موضوع: زبان، اردو

مصنف۔ بدایونی (چمن.)

نام کتاب۔ لمعات ہیرا۔

مولف/مرتب/مترجم/شارح/ملخص ۔ ۔ ۔ ایڈیشن ×

مقام اشاعت مع سنہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ناشر/مطبع ۔ علمی ادبی مرکز۔

صفحات ۔ ۹۱۱ تصاویر وغیرہ ×

سلسلہ ۔ ×

توضیح ۔ نامکمل کتاب

لغاتِ میرا

ادب زندگی کو حسن اور نکھار بخشتا ہے
ادب فکر و خیال کی سرحدوں کی نشان دہی کرتا ہے
ادب ایک بہتر دنیا کے لئے جد و جہد کرتا ہے

ہماری

مطبوعات

ایسے ہی

ادب کا

نمونہ ہیں

علمی و ادبی مرکز

ساہتیہ کلا بھون

پیش لفظ

زبان و ادب کے باقاعدہ مطالعہ کے لئے لغت
کی اہمیت بنیادی اور اوّلیں ہے لیکن یہ عجیب اتفاق ہے
کہ ہر زبان میں کتب لغات کی ترتیب و تدوین بہت بعد میں
ہوئی ہے۔ اردو جب بولی سے زبان اور زبان سے
ادب کی منزل تک پہنچی اس وقت ہندوستان میں فارسی
اور عربی کا بول بالا تھا۔ عام طور پر یہی زبانیں ذریعۂ تعلیم
تھیں اور فارسی زیادہ تر ذریعۂ اظہار تھی۔ اگرچہ زندگی کے
مختلف شعبوں میں ایرانی، افغانی، تورانی وغیرہ دخیل تھے
جن کی مادری زبان فارسی تھی پھر بھی اتنے وسیع ملک کے

سارے کاروبار غیر ملکیوں کے ہاتھوں تو انجام نہیں پا سکتے تھے۔ مقامی لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے فارسی میں مہارت بہم پہنچائی اور انھیں کی ضرورتوں کے پیشِ نظر ہندوستان میں ایسی لغتیں لکھی گئیں جن میں فارسی اور عربی کے لغات کے معنی درج کئے گئے اور ان کے محلِ استعمال کی بھی وضاحت کی گئی۔

انیسویں صدی عیسوی تک چونکہ ہندوستان کے علمی اور سرکاری حلقوں میں اُردو کی کوئی جگہ نہیں تھی اور یہ ادیبوں کی گود ہی میں پرورش پا رہی تھی اس لئے اُردو میں معنی لکھنے کا کسی کو خیال بھی نہیں آیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی جو اس وقت تک ایک تجارتی ادارے سے بڑھ کر ملک گیری کی منزل تک پہنچ گئی تھی امورِ مملکت کے سمجھنے اور ان پر حاوی ہونے کے لئے اردو سے واقفیت کو اپنے ملازمین کے لئے ضروری سمجھنے لگی کیونکہ یہ ہندوستان کی عام زبان تھی اور اسی لئے فورٹ ولیم کالج کے قیام سے پہلے ہی سات سمندر پار کے غیر ملکیوں نے اردو زبان کی لغت

تیار کر دی جس میں الفاظ و محاورات کی تشریح انگریزی زبان میں کی گئی
تھی۔ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ ابتدائی منزل میں اہل زبان
کے مقابلے میں لغت کی ترتیب و تدوین کی محرک ان لوگوں کی ضرورت
ہوتی ہے جو اُسے آغوش مادر میں نہیں سیکھتے بلکہ ایک غیر زبان کی
حیثیت سے پڑھتے ہیں۔

اُردو جب سرکاری دفتروں میں بھی مروّج ہو گئی اور ذریعۂ
تعلیم کی حیثیت سے بھی اس کا رواج ہوا تو ایسی لغتیں ترتیب دلوا کر
شائع کرانے کی طرف بعض ناشرین کا خیال گیا جو نصاب کی ضرورتوں
کو پورا کر سکیں۔ ان کی نوعیت ان لغتوں سے ایک حد تک مختلف
تھی جو یورپینوں نے تیار کی تھیں۔ چونکہ یہ ایسے طلبہ اور مدرسین کے لئے
تھیں جن کی مادری زبان اُردو تھی اس لئے ان میں عموماً ان الفاظ کو
قلم انداز کر دیا گیا تھا جو روزمرّہ بول چال میں مستعمل ہیں۔ یورپین مؤلفین
نے اپنے یہاں تمام الفاظ کا اندراج کیا جو لغت کا قاعدہ ہے۔ ہندوستانی
مرتبین کا زیادہ زور عربی اور فارسی کے الفاظ پر رہا کیونکہ وہی الفاظ
پڑھنے پڑھانے میں مشکل معلوم ہوتے تھے اور انھیں کے معنوں کی
تلاش میں لغتوں کے صفحے اُلٹے جاتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک

طرف ایسی لغتوں میں فارسی اور عربی کے بہت سے ایسے الفاظ درج
ہونے لگے جو اُردو میں استعمال ہی نہیں ہوتے۔ دوسری طرف ان میں
تلمیحیں بھی شامل کر لی گئیں۔ یہ خصوصیت انھوں نے فارسی لغتوں سے لی۔
اس کے علاوہ بعض اسمائے معرفہ بھی لغتوں کے مرتبین نے اپنی اپنی
سمجھ اور رسائی فکر کے اعتبار سے داخل کر لئے۔ اس طرح مغربی لغتوں
کی روشنی میں ایک عجیب سی چیز ہو گئے، اس لئے کہ ان میں روزمرہ
زندگی میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ تو نہیں تھے لیکن
عربی فارسی کے نامانوس الفاظ کے ساتھ بہت سے لوگوں کے نام
یا کتابوں کے نام وغیرہ تھے جن کو لغات کی کتابیں نہیں ہونا چاہئے۔
اس طرح یہ لغتیں صرف الفاظ کے معنی کی کتابیں ہونے کے بجائے
قاموس تلمیحات، مصطلحات۔ کنایات۔ محاورات وغیرہ کا مجموعہ ہو گئیں۔
یہ سب خصوصیتیں اگر کسی کتاب میں یکجا ہو جائیں تو یقیناً وہ کتاب لغت
سے کہیں زیادہ مفید اور کارآمد ہوگی اور ان کتابوں کے مرتبین
نے کوشش بھی کی لیکن انھوں نے اسے مدنظر نہیں رکھا کہ دائرہ
ترتیب کو جتنا بڑھایا جائے گا اتنی ہی ذمے داریاں بڑھتی جائیں گی۔
اتنے خصوصیات کو یکجا کرنے میں محنت، مطالعہ، دیدہ ریزی، دقت نظر کے
ساتھ ساتھ ضخامت بھی زیادہ درکار ہوگی اور جب ان میں سے کسی کے

بڑھانے کی وسائل اجازت نہ دیں تو دائرۂ ترتیب کو چھوٹا کر کے صرف ایک ہی نوعیت کی جامع کتاب تیار کر دینا زیادہ مفید ہوگا۔ لیکن اس دور کے حالات نے، ناشرین و مرتبین کی سہل پسندی اور دور تک دیکھنے کی کمی نے جامعیت کے بجائے جلوۂ صد رنگ کو زیادہ مناسب حال سمجھا۔ لغات ہیرا اسی جلوۂ صد رنگ کی آئینہ دار ہے۔

لغات ہیرا منشی چمن لال بدایونی نے پی۔ سی۔ دواڑ ناشرین اینڈ کمپنی کے لئے مرتب کیا تھا اور اس وقت کمپنی کے مالک سیٹھ ہیرا لال کے نام کی رعایت سے اس کا نام لغات ہیرا رکھا تھا۔ اس کے سرورق پر اس کی نوعیت اس طرح ظاہر کی گئی تھی:

"لغات ہیرا جس میں کتب مروجہ سررشتہ تعلیم کا لغاتِ فارسی عربی و ترکی و یونانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ جس کو پی۔ سی۔ دواوش شیری اینڈ کو علی گڈھ نے بہ صحت تمام واسطے استعمال مدارس و مکاتیب و فوائد خاص و عام کے شائع کیا۔"

سرورق پر اگرچہ اردو کے لغات یا محاوروں کا ذکر نہیں لیکن اندر نگاہ ڈالنے سے بہت سے اردو الفاظ، محاورے تلمیحیں وغیرہ نظر آتی ہیں۔ بلکہ بعض انگریزی الفاظ کے معنی بھی ملتے ہیں۔

گزشتہ پچیس تیس سال میں اردو کو بڑی وسعت حاصل ہوئی ہے علوم و فنون تنقید و انشا، شعر و افسانہ میں نئی اصطلاحیں اور نئے الفاظ استعمال کئے جانے لگے ہیں، پرانے الفاظ نئے معنوں میں رواج پا گئے ہیں، زبان کے ارتقائی عمل نے نئے مشتقات مروج کر دئے ہیں اور کثرت استعمال نے بعض الفاظ کے حلئے بدل دئے ہیں تغیر کا یہ عمل ہر زندہ زبان میں جاری رہتا ہے۔ اسی لئے لغات ہیرا کے ناشرین نے یہ محسوس کیا کہ موجودہ دور میں اردو کے طلبہ اور اساتذہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اسے از سر نو ترتیب دینے کی ضرورت ہے جس میں عربی اور فارسی کے نامانوس اور غیر مستعمل الفاظ کو حذف کر دیا جائے۔ معنوں کی تشریح میں اصطلاحی الفاظ کا استعمال کم کر کے وضاحت کے پہلو پر زور دیا جائے۔ کنایوں، تلمیحوں اور اسمائے معرفہ کو نکال دیا جائے اور اردو زبان کے ان تمام الفاظ کو شامل کیا جائے جو بول چال، تصنیف و تالیف، اخبارات و کاروبار میں استعمال ہوتے ہیں۔

یہ کام عرصہ دراز کی محنت تنظیم اور علم و نظر چاہتا ہے۔ کچھ سال ہوئے علی گڈھ یونیورسٹی نے حکومت ہند کے چالیس ہزار روپئے

کے عطیہ سے اردو کے ایک جامع لغت کی تدوین کا سلسلہ شروع
کیا تھا لیکن اس رقم کے ختم ہو جانے پر جب مزید مالی امداد کی صورت
نہیں نکلی تو یہ کام رک گیا۔ اس کے بعد حکومت ہند کی امداد سے پچھلے
دو سال سے شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی میں ایک اردو لغت مرتب
کی جا رہی ہے۔ اگر یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا تو یقیناً اردو کی ایک
بڑی خدمت ہوگی اور اس زبان کی ایک اہم ضرورت پوری ہوگی۔ جس
پیمانے پر یہ لغت ترتیب دی جا رہی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ
اس کی قیمت طلبہ تو کیا اساتذہ کی استطاعت سے بھی زیادہ ہوگی۔
لغات ہیرا کے ناشرین کا ارادہ ایسی ضخیم لغت تیار کرانے کا نہیں ہے بلکہ
ان کا مطمح نظر طلبہ اور اساتذہ کی عام ضرورتیں ہیں اور انھیں کا رفع
کرنا سالہا سال سے ان کا مقصد رہا ہے۔ اسی بنا پر انھوں نے
لغات ہیرا پر نظر ثانی کرنے کے لئے اردو کے اساتذہ کا ایک بورڈ
بنایا ہے جو زبان و ادب سے گہری واقفیت، وسعت نظر اور تعلیمی دنیا
کے وسیع تجربے کی بنا پر ان ضرورتوں کو سمجھتے ہیں۔ ان حضرات کے
تعاون سے لغات ہیرا پر نظر ثانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کی
رفتار بہت تیز نہیں اس لئے کہ اول تو اس کام کی نوعیت ایسی ہے جس میں
احتیاط، توجہ اور سوجھ بوجھ کی بڑی ضرورت ہے، دوسرے یہ کہ

مجلس ادارت کے ارکان کو اور بھی علمی اور ادبی مصروفیتیں رہتی ہیں۔ ان وجوہ کی بنا پر لغات ہیرا کی نئی تدوین و ترتیب کے منظر عام پر آنے میں کچھ دیر ضرور ہے مگر دوسری طرف لغات ہیرا کے شائقین کا اصرار ہے کہ اسے جلد شایع کیا جائے۔ ملک کے گوشے گوشے سے اس کی مانگ کی جارہی ہے اور اس کے تمام نسخے فروخت ہو چکے ہیں۔

چنانچہ لوگوں کے اشتیاق، بازار کی مانگ اور نظر ثانی کے کام کی آہستہ روی، ان دونوں میں مصالحت کی صورت ناشرین نے یہ نکالی ہے کہ فی الحال منشی چمن لال بدایونی کی ترتیب دی ہوئی لغات ہیرا بجنسہٖ شایع کر دی جائے تاکہ قارئین کی ضرورتیں ایک حد تک رفع ہو جائیں اور لغات ہیرا کے شائقین مایوس اور شاکی نہ ہوں۔ اسی لئے منشی چمن لال کا لکھا ہوا دیباچہ بھی شامل اشاعت ہے تاکہ قارئین کو معلوم ہو جائے کہ انھوں نے کون سا معیار سامنے رکھ کر لغات ہیرا کو ایک منفرد لغت بنانے کی کوشش کی تھی۔ نئی ترتیب کا کام مکمل ہوتے ہی لغات ہیرا کو نئے قالب میں پیش کیا جائے گا۔ اس دوران میں قارئین جو مشورے دینا چاہیں ان کے نئے مرتبین چشم براہ رہیں گے۔

اراکین مجلس ادارت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

واضح ہو کہ عرصہ دراز سے اب تک فارسی زبان کے بہت سے لغات مختلف مطابع سے وقتاً فوقتاً شایع ہوتے رہے ہیں مثلاً غیاث اللغات۔ نصاب۔ کشف۔ سرور ی۔ کنز۔ چراغ ہدایت۔ مصطلحات الشعراء۔ دافع الاغلاط۔ برہان قاطع۔ موید الفضلاء اور بہار عجم وغیرہ۔ مگر ان سب میں الفاظ کے معنی وغیرہ کی تشریح بھی فارسی زبان ہی میں کی گئی ہے اس لئے کم استعداد طلبہ کو ان سے کما حقہ فائدہ نہیں پہونچتا۔ اساس البلاغۃ میں عربی علم ادب کے محاورات اور اصطلاحات درج ہیں۔ قاموس میں کلام اللہ اور احادیث کے لغات کی تشریح بہت اچھی ہے اور صراح و صحاح و منتخب اللغات میں بھی عربی لغات ہیں۔ سید کرامت حسین صاحب جج کی قابل قدر تصنیف فقہ اللسان میں عربی زبان کے فلسفہ کے متعلق مصادر کا ماخذ اور وجہ اخذ کا بیان خوب کیا گیا ہے مگر ایسی کتابیں بہت کم شایع ہوئی ہیں جن میں فارسی الفاظ اور اصطلاحات کے معنی عام فہم اور سلیس اردو میں بیان کیے گئے ہوں اور جو چند کتابیں اس قسم کی اردو زبان میں شایع ہوئی بھی ہیں ان میں سے بعض میں لغات بہت کم ہیں اور لفظ کے متعدد معنوں میں سے دو ایک معنی ہی پر اکتفا کیا ہے اور یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ لفظ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ یونانی وغیرہ زبانوں میں سے کس زبان کا ہے یعنی لفظوں پر اعراب بالکل نہیں ہیں۔ چونکہ اعراب کی تبدیلی سے لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں مثلاً حُلیہ اور حِلیہ۔ اَخبار و اِخبار۔ ذَرّہ و دِرّہ۔ ضَرب و ضُرب وغیرہ۔ اس لئے طلبہ کو لفظ کا صحیح تلفظ نہیں معلوم ہوتا۔ جس کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے طلبہ کی ان سب دقتوں پر خیال کر کے سیٹھ ہیرا لعل مالک ہیرا لعل

پرنٹنگ ورکس علی گڈھ نے جو رفاہ عام کے کاموں کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہتے ہیں اس ہیچمداں سے ارشاد فرمایا کہ ایک ایسی لغت طیار کر دی جائے کہ جو طالب علموں کے انجاح مرام کے لئے نہایت کار آمد ثابت ہو۔ میں نے یہ خیال کر کے کہ جب لغتوں کی ایسی کثیر تعداد موجود ہے تو ایک نئے لغت کی قدر دانی پبلک میں کیا ہو سکتی ہے تاوقتیکہ اس میں دیگر لغات سے کوئی خوبی زیادہ نہ ہو۔ بہت سے لغات اور فرہنگیں جمع کر کے سب سے یہ کتاب اخذ کی ہے اور تیمناً و تبرکاً سیٹھ موصوف کے نام نامی پر ہی اس کتاب کا نام لغات ہیرا رکھ دیا۔

لغات ہیرا کی خصوصیات یہ ہیں۔ ہر ایک حرف کے الفاظ شروع ہونے سے پہلے اُس حرف کی تشریح اور معنی مستند کتابوں سے دیکھ کر درج کر دئے ہیں مثلاً ب حروف تہجی میں دوسرا حرف ہے۔ مادۂ تاریخ نکالنے میں اس کے عدد ۲ ہیں اور اس کا بدل واو یا میم سے ہو جاتا ہے جیسے سیب و سیو اور غنرب و غنرم بمعنی دانۂ انگور اور لفظ بایں میں اس کے بعد کا الف د سے بدل جاتا ہے یعنی بایں کی جگہ بدیں ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲۲ مختلف معنی ہیں جن کا مشرح بیان قواعد فارسی میں موجود ہے اور فصحاء فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں جیسے خانہ میروم بجائے بخانہ می روم۔ جان تو ہمچنیں خواہم کرد بجائے بجان تو کے۔ ایں کتاب دست خود نوشتہ ام بجائے بدست خود کے اور کبھی ضرورت شعری کے سبب سے کلمہ کے آخر میں حذف کر دیتے ہیں جیسے ع

ساقی بگو کہ میکدہ را رفت و روکنند

بجائے رُفت و روب کے اور ب زائد جب فعل مضموم الاول پر آتی ہے تب مضموم ہوتی ہے جیسے بگو اور بنشست وغیرہ میں ورنہ مکسور جیسے بگریست اور بزند میں اور اسم پر ہمیشہ مفتوح آتی ہے جیسے بدست اور بخدا میں ایسی ب کو ہمیشہ متصل یعنی کلمہ میں ملا کر لکھنا چاہئے بشرطیکہ ملتبس نہ ہو جیسے بدست اور بخدا میں۔

اور اگر ملتبس ہو تو علیحدہ لکھ کر اس کے آخر میں بائے ہوز اظہار حرکت کے لئے زیادہ کر دیتے ہیں جیسے بہ آب افگندم۔ بہ عیدگاہ رفتم۔ بہ آزار تپ۔ ان تینوں کو اس طرح لکھنا نہیں چاہئے۔ بآب۔ بعیدگاہ۔ بآزار۔

د کے معنوی معنی زن فربہ اندام کے ہیں اور آخر کلمہ میں مضارع کی علامت ہے جیسے سازد و پردازد اور تائے فوقانی سے بدل جاتی ہے جیسے دراج و تراج اور شوید و شویت۔ اور جب دو دالیں متصل واقع ہوں تو ایک حذف ہو جاتی ہے جیسے سپید دیو کہ اصل میں سپید دیو تھا۔ اور جب تائے فوقانی سے متصل ہوتی ہے تو واسطے رفع ثقالت کے حذف کر دیتے ہیں جیسے زُدتر و بتر اصل میں زودتر اور بدتر تھا اور کبھی وسط کلمہ سے اور کبھی آخر کلمہ سے ساقط ہو جاتی ہے جیسے شاباش اور ہرمُز کہ اصل میں شادباش اور ہرمُرز (تھا (پسر نوشیرواں) اور کبھی ذال معجمہ سے تبدیل ہو جاتی ہے آدر و آذر و نبید و نبیذ (شراب خرما و جَو وغیرہ) اور اہل تقویم کی اصطلاح میں برج اسد اور ستارۂ عطارد کی علامت ہے۔ اسی طرح الف سے لے کر ی تک ہر ایک حرف کا بیان ہے۔ جن کے مجموعہ سے ایک مختصر سی کتاب بن سکتی ہے۔

ہر لفظ کا تلفظ بڑی احتیاط سے لکھا گیا ہے۔ اعراب بھی لگا دئے ہیں اور عبارت میں بھی لکھ دیا ہے جیسے خَاوَنْد بفتح اوّل و نیز واو مفتوح۔ بکسر واو یعنی خاوِند غلط۔ جس زبان کا لفظ ہے اس کا نام بھی لکھ دیا ہے یعنی ف برائے فارسی۔ ع برائے عربی ت برائے ترکی ی برائے یونانی وغیرہ۔ ہر لفظ کا مادّہ اور واحد کا جمع و جمع کا واحد اور لفظ مرکب کے وہ اجزا جن سے وہ بنایا گیا بڑی احتیاط سے لکھے گئے ہیں اور لفظ کا محل استعمال مستند شعراء کے کلام میں دکھلایا گیا ہے اور ایسے الفاظ جن کا تلفظ کا لوں کو ایک سا معلوم ہوتا ہے اور املا جدا گانہ ہے وہ ایک جگہ لکھ دیئے گئے ہیں مثلاً عام اور ام۔ اظہار و اذہار۔ اصعت و عاصعت۔ یاد و بعید۔ ساعز و صاعز وغیرہ۔

لغت ہذا کا دیگر لغات سے بہتر یا بدتر ہونے کا معاملہ خود ناظرین کی رائے پر منحصر ہے۔ کیونکہ ؏

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

لغت ہذا کے چند الفاظ کی مختصر سی فہرست ناظرین کے ملاحظہ کے لئے ایک اشتہار میں علیحدہ شایع کر دی گئی ہے (مشتے نمونہ از خروارے) آخری گزارش دست بستہ یہ ہے کہ ؎

اگر رسی بہ خطایم بپوش و طعنہ مزن
کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نہ بود

(مؤلف)

لُغاتِ ہیرا

اَ۔اِ۔اُ۔ فارسی میں یہ حرف بہرسہ حرکت لفظوں کے شروع میں زائد آتا ہے جیسے اَبَر۔ اِشکم و اُشتر میں اور کبھی اس کا بدل دال مہملہ سے ہو جاتا ہے جیسے بادُ کا بدُو۔ بأن کا بداں اور بایں کا بدیں۔

آ۔ ف۔ بمعنی آؤ۔ مخفف ہے آنے کا اور امر واحد حاضر ہے مصدر آمدن کا محاورے میں اس کے پہلے لفظ در اور لگا دیتے ہیں جیسے ؎ نظامی

در آ از در باغ و بنگر تمام
ز دیگر در باغ بیروں خرام

اصل میں یہ دو الف تھے۔ اس صورت سے (ا ا) چونکہ حروف علت کا اجماع قواعد میں ناجائز ہے اس لئے ایک الف کو مد کی صورت میں اوپر لکھ دیا ہے چنانچہ بہارِ عجم میں ایسے الف کے لئے دو الف لکھے ہیں۔ لفظ بیا کے بھی یہی معنی ہیں جیسے بیا برادر آ ورے بھائی (خسرو)

آب۔ ف۔ ایسے الف کو ممدودہ کہتے ہیں۔ اصلی معنی پانی۔ عربی ماء۔ سنسکرت آپ نیر۔ انگریزی واٹر۔ طواکری اصطلاح ایوا مجازاً تلوار کی چمک یا تیزی عزت مذاق۔ فیض۔ روش۔ رومی زبان میں سال کے گیارہویں مہینہ کا نام ہے۔ بھادوں کے قریب جب آفتاب برج اسد میں ہوتا ہے اور لفظ کے آخر میں آب اور آبہ نسبت کا فائدہ دیتے ہیں جیسے سرداب و سردابہ بمعنی تہ خانہ جو زمین کے نیچے گرمیوں میں رہنے کو بناتے ہیں اور گوداب دگودابہ۔ وہ گنبد جو مقبروں پر بناتے ہیں از لطائف و شرح نصاب و غیاث و بہار عجم۔ ضروریات الادب میں آب کو آو بھی لکھا ہے۔ کیونکہ فارسی میں ب اور واؤ کا بدل جائز ہے۔ پہلے کے لغتوں میں پانی کو ایک مفرد عنصر قرار دیا ہے مگر زمانہ حال کی تحقیق یہ ہے کہ یہ دو گیسوں سے مل کر بنا ہے ایک آکسیجن جس کی مقدار آٹھ حصے ہے۔ دوسری ہائیڈروجن گیس جس کی تعداد صرف ایک حصہ ہے۔ اگر سائنس کے ذریعے سے دونوں گیسیں الگ الگ کر دی جائیں تو پانی ہوا بن کر نظر سے غائب ہو جائے گا۔ اشعار ذیل میں اسی قاعدے کی طرف اشارہ ہے ؎

خدا نے دی ہے تم کو عقل و تمیز
ذرا دیکھو تو یہ پانی ہے کیا چیز
یہ مل کر دو ہواؤں سے بنا ہے
گرہ کھل جائے تو فوراً ہوا ہے

حالانکہ آب می کشم۔ اس جملے کے یہ معنی ہیں ابھی میں کھنگال ڈالوں گا۔

اَب۔ ع۔ مادہ (اب و) اصل میں یہ ابو تھا۔ اردو معنی باپ۔ فارسی پدر۔ ہندی پتا۔ انگریزی فادر۔ آب۔ بہ تشدید با۔ اس کا مؤنث ہے جیسے تذکرہ میرزا طوب ناصح کی اس رباعی میں ؎

خرسند بہ نیک و بد بباید بود
اندازہ شناس حدّ خود باید بود
اوّل سبق تو ابجد آمد یعنی
بر سیرت اَبّ و جدّ خود باید بود

اَب کا تثنیہ ابوین بنتا ہے جیسے اخ کا اخوین آبا۔ و آباء اس کی جمع ہے۔ منتخب اللغات میں اَبّ (بالفتح اول و تشدید با) کے معنی چراگاہ اور سبزہ کے ہیں اور بالکسر یعنی اِب یمن میں ایک موضع کا نام ہے۔ کیمرن صاحب نے اپنی مصری زبان کی ڈکشنری میں لکھا ہے کہ لفظ اَبْ اور... ابو دونوں

POSSESSOR یا FATHER

کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں جیسے ابوالفضل مثل ماسٹر آف آرٹس کے

MASTER OF ARTS

آبا۔ آباء۔ ع۔ بالمد۔ اصل میں یہ آباو تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے آباء کر لیا ہے جمع ہے اَب کی بمعنی خاندان کے بزرگ۔ ستھری پڑ کھا انگریزی فور فادرس ؎

اک عمر سے ہے پیشۂ آبا سپہ گری
کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے (غالب)

خزانۂ لغت وغیرہ سے۔

اَبابیلا ھ کے بفتح اول۔ ہر ایک آش

خصوصاً اور بر مطبوخ عموماً مصالحہ شوربا
جو اصل میں شورآبا تھا۔ ملا منیر در ہجو اکول
زندگی گر ہبا تو اندکرد
از آبا کے ابا تو اندکرد
بعض وقت اس کا الف اوّل زائد ہوتا
ہے اس وقت با کلمۂ صفت یا حرف جار
ہوتا ہے ؎
بہ ایراں شد افراسیاب آں زماں
ابا لشکر و نامور پہلواں
چو کرد او ابا لشکرم سربسر
کہ چوں او نظم بہ گیتی دگر
اور جب اس کے الف پر زیر ہوتا ہے
تو بمعنی انکار کرنا۔ اس وقت اِس کا
مادّہ (اب ی) ہوتا ہے جیسے کہ اس
مصرعہ میں
از آبا کے ابا تو اندکرد
آب آب ہونا یا آب آب کرنا۔
لازمی و متعدی دونوں آتا ہے بمعنی
شرمندہ کرنا۔ پسینہ پسینہ کرنا۔ عرق عرق
ہونا ؎
دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب
تیغ جب آئی گلے تک موج دریا بن گئی
(اسیرؔ)
آباب۔ ع۔ بالفتح۔ سفر کے لئے آمادہ
ہونا۔ (منتخب اللغات سے)
آب آتش شد۔ تھوڑی لڑائی زیادہ
ہوگئی۔ اردو محاورہ رسّی کا سانپ ہوگیا
(جامع اللغات سے)
آب آتش رنگ } بہ صفت
آب آتش ناک } (جامع اللغات سے)
آب آتشیں } تینوں سے مراد
ہے شراب تیز و سرخ رنگ۔
آبابیل۔ ع۔ ایک مشہور پرند ہے یہ
جمع ہے اِبالہ کی جو بکسر اوّل و تشدید
موحدہ ہے جس کے معنی ہیں گروہ کلاں
اس کو عربی میں خطاف اور فارسی
میں پرستو و پرستک انگریزی میں
Swallow اور ہندی میں دیودلالی
کنھیا۔ بت۔ ڈوڑی۔ وسلارا کہتے ہیں ؎
ندست ابابیل سازد ذلیل
خدا لشکر فیل و اصحاب فیل
(جامع اللغات سے)
ابابیل (جمع بے واحد یا جمع ابول و ابیل
کی (اب ل) گروہ پرندوں کا بمعنی پرستو
غلط (خزانۃ اللغت سے)
آب احمر۔ شراب سرخ (جامع اللغات)
اِباحت۔ ع۔ بالکسر و حاء حطی۔ مباح
کرنا۔ حلال کرنا۔ جائز ہونا ایک امر کا
شرع اسلام میں (اصل ابواح مصدر
افعال)
آباد۔ ف۔ (بمد) بسا ہوا۔ ضد ویران۔
عربی میں اس کو معمور کہتے ہیں۔ یعنی عمارت
کیا گیا۔ مرکب ہے آب (پانی) اور آد کلمہ
نسبت سے یعنی پانی سے تعلق رکھنے والا
آبادی اور پانی کا تعلق ظاہر ہے اور اسی
ترکیب سے لفظ پاساد بمعنی پاسبان۔
اہ نوشاد نام شہر حسن خیز کا اور آفرین
شاباش و دعا کے معنی بھی ہیں مگر اس
صورت میں مشتق ہے۔ مصدر آبادیدن
سے جس کے معنی تعریف کرنا استعمال اس
کا لفظ بر کے ساتھ ہوتا ہے۔ مولانا نظامی
کہ آباد بر چوں تو شاہ دلیر
کہ پیغام خود خود گزارد چو شیر
کبھی مراد شہر اور گانوں بستی سے (فردوسی
بہجو سلطان محمود ؎
بناہائے آباد گردد خراب
ز باران و از تابش آفتاب
اور نام ایک پیغمبر کا پیغمبران عجم سے۔
دبستان مذاہب میں اس کا نام مہ آباد
بھی لکھا ہے اس کی کتاب کا نام ساتیر
ہے۔ اس کے پیروؤں کو آبادی اور
آبادیان کہتے ہیں اس کے کعبہ کا نام
بھی آباد تھا۔ لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر
کا تخلص ہے جو آتشؔ کے ہمعصر تھے۔
(جمع اباد کی)
اَباد۔ ع۔ بالفتح۔ بغیر مد کے بمعنی
نفرین و دعائے بد۔
اَبادَ اللہ۔ ع۔ (جملہ فعلیہ ہے) ہلاک
کرے۔ اللہ (بفتح اوّل و بفتح دال)
آبادان۔ ف (مدّ کے ساتھ) مزید
علیہ ہے آباد کا جیسے بامدادان مزید
علیہ ہے بامداد کا (فوقانی) ؎
خواہم از وصلت دل اندوہگیں شادان کنم
از قدومت خانۂ ویرانہ آبادان کنم
آبادانی۔ ف۔ آباد۔ موضع۔ گاؤں
بسا ہوا آبدانی اس کا مخفف ہے۔
بقریۂ رسیدند و درخانۂ رئیس آں
آبادانی فرود شدند (ناسخ التواریخ)
آبادچہ۔ ف۔ دبستان مذاہب میں
یہ لفظ دہ یا قریہ کے معنی میں آیا ہے
(بہار عجم سے)
آبادی۔ ف۔ معموری جغرافیہ کی
اصطلاح میں کسی جگہ کی آبادی سے
وہاں کے باشندوں کی مجموعی تعداد
مراد ہوتی ہے جیسے کلکتہ کی آبادی
۱۵ لاکھ ہے۔
آب آذرسا۔ مرکب۔ شراب سرخ
عاشق کے سرخ آنسو۔
آبار۔ ف۔ بروزن بازار بمعنی سرب
سوختہ یعنی جلا ہوا سیسہ جس کی بندوق
کی گولیاں بنتی ہیں عربی میں اس کو
آسنک محرق کہتے ہیں اور ہندی میں
اس کو بنگ بکسر با اور سیندور کہتے
ہیں مرہموں میں بطور دوا استعمال
کیا جاتا ہے۔

آبار ۔ ع ۔ بالمد ۔ یہ لفظ بیر کی جمع ہے بمعنی کنواں چاہ ۔

آبارہ ۔ ف ۔ بمعنی حساب :
(سراج اللغات سے)

آب ارغوانی ۔ شراب سُرخ ۔
(جامع اللغات سے)

آب از آتش بر آوردن
آب از آتش برکشیدن
آب از آتش بیروں آوردن
آب از آہن جدا کردن
کنایہ ہے کسی عجیب اور ناممکن کام کے کرنے سے یا کسی محال کام کا سرانجام دینا ۔ (شفیع اثر) ؎
در گداز دل عجب دستست مژگان ترا
آب از آتش بروں آرد برنگ شیشہ گر
آب از آہن میتواں کردن بآسانی جدا
از دلِ خوں گرم طپیکان کشیدن مشکل است
(صائب)

آب از پس خوردن ۔ مُراد از کون دادن مرد (بہار عجم سے)
(افضل الدین خاقانی) ؎
پیش بزرگانِ ما آب کسے روشن است
کآب ز پس میخورد بر صفتِ آسیا

آب از پے ریختن ۔ تحقیق اس کی (آب بر آئینہ ریختن) میں ہے ۔

آب از دہاں رفتن ۔ (مرکب) مجازاً افسوس کرنا ۔ (خزانۂ لغت سے)

آب از دیدہ پاک کردن ۔ آنسو پونچھنا ۔ رحم کرنا ۔ تسلی دینا ۔ (سعدی) ؎
تُرا می نہ تا شود درد ناک
کہ می کند آبش از دیدہ پاک

آب از سر گذشت ۔ سر سے پانی گزر گیا یعنی بے اختیاری کی حالت ظاہر ہوئی (حال بابر حال ہو گیا)
اردو محاورہ ہے (جامع اللغات سے)
ما بہ ہستم غریقِ بحرِ گناہ وسیح ؎

دستگیری کن دریں حالت کہ آب از سر گذشت
بہار عجم میں ہے غایت درجہ کی مصیبت نازل ہونا ۔ (خواجہ جمال الدین سلمان) ؎
غرق دریائے بے پایانِ ہجراں را اگر
دست گیری میکنی دریاب کآب از سر گذشت

آب از قلم خوردن ۔ مصیبت سے گذارہ کرنا ۔ بعض بیماری میں آسانی کے لئے پانی نل سے حلق میں اُتارتے ہیں ۔
(محسن تاثیر) ؎
نرگس از چشم تو دَم زد برو بانش زدہا
نیخ دندان دارد اکنوں می خورد آب از قلم
(بہار عجم سے)

آب از گلو بُریدن ۔ باوجود موجودگی مال کے خرچ نہ کرنا ۔ تنگی کی حالت میں رہنا ۔ محمد قلی سلیم ؎
ہیں بُریدن آب از گلو قناعت نیست
گلو بُریدہ دریں بحر ہمچو ماہی باش
(جامع اللغات سے)

اَبازِیر ۔ توابلِ طعام ۔ یعنی کھانے میں گرم مصالحے ڈالنا ۔ (منتخب اللغات سے)

آب آسیا ۔ وہ پانی جس کے زور سے چکی چلتی ہے ۔

اَبا عَنجد ۔ ع ۔ در اصل میں عن اب عن جد منصوب (بحذف جار) باپ دادا سے ۔ (خزانۂ لغت سے)

آبافت ۔ ایک قسم کے موٹے کپڑے کا نام ہے (انوری) ؎
چوں لباس فاخرِ عُریاں تنے پوشیدہ ام
شوقِ اطلس نے بدل نے خواہش آبافت سیاہ
(جامع اللغات سے)

اِباق ۔ عربی ہے بالکسر اوّل ۔ غلام کا بھاگ جانا ۔ آبق اس کا اسم فاعل ہے

آب آمد تیمم برخاست ۔ ضرب المثل ہے ۔ ایسے موقع پر استعمال ہوتی ہے جیسے مالک نبات خود آگیا تو پھر کارندے کی ضرورت نہیں یا اصل کے سامنے نقل کی ضرورت نہیں (محمد سعید اشرف) ؎
مرا تو بہ از دیدنِ خم شکست
چو شُد آب پیدا تیمم شکست

آبان ۔ ف ۔ آٹھواں مہینہ ہے ۔ مطابق اگھن کے ۔ مہینے کی بارھویں تاریخ نام آٹھویں مہینے شمسی کا جب سورج عقرب میں ہوتا ہے اور نام ہر ماہ شمسی کی دسویں تاریخ کا اور نام ایک فرشتے کا جو لوہے پر موکل ہے اور پارسیوں کی عید کا دن ؎
گرچہ در غربت ز بے آبان شکستہ خاطرم
ز آتش خاطر بآبان ضمراں آوردہ ام
(خاقانی)
(خزانۂ لغت سے اور جامع اللغات سے)

آب انار (باضافت) مراد شراب سُرخ سے (لفظی معنی انار کا پانی)

آب انبار ۔ ف ۔ وہ بڑے بڑے حوض یا تالاب جن میں قلعوں کے اندر ایام بارش میں پانی جمع کر لیتے ہیں ۔ کتب تواریخ سے اس کا پتہ چلتا ہے ۔ (محمد سعید اشرف) ؎
بسکہ می گویم ز شوق آتشیں رخسارہا
گشت آتش خانہا از اشکم آب انبارہا
(بہار عجم سے)

آب اندام ۔ کنایہ ہے نازک بدن سے (اوحد الدین انوری) ؎
مجھے از مخدرات ورد
ہمہ آتش لباس و آب اندام
(بہار عجم سے)

آب انفعال ۔ وہ آنسو یا پسینہ جو شرمندگی کی وجہ سے آوے ۔
(جلال اسیر) ؎
بہ گلشنے کہ در آمد بجلوہ نخل قدش

چو ابر از سر سرو آب انفعال گزشت
(بہار عجم سے)

آبانگاہ۔ ف۔ نام ماہ فروردین کی دسویں تاریخ کا اور نام فرشتے کا جو پانی پر موکل ہے (جامع اللغات سے)

آب انگور
آب انگوری } ف۔ مراد ہے انگوری شراب سے۔ آب آلد آب آتشیں۔ آب طرب۔ آب سوخ آب زر۔ دختِ رز۔ سب ہم معنی ہیں اور اسی معنی میں مستعمل ہیں۔

آباؤ اجداد۔ باپ دادے پرکھا فورفادرس۔ انگریزی۔

آب آوردن چشم۔ موتیا بند کی بیماری ہو جانا۔ (جامع اللغات سے)

آب آہن۔ ف۔ فولاد کا جوہر اور اس کی خاصیت (جامع اللغات سے)

آب آہن تاب۔ وہ پانی جو بار بار گرم لوہے سے بجھا کر بعد سرد ہونے کے مریض کو پلایا جاتا ہے۔ ابیاریہ پانی ضعف جگر کے مریض کو پلاتے ہیں (جامع اللغات سے)

آب ایستادہ۔ تھہ یا ٹھیرا ہوا پانی۔ مقابل آب رواں۔ آب مردہ بھی کہتے ہیں۔ (صائب) ؎

آئینہ سے بچہرۂ شبنم فشاں رسد
چوں آب ایستادہ بہ آب رواں رسد

آبائے علوی۔ ع بمعنی پدراں بلندی کنایہ ہے سات چلنے والے ستارے اور نو آسمانوں سے۔

آب باراں۔ بفتح اضافت بروزن خاکساران کابل میں ایک سیرگاہ کا نام ہے جو ایک دوسرے سیرگاہ کے قریب واقع ہے جس کا نام خواجہ سہ یاراں ہے ؎

اگرچہ جای خوش کابل آب باران است
بہشت روی زمیں خواجۂ سہ یاران است

اگر ب کو مکسور پڑھا جاوے تو معنی بدل جائیں گے (بارش کا پانی)
(حالی)

نہ سبزہ تھا صحرا میں پیدا نہ پانی
فقط آب باراں پہ تھی زندگانی

آب باریک اور آب تنک دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ مگر آب تنک میں صرف عمق کی قلت مقصود ہوتی ہے اور آب باریک میں باوجود قلتِ عمق کے مستطیل ہونے کی شرط ہے اور توکل اور قناعت کے معنی بھی ہیں۔
(جامع اللغات سے)

آب باز۔ (اسم فاعل مصدر باختن) بائے موحدہ وزائے تازی۔ یعنی تیراک وشناور۔ پانی میں تیرنے والا اور جس کو شراب پینے کی عادت ہو۔
(جامع اللغات سے)

آب بازی۔ یائے مصدری ہے شناوری۔ تیرنا۔
(ملا طغرا مشہدی)

طفلِ اشک از بحر چشم خود نگیرد قرار
آب بازاں را تلاشِ دشت وپایاسیرت

آب بہ پرویزن پیمودن۔ کنایہ ہے بے سود کام کرنے سے۔
(جمال الدین عبدالرزاق)

سود بیہودم چو در مقسوم نیست
آب پیمودن بہ پرویزن چہ سود

عمرکان وقف مدح شان کردم
آب پیمودہ ام بہ پرویزن

آب پوست افگندن۔ میوے کا پکنا اور لڑکے کا بالغ ہونا (احسن القواعد)

آب بر آئینہ ریختن یا زدن۔ ایران میں دستور ہے کہ جب کوئی سفر کو جاتا ہے تو اس کے پیچھے سبز پتے آئینہ پر رکھ کر اس پر پانی ڈالتے ہیں کہ سلامت پھر کر آوے اور اسی کو گریستن آئینہ اور چشم تر کردن آئینہ بھی کہتے ہیں۔
(احسن القواعد سے)

آب بر آتش زدن یا ریختن۔ تسلی کرنا۔ نرمی کرنا۔ غصہ دور کرنا ؎
(فغانی)

آبے بر آتشِ دل ما ہیچ کس نزد
چندانکہ پیش محرم و بیگانہ سوختم

آب بر پاے کسے ریختن۔ مراد خدمت گاری اور غلامی کرنے سے ہے ؎

از سر انکار یک لحظہ نظر بالا نکرد
سالہا ہر چند آب از دیدہ بر پایش زدم
(جامع اللغات سے)

آب بر دست کسے ریختن۔ مراد خدمتگاری اور غلامی کرنے سے ؎
(صائب)

روزگاریست کہ در دیر مغاں می ریزد
آب بر دستِ سبو گریۂ مستانہ ما
(آقا زماں واضح)

مرد را شایستۂ دولت کند فرمانبری
آب بر دست بزرگاں ریختن نان ریختن است
(بہار عجم سے)

آب بہ ریسمان بستن۔ بے سود کام کرنا ؎

بطولِ فکر نتواں جمع کردن مال دنیا را
چرا بیہودہ باید آب را با ریسمان بستن

آب بہ دہان آمدن
آب بہ دہان گردیدن } کسی چیز کو دیکھ کر منھ میں پانی بھر آنا۔ حریص ہونا مجازاً نہایت مشتاق ہونا ؎
(سید اشرف)

از خواسیدن شیرین گویا مذیبان

دیدہ را آب ز حسرت بہ دہاں میگرود

آب بہ دہان آوردن۔ مندرجہ بالا کا متعدی ہے ؎ (کمال خجند)

پارسا از لب ساغر بدہاں آب آرد
دیگراں رازمی و نقل چہ آتو بہ دہد

آب بُردن۔ ف۔ بے رونق کرنا (لغات کشوری سے)

آب بُردن کار۔ کام کا مشکل ہونا (احسن القواعد سے)

آب برروے کار آوردن }
آب بہ رخ کار آوردن }
کسی کام کی گئی ہوئی رونق اور خوبی کو پھر پیدا کرنا (بہار عجم سے) ؎

گرنی آورد آبے بُردی کار ما ورنہ
بہ آب زندگانی آسیاے ماتمی گردد

جامع اللغات میں یعنی عزت و آبرو حاصل کرنا۔ (خزانہ لغت میں) کام میں خوبی پیدا کرنا ؎ (ملیل)

آورد حفظ تو گر آبے بُردی کار او
آتش سوزاں شود از بہر خس بیت الله

آب بُردی آب دویدن۔ رونق پر رونق حاصل کرنا ؎

چو از نامہ براین بشارت رسید
یکے آب برروئے آتش دوید

آب بستہ۔ کنایہ ہے شیشہ و بلّو و تیغ و خنجر وغیرہ سے۔

آب بہ خنگ سودن۔ لغو اور بے سود کام کرنا ؎ (امیر خسرو)

بگداختم چو آب و لبوزی دل مرا
کس آب را بسنگ نسائد سائی آب

آب بہ غربال پیمودن۔ بیکار کام کرنا۔ معرعہ معزی ؎

وال حیلہ چو پیمودن آب ست بغربال

آب بقا۔ ف۔ (باضافت) آبحیات ہندی میں اَمرت۔ انگریزی نیکٹر اور کبھی مراد شعر و سخن سے بھی ہوتی ہے۔ (سروش سخن)

ترا۔ لعاب دہن خضر وار گر ہو نصیب
تو پھر رہے نہ تجھے آرزوے آب بقا

آب بہ لکد سودن۔ مثل آب بہ سنگ سودن ہے ؎ (انوری)

نان یک روزہ نداری بہ لگد آب مسای

آب بکن۔ ف۔ یہ ایک رقیق گوند ہے جو ز ہندی کے پرانے درخت کے جوف میں پایا جاتا ہے۔

آب بے افسار خوردن } (مرکب ہے)
آب بیلجام خوردن } مجازاً

خود سرو آزاد ہونا (خزانہ لغت سے) مطلق العنان۔ خودسر معاش کرنا۔ (غیاث اللغات سے) آزاد (سوتنتر ہندی) کسی کا محکوم نہ ہونا۔

آب بینی۔ ناک کا فضلہ۔

آب پاشان۔ ف۔ ایک مرتبہ ایران میں کیخسرو پسر سیاوش کے عہد میں قحط عظیم پڑا۔ آخر ماہ تیر کی تیرھویں تاریخ کو خوب بارش ہوئی۔ پارسیوں نے اس دن کو مبارک سمجھا اور آئندہ روز مذکور کو بطور عید خوشی منانے لگے اور ایک دوسرے پر پانی اور گلاب چھڑکنے لگے اور اس دن کا نام آب پاشان یا آب ریزان رکھا ؎ (نظیر نیشاپوری)

آب پاشان است و کوئی پر پریرویان ترد
تا نمانی پای در گل چشم بر روے کمن

آب پاشی۔ (اسم فاعل پاشیدن کا اور یا مصدری) سینچنا، چھڑکاؤ کرنا۔ کھیتوں کو پانی دینا (خزانۂ لغت سے)

آب پشت۔ ف۔ مرد کا نطفہ جو ہو پشت میں ہوتا ہے ؎

چو آتش مشو زشت خوی و درشت
کہ زاد دل تیرہ ای قطرہ آب پشت

آب پیکر۔ ف۔ بیانی فارسی کنایہ ہے نازک اندام اور لطیف سے مگر اطلاق اس کا صرف ستاروں پر ہوتا ہے ؎ (خاقانی)

صبح ست کماں کش اختراں را
آتش زدہ آب پیکراں را

آب تاب۔ (بغیر اضافت) مجازاً رونق و چمک (خزانہ لغت سے) ؎ (نسیم لکھنوی)

جب خوب و شعلہ رو بنائیں
پابر بصد آب تاب آئیں

آب تاختن۔ خوف سے پیشاب نکل جانا ؎ (حکیم رودکی)

ز تلیب آنچناں شور و شغب تباخت
کہ از ہیبتش شیر نر آب تاخت

آب تاک (تاے فوقانی) انگوری شراب ؎ (مرزا محمد باقر کاشی)

اگر خضر دادے بادو آب تاک
سکندر نمی بُرد حسرت نجاک

(بہار عجم سے)

اِبتدا۔ ع۔ اصل ابتداؤ مصدر (افتعال) شروع کرنا۔ ضد انتہا۔ (ہندی آرمبھ اور آد) انگریزی بگننگ مبتدی اسم فاعل ہے۔

اِبتذال۔ ع۔ بیہودہ خرچ کرنا ذلیل رکھنا۔ مجازاً بے قدری دبے اعتباری (مبتذل اسم مفعول ہے)

آب ترازو۔ بہ سکون با۔ نام ایک علم کا جو معماروں سے منقول ہے اور جس کے ذریعے سے پانی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بہ آسانی لے جا سکتے ہیں ؎ (خیابان سراج المحققین)

بیہودہ بحر شعر تمام آرزوی ما
خوش درس علم آب ترازو گرفتہ است
(بہار عجم سے)

اَبتَر۔ ع۔ بالفتح و تائے فوقانی مفتوح یہ صفت مشبہ ہے بَتر کی اور عربی فارسی اور اردو میں مستعمل ہے۔ لغوی معنی اس کے دُم کٹا ہوا گدھا اور فارسی والے بمعنی پراگندہ و ضائع استعمال کرتے ہیں اور بعض لغتوں میں بمعنی بے خبر آدمی۔ بد چلن آدمی۔ نا تمام۔ بے فرزند اور وہ بازی جو کھیلنے کے قابل نہ رہے جیسے بے پیر بازی۔ اَبتری اور اَبتری بمعنی پریشانی و بربادی اسی سے مشتق ہے۔

ابتسام۔ ع۔ (مصدر افتعال) یہ مشتق ہے۔ بسم (بالفتح) سے بمعنی مسکرانا۔ مجازاً کلی کا کھلنا۔ بَسّام اسم مبالغہ ہے بمعنی بڑا ہنسنے والا۔

ابتغا۔ ع۔ بالکسر و غین معجمہ خواہش کرنا۔ چاہنا۔

ابتغاء۔ ع۔ در اصل ابتغای بمصدر افتعال، چاہنا۔ خواہش (خزانۂ لغت سے)

ابتلا۔ ع۔ بکسر اول بلا۔ یا مصیبت میں ڈالنا یا پڑنا۔ آزمانا (مبتلی اس کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی آزمانے والا۔ اور مبتلا۔ مفعول ہے مبتلی کا بمعنی آزمایا گیا۔ بلا میں پھنسا ہوا سہ (سرور لاہوری)

وقت تنگی تنگدل ہرگز مشو
باش صابر صبر کن در ابتلا

ابتلاع۔ ع۔ بالکسر و عین مہملہ۔ حلق سے نیچے نگلنا۔

آب تلخ۔ شراب۔ خراب تند۔ اچک شور۔ آب شور (بہار عجم سے)

آب تلخ بجاق فرو بردن۔ (مرکب) مجازاً حسرت کرنا (خزانۂ لغت سے)

ابتہاج۔ ع۔ (مصدر افتعال) خوش ہونا۔ کھلنا۔ خوشی۔

ابتہال۔ ع۔ بالکسر (مصدر افتعال) رونا زاری کرنا۔ عاجزی کرنا۔

آبتین۔ ف۔ بروزن۔ آستین کیانی خاندان کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو طہمورث کی نسل سے تھا۔ اس کی بیوی کا نام فرانک تھا جس کے بطن سے فریدون پیدا ہوا۔ ضحاک نے آبتین کو بے قصور قتل کر ڈالا تھا۔ آخر فریدون نے کاوہ لوہار کی مدد سے ضحاک کو قتل کیا۔

از مکافات عمل غافل مشو کانجام کار
چہرۂ ضحاک رنگین کرد خون آبتین

آب جائیکہ بسیار میماند گندہ گردد۔ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے اور اس کا مطلب اس شعر سے ملتا جلتا ہے سہ

پاکیزہ تر از آب نباشد چیزے
یکجا کہ کند مقام گندیدہ شود

آب جاویداں۔ ف۔ (باضافت) آبحیات۔ آبحیواں (بہار عجم سے) (تاثیر)

سرسبز مضمون رنگین نعمت الوان ماست
معنی تر در حقیقت آب جاویدان ماست

ابجد۔ ع۔ (اب ج د) عربی حروف ہجا کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان سب کو بہ حیثیت مجموعی ابجد کہتے ہیں اور ان کے لکھنے کے دو طریقے مقرر کئے گئے ہیں۔ ایک کا نام ترتیب تعلیمی ہے اور دوسرے کا ترتیب ابجدی۔ ترتیب تعلیمی میں حروف متشاکلہ کو بلحاظ آسانی ایک جگہ لکھتے ہیں وہ یہ ہیں:-

ا ب ت ث ج ح خ د ذ
ر ز س ش ص ض ط ظ ع
غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

ترتیب ابجدی۔ عبرانی اور یونانی حروف ہجائی کی ترتیب سے ملتی ہے۔

(تتمہ یہ ہے) اس ترتیب میں ہر ایک حرف کے کچھ عدد مانے گئے ہیں جس کی تعداد کو جمل کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

اَبْجَدْ ہَوَّزْ حُطِّیْ کَلَمَنْ
سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ
ضَظَغْ۔ کسی شاعر نے اس تعداد کی بابت یہ نظم لکھی ہے۔

یکاں شمار ز ابجد حساب تا حطی
چنانکہ از کلمن دہ دہ است تا سعفص
ویک از قرشت تا ضظغ بود صد صد
دل الحساب جمل شد تمام مستخلص

شاعر ان کو واقعات کی تاریخ نکالنے کے کام میں لاتے ہیں۔ صاحب مدار الافاضل نے لفظ ابجد کے معنی یہ لکھے ہیں: ای ابی وجد فی المعصیۃ یعنی میرے باپ آدم سے گناہ سرزد ہوا۔ ہوز اور حطی وغیرہ کے معنی بھی موقع موقع پر درج کئے گئے ہیں پ چ ژ گ چار حروف مخصوص فارسی کے ہیں۔ ان کے اعداد برابر ہیں۔ عربی حروف ب ج ز ک کے۔

ابجد تجرید نوشتن (مرکب) آرزو

ترک کرنا اکیلا ہونا۔

ابجد رواں ساختن (مرکب) الف بے تے پڑھنا (غیاث اللغات میں) سبق پڑھا ہوا یاد کرنا (جامع اللغات میں) (شفائی)

رواں نہ ساختہ ابجد بمکتب معنی
گر بہ علم جہالت یگانہ آشنا ذند

ابجد طفلانہ۔ (مرکب) حروف تہجی یا الف بے سے یے کی تک مراد ہے سہ (مرزا صائب)

روے در عشق حقیقی از مجاز آوردہ ایم
شستہ ایم از لوح خاطر ابجد طفلانہ را

آب جوش۔ ف۔ یخنی کا پانی (فیروزی سے)

آب چرا۔ یعنی نہاری جو علی الصباح کھایا کرتے ہیں سہ

علی الصباح صبوحی اگر نصیبم نیست
بوقت چاشت مرا میدہی تو آب چرا

(جامع اللغات سے)

آب چشم۔ ف۔ آنسو۔ اشک (لغات فیروزی سے)

آب چشم کسے گرفتن (مرکب) مجازاً ڈرانا۔ (خزانۂ لغت سے)

آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست۔ ضرب المثل ہے

آب چیں (مرکب) آب بمعنی پانی اسم ہے اور چیں مصدر چیدن سے امر ہے اسم امر مل کر اسم فاعل قیاسی ہو۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کر کے بدن پونچھا جاتا ہے۔ انگریزی میں ٹاول جس کو اردو والوں نے تولیہ کر لیا ہندی انگوچھا۔

ابحار۔ ع۔ جمع ہے بحر کی بمعنی دریا۔

آب حرام (بصفت) شراب جو شرعاً ممنوع ہے۔

آب حیات (باضافت) مرکب ہے آب بمعنی پانی اور حیات زندگی۔ وہ پانی جس کے پینے سے موت نہیں آتی۔ یعنی ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ ہندی امرت انگریزی نیکٹر (NECTAR) (نام کتاب کا مصنفہ آزاد)۔

آب حیوان۔ (باضافت) بمعنی آب حیات جو اوپر آچکا ہے شاہنامہ کے مصنف نے لکھا ہے کہ جب سکندر ملک گیری کرتے کرتے دنیا کے سرے پر پہونچا تو وہاں کے باشندوں نے عرض کیا کہ یہاں سے آب حیواں کا چشمہ قریب ہے وہ ایک پہاڑ کے پیچھے ظلمات میں واقع ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر میں سے دو ہزار سوار منتخب کئے اور چالیس روز کا زاد راہ لے کر روانہ ہوا اور خضر کو دو لعل دے کر لشکر کا رہنما بنایا۔ ایک لعل کی تاثیر سے کوئی موذی جانور نہیں ستاتا تھا اور دوسرا مشعل کا کام دیتا تھا تیسرے روز لشکر ایک دوراہے پر خضر سے جدا ہو گیا۔ یہ تو آب حیات پی آئے مگر سکندر بہت سے مصائب جھیلنے کے بعد محروم واپس آیا سہ

تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

ہندی شاعروں نے لکھا ہے کہ مردہ امرت چھڑکنے سے زندہ ہو جاتا ہے۔

ابخاز۔ ع۔ بفتح اول و سکون موحدہ و خائے معجمہ و زائے معجمہ۔ رشیدی اور غیاث میں لکھا ہے کہ گرجستان کے ایک شہر کا نام ہے اور برہان میں ترکستان کا ایک شہر اور صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ ایک گروہ کا نام ہے لغات کشوری میں اس کو عربی کا لفظ لکھا ہے اور خزانۂ لغت میں فارسی لکھا ہے نظامی طغرائی کی تعریف میں سہ

نگارستان ادا ابخاز و در بند
شبے خونش بخوارزم و سمرقند
بہنگام خزاں آید بہ ابخاز
کند بر گردن نخچیر پرواز

آب خاطر۔ فکر کی صفائی طبیعت کی روشنی (جامع اللغات سے)

آبخانہ۔ ف۔ (باضافت مقلوب) یعنی خانۂ آب تھا بمعنی پائخانہ مرادف اس کا عربی میں مستراح اور جائے ضرور ہے۔ انگریزی (LATRINE) اور غسل خانہ و پیشاب خانہ و صوت خانہ اور شراب خانہ کے معنی میں بھی آیا ہے۔

آب خجالت یا آب خجلت مراد اس پسینہ سے جو شرم کی وجہ سے آجاوے سہ (مرزا صائب)

چند از آب خجالت تازہ رویا شد کسے
فخر بجز خود دراں چاک گریباں آشنا ست

آب خرابات۔ شراب جس سے خرابی پیدا ہوتی ہے سہ (جامی)

دریں خاکدان جہاں کردہ ایم
بہ آب خرابات خانہ خراب

ابخرہ۔ ع۔ بافتح و خائے معجمہ مکسور و رائے مہملہ مفتوح بمعنی بخارات۔ بخار جمع ہے بخار کی

آب خست۔ کوئی میوہ جو اندر سے خراب ہو اور بدباطن اور منافق آدمی (جامع اللغات سے)
آب خشک (بصفت) مجازاً آئینہ پیالہ بلور۔ تیغ۔ خنجر (خزانہ لغت)
آب خضر (با ضافت) آب حیات کیونکہ خضر نے پیا ہے۔
آب خفتہ۔ بضم خائے معجمہ مراد ہے یخ اور برف اور اولے اور مروارید سے اور تیز تلوار سے جو نیام کے اندر ہو۔ (بہار عجم سے)
آب خمار۔ وہ پانی جو شرابی رفع خمار کے لئے رات کو پیتے ہیں ؎ (مرزا صائب)
خضر اگر راہ بسر چشمۂ حیواں بردست
مست ہم رہ دل شب آب خمار آورد
آب خنجر۔ خنجر کی دھار سے مراد ہے
آبخور۔ ف۔ (حاصل مصدر خوردن کا) مجازاً دانہ پانی۔ قسمت نصیب جب اسم ظرف ہو تو معنی پانی پینے کی جگہ۔ گھاٹ۔ نہر تالاب۔
آبخورد۔ ف۔ بمعنی دانہ پانی۔ ہندی ان جل۔ قسمت و نصیب و قیام و مقام یہ دو خانہ یا تالاب جہاں آدمی اور چوپائے پانی پیتے ہیں۔ ہندی پنگھٹ ؎
(نظامی)
شہ عالم آہنگ گیتی نورد
دراں خاک یکماہ کرد آبخورد
یعنی اس سرزمین میں ایک ماہ قیام کیا۔ برہان۔ غیاث۔ کشوری و جامع اللغات و بہار عجم سے۔
آبخوردن (مصدر مرکب ہے) غصہ کو تھامنا (لغات کشوری کا بیان) تھوڑا توقف کرنا (خزانہ لغت میں و شرح سکندر نامہ و غیاث و جامع اللغات و بہار عجم میں پانی پینا۔ ترو تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا ؎
(ملا قاسم مشہدی)
ہرکس کہ دلش تشنہ لب زمزم صورت
از چشمۂ کوثر نخورد آب کہ شورست
(یعنی پانی پینا) ؎ (صائب)
خار دگل آب از بہارستان بوقت خود ہمہ
من ز غفلت در تنور خوب نوشت افتادہ ام
(آخر الذکر معنی میں آیا ہے)
آبخوردن دل۔ قوت حاصل کرنا خوشدل ہونا ؎
(صائب)
صائب دلش از صحبت گلشن نخورد آب
شبنم کہ بخورشید درخشاں نگران ست
آب خوردہ۔ وہ چیز جو پانی میں بھیگ گئی ہو۔ قاعدہ ہے کہ جو چیز پانی میں بھیگ جاتی ہے اس کی اصلی آب و تاب جاتی رہتی ہے مگر خم آبخوردہ سے مراد اس مٹکے سے ہوتی ہے جس کو پانی سے تر کر دیا جاوے قبل اس کے کہ اس میں شراب بھری جاوے تاکہ شراب کو جذب نہ کرے ؎
(اثر)
رکھے نداد بہ میخانہ راہ زاہد خشک
خم آبخوردہ چو شد قابل شراب بود
آب رسیدہ۔ آب دیدہ و آب زدہ اس کے مرادف ہیں۔
آبخورہ۔ ف (اسم آلہ ہے خوردن کا اور ہا زائد ہے) پانی پینے کا برتن یا گلاس عربی میں اس کو کوب اور کوز کہتے ہیں اور انگریزی میں مگ (Mug) کہتے ہیں۔ (خزانہ لغت اور جامع اللغات سے)
ضروریات الادب میں لکھا ہے کہ یہ مرکب ہے آب خوردہ سے اسم فاعل ترکیبی ہے یعنی مصدر یا حاصل مصدر یعنی پانی پینا اور ہائے نسبت ہے بقلیل معنی پانی پینے سے نسبت رکھنے والا یعنی گلاس وغیرہ۔ آبخورے بھرنا اردو محاورہ ہے۔ دودھ یا شربت کے آبخورے بھر بھر کر خدا کی راہ میں بانٹنا یہ ایک قسم کی منت ہے (جامع اللغات سے)
آبخوسا۔ بفتح اول سریانی میں ایک دوا کا نام ہے جس کے پتے سیاہ سرخی مائل ہوتے ہیں۔ بوخیا اور شنگار بھی اس کو کہتے ہیں۔ نقرس کی بیماری کا علاج ہے (جامع اللغات سے)
آب خیر کردن۔ پانی کا وقف کر دینا ؎ (ملا طغرا)
چو گل چیند آئینہ از شوخ دیر
نشکراند، آں کنند آب خیر
آب خیز۔ (حاصل مصدر خاستن کا) موج (اسم ظرف) ایسی زمین جہاں کم کھودنے سے پانی نکل آوے یا وہ زمین جہاں پانی بہ افراط ہو۔
آبد۔ ع بفتحتین وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔ فرزند یکسالہ عضہ ہونا۔ ہمیشگی۔ جمع اس کی آباد بالمد و آبود ہے مقابل ازل و بکسر تین کبیرک وہ مادۂ خر یعنی گدھیا۔ زیادہ بچوں والی عورت اور بڑی سوری عورت (منتخب اللغات سے)
ابدا۔ ع۔ (مصدر افعال بکسر اول

ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔
آبدار ۔ (اسم فاعل داشتن کا) پانی پلانے والا ملازم۔ مجازاً چمکدار متمول آدمی۔
آبداری (یائے مصدری) مجازاً صفائی چمک
اِبداع۔ ع۔ (مصدر افعال) بکسر اوّل۔ نئی چیز پیدا کرنا۔
آبدارغ ۔ ف۔ لوہے اور چاندی کا بجھا ہوا پانی جو بیمار کو پلایا جاتا ہے۔
ابدال ۔ ع (مصدر افعال) بکسر اول بدل کرنا۔
اَبدال ۔ ع۔ (ب دل) بفتح اول اصل میں یہ لفظ جمع ہے۔ بدل یا بدیل کی۔ نام گروہ اولیاء اللہ کا غوث اور قطب سے اوپر جس کی برکت سے زمین قائم ہے ان کی تعداد ستر (۷۰) ہوتی ہے جن میں سے ۴۰ شام میں اور باقی تمام جہان میں جب ان میں سے کوئی مر جاتا ہے تو عارفوں میں سے دوسرا چن لیا جاتا ہے۔ مجازاً قلندر۔ مرید بطور مفرد مستعمل ہے۔
ابدالی ۔ اس میں یا نسبت کی ہے۔ فقری۔ ترک دنیا۔ ظرافت۔ مسخرہ (غزالی مشہدی)

بعدم کا شکے می بود مجنوں
کہ می کردم باؤ ابدالی چند

(بمعنی مسخرہ)
آبدان ۔ ف۔ (مد کے ساتھ) اس میں دان ظرف کا ہے معنی پانی کا برتن۔ تالاب۔
اَبدان ۔ (بلا مد کے) جمع بدن کی۔
آبدانی۔ ف۔ آبادی۔ بستی شہر گانوں ؎ (ملا ثانی)

ثانی ز آبدانی عالم کنارہ کرد
چند انکہ در جہان خرابش ندیکس

آب در جگر داشتن (مرکب ہے) مجازاً مالدار ہونا صاحب مقدور ہونا (صائب)

روزی خونیں دلاں از غیب صائب میرسد
لعل گرد سنگ باشد در جگر می دارد آب

آب در جگر نداشتن ۔ مرکب ہے مفلس ہونا ؎
(خواجہ جمال الدین سلمان)

با آنکہ آب در جگرم نیست ہر شبے
باشد خیال روئے تو ام میہمان چشم

آب در جگر نبودن و نگذاشتن و نماندن ۔ مثل مندرجہ بالا۔

نماند در جگرم آب و این سیہ چشماں
ہنوز از ین دہ ویراں خراج می طلبند

آب در حنیس کردن (مرکب) کسی شے کی قیمت اوس کی حیثیت سے زیادہ مانگنا ؎
(ملا رونقی ہمدانی)

بگریہ گفتمش اے گل دلم بہ ہیچ بخر
بہ خندہ گفت کہ در جنس خویش آب مکن

آب در جوی بار گردیدن } دولتمند
آب در جوئے بودن } و اقبال مند ہونے سے مراد ہے۔ اصلی معنی دریا میں پانی کا ہونا۔ دریا میں پانی کا ہونا خوشحالی اور مالداری کا نشان ہے بخشکی غریبی کی دلیل ہے۔
آب در جوئے راندن۔ مندرجہ بالا کا متعدی ہے ؎
(مولوی معنوی)

راند حق این آب را در جوی تو
آفرین بر دست و بر بازوی تو

آب در دیدہ } (مرکب)
آب دیدہ } مجازاً رونا۔ روتا ہوا۔ جس کی آنکھ میں آنسو بھرے ہوں۔ رونے والا۔ رونے کے قریب۔ اردو محاورہ ہے۔ آبدیدہ ہونا = آنکھوں میں آنسو بھر آنا ؎ (امیر مینائی)

شبنم کے لئے امیر لٹے ہیں مجھے نصیب
گل کھل پڑیں چمن میں جو میں آبدیدہ ہوں

آب در دیدہ داشتن مرکب ہے۔ مجازاً شرم کرنا۔
آب در دیدہ ندارد۔ بمعنی شوخ اور بے حیا ہے۔
آب در سبد کردن (مرکب) بے فائدہ اور لا حاصل کام کرنا۔ آب در غربال کردن۔ آب در ہاون سودن۔ اس کے مرادف ہیں۔
آب وزد۔ ف۔ ایک برتن کا نام ہے جو صراحی کی شکل کا نیچے سے چوڑا ہوتا ہے اور اوپر سے منہ تنگ ہوتا ہے اور نیچے بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اگر اوپر والا منہ بند کر دیں تو نیچے کے سوراخوں سے پانی نہیں

گتا. تھدی میں اس کو نچو رہ کہتے ہیں اور عربی میں سراقہ اور وہ رستہ پانی کا جس کے نیچے پوشیدہ پانی جاری ہو۔ ظفر دریائے دجلہ کی تعریف میں لکھتا ہے سہ

شود گر آب ز دوش بستہ یک دم
نماید چشمۂ آئینہ بے نم

آبدست. ف (ترکیب اضافت) وضو استنجا مجازاً صنعت و رونق سہ

نماز عید خواہم کرد ہان ساقی بیار آئے
برائے آبدست ما با بریق قدح تہیاں

(نظامی کی خسرو شیریں سے)

چناں در لطف بود شش آبدستے
کہ بر آب از لطافت نقش بستے

آبدستاں. ف۔ (ان نسبت کا ہے) وضو کرنے کا آفتابہ یا لوٹا۔

آبدنداں. ف۔ (ترکیب اضافت) مجازاً سست و ناداں۔ ایک قسم کا انار ہے جس کو رمان کہتے ہیں۔ ایک قسم کا امرود۔ ایک قسم کی روٹی۔ ایک قسم کا حلوہ۔ اور سرا ایک لطیف میوہ جس کو دانت نہ لگے اور کھالیا جائے سہ تاثیر

تحکم یا لعل او تلخی کشیدہ
متاع آبدنداں آب دیدہ

اصطلاح قمار بازاں میں حریف۔

آب و نان خوردن۔ (مرکب) مجازاً تحمل کرنا۔

آبدیدہ۔ ف۔ (۱) جنس جس کی قیمت یا آب و تاب ہیں پانی میں بھیگ جانے کی وجہ سے کمی ہو گئی ہو۔ آب رسیدہ۔ آبخوردہ۔ آب زدہ اس کے مترادف ہیں اور کنایہ آنسو سے بھی ہے۔ اردو میں آبدیدہ ہونا مراد ہے رونے سے۔ امیر مینائی کا شعر ہے سہ

شبنم کے اے امیر ملے ہیں مجھے نصیب
گل ہنس پڑیں چمن میں جو میں آبدیدہ ہوں

اَبْر. ت۔ بفتح اول و سکون ثانی بہار عجم میں اس کو مرکب لکھا ہے آب اور را نسبت سے جیسے انگشتر کی یا بادل۔ سحاب۔ میغ۔ غمام۔ ہندی ابھر۔ انگریزی کلاؤڈ۔ اردو میں ابر کے رونے سے مراد برسنے سے ہوتی ہے سہ

وہ ایک ہیں رونے کیلئے دو ہیں ادھر سے
کیا ابر کو نسبت ہے مرے دیدۂ تر سے

اَبَر۔ ف۔ بفتحین (الف زائدہ) بمعنی اوپر۔ یہ مزید علیہ ہے۔ بر کا بمعنی اوپر۔ نظم میں ضرورتاً استعمال ہوتا ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ میں اس کا استعمال اکثر کیا ہے۔

اَبرار۔ ع۔ بفتح اول جمع بارد برکی، مہربان نیک۔ بہت سے نیکوکار۔ فجار و اشرار ضد۔

(محمد انور حکیم)

محمد ہادی اشرار و فجار
محمد رہنمائے جملہ اشرار

(امیر)

بہم گشتند پیش شاہ ابرار
وہ وہ والف مکتوبات اشرار

اِبراز۔ ع۔ بکسر اول اور آخر میں زائے معجمہ (مصدر افعال) باہر لانا۔ ظاہر کرنا۔ نکالنا۔

ابر آفتاب۔ (با اضافت) مجازاً کوشش۔ بے فائدہ (خزانۂ لغت سے)

ابراق۔ ع۔ بالکسر مصدر افعال) کسی پر بجلی کا گرنا۔

اِبرام۔ ع بالکسر (مصدر افعال) مضبوط کرنا۔ کسی کام کا طول کرنا۔ رسی کو دوہرا کرکے بٹنا۔ اہل فارس اس کا استعمال آوردن۔ کردن و دادن و کشیدن و داشتن کے ساتھ کرتے ہیں سہ

(مخلص کاشی)

یک در بر رخ مخلص نہ کشاید دگر
تا یکے آید و ابرام دریں باب کند

(اوحد الدین انوری)

دہد از جنس دیگرت زحمت
آرد از نوع دیگرت ابرام

آبراہ۔ ف۔ (تقلیب اضافت) موری بدر رو۔ نالہ پلاب۔

ابراہیم۔ عام طور سے ابراہیم جن کا لقب خلیل الرحمٰن خلیل اللہ خلیل ہے۔ آذر بت تراش کے بیٹے مشہور ہیں۔ چنانچہ حسن دہلوی

نے گلزار ابراہیم میں لکھا ہے ؎
زادۂ آزر خلیل اللہ ہو
اور لڑکا نوحؑ کا گمراہ ہو
گر مورخین نے ان کے باپ کا نام
تارخ لکھا ہے۔ آزر ان کے چچا تھے
جنھوں نے ان کو پرورش کیا تھا
اور اہل عرب لیا اوقات چچا کو
باپ کہتے ہیں۔ لہٰذا مورخوں کا
قول قرآن کے مخالف نہیں ہے۔
نمرود نے انھیں خلیل اللہ کو آگ
میں ڈالا تھا جو ان پر گلزار ہو گئی۔
گلستاں کند آتشے بر خلیل میں
اسی طرف تلمیح ہے۔ بابل کے
قریب ایک تاریخی مقام کوثی تھا۔
جہاں نمرود نے انھیں قید میں رکھا
تھا۔ فاروق اعظم کے عہد خلافت
میں جب مسلمانوں نے بابل کو فتح
کیا اس وقت تک وہ قید خانہ
کی جگہ محفوظ تھی۔ چنانچہ اسلامی
لشکر کے سردار مثنی سعد اس
کی زیارت کو گئے اور درود پڑھکر
یہ آیت پڑھی۔
تلک الایام نداولہا بین الناس
(الفاروق سے)

ابراہیم ادہم۔ (باضافت ہی) نام ایک ولی کا جو فقیری اختیار کرنے سے پہلے بلخ کا بادشاہ تھا ادہم ان کے باپ کا نام تھا جو بادشاہ کی بیٹی کو جوشِ محبت میں قبر کھود کر نکال لایا اور وہ بجائے مرنے کے سکتہ میں تھی۔ ایک طبیب کے علاج سے زندہ ہو کر ادہم کے نکاح میں آئی اس سے ابراہیم پیدا ہوئے اور اپنے نانا کے بجائے بلخ کے بادشاہ ہوئے بعدہ سلطنت ترک کر کے فقیر ہو گئے۔ حسن دہلوی کی کتاب گلزار ابراہیم میں یہ قصہ مفصل ہے۔

ابراء۔ ع۔ (مصدر افعال) ادا کرنا۔ بیزار کرنا۔ پاک کرنا۔ بیماری سے اچھا کرنا۔ اہل فارس اس کو بیزاری کے معنی میں لفظ کردن کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں ؎
(میر حسن دہلوی)
ز خلق زاں کنیم ابرا کہ اہل ناپیداست
ببوم زاں زنم آتش کہ انجمیں زفت است

ابر بہمن۔ بہمن میں دیکھو

ابرخ۔ ف (بغیر اضافت) صفائی۔ چہرہ مجازاً مرتبہ و عزت۔ باختن۔ بردن۔ ریختن۔ شکستن کے ساتھ مستعمل ہے۔

ابر دست۔ ف۔ جوانمرد اور بخشندہ سے مراد ہے ؎
(اوحدالدین انوری)
تو آں ابر دستی کہ گر ہفت دریا
ہمہ قطرہ گردد نشاید تمامت

ضرب المثل
ابر را بانگ سگ ضرر نکند

آب رز (مرکب) انگوری شراب

ابر سیاہ (بصفت) مجازاً لشکر (خزانۂ لغت سے)

ابر سیاہ پستاں۔ کالی گھٹا میں بڑا برساؤ بادل (باقر کاشی)
امسال خوش بہارے رت لے باغباں مبارک
ابر سیاہ پستاں بر بوستاں مبارک
(جامع اللغات سے)

ابرش۔ ع۔ بفتح اول و سوم صفت مشبّہ لفظ برش کا سرخ و سفید رنگ کا گھوڑا اور بقول بعض ابلق ہے۔

ابر شہر۔ نیشاپور شہر کا اصلی نام ہے جس جگہ فیروزہ کی کان ہے۔ (جامع اللغات سے)

ابرص۔ ع (صفت مشبہ) ہے برص کا کوڑھی جس کے بدن پر سفید داغ ہوں مجازاً گرگٹ یعنی حربا۔

ابر طوروش (مرکب) بڑے جسم کا گھوڑا۔ قوی ہیکل جانور۔ (جامع اللغات سے)

آب رفتہ درجو آمدن۔ (مرکب) زوال کے بعد نعمت کا پھر ملنا۔ تلف شدہ چیز کا مل جانا۔
(صائب)
باز آید آب رفتہ اہستی بجوئے ما
روزے کہ خاک تربت ما ما سبو کنند

اَبرَق۔ (اسم تفضیل بروق کا) معرب ہے ابرک کا جو ایک مشہور چیز ہے۔ لغات کشوری اور خزانۂ لغت میں لکھا ہے کہ یہ اسم تفضیل ہے۔ بروق کا معنی درخشندہ تر۔

اَبَرقُوہ } فارس میں ایک شہر
اَبَرکوہ } کا نام ہے کیونکہ پہاڑ پر ہے۔

اَبرَک (کاف تصغیر کا) ایک قسم کا چمکیلا پتھر ہے کیونکہ تہ بہ تہ مثل ابر کے ہوتا ہے۔ ابرق۔

آبِ رکن آباد۔ نام ہے ایک چشمہ کا جو شیراز کے نواح میں رکن آباد ایک گاؤں کے پاس جاری ہے ۔ (حافظ)

بدہ ساقی مئے باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنارِ آبِ رکن آباد و گلگشتِ مصلّا را

ابرکا فور بار۔ (بصفت واسم فاعل باریدن کا) مراد سفید بادل ہے (خزانہ لغت سے)

ابرکہن } ابر مردہ۔ مرا ہوا
ابر مردہ } بادل، اسفنج اسفنجہ۔ اسپنج۔ ایک مشہور چیز ہے جو پانی کو سوکھ لیتی ہے۔ سمندر کے کنارے پتھروں پر پیدا ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو سحاب البحر اور غمامہ اور ترکی میں ملوط کہتے ہیں طاس قلیاں میں رکھا ہے اس نم بردہ کو ڈوب مرتا شرم سے اے ابر بہمن آب میں

یہ شعر ضرب المثل ہے ؎

ابر گر آبِ زندگی بارد
ہرگز از شاخِ بید بر نخوری

اس کا ہندی ترجمہ ہے۔

پھولے پھلے نہ بیت جدپ سدھا برسیں جلد
(سرور لاہوری)

رو نہیں سکتے غمِ دلدار میں
بلکہ آنسو صورتِ ابرِ کہن پی جاتے ہیں

یہ بھی ضرب المثل ہے۔

ابر میخوا ہند مستاں خانہ گو ویراں شود

اَبَرَنجَن۔ عورتوں کے زیور کا نام ہے جو ہاتھ اور پاؤں میں پہنا جاتا ہے۔ ہاتھ والا ابرنجن دست اور پاؤں والا ابرنجن پا کہلاتا ہے ہندی چوڑا یا پازیب۔
(جامع اللغات سے)

ابرنیساں ف۔ ابر بہار۔ نیسان بارش کے ایک مہینہ کا نام ہے۔ اس مہینہ کی بارش کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتا ہے ہندی۔ سواتی نچھتر کا مینھ۔

ابرنیساں بر خاک فشردن مجازاً۔ ادنیٰ آدمی پر بہت بڑا احسان کرنا ؎ (فیضی۔ ملہمن)

تل گفت کہ اے محیطِ احساں
بر خاک فشردہ ابرنیساں

اَبرُو ف۔ بھوں جو آنکھ کے اوپر ہوتی ہے۔ ہندی بھر کٹی انگریزی۔ آئی برو اس کی تشبیہ شاعر بہت سے لفظوں سے دیتے ہیں چنانچہ صاحب بہار عجم نے (۹۱) الفاظ اس کی تشبیہات میں مع اشعار نامور شعرا کے درج کئے ہیں۔ ان میں سے چند بہت مشہور یہاں درج ہیں۔ تیغ پُر خم کج نون وارون طاق۔ خدنگ لیستہ۔ ماہ نو کمان۔ محراب۔ مصرع۔ بیت وغیرہ۔
(امانت دہلوی کا مصرع ہے)

دو ابرو ش دو بیتِ دیوانِ حسن

وہ عظیم الشان مکاں دیتی تھیں جن کی قسم
ہنس کے طاقِ آسماں کو طاقِ ابرو جاب ہے

چمکائی کسی نے تیغِ ابرو

زاہدان تو بے اختیار می ترسم
بر قضی کہ از یں ذو الفقار می ترسم

آبرو ف عزت۔ نام نیک اصل میں آب رو تھا۔ آب بمعنی رونق اور رو بمعنی چہرہ یعنی چہرے کی رونق کثرتِ استعمال سے کسرہ حذف ہو گیا اس کو فک اضافت کہتے ہیں آبرو ریختن یعنی عزت کھو دینا۔
(قلندر)

مسکان راش نگاہ دو خر شمر
آبرو ریختہ بہر سیم و زر

نفی اس کے شروع میں بے لگانے

سے نسبتی ہے بمعنی بے عزّت ؎
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہوکر ترے کوچے سے ہم نکلے

اردو محاورے میں آبرو پر پانی پھرنا آبرو خاک میں ملانا۔ آبرو کھودینا۔ آبرو میں بٹہ لگانا۔ آبرو اُتارلینا یا آبرو لینا کسی کی آبرو کے پیچھے پڑجانا۔ کسی کی آبرو کے دَرپے ہونا کسی کی آبرو کا لاگو ہونا سب کے معنی ہیں کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا (مؤلف جامع اللغات)
چشم گریاں کے مقابل آب گوہر بار کی
آبرو اتری گئی عزت خاک میں مل جائیگی

آبروا۔ ایک قسم کا سنبل ہے ہندی بال چھڑ اور بقول بعض نیلوفر (جامع اللغات سے)

آبِ رواں۔ مُراد گھوڑے سے بہتا ہوا پانی آجکل ایک قسم کے باریک کپڑے کو بھی کہتے ہیں جس کو بلک بھی کہتے ہیں ؎
نہا کے آب رواں میں جو بل بل چشم نکلنے لگا جو
تو کیا تن زیب دے رہا تھا کہ جرمِ اطلس تھا
اگر اس کے الف کی مد دور کردی جائے تو معنی بدل جاویں گے مثلاً ؎
طاقتِ گفتار کس کو ضعف کا عالم ہے یہ
آنکھ سے آنسو بھی اپنا آب رواں ہوتا نہیں

جوشِ گریہ کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا
چادرِ آبِ رواں منھ پر مرے رُواں ہے

ابرو بہم درکشیدن۔ ف (مرکب) مجازاً ناخوش ہونا۔

آبِ روشن ف۔ (رنگ الفاظ) مراد ہے رونق سے۔

اَبْرُو طاق۔ ابروئے یکتا اور بے نظیر۔ میر خسرو کا شعر ہے ؎
طلب کرد خاقانِ آفاق را
گہ یاد کرد ابرو طاق را
(لغات کشوری سے) خزانۂ لغت میں (دمیز و تیز) مجازاً معشوق۔

ابرو کشادن۔ (مرکب) خوش ہونا۔ (خزانۂ لغت سے)

اَبْرُوں۔ ژندی زبان میں ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

ابرو نازک کردن } ف۔ تازہ
ابرو تنگ کردن } غمزہ کرنا
(لغات کشوری سے) (خزانۂ لغت سے)

اِبْرَہ (اب ر) بکسر اوّل سوئی نیش کژدم۔ بچھو کا ڈنک۔ تازہ میوہ۔ اِبَر و آبار جمع

اَبْرَہ (بالتصغیر) سمندر پھین (الف زائد و بانسبت کی) اوپر کا کپڑا مقابل استر۔

اَبْرَہَہ ع، معرب، اصحابِ فیل کے سرگروہ کا نام ہے۔ یہ حبش کے بادشاہ نجاشی کی جانب سے یمن کا صوبیدار مقرر ہوا تھا۔ ذی الحجہ کے مہینے میں جب لوگ بہت سامان نذر و نیاز کے لئے لیکر خانۂ کعبہ کو چلے تو یہ مال دیکھ کر اس کو طمع دامن گیر ہوئی اور خیال آیا کہ اگر میں ایک کعبہ یہاں بناؤں تو یہ سب مال مجھ کو مل جایا کرے چنانچہ اس نے یمن کے پایۂ تخت صنعا میں ایک نیا کعبہ تعمیر کراکر منادی کرادی کہ آئندہ لوگ اس کے طواف کو آیا کریں اس کلیسا کا نام قلیس (بکسر قاف و لام مشدد) رکھا۔ مکہ سے ایک آدمی آکر عرصہ تک قلیس کی مجاورت کرتا رہا۔ ایک دن موقع پاکر سب بتوں کی ناکیں کاٹ کر (اور اس مکان) میں جابجا پائخانہ پھیر کر) بھاگ گیا۔ دوئم مکہ کے ایک قافلہ نے یہاں آکر آگ جلائی تھی اور وہ آگ اس مکان میں لگ گئی ان دونوں وجوہات سے ابرہہ نے کعبہ کو منہدم کرنے کا ارادہ کرلیا ہاتھیوں میں سب سے بڑا ہاتھی محمود نام تھا۔ یہ سب ہاتھیوں سے آگے چلتا تھا۔ اہل مکہ خوف کھاکر پہاڑوں میں جا چھپے۔ حضرتؐ کے دادا عبد المطلب نے خانۂ کعبہ میں آکر مناجات کی جدہ کی جانب سے ابابیل کی صورت کے سبز رنگ کی چڑیوں کا گروہ ایک ایک کنکری اپنے اپنے منہ میں لئے ہوئے جس پر ہر ایک ہلاک

ہونے والا کا نام ملھا تھا نمودار ہوا جس کے سر پر وہ کنکری گرتی تھی جسم کو توڑ کر مقعد کی راہ نکل جاتی تھی۔ لشکر تباہ ہونے کے بعد ابرہہ نے مکہ سے بھاگ کر حبشہ میں نجاشی کے پاس جاکر سب واقعہ بیان کیا۔ ایک چڑیا اس کا تعاقب کرتی چلی آتی تھی۔ جہاں رات کو یہ ٹھہرتا وہ بھی ٹھہر جاتی تھی نجاشی نے متعجب ہو کر پوچھا کہ وہ جانور کس شکل کے تھے ابرہہ نے وہ چڑیا دیکھ کر کہا کہ اس صورت کے تھے۔ یہ کہتے ہی چڑیا نے وہ کنکری اس کے سر پر ڈال دی اور ابرہہ نجاشی کے سامنے مرگیا عرب میں اس سال کو عام الفیل کہتے ہیں اور اس واقعہ سے ۵۵ یوم کے بعد پیغمبر صلعم تولد ہوئے یہ واقعات حرم سے ۲ کوس پر ہوئے تھے۔ جہاں عرفات ہے (سورۂ فیل میں اس کا بیان ہے)

آب ریختن (مرکب) مجازاً بے عزت اور ذلیل کرنا۔

ابریز۔ (ب ر ن) خالص سونا چاندی (خزانۃ اللغت سے)

آبریز۔ پانی کا ڈول اور غسل کا برتن و مقام ادب: سیاست لغات فیروزی میں: وہ جگہ جہاں پرنالی کا پانی گرتا ہے۔

آبریزاں اس کی تحقیق لفظ آب پاشاں میں ہو چکی ہے۔

ابریشم۔ بکسر اوّل و یائے معروف و سین مہملہ مفتوح۔ ابریشم کا معرب ہے۔

ابریشم } بفتح اوّل و یائے
بریشم } مجہول و شین مضموم

بمعنی کچا ریشم۔ ریشم SILK بغیر الف کے بھی آیا ہے۔ مجازاً ساز کا تار جس کو مضراب سے بجاتے ہیں سہ (خواجہ نظامی)

نوائے جہاں خانہ آہنگی ست
خلل در بریشم نہ درچنگی ست
(حکیم فردوسی)

سمن عارضاں پیش خسرو بپائے
بہ آواز ابریشم و بانگ نائی

افریشم بدل۔ ابریشم معرب ابریشمینہ ف۔ ریشم کی چیز۔

ابریشم زدن۔ باجا بجانا۔
مصرع حافظ شیرازی
من غلام مطربم کا بریشم خوش میزند

ابریشم زن یا نواز۔ اسم فاعل قیاسی۔ کنایہ مطرب سے۔
(نظامی)

بریشم نوازان شعری سرود
بگردوں برآوردہ آواز رود
(خسرو)

بریشم زن رہ عشاق میزد
سرودش بر دل مشتاق میزد

ابریشم ساز و بریشم گر بھی استادوں نے لکھا ہے۔ ابریشم کشیدن: ریشم لادنا خواہ کرایہ پر یا بے کرایہ
(نظامی)

گرانیدہ کو بار مردم کشد
گہی شم کشد گہ بریشم کشد

شم ایک ناقص قسم کا ابریشم ہوتا ہے

ابریشم مقرض وہ خام ابریشم جس کے قینچی سے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے معجون میں ملاتے ہیں سہ
(مخلص کاشی)

بگذ طبیب کز پے تفریح دل بس ست
ابریشم مقرض خط تبان مرا
(جامع اللغات سے)

اِبریق۔ ع۔ (ب رق) روشن پانی کی چھاگل۔ لغات کشوری سے خزانۃ اللغت میں: (معرب آبریز کا آئے ریختن کا) اباریق جمع چمڑے کا آفتابہ جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہیں۔ وضو کا لوٹا (جامع اللغات سے) صراحی۔

ابریل۔ ی معروف ہے۔ انگریزی مہینہ اپریل کا معرب ہے) انگریزی ڈکشنری سے)

اَبزار۔ اَبازیر۔ ع مصالحے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں۔ ابازیر جمع ہے۔

آب زر۔ ف۔ وہ پانی جس میں

سونا حل کر کے تحریر اور مصوری کے کام میں لاتے ہیں ؎

ہاتھ میں اپنے لئے ہے اک قلم
آبِ زر سے کر رہا ہے کچھ رقم
(نظامی)

بہ آبِ زر این نکتہ باید نوشت
شتربان درود انچہ خر بندہ کشت

شراب کے معنی میں بھی آیا ہے۔ اِسی معنی میں بجائے آبِ زر کے زرآب بھی استعمال ہوتا ہے ؎
(علی خراسانی)

در مجلسِ غارت زدگانِ طربِ عیش
ساقی زخراباتِ مغاں آبِ زر آورد

بمعنی شراب۔

آبِ زلال ف۔ (زلِ ل) میٹھا پانی۔ نتھرا ہوا پانی۔ کسی بھیگی دوا کا زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ عرب اس کو نچوڑ کر برف سا ٹھنڈا اور میٹھا پانی حاصل کرتے ہیں۔ (لغات فیروزی سے)

آبِ زندگی مراد آبِ حیواں ہے۔

آب زدن غبار دور کرنا۔ پانی چھڑکنا ؎ (حافظ)

خرم آن روز کہ با دیدۂ گریاں بروم
تا زنم آب در میکدہ یکبار دگر

آبِ زیرکاہ انداختن مرکب ہے۔ فریب دینا۔ مکر و حیلہ کرنا

آب بزیر کسے ہشتن اس کا مرادف ہے ؎

یا خس و خاشاک صائب موجۂ دریا نکرد
انچہ با ما سادہ لوحاں آبِ زیرکاہ کرد

آبِ زیرکاہ، مراد مکار سے ہے۔

آب زیر کسے ہشتن کسی کے ساتھ دغا بازی کرنا۔ ہشتن بکسر اوّل بمعنی چھوڑنا ؎
(نظامی)

بجائے تخسپد عقابِ دلیر
کہ آبے تواں ہشتن او را بزیر

آب زن ایک طریق اطبا کا ہے کہ بیمار کے مسام کھولنے اور جسم گرم کرنے کے لئے اس کو گرم پانی میں بٹھاتے ہیں۔ چھوٹا حوض و تالاب۔ وہ شخص جو کسی کے غصہ کو فرو کرے جلتی آگ پر پانی ڈالے (جامع اللغات سے)

آبسال } بہ سین مہملہ ف: بمعنی باغ
آبسالان }

(غیاث اللغات، لغات جہانگیری سے)

؎ (مخبر)

بوئے گل منم گریاں و نالاں
بیابانِ گلبنِ اندر آبسالاں

آبِ ساکن ف۔ آبِ ایستادہ بمعنی ٹھہرا پانی جو بہتا نہ ہو (بہار عجم سے)

آبِ سبیل ہندی پیاؤ۔ پو ؎
(بابا فغانی)

ہر جا کہ برکشید زرِ دلیل تیغ
بر روئے خصم ریخت چو آبِ سبیل تیغ

آبستن ف۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎ (سعدی)

شکم آبستن خمرہ ما بہ بود

آبستنہ ف۔ (ہا زائد) مجازاً چاپلوسی۔ بربط۔ حاملہ عورت (خزانۂ لغات و جواہر اللغات سے)

آبستنی ف۔ پیٹ والی عورت۔ چاپلوسی کرنے والے کنایہ بربط سے (لغات کشوری سے)

آبستہ بکسر بائے حاملہ عورت اور رحم یعنی بچہ دان عورت کا ؎
(مولوی معنوی)

مریماں بے شوی و آبستہ از مسیح
خامشاں بے لاف و گفتار فصیح

(جامع اللغات سے) کنایہ بربط سے جو ایک باجہ کا نام ہے۔

آبستنی روز ف۔ اضافت مقلوب ہے یعنی روز آبستن روز ولادت یا جننے کا دن ؎
(خواجہ نظامی)

چنیں آمد از ہوشیاران روم
کہ زاہد زنے بود از اں مرز و بوم
بآبستنی روز بیچارہ گشت
ز شہر و ز شوئی خود آوارہ گشت

آبِ سُرخ ف۔ بمعنی مجازاً شراب۔ آبِ انگور۔ آبِ نار۔ آبِ آتشیں۔ آبِ سرخ۔ آبِ طرب سب ہم معنی ہیں۔

آبِ سفر - وہ پانی جو مسافر
راستہ میں پیتے ہیں ؎
(سالک یزدی)
گل کند در دشت و در عمان گہر سازد مرا
قطرۂ بارانم و آبِ سفر سازد مرا
(بہارِ عجم سے)

آبِ سکندر - بمعنی آبحیات
حضرت شیخ کے سوا اور کسی شاعر کا
شعر نظر سے نہیں گزرا ؎
بخشید حیات تن اگر آبِ سکندر
دل زندگی از چشمۂ حیوان تو یابد
(بہارِ عجم سے)

آبِ سند - (باضافت)
مجازاً - دریائے اٹک - انگریزی
انڈس۔

آبِ سواراں - مراد حباب سے
(بہارِ عجم سے)

آبِ سیاہ - ف - (بصفت)
مجازاً گہرا پانی - دریا کا بھنور -
مرض نزلہ - دوات کی سیاہی
شراب - بدبختی -

آبشار - ف - مرکب ہے
آب بمعنی پانی - اور شار کلمۂ
ظرفیت ہے - جو مصدر شاریدن
سے بنا ہے - پانی کا ریلا جو
بلندی سے نشیب کو گرے
جھرنا - چشمہ - آبشار - پر قوسِ
قزح اکثر دکھائی دیتا ہے -
WATER FALL

(آباد)
گر ہے بہار، آبِ رواں دیکھنی مجھے
آنکھیں نہیں ہیں کم مری کچھ آبشار سے

آبشتن - ف - پوشیدہ
کرنا (جامع اللغات سے)

آبشتنگاہ - چھپنے کی جگہ
(جامع اللغات سے)

آبشخور - ف اس میں
واؤ معدولہ ہے - بمعنی قسمت - روزی
تالاب - مقام - سکونت - پانی کا
چشمہ - جانوروں کے پانی پینے کی
جگہ - پنگھٹ ؎ (فردوسی)
جہاں دار محمود شاہ بزرگ
بہ آبشخور آرد ہمی میش و گرگ
یعنی بھیڑیا اور بکری کو ایک گھاٹ
پانی پلاتا ہے ؎ ...... ظغرا تالاب
کی تعریف میں لکھتا ہے ؎
ز رفعت برتر از چرخ برین است
خروسِ عرش را آبشخور این ست

آب شدن - ف شرمندہ ہونا
اردو محاورے میں بھی پانی پانی ہونا۔
شرمندہ ہونے کے معنی میں آتا ہے
؎ (صائب)
تا چہرۂ تو در عرقِ شرم غوطہ زد
ہر آرزو کہ در دلِ من بود آب شد
(ذوق)
آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی
جب یہ عاصی عرقِ شرم میں تر جائیں گے

آبش روشن ست - ف یعنی
عزت اور اعتبار والا ہے - وہ
صاحب عزت و آبرو ہے ؎
(جلال الدین احمد افضل)
بر در مخلوق بودن عمر ضائع کردن است
خاک آں در شو کہ آبِ زندگانش روشن است
(بہارِ عجم سے) ؎
(صائب)
چو آب روشن ازیں چرخ نیلگوں چویم
کہ رخ بخونِ شفق آفتاب می شویم
(بمعنی عزت و آبرو)

آبِ شقایق - لالہ کا پانی -
شراب سرخ (جامع اللغات سے)

آبشک - بفتح اول و دوم -
شبنم - اوس (جامع اللغات سے)

آبِ شم - ف کچے ریشم کا
کویا - جو کرم پیلہ (ریشم کا کیڑا)
بناتا ہے -

آب شناس - ف - قاعدہ داں
جوہر شناس - صاحب مہارت

آبِ شورہ - ف - عرق لیموں
اور کھانڈ کو پانی میں ملا کر جو ایک
قسم کی سکنجبین بناتے ہیں - شورے
کا پانی (جامع اللغات سے)

آبِ شیراز - ف - (بصفت)
کنایہ ہے - شراب سے کیونکہ
شیراز کی شراب مشہور ہے -
(مرزا طاہر وحید)
ہوائے اشرف است و آبِ شیراز
اگر آب و ہوائے در جہان است

جامع اللغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک نہر بھی ہے اصفہان میں۔ مگر شراب کے معنی مولف بہار عجم نے اہل زبان سے تحقیق کرکے لکھے ہیں۔

آبِ شیریں و شنگ کنندہ۔ ضرب المثل ہے۔

آبِ شیریں۔ ف۔ میٹھا پانی۔ نام ایک نہر کا حوالی کشمیر میں ؎

(غنیمت)

شکر فروشی لعل تو تا بدل چہ کند
شد آب شیریں آئینہ را تبسم ہا

اَبصار ۔ع۔ بالفتح۔ جمع بصر کی اور ابصار بکسر اوّل = دیکھنا۔ روشن ہونا۔

آبِ صبح۔ وہ پانی جو صبح کو بغیر کچھ کھائے ہوئے پیا جائے ایسا پانی بیماری پیدا کرتا ہے ؎

(میر یحییٰ شیرازی)

اے گشتہ سردِ مہر تر از آفتاب صبح
اے خصم جان تشنہ خود بچو آب صبح

اِبط۔ بغل۔ آباط جمع

اِبطار۔ ع (مصدر افعال) دیر کرنا ٹھہرنا۔ توقف کرنا۔

اَبطال۔ ع۔ بالفتح (جمع بَطَل کی بفتحتین) بہادر لوگ۔ ہندی سورما۔ دلیراں۔

اِبطال ۔ع۔ بالکسر باطل کرنا۔

آبِ طبرستان۔ طبرستان میں یہ ایک چشمہ ہے کہ اس پر جا کر او نچے بولیں تو اس کا پانی رواں ہو کر ہو جاتا ہے اور چپکے بولیں تو بند ہو جاتا ہے

سے ٹھہر جاتا ہے۔ جب چلائیں اور فریاد کریں تو سب پانی زمین میں دھنس جاتا ہے جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آجاتا ہے۔ یہ صورت ہر وقت ظہور میں آتی رہتی ہے (جامع اللغات سے)

اَبطح ۔ ع۔ (ب ط ح) زمین فراخ۔ پہاڑی ندی۔ اباطح جمع۔

آبِ طبریہ۔ یہ ایک چشمہ ہے جو سات برس جاری اور سات برس خشک رہتا ہے (جامع اللغات سے)

آبِ طرب ۔ف۔ (اضافت) مجازاً شراب۔

آبِ طینت ۔ف۔ وہ پانی جس سے جسم خاکی بنایا جاوے۔ انسان کی اصلیت اور خصلت ؎

(ابو طالب کلیم)

مارا تپیدن از غم روزی شعار نیست
صد شکر کآب طینت ما موجدار نیست

(شوکت بخاری)

بود اسیر تن ما دل بہ محنت خویش
فتادہ ایم بگرداب آب طینت خویش

اَبعاد ۔ع۔ بالفتح۔ یہ لفظ بُعد کی جمع ہے۔ جس کے معنی دوری کے ہیں

ابعادِ ثلاثہ ۔ ع۔ تین مقداریں یعنی عرض۔ طول و عمق (جامع اللغات سے)

اِبعاد ۔ع۔ بالکسر (مصدر افعال) دُور کر ڈالنا۔

اَبعَد ۔ع۔ (اسم تفضیل بُعد کا)

بہت دُور۔ بیگانہ۔ وخائن۔ اباعد جمع (منتخب اللغات سے)

آبِ عرق۔ پسینہ۔ خوی بواؤ معدولہ۔ (میر مہدی طہرانی)

شاباں بازاز بزم کہ می آئی بدیں گرمی
کہ از آب عرق پر کردہ چاہ زنخداں را

آبِ عصیر۔ کنایہ شراب سے ؎

(علی خراسانی)

تاک ساقی بہر مستاں گشت چوں ابر مطیر
آتش دل شعلہ زن گردید از آب عصیر

آبِ عنب بکسر عین مہملہ و فتح نون کنایہ ہے شراب سے ؎

(بدر چاچی)

از حرم یاد حق خواہ اگر عاشقی
بر کش آواز چنگ در کش آب عنب

آبِ غربت۔ پردیس کا پانی ؎

(ظہوری)

ز طعن خویش و بند دشمناں جان و دل کاہ
موافق ساز با طبعم خدایا آب غربت را

(دانش)

گل بدست گلفروشاں رنگ بہار از گرفت
آب غربت ناز پر وردہ گلستان را ساخت

(بہار عجم سے)

آبِ غورہ۔ انگوری سرکہ اور شیرہ

آبِ فسردہ کنایہ ہے شیشہ و پیالہ بلور و تیغ و خنجر سے (بہار عجم سے)

آبِق ۔ع۔ (اسم فاعل ہے اباق کا) بھاگنے والا غلام۔ آبقین + اُباق + اَبِق جمع۔

اِبقا ۔ ع (اصل ابقائے

مصدر افعال) باقی رکھنا۔

ابقائے ماکان ۔ع (باضافت) بکسر اول۔ جو تھا اس کا باقی رکھنا۔ (خزانۂ لغت سے)

ابقر ۔ع۔ (ب ق ر) شورہ جو بارود میں پڑتا ہے۔

آبکار ۔ف۔ مرکب ہے آب اور کار سے۔ لفظی معنی پانی کا کام کرنے والا۔ مرادی معنی۔ کلال۔ شراب فروش۔ سقا۔

آبکاری۔ شراب کا کارخانہ۔ محصول آبکاروں پر۔ آبکار کا پیشہ۔ برٹش گورنمنٹ میں ایک محکمہ کا نام ہے۔

ابکار ۔ع۔ بالفتح (جمع بکر و بکرہ کی) کنواری لڑکیاں اور ایک ساتھ کاٹ دینے والا۔ بکسر اول یا مراد صبح کا وقت۔

آبکامہ ۔ف۔ بوزن آبخانہ۔ ایک قسم کی نانخورش ہے جو عراق فارس میں۔ دہی دودھ وغیرہ خشک وسرکہ سے بناتے ہیں۔ عربی میں اس کو مری کہتے ہیں۔ نانخورش یعنی سالن۔ مرکاری ؎

(مومن استرآباد)

ہزار شکر کہ باشور و تلخ خود آخر
نہ ایم منتظر شہد و آبکامۂ تو

آبکش ۔ف۔ سقا۔ پانی بھرنے والا پانی کا ڈول ؎

(سعدی)

غلام آبکش باید و خشت زن
بود بندۂ نازنین مشت زن

(طغرا)

برآن آبکش می تواں برد رشک
کہ خم را بدوش آورد جائے مشک

آبکشاں جمع (دوالہروی) ؎

مژگان من از قطرہ نشانیست بیاد
بچوں رسن آبکشاں بر سر چاہے

امیر خسرو نے پانی پینے والے کے معنی میں استعمال کیا ہے ؎

میاش از سفال کہن آبکش
کہ از کوزۂ تو خورند آب خوش

لیکن یہ معنی مجازی ہیں۔

ابکم ۔ع۔ (صفت مشبہ بکم کی) گونگا آدمی۔ بکم و بکمان جمع۔

آب کمان ۔ف۔ (صفت) مجازاً زور کمان۔ امیر خسرو خربوزے کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

ساختہ در آب کمانش کمیں
چاشنی د آب کمانش بہ بیں

(بہار عجم)

آب کور } وہ شخص جس کی روٹی
نان کور } اور پانی سے کسی کو نفع نہ پہونچے۔ کور سے یہ مطلب ہے گویا اس نے روٹی پانی آنکھ سے بھی نہیں دیکھی ہے ملنا کیا معنی۔ (صفت) مجازاً بخیل لکات تازی

(مولوی معنوی)

ناقۂ صالح بصورت بد شتر
سر بریدندش ز جہل آں قوم مر
از بہائے آب چوں خصمش شدند
نان کور و آب کور ایشاں بدند

آبگاہ ۔ف۔ عورت۔ مرد کے پیشاب کی جگہ (جامع اللغات سے)

آب گردش ۔ف۔ (بقلب اضافت) تاثیر فساد آب ہوا۔ وہ بیماری جو مسافر کو ملکوں کی آب و ہوا سے لاحق ہوتی ہے۔ مجازاً روزی قسمت دانہ پانی۔ آن جمل سے (رعنی)

دارد بزم مستاں جام شراب گردش
زاہد بیا بیا از بیم آب گردش

(معنی اول)

(شفیع اثر)

کشتی اش را شور بختی باگرداب افگند
آرزوے آب گردش کر کند بیارما

بہار عجم میں مرکب خوش رفتار کے معنی بھی لکھے ہیں۔

آب گرفتن ف (مرکب) بیماری جو پانی کے فساد سے پیدا ہو۔ (خزانۂ لغت سے) اردو محاورہ پانی مانگنا اور غیاث اللغات میں بھی یہی ہے۔

آب گرفتن ۔ف۔ پانی یا شراب پینا ؎ (ابوطالب کلیم)

در باغ دہر جز بر پژمردگی نداد
گوئی نہال بخت من آب از شرر گرفت

(بہار عجم سے)

آب گفتن ۔ف۔ پانی پینے کو مانگنا (حزنی)

دل کر لب تشنگی از چشمۂ حیوان تو داشت

آب میگون ونگاہ بہ نرگدان تو داشت
(جامع اللغات سے اور بہار عجم سے)

آب گل ۔ ف ۔ لغات کشوری میں مطوق نسار کے پسینے سے اور بہار عجم میں یعنی گلاب ہے ۔ حاجی مظفر تبریزی کا یہ شعر مثال میں لکھا ہے ؎

ز شرم کشتنم خوی بر گل عارض چو می آری
کنے زخم شہیداں را بہ آب گل نمی شوید

آب گلنار رنگ ۔ ف ۔ سرخ شراب ۔ (دیکھو کاشی)

بیا ساقی آں آب گلنار رنگ
کہ گہ صلح زاں می چکد گاہ جنگ

(جامع اللغات سے)

آب گلگوں ۔ ف ۔ (بصفت) مجازاً شراب سرخ ۔

آب گند ۔ ف ۔ وہ زمین جس کا پانی خراب ہو ۔
(جامع اللغات سے)

آب گوہر ۔ ف ۔ (بصفت) مرض (نزول الماء) موتیا بند اور آب مروارید جس سے آدمی اندھا ہو جاتا ہے ؎ (صائب)

بہر چشم از خود بر آرد آب گوہر دام
این صدف از انتظار ابر نیساں فارغ است

آبگوں ۔ ف ۔ مرکب ہے آب اور گوں ۔ بمعنی رنگ سے آسمان ۔ اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو اور نشاستہ گیہوں کا جس کو عربی میں لباب الحنطہ کہتے ہیں اور نام دریا کا جو خوارزم میں جاری ہے اور وہاں سے آکر دریائے گیلان میں گرتا ہے ۔
(جامع اللغات سے)
اور آبگوں قفس مراد آسمان سے ہے

آبگیر ۔ ف ۔ جوہڑ یعنی وہ گڑھا جہاں پر بارش کا پانی ٹھہرے ۔ حوض ۔ تالاب ۔ جھیل اور اسفنج یعنی ابر مردہ جو پانی کو اٹھا لیتا ہے ؎
(فردوسی)

پس او فرنگیش و گیو دلیر
بروں شد زجیحوں وا ز آبگیر

آبگی ۔ پھیکی سیاہی شلا دوات شما ۔ آبگی ست ۔ تمہاری دوات پھیکی ہے (جس میں پانی زیادہ ہو)

آبگینہ ۔ ف ۔ مرکب ہے آب ۔ پانی اور گیں کلمۂ اتصاف اور نسبت سے بمعنی کانچ ۔ بلور آئینہ ۔ الماس یعنی ہیرا ۔ دل عاشق کا ۔ آنسو آنکھ کے ۔ شراب انگوری ؎ (حالی)

مسکرا کر آبگینہ نے یہ ہیرے سے کہا
گو کہ ہے رتبہ بڑا مجھ سے ترا اے محترم

(کانچ کے معنی) (نظامی)

چو آں جام کیخسروانی نماند
بجام آبگینہ چہ باید فشاند

(بمعنی شراب) مگر یہ معنی مجازی ہیں ۔ (بہار عجم ۔ لغات کشوری اور جامع اللغات وغیرہ سے)

آبگینہ در جام افشاندن ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ ہے ساغر شراب کے ٹوٹنے سے ۔ (خزانہ لغت اور جامع اللغات سے)

اِبِل / اِبْل ۔ ع بکسرتین و نیز کسر اول و سکون ثانی ۔ بمعنی شتران یعنی بہت سے اونٹ ۔ یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں آبال بالمد جمع ہے ؎
(بوستان)

محقق ہماں بیند اندر ابل
کہ در خوبرویان چین و چگل

اکبر الہ آبادی کے اس شعر میں اشارہ ہے طرف اس آیۂ کریمہ کے ۔
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ۝

ینظرون الی الابل کا تصور جو دل میں ہے ۔
یہ وجہ ہے کہ آج تک آخر ابل میں ہے
کمر سٹ اب بھی اسکا ہے محتاج دیکھئے
معذور اگرچہ اسکا قدم آب و گل میں ہے

اُبُل ۔ بفتح اول و ضم ثانی ۔ ایک دوا ہے جس کو شیریں بل اور طرثوث بھی کہتے ہیں ۔ ناک اور معدہ کا خون بند کرتا ہے ۔
(جامع اللغات سے)

اَبِل ۔ بفتح اول و کسر ثانی قافلۂ صغار یعنی چھوٹی الائچی
(جامع اللغات سے)

اِبلا ۔ ع ۔ بالکسر (اصل ابلاء مصدر افعال) بلا میں ڈالنا آزمائش کرنا ۔ کفایت کرنا ۔ کسی چیز کا کہنہ کرنا ۔

آبلار ۔ ہ (بالمد) ندی ہے کشمیر

میں (خزانۂ لغت سے) ، لغات کشوری میں بغیر مد ہے ؎

(حاجی محمد جان قدسی)

سوادش سرمۂ چشم بہار است
بہشت وجوی شیریں آب لارست

ابلاس ع (بکسر اول مصدر افعال) ناامید ہونا۔ غمگین ہونا۔ لفظ ابلیس بمعنی شیطان۔ اسی سے مشتق ہے (منتخب اللغات و خزانۂ لغت سے)

آبلا گلے لگ یا آبیل مجھے مار۔ ہ۔ محاورہ ہے آپ بلا سر پر یعنی مفت کا جھگڑا خرید لینا۔

اِبلاغ ۔ (مصدر افعال) پہونچانا۔ بھیجنا۔ مُبلِّغ اس کا اسم فاعل ہے بمعنی پہونچانیوالا اور مُبلَّغ اسم مفعول ہے (تبلیغ کے معنی بھی یہی ہیں، مُبلِّغ اسم فاعل

اَبلج ۔ ع۔ بالفتح (صفت مشبہ بلج کا) ، روشن ظاہر۔ مراد ابرو کشادہ

اَبلغ ۔ ع۔ بہت بڑا بلیغ۔ جیسے ابلغ بلغاء زمان

ابلق۔ ع۔ چتکبرا یا دو رنگا یعنی سیاہ و سفید چوپایا۔ اور گھوڑا خصوصاً۔ یہ لفظ صفت مشبہ ہے عربی لفظ بلق کا جس کے معنی ہیں چتکبرا ہونا۔ پنجابی تیترا تیترا۔

ابلق ایام۔ (مرکب) ، دن رات سے مراد ہے۔ کیونکہ ایک کا رنگ سفید منور اور دوسرے کا سیاہ ہے ؎ (سودا)

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار
رکھتا نہیں ہے دست عناں کا ایک قرار

ابلق مطلق العنان۔ کنایہ زمانہ سے۔

ابلق زدن۔ بڑائی اور عزت کے پر کو سر پر رکھنا۔ زمانۂ سابق میں قاعدہ تھا کہ جو شخص اپنے پیشہ میں صاحب کمال ہوتا تھا اس کی ٹوپی پر ابلق پر سرخاب یا کسی دوسرے پرند کا۔ حاکم وقت کے حکم سے لگائے جاتے تھے اور یہ اس شخص کے معزز ہونے کا نشان سمجھا جاتا تھا ؎

(محسن تاثیر)

جز یک سخن از طوبیٔ نطقم نتراود
ابلق ز دو رنگی نزند پَر بیانم

اَبلوج ۔ف ۔ (معرب ابلوج کا) ، قند۔ شکر سفید۔ (خزانۂ لغت سے) ، غیاث اللغات۔ لطائف و برہان میں اَبلوج بروزن مخلوج ہے جس کے معنی دھنی ہوئی روئی کے ہیں۔

آبلہ ۔ ف ۔ چھالا۔ پھپھولا اور بیماری چیچک کی جس سے بدن پر آبلے نکل آتے ہیں اس کی تشبیہات وغیرہ بہار عجم میں بہت تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں۔ یہاں بخیال اختصار چھوڑ دی گئی ہیں۔ اردو جمع بنانے میں آبلہ کی ہ کو (ی) سے بدلا جاویگا مثلاً ؎

صحبت اعلیٰ سے ہر ادنیٰ کو ہوتا ہے فروغ
بیٹھے کہلاتے ہیں دست انبیا میں آبلے

آبلہ پا۔ ف۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پھپھولے پڑ گئے ہوں مسیح کاشی کا شعر ہے ؎

سر بسیر راہ تمنائے تو دست نمک است
آن نمکسار بایں آبلہ پا ارزانی

آبلہ رو | **آبلہ دار** } وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے داغ ہوں۔

اَبلہ ۔ (صفت مشبہ) بلہ کی ہادان بُلہ بضم میم فارسی۔ جمع بلہان ؎

(حافظ شیراز)

ابلہان را ہمہ شربت زگلاب قند است
قوت دانا ہمہ از خون جگر می بینم

آبلہ پستان ۔ف ۔ عورت کے پستان پر گوشت کی ایک گھنڈی سی ہوتی ہے جس کو منہ میں دیکر بچے دودھ پیتا ہے۔ عقد پستان بھی کہتے ہیں ؎

نیم از پرورش مادر گیتی راضی
زانکہ خوں خوردہ ام ز آبلۂ پستانش

آبلہ بر پائے ریختن ۔ کسی کو پریشان کرنا۔ ہزیمت دینا ؎

(مولانا نظامی)

زپیکان ترکان ایں مرحلہ
تواں ریخت در پائی اوس کی آبلہ

بعض نسخوں میں اس شعر کو یوں بھی لکھا ہے پہلا مصرعہ بدستور اور دوسرا یہ۔

تواں ریخت بر پائے شاں آبلہ

ابلہی ۔ ف (یائے معروف ہے)

بیوقوفی۔ حماقت۔ غنی ؎
بر تو اضغاثِ دشمن تکیہ کردن ابلہی است
پلنگ بوس بیل از پا افگند دیوار را
ابلہ۔ یائے مجہول سے بمعنی ایک احمق
یا جو احمق ؎ (سعدی)
ابلہی کو روز روشن شمع کافوری نہد
آبلہ گفت و دیوانہ باور کرد = ضرب المثل ہے۔ جیسی روح ویسے فرشتے۔

ابلیس۔ ع۔ (ب ل س) ناامید رحمت خدا سے مجازاً شیطان اصلی نام اس کا عزازیل تھا یہ معلم الملکوت تھا۔ جب خدا کی نافرمانی کی تب سے ابلیس لقب ہوا۔ لفظ ابلیس مشتق ہے ابلاس سے جس کے معنی ہیں ناامید ہونا۔

ابلیس رفت و خباثت بگذاشت ضرب المثل ہے۔

آبِ ماہ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً چاندنی۔

آب مردہ۔ ف (بصفت) مجازاً پانی کھڑا ہوا یا بند پانی۔ (خزانۂ لغت سے) اور جامع اللغات میں بمعنی خراب پانی اور کیچڑ۔

آب مرغاں ف۔ باضافت قہستان کی ولایت میں ایک چشمہ ہے اس کو چشمۂ سار بھی کہتے ہیں وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ سار نام پرندے جن کے سیاہ رنگ کے پروں پر سفید نقطے ہوتے ہیں۔ اس جنگل میں بکثرت رہتے ہیں گویا وہ اس چشمہ کے محافظ ہیں اور انھیں کے نام سے وہ چشمۂ سار کہلاتا ہے اگر کوئی شخص اس چشمہ سے پانی لے تو وہ جانور اس کا تعاقب کرتے ہیں جب تک وہ پانی ڈال نہ دے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ پس اس علاقہ میں جب کبھی ٹیڑھی بکثرت آتی ہے تو لوگ ایک آدمی کو چشمہ پر بھیج دیتے ہیں جب وہ پانی کا کوزہ لے کر چلتا ہے تو ہزاروں جانور اس کا تعاقب کرتے ہیں اور وہ دوڑتا ہوا اس موقع پر آجاتا ہے جہاں ٹیڑیوں کا دل اترا ہوا ہوتا ہے تو سار کی فوج ٹیڑیوں کے مارنے میں مصروف ہوجاتی ہے۔ پھر وہ شخص پانی کے اس کوزہ کو زمین پر دے مارتا ہے۔ پانی کے گرتے ہی سارا لشکر واپس چلا جاتا ہے۔ شیراز میں بھی ایک سیرگاہ آب مرغان کے نام سے مشہور ہے اور ماہ رجب کے ہر شنبہ کو لوگ وہاں جا کر سیر کیا کرتے ہیں اور اس روز کو بھی آب مرغان ہی کہتے ہیں۔ چنانچہ کسی ایرانی کا شعر ہے ؎

دیگر نہ روم بآب مرغاں
دیگر نہ خورم کباب مرغاں

آب مروارید } ۔ (ف۔ باضافت) غیاث اللغات
آب گوہر } (خزانۂ لغت) لغات کشوری اور جامع اللغات میں بمعنی مرض موتیا بند جس سے آدمی اندھا ہوجاتا ہے۔

آب معلق۔ ف۔ (بصفت) آسمان سے مراد ہے۔

آب مغاں۔ ف۔ شراب ؎ (باقر کاشی)
خراب آب مغاں شو گرہ بیاد مزن
کہ گرم و سرد جہاں زاعتدال میگذرد

آب منجمد } ف۔ بصفت۔ بلور
آب منجمد } کا پیالہ۔ ژالہ۔ برف۔ خزانہ لغت میں مجازاً بمعنی شراب

ابن } ع۔ (ب ن و) پوتر
بن } بیٹا۔ فرزند۔ پسر SON مئد بنت بمعنی بیٹی۔ بنین۔ ابناء بنون جمع۔ ابن اور بن کنیت کے لئے لگایا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ اسمائے کنیت میں یائے نسبت لگانے سے لفظ ابن وابو گرا دیتے ہیں جیسے ابن مسعود سے مسعودی اور ابن زبیر سے زبیری۔ ابن عباس سے عباسی۔ ابوحنیفہ سے حنفی۔ ابوالبرکات سے برکاتی وغیرہ۔

ابناء۔ ع۔ جمع ہے ابن کی بمعنی بیٹے ساتھی۔ ابنائے جنس سے مراد ہم جنس لوگ یا بھائی بند ہے۔

ابن السبیل۔ ع۔ (باضافت) لفظی معنی بیٹا راہ کا مراد مسافر

سے ہے۔ راہی۔ ہندی بٹوہی انگریزی ٹریولر۔ اور صرف مسافر کے لئے بھی آتا ہے جیسے شعر سعدی ؎

شنیدم کہ یک ہفتہ ابن السبیل
بیامد بہ مہماں سرائے خلیل

صاحب بہار عجم لکھتا ہے کہ اہل زبان میں ابن السبیل اس مسافر کو کہتے ہیں جو اپنے وطن میں صاحب عزت و مقدور رہا ہو اور تفسیر حسینی میں وہ مسافر جو اپنے ملک اور مال سے جدا ہو گیا ہو۔ مخلص کاشی کے اس شعر میں اسی محاورہ میں استعمال ہوا ہے ؎

چنیں کہ حسن تو از خط شدہ است پا برکاب
دو ہفتہ دگر ابن السبیل خواہد شد

ابن اللبون ۔ع۔ (باضافت) اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو۔

ابن اللیل ۔ع۔ (باضافت) مجازاً چاند۔ ماہ۔ ماہتاب۔ مہ۔

ہست ابن اللیل ماہ آسماں
چاند ہیں تارات کا تازی زباں

قمر۔ ماہ۔ اس کے مترادف ہے۔

ابن الصبح } (باضافت) کنایہ
ابن صبح } آفتاب سے۔

ابن العرس ۔ع۔ بالکسر عین مہملہ (باضافت) مجازاً نیولا سف۔ راسو انگریزی (WEASEL)

ابن العنب ۔ع۔ (باضافت) کنیت ہے شراب کی۔

ابن الوقت ۔ع۔ (باضافت) وہ شخص جو وقت کے مطابق کام کرتا ہو۔

ابن آدمی ۔ع۔ (باضافت) مجازاً گیدڑ۔ شغال۔ ہندی شرغال۔ انگریزی جے کال۔

ابنائے جنس ۔ع۔ لفظ ابنا میں دیکھو۔

اِبنتْ ۔ع۔ بیٹی دختر۔ بیٹی ہندی سُتا۔ انگریزی ڈاٹر۔

آب نخوردن ۔ ف (مرکب) جلد اور بلا تامل کام کرلینا۔ مجازاً دیر نہ کرنا ؎ (مولانا نظامی)

چو پرخوں شد آں طشت زنگی چہ کرد
بجز روشِ چو آبے دا آبے نخورد

آب ندیدہ موزہ کشیدہ }
آب ندیدن موزہ کشیدن }

مشہور ضرب المثل ہے۔ قبل از مرگ واویلا سے ملتی ہوئی۔

ابن سیرین ۔ع۔ (باضافت) یہ ایک مشہور مورخ کی کنیت ہے اس کا فالنامہ ایران میں بہت مشہور ہے۔ یہ بزرگ علم تعبیر خواب میں بھی استاد تھا ؎

سر بسر خواب پریشانم ہوئے زلف دوست
ابن سیرینی نمی یابم کہ تعبیرم کند

ابن عبد العزیز۔ حضرت عمرؓ بن خطاب کے پوتے مسمی عاصم کے بیٹے تھے۔ سنہ ۶۱ھ میں صنوان میں پیدا ہوئے سلیمان ابن عبد الملک کے بعد سنہ ۹۹ھ میں خلیفہ ہوئے۔ بنی اُمیّہ نے ان کو زہر دلوا دیا ؎

سعدی بوستاں باب ۱

یکے از بزرگان اہل تمیز
حکایت کنند از ابن عبد العزیز

آب نقرہ ۔ف (باضافت) مجازاً پارا سیماب۔ زیبق مرادف

ابن مُقلہ ۔ع۔ (باضافت) نام ایک بڑے نامی خوش نویس کا جو سنہ ۳۱۰ھ میں تھا اس نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھ خط یعنی ثلث۔ توقیع۔ محقق۔ نسخ۔ ریحان اور رقاع نکالے۔ بعد میں اوستادوں نے رقاع اور توقیع سے خط تعلیق اور نسخ اور تعلیق سے نستعلیق نکالے حاکم وقت نے کسی بات سے ناخوش ہو کر ابن مقلہ کے ہاتھ کٹوا دیئے تھے

آبنوس ۔ لغات کشوری میں عربی خزانہ لغت میں فارسی، یہ ایک مشہور درخت ہے جس کی لکڑی وزنی۔ سیاہ رنگ کی اور قیمتی ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے سنگ مثانہ یعنی پتھری جاتی رہتی ہے اور گھس کر اگر آنکھوں میں لگائیں تو شب کوری دور کرتی ہے اور آگ پر رکھنے سے بہت

خوشبو دیتی ہے۔ برادۂ آبنوس خون کی
خرابی کو دور کرتا ہے۔ عربی میں اس
کو شیز اور شیزی یونانی میں آبانس
اور سینا قیطوس اور انگریزی میں ایبونی
(EBONY) کہتے ہیں۔

آبنوسی ۔ اس میں ی نسبتی ہے
آبنوس کی بنی ہوئی چیز۔ سیاہ رنگ
کالا۔

ابنہ ۔ ع۔ (مونث ابن کی)
بیٹی۔

آبنی ۔ اردو محاورہ ہے۔ یعنی
مصیبت آپڑی جان پر آبنی۔ اس
قدر مصیبت آپڑی کہ جان نکلی جاتی
ہے

آبنیہ ۔ ع (جمع بنائی) عمارات
(خزانۂ لغت سے)

ابن حنیفہ باضافت، کنیت ہے
ایک سترے کی۔

آپ نے ۔ ف۔ حقہ کا نَے جس
پر چلم رکھتے ہیں (لغات فیروزی سے)

ابو ۔ ع۔ (اب و) باپ۔
صاحب۔ یہ ہمیشہ مضاف آتا ہے
جیسے ابو المظفر۔

ابواب ۔ ع۔ یہ باب کی جمع ہے
بمعنی دروازے اور کتاب کے
حصے انگریزی چیپٹرس۔ زمینداروں
کی مالگزاری میں بھی صیغہ ابواب
ہوتا ہے۔

ابوالبشر ۔ ع۔ (باضافت) کنیت
حضرت آدم علیہ السلام کی۔

آب و آتش ۔ ف۔ مراد شراب ہے
(لغات کشوری سے)

آب و آتش را بہ پوشانی مشہور
ضرب المثل ہے۔

ابوالفضل ۔ ع۔ اکبر کا وزیر اعظم
اور میر منشی۔ شیخ مبارک ناگوری کا
بیٹا۔ فیضی کا چھوٹا بھائی ۹۵۸ھ
میں پیدا ہوا۔ بہت بڑا عالم زبردست
منشی اور نامور مورخ گزرا ہے ۱۰۱۱ھ
دکن کی مہم سے واپس آتے ہوئے
اُرچھا کے راجہ نے شاہزادہ سلیم
کے اشارہ سے قصبہ انتری متعلق نیدہ ملکتہ
کے قریب نرسنگھ بندیلہ سے قتل کرا کے
ان کا سر جہانگیر کے پاس بھیجدیا۔
بنائے مخاصمت یہ تھی کہ ابوالفضل اور
اس کے بھائی فیضی نے شاہزادے
کے عزیز شاعر عرفی کو زہر دلوادیا تھا
سلاطین مغلیہ کے وزراء میں یہ پہلا
شخص تھا جو علامی کے لقب سے
ملقب ہوا۔ اس کی تصانیف فارسی
علم و ادب کا بہترین نمونہ سمجھی جاتی
ہیں۔ اکبرنامہ۔ آئین اکبری۔ انشاء
ابوالفضل۔ عیار دانش وغیرہ فارسی
کی مشہور کتابیں اس کی تصنیف میں
سے ہیں۔ ولادت اس کی ۹۵۸ھ
مطابق ۱۵ جنوری ۱۵۵۱ء میں
اور وفات ۱۶۰۲ء ۱۲ اگست کو
ہوئی (قبر اس کی آنتری ریاست
گوالیار میں ہے)

ابوالفتح ۔ ع۔ اکبر کے ایک
سردار کا نام تھا۔ قصائد عرفی میں
اس کی تعریف میں اکثر قصیدے
ہیں۔

ابوالفرج ۔ ع۔ بجیم تازی کنیت
ہے شیخ اجل شمس الدین حنبلی بن
جوزی کی۔ آپ صحت حدیث میں
کامل تھے مگر اہل تصوف پر اعتقاد
نہیں رکھتے تھے۔ شیخ سعدی نے
آپ سے مدرسہ نظامیہ بغداد میں
بیس سال تک تعلیم پائی۔ یہ شیخ
کو راگ و رنگ کی محفلوں میں جانے
سے منع کیا کرتے تھے۔ گلستان
کے باب دوم کی ایک حکایت میں
آپ کا تذکرہ آیا ہے۔ یہ ۵۱۰ھ
مطابق ۱۱۱۶ء میں پیدا ہوئے
اور ۵۹۷ھ مطابق ۱۲۰۰ء میں
انتقال ہوا (شرح گلستاں سے)

ابوالقاسم ۔ ع۔ کنیت ہے
آنحضرت صلعم کی چونکہ آپ کے
صاحبزادے کا نام قاسم تھا جن
کا ایام طفلی میں انتقال ہو گیا تھا

ابو بکر ۔ ع۔ (باضافت) کنیت
خلیفہ اول کی اور اس نام کا عرب
میں ایک نامی طبیب بھی تھا جو
۳۲۰ھ میں فوت ہوا (لغات
فیروزی سے)
آپ کی مدت خلافت سوا دو برس
ہے جمادی الثانی ۱۳ھ مطابق
۶۳۴ء میں آپ نے انتقال
فرمایا۔ آپ کا لقب صدیق اس وجہ

کے معنی پر ثبوت صحیح ہے۔

آبیاری۔ ف۔ تقلیب اضافت ہے۔ یعنی اصل میں یاری آب تھا۔ یعنی درختوں میں پانی دینا ؎

(ہوس)

وہ روضۂ باغ شہر یاری
کی شیر نے جس کی آبیاری
گزرا جو بخیر اس پہ اک سال
ماں باپ ہوئے کمال خوشحال

(لیلیٰ مجنوں سے)

آبی شدن معاملہ۔ کام کا بگڑ جانا (احسن القواعد)۔

ابیض۔ ع۔ (ب ی ض) بر وزن افعل بالفتح الف وسکون بائے موحدہ و فتح یائے تحتانی وسکون ضاد (صفت مشبہ بیاض کی) سفید اُجلا۔ چاندی۔ تلوار۔ مجازاً۔ روشن رات۔ بیض جمع جغرافیہ میں بحیرۂ ابیض سے مراد ہے۔ (WHITE SEA) جو روس کے شمال میں ہے۔

ابیضان۔ ع۔ دو رگیں ہیں اونٹ کی چھاتی میں۔ دودھ پانی۔ پیری جوانی۔ دود و زیادہ ماہ۔ اصلی معنی دو سفید چیزیں۔

آبی و آتشی۔ ف۔ بعطف۔ ایک دوسرے کے برخلاف ؎

(سکندر نامہ)

چو بود از جوانی و گردن کشی
بہاں جانب آبی ہمیں آتشی

مطلب اس شعر کا یہ ہے یعنی جوانی اور گردن کشی کی وجہ سے سکندر اور دارا کے باہم نسبت آبی اور آتشی کی تھی۔

آ بیل مجھے مار۔ آ بلا گلے لگ اردو محاورہ ہے۔ مفت کا جھگڑا مول لینا اپنے آپ بلا سر پہ لینا۔ یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے کہ جب کوئی آدمی ایسا کام کرے جس کی خرابی ظاہر ہو (جامع اللغات سے) فردوسی عمر دریات الادب۔

اب

اردو ہندی محاورات

آپ اردو میں یہ ضمیر ہے جو مخاطب اور واحد غائب کے واسطے تعظیماً مستعمل ہوتی ہے۔ اور نیز یعنی خود بخود آپ اور تم اور تو یہ تینوں ضمیریں واحد حاضر کے لئے آتی ہیں مگر ان کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ آپ کسی معزز آدمی کے واسطے اور تم اوسط درجہ کے واسطے اور تو کم رتبہ والے آدمی کے واسطے لاتے ہیں ؎

ربط آپ سے بڑھا کے یہ بے آبرو ہوئی
پہلے تھا آپ آپ سے تم تم سے تو ہوئی

واضح ہو کہ اللہ جل شانہ کے واسطے جو لفظ تو استعمال کیا جاتا ہے اُس سے اُس کی شان وحدانیت ظاہر ہوتی ہے جیسے اس رباعی میں

اے خدائے دو جہاں خالق اکبر تو ہے
تاج بخش سر ہر خسرو و قیصر تو ہے
تیری تسبیح میں ہر شے ہے وہ معبود ہی تو
جس نے دیکھا تجھے جس جا ہیں موجود ہی تو

شعرا اپنے ممدوح کے لئے بھی تو تیرا تیری استعمال کرتے ہیں۔

آپا۔ خود۔ بڑی بہن۔

آپ آپ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عزت سے بولنا۔

آپا تجے تو ہر کو بھجے۔ یہ ہندی کی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ بندگی کمال مشقت سے حاصل ہوتی ہے یہ مصرعہ بھی اس کے ہم معنی ہے ع
ہے خودی جب تک کہ انساں میں خدا ملتا نہیں

آپا دھاپی۔ ہ۔ خود غرضی۔ نفسی نفسی۔

آپا دھاپی پڑنا۔ اپنی اپنی فکر کرنا۔

آپ بیتی۔ اپنی سرگزشت اپنے پر گزرا ہوا واقعہ ؎

احوال اس فقیر کا اے دوستو سنو
یعنی جو مجھ پہ بیتی ہے وہ داستاں سنو

(باغ و بہار سے)

آپ ڈوبے سن مجھ سی ہو۔ یہ فقرہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور حسد سے یہ چاہے کہ دوسرے بے قصور کا بھی وہی حال ہو جاوے۔

آپس۔ ہ۔ خویش۔ قرابت

باہمی ملاپ۔

(سرور لاہوری)

ثالث اس میں کیوں عبث دیتا ہے خلل
بات دونوں کے جو آپس میں ہوئی

آپ سے گیا جگ سے گیا۔ ہندی مثل ہے۔ مطلب یہ کہ جو شے اپنے قابو سے نکل گئی اس کو کالعدم سمجھنا چاہیے۔ یا وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

آپ سے آپ باتیں کرنا بڑبڑانا۔ بک بک کرنا۔

آپ کاج مہا کاج۔ ہندی کہاوت ہے۔ مطلب یہ کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے اچھا ہوتا ہے۔

آپ کے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا آدھار۔ امرا کی اندک توجہ غربا کی مطلب برآری کے لئے کافی ہوجاتی ہے۔ یہ مثل قریب قریب اس کے ہم معنی ہے۔ "بڑے کا پاسنگ بہت"

آپ کو آسمان پر کھینچنا
آپ کو دور کھینچنا
آپکو شاخ زعفران سمجھنا
} گھمنڈ کرنا۔ تکبر کرنا۔ اپنے آپ کو اوروں سے نرالا سمجھنا ؎

بلا رے یہ دماغ سمجھانے
آپکو شاخِ زعفران تو ہے

دنیا میں اپنے آپ کو جو کھینچتے ہیں دور
دیکھا تو صاف فہم میں پہچان کے ہے قصور

آپکو کھینچنا۔ کنارہ کرنا الگ رہنا نفرت کرنا۔

آپ کی کیا بات ہے۔ آپ بڑے عزت دار ہیں۔ آپ کی بڑی آبرو ہے۔

اُپلا۔ خشک گوبر جلانے کے قابل۔ کنڈا۔ فارسی میں اسے پاچک غوشاک وغوشائے اور عربی میں خثی کہتے ہیں۔

اپنا سا منہ لے کے رہ جانا شرمندہ ہوجانا۔ بات کا جواب نہ دے سکنا۔ (صفدر نوقانی)

دونوں مہرو ماہ جب تیرے مقابل آ بیٹھے
ہو کے نادم اپنا سا منہ لیکے وہ رہ جائیں گے

اپنی گانا۔ خودستائی کرنا۔ اپنی خودغرضی کی بات کہے جانا۔

اپنے منہ میاں مٹھو بننا خودستائی کرنا۔ اپنی تعریف خود کرنا۔ حالی ؎

آپ اپنے منہ میاں مٹھو نہ بن
خودستائی عیب ہے او خودستا

آپے سے باہر ہونا
آپ سے گزرنا
آپ سے باہر ہونا
} ہندی محاورہ ہے۔ نہایت غصے یا خوشی کے مارے اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہوجانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو اپنی حالت اور افعال کو دیکھو۔ حکیم محمد انور ؎

بہت نادم تھی ازحد نہایت منفعل جرم
اگر منہ ڈال کر دیکھو گے تم اپنے گریباں میں

اپیون۔ یہ بدل ہے افیون کا جس کو ہندی میں اہیم کہتے ہیں۔ (جامع اللغات سے)

ات

آت۔ ت۔ گھوڑا۔ اسپ فارسی۔ فرس عربی۔ ہارس انگریزی یلانڈ فارسی ہے بمعنی تو۔

اتا۔ (ترکی) بمعنی باپ اور ہندی میں آتا کے معنی ہیں۔ دینا یا قرضہ۔

آتا جاتا۔ ہندی محاورہ ہے۔ مسافر راہ چلتا۔ آئندہ روندہ۔ آنے جانے والا۔ جیسے۔ "میری کتاب کسی آتے جاتے کے ہاتھ بھیج دینا"۔

اتابک۔ (ترکی) بفتح اول وحرف چہارم بائے موحدہ مضموم معنی استاد۔ امیر اور رشیدی میں یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ اتا بک بکسر بائے موحدہ وکاف ہے مرکب ہے اتا بمعنی باپ اور بک مخفف بیگ امیر سے یعنی وہ امیر جو باپ کی طرح شفیق ہو اور شرف نامہ میں اس کے معنی اتا لیق وادب آموز کے ہیں اور شیراز کے بادشاہ

سعد زنگی کا لقب بھی ہے اس لئے کہ سلطان سنجر غلیک شب نشک کی حالت میں اپنی بادشاہت سعد زنگی کو جو اس کا استاد تھا بخشدی جب بعد وفات سلطان سنجر کے سعد زنگی بادشاہ ہوا تو اس نے اپنے قدیمی لقب اتابک کو اپنے نام کے ساتھ بدستور قائم رکھا اور لفظ بادشاہ کا سنجر مرحوم کے بھتیجوں کے نام میں لگا دیا۔

اور شرح قران السعدین میں لکھا ہے کہ اس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جو کمان میں خمیدہ وقت اس غرض سے باندھ دیتے ہیں کہ سیدھی نہ ہو جاوے اور برہان میں بمعنی پدر بزرگ و ادب آموز۔

اُتاق یا اُتاغ۔ (ت، بضم اول) کمر خیمہ۔ اُتاغ بدل ہے

اتاقہ + اتاقہ۔ (ت) طرّہ کلغی۔ لفظ داشتن اور دادن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

اتالیق۔ (ت) ادب سکھلانے والا استاد ۔ حسن دہلوی

معلم اتالیق و منشی ادیب
ہر اک فن کے استاد بیٹھے قریب

اتاولا سو باولا۔ ہندی ضرب المثل ہے (کہ تعجیل کار شیاطین بود) جلدی اور بے سوچے سمجھے کام کرنا حماقت کی نشانی ہے۔

اتان۔ ع (ات ن بفتح

اول سادہ خر یعنی گدھی یا گدھیا۔ اُتن جمع

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اردو والے استعمال کرتے ہیں بمعنی نشیب و فراز۔ بھاؤ کی کی زیادتی۔ برائی بھلائی۔ سمندر کا مدو جزر سون کا دھیما اور اونچا ہونا امید و رجا سازش فریب۔

اِتباع۔ ع۔ بروزن اتفاق (اصل اتباع مصدر افتعال) بمعنی پیروی و متابعت کرنا۔

(اسیری)

در طریقت کے شوی جہوت پیش بندگاں
در شریعت گر نداری چوں اسیرے اتباع

اَتباع۔ ع (جمع تبع کی) تابعان و پیروان۔ تابعدار لوگ ۔

(مولوی معنوی)

ہفت شش سال در ہجران شاہ
شد وزیر اتباع جیسے را پناہ

اِتبال۔ ع۔ (مصدر افعال) فانی کرنا۔ دشمنی ہونا۔

اِتجار۔ ع۔ (اصل اتجار مصدر افتعال بروزن اتفاق۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔

اتحاد۔ ع۔ ایک ہونا۔ دوستی یہ لفظ اصل میں اوتحاد بروزن افتعال تھا اور اوتحاد مشتق ہے وحدت سے اس مصدر میں اگر ف کلمہ کی جگہ مجرد میں حرف علت ہو تو اس کو ت سے بدل کر افتعال کی ت سے ادغام کر دیتے ہیں۔ اجتناب ہند۔

اِتحاف۔ ع۔ (بروزن افعال

بالکسر) تحفہ دینا۔ سوغات۔

اِتخاذ۔ ع۔ بالکسر و تشدید تائے فوقانی مکسور (اتخاذ مصدر افتعال) اخذ کرنا۔ پکڑنا۔ لینا۔

اُتر۔ ہندی بمعنی شمال۔

پورب پچھم دکھن اُتر
بخشش تیری عام ہے گھر گھر حالی

اَتراب۔ ع۔ بالفتح کنواری عورتیں کمسن و ہم سن (غیاث اللغات سے) اور منتخب اللغات میں بمعنی ہم عمر۔ برابر کے یار اور یہ جمع ہے ترب کی جو بالکسر ہے۔

اتراب۔ ع۔ بالکسر مالدار ہو جانا خاک میں ملانا (منتخب اللغات میں)

اِترانا۔ ہ۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا ناز کرنا اردو والے بھی استعمال کرتے ہیں ۔

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے
جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجئے

یہ شعر بطور ضرب المثل بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو چیز ملتی ہو اس کو چھوڑیئے نہیں اور اگر ضائع ہو جائے تو اس کا غم کرنا بے فائدہ ہے (لغات فیروزی سے)

اُترا شحنہ مردک نام۔ اردو کی ضرب المثل ہندی اور عربی فارسی الفاظ سے مرکب ہے مطلب یہ ہے کہ معزولی کے بعد آدمی کی کچھ عزت باقی

نہیں رہتی تو کتنا ہی بڑا عہدہ دار ہو۔

اِتراص ۔ ع۔ (مصدر افتعال) مضبوط کرنا۔ برابر کرنا۔

اُترج ۔ ف۔ لیموں۔ ترنج مرادف (خزانۂ لغت سے)

اِتسار۔ آسان کرنا۔ کشادگی۔ (جواہر اللغات سے)

اِتساع ۔ ع۔ (اصل اوتساع مصدر افتعال) کشادہ ہونا اور آنکھ کے ایک مرض کا نام ہے جس میں قوت بصر ہو جاتا ہے۔

اِتساق۔ ع۔ (اصل اوتساق مصدر افتعال) ترتیب دینا۔ تمام ہونا فراہم ہونا۔ درست ہونا۔

اِتسام۔ ع۔ (اصل اوتسام مصدر افتعال) نشان کرنا۔ بے دسم شخص

آتش } ف۔ آگ۔ آذر۔ آتش
آتش } آدش۔ نور۔ رواج بجاز غصہ شیطان۔ کنایہ دوزخ سے اور غضب خدا سے عربی میں اس کو نار حرق۔ شواظ۔ نلظی وسعیر کہتے ہیں ہندی اگن۔ اگنی وغیرہ (FIRE)

اگر صد سال گبر آتش فروزد
چو یکدم اندران افتد بسوزد

یہ شعر ضرب المثل ہے اور تخلص ہے خواجہ حیدر علی بن خواجہ علی بخش کا۔ ان کے باپ نے اپنے مسکن خاص دہلی کو چھوڑ کر لکھنؤ میں رہنا اختیار کیا ان کا خاندانی طریقہ پیری مریدی کا تھا مگر انھوں نے اس کو ترک کر کے شاعری اختیار کی مصحفی کے شاگرد تھے صرف و نحو میں اعلیٰ درجہ کی استعداد تھی بادشاہ کے یہاں سے (۸۰) اسی روپیہ ماہوار پاتے تھے جس میں صرف پندرہ روپے گھر دیتے باقی غرباء کو کھلا دیتے۔ آباد ناسخ کے ہمعصر تھے۔ ناسخ کے انتقال کے بعد ایک تاریخ ان کی انھوں نے کہی اور پھر شاعری چھوڑ دی سنہ ۔۔۔ میں انتقال ہوا۔ میر علی اوسط رشک نے ان کی تاریخ لکھی ؎

خواجہ حیدر علی اے وا مرزند
ایک مصرع میں وا۔ کی جگہ وائے لکھا گر
فیروز کا میں سال انتقال ۔۔۔ ہے
ملک الشعرا تھے۔ سکندر نامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں آتش سے مراد آفتاب ہے اور مشت شرار سے مراد ستارے ؎

بآتش بدل گشت مشت شرار
کلیچہ شدآں سیم گاہ رس دار

آتش افروز ۔ (اسم فاعل افروختن کا) ایک جانور ہے جس سے علم موسیقی سیکھا ہے کیونکہ آخر میں لکڑیاں جمع کر کے بیٹھتا ہے اور راگ گاتا ہے جب دیپک راگ منہ سے نکلتا ہے آگ لگ جاتی ہے اور جل جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال سے کم نہیں ہوتی۔ عربی ققنس (خزانۂ لغت سے)

جامع اللغات میں اس کے کئی معنی ہیں کپڑے وغیرہ کا سوختہ جس پر چقماق سے آگ جھاڑتے ہیں۔ ایندھن آگ جلانے کا۔ اور وہ شخص جو آگ کا کام کرے جیسے نان پز باورچی وغیرہ لہار دون کی کھالوں کو بھی کہتے ہیں۔ انگریزی بیلوز۔

آتش افروزہ ایندھن کی لکڑی وغیرہ جو آگ میں جلائیں (جامع اللغات سے)

آتش افروزہ۔ ایک قسم کی تیر ہوائی آتش بازی جو آگ دینے سے سیدھی نشانے پر جاتی ہے (جامع اللغات سے)

آتش افشاں کردن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً خراب کرنا۔

آتش آلود۔ نہایت گرم چیز سے (ملا وحشی)

جائے خندہ نیم نو بانشمع سان ہر گرد
انگشت ۔۔۔ آتش آلودی ساخت

آتش انگیختن۔ بے قرار و بے آرام کرنا ۔ (حافظ)

غلام آن کلماتم کہ آتش انگیزد
نہ آب سرد زند در سخن بر آتش تیز

(جامع اللغات سے)

آتش انگیز۔ ف (اسم فاعل انگیختن کا) مجازاً سردار لشکر۔

آتشباز۔ ف (اسم فاعل بازیدن کا) آتشبازی کا بنانے اور بیچنے والا۔

آتش بیان۔ جس کا کلام پرتاثیر اور تقریر بے نقص ہو۔

آتشبازی۔ آگ سے کھیلنا

اور نام آتش بازی کے کھلونوں کا جس میں بارود بھری ہوتی ہے۔

آتش بدستار بستن۔ اپنے اوپر آپ مصیبت لینا۔ ناحق بلا میں گرفتار ہونا ؎ (شیخ العارفین)

لا ابس مالبشرب پرعانہ الفت است
آتش بجائے لالہ بدستار بستہ ام

آتش بے دود۔ ف (بصفت) مجازاً آفتاب (خزانہ و کشوری سے) لغات فیروزی میں: شراب - آفتاب۔ عضہ۔ جامع اللغات میں انگوری شراب۔

آتش پا۔ ف (میز و تمیز) مجازاً بیقرار۔ جامع اللغات میں: ہر ایک شخص تیز رفتار و بیقرار و تند۔

آتش پارہ۔ ف۔ معشوق۔ شوخ و شنگ و طرار ؎

(سعید اشرف)

شوخ آتشپارہ ام ہرگز نگردد رام تو
اضطرابم شعلۂ جوالہ گردد دام تو

آتش پرست۔ ف (اسم فاعل پرستیدن کا) زردشت کی امت کے لوگ ان کی الہامی کتاب ژند ہے۔ گبر اور مجوس اور آتش پرستی یعنی گبری

آتش پرہ۔ کرم شب تاب یعنی جگنو۔

آتش پیکر۔ ف (میز و تمیز) آتشی پیدائش والا۔ مجازاً آفتاب جن۔ شیطان۔ شراب (جامع اللغات میں) یعنی سورج و خوبصورت محبوب

آتش تر۔ ف (بصفت) مجازاً شراب۔

آتش تیز کردن۔ آگ کو بھڑکانا شوق دلانا ؎ (سعدی)

دیدار می نمائی و پرہیز می کنی
بازار خویش و آتش ما تیز میکنی

آتش جبیں۔ خوبصورت۔ معشوق ؎

دلم از وصل آن آتش جبیں گم میکند خود را
چو شد پروانہ با شمع قریں گم میکند خود را

(جامع اللغات سے)

آتش چو در نیبہ افتد تر و خشک نداند۔ ضرب المثل ہے۔

آتش خانہ۔ آتش پرستوں کا مندر (لغات فیروزی سے)

آتش خوار۔ ف۔ (حاصل مصدر خوردن کا الف ۲ زائد) مجازاً حرام خواری۔ رشوت۔ اور جب اسم فاعل ہوگا تو مجازاً ظالم۔ بد۔ چکور۔ کیونکہ آگ کھاتا ہے۔ (خزانۂ لغت سے)

آتش خیز مادّہ۔ وہ اشیاء جو بہت جلد آگ پکڑ لیتی ہیں جیسے مٹی کا تیل گندھک وغیرہ۔

آتش خوردن۔ تکلیف پانا۔ رنج اٹھانا ؎ (مہر علی راسخ)

آب گردد شکر از شرم کلامے کہ تراست
آب آتش خورد از شرم خرامے کہ تراست

آتش دادن۔ ف (مرکب) مجازاً بندوق وغیرہ کا چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ بھڑکانا فتنہ و فساد کرنا۔

آتشدان۔ ف (دان ظرف کا) انگیٹھی۔ مجمر۔ منقل۔ چولھا۔ ترکی میں اس کو اوجاغ و اوجاغ کہتے ہیں۔

STOVE + GRATE

آتشدست۔ ف (میز و تمیز) مجازاً تیز دست۔

آتشدستی۔ ف (یا مصدری) مجازاً چالاکی۔ عجلہ۔ جلدی۔

آتش دوست و دشمن نداند۔ ضرب المثل ہے۔

آتشِ دہقان (باضافت) مجازاً آگ جو خشک چراگاہوں میں لگا دیتے ہیں تاکہ مینہ برستے ہی گھاس اگ آوے (خزانۂ لغت سے)

آتش زبان۔ ف۔ جامع اللغات اور خزانۂ لغات میں یعنی فصیح و بلیغ صاحب خوش بیان۔ لغات کشوری میں یاوہ گو۔ سخت کلام۔ بد زبان ؎

(ناسخ)

سو نچے ہم آتش زبانوں کو ضرر دشمن سے کیا
شمع کو کرتا ہے روشن ترستم گلگیر کا

(فارسی شعر)

سعدیؔ آتش زبانم و قمت سوزاں چو شمع
با ہمہ آتش زبانی در تو گیرائیم نیست

آتش بیان۔ آتش نفس۔ آتش نوا آتش مزاج۔ آتش نہاد اس کے مرادف مولانا اکبر کے اس شعر سے لغات کشوری کی تائید ہوتی ہے

ایک دم میں دل جلو کے راکھ کر دیتی ہے خاک
شوخیٔ و طراری و آتش زبانی آپ کی

آتش زدن ۔ ف ۔ (مرکب)
مجازاً خراب کرنا۔ جامع اللغات میں :
دو شخصوں میں خصومت برپا کرنا۔
دنیا کو چھوڑنا۔

آتش زن ۔ (اسم فاعل
زدن کا) بمعنی آتش افروز۔ آلہ چقماق۔
لغات کشوری میں بمعنی ققنس ہے ؎

(نظامی)

ضیمرم نہ زن بلکہ آتش زن ست
کہ مرہم صفت بکرو آبستن ست

آتش زن درخانہ کہ دوش کسے نہ شنیدہ ۔ فارسی ضرب
المثل ہے۔

آتش زنہ ۔ ف (بازائد ہے)
بمعنی آتش زن چقماق اور تیغ آگ
توڑنے کی۔

آتش زیر پا ۔ بیقرار ؎

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا

آتش سرد ۔ ف ۔ مجازاً شراب
لب معشوق۔ سیم و زر۔ سونا چاندی

آتش سنگ ۔ ایک دوا کا نام
جس کو عربی میں نفیس الکلاب کہتے
ہیں۔

آتش طور ۔ انوار آلہی کی تجلی
کی آگ جو موسیٰ کو طور پر نظر آئی تھی

(حافظ)

شب تار است و رہ وادئ ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدۂ دیدار کجا ست

آتش فشاں }
آتش افشاں } فشاندن کا اسم فاعل۔

جلا مکھی پہاڑ انگریزی وال کے نو
عربی جبل النار۔

آتش فارسی }
آتش پارسی } وہ آگ جو زردشت کے وقت سے
فارس میں روشن تھی اور شب ولادت
حضرت رسالت پناہ خود بخود سرد
ہوگئی اور مجازاً مرض آتشک۔

آتش قافلہ ۔ وہ آگ جو اہل
قافلہ اپنے فرودگاہ پر جلاتے ہیں اور
چلتے وقت اس کو ویسا ہی چھوڑ جاتے
ہیں۔ (صائب)

آتش قافلہ ما دل روشن باشد
گرد ما سرمہ بہ بیداری رہزن باشد

آتشک ۔ ف ۔ گرمی کی بیماری
آبلۂ فرنگ۔ باد فرنگ اور عربی جمرہ
جمرۃ۔ انگریزی سفلس۔ کرم شب تاب
یعنی جگنو بجلی۔ برق ؎

با تجربۂ دنیا ی کند آمیزش
از آتشک جہنم اندیشہ کشید

اس مرض کے بیمار کو آتشکی کہتے ہیں۔

آتشکار ۔ ف (میز و تیز)
باورچی۔ آتشباز

آتش کا پرکالہ ۔ اردو محاورہ ہے
نہایت فتنہ انگیز۔ چالاک عیار۔ تیز مزاج
آگ کا پتلا۔ بعض کی رائے میں نہایت
حسین آدمی کے لئے بھی استعمال ہوتا
ہے بلحاظ رنگ سرخ کے ریزہ کالا
چنگاری۔ پتھر کا ٹکڑا۔ (آتش) ؎

پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے
پھر بہاراں چمن میں زخم دل آئے ہوئے

آتش کاؤ ۔ ف (آتشکاؤ دیدن کا)
دست پناہ۔ چمٹا مرادف آتش کش
آتشکدہ کاؤ بھی اسی معنی میں مستعمل
ہے۔

آتشکد }
آتشکدہ } ف ۔ اس میں کدہ کے معنی گھر یا گاؤں
کے ہیں۔ لفظی معنی آگ کا گھر۔ آتش
پرستوں کی عبادت گاہ۔ کیونکہ اس
میں ہمیشہ آگ روشن رہتی ہے۔
تپکدہ۔ غم کدہ میں بھی یہی ترکیب
ہے۔

آتش کشتن ۔ آگ کو بجھا دینا۔
گلستان باب ۔ آتش را کشتن
واخگر را نگاہ داشتن کار خردمندان
نیست۔

آتشکی ۔ وہ مریض جس کو آتشک
کی بیماری ہو ؎ (اشرف)

ہر شب از سوز آن بت خشکی
شمع سوزد چو نفس آتشکی

آتش گل ۔ مراد گلاب کے
پھول کی سرخی سے ہے۔ گلاب کے
پھول کی سرخی کو شاعر لوگ آگ
سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ غالب
آم کی تعریف میں ؎

آتش گل پہ قند کا ہے قوام
شیرہ کے تار کا ہے ریشہ نام

(آتش)

مرغان باغ آتش گل نے جلا دیئے
صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا

(حسن دہلوی)

آتش گل سے کیا بلبل کو خاک
دل جگوروں کا قمر سے چاک چاک

آتشگیر ۔ (گرفتن کا اسم فاعل) یعنی آتش کا ؤ۔ دست پناہ۔ چمٹا انگریزی (TONGS)

آتشگیر مادّہ ۔ وہ اشیا جو بھک سے اڑجاتی ہیں مثل بارود وغیرہ

آتش محلول ۔ ف (بصفت) گرم پانی۔ گرم روغن اور سرخی اور گرمی کے اعتبار سے کنایہ ہے شراب سے۔

آتش نمرودی ۔ وہ آگ جس کو نمرود نے ایک فرسنگ کے احاطہ میں جلوایا تھا اور اس کی گرمی سے چار فرسنگ تک کوئی ذی حیات اس کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔ جب حضرت ابراہیم کو اس میں ڈالا تو وہ گلزار ہوگئی

آتشی ۔ ف (یا نسبت کی) آگ کا مجازاً گرم و روشن۔ لغات کشوری میں مراد دیو سے ہے۔

آتشی شیشہ ۔ اس کو سورج کے سامنے کرنے سے کپڑا جل جاتا ہے Bohemian glass

آتشین ۔ آتشی (یا نسبت کا)

اِتّصاف ۔ ع (اصل اوتصاف، مصدر افتعال) کوئی صفت اختیار کرنا۔ تعریف کیا جانا۔ باہم وصف کرنا کسی چیز کا۔

اِتّصال ۔ ع (اصل اوتصال مصدر افتعال) ملنا۔ ضد انفصال اصلاح نجوم میں نظر کرنا ستاروں کا ایک دوسرے کو باعتبار مفاصلہ بروج و درجات کے۔

اِتّضاح ۔ ع (اصل اوتضاح مصدر افتعال) روشن ہونا۔

اِتعاب ۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) رنج میں ڈالنا۔ رنج پہونچانا

اَتعاب ۔ ع۔ بفتح اول جمع ہے تعب کی یعنی بہت سے رنج۔

اتّفاق ۔ ع (اصل اوتفاق مصدر افتعال) موافقت کرنا۔ واقع ہونا کام کا بلا سبب اتفاقات جمع (و۔ ف۔ ق) مادّہ باہم ملنا۔ اچانک میل۔ ملاپ۔ مطابقت موافقت متفق اس کا اسم فاعل ہے۔

اتّفاقاً ۔ ع۔ (و۔ ف۔ ق) اچانک سے قضارا۔

اِتّفاقی ۔ ع۔ جو اتفاق سے ہو جائے ؎ حالی

نہیں کوئی قطرۂ نجاست کا باقی
اگر ہے کسی میں تو ہے اتفاقی

اِتّقا ۔ ع۔ (اصل اوتقائی مصدر افتعال) بچنا گناہ سے۔ خدا سے ڈرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا ؎

(غلام سرور لاہوری)

سیر سد بر اوجِ قربِ کبریا
متقی از نردبانِ اتّقا

اِتقان ۔ ع۔ (مصدر افعال) استواری اور مضبوطی کرنا۔ لفظ متقن بمعنی محکم اس کا اسم مفعول ہے اور متقنہ مونث ہے متقن کا۔

اتقیا ۔ ع۔ (جمع ہے تقی کی) پرہیزگار لوگ متقی لوگ ؎

(مفتی فوقانی)

سرنگوں دارند بر خاکِ نیازِ کبریا
انبیاؤ اولیاؤ اصفیاؤ اتقیا

اِتّکا ۔ ع۔ (اصل اوتکا مصدر افتعال) تکیہ لگانا بھروسہ کرنا ؎

(سرور لاہوری)

غیرِ ذاتِ ایزدی بر ماسوا
بندگان را نیست واجب اتّکا

اتّکال ۔ ع۔ بھروسہ کرنا اعتماد کرنا۔

اَتگہ ۔ ف۔ (مخفف اتاگہ کا۔ تقلب اضافت) انّا یعنی دایہ کا شوہر۔

اِتلاف ۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افعال) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ کھو دینا۔ نیست کرنا۔ اتلافات جمع

اَتلال ۔ ع (جمع ہے تل کی) ٹیلے بلند زمینیں (جواہر اللغات سے)

آتما ٹھنڈی ہونا ۔ ہندی محاورہ ہے۔ جی خوش ہونا۔

آتما ۔ ہ۔ روح۔ جان ؎

خدا خوش ہو اسی سے جس سے مخلوق خدا خوش ہے
وہ خوش بخت ہے جس سے کسی کی آتما خوش ہے

اَتَم ۔ ع۔ بفتحین (اصل اتمم اسم تفضیل تمام کا) کامل تر۔ بہت پورا کامل

بر وجہ اتم = پورے طور پر۔

آتما موسنا ۔ ہ۔ بھوک مارنا۔

اِتمام ۔ ع۔ (مصدر افعال)
پورا کرنا۔ انجام کو پہونچانا۔
جیسے سُونا کہ سونے والا ایک
اس کے اتمام کو ہے کافی ایک
اتمام حُجّت ۔ ف۔ حجت کا پورا
کرنا۔ اپنی طرف سے دلائل دے کر
کوئی امر بخوبی ثابت کر دینا۔
اِتماماً للحجۃ ۔ ع۔ حجت پورا کرنے
کو (لغات فیروزی سے)
آتما میں پڑے تو پرماتما سوجھے
ہندی مثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب
پیٹ میں کچھ پڑے تب خدا کی عبادت
سوجھتی ہے نظیر اکبر آبادی کا قول بھی
اس کی تصدیق کرتا ہے۔ ؎
پیٹ کہتے ہیں کہ ہوتا ہے بھوکے بھجن نہیں
(کبیر داس)
پانچوں کتیاں رام کی کریں یاد میں جنگ
ان کو ٹکڑا ڈال دے تب سوجھے گا ننگ
اَتمک ۔ ت۔ نان۔ روٹی
اُتو ۔ ت بضمتیں و تشدید
تائے فوقانی اور بغیر تشدید کے بھی
ہے وہ آرائش جو نقش و نگار سے ریشمی
کپڑوں پر کی جاتی ہے۔ ؎
(مرزا صائب)
جامہ را ہر چند اُتو بیشتر زیبا ترست
اصل میں یہ ایک اوزار کا نام ہے جس
کو گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں
(مجازاً نقش کیا ہوا کپڑا) مگر معنی اول
میں مشہور ہو گیا ہے۔ فارسی میں کردن
اور کشیدن کے ساتھ استعمال ہوتا
ہے اس کام کے کرنے والے کو اُتو کش
کہتے ہیں اور جس کپڑے پر اُتو کیا جائے
اس کو اُتو کشیدہ کہتے ہیں ؎
(محمد سعید اشرف)
نیز من کہ بہ تن نقش بوریا دارم
اُتو کشیدہ کہ دارد قبائے عریانی
اُتو کشیدن ۔ فارسی غمیازہ کشیدن
انگڑائی لینا۔ اور کتے کا زبان نکالے
ہوئے دوڑنا ؎
(مرزا طاہر وحید)
چو سگ گرد آں کوے پو میکشم
بیاد اُتو کش اُتو می کشم
(بہار عجم سے)
اُتو کش } ف۔ خلاصہ ہے اُتو کا کام کرنے
اُتو ساز } والا اور مار کر اُتو بنانا۔
سخت مار لگانا۔ مار کر اچار نکال دینا۔
اُتون ۔ ف۔ وہ عورت جو لڑکیوں
کو پڑھنا سینا وغیرہ سکھا دے۔ استانی
معلمہ۔
اُتون ۔ ع۔ بروزن زیتون بھاڑ
کے برتن پکانے کی بھٹی جس کو فارسی میں
پژاوہ کہتے ہیں۔ روٹی پکانے کا تنور
آتشدان۔
اِتہاب ۔ ع۔ بکسر اول و تشدید
ثانی۔ (اصل اوتہاب مصدر افتعال)
بخشش قبول کرنا ہبہ کرنا۔
اِتہام ۔ ع۔ واصل اوتہام مصدر
افتعال) تہمت لگانا ناحق بدنام
کرنا۔ غلطی میں ڈالنا اس سے اسم
فاعل متہم اور اسم مفعول متہم بنتا ہے
تہمت دو شخص۔ ہندی۔
(سودا)
اے وہ کہ ترے عدل کی نیت بجا ہو ظلم
نوشیروان پہ عدل کا گویا ہے اتہام
اُتھلا ۔ ہ۔ بضم اول۔ کم گہرا۔
کم قعر بے خراج چھچھورا۔ چلبلا۔
(لغات فیروزی)
اِتیان (ع۔ ا ت ی) رسیدگی
دخول۔ قدوم۔ آنا۔

اٹ

اُردو ہندی محاورات

اٹاری ۔ ہ۔ بالاخانہ چوبارہ۔
آتا ؎
وہ اٹاری پہ جو آئے تو میں اپنا بچھونا
بستر اپنا بسپ دیدار کروں یا نہ کروں
آٹا گیلا ہونا ۔ ہ۔ مصیبت میں پھنسنا
(لغات فیروزی سے)
آٹا گیلا ہوا تو چاشکا یاد رکھا۔
ہندی کہاوت یعنی ضرب المثل ہے
مطلب یہ ہے کہ افلاس کی حالت
میں تمام خوشامدی کھسک جاتے
ہیں اس مثل کا مطلب یہی ہے۔
جب تک چھنک میں بھات تب
تک میرے ساتھ۔ یا انگریزی کی مثل بھی
اس سے ملتی ہے۔
Friends often full off in adversity
دوست کا یہاں خوشامدی سے مراد ہے
اٹٹ ۔ ہ۔ مضبوط۔ دبیز۔
(لغات فیروزی سے)

اَٹ سٹ ۔ ہ۔ سازش جوڑ توڑ۔ آشنائی یارانہ (جامع اللغات سے)

اٹک ۔ ہ۔ بفتحتین۔ اسم ہے بمعنی مزاحمت آڑ۔ ڈر۔ شبہ۔ تامل اندیشہ اور نام ایک دریا کا جس کو سندھ اور انگریزی میں انڈس کہتے ہیں۔ شعر مندرجہ ذیل میں ایقیں حتوں نے ایہام۔ تناسب کی صنعت پیدا کرکے خوبی بڑھا دی ہے ؎

رونے میں ابر تر کے نقشے مٹا دیئے ہیں
ہم جب اٹک گئے ہیں دریا بہا دیئے ہیں

اٹکل ۔ ہ۔ اندازہ قیاس۔ تخمینہ۔

اٹکل باز ۔ ہ۔ خوب اندازہ لگانے والا جانچنے والا۔ مبصر۔ عربی۔

اٹکل پچو ۔ ہ۔ بے سمجھی بات۔ بے تکی بات۔ محض خیالی۔

اٹکنا ۔ ہ۔ ٹھہرنا۔ رکنا۔ اولجھا اڑنا۔ رک رک کر پڑھنا۔ مبتلا ہونا عاشق ہونا جھجکنا۔ معروف ہونا۔ شبہ کرنا۔ مباحثہ کرنا کشتی کرنا۔

اٹکن شٹکن ۔ ہ۔ ایک ہندوستانی کھیل ہے جس کو کھیلتے وقت لڑکیاں آپس میں یہ کلمہ کہتی جاتی ہیں۔

اٹکھیل ۔ ہ۔ کھلاڑی۔ شوخ۔ سرکش (صفت ہے)

اٹکھیلی ۔ ہ۔ اسم ہے مستوقانہ رفتار مستانہ چال۔ ناز سے اکڑ اکڑ کے چلنا ہنسی مذاق میں چھیڑنا ؎

(شعرائشا)

نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

اٹکھیلیاں } یہ جمع ہے اٹکھیلی کی
اٹکھیلیوں } جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں ؎

(آباد لکھنوی)

اس میں قدم قدم پہ ہے اٹکھیلیاں کہاں
نسبت نہیں ہے کبک کو رفتار یار سے

(نسیم دہلوی)

ابر ہے اٹکھیلیوں پر برق ہے بیتاب چال
چہچے ہیں طائران خوش نوا کے ہمزباں

آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ ہ۔ بہت رونا۔ زار زار رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ فعل لازمی ہے۔

آٹھ آٹھ آنسو رولانا ۔ فعل مندرجہ بالا کا متعدی ہے یعنی بہت رلانا۔ یا تکلیف دینا۔

اٹھاؤ چولھا ۔ ہ۔ وہ چولھا جو زمین سے پیوستہ نہ ہو اور اسے جہاں چاہیں اٹھا کر لے جائیں۔ اسی خیال سے ایسے آدمی کے لئے بولتے ہیں جس کے مقام کا کچھ ٹھکانا نہ ہو۔ ہرجائی۔ خانہ بدوش۔

آٹھ پہر (جس طرح سے زمانہ **آٹھوں پہر**) حال میں دن اور رات دونوں کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک حصہ کا نام گھنٹہ رکھا ہے اسی طرح سے اگلے زمانے میں دن اور رات ۸ حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک حصہ کا نام پہر رکھا تھا۔ اس خیال سے آٹھ پہر کے معنی دن رات۔ سدا۔ ہمیشہ نت کے ہوئے ؎

(اکبر الہ آبادی)

دن رات کی یہ بے چینی ہے یہ آٹھ پہر کا رونا ہے
آثار برے ہیں فرقت میں معلوم نہیں کیا ہونا ہے

(آباد لکھنوی)

دھیان رہتا ہے کسی کی زلف عنبر فام کا
وقت ہے آٹھوں پہر میری نظر میں شام کا

آٹھ پہر کی سولی ہے ۔ ہندی محاورہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت مصیبت کا سامنا ہے ہمیشہ دکھ موجود ہے

اٹھ جانا ۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا اور کبھی مراد مر جانے سے بھی ہوتی ہے ؎

نہیں معلوم دنیا جلوہ گاہ ناز ہے کس کی
ہزاروں اٹھ گئے رونق وہی باقی ہے محفل کی

آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ ہندی محاورہ ہے۔ کمیت اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے آٹھوں جوڑ چاروں ٹخنے اور چاروں گھٹنے مضبوط اور درست ہوں ایسا گھوڑا بہت سخت اور چالاک ہوتا ہے اس لئے اس جملے سے مندرجہ ذیل مطلب لیا جاتا ہے :۔ بہت چلتا پرزہ۔ پرانا گھاگ۔ سب گنوں پورا۔ بڑا مکار۔ تجربہ کار آدمی۔ پورا بدمعاش جس میں شرعی سب عیب ہوں۔

اٹیرن کر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی ہے لاغر اور عاجز کر دینا۔ کشتی میں پتلا حال کر دینا۔

اٹیرن ہونا ۔ ہ۔ مندرجہ بالا کا فعل لازمی ہے۔

آٹے کی آپا ۔ ہ مراد بیوقوف اور بھولی عورت سے۔

آٹے کی پلی ہے ۔ ۵۔ ظاہر کا
ڈراوا ہے۔ اصل میں کچھ خوف کی
بات نہیں ہے۔
آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔
یہ جملہ اس وقت بولتے ہیں جہاں امیر
آدمیوں کے ساتھ مل کر غریب آدمی
کو بھی نقصان پہونچ جاوے۔
آٹے میں نمک ۔ ۵۔ قاعدہ ہے
کہ اشیائے خوردنی میں آٹے کو نمکین
کرنے کے لئے نمک کی مقدار بہت تھوڑی
ڈالی جاتی ہے۔ اس لئے اس جملے سے
مراد ہے بہت تھوڑا۔ مقدار قلیل سے
جھوٹ آٹا چاہئے جیسے آٹے میں
نون نہ غضب یہ کہ نون میں آٹا۔

ا ث

آثاث ۔ ۶۔ (جمع اثاثہ)
زیادتی اسباب۔
اثاث البیت ۔ ۶۔ (باضافت
عربی) گھر کا اسباب۔
اثاثہ ۔ ۶۔ (ا ث ث) اسباب
اثاث کی جمع ہے۔
آثار ۔ ۶۔ (جمع ہے اثر کی)
نشانیاں۔ پیروں کے بچے ہوئے پرانے
نشان۔ نقش پا۔ سنت نبوی۔ اور
طبیعتوں کے اثر مثلاً آگ کا اثر جلانا
اور پانی کا تر کرنا وغیرہ۔ بہار عجم میں
لکھا ہے کہ یہ لفظ استادوں کے کلام
میں دیوار کی چوڑائی یا موٹائی کے لئے
بھی آیا ہے اور جامع اللغات میں بمعنی بنیاد
بھی ہے۔ غیاث اللغات میں لکھا ہے
کہ لفظ اثار خواہ (ث) سے خواہ
(س) سے بمعنی پیر یعنی باٹ جو لکھتے
ہیں وہ کسی لغت میں نہیں ملتا غالباً
ہندوستانی فارسی دانوں کا بنایا ہوا
ہے۔ مگر اب چونکہ عام طور پر مشہور
ہو گیا ہے لہٰذا لکھ دینا چاہئے۔
اثافی ۔ ۶۔ (جمع ہے اثفیہ کی)
آثام ۔ ۶۔ (جمع اثم کی) گناہان
(خزانہ لغت سے) اور منتخب اللغات
میں لکھا ہے کہ آثام بالفتح دوزخ کی
ایک وادی کا نام ہے۔ اور گناہ کی
پاداش۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے
اور ماثم کے بھی یہی معنی ہیں۔
اثبات ۔ ۶۔ بالکسر (مصدر افعال)
ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہونچانا اور بالفتح
جمع ہے ثبت کی بمعنی معتمدان یا نوشتے
اثر ۔ ۶۔ (ا ث ر) نشان۔ تاثیر
حدیث۔ کہنہ۔ آثار جمع ہے۔
اثفیہ ۔ ۶۔ (ث ف ی) چولھا
یا کھا۔ دیگ پایہ۔ اثافی اس کی جمع ہے۔
اثقال ۔ ۶۔ بالکسر (مصدر افعال)
بھاری ہونا یا بھاری کرنا اور بالفتح
بمعنی اسباب و بھاری بوجھ۔ یہ جمع ہے
ثقل کی۔
آثم ۔ ۶۔ بالمد و کسر ثائے مثلثہ (اسم
فاعل اثم کا) گنہگار: ہندی پاپی۔
آثمین جمع ۔ منتخب اللغات میں اثیم بھی
اسی معنی میں لکھا ہے۔
اثم ۔ ۶۔ بالفتح۔ گناہ کرنا بالکسر
اول گناہ۔ جرم۔ شراب و قمار۔ آثام
جمع (منتخب اللغات سے)
اثمار ۔ ۶۔ جمع ہے ثمر کی بمعنی پھل
جیسے (شجر کی اثمار) سے
طعامے داد و اثمار جہاں یافت
زجام آب انہار جہاں یافت
ایک لفظ اسی تلفظ کا اسمار بھی ہے
جس کے معنی کہانیوں کے ہیں۔ املا
لکھنے میں اس کی تمیز کرنی چاہئے۔
اثمان ۔ ۶۔ (جمع ہے ثمن کی)
قیمت یا قیمتیں۔
اثمد ۔ ۶۔ (ث م د) وہ سیاہ و
چمکدار پتھر جس کا سرمہ بنتا ہے۔ چکنی
سنگ سرمہ۔ اثامد جمع۔
اثنا ۔ ۶۔ بالکسر بمعنی تعریف کرنا
(ثنا کردن) و بالفتح جمع ہے (ثنی)
کی بمعنی درمیان۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔
اثنا ۔ (ث ن ی) دو عدد
(خزانہ لغت سے)
اثنا عشری ۔ ۶۔ مرکب ہے اثنا
دو۔ اور عشر = دس اور یائے نسبت
سے۔ شیعہ لوگ اپنے لئے بارہ اماموں
کا پیرو بیان کر کے اسی کی طرف اپنے
تئیں منسوب کرتے ہیں اور اس نام
کی معدے کے نیچے ایک آنت ہے
جس کا طول اس شخص کے بارے
انگل (یعنی بارہ پیوستہ انگلیوں) کی
برابر ہوتا ہے۔
اثنان۔ اثنین ۔ ۶۔ ث ن ی
دو۔
اثنینہ ۔ ۶۔ جمع ہے ثنا کی بمعنی

تعریف ۔

اَثواب ۔ ع ۔ بالفتح (جمع ہے ثوب کی) جامہائے پوشیدنی یعنی پہننے کے کپڑے ۔

اَثیر ۔ ع ۔ (ا ث ر) عالی بلند اور بلندی کی مناسبت سے آسمان کو بھی کہتے ہیں اور کرۂ نار کو بھی کہتے ہیں کیونکہ آگ کا کرہ سب کرّوں سے زیادہ بلند ہے ؎

(انیس)

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

ط

چرخ اثیر نے جو اسیر بلا کیا

طالب علموں کو املا لکھتے وقت الفاظ اثیر و اسیر عسیر عصیر کے معنوں اور فرق کا خیال رکھنا چاہیے ۔

اَثیل ۔ ع ۔ (ا ث ل) بروزن و معنی اصیل ۔ خاندانی ۔ محکم و مضبوط عالی خاندان ۔

اَثیم ۔ ع ۔ (صفت مشبہ اثم کی) بروزن کریم بمعنی گنہگار ۔

ا ج

آ ج ۔ ہندی لفظ ہے فارسی امروز ۔ انگریزی ٹوڈے ۔ دِس ڈے زمانہ حال ۔ الیوم عربی ۔ اسی ملفظ کا ایک عربی کا لفظ عاج ہے ۔ اسی لئے اکثر مذاق میں کہا کرتے ہیں کہ عاج کا کھانا حرام ہے ۔ سننے والے کو عاج پر آج کا دھوکا پڑتا ہے ۔

اِجارت } ع ۔ پناہ دینا ۔ پناہ
اِجارۃ } لانا ۔

اِجابت ۔ ع ۔ (اصل اجواب مصدر افعال) جواب دینا ۔ مجازاً ۔ قبول کرنا منظوری ۔ اطبا کی اصطلاح میں بمعنی ریدن دکھنا ، مثلاً اس مریض کو اجابت ٹھیک نہیں ہوتی یعنی دست یا پاخانہ اچھی طرح نہیں آتا ہے ؎

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال می آید

بمعنی قبولیت منظوری ۔

اُجاج ۔ ع ۔ (ا ج ج) کھاری پانی یا نمک ۔ آب تلخ ۔ کڑوا پانی ۔ کڑوا نمک ۔

اِجادت ۔ ع ۔ (اصل میں اجواد مصدر افعال) نیک کہنا ۔ نیک کرنا ۔ رواں کرنا جواہر اللغات میں بمعنی بخشش اور نیکی کرنا ۔

اِجارت ۔ ع ۔ (اصل اجوار مصدر افعال) پناہ دینا ۔ فریاد کو پہونچنا کسی کو رہا کرا دینا ۔

اِجارہ ۔ ع ۔ (اصل اجوار مصدر افعال) ٹھیکہ اور ٹھیکہ لینا ۔ لغات فیروزی میں بمعنی کرایہ ۔ لگان ۔ ٹھیکہ ٹھیکہ دار ۔ یا اجارہ لینے والے کو مُستاجر کہتے ہیں ۔ دعویٰ ۔ زبردستی زور

(امیر مینوی)

مجو است دلم حقا عشق تو چو مُستاجر
ایں مجو بیک بوسہ تا حشر اجارت کن

اہل فارس اس کا استعمال لفظ کردن کے ساتھ کرتے ہیں ؎

(درویش والہ ہروی)

منت بخلایق ہنی آں ساقی گر
رزاقی را اجارہ کردی از حق

(سنجر کاشی)

اجارہ کردہ ام غم گلاب خانۂ وصل
نسیم درد من شرمسار می آید

اُجاڑ ۔ ہندی ۔ بمعنی اجڑا ہوا شکستہ ۔ تباہی ۔ حاصل مصدر ہے اجڑنا کا ؎ (عشرت)

فلک لطف و کرم سے جس کسی کے چاہتا ہے
اُجاڑ اس کے تئیں بستی سے جنگل میں بساتا ہے

اُجاڑنا ۔ ہ ۔ اردو میں مستعمل ہے فعل متعدی ہے ۔ برباد کرنا ۔ نقصان پہونچانا ۔ ویران کرنا ۔ اجڑنا بمعنی ۔ برباد ہوجانا ۔ ویران ہوجانا ملازمی ہے ؎ (میر تقی)

دلی جو ایک شہر تھا رشک نعیم خلد
رہتے تھے انتخاب جہاں روزگار کے
اس کو فلک نے مار کے ویراں کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

اجارہ دار ۔ ف ۔ مجتمل مُستاجر اسامی ٹھیکہ دار ۔ اراضی ۔ اجارہ کا قابض ۔ زمیندار ۔ مالک (لغات فیروزی سے)

اِجازت ۔ ع ۔ (ج و ز) (اصل اجواز مصدر افعال) حکم دینا ۔ چراگاہ دینا ۔ خواجہ جلال الدین سلمان نے اجازہ بھی لکھا ہے ؎

تا با کنوں نخواستم چیزے

از تو اکنوں اجادہ میزدا ہم

اِجّاص۔ ع۔ (اح ص) یا کسرو تشدید جیم۔ آلو بخارا۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ یہ معرب ہے کیونکہ عربی میں جیم اور ص جمع نہیں ہوتا ہے۔

اُجاغ و اُجاق۔ بالضم و غین یجیم وقاف۔ ترکی زبان میں دیگدان یا چولھا اور خاندان یا دودمان سے

(سنجر کاشی)

دگلستاں بے تکلف مشتریاں از بہر طبخ
بر کنار جوبہر گاہے اُجاقے بستہ اند

(والہ ہروی)

زشمع بزمش اگر نیست والیک می بینید
پہ پروانہ جلنے ہیمہ سوزانش اجاغ او

یہ تمام غزل داغ۔ باغ کے قافیہ میں ہے۔

آجال۔ ع۔ جمع ہے اجل کی یعنی وقت ہا۔ موت ہا۔

اِجالت۔ ع (اصل اجوال مصدر افعال) پھیرنا۔ جولان دینا۔

آجام۔ ع۔ جمع ہے اَجَم کی جو بفتحتین ہے اور اجم جمع ہے اجمہ کی جو بفتحتین ہے اور معنی اس کے ہیں درختوں کا جھنڈ یا نیستان۔ آجام جمع الجمع ہے اَجَمہ کی (کنز اللغات اور غیاث اللغات سے)

اَجانب۔ ع۔ جمع ہے اجنبی کی۔ پردیسی لوگ۔ بیگانے

اِجانہ۔ ع۔ (اح ن) مٹی کا برتن اجانین جمع (خزانۂ لغت سے) اور (لغات کشوری میں اِجّانہ ہے)

اِجبار۔ ع۔ (مصدر افعال) جبر کرنا۔ زبردستی۔

اجتبا۔ ع۔ (مصدر افتعال) پسند کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب اللغات میں آخر میں (ء) نہیں ہے لفظ مجتبیٰ بمعنی برگزیدہ اسی کا اسم مفعول ہے۔

اِجترا۔ ع۔ منتخب اللغات میں اجترا بغیر ہمزہ کے ہے بمعنی دلیر ہونا۔

اجترار۔ (مصدر افتعال) کھینچنا اونٹ کا چرنا۔ جگالی کرنا (خزانۂ لغت سے)۔

آج تک پڑے ہینگ مجتے ہیں

ہندی محاورہ ہے یعنی آج تک بیمار پڑے ہیں۔

اجتماع۔ ع۔ (مصدر افتعال) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ مجتمع اس کا اسم فاعل ہے۔ اجتماع ضدین ناجائز ہے۔ اس جملے سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسی چیزیں جو ایک دوسرے کے ضد یعنی برخلاف ہیں وہ ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں

اجتنا۔ ع (اصل اجتنائی مصدر افتعال) پھل چننا۔

اجتناب۔ ع (مصدر افتعال) بچنا گوشہ پکڑنا۔ پرہیز کرنا۔ اسم فاعل اس کا مجتنب ہے یعنی پرہیز کرنیوالا۔

اجتہاد۔ ع۔ (مصدر افتعال) کوشش کرنا۔ غور کر کے کوئی عمدہ بات نکالنا۔ مجتہد اس کا اسم فاعل ہے۔

اِجحام۔ ع۔ (مصدر افعال) باز رکھنا۔ کسی کو ہلاکت کے قریب پہونچانا

اَجداث۔ ع۔ قبریں۔ مراقد۔ یہ جمع ہے جدث کی جس کے معنی قبر کے ہیں۔

اَجداد۔ ع۔ دادے۔ نانے۔ (یہ جمع ہے جد کی)

اَجدر۔ ع۔ لائق تر۔ اسم تفضیل ہے جدر کا۔

اَجدَع۔ ع (صفت مشبہ ہے جدع کی) وہ شخص جس کے کان اور ناک کٹے ہوئے ہوں۔ ہندی میں نکٹا بوچا۔

اَجَڈ۔ ہندی کا لفظ ہے بمعنی سخت بیوقوف۔ نادان۔ گنوار۔

اَجدَل۔ ع۔ (ح دل) ایک شکاری پرند کا نام ہے جس کو فارسی میں چرغ کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا شکرہ ہوتا ہے۔

اَجدہ } ف۔ بچے۔ ناسمجھ کی کیفیت
اِجیدہ } درشتی سے

(شانی تکلو)

گر رشتۂ شود ز تپیدن خورشید تواں کرد
بر آجیدۂ جامۂ جاہ تو رسائی

(خزانۂ لغت اور بہار عجم سے)

اَجذَم۔ ع۔ (صفت مشبہ جذم کی) وہ شخص جس کا ہاتھ کٹا ہو یا ہو ٹنڈا۔ لولا۔ لنگڑا۔

آجُر۔ ع۔ الف ممدودہ اور جیم مضموم (اح ر) خشت پختہ یعنی پکی اینٹ۔ اس کا مقابل عربی کا لفظ لبنہ ہے بمعنی کچی اینٹ۔ لبنہ کی جمع اور مادہ دونوں لبن ہیں اطبا اینٹ کا تیل بھی نکالتے ہیں جس کو دہن المبارک کہتے ہیں۔ صرع۔ لقوہ نسیان کو نہایت مفید ہے۔

(جامع اللغات سے) اَجرہ بفتح جیم نام مادر اسمٰعیل علیہ السلام کا ہاجر مرادف (منتخب اللغات سے)

اَجْر۔ ۶۔ بالفتح ۔مزدوری انعام ثواب۔ اُجُور بضمتیں اور آجار جمع ہے منتخب میں علاوہ ان معنوں کے ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جوڑنا۔ اور عورت کے مہر کے معنی بھی ہیں۔

اِجرا }
اِجرار } ۶۔ در اصل اجرائے مصدر افعال، بمعنی کام چلانا۔ جاری کرنا۔

اجرام ۔ ۶۔ بالکسر گناہ کرنا ۔ (مصدر افعال)

اَجْرام ۔ ۶۔ بالفتح جمع ہے جرم کی جس میں جیم کسو۔ ہے اور معنی جسم کے ہیں۔ اَجرام فلکی یا سماوی سے مراد چاند سورج ستارے وغیرہ ہیں

اَجْرَبْ ۔ ۶ (صفت مشبہ جرب کی) وہ شخص جس کو خارش کا عارضہ ہو۔ انگریزی اس کی اِچ ہے۔

اُجْرَت ۔ ۶۔ (اج ر) مزدوری بدلہ (WAGES)

اَجْرَدْ ۔ ۶ (صفت مشبہ جرد کی) گنجا آدمی ۔بے گھاس کا جنگل جرد اس کی جمع ہے۔

اَجرِ غَیر مَمْنُوْن }
اَجرِ غَیر مَمْنُوَن } (بصفت عربی) ثواب بے نقصان (خزانۂ لغت سے اور غیاث سے)

اُجْرِی ۔ اِجْرِیٰ ۔ (زنا دری) روزینہ۔ وظیفہ۔ وہ کھانا جو مساکین کو روزانہ دیا جائے۔

اِجزار۔ ۶۔ بالکسر در اصل اجزائے مصدر افعال) جزیہ دینا ۔جزا دینا ۔ مزدوری دینا۔

اَجْزَار۔ ۶۔ بالفتح۔ کسی چیز کے ٹکڑے یہ جُزو کی جمع ہے۔ فارسی والے اس کی جمع و اور الف سے پھر بناتے ہیں سہ (حکیم ثانی)

شاہ دانستی کہ دکھتے اہی دگاؤ زمین
کل اجزا ہائے گیتی را کنند از ہم جدا

اِجْزال ۔ ۶۔ (مصدر افعال) بہت بخشش کرنا۔

اَجْسَاد ۔ ۶۔ بدن یا یہ لفظ جسد کی جمع ہے جسد کی جمع جسود بھی آتی ہے۔

اجسام۔ ۶۔ یہ جمع ہے جسم کی ۔ اجرام متقابل سہ

(اکبر الٰہ آبادی)

اجسام کے فنوں کا کرتے ہیں خود عمل
اجرام کے علوم کا دیتے ہیں ہم کو درس

اَجَش ۔ ۶۔ مرد سخت آواز (اصل اجشش صفت مشبہ جش کا)

اِجفال ۔ ۶۔ (مصدر افعال) دوڑنا

اَجفان۔ ۶۔ (جمع ہے جفن کی) پلک ہا۔ پلکوں کے بال۔

آج کدھر کا چاند نکلا ۔ اردو محاورہ ہے اور اس وقت بولا جاتا ہے کہ جب اپنے جان پہچان والوں میں سے کوئی شخص بہت عرصے کے بعد ملتا ہے مطلب یہ ہے کہ آج آپ کدھر سے تشریف لائے یا خلاف معمول قدم رنجہ فرمایا۔

آج کس کا منہ دیکھا ۔ اردو محاورہ جب کبھی کسی آدمی کو تمام دن بجائے نفع کے نقصان ہی ہوتا رہے یا اور کوئی صدمہ پہونچے اس وقت یہ فقرہ استعمال کرتے ہیں مفہوم اس کا یہ ہے کہ متکلم کہتا ہے کہ آج کسی منحوس کا منھ دیکھنے کی وجہ سے ایسا ہوا۔

آجکل ۔ اردو محاورہ ہے بمعنی زمانۂ حال فی زمانہ ۔ انگریزی ناؤ اے ڈیز مثلاً سہ

نہ پوچھ حال یاران وطن کی سرمہری کا
بدایوں آجکل نام خدا کشمیر ثانی ہے

آجکل کرنا ۔ اردو محاورہ ہے۔ جھوٹا وعدہ کرنا وعدوں میں دن گزارنا۔

آج کے چھُٹے آج ہی نہیں چلتے

اردو محاورہ ہے ۔ جلد بازی میں کام نہیں نکلتا۔ (لغات فیروزی سے)

اَجگر۔ ۵۔ بڑا بھاری سانپ فارسی میں اژدر اور عربی میں ثعبان و تنین کہتے ہیں۔ ثعبان کی جمع ثعابین اور تنین کی تنانین ہے۔

اَجگر کے داتا رام ۔ ہندی ضرب المثل ہے۔ نکمے اور کاہل لوگوں کا خدا رزاق ہے۔ (لغات فیروزی سے)

آج مرے کل دوسرا دن ۔ اردو محاورہ ہے۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جیسے زندگی ناپائدار ہے

اَجَل ۔ ۶۔ بفتحین دلام ساکن

مدت مہلت۔ تقدیر۔ مجازاً موت کا مقررہ وقت ہندی کال یا برت انگریزی ڈیتھ (یائے مجہول) آجال اس کی جمع ہے۔

جان بجاناں دہ گر نہ از تو بستاند اجل
خود تو منصف باش اے دل این نکو یا آن نکو

بولی خلوت میں اجل دولہا دلہن سے وقتِ عیش
قبر کے گوشہ میں ہو گا تم کو سونا ایک دن

اجل رسیدہ اجل گردیدہ اجل گشتہ۔ وہ شخص جس کی قضا آگئی ہو۔

اَجَلّ۔ ع بفتحتین ولام مشدد (اصل اجلل اسم تفضیل جلال کی) بزرگ تر۔ بڑا بزرگ۔ بڑا اونچی شان بڑا جلیل القدر (اول مضمد) اجالل جمع ہے (بوستان)

شنیدم کہ در مصر میرِ اجل
سپہ تاخت بر روز گارش اجل

اَجْل۔ ع۔ واسطے۔ سبب۔ لئے۔ جیسے مِن اَجْلِکَ بمعنی از بہر تو تیرے واسطے (منتخب اللغات سے)

اجل سگ کہ میرسد نان چوپان میخورد
اجل سگ کہ آید بر مسجد خواب کند

یہ دونوں فارسی ضرب المثل ہیں۔

اِجلاء۔ بالکسر (مصدر افعال) گھر سے نکال دینا۔

اَجِلّاء۔ ع۔ جمع ہے جلیل کی بمعنی بزرگان اجلہ جمع الجمع ہے

اُجلا۔ ہندی ہے۔ بمعنی سپید روشن۔ ابیض۔ صاف۔ براق۔

اُجلا خرچ یا اُجلی گذران۔ خوش خوراک و خوش پوشاک۔

اُجلا منہ ہو جانا۔ آبرو بچنا۔ سرخرو ہونا۔ تہمت سے بری ہونا۔

اجلاس۔ ع۔ (مصدر افعال) کچہری کرنے کے لئے بیٹھنا۔ اور مجازاً بمعنی دربار (خزانۂ لغت اور منتخب اللغات سے)

اَجلاف۔ ع۔ جمع ہے جلف کی کمینے پاجی۔ ظالم لوگ۔ سفلے اور جلف اس چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں خول ہو (حالی)

چھپاتے ہیں اوباش جن سیرتوں کو
نہیں کرتے اجلاف جن حرکتوں کو
وہ یہاں اہلِ دولت کے ہیں شیر اور
نہ خوف خدا ہے نہ شرم پیمبر

اور خزانۂ لغت میں مندرجہ بالا معنون کے علاوہ خالی مشکیزے بھی لکھا ہے۔

اِجلال۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) بزرگی شان و شوکت۔

اَجلٰی۔ ع۔ بالفتح۔ یہ جلا کا اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ روشن۔ روشن تر۔

اَجْلَد۔ ع۔ زمین سخت۔ (منتخب اللغات سے)

اُجلی۔ ہندی ہے۔ عورتوں کی بول چال میں دھوبن سے مراد ہوتی ہے۔ (لغات فیروزی سے)

اَجَم۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک ہی قسم کا کھانا کھاتے کھاتے تنگ آجانا۔ ایک موضع کا نام ہے شام میں نیز یہ اَجمہ کی جمع ہے اس صورت میں اس کے معنی ہیں درختوں کا جھنڈ یا نرکل کے جنگلات۔ نیستان یا انبوہ درختاں۔ اُجم و آجام و اِجام جمع ہے شیر اجم بمعنی شیر نیستان ہے (عرفی)

خصمت چو زرد بہ صفتی لا بہ گر آمد
از سردی او تب شکند شیر اجم را

اِجماع۔ ع۔ (مصدر افعال) اکٹھے ہونا اور مجازاً سب کا کسی رائے سے متفق ہونا۔

اُجُم۔ ع۔ بضمتین۔ قلعہ اور مدینہ میں ایک قلعہ کا نام ہے اور سطح اور چہار گوشہ مکان کو بھی کہتے ہیں۔ (منتخب اللغات سے)

اَجَمّ۔ ع۔ بفتحتین وتشدید میم۔ بے سینگوں کی بکری اور مرد بے نیزہ (منتخب اللغات سے)

اِجمال۔ ع۔ (مصدر افعال) بہت درستی سے کام کرنا۔ کھول کر نہ کہنا۔ مختصر کر دینا۔ مجمل اسی کا اسم مفعول ہے۔ اجمال کا ضد تفصیل ہے اور مجمل کا ضد مفصل۔

اِجمام۔ ع (مصدر افعال) گھوڑے کو آرام دینا۔ نزدیک ہونا کام کا۔

اَجمع۔ ع (ج م ع) بمعنی سب تمام اجمعین اس کی جمع ہے بمعنی سب کے سب۔

اَجمل۔ ع۔ اسم تفضیل ہے جمال کا۔ بہت خوبصورت۔ اتِ سندر۔

اِجناب۔ ع۔ (مصدر افعال) غسل کی حالت ہونا۔

اَجناد ۔ ع ۔ (جمع جُند کی) لشکر یا فوجیں جند کی جمع جنود بھی ہے ۔

اجنب ۔ ع ۔ (ج ن ب) بیگانہ پردیسی انگریزی اسٹرینجر اجانب جمع

اَجنبی ۔ ع (یا نسبت کی) بیگانہ اجانب جمع ۔

اَجنبیت ۔ ع ۔ (یت مصدری ہے) بیگانگی ۔ غیر ہونا ۔ ناواقفیت ۔

اجنٹ ۔ اجینٹ ۔ انگریزی لفظ AGENT کا بگاڑا ہوا ہے ۔ فی زمانہ اردو میں رائج ہوگیا ہے یعنی گماشتہ ۔ کارکن ۔ ارتھیہ ۔ دلال ۔ کارندہ ۔

اجنٹ پھرتے ہیں کہتے ہوئے کہ بولیغار

اَجنحہ ۔ ع ۔ بالفتح اول و سکون جیم و نون مکسور و حائے حطی مفتوح ۔ جمع ہے جناح کی پر یا بازو ۔ اولی اجنحہ ۔ مراد فرشتوں سے ہے ۔

اَجِنّہ ۔ ع ۔ بفتح ہمزہ و کسر جیم و تشدید نون (اصل میں یہ اجننہ تھا) جمع ہے جنین کی ۔ عربی میں اس کا املا اجنّۃ ہے معنی اس کے وہ بچے جو رحم مادر میں ہوں جو لوگ اس لفظ کو جن کی جمع خیال کرتے ہیں وہ غلط ہے اور بعض کی رائے میں درست ہے مگر خلاف قیاس ضرور ہے خوب تر ۔

اجنہ میں تھے وہ سردار نامی
ہزاروں دیو کرتے تھے غلامی

لفظ جن کی جمع جنّہ بغیر الف کے ہے ۔

اَجود ۔ ع ۔ بہت بڑا سخی ۔
(مصطفائی)

جوادو کسی بیکساں کارساز
نوازندہ و اَجودِ بے نیاز

اَجودھیا ۔ اہل ہنود کا مشہور تیرتھ گاہ ہے یہ ہندی کے دو لفظوں سے مرکب ہے ۔ ا جو کلمۂ نفی ہے اور جودھ بمعنی جنگ کے ۔ عربی میں اس کا لفظی ترجمہ عیر الفتح ہے (انگریزی اَن کانکر ابل) ایک فارسی دان ہندی شاعر نے اپنی کتاب احسن المدائح میں یہاں کا حال خوب لکھا ہے ۔

غیر از یں نیست تمنائے دل من مائل
کز خودی گندرم و بیخود یا جودھیا برم

اجوائن ۔ ع ۔ نام ایک مشہور تخم کا جو دوا میں مستعمل ہے فارسی میں اس کو زنیان ۔ نانخواہ ۔ عربی میں بزرالنبج الملوکی کہتے ہیں (افتخار اللغت سے)

اَجوبہ ۔ ع ۔ یہ جمع ہے جواب کی ۔ پاسخ ہا ۔ جوابات ۔

اَجوداں ۔ ایک عہدہ جس کو انگریزی میں ایڈی کانگ کہتے ہیں (کتاب تحصیل فارسی مقبل دہلوی سے)

اُجرہ }
اجرا } ۔ ع ۔ (اج ر) مختلف مزدوری اجر (WAGES)

اَجوَف ۔ ع ۔ (صفت مشبہ جوف کی) کھوکھلا ۔ شکم خالی اور صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو جیسے قول جس میں ق کے مقابل ق ہے اور عین کے مقابل واؤ ہے جو حرف علت ہے اور ل

بدستور ہمارا ہا ۔

اجوفان ۔ ع ۔ دو کھوکھلی چیزیں یعنی شکم و فرج بر وزن لغات کشوری اور منتخب اللغات میں یہی ہے ۔ مگر خزانۂ لغت میں اجوفین لکھا ہے جس میں ین تثنیہ کا ہے ۔

اِجہار ۔ ع ۔ (مصدر افعال) ظاہر کرنا پکار کے پڑھنا ۔

اَجہر ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم (صفت مشبہ جہر کی) روز کور ۔ وہ شخص جس کو دن میں دکھائی نہ دے اس مرض کو ہندی میں دنوندھی کہتے ہیں ضد اس کا رتوندھ ہے جس کو فارسی میں شب کوری کہتے ہیں

اَجہل ۔ ع ۔ بڑا نادان ۔ اجاہل جمع (ضروریات الادب سے)

آجیدن ۔ بمعنی دوختن یعنی سینا (منتخب اللغات سے)

اَجیر ۔ بروزن فقیر بمعنی مزدور اسم فاعل ہے اُجرت کا ۔ (منتخب اللغات سے)

اچ

آچار ۔ ف ۔ ایک مشہور نانخورش ہے جو پھلوں کو سرکہ یا رس وغیرہ میں ڈال کر بناتے ہیں ۔ فارسی میں یہ لفظ مد کے ساتھ آتا ہے اور اردو میں بلا مد کے یعنی اچار لکھا جاتا ہے
(مصرعہ خسرو)

لقمہ زود زیر تحو آچار نیا بی
عربی میں اس کو مخلّل کہتے ہیں یہ لفظ خل سے مشتق ہے جس کے معنی سرکہ ہیں اور خلاّل سرکہ فروش کو کہتے ہیں انگریزی میں پکلس کہتے ہیں۔

اَچار نکالنا۔ اردو محاورہ ہے یعنی سخت مار لگانا۔

اچانک۔ ۲۔ فارسی میں ناگہاں یکایک۔ یک بیک ؎

(سرور لاہوری)

آج کرلے یار جو کرنا ہے کام
ورنہ گزرے وقت پر پچھتائے گا
پھر نہ ہوگا کچھ بھی جب پیک اجل
تیرے بالیں پر اچانک آئے گا

(جامع اللغات سے)

آچاک۔ خاک جس کو عربی میں تراب کہتے ہیں (جامع اللغات سے)

اَچنبھا۔ یعنی تعجب یہ ہندی لفظ ہے مگر اردو میں شاعر لوگ استعمال کرتے ہیں جیسے ؎

بل میں چاہے تو گداکو کرے وہ تخت نشیں
کچھ اچنبھا نہیں اس کا کہ خدا قادر ہے

کیوں اچنبھا ہے تجھے ناسخ فراق یار سے
ایک دن نادان فراق جان و تن ہو جائیگا

اُچکّا۔ ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے یعنی جیب کترا۔ اٹھائی گیرا۔ چور ؎ (حالی)

چور چوری سے نہیں ڈرتے بدولت تیری
لئے پھرتی ہے اچکوں کو حمایت تیری

اچھوتا۔ واؤ معروف سے ہندی کا لفظ ہے یعنی وہ شے جس کو کسی نے نہ چھوا ہو یعنی ہاتھ سے مس نہ کیا ہو۔ انگریزی داں ٹچڈ غیر مستعمل

(شمس العلما، حالی)

اچھوتا تھا توحید کا جام اب تک
خم معرفت کا تھا منہ خام اب تک
تو چارہ گر تھا دردمندوں کیواسطے
تھا تیرے دل میں رحم اچھوتوں کیواسطے

آخری شعر میں اچھوتوں سے مراد ہے وہ قومیں جن کو چھوتے سے لوگ پرہیز کرتے ہیں مثلاً حلال خور وغیرہ۔

اچھے ؛ اچھے۔ ہندی الفاظ ہیں لفظی معنی ظاہر ہیں۔ عمدہ عمدہ۔ مگر کبھی مراد بہت معزز اور دانا آدمیوں سے بھی ہوتی ہے جیسے اکبرالہ آبادی کا شعر ہے ؎

اچھے اچھے پھنس گئے ہیں نوکری کے جال میں
سچ یہ ہے افزونی تنخواہ جو چاہے کرے

اَچرج۔ ہندی ہے یعنی تعجب۔ حیرت۔ اچنبھا۔ اردو میں مستعمل ہے جیسے امیر خسرو دہلوی نے چراغ کی پہیلی میں لکھا ہے ؎

اک تریا نے اچرج کینا
پکڑ سانپ کو تال میں دینا
جیوں جیوں سانپ تال کو کھائے
تال سوکھ سانپ مر جائے

اَچی۔ بفتح اوّل وکسر چ۔ ترکی ہے۔ فارسی برادر کلاں یعنی بڑا بھائی۔ بعض کتابوں میں اس معنی میں جو لفظ اخی لکھا ہے وہ کاتبوں کی غلطی ہے (غیاث اللغات سے)

ا ح

اُح۔ ۶۔ بالضم و تشدید حائے محلی: آواز کھانسی اور درد کی۔

آحاد۔ (جمع احد کی) عربی میں اکائیاں یعنی ایک عدد سے ۹ اعداد تک۔ عوام الناس۔ آحاد بروزن افعال جمع ہے احد کی۔ عربی میں آحاد اکائیوں کو کہتے ہیں اور اکائیاں ایک سے لیکر ۹ تک کے نہ سوں کو کہتے ہیں۔ غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ اعداد کے چار اقسام ہیں اول آحاد یعنی ایک سے ۹ تک دوم عشرات یعنی ۱۰ لغایتہ ۹۰۔ سوم مآت یعنی ۱۰۰ لغایتہ ۹۰۰ چہارم اُلوف اور آحاد کے معنی عوام الناس کے اس لئے آتے ہیں۔ کیونکہ عام لوگ اپنے دنیوی کاروبار کو بلا امداد غیرے اپنے ہاتھ سے انجام دیتے ہیں بخلاف روسا اور امرا کے جن کے یہاں ہر کام خدمتگار کرتے ہیں۔

اَحَبّ۔ ۶۔ بفتحتین بہت دوست بہت پیارا۔

اَحِبّا۔ ۶۔ بفتح اوّل وکسر حا و با مشدد دراصل احبّاء تھا جمع ہے حبیب کی معنی دوستان یا بہت سے دوست۔

اَحبَاب۔ ۶۔ بالفتح (جمع ہے

حبیب کی، دوستان. بہت سے دوست. بہت سے پیارے. قطعہ.

رحمت کا تری امیدوار آیا ہوں
منہ ڈھانپے کفن سے شرمسار آیا ہوں
جب چل نہ سکا پا رگنہ سے پیدل
احباب کے کندھوں پہ سوار آیا ہوں

اَحبار - ۶ - (جمع ہے حبر کی) علماء دانشمندان - عاقل لوگ۔

اِحباط - ۶ - (مصدر افعال) باطل کرنا۔

اِحتباس - ۶ - (مصدر افتعال) بند کرنا یا قید ہونا. حیض، بول وبراز کا. خون بند ہونے کی بیماری جو عورتوں کو ہوتی ہے۔

اِحتجاب - ۶ - (مصدر افتعال) چھپ جانا. پردے میں جانا۔

اِحتجار - ۶ (مصدر افتعال) تیرہ بنانا۔

اِحتجام - ۶ - (مصدر افتعال) خون نکالنے کو پچھنے لگانا. حجامت کرنا۔

اِحتراز - ۶ - (مصدر افتعال) بچنا پرہیز کرنا. محترز اسم فاعل ہے بمعنی پرہیز کرنے والا

اِحتراس - ۶ - (مصدر افتعال) نگہبانی کرنا. حفاظت کرنا۔

اِحتراف - ۶ (مصدر افتعال) حرفت وکسب ویشہ کرنا. پیشہ وری مجازاً دانش وعقل. محترف اسم فاعل ہے بمعنی ہم پیشہ (مذکر) محترفہ مونث ہے۔

اِحتراق - ۶ - بکسر اول (مصدر افتعال) مادہ (ح ر ق) بمعنی جلنا. جلانا۔

پھونکنا اور اصلاح نجوم میں پوشیدہ ہونا کسی ایک ستارے کا پانچ ستارہ سیاروں میں سے سوائے قمر کے شعاع آفتاب میں بسبب جمع ہونے کے ایک برج میں اور اشعار کی اصطلاح میں اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کا کثیف ہو کر اس کے اجزائے لطیف کا تحلیل ہو جانا. محترق با صمہ وکسر را اس کا اسم فاعل ہے بمعنی جلا ہوا۔

اِحترام - ۶ - (مصدر افتعال) حرمت اور عزت کرنا. محترم (مفتوح) اسم مفعول ہے بمعنی عزت کیا گیا۔

ذوی الاحترام - عزت والے لوگ

دعا کی ذات سے خالق خواص وعام
بحق امام ذوی الاحترام

اِحتساب - ۶ - (مصدر افتعال) حساب کرنا. آزمائش کرنا. باز پرس کرنا. یا رکھنا. ثواب سے از روئے احکام شرع. امید اجر کی رکھنا. محتسب وہ حاکم جو خلاف شرع باتوں کے کرنے کی ممانعت کرتا ہے اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِحتشام - ۶ - (مصدر افتعال) (ح ش م) نوکر چاکر کا مالک ہونا. صاحب حشمت ہونا. شرم رکھنا مجازاً شان وشوکت. محتشم بمعنی صاحب حشم اس کا اسم فاعل ہے (ش مکسور) احتشامات جمع ہے۔

اِحتضار - ۶ - (مصدر افتعال) حاضر ہونا موت کا۔

اِحتضان - ۶ - (مصدر افتعال) درکنار گرفتن. یعنی گود میں لینا۔

اِحتظاء - ۶ - (مصدر افتعال) مراد پانا - بہرہ مند ہونا۔

اِحتظاظ - ۶ - (مصدر افتعال) حظ نیز حظ اٹھانا. محتظ اس کا اسم فاعل ہے معنی بہرہ یاب مجازاً خوش بخت مند

اِحتقار - ۶ - (مصدر افتعال) ذلیل وحقیر جاننا۔

اِحتکار - ۶ - (مصدر افتعال) غلہ کو اس غرض سے روکنا کہ گرانی کے وقت مہنگا کر کے بیچے. محتکر اس کا اسم فاعل ہے وہ شخص جو غلہ بہ نیت گرانی روک رکھے۔

اِحتکاک - ۶ - (مصدر افتعال) کسی چیز کا آپس میں رگڑ کھانا باہم گھسنا۔

اِحتلام - ۶ (مصدر افتعال) (ح ل م) خواب میں انزال ہونا. خواب میں کسی عورت سے جماع کرنا سے

(سرور لاہوری)

ہیں مزے دنیا کے شکل احتلام
کچھ نہ ہوگا آنکھ جب کھل جائیگی

دنیا کی زندگی نہیں خواب وخیال ہے
وقعت زیادہ اسکو نہیں احتلام سے

اِحتما - ۶ - (مصدر افتعال) حمایت کرنا. بیمار کا پرہیز کرنا۔

اِحتماش - ۶ - (مصدر افتعال) دو مرغوں کا آپس میں لڑنا۔

اِحتِمال ۔ م ۔ (مصدر افتعال) بوجھ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ گمان کرنا۔ بات کا سہنا۔ احتمالات جمع۔
اِحتِوا ۔ م ۔ (مصدر افتعال) گھیرنا جمع کرنا۔
اِحتِیاج ۔ م ۔ (اصل احتواج مصدر افتعال) آرزو و حاجت۔ حاجت ہونا۔ کسی شے کی خواہش ہونا لفظ آوردن و داشتن و افتادن کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے ؎

(صائب)
شریف را بہ خسیس احتیاج می افتد
زبرگ کاہ بود دارو ئی پریدن چشم

محتاج اس کا اسم مفعول ہے۔
آن کہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج ست احتیاج ست احتیاج

ضرب المثل ہے۔
اِحتِیاط ۔ م ۔ (ح و ط مادہ) اصل احتواط مصدر افتعال۔ محفوظ کرنا گناہ سے پرہیز کرنا۔ اردو محاورے میں ہوشیاری۔ دور اندیشی۔ اس کا اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں محتاط ہے یعنی احتیاط کرنے والا اور احتیاط کیا گیا۔
اِحتِیال ۔ م ۔ (مصدر افتعال) حیلہ کرنا فریب کرنا۔ بات بنانا۔ دھوکا دینا۔
اِحتیالی ۔ م ۔ (یا زائد ہے) مکاری
احجار ۔ م ۔ بالفتح۔ جمع ہے حجر کی یعنی پتھر۔ جیسے شجر سے اشجار اور ثمر کی اثمار۔

اُحجِیّہ ۔ م ۔ بضم اوّل و کسر جیم و یائے تحتانی مشدد (ح ج و) بمعنی پہیلی۔ فارسی چیستان۔ رڈل انگریزی میں اس کی احاجی ہے۔
اَحَد ۔ م ۔ (و ح د) بفتحتین۔ ایک کوئی۔ پہلا۔ یکم مجازاً یکشنبہ۔ یگانہ۔ لاشریک اسی معنی میں خدا کو اَحد کہتے ہیں۔ آحاد اس کی جمع ہے ؎

احد میں احمد احمد میں احمد
اک میم کا پردہ تھا بائی

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎
میم سے تو نے چھپایا راز کو اپنے تمام
اسے احد۔ تابی احمد کی نہاں تو ہی تو تھا

اُحُد ۔ م ۔ بضمتین (ا ح د) نام ہے ایک پہاڑ کا جو مدینہ منورہ کے قریب تین میل پر واقع ہے اس کے دامن پر کفار قریش نے رسول اللہ صلعم سے جنگ کی تھی۔ تاریخ اس جنگ کی ۷ شوال ۳ ہجری روز شنبہ مطابق ۶۲۵ء ہے۔ کفار کے لشکر کی تعداد تین ہزار۔ اور اسلام کی فوج سات سو تھی۔ اس لڑائی میں آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے۔
اَحَدّ ۔ م ۔ تشدید دال۔ یہ اصل میں احدد تھا جو اسم تفضیل ہے حدت کا یعنی تیز تر۔
اِحداث ۔ م ۔ (مصدر افعال) (ح د ث) نیا پیدا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔
اَحداث ۔ م ۔ جمع حدث کی۔ نئی چیزیں نوجوانان۔
اَحداق ۔ م ۔ جمع ہے حدقہ کی یعنی آنکھ کی پتلی۔ مردمک۔

اَحَدی ۔ م ۔ بفتحتین اکبر بادشاہ کے عہد میں یہ ایک ذاتی عہدہ تھا یہ لوگ بادشاہ کی طرف سے اجرائے احکام شاہی کے لئے بلا توسط دیوان کے مقرر کیا کرتے تھے۔ حال میں یہ جماعت تیر اندازوں کے نام سے مشہور ہے۔ ان لوگوں کو سوائے اس منصب کے سوار اور تابین شاہی کی جانب سے نہیں ملا کرتے تھے۔ صاحب بہار عجم کی رائے میں یہ لفظ احد اور یائے نسبت سے مرکب ہے کیونکہ وہ لوگ یکہ و تنہا عہدہ پاتے تھے سپاہی ان کو نہیں ملا کرتے تھے اور یہ عہدہ تین ہی میں بھی تھا ؎

(محسن تاثیر)
سر دیا رہو کہن باقد خمش از نا امیدی ست
الف شمع بہ پیش قد شو خش احدی ست

(لغات فرہنگی میں سست و دھیما)
اِحدَی الحُسنیَین ۔ م ۔ مرکب ہے احدی (ا ح د) ایک حسنیین (ح س ن) دو خوبیاں حسنی اسم تفضیل کا تثنیہ ہے۔ دو خوبیوں میں سے ایک خوبی

(گلستان باب ۸)
سر مار بدست دشمن بکوب کہ از احدی الحسنیین خالی نباشد۔

اَحَدِیَّت ۔ م ۔ بفتح اوّل یگانہ ہونا۔ ایک ہونا۔ یکتائی (یت اس میں نسبت کی ہے) یکتائی۔ صفت خدا میں مستعمل ہے۔
اَحرار ۔ م ۔ (حُر کی جمع ہے) آزاد لوگ۔ شریف لوگ۔ آزادگان لقب

عبداللہ نقش بند کا خزانۂ لغت میں)
جامع اللغات میں عبیداللہ نقش بند
اِحراز۔ ع۔ (مصدر افعال) بچانا
نگہبانی کرنا جمع کرنا۔ گھیرنا۔ استوار کرنا
اِحراض۔ ع۔ (مصدر افعال) عشق
کے صدمے سے بیمار اور دُبلا ہو جانا۔
اِحراق۔ ع۔ (مصدر افعال) جلنا۔
جلانا۔ اس کا اسم فاعل مُحرِق بکسر
را ہے معنی جلانے والا اور اسم مفعول
مُحرَق بفتح را ہے معنی جلایا گیا۔
اور مُحرِق کا مونث مُحرِقہ ہم معنی جلانے والی
اِحرام۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال)
حرم کعبہ میں داخل ہونا۔ حج کی نیت کرنا
یعنی مکہ کے قریب پہونچکر زیارت کعبہ
سے پہلے مقام معیّن سے چند چیزوں
کا اپنے اوپر حرام کر لینا اور احکام شرعیہ
احرام یہ ہیں کہ صاحب احرام سیا ہوا
(دوختہ) کپڑا نہ پہنے۔ حجامت نہ کرائے
بال نہ کٹوائے۔ خوشبو نہ لگائے۔
جماع نہ کرے۔ ایک لنگ نادوختہ
کمر میں اور ایک اوپر رکھے قتل حیوانات
سے پرہیز کرے۔ فارسی میں اس کا
استعمال بستن اور کشادن کے ساتھ
ہوتا ہے ؎ (طالب آملی)
خوش کعبہ ایست کوئے تو کز لذّت طواف
با رہروان بہر قدم احرام بستہ ایم
اِحرام بند۔ جس نے حج کے لئے احرام
باندھا ہو ؎
(ابوطالب کلیم)
طراوت کدار جان ہوا خواہ گشت
ز احرام بندان درگاہ گشت
اِحرامی۔ م۔ وہ نادوختہ کپڑا جو
احرام بند یعنی حاجی لوگ پہنتے ہیں ؎
(محسن تاثیر)
محرم کوئی تو تا ہر روز گرد د آفتاب
از دو صبحش آسماں سامان احرامی کند
اَحرَش۔ ع۔ (ح ر ش) وہ دلیر
جو کسی سے نہ ڈرے۔
اُحرُش۔ ع (ح ر ش) گوہ فارسی
سوسمار۔
اَحرُف۔ ع بفتح اوّل و ضم ثالث
جمع ہے حرف کی حروف۔ بہت سے
حرف۔
اَحزاب۔ ع۔ (جمع ہے حزب کی)
گروہ ہا۔ بہت سے گروہ۔
اِحزان۔ بکسر اوّل (مصدر افعال)
غم میں ڈالنا غمناک یا غمگین کرنا۔
اَحزان۔ ع۔ بفتح اوّل (جمع ہے
حزن کی) غم ہا۔ غموم ؎
(حافظ)
یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور
کلبۂ احزان شود روزے گلستاں غم مخور
اَحزَم۔ ع۔ (اسم تفضیل ہے
حزم کا) بڑا ہوشیار۔ بڑا عقل مند
اَحازم جمع ہے۔
اِحساس۔ ع (مصدر افعال) حواس
خمسہ کے ذریعے سے معلوم کرنا۔ دریافت
کرنا۔ انگریزی (فیل) چھونا۔ حس کرنا۔
احساسات جمع ؎
ہوا اُس کو احساس درد وطن کا
پڑا سامنا، گو رنج و محن کا
اِحسان۔ ع (ح س ن) مصدر
باب افعال۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا محسن
بمعنی احسان کرنے والا اس کا فاعل
ہے احسانات جمع۔ فارسی والے
احسانہا بھی جمع بناتے ہیں ؎
(مرزا اسحٰق شیخ الاسلام یزد جرد)
چہ احسانہا کہ من با خویش کردم
کہ آخر خویش را در دلیش کردم
اِحسان فراموش۔ ف۔ فراموش
امر ہے فراموشیدن کا۔ اسم دامر
مل کر اسم فاعل بن گیا۔ یعنی احسان
کو بھول جانے والا جو کسی کی بھلائی
کو بھول جاوے۔ بے وفا۔
اِحسان کار ف۔ نیکی کرنیوالا
(کشوری سے)
احسانمند۔ ف۔ وہ شخص جس
کے ساتھ کسی نے نیکی کی ہو۔ ہندی
کرتگ
اَحسَن۔ ع۔ بفتح اوّل و ثالث یعنی
فتح س (اسم تفضیل حسن کا) نیک تر
خوب تر اَحاسن جمع فلک گفت
اَحسَن ملک گفت زہ اور بفتح اوّل
و کسر سین صیغۂ امر کا ہے یعنی احسان
کر (گلستان باب ۸)
موسیٰ علیہ السلام قارون را نصیحت کرد
اَحسِن کما اَحسَنَ اللہُ اِلیک
اَحسَنتَ۔ ع۔ (واحد مذکر حاضر
ماضی احسان کی) معنی اس کے
بہت اچھا کیا تو نے۔ مجازاً یہ کلمہ
آفرین اور تحسین کے مقام پر بولا جاتا
ہے فارسی میں اس کا استعمال گفتن
اور زدن کے ساتھ ہوتا ہے ؎
(میر معزی)

چو من ثنائے تو گویم قضا زند احسنت
چو من دعائے تو گویم قدر کند آمین

اَحسَن تقویم ۔ (با منافت) اچھی طرح سے بنانا ۔ مجازاً صورت انسان (خزانۂ لغت سے)

اَحْشاء ۔ ع ۔ (ح ش و) جمع ہے حشا کی ۔ جو کچھ پیٹ میں ہے مثل دل ۔ کلیجہ ۔ اور آنت وغیرہ ۔

اَحْشام ۔ ع ۔ (جمع ہے حشم کی) نوکر چاکر ۔ خدمتگار ۔ خدمتگاران و نوکران ۔ ملازمین ۔ خدام ۔

اِحصاء ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) شمار کرنا ۔ ضبط کرنا ۔

اِحْصاص ۔ ع ۔ مصدر افعال) حصہ دینا ۔

اِحضار ۔ ع ۔ (مصدر افعال) حاضر کرنا ۔ موجود کر دینا کسی چیز کا ۔

اِحفاد ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) جلدی کرنا ۔

اَحْفاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ نبیرگان و خادمان بیٹے پوتے ۔ نوکر چاکر ۔ غلام لونڈیاں ۔ یہ جمع ہے حفد کی ۔

اِحْفا ۔ ع ۔ بالکسر مبالغہ سے سوال کرنا ۔ گڑگڑا کر مانگنا ۔ داڑھی مونچھ کی اصلاح کرنا ۔ مونچھ کو بار بار پکڑنا (منتخب اللغات اور لغات کشوری سے)

اَحق ۔ ع ۔ (اصل اَحقق ۔ اسم تفضیل حق کا) سزاوار تر ۔ لائق تر ۔

اِحقاد ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بالکسر کسی سے کینہ رکھنا ۔

اَحْقاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جمع ہے حقد کی معنی کینہ ۔

اَحْقَر ۔ (اسم تفضیل ہے حقارت کا) زیادہ حقیر ۔ بڑا ذلیل ۔ یہ لفظ کبھی متکلم اپنے لئے بسبب کسر نفسی کے بولا کرتے ہیں مثلاً احقر العباد ۔ بندہ رہی پرشاد وغیرہ ۔

اِحکام ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بالکسر مضبوط کرنا ۔ حکم دینا ۔

اَحکام ۔ ع ۔ بفتح اول جمع ہے حکم کی انگریزی (آرڈرس)

اَحَلّ ۔ (ح ل ل) سست گھوڑا حُلّ جمع (خزانۂ لغت سے)

احلا ۔ ع ۔ بالکسر میٹھا کر دینا ۔

اِحلاف ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) قسم دینا ۔

اَحلاف ۔ ع ۔ بالفتح ہم عہد اور ہم قسم لوگ یہ جمع ہے حلیف کی ۔

اَحلام ۔ ع ۔ بالفتح ۔ اس کے تین معنی ہیں اول خوابہا جو فارسی جمع خواب کی ہے ۔ دوم بردباریہا ۔ سوم عقلہا یعنی اول یہ جمع ہے حُلم کی جو بالضم ہے اور معنی دوم و سوم میں یہ جمع ہے حلم کی جو بالکسر ہے ۔

اَحلیٰ ۔ بالفتح (اسم تفضیل ہے حلاوت کا) نہایت شیریں بہت میٹھا

اِحلیل ۔ ع ۔ بالکسر (ح ل ل) سوراخ پستان اور سوراخ قضیب یعنی پستان اور ذکر کا سوراخ ۔ احالیل جمع ۔

اِحمال ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بوجھ اٹھانا ؎

مجھے اس بار سے اے یار رکھ دور
کہ ہوں احمال سے میں اسکے معذور

اَحمال ۔ ع ۔ جمع ہے حمل جس کے معنی بوجھ ہیں ۔

احمد پارینہ ۔ اس سے متکلم اپنے لئے یا غائب کے لئے اشارہ کرتا ہی جس کی حالت مثل سابق کے پھر ہو جاوے ۔

اَحمَد ۔ ع ۔ ستودہ تر ۔ نہایت ہی قابل تعریف (ح م د)

اَحمَر ۔ ع ۔ (صفت مشبہ حمرت کی) سرخ ۔ سرخی ۔ حُمر ۔ احامر ۔ حمراء جمع ہے ۔ مجازاً سخت ۔ جیسے موت احمر (خزانۂ لغت سے)

اَحمَر اَقتم ۔ ع ۔ (بصفت) نہایت سرخ مائل بسیاہی ۔

اَحمَر قانی ۔ ع (بصفت) نہایت سرخ ۔

اَحمَش ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی پنڈلی پتلی ہو ۔

اَحمَض ۔ ع (صفت مشبہ حموضت کی) کھٹا ۔ مجازاً ناخوش ۔ دشوار ۔

اَحمَق ۔ ع ۔ بفتح اول (صفت مشبہ حمق کی) بڑا بیوقوف ۔ نہایت بے عقل ۔ ہندی مورکھ ۔ انگریزی (فولش) حمق حمقیٰ احمقاء ۔ حماقی جمع ہے ؎ رباعی

نہ سنیم کہ کند طعنہ رافضی احمق
نہ رافضی کہ کند سنیم گریبان شق
غلام حضرت عشقم و گر نمی دانم
کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق

اَحْنَف ۔ ع ۔ وہ شخص جس کے دونوں پاؤں کے پنجے کج اور ایک دوسرے کی طرف جھکے ہوئے ہوں۔ اور نام ایک فاضل اجل کا جو حضرت کے تابعین سے تھا ۔

اَحْوَال ۔ ع بفتح اوّل ۔ بہت سی حالتیں اور اوقات ۔ واقعات ماجرے (جمع ہے حال کی) فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اس لئے پھر اس کی جمع فارسی قاعدہ سے ہا ہو لگا کر بناتے ہیں (بلائے ہوز سے جو اہوال ہے وہ جمع ہے ہول بمعنی دہشت کی طلبا کو املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئیے

(محسن تاثیر)

اے کردہ حال خود عیاں از صورت احوالہا
آئینہ دار ہستیت تغییر ہا در حالہا

احوال کسے گرفتن ۔ کسی کا احوال پوچھنا ۔ ؎ (سید حسن خالص)

تو خود ای آفت دلہا چہ بگویم بگو
روز محشر اگر احوال دل از ما گیرند

اَحْوَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل (صفت مشبہ حورت کی) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی بہت سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔

اَحْوَص ۔ ع (صفت مشبہ ہے حوص کی) بخیل کنجوس ۔ تنگ چشم ۔

اَحْوَل ۔ بفتح اول (ح و ل) بھینگا ۔ ڈھیرا ۔ کج چشم ۔

احولان یک را دو می بیند
از نقص نگاہ ۔ ضرب المثل ہے۔

اِحْیا ۔ ع ۔ بالکسر (اصل احیار مصدر افعال ، زندہ کرنا ۔ جان ڈالنا ۔ لفظ کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ؎

(میرزا صائب)

چوں زمین مردہ کز ابر گردد تازہ روی
از عرق روئی تو احیا میکند آئینہ را

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

(ہوس لیلیٰ مجنوں)

ہے چہرۂ ملک کا وہ غازہ
احیاکن رسمہائے تازہ

اَحْیَاء ۔ ع ۔ زندہ لوگ زندگان ۔ جمع ہے حی کی جس کے معنی زندہ کے ہیں اور محلّے و قبیلے ۔ ضد اس کی اموات ہے بمعنی مردے ۔

اَحْیَان ۔ ع ۔ (جمع ہے حین کی) بمعنی زمانہ ۔ وقت یا زمانے ۔

اَحْیَاناً ۔ ع (الف تنوین فتح کا) اتفاقاً ۔ شاید کسی زمانہ میں ۔ کبھی کبھی ۔

ا خ

آخ ۔ ف ن ۔ بقول صاحب ہفت قلزم کلمۂ تحسین کا ہے بمعنی آفریں شاباش وبارک اللہ اور بمعنی شور و فغاں ۔ نالہ و فریاد بقول صاحب بہار عجم ALAS

اَخ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی برادر بھائی یہ اصل میں (اخ د) AKHOO تھا اس کی جمع اخوان بکسر الف ہے اخوی بمعنی میرے بھائی اس میں ی متکلم کی ہے جیسے الہی ۔ میرا اللہ یا معبود ۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ اخ کی جمع آخا بالمد بھی آتی ہے ۔

اَخ اَخ ۔ ت ۔ دونوں الف مفتوح ہیں (موکد وتاکید) کلمۂ تحسین ہے بمعنی خوش ۔ جیسے عربی میں طوبیٰ و بخ بخ کہتے ہیں اور کلمۂ تاسف بھی ہے لطائف برہان ۔ غیاث سے ۔ جامع میں بمعنی شاباش شاباش ۔

اِخَاذ ۔ ع ۔ بالکسر (اخ ذ) لینا ۔ پکڑنا ۔ وہ تالاب جو ویرانہ میں ہو ۔ وہ زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے خرید کی ہو (خزائن لغات سے اور جامع اللغات سے) منتخب اللغات میں ۔ سیلاب کا کچھ پانی جو کسی جگہ رک جائے ۔

اَخَّاذ ۔ ع ۔ زور آور ۔ سخت گیر (اسم مبالغہ ہے اخذ کا)

اِخَاذہ ۔ ع (اخ ذ) حوض ۔ آبگیر ۔ اِخَاذات جمع ۔

اِخَاء ۔ ع ۔ بالکسر مصدر ہے اصل میں اخای تھا ی کو ہمزہ سے بدل دیا ۔ معنی برادر بنانا ۔ دوستی کرنا کسی شاعر کا قول ہے ؎

دعوی الاخاء علی الرخاء کثیرۃ

اِخْبَار ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) خبر دینا ۔ بتلانا ۔ مخبر بمعنی جاسوس اس کا اسم فاعل ہے ۔

اَخْبَار ۔ بالفتح جمع ہے خبر کی بمعنی تواریخ احادیث نبوی ۔ انگریزی نیوز پیپر ، جنرل میگزین ۔ گزٹ وغیرہ ۔ اخبارات جمع اخباروں کے لئے جو اشخاص مختلف مقامات سے خبریں

بھیجتے ہیں وہ اس کے نامہ نگار کہلاتے ہیں اور لفظ اخبار نویسی بفتح اول صحیح ہے ذکر بالکسر (منتخب اللغات سے)

اخبیۂ ۔ ع ۔ (جمع ہے خباء کی خیمے ڈیرے (TENTS) اور منازل قمر سے جو بیسویں منزل کا نام ہے اور وہ چار منحوس ستارے ہیں۔

اخت ۔ ع ۔ بالضم (اخ : بہن ہمشیرہ ۔ خواہر ۔ آپا ۔ SISTER) ہندی بھگنی ۔ اخوات بفتحین جمع ہے ۔

اخت الزوجہ ۔ ع ۔ سالی ۔ خواہر زن خانۂ خواہر زن ۔ (اقتضار اللغت سے)

اختان ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے ختن کی یعنی داماد۔

اختبار ۔ ع ۔ بالکسر حرف چہارم بائے موحدہ (مصدر افتعال) آزمانا خبر لینا۔

اختتام ۔ ع ۔ ختم کرنا ۔ پورا کرنا تمام کرنا ۔ سرور

یا الٰہی بہر ختم المرسلیں
ہو مرا ایمان و دیں پر اختتام

اختتان ۔ ع ۔ ختنہ کرنا

اختر ۔ ف ۔ بروزن صفدر ستارہ مجازاً فال و شگون و طالع علم درایت اور نام ایک فرشتہ کا جو سرزمین پر آمین کہتا ہوا پھرتا ہے جس کی دعا اس کے آمین کے برابر واقع ہوتی ہے مقبول ہو جاتی ہے ۔ اختر واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص بھی تھا۔

اختراع ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) نئی بات نکالنی ۔ ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل پہلے نہ ہو ۔ ابداع مقابل ہے۔

اختراق ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) پھٹنا ۔ پھاڑنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ فراخ دستی کرنا۔

اختر جوزا ۔ (بالاضافت) ستارہ عطارد جس کا گھر جوزا ہے۔

اختر دنبالہ دار ۔ ایک قسم کے ستارہ کی جس کے پیچھے روشنی کی جھاڑو سی ہوتی ہے اس کو دمدار ستارہ بھی کہتے ہیں ذوات الذنب عربی (COMET) انگریزی دمدار ستارے بہت سے ہیں کہ ان کا دور مدت ہائے مدید کے بعد ہوتا ہے ۔ بعض ان کے ظہور کو نحوس خیال کرتے ہیں ۔

اختر سپاہ ۔ وہ بادشاہ جس کی سپاہ بہت زیادہ ہو ؎

بلرزند از ہیبتش مہر و ماہ
چو آید تہمتن اختر سپاہ

انجم سپاہ بھی اس معنی میں آتا ہے ۔

اختر سوختہ ۔ کنایہ ہے طالع شوم اور نامبارک سے ؎

(ملا طاہر غنی)

شمع آہم چو کند بزم فلک را روشن
اختر سوختہ ام چوں پر پروانہ فتد

اختر شمار / **اختر شمر** / **اختر شناس** } یہ تینوں لفظ اسم فاعل قیاسی ہیں جو اسم اور امر ترکیب سے ہیں یعنی نجومی ۔ منجم ۔ جوتشی (فار چیوز ٹیلر ۔ ایسٹرا لوجر) انگریزی ۔

اختر کاویان ۔ درفش کاویانی یعنی وہ علم جو فریدوں کے لئے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا ؎

زد خندہ از زمین آثار علوی
سر خامہ بر اختر کاویانم

(جامع اللغات سے)

اختری ۔ فال گیر منجم ؎

(فردوسی)

یکے اختری گفت ازاں پس براہ
گزیں سان بزم سر صفوہ شاہ

اختر شمردن ۔ کنایہ ہے شب بیداری کرنے سے ۔ رات کو نہ سونے سے ۔

؎ (نور الدین ظہوری)

شب ہجراں ز بس اختر شمردم
سرشک از چشم تر پروین برآورد

(بوستان)

ہمہ شب ز بیداری اختر شمرد
ز بیداد و اندیشہ خوابش نبرد

اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً دن گریہ و زاری اور رات اختر شماری میں گزرتی ہے ۔

اخسان ۔ ف ۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جو خاقانی اور نظامی کا ممدوح تھا۔

اختصار ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) کم کرنا ۔ بہت کو تھوڑا کرنا ۔ مختصر کلام کہنا ۔ مختصر اس کا اسم مفعول ہے اس معنی میں ص کو بالکسر پڑھنا غلط ہے ۔

اختصاص ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خاص کرنا ۔ خاص ہونا ۔ خصوصیت رکھنا ۔

اختطاف ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) اُچکنا یعنی لے جانا جس طرح بجلی بینائی لے جاتی ہے ۔ بلند آواز سے چلانا (جامع اللغات میں) یعنی بجلی کا چمکنا ۔

اِختفا ۔ ع ۔ (اصل اختفائی مصدر افتعال) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔

اختلاج ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) عضو کا پھڑکنا یعنی آنکھ یا کسی اور عضو کا بلا حرکت دیئے ہوئے خود بخود حرکت کرنا۔

اختلاجِ قلب۔ نام مرض کا جس میں آدمی کا دل دھڑکتا ہے۔

اختلاط ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خلط کشوری میں ملانا۔ محبت دوستی۔ جامع اللغات میں محبت بڑھانا۔ آمیزش کرنا میل ملاپ۔ خزانۂ لغت میں بمعنی ملنا مجازاً خراب ہونا۔ اختلاطات جمع۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔ ع

(حسن دہلوی)

اختلاطِ خلق ہے مانندِ سم
ہو سکے تجھ سے تو کر تو اس کو کم

اختلاط زیادہ بر آشنائی ضرب المثل ہے۔

اختلاع ۔ ع۔ عورت کا مال دے کر شوہر کو طلاق پر راضی کرنا جواہر اللغات سے۔

اختلاف ۔ ع (مصدر افتعال) فرق کرنا۔ باہم فرق ہونا۔ ناچاقی نااتفاقی پھوٹ۔ فرق۔ تفاوت۔ اختلافات جمع۔ مخالف بکسر لام بمعنی اختلاف کرنے والا اس کا اسم فاعل ہے اور مختلف بفتح لام بمعنی اختلاف کیا گیا اس کا اسم مفعول ہے۔

اختلال ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل۔

آختن ۔ ف ۔ تلوار کھینچنا آخت اس کا ماضی مطلق ہے اور آختہ اسم مفعول اس مصدر بجز ان دو صیغوں کے باقی صیغے نہیں بنتے۔ قواعد میں ایسے مصدر کو جس سے تمام افعال مشتق نہیں ہوتے مصدر مقتضب کہتے ہیں جیسا اس کا مصدر منصرف ہے ۔ ع

(سعدی)

گرش بر فریدوں بدے تاختن
امانش نہ دادے بہ تیغ آختن

اختناق ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) گلا گھونٹنا۔ گلا بند ہو جانا۔ اختناق الرحم ایک مرض کا نام ہے۔

آختہ ۔ اسم مفعول مصدر آختن کا بمعنی تلوار کھینچی ہوئی۔ نامرد کیا ہوا جانور خایہ کشیدہ۔ خصی GELDING

آختہ خانہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) یعنی گھوڑوں کا اصطبل اس میں آختہ مخفف ہے آختہ کا۔

آختہ بیگی ۔ (مرکب فارسی اور ترکی سے) مترجم رقعات عالمگیری نے اس لفظ کے معنی داروغۂ اصطبل کے لکھے ہیں مگر صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ اس لفظ کے یہ معنی غلط ہیں۔ ترکی میں آختہ بیگی اس شخص کو کہتے ہیں جس کی رائے سے جانور خصی کئے جاویں اور داروغۂ اصطبل کو اہل زبان میرآخور کہتے ہیں۔ علامی کی کتاب آئین اکبری اور تاریخ عبد القادر بدایونی میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

اِختیار ۔ ع ۔ پسند کرنا۔ ایک بات کو ماننا۔ مختار اس کا اسم مفعول ہے اختیارات جمع (خ ی ر)

اختیارات ۔ علم طب میں یہ تشریح خواص ادویات ایک کتاب کا نام ہے (جامع اللغات سے)

اختیاری ۔ وہ کام جس کے کرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے۔ مدارس سرکاری کی تعلیم میں اختیاری سے وہ مضمون مراد ہے جس کا امتحان میں لینا طالب علم کی مرضی پر منحصر ہو۔ OPTIONAL مخالف خود اختیاری کی تشریح ح میں ہے۔

اختیال ۔ ع گردن کشی۔ غرور کرنا۔ متوہم کرنا۔ خیال کرنا۔

اَخچہ ۔ ت ۔ بالفتح۔ چاندی سونے کے ٹکڑے۔ ریزۂ زر۔ غیاث میں لکھا ہے کہ اخچہ کے بجائے اقچہ بھی آتا ہے۔

اِخداع ۔ کسی کو فریب دینے پر آمادہ کرنا (جواہر اللغات سے)

اَخدام ۔ ع۔ بالفتح ۔ یار لوگ۔ ہجوں کا مکان۔ لغات نادرہ سے

اِخدام ۔ ع۔ کسی کو خدمت گار دینا خادم بنانا۔ خدمت لینا (منتخب اللغات اور لغات نادرہ سے)

اَخدان ۔ ع۔ (جمع خِدن کی) دوستان۔ پیارے۔ محبتی۔

اُخدود ۔ ع (خ د د) زمین اور پہاڑ کی لمبی دراڑ یا شگاف۔

اَخذ ۔ ع ۔ لینا۔ وصول کرنا۔ پکڑنا اختیار کرنا۔ ماخذ اس کا اسم ظرف ہے یعنی وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لیں۔ مصدر۔ اور ماخوذ اس کا اسم

مفعول ہے یعنی لیا گیا یا گرفتار۔
آخِذ۔ ۶ بکسر خائے معجمہ اسم فاعل ہے اخذ کا لینے والا۔ پکڑنے والا۔
آخُر۔ ف (مخفف آخور کا) بمعنی چارپائیوں کے گھاس کھانے کی جگہ جس کو کھرلی بولتے ہیں۔ مجازاً گھوڑوں کی گھاس یا چراگاہ اور وہ ہڈی جو آدمی کی گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہوتی ہے۔ ہندی میں اس کو ہنسلی اور عربی میں اس کو ترقوہ کہتے ہیں یہ لفظ واؤ معدولہ کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے ؎
(مولانا جامی)
گرش بایست آخر بہر خوردن
گرفتے خدمتش گردوں بگردن
آخَر۔ ۶۔ (اَ خَ ر) بالمدّ و فتح خائے معجمہ بمعنی دیگر۔ دوسرا۔ آخرین جمع اور اُخریٰ اس کا مونث ہے۔
آخِر۔ ۶۔ (آ خِ ر) بالمدّ و کسر خا بمعنی پسیں یعنی پچھلا۔ آخرین۔ اواخر جمع (خزانۃ اللغات سے)
اِخراب۔ ۶۔ ویران کرنا۔ جواہر اللغات سے)
اِخراج۔ ۶ (مصدر افعال) نکالنا باہر کر دینا۔ خرچ کرانا۔ اخراجات جمع
اخراجات۔ ۶۔ جمع خرچ بمعنی خرچ کی (لغات کشوری سے) (لغات فیروزی میں لکھا ہے کہ اخراجات جمع الجمع خروج کی)
آخِرُ الامر۔ ۶۔ (باضافت عربی) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر الامر جمع یہ لفظ
اردو میں بھی مستعمل ہے ؎
شیخ جی محفلِ رنداں میں بہت آئے گئے
تو سے مجبور تھے کچھ وعظ بھی فرمائے گئے
پہلے تو زد بہت غصہ و غم کھائے گئے
آخر الامر وہ اس طرح نکلوائے گئے
پا بدست دگرے دست بدست دگرے
اَخرَب۔ ۶ (اسم تفضیل خراب کا) ویران تر۔ بہت خراب۔
آخر پیری و داغ غرامت۔
ضرب المثل ہے۔
آخِرت۔ ۶ (مونث آخر کی) انجام دوسرا عالم۔ عقبیٰ۔ مجازاً قیامت۔ ضد دُنیا ؎
دل و جان بیچ کر کچھ آخرت کا جلد سودا کر
یہ جنس بے بہا گر یوں بھی ہاتھ آوے تو سستی ہے
آخرت سنوارنا۔ اردو محاورہ ہے ایسے کام کرنا جو قیامت کو کام آویں۔ نیک کام کرنا۔
اَخرَس۔ ۶۔ (صفت مشبہ خرس کی) گونگا آدمی dumb فارسی میں گنگ یا لال کہتے ہیں۔ خزانۃ اللغات اور لغات کشوری میں اس کی جمع خرس ہے اور ضروریات الادب میں اخارس اور جواہر اللغات میں خراس و خرسان ہے۔
آخر سالیسی کاہ فروشی است۔
ضرب المثل ہے۔
آخرش گرگ زادہ گرگ شود۔
یہ مصرعہ ضرب المثل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
آخر طریق دولت چالاکی است و چستی
بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔
آخر گذر پوست بدباغان است
بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے
آخر آدمی نے کیا دودھ پیا ہے
بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔
الانسان مرکب من الخطاء والنسیان
معنی ہے۔
اَخرَم۔ ۶۔ (صفت مشبہ خرم کی) یعنی بُریدہ۔ یعنی وہ آدمی جس کی ناک کٹی ہو۔ نکٹا۔
اُخریٰ۔ (مونث آخر کی) پچھلی عورت۔ دوسری چیز (خزانۃ اللغات سے) اُخریات و اُخر جمع۔
آخری چہار شنبہ مسلمانوں کا ایک تیوہار ہے جو ماہ صفر کے آخری ہفتہ کو ہوتا ہے۔
آخریں۔ (ین نسبت کا) پچھلا جمع آخری پچھلے۔ لفظ آخری کے بھی یہی معنی ہیں ؎
عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے
اس شعر میں آخرین کا نون حذف کر کے آخری کر لیا ہے جیسے زمین سے زمی۔
آخریں تحویل۔ ف (تقلیب صفت) مجازاً روز قیامت اور وقت نزع
اَخزَم۔ ۶ (خ زم) نر سانپ اور عرب کے مشہور سخی حاتم طائی کے دادا کا نام بھی ہے۔
اَخَس۔ ۶ (اصل میں اخسس اسم تفضیل خساستہ کا) بڑا خسیس اخاس جمع۔

أخِشّا ر ۔ع۔ (اصل میں یہ اخسّاء تھا جمع خسیس کی) کمینے۔ ذلیل۔ ناچیز لوگ۔

آخشش۔ قیمت و مقدار و نرخ اور ایک فارسی حکیم کا نام ہے جس نے چار عنصر کو ایک ذات قرار دے کر معبود مقرر کیا اور نیا مذہب ایجاد کیا (جامع اللغات سے)

أخشا ر۔ بالفتح گندے۔ اُپلے اور بالکسر اُپلے جلانا (غیاث نادرہ سے)

أخشم۔ ع (صفت مشبہ خشم کی) جس کو قوت شامہ نہ ہو یعنی خوشبو اور بدبو کی تمیز نہ کر سکے۔

آخشیج۔ ف۔ بالمد و یائے مجہول بمعنی ضد و مخالف اور مجازاً باعتبار ضدیت اربعہ عناصر یعنی خاک باد۔ آب و آتش میں سے کوئی سا ایک عنصر۔ غیاث۔ جہانگیری رشیدی اور برہان سے سراج میں لکھا ہے کہ اصل اس لفظ کی آخشیگ ہے اور آخشیج اس کا مبدل ہے نہ کہ معرب ؎

(نظامی گنجوی۔ سکندر نامہ)

توئی گوہر آمائے چار آخشیج
مسلسل کن گوہران و مزیج

اس میں مزیج امالہ ہے مزاج کا۔

آخشیجان۔ ف۔ جو چیزیں آپس میں مخالف ہوں جیسے آگ مخالف پانی کی اور ہوا مخالف خاک کی ؎

(حکیم سنائی)

ہم آخشیجان گنبد دوّار
مردگانند زندگانی خوار

آخشیگ۔ ف۔ بمعنی آخشیج۔ یہ اصل ہے اور آخشیج اس کا مبدل ہے

أخصّ۔ ع (اصل میں اخصص تھا اسم تفضیل خصوص کا) خاص تر خاص الخاص یعنی وہ شخص جو کسی سے نہایت خصوصیت رکھتا ہو۔

إخصا۔ ع۔ بکسر اول و ص مہملہ (اصل میں اخصاء تھا) مصدر افعال (خصی کرنا۔ خصیے نکال ڈالنا۔

أخضر۔ ع (صفت مشبہ ہے خضرت کی) سبز چیز۔ سبز رنگ۔ گنبد اخضر مراد ہے آسمان سے کیونکہ اس کی شکل بھی گنبد کی مانند معلوم ہوتی ہے فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے ؎

ای خسرو زمانہ کہ از روئی معدلت
مسند فراز گنبد اخضر نہادۂ

فلک نہ ٹوٹ پڑا تیرا گنبد اخضر
زمیں بھی رہ گئی افسوس سخت دل ہو کر

أخضع۔ ع۔ (صفت مشبہ خضوع کی) فروتن۔ عاجز۔ خاکسار (خزانۂ لغت سے) منتخب اللغات میں بمعنی فروتن و پست کرنا۔ مقولۂ عرب۔ فرسٌ أخضع وظلیمٌ أخضع یعنی گھوڑے کو پست کرنا اور شتر مرغ کو پست کرنا۔

إخطا۔ ع۔ (مصدر افعال) خطا کرنا۔ دوسرے کی خطا پکڑنا۔ الزام دینا۔

إخطار۔ ع۔ (مصدر افعال) اپنے کو خطرے میں ڈالنا۔

أخطار۔ ع۔ خطرے۔ اندیشے (یہ خطرہ کی جمع ہے)

أخطب۔ ع (رنگ طاب) اندرائن کا پھل جس کو عربی میں حنظل اور خطل بھی کہتے ہیں۔ اور نیز اسم تفضیل ہے خطب کا اس حالت میں اس کے معنی ہیں اچھا خطبہ پڑھنے والا۔

اخطل۔ بروزن مخمل۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے ؎

(عرفی)

گر بازیچہ نہد در کف اندیشہ عنان
می نہد غاشیہ بر دوش جریر و اخطل

جریر و اخطل = ہر دو نام شعرا۔ قصائد عرفی کے ایک شارح نے لکھا ہے کہ جریر ایک اسلامی شاعر کا نام ہے اور اخطل ایک نصرانی شاعر کا واللہ اعلم۔

اخطی۔ (یا نسبت کی) قوم خطا کا۔ مجازاً خوبصورت (خزانہ لغت سے)

أخفّ۔ ع (اسم تفضیل ہے خفّت کا اصل اخفف) بمعنی سبک تر یعنی بہت ہلکا۔

إخفا۔ ع (مصدر افعال اصل اخفاء) پوشیدہ۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا منتخب میں پوشیدہ کرنا اور آشکارا کرنا دونوں معنی ہیں۔

إخفاد۔ ع۔ جلدی اور شتاب چلنا (غیاث کشوری سے)

إخفاف۔ ع۔ بالکسر اوّل (مصدر افعال) سبکبار ہونا۔ ہلکا ہونا۔

اُخفاف ۔ بفتح اوّل یہ جمع ہے خف
کی جو بالضم اوّل ہے اور جس کے معنی
ہیں پاؤں کے موزے ۔ اونٹ ۔
اور شتر مرغ اور آدمی کے پاؤں کے
تلوے جو زمین کو مس کرتے ہیں اور سخت
زمین ۔ بڈھا اونٹ واضح ہو کہ جو
خِف بالکسر اوّل و تشدید فا ہے اس
کے معنی ہیں ہلکا ۔ سُبک ۔ جماعت قلیل
منتخب اللغات سے ۔
اُخفش ۔ ع ۔ چھوٹی آنکھوں والا
خُرد چشم ۔ یعنی وہ صاحب جس کو بہتا بلہ
روشنی کے اندھیرے میں زیادہ
سوجھے اور لقب ہے تین شخصوں
کا جو علم نحو میں امام گزرے ہیں ۔ اوّل
اخفش کبیر جو سیبویہ کا اُستاد تھا ۔
دوم اخفش وسط جو سیبویہ کا ہمعصر
تھا سوم اخفش جو سیبویہ کا شاگرد
تھا (منتخب اللغات سے)
اخگر ۔ ف ۔ آگ کی چنگاری تشبیہ
اس کی لالہ اور گرہ سے دیجاتی ہے ؎
(ابو طالب کلیم)
گرم رو تنگ مکاں گیرد دا شنا ے سلوک
لالۂ اخگر بآب ار میرسد نیلوفر ست
(میر محمد افضل ثابت)
ثابت زسوز عشق دلم دائمی شود
گرد ملال در گرۂ اخگر من است
اخگر در پیرہن گردن ۔ بیجا نا
بے آرام اور بیقرار کرنا
اَخِلّا ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر خائے
معجمہ ولام مشدد (جمع ہے خلیل کی اصل
اخللا تھا) دوستان صادق ۔ سچے
دوست ۔ فیدفل فرینڈس انگریزی ۔
اِخلاص ۔ ع ۔ (مصدر افعال) دوستی
خالص کرنا ۔ اور مجازاً عبادت بے
ریا ۔ اردو محاورے میں دلی دوستی ۔
محبت و پیار کے معنوں میں بولتے ہیں
اخلاص مند ۔ ف (اس میں مند بمعنی
صاحب ہے) دوست جو خیر خواہ ہو ۔
اَخلاط ۔ ع (بالفتح جمع ہے خلط کی
چار خلطیں ۔ سودا ۔ صفرا ۔ بلغم ۔ خون اور
خوشبودار دوائیں ۔ اور روم میں ایک
شہر کا نام ہے اور بکسر اول بمعنی کوشش
کرنا قسم کھانا (لغات نادرہ سے)
اَخلاف ۔ ع ۔ بفتح اوّل (جمع ہے خلف
کی جس کے معنی پیشوت ہیں متوفی کے
پس ماندہ اشخاص ۔ میت کے پیچھے
رہنے والے لوگ ۔ نیک بخت لڑکے
اور بکسر اوّل بمعنی خلاف کرنا ۔ تلوار پر
ہاتھ کھینچنے کے لئے رکھنا (لغات
نادرہ سے)
اِخلاق ۔ ع ۔ بکسر اوّل (مصدر
افعال) پرانا ہونا ۔ پرانا کرنا ۔
اَخلاق ۔ ع ۔ بالفتح (جمع ہے خُلق
کی جو بالضم ہے) ۔ طریقے ۔ آداب ۔
عادتیں ۔ اچھی عادت ۔ تہذیب پرانے
کپڑے ؎
اخلاق سب ے کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے
خاک آپکو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے
اِخلاق ۔ بالکسر پُرانا ہونا ۔ پُرانے
کپڑے پہنانا (لغات نادرہ سے)
اخلاق معاشرت ۔ باہم ایک جگہ
رہنے سہنے کے آداب (لغات فیروزی)
اِخلال ۔ ع (مصدر افعال)
محتاج کرنا ۔ محتاج ہونا نقصان پہنچانا
آدمی کا اپنی جگہ کو چھوڑ دینا وغیرہ
(منتخب اللغات سے)
اَخلق ۔ بالفتح ۔ سادہ ۔ ہموار
اور بالکسر بمعنی روزی لینا (لغات
نادرہ سے)
اَخم ۔ بالفتح ۔ پیشانی اور ابرو
کی شکن ۔ لغات کشوری خزانۂ لغت
اور بہار عجم اس معنی پر متفق ہیں مگر
لغات کشوری میں اس لفظ کو فارسی
کا لکھا ہے ۔ اور خزانۂ لغت میں ترکی
لکھا ہے ؎
(ملا طغرا)
میکند نازک ملال را صحبت بدخو طول
فرد را چین بر جبیں از اخم روی مسطر ست
اِخماد ۔ ع ۔ بالکسر آگ کا بجھانا ۔
اَخمس ۔ ع ۔ سخت جنگ اور دلیر
آدمی (منتخب میں احمس ہے)
اِخمال ۔ ع ۔ (خ م ل) گمنام کرنا
(مصدر افعال)
اَخمہ ۔ خزانۂ لغت میں بمعنی اخم
یعنی پیشانی اور ابرو کی شکن (ترکی
لغات کشوری میں اس کو (ف)
کا لفظ لکھا ہے اور معنی اس کے
چین اور شکن جو کسی چیز میں ہو
بہار عجم میں اُخمہ رو ہے مجازاً بمعنی
ترش رو ۔ استعمال اس کا لفظ کردن
کے ساتھ ہوتا ہے ۔ ملا طغرا کا شعر
مثال میں لکھا ہے ؎
نمایدچو بر صفحۂ خط را نکو

جو سطر بکاغذ کند آخمہ برد

اَخمص ۔ ع (خ م ص) کف پا کا درمیانی حصہ یعنی پانوں کے تلوے کا وہ گڑھا جو زمین سے نہیں لگتا۔

اِخناس ۔ ع ۔ پیٹھ کے پیچھے چھپانا (مصدر افعال)

اِخناع ۔ ع ۔ (مصدر افعال) عاجزی کرنا دوسرے سے (خزانۃ اللغت اور لغات کشوری میں ۔ عاجزی کرنا دوسرے سے اور منتخب اللغات میں)

اِخناع و اختشاع و اخضاع تینوں لفظوں کے معنی ہیں فرو تن گردانیدن یعنی دوسرے سے عاجزی کرانا۔

اَخوات ۔ بفتحات ۔ بہنیں (SISTERS) یہ جمع ہے اُخت کی ۔

اخواتِ اعراب ۔ مُراد حروف علت سے (و ۔ ا ۔ ی)

اَخوال ۔ ع ۔ یہ خال کی جمع ہے تل جو جسم پر ہوتے ہیں ۔ ماموں تیسرے لشکر کے علم ۔

اِخوان ۔ ع ۔ بکسر اوّل بروزن فعلان (ف ن مکسور) بمعنی برادران یعنی بہت سے بھائی یہ جمع اخ کی ہے جو اصل میں اخو تھا ۔ واحد میں یہ واؤ تخفیف کے سبب سے حذف کردی گئی تھی جمع میں آ گئی ہونکہ قاعدہ ہے کہ جو واؤ واحد میں تخفیف کے باعث حذف ہو گئی ہو وہ جمع میں پھر لوٹ آتی ہے بغزلان جمع غزال بمعنی ہرن اور تیجان جمع تاج یہ دونوں بھی اسی وزن فعلان کی جمع ہیں۔

اِخوان الشیاطین ۔ باضافت عربی ۔ مُراد فضول خرچیوں سے

اُخوّت ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم و تشدید واؤ مفتوحہ (اخ د) برادر ہونا ۔ بھائی ہونا ۔ وبکسر اوّل و سکون ثانی و فتح واؤ بمعنی برادران (منتخب اللغات سے) (کشف اور غیاث اللغات سے)

آخور ۔ ف ۔ اصل میں یہ آخوار تھا اس کا مخفف آخور کرلیا ۔ اس میں واؤ غیر ملفوظی ہے ۔ معنی پانی پینے کی جگہ مجازاً طویلہ اور کوڑا کرکٹ اَلا بَلا کو بھی کہتے ہیں اور جو گھاس چوپاؤں کے آگے سے بچ رہے آرلگاہ

آخور کی بھرتی ۔ اردو محاورہ ہے ٹوٹا پھوٹا ۔ بیکار مال احمق اور جاہلوں کا گروہ (A CONGREGATION OF EOERS)

آخورسالار ۔ ف ۔ طویلہ کا سردار لغات کشوری سے)

آخورسر }
آخورسالار } ف دونوں لفظوں کے معنی طویلہ کا سردار (جواہر اللغات سے)

آخورسنگین ۔ ف مجازاً وہ مقام جہاں گھاس نہ ہو بے چارے کا مقام

آخوند ۔ ف ۔ معلم ۔ استاد اس کو اخوند پڑھنا غلط ہے ۔ (خزانۃ اللغت سے)

آخون ۔ معلم ۔ استاد (جواہر اللغات سے) آخون پٹھانوں کا ایک فرقہ ہے یہ اصل میں اخوند زادہ تھا بگاڑ کر آخون کرلیا ہے ۔ (ذکر میں کی شرح سے)

آخونہ ۔ معلم ۔ اُستاد (لغات فیروزی سے)

اَخوی ۔ ع ۔ میرا بھائی (یا متکلم عربی کی) جواہر اللغات سے)

اُخی ۔ (ت ۔ ع) فارسی میں صاحب مروّت ۔ عربی میں میرا بھائی (یا متکلم عربی کی)

اَخیار ۔ ع ۔ بہت سے نیک لوگ یہ جمع ہے خیر کی سے
نہ پرشش ہے ابرار و اخیار کی واں

اَخیاف ۔ ع ۔ وہ بھائی جن کی ماں ایک ہو اور باپ دوسرا ہو ۔ یہ جمع ہے اخیف کی جس کے معنی مختلف کے ہیں ۔

اَخیافی ۔ ع ۔ (یا نسبتی) اور اخیاف کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں ۔ واضح ہو کہ بھائی بہن تین طرح کے ہوتے ہیں ۔ اوّل اعیانی ۔ وہ بھائی بہن جن کے ماں و باپ دونوں ایک ہوں حقیقی ۔ سگے ہندی دوسرے علاتی ۔ جن کا باپ تو ایک ہو مگر ماں الگ الگ ہوں سوتیلے ہندی ۔ تیسرے اخیافی جن کی ماں تو ایک ہو مگر باپ جدا جدا ہو چھوڑا ہندی ۔

مثلاً ایک عورت کے کچھ بچے ایک

شوہر سے ہیں اس کے انتقال کے بعد اس نے دوسرے شوہر سے نکاح کیا تو اس سے جو بچے پیدا ہوں گے وہ بچے اور پہلے والے جو عورت ساتھ لائی تھی اخیافی بھائی بہن کہلاویں گے۔

اَخِیذ۔ ۶۔ گرفتار۔ قیدی۔ یہ اخذ کا اسم مفعول ہے۔

اَخیَف۔ ۶۔ وہ آدمی یا گھوڑا جس کی ایک آنکھ سیاہ ہو اور دوسری نیلی ہو۔ مجازاً بمعنی مختلف۔ جمع اس کی اخیاف ہے۔

اَخیَل۔ ۶ (خ۔ ی۔ ل) وہ آدمی جس کے چہرہ پر تِل ہوں۔ اور ایک پرند کا نام ہے جس کے پروں پر مختلف رنگ کے تِل ہوتے ہیں۔

ا د

اَدّ۔ اِدّ۔ بالفتح و بالکسر دونوں عربی ہیں بمعنی عجب و شگفت۔ حادثہ زمانہ۔ بلا۔ (فعل شنیع یا کام و بالضم یعنی اُدّ بمعنی غلبہ و قوت منتخب اللغات سے)

اَدَا۔ ف۔ مادّہ (ادی) پورا کرنا بیان کرنا۔ انداز۔ ناز۔ غمزہ محبوبانہ حرکات یہ لفظ مصدر نہیں ہے مگر مصدر کے معنی دیتا ہے اور فقہا کی اصطلاح میں ادا وہ عبادت ہے جو اپنے وقت پر کی جاوے اور قضا وہ عبادت ہے جو بعد گزرنے وقت کے کی جاوے۔

اداکرنا۔ اردو محاورہ میں بیباق کرنا۔ پورا کرنا۔ اور حرف کا مخارج سے نکالنا۔

آداب۔ ۶۔ بالمد جمع ہے ادب کی، اچھے طریقے۔ طور پسندیدہ۔ عقل تہذیب شناخت۔ خطوں کے لکھنے میں بھی اوّل القاب اور بعد اس کے آداب استعمال ہوتا ہے اس کی تعریف یہ ہے القاب خط کے اس حصے کو کہتے ہیں جس سے خط شروع کیا جاتا ہے اور اس میں چند الفاظ یا چند جملے مکتوب الیہ کی تعریف میں اس قسم کے ہوتے ہیں جس سے اس کے درجہ اور رتبے کی خوردی اور بزرگی (چھوٹائی۔ بڑائی) معلوم ہو جاتی ہے اور القاب کے آخر میں دعائیہ کلمہ ہوتا ہے اور پھر القاب اور اظہار مطلب کے پیشتر چند کلمے تعظیم یا اشتیاق ملاقات یا دعا کے آتے ہیں انھیں کو آداب کہتے ہیں جیسے۔

قبلہ آرزو دینار۔ کعبۂ حقیقت و مجاز جناب والد صاحب مدظلّہ العالی۔ آداب و تسلیمات خادمانہ و کورنشات فرزندانہ بجا لاکر عرض پرداز ہے۔

اس عبارت میں پہلا حصہ القاب ہے اور دوسرا دعا اور تیسرا حصہ آداب ہے۔ زمانہ حال کے فصحا و بلغا پیشتر کی طرح بڑے بڑے القاب لکھنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ روزمرہ کی بول چال میں آداب عرض یا تسلیمات سلام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور علم عربی کو بھی آداب کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ لفظ ادب میں درج ہے۔ حسن ۵۳

پہلے کر آداب کا نسخہ شروع

آداب فاضلہ۔ پسندیدہ خصلتیں حکمت شجاعت۔ عفت اور عدالت سے کنایہ ہے۔

اِدآب۔ ۶۔ (مصدر افعال ہود ءب) بکسر ہمزۂ اول و مدّ ہمزۂ دوم بمعنی رنج میں ڈالنا۔ تھکانا۔

آدابِ مجلس۔ ف۔ مجلس میں بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ۔ گفتگو کا ڈھنگ ۔

جاؤ ہر مجلس میں تم سرور مگر
اول آداب مجلس سیکھ لو
اہل مجلس کا شتو دل سے کلام
لیک اس میں دخل بے پوچھے نہ دو

اَدَات۔ ۶ (ادو) اوزار ہتھیار لُہار۔ سُنار وغیرہ کے اور علم صنعت۔ اصطلاح منطق میں حرف جمع اس کی ادوات ہے رسم الخط عربی میں اداۃ لکھتے ہیں۔

(TOOL INSTRUMENT)

اُداس۔ ۶۔ غمگین۔ دل برداشتہ بے قرار سے (ہوس)

دن رات یہاں جمع خویشاں
رہتی تھی اداس اور پریشاں

اَداکردن۔ وقوع میں لانا۔ ظاہر کرنا عمل میں لانا سے

(میرزا معز فطرت)

بجگر یہ کرد ادا دل غم نہاں ما
دعائے ما برساند میزبانی را

اِدام۔ ۶۔ بکسر اول (ادم) سالن ترکاری۔ ہندی ساگ فارسی نانخورش اور نام ایک کنوئیں کا جو مکہ

ے ایک غزل ہے اور نام ایک عورت
کا ادبا بالفتح ایک گاؤں کا نام ہے
(منتخب اللغات سے) آدام اس کی
جمع ہے۔
اَدامَ اللہُ فیوضَہم۔ ع۔ ہمیشہ
رکھے اللہ تعالٰے ان کے فیض دعائیہ
جملہ ہے، (لغات فیروزی سے)
اِدامت۔ ع (اصل ادوام
مصدر افعال) ہیشگی
اَداَنی۔ ع۔ نزدیک تر لوگ
کمینے لوگ (یہ ادنیٰ کی جمع ہے) اخدمت
گزار لوگ۔
اِداوَہ } بالکسر مطہرۂ آب یعنی
اِداوَۃ } آفتابہ۔ اداوی جمع
(اداو) مادہ۔
اَدَب۔ ع۔ بفتحتین۔ تعظیم۔
قاعدہ۔ عقل۔ اصلی معنی اس لفظ
کے ہر شے کی حدود و اندازہ کی نگہداشت
کے ہیں اور علم عربی کو اسی وجہ سے
ادب کہتے ہیں۔ کہ متکلم اس کی وجہ
سے اپنے آپ کو خطائے لفظی سے
بچاتا ہے اور علم ادب میں بارہ علوم
شامل ہیں علم لغت۔ علم صرف
علم اشتقاق۔ علم نحو۔ علم معانی
علم بیان۔ علم عروض۔ علم قافیہ
اور یہ آٹھ اصول ہیں۔ علم رسم الخط
علم انشاء۔ علم تواریخ۔ علم انشا و شعر یہ
چار فروع ہیں۔
اِدباج۔ ع۔ علم بدیع میں ایک
صنعت کا نام ہے۔ ایضاً مصدر افعال
اَدبار۔ ع۔ بفتح اوّل جمع ہے دُبُر
کی بمعنی پشت یا مقعد (منتخب اللغات)
اِدبار۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال)
لغوی معنی اس کے پیٹھ پھیرنا یا منہ پھیرنا
اور جانور کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔ مجازاً بمعنی
نحوست۔ یہ اقبال ضد اس کا اقبال ہے
انگریزی میں مس فارچیون۔
اَدبانہ۔ ف۔ اس میں آنہ کلمہ نسبت
ہے مثل مستانہ و رندانہ وغیرہ کے یعنی
ادب کے طور پر۔
اُدَباء/اُدَبَاء۔ بضم اول و فتح ثانی
جمع ہے ادیب کی۔ معنی ادب سکھانے
والے۔
اَدَبدا کے کرنا۔ ہندی محاورہ ہے
منع کئے ہوئے کام کو تکرارتاً ضرور کرنا
(لغات فیروزی سے)
ادب شکستن۔ ف۔ لفظی معنی ادب
کا توڑ دینا مراد بے ادبی کرنے سے۔
ادب طراز۔ ف۔ استاد۔ معلم ادب
سے (فیضی)
یک چند ادب طراز دیریں
انگیخت حدیث تلخ و شیریں
ادب تاجیست از لطف الٰہی
بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی
بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔
ادب کار۔ ف۔ ادیب استاد سے
ہر کہ نیکی شعار میدارد
با ادب کار کار میدارد
(جامع اللغات سے)
اِدّخار۔ ع۔ بکسر اوّل و تشدید دال
مہملہ بمعنی ذخیرہ کرنا۔ جمع رکھنا
اور رکھنا کسی چیز کا۔ اصل میں اِذتخار
مصدر افتعال کے وزن پر تائے افتعال بعد
اور تائے فوقانی دونوں دال مہملہ سے
بدلکر ادّخار ہوگیا۔
اَدخِنہ۔ ع۔ بالفتح اول و خائے
معجمہ مکسور بمعنی دھوئیں اور بہت سے
بخارات یہ دُخان کی جمع ہے۔
اِدراج۔ ع (مصدر افعال) بکسر
اول بمعنی آپس میں لپٹنا۔ خفہ ہونا۔
اَدراج۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم
و فتح ثالث بہت سے رستے۔ راہیں
یہ جمع ہے دَرج کی۔
آدر۔ ف۔ آگ۔ آذر اسکا بدل
ہے یا معرب۔ ہندی میں آدر کے معنی
عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر۔ تواضع۔
نرادر۔ ضد ہے۔
اِدرار۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افعال
مادہ (درر) جاری کرنا بخشش کا۔
جاری ہونا پیشاب اور مینہ کا۔ راتب
روزینہ۔ وظیفہ مجازاً۔ ادرارات جمع ہے
اردو محاورے میں ادرار ہونا۔ کھل کر
پیشاب آنا (لغات فیروزی میں کثرت
بارش ہونا۔ پے در پے پیشاب کرنا۔
متواتر انعام دینا۔
ادرار خوار۔ اسم و امر مرکب اسم فاعل
قیاسی ہوا۔ بمعنی وظیفہ خوار۔ روزینہ دار
سے (جمال الدین سلمان)
ملک احسان تراصد چوں سحاب ادرار خوار
خرمن فضل تراصد چوں عطارد خوشہ چیں
اِدراک۔ ع۔ مادہ (درک) مصدر
افعال بمعنی پہونچنا۔ دریافت کرنا۔
عقل۔ سمجھ۔ دَرک (بالکسر) اس کا

اسم فاعل ہے یعنی بکنے والا۔ اور مُذنَک (بالفتح) اسی کا اسم مفعول ہے یعنی سمجھایا گیا۔

آذرخش۔ ف۔ بجلی۔ صاعقہ۔ برق

آذرفش۔ ف۔ چمڑے میں سوراخ کرنے کا ایک اوزار جس کو ہندی میں ستالی اور انگریزی میں آل AWL اور عربی میں مخصف (بالکسر میم) کہتے ہیں۔

آذرک۔ ۔ قسم سونٹھ۔ عربی زنجبیل الرطب (ماخوذ از اللغت سے)

اُذرہ ۔ ایک خصیہ کا بڑھ جانا اصل مقدار سے بسبب رطوبت یا ہوا کے۔

اِدریس۔ نام ایک پیغمبر کا جو زندہ ہی داخل بہشت ہوئے۔ یہ لفظ سریانی زبان کا ہے۔ لغات کشوری میں عربی لکھا ہے۔

اِدّعا۔ ع۔ بالکسر و تشدید دال (اصل ادتعا مصدر افتعال) یعنی دعویٰ کرنا۔ خواہش کرنا بے دلیل کوئی بات کہنا دعویٰ۔ مطلب۔ درخواست۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور زیادہ ہو جاتی ہے مثلاً مولانا اکبر کا شعر ہے ؎

کس لئے دست دعا نہ اٹھائے یار
جانتا ہے ادّعائے بندۂ داعی خدا

اَدعج۔ ع۔ سیاہ چشم۔ یہ لفظ (؟) کا صفت مشبہ ہے۔

اَدعیہ۔ دعائیں۔ یہ لفظ دعا کی جمع ہے۔

اَدعیۂ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو آنحضرت سے منقول ہیں اور جائز الفاظ میں یعنی اگلی والی دعائیں۔

اُدغام۔ بالفتح یعنی گھوڑا (از لغات نادرہ سے)

اِدغام۔ ع۔ (مصدر افعال) کسی چیز کو بغیر چبائے نگل جانا تاکہ دوسرا شخص کھانے میں سبقت نہ لے جا سکے۔ اور کسی کا منہ کالا کرنا گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔ علم صرف میں ایک حرف کو دوسرے میں ملا دینا وغیرہ (منتخب اللغات سے)

اِدفا } بالکسر (مصدر افعال) کسی چیز
اِدفاء } کا گرم کرنا۔

اِدفان۔ ع۔ دفن کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ (جواہر اللغات سے)

اَدَق۔ ع۔ بالتحقیق۔ بہت دقیق بہت باریک۔ بہت مشکل۔ اصل میں یہ لفظ اَدقَق تھا جو اسم تفضیل ہے دقّہ کا۔

اِدقاق۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) باریک کرنا۔ پیک کرنا۔ آٹا نرم گوندھنا

اُدقچہ۔ ترکی کا لفظ ہے۔ بالتحقیق چارپائی کا فرش جس کا حاشیہ چاروں طرف زمین تک لٹکا رہتا ہے۔ پلنگ پوش۔

اِدّکار۔ ع۔ بکسر اول و تشدید دال بھولا یاد کرنا۔ نصیحت قبول کرنا۔

اُدکن۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم و (؟) ک۔ ن ‘ مادہ خاکستری رنگ۔

اَدَلّ۔ ع۔ دلیل تر۔ تجارتی (؟) اصل میں یہ اَدلَل تھا جو دلالت کا اسم تفضیل ہے۔

اِدلا۔ ع۔ بکسر اوّل۔ اپنا کام کسی پر ڈال چھوڑنا۔

اِدلاج۔ ع۔ رات کو سیر کرنا۔ لغات کشوری اور خزانۂ لغت میں بہ تخفیف دال بمعنی اول شب میں جانا اور بہ تشدید دال بمعنی آخر شب میں جانا۔

اِدلال۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) ناز کرنا۔ غمزہ کرنا۔ ادا دکھانا۔

اَدلّہ۔ ع۔ جمع ہے دلیل کی (اصل میں ادللہ تھا۔)

آدم۔ بابا آدم۔ سب سے پہلے آدمی جو دنیا میں پیدا ہوئے۔ ابو البشر آدم نام ہونے کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ادیم الارض یعنی خاک روئے زمین سے پیدا ہوئے اور بعضے یہ کہتے ہیں کہ چونکہ یہ گندم گوں تھے اس لئے آدم نام ہوا کیونکہ عربی میں اُدمت یا اُدمہ کے معنی گندم کے ہیں پس آدم صفت مشبہ ہوا اُدمہ کا یعنی گندمی رنگ کا اور آدم کے معنی سپید اونٹ اور اس سپید ہرن کے بھی ہیں جس کی پشت پہ سیاہ دھاریاں ہوں۔ لطائف و شرح نصاب و تفسیر حقانی و غیاث اللغات سے اور بعض محققین نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ خیال کہ لفظ آدم ادیم اور اُدمت سے مشتق ہے غلط ہے کیونکہ آدم عجمی زبان کا لفظ ہے اور ادیم اور اُدمت وہ [illegible]

زبان کے الفاظ ہیں۔ لہذا لفظ مجبہ کا
اشتقاق لفظ عربی سے قرین قیاس
نہیں۔ اور بعض لوگوں کا یہ بھی خیال
ہے کہ یہ سنسکرت کے لفظ آدی سے مشتق
ہے جس کے معنی ابتدا کے ہیں۔
کیونکہ ابتدائے آفرینش میں ہوئے
آپ کا قصہ شیطان کے اغوا سے خدا
کے حکم کے خلاف گیہوں کھانے کا اور
بعدہٗ مع اپنی بیوی حوا کے بہشت
سے خارج ہونے کا اور لنکا میں
ہمالی پہاڑ پر ڈالے جانے کا بہت
مشہور ہے۔ پل آدم جس کے آثار
آبنائے پاک پر اب بھی موجود ہیں
آپ ہی کی طرف منسوب ہے انگریزی
میں اس کو ایڈمس برج اور ہندی
میں سیت بند رامیشور کہتے ہیں شاعر
لوگ ان کے حال سے بھی اپنے
شعر کے لئے مضمون پیدا کرتے ہیں
مثلاً ؎

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

ایک فارسی شاعر نے اپنے قصور سے
معذرت خوب کی ہے ؎

آدم بسہو کرد خطائے و توبہ کرد
زاں در گذشت او کہ خدا فضل عالم است
از من اگر بسہو خطائے بکار رفت
تو نیز درگزار کہ فرزند آدم است

لفظ آدم کا اطلاق ہر فرد بشر پر بھی ہو
سکتا ہے جیسے آدم خوب حکم عنقا دارد
اُدُم ۔ ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے
ادیم کی۔

اُدّم ۔ بالضم و دال مشدد و مفتوح
ہندی لفظ ہے بمعنی محنت۔ سعی۔
کوشش۔ ہندی مثل ہے۔ اُدم سے
دلدر گھٹے یعنی محنت و مشقت کرنے
سے نحوست اور بداقبالی دور ہو جاتی ہے
آدم آبی ۔ ف۔ (بصفت) ایک
دریائی جانور جو صورت میں آدمی سے
مشابہ ہوتا ہے۔ ہندی جل مانس ؎

(ملا قاسم مشہدی)

گریزم در پناہ گریہ ہر گہ خشتگیں گردد
جہاں گر شعلہ گردد آدم آبی نمی سوزد

اس کو مردم آبی بھی کہتے ہیں جیسے ؎

(میر تقی)

آدمی ہیں شوکب نکلتے ہیں
مردم آبی چلتے پھرتے ہیں

اِدْمال ۔ (عربی مصدر ہے۔
باب افعال سے) زخم کا اچھا ہو جانا
زخم پر کھرنڈ بندھنا۔
اِدْمان ۔ ع۔ (مصدر افعال)
ہمیشگی۔ مشق۔ ہمیشہ شراب پینا
آدم بہ آدم میرسد کوہ بکوہ نمیرسد
ضرب المثل ہے۔
آدم ثانی ۔ ف (بصفت) دوسرا
آدم خطاب ہے نوح علیہ السلام کا
کیونکہ طوفان نوح کے بعد جب سب
بنی آدم ہلاک ہو گئے تو دوبارہ دنیا
انھیں نوح کی اولاد سے آباد ہوئی
؎ (قطعہ)

کارفرمائے سرزمیں شب و روز
تا بود دور آسماں مانی
بود آباد ملک زا ولادت
در جہاں مثل آدم ثانی

خزانۂ لغت میں جل مانس کے معنی
میں لکھا ہے۔
آدم خوب حکم عنقا دارد ۔
ضرب المثل ہے۔ اچھا آدمی نہیں
ملتا ہے۔
آدم خوش سودا شریک مردم است
ضرب المثل ہے۔
آدم را گندم بہشت نسازد ۔
ضرب المثل ہے۔
آدمی ۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی
ہے وہ جو اولاد آدم کی ہو اس میں
دال مفتوح ہے۔ اس کا ساکن پڑھنا
غلط ہے۔ علاوہ اس معنی کے اردو
کے محاورے میں نوکر۔ خادم۔ دوست۔
خاوند اور تمیزدار کے معنی میں مستعمل
ہے۔
آدمیات ۔ اس میں یائے مشدد
ہے بمعنی عورات۔ WOMEN
دیکھو ان صاحب کی عربی ڈکشنری ہے
آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر
ضرب المثل ہے۔ یعنی سب آدمی ایک
ہی سے نہیں ہوتے۔ کوئی اچھا ہے
کوئی برا ہے۔
آدمی اناج کا کیڑا ہے ۔
ضرب المثل ہے یعنی انسان اناج
ہی سے جیتا ہے۔
آدمی بننا یا آدمی ہونا آدمیت پکڑنا
تمیزدار ہونا۔ شائستہ ہونا۔

(مصرعہ ہوس)

سمجھا کہ یہ آدمی نہ ہوگا

آدمیانِ گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔

آدمی پیچھے۔ اردو محاورہ بمعنی فی کس۔ ایک ایک کو۔ فی نفر۔ انگریزی پر ہیڈ۔ مگر ایسے جلے میں ہمارا آدمی پیچھے آتا ہے۔ یہ معنی نہیں ہوتے۔

آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں۔ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آدمی تھوڑی سی دیر میں کہیں کا کہیں جا پہنچتا ہے یا یہ کہ آدمی کا ذہن سب سے زیادہ رسا ہے۔ (لغات فیروزی سے)

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ خراب آدمی مثل شیطان کے نیک آدمی کو بھی بد بنا دیتا ہے۔ جب کوئی آدمی بُری صحبت میں پڑ کر بگڑ جاتا ہے اس موقع پر یہ مثل بولی جاتی ہے ؎

بل کے یاروں سے ہوا شوقِ گناہ
آدمی کا آدمی شیطان ہے

آدمیّت۔ ف۔ الف پر مد۔ دال پر زبر۔ ی مشدد مفتوح۔ اس میں ت مصدری ہے۔ بمعنی نیک ہونا۔ مجازاً انسانیت۔ خلق۔ لیاقت۔ نکوئی۔

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

آدمیت پکڑنا۔ صاحب تمیز ہونا۔

آدمیت اُٹھ جانا۔ بے تمیز ہونا۔ بے علم ہونا۔

اِدْنا۔ ع۔ بالکسر۔ نزدیک لانا۔

اَدْنیٰ۔ ع۔ بالفتح پہلے بمعنی نزدیک تر اس معنی میں یہ لفظ (دنو) کا اسم تفضیل ہے دوسرے معنی نالائق تر۔ اور کم رتبہ۔ اس معنی میں یہ اسم تفضیل ہے (نارت) کا ادانی جمع ہے اور اعلیٰ ضد ہے

(ذوق)

جھک کے ادنیٰ سے ملے چاہئے اعلیٰ کیلئے
کبر زیبا ہے فقط خالقِ یکتا کے لئے

اَدْناس۔ ع۔ بالفتح۔ یہ جمع ہے دَنَس (بفتحین) کی بمعنی چرک اور میل۔

اِدْناف۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افعال) آفتاب کا نزدیک بغروب ہونا۔ محبوب کی جدائی سے آدمی کا قریب المرگ ہو جانا۔

اَدَوات۔ ع۔ اوزار۔ ہتھیار۔ یہ اَدات کی جمع ہے۔

اَدْوار۔ ع۔ گردشیں۔ یہ جمع ہے دور کی بمعنی گردش۔

اَدْوَن۔ ع۔ بڑا کمینہ۔ بڑا نزدیک (یہ اسم تفضیل ہے دون کا)

اَدْوِیہ۔ ع۔ دوائیں۔ دوا کی جمع ہے۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ ہندی محاورہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آدھا اچھا آدھا بُرا۔ آدھا کچھ آدھا کچھ۔ (اَنمِل) بے جوڑ۔ ناقص۔ نصف طوطی و نصف بوتیار۔ جب کوئی کام بد انتظامی سے خلط ملط کیا جاوے اُس وقت بھی یہ بولتے ہیں

آدھار کھائے بیٹھا ہے۔ ہندی محاورہ ہے۔ پہلے ہی سے دشمنی ٹھان لی ہے۔ پہلے ہی سے بدی کا ارادہ کر لیا ہے (لغات فیروزی سے)

اِدْہاش۔ ع (مصدر افعال) حیران کرنا۔

آدھا سیسی۔ ہندی کا لفظ ہے آدھے سر کا درد جس کو عربی میں شقیقہ اور فارسی میں درد نیم سر اور انگریزی میں (HEMICRANIA) کہتے ہیں۔

اِدْہاق۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) بمعنی پُر کردن و ریختن یعنی کسی برتن کو اتنا بھرنا کہ چھلکنے لگے۔ (منتخب اللغات سے)

اَدْہان۔ ع۔ بالفتح۔ جمع دُہن یعنی روغن یا تیل۔

اِدْہان۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) چھپانا۔ خیانت کرنا۔ نفاق کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ خراب کرنا۔

اِدَھر۔ ہ۔ اِس طرف۔ اصل میں یہ دھر تھا۔

اُدَھر۔ اُس طرف۔ اصل میں وہ دھر تھا۔

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ ہندی محاورہ ہے۔ بمعنی انقلاب عظیم ہو جانا۔ بہت لوٹ پوٹ ہو جانا۔

آدھ سیر آٹا۔ تھوڑی تنخواہ۔ ٹکڑے کا گزارا۔

ادیک۔ ف۔ ماہ نو (غیاث اللغات سے)

اَدھموا۔ ہ۔ نیم جان۔ نیم کش۔ بسمل (جامع اللغات سے)

آدھوں آدھ۔ ہ یعنی نصف۔ (الف اتصال کا)

اُدھوڑی۔ ہ۔ موٹا کچا چمڑا عربی ادیم۔

اُدھیڑ۔ ہ ادھیڑ سی میانہ سال۔

اُدھیڑ بُن۔ ہندی محاورہ بمعنی تردد۔ تشویش۔ فکر۔ تصور۔ سوچ بچار کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرنا اور پھر ارادہ فسخ کر دینا۔

اَدہم۔ ع۔ مادہ (دہم) سیاہ اور مجازاً کالا سانپ۔ مشکی گھوڑا۔ لوہے کی بیڑیاں اور نام ایک درویش کا جو بادشاہ بلخ کی بیٹی پر فریفتہ ہو گیا تھا اور وزیر بلخ کے حکم کے بموجب گوہر شب چراغ کے لئے کئی سال تک اپنے کاسۂ گدائی سے سمندر کا پانی اُلیچتا رہا۔ بلخ کے بادشاہ ابراہیم ادہم جو سلطنت چھوڑ کر فقیر ہو گئے تھے اسی شخص کے بیٹے تھے۔ حسن دہلوی نے گلزار ابراہیم میں اس قصّہ کو بڑی خوبی سے نظم کیا ہے۔ ابراہیم ادہم میں اضافت ابنی ہے اور ادہم کی جمع اداہم اور دُہم ہے۔ اشعار ذیل میں یہ لفظ گھوڑے کے معنی میں آیا ہے ؎

(سعدی بوستان)

نبرد آزمائے زادہم فتاد
بگردن درش بھو بر ہم فتاد

(انوری)

بزم خورشید چو از حوت درآید بحمل
اشہب روز کند ادہم شب را ارجل

اَدہیٰ۔ ع۔ دہی کا اسم تفضیل ہے۔ دُشوار تر۔ مکروہ تر۔ عقلمند تر دنیا کے کام میں۔ امور معاش میں بڑا عقلمند ہونا۔

آدھی بات نہ پوچھنا یا بات نہ پوچھنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ بے قدری کرنا۔ ذرا توجہ کرنا۔

آدھین ہونا۔ ہ۔ فرماں بردار ہونا ممنون ہونا۔

اَدیان۔ ع۔ جمع ہے دین کی بمعنی مذہب۔ بحث ادیان۔ نام کتاب فارسی مصنفۂ فیضی۔

ادیب۔ ع۔ (مادہ۔ (ادب) زبان دان قاعدہ دان۔ جو علم ادب سے واقف ہو۔ علوم ادبیہ کا جاننے والا۔ ادب سکھانے والا۔ تعلیم دینے والا۔ اُدَباء بضم اول و فتح دال جمع ہے ؎

(حسن دہلوی)

مُعلّم اتالیق و منشی ادیب
ہر اک فن کے اُستاد بیٹھے قریب

ادیب اُردو۔ ایک کتاب کا نام ہے۔

ادیم۔ ع۔ (ادم) مادہ ہے بمعنی ادھوڑی۔ لال چمڑا۔ تری۔ بلغار۔ ادیم اور بلغار دو شہروں سے لایا جاتا ہے۔ ایک یمن دوسرے طائف سے اس چمڑے میں ایک قسم کی بُو ہوتی ہے اور عمدہ قسم کا چمڑا سمجھا جاتا ہے اور اس کی مختلف قسم کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ اُدُم۔ آدام۔ اَدِمہ جمع ہے۔ گلستان بات ۷ کے اس شعر میں

برہمہ عالم ہمی تابد سہیل
جائے انبان میکند جائے ادیم

ادیم سے یہی خوشبودار چمڑا مراد ہے۔ کہتے ہیں کہ سہیل اوّل شہر یمن پر جو عرب کے جنوب و مغرب میں واقع ہے طلوع ہوتا ہے اس کی کرنوں میں رنگ سرخ زیادہ ہوتا ہے۔ شہر یمن چونکہ بہ نسبت دنیا کے کل شہروں کے زیادہ بلندی پر آباد ہے۔ لہٰذا سہیل کی کرنیں پہلے اس شہر پر پہونچتی ہیں وہاں کے منجم ایک مہینہ پیشتر طلوع سہیل سے لوگوں کو خبر دیتے ہیں اور لوگ جہاں تک ہو سکتا ہے چمڑے سب جمع کر کے رکھتے ہیں اور جس رات کو سہیل طلوع ہوتا ہے اس رات ان چمڑوں کو مکانوں کی دیواروں اور چھتوں پر پھیلا دیتے ہیں جو چمڑا اچھے قسم کا ہوتا ہے وہ سہیل کی کرنوں کی تاثیر سے سُرخ اور بودار ہو جاتا ہے اور اُسی کو ادیم کہتے ہیں۔ اور جو چمڑا خراب قسم کا ہوتا ہے وہ چیتھڑوں کا تون بنا رہتا ہے اس کو انبان کہتے ہیں۔

(گلستان کی شرح سے)

اَدیم طائفی۔ ع۔ مرکب ہے ادیم۔ طائف اور ی نسبتی سے بمعنی مقام طائف کا چمڑا۔ ادیم کی شرح اوپر ہو چکی۔ طائف کے کئی معنی ہیں۔ یہاں نام ایک مقام کا ہے سرزمین حجاز میں جہاں کا چمڑا مشہور ہے۔

(مولانا جامی)

ادیم طائفی نعلین پاکن
خراک از رشتۂ جانہائے ماکن

ادیم یمنی۔ خوشبودار اور دھاریدار رنگین کپڑا جو سہیل تارے کی خاصیت سے یمن میں تیار ہوتا ہے۔

آدیش۔ ف۔ آگ۔ خس وخاشاک اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو۔ اس میں الف ممدوہ اور یائے معروف ہے۔ کثرت استعمال سے آدیش سے آتیش اور پھر آتیش سے آتش رہ گیا آذیش اس کا بدل ہے۔

آدینہ۔ ف۔ جمعہ کا دن۔ ہندی شکروار۔ انگریزی فرائی ڈے۔ اصل میں یہ لفظ آذینہ تھا (ذال معجمہ سے) آذین بمعنی زینت اور ہ نسبت کی ہے کیونکہ جمعہ کا روز بھی مسلمانوں کی زینت کا دن ہے۔

اڈ

اڈا۔ ہند میں اڈا بہت سے مقامات پر بولا جاتا ہے جیسے بلبلوں کا اڈا۔ مزدوروں کا اڈا۔ قماربازوں کا اڈا۔ چرسیوں بھنگڑیوں کا اڈا۔ رنڈیوں کا اڈا۔ گاڑیوں کے اکٹھا ہونے کا اڈا۔ ڈولیوں کا اڈا وہ جگہ ہے جہاں کہار اکٹھے ہو کر بیٹھتے ہیں اور وہاں سے کرایہ پر بلائے جاتے ہیں۔ پرندوں کا اڈا۔ ایک لکڑی ہوتی ہے جس پر وہ بیٹھتے ہیں جیسے اوپر بلبل کا اڈا آیا ہے۔

گوٹے کناری وغیرہ کے تھان کی مقدار اور ہندوستانی جوگی کی ایجری کی جگہ کو بھی خانہ چکلہ۔ اندازہ۔ پیمانہ اور وہ جگہ جہاں ہم پیشہ لوگ جمع ہوتے ہوں (جامع اللغات اور لغات نوری سے)

اذ

اِذ۔ ع۔ بالکسر وسکون ذال بمعنی جب جس وقت جبکہ۔

اِذا۔ ع بکسر اول۔ جب۔ جبکہ جس وقت۔

آذار۔ ع۔ بالمد۔ یہ رومی سال کے چھٹے مہینہ کا نام ہے جو تقریباً ہندی ماہ چیت کے مطابق ہوتا ہے۔ مسٹر کیمورن نے اپنی مصری اور انگریزی زبان کی ڈکشنری میں لکھا ہے۔

AAZAR ASYRIAN
MONTH OF MARCH

گلستان جمال سعدی کے اس جملہ کی شرح میں (چہ فائدہ کہ چوں ابر آذار وبرکس نمی بارند) ایک شارح لکھتا ہے کہ آذار فارسی مہینہ کا نام ہے جو ہندی ماہ پوس اور انگریزی ماہ دسمبر کے مطابق ہے املا لکھنے میں آزار اور آذار کا خیال رکھنا چاہئے جیسے امیر مینائی کا شعر ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچ کر مخدوم
کہ جن کی خاک پہ روتا ہے ابر آذاری

اِذاعت۔ ع۔ بالکسر ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ (اصل اذیاع مصدر افعال) منتخب اللغات میں اس کا املا اذاعتہ ہے۔

اِذاقتُ۔ ع۔ مزہ چکھنا خزانہ لغت میں۔ اور منتخب میں مزہ چکھانا (اصل اذواق مصدر افعال)

اَذان۔ ع۔ (اذن) آواز اور بجانا نماز کے وقت کی بانگ۔ اذان دینے والے کو موذن کہتے ہیں۔ مسٹر کیمورن اپنی مصری انگریزی زبان کی ڈکشنری میں لکھتے ہیں کہ مصر میں اس کا تلفظ اِدان (EDAN) کرتے ہیں اور موذن کو مودن کہتے ہیں۔ جب رسول خدا صلعم صحابہ کے جلسہ میں یہ رائے طلب فرما رہے تھے کہ نماز کے اعلان کے واسطے کیا تدبیر کی جاوے تو صحابہ نے بوق اور ناقوس کی رائے دی۔ کیونکہ یہود اور نصاریٰ میں یہی رواج تھا۔ ابن ہشام نے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم کی رائے بھی یہی تھی مگر حضرت عمرؓ نے یہ رائے دی کہ اعلان کے واسطے ایک آدمی مقرر کیا جاوے چنانچہ پیغمبر صلعم نے اسی وقت حضرت بلال کو اذان دینے کا حکم فرمایا۔ (الفاروق سے)

آذان۔ ع۔ بالمد بمعنی گوش ہا۔ یہ جمع ہے اُذن کی بمعنی کان۔

اِذخار۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) ذخیرہ کرنا۔ جمع کرنا۔

اِذخر۔ ع (ذخر) ایک خوشبودار گھاس ہے جس کو ہندی میں مرچیا کہتے

کہتے ہیں۔

آذر ۔ ف ۔ بفتح ذال۔ شمسی مہینوں میں سے نویں مہینے کا نام ہے۔ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔ اور آگ جس کو فارسی میں آتش اور عربی میں نار (ہندی اَگنی انگریزی فائر) کہتے ہیں اور کنایۃً عشق سے بھی ہے۔ اور ہر ایک شمسی مہینہ کی نویں تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے۔ یہ بدل یا معرب آدر کا ہے۔ اور رُومی مہینہ آذار کا مخفف بھی ہے۔

آذر آبادگان ۔ ف ۔ تنور اور حمام وغیرہ جہاں آگ جلتی ہو اور نام ہے شہر تبریز کا جس میں آتش خانے بہت تھے۔

آذر آیین ۔ آتش پرستوں کے سات آتش خانوں میں سے چوتھے کا نام ہے تفصیل اُن کی یہ ہے۔
آذر مہر۔ آذر نوش۔ آذر بہرام۔ آذر آیین۔ آذر خورداد یا آذر خرین۔ آذر برزین۔ آذر زردشت یا آتشت۔

آذربائجان یا آذربیجان ۔ (معرب) نام ہے ایک شہر کا ایران میں جس کا دارالسلطنت تبریز ہے سابق میں شہر مراغہ دارالملک تھا اس کی وجہ تسمیہ میں دو روائتیں ہیں۔ ایک یہ کہ موبد آذرآباد نے ایک آتشکدہ بنایا تھا۔ جس کا نام آذر آبادگان تھا۔ دوسری روایت یہ ہے لغت پہلوی میں آذر کے معنی آتش کے ہیں اور بایگان کے معنی ہیں محافظ یعنی نگاہدارندۂ آتش چونکہ اس صوبہ میں آتشکدوں کی کثرت تھی اس وجہ سے یہی نام ہو گیا۔ ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں حضرت عمرؓ کے دو سرداروں نے جن کے نام عُتبہ اور بکیر تھے اس صوبہ کو فتح کر لیا تو عربوں نے اس کو اپنی زبان میں آذربیجان کر لیا۔

آذر برزین ۔ مجوسیوں کے مندرجہ بالا سات آتشکدوں میں سے چھٹے کا نام ہے۔ صاحب بہار عجم نے اس کو بضم بائے موحدہ لکھا ہے یعنی آذر بُرزین اور برزین آتش پرستوں کے ایک پیشوا کا نام تھا جس نے اس کی بنیاد ڈالی تھی لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اور حسین وفائی نے اس کو بفتح بائے موحدہ لکھا ہے اور صاحب جامع اللغات نے لکھا ہے کہ اس کو زردشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا اور سبب اس کی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک روز کیخسرو بادشاہ سوار چلا جاتا تھا۔ بادل ایسے زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گر کر زمین پر آ گیا پھر اسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا۔ پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتش خانہ بنایا اور آذر برزین نام رکھا ؎ (شرف)

ستمگارا بیا سوئے دل من
ببیں گر آذر برزیں ندیدی

آذر شین ۔ ایک آتشی کیڑا جس کو سمندر بھی کہتے ہیں۔ (جامع اللغات سے)

آذر کیش ۔ ف (مرکب ہے) آتش پرست۔ آگ پوجنے والا (جامع اللغات سے)

آذرگون ۔ نام ایک سُرخ رنگ کے پھول کا جو فارس میں پیدا ہوتا ہے۔ ہمیشہ بہار بھی اس کو کہتے ہیں نیز نام ایک سُرخ گھاس کا۔

آذر گشنسب، آذر گشسب، آذر گُشنسپ ۔ ف بلا اضافت آتش جہندہ مجازاً بجلی۔ یہ مخفف ہے آذر گشتاسپ کا (بلا اضافت) یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتاسپ بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اس میں رکھ دیئے تھے۔ سکندر رومی نے اس کو گرایا اور سب خزانے لے لئے ؎ (نظامی)

بہ بلخ آمد آتش زردہشت
بطوفان شمشیر چوں آب کشت
بہار دل افروز در بلخ بود
کزو تازہ گل بادہاں تلخ بود
زدہ موبدش نعل زرّیں بر اسپ
شدہ نام بتخانہ آذر گشسپ

اِذعان ۔ ع (مصدر افعال) فرمانبرداری۔ اطاعت یقین۔ عاجزی کرنا۔

اَذفَر ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم جو دفر سے ہے (صفت مشبہ ہے ذفر کی) بمعنی بُوی تیز خواہ اچھی ہو خواہ بری۔ اور مشک خالص۔ منتخب اور کشف اور غیاث سے اور صراح میں بمعنی خالص ہے اور مشک کی تعریف میں مستعمل ہے ؎

(ذوق)

پہنا دیں مشک اذفر اور بوئے مشک اذفریں

اَذقان۔ بفتح اوّل (ع) ٹھوڑیاں یہ جمع ہے ذقن کی فارسی زنخ۔

آذقہ، آذوقہ۔ ع۔ (بدل ہے آزقہ و آزوقہ کا) طعام، رزق مجازاً تھوڑا کھانا۔

اَذکیٰ۔ ع۔ بڑا عقلمند۔ یہ اسم تفضیل ہے ذکا۔ کا۔

اَذکار۔ ع۔ بالفتح جمع ہے ذِکر کی یاد کرنے والی چیزیں۔

اِذکار۔ ع۔ بالکسر۔ ذکر کرنا۔ یاد دلانا (مصدر افعال)

اَذکیا۔ ع۔ جمع ہے ذکی کی یعنی عقلمند آدمی۔ اسم تفضیل ذکا کا اذکیٰ ہے، اذکیا نہیں

اَذَلّ۔ ع۔ ذلیل تر۔ بڑا ذلیل۔ اصل میں اذلل تھا اسم تفضیل ہے ذلت کا۔

اِذلال۔ ع۔ ذلیل کرنا خوار کرنا (مصدر افعال)

اُذن۔ ع۔ بضم اوّل نیز بضمتین۔ یعنی گوش۔ کان۔ ہر چیز کا دستہ۔ اور نام ایک پہاڑ کا۔ آذان بمدّ الف اس کی جمع ہے۔

اِذن۔ ع۔ بالکسر یعنی اجازت فرمان۔ حکم۔ پروانگی ؎

گلستاں شود آتش بر خلیل
بہ اذنِ خداوند ربِّ جلیل

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

وہ جنازے پہ مرے کس وقت آ کے دیکھئے
جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے لگے

اَذِنَ لَہٗ بِفعل۔ اُس نے اس کو ایسا کرنے کی اجازت دی۔ (کیمورن صاحب کی عربی ڈکشنری سے)

He permitted him to do

اَذناب۔ ع۔ بالفتح۔ دمیں۔ پوچھیں جمع ہے ذَنَب کی جو بفتحتین ہے اور جو ذَنْب گناہ کے معنی میں ہے اس کی جمع ذنوب ہے۔

اِذناب۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) یعنی گناہ کرنا۔ مذنب یعنی گنہگار اسی کا اسم فاعل ہے۔ راقم اکثر مثل الفاظ (حقیر و خاکسار وغیرہ کے اپنے نام کے پہلے العبد المذنب بھی لکھ دیتا ہے

اِذہاب۔ ع۔ (ذ ہ ب) (مصدر افعال) سونے کا ملمع کرنا۔ لے جانا جاری کرنا لفظ تذہیب (مصدر تفعیل) بھی اس معنی میں آتا ہے۔ مُذَہَّب یعنی سونا پڑھا ہوا اسی کا مفعول ہے

اِذہال۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) غافل کرنا۔

اَذہان۔ ع بالفتح یہ جمع ہے ذہن کی یعنی سمجھ جو بکسر اوّل ہے اور اس کا تلفظ زبر سے کرنا یعنی ذَہن غلط ہے۔

اَذیٰ۔ ع۔ (اذی) تکلیف۔ رنج ایذا۔ آزار۔ و ورے بے مِن و اذیٰ نہ بَہد (گلستان جدال سعدی)

اَذیال۔ ع۔ دامن ہا۔ یہ جمع ہے ذیل کی۔ ذیل کی جمع ذیول بھی آتی ہے

اَذِیَت۔ ع۔ دکھ۔ مصیبت۔ تکلیف اذایا جمع ہے۔

آذیش۔ ف۔ یہ بدل ہے آدیش کا یعنی آگ خس و خاشاک چوکھٹ دہلیز۔

آذین۔ ف بروزن آئین آرائش آئینہ بندی۔ اہل زبان اس کا استعمال لفظ بستن کے ساتھ کرتے ہیں ؎ (حکیم سنائی)

از پئے قدر خویش صدرش را
بستہ روح القدس زخلد آذین

علاوہ بریں زیب و زینت۔ تحسین و دعا۔ قانون قاعدہ اور وہ چوبی اوزار جس سے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالتے ہیں۔ ہندی میں اس کو رئی کہتے ہیں عجمیوں کے یہاں آذین ایک تاج مرصع کا لقب تھا خوزستان کو فتح کرنے کے بعد یزدگرد کے سردار ہرمزان کو جب اسلامی فوج اپنی حراست میں خلیفہ دوئم کے پاس لائی تو وہ یہی تاج اوڑھے ہوئے تھا۔

ار

آر۔ ف (بمد الف ممدودہ) لا۔ دیا لے آؤ۔ مصدر آوردن کا امر واحد حاضر ہے بیار کے بھی یہی معنی ہیں اس تلفظ کا ایک عار شرم کے معنی کا ہے املا لکھنے میں آر اور عار کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہندی میں آر یعنی انت ہے (لغات فرہنگ فروزی سے)

اَر۔ ف بفتح اوّل و سکون دوم یعنی جب یہ اگر کا مخفف ہے اور

حرف شرط ہے اور دُو گر کا مخفف ہے
آرا) ۔ ف ۔ بمعنی آراستہ کر ۔ امر واحد
آرائی } حاضر ہے مصدر آراستن کا ۔
اگر اس کے پہلے کوئی اور اسم جوڑا جائے
تو اسم فاعل سماعی ہو جاوے گا جیسے
صف آرا ۔ جہاں آرا ؂

(سعدی)

اے بار خدائے عالم آرائے
بر سعدی پیر خود بہ بخشائے

آرار ۔ ع ۔ یہ جمع ہے رائے کی ۔
اصل میں آرار تھا بمعنی بہت سی
عقلیں مشورے ۔

ارابت) ع ۔ بمعنی شک کرنا ۔
ارابتہ } (اصل ارباب مصدر افعال)
منتخب میں اس کا املا (ارابة) ہے
مصدر کے آخر میں جو (ت) زائد آتی ہے
عربی میں اسکو بہ شکل ۃ لکھتے ہیں ۔

ارابہ ۔ ف ۔ بالفتح بروزن قرابہ ۔
اسباب لادنے کی چوبی گاڑی چھکڑا ۔
گردوں ۔ انگریزی کی زبان ۔ یہ تحقیق برہان
کی ہے ۔ اور صاحب بہار عجم نے لکھا
ہے کہ ارابہ اور عرابہ یعنی مہملہ دونوں غلط
ہیں جہاں تک اہل زبان سے تحقیق ہوا
ہے صحیح لفظ عرادہ بعین مہملہ ودال مہملہ
ہے ۔ صاحب غیاث بھی اسی سے متفق
ہے اور لکھتا ہے کہ برہان اور جہانگیری
میں لفظ غردہ بفتح غین معجمہ و دال مہملہ
گاڑی کے معنی میں آیا ہے لہذا الف
کی زیادتی سے غردہ کا مزید علیہ غرادہ
بنا لیا اور ایسی زیادتی فارسی میں اکثر
آتی ہے پس غرادہ کی بجائے غرادہ صحیح
ہوا ۔ اور صاحب برہان لکھتا ہے کہ ارابہ
عرادہ اور غرادہ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا ۔
بلکہ گاڑی کے معنی میں ایک جدا لفظ ہے ۔

ارابہ کش ۔ ف ۔ گاڑی ہانکنے والا
ارابچی بھی اسی میں آتا ہے ۔ کش امر ہے
مصدر کشیدن کا ۔ ارابہ اسم ہے ۔ اسم و
امر ملکر اسم فاعل سماعی بن گیا ؂

(ظہوری)

قلاقان تو تیا گردد
درہ کوشش ارابہ کشاں
گرد از نقل تو بخانۂ تو
اژدہا زار عرصۂ میداں

ارابچی ۔ گاڑی بان ۔ گاڑی چلانے
والا ؂ (سیفی)

ہر جا کہ آں ارابچی من کند گذر
بیچوں ارابہ در پے اسپش دوم بسر

چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے جیسے قراچی
مشعلچی ۔ طبلچی ۔ نقارچی وغیرہ میں ۔

اراجیف ۔ ع ۔ بالفتح بیہودے لوگ
جھوٹی باتیں (یہ ارجاف کی جمع ہے)
محمد قلی سلیم ؂

بہر شو مید دیدے چوں اراجیف

اراحت) ع ۔ (اصل میں یہ اراح
یا } بروزن افعال مصدر
اراحتہ) ہے) بمعنی آرام کرنا ۔
کسی کا آسائش دینا ۔ کسی چیز کی یوں پہنچانا
رات کو چرانا ۔

آراد ۔ ف ۔ پانچویں تاریخ مہینے کی
اُرد مخفف (خداد لغت سے) اور جامع اللغات
میں بمعنی برماہ شمسی کی پچیسویں تاریخ ہے ۔

ارادت ۔ ارادہ ۔ ع ۔ مادہ (رود)
اصل میں یہ ارواد بروزن افعال مصدر
تھا ۔ بمعنی ارادہ کرنا ۔ مجازاً مرید ہونا
ارادات جمع ۔ مرید اسی کا اسم فاعل
ہے ۔ لغات فیروزی میں بمعنی خواہش
مطلب و مقصد ہے ۔ بوستان کے
اس مصرعہ میں :-

بہ صدق و ارادت میاں بستہ را

ارادت سے مطلب ہے خدا کی محبت
جس کو ہندی میں بھگتی کہتے ہیں ۔
عوام بھکتی کو بھگتی کہتے ہیں ؂

براز شاخ طوبیٰ کسے برنداشت
کہ امروز تخم ارادت نہ کاشت

اس شعر میں ارادت اعتقاد کے معنی
میں ہے ۔

ارادت صادق ۔ سچا اعتقاد
سچی خواہش ۔

ارادی ۔ ع ۔ مرکب ہے ارادہ
اور یائے نسبت سے ، بمعنی اختیاری
ارادہ کا ۔

اراذل ۔ ع ۔ نالائق لوگ کمینے ۔
یہ جمع ہے ارذل کی اور ارذل جمع ہے
رذالت کی بمعنی کمینہ پن کی باتیں ۔

آراستن ۔ ف ۔ مصدر ہے بمعنی
سنوارنا زیبائش کرنا ۔ آراستگی بمعنی
زیبائش اسی سے مشتق ہے ۔ اور
آراستہ بمعنی سدھارا ہوا اس کا اسم
مفعول ہے ۔ آراید ۔ مضارع ہے
اور آرا ۔ یا آرائے امر ہے اس امر
کے پہلے کوئی اسم لگا کر اسم فاعل سماعی
بنا لیتے ہیں جیسے صف آرا ۔ عالم آرا ۔
وغیرہ اور اگر اس امر کے آخر میں ش

بڑھا دیا جائے تو حاصل مصدر ہو جائے گا جیسے آرائش۔ آراستن اور پیراستن میں فرق یہ ہے کہ آراستن کسی چیز کو بڑھا کر سنوارنا ہے جیسے کسی مکان کو فرش و فروش اور جھاڑ و فانوس سے آراستہ کرتے ہیں اور پیراستن کسی چیز کو گھٹا کر درست کرنا جیسے مالی چمن میں بڑھی ہوئی روشیں کاٹ کر روشیں صاف کرتا ہے اور حجامت کرانے میں چہرہ پیراستہ ہوتا ہے کیونکہ حجام بڑھے ہوئے بالوں کو کاٹ ڈالتا ہے آراستن اور (آراست۔ تن) کے فرق کو خیال رکھنا چاہئے ؎

نیست مردی خویش را آراستن
قصد جاں کرد ہر کہ آو آراست تن

شعر ہذا کے معنی اس انگریزی مثل سے ملتے جلتے ہیں۔

The path of glory
leads but to the grave

اراضی۔ ع۔ زمینیں۔ زمین ہا۔ یہ جمع ہے ارض کی۔ کیونکہ فعل کی جمع فعالی کے وزن پر آتی ہے جیسے لیل کی لیالی اور اہل کی اہالی۔ شافیہ اور صراح سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے مگر بعض اہل لغت مثل ابن حاجب وغیرہ اس رائے سے متفق نہیں ہیں اور قاموس میں لکھا ہے کہ ارض کی جمع اراضی خلاف قیاس ہے۔ اراضی کے الف پر مد لگانا غلط ہے۔ ارض کا تلفظ ارکیں کرتے ہیں۔

اَراقت یا } ع۔ پانی گرانا۔
اَراقہ } چھڑکنا پانی وغیرہ

کا (اصل اوراق مصدر افعال)

آراک۔ ع۔ (ارک) بالفتح و کاف۔ عربی درخت پیلو جس کی جڑ کی مسواک بناتے ہیں۔ قطعۂ زمین اور نام ایک موضع کا عرفہ میں اور نام ایک پہاڑ کا۔ شہر ہرمز میں۔ (منتخب اللغات سے)

اراکین۔ ع۔ تھلے کھمبے۔ ستون۔ یہ جمع ہے ارکان کی اور ارکان جمع رکن کی کی۔ اراکین سلطنت مراد ہے امراء و وزراء سے کیونکہ جس طرح چھت ستونوں پر رکی رہتی ہے اسی طرح سلطنت امیروں اور وزیروں سے رکی رہتی ہے۔

آرام۔ ف۔ قرار و سکون چین و سکھ استعمال اس کا لفظ دادن۔ داشتن یردن اور گرفتن کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ مصدر آرامیدن کا حاصل مصدر ہے اور اردو میں مستعمل ہے ؎

آرام جسے دیتے ہیں چھاتی پہ سُلا کر
رکھ آتے ہیں ہاتھوں سے اُسے قبر میں جا کر

آرام میں ہیں۔ یعنی سوتے ہیں۔ خواب میں ہیں (لغات فیروزی اور جامع اللغات سے) انگریزوں کے ملازم اکثر بولتے ہیں کہ صاحب آرام میں ہیں" یہ محاورہ ضعیف ہے آرام یا بیارام یعنی آرام کو امر واحد حاضر بھی ہے آرامیدن کا۔

آرام۔ ع۔ جمع ہے ریم کی معنی ہرن کے بچے (خزانۂ لغت سے)

آرام جان۔ مراد محبوب۔ معشوق ہے۔

آرامش۔ یعنی فراغت۔ راحت یا آرام حاصل مصدر ہے آرامیدن کا حاصل مصدر بنانے کا بہت مشہور قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں (ش) لگا کر ما قبل اس کا مکسور کر دیتے ہیں جیسے خورسے خورش۔ دان سے دانش اور بین سے بینش وغیرہ سب اسی قاعدے سے بنائے گئے ہیں۔

آرام طلب۔ ف مرکب لفظی معنی اس کے آرام چاہنے والا اور مراد ہے۔ سست کاہل اور نکمے آدمی سے ؎

(حالی)

محنتی جتنے ہیں یاں تم و دل شاد ہیں سب
خوار پھرتے ہیں وہی جو کہ ہیں آرام طلب

آرامگاہ۔ ف۔ مرکب ہے آرام اور گاہ سے جس کے معنی جگہ کے ہیں۔

ARESTING PLACE

اصل میں یہ گاہ آرام تھا جس کو لوٹ کر آرام گاہ کر لیا اس کو اضافت مقلوب کہتے ہیں۔ چراگاہ۔ آماجگاہ۔ جولانگاہ۔ نشستگاہ۔ شبانگاہ۔ انجمن گاہ۔ آرزوگاہ۔ درسگاہ۔ خوابگاہ۔ شکارگاہ وغیرہ بھی تقلب اضافت ہیں۔

اراملِ۔ ع (رمل) بفتحتین و رائے مہملہ و کسر میم یعنی رنڈوے یہ جمع ہے ارمل کی یعنی رنڈوا اور ارملہ کے معنی ہیں بیوہ عورت یا رانڈ۔ مگر ارمل اور ارملہ جمع دونوں کی ارامل ہی آتی ہے۔ انگریزی (WIDOWERS)

آرامیدن۔ ف۔ مصدر ہے آرام کرنا۔ آرام پانا۔ آرمیدن اس کا مخفف ہے۔

آران ۔ ف۔ ملک ایران یا فارس کے صوبہ آذربیجان میں ایک مقام کا نام ہے (خزانۃ لغت سے)

ارّانا۔ ہندی ہے بمعنی گھس پڑنا لگاتار آواز لگانا۔

آرائش۔ وہ سجاوٹ جو کسی چیز میں کچھ زیادتی کرکے کی جاوے۔ بخلاف پیرائش کے یہ آراستن کا حاصل مصدر ہے جو امر واحد حاضر آرائے کے آخر میں ش زیادہ کرنے سے بنا ہے۔ مثل خورش دانش وغیرہ کے۔

آرا۔ اصل میں یہ آراء تھا جمع ہے رائے کی بمعنی عقلیں مشورے۔

OPINIONS

آرائیدن۔ ف۔ آراستہ کرنا مصدر متعدی ہے۔

اَرْب۔ بالفتح بمعنی گرہ لگانا۔ (لغات نادرہ سے)۔

اِرْب۔ ع۔ بکسر اوّل۔ حاجت۔ ضرورت۔ (لغات کشوری اور جامع اللغات میں) منتخب اللغات میں بمعنی عضو۔ حاجت عقل و دین۔ بدی و شر وغیرہ۔ ضروریات الادب میں اس کی جمع آراب و آرآب ہے اور جامع اللغات میں ارائب ہے۔

اَرَب۔ بفتحتین بمعنی حاجتمند ہونا۔ زیرک ہونا وغیرہ منتخب اللغات سے اور ہندی میں اَرَب اکائی دہائی کے شمار میں سے ایک درجہ کا نام ہے جس کی مقدار سو کروڑ کے برابر ہوتی ہے۔ انگریزی میں ONE HUNDRED MILLIONS

ارب کھرب۔ ہندی۔ ارب کے معنی اوپر درج ہوئے ہیں اور کھرب بھی ایک گنتی ہے جس کی تعداد سو ارب کے برابر ہوتی ہے اور یہ دونوں لفظ بحیثیت مجموعی بے شمار بے تعداد کے معنی میں بھی آتے ہیں ۔؎

ارب کھرب تک دریت لدے است تک راج
تلسی جب نج مرت ہے تو آوے کے کاج

اَرباب۔ ع۔ پروردگاران۔ مالکان۔ صاحبان۔ یہ جمع ہے رب کی یہ اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے ؎

(نسیم لکھنوی)

ارباب غرض کی بات سن کر
کریجئے یک بیک نہ باور

اَربابِ حجت۔ ع۔ (باضافت) کنایہ ہے منطقی لوگوں سے۔

LOGICIANS

اربابِ دِہ۔ گاؤں کا چودھری۔ موضع کا مقدم۔ فرقی ہمدانی کا شعر ہے ؎

دل خوں گشتہ کہ ارباب دہ عشرت بود
روزگارے است کہ در مزرعۂ غم بزرگر است

اربابِ نشاط۔ ف۔ گانے بجانے والے ڈوم۔ قوال۔ رقاص۔

اربابِ سخن۔ ف۔ فصیح و بلیغ لوگ شاعر لوگ۔ ؎

(فیروزی)

بزباں ہم میشود اہل زباں
گر بود صحبت بہ ارباب سخن

(جامع اللغات سے)

اَرباع۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ و عین مہملہ بمعنی منزلہا و خانہا یعنی منزلیں اور مکانات یہ جمع ہے ربع بالفتح کی جس کے معنی گھر کے ہیں اور یہ رُبع بالضم کی بھی جمع ہے اگر بکسر اوّل پڑھا جاوے تو بمعنی چار ہونا (لغات نادرہ سے)

اَرْبَع۔ ع (ر ب ع) چار۔ ۴ ہم ۴ اللعہ انگریزی (FOUR)

اربعہ عناصر۔ ع۔ چاروں مشہور عنصر یعنی خاک باد۔ آب۔ آتش کو بحیثیت مجموعی اربعہ عناصر کہتے ہیں جیسے کہ تینوں زمانوں ماضی حال و استقبال کو ملکر ازمنہ ثلاثہ کہتے ہیں۔ اور حیوانات۔ نباتات۔ جمادات کو ملکر موالید ثلاثہ کہتے ہیں ؎

(اکبرالہ آبادی)

طلسم کالبد میں ہے مقید روح انساں کی
نہیں اربعہ عناصر چار دیواری ہے زنداں کی

اربعہ متناسبہ۔ علم سیاق کا ایک مشہور قاعدہ ہے جس میں تین معلوم اعداد کے ذریعے سے چوتھا نامعلوم (مجہول) عدد دریافت کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں چار عدد ہوتے ہیں اس لئے اربعہ نام رکھا عدد اول اور چہارم عدد مجہول کو طرفین کہتے ہیں اور دوسرے اور تیسرے عدد کو وسطین۔ اسکی شرح کیفیت حساب کی کتابوں میں درج ہے

اَرْبَعُون۔ ع چالیس۔ ۴۰۔ 40 اللعہ

اَرْبَعِین۔ ع۔ بالفتح۔ چالیس۔ یہ اربع کی جمع ہے انگریزی فارٹی 40 اور مجازاً بمعنی چلہ جسمیں صوفی لوگ ۴۰ دن تک ایک گوشہ میں عبادت کے لئے

بیٹھتے ہیں۔ (غیاث اللغات سے)

اُرِبیّہ ۔ ع۔ بضم اول و سکون را و کسر بائے موحدہ و تشدید تحتانی ۔ بمعنی ران کی جڑ۔ یا چڈھا جگھا سا انگریزی GROIN

اِرتِبَاح ۔ ع۔ بکسر اول ثالث بمعنی سود لینا (مصدر افتعال)

اِرتِبَاط ۔ ع۔ (مصدر افتعال) ملانا۔ ربط کرنا اور مجازاً بمعنی دوستی۔

اُرتِجا ۔ بالکسر اول ثالث وجیم عربی کا مصدر ہے بمعنی امید رکھنا۔

ارتجاع ۔ عربی کا مصدر ہے اونٹ کو فروخت کر کے اس کی قیمت سے کوئی اور شے خریدنا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔

ارتجال ۔ عربی مصدر ہے (افتعال) جلدی بولنا۔ بغیر سوچے بولنا۔ فوراً کام کرنا۔

اَرتِجک ۔ بفتح اول و سکون را مہملہ و فتح تائے فوقانی و جیم و کاف۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی بجلی۔ برق اور خزانۂ لغت میں اس میں بجائے جیم کے چ بھی لکھی ہے۔

اِرتحال ۔ عربی (مصدر افتعال) کوچ کرنا۔ موت آنا۔

اِرتِداء ۔ ردا بر دوش افگندن یعنی کندھے پر چادر ڈالنا۔ یہ عربی کا مصدر ہے (افتعال) اصل میں ارتدای تھا منتخب اللغات میں اس کا املا بدون ہمزہ کے ہے۔

اِرتِداد ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افتعال) مرتد ہونا۔ اسلام سے پھر جانا۔ لفظ مُرتد (جو اسلام سے پھر جاوے) اسی سے نکلا ہے۔

اِرتِسام ۔ ع۔ (مصدر افتعال) منقش ہونا۔ تصویر کھینچنا۔ منتخب اللغات میں اس کے معنی تکبیر کہنا اور دعا کرنے کے بھی ہیں۔ مُرتسِم (بمعنی نقش کرنے والا) اس کا اسم فاعل ہے مُرتسَم مفعول۔

اِرتشا ۔ عربی کا مصدر ہے بمعنی رشوت لینا۔ گھونس لینا (اصل میں اِرتشاء مصدر افتعال) اس کا اسم فاعل مُرتشی ہے جس کے معنی میں رشوت لینے والا اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ فلاں عہدہ دار بڑا راشی ہے یہ کہنا غلط ہے کیونکہ راشی کے معنی ہیں رشوت دینے والا۔ یہ رشوت کا اسم فاعل ہے اور عہدہ دار رشوت دیتا نہیں ہے بلکہ اہل غرض سے لیا کرتا ہے لہٰذا وہ مرتشی ہوا نہ کہ راشی۔

اِرتِشاف ۔ ع۔ (مصدر افتعال) بمعنی چوسنا جسکو فارسی میں مکیدن کہتے ہیں۔

اُرتِضاء ۔ عربی کا مصدر ہے (افتعال) پسندیدن و خوشنود شدن۔ اردو باہم راضی ہونا۔ آپس میں خوش ہونا۔

اِرتِضاع ۔ عربی (مصدر افتعال) فارسی شیر خوردن اردو۔ دودھ پینا جواہر اللغات میں دودھ پینا اور دودھ پلانا دونوں معنی ہیں۔ عربی لفظ رضاعة یا رضاعت اور رضاع بھی اسی لفظ کے معنی میں آتا ہے۔

اِرتِعاب ۔ عربی کا مصدر ہے بمعنی ڈرنا۔ رعب میں آنا۔ مُرتعِب اسم فاعل

اِرتِعاد ۔ عربی کا مصدر ہے۔ (افتعال) کانپنا۔ فارسی لرزیدن۔

اِرتِعاش ۔ عربی (مصدر افتعال) کانپنا مُرتعِش بمعنی کانپنے والا۔ اس کا اسم فاعل ہے۔

اِرتِفاع ۔ ۔ عربی کا مصدر ہے۔ (افتعال) بکسر اول و فتح فا۔ اونچا ہونا۔ رفع دفع کرنا۔ بلندی۔ مجازاً نفع۔ بچت یا مالک کا محصول اور اردو میں بھی مستعمل ہے سے

گردن تسلیم خم رکھو زمیں پر روز و شب
گرچہ حاصل ہو تمہیں مانند گردوں ارتفاع

(بمعنی بلندی) مُرتفَع بفتح فا۔ اس کا اسم مفعول ہے بمعنی بلند کیا گیا جیسے میدان مُرتفَع بکسر فا اس کا اسم فاعل ہے بمعنی بلند انخفاض بمعنی نشیب میں گرنا اس کا ضد یا مقابل ہے۔

اِرتِفاق ۔ (عربی مصدر افتعال) رفاقت کرنا۔ کہنی پر تکیہ لگانا۔

اِرتِقاء ۔ (بکسر اول و ثالث عربی مصدر افتعال) چڑھنا ترقی کرنا مُرتقی اسم فاعل مرتقیٰ اسم مفعول۔

اِرتِقاب ۔ (عربی مصدر افتعال) امیدوار ہونا۔ لغات فیروزی میں بمعنی شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔ گناہ کرنا۔

اِرتِکاب ۔ (عربی مصدر افتعال) اختیار کرنا۔ برا کام کرنا۔ گناہ کرنا۔ سوار ہونا۔ مُرتکِب اس کا اسم فاعل ہے۔

اِرتِماس ۔ (عربی مصدر افتعال) پانی میں غوطہ لگانا۔

اَرتَنگ۔ بالفتح نام ایک کتاب کا جس کو مانی نقاش نے تصنیف کیا تھا اور ایک بت خانہ کا نام اور نقاشوں کے نقش کرنے کا صفحہ یا تختہ۔ لغات کشوری میں اس لفظ کو فارسی لکھا ہے اور خزانۃ لغت نے ترکی۔

اِرتِہان۔ (عربی مصدر افتعال) رہن کرنا۔ گرو رکھنا۔ گروی رکھنا۔ مُرتَہِن ت مفتوح اور ہ مکسور اس کا اسم فاعل ہے اور مرتہَن ت مفتوح و ہ مفتوح اسم مفعول ہے۔

ارتھی۔ ہ۔ جنازہ۔ تابوت۔ ٹکٹی

خودغرض۔ امیدوار سے

(سودا)

ہندو و مسلماں کو اس پالکی اوپر
ارتھی کا توہم ہے جنازے کا گماں ہے

اِرتیاب۔ (عربی مصدر افتعال) شک کرنا۔

اِرتِیاح۔ ع۔ بکسر اوّل و کسر تائے فوقانی جو حرف ثالث ہے اور بعدہٗ یائے تحتانی اور آخر حائے حطی بمعنی خوش ہونا ف۔ شاد شدن۔ راحت پانا۔ مادّہ اس کا روح ہے کیونکہ اصل میں یہ ارتواح مصدر افتعال تھا۔

اِرتِیاع۔ ع (اصل ارتواع مصدر افتعال) ڈرنا فارسی ترسیدن

اِرث۔ ع۔ بکسر اول و سکون رائے مہملہ و ثائے مثلثہ میراث۔ مردے کا مال۔ کسی چیز کا بقیہ۔ خاکستر۔

اَرث۔ بالفتح بمعنی آگ لگانا۔ آگ جلانا۔

اَرْج۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و جیم بمعنی قیمت PRICE اصل میں یہ لفظ ارز تھا (ز) کو (ج) سے بدل دیا۔ اور مجازاً بمعنی مرتبہ و قدر حد۔ اندازہ چنانچہ لفظ ارجمند میں ارج اسی معنی میں ہے۔ جہانگیری۔ غیاث اللغات۔ فردوس اللغات وغیرہ سے۔ غیاث میں لکھا ہے کہ اَرِج بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ بمعنی خوشبودار چیز یہ لفظ عربی ہے اور منتخب اللغات میں اَرَج بفتحتین اور آسانیج دونوں کے معنی ہیں خوشبو کا پھیلنا اور خوشبودار مصالحہ جو کھانے میں ڈالتے ہیں اور برہان میں بمعنی کرگدن (گینڈا) بھی ہے۔

ارجا۔ ع۔ بالفتح جمع رجا بمعنی کنارہ و طرف اور بالکسر بمعنی امیدوار کرنا پیچھے رکھنا۔ نزدیک آنا تقید کرنا (لغات نادرہ سے)

اِرجاع۔ ع (مصدر افعال) رجوع کرانا۔ متوجہ ہونا۔ متوجہ کرانا۔

اِرجاف۔ ع۔ (رج ف) بیہودہ جھوٹی بات۔ اراجیف اس کی جمع ہے خزانۃ لغت سے اور لغات نادرہ میں یہ لفظ بالفتح بمعنی جھوٹ باتیں اور بالکسر بمعنی جھوٹی باتوں میں پڑنا لکھا ہے۔

ارجح۔ ع۔ اسم تفضیل ہے رجحان کا بمعنی بہت اچھا۔ اراجح جمع ہے۔

ارجل۔ ع۔ (رج ل) بفتح اوّل و فتح جیم عربی وہ گھوڑا جس کا ایک پاؤں سفید ہو۔ یہ منحوس ہوتا ہے۔

اَرجُمند۔ ف۔ بمعنی صاحب مرتبہ یہ مرکب ہے اَرج سے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں اور مند کلمۂ صاحبی سے

اَرجُوجَہ۔ ع۔ (رج ج) ہنڈولہ۔ جھولا۔ اراجیج جمع۔ بادیچ۔ ہلوچین اُدرک۔ گازہ۔ گازہ بانوچ سب اس کے مرادف ہیں (افتخار اللغات سے)

اَرچہ۔ ف۔ مخفف ہے اگرچہ کا۔ حرف شرط ہے۔

اَرچند۔ ف۔ بمعنی اگرچہ۔ یہ بدل ہے ہرچند کا۔

اَرحام۔ ع بفتح اوّل و سکون ثانی جمع ہے رحم بمعنی زہدان یا بچہ دان۔ آیۂ کریمہ۔ ھُوَالَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ۔

اَرحَم۔ ع۔ بڑا رحم کرنے والا۔ یہ رحم کا اسم تفضیل ہے بہت ہی مہربان ہندی اتےدیالو۔

اِرخا۔ ع۔ بالکسر سست کرنا۔ چھوڑ دینا (اصل ارخاو مصدر افعال) سے

(عرفی)

ناشی زہوائے جلوۂ تو
ارخائے عنان آفرنیش

اس شعر میں ارخا بمعنی نرم کر دینا یعنی نرمی ہے۔

اَرخا۔ ت پشت۔ پیٹھ انگریزی بیک BACK۔

اُرد۔ ف۔ بالفتح بمعنی قہر و غصہ اور بالکسر ہر ماہ شمسی کے پچیسویں دن کا نام ہے اور بالضم بمعنی مانند جیسے کہ اردی بہشت میں اَرد بمعنی مانند ہے (لغات نادرہ سے)

آرد - ف۔ الف ممدودہ اور (رد) ساکن ہے نہ کہ مفتوح۔ معنی اس کے آٹا پسا ہوا غلہ۔ عربی طحن دقیق انگریزی فلور FLOUR دوسرے معنی اس کے تفصیل ہیں۔

آرَدْ - ف۔ بمعنی لادے۔ یہ مضارع ہے مصدر آوردن کا۔ اور مخفف ہے آرد اور آورد کا۔ اردو کے شعر مندرجہ ذیل میں ان دونوں معنوں میں سے کوئی نہیں ہیں ؎

رکھتا ہے جو اتنی قابلیت
آرد کردے سوال میرا

اس میں آ کے معنی ہیں آؤ اور رد کرے معنی تردید کردے۔

اُرْد - ہ۔ ایک مشہور غلہ ہے جس کی دال بنتی ہے۔ فارسی ماش۔ آزاد نے تذکرۂ آبحیات میں لکھا ہے کہ یہ لفظ تامل زبان کا ہے اُرد کے اوپر ایک بہت باریک سا سفید خط ہوتا ہے جو اس کے قد کے مقابلے میں بہت ہی چھوٹا معلوم ہوتا ہے اس لئے اردو میں اس جملے سے "اُرد پر سفیدی" مطلب ہوتا ہے مقدار قلیل یا بہت کم یا برائے نام سے۔

اُردا بیگنی۔ ت۔ وہ عورتیں جو سپاہیوں کی طرح اسلحہ جنگ سے سجی ہوئی حرم سرا میں پہرے وغیرہ کا کام کیا کرتی تھیں

اَرْدان - ۔ بالفتح جمع ہے عربی لفظ رُدن کی جس کے معنی آستین کے ہیں اور اگر بالکسر پڑھا جاوے یعنی اِردان تو اس کے معنی ہیں کپڑے میں آستین لگانا (منتخب اللغات اور لغات نادرہ سے)

اَرُوادا - اردو میں مستعمل ہے بمعنی دلیا گیہوں کا جس کو عربی میں جشیشہ بتکرار شین معجمہ اور فارسی میں بلغور کہتے ہیں (جامع اللغات سے)

اَرْدبیز - اسم فاعل ہے بیختن کا بمعنی غربال چھلنی انگریزی سیو SIEVE منخل۔ ناخو بیزنہ۔ پرویزن۔ غوبیزن سب مرادف ہیں۔

اَرْدبیل - ف۔ ملک آذربائیجان کے ایک شہر کا نام اور ایک پہلوان کا نام ہے (بفتح اول وضم دال وبائے مکسور و یائے مجہول) اور کشف میں اس کی دال کو موقوف لکھا ہے۔

اَرْدشیر - ف۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ و دال موقوف مرکب ہے لفظ اَرْد سے جس کے معنی قہر و غضب یا مانند کے ہیں اور لفظ شیر سے جو مشہور درندہ جانور ہے یعنی شیر کی طرح بہادر۔ انگریزی لائن ہارٹیڈ۔ اور یہ روئیں تن اسفندیار کے بیٹے بہمن کا لقب ہے۔ اسفندیار کے والد گستاشپ نے بہمن کو یہ لقب اسکی بہادری کی وجہ سے دیا تھا۔ بہمن نے اپنے باپ کے قتل ہونے کے بعد رستم کے یہاں رہکر پہلوانی کے فن سیکھے تھے۔ بہمن کے نبیرہ مسمی ساسان کا لقب بھی اردشیر تھا اور چونکہ وہ بابک کا دختر زادہ تھا اس لئے الف ونون نسبت کا زیادہ کرکے اس کو اردشیر بابکان بھی کہتے ہیں صاحب غیاث نے اس کو رشیدی و جہانگیری و برہان و کشف کے حوالے سے لکھا ہے۔

اُرْدَک - بالضم و فتح دال۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی مرغابی جو ایک مشہور پرند ہے ؎

(شاہ طاہر دکنی)

آنکہ از صولت سر پنجہ شاہین و عقاب
بال طاؤس فلک ساختہ چون اردک

(بہار عجم سے)

اُردک پرانی۔ ظرافت کرنا ؎

(محمد سعید اشرف)

بہ فوج طائران آسمانی
کند موت از غراب اردک پرانی

اُردک از کون پراندن } بمعنی گوز مارنا۔
اردک پرانی } ظرافت کرنا
ضراط زدن۔ }

(ملافوقی یزدی)

مخواں بر من نوا اے زاغ گردوں
کہ می پرانت صد اُردک از کوں

(بہار عجم سے)

اَرْدلی۔ حال کی اردو میں رائج ہوگیا ہے بمعنی امیروں کی سواری۔ حاکم کے نیچ کا سپاہی۔ ہمراہی۔ اصل میں یہ انگریزی لفظ آرڈرلی کا بگاڑا ہوا ہے۔ اردلی میں چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔

اُرْدو۔ ت۔ بادشاہی لشکر۔ لشکر گاہ چونکہ زبان اردو شاہجہاں بادشاہ کے لشکر کے بازار میں مختلف قوموں کے ملنے جلنے سے پیدا ہوئی تھی لہذا زبان

آردو، یہی اس کا نام مقرر ہوا کثرت استعمال سے لفظ زبان گر گیا اور صرف اردو بجائے زبان اردو کے استعمال ہو نکلا۔ اردو کو ریختہ بھی کہتے ہیں۔ ریختہ کے معنی بکھرے ہوئے اور پریشان کے ہیں چونکہ اس میں غیر زبانوں کے ٹوٹے پھوٹے الفاظ جمع ہیں اس واسطے ریختہ نام ہوا چنانچہ غالب لکھتے ہیں ؎

ریختہ کے تمہیں استاد نہیں ہو غالب
سنتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

اصل میں اردو کی بنیاد پڑنا تو اسی وقت سے شروع ہو گئی تھی جب سے کہ اہل اسلام کا قدم اس ملک میں آیا۔ مگر شاہجہاں کی خوش قسمتی سے اس کے عہد کی طرف یہ زبان منسوب ہو گئی۔ چونکہ ہر زبان کے الفاظ اس میں کھپ جاتے ہیں لہذا اردو کے شعر و سخن کا سا لطف دوسری زبانوں میں نہیں آتا مثلاً ؎

لام نستعلیق کا ہے اس بت کافر کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہوں اسلام کے

پانی کوئیں میں اترا تھا سایہ کی چاہ سے

زلف کھولے ہوئے جاناں سر بازار چلا
ہر طرف شور ہوا مار چلا مار چلا

جھکا بلبل نے گل کی شاخ ڈالی

اُردُوان۔ ف۔ نام ایک بادشاہ کا جس کا نوکر اردشیر بابکان تھا۔ یہ نوکر اپنے آقا کو مار کر خود بادشاہ بن بیٹھا اور نام ہے ایک ولایت کا۔

اُردو بازار۔ ف۔ صدر بازار۔ (لغات فیروزی سے)

اردو زدن۔ ت۔ چھاؤنی ڈالنا۔

اردو معلیٰ۔ ف۔ دربار کے اعلیٰ لوگوں کی زبان خاص دلّی کی زبان۔ نام ایک کتاب کا۔ (لغات فیروزی سے)

آردی۔ ف۔ بدال مہملہ۔ ایک قسم کا شفتالو (خزانۂ لغت سے)

اُردِی بہشت۔ بضم اوّل و سکون را و کسر دال مہملہ و یائے مجہول۔ فارسی میں یہ ایک شمسی مہینہ کا نام ہے جس کے مطابق ہندی میں جیٹھ ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے (ارد + ی + بہشت) سے۔ ارد بمعنی مانند اور ی دال کے زیر کو جو اضافت کے لئے لگایا گیا ہے۔ باشباع پڑھنے سے پیدا ہوئی۔ بہشت معروف لفظ ہے بمعنی جنّت پس۔ اس کے معنی ہوئے کہ مانند جنّت کے چونکہ ایران اور توران میں اس مہینہ میں موسم بہار عروج پر ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔ علاوہ بریں ہر شمسی مہینہ کی تیسری تاریخ کو بھی کہتے ہیں۔ جہانگیری۔ رشیدی۔ کشف۔ برہان۔ مؤید اور غیاث اللغات سب اس میں متفق اللفظ ہیں۔ خزانۂ لغت میں بہار کے دوسرے مہینہ کا نام لکھا ہے۔

اَرْذَل۔ ع۔ رذیل تر۔ بڑا رذیل کمینہ۔ یہ اسم تفضیل ہے رذالت کا اس کی جمع ہے اراذل (خزانۂ لغت سے)

اَرْذال۔ ع بالفتح بمعنی کمینہ غیر اہل لوگ اور بالکسر یعنی اِرذال بمعنی کمینہ کر دینا (لغات نادرہ سے)

اَرْز۔ ف۔ بفتح اول و سکون دوم مول قیمت بھاؤ۔ مجازاً مرتبہ۔ توقیر۔ رتبہ۔ یہ ارزیدن کا حاصل مصدر ہے۔ طلبا کو املا لکھنے میں عرض۔ ارض۔ ارز کا خیال رکھنا چاہئے۔

اَرُزّ۔ ع۔ بضمتین و زائے مجمہ مشدّد۔ فارسی برنج۔ ہندی ... انگریزی رائس۔ کیموز ... سے اپنی مصری اور انگریزی زبان کی ڈکشنری میں اسکو ARUZZ لکھا ہے اور عوام اس کا تلفظ RUZZ رُزْز کرتے ہیں۔

اَرْزا۔ بالفتح بمعنی مینکیں اور بالکسر بمعنی پناہ میں لینا۔ (لُغات نادرہ سے)

اَرزاق۔ ع۔ یہ جمع ہے رزق کی بمعنی روزی ہا۔ مادہ (رزق)

ارزان۔ ف سستا۔ ہندوستانی انگریزی چیپ۔ یائے معروف سے یہ ارزیدن کا اسم حالیہ ہے۔

ارزاں بعلت گراں بحکمت مشہور ضرب المثل ہے۔ انگریزی اس کی چیپ اینڈ ناسٹی۔

اَرزانی۔ ف۔ سستا پن۔ قیمت رکھنا مجازاً دینا۔ لایق۔ بسلم سزاوار ؎

ہر دو عالم قیمت خود گفتۂ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

اس شعر میں ارزانی کے معنی ہیں کہ

قیمت گھٹتا ہے تو کلیات سعدی کے اس شعر میں ؎

زیاں ناس جہاں جائے تن آسانی نیست
سودا تا بجہاں داشتن ارزانی نیست

ارزانی سے مراد خوش و خرم ہے۔

آرزم ۔ ف ۔ اوّل اس میں رائے مہملہ مفتوح اور بعدہ زائے معجمہ ساکن ہے۔ لڑائی۔ دغا جنگ۔ آوزد۔ نبرد۔ [illegible] اور کارزار۔ اس کے [illegible] لغات کشوری کے بموجب اس لفظ سے کبھی شوکت و شان سے بھی مراد لی جاتی ہے واضح ہو کہ تقدیم زائے معجمہ دوسرا لفظ ہے جو اپنی جگہ پر درج ہے۔

اَرْزَن ۔ بالفتح و زائے معجمہ نیز مفتوح غیاث اللغات میں اس کو فارسی لکھا ہے اور لغات کشوری میں عربی لکھا ہے۔ یہ پہاڑی تلخ بادام کی قسم ہے جس کی لکڑی کے بوجہ مضبوطی کے عصا بنائے جاتے ہیں اور میوہ دوا میں کام آتا ہے۔ اور نام ایک گاؤں کا جو شیراز سے تین فرسنگ ہے (جامع اللغات) اور منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ یہ جگہ مسمیٰ بہ دشت ارزن شیراز سے ۲۰ فرسنگ فاصلہ پر ہے اور نام ایک غلہ کا جس کو ہندی میں چینا کہتے ہیں۔ مگر تواریخ فرشتہ کے اس جملہ میں معنی باجرہ آیا ہے واکثر مزروعات ایشاں ارزن ست کہ بہ ہندی آنرا باجرا گویند۔

ارژنگ ۔ ف ایک چینی نقاش کا نام ہے۔ یہ نقاش روم کے ایک دوسرے نامور مصوّر مسمیٰ (مانی) کے جوڑ کا تھا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ خود مانی ہی کا نام ارژنگ تھا اور مانی (یعنی توحید تارہے) اس کے نام کے ساتھ کلمۂ دعائیہ تھا جو بالآخر اس کا لقب ہی ہو گیا اور بقول بعض مانی کے تصویر خانے کا نام ارژنگ تھا اور تصویروں کی کتاب مازندران میں ایک دیو کا نام تھا جو ہفتخواں میں رستم کے ہاتھ سے مارا گیا

آرزو ۔ ف ۔ اُمید تمنا ۔ ہندی منو رتھ انگریزی WISH اور ایک مشہور شاعر سراج الدین علی خان اکبرآبادی کا تخلص بھی ہے ۔ آپ بڑے پایہ کے شاعر تھے اور فارسی میں بالخصوص چنانچہ مرزا سودا نے اپنے ایک قصیدے میں خان موصوف کی بابتہ ایک ایرانی کا مقولہ یوں درج کیا ہے ؎

دیارِ ہند میں دو چار ایسے ہو گزرے
جنھوں نے باز رکھا شیخ کے سے پیتیں
چنانچہ خسرو و فیضی و آرزو فقیر
سخن انھوں کا مثل کے تھا قابلِ تحسین

ان کے آبا و اجداد اودھ میں رہتے تھے ۱۱۶۹ھ میں نواب شجاع الدولہ کے عہد میں لکھنؤ میں وفات پائی اور بعد چندے ان کی نعش شاہجہاں آباد بھیجی گئی۔

آرزو عیب نیست ۔ ضرب المثل ہے یعنی کسی شے کی خواہش کرنے میں حرج نہیں ہے ۔ رشک و حسد سے آرزو بہتر ہے

آرزوگاہ ۔ ف ۔ حصول آرزو کی جگہ امید کا مقام ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی گاہ آرزو تھا۔

آرزو شکستن ۔ مرکب ہے مجازاً مقصد یا آرزو حاصل ہونا۔

آرزومند ۔ ف ۔ خواہش مند ۔ شائق ۔ لغات فیروزی میں التجا کرنے والا ۔ امیدوار ۔ مند بمعنی صاحب ہے صاحب امید۔

ارژنگ چین ۔ زبان اُردو میں خوشنویسی کے متعلق ایک مشہور کتاب ہے۔

ارزیدن ۔ ف ۔ قیمت پانا لائق ہونا

اُرْزِیر ۔ ف ۔ ہندی ۔ رانگ قلعی رصاص عربی۔

اَرَس ۔ بفتحتین و سین مہملہ نام ایک شہر اور ایک دریا کا آذربیجان میں (دارالا فاضل ہے)

اِرسال ۔ ع (مصدر افعال) بھیجنا ۔ نامہ بھیجنا مُرسِل ۔ بکسر سین بمعنی بھیجنے والا اس کا اسم فاعل ہے اور مُرسَل بالفتح سین اس کا اسم مفعول ہے بمعنی بھیجا ہوا نبی صاحب کتاب ۔ نبی مقابل اور لفظ ترسیل (مصدر تفعیل) اور ارسال کے ایک معنی ہیں اور عرض ارسال قانونی اصطلاح میں وہ کاغذ ہے جس کے ذریعے سے زمیندار اپنے کسی آدمی کے ہاتھ زر مال گذاری تحصیلدار کی کچہری میں داخل کرتا ہے۔

ارسان ۔ ع بالفتح بمعنی رسیاں

(۲ ۵ ۶ ۶ ۶) اور بالکسر بمعنی رستی مضبوط باندھنا (منتخب اللغات سے)
اور لغات نادرہ سے۔

آرسطاطالیس۔ ی۔ نام ایک یونانی حکیم کا جو مسیح سے ۳۲۲ برس قبل مرا۔ یہ نقوماجس یعنی لقمان کا بیٹا تھا سکندر بن فیلقوس کے ساتھ اس نے اپ اور حکیم افلاطون سے تعلیم پائی۔ جب سکندر بادشاہ ہوا تو اس نے اپنے استاد کی وصیت کے بموجب اسکو اپنا وزیر مقرر کیا کتب فلسفہ میں اس کو معلم اوّل کا لقب دیا ہے۔ آئینہ سکندری جس کا بیان اپنے موقع پر درج ہے اسی ارسطو کا بنایا ہوا تھا۔

ارسطو۔ یہ مخفف ہے ارسطاطالیس کا

اَرْسَلْنَاکَ۔ عربی۔ بھیجا تجھکو ہم نے امیر خسرو کے اس شعر میں:-

سوم آں جامعِ جریدہ پاک
چارمیں گیر خوانِ اَرْسَلْنَاکَ

جامعِ جریدۂ پاک یعنی کلام پاک کے جمع کرنے والے سے مراد ہے حضرت عثمانؓ سے اور اَرْسَلْنَاکَ سے مراد ہے حضرت محمدؐ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ یعنی بھیجا تجھ کو ہم نے اے محمدؐ عالم کے واسطے رحمت۔

ارسلان۔ ت۔ بندہ۔ غلام۔ شیر درندہ۔ گلستان کے اس شعر میں سے

اے خواجۂ ارسلان و آغوش
فرمان دہ خود مکن فراموش

ارسلان و آغوش دونوں لفظ غلام کے معنی میں ہیں اور ایک شارح نے یہ دونوں نام اسم معرفہ لکھے ہیں جو دو غلاموں کے نام تھے۔ قزل ارسلان ایک بادشاہ کا نام تھا۔

آرسی۔ آئینہ دار انگوٹھی جو عورتیں پہنتی ہیں۔ عربی میں اسے سجنجل کہتے ہیں سے

(صفدر فوقانی)

اپنی خوبی کی صفت اے مہ لقا
آپ غیروں کی زبانی مت سنو
خود نظر آجائے گا اک آن میں
جلوۂ حسن آرسی میں دیکھ لو

ہندی میں یہ ضرب المثل ہے:۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے" فارسی مثل اس کے ہم معنی یہ ہے "عیاں راچہ بیان" یعنی ظاہری بات کے بیان کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ املا لکھنے میں طلباء کو آرسی اور عارسی کا لحاظ رکھنا چاہیے جیسے "اُس سے اُدھار لینے میں مجھ کو عارسی معلوم ہوتی ہے۔ امیر خسرو نے اس کی پہیلی خوب لکھی ہے۔

اَرَش۔ ف۔ بفتحتین و شین معجمہ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک کا فاصلہ اور نام ایک شہر کا۔ اور ایک قسم کا سبز رنگ کا کپڑا۔

اَرِش۔ بفتح اوّل و کسر ثانی بمعنی عاقل و زیرک و الجن۔ غیاث۔ جہانگیری۔ کشف۔ لطائف اور برہان سے۔ اور صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ وہ لمبائی جو آدمی کے اپنے دونوں ہاتھ بالکل سیدھے پھیلانے سے ہوتی ہے اور آدمی کے قد کی لمبائی بھی سر سے پاؤں تک اتنی ہی ہوتی ہے اور عربی میں بفتح اوّل و سکون راء مہملہ فتنہ اور جنگ برانگیختہ کرنے کے معنی میں آتا ہے و دیت جراحت (غیاث اللغات)

آرش۔ ف۔ بالمد و فتح رائے مہملہ ایک ایرانی پہلوان کا نام ہے جو فن تیراندازی میں اپنا نظیر دنیا میں نہیں رکھتا تھا۔ کہتے ہیں کہ اس کا تیر طالیس منزل پر پہنچا تھا (غیاث اللغات سے)

ارشاد۔ ع (مصدر افعال) ہدایت کرنا راہ بتانا۔ معرفت کی راہ بتانا۔ مُرشِد بکسر شین معجمہ اسی کا اسم فاعل ہے۔ یعنی ہدایت کرنے والا۔ ضد اس کا اضلال ہے۔ جس کے معنی ہیں گمراہ کرنا۔ اردو محاورے میں لفظ ارشاد ہدایت اور حکم کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ مثلاً جو ارشاد عالی ہو بجا لاؤں۔

رباعی

موسیٰ نے یہ کی عرض کہ اے یار خدا
مقبول ترا کون ہے بندوں میں سوا
ارشاد ہوا بندہ ہمارا وہ ہے
جو دے سکے اور نہ لے بدی کا بدلا

اِرْشاش۔ ع بکسر اوّل (مصدر انفعال) مہین مہین بوندیں پڑنا۔ پھوآر پڑنا۔ ترشح ہونا۔

اَرْشَد۔ ع۔ بہت بڑا ہدایت یافتہ آدمی۔ بہت درست۔ بڑا ہدایت پانے والا یہ اسم تفضیل ہے رُشد کا جس کے معنی ہیں ہدایت پانا جمع اس کی اَرَاشِد ہے۔

اَرشق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و فتح شین معجمہ زیادہ تر خوش قد۔ زیبا اندام تر۔ یہ اسم تفضیل ہے رشاقت کا۔ (غیاث اللغات سے)

اَرشمیدسس ۔ یونانی بفتح اوّل وثانی و سکون شین معجمہ وکسر میم و یائے معروف و ضم دال مہملہ و سین مہملہ ملک اٹلی کے ایک حکیم کا نام ہے جس نے سونے کا کھوٹ اور تمام اشیاء کے وزن مخصوص دریافت کرنے کا قاعدہ ایجاد کیا۔ غیاث۔ برہان اور لغات فیروزی سے)

اَرصاد ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے رصد کی اور بالکسر معنی امید رکھنا۔ (منتخب اللغات سے)

اَرض ۔ ع ۔ بالفتح بروزن فرض زمین۔ ہندی دھرتی دھرنی۔ اور انگریزی اَرتھ۔ ضد سما۔ ارضین ۔ اَرَضون اَلاَرض۔ اراضی (بیدوں مدّ کے) جمع خزانۃ اللغت سے۔ ضروریات الادب میں اس کی جمع ارضون وارضات بھی لکھی ہے۔ املا لکھنے میں عرض اور ارض کا خیال رکھنا چاہئے۔

اَرضہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مادہ (ارض) ایک قسم کی چیونٹی جس کو ہندی میں دیمک کہتے ہیں اور انگریزی میں (وھوٗ ایٹ آنٹ) کہتے ہیں۔ فارسی میں دیوک دوالچہ کہتے ہیں سامی تلفظ کا دوسرا لفظ عرضہ ہے یعنی ظاہر کرنا۔ املا لکھنے میں اس کا خیال کر لینا چاہئے

اَرضی ۔ ع ۔ اس میں یٰ نسبت کی ہے یعنی زمینی۔ earthly ضد اس کا سماوی ہے۔ املا لکھنے میں ارضی اور عرضی کا خیال رکھنا چاہئے۔

اَرضین ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر ضاد معجمہ جمع ہے ارض کی۔ معنی اس کے زمینیں۔

اِرعاف ۔ ع ۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) معنی نکسیر پھوٹنا یعنی ناک سے خون نکلنا مشک کا پانی سے بھرنا اور منتخب اللغات میں شتابانیدن (یعنی جلدی کرنا) کے معنی بھی ہیں۔

اَرغام ۔ ع (مصدر افعال) ذلیل کرنا۔ خاک پر ناک رگڑنا۔

اَرغل ع (رغ ل) وہ شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔ منتخب اللغات میں اس کو اغرل بتقدیم غین معجمہ بھی لکھا جاتا ہے

اَرغن بفتح اول و سوم۔ مخفف ارغنوں کا جو ایک باجہ ہے ؎

(نغانی)

گرجوش گریہ مہر خموشیم بشکند
بس بخش نالہ در رگ ارغن در آورم

ارغنُون ۔ ف ۔ بالفتح اوّل و فتح غین بروزن اندرون مادہ (رغ ن) ارگن باجا۔ ارغن اور ارغون اس کا مخفف ہے۔ موجد اس کا افلاطون یونانی حکیم ہے پہلے اس میں گوبنے کو کھال سے منڈھ کر اس پر بہت سے تار باندھے تھے مگر اب اس کی صورت صندوق کے مانند ہوتی ہے۔

ارغنون زن ۔ اسم فاعل ترون کا یعنی ساز بجانے والا مطرب ؎ نظامی

زیونانیان ارغنون زن بسے
کہ بُردند ہوش از دل ہر کسے

اَرغنُونی ۔ ف ۔ مرکب ہے ارغنون اور یائے نسبتی ہے ؎

(نظامی مثنوی خسرو شیریں)

سماع ارغنونی نوش میکرد
شراب ارغوانی نوش میکرد

اَرغواں ۔ ف ۔ رنگ سرخ اور نارنجی نام ایک سرخ پھول کا۔

اَرغون ۔ بروزن افزوں۔ نام قوم ترک و نام بادشاہ و نام ساز ؎

(ظہوری)

قلمت از تذرو رفتاری
صفورا کرد رشک بوقلموں
بجسلانید زار غنون صریر
تار قانون شہرت ارغون

آرغیس ۔ عربی لفظ ہے اہل دمشق و مصر اس کو عود الریح اور اہل فارس پوست بیخ زرد۔ اور اہل ہند زرشک کی جڑ کہتے ہیں۔ بہت سے مرضوں کو مفید ہے (جامع اللغات سے)

اَرفع ۔ ع ۔ بلند تر۔ یہ اسم تفضیل ہے رفع کا ؎

تمہیں ہو سب سے اعلیٰ اور ارفع
تمہیں ہو عرصۂ محشر میں اشفع

اَرَق ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بے خوابی بیداری۔

اَرَقّ ۔ ع ۔ بفتحتین وتشدید قاف یعنی زیادہ رقیق۔ باریک تر شفاف یہ اسم تفضیل ہے رقت کا غیاث اللغات

منتخب اللغات اور صراح سے۔

اِرقال ۔ ع۔ (مصدر افعال) دوڑ کر چلنا۔ اور جلدی کرنا۔

اِرقام ۔ ع (مصدر افعال) بکسر اوّل بمعنی لکھنا۔

اَرقام ۔ ع۔ بفتح اول جمع ہے رقم کی معنی اس کے رقمیں۔ بہت سے خط اور رقایم بفتح اوّل جمع ہے رقیمہ کی۔

اَرقائی حبش ۔ ع۔ حبشی غلام مشتق ہے لفظ رِقّ سے جس کے معنی غلامی کے ہیں۔

اَرقم ۔ ع (مادہ رقم) کالا سانپ جس کی پشت پر سفید اور سیاہ نقطے ہوں آراقم جمع۔

اِرکاض ۔ ع۔ (مصدر افعال) ماں کے پیٹ میں بچہ کا پھرنا۔ اور تڑپنا اور کام میں جلدی کرنا۔

اَرکاک ۔ بالفتح بمعنی انگلی۔ و۔ بالکسر بمعنی برسات (لغات نادرہ سے)

ارکان ۔ ع۔ بالفتح بمعنی ستون یا کھمبا۔ یہ جمع ہے رُکن کی۔ اراکین اسکی جمع الجمع ہے۔ اگر یہ لفظ بالکسر یعنی اِرکان پڑھا جاوے تو بمعنی آگاہ کرنا ہے۔

ارکانِ حج ۔ ع۔ وہ اعمال جو حج کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا۔ احرام باندھنا۔ عرفات میں ٹھہرنا قربانی کرنا وغیرہ۔

ارکان دولت / **اراکین سلطنت** ع (بہ اضافت) مجازاً امراء و زراء۔ کیونکہ جس طرح چھت ستونوں سے قائم رہتی ہے ویسے ہی سلطنت امراء و وزراء کے ذریعے سے قائم رہتی ہے۔

اَرگجہ ۔ ف۔ بالفتح دکاف فارسی ایک خوشبو کا نام ہے جو صندل و گلاب و مشک و کافور وغیرہ و روغن چنبیلی سے مرکب کرتے ہیں۔

اِرَم ۔ ع۔ بکسر اوّل بفتح دوم۔ نام اس بہشت کا جو شداد ابن عاد نے یمن میں بنائی تھی اس میں سونے چاندی کی اینٹیں اور مشک اور زعفران کا گارا دیا تھا اور سڑکوں میں جواہرات کے کنکر کٹوائے تھے اور نہریں دودھ اور شہد اور شراب کی جاری تھیں اور حسین لڑکے لڑکیاں بجائے حور و غلماں کے چھوڑے تھے اور بہت سے عجائبات بنائے تھے خدا نے اس کو نظروں سے غائب کرکے آسمان پر اٹھا لیا۔ تواریخ بہجت العالم میں لکھا ہے کہ ارم شداد اقلیم اول میں صنعا و حضرموت کے درمیان واقع ہے عرض و طول اس کا بارہ بارہ میل ہے اور دیواروں کی بلندی تین سو گز ہے نشان میل کے معنی میں جیسے اس کی اُدم آتی ہے اگر الف پر مد لگائی جاوے تو اس کے معنی ہیں لادیں جو مصدر آوردن سے مشتق ہے۔ اور انگریزی میں آرم کے معنی ہاتھ یا بازو کے ہیں۔

اِرم پوش ۔ ف۔ مرکب ہے ارم اور پوش سے جو پوشیدن کا امر ہے بمعنی رشکِ ارم یا جس کو دیکھ کر ارم چھپ جاوے سہ (ملاطغرا)

بستان ہی کہ تخم راد بد رنگ و بو
رشکش ارم پوش گردد سبو

(جامع اللغات سے)

اِرم زار ۔ ف و ع بہشتی باغ سرسبز زمین سہ

پری خانہ ہر گوشہ از روی خوش
ارم زار ہر سو ز گیسوئی خوش

(جامع اللغات سے)

اِرماض ۔ ع (مصدر افعال) گرم ہوا سے جل جانا۔

اَرمان ۔ ف۔ بالفتح۔ آرزو حسرت پشیمانی۔ افسوس۔ لغات فیروزی اور لغات کشوری میں اس کو فارسی اور غیاث اللغات میں ترکی کا لفظ لکھا ہے۔ اردو میں یہ لفظ بر آنا۔ اور بر لانا پورا ہونا۔ اور نکلنا۔ اور رہ جانا کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔ مگر نکلنا زیادہ فصیح ہے سہ (شمس العلماء حالی)

ہم چلے سوئے عدم اور پکارے ارماں
ہم بھی بے چین تھے مدت سے نکلنے کو تھے

(غالب)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ارمان بھری ۔ اردو محاورہ ہے اسا آرزوؤں سے پُر۔

ارمان رہ جانا ۔ اردو محاورہ ہے آرزو پوری نہ ہونا۔ دل کی آرزو دل ہی میں رہ جانا۔

اَرمانیدن ۔ ف آرزو کرنا۔

(خزانۂ لغت سے)

اَرْمَد ۔ ع۔ وہ شخص جس کی آنکھیں دکھتی ہوں۔ یہ صفت مشبہ ہے رَمَد کی۔

اَرْمُغان ۔ ف۔ سوغات۔ تحفہ نادر چیز۔ غیاث اللغات اور بہار عجم میں یہ لفظ بفتح اوّل وضم میم ہے اور رشیدی میں بفتح اوّل وسوم یعنی اَرْمَغان ہے۔

اُرْمِیا ۔ بضم اوّل ومیم مکسور۔ نام خضر علیہ السلام کا اور بعض کہتے ہیں کہ نام ہے الیاس علیہ السلام کا۔

اَرْمَہ ۔ یہ مخفف ہے ارمیا کا۔

(غیاث اللغات سے)

اَرْمَل ۔ ع۔ (رم ل) مسکین بے توشہ مرد بے عورت ارامل جمع۔

اَرْمَلہ ۔ (مونث ہے ارمل کی) زن بے مرد

اَرْمَن ۔ ف۔ ایک ملک کا نام ہے جو روم اور ایران کے درمیان واقع ہے اس کو بلاد ارمن یا آرمینیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایشیائے کوچک کا ایک حصہ ہے۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ نظامی ؒ۔

تمابستان شود برکوہ ارمن

ارمنی میں یائے نسبتی ہے یعنی باشندۂ ارمن سے

کرد خم گردنِ تسلیم بہ پیش معبود
کافر و ارمنی و مسلم و ترسا و یہود

(جامع اللغات سے)

آرمیدن ۔ ف۔ آرام کرنا اور جسم کو سکھ دینا۔

اَرْنا ۔ ہندی کا لفظ ہے بمعنی جنگلی بھینسا جس کو گینڈا بھی کہتے ہیں انگریزی میں اس کو رائی نا سرس کہتے ہیں۔

اَرْنَب ۔ ع۔ بفتح اول ولون نیز مفتوح مادہ اس کا (ر ن ب) بمعنی خرگوش۔ آرانب جمع۔

اَرْنَبہ ۔ ع۔ یہ مونث ہے ارنب کی بمعنی مادہ خرگوش اور ناک کا نتھنا۔ جس کو انگریزی میں ناسٹرل کہتے ہیں۔

آرَنج ۔ ف۔ کہنی۔ بازو۔ عربی میں اس کو مرفق اور عضد کہتے ہیں اور انگریزی ELBOW

آرِندہ ۔ ف۔ لانے والا۔ یہ مصدر آوردن کا اسم فاعل ہے۔

اَرَنڈ کی جڑ ۔ اردو محاورہ ہے۔ مراد ناپائدار اور بے ثبات شے سے جیسے "نوکری ارنڈ کی جڑ ہے"۔ ارنڈ ایک مشہور درخت ہے جس کو فارسی میں بیدانجیر کہتے ہیں۔

اَرْنَہ ۔ ف۔ یہ بدل ہے ورنہ کا بمعنی نہیں تو۔ اگرنہ

اَرِنی ۔ ع۔ بفتح اول وکسر راء وکسر نون دکھلا مجھ کو۔ یہ لفظ حضرت موسیٰ نے خدا کے روبرو کہکر التجا کی تھی رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْک یعنی اے رب ظاہری دیدار سے مجھ کو مشرف کر کہ میں دیکھوں خطاب ہوا کہ تو مجھ کو نہیں دیکھ سکتا اور لَنْ تَرانی کی آواز ہوئی فارسی والے اس کو راء کے سکون سے بھی پڑھتے ہیں سے

تو بدیں جمال و خوبی سرِ طور گر خرامی
ارنی بگوید آنکس کہ بگفت لن ترانی

اِرْوا ۔ ع۔ بالکسر وحذف سوم واؤ اصلیت اس کی ارواء مصدر افعال ہے بمعنی سیراب کرنا۔

اَرْواح ۔ ع۔ بمعنی جانیں۔ جانہا یہ جمع ہے روح کی فرشتہ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

ارواح بھٹکنا ۔ یہ اردو محاورہ ہے روح کا ادھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا۔ ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا۔ دلی آرزو پوری نہ ہونا۔

ارواح بھر جانا ۔ اردو محاورہ ہے کسی شے سے جی کا بھر جانا۔ طبیعت کا بیزار ہو جانا۔

آروغ ۔ ف۔ ڈکار۔ حاصل مصدر ہے آروغیدن کا۔ عربی میں ڈکار کو جشاء کہتے ہیں۔ آرَغ۔ آجل بھی اس کے مرادف ہیں۔ انگریزی میں اس کو بلچ یا بیکس کہتے ہیں۔

آروغیدن ۔ ف۔ ڈکار لینا۔

آرُوق ۔ آروغ یعنی ڈکار سے (جام جم)

باچنیں خوردن وچنیں آروق
کے بری رخت خویش بر عیوق

اُرُوَند ۔ ف۔ ایک پہاڑ کا نام ہے یہ الوند کا بدل ہے۔

اَروی ۔ ع۔ ایک مشہور ترکاری ہے جس کو گھیّا کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو قلقاس (بالضم قاف) کہتے ہیں۔ ARUM-A SORT OF POTATO

اِرباق ۔ (مصدر افعال) تلوار پر سان رکھنا۔

اَرّہ ۔ ف ۔ بروزن ذرہ۔ لکڑی چیرنے کا اوزار۔ ار اس کا مخفف ہے جیسے فردوسی کا شعر ہے ؎

بجستو نیاید ز بند و کمر
بترم میانش بہ ترندہ اَرْ

ارہ گر اس کے صانع کو اور "ارہ کش" اس سے کام کرنے والے کو کہتے ہیں بہار عجم سے۔ اور لغات کشوری میں دانتوں کی جڑ کے معنی بھی لکھے ہیں۔ عربی میں ارہ کو منشار کہتے ہیں (جو اسم آلہ ہے نشر کا) منشاتیر جمع ہے اور انگریزی میں SAW ارہ بنگال میں ایک شہر کا بھی نام ہے۔

اَرہر ۔ ایک مشہور غلہ ہے ہند کے لوگ اس کی دال کھاتے ہیں۔ اختصار اللغات میں اس کے واسطے فارسی الفاظ دشمر۔ صوری۔ شاخول شماغل ہیں۔

آرہ کش ۔ ف ۔ آرہ کھینچنے والا۔ بہ معنی انگریزی سائیر

آرے ۔ ف ۔ کلمہ ایجاب بمعنی ہاں والے۔ بلے۔ ہاںّ۔ آرےّ و نعم یہ چاروں حروف ایجاب ہیں ؎

چو گفتم مرا می کشی اے صنم
بے گفت ہاں گفت آرے نعم

ذیل کے جملوں میں آرے فارسی کا لفظ نہیں ہے۔ ضحاک نے جمشید کو آرے سے چروا ڈالا۔ آرے لڑکے سبق سنا جا۔

ارے ۔ بالفتح و یائے مجہول یہ کلمۂ ندا ہے اور فارسی ہندی دونوں میں مشترک ہے ؎

(حکیم اشرف الدین شفائی)

ارے گیدی تو کجا و رک کجا شعر کجا
لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی چیش کساں

اردو شعر۔ خوشتر لکھنوی ؎

ارے غافل یہ ہے دنیائے فانی
نہیں اس جا قیام جاودانی

(مقام تحقیر میں استعمال ہوتا ہے)

اور لفظ اری یائے معروف سے کسی عورت کو خطاب کرنے میں استعمال کرتے ہیں۔

اَریب ۔ ت ۔ بضم اول و کسر ثانی و یائے مجہول۔ کج۔ ٹیڑھا ترچھاپن۔ ٹیڑھا چلنا۔

اَریب کی باتیں ۔ اردو محاورہ ہے پیچدار اور دھوکے کی باتیں (لغات فیروزی سے)

اَریب ۔ ع ۔ بالفتح۔ عقلمند عالم یہ اسم فاعل ہے ارب کا۔

اَریحا ۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے یہ نام ہے ایک شہر کا۔ لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ شام میں ہے اور خزانۂ لغت میں روم میں لکھا ہے۔ اس کو حضرت موسیٰ کے خلیفہ یوشع ؑ نے فتح کیا تھا۔

ارید برید ۔ یہ ایک دوا پیاز کی شکل کی سیستان میں پیدا ہوتی ہے حیض کے لئے مفید اور دافع بواسیر ہے۔ (جامع اللغات سے)

اَریکہ ۔ ع ۔ مادہ وارک (چھپرکھٹ مسہری۔ اریکہ جمع۔ آزر نے اپنے انشا میں لکھا ہے "شہنشاہ گل بر اریکۂ اقتدار نشستہ و گلہائے بوقلموں پیشش شگفتہ"

ارے ترے کرنا ۔ یہ سخت کلامی پر نوبت پہنچانا۔

اَڑی ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی شہد۔ ہندی مدھ۔ انگریزی ہنی۔

ا ڑ

ہندی و اردو محاورات

اَڑ ۔ ہ ۔ ہٹ۔ ضد۔ تعصب۔ لڑکوں کے معدے کا خلل جو ثقیل غذا سے ہو۔ قبض۔ (لغات فیروزی سے)

آڑ ۔ ہ ۔ بالمد۔ پردہ۔ اوٹ روک۔ مانع۔ پناہ۔ سہارا حجاب ؎

(سرور لاہوری)

میں ساری دنیا سے گرچہ بگاڑ رکھتا ہوں
مگر جناب محمد کی آڑ رکھتا ہوں

وحشی کی آڑ میں شکار کھیلنا۔ ٹ میں (درج ہے)

آڑا ۔ ہ ۔ جو چیز طول اور عرض دونوں میں ٹیڑھی ہو ٹیڑھا۔ ترچھا۔ فارسی کج عربی منحرف اور ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

کب پہنچتا ہے وہ کجرو منزل مقصود تک
راستی کی راہ سے دنیا میں جو آڑا چلے

(لغات فیروزی سے)

آڑا چوتالا ۔ اصول موسیقی سے ایک تال کا نام ہے (جامع اللغات سے)

اُڑا لینا۔ چھپا لینا۔ اس طرح لے جانا کہ معلوم نہ ہو سکے۔ ذہن کی جودت سے کسی چیز کو دیکھتے ہی سیکھ لینا ہے۔
یہ طرز نسیم سے اُڑایا

اُڑانا - یہ بہت معنوں میں آتا ہے۔ ہوا میں لانا جیسے پتنگ اُڑانا۔ یا کبوتر اڑانا۔ تیز دوڑانا جیسے ع۔ وہ آگرے کو گاڑی اڑائے لئے جائے
چھیلنا یا مٹانا جیسے "اس غلط کو رجسٹر سے اڑا دو۔ روپیہ وغیرہ کا بیجا صرف کرنا جیسے اس نے چند روز میں سب جائداد اور روپیہ اڑا دیا۔ غیر معتبر بات کو مشہور کرنا جیسے کسی شخص نے یہ مصرعہ بنایا ع۔
گوہر کی آب لوٹی ہے عبدالسلام نے
اُس نے جواب میں لکھا ؎۔
شہرت اُڑائی ہے کسی نطفہ حرام نے
مزہ وغیرہ حاصل کرنا جیسے نسیم کا شعر ہے
کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا
بالا بالا مزے اُڑانا
ہنسی کرنا۔ بیوقوف بنانا۔ سعہ یا۔ شراب وغیرہ کا پینا۔ کھانا چٹ کر جانا پراگندہ اور پریشان کرنا جیسے ہوا نے سب کاغذ اُڑا دیئے۔ یہ سب معنی اپنے اپنے موقعہ پر استعمال ہوتے ہیں۔

اڑان۔ مصدر لازمی اُڑنے کا حاصل مصدر ہے جیسے شور تین ہی اڑان اُڑ تا ہے۔

اُڑاؤ کھاؤ۔ فضول خرچ۔ مُسرف

آڑ پکڑنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا (ضروریات الادب سے)

اُڑتی چڑیا پہچاننا یا پرکھ لینا۔ تاڑ جانا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ کمال صاحب ادراک ہونا۔ کسی کے مافی الضمیر کو قیاس سے معلوم کر لینا۔ دور کی سوجھنا وغیرہ۔

اُڑتی سی خبر۔ افواہی خبر گپ غیر معتبر خبر۔ انگریزی۔ رُیُمر۔

اڑتی بیماری۔ وہ مرض جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اطبا کی اصطلاح میں مرض متعدی وَبا۔ ہندی۔ انگریزی کانٹے جی اس ڈزیز۔

آڑ میں آنا۔ روک ہونا۔ مددگار ہونا ضروریات الادب سے

آڑنا۔ فعل لازم ہے بمعنی ہٹ کرنا۔ جم جانا۔ سدِ راہ ہونا وغیرہ ؎
اڑا تھا ٹ کے پینے کو شبا تے سے نہ ہٹتا تھا
کہ واعظ کو در میخانہ سے مشکل میں ٹالا ہے

اُڑن کھٹولا۔ غبار۔ ہوائی جہاز۔ ہندی بمان۔ انگریزی ایروپلین بچوں کا گہوارہ۔ تخت رواں چلتی سواری ؎
(اکبر الہ آبادی)
کہو یہ زندان ایشیا سے کہ بزم عشرت کا ٹھاٹھ بدلیں
اڑن کھٹولا ہے اب سوں کا گئی پری جا کی وہ حلی

آڑ نگا۔ کشتی کا ایک داؤ ہے جب میں ایک پہلوان دوسرے کے پاؤں میں پاؤں اڑا کر زمین پر دے مارتا ہے۔

آڑھت دستوری۔ دلالی۔ کمیشن

آڑھتیا۔ دلالی لینے والا۔ دستوری لینے والا۔ دلال۔ (کمیشن ایجنٹ) انگریزی گماشتہ۔ عامل۔ وکیل۔

آڑے وقت۔ ضرورت کے وقت کام آنا۔ مشکل میں مددگار ہونا۔

آڑے وقت۔ مصیبت کے وقت۔

اَڑیل۔ خودسر۔ سرکش۔ ضدی وہ گھوڑا جو راہ میں جابجا اَڑے۔ فارسی کہیگیر۔ عربی حَرُون یا شَرِیر۔

اڑی مار۔ دغا باز۔

آڑے ہاتھ لینا | آڑے ہاتھوں لینا | جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ دھمکانا وغیرہ ؎
(سرور لاہوری)
دم آخر تلک پھر اس کو دم لینے نہیں دیتے
ترے ابروئے پُرخم جسکو آڑے ہاتھ لیتے ہیں
(آتش لکھنوی)
آستیں سے کھلا ساعد رنگیں ان کا
آڑے ہاتھوں مجھے آ پنجۂ مرجاں لینا

آڑیں کرنا۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا (جامع اللغات سے)

از

آز۔ ف۔ بالمد بمعنی حرص۔ طمع ہوس اور ایک شہر کا نام ہے۔

اَز۔ بالفتح ف۔ حرف جار ہے بمعنی سے۔ عربی مِن۔ انگریزی۔ فرام یہ لفظ اکثر آٹھ معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اول تبعیض جیسے مردے از غیبان دوم علت جیسے از خوف دشمنان سوم بیانیہ جیسے تخت از طلا چہارم۔ ابتدا جیسے از شہر تا سندھ پنجم بمعنی بر جیسے فلاں از نفس خود

بجلی میکند ششم استعانت جیسے کار عظیم
از تو نظام یافت ہفتم بمعنی در جیسے خط
کادیم از چہل روز گردد تمام
ہشتم بمعنی را جیسے از دوات بہ نیکی یاد
میکنند اور واضح ہو کہ از کا الف بھی
گرانا جائز ہے اور حذف نظم میں بہت
مستعمل ہے۔ برائے۔ بہر اور پئے کے
پیشتر از زائد ہوتا ہے۔ فردوسی کے
اس شعر میں ؎

سپاس از خداوند خورشید و ماہ
کردیدم تر انندہ در جائے گاہ

از بمعنی کا۔ ہے یعنی خداوند خورشید و ماہ کا شکر ہے اور کبھی از کی جگہ زا بھی آجاتا ہے جیسے قضا را بمعنی از قضا اور جب از ابتدا کے معنی میں آتا ہے تو اس کے ساتھ لفظ تا بھی انتہا کے لئے آتا ہے جیسے شال چہارم مندرجۂ بالا میں۔ اُردو میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جیسے حسن دہلوی کا یہ شعر ؎

صبح سے تا شام وا ز شب تا سحر
درد ادھم تھا دہی آٹھوں پہر

ازابرسیہ باشد افزونی باراتہا فارسی ضرب المثل ہے (احسن القواعد سے)

ازآتش اوگرم نہ شدم از دود او سوختم۔ فارسی ضرب المثل ہے (احسن القواعد سے)

ازاحت ع۔ (اصل ازیاح مصدر افعال) دور کرنا (خزانہ لغت سے)

ازاحیف ۔ ع۔ جمع الجمع ہے زحف کی تبدیلی ارکان بحور میں (خزانہ لغت سے)

آزاد۔ ف۔ بے قید بے عیب راست جیسے سرو۔ آزاد۔ کابل اور ایک درخت کا نام ہے جو جرجان میں پیدا ہوتا ہے۔ جانور اس کو کھانے سے مرجاتا ہے۔ اس درخت کو درخت طاق بھی کہتے ہیں کہ اس کے پتے موسم خزاں اور بہار دونوں میں ایک سی حالت پر رہتے ہیں اور خزاں کے صدمے سے آزاد ہیں۔ آزاد اور آزادہ کے معنوں میں یہ فرق ہے۔ آزاد وہ ہے جس کی رہائی دوسرے کے اختیار میں ہو اور آزادہ وہ ہے جس کی رہائی خود اسی کے اختیار میں ہے۔

آزاد کا ٹھونٹا۔ اردو محاورہ ہے بے لحاظ۔ نڈر (ضروریات الادب سے)

آزادگان۔ ف۔ جمع ہے آزادہ کی۔ علامت جمع سے پیشتر قاعدے کے بموجب ہ کو گ سے تبدیل کر دیا گیا ہے الچیوں سے ہے۔

آزادگان تہیدست اند ضرب المثل ہے۔

آزاد مرد۔ مرد خداست ضرب المثل ہے۔

آزاد مرد۔ ف۔ (تقلیب صفت) یعنی اصل مرد آزاد تھا۔ اسی کو اضافت مقلوب کہتے ہیں بمعنی جو کسی کا مقید نہ ہو آزاد طبع۔ آزاد منش اس کا مرادف ہے (خزانۂ لغت سے)

اِزاء ۔ ع۔ (ازی) مادہ ہے بمعنی مقابلہ برابر۔

IN FRONT OF PARALLEl

آزی یا وازی ع AAZA یا WAZA بمعنی مقابل میں تھا۔ (دیکھو ڈن صاحب کی عربی ڈکشنری سے)

آزاد مردی۔ ف۔ کنایہ نادانی سے (لغات کشوری سے)

آزادہ۔ ف (رہا ناکرہ) بے قید وہ جس کی رہائی خود اس کے ہاتھ میں ہو مقابل اس کا آزاد ہے۔

آزادی۔ ف۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ بے قید بے عیبی۔

آزار۔ ف (صفت مشبّہ) آزردن کا، دکھ۔ بیماری اور مصدر آزردن کا امر بھی ہے ستاؤ۔ اس کے پہلے کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل قیاسی بن جاتا ہے جیسے مردم آزار دل آزار وغیرہ اور نہی حاضر بنانے کے لئے اس کے پہلے میم لگایا جائے گا جیسے میازار بمعنی مت ستاؤ۔ اسی تلفظ کا ایک لفظ آذار بھی ہے جو ایک رومی مہینہ کا نام ہے۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے امیر مینائی کا شعر ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچکر معدوم
کہ جن کی خاک پہ روتا ہے ابر آذاری

اِزار ۔ بالکسر (ازر) دستار شلوار۔ تہبند۔ پاجامہ۔ لنگی خصوصاً عورتوں کا۔ خزانۂ لغت میں اس کی جمع آزِرَہ و اُزُر۔ اور ضروریات الادب میں اُزُرہ اُزُر۔ اَزِرَہ ہے۔

(غیاث اللغات اور خزانۂ لغت سے)

اِزار بند۔ ف ۔ کمر بند۔ نالہ۔ (لغات کشوری سے) تکہ۔ شلوار بند۔ بند تبان۔ زیر بند اس کے مرادف ہیں (انتخاب اللغات سے)

اِزار بند کا رشتہ۔ اردو محاورہ ہے۔ بیوی کے طرف کا رشتہ۔ (لغات فیروزی سے)

ازار بند کا ڈھیلا۔ اردو محاورہ ہے۔ وہ شخص جو کہ ہر وقت بدکاری کے لئے مستعد رہے۔

اِزار بند کی ڈھیلی۔ اردو محاورہ ہے وہ عورت جو ہر وقت بدکاری کے لئے طیار ہے۔ فاحشہ۔

ازار میں پہن لینا۔ اردو محاورہ ہے کسی کی طرف سے بالکل بے خوف ہو جانا خیال میں نہ لانا۔ اس کو اکثر عورتیں بولا کرتی ہیں کہ تو نے تو آزار میں ڈال کر پہن لیا۔

آزاردن } فارسی مصادر ہیں۔
آزُردن } معنی ستانا دکھ دینا آزار دمعاً رسے واضح ہو کہ لفظ آزردن میں جو لوگ (ز) کو پیش کی حرکت سے پڑھتے ہیں۔ وہ غلط ہے صحیح زیر (فتحہ) ہے۔ کیونکہ یہ آزاردن کا مخفف ہے۔ جب دوسرا الف حذف کر دیا تو ز کی حرکت بدستور رہی اس کے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔

آزاری۔ ف ۔ معنی بیمار۔ روگی اس میں ی نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بہ آزار۔ امیر مینائی کا شعر مندرجہ ذیل میں لفظ آزاری دوسرے معنی کا ہے جس کی تشریح لفظ آزار میں ہو چکی ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچکر معدوم
کہ جنکی خاک پہ روتا ہے ابر آزاری

از اسپ فرود آور دہ بخر نشاند
فارسی ضرب المثل ہے۔

اِزالت۔ ع ۔ اصل اس کی ازوال مصدر افعال سے ہے معنی دور کرنا۔

ازالۂ بکارت۔ ع ۔ کنوارپن دور کرنا باکرہ عورت سے پہلے پہل ہمبستری کرنا۔

ازالۂ حیثیت عرفی۔ ع۔ قانونی اصطلاح ہے کسی شخص کی اس حیثیت میں جو اس کی پبلک یعنی عوام میں مشہور ہے بٹا لگانا یا نقصان پہونچانا۔

ازآنجا۔ ف ۔ اس واسطے اس بات کے لئے ؎

(نظامی گنجوی)

مگر یار برگنج ازانجا نشست
کتا رایگاں مہرہ بنیاید بدست

ازاں باز۔ ف ۔ اس وقت سے یہ جار مجرور ہے۔

اِزانت۔ زینت دینا۔ آراستہ کرنا (جواہر اللغات سے)

اَزاہیر۔ بافتح اول و ثانی و یائے معروف معنی پھولوں کی کلیاں یہ جمع ہے ازہار کی اور ازہار جمع ہے زہرہ کی جس کے معنی شگوفہ یا کلی کے ہیں۔ زہرہ کا تلفظ (غیاث اللغات میں) بموجب مندرجہ ذیل ہے بالضم یعنی زُہرہ۔ بالفتح یعنی زَہرہ دبفتحتین یعنی زَہَرہ اور بضم اول و فتح ثانی یعنی زُہَرہ پس ازاہیر زہرہ کی جمع الجمع ہوا۔

اَزبَر۔ ف (جار مجرور) بر زبان زبانی یاد۔ حفظ۔ نہدی کنٹھ۔ انگریزی ہائی ہارٹ۔ فارسی میں اس کا استعمال کردن کے ساتھ ہوتا ہے ؎

(صائب)

تمامی روز دارد داغ از شوخی شکم را
تمامی شب نشیند گو خسرو از بر کند بازی

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

(مسدس حالی)

ہمالہ کو ہیں واقعات ان کے ازبر

نوٹ :۔ فردوسی کے اس شعر میں لفظ از زائد ہے۔ حرف بر بمعنی اوپر یا پر ہے ؎

تہمتن بپوشید ببر بیاں
نشست از بر اشد ہائے دماں

اَزبس۔ ف ۔ بہت ہی نہایت ہی۔ یہ جار مجرور ہے کبھی ضرورت شعری کی وجہ سے اس کا الف حذف بھی کر دیتے ہیں۔ جیسے ؎

(خوشتر لکھنوی)

شہنشہ نے زبس غم سے ملے ہاتھ

(صبا)

شب زندگی میں زبسکہ ہم ہجے بیس بیں نفس نفس کے

ازحد۔ ف ۔ اس کے وہی معنی ہیں جو ازبس کے ہیں ؎

(حکیم محمد انور)

بہت نادم خجل ازحد نہایت منفعل ہوگا
اگر منہ ڈال کر دیکھو گے تم اپنے گریباں میں

ازبُن دندان۔ ف (جار مجرور) غایت درجہ کی عاجزی اور منت کشی

سے کنایہ ہے اور بعض لغتوں میں بمعنی نہایت رغبت۔

از بیضۂ خاکی چوزہ نزاید فارسی ضرب المثل ہے۔

از بیم باراں زیر ناودان میگریزد فارسی ضرب المثل ہے۔

از پا افتادن۔ ف۔ مجازاً بیہوش ہو جانا خزانہ لغت ولغات کشوری وغیرہ سے اور یک شارح بوستان شعر مندرجہ ذیل کی شرح میں اس کے معنی لکھتا ہے۔ پاؤں میں ٹھوکر لگ کر گر جانا ؎

من آنم زپائے ندر افتادہ پیر
خدایا بغفلت توام دستگیر

از پا در آمدن۔ ف۔ مجازاً زمین پر گر پڑنا۔ یہ لازمی ہے۔

از پای در آوردن یہ محاورہ مندرجۂ بالا کا متعدی ہے ؎

(بوستان)

کسے را کہ پیری در آرد زپائے
چو دستش نگیرد نخیزد زجائے

ازپائے خود بگور رفتن فارسی ضرب المثل ہے اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا۔

از پای لنگ چہ سیر و از دست گرسنہ چہ خیر۔ فارسی ضرب المثل ہے کیا لنگ بھاگے گی کیا پتوڑے گی۔

از پیکار افتادن۔ ف۔ مرکب ہے۔ پیکار: ضاغت بوجہ نائیزنکہ پیکار معنی سامان ہے۔

از پستان خلف دختر بہتر فارسی

ضرب المثل ہے۔ نالائق لڑکے سے لڑکی بہتر۔

از پوست برآمدن ف مجازاً اپنا حال لوگوں پر ظاہر کر دینا۔ کمال شادمانی کرنا۔ جامے سے باہر ہو جانا۔

از پیش پائی کسے برخاستن کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا۔

از تندی بزیر آمدن۔ ف۔ مجازاً غصہ اور سختی سے درگزر کرنا۔

از تو نالے۔ از من نیازے فارسی ضرب المثل ہے۔

از تو حرکت از ما برکت فارسی ضرب المثل ہے۔

از تہ رلش نگذشتن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً فریب دینا۔ جعلسازی کرنا۔

اُزَجّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید جیم باریک ودراز ابرو۔ کشادہ ابرو وغیرہ (منتخب اللغات سے)

اَزَج۔ ع۔ بفتحتین وسکون جیم بمعنی محراب۔ ازاج وآزنج یا لمداس کی جمع ہے۔

نوٹ:۔ لفظ محراب کوم کے نحتہ سے پڑھنا غلط ہے۔

از جا بر آمدن۔ (ف مرکب) مجازاً بے حوصلگی کرنا۔

از جا در آمدن۔ (ف مرکب) اچھی حالت سے بری حالت میں ہو جانا۔

از جا بر داشتن۔ (ف مرکب) مجازاً ترقی دینا۔ رتبہ بڑھا دینا۔

از جا رفتن وشدن۔ (ف مرکب) مجازاً مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے حوصلگی کرنا۔ غضبناک ہونا۔

از جا نرفتن۔ (ف مرکب) مندرجہ بالا کا ضد ہے ؎

(ملا طاہر غنی)

گر فلک کارترا برہم زند از جا مرد
جامہ را چا طا ساز و قطعہ پیر دو فتق

مرد ثابت قدم آنست کہ از جا نرود
گرچہ سازند جدا چون گلش بند از بند

از جگر گذشتن۔ ف (مرکب) مجازاً نامردی کرنا

از چہ رو }
بچہ رو } ف (مرکب) کس سبب سے۔ کس تقریب سے ؎ (اسیری لاہجی)

یا رب زچہ رو۔ روی تو در پردہ نہاں است
در پردہ نہانست و پس پردہ عیاں است

از چشم افتادن۔ ف (مرکب لازمی) نظر سے گر جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔

(جمال الدین سلمان)

از آنکہ چشم من از طلعت تو محجوب است
چو اشک مردم چشم خودم ز چشم افتاد

اس کا ترجمہ اردو محاورے میں بھی استعمال ہو نکلا ہے جیسے ع۔

گرا تہ کی نظروں سے وہ بے وقار

از چشم افگندن }
از چشم انداختن } ف (مرکب) بے وقعت کرنا۔ بے اعتبار کر دینا ؎

(صائب)

عمرہا شد تا ز چشم اعتبار انداخت ست
قید را چوں طالب نیساں گوشۂ ابرئے تو

یہ شعر بھی اسی شاعر کا ہے ؎

آنکہ ازچشمِ تو افگند مرا بے تقصیر
چشم دارم بہیں درد گرفتار شود
(بہار عجم سے)

ازچشم گہر باریدن۔ ف (مرکب ہے) مجازاً رونا۔

ازچشمۂ آفتاب جز تشنگی تواں یافت
فارسی ضرب المثل ہے۔ نسیم لکھنوی کے اس مصرعہ سے بھی یہی مطلب ہے ؎
سب چشمۂ سپہر میں ہے پانی

اِزحام۔ ع۔ (مصدر افعال) (زحم) انبوہ کرنا۔

ازخاکِ خاک پُل جیحوں می سازد
فارسی ضرب المثل ہے۔ اور بہت بڑے انسداد کی ضرورت کے وقت ادنیٰ تدبیر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

ازخانۂ سوختہ ہرچہ پدید آید رواست۔ فارسی ضرب المثل ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ ضائع ہونے والی شے میں سے اگر جزو قلیل بھی بچ جائے تو غنیمت ہے۔ انگریزی میں بھی اس کے ہم معنی یہ مثل ہے۔
SOMETHING IS BETTER THAN NOTHING

ازخدا شرم دار و شرم مدار
فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ ایمان کے خلاف کوئی کام مت کرو چاہے اہل دنیا کے سامنے اس میں کتنی ہی ذلت ہو۔

ازخر افتادن۔ ف۔ محاورہ ہے مجازاً۔ مرنا۔ نابود ہونا ؎
(نظامی)
بہ ہندوستان پیرے ازخر فتاد
پدر مُردہ با پنج گاؤ زاد

ازخر افگندن۔ ف (مرکب ہے) فریب دینا۔ عاجز کرنا۔ مولوی معنوی ؎
دمدمہ ایشان مرا ازخر فگند
چند بفریبد مرا ایں دہر چند

ازخردان خطا و ازبزرگان عطا
فارسی ضرب المثل ہے۔

ازجرس سوئے لبس است
فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی جلتی ہے
"بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی"

ازخود رفتن۔ ف۔ ہوش میں نہ رہنا۔ آپے سے گزر جانا۔

ازخود۔ ف۔ آپ سے آپ قصداً (لغات فیروزی سے)

ازخود رفتہ۔ ف (مرکب) یہ ازخود رفتن کا اسم مفعول ہے۔ وہ شخص جو اپنے آپے سے گزر گیا ہو۔ مست۔ بیہوش۔
(میرزا صائب)
عاشق سرگشتہ را ازگردشِ دوراں چہ باک
موج ازخود رفتہ را از بحرِ بے پایاں چہ باک
یہ لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے ؎
(آباد لکھنوی)
بیخودی میں شوق مثل خضر رہبر ہو گیا
پائے ازخود رفتہ سوئے کوچۂ دلبر کھا

(حسن دہلوی)
تھا جو ازخود رفتہ و مدہوشِ عشق
دمبدم دوچند ہوتا جوششِ عشق

ازخود رفتگان۔ (فارسی مرکب) یہ جمع ہے ازخود رفتہ کی جس کی تشریح اوپر ہو چکی۔ اس میں الف نون علامت جمع ذی روح کی ہے اور اس سے پیشتر ہ کو بموجب قاعدہ کے گ سے بدل دیا ہے ؎ (حسن دہلوی)
نے ذہی بہرازخود از رفتگاں
مرہم ریش دل دل خستگاں

ازخود رفتگی۔ ف۔ مدہوشی۔ مستی۔ اس میں رفتہ کی ہ کو گاف سے بدلنے کے بعد ی اور زیادہ کی گئی ہے ؎
(ناسخ لکھنوی)
رات دن رہتی ہے ناسخ ہم کو ازخود رفتگی
آہ جب سے عاشق رفتار جاناں ہو گئے

ازدام چو آزاد شدم در قفس رفتم
فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی ان کہاوتوں سے ملتی جلتی ہے۔
"بھاڑ سے نکال بھٹی میں ڈالا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔"

اِزدِجار۔ عربی مصدر ہے بمعنی ڈرانا۔

اِزدِحام۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون زائے معجمہ و کسر دال مہملہ و حائے حطی خلق لوگوں کا انبوہ۔ اور آدمیوں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ یہ لفظ ماخوذ ہے زحم سے جس کے معنی ہیں بھیڑ۔ انبوہ۔ جب اس کو باب افتعال میں لائے تو افتعال کی ت کو دال سے بدل دیا کیونکہ ف کلمہ زائے معجمہ ہے (منتخب اور صراح سے) غیاث میں لکھا ہے کہ جو لوگ اس لفظ کو (اژدہام) لکھتے ہیں غلط ہے۔

اِزدرا ۔ عربی مصدر ہے (اصل ازتراء مصدر افتعال) بمعنی حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔

اِزدراد ۔ عربی مصدر ہے (اصل ازتراد مصدر افتعال) بمعنی گلے سے نیچے نکلنا۔

از دست رفتن وشدن ۔ (فارسی مصدر مرکب) مجازاً بیخود اور بے اختیار ہو جانا۔

از دست برآوردن ۔ ف۔ مراد ہے نیست اور نابود کر ڈالنے سے ؎

(سعدی)

چو از کار دشمن خبر یافتی
ز دستش برآور چو در یافتی

(شرح بوستان سے)

اِزدِفاف ۔ عربی مصدر ہے۔ دُلہن کو گھر میں لانا (اصل ازتفاف باب افتعال)

اَژدن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی سوئی چبھونا۔

اِزدواج ۔ بکسر اوّل وحرف سوم دال مہملہ کسور۔ بمعنی جفت کرنا۔ شادی کرنا نکاح باندھنا عورت اور مرد کا۔ (اصل اس کی ازتواج ہے) یہ لفظ ماخوذ ہے زوج سے۔ جب اس کو باب افتعال میں لائے تو ازتواج ہو گیا۔ اور پھر ازتواج کی ت کو دال سے بدل کر ازدواج کر لیا۔ اور شعراء کی اصطلاح میں آتا ایک قسم کے دو لفظوں کا آخر مصرعہ پر جیسا کہ اس شعر میں ؎

اے لعل تشنیت در دل گلنار نار
غیر دل بُردن نداری اے بتِ مکار کار

(نویدی)

اے از رخ تو در دل گلنار نار نار
در موئے تست نافۂ تاتار تار تار
دی شب خیالِ زلفِ تو میداشتم کہ بود
ہر موئے بر تن من بیمار مار مار

از دور بوسہ زدن ۔ کنایہ ہے نہایت دب اور تعظیم سے ؎

(میرزا صائب)

عزتِ داغ جنوں دار کہ فرمانده عقل
بوسہ از دور بریں مہر جہاں زدہ است

از دوست یک اشارت و از ما بسر دویدن ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

از دہان یا از سر تو زیادہ است ف۔ تیری طاقت سے باہر ہے۔

از دہن مار بیروں آمدہ ف۔ کنایہ ہے اس چیز سے جس میں دُر بھی کمی نہ ہو۔ اور وہ چیز جو نہایت لطیف۔ نفیس اور روشن ہو ؎

ہر سخن در وصف زلفش راست تر
از دہانِ مار می آید بروں

ازدیاد ۔ ع۔ بمعنی زیادہ ہونا چونکہ اصل اس کی ازتیاد مصدر افتعال ہے۔ لہٰذا منتخب میں اس کی جگہ ازتیاد لکھا ہے۔

از دیدہ دور از دل دُور فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ پاس سے چلے جانے سے دل سے محبت بھی گھٹ جاتی ہے۔ کسی شاعر کا قول ہے ؎

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو
جب میں جاؤں کہ مرے بعد مری یاد رہے

اس مثل کی انگریزی یہ ہے۔

آؤٹ آو سائیٹ آؤٹ او مائنڈ

آزر ۔ ع۔ بالمد۔ حضرت ابراہیمؑ کے چچا کا نام ہے۔ جو بت تراش تھا اور قرآن کی رُو سے اُن کے باپ کا نام ثابت ہوتا ہے۔ شعراء نے شاعری میں بھی ایسا ہی لکھا ہے مثلاً صفدر فوقانی کے اس شعر میں ؎

خالقِ اکبر گہر از سنگ می آرد پدید
میکند پیدا خلیل از پشتِ آزرِ بت تراش

اور حسن دہلوی گلزار ابراہیم میں لکھتے ہیں ؎

زادۂ آزر خلیل اللہ ہو
اور لڑکا نوح کا گمراہ ہو

مگر مورخین نے ابراہیمؑ کے باپ کا نام تارخ لکھا ہے چونکہ تارخ کی وفات کے بعد حضرت کو اسی شخص نے پرورش کیا تھا اور اہل عرب چچا کو باپ کہتے ہیں لہٰذا موزخوں کا قول بھی مخالف قرآن نہیں ہے۔

اِزرا ۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ کام میں سستی کرنا۔ اصل اس کی ازرای مصدر افعال ہے۔

از ران خود کباب خوردن فارسی کا مرکب مصدر ہے۔ مجازاً اپنی قوت بازو کے زور سے یا اپنی محنت مشقت سے کسی چیز کو حاصل کرنا۔

از راہ اُفتادن } ف (مرکب)
از راہ دور افتادن } رستہ بھول جانا

(علی ترکمان)

با چو خصم کم دیں بادیۂ بے سرو بن
ہر کہ از راہ قند باز بیاہ اندازیم

آزردگی۔ ف۔ ناراضی۔ خفگی رنجش ۔اس میں یائے مصدری ہے اور (ی) سے پہلے (ہ) کو گاف سے تبدیل کیا گیا ہے۔

آزردن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی ستانا۔ اس میں زائے معجمہ کو پیش کی حرکت سے پڑھنا یعنی (آزُردن) غلط ہے کیونکہ اصل میں یہ مخفف ہے آزاردن کا۔ صرف اس کا الف محذوف کردیا ہے (ز) کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آزردہ۔ ف۔ ستایا ہوا خفا کیا ہوا خفا۔ رنجیدہ۔ اسم مفعول ہے آزردن کا ؎

در مجلس خود راہ مدہ ہمچو منے را
آزردہ دل آزردہ کند انجمنے را

اس شعر کا آخری مصرع بطور ضرب المثل بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لفظ کا استعمال اردو میں بھی ہوتا ہے۔

(اکبر الہ آبادی) ع

اگر اٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے

آزردہ پشت۔ ف (میرزو تمیز) مجازاً کبڑا۔ کوز پشت۔ کوزہ پشت۔ خمیدہ پشت۔ کمان پشت۔ دوتا پشت۔ اور عربی لفظ احدب اس کے مرادف ہیں۔ احدب مشتق ہے انحداب سے جس کے معنی ہیں پیٹھ ٹیڑھی ہو جانا انگریزی میں کبڑے کو ہنش بیکڈ کہتے ہیں۔

ازرق۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے زرق کا۔ کرنجی آنکھ والا یعنی کنجا۔ گربہ چشم نیلگوں چشم۔ نیلا۔ آب صاف۔

ازرق شامی۔ (مرکب) اس میں ی نسبتی ہے۔ نام ایک شخص کا جو امام الشہدا کے قتل میں شمر کا معاون تھا ؎

(محسن تاثیر)

ہر صبح کہ چشم فلک تیرہ حرامی است
ہر شام کہ چرخ کبود ازرق شامی است

ازرق طیلسان۔ (میزو تمیز) مراد ہے ستاروں سے۔ یہ لفظ مرکب ہے ازرق جس کے معنی اوپر درج ہو چکے اور طیلساں سے جو ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس کو قاضی اور خطیب لوگ دوش پر رکھتے ہیں۔ چونکہ ستاروں کے اوپر بھی آسمان کی فرضی نیلی چادر ہے اس اعتبار سے یہ نام ہوا۔ جامع اللغات و خزانۂ لغت سے اور لغات کشوری میں ازرق طیلسانان ہے اور جواہر اللغات میں ازرق طیلسانات ہے۔

آزرم۔ ف۔ شرم حیا۔ صلح۔ شفقت۔ بزرگی۔ عزت۔ عدل۔ راحت طاقت۔ غضب۔ غم۔ اندوہ اور بادشاہ خسرو پرویز کی دختر کا نام۔

آزرم ساز۔ ف۔ صلح کل خوش مزاج نیک خو۔

آزرم و آب۔ ف۔ شرم و آبرو۔ (بلطف)

آزری۔ ع۔ (یا نسبت کی) منسوب بہ آذر ؎ (امیر خسرو)

اے چہرۂ زیبائے تو رشک بتان آزری
ہر چند وصفت میکنم لیکن ازاں بالاتری

از ریگ روغن میکشد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ یہ ہندی کہاوت اس کے ہم معنی ہے "چمڑی جائے دمڑی نہ جائے" اور کتاب شمار مشام افروز میں یعنی لغو اور بے سود کام کرنا۔

از زبان افتادن۔ ف۔ بول نہ سکنا ؎

(میرزا مقیم)

گشتم ہلاک و حرف تو ام در دہاں ہنوز
افتادم از زبان و توئی بر زباں ہنوز

ازسرافگندن۔ ف۔ مجازاً کسی چیز کو زور سے زمین پر دے مارنا۔

ازسرتازیانہ دادن۔ ف۔ کوڑے کے اشارے سے کسی چیز کا دے ڈالنا۔

؎ (انوری)

گیتی بسبر پستان گشادیم
بس از سرتازیانہ دادیم

ازسردست۔ ف۔ (جار مجرور) مجازاً بے تامل و جلد۔ خزانۂ لغت میں و جامع اللغات میں۔ وہ کام جو بہت جلد کیا جاوے اور بہار عجم میں وہ بات جو بلا تامل کہی جاوے ؎

(نظامی)

سخن تا چند گوئی از سردست
ہمانا ہم تو مستی ہم سخن مست

ازسرنو یا۔ ازنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ پھر ابتدا سے ؎

(میر یحییٰ شیرازی)

پابجنت کہ ہم یحییٰ چو برخیزم زخاک

ازسرنو بہ رُخت خواہم کفن برسرکشید

ازصحرا آوردن
ازصحرا جستن
ازصحرا یافتن } مُفت میں پانا۔ بغیر قیمت کے

پانا۔ سعد تقی الدین اوحدی)

زصحرا نیاوردہ بُودیم دل را
کہ ازما ربودی بصحرا فگندی

ازضعف بہر جا کہ نشستیم وطن شد۔ فارسی ضرب المثل ہے
اس کا مطلب اس مصرعہ سے ملتا جلتا ہے سہ
برنگ اشک جہاں گر پڑے وہیں کے ہوئے

ازطرف برشکستن۔ کنا۔ و کرنا۔

اِزعاج۔ ع۔ بالکسر کھینیا یندن یعنی ہلانا۔ اُکھانا۔ نکالنا۔ منتخب اللغات و کنزو غیاث اللغات سے)

ازغلاف برآمدن۔ ف۔ بے حجاب ہونا۔

ازغیبی گولا۔ اردو محاورہ ہے۔ وہ مصیبت جو اچانک آپڑے۔ آسمانی بلا (جامع اللغات سے)

ازفریاد کسے نرنجد۔
فارسی ضرب المثل ہے۔

ازفلفل وزنجبیل سردی مطلب
فارسی ضرب المثل ہے۔

ازقاضی دوکس راضی نہ شوند
فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ حاکم سے مدعی مدعا علیہ دونوں خوش نہیں ہو سکتے۔

آزُقہ
آزوقہ } ع کنایہ ہے غذائے قلیل سے کم تنخواہ۔ تھوڑا گذارہ ان دونوں لفظوں میں ز پر پیش ہے اور آزوقہ میں واؤ اشباع کا ہے۔ اصل میں یہ آب زُقہ تھا۔ زُقہ بضم اول وقاف مشدد عربی میں اُس دانے اور پانی کو کہتے ہیں جو پرندا اپنے گلے سے نکال کر بچوں کے منہ میں دیتا ہے (منہدی چگا) یا وہ دوا جو شیر مادر یعنی ماں کے دودھ میں ملا کر بچہ کو دیتے ہیں۔ تخفیف کے لحاظ سے ب محذوف ہوگئی اور بجائے آب زُقہ کے آزُقہ رہ گیا۔ اسی طرح سے لفظ آخور میں سے بھی ب نکالی گئی ہے۔ یہ بھی اصل میں آبخور تھا۔ کبھی اس کی ز کو اشباع کے ساتھ پڑھتے ہیں تو اس کے پیش سے واؤ پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ اوپر درج کیا گیا۔ چہار مقالہ کے فرشتہ کے اس جملہ میں بھی یہی معنی ہیں۔

"عادل خاں سیر قلعہ و سرانجام آزوقہ نمودہ متعاقب آمد۔"

ازکسے ذخیرہ داشتن۔ مجازاً کسی کی شکایت اپنے دل میں جمع رکھنا سہ
(اسمعیل ایما)
درکیش اہل ہمت فکر ذخیرہ کفر است
ازہیچ کس نباشد دردل ذخیرۂ ما

ازکسے کسوت داشتن
ازکسے جامہ داشتن } مجازاً کسی کا مرید یا خلیفہ ہونا۔

ازکف دست مُو برآمدن
محال بات کا واقع ہونا۔

ازکنجرہ مارحلوا نتواں خورد
فارسی ضرب المثل ہے مطلب یہ ہے کہ بد سے نیکی کی امید نہ رکھنا چاہئے۔

اَزکی۔ ع۔ پاکیزہ۔ لذیذ تر۔ یہ اسم تفضیل ہے زکو۔ کا۔ واضح ہو کہ لفظ اذکی بمعنی بڑا عقلمند۔ یہ اسم تفضیل ہے ذکا۔ کا۔

اَزکیا۔ ع۔ پاک لوگ۔ ذہین آدمی یہ جمع ہے زکی۔ کی۔

ازکیسہ رفتن۔ ف۔ مجازاً کسی چیز کا ضائع ہو جانا۔ تلف ہو جانا سہ
براُمید وعدۂ شب درمیان زلف تو
روزگارے شد کہ روز از کیسۂ ما میرود

ازکیست۔ ف (مرکب) کس کا ہے۔ کس کی ہے۔

ازکوزہ ہماں برون تراود کہ دروست
ازکوزہ برحیہ ہست ہماں میشود رواں
مصرعہ اول مشہور ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ جو بات دل میں ہوتی ہے وہ زبان پر آجاتی ہے اور دوسرے مصرعہ کا مطلب بھی یہی ہے۔ یہ مصرعہ ناصر خسرو کا ہے۔

ازکسے کشیدن۔ ف۔ کسی کا ظلم و ستم سہنا۔ جور اُٹھانا سہ (انوری)
چشم تو چہ داند کہ اَزو ما چہ کشیدیم
ازنشۂ خود مئے چہ خبر داشتہ باشد

ازکسے برداشتن۔ ف۔ کسی سے رنج پانا۔ اذیت اٹھانا سہ
(طالب کلیم)
بُردباری چیست جور از دشمناں برداشتن
ورنہ جاں پروردن است از دوستاں برداشتن

اَزَل۔ ع۔ بفتحتین جس کا شروع نہ ہوئے وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو۔ وہ زمانہ جب صرف خدا کی ذات تھی اور کچھ نہ تھا۔ ضد اُس کی آبد ہے۔ آزال جمع۔

اِزلاف ۔ ع۔ (مصدر افعال) نزدیک کرنا۔ جمع کرنا۔ واجب ہونا۔

اِزلاق ۔ ع۔ (مصدر افعال) پھسلانا بال مُنڈانا۔

از لب گُہر باریدن ۔ ف۔ کنایہ ہے لطیف باتیں کرنے سے۔

اَزَلی ۔ ع۔ بفتحتین (یا نسبت کی) منسوب بہ ازل۔ انادی ہندی۔ ازل والا۔ مجازاً خدا۔ اس کا تلفظ اَزْلی غلط ہے۔ ضد اس کا ابدی ہے یہ بھی بفتحتین ہے۔

اَزَم ۔ بفتحتین۔ ترکی میں انگور کو کہتے ہیں عربی عنب۔

آزما ۔ ف۔ آزمانے والا (لغات کشوری سے) آزمودن کا امر ہے اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل بن جاتا ہے جیسے زور آزما۔ آزمانے و بیازمائے بھی آتا ہے۔

اَزماست کہ بر ماست ۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی یہ ہمارا کرم فنڈ ہے یہ سزا ہم کو اپنے اعمال کی ملی ہے ؎

(سرور لاہوری)

چو ما خوذیم در پاداشِ اعمال
فقط ازماست ہر آفت کہ برماست

ہندی میں بھی ایسے ایک مثل ہے۔
"اپنی کرنی پردان کیا ہندو کیا مسلمان"

ازما کشیدن و لشما بخشیدن
فارسی ضرب المثل ہے۔ احمد کی پگڑی محمد کے سر۔

اِزمان ۔ بکسر اوّل بمعنی پرانا ہونا۔ دیرینہ ہونا۔ یہ عربی کا مصدر ہے باب افعال سے۔

اَزْمان ۔ ع۔ بفتح اوّل جمع ہے زماں کی۔

از ماہ تا ماہی
یا
از ماہی تا ماہ
مراد ہے آسمان سے زمین تک یا زمین سے آسمان تک۔ بعض اقوام کے عقیدے کے بموجب زمین مچھلی پر رکھی ہے۔ اس لئے مچھلی سے ماہتاب تک مراد ہے پاتال سے آکاش تک۔ عرش سے فرش تک از سمک تا سماک اس کے مرادف ہیں ؎

(ملّا طاہر غنی)

سیرایں غمکدہ کردیم زمہ تا ماہی
ہیچ کس نیست کہ بیداغ بود در عالم

(نظامی)

نموداری کہ از مہ تا بماہی است
طلسم بر سرِ گنجِ الٰہی است

آزمائش ۔ ف۔ امتحان۔ پرکھ۔ جانچ۔ عربی۔ خبرۃ۔ فارسی والے اس کا املا خبرت لکھتے ہیں۔ آزمودن کا حاصل مصدر ہے۔ حاصل مصدر بنانے کا مشہور قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں شِش لگا کر ما قبل اس کا مکسور کر دیتے ہیں جیسے دان سے دانش اور بین سے بینش وغیرہ۔

از مردی دنا مردی فاصلہ یکقدم است
فارسی ضرب المثل ہے۔

از مردم نادرست مردی مطلب
فارسی ضرب المثل ہے۔

آزمند ۔ ف۔ لالچی۔ حریص۔ اس میں مند بمعنی صاحب ہے۔ جیسے خردمند و دانش مند وغیرہ۔

اَزْمِنَہ ۔ بمعنی زمانے۔ لغات کشوری میں اس کو زمانہ کی جمع لکھا ہے۔ اور خزانۂ لغت والے نے زمان کی جمع لکھا ہے۔

ازمنۂ ثلاثہ ۔ ع۔ تینوں زمانے یعنی ماضی حال مستقبل جیسے چاروں عنصروں کو بحیثیت مجموعی اربعہ عناصر کہتے ہیں اسی طرح تینوں زمانوں کو بہ حیثیت مجموعی یہ کہتے ہیں۔

اَزْمِنۂ اَربع ۔ ع۔ ہندی چتر جگیاں یعنی ست جگ۔ دواپر۔ تریتا۔ کلجگ۔

اَزِمّہ ۔ ع۔ جمع ہے زمام کی۔ اونٹ کی نکیل۔

آزمودن ۔ ف۔ جانچنا۔ آزمانا آزماید۔ مضارع۔ آزمائش اسی کا حاصل مصدر ہے۔

آزمودہ را آزمودن جہل است
آزمودہ راچہ آزمائی
بطور ضرب المثل مستعمل ہے۔ آزمائے ہوئے کو آزمائے احمق کہاوے

آزمون ۔ ف۔ تجربہ و امتحان خزانۂ لغت سے۔

اِزْمِیل ۔ ع۔ بکسر اوّل و میم مکسور و یائے معروف۔ چمڑا کاٹنے کا ایک اوزار جس کو ہندی میں رانپی کہتے ہیں۔ ازامیل جمع ہے (زم ل) مادہ۔

از نفس انداختن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً خاموش کرنا۔

از نظر اُفتادن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً ناپسند و بے اعتبار ہونا۔ کسی

کی نظر سے گر جانا۔

اَزْوَاج ۔ ع ۔ جمع ہے زوج کی۔ معنی جوڑا۔

آزوقہ ۔ اس کی تشریح لفظ آزقہ میں ہو چکی ہے۔

آزور ۔ ف ۔ لالچی۔ حریص۔ (در صاحب کا) جیسے مزدور اور رنجور ہیں۔

اِزْدِیاد ۔ رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ فقیر ہو جانا۔ عربی مصدر ہے (باب افعال)

اَزْہار ۔ ع ۔ بالفتح معنی شگوفہا یعنی پھولوں کی کلیاں غنچے۔ اس صورت میں یہ جمع ہے زہرہ کی جس کے معنی ہیں شگوفہ۔

اِزْہار ۔ ع ۔ بالکسر چراغ کا روشن کرنا (غیاث اللغات سے)

اِزْہاف ۔ بالکسر جھوٹ بولنا۔ (عربی مصدر افعال)

اِزْہاق ۔ بالکسر ہلاک کرنا (عربی مصدر افعال)

اَزْہَر ۔ بروزن انور بمعنی بہت روشن۔ چمکتا ہوا۔ اسم تفضیل ہے زہرۃ کا۔

ازہران ۔ ع ۔ دو روشن چیزیں کنایہ آفتاب و مہتاب سے۔

ازہر باب ۔ ف (مرکب) ہر قسم سے۔ ہر طرح کی ؎

(انوری)

دوش با یار خویش میگفتم
سخن دوستدار از ہر باب

ازہرین ۔ ع ۔ دو روشن چیزیں۔ مجازاً چاند اور سورج۔ یہ تثنیہ ہے ازہر کا لغات کشوری اور منتخب اللغات میں اس کی جگہ ازہران لکھا ہے۔

ازہم گزرانیدن ۔ ف (مرکب) کنایہ ہے کسی کے قتل کرنے سے۔ چراغ ہدایت اور غیاث اللغات سے

ازہم گزشتن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً مر جانا اور ایک کا دوسرے سے جدا ہو جانا۔

ازینجا ۔ اس لئے۔ اس واسطے۔

آزیر ۔ ف ۔ یہ امالہ ہے آزار کا معنی دکھ، مصیبت۔ رنج ؎

(انوری)

در جہاں چنداں کہ خواہی بے شمار
نیستی و محنت و آزیر ہست
در غم و غصہ گذارد زندگی
ہر کہ اہل دانش و تدبیر ہست

نوٹ :۔ مفصل بیان اس کا لفظ امالہ میں درج ہے۔

اَزیرا ۔ ف ۔ ازیں جہت۔ اس واسطے۔ اس لئے۔ اصل میں یہ ازیں را تھا (جار مجرور) اور لغات کشوری میں اس کو زیرا کا مزید علیہ لکھا ہے ؎

(مولوی معنوی)

بگو دل را کہ گرد غم نگردد
ازیرا غم زخوردن کم نگردد

ازیز ۔ ع ۔ مادہ اس کا (ازز) ہے۔ دیگ کے جوش کی آواز۔ بادل کی گرج۔ املا لکھنے میں عزیز اور ازیز کا خیال رکھنا چاہئے۔

آزیغ ۔ ف ۔ نفرت۔ غصہ۔ کینہ۔ رنج۔

ازیں دست ۔ معمولی معنی اس ہاتھ سے۔ مگر کبھی معنی اس طور سے اس طریق سے اس طرز سے۔

(طالب آملی)

شکست سبحو منے از زماں عجب نبود
کہ روزگار ازیں دست بیشمار شکست

ازیں سو رانده و ازاں سو درمانده ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر کے ہوئے۔

اژ

حرف ژ عربی میں قطعی نہیں آتا صرف فارسی اور ترکی میں آتا ہے۔

آژ ۔ آسودگی۔ آرام۔ آسائش۔ اطمینان و سکون۔ جامع اللغات سے

آژخ ۔ ف ۔ بفتح۔ بضم۔ بشا۔ سیاہ رنگ کا جو آدمی کے بدن پر نکلتا ہے۔ عربی میں اس کو ثولول، عراق عجم میں کوک۔ ترکی میں کوی لک۔ تبریزی میں سکیسل اور انگریزی میں (WART) کہتے ہیں۔

اژدر ۔ ف ۔ مخفف ہے اژدرہا کا۔ اس کو اژدہا بھی کہتے ہیں بڑا سانپ ہندی اجگر۔ انگریزی (DRAGON)

اژدرہا ۔ بڑا سانپ۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ اژدر کی جمع نہیں ہے بلکہ ایک علیحدہ مفرد لفظ ہے۔ دوسرا اعتراض یہ ہے کہ ذی روح کی جمع ہا سے نہیں آتی ہے۔ گلستان

میں بھی مُفرد کے معنی میں آیا ہے سہ

گرچہ کس بے اجل نخواہد مُرد
تو مرو در دہانِ اژدرہا

مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ اگرچہ بغیر قضا آئے ہوئے کوئی آدمی نہیں مرا کرتا تاہم اپنے آپ سانپ کے منھ میں انگلی نہیں دینا چاہئے۔

آژدَہ ۔ سوئی کپڑے میں چلانا۔ اوزاروں کو کام پر لگانا۔ اورچکی راہنا یا ابارنا سہ (حکیم اسدی)

دلِ ہردو بیداد گرشان بسوز
کہ ہرگز نہ بیند بجز تیرہ روز
بداغ جگرشان کنی آژدہ
کہ بنجتا بیش آنکہ پریشاں زدہ

جامع اللغات سے۔

اُژدَہ ۔ ف۔ ناہمواری سوہن کی خزانہ لغت سے۔ اور جامع اللغات میں بمعنی سوہان جو مشہور چیز ہے۔

اژدہا۔ ف۔ مخفف اژدرہا۔ حالت اضافت میں اس کے آخر میں ی اور زیادہ کی جاتی ہے۔ لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یوسف زلیخا میں اژدہا مراد عزیز مصر سے اور سکندر نامہ وغیرہ میں مراد تلوار سوت اور ضحاک بادشاہ سے ہے۔ مگر یہ کوئی لغوی معنی نہیں ہیں اور ایسی ضخیم کتابوں کا حوالہ دینا بلا اندراج اُس شعر کے محض بے سود ہے۔ فردوسی کے شعر مندرجہ ذیل میں اژدہا کے بعد (ی) استعمال ہوئی۔ اور لغات کشوری کے حوالہ کی طرح سے اس میں بھی اژدہائے دہان سے مُراد ہے۔ رستم کا گھوڑا یعنی رخش سہ

بہمتن بہ پوشیدہ ببرّ بیاں
نشست از برِ اژدہائے دماں

اژدہات۔ سب دہاتوں سے مرکب شے۔ اصل میں سبت دھات ہے۔ لغات فیروزی سے۔

اُژدہاک۔ ضحاک بادشاہ کا خطاب تھا (جامع اللغات سے)

اژدہائے فلک۔ ف (باضافت) یہ آسمانی صورت ہے دو ستاروں کے عقد سے بنی ہے اور بصورت اژدہا معلوم ہوتی ہے عربی میں اس کو راس وذنب اور تنین فلک بھی کہتے ہیں منہدی میں راہ وکیت۔

اژدہام۔ آدمیوں کی بھیڑ۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ ان حروف سے غلط مشہور ہوگیا ہے صحیح لفظ ازدحام ہے جو عربی لفظ زحم سے مشتق ہے اس کی پوری تحقیق لفظ ازدحام میں ہے۔

اژرد ۔ پُرخوری۔ پیٹ بھر کے کھانا۔ جامع اللغات سے۔

آژرغ۔ درختوں کی فضول شاخیں جو کاٹ دی جاتی ہیں۔ جامع اللغات سے اس لغت میں لفظ آزغ بھی اسی معنی میں لکھا ہے۔

آژگن۔ وہ دریچہ جسمیں جالی لگی ہوئی ہو اور باہر کا حال انسان اندر سے دیکھ سکے مگر باہر سے اندر کا حال معلوم نہ ہو۔ جامع اللغات سے۔

آژنگ۔ وہ جھرّیاں جو بڑھاپے میں آدمی کے جسم اور چہرہ پر پڑ جاتی ہیں۔ اور میوہ درخت کا۔ یہ لفظ بلا نون کے بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

آژندن۔ ہموار کرنا۔ سوہان کرنا۔ سینا جامع اللغات سے۔

آژندیدن۔ دو اینٹوں میں گارا یا چونا لگانا۔ جامع اللغات سے۔

آژیدن۔ چھید کرنا۔ سینا۔

آژیخ۔ آنکھ کا میل جو سفید رنگ کا نکلکر آنکھوں کے گوشوں میں جم جاتا ہے عربی میں اسکو رمص کہتے ہیں جس شخص کو رمکی بیماری ہوتی ہے اسکی آنکھوں سے یہ میل بکثرت نکلتا ہے۔ جامع اللغات سے۔

آژیر۔ آمادہ مُہیا۔ زیادتی۔ غاپہ۔ بانگ۔ فریاد۔ ہشیار۔ زیرک۔ پرہیزگار۔ تالاب۔ حوض۔ جھیل سہ

(فردوسی)

سپہ را نگہدار و آژیر باش
شب و روز باترکش و تیر باش

(ولہ)

زباں در سخن گفتن آژیر کن
خرد را کمان و زباں تیر کن

جامع اللغات سے۔

اس

آس۔ ف۔ چکی جس سے آٹا پیسا جاتا ہے بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ آسیا کی طرح چنہ کا مخفف ہے۔ اور جامع اللغات میں لکھا ہے کہ آس ہر قسم کی چکی کو کہتے ہیں خواہ پانی سے چلتی ہو خواہ ہوا سے یا آدمی یا بیل چلائے کھوں لغت میں اس کے معنی نرم ہونا چھوٹا ہونا۔ اور نام ایک جانور کا جس کا سر اور دُم سیاہ ہے اور اس کے چمڑے کے پوستین بنتے ہیں اسکو قاقم بھی کہتے ہیں اور نام ایک خوشبودار پھول کا اور وہ درخت جس کا بلبل گرویدہ ہے اور نام ایک

گاؤں کا فارس میں اور نام ایک شہر کا ترک میں اور عربی میں نام ایک درخت کا جس کو فارسی میں مورد اور اس کے پھول کو آس اور تخم کو حب آلآس کہتے ہیں اور نام ایک درخت کا جسکی لکڑی سے حضرت موسیٰؑ کا عصا بنایا گیا تھا۔ روم میں اس کے درخت بڑے ہوتے ہیں۔ خلاصہ اس کا خوشبودار ہوتا ہے اور اگر اس کے پتے انسان سوتے وقت سونگھے محتلم ہو جاوے نیز اس کے معنی بقیہ شہد جو چھتے میں رہ جاوے اور راکھ جو آگ کی جگہ پر رہ گئی ہو اور قدیم عمارات کے نشان و آثار اور تیر دستاس یعنی ہاتھ کی چکی اور باد آس یعنی پون چکی اور ہندی میں آس کے معنی اُمید کے ہیں اور استعمال اس کا تجنا چھوڑنا تکنا۔ ٹوٹنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے مؤلف جامع اللغات کا یہ شعر ؎

نبی کا نام صبح و شام اپنے پاس رکھتے ہیں
غرض دنیا و دیں میں ہم نبی کی آس رکھتے ہیں

اور انگریزی میں آس یا ایس کے معنی گدھے یا خر کے ہیں۔ اُس اردو میں اسم اشارہ بعید کے واسطے ہے اور ترکی میں یہی لفظ اُس بضم اوّل عقل و ہوش و دانائی کے معنی دیتا ہے اور اِس بالکسر جو اردو میں اسم اشارہ قریب کے واسطے ہے ہندی میں اس کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کر دیتے ہیں جیسے تلسی داس جی کا یہ مصرعہ ؎

سُن اُس بچن سنت کو کہیئے

اس میں اُس بچن یعنی اس بات سے جامع اللغات سے۔

آسا۔ ف۔ انگڑائی۔ خمیازہ۔ فائدہ۔ زیب و زینت ؎

(سعدی)

بہ امید قبولیت بکرم
چو بہر یوسف مصری زلیخا
بہ انواع نفائس خویشتن را
بسانِ نوعروساں کرد آسا

یعنی زیب و زینت۔ اور جب حرف تشبیہ ہو تو یعنی مانند یا مثل جیسے ؎

حباب آسا کھلی تھی چشم حسرت

اور مصدر آسودن سے صیغہ امر کا ہے یعنی آسودہ ہو یا آسودہ کر۔

اَسَابِیع۔ ع۔ یعنی ہفتے۔ یہ اُسبوع کی جمع ہے جس کے معنی ہفتہ یا ہفت بار کے ہیں۔ منتخب اللغات میں اس کی جمع اسابیع بھی لکھی ہے۔

اَسَاتذہ۔ یہ جمع ہے استاذ کی جو معرب ہے اُستاد کا۔

اَسَادہ۔ ع۔ بدل ہے وسادہ کا یعنی تکیہ۔

اُسَارٰی۔ ع۔ قیدیان۔ یہ جمع ہے اسیر کی۔

اَسَاس۔ (مثل اساس) بروزن سحاب۔ بنیاد۔ نیو جڑ۔ بیخ اور بُن مرادف۔ اُسُس جمع۔

آساس۔ ع بالمد۔ یعنی جڑ۔ یہ جمع ہے۔ اُسُس۔ بفتحتین یعنی بنیاد عمارت کی۔

اَسَاطِیر۔ ع۔ یعنی قصے۔ افسانے کہانیاں۔ بے اصل نوشتے۔ یہ جمع ہے اُسطُورَہ بالضم یا اِسطارہ بالکسر کی۔ اور خطوط و سطور کے معنی بھی ہیں ظاہرا اس معنی میں جمع الجمع ہے سطر کی۔ آیۂ کریمہ: اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۔ ترجمہ اس کا یہ ہے جس وقت پڑھی جاویں اوپر اُس کے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی۔

اَسَاطِین۔ ع۔ بالفتح ستون ہا۔ کھمبے ارکان۔ یہ جمع ہے اُسطُوانَہ کی جو بالضم ہے۔

اَسَافِل۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر فا نیچ لوگ۔ کم رتبہ آدمی۔ نہایت نیچے یہ جمع ہے اسفل کی اور منتخب اللغات میں یعنی شریر آدمیوں کے ناسخ التواریخ کے اس جملہ میں (رتبا بجور در اسافل اعضائے وے مسعود نماید) نہایت نیچے کے معنی میں آیا ہے۔

اَسَالِیب۔ ع۔ طریق۔ طور۔ راہیں طرح۔ یہ جمع ہے اُسلُوب کی۔

اَسَامِی۔ ع۔ یعنی نام ہا۔ بہت سے نام۔ یہ جمع ہے اسمار کی اور اسما جمع ہے اسم کی۔ پس اسامی جمع الجمع ہوا اسم کا۔ اس لفظ میں تشدید لگانا یعنی آسامی یا آسّامی دونوں غلط ہیں۔ صرف پہلا الف مفتوح ہے اردو محاورے میں اس سے مطلب رعیت کسان۔ ٹھیکہ دار۔ اُدھار لینے والا۔ متقروض۔ عہدہ۔ گواہ وغیرہ بھی ہوتا ہے۔ اور موٹی اسامی سے مطلب ہے

متمول آدمی ہندی دھنوان۔

آسان ۔ و۔ سہل۔ سہج۔ ضد ہے دشوار یا محال اور مشکل۔ یہ اردو اور فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے اس شعر میں "آسان گردد یہ انچہ ہمت بستی" ؎

(غالب)

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

ایک دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

آساں بہت ہے لعل بدخشاں کا توڑنا
لیکن بہت محال ہے پھر اس کا جوڑنا

آسان نیوش ۔ ف۔ اسم فاعل ہے نیوشیدن کا۔ وہ جو سننے میں دھیان نہ دے۔ سرسری بات سننے والا۔

(نظامی)

چہ پنداری اے سہ دآساں نیوش
کہ آساں بود تر کہ دد توان کرد گوش

اَسباب ۔ جمع ہے سبب کی یعنی رسی۔ وسائل۔ اثاثہ۔ وجوہ۔ یہ لفظ سامان کے بطور مفرد مستعمل ہے۔ مسبب الاسباب۔ کے معنی ہیں سبب پیدا کرنے والا یعنی خدا۔

اَسباط ۔ ع۔ جمع سبط کی۔ پوتے نواسے۔ قومیں۔ ذاتیں حضرت موسیٰؑ کی امت۔ یہ لفظ بنی اسرائیل کے لئے مخصوص ہے۔

اِسباغ ۔ ع۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ عربی کا مصدر ہے باب افعال سے۔

اِسپَرطہ ۔ معرب ہے اسپارٹہ کا جو یونان میں ایک شہر ہے یہاں کی بہادری مشہور ہے۔

اَسبَق ۔ ع۔ سب سے اول سب سے بڑھا ہوا۔ یہ اسم تفضیل ہے سبق کا جس کے معنی ہیں بڑھ جانا۔

اُسبُوع ۔ بضم اول وضم بائی موحدہ یعنی سات دن۔ اور ہفتہ کا روز۔

اَسپ ۔ ف۔ گھوڑا۔ مرکب۔ الاغ۔ رہوار۔ اسپ۔ راہوار۔ خیل شبدیز۔ اشہب۔ توسن۔ خنگ۔ فرس سمند۔ تگاور۔ بیّون۔ یابو۔ تخت روندہ۔ اُبرش یعنی ابلق گھوڑا رابر طور وحش بڑے جسم کا گھوڑا۔) کمیت۔ بشیر نگ۔ بارگی۔ بارہ۔ (آت۔ ترکی زبان میں) چارگام گلگوں۔ محجّل (عربی) آب سیر تیز رفتار گھوڑا (چال۔ سرخ اور سفید بالوں والا) بادپا۔ یور (واؤ مجہول سے) کرّہ۔ تُوند۔ جہنر رفتار گھوڑا۔ رخش ادہم وغیرہ۔

اِسپارٹہ ۔ نام ایک شہر کا خطۂ یونان ہے۔ اس مقام کا پورا نام اسپارٹہ ڈٹو ہے۔ کسی زمانہ میں یہاں کے لوگ بہادری کے لئے مشہور تھے۔ یہاں کے بادشاہ لیانے ڈیز کا قصہ مشہور ہے ؎

اسپارٹہ تھا خطۂ یونان میں ایک شہر
لڑکا تھا دان کا ایک نہایت ہی بُردبار

انتخاب دلچسپ ہے۔ اسپارٹہ کا معرب اسپرطہ ہے۔

اسپ اندازی یا **اسپ دوانی** } ف۔ گھوڑ دوڑ انگریزی ریس (RACE) یائے مجہول۔

اسپ انگیز ۔ ف۔ مہمیز۔ یعنی وہ لوہا جو سوار اپنے جوتے کی ایڑی میں لگاتا ہے اور گھوڑا اس کے اشارہ سے چلتا ہے انگریزی میں اس کو سپر کہتے ہیں۔ SPUR۔

اسپ تازی ۔ ف۔ عرب کا گھوڑا۔ عربی گھوڑا اور لفظ تازی۔ تنہا بھی اس معنی پر دلالت کرتا ہے۔

اسپ چوبیں ۔ ف۔ تابوت۔ اور فرضی گھوڑا۔ خرد سال بچوں کا جو لکڑی کا بنا لیتے ہیں ؎ (عرفی)

عرفی بر اسپ چوب چو طفلانہ سوار
رہ کے بری بدوست کہ میدانِ پر آتش است

(محمد قلی سلیم)

بہ کشتی می شدم ہر سو شتابان
سوار اسپ چوبین ہمچو طفلان

پاس سے ماموں کے بچے اپنے خوش ہو کر چلے
اسپ چوبیں کی سواری کا جو کل دفعہ ملا

اسپ چوگانی ۔ چوگان بازی کا گھوڑا۔ پولو کا گھوڑا ؎

(صائب)

قامتِ خم مرکبِ چوگانی راہِ فناست
عذرہا بر طاق نہ چوں اسپ چوگانی رسید

اِسپرک ۔ ف۔ بالکسر وسکون سین وپ ور ہر دو مفتوح۔ آخر میں کاف عربی نام ہے۔ ایک گھاس زرد رنگ کا جس سے کپڑے رنگتے ہیں۔

اُسپُس ۔ ف۔ بضم اول وضم بائی فارسی یعنی پ۔ وہ کیڑا جو اُون

اور گیہوں میں پڑ جاتے ہیں۔

اَسپَک ۔ ف۔ بالفتح و بای فارسی یعنی پ مفتوح۔ گھوڑے بلند قد کا (بقیہ) تلفظ غیاث اللغات سے اور معنی جامع اللغات سے۔

اسپ کمان پائی ۔ ف۔ ٹیڑھے پاؤں والا گھوڑا ؎

(امیر خسرو)

زاہل روش کج قدماں رانگیر
اسپ کماں پائے نپوید چو تیر
بہار عجم سے۔

اسپ کمسی ۔ ف۔ گھوڑے کی ایک قسم ہے۔ باعتبار رنگ کے جس پر چھوٹے چھوٹے سیاہ داغ مکھیوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس کا نام بدستور یہی رہا۔ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے جیسے محمد علی سلیم کا شعر ہے ؎

پیداست برار باب فراست کہ نداردہ
افشاندن دم فائدہ اسپ کمسی را
بہار عجم سے ؎

سودا گھوڑے کی ہجو میں ؎

ہر زخم پر ز بسکہ بھنکتی ہیں مکھیاں
کہتے ہیں اسکے رنگ کو کمسی اس اعتبار
چراغ ہدایت وغیرہ سے۔

اِسپنج ۔ ف۔ ایک مشہور چیز ہے۔ رنگ زرد۔ جرم سوراخ دار وزن ہلکا۔ بآسانی دب جانے والا۔ پانی کو سوکھ لیتا ہے مگر شراب کو نہیں۔ اس کی ماہیت کی بابت مختلف رائیں ہیں۔ جامع اللغات میں لکھا ہے کہ یہ کوئی دریائی جانور ہے یا دریائی نبات اللغات فیروزی میں لکھا ہے کہ یہ سمندر کے نیچے کی تہ کے جانوروں کا آشیانہ ہے ان کے بدنوں میں سے نکل کر بنتا چلا جاتا ہے زیادہ تر بحیرۂ روم میں پیدا ہوتا ہے اسے ابر مردہ بھی کہتے ہیں۔ عربی اسفنج انگریزی SPONGE انگریزی کی چیمبر ڈکشنری میں اس کو ایک دریائی جانور لکھا ہے۔ ولایت میں سلیفون کے پونچھنے اور بدن پر پانی ڈالنے کے کام میں بہت لاتے ہیں۔

اَسپنج ۔ بفتح اول ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے اصفہان میں اس کو ثنگ کہتے ہیں اور خراسان میں ریش بُزغالہ۔ (جامع اللغات سے)

اسپ وزن و شمشیر وفا دار کہ دید فارسی ضرب المثل ہے معنی ظاہر ہیں۔

اِسپَہبَد ۔ ف۔ بالکسر و بای فارسی مفتوح و سکون ہا و فتحہ بای موحدہ یعنی سپہ سالار کیونکہ لفظ بد کے معنی صاحب اور دارندہ کے ہیں۔ اصل میں سپاہ بد تھا جس میں اضافت مقلوب ہے۔ مثل اورنگ زیب کے خزانۂ لغت رشیدی اور غیاث اللغات سے۔

اَست ۔ ف۔ یعنی ہے۔ انگریزی IS۔ واحد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور آند اس کی جمع ہے یعنی ہیں۔ (ARE) لغات کشوری سے خزانۂ لغت نے اس کو حرف ربط لکھا ہے اور لغات نادرہ میں علاوہ ان معنوں کے نخچیر کے معنی لکھا ہیں۔ مگر اس صورت میں یہ لفظ مخفف ہے اُشتہ کا جس کے معنی نخچیر ہیں۔

اِست ۔ بالکسر یعنی حلقۂ مقعد یعنی سوراخ دبر۔ فردوس اللغات اور غیاث اللغات سے۔

اُست ۔ بالضم ف۔ نام کتاب مُغان۔ لغات نادرہ سے۔

اُستا ۔ بالضم آتش پرستوں کی مذہبی کتاب ژند کی تفسیر کا نام ہے جس کو زرتشت پیشوائی مجوس نے تصنیف کیا ہے۔

اُستاد ۔ ف۔ سکھلانے والا۔ معلم۔ ٹیچر اردو محاورہ ہے۔ ماہر کسی کام کا جیسے اکثر بولتے ہیں کہ یہ شخص اپنے پیشہ میں بڑا استاد ہے۔ چالاک۔ عیار۔ جیسے کہتے ہیں کہ "واہ صاحب آپ تو بڑے استاد نکلے۔" اُستاد اصل میں مخفف ہے استاود کا۔ اِستا یعنی کتاب اور وَد بالفتح واؤ و دال مہملہ یعنی دانا۔ کل لفظ کے معنی ہوئے دانائے کتاب۔ لفظ گلاب کی طرح سے اس میں بھی اضافت مقلوب ہے عربی والوں نے اس کی دال کو ذال سے تبدیل کرکے استاذ کر لیا اس کی جمع اساتذہ بنائی۔ اُستاد و سبق طعام و طبق ف ضرب المثل ہے۔

نوٹ :۔ انگلستان کے صرف و نحو کے ماہرین میں سے ایک مصنف مسمی (F.J. ROWE) ایم۔ اے تحقیق الالسنہ میں یوں لکھتا ہے کہ سنسکرت کے لفظ VID سے بنگالی لفظ VID-YA اور فرنچ لفظ

یاد اور لیٹن VID-ED اور انگلش
WIT بنا ہے لیکن یہ بات قرین قیاس
ہوسکتی ہے کہ یہی ہندوستانی وِدْ
ایران تک کا سفر طے کرنے میں زیر زبر
ہوکر وَدْ ہوگیا۔

اُستادِ ازل۔ (مرکب ہے فارسی
وعربی سے) ہمیشہ کا اُستاد مراد ہے
خدائے تعالے سے۔ نسیم دہلوی کے
اس شعر میں بھی ہے ؎

مژدہ لے دل فیض اُستادِ ازل ہے جوش پر
ہمت لے طبعِ معلیٰ ہے زبانِ امتحاں

مطلب خدا ہی سے کیونکہ الشعراء
تلامیذ الرحمٰن کے موافق شاعر
لوگ خدا کے شاگرد ہوتے ہیں۔

اِستادن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی
کھڑا ہونا۔ اِستد اس کا مضارع ہے

اُستادی۔ فارسی لفظ ہے۔
علاوہ اپنے ظاہری معنی کے اردو
محاورے میں اس کو چالاکی اور
عیاری کے معنی میں بھی استعمال کر
نکلتے ہیں جیسے بول چال میں اکثر کہتے
ہیں " جی جناب آپ کی اُستادی
ہم بھی سمجھ گئے۔

اُستاذ۔ معرب ہے اُستاد
کا اساتذہ جمع ہے۔

اِستار۔ ع۔ بالکسر پوشیدہ
کرنا چھپانا۔ عربی مصدر ہے باب افعال
سے اور ایک وزن ہے ساڑھے چار
مثقال کا۔

اَستار۔ بالفتح بمعنی پردے
یہ جمع ہے ستر کی۔

اِستافیل۔ رومی زبان میں انگور
کو کہتے ہیں۔

اُستاکار۔ ف۔ مخفف ہے۔
اُستادکار کا بعکس اضافت معنی کسی
کام میں بڑا ہوشیار۔

استامبول۔ ت۔ یہ اسم معرفہ
ہے۔ دوسرا مشہور عام نام اس کا قسطنطنیہ
ہے جس کو انگریزی میں کانسٹینٹی نوپل
کہتے ہیں جو ایک گریک زبان کے لفظ
سے ہے استامبول اصل میں اسلامبول
ہے۔ اسلام مشہور لفظ ہے اور بول ترکی
میں شہر کو کہتے ہیں۔ پس استامبول کا
ترجمہ اسلام آباد یا اسلام کا شہر ہوا۔
ڈی اے کیمرن صاحب نے اپنی مصری
زبان کی ڈکشنری میں یہ لفظ استانبول
بھی لکھا ہے استانبولی اسی سے مشتق ہے۔

آستان۔ ف۔ چوکھٹ۔

آستاں بوس۔ مراد خدمتی یا ملازم
سے ہے ؎

(سرور لاہوری)

حلقہ در گوش شہنشاہِ عرب میں مہ و ماہ
آستاں بوس جنابِ مصطفےٰ ہے آسماں

اور آداب بجالانے کے معنی بھی ہیں ؎

(امیر خسرو)

بادشاہا ہمہ شاہان کہ بخواب ایدامذ
آستاں بوسِ تو در خواب تمنا گردند

آستانہ۔ ف۔ چوکھٹ۔ اس میں
ہا زائد ہے۔ ستانہ اس کا مخفف ہے

اُستانی۔ ع۔ وہ عورت جو لڑکیوں
کو پڑھائے اور ہنر تعلیم کرے معلمہ۔
لغات فیروزی سے۔

استبداد۔ عربی مصدر ہے (استفعال)
ہٹ کرنا۔ استقلال۔ مضبوطی مُستبد
اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستبراء۔ بری ہونے کی خواہش
پاکی چاہنا عیب یا قرضہ سے علیحدگی
چاہنا عربی مصدر ہے (استفعال)

اِستبرق۔ بکسر اول وحروف
سوم ت و پنجم ر نیز مفتوح۔ یہ معرب
ہے اِستبرہ کا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا
ہے۔ سبز رنگ کا مثل اطلس کے ؎

(عرفی شیرازی)

سایہ پرور دِلعبت در آفتاب رنجیز
فرش استبرق بزیر سایبان انداختہ

استبشار۔ اچھی خبر پہونچنا۔ کسی
سے بشارت چاہنا۔ عربی مصدر ہے
باب استفعال سے۔

اِستتار۔ ع۔ بالکسر و بہر دو تائی
فوقانی مگر منتخب اللغات میں اس کے
معنی ہیں در پردہ نہاں گردیدن یعنی
پردہ میں چھپ جانا۔ دونوں معنوں میں
لازمی متعدی کا فرق ہوجاتا ہے۔

اِستثمار۔ ع۔ بالکسر و حروف چہارم
ثائے مثلثہ میوہ مانگنا میوہ چننا۔

استثنا۔ ع۔ نکالنا۔ الگ کرنا
کسی چیز میں سے نکلنا۔ انشاءاللہ کہنا

(مولوی معنوی)

اے بسا ناوردہ استثنا بگفت
جان او با جان استثناست جفت

نوٹ ذیل کے مخفف جملے بہت مفید
ہیں۔ استثنا۔ انشاءاللہ تعالے کہنا
استرجاع۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

پڑھنا۔ بسملہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا تسبیح۔ سبحان اللہ کہنا۔ تکبیر۔ اللہ اکبر کہنا۔ تہلیل۔ لا الہ الا اللہ کہنا حوقلہ۔ لا حول ولا قوت کہنا

اِستجابت۔ ع۔ قبول کرنا جواب کہنا۔ منتخب اللغات میں اس کا املا استجابۃ ہے واضح ہو کہ عربی الفاظ میں تائی مصدری مدوّرہ بہ شکل ۃ لکھی جاتی ہے مگر اہل فرس اس کو ہمیشہ مستطیل لکھتے ہیں۔ اس کو گول بہ شکل ۃ لکھنا فارسی رسم الخط کے خلاف ہے۔

اِستجازہ۔ ع۔ اجازت چاہنا۔

اِستجبار۔ عربی مصدر ہے۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔

استجبار۔ ع۔ روشن کرنا۔

اِستجلا۔ ع۔ روشن کرنا کسی چیز کو جلا دینا یا صاف کرنا۔

استجلاب۔ (عربی مصدر از استفعال) اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کا حاصل کرنا۔

اِستحالت / اِستحالہ — کسی چیز کا ناممکن ہونا۔ مشکل ہونا۔ محال کی طلب کرنا۔ حیلہ و بہانہ کرنا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں ہو جانا۔

اِستحسان۔ ع۔ بالکسر نیک گننا پسند کرنا۔ نیکی طلب کرنا۔ لفظ مستحسن۔ اسی کا اسم مفعول ہے۔

اِستحصار۔ ع۔ حساب کرنا۔ گننا شمار کرنا۔

اِستحضار ع۔ کسی کی حاضری چاہنا۔ یاد رکھنا۔ ابصار رکھنا۔

استحقار۔ ع۔ کسی کو ذلیل رکھنا خوار رکھنا۔

اِستحقاق۔ ع۔ منتخب اللغات میں اس کے معنی میں سزاوار شدن یعنی حقدار ہونا اور لغات کشوری میں طلب حق کی کرنا۔ حق ثابت کرنا۔ ح ی ق اُحق یعنی حقدار اس کا اسم فاعل ہے۔

استحکام۔ ع۔ مضبوط کرنے کی خواہش کرنا۔ پائداری۔ لفظ مستحکم یعنی مضبوط اسی کا اسم مفعول ہے۔

استخارہ۔ ع۔ خیر اور نیکی مانگنا۔ خدا سے اور آگاہی چاہنا کسی بات میں غیب سے مجازاً فال دیکھنا۔ فال شگون یاد رہے کہ استخارہ کے کئی طریقے ہیں بعض لوگ سوتے وقت دعا قنوت یا دیگر ادعیہ پڑھ کر سوتے ہیں اور جو خواب نظر پڑے اس سے خیر و شر کا نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ اگر وہ کام ان کے حق میں مفید ہوتا ہے تو اس پر عزم مصمم ہو جاتا ہے۔ ورنہ ارادہ پلٹ جاتا ہے۔ بعض لوگ قرآن شریف سے فال نکالتے ہیں اور جو آیت پہلی نکلتی ہے اس کے مفہوم کے مطابق کار مجوزہ کے کرنے یا نہ کرنے کی رائے قائم کر لیتے ہیں اور بعض تسبیح ہاتھ میں لے کر استخارہ کرتے ہیں۔ اس طرح کہ کچھ دعا پڑھتے ہیں اور پھر آنکھیں بند کر کے تسبیح کے چند دانوں کو علیحدہ ہاتھ میں پکڑ کر شمار کرتے ہیں۔ اگر دانے طاق ہوں تو کامیابی کی امید ہے ورنہ ناکامی کی۔ اس کام کو استخارہ کرنا یا استخارہ دیکھنا اور نتیجہ کو استخارہ آنا یا استخارہ کا راہ دینا کہتے ہیں۔ فارسی میں بھی استخارہ کردن آتا ہے۔

(محسن تاثیر)

برد ز غیر تو گر قصد یک نظارہ کنم
چہاں بہ مصحف روئی تو استخارہ کنم

انگریزی (Augury)

استخارہ ذات الرقاع۔ ع۔ ایک قسم ہے استخارہ کی جس میں صاحب استخارہ چند پرچوں پر افعل ولا تفعل لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیتا ہے۔ اور دوگانہ نماز پڑھ کر اور آنکھیں بند کر کر ایک پرچہ ان سے اٹھا لیتا ہے۔ اگر افعل کا پرچہ آجاتا ہے تو وہ کام لیتا ہے نہیں تو باز رہتا ہے ؎

(محسن تاثیر)

من ولباس تجرد کہ خرقہ پوشی من
باستخارۂ ذات الرقاع خوب آمد

جامع اللغات سے۔

اِستخر۔ ع۔ بالکسر اول و حرف سوم۔ ت مفتوح و سکون خ رشیدی میں لکھا ہے کہ فارس میں اس نام کا ایک قلعہ ہے اور چونکہ اس قلعہ کے اندر ایک بہت بڑا تالاب ہے اس لئے اس کے معنی تالاب کے بھی ہیں۔

اِستخراج۔ ع۔ نکالنے کی خواہش کرنا۔ کسی بات کا نکالنا استخراجی میں ی نسبت کی ہے

اِستخلاص۔ ع۔ مادہ (خ ل ص) رہائی طلب کرنا چھڑانا۔ خلاصی چاہنا

اُستخواں۔ ف۔ ہڈی۔ تہری بالضم استخواں انگریزی بون (واؤ مجہول ہے) اور حبشیوں کے ایک ہتھیار کا نام ہے ؎

(از بوستان سعدی)

یکے مرد کرد استخوانے بدست
چناں میزدش کاستخوانش شکست

اس شعر کے پہلے مصرعے میں استخواں بمعنی ہتھیار متذکرۂ بالا اور مصرعہ دوم میں بمعنی ہڈی ہے۔

استخواندار۔ ف۔ مضبوط و قائم

استخواں سفید۔ مراد دن سے لغات کشوری سے۔

استخواں سوختہ راسگ نبوید

فارسی ضرب المثل ہے۔ بڑی چیز کا کوئی طالب نہیں ہوتا۔

استخواں فروشی۔ فارسی محاورہ ہے اپنے بزرگوں کی تعریف کرنا۔ باپ دادا کی بڑائی کرنا ؎

اعزاز پر بزرگوں کے نازاں وہ لوگ ہیں
نادان جو اس زمانہ کے ہیں استخواں فروش

اِستدامت۔ ع۔ ہمیشگی چاہنا۔

اِستدراج۔ ع۔ وہ خرقِ عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔ (اگر کسی نبی سے ظاہر ہو تو معجزہ اور کسی ولی سے ظاہر ہو تو کرامت)

اِستدفاع۔ ع۔ کسی کے دفع کرنے کی فکر میں رہنا۔ الگ کرنا کسی چیز سے کسی چیز کا۔

اِستدعا۔ ع۔ خواہش کرنا چاہنا درخواست آرزو۔

اِستدلال۔ ع۔ دلیل طلب کرنا دلیل دلانا۔

آستر ف۔ کاف وغیرہ کے نیچے کا کپڑا۔ مقابل ابرہ۔ اس کا تلفظ اِستر کرنا غلط ہے ؎

(سعدی شیرازی)

شنیدم کہ فرماندہے دادگر
قبا داشتے ہر دو رو آستر

اَستر۔ خچر۔ انگریزی (MULE) اس کی پیدائش گھوڑے اور گدھے سے ہے اور اس کا مخرج فرعون کو بتلاتے ہیں۔ مادہ خچر خود بچہ نہیں جنتی ہے اس صفت سے استرون بانجھ عورت کو کہتے ہیں۔

اِستراحت۔ ع۔ راحت چاہنا۔ آرام چاہنا۔

اِستراق۔ ع۔ چوری سے بات سننا۔ چوری چوری کسی کی بات سننا۔

(عربی مصدر افتعال) اور یہ معیوب ہے۔

اِسترجاع۔ عربی مصدر ہے (استفعال) دی ہوئی چیز کا واپس لینا اور کلمہ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون پڑھنا۔

اِسترخا۔ (اصل استرخاء استفعال) سست ہونا عضو کا۔ ڈھیلا ہو کر لٹک پڑنا کسی عضو کا۔

اِسترخاص۔ ع۔ رخصت چاہنا۔ (مصدر استفعال)

اِسترداد۔ لوٹا لینا۔ واپس لینا (عربی مصدر ہے۔ استفعال)

اُستردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ مونڈنا۔ صاف کرنا۔ استرد مضارع۔

اِسترضا۔ طلب رضا کرنا۔ خوشنودی طلب کرنا۔ یہ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اَسترون۔ ف۔ بفتح اول و سوم واؤ مفتوح یعنی بانجھ عورت۔ یہ مرکب ہے اُستر یعنی خچر اور دن کلمہ تشبیہ سے چونکہ خچر کے بچہ پیدا نہیں ہوتا اس لئے یہ معنی ہوئے۔

اُسترہ۔ ف (آلہ ستردن) چھرا بال مونڈنے کا اوزار انگریزی ریزر۔ (RAZOR)

اِستشارہ۔ ع۔ مشورہ کرنا اصلاح پوچھنا۔ علاج پوچھنا (اصل استشار مصدر استفعال)

اِستشعار۔ ع (مصدر استفعال) پوشیدہ۔ دل ہی دل میں ڈرنا۔

اِستشفاع۔ ع (مصدر استفعال) شفاعت چاہنا۔

اِستشمام۔ ع (مصدر استفعال) طلب سونگھنے کی۔ سونگھنا۔

اِستشہاد۔ ع۔ (مصدر استفعال) شہادت چاہنا۔ گواہی چاہنا۔

اِستصلاح۔ ع (مصدر استفعال) صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔ علاج پوچھنا۔

استصواب۔ ع۔ مناسب خیال کرنا

اِستطابت۔ (مصدر استفعال) پاکی چاہنا۔ خوشبودار ہونا۔ لذیذ ہونا۔ اصل میں یہ استطیاب ہونا۔

اِستطاعت۔ عربی مصدر ہے اصل میں استطواع تھا باب استفعال سے۔ یعنی طلب تابعداری کی کرنا۔ فرمانبرداری کرنا مادہ اس کا (طوع) ہے۔ شرح گلستان میں اس کے معنی مقدور۔ طاقت۔ بضاعت۔ مال و اسباب کے بھی ہیں۔

اِستطلاع۔ آگاہی ڈھونڈھنا اطلاع چاہنا (مصدر استفعال)

(شبلی نعمانی)

(بدون استطلاع رائے عملہ کارے باصمرنی ساختند۔

اِستطلاق۔ قید سے چھڑانا۔ (عربی مصدر استفعال)

اِستظلال۔ سایہ میں پناہ لینا (عربی مصدر استفعال)

استظہار۔ طلب ظاہر کرنے کی مدد چاہنا (عربی مصدر استفعال)

استعاذت۔ پناہ لینا۔ عربی مصدر (اصل استعواذ باب استفعال) عربی والے اس ت کو بجائے ہ ہوز کی صورت ۃ لکھا کرتے ہیں۔

اِستعارہ۔ اس کے دو معنی ہیں۔ مانگنا۔ عاریت لینا کوئی مجازی معنی لینا جیسے نرگس سے آنکھ۔ اصل میں یہ استعار تھا جو عربی مصدر ہے باب استفعال سے اور علم بیان میں

لفظ کے حقیقی اور مجازی معنی میں اگر علاقہ تشبیہ
ہو تو اس علاقہ کو استعارہ کہتے ہیں۔
یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ
کر مجازی معنوں کو پہنانا۔ استعارہ
کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ تصریحیہ یا
بالتصریح اور دوسرے استعارہ بالکنایہ۔
کتب صرف و نحو میں اس کا بیان مفصل
موجود ہے۔

اِستعانت۔ ع۔ مدد چاہنا (اصل
اس کی استعوان ہے مصدر استفعال)
(ع و ن) مادہ۔

اِستعباد۔ عربی مصدر ہے
بمعنی غلامی میں لینا۔

اِستعجاب۔ ع۔ تعجب کرنا۔
(مصدر استفعال)

اِستعجال۔ (عربی مصدر استفعال)
جلدی مانگنا۔ طلب شتابی کی۔ دوڑنا۔

اِستعداد۔ آمادگی۔ مادہ۔
ملکہ۔ لیاقت۔ سامان علمی قابلیت
یا لیاقت۔ طاقت علمی یہ عربی مصدر
ہے باب استفعال سے (ع د د)
کے مقابل اس میں ...
پس یہی اس کا مادہ ہوا انگریزی
ABILITY MERIT
مستعد بمعنی موجود یا تیار اس کا اسم
مفعول ہے۔ ذوی الاستعداد۔ اچھی لیاقت
والا۔ لائق آدمی۔

اِستعطاف۔ عربی مصدر ہے
(استفعال) مہربانی چاہنا کسی کا اس
بات میں لانا۔

اِستعفا۔ عربی مصدر ہے
باب استفعال سے کیونکہ اصل میں
یہ استعفاو تھا۔ بمعنی طلب عفو یعنی
کسی سے قصور معاف کرانا۔ نوکری
چھوڑنے کو بھی استعفا اسی وجہ سے
کہتے ہیں۔ گویا ملازم آقا سے مودبانہ اس
امر کا مستدعی ہوتا ہے کہ اب مجھ کو خدمت
سے معافی دی جاوے۔ صاحب غیاث نے
لکھا ہے کہ جو لوگ ملازمت سے استعفا
دینا بولتے ہیں اس میں لفظ کا املا اور دینا
کا محاورہ دونوں باتیں غلط ہیں صحیح محاورہ
ہے استعفا کرنا لیکن اگر استعفا سے
مراد وہ کاغذ ہو جس پر استعفا لکھا جائے
ہے تو دینا ٹھیک ہو سکتا ہے۔ انگریزی
میں ہے
REGRETTING DEEPLY
TO RESIGN AN OFFICE

اِستعلاج۔ علاج کرنا۔ عربی
مصدر استفعال)

اِستعلام۔ جتلانا خبر کرنا۔ جاننے
کی طلب کرنا (عربی مصدر استفعال)

اِستعلا۔ ع۔ بلند ہونا۔ برتر
ہونا (عربی مصدر استفعال) اصل میں یہ لفظ
استعلاو تھا۔

اِستعماش۔ ضعیف البصر کرنا۔
کم نظر کرنا۔ (عربی مصدر استفعال)

اِستعمال۔ کام میں لانا۔ عمل میں
لانا۔ عربی مصدر مستعمل اس کا اسم
مفعول ہے۔

اِستغاثہ۔ فریاد چاہنا۔ عمل میں
لانا عربی میں یہ استغواث تھا (عربی
مصدر استفعال)

اِستغاثہ دائر کرنا۔ اردو میں
بھی آتا ہے بمعنی نالش کرنا۔ انگریزی
TO FILE A SUIT
لفظ مستغیث بمعنی فریادی یا دادخواہ یہی
استغاثہ کا اسم فاعل ہے۔ یاد رہے کہ
مستغیث اصل میں مستغوث تھا۔

اِستغراب۔ تعجب دلانا۔
عجیب بات کرنا عربی کا مصدر ہے
باب استفعال سے۔

اِستغراق۔ (عربی مصدر
استفعال) غرق ہونا۔ ڈوب جانا۔
محو ہونا۔ مستغرق بمعنی ڈوبنے والا اسم
فاعل ہے۔

اِستغفار۔ بکسر اول و ثالث
(عربی مصدر استفعال) طلب بخشش
کرنا۔ گناہ بخشوانے کی خواہش کرنا۔

اِستغفر اللہ۔ ع (مرکب)
خدا سے معافی چاہتا ہوں۔ اس کلمہ کو
کسی کام سے بیزاری یا انکار کے وقت
کہا کرتے ہیں سے (اسیر)
تو دار شادی شہ استغفراللہ
من و محبوب چہ استغفراللہ

اِستغنا۔ بے پروائی (اصل
میں استغناء عربی مصدر باب
استفعال) مستغنی بمعنی بے پروا
اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستفادہ۔ ع۔ فائدہ حاصل کرنا

اِستفاضہ۔ فیض قبول کرنا۔
فیض پانا۔ نفع پانا (اصل استفواض
عربی مصدر استفعال) مستفیض
اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستفتا۔ فتوی چاہنا۔ مسئلہ
پوچھنا۔ اصل استفتای تھا جو عربی
مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستفراغ۔ فراغت چاہنا۔
بدن کا فضلوں سے خالی ہونا۔ قے
کرنا (عربی مصدر باب استفعال
سے) انگریزی (VOMITING)

اِستفراغ امتلائی۔ ع وہ قے
یا ہیضہ جو پیٹ کے بھرے ہوئے
سے معمولی طور پر ہو جاتا۔ ہے بخلاف
استفراغ وبائی کے جو ایام وبا
میں آب و ہوا کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اِستِفسار - پوچھنا۔ اظہار لینا۔ (عربی مصدر استفعال) مُستفسِر اسم فاعل عندالاستفسار = دریافت کرنے پر۔

اِستِفہام - پوچھنا۔ سمجھنا۔ چاہنا (مصدر استفعال)

استفہام انکاری صرف و نحو کی اصطلاح ہے۔

اِستفہامیہ - وہ حرف یا نشان جو پوچھنے کے لئے آتے ہیں۔

اِستِقامت - مستقیم ہونا۔ سیدھا ہونا۔ اور سیدھا کھڑا ہونا۔ سیدھا پن۔ یہ لفظ اصل میں استقوام تھا جو عربی مصدر ہے۔ باب استفعال؛ عربی لغات میں اس کا املا استقامۃ لکھا جاتا ہے۔ لفظ مستقیم بمعنی سیدھا اسی مصدر کا اسم فاعل ہے اور اصل میں یہ لفظ مستقوم تھا۔

نوٹ:۔ کتابت تا میں تا مصدری سوا عربی لفظوں کے فارسی میں نہیں آتی۔ پس الفاظ نزاکت و یگانگت وتمازت کہ فارسی زبان میں جس تصرف فارسیاں سے یا غلط ہیں اور تا مصدری کو اہل زبان ہمیشہ مستطیل لکھتے ہیں جیسے کہ استقامت میں اس تا کو مستدیر لشکل ہا مثل اہل عرب کے لکھنا فارسی رسم الخط کے خلاف ہے اور علیٰ ہٰذا القیاس تا ئے غیر مصدری کو بھی بخلاف عرب اکثر دراز ہی لکھتے ہیں جیسے صدمات۔ حیات۔ قضات۔ البتہ تائے تانیث اہل عرب وعجم دراز ہی لکھتے ہیں جیسے حیوانات و نباتات وغیرہ۔

اِستِقباح - عربی مصدر ہے۔ برا اور قبیح سمجھنا۔

اِستقبال - پیش روی یعنی آگے جانا۔ کسی کی پیشوائی کرنا یعنی لینے کو جانا۔ آئندہ زمانہ (عربی مصدر استفعال) (انگریزی TO RECEIVE) ہندی سواگت لغات فیروزی میں سورج اور چاند کا چودھویں رات کو ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔

اِستِقدام - کسی کا استقبال کرنا۔ عربی مصدر استفعال

اِستِقرار - قرار پکڑنا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ آرام کرنا (عربی مصدر استفعال)

اِستِقرا - (عربی مصدر ہے استفعال) تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ پیروی تتبع اور علم منطق کی اصطلاح میں وہ عمل ہے جس سے کسی چیز کی چند افراد پر کوئی تجربہ کر کے اس کے کل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کرلیں۔ لغات فیروزی ہے۔

اِستِقصار - کم کرنا۔ طلب کمی کی کرنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستِقصا - اصل میں یہ استقصاو تھا جو عربی مصدر ہے باب استفعال سے یعنی کوشش تمام کرنا کسی چیز کی انتہا کو پہونچنا۔ سخت کوشش۔

اِستقلال - (عربی مصدر استفعال) کم شمردن یعنی کم جاننا استحکام۔ مضبوطی۔ قرار۔ جماؤ۔ صبر۔ مستقل۔ اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستِکانت - عاجزی ظاہر کرنا۔ انکسار کرنا مسکین ہونا۔ اصل اس کی اشکوان ہے۔ مصدر استفعال۔

اِستِکبار - غرور کرنا۔ بڑا سمجھنا (عربی مصدر ہے باب استفعال سے) مستکبر جس کے معنی مغرور کے ہیں اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِستِکتاب - کتابت کرنا۔ لکھنا (عربی مصدر استفعال)

اِستِکثار - بہت چاہنا۔ (عربی مصدر استفعال)

اِستِکرار - تکرار کرنا۔ بار بار چاہنا (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستِکراہ - نفرت کرنا (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستِکساب - اپنی سعی سے کسی چیز یا ہنر کا حاصل کرنا (عربی مصدر ہے استفعال۔

اِستِکشاف - ظاہر کرنے کی طلب (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستِلام - ہاتھ اور منہ سے پتھر کا چومنا خوف نکل آنا جو ابر اللغات میں لکھا ہے کہ مکہ کے سنگ اسود سے پیشانی رگڑنا۔ یہ عربی مصدر ہے باب افتعال سے، اس کو استیلام لکھنا غلط ہے (غیاث اللغات سے)

اِستِلذاذ - لذت لینا۔ مزہ لینا عربی کا مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستِلقا - چت لیٹنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے

اِستم - ف۔ بالکسر و تائی فوقانی مفتوح۔ جور و جفا۔ یہ الف زاید ہے۔ اس قسم کا الف لفظ کے پہلے بہرسہ حرکت آتا ہے جیسے اَبر اِشکم۔ اُشتر وغیرہ

اِستِماع - عربی مصدر ہے باب افتعال سے بمعنی شنیدن (شنیدن)

اِستمالت - اپنی طرف ملا لینا مائل کرنا خوشامد کرنا۔ اصل میں یہ استمیال تھا جو مصدر ہے باب

استفعال ہے۔
استماع ۔ نفع چاہنا عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے۔
استمداد ۔ مدد مانگنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔
استمرار ۔ (عربی مصدر استفعال) ہمیشگی
استمراری ۔ اس میں یا نسبت کی ہے یعنی ہمیشگی والا۔ بندوبست استمراری ف۔ ۔ دائمی بندوبست۔ جیسے ملک بنگالہ کا ہے۔
PERMANENT SETTLEMENT
استمزاج ۔ مزاج پوچھنا ۔ رائے لینا۔
استمساک ۔ بند کرنا۔ تھامنا عربی مصدر ہے باب استفعال سے اور امساک کے معنی بھی بند کرنے کے ہیں۔
استن ۔ ۔ کھم ستون۔ اس میں الف زائد ہے سہ
(مولوی معنوی)
استن حنانہ از ہجر رسول
نالہ میزد ہمچو ارباب عقول
استنارت ۔ نور پکڑنا۔ روشن ہونا۔ مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں استنوار تھا اس غرض سے استنارت کا مادہ (نور) ہے۔
استنباط ۔ (عربی مصدر ہے استفعال) ایک بات سے دوسری بات نکالتے چلنا۔ بات کھودنا۔
استنبا ۔ خبر پوچھنا۔ آگاہی ڈھونڈھنا (عربی مصدر استفعال)
استنثار ۔ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے یعنی سنکنا (ناک صاف کرنا) اور ناک سنکنا اس کا حرف تہجی تا لے مثلثہ ہے۔

(افتاندن یعنی منتخب اللغات میں ایک ہی معنی ہیں۔ اور لغات کشوری میں پانی ڈالنا)

استنجا ۔ ۔ طہارت کرنا۔ ناپاکی دور کرنا (شرمگاہ کو دھونا)
استنجا کا ڈھیلا ۔ اردو محاورہ ہے۔ مجازاً ۔ ناکارہ اور نکمّا آدمی۔
استنشاق ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے یعنی پانی یا دوا یا ہوا کو ناک کے رستے سے کھینچنا یعنی کھینچنا یا چڑھانا۔
استنصار ۔ مدد طلب کرنا عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔
استنطاق ۔ بات پوچھنا گویائی چاہنا۔ یہ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے۔
استنفاس ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔ یعنی زندگانی چاہنا۔ خون (؟)
استنکاف ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے ننگ و عار کرنا۔
استوا ۔ برابری۔ ہمواری برابر ہونا۔ اور مجازاً بمعنی خیمروز یعنی دوپہر (و خط استوا یعنی (EQUATOR) وہ فرضی خط ہے جو کرۂ ارض کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔
استوار ۔ ف۔ بضم اول و سوم یعنی مضبوط۔ محکم۔ یہ لفظ مرکب ہے ہسنت (یعنی سرین) سے جو مفرس ہے است کا اور وار کلمہ تشبیہ ہے۔ (خزانۃ اللغت اور غیاث اللغات سے)
استوار آمدن و داشتن ۔ مرکب ہے مجازاً یقین کرنا (خزانۃ اللغت سے)
استواری ۔ ف۔ مضبوطی۔ محکمی اس کا ہم معنی ہے۔

استہ ۔ ۔ چھوہارے اور میر اور شفتالو وغیرہ کی گٹھلی کو کہتے ہیں صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ رشیدی اور کشف اور سروری میں یہ لفظ بضم اول ہے۔ مگر برہان میں بالفتح استہ ہے۔
استہانت ۔ ۔ مادہ (ہون) بُرا جاننا خراب سمجھنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔ اصل میں استہوان تھی۔
استہزا ۔ (عربی مصدر استفعال) ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ہنسی مخول
استہلال ۔ (عربی مصدر استفعال) نیا چاند دیکھنا۔ ظاہر ہونا۔ رونا۔ رونا لڑکے کا پیدا ہونے کے وقت۔
استیاق ۔ مضبوطی چاہنا۔ (ث و ق) عربی مصدر ہے باب استفعال سے کیونکہ اصل میں یہ استیثاق تھا۔
استیرہ ۔ ف۔ اس میں الف زائد ہے۔ لڑائی۔ کینہ جھگڑا۔
استیصال ۔ ۔ مصدر ہے جڑ سے اکھاڑنا۔ انگریزی UPROOT مستاصل بالکسر صاد اسم فاعل ہے اور مستاصل بالفتح صاد اسم مفعول ہے یعنی برباد ۔
اکھڑ گیا۔ بیخ سے کاٹا گیا۔ ہے اصل بیخ اردو سے مولی اصل محزول مستاصل
استیعاب ۔ تمام پکڑنا۔ اول سے آخر تک سب لینا (ع س ب) عربی مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استوعاب تھا
استیلا ۔ غالب ہونا (و ل ی) عربی کا مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استولا تھا۔
استیلاد ۔ (و ل د) ولادت چاہنا۔ عربی کا مصدر ہے باب استفعال

سے اصل میں یہ استیلاد تھا۔

اِستیلاف۔ (ا ل ف) محبت چاہنا طلب الفت کرنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستیناس۔ (ا ن س) مانوس ہو جانا۔ محبت پڑ جانا۔ طلب اُنس عربی مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استئناس ہے۔

اِستیناف۔ نئے سرے سے شروع کرنا۔ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال اصل میں یہ استئناف تھا

اِسجاع۔ (س ج ع) عربی مصدر ہے باب افعال سے مقفیٰ فقرے بولنا یا تحریر کرنا۔ مقفیٰ کے معنی ہیں قافیہ دار۔

اَسجاع۔ بفتح اول۔ (س ج ع) یہ سجع کی جمع ہے۔ مقفیٰ کلام سخن قافیہ۔ کبوتر اور فاختہ کی آواز۔

اَسحار۔ ع بالفتح۔ صبح کے معنی میں سحر کی جمع ہے اور جادو کے معنی میں سحر کی جمع ہے یعنی سَحَر اور سِحر دونوں کی جمع یہی ہے۔

اِسحاق۔ ع۔ ابراہیم کے فرزند کا نام ہے۔ انگریزی میں اسحاق کو (آئی زک) کہتے ہیں
(ISAAC)

اَسخیا۔ ع۔ کریم لوگ۔ یہ لفظ سخی کی جمع ہے۔ فارسی والے اپنے طور پر بھی سخی کی جمع بنا لیتے ہیں جیسے سعدی کا شعر ؎

سخیاں زاموال بر مے خورند
بخیلاں غم سیم و زر مے خورند

اَسد۔ ع۔ شیر ببر اور نام پانچویں برج کا۔ بروج فلکی میں سے جس کو ہندی میں سنگھ اور انگریزی میں لی او (LEO) کہتے ہیں غالب دہلوی کا تخلص بھی ابتدا میں اسد تھا جیسا کہ اس شعر سے ظاہر ہے ؎

یہ لاش بے کفن اسدِ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

آساد۔ اسد۔ اُسد۔ اساد جمع ہے ضروریات الادب سے

اسد اللہ۔ ع۔ فارسی ترجمہ اس کا ہے شیر خدا۔ یہ لقب ہے حضرت علیؓ کا

اَسَرّ۔ بفتحتین و تشدید را۔ بہا خوش۔ نہایت محفوظ۔ خوشتر۔ عربی لفظ سر کا اسم تفضیل ہے۔

اَسرار۔ ع۔ بالفتح یہ جمع ہے سر کی جس کے معنی ہیں بھید۔ اور وہ رگیں یعنی لکیریں جو آدمی کی ہتھیلی پر ہوتی ہیں۔ منتخب اللغات سے فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے ؎

(مولوی معنوی)

ہر کہ خواہد تا نیفتد در بلا
گو مگو اسرار سلطاں برملا

راز کر دیتے ہیں اہل راز سب اپنا عیاں
نذیر وہ گر سننے والا محرم اسرار ہو

اِسرار۔ ع۔ بالکسر چھپانا۔ ظاہر کرنا۔ منتخب اللغات سے

اسراف۔ ع بالکسر (س ر ف) بیجا طور پر صرف کرنا۔ فضول خرچی مسرف اس کا فاعل ہے جس کی جمع مسرفین بنتی ہے۔ امساک ضد۔

اِسرافیل۔ عبرانی لفظ ہے نام فرشتہ کا جو قیامت کے روز دو مرتبہ نرسنگھا پھونکے گا۔ پہلی آواز میں تمام مخلوق مر جائے گی اور دوسری آواز میں زندہ ہو جائے گی اور صور کے معنی ہیں بگل یا نرسنگھا۔ (TRUMPET)

اِسرا۔ ع۔ رات کو راہ چلنا اصل میں یہ اسراء تھا جو مصدر ہے باب افعال سے۔

اُسَرا۔ ع۔ یہ جمع ہے اسیر کی جس کے معنی قیدی کے ہیں۔

اُسرُب۔ ع۔ سیسا جس سے بندوق کی گولیاں بنتی ہیں عربی آنک۔

اِسرائیل۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے مرکب ہے اسرا بمعنی برگزیدہ یا مقبول اور ئیل بمعنی خدا کل لفظ کے معنی ہوئے مقبول خدا۔ یا بندۂ خدا یہ نام ہے یعقوب علیہ السلام کا۔

اسرائیلی میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ اسرائیل

اَسرَع۔ بہت جلدی کرنے والا بہت جلد۔ یہ سرعت کا اسم تفضیل ہے

اَسطار۔ ع (س ط ر) قصہ کہانی اساطیر جمع ہے۔

اُسطرلاب۔ یونانی (ع ذی) اسطر یونانی زبان میں ترازو کو کہتے ہیں۔ اور لاب رومی زبان میں آفتاب کو۔ پورے لفظ کے معنی ہوئے آفتاب کی ترازو۔ یہ نجومیوں کے ایک برنجی آلہ کا نام ہے جس سے آفتاب کی بلندی اور پستی اور نیکی اور نحوست وغیرہ کے آسمانی حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ بعض نے اس کا واضع ارسطو کو لکھا ہے مگر اس میں اہل تحقیق متفق الرائے نہیں ہیں سطرلاب و سلاب اس کا مخفف ہے جیسے امیر لکھنوی کا مصرعہ ہے ؎

بلفت ایں و سلاب بروالحمد

اُسطقس۔ یونانی ہے بمعنی عنصر۔ اسطقسات جمع عربی ہے

معنی قاصر۔

اُسطوانہ۔ ع۔ (س ط ن)۔ کھم اساطین جمع۔

اُسطورہ۔ ع۔ (س ط ر) افسانہ اساطیر جمع۔ سخن باطل۔

اِسعاد۔ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ نیک کرنا۔ بختاور کر دینا۔ بختاور ہونا۔

اِسعاف۔ حاجت روا کر دینا کسی کا کام اُس کے حسب منشا کر دینا یہ عربی کا مصدر ہے باب افعال سے۔

اِسعاء۔ عربی مصدر ہے بمعنی سعی کرنا۔

اَسعد۔ ع۔ نیکتر۔ بڑا سعید۔ بہت نیک۔ یہ اسم تفضیل ہے سعد کا۔

اُسغر۔ ع۔ بالضم و غین معجمہ مضمم خارپشت۔ ساہی جو ایک مشہور جانور ہے فارسی شیخول۔

اَسَف۔ ع۔ بفتحتین بڑا غم سخت اندوہ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ غم والم کی حالت میں لفظ یا اسفا جو کہتے ہیں وہ اسی اسف سے ماخوذ ہے اسیف بمعنی غمناک اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِسفار۔ بالکسر۔ روشن ہونا عربی مصدر ہے باب افعال سے۔

اَسفار۔ ع۔ بالفتح۔ یہ تین لفظوں کی جمع ہے پہلا سفر بکسر سین بمعنی کتاب اور دوسرے سفر بالفتح بمعنی مسافرت اور تیسرے سفیر۔ بمعنی قاصد پس جمع کی حالت میں تینوں معنی یہ ہوئے۔ اول کتب زمانہ سابق۔ مثل توریت وغیرہ۔ دوم سفرہا۔ سوم قاصدین۔

اِسفاناخ۔ ع۔ بالکسر پالک کا ساگ۔ یہ معرب ہے اسپاناخ کا۔ انگریزی SPINACH یا SPINAGE

اِسفرنگ۔ ف۔ بالکسر ترکستان میں سمرقند کے قریب ایک شہر ہے۔ یہ سیف باہ شاہ کا مولد ہے۔

اَسفل۔ ع۔ بفتح اول و فتح فا۔ سب سے نیچا۔ فرومایہ۔ پست تر۔ اسافل جمع یہ اسم تفضیل ہے سفل کا۔ ضد اس کا اعلیٰ۔ سفلیٰ اس کا مونث ہے ؎ (داغ)

ہے تو ہی دینے والا پستی سے دے بلندی
اسفل مقام میرا اعلیٰ مقام تیرا

اَسفل السافلین۔ (باضافت) عربی: دوزخ کے ساتویں طبقہ سے مراد ہے جو سب سے نیچے ہے ؎

(سعدی)

اگر برنتابی ز عصیاں دولت
بود اسفل السافلین منزلت

اِسفندارمذ۔ ف۔ بکسر اول و سوم و ضم ذال معجمہ۔ بارھویں شمسی مہینہ کا نام ہے جس میں سورج برج حوت میں رہتا ہے پانچویں تاریخ۔

اِسفندیار۔ ف۔ بکسر اول و سوم و دال مہملہ موقوف۔ گشتاسپ بادشاہ کا بیٹا۔ قیصر روم کی دختر کتابون کے بطن سے تھا۔ گشتاسپ کے وزیر جاماسپ نے جو علم سماوی کا بڑا عالم تھا جنگل سے کچھ بوٹیاں منگا کر دیگ میں جوش دیکر اسفندیار کو نہلوایا۔ اس سے اس کا جسم کانسے کی مانند ہو گیا اسی لئے روئیں تن لقب ہوا۔ جب رستم کے ۱۶۰ تیر اس کے جسم پر کارگر نہ ہوئے تو ایک دو شاخہ تیر سے اس کو اندھا کر کے مار دیا۔

اِسفیذباج۔ ع۔ سفیدہ کاشغری۔ یہ سفید آب یا سفید آچہ کا معرب ہے۔

اِسفیذباج۔ ع۔ گوشت بے مصالحہ کا شوربا جو مریضوں کو دیتے ہیں۔ یہ معرب ہے سفیدبا کا۔

اِسقاء۔ ع۔ پانی یا شراب وغیرہ پلانا۔ اصل میں یہ اسقای تھا۔ جو عربی مصدر ہے باب افعال سے۔

اِسقاط۔ ع۔ بالکسر گرانا یا ڈالنا۔ پیٹ سے بچہ ڈالنا۔ بات میں خطا کرنا۔ اسقاط حمل۔ بچہ کا پیٹ میں سے گرانا۔ ABORTION

اَسقام۔ ع۔ آزار۔ بیماریاں۔ دکھ۔ جمع ہے سُقم کی۔

اُسقف۔ (س ق ف) ع۔ بضم اول و سکون ثانی و ضم قاف بمعنی خطیب اور واعظ۔ عیسائی۔ واعظ پادری جس کا رتبہ قسیس اور مطران کے بیچ میں ہوتا ہے۔

اِسکاف۔ ع۔ کفشگر۔ موچی (س ک ف) مادہ اور اساکفہ جمع ہے

اُسک۔ ف۔ گھوڑا۔ ڈاک چوکی کا۔

اسکدار۔ ف۔ مرکب ہے اسک بمعنی گھوڑا ڈاک چوکی کا اور دار امر واحد حاضر سے۔ اسم امر ملکر اسم فاعل قیاسی ہو گیا مجازاً قاصد ؎ بدایونی۔ نثر۔

قبل ازیں چند انکسار نامجات بہ سبیل اسکدار انگریزی ابلاغ

خدمت نمودہ ام۔

اسکندریہ۔ یہ شہر مصر کا قدیم پایۂ تخت سکندر بن فیلقوس کا آباد کیا ہوا دریائے نیل کے دہانہ پر واقع ہے۔ یہاں کے کتب خانہ میں سات لاکھ کتابیں تھیں۔ خلیفۂ دوم کے عہد میں عمرو بن العاص نے [illegible] ہجری میں عیسائیوں سے لڑ کر یہ شہر مسلمانوں کے لئے فتح کیا۔ ناسخ التاریخ میں لکھا ہے کہ سکندر نے ممالک مفتوحہ میں ۲۳ شہر آباد کئے اور ہر ایک کا نام اسکندریہ یا سکندریہ ہی رکھا کتاب مذکور میں ہر ایک کا بیان مشرح موجود ہے۔ از انجملہ ایک یہ بھی ہے۔

اسکندرینا۔ ہماری ملکہ معظمہ مرحومہ کوئین وکٹوریہ کا نام تھا ۔

(حالی)

اے کوئین اسکندرینا تجھ کو کیا آئی اجل
تھمی دنیا کے ہاتھوں سے گئی گویا کل

اسکنہ / اسکنک } ف۔ بروزن برگنہ بفتح اول وثالث بڑھئیوں کا مشہور اوزار جس سے سوراخ کرتے ہیں۔ ہندی نہانی غیاث اور چراغ ہدایت سے مگر بہار عجم۔ لغات ترکی۔ رشیدی اور برہان میں بکسر اول ہے اور ش سے بھی آیا ہے یعنی اشکنہ اور بعض نے بمعنی برمہ لکھا ہے۔

(مرزا طاہر وحید)

بر آری عدو را ز بیخ و بُنہ
چو برمہ خوری ضرب چوں اسکنہ

اسکیزہ۔ ف۔ گھوڑے کا دولتی مارنا۔

اسلاف۔ اگلے وقت کے لوگ۔ بزرگ یہ جمع ہے سلف کی۔

اسلاخ۔ ع۔ کھال کھینچنا۔ عربی مصدر ہے بروزن افعال۔

اسلاف۔ ع۔ آگے بھیجنا مصدر ہے باب افعال سے

اسلام۔ ع۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ معنی مسلمان ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔ خدا کے حکم پر گردن رکھنا۔ ضد الحاد جس کے معنی بے دینی ہیں۔

(مولانا اکبر الہ آبادی)

زلف نے پرتو میں نام کو رہنے نہ دیا
آخر اس لام نے اسلام کو رہنے نہ دیا

لام نستعلیق کا ہے بُت کافر کی زُلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہیں اس لام کے

اسلحہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر لام بمعنی ہتھیار۔ اور جمع ہے سلاح کی۔

اسلم۔ ع۔ سالم تر۔ بہت بچا ہوا۔ سانپ کا کاٹا ہوا۔ یہ اسم تفضیل ہے سلم کا۔

اسم۔ ع۔ نام اس کی جمع اسماء اور پھر اسماء کی جمع ہے اسامی بلا مد کے یعنی اسامی اسم کی جمع الجمع ہے۔

اسلوب۔ ع۔ مادہ (س ل ب) طور۔ راہ طریق۔ اسالیب اس کی جمع ہے۔

اسم اعظم۔ ذاتی نام خدا کا جو خدا کا سب سے بڑا نام۔ بعض کے نزدیک اللہ یا حیی القیوم ہے

خدا نے غرض رحم اس پر کیا
بتا خواب میں اسم اعظم دیا

اسم با مسمّیٰ۔ جیسا نام ہو ویسے ہی اوصاف ہوں انگریزی۔ NAME COINCIDING WITH THE NAMED

ہندی میں تیہا نام تھا گن۔ اسم فاعل اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ اسم جامد۔ اسم نکرہ و معرفہ۔ اسم اشارہ اسم تفضیل۔ اسم تفخیم وتصغیر اسم حالیہ اسم مشتق وغیرہ قواعد کی کتابوں میں مفصل درج ہیں۔

اسمار۔ ع۔ یہ جمع ہے سمر کی بمعنی قصہ کہانی ۔

(شعر اردو)

حق نے دکھلایا مجھے آنکھوں سے یہ تاراج
قصۂ شاہاں سنا کرتا تھا میں اسمار میں

اسماء۔ ع۔ (س م و) اس کا مادہ اور نام ایک خوبصورت عورت کا جس پر سعد فریفتہ تھا۔ اور نیز جمع اسم بمعنی نام کا۔

اسماع۔ ع۔ جمع ہے سمع کی۔ بمعنی کان۔ بالفتح۔

اسماع۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر افعال سے بمعنی بات سنانا۔ رگالی دینا۔ راگ گانا۔

اسمر۔ ع۔ گندم گوں۔ گیہواں رنگ وقصہ گو افسانہ خواں یہ صفت مشبہ ہے سمرۃ کا اسم جمع۔

اسم وار۔ ایک ایک نام کرکے۔

اسناد۔ ع۔ بالفتح اول جمع ہے سند کی۔ انگریزی سرٹیفکیٹ

اسناد۔ ع۔ بالکسر مصدر ہے باب افعال سے بمعنی کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت دینا۔

استان۔ ع۔ بالفتح جمع ہے سن کی بمعنی بہت سے سال۔ بہت سے دانت۔ بنات اسنان

طبی اصطلاح میں دانتوں کا نکلنا۔ اور
بالکسر یعنی اسنان۔ بڈھا ہونا۔ پیری
اور بالضم یعنی اُسنان۔ ہرات کے
قریب ایک گاؤں کا نام ہے۔
(لغات نادرہ سے)
اَسنیٰ۔ ع۔ بلند تر۔ روشن
تر۔ یہ اسم تفضیل ہے سنا کا۔
اَسوار۔ ع (س و ر) کنگن جو
ہاتھوں میں عورتیں پہنتی ہیں۔ اساور
جمع۔ اور یہ لفظ سور کی بھی جمع ہے
جس کے معنی شہر پناہ کے ہیں۔ آیۂ
کریمہ :- یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَھَبٍ۔ پہنائے جاویں گے
بیچ اس کے کنگن سونے کے۔
اَسْوَاط۔ ع۔ کوڑے تازیانے
یہ سوط کی جمع ہے۔
اَسواق۔ ع جمع ہے سوق کی
جس کے معنی بازار ہیں
اَسْوَد۔ ع۔ کالا رنگ کالا سیاہ
یہ صفت مشبہ ہے سواد کی اور قاموس
میں بمعنی مار بزرگ اور صراح میں
بمعنی مار بزرگ سیاہ۔ سود اور اساود
جمع ہے بحیرہ اسود نام ہے ایشائی
کوچک میں ایک سمندر کا جس کو
انگریزی میں بلیک سی کہتے ہیں۔
اَسوِلہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر واؤ
جمع ہے سوال کی۔
آسُودگی۔ ف۔ اس میں یلئے
مصدری ہے آرام چین۔ بے فکری
آسُودَن۔ ف مصدر ہے آرام
کرنا۔ آساید مضارع۔
اَسْوَد و اَحْمَر۔ ع۔ لفظی معنی کالا
اور لال مُراد ہے ملک حبش اور روم
سے اور بعضوں نے عرب اور عجم
لکھا ہے اور جامع اللغات میں نیکی

اور بدی کے معنی میں ہے۔
آسُودَہ۔ مشتق ہے آسودن
سے بمعنی بے فکر۔ آرام یافتہ۔
آسودہ حال۔ خوش حال جس کی
آرام سے گزرتی ہو۔
آسودہ کسے کہ خر ندارد۔ فارسی
ضرب المثل ہے۔ ہندی کہاوت یہ ہے
گائے نہ باچھی نیند آوے اچھی۔
اِسْہَاب۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے بہت باتیں کرنا۔ جنگل میں
چلنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کا دوڑنا
اِسْہَال۔ عربی مصدر ہے۔
باب افعال سے۔ پیٹ چلنا۔ دست
آنا۔
اَسْہَل۔ ع بہت آسان۔
آسان تر۔ سہل تر۔ یہ اسم تفضیل ہے
سہل کا۔
آسِی۔ ع (ا س ی) بالمد ہے
غمناک۔ طبیب۔ راہ نشین جس کو دیدہ
کہتے ہیں۔ جمع اُس کی اُساۃ ہے
اَسِیّ۔ ع۔ بالفتح ہمزہ۔
(بصورت الف) وکسر سین وتشدید
یا۔ بمعنی مصیبت زدہ۔ حیران پریشان
غمگین (ا س ی) مادّہ ہے۔
ایشیا۔ معرب ہے ایشیاء
کا جو بر اعظم ہے۔
آسیا و آسیاب۔ ف۔ پنچکی۔
مجازاً مطلق چکی۔ عربی میں اس کو
طاحون یا طاحونہ کہتے ہیں۔ آسیا
مخفف ہے۔ آسیاب کا جو اصل
میں آس آب تھا لیکن اضافت اب
اعتراض یہ ہوتا ہے کہ جب آس آب میں ی
نہیں ہے تو آسیا میں کہاں سے آئی۔ قاعدہ
ہے کہ جس کلمہ کے شروع میں الف ممدودہ ہو اور اس
کلمہ دیگر لاویں تو اکثر الف ممدودہ کے

الف اول کو ہمزہ سے یائی تحتانی سے
بدل دیتے ہیں اسلئے کلمۂ آب یعنی
اُب کا پہلا حرف ی سے بدل کر
آسیاب کر دیا ؎
(امیر)
آدمی کیوں طالب راحت ہیں فرچرخ میں
چین دانے کو بزیر آسیا ملتا نہیں
آسیازنہ۔ ف۔ ایک آہنی
آلہ ہے جس سے چکی رہا کرتے ہیں
فارسی میں اس کو آزینہ اور ہندی
میں چکی رہا کہتے ہیں۔
اَسْیَاف۔ ع۔ تلواریں۔ یہ
سیف کی جمع ہے اور سیّاف کے
معنی ہیں تلوار کا مارنے والا۔ قاتل
آسیای باد۔ پون چکی۔ وہ
چکی جو ہوا سے چلے ؎
میں ہوں چکر میں لگی جس لئے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا
آسیای دنداں۔ وہ دانت
جن سے کھانا چبایا جاتا ہے۔
آسیب۔ ف۔ دھکا۔ مجازاً
رنج۔ خطرہ۔ دُکھ۔ صدمہ۔ بھوت
پریت یا جن و پری کا سایہ ؎
پری کا ہو اگر آسیب منتری لیجائیں
یہ جن ہے عشق کا جو جان لے کے جاتا ہے
آسیب رساندن۔ ف فعل متعدی
ہے۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہونچانا ؎
(سروری کاشانی)
آخر ز نقد جان بہ پاش افشانم و نے ترسم
کہ آسیبے رساند از گرانی پائے جاناں را
آسیب رسیدن۔ ف فعل لازمی
ہے تکلیف پہونچنا۔ صدمہ پہونچنا۔
اردو کے شاعروں نے بھی اس کا
ترجمہ کر لیا ہے ؎
(خوشتر لکھنوی)

کیا ہر چند شیطانوں نے غوغا
دے آسیب میوں کو نہ پہونچا

آسیب زدن۔ ف۔ رنج پہونچانا دھکا دینا۔ فرقدی ؎

شعد بقہر تو کر یا کو شرآسیبے زند
نو برآید بہجاں کز قعر دوزخ التہاب

آسیب یافتن۔ ف۔ تکلیف پانا رنج اٹھانا۔ عرفی ؎

زایران گردلت آسیب می یابد برش بر
کہ بر تبد ند حز بکفر بر باندی ایمانش

آسبی۔ ہ۔ چھوٹا سا فرش جس پر ہندو پوجا کرتے ہیں۔

آسیب کا عمل ہونا } جن یا
آسیب کا دخل ہونا } بھوت
کا اثر ہونا۔ اردو محاورہ ہے۔

اَسِیر۔ ع۔ قیدی۔ بندی انگریزی پرزنر (اس ر) آسرا۔ اُسارٰی۔ اُسرای۔ اَسرٰی جمع۔ اور تخلص ہے ایک مشہور شاعر سید مظفر علی خاں کا مولد قصبہ امیٹھی ضلع لکھنؤ۔ ۱۲ برس کی عمر سے اپنی نانہال مقام لکھنؤ میں تحصیل علم میں مصروف رہے۔ چند روز میں تمام علوم سے بہرہ یاب ہوگئے۔ فن شاعری مصحفی سے سیکھا۔ واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کے اخیر شاہی میں مصاحب رہے۔ تصنیفات میں دو دیوان بزبان اردو ایک مسمیٰ بہ گلستان سخن۔ دوسرا مسمیٰ بریاض حقیقت اور ایک دیوان فارسی مسمیٰ بہ گلشن عشق اور کربلائی معلیٰ فارسی نہایت مشہور ہیں اور بہت سی تصنیفات مختلف علوم میں ہیں۔ نمونہ کلام کے لئے صرف تین شعر درج کئے جاتے ہیں ؎

بے تجسس شرطیاں ملنے کو کیا ملتا نہیں
پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں
مدتوں کی چشم نے گردش تو پایا ایک تل
بندق انساں کو مقدر سے سوا ملتا نہیں
شاعران حال کیا مضمون نو پا دیں اسیر
ڈھونڈھتے ہیں یہ تخلص بھی نیا ملتا نہیں

اَسِیری۔ ف۔ قید۔ بند۔ اس میں یای مصدری ہے۔

آسِیف۔ ع۔ بروزن فعیل غمناک واندہ گیں۔ یہ اسم فاعل ہے۔ اسف بفتحتین کا۔

اُسَیلِم۔ ع۔ بضم اوّل وفتح سین وسکون یا وکسر لام۔ ایک رگ کا نام ہے جو خنصر اور بنصر کے درمیان ہے۔ خنصر اور بنصر کے معنی میں چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی۔

آسِیمہ۔ ف۔ پریشان۔ سراسیمہ۔ حیران۔

آسِیہ۔ ع۔ فرعون کی بیوی کا نام جس کو پوشیدہ طور سے موسیٰ پر ایمان لانے کے سبب سے فرعون نے سخت عذاب سے قتل کیا۔

اش

اَش۔ ف۔ بالفتح ضمیر ہے واحد غائب کے لئے۔ بمعنی اس کا اس کی۔ اس کو۔ جیسے خانہ اش۔ اس کا گھر جب اس کے الف کو حذف کردیتے ہیں تو شین کو لفظ ماقبل میں ملادیتے ہیں جیسے گفتمش۔ میں نے اس کو کہا یعنی اس سے کہا۔ کلاہش اس کی ٹوپی۔

آش۔ ف۔ (بالمد) کھانے کی پتلی چیز کی جو بنی۔ مثل شوربا یا حریرہ وغیرہ کے مصحفی ؎

میں آپ فاقہ کش آشنا کہاں مجھے مقدور
کہ فکر اور کروں جو بغیر آش خمیر

اَشَاخ۔ ع۔ ہیکل۔ اور زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ اصل میں یہ لفظ بدل ہے۔ وشاح کا جس کے معنی ہیں گلوبند۔ بدھی۔ ہار وغیرہ۔

اِشَادت۔ ع۔ بلند کرنا کوسنے کا۔ اور بلند آواز سے پڑھنا۔ اصل میں یہ اشیادتھا عربی مصدر ہے باب افعال سے۔

اِشَارات۔ ع۔ بالکسر جمع ہے۔ اشارہ کی) اور نام کتاب بو علی سینا کا حکمت میں شعر ؎

(مومن خاں)
وصف چشم و وصف لب اس یار کا لکھنے کو ہیں
آج ہم درس اشارات وشفا کہنے کو ہیں

اِشَارت۔ اشارہ کرنا سین مارنا۔ اشارات جمع ہے۔ اصل میں یہ اشوار تھا جو مصدر ہے باب افعال سے اور جس کے معنی ہیں آگاہ و مشہور کرنا (لغات نادرہ سے)

اَشَاش۔ ع۔ (اش سش) خوشی کرنا۔

اِشَاعت۔ بکسر اوّل۔ مشہور کرنا۔ ظاہر کرنا۔ پراگندہ کرنا (اصل اشیاع مصدر باب افعال سے)

اَشَاق۔ ت۔ امرد۔ غلام۔

آشَامیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی پینا۔

آشَام۔ صیغہ امر اور حاصل مصدر آشامیدن کا اور خوراک اور چاولوں کی پیچ اور مفرس آسام کا جو ملک ہند میں پورب کی طرف ہے۔

أَشباح ۔ ع ۔ بدن ۔ جسم کالبد
مرادف یہ جمع ہے شبح کی۔
أَشبار ۔ ع بالشتیں ۔ یہ جمع
ہے شبر کی۔ اردو لفظ بالشت کی جمع
ہے
إِشباع ۔ شکم سیر کرنا۔ اصطلاحاً
حرکت کو پُر کرکے پڑھنا جیسے افتاد کا
اُفتاد۔
أَشباک ۔ دام ہا۔ بہت سے
جال۔ یہ جمع ہے شبک کی بمعنی جال۔
إِشبال ع۔ مہربانی کرنا۔ بچہ
جننا شیرنی کا۔ رانڈ عورت کا اپنے
بچوں پر صبر کرکے دوسرے خاوند کا
خیال نہ کرنا۔
أَشبال۔ بالفتح۔ ع۔ شیر کے
بچے۔ یہ جمع ہے شبل کی۔
أَشباہ ۔ ع۔ مثالیں نظریں
صورتیں۔ جمع ہے شبہ کی۔
اشپختن۔ ف۔ مصدر ہے۔
چھڑکنا۔ اشپخد مضارع۔
إِشتات۔ ع۔ بالکسر پراگندہ
کرنا۔ مصدر ہے باب افعال سے۔
أَشتات۔ ع۔ بالفتح۔ پراگندہ
چیزیں۔ جمع ہے شت کی۔
اشتاد ۔ ف۔ ہر ماہ شمسی
کی ۲۶ تاریخ۔
إِشتباک۔ عربی کا مصدر ہے
باب افتعال سے۔ دونوں ہاتھوں
کی انگلیوں کو باہم ملانا۔ درخت کی
ڈالیوں کا باہم گتھ جانا۔ انبوہ ہونا
جمع ہونا۔
اشتباہ۔ ع۔ شک و شبہ۔
إِشتداد۔ ع۔ مصدر ہے
باب افتعال سے۔ سختی کرنا۔
اُشتر ۔ ف۔ اونٹ بعیر
مرادف۔
اشتراط۔ بالکسر۔ شرط کرنا۔ عربی
مصدر ہے باب افتعال سے۔
إِشتراک ۔ ساجھا۔ شرکت۔ عربی
مصدر ہے۔ باب افتعال سے۔
إِشتراء۔ بکسر اوّل و سوم۔ خرید کرنا
مول لینا۔ اصل میں اشترای تھا جو
عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔
إِشتعال۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔
بمعنی روشن ہونا لپٹ مارنا۔
إِشتقاق ۔ عربی مصدر ہے بکسر
اول و سوم۔ لکڑی وغیرہ کا چیرنا۔ اور
اصطلاح صرف میں ایک لفظ سے
دوسرا بنانا ہے۔
إِشتغال ۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم عربی
مصدر ہے۔ مشغول ہونا۔
إِشتکا ۔ ع۔ گلہ کرنا۔ فریاد کرنا۔
عربی مصدر ہے۔
اشتلم۔ بضم اوّل و سوم و چہارم
ترکی ہے۔ بمعنی ظلم۔ فارسی ستم و غلبہ
و تندی۔ زور۔
إِشتمال۔ عربی مصدر ہے باب
افتعال سے بمعنی ملنا۔ ملانا۔ شامل کرنا
یا ہونا۔
آش مردان در می پزد
فارسی ضرب المثل ہے۔ کھانا دیگ
میں پکنا۔
إِشتہا۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم۔ ع۔
بھوک۔ خواہش۔
اشتہار۔ عربی مصدر ہے بمعنی
شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔
اِشتیاف ۔ گردن اٹھا کے
دیکھنا۔ بجلی کو دیکھنا۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے اصل میں یہ اشتواف
تھا۔
آشتی۔ ف۔ دوستی۔ مجازاً
صلح۔
اشتیاق۔ شوق ہونا۔ شوق
رکھنا۔ عربی مصدر ہے۔
اشجّ ۔ ع۔ بفتحتین و جیم مشدد
وہ چیز جس کا سر ٹوٹا ہوا ہو۔
أَشجار۔ ع۔ جمع ہے شجر کی۔
بمعنی پیڑ۔ درخت۔ اشجار مثمرہ بمعنی
پھلدار درخت۔
أَشجع ۔ ع۔ بہت بڑا دلیر۔ یہ
شجاعت کا اسم تفضیل ہے۔ ایک
قسم ہے سانپ کی۔
إِشحام۔ عربی مصدر ہے باب
افعال ہے۔ چربی کھلانا۔
أَشخاص۔ ع۔ بالفتح بہت سے
لوگ یہ جمع ہے شخص کی جس کے معنی
ہیں بدن کے۔
إِشخاص۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم
عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے
کسی چیز کا بھیجنا۔ باہر نکال دینا۔
نشانہ پر سے تیر کا گزرنا۔ غیبت کرنا
إِشخام۔ ع۔ دودھ یا غذا کا
سڑ جانا۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے۔
أَشدّ۔ ع۔ بفتحتین و تشدید
دال مضبوط۔ سخت تر۔ تیز مزاج۔
أَشدّار۔ ع۔ تیز۔ سخت مزاج
لغات کشوری میں اس کو شدید کی
جمع لکھا ہے اور بعض لغت نے
اشدّ کی۔
أَشدق۔ ع۔ فراخ دہن۔ بالفتح
أَشرّ۔ ع نہایت شریر۔
أَشرار۔ ع۔ جمع ہے شریر کی۔
(بروزن ابرار)

اَشراف ۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ یہ شریف کی جمع ہے بھلے مانس لوگ۔ بزرگ لوگ۔

اِشراف ۔ ع۔ بالکسر بمعنی جھانکنا بلند ہونا۔ نیچے دیکھنا۔

اِشراق ۔ عربی مصدر ہے۔ روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ آفتاب کے طلوع ہونے کے بعد کا وقت۔

اِشراقیان / اِشراقین } ایک گروہ ہے حکماء کا جو صفائی قلب کی وجہ سے بلا شاگردی دوسرے کے مکاشفہ اور مراقبہ سے پڑھتے پڑھاتے تھے۔ افلاطون و بقراط وغیرہ اسی زمرہ سے تھے۔ مشائین ضد۔

اَشربہ ۔ ع۔ پینے کی چیزیں۔ یہ شراب کی جمع ہے۔

اَشرف ۔ ع۔ بڑا شریف۔ بڑا بزرگ۔ نام ایک بادشاہ کا۔

اَشرفی ۔ اس میں یا نسبتی ہے۔ سونے کا مشہور سکہ وزن دس ماشہ۔ پہلے اس کو اشرف بادشاہ نے جاری کیا۔

اَشِعات ۔ ع۔ روشنیاں۔ یہ شعاع کی جمع الجمع ہے اور اشعہ کی جمع ہے۔

اِشعار ۔ ع۔ بالکسر آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔

اَشعار ۔ ع۔ بالفتح یہ شعر کی جمع ہے۔ یعنی ابیات یا شعریں اور یہی جمع شعر کی ہے جس کے معنی بال کے ہیں۔

اِشعال ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے آگ کو بھڑکانا۔

اَشِعّہ ۔ ع۔ روشنیاں۔ یہ شعاع کی جمع ہے۔

اَشعث ۔ ع۔ نام ہے ایک لالچی آدمی کا۔ بکھرے بال والا۔

اَشعر ۔ ع۔ بڑا شاعر۔ بڑا عاقل۔

اَشعری ۔ اس میں ی نسبت کی ہے۔ نام ایک شخص کا جس کے جسم پر پیدائش کے وقت بڑے بڑے بال تھے۔

اَشغال ۔ بفتح اول۔ شغل کی جمع ہے۔ کام کاروبار۔

اَشفاق ۔ ع۔ بفتح اول۔ جمع ہے شفقت کی۔ یعنی مہربانی۔

اِشفاق ۔ ع۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا۔ ڈرانا۔

اَشفی ۔ ع۔ ایک اوزار ہے موچیوں کا جس کو ہندی میں سُتالی کہتے ہیں۔

آشفتن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ پریشان ہونا۔ خفا ہونا۔ پریشان کرنا۔ آشوبد مضارع ہے۔

آشفتگی ۔ ف۔ پریشانی۔ پراگندگی اس میں یائی مصدری ہے یا نسبتی ہے۔

آشفتہ حال ۔ ف۔ (ضمیر و تمیز) پریشان حال۔ مجازاً عاشق ۔

بنام شاہد نازک خیالاں
عزیز خاطر آشفتہ حالاں
(غنیمت)

اَشق ۔ ع۔ دشوار تر۔ یہ اسم تفضیل ہے شق کا۔

اُشق ۔ ایک درخت کے گوند کا نام ہے (اش ق)

اَشقیٰ ۔ ع۔ بڑا بدبخت۔ بڑا شقی یہ اسم تفضیل ہے شقاوت کا۔

اَشقر ۔ ع۔ ہر ایک سرخ چیز جس میں زردی اور سیاہی ملی ہو۔ اسی رنگ کا گھوڑا۔ سرخ بالوں والا اونٹ۔

اَشک ۔ ف۔ آنسو۔ بالفتح۔

اِشک ۔ ت۔ گدھا۔

اشکِ ارغواں ۔ ف (باضافت) کنایہ ہے سرخ آنسوؤں سے۔

آشکار ۔ ف۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ اس میں الف اشباع کا ہے۔

آشکارا ۔ ع۔ ظاہر۔ اس میں آخر کا الف زائد ہے۔

اِشکال ۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ مشکل کرنا

اَشکال ۔ ع۔ شکلیں۔ صورتیں۔ شکل کی جمع ہے اور نیز جمع شکل بمعنی رسی۔ رسن۔

اَشکبوس ۔ نام۔ ایک تورانی بڑے پہلوان کا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اشک داود ۔ مجازاً ایک مہرہ کا نام ہے جو سرخ اور شفاف ہوتا ہے۔

اشکرہ ۔ ف۔ ایک مشہور شکاری پرند ہے جس کو شکرہ کہتے ہیں اس میں الف زائد ہے۔

اَشکل ۔ بہت مشکل۔ خوبصورت۔ وہ رسی جس سے اونٹ کا پالان باندھتے ہیں۔ سرخ چشم گھوڑا جس کا دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں سفید ہو۔

اشکنہ واسکنہ ۔ ف۔ بڑھئی کا مشہور اوزار جس کو برمہ کہتے ہیں۔

اشکو ۔ اشکوب ۔ ف۔ طبقہ و منزل۔

اَشکیل ۔ ع۔ (ش ک ل) اشکل گھوڑا جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔ مکر و حیلہ۔

اشگرف ۔ ف۔ بزرگ۔ نیک۔ قوی۔ نادر۔ عجیب۔ پسندیدہ۔

اَشل ۔ ع۔ ٹنڈا۔ جس کا ہاتھ سوکھ جائے۔ شل جمع۔

اَشلق ۔ ت۔ تہمت۔ بہتان۔

آشنالی ۔ ف ۔ خوشامدی ۔ بے حمیتی ۔
اَشَمّ ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی ناک بلند ہو ۔ پیشوا ۔ صاحب شرم شم جمع ۔
اِشماع ۔ ع ۔ چراغ کا تیز جلنا
اِشمام ۔ عربی مصدر ہے بونگھنا سونگھانا ۔
اَشنان ۔ اُشنان ۔ (ش ن ن) ع ایک قسم کی گھاس جس سے دھونے سے کپڑا صابن کی طرح سفید ہو جاتا ہے اور اس کو جلا کر سجی بناتے ہیں ۔
آشنا ۔ ف ۔ دوست ۔ واقف ۔ تیرنا ۔ تیراک ۔
آشناب ۔ ف ۔ اس میں ب زائد ہے ۔ تیرنا ۔
آشنارو ۔ ف ۔ ملاقاتی ۔
آشناہ ۔ ف ۔ تیرنا ۔ اس میں ہ زائد ہے ۔
آشنائی دادن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً ملاقات کرنا ۔
آشنا فروشی ۔ دوست کی تعریف کرنا ۔ یار فروشی مرادف ۔
اَشنَع ۔ ع ۔ قبیح تر ۔ بدتر شنیع سے شناعت سے ۔
آشوب ۔ ف ۔ جھگڑا فتنہ گھبراہٹ ۔
اِشتوسہ ۔ ف ۔ چھینک عطسہ
اَشوَس ۔ ع ۔ دلیر ۔ کنکھیوں سے دیکھنے والا بسبب غرور کے ۔
اُشنہ ۔ ع ۔ ہندی ملاگیر یا چھڑیلہ ۔ یہ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ہے ۔
اَشواک ۔ ع ۔ کانٹے ۔ خارہا (شوک کی جمع ہے ۔)

اَعشُوق ۔ ع ۔ کنایہ ہے عاشق سے
اِستِشہاد ۔ ع ۔ بالکسر گواہ کرنا ۔ حاضر کرنا ۔
اَشہاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بہت سے گواہ (شاہد کی جمع ہے)
آشوردن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ مرکب کرنا ۔ خمیر اٹھانا ۔
اَشہَب ۔ ع ۔ شیر ۔ سبزہ گھوڑا ۔ سفیدی مائل بکری ۔ کلام سخت اور سفید سیاہی مائل ہر شے ۔
اَشہَر ۔ ع ۔ مشہور تر ۔ زیادہ مشہور ۔
اَشہَل ۔ ع ۔ سیاہ و زردی مائل ۔ میشی چشم آدمی ۔
اَشیاع ۔ ع ۔ دوستوں کا گروہ شیعہ کی جمع ہے ۔
اَشیاء ۔ ع ۔ چیزیں ۔ یہ شے کی جمع ہے ۔
آشیان } ف ۔ پرندوں کا
آشیانہ } گھونسلا ۔ مجازاً مکان کی چھت اور آشیانہ میں ہ زائد ہے ۔

اص

اِصابت ۔ ع ۔ پہونچنا ۔ رسائی ۔
اَصابِع ۔ ع ۔ انگلیاں یہ اِصبَع کی جمع ہے ۔
اَصابِع الجوز ۔ ایک شرینی کا نام ہے جو انگلیوں کی شکل کی ہوتی ہے
اَصاغِر ۔ ع ۔ چھوٹے ۔ خرد ۔ (اصغر کی جمع ہے)
آصال ۔ ع ۔ وقت بعد عصر کے شبانگاہ (اصل کی جمع ہے)
اَصالت ۔ ع ۔ شرافت ۔ اصلی پن جڑ ۔
اِصباح ۔ ع صبح کرنا ۔ حال کا بدلنا ۔
اَصباح ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے صبح کی ۔
اَصباغ ۔ ع ۔ رنگ ہا ۔ بہت سے رنگ (صبغ کی جمع ہے)
اَصبَح ۔ ع ۔ شیر درندہ ۔ سرخ رنگ ۔ خوبصورت
اِصبَع ۔ ع ۔ انگلی ۔ اصابع جمع ہے
اَصبَغ ۔ ع ۔ سفید دم والا مرغ اور سفید دم اور پیشانی والا گھوڑا
اَصَحّ ۔ ع ۔ بہت صحیح تندرست
اَصِحّا ۔ ع ۔ تندرست ۔ یہ جمع ہے صحیح کی ۔
اَصحاب ۔ یار ۔ دوست (صحب کی جمع ہے ۔)
اصحاب الشمال ۔ ع ۔ مجازاً دوزخی لوگ ۔ لفظی معنی بائیں طرف والے ۔
اَصحاب کہف ۔ ع صاحبان غار ۔ یہ سات پاک لوگ تھے ۔ دقیانوس کے ظلم سے ایک غار میں مع ایک کتے کے جا چھپے تھے اس کتے کا نام قطمیر تھا ۔
اَصحاب مُنقِل ۔ ع ۔ مجازاً یاران ہم صحبت ۔ انیس جلیس ۔
اِصدار ۔ عربی مصدر ہے نکالنا صادر کرنا ایک بات کا ۔
اَصداف ۔ سیپیاں ۔ جمع ہے صدف کی ۔
اَصداق ۔ ع ۔ سچی باتیں ۔ راست بازیاں ۔ سچائیاں ۔
اِصداق ۔ ع ۔ مصدر ہے باب افعال سے کسی کی بات کو سچا کرنا مہر مقرر کرنا ۔

اصدقا - ع۔ سچے دوست سچے (جمع ہے صدیق کی)

اِصرار - عربی مصدر ہے۔ ہٹ کرنا۔ تاکید کرنا۔

اِصراف - عربی مصدر ہے بیجا خرچ کرنا۔

اِضرام - عربی مصدر ہے فقیر ہونا۔

اِصطباح - عربی مصدر ہے صبح کو شراب پینا۔

اِصطبار - عربی مصدر ہے۔ صبر کرنا۔

اِصطباغ - عربی مصدر ہے۔ رنگنا غوطہ دینا۔

اِصطبل - ع طویلہ۔ گھوڑ سال۔

اِصطخر } لغات کشوری میں
اِصطرخ } ہے۔ نام قلعہ شہر فارس کا خزانہ لغت میں نام شہر کا فارس میں۔

اِصطفاف - عربی کا مصدر ہے صف باندھنا۔

اِصطفا - عربی مصدر ہے چن لینا۔ برگزیدگی۔

اِصطلاح - عربی مصدر ہے صلح کرنا۔ کسی لفظ کے معنی دوسرے ٹھہرانا

اِصطلام - مصدر ہے عربی کا جڑ سے اکھیڑنا۔

اِصطناع - عربی مصدر ہے نیکی کرنا۔

اِصطیاد - ع مصدر ہے شکار کرنا۔

اِصغا - سننا کسی بات پر کان دھرنا۔

اَصغر - ع بہت چھوٹا اصاغر جمع

آصف - ع اور بعض لغتوں میں اس کو عبرانی لکھا ہے حضرت سلیمانؑ کے وزیر کا نام۔

اِصفاح - ع۔ سوال کا رد کرنا۔ کسی کا دل کسی چیز کی جانب مائل کرنا۔ عربی مصدر ہے

اَصفاد - ع۔ بخششیں۔ زنجیریں۔ اور قیود یعنی قیدیں۔

اِصفار - عربی مصدر ہے بکسر اوّل۔ محتاج یا مفلس ہو جانا۔

اَصفر - ع۔ پیلا رنگ

اِصفرار - عربی کا مصدر ہے۔ زرد ہونا (بکسر اول)

اِصفہان - ف بکسر اول۔ فارس کے قدیم دارالسلطنت کا نام۔ نام ایک پردۂ موسیقی کا۔

اَصفیٰ - ع۔ صاف تر۔ زیادہ صاف۔

اَصفیا - ع۔ یہ صفی کی جمع ہے یعنی پاک اور برگزیدہ لوگ۔

اَصل - ع۔ جڑ۔ نیو۔ بنیاد قاعدہ بیج۔ نسب۔ اصول جمع۔ شام کا وقت آصال جمع۔

اَصلا - ع۔ ہرگز نہیں۔

اَصلاً - ع۔ تنوین کے ساتھ اندر وٹے اصل۔

اِصلاح - بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے درست کرنا۔ اردو میں اصلاح دینا آتا ہے یعنی ٹھیک کرنا۔

اصلاح بنانا - اردو محاورہ ہے حجامت کرنا۔ خط بنانا۔ لغات فیروزی سے

اَصلح - ع۔ بہت درست یہ صلح کا اسم تفضیل ہے۔

اَصلع } ع گنجا آدمی اور آدھ سر
اَقرع } زمین (بفتح اوّل) صلع عربی میں گنج کو کہتے ہیں۔

اَصلی - ع۔ اس میں یا نسبت کی ہے یعنی ذاتی۔ بے بناوٹ۔

اَصَم - ع۔ بہرا آدمی جو اونچا سنتا ہے۔ سخت پتھر اور وہ سانپ جس پر افسوں اثر نہ کرے۔ صُم اس کی جمع ہے۔

اِصمام - بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے بہرا ہونا۔ بہرا کرنا۔

اَصمع - ع (مں مع) چھوٹے کان والا۔ دل آگاہ۔ تیز خاطر۔ تلوار تیز۔ اوپر جانے والا۔ حیران۔

اَصمعی - ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ ابو سعید۔ عبدالملک کے دادا کا نام ہے۔ (لغات کشوری سے) نام تابعی ماہر لغت عرب کا۔ پوتا اصمع کا۔ دیگر لغت سے۔

اَصناف - ع۔ قسمیں۔ اقسام انواع۔ یہ صنف کی جمع ہے۔

اَصنام - ع۔ جمع ہے صنم کی۔ یعنی بُت اور مجازاً معشوق۔

اِصنان - عربی مصدر ہے غرور کرنا۔ گندہ بغل ہونا۔

اَصوات - آوازیں۔ صوت کی جمع ہے۔

اُصول - ع۔ جمع ہے اصل کی جڑیں۔

اصول ثقیل - ع۔ علم موسیقی کے ۱۰ اصول یا تال۔

اصول خفیف - ع۔ علم موسیقی کے تالوں میں سے دو تال کا نام ہے۔

اصول فاختہ - ع علم موسیقی کے تالوں میں سے ایک تال کا نام ہے

اَصہب - ع۔ ہر ایک شے جو

سورج اور مائل بہ سفیدی ہو۔
اَصیل۔ (اص ل) شام کا وقت
شریف۔ مستحکم۔ نیک۔ پیدائش۔ ثابت
رائی۔
اصیل مرغی ٹلکے شکے۔ اردو میں
یہ محاورہ وہاں استعمال ہوتا ہے
جہاں لائق لوگوں کی بڑی بے قدری ہو

اض

اِضاض۔ ع۔ پناہ کی جگہ۔
اَضاعت۔ عربی مصدر ہے۔
ضائع کر دینا۔
اِضافت۔ عربی مصدر ہے۔
نسبت کرنا۔ ایک چیز کا دوسری چیز
کی طرف لگاؤ۔ اپنا کام خدا پر چھوڑ
دینا۔ پناہ دینا۔
اِضافہ۔ ع۔ زیادتی۔ ترقی۔
اِضافی۔ ع۔ نسبتی جو اصلی
نہ ہو۔
اَضائف۔ ع۔ مہمان لوگ (یہ
جمع ضیف کی ہے)
اِضاءت } عربی مصدر ہے۔
اِضابت } روشن کرنا۔
روشن ہونا۔
اِضجاع۔ عربی مصدر ہے
پہلو کے بل سلانا۔
اِضحاک۔ ع تعجب دلانا۔
ہنسانا۔
اَضحیٰ۔ ع۔ صبح کے وقت کام
کرنا۔ قربانیاں۔
اُضحوکہ۔ وہ بات جو آدمیوں
کو ہنسی دلادے
اُضحیّہ۔ ع۔ وہ گوسفند جو یوم
ذی الحجہ کو قربانی ہو۔ (ض ح ی)

اَضداد۔ ع مخالف۔ یہ ضد کی جمع
ہے۔
اِضراب۔ عربی مصدر ہے۔ ایک
جگہ پر مقیم ہونا۔ سر نیچے کرنا۔ منھ پھیر
لینا۔ نر کو مادہ پر چھوڑنا۔
اِضرار۔ ع۔ مصدر ہے ضرر
پہونچانا۔ کسی سے جبر سے کام کرانا۔
دوڑنا۔ گھوڑے کا اپنا دہانہ چبانا۔
اَضراس۔ ع ڈاڑھیں۔ دانت
اِضرام۔ عربی مصدر ہے آگ
روشن کرنا۔
اِضطجاع۔ ع۔ مصدر ہے کروٹ
سے سونا۔
اِضطراب۔ ع۔ بے قرار ہونا۔
تلوار مارنا۔ بے قراری۔
اِضطرار۔ ع۔ ناچار کرنا۔ حاجتمند
کرنا۔
اِضطرام۔ عربی مصدر ہے شعلہ
مارنا آگ کا۔
اِضطلاع۔ عربی مصدر ہے۔ کسی
کام کے لیے مضبوط ہو جانا۔
اِضعاف۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
دونا کرنا۔ ضعیف کرنا۔ زیادہ ہونا
اَضعاف۔ یہ جمع ہے ضعف کی
دو چنداں۔ دو برابر والی چیزیں۔
اَضغاثِ احلام۔ ع (بالاضافت)
خواب ہائے پریشاں۔
اَضل۔ ع۔ گمراہ تر۔ بڑا گمراہ
اَضلاع۔ ع۔ جمع ہے ضلع کی
بمعنی پسلیاں۔ اطراف و جوانب۔
اِضلال۔ عربی مصدر ہے
گمراہ کرنا۔ ضائع کرنا۔
اَضَم۔ (اض م) کینہ۔ غصہ کرنا
اِضمار۔ عربی مصدر ہے۔ بات کا
دل میں رکھنا۔ دبلا کرنا۔ خمیر لانا۔

اِضمحلال۔ عربی مصدر ہے
نیست ہونا۔ انتہا کا ضعیف ہونا
اَضیاف۔ ع۔ مہمان۔ یہ ضیف
کی جمع ہے۔
اَضیع۔ ع۔ بہت ضائع
کرنے والا۔ اسم تفضیل ہے ضیع کا۔
اَضیق۔ ع۔ زیادہ تنگ۔ اسم
تفضیل ہے ضیق کا۔

اط

اِطابت۔ عربی مصدر ہے۔
خوشبودار کرنا۔ استنجا کرنا۔
خوش کرنا۔
اِطاحت۔ ع مصدر ہے
ہلاک کرنا۔
اِطارت۔ عربی مصدر ہے
اڑانا۔ پرواز کرنا (کسی جانور یا
چیز کا)
اطاق پذیرائی۔ ملاقات کا کمرہ
اطاق سفرہ۔ کھانے کا کمرہ
(ڈائننگ ہال) انگریزی۔
اطاق خواب۔ سونے کا کمرہ۔
خواب گاہ۔
اِطاعت۔ (ط و ع) حکم ماننا
میوہ کا درخت پر پکنا۔
اِطالت۔ عربی مصدر ہے
درازیٔ سخن۔ بات کو طول دینا۔
اِطام۔ بالکسر و بالضم
(اطام) پیشاب کا بند ہونا۔
اَطبّا۔ ع حکیم لوگ (طبیب
کی جمع ہے)
اِطرا۔ عربی مصدر ہے
تعریف میں مبالغہ کرنا۔
اَطراف۔ ع طرف کی جمع ہے

(در اطبا کی اصطلاح میں آدمی کے ہاتھ پاؤں۔

اِطّراح ۔ عربی مصدر ہے۔ ڈالنا۔ گرانا۔ پھینکنا۔

اِطّراد ۔ عربی مصدر ہے کام کا درست کرنا۔ آگے پیچھے چلنا۔

اِطّراب ۔ عربی مصدر ہے۔ خوش کرنا۔

اِطّراد ۔ عربی مصدر ہے۔ چلانا۔ ہنکانا۔

اِطّراز ۔ عربی مصدر ہے۔ ناز کرنا۔ چلنا۔ بے موقع غصّہ کرنا۔

اِطّراز ۔ ع۔ نقش ونگار کرنا۔

اُطروبہ ۔ ع۔ خوش کرنے والی چیز مجازاً باجہ۔ راگ (بضم اول وسوم)

اَطروش ۔ ت۔ بہرا۔ فارسی کر۔ انگریزی ڈیف۔

اُطرہ ۔ ع۔ ناخن کی جڑ جو چڑے سے ملی ہوتی ہے۔

اُطریہ ۔ ع۔ سوّیاں۔ جو میدہ کی بنائی جاتی ہیں۔

اِطعام ۔ عربی مصدر ہے۔ کھانا کھلانا۔

اَطعمہ ۔ ع۔ کھانے جمع ہے طعام کی۔

اِطغا ۔ گمراہ کرنا عربی مصدر ہے۔

اِطفاء ۔ عربی مصدر ہے۔ بجھانا آگ وچراغ کا۔

اَطفال ۔ ع۔ بچّے۔ جمع ہے طفل کی۔

اَطفالِ باغ ۔ (باضافت) مراد باغ کے ننھے پودوں سے۔

اِطلاع ۔ عربی مصدر خبر دینا واقف کرنا۔ اپنا بھید کسی کو بتا دینا۔

اِطلاق ۔ عربی مصدر (افعال) چھوڑنا۔ رواں کرنا۔ دست آنا۔

اَطلال ۔ ویرانہ کے نشانات۔ گرے ہوئے گھروں کے نشان جو باقی ہوں۔

اَطلس ۔ ع (طالس) بے سکہ کا درم۔ ایک ریشمی سادہ کپڑا مجازاً نواں آسمان جس میں ستارے نہیں ہیں۔ بھیڑیا جو سرخ مائل بہ سیاہی ہو۔

اِطلس ۔ بالکسر۔ جغرافیہ کے نقشوں کی کتاب یہ انگریزی لفظ اٹلس کا معرب ہے۔

اُطُم ۔ (اطام) ع۔ پتھر کا قلعہ۔

اِطماع ۔ عربی مصدر ہے۔ لالچ میں ڈالنا۔

اِطمینان ۔ عربی مصدر ہے۔ تسلی دلاسا۔ دلجمعی۔

اِطناب ۔ ع۔ بالکسر۔ بات کا طول دینا۔

اَطوار ۔ ع۔ طریقے۔ جمع ہے طور کی۔

اَطہار ۔ ع۔ بہت پاک لوگ جمع ہے طاہر کی۔

اَطہر ۔ ع۔ بڑا پاک۔ پاک تر۔ اسم تفضیل ہے طہر کا۔

اَطیب ۔ ع۔ خوشبودار تر۔ بڑا پاکیزہ۔

اَطیط ۔ ع۔ (ا ط ط) بیت کے بولنے کی آواز۔ اونٹ کا بولنا۔ بوجھ کی زیادتی سے پالان اور زین کی آواز۔

اظ

اَظفار ۔ ع۔ بالفتح جمع ہے ظفر کی۔ بہت سے ناخن۔ فتحمندیاں۔

چھوٹے چھوٹے ستارے۔

اِظفار ۔ عربی مصدر ہے۔ فتح دینا۔

اَظفر ۔ ع۔ وہ شخص جس کے ناخن بہت بڑے ہوں۔

اَظلال ۔ ع۔ بہت سے سائے (جمع ہے ظل کی)

اِظلال ۔ ع۔ بالکسر۔ سایہ ڈالنا۔ نزدیک آنا کسی چیز کا۔

اِظلام ۔ عربی مصدر ہے تاریک ہونا۔ ظلم اٹھانا۔ دانتوں کا چمکنا۔

اِظہار ۔ کھولنا۔ غالب آنا۔ ظاہر کرنا۔ عربی مصدر ہے۔

اَظہر ۔ ع۔ بہت ظاہر۔

اَظہر من الشمس ۔ ع۔ (مرکب) آفتاب سے زیادہ روشن۔ مرادی معنی بہت ظاہر

اع

اَعاجیب ۔ ع۔ انوکھی چیزیں۔ یہ عجیب کی جمع ہے۔

اِعادت ۔ عربی مصدر ہے۔ لوٹانا۔ دوبارہ کرنا۔

اَعادی ۔ ع۔ دشمن لوگ۔ عدو کی جمع الجمع ہے۔

اِعاذت ۔ عربی مصدر ہے۔ پناہ میں لینا

اِعارت ۔ عربی مصدر ہے کوئی شے منگنی دینا۔

اَعاظم ۔ ع۔ بہت بڑے اعظم کی جمع ہے۔

اِعالت ۔ عربی مصدر ہے۔ فقیر ہونا۔ بہت عیال دار ہونا۔

أَعالی ۔ ع ۔ بہت اونچے ۔ یہ جمع ہے اعلیٰ کی ۔
اِعانت ۔ عربی مصدر ہے ۔ مدد کرنا ۔
أَعتا ۔ ع ۔ سرکش لوگ ۔ عاتی کی جمع ہے ۔
اِعتاق ۔ عربی مصدر ہے ۔ لونڈی یا غلام کو آزاد کرنا ۔
اِعتبار ۔ عربی مصدر ہے ۔ بھروسہ کرنا امتحان کرنا ۔ قیاس کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔
اِعتداد ۔ عربی مصدر ہے ۔ اعتبار کرنا ۔ شمار کرنا ۔
اِعتدال ۔ عربی مصدر ہے ۔ برابر کرنا ۔
اِعتدا ۔ عربی مصدر ہے ۔ حد گذرنا ۔ ظلم کرنا ۔
اِعتذار ۔ عربی مصدر ہے ۔ عذر کرنا ۔
اِعتراض ۔ عربی مصدر ہے شبہ کرنا ۔ قباحت نکالنا مجازاً بمعنی انکار ۔
اِعتراف ۔ عربی مصدر ہے ۔ اقرار کرنا ۔
اِعتراک ۔ عربی مصدر ہے ۔ جنگ کے میدان میں انبوہ کرنا ۔
اِعتزال ۔ عربی مصدر ہے ۔ گوشہ میں بیٹھنا ۔ الگ ہونا ۔
اِعتزا ۔ عربی مصدر ہے ۔ اپنے کو کسی سے نسبت دینا ۔
اِعتساف ۔ عربی مصدر ہے ۔ بے راہ چلنا ۔ جور و ستم کرنا ۔
اِعتساس ۔ عربی مصدر ہے ۔ رات کو چوکیداری کرنا ۔
اِعتصار ۔ عربی مصدر ہے ۔ پناہ لینا ۔ نچوڑنا ۔
اِعتصام ۔ عربی مصدر ہے ۔ چنگل مارنا آپ کو گناہ سے بچانا ۔
اِعتضاد ۔ عربی مصدر ہے ۔ مدد چاہنا ۔ قوت پانا ۔
اِعتقاد ۔ عربی مصدر ہے یقین کرنا ۔ خوش اعتقاد بمعنی اچھا خیال رکھنے والا ۔
اِعتقال ۔ عربی مصدر ہے ۔ باندھنا بند کرنا ۔
اِعتکاف ۔ عربی مصدر ہے ۔ مسجد میں گوشہ نشین ہونا ۔ روکنا ۔ معتکف فاعل ۔
اِعتلا ۔ عربی مصدر ہے ۔ بلند ہونا ۔ بلندی ۔
اِعتلاف ۔ عربی مصدر ہے ۔ گھاس کھانا ۔
اِعتلاق ۔ عربی مصدر ہے عاشق ہونا ۔
اِعتلال ۔ عربی مصدر ہے ۔ بیمار ہونا ۔ بہانہ کرنا ۔
اِعتماد ۔ عربی مصدر ہے ۔ بھروسہ کرنا ۔ معتمد اسم فاعل اور معتمد اسم مفعول ہے ۔
اِعتنا ۔ عربی مصدر ہے ۔ غمخواری کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔
اِعتناق ۔ عربی مصدر ہے ۔ گلے ملنا ۔
اِعتوار ۔ عربی مصدر ہے ۔ چیز کا دست بدست لینا ۔
اِعتیاد ۔ عربی مصدر ہے ۔ واپس لینا ۔ عادت کرنا ۔
اِعتیاض ۔ عربی مصدر ہے ۔ بدلہ لینا عوض دینا ۔
اِعجاب ۔ عربی مصدر ہے ۔ مغرور کرنا ۔ تعجب کرنا ۔
اِعجاز ۔ عربی مصدر ہے ۔ عاجز کرنا ۔ معجزہ دکھانا ۔
أَعجاز ۔ ع ۔ چوتڑ ۔ سُرین ۔ عجز کی جمع ہے ۔
اِعجال ۔ عربی مصدر ہے ۔ بالکسر جلدی دوڑانا ۔
أَعجال ۔ ع ۔ بالفتح ۔ شتابیاں ۔ جلدیاں ۔ جلدی کرنے والے گائے کے بچھڑے ۔
اِعجام ۔ ع ۔ شبہ دور کرنا مجازاً حرفوں پر نقطے لگانا ۔
أَعجز ۔ ع ۔ بڑا ۔ عاجز بڑے چوتڑ والا ۔
أَعجف ۔ ع ۔ دبلا ۔ لاغر ۔
أَعجم ۔ ع ۔ وہ آدمی جس کا کلام فصیح نہ ہو ۔ غیر فصیح ۔ مجازاً گونگا ۔
أَعجمی ۔ ع ۔ یا نسبت کی ناداں آدمی ۔
أُعجوبہ ۔ ع ۔ (ج عجائب) انوکھی شے ۔ تعجب دلانے والی شے ۔ نادر چیز ۔
أَعدا ۔ ع ۔ بیری لوگ ۔ دشمن ۔ یہ عدو کی جمع ہے ۔
أَعداد ۔ ع ۔ شمار ۔ یہ عدد کی جمع ہے ۔
اِعدام ۔ عربی مصدر ہے ۔ نیست کرنا ۔
أَعدل ۔ ع ۔ بڑا عادل ۔ لائق گواہ ۔
اِعذار ۔ عربی مصدر ہے ۔ عذر کرنا ۔ ختنہ کرنا ۔ بہت گناہ کرنا زخمی کرنا یا مارنا ۔
أَعذار ۔ عربی ۔ بالفتح ۔ حیلے بہانے ۔ عذر کی جمع ہے ۔
اِعراب ۔ عربی مصدر ہے

داخل کرنا۔ حرکتیں یعنی فتحہ۔ ضمہ۔ کسرہ۔

أعراب ۔ ۶۔ عرب کے گنوار آدمی جو جنگل میں خانہ بدوش رہتے ہیں۔ یہ جمع بے واحد ہے۔

أعرابی ۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ منسوب بہ اعراب جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔

أعراس ۔ ۶۔ نئی دلہنیں۔ یہ عرس کی جمع ہے اور بکسر اوّل معنی والد ہونا۔ خوشی منانا۔

إعراض ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ منہ پھیرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ اور بالفتح جمع عرض کی بیماریاں گھر کا اسباب وغیرہ۔

أعراف ۔ ۶۔ دوزخ اور بہشت کے درمیان ایک مقام کا نام ہے۔

إعراق ۔ عربی مصدر ہے بمعنی ملک عراق کو جانا۔ جڑ سخت ہونا۔ شراب میں پانی ملانا۔

أعزّ ۔ زیادہ پیارا عزیز تر

إعزاز ۔ عربی مصدر ہے۔ عزت کرنا۔

أعزل ۔ ۶۔ نہتا آدمی یعنی مرد بے سلاح نام ایک تارے کا۔

أعِزّہ ۔ ۶۔ یہ عزیز کی جمع ہے بزرگ۔ مجازاً رشتہ دار۔ اصل میں یہ اعززہ تھا جو عزیز کی جمع ہے۔

إعسار ۔ عربی مصدر ہے۔ نفقیر ہونا۔

أعسر ۔ ۶۔ بہت دقیق بہت مشکل (بفتح اول وسوم)

أعشاب ۔ ۶۔ سبز گھاس۔ یہ عشب کی جمع ہے۔

أعشار ۔ دسویں حصے یہ جمع ہے عشر کی۔

أعشیٰ ۔ ۶۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام۔ وہ شخص جس کو رتوندھی آتی ہو۔

إعصار ۔ عربی مصدر ہے۔ نافرمانی کرنا۔

أعصاب ۔ ۶۔ ہندی۔ پٹھے یہ جمع ہے عصب کی۔

إعصار ۔ عربی مصدر ہے۔ لڑکی کا بالغ ہو جانا۔ بادل کا برساؤ ہونا۔ گرم ہونا۔ گردباد یعنی بگولہ۔

أعصار ۔ ۶ زمانے یہ عصر کی جمع ہے۔

أعصل ۔ ۶۔ کج ساق۔ یہ صفت مشبہ ہے۔ عصل کا عُصْل جمع۔

أعضا ۔ ۶۔ ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ۔ یہ عضو کی جمع ہے۔

اعضائی رئیسہ ۔ ۶۔ دل و دماغ جگر، گردہ، انثیین۔

إعطار ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے دینا۔ بخشش کرنا۔

إعطاش ۔ عربی مصدر ہے پیاسا کرنا۔

إعطاف ۔ ۶۔ یہ عطف کی جمع ہے بمعنی مہربانیاں۔

إعظام ۔ عربی مصدر ہے بزرگی کرنا۔ عظمت کرنا۔

أعظم ۔ ۶۔ بہت بڑا۔ یہ عظمت کا اسم تفضیل ہے۔

إعفار ۔ عربی مصدر ہے۔ گناہ معاف کرنا۔ اردو فارسی والے اس آخری ہمزہ کو نہیں لکھتے ہیں۔

أعِفّا ۔ ۶۔ بے گناہ۔ پرہیزگار۔ یہ عفیف کی جمع ہے۔

إعفاف ۔ عربی مصدر ہے۔ کسی کو پرہیزگار بنانا۔

إعقاب ۔ عربی مصدر ہے۔ دینا (بکسر) عوض دینا۔

أعقاب ۔ ۶۔ بالفتح۔ اولاد۔ پس ماندگان۔ وارث لوگ۔ ایڑیاں

إعکاس ۔ عربی مصدر ہے بکسر اوّل۔ اوندھا کرنا۔ کسی شے کا کسی شے کا عکس ڈالنا پانی اور آئینہ میں۔

إعلاء ۔ عربی مصدر ہے بلند کرنا۔ فارسی والے اس کے ہمزہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔

إعلام ۔ بکسر اوّل بمعنی خبر دینا۔

أعلام ۔ ۶۔ بالفتح۔ نشان۔ لڑائی کے جھنڈے۔ بہت سے نام بہت سے پہاڑ۔ یہ عَلَم کی جمع ہے۔

إعلان ۔ عربی مصدر ہے ظاہر کرنا کھولنا۔

أعلم ۔ بڑا جاننے والا۔ بڑا عالم اور وہ آدمی جس کا اوپر کا ہونٹھ یعنی لب پھٹا ہوا ہو۔

أعلن ۔ ۶۔ بہت ظاہر ظاہر تر

أعلیٰ ۔ ۶۔ بہت بلند۔

أعمّ ۔ ۶۔ عام تر۔ جو سب جگہ ہو۔

أعمار ۔ ۶۔ عمریں۔ بالفتح جمع عمر کی۔

أعمال ۔ ۶۔ بالفتح کار یا بہت سے کام۔ جمع ہے عمل کی۔ پرگنے اور دیہات۔

أعمش ۔ ۶۔ جس کی آنکھ سے بیماری کی وجہ سے پانی جاری ہو۔ ایک عالم کا لقب۔

اَعمیٰ ۔ ع ۔ نابینا ۔ اندھا ۔
اَعمیٰ فطری ۔ ع ۔ مادر زاد اندھا ۔
اِعنات ۔ عربی مصدر ہے ۔ بالکسر اپنے لئے کسی سخت کام میں ڈالنا ۔
اَعناق ۔ ع ۔ گردنیں ۔ یہ عنق کی جمع ہے ۔
اَعنق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دراز گردن ۔ لمبی گردن والا ۔ ہر بلند چیز ۔ کتا جس کی گردن میں پٹا پڑا ہو ۔
اَعنۃ ۔ ع ۔ لگامیں ۔ باگیں ۔ عنان کی جمع ہے ۔
اَعنی ۔ ع ۔ میں قصد کرتا ہوں
اِعواز ۔ ع ۔ فقیر ہونا ۔ کام کا دشوار ہونا ۔
اِعواص ۔ عربی مصدر ہے دشمن پر کام کا مشکل کر دینا ۔
اَعوام ۔ ع ۔ برسیں ۔ سالیں ۔
اَعوان ۔ ع ۔ مددگار لوگ ۔ بہت سے یاور ۔
اَعور ۔ کانا ۔ یک چشم ۔ نام ایک آنت کا ۔ کوّا یعنی زاغ نامُراد ضعیف ۔ کم عقل ۔ برائی کتاب ۔
اَعون ۔ ع ۔ بڑا مددگار ۔
اَعونہ ۔ ع ۔ مددگار لوگ ۔ یہ عائن کی جمع ہے ۔
اِعیا ۔ عربی مصدر ہے ۔ تھک جانا ۔
اَعیان ۔ ع ۔ زعین کی جمع ہے (امیر لوگ چشمے ۔ آنکھیں ۔ چیزیں وغیرہ

ا غ

آغا ۔ ت ۔ صاحب ۔ مالک بڑا بھائی ۔
اِغاثت } عربی مصدر ہے
اِغاثہ } فریاد رسی ۔
اِغارت ۔ عربی مصدر ہے دوڑنا ۔ غارت کرنا ۔
آغاز ۔ ف ۔ شروع ۔ ابتدا ۔
آغازیدن ۔ ف ۔ شروع کرنا قصد کرنا ۔
آغاشتن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ حاصل کرنا ۔ جمع کرنا ۔
آغال ۔ ف ۔ جنگ کیلئے برانگیختہ کرنا ۔ گرفتار کرنا ۔ بکریوں کے سونے کی جگہ ۔
آغالیدن ۔ کسی کو لڑائی کے لئے کھڑکانا ۔
آغچہ ۔ ت ۔ روپیہ ۔ اشرفی ۔
آغانی ۔ ع ۔ وہ باجے جو پھونک کے بجائے جاویں جیسے چنگ و رباب وغیرہ ۔
آغائد ۔ ع ۔ یعنی معشوق ۔ یہ جمع ہے اغید کی ۔
اغبر ۔ ع ۔ گرد آلودہ ۔ خاکی رنگ ۔
اِغتراب ۔ ع ۔ مصدر ہے مسافر ہونا
اِغتراف ۔ عربی مصدر ہے چلو سے پانی پینا ۔
اِغتسال ۔ ع ۔ مصدر ہے ۔ دھونا ۔ غسل کرنا ۔
اِغتفار ۔ عربی مصدر ہے ۔ مغفرت چاہنا ۔
اِغتماس ۔ عربی مصدر ہے غوطہ لگانا ۔
اِغتیال ۔ عربی مصدر ہے ۔ ٹھگے کا مارا ہونا ۔
اَغذیہ ۔ ع ۔ کھانے کی چیزیں ۔ یہ غذا کی جمع ہے ۔
اِغراب ۔ عربی مصدر ۔ نئی چیز لانا ۔ مسافر ہونا ۔
اَغراض ۔ ع ۔ مطلب ۔ غرضیں ۔ یہ غرض کی جمع ہے ۔
اِغراق ۔ عربی مصدر ہے ڈبونا مبالغہ کی ایک قسم ۔ کمان کھینچنا ۔
اِغرام ۔ عربی مصدر ہے ہلاک کرنا ۔ تاوان لینا ۔ حریص ہونا ۔
اَغرب ۔ ع ۔ عجیب تر
اغریرث ۔ ترکی کا لفظ ہے نام برادر افراسیاب شاہ توران کا ۔
اِغزا ۔ عربی مصدر ہے کسی کو لڑائی پر آمادہ کرنا ۔
اَغصان ۔ ع ۔ درخت کی ڈالیاں یا شاخیں ۔ یہ غصن کی جمع ہے ۔
اِغضا ۔ عربی مصدر ہے ۔ چشم پوشی کرنا ۔ چشم پوشی ۔
اَغطش ۔ ضعیف چشم ۔ یہ غطش کا صفت مشبہ ہے ۔
اِغفال ۔ عربی مصدر ہے ۔ غفلت کرنا ۔
اِغلاط ۔ عربی مصدر ہے ۔ غلط کرنا (بکسر اول)
اَغلاط ۔ ع ۔ غلطیاں ۔ یہ جمع ہے غلط کی (بفتح اول)
اَغلاظ ۔ ع ۔ سخت چیزیں ۔ یہ جمع ہے غلیظ کی ۔
اِغلاق ۔ عربی مصدر ہے ۔ مشکل کرنا ۔ دروازہ بند کرنا ۔ مغلق کرنا ۔
اِغلال ۔ عربی مصدر ہے ۔ کینہ رکھنا ۔ خیانت کرنا ۔
اَغلال ۔ ع ۔ بالفتح بہت سے طوق ۔ جمع ہے غل کی ۔
اِغلام ۔ بالکسر عربی مصدر ہے ۔

لڑکوں سے بدفعلی کرنا۔
اَغلَب۔ ع یقین کے قریب۔ غالب تر۔
اَغلَط۔ ع بہت غلط۔
اُغلُوطہ۔ ع۔ وہ بات جس سے آدمی غلطی میں پڑ جاوے۔
اَغلَف۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے غلف کی۔ معنی اس کے وہ شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔
اُغلمش۔ ع۔ ترکستان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کا نام۔ اس کا تلفظ اُغلش بھی ہے۔
اَغمار۔ ع۔ بالفتح۔ ناتجربہ کار۔ نادان لوگ۔
اِغماز۔ عربی مصدر ہے۔ عیب جوئی کرنا۔ کم حرمت کرنا۔
اِغماض۔ ع۔ مصدر ہے۔ چشم پوشی۔ درگزر کرنا۔
اِغمام۔ عربی مصدر ہے۔ آسمان پر ابر کا چھانا۔
اِغما۔ عربی مصدر ہے۔ بیہوش کرنا۔
اَغَن۔ ناک میں بات کرنے والا آدمی۔
اِغنا۔ عربی مصدر ہے۔ دولتمند کرنا بے نیاز کرنا۔
اَغنام۔ بکریاں۔ یہ جمع ہے غنم کی بمعنی گوسفند۔
اُرغنۃ۔ وہ باجہ جو پھونک سے بجایا جاوے۔
اِغوا۔ عربی مصدر ہے۔ برانگیختہ کرنا بہکانا۔
آغوش۔ ف۔ بغل۔ گود۔ لونڈی غلام۔
آغوش دادن۔ ف۔ مراد ہے

غافل اور بے توجہ ہونے سے۔
اَغیار۔ ع بیگانے لوگ۔ اجنبی۔ پردیسی۔ رقیب۔ یہ غیر کی جمع ہے۔

اف

اُف۔ ع۔ ایک کلمہ ہے جو مصیبت اور اذیت کے وقت بولتے ہیں۔
آف۔ (فارسی) سورج آفتاب خورشید۔
آفات۔ ع۔ مصیبتیں۔ صدمے یہ آفت کی جمع ہے۔
اِفادہ۔ عربی مصدر ہے۔ فائدہ پہونچانا۔
اَفاضِل۔ ع۔ بزرگ لوگ (افضل کی جمع ہے)
آفاق۔ ع۔ آسمان کے کنارے۔ مجازاً جہان۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔
اِفاقت۔ ع۔ ہوشیار ہونا۔ دکھ سے آرام پانا۔ کسی کام سے فارغ ہونا۔
اِفاقہ۔ ع۔ بیماری میں تخفیف ہونا۔
اَفاعی۔ ع۔ زہریلے سانپ یہ افعی کی جمع ہے۔
افاغنہ۔ ف پٹھان لوگ۔ یہ افغان کی جمع ہے۔
افاک۔ ع۔ بڑا جھوٹا۔
اَفانین۔ ع (فنن کی جمع الجمع ہے) پیڑ کی ڈالیاں۔ بہت سے ہنر۔ انواع سخن۔
اَفت۔ ف۔ بنیاد۔ جدا کرنا۔ دو پہلوانوں کا کشتی میں۔
آفت۔ ع دکھ۔ مصیبت۔

آفات جمع۔
اِفتا۔ عربی مصدر ہے۔ فتویٰ دینا۔
آفتاب۔ ف۔ سورج دھوپ شراب خورشید۔ مہر۔
آفتاب بکوہ رفتن۔ مرکب ہے۔ مجازاً دولت اور زندگی کی انتہا یا زوال۔
آفتاب بگل اندودن۔ مرکب ہے۔ جو چھپنے کے قابل نہ ہو اس کو چھپانا۔
آفتاب پرست۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا۔ مجازاً گل نیلوفر حربا گرگٹ۔ شماش۔
آفتاب خوردن۔ مرکب ہے۔ مجازاً رنج و تکلیف اٹھانا محنت کرنا۔
آفتاب دادن۔ مرکب ہے۔ مجازاً کسی چیز کو دھوپ میں سکھانا۔ دھوپ دینا۔
آفتاب زردلو۔ ف۔ مجازاً میٹھا خربوزہ جو مشہور میوہ ہے۔
آفتاب را بگل نتوان اندود۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ خاک ڈالنے سے سورج نہیں چھپتا۔
آفتاب سوار۔ (باضافت مقلوب) کنایہ ہے مرد سحر خیز اور شب بیدار سے۔
آفتاب گردان۔ ف۔ شامیانہ۔
آفتاب گیر۔ (گرفتن کا اسم آلہ ہے) چھتری سائبان۔
آفتاب لب بام۔ (باضافت) کے ساتھ) مجازاً قریب المرگ آدمی وہ آدمی جس کی موت قریب آ ہو۔ چراغ سحری۔
آفتاب غروب کرد۔ سورج ڈوب

گیا۔ محاورہ اہل زبان کا ہے۔
آفتابہ ۔ ف ۔ پانی کا لوٹا۔
آفتابی ۔ ف ۔ اس میں یائے نسبتی ہے ایک پھول کا نام ہے جس کو سورج مکھی مہر گیا بھی کہتے ہیں۔ دھوپ میں خشک کی ہوئی چیز۔ رنگ شکستہ اور متغیر۔ کڑھائی۔ ناسخ لکھنوی کے اس شعر میں آفتابی بمعنی چھتری ہے ؎
گر پڑے پاؤں پہ تیرے مہر آ کر سایہ دار
آفتابی سے جو تو کہہ دے کہ اسکو رکھ مت
آفتابی شدن ۔ (مرکب ہے) ظاہر ہونا۔
اُفتاد ۔ ف ۔ مجازاً بمعنی اتفاق۔
اُفتادگی ۔ ف (حاصل مصدر ہے) عاجزی۔ کمزوری۔
نوٹ :۔ فارسی میں قاعدہ ہے جب کسی اسم مفعول کے آخر میں یائے مصدری زیادہ کی جاتی ہے تو اس کی ہ کو گاف سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس لئے اُفتادگی کی اصل اُفتادہ اور (ی) ہے یہ ہ گ سے بدل گئی۔ آوارگی۔ بے ہودگی۔ سراسیمگی۔ آلودگی رنجیدگی۔ تیرگی وغیرہ سب اسی قسم کے الفاظ ہیں۔
اُفتادن ۔ ف ۔ گر پڑنا۔ اُفتد مضارع۔
اِفتتاح ۔ کھولنا۔ شروع کرنا (عربی مصدر ہے)
اِفتتاش ۔ عربی مصدر ہے۔ ڈھونڈھنا۔
اِفتتان ۔ عربی مصدر ہے۔ فساد اٹھانا۔
اِفتخار ۔ عربی مصدر ہے۔ فخر کرنا۔ غرور کرنا۔
اِفتراح ۔ عربی مصدر ہے۔ خوشی کرنا (ف رح)
اِفتراق ۔ عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے سے جدا کرنا۔ اتصال ضد۔
اِفتراس ۔ عربی مصدر ہے۔ گردن توڑنا۔ شان سے کسی چیز کا پالینا۔ گھوڑے پر سوار ہونا۔
اِفترا ۔ عربی مصدر ہے۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بات بنانا۔
اِفتضاح ۔ ع ۔ فضیحت۔ رسوائی۔
اِفتعال ۔ عربی مصدر ہے تہمت لگانا۔
اِفتقاد ۔ عربی مصدر ہے کھو دینا ڈھونڈھنا۔
اِفتقار ۔ ع محتاجی۔ خواری۔ افلاس۔ فقیری۔
اِنفکاک ۔ عربی مصدر ہے۔ جدا ہونا۔
اِفحام ۔ عربی مصدر ہے کسی کو حجت سے خاموش کرنا۔
اِفخام ۔ عربی مصدر ہے (خائے معجمہ سے) بزرگ کرنا۔
اَفدر ۔ ف ۔ بھتیجا۔ بھانجا۔ چچا۔
اَفدیدن ۔ فارسی کا مصدر ہے تعجب کرنا۔
اِفراح ۔ عربی مصدر ہے بمعنی خوش کرنا۔
اِفراختن ۔ ف ۔ بلند کرنا۔ افرازد مضارع ہے۔
اَفراد ۔ ع ۔ اکائیاں۔ (فرد کی جمع ہے)
اَفراز ۔ ف ۔ یہ بو افراز کا مخفف ہے۔ اور اسم فاعل ہے افراختن کا۔ خوشبو۔ مسالہ۔ خشل۔ دھنیا۔ لونگ۔ الائچی وغیرہ۔
اَفراس ۔ ف ۔ گھوڑے۔ اسپان۔ یہ فرس کی جمع ہے۔
افراس آب ۔ ف (باضافت) مجازاً پانی کے بلبلے جو بارش کے وقت اٹھتے ہیں۔
افراسیاب ۔ نام ایک مشہور بادشاہ توران کا یہ بدل ہے افراس آب کا جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔
اَفراشتن ۔ فارسی مصدر ہے۔ بلند کرنا۔ افرازد۔ مضارع۔
اِفراط ۔ عربی مصدر ہے بالکسر (ف رط) مادّہ ہے۔ بہت زیادہ کرنا۔ تفریط مقابل۔
اِفراط و تفریط۔ کمی بیشی اردو محاورہ میں اسی کو بگاڑ کر افرا تفری کر لیا ہے۔ حسن دہلوی ؎
حد شارع سے نہ ہو باہر قدم
کر نہ کچھ افراط و تفریطای صنم
اَفروختن ۔ ف ۔ مصدر ہے روشن کرنا۔ افروزد مضارع۔
اَفرنجہ ۔ ف ۔ ایک شہر کا نام ہے۔
آفری ۔ ف ۔ مخفف ہے آفرین کا۔ اس کا نون حذف ہو گیا ہے۔ جیسے زمین سے زمی۔
آفریدگار ۔ ف ۔ پیدا کرنے والا۔ نام خدا کا۔
آفریدگان ۔ پیدا کئے ہوئے مخلوقات۔ یہ آفریدہ کی جمع ہے۔ ان علامت جمع سے قبل ہ کو گاف سے بدل دیا ہے جیسے تبدگان د

اُفتادگان کے۔

آفریدہ ۔ ف۔ اسم مفعول ہے آفریدن کا۔ پیدا کیا ہوا یعنی مخلوق۔

آفرینندہ ۔ ف۔ پیدا کرنے والا یعنی خدائے تعالیٰ۔

آفرین ۔ ف۔ کلمۂ تحسین ہے۔ یعنی شاباش اور آفریدن کا امر واحد حاضر بھی ہے۔

آفرینش ۔ ف۔ مصدر آفریدن کا حاصل مصدر ہے۔ پیدائش مجازاً مخلوقات۔

اَفروزہ ۔ ف۔ چراغ کی بتی۔

اَفزا ف بڑھانے والا جیسے راحت افزا وغیرہ اور جابجا فازود دہان درد۔ مرادف۔

اِفزاع ۔ بالکسر عربی لفظ ہے ڈرانا۔ کسی کی فریاد کو پہنچنا فریاد رسی۔

اَفزائیدن ۔ فارسی مصدر ہے بڑھانا افزاید مضارع۔

اَفزودن ۔ ف۔ بڑھنا۔ بڑھانا۔ افزاید مضارع۔

اَفزون ۔ ف۔ زیادہ۔

اَفزونی ۔ ف زیادتی۔

اَفساد ۔ ع۔ تباہیاں جھگڑے یہ فساد کی جمع ہے۔

اِفساد ۔ عربی مصدر ہے فساد کرنا۔

افسار ۔ ف لگام ڈور۔

اَفسان ۔ چھری وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سان۔

اَفسانہ ۔ ف۔ قصہ کہانی۔

اَفسر ۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ حاکم تاج۔

اَفسردن ف۔ مرجھانا ٹھٹھرنا۔

اَفسردہ ۔ ف۔ مرجھایا ہوا۔

اَفسوس ۔ ف۔ حسرت ظلم دریغ۔ طعنہ۔ ظرافت اور بالضم نام ہے۔ شہر دقیانوس کا جیسا کہ تو کمۂ اصحاب کہف کے اس شعر میں ہے۔

کہ اک شہر افسوس مشہور تھا
وہ یونان میں خوب معمور تھا

مگر برہان میں اس کا تلفظ بمعنی میں بالفتح لکھا ہے۔

اَفسون ۔ ف۔ جادو۔ فریب۔ دلبری۔ چاپلوسی۔

اَفسونِ زند ۔ ف (باضافت) آتش پرستوں کا افسوں۔

اَفسون گری ۔ یہ صیغہ تمیز ہے اور یائے مصدری ہے مجازاً مکاری۔

اِفشا ۔ ظاہر کرنا۔ عربی مصدر ہے

اَفشار ۔ ف۔ نام قوم کا قزلباس سے

اَفشاں ۔ ف۔ بوندیں پڑی ہوئیں پانی کی۔ چھڑکی ہوئی کوئی چیز۔ (لغات کشوری سے) از مولف۔ یہ سونے اور چاندی کے ریزے بہت باریک پسے ہوئے ہوتے ہیں جس کو معشوق اور عورتیں چہرہ کی آرائش میں کام لاتی ہیں۔ سنہری اور روپہلی یادگار مرگان۔ شعر آتش ؎

جبیں پر اپنے افشاں کو جواس محبوب نے چھڑکا
کتابی چہرہ نے نقشہ دکھایا لوحِ قرآں کا

(دیگر)

یوں ہے افشاں میں عیاں پیشانی روشن تری
ماہ کا جلتا ہو جیسے نوجہ اختر میں چراغ

اور امر ہے افشاندن کا۔ یعنی جھاڑ نور افشاں۔ اسم فاعل ہے۔ اور افشانی۔ کاغذ۔ وہ کاغذ ہوتا ہے جس پر سنہرے بوٹے پڑے ہوتے ہیں۔ اس پر بڑی رتبہ۔ صاحب کو خط لکھے جاتے ہیں۔

اَفشاندن ۔ ف۔ جھاڑنا چھوڑنا افشاند مضارع۔

افشردن ۔ ف نچوڑنا۔ افشرد مضارع۔ (باضافت) ثابت قدم رہنے سے کنایہ ہے۔

اَفصح ۔ ع۔ بڑا فصیح۔ بڑا خوش بیان۔ یہ فصاحت کا اسم تفضیل ہے۔ مثلاً افصح فصحاء جہاں یعنی دنیا کے فصیحوں میں بہت بڑا فصیح۔

اِفضاح ۔ عربی مصدر ہے۔ رسوا کرنا۔ (بکسر اول) ہے۔

اَفضال ۔ ع۔ بندگیاں۔ خدا کی مہربانیاں۔ یہ فضل کی جمع ہے۔

افضح ۔ ع۔ بڑا رسوا۔ یہ فضح کا اسم تفضیل ہے۔

اَفضل ۔ ع۔ بہتر فاضل تر۔ یہ فضل کا اسم تفضیل ہے۔

افضلی ۔ ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ ابتدا میں خاقانی کا تخلص تھا۔

اِفطار ۔ عربی مصدر ہے۔ روزہ کھولنا (ف) ؎

وہ فرماتے ہیں ہے اکبر یہ روزہ اک قیامت ہے
بجا ارشاد ہوتا ہے مگر افطار جنت ہے

افطاری ۔ ع۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ روزہ کشا اور چشکی مرادف ہیں۔

اَفعال ۔ ع بہت سے کام یہ فعل کی جمع ہے۔

افعی ۔ ع۔ بڑا زہریلا سانپ۔ کالا سانپ۔ افاعی جمع۔

نوٹ :۔ کہتے ہیں کہ زمرد اور حاملہ

عورت کو دیکھنے سے افعی اندھا ہو
جاتا ہے۔
افعی آتشین دم } اضافت
افعی آتش دم } کے ساتھ
میز و تیز ہے۔ مجازاً بمعنی بندوق
افغان ۔ ف۔ فریاد۔ دُھائی۔
زاری۔ اور ایک قوم کا نام ہے۔ جو
افغانستان کے باشندے ہیں۔
اُفق ۔ ع۔ حدِ نگاہ تا آسمان
کا کنارہ۔ آفاق جمع۔ فارسی والے
آفاق کی جمع پھر آفاقہا بناتے ہیں
اَفقر ۔ ع۔ بڑا محتاج۔ یہ
اسم تفضیل ہے فقر کا۔
اَفقع ۔ ع۔ بہت سفید۔ یہ
فقع کا اسم تفضیل ہے۔
اِفک ۔ ع۔ جھوٹ۔ بہتان۔
اُفکار ۔ ع۔ فکریں تشویشیں
تردّدات۔ یہ فکر کی جمع ہے۔
اُفکل ۔ ع۔ (ف ک ل)
لرزہ۔
افگار ۔ ف۔ زخم۔ زخمی۔
دل افگار و دل فگار۔ مجازاً عاشق۔
مسرور لکھنوی سے
کیا کہانی میں کہوں تم سے دل افگار کی
زیست بے لطف گزر جاتی ہے بیچارہ کی
افگانہ ۔ ف۔ سِت ناسی
بچّہ۔ وہ ناتمام بچہ جو سات مہینے
سے پیشتر پیدا ہو جاوے۔
افگن ۔ ف۔ یہ امر واحد
حاضر ہے افگندن کا بمعنی ڈال دے
اس کے پہلے کوئی اسم لگاتے سے
اسم فاعل قیاسی ہو جاتا ہے جیسے
ناوک افگن۔ شیر افگن وغیرہ۔
نوٹ:۔ فردوسی طوسی نے شاہنامہ
میں افگن کی بجائے اوژن بھی استعمال
کیا ہے سه
دو شیر اوژن از جنگ سیر آمدند
بہ گشتہ و خستہ دید آمدند
مطلب دونوں شیر پچھاڑنے والے
(رستم و سہراب) لڑائی سے سیر ہوئے
تباہ اور زخمی ہو کر نزدیک ہوئے۔
افگندن ۔ فارسی مصدر ہے۔
ڈالنا۔ گرانا۔
افگندہ شُم ۔ ف۔ میز و تیز ہے۔
مجازاً عاجز۔ اپاہج سه
رنجش علل در پیش افگندہ شم
علت و معلول دردو ہر دو گم
امیر خسرو کے قِران السعدین سے۔
اِفلاج ۔ عربی مصدر ہے۔
کسی عضو کا بے حس و حرکت ہونا۔
فالج کا عارضہ ہونا۔
اِفلاح ۔ ع۔ بکسر اول نیکی کرنا
فتح۔ رہائی۔
اِفلاس ۔ ع۔ بکسر اول۔ احتیاج
محتاجی۔ غریبی۔
افلاطون ۔ ع۔ ایک مشہور حکیم
کا نام ہے۔ جو ارسطو کا اُستاد تھا۔
اَفلاق ۔ ع۔ یہ جمع ہے فلق
کی بمعنی شکنجہ (جواہر اللغات سے)
اَفلاک ۔ ع۔ بالفتح۔ آسمان
یہ فلک کی جمع ہے۔
اَفلج ۔ ع۔ بالفتح وہ شخص
جس کا نیچے کا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔
آفل ۔ ع۔ (الف ممدودہ۔
اور ف مکسور) نیچے جانے والا۔ اترنے
والا۔ چھپنے والا۔ آفلین جمع۔
اَفنان ۔ ع۔ بالفتح اول و سوم
درخت کی ڈالیاں یا شاخیں۔ علوم
و فنون۔ صنعتیں۔ اور بکسر اول۔ عربی
مصدر ہے۔ بمعنی رنگ برنگ کرنا
اِفناء ۔ عربی مصدر ہے۔
نیست کرنا۔
اَفواج ۔ عربی فوجیں۔ لشکر
یہ فوج کی جمع ہے۔
اَفواہ ۔ ع۔ بالفتح اول خوشبودار
دوائیں جیسے گرم مصالحہ۔ منہ۔ شکوک
خبریں۔ رئیومر انگریزی۔ یہ جمع ہے
فوہ و فوہ کی۔ اور مجازاً بمعنی شہرت۔
قاموس میں اس کی جمع الجمع افاویہ
لکھی ہے۔ آتش سه
کیجئے ثابت دہانِ روئے رشک ماہ کو
کان مدت سے سنا کرتے ہیں اس افواہ کو
اِفہام ۔ ع۔ بکسر اول سمجھانا
اور بفتح اول جمع ہے فہم (سمجھ) کی۔
اَفیال ۔ ع۔ یہ جمع ہے فیل
کی بمعنی ہاتھی۔
اَفئدہ ۔ ع۔ بروزن اَمثلہ۔
جمع ہے فواد (بضم و آخر دال مہملہ)
کی۔ جس کے معنی ہیں دل۔
اُفیل ۔ ع (ف ی ل) جوان
اونٹ۔
افیون ۔ ع۔ افیم۔ تریاک۔
افتخار اللغات میں اس کے لئے
مہاوتوں اور جامع اللغات میں
پہلوی زبان کا لفظ مہا یل استعمال
کیا ہے یہ پوست کے مشہور پودے
سے نکالی جاتی ہے۔ عربی میں
لبن الخشخاش۔ انگریزی اوپیم
صائب سه
ترک افیون با علاج بہتر از تعلیق نیست
اندک اندک زآشنایاں جہاں بیگانہ شو
بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ مبدل ہے
اپیون کا۔
نور الدین ظہوری سه
زخم خوب است اگر سخرۂ مرہم نشود

زہر من نیست اگر دست خوش افیون است

اس کے کھانے والے کو افیونی اور اس کے نشہ کی غنودگی کو پینک کہتے ہیں۔ کتاب فورتن میں افیونیوں کے بڑے دلچسپ قصے درج ہیں۔ محکمۂ افیون ایک سرکاری ڈیپارٹمنٹ کا نام ہے۔ کیونکہ انڈیا میں اس کی تجارت برٹش گورنمنٹ کرتی ہے۔

اق

آقا۔ لغات کشوری میں اس کو عربی اور لغات فیروزی میں فارسی لکھا ہے۔ مگر یہ ترکی زبان کا لفظ ہے۔ بمعنی مالک۔ صاحب۔ میاں خداوند۔ حالت اضافت میں اس کے آخر میں ی اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے آقائی من۔ آقائی مقدار بہار عجم نے لکھا ہے کہ اہل ایران کے لغت دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ نام سے پہلے یہ تعظیم کے لئے آتا ہے اور آخر میں تحقیر کے لئے۔

آقارِب۔ عربی۔ بفتح اوّل و دوم و یائے مکسور (ق ر ب) بہت قریب کے رشتہ دار لوگ یہ جمع ہے اقرب کی۔ نہ کہ قریب کی املا لکھنے میں اقارب اور عقارب میں تمیز کرنا چاہئے۔ عقارب عقرب کی جمع ہے بمعنی بچھو۔

اقارب با جبل کم نہیں ہیں کچھ عقارب سے
وہ موقع پاکے فورا نیش جگر میں چبھاتے ہیں

آقاسی ت ر بالمد۔ دیکھا بھالنے کا داروغہ۔

آقاصی۔ ع۔ بالفتح ۔ دور تر۔ بہت دور۔ بعید۔ یہ اقصیٰ کی جمع ہے

اِقالَت۔ یہ عربی مصدر ہے باب افعال سے اصل میں یہ اقیال تھا۔ بمعنی بیع کا فسخ کر دینا۔ خریدار کی رضامندی سے بیچنے کے بعد چیز کا پھر واپس لے لینا۔ گناہ سے درگذر کرنا۔ ارادے کا موقوف کرنا۔

آقالیم۔ ع۔ یہ جمع ہے اقلیم کی ولائتیں۔

اِقامت۔ (ق دوم) قایم ہونا۔ وطن کرنا۔ ایک جگہ رہنا۔ نماز جماعت کی آگاہی کے لئے تکبیر کہنا۔ یہ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے اصل اس کی اقوام ہے اردو میں بھی لطور مونث مستعمل ہے جیسے؂

یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے
زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے
ضد اس کا رحلت ہے مثال؂
غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
اقامت مسافر کی رحلت سے پہلے

آقانیم۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون جمع ہے اقنوم کی جو مذہب نصاریٰ کی تین کتابیں ہیں۔ غیاث سے۔

اِقبال۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے (ق ب ل) بمعنی سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ دولت۔ خوش نصیبی نیک قسمت ضد اس کا ادبار ہے اردو محاورے میں آپ کے اقبال سے مطلب ہے آپکی اقبال کی مدد سے سکندرنامہ کے اس مصرعہ میں یہی مطلب ہے۔

باقبال شہ خون آور یختیم

مُقبِل۔ بضم اوّل و سکون دوم و یائے موحدہ مکسور بمعنی صاحب اقبال۔

اقبال دعویٰ۔ دعویٰ کا مان لینا وہ کاغذ جس میں مدعا علیہ مدعی کے دعویٰ کو تسلیم کرے۔

اقبالی۔ ع اقبال کرنے والا مان لینے والا۔

اِقبال مند۔ ف۔ اس میں مند بمعنی صاحب ہے۔ یعنی صاحب اقبال صاحب دولت خوش نصیب دولتمند

اَقبح۔ ع۔ بفتح اول و سوم بڑا بدصورت قبیح تر۔ بدتر۔ یہ قبح کا اسم تفضیل ہے (ق ب ل) بالکسر

اقبیل۔ ع (ق ب ل) بالکسر و یائی تحتانی مجہول امالہ ہے اقبال کا جیسے حیسب حساب کا ہے۔ اور معنی اس کے اور اقبال کے ایک ہی ہیں مجازا دولت۔ قوت۔ نصیب۔ شعر بوستاں سے؂

کنونم کہ در پنجہ اقبیل نیست
ہمہ پیل تیرم کم از بیل نیست

اِقتباس۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ یعنی روشن کرنا نور لینا کسی سے علم سیکھنا۔ دوسرے شخص کے کلام کو بلا ذکر اس کے نام کے اپنے کلام میں درج کر لینا مستفید ہونا۔ فائدہ اٹھانا۔

اِقتدار۔ عربی مصدر ہے۔ باب افتعال سے۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا دیگ میں کھانا پکانا۔ اردو میں اختیار اور مرتبہ کے معنی میں مستعمل ہے اور اقتدار جائز وہ اختیار ہے جو قانونا جائز ہو۔

اِقتدا۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ پیروی کرنا۔ نزدیک آنا۔ مقتدی بمعنی پیرو اس کا اسم فاعل ہے۔ اور مقتدا

بمعنی دینی سردار یا پیشوا ہے۔ ط۔
نفس میرا اقتدی میں مقتدا
فارسی والے اس کے آخر میں جو ہمزہ
ہے اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔

اِقتراب۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے بمعنی نزدیک آنا۔

اِقتراح۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے مانگنا سوال کرنا۔

اِقتراض۔ عربی مصدر ہے باب
افتعال سے۔ قرض لینا۔

اِقتران۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے نزدیک ہونا۔

اِقتسار۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے کسی سے زبردستی
کام لینا۔

اِقتسام۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ باہم تقسیم کر لینا۔
آپس میں بانٹ لینا۔

اِقتصاد۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ سیدھی راہ چلنا
میانہ روی اختیار کرنا۔

اِقتصار۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ ایک بات پر ٹھہرنا
بس کرنا۔

اِقتصاص۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے۔ بات کا روایت
کرنا۔

اِقتضا۔ عربی مصدر ہے باب
افتعال سے۔ اصل میں اقتضائے
تھا۔ بمعنی خواہش کرنا۔

اِقتفا۔ عربی مصدر ہے اصل
اقتفاء (پیروی)

اِقتناص۔ (عربی مصدر ہے
باب افتعال سے) بالکسر و نون صاد
مہملہ۔ بعض لغتوں میں بجائے صاد
کے سین لکھا ہے مگر غلط ہے کنز۔ و لطائف
و غیاث سے۔

اِقتناع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے بمعنی قناعت کرنا۔

اِقتنا۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ بمعنی حاصل کرنا۔
پونجی جمع کرنا۔

اِقتیاس۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے۔ قیاس کرنا۔ پیروی
کرنا۔

اَقچہ۔ بالفتح۔ ت۔ روپیہ و اشرفی

اِقحام۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے کسی چیز کا کسی چیز میں ملانا۔

اُقحوان۔ بضم اول و سکون قاف
و بضم حائے حطی اور بفتح اول بھی آیا ہے
بابونہ۔ جو ایک مشہور گھاس ہے۔
جو دواؤں میں کام آتی ہے۔ یہ ایک قسم
کا عربی پھول ہے۔ فارسی میں اسے
بابونہ گاؤ یا بابونہ گاؤ چشم کہتے ہیں
صغیر و کبیر دو قسم پر منقسم ہے جامع
اللغات میں لکھا ہے کہ اس کو تفاح
الارض اور شجرۃ الکافور بھی کہتے ہیں
اور جس گھر میں یہ ہو موذی جانور بھاگ
جاتے ہیں۔ عرفی سے

حریم روضۂ جاہِ ترا بود چمنے
کہ آفتاب درو شکل اقحواں آمد

اِقداح۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے ہجو کرنا۔ تردید کرنا۔
عیب نکالنا اور بفتح اول جمع ہے
قدح کی۔ بمعنی پیالے۔

اِقدام۔ بالکسر عربی مصدر ہے
باب افعال سے۔ قدم رکھنا۔ آگے چلنا۔
دلیری کرنا اور بفتح اول جمع ہے قدم
کی بمعنی پاؤں۔

اِقدام جرم۔ ع۔ کسی جرم کے کرنے
کی نیت کرنا۔

اَقدح۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔
ناقص تر۔ بڑا معیوب۔ بڑا طعنہ زن
یہ اسم تفضیل ہے قدح کا۔

اَقدس۔ ع۔ نہایت پاک
یہ اسم تفضیل ہے قدس کا۔ اردو
محاورے میں اکثر پوچھتے ہیں مزاج
اقدس۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ
آپ کا مزاج اقدس کیسا ہے جیسے
انگریزی میں ہاؤ ڈو یو ڈو۔

اَقدم۔ ع۔ سب سے اول
بہت مقدم یہ اسم تفضیل ہے قدم
کا

اَقذار۔ ع۔ ناپاکیاں۔ یہ جمع
ہے قذر کی۔

اِقرار۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے ہاں کرنا۔ مقر۔ اس کا
اسم فاعل ہے۔ بمعنی اقرار کرنے
والا۔

اقرار نامہ۔ مرکب ہے۔ وہ دستاویز
جس میں کسی بات کا اقرار لکھا جاوے
انگریزی میں اگریمینٹ۔

اقرار صالح۔ ع۔ پکا اقرار
درست اقرار۔ حلفی بیان۔ لغات
فیروزی سے۔

اِقراری۔ ع اقبالی۔ جو تسلیم
کرنے والا۔ انگریزی کنفیسر۔

اِقراض۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے بمعنی قرض دینا۔

اِقراع۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے قرعہ ڈالنا۔

اَقران۔ ع۔ جمع قرن کی
۳۰ برس کا زمانہ یا اسی برس کا
یا ۱۰۰ برس کا اور جمع قرین کی
بمعنی ہمسر۔ ہمسایہ۔ نزدیک۔

اَقرَب - ع. بہت نزدیک۔ یہ قرب کا اسم تفضیل ہے۔ اقارب جمع ہے بالفتح ہو کہ عقرب بمعنی بچھو ہے۔ املا لکھنے میں اقرب اور عقرب میں تمیز کرنا چاہئے۔

اَقربا - ع. رشتہ دار. یہ جمع ہے قریب کی بفتح اول و سکون دوم و بکسر ثالث اس کی (ر) کو زبر یا پیش سے پڑھنا دونوں غلط ہیں۔

اَقرَع - ع. بالفتح و رائے مہملہ مفتوح. بمعنی گل جس کو ہندی میں گنجا کہتے ہیں. یہ صفت مشبہ ہے قرع کی جس کے معنی ہیں گنجا ہو جانا

اَقرَن - ع. پیوستہ ابرو. وہ آدمی جس کی دونوں بھویں جڑی ہوئی ہوں. یہ صفت مشبہ ہے قرن کی۔

اِقسا۔ بالکسر عربی مصدر ہے بمعنی دل سخت کرنا۔

اِقساط۔ بکسر اول عربی مصدر ہے باب افعال سے بمعنی عدل کرنا۔

اَقساط۔ ع. بفتح اول جمع ہے قسط کی۔

اَقسام ۔ بفتح اول جمع ہے قسم کی. ٹکڑے قسمیں اور نیز جمع ہے قسم کی. قسمیں. سوگندہا۔

اِقسام ۔ بکسر اول. عربی مصدر ہے. باب افعال سے بمعنی قسم کھانا۔

اقسط۔ ع. بڑا عادل. یہ اسم تفضیل ہے قسط کا۔

آق سقال. ت. ریش سفید مراد قدیم الخدمت ملازم سے ہے آزاد کی کتاب دربار اکبری سے۔

آقسنقر ۔ ت. نام ایک شکاری طائر کا مرکب ہے آق بمعنی سفید اور سنقر بمعنی طائر سے قراسنقر مقابل ہے۔

اَقصَا ۔ ع. بالفتح بمعنی کنارے صراح اور قاموس کا حوالہ دیکر غیاث لکھتا ہے کہ یہ جمع ہے قصا بالفتح کی جس کے معنی دوری اور کنارہ کے ہیں اور نیز جمع قصیٰ کی جس کے معنی دور کے ہیں اور منتخب میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے قصوی کی جو بالضم بمعنی طرف ہے اور بکسر اول یعنی اِقصا کے معنی ہیں دور کرنا. آخر پر پہونچادینا. حالت اضافت میں اس میں (ی) اور زیادہ ہو جاتی ہے جیسے اقصائی عالم جس کا مطلب ہے تمام دنیا سے. سعدی سہ

در اقصائے عالم بگشتم بسے

اِقصاص ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے باب افعال سے بمعنی قصاص لینا۔ یعنی مقتول کے عوض میں قاتل کو قتل کرنا. بکری اور گھوڑی وغیرہ کو گابھن رہنا. کسی کو اتنا پیٹنا کہ جس سے وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔

اَقصر - ع. کوتاہ. اقاصر جمع. ضروریات الادب سے۔

اَقصیٰ ۔ ع. بفتح اول و سکون قاف و صاد مفتوح. بمعنی بہت دور نہایت. اور مسجد اقصیٰ ایک مسجد ہے ملک شام میں جس کو حضرت داؤدؑ نے بنایا تھا. اس کو بیت المقدس بھی کہتے ہیں. یہ یہودیوں کا قبلہ ہے چونکہ یہ مکے سے بہت دور ہے اس لئے یہ نام ہوا. اقصیٰ سے صیغۂ مؤنث قصوی بنتا ہے. اقاصی جمع ہے اور مغرب الاقصیٰ اہل عرب ملک مراکو کو کہتے ہیں۔

اِقِط } بالکسر و بکسر ثانی پنیر

اَقِط } جو ایک قسم کی ناخورش ہے. یہ دہی کو خشک کر کے بناتے ہیں۔ غیاث اللغات میں اس کو قرت اور کشک بھی لکھا ہے۔

اَقطاب۔ ع. جمع ہے قطب کی جو ایک قسم ہے اولیا اللہ کی۔

اَقطار۔ ع. یہ قطرہ کی جمع تکسیر ہے بمعنی بوندیں. بہت سے قطرے کنارے. اگر کی بتیاں جو خوشبو کے لئے جلاتے ہیں۔

اَقطاع ۔ بفتح اول و ثالث عربی ہے. یہ جمع ہے. قطع کی ٹکڑے اور جاگیریں اور پرگنے۔

اَقطع ۔ ع. وہ آدمی جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو. اور مجازاً چور اور رہزن کے معنی میں بھی آتا ہے. یہ صفت مشبہ ہے قطع کا۔

اَقفال۔ ع. تالے. (LOCKS) یہ قفل کی جمع ہے۔

اَقل ۔ بفتحتین و تشدید لام عربی ہے بمعنی بہت تھوڑا۔ LEAST. یہ اسم تفضیل ہے قلت کا اصل میں اقلل تھا۔

اَقل درجہ ۔ بمعنی کم سے کم The Least Quantity

ذو اضعاف اقل حساب کا ایک مشہور قاعدہ ہے L.C.M.

اِقلال ۔ بالکسر عربی مصدر ہے. باب افعال سے بمعنی کم کرنا. فقیری کرنا۔

اَقلام۔ ع. خامہ ہا. یہ جمع ہے قلم کی. از رقیم الاقلام بیرون است یا خارج از حیطہ ترقیم الاقلام است۔

ان دونوں جملوں کا یہ مطلب ہے کہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔

از ترقیم الاقلام بیرونست = یا خارج از حیطۂ ترقیم الاقلام است ان دونوں جملوں سے یہ مطلب ہے کہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔

اَقلَف = ع۔ یہ قلف کا صفت مشبّہ ہے۔ وہ شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

اِقلیم۔ ع۔ ربع مسکون کا ساتواں حصّہ۔ ولایت۔ ملک۔ دیش اور ہفت اقلیم سے مراد تمام دنیا ہے۔ کیونکہ زمانۂ سابق میں جتنی دنیا معلوم تھی اس کے سات ٹکڑے قرار دئے تھے جیسے کہ فی زمانہ پانچ برّ اعظم ہیں۔

اِقلیمیا۔ (معرّب) چاندی سونے کا مَیل۔

اِقلید۔ یہ معرب ہے کلید کا بمعنی کنجی۔

اُقلیدس۔ یہ مرکب ہے یونانی زبان کے دو لفظوں سے ایک اقلی بمعنی کنجی اور دوسرا دِس بمعنی ہندسہ یعنی علم ہندسہ کی کنجی۔ یہ اشکال ریاضی میں ایک کتاب کا نام بھی ہے جو اپنے مصنّف کے نام سے موسوم ہے۔ ہندی میں اس کو ریکھا گنت اور انگریزی میں جیومیٹری کہتے ہیں۔

اَقمار۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے قمر کی بمعنی چاند اور نیز کنایہ ہے معشوقوں اور محبوبوں سے۔

اِقمار۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ روشن ہونا۔ چاندنی میں سیر کرنا۔ موسم سرما کے قبل سردی کھانا۔

اِقماس۔ ع۔ مصدر ہے باب افعال سے۔ پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقمَر۔ ع۔ بہت سفید۔ قُمر جمع ہے۔ یہ اسم تفضیل ہے قمر کا۔

اَقمِشہ۔ ع۔ لباس یا کپڑے

اَقنُوم۔ ع (ق۔ ن۔ م) اصل ہر چیز کی۔ اقانیم جمع۔ دین مسیحی میں باپ۔ ابن۔ روح القدس۔

اِقوا۔ ع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے اصل میں اقواوٌ تھا۔ خالی ہونا مکان اور بیت کا۔ فقیر ہونا۔ تمام سرمایہ صَرف ہو جانا۔ اور قافیہ کے عیبوں میں سے ایک عیب کا نام ہے۔ مثلاً قُل کا قافیہ گِل اور دُور کا دَور کرنا۔

اَقوات۔ ع۔ کھانے۔ خوراکیں۔ یہ قوت کی جمع ہے۔

اَقوال۔ ع۔ جمع ہے قول کی۔

اقوام۔ ع۔ قومیں۔ یہ قوم کی جمع ہے۔

اَقوَم۔ یہ اسم تفضیل ہے قوام کا بمعنی راست تر۔ درست تر۔

اقویٰ۔ ع۔ بڑا قوی۔ نہایت زبردست۔ یہ اسم تفضیل ہے قوت کا۔

اَقویا۔ ع۔ زور آوران۔ طاقتور لوگ۔ یہ جمع ہے قوی کی اور اصل میں اقوِوار تھا۔

آک

اِک۔ یہ اردو لفظ ایک کا مخفف ہے۔ واضح ہو کہ یک اردو میں نہیں لانا چاہئے کیونکہ یہ فارسی لفظ یکے کا مخفف ہے۔

اِکّا۔ اردو میں مستعمل ہے۔ تنہا۔ اکیلا۔ لاثانی۔ یکہ۔ ایک مشہور سواری۔ تاش کا وہ پتہ جس میں صرف ایک خال ہوتا ہے۔ وہ نگینہ جو بازو پر باندھا جاتا ہے۔ وہ شمع دان جس پر ایک شمع روشن کیجائے وہ لمبا اور بھاری مگدر جسے پہلوان تنہا اوٹھاتے ہیں۔

آک۔ ف۔ بالمد۔ بمعنی عیب۔ آفت۔ مصیبت۔ جیسے

تحریر: گر از آک تن در سلاسل بود۔ بہ از آک جاہل کہ باطل بود

کبھی نسبت اور تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے مغاک منسوب بہ مغ۔ جس کے معنی ہیں عمق اور فغاک بمعنی آبلہ مشابہ ہے بہ فغ جس کے معنی بت کے ہیں اور امر واحد حاضر کے آخر میں حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے خوراک۔ پوشاک۔ سوزاک وغیرہ۔ لفظ ضحاک میں بھی آک عیب کے معنی میں آیا ہے کیونکہ اس بادشاہ میں دس عیب تھے۔ ہندی میں آک ایک مشہور چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جس میں دودھ نکلتا ہے۔

آکا۔ بدل ہے آقا کا۔ ترکی

ہیں آکا بڑے بھائی کو کہتے ہیں۔

اکابر۔ ع۔ بڑے بزرگ۔ جمع ہے اکبر کی۔ اور لغات فیروزی نے اس کو کبیرا ور اکبر دونوں کی جمع لکھا ہے۔ اصاغر اس کا مقابل ہے۔

اِکّا دُکّا۔ ہ۔ ایک آدھ کوئی کوئی۔ خال خال۔

اَکاذِیب۔ ع۔ دروغ باتیں۔ غیاث اللغات میں اس کو اکذاب کی جمع لکھا ہے اور اکذاب جمع ہے کذب کی۔ بعض لغت اسکو کاذب کی جمع بتلاتے ہیں مگر خلاف قیاس جیسے اباطیل جمع ہے باطل کی۔ اس حالت میں اس کے معنی ہیں جھوٹے لوگ۔

اَکّار۔ ف۔ بالفتح وتشدید کاف بمعنی برزگر یعنی دہقان۔ کسان۔ مزارع۔

اَکارِع۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ۔ گائے اور بکری کے پائے جو پکائے جاتے ہیں۔ یہ جمع ہے اکرع کی۔

اَکارِم۔ ف۔ بہت بخشنے والے۔ بہت بزرگ۔ یہ جمع ہے اکرم کی۔

اَکاسِرَہ۔ ع۔ یہ کسریٰ کی جمع ہے جو نوشیرواں کا لقب تھا۔ اور خزانہ لغت میں لکھا ہے کہ کسریٰ لقب ہے شاہان روم کا اور کبھی اس لفظ سے شکبر سلاطین اور نوشیروانی اولاد سے بھی مراد ہوتی ہے۔ صرف نوشیرواں پر تخصیص نہیں۔

اِکاف۔ ع۔ بالکسر نیز بالضم یعنی اُکاف۔ گدھے کا پالان اور گھوڑے کا زین۔ اُکُف جمع۔ غیاث۔ شرح نصاب وکنز ومنتخب وخزانہ لغت سے۔

اَکّال۔ ع۔ بروزن فَعّال۔ صیغۂ مبالغہ ہے آکل کا جس کے معنی ہیں کھانے والا۔ یہ اسم فاعل ہے اکل کا۔ پس اکّال کے معنی ہوئے بڑا کھانے والا۔ بھُکڑ۔ پیٹو۔

ناسخ

بڑا اکّال ہے ناسخ غم عالم فراق کا
ارادہ ہے اگر لے چرخ اسکی مہمانی کا

اکال ہندی میں قحط کو کہتے ہیں۔

اَکّالہ۔ ع۔ مونث ہے اکّال کا۔ بہت کھانے والی عورت۔

اِکائی۔ ہندی میں ایک کا عدد۔ (لغات فیروزی سے)

اِکباب۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ لطائف میں صرف بمعنی اوندھا گرنا اور منتخب میں بمعنی اوندھا گرنا اور گرانا دونوں ہیں (یعنی لازمی اور متعدی)

اَکبَر۔ ع۔ بہت بڑا۔ یہ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ہے کبر کا افعل کے وزن پر اور جمع مذکر کے لئے افاعل کے وزن پر اکابر اور واحد مونث کے لئے فُعلیٰ کے وزن پر کبریٰ اور جمع مونث کے لئے فُعَل کے وزن پر کُبَر آتا ہے۔ اصغر ضد ہے۔ اور ہندوستان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جس کی ماں حمیدہ بیگم اور باپ ہمایوں تھا۔ تاریخ وفات اس کی یہ ہے ؎

فوت اکبر شد از قضاء اللہ
گشت تاریخ فوت اکبر شاہ

۱۰۱۵ سنہ ہجری

اکبر نامہ۔ نام کتاب مصنفہ ابوالفضل۔ اس میں اکبر کے خاندانی حالات درج ہیں۔ آئین اکبری فارسی مشہور کتاب بھی اسی بادشاہ کے وقت میں لکھی گئی۔

اکبری۔ اس میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ اکبر جیسے آئین اکبری جو مشہور فارسی کتاب ہے۔ اور کتاب مرۃ العروس میں یہ نام ایک عورت کا ہے جو بڑی بہن تھی۔ سخت بیوقوف اور نام ایک شیرینی کا۔

اَکتاف۔ ع کندھے۔ یہ جمع ہے کتف کی۔

اِکتِتَاب۔ عربی مصدر ہے باب اِفتعال سے۔ لکھنا اور لکھنا سیکھنا۔

اِکتِتَام۔ عربی مصدر ہے چھپانا۔ خضاب کرنا۔

اِکتحال۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ آنکھ میں سرمہ لگانا

اِکتِسَاب۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ اپنی محنت سے پیدا کرنا۔ کام اختیار کرنا۔ مکتسِب اسم فاعل اور مکتسَب اسم مفعول اور مکتسبہ مونث ہے۔ محنت سے حاصل کی ہوئی۔

اِکتساء۔ ع۔ کپڑے پہننا۔ (دستوری ہے)

اِکتفا۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے اصل میں یہ اِکتفای تھا بمعنی کفایت کرنا۔

اِکتناف۔ عربی مصدر ہے پناہ پکڑنا۔ کسی کی حمایت میں آنا۔

اِکتناہ۔ عربی مصدر ہے کسی چیز کی اصلیت دریافت کرنا۔

اِکتواء۔ عربی مصدر ہے داغ دینا۔

اِکتیاب۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے اصل میں یہ اکتواب تھا۔ غمناک ہونا۔ دردمند ہونا۔

اَکتم۔ ع۔ یہ کتم کا اسم تفضیل ہے پوشیدہ تر فراخ شکم۔

اِکثار۔ عربی مصدر ہے باب اِفعال سے۔ بہت کام کرنا بہت باتیں کرنا۔ بہت کھانا۔ مثلاً و ابوہریرہ اوقات خود را بر اکثار روایت حدیث مصروف می سازد۔ (شاہ ولی اللہ صاحب)

اَکثر۔ ع۔ (ک ث ر) بہت زیادہ عموماً۔ یہ اسم تفضیل ہے کثرت کا متضاد اس کا اقل ہے اکثر اوقات کی انگریزی (آفن اور موسٹلی ہے)

اَکحل۔ ع۔ (ک ح ل) سرمگیں چشم۔ جس کی آنکھ میں سرمہ لگا ہو۔ اور ایک رگ کا نام ہے جس کو ہفت اندام بھی کہتے ہیں۔

اَکدر۔ ع۔ بالفتح۔ یہ کدورت کا اسم تفضیل ہے۔ بہت مکدر تیرہ تر۔

اِکدِش۔ ت۔ بکسر اوّل و سوم۔ وہ آدمی جس کی ماں ہندی اور باپ ترکستانی ہو۔ اور وہ گھوڑا جس کی ماں ترکی اور باپ عربی ہو۔ یہ نہایت تیز رفتار ہوتا ہے۔ عربی میں اس کو مجنس کہتے ہیں اور مجازاً بمعنی مرکب مجموعہ۔ اور کبھی مطلق گھوڑے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

اَکراد۔ ع۔ بالفتح یہ جمع ہے کرد کی جو عجم کی ایک قوم ہے اور اکثر ان میں سے صحرانشین ہوتے ہیں۔ غالباً کردستان جو ایران کا ایک صوبہ ہے اسی نام سے منسوب ہے۔

اِکرام۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ بمعنی بخشش۔ تعظیم۔ عطا۔ بزرگ کرنا۔ ثلاثی مجرد کو باب افعال میں لانے سے لازم سے متعدی بنجاتا ہے۔ جیسے کرم۔ بزرگ ہونا۔ اور اکرام بزرگ کرنا۔

اِکراہ۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ نفرت کرنا۔ کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔ مولانا اکبر ؎

پہنگ تیرا ہمیں مطبوع نہیں اے دنیا
مجھ میں ہم جی تو رہے ہیں مگر اکراہ کے ساتھ

(لا اکراہ فی الدین)

اَکرم۔ ع۔ بہت بخشنے والا۔ بزرگ تر۔ یہ اسم تفضیل ہے کرم کا۔ اکارم جمع ہے۔

اِکسون۔ ف۔ ایک قسم کا سیاہ قیمتی ریشمی کپڑا۔ ایک قسم کی سیاہ عمدہ دیبا۔ جہانگیری و مؤید و کشف و رشیدی و سروری میں یہ لفظ بکسر اوّل و ضم سین مہملہ ہے۔ مگر برہان میں بالفتح و بالکسر ہے۔

اِکسیر۔ ع۔ بالکسر۔ ایک بوٹی ہے جس سے ارذل دھاتیں اعلیٰ بن جاتی ہیں۔ کیمیا۔ رسائن انگریزی EXILIR

اکسیر گر۔ کیمیاگر۔ ہوس گر۔ کلمہ فاعلیت ہے۔

اکسیری۔ کیمیاگر۔ ہوس یای نسبتی ہے۔

اکسیر ہے۔ اردو محاورہ ہے یعنی نہایت فائدہ مند ہے جیسے ؎

خاک آپ کو سمجھا اکسیر ہو تو یہ ہے

اِکسیرہ۔ ف۔ جَو کی شراب۔ بوزہ۔

اِکفا۔ بالکسر۔ ایک عیب کا نام ہے عیوب قافیہ میں سے۔

اَکفا۔ بفتح اوّل۔ یہ اصل میں اکفاو تھا جمع کفو کی۔ ہمسر۔ ہم جنس۔

اَکل۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون کاف بمعنی خوردن یعنی کھانا۔ (ا ک ل) اکل و شرب بمعنی آب و طعام۔ کھانا پینا۔

اُکُل۔ ع۔ بضمتین۔ میوہ۔

کسی درخت کا پھل۔ آکال
جمع ہے۔
اِکلیل۔ ع۔ بالکسر رک ل ل
تاج۔ عصابہ مرصع جواہر کار۔
اکالیل جمع۔ فارسی اُردو دونوں
میں مستعمل ہے۔
نہ کشکول و نہ اِکلیل شہی رفت
کہ ہر کس رفت با دست تہی رفت
(غالب)
پاؤں سے تیرے ملے فرق ارادت اورنگ
فرق سے تیرے کرے کسب سعادت اکلیل
آکل۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے
اکل کا بمعنی کھانے والا۔ آکلین
جمع ہے۔
اِکمال۔ بکسر اول عربی مصدر
ہے باب افعال سے۔ کامل کرنا۔
تمام کرنا۔
اکمام۔ ع۔ بالفتح۔ یہ دو لفظوں
کی جمع ہے۔ ایک کُم بمعنی آستین
کی۔ دوسرے کِم غلاف شگوفہ
کی۔
اکمل۔ یہ کمال کا اسم تفضیل
ہے۔ بہت کامل۔ کامل تر۔
اکمہ۔ ع۔ اندھا مادر زاد۔
یہ صفت مشبہ ہے کمہ کی۔
اکناف۔ ع۔ بالفتح۔ طرفین
کنارے۔ پناہیں۔ یہ کنف
کی جمع ہے۔
اکنان۔ ع۔ بالفتح۔ پردے
پوششیں۔ یہ جمع ہے کِنّ جو
بالکسر بہ تشدید نون ہے اور
جس کے معنی ہیں پردہ۔ آیت
کریمہ۔ اِنّا جعلنا علیٰ قلوبھم
اکنۃ۔
ترجمہ۔ تحقیق کیا ہم نے اوپر دلوں ان کے
کے پردہ۔
اکنون۔ ف۔ اب۔ ابھی۔
الحال۔ یہ مزید علیہ ہے کنون
کا اور اس کا مخفف نون ہے
فردوسی طوسی سے
دلے ای پسر گاہ آن ست نون
کہ سازی یکے چارۂ پُر فنون
نوٹ۔ برہان میں اکنون
بروزن مجنون ہے لیکن صاحب
غیاث کی رائے میں اس کا
تلفظ اکنون ہونا چاہئے کیونکہ
قاعدہ ہے کہ جب ثلاثی اور
رباعی کے پہلے الف جوڑا جاتا
ہے تو اوس کے حرف ما بعد
کو ساکن کر دیتے ہیں اور
حرف ما بعد کی حرکت کو الف
پر لگا دیتے ہیں۔ چونکہ لفظ
کنون بضمتین ہے جب اس پر
الف زیادہ کیا تو کاف ساکن
ہو کر اس کا ضمہ الف پر آگیا۔
اکنون شمارا کے می بینم
یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔
یعنی اب آپ سے کب ملاقات
ہوگی۔
آکو۔ ف۔ بالمد بمعنی اُلّو۔
بوم وچغد مرادف۔ ہندی
اُلوک۔ انگریزی OWL۔
اکواب۔ ع۔ آبخورے۔ گلاس۔
یہ جمع ہے کوب کی۔
اکواز۔ ع۔ کوزے۔ یہ جمع
ہے کوزہ کی۔
اکوان۔ ع۔ موجودات مخلوقات
یہ جمع ہے کون کی
اکوان۔ ف۔ فردوسی کے
شاہنامہ میں یہ ایک دیو کا
نام ہے جس نے رستم کو دریائے
چین میں پھینک دیا تھا اور
پھر رستم نے اسے قتل کیا۔
اکول۔ ع۔ بفتح اول و ضم
ثانی۔ بڑا کھانے والا۔
اکید۔ ع۔ مضبوط۔ محکم۔
اکیس۔ ع۔ نہایت ہوشیار
بڑا عقلمند۔
اکیل۔ ساتھ کھانے والا
ہمکاسہ۔
اکیلہ۔ اشیای خوردنی
کھانے کی چیز۔

اگ

آگاہ۔ ف۔ خبردار۔
آگاہی۔ ف۔ یای مصدری
ہے۔ خبرداری۔
آگاہیدن۔ ف۔ مصدر ہے
خبردار ہونا۔
آگندن۔ ف۔ مصدر ہے
بھرنا۔ آگند مضارع ہے۔
آگندہ گوش۔ ف۔ مرکب ہے
وہ شخص جو نصیحت نہ سنے۔
اگر۔ ف۔ ج۔ حرف شرط ہے
اس کا الف حذف ہو جانے پر
بھی معنی بدستور رہتے ہیں۔
اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔
فارسی ضرب المثل ہے۔
آگین۔ آگندہ۔ ف۔
بھرا ہوا۔ پُر۔ بجا زا تکیوں
کی بھرتی مثل روئی یا مرغابیا
کے پر وغیرہ۔

ال

آل ۔ ف ۔ بمعنی سرخ ۔
چوب خیمہ ۔ ایک قسم کی شراب ۔
اسپ ۔ اور مجازاً شاہی مہر ۔
کیونکہ پہلے بادشاہ مہر شنگرف
سے لگایا کرتے ہیں ۔
آل ۔ ع ۔ اولاد اور بالخصوص
بیٹی کی اولاد ۔
آلات ۔ ع ۔ ہتھیار ۔ اوزار ۔
جمع ہے آلت کی
اِلّا ۔ لیکن ۔ بجز ۔ جو حرف
استثنا ہے ۔
اَلا ۔ فارسی میں یہ کلمہ خطاب
ہے بمعنی اے اور عربی میں
بمعنی آگاہ ہو تو ۔
اِلا ۔ ع ۔ بکسر اول بمعنی نیکی
مہربانی و نعمت ۔ آلاء جمع ہے ۔
آل تمغا ۔ ت ۔ وہ زمین
یا جاگیر جو کسی کو بادشاہ کی
طرف سے ہمیشہ کے لئے ملے
مہر شاہی ۔ فرمان شاہی ۔
آلاچق ۔ بضم اول وچہارم
جنگلی لوگوں کا گھر (ترکی ہے)
اَلاچہ ۔ بالفتح ۔ ایک قسم کا
دورنگا دھاری دار کپڑا ۔
آلاغ ۔ یا ۔ اُلاق ۔ ت ۔ قاصد
سواری ۔ گھوڑا ڈاک چوکی کا
یا بیگار کا ۔ گدھا ۔
آلاف ۔ ع ۔ ہزاروں ۔ یہ
الف کی جمع ہے ۔
آلام ۔ ع ۔ یہ جمع ہے اَلم کی
بمعنی رنج ۔ غم ۔ درد ۔
آلاء ۔ ع ۔ نعمتیں ۔ یہ جمع ہے

اِلاکی ۔ لغات کشوری سے
خزانہ لغت میں اس کو الی کی
جمع لکھا ہے ۔
اَلآن ۔ حاصل مصدر ہے
الائیدن کا ۔ آلودگی ۔ مجازاً
عیب وخیانت وگنہگاری ۔
آلائیدن ۔ ف ۔ تھڑنا ۔ تھیڑنا
(لازمی و متعدی دونوں)
اِلباس ۔ ع ۔ بالکسر کپڑے
پہنانا ۔
البتہ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی بیشک
ضرور ۔ یہ تاکید کے لئے آتا ہے ۔
البرز ۔ نام ایک پہاڑ کا
جو ملک ایران کے صوبہ ماژندران
میں واقع ہے ۔
الپ ارسلان ۔ ت ۔ ایک
بادشاہ کا لقب ہے ۔ مرکب ہے
الپ بمعنی درندہ اور ارسلان
بمعنی شیر سے ۔
آلت ۔ ع ۔ ہتھیار ۔ اوزار
آلات جمع ۔
آلچی ۔ ت ۔ لینے والا ۔
پکڑنے والا ۔
الجہ ۔ اُلجی ۔ ت ۔ وہ مال
اور قیدی جو ملک غیر سے لوٹ
میں لائے جائیں ۔
اِلحاح ۔ عربی مصدر ہے
منت کرکے مانگنا ۔
اِلتباس ۔ عربی مصدر ہے
شک پڑجانا ۔ شبہ ہونا ۔
التثام ۔ عربی مصدر ہے
بوسہ لینا ۔ چومنا ۔
التجا ۔ عربی مصدر ہے
آرزو کرنا ۔ اردو میں التجا
کرنا آتا ہے ۔

اِلتحاج ۔ عربی مصدر ہے
جنگ کرنا ۔ لڑنا ۔
اِلحاد ۔ عربی مصدر ہے
دین سے پھر جانا ۔
اِلتحاف ۔ عربی مصدر ہے
لحاف یا چادر کو سر سے اوڑھنا ۔
اِلتحام ۔ عربی مصدر ہے
زخم کا بھرنا یا اچھا ہو جانا ۔
التذاذ ۔ عربی مصدر ہے
مزہ لینا ۔ لذت اوٹھانا ۔
اَلتزرف ۔ ف ۔ نام ہے بادشاہ
ترک اور خوارزم کا
اِلتزاق ۔ بالکسر عربی مصدر ہے
چپکنا ۔
اِلتزام ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر
ہے لازم پکڑنا کسی امر کا ۔
گردن پر مارنا ۔
التساق ۔ عربی مصدر ہے
چپکانا ایک چیز کا دوسری چیز سے
التصاق ۔ عربی مصدر ہے
ایک چیز کا دوسری سے چپکنا
التفات ۔ بالکسر عربی مصدر
ہے ۔ مہربانی کرنا ۔ توجہ کرنا ۔
التقاط ۔ بالکسر عربی مصدر
ہے کسی چیز کو چننا یا جمع کرنا ۔
التقاء ۔ بالکسر عربی مصدر
ہے ۔ باہم ملاقات کرنا ۔
التماس ۔ بالکسر عربی مصدر
ہے ۔ عرض کرنا ۔ تلاش کرنا ملتمس
اس کا اسم فاعل ہے ۔
التماع ۔ عربی مصدر ہے
بمعنی روشن ہونا ۔ یا چمکنا ۔
التمش ۔ ت ۔ بالفتح ہراول
فوج ۔ ۶۰ کا عدد اور خطاب
ہندوستان کے ایک بادشاہ کا ۔

جس کا نام شمس الدین غوری تھا۔ اس کی میم مکسور ہے۔
اِلتِوا۔ عربی مصدر ہے۔ ملتوی کرنا۔ لپیٹنا۔ مختصر کرنا۔
اَلتُون۔ ت۔ زرِ سرخ۔ کنیزک اور شاہ لمغان کی عورت کا نام بھی ہے۔
اِلتہاب۔ عربی مصدر ہے۔ شعلہ بھڑکنا۔
اِلتیاع۔ عربی مصدر ہے۔ سوزش دل کی عشق سے۔
اِلتیام۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ زخم کا بھرنا۔
اَلثغ۔ ع۔ توتلا آدمی جس سے ش اور ر کی جگہ س اور لام نکلے۔
الحاصل۔ ع۔ خلاصہ کلام۔ آخر کلام۔
اَلجوع۔ ع۔ بھوک ہے۔ (لغات فیروزی سے)
اِلحاق۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ ملانا۔
اِلحاقی۔ ملایا ہوا۔
اَلحال۔ ع۔ اس میں الف لام تعریف کا ہے۔ بمعنی ابھی اسی وقت۔
اِلحان۔ ع۔ راگ۔ گیت گانے کی آوازیں۔ خوش الحان سُریلی آواز کا۔ خوش گلو۔
اَلحق۔ ع۔ درحقیقت فی الواقع۔ شیخ حسن دہلوی سہ
وہ الحق کہ ایساہی معبود ہے
قلم جو لکھے اس سے افزود ہے
اَلحذر۔ ع۔ پناہ بخدا۔ بچاؤ۔ (فیروزی) سہ الحذر از حب دنیا الحذر

اَلخالق۔ ت۔ بالفتح وضم لام ایک مشہور پوشاک ہے جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں۔
الخاموشی نیم رضا۔ ضرب المثل ہے۔ چپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے
اَلخَبِیثاتُ لِلخَبِیثِین۔ ترجمہ۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں۔
الخط نصف العلم (والمکتوب نصف الملاقات) مطلب یہ ہے کہ خط آجانے سے آدھی ملاقات ہو جاتی ہے اور کسی علم کی خوش نویسی سیکھ لینے سے وہ علم آدھا آجاتا ہے۔
اَلَدّ۔ بڑا جھگڑالو
اِلدگز۔ ف۔ نام پدر قزل رسلان بکسر اول وسکون لام وضم دال وفتح گاف۔
اَلَذّ۔ ع۔ یہ اسم تفضیل ہے لذت کا بمعنی لذیذ تر۔ زیادہ مزیدار۔
اِلزام۔ بالکسر عربی مصدر ہے کسی چیز کا اپنے اوپر لازم کرلینا۔ یا دوسرے پر لازم کر دینا
اَلزَم۔ ع۔ لازم تر۔ بہت لازم
اَلسلام علیکم۔ ع۔ تم پر سلام ہو
اَلسِنہ۔ ع۔ زبانیں۔ یہ جمع ہے لسان کی۔
اَلش } دونوں ترکی ہیں
اولش } امیروں کے سامنے کا بچا ہوا کھانا جو ملازم لوگ کھاتے ہیں۔
اَلحَمدُ لِلّٰہ۔ سب خوبیاں اللہ کو ہیں۔ یہ کلمہ شکر کی جگہ بولتے ہیں۔ مثلاً کوئی پوچھے آپ کا مزاج کیسا ہے۔ اسکے جواب میں کہیں گے الحمد للہ۔

الخ۔ ع۔ مخفف ہے الی آخرہٖ کا۔
اَلُش کرنا۔ اردو میں مستعمل ہے۔ کسی امیر کے کھانے کو ذرا سا کھا کر جھوٹا کر دینا۔
اِلصاق۔ عربی مصدر ہے چپکانا۔ لگانا۔
اَلطاف۔ ع۔ مہربانیاں۔ یہ لُطف کی جمع ہے۔
اَلطَف۔ بفتح اوّل وسوم۔ پاکیزہ تر۔ لطف کا اسم تفضیل ہے۔
اَلعاقِلُ تَکفِیہِ الاِشارہ علقمند کو ایک اشارہ کافی ہے۔
اَلعبد۔ ع۔ بندہ۔ اصطلاح میں دستخط کسی ماتحت کے۔
اَلعَطَش۔ ع۔ کلمہ ہے جو پیاس کے اظہار کے وقت بولتے ہیں۔
اَلعَجَل۔ ع۔ بہت جلدی کر۔
اِلغاز۔ عربی مصدر ہے پہیلیاں کہنا
اَلغاز۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے لغز کی جس کے معنی ہیں پہیلی یعنی چیستان۔ لُغز بضم اوّل وفتح ثانی وسکون ثالث ہے
اُلغ۔ ت۔ بڑا۔ بزرگ۔
الغرض۔ ع۔ الحاصل۔ القصہ قصہ کوتاہ۔ آخرش۔ آخرکار۔ حاصل کلام۔
اَلغاروں۔ یہ اردو میں مستعمل ہے بمعنی بہت سا۔ کثرت سے۔ (فیروزی سے)
اَلغوزہ۔ ف۔ بانسلی۔ (فیروزی سے)
اَلغیاث۔ ع۔ اس میں الف تعریف کا ہے بمعنی فریاد ہے۔ دہائی۔
اَلِف۔ نام حرف اوّل
اَلفاظ۔ ع۔ جمع لفظ کی۔
اِلفاف۔ بالکسر عربی مصدر

ہے۔ باہم پٹنا۔
اَلفاف۔ ع۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے لف کی۔ وہ درخت جو آپس میں پیچ در پیچ اور خوب لپٹے ہوئے ہوں۔
الف بر خاک کشیدن و بر زمین کشیدن } مرکب ہے مجازاً شرمندگی۔
الف کشیدن دالف بہ تن کشیدن۔ مرکب ہے جسم پر استرے سے بصورت الف داغ دینا۔ ایران میں ماتمی و عاشق و قلندر لوگ ایسا کرتے ہیں
اُلفت۔ بالضم۔ ع۔ بمعنی دوستی۔
الف تاز یانہ۔ ف (اضافت کے ساتھ) مجازاً کوڑے کا نشان بدن پر۔
اَلفِیہ۔ ع۔ علم نحو کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اور رِندوں کی اصطلاح میں عضو تناسل۔
آلفتن۔ مصدر مقتضب ہے پریشان ہونا۔ بکھرنا۔
آلفتہ۔ ف۔ رند مشرب۔
اِلقا۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے دل میں بات کا ڈالنا۔ ڈالنا۔
اَلقاب۔ ع۔ بالفتح۔ یہ جمع ہے لقب کی۔
اَلقرض مقراض المحبت۔ مشہور ضرب المثل ہے۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔
اَلکا۔ ت۔ وطن۔ ملک۔ زمین۔ پرگنہ۔
اَلکہ۔ ف۔ ولایت۔ کشور۔ شہر۔
اَلکن۔ ع۔ بالفتح۔ یہ لکنت کا صفت مشبہ ہے بمعنی ہکلا۔ توتلا۔
اَللہ۔ ع۔ اصل میں اَلاِلٰہ تھا۔ اَل تعریف کا۔ یہ خدا کا ذاتی نام ہے۔
اَلم۔ ع۔ غم۔ رنج۔ دُکھ آلام جمع۔
اَلماس۔ ع۔ ہیرا۔ مجازاً چاقو اور تیغ تیز۔
اَلمعی۔ ع۔ (ل م ع) بڑا عاقل۔
اَلموت۔ ع۔ ایک مشہور قلعہ کا نام ہے قزوین اور گیلان کے درمیان واقع ہے۔
آلنگ۔ ت۔ سبزہ زار۔ بالضم۔
اَلنگ۔ ت۔ قلعہ کی دیوار۔ مورچال۔
الواث۔ ع۔ آلو۔ گیہا۔ لوث کی جمع ہے۔
اَلواح۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون ثانی۔ تختیاں۔ جمع لوح کی۔
اَلواز۔ ع۔ بالفتح۔ بادام ہا۔ لوز کی جمع ہے۔
اُولوالالباب۔ ع۔ عقلمند لوگ۔
اُولوالامر۔ ع۔ (باضافت عربی) صاحبان حکومت۔ حاکم۔ امیر۔ وزیر لوگ۔
اُولوالعزم۔ ع۔ عالی ہمت لوگ مجازاً ان پیغمبروں سے مراد ہے جو دنیا کے مصائب پر صابر رہے۔
اَلوان۔ ع۔ بالفتح۔ رنگ ہا مجازاً اقسام۔ یہ لون کی جمع ہے۔
اَلوس۔ ت۔ ایک قوم ہے۔
آلوس۔ ف۔ بالفتح وضم دوم۔ ناز یا غصہ کی وجہ سے انکھیوں سے دیکھنا۔
اُلوف۔ بضمتین۔ ہزاروں الف کی جمع ہے۔
اَلوند۔ ف۔ بالفتح۔ ہمدان میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔
اُلوہیت۔ ع۔ خدائی۔ خداوندی۔
اِلٰہ۔ ع۔ معبود۔ آلہہ جمع۔
اِلٰہی۔ ع۔ (یائے متکلم) میرا خدا۔ اے میرے مولا۔
اِلٰہیات۔ ع۔ علم الٰہی کے مسائل۔
اِلٰہی پناہ۔ مراد ہے عالم علم الٰہی سے۔
اِلیاس۔ معرب حضرت خضرؑ کے بھائی کا نام ہے۔ ان کے تعلق تری کی خدمت ہے۔
اَلیف۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی محبوب۔ دوست۔
اِلی الآن۔ عربی جار مجرور ہنوز۔ اب تک
اَلیم۔ ع۔ بالفتح۔ دردناک وہ بیاری جس سے تکلیف زیادہ ہو۔
اَلیہ۔ ع۔ (ال ی) بالفتح۔ دنبہ کی چکتی۔ چوتڑ۔

ام

آم۔ اردو میں مستعمل ہے ایک مشہور پھل ہے۔ فارسی انبہ املا رکھتے ہیں۔ آم اور عام کا خیال رکھنا چاہیے۔ مثلاً ع
آم کا ذائقہ ہے عام پسند
اُم۔ ع۔ مادر۔ والدہ۔ ماں بالضم وتشدید میم۔
اِم۔ ف۔ اسم اشارہ مخصوص بہ لفظ روز و شب و سال۔

مثلاً امروز۔ امشب وامسال
اُم۔ ف۔ میں ہوں۔
اَمّا۔ ع۔ لیکن۔ مگر۔ بالفتح وتشدید میم
اِمّا۔ ع۔ بکسر اوّل حرف تردید ہے بمعنی یا۔
اِماتت۔ ع۔ بالکسر قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔
اَماثِل ع۔ بفتحتین وکسر ثالث بمعنی ہمسران۔ خزانۂ لغت لکھتا ہے کہ یہ جمع ہے امثل کی لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے مثل کی۔ اور غیاث لکھتا ہے کہ یہ یا تو امثل کی جمع ہے یا امثال کی اور ضروریات الادب کا مصنف لکھتا ہے امثال جمع ہے مثل کی اور اماثل اسکی جمع الجمع ہے۔
آماج۔ ت۔ تیر یا بندوق کا نشانہ۔ وہ خاک تودہ جس پر نشانہ قائم کرتے ہیں۔
آماجگاہ۔ جائی نشانہ۔ مجازاً شہ نشین۔
آماچ۔ یہ بدل ہے آماج کا
اَماجِد۔ بفتحتین۔ بزرگ لوگ۔ بڑے رئیس۔ یہ امجد کی جمع ہے۔
آمادن۔ ف۔ مہیّا کرنا۔ آمادہ کرنا۔
آمادہ۔ ف۔ مستعد۔ مہیّا۔
اِمارت۔ ع۔ بالکسر۔ امیر ہونا۔ حکومت۔
اَمارت۔ ع۔ بالفتح۔ علامت وقت۔ وعدہ۔
اِمارہ۔ ف۔ حساب۔ بالکسر
اَمّارہ۔ ع بالفتح وتشدید میم بڑا حکم دینے والا۔ مجازاً سرکش
آماس۔ ف۔ سوجن۔ ورم۔
آماسیدن۔ ف۔ سوجنا۔ ورم کرنا۔
اَماکن۔ ع۔ بفتحتین مکانات یہ مکان کی جمع الجمع ہے۔
آمال ع۔ اُمیدیں۔ جمع ہے اَمَل کی۔
اُمُّ الخبائث۔ ع۔ مجازاً شراب
اُمُّ العلوم۔ ع۔ مجازاً علم صرف
اُمُّ الکتاب۔ ع۔ کنایہ ہے سورۂ فاتحہ۔ قرآن شریف اور لوح محفوظ سے۔
اُمُّ القریٰ۔ ع۔ کنایہ مکہ معظّمہ سے۔
اُمُّ الولد۔ ع۔ وہ کنیز جس نے اپنے مالک کے نطفہ سے کوئی اولاد جنی ہو۔
اِمالہ۔ ع۔ میل دینا۔ مائل کرنا۔ اور صرفیوں کی اصطلاح میں فتح کو کسرہ کے ساتھ پڑھنا جیسے حساب سے حسیب۔ رکاب سے رکیب وغیرہ۔
اَمام۔ ع۔ پیش۔ آگے۔ روبرو۔
اِمام۔ ع۔ پیشوا۔ ہادی۔ بادشاہ۔ معماروں کی ڈوری۔
امام باڑہ۔ وہ جگہ جہاں اہل رفض ماتم کیا کرتے ہیں
اِمامت۔ ع۔ (ام م) پیشوائی۔ نماز میں امام ہونا۔ پیشوا ہونا۔
امام مُبین۔ ع (اضافت کے ساتھ) لوح محفوظ۔
امام محمد غزالیؒ۔ ع۔ علم فقہ کے ایک بڑے عالم کا نام ہے اور غزالی منسوب بہ غزالہ جو مضافات طوس میں ایک قصبہ ہے۔
اَمان۔ ع۔ (ا م ن) پناہ۔
اَمانت۔ ع۔ کسی کی چیز کو اپنی نگرانی میں رکھنا۔ ہندو دھرو ہر۔ اَمانات جمع۔
اَمانی۔ ع۔ یہ اُمنیہ کی جمع ہے آرزوئیں۔
آماہ۔ ف۔ یہ بدل ہے آماس کا بمعنی سوجن۔ ورم۔
اِمار۔ ع۔ لونڈیاں۔ باندیاں کنیزیں۔ یہ اَمَتہ کی جمع ہے۔
اَمَت۔ ع۔ بفتحتین۔ کنیزک لونڈی۔ خادمہ۔ پرستار۔
اَمْت۔ بفتح اوّل۔ ٹھیکرا۔ زمین کا پشتہ۔ امات جمع۔
اُمّت۔ ع۔ بضم اوّل وتشدید ثانی۔ وہ گروہ جو کسی ایک پیغمبر کا تابع ہو۔ جیسے یہود۔ نصاریٰ۔ مسلمان اُمَم جمع ہے۔
اَمِیث۔ ہ۔ جو چیز زائل نہ ہو۔
اِمتاع۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے نفع پہونچانا۔
اِمتثال۔ ع۔ بکسر اوّل وثالث عربی مصدر ہے۔ حکم ماننا۔ مثل کرنا۔ تصویر کرنا۔ خون کا بدلہ لینا۔ پیروی کرنا۔
اِمتحان۔ بالکسر عربی مصدر ہے آزمانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔
امتداد۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دراز ہونا۔
اِمتزاج۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے کسی چیز کو ملا دینا (م ز ج) مادہ ہے۔
اِمتشاط۔ عربی مصدر ہے کنگھی کرنا۔
اِمتصاص۔ عربی مصدر ہے چوسنا۔
اَمتعہ۔ ع۔ بفتح اوّل و

سکون ثانی وکسر ثالث وعین مفتوح وہای ہوز بمعنی مال و اسباب۔ یہ متاع کی جمع ہے

اِمتِلا۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے پیٹ بھرنا۔ بدہضمی۔

اِمتلائی ہیضہ۔ ہ۔ وہ ہیضہ جو زیادہ کھانے سے پیدا ہو جائے بخلاف وبائی ہیضہ کے جو ہوا کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اِمتناع۔ عربی مصدر ہے بالکسر۔ منع کرنا۔ روکنا۔ ممانعت روک۔

اِمتنان۔ عربی مصدر ہے بہ کسر اوّل۔ احسان رکھنا

اِمتہال۔ غیاث لکھتا ہے کہ امتہال اور امہال کے ایک معنی ہیں۔

اِمتِہان۔ عربی مصدر ہے۔ بالکسر۔ کسی کو ذلیل رکھنا۔

اِمتیاز۔ ع۔ بکسر اوّل و دوم مصدر ہے۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔ پہچان۔ تمیز۔

اُمتی۔ ع۔ منسوب بہ اُمت۔

اِمثال۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ قصاص کرنا۔ ناک اور کان کاٹنا۔

اَمثال۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے مِثل اور مَثل کی۔ اہا و تیں ضعیفیں۔ مشہور داستانیں۔ مانند۔

اَمثِلہ۔ ع۔ مثالیں۔ مثال کی جمع ہے۔

اَمجاد۔ ع۔ امجد کی جمع ہے بزرگ لوگ۔

اَمجد۔ ع۔ بزرگ تر۔ بہت بزرگ۔

اَمچُور۔ ہ۔ کچے آم کی سوکھی پھانک جس کو ترشی کے واسطے سالن وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔

اَمختہ۔ ف۔ یہ آموختہ کا مخفف ہے

آمد۔ ف۔ آمدن کا حاصل مصدر۔ مجازاً آمدنی۔ آنے کی خبر۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل میں پیدا ہو۔ ضد ہے آورد کی۔

آمد آمد۔ ف۔ کسی معزز آدمی کے آنے آنے کی شہرت دھوم دھام۔

آمد و خرچ۔ آمدنی و صرفہ

آمد و رفت۔ آمد و شد۔ آنا جانا۔ قاعدہ ہے کہ دو ماضیاں مل کر ایک حاصل مصدر کا کام دیتی ہیں۔

آمدن۔ ف۔ آنا۔ آید مضارع

اِمداد۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ مدد کرنا۔

اِمدادی۔ (ی نسبت کی) وہ کام جس میں کسی کی مدد شامل ہو۔

اُمڈنا۔ ہ۔ لبریز ہونا۔ چھلکنا آباد لکھنوی۔ ع

اُمڈ آتا ہے دریا دل میں آب دُر دنداں کا

اَمر۔ ع۔ کام۔ اُمور جمع

اَمر۔ ع۔ حکم۔ اوامر جمع

اَمَر۔ ہ۔ غیر فانی۔ ابدی باقی۔

آمر۔ ع۔ حاکم۔ حکم کرنے والا۔

اِمرار۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ گذارنا۔

اَمراض۔ ع۔ بیماریاں جمع ہے مرض کی

اُمَرا۔ ع۔ امیر لوگ۔ جمع امیر کی۔

اَمرد۔ نابالغ جس کے مونچھ داڑھی نہ نکلی ہو۔

آمُرزیدن۔ ف۔ بخشنا۔ گناہ معاف کرنا۔

آمرزگار۔ بخشنے والا۔ نام خدا کا۔

آمُرزش۔ حاصل مصدر ہے آمرزیدن کا۔

اَمرِ معروف۔ ع۔ شرع کے بموجب نیک کام کا حکم دینا مثلاً روزہ و نماز وغیرہ۔

امرؤالقیس۔ ع۔ عرب کے ایک فصیح شاعر کا نام ہے۔

اِمرَأۃ۔ ع۔ عورت۔ زن۔ اِستری ہندی۔

امرود۔ }
امروت۔ } ف۔ نام میوہ مشہور کا

اِمروز۔ ف۔ (اسم اشارہ و مشارٌالیہ) آج کا دن۔ الیوم

اَمزِجہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون میم و کسر زائے معجمہ و جیم مفتوح جمع مزاج کی۔

اَمس۔ ع۔ کل جو گذر گیا۔ آموس جمع۔

اِمساک۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بخل کرنا۔ بند کرنا۔ روکنا خشک سالی۔ نطفہ کا بدیر نکلنا۔

امساک باراں۔ قحط۔ خشک سالی۔

اِمساس۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ چھونا۔

اِمسال۔ ہ۔ اِبکی سال۔ اِبکی برس۔

اِمشب۔ آج کی رات۔

اَمْصار۔ ع۔ شہرہا۔ یہ مصر کی جمع ہے۔
اِمْضار۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ جاری کرنا کام کا۔
اَمْطار۔ ع۔ بارشیں۔ مینھ جمع ہے مطر کی۔
اَمْعَار۔ ع۔ آنتیں۔ انتڑیاں یہ معا کی جمع ہے۔
اِمْعَان۔ ع۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے۔ خوب سوچنا۔ گہری نظر کرنا۔
اُمِّ غیلان۔ ع۔ مراد ببول اور کیکڑ کے درخت سے۔
اِمکان۔ ع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ ممکن ہونا۔ قابو۔ قدرت۔
اَمْکِنَہ۔ ع۔ بالفتح۔ مکانات یہ مکان کی جمع ہے۔
اَمَل۔ ع۔ اُمید و آرزو۔ آمال جمع۔
آمُل۔ نام ہے ماژندران کے ایک شہر کا۔
اِملاح۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز کو نمکین کرنا۔
اِملاق۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی فقیری۔ مفلسی۔
اِملاک۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی مالک کر دینا۔
اَملاک۔ بفتح اوّل۔ عربی ہے بمعنی جاگیریں۔
اِملال۔ ع۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ رنجیدہ کرنا۔
اِملا۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ پُر کرنا۔ کوئی چیز یاد سے لکھنا۔ رسم الخط۔
اَملس۔ ع۔ نرم۔ صاف۔

ہموار۔
اُمَم۔ یہ اُمت کی جمع ہے۔ گروہ فرقہ۔ ایک مذہب کا۔
اُمِّ مِلْدَم۔ ع۔ مرکب ہے اُم بمعنی ماں اور ملدم بمعنی مرگ سے۔ موت کی ماں۔ مادر مرگ۔ مجازاً تپ دائمی۔
اَمْن۔ ع۔ بالفتح بمعنی صلح۔ آرام۔ چین
اُمَنا۔ ع۔ امانت دار لوگ امین کی جمع ہے۔ اُردو اور فارسی والے اس کے آخری ہمزہ کو نہیں لکھتے ہیں۔
اُمْنِیَّت۔ ع۔ بالضم و نون مکسور و یای تحتانی مشدد مفتوح بمعنی آرزو۔ اُمید۔
اَمْنِیَت۔ ع۔ بالفتح و نون مکسور و تشدید تحتانی مفتوح بمعنی بیخوف ہونا۔ امن پانا۔
آمِنَہ۔ ع۔ الف بمد میم مکسور نون مفتوح۔ رسول خدا کی والدہ کا اسم مبارک ہے۔
اَمْوَات۔ ع۔ مُردے۔ یہ میّت کی جمع ہے۔ خزانۂ لغت سے اور لغات فیروزی میں موت کی جمع لکھا ہے۔
اَمْوَاج۔ ع۔ لہریں۔ موج کی جمع ہے۔
اموات احمر۔ ع۔ (باضافت) بمعنی شہید لوگ
آموختن۔ ف۔ مصدر ہے سیکھنا۔ سکھانا۔ آموزد مضارع۔
آمودن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بھرنا۔ سنوارنا۔ مضارع اس کا

آماید ہے۔
آموُدہ۔ ف۔ آراستہ۔ اسم مفعول ہے آمودن کا۔
اُمُور۔ بضم اوّل و دوم جمع ہے امر کی بمعنی کام
آموزش۔ آموختن کا حاصل مصدر ہے۔ سیکھنا۔ سکھانا۔
آموزگار۔ اسم فاعل ہے آموخ... کا۔ غیاث نے شمسی اور برہان کے حوالہ دیکر لکھا ہے کہ یہ لفظ استا... اور شاگرد دونوں کے لئے آتا ہے
آموزناک۔ ف۔ سکھانے و... (ناک صفت کا)
آمُون۔ ف۔ ایران اور تورا... کے بیچ میں ایک ندی ہے۔ اس... آموے بھی کہتے ہیں۔
اُموی۔ ع۔ نسبت رکھنے وا... طرف بنی اُمیہ کے۔ اس میں حرف... نسبت لگانے سے پہلے (یائے... کو واؤ سے تبدیل کر دیا جاتا ہے... جیسے بریلی سے بریلوی۔ واضح ہو کہ بنی... اُمیہ کی چوتھی پیڑھی میں ہو...
اُمہات۔ ع۔ یہ جمع ہے اُم... مائیں۔ مادران۔
اُمہات المومنین۔ ع۔ کنا... ہے۔ آنحضرت صلعم کی ازوا... مطہرات سے۔
اُمہات سفلی۔ ع۔ سبعۂ... مجازاً اربعہ عناصر۔ زمین۔... طبقے
اِمْہال۔ ع۔ بکسر اوّل۔ عر... مصدر ہے۔ فرصت دینا۔ مہلت دینا۔ دیر کرنا۔ نرمی۔ آہستگی... غیاث لکھتا ہے کہ استہمال او... امہال دونوں کے معنی ایک ہیں...

اُمِّ ہانی۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ نام ہے حضرت ابوطالب کی بیٹی کا۔ حضرت علیؓ کی حقیقی اور رسول صلعم کی چچازاد بہن تھیں۔ بعض نے غلطی سے آپ کی پھوپی کا نام لکھا ہے۔

اُمّی۔ ع۔ اس میں یای نسبتی ہے۔ منسوب بہ اُم۔ مراد یتیم بچہ ہے کیونکہ وہ والد کے ظل عاطفت سے محروم ہو کر محض ماں کی گود میں پلتا ہے اور علم سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لئے ناخواندہ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اور اُمّی رسول صلعم کا بھی لقب ہے۔

آمیختن۔ ف۔ ملنا۔ ملانا۔ آمیز مضارع ہے۔ اور آمیزش بمعنی ملاوٹ حاصل مصدر ہے۔

آمیزگار۔ ف۔ خلیق۔ سازگار۔

آمیزہ موے۔ ف۔ کھچڑی بالوں والا۔ دُو مویہ مرادف۔

آمیغ۔ ف۔ یہ بدل ہے آمیز کا۔ آمیزش۔

اُمید۔ اُمّید۔ ف۔ آرزو

اُمیدوار۔ ف۔ بمعنی آرزومند متوقع ہے۔ اس میں وار لیاقت کا ہے۔

اُمید سے ہونا۔ ہندی محاورہ ہے۔ حاملہ ہونا۔ لغات فیروزی کے

اُمیدگاہ۔ جای اُمید

اَمین۔ ع۔ امانت دار

آمین۔ ع۔ خدا ایسا ہی کرے
یہ مناجات شہید مسکیں
سنکے یارو کہو آمین آمین

امین الملتہ یمین الدولہ ع۔ مذہب کا امانت دار اور سلطنت کا دایاں ہاتھ۔ جس وقت محمود ہندوستان کو لوٹ کر ڈیڑھ ہزار ہاتھی اور بے شمار دولت لے کر غزنین پہونچا تو خلیفہ بغداد نے اس کو یہ خطاب دیا تھا۔

ان

آن۔ ع۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ گھڑی۔

آں۔ ف۔ (نون غنہ) ضمیر ہے۔ بمعنی وہ شخص۔ ناز و ادا۔ مال۔ ملکیت۔

اَن۔ ہ۔ ہندی زبان میں نفی کا فائدہ دیتا ہے جیسے اَن پڑھ۔

اَنّ۔ بالفتح و نون مشدد۔ ہندی میں کھانا۔ خوراک۔ غذا۔

اِن۔ ع۔ بمعنی جو۔ اگر۔

اِنابتؔ۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ دعا مانگنا۔ توبہ کرنا۔ افعال بد کو ترک کرنا۔

اَنّا۔ ت۔ بالفتح و نون مشدد والدہ۔ مادر۔ ماں۔

اَنَا۔ ع۔ بفتحتین ضمیر ہے۔ ہم۔ ہم لوگ۔

اِنَاء۔ ع۔ بکسر اول فتح دوم بمعنی برتن۔ ظرف۔

اَنابیب۔ ع۔ ٹونٹیاں۔ نوریاں جیسے نرکل وغیرہ میں ہوتی ہیں۔ یہ انبوبہ کی جمع ہے۔

آنات۔ ع۔ لمحے۔ لحظے۔ مجازاً وقت۔ آن کی جمع ہے۔

اَنَات۔ ع۔ بفتح اول و دوم اصل اَنیہ (ا ن ی) دیر۔ عربی رسم الخط میں یہ ت گول لکھی جاتی ہے۔

اِناتؔ۔ یہ عربی مصدر ہے باب افعال سے جو اصل میں انیای تھا۔ بمعنی دیر کرنا۔

اِناث۔ ع۔ بکسر اول مادہ جو نر کا ضد ہے۔ عورتیں۔ یہ اُنثیٰ کی جمع ہے۔

اَنار۔ ف۔ ایک مشہور درخت کا پھل ہے۔ عربی رُمان۔

اِنارت بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ روشن کرنا۔

انار یاسین } جو آدمی
انار یٰسین } نوروز کے
دن سورہ یٰسین کو چالیس مرتبہ کسی انار پر پڑھ کے اس انار کو بلا شرکت غیرے کھاوے تو تمام سال مرض سے محفوظ رہے۔

آناس۔ ع۔ بالضم۔ مردمان۔ بہت سے آدمی۔ لوگ۔ اگرچہ یہ لفظ واحد ہے مگر جمع کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ بحر الجواہر۔ کنز۔ منتخب اور غیاث سب اس میں متفق الرائے ہیں۔

اَنَام۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی مخلوقات خواہ انسان ہوں خواہ جنات۔ خلق اللہ۔ اہل دُنیا۔ (ا ن م) مادہ ہے۔ یہ اسم جمع ہے۔

اَنَامِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر میم۔ انگلیوں کے پورے۔ سر انگشتان۔ یہ اَنملہ کی جمع ہے۔

اَنبار۔ ف۔ بالفتح۔ ڈھیر
ذخیرہ۔ تودہ
اَنباری۔ ہ۔ ہاتھی کی عماری۔
ہودا۔
اِنباء۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔
بمعنی آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔
اَنباردن۔ ف۔ مصدر ہے
پاٹنا۔ ڈھیر کرنا۔
اَنباز۔ ف۔ بالفتح بمعنی
شریک۔ ہمسر ساجھی۔
اَنبازی۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی
شرکت۔ ساتھ۔ یای مصدری ہے
انبازدن جعلی مصدر ہے
شرکت کرنا۔
انبازش۔ انبازدن کا حاصل
مصدر ہے۔ شرکت۔
انباشتن } بھرنا۔ ڈھیر کرنا
انباشتن } انبارد وانبارد
مضارع۔
اَنباغ۔ ف۔ بالفتح ایک
مرد کی دو بیویاں باہم انباغ
کہلاتی ہیں۔ ہندی سوت۔ نباغ۔
وسنی۔ ضرہ اس کے مرادف ہیں۔
انگریزی کو وائف۔
اَنبان۔ ف۔ بالفتح۔ پکا ہوا
سادہ چمڑا جس میں پوستو۔ عرب
میں اس چمڑے کے تھیلے بنائے جاتے
ہیں جو مختلف چیزوں کے رکھنے
کے کام میں آتے ہیں۔ تھیلی۔ توشہ دان
فقیروں کی جھولی۔
اَنبان باد۔ ف۔ بالفتح لوہار
کی دھونکنی۔ اس میں دوسرا نون
اضافت کے لئے مکسور ہے۔ انگریزی
بیلوز۔
انبانِ نفط۔ ف۔ (اضافت

کے ساتھ) چمڑے کا وہ حقہ جس
میں باروت بھر کر اور آگ لگا کر
دشمن پر پھینکتے ہیں۔
اَنبانہ۔ ف۔ چمڑے کا تھیلا
جس میں غلہ وغیرہ رکھیں۔ اس میں
آخری ہ نسبت کی ہے۔
اَنبج۔ یہ فارسی لفظ انبہ کا معرب
ہے جس کو ہندی میں آم کہتے ہیں۔
مینگو انگریزی۔ انبہ۔ نغزک۔
آم۔ مرادف ہیں۔
اَنبُرت۔ بفتح اول وضم
سوم۔ لوہاروں کا ایک اوزار جس سے
گرم لوہا پکڑتے ہیں۔ ہندی سنڈاسی
دستی۔
اِنبساط۔ بالکسر۔ عربی مصدر
ہے۔ کھلنا۔ پھیلنا۔ خوشی۔
اِنبعاث۔ عربی مصدر ہے۔
بالکسر۔ اٹھنا۔
اُنبوب } بالضم۔ لوٹے کی
اُنبوبہ } ٹونٹی۔ پوری۔
نے جو اندر سے خالی ہوتی ہے ج
انابیب اس کی جمع ہے بمعنی پوریکہ
غیاث نے لغت سے اور منتخب میں
لکھا ہے کہ انبوب اور انابیب
دونوں جمع ہیں انبوبہ کی۔
اَنبودن۔ فارسی مصدر ہے۔
ایک دوسرے پر چننا۔ انباید اس کا
مضارع۔
انبوہ۔ ف۔ گروہ۔ بھیڑ۔
جماعت۔ ہجوم۔ اس کا استعمال
کثیر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے انبوہ کثیر
اور جمّ غفیر آتا ہے۔
اَنبہ۔ ف۔ آم۔ جو بہت
مشہور پھل ہے۔
اَنبیا۔ ع۔ پیغمبران۔ یہ نبی

کی جمع ہے۔ اس لفظ میں نون
کی آواز مثل میم کے نکلے گی۔
بمعنی انبیا۔
اَنت۔ ہ۔ انجام۔ آخر۔
انت۔ عربی ضمیر ہے تو۔
(ایک مرد)
اِنتباش۔ بالکسر۔ عربی مصدر
ہے کفن چرانا۔ ننگا کرنا۔ نبّاش
کفن چور کو کہتے ہیں۔
اِنتباہ۔ بالکسر عربی مصدر
ہے۔ خبردار کرنا۔ اور خبردار ہونا۔
آگاہی۔
اِنتحال۔ بالکسر۔ عربی مصدر
ہے کسی دوسرے شاعر کے کلام
کو اپنے نام سے ظاہر کرنا۔
اِنتخاب۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے۔ پسند کرنا۔
چھانٹنا۔ چننا۔
اِنتزاع۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے۔ اکھاڑنا۔ اکھاڑے جانا۔
باہر کھینچنا۔ لازمی و متعدی دونوں ہے۔
اِنتساب۔ بالکسر عربی
مصدر ہے۔ لگاؤ کرنا۔ نسبت کرنا۔
اِنتساخ۔ بکسر اول عربی
مصدر ہے۔ لکھنا۔
اِنتساق۔ بکسر اول عربی
مصدر ہے۔ مرتب ہونا۔ ترتیب
دینا۔ انتظام قبول کرنا۔ (لازمی و
متعدی)
اِنتسال۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے نسل پیدا ہونا۔ فرزند ہونا۔
اِنتسام۔ بکسر اول۔ کسی
خوشبودار چیز کو سونگھنا۔
اِنتشار۔ بالکسر عربی مصدر
ہے۔ پراگندہ ہونا۔ پھیلنا۔

اِنتِقَاب۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بمعنی برپا ہونا۔

اِنتِصَاح۔ بالکسر عربی مصدر ہے نصیحت قبول کرنا۔

اِنتِصَاف۔ بالکسر عربی مصدر ہے (ن ص ف) آدھا کرنا۔ ہونا۔ انصاف کرنا۔

انتطاح۔ بالکسر عربی مصدر ہے مینڈھے یا بیل وغیرہ کا سینگ سے مارنا۔

انتظار۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ راہ دیکھنا۔ امید۔ آس۔ تاک۔ منتظر اس کا فاعل ہے

انتظار بدتر از مرگ است ضرب المثل ہے۔ انتظار موت سے بدتر ہے۔

اِنتِظَام۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بندوبست موتیوں کا سلسلہ دار ہونا۔ کسی کام کا تمام ہونا۔ انتظامات جمع۔ منتظم فاعل۔

اِنتِعَاش۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ کھڑا ہونا۔ بلند ہونا۔ اہل فارس اس کو عیش و نشاط کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

انتفاء۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ نہ ہونا۔ نفی ہونا۔ کھویا جانا۔ فارسی اور اردو والے اس کے آخری ہمزہ کو املا لکھنے میں چھوڑ دیتے ہیں۔

اِنتِفَاخ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی پھول جانا۔ ورم ہو جانا۔

اِنتِفَاع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ نفع پانا۔ فائدہ اٹھانا۔

اِنتِقَاد۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ نقد لینا۔ نقد صاف کرنا۔

اِنتِقَاض۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ توڑنا عہد و پیماں کا۔

اِنتِقَال۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی نقل مقام کرنا۔ یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ اردو محاورے میں انتقال کرنے سے مراد مر جانا ہے (ن ق ل)

اِنتِقَام۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی بدلہ لینا۔ منتقم اس کا فاعل ہے۔

اِنتِکَاس۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی اوندھا ہونا۔

انتکاف۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ بمعنی الزام کرنا۔ شرم و حیا رکھنا۔

اِنتِمَار۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی بڑھنا پھولنا۔ فارسی افزودن۔

اِنتِہَا۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ (ن ہ ی) بمعنی انجام آخیر۔

اِنتِہَاب۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی لوٹنا۔ غارتیدن فارسی ہے۔

انتہاز۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ قابو پانا۔ فرصت پانا۔

اِنتِہَاض۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی اٹھنا۔ کوچ کرنا۔

اُنثیٰ۔ ع۔ بالضم (ا ن ث) مادہ۔ عورت۔ اناث جمع۔ اناثی جمع۔

اُنثیین۔ انثیان۔ ع۔ تثنیہ ہے انثیٰ کا۔ دو خصیے۔ دو کان۔ دونوں۔ ہر دو۔

اِنجَاح۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی مطلب پورا ہونا۔

اِنجَاز۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ وعدے کو وفا کرنا۔ کسی کا مطلب روا کرنا۔

اَنجَاس۔ ناپاکیاں۔ نجاستیں۔ یہ نجس کی جمع ہے۔

انجام۔ ع۔ آخر۔ انتہا۔ حاصل مصدر انجامیدن کا۔

انجامیدن۔ فارسی مصدر ہے پورا ہونا۔ انجامد مضارع۔

اِنجِذَاب۔ ع۔ (ج ذ ب) بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے کسی شے یا شخص کو اپنی طرف کھینچنا

اَنجَس۔ ناپاک تر۔ پلید تر۔ اسم تفضیل ہے نجاست کا۔

اَنجَل۔ ع۔ فراخ چشم۔ یہ نجل کا صفت مشبہ ہے۔

اِنجِلَا۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے روشن ہونا۔ ابر کا کھلنا۔ غم دور ہونا۔ بے وطن ہونا۔

اَنجُم۔ ع۔ ستارے۔ یہ نجم کی جمع ہے۔

انجم شناس۔ ف۔ اسم فاعل ہے شناختن سے۔ منجم۔ نجومی۔ پاسبان۔

انجمن۔ ف۔ محفل۔ مجلس۔ اس میں نون نسبت کا ہے۔

انجیدن۔ فارسی کا مصدر ہے استرہ مارنا۔ ٹکڑے کرنا۔

انجیدگان۔ ف۔ زخمی اشخاص۔

اِنجِیل۔ (سُریانی) زبان کا ہے۔ خوش خبری۔ مژدہ۔ عیسائیوں کی الہامی کتاب جو عیسیٰ پر نازل ہوئی۔

اَنچہ۔ ف۔ یہ اسم موصول ہے۔ معنی جو کچھ۔ مرکب ہے آن چہ سے۔

انحا - ع - اصل میں انحاء تھا۔
جو جمع ہے نحو کی بمعنی راہ و طور۔
انحداب - عربی مصدر ہے۔
پشت کا خم ہونا۔ کبڑا ہونا۔
انحراف - عربی مصدر ہے۔
بمعنی پھر جانا۔ حکم نہ ماننا۔
انحصار - عربی مصدر ہے۔
بمعنی کسی چیز میں سمانا۔ کوتاہ
ہونا۔ گھیر لینا۔
انحطاط - عربی مصدر ہے۔
بمعنی نیچے اترنا۔ کم ہونا۔
انحناء - ع - عربی مصدر
ہے ٹیڑھا ہونا۔ کبڑا ہونا۔
انخراط - عربی مصدر ہے۔
بمعنی جماعت میں جانا۔ سوئی میں
تاگا پرونا۔ کسی چیز میں آنا۔
انخراق - عربی مصدر ہے
فارسی دریدن بمعنی پھٹ جانا۔
انخفاض - عربی مصدر ہے۔
نشیب میں کرنا۔ حرف کو
کسرہ ہونا
انخلاع - علیحدہ ہونا۔ اکھڑنا۔
انخلال - ع - تباہی۔ بربادی۔
انداختن - ف - ڈالنا۔ پھینکنا
انداز د مضارع۔
اندار - ف - افسانہ۔ قصہ۔
حکایت۔
انداز - ف - ادا۔ وضع۔
قیاس۔ قدرت۔ مقدار۔
اندازاً - ف - آخری الف
منون ہے یعنی تنوین دیا گیا۔
اندازہ - ف - اس میں ہا زاید
ہے۔ طاقت۔ تخمینہ۔ جرأت۔ نشان۔
اندام - ف - بالفتح - بدن
جسم۔ تن۔ کالبد۔ دیہہ وغیرہ۔

ہندی۔
گل اندام - حسین کی
صفت میں لاتے ہیں۔
اندامی - ف - اس میں یائے
نسبتی ہے۔ وہ کپڑا جو بدن پر چسپت
اور ٹھیک ہو۔
اندائیدن - (مصدر ہے
دری زبان کا) دیوار ر
کہگل کرنا۔
اندباغ - عربی مصدر ہے۔
چمڑے کو پکانا۔
اندر - درمیان۔ بیچ میں اور
کبھی فائدہ غیریت کا دیتا ہے۔
جیسے مادر اندر بمعنی سوتیلی ماں۔
اس کے صرف پہلے دو
حرف یعنی الف اور نون ہی اندر
کے معنی دیتے ہیں۔ IN انگریزی۔
اندراج - بکسر اول عربی
مصدر ہے بمعنی درج ہونا۔
داخل ہونا۔ مندرج اس کا
اسم مفعول ہے۔
اندرون - ف - بمعنی
اندر۔
اندراس - بکسر اول و
سوم - عربی مصدر ہے بمعنی
پرانا ہونا - کہنگی۔
اندرز - ف - نصیحت۔
وصیت۔ پند اس کا مرادف ہے۔
اندروا - ت - سرنگوں۔
حیران۔
اندرون - ف - بمعنی اندر۔
درمیان۔ بیچ اس میں واو۔ نون
نسبت کا ہے۔
اندفاع - بکسر اول و
دال نیز مکسور - عربی مصدر

ہے بمعنی دور ہونا۔
اندک - ف - تھوڑا۔ کچھ
اندک اندک خیلے و قطرہ
قطرہ سیلے - ضرب المثل ہے۔
ہندی پھٹکوں پھٹکوں تال
بھرتا ہے۔
اندلس - (معرب) فرنگستان
میں ایک ملک کا نام ہے۔
ہسپانیہ۔
اندماج - بکسر اول و سوم
عربی مصدر ہے بمعنی لپٹنا۔ پیوست
ہونا۔ داخل ہونا۔ استوار ہونا۔
اندمال - بکسر اول و
سوم - عربی مصدر ہے۔ زخم
بھرنا۔ ہیلنگ انگریزی۔
اندوختن - جمع کرنا۔
اکٹھا کرنا - اندوختہ مفعول۔
اندوز د مضارع۔
اندودن - فارسی مصدر
ہے - ملمع کرنا۔ لیپنا۔ پوتنا۔
انداید مضارع۔
اندونہ - الٹ پلٹ۔
جواہر اللغات سے۔
اندوہ - ف - غم۔ اندوہ
محسن۔
اندوہگیں - ف - غمگین۔
رنجیدہ - مرکب اندوہ اور گیں
کلمہ اتصاف سے۔
اندہ - غم۔ مخفف ہے
اندوہ کا۔ مصرعہ فردوسی۔
تو نیز آز مہر پرست و اندہ مخور
اندہان - ف - غمگین۔
اس میں ان نسبت کا ہے۔
اندیدن - ف - تعجب
کرنا۔

اندیشیدن - فارسی مصدر ہے۔ سوچنا۔ اندیشد مضارع۔

اندیش } امر ہے اندیشیدن
باندیش } کا بمعنی سوچ۔ فکر۔ میندیش نہی ہے۔

اندیشہ - ف - سوچ۔ فکر۔

انذار - بکسر اول - عربی مصدر ہے - ڈرنا و ڈرانا۔ نصیحت کرنا - لازمی و متعدی دونوں ہے۔

اندیک - ف - بالفتح بروزن نزدیک - کلمۂ تمنا ہے بمعنی امید۔

انزال - ع - بالفتح - جمع ہے نزل کی - نفیس کھانے۔

اِنزال - ع - بالکسر - مصدر ہے - اترنا - اتارنا۔

انزعاج - ع - بےچین ہونا۔ جگہ سے ہٹنا - جواہراللغات ۔

انزوا - بکسر اول و سوم - عربی مصدر ہے - بمعنی گوشہ نشینی۔ کونہ میں بیٹھنا۔

اِنس - ع - بالکسر - آدمی۔ انسان - آدمیان - یہ مفرد ہے بمعنی جمع ۔

اُنس - ع - بالضم - خوگر ہونا۔ محبت کرنا - محبت - پیار۔

اَنَس - ع - بفتحتین - نام ایک صحابی کا ۔

آنِس - ع - الف ممدودہ اور نون مکسور - بمعنی محبت کرنے والا - یہ اسم فاعل ہے اُنس کا۔

آنَس - ع - الف ممدودہ اور نون مفتوح بمعنی زیادہ خوگر - یہ اسم تفضیل ہے اُنس کا۔

انسار - عربی مصدر ہے۔ دیر کرنا - آدھا بیچنا - بھول جانا۔

اَنسا - ع - بضم اول و فتح نون و سین - یہ انیس کی جمع ہے - رفیق - دوست ۔

اَنساب - ع - قرابتیں - رشتہ داریاں - یہ جمع ہے نسبت کی۔

انساک - ع - بکسر اول - چاندی سونے وغیرہ کا پگھلنا۔

انسان - ع - بالکسر - آدمی - مردم چشم یعنی آنکھ کی پتلی (انسن) مادہ - اناس جمع ۔

انسان عین - ع - (باضافت) آنکھ کی پتلی - مردمک ۔

انسانیت - ع - آدمیت - مروت - بھلمنساہت

اَنسب - ع - بہت مناسب -

انسداد - ع - بالکسر - بند کر دینا۔

انسکاب - بالکسر عربی مصدر ہے - پانی گرانا - بہت رونا۔

انسلاب - بالکسر - عربی مصدر ہے - کم ہونا - نیست ہونا۔

انسلاک - ع - بالکسر - ایک چیز کا دوسری چیز میں آنا۔

اِنسی - ع - بالکسر اول و سکون ثانی و کسر ثالث و یائے مجزوم بمعنی آدمی - اور ہر عضو کی اندرونی سمت اور ہر چیز کا داہنا بازو - واضح ہو کہ قلم کے دونوں شگافوں میں سے داہنے کو انسی اور بائیں کو وحشی کہتے ہیں - نعمت خاں عالی سے

ز دکاتب صنع از پئے ایجاد رقم را
ایں ہر دو جہاں انسی و وحشی ست قلم را

اور منتخب میں لکھا ہے کہ کمان کا وہ حصہ جو کماندار کی سامنے کی طرف ہو۔

انشا - ع - عبارت لکھنا۔ کوئی بات دل سے پیدا کرنا۔

انشاد - ع - کھوئی ہوئی چیز کا نشان بتانا یا ڈھونڈھنا۔ شعر پڑھنا - ہجو کرنا۔

انشراح - ع - کشادہ اور ظاہر ہونا - دل کا کھلنا - خوش ہونا۔

اَنصاب - ع - کعبہ کے گرد کے پتھر جس پر زمانۂ اسلام سے قبل قربانی کرتے تھے اور ان کو پوجتے تھے ۔

اَنصار - ع - مددگار لوگ - یہ ناصر کی جمع ہے۔

انصاف - ع - (ن ص ف) نیاؤ کرنا - آدھا آدھا کر دینا - دو ٹکڑے کر دینا ۔

انصباغ - ع - رنگین ہونا۔

انصباب - ع - بالکسر و صاد مہملہ - پانی یا کسی رقیق چیز کا گرنا ۔

انصداع - ع - بالکسر اول و سوم - پھٹنا - شگافتہ ہونا۔

انصراف - ع - بالکسر - مصدر ہے واپس آنا - پھر آنا۔

انصرام - بالکسر اول و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی انتظام کرنا - انجام کو پہونچانا - قطع ہونا۔

انضاج - ع - بالکسر - مصدر ہے بمعنی پختہ کرنا - خلط کا - پکانا میوہ کا اور

اصطلاح اطبا میں گاڑھی خلط کو پتلا اور پتلی کو گاڑھا کرنا۔

اِنضِباط۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم جو ضاد ہے مضبوطی۔ پیوستگی۔

اِنضِمام۔ بکسر اوّل و سوم جو ضاد ہے۔ عربی مصدر ہے۔ آپس میں ملنا۔ فراہم ہونا۔

اَنطاکیہ۔ (معرب ہے) نام ایک مشہور شہر کا۔ ملک شام میں۔ جامع اللغات میں اس کو انطاقیہ بھی لکھا ہے۔

اِنطِباع۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی چھپ جانا۔ نقش ہونا۔

اِنطباق۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ آپس میں ملنا۔ برابر ہونا۔

اِنطفا۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی آگ و چراغ کا بجھنا۔ (طفی) مادہ۔

اِنطماس۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے مٹنا۔

اِنطِوا۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و کسرِ ثالث۔ عربی مصدر ہے۔ اصل میں یہ انطوای تھا بمعنی کاغذ وغیرہ کا لپٹا جانا۔

اَنظار۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم نظریں۔ یہ جمع ہے نظر کی۔

اِنظام۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی آراستہ کرنا۔ مرتب کرنا۔

اِنعام۔ بکسر اوّل و فتح ثالث۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی نعمت دینا۔ تحفہ دینا۔

اَنعام۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے عربی لفظ نعم کی جس کے معنی ہیں چارپایہ اور قرآن کی ایک سورہ کا نام ہے۔

اِنعِدام۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ نابود ہونا۔

اِنعطاف۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی کج ہونا۔ واپس ہونا۔

اِنعِقاد۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بستہ ہونا۔ جمع ہونا۔

اِنعِکاس۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ اُلٹا ہونا۔ آئینہ یا پانی وغیرہ میں کسی شے کا عکس پڑنا۔

اِنغِراس۔ با لکسر و حرف ثالث غین مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ درخت کا اُگنا۔

اِنغِماس۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی پانی میں غوطہ لگانا۔

اِنغلاق۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی دروازہ بند ہونا۔

آنِف۔ ع۔ الف بالمد (ان ف) مادہ۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔

اَنف۔ ف۔ ناک۔ بینی۔ آناف اور اُنوف جمع

اِنفاذ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ جاری کرنا۔ رواں کرنا یا ہونا۔ بھیجنا۔

اَنفار۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے نفر کی بمعنی سپاہی یا نوکر۔

اَنفاس۔ ع۔ سانسیں۔ دم ہا۔ جمع ہے نفس کی۔

اَنفاع۔ بفتح اوّل۔ عربی ہے۔ شوخ۔ نافرمان

اِنفاق۔ ع۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی روزی دینا۔ خرچ دینا

اَنفال۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ وہ لوٹ کا مال جو مسلمان کفار سے لیں۔ یہ نفل کی جمع ہے۔ مال مغروقہ۔ جو کفار سے لیں۔

اَلفَت۔ ع۔ بفتح اوّل۔ شرم و حیا۔ چشم پوشی۔

اِنفتاح۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی کشادہ ہونا۔ کھلنا۔

اِنفِجار۔ ع۔ بالکسر مصدر ہے۔ چشمہ سے پانی بہنا پھوڑے سے پیپ کا جاری ہونا۔

اِنفحَہ۔ ع۔ بکسر اوّل و فائے مفتوح بمعنی پنیر مایہ۔ اور بفتح اوّل و کسر فا بھی درست ہے یعنی اَنفِحَہ۔

اِنفِراد۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی تنہا ہونا۔

انفرادا۔ ع۔ ایک ایک کرکے۔

اَنفُس۔ ع۔ جمع نفس کی۔ یعنی روح و ذات۔ جان۔

اَنفسی۔ ع۔ اس میں یا نسبتی ہے اس سے مراد عالم ارواح اور عالم باطنی ہے۔ ضد اس کا آفاقی ہے جس سے

مراد عالم ظاہری اور عالم اجساد یعنی یہ دنیا ہے

اِنفِصَال - بکسر اوّل و سوم - عربی کا مصدر ہے - بمعنی جدا ہونا - فیصل کرنا - اتصال مقابل ہے -

اِنفِصَام - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے کسی چیز کا ٹوٹ جانا اس طرح سے کہ باہم جدا نہ ہو - (منتخب سے)

اِنفِطار - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی پیدا کرنا - پارہ پارہ ہونا

اِنفِعَال - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی شرمندہ ہونا - اثر قبول کرنا - شرم ندامت - غیرت - شعر محمود غزنوی ؎

ز انفعال لعل لبت لالہ در چمن
دیگر بدست خویش نگیرد پیالہ را

انفعال بچگان دیدہ کتاب شمامہ مشام افزد نہ میں اس سے مراد اشکوں سے ہے -

اِنفِکاک - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے آپس میں جدا ہونا -

اَنقَاب - ع - بفتح اوّل و سوم یہ دو لفظوں کی جمع ہے - ایک نقب بمعنی سوراخ - کوہل - اینڈا - دوسرے نقاب بمعنی رو بند - پردے -

نقاس - ع - بفتح اوّل و سوم یہ نقس کی جمع ہے - بمعنی لکھنے کی سیاہی -

اَنقَاص - ع - بفتح اوّل و سوم بمعنی نقصانات - جمع ہے نقص کی جو بالفتح ہے اس کا تلفظ بضم اوّل بمعنی نقص غلط ہے -

اِنقَاص - ع - بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی ناقص کرنا - کم کرنا -

اِنقِبَاض - ع - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی سکڑنا - بھینچنا -

آں قدح بشکست و آں ساقی نماند - ضرب المثل ہے - وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے -

اِنقِرَاض - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی کٹنا - مدت کا پورا ہونا -

اِنقِسَام - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی تقسیم ہونا - حصہ حصہ ہونا -

اَنقَص - ع - بفتح اوّل و سوم - بمعنی کمتر - بڑا عیب ناک - ناقص تر - یہ اسم تفضیل ہے نقص کا -

اِنقِضَا - بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے - گذرنا - پورا ہونا -

اِنقِطَاع - عربی مصدر ہے باب انفعال سے بمعنی کٹ جانا - منقطع ہونا -

اِنقِلَاب - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے بمعنی گردش زمانہ - زمانہ کا الٹ پلٹ دور - انقلابات جمع ہے -

اِنقِلَاع - اکھڑ جانا - عربی مصدر ہے باب انفعال سے -

اِنقِیَاد - بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی قید ہونا تابع ہونا -

آنک - ف - بالمد و ضم ثانی - (ان ک) مادہ بمعنی سیسہ جو مشہور دھات ہے شرب مرادف -

آنکہ - ف - بمعنی آبلہ - کاف تصغیر کا ہے اور بمعنی اکنون یعنی اس وقت -

آنکہ - ف - (مرکب) جو کہ - جو شے ؎

آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

آنکما - ہ - تخمینہ نقصان نقطہ - ہندسہ - سود لگانے کا قاعدہ - الف ب کا حرف کپڑے پر جو قیمت کا نشان لگایا جاتا ہے -

آنکڑہ - ہ - قبضہ گرفت -

آنکس - ہ - لوہا یعنی گجباگ جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں -

آندھی کے آم - ہندی محاورہ ہے - مفت کی چیز - ارزاں - چند روزہ شے -

اِنکار - بالکسر - عربی مصدر ہے - نامنظوری - نہ ماننا - اقرار اس کا ضد ہے اور منکر فاعل انکار کرنے والا -

انکاردن - ف - بالفتح - مصدر ہے - معلوم کرنا - انکارد مضارع ہے -

اِنکباب - بفتح اوّل و سوم

عربی مصدر ہے اور بات کی دھونی لینا۔ مُنھ کے بل گرنا۔

اِنکِسَار ۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے (ک س ر) ٹوٹنا ہے شکستگی۔ مجازاً عاجزی۔ فروتنی مُنکسِر اسم فاعل ہے۔

اِنکساف ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی سورج گرہن پڑنا۔

اِنکشاف ۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ کھولنا۔ کھلنا۔ (ک ش ف) مُنکشف اسم فاعل۔

انگارہ ۔ ف۔ بالفتح و کاف فارسی۔ نقش ناتمام۔ خاکہ۔ افسانہ۔ دفترِ حساب۔

انگاشتن ۔ اٹکل کرنا۔ معلوم کرنا اس کو کاف سے لکھنا غلط ہے۔ انگار مصادر ہے۔

اَنگز ۔ بالفتح و ضم گاف۔ فیلبانوں کا انکس جس سے ہاتھی کو چلاتے ہیں۔ برہان سے۔ اور جواہر الحروف میں لکھا ہے کہ یہ لفظ اصل میں انکس تھا۔ چونکہ لفظ کس کے معنی ہیں عورت کی شرم گاہ۔ اس قباحت کے رفع کرنے کے لئے کاف کو گاف سے اور سین کو یائے معجمہ سے تبدیل کر دیا۔ اور بعض نے بجائے آخری ز کے۔ زای فارسی یعنی ژ بھی لکھی ہے۔

اَنگشت ۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر سوم جو کاف فارسی یعنی گاف ہے۔ کھنی کو کلہ جو جلی ہوئی لکڑی کا ہوتا ہے۔ زغال

مرادف۔

اَنگشت ۔ بالفتح و ضم گاف فارسی ہے بمعنی انگلی۔ عربی انملہ و اصبع

انگشتانہ ۔ ف۔ اس میں آنہ نسبت کا ہے۔ وہ خول جو چمڑے یا دھات کا بنا کر درزی اپنی انگلی میں پہن لیتے ہیں۔ اس کو نگوٹھی بھی کہتے ہیں۔

انگشت بر آتش زدن ف۔ مرکب ہے۔ عقل کے خلاف کوئی وہم کرنا۔

انگشت بدنداں گرفتن ف۔ مرکب ہے۔ کنایہ ہے۔ تعجب اور افسوس کرنے سے۔

انگشت بر جبیں نہادن ف۔ مرکب ہے لغات کشوری میں سلام کرنا۔ اور خزانۂ لغت میں حکم ماننا۔

انگشت بر چشم نہادن حکم کا ماننا۔

انگشت بر حرف نہادن }
انگشت بحرف بر داشتن }
ف۔ مرکب ہے بمعنی عیب نکالنا۔

انگشت بر در زدن ف۔ مرکب ہے دروازہ کھولنا۔ دستک دینا۔ کواڑ کھٹکھٹانا۔

انگشت بر لب زدن ۔ ف۔ مرکب ہے۔ خاموش آدمی سے بات کرنا۔ استدعائے سخن۔

انگشت پیچ ۔ ف۔ اسم آلہ پیچیدن کا مجازاً بمعنی عہد و پیماں۔ دستاویز۔

انگشت پیچیدن ۔ ف۔ مرکب ہے بمعنی شمار کرنا۔

انگشت در دہاں ماندن ف۔ مرکب ہے۔ کنایہ ہے رنجیدہ اور غمگین رہنے سے۔

انگشت خائیدن ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی پشیمان ہونا افسوس کرنا۔

انگشتر ۔ ف۔ مخفف ہے انگشتور کا ور بمعنی صاحب۔ انگوٹھی۔ خاتم۔

انگشتری و انگشترین ف۔ انگوٹھی اور خاتم۔ پہلے لفظ میں یا اور دوسرے میں ین زاید ہے اور یہ دونوں لفظ مزید علیہ ہیں انگشتر کے۔

انگشتِ زنہار ۔ ت پر کسرہ ہے یعنی اضافت بمعنی پناہ کی انگلی۔ کیونکہ قاعدہ ہے کہ غالب کے روبرو مغلوب انگشت شہادت امن کی خاطر اٹھایا کرتا ہے۔

انگشت گزیدن ۔ ف مرکب مجازاً حیرت کرنا۔ نادم ہونا۔

آنگلہ ۔ ف۔ برہان میں بمعنی گھنڈی۔ جس کو گوی گریبان بھی کہتے ہیں اور رشیدی میں بھی تکمہ ہے۔

آنگلیوں ۔ ف۔ بالفتح و کاف فارسی مفتوح و یای تحتانی۔ واؤ معروف بمعنی بائیبل یا انجیل عیسیٰ مانی نقاش کی کتاب کا نام۔ ایک باجے کا نام۔ ایک جامۂ ہفت رنگ کا نام۔ عجیب و غریب شئے۔

انگشت نما ۔ ف۔ اسم

مفعول ہے نمودن کا۔ مجازاً کامل مشہور۔ بدنام۔ رسوا۔

انگشت نیل کشیدن ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً کسی کام یا کسی چیز کو چھوڑ دینا۔

انگشتو ۔ ف۔ روٹی کا ملیدہ جس کو کھاتے ہیں۔

انگور ۔ ف۔ (واؤ معروف) مشہور میوہ ہے۔ رز۔ عنب۔ مرادف۔

انگور بندھنا اُردو محاورہ ہے زخم کا اچھا ہونے پر آنا۔

انگور پھٹ جانا اُردو۔ اچھے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔

انگور کی ٹٹیاں اُردو۔ مراد ہے تاکہائے انگور سے۔

انگوری بیل ۔ اُردو۔ انگور کی تصویر جو کپڑے میں بنی جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے۔

انگور کھٹے ہیں اُردو کی مشہور کہاوت ہے۔

انگوزہ ۔ ف۔ ہینگ۔

انگزہ ۔ مخفف ہے انگوزہ کا۔

آنگہ ۔ ف۔ بمعنی اُس وقت۔ جس وقت۔ پھر۔ مرکب ہے آں اور گہہ سے جو گاہ کا مخفف ہے۔

اَنمُلہ ۔ ع۔ بالفتح (ان م ل) انگلی۔ پور۔ سر انگشت انامل جمع۔

انموذج ۔ معرب بفتح اوّل و سکون ثانی و ضم میم و ذال مفتوح۔ بمعنی نمونہ تھوڑا۔ اندک۔

انوار ۔ ع۔ یہ دو لفظوں کی جمع ہے۔ ایک نور کی بمعنی روشنیاں دوسرے نَور بمعنی غنچہ کی۔ اس وقت بمعنی کلیاں۔ شگوفے۔ لفظ شگوفہ کا صحیح املا کاف سے ہے یعنی شکوفہ اور گاف سے غلط ہے۔

انواع ۔ ع۔ یہ نوع کی جمع ہے بمعنی اقسام۔ نوعیں بہت سی قسمیں۔ محاورے میں انواع و اقسام آتا ہے۔ یعنی طرح طرح کے۔

اَنوشہ ۔ ف۔ بضمتین اور واؤ مجہول۔ اس میں الف زائد ہے۔ خوشحال۔ خرم۔ شہزادہ۔ نوجوان۔ مجازاً دولہا جس کی شادی حال میں ہوئی ہو۔

آنوف ۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی ناکیں۔ یہ جمع ہے اَنف کی بمعنی ناک۔ بینی۔

اِنہا ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی پیغام پہونچانا۔

اِنہاک ۔ بکسر اوّل و سکون ثانی۔ مصدر ہے بمعنی دبلا کرنا۔ کمزور کرنا۔

اِنہدام ۔ ع۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی ڈھا دینا۔ ڈھے جانا۔ منہدم بمعنی گری ہوئی عمارت اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِنہزام ۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی فوج کا پسپا ہو جانا۔ لشکر کا شکست کھانا۔

اِنہضام ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی گوارا ہونا۔ ہضم ہونا۔

اِنہلال ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی زور سے مینھ برسنا۔ آنسوؤں کا خوب بہنا۔

اِنہماک ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ کسی کام میں غایت درجہ کی کوشش کرنا۔

اِنہمام ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی اگلنا۔ پگھلنا۔

اَنیاب ۔ بالفتح۔ عربی ہے۔ نشتر کے دانت۔ کچلیاں۔ یہ ناب کی جمع ہے۔

اَنیث ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و آخر ثای مثلثہ بروزن قصیل بمعنی نرم لوہا۔ (ا ن ث)

اَنیران ۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و یای مجہول۔ ہر ماہ شمسی کی تیسویں تاریخ۔

اَنیس ۔ ع۔ دوست۔ محبت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انس کا۔

اَنیق ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر نون و سکون یای تحتانی بمعنی عجیب۔ نادر۔ خوش آیندہ۔ خوب۔

اَنیقہ ۔ ع۔ بروزن صحیفہ بمعنی خوب و عجیب۔ خوش۔ یہ لفظ ماخوذ ہے اَنق (بفتحتین) سے جس کے معنی ہیں نہایت خوش ہونا۔

انین ۔ ع ۔ بروزن زین
(ان ان) بمعنی زاری ۔ بکا ۔ رونا ۔
چلانا ۔ نالہ و فریاد ۔ مٹی کا برتن
جس میں دودھ بلوئیں یا روئیں ۔
آنی جانی ۔ ہ ۔ ناپائدار ۔
بے بنیاد ؎
دنیا یہ عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
آنی ۔ ف ۔ تو وہی جیسے ؎
آنی تو کہ در کمال ذات
لال است زبان نکتہ داں را
آنی ۔ ہ ۔ نوک ۔ نیزے
کی نوک ۔

او

اُو ۔ ف ۔ ضمیر ہے واحد
غائب کی بمعنی وہ شخص ۔ وہ
چیز ۔ مگر موقعہ کے لحاظ سے اسکے
معنی بدل بھی جاتے ہیں ۔ مثلاً
خر او ۔ اس کا گدھا ۔
او کرد ۔ اس نے کیا ۔
او ہم لبسخنوری فسانہ ۔
بمعنی وہ ۔
او ۔ اردو محاورہ میں
یہ کلمہ ندائیہ ہے مگر حقارتاً جیسے
او بے تمیز ۔
آو ۔ ف ۔ بالمد بمعنی پانی ۔
بدل ہے آب کا ۔ اگر واؤ پر ہمزہ
اور زیادہ کیا جاوے تو اردو
مصدر آنا کا امر ہے یعنی آؤ ۔
آوا ۔ مخفف ہے آوائے
کا بمعنی آوازہ ۔ حالت اضافت
میں اس میں (ی) اور بڑھائی
جاتی ہے جیسے فردوسی کا شعر ؎
بہ شبگیر ہنگام بانگ خروس
ز درگاہ برخاست آوائے کوس
آوا ۔ ہ ۔ پژاوہ جس میں
برتن اور اینٹیں پکاتے ہیں ۔
اَوّاب ۔ ع ۔ رجوع کرنے
والا طرف خدا کے تسبیح کرنے
والا ۔ یہ اسم مبالغہ ہے اوب کا ۔
اَوارجہ ۔ معرب آوارہ
کا ۔ بمعنی بہی ۔ رجسٹر ۔ دفتر
کی کتاب ۔
آوارہ ۔ ف ۔ بالمد ۔
بمعنی بیہودہ ۔ کوچہ گرد ۔ اوباش ۔
آوارگی ۔ بیہودگی یای
مصدری ہے ۔
آوارہ ۔ ف بفتحتین ۔
دفتر حساب ۔ اوارجہ اسی کا
معرب ہے ۔
آواز ۔ ف ۔ صدا ۔ شہرت ۔
منھ کا بول ۔
آواز افتادن ۔
خراشیدن ۔ گرفتن و
شکستن ۔ بمعنی آواز کا
بیٹھ جانا ۔
آوازہ ۔ بمعنی شہرت ۔
ہا ر نسبت کی ہے ۔
اَواسِط ۔ ع ۔ بمعنی درمیانی ۔
یہ اوسط کی جمع ہے ۔
اَوامر ۔ ع ۔ احکام ۔ یہ
امر کی جمع ہے ۔
آوان ۔ ع ۔ وقت ۔ لمحے ۔
لمحے ۔ یہ جمع ہے آوان کی ۔
اَوان ۔ ع ۔ بالفتح و
بالکسر ۔ وقت ۔ ہنگام ۔ جمع
آوان و آونہ ہے ۔
اِوان ۔ ف ۔ بالکسر ۔
ایوان ۔ محل ۔ بلند مکان ۔
اَوانی ۔ یہ جمع الجمع ہے
اناکی جس کے معنی ہیں برتن ۔
اَوّاہ ۔ ع ۔ آہ کرنے والا ۔
رو رو کر دعا کرنے والا ۔ یہ اسم
مبالغہ ہے اوہ کا
اَوائل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔
پہلے ۔ اگلے ۔ یہ جمع ہے اول
کی اور ہندی میں اوائل
چھپنے کی وہ رتی جس پر ماہل
ہوتی ہے (لغات فیروزی)
اوائل عمر کی شادی
اردو (مرکب) مراد اس
شادی سے ہے جو بلوغت
سے پہلے ہو جاوے ۔
اَوباش ۔ ع ۔ لچا ۔ بدمعاش ۔
شریر ۔ یہ لفظ اصل میں الوباش
تھا جو جمع ہے بوش کی ۔ مگر
فارسی میں بطور واحد مستعمل ہے ۔
اَوباشی ۔ لچپن ۔
بدمعاشی ۔
اَوباریدن ۔ ف ۔
نگلنا ۔
اَوتاد ۔ ع ۔ میخیں ۔ یہ
وتد کی جمع ہے اور اولیاء اللہ
کی ایک قسم جو تمام عالم میں
صرف چار ہوتے ہیں ۔
محمد محسن کاکوروی کا اردو
شعر ؎
ہلال ہیں برگ نخل اوتاد
ہے نعم العبد سرو آزاد
اَوتار ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یہ وتر
کی جمع ہے بمعنی باجہ کے تار ۔
کمان کی تانت ۔

اَوتاغ ۔یا۔ اَوتاق۔ دونوں ترکی کے لفظ ہیں بمعنی مکان یا حجرہ۔

اَوثان ع ۔یہ وثن کی جمع ہے بمعنی بُت۔

اَوثق ۔ع۔ بڑا مضبوط۔ محکم تر۔ یہ وثوق کا اسم تفضیل ہے۔

اَوج ۔معرّب ہے بلندی۔ اس لفظ کا مخرج ہندی لفظ اونچ ہے۔ نون کو حذف کردیا اور چ کو ج سے بدل دیا۔ ضد اُس کا حضیض ہے۔ اُردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔

عرفی سے

داد را عرفی از ثنای تو رفت
از حضیض سمک بر اوج سماک

اسیر لکھنوی سے

اوج و حضیض لازم و ملزوم ہیں یہاں
آخر کوئی بڑھا ہے کہ اوّل گھٹا نہ ہو

اَوجاع ۔ع۔ دُکھ۔ درد۔ آزار۔ یہ جمع ہے وَجَع کی۔

اُوجاغ اور اوجاغ یہ دونوں ترکی زبان کے ہیں۔ بمعنی چولھا۔ دیگدان۔ ت۔

اَوجال ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی خوف۔ بیم۔ یہ وجل کی جمع ہے۔

اَوجِ سرو ۔ف۔ اس کی جیم اضافت کے لئے مکسور ہے۔ مجازاً ایک راگ کا نام ہے۔

اَوجِ مرّیخ ۔ف۔ کنایہ ہے برج اسد سے اوج کی جیم مکسور ہے۔

اَوجَب ۔ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و فتح جیم۔ بمعنی واجب تر۔ یہ وجوب کا اسم تفضیل ہے۔

اَوحَی ۔ع۔ بالفتح۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔

اَوحَد ۔ع۔ ایک یگانہ۔ یہ وحدت کا صفت مشبہ ہے۔

آوَخ ۔ف۔ بالمد او مفتوح۔ یعیب و حسرت اور کلمۂ افسوس و تعجب۔

اَوْداج ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی گردن کی رگیں۔ یہ جمع ہے وَداج کی۔

اَوِدّار ۔ع۔ بفتح اوّل و کسر واؤ و دال مشدد مفتوح۔ بمعنی دوست رکھنے والا۔ غیاث میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے ودید کی اور خزانۂ لغت میں لکھا ہے کہ یہ لفظ اصل میں اوِدّاء تھا جو جمع ہے ودود کی۔ فارسی رسم الخط والے اس کے آخری ہمزہ کو نہیں لکھتے ہیں۔

اَوِدر ۔ف۔ بالفتح و دال مکسور بمعنی چچا۔ عربی عم۔

شعر خالق باری سے

نیا خال ہندوی ماموں جان
اَوِدر موچچا پہچان

اَوَدھ ۔ہ۔ ہندوستان کا ایک مشہور صوبہ ہے انگریزی [illegible] سے

جان جاں حاکم مفلس نواز
گشت با قطاع اودھ سرفراز
(قران السعدین سے) خوشتر لکھنوی ع

اودھ قبضہ میں ہو کر رام ہو رام

اَوراد ۔ع۔ (ورد) وظیفہ یعنی دعا یا قرآن شریف کا کوئی حصّہ جو روز پڑھا جائے۔ یہ جمع ہے ورد کی۔

اَوراق ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ کتاب کے ورقے۔ اور درخت کے پتّے۔ یہ ورق کی جمع ہے۔

اَورام ۔ع۔ بالفتح۔ آماسہا۔ سوجن۔ ہندی۔ یہ ورم کی جمع ہے۔

آوَرد ۔ف۔ بالمد۔ اور واؤ مفتوح ہے (بالضم یعنی آوُرد غلط) بمعنی وہ لایا ضد بُرد۔ اور نیز بمعنی جنگ۔ لڑائی۔ ستیزہ۔ آزرم۔ وغا۔

فردوسی سے

من آوَرد رستم بسے دیدہ اَم
ز جنگ آوران نیز بشنیدہ ام

آوردگاہ }
آوردگہ } میدانِ جنگ۔ گاہ اور گہ کلمۂ ظرفیت ہے۔

فردوسی سے

دو جنگی بکردار درندہ گرگ
نہاوند آوردگاہ بزرگ
بہ آوردگہ رفت و نیزہ گرفت
ہمیں ماند از گفت مادر شگفت

آوردن ۔ف۔ مصدر ہے۔ لانا۔ آورد اور آرد مضارع۔

آوُردَہ ۔ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و رای مکسور و دال مفتوح و ہای ہوز۔ جسم کی وہ رگیں جو اچھلتی نہیں ہیں۔ بغیر جہندہ رگیں۔ یہ ورید کی جمع ہے۔

اَورمَزد۔ ف۔ ستارہ مشتری جس کو قاضی فلک بھی کہتے ہیں۔ ہندی برسپت۔

اَورَند۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم۔ تخت فر شکوہ۔ مکر۔ دبدبہ فردوسی ؎

نشاید دوپائے ورانیہ تو

نیاندیشہ از فرّ واورند تو۔

اَورَہ۔ ف۔ رضائی وغیرہ کے اوپر والا کپڑا۔ ضداستر۔ ابرہ بھی کہتے ہیں۔

اَورَنگ۔ ف۔ شاہی تخت۔ سریر۔ عقل۔ فریب اور دیمک جو ایک قسم کی سفید چیونٹی ہوتی ہے۔ یہ بدل اَورَند کا ہے۔

اورنگ زیب یا عالمگیر نام مغلوں کے ایک مشہور بادشاہ کا۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں زیب اورنگ تھا۔

اَوریب۔ ف۔ ترچھا۔ کج۔ آڑا عربی محرف۔

اِوزَ۔ ع۔ مرغابی۔

اَوزار۔ ف۔ کام کرنے کے ہتھیار۔ کھانے کے مصالحہ۔ (جمع وزر) گناہ بوجھ۔

اَوزاع۔ ع۔ آدمیوں کی جماعتیں۔ حقے۔ جواہراللغات سے

اَوزان۔ ع۔ بالفتح بوجھ۔ تول۔ بٹا یہ وزن کی جمع ہے۔

اَوزَم۔ بفتح اوّل وسوم میوہ انگور۔

اَوس۔ ع۔ بالفتح۔ بھیڑیا عطا عوض۔ نام ایک قبیلہ کا عرب میں۔

اَوساخ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم یہ جمع ہے وَسخ کی بمعنی میل۔ چرک اور پھوڑے کا پیپ

اَوستاخ۔ ف۔ بیحیا۔ بیباک۔ گستاخ۔

اَوسَط۔ ع۔ بیچ والا۔ درمیان کا یہ اسم تفضیل ہے وسط کا۔ اَوَاسِط جمع ہے۔

اَوسع۔ بالفتح اوّل وسوم۔ فراخ تر۔ یہ عربی لفظ وسع کا اسم تفضیل ہے۔

اوشاز۔ خدمت گار یوگ۔ کمینے آدمی جواہراللغات سے

اَوشاق۔ ت۔ لڑکا۔ امرد۔ طفل۔

اَوشَنگ۔ ت۔ بالفتح۔ الگن ہندی آونگ۔ آوند۔ معلاق مرادف۔ افتخار اللغات سے۔

اَوصاف۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی تعریفیں یہ جمع ہے وصف کی

اوصیا/اوصیاء۔ ع۔ یہ جمع ہے وصی کی۔ اسیر ؎

فرستد ا نبیا و اَوصیا را

وہ تکلیف ارباب صفا را

اَوضاع۔ ع۔ طور۔ طریقے۔ یہ جمع ہے وضع کی۔

اوضح۔ ع۔ بالفتح اوّل وسوم۔ زیادہ ظاہر۔ روشن تر۔ یہ وضاحت

کا اسم تفضیل ہے۔

اَوطار۔ ع۔ بالفتح اوّل وسوم۔ دلی خواہش۔ حاجتیں یہ وطر کی جمع ہے۔

اَوطان۔ ع۔ بالفتح۔ اپنے دیش یہ وطن کی جمع ہے۔ اسیری کربلائے معلیٰ کا شعر ؎

چرا دل در یں آخر چہ نقصان

کر بر گردند مہمانان با اَوطان

اَوعِیَہ۔ ع۔ ظروف۔ برتن یہ جمع ہے وعا بالکسر کی۔ مگر واحد کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَوغول۔ ت۔ بضم اوّل وضم غین ولام ساکن اس میں دونوں واو غیر ملفوظ ہیں۔ بمعنی کودک۔ پسر مجازاً معشوق۔

اَوفق۔ ع۔ موافق تر۔ بہت موافق یہ اسم تفضیل ہے وِفاق کا۔

اَوقاف۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم یہ جمع ہے۔ وقف کی۔ فقرا اور مزاروں کے لئے جو مال وقف کیا جاوے۔

اَوقِیَہ۔ ع۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں یہ اعراب ہیں مگر منتخب مؤید اور کشف میں بضم اوّل۔ واو معروف وکسر قاف و تشدید یای تحتانی۔ ایک سونے کا سکہ جس کا وزن چالیس درم کا ہوتا ہے اور ایک درم ۳ ۱/۲ ماشہ کا ہوتا ہے

مگر کنز میں دس درم لکھا ہے اور حدیثوں میں بھی چالیس درم آیا ہے۔ اواقی جمع ہے

اَوَّل۔ ع۔ بالفتح واؤ مشدد مفتوح بمعنی پہلا۔ سرے کا۔ اصل اس کی اوول ہے اور مادہ (وول) اوائل جمع ہے۔ آخر ضد ہے۔ جس کی جمع آواخر ہے۔ اولیٰ کا مونث۔ اولیٰ بالضم اوّل ہے اور اوّلین۔ بزیادت یا و نون اسی کا مستزید علیہ ہے جیسے تحت کا سین اور مہ کا مہین۔

اُولا۔ بالضم اردو میں مستعمل ہے۔ فارسی ژالہ تگرگ جو بارش میں اوپر سے گرتا ہے۔ اور نیز ایک قسم کی شکر ہے۔ جس کے گیند کی طرح گولے بنا لیتے ہیں گرمیوں میں اس کا شربت بناتے ہیں۔ غالبؔ

آہ تا دہر کے کوں لوپے
یہی تھی قند ہو گئے اولے

اولاد۔ ف۔ بالضم۔ نام ایک دیو کا مازندران میں جس کو رستم نے قید کر لیا تھا

سے کجرے دیا باندھا اولاد کو
گیا خواب میں وہ پیل نا مجو۔

(شاہنامہ سے)

اَولاد۔ ع۔ بیٹے۔ بیٹیاں نسل۔ بال بچے۔ جمع ہے ولد کی یہ لفظ اردو میں بھی بہت مستعمل ہے۔ ۵

نہ ہوا اولاد جس کے وہ شہر گیا
نہ آئے ہیولا پھلا جس میں شجر گیا

اردو محاورے میں اُن سے کی اولاد سے وہ بچے مراد ہیں جو ایک مدت سے بعد پیدا ہوئیں۔

اُولاغ۔ ت۔ (واو اول الگ) بمعنی خر۔ حمار۔ گدھا۔

اوّل بہا مشک بہا۔ ف۔ یہ دکانداروں کا محاورہ ہے یعنی پہلی قیمت سب سے بہتر ہے۔ یہ جملہ اسمیہ ہے اور اس میں لفظ است محذوف ہے۔

اوّل قنوت۔ ع۔ مجازاً وقت فجر یا صبح صادق یہ تقلب صفت ہے۔

اُولنگ۔ ت۔ بالضم۔ سبزہ زار۔

اُولکہ۔ ت۔ ملک۔ اقلیم۔ کشور۔ (واو اعراب کا ہے)

اَولیٰ۔ ع۔ بالفتح زیادہ لائق۔ سب سے اچھا۔ یہ ولا کا اسم تفضیل ہے اولیٰ جگہ۔

اُولیٰ۔ یہ اوّل کی مونث ہے۔ پہلی عورت۔ پہلی چیز اُوَل جمع ہے۔

اُولی۔ ع۔ بضم اوّل واو غیر ملفوظی و کسر لام۔ بیچع ہے ذو کی بغیر مادہ کے معنی مالکان۔ خداوندان۔ صاحب (خزانۃ اللغت سے)

اولیاء۔ ع۔ بفتح اوّل ولی کی جمع ہے بمعنی مقربان بارگاہ الٰہی۔ دوست احباب نزدیک کے رشتہ دار۔ منتخب فردوس اللغات اور غیاث سے۔

اولیاء دولت۔ ع۔ روساء۔ امرا و صاحبان سلطنت

اولی اجنحہ۔ ع۔ باضافت عربی۔ یہ مرکب ہے اولی بمعنی صاحبان۔ اور اجنحہ جمع جناح کی بمعنی پر یا بازو سے پس پورے لفظ کے معنی ہوئے صاحبان بال و پر اور مجازاً مراد ہے فرشتوں سے۔

اوّلین۔ ع۔ (جمع اوّل کی) پہلے آدمی اور جس حالت میں زین) زیادہ یا نسبت کا ہو تو بمعنی پہلا۔

آوند۔ ف۔ پانی کا برتن مکرو فریب۔ اصل میں یہ آب وند تھا۔ آب بمعنی پانی اور وند بمعنی برتن اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں وند آب تھا آب کو حسب قاعدہ واؤ سے تبدیل کیا اور واؤ کو واؤ میں ادغام کر کے ایک واؤ کو حذف کر دیا تو آوند ہوا۔ ادغام جیسے بدتر سے بتر۔

آونگ۔ ہندی۔ الگنی جس پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں۔

آونہ۔ جمع ہے آن کی مجازاً وقت۔

آوہ۔ ف۔ حرف افسوس و تعجب یہ بدل ہے آوخ کا۔

اَوہام۔ ع۔ یہ وہم کی جمع ہے۔ توہمات۔

آدمنُ البیُوت - ع - مرکب بمعنی بڑا الّو دا مکان بیوت جمع ہے بیت کی۔

آویختن - ف - مصدر ہے لٹکنا لٹکانا - آویزد مضارع **آویز** - امر واحد حاضر ہے آویختن کا بمعنی - لٹکانا اور نیز بمعنی علاقہ - محبت - دلا ویز - بمعنی دلکش۔

آویزش - ف - لٹکاؤ - علاقہ یہ آویختن کا حاصل مصدر ہے۔

آویزہ - ف - بالنسبت کی ہے - لفظی لٹکا ہوا اور مجازاً کان کی بالی یا بندا۔

اُوَیس قرنی - ع - بضم اوّل وفتح واؤ و قاف والے مہملہ ہر دو مفتوح نام ہے ایک ولی کامل کا قبیلہ قرن کے قرنْ بفتحتین یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے اس کو قرنی یعنی لیکون را پڑھنا غلط ہے۔

اہ

آہ - ف - کلمۂ افسوس ہے

آہا - ف - کلمہ تحسین ہے اور کسی چیز کے اچھا معلوم ہونے کے وقت بولا جاتا ہے

اِہاب - ع - بالکسر کچا چمڑا جس کو دباغت نہ دی گئی ہو (اہ ب) مادہ ہے

آہار - ف - کھانا - غذا - خورش - اور نشاستہ وغیرہ جو پکا کر کاغذ پہ لگاتے ہیں۔

اَہالی - ع - بالفتح - صاحبان مالکان - یہ اہل کی جمع ہے۔

اَہالیِ موالی - ع - نوکر - چاکر - خدام کام والے آدمی - اہل اور موالی کی جمع ہے۔

اِہانت - بالکسر عربی مصدر ہے بمعنی ذلیل سمجھنا - نفرت کرنا۔

اُہبت - ع - (اہ ب) مادہ گھوڑے کا ساز و سامان اُہَب جمع۔

اِہتِدا - بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے - بمعنی ہدایت کرنا - راہ راست پر لانا۔

اِہتزاز - بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی ہلنا - گھانس کا ہلنا - اونٹ کا آواز حُدی سے خوش ہونا خوشحالی وغیرہ۔

اِہتمام - بالکسر - عربی مصدر ہے غمخواری کرنا - کوشش کرنا۔

اہجر - بکسر اوّل و فتح سوم عربی مصدر ہے بمعنی فحش بکنا

اِہدار - بکسر اوّل و فتح سوم عربی مصدر ہے - تحفہ بھیجنا - (ہ دی)

اَہدب - ع - یہ صفت مشبہ ہے ہدب کی بمعنی وہ آدمی جس کے پلک بڑے بڑے ہوں -

اِہرام - بکسر اوّل و فتح رار مہملہ عربی مصدر ہے بمعنی بہت بوڑھا ہونا اور بفتح اوّل یعنی اَہرام جمع ہے ہرم کی بمعنی قدیم بنیادیں - پرانی عمارتیں -

حالی ؎

کہاں ہیں وہ اہرام مصری کے بانی
کہاں ہیں وہ گوردان زابلستانی

اَہرم - ع - بفتح اوّل و سوم (ہ ر م) بمعنی شیطان - سانپ کا بچہ -

سیّد مصطفائی عامری ؎

روان بخش رحمان ارحم رحیم
رہانندہ از شر اہرم رجیم

آہرمن - ف - دیو - شیطان جو انسان سے بدی کراتا ہے - اور مجوس یعنی آتش پرستوں کے اعتقاد میں خدا کی ذات دو حصوں میں منقسم ہے ایک حصے کا نام یزدان ہے جو نیکی کراتا ہے اور دوسرا - آہرمن جو بدی کراتا ہے -

اَہرمن - ف - مخفف آہرمن کا -

آہستہ - ف - بالمد وکسر ثانی نرم - دھیما - اگر اس کے آخر میں (ی) زیادہ کیجاوے - تو ہ گاف سے بدل جاوے گی یعنی آہستگی بمعنی دیری وغیرہ -

آہِ سرد - ف - بصفت وہ آہ جو ظاہر ہونے کے خوف

سے آہستہ آہستہ کھینچی جاوے۔ آہ کش مرادف

آہک۔ ف۔ چونا۔ اس میں کاف یا تو تصغیر کا ہے۔ یا نسبت کا۔ یعنی منسوب بہ آہ کیونکہ چونے کو پانی میں ڈالنے سے بخارات اٹھتے ہیں۔

اہل۔ ع۔ (اول) زن۔ (دوم) لائق۔ یہ صاحب مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے اہالی جمع ہے۔

اہلاک۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بمعنی ہلاک کرنا

اہلال۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے نیا چاند دیکھنا۔ ذبح کے وقت خدا کا نام لینا۔

اَہلاً وَسَہلاً ومرحبا۔ ع۔ جملہائے فعلیہ۔ اصل میں اتیت اہلاً وطیت سہلاً ومرحبا۔ یعنی آیا تو اپنے عزیزوں میں اور سیر کی تو نے زمین نرم کی جگہہ تیری فراخ ہے۔ اہل عرب مسافر کے راہ دور سے آنے پر اپنے دستور کے مطابق یہ کلمات کہتے ہیں۔

اَہلِ تجیہ۔ ف (لام مکسور ہے۔ اضافت کے لئے) مجازاً رندا ور خرا باتی لوگ۔

اَہلِ ذمہ۔ ع۔ وہ کافر لوگ جو ملک اسلام میں مطیع ہو کر رہیں۔ جیسے ریاستہائے باجگزار۔ ذمی بھی کہتے ہیں۔ ضد حربی۔

اَہلّہ۔ یہ ہلال کی جمع ہے۔ نئے چاند۔

اہلیّت۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثالث بمعنی لیاقت۔

اَہَم۔ ع۔ اصل میں یہ اہمم تھا جو ہمت کا اسم تفضیل ہو۔ بمعنی وہ کام جس کی بڑی ضرورت ہو۔

اَہلیہ۔ ع۔ بی بی۔ زوجہ جورو۔ گھروالی۔

اِہمال۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم عربی مصدر ہے بمعنی بے مطلب چھوڑ دینا بے معنی چھوڑ دینا۔

آہن۔ ف۔ لوہا۔ عربی حدید۔

آہنج۔ ف بمعنی قصدوارادہ یہ بدل ہے آہنگ کا۔

آہن جان۔ ف (عزیز وتمیز) مراد ہے۔ سخت جان اور محنت کش سے۔

آہن خائے۔ ف۔ تُندو اور سرکش گھوڑا۔ یہ خائیدن سے اسم فاعل ہے۔

آہن رُبا۔ ف۔ چنبک پتھر۔ مقناطیس اسم فاعل ہے ربودن کا۔

آہن سرد کوفتن۔ مرکب ہے مجازاً۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔

آہنگ۔ ف۔ بالمد۔ وہائی مفتوح بشاید۔ ارادہ۔ جلدی۔ طرز روش۔ کشش وقت۔ الاپ نام باجے کا۔ نام راگ کا۔

آہنگر۔ ف۔ لوہار عربی حدّاد اس میں گر کلمہ فاعلی ہے

آہنی } ف۔ لوہے
آہنین } کی چیز لغات کشوری سے۔

نوٹ۔ یہ دونوں لفظ آہن سے بنے ہیں ایک میں صرف یائی معروف زیادہ کی گئی ہے۔ اور دوسرے میں۔ ین۔ فرق ان میں یہ ہے کہ (ی) صرف نسبت کے لئے آتی ہے یعنی لوہے کی اور (ین) میں اکثر تشبیہ ملحوظ رہتی ہے جیسے ساق سیمین۔ پنجۂ آہنین اور بعض لغت نے آہنی کے مجازی معنی سخت اور مضبوط کے بھی لکھے ہیں

آہ نیمکش۔ ف (صفت موصوف) بمعنی آہ سرد

آہنین جگر۔ ف۔ لفظی معنی لوہے کا سا کلیجہ۔ مراد۔ بہادر اور دلاور سے۔

آہنین راہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے مراد ہے دشوار گذار رستے سے۔

آہو۔ ف۔ اس کے دو معنی ہیں اوّل مشہور معنی ہرن۔ دوسرے عیب آہو گیر عیب جو کے معنی میں اسی لحاظ سے استعمال ہوتا ہے۔ آہو کی عربی ظبی ہے۔ جس کی جمع ظبا رکھتی ہے اور کبھی چشم معشوق سے بھی کنایہ ہوتا ہے۔ جیسے ساجم تو آہو ست یاجادو ست یاصیاد خلق۔

آہواز۔ ف۔ بالفتح

خوزستان کے ایک سب سے
بڑے شہر کا نام ہے یہاں کی
آب و ہوا خراب ہے اور
بچھو بکثرت ہیں۔ ایرانی اس
کو ہرمز شہر کہتے ہیں۔
۱۷ سنہ ہجری میں حضرت
عمرؓ کے ایام خلافت میں ابو
موسیٰ اشعری نے اس شہر کو
فتح کیا تھا۔

اہوال۔ ع۔ بالفتح اول
وسکون ثانی بمعنی دہشت
یہ ہول کی جمع ہے۔

اہواء۔ اہوا۔ ع۔
بالفتح جمع ہے ہوا کی۔ معنی اس
کے آرزوہائے نفس یعنی دل
کی خواہشیں اور بکسر اول یعنی
اہوا مصدر ہے بمعنی قصد کرنا۔
دوست رکھنا۔ اشارہ کرنا۔
منتخب سے ہوا کی جمع اہویہ
بھی آتی ہے۔

آہو برہ۔ ف۔ اس میں
اضافت مقلوب ہے۔ ہرن کا
بچہ۔ غزالہ۔

آہو پرست۔ ف۔
مصدر پرستیدن کا۔ امر اور
اسم ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا
اور کنایہ ہے شکار دوست
آدمی سے۔

آہو پرستی۔ ف۔ یائی
مصدری ہے۔ کنایہ ہے
کمال محبت شکار سے۔

آہوے تر۔ (بصفت)
سیاہ اور سفید بادل سے
مراد ہے۔

آہو تج۔ ع۔ احمق۔
شتابکار۔ مرد دراز قد یعنی
لمبا آدمی۔

آہو چشم۔ ف۔
ہندی مرگ لوچن
بھاشا کے شاعر لوگ حسینوں
کی آنکھ کو ہرن اور
کنول سے تشبیہ دیا کرتے
تھے۔ جیسے کنول نین جب ہند
میں عربی اور فارسی نے زور
پکڑا تو ہرن تو اپنی چوکڑی
نہیں بھولا مگر بیچارہ کنول
بالکل خشک ہو گیا۔ اور
بجائے اس کے نرگس
شہلا آئی۔

آہوے حرم۔ (باضافت)
ہرنوں سے مراد ہے۔ چونکہ
مکہ معظمہ کے اردگرد چرا کرتے
ہیں اور وہاں ان کا شکار
کرنا ممنوع ہے۔

آہوے زریں۔
(صفت موصوف) مجازاً
آفتاب۔ سورج۔ رب

آہوے شیر افگن
(بصفت) مراد ہے معشوق
کی آنکھ سے اور نیز کنایہ ہے
شراب یا ساقی شراب سے۔

آہوے فلک۔ باضافت
مراد ہے آفتاب سے۔

اہون۔ ع۔ بفتح اول
وضموم بمعنی آسان تر یہ اسم
تفضیل ہے ہون کا۔

اہویہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی
خواہشات۔ خواہشیں یہ
ہوا کی جمع ہے۔ ہوا کی جمع اہوا
بھی ہے۔

آہیختن۔ ف۔ مصدر ہے۔
تلوار کھینچنا۔ لٹکانا۔ آہیزد
مضارع۔

اسے

اسے۔ ف۔ بالفتح مذکر اور
مونث دونوں کے لئے۔ اردو
میں بالکسر بھی مستعمل ہے حرف
ندا اور تحسین۔

آسے۔ ف۔ بالمد۔ امر خ۔
آمدن کا اور ترکی میں ایک
مہینہ کا نام ہے۔

اِسے۔ بالکسر نام ایک
حرف تہجی کا جو انگریزی کا ابجد کا
پہلا اور ہندی کا چھٹا حرف
ہے۔ انگریزی میں اس کی
شکل A یا a ہے اور ہندی
میں ए ہے۔

نوٹ۔ چونکہ ریختہ یعنی
اردو زبان میں ہر زبان کے
الفاظ شامل ہو گئے ہیں۔
اس لئے فارسی سے اس کا
شور زیادہ مزیدار ہو جاتا ہے۔
مثلاً۔ اسے۔ اردو میں حرف
ندا اور بی مخفف بی بی کا ہے۔
اور A اور B دو انگریزی
ابتدائی حروف ہیں۔
اکبر الہ آبادی۔ کے اشعار
ملاحظہ ہوں۔

تعلیم اونچے درجہ کی ہوئی نہیں نصیب
پھر گھر میں بیٹھ کر بجز اے بی کے کیا کریں
عاشق کا ہو بُرا اس نے بگاڑے سارے کام
ہم تو اے بی میں رہے اغیار بی اے ہو گئے

آیا ۔ ف ۔ بالمد ۔ حرف تمنا و افسوس و شک و تعجب و استفہام ۔
اَیا ۔ ف ۔ بالفتح ۔ کلمۂ ندا و افسوس و استفہام ۔

فردوسی ؎
اَیا شاہ محمود کشورکشائی
گر از کس نہ ترسی بترس از خدائی

اِیاب ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (اوب) مادہ ہے وطن میں واپس آنا ۔ رجوع بازگشت ۔
آیات ۔ ع ۔ بالمد ۔ (اوی) نشانیاں یہ جمع ہے ۔ آیت کی بمعنی قرآن شریف کا ایک جملہ ۔
آیاتِ متشابہات ۔ وہ آیتیں جن کے معنی ظاہر نہ ہوں جیسے ۔
یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ
آیاتِ محکمات ۔ ع ۔ وہ آیتیں جن کے معنی ظاہر ہوں جیسے ۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ضَعِیْفًا
اَیادِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی ہاتھ ۔ یہ جمع الجمع ہے ید کی ۔ اور مجازاً بمعنی قدرت نعمت ۔
اَیاڑ ۔ ت ۔ نام ہے رومیوں کے آٹھویں مہینہ کا ۔ ہندی مطابق جیٹھ ۔ اس مہینہ میں سورج برج ثور میں رہتا ہے
اَیاز ۔ ف ۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے ۔
محمود غزنوی کے غلام کا نام ہے ۔ محمود اس پر عاشق تھا ۔ اس کے کتابوں میں اکثر قصے آئے ہیں ۔
مصرعہ محمود کا ۔
آزردہ کے کند دل محمود و ایاز
اس کی ز کو س سے بدل کر ایاس بھی کہتے ہیں ۔
نوٹ ۔ زای معجمہ کا بدل جیم تازی اور جیم فارسی یعنی چ اور س مہملہ اور شے سے بھی ہو جاتا ہے ۔
مثلاً ۔ باز سے ۔ باج ۔ پزشک سے پچشک ۔ ایاز سے ایاس گریز سے گریخ ۔
اَیاز قدر خود بشناس
ف ۔ ضرب المثل ہے یعنی ہر شخص کو اپنی حیثیت پر رہنا چاہئے ۔
اَیاغ } بفتحتین ۔ شراب
اَیاق } کا ۔ پیالہ
اَیاغ خانہ ۔ یعنی شراب خانہ ۔ بیت الخمر
اَیالت ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم بمعنی حکمرانی و سرداری یہ اصل میں اوالت تھا ۔
اَیّام ۔ ع ۔ بفتح و یای مشدد یہ یوم کی جمع ہے بمعنی دن اور مجازاً بمعنی زمانہ
ایام سے ہونا ۔ اردو محاورے میں مراد حیض سے ہونا ۔
اَیامیٰ ۔ ع ۔ یہ جمع ہے اَیِّم کی یعنی رنڈوے اور رانڈیں یعنی مردان بے زن اور زنان بے شوہر ۔
آیان ۔ ف آنے والا ۔ آئندہ ۔
آیانی ۔ ف ۔ خوبی ۔ شائستگی ۔
ایبک ۔ ف ۔ قاصد ۔ ہرکارہ ۔ بت غلام معشوق ۔
نوٹ ۔ ترکی میں ایک اس شخص کو کہتے ہیں جس کے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی ٹوٹی ہو ۔ چنانچہ دلی کا غلام خاندان والا بادشاہ قطب الدین ایبک ایسا ہی تھا ۔
آیت ۔ ع ۔ بالمد ۔ مادہ (ای ی) نشانی ۔ قرآن یا توریت یا انجیل کا ایک فقرہ ۔ اور مجازاً بمعنی ۔ حجت ۔ جھنڈا ۔
آیات + آے آیا یا جمع ۔
اِیت ۔ ت ۔ بالکسر کتا ۔ فارسی سگ عربی کلب ۔ سوان ہندی ۔
اَیتام ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بے باپ کے لڑکے یہ جمع ہے یتیم کی ۔ اور کبھی بے ماں کے بچے کے لئے بھی آتا ہے ۔
اِیتلاف ۔ ع ۔ بکسر اول و سوم عربی مصدر ہے ۔ جمع ہونا ۔ الفت کرنا ۔
اِیتلاق ۔ بکسر اول و سوم عربی مصدر ہے ۔ بمعنی روشن ہونا چمکنا ۔
اِیثار ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے (اث ر) اختیار کرنا ۔ اپنے مطلب پر دوسرے کے مطلب کو مقدم جاننا یا ترجیح دینا بزرگی داد و دہش ۔

بخشش سخاوت وغیرہ۔

بوستان ب

دگر رفت و ایثار غیرش نماند
نشاید پس مرگش الحمد خواند

طلبا کو املا لکھنے میں ایثار اور ایثار کا خیال رکھنا چاہئے۔

ایجاب۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ (و ج ب) ماننا۔ مقرر کرنا۔ منظور کرنا۔ تسلیم کرنا۔ حروف ایجاب سے مطلب ہے۔ بلے۔ آرے۔ ہاں نعم۔

ایجاد۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز میں کوئی نئی بات پیدا کرنا۔ (و ج د) مادہ۔ ایجادات جمع موجد فاعل۔

ایجاز۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ مختصر کرنا۔

ایجنٹ۔ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہو گیا ہے۔ کارندہ۔ کارکن آڑھتیا۔ دلال۔

صدا کسی کی یہ ہے برف کھائیے سرکار
ایجنٹ پھرتے ہیں کتے خرید لو اخبار

ایدج۔ ف۔ بدل ہے ہیچ کا معنی کچھ نہیں۔ فردوسی نے شاہنامہ میں اس کو اکثر استعمال کیا ہے۔ جیسے زور رستم و سہراب میں سے

نماند ایدج بہ نیزہ بند و سنان
یک باز نشوند ہر دو خنان

اور۔ انگریزی ابجد میں اس نام کا ایک حرف ہے۔ جو بائی ہوتر دھلی کی آواز دیتا ہے۔ ہ

ایدر۔ ف۔ بروزن دیگر۔ اب۔ اس جگہ۔

ایدر مپائے۔ یہاں مت ٹھہر۔

غلامے نکتش سر دست پائے
کہ بارے نگفتیمت ایدر مپائے

(بوستان ب)

ایدون۔ ف۔ بالکسر وایدون۔ بالفتح بروزن بمعنی اب اس جگہ۔ اس وقت۔

فردوسی سے

گر ایدون کہ آید بنزدیک ما
کند روشن این جان تاریک ما

ایذا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دکھ دینا اور موذی اسم مفعول ہے بمعنی ایذا دیا گیا۔

ایر۔ ع۔ بالفتح اول وسکون دوئی ر) ذکر۔ عضو تناسل۔ قضیب۔ آیر۔ وایور۔ ایوار۔ جمع۔

ایراث۔ بکسر اول عربی مصدر ہے۔ کسی کو ترکہ دینا۔

ایراق۔ بکسر۔ عربی مصدر ہے۔ لا یا باقی سے دینا۔

آتش سے

شاعروں نے قد موزوں کو تیرے دیکھا جو
مصرع سرو سیاپیرا کیا کرتے ہیں

ایراق۔ ف۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ مادہ (و ر ق) درخت کا ہرے پتے نکالنا۔

ایرج۔ ف۔ بکسر اول وفتح ثانی فریدون بادشاہ کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام تھا۔ اس کے دو بھائی سلم۔ و تور۔ اس سے بڑے تھے۔ باپ کی تقسیم ملک پر ناخوش ہو کر دونوں نے اس پر یورش کا ارادہ کیا۔ ایرج نے بیاس ادب سپاہ دونوں کی خدمت میں حاضر ہو کر معذرت کی اور اپنا حصہ واپس کرنے کو راضی تھا۔ مگر ان بدبختوں نے پھر بھی اس کو قتل کر ڈالا۔ ایرج کا مقولہ قتل ہوتے وقت بڑے بھائی سے شاہنامہ فردوسی میں سے

مکش مر مرا کت سر انجام کار
بگیرد بخون من روزگار

نخون برادر چہ بندی کمر
چہ سوزی دل پیر گشتہ پدر

میازار موری کہ دانہ کش است
کہ جان دارد و جان شیرین خوش است

ایرج کا قصاص ان دونوں سے اس کے نواسے منو چہر نے لیا۔

ایرسا۔ بالکسر بمعنی دھنک قوس قزح۔ باب السما۔ اور بجازاً سوسن کی جڑ۔ کیونکہ قوس قزح کے ہمرنگ ہوتی ہے۔ لغات کشوری نے اس کو عربی اور خزانہ میں یونانی لکھا ہے۔

ایرمان۔ ف۔ بالکسر

طفیلی جو مہمان کے ساتھ بغیر بلائے چلا آوے اور رعایت۔ حسرت۔ ندامت۔

ایرمان خانہ۔ مراد دُنیا سے۔

(کتاب شمامہ مشام افروز سے)
ای روشنی طبع تو برمن بلا شدی

فارسی ضرب المثل ہے۔ اُس وقت استعمال کرتے ہیں۔ کہ جب کسی کی خوبی ہی اس کے لئے باعث آزار ہو۔

اِیزد۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم۔ نام خدائے تعالیٰ کا۔

اِیزدی۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم و چہارم اس میں یائی نسبتی ہے۔ خدا کا۔ خدائی۔

آئِس۔ ع۔ بالمد بمعنی نا امید اصل میں یہ یائس تھا جو اسم فاعل ہے یاس کا۔

اِیسار۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دولت مند ہونا۔

ایستادن۔ ف۔ کھڑا ہونا۔ ایستد مضارع۔

ایسَر۔ ع۔ آسان تر۔ بائیں طرف۔ یہ اسم تفضیل ہے یسر کا۔

ایسی تیسی۔ ہ۔ کلمۂ عزتی حقارت۔ اور دشنام کے ہے۔

اسے تیرے تفرقہ پردازوں کی ایسی تیسی

ایشان۔ ف۔ ضمیر ہے جمع غائب کی۔ بمعنی وہ یا وے۔

ایشیا۔ نام ایک مشہور برّاعظم کا۔

ایشیائی۔ اس میں یائے نسبتی ہے بمعنی ایشیا کا۔ حالت اضافت میں اس میں ایک (یا ے) اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے ایشیائے کوچک۔

ایصا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی وصیت کرنا۔

ایصال۔ ع۔ مطلب کو پہونچانا۔

ایضاً۔ ع۔ اصل میں ایضاً تھا جملہ فعلیہ ہے بمعنی بھی۔

کبھی عبارت لکھنے میں بجائے ایضاً کے صرف تنوین ہی بنا دیتے ہیں انگریزی میں جو DO آتا ہے۔

اِیضاح۔ ع۔ بکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔

ایطا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی مکرر کرنا پامال کرنا۔ روندنا۔ قافیہ کا مکرر لانا۔

ایعاد۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی وعدہ کرنا۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔

اِیفا۔ بالکسر عربی مصدر۔ ایفاء ہے بمعنی وفا کرنا۔ پورا کرنا۔ (وفی) مادہ۔

اِیقاد۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ آگ روشن کرنا۔ (وق د) مادّہ

ایقاظ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے بمعنی جگانا۔ بیدار کرنا۔

اَیقاظ۔ ع۔ بفتح اوّل جمع ہے یقظ کی بمعنی جاگتے ہوئے بیدار لوگ۔

آئیۂ کریمہ۔ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْد۔

ترجمہ۔ اور گمان کرے تو ان کو جاگتے ہوئے اور وہ ہیں سوتے۔

اِیقان۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ یقین کرنا۔ مان لینا۔ بے گمان ہونا۔

شعر مائل ؎
ای بنازم حسن توحید تو کہ فیضان تو
جلوۂ ایقان دہد در ذہن منکر اشتباہ

اِیقاع۔ ع۔ جنگ میں ڈالنا۔ واقع کرنا۔

اَیکہ۔ بفتح اوّل بمعنی وہ جنگل جس کے درخت گنجان اور پیچیدہ ہوں ایک اس کی جمع ہے۔

اے کہ۔ ف۔ (مرکب) اے حرف ندا اور کاف بیانیہ ؎ سعدی۔
ای کہ پنجاہ رفت در خوابی
شاید این پنج روز دریابی

ایک مچھلی تالاب کو گندہ کرتی ہے

ہندی ضرب المثل ہے۔ فارسی میں ؎

مدنام کنندہ گانِ نکو نامے چند

ایک کی دا اُرو دُو۔ ہندی ضرب المثل ہے۔ یعنی ایک پر دو غالب آ سکتے ہیں۔

اِیل۔ ترکی میں بمعنی سال مردمان۔ قوم جماعت تابعدار موافق آدمی۔ اور سُریانی زبان میں ایل خدا کا نام ہے۔ چنانچہ لفظ اسرائیل جو لقب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کا مرکب ہے لفظ اسرا بمعنی برگزیدہ اور ای ایل سے یعنی برگزیدہ حق۔ اور میکائیل و جبرائیل۔ یعنی بندۂ خدا اسی ترکیب کے لفظ ہیں۔

سید مصطفائی عامری ؎

ایل و مالک و خالق و کردگار
مایک و ملک۔ ایل و پروردگار

ایل۔ ع۔ (ا ی ل) مادہ بمعنی پہاڑی بکرا۔ بارہ سنگھا۔ گوزن۔

اِیلاج۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم عربی مصدر ہے بمعنی ایک چیز کو دوسری چیز میں کرنا۔ (ول ج) مادہ۔

ایلاد۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ بمعنی زادن یعنی جننا۔ (ول د) مادہ۔

اِیلاقات۔ ت۔ قوم ترک کے مکانات۔

اِیلام بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی دردمند کرنا۔

اِیلیم۔ یہ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ بمعنی وہ کتاب جس میں تصویریں رکھی جائیں۔ مرقع۔ ؎

جلوہ گر صلح ہوئی عہد معظم بنکر
عیش و راحت کی تصاویر کا ایلیم بنکر

ایلچی۔ ت۔ قاصد۔ پیامبر پیغامبر ہندی بسیٹھ۔ تابعدار۔ یہ مرکب ہے۔ ایل اور چی سے ایل ترکی میں پیغام کو کہتے ہیں اور چی ترکی میں کلمہ اسم نسبت یا فاعلیت کا ہے۔ مثلاً خزانچی و توپچی و مشعلچی وغیرہ۔

ایلچی را چہ زوال۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ایلخ۔ اِیلخہ۔ ایلقی۔ ت۔ گھوڑوں کا گلہ۔

ایلغار۔ ت۔ حملہ دشمن۔ حریف پر دھاوا کرنا۔ چڑھائی۔

ایلوُل۔ ت۔ بفتح اوّل و ضم سوم نام ہے ایک رُومی مہینہ کا۔ جو ہندی میں کنوار کے مطابق ہے۔ اس مہینہ میں سورج برج سنبلہ میں رہتا ہے۔

اِیلیا بکسر اوّل و بکسر لام و جزم سوم ہے سریانی زبان میں بمعنی بہت بڑا بچ پوجنے والا عربی صدیق اکبر نام ایک شہر کا۔ نام بیت المقدس اور لقب حضرت خضر و علیؑ کا۔

اَیم۔ ع۔ بالفتح بمعنی مار سفید یعنی سفید سانپ (ا ی م) ایوم جمع۔

اَیِم۔ (ا ی م) مرد بے زن رنڈوا۔ ایام جمع اور بمعنی زن بے مرد یعنی رانڈ ایامی جمع۔

اِیم۔ انگریزی لفظ بمعنی مقصود اردو میں استعمال ہو نکلا ہے جیسے شعر اکبر الٰہ آبادی ؎

علم و حکمت میں ہو گر خواہش فہیم
سرکاری نوکری کو ہرگز نہ کر ایم

ایم۔ اے۔ انگریزی میں یہ ایک کلاس کا نام ہے جس میں طالبعلم فارغ التحصیل ہو جاتا ہے یہ مخفف ہے ماسٹر آف آرٹس کا۔ فارسی ابو الفضل۔

شعر اکبر ؎

کہا مجنوں سے یوں لیلیٰ کی ماں نے
کہ بیٹا تو اگر کر لے ایم اے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے
بلا دقت میں بنجاؤں تیری ساس

نوٹ۔ آمدہ ایم بمعنی ہم آئے ہیں اس میں یہ علامت جمع حاضر کی ہے۔

ایما۔ ع۔ اصل اس کی او مار تھی یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنی اشارہ کرنا۔ یا اشارہ۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے حسب ایماے صاحب کلکٹر۔

گلہ بانی کے لئے پایا جو ایمائے شعیب
بکریاں اس نے چرانے میں بحکم جبیب

ایمان۔ ع۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ اصل اس کی ا ء مان تھی۔ بمعنی خدا پر دل سے یقین کرنا۔

امان دینا۔ اور بفتح اوّل اَیمان جمع ہے یمین کی بمعنی قسمیں۔ اقسام۔ قسمیں۔ دہنے ہاتھ۔

ایماندار۔ صاحب ایمان راستباز۔

ایمانداری۔ دیانتداری راستبازی۔

ایمان کی کہنا۔ اُردو محاورہ ہے۔ سچ سچ کہنا۔ ع۔ ایمان کی کہیں گے ایمان ہو تو سب کچھ۔

اِیمن۔ ع۔ بکسر اوّل۔ وسکون دوم وتیم مفتوح یہ امالہ ہے آمن کا جو اسم تفضیل ہے امن کا بمعنی بہت بیخوف بے اندیشہ۔

ہے تجلی تو حیرت کی ہر آہ شعلہ بار
ہر طپش سینہ کی برق طور ایمن ہر بیاں

اکبر کے اس شعر میں ایمن اسم معرفہ ہے اور وادیٔ ایمن کی طرف اشارہ ہے۔

ایمن۔ ع۔ بیخوف۔ نڈر۔ بکسر اوّل وکسر میم یہ امالہ ہے آمن کا جو اسم فاعل ہے امن کا۔

اَیمَن۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون دوم ومیم مفتوح۔ اس کے دو معنی ہیں اوّل مبارک تر۔ دویم دہنی طرف۔ معنی اوّل میں یہ اسم تفضیل ہے یمن کا۔ اور معنی دوم میں ماخوذ ہے۔ یمین سے کہ بمعنی دست راست ہے۔ ایامن جمع ہے۔

ایمن آباد۔ ف۔ یہ مصدر ہے آبادانیدن کا۔ اسم ظرف ہے یعنی جائے امن۔

ایمّہ۔ ع۔ (ا م م) پیشوایان دین یہ جمع ہے امام کی۔

اِیں۔ ف۔ اسم اشارہ ہے واسطے قریب کے بمعنی یہ۔ اینان جمع۔ یعنی یہ لوگ اس کی جمع ہے۔ فـ اس کا آن ہے جو بعید کے لئے آتا ہے اُس کی جمع آنان ہے۔ جیسے ؎

آنانکہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

عربی میں ایں کی جگہ ہذا آتا ہے اور وہ بھی اردو میں مستعمل ہے۔

ایں جامہ را بر قامت فلاں بریدہ اند۔ فارسی محاورہ ہے۔ اس کام کی لیاقت اُسی پر ختم ہے۔ شعر مجرد ؎

ہر کس کہ لاف گوشہ نشینی زند خطا ست
ایں جامہ را بقامتِ عنقا بریدہ اند

ایں ہمہ خانہ تمام آفتاب است فارسی کی مشہور ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ آدے کا آوا بگڑا ہوا ہے۔

اِنیت۔ ف۔ بالکسر دیائی معروف ونون غنہ تحسین اور تعجب کا کلمہ ہے بمعنی زہے۔ شاباش۔ مرحبا اور لطالیف سے۔

ایں سبُو گر نشکند امروز۔ فردا بشکند۔ ف۔ ضرب المثل ہے ہندی۔ بکرے کی ماں کب تک الٹا دیتی رہیگی

این را بچے گو کہ ترا نشناسد۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ یہ پٹی کسی اور کو دینا۔

ایں زمیں را آسمانے دیگر است۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔

آیندہ۔ ف۔ آنے والا۔ ضد۔ گذشتہ آیندگان جمع۔

اینگک۔ ف۔ اس میں کاف تصغیر کا ہے یعنی۔ یہ۔ اب۔ عرفی شیرازی ؎

اینک بہ شہادت طلبم لوح و قلم را

ایں کاخ یا	یہ سب
ایں کاخ مجازی	الفاظ بمعنی دنیا
ایں مصر	
ایں ویرانہ	ہیں

مولانا جامی ؎

دلا تا کے دریں کاخ مجازی
کنی مانند طفلاں خاکبازی

آتش لکھنوی ؎

عدم کو بازگشت روح ہے اک دن بہ ہستی سے
ارادہ دیدۂ یعقوب کا ہے مصر سے یوسف کو کنعاں کا

مصرعہ جامی

چو دو نان حبذا این دیرانہ گشتم

اینکار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔ فارسی ضرب المثل ہے کسی کو شاباش دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔

ایں گل دیگر شگفت۔ ضرب المثل ہے۔ یہ نیا واقعہ ظہور میں آیا۔

ایوان۔ ف۔ محل۔ شاہی محل۔ کاخ۔ کوشک۔ قصر۔ شبستان۔ مشکوی مرادف ہیں۔ ایوانات جمع۔

ایوا	دونوں کلمہ
ایواے	تاسف ہیں۔

جیسے ہمایوں بادشاہ کی تاریخ وفات۔ ایواے بادشاہ من از بام اوفتاد۔

ایوانِ زحل۔ ف۔ نون مکسور ہے کنایہ ہے فلک ہفتم سے

ایُّوب ۔ ع ۔ ایک پیغمبر کا نام
خدائے تعالیٰ نے آپ کو
آزمایش کے لئے نہایت سخت
بیماری اور مصیبت میں مبتلا فرمایا
تھا۔ بدن میں کیڑے پڑ گئے تھے۔
مال و اسباب اور صدہا مویشی
ہلاک و تباہ ہو گئے۔ اولاد
ور زوجہ بھی سب دریا میں
غرق ہو گئے مگر ان مصائب
پر بھی آپ شاکر رہے پھر خدائے
پاک نے آپ پر رحم فرمایا اور
اولاد و زوجہ عطا فرمائے۔
شعرا اسی وجہ سے صبر ایوب
سے مثال دیا کرتے ہیں۔

ایہام ۔ ع ۔ تحرا اول
عربی مصدر ہے۔ (وہم) یعنی
شک میں ڈالنا غلطی میں ڈالنا
اور علم بدیع میں ایک صنعت
کا نام ہے۔

آئینہ ۔ ف ۔ مرکب ہے۔
آہن بمعنی لوہا۔ اور ہا نسبت
ہے۔ آئینہ۔ اصل میں یہ لفظ آہنہ
تھا۔ کیونکہ پہلے پہل سکندر نے
لوہے کو صیقل کر کے بنایا تھا۔

آئین ۔ ف ۔ قاعدہ دستور
طرز۔ آرایش۔ قانون۔ زیب
ہندی میں لفظ انداختن۔ بستن۔
کردن و نہادن کے ساتھ مستعمل ہے۔
آئینا۔ اردو بھی ہے جیسے
برجیوں پر اشرفیاں کہاں سے
آئیں اور دوکے ایسے جملہ میں"
عورتیں آئیں تھیں" تخفیف
کے لحاظ سے نون غنہ کو صرف
ایک جگہ بولنا بھی جائز ہے۔
یعنی عورتیں آئی تھیں۔

آئین بندی ۔ ف ۔ اس میں
آخری یائے مصدری ہے۔
مصدر بستن کا اسم فاعل قیاسی
ہے وقت داخل ہونے کسی بادشاہ
وغیرہ کے شہر اور بازار میں آرایش
کرنا۔ حسن دہلوی ؎
کریں شہر کو کیا آئینہ بند
سواری کا ہو لطف جس سے دو چند

آئینہ داری در مجلس کوراں ۔ ف ۔ ضرب المثل
ہے۔ اندھے کے سامنے روئے
اپنی آنکھیں کھوئے۔

آئینہ بدست زنگی ۔ فارسی
ضرب المثل ہے۔

آئینہ ۔ ف ۔ منہ دیکھنے
کا شیشہ اس میں ہا نسبت کی
ہے۔ مراد علم۔ حکمت و ہندسہ
نجوم سے اور دل سے بھی
کنایہ ہے۔
امیر خسرو کی پہیلی آئینہ کی۔
فارسی بولی آئینہ۔ ترکی سوچی
پائی نا۔ ہندی بولے آرسی
آدے۔ منہ دیکھو جو اسے
بتا دے۔

آئینہ خانہ ۔ شیش محل۔
غالب ؎
آئینہ خانہ میں وہ نخچیں تھے آن بیٹھے
پھر جس طرف کو دیکھا جلوے ملے پری کا

آئینہ پیل ۔ ف ۔ (با اضافت)
لوہے کا وہ صیقل کیا ہوا توا جو
میدان جنگ میں حفاظت کے لئے
ہاتھی کی مستک پر باندھ دیتے
ہیں۔ نظامی ؎
ز آئینہ پیل در زنگ شستہ
صدف را شبہ رسم بر جائی گرو

آئینہ پیش نفس داشتن ۔ ف
(مرکب) سکتہ۔ اور بیہوشی کی حالت
میں زندہ اور مردہ میں تمیز کرنے
کے لئے نتھنوں کے پاس آئینہ رکھتے
ہیں۔ اگر وہ آئینہ مکدر ہو جائے
تو آدمی زندہ سمجھا جاتا ہے۔
ورنہ مردہ۔

آئینہ چینی ۔ ف (بصفت)
ایک قسم کا آئینہ۔ جس کو چین والے
سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل وغیرہ
دھاتوں کو ملا کر بناتے ہیں۔
عربی میں اس کو سجنجل کہتے ہیں۔
لقوہ کی بیماری کے لئے یہ ایک عمدہ
دوا ہے۔ یوسفی ؎
آنکہ رسد از مرض لقوہ گزند
پائیدکہ بیاورد از من این پند
آئینہ چینی بنظر آوردہ
در خانہ تاریک نشیند یک چند
اور مجاز آ مراد آفتاب سے ہے
جیسے۔ شعر نظامی ؎
چو آئینہ چینی آمد پدید
سکندر بہ راشوے چین کشید

آئینہ دار ۔ ف ۔ داشتن
کا اسم فاعل ہے بمعنی نائی۔ حجام
مجازاً کسی کے عیب و ہنر کو ظاہر
کرنے والا ؎
کن نہ عیب خلق در دہر آشکار
ہاں مشو مثل فلک آئینہ دار

آئینہ سکندری ۔ ف ۔
با اضافت۔ یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو
نے بنایا تھا اور اسکندریہ کے
قریب ساحل بحر پر ایک منارہ
پر جو تین سو گز بلند اور سات
گز چوڑا تھا۔ اس کو نصب
کیا۔ اس کے ذریعہ سے سکندر

کو اہلِ فرنگ کی یورش کا حال جو اس کے مخالف تھے معلوم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ اس عمل سے دو بار فرنگی مقہور و منکوب ہوئے۔ تیسری بار محافظوں کی غفلت سے۔ فرنگیوں نے یہ مینار گرا کر آئینہ دریا میں ڈال دیا اور شہر کو لوٹ لیا جب سکندر رومی زمین کی سیر سے واپس آیا تو اس شہر کو پھر آباد کیا۔ چونکہ آئینہ فولادی تھا۔ ارسطو نے کشتی کی تہ میں مقناطیس نصب کر کے کشتی دریا میں چلائی۔ جذبِ مقناطیسی سے آئینہ دریا کی تہ سے اٹھ کر کشتی کو چمٹ گیا۔ اور دوبارہ مینار پر نصب کیا گیا۔ اور ہوشیار محافظ مقرر کئے گئے۔ آئینہ گوہری۔ آئینہ اسکندر یا سکندری بھی اس سے مراد ہے۔

باب الباء

ب۔ حروفِ تہجی میں دوسرا حرف ہے۔ مادہ تاریخ نکالنے میں اس کے عدد دو ہیں اور یہ اس کا بدل واو اور میم سے ہو جاتا ہے جیسے سیب و سیو۔ اور غژب اور غژم بمعنی دانہ انگور اور لفظ بایں میں اس کے بعد کا الف دال سے بدل جاتا ہے یعنی بدیں اس کے ۲۲ مختلف معنی ہیں جس کی تفصیل قواعد فارسی میں درج ہے۔ اور فصحائے فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں جیسے خانہ میروم۔ بجائے میروم جان تو بجنیں خواہم کرد۔ بجانِ تو ایں کتاب دست خود نوشتہ ام۔ بدست خود اور کبھی ضرورت شعری کی سبب کلمہ کے آخر سے بھی حذف کر دیتے ہیں جیسے ع ساقی بگو کہ میکدہ را وقت در وکنند۔ یعنی رفت در و ب اور ب زائد جب فعل مضموم الاوّل پر آتی ہے تب مضموم ہوتی ہے جیسے بگو۔ اور بہ نسبت و یہ مکسور جیسے بگریست اور بزند اور اسم پر ہمیشہ مفتوح آتی ہے جیسے بدست اور بخدا۔ ایسی ب کو ہمیشہ متصل یعنی کلمہ میں ملا کر لکھنا چاہئے بشرطیکہ ملتبس نہ ہو جیسے بدست اور بخدا میں ہے۔ اور اگر ملتبس ہو تو علیحدہ لکھ کر اس کے آخر میں ہائی ہوز اظہار حرکت کے لئے زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے بہ آب افگندم۔ بہ عیدگاہ رفتم۔ بہ آزار تپید۔ اور بآب تپید۔ بآزار غلط۔

با۔ ف۔ کلمہ معیت ہے اور یہ معنی دیتا ہے۔ معہ۔ باوجود۔ سامنے۔ طرف وغیرہ ضد اس کا بے ہے جیسے باوفا اور بے وفا اور مخفف بازکا جو ایک مشہور پرند ہے۔

با۔ ع مرد کثیر الجماع۔

بایں ہمہ۔ ف (مرکب) باوجود ان سب باتوں کے

حسن دہلوی ؎

چرخ بایں حشمت و آب و تاب
ہے ترے دریائے قدرت کا حباب

اردو کے ایسے جملہ میں بائیں طرف کو بجو بایں کا دھوکا ہو جاتا ہے۔

باب۔ ع۔ (ب د ب) دروازہ اور کتاب کا حصہ جسے انگریزی میں چیپٹر کہتے ہیں۔ ابواب اور بیبان جمع۔

باب۔ ف بمعنی باپ۔ اُم مقابل۔ لائق۔ برابر۔ بارہ۔ حق۔

امیر خسرو ؎

بلفظ ہندوی از باپ و مامش
دولِ پُود دیول دی خطابش

مطلب شعر کا یہ ہے کہ ابتدا میں اس کے ماں باپ نے اس کا نام ہندی زبان میں دیول دی رکھا تھا۔ عیسائیوں میں باب مردوں کا نام بھی ہوتا ہے۔ اور یہ باب لقب ہے۔ مرزا علی محمد شیرازی کا اب سے تقریباً اسی سال ہوئے کہ انھوں نے ایران میں پیغمبری کا دعوی کر کے یہ لقب اختیار کیا انکے پیرو سلطنت مشروطہ REPUBLIC (حکومت دستوری چاہتے تھے) مشروطہ خواہوں کے مخالف ان کو بابی کہتے تھے۔

بابا۔ ف۔ اس میں الف تفخیم کا ہے۔ باپ۔ دادا۔

تا! سردار مجازاً سفید
داڑھی والا۔ فقیر۔ آزاد
حسن دہلوی نے پیار میں
لفظ بیٹے کے لئے استعمال
کیا ہے ؎
کہا شاہ نے اپنے فرزند کو
کہ بابا شاد ہو کے طیار ہو
(ٹکسال باہر ہے) نوٹ۔
انگریزوں کے نچی ملازم
ان کے بچوں کو جو بابا کہتے ہیں
وہ لفظ غالباً انگریزی
لفظ بے بی کا بگاڑا ہوا ہے۔

بابا النشاء ع۔ (باضافت
عربی) آسمانی ستارے مجازاً
کہکشاں قوس قزح ہندی
دھنک۔ آکاش گنگا۔

بابا خمس نام ایک
مسخرے کا۔

بابا سنگ کوہی ۔ ف۔
(بصفت) ایک بزرگ کا نام
ہے جو ہمیشہ پہاڑ پر رہا کرتے
تھے

بابا کیور ۔ ف۔ کاف۔
مکسور ہے یہ ایک بنگ
نوش فقیر کا نام ہے۔

بابت ۔ ف۔ اس میں
تا مصدری ہے۔ لئے۔
واسطے۔ لائقی۔ لائق۔
اور اگر ب دوئم مضموم پڑھی
جاوے تو معنی بدل جاوینگے
جیسے بابت سجدہ مکن۔ بت
کو سجدہ مت کر۔

بابر ۔ لغات کشوری
میں اس لفظ کو فارسی
لکھا ہے مگر اصل میں
ترکی ہے۔ اکبر بادشاہ کا
دادا تھا اس کے اصلی معنی
شیر کے ہیں نام اس کا ظہیر الدین
تھا۔ ترکستان کے سرداروں
نے تعریفاً اس کو اس لقب
سے ملقب کیا تھا۔
یہ اتنا طاقتور تھا کہ اپنی
بغلوں میں دو جوان آدمیوں
کو دبا کر اونچی فصیل پر
چڑھ جاتا تھا۔ اعلیٰ درجہ
کا تیراک اور ایسا سوار
تھا کہ دن میں ستر میل کا
سفر کرتا تھا۔ باوجود اس
کے رحمدل تھا اور شعر
بھی اچھا کہتا تھا۔ ؎
نو۔ روز و نو بہار و مے و دلبراں خوش ست
بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست

باب زن ۔ فارسی مصدر
زدن کا اسم آلہ ہے بمعنی کباب
بھوننے کی سیخ اصل میں یہ کباب زن تھا
مثل قط زن کے جس کو عربی میں
مقط کہتے ہیں اس کا کاف گرادیا گیا۔

باب قصاب ۔ ف۔
اضافت کے ساتھ ہے نام
ہے کشتی کے ایک داؤ کا۔
اس داؤ سے پہلوان اپنے
حریف کو ایسی آسانی سے
دے مارتا ہے جیسے
قصائی بکری کو۔ اور قصاب
بھی چار پایوں کو ذبح کرنے
کے لئے اسی داؤ سے
گراتے ہیں۔

بابک ۔ ف۔ دوسری
ب مفتوح ہے بمعنی آئیں۔
استوار۔ اور ایک بادشاہ
کا نام ہے جو اردشیر کا ماموں
تھا کاف اس میں تصغیر کا
ہے۔ اور نام ایک معبر کا۔
دریچہ۔ کھڑکی
نوٹ۔ کلمہ تصغیر کبھی
زائد بھی ہوتا ہے چنانچہ
بابک اور مالک بمعنی باپ
اور ماں میں کاف زائد
ہے

بابکان ۔ ف۔ دوسری
ب مفتوح ہے ملقب ہے
اردشیر کا کیونکہ اسے
بابک نے پالا تھا۔ (ان)
اس میں نسبت کا ہے۔

بابکانہ ۔ ف۔ دریچہ۔
کھڑکی۔ اس میں انہ زائد
ہے

بابل ۔ ع۔ دوسری
ب مکسور ہے (ب ب ل)
نام ایک شہر کا عراق میں
جہاں ہاروت اور ماروت
ایک کوئیں میں لٹکے ہوئے
ہیں۔ اب یہ شہر غیر آباد ہے۔

آتش ؎
حقیقت چاہ بابل کی ذرا کریاد اے ناد
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انسار
نامہ خسروان میں لکھا
ہے کہ بابل کی بنیاد
دو میں ہوشنگ بن سیامک
بن کیومرث نے ڈالی تھی ا
بقول بعض ضحاک اس کا
بانی ہے۔

بابونہ ۔ ایک گھاس ہے
جس کو عربی میں اقحوان کہتے

ایم - بابوبخ اد - تقارع الارض
بھی اس کا نام ہے - جس گھر
میں یہ ہو موذی جانور بھاگ
جاتے ہیں -

باجی - اس کی تحقیق باب
میں ہو گئی -

باج - ف - ملک اور
تجارت کا محصول - اس کی
جیم کا بدل کبھی ز سے بھی
ہو جاتا ہے - یعنی باز بھی
اس معنی میں آتا ہے -

باجدار - ف - یہ داشتن
سے اسم فاعل قیاسی بنا - بمعنی
محصول دینے والا - اور
مجازاً بمعنی نوکر -
سعدیؒ کے تاجدار دیکھے باجدار
دیکھے ما پیادہ دیکھے شہسوار

باج گزار - ف - مصدر
گزاردن کا اسم فاعل قیاسی
ہے وہ شخص جو سرکاری
محصول ادا کرتا ہے یا ٹیکس
دیتا ہے - ریاستہائے باجگزار
وہ ریاستیں جو سرکار انگریزی
کی زیر نگرانی ہیں مثلاً جے
پور وغیرہ اور دریا کی
باجگزار دریای معاون ہند کی
سہایک ندی کو کہتے ہیں -

باجگیر - ف - اسم فاعل
گرفتن کا محصول جمع کرنے
والا -

باجی - ف - خراج دینے
والا - اس میں یا نسبت
کی ہے اور ترکی میں
بمعنی بہن -

باجث - ع - بالفتح وکسر
سوم - اسم فاعل ہے بحث
کا - بمعنی زمین کھود دینے
والا - اور مجازاً مباحثہ
کرنے والا -

باخات - باغات -
سفرنامہ شاہ ایران سے -

باخبر - ف - (جار مجرور)
جاننے والا واقف - ماہر -
ضد بے خبر -

باختر - ف - بالفتح -
سکون دوم وسوم حرف
چہارم (ت) مفتوح مشرق
مغرب - آفتاب وماہ -
اور ملک خراسان اور نواحی
قندھار کا نام - انگریزی
بیکٹریا -

باخور - ع - بفتح اول
وضم خای حطی وسکون واؤ
معروف (ب ح ر) مادہ
گرمیوں کے موسم کے آٹھ
روز جن میں نہایت سخت
گرمی پڑتی ہے - یہ ایام ۱۹
تموز سے لیکر ۲۶ تک ہوتے
ہیں - ان دنوں میں جس قدر
گرمی زیادہ پڑتی ہے اسی قدر
فصل کے اچھے ہونے کی
علامت ہے - اور اگر ان
دنوں میں سردی پڑے تو
اس کے برعکس ہوتا ہے -
یعنی قحط سالی - آصف اللغات
میں بجائے آٹھ کے پندرہ
دن لکھے ہیں -

باخ - آخری میں خای
معجمہ بمعنی راہ طریق سبیل
آصف اللغات سے -

باختن - فارسی مصدر
ہے - کھیلنا - ہارنا - بازد
مضارع ہے -

باختہ - اوپر والے
مصدر باختن کا اسم مفعول
ہے - ہارا ہوا - حواس
باختہ اسی سے بنا ہے -

باخزن - ف - اسم فاعل
ترکیبی ہے لٹیرا - قزاق ترکی
راہزن ف - بٹ مار
ہندی - رابر انگریزی
قطاع الطریق - عربی آصف
اللغات سے -

باخود - ف - اپنے
آپے میں - ضد بیخود -
مولانا روم سے
باخودی تو لیک مجنوں بیخود است
در طریق عشق بیداری بد است
اس شعر میں لفظ بیداری
اپنے اصلی معنی میں استعمال
ہوا ہے یعنی ہوشیاری
دانائی -

باخود برنیامدن - ف
(مرکب) مجازاً بے اختیار
ہونا -

باخود حرف زدن -
ف - مصدر اصطلاحی ہے
بمعنی دل ہی دل میں کہنا
اور آصف اللغات میں
دل کے اندر خیال کرنا -
چپکے چپکے کہنا - حدیث
النفس -

باخور - بروزن کافور
حضرت ابراہیم خلیل اللہ
کے دادا کا نام تھا - جد

تارخ کا باپ اور ساروغ
کا بیٹا تھا۔
(جامع اللغات سے)
باخہ ـ ت ـ بفتح حرف سوم
جو تح ہے ـ کچھوا ـ سنگ
پشت ـ کشف لاک پشت
مرادف ہیں ـ امیر خسرو
دہلوی ؎
عزت گزینگاں سیاست و دغا
خصم باچوں باخہ سر در تن نہاں کند
عربی میں اس کو سلحفاۃ کہتے
ہیں فارسی والے اس کا املا
سلحفات لکھتے ہیں جس کی
جمع سلاحف آتی ہے ـ اس کی
مادہ یعنی کچھوا کچھوی کو مادہ
سنگ پشت یا طومہ کہتے ہیں۔
انتخاب اللغات سے ـ
باد ـ ف ـ بمعنی ہوا ـ لغات
کشوری سے اور خزانہ لغت
میں ذیل کے سات معنی ہیں۔
ہوا ـ مہینہ کی بائیسویں تاریخ
مجازاً کلام مدح ـ آہ و نالہ ـ تیز ـ
غرور ـ نام مرض کا ـ مولف
آصف اللغات نے لفظ باد
کے ۱۰ معنی لکھے ہیں ـ اور
صاحب سخندان لکھتا ہے کہ
یہ لفظ بدل ہے سنسکرت
کے لفظ وات کا اور صاحب
آصف لکھتا ہے کہ سنسکرت
کے لفظ باؤ کا باد کر لیا
ہے ـ ہندی لُغت مارُت
بھی ہے اور باد شراب
کے معنی میں مخفف ہے بادہ
کا ـ جیسے گیاہ کا گیا اور گواہ
کا گوا ہے ـ اور نیز بمعنی آسیب
وصدمہ ـ شعر شائق تکلو ؎
آن دم قیامت است کہ آتش بجنبد و بخیز
از باد تازیانۂ تو آتش سمند را
اور باد بھی ہو جیسے مخفف
ہے بُواد کا جو مصدر بودن
سے صیغۂ دعائیہ بنتا ہے اس
کے آخر میں الف بھی زیادہ
کر دیتے ہیں جیسے ؎
زیر قدم تو سر شب در روز ـ
ہر خواہ تو پائمال بادا ـ
باد آبستنی ـ ف ـ (بصفت)
وہ ہوا جو درخت کو بار دار
کرے ـ

بادافراہ بادافراہ بادفراہ	بمعنی آمانگاہ بمعنی بدی کا پاداش ـ گناہ کی سزا ؎

بجائے سر ہی پاداش نیکی ـ
بجائے سر بدی بادافراہ ہے
(سروری سے) اور آصف
اللغات لکھتا ہے کہ آفراہ
بالفتح اس کھانے کو کہتے
ہیں ـ جو قیدیوں کے لئے پکایا
جاتا ہے اور باد بمعنی آسیب
یا صدمہ ہے ـ فارسیوں نے
جو پہلے الف پر مد ـ لگائی ہے
یہ ان کا ـ مقامی لب
و لہجہ ہے ؎
اے کہ دوستی کرمت خواں صلہ تو
پاداش خوار معدہ بادافراہ را
اور بادفراہ کے بھی یہی معنی
ہیں یہ مخفف ہے بادافراہ کا ـ
بادام ـ ف ـ ایک مشہور میوہ
ہے عربی لوز شعرا اس کی مثال
آنکھ سے بھی دیا کرتے ہیں ـ
بادام دُو مغز ـ وہ بادام
جس میں دو مینگیں
نکلیں ـ ؎
بار ہم تم ایک تھے مانند بادام دو مغز
کون سا پتھر تھا جسنے توڑ دو ٹکڑے کئے
شوکت ؎
دارد یک اصل کفر و اسلام
بادام دو مغز با دو گل نیست
بادام زنجیر ـ (اضافت
کے ساتھ) مجازاً آنکھ گھنڈی
حلقہ ـ زنجیر ـ
بادام سیہ ـ ف ـ
(بصفت) وہ بادام جو مردے
کے تابوت پر ڈالیں اور
مجازاً معشوق کی آنکھ ـ
بادام و قند ـ ف
(واؤ عاطفہ ہے) مجازاً چشم
و دہن معشوق ـ
بادامہ ـ ف ـ ایک ریشمی
کپڑے کا نام ہے خرقہ مرقع ـ
بادآورد ـ ف ـ (یہ جملہ
فعلیہ ہے) یہ خسرو پرویز کے
آٹھ خزانوں میں سے دوسرے
خزانہ کا نام ہے ـ اور وجہ
تسمیہ اس کی یہ ہے ـ کہ قیصر
روم نے پرویز کے خوف
سے چند جہاز مال و زر سے
بھر کر حصینہ کے جزیرہ دل
میں سے کسی ایک جزیرے
میں حفاظت کے لئے بھجوائے
تھے ناگہاں طوفان آیا اور
وہ سے جہاز پرویز کے ملک
میں دریا کے کنارے آلگے
خسرو پرویز نے وہ جہاز
لے لئے اور اس خزانہ کا نام

گنج باد آورد رکھدیا۔

سہ

خسرو پرویز شد پیوند خاک
گنج باد آورد ہم بر باد شد

اکبر نامہ میں اکبر کی سخاوت کی بابت کیا خوب لکھا ہے۔

اگر از سخاوش جوئی۔ گنجہائے
شائگان رائگاں دادے
باد آورد بہ بادخواں بخشیدے

حسن دہلوی (اردو)

اس کو گنج باد آور جان تو۔
مخزن یاقوت و گوہر مان تو

مولف آصف اللغات کی یہ رائے ہے۔ کہ یہ لفظ مخفف اور قلب ہے آوردہ باد کا۔ اور نیز نام ہے ایک دوائی سفید کا۔ اور نام مردد کا۔

باد آہنج۔ وہ دریچہ یا روشندان جو تازہ ہوا کی آمد و رفت کے لئے بناتے ہیں۔ یہ اسم فاعل ترکیبی مذکر ہے۔ جو باد بمعنی ہوا۔ اور آہنج امر واحد حاضر مصدر آہنجیدن سے بنا ہے جس کے معنی کشیدن کے ہیں۔ (آصف اللغات سے)

باد بدامان کردن۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے۔ یعنی ایسا کام کرنا۔ جو نہو سکے مجازاً غرور و غنائی کرنا۔

باد بروت۔ ف۔ حرف سوم دال مکسور و ب مضموم۔ مجازاً غرور۔ شیخی۔ مردوں کی۔

باد بریں۔ ف۔ حرف سوم دال مکسور را و ب مفتوح وہ ہوا جو گوشہ مشرق اور شمال سے چلے۔

بادپا۔ ف۔ مجازاً تیز رو گھوڑا یہ ممیز و تمیز ہے۔

بادپردا۔ مرکب ہے۔ وہ کھڑکی یا دریچہ جو ہوا کی آمد و رفت کے لئے بنایا جائے

بادپرہ۔ ف۔ لکڑی کا برادہ۔ جو آرہ چلانے کے وقت گرتا ہے۔

بادپیمودن۔ ف۔ مرکب ہے۔ لفظی معنی ہوا کو ناپنا۔ مراد ہے بیفائدہ کام کرنے سے۔

بادحکہ۔ ف۔ حرف سوم دال اور حرف چہارم حای حطی دونوں مکسور اور کاف مشدد مفتوح بمعنی خواہش نفس زن یعنی عورت کی شہوت۔ یہ مرکب ہے۔ باد بمعنی ہوا۔ اور حکہ بمعنی خارش سے کیونکہ عورت کے رگ و پے میں باد دررحم آکر خارش پیدا کرتی ہے۔

بادخواں۔ ف۔ (اسم دام ملکر اسم فاعل ترکیبی ہوا) مجازاً بمعنی خوشامدی۔ بیہودہ گو۔ ہندؤں کی ایک قوم جس کو کورائی یا بھاٹ بھی کہتے ہیں کتاب اکبرنامہ میں اکبر کی سخاوت کے ذکر میں آیا ہے۔ اگر از سخاوتش خوئی گنج شائگان رائیگاں دادے باد آوردہ بباد خواں بخشیدے

باددربروت افگندن **باددربلت افگندن**	دونوں فارسی کے مرکب ہیں اور

مجازاً بمعنی غرور کرنا۔ شیخی و گپ مارنا مستعمل ہیں۔

باددرکلہ داشتن (ف مرکب) مجازاً غرور کرنا اس میں کلہ مخفف ہے کلاہ کا۔

باددرمشت۔ ف۔ (مرکب) مجازاً مفلسی تہیدستی۔ مفلس۔ تہیدست۔

باددستی۔ ف اس میں یائی مصدری ہے جس کی دیا لائی مجازاً بمفاسی تہیدستی فضول خرچ۔

باددرنگسے ریزکہ دردے دارد۔ ف ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ جا کے پانوں گئی نہ بوائی۔ سو کیا جانے پیر پرائی۔ موزے کا گھاؤ بنوئی جانے۔

بادیر۔ ع۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور ہے۔ بمعنی دوڑنے والا۔ چالاک۔ یہ اسم فاعل ہے بدرد کا۔ بادریں جمع ہے۔

بادریسہ۔ حرف پنجم (ی) مکسور و س مفتوح۔ چرخہ کے تکلہ پر کی وہ چھوٹی سی گول چمڑے کی چپری جس کو دکمشا معہ کہتے ہیں اور مجازاً وہ لٹو جو خیمہ کی چوب کے اوپر رکھتے ہیں اس کے آخر میں ہ۔

زائد ہے۔

بادردکشاں ہرکہ در افتاد برافتاد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

بادریش۔ ف۔ باضافت یعنی بکسر دال۔ مجازاً شیخی۔ غرور۔

بادزن۔ ف۔ یہ اسم آلہ ہے۔ زدن کا مجازاً پنکھا۔ دستی پنکھا اور بادکش فرشی پنکھا۔

بادسخت۔ ف۔ دال مکسور۔ (صفت موصوف) مجازاً حوادث زمانہ سے اشارہ ہے۔

بادسرخ۔ ف۔ دال مکسور ہے اور سرخ صفت ہے۔ ایک بیماری کا نام ہے جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہے۔ ہر ایک ماہ شمسی کی بائیسویں تاریخ آہ و نالہ مدح۔ کلام۔ ہوا جو تیز اور تند ہو۔ پردینے کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کا نام۔ اسے سرخ بادہ بھی کہتے ہیں۔

بادسنج۔ ف۔ مجازاً خام طبع۔ بیہودہ گو۔ بے فائدہ کام کرنے والا۔ یہ مصدر سنجیدن سے اسم فاعل ترکیبی بنا۔

سعدی ؎

گرانی کہ دشمنت گوید مرنج
دراں مبتی گو برو باد سنج

بادشاہ۔ ف۔ شاہ ہندی راجہ نرپ وغیرہ یہ بدل ہے۔ بادشاہ کا۔ کیونکہ اردو لوگ ل حال میں لفظ باد کے معنی میں کراہیت پائی جاتی ہے۔

بادشرط۔ ف۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور۔ اور شین معجمہ مضموم۔ مرکب ہے باد بمعنی ہوا۔ اور شرط بمعنی نشان ہے۔ مجازاً موافق نرم ہوا جو کشتی کے موافق ہو۔ کیونکہ ایسی ہوا۔ طوفان کے بند ہونے اور جہازوں کے روانگی کا نشان ہے۔

حافظ شیرازی ؎

کشتی شکستگانیم اے باد شرط برخیز
باشد کہ باز بینیم آں یار آشنا را

بادشنام۔ ف۔ نام ایک بیماری کا جو مرض جذام کی ابتدا ہے۔

بادصبا۔ ف۔ حرف سوم دال مہملہ اضافت کے لئے مکسور ہے۔ بمعنی پروا ہوا۔ یا پروائی یہ ہوا علی الصباح گوشۂ مشرق و شمال سے چلتی ہے اور اس کی تاثیر سے غنچے کھلکر گل ہوجاتے ہیں۔ شاعر لوگ اس کو قاصد باندھا کرتے ہیں۔

؎

اے باد صبا ہم تجھے کیا یاد کرینگے
اس گل کی خبر تو نے کبھی ہم کو نلادی

بادفتق۔ ف۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور اور فا مفتوح نام ایک مرض کا جس سے خصیے بڑھ جاتے ہیں اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ اس مرض سے صرف ایک خصیہ بڑا ہوجاتا ہے۔

بادفر۔ ف۔ دال مہملہ و فتح فا۔ چرخا یا کاغذی پھرکی جس میں دو سوراخ ہوتے ہیں ان سوراخوں میں ڈورا ڈالکر بچے دونوں ہاتھوں سے پھراتے ہیں۔

بادفراہ۔ ف۔ مخفف بادافراہ کا بدی کا بدلہ اور گناہ کی سزا۔

بادفرنگ۔ ف۔ دال مکسور اور فا مفتوح۔ کنایہ ہے مرض آتشک سے۔

بادفروش۔ ف۔ خوشامدی۔ بیہودہ گو۔ یہ اسم فاعل ہے فروختن کا لقب ایک ہندو قوم کا جس کو بھاٹ کہتے ہیں۔

بادکش۔ ف۔ اسم آلہ ہے مصدر کشیدن کا۔ مجازاً بڑا پنکھا۔ نار کی دھونکنی۔ اور سینگی جس کو لگاکر ناقص خون نکالتے ہیں۔

بادکلہ۔ ف۔ حرف سوم دال مکسور اور کاف مضموم۔ مجازاً عزت جاہ۔

بادگیر۔ ف۔ مصدر گرفتن کا اسم آلہ ہے۔ ہوا آنے کا روزن یا کھڑکی۔ روشندان۔ مجازاً ہوادار مکان۔

بادگیسو۔ ف۔ حرف سوم دال مہملہ۔ اضافت کے لئے مکسور ہے۔ مجازاً عورت کی شیخی۔ غرور یا نخوت۔ جیسے بادگیسوت صرف مردوں تک ملے ہے۔

اسی طرح یہ عورتوں کے لئے مختص ہے۔

بادلہ۔ زربفت۔ وہ کپڑا جسمیں سونے چاندی کا کام ہوتا ہے سونے چاندی کے تار جو گوٹا بننے اور کلابتوں بٹنے کے کام میں آتے ہیں۔ زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے۔ تامی۔ زری۔

بادلہ۔ یہ سنبی کا لفظ فارسی میں مستعمل ہے اس میں چاندی کے تاروں پر سونے کا ملمع کر کے اس سے اتنا چوڑا گوٹا بنتے ہیں کہ جس سے زنانے دو پٹے بنا دیں۔ اس قسم کی چادریں اکثر شادیوں میں دولہن کے لئے جاتی تھیں۔

بادلہ پوش۔ اسم فاعل ہے۔

سید حسین خالص ؎

برخورد چنان گرم کہ آتش بدلم زد
چوں شعلہ سراپا ز طلا بادلہ پوشی

اردو شعر مثنوی میر حسن ؎

چمکتے ہوئے بادلے کے نشان
سواروں کے غٹ اور باجوں کی شان

باد مراد۔ ف۔ دال مکسور ہے۔ وہ ہوا جس سے کشتی منزل مقصود پر پہونچے۔ ضد باد مخالف

صائب ؎

چہ محو ناخدا گردیدہ ای ای غافل
خدا در این سفر باد مراد از غیر پیدا

اردو شعر ؎

گرای باد مراد آہنگ آفاق
جہاز شست بدین تیر مشتاق

باد مسیح } ف۔ دیرسہ باد مرکب
باد عیسیٰ } مجازاً حضرت عیسیٰ کا۔

دم عیسیٰ۔ قم باذن اللہ کہنا جس سے مردے زندہ ہو جاتے تھے قم معنی اٹھ اور اذن بمعنی حکم یعنی اٹھ حکم خدا سے

مولانا نظامی ؎

لب از باد عیسیٰ پر از نوش تر
تن از آب حیوان سیہ پوش تر

ع حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری۔

باد مہرہ۔ ف۔ (مرکب) اس کی یہ خاصیت ہے کہ جب اس کو سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پر لگاتے ہیں۔ تو یہ اس زخم پر چپک جاتا ہے۔ اور سب زہر چوس لیتا ہے۔ اس کو مار مہرہ بھی کہتے ہیں۔ رنگ اس کا بہت سیاہ ہوتا ہے اور سانپ کے سر میں سے نکالا جاتا ہے۔

بادنجان۔ یہ بادنگان کا معرب ہے ایک مشہور ترکاری ہے جس کو ہندی میں بینگن کہتے ہیں۔ برنجل انگریزی۔ BRINJAL

بادہ۔ ف شراب۔ مرکب ہے۔ باد بمعنی غرور اور ہائے نسبت سے چونکہ شراب کے پینے سے بھی دماغ میں غرور آجاتا ہے اس لئے بادہ نام رکھا اور مجازاً شراب کا پیالہ۔

بادہ خوار۔ ف۔ شرابی۔ بادہ نوش سے پرست جیسے ع
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا۔

بادۂ ریحانی۔ ف (صفت موصوف) بمعنی پھولوں کی شراب۔

باد ہوائی۔ ف۔ لغو نکما

نسیم لکھنوی ؎

اک باد ہوائی تھی زر گر پھول
کہنے لگے پھول پھول وہ غول

بادی۔ ف۔ دال مکسور اور ی معروف اس میں یائی نسبتی ہے۔ بمعنی ہوائی۔ ہوا کا۔ اور صیغہ دعائیہ ہے بودن کا بمعنی ہمیشہ رہیو تو۔

بادی۔ ع۔ دال مکسور دیائی معروف بمعنی ابتدا کرنے والا۔ شروع کرنیوالا۔ ظاہر۔ اس حالت میں اسم فاعل ہے بدء کا۔

بادی النظر۔ (مرکب) دیکھتے ہی انگریزی ایٹ فرسٹ سائٹ۔

بادیان } ف۔ ایک مشہور
والان } دوا ہے اردو میں سونف۔

بادیۂ۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور دیائی مفتوح بمعنی جنگل صحرا۔ دشت بیابان۔ ویرانہ جمع اس کی بوادی ہے۔

بادیۂ۔ بالفتح و دال مکسور دیائی مفتوح فارسی میں بمعنی بڑا پیالہ۔

بادیۂ غول۔ ف۔ دبہ اضافت کنایہ ہے دنیا سے

باذل۔ ع۔ ذال معجمہ مکسور بمعنی سخی بخشندہ یہ اسم فاعل ہے بذل کا۔ بذّال اور بذل بروزن فعل بضمتین جمع ہے۔

بار۔ نام خدائے تعالیٰ جیسے شعر

سعدی ؎

ای بار خدای عالم آرائے۔
بر سعدی پیر خود ببخشائے

علاوہ بریں اور کئی معنوں میں مستعمل ہے۔ باری۔ بوجھ۔ وقت۔ گرانی۔ بزرگی۔ نیک۔ رخصت۔ دخل۔ درخت کی جڑ۔ بار گاہ۔ میوہ۔ پھل مشک اور زعفران کی آمیزش یعنی ملاؤ۔ عورتوں کا حمل۔ مطربوں کا ساز اور مصدر باریدن کا۔ امر واحد حاضر بمعنی برساؤ یا برسو۔ اس کے پہلے کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے۔ جیسے جگہ دریا بار۔ اور پھل کے معنی میں کبھی بغیر الف کے بھی آتا ہے۔ جیسے درخت بے بر۔ زمانہ حال کی اردو میں انگریزی لفظ بار بھی استعمال ہو نکلا ہے جیسے۔

اکبر ؎

اکبر کی اماں گو کہ میں نے کیا پسند
کل کہہ رہے تھے بار میں نہ لینگے

بار۔ ع۔ بمعنی نیک۔ اصل میں یہ بارر تھا۔ بروزن ۔ اور ابرار جمع۔

بار افگندن۔ رفتاری مرکب ہے، مجازاً کسی جگہ فروکش ہوتا یا اترنا۔

بار انداز۔ ف۔ مجازاً فروکش ہونے والا۔ انداز مصدر انداختن کا امر ہے۔ اور بار اسم ہے دونوں ملکر اسم فاعل ترکیبی بنا۔

باراں۔ ف۔ بفتح اوّل و حروف سوم رائی مہملہ نیز مفتوح و نون غنہ بمعنی مینھ۔ بارش۔ یہ باریدن کا اسم حالیہ بھی ہے۔ بمعنی برساؤ۔ عربی مطر۔

فردوسی طوسی ؎

ہر آں تخم کز ابر باراں دہد
ز اندیشہ شہریاراں بود

اردو کے شاعر ڈالنے اور پھینکنے کے معنی میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

جیسے شاہ نصیر ؎

چلا الکھ گو کی نبرد آزما
سوی ملتن تیر باراں کیا

اور حکیم لقمان کے سب سے بڑے بیٹے کا نام بھی باراں تھا۔

بارانی۔ ف۔ حرف اوّل و سوم مفتوح و نون مکسور۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ ایک قسم کا اونی لبادہ جس کو بارش کے وقت پہنکر نکلتے ہیں۔

A WATER PROOF COAT

اور مینہ کے معنی میں بھی آیا ہے اور ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔

باربُد / باربَد۔ ف۔ حرف چہارم بائی موحدہ کے فتح اور ضمہ دونوں سے ہے خسرو پرویز کے ایک مقرب گویے کا نام ہے اور مرکب ہے بار بمعنی دخل یا اجازت اور بد بمعنی صاحب سے کیونکہ خسرو پرویز نے اس کو اجازت دیدی تھی کہ جس وقت چاہے ہمارے دربار میں چلا آوے۔ اس کے جوڑ کا دوسرا مطرب خسرو کے دربار میں نکیسا تھا۔ یہ دونوں علم موسیقی میں کمال رکھتے تھے۔ مولانا نظامی کی مثنوی خسرو شیریں میں انکا حال درج ہے۔ باربد خسرو کی جانب سے فراقیہ اشعار گا رہا ہے۔ اور نکیسا شیریں کی جانب سے اس کا جواب دے رہا ہے ؎

چو شد باربد زین پردہ پرداخت
نکیسا ز دو چنگ خویش نو اخت

مولانا اکبر الہ آبادی ؎

مغربی کل نے مجھکو پیسا ہے
میرا جھگڑا ہے اور کلیسا سے
آپ ہی گا کے جھوم لیتے ہیں
باربد ہے نہ اب نکیسا ہے

باربد میں اضافت مقلوب ہے۔ جیسے اورنگ زیب میں یعنی اصل میں بدبار تھا یعنی صاحب اجازت۔

باربردار۔ ف۔ بوجھ اٹھانے والا۔

بردار۔ مصدر برداشتن

کا امر ہے۔ اور بار اسم ہے دونوں ملکر اسم فاعل ترکیبی ہو گیا۔ سعدی سے

گادان و خران بار بردار
بہ ز آدمیان مردم آزار

باربرداری۔ ف۔ بوجھ اٹھانا اس میں یای مصدری ہے۔ اونٹ۔ خچر۔ گدھا۔ ارابہ وغیرہ جن پر سفر کا سامان لادیں۔

باربستن۔ فارسی۔ مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی سفر کرنا۔

باربیگ } **باربگ** } ف۔ دوسری ب مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے مرکب ہے۔ بار بمعنی دخل اور بگ سے جو مخفف ہے بیگ کا۔ وہ امیر اعظم جو ہر وقت بلا اجازت بادشاہ کے پاس جا سکے جیسے جھبکین راون کا بھائی راجہ چندر جی کے دربار کا باربگ تھا۔ بعض نے اس کو عرض بیگی بھی لکھا ہے۔ مگر عرض بیگی وہ عہدہ دار ہے جو اہل غرض کی عرض بادشاہ کے پاس پہونچا وے۔

باربگی۔ ف۔ اس میں یای نسبتی ہے مجازاً عہدہ نظارت و داروغگی۔

بارخاطر۔ رائی مہملہ مکسور۔ دل کا بوجھ مجازاً ناگوار سے

وہ شخص بار خاطر ہرگز نہ ہو کسی کا
جس کا ندیم ہوئے اس کا فکر و بچھ

بارخانہ۔ ف۔ مرکب ہے بار بمعنی بوجھ یا اسباب اور خانہ یعنی گھر سے اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں خانۂ بار تھا۔ یعنی اسباب رکھنے کا مکان جس کو فی زمانہ گودام کہتے ہیں۔

بارخدا۔ خدای بزرگ۔ خدای پاک۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔

سعدی سے

ای بار خدائی عالم آرائی
بر سعدی پیر خود بہ بخشائی

حالی سے

موسیٰ نے یہ کی عرض کہ ای بار خدا
مقبول ترا کون ہے بندوں میں سوا
ارشاد ہوا بندہ ہمارا وہ ہے
جو لے سکے اور نہ لے بدی کا بدلا

بارد۔ ع۔ بفتح اول و حرف سوم رای مہملہ مکسور۔ بمعنی خنک یعنی سرد یا ٹھنڈا۔ بوارد جمع ہے اور فارسی میں بمعنی ناخوش بدمزہ اور نامرد آدمی جو عورت پر قادر نہ ہو۔

باردان۔ ف۔ جس میں کوئی چیز رکھی جاوے۔ مثل برتن یا کوٹھری وغیرہ اس میں دان کلمۂ ظرفیت ہے۔

باردین۔ ف۔ ایک شہر کا نام ہے۔

بارز۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم رای مہملہ مکسور بمعنی آشکارا یا ظاہر ہونے والا یہ اسم فاعل ہے بروز کا بوارز جمع اور ایک قسم ہے ضمیر کی مقابل مستتر۔

بارش۔ ف۔ رای مہملہ مکسور بمعنی مینہ۔ ہندی برکھا۔ یہ باریدن کا حاصل مصدر ہے اگر اس کی رے مفتوح پڑھی جاوے تو بمعنی اس کا بوجھ جیسے ع

بارش از بارش گران تر بود

حاصل مصدر بنانے کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ مصدر کا امر لیکر اس میں شین اور زیادہ کر دیتے ہیں اور ماقبل مکسور جیسے سازش۔ پوشش۔ کوشش۔ آرایش۔ خورش۔ جنبش۔ روش۔ دانش۔ بینش وغیرہ۔

بارعام۔ ف (بصفت) بادشاہ کی عام کچہری۔

بارق۔ ع۔ با بفتح و حرف سوم رای مہملہ مکسور ہے بمعنی روشن یا چمکنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے برق کا بوارق جمع۔

بارقہ۔ ع۔ با بفتح و رای مہملہ مکسور۔ اور ہا واسطے تانیث کے۔ بمعنی درخشندہ یعنی چمکدار شے۔ مجازاً روشنی۔ بجلی تلوار۔ بوارق جمع۔

بارکش۔ ف۔ بوجھ لیجانے والا اسم فاعل ترکیبی ہے کشیدن کا۔

بارگاہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی کچہری کی جگہ یعنی شاہی محل۔ شاہی خیمہ۔ کسی بزرگ کا مکان۔

سعدی سے

بارگ - ف - [illegible]

بزنداں فرستاد از بارگاہ
کہ زور آمد اینست بانوی شاہ
بمعنی کچہری - اردو شعر
کہا پھر ذرا غور سے کر نگاہ
کہ کس نامور کی ہے یہ بارگاہ
بمعنی خیمہ (شاہنامہ سے)
بارگہ اسکا مخفف ہے -

بارگاہ زدن - ف (مرکب) خیمہ لگانا یا استادہ کرنا

بارگیر - ف - گرفتن کا اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی لدو جانور مثل گھوڑا - اونٹ بیل - وغیرہ اور مجازاً وہ شخص جو کسی دوسرے کے گھوڑے پر ملازم ہو -

بارگی - ف - گھوڑا اور توانائی و قوت جو جسم میں ہو - اصل میں یہ بارگیر کا مخفف ہے - شاہنامہ میں
کہا جادو دوڑا کے اب بارگی
میر کے اس شعر میں بارگی اس معنی میں نہیں ہے -
کیسی کیسی صورتیں آنکھوں کے آگے سے گئیں + دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا اک بارگی -

بارو - ف - قلعہ کی دیوار -

باروت } ف - دونوں
بارود } طرح صحیح ہے اس کے اصلی معنی ہیں - شورہ جو شور زمین سے نکلتا ہے - اور مجازاً وارودی تفنگ انگریزی - گن پاؤڈر - چونکہ بارود کا جزو اعظم شورہ ہوتا ہے لہذا یہ نام ہوا -

بارَہ - ف - حرف سوم رائی مہملہ مفتوح بمعنی دیوار قلعہ - قلعہ - تیز رفتار گھوڑا مضمون - بابت - حق - شان دفعہ - قاعدہ - بوزہ جو ایک نشہ کی چیز ہے اور مجازاً بمعنی دوست -
فردوسی -
ہماں بارہ کوہ پیکر بزیر
بمعنی گھوڑا تیز رفتار - دو
صد بارہ سم اسپش ببوسید -
بمعنی دفعہ یا مرتبہ -

بارہا - ف - ا جمع کا ہے - بمعنی اکثر - بہت دفعہ -

بارے - ف - یائی وحدت مجہول - کلمہ تقلیل و انحصار - بمعنی ایک بار - آخرکار - ذرا ایک کچھ تھوڑا سا - یکایک - اتفاقاً - ایک مرتبہ ایک دفعہ - **غالب**
بارے آموں کا کچھ بیاں ہو جائے
خامہ نخل رطب فشاں ہو جائے
بارے وہ دن بھی آن پہونچا - آخرکار - اور بعض جگہ معنی کسی وقت - کسی دفعہ - جیسے اس شعر میں
بارے بلطف گوئی و خلق او مردمی
باشد کہ در کمند قبول آوری دلے
بارے بقہر گوئی کہ صد کوزہ نبات
گہ گہ چناں بکار نیاید کہ حنظلے
(سعدی)
اردو میں بارے تکیہ کلام ہو بمعنی چاہیے - میر تقی -
بارے دنیا میں رہو غمزدہ یا شاد رہو
ایسا کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو

بارے لطف فرمائیے - (ف مرکب) یعنی اب تو فرمائیے - اہل زبان کا محاورہ ہے -

باریکہ میدانی بگو - پھر بھی جو کچھ جانتے ہو کہو - اہل زبان کا محاورہ ہے -

باری - ع - (یای معروف) پیدا کرنے والا - مجازاً خدا کے ناموں میں سے ایک نام - اصل میں یہ بارئ تھا جو اسم فاعل ہے برء کا - بار ار جمع ہے - ف - برے تو - مشتق ہے باریدن سے - ہندوؤں میں ایک قوم جیسے نائی باری اور انگریزی لفظ TURN کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے
میری تسکین کو بھی رحمت باری آئے
یارسول قرشی اب میری باری آئے
(شفا)

باریاب - ف اسم فاعل ہے مصدر یافتن کا بمعنی واصل ہونے والا - کسی امیر کے پاس آنے والا - حاکم کے حضور میں پہنچنے والا -

باری تعالی - (بصفت) مجازاً خدائے برتر -

باریدن - فارسی مصدر ہے - (لازمی و متعدی) برسنا - برسانا - بارش حاصل مصدر ہے

باریدہ - ف - باریدن کا اسم مفعول ہے - مجازاً ہر معروف اور مشہور -

بارہا - ف - اُردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے یعنی کئی دفعہ - بہت مرتبے -

سعدی سے

مرا در حضر بارہا دیدۂ
نا سپ دیگاہ برسیدۂ

ح - میں نے تجھکو بارہا سمجھا دیا
دھیان تو نے پر نہ کچھ اس پہ دیا

بارہ باٹ کرنا - ہندی پراگندہ کرنا - ویران کرنا - تتر بتر کرنا تتر بتر کرنا -

بارہ امام - مسلمانوں کے دوازدہ امام جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں -

حضرت علیؑ
امام حسنؓ
امام حسینؓ
امام زین العابدینؒ
امام باقرؒ
امام جعفر صادقؒ
امام موسیٰ کاظمؒ
امام علی رضاؒ
امام محمد تقیؒ
امام محمد نقیؒ
امام حسن عسکریؒ
امام مہدیؒ

بارہ دری - ف - وہ مکان یا عمارت جس میں بارہ دروازے ہوں -

نسیم لکھنوی سے

بارہ دری واں جو سونے کی تھی
سو خوابگہ بکاولی ..... تھی

بارہ تھر - ہ - کوچ کرتے وقت فوج کے قیام کے لئے ایک خاص جگہ پر ایک میدان کر دیتے ہیں جس کو بارہ پتھروں سے محدود کر دیتے ہیں -

بارہ پتھروں سے باہر کرنا - ہ - شہر بدر کرنا -

بارہ وفات - ربیع الاول کا مہینہ جس میں پیغمبر اسلام کی وفات ہوئی تھی -

باریک - ف - ہلکا - مہین - پتلا -

باریک ریسیدن - ف - مرکب ہے لفظی ترجمہ تھا کاتنا - اصطلاحاً کسی کام میں نہایت غور اور خوض کرنا اور کام کو بڑی خوبی کے ساتھ آہستہ آہستہ سرانجام دینا -

باریک شدن - ف - مرکب مراد ہے دبلے ہوجانے سے

باریک بین - ف - اسم اور امر ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا یعنی تیز فہم بات کی تہ کو پہونچنے والا -

باڑ - ہ - دھار - کانٹوں کی روک - آنکا - سامنا - نشانہ - قطار جمع - معاف - طغیانی - متعدد لوگوں یا بندوقوں کا دفعتہً چھوٹنا -

باڑا - ہ - وقف مکان - فقیروں کا تکیہ - احاطہ - خیرات جو فقیروں کو تقسیم کیجاتی ہے -

جان صاحب سے

کہاں لائی ہے واہ ری تقدیر
ہوا ہے کا جس طرح سے فقیر

باڑی - باغیچہ -

پائیں باغ -

باز - ف - وہ فاصلہ جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ان کو بالکل سیدھا پھیلانے پر رہتا ہے یعنی ایک ہاتھ کی بیچ کی انگلی سے لیکر دوسرے ہاتھ کی بیچ کی انگلی تک - تکرار - کسی کام کو دہرانا - تیز نشیب - کشادہ - جدا - طرف - تفرقہ - گذرگاہ - جانب - خراج - باج - شراب - برگشتہ ہونا - وقت - پھر - ہنگام - اور باختن اور بازیدن کا امر ہے - جیسے قمار باز وغیرہ ہیں اور باز ایک شکاری چڑیا کا بھی نام ہے جو چیل سے مشابہ ہے اس کی جمع البازہ - بیزان - بزاۃ ہے - **نوٹ** بعض آدمی باز کو نر جانتے ہیں لیکن یہ غلط ہے باز مادہ ہے اس کا نر جرہ ہوتا ہے حسن دہلوی نے بھی اس شعر میں مادہ لکھا ہے سے

باز کو کوے سے کب پیوند ہو
کبک کیونکر چیل کی پابند ہو

مرزا سودا نے باز کی پہیلی بنائی ہے سے

بعضی بات کہی نہ جائے مونا رہا
ہوکے نر کہلاے باز مولف

باز مادہ ہے اس کو نہ مت بیان
نام تو اس کے نر کا جرہ جان

نداکم باز کے گرد و ملاقات + اس مصرعہ میں باز بمعنی پھر - یا کب کے معنی دیتا ہے -

بازار - ف - خرید و فروخت

کی جگہ۔ لین دین کی جگہ۔ عربی سوق۔ ہندی ہاٹ۔ مارکیٹ انگریزی۔ اصل میں یہ اباذار تھا۔ زار کلمۂ ظرفیت ہے مجازاً رواج۔ رونق۔ نفع۔ معاملہ۔

بازار گرم ہونا۔ ترقی ہونا۔ کسی چیز کا زوروں پر ہونا۔ گرم بازاری۔

بازار سرد ہونا۔ کمی ہونا۔ کساد بازاری۔

بازاری۔ بازار والا۔ بے اعتبار آدمی۔

بازاری عورت۔ کسبی عورت۔

بازار زدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً خاطر خواہ نفع لینا

بازارگان / **بازرگان** ف۔ اس میں گان کلمۂ قابلیت ہے یا جمع بازار کی۔ ان علامت جمع لگانے سے پہلے ہ کو گاف سے بدل دیا۔ لفظی معنی بازار کی لیاقت رکھنے والا۔ مجازاً بمعنی سوداگر۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔

بازدید۔ وہ ملاقات ہے کہ جب کوئی ہمارے پاس ہو جاوے اور پھر ہم اس کی ملاقات کو جاویں۔ بدلے کی ملاقات۔

بازارہ۔ اس میں ہا نسبت کی ہے مجازاً سوداگر۔

بازپرس۔ ف۔ تحقیقات ہونی۔ پوچھنا۔ پرسیدن کا حاصل مصدر ہے۔ جواب طلب ہونا۔ اکبر الہ آبادی

عقبیٰ کی بازپرس کا جاتا رہا خیال
دنیا کی لذتوں میں طبیعت پھنس گئی

بازخواست۔ ف (حاصل مصدر ہے مرکب) بمعنی مطالبہ۔ واپس لینا کسی دی ہوئی شے کو۔

بازخوردن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی ملاقات کرنا۔ مقابل ہونا۔

بازرگان۔ مخفف ہے بازارگان کا بمعنی سوداگر۔ بیوپاری۔

بازرگانی۔ یا مصدری ہے۔ سوداگری۔

بازرنگ۔ عورتوں کا سینہ بند جامع اللغات سے۔

بازِغ۔ ع۔ بفتح و حرف سوم زائے معجمہ مکسور بمعنی طلوع کرنے والا۔ روشن۔ منوّر۔ یہ اسم فاعل ہے بزوغ کا۔ بوازغ جمع ہے۔

بازِغہ۔ ع۔ حرف سوم مکسور اور حرف چہارم غین مفتوح یہ مؤنث ہے بازغ کی بمعنی روشن اور ایک خوبصورت عورت کا نام جو نسل عاد سے تھی۔ اس کو حضرت یوسفؑ کی ہدایت سے معرفت حق کا مرتبہ ملا تھا۔

بازکردن۔ ف مرکب ہے مجازاً جدا کرنا۔ کھولنا سعدیؒ

چوں باز کنی مادر مادر باشد

بازکشیدن۔ (ف مرکب) مجازاً لکھنا۔ مثلاً کتاب ابوالفضل نے اس جملے میں۔ وال کیدر یا بازکشیدن فقرہ چند قلمی نمودہ اند۔

بازگشت۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) بمعنی واپس آنا۔ لوٹنا جیسے آواز بازگشت ہے۔

بازگو۔ ف۔ دوبارہ کہنے والا۔ یہ مخفف ہے بازگوئے کا جو اسم فاعل ہے گفتن کا۔

بازگونہ۔ ف۔ الٹا۔ اس میں گون بمعنی رنگ اور ہا زائد ہے۔

بازِل۔ ف۔ حرف سوم مکسور نو برس کا اونٹ (ب ز ل) بُزل اور بوازل اس کی جمع ہے۔

بازندگی۔ ف۔ مجازاً مکاری۔ حیلہ گری۔ مرکب ہے۔ بازندہ بمعنی کھلاڑی یا حیلہ گر اور یائے مصدری سے۔ اور بازندہ کی ہا بموجب قاعدے کے گاف سے تبدیل ہوگئی ہے۔

بازو۔ ف۔ بھجا یا ڈنڈ۔ اور کہنی سے شانے تک کا حصہ۔ ساتھی۔ مددگار۔ اور مجازاً بمعنی قوت و استعداد۔

بازوبند۔ ف۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورات بازو پر باندھتی ہیں ۔

قوت بازو کا حاصل مجھکو بازو بند ہو

کامیابی سے سدا تو خرم و خرسند رہو

بازو بہ افراختن - ف - مرکب یعنی شجاعت کا کام کرنا۔ لغات شوری میں بازو بہ افروختن ہے۔

بازو شکن - ف - مجازاً زور آور یہ اسم فاعل ہے شکستن کا۔

بازو کشادن - ف - مرکب ہے۔ مجازاً سخاوت کرنا۔ جوانمردی کرنا۔

بازی - ف - باختن کا حاصل مصدر ہے یعنی کھیل اور مجازاً فریب ودغا۔ اور مزید علیہ ہے باز کا جو شکاری پرند ہے۔ اور اس کی جمع بزاۃ۔ بیزان اور ابواز ہے

باز یافت - ف - یہ یافتن کا حاصل مصدر ہے۔ مجازاً خریدنا۔ پانا۔

بازیچہ - ف - کھلونا۔ اور جامع اللغات میں یعنی کھیل اور لا حاصل کام ہے اس میں (چہ) نسبت کا ہے۔ نہ کہ تصغیر کا۔ بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے

بازی خوردن - ف - مرکب مجازاً فریب کھانا۔ آزمودہ کار بازی نخورد ضرب المثل ہے۔ یعنی تجربہ کار آدمی داؤ نہیں کھاتا ہے۔

بازیدن - (مصدر) بمعنی کھیلنا۔

بازیگوش - ف - مرکب ہے بازی اور گوش سے وہ بچہ جس کا کان کھیل کی طرف لگا رہے۔ شوخ کھلاڑی۔ خوش مزاج

سواد شب میں نظر آئے اس طرح انجم
آئے ہوں خاک میں جس طرح طفل بازیگوش
(بلبل نغمہ سنج سے)

باز یافتن - ف - پھر پانا۔ واپس پانا۔

باس - ع - مادہ (ب ا س) دکھ۔ رنج۔ خوف۔ عذاب۔

باستان - ف - کہنہ پرانا۔ قدیم۔ گذشتہ۔ اس کو باشتان لکھنا غلط ہے۔

باستانی - یای نسبتی ہے یعنی قدیمی۔ نسیم سے
رود اوز زبان باستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

باستان نامہ - پارسیوں کی ایک تاریخی کتاب کا نام ہے۔

باسط - ع - حرف سوم مکسور یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ بسط کا معنی اس کے فراخی دینے والا نام خدا کا۔

باسق - ع - دراز۔ اونچا نرود شیریں خرما۔ یہ اسم فاعل ہے بسوق کا۔

باسک - ف - حرف سوم سین مہملہ مفتوح بھی ہی۔ دھن درہ مرادف ہے انگریزی کے بنگ یا بنگ۔ ہندی مورخ باسک کو سانپوں کا راجہ بتلاتے ہیں۔

باسک در جوال شدن (فارسی) مرکب) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کو کتے کے ساتھ ایک ڈودی میں باندھ کر بند کرتے ہیں۔ اور مجازاً بد آدمی کے ساتھ رہنا۔

باشگونہ - ف - یہ بدل ہے باژگونہ کا۔ یعنی الٹا۔ واژگون۔ معکوس مقلوب اس کا مرادف ہے۔

باسل - ع - (ب س ل) مادہ۔ دلیر۔ بہادر۔ شیر۔ بسلاء جمع۔

باسلیق - بعض لغت والوں نے اس کو عربی اور بعض نے یونانی لکھا ہے۔ یعنی بادشاہ عظیم یعنی بڑا راجہ اور مجازاً ہاتھ کی ایک رگ کا نام ہے کیونکہ یہ دل وجگر سے جو اعضائے رئیسہ میں سے ہیں نکلی ہے اگر اس کی فصد کریں تو جسم کا خون گردن سے کمر تک آتا ہے۔

باسم - ع - مسکرانے والا۔

باسیہ دل چہ سود گفتن وعظ - فارسی ضرب المثل ہے یعنی بد پر نصیحت موثر نہیں ہوتی۔

باش - ف - رہ۔ ٹھہر جا۔ یہ امر ہے بودن کا جیسے مصرعہ سعدی سے
در اقلیم لطف وسخا میر باش
نہی اس کا مباش ہے۔ جیسے مصرعہ سعدی۔
مباش ایمن از بازی روزگار
یعنی مت رہ۔ زود باش۔ اہل زبان کا محاورہ یعنی جلدی کر جیسے انگریزی میں کہتے ہیں۔ میک ہیسٹ۔

باش باش کہ من ہم می رسم ۔ (ف مرکب) ٹھہرو ٹھہر کہ میں بھی آتا ہوں۔ محاورہ ہے اہل زبان کا۔

باش ۔ ت ۔ بمعنی سر جس کو عربی میں راس اور انگریزی میں ہیڈ کہتے ہیں۔

باشتش ۔ مسکینی عاجزی جامع اللغات سے۔

باشندہ ۔ ف ۔ رہنے والا ۔ مجازاً دیسی ۔ یہ مرکب ہے بودن کے امر باش اور ندہ سے جو قاعدہ اسم فاعل بنانے کا ہے ۔ جمع کی حالت میں اس کی ہا گاف سے بدل جاتی ہے۔ یعنی جمع باشندگان بنتی ہے۔

باشہ ۔ ت ۔ بالفتح و حرف سوم شین تیز مفتوح ۔ ایک شکاری پرندہ ہے جو اور چڑیوں کو مار کے کھا جاتا ہے۔

باشی ۔ ت ۔ سردار ۔ مگر فارسی میں باشی بمعنی رہے تو۔

باصرہ ۔ ع ۔ حرف سوم ص مکسور ہے اور حرف چہارم رائی مہملہ مفتوح ہے یہ مونث ہے باصر کی ۔ بمعنی دیکھنے کی قوت ۔ آنکھ ۔ نظر ۔ باصر کی جمع بصرہ بفتحتین ہے ۔

باطشہ ۔ ع ۔ یہ باطش کی مونث ہے بمعنی حملہ کرنے والا ۔ سختی کرنے والا ۔ غصہ کرنے والا ۔

باطل ۔ ع ۔ دروغ جھوٹ بے اصل ۔

باطل ۔ ع ۔ جھوٹا ۔ یہ اسم فاعل ہے بطلان کا ۔ باطلین اس کی جمع ہے ۔ اور مجازاً بمعنی جھوٹ ۔ اس کی جمع اباطیل و اباطل ہے ۔ حق اس کا مقابل ہے ۔

باطن ۔ ع ۔ (ب ط ن) اندرونی ۔ بھیتر ۔ دل ۔ بواطن جمع ۔ ظاہر مقابل ۔ بدباطن ۔ کور باطن ۔ بری طبیعت کا ۔

باع ۔ ع ۔ دونوں ہاتھوں کی درازی کی مقدار ۔ گز ۔ م ۔ (جواہر اللغات سے)

باعث ۔ ع حرف سوم عین مکسور ہے یہ اسم فاعل ہے بعث کا ۔ اٹھانے والا ۔ اور مجازاً سبب ۔ بواعث جمع ہے۔

باعد ۔ اسم فاعل ہے بُعد کا ۔ دُور ۔ دُور ہونے والا ۔ بعد جمع ہے ۔

باغ ۔ ف ۔ (بسکون غ) وہ جگہ جہاں درخت لگائے گئے ہوں ۔ چمن گلستان یہ لفظ عربی اور فارسی دونوں میں مشترک ہے فارسی والے جمع میں باغات استعمال کرتے ہیں اور عربی والے بیغان جمع بناتے ہیں جیسے تاج کی جمع تیجان اور نار کی نیران ۔

باغ باغ ہونا ۔ اردو محاورہ ہے بمعنی خوش ہونا ۔ حسن دہلوی

جب عبادت سے انھیں ہوتا فراغ
دیکھ کر بیٹے کو ہوتے باغ باغ

ھ ۔ گلشن میں باغ باغ ہوئی ہر کلی کلی خانہ باغ کے تحت میں بیان ہو گا ۔

باغات ۔ ف ۔ باغ کی جمع بطور عربی ۔ اور اصفہان میں ایک محلہ کا نام ہے جہاں کے باشندے اکثر رند مشرب ہیں ۔

باغبان ۔ ف ۔ مالی ۔ اس میں بان کلمہ محافظت ہے ۔

باغبانی ۔ مالی کا پیشہ ۔

باغبان حقیقی ۔ مراد خدائی تعالیٰ سے باغ بدیع ۔ باغ رفیع ۔ باغ وسیع ۔ باغ قدس ۔

باغ پیرائے ۔ مالی ۔ اسم فاعل ہے پیراستن کا ۔

باغچہ ۔ ف ۔ چھوٹا باغ ۔ اس میں چہ تصغیر کا ہے باغیچہ غلط

باغچہ سلیمانی ۔ ف بصفت مجازاً طلسمی باغ ۔ یعنی وہ باغ جو جادو کے زور سے دکھلائی دے ۔

باغ سبز نمودن ۔ (ف مرکب) مجازاً ۔ فریب دینا ۔ نوٹ ۔ اس کا لفظی ترجمہ ہے سبز باغ دکھلانا ۔ اردو کے شاعروں نے بھی اس کو اسی معنی میں استعمال کیا ۔ جیسے امیر مینائی کا شعر ہے

کہو کہ آئیں نہ اس کے فریب میں عاقل
کہ باغ سبز دکھاتا ہے چرخ مینائی

یعنی دھوکہ دینا ۔ نسیم لکھنوی

دکھلائے مجھے سبز باغ تو نے

باغ بدیع ۔ باغ رفیع ۔ باغ وسیع ۔ باغ قدس ۔ ان چاروں لفظوں سے مراد آسمان ہے اور بقول بعض بہشت ۔

باغستان ۔ ف ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے باغ ہوں ۔ اس میں ستان کلمہ ظرفیت

ہے مثل کوہستان یا سنبلستان یا چمنستان کے۔

باغِ مُراد۔ ف۔ حرف سوم غین مکسور اور میم مضموم لغات کشوری میں لکھا ہے کہ نام ہے ایک باغ کا ہرات میں اور غیاث لغات میں لکھا ہے کہ یہ باغ کشمیر میں ہے۔ واضح ہو کہ اردو کے اس مصرعہ میں (تر و تازہ ہو تیرا باغ مراد) جو باغ مراد آیا ہے وہ مندرجہ بالا دونوں باغوں سے علیحدہ ہے اور اضافت مجازی ہے

باغِ نظر۔ ف۔ حرف سوم غین معجمہ مکسور ہے۔ نام ہے ایک باغ کا کرمان میں۔

باغندہ۔ ف۔ حرف سوم غین مضموم ہے اور دال مفتوح بمعنی دُھنی ہوئی روئی کا گالا۔

باغِ وحش۔ چڑیا گھر (تحقیق فارسی سے)

باغ و بہار۔ (واؤ عاطفہ ہے) اردو نثر کی ایک دلچسپ اور مشہور کتاب ہے۔ جس کو چہار درویش بھی کہتے ہیں۔ اس کو میرامن دہلوی نے ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۵ھ میں جان گلکرسٹ صاحب کے فرمانے کے بموجب لکھا ہے۔ مگر ایسے جملہ میں (وہ صحرائے پرخار شہزادے کی آمد سے باغ و بہار ہو گیا) یعنی پُرفضا یا پررونق ہے۔

باغی۔ ع۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ یعنی باغ کا۔ اور حاکم سے پھرا ہوا سرکش۔ نافرمان۔ باڈاکو کے معنی میں اسم فاعل ہے بغی کا۔ اس کا مادہ بھی بغی ہے اور بُغاۃ یا باغات اور بغیان جمع ہے۔

باغوش۔ پانی میں جانا۔ غوطہ کھانا۔ (جامع اللغات سے)

بافتن۔ فارسی مصدر ہے۔ کپڑا وغیرہ کا بننا۔ بافندہ (مضارع) نور باف۔ سفید باف موباف اسی سے بنے ہیں۔

بافتہ۔ ف۔ بنا ہوا۔ یہ بافتن کا اسم مفعول ہے اور ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

باقِر۔ ع۔ اس میں قاف مکسور ہے۔ بڑا عالم۔ بڑا مالدار۔ شیر درندہ۔ نام امام پنجم کا مادہ (ب ق ر)

باقِل۔ ع۔ بکسر قاف مادہ (ب ق ل) ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑا۔ نام احمق کا۔

باقی۔ ع۔ بروزن ساقی۔ یہ اسم فاعل ہے بقا کا (ب ق ی) مادہ یعنی باقی رہنے والا۔ وہ چیز جو فانی نہ ہو۔ نام خدا ئے تعالیٰ کا جو حیی القیوم ہے۔ علم حساب میں تفریق کا نتیجہ۔ ضد اس کا فانی ہے اور جمع بقایا۔ باقیات۔ لواتی۔

باک۔ ف۔ خوف۔ ڈر۔ بیباک یعنی نڈر اسی سے بنا ہے۔

آں را کہ حساب پاک است۔
از محاسبہ چہ باک + پاک اور بیباک رہ یہ کہاوتیں ہیں۔

باکِرہ۔ ع۔ کاف مکسور اور را مہملہ مفتوح بمعرس ہے بکر کا۔ یعنی کنواری عورت۔ دوشیزہ

باکسے آتش شدن۔ فارسی محاورہ ہے بہ معنی کسی پہ غصہ کرنا۔

باکو۔ شروان کے پاس ایک قصبہ ہے۔ یہاں آتش پرستوں کی پیغمبر زردشت کا مزار ہے۔

باکور۔ ع۔ پہلا پانی۔ جواہر اللغات سے۔

باکُورَہ۔ ع۔ (ب ک ر) مادہ۔ یعنی پہلا میوہ۔ اوّل پھل

باکِی۔ ع۔ (یائی معروف) رونے والا۔ یہ بکا کا اسم فاعل ہے۔ بکاۃ یا بکات جمع۔ اگر یائی مجہول سے پڑھا جائے یعنی باکے تو یعنی کوئی ڈر جیسے بطرا از طوفان باکے نیست۔

بَال۔ ع۔ (ب و ل) دل۔ جان۔ عیش۔ عظمت شان۔

بال۔ ف۔ آدمیوں کے بازو اور چڑیوں کے پر۔ ایک قسم کی مچھلی اور بالیدن کا امر ہے۔

بامیل سہ

ظل رافت بسر اکمد و سگرید افگند
بال را سرشکن نخوت بیجا آمد

اس شعر میں بال اسم معرفہ ہے۔ یہ شخص بھاپور کا راجہ تھا اور طاقت میں روئی زمین پہ اپنا نظیر نہیں رکھتا تھا چھوٹے بھائی پہ سخت ظلم کرنے کے

جرم میں رامچندر جی نے ایام جلاوطنی میں اُس کو قتل کر دیا۔

بال۔ ت۔ شہد۔ عسل۔

نوٹ۔ السنہ متذکرہ بالا کے سوا اردو میں اس لفظ کے بہت سے استعمال ہیں۔ مثلاً اکبر الہ آبادی کے یہ اشعار۔

ہے مشہور کوچہ و بر زن

بال میں ناچیں لیڈی کرزن

کیسی نماز بال میں ناچو جناب شیخ

تم کو خبر نہیں کہ زمانہ بدل گیا

ان میں بال انگریزی لفظ ہے۔ بمعنی رقص۔ ناچ۔

بال گوپال۔ بال بچے۔ سر کے بال۔ اس میں بال ہندی ہے بمعنی موئی سر گیہوں کی بال۔ خوشہ۔ گندم۔

بال آنا۔ بالوں کا اگنا۔ چینی وغیرہ کے برتن میں شگاف پڑ جانا جیسے مصرعہ۔

کہاں رہتی ہے پھر وہ قدرت

جب چینی میں بال آیا۔

بال بیکا نہ ہونا ہندی محاورہ ہے۔ ذرا آنچ نہ آنا۔ ذرا بھی تکلیف نہ پہنچنا۔

کاٹ لے کوئی دھڑ سے سر میرا

بال بیکا مگر نہ ہو تیرا

بال بیکا ہونا مذکرہ بالا کا ضد ہے ذرا بھی تکلیف ہونا۔ امیر مینائی ؎

بال بیکا ہو حسینوں کا تو دے دیں

تیرے دانت۔

بال کی کھال نکالنا۔ اُردو میں مستعمل ہے۔ بڑا دقیقہ رس اور باریک فہم ہونا۔

بال بال بچنا۔ اُردو۔ صاف بچنا۔ عین خطرہ سے بچ جانا۔ جیسے وہ بال بال بچ گیا۔

Me narrowly escaped

بالا۔ ف۔ اس میں الف فاعلی ہے۔ اوپر۔ بلند۔ بلندی۔ قد و قامت۔ کوتل گھوڑا۔ اور ملک خراسان سے بھی کنایہ ہے۔ اضافت کی حالت میں اس میں ی اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے حسن ؎

نہ آوے یہ خورشید بالائے بام (بمعنی بلندی)

سے ہے اس کو خطرہ تمام (اوپر)

ز بالائے من نیست بالاش کم۔

(مصرعہ فردوسی بمعنی قد)

سر پیچ بالائے زریں ستام۔

(فردوسی۔ بمعنی کوتل گھوڑا)

بہ قدرت نگہدار بالا و شیب

(سعدی بمعنی بلندی)

باغ میں پھر کیوں نہ ہو بالا نشیں (بمعنی بلندی)

بالا۔ ہ۔ کانوں کا زیور۔ بالے جمع نسیم ؎

بانا بالے تھے ابھوں نے بجانے

گھنگرو ہی کڑوں کے کیوں نہ باجے

بالا افشاندن۔ (ف مرکب) بمعنی پر فشاندن یعنی اڑنا۔ پرواز کرنا۔

بالا و پست۔ ف۔ واؤ عاطفہ ہے لفظی معنی اونچا و نیچا۔ بلندی و پستی باہم متضاد ہیں۔ مراد آسمان و زمین سے۔

بالا و شیب۔ ف۔ واؤ عاطفہ ہے بلندی و پستی۔ مجازاً آسمان و زمین۔

بالاتفاق۔ ع۔ جار مجرور ہے۔ بمعنی سب کے مشورہ سے سب کے اتفاق سے۔

بالا جاق۔ ع۔ (ممیز و تمیز) بمعنی غالب۔ حاکم۔ زبردست۔ زیر جاق مقابل ہے جس کے معنی محکوم و مغلوب ہیں۔

بالا دست۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً حریف۔ غالب۔ ہر ایک نفیس و بہتر و کامل چیز۔ صدر انجمن۔ میر مجلس حکام۔ بالا دست۔ کا ترجمہ انگریزی میں۔ ہائیر اتھارٹیز ہے۔

بالا زدن۔ ف (مرکب) بمعنی دے مارنا۔ گرانا۔

بالاستقلال۔ ع۔ (جار مجرور) مضبوطی کے ساتھ۔ کسی کام میں تنہا مصروف ہونا۔

بالا گرفتن۔ فارسی۔ مرکب ہے۔ بلند ہونا۔ اور غافل کر کے کسی کی چیز لیجانا۔ اوٹھانا۔ رونق پانا۔

بالا خانہ۔ ف۔ اوپر کا مکان۔ دو منزلہ اٹا۔ اٹاری۔ انگریزی اپر اسٹوری۔

بالائی۔ ف۔ یای مصدری بمعنی اوپر کی شے۔ دودھ کی ملائی۔

نوٹ۔ نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا۔ لکھنو میں عام اور دلی

وغیرہ میں کم رائج ہے۔
(تذکرہ آبحیات سے)

بالانشیں - (ف مرکب) اونچا بیٹھنے والا۔ بلند مرتبہ۔

کم خرچ اور بالانشیں۔ اُردو میں یہ مثل ایسے موقع پہ بولی جاتی ہے کہ کسی چیز میں دام کم لگیں اور آرام و شان زیادہ ہو۔

بالتخصیص - ع - خاص کر۔ بالخصوص خصوصاً۔

بالمشافہہ - ع - میم مضموم۔ ف - اور ہ دونوں مفتوح آخر میں پیرہ ہے۔ رُو برو - آمنے سامنے۔

بالمقطع - ع - چکا کر۔ یک لخت۔ فیصل کر کے۔

بالدوام - ع - ہمیشہ۔ دائم۔ مثلاً۔
ع - یاد حق میں ہیں ملائک بالدوام

بال تدرو - ف - لام مکسور ہے مجازاً ٹکڑا ابر یعنی بادل کا ٹکڑا۔

بالراس و بالعین - ع - مرکب بمعنی بسر و چشم۔ سر آنکھوں پر۔ مصرعہ خوشتر۔
کہا حکم پدر بالراس و بالعین۔

بالجملہ - ع - حاصل کلام (جار مجرور) بالکل تمام و کمال

بالذات - ع - بذات خود۔ اپنے آپ بالواسطہ مقابل۔ مثلاً سورج۔ بالذات روشن ہے اور چاند بالواسطہ۔

بالش - ف - یہ بالیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی افزونی۔
زیادتی۔ اور تکیہ کے معنی میں مرکب ہے بال بمعنی پر اور ش سے جو واسطے نسبت کے ہے کیونکہ تکیہ میں پر بھرے جاتے ہیں اور مجازاً مسند۔ سرہانہ بالشت کا اس کا مزید علیہ ہے۔

بالشت - ف - تکیہ ہاتھی کا گدا نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہے۔

بالشت پیل - ف حرف سوم لام اور ت دونوں مکسور ہیں۔ روئی کا بڑا تکیہ جس سے نو گرفتار ہاتھی کو بادلی دیتے ہیں۔

بالعشی والابکار - ع - (جار مجرور عربی) شام و صبح۔

بالغ - ف - بفتح اوّل و ضم لام بمعنی شراب کا بھرا ہوا پیالہ۔ پیمانۂ شراب۔

بالغ - ع - یہ بلوغ کا اسم فاعل ہے بمعنی حد بلوغ کو پہنچا ہوا۔ جوان :نا بالغ ضد۔

بالطبع - ع - عادت کے لحاظ سے طبیعت کے ساتھ۔

بالغدو والآصال - عربی جار مجرور ہے۔ صبح و شام۔ دن رات۔

بالفرض - ع - مان لو۔ فرض کر لو یہ عربی لفظ اُردو میں مستعمل ہے ؎
دل ہی کا تو ملنا ہے بڑی چیز نظر آہ
بالفرض ہوئی اُس سے ملاقات تو پھر کیا

بالغہ - ع - یہ مونث ہے بالغ کا۔ جوان عورت۔ کاملہ۔ بالغات جمع۔

بالکل - بالکلیہ - تمام۔ پورا۔ پورا۔ نثر شبلی نعمانی۔
چوں ایام خلافت خاتمہ۔ امیہ منقرض شد و خلافت عامۂ ظہور نمود۔

بالمرہ - ع - ہرگز۔ بالکل مثلاً۔
تو بالمرہ یک قدم ہمراہ من
نہ دویدہ بودی۔
ترجمہ :- تو ہرگز میرے ساتھ ایک قدم نہیں دوڑا تھا۔ اور جواہر اللغات میں یہ معنی یکبارگی۔

بالمشافہہ - (عربی جار مجرور) رُو برو آمنے سامنے۔

بالوس - ف - کافور غیر خالص۔

بالوعہ - ع - واؤ معروف۔ بمعنی وہ چھوٹا حوض جس میں گندہ پانی جمع ہوتا ہے۔ پاخانہ کی گنڈی۔ سعدی
عجب نیست بالوعہ گر دو خراب
کہ خوردوانداں رو ز چنداں شراب
حالی ؎
وہ دین جو کہ چشمہ تھا خلق نکو کا
کیا اوس کو بالوعہ غسل و وضو کا

باللہ - (عربی جار مجرور) قسم خدا کی۔

بالی - اسم فاعل بلا، کا بمعنی پُرانا کہنہ بہت مدت کا

بالیدگی - ف - (یا مصدری) بڑھنا بڑھوار۔

بالیدن - ف مصدر ہے بمعنی بڑھنا جسم یا درخت کا۔

بالین - ف بمعنی تکیہ مرکب ہے بال بمعنی پر اور ین نسبت

کا کیونکہ تکیہ میں پر بھرے جاتے
ہیں۔ اور مجازاً بمعنی سرہانہ
بالین پرست ۔ ف ۔
پرستیدن کا امر اور اسم ملکہ
اسم فاعل قیاسی ہوا مثل نفس
پرست وخدا پرست وغیرہ
کے بمعنی آرام طلب آدمی جو
تکیہ سے سر نہ اٹھا دے
مجازاً بیمار۔ اپاہج آرام طلب۔
بالین شکستن ۔ (ف مرکب)
تھوڑی تعظیم کرنا۔
بالیہ ۔ ع ۔ کہنہ ۔ پرانی۔
یہ مونث ہے بالی کا جس کے
معنی اوپر درج ہو چکے۔
بام ۔ ف ۔ گھر کی چھت
سقف مکان اٹاری۔ اور
بمعنی صبح مخفف ہے بامداد
کا سنسکرت میں بام بمعنی
الٹا جیسے بام مارگی سر بام
کے معنی ہیں چھت کی منڈیر
مثلاً

حافظ
بجز عشق توام میکشد غوغائیست
تو نیز بر سر بام آ کہ خوش تماشائیست

بامانِ خدا ۔ (ف مرکب)
جا تو خدا حافظ ہے۔
یہ کلمہ رخصت کے وقت بولتے
ہیں۔
بامت ۔ ف بمعنی بام
تو۔ یعنی تیری اٹاری۔ مثلاً
اردو کے اس شعر میں بامت
اس معنی میں نہیں ہے حسن
ہوا لف سان آوے جب تیرا پڑا
مثل بامت اس کے آگے رہ پڑا
بامداد ۔ ف بمعنی صبح۔

بامدادان ۔ ف بمعنی بامداد
بہاران اور صبحگاہان کی
طرح اس میں بھی الف اور
نون زائد ہے۔ بدخشاں
سے پورب کی طرف
ہندوستان سے ملا ہوا کوہ
پامیر کا سلسلہ ہے۔
بامِ دنیا ۔ ف ۔ بلندی
کے لحاظ سے جغرافیہ داں اس
کو بام دنیا کہتے ہیں۔
بامزد ۔ ف ۔ مرکب مجازاً
نقارہ۔
بامِ زمانہ ۔ ف ۔ اضافت
کے لئے م مکسور ہے۔ مجازاً
پہلا آسمان۔
بامگاہ ۔ ف ۔ اس میں
گاہ زائد ہے اور معنی صبح یا
بامداد۔ واضح ہو کہ بامداد
بامدادان اور بامگاہ اور بامگاہان
سب کے ایک ہی معنی ہیں۔
بامِ مسیح ۔ ف ۔ میم مکسور
ہے مجازاً چرخ چہارم یعنی
چوتھا آسمان۔
بامِ نہم ۔ ف (بصفت)
مراد ہے عرش معلی سے۔
بامہ ۔ ف ۔ حرف سوم
میم مفتوح یعنی ڈاڑھی۔ یعنی
ڈاڑھی والا۔
بان ۔ ع ۔ نام ایک خوشبو
کا ۔ اور نام ایک نازک درخت
کا جس کی تشبیہ قد خوباں سے
دیتے ہیں۔ اس کے دانہ سے
روغن نکالتے ہیں۔ جو بڑا نافع
اور خوشبودار ہوتا ہے اس
کو دہن البان کہتے ہیں اور بید

مشک کو بھی کہتے ہیں۔ اور نام
ایک موضع کا مصر اور نیشاپور
میں۔ منتخب سے۔
بان ۔ ف بمعنی ۔ نگ
اور لفظ کے آخر میں کلمہ ۔
محافظت ہوتا ہے جیسے
شتربان فیلبان وغیرہ۔ اور
ہندی میں ایک قسم کی آتشبازی
اور تیر۔ خدنگ لطیفہ
اکبر نے ایک دن بیربل سے کہا کہ
میں نے خوب تجربہ کیا ہے کہ جن
ناموں کے آخر میں لفظ بان
آتا ہے وہ بڑے شریر ہوتے
ہیں۔ مثلاً فیلبان۔ شتربان
وغیرہ۔ بیربل نے فوراً جواب
دیا کہ ہاں مہربان آپ بجا
فرماتے ہیں۔
بانگ ۔ ف ۔ آواز
بانگ خلیل اللہی ۔ ف ۔
(بصفت) پہلوانوں کا قاعدہ
ہے کہ جب اپنے مبارز کو اٹھا
کر زمین پر دے مارنا چاہتے
ہیں تو اس وقت اللہ اکبر بڑے
زور سے کہتے ہیں۔ سبب اس
کا یہ ہے کہ حضرت ابراہیم
اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا
کرتے تھے۔
بانو ۔ ف ۔ بیگم ۔ رانی ۔ ملکہ۔
کوئین انگریزی امیر کی بی بی
ضد کنیز حالی سے کنیز اور
بانو تھیں آپس میں ایسی زمانہ
میں ماں جائی بہنیں ہوں جیسی
حالت اضافت میں اس کے
آخر میں (ی) اور زیادہ
کیجاتی ہے جیسے ۔

بانوے شاہ - بادشاہ کی بی بی

بانوا - ف - حرف اول کو م وچہارم مفتوح - (جار مجرور) بمعنی آواز وار - بےپروا - آزاد - مالدار - خوش قسمت - ضد بےنوا بمعنی مفلس تہی دست -

بانوچ - ف - جھولا ہنڈی -

بانوگشسپ - ف - رستم پہلوان کی دختر کا نام تھا -

بانوے مشرق - ف - (با طاقت) مراد آفتاب سے -

بانہ - ف - پیڑو - ناف کے نیچے کا مقام جہاں موئے زہار نکلتے ہیں - عربی اس کی عانہ ہے -

بانی - ع - نون مکسور - (یائے معروف (بنی) مادہ بنیاد رکھنے والا بنا کرنے والا بناۃ + بنات جمع ہندی میں بانی آواز کو کہتے ہیں جیسے آکاس بانی - اردو میں بمعنی الہام - آواز غیب

باوجود - ف - تس پر بھی - اس پر بھی - ہوتے پر بھی - باوصف - (جار مجرور ہے)

باور - ف - یقین -

باورچی - ف - اس میں چی نسبت کا ہے جس پہ یقین ہو - مجازاً کھانا پکانے والا - خانساماں - ہندی رسوئیا انگریزی - کک - کیونکہ اس پہ یقین ہوتا ہے کہ زہر نہ کھلائے گا - باد جینا نہ -

باوصف - ف - باوجود تس پر بھی (جار مجرور) خورشید لکھنوی ؎

یہ طاقت اس میں ہے باوصف پیری
کرے رات میں جہان کی دستگیری

باوَلی - ف - اس میں یائے نسبتی ہے - یعنی نسبت کیا گیا طرف شہر باول کے جہاں ریشمی کپڑا خوب بنا جاتا ہے -

اس مصرعہ میں (باولی اللہ صحبت داشتن) معنی مندرجہ بالا سے کچھ تعلق نہیں ہے باکلمۂ معیت ہے بمعنی سے -

باولی - ہندی میں اس کے کئی معنی ہیں - سیڑھی دار کنواں - دیوانی عورت - پگلی - ۲ - وہ چیز جس سے پرندوں اور جانوروں کو شکار کھیلنا سکھاتے ہیں - جب کسی شاعر کا دماغ ان معنوں کی طرف پہونچ جاتا ہے تو اس کا شعر اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے چنانچہ اشعار ذیل میں دو معنی ہونے کی وجہ سے ایہام تناسب کی صنعت ہے نسیم لکھنوی ؎

کہہ یاد کہیں چہ ذقن کو
کودے نہ کنوئیں میں باولی ہو

اویس بلگرامی ؎

کس حسرت سے میں لکھوں چاہ زنخداں کی تمنا
باولی عقل ہے مضمون نہیں ڈھونڈتے بنتا

سے اما کا اپنی بی بی کو سمجھانا -

ملیحی ؎

باولی چاہ میں دینار کی مرنا بہتر
آبرو کھوئے نہیں آب کا بھرنا بہتر

باوِین - ف - واو مکسور ہے - چھوٹی سی لکڑی جس میں روئی رکھ کر عورتیں سوت کاتتی ہیں - ہندی میں اس کو ککتی کہتے ہیں -

باہ - ع - (ب وہ) قوت شہوت - پر طاقت -

باہت - ایک قسم کا پتھر - جو سمندر سے نکلتا ہے - دیکھنے والا اس کو دیکھ کر ہنس پڑتا ہے - عربی میں اس کو حجر الضحک کہتے ہیں - (جامع اللغات سے) اور جواہر اللغات میں بمعنی جھوٹ بولنے والا -

باہر - ع - یہ اسم فاعل ہے بہر کا بمعنی ظاہر - روشن - کھلا ہوا - بواہر جمع معجزہ باہرہ سے - مراد ہے ظاہر کرامات ہندی میں باہر بمعنی بیرون ہے -

باہم - ف - ہ مفتوح (جار مجرور) آپس میں - اکٹھا - ملکر - ایک ساتھ -

بائس - ع - یہ اسم فاعل ہے - بؤس کا و بئیس کا بمعنی بڑا محتاج - فقیر -

بایست / باید - ف - چاہیے -

بایست - ف - بالکسر اول و دوم اسے ایستادن کا بمعنی کھڑا ہو -

باہر کہ راست آید از چپ و راست آید - فارسی ضرب المثل ہے یعنی خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کے دیتا ہے -

باہر کہ دم از مہر زدم دشمن من شد

ضرب المثل ہے نیکی برباد گنہ لازم۔

باطبیع دلاور سپر تیر قضا نیست ۔ ضرب المثل ہے۔ موت کا علاج نہیں۔

باہل ۔ ع ۔ بیکار و نکما۔ بے شوہر کی عورت ۔

بائی حال ۔ ع ۔ دجار مجرور، یعنی بہرحال ۔

بائی ذنب قتلتنی ۔ ع ۔ کس جرم میں مارا تو نے مجکو

استاد ذوق ؎

الٰہی کس بیگنہ کو مارا سمجھ کے قاتل نے کشتنی ہے۔ کہ آج کوچہ میں اُس کے شور بائی ذنب قتلتنی ہے۔

بایزید ۔ ف ۔ ایک مشہور ولی کا نام ہے۔ زاد بوم آپ کا ملک فارس میں شہر طام توابع قومس سے تھا نام آپ کا طیفور اور کنیت بایزید تھی۔ مذہب سابق ان کا مجوسی تھا بعدہٗ اسلام پسند کیا۔ آپ کا انتقال ۲۶۱ سنہ ہجری میں ہوا۔ ذیل کی نظم سے آپ کی پیدائش اور انتقال دونوں کی تاریخیں نکلتی ہیں۔ ؎

بحر حق بایزید بطامی
روحہ اللہ روحہ السامی
سال مولود آں شہنشہ دیں
سر صوفی بداں بصدق و یقین
سال ترحیل آں مکمل حق
شد رقم بایزید واصل حق
سنہ ۲۶۱ھ

بائع ۔ ع ۔ بیع کا اسم فاعل ہے بیچنے والا۔

بائل ۔ ع ۔ پیشاب کرنے والا۔

بائین ۔ ع ۔ ظاہر۔ جدا ہونے والا وہ عورت جو طلاق کے سبب علیحدہ ہوئی ہو۔

ب ب

بباں دیگرے پریدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً دوسرے کی مدد سے کوئی کام کرنا۔

ببر ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم بروزن صبر۔ شیر درندہ ببور جمع۔ مولانا نظامی ؎

گوزن و شیر بودے ہمنشینم
پلنگ و ببر بودے ہمقرینم

ببر تفتین ۔ ایک صحرائی جانور بلی سے مشابہ اور بید کم جس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں صاحب بہار عجم نے شیر کی ایک قسم لکھی ہے۔

ببر ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح بائی دوم یعنی لیجا امر ہے بُردن کا۔

ببر ۔ ف ۔ بکسر اوّل و ضم ثانی یعنی کاٹ تو۔ امر ہے بریدن کا۔ ؎

کر قفس جنوا ہی تو ہمی علت مہائش محو و کن
بالش بخود و بہ سر بنہ کر قفس مجو کر قفس مجو

بہ ببر ۔ (ف مرکب) بیچ بغل کے۔ بغل میں۔ ؎

بحرت گفت کائی نقد عرفاں بہ بر
بُود حجرہ تو بسے تنگ تر
(فارسی ساماں سے)

ببر ۔ ف ۔ چوہا۔ موش

ببر بیان ۔ ف ۔ رستم پہلوان نے ایک شیر کو قتل کر کے اس کی کھال سے اپنے لئے جنگی لباس بنوایا تھا۔ اس کو ببر بیان کہتے تھے چنانچہ فردوسی طوسی جنگ رستم و سہراب میں لکھتا ہے ؎

زرہ بود و خفتان و ببر بیان
ز کلک و ز پیکان تیلدنیان
(کلک یعنی نیزہ یا برچھی)

ببغا ۔ ف ۔ طوطی ببغار

ببغا ۔ معرب

بہ بینی خط بر زمین کشیدن ۔ (ف مرکب) یعنی زمین پر ناک رگڑنا۔ کنایہ ہے بہت عاجزی کرنے سے۔

بہ بینی رسیدن ۔ (ف مرکب) قریب موت کے پہونچنا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔

بپا ۔ ف ۔ بر ۔ پا ۔ قائم

بپا ہونا ۔ ہ ۔ قائم ہونا۔ اٹھنا۔

بہ پرگار بودن ۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً با قاعدہ رہنا۔

بہ پشت ہم رسیدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً کسی کی مدد کرنا۔ اعلام کرنا۔

بہ پوست کسے افتادن ۔ (ف مرکب) کسی کی عیب جوئی

کرنا۔ بدی یا غیبت کرنا۔
بہ پوست گفتن۔ (ف مرکب) مجازاً دربردہ بات کہنا۔ اشارہ اور کنایہ سے کہنا۔

ب ت

بُت۔ ف۔ مورت پُتلا۔ اور مجازاً بہت سے معنوں میں مستعمل ہے۔
نسیم لکھنوی ؎
اُس بُت سے نہیں سوال کچھ اور
اپنے منھ سے جواب دیوے۔
یعنی معشوق۔ اور گھونسا۔ تُنکا۔
اُردو محاورے میں بت ہوجانا یعنی چپ چاپ ہو جانا۔ اور وہ اینٹ یا تختہ جس پر قمارباز کبتین ڈالتے ہیں۔
اکبرالہ آبادی ؎
جو دل قمار خانۂ بُت سے لگا چکے
وہ کبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے
بُت پرست۔ (ف مرکب) وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر مورتوں اور تصویروں کو پوجتی ہے۔ ضد دیندار یا خدا پرست
حسن ؎
ایسی ایسی کیں تدابیر حسن
بُت پرستوں کو بنایا بت شکن
بَتّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یعنی قطع کرنا قافلہ میں پہونچنے سے علیحدہ رہ جانا۔ کاٹنا۔ اور مجازاً وہ خط جو نثر میں فقروں کو باہم جدا کرنے کی خاطر بیچ میں سرخی یا سیاہی سے لگاتے ہیں۔ تاکہ یہ ظاہر ہو کہ فقرہ اوّل یہاں قطع ہوگیا۔ انگریزی ڈیش بت کا مادہ (ب ت ت) ہے۔
بِتا۔ ف۔ بالکسر و فتح حرف دوم۔ صیغہ امر کا ہے یعنی بگذار یعنی چھوڑ دے لغات کشوری میں اس کو بتائیدن کا امر لکھا ہے اور خزانہ لغت میں تائیدن کا۔
بتاراج دادن۔ (ف مرکب) مجازاً مال و اسباب کا برباد اور تباہ کر دینا۔
بُتان۔ بت کی فارسی جمع ہے اور مراد ہے معشوقوں سے۔ **امیر خسرو** ؎
آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری
بتاسا۔ ایک مشہور مٹھائی ہے جو شکر کی بنائی جاتی ہے یہ ہندی کا لفظ ہے اور اس کی ب نفی کا فائدہ دیتی ہے۔ کیونکہ یہ ٹھوس نہیں ہوتا۔ اس کو ش معجمہ سے لکھنا غلط ہے۔ چنانچہ مذاق میں کہتے ہیں بتا سالے۔ اس جملہ کے دو معنی ہوئے ایک تو گالی ہوگئی یعنی بتا۔ سالے اور دوسرے یہ کہ بتا سالے دوسرا شخص اس کے جواب میں کہتا ہے کہ لا سالے۔ لاسا ایک قسم کا چیپ ہے جو چنیا دبڑ کے دودھ سے تیار کرتے ہیں اور اس سے پرند کا پر چپکا دیتے ہیں۔
بُت پرستی۔ ف۔ (یای مصدری) ہندی مورتی پوجن مگر شعراء کی اصطلاح میں دنیاوی معشوقوں سے دل لگانا جیسے۔ **شعرا حمد** ؎
ما خانۂ جہاں را بسیار سیر کردیم
آئین بت پرستی ایماں فدا سعدا
حسن دہلوی ؎
گلہ خون کے عشق میں کیا ہے فگار
بُت پرستی چھوڑ ہو مشغول کا۔
بُت شکن۔ ف۔ اسم فاعل قیاسی بتوں کو توڑنے والا۔ محمود غزنوی نے بھی اپنا لقب رکھا تھا۔ مصرعہ
اکبر ؎ محمود بت شکن تھا
برہمن نمکن ہیں آپ۔
بَتّر۔ ف۔ اصل اس کی بد تر ہے۔
بتر۔ ع۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ قطع کرنا۔
اَبتر۔ ع۔ صفت مشبہ بتر کا۔ دُم کٹا مجازاً بے اولاد
بُت راہ۔ ف۔ باضافت یعنی ت مکسور ہے مجازاً مانع راہ۔
بُتکدہ۔ ف۔ یعنی بتخانہ۔ مندر صنم خانہ۔ اس میں کدہ ظرف کا ہے۔ جیسے میکدہ اور غمکدہ میں۔
بہ تمنائی گوشت مردن بہ
کہ تقاضائی زشت قصابان

یہ شعر بطور ضرب المثل بھی مستعمل ہوتا ہے
بہ تن برداشتن (فارسی مرکب) یا بہ تن بر گرفتن کا متحمل ہونا۔ سختی برداشت کرنا

بتول ۔ ع ۔ یہ اسم فاعل ہے بتل کا معنی کنواری عورت علایق دنیوی سے تعلق نہ رکھنے والی۔ اسی وجہ سے لقب مریم و فاطمہؓ کا عرفی ۔
علی ست ابر مطیر و بتول دریا بار۔

بتیارہ ۔ ہ ۔ بکسر اول ۔ ف ۔ بلا ۔ افسوں ۔ مکر ۔ فریب ۔ مکروہ ۔ خوفناک ۔

ب ٹ

چونکہ ٹ ۔ فارسی میں نہیں آتی ہے ۔ ہندی ہے لہذا چند ضروری لغت جو اردو میں مستعمل ہیں لکھے جاتے ہیں۔

بٹ ۔ ہ ۔ تولنے کا وزن قسمت حصہ ۔ بل ۔ سلوٹ ۔ راہ راست ۔
(لغات فیروزی سے)

بٹا ۔ ہ ۔ تولنے کا وزن ۔ کسوٹی ۔ گھاٹا ۔ دھبا ۔ نقص ۔ بدنامی ۔ الزام ۔ گول چیز ۔ آئینہ ۔ بازیگر کی گول ڈبیا ۔

بٹلباز | **بٹے باز** ۔ ہ ۔ بازیگر ۔ مداری ۔ مکار ۔ انگریزی جگلر

بٹا لگانا ۔ ہ ۔ عیب لگانا ۔

بٹائی ۔ ہ ۔ کھیتی کے بٹنے کی مزدوری زمینداری کی اصطلاح میں کھیت کی پیداوار کا تقسیم ہوتا اسامی اور زمیندار میں

بٹ مار ۔ ہ ۔ بفتح اول لٹیرا ڈاکو رہزن ۔

بٹن ۔ یہ فرانسیسی زبان کا لفظ اردو میں مستعمل ہے ۔ ایک مشہور چیز جو کپڑوں میں ٹانکی جاتی ہے اسے بوتام بھی کہتے ہیں ۔

بٹوارہ ۔ ہ ۔ زمین کی تقسیم

بٹیا ۔ ہ ۔ کلابتوں بٹنے والا ۔ تنگ راستہ ۔ چھوٹا باٹ چھوٹا ۔ گول مول پتھر ۔ ناریل کی گری ۔ پستان ۔ چوچی ۔
(لغات فیروزی سے)

حالی

گئیں بھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا
اسی راہ پر پڑ لیا گلہ سارا

یعنی تنگ راستہ ۔

بٹورن ۔ ہ ۔ پوچھن ۔ کوڑا کرکٹ ۔

بٹیر ۔ ہ ۔ تیتر کی نسل کا ایک چھوٹا سا پرند ۔ جسے لوگ پالتے اور لڑاتے ہیں

بٹے کھاتے ۔ ہ ۔ غیر وصول ۔ ناقابل وصول ۔

بٹنگ ۔ ہ ۔ ناشپاتی کی قسم کا ایک مشہور میوہ ہے ۔

ب ث

بث ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مادہ (ب ث ث) خبر کا یا بھید کا ظاہر کرنا ۔ یا مشہور کرنا ۔ غبار اڑانا ۔

بثر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ سرخ یا زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے جو خون کے فساد سے جسم پہ نکلتے ہیں مادہ (ب ث ر)

بثرہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ مادہ (ب ث ر) چھوٹا آبلہ ۔ چھوٹا دانہ ۔ پھولا ۔ بثور بضمتین جمع ہے ۔

ب ج ۔ چ

بجا ۔ ف ۔ (جار مجرور) ٹھیک ۔ درست ۔ بیشک ۔ صحیح

ذوق

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مصرع حالی ۔ ہر اک بات پر داں تصور دیا ہے

خدا کے کا بجا ہے ۔ جیسے نسیم لکھنوی

بجا و بجا نہ سمجھے ناداں ؎
نقارہ بجا کے ٹھیرے ناداں ؎

اس شعر کے پہلے مصرع میں بجا و بجا یعنی مناسب و نامناسب

ہے۔ دوسرے مصرعہ میں لفظ بجا اُردو مصدر بجانا سے مشتق ہے جس کا فارسی ترجمہ نواختن ہے (شاہنامہ سے)

کہ میں کام تیرے بہت آؤں گا
سدا تیری خدمت بجالاؤں گا

اس شعر میں بجالانا بمعنی تعمیل کرنا۔ اطاعت کرنا۔ پورا کرنا ہے۔ اور کبھی لفظ بجا۔ غیر واجب اور ناجائز کے معنی میں بھی آتا ہے مگر طنزاً۔ مثلاً کسی کی بات سراسر غلط ہو تو کہتے ہیں آپ بجا فرماتے ہیں۔ واضح ہو کہ اس لفظ ہی پر منحصر نہیں ہے طنزاً بہت سے لفظوں کو بر عکس معنوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً کسی جاہل سے کہیں کہ آپ بڑے عالم ہیں اور کسی مفلس سے کہیں کہ آپ بڑے مالدار ہیں۔ یا کسی بے ایمان سے کہیں۔ کہ آپ بڑے ایماندار ہیں

بجاآوردن نشاط۔ (فارسی مرکب) نون اضافت کے لئے مکسور ہے۔ بمعنی عیش کے حق کو بخوبی ادا کرنا۔

بجال۔ ت۔ بالفتح و جیم مفتوح بمعنی کوئلہ۔ زغال و انگشت مرادف۔

بجان آمدن۔ (ف مرکب) مجازاً بمعنی تنگ آنا یا دق ہونا۔

بجان آمده۔ اسم مفعول ہے لفظ مذکورہ بالا کا۔ مجازاً بمعنی ناخوش۔ ناامید۔ دماغ۔

بجان آوردن۔ (فارسی مرکب متعدی) تنگ کرنا۔ قتل کرنا۔

بجاے آوردن۔ (ف مرکب) جاننا۔ پہچاننا۔ کسی کام کا کرنا۔

بجز۔ سوا سے۔

بجس۔ ف۔ بفتح اول دوم ناک کا نتھنا۔ پردۂ بینی۔ اور بجیس بھی اسی معنی میں آیا ہے۔

بجنس۔ ف۔ ویسا ہی۔

بجنسہ۔ (جار مجرور عربی) ویسا ہی۔ ہو بہو۔ بعینہٖ۔ ٹھیک ٹھیک۔

بجغول۔ ت۔ بفتحتین۔ بروزن اصول۔ ٹخنے کی ہڈی جسے کا پانسہ جو ہڈی کا بناتے ہیں غیاث اور برہان سے اور مدار میں یہ لفظ طول کے وزن پر ہے اور رشیدی میں بقیمتن ہے اور لغات ترکی میں بضم بای موحدہ وضم جیم اور واو معدولہ غیر ملفوظی ہے۔ چونکہ یہ لفظ ترکی زبان کا ہے لہٰذا اوسی لغت کا لفظ زیادہ معتبر ہے۔

بچاق
پچاق } ت۔ چاقو چھری
بچاق

بچاه آوردن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی کو ذلت دینا۔

بچراغ رسیدن۔ (ت مرکب) مجازاً۔ امیر ہو جانا۔ یا کسی دولت مند کی خدمت میں پہونچنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ گھی کے کپے سے لگ جانا۔

بچش۔ ناک کا نتھنا۔ سختی۔ رنج۔ مشقت۔ لغات کشوری میں بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے۔

بچشک] بکسر تین و سکون شین
پزشک } معجمہ کاف عربی
ف۔ طبیب۔ بید۔

بچشم۔ ت۔ خوشی سے۔ سر آنکھوں پر۔ بالراس و بالعین۔

بچشم کردن۔ (ت مرکب) انتخاب کرنا۔ عزت اور وقار کرنا۔ چشم زخم پہونچانا یعنی نظر لگانا۔

بچشم کم دیدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً کسی کو ذلیل جاننا۔

بچگم۔ ت۔ بالفتح لکڑی دار مکان بھیڑیا۔

بچنگ آوردن۔ ت۔ مرکب بمعنی حاصل کرنا۔

بچنگ دندان لاه رفتن۔ (ت مرکب) مجازاً سختی اور صعوبت سے راہ چلنا۔

بچہ۔ ت۔ حرف دوم مشدد۔ لڑکا بیٹا۔ بچگان جمع۔ ہندی میں سرپا نوردکا

بچہ۔ ناتجربہ کار۔ اور فقیروں
کی اصطلاح میں بمعنی بالکا۔
چیلا۔ مرید۔ جیسے سه
الک کی گدا یا نہ آواز دی
گدائے بچہ کیا تیری حالت ہوگی
(قصہ گوپی چند سے)

بچۂ خورشید۔ ف۔
(باضافت) مجازاً لعل و یاقوت
وغیرہ۔ و

بچۂ خوری۔ (ف مرکب)
مجازاً الم و ستم سه بچھ سے
انکار ستم فائدہ امی گرگ۔
دال بچۂ خوری بدہن سرخ تیرا
بہاں دہن سرخ مرا دسم شفق سے

بچۂ خونین۔ ف۔ بصفت
مجازاً سرخ آنسو۔ اشک خونین۔

بچہ دان۔ رحم عورت
کا۔ کوکھ۔

بچۂ طاؤس علوی۔
(ف بصفت) مجازاً آفتاب
خورشید۔ روز روشن آگ۔
یاقوت۔ لعل وغیرہ۔

بچہ کو۔ ف۔ باضافت۔
مرکب ہے لفظ بچہ بمعنی لڑکا
یا بیٹا۔ اور کو لوا کو معروف۔
بمعنی گلی یا رستہ سے یعنی وہ لڑکا
جو رستے میں پڑا ہو۔ اور نیچال
پرورش کو نی اُسے اٹھائے۔

بچھڑنا۔ ہ بالکسر۔ جدا ہونا۔
علیحدہ ہونا۔ یہ ہندی کا لفظ
اردو میں مستعمل ہے۔
حالی سه
بیزار اک اپنی جان و تن سے
بچھڑا ہوا قسمت وطن سے
اور سرور لکھنوی فسانہ عجائب
میں لکھتے ہیں سبحان اللہ۔ جامع
المتفرقین اُسی کا نام ہے بچھڑے
ملانا اور اس کے نزدیک کتنا کام
ہے۔ اس لفظ کو اگر زبر سے
پڑھا جاوے گا۔ تو معنی گائے
کا نر بچہ ہو گا۔

بچھوا۔ بالکسر ہندی ہے کٹار۔
پیش قبض۔ چھُرا۔ پاؤں کی انگلیوں
کا ایک زیور۔ اور سن کی پھلی
جو خشک ہونے پر پیچ نکلتی ہے۔

بچۂ تو۔ ف۔ بصفت۔ مجازاً
بمعنی حادثہ۔ نتیجہ۔ درخت کی نئی
کلی یا شاخ۔

بچیز۔ (ف۔ جار مجرور) مجازاً
کمتر۔ حقیر چیز۔ کمینہ۔

ب ۔ ح

بحاث۔ ع۔ تحقیقات۔
بحثر ا۔

بحار۔ ع۔ بہت سے دریا
یہ جمع ہے بحر کی۔

بحت۔ ع۔ بفتح اول و
سکون ثانی بمعنی صرف۔ خالص۔
خالص۔ ابحات جمع۔
نوٹ۔ انشا کے اس
شعر میں سه
احوال خوشی و غموں کا انشا بیاں کہ ہو تو
اُس ذات بحت سے مل بند اجل کو توڑ ا
ذات بحت مراد باری تعالیٰ ہے اور بند
اجل کو توڑنا۔ فنا فی اللہ ہو جانا۔

بحثۃ الصوت۔ ع۔ باضافت۔
یعنی بیٹھ جانا آواز کا۔

بحتری۔ ع۔ عرب کے ایک
مشہور شاعر کا نام ہے اس میں
یائے نسبتی ہے اور بحتر۔ (با نظم)
خاندان طے میں پر قبیلہ تھا۔

بحث۔ ع۔ کھودنا۔ تحقیق
کرنا۔ تکرار کرنا۔ گفتگو۔ تحقیق
ہندی گرید مباحثہ اسی سے
مشتق ہے ابحاث
اور بحوث جمع ہے۔ (فلسفی کو
بحث کے اندر دخل اتنا نہیں)

بحر۔ ع۔ بالفتح۔ سمندر۔
دریا۔ اس معنی میں اس کی بحار
جمع ہے۔ (بالکسر) متلاطم۔
بے پایاں۔ ناپید اکنار اور
زخار اس کی صفت میں آتا ہے
اور اصطلاح عروض میں بحر چند
کلمات موزوں کا نام ہے جن پر
اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے
ہیں اور ان کی تعداد ۱۹ ہے۔ بحور
جمع۔ شعر میر سه
شعر کے بحر میں بھی ہے پانی
بہتی پھرتی ہے اب غزل خانی
بحر کی جمع۔ بحور۔ دونوں معنوں
کے لئے آتی ہے خواہ سمندر دریا
خواہ وزن شعر۔

بحر اخضر۔ ع۔ بصفت۔
دریائے ہند۔

بحر اعظم۔ ع۔ (بصفت)
بڑا سمندر جس کو ہندی میں مہا
ساگر اور انگریزی میں اوشن
کہتے ہیں۔ ہند اس کا بحر اعظم ہے
اور تعداد ان کی پانچ
پانچ ہے۔ یعنی پانچ
بحر اعظم اور دریائے
بڑا اعظم

بحرِ عالم - ع - دُنیا جو مثل
سمندر کے ہے استعارہ ہے -
ہندی بھو ساگر -

اسیر ؎
بحرِ عالم میں ہے آفت لازم اہلِ کمال
ڈوبنے کا خوف ہے قطرہ جو گوہر ہو گیا

بُحران - ع - (ب ح ر)
بضمِ اوّل و سکونِ ثانی اور ثے
مفتوح - مزاج کا وہ سخت
تغیر جو تپ کی بیماری میں ہوتا
ہے -

بحرِ رَوَاں - (فارسی بصفت)
مجازاً جہاز یا کشتی -

بحرِ سیہ - ع - (بصفت)
مجازاً دریائے عمیق و خوفناک -

بحرالکاہل - بر اعظم ایشیا
کے پورب کا سمندر چونکہ اس
میں اتنا مد و جزر نہیں ہوتا -
جتنا کہ اور سمندروں میں لہٰذا
اس نام سے موسوم ہوا ہے -

بحرِ خضر - انگریزی کسپین
سی

بحرِ کمان - ف - (با اضافت
ہے) مجازاً - فاصلہ زہ اور کمان
کا وقت کھینچنے کے -

بحرِ معلق - ع - بصفت
مجازاً آسمان

بحرِ نہنگ آسا - (ف
مرکب) بحر بمعنی دریا - اور
نہنگ آسا اس کی صفت
مرکب ہے بمعنی ناکے کی شکل
کنایہ ہے تلوار آبدار سے -

بحرِ وسیع - ع - بصفت -
مجازاً آسمان - اور - صاحب
ہمتوں کے ہاتھ صاحب ہمت

بحرُ و بَر - ع مرکب بمعنی
تری اور خشکی ہندی جل اور
تھل -

بحرِ منجمد - ع - بصفت -
وہ سمندر جس کا پانی جما ہوا ہے
اور وہ دو ہیں بحر منجمد شمالی
اور بحر منجمد جنوبی -

بحری - ع - یائی معروف
یا نسبت کی یعنی دریائی سمندری
اگر اس کو یائی مجہول سے
لکھا جاوے یعنی بحرے تو
بمعنی ایک دریا -

بحرین - ع - یہ تثنیہ
ہے بحر کا روم اور فارس کے
دونوں دریا - اور اقلیم دوم
میں مغرب کی جانب ایک شہر ہے -

بحل - ع - بکسرتین - بمعنی
معاف میاں شاہنامہ سے ؎
بحل تم کو میں نے کیا اپنا خون
دے التماس ایک رکھتا ہوں
واضح ہو کر جب یہ لفظ ہائی
ہوز سے لکھا جاوے گا تو
امر ہو گا بلیدن کا -

بحمداللہ - ع - (مرکب)
خدا کا شکر ہے -

بحور - ع - بضم اوّل
و دوم - جمع ہے بحر کی یہ جمع
دریا اور وزن شعر دونوں
معنوں کے لئے آتی ہے
مگر ابحار صرف دریا کے معنی
میں آتی ہے -

بحیرا - ع - ایک نصرانی
راہب اور زاہد کا نام ہے
جو شام کی راہ میں آنحضرت
صلعم کو باوجود صغر سنی کے
پہچان کر ایمان لایا تھا -

بحیرہ - ع - تصغیر - بحر کا
اسم تصغیر ہے -

ب - خ

بخار - ع - (ب خ ر)
مادہ بمعنی بھاپ جو پانی کو گرم
کرنے سے اٹھتی ہے بخارات
اور اَبخرہ جمع ہے - علم سائنس
کی تحقیقات کے بموجب بھاپ
پانی سے سترہ سو گنی بڑھ جاتی
ہے - اور مجازاً بمعنی تپ اور
فارسی میں بخار علم و فضل کے
معنی میں بھی آتا ہے جیسے اگلے
لفظ میں ہے -

بخارا - مرکب ہے بخار بمعنی
علم و فضل اور الف نسبتی سے
چونکہ اس شہر میں عالم و فاضل
بہت رہتے تھے - لہٰذا یہ نام
ہوا - یہ شہر توران میں دریائے
جیحون کے کنارے پر ہے -

بخاک افگندن -
(ف مرکب) ظلم کرنا - ذلیل
کرنا -

بخ بخ - ع - موکد و تاکید
ہے مادہ (ب خ خ) کلمہ
تحسین ہے بمعنی خوشا و آفریں -

بخت - ف - اصل میں
بخش تھا - بمعنی قسمت - روزی -
نصیب - بھاگ - ہندی بخش کا
بدل ح سے جائز ہے جیسے
افراختن و افراشتن بمعنی بلند ہونا و کرنا

بختاور۔ ف۔ نصیب ور
نصیبہ ور۔ ہندی بھاگوان
یہ مرکب ہے بخت اور آور۔
صفت کا۔
بخت بد با کسے کہ یار بود ؎
سگ گزد گر شتر سوار بود
یہ شعر بطور ضرب المثل مستعمل
ہے ہندی بھی بھلی تال جاتا۔
بخت برگشتہ } ف۔
برگشتہ بخت } (مرکب)
بدنصیب
بخت خوابیدہ۔ ف۔
مرکب بدنصیب۔
بخت دنداں خائے۔
ف۔ بصفت۔ مجازاً بری تقدیر
اور طالع ناموافق۔
بخت سفید۔ ف۔ بصفت
مجازاً نیک بخت اچھی تقدیر۔
بخت نصر۔ ع۔ ت۔
اضافت کے لئے مکسور ہے۔
یہ مرکب ہے بخت بمعنی پسر اور
نصر سے جو ایک بت کا نام
ہے اور بخت مخفف ہے
بوخت کا۔ یہ ایک کافر
بادشاہ کا نام تھا ایام طفلی
میں اس کو اس بت کے
آگے پڑا پایا اور باپ
کا نام نہ معلوم ہونے کی
وجہ سے یہ نام ہوا۔
بخت و اتفاق۔ ف۔
واو عاطفہ ہے۔ بے سعی اور
مشقت کے دولت کثیر پانا۔
بخت واژون۔ ف۔
بصفت۔ اوندھا الٹا یہ بخت
برگشتہ صبا سے

بھا اس کو طلب ہو کہ بخشی ہو زمانہ میں
کہ خورشید فلک تک نام ہے بخت واژوں کا
بختو } ف۔ عموماً ہر ایک خزانے
بختور } والی چیز اور خصوصاً
رعد اور شیر۔
بختہ۔ ف۔ بھیڑا۔ بکرا۔
دنبہ۔ فربہ۔
بختی۔ ع۔ بالضم۔ ایک قسم
کا بڑا اور سرخ رنگ کا اونٹ
جو خراسان میں ہوتا ہے۔
زبردست اونٹ۔ اس میں یای
نسبتی ہے یعنی منسوب بہ بخت
جو مخفف بخت نصر کا ہے۔
جس کا بیان اوپر ہو چکا۔
اس بادشاہ نے بختی اونٹ کو
عرب کی اونٹنی سے جفت کرا
کر یہ نسل چلائی۔
بختیار۔ ف۔ دولتمند۔
نصیب ور۔
بختیار کاکی۔ نام ایک
بزرگ کا مزید تحقیق لفظ کاکی
میں درج ہے۔
بخدا۔ خدا کی قسم۔
نوٹ۔ جس ب کے معنی
ابتدا اور قسم کے ہوتے ہیں
اس کے پہلے جملہ محذوف
ہوتا ہے جیسے بوستان
کا مصرعہ
ع (بنام جہاندار جان آفریں)
میں پہلے ابتدا می کنم محذوف
ہے اور بخدا میں پہلے قسم
میخورم محذوف ہے۔
بخر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی
بدبو جو کسی کے منہ سے آئے
فارسی گندہ دہنی۔ لغات کشوری
میں یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم
اور غیاث اللغات میں بفتحتین
اور جامع اللغات و لطائف
میں بفتحتین ہے۔
بخرد۔ ف۔ بالکسر۔ دانا۔
عاقل ہوشیار۔
بخردی۔ ف۔ بالکسر و
سکون ثانی۔ و رائے مہملہ مفتوح
و دال مکسور عقلمندی۔ دانائی۔
چترائی ہندی۔
بخس۔ ع۔ کھوٹا روپیہ۔
اشرفی وغیرہ۔ ناقص۔
بخش۔ ف۔ حصہ۔ بخرہ۔
بخشیدن کا حاصل مصدر اور
امر ہے۔
بخشائش۔ ف۔ حاصل
مصدر ہے بخشودن کا بمعنی
مہربانی۔ گناہ کی معافی
عطا۔ بخشش۔ مولانا روم
چوں بہادر داز میاں جان خردش
اندر آمد بحر بخشایش بجوش
بخشش۔ ف۔ حاصل مصدر
ہے بخشیدن کا نذر کا دینا۔
بخشودن۔ ف۔ بخشنا۔
معاف کرنا۔ بخشاید مضارع۔
بخشیدن۔ ف۔ مصدر ہے
بخشنا۔ کسی کو کچھ عطا کرنا۔
بخشی۔ ف۔ تنخواہ تقسیم کرنے
والا ملازم۔ یای نسبتی ہے
انگریزی پے ماسٹر۔ سپہ سالار۔
سلیابت کا نذران چیف۔
بخل۔ ع۔ کنجوسی۔
بخلم۔ لوبیا۔ جواہر اللغات
سے
بخور۔ ع۔ بفتح اول و ضم

دوم (ب خ ر) مطلق خوشبو۔
بخور۔ ع۔ بضم اوّل
وثانی۔ (ب خ ر) وہ
چیزیں جن کے جلانے
سے خوشبو پیدا ہو۔
نام ایک درخت کا جس کا
گوند نہایت خوشبودار ہوتا ہے
اور آگ پر رکھنے سے خوشبو
دیتا ہے۔
بخور مریم۔ ایک گھاس
کا نام ہے جس کو پنجۂ مریم
بھی کہتے ہیں۔
بخیدہ۔ ف۔ بالکسر بخیدن
کا اسم مفعول ہے۔ جو معنی بچی
اُڑن یا رُدی۔
بخیل۔ ع۔ کنجوس۔ ہندی
عربی مذکر۔ فارسی جمع بخیلان
جیسے سعدی ؒ
بخیلان غم سیم و زر می خورند
بخلا جمع عربی ہے۔
بخیہ۔ ف۔ بالفتح کپڑے
کی ایک قسم کی مضبوط سلائی۔
بخیہ ازروی کار افتادن۔
ف۔ (مرکب) مجازاً بھید کا ظاہر
ہو جانا۔ راز فاش ہو جانا۔

ب د

بَد۔ ف۔ بالفتح۔ بُرا۔
خراب۔ صاحب۔ خداوند۔
ران کا پھوڑا
بدتر۔ زیادہ بُرا۔ بدترین۔
بہت ہی بُرا۔
بُد۔ ف۔ بمعنی تھا۔ یہ بُود
کا مخفف ہے اور بُت کا
معرّب ہے۔
بُدّ۔ ع۔ چارہ و علاج
جیسے لابُد یعنی ناچار۔ ابداد
بدوہ۔ جمع ہے۔
بَدا۔ ع۔ بفتحتین (ب د و)
شروع کرنا۔ ظاہر کرنا۔
بُدارغ۔ ف۔ بضم اوّل۔
درخت کی ڈالی شمشیر۔ تلوار۔
بدّال۔ ع۔ (ب د ل)۔
بنیا۔ غلہ فروش اور بقال۔
دبقل کے معنی ترکاری کے
ہیں لہٰذا بقال کے معنی ہیں
ساگ پات بیچنے والا۔
بدآموز۔ اسم فاعل
ہے آموختن کا بدتر جس کی
تعلیم خراب ہوئی ہو۔
بداں تا۔ ف مرکب
بمعنی بدائے آنکہ۔ اس واسطے
اس لئے۔ یہ اصل میں بران
تھا۔ ر کو دال سے بدلدیا۔
فردوسی ؒ
بداں تا نیاید بہ باز گردو دی
بداندیش۔ ف۔
اندیشیدن کا اسم فاعل ہے
بُرائی چاہنے والا۔ دشمن ضد
خیراندیش۔
بداہت۔ ع۔ بفتح اوّل
و دوم اچانک اور بے سوچے
کوئی بات ہو جانا۔ بے سوچے
کوئی بات کہنا۔ (ب د ہ)
بداعت۔ ع۔ شروع
ہونا۔ ابتدا۔
بدائع۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ
جمع ہے بدیع کی معنی نئی چیزیں۔
نادرات۔ اشیائے عجیب۔
بدبدہ۔ ف۔ مرکب۔
نادہند۔ لے لوٹ۔
بدبلا۔ ف۔ (مرکب)
نہایت شریر فتنہ پرواز۔
شعر ہوس ؒ
کاسے بیجرد میں یہ بلا ہوں
انسان خورند از دعا ہوں
بدبگیر۔ ف۔ (مرکب)
بُری طرح سے لینے والا۔
جیسے ہندی میں کھل آیا تو
کہتے ہیں۔
بدتبار۔ ف۔ بصفت)
بداصل بدگوہر۔ نالائق خاندان
یا کنبے کا۔
بدتخمان۔ ف۔ کسان اور
غلہ فروش۔ بداصل۔ ظالم۔
فاسق۔ بدکار۔
بدحواس۔ پریشان۔
حیران مضطر۔
بدجلو۔ ف۔ اس میں صفت
مقلوب ہے۔ اسپ سرکش۔
شریر گھوڑا + بدرام۔
بدخش۔ ف مخفف
ہے بدخشاں کا۔
بدخشاں۔ ف۔ ملک
افغانستان کے شمال میں ہے
اور مثل اس کے آگے کو نکلا
ہوا ہے یہاں کی زمین سطح سمندر
سے پانچ ہزار فیٹ بلند ہے۔
یہاں لعل اور سونے کی کانیں
ہیں۔ ؒ
آساں بہت ہے لعل بدخشاں کا توڑنا
لیکن بہت محال ہے بکھرا دل کا جوڑنا
بدخش مذاب۔ ف۔

(صفت) مجازاً یعنی شراب سُرخ رنگ اور لعل بدخشانی۔

بُزدِل ۔ ف (بادعام ممیز وتمیز) ڈرپوک آدمی بُزدل۔

بَدر ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون دال مہملہ۔ ماہ کامل چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند۔ بُدور جمع قمر و ہلال مقابل۔ عرب میں نام ایک جگہ کا جہاں آنحضرت صلعم کے زمانہ میں لڑائی ہوئی تھی۔

بَدَر ۔ (جار مجرور) باہر۔ بفتحتین۔

بُدرام ۔ ف ۔ گھوڑا سرکش بدجلو۔ خوش و خرم۔ آرام کی جگہ۔ بدرام بھی آیا ہے۔

بُدُرستی ۔ ف ۔ (جار مجرور) بیشک۔ واقعی۔

بَدرَقہ ۔ بذرقہ ۔ ع ۔ (ب د ر ق) محافظ۔ نگہبان۔ رہبر جماعت۔ رہبر قافلہ ۔ بدارق جمع ۔

بدرود ۔ بُدرُود ۔ ف۔ رخصت۔ وداع۔

بُدرہ ۔ ع ۔ بفتح اول (ب د ر) ہزار روپیہ کی تھیلی کیسہ۔ درہم۔ و دینار کا ایک توڑا۔ اور نام ایک درخت کا جس کا پھل نہیں ہے۔ بِدَر ۔ جمع

بدریا آمدن ۔ ف ۔ مرکب۔ مجازاً خطرناک مقام پر پہونچنا۔

بدریین ۔ ع ۔ وہ صحابہ جو جنگ بدر میں شریک تھے۔

بدزہرہ ۔ با بفتح اول و سوم و پنجم ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بزدل ۔ وہمی ڈرپوک ۔

بدست ۔ ف ۔ بکسر اول و دوم یا بفتحتین ۔ و ب و شبر عربی ۔ مگر بالا بدست ملازم ہے کے یہ معنی ہیں کہ نوکر کے ہاتھ میں۔

بدست باش ۔ ف۔ یہ جملہ انشائیہ ہے بمعنی خبردار رہ۔ ہوشیار رہو۔

بدست شدن ۔ ف۔ مرکب لفظی معنی کسی چیز کا ہاتھ میں آنا۔ مجازاً کسی چیز کا حاصل ہونا۔

بدست کم گرفتن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً کسی شے کو ناچیز اور حقیر جاننا۔

بدستور ۔ ف۔ (جار مجرور) پہلے کی طرح موافق قاعدہ کے۔

بَدسِگال ۔ ف ۔ (یہ سگالیدن کا اسم فاعل ہے) بدگو۔ بدکردار۔ بدخواہ۔ مجازاً دشمن۔

بدظن ۔ بدگمان

بدع ۔ ع ۔ نیا پیدا ہونا۔

بِدَع ۔ ع ۔ (جمع بدعت کا) جس کے معنی ہیں دین میں نئی رسمیں۔

بِدعت ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون دوم و فتح سوم۔ (ب د ع) دین میں ایسی نئی رسم یا نئی بات کا نکالنا جو پیغمبر صلعم کے وقت میں نہ تھی۔ بِدَع جمع۔

بُدَک ۔ ف ۔ بضم بائی موحدہ و فتح دال مہملہ ایک پرند جو مشہور پرند ہے۔ جامع اللغات میں اس کو بُدیک بھی لکھا ہے۔

بدکردار ۔ ف ۔ بفتح اول و کسر سوم (ممیز و تمیز) بدفعل ۔ اوباش۔ بدکردار۔ بدشعار ۔ بدسیر۔ بداطوار حرامکار۔

بدکنش ۔ بدذات ۔

بدکیش ۔ بدمذہب ناپاک۔

بدگل ۔ ف۔ (ب مفتوح اور گاف مکسور) مراد بدشکل اور بدصورت سے ہے۔

بدگوہر } ف۔ (ممیز و تمیز)
بدگہر } بداصل۔ اصلیت کا خراب مادہ کا ناقص ۔ بدذات ۔ یہ مرکب ہے بد بمعنی بُرا ۔ اور گہر بمعنی ذات یا اصل ہے ۔

بَدَل ۔ ف ۔ (ب اور دال دونوں مفتوح) لغات کشوری میں اس کو فارسی اور خزانہ لغت میں اس کو عربی لکھا ہے ۔ بمعنی عوض ۔ تبدیلی اور پہلوانوں کی اصطلاح میں کشتی کے پیچ کا توڑ ۔

اَبدال ۔ ع ۔ جمع ہے ۔ بدیل کی ۔ اولیاء اللہ کا ایک گروہ جس کو ابدال کہتے ہیں۔

بدلگام ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً سرکش گھوڑا خوفناک

منا اس کی ضد ہے ۔
بدل مایتحلل - ع -
(باضافت) بدلا اس چیز کا جو
جسم سے کم ہو جاوے ۔
بدمست - ف (دمیز و تمیز)
مست نشہ سے متوالا - نشہ
میں چکنا چور - خرمست - اور
سیہ مست مرادف -
بدن - ف بفتحتین -
تن - جسم - ہندی دیہہ - ابدان
جمع
بدن دان خوش آمدن -
(ف - مرکب) لذت پانا - اور
محظوظ ہونے سے کنایہ ہے ۔
بدنژاد - ف دمیز و تمیز
بد اصل جس کی پیدائش میں
بدی ہو -
بدنہاد - بدذات -
بدو - ف - اس کو - اس
کے ساتھ - یہ جار مجرور ہے
اور بدل ہے باؤ کا -
بدو - ع - ظاہر ہونا -
شروع - ابتدا - جنگل - اصل
اس کی بد یعنی شروع ہے -
بدور - ع - بضم اول و
دوم - یعنی پورے چاند یہ
بدر کی جمع ہے -
بدولت - ف - بفتح
اول و دوم و چہارم - جار
مجرور ہے - یعنی آسرا - آسرے
سے - طفیل - وسیلہ -
حالی سے
جو بدولت سے نہیں ڈرتے بدولت تیری
نیچ بیوی ہے ایکوں کو حمایت تیری
بدون - ف - ب مکسور
دال مضموم سوائی سوائے
اس کے -
بدوی - ع - (یای
نسبتی ہے) صحرانشیں گنوار -
جنگلی -
بده - ف - پلاؤ کا خشکہ
عموماً ہر درخت بے بر یعنی
جو میوہ دار نہ ہو اور
خصوصاً درخت بید -
بدیہیات (جمع بدی
بدیہیات منسوب
بداہت) وہ چیزیں جن کے
جاننے میں فکر کرنا نہ پڑے
مقابل ہے نظریات -
بدید - ع - بیابان فراخ -
بدیع - ع - بفتح اول
وکسر دوم انوکھا - نادر - نئی
بات - نئی چیز - بدائع جمع -
بدیل - ع - بفتح اول
وکسر دوم (ب د ل) مادہ
کسی چیز کا بدلا - اور حکیم
خاقانی کا نام - جس کو ناظم
شروان بھی کہتے ہیں -
بدین - ف - بفتح اول
وکسر دال مہملہ یعنی اس کو -
اس کے ساتھ - اصل میں
بہ این تھا - الف کو دال
سے بدل کر بدین بولتے ہیں
(جار مجرور ہے) اس کی ب
کو مکسور پڑھنا غلط ہے مگر
کبھی اس کے معنی ہوتے
ہیں (دین میں) جیسے بدین
مجوسیاں یعنی پارسیوں
کے مذہب میں - آتش
پرستوں کے دین میں -
بدیہہ - ع - (ب د ہ)
مادہ - بفتح اول وکسر دال
و یای مجزوم و فتح ہای ہوز -
یعنی بے سوچے کوئی نیا مضمون
طبیعت سے نکلنا - اچانک
ایک بات میں خیال آنا - طبیعت
کی آمد سے سخن کہنا - ظاہر -
بدیہی - ع - بفتح اول
وکسر دال مہملہ یای نسبتی -
ظاہر جس میں دلیل کی ضرورت
نہ ہو - اور جامع اللغات
میں یعنی وہ تقریر جو بلا
تفکر کہا جاوے - بدیہیات جمع -
بدی - برائی - عیب
نقصان - مصرع - بدی را بدی
سہل باشد جزا -
بدی - ف - یعنی اندھیرا
پاکھ - ضد ی - گرا ایسے جملہ
میں ان دونوں نے آپس
میں شرط بدی یعنی شرط
لگانا یا شرط باندھنا ہے -

ب ذ

بذ - ع - با فتح و تشدید
(ب ذ ذ) یعنی غلبہ کرنا -
بذخ - ع - با فتح -
شگاف دینا - پھاڑنا -
(آخر میں حای حطی ہے)
بذخ - ع - بفتحتین -
گردن کشی کرنا - غرور کرنا -
بذر - ع - تخم غلہ جو چنے
سے چھوٹا ہو - بذور جمع -

بَذرُالکتان ۔ ع ۔ السی ۔ جس کا تیل نکلتا ہے ۔
بَذرَقہ ۔ ع ۔ بمعنی رہبر ۔ اصل میں بدل ہے بدرقہ کا ۔
بَذَرع ۔ ع ۔ بفتحتین خوف ۔
بَذل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم ۔ بمعنی عطا و بخشش اور گھوڑے کی دوڑ اور تیز رفتاری ۔ سعدی ؎
نیم نانے گر خورد مرد خدا
بذل درویشاں کند نیمے دگر
حالی ؎
تو ہی سکھلاتی ہے ان کو بذل مال
زخم خنجر ہے تجھے رد سوال
بذلہ ۔ ف ۔ بانسبت کی اس کا تلفظ بہر سہ حرکت درست ہے یعنی بَذلہ بُذلہ ۔ و بِذلہ معنی لطیفہ چٹکلہ ۔
بذلہ سنج ۔ ف ۔ (سنجیدن کا اسم فاعل) لطیفہ گو ۔
بذلہ سنجی ۔ ف ۔ لطیفہ گوئی ۔
بَذِی ۔ ع ۔ بے شرم مرد ۔ اصل میں یہ بذی ر تھا ۔ جو اسم فاعل ہے بذاء کا ۔

ب ر

بَر ۔ ف ۔ بالفتح و سکون ۔ اور بر ۔ پھل سینہ ۔ بغل آغوش پستان ۔ زن جوان ۔ جوان عورت ۔ چوڑائی ۔ گود ۔ نزدیک ۔
بَرّہ ۔ ہندی میں بمعنی خادم شوہر میاں ۔ مائل ؎
شکر پیر بیرام جانکی پر چہ کنم
یعنی من بودن اجودھیا بجواہ
بَرّ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و تشدید رای مہملہ خدائے پاک کا نام ہے ۔ خشک زمین جنگل ۔ نکوکار نیک کردار ۔ بہاری ابرار ۔ بَرَرہ بفتحتین جمع ہے ۔
بِرّ ۔ ع ۔ مادہ (ب ر ر) نیکی ۔
بِرّ ۔ احسان بخشش ۔ یہ لفظ بالفتح و بالکسر دونوں طرح ہے ۔
بُرّ ۔ ع ۔ بالضم ۔ تشدید ب مادہ گندم گیہوں ۔
بِرہ ۔ بالکسر بائی موحدہ و سکون رائی مہملہ ترکی ہے بمعنی ایک جو پہلا عدد ہے ۔
بَرَء ۔ ع ۔ بیماری سے اچھا ہوتا ۔ بعض لغت نے اس کی ب کو مضموم لکھا ہے ۔
بَرابَر ۔ ف بمعنی مساوی اس میں الف اتصال کا ہے ۔
برابر دویدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً بمعنی استقبال کرنا ۔
برابر کشیدن ۔ ف ۔ مرکب مجازاً ترازو میں تولنا ۔
بَرَکت ۔ ف ۔ بفتحتین عت پرزہ وہ کاغذ جس کے ذریعہ سے خزانہ سے روپیہ وصول کریں ۔ انگریزی (چیک)
بَراءَت ۔ ع ۔ مادہ (ب ر ر) کسی شے سے بیزاری پاک ہوتا ۔

براتے نگاراز سعادت مرا
برات نویس از شقاوت مرا

برات عاشقاں بر شاخ آہو ۔ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے ۔ مطلب یہ کہ عاشقاں کا حصہ معدوم ؎
سوال بوسہ کا لاجواب ہیں ابرو سے
برات عاشقاں بر شاخ آہو اس کو کہتے ہیں
برآتش نشستن ۔ (ف مرکب) مجازاً خراب ہوتا ۔
بَراجِم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر جیم انگلیوں کے پورے ۔ یہ برجم کی جمع ہے ۔
برادَر ۔ بمعنی بھائی ۔
برادر اندر برادر صلبی برادر بطنی ۔ سوتیلا بھائی ۔
برادر داورشی ۔
بڑا بھائی ۔
برادر زادہ ۔ ف ۔ مرکب بھتیجا یعنی بھائی کا لڑکا ۔
برادہ ۔ ف ۔ (ب ر د) چورا
بَرارِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ جنگلات یہ بر کی جمع ہے ۔
بَراز ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کھلا ہوا میدان ۔ کف دست میدان ۔ وہ میدان جہاں درخت بالکل نہوں ۔ مادہ (ب ر ز)
بِراز ۔ ع ۔ بکسر اوّل و دوم ۔ پاخانہ ۔ گندگی ۔ گو (انسان کا یا حیوان کا) ما

(ب ر ز) محاورے میں بول وبراز استعمال ہوتا ہے۔

بِرازَد ۔ ف ۔ بالکسر یعنی می زیبد اُردو ترجمہ زیب دیتا ہے یہ مصدر برازیدن کا مضارع ہے

بَرَاعَت ۔ ع بفتحتین ۔ مادّہ (ب ر ع) فضل فصاحت و بلاغت ۔ دانشمندی ۔ ہنر میں کمال ۔

بَراعَۃُ الاستہلال ۔ باضافت) عربی ۔ آواز دینا لڑکے کا ولادت کے وقت ۔ اور بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے یعنی کتاب یا قصیدے کے ابتدا میں ایسے الفاظ لانا جس سے یہ بات مترشح ہو کہ اس میں فلاں مطلب ہے۔

بَراغَلیدَن ۔ ف بفتحتین ۔ کسی کو لڑائی کے لئے بھڑکانا۔

براُفتادن ۔ ف ۔ مرکب یعنی دور ہونا ۔ نابود ہونا۔

مصرعہ ۔ سعدی

باُد ر دکشاں ہر کہ درافتاد برافتاد

برافروختن موم ۔ (ف مرکب) اس میں اضافت کے لئے نون مکسور ہے ۔ مجازاً نرم بات کہنا۔

بُراق ۔ ع ۔ بالضم اُس چوپائے کا نام ہے جس پر رسول صلعم شب معراج سوار ہوئے تھے ۔ مادّہ (ب ر ق)

بَرّاق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و رائی مشدد و مفتوح صفت مشبہ ہے برق کی یعنی چمکتا ہوا۔

برآمد ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب) خروج ۔ ہندی نکاس خرچ ۔ جو چیز باہر جاوے۔

برآمدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی باہر آنا ۔ باہر نکلنا ۔ طلوع ہونا ۔ برآمدہ اسی سے بنا ہے ۔

برآمدن گوہر ۔ ف ۔ نون مکسور ہے ۔ مجازاً ستاروں کا نکلنا ۔

بُرّان ۔ ف ۔ بُریدن کا اسم حالیہ ہے ۔ کاٹتا ہوا ۔ کاٹنے والا ۔ تیز ۔

برانگشت پیچیدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً یاد رکھنا ۔ مشہور کرنا ۔

برآن دِل ۔ ف ۔ مرکب ۔ یعنی بہان ارادہ ۔

برانداز ۔ ف ۔ یعنی اکھیڑ ڈال امر واحد حاضر ہے برانداختن کا ۔ اور خرچ روزمرہ ۔

برآں سر ۔ ف مرکب یعنی برآں دِل یہاں دل اور سر دونوں سے مُراد ہے ۔ ارادہ ۔

برآوَرد ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب) مجازاً جانچنا ۔ آنکنا ۔ تنخواہ تقسیم کرنے کا کاغذ ۔

برآوردن ۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے لانا ۔ باہر لانا ۔

برآویختن ۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے ۔ لٹکانا ۔ برآویزد مضارع ۔

بَراہام ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بہرام گور کے زمانہ میں ایک بڑا کنجوس یہودی تھا۔

براہیم ۔ حضرت ابراہیمؑ ۔

بَراہِمہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و دوم و ہائی ہوز مکسور و میم مفتوح ۔ برہمن کی جمع ہے ۔

بَراہین ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و ہائی ہوز مکسور ی دلائل ۔ دلیلیں ۔ بُرہان کی جمع ہے ۔

بَرائے ۔ ف ۔ واسطے لئے حرف جر ہے

بَرایا ۔ ع ۔ یہ جمع ہے (بریۃ بریت) کی ۔ رعیت ۔ دنیا کے لوگ ۔

بَرباد ۔ ف ۔ ویران ۔ خستہ ۔ اُجاڑ ۔

بَربار ۔ اوپری کمرہ ۔

برپالیدن ۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے ۔ مجازاً دوڑانے کے لئے آستین اور پائچوں کا چڑھانا ۔ اور بھاگنا جس کی فارسی گریختن ہے ۔

بَربَد ۔ ف ۔ خسرو پرویز کے ایک مطرب کا نام ہے جس کو باربد بھی کہتے ہیں ۔

بَربَر ۔ ف ۔ بفتح ہر دو بای موحدہ افریقہ میں ایک ملک کا نام ہے ۔ یہاں کے باشندے سانولے ہوتے ہیں ۔

بِربِر ۔ بکسر ہر دو بای موحدہ ترکی میں یعنی یک بیک ۔

برنبت ۔ ف ۔ قانون ۔ دستور قاعدہ ۔

بَرْبَط ۔ مرکب ہے بر بمعنی سینہ اور بط سے جو مشہور پرند ہے۔ اس میں فک اضافت ہے یعنی بربط تھا۔ رکا زیر دُور کر دیا گیا ہے۔ چونکہ اس کی شکل مثل سینہ بط کے ہوتی ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اس میں ابریشمی تار باندھے جاتے ہیں اور یہ طنبورہ سے مشابہ ہوتا ہے اس کو عود بھی کہتے ہیں۔ ضروریات الادب میں اس کو بر + بت + سے مرکب لکھا ہے بربت کو معرب یعنی عربی بنا کر بربط کہنے لگے۔ اردو میں سارنگی جو مشہور باجہ ہے۔

برہناگوش زدن ۔ ف مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی طمانچہ مارنا ۔ خبردار کرنا ۔ آگاہ کرنا۔

برپاپیچ پریدن ۔ ف ۔ مرکب ہے مجازاً نہایت ڈرنا۔

بَرپا ۔ ف ۔ قایم ۔ ٹھیرا ہوا ۔

برپا ہونا ۔ اردو میں مستعمل ہے بمعنی اٹھنا ۔ پیدا ہونا ۔ برپا کرنا ۔ اس کا متعدی ہے فارسی میں بھی رائج ہے جیسے مصرعہ

خسرو

خیمہ برپا کن سپہر بلند

برتافتن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی موڑنا بل دینا ۔

بَرتکان ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم بمعنی فقیروں کی گدڑی کملی۔

بُرتن ۔ ع ۔ بضم اول و سکون ثانی نیز بضم ثانی و ثالث مشدد مضموم و آخر نون ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے ۔ اور شیر اور رئیل وغیرہ اور شکاری پرندوں کا چنگل براثن جمع ۔ (ب ۔ ث ن) مادہ

بُرج ۔ ع ۔ گنبد یعنی گول عمارت اور آسمان کا بارہواں حصہ ۔ بُرُوْج اور ابراج جمع ۔

بُرجاس ۔ ع ۔ بضم اول ۔ نشانہ تیر وغیرہ کا ۔ (ب ر ج س) مادہ

بُرج آبی ۔ ف ۔ بصفت ۔ حوت ۔ عقرب ۔ سرطان ۔

برجاس ۔ بمعنی مونگ مرلی جلباں ۔

برجِ آتشی ۔ ف ۔ بصفت اسد قوس حمل ۔

برجِ بادی ۔ ف ۔ (بصفت) جیم مکسور اور آخری یائی نسبتی ہے ۔ دلو ۔ جوزا ۔ میزان ۔

بُرج خاکی ۔ ف ۔ مرکب بصفت مراد جدی ۔ سنبلہ ۔ اور ثور سے ہے ۔

بُرج ۔ اردو کے استعمال میں برج کاغذ کے غبارے کو بھی کہتے ہیں جو ایک قسم کی آتشبازی ہے جس کو فتیلہ باندھکر رات میں اڑاتے ہیں ۔

شعر

برج جو اڑکر ہوئے قندیل شب برفلک
برج تھے جتنے فلک کے سب کو روشن کر دیا

برجستن ۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے بمعنی ۔ کودنا ۔

برجستہ ف ۔ اسم مفعول ہے مجازاً بمعنی ٹھیک ۔ چست تحفہ ۔

برجخندہ ۔ ف ۔ بکسر اول و سکون دوم و فتح جیم جو حرف سوم ہے ۔ خراسان میں ایک موضع کا نام ہے ۔

برجیس ۔ ف ۔ بالکسر اول و جیم مکسور ۔ (ب ج س) مادہ مشتری ستارہ ۔ ہندی برہسپت ۔ اور منتخب میں بمعنی بہت دودھ دینے والی اونٹنی

برچشم گفتن] ف ۔ مرکب ۔
بچشم گفتن] مجازاً بمعنی
قبول کرنا ۔

برچیدن ۔ فارسی مصدر مرکب چکنا ۔ چننا ۔

برچینے چشم سرخ کردن ف ۔ مرکب ۔ مجازاً کسی شے کی طمع کرنا ۔

برچین قبابستہ ۔ ف ۔ اسم مفعول مرکب ۔ مجازاً مستعد ۔

برحق ۔ ف ۔ بجا ۔ سچ ۔ درست جار مجرور ہے ۔

بَرخ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون بمعنی ٹکڑا ۔ حصہ ۔

برخاستن ۔ ف ۔ مصدر مرکب بمعنی اٹھنا ۔ برخیز و مضارع ۔

برخر خود سوار شدن] دونوں
برخر خود نشستن] جملے
فارسی کے مرکب ہیں بمعنی اپنے پاؤں کو بھرکنا ۔ اپنی بد اعمالی کی سزا میں گرفتار ہونا ۔

برخود چیدن ۔ فارسی مصدر مرکب ۔ مجازاً اکڑنا ۔ کرنا ۔ فخر کرنا ۔

برخوردار ۔ ف ۔ مرکب اسم فاعل سے برخوردن کا مادہ ۔ بقول بعض مرکب ہے برخور

حاصل مصدر اور ۔آر یکلز نسبت سے اور بعض کے نزدیک تین مصدروں کے امر دں کا مجموعہ ہے یعنی بر۔ بُردن کا اور خور۔ خوردن کا۔ اور دار۔ داشتن کا مطلب یہ کہ ساتھ لیجا۔ یعنی عاقبت سنوار۔ اور رکھا یعنی دنیا دی جائز عیش کر اور رکھو یعنی پس انداز کر جو دنیا دی معاملات کے لئے اشد ضروری ہے۔ اور بخیال بعض مرکب ہے بر خور حاصل مصدر اور دار بمعنی درخت سے۔ استعمال میں اس کے معنی برومند خوش وخرم۔ پھولا۔ پھلا۔ اور مجازاً بیٹا۔ نظامی سلطان سنجر کی مدح میں ؎

چو سلطان جہان شاہ جوان مرد
کہ برخوردار بادا ز تاج واز تخت

برخوردن۔ ف۔ (اس میں بر بمعنی ملاقات کرنا۔ ملنا ایک چیز کا دوسری سے نفع یاب ہونا۔ **مولانا روم** ؎

چون خدا او را ازو برخوردار شد
آں کنیزک از قضا بیمار شد

برخویش نابخشودن (فارسی) مرکب مجازاً کوئی ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔

برخے۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون دوم وخائی معجمہ مکسور وآخر یای مجہول بمعنی تھوڑا سا۔ اس میں یائی تنکیری بمعنی تقلیل ہے۔

برخے۔ ف۔ اس میں خائی معجمہ مفتوح اور یائی مجہول ہے یعنی روپے کے وزن پر بمعنی زکوٰۃ۔ صدقہ۔ قربانی۔ فدیہ۔

برخیا۔ ع۔ بفتح اوّل۔ وخای معجمہ مکسور۔ حضرت سلیمانؑ کے وزیر مسمی آصف کے باپ کا نام تھا۔ اکثر کتابوں میں آصف بن برخیا معہ کنیت کے آیا ہے۔ بعض لغت نے اس کو بجائی عربی کے سریانی زبان کا لکھا ہے۔

بُرد۔ ف۔ بمعنی لے گیا ماضی ہے مصدر بُردن کا اور شطرنج کے کھیل میں بازی کی ایک قسم ہے جس میں سوائے شاہ کے حریف کے باقی سب مُہرے کٹ جاتے ہیں۔ اور بیفصاحت خیال کیا جاتا ہے۔ **جامی زلیخا** ؎

چنار از دست بردِ بُرد دیدے
بباغ آوازۂ سرما شنیدے

بَرد۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون ات۔ دھاری دار کپڑے کی ایک قسم ہے بُرود۔ ابراد جمع۔

بَرْد۔ ع۔ سرد ہونا یا سردی۔ ہمیشہ ہونا۔ قیام کرنا۔

برد اللہ مرقدہٗ اور نور اللہ مرقدہٗ اولیائے آنجہانی کی شان میں تعظیماً بولتے ہیں۔

بَرَد۔ ع۔ بفتحتین۔ ژالہ۔ اولا۔ تگرگ۔ اور مضارع ہے بُردن کا۔

برداشتن۔ ف۔ مصدر ہے اٹھانا۔ بردار مضارع سے باربردار۔ کفش بردار وغیرہ اسی سے ہیں۔

برداشت۔ ف۔ ماضی اور حاصل مصدر برداشتن کا معنی سواری تحمل ناقابل برداشت جس کا تحمل نہ ہو سکے جو برداشت نہ ہو سکے یہ صفت مرکب ہے۔

بُرد بار۔ ف مرکب ہے بُرد اور بار سے مجازاً متحمل۔ بردباری اسی سے ہے۔

بُرد جرد۔ ف۔ ہمدان کے قریب ایک قصبہ کا نام ہے۔

بُرد در جلال زدن۔ ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً غصہ کرنا۔

بَردع۔ ع۔ بفتح اوّل وضموم مادہ (ب ر د ع) توابع ایران سے ایک ملک ہے جہاں سکندر کے زمانہ میں نوشابہ کی بادشاہت تھی اور فرہاد کے زمانہ میں یہ ملک شیریں کے زیر نگیں تھا۔ یہاں کی آب و ہوا گرم ہونے کی وجہ سے شیریں ایام سرما میں یہاں آکر مقیم ہوتی تھی۔ چنانچہ مثنوی شیریں خسرو میں مولانا **نظامی** لکھتے ہیں ؎

زمستانش بہ بردع میل سیر است
کہ بردع را ہوائے گرم سیر است

بَرْدِ عَجُوز۔ ع۔ بفتح ودال مکسور برائے اضافت۔ عین مفتوح وجیم مضموم یہ جاڑے کے آخری سات روز ہوتے ہیں۔ یعنی ماہ پھاگن کے آخری تین روز اور ماہ چیت کے ابتدائی چار روز۔

بردنہ دندان زدن۔ فارسی مرکب مجازاً غلام کی رغبت کرنا۔ دُنبہ بمعنی چوتڑ۔ یا سُرین ہے۔

بُردہ۔ ف۔ بفتح اول وسوم جو دال مہملہ ہے بمعنی قیدی غلام لونڈی بندوڑ۔

بردہ فروش۔ اسم فاعل فارسی مصدر فروختن کا۔ وہ سوداگر جو غلاموں کو بیچتا ہو ؎
بھاگا ت بردہ فروشوں سے کہاں کا بھائی

بیچ کی نالیں جو یوسف سابادر مُوخے
اندر بُردہ فروشی میں یائی مصدری
ہے۔

بُردیمانی ۔ ع۔ بصفت۔ یمن کی چادر۔ اور پیغمبر صلعم کے کفن مبارک سے بھی مراد لیجاتی ہے یمن عرب کے گوشۂ جنوب و مغرب میں ہے۔ بُرد یمانی کی بجائے بُرد یمین بھی آیا ہے۔

نظیر اکبرآبادی (لیلیٰ مجنون)
کہتے ہیں قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
پوشاک جب وہ پہنی تو حسن اور بھی کھلا
زلفیں سنبھال آنکھوں میں سُرمہ لگادیا
بُرد یمین کو دوش کے اوپر اوڑھادیا

بَرذَعہ ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم جو ذال معجمہ ہے مادہ (ب ر ذ ع) پالان خر یعنی گدھے کا پالان۔
براذِع۔ جمع۔

بر رُو دویدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً شوخی کرنا۔

بر رُوے روز افگندن ۔ (فارسی مرکب) اپنے راز کا افشا کر دینا کسی بات یا بھید کو ظاہر کر دینا۔

بَرَرَۃ ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و سوم یعنی نیک لوگ ہندی سجن پُرش یہ بارّ کی جمع ہے۔

بَرز ۔ ع۔ ب مفتوح ۔ ر ساکن زراعت یعنی کھیتی ۔ کسانی۔ زیب و زینت۔ عاقل پرہیزگار۔ اس میں کلمہ گر بڑھا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں یعنی برزگر بمعنی کسان۔ دہقان ۔ کاشتکار۔

بُرز ۔ بضم اوّل و سکون۔ بروزن گُرز۔ یعنی قد ۔ شکوہ۔ بلندی۔ مرتبہ۔ آدمی کا قد۔ درخت کا تنہ فردوسی ؎
بجنت آنچناں اژدہا را بگرز
جہاں گفت او را نہے فرو برز
(یعنی شان و شوکت و قدر)

بَرزَخ ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ب ر ز خ) مادّہ۔ وہ شے جو دو مخالف چیزوں کے درمیان میں حائل ہو۔ اور زمانہ موت سے قیامت تک مثلاً بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف برزخ ہے۔
براذخ جمع۔

برزدن ۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً اُگانا ۔ حملہ کرنا۔

برزگر ۔ ف گر کلمۂ فاعلیت ہے۔ یعنی کسان۔ دہقان۔ کاشتکار۔

بر زمین زدن ۔ ف ۔ مصدر مرکب ہے۔ مجازاً سبکی اعتبار کرنا۔

بَرزَن ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم یعنی محلہ۔ کوچہ۔ گلی اور اسم فاعل ہے۔ برزدن کا یعنی حملہ کرنے والا۔ برزن و فرزند خود سختی مکن اس میں زن یعنی عورت۔

بُرزین ۔ مجوس کی ایک کتاب کا نام اور ایک آتش کدہ کا نام۔

بَرسام ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے اور مرکب ہے بر بمعنی بغل اور سام بمعنی ورم ہے۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں بغل کے نیچے کا پردہ ورم کر آتا ہے۔ عربی ذات الجنب۔

بَرسان ۔ ف۔ بالفتح مانند۔ مثل۔
فردوسی ؎
یکے پیر مرد ست برسان شیر
نگردد ز پیکار و از جنگ سیر

بِرسان ۔ ف۔ بالکسر امر ہے رسانیدن کا اکبر ؎
نالۂ من چو لوانی بر باران برسان

بر سر آمدن ۔ ف۔ (مصدر مرکب) مجازاً غالب آنا۔ آخر ہونا۔

بر سر پا آمدن ۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً ظاہر ہونا۔

بر سر پیچیدن ۔ ف۔ مصدر مرکب کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے۔

بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد ۔ ضرب المثل ہے۔ خدا کا دیا سر پر۔

بَرذمۂ من ۔ ف۔ بفتح اوّل و حرف چہارم رای مہملہ بکسور ہے یعنی میرے ذمہ۔ (جار مجرور ہے)

بر سنگ زدن ۔ ف۔ مرکب مجازاً پرکھنا۔ ظاہر کرنا۔

بَرِش ۔ ف۔ مصدر بریدن کا۔ حاصل مصدر ہے پھانک خربزہ وغیرہ کی۔

بَرَش ۔ ع۔ ابلق ہونا گھوڑے کا۔

بر شکستن ۔ ف۔ (مصدر) ٹوٹنا برید مضارع۔

بُرشکال ۔ ف۔ یعنی برسات۔ مفرس برسکال۔ یہ ہندی کے دو

لفظوں سے مرکب ہے۔ برشا
سنسکرت میں بارش کو کہتے ہیں
اور کال بمعنی وقت ہے۔ برشا
کا الف کثرت استعمال سے گر
گیا برشکال ہوگیا۔
بَرَص۔ ع۔ بالفتح کوڑھ۔
جسم بگڑ جانا۔ خرابی مزاج کی وجہ
سے سیاہ سفید دھبے پڑ جاتا۔
پیس فارسی ہے اور جذام و
سُوری بھی مراد ہیں۔
بَرصیصا۔ ع۔ مادہ (ب ر
ص ص) بالفتح و سکون رائے
مہملہ۔ یہ شخص ولی اللہ تھا مگر
ابلیس کے بہکانے سے کافر
ہو گیا۔
بر طاق ابروئے کسے می
خوردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی
کی یاد پر شراب پینا۔
برطاق بلند نهادن } ف۔
برطاق بلند گذاشتن } مرکب
ہے۔ مرتبہ اعلیٰ پر پہونچانا۔ کسی
شے کو نہایت آراستہ و پیراستہ
کرنا۔ کسی چیز کو اتنے اونچے پر
رکھنا کہ وہاں کسی
کا ہاتھ نہ پہونچ سکے
ترک کرنا۔ بھول جانا۔
بر طبق۔ موافق۔
بر طبع خوردن۔ ف۔
مرکب۔ مجازاً ناپسند آنا۔ غمگین
ہونا۔
بَرطرف۔ ف۔ (جار مجرور)
موقوف۔ کام سے الگ۔ اردو
میں برطرف کرنا بمعنی موقوف
کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ برطرفی بمعنی
علیحدگی۔ موقوفی۔ برخاستگی۔

بُرطُلَہ۔ ع۔ بضم اول و ثالث
مہملہ مفتوح۔ ایک قسم کی ٹوپی
جس کو بکری کے اندر رکھتے ہیں۔
بَرَع۔ ع۔ غالب آنا۔
بَرعکس۔ ف۔ (جار مجرور)
الشاہد عکس نہند نام زنگی کافور۔
ضرب المثل ہے۔ ہندی آنکھوں
کے اندھے نام نین سکھ۔
بَرَع۔ پشتہ۔ جواہر اللغات
سے۔
بَرغَست۔ ف۔ بفتح اول
و سوم پانی کی تر۔ اندر پالک
کی قسم کا ایک ساگ۔
بُرغُنج } ف۔ جوپائے کا
بُرغُو } سینگ۔ جو کھوکھلا
ہو اور اس کو نفیری کی طرح
بجائیں۔
بُرغوث۔ ع۔ پہلا حرف
ب اور تیسرا غین معجمہ دونوں
مضموم ہیں۔ پسّو۔ فارسی کیک۔
(ب رغ ث) مادہ۔
برف۔ ف۔ برف وہ ہے
جو آسمان سے برسے۔ مقابل
اس کا یخ ہے عربی ثلج۔
برفی۔ ف۔ ایک مشہور مٹھائی
ہے۔
بَرفَور۔ ف۔ جار مجرور ہے۔
بہت جلد۔
برق۔ ع۔ وہ بجلی جو زمین
پر گرے۔ بُروق جمع۔ صاعقہ
مقابل معشوق کے دانتوں کو
صفائی کے لحاظ سے برق سے
تشبیہ دیتے ہیں مثلاً ؎
مجھ کو روتا دیکھ کر وہ ہنس دیا
برق چمکی ابر باراں تھم رہا

برقالب زدن۔ فارسی
مرکب۔ مجازاً موجود کرنا۔ مہیا
کرنا۔ سرانجام دینا کسی کام کو۔
برقرار۔ ف۔ جار مجرور۔
بمعنی قائم۔ ٹھہرا ہوا۔
بُرقع } عربی کا لفظ ہے اور
بُرقَع } تینوں طرح ہے
بُرقُع } عورتوں کا لباس
جو سر سے پیر تک ہوتا ہے
اور اس میں دیکھنے کے لئے
صرف دو سوراخ آنکھوں
کے قریب ہوتے ہیں پردہ نشین
عورتیں باہر نکلتے وقت پہنتی
ہیں۔ مقنع بُرَق برقعات
فعل جمع ہے۔
برقع۔ ع۔ بکسر با و قاف
نام ہے۔ آسمان ہفتم یا اول
کا۔ (منتخب اللغات سے)
بَرق و زرق۔ ف۔ اس
میں واؤ عاطفہ ہے بمعنی۔ روشنی
و آراستگی۔
بَرقہ۔ ع۔ (ب ر ق)
مادہ بمعنی بجلی یہ برق کا مزید
علیہ ہے۔ بَرق جمع۔
بَرَک۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک
قسم کا کپڑا جو اونٹ کی اون سے
تیار کیا جاتا ہے۔
بَرک۔ ع۔ بیٹھے ہوئے
اونٹوں کی جماعت۔ سینہ۔
جواہر اللغات۔
بَرکات۔ ع۔ زیادتیاں
نیک بختیاں۔ یہ جمع ہے برکت
کی۔
بَرکار۔ ف۔ پستان و سینہ
کی برآمدگی اور مجازاً بمعنی معشوق۔

برکت ۔ ع ۔ پہلے تین حروف بزبر ہے (ب رک) مادہ معنی ۔ افزایش یعنی زیادتی یا بہتات نیک بختی برکات جمع ۔

اکبر الہ آبادی سے

تعلیم کا شور ایسا تہذیب کا غل اتنا ؛
برکت جو نہیں ہوتی نیت کی خرابی ہے

برکت شدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً تمام ہونا ۔ مرنا ۔ نوٹ ۔ فقیر کے سوال کرنے پر اکثر لوگ کہدیتے ہیں کہ میاں صاحب برکت ہے اس وقت اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے ۔

برکردن ۔ ف ۔ مصدر مرکب مجازاً بمعنی روشن کرنا ظاہر کرنا ۔

برکہ ۔ ع ۔ (ب بکسور ۔ رکجزوم) مادہ (ب رک) بمعنی پانی کا حوض برک جمع ۔

برکی ۔ ف ۔ بفتحتین وکاف مکسور ۔ مرکب ہے برک اور یائی نسبت سے برک ایک قسم کی اون ہے اور بقول بعض ایک قسم کا کپڑا جو اونٹ کی اون سے بنایا جاتا ہے اور مجازاً فقیری لباس کیونکہ فقرا اکثر اونی پوش ہوتے ہیں ۔

برگ ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ درخت کا پتا ۔ سامان ۔ اسباب ۔ اتفاقہ سرانجام ۔ بے برگ بمعنی بے سامان اردو میں اس کی جمع حالت اضافت میں واؤ نون لگا کر بناتے ہیں

میر حسن سے

درختوں نے برگوں کے کھولے ورق
لئے طوطیاں بوستاں کا سبق

برگ بید ۔ ف ۔ (مرکب باضافت) ایک طرح کا چھرا (خنجر) جس کو بید کے پتے کی شکل کا بناتے ہیں ۔

برگردیدن ۔ (فارسی کا مصدر مرکب ہے) پھر جانا ۔ اول بات پر نہ رہنا ۔

برگ ریز ۔ ف ۔ مصدر ریختن کا اسم ظرف ہے ۔ خزاں اور موسم خزاں پتجھاڑ ۔

برگ ریزان ۔ ف ۔ خزاں اس میں ان زائد ہے ۔

برگ ریزی ۔ ف ۔ خزاں پتجھاڑ امیر خسرو سے

مجلس یاراں پریشان شد چو برگ گل بباد
برگ ریزی گوئی اندر بوستان آمد پدید

برگزیدن ۔ فارسی مصدر مرکب بمعنی چھانٹنا ۔ پسند کرنا ۔ برگزیدہ اسم مفعول ۔

برگ سبز ۔ ف ۔ (بصفت) لفظی معنی ہرا پتا مجازاً وہ حقیر اور کم قیمت چیز جو فقیر بامید بہبودی کسی دولت مند کی خدمت میں پیشکش کرے سے

کن قبول اے امیر دولت مند
برگ سبز است تحفۂ درویش

اور کبھی بمعنی کم مقدار وادنی چیز ۔ صائب ۔

بے نوایاں را ببرگ
سبز گاہے یاد کن ؛
چون خدا گردت بباغ
ملک و دولت باغبان ؛
گل بود نے غنچہ نے سبزہ نے ای رنگین بہار
باگہان چوں رونمائید در بستان خون

برگ سبز فرستادن ۔ ف ۔ لفظی معنی ہرے پتے بھیجنا ۔ یہ ہم معنی ہے گل فرستادن کا ۔ ایران میں جب کسی پہلوان کو دوسرے پہلوان سے کشتی لڑنا ہوتی ہے تو وہ اوس کے پاس پھول بھیجتا ہے اور یہ اشارہ ہے کشتی کی درخواست کرنے کا ۔

برگستوان ۔ ف ۔ بفتح اول اور گاف پر تینوں حرکتوں سے صحیح ہے یہ مرکب ہے برگست بمعنی حفاظت اور ان نسبت کا یعنی گھوڑے کی گردنی یا لحاف ۔ پاکھر ۔ لڑائی کا لباس جو ہنگام جنگ خود بھی پہنتے ہیں اور گھوڑے کو بھی پہناتے ہیں ۔

برگشتن ۔ (فارسی مصدر مرکب) عدول ۔ پھر جانا حکم نہ ماننا ۔

برگشتہ بخت ۔ بدنصیب

برگناہ گوش زدن ۔ (فارسی مصدر مرکب) مجازاً تنبیہ کرنا ۔

برگ ولوا ۔ ف ۔ اس میں واؤ عاطفہ ہے یعنی خوراک توشہ یا کھانے پینے کا سامان ۔

برلنگ زدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً بھاگنا ۔

برماسیدن ۔ ف ۔ بفتح اول وکسر سین جو حرف پنجم ہے بمعنی عضو کا ملنا ۔

برمجیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے بفتح اول وسوم ۔ کسی کے بدن پر نرمی سے ہاتھ پھیرنا ۔

برمژگان دویدن ۔ فارسی مرکب ۔ مجازاً آنکھ سے کوئی چیز

نظر پڑنا۔

برمک ۔ ف ۔ ب اور میم دونوں مفتوح یہ ایک آتش پرست کا نام ہے جو آخر عمر میں مسلمان ہو کر مع اپنے اہل و عیال کے دمشق کو چلا گیا ۔ اور اس کے بیٹوں میں سے خالد نام دولت عباسیہ میں وزیر ہوا۔ اس کے بعد یحییٰ اور پھر اس کا بیٹا فضل مراتب امارت وزارت پر مامور ہوا۔ فضل کے بعد اوس کے بھائی جعفر نے مدار المہامی کا مرتبہ پایا ۔ اور دولت اس خاندان برمکی کی جعفر پر ختم ہوئی اور برمک کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سوانح نواح بلخ میں ایک گاؤں ہے زمانہ قدیم میں اس جگہ ایک بڑا آتش خانہ تھا اور اُس آتش خانہ کے مالک کو برمک کہتے تھے جس کے معنی متولی کے ہیں چونکہ شخص اول الذکر بھی اس آتش خانہ کا متولی تھا لہذا اُس کی اولاد برمکی کہلائی۔

برمکی ۔ ف ۔ برمک کا ۔ اس میں یائے نسبتی ہے ۔ برملا بھی۔

برملا ۔ ف ۔ (جار مجرور، مرکب ہے ۔ بر اور ملا سے ۔ ملا ۔ معنی جماعت ہے ۔ مجازاً ظاہر ۔ مشہور ۔ لوگوں کے رو برو۔ بر سر مجلس ۔ علانیہ کھلم کھلا ۔ دلمیں داڑھیوں پہ شرح و دلا یہ سب ہیں آبروں کے مبتلا ۔ یہ شکار کھیلے میں برملا ۔

انہیں ٹیٹیوں کی آڑ میں۔

برنا ۔ ف ۔ بالفتح ۔ جوان ۔ ظریف ۔

برنائی ۔ ف ۔ (یائے مصدری) جوانی ۔ ہندی ترنائی ۔ انگریزی یوتھ ۔

برنج ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ نام ایک ناج کا جو دھان میں سے نکلتا ہے ۔ چانول ۔ ارز ۔ عربی اور رائیس انگریزی ۔

برنج ۔ بکسرتین ۔ معنی پیتل جو ایک دھات کا نام ہے ۔ یہ معرب ہے پرنگ کا ۔

برنج ۔ ف ۔ رنجیدن کا ۔ اور مرنج معنی مت رنجیدہ ہو اس کا نہی ہے

برنج شمال } ف جیم اضافت
برنج شمالہ } کے لیے
مکسور ہے لفظی معنی (شمع کے چانول) اور مجازاً زردہ یا زرد پلاؤ ۔

وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ شیراز میں ایک باورچی زرد پلاؤ بہت عمدہ پکا کر اور اپنے خوانچہ پر چند شمع جلا کر شب کو راہ میں بیٹھا کرتا تھا اور یہ آواز بلند کہا کرتا تھا کہ (بیا بہ برنج شمال)

برنجن ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم و سوم ۔ کنگن جھانجن ۔ دست بند ۔ بازو بند ۔

برند ۔ ع ۔ تلوار کا جوہر ۔ جواہر اللغات ۔

برنس ۔ ع ۔ بضم اول

و سوم (ب ر ن س) مادہ ۔ سیاہ بالوں کا بنا ہوا ایک قسم کا بیش قیمت کپڑا جس کو نصرانی اور مجوس پہنتے ہیں اور لمبی ٹوپی جو راہب پہنتے ہیں ۔

برنشستن ۔ فارسی مصدر مرکب) اصطلاحاً سوار ہونا ۔

برنشاندن ۔ (فارسی مرکب) معنی بٹھلانا ۔

برنغار ۔ ت ۔ بفتحتین و غین معجمہ فوج کے ایک حصہ کا نام جو میدان جنگ میں بادشاہ کے دست راست کو رہتا ہے ۔ میمنہ ۔

برفور ۔ بفتح فا معنی جلد و شتاب ۔

برَوار ۔ ف ۔ بالفتح اور تیسرا حرف واؤ ہے ۔ موسم گرما کے رہنے کا مکان جو نہایت سرد ہوتا ہے اور منتخب اور برہان میں بالاخانہ کی کھڑکی یا غرفہ کے معنی بھی ہیں ۔

برو بست داد ۔ (فارسی مرکب) مجازاً حقیر کر دیا ۔ تدبیر کرنے سے روک دیا ۔ تردد میں ڈال دیا ۔

برُوت ۔ ف ۔ بضمتین مونچھ سبلت مرادف ہے دشمن چو بینی ناتوان لاف از بروت خود مزن ۔ یعنی دشمن کو کمزور پاکر اپنی مونچھوں کو تاؤ مت دو

بروت کسے را پیہ نہادن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً کسی کو بنانا یعنی مسخرا بنانا ۔

برُوت کسے رفتن = فارسی مرکب۔ اصطلاحاً کسی کو مغلوب کرنا۔ زبون کرنا۔

برُوج = برج کی عربی جمع ہے معنی گنبد وغیرہ۔

بُرُودت = ع۔ بضمتین و دال مفتوح۔ (ب ر د) مادّہ بمعنی سردی۔

برُو دَر ماندن = فارسی مرکب۔ اصطلاحاً شرمندہ و عاجز ہونا۔

برُوز = ف۔ بفتح اوّل و سوم و آخر زائے معجمہ معنی دانت کی سجاوٹ اور بُرُوز بضمتین عربی ہے معنی باہر نکلنا ظاہر ہونا۔ اس کا مادّہ (ب ر ز) ہے۔

بروز سیاہ نشاندن = فارسی مرکب۔ مجازاً بمعنی خراب و حال کرنا۔ بدحال کرنا۔

بروز فلانے نشیند = یعنی آدمی کی طرح خراب و خستہ رہے۔

برُومند = ف۔ بفتح اوّل و ضم ثانی و واؤ مجہول۔ مرکب ہے بر معنی پھل اور مند کلمہ ظرفیت سے جب کلمۂ ثانی کو لفظ مند کے ساتھ مرکب کرتے ہیں تو ... زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے تنومند بہرہ مند۔ وغیرہ معنی اس کے پھل اور پھول دار درخت۔ صاحب نصیب قسمت ور۔ بارور۔ کامیاب۔ بہرہ ور۔

صائب ؎

بجز تعریف کسے از تو برومند شود
ز بُرد و رو نہ بزاری نہ بزور می آئی

برُول = ف۔ بیرون کا مخفف ہے۔ باہر۔ باہر کی طرف۔

بَرُون = بفتح۔ جوئے میں حریف پر غالب آنا۔

بروئے آب آوردن = فارسی مرکب ہے مجازاً بمعنی ظاہر کرنا۔

بروئے ایستادن
بروئے استادن } ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً حریف ہونا۔ مقابل ہونا۔

بَرَہ = ف بفتحتین۔ بکری یا ہرن کا بچہ۔ حلوان۔ اور برج حمل۔

فردوسی ؎

کہ ... دیگران یکسر
... بتیغش برہ

اس کا تلفظ بُرّہ بھی ہے

بُرہان = بضم اوّل و سکون رائے مہملہ دلیل روشن۔ وجہ عقلی۔ مادّہ (ب ر ہ ن) براہین جمع بفتحتین۔

برہم = ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ اُلٹ پلٹ۔ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے شرغی ؎

گر فلک کا تمہارا بگرد ...
جامہ را ... برہم ...

اور درد ؎

برہم کرے جمعیت کونین کو دم میں
شکوہ وہ تیری زلف پریشاں میں دیکھا

اور مجازاً بمعنی خفا ناراض۔ ؎

ختم اُس محبوب پر نازک مزاجی ہو گئی
گر کھلا سے مل گئے گیسو تو وہ برہم ہوا

اس میں ہم کلمۂ شرکت ہے۔

بُرہنگی = ف۔ بالفتح اوّل و دوم یائی مصدری ہے ننگا پن۔ ننگ پن۔

بُرہنہ = ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ ننگا۔ عربی عریان۔ عُور۔

برہنہ گوئی = ف۔ مرکب ہے برہنہ گو اسم فاعل اور یائی مصدری سے مجازاً ظاہر کرنا۔

برہون = بالفتح۔ صابون۔ انگریزی سوپ۔ لغات فیروزی میں اس کو عربی اور خزانہ لغت والے نے فارسی لکھا ہے۔

برہیختن = ف۔ کا مصدر مرکب ہے معنی کھینچنا۔ اختصار کرنا۔

برء = ... سے اچھا ہونا۔

برے = ع۔ پیدا ہونا۔ خزانہ لغت ہے۔

برء الساعت = باضافت عربی۔ ایک دوا کا نام ہے جو نزلہ کو مفید ہے اور نام زکریا رازی کی ایک کتاب ہے طب میں۔

بَرِی = ع۔ بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ اصل میں بریء تھا جو اسم فاعل ہے برات کا معنی پاک۔ الگ۔ بے قصور۔ بُراء۔ اور ابریاء جمع۔

بَرّی = ع۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ جنگلی۔ صحرائی۔ ضد بحری۔

بِرِیان = ف۔ مصدر بِرِشتن کا اسم حالیہ ہے بُھنا ہوا۔

بریانی = ف۔ اس میں

بالنبتی سے ایک قسم کا نمکین پلاؤ۔
اکبر الہ آبادی سے
یاں تو بریانی کے افسانوں پہ دل بڑھتے ہیں
بالو ہی اچھے کہ ان کو ہو فقط بھاجے سے کام

بَرِیَّت = ع۔ بالفتح وکسر ثانی (ب ر ی) مادہ بمعنی مخلوق۔ خدا کی خلقت۔ خلق اللہ۔ دنیا کے لوگ۔ برایا جمع (بریہ بھی لکھا جاتا ہے)

بریخ زدن | فارسی مرکب
بریخ نوشتن | ہے مجازاً بمعنی
بھول جانا۔ مٹا دینا۔ نابود کرنا۔
سعدی بوستان سے
بہ برف آب رحمت مکن بر خسیس
چو کردی مکافات بریخ نویس

بَرِید = ع۔ قاصد۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ اصل میں یہ بریدہ دُم کا مخفف یا معرب تھا۔ کیوں کہ بادشاہوں میں جو گھوڑا یا خچر ڈاک کے کام کے لئے رکھا جاتا تھا۔ تو نشان یا تیز رفتاری کی وجہ سے اس کی دم کاٹ لیا کرتے تھے۔ اور مجازاً اس کا سوار یا قاصد۔

بَرِیدِ فلک = ف۔ باضافت لفظی معنی آسمان کا قاصد۔ مگر اصطلاحاً سریع السیر ہونے کی وجہ سے چاند سے مراد ہے۔

بریسمان عجب قتادن = (ف مرکب) اصطلاحاً کسی مکار کے ساتھ معاملہ پڑنا۔

بریسمان کسے درچاہ افتادن = (ف مرکب) مجازاً کسی دوسرے شخص کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو جانا۔

بریشم = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی ریشم۔ یہ بریشم کا مخفف ہے

بریشم = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی ریشم۔ مخفف ہے ابریشم کا۔

بَرِیق = ع۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ (ب ر ق) مادہ۔ درخشندگی روشنی۔ بجلی۔ ع کا چوندھی نکلنے والا۔

بَرِین۔ ف۔ بفتح اول وکسر دوم بلند۔ برتر۔ بہشت وہ بہ اور مجازاً بمعنی شمال۔ کیونکہ بہ نسبت جنوب کے وہ زیادہ بلند ہے۔ آسمان برین بمعنی فلک الافلاک جو بہت بلند ہے۔
سے پہر برین ہے خوش نصیب
ہوا جلوہ گر دال خدا کا حبیب
اکبر الہ آبادی میں (برین عقل و دانش بباید گریست) برین اس معنی میں نہیں ہے بلکہ برادرین کا مخفف ہے۔

ب ز

بُز = ف۔ بضم۔ اول و سکون زای معجمہ بمعنی گوسفند۔ بکری۔ کنایہ ہے بے تحمل اور مسخرہ سے۔

بَزّ = ع۔ بفتح اول و تشدید زای معجمہ (ب ز ز) مادہ بمعنی جامہ کپڑا گھر کا اسباب۔ پونجی۔ لفظ بزاز اسی سے مشتق ہے۔

بُزِ اخفش = ف۔ (باضافت) لفظی معنی اس کے اخفش کا بکرا۔ اور مجازاً احمق۔ نادان۔ بیوقوف۔ تہی مغز خالی دماغ۔ اکبر الہ آبادی
ہماری محفلیں اب بھی لطیف ابنا سو محلوں میں
بز اخفش تھے قبل از کتاب اسپنسر حویلی میں
اخفش نام ایک طالب علم کا تھا جو اپنا روزمرہ کا سبق اپنے بکرے کو کھڑا کر کے یاد کیا کرتا تھا اور جب تک وہ بکرا نہ بولتا تب تک وہ پڑھتا چلا جاتا۔ مدت تک یہی حالت رہی آخر اس بکرے کو ذبح کیا تو اس کا دماغ بالکل خالی پایا۔

بَزّاز = ع۔ بفتح اول اور حرف دوم زای معجمہ مشدد و مفتوح ہے۔ مشتق ہے لفظ بز سے۔ کپڑا بیچنے والا۔ اسباب بیچنے والا۔

بزازن = بزاز کی عورت۔ اردو والوں نے ہندی قاعدے سے بزاز کا مونث بنا لیا ہے۔ جیسے ناسخ سے
وہ دختر بزازن لونڈوں میں پھر پھر کے
آپ پردوں میں جا کر چھپنے لگی اڑا نے

بُزاق = ع۔ بالضم (ب ز ق) مادہ بمعنی تھوک۔ تف۔

بُزان = ف۔ بضم اول بمعنی شہوت زنان۔ یہ لفظ مفرد ہے۔

بُز آویز = ف۔ کشتی میں ایک داؤ ہے (آویختن کا حاصل مصدر ہے)

بُز بازی = ف۔ یہ مرکب ہے۔ بز باز۔ اسم فاعل اور بازی مصدر سے بمعنی بکرے اور بندر کو نچانا۔

بزبان برداشتن = (ف مرکب) مجازاً کسی کو فریب دینا کسی کو ملانے باتیں کہنا

بزبان گرفتن = (ف مرکب) مثل لفظ مندرجہ بالا کا ہم معنی ہے

بزجگر = ت۔ (ممیز و تمیز) ڈرپوک سے بزدل۔
بزدی = ع۔ یائے نسبتی ہے شہر بزدہ کا باشندہ۔
بزدل۔ ف۔ بالضم و کسر دال بمعنی ڈرپوک۔
بزر۔ ع۔ بالفتح ترکاری اور پھلوں کے بیج۔ تخم۔
بزرجمہر = ف بفتحتین و سکون رائے مہملہ و بضم جیم عربی و کسر میم۔ یہ معرب ہے بزرگ مہر کا نوشیرواں یا کسریٰ کا وزیر اعظم تھا اس نے ، بیس کی عمر میں نوشیرواں کے ایک خواب کی تعبیر ایسی صحیح بتلائی جو دوسرے واقف کاروں سے نہ ہو سکی اور یہی تعبیر اس کے لئے شاہی قربت کا موجب ہوئی
بزرقطونا = نام ایک دوا کا جس کو اسپغول کہتے ہیں۔
بزرگ = ف۔ بفتحتین۔ بڑا۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام ہے۔
بزرگ = ف۔ بالضم۔ بمعنی کتان جس کو ہندی میں السی کہتے ہیں۔
بزرگوار = ف۔ بالضم۔ بمعنی بڑا۔ یہ مزید علیہ ہے بزرگ کا۔ یا کلمۂ وار زائد ہے۔ یعنی مانند بزرگ کے۔

میر معزی سے
شاہم و کامگار کہ شاد شت و کا مجو
میر نیکو کار بیعید بندہ گو ار ش
بزرگی از سر نہادن = ف۔
مرکب ہے مجازاً عاجزی کرنا۔
بزریگر = کاشتکار۔

فرقی ہمدانی سے
دل خون گشتہ کار باب وہ عشرت بود
سعد گار ست کہ در مزرعۂ غم بزرگر ماست
بزشک = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی طبیب یہ بدل ہے پزشک کا۔
بزغالہ = ف۔ بالضم۔ پہاڑی بکری پہاڑی بکری کا بچہ۔ یہ مرکب ہے۔ بز بمعنی بکرا۔ اور غال بمعنی غار یا درہ کوہ اور ہا نسبت کی۔
بزقدم = ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً حقیر۔ سست قدم۔ ناتوان۔
بزگر = ف۔ اس میں گر کلمۂ فاعلیت ہے۔ وہ شخص جو اپنے ملنے والوں کو سر دعا دے۔
بزگرفتن = فارسی کا مصدر مرکب ہے مجازاً مسخرہ پن کرنا۔
بزگیری = ف مرکب ہے۔ (بزگیر اسم فاعل اور یائے مصدری) مجازاً چوری کرنا۔ مکر و فریب کرنا۔
بزل = ع۔ بالفتح۔ شدت۔ سختی۔ شگاف دینا۔ (ب زل)
نوٹ = طلباء کو بزل اور بذل کے املاء کا خیال رکھنا چاہیے۔
بزم = ف۔ بالفتح۔ شراب کی مجلس جشن و مہمانی۔ مقابل اس کا رزم ہے۔

شعر مصحفی سے
یہ افترا ہے بنایا ہوا سب اس کا
کہ بزم و رزم میں ہے پائے تخت کا دو شیر
بزم سنگین = ف۔ (صفت موصوف) وہ مجلس جس میں آدمیوں کا انبوہ کثیر ہو۔
بزم فحام = ف۔ دنیا سے مراد ہے۔
بزمگاہ = ف شراب کی مجلس اور عیش و عشرت کا مقام۔ اس میں گاہ کلمۂ ظرف ہے۔ بزمگہ مخفف ہے۔
بزمہ = ف۔ بعض اہل لغت کی رائے میں اس میں ہ تصغیر کی ہے پس بمعنی چھوٹی مجلس۔ اور سراج اللغات میں لکھا ہے کہ اس میں ہ نسبت کی ہے پس بمعنی محفل کا گوشہ۔ اور برہان میں بمعنی شراب کی مجلس۔
بزنگاہ = فارسی مرکب۔ کنایہ ہے اس جگہ سے جہاں رہزنوں یا ڈاکوؤں کا خوف ہو۔ اس میں ب زائد ہے اور زن امر ہے زدن کا۔ اور گاہ کلمۂ ظرف ہے۔
بزور = ع۔ یہ بزر کی جمع ہے جس کے معنی تخم یا بیج کے ہیں۔
بزور = ف۔ زور کے ساتھ۔
بزوغ = ع۔ بفتحتین۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔ اور حجام اور بیطار کا نشتر مارنا۔ منتخب اللغات سے اور لغات کشوری میں بمعنی روشن۔ طلوع۔ جوہر اللغات میں آفتاب یا ستاروں کا طلوع ہونا۔
بزہ = ف۔ بالفتح گناہ۔ خطا۔ ظلم۔
بزہ = ف۔ بالضم۔ خوشبودار اور شیریں میوہ۔ چنانچہ لفظ خربزہ مرکب ہے اسی بزہ سے اور خر سے

جو کلمہ تفخیم ہے۔
بزہ کار = ف گنہگار۔ خطا
کار۔ (ممیز و تمیز ہے)۔
بزیر قلم آوردن = ف۔
مرکب اپنے تصرف میں لانا۔
بزیر خاک کردن یا سپردن =
فارسی مرکب مدفون کرنا۔ خاک پوش
کرنا۔

ب س

بس - ف۔ بالفتح۔ بہت
کافی۔ سودا کا مصرعہ
بارود کے توڑے کو ہے بس ایک ہی آتش
کباب) سیخ۔ اور کبھی حرف تشبیہ
ہوتا ہے مثلاً تیر بس تیز کی مانند
ہے۔ کبھی قابو قبضہ جیسے وہ
ہمارے بس میں ہے۔
بسا = ف۔ بفتحتین یعنی
بہت بہت۔ اکثر تمام۔ اس میں
الف زائد ہے یا کثرت کا۔ اور
ایران میں ایک شہر کا نام ہے
اردو میں بسا ماضی اور امر ہے
بسنا۔ و بسانا کا۔
شعر دن تو دنیا میں تو بھٹکا یا اور
خانہ اصلی کو اب جا کر بسا ہے
دولت آباد تو نہ بسا مگر دلی البتہ
ویران ہوگئی (ماضی)
بساتین = بفتحتین و کسر تائے
فوقانی جمع ہے بستان کی یعنی باغ
بساط = ع۔ ب مکسور۔ س
مفتوح (ب س ط) مادہ شطرنج
کا کپڑا یا تختہ۔ بچھونا۔ فرش۔ گنجا
کی دسترس۔ پونجی۔ گھر کا اسباب۔
سرمایہ قدرت۔ جمع ہے کا دستر
خوان بسط جمع۔
بساطی = ف۔ خردہ
فروش۔
بساط خانہ = ف۔ گھر کا اسباب
اس میں اضافت مقلوب ہے۔
بسالت = ع۔ جرأت
از دن۔ دوم و چہارم ہر سہ مفتوح
(ب س ل) مادہ یعنی شجاعت۔ دلیری
بہادری۔
بسام = ع۔ بفتح اول و سین
مہملہ مشدد مفتوح۔ یعنی بہت
ہنستا ہوا۔ یہ اسم مبالغہ ہے
بسم کا جو بالفتح ہے اور منتخب
میں لکھا ہے کہ یہ اسم معرفہ ہے
یعنی ایک شخص کا نام ہے۔
بسان = ف۔ بفتح اول و دوم
یعنی مانند و جیسے کی۔ ویسا ہی
اس میں ب زائد ہے اور سان
حرف تشبیہ ہے یعنی مثل۔
بسائط = ع۔ یہ جمع ہے بسیط
کی مجازاً اور بدعناصر۔
بسانہ = ف معرب ہے پرپار کا۔
بالکسر و حرف ثانی سین مفتوح یعنی
چادری جو ایک مشہور دوا ہے۔
بسبس = ع۔ (ب س ب
س) مادہ۔ وہ زمین جس میں
پانی اور گھاس نہ ہو بیہودہ بات
بسابس۔ جمع۔
بست = ف۔ بالکسر و سکون
ثانی و ت موقوف۔ مخفف ہے
بیست کا یعنی عدد بیس کا۔
بست = ف۔ بالضم۔ نام
ایک شہر کا فارس میں اور بارہ
ساعت کی مقدار کا ایک محورا
وقت ہے جس کا دورہ یعنی
رات و دن کے بعد ہوتا ہے۔
ہندی بعدا۔
بست = ف۔ بالفتح۔ یعنی اس
نے باندھا۔ ماضی ہے بستن کا اور
حاصل مصدر بھی ہے یعنی
بندش۔
بستان = ع۔ بالضم و سکون
سین یہ بوستان کا معرب ہے۔
پھلواڑی۔ باغ۔ بساتین
جمع۔
بستان = ف بکسر اول۔
یعنی سے۔ یہ امر واحد
حاضر ہے ستادن کا۔
شعر حسن دہلوی
دو دم یا یا تو گفتم کہ اے صبح بستان
نہ شد اتفاق شاید کہ پاییں بجا گر انم
بستان افروز = ف۔
افروختن کا اسم فاعل ہے۔ یعنی
گل جو ایک قسم کا پھول ہے۔
تاج خروس مراد وقت
ہے۔
بستان سرا / بستان سرائے } ف۔ وہ باغ جو گھر کے صحن
میں ہو۔ پائیں باغ۔ خانہ باغ۔
اس میں فک اضافت۔
بستر = ف بکسر اول و فتح
سوم۔ بچھونا۔ فرش۔
بستر کرنا / بستر لگانا / بستر اجمانا } اردو محاورہ ہے یعنی راستہ کے سونے کا سامان کرنا۔
آنکھ پھیرنا۔
شعر اکبر
مطمئن ہو کے لگاتا ہوں لحد میں بستر
اب اٹھاتا ہے مجھے کون قیامت کے سوا

بَست شکستن = ف۔ مرکب مجازاً حد سے گزرنا۔

بِیستم = ف۔ بالکسر و حرف سوم مضموم بیسواں بیچ۔ اس میں میم نسبت کا ہے یا عدد کا۔

بَستم = ف۔ میں نے باندھا۔ اگر اب علیحدہ لکھی جاوے یعنی بہ ستم تو معنی ستم سے یا ستم کے سبب سے۔

بَستن = ف۔ باندھنا۔ بندد مضارع بندش حاصل مصدر۔

بَستنِ معنی = ف۔ باضافت مجازاً معنی ظاہر ہونا۔

بَستہ = ف۔ بالفتح۔ اسم مفعول ہے بستن کا معنی بندھا ہوا۔ بقچہ۔ جزدان اور گھی وغیرہ کے ساتھ آوے تو معنی جما ہوا منجمد۔

بستہ نگار = ف۔ مرکب۔ بقلب خلافت۔ راگ کی ایک قسم ہے۔

بُسّد = ف۔ دھکا۔ عرفی مرجان۔

بُسّد] خز دھلہ مرادف ، منتخب اللغات سے۔

بُسر = ع۔ کچا چھوارا قریب پکنے کے گدرا۔

بُسراق = ع۔ بالضم یاقوت زرد جس کو ہندی میں پکھراج کہتے ہیں۔

بسرام = بالکسر۔ ہندی لفظ اردو شاعر استعمال کرنے لگے ہیں یعنی ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔ شب باشی کرنا۔ سونا۔

شعر سرور ؎

گھر بنا بیٹھے ہو کیوں تم اس سرائے دہر کو
ایک دو دم ہے فقط موقع یہاں بسرام کا

بسر بردن = ف۔ مرکب تمام کرنا۔

سعدی ؎

بسر بردم ایام باہر کسے

بسر پا آمدن = ف۔ مرکب ہے مجازاً مرض سے شفا پانا۔

بسر پیچیدن = ف مرکب مجازاً خوشامد کرنا۔ اور کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے۔

بسر زلف صحبت داشتن = ف۔ مرکب۔ پریشان حال ہونا۔ رنج کا اظہار کرنا۔

بسر شدن = ف۔ بفتح۔ اول و دوم مصدر مرکب ہے۔ کنایہ ہے آخر ہونے سے آخر ہونا۔

بسر کشیدن = ف بفتح اول و دوم۔ مصدر مرکب ہے مجازاً ایک گھونٹ میں پی جانا کسی رقیق چیز کا۔

بسر کسے گردیدن = ف۔ مرکب بفتح اول و دوم و حرف سوم رائے مہملہ ساکن۔ بمعنی کسی کے سر کے گرد پھرنا۔

بسر و چشم = ف۔ مرکب۔ واؤ عاطفہ ہے۔ لفظی معنی سر اور آنکھوں پر مرادی معنی بہت اچھا۔ میں منظور کرتا ہوں۔ اردو محاورے میں بھی سر اور آنکھوں سے یا سر اور آنکھوں پر دونوں فقروں سے مراد ہے۔ بہت ادب اور عاجزی سے ؎

سر آنکھوں پر ہے فرمان شاہی
کہ ہوں میں اک غلام بادشاہی

بالراس والعین مرادف۔

بَسط = ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ بمعنی بچھانا پھیلانا۔ فراخی اور بسط بکسر اول عربی میں اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی جمع ابساط ہے۔

بَسطام] ع۔ بالفتح اور بالکسر
بِسطام] صحیح ہے اور بالضم غلط یہ معرب ہے بستام کا۔ یہ ایک شہر کا نام ہے جو حضرت بایزید کا مولد ہے۔ اس لئے بایزید بسطامی کہلاتے ہیں اس میں یائے نسبتی ہے۔

بَسطت = ع۔ بفتح اول و دوم (ب س ط) مادہ بمعنی کشادگی۔ فراخی

بِسمِل = ع۔ حرف اول و ثالث مکسور ہے یہ مخفف ہے بسملہ کا معنی ذبح کرنا۔ ذبح کیا ہوا۔ زخمی۔ گھایل کیونکہ ذبح کے وقت بسم اللہ کہتے ہیں۔

بَسم = ع۔ بالفتح مسکرانا۔

بسم اللہ = ع۔ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اردو میں بمعنی شروع اور آغاز۔ جیسے بسم اللہ ہی غلط یعنی شروع ہی خراب اور کسی معزز آدمی کے بیٹھنے کے وقت بھی یہ کلمہ زبان پہ لاتے ہیں ؎

اگر کچھ جنگ کی ہو دل میں تدبیر
تو بسم اللہ پھر کیجئے نہ تاخیر

(عبرت) اور ایک خوشی کی تقریب جس میں لڑکوں کو مکتب میں بٹھانے کے وقت شیرینی وغیرہ بانٹتے ہیں۔ مثلاً آج بندہ زادہ کی بسم اللہ تھی اور امید تھی کہ حضور ہی کی زبان فیض ترجمان سے اس کی ابتدا ہوتی لیکن مکتب تھا ؎

پڑھا ہوں علم محبت میں روز بسم اللہ
کتابی چہرہ ہی دیکھ کتاب کے بدلے
آتش کے اس شعر میں بھی روز بسم اللہ سے مکتب کا دن مراد ہے۔

ازبسم اللہ تا تمت = ع۔ (مرکب) یعنی شروع سے آخر تک۔

بسملہ = ع۔ مخفف بسم اللہ کا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا۔

بسند۔ اور بسندہ۔ دونوں فارسی ہیں بمعنی سزاوار۔ کافی۔ کافی ہونا۔ بس کیا ہوا۔ پسندیدہ۔

بسوراخ مار گریختن = ف۔ مرکب ہے مجازاً نہایت اضطراب کرنا۔

بسے = ف۔ اس میں ی زائد ہے جیسے بسے میں بمعنی بہت لیا۔ خیلے مرادف۔

بسیار = ف۔ بمعنی بہت بسا خیلے۔ بس۔ فزون۔ افزون۔ فیامت فراوان برادف ہیں۔

بسیار گو۔ ف مرکب۔ واؤ مجہول۔ زیادہ بات چیت کرنے والا۔ باتونی۔
انگریزی ملک کے لوٹ (مصرعہ)
رفتہ رفتہ من شدم بسیار گو۔

بسیار خوار = ف مرکب اس کے دو معنی ہیں اول بہت کھانے والا یعنی بڑا پیٹا عربی اکال دوسرے بڑا ذلیل۔ اس مصرعہ میں دونوں معنی ہیں سے
کہ بسیار خوار ست بسیار خوار

بسے برنیامد = ف۔ جملہ خبریہ ہے بمعنی بہت دن نہ گذرے تھوڑی مدت بھی نہیں گذری۔

شعر سعدی رح
چراغ کہ بیوہ زنے برفروخت
بسے بر نیامد کہ شہرے بسوخت

بسیج = ف۔ بفتح اول وکسر سین مہملہ بمعنی طیاری۔ قصد۔ ارادہ بسیجیدن کا حاصل مصدر ہے

بسیجیدن = (ف مصدر) ارادہ کرنا۔ طیاری کرنا۔

بسیط = ع مادہ (ب س ط) یہ صفت مشبہ ہے بسیدن کی بمعنی فراخ۔ غیر مرکب شے۔ وہ شے جس میں ترکیب نہ ہو۔ جو اجزاء۔ فرش۔ بسائط۔ بسط جمع۔ عناصر سابقین نے آتش۔ آب۔ خاک اور باد کو بسیط مانا ہے۔ مگر زمانہ حال کے اہل تحقیق اس خیال کی تردید کرتے ہیں۔ اور ان بسائط میں ترکیب ثابت کر دی ہے۔

بسیط مسکنی = ع۔ بصفت۔ صفت اقلیم ہونے کی وجہ سے زمین سے کنایہ ہے۔

بسیم = ع۔ ب مفتوح سین مکسور بمعنی مسکرانے والا ہنسنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے بسم کا۔

ب ش

بش = ف۔ بالفتح۔ بمعنی ہر چیز کا بندیا جوڑ۔ لوہے کا بندیا تانبے وغیرہ کا تیر جو صندوق یا کسی اور شے پر لگایا جاتا ہے اور طلائی اور نقرئی مال کا ٹانکا جو سونے وغیرہ سے تار لگاتے ہیں۔ (ٹانکا یعنی جوڑ۔)

بشارت] بشارت] ع۔ بمعنی خوشخبری یہ لفظ بالکسر اور بالضم صحیح ہے اور بفتح ب غلط ہے مادہ ب ش ر۔

بشاش = ع۔ خوش۔ تازہ۔ بشاشت کا اسم مبالغہ ہے۔

بشاشت = ع۔ مادہ (ب ش ش) کشادہ روئی خوش طبعی۔

بشخودن = ف۔ مصدر ہے پھیلنا۔

بشر = ع۔ بفتح اول و دوم مادہ (ب ش ر) بمعنی انسان اور انسان کو بشر اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ بشرہ یعنی ظاہر کھال سے دیکھا جاتا ہے برخلاف دیگر حیوانات کے کہ ان کی اصل کھال بالوں کے سبب سے نظر نہیں پڑتی اور مذکر و مونث دونوں کے لئے آتا ہے۔ ابشار جمع۔

بشر حافی = ع۔ مرکب ہے بشر بمعنی آدمی اور حافی سے جو اسم فاعل ہے حفا یہ کا۔ اور معنی برہنہ پا۔ یہ ایک ولی کا نام ہے جو ننگے پاؤں پھرا کرتے تھے۔

بشرط خرد = ف۔ مرکب باضافت بمعنی عقل کے بموجب۔ از روئے عقل۔ بمقتضائے عقل۔

بشرہ = ع۔ پہلے تین حروف مفتوح مادہ (ب ش ر) ظاہر پوست آدمی اور مجازاً بمعنی چہرہ مکھ ہندی۔

بُشریٰ = ع۔ بالضم خوشخبری۔ بمعنی خبر۔ نام ایک شخص کا جس نے حضرت یوسف کو کوئیں سے نکالا تھا۔

بَشَرِیَّت = ع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف مشدد مفتوح بمعنی آدمیت۔ یت مصدری ہے۔

بَشَع | **بَشاعَۃ** | **بَشاعَت** = ع۔ بفتحتین۔ مونھ میں غذا کا بدمزہ معلوم ہونا۔

بَشِع = ع۔ بفتح با و کسر شین بمعنی طعام بدمزہ۔ وہ چیز جو کھانے میں بدمزہ ہو اور گلا پکڑے۔ یہ صفت مشبہ ہے بشاعۃ کی۔

بِشقاب = ت۔ بڑی رکابی۔ اس کو لغات کشوری میں با فتح اور خزانۃ لغت میں با کسرا اور غیاث اور بہار عجم میں بفتح اول لکھا ہے۔

بَشک = ت۔ بالفتح۔ دوڑنا جھوٹ موٹ لڑنا۔ ناز و غمزہ عشوہ۔

بُشک = ت۔ بالضم۔ زلف۔ سر کے بال۔

بشکال = ف۔ برسات۔ یہ مخفف ہے برشکال کا۔

بشکن۔ بشکن = ف۔ (موکد تاکید) جوش و خروش کا ہنگامہ۔ گانے میں چٹکی بجانا۔

بشکولیدن | **پشکولیدن** = ف۔ چالاکی کرنا۔

بشمشیر سخن گفتن = ف۔ مرکب ہے مجازاً بمعنی جنگ کرنا۔

بشولیدن = ف۔ پریشان

کرنا۔

بَشِیر = ع۔ با لفتح اول و کسر ثانی بمعنی خوشخبری دینے والا۔ خوبصورت آدمی۔ یہ اسم فاعل ہے بشارت کا۔

ب ص

بَصارت = ع۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح۔ بینائی۔ انگریزی شناخت (ب ص ر) مادہ بصائر جمع بصیرت مقابل ضعف ابصارت۔ ایک بیماری ہے آنکھ کی جس کو انگریزی میں مائی اوپیا کہتے ہیں۔ MYOPIA

بَصائر = ع۔ بفتحتین۔ بصارت اور بصیرت دونوں کی جمع ہے۔ جن کے معنی ہیں بینائی اور زیرکی دل کی۔

بَصَد = مرکب ہے ب اور صد سے جس کے معنی ہیں سو۔ یہ فائدہ کثرت کا دیتا ہے اردو میں اس کا ترجمہ بڑی اور بڑے کرنا چاہئے جیسے۔

تمہیں نے دم بھر میں سب ڈبو یا
تمہیں نے سب خاک میں ملا یا
کمانے والوں نے جو کما یا
بصد مشقت کئی برس میں

اس میں بصد مشقت بمعنی بڑی محنت سے اور بصد شوق بمعنی بڑے شوق سے۔

بَصَر = ع۔ بفتحتین بمعنی بینائی اور مجازاً آنکھ۔ ابصار جمع۔

معدوم البصر اور بے بصر بمعنی اندھا۔

بَصرَہ = ع۔ مادہ (بصار) بفتح اول و سکون ثانی و حرف ثالث نیز مفتوح نام ہے ایک مشہور شہر کا جو خلیج فارس کے شمال میں دریائی دجلہ اور فرات کے سنگم سے ذرا آگے واقع ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ عموماً اہل لغت یہ لکھتے ہیں کہ بصرہ عربی میں نرم پتھریلی زمین کو کہتے ہیں۔ اور یہاں اسی قسم کی زمین تھی۔ اس شہر کو عتبہ بن غزوان نے حضرت عمر رض کے حکم کے بموجب سنہ ۱۴ ہجری میں ایک کھلے دست میدان میں آباد کیا اور دریائے دجلہ سے جو یہاں سے ۱۰ میل تھا ایک نہر کاٹ کر لائی گئی لیکن معجم البلدان میں ایک فاضل مجوسی کا جو قول نقل کیا ہے وہ زیادہ تر قرین قیاس ہے۔ اس کے نزدیک یہ لفظ اصل میں بس۔ راہ تھا۔ جس کے معنی فارسی میں بہت سے رستوں کے ہیں چونکہ یہاں سے بہت سی راہیں ہر طرف کو تھیں۔ اس لئے اہل عجم اس کو اس نام سے موسوم کرتے تھے۔ اس کی تصدیق زیادہ تر اس سے ہوتی ہے کہ اس کے آس پاس شاہان عرب نے جو عمارتیں طیار کرائی تھیں۔ ان کے نام بھی دراصل فارسی کے تھے مثلاً قصر خورنق جو دراصل خورنگاہ ہے اور سدیر جو دراصل [illegible] در ہے۔

بَصَرہ = ع۔ بفتحتین جمع

باصری ۔

بِصرِی = ع۔ ب مکسور۔ (یائی نسبت) منسوب بہ شہر بصرہ۔ قاعدہ کے بموجب ب پر فتحہ چاہئے لیکن کسرہ اس لئے دیا گیا تاکہ اسی صورت کی دوسرے لفظ بصری سے جو بالفتح ہے اور جس کے معنی ہیں ملک حجاز تمیز ہو سکے۔

(بصرہ کے معنی ملک حجاز کے بھی ہیں)

(مولوی شہاب الدین دولت آبادی کی کافیہ کی شرح سے)

بَصَل ۔ ع۔ بفتحتین۔ پیاز لوہے کا خود۔

بَصَلہ = ع۔ بفتحتین۔ پیاز کی ایک گٹھی۔ لوہے کا خود۔

بصم ۔ ع۔ فاصلہ درمیان خنصر و بنصر کے

بصیر = ع۔ دیکھنے والا۔

مصحفی ؎

قسم بذات خداوندکی جو ہے سمیع و بصیر
کر تھکے حضرت خضر میں نہیں ہوئی تقصیر

بصیرت = ع۔ مادہ (ب ص ر) دل کی بینائی یعنی دانائی۔ حجت۔ ہوشیاری۔ ابصار جمع ابصار کے مقابل ارباب بصیرت سے مراد ہے دانالوگ ۔

ب ض

بِضَاعَت = ع۔ بکسر اوّل وعین مفتوح (ب ض ع) مادہ۔ مال۔ اسباب۔ پونجی جس سے تجارت کیجائے۔ بضاعات جمع۔

بے بضاعت ۔ غریب مفلس بے پونجی والا۔ ؎

ہر چند کہ تھا وہ بے بضاعت
کی اس نے مگر بڑی شجاعت

بضاعت مزجاۃ = ع۔ گھٹیل پونجی۔ اوچھی پونجی ۔

بِضع = ع۔ بالکسر۔ تین سے لیکر نو تک کے باہر ایک ہندسہ کو کہتے ہیں ۔

بُضع = ع۔ بالضم۔ نکاح اور شرمگاہ عورت کی۔

بَضع = ع۔ بالفتح۔ گوشت کاٹنا۔ سیراب ہونا۔ اور جامع اللغات میں یعنی ران اور سرین کا گوشت یہ جمع ہے بضعہ کی ۔

بِضعہ = ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و فتح سین مہملہ مادہ (ب ض ع) تازہ گوشت۔ بضع جمع۔

ب ط

بَط = ع۔ بالفتح۔ معرب بت کا۔ بطخ جو ہنس کی قسم کا مشہور پرند ہے اور مجازاً شراب کی صراحی کو۔ مگر اوس کی ساخت بط سے بہت مشابہ ہوتی ہے

مصرعہ۔ بط مے کا یہاں تک خون بہا تھا ۔

بطاعت گیر = (ف) مرکب، عبادت پر مواخذہ کرنے والا۔ مولانا جامی کی یوسف زلیخا کے اس شعر میں ؎

بطاعت گیر پیران ریاکار
گنہ آمرز رندان قدح خوار

طاعت سے مراد ہے مکاری کی عبادت جو دل سے نہ ہو صرف لوگوں کے دکھانے کے لیئے ہو۔

بَطّال = ع۔ بالفتح و تشدید طا مفتوح۔ بڑا نکما، دنا چیز، دروغ گو۔ یہ اسم مبالغہ ہے بطالت اور بطالت دونوں کا پہلی حالت کے معنی اور پریشان ہو گئے اور دوسری حالت میں یعنی بڑا دلیر۔

بَطَالَت = ع بفتحتین ۔ (ب ط ل) مادۂ۔ بیکاری۔ مزل۔ بیکار۔ معطل ہونا۔

بِطَالَت = ع۔ مادہ (ب ط ل) یعنی دلیری ۔

بطانہ = ع۔ (ب ط ن) مادہ استر۔ قبا، لحاف وغیرہ کا۔ خلاف ظہارہ کا۔ زیست کی چیزیں اور مجازاً وہ باطن۔ بھید۔ دوست دلی۔ بطانات جمع۔

بطائح = ع۔ بفتح اوّل زمین نشیب و فراخ۔ گذرگاہ سیلاب جمع ہے بطحا کی۔

بَطحا = ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ط ح) زمین فراخ جو گذرگاہ سیلاب ہو۔ پتھریلی زمین مجازاً صحرا۔ مکہ معظمہ اور کبھی خود مکہ معظمہ سے مراد ہوتی ہے۔ بطائح جمع۔

بَطر = ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی توڑنا۔ چیرنا چیرنا زخم کا۔

بَطَر = ع۔ بفتحتین۔ دہشت حیرانی نافرمانی۔ ناسپاسی شادی مفرط یعنی بہت خوشی منانا۔ تونگری۔ فراخی عیش۔ غرور و تکبر۔ زمین شگفتہ ۔

مولانا روم سے

گر خدا خواہد نہ گفتند از بطر
پس خدا بنمود شان عجز بشر

(تکبر یا غرور)

بطرح دادن = ف۔ مرکب۔ زور و ظلم کے ساتھ رعیب کے ہاتھ جنس کو گراں کر کے بیچنا۔

بطریق = (معرب) بالکسر۔ نصاریٰ اور آتش پرستوں کا زاہد اور پیشوا اور رومیوں کی فوج کا سردار جس کے ماتحت دس ہزار سپاہی ہوتے ہیں۔ طرخان و قومس اس سے کم رتبے کے ہیں بطارقہ جمع۔

بطِ سرخاب زرای = (ف مرکب) لفظی معنی وہ بطخ جو سرخاب جیسے مجازاً شراب کی صراحی۔

بطش = ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی حملہ کرنا۔ دلیری۔ حملہ۔

بطک = ف (کاف تصغیر کا) بط کا بچہ اور مجازاً شراب کی چھوٹی صراحی۔

بطل = ع۔ بفتح اوّل و دوم مادہ (ب ط ل)۔ بہادر۔ پہلوان سورما۔ ابطال جمع۔

بطلان = ع۔ بالضم۔ مادہ (ب ط ل) ناچیز و ضائع ہونا۔

بطلیموس = (یونانی) بفتح بادلام نام ایک یونانی حکیم کا۔ جو زمین کے متحرک ہونے کا قائل ہوا۔ مخالف عوزرث کے اور بعض نے اس کا نام صحیح بطلیموس لکھا ہے۔ کتاب مجسطی اسی کی تصنیف ہے اور اس نام کا یونان میں ایک بادشاہ بھی گذرا ہے اس کا انگریزی نام (Ptolmey ہے۔

بطن = ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی پیٹ۔ شکم۔ ہندی کوکش بطون جمع۔ استاد ذوق سے

بطن مادر میں جب پیدا ہوا تکلیف کو
یاں کہاں راحت کہ ذکر تاہے راحت کا طلب

بطون = ع۔ بضمتین یہ جمع ہے بطن کی۔ چھپانا۔ پوشیدگی۔ بہت سے پیٹ۔

بطور = ع۔ مادہ (ب ط ر) دیر۔ آہستگی سرعت مقابل۔

بطی = ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و تشدید تحتانی بروزن فعیل داخل بطی اسم فاعل بطور کا) دیر کرنے والا۔ آہستہ۔ سست۔

بطی الہضم = وہ غذا ہوتی ہے جو معدہ میں بدیر ہضم ہو۔ مثلاً ماش۔ وغیرہ ضد سریع الہضم۔

بطیخ = ع۔ بکسر اوّل و تشدید طا۔ خربزہ جو مشہور میوہ ہے۔

بطین = ع۔ اسم فاعل بطن کا۔ بزرگ شکم۔ بڑے پیٹ کا آدمی۔

ب ع

بعال و بعولہ = ع۔ جمع ہے بعل کی جو قوم الیاس کا بت تھا۔

بعث = ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم (ب ع ث) مادہ بمعنی اٹھنا روانہ کرنا۔ جگانا۔ زندہ کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ مجازاً قیامت۔ اور لشکر جو کسی طرف کو روانہ کیا جاوے بعوث جمع

بعثت = ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم و فتح ثای مثلثہ بمعنی برانگیختگی پراگندگی۔ بیداری۔

بعث و نشر = ع۔ (واو عاطفہ) مراد ہے روز قیامت سے۔ روز امید و بیم مرادف۔

بعد = ع۔ بالفتح و سکون ثانی پس۔ پیچھے قبل مقابل۔

بُعد = ع۔ دوری۔ ابعاد و بعدان جمع قرب مقابل

بعد المشرقین = ع۔ مرکب پورب اور پچھم کی دوری مشرقین تثنیہ ہے مشرق کا جو تغلیب کے قاعدہ سے بنا ہے۔ یا لیت بینی و بینک بعد المشرقین۔ ترجمہ۔ کاش درمیان میرے اور تیرے فاصلہ مشرق اور مغرب کا واقع ہوتا (شعر صبا)

گو بعد درمیان میں تھا مشرقین کا
تاریخ پائی خط سے بھی پہلے جواب کی

بعر بعرہ = ع۔ اونٹ۔ بکری۔ ہرن اور چوہے کی مینگنیاں۔ ابعار جمع۔ پشک۔ فارسی۔

بعض = ع۔ کوئی چند۔ کچھ۔ ٹکڑا کسی شے کا۔ ابعاض جمع اور بکسر عین بمعنی مچھر۔

بعضے۔ اس میں یای وحدت ہے یا زائد ہے۔ معنی بعض۔

بعل = ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی مالک و شوہر۔ اور نام ایک بت کا شام میں جس کو قوم الیاس پوجا کرتی تھی۔

بعلبک = ع۔ ملک شام میں ایک شہر کا نام ہے۔ یہ مرکب ہے

بعل نام بت اور ایک نام شخص ہے۔
بعلی = ع۔ اس میں یائی نسبتی ہے یعنی منسوب بہ بعل۔
بعلہ = ع۔ بے تمیز عورت۔ بعلات جمع۔
بعوض = مچھر۔ پشہ (ب ع ض) مادہ۔
بعوض = بدلے میں۔
بعوضہ = ع۔ (ب ع ض) مادہ بمعنی چھوٹا مچھر۔
بعید = ع۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دور۔ یہ اسم فاعل ہے بعد کا۔
نوٹ۔ کبھی صرف حرف واؤ بھی بعید کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اس مصرعہ میں ؎
من و انکار شراب این چہ حکایت باشد
یعنی مجھسے انکار شراب بعید ہے۔
بعیر = ع۔ اونٹ۔ شتر۔ مصحفی ؎
یہ وہ مثل ہو کہ جس طرح سارے شہر کے بیچ
بلند قامتی ایجا سے منہم جو بعیر
بعینہٖ = ع۔ بکسر اول (جار مجرور) و ہا (عین عین) ہو بہو کا تیوں۔

ب غ

بغا = ت۔ مخنث۔ ہیز۔ ہجڑا
بغا = ع۔ بالکر و مد بمعنی زنا کرنا۔ فاحشہ ہونا۔
بغا = ع۔ بالفتح بمعنی خواستن یعنی چاہنا۔
بغاث = ع۔ بالضم اول و فتح دوم یہ جمع ہے بغث کی بمعنی کرگس ہندی گدھ۔
بغتۃً = ع۔ بالفتح۔ فی الفور اسی وقت یکبارگی۔ ایکایک۔ اتفاقاً فوراً۔ غیاث اللغات۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں اس کا املا اسی طرح ہے اور منتخب اللغات میں بغتتہ ہے یعنی بلا تنوین کے اور جامع اللغات اور جواہر اللغات میں بغتاً ہے۔
بغچہ = ت۔ چھوٹی گٹھری۔ اور جامع اللغات میں بقچی بستہ کپڑوں کا۔ شعر سرور ؎
بالطاف کرم اپنے بغچہ میں گناہوں کے سوا
وقت رحلت آہ اس دنیا سے کیا لیجائینگے
بغداد = ع۔ بالفتح۔ اس کا تلفظ بالضم غلط ہے نام ایک شہر کا۔ عراق عرب میں دریائے دجلہ کے بائیں کنارے اصل میں باغ داد تھا۔ (بااضافت) نوشیرواں یا کسریٰ ہر ہفتہ اس باغ میں آکر کچہری کیا کرتا تھا۔ اور مظلوموں کی داد خواہی کرتا تھا۔ کثرت استعمال سے الف ساقط ہوگیا اور مجازاً بمعنی خراب۔ کہنہ۔ شراب کا پیالہ اور باصطلاح لوطیاں بمعنی شکم یعنی پیٹ اور بغداد خالی یا بغداد خراب یا بغداد۔ کہنہ سے خالی پیٹ یا خالی پیالہ مُراد ہے۔
بغرا = ت۔ بفتح اول و سکون ثانی نام ایک کھانے کا جو چاول گوشت اور میدہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔
چونکہ موجد اس کھانے کا خوارزم کا بادشاہ مسمیٰ بغراخان تھا لہٰذا اسی کے نام سے یہ بھی مشہور ہوگیا۔ بغرا ترکی میں شیر کو کہتے ہیں۔ اور نرشور اور کلنگ جو ایک پرند ہے اور بمعنی آش بھی آیا ہے۔
بغض = ع۔ بفتح اول و سکون غین معجمہ بمعنی کینہ۔ دشمنی بغضی میں یائی نسبتی ہے بمعنی کینہ ور۔
بغضا = ع۔ بالفتح (ب غ ض) مادہ۔ سخت دشمنی۔
بغل = ع۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی خچر۔ فارسی استر۔ بغال جمع۔
بغل = ف۔ بفتحتین۔ کنار مرادف۔
بغلق = ف۔ بفتح اول و سوم۔ ایک پرند کا نام ہے اور مجازاً تیر جو چلایا جاتا ہے۔
بغلک = ف۔ بالفتح (کاف نسبت کا) بمعنی بغل کا پھوڑا جو بدبو پکتا ہے۔ اس کو دل کہتے ہیں۔
بغل گیر = ف۔ (اسم فاعل گرفتن کا) ملنا مرادف۔
بغل گیری = ف۔ اسم فاعل اور یائی نسبتی سے مرکب ہے یہ کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے اور بغلگیر ہونا۔
بغلی = ف۔ (یا نسبت کی) مجازاً حمائل شریف چھوٹا سیپارہ جو بغل میں دب سکے اور جامع اللغات میں وہ کیسہ جو سفر کے وقت تسمہ لگا کر گلے میں ڈال لیتے ہیں اور کیسہ بغل کے اندر رہتا ہے۔
بغیر = بلا۔ بدون۔ اور کبھی بمعنی ساتھ غیر کے یا غیر سے۔ شعر ہوس ؎
گو تجکو بغیر ہے سروکار

ہے مجکو جُدائی تیری دشوار
بَغِی = ع۔ اسم فاعل ہے یعنی
کا بمعنی نافرمان بھرا ہوا۔ بغایا
اور بغاۃ جمع۔
بَغلتری = خجالت و شرمندگی۔
جامع اللغات سے۔

ب ف

بَفا = ف۔ سر میں بالوں کے
نیچے جو سفید سفید شے ہو جاتی ہے۔
بَفت = ف۔ بُننا۔ جولاہے کا
کام کرنا۔ مخفف ہے بافت کا۔
بَفج = بفتح اوّل و بکون ثانی۔
وہ شخص جس کے منہ سے بات
کرتے وقت تھوک گرے۔
بفرِیسند۔ ف۔ غلط ہے۔
صحیح بفرسند ہے۔ کیونکہ یہ مشتق
ہے فرستادن سے پس ی کا ایزاد
اور ت کا اسقاط دونوں ناجائز
ہیں۔

ب ق

بَق = ع۔ بفتح اوّل و تشدید
ثانی۔ پشّہ۔ پشہ۔ بڑا مچھر۔
بقوق جمع۔
قادر نامہ کا مصرعہ ہے۔ ع۔
پشّہ ہے بق پشہ مچھر۔
بَقا = ع۔ بفتحتین مادہ (ب
ق ی) بمعنی باقی رہنا۔ موجود رہنا
ضد فنا۔ حالت اضافت میں اس
میں ی اور ہمزہ حالی جاتی ہے
جیسے ؎
ہے بقائے تازہ بعد ہر فنا ؎
یاں بگڑنے ہی میں کام اچھا بنا ؎
بِقاع = ع۔ جمع ہے بقعہ
کی بمعنی مکان جگہہ۔
بَقّال = ع۔ میوہ فروش۔
ترکاری اور ساگ پات بیچنے
والا۔ یہ مشتق ہے بقل کا۔
بقالین جمع۔
بَقایا = ع۔ جمع ہے
باقی کی۔
بقایا در ریختن = ف۔ مرکب
سے مجازاً عاجز ہونا (لفظاً ی
در صفت شیروں) ؎
بعرت ماند مجنوں در خیالش ؎
بقایا در ریخت لیلیٰ با جمالش ؎
بُقچہ = ع۔ بالضم۔ کپڑوں
کی گٹھڑی یہ بدل ہے بغچہ کا بقچہ
سنبھالنا اردو محاورہ سے
میں آ۔ و سفر ہوتا سودا ؎
کل جہاز سے تو نے دامن بقچہ کو سنبھالا
بَقر = ع۔ گائی اور بیل دونوں
کے لئے مشترک ہے بقرات
جمع۔
بقرہ = ع۔ واحد ت
کی ایک گائے ایک بیل بقراۃ
جمع۔
بُقعہ = ع۔ رہنے کا مکان
زمین محدود۔ خانقاہ۔ مندر
بقاع اور بقع جمع۔
بَقل } ع۔ ترکاری ساگ
بَقلہ } پات جو بیج سے جمے
مادہ (ب ق ل) بقول جمع بقو
لات جمع الجمع۔
بقلۃ الحمقا = باضافت
عربی) مجازاً خرفہ کا ساگ۔
اس کی وجہ تسمیہ جامع اللغات
والا یہ لکھتا ہے چونکہ وہ بہت
زیادہ لذت دار نہیں ہوتی
لہذا یہ نام ہوا۔ اور ایک
دوسرا لغت والا لکھتا ہے
کہ یہ باوجود فوائد کثیر کے واہیات
اور خسیس جگہوں پر اگتی ہے باہر
بارسیل آب سے برباد ہوتا ہے۔
اور پھر رہگذر آب پر پیدا ہوتا
ہے۔ لہذا یہ نام ہوا۔
بَقم = ع۔ ایک لکڑی جس
سے سرخ رنگ نکالا جاتا ہے۔
مجیٹھ۔
بَقِیّہ = ع۔ مادّہ (ب
ق ی) بچا ہوا بچت۔ بچا کچا۔

ب ک

بُک = ا۔ بڑ۔ بکواس۔
اگر اس کو بالضم پڑھا جاوے
تو انگریزی ہوگا بمعنی کتاب
وہ بھی اردو میں مستعمل ہو گیا
ہے جیسے پاس بک۔ بک سیلر
بمعنی کتب فروش۔
بُکا = ع۔ بالضم۔ (ب ک ی)
مادہ بمعنی رونا پیٹنا۔ ماتم۔ زاری۔
بغیر آواز کے رونا۔
بَکارت = ع۔ بفتحتین۔
(ب ک ر) مادہ کنوارپن۔
دوشیزگی۔
بکام = ف۔ جار مجرور۔
موافق خواہش
کے۔

بگاؤل } ت۔ بالفتح اور
بگاڈل } نیز بالضم بلوچی
باورچی خانہ کا داروغہ سالار
خوان بھی کہتے ہیں۔

بگتاش ۔ ت۔ بالکسر و سکون ثانی خوارزم کے بادشاہ کا نام ہے اور بقول بعض بگتاش ہے بگ مخفف بیگ بمعنی مالک اور تاش بمعنی غلام یعنی مالک غلام۔

بگتر ۔ ف۔ بفتح اول و سوم و سکون ثانی زرہ کی ایک قسم ہے۔

بکر ۔ ع۔ بالفتح۔ شتر جوان۔ اونٹ کا بچہ۔ ایک قبیلہ اور ملک کا نام۔

بکرہ ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی وقت سحر بامداد۔ صبح کا وقت بگاہ اور منتخب میں بمعنی پر خانے آب کش۔

بکر ۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی اس لفظ کے پانچ مختلف معنی مندرجہ ذیل ہیں۔
۱۔ کنواری عورت۔ دوشیزہ
۲۔ اول ہر چیز کا۔
۳۔ وہ کام جس کی مثل پہلے نہوا ہو۔
۴۔ نازک و لطیف۔
۵۔ زخم برندہ و کشندہ۔ ابکار جمع۔ بکر کی بجائے دوشیزہ کے معنی میں اکثر لوگ باکرہ بولتے ہیں وہ غلط ہے۔

بکرہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف و سکون را مہملہ بمعنی مرد صبح خیز یعنی صبح کو جلد اٹھنے والا آدمی۔

بکرہ ۔ ع۔ (جمع بکرہ کی) صبح۔

بکران ۔ ت۔ بالضم۔ کفگیر چمچہ دیگ۔

بکر پوشیدہ روی ۔ فاری مرکب، لفظی معنی وہ کنواری عورت جو منہ چھپائے ہو۔ کنایہ ہے شراب سے۔

بکر نگاہ ۔ ف۔ معشوق جس نے ہنوز دلربائی نہیں سیکھی ہو۔

بکرہ ۔ ع۔ بالفتح۔ صبح۔ سحر

بکم ۔ ع۔ بالضم جمع ابکم کی گونگے لوگ جو بول نہیں سکتے۔

بکف ۔ ہتھیلی پر۔ بر کف کے معنی میں آتا ہے جیسے سر بکف ہتھیلی پر سر دھرے ہوئے اور اس مصرعہ میں۔ ع
چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ہاتھ میں جیسے خنجر بکف

بکم ۔ ع۔ بفتحتین۔ گونگا۔ ہونا۔ گونگاپن۔

بکنگ ۔ ف۔ بمعنی حیوان دُم بریدہ۔

بکور ۔ ع۔ (ب ک ر مادہ) صبح کو سویرے اٹھنا۔

بکہ ۔ ع۔ بالفتح و کاف مشدد مفتوح (ب ک ک) مادہ مکہ معظمہ کا قدیمی نام ہے۔

بگ ۔ ت۔ بالفتح۔ مینڈک۔ فارسی غوک ہندی دادر۔ انگریزی میں بگ بمعنی کھٹمل۔

بگ ۔ مخفف ہے بیگ کا۔ امیر۔ باپ۔ انگریزی میں بگ بمعنی بڑا۔

بگردرفت ۔ ف۔ مرکب۔ جملہ فعلیہ بمعنی خراب اور تباہ ہوا۔

بگرد دہست ۔ ف۔ مرکب جملہ اسمیہ بمعنی خراب اور تباہ ہے۔

بگلر ۔ ت۔ بروزن اختر۔ امیرالامرا امیر بزرگ۔

بگلر بگ ۔ ت۔ خان خانان امیرالامرائے

بگماز ۔ ف۔ بجر اول شراب اور شراب پینا۔ اور پیالہ شراب کا خم واندوہ۔ فکر و اندیشہ۔

ب ل

بل ۔ ع۔ بالفتح۔ بلکہ حرف خطاب ہے۔

بل ۔ ف۔ بہت۔

بلا ۔ ع۔ تکلیف مصیبت ہندی دکھ۔ بپت یا بپتا۔ اور مجازاً کار عجیب بلۃ و بلایا و بلیات جمع۔

بہ لا ۔ دو لفظ علیحدہ علیحدہ ہیں مصرعہ سعدی۔
بہ لا قامت لات بہ شکست خرد۔
اس مصرعہ میں بہ بمعنی از اور لا اشارہ ہے لا الٰہ الخ۔

بلا تحاشا ۔ ع۔ مجازاً بمعنی فوراً اسی وقت۔ بے درنگ (با جار مجرور اور لا نفی کا۔)

بلاد ۔ ع۔ شہرہا۔ بہت سے شہر۔ ملک (یہ بلد کی جمع ہے)

بلادت ۔ ع۔ بفتحتین۔ مادہ (ب ل د) بمعنی کند ذہنی۔ بیوقوفی۔

بلادر ۔ ف۔ بالفتح و دال

مہلہ مضموم ایک پھل کا نام ہے جس کو ہندی میں بھلانوا۔ یا بھلاوان کہتے ہیں بلاوٗ۔ غلط۔

بلاس = مکر و حیلہ۔ مصرعہ ؎
با ہمہ کس بلاس و با ما نیز۔

بَلاغ = ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ مادہ (ب ل غ) پہونچانا۔ مجازاً کمال۔ کفایت۔

بَلاغت = ع۔ (ب ل غ) تینوں حروف مفتوح ہیں اور یہی مادہ ہے بمعنی جوان ہونا۔ حسب موقع گفتگو کرنا بلیغ فاعل۔ بلاغات۔ جمع۔

بُلاق = ت۔ بالضم و فتح دوم پانی کا چشمہ۔ ناک کا زیور۔ تصغیر بلیسر۔

بَلا گَردَن۔ بفتحتین ت مرکب ہے مجازاً کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔

بَلا گَردان۔ ف۔ یہ گردانیدن کا اسم مفعول ہے لفظی معنی بلا کو لوٹانے والا۔ چونکہ صدقہ بھی ردّ بلا ہوتا ہے لہٰذا مجازاً بمعنی تصدق و قربان کی ہوئی شے۔

بِلال۔ ع بکسر اوّل۔ مادہ۔ (ب ل ل) نام ایک صحابی کا جو حبشی تھے اور آنحضرت کے موذن تھے۔

بَلاہت۔ ع۔ بفتح اوّل و فتح لام و ہائی ہوز مادہ ہے (ب ل ہ) عربی مصدر ہے۔ کم عقل ہونا۔ کارروائی میں

بَلاہت۔ و بفتحتین۔ مادہ۔ (ب ل ہ) بمعنی حماقت سادگی۔ بیوقوفی۔

بَلبال۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم۔ مادہ (ب ل ب ل) سخت غم۔ اندوہ و غم شدید۔

بُلبُلا یا بُلبُلہ = اردو میں مستعمل ہے بمعنی حباب جیسے شعر ظفر ؎
ہے تو انسان خاک کا پتلا
لیک پانی کا بلبلہ دیکھا

بلبان۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ نام ایک باجے کا مثل چنگ اور بقول بعض الغوزہ بانسری۔

بُلبُل۔ ع۔ دونوں ب مضموم ہیں مادہ (ب ل ل) ایک مشہور پرندہ ہے بلابل جمع۔

بُلبُلِ آمل۔ ف۔ دوسرا لام اضافت کے لیے مکسور ہے۔ اور آمل مازندران میں ایک شہر ہے۔ یہاں ایک مشہور شاعر مسمیٰ طالب آملی تھا۔ یہ اس کا لقب ہے جیسے عرفی اپنے آپ کو بلبل شیراز لکھا کرتا تھا۔

بُلبُلِ بوستان مازاغ۔ ف۔ مرکب۔ باضافت۔ کنایہ ہے رسول صلعم سے لفظ زاغ کی تشریح (م) میں درج ہے۔

بلبلہ۔ ت۔ مادہ۔ (ب ل ب ل) مصیبت۔ آفت۔ دیکھو

بُلبُلہ۔ مادہ (ب ل ب ل) لونٹی دو دستگی والا برتن صراحی اور صراحی کی آواز جس کو قلقل بھی کہتے ہیں اور حباب

بلج = ع۔ روشن ہونا صبح کا۔ کشادہ ابرو ہونا۔

بَلخ = بالفتح و سکون ثانی۔ بروزن تلخ۔ خراسان میں ایک شہر کا نام ہے اس کا تلفظ لام کے فتحہ سے یعنی بلخ غلط ہے حسن دہلوی ؎
سیر کرتے کرتے وہ رعنا جواں
بلخ میں ایک روز آیا ناگہاں

بَلَد۔ ع۔ بفتحتین مادہ (ب ل د) بمعنی شہر۔ بستی۔ جگہ منڈی۔

بَلَد۔ ف۔ بفتحتین بمعنی پیشوا۔

بُلدان۔ بضم اوّل و سکون ثانی۔ جمع ہے بلد کی بمعنی شہرہا۔

بلدہ۔ بُلدہ۔ مادہ (ب ل د) بمعنی شہر۔ بلاد جمع۔ نام اکیسویں منزل قمر کا۔

بَلَع۔ ع۔ بالفتح نگل لینا۔

بَلعم یا عور۔ ع۔ اسمیں اضافت ابنی ہے۔ بلعم بنی اسرائیل میں ایک مستجاب الدعوات عالم اور زاہد تھا۔ اور باعور اس کے باپ کا نام تھا۔ یوشع کی بددعا سے اس کا ایمان جاتا رہا۔

بُلغار۔ ع۔ ظلمات کے قریب سکندر کا آباد کردہ ایک شہر۔ یہ مرکب ہے بل بمعنی بہت اور غار سے کیونکہ یہاں غار بہت تھے۔ اور بقول بعض اس کی اصل (بن غار ہے)

دوسرے معنی جرم لوُ دار ۔
بُلَغار = ع ۔ خوش کلام عقلمند لوگ یہ بلیغ کی جمع ہے

بُلغور = ترکی زبان میں گیہوں اور جو کے دلیا کو کہتے ہیں ۔

بَلَغَہ = ع ۔ جمع ہے بالغ کی جوانان نوجوان لوگ ۔ اور ماضی بلوغ کی اور ضمیر کی ۔ کتاب کا مقابلہ کرتے وقت کا نشان یعنی مقابلہ یہاں تک ہو گیا یا پہونچا ۔ مخفف بلاغات کا "بلغہ" ۔ مادہ (ب ل غ) کافی ۔

بلق = ع ۔ چتکبرا ہونا ۔

بَلقع = ع ۔ زمین بے آب و گیاہ ۔ (ب ل ق ع) بلاقع جمع ۔

بلقیس ۔ ع ۔ (ب ل ق س) بالکسر حضرت سلیمانؑ کی زوجہ کا نام جو شہر سبا کی ملکہ تھی اور جس کی خبر ان کو ہُدہُد نے پہونچائی تھی اور بقول بعض حضرت سلیمان نے خود اس سے نکاح نہیں کیا ۔ بلکہ ملک تبع اصغر سے کر دیا تھا اور اس سے اولاد بھی ہوئی ۔

بَلکہ = اس میں کاف تاکید ہے اور حرف عطف ہے ۔

بلل ۔ ع ترکی ۔ تم ۔ تمناک ۔ تندرستی ۔ بلند ۔ اونچا ۔

بالمرّہ = بالکل ۔ ہرگز ۔

بَلْہَم = ع ۔ مادہ (ب ل م)

یعنی داڑھی والا ۔ ریش دراز ۔

بُلَند ۔ بِلَند ۔ بَلَند = ف بہر سہ حرکات درست ہے مگر فتح زیادہ فصیح ہے ۔ اونچا ۔ مجازاً دراز ۔ فصیح ۔ ریش بلند سے مطلب ہے لمبی داڑھی ۔

بیانگ بلند = زور سے ڈانٹ کر ۔ بلند قامت ۔ لمبا ۔ ضد پست قامت یعنی ناٹا ۔

بلند شدن = فارسی مصدر مرکب ہے بمعنی اونچا ہونا ۔

بلند کشادن کام ۔ ف ۔ کشادن کا نون مکسور ہے خفت کے لئے ۔ مجازاً ادا کرنا مدعا کا ۔

بلند گاہ = ف مرکب ۔ مجازاً مقام دشوار گذار ۔ اس میں گاہ ظرف کا ہے ۔

بُلندی = ف بمعنی درازی ۔ اونچائی ۔ اس میں یائی مصدری ہے اور استعمال اس کا لفظ دادن اور یافتن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

بلندی و پستی = ف ۔ واو عاطفہ ہے مجازاً آسمان و زمین نظامی سے

پناہ بلندی و پستی توئی ۔
ہمہ نیست آنانکہ ہستی توئی

بَلْوا ۔ ع ۔ اصل میں بلوی تھا مادہ (ب ل و) آزمائش اور مجازاً بمعنی بلا ۔ مصیبت زحمت ۔

بِلُّور ۔ بِلَّور ۔ بَلُّور ۔ بلّوت ۔ کانچ کی صورت کا ایک مشہور سفید و شفاف پتھر ۔

بَلُّوط = ع ۔ سیتا سپاری کا پیڑ جس کی چھال چمڑا رنگنے کے کام میں آتی ہے ۔ اس کے پھل کو حبت بلوط کہتے ہیں ۔ مادہ (ب ل ط)

بُلُوغ = ع ۔ مادہ (ب ل غ) پہونچنا ۔ جوان ہونا ۔ بالغ ہونا ۔

بُلْہ = ع ۔ (یہ ابلہ کی جمع ہے) نادان ۔

بَلَّہ = (ب ل ل) مادہ بمعنی تری بلل جمع ہے ۔

بَلٰی = بالفتح ت ۔ یہ امالہ ہے ۔ بلیٰ کا ۔ اور حرف ایجاب ہے ۔ یعنی ہاں ہاں صاحب آرے و نعم مرادف ۔

بَلیّات = ع ۔ یہ بلیہ کی جمع ہے یعنی مصیبتیں ۔ بلائیں ۔

بَلیّت = ع ۔ آزار ۔ رنج ۔ سختی ۔ مادہ (ب ل و) بلیات جمع ۔ عربی والے اس کا املا بلیہ لکھتے ہیں اور فارسی والے لمبی ت لکھتے ہیں ۔

بلید = ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم یعنی کند ذہن ۔ کم فہم ۔ یہ اسم فاعل ہے بلادت کا ۔

بلیغ ۔ ع ۔ فصیح ۔ خوش بیان حسب حال گفتگو کرنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے بلاغت کا ۔ بُلَغا جمع ۔

بُلبُل = سرد ہوا۔ آواز۔ (جواہر اللغات سے)

بلبلانہ = حضرت بلال کی طرح سے (آنہ کلمہ تشبیہ ہے)

بوستان میں ہے ؎

عبائے بلبلانہ ورتن کنند
بدخل حبش جامہ زن کنند

بَلیناس۔ یونانی سکندر کے ایک مصاحب کا نام ہے جو حکیم اور ساحر تھا۔

ب م

بَم = ف۔ بالفتح۔ راگ اور نقارے کی اونچی آواز بخلاف زیر کے جو نیچی ہوتی ہے۔ زمانہ حال کی اردو میں ہندی کا لفظ بم بگھی کے بانس جس میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ اور انگریزی لفظ بم بجا ایک قسم کا گولا ہوتا ہے یہ بھی مستعمل ہیں شعر فارسی ؎

ز نوع کا ملنگ و مسکیم بندو قہادا ری
ز سم کر بہ تواب آمداز ہجا و بم گولا

بمبئی = ہندوستان کے مغرب میں ایک بہت مشہور شہر ہے یہ پرتگالی زبان کے دو لفظوں سے مرکب ہے ایک بام دوسرا باجن کے معنی ہیں عمدہ بندرگاہ۔ یہ جزیرہ پہلے شاہ پرتگال کے قبضہ میں تھا ۱۶۶۱ء میں جب ملکہ کیتھرائن کی شادی انگلستان کے بادشاہ چارلس دُوم سے ہوئی تو یہ انگریزوں کو جہیز میں ملا۔ انگریزی میں اس کو باسبے کہتے ہیں Bombay

بمجرد = ف۔ جار و مجرور بمعنی فوراً اسی دم۔ جُرت۔ ہندی۔

بمنزل بمنزلہ = ع۔ بجائے۔ مثل مانند۔ شعر آتش ؎

نہیں غم تیغ ابروئے صنم سے قتل ہونے کا
شہادت بھی بمنزل فتح کے ہے مرد غازی کو

ب ن

بُن = ف۔ بالضم درخت کی جڑ۔ درخت کھیتی اور کسی شے کی انتہا۔ اور قہوہ جو ایک پینے کی چیز ہے۔ جس کو انگریزی میں کافی کہتے ہیں۔

بِن = ع۔ بالکسر۔ مخفف ہے ابن کا یعنی بیٹا۔ ولد ہندی پوت۔ سُت۔ جمع اس کی بنین اور ابناء آتی ہے۔ اور ضد بنت یعنی لڑکی جس کی ہندی سُتا ہے۔

بِن = بکسر اوّل۔ یہ ہندی کا لفظ یعنی بغیر یا بدون اردو میں مستعمل ہے مثلاً ؎

ناصحا جب میرے ایام بھلے آئیں گے
بن بلائے میرے گھر آپ چلے آئیں گے

یہ شعر بطور ضرب المثل بمعنی استعمال ہوتا ہے۔

بِنا = ع۔ بالکسر۔ اصل میں ابنائے تھا دب ن ی) مادہ یعنی عمارت۔ عمارت کی نیو یا بنیاد۔ ابنیہ اور ابنیات جمع ہے جیسی انگریزی۔

بنا بر آب رسانیدن = فارسی مرکب ہے لفظی معنی اس کے عمارت کی نیو کو پانی نکلنے کی جگہ تک پہونچانا۔ ظاہر ہے کہ پانی تک بنیاد پہونچنے سے مکان مضبوط بھی ہو جاتا ہے۔ اور نیو میں پانی مرنے سے عمارت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے مجازاً اس کے دو معنی ہوئے اوّل عمارت کو مستحکم کرنا اور دوسرے عمارت کو خراب کرنا۔

بنابرین = ف۔ پہلی ب بکسور اور دوسری مفتوح (مرکب ہے بنا اور بر حرف جار سے) مجازاً یعنی اس لئے۔ اسی سبب۔ واسطے۔

بَنَات = ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے بنت کی۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں۔

بَنَاتُ النَّعش = ع۔ بفتحتین باضافت عربی۔ قطب شمالی کے قریب یہ سات ستارے ہیں۔ ان میں سے تین بنات اور چار نعش کہلاتے ہیں۔

شعر امیر خسرو ؎

من نخواہم جز نہان جمعیت واین کے شود
خود محال است این بنات النعش پروین شود

بَنّاد = ع۔ بالفتح و نون۔ مشدد۔ بڑا بنا کرنے والا۔ مراد معمار یا راج سے ہے۔ بلکہ مرادف۔

بنادر = ع۔ بفتحتین و دال مہملہ مکسور۔ یہ جمع ہے بندر کی اور بندر وہ جگہ ہے جہاں جہاز لنگر انداز ہوں جیسے بمبئی۔ کراچی

وغیرہ سمندر کے گھاٹ۔ دریا کے کنارے سوداگروں کے جمع ہونے کی منڈیاں۔

بَنَادِیق = ع۔ بندوق کی جمع ہے جیسے صنادیق جمع ہے صندوق کی۔

بنارس = ہ۔ ساحل گنگ پر اہل ہنود کا متبرک شہر ہے دوسرا نام اس کا کاشی ہے۔ اصلی نام اس کا۔ بارانسی یا بارانسی تھا جو برنا اور اسی دو ندیوں کے کنارے ہونے سے بنا ہے یہ دنیا کے نہایت قدیم شہروں میں سے ہے

اللہ آباد رکھے اُس صنم کو ؎
ہمارا تو بنارس چھوٹتا ہے ؎

اس شعر میں اللہ آباد اور بنارس ذو معنی ہیں اللہ آباد نام شہر کا ہندی پراگ دوسرے معنی اللہ یعنی خدا آباد رکھے۔ اور بنارس ہندی میں معنی بنا بنایا مزا۔ اور دوسرے معنی شہر۔

بُناگوش = ف۔ بضم اوّل۔ کان کی لو اس میں ترکیب اضافت ہے۔

بنامیزد = ف۔ بفتحتین و میم و زای معجمہ ہر دو مکسور۔ مخفف ہے بنام ایزد یعنی بنام خدا۔ کلمہ تعجب اور قسم کا ہے اور چشم زخم کے دفع کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

بَنَان = ع۔ بالفتح۔ انگلیوں کے سرے یعنی پورے۔ یہ جمع ہے بنانہ کی۔

عرفی شیرازی ؎

در ضمن شمردن عطایت
انلاح بنان آفرینش

بَنَانہ = ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ن ن) پورا سرا انگشت بنان جمع ہے۔

بنّار = اسم مبالغہ ہے بنا کا یعنی بہت عمارت بنانے والا۔

بنّایان = ف۔ بالفتح و نون مشدد و بمعنی معماران۔ بنّا سے معمار۔ اس میں ان جمع کا ہے۔

بِنت = ع۔ مادہ (ب ن و) اصل میں یہ بنوہ تھا۔ لڑکی۔ بیٹی دختر۔ فارسی۔ صبیہ عربی۔ بنتا ہندی۔ ڈاٹر انگریزی بنات جمع۔

بِنتُ الکرم اور بنتُ العنب = دونوں باضافت عربی۔ مجازاً بمعنی شراب مستعمل ہیں۔ عنب اور کرم بمعنی انگور ہیں اور بنت بیٹی۔

بنج = ع۔ بالفتح۔ معرب ہے بنگ کا بمعنی خراسانی اجوائن کا درخت۔

بَنْد = ف۔ یہ بستن کا حاصل مصدر ہے بمعنی قید۔ فکر۔ تدبیر۔ مکر و حیلہ۔ بدن کا جوڑ۔ بند عضو۔ کشتی کا داؤ۔ زنجیر۔ قفل۔ قبا کا بند۔ دوال شمشیر۔ پانی کی روک۔ گھوڑے کی رسی۔ عہد و پیمان۔ رنج و غم کا غذ کا تاؤ۔ توقع۔ لالچ۔ بیل کی جوڑی جو گاڑی میں جوڑی جاتی ہے نام ایک ملک کا۔

بند از دہان باز کردن = فارسی مرکب۔ مجازاً کسی سے فریاد کرنا۔

بند بستن = ف۔ مرکب۔ مجازاً توقع و طمع رکھنا۔

بَنْدَر = بالفتح معرب ہے۔ وہ شہر جو سمندر کے کنارے واقع ہو۔ ایسی جگہ جہازوں کی آمد و رفت کی وجہ سے تجارتی منڈی ہو جاتی ہے۔ جیسے بمبئی کراچی وغیرہ۔ بنادِر جمع (دال مکسور)

بُنْدُق = ع۔ بضم اوّل و سوم۔ مادہ (ب ن د ق) مٹی کا غلہ جو غلیل سے مارا جاتا ہے اور ایک سرخ رنگ کا میوہ جو بیر سے مشابہ ہوتا ہے اور یہ بدل فندق کا ہے۔

بُنْدُوق = بضم اوّل و سوم۔ یعنی تفنگ جو ایک مشہور ہتھیار ہے۔ انگریزی گن۔ اصل میں یہ پیش سے ہے اور مشتق ہے بُندُق سے کیونکہ اس سے سیسہ کی گولی پھینکتے ہیں دال کے ضمہ کے اشباع سے واؤ پیدا ہو گئی۔ مگر ایرانی بفتح اوّل بھی جائز کرتے ہیں یعنی بَندوق۔ جمع اس کی بنادیق ہے۔

بندوقچی = اس میں چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔ مثل خزانچی و مشعلچی و طبلچی وغیرہ کے بندوق والا اردو میں بندوق بھرنا بھی بندوق چھوڑنے کے لئے طیار کرنا۔

بَنْدگی = ف۔ خدمت۔ تابعداری غلامی اور مجازاً سلام۔ اس میں یای نسبتی ہے اور بندہ کی ہ کو گاف سے بدل دیا ہے

بندگی باید پیمبرزادگی در کار نیست

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔
(معمولی چیز کی ضرورت ہو بہت بڑھیا کی نہیں)
بندن۔ باندھنا۔ فارسی مصدر ہے بند مضارع۔
بندوبست۔ ف۔ انتظام۔ اور مال کے ایک محکمہ کا نام انگریزی سیٹل مینٹ۔
بندہ۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ اس میں ہ نسبت کی ہے مجازاً غلام مطیع اور کبھی بجائے ضمیر واحد متکلم بھی آتا ہے۔ بندہا و بندگان جمع۔
بندی۔ ف (یا نسبت کی) قیدی غلام۔
بندیوان۔ اصل بندی بان تھا۔ بان حفاظت کا یعنی قیدیوں کا نگہبان مجازاً قیدی۔
بندی خانہ۔ قید خانہ جیل۔
بنصر۔ ع۔ بالکسر ہاتھ کی دوسری انگلی۔ پہلوی انگشت کوچک۔ بناصر جمع۔
بنفش۔ ف۔ نیلا۔ نیلگوں۔
بنفشہ۔ ف۔ بفتح اول وضم نون نام ایک دوا کا۔ یہ ایک مشہور گھاس ہے جو پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ مزاج اس کا سرد تر۔ اس کا شربت مشہور ہے۔
بنفشہ رنگین۔ فارسی مرکب۔ مراد ہے بہاری سے۔
بنکران۔ ف۔ کھرچن۔ وہ چاول جو دیگ کے تلے میں چمٹ جاتے ہیں۔

بنگ۔ ف۔ بھنگ۔ اور مخفف ہے۔ ملک بنگالہ کا۔
بنگاہ۔ ف۔ (گاہ ظرف کا ہے) مکان اور وہ جگہ جہاں اسباب اور نقد جنس وغیرہ رکھیں۔ بنگہ اس کا مخفف ہے۔
بنگش۔ ف۔ کشمیر کے قریب ایک ملک ہے اور نیز وہاں کے باشندے۔
بنگہ۔ ف۔ مخفف بنگاہ کا۔
بنگلہ۔ بنگلا۔ انگریزی بنگلو کا بگڑا ہوا ہے۔

شعر اکبر ؎
آج بنگلے میں مرے آئی تھی آلہ ذات
جی رہے ہیں ابھی کچھ اگلے زمانے والے

بنگہ شتر۔ ف۔ (باضافت) کنایہ ہے برج جوزا سے جو بروج فلکی میں سے برج سوم ہے۔
بن ناپدید۔ فارسی مرکب ہے بن بمعنی جڑ اور نا۔ نفی کا اور پدید بمعنی ظاہر مراد ہے انتہا۔
بنوت۔ ع۔ (ب ن و) مادہ پسری فرزندی۔ ابوّت اس کا مقابل ہے۔
بنوماش۔ ف۔ بالفتح وضم ثانی۔ ایک مشہور غلہ ہے جس کی دال بنتی ہے ہندی مونگ۔
بنون۔ ع۔ بالفتح وضم ثانی۔ بمعنی بال بچے۔ پسران فرزندان۔
بنہ۔ ف۔ بالضم و فتح نون۔ اسباب۔ ضروری سامان رخت۔

شعر سعدی ؎
بآرام دل خفتگان در بنہ
ندانند حال شکم گرسنہ

بنہ بستن۔ ف۔ مرکب مجازاً سفر کرنا۔
بنی۔ ع۔ بالفتح وکسر نون اصل میں یہ بنین ہے جمع بن کی بمعنی پسران یعنی بیٹے۔
بنی آدم۔ ع۔ نسل انسان اولاد آدم کی۔ انگریزی (ہیومن ریس)

سعدی ؎
بنی آدم اعضای یک دیگر اند
کہ در آفرینش زیک جوہر اند

بنی اسرائیل۔ ع۔ اولاد یعقوب ؑ کی (اسرائیل کی پوری تشریح الف میں درج ہے)
بنی سویف۔ ع۔ (واو معروف) اپر مصر میں ایک قصبہ ہے اور نیز ایک صوبہ۔
بنیامین۔ عبری۔ اسرافیل کے وزن پر حضرت یوسف ؑ کے حقیقی بھائی کا نام اس کو ابن یامین بولنا غلط ہے نام ایک شاعر کا۔
بنیان۔ ع۔ مادہ (ب ن ی) نیو یا مکان کی بنیاد۔ الانسان ضعیف البنیان اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی زیست ناپائدار ہے۔
بنین۔ ع۔ بفتح اول بمعنی فرزندان۔ پسران۔ بنون مرادف۔

ب و

بو۔ ف۔ باس گند مہک

اسپ طبع ۔ سراغ ۔ محبت ۔ خوبی۔ اور مخفف بُوَد کا اور مخفف بُوَم کا بمعنی اُلّو ۔

بَوّاب ۔ ع ۔ بفتح اوّل وتشدید واؤ ۔ دروازہ پر بیٹھنے والا دربان ۔ دروازہ کا چوکیدار ۔ یہ مشتق ہے ۔ باب کا بمعنی دروازہ ۔ اس کی عربی جمع بَوّابین ہے ۔ لیکن فارسی والے اس کی جمع فارسی کے قاعدہ سے بھی بنا لیتے ہیں جیسے

شعر سعدی ؎

ترک احسان خواجہ اولیٰ تر
کاحتمال جفائے بَوّابان

بَوَادِی ۔ ع ۔ بفتحتین ودال مکسور ۔ جمع ہے بادیہ کی جس کے معنی صحرا یا جنگل کے ہیں ۔

بَوَار ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ مادہ (ب ور) ہلاکی وخرابی ۔ اور کبھی بمعنی مانند آتا ہے ۔ اُس حالت میں یہ فارسی لفظ وار ہے ۔ بمعنی مانند جیسے سوگوار وغیرہ اور ب زائد ہے ۔

بَوَارِق ۔ ع ۔ بفتحتین و رائے مہملہ مکسور ۔ یہ جمع ہے بارقہ کی جس کے معنی ہیں ۔ روشنی ۔ روشن چیز وغیرہ ۔

بواسیر ۔ ایک مشہور بیماری ہے یہ جمع ہے باسور کی اور جامع اللغات میں جمع باسیر کی لکھا ہے اور وہ ایک گوشت پارہ ہے جو پاخانہ کی جگہ اور ناک میں پیدا ہوتا ہے چراغ منتخب اور نصیر اللغات سے ۔

بَوَاطِن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ باطن کی جمع ہے ۔

بَوَاعِث ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وعین مکسور ۔ جمع ہے باعث کی ۔

بَوَاقِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ یہ باقی کی جمع مکسر ہے ۔

بُوالحَکَم ۔ ع ۔ بالضم وفتح حائے حطی وکاف عربی نیز مفتوح (باضافت عربی) یہ کنیت تھی ابوجہل کی قبل انکار اسلام کے ۔ اور بعد انکار کے ابوجہل ہوئی ۔ مجازاً بے دین ۔

بُوالحَکَمان ۔ ع ۔ مراد بے دینوں سے ۔

بُوالعَجب ۔ ع ۔ (باضافت عربی) انوکھا آدمی جس کو دیکھ کر تعجب ہو ۔

سعدی ؎

رفتی وآمد از پئے تو صد ہزار دل
حیرت فرو برد من از یں نقش بوالعجب

بُوالفضُول ۔ ع ۔ مخفف ۔ ابُوالفضُول کا ترکیب اضافی ہے ۔ مجازاً احمق ۔ سست بیہودہ ۔

شعر در مثنوی نان وحلوہ ۔

چند زیں فقہ وکلام بے اصول
مغز را خالی کنی اے بوالفضول

بُوالہَوَس ۔ باضافت عربی ۔ ہ مفتوح ہے جس کو ہوس زیادہ ہو ۔

بُوچَم ۔ ت ۔ بالضم ۔ طفل ۔ بچہ ۔

بُوتہ ۔ ف ۔ گھریا جس میں سنار سونا چاندی ڈھالا لیتے ہیں ۔ کٹھالی ۔ اور ترکی میں اونٹ کا بچہ ۔ ف ۔ چھوٹا درخت جھاڑی ۔

بُوتیمار ۔ مفرس باضافت عربی ۔ یہ اصل میں ابوتیمار ہے جس کے معنی ہیں صاحب غمخواری ۔ کیونکہ یہ لب آب رہتا ہے ۔ مگر پانی اس غمخواری سے باوجود پیاس لگنے کے نہیں پیتا کہ کم نہ ہو جاوے ۔ ہندی بگلا ۔ جو مشہور پرند ہے ۔

بُوخَلاف ۔ مخفف ابو خلاف کا ۔ (باضافت عربی) یہ کنیت ہے ابلیس کی ۔

بُوَد ۔ ف ۔ (واؤ معروف) بمعنی تھا ماضی ہے بودن کا ۔ اور نیز کنایہ ہے ہستی سے ۔

بُوَدادن ۔ ف ۔ (مصدر مرکب) کسی چیز کو بھوننا ۔

بُودن ۔ ف ۔ مصدر (واؤ معروف دال مفتوح) بمعنی ہونا ۔ بُوَد مضارع ۔

بُودَنی ۔ ف ۔ اس میں یا لیاقت کی ہے مراد ہے ۔ موجودات سے ۔

بود و باش ۔ ف ۔ واؤ عاطفہ ہے ، بمعنی رہنا ۔ سہنا ۔ سکونت ۔

بُور ۔ ف ۔ بروزن زور ۔ شور ۔ (واؤ مجہول سے) بمعنی سُرنگ گھوڑا ۔

نظامی ؎

سکندر فرود آمد از پشت بُور

آمد بہ بالین آں جیس زود
بُورَق ۔ معرب ہے بُورَہ
ایک شے ہے مثل نمک کے۔
لون ہندی شورہ۔ نائیٹر
انگریزی۔
بُورَک ۔ ف۔ کھانے کی
قسم جس کو سنبوسہ کہتے ہیں۔
بُورَہ ۔ ف۔ بالضم۔ نمک
طرح کی ایک چیز۔ مزہ میں تلخ
ہندی سُہاگا۔
بُوزَک ۔ ف۔ بفتح اوّل
سوم جو زا ی معجمہ ہے۔ ایک
سفید چیز جو روئی کی صورت
سردی کی وجہ سے اچار
روٹی وغیرہ کے اُوپر جم جاتی
ہے۔ اُس کو ہندی میں پھپھوندی
پنجابی میں اُلی کہتے ہیں۔
بُوزَنہ ۔ ف۔ بندر جو مشہور
جانور ہے۔ میمون۔
بُوزینہ ۔ بندر۔ میمون۔
بُوزَہ ۔ ف۔ بالضم و فتح
ایک قسم کی ہلکی شراب
جو چاول جینہ اور جَو
سے بنائی جاتی ہے۔
انگریزی شرابوں میں بیئر اس
کے مانند ہے۔
بُوس ۔ ف۔ بالضم بوسیدن
کا حاصل مصدر بمعنی بوسہ۔
چومنا۔
بُوس ۔ ع۔ (ب ر س)
دُکھ شدّت۔ رنج۔
بُوستان ۔ ف۔ باغ۔
پھلواری گلشن۔ دستان کلمہ
ظرف ہے اور کبھی مراد تجربے
سے بھی ہوتی ہے۔

بُوس وکنار ۔ ف۔ مرکب۔
واؤ عاطفہ ہے۔ بمعنی چومنا اور
بغل میں لینا۔
بُوسَہ ۔ مصدر بوسیدن کا
حاصل مصدر ہے بمعنی چومنا۔
بُوسہ بلب خویش زدن
بوسہ بلب خویش دادن
ف۔ ف۔ مرکب مجازاً کُشتی کے
وقت پہلوانوں کا خم مارنا۔
بُوسیدن ۔ ف۔ مصدر۔
بالضم و سین مکسور چومنا۔ بوسیدہ
ہونا۔ بوسد مضارع۔
بُوسیدہ ۔ ف۔ مصدر۔
بوسیدن کا اسم مفعول بمعنی چوما
ہوا پُرانا۔ گلا۔ سڑا۔ کہنہ۔
وسیدہ بوسد مضارع اور شرح الشعراء
میں لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط العام ہوگیا
ہے صحیح لفظ پوسیدن ہے (پ سے)۔
بُوسیدہ چوب ۔ ف۔ وہ
لکڑی جو رات کو مثل سانگے
جو سے کو نظر کے معلوم ہو
(لغات کشوری سے)
بُوش ۔ ع۔ بالفتح
خودنمائی۔ کر و فر۔ خراب آدمی فقیر
کثیر العیال کمینے۔ آوارہ
اوباش جمع۔
بُوغدان ۔ ف۔ قلندروں
کے اسباب گدائی رکھنے کی
چیز۔ اس میں دان کلمہ
ظرف ہے۔
بُوغزہ ۔ ف۔ یہ بدل ہے
بغرا کا اور واؤ اشباع کا ہے۔
ایک طرح کا کھانا ہے جو گوشت
اور آٹے سے بنتا ہے۔
بُوق ۔ ف۔ بالضم شہنائی۔

کرنائے۔ شہنائے۔ سنکھ
جس کی آواز سبب نکلے بڑی
تُرہی۔ ابواق بیقان جمع۔
بُوقُبیس ۔ ع۔ بضم اوّل
و ضم قاف و فتحہ بائے موحدہ۔
باضافت عربی۔ مکہ معظمہ کے
قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔
شعر حالی
یکایک ہوئی غیرتِ حق کو حرکت
بڑھا جانب بُوقُبیس ابرِ رحمت
بُوقَلَمُون ۔ ع۔ ب مضموم
ق ل دونوں مفتوح میم مضموم
اختصار کے لئے اس کے اوّل
کا الف گرا دیا ہے۔ ایک کپڑے
کا نام ہے جسے دیبائی رومی
کہتے ہیں۔ اور ہر لحظہ اُس کا
رنگ دوسرا معلوم ہوتا ہے
رنگا رنگ۔ طرح بطرح گرگٹ
اور نام ایک مرغ کا جو ہر دم
رنگ بدلتا ہے۔ فارسی والے
لام کے فتحہ کو جزم سے بدل
دیتے ہیں اور کارگاہِ بوقلمون
بہار دانش میں مراد دنیا سے
ہے اور بوقلمونئ روزگار
مراد ہے گردش ایام یا
انقلاب زمانہ سے۔
(دیباچہ ابوالفضل)
بُوکہ ۔ ف۔ (واؤ معروف)
بمعنی شاید۔ مگر۔
بُوگرفتہ ۔ ف۔ مرکب
بدبودار۔ متعفن۔
بَوْل ۔ ع۔ بالفتح۔ فارسی
شاش یا پیشاب ہندی موت
(واؤ معروف) ابوال جمع۔
بول و براز سے مراد پاخانہ

پیشاب ہے۔
بُولِسری۔ بفتح اول اور سین و رائے مہملہ و نون مشدد یہ ہندی لفظ مولسری کا مفرس ہے جو مشہور درخت ہے۔
بُولُوک۔ ت۔ بالضم ولام اور دو نون واؤ غیر ملفوظی یعنی شہر اور مجازاً آسمان۔
بُوم۔ ت۔ بالضم۔ وہ زمین جس میں کھیتی نہ ہوئی ہو مرز مقابل۔ طینت و سرشت۔ منزل۔ عربی میں یعنی اُلّو جو مشہور پرندہ ہے۔ ابوام جمع اور اور بُوم مراد ہے جنم بُوم یا جائے پیدائش سے او رسکندر نامہ میں بوم بیگانہ سے اصطلاحاً ایران مراد ہے۔
بُوم طلا۔ ت۔ دمیز و تمیز وہ چیز جس کی زمین طلائی اور نقش و نگار دوسری قسم کے ہوں۔ زمین زرخیز سیر حاصل۔
بُوْن۔ ع۔ بالفتح و سکون۔ دُوری فرق۔ جدائی۔ فضل و کمال میں کسی پر فوقیت رکھنا۔
بُویا۔ ت۔ بالضم۔ در حالت الف نسبتی بمعنی خوشبودار در حالت الف فاعلی بمعنی سونگھنے والا۔
بوسے افراز۔ ت۔ (اسم فاعل افراختن کا) مجازاً گرم معالجہ۔
بویحییٰ۔ (باضافت عربی) عزرائیل کی کنیت ہے۔

بُوی شیر آمدن۔ فارسی مصدر مرکب ہے مجازاً تازہ پیدا شدہ۔ نیا پیدا ہوا تازہ پیدا ہوا۔
بُوئیدن۔ ت مصدر یعنی سونگھنا بو دینا۔

ب ہ

بِہ۔ ت۔ بالکسر۔ یعنی اچھا۔ خوب یہ صفت ادنیٰ ہے۔ بہتر صفت اوسط اور بہترین صفت اعلیٰ ہے۔ اور میوہ بھی جس کو امرود بھی کہتے ہیں۔
بہ بہ۔ ت۔ واہ واہ (حرف انبساط)
بہ بہ رسیدی۔ (فارسی مرکب) آہا ہا تم آ گئے۔
بَہا۔ ت۔ بفتحتین۔ مول یا قیمت۔
بَہا۔ ع۔ روشنی۔ رونق۔ زیبائی۔ مادہ (ب ہ و) کیونکہ اصل میں یہ بہاؤ تھا۔
بہادُر۔ ت۔ دلیر۔ شجاع۔ سوربیر۔ بہادر غلط ایک عزت کا خطاب۔
بہادری۔ دلیری شجاعت ہندی بیرتا۔ سورماپن۔
بَہار۔ ت۔ بفتحتین۔ فصل ربیع پھول کھلنے کا موسم ہندی بسنت رُت ہوتا ہر پھول اور خصوصاً گیندے اور نارنجی کا پھول جس سے عطر بہار نکلتا ہے اور نام ایک نوشیروانی فرش کا۔

بتخانہ۔ ایک آتش خانہ کا نام ایک قسم کا نفیس کپڑا ردیدن دمیدن۔ جوشیدن۔ ریختن افشاندن۔ آمدن۔ رسیدن اور شگفتن کے ساتھ مستعمل ہے اور بالکسر یعنی بہار ہند میں ایک صوبہ کا نام ہے۔
بہاران۔ ت یعنی بہار (مزید علیہ بہار کا) جیسے بامدادان بامداد کا۔ یہ الف نون زائد ہے۔
بہانہ۔ ت۔ حیلہ حوالہ۔ موجب۔ وجہ۔ سبب
بہانہ جو۔ ت۔ حیلہ ڈھونڈنے والا۔

ے

بہانہ جوئی کی عادت کبھو کرینگے نہ ہم
سوائے نیکی کے کچھ اپنی خو کرینگے نہ ہم
بہانہ جوئی میں یائی مصدری ہے
بَہائم۔ ع۔ بفتحتین۔ چوپائے جانور۔ ہندی پشو۔ یہ بہیمہ کی جمع ہے۔

شعر حالی

بہائم کی انسان کی حالت ہے یکساں
کہ جس حال میں ہیں اسی میں ہیں شاداں

بِہبود۔ ت۔ بالکسر اور دوسری ب مضموم ہے حاصل مصدر مرکب ہے کسی کے حق میں بھلائی۔ بہبودی۔ رفاہ۔ فلاح۔ بہتری (بہبودی میں یا زائد ہے)
بَہت۔ ع۔ بالفتح حیرانی۔ جھوٹا افترا۔ جھوٹ تولنا۔
بُہتان۔ ع۔ بالضم جھوٹ

لگانا۔ تہمت۔ نہادن۔ کردن
وبستن کے ساتھ مستعمل ہے
مادّہ (ب ہ ت)

بہتر۔ ف۔ بہت اچھا۔
بہت اچھی چیز۔ اس میں تر
علامت صفت تفضیل یا صفت
بعض کی ہے۔

بہترین۔ ف۔ بالکسر
اگر ین نسبت کا یا نہ اندر سمجھا
جاوے تو منسوب طرف
بہتر کے اور اگر کلمۂ تر ین
تفضیل کا ہے تو بمعنی سب
سے اچھا۔ فیضی سہ
اے نام تو بہترین آغاز
بے نام تو نامہ کے کنم باز

بہجت۔ ع۔ بفتح اوّل
وسوم۔ خوشی۔ تازگی۔ خوبی
بُہجت غلط۔

بہر۔ ف۔ واسطے۔ لئے
بدلے اس کے پیشتر ا۔ زائد
ہوتا ہے جیسے از بہر اور
از برائے بمعنی واسطے۔

بہرام۔ ف۔ بالفتح۔
مریخ ستارہ۔ مہینہ کی بیسویں
تاریخ۔ عراق کا بادشاہ جس
کو بہرام گور بھی کہتے ہیں
ہرمز کے سردار کا نام۔

بہرام چرخ۔ ف۔
(بامناقت) مراد ہے ستارہ
مریخ سے جو فلک پنجم پر
سرخ رنگ کا ہے۔
کا ہے۔

بہرام چوبین۔ ف۔
بصفت نام ہے ہرمز کے ایک
رفیق کا جو فوجی سردار بھی تھا

نہایت دُبلا اور خشک اندام ہونے
کی وجہ سے یہ نام ہوا۔

بہرام گور۔ وہی بہرام جس
کا بیان اوپر درج ہوا گور خر
کے شکار کا شائق ہونے کی وجہ
سے اس کا یہ نام پڑگیا۔

بہرج۔ ع۔ بفتح اول
وسوم۔ بمعنی ہر ایک دبون چیز۔
کھوٹا درم۔

بہر حال۔ ف۔ بفتحتین۔
(جار مجرور ہے) اور ہر فائدہ
تاکید کا دیتا ہے بمعنی سب طرح
سے۔ ہر طرح سے۔ اردو وفارسی
دونوں میں مستعمل ہے۔

سعدی سہ
قناعت بہر حال اولیٰ ترست

عبرت سہ
بہر حال اس سے یہ عادت کوئیگا۔
بہر صورت اور بہر کیف مرادف
ہیں۔

بہرمان۔ ف۔ بالفتح۔
اس کے تین معنی ہیں اوّل کُسم
کا پھول۔
۲۔ ایک ریشمی کپڑا
۳۔ یاقوت سُرخ۔
ہر کار یکہ ہمت بستہ گردد
اگر خارے بود گلدستہ گردد
یہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوا
ہے۔

بہرہ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم
وسکون ثانی بمعنی حصہ۔ نصیب۔
بردن وبر داشتن کے ساتھ
استعمال ہوتا ہے۔ بہرہ یاب۔
بمعنی حصہ پانے والا۔ مستفید۔
نفی اس کی ترکیب میں بے لگانے

سے بنتی ہے۔ جیسے مصرع۔
آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں۔

بہزاد۔ ف۔ بالکسر۔ یہ
شاہ اسمٰعیل صفوی کے عہد میں
ایک نامور نقاش گزرا ہے
(مرکب ہے) بہ اور زاد سے
(رند) سہ
کھینچی ہے ایسی تصویر میں اُس کی کمر
کار نازک تجھے در پیش ہے بہزاد ابھی

بہشت۔ ف۔ بکسر اوّل
ودوم وسکون شین۔ باغ۔
مجازاً جنت۔

بہشتی رُو۔ ف۔ بمیز وتمیز
بمعنی سادہ رُو۔ خوبرو۔ امرد یعنی
بے ڈاڑھی مونچھ کا۔

بہق۔ ع۔ بفتحتین۔ جھیپ
کے داغ جو نوجوانوں کے جسم پر
اکثر پڑ جاتے ہیں۔

بہل۔ ف۔ بکسر اوّل ودوم
بمعنی چھوڑ مصدر ہلیدن کا امر
ہے۔

بہلول۔ ع۔ (ب ہ ل)
مادّہ۔ بضم اوّل وسوم۔ مرد خندہ
رو۔ پیشوای قوم ایک عارف
کامل کا نام۔

بہلہ۔ ف۔ چمڑے کا دستانہ
جو میر شکار لوگ ہاتھ پر چڑھا
لیتے ہیں۔

بہم۔ ف۔ بمعنی ساتھ ب
اور ہم سے مرکب ہے۔

بہم بر آمدن۔ ف مصدر
مرکب ہے۔ مجازاً غصہ ہونا۔
درہم کشیدن مرادف۔

بہم بر زدن۔ ف۔ مرکب
ہے۔ زیر وزبر کرنا۔ الٹ پلٹ

کر دینا۔

بہمن۔ ف۔ حرف اوّل وسوم پر زبر ہے۔
۱. پارسیوں کا گیارھواں مہینہ ہندی پھاگن۔
۲. اسفندیار کے بیٹے اردشیر کا نام۔
۳. ایک فرشتہ کا نام جسے عقل اول کہتے ہیں۔
۴. ایک دوا کا نام ہے جو سرخ اور سفید دو طرح کی ہوتی ہے یہ ایک گھاس کی جڑ ہے جو چھوٹی گاجر سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور کوہستان ارمن اور خراسان میں پیدا ہوتی ہے۔ مسہی۔ مفرح قلب۔ مولد منی۔ بدن فربہ کرتی ہے۔
۵. ایک پردہ موسیقی کا نام۔
۶. آردبیل کے قریب ایک قلعہ کا نام۔

بہمن رفتن حنا۔ ف۔ (باضافت رفتن) مجازاً مہندی کے رنگ کا سیاہ پڑ جاتا۔

بہنانہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم و پنجم بمعنی بندر۔ میمون۔ میمونہ۔ بوزنہ۔ حمدونہ مرادف۔

بہو۔ ف۔ بالفتح اول وسکون ثانی۔ خوابگاہ۔ خوابگہ۔ قصر۔ محل۔ کاخ ایوان۔ شبستان۔

بہی۔ ف۔ (یائی مصدری) بمعنی بہتری (یازائد) نام میوہ شیریں۔ امرود جو الہ آباد کا مشہور ہے۔

بہی } عربی معنی روشن۔ زیبا۔
بہیہ } تاباں۔ یہ اسم فاعل ہے۔

بہار کا۔

بہیج۔ ع۔ شادمان خوش منتخب ہے۔

بہیر۔ لشکر کے بازاری لوگ یہ لفظ تقیر کے وزن پر ہے اور بظاہر ہندی سے فارسی زبان میں لیا گیا ہے۔

مصحفی ؎

میرے حواس پریشاں باین پریشانی
ہو جیسے لشکر شکستہ کی خراب بہیر

بہیم۔ ع۔ بالفتح۔ نام ایک گھوڑے کا۔ یک رنگ۔ بہم جمع۔

بہیمہ۔ ع۔ چوپایہ۔ مویشی۔ بہائم جمع۔

بہیمی۔ ع۔ (یائی نسبتی) نسبت رکھنے والی طرف بہیمہ کے۔

بہیمی۔ ع۔ (یائی نسبتی) منسوب طرف بہیمہ کے۔

بہین۔ ف۔ بہت اچھا۔ بہت بہتر سب سے تحفہ۔ اور بقول بعض ین زائد ہے۔

ب ی

بے۔ ف۔ بالکسر (یائی مجہول) حرف نفی ہے بمعنی بدون بغیر سوائے۔ یہ اسم کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ مثلاً بے ہنر بے وفا وغیرہ اور صفت کے پہلے نا آتا ہے۔ جیسے نامناسب ناجائز وغیرہ۔

بے۔ ہ۔ (بالکسر و یائی مجہول) ایک کلمہ ہے جو حقارتاً دوسرے آدمی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے کیوں بے ابتک کہاں تھا۔

بی۔ (یائی معروف) یہ مخفف ہے بیوی کا۔ عورتیں ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کیا کرتی ہیں۔ انگریزی میں بی بمعنی شہد کی مکھی ہے۔

بے آہو۔ ف۔ بمعنی بے عیب (مرکب ہے بے نفی کا اور آہو بمعنی عیب)

بیا۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی آ۔ آؤ۔ امر ہے آمدن کا فارسی شعرا اس کو شعر کے اوّل میں لانا فصیح سمجھتے ہیں۔

؎

بیا کہ گر بہ من آن قدر زیں نگذاشت
کہ در فراق تو جاں کے بسر تواں کردن

عرفی ؎

بیا کہ بادلم آں میکند پریشانی
کہ غمزۂ تو بگردست باپشیمانی

اردو شعرا بھی اس کا تتبع کرنے لگے۔

مصرعہ رنگین دہلوی ع

آ تجھ بغیر مملکت دل اجاڑ ہے

بیاباں۔ ف۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ہو۔ اصل میں یہ بے آبان تھا۔ بے نفی کا اور آبان مزید علیہ ہے آب کا۔ اور بقول بعض آخر کا ان فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔

بیارہ۔ ف۔ (بفتح اوّل و دوم و چہارم جو رائی مہملہ ہے) بمعنی وہ درخت جس کی بیل پھیلتی ہے۔ ؎

بباغ دہر ای روشن ستارہ

ضا سبزت کند مثل بیارہ
بیارہ باغی - ف - ایک
گھاس ہے جو عشق پیچے کی طرح
درختوں پر چڑھ جاتی ہے
اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہے -
بَیَاض - ع - مادہ (ب ی
ض) سفیدی مجازاً سادہ کتاب -
اشعار و حساب اور یادداشت
لکھنے کی کتاب -
آتش لکھنوی ؎
لکھے گئے بیاضوں میں اشعار انتخاب
اتنے رہے وہی کہ جو سکتے کھرے ہوئے
بَیَّاع - ع - بفتح اوّل و یائی
تحتانی مشدد مفتوح - بیچنے
والا - خریدار - مول لینے والا -
دلال - بیّاعین جمع -
بے اَنْدامی - ف مرکب
ہے - بے نفی کا اور یائی مصدری
سے مجازاً بمعنی بے ادبی -
بیُنَاق - ف - بالکسر - جو
گھو باقی رہ رہے - اصل میں پیناقی
تھا - بے نفی کا ہے -
بے برگ - ف مرکب
ہے - بے نفی کا اور برگ
سامان سے مجازاً بمعنی محتاج -
بے سامان)
بَیْت - ع - گھر - مکان -
خانہ - بیُوت + ابیات جمع -
بیُوتات جمع الجمع -
بیت - ع - شعر قافیہ دار -
ابیات جمع - مقابل اس کا فرد
ہے -
بیت اقصیٰ } ع -
بیت المقدس } بصفت
ملک شام میں ایک مسجد ہے

بنا کردہ حضرت داؤد چونکہ
اہل مکہ سے دور ہے لہٰذا یہ
نام ہوا بیت المقدس میں یائی
نسبتی لگانے سے حرف آخری
جز و رہ جاتا ہے - یعنی مقدسی
(یہ دشلم جرو شلم)
بیت الحرام - (باضافت
عربی) خانہ کعبہ - کیونکہ جدال
قتال وہاں حرام ہے - سالار
بیت الحرام سے مراد پیغمبر صلعم
ہے - **سعدی** ؎
بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ ای حامل وحی برتر خرام
ذیل کے شعر میں شاعر کا موجود
بد مہو بہ غور فرمائیے - ؎
می را حرام گفتی اے شیخ پارسا
پس میکدہ بقول تو بیت الحرام شد
اردو ترجمہ شعر کا -
(ای شیخ تو جو کہتا ہے می کو حرام ہو
میخانہ کو بھی کہدے کہ بیت الحرام ہو
بَیْتُ الحَزن - باضافت
عربی وہ کوٹھری جس میں بیٹھکر
یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کی جدائی
میں رویا کرتے تھے - مجازاً
عاشق مہجور کا گھر -
بیت الخلا - (باضافت
عربی) مجازاً پاخانہ - پاخانہ
پیخانہ - جائے ضرور -
بَیْتُ الشرف - ع - بلفظ
دیگر آتش شرف) باضافت عربی -
لفظی معنی بلندی اور بزرگی کا گھر -
اور اہل نجوم کی اصطلاح میں
وہ برج ہے کہ جس میں داخل
ہوکر ساتوں سیاروں میں سے
کسی کو سعادت حاصل ہو - تفصیل

اُن کی یہ ہے -
آفتاب کو شرف حاصل ہوتا ہے حمل میں
قمر " " ثور
مشتری " " سرطان
زہرہ " " حوت
عطارد " " سنبلہ
مریخ " " جدی
زحل " " میزان
بے تمیز ارحمند و عاقل خوار - بطور ضرب المثل بھی
استعمال ہوتا ہے ہندی محاورہ
اندھیر نگری چوپٹ راج -
بیتُ العتیق - ع - بصفت
معنی پرانا گھر - مراد خانہ کعبہ سے
ہے کیونکہ قدیم ہے وقت آدمؑ
سے یا آزاد ہے ظلم اور طوفان
سے پابند ہے -
بَیْتُ الغزل - باضافت
عربی عمدہ شعر - بہتر بیت -
بَیْتُ المَال - باضافت
عربی وہ جگہ جہاں مال غنیمت
یا متوفی کا مال بعد تفصیلی کے
رکھا جاتا ہے - وہ مال جس میں
تمام مسلمانوں کا حق ہو - خزانہ
سرکاری -
بَیْتُ المَعمُور - (بصفت عربی)
چرخ چہارم پر ایک مسجد ہے
زمرد اور یاقوت کی مقابل کعبہ
کے - یہ طوفان نوح سے قبل
زمین کعبہ پر تھی وجہ تسمیہ یہ ہے
کہ ہر وقت زیارت ملائک سے
آباد رہتی تھی -
بَیْتُ اللہ - (باضافت
عربی) خدا کا گھر -
بے تماشا - ع - دفعتہً -

فوراً اچانک (بے نفی کلمہ ہے)
فارسی و انگور دونوں میں۔
مستعمل ہے اسیر ؎
صدائی من کنی ہر گاہ اصغا
دماد رجای خلوت بے تحاشا
اکبر ؎
جیب سے مغرور نکی نذر بے تحاشا دیکھئے
جلوۂ بازار مغرب کا تماشا دیکھئے
بَیتُوتَت۔ ع۔ ب مفتوح
حرف سوم ت مضموم حرف پنجم مفتوح
بمعنی رات کو رہنا۔ کسی جگہ شب
باشی کرنا۔
بیجا۔ ف۔ (مرکب بے نفی
کا اور جا بمعنی جگہ) نامناسب۔
بے محل۔ بے موقع۔ ضد بجا۔
بیت حزن۔ ع۔ بمعنی
بیت الحزن
(حالی)
دم سے یوسف کے جو آباد تھا یعقوب کا گھر
چرخ کہتا تھا کہ یہ بیت حزن کس
کا ہے۔
بیجاَدَہ۔ ف۔ ایک سُرخ رنگ
کا جوہر جو کہربا کی طرح تنکے کو
کھینچتا ہے یہ زرد بھی ہوتا ہے
بیجاد اس کا مخفف ہے۔
فردوسی ؎
پہنگ آمدش چند گونہ گہر
چو یاقوت و بیجادہ و سیم و زر
بے جگر۔ ف۔ بے نفی کا۔
مجازاً ڈرپوک۔
بے جگری۔ ف۔ خوف
دہشت یا مصدری ہے۔
بیچہ۔ ف۔ (یای معروف)
معشوق مخفف اور مصغر ہے
بی بی کا۔ اور (بدل ہے بچہ کا)

بے چوبہ۔ ف۔ وہ خیمہ
جس میں چوب نہ ہو۔ (بے نفی
کا اور ہا نسبت کی)
بیچوُں۔ ف۔ مرکب ہے
(بے نفی کا اور چون معنی مانند)
وہ جس کا کوئی ہمسر نہ ہو۔ بے
مثل۔ بے نظیر ایسا بیچگوں وہ
جس کے کام میں دوسرے کا
دخل نہ ہو۔ یہ خدا کی شان
میں آتا ہے۔
جیسے شعر ذیل میں
داغ دہلوی
بیچون و بیچگوں ہے تیری ذات تیری
واحد۔ احد۔ صمد ہے اللہ نام تیرا۔
بیچہ۔ ف۔ مرکب ہے بی (یای
معروف) سے جو مخفف ہے بی بی
کا اور چہ تصغیر کا ہے۔ مجازاً بمعنی
معشوقہ۔
بیجا صلان۔ یوسف زلیخا
جامی کے اس شعر میں اس لفظ
سے اشیائے دنیوی مراد ہیں
جو سب ناپائدار ہیں ؎
کشادہ دست ناز پابند بگسل
وزیں بیجا صلان پیوند بگسل
بیحضور شدن۔ ف۔ مرکب
ناتوان اور بیمار ہونا۔ بے نماز
ہونا۔
بے حمیّت۔ ف۔ (بے
نفی کا ح مفتوح) بمعنی بے حیا
بے شرم۔
سعدی ؎
بہ بیں آن بے حمیت را کہ ہرگز
نخواہد دید روئے نیک بختی
بیخ۔ ف۔ جڑ۔ عربی اصل
ضد فرع۔

بیخ کنی۔ جڑ سے اُکھیڑ
ڈالنا۔
بیختن۔ ف۔ مصدر ہے۔
چھاننا بیز و مضارع۔
بیخواست۔ ف۔ (حاصل
مصدر ہے مرکب) بمعنی بے مانگے
بیخود۔ ف۔ مست۔ بے
ہوش۔ آپے سے باہر مصرعہ
خودی کو چھوڑ ہو بیخود خدا سے گر ملا چاہے
بیخودی۔ ف۔ (یای مصدری)
آپے سے باہر ہو جانا۔ بیہوش۔
مدہوش۔
مصرعہ
اک بیخودی فقط مجھے دن رات چاہئے
بیخویش۔ ف۔ بے نفی
کا ہے بمعنی بیخود اور بیہوش۔
بید۔ ف۔ بالکسر۔ نام درخت
بے ثمر جس کو بیت کہتے ہیں۔
ایک مازندرانی دیو کا نام ہے۔
اور ایک کیڑا ہے جو کاغذ اور
اونی کپڑے کو کھا جاتا ہے۔
شعور۔ لفظ بیدار میں بید بھی آخری
معنی ہیں۔ بیدہ جمع بیدار کی بمعنی جنگل۔
بیداد۔ ف۔ بالکسر۔ ظلم
ستم جور۔ تعدی۔ مرکب ہے۔
(بے نفی کا اور داد بمعنی
انصاف) اور بقول بعضے مرکب
ہے بید درخت بے پھل اور
آد کلمۂ نسبت سے یعنی بے ثمر
مثل بید کے کیونکہ ظالم ہمیشہ
بے فیض ہوتا ہے۔
بیدادگر۔ ف۔ (گر فاعل
کا) ظالم۔
بیدار۔ ف۔ جاگتا ہوا۔
ہوشیار ضد خفتہ مصرعہ غنی

در نفس یا شد تفاوت خفتہ و بیدار ما
مرکب ہے بید معنی شعور اور آر
کلمہ نسبت سے اور بقول بعض
مرکب ہے بیدار (اسم فاعل مشتق
کا) (بیدار چہ درخت بے ثمر بود)
اس مصرعہ میں بھی مبتدی کو بیدار
کا شبہ ہو جاتا ہے حالانکہ یہ وہ
لفظ نہیں ہے۔ یہ مرکب ہے بید
درخت اور ار چہ یعنی اگرچہ۔

بیدار دل ۔ ف۔ یعنی
ہوشیار (ممیز و تمیز دار)

بیدار مغز۔ ف۔ عالی دماغ
بڑا ہوشیار۔

بیداری ۔ ف۔ (یائی
مصدری) جاگنا۔ ہوشیاری۔
(استعمال لفظ کشیدن کے ساتھ)

بیدانجیر۔ ف۔ اصل میں یہ
لفظ بادانجیر تھا۔ جس کے معنی ہیں
شگافتہ یا شکستہ باد۔ چونکہ اس
کی لکڑی بڑی نازک ہوتی ہے
ہوا کے جھوکے سے ٹوٹ پڑتی
ہے۔ لہذا یہ نام ہوا اور پھر باد
کا امالہ بید کر لیا۔ ارنڈ کا پیڑ

بید مجنوں } بید کی ایک
بید مولی } قسم ہے جسکی
شاخیں نازک ہوتی ہیں۔ اور
پتے باریک اور زمین کیطرف
جھکے رہتے ہیں۔ اس کی صورت
دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے
(وقت نزع لیلیٰ کی وصیت اپنی
ماں کو) ۔

کر سرمۂ چشم تو در رفتہ
خاک رہ قیس غم گرفتہ
تابوت مرا تراش موزوں
از چوب درخت بید مجنوں

بَیدار ۔ ع۔ بالفتح مادۃ
(ب ی د) وہ میدان جہاں
درخت اور گھاس نہ ہو پیوند۔
ہلاک ہونا۔ بید بالکسر مٹے ہے۔

بید برگ ۔ ف۔ پہلی ب
مکسور۔ دوسری مفتوح۔ (اس
میں اضافت مقلوب ہے یعنی برگ
بید کا) تیر کی ایک قسم جو بصورت
برگ بید بنائی جاتی ہے۔

بَیدپا۔ ف۔ نام ایک ہندوستانی
حکیم کا جو زاہد تھا اور رای دابشلیم
راجہ ہند کا داعظ تھا۔ الف لیلی
کے عربی ترجمہ میں اس کو فیلسوف
الہند لکھا ہے۔

بیدریغ۔ (بے نفی کا) بلا
افسوس کئے ہوئے۔

بید خل۔ ف۔ غیر قابض۔
محروم۔

بیدست وپا۔ ف۔
(مرکب) عاجز۔ بیکس۔ پریشان۔
سراسیمہ۔

بیدل۔ ف۔ (بے نفی کا)
کنایہ ہے عاشق سے بیدلان
فارسی جمع۔

بید ماغی۔ ف۔ وہ پریشانی
جو غصہ کو ضبط کرنے کے بعد
طبیعت میں رہتی ہے اس میں بے
نافیہ اور یائی مصدری ہے۔

بید مشک۔ ایک درخت
کا نام ہے۔ جو کشمیر میں پیدا ہوتا
ہے۔ اس کا عرق نکلتا ہے
اور لکڑی کے قلم بنتے ہیں۔

بَیذق۔ ع۔ بالفتح شطرنج
کا پیادہ۔ مادۃ (ب ذ ق) یہ معرب
ہے پیادہ کا۔ بیاذق جمع۔

شعر سعدی ؎

کرشاہ ارچہ بر عرصہ نام آوریست
چو ضعف آمد از بیذقے کمتر است

بِیر۔ ع۔ بالکسر۔ ویائی
معروف مادہ (ب ء ر) اصل
میں بئر تھا۔ یعنی چاہ۔ کنواں۔
آبار جمع

بیر العلم ۔ ع۔ ایک جنی کوئیں
کا نام ہے۔ جہاں حضرت علی علیہ السلام
روز پے آپ وہ انہ جنوں سے
لڑے تھے۔ جنگ نامہ میں اس
کا مفصل بیان ہے۔ ؎

غرض یہاں عدو حضرت نے واں
کئے تھے اسقدر بیر العلم میں

ناسخ ؎

یوں ہی آ آکر جو ڈوبیںگے پینا دل کے صنم
دوسرا بیر العلم چاہ ذقن ہو جائے گا

بِیر۔ بالکسر ویائی معروف۔
ہندی میں یعنی بہادر۔ شجاع۔

بَیر۔ بالفتح وسکون یائی
تحتانی ہندی ہے بمعنی دشمنی۔
خصومت۔ بیری۔ یعنی دشمن اسی
سے مشتق ہے۔

بیران۔ ف۔ یعنی ویران۔
اجاڑ مرکب ہے۔ بے نفی کا اور
ان یعنی درخت سے اور نام
وزیر افراسیاب کا اس کو پیران
بھی لکھا ہے۔ اور پیران ویسہ

بیرانہ۔ ف۔ ویرانہ۔ بیران
کا مزید علیہ ہے۔

بیژن۔ ف۔ بکسر بائی موحدہ
ویائی مجہول وزائی معجمہ مفتوح
نام ایک ایرانی پہلوان کا جو گیو
کا بیٹا تھا۔ اس کو لغات کشوری
اور خزانہ لغت میں رستم کا بھانجا

لکھا ہے مگر شاہنامہ سے یہ بات غلط ثابت ہوتی ہے۔ رستم نے ایک دفعہ گیو سے زور آزمائی کی اور اس کو اپنا ہمسر پاکر اور خوش ہوکر اپنی لڑکی کا عقد اس سے کر دیا۔ یہ بیژن اس کے بطن سے تھا۔ پس یہ رستم کا نواسہ ہوا۔ بیژن اس کا بدل ہے۔

بیساختہ۔ ف۔ (بے نفی کا) بلا تامل۔ بغیر سوچے سمجھے۔ خود بخود۔ اکبر ؎

صدائے صور سے شور قیامت کا یہ پایا ہے
کہ ٹھ بیساختہ اک نالۂ مستانۂ دل ہوں

نسیم دہلوی ؎

بسکہ ہے پیش نظر ہر دم وہ طلعت دلفریب
کیا عجب بیساختہ منہ سے اگر نکلے فغاں

بئس القرین۔ ع۔ مرکب۔ مادہ۔ (ب ی س) (ق ر ن) بئس بمعنی فعل بد اور قرین بمعنی ساتھی۔ پورے لفظ کے معنی ہوئے۔ ہمنشیں بد۔ برا ساتھی۔
(بوستان باب ۹)

گناہم بہ بخش اے جہاں آفریں
کہ گر با من آید فبئس القرین

(فبئس القرین میں ف بمعنی پس ہے)

بئس المصیر۔ ع۔ مرکب ہے۔ بئس فعل ذم اور اضافت کا اور مصیر۔ جائی بازگشت۔ مراد دوزخ سے ہے۔

بیستون۔ ف۔ (اس میں بے نافیہ ہے) نام اس پہاڑ کا جس کو فرہاد نے شیریں کے عشق میں تراشا تھا۔ ؎

سر پہ یہ کوہ غم جو اٹھاتا تو بوجھ سے
دھنس جاتے بیستون میں فرہاد کے قدم

مگر اگلے شعر میں بے ستون پہاڑ کے معنی میں نہیں ہے۔ ؎

گنبد چرخ اس کی صنعت سے
بے ستون تھم رہا ہے حکمت سے

(بمعنی بلا تھلے یا ٹیک کے)

بیسراک | **بیشراک**] ف۔ بکسر اول جوان شتر بچہ اور بقول بعض وہ شتر جس کی ماں عربی اور باپ کسی اور ولایت کا ہو۔ اور نیز بمعنی خچر۔

بے سر و پا۔ ف۔ مرکب۔ پریشان سراسیمہ۔ محسن دہلوی ؎

ترک کرکے دل سے اس دنیا کو وہ
بے سر و پا چلد یا صحرا کو وہ

بے سر و دل۔ ف۔ مرکب (واؤ عاطفہ ہے) مجازاً ایسے بےپروا شخص۔

بے سکون۔ ف۔ مرکب (بے نفی کا) مجازاً شوخ وہ آدمی جو شوخی کی وجہ سے ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔

بے سکہ۔ ف۔ (بے نافیہ ہے) مجازاً بے قدر و بے مقدار۔

بیسوا۔ ہ۔ بالکسر۔ کسبی۔ طوائف۔ فاحشہ عورت۔ آتش لکھنوی ؎

ذال دنیا ناز کرتی ہے نہایت ہی مجھے
ہے مگر اس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا

بیش۔ ف۔ بالکسر و یائی مجہول۔ زیادہ۔ بہت۔ ہندی ادھک۔

بے شائبہ۔ ف۔ بے شبہ بیشک۔ بے آمیزش۔ (یہ مرکب ہے بے نفی کی اور شائبہ بمعنی آمیزش)

بیشہ۔ ف۔ بالکسر و شین مفتوح جنگل۔ شیر کے رہنے کی جگہ۔ کچھار۔ سعدی ؎

ہر بیشہ گماں مبر کہ خالی ہست
شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

بیشی۔ ف۔ بالکسر و دو یائی معروف مصدری بمعنی زیادتی و بیشی۔ کمی بیشی بمعنی گھٹا بڑھی۔ اگر اس کی ی مجہول ہو یعنی بیشے تو یہ اردو جمع ہے بیشہ کی۔

بَیض۔ ع۔ بالفتح۔ انڈے۔ بیضہ کی جمع ہے۔

بِیض۔ ع۔ بالکسر و یائی معروف سفید رنگ والی عورتیں۔ سفید رنگ والی ہر ایک چیز جو مؤنث ہو۔ اور ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ۔

بیضۃ الخدر۔ ع۔ پردہ نشین عورت۔

بے زنہاری۔ ف۔ مرکب ہے (بے نافیہ اور زنہار بمعنی پناہ) بے پناہی۔ بے امانی۔

بیرق۔ ت۔ چھوٹا نیزہ۔ چھوٹا علم۔ کپڑا علم کا۔ لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے۔

بیرم۔ ف۔ بالفتح اول و سوم جو حرف رے ہے بمعنی برما۔ برمہ گرد بر مرادف

بڑا اتیر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ترکی میں بمعنی عید۔ جشن۔

بیرنگ۔ ف۔ اس میں بے نفی کا ہے۔ ۱۔ عمارت کا نقشہ تعمیر سے پہلے۔ ۲۔ تصویر کا خاکہ بے رنگ آمیزی کے۔ ۳۔ ظہور وحدانیت حق تعالیٰ۔

بیرون۔ ف۔ خارج۔ باہر۔ برون اور برن مخفف ہے۔ (اندرون ضد ہے)

بیرونی۔ ف۔ بے توجہی۔ بیرونی بے رونقی۔

بیضا۔ ع۔ بالفتح بمعنی روشن و سفید۔ اور مجازاً آفتاب۔ سورج نام شہر کا فارس یا ایران میں۔ یہ بیاض کی صفت مشبہ ہے۔ بیض جمع۔

بیضاوی۔ ع۔ بالفتح۔ (یائی نسبتی ہے) شہر بیضا کا باشندہ۔

بیضوی۔ ع۔ یائی نسبتی ہے۔ یعنی انڈے کی سی شکل۔

بیضہ۔ ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ی ض) تخم مرغ۔ انڈا۔ لوہے کا خود۔ جماعت۔ گروہ ہر شے کا درمیان۔ گرمی کی سختی۔ میان شہر ولوا حی۔ نام دلا سر کا۔ بیض و بیوض جمع۔

بیضۂ آتشین۔ ف۔ بصفت مجازاً خورشید۔ آفتاب۔ سورج

بیضہ افگندن۔ ف۔ مجازاً بہت زیادہ ڈرنا۔

بیضہائے زریں۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے ستاروں سے۔

بیضہ در سر کسی شکستن }
بیضہ در کلاہ شکستن } فارسی مرکب ہے۔ مجازاً مغلوب کرنا۔ رسوا کرنا۔

بیضۂ زر۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ سورج۔

بیضۂ زریں۔ ف۔ (بصفت) مجازاً آفتاب۔

بیطار } ع۔ بالفتح۔ مادہ
بیطر } (ب ط ر) سلوتری وہ ڈاکٹر جو مویشیوں کا علاج کرے۔

بیطاری۔ اس میں یای مصدری ہے بمعنی بیطار ہونا۔ یا بیطاری کا پیشہ۔ حالی ؎
اگر چاہنگے کرنا آدمی کو ز دل کی سائیسی
تو دنیا ہوگا ان کو امتحان علم بیطاری

بیع۔ ع۔ بالفتح۔ بیچنا۔ مول لینا یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے۔ لغات اضداد وہ الفاظ ہوتے ہیں کہ جن کے دو معنی ایک دوسرے کے خلاف ہوں مثلاً مولیٰ کے دو معنی ہوتے ہیں ایک آقا دوسرے غلام۔

بیعانہ۔ ع۔ بالفتح۔ قیمت کا وہ جزوی حصہ جو معاملہ پکا کرنے کے لئے چیز کی خرید و فروخت سے پہلے دیدیا جاتا ہے۔ ہندی سائی۔ شعر آباد ؎
کون تجھ سے رشک یوسف کی خریداری کرے
قیمت کون و مکاں تیرا فقط بیعانہ ہے

بیعت۔ ع۔ بالفتح۔ و عین نیز مفتوح۔ مادہ (ب ی ع) فرمانبرداری کرنا۔ مرید ہونا۔

بیعہ۔ (ب ی ع) مادہ قوم ترسا کا عبادت خانہ بیع جمع۔

بیغار } ف۔ ملامت۔
بیغارہ } سرزنش۔ طعنہ۔ پیغار اس کا بدل ہے۔

بے غل و غش۔ ف۔ (بے نفی کا واؤ عاطفہ۔ دونوں غین مکسور) بے کھوٹ۔ بغیر کسی فریب کے مرادی معنی یا مجازاً بیشک بے شبہ۔

بے قرین۔ ف۔ (بے) مثل۔ بے نظیر۔

بے قیل۔ ف۔ (بے نافیہ) بے گفتگو۔ بیشک۔

بیکران۔ ف (بے نفی کا) بے انتہا۔

بے کم و کاست۔ (ف۔ مرکب بے نافیہ۔ بجیوں کا تیوں من و عن۔

بیکس۔ (ف۔ مرکب) جس کا کوئی مددگار نہ ہو۔ لاچار۔ عاجز۔ مصرعہ اکبر ؎
ہے اکبر بیکس ایک طرف
اور ساری خدائی ایک طرف

بیکسی ۔ ف ۔ (یائی
مصدری) لاچاری ۔ عاجزی ۔
لاچار ہونا ۔ مصرعہ ؎
اب اس بیکسی میں تو ہی یار ہے
نوٹ ۔ ذیل کے اردو
جملوں میں اسی صورت کا لفظ
آیا ہے ۔ مگر اس کے یہ معنی
نہیں ہیں ۔ اس وقت
(بے کسی) ملا کر لکھنا نہیں
چاہیئے ۔
۱ ۔ یہ سخت زمین بے کسی
کے کھرپی سے نہیں کھدیگی ۔
۲ ۔ سائیس (صحیح سائس)
گھوڑی بے کسی لایا ہے ۔
۳ ۔ یہ کام مجھ سے اکیلے
بے کسی کی مدد کے نہ ہوگا ۔
بیکران ۔ ف ۔ (بے نفی کا)
بے انتہا ۔
بیکوئی ۔ ف ۔ (بے نفی کا)
بیکس ۔ بے رفیق ۔ فقط مؤلف
غیاث اللغات نے مصطلحات سے
لکھا ہے ۔ اکثر لغات میں نہیں ہے ۔
بیگ ۔ ت ۔ بالکسر (یائی مجہول)
بمعنی خداوند ۔ امیر ۔ سردار ۔
ایک خطاب ۔ ہندی میں بیگ
بمعنی جلدی ۔ شتابی ۔
اور انگریزی میں بمعنی التجا
کرنا ۔ مانگنا ۔ اور بیگ
بالفتح بمعنی تھیلا بھی
انگریزی ہے ۔
بیگانہ ۔ ف ۔ مرکب ہے
بے نفی کا اور گانہ نسبت کا ۔
بمعنی غیر ۔ ناآشنا ۔ اجنبی ۔ اور
مجازاً بمعنی نادر ۔ (سبزۂ بیگانہ
خودرو سبزے کو کہتے ہیں)

نسیم لکھنوی کے اس شعر میں
ایہام تناسب کی صنعت ہے ؎
اپنوں میں سے بھول لے گیا کون
بیگانہ تھا سبزہ کے سوا کون
خویش و بیگانہ بمعنی اپنا اور
غیر ۔ اپنا پرایا ۔
بیگانگی ۔ ف ۔ (یائی
مصدری) مجازاً دشمنی ۔
بیگاہ ۔ ف ۔ مرکب ۔
(بے نفی کا گاہ ظرف کا) بے
وقت ۔ مجازاً وقت شام
بیگاہان جمع ۔
بیگہ ۔ بمعنی بیگاہ بیگہان
جمع ۔
بیگلر بیگ ۔ (ترکی
مرکب) امیر الامرا ۔
سپہ سالار ۔
بیگم ۔ ت ۔ بیگ اور
عمدہ کی بیوی خاتون شریف
بیوی ۔ لیڈی ۔ اس کا
گاف مکسور ہے ۔ اس معنی
میں گاف کو زبر سے پڑھنا
غلط ہے ۔ ترکی میں لفظ کے
آخر میں میم تانیث کا فائدہ
دیتی ہے اور ماقبل اس کا
مکسور ہوتا ہے ۔ جیسے خانم
بمعنی خان کی بیوی اور بیگم
اور خانم کے معنی ہوئے
میرا سردار میرا خان ۔ ان میں
حرف سوم البتہ مفتوح ہے ۔
بیل ۔ ف (یائے مجہول)
کدال پھاوڑا ۔ بیلچہ میں چہ
تصغیر کا ہے ۔ بیلدار ۔ اور
بیلزن ۔ دونوں اسم فاعل
ہیں بمعنی پھاوڑے سے کام

کرنے والا ۔ کسان ۔ دہقان ۔
بیلقان ۔ ف ۔ ایران
کا ایک شہر یہ معرب ہے
بیلگان کا ہے ۔
گلستان ؎
درخاک بیلقان برسیدم بعابدے
بیلک ۔ ف ۔ اسمیں
کاف نسبت کا ہے ۔ ایک
قسم ہے تیر کی جس کی
نوک بیل کی طرح چوڑی
ہوتی ہے ؎
بگلے آہنی پنجہ داد و بیل
ہمی بگذرانید بیلک ز پیل
بیل کش ۔ ف ۔ بیلزن
کسان ۔ دہقان ۔ اسم فاعل
ہے کشیدن کا ۔
بیلہ ۔ ف ۔ کیسۂ دوا یعنی
دوا کی تھیلی اگر اس کی آخری
ہ نسبت کی خیال کیجائے تو
بمعنی بیلک ہے ۔
بیلہ ور } ف ۔ اس
پیلہ ور } میں ور بمعنی
صاحب ہے) ۔ دوا فروش ۔
نگینہ فروش ۔
بیم ۔ ف ۔ ڈر خوف
دہشت ۔
بیمار ۔ ف ۔ مریض
روگی ۔ آزاری یہ مرکب
ہے بیم ڈر ۔ اور آر کلمۂ
نسبت سے کیونکہ مریض
کو موت کا ڈر رہتا ہے ۔
شاعر لوگ معشوق کی آنکھ
کو بیمار باندھا کرتے ہیں ۔
اس شعر میں یہی رعایت
ہے ؎

طاق ابرو میں یہ چشم یار سے ظاہر ہوا
بہر صحت لاتے ہیں مسجد میں بھی بیمار کو

بیماری رشتہ - ف - نام مرض کا۔ ہندی نارو۔

بیمدار - ف - جائی دور کے خلاف چلنے والا۔ کج رفتار۔ نثر۔ جب تلک چرخ بیمدار ہے۔ یہ فسانہ بھی یادگار ہے۔

بیمحابا - (بے نفی کا) بے دھڑک بے ہراس۔ اصل میں یہ مفرس ہے بیمحاباۃ کا۔ فارسی۔ اُردو دونوں میں مستعمل ہے

شعر اسیر ؎
کُنی آواز باہر گاہ واسعا
در آدر جائے خلوت بے محابا

شعر حسن ؎
یہ فقیر خستہ و ژولیدہ حال
بے محابا یوُں جو کرتا ہے سوال

بَین - ع - بفتح اوّل وسکون ثانی بمعنی درمیان جدائی۔ مثلاً ذات البین بمعنی درمیانی۔

بیں - ف - بالکسر و نون غنہ۔ بمعنی دیکھ امر ہے دیدن کا۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل و آلہ بنجاتا ہے۔ جیسے دُوربین وغیرہ۔

بیِّن - ع - مادہ (ب ی ی)۔ بفتح اوّل و تشدید یای مکسور بمعنی ظاہر آشکارا۔ گواہ۔

بین بَیِن - ع - بالفتح نہ چھوں نہ بیچ۔

حسن دہلوی ؎
عالم برزخ میں ہوں بین بین
جان کو میری نہیں اک لحظہ چین

بینا - ف - بمعنی دیکھنے والا۔ دیدن کے امر پر الف فاعلی زیادہ کیا گیا ہے ایسے ہی دانا ہے مصدر دانستن سے ہے۔

بَیِّنَات - ع - بینہ کی جمع ہے بمعنی دلائل۔ دلیلیں روشن کرنے والیاں سچے گواہ۔

بینش - بینائی - دید۔ قاعدہ ہے کہ امر واحد حاضر کے آخر میں ش ماقبل مکسور لگانے سے حاصل مصدر بنجاتا ہے۔ جیسے دانش۔ آرایش وغیرہ۔ اہل بینش سے مراد ہے۔ مبصّرین۔ مبصر لوگ۔

بینمازی - ف - (بے نفی کا ہے) مجازاً عیش۔

بینوا - ف - (بے نفی کا) بے سامان فقیر۔ بے توشہ مجازاً محتاج ؎

دو بھائی ہیں حقیقی قسمت کی یہ خوبی
اک شاہ و تخت والا اک بینوا گدا ہے

بَیْنُونَت - ع - بفتح اوّل پہلا نون مضموم اور دوسرا مفتوح بمعنی جدائی مادہ (ب ی ن)

بَیِّنَہ - ع - مادہ (ب ی ن) بالفتح و یای مشدد و مکسور و فتح نون۔ دلیل۔ حجت۔ روشن۔ گواہ بینات جمع۔

بینی - ف - بالکسر۔ ناک۔ تُور۔ انگریزی (خود بینی بمعنی غرور)

خوشتر ؎
نہ کام آئی کچھ اس کی مہ جبینی
کہ خود بینی نے کھوئی اس کی بینی

بینی بریدہ - ف - مرکب نکٹا۔

بینی زدن - ف (مرکب) ناک مارنا۔ اُردو محاورے میں ناک سکوڑنا مجازاً۔ انکار کرنا۔

بے نیاز - ف - (بے نفی کا) بے پروا - بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہ ہو مجازاً خدا۔

بے نیازی - بے پروائی آزادی

شعر آتش ؎
بتوں نے کج ادائی کی تو کچھ شکوہ نہیں نکلا
خدا بھی کام فرماتا ہے ہم سے بے نیازی کو

بُیُوت - ع - بالضمتین بمعنی مکانات۔ خانہا۔ بیت سے مکان یہ جمع ہے بیت کی اور بیوتات۔ اس کی جمع ہے بیوت الاطفال الصغار کے معنی ہیں۔ خرد سال بچوں کے مکانات یا بورڈنگ ہاؤس بچوں کے واسطے جیسا کہ علی گڑھ کالج میں ہے اور بیت جب بمعنی شعر ہوتا ہے تو اس کی جمع ابیات بنتی ہے

بیُوتات - ع - بیت

کی جمع الجمع ہے۔
شہزادیوں اور بیگموں کا مسکن۔ شاہی محلات۔ ہندی رنواس۔

بیوَر ۔ ف ۔ بکسر اول و سکون دوم و فتح واؤ و رائے مہملہ۔ بمعنی دس ہزار۔ ایران کے بادشاہ ضحاک کا نام۔

بیوگانی ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ (بیوگ دلہن اور انی نسبت کا) یعنی شادی کتخدائی۔

بِیوَہ / **بَیوَہ**] ف ۔ بکسر اول اور نیز بفتح اول وہ عورت جس کا شوہر مرگیا ہو۔ ہندی رانڈ۔ جس کا ضد اہیاتی ہے۔ جامع اللغات میں لکھا ہے کہ رنڈوا مرد کو بھی بیوہ کہہ سکتے ہیں۔ اس میں (ات) علامت جمع اور (ی) نسبتی لگانے سے ہ کاف سے بدل جاتی ہے یعنی بیوگان اور بیوگی۔ عربی فاقد۔ ایّم۔ ارملہ۔ کالم۔ کاملہ سب مرادف ہیں۔ وڈو انگریزی۔

بیہُدَہ ۔ ف ۔ یہ مخفف ہے۔ بیہودہ کا۔ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔ شاہنامہ فردوسی ؎

نگہ کن کزیں بیہدہ کار کرد
چہ آرد بہ پیشت بہ دشت نبرد

مرزا سودا ؎

بیہدہ کچھ بحث سے دار ستہ ہے
عاشق اپنی یہ کمر بستہ ہے

بیہُش ۔ ف ۔ بیہوش کا مخفف ہے۔

بیہُودَہ ۔ ف ۔ مرکب (بے نفی کا اور ہودہ بمعنی فائدہ) معنی اس کے بیفائدہ۔ ناحق۔ باطل۔

بیہودگی ۔ ف ۔ بقویت بیہودہ پن۔

بیہودہ گوئی ۔ لغو۔ تقریر۔ فضول بکنا ؎ منشی

لکھا یوں کہ بیہودہ گوئی تو چھوڑ
ہماری اطاعت سے اب منہ نہ موڑ

باب الپاء

پ ۔ اُردو و فارسی ابجد کا تیسرا حرف ہے اور عربی میں نہیں آتا ہے تمیز کے واسطے اس کو بائی فارسی اور ب کو بائی عربی کہتے ہیں اور (ب) و (ف) سے بدل جاتا ہے جیسے تردہ و سفیدہ جمل کے حساب میں ب کی طرح اس کے بھی دو عدد ہیں۔ ہندی میں प اور انگریزی میں P اس کے بجائے آتا ہے۔

پا ۔ ف ۔ یہ مخفف ہے پای کا پانوں۔ جڑ۔ بنیاد۔ طاقت۔ پنچائی تخت۔ اُردو میں پا ترجمہ ہے دریاب کا جو فارسی لفظ ہے۔ انگریزی میں پائنچہ کو کہتے ہیں۔

پا اَفزار ۔ ف ۔ یہ افراختن کا اسم آلہ ہے بمعنی جوتا۔ جوتی۔ کفش۔ نعلین مرادف۔

پا اَنداز ۔ ف ۔ اسم ظرف ہے۔ انداختن کا۔ وہ بچھونا جو پانوں صاف کرنے کے لئے دروازے پر بچھا دیتے ہیں۔ پایمال خاک شو۔ انگریزی اسکی (ڈور رگ)۔

پا بالا نہادن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ مراد ہے دوڑ کر چلنے سے۔

پابجولان ۔ ف ۔ (مرکب) ہتکڑی اور بیڑی پڑا ہوا۔

پابرجا ۔ ف ۔ (مرکب) لفظی معنی پانوں اوپر جگہہ کے مجازاً ہمیشہ ثابت قدم

پابدامن ہونا ۔ ف ۔ (مرکب)۔ صابر ہو کر بیٹھنا ؎

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ
پابدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ

پابرکاب / **پادررکاب**] ۔ مرکب لفظی معنی رکاب میں پانوں ڈالے ہوئے۔ مجازاً جانے پر مستعد ہونا۔ چلنے کو طیار یا آمادہ۔
شعرا میر مینائی ؎

ہر اک سوار ہے پادر رکاب عالم میں
سمند عمر میں کتنی ہے تیز رفتاری

پابرنجن ۔ ف ۔ (مرکب) سونے اور چاندی کی چوڑیاں

جو عورتیں پاؤں میں پہنا کرتی ہیں۔ پازیب۔ گوجری۔ خلخال۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اور جن کو ہاتھوں میں پہنتی ہیں ان کو دست اور رنجن یا دست رنجن کہتے ہیں۔ اور یہ رنجن اصل میں آرنجن ہے اور آرنجن مرکب ہے آرنج بمعنی کلائی یا پنڈلی اور ن نسبت کا یعنی کلائی سے نسبت رکھنے والا یا زینت دینے والا۔

پابزنجیر / **پای در زنجیر** ف۔ مرکب۔ مجازاً قید میں یا مقید۔ پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی۔

شعر سعدی ؎

پائے در زنجیر پیش دوستاں
بہ کہ با بیگانگاں در بوستاں

پابست۔ ف۔ یہ حاصل مصدر مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی بنیاد۔ محکم اور گرفتار۔

پابلند کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی بھاگنا دوڑ کر چلنا۔

پابند۔ ف۔ رسی۔ جال (بستن کا اسم آلہ ہے) اور جب اسم مفعول ہو تو بمعنی گرفتار۔

پابگل۔ ف۔ (مرکب) لفظی معنی کیچڑ میں پاؤں۔ دلدل میں پھنس کر آدمی نکلنے سے مجبور ہو جاتا ہے اس لئے مرادی معنی عاجز۔ مجبور۔

حیران ہے نشانہ تیر الفت لیلی
وہ ٹھٹک اسی صحرا میں پہونچا
نادم و خجل اپنی تمنائی سے
پابگل۔

پابندی۔ ف۔ (یائے مصدری) گرفتاری۔ قید۔ اطاعت۔ تعمیل۔

اکبر ؎

پابندی کا کب ہے یاں تاسف
یوسف زنداں میں بھی ہے یوسف

پابوس۔ ف۔ (مرکب) پاؤں چومنے والا۔ اسم فاعل ہے بوسیدن کا اور پاؤں چومنا حاصل مصدر ہے۔

پابوسی میں یائے مصدری ہے۔ بمعنی پیر چومنا۔

پاپوش۔ ف۔ جوتا۔ کفش و نعلین مرادف۔ ہماری پاپوش کو غرض ہے۔ یا ہماری پاپوش ایسا کرتی ہے۔

دونوں اردو محاورے ہیں اور کسی کام کے کرنے سے استغنا ظاہر کرتے ہیں جیسے کہتے ہیں کہ ہماری بلا ایسا کرتی ہے یعنی ہم کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

شعر اکبر ؎

غرض کیا ان کو پھر پاپوش انکی پاؤں کو چومی
لے پھرتا ہے کیوں ہر ملک یہ طشت از بام

پات۔ ف۔ تخت

پاتیلہ۔ ف۔ چوڑے منہ کا دیگچی۔ پتیلہ۔

پاجامہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مشہور کپڑا ہے جو پاؤں کی طرف سے پہنتے ہیں۔ یعنی پاؤں کا کپڑا۔ ازار۔ بعض نے زیر جامہ بھی لکھا ہے۔ عربی۔ سراویل ہے۔

پاجفت کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کسی کام میں بیحد کوشش کرنا۔

پاجی۔ ف۔ نالائق۔ کمینہ۔ پیچ۔ یہ مرکب ہے پا بمعنی پیر اور جی کلمۂ نسبت سے اور بقول بعض اصل۔ پاچی تھا۔ چی ترکی کا کلمۂ خاوندی ہے۔ پس اس کے ترکیبی معنی ہوئے صاحب پا۔ جیم۔ فارسی کو جیم تازی سے بدلکر پاجی کر لیا۔ کیونکہ پاجی کے حرکات و سکنات کو شریف کے اعمال و اخلاق کے ساتھ وہی نسبت ہے۔ جو سر کو پیر کے ساتھ ہے۔ پجاج جمع۔

پاچال۔ ف۔ بدل ہے پاچاہ کا۔

پاچاہ / **پاچاہہ** دونوں فارسی ہیں پاچال اس کا بدل ہے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ گڑھا جس میں کپڑا بنتے وقت جولاہا پاؤں لٹکا لیتے ہیں۔ ہندی کرگا۔ کرگھ۔ کھڈی اور گڑھا عربی منسج۔

پاچایہ۔ ف۔ پیشاب پاخانہ۔ گو و موت۔ دونوں۔

پَاچک ۔ ف ۔ اُپلہ ۔ کنڈا ۔ گوبر ۔

پاچک صحرائی ۔ ف ۔ (بصفت) اَنا کنڈا ۔

پَاچِلہ ۔ ف ۔ (ج مکسور اور لام مفتوح) جوتا ۔ جوتی ۔ جراب ۔

پاچِنار ۔ ف ۔ ایران میں ایک جگہ ہے جہاں رذیلے رہتے ہیں ۔

پاچِناری ۔ ف ۔ اس میں یائے نسبتی ہے ۔ مجازاً کمینہ خدمتگار ۔

پَاد ۔ ف ۔ نگہبان ۔ پاسبان اور بدل ہے پات کا بمعنی تخت اور اُردو میں پاد گوز کے معنی میں آتا ہے ۔

پادَاش ۔ ف ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ خواہ نیکی کا یا بدی کا مگر بدی کا بالخصوص

پاداشن ۔ ف ۔ یہ مزید علیہ ہے پاداش کا بمعنی بدلا ۔

پادر از کشیدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً لیٹنا ۔ کسی چیز کا دعویٰ کرنا ۔

پادر رکاب ۔ ف ۔ (مرکب) آمادہ سفر ۔ چلنے کے لئے طیار ۔

شعر اکبر ؎

نیست دنیائے دنی جائے قیام
بہر سافر ہست چوں پادر رکاب

امیر مینائی ؎

ہر اک سوار ہے پادر رکاب عالم میں
سمندِ عمر میں کتنی ہے تیز رفتاری

پادر ہوا | **پا بر ہوا** ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً بے سود ۔ بیکار ۔

پادشاہ ۔ ف ۔ مرکب پاد جو اصل میں پات بمعنی تخت تھا ۔ اور شاہ بمعنی مالک سے یعنی مالک تخت اور بقول بعضے پاد بمعنی پاسبانی و محافظت اور شاہ بمعنی مالک یعنی صاحب محافظت ۔ دونوں حالتوں میں اضافت مقلوب ہے ۔ اور چونکہ اُردو میں پاد گوز کو بھی کہتے ہیں ۔ لہذا اس کو کریہہ خیال کرکے پادشاہ کی بجائے بادشاہ کہنے لگے ۔ ضرورت شعری کی وجہ سے اس کی آخری ہ گرا دینا بھی جائز ہے ۔

سعدی ؎

روستا زادگان دانشمند
بوزیری پادشا رفتند

شعر اردو ؎

سامنے تیرے حقیقت میری کیا
میں ترا خادم تو میرا بادشا

اور شاہ کا الف نکال ڈالنا بھی جائز ہے ۔ نسیم لکھنوی ؎

وہ پادشہ سحاب افسر
یعنی تاج الملوک مظفر

پادشاہ فیروز ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً آفتاب مبارک قدم آدمی ۔ مراد ہے حضرت آدمؑ اور پیغمبر سے کیونکہ وہ آدھے دن تک بہشت میں رہے تھے اور حضرتؐ نصف دن تک اپنی اُمت کی شفاعت کرادیں گے ۔ اور اُس عالم کا ایک دن دنیا کے ہزار سال کی برابر ہوگا ۔

پادَنگ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) مزرعیوں کا دھان کوٹنے والا ایک آلہ جس کو ڈھینکلی کہتے ہیں (دال مفتوح ہے)

پادری ۔ بفتح اوّل وکسر رائے مہملہ نصاریٰ کا عالم ۔ عیسائی مذہب کا امام یہ لفظ پرتگالی ہے ۔

پادزہر ۔ ف ۔ زہر مہرہ ۔ تریاق پازہر اس کا مخفف ہے ۔

پَار ۔ ف ۔ پچھلا برس ۔ گذرا ہوا سال ۔ سال گذشتہ ۔ چھوڑا دیا غت شدہ اور مخفف پارہ کا بمعنی ٹکڑا ۔

پارار ۔ ف ۔ گذشتہ تیسرا سال ۔ سال پیوستہ ۔ پیرار اس کا مخفف ہے ۔

پارچہ ۔ ف ۔ کپڑا ۔ ٹکڑا ۔

پارگُم ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ بمعنی گھوڑے کی زین کا دُمچی ۔

پارس ۔ ف ۔ ملک ایران کا دوسرا نام ہے ۔ حفاظت ۔ نگہبانی ۔ فارس معرب ۔ ترکی میں بمعنی پلنگ درندہ ۔

پارسا ۔ ف ۔ زاہد ۔ پرہیزگار ۔ خدا پرست مرکب ہے پارس بمعنی حفاظت و نگہبانی اور الف فاعلی سے لغوی معنی حفاظت کرنے والا کیونکہ وہ

بُری باتوں سے اپنے نفس کی حفاظت کرنا ہے۔ دوسرے معنی پارس کا باشندہ اس صورت میں پارس نام ملک کا اور الف نسبت کا ہے (مصرعہ)

ساقی بدہ بشارت پیران پارسا را

یہاں مُراد پیران پارسی سے ہے رشیدی۔ برہان۔ اور غیاث وغیرہ سے۔

پارسائی = ف۔ زہد۔ مصرعہ۔

دیکھ لی بس واہ مشفق پارسائی آپکی

پارگی = ف۔ حمام اور باورچی خانہ کا خراب پانی جمع ہونے کی کنڈی یا چھوٹا حوض۔

پارگین = مزید علیہ ہے پارگی کا۔

پارہ = ف۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ تحفہ۔ تبرک۔ پر ساد ہندی۔ فارسی قدیم میں بمعنی رشوت۔ گرز آہنیں۔ مخفف شکرپارہ کا جو ایک قسم کی مٹھائی ہے۔ ہندی میں نام ایک مشہور دھات کا۔ جس کی فارسی سیماب اور عربی زیبق ہے۔ اضافت کی حالت میں اس کی ہ پر ذرا اور بڑھا یا جاتا ہے جیسے پارۂ دل۔ دل کا ٹکڑا۔

پارہ پارہ ہو جاتا محاورہ ہے۔ ٹکڑے ٹکڑے اُڑ جاتا ؎

اگر جھلے پارہ پارہ دل کی محبت میں
تو ہر پارۂ دل کو سمجھو سیپارہ قرآن کا

پارہ دوز = ف۔ خیمہ سینے والا۔ پیوند لگانے والا۔ اسم فاعل ہے مصدر دوختن کا۔

پارہ کار = ن (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی شوخ و چنچل۔

پاریدن = ف۔ مصدر ہے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا پھٹ جاتا اور خزانہ لغت میں پاریدن بمعنی اُڑنا لکھا ہے اور الف اشباع کا پادر مضارع۔

پارینہ = ف۔ پارسال کا۔ پُرانا۔ قدیم۔ شعر ؎

بھولے ہوئے تھے لوگ حقیقت بھید کو
سمجھے ہوئے تھے دفتر پارینہ دید کو

یوسف کا حُسن قصہ پارینہ ہو گیا
دل اس کے عکس نور سے آئینہ ہو گیا

پاژ = ف۔ صاف۔ لطیف۔ بے آمیزش۔ سچا۔ (جواہر اللغات سے)

پازہر = ف۔ تریاق۔ زہر مہرہ یہ لفظ بقول بعض اصل میں پادزہر تھا بعلت اضافت یعنی شوئندہ زہر (پاد بمعنی دھونا) اور بقول بعض مخفف ہے پادزہر کا بمعنی محافظ زہر فادزہر معرّب ہے۔

پازیب = ف۔ (مرکب) عورتوں کے پانوں کا ایک مشہور زیور جسے خلخال بھی کہتے ہیں۔ پنجابی بجیب حکیم محمد انور لاہوری ؎

فدا بر ہر قدم شد عاشق زار
چو حاصل کرد از خلخال پازیب

پاس = ف۔ واسطے۔ تین گھنٹہ کا عرصہ۔ ایک پہر۔ پہرا۔ حفاظت۔ لحاظ۔ خیال۔ رعایت۔

نوٹ۔ واضح رہے کہ اُردو زبان میں بہت سے پاس استعمال ہوتے ہیں۔

پاس وفا | بپاس وفا } بلحاظ۔ یا بخیال محبت۔ ؎

جو منظور رکھ کر تو پاس وفا
ہو امیری خاطر پہ رسے فدا
تو میں نے کیا تجکو اپنا پسر
محبت کروں میں بطور پدر

(شاہنامہ سے)

پاس خاطر | بپاس خاطر } ف۔ باضافت کسی کے لئے۔ خاطر۔ کسی کی خاطر سے۔ مرزا رضی دانش ؎

در چمن عمرم بپاس خاطر بلبل گزشت
دست بر سر میزنم گر گل بدامن داشتم

مصرعہ اکبر

پاس خاطر تھا اگر تو رنج کیوں مجکو دیے

پاسبان = ف۔ (مرکب) بان کلمۂ حفاظت) چوکیدار۔ پہرہ والا۔

پاسبانی = ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ بمعنی نگہبانی۔

پاسبز = ف۔ (ممیز و تمیز مقلوب) بمعنی منحوس اردو محاورے میں بھی سبز قدم منحوس کو کہتے ہیں۔

پاستان = ف۔ اگلا۔

گذرا ہوا یہ مخفف ہے پارستان کا۔ ستان کلمۂ ظرف ہے۔

نسیم سے

رود اد زماں پاستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

پاسخ = ف۔ بضم سین۔ جواب یہندی اُتر۔ بافتح سین غلط ہے۔

پاسدار = ف۔ (داشتن کا اسم فاعل) طرفدار۔ نگراں۔ نگہبان۔

پاسداری = ف۔ (پاسدار کا مصدر) نگہبانی۔ طرفداری۔

پاسنگ = ف۔ (بقلب اضافت) وہ پتھر جو ترازو کے پلڑوں کو۔ مساوی الوزن یعنی برابر کرنے کو رکھتے ہیں اگر بجائے پتھر کے کوئی اور چیز رکھ دیتے ہیں۔ تو اس کو بھی پاسنگ کہتے ہیں۔ ایسے جملوں میں وہ چیز اس کا پاسنگ بھی نہیں ہے یا پاسنگ ہے۔ یہ مراد ہوتی ہے کہ وہ اُس کے سامنے بہت کم حیثیت کی ہے۔

ظفر خاں احسن سے

بمیزان عدالت نامۂ من چون نہد لطفش
کجا پاسنگ رحمت می شود کوہ گناہ ما

اُردو شعر سے

کون ہے بازار خوبی میں ترا ہمسنگ ہے
حسن کے میزان میں تیرے مہر ومہ پاسنگ ہیں

فیضی فیاضی سے

از عدل بلند بازوئے تو ؛
پاسنگ نہ در ترازوئے تو

پاسنگ = ف۔ بمعنی پاسنگ۔

(مصرعہ مولانا کاتبی)

لیک در میزان عدلت کم بود از پاسنگ

پارسنگ = برہان میں بجائے پاسنگ کے آیا ہے۔ مگر صاحب بہار عجم لکھتا ہے۔ (کہ درین تامل است)

پاسک] ف۔ انگڑائی۔
پاشک] جماہی فاژہ۔
مرادف (کشوری سے)

پاسہ = ف۔ رغبت۔ خواہش غم۔ ملال۔ (جواہر اللغات سے)

پاش = ف۔ پھٹنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پراگندہ کرنا (جواہر اللغات اور لغات کشوری سے)

پاش = ف۔ حاصل مصدر ہے پاشیدن کا۔ بمعنی پریشانی۔ مجازاً پھٹنا۔ ٹکڑا۔ (خزانۂ لغت سے)

پاش = ف۔ امر واحد حاضر۔ پاشیدن کا۔ مصرعہ بوستان۔ چو حق بر تو پاشد تو بر خلق پاش۔ گلاب پاش جو مشہور چیز ہے۔ اسم و امر ملکر اسم آلہ ہوا۔

پاش پاش = ف۔ ٹکڑے ٹکڑے پارہ۔ پارہ۔ ریزہ۔ ریزہ۔ خرمہ خرمہ۔ مرادف ہیں۔ شعر مولانا اکبر الٰہ آبادی

بادۂ تہذیب یورپ کے چڑھاؤ خم کے خم
ایشیا کے شیشۂ تقویٰ کو کردو پاش پاش

پاشنہ = ف۔ پیر کی ایڑی۔ لکڑی۔ خربزہ۔ تربوز۔

پاشنہ کوب = ف (مرکب حاصل مصدر کوفتن کا) مجازاً شخص مفرور کا فوراً تعاقب کرنا۔ بھاگے ہوئے کے پیچھے فوراً دوڑنا۔

پاشیدن = ف۔ مصدر (متعدی) چھڑکنا۔ بکھیرنا۔ آبپاشی گلاب پاش اسی سے بنے ہیں۔

پاغندہ = ف۔ غ مضموم۔ دال مفتوح۔ دُھنکی ہوئی روئی کا گالا۔

پاغوش = ف۔ غوطہ۔ ڈبکی۔ جو پانی میں لگاتے ہیں (واؤ معروف)

پاک = ف۔ بے عیب۔ بیگناہ مجازاً تمام وکمال۔

پاکار = ف۔ یہ پایکار کا مخفف ہے بمعنی تحصیل کا پیادہ خدمتگار مزدور۔ خاکروب۔

پاکباز = ف (اسم فاعل باختن کا) مجازاً نیک آدمی۔ بیگناہ۔ پاک محبت رکھنے والا

سعدی سے

جوانے پاکباز و پاک رو بود
کہ پاکیزہ روے در گرو بود

پاک دامن = ف۔ پارسا۔ بے قصور۔

پاک محبت = ف۔ وہ محبت جس میں سوای دیدار دوست کے اور کوئی غرض نہ ہو بے غرضانہ اُلفت۔

پاک رہ بیباک رہ = یہ ضرب المثل اُردو میں بہت رائج ہے مطلب یہ ہے کہ بے خطا پر کچھ الزام نہیں آتا۔ فارسی میں بھی رائج ہے۔

سعدی سے

تو پاک باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ

پاک شہدا = اُردو میں بانج ہے یعنی نمبر اوّل کا بد چال بڑا لچا۔

(مولانا حالی) سے

کرو تم اُن پاک شہدوں کی گنتی
ہوا جن کے پہلو سے بچ کر ہے چلتی

پاکوفتن = ف۔ (مصدر مرکب) مجازاً بمعنی رقصیدن یعنی ناچنا۔

پاکی = ف۔ اگر یائی مصدری خیال کیا جاوے تو بمعنی صفائی پاکیزگی۔ پرہیزگاری اور اگر یائی نسبتی سمجھی جاوے تو مجازاً بمعنی استرہ۔

پاکی لینا = اُردو محاورے میں بمعنی ناف تلے کے بال مونڈنا۔

پاکیزہ = ف۔ ستھرا۔ صاف۔ بیداغ۔ پاک۔ یہ مرکب ہے پاک اور یزہ سے جو کلمہ تصغیر ہے جیسے مشکیزہ یعنی چھوٹی مشک اور آتشیزہ یعنی کرم شب تاب یا جگنو مگر بعض لفظوں میں کلمہ تصغیر زائد بھی آتا ہے۔ مثلاً بابک یعنی باپ اور مامک یعنی ماں ان دونوں لفظوں میں ک زائد ہے۔ اسی طرح پاکیزہ میں یزہ زائد ہے۔ اور پاک کے اور اس کے ایک ہی معنی ہیں۔

پاگرفتن = ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً کسی جگہ قیام پکڑنا۔

پالا = ف۔ یہ بدل ہے پالاد کا۔ بمعنی کوتل گھوڑا۔

پالان = ف۔ گدھے کی کاٹھی۔ گون۔ چھت۔

(حافظ شیراز)

اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان
طوق زریں ہمہ در گردن خرمی بینم

پالانی = ف۔ (یائی نسبتی ہے) ٹٹو۔ بار بردار۔

پالائش = ف۔ پالودن کا حاصل مصدر ہے یعنی صفائی ضد۔ آلائش کیونکہ پالا سے امر ہے اس کے آخر میں ش جوڑا گیا ہے مثل بینش و دانش افزائش وغیرہ کے۔

پالائیدن = ف۔ مصدر ہے۔ صاف کرنا۔ پالاید مضارع۔

پالغز = ف۔ (مرکب ہے) بفتح اوّل و فتح لام اسم ظرف ہے لغزیدن سے بمعنی پیر پھسلنے کی جگہہ اور جب حاصل مصدر ہو تو بمعنی خرابی۔ جُرم۔ خطا۔

(شعر مثنوی نان حلوا) سے

قرب شاہان آفت جان تو شد
پای لغزہ راہ ایمان تو شد

پالکی = ہ۔ ایک قسم کی ڈولی۔ بینس انگریزی اس کی (PALANQUSHE)

امیر خسرو سے

بنشستہ چوں در پالکی چرخ کہ آمدہ

پالنگانہ = ف۔ بلند کوٹھا۔ مکان کی کھڑکی۔ ترازو کا پاسنگ۔

پالودن = ف۔ پاک کرنا صاف کرنا۔ پالاید مضارع۔

پالودہ = ف۔ یہ اسم مفعول ہے پالودن کا بمعنی صاف کیا ہوا۔ اور ایک قسم کی چانولوں کی جمی ہوئی پیچ جس کو فالودہ کہتے ہیں۔

پالوش = ف۔ کھونٹا کالفور۔ پالوس اس کا بدل ہے۔

پالہنگ = ف۔ بفتح اوّل و فتحہ لام و ہائی ہوّز نیز مفتوح۔ اصل میں یہ پالا آہنگ تھا۔ (بقلب اضافت) بمعنی شکار بندو رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں۔ ہندی باگ ڈور۔

پالیدن = ف۔ صاف کرنا۔ چھلنا۔

پالیز = ف۔ بفتح اوّل و کسر لام اس کا بدل فالیز ہے۔ خربزہ۔ تربوزہ اور ککڑی کا کھیت اور مجازاً بمعنی تباہ۔ اُجڑ۔

پام = ف۔ بالفتح بمعنی رنگ گون مراد ف فام اس کا بدل ہے اور بہ ترکیب مستعمل ہے جیسے سیہ فام گلفام وغیرہ۔

نوٹ۔ ذام۔ فام۔ پام گون۔ گونہ۔ اسموں کے آخر میں لگانے سے رنگ کے معنی دیتے ہیں اور جدہ وجہ تو مرد

لفظ سپاہ کے بعد آتا ہے ۔
پامال = ف ۔ (مرکب)
پیر سے کچلا ہوا یہ اسم مفعول
ہے مالیدن کا ۔ مجازاً بمعنی
خراب مصیبت زدہ ۔
پامالی = خرابی ۔ مصیبت
زدگی ۔ بربادی ۔ (پاؤں
سے روندڈالنا) یای
مصدری ہے ۔
پاموز = ف ۔ ایک قسم
کا کبوتر ہے جس کے پنجوں
پر پر ہوتے ہیں ۔
پانزدہ = ف ۔ (اصل
پنج از دہ)
مرکب بمعنی پندرہ (۱۵) عدد
پان = مشہور پتا جس
کو برگ تنبول بھی کہتے ہیں ۔
جسے لوگ کھاتے ہیں ۔ (ملا ان
فارسی امانت) ؎
شب از برگ پان بستر خواب کن
معطل زخود فرش سنجاب کن
پاسے = ف ۔ پیر ۔
پاؤں ۔ پایہ ۔ مجازاً مدد گار
پا مخفف ۔
پایاب = ف ۔ مصدر
پافتن کا اسم ظرف ہے اتھلا
پانی جس میں انسان پیدل
نکل جاوے ۔
ہمیں چہار دست عمیق و
لبعد حق پایاب = ضرب المثل
ہے ۔ یعنی جاتا ہوں تو پیر لگتے ہیں ۔
پای از جا بردن = ف ۔
مرکب ہے ۔ مجازاً کسی کی قدر
و منزلت مٹا دینی ۔
پای افشردن = ف ۔

(مرکب) مجازاً ثابت اور قائم
ہونا ۔ کسی کا کسی کام کے
کرنے پر ۔
پایان = ف ۔ انتہا ۔ آخر ۔
انجام ۔ سب سے پیچھے (یہ اسم
حالیہ ہے پائیدن کا قایم دان
نسبت کا، سعدی کے اس شعر
میں پایان روزی بخورد کے
معنی ہیں کہ جب موت قریب
آئی ؎
در ستم جو پایان روزی بخورد
شفادار نہادش بر آورد گرد
پایان کار = ف ۔ مرکب ۔
معنی آخر کار ۔ آخرالامر ۔
حسن دہلوی ؎
کھینچ کر سختی در یغ بے شمار
پہنچا بر شد یہ پایان کار ۔
پایان ماہی = ف ۔
(باضافت) تحت الثریٰ
پاتال = کسیو تکسہ
وہاں مچھلی ہے جس کی پشت
پر زمین رکھی ہے ۔ (باعتقاد
بعض)
پای برہنہ
پا برہنہ ف ۔ ننگے
برہنہ پا پاؤں ۔
پای باف = ف ۔ (اسم
فاعل) جولاہا ۔
پای بست = ف ۔
(مرکب) پامال ۔
پای بند = ف ۔
کسی کام میں پھنسا ہوا ۔
(Busy) بجزی
پاتابہ = ف ۔ (بقلب
اضافت) موزہ ۔ جراب ۔

پای تخت = ف ۔
(باضافت)
وہ شہر جہاں بادشاہ
رہتا ہے ۔
دارالخلافت دارالسلطنت ۔
دارالحکومت صدر مقام ۔
مرادف ہندی راجدھانی ۔
پای خمسا = ف ۔
(باضافت) مجازاً شراب پینے
کا پیالہ ۔
پای توغ = ف (اصل
میں یہ پایہ توغ تھا) علم
برداری لشکر کا منصب ۔
پای خاکی کردن = ف
(مرکب) پیادہ جانا ۔
پائندار = ف ۔ اسم فاعل
داشتن کا بمعنی مضبوط ۔ ہمیشہ ۔
پای در گل = ف ۔ (مرکب)
مجازاً گرفتار ۔ حیران ۔
پای رنج = ف ۔ وہ
روپیہ جو قاصد یا مہمان کو
انعام کے طور پر دیا جاتا ہے ۔
پایک = ف ۔ پیادہ ۔
جو سوار نہ ہو ۔ گوسائیں جی
نے اپنی رامائن میں یہ لفظ
خادم کے معنی میں استعمال
کیا ہے (دہتو مان سے جاکے
پایک) اس میں کاف نسبت
کا ہے ۔
پای کار = ف ۔ (باضافت)
وہ جگہ جہاں پر عمارت بنانے
کے لئے مصالحہ جمع کیا جاتا
ہے ۔
پای کاشت = ف ۔
(مرکب) وہ کسان جو دوسرے

گانٹوں میں زمین جوتنے کے لئے جاوے۔

پای کلاغ = ف۔ (بافتح) قسم خط دیوانی کی جو بد خطی کی وجہ سے پڑھا نہ جاوے اور مجازاً بمعنی قلم۔

پای کوب = ف۔ (اسم فاعل ہے کوفتن کا) مجازاً بمعنی ناچنے والا گانے والا۔

امیر خسرو ؎

پس انگہ جست دستور زے زوبان
روان شد سوی خیری پای کوبان

پائی کوبان۔ پای کوبی اسی سے مشتق ہیں۔

پائیگاہ = ف۔ مرکب ہے۔ اوّل بمعنی مرتبہ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ اس صورت میں مرکب ہے۔ پایہ بمعنی مرتبہ اور گاہ ظرف سے۔ دوسرے معنی طویلہ۔ اس صورت میں مرکب ہے۔ پا اور گاہ سے یعنی پاؤں کی جگہ۔

سعدی ؎

تواں شناخت بیک روز در شمائل مرد
کہ تا کجاش رسید است پائیگاہ علوم

(اس شعر میں بمعنی مرتبہ۔ لیاقت ہے)

پائمال = ف۔ پامال۔ خوار۔ ذلیل خراب۔ یہ اسم مفعول ہے مالیدن کا۔

پائمرد = ف۔ (اضافت مقلوب)۔ مددگار۔ مدد دینے والا۔

پائمردی = ف۔ مددگاری۔ طاقت (یائی مصدری ہے)

پائمزد = ف۔ (مرکب) میم مضموم اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ مزدوری جو قاصدوں وغیرہ کو دیجاتی ہے۔ پائی رنج مرادف۔

پائیدن = ٹھہرنا۔ پائدار ہونا۔ پایید مضارع۔ نپایدنی۔ ہر کہ نپاید دوستی را نشاید گلستان کے اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ناپائدار چیز سے دل مت لگاؤ۔

پایندان = ف۔ مجلس کی آخری صف جہاں لوگ جوتیاں اتارتے ہیں۔ داصل میں یہ پایاں دان تھا۔ دان کلمۂ ظرف) ضامن۔ کفیل۔ نگہبان۔ رہن گرسلیچی گری۔ قاصدی۔

پاینده = ف۔ مضبوط قائم۔ استوار محکم۔ یہ پائیدن کا اسم فاعل ہے۔

پای نہادن بر سر چیزے = ف۔ (مرکب) مجازاً کسی چیز کو ترک کر دینا۔

پایہ = ف۔ اگر ہا ناپا ہو تو بمعنی پاؤں اور اگر ہا اصلی ہو تو بمعنی رتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ اور نیز بمعنی خوار و زبون و خراب استاد ذوق کے اس شعر میں پا یا اور پایہ میں صنعت تجنیس ہے ؎

جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا
فرشتہ اُس کا ہمسایہ نہ پایا

ہمسایہ بمعنی ہم مرتبہ یا ہم پایہ ہے۔

پائیز = ف۔ (یائی معروف ہے) بمعنی موسم خزاں۔ پائز اس کا مخفف ہے۔

پائیں = ف۔ مرکب ہے پا بمعنی پاؤں۔ اور ین نسبت کا ہے بمعنی نیچا۔ کم قیمت بالا مقابل چنانچہ فارسی میں مثل ہے پائین یا دست بالا کے می مانند۔

پائین بگذار = پائنتی کی طرف رکھدو۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ پائنتی چار پائی کا وہ حصّہ جدھر پاؤں کر کے سوتے ہیں۔

پائین پرست = ف۔ مرکب۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا بمعنی خدمتگار فرمان بردار۔

پائیں پرستی = ف۔ (ی مصدری) خدمتگاری۔

پائینچہ = ہ۔ ازار بند کا وہ حصّہ جو پاؤں کے قریب ہوتا ہے۔ پنجابی پونچہ۔

پائیں باغ = ف۔ وہ باغ جو گھر سے ملا ہوا ہو۔

شیخ سعدی ؎

جسے فردوس کہتے ہیں پائیں باغ ہے میرا
بہے بے صفت گھر بیٹھے تھا یہ حدود تھا کا

پ ت

پتک = ف۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی ہتوڑا۔

(شاہنامہ)

= دیکھو دلیری گرز پتک بلند

کہ یکدست سے کھینچا تھا کمند
بدست دگر گرز کوبان تھا واں
چپ وراست چوں پیلک آہنگراں
پتیارہ = ف۔ بفتح اوّل۔
آفت۔ بلا۔ بد۔ خوفناک۔
شرمندگی۔

فردوسی سے
دو پتیارہ زینگو نہ پیچاں شدند
زتفتیل سام بریاں شدند

پتیرہ = ف۔ بالفتح وحرف
دوم ت مکسور۔ جو چیز دل
کو بُری معلوم ہو۔
پتیل = ف۔ چراغ کی
بتی۔ فتیلہ یہ عربی لفظ فتیل
کا معرب ہے۔

پ ج

پج = ف۔ بالفتح وسکون
ثانی بمعنی کوہ۔ پہاڑ۔ مخفف
ہے پجار کا۔
پجار = ف۔ بالفتح اوّل
و دوم بمعنی پہاڑ۔ پج مخفف
ہے۔
پجول = ف۔ بفتحتین۔
پاؤں کے ٹخنے کی ہڈی۔
پجو = ف۔ مکاری۔
ریاکاری۔
پجاوہ = اینٹ پکانے
کا آوا۔ پژاوہ۔
(جواہر اللغات سے)

پ خ

پخ = بالضم۔ بمعنی سرگین
یعنی گوہ آدمی کا ہو خواہ
حیوان کا۔
پراز مرادف۔ (ترکی زبان کا
پخ = بضم اوّل وسکون
ثانی بمعنی سرگین۔ براز یعنی گوہ
خواہ انسان کا ہو خواہ
حیوان کا۔
لغات کشوری میں اس کو
فارسی لکھا ہے مگر صاحب
غیاث نے شرح گلگشتی
وغیرہ اور ترکی لغات سے
تحقیق کرکے لکھا ہے۔ کہ یہ
لفظ ترکی زبان کا ہے اور
ہندی میں پخ بمعنی بک بک۔
شور جھگڑا اور رُوک مستعمل
ہے۔ جیسے کلام اکبر الہ آبادی
میں آیا ہے سے
سید کی طرف توجہ لانے کی ہے پخ
اور شیخ کے گھر میں بجا نے کی ہے پخ
بہتر ہے یہی کہ بت پرستی کیجئے
گو اس میں بھی شیخ کو نہ لانے
کی ہے پخ۔
پخ لگانا = ہندی محاورہ
ہے۔ کسی کام میں روک پیدا
کرنا۔ واہیات بکنا۔
پخ نکال لینا = ہ۔ عیب
نکال لینا۔ اعتراض کرنا۔
بخ بخ = ف۔ دونوں
میں پ مفتوح (موکدہ
تاکید) کلمہ تحسین ہے بمعنی
مرحبا۔ خوش خوش۔ چہ خوش
عربی میں بخ بخ۔
پخت = ف۔ دبکر پس
جانا۔ لات مارنا۔ خواہ آدمی
خواہ جانور کا اور ماضی ہے
پختن کا بمعنی پکایا۔
پختن = ف۔ مصدر ہے
پکانا پز دبالفتح مضارع۔
پختہ = ف۔ بالفتح۔
روٹی بنولے سے الگ کی ہوئی
اور مصدر پختن کا اسم مفعول
ہے بمعنی پکا ہوا۔ اور مجازاً
ہوشیار مگر اس صورت میں
پ مضموم ہوگی (یعنی پُختہ)
پختہ خوش = ف۔
(اسم مفعول جوشیدن مل ملائم
کی شراب۔
پختہ خوار = ف۔
خوردن کا اسم فاعل ہے۔
اور الف زائد ہے مجازاً
بمعنی آسام طلب آدمی۔ فقیر
داماد۔
پخچ = ف۔ پسا ہوا۔
پست۔ پژمردہ (بالفتح وحرف
دوم خ وحرف سوم چ)
پخس = ف۔ بالفتح۔
غم اور غصہ سے بدن کا گھلنا۔
موم اور چربی کا پگھلنا۔ پژمردہ۔ گھلا ہوا۔
پخسیدہ = ف۔ یہ
مصدر پخسیدن کا اسم مفعول
ہے۔ بمعنی مرجھایا ہوا۔
غمزدہ۔
پخس = ف۔ کسی چیز کا
دب کر پس جانا۔

پُچلُوچہ = ت ۔ بغل میں
گدگدی کرنا ۔

پ و

پَدُ = ف ۔ بالفتح ۔ نام
ایک درخت کا جو بے پھل ہے
ہندی میں پد کے معنی قدم
کے ہیں ۔

پِدَر = ف ۔ بکسر اوّل
و فتح دوم ۔ باپ ۔ ضد پسر ۔
اب عربی ۔ مصرع ۔
پدر کی موت ہے مرنا جوان بیٹے کا

پدرام = ف ۔ بالکسر خوش
و خرم اور آراستہ ۔ سونے اور
آرام کرنے کی جگہ ۔ یہ بدل
ہے پدرام کا ۔

پدرانہ = ف ۔ اس میں
آنہ کلمۂ تشبیہ ہے ۔ باپ کی
طرح ۔ انگریزی فادرلایک ۔

پدرزن = ف ۔ (مرکب)
خسر ۔ بشسر ایرانی اس کو بلا
اضافت پڑھتے ہیں ۔

پدرَوار = ف ۔ (مرکب)
باپ کی طرح وار کلمۂ تشبیہ
کا ہے ۔

(سعدی) ؎
پدروار خشم آور د بر پسر
بفرمان یزداں برشتہ داد گر

پدری = ف ۔ باپ کی ۔

پدرُود ف ۔ بالفتح
پدرَود ۔ بالکسر بمعنی
وداع ۔ رخصت ۔
(غیاث اور رشیدی سے)

پدرُود ۔ بالکسر و بالضم
پدرُود بمعنی رخصت کرنا ۔
وداع کرنا (بہار عجم سے)

پدرندر ۔ ف ۔ پ مکسور
ہر دو دال مفتوح بر وزن
سکندر ۔ اصل اس
کی پدر اندر ہے ۔
(اندر غیر کا) بمعنی پدر حسبی
یعنی ماں کا دوسرا شوہر ۔ جیسے
مادر اندر بمعنی سوتیلی ماں ۔

پدید = ف ۔ بالفتح و حرف
دوم مکسور ۔ بمعنی ظاہر ۔ آشکارا ۔
نمودار ۔

پدیدار = ف ۔ اس میں
آر نسبت کا ہے اور معنی وہی
ہیں جو پدید کے ۔

پ ذ

پذیر = ف ۔ بالکسر ۔ امر
حاضر ہے پذیرفتن کا ۔ بمعنی مان
لے قبول کر ۔ اس کے پہلے
کوئی اسم لگانے سے اسم
فاعل ہو جاتا ہے ۔ جیسے فرماں
پذیر ۔ دلپذیر وغیرہ ۔

پذیرا = ف ۔ اس میں
الف تین معنی دیتا ہے فاعل
مفعول اور مصدر بمعنی قبول
کرنے والا ۔ بات سننے والا ۔
مقبول ۔ استقبال کرنا ۔

فردوسی طوسی
ندانست کس لشکرش را شمار
پذیرا شد ش نامور شہریار
(بمعنی استقبال کو گیا) ؎

وہ قبولا کہ اے سرور انجمن
پذیرا کیا میں نے تیرا سخن
(بمعنی مقبول)

پذیرائی = ف ۔ اس
میں یائی مصدری ہے بمعنی
قبولیت ۔ مان لینا ۔

پذیرش = فرماں
بر داری ۔ یہ مصدر پذیرفتن
کا حاصل مصدر ہے ۔
حاصل مصدر بنانے کا یہ
بہت مشہور قاعدہ ہے کہ امر
کے آخر ۔ شین ۔ لگا کر ماقبل
مکسور کر دو ۔ دانش ۔ بینش ۔
خورش ۔ کشش ۔ آرزش ۔
کوشش ۔ پوشش ۔ سوزش ۔
وغیرہ ۔ سب اسی قاعدہ سے
بنے ہیں ۔ واضح ہو کہ اگر اس
شین کا ماقبل مفتوح ہوگا ۔
تو وہ حاصل مصدر نہیں ہوگا
اور معنی بدل جاوینگے ۔ جیسے
سوزش بمعنی جلا اس کو اور
خورش بمعنی کھا اسکو وغیرہ

پذیرفتگار = ف ۔ (اسم
فاعل پذیرفتن کا) مقرّر یعنی
قبول کرنے والا فرماں بردار ۔
فرماں پذیر ۔

پذیرفتگاری = ف ۔
بمعنی پذیرفتن ۔

(نظامی) ؎
ملکزادہ با او بہم داد دست
پذیرفتگاری بہم عہد بست

پذیرفتن = ف ۔ مصدر ۔
قبول کرنا ۔ استقبال کرنا ۔
پیشوائی کرنا بغیر ومصافحہ ۔
فردوسی ؎

ندانست کس لشکرش را شمار
پذیرا شدش نامور شہریار
اس شعر میں پذیرا شد کے
معنی ہیں اوس کے استقبال
کو گیا۔ اور پذیرا کا الف
فاعلی ہے۔ کبھی ضرورت شعری
کی وجہ سے پذیرفتن کی۔
ی۔ کو گرا بھی دیتے ہیں۔
جیسے سکندر نامہ کے اس
شعر میں دارا کے قاتل وزیر
سکندر سے التجا کرتے ہیں۔
بہا بخش گنجے کہ پذرفتہ
وفا کن بچیزے کہ خود گفتہ
(پذرفتہ بمعنی پذیرفتہ)
پذیرہ = ف۔ حاصل۔
مصدر ہے پذیرفتن کا۔ بمعنی
کسی کی پیشوائی کو جانا۔ اور
اسی مصدر کا اسم مفعول بھی
ہے بمعنی مقبول۔

پ ر

پَرْ = ف۔ بالفتح۔ جانور
کا باز دیعنی پر برگ کاہ یعنی
گھاس کی پتی۔ پر کاہ گوشہ
اردو محاورے میں اس کے
معنی لیکن۔ مگر اور اوپر کے
آتے ہیں۔ جیسے فسانہ عجائب
منظوم کا یہ شعر ؎
یکتا رہا دو روز مرد ہیں پر
پر کان دھرا نہ اس نے اس پر
مصرع دوم کا پہلا پر بمعنی
لیکن یا مگر۔ اور آخری بمعنی
اوپر ہے اور انگریزی میں
پر بمعنی فی آتا ہے۔
جیسے پر ہیڈ بمعنی فی کس۔
پُر = ف۔ بالضم۔ بھرا ہوا۔
بہت۔ جیسے پُر درد بمعنی
دردناک مراد ف۔ ہندی
میں پر یا پور بمعنی گاؤں یا
نگر مشہور ہے۔
پر از باد کرد = یہ
محاورہ فردوسی طوسی نے شاہنامہ
جلد سوم معرکہ رستم و اسفندیار
میں استعمال کیا ہے ؎
بر آتش دل خویشتن شاد کرد
دل رامرداں پر از باد کرد
پُر آشوب = ف۔
(مرکب) طوفان سے بھرا ہوا۔
طوفانی ؎
مجکو اس بحر پر آشوب میں مانند گہر
تھا چلنی تو نہ بجز طالب ساحل ہوتا
آتش ؎
وہ تماشا ہے تیرا حسن پر آشوبی ترک
آنکھوں کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا
پر افشانی = ف۔(اسم
فاعل اور یائی مصدری) مجازاً
دنیاوی تعلقات پر لات
مار دینا
پر افگندن = ف۔
مرکب۔ مجازاً ضعیف ہونا۔
پر افگندگی = ف۔
بالفتح تتر بتر ہونا۔
پراگندگی = ف۔ بالفتح
(یائی مصدری) پریشان
ہونا
پراگندن = ف۔ مصدر
تتر بتر کرنا۔
پراگندہ = ف۔ اسم
مفعول ہے۔ پراگندن کا۔
پریشان۔ بکھرا ہوا۔
پراگندہ روزی
پراگندہ دل = (ضرب المثل)
بیکار آدمی متفکر رہتا ہے۔
پراندن } یہ فارسی مصدر
پرانیدن } پریدن کا متعدی
ہے۔ بمعنی اڑانا۔ مجازاً تعریف
بیجا کرنا یا کسی کی تعریف میں
مبالغہ کرنا۔
پر باد شدن } ف۔ مجازاً
پر باد گشتن } غرور
کرنا۔
پربت = ہندی لفظ
ہے بمعنی پہاڑ مگر فارسی اردو
والے استعمال کرتے ہیں۔
مثلاً ؎
جو گیا بھیس بنا چرخ زمانے سے ہوت
پا کے بیراگی ہے پربت پہ بچھا کے کمل
حالی ؎
عظمت جہاں ہو تیری سمائی
پربت وہاں ہے نظر میں رائی
پرپا = ف۔ ایک قسم کا کبوتر
ہوتا ہے جس کے پاؤں پر
پر ہوتے ہیں۔
اس کو پاموز بھی کہتے ہیں۔
ملا طغرا ؎
زبسکہ ریشہ کردا نیدہ از طوبت می
بلا شراب برنگ کبوتر پرپاست
پرپہن = ف۔ حرف
اوّل۔ سوم و چہارم مفتوح
بمعنی خرفہ کا ساگ۔
پرتاب = ف۔ بفتح
اوّل و سوم ڈالنا۔ تیر کی ایک
قسم ہے جو دور جاتا ہے۔ فاصلہ

درمیان نشانہ اور تیر انداز کے۔

پُرتاب - ف - بالضم۔ (بلیک صفت) یعنی پرزور - طاقت دار

پرتابیاں - ف - دجمع پرتابی - یا نسبتی) یعنی تیر اندازاں (ظفر سکندر نامہ) ؎

گرد ہے کہ پرتابیاں ساختند
چپ انداز شد بر چپ انداخت شان

پُرتگال - مفرس -
پرتگال - بڑا عظم یورپ میں ایک مشہور ملک ہے یہاں کے باشندوں کو فارس والے پرتگیش کہتے ہیں۔ ایک قسم ہے۔ شراب کی جو سات مرتبہ کھینچی جاتی ہے۔ مولف کی رائے میں شراب کا نام اس وجہ سے پڑا ہے کہ ملک پرتگال میں جو یورپ کے مغربی کنارے پر واقع ہے اوپورٹو ایک مشہور انگریزی شراب پورٹ وائن باہر کو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک شاعر لکھتا ہے ؎

پلا ساقی شراب پرتگالی
نشہ آویں فہم میں مضمون عالی

پَرتو - ف - بفتح اوّل وسوم شعاع روشنی۔ کرن یعنی سایہ غلط ہے۔

نوٹ - اردو تحریر میں بعض لفظ ایسے اکٹھے ہو جاتے ہیں جو اس لفظ کے صورت سے ملتے ہیں مگر دراصل وہ یہ لفظ نہیں ہوتا مثلاً ؎

سمجھا یا گیا میں تجھکو اکثر
پر تو نے دھرا نہ کان ان پر

یہاں پرتو میں پر یعنی مگر اور تو واؤ معروف سے ضمیر واحد حاضر ہے مصرع

پیمانہ پُر تو کر دے ساقی ذرا ہمارا

اس مصرع میں پر تو بہت ہیں مگر کوشش کم ہے۔

پرتھی - ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے یعنی زمین - ارتھیا ردی زمین تمام دنیا شعر اُردو

سرنگوں گردوں زمیں محکوم ہو
راج پرتھی پہ ہے پرتھی راج کا

پرجا - ہندی لفظ بمعنی رعیت اردو میں مستعمل ہے۔

(حالی)

کر را جاسے پرجا تلک سب سکھی ہیں

پرچم - ف - بفتح اوّل وسوم - علم کا پھریرا - یا وہ کپڑا جو نیزے پر باندھتے ہیں۔ گاؤ کوہی کے دُم کے بال بجانا زلف۔

پرچین - ف - بفتح اوّل وحرف سوم مکسور کھیت یا باغ کی وہ آڑ جو مویشیوں کی روک کے لئے کسی خاردار درختوں کی شاخوں سے اور گرد بنا دیتے ہیں فارسی میں اسے خاربست یا خاربند بھی کہتے ہیں۔

جامع اللغات میں لکھا ہے کہ باغ کی بیکار شاخوں کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پرچین ہے۔ (میر معزی)

تا نگار من زمشکین بر سمن پرچین نهاد
داغ حسرت بر دل معشوقگان چین نهاد

پرچین شدن ایک چیز کا دوسری چیز میں مضبوطی سے پیوست ہو جانا۔ جیسے لوہے کی کیل تختے میں ٹھوک کر دوسری طرف ختم دیکر لکڑی سے خوب ملا دیتے ہیں۔

پُرچین - ف - بضم اوّل نہایت غصہ کی حالت میں۔ خشمناک ؎

پیشانی عفو تُرا پُرچین نسازد جرم ما
آئینہ کے برہم خورد از زشتی تمثالہا

پرخاش - ف - بالفتح بمعنی لڑائی جھگڑا۔ پرخاش اس کا بدل ہے

پرخاشخر - ف - اسم فاعل ترکیبی مصدر خریدن سے لفظی معنی لڑائی مول لینے والا۔ مراد شجاع اور بہادر سے۔ مصرع۔

فردوسی طوسی ؎

کہ آن شیر دل مرد پرخاشخر

پرداختن - ف - مصدر۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ مشغول ہونا۔ ساز کا بجانا۔ فارغ ہونا۔ ترک کرنا۔ تمام کرنا۔ پرداز مضارع۔

سعدی ؎

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت
رفت و منزل بدیگرے پرداخت

یعنی خالی کر گیا۔

نظامی ؎

دل خود بپردازی از تخم کین
نپردازی از تخمہ، ماز مین

مطلب۔ دارا حالت نزع میں سکندر سے کہتا ہے۔ تو اپنے دل کو کینہ کے پیچ سے خالی کر دیجیو۔ لیکن ہماری نسل سے زمین خالی نکرنا۔

پَرداز۔ ف۔ آرایش نقاشی کرنا تصویر کے گرد بیل بوٹے بنانا۔ اس صورت میں حاصل مصدر ہے پرداختن کا اور جب امر ہو پرداختن کا تو بمعنی کر۔ یا کر تو۔ اس صورت میں اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے۔ جیسے کارپرداز مفسدہ پرداز۔

پَردگی۔ ف۔ اس میں یا نسبت کی ہے اور اس سے پہلے کاف بدل ہے کا کا بمعنی پوشیدہ اور ہر ایک پوشیدہ چیز بالعموم اور پردہ نشین عورت بالخصوص۔ اور نیز بمعنی وجان اگر اس کی یای مصدری خیال کیجاوے تو بمعنی پوشیدگی۔

پُردل۔ ف۔ اس میں فک اضافت ہے۔ مجازاً بمعنی بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔

پَردہ۔ ف۔ بالفتح۔ چلمن۔ چک۔ کپڑے کی اوٹ۔ مقامات موسیقی جیسے پردہ عشاق۔ گوشہ تنہائی۔ نال نیک اس کے آخر میں (ی) بڑھانے سے (ہ) گاف سے بدل جاتی ہے جیسے پردگی۔ اور حالت اضافت میں کسرہ کی بجاے وپرہ لکھا جاتا ہے جیسے پردۂ چشم۔

نوٹ۔ بعض اقوام میں عورتوں کو چھپانے کی رسم ہے اس کو رسم پردہ کہتے ہیں۔ انگریزی فیملی برای ویلی۔ اور عقل پر پردہ پڑجانا۔ اُردو محاورہ ہے یعنی نادان بنجانا۔ بے عقل ہوجانا۔ اور آنکھوں پہ پردہ پڑ جانا بھی قریب قریب اسی کے ہم معنی ہیں۔

مولانا اکبرالہ آبادی ؎

آئیں جو بے حجاب نظر چند بیویاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا انھوں سے پردہ تمہارا وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

پردہ پوش۔ ف۔ بھید چھپانے والا۔ ضد پردہ در۔ (مولوی ہادی علی اشک منشی نولکشور کی مدح میں) ؎۔

چشمۂ روشن وچون خام پردہ پوش جہاں

پردہ پوشی۔ ف۔ (یای مصدری) یعنی پردہ پوشیدن۔ اور کبھی یعنی پردہ پوشی ہے تو جیسے بوستان کے اس مصرع میں ؎۔

کہ تو پردہ پوشی و ما پردہ در

پردہ دار۔ ف (اسم فاعل داشتن کا) بمعنی دربان۔

پردہ دریدن۔ ف۔ مرکب مجازاً بمعنی بھید ظاہر کردینا۔ پردہ فاش کردینا۔ اُردو محاورہ ہے۔ پردہ در۔ فاعل ہے۔

پردۂ دیرسال۔ ف۔ (صفت موصوف) مجازاً بمعنی آسمان۔ پردۂ ہفت رنگ مراد ہے۔

پردۂ زنبور۔ ف (با اضافت) بمعنی جالیدار برقع۔

پردۂ کج۔ ف۔ (صفت موصوف) مراد ہے فال بد سے۔

پردہ نشین۔ وہ عورت جو پردے میں رہے یہ مصدر نشستن کا اسم فاعل ترکیبی ہے۔ **شعر مشتری** ؎

خانۂ چشم میں آپ آویں جو ای پردہ نشیں
پلکیں در پردہ چھپالیں ابھی چلمن جگہ

پردہ ہفت رنگ۔ مجازاً آسمان پردۂ دیرسال مراد ہے۔

پَرزہ۔ ف۔ بالضم وزای معجمہ مفتوح ٹکڑا۔ صوف دوات کا۔ لتہ۔ عورتوں کا چیتھڑا۔ کپڑے کا ٹکڑا۔

نوٹ۔ اُردو محاورے میں چلتا پرزہ یا پڑے اچھلتا ہوا آدمی سے مراد چالاک۔ عیار۔ متفنی ہوتی ہے۔

پُرس۔ ف۔ بالضم۔ پوچھ۔ دریافت مصدر پرسیدن کا امر۔ مپرس نہی۔ بالفتح یعنی پَرس انگریزی لفظ ہے بمعنی تھیلی۔ کیسہ۔

پُرسان۔ ف۔ پوچھتا ہوا۔ مصدر پرسیدن کا اسم حالیہ ہے۔ جیسے خندان۔ مرایان۔

وغیرہ۔

پرسُت ۔ ف۔ امر واحد حاضر ہے مصدر پرستیدن کا بمعنی پُوج۔ پوج تو۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے۔ جیسے حق پرست۔ خداپرست بُت پرست۔ نفس پرست۔ حُسن پرست۔ زرپرست۔ تن پرست۔ دنیاپرست۔ وغیرہ۔

پرستار ۔ ف۔ بتحقیق اسم فاعل ہے پرستیدن کا۔ مجازاً فرمان بردار۔ خدمتگار۔ اور نیز بمعنی غلام یا کنیز۔

پرستارزادہ ۔ ف۔ باندی بچہ۔ کنیزک زادہ۔ گلستان زادہ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

(فردوسی ہجو محمود)

پرستارزادہ نیاید بکار
اگرچہ بُود زادہ شہریار

پرستِش ۔ ف۔ پہلے دو حرف مفتوح اور ت مکسور۔ عبادت۔ پوجا ہندی۔ وَرشِپ انگریزی۔ مصدر پرستیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پرستشگاہ ۔ ف۔ عبادت گاہ تیرتھ کی جگہ۔ (گاہ ظرف کا) مصرع۔ پرستشگاہ محشر تک رہے گا ہر مسلمان کا۔

پُرسش ۔ پرسیدن کا حاصل مصدر ہے۔ جو امر کے آخر میں ش لگانے سے بنتا ہے۔ شین کا ماقبل مکسور ہونا چاہئے۔ اگر مفتوح ہوگا۔ یعنی پُرسَش تو بمعنی پوچھو اس کو۔

پرستُک ۔ ف۔ بکسر اوّل وثانی وسکون سین مہملہ وضم تای فوقانی وکاف عربی مخفف ہے۔ پرستوک کا۔ نام طایر۔ جس کو ابابیل اور دلو پولائی کہتے ہیں۔

پرستو ۔ ف۔ بمعنی پرستک جواس کا مزید علیہ ہے۔

پرستن ۔ ف۔ بالفتح۔ یہ پرستیدن کا مخفف ہے بمعنی پوجنا۔

پرستندہ ۔ ف۔ اسم فاعل لفظی معنی پوجنے والا۔ مجازاً خادم۔ سیوک ہندی (شعر شاہنامہ کا)

فلک رتبہ ہے گرچہ تو لیک ہے
پرستندۂ بادشاہاں کے۔

پرسُت زدن ۔ فارسی مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی دُور کی سیر کرنا۔

پرستیدن ۔ ف۔ مصدر بتحقیق۔ پوجنا۔ پرستد مضارع۔

پرستوق ۔ ف۔ بروزن گندم۔ وہ سوکھا آٹا جو گندھے ہوئے کو لگا کر روٹی پکاتے ہیں ہندی میں اس کو پلتھن کہتے ہیں۔

پُرسَہ ۔ ف۔ بالضم پرسیدن کا حاصل مصدر بمعنی ماتم پرسی۔

پُرسیدن ۔ ف۔ بالضم پوچھنا۔ پُرسَد مضارع۔

پرسیدنی ۔ ف۔ اس میں یا لیاقت کی ہے بمعنی لایق پوچھنے کے جیسے خوردنی وغیرہ میں۔

پَرِش ۔ ف۔ بالفتح۔ اڑنا۔ حاصل مصدر ہے پریدن کا۔

پرشکستن مُرغ ۔ ف۔ مرکب۔ طائر کا اڑنے کے لئے پر پھڑ پھڑانا۔

پرطاس ۔ ف۔ بالفتح۔ (اصل پرتاس معرب) نام ایک ملک کا روس میں۔ اور لومڑی کا وہ پوستین جو وہاں سے لاتے ہیں۔ نام ایک قوم کا۔ نام ایک پہلوان کا۔

پَرطوطی ۔ ف۔ بالفتح وحرف دوم مکسور۔ مجازاً اوّل آسمان۔ اور لغات کشوری میں کنایہ ہے آسمان سادہ سے۔

پرفشاں (مرکب) پرسوفتہ۔

پرقازہ ۔ ف۔ اس میں فک اضافت ہے۔ بمعنی خامہ مو۔ مصدر زون کا پر کا قلم۔ کیونکہ ولایت میں قاز کے پروں کا قلم بناتے ہیں۔ اور انگلستان والے راج ہنس کے پر کا قلم بناتے ہیں جس کو کوئیل پین کہتے ہیں۔ اور ہندوستان کے نقاش گلہری کی دُم کا قلم بناتے ہیں۔ جسکو خامہ مو کہتے ہیں۔

پُرکار ۔ ف۔ بالضم

موٹا۔ پاجی۔ عیار۔

پرکالہ۔ ف۔ (پ۔ ک۔ ل تینوں مفتوح) بمعنی ٹکڑا۔ حصّہ۔ اردو میں اس کی جمع بنانے میں آخری ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں یعنی پرکالے ہو جاتا ہے جیسے مصرعہ۔

یہ میرے داغِ جنونِ آتش کی پرکالا ہوئے

(حالی)

ٹوٹ کر بیٹھے نہیں آفت کے یہ پرکالے ہیں
اس مروت نے تیری سیکڑوں گھر گھالے ہیں

طلبا رکھو ایسے حیلوں میں دھوکا نہیں کھانا چاہیے۔ اس چڑیا کے پرکالے ہیں۔ نیچے کا حصّہ چھوڑ کر اوپر کالے۔

پرکاہ۔ ف۔ (ہلاہت) گھاس کی پتی۔ مولوی محمد اسمٰعیل

اڑاتی ہے اُسے تو ماہ بے راہ۔
جہاں کے آگے تیرے مثلِ پرکاہ

اس لفظ میں رائے مہملہ مشدد بھی آتی ہے۔ شعر حسن دہلوی

لذت دنیا تمام ای اہل جاہ
آگے عشق کے ہے کم از پرّ کاہ

پرکار۔ ف۔ بالفتح۔ دائرہ کھینچنے کا قلم۔ مجازاً دائرہ طوق۔ اور کبھی بمعنی دائرہ اور کبھی مراد زمانے سے بھی ہوتی ہے۔ (پرگار کا بدل)

پرگارِ جنبش پذیر۔ ف۔ (جنبش پذیر صفت ہے) مجازاً آسمان۔

پرگندہ۔ ف۔ (پ ر گ د تینوں مفتوح) یہ مخفف پراگندہ کا۔

پرگنہ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم وچہارم۔ ضلع کا ایک حصّہ۔ تحصیل کا وہ حصّہ جس میں چند مواضعات شامل ہوں

پرن۔ ف۔ (پ ر) دونوں مفتوح۔ یہ چند ستارے ہیں جو برج ثور میں واقع ہیں۔ عقد پروین۔ عربی میں اس کو ثریا کہتے ہیں۔ ہندی جھمکا اور میخ اس کی تشبیہات سے ہے۔

شعر سنجر کاشی

سحاب لطف تو گر سایۂ افگنۂ بچمن
بجای خوشہ بدید زتاک عقد پرن

میر معزی قلم کے صفت میں لکھتا ہے

زیبا ترست نقش دے از صورت پری
والا ترست قدر وے از پیکر پرن

ہندی میں پرن کے معنی عہد۔ قول و قرار کے ہیں۔

پرگو۔ ف۔ (مرکب) بکی۔ بکواسی باتونی۔ جواہر اللغات سے۔

پرگیا۔ ف۔ گھاس کا تنکا۔ جواہر اللغات سے۔

پرمر۔ ف۔ امید۔ انتظار۔ جواہر اللغات سے۔

پرموں۔ ف۔ زینت۔ آرایش۔ جواہر اللغات سے۔

پرند۔ ف۔ بالفتح۔ اڑنے والا جُھ یا سادہ کپڑا۔ ریشمی۔ تلوار۔ تلوار کا جوہر پروین ستارے جس کو عقد ثریا بھی کہتے ہیں۔ ہندی جھمکا۔

پرندہ۔ طائر۔ چڑیا۔

پرنیان۔ ف۔ بالفتح۔ ریشمی پھولدار کپڑا۔ دیبا۔

پرنیانی نقش۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر سوم و ششم ب اور نون مفتوح (بصفت) بمعنی نیلا کپڑا۔ جامۂ کبود رنگ۔ اور مجازاً آسمان۔

پرو۔ ف۔ ستارہ۔ مجازاً نور خزانہ لغت سے۔

پروا۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ طاقت۔ آرام۔ توجہ۔ رغبت۔ فراغت۔ خوف۔ احتیاج۔ پرورش۔ فرصت۔ التفات۔

نظامی در مدح شیریں

بشمعش بر بسے پروانہ بینی ٭
نہ نازش شوے کس پروا نہ بینی

پرواہ۔ ف۔ مزید علیہ ہے پروا کا۔

پروار۔ ف۔ وہ مکان جس میں موسم گرما میں جانوروں کو موٹا ہونے کی غرض سے پرورش کریں اور مجازاً موٹا۔ تازہ۔ ہندی میں پروار کے معنی ہیں ایک خاندان کے لوگ۔

پرواری۔ ف۔ (ربائی نسبتی) موٹا تازہ۔ چربی دار۔

شعر سعدی

اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میدان نہ گاؤ پرواری

پرواز - ف - اڑنا۔ نثار کرنا زر کا۔

پرواز بر داشتن شب - ف - مرکب۔ مجازاً رات کا آخر ہونا۔

پروانگی - ف - مرکب۔ یہ پروانہ اور یائے مصدری سے اس کا گاف بدل ہے ہ کا بمعنی اجازت۔

پروانہ - ف - پتنگا۔ اڑنے والا کیڑا۔ حکم۔ حکم نامہ امیروں کا۔ پروانجات جمع۔

نوٹ - یہ لفظ مرکب ہے پرو بمعنی ستارہ ثریا جس کو پروا اور پرن بھی کہتے ہیں اور آنہ کلمۂ نسبت سے جزو اوّل یعنی پرو بجائے ستارہ کے مجازاً چراغ کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ اور بہ خیال بعض مرکب ہے پر اور دانہ سے جیسے انگشت سے انگشتانہ جس کو انگشتانہ کہتے ہیں۔ چونکہ اس جانور میں گوشت بہت کم اور پر زیادہ ہوتے ہیں۔ اس مناسبت سے پروانہ کہلایا۔ مگر اس مصرعہ میں دوسرا پروانہ اس معنی میں نہیں استعمال ہوا ہے۔

شمع نے پروانہ کے جلنے کی کچھ پروا نہ کی۔

(پروا بمعنی توجہ اور نہ نفی کا ہے)
شمع تجھے عمر بسر کرنی ہے اک رات پہ تو
حسن کی کیا حسن بکھی ہے یہ پروانہ ہے۔
پروانہ بمعنی حکم نامہ۔

پروبال - ف - (واو عاطفہ) پرند کے اڑنے کے پر۔ اور مجازاً طاقت قوت۔

پروردگار - ف - (اسم فاعل پروردن کا) پالنے والا۔ پرورش کرنے والا مگر اطلاق اس کا سوائے ذات باری تعالیٰ کے دوسرے پر نہیں ہوتا جیسے ع

رب ہے پروردگار پالنہار

پروردگارا۔ پروردگاری اسی سے مشتق ہیں۔

پرورده - ف - پالا ہوا۔ اسم مفعول ہے پروردن کا۔

پرورش - ف - پالنا۔ پروردن کا حاصل مصدر ہے اور کبھی بمعنی حکمت و علم۔

پروز - ف - بفتح اوّل و سوم۔ یہ اصل میں فراآویز تھا۔ جو اسم مفعول ہے آویختن کا۔ یعنی دامن کی سنجاف۔

پرویز - ف - بوزن لبریز۔ بمعنی فتحمند۔ عزیز۔ بھلی اور شکر چھاننے کی چھلنی اور نام خسرو بادشاہ کا جو ہرمز کا بیٹا اور نوشیرواں کا پوتا اور شیریں کا عاشق تھا۔ چونکہ مچھلی کے شکار کا بڑا شائق تھا۔ لہذا اس لقب سے موسوم ہوا چونکہ اس لفظ کے معنی شکر کی چھلنی کے بھی ہیں لہذا بخیال بعض شیریں سخن ہونے کی وجہ سے اس کا یہ لقب ہوا۔

پرویزن - ف - اس میں نون زائد ہے معنی چھلنی۔ غربال مرادف (انگریزی فلاسیلر)

پروین - ف - چند مشہور ستارے جن کو عربی میں ثریا اور ہندی میں کچپچیا۔ جھمکا کہتے ہیں۔

پره - ف - لشکر کی صف۔ کنارہ طرف۔ دامن۔ برگ کاہ۔ قفل کی جوڑ۔ جانب راست وچپ۔ ناک کا نتھنا۔ چکی کا پاٹ۔ کنوئیں کی گراری۔

(جواہر اللغات میں اس معنی میں پڑہ اور پرہ دونوں ہیں)

پرۂ بینی - ف - باضافت۔ بمعنی ناک کا نتھنا (گلستان میں)

دلب زیر جنبش از پرۂ بینی اندر گذشتہ بودے۔

پره قفل بر کلید زدن - ف - مرکب۔ مجازاً بمعنی الٹا کام کرنا۔

پرہما - ف - باضافت مجازاً کلغی۔

پرہیز - ف - پرہیزیدن کا حاصل مصدر ہے۔ گناہ یا کسی چیز سے بچنا اور اگر اسی مصدر کا امر ہو تو بمعنی بچ تو۔ یا تو بچ (دبیر ہیز بھی آتا ہے)

پرہیزگار - ف - بچنے والا۔ عابد پرہیزیدن کا اسم فاعل ہے۔

پرہیزیدن - ف - مصدر ہے۔ بمعنی بچنا گناہ سے۔ پرہیز کرنا۔ پرہیزد مضارع۔

پری - ت - بالفتح - اس
میں یا نسبتی ہے - بمعنی دیو - جن.
نیز عرف عام میں جنیہ خوبصورت عورت
ایک قسم کا کپڑا اطلس مخمل کے -

پرسے - ت -
مخفف پریر کا -
بمعنی وہ پرسوں جو گذر گیا -

پُری - ت - (مرکب)
پُر اور یائی مصدری سے.
بمعنی بھرنا - بھرا جانا -
شعر سعدی ؎
ترا کے بود چون چراغ التہاب
کہ از خود پُری ہمچو قندیل ز آب
اردو میں پرے بمعنی اُس
طرف ہے -

پری پیکر - ت - ممیز و تمیز
ہے بمعنی حسین - خوبصورت
معشوق -

پری خوان - ت -
خواندن کا اسم فاعل ہے وہ
شخص جو اپنے عمل سے پری
و دیو کو حاضر کرے -
منتر جاننے والا
شعر مسیح کاشی ؎
عاقبت دام سازمت بہ فسون
تو پری خوی و من پری خوانم
ملا لسانی ؎
پری خوان را بخوانید ای عزیزان
پری زدیان مرا دیوانہ کردند
آتش کا اردو شعر ؎
فتیلا اُس کا اس کی ناک میں دیتا ہوا پری خواں
میری دیوانگی دم بند کرتا ہو پری خواں کا

پَریدن - ت -
بالفتح - اڑنا - فخر کرنا -
غرور و تکبر کرنا - آنکھ کا پھڑکنا.
اور اگر بالضم ہو یعنی پُریدن
تو بھرنا - پُر کرنا -

پریر
پریروز } - (بروزن حریر)
ت - بالفتح - دونوں کے
معنی پرسوں جو گذر گیا -
پریر وزمین صفت مقلوب
ہے -

پریزاد - ت - اصل
میں زادہ پری تھا - یعنی
پری کی اولاد اور مجازاً
حسین آدمی - پس پریزاد
مخفف ہوا پریزادہ کا اور
اضافت اس میں مقلوب
ہے -

پریشان - ت -
مصیبت زدہ پراگندہ - یہ
پریشیدن کا اسم حالیہ ہے.

پریشانی - ت - بمعنی
پراگندگی اس میں یائی
مصدری ہے -

پَری شب - ت -
پرسوں کی گذری ہوئی
رات (بقلب صفت)

پریشیدہ - ت - یہ
اسم مفعول ہے - پریشیدن
کا - بمعنی پراگندہ - مصرعہ
بوستان -
پریشیدہ عقل و پراگندہ ہوش

پری گرفتہ - ت -
(مرکب) وہ شخص جو جن یا
پری کا دوست ہو - اور
غیبی حالات بتا دے - آسیب
زدہ یعنی جس پر دیو - پری -
جن کا سایہ ہو -

پری وش - ت - پری
کی مانند خوبصورت - حسین -

پ ز

پز - ت - پکاؤ - امر
ہے پختن کا اس کے پہلے کوئی
اسم لگانے سے اسم فاعل
ترکیبی بنجاتا ہے جیسے چونا پز
خشت پز وغیرہ -

پزانیدن - ت -
پختن کا طریق تعدیہ ہے.
بمعنی پکوانا -

پزاوہ - ت - اینٹ
پکانے کا بھٹہ پجاوہ - مرکب
ہے - پز حاصل مصدر پختن
کا اور آوہ بمعنی بھٹی ہے -

پزشک - ت -
بروزن رشک طبیب - ڈاکٹر
جراح - وید - بزشک اس
کا بدل ہے - بوستان سعدی ؎
پزشکان بمانند حیران درین
مگر فیلسوفے ز یونان زمین

پزشکی - ت طبابت -
ویدک - اس میں یائی مصدری
ہے -

پَژمان
پُژمان
پِژمان } بہر سہ حرکت - مرکب ہے - (پژم بمعنی
مرجھانا اور ان نسبت کا)
مرجھایا ہوا - غمگین -
بیدل -

پژمردن - پژمردن -
(مصدر دری)

مُرجھانا۔ کُملانا۔
پژمردہ۔ اسم مفعول ہے پژمردن کا۔ کُملایا ہوا۔
پژوہش۔ ف۔ حاصل مصدر ہے۔ پژوہیدن کا بمعنی تلاش۔ ارادہ۔ قصد۔ کھوج۔ سراغ۔
پژوہندہ۔ ف۔ مجازاً جاسوس پژوہیدن کا اسم فاعل ہے۔
پژوہی۔ ف۔ (یائی مصدری)

شعر غالب:—
ضعف کے صدموں سے تحت پژوہی
کی طاقت مجھ میں نہیں رہی۔

پژوہ۔ ف۔ امر ہے پژوہیدن کا اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے۔ جیسے کینہ پژوہ بمعنی کینہ ور۔ کینہ جو۔
(شعر شاہنامہ کا)
سپہدار توران کینہ پژوہ
کہ ہر روز چاتا تماسہ صد کروہ
پژوہیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ تلاش کرنا۔ کھوجنا۔ فکر کرنا۔ ڈھونڈھنا۔ بفتح اوّل وضم زای معجمہ کشف۔ جہانگیری۔ و غیاث سے مگر سراج اللغات میں بکسر اوّل ہے۔
پس۔ ف۔ بالفتح۔ تب۔ تو۔ پھر۔ اس لئے۔ آخرش۔ پیچھے۔ یہ لفظ باضافت اور بلا اضافت دونوں طرح سے آتا ہے۔

جیسے پس فردا۔ بلا اضافت ہے۔ اور مصرعہ سعدی ؎
پس پردہ بیند عملہائے بد
باضافت ہے۔ اور پُس بالضم مخفف ہے پسر کا بمعنی بیٹا۔ انگریزی میں پُس بلی کو کہتے ہیں۔
پس آوردہ۔ ف۔ مرکب۔ زوجہ کا لڑکا جو پہلے شوہر سے ہو۔ عربی ربیب اور حلو۔
پس افگندہ } ف۔ مرکب
پس انداز } جو کچھ خرچ کرنے کے بعد بچ رہے۔
پرندوں کی بیٹ۔ چوپایوں کا گوبر۔
پس اندیش۔ اندیشیدن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی کوتہ اندیش۔
پس آہنگ۔ ف۔ فوج کا پچھلا دستہ چنداول ترکی۔
پس پریروز۔ ف۔ اترسوں یعنی گزری ہوئی پرسوں سے پہلے کا دن۔
پست۔ ف۔ بالفتح۔ نیچا۔ مجازاً کم رتبہ۔ کمینہ۔ حسب موقع اس میں کوئی اسم ملا کر دیگر الفاظ بھی بنا لیتے ہیں۔ جیسے اس شعر میں ؎
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ
پست ہمت یہ نہ ہووے اور پست قامت ہو تو ہو
پست ہمت۔ پست قامت اور پست فطرت وغیرہ

پِست۔ ف۔ بالکسر بمعنی ستو جو گھول کر پیتے ہیں۔
پستان۔ ف۔ چھاتی۔ چھوچی۔ عربی ثدی۔
پستہ۔ ف۔ ایک مشہور میوہ ہے۔
پستہ دہان۔ ف۔ ممیز وتمیز۔ مجازاً معشوق۔
پستہ شکرفشان۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً معشوق کا لب۔
پستی۔ ف۔ یائی مصدری ہے بمعنی نیچائی۔ اور مجازاً کمینہ پن۔
سکندرنامہ کے اس شعر میں
بپا و بلندی و پستی توئی
ہمہ نیست اند آنچہ ہستی توئی
پس چشم زدن۔ ف۔ (مرکب) منھ پھیرنا۔ بھاگ جانا۔ پس سر کردن مرادف
پس خورد۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی جھوٹا کھانا۔ نیم خوردہ مرادف۔
پس خوردہ۔ پس خورد کا ہم معنی ہے۔
شعر قلندر ؎
چوں خوری پس خوردہ خوان یزید
تلخ گرداں کام از نان نزید
پس خوردہ سگ سگ را باید۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ کتے کا جھوٹا کتے کو زیبا ہے۔
پس خیز۔ ف۔ پیخاستن کا اسم فاعل ہے بمعنی کشتی گیرون کا نومشق شاگرد۔
پسر۔ ف۔ بیٹا۔ فرزند۔ ابن۔ پوت۔ ہندی پتر سے

(دراز پسرتا غلت وغیرہ بہتر باغرب
اشل ہے۔

پسراک ۔ ت ۔ بالکسر
وسکون دوم ۔ تحجر ۔ کوڑ گوہ
ڈانسر ۔

پسرخوردہ ۔ ت ۔
(بصفت) موم تحفہ
بوڑا بیٹا ۔ متبنٰی ۔
لے پالک ۔

پس رَو ۔ ت ۔
(رفتن کا اسم فاعل) پیچھے
چلنے والا ۔

پس سر کردن ۔ ت ۔
(مرکب) مجازاً کسی کی طرف
سے منہ پھیر لینا ۔

پس فردا ۔ ت ۔
(بغیر اضافت یعنی س کا زیر
دور کر دیا ہے) ۔ پرسوں
کا دن جو آنے والا ہے
اور جو پرسوں گزر چکا وہ
بھی پرسوں کہلاتا ہے ۔

پس کار نشستن ۔
ت ۔ مجازاً اپنے مطلب کو
چھوڑ دینا ۔

پسند ۔ ت ۔ اختیار ۔
خوشی ۔ دیکھو ۔ یہ پسندیدن
کا حاصل مصدر ہے ۔

پسندہ ۔ ت ۔ (حرف
۱-۲-۴ مفتوح) اور ہا
زائد ۔ ایک قسم ہے کباب کی

اکبر الہ آبادی ؎
کباب کیا تو کیا بحل بجا طرب کیا پلینا
مجھے نان جویں بہتر ہے ایسے پسندے سے

پسندیدن ۔ ت
مصدر متعدی معنی پسند کرنا ۔
پسندیدہ وپسندانیدن ۔

پسندیدہ ۔ قد پسند
کیا ہوا اچھا ۔ برگزیدہ ۔
پسندیدن کا اسم مفعول ہے

پس و پیش ۔ ف ۔
(واؤ عاطفہ) مجازاً معنی فکر ۔
تامل ۔ شش و پنج ۔ بجاد آگا پیچھا ۔

شعر آتش ؎
دردِ دل کہنے میں ہو کیا پس و پیش
کبھی چلتی ہے منہ تک آئی بات

پسیچ ۔ ف ۔ بفتح اوّل
وکسر ثانی ۔ ارادہ ۔ قصد ۔
راہ کا توشہ ۔ اور مصدر پسیچیدن
کا حاصل مصدر ہے اور نیز
امر واحد حاضر یعنی ارادہ کر
جیسے شاہنامہ فردوسی کے
اس شعر میں ؎

مراگفت بر کار رستم پسیچ
زبندد زخواری میاسای ہیچ

پسین ۔ ف ۔ اس میں
ین نسبت کا ہے یعنی پچھلا ۔
اور بوستان کے اس شعر میں
روز پسین مراد ہے ۔ یوم
الدین یعنی روز قیامت سے

؎
بپندِ اد لیا بداغ تو از پیش
کہ روز پسین آید ت خیر پیش

پ ش

پشام ۔ ت ۔ سیاہ
رنگ کی چیز ۔ تاریک ۔
(جواہر اللغات سے)

پشت ۔ ف ۔ بالضم
پیٹھ ۔ عربی ظہر اور مجازاً
معنی قوت ۔ وہ چیز جو نشہ
کی زیادتی کے لئے شراب
میں ملا دیں ۔

اردو محاورہ میں معنی پیری
مندی بخش ۔ انگریزی جنرایش

شعر ذوق ؎
رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

پشتارہ ۔ ت ۔ یہ
مخفف ہے ۔ پشتوارہ کا جو
اصل میں پشتبارہ تھا یعنی اس
قدر بوجھ جو پیٹھ پر لے جا سکیں
گٹھری ۔ مرکب ہے ۔ پشت
یعنی پیٹھ اور بار یعنی بوجھ
اور ہائی نسبت سے اور
بخیال بعض مرکب ہے پشت
پیٹھ ۔ اور وار کلمہ قابلیت
جیسے ۔ شاہوار میں اور
ہائی نسبتی ہے ۔

شعر ناسخ ؎
اے اجل دی تو نے بار جسم سے آکر نجات
کب سو میری پشت پہ یہ خاک کا پشتارہ تھا

علاوہ بریں لغات فیروزی
میں پتہ نشان ۔ سراغ اور مدد
کے معنی بھی ہیں ۔

پشت پا ۔ ت ۔ پاؤں
کا وہ حصہ جو اونچا ہے اور
نظر آتا ہے خلاف تلوے
کے جو نظر سے نیچے ہونے کی
وجہ سے چھپا رہتا ہے ۔

سعدی ؎
گر اے شنیدم کہ در تنگ جائے
نہاد شمع پائی بر پشت پائے

پشت پازدن ۔ ت ۔

مرکب ہے۔ رد کردینا کسی چیز کا۔
شعر علی شاہ قلندر ؎
پشت پازن تخت کیکاؤس را
سر بدہ از کف مدہ ناموس را
اردو شعرا نے بھی اس کا ترجمہ کیا ہے
مصرعہ
پشت پائے زر کو ٹھکراتے ہیں

پشت پناہ ۔ ف ۔ اضافت مقلوب ہے ۔ یعنی اصل میں پناہ پشت تھا۔
یعنی حمایت کرنے والا حمایت
پشت و پناہ بھی مستعمل ہے
جیسے شاہنامہ میں آیا ہے۔
تو ایرانیوں کا ہے پشت و پناہ۔
مولف جامع اللغات کا شعر ؎
محمد ہیں امت کی پشت و پناہ
محمد دکھاتے ہیں عرفان کی راہ
حامی۔ معاون۔ مددگار۔

پشت چشم نازک کردن۔ فارسی محاورہ ہے مجازی معنی معشوق کا غرور اور ناز سے دیکھنا۔ تغافل کرنا۔ نازکی۔ آزردگی۔

پشت دادن ۔ ف (مرکب) مجازاً بھاگ جانا اردو محاورے میں پیٹھ دکھانا بولتے ہیں۔ جیسے شعر
خوشتر
ملائے تاب گرز و خنجر و مشت
دکھائی سب نے مانند سپر پشت

پشت دست بدندان گزیدن یا نہادن ۔ ف۔ (مرکب) مجازی معنی کمال عاجزی کرنا۔

پشت دست خائیدن۔ ف۔ (مرکب) مجازی معنی انتہائی ندامت کرنا۔ افسوس کرنا۔

پشت دست بدندان گزیدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً معنی افسوس کرنا۔ پشیمان ہونا۔ شعر (بوستان)
بہل تا بدندان گزد پشت دست
تنور چنیں گرم و نان در نہ بست

پشت زدن۔ ف۔ (مرکب) مجازی معنی کسی چیز کو رد کر دینا۔

پشت شکستن ۔ ف ۔ (مرکب) لفظی معنی پیٹھ توڑ دینا۔ اور مرادی معنی ہلاک کرنا۔

پشت شیر۔ ف۔ (حرف سوم مکسور) کنایہ ہے برج اسد سے (سنگھ) ہندی جو بارہ میں سے پانچواں ہے۔

پشت گرم شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً زور اور طاقت پانا۔

پشت گرم کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً زور کرنا۔

پشت گرمی۔ ف۔ (مرکب) مجازاً مددگاری تقویت۔

پشت ماہی۔ ف۔ (حرف سوم مکسور) مجازاً رات۔

پشت نمودن۔ ف۔ (مرکب) مجازی معنی بھاگ جانا۔

پشتہ۔ ف۔ بالضم وتائے فوقانی مفتوح۔ وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کی جڑ میں بغرض استحکام بناتے ہیں اور نیز یعنی تودہ۔ ٹیلا۔ (اس میں تشبیہ کی ہے)

پشتی۔ ف۔ د بالضم و حرف سوم مکسور و یائے معروف جو فائدہ نسبت کا دیتی ہے، بمعنی تائید۔ پرورش۔ مدد۔ جیسے خوشتر لکھنوی کے اس شعر میں۔
جو پائی بازوئے قدرت سے پشتی
ہوا دشمن سے پھر مشغول کشتی
اور وہ گول تکیہ جو بیٹھتے وقت پشت کے پیچھے رکھتے ہیں۔ اس کو گاؤ تکیہ بھی کہتے ہیں۔
شعر شفیع انبہ ؎
از نزاکت تکیہ کے آن سرو پشتی میکند
موج دریائی بانداش درشتی میکند

پشتیبان ۔ ف ۔ اس میں بان کلمۂ محافظت ہے سہارا دینے والا۔ مددگار۔ معاون۔ اڑانہ

پشک } ف۔ بالکسر و
پُشک } بالضم اونٹ۔ بکری۔ ہرن اور چوہے وغیرہ کی مینگنی (سرگین)

پُشک ۔ بالضم ترکی ہے یعنی بلی و گربہ سنور وہریہ عربی۔ ترکی لغات میں یہ لفظ بلی کے معنی میں بکسر اول و فتح ثانی لکھا ہے۔ (غیاث وبرہان سے) آزاد نے اپنی کتاب قند پارسی میں لکھا ہے کہ ایرانی بول چال کے محاورے میں بلی کو پشک کہتے ہیں۔ اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں۔

پشکال ۔ ف ۔ بالضم۔ موسم برسات۔ (خزانۃ اللغات والے نے اس لفظ کو ہندی کا لکھا ہے)

پشکل ۔ ف ۔ جانور کی

مینگنی (سرگین)، گھونگروالے بال۔

پشم ۔ ف ۔ بروزن خشم یعنی اُون کسی کا مناقب شعر ہے ؎

تہمتن منم گرکشم تیغ خشم
تا خشم بہ یک ضرب مُوی پشم

پشم درکلاه داشتن ۔ فارسی مرکب ہے مجازاً بمعنی دولت کا غرور کرنا۔

پشم درکلاه نداشتن ۔ ف مجازاً بمعنی فقیری خرابی۔

پشمک ۔ ف ۔ ایک قسم ہے حلوے کی جامع اللغات میں اس کو پشمک قندی لکھا ہے۔

پشم کشیدن ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی ہلاک کرنا۔

پشمینہ ۔ ف ۔ اس میں ین نسبت کا ہے یعنی اُونی کپڑا ۔ اُون کا کپڑا ۔

پشنگ ۔ ف ۔ بالضم۔ نام پدر افراسیاب ۔ شاہ توران ۔ نام پدر منوچہر شاہ ایران اور نام ایک پہلوان کا ۔

پشہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ و شین مشدد و بیر مفتوح مچھر جس کو عربی میں بق کہتے ہیں ۔

شعر ذوق ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی
جب قصد خون کو آوے تو پہلے پکار دے

پشیز ۔ ف ۔ سروری ۔ رشیدی حل لغات اور غیاث میں یہ لفظ بالفتح بروزن کنیز ہے مگر بہار میں بکسر تین ہے یعنی پشیز ۔ شعر کلیات حزیں ؎

چیز زدجہانِ وثرم یک پشیز
گمن چینش درس ۔ بیہودہ تیز ۔

معنی اس کے ایک پیسہ کا چوتھا یا آٹھواں حصہ ۔ دمڑی ۔ ادھی پوستہ ۔ زر قلب ۔ کھوٹا سکہ ۔ شعر ہجو محمود ؎

پشیزے بہ از شہریارے چنیں
کہ نہ کیش دارد نہ آئین و دین

پشیزه ۔ ف ۔ مزید علیہ ہے پشیز کا ۔

پشیمان ۔ ف ۔ شرمندہ نادم پچھتانے والا ۔

پشیمانی ۔ ف ۔ (اس میں یائی مصدری ہے) شرمندگی پچھتاوا ۔

پشن ۔ بفتحتین ایک تورانی پہلوان کا نام ہے ۔ جو گیو سے لڑنے آیا تھا اور نام ایک مقام کا ۔

مژگانت گذہی کنند از جوشن فردوس
گوئی کہ سنان گیو در جنگ پشن ۔

شعر شاہنامہ اُردو ؎

دیا اس نے پاسخ کہ ہوں میں پشن
سرافراز گردان چین و ختن

پشین ۔ ف ۔ بفتح اوّل یای معروف نام پسر کیقباد ۔

پ غ

پغار ۔ ف ۔ بفتح اوّل ۔ عُجب ۔ تکبر خودستائی ۔ غرور ۔

پغاز ۔ گمیتہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل ۔ وہ پچڑ لکڑی کی جو موچی سختی کے لئے جوتے کے قالب میں ٹھونکتے ہیں ۔ اور وہ پچڑ جو بڑھئی لکڑی چیرنے میں شگاف میں لگاتا ہے ۔ ہندی دھانس ۔

پغنہ ۔ ف ۔ سیڑھی ۔ زینہ ۔

پ ف

پُف ۔ ف ۔ بالضم ۔ منہ کو بند کر کے ہونٹوں کے ذریعہ سے ہوا کو نکالنا ۔ مطلب پھونکنے سے ہے ۔ جیسے چراغ کو پھونک کر گل کرتے ہیں ۔

پفو ۔ ف ۔ بضمتین ۔ اس میں واؤ زاید ہے یعنی پُف (متذکرہ بالا)

پُف پُوز ۔ ف (واؤ مجہول) وہ منہ کی پھونک جو بہت تھوڑی ہو ۔ میرالہی ہمدانی ؎

چوں رونق بخت مرد دزدی شکند
گرکوہ شود ز پف پوزی شکند

پ ک گ

پک ۔ ف ۔ بالفتح ۔ خشکبر ۔ خود رائی ۔ خود پسند ۔ بے خبر ہونا ۔ پن ۔ اور فرہنگ بان کے پائے دیے منز ۔ پوپلی ؟ مینڈک یعنی غوک ۔

پکّ ۔ بکسر اوّل ۔ ہاتھ

پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ۔

پکاوج - ت - مغربیوں کے ایک ساز کا نام ہے۔ طبلہ۔

شعر صفدر فوقانی ؎

بنوش بادہ کہ بخشد ترا چو گل خوش رنگ
بہ بزم عیش پچنگ و پکاوج دو رنگ

پکاوجی یعنی طبلچی اسی سے بنا ہے۔

پکال - ت - بفتح اوّل۔ موچیوں کا چمڑے پر خط کھینچنے کا ایک آہنی اوزار۔ عربی مخط۔

پکنہ - ت - یا لفتح - فربہ اور پست قد آدمی۔

پکوزک - ت - بفتح اوّل حرفہ - بالا فات لکڑی کا کٹھرا۔ ہتوڑا جس کو فارسی میں پتک کہتے ہیں۔ اور عربی میں مطراق۔

پگ - ت - بفتح اوّل و کاف فارسی - غلول یعنی گیند۔ جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ غلر گادرس۔ عورت کا سینہ

پگ - ت - بکسر اوّل و کاف فارسی چیز گندہ و ناہموار و نامطبوع۔

پگ - ہندی لفظ پاگ کا مخفف جس کو عمامہ کہتے ہیں امیر خسرو نے فارسی میں استعمال کیا ہے۔ ؎

ای دہلی وای بتان سادہ
پگ بستہ و چیرہ کج نہادہ

اور ہندی میں پگ قدم کو بھی کہتے ہیں۔

پگاہ - ت - صبح کا وقت - سحر - علی الصباح محاورہ میں شام و پگاہ آتا ہے۔

پگہ - پگاہ کا مخفف ہے جیسے شاہ - راہ - ماہ و جاہ - وغیرہ کا - مخفف شہ - رہ - مہ و جہ ہے۔

پ ل

پُل - ت - دریا کے اوپر کا گذر گاہ - پیسا پلیہ مجازاً مچھلی کے سفنے۔ پیسہ کے معنی میں یہ مخفف ہے پول کا جس کو عربی میں فلوس کہتے ہیں۔ عربی میں پل کو قنطرہ اور جسر کہتے ہیں۔ - واضح ہو کہ ہندی کا لفظ پل با لفتح یعنی نصف دقیقہ سکنڈ بھی اردو میں مستعمل ہو گیا ہے۔ ؎

پل میں بہائیگا یہ پل آسمان تلک
سیل سرشک ہے یہ ہوائی گھٹا نہیں

پلارک - ت - حروف ا - ۲ - ۴ - مفتوح - تلوار - خنجر - تلوار کا جوہر فولاد کی ایک قسم پلالک اس کا بدل ہے۔

پلاس - ت - بفتحتین ٹاٹ جو سن سے بنا جاتا ہے ڈھاک کا درخت - موٹی جاجم - مکر و حیلہ۔

پلاؤ - ت - با لفتح - گوشت اور چاول کا ایک قسم کا مشہور کھانا ہے۔ (پلاؤ با لضم جیسا کہ مشہور ہے غلط ہے)

پلپل - ت - (دونوں پ مکسور) سیاہ مرچ۔

پلچی - ت - با لضم (پل کلمہ محافظت) مثل خزانچی وغیرہ یعنی پیسے اور کوڑیاں پرکھنے والا - (صراف)

پل شکستن - ت - مرکب - لغلی معنی پل توڑنا اور مجازاً یعنی محروم کرنا۔ غرق کرنا۔

پلفتہ - ت - بضمتین۔ آگ کی چنگاری جو ہوا سے اڑ جاوے۔

پلک - ت - بکسر اوّل و سکون لام یعنی پلک اور بفتح اوّل و ثانی یعنی پلک دونوں طرح صحیح ہے بمعنی پردۂ بالائی چشم جس کو بام چشم اور لحاف چشم بھی کہتے ہیں۔ - موی مژہ مژگان۔

امیر خسرو ؎

دریں گفتن پلک برہم غنودش
در آمد خواب مرگ و خوش ربودش

یہ لفظ اردو - ہندی میں مستعمل ہے۔

مصرعہ سودا ؎

دلگے شوق میں جیسے کہ کبھی پتلی کی پلک

شعر مشتری ؎

خانۂ چشم میں آپ آویں جو ای پلکیں
پلکیں در پردہ چھپا لیں ابھی پلکیں جو کر

پلکان - ت - ولام مشدد

زینہ چوبین یعنی لکڑی کی سیڑھی۔
(مصرعہ ملا طغرا)
زپلنگا ن چنارست زد بان بہار۔

پلنگ ۔ ف ۔ بالفتح۔ نام ایک درندہ کا جو شیر کا دشمن ہے چیتے کے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہے چیتے کو یوز کہتے ہیں ۔ ہندی میں پلنگ چارپائی کو کہتے ہیں ۔
نسیم لکھنوی
مصرعہ
سمجھا وہ پلنگ چارپایہ تجھ کو
غزال رم دیدہ بیگناہ بھو بخواب
آنکھوں میں تو بجا ہے ۔
کہ پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے
پلنگ بجوبن پلنگ ہو کر ۔

پلنگتوش ۔ ت ۔ توران کے بادشاہ کے وکیل کا نام ہے جو شاہ عباس صفوی کے پاس گیا تھا ۔ اور بعض اہل لغت کی رائے میں یہ لفظ پلنگ توش تھا ۔ جو مرکب ہے (پل یعنی پہلوان اور زانگ حرف اضافت اور توش یعنی سینہ سے)

پلنگر ۔ ف ۔ بفتح اول ودوم یہ ایک شہزادہ تھا زنگیوں کا جس کو سکندر نے قتل کر دیا ۔

پلنگینہ ۔ ف ۔ بالفتحتین۔ اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے لفظی معنی منسوب بہ پلنگ ۔ اور مجازاً ایک کیڑے کا نام ہے جس کی دھاریاں پوست پلنگ سے مشابہ ہوتی ہیں ۔

پلہ ۔ ف ۔ (بالفتح ولام مشدد مفتوح) ۔ پلۂ میزان یعنی ترازو کا پلڑا ۔ درجہ ۔ زینۂ سیڑھی کا ڈنڈا ۔ عربی کفہ بالفتح و تشدید ف مرادف (ہم پلہ یعنی ہمسری ۔ برابر مساوی)

پلہ ۔ ت ۔ درخت جھاؤ جو مشہور پیڑ ہے ۔

پلیتہ ۔ ف ۔ بالفتح و لام مکسور (معرب و بدل فتیلہ کا) یعنی چراغ کی بتی چھوٹی بتی فلیتہ ۔

پلید ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ناپاک پلیت کہنا غلط ہے ۔ پلید تر ۔ پلید ترین ۔ زیادہ ناپاک ۔

پ م

پمپ ۔ انگریزی لفظ ہے ۔ مگر اردو میں مستعمل ہو گیا ہے معنی اس کے پانی اٹھانے کی کل پچکا ۔

پمپاپور ۔ ہ ۔ زمانہ سلف میں جنوبی ہند میں ایک شہر تھا ۔ جہاں بالی حکمرانی کرتا تھا ۔ مصرعہ
آیا پمپاپور وہ بیرا نتقام
شہر کے باہر کیا اس نے قیام

پمبن ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گیہوں کی بہترین قسم ۔

پ ن

پن ۔ ہ ۔ بالفتح ۔ یہ کلمہ اردو کے شاعر بھی ہندی لفظوں کے آخر میں لگا لیتے ہیں ۔ جیسے دیوانہ سے دیوانہ پن ۔ لڑکپن ۔ بانکپن وغیرہ انگریزی میں اس کی جگہ SHIP ۔ اور HOOD لگاتے ہیں اور انگریزی میں لفظ پن کے معنی ہیں ذومعنی بات کہنا ۔ اور پن بالضم بھی ہندی ہے بمعنی خیرات ۔

پناہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بچاؤ ۔ بچنے کا ٹھکانا ۔ فارسی میں لفظ گرفتن ۔ بردن ۔ جستن آوردن اور داشتن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے

پنبہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ روئی جو کپاس سے بنتی ہے یہ لفظ بہار عجم میں بالضم اور لطائف میں بالفتح ہے ۔

پنبہ دہان }
پنبہ دہن } ف ۔ ممیز و تمیز ۔ کم گو اور کم سخن آدمی سے مراد ہے ۔
شعر آبحیات ؎
شیشۂ مے کی یہ درازی زبان
اسپ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہان

پنبہ دانہ ۔ ف ۔ بنولا جو کپاس سے نکلتا ہے جس کو عربی میں حب القطن

کہتے ہیں۔

پینہ زن ۔ ف ۔ بہنا ۔ روئی دھنے والا ۔

پینہ کردن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے نرم کرنے اور عاجز کرنے سے ۔

پنج ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی پانچ ۔ ۵ ھ ۔ اور ششش و پنج بمعنی حیرت ۔

پنجاب ۔ ف ۔ مرکب اور مشہور لفظ ہے فی زمانہ جیسا لوگوں کا خیال ہے کہ ستلج ۔ بیاس ۔ راوی چناب ۔ جہلم ۔ ان پانچوں دریاؤں کے بیچ کی سرزمین کو پنجاب کہتے ہیں غلط ہے ۔ آج کل پنجاب کے نام کو اس علاقہ سے کچھ خصوصیت نہیں ہے صرف صوبے کا نام ہے جس کو احاطہ پنجاب بھی کہتے ہیں ۔ مثل احاطہ بنگال کے ۔ البتہ اکبر بادشاہ کے عہد میں پنجاب کی وجہ تسمیہ یہی قرار دی گئی تھی اور صرف وہی سرزمین جو مذکورہ بالا دریاؤں کے بیچ میں واقع تھی پنجاب کہلاتی تھی مثنوی غنیمت میں اس کی بڑی تعریف لکھی ہے مثلاً ؎

چہ پنجاب انتخاب ہفت کشور
قسم خوردہ بجا کش آب کوثر ۔

ایک اور شاعر نے اس شعر میں الہ آباد کو کس خوبی سے پنجاب بنایا ہے ؎

تمہارے تیچی اور دو آنکھیں میری
اب الہ آباد بھی پنجاب ہے

پنج ارکان ۔ ف ۔ (ارکان جمع رکن کی) کنایہ ہے ان پانچ باتوں سے ۔ کلمۂ طیبہ ۔ نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ ۔

پنجاہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ پچاس ۔ ۵۰ ۔

پنجاہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل ۔ و سکون نون اس کا تلفظ پنجاہ بالکسر غلط ہے ۔ پنجہ مخفف ہے ۔ سعدی ؎

ایکہ پنجاہ رفت در خوابی
شاید این پنج روز دریابی

پنجاہم ۔ ف کسی چیز کا پچاسواں حصہ ۔ یہ مرکب ہے پنجاہ بمعنی پچاس اور میم نسبت سے ۔

پنج پا ۔ ف ۔ (میز و تمیز) ایک آبی جانور ہے جس کو خرچنگ ۔ سرطان ۔ کیکڑا ۔ یا کینکچہ بھی کہتے ہیں ۔ CRAB شان ایزدی ہے کہ اور جانوروں کی طرح اس کے سر نہیں ہوتا اس لئے ایک شاعر نے ذیل کی پہیلی میں اس کو بے سر لکھا ہے ؎

بے پائی وزد آمد بے دم گاؤ بزرد
بے سر گواہی داد کہ حیدر کاکا نبی ود

اس میں بے پائی وزد مراد ہے سانپ سے ۔ اور بے دم گاؤ مراد ہے ۔ مینڈک سے اور بے سر مراد ہے ۔ سرطان سے ۔

پنج پایہ ۔ ف ۔ (مرکب) (میز و تمیز) پنج پا کا مزید علیہ ہے ۔

پنج حس ۔ ف ۔ بفتح اوّل و کسر چہارم (عدد و معدود) کنایہ ہے پانچوں حواس خمسہ ظاہری سے یعنی باصرہ ۔ شامہ ذائقہ ۔ سامعہ ۔ لامسہ ۔ نہیں کرم اندری ۔

پنج دعا ۔ ف ۔ نماز پنجگانہ ۔ یعنی ظہر ۔ عصر ۔ مغرب ۔ عشا ۔ فجر ۔ (یہ عدد و معدود ہے)

پنجرہ ۔ ف ۔ (عدد و معدود) درندوں اور پرندوں کے رہنے کا گھر ۔ مشبک اور جالیدار چیز ۔ قفس ۔ پنجر ۔ اس کا مخفف ہے ۔

پنجشنبہ ۔ ف ۔ عدد و معدود ہے ۔ بر بہست کا دن جمعرات ۔

پنجگاہ ۔ ف ۔ عدد و معدود ہے ۔ پانچوں نمازوں کے وقت اور نام پردہ موسیقی کا ۔

پنجگانہ ۔ ف ۔ بمعنی پنجگاہ ۔

پنجشاخہ ۔ ف (مرکب) جھاڑ جس پر کئی شاخیں ہوتی ہیں ان میں کپڑے کے موٹے فتیلے تیل میں تر کر کے شادیوں کے موقعہ پر اکثر جلاتے ہیں آباد لکھنوی ؎

لگا بیٹھے تیرے دست حنائی آگ سینے میں
جلیگا پنجشاخے کی طرح سے پنجہ مرجانکا

پنجم ۔ ف ۔ بالفتح و حرف سوم مضموم پانچواں ۔ اس میں

/

میم نسبت کا فائدہ دیتا ہے۔

پنج نوبت ۔ ف ۔ عدد معدود ہے ۔ وہ نوبت جو بادشاہوں کے دروازوں پر پانچ وقت بجا کرتی ہے ۔ یہ قاعدہ سلطان سنجر کے عہد حکومت سے رائج ہوا قبل اس سے صرف تین وقت بجا کرتی تھی اور بجانے کے پانچ باجے تھے مثل ڈھول دتا ہیں وغیرہ ۔

پنج نوبت زدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ کنایہ ہے جاہ و سلطنت کا دبدبہ ظاہر کرنے سے ۔

پنج و چہار (واو عاطف) مراد لفظ آسمان سے

پنجہ ۔ ف ۔ مخفف پنجاہ کا ۔ یعنی پچاس جیسے ؎

پس از پنجہ نباشد تندرستی
بصر کند ی پذیرد طبع سستی

پنجہ ۔ ف (ہا نسبت کی) ہاتھ کی پانچوں انگلیاں پھیلی ہوئیں ۔ اردو محاورے میں پنجہ کرنا اور پنجہ لڑانا مشہور لفظ ہیں ۔ خاکروبوں کے میلا اٹھانے کا اوزار ۔

پنجۂ الماس ۔ (باضافت) مجازی معنی فولاد کا پنجہ جس سے کشتی گیر کثرت کرتے ہیں ۔

پنجہ مریم ۔ ف ۔ ایک گھاس کا نام ہے ۔ جس پر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰ کے جننے کے وقت پنجہ مارا تھا اور اس کی شکل پنجہ کی سی ہو گئی تھی مقامات فیروزی میں لکھا ہے کہ اس گھاس کو دیر تک پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے سامنے رکھنے سے اس کو بچہ جننے میں بڑی آسانی ہوتی ہے ۔

ذوق ؎

اس زلف فتنہ زا کے لئے اس کا دم
بکھو دست شانہ پنجہ مریم سے کم نہیں

ناسخ ؎

میں لاغر اس چمن میں ہوں بعد از فنا بھی
بجائے سبزہ تربت پہ اگیگا پنجہ مریم کا

پند ۔ ف ۔ بالفتح ۔ نصیحت ۔ اندرز ۔ بھلائی کی بات ۔ فارسی میں بردن ۔ کردن ۔ پذیرفتن ۔ شنیدن ۔ دادن و گفتن کے ساتھ آتا ہے ۔

پندار ۔ ف ۔ بالکسر ۔ خیال ۔ تصور اور مجازاً غرور ۔ عجب ۔ اٹکل ۔ توقع یہ پنداشتن کا حاصل مصدر ہے اور امر بھی ہے اور مپندار نہی ہے یعنی مت جان ۔

پنداشتن ۔ ف ۔ سمجھنا ۔ معلوم کرنا ۔ پندارد مضارع ۔

پنگان ۔ ف ۔ تانبے کا کٹورا جس کے تلے میں ایک بہت چھوٹا سوراخ ہوتا ہے اور یہ پانی میں ڈال دیتے ہیں ۔ کٹورہ رفتہ رفتہ لبریز ہو کر ڈوب جاتا ہے اور اس سے گھنٹوں کا شمار ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ اس پانی والی گھڑی اور دھوپ گھڑی اور شیشہ ساعت یعنی بالو کی گھڑی کا رواج ولایتی نفیس گھڑیوں کی وجہ سے جاتا رہا ۔

پنہاں ۔ ف پوشیدہ ۔ چھپا ہوا خفیہ ۔ مخفی ۔ مستتر ۔ (ضد پیدا و ظاہر)

مصرعہ سعدی ؎

کہ پیدا و پنہاں بنزدش یکے ست

جہاں اس کا مخفف ہے ۔

پنیر ۔ ف ۔ پانی سکھا یا ہوا دہی جس کو انگریزی میں چیز کہتے ہیں ۔ CHEESE

پ و

پوت ۔ ف ۔ بالضم ۔ جگر تنہ ۔ بکری کی کلیجی ۔

پوچ ۔ ف ۔ بالضم ۔ بیہودہ ۔ تہی مغز نالائق ۔

پورخ ۔ ف ۔ آدمی کا گوہ

پوذ ۔ ف ۔ بالضم ۔ بانا بننے کا سوت ۔

پور ۔ ف ۔ (واو معروف) فرزند یعنی بیٹا ۔ دتیا لا یعنی تیتر پرندہ ۔ نام راجہ قنوج ۔ اپنے آپ کو تا دار ظاہر کرنے والا آدمی ۔

پور آبتین ۔ ف ۔ فریدون بادشاہ ۔

پور دستان } ف ۔ رستم پہلوان
و پور زال }

پور نیجادہ رنگ ۔ ف (باضافت) آفتاب سے کنایہ

ہے۔

پُورسینا۔ ف۔ (اضافت یعنی اسکی ر مکسور ہے) حکیم بوُعلی۔ سینا اس کے باپ کا نام تھا۔

پُورسبکتگین۔ محمود غزنوی۔

شعر ملا شانی تکلو سے

رُخ ایاز چو محمود دید با خود گفت
کہ بادشاہی پور سبکتگین اینست

پُورسقا۔ ف۔ (رائی مہملہ مکسور) شیخ صنعان جس نے ایک فرنگن کے عشق میں کفر اختیار کرنے کے بعد ہدایت پائی۔

پُوز۔ ف۔ بالضم (واؤ معروف) لب۔ منھ۔ چارپایوں کی ناک۔ چہرہ۔

پُوزش۔ ف (زا مکسور) بمعنی عذر معذرت۔ پوزیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پُوست۔ ف۔ بالضم۔ چھلکا۔ غیبت (یائی معروف) بدگوئی۔

پُوست تخت۔ ف۔ اصل میں تخت پُوست تھا۔ (بقلب اضافت) فقرا کا بستر جو شیر کی کھال کا ہوتا ہے۔ بامرگ چھالا۔

پُوست کاویدن۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً بھید ظاہر کرنا۔

پُوست کندن۔ ف۔ (مرکب) کنایہ ہے عیب ظاہر کرنے سے۔

پُوست کندہ گفتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً صریح و ظاہر کہنا۔ کھلم کھلا کہنا۔ اردو شعرا بھی اس کا ترجمہ استعمال کرتے ہیں مثلاً مصرعہ

پوست کندہ بات یہ میں نے کہی

پُوستین۔ ف۔ (اس میں ین نسبت کا ہے) بمعنی کھال کا کرتا۔ اور مجازاً بمعنی بدگوئی۔

پُوستین باز کردن۔ ف۔ مرکب۔ کنایۃً ننگا کرنا۔

پوستین دریدن۔ ف۔ لفظی معنی پوستین پھاڑنا۔ مجازاً عیب جوئی کرنا۔

پُوسیدن۔ ف۔ بالضم اوّل و سین مکسور بمعنی بہت پرانا۔ پوسد مضارع۔ پوسیدہ اس کا اسم مفعول ہے بوسیدہ بولنا غلط ہے۔

پُوش۔ ف۔ پوشیدن کا حاصل مصدر ہے اور امر بھی ہے بمعنی پہن اور مجازاً زرہ۔ غلاف۔ جوشن۔ دوسرے معنی اس کے الگ ہو جاؤ۔ یا ہٹ جاؤ۔ جس کو اکثر گاڑیبان پولیش پولیش کہا کرتے ہیں۔ اس معنی میں اس کی اصل پویا ایست ہے جو امر ہے پوئیدن اور ایستادن کا۔ بمعنی الگ ہو۔ ہٹو۔

پُوشاک۔ ف۔ پہننا۔ حاصل مصدر پوشیدن کا لباس کے معنی میں (ک) نسبت کا ہے۔

پوشانیدن۔ ف۔ پوشیدن کا طریق تعدیہ ہے بمعنی کپڑے پہنانا۔

پوشش۔ بمعنی پوشاک لباس پوشیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پوشک۔ ہی۔ بلّی۔ پوسی۔

پوشیدن۔ ف۔ پہننا۔ چھپنا۔ چھپانا۔ (لازمی متعدی دونوں)

پوشیدہ۔ ف۔ پوشیدن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی چھپا ہوا۔ ڈھکا ہوا۔ مجازاً بمعنی خلعت اور شکاری کا جال۔ دام صیاد۔ بوستان کے اس شعر میں پوشیدگان حرم سے محل کی مستورات مراد ہیں سے

فرو خورد شیخ ایں حدیث از کرم
شنیدند پوشیدگان حرم

پوشیدہ چشم۔ ف۔ میز و تمیز بمعنی بے بصر۔ نابینا۔ اندھا۔

پوطہ دار۔ فوطہ دار۔ زر نقد کا محافظ خزانچی۔

پُول۔ ف۔ بالضم (واؤ معروف) پیسہ۔ فلوس۔ دریا کا پل۔

پُولاد۔ ف۔ (واؤ مجہول) فولاد۔ دمشقی کا عمدہ لوہا۔

پُولو۔ یہ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہے بمعنی چوگان بازی۔

پُول سیاہ۔ ف (صفت موصوف) اپنے کا پیسہ۔

پڑول سرخ - ف (صفت) اشرفی۔

پڑول سفید - ف (صفت) روپیہ۔

پوئیندہ - ف (پوئیدن کا اسم فاعل) دوڑنے والا۔ تیز قدم۔

پوپہ - ف (واؤ مجہول) گھوڑے کی چالوں میں سے ایک چال کا نام ہے جو بہت تیز ہو نہ آہستہ بلکہ درجہ اوسط۔

پوپے پوپے - ف۔ لفظ مکرر تاکید کا فائدہ دیتا ہے۔ بمعنی تیز چل یا جلد دوڑ۔ جیسے ہانک بمعنی ٹھہر ٹھہر۔

پوئیدن - ف۔ مصدر ہے۔ تلاش کرنا۔ دوڑنا۔ پوید مضارع۔

پوئیس - ف۔ یہ لفظ بجز پہاڑ کی جگہ میں گاڑی ہانکتے کے وقت گاڑی بانوں کی زبان سے اکثر سنا جاتا ہے۔ اصل میں یہ پوئیست تھا۔ جو مجموعہ ہے دو امر کا ایک پوئیدن کا اور دوسرا ایستادن کا بمعنی الگ ہو بڑھو۔

پ ہ

پہ پہ - ف۔ (مولد و تاکید) کلمہ تحسین و تعریف۔ اہل زبان اسے ایسے موقع پر بولتے ہیں جب تعریف یا تحسین مقصود پائی جائے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ۔ اور خوشی خوش مثلاً پہ پہ خوش آمدی۔

پہلو - ف۔ بالفتح اول و ثالث۔ نام شہر جس کی طرف زبان پہلوی منسوب ہو۔ دلیر۔ شجاع۔ صاحب جاہ منفعت۔ نام پسر سام بن نوح۔

پہلو - ف۔ بالفتح۔ ولام مضموم۔ پسلی۔

پہلوان - ف۔ اس میں دان کلمہ محافظت ہے یعنی نگاہدارندہ پہل بمعنی بہادر۔ طاقتور۔ سورما۔ جودھا۔ یل دگرد مرادف۔ پہلوانی میں یائے نسبتی ہے۔

پہلو تہی کردن - ف۔ (مرکب) تہی بمعنی خالی۔ اور مجازی معنی انکار کرنا کنارہ کرنا۔ قول سے پھر جانا۔

پہلو خوردن - ف۔ (مرکب) مجازی معنی صدمہ اٹھانا۔

پہلو دادن - ف۔ (مرکب) مجازی بمعنی کسی کی مدد کرنا۔

پہلو دزدیدن - ف۔ (مرکب) مجازاً کسی چیز سے اس طرح کنارہ کشی کرنا کہ کسی کو خبر نہ ہو۔

پہلو زدن - ف۔ (مرکب) مجازی معنی برابری کرنا۔

پہلو نہادن - ف۔ (مرکب) مجازی معنی سو رہنا۔

پہلوی - ف۔ بالفتح۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام ہے۔ مذہب مجوس۔ مرکب ہے پہلو نام شہر اور یائے نسبتی سے۔

پہن - ف۔ بالفتح۔ چوڑا۔ فراخ۔

سعدی ؎

چناں پہن خوان کرم گسترد
کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد

پہنا - ف۔ بالفتح۔ الف مصدری ہے بمعنی چوڑائی۔

پہناور - ف۔ بمعنی پہنا مثلاً۔ بوستان کا شعر ؎

چو کوہ ملک بدست شاور برست
نہ ترسد کہ دجلہ پہناور ست

پہنی چشم - ف۔ (مرکب) مجازی کنایہ ہے شوخ دیدہ سے۔

پہن کردن - ف۔ (مرکب) بمعنی کشادہ کرنا۔

نوٹ۔ اگر اس لفظ کو اس طرح "پہن" لکھا جاوے تو اس کا تلفظ फन ہوگا۔

پ ی

پے - ف۔ اس کے سات معنی ہیں۔ پاؤں۔ پے کھوج۔ سراغ۔ واسطے۔ پیچھے۔ نشان قدم۔ طاقت۔ پٹھا۔

پیاپے - ف۔ (اس میں الف اتصال کا ہے) پے در پے۔ لگاتار۔ پیہم۔ دمادم۔

ہ

دلے تیرا سفند یار جوان ؛
جو آسے پیا پے سوئی پہلوان

پیادہ - ف - پیدل ضد سوار - نام مہرۂ شطرنج - یہ مرکب ہے پے بمعنی پاؤں اور آدہ سے جو کلمۂ نسبت ہے اس صورت میں با لفتح ہونا چاہیئے یعنی پیادہ مگر کسرہ سے مشہور ہے (بہار عجم سے)

پیام - ف - یہ پیغام کا مخفف ہے - بمعنی کچھ بات کہلا بھیجنا - ہندی سندیسا۔

پیامبر
پیمبر
پیغامبر
پیغمبر
ف - قاصد - ہندی - ذوت بسیٹھو

پیچاک - ف - پیچیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی پیچ وخم - طرّہ - زلف -

پیٹ - ہ - بمعنی شکم - اردو محاورے میں پیٹ کا ہلکا یعنی وہ شخص جو بات کو نہ چھپا سکے -

ہ

جو پیٹ کے ہلکے ہیں یہ پالک ہی سے
رو کیں تو ابھر جائے شکم اور بھی زیادہ
پیٹا کر و ہلکیر کو کالا نکل گیا۔

اردو میں مشہور ضرب المثل ہے فارسی - چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود -

پیچش - ف - بالکسر اوّل و سوم بمعنی مروڑنا -

پیچاب - یہ پیچیدن کا حاصل مصدر ہے جو امر کے آخر شین

بڑھا کر بنایا گیا ہے مثل دانش و بینش و سوزش وغیرہ کے

پیچک - ف - عشق پیچان سوت کی پیچک -

پیچیدن - ف - (مصدر) لپٹنا - لپٹنا -

پیچیدہ در کار - ف - مرکب - غور و تامل کرنے والا - یہ پیچیدن کا اسم مفعول ہے -

پیچ - ف - امر ہے پیچیدن کا - بمعنی لپیٹ - تاب و خم - رشک - حسد - مکر - لوہے کے پیچ - نیز اس کی بیک بنتی ہے -

پیچ پیچ - بوستان کے اس شعر میں اس کے معنی ترکیبی ہیں زلف خمدار کے پیچ میں دل پھنسا نیوالا -

ہ

نگہ کرد کای دلبرِ پیچ پیچ ؛
زلیخا چہ آورد گفت ہیچ ؛

پیچیدہ دست - ف - مرکب ۱ مجازاً بمعنی لمزدور -

پیچہ - ف - ایک گھاس جس کو لبلاب و عشقہ یا عشق پیچاں کہتے ہیں -

پیخال - ف - چڑیوں کی بیٹ -

پیختن - ف - بدل ہے بیختن کا - بمعنی چھاننا - پیزد مضارع -

پیختہ - بمعنی میدہ - یہ اسم مفعول ہے بیختن کا -

پیدا - ف - ظاہر - ضد پنہاں -

پیداوار - ف - اس میں وار کلمہ لیاقت ہے جیسے شاہوار میں - بمعنی فصل کی آمدنی - حاصل -

پیر - ف - بوڑھا - مسن سن رسیدہ - جوان و برنا مقابل - اردو میں یوم دوشنبہ یا سوموار لفظ پیر بمعنی رحم دور ہے جیسے -

ہ

اگرچہ پیر ہے لیکن ہے پے پیر
ہمیشہ منقلب ہے اس کی تدبیر

پیراستن - ف - مصدر - پ پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں - چھانٹنا - زیبائش کرنا - سنوارنا - پیراید مضارع - لغو سطے - آراستن کے معنی بھی سنوارنے کے ہیں مگر فرق دونوں میں یہ ہے کہ پیراستن کسی چیز کو کم کر کے زیبائش دینا جیسے حجامت کرانے سے حجام ناخن اور اوپر نیچے بالوں کو کاٹ کر ایک سے کر دیتا ہے یا مالی باغ میں ناہموار شاخوں کو کاٹ کر برابر کر دیتا ہے اور آراستن کسی چیز کو بڑھا کر زیبائش دینا جیسے مکان میں فرش بچھا کر اور جھاڑ فانوس لٹکا کر آرائش کرتے ہیں -

پیرافشانی - ف - مرکب ہے پیرافشان اسم فاعل ترکیبی اور یائی مصدری

سے یعنی۔ پیری میں جوانی کی سی ہوس کرنا۔

پیرامن } دونوں مختلف
پیرامن } ہیں۔ پیرامون
کے معنی آس پاس۔ گرداگرد۔

پیرانہ۔ ف۔ آنہ نسبت کا۔ اس صورت میں معنی بڑھاپا اور اگر آنہ کلمۂ تشبیہ خیال کیا جاوے تو معنی مانند بوڑھے کے۔

پیرانہ سری۔ ف۔ بہ قلب صفت ویائے مصدری بمعنی بڑھاپا۔ بوستان سے
بدست آنکہ در عہد طفلی بمرد
کہ پیرانہ سر شرمساری نبرد

پیرایہ۔ ف۔ بالفتح اول وسوم۔ یہ پیراستن کا حاصل مصدر ہے بمعنی آرائش اور مجازاً لباس یا زیور۔

پیر در ماندہ خود شفا کرا بخشد۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ اس کا ترجمہ مولانا اکبر کا مصرعہ ذیل ہو سکتا ہے۔ ع
خود جو گم ہے فکر میں وہ رہنمائی کر چکا

پیرزال۔ ف۔ بوڑھی عورت (مؤکد و تاکید) بوڑھیا۔

پیرزن۔ ف۔ بالکسر۔ بقلب صفت۔ بوڑھی۔ اور مجازاً انگیٹھی۔

پیر سال۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی بوڑھا بوڑھی۔ کہن سال۔ سالخوردہ دیرینہ سال مرادف۔

پیر سراندیپ۔ ف۔ (حرف سوم مکسور ہے) کنایہ حضرت آدم سے کیونکہ بہشت سے خارج ہونے پر آپ لنکا میں ڈالے گئے تھے۔ عرب لنکا کو سراندیپ اور انگریز سیلون کہتے ہیں۔

پیر کنعان۔ ف۔ (باضافت) کنایہ ہے یعقوب سے کیونکہ یہ کنعان کے رہنے والے تھے۔
گلستان کے اشعار ذیل میں دگم کردہ فرزند سے بھی مراد یعقوب ہے۔ شعر
یکے پرسید ازاں گم کردہ فرزند
کہ اے روشن دل پیر خرد مند
زمصرش بوی پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی۔

پیر مرید۔ ف۔ (ترکیب صفت) شیخ ارادت۔

پیر مغان۔ ف۔ (باضافت مفہوم) آتش پرستوں کا پیشوا آگ کا پجاری۔ کبروں کا گرو کنایہ معشوق سے۔

پیر نابالغ۔ ف۔ (صفت) بوڑھا بیوقوف۔

پیرو۔ ف۔ رفتن کا اسم فاعل ترکیبی) بمعنی تابع۔ مرید۔ مقلد۔

پیروز۔ ف۔ بالکسر۔ فتحمند۔ فیروز۔

پیروزہ۔ ف۔ جوہر۔ ایک نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ فیروزہ۔ گنبد فیروزہ و رنگ گرد آسمان سے ہے۔

پیز۔ ف۔ چھان۔ چھاننا۔
یہ بیختن کا امر اور حاصل مصدر ہے۔

پیزار۔ ف۔ جوتی۔ جوتا۔ پاپوش۔

پیزن۔ ف۔ (بہ کسر مفتوح) مرکب ہے، پیزن بر او پے درج ہوا اور نون نسبت سے جیسے گلشن مرکب ہے گل اور نون نسبت سے بمعنی چھلنی غربال مراد ف۔ انگریزی سیو یا کا مرادف ہے)

پیزنہ۔ ف۔ چھلنی (مزید علیہ پیزن کا)

پیزیدن۔ ف۔ چھننا۔ چھانتا۔

پیس۔ ف۔ سفید داغ برص کوڑھ۔

پیس اندام۔ ف۔ کوڑھی۔ مبروص۔ شخص مبروص

پے سپر۔ ف۔ پامال۔ (حالی)
گئے پے سپر جس نے ساتوں سمندر
وہ ڈوبا دہانے میں گنگا کے آکر

پے سپران۔ ف۔ سپردن کا اسم فاعل ہے اور ان علامت جمع مجازاً بمعنی مسافر او (اسم مفعول) پامال۔

پے سپردن۔ ف۔ چلنا۔ کچلنا۔

پے سپید } فتنہ نیز و
پے سفید } مقلوب
مجازاً بمعنی منحوس قدم۔

پے سترک۔ ف۔ بالفتح حیوان اونٹ۔ قوی ہیکل۔

پے شوند۔ ف (ا

فاعل سوختن کا) موم تجی۔

پیسہ - ف - بالکسر۔ ابلق یعنی سیاہ و سفید ملا ہوا۔ اس صورت میں آخری ہائی ہوز نسبت کی ہے اور شخص مبروص۔ اس صورت میں ہا زائد ہے۔

پیسہ - ہندی بالفتح - ہندی اور فارسی میں مشترک ہے۔ زرنقد تانبے کا ایک سکہ جسے فلوس مسی بولتے ہیں۔

پیش - ف - بالکسر۔ آگے سامنے (پس مقابل ہے) مگر پیش اوہست۔ یا داد داری کا ترجمہ ہوگا (اس کے پاس ہے) یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔

پیش آمد - ف باضافت مقلوب مجازاً رعایت و سلوک۔

پیش آہنگ - ف - بقلب اضافت۔ وہ شخص جو فوج یا کاروان کے آگے آگے چلے۔

پیشانی - ف - مرکب ہے پیش بمعنی آگے اور آنی کلمہ نسبت سے ماتھا۔ سختی بے شرمی۔ لیاقت۔ فراخی۔ قسمت یا نصیب۔

پیش بین - ف - اسم فاعل دیدن کا عقلمند۔ دانا۔ دوربین و دوراندیش

پیش بینی - یای مصدری ہے دانائی عاقبت اندیشی۔

پیش خورد - ف - کھانوں میں سے تھوڑا بطور چاشنی کے چکھنا صبح کا قلیل کھانا۔

پیش خدمت - ف - نوکر ملازم۔

پیش خیز - خاستن کا اسم فاعل مجازاً خدمتگار۔ چالاک۔ شروع آواز راگ کی۔

پیش دست - ف - ممیز و تمیز مجازاً بمعنی نائب۔ آگے کام کرنے والا پیشکار۔ غالب۔ مددگار۔ نقد وغیرہ۔

پیش دستی - ف - نیابت۔ پیشکاری۔

پیش دامن - ف - مرکب۔ مجازاً ملازم۔ خادم۔ نوکر۔

پیش دنداں (ف۔ مرکب) صبح کا ناشتہ۔ پیش خورد مرادف۔

پیش رس - ف۔ رسیدن کا اسم فاعل ہے) وہ میوہ جو موسم سے کسی قدر پہلے پک جاوے۔

پیشرو - ف - رفتن کا اسم فاعل ہے بمعنی آگے چلنے والا۔ نوکر۔ خادم۔ ہراول۔ راگ کی آواز۔

پیشطاق - ف اس میں فک اضافت ہے۔ صحن خانہ۔ شاہی محل کا او نچا دروازہ۔ دروازہ کے آگے کا میدان۔ چھجہ۔

پیش قبض - ف۔ مرکب۔ نام ہے ایک مشہور ہتھیار کا۔ کشتی میں ایک پیچ کا نام ہندی کیلی۔

پیشکار - (ممیز و تمیز) نائب وزیر۔ سامنے کام کرنے والا۔ پیشکاری میں یائی مصدری ہے۔ نیابت۔

پیشکش - ف کشیدن کا اسم فاعل ہے۔ مراد ہے نذر۔ تحفہ۔ ہندی بھینٹ۔

پیش کشیدن - ف مصدر مرکب، مجازاً بمعنی غفلت کرنا۔

پیشگاہ - ف - مرکب ہے پیش بمعنی آگے اور گاہ کلمہ ظرف سے بمعنی صحن مکان۔ صدر مجلس وہ فرش جو امرا کی مسند کے آگے بچھایا جاتا ہے۔

پیش نہاد - ف۔ مرکب۔ بمعنی قصد۔ ارادہ۔ منظور خاطر۔

پیشوا - ف۔ امام۔ رہنما۔ ہادی حالت اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے مثلاً پیشوائے دین وغیرہ۔

پیشواز - ف۔ استقبال۔ استقبال کرنا۔ استقبال کرنے والا۔ جامہ کی ایک قسم جو عورتیں پہنتی ہیں۔ پیشباز۔ اس کا بدل ہے۔

پیشوائی - ف۔ (اس میں یائی نسبتی ہے۔) استقبال ہندی آگونی۔

پیشہ - ف - ہنر کسب۔

پیشہ ور - ف۔ اہل حرفہ (دور خاوندی کا)

پیغین - ف۔ اس میں

یں نسبت کا ہے یعنی اگلا۔ اور مجازاً فجر کی نماز کا نام۔
پیشینہ ۔ ف ۔ یعنی پہلے والا۔ اگلا۔ مرکب ہے پیش اور یہ کلمۂ نسبت سے حالت جمع میں اسکی ہ کاف سے بدل جاتی ہے۔ سعدی سے
ملوک از نکو نامی اندوختند
ز پیشینگان سیرت آموختند
پیغارہ ۔ ف ۔ ملامت سرزنش طعنہ۔
پیغالہ ۔ ف ۔ شراب کا پیالہ جام شراب۔
پیغام ۔ ف ۔ پیام۔ ہندی سندیسا۔
پیغامبر ۔ ف ۔ ایلچی۔ نبی۔ پیغمبر۔ بُردن کا اسم فاعل ترکیبی ہے۔ پیغمبر مخفف ہے یہ لفظ مخصوص ہے خدا کے ایلچی کے لئے۔
پیغوز ۔ ف ۔ دہن تنگ۔ چھوٹا برتبان۔
پیغولہ ۔ ف ۔ بالفتح و غین مضموم ۔ گوشۂ چشم اور کونا یا گوشہ۔
(مثنوی خسرو شیریں نظامی)
گر رہ را غلط کردی لوای ماہ
کہ افتادی درین پیغولہ ناگاہ
پیک ۔ ف ۔ قاصد۔
پیکار ۔ ف ۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ مرکب ہے ۔ پے بمعنی پاؤں اور کار بمعنی کام سے ترکیبی معنی یہ ہوئے کہ پاؤں کے کام سے نسبت رکھنے والا۔ چونکہ لڑائی میں ثبات قدم ہی کی زیادہ ضرورت ہے لہذا یہ

نام ہوا۔
پیکان ۔ ف ۔ بالفتح ۔ تیر یا برچھی کی بھال۔
پیکانی ۔ ف ۔ اس میں ی نسبت کی ہے۔ لعل۔ یاقوت۔ اور نوشادر کی ایک قسم ہے۔
پیکر ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ شکل جسم۔ پری پیکر حسین کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور کوہ پیکر قوی اور تنومند کے لئے۔
پیگار ۔ ف ۔ پیکار ۔ لڑائی ۔ اس میں گار کلمۂ فاعلیت ہے۔
پے کردن ۔ ف ۔ (مصدر مرکب) گٹے کے پاس سے پاؤں کی رگ اور پٹھے کو کاٹ دینا۔ جس سے آدمی پھر کسی حالت میں چلنے کے قابل نہیں رہتا مجازی معنی پاؤں کاٹ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔
پیل ۔ ف ۔ بالکسر۔ ہاتھی اور ہمیشہ یا تھیلا۔ (فیل بدل)
پیل افگندن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازی معنی دوسرے کو عاجز کر دینا۔ غالب پڑنا۔
پیل بالا ۔ ف (ممیز و تمیز) ہاتھی کے قد کے برابر نظامی سے
در آمد بلیتارہ کو ہمن
فرس پیل بالا و شہ پیلتن
پیلبان ۔ ف ۔ مرکب ۔ ہے پیل ہاتھی اور بان کلمۂ محافظت سے یعنی ہاتھی بان۔ فیلوان ۔ فیلبان ۔ مہاوت۔
پیلبند ۔ ف ۔ مرکب ۔

اسم ظرف ہے بستن کا ۔ شطرنج کی بازی میں ایک بند کا نام ہے۔
پیلپا ۔ ف ممیز و تمیز ۔ ایک بیماری کا نام ہے ۔ جس میں آدمی کا پاؤں موٹا ہو کر ہاتھی کے پاؤں سے مشابہ ہو جاتا ہے ۔ اور بڑی صراحی ۔ لوہے کا گُرز ۔ زنگیوں کا ایک قسم کا ہتھیار ۔ دوا کا ڈبہ ۔
پیلپایہ ۔ ف ۔ وہ تشبیہ کی مجازاً کھم ۔ ستون ۔
پیلتن ۔ ف (مرکب) (ممیز و تمیز) ہاتھی کے ڈیل ڈول والا قوی۔ زور آور رستم کا لقب۔
پیل را ہندوستان یاد دادن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً ہاتھی کو مست کرنا۔
پیل مال ۔ ف ۔ مالیدن کا حاصل مصدر ہے۔ (بلا اضافت) ہاتھی کے پاؤں تلے کچلوا دینا۔ (پہلے زمانہ میں یہ سزا اکثر بادشاہ دیا کرتے تھے۔)
پیل مال ۔ باضافت۔ یعنی۔ مال کثیر ۔ ہاتھی مال و اسباب سے لدا ہوا۔
پیل محمود ۔ ف بہ بدل منہ و بدل۔ نام اُس ہاتھی کا جو ابرہہ کے ہاتھیوں کا سردار تھا ۔ ابرہہ اصحاب فیل کا سرگروہ اور حبش کے بادشاہ نجاشی کی جانب سے یمن کا صوبہ دار تھا ۔ اور

خانہ کعبہ کو منہدم کرنے کو آیا تھا۔ مگر چڑیوں نے اس کا تمام لشکر برباد کر دیا۔

پیلہ ۔ ف ۔ بالکسر ولام مفتوح ۔ ریشم کا کیڑا۔ اور ریشم کا کویا۔ پیلہ اس کا بدل ہے۔

پیلہ وَر ۔ ف (ور کلمۂ خاوندی بمعنی صاحب) ابریشم فروش یعنی ریشم بیچنے والا۔ شیشہ گر۔ عطار۔ یہ پیلہ ور کا بدل ہے اور بقول بعض بساطی ۔ خردہ فروش۔

پیمان ۔ ف ۔ (مرکب ہے پے بمعنی پیچھے اور مان تشبیہ یا نسبت کا) عہد۔ شرط وعدہ ۔ قول۔

پیمانہ ۔ ف ۔ پیالہ ۔ ایک ناپ ۔ عربی کیل۔

پیمانہ پر شدن ۔ ف ۔ (مرکب) عمر کا آخری ہوتا۔

پیمائش ۔ ف ۔ (پیمودن کا حاصل مصدر) ناپ ۔ ناپنا ۔ مساحت۔

پیمودن ۔ ف ۔ ناپنا۔ پیماید مضارع۔

پینہ دوز ۔ ف (دوختن کا اسم فاعل) جو کہ کپڑے اور گدڑی وغیرہ کو پیوند لگانے والا۔ سینے والا۔ پینہ دوز غلط۔

پینگی ۔ ف ۔ بالکسر و ذکم یعنی فتوردگی۔

پیونہ ۔ ف ۔ بالکسر۔ خشک دبی بمطلق دبی مجرات۔

پیوستن ۔ ف ۔ بالفتح ملنا ۔ ملانا ۔ مضبوط کرنا ۔ پیوندد مضارع۔

پیوستہ ۔ ف ۔ بالفتح یہ پیوستن کا اسم مفعول ہے ملا ہوا ۔ مجازاً بمعنی ہمیشہ دائم ۔ مدام۔

پیوند ۔ ف ۔ (وند نسبت کا) جوڑ ٹکڑا اور امر ہے پیوستن کا بمعنی مل ۔ ملا ۔ مپیوند اس کا نہی ہے بمعنی مت مل۔

شعر گلستاں

طلب کردم ز دانایان یکے پند
مرا گفتند با نادان مپیوند

پیہ ۔ ف ۔ بالکسر چربی

پیہ بر گرگ بر پیرہن مالیدن ۔ ف ۔ مرکب ہے بمعنی دغا و فریب کرنا۔

پیہم ۔ ف (مرکب ہے پے اور ہم کلمۂ شرکت سے) بمعنی لگاتار۔

غنی

بسفر رفتی داز تیغ فراقت پیہم
زخم چنداں بہ تن آمد کہ نیاید بہ قلم

باب التاء

تا ۔ ف ۔ تک ۔ تو ۔ اس لئے ۔ خبردار اور عدد جیسے یکو تا۔ سہ تا۔ کاغذ کا تختہ اور مخفف تار کا۔

تاب ۔ ف ۔ تافتن کا حاصل مصدر ہے بمعنی طاقت۔ روشنی ۔ رونق۔ پیچیدگی ۔ گرمی اور صیغہ امر کا بمعنی لپیٹ ۔ روشن کر ۔ اردو محاورے میں تاب نہ لا سکا۔ یعنی برداشت نہ کر سکا۔

تاباں ۔ ف چمکدار ۔ چمکنے والا۔ یہ تافتن کا اسم حالیہ ہے۔

تابخانہ ۔ اصل میں خانۂ تاب تھا بقلب اضافت استعمال ہوا ہے ۔ یعنی وہ مکان جس میں تنور گڑھا تمام سال۔ کتاب مزدوریات الادب میں لکھا ہے کہ یہ مرکب ہے تاب بمعنی روشنی اور خانہ بمعنی مکان یعنی روشنی کا مکان ۔ وہ مکان جس میں روشنی کے لیے شیشہ بندی کی گئی ہو تاکہ شیشوں میں ہوکر باہر کی چیزیں نظر پڑیں۔

تابدان ۔ ف (دان کلمۂ ظرف ہے) بمعنی روشندان۔ جو کہ گھروں میں روشنی کے لئے دیواروں میں بناتے ہیں اور کتاب مزدوریات الادب میں ۔ اس کے دو معنی لکھے ہیں اوّل وہ مکان جس میں چھت کے قریب روشنی کے لئے طاقچہ رکھا جاوے دوسرے معنی گرمی کے قابل مکان۔

تابستان ۔ ف (مرکب ہے

تاب۔ ۲ ورستان کلمۂ ظرفیت ہے یعنی گرمی کا موسم۔ ہندوستان میں۔

شعر سعدی ؎

سورگرد آورد بہ تابستان
تا فراغت بود زمستانش

تابش۔ ف۔ تافتن کا حاصل مصدر ہے جو امر میں ش لگا کر بنایا ہے۔ مثل دانش وبینش وبخشش وغیرہ کے یعنی گرمی۔ چمک۔ طاقت۔

تابع۔ ع۔ اسم فاعل ہے تبع کا ماتحت۔ نوکر فرماں بردار۔ توابع تبعہ۔ تبع جمع۔

تابعدار۔ ف۔ اگرچہ یہ لفظ فرماں بردار کے معنی میں بہت مشہور ہے مگر حقیقت میں اس کی ترکیب غلط ہے تابع جزو عربی کا اسم فاعل بمعنی مطیع اور فرمان بردار ہے اس میں دار لگانے کی ضرورت نہیں دوسری غلطی یہ ہے کہ تابع میں جو عربی ہے کلمہ دار جو فارسی ہے نہیں لگ سکتا۔ اس کی جگہ فرمان بردار بولنا چاہیئے۔

تابع مہمل۔ ع۔ قواعد میں وہ بے معنی لفظ ہے جو کسی موضوع لفظ کے ساتھ اسی وزن کا محض زینت کلام کے لئے لگا دیتے ہیں۔ جیسے جھوٹ موٹ۔ رُدی ٹُدی۔ سچ مچ وغیرہ۔

تابعہ۔ ع۔ یہ تابع کی مونث ہے بمعنی فرمان بردار توابع جمع۔

تابعین۔ ع۔ یہ تابع کی جمع ہے جس کے معنی فرمان بردار کے ہیں اور محدثین کی اصطلاح میں وہ مسلمان لوگ جو اصحاب رسول صلعم سے ملاقی ہوئے ہوں۔ اور جن لوگوں نے تابعین سے شرف ملاقات حاصل کیا ہو وہ تبع تابعین کہلاتے ہیں۔

تابل (ت ب ل) مادۂ مسی گرم مصالح توابل جمع۔

تابناک۔ ف۔ ناک کلمۂ اتصاف ہے یعنی پر۔ روشن چمکدار۔ غمناک دردناک کے بھی معنی ہیں۔

تابندہ۔ ف۔ چمکنے والا۔ تافتن کا اسم فاعل ہے۔ مثل جوئیدہ پائندہ وغیرہ کے

تابوت۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ اور بعض لغت میں سریانی لکھا ہے۔ یعنی صندوق مردہ کا۔ توابیت جمع۔ کافن۔ انگریزی۔

تابہ۔ ف۔ توا۔ طابق۔ معرب۔

تابید۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کسی کام کو ابد تک کرنا۔ ہمیشہ کرنا۔

تابین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) پیروی کرنا۔ کسی چیز کے پیچھے جانا۔ مگر فارسی میں اسم فاعل کے معنی میں مستعمل ہے۔ یعنی پیروی کرنے والا۔ اور جمع تابینان۔

تاپیدن۔ ف۔ چمکنا گرم ہونا بلنا۔

تاپاک۔ ف۔ اضطراب بیقراری۔

تاتار۔ ف۔ نام ایک مشہور ملک کا جہاں کستوری بہت اچھی ہوتی ہے۔ شاعر لوگ کبھی معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیدیتے ہیں جیسے تحریدا لیوتی کا فقرہ گرد ارخ جدم کے پھر زلف کا بوسہ لگے
پیچ پیچ لئے کشور تاتار میں لندن ہو تہہ
(تاتار مخفف) (مصرعہ اکبر)
تھی جو ہوا میں نکہت مشک تاتار چکی

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ فارسی ضرب المثل ہندی میں یہ مثل ہم معنی ہے گھڑی بھر میں گھر سکے ڈھائی گھڑی کی بھدرا۔

تاثّق۔ (عربی مصدر باب تفعّل) آزردہ ہونا۔ بدخو ہونا۔

تاتورہ۔ معرب ہے دھتورہ کا جو ایک زہریلا درخت ہے۔

تاثّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل) یعنی اثر قبول کرنا۔

تاثیر۔ مادہ (ا ث ر) عربی مصدر۔ باب تفعیل۔ اثر کرنا۔

[illegible]
ورلی۔ (اصل میں ... تھا) تجاہل ہیں۔

تاج خروس ۔ ت ۔ جیم مکسور مرغے کے کلیس یا کلغی۔ ایک قسم کا سرخ پھول جسے کلغا کہتے ہیں۔ عربی گل عبہر۔

تاجدار ۔ (اسم امر مل کر اسم فاعل ترکیبی بنا) بمعنی بادشاہ۔ تاجور مرادف۔

تاجر ۔ ع ۔ (جیم مکسور) یہ تجارت کا اسم فاعل ہے یعنی سوداگر تجار جمع۔

تاج طمع ۔ ع ۔ (باضافت یعنی جیم مکسور) کنایہ ہے طمع کی لو سے۔

تاجک ۔ ع ۔ مخفف تاجیک کا۔

تاجیک ۔ ع ۔ وہ اولاد عرب جو عجم یعنی فارس میں پلی ہو۔ چونکہ ایسے آدمی اکثر تجارت پیشہ ہیں۔ لہذا مجازاً یعنی سوداگر مشہور ہوا۔ اور وہ ملک جو سوائے عرب کے ہے۔

تاجیج ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) آگ کا شعلہ مارنا۔

تاجور ۔ ف ۔ مرکب ہے تاج اور ور کلمہ خاوندی سے یعنی صاحب تاج۔ بادشاہ ملک۔ تاجور شہریار مرادف۔

تاجوری ۔ ف ۔ اس میں یا مصدری ہے یعنی بادشاہی۔
[illegible]

تاجیل ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) مہلت دینا۔ مؤجل یعنی مہلت دیا گیا۔ اس کا اسم مفعول ہے۔ مہر مؤجل اسی سے مشتق ہے۔

تا چند ۔ ف ۔ مرکب۔ یعنی کب تک

شعر آتش

تا چند رنگ زرد سوز دل آتش
دکھا تو نکلتا ہے دھواں عنبر قلم سے

تاخت ۔ ف ۔ تاختن کا حاصل مصدر ہے یعنی فوج کا حملہ۔ دوڑ۔ اور جب ماضی ہو تو یعنی دوڑا۔

تاختن ۔ ف ۔ (مصدر) دوڑنا۔ دوڑانا۔ حملہ کرنا۔ تازد مضارع۔

تاخر ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) دیر کرنا۔ پیچھے ہونا ضد تقدم۔

تاخیر ۔ ع ۔ دیر کرنا۔ دیری۔

تادب ۔ ع (مصدر باب تفعل) زباندانی سکھانا۔ ادب سیکھنا۔

تادیب ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) ادب دینا۔ علم زباندانی سکھانا۔

تادیہ ۔ ع ۔ بروزن تفعلہ۔ اصل میں تادیی تھا یعنی پہونچانا۔ ادا کرنا۔

تار ۔ ت ۔ ڈورا۔ تانا جس کا مقابل پود ہے۔ لوہے وغیرہ کا تار۔ مخفف تاریک یعنی اندھیرا اور جب

[illegible]
میان سر کے فرق یا مانگ کہتے ہیں۔

تارات ۔ ت ۔ بدل ہے تاراج کا یعنی لوٹ فارسی میں کبھی آخر کی ت کا بدل دال اور جیم سے درست ہے جیسے یہ مثال اور توت کا تود وغیرہ

تارات ۔ ع ۔ کئی بار چند مرتبہ عربی والے اس کا املا تارۃ لکھتے ہیں۔

تاراج ۔ ف ۔ غارت لوٹ۔

تارت ۔ ع ۔ با فتح و حرف سوم مفتوح (ت ی ر) مادہ۔ ایک بار ایک مرتبہ۔ تارات جمع۔

تارک ۔ ع ۔ حرف سوم را مہملہ مکسور یعنی چھوڑنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ترک کا۔

تارک ۔ ف (رائے مفتوح) سر کے بالوں کے بیچ میں جو لکیر ہوتی ہے۔ جسے فرق اور مانگ کہتے ہیں۔

تارکش ۔ ت ۔ پیشہ ور کا اسم فاعل ترکیبی ہے یعنی تار کھینچنے والا۔

تار تار ۔ ف (دو کرر تاکید) پراگندہ و پریشان۔ کچ کچ۔

تار و پود ۔ ت ۔ (واو عاطفہ ہے) تانا بانا۔

[illegible]
واقعات کا ہر کرنا۔
کسی واقعہ اور حادثہ
کے وقت کا کوئی دن۔ کسی
واقعہ کا سال بحساب جمل
نکالنا۔ تاریخ جمع مورِّخ
اہل جنگی جمع مورخین ہے۔
تاریخ تازی۔ ت۔
تاریخ عرب (بیصفت)
تاریخ دہقان۔ ت۔
تاریخ یعنی ح مکسور یا کاذا
ایران کی روایتیں۔
تاریخ نوروزی۔ ت۔
تاریخ جس سے جشن نوروز
کی تاریخ بدلی جاتی
تاریخ فرشتہ۔ نام
کتاب تاریخ جس میں وقایع
ہندوستان عظیم الشان اور
حالات مشایخ عظام درج
ہیں اس میں ۱۲ مقالے
ہیں مولف اس کا ملا محمد قاسم
فرشتہ استرآبادی المشہور
ہے جو ۹۹۸ھ میں شاہ
ابراہیم کی خدمت میں آیا
تھا۔
تاریک۔ ت۔ کالا۔
سیاہ اندھیرا۔ کثیف۔ تاریک
شدن معنی میں اندھیرا ہوگیا
(محاورہ اہل زبان) تاری
مخفف۔
تارِ نظر۔ نظر کا ڈورا۔
چونکہ نظر ایک جاری ہے اور
اس کا سلسلہ بیچ میں کٹتا نہیں

[illegible]
[illegible]
تاریکی۔ ت۔ اندھیرا۔
تاز۔ ت۔ مخفف تازہ
کا۔ حملہ۔ دوڑ۔
تازش۔ ت زمکسور
(تاختن کا حاصل مصدر ہے)
حملہ۔ دوڑ۔ ہلہ۔
تازگی۔ ت۔ مرکب ہے
تازہ اور یائی مصدری سے
اور (ی) لگانے سے پہلے
ہ کو گاف سے بدل دیتے
ہیں بمعنی تازہ ہونا۔ تازہ پن
(اسم مونث ہے)
تازہ۔ ت۔ نیا۔ حال
کا۔ تر کا ہندی۔
تازہ دماغی۔ ت۔
(مرکب) یائی مصدری،
دانائی۔ خوشحالی۔
تازی۔ ت (یائی
نسبتی ہے) عرب کا آدمی۔
عرب کی زبان۔ عربی گھوڑا۔
کتا شکاری۔
تازیان۔ ت۔ دوڑنے
والے عرب کے لوگ۔
تازیانہ۔ ت۔ اس میں
آنہ کلمہ نسبت ہے۔ کوڑا۔
چابک۔
تازیدن۔ دری زبان
کا مصدر ہے زمکسور دال
مفتوح بمعنی دوڑنا۔
تاسا۔ ت۔ ملال۔
بیقراری۔ اندوہ۔
تاسیع۔ ع۔ (ت س ع)
مادہ مفعول باب تفعیل کا نہم۔

[illegible]
باب تفعل (افسوس کرنا)
افسوس۔
تاسہ۔ ف (ت و س دونوں مفتوح) اضطراب۔
غم۔ اندوہ۔
تاسہ گیر۔ ت۔
اسم فاعل ترکیبی۔
رنج دینے والا۔ جیدی
دکھ دائی۔
شعر مولانا روم سے
وعدہ باشد حقیقی دلپذیر
وعدہ باشد مجازی تاسہ گیر
تاسی۔ ت (تغعیتن
و سین مشدد و مکسور) اطاعت
اور پیروی کرنا۔
تاسیس۔ (عربی مصدر
باب تفعیل سے) بنیاد رکھنا۔
مضبوط کرنا۔ اور قافیہ کے
ایک حرف کا نام۔
تاسینہ در موج خون آمدن
ف۔ مرکب جملہ ہے۔ لفظی معنی
چھاتی تک خون میں ڈوب جانا۔
مرادی معنی سخت مصیبت میں
مبتلا ہو جانا۔
تاش۔ ت۔ بالفتح
صاحب۔ یار۔ خداوند۔ شریک۔
یہ بدل ہے داش کا جو ترکی
میں حرف شراکت ہے۔ جیسے
خواجہ تاش (ایک ہی آقا
کے ملازم) یکتاش بمعنی ایک
غلام کا مالک مند خیلتاش
یعنی مالک گروہ غلاماں۔
تاشکند۔ ت۔ نام شہر
ایران [illegible]

ہے۔ لغات کشوری نے اس کو تورانی میں لکھا ہے۔

تاغ ۔ ت۔ پہاڑ۔ نام ایک درخت کا جس کی آگ بہت دیر تک رہتی ہے۔ اصل میں یہ تاخ تھا خ کا بدل غ سے جائز ہے اس کو آزادیکا کہتے ہیں۔

تاغر ۔ ت۔ خالو بہنوئی موسا۔

تافتن ۔ ف۔ مصدر ہے بٹنا۔ چمکنا۔ تابدہ ضارع۔

تافتہ ۔ ف۔ یہ تافتن کا اسم مفعول ہے۔ یعنی بٹا ہوا۔ مجازاً ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

تاقی ۔ ت (ق مکسور) ٹوپی۔ کلاہ۔ فارسی۔

تاک ۔ ف۔ درخت انگور۔ نام قوم کا۔

تاک جھانک ۔ ہندی لفظ ہے بمعنی نظر بازی

تاکید ۔ بار بار کہنا۔ بات کو مضبوط کرنا۔ (مصدر تفعیل، تاکیدات جمع بتاکید تاکید کے معنی ہیں بڑی تاکید کے ساتھ۔

تالاب ۔ ت۔ اس میں فک اضافت ہے تال ہندی لفظ ہے اور آب فارسی۔ معنی حوض پانی کا

تالار ۔ ف۔ مچان جس پر بیٹھکر کسان کھیت رکھاتا ہے۔ ہندی ٹانڈ۔ وہ کمرہ یا تخت جو کئی ستونوں پر بنا ہو۔ بڑا کمرہ۔ ہال۔

تالِد ۔ ع۔ (لام مکسور) (ت ل د) مادہ۔ قدیمی مال۔

تألّف ۔ (عربی مصدر باب تفعل) باہم الفت کرنا۔ محبت دوستی۔

تال مال ۔ ف۔ یہ تار مار کا بدل ہے بمعنی پراگندہ پریشان

تألم ۔ (عربی مصدر باب تفعل) صاحب غم ہونا دردناک ہونا۔

تألہ ۔ عربی مصدر باب تفعل حق پرستی۔

تالی ۔ ع۔ اسم فاعل تلو کا۔ مادہ (ت ل و) پیچھے چلنے والا۔ قائم مقام۔

تالیف ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) رخصت کرنا۔ ملانا۔ کتاب بنانا۔ جا بجا سے جمع کرنا۔ تالیفات جمع۔ مولف فاعل اور تصنیف وہ ہے جو اپنی طبیعت سے ایجاد کیا جاوے۔

تام ۔ ع۔ اصل میں یہ تامم تھا جو اسم فاعل ہے تمام کا بمعنی پورا۔ کامل تامات جمع۔

تأمّل ۔ (عربی مصدر باب تفعل) خیال کرنا۔ سوچنا (ا م ل) مادہ تاملات جمع۔

تامّہ ۔ ع۔ کامل یہ تام کی مونث ہے۔ تامات جمع۔

تامم ۔ ع۔ ماں بنانا۔ مادر بنانا۔

تأمیم ۔ ع۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔

تأنّس ۔ (عربی مصدر باب تفعل) خوگر ہونا۔ عادت پذیر ہونا۔

تان سین ۔ ہندی لفظ ہے۔ اکبر اعظم کے عہد میں ایک مشہور کلاونت اور فن موسیقی کا استاد گذرا ہے

تأنّف ۔ (عربی مصدر باب تفعل) شرم کرنا۔ ننگ و عار رکھنا۔

تأنی ۔ ع۔ دیر نشستی تاخیر۔ درنگ۔ (تعجیل مقابل)

تاوان ۔ ف۔ جرمانہ۔ عوض۔ ڈانڈ۔

تأویل ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) خواب کی تعبیر کا بیان کرنا۔ کسی چیز کو ظاہر سے پھیر کے مناسبت کے دوسرے معنی بیان کرنا۔ تاویلات جمع۔

تأہّب ۔ (عربی مصدر باب تفعل) آمادہ اور مستعد ہونا

تأہّل ۔ (عربی مصدر باب تفعل) شادی کرنا۔ صاحب عیال ہونا۔ ہندی گرہست آشرم میں آنا۔ ضد اس کا مانا پرہست ہے۔ تجرد۔

تاہو ۔ ف۔ قسم شراب کی۔

تائب - ع - اصل میں
یہ تاوِب تھا۔ جو اسم فاعل
تھا توبہ کا۔ توبہ کرنے والا
باز آنے والا۔ توّاب جمع۔
تاے - (ی زائد)
کپڑا۔ عدد۔ تہ۔ کاغذ کا
تختہ۔ طاق۔
تائی تشریف - ف -
(باضافت) ایک خلعت۔
تائق - ع - بکسر ہمزہ -
اصل میں تاوِق تھا اسم فاعل
توق کا۔ شائق آرزومند۔
تائید - (عربی مصدر
باب تفعیل) مدد کرنا۔ تائیدات
جمع -

ت ب

تپ - ف - بالفتح -
بخار۔ تابش۔ بیقراری۔ تپ
اس کا بدل ہے۔
تباب - ع - بفتح اوّل
ودوم - (ت ب ب) مادّہ
ہلاکی۔ ہلاکت۔ زیانکاری
تبادر - (عربی مصدر
باب تفاعل) باہم دوڑنا -
سبقت لیجانا۔ بڑھجانا۔
تبادل - (بفتح اوّل ودوم
دال مضموم عربی مصدر ہے۔
بدل کرنا -
تبار - ف - بفتحتین
خاندان۔ نسل اولاد -
تبار - ع - (ت ب ر)
مادّہ - ہلاکی -

تبارک - عربی مصدر
ہے -
مبارک کرنا۔ بلند ہونا۔
پاک ہونا -
مجازاً بزرگ تبارک ماضی
کا صیغہ ہے معنی بزرگ ہوا۔
نام سورۂ قرآن کا -
تبارک اللہ - ع - یہ جملہ
فعلیہ ہے۔ پاک اور بزرگ
ہے اللہ۔ کلمۂ استعجاب ہے
مدح میں استعمال ہوتا ہے -
تباشیر - معرّب ہے
تاہ کھیرہ کا ہندی بنسلوچن
جو مشہور دوا ہے اور بانس
کے اندر سے نکلتی ہے طباشیر
معرّب (ب ش ر) مادّہ ہر چیز
کا دل - صبح کا سپیدہ -
تباشیر - ع - (ب ش ر)
مادّہ اوّل ہر چیز کا - صبح کا
سپیدہ - پگڈنڈی -
تباع } (ت ب ع) مادّہ
تباعہ } پیروی کرنا -
تباعد - (عربی مصدر باب
تفاعل) ایک دوسرے سے
دُور ہونا -
تباغض - (عربی مصدر
باب تفاعل) باہم بغض وعداوت
رکھنا -
تباہ - ف - بفتحتین خراب۔
اُجاڑ -
تباہی - ف - (یائے مصدری)
خرابی - اجڑنا
تباین - عربی مصدر
باب تفاعل) فرق - جدائی -
دو چیزوں کا آپس میں جدا

ہونا - (توافق ضد)
تبت - نام ملک کا ہندوستان
کے شمال میں - یہاں مشک
اچھا ہوتا ہے - منتخب نے
لکھا ہے کہ ت مضموم ہے
مگر بالکسر مشہور ہوگیا ہے -
تبتّل - (عربی مصدر
باب تفعّل) پارسا ہونا - دنیا
سے بیزار ہونا -
تبّت یداک - ع -
جملہ انشائیہ ہے - ہلاک ہوں
دونوں ہاتھ تیرے -
شعر بوستاں ملا
یکے زجر کرد خش کہ تبّت یداک
مریز دامن آلودہ درجاے پاک
تبجیل - (عربی مصدر
باب تفعیل سے) عزت کرنا
بزرگ کرنا -
تبحّر - (عربی مصدر باب
تفعّل سے) علم میں دریا کی
مانند ہونا - بہت علم حاصل
کرنا -
تبخال - ف - یہ مرکب
تب بمعنی بخار اور خال بمعنی
تل سے یعنی بخار کا تل اصل
میں یہ خال تب تھا بقلب
اضافت تبخال ہوگیا - یہ چھوٹے
چھوٹے چھالے ہوتے ہیں جو
تپ کی گرمی کی وجہ سے مریض
کے لبوں پر پڑجاتے ہیں اور
یہ علامت مفارقت تپ کی
ہے - استعمال اس کا لفظ افتادن
و دمیدن وزدن کے ساتھ
ہوتا ہے - اس کے آخر میں
ہائے زائد اضافہ کرکے تبخالہ

بھی کہتے ہیں۔
تبختر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) ناز کرکے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔
تبخیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بو کا اٹھنا۔ بخار یعنی بھاپ بنانا۔
تبدّل۔ عربی مصدر۔ باب تفعّل) بدل جانا۔ بدل ڈالنا تبدلات جمع۔
تبدیل۔ مصدر ہے عربی کا باب تفعیل سے بدلنا۔ تبدیلات جمع۔
تبذیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بے اندازہ صرف کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ گھاس اُگنا۔
تبر۔ ف۔ بفتحتین۔ کلہاڑی۔
تبر۔ ع۔ بالکسر۔ سونا۔ طلا۔ زر گندن ہندی میں۔ تبور جمع
تبرّا۔ (عربی مصدر باب تفعّل) نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ (یہ وزن تمنّا)
تبرخون۔ ف۔ بفتحتین۔ سرخ صندل کی لکڑی۔ بجیٹھ۔
طبرخون۔ لفظ مندرجہ بالا کا معرب ہے۔
تبرزد۔ ف۔ (مرکب) مصری شکات۔ اس کی وجہ تسمیہ دو ہیں۔ اوّل سختی کی وجہ سے تبر سے توڑنے کے قابل ہے۔

دوسرے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کے کنارے تبر سے کاٹے گئے ہیں۔ مجازاً خالص قند۔ طبرزد معرب ہے۔
تبرزین۔ ف۔ (بلا اضافت) تبر کی ایک قسم جس کو سپاہی لوگ زین میں رکھتے ہیں۔
تبرطل۔ ع۔ رشوت لینا۔
تبرّع۔ (عربی مصدر باب تفعّل) بخشنا کسی چیز کا۔ مجازاً عبادت نفل۔
تبرّک۔ (عربی مصدر باب تفعّل) برکت لینا۔ چیز جس سے برکت لیں۔ ہندی پرشاد۔ تبرکات جمع۔
تبرّم۔ (عربی مصدر باب تفعّل) استوار ہونا۔ عاجز و ملول ہونا۔
تبرید۔ (عربی مصدر باب تفعیل) سرد کرنا ٹھنڈائی۔ تبریدات جمع
تبریز۔ ف۔ فارس کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک شہر کا نام ہے زبیدہ خاتون کا بسایا ہوا۔ نام شعبۂ موسیقی کا۔
تبسّم۔ عربی مصدر باب تفعّل۔ کلی کا کھلنا مسکرانا۔ تبسمات جمع۔
تبسّط۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) کشادہ ہونا اور بسط یعنی کشادگی ہے مادہ

دونوں کا ایک ہے۔
تبشیر۔ عربی مصدر (وزن تفعیل) بمعنی خوشخبری دینا۔
تبصّر۔ عربی مصدر وزن تفعّل بمعنی دیکھنا۔
تبصرہ۔ عربی مصدر وزن تفعلہ بمعنی بینا کرنا۔ مجازاً چشمہ۔ عینک۔
تبع۔ عربی یہ لفظ واحد جمع میں مشترک ہے۔ بمعنی پیروی کرنا۔ پیرو پیروان اتباع۔ توابعہ جمع۔
تبّع۔ ع۔ (ت ب ع) ملوک بادشاہ یمن کا لقب۔ تبابعہ جمع۔
تبعات۔ ع۔ یہ تبعہ و تبعۂ کی جمع ہے۔ بمعنی کسی چیز کے لوازم۔ گناہ کے عذاب۔ دکھ سختی۔ خمیازہ پیروان
تبعّل۔ عربی مصدر وزن تفعّل۔ شوہر بننا۔
تبعہ } ع۔ تبع کی مؤنث)
تبعۃ } نتیجہ بد یا انجام بد۔ عذاب تبعات جمع۔
تبعہ۔ ع۔ یہ تابع کی جمع ہے پیروان۔ فرمانبردار لوگ۔ تبعات جمع۔
تبعید۔ عربی مصدر باب تفعیل) دور ہونا۔ دور کرنا۔
تبعیت۔ ع۔ اس میں آخری (یت) مصدر کا فائدہ دیتی ہے یعنی پیروی حکم ماننا۔
تبقیہ۔ ع (یہ وزن تفعـ

بمعنی باقی رکھنا ۔
تبلّد ۔ ع ۔ (مصدر تفعّل)۔ کندی ذہن ۔
تبلیغ ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بمعنی پہونچانا ۔ کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا ۔
شعر
بہ احمد گذشت حکم رب عزت
کند در مکہ تبلیغ رسالت
تبن ۔ ع ۔ سوکھی گھاس ۔ بھوسی اتبان جمع ۔
تبنّی ۔ ع ۔ اصل میں تبنّو تھا ۔ (مصدر باب تفعّل) بمعنی بیٹا بنانا ۔ گود لینا ہندی متبنّی بمعنی لے پالک اسی سے مشتق ہے ۔
تبور ۔ ع ۔ (ت ب ر) مادہ ہلاکی کاہلی ۔
تبور ۔ ع ۔ بفتحتین جمع ہے تبر کی بمعنی ۔ زر ۔ طلا ۔ سونا ۔
تبوراک ۔ ف ۔ چھوٹا نقارہ ۔ بانس کا کھٹکا ۔ جو کسان چڑیوں کے اڑانے کے لئے کھیتوں میں رکھتے ہیں ۔ چلنی ۔ خوان کفچۂ آہنی ۔
تبوک ۔ (ع ۔ ف) (ت ب ک) مادہ بمعنی دف جو ہاتھ سے بجایا جاتا ہے ۔ نام ایک موضع کا قریب شام کے ۔ سنہ ۹ ہجری میں جب رومیوں نے خاص مدینہ پر حملہ کی ٹھانی یہاں تک رسول صلعم خود پیشقدمی کر کے اس موضع تک پہونچے اور کفار کو آگے بڑھنے کا حوصلہ نہ ہوا ۔
تبہ ۔ ف ۔ خراب ۔ اُجاڑ ۔ یہ تباہ کا مخفف ہے ۔
تبہ کار ۔ ف ۔ (آمیزہ) یہ یا و بدکار ۔
تبنازہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسکون دوم مفتوح بمعنی تپ و لرزہ ۔ ہندی جاڑا بخار ۔
تبنازہ ۔ یہ بدل ہے تبیارہ کا ۔
تبیان ۔ ع ۔ بروزن تفعال ۔ معنی کا روشن و آشکارا کرنا ۔ خوب بیان کرنا ۔
نوٹ ۔ اس وزن تفعال کے سب مصدر مفتوح ہوتے ہیں ۔ جیسے تذکار ۔ تمثال ۔ تکرار ۔ مگر تبیان اور تلقا مکسور ہیں (مہیا ۔ الاملا سے)
تبیرہ ۔ ف ۔ ایک قسم کا ڈھول جس کا درمیانی حصہ باریک اور دونوں سرے چوڑے ہوتے ہیں ۔ مثل ڈمرو کے ۔
شعر سکندرنامہ
تبیرہ بغرید چوں تند شیر
در آمد بہ رقص اژدہائے دلیر
تبیرہ زن ۔ ف ۔ زدن کا اسم فاعل ترکیبی ہے ۔ بمعنی نقارچی ۔
تبیع ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر دوم مادہ (ت ب ع) ایک برس کا بیل ۔
تبیین ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بمعنی بیان کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

ت پ

تپ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ یہ بدل ہے تب کا بمعنی حرارت ۔ بخار ۔ اور مجازاً اضطراب یا بے آرامی ۔ اور پ کا بدل ف سے بھی ہو جاتا ہے یعنی تف ۔
تپاک ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ یہ تپیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی چالاکی ۔ گرمجوشی ۔ شوق ۔ آؤبھگت ۔ محبت ۔
تپانچہ ۔ ف (نون غنہ) تھپیڑ ۔ دریا کی لہر ۔ طپانچہ اس کا بدل ہے ۔
تپش ۔ ف ۔ تپیدن کا حاصل مصدر ہے ۔ بمعنی گرمی ۔ شورش ۔ امر کے آخر میں ش ماقبل مکسور لگانے سے حاصل مصدر بنتا ہے ۔ دانش ۔ بینش ۔ خورش ۔ تپش ۔ سب اسی قاعدے سے بنے ہیں ۔
تپنچہ ۔ ف ۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح مخفف تپانچہ کا (ہ) چھوٹی بندوق
تپیدن ۔ ف (مصدر) تڑپنا ۔ گرم ہونا ۔ اس کا

بدل طپیدن ہے ۔
تپائی ۔ ہ ۔ تین پایوں کی ٹکٹی ۔

ت ت

تتش ۔ ہ ۔ شست ۔ عنصر نتیجہ ۔
تتابع ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) پے در پے ہونا ۔
تتبع ۔ (عربی مصدر باب تفعل) ڈھونڈنا ۔ پیروی کرنا ۔
تتر ۔ ۶ ۔ بفتحتین ۔ یہ تاتار کا مخفف ہے ۔ جو ترکستان میں مشہور شہر ہے ۔
تتری ۔ ۶ ۔ (بفتحتین ۔ وراے مہملہ مکسور) یائی نسبتی ہے تاتار کا باشندہ یا وہاں کی کوئی چیز جیسے مصرعہ سعدی درویش صفت باش کلاہ تتری دار ۔
تتق ۔ (معرب) بفتحتین ۔ چادر خیمہ ۔ بڑا پردہ ۔ سراپردہ ۔

شعر ہوس

شب نے تتق حجاب کھولا
مہ نے رخ سے نقاب کھولا

تتماج ۔ ت ۔ (بالضم وحرف ثالث مفتوح) ایک قسم ہے آش کی ۔
تتہ ۔ (معرب ہے) ٹٹھہ کا جو مغربی ہند میں ایک شہر ہے (ملاقہ اتیال کا جملہ) در اثنائے تجارت بشہر تتہ در افتاد بز مند و لپسرے عاشق گشت ۔
تتمہ ۔ ۶ ۔ مادہ (تمم) اس لفظ کی اصل تتممۃ بروزن تفعلہ ہے بمعنی ۔ ہر شے کا آخر ۔ بقیہ ۔ باقی ۔ تمامی ۔
تتمیم ۔ ۶ ۔ بالفتح ومیم اول مکسور بروزن تنظیم (عربی مصدر باب تفعیل) انجام کو پہونچانا ۔ پورا کرنا ۔ تمام کرنا ۔
تتن ۔ بفتحتین ۔ تنباکو ۔ یا تمباکو ۔ لغات کشوری نے اس کو فارسی لکھا ہے مگر یہ ترکی کا لفظ ہے ۔

ت ث

تثاؤب ۔ (بفتح اول وثای مثلثہ مفتوح وضم ہمزہ جو بصورت واؤ ہے) عربی مصدر باب تفاعل بمعنی جماہی ۔ خمیازہ ۔ اور دہن دریدہ مرادف انگریزی yawning
تثاقل ۔ (عربی مصدر بوزن تفاعل) گرانبار ہونا ۔ گرانی ظاہر ہونا ۔ سستی اور کاہلی کرنا ۔
تثریب ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بمعنی ملامت کرنا ۔ سرزنش کرنا ۔
تثقل ۔ (عربی مصدر باب تفعل) گرانبار ہونا ۔
تثقیل ۔ ۶ ۔ گرانبار کرنا (لغات کشوری سے)
تثلیث ۔ ع ۔ (مصدر باب تفعیل) تین قسموں میں تقسیم کرنا ۔ نجوم میں قمر کی ایک چال کا نام ۔ تین خدا کو ماننا ۔
تثمیر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) میوہ چننا ۔ اور مجازاً بمعنی نفع پانا ۔
تثنیہ ۔ ۶ ۔ (بوزن تفعلہ) دو کرنا ۔ دوگنا ۔ حرف میں صیغہ تثنیہ جس میں دو مراد ہوں جیسے والدین ۔ جانبین وغیرہ بمقابل واحد وجمع ۔
تثنی ۔ ۶ ۔ جھکنا ۔ لچکنا ناز سے چلنا ۔
(جواہر اللغات سے)

ت ج

تج ۔ ہ (اسم مونث) ایک درخت کی چھال ۔ ایک قسم دار چینی کی جو دوا میں کام آتی ہے عربی قرفہ
تجار ۔ ۶ ۔ (بالضم وجیم مشدد و مفتوح) دواگران ۔ سوداگر لوگ ۔ یہ جمع ہے تاجر کی ۔
تجارب ۔ ۶ (بروزن تفاعل) باہم ایک دوسرے کو آزمانا ۔

تجارِب ۔ ع ۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور) بمعنی تجربے ۔ آزمائشیں ۔ یہ جمع ہے تجربہ کی ۔

تجارَت ۔ ع ۔ (بالکسر و رائی مہملہ مفتوح) بیوپار ۔ سوداگری ۔ سودا کرنا ۔ تاجر فاعل ۔

تجاسُر ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دلیری کرنا شوخی و گستاخی کرنا ۔

تجاوُز ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) و مضموم حد سے گذر جانا

تجاہُد ۔ بالفتح و ہائی ہوز مضموم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی کوشش کرنا ۔

تجاہُل ۔ (بالفتح و (ہ) مضموم عربی مصدر) انجان بننا ۔ جان بوجھکر جاہل بننا ۔

تجبُّر ۔ (بالفتح اوّل و دوم ۔ ب مشدّد و مضموم) عربی مصدر ہے ۔ گردن کشی کرنا ۔

تجدِید ۔ (بالفتح دال مکسور) عربی مصدر ہے ۔ کسی کام کو از سر نو کرنا نیا کرنا ۔

تجرِبَہ ۔ ع ۔ بالفتح و (ر) مکسور آزمائش ۔ تجارب جمع استعمال کردن اور گرفتن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

تجربہ کار ۔ ف ۔ کار آزمودہ (مرکب ہے)

تجرُّد ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل) ننگا ہونا ۔ تنہائی ۔ دنیا سے علیٰحدگی ۔ ضد تاہل ہے جس کی ہندی گرہست آشرم ہے ۔

تجرُّع ۔ عربی مصدر بفتحتین و رائی مہملہ مشدّد و مضموم بمعنی ایک ایک گھونٹ کرکے پینا ۔

تجرِید ۔ (بالفتح و حرف سوم مکسور ۔ عربی مصدر) ننگا کرنا ۔ مجرد کرنا ۔ تنہائی آراستہ کرنا ۔

تجزِّی ۔ بفتحتین و زائی معجمہ مشدّد و مکسور ۔ عربی مصدر ہے ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ تقسیم کرنا ۔

تجزِیَہ ۔ ع ۔ بالفتح و زائی معجمہ مکسور بر وزن تفعلہ بمعنی تقسیم کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

تجسُّس ۔ بفتح اوّل و دوم و سین مشدّد و مضموم بمعنی ڈھونڈھنا تلاش کرنا ۔ تجسّسات جمع ۔

تجسُّم ۔ (ت ، ج مفتوح س مشدّد و مضموم) عربی مصدر ہے بمعنی موٹا تازہ ۔ فربہ ہونا ۔ قوم میں سے کسی شخص کو برگزیدہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ کسی کام میں پڑنا ۔

تجشُّم ۔ بفتحتین و شین مشدّد و مضموم عربی مصدر ہے ۔ رنج اٹھانا ۔ مشقت کھینچنا ۔

تجفِیف ۔ (ت مفتوح ف مکسور) عربی مصدر ہے بمعنی خشک کرنا ۔

تجلُّد ۔ (بفتحتین و لام مشدّد و مضموم) عربی مصدر ہے بمعنی دشمن کے مقابلہ میں پھرتی اور چالاکی کرنا ۔

تجلّی ۔ عربی مصدر ہے (بفتحتین و لام مشدّد و مکسور) روشن ہونا ۔ آشکارا کرنا ۔ جلوہ کرنا ۔ روشنی ۔ اور مجازاً نور الہٰی جو موسیٰ نے کوہ طور پر دیکھا ۔ اور تجلا اس کا مفرس ہے جیسے تمنی اور تماشی کا مفرس تمنا اور تماشا ہے تجلی اصل میں تجلو تھا (مصدر تفعل)

تجلِید ۔ بالفتح و لام مکسور ۔ عربی مصدر ہے (بر وزن تفعیل) کتاب کی جلد باندھنا ۔ جانور کی کھال کھینچنا ۔

تجلِیَہ ۔ ع ۔ (اس کی اصل تجلو بر وزن تفعلہ) ہے بمعنی پھیلنا ۔ روشن کرنا رنگ چھڑانا ۔ جلا کرنا ۔

تجمُّش ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل) اس کے تین معنی ہیں ۱ ۔ بال مونڈنا ۔ ۲ آواز باریک نکالنا ۔ ۳ عشق کرنا ۔

تجمُّل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) زیبائش ۔ شان و شوکت ۔ آرائش کرنا ۔ (جمال کی)

تجنُّب (عربی مصدر

بوزن تفعل) اجتناب کرنا۔
دور ہونا۔ پرہیز۔
تجنی۔ (عربی مصدر)
کسی کو گناہگار قرار دینا۔
تجنیس۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) ایک سا کرنا۔
ہمجنس کرنا۔ اور نام ایک
صنعت کا۔
تجوید۔ (عربی مصدر
باب تفعیل سے) نیک کرنا۔
خالص کرنا۔ اور حرف
کو اس کے مخرج سے نکالنا۔
تجویز۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) جائز کرنا۔ رای
دینا۔ اپنی طرف سے کوئی
نئی بات نکالنا۔ تجاویز جمع۔
مجوز فاعل۔
تجہز۔ (عربی مصدر تفعل)
آمادہ اور مستعد ہونا۔
تجہیز۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) سامان کرنا۔ شادی
کا جہیز دینا۔ مردے کا سامان
طیار کرنا۔ محاورہ میں تجہیز و
تکفین آتا ہے۔

ت ح

تحابّ۔ باہم محبت
رکھنا۔ آپس میں میل رکھنا۔
یہ عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل
سے۔ کیونکہ اصل میں یہ تحابب
تھا
تحارب۔ (عربی مصدر
باب تفاعل) باہم جنگ
کرنا۔
تحاشی۔ ایک طرف ہوجانا
عربی مصدر ہے باب
تفاعل سے کیونکہ اصل اس
کی تحاشو ہے۔
تحافی۔ نیک ہونا۔
جدا ہونا۔ (عربی مصدر
باب تفاعل) کیونکہ اصل
اس کی تحافو ہے۔
تحاقر۔ ع۔ اپنے نفس
کو خوار کرنا۔
تحائف۔ ع۔ تحفے۔
سوغات۔ یہ تحفہ کی جمع ہے۔
تحت۔ ع۔ نیچے۔
فارسی زیر۔ فوق مقابل۔
تحت الثری۔ ع۔
مرکب ہے تحت بمعنی نیچے
ال عربی اضافت کا اور ثریٰ
بمعنی خاک نمناک۔ زیر زمین
سے مراد ہے۔ ہندی پاتال
لوک۔
تحت الحنک۔ مرکب
ہے ۳ عربی الفاظ سے۔
تحت بمعنی نیچے ال اضافت کا۔
حنک بمعنی ٹھوڑی کے نیچے
کا حصہ۔ زاہدوں کا معمول
ہے کہ اپنی پگڑی کا ایک پیچ
ٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر پھر
سر میں لپیٹ لیتے ہیں۔
تحت الشعاع۔ (مرکب
ہے) ہر ایک مہینہ کے وہ آخری
دو یا تین روز جنمیں قمر
زیر شعاع شمس ہونے کی
وجہ سے نظر نہیں پڑتا ہے۔
یہ ایام منحوس مانے جاتے
ہیں۔
تحتم۔ (عربی مصدر باب
تفعل) واجب ہونا۔
تحجر۔ (عربی مصدر باب
تفعل) کسی شے کا پتھر کی مانند
ہو جانا۔
تحجم۔ (عربی مصدر باب
تفعل) پچھنے لگانا جھسنا۔
باز رکھنا۔ پستان کا ابھرنا۔
یا نکلنا۔
تحدث۔ (عربی مصدر
باب تفعل) قصہ پڑھنا۔
بات کہنا۔
تحدیث۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) بات کہنا۔
تحدید۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) تیز کرنا۔ کسی
شے کی حد پیدا کرنا۔
تحذیر۔ باب تفعیل سے
عربی مصدر ہے۔ خوف دلانا
یا ڈرانا۔ ہندی بھے دکھلانا۔
تحرز۔ (عربی مصدر ہے)
اپنے کو بچانا۔ پرہیز کرنا۔
نگہبانی کرنا۔
تحریر۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) لکھنا۔ پاکیزہ کرنا۔
نقاشی کرنا۔ کنیز یا غلام کو
آزاد کرنا۔ راگ کی ایک
قسم جس کو گٹکری بھی کہتے ہیں
اقلیدس کی ایک کتاب کا نام
جس کو تحریر اقلیدس بھی کہتے
ہیں۔
تحرک۔ عربی مصدر ہے۔
حرکت کرنا۔ ہلنا۔

تحرّی۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے کیونکہ اصل اس کی تحرّی ہے) معنی نیکی اور بہتری ڈھونڈنا۔ دیر کرنا۔ قبلہ کی سمت معلوم کرنا۔ قصد کرنا طرف قبلہ کے۔

تحریص۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) حرص دلانا۔ لالچ دلانا۔

تحریض۔ (عربی مصدر، باب تفعیل) کسی کو لڑائی کے لئے اُبھارنا۔ جنگ کی رغبت دلانا۔ ضد تخویف۔

تحریف۔ (عربی مصدر۔ باب تفعیل) تبدیل کرنا حروف اور معنی کا بدل دینا۔

تحریک۔ عربی مصدر۔ بوزن تفعیل) ہلانا۔ حرکت دینا۔ مجازاً رغبت دلانا

تحریمہ۔ ع۔ (ت مفتوح ر مکسور) مادّہ (ح ر م) نماز کی پہلی تکبیر بعد نیت کے۔

تحزّن۔ ع۔ (بر وزن تاسّف) غمگین ہونا۔

تحزیز۔ (عربی مصدر۔ باب تفعیل) تیز کرنا۔

تحسّر۔ (عربی مصدر۔ باب تفعّل) حسرت کرنا۔ افسوس کرنا۔ تحسّرات جمع

تحسین۔ (عربی مصدر۔ تفعیل) سراہنا۔ تعریف کرنا۔ اس کی جمع تحاسین ہے۔

تحشّم (عربی مصدر باب تفعّل) غضب کرنا۔ ملازمین اور خدام کا۔ مالک ہونا۔

تحشیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بالک بچوں کو روٹی کپڑا دینے میں تنگی کرنا۔

تحشیہ۔ ع۔ کتاب پر حاشیہ لکھنا اصل میں یہ تفعلہ کے وزن پر تحشوہ تھا۔

تحصّن۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) قلعہ بند ہونا۔

تحصیل۔ (عربی مصدر۔ وزن تفعیل) حاصل کرنا۔

تحصین۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) شہر پناہ بنوانا۔ شہر کے گرد دیوار کھچوانا۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں تحسین اور تحصین کا خیال رکھنا چاہئے۔

تحف۔ ع۔ تحفہ کی جمع ہے۔ نادر اشیاء (بضم اوّل وفتح ثانی وسکون ثالث)

تحفگی۔ ف۔ مرکب ہے تحفہ و یائے مصدری سے اور گاف بدل ہے ہ کا جو تحفہ کے آخر میں ہے معنی خوبی۔

تحفہ۔ ع مادّہ (ت ح ف) سوغات۔ نذرانہ۔ نادر۔ انوکھا۔ تحف اور تحائف جمع۔

تحقّق۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) موجود ہونا۔ ثابت ہونا۔

تحقیر۔ (عربی مصدر) حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ ذلت۔ کم قدری۔

تحقیق۔ (عربی مصدر۔ باب تفعیل) سراغ لگانا۔ دریافت کرنا۔ مقابل اس کا تقلید ہے۔

تحکّم۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) غلبہ کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ فارسی میں کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے (سعدی)

سخت است پس از جاہ تحکّم بردن
خو کردہ بناز جور مردم بردن

تحلیل۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ حلال کرنا۔ کسی چیز کے اجزاء کو کھول دینا۔ فرد کش ہونا۔ چیز کو گلا کر فانی کر دینا۔ غذا کا ہضم ہو کر پک جانا۔

تحلیہ۔ ع۔ بالفتح وکسر لام۔ شیریں کرنا۔ زیور پہنانا۔ تعریف کرنا۔ (اصل میں یہ تحلوہ تھا بروزن تفعلہ

تحمّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل)۔ برداشت کرنا۔ اٹھانا۔ متحمّل فاعل۔

تحمید۔ (عربی مصدر) (ح م د) مادّہ ہے۔ حمد کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔

تحمیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل) معنی بوجھ لادنا۔

تحنّن۔ (عربی مصدر باب تفعّل) مہربانی کرنا۔

تحوّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل) حوالہ کرنا۔ پھر جانا۔

باب تفعیل) ... کرنا۔ حوالے کر دینا۔ داخل ہونا۔ تحویل دار۔ اسم فاعل۔

تحویلدار۔ ف۔ مرکب ہے تحویل اور دار سے بمعنی ... ہے داخلت کا۔

اسم دار ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا۔ بمعنی خزانچی۔ یا ...

تحیت۔ ع۔ دیر تک زندہ رہنا سلام کرنا۔ مبارکباد کہنا۔ سلطنت ثنا و ستائش (یہ لفظ اصل میں تحیۃ بروزن تفعلۃ تھا) مادہ (ح ی ی)

تحیات جمع۔ عربی والے اس ت کو ہائے ہوز کی صورت لکھتے ہیں جیسے علیہ التحیۃ والثناء (ترجمہ) اوپر اس کے حمد اور ستائش ہو۔

تحیر۔ (عربی مصدر بروزن تفعل) حیران ہونا۔ حیرانی۔

ت خ

تخافت۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) پوشیدہ کہنا۔

تخالج۔ بفتح اول و دوم و لام مضموم عربی مصدر ہے باب تفاعل سے۔ دل میں شک لانا ...

باب تفاعل ... باہم ... کرنا۔

تخاوت۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم خوف کرنا۔

تخت۔ ف۔ بالفتح بیٹھنے کی چوکی بادشاہ کے بیٹھنے کی کرسی یا چوکی۔ شراب کے نشے سے دماغ کا چاق ہونا تخوت جمع۔

تخت روندہ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً گھوڑا۔

تخت سلیمانی۔ ف۔ ت اول مفتوح ت دوم مکسور۔ یہ کشمیر میں ایک مقام کا نام ہے۔

تخت عاج۔ ف۔ (دوسری ت مکسور ہے) لفظی معنی ہاتھی دانت کا تخت مگر مجازاً مراد ہے دن سے

تختگاہ۔ ف۔ (گاہ کلمہ ظرف ہے) دارالسلطنت۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام۔ دارالخلافت۔ سب ہم معنی ہیں۔

تختہ۔ ف۔ اس میں آخر کی ہائے ہوز تصغیر کی ہے۔ یعنی تو چھوٹی بڑی لکڑی کا تختہ۔ اور کبھی مراد تختہ تابوت سے ہوتی ہے جیسے۔ ع

یوسف زلیخا کے اس شعر میں۔ ع

بدولتت کان شاہ جہان بخت
نشستہ بر تختہ برو کرد از تخت۔

تخت اول۔ ...

تختہ ... ف۔ (مرکب) مجازاً ... رسوا ہونا۔ تختہ پر بیٹھ کر ... اور خراب کرنا۔

تختہ بند۔ ف۔ بند امر ہے بستن کا اسم دار ملکر اسم فاعل قیاسی ہو گیا۔ یعنی قیدی۔ اور وہ ٹوٹا ہوا عضو جس پر کھپچیاں بندھی ہوئی ہوں۔ اور جب حاصل مصدر ہو تو یعنی قید اور جب اسم آلہ ہو تو وہ کھپچیاں جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں۔

ذیل کے شعر میں قید کے معنی ہیں۔ ع

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ
باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

تختہ قماش۔ ف۔ باضافت و قاف مکسورہ یہ دو تختے ہوتے ہیں جن کے بیچ میں اونی کپڑوں کو لکڑ رسی سے کس دیتے ہیں۔ جس سے کپڑے کو کیڑا نہیں لگتا۔ (تخت عربی)

تختہ دار۔ ف۔ کواڑ۔ جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے۔ سینہ کا پٹ۔

تخجیل۔ عربی مصدر ہے شرمندہ کرنا۔

تختہ نرد۔ ف۔ وہ تختہ جس پر شطرنج کھیلتے ...

تحذیر۔ ع۔ (بالفتح وکسر دال مہملہ) عورت کو پردہ میں بٹھلانا۔ سن کردینا کسی عضو کا۔

تخریب۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ عربی مصدر ہے۔ بوزن تفعیل بمعنی خراب کرنا۔ اجاڑ دینا۔ ویران کردینا۔

تخریج۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کسی جگہ سے کسی شے کو خارج کر دینا۔ نکال باہر کرنا۔ نکالنا یا سرنکال دینا۔

تخریق۔ عربی مصدر (خ ر ق) مادہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھاڑنا یا چیرنا۔

تخسیر۔ عربی مصدر۔ (بالفتح وسین مکسور) کمی کرنا۔ ہلاک کرنا۔

تخش۔ ف۔ بالفتح۔ کمان کی ایک قسم۔ تیر کی ایک قسم۔ صدر مجلس۔ ہوائی آتشبازی یہ مشتق ہے مصدر تخشیدن سے بمعنی اونچا بیٹھنا چونکہ ہوائی آتشبازی بھی ہوا میں بہت بلندی پر پہونچتی ہے لہذا یہ نام ہوا۔

تخشع۔ عربی مصدر ہے بروزن تکلف باب تفعل سے) بمعنی عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔

تخشیدن۔ بالفتح وشین مکسور ف۔ مصدر ہے سب سے اونچا بیٹھنا۔ تخش اسی سے مشتق ہے۔

تخصیص۔ عربی مصدر باب تفعیل سے خاص کرنا۔ خصوصیت ضد اس کا تعمیم ہے۔

تخصیصی۔ اس میں یائی نسبتی ہے یہ اضافت کی ایک قسم ہے جیسے برادر احمد۔

تخضع۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) گڑگڑانا۔ فروتنی کرنا۔ عاجزی کرنا۔

تخضیب (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) بمعنی رنگنا۔ خضاب کرنا۔ وسمہ کرنا۔

تخطیہ۔ ع۔ (بروزن تصفیہ) کسی کے کام میں خطا پکڑنا۔ اصل میں یہ تخطاۃ تفعلہ کے وزن پر تھا۔

تخفیف۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) کم کرنا۔ ہلکا کرنا۔ بوجھ اتارنا۔

تخلص۔ ع۔ خلاصی۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ شاعر لوگ اپنے اصلی نام کے علاوہ دوسرا مختصر سا نام پسند کر کے شعر میں ڈالتے ہیں وہ تخلص کہلاتا ہے اور قواعد کے لحاظ سے تخلص بھی داخل علم ہے۔ کتابت میں اس کو بمقابلہ دیگر الفاظ کے جلی قلم سے لکھنا چاہیئے۔

تخلف۔ (عربی مصدر باب تفعل) پیچھے رہنا۔ وعدہ کے خلاف کرنا۔

تخلق۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) خلق کرنا۔ خوشخو ہونا۔ کسی کی عادت اختیار کرنا۔ خوگر ہونا۔ جواہر اللغات میں جھوٹ گڑھنا کے معنی میں بھی آیا ہے۔

تخلل۔ ع۔ خلل ڈالنا۔ خرابی بیچ میں آجانا۔

تخلخل۔ (عربی مصدر بروزن تفعلل) (خ ل ل) مادہ کسی شے کے ٹکڑوں کا باہم جدا ہونا۔ کھوکھلا پن۔

تخلی۔ ع۔ خالی ہونا۔ عربی مصدر ہے اصل میں یہ تخلو تھا۔ (باب تفعل)

تخلید۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) بمعنی ہمیشگی کرنا۔ کنگن پہننا۔

تخلیص۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خلاص کرنا۔ چھوڑ دینا۔

تخلیط (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کلام میں باطل کا ملانا۔

تخلیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دانتوں میں خلال کرنا۔ سرکہ بنانا خل یعنی سرکہ وضو کے وقت داڑھی میں انگلیاں ڈالنا۔

تخلیہ۔ عربی لفظ ہے اصل میں تخلوۃ بروزن تفعلہ تھا یعنی خالی کرنا۔ چھوڑنا۔

تخم۔ ف۔ بیج۔ تخوم وتخم جمع۔

تخماق۔ ف۔ (بضم اول و سکون ثانی ومیم مفتوح) میخچو جس سے میخ گاڑا کرتے ہیں۔

تخم بازی۔ ف (مرکب) نوروز وغیرہ کے دنوں میں لڑکے رنگین انڈوں سے کھیلتے ہیں اصل میں یہ بازی تخم تھا۔ یعنی اس میں اضافت مقلوب ہے مثل اورنگ زیب کے۔

تخم چیزے بر افتادن۔ ف۔ (مرکب) کسی چیز کا بیج مٹ جانا یعنی اس کا نیست ونابود

پہنچ جانا۔
تخمہ۔ ف۔ بالضم وحرف سوم میم مفتوح) بمعنی اصل پیدائش اولاد جیسے سکندرنامہ کے اس شعر میں ؎
دل خود بپرداز ی از تخم کیں ٭ دپرداز ی از تخمہ ما زمین
مطلب ذاراتزع میں سکندر سے کہتا ہے کہ اپنے دل سے کینہ مٹا دیتا مگر میری نسل کو دنیا سے بہت مٹاتا۔
تخمہ۔ ع۔ مادہ (ت خ م) بہ معنی تخم جمع ہے۔
تخمیر۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خمیر اٹھانا۔ شعر امانت ؎
زآغاز تخمیر ایں آب وگل ٭ خیالے کسے راندارم بدل
تخمین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا۔
تخمینا۔ ع۔ بہت مشہور لفظ ہے بمعنی اٹکل و اندازہ سے الف پر تنوین ہے۔
تخوف۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ڈرانا۔
تخویف (عربی مصدر باب تفعیل) مادہ (خ و ف) بمعنی ڈرانا۔
تخیل۔ (بروزن تفعل عربی مصدر ہے) خیال میں لانا۔
تخییل۔ بروزن تفعیل عربی مصدر ہے) کسی بات کا خیال دلانا۔

ت د

تدابیر۔ ع۔ بفتحتین۔ تدبیریں تجویزیں۔ یہ تدبیر کی جمع مکسر ہے۔
تداخل۔ بفتح اول و دوم حروف سوم خ مضموم (عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے) بمعنی ایک دوسرے میں داخل ہونا۔ اور اصطلاح اطبا میں ایک غذا کے بغیر ہضم ہوئے دوسری کھا لینا۔
تدارک۔ ع۔ بافتح درائے مہملہ مضموم (تفاعل کے وزن پر عربی مصدر ہے) کسی فوت شدہ یا گم شدہ چیز کو پانا۔ پہونچنا۔ بدلا۔ تلافی۔ بندوبست۔
تداول۔ ع۔ بفتحتین واو مضموم) عربی مصدر ہے ایک دوسرے سے دست بدست لینا۔ ہاتھوں ہاتھ پھرنا۔ متداول اس کا اسم مفعول ہے۔
تداوی۔ دوا کرنا۔ علاج کرنا۔ اصل میں یہ تداوُ تھا۔ مصدر باب تفاعل)
تداین۔ ع۔ ادھار بیچنا۔ ادھار خریدنا۔
تدبر۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) انجام سوچنا۔
تدبیر۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) پیچھے پڑنا۔ انجام سوچنا۔ غور کرنا۔ بند وبست۔ تدابیر۔ جمع۔
تدخین۔ بافتح و خائے معجمہ مکسور عربی مصدر باب تفعیل سے)
بمعنی دھواں کرنا۔
تدریج۔ عربی مصدر ہے۔ آہستہ آہستہ ہونا۔ درجہ بدرجہ ہونا۔
تدریس۔ عربی مصدر ہے (درس) مادہ علم سکھانا سبق پڑھانا۔
تدسیہ۔ ع۔ بروزن تفعلہ تباہ یا گمراہ کرنا۔
تدفین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) دفن کرنا۔ زمین میں گاڑ دینا۔
تدقیق۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) باریک بات نکالنا۔ باریک کرنا۔ آٹا گوندھنا۔
تدلک۔ عربی مصدر باب تفعیل بدن کا ملنا۔
تدلیس۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) خریدار سے مال کا عیب چھپانا۔ ملا کر میں ڈالنا۔
تدنس۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) چرک آلودہ ہونا یا کرنا۔
تدویر۔ عربی مصدر وزن تفعیل دور دینا۔ گھومنا۔ کسی چیز کو گول پھرانا اصطلاح ہیئت میں فلک کو چاپ جو دوسرے فلک میں ہو۔
تدوین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تالیف کرنا۔ جمع کرنا۔
تدہین۔ تفعیل کے وزن پر۔ عربی مصدر ہے بمعنی تیل ملنا۔
تدین۔ ع۔ بفتحتین دیا کا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ دینداری۔ دیندار ہونا۔

ت ذ

تذبذب - عربی مصدر ہے - تردد کرنا - دھر پکڑ - تحریک و شبہ مادہ (ذ ب ذ ب)
تذرو - ف (بفتح اول ودوم) بیتہ - بازو - ایک خوشرنگ صحرائی چڑیا - اس لفظ کو کبک کے معنی میں تدرو پڑھنا غلط ہے -
تذکار - بالفتح - عربی مصدر ہے ذکر کرنا - اس کی ت کو زیر سے پڑھنا غلط ہے
تذکر - (عربی مصدر باب تفعل) یاد دلانا - یاد کرنا - یاد آجانا (تغافل ضد)
تذکرہ - ع - بروزن تفعلہ - ذکر - یاد - یادداشت - نصیحت -
تذکیر - (عربی مصدر باب تفعیل) ذکر کرنا - یاد دلانا - نصیحت کرنا (تانیث ضد)
تذکیہ - ع - بالفتح وکاف مکسور جانور کا ذبح کرنا - آگ بھڑکانا -
مادہ (ذ ک و) نوٹ - املا لکھنے میں تذکیہ اور اس تلفظ کا دوسرا لفظ تزکیہ میں تمیز کرنا چاہیئے -
تذلل (عربی مصدر باب تفعیل) فروتنی اور عاجزی کرنا - اپنے کو ذلیل کرنا -
نوٹ - املا لکھنے میں اسی تلفظ کے دوسرے لفظ تزلل سے تمیز کرنا چاہیئے
تذلیل - (عربی مصدر باب تفعیل) ذلیل کرنا - بے عزت کرنا -
تذنیب - (عربی مصدر باب تفعیل) کسی شے کو دنبالہ دار کرنا - دم دار بنانا - (ذنب بمعنی دم اسی سے متعلق ہے -
تذہیب - (عربی مصدر باب تفعیل) سونے کا ملمع کرنا - لفظ ذہب کے معنی ہیں سونا - زر - طلا اور یہی اس کا مادہ ہے -
تذییل - (عربی مصدر باب تفعیل) مادہ اس کا (ذ ی ل) ہے اور ذیل کے معنی دامن کے ہیں - لہذا اس کے معنی ہوئے ایک چیز کو دوسری چیز کا دامن بنانا - جس سے مطلب ہے اس کے آخر میں جوڑنا -

ت ر

تر - ف - بالفتح - تازہ - نا بلد - نم - بھیگا - مجازاً پاکیزہ - اور بمعنی نادم و شرمندہ جیسے شعر مندرجہ ذیل میں ہے -
(میر)
کھلنے میں تیرے منہ کے کلی مجاز کر لیا
آگے تیرے رخسار کے گل برگ تر آئے
صفت میں ملانے سے تفضیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے خوش سے خوشتر وغیرہ -
ترا - ف - تجکو - تیرے لئے مخفف ہے تورا کا -
تراب - ع - بالضم و رائی مہملہ مفتوح مٹی زمین ملنا - خاک - ناتربہ جمع مادہ (ت ر ب)
تراجع - بفتحتین عربی مصدر ہے باہم رجوع کرنا - پھر جانا -
تراجی - ع - مصدر ہے مادہ (ر ج و) بمعنی باہم امید رکھنا -
تراجی - بفتحتین و خائی معجمہ مکسور عربی مصدر ہے - مادہ (ر خ د) تقصیر کرنا - سستی کاہلی -
ترادیف - ع - بفتح اول و دوم و دال مکسور وہ چیزیں جو آپس میں مشابہ ہوں - یہ تردیف کی جمع ہے -
ترازو - ف - تکری - تُلا - میزان - قسطاس - (دھنگ ترازو بمعنی باٹ)
ترازوی زر - ف - باضافت مجازاً امیر - بخیل - نازک دماغ -
ترازوی زور - ف (باضافت) مجازاً مالدار -
ترازوی سنگ زن - ف - (صفت موصوف) وہ ترازو جس میں پاسنگ ہو -
ترازو شدن - ف - (مرکب ہے) مقابل ہونا - برابر ہونا - تیر اور نیزہ کا نشانہ میں ہوکر گذر جانا -
ترازوی کافور - ف - (باضافت) کنایہ ہے آفتاب سے -
ترازوی مثقال }
ترازوی مثقالی } - ف - کانٹا جس سے سنار سونا وغیرہ تولتے ہیں -
تراس - ع - بالفتح وتشدید بمعنی سپر ساز - ڈھال بنانے والا -
تراش - ف - حاصل مصدر ہے تراشیدن کا بمعنی کاٹ - آرائش - شود - نفع - افتخار - فخر - اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے مو تراش بمعنی بال کاٹنے والا یعنی استرہ -

تراشہ ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ (اس میں ا کی نسبتی ہے) تراشا ہوا ۔ چھلکا ۔ پتھر تراشنے کا ایک آلہ ہے ۔

تراشیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ کاٹنا ۔ چھیلنا ۔ تراشد مضارع ۔

تراضی ۔ عربی مصدر ہے (رض ی) مادّہ ۔ باہم رضامند ہونا ۔

تراض ۔ ع ۔ بفتحتین مفرس اور مخفف ہے تراضی کا ۔

تراکم ۔ ع ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ ابوالفضل (دفتر اوّل میں راز تراکم گریہ و مناک) کے یہ معنی ہیں ۔ ٹیلون اور گڑھوں کی افراط کی وجہ سے ۔

تراکیب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وکاف مکسور ۔ ملاوٹیں ترکیبیں یہ ترکیب کی جمع ہے ۔

تر آمدن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ بمعنی شرمندہ آنا ۔ شرمسار ہونا ۔ اردو شاعر بھی اس محاورے کو استعمال کرتے ہیں ۔ شعر میر ؎

کھلنے میں تیرے منہ کے کلی پھاڑے گریباں
آگے تیرے رخسار کے گل برگ تر آوے

ترانہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ راگ ۔ گیت رباعی ۔ ترانہ غراب ایک گانے کا نام ہے

تراوش ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ واؤ مکسور ۔ ٹپکنا ۔ ٹپکا ۔ یہ تراویدن سے حاصل مصدر ہے مثل دانش بینش و خورش وغیرہ کے

تراہی ۔ ف ۔ بفتحتین و ہائی مکسور بمعنی نیا پودہ ۔ نیا میوہ ۔

ترائب ۔ ع ۔ سینہ کی ہڈیاں اور مجازاً سینہ ۔ یہ تریبہ کی جمع ہے ۔

ترب ۔ ف ۔ مولی جو مشہور ترکاری ہے ۔

ترِب ۔ بالکسر ۔ عربی ہے بمعنی ہم عمر ۔ ہمزاد ۔ ہم سن اور منتخب میں بمعنی ہم سن ہونا بھی آیا ہے ۔ اتراب جمع ۔

ترَب ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی خاک آلودہ ہونا اور فقیر ہونا اور بالضم بمعنی خاک (منتخب سے)

تربت ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح بائی موحدہ ۔ مادّہ (ت ر ب) مٹی ۔ خاک اور نام ایک موضع کا خراسان میں مجازاً بمعنی قبر ۔ ترب جمع ۔

تربز ۔ ف ۔ بالفتح ۔ و ضم بائی موحدہ بمعنی تربوز جو مشہور پھل ہے ۔

تربص ۔ بروزن تصرف عربی مصدر ہے باب تفعل سے بمعنی امید رکھنا ۔ دیر کرنا ۔ سستا ہونے کی امید پر غلہ کو روک لینا ۔ غیاث ۔ کشف ۔ صراح ۔ لطائف اور منتخب سب میں یہی معنی ہیں ۔

تربیت ۔ ع ۔ پالنا پرورش کرنا ۔ (ر ب و) مادّہ

ترت و مرت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و فتح میم ۔ واؤ عاطفہ ۔ بمعنی زیر و زبر یعنی تلے اوپر ۔

ترتب ۔ (عربی مصدر باب تفعل) راست ہونا ۔ درست ہونا ۔

ترتیب ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھنا ۔

ترتیل ۔ عربی مصدر (ر ت ل) مادّہ ۔ حروف کا ان کے مخارج سے ادا کرنا ۔ اور اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔

ترجَمان } یہ لفظ معرب ہے ۔
ترجُمان } ترزبان کا وہ شخص جو دو مختلف زبانیں جاننے والوں کے درمیان گفتگو کا ذریعہ ہو تراجم جمع

ترجمہ ۔ ع ۔ ت ۔ ج ۔ م ۔ ہر سہ مفتوح (ت ر ج م) مادّہ ۔ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں بدل دینا ۔

ترجّی ۔ عربی مصدر ہے ۔ مادہ (ر ج و) جو شے مل سکے اس کی امید رکھنا ۔

ترجیح ۔ عربی مصدر ہے ۔ (ر ج ح) مادّہ بمعنی غلبہ دینا ۔ فارسی میں اس کا استعمال دادن داشتن ۔ کردن و نہادن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

ترجیع ۔ عربی مصدر ہے ۔ باب تفعیل سے بمعنی رجوع کرنا ۔ اور مصیبت کے وقت انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھنا

ترجیع بند ۔ ایک قسم کی نظم ہے

ترَح ۔ ع ۔ بفتحتین و سکون حا ۔ خفگی ۔ رنج ۔ غم ماندہ ۔ یہ ضد ہے فرح کی ۔

ترحال ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ر ح ل) مادّہ ۔ بمعنی کوچ کرنا ۔

ترحیب ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل) مرحبا کہنا ۔ خوش آمدید کہنا ۔ انگریزی ویلکم کرنا ۔

ترحل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) کوچ کرنا ۔

ترحم ۔ (عربی مصدر باب تفعل) رحم کرنا ۔ ترحمات جمع

ترحیب ۔ تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے) بمعنی تعظیم کرنا ۔

ترحیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل) یعنی کسی کو سفر میں بھیجنا۔

ترخان۔ ت۔ بالضم۔ وہ امیر جس کو بادشاہی تعظیم معاف ہو۔ یا جس کو بادشاہ نے عدالت کے مواخذہ سے بری کر دیا ہو۔ بڑھئی کی ایک قسم چغتائی قوم کا نام۔ رئیس وبڑا و شریف۔ ابو نصر خاقانی کا لقب اور مجازاً بمعنی مسخرہ۔

ترخیص۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) رخصت کرنا۔ اجازت دینا۔ مرخص اسم فاعل مرخص اسم مفعول۔

ترخیم۔ بالفتح و خائے معجمہ مکسور۔ عربی مصدر تفعیل۔ یعنی دُم کاٹنا۔ حرف آخر کو کلمہ سے گرا دینا جیسے بادشاہ سے بادشا اور دختر سے دخت اور جس لفظ کی ترخیم ہوئی ہو وہ مرخم کہا جائے گا۔

تردّد۔ (عربی مصدر) آمد و رفت کشتکاری۔ فکر و خلک و اندیشہ۔ تردّدات جمع۔

تردّدات۔ ع۔ یہ تردد کی جمع ہے۔

تردامن۔ ع۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی بدکار۔ گنہگار۔ آلودہ دامن مراد۔

تردامنی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ یعنی بدکاری۔ گنہگاری۔

تردست۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی چست چالاک۔ مشاق کامل ہنر۔ (تیز دست مرادف)۔

تردماغ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی عقلمند۔ صاحب شعور۔ سرخوش۔ نیم مست۔

تردماغی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ مجازاً حالت عقل و شعور۔ فرحت و سرور۔ معتدل مستی اور تیز بمعنی تازگی۔

تردید۔ ع۔ (بالفتح و حرف سوم دال مکسور) عربی مصدر ہے۔ معنی رد کرنا۔ کسی بات کا جواب دینا۔

تردیف۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) پیچھے کسی کے ایک ہی گھوڑے پر سوار ہونا۔ دو لفظوں کے ایک ہی معنی ہونا۔

ترزبان۔ ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً بمعنی فصیح۔

ترس۔ بالفتح۔ ف۔ ڈر۔ دہشت خوف۔ حاصل مصدر ہے ترسیدن کا۔

ترس۔ ع۔ بالضم۔ ڈھال۔ سپر (اور بخت و تیز کے معنی میں عاری کا لفظ ہے ہرا تماس) بالکسر ترس بالضم جمع ہیں اور ترّاس بالفتح و رائے مشدد اسم فاعل ہے یعنی سپر ساز۔

ترسا۔ ف۔ نصاری۔ آتش پرست۔ نوٹ۔ مندرجہ ذیل ترسا فارسی نہیں ہیں ۔ ؎

بیوفا ہیں یہ نہ دکھلائیں گے تو امید وفا
مار ڈالیں گے یہ دیدار کو ترسا ترسا

(ہندی) یہ کپڑا اوس کی وجہ سے ترسا ہو گیا ہے یعنی بھیگ سا گیا ہے۔

ترسان۔ ف۔ ڈرنے والا۔ ڈرتا ہوا۔ ترسیدن کا اسم حالیہ ہے مثل خندان وغیرہ کے۔

ترسانیدن۔ ڈرانا۔ یہ ترسیدن کا متعدی ہے۔

ترسکاری۔ ف۔ (ممیز و تمیز) اور یائی مصدری ہے۔ خدا سے ڈرنے والا۔

ترسناک۔ ف۔ (اس میں ناک) کلمۂ اتصاف ہے یعنی ڈرنا ہوا خوفناک۔

ترسندہ۔ ف۔ ترسیدن کا اسم فاعل ہے یعنی ڈرا ہوا۔ ڈرنے والا۔

ترسی۔ ع۔ بالضم و سین مکسور اس میں یائی نسبتی ہے ڈھال کی صورت بہ شکل سپر۔

ترسیدن۔ بالفتح۔ فارسی مصدر ہے ڈرنا۔

ترسیل۔ بالفتح و سین مکسور عربی مصدر ہے بھیجنا۔ خط بھیجنا۔ روانہ کرنا۔

ترش۔ ف۔ بالضم اول و سکون را۔ کھٹا۔ چوک۔ ناراض۔ خفا عربی حامض انگریزی میں اس کا تلفظ بفتحتین بھی درست ہے۔ یعنی ترش شعر بوستان

مکن روی بر مردم ای زن ترش
تو گفتی کہ زنبور مسکین مکش

ترش روی۔ ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً بمعنی بدخلق۔ بدخو۔

ترشح۔ عربی مصدر ہے پانی کا ٹپکنا۔ یا چھلکنا اور مجازاً پھوار یعنی پانی کی چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا۔ (ر ش ح) مادّہ۔

ترشدن۔ ف (مصدر مرکب) مجازاً شرمندہ ہو جانا۔

ترشی۔ ف۔ بالضم و شین مکسور اس میں یائی مصدری ہے یعنی کھٹائی مجازاً بمعنی خفگی۔ ناراضی۔

ترشیح۔ ع۔ بالفتح و شین مکسور عربی مصدر ہے۔ پانی دینا۔ ایک صنعت کا نام۔

ترصّد۔ بالفتحتین و صاد مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ امید رکھنا۔ گھات

لگانا۔ امید۔
ترصیص۔ بالفتح وصاد مکسور۔ عربی مصدر ہے مضبوط بنانا۔ کسی چیز کو رانگ سے جوڑنا۔
ترصیع۔ بالفتح وصاد مکسور۔ عربی مصدر ہے زیور کو جواہر سے جڑنا۔ باقافیہ و ردیف شعر کہنا۔ مقفیٰ عبارت لکھنا۔
ترطیب۔ بالفتح و کسر طا عربی مصدر ہے بمعنی تر کرنا۔ مزاج میں تری لانا۔ **نوٹ**:۔ املا، لکھنے میں ترطیب اور ترتیب کا خیال رکھنا چاہیئے۔
ترعہ۔ ت (ع) بالضم و عین مفتوح بمعنی سیڑھی۔ ترع جمع۔
ترغاق۔ ت بمعنی پاسبان چوکیدار۔ پاسبانی۔
ترغاک۔ بدل ہے ترغاق کا۔
ترغیب۔ بالفتح و عین مکسور دیا ہی معروف۔ عربی مصدر ہے رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔
ترف۔ بالفتح عربی ہے۔ پنیر جس کو انگریزی میں چیز کہتے ہیں۔ CHCESE جبرات
ترفع۔ بفتحتین و فا مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ بلندی۔ بلندی ڈھونڈھنا اور مجازاً بمعنی غرور۔
ترفق۔ بفتحتین و فا مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ نرمی کرنا۔ مہربانی کرنا۔
ترفہ۔ ع۔ آسودگی۔ دولتمندی۔
ترفیہ۔ بالفتح و فا مکسور عربی ہے تفعیل کے وزن پر آسودگی۔
ترقب۔ بفتحتین و قاف مشدد و مضموم عربی مصدر ہے امید رکھنا۔ امید یا انتظار۔
ترقوہ۔ ع۔ گردن کی ہنسلی۔ تراقی و تراقی جمع۔
ترقی۔ عربی مصدر ہے بمعنی بلند ہونا۔ اوپر چڑھنا۔ بلندی۔ ترقیات جمع۔
ترقیدن۔ بالفتح و قاف مکسور عربی مصدر ہے بمعنی پھٹنا۔ پھوٹنا۔ پھوڑنا۔ اصل میں یہ ترکیدن تھا
ترقیق۔ بالفتح و حرف سوم مکسور عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بمعنی باریک کرنا۔
ترقیم۔ بالفتح و قاف مکسور عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔
ترقین۔ (بالفتح و قاف مکسور) عربی مصدر ہے پاس پاس لکھنا۔ حرفوں پر نقطے اور اعراب لگا کر کتاب کو آرائش دینا۔ مہندی اور خضاب لگانا۔ وہ دائرہ خط جو فرد حساب وغیرہ میں اس لئے کھینچ دیتے ہیں کہ کوری جگہ میں شبہ پڑے کہ یہاں کچھ لکھنا ہے۔
ترک۔ ع۔ بالفتح بمعنی چھوڑنا گفتن۔ کردن۔ دادن۔ گرفتن کے ساتھ آتا ہے۔ اور خود اسی کے معنی میں جمع ہے۔ ترکی۔ فارسی میں بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ ترگ مغرس۔
ترک۔ بالضم۔ ف۔ ترکستان میں ایک قوم کا نام ہے جو ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں ہوا اور مجازاً سپاہی۔ غلام مطلوب معشوق اتراک جمع۔
ترک۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی لوہے کا خود۔ ترگ بھی اس معنی میں ہے
ترکان۔ ف۔ ترکوں کی عورتوں کا خطاب۔ بیگم۔
ترکتاز۔ ف۔ بالضم۔ بقلب اضافت مرکب ہے ترک اور تاز سے جو تاختن سے مشتق ہے بمعنی ترکوں کی سی دوڑ دھوپ اور مجازاً یعنی حملہ سپاہی۔ غارتگری فغر من اسرار نظامی در روز قیامت زمن این ترکتاز بانوئیہ سند و د بپرسند باز
ترک اللہ۔ حضرت نظام الدین اولیا نے یہ خطاب امیر خسرو علیہ الرحمۃ کو عطا کیا تھا کے مرید تھے دیا تھا۔ وہ خسرو کو اسی لقب سے پکارا کرتے تھے اور خسرو اس پر فخر کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک جگہ لکھا ہے۔ شعر خسرو ؎
برزبانت چوں خطاب بندہ ترک یافت
دست ترک اللہ گیرد ہم ابہ نہیں سپار
ترک چین۔ ف۔ (بااضافت یعنی کاف مکسور) مجازاً آفتاب کیونکہ وہ چین کی طرف سے طلوع ہوتا ہے سکندر نامہ میں شاہ چین بھی اسی معنی میں آیا ہے۔ ترک حصاری مرادف ہے
ترک فلک۔ ف۔ پہلا کاف اضافت کے لئے مکسور ہے مجازاً ستارہ مریخ جسکو جلاد فلک بھی کہتے ہیں اور آفتاب۔
ترک حصاری۔ ف (بااضافت) مرادف ترک چین یعنی آفتاب۔
ترکردن۔ ف۔ (مرکب مصدر ہے) یا دھونا۔
ترکش۔ ف۔ یہ اصل میں تیرکش تھا جو کشیدن کا اسم ظرف ہے۔ معنی تیر رکھنے کا غلاف۔ ہندی نکھنگ اگرچہ کچھ تیرد و تیردان مرادف۔
ترکمان۔ ف۔ ایک بہادر قوم کا نام ہے جو دلیری میں ترکوں سے

(دوم) سمجھی جاتی - چونکہ اس میں
ان کلمہ تشبیہ ہے اس لئے لفظی معنی
ترکوں کی مانند ہوئے -
ترکہ - ع - مادہ (ت ر ک) بالفتح
و زای مہملہ مکسور - مردہ کا مال ترکات
جمع -
ترکی - ف - بالضم و یای نسبتی -
یعنی ترکی زبان اور گھوڑے کی ایک
قسم - بہادری - سپہگری -
ترکیب - (ر ک ب) مادہ
عربی مصدر ہے - ایک چیز کو دوسری
میں ملانا - مرکب کرنا - تراکیب جمع -
ترکی تمام شدن - فارسی محاورہ
ہے - اُردو میں شیخی کرکری ہو جانا -
گھمنڈ مٹ جانا -
ترکیدن - بالفتح و کاف مکسور
فارسی مصدر ہے پھٹ جانا - شق ہونا -
ترکی کردن - (فارسی مصدر
مرکب) جور و تعدی کرنا ظلم و ستم کرنا -
ترگ - بالفتح لوہے کا خود - یہ
معرب ہے ترک کا -
ترمیم - بفتح اوّل و سوم عربی مصدر
ہے - مرمت کرنا -
ترن - ف - بعض نے اس کے
معنی گل نسرین اور بعض نے گل نسترن
لکھے ہیں -
ترنانہ - ف - حرف اوّل و دوم
مفتوح اور ہ نسبت کی ہے - اس
میں صفت مقلوب ہے یعنی روغنی معہ
ترکاری یا سالن کے -
ترنج - ف - بضمتین - نام ایک
مشہور میوہ کا جو لیمو کا مشابہ ہوتا ہے
ترنج - ف - بضم اوّل و فتح ثانی -
بڑا لوٹا جو دو شالوں کے چاروں
طرف کونوں پر ڈالا جاتا ہے -

ترنجبین - ترنگبین کا معرب ہے -
ترنجیدہ - ف - اس میں آخری
کلمہ یہ ہ نسبت کا ہے یعنی شکن دار
ترفیدہ -
ترنگ - ف - بفتحتین - کمان
کی کڑک کی آواز جو اس کو کھینچنے پر ہوا
کرتی ہے -
ترنگا ترنگ - ف - بفتحتین
کسی کڑی چیز پر تلوار پڑنے کی آواز
اس میں الف اتصالیہ ہے -
ترانگبین - (اس میں صفت
مقلوب ہے) نام ہے ایک شیریں
دوا کا جو ملک خراسان میں کانٹے
دار پیڑوں پر اُوس کی طرح پڑ کے
گر کے جم جاتی ہے -
ترنم - ع - بفتحتین و نون مشدد
مضموم عربی مصدر ہے - گیت گانا -
ترنوازی - ف - (مرکب ہے
مصدر نواختن کا اسم فاعل + یای
مصدری) مطرب یعنی گویے کی خوش
آوازی -
ترویج - عربی مصدر ہے -
رواج دینا - چلانا - رائج کرنا -
ترویح - (ر و ح) مادہ (عربی
مصدر ہے باب تفعیل) راحت دینا -
خوشبودار کرنا - تراویح جمع -
مرزا سودا سہ
نفس کو تنگ کیا ہے حرارت نے
حلیئے مرد خدا الطاف تنگ ہے ترویح
ترہ - ع - بالضم و رای مہملہ مشدد
مفتوح یعنی باطل چیز - سختی - بیہودہ -
ابہ (ت ر ہ) مادہ ترہات جمع ہے -
ترہ - ع - بالکسر حسد کرنا کینہ رکھنا -
ترہ - ف - اس میں ہ نسبت
(ترہ) کی ہے یعنی ساگ پات ترکاری

تُرّہات - ع - جمع ہے تُرّہ کی
جو اُوپر درج ہو چکا - بیہودہ باتیں
اشیای باطل -
ترہیب - بالفتح و ہای ہوز
مشدد مضموم - عربی مصدر ہے ڈرنا -
عبادت کرنا -
ترہٹ - ہندی لفظ ہے - یہ
صوبہ جنگ پور کا نام تھا -
(راماین خوشتر) سہ
جنک پور میں جو وارد تھے شہنشاہ
کیا سب کو شہ ترہٹ نے آگاہ
ترہل - بر وزن تفعل عربی
مصدر ہے گوشت ڈھیلا ہو جانا -
عضو کا نرم ہو جانا -
ترہمہ - ع - مادہ اس کا (ت ہ)
یعنی تُرّہ - ساگ - ترایہ جمع -
ترہیب - بالفتح و کسر ہای
ہوز عربی مصدر ہے - ڈرانا -
تری - ف - بفتح اوّل و کسر
ثانی - بیدا می - ناخوشی - ظرافت
آبداری یا صفائی - آزردگی - سختی
اور ہندی میں خشکی کے برخلاف
یعنی سمندر اور تخفیف تیری کا -
تریاق - ع - بکسر اوّل و سکون
ثانی - نام ایک دوائی مرکب کا جو دافع
جمیع اقسام زہر ہے - فارسی زہر
مہرہ تریاک اس کا معرب ہے
مصرعہ بوستان
کشد زہر جائیکہ تریاق نیست
تا تریاق از عراق آوردہ شود - مار
گزیدہ مردہ شود - ضرب المثل ہے -
تریاک - بالکسر معرب ہے -
تریاق کا جو اوپر درج ہو چکا - اور
مجازاً افیون -
تریاکی - ف - اس میں ی -

منسبق ہے۔ یعنی فیوض۔ اور ایک
شاعر بھی اس نام کا گذرا ہے۔

شعر رضا

رہی اس طرح بعد از مرگ نیائی ہوسنا کی
شرابی ہو کے تائب جس طرح ہو جائے پاک

تریدن۔ بالفتح وکسر ثانی و دال
مفتوح۔ فارسی مصدر ہے یعنی پہونچنا
جس کا ترجمہ رسیدن ہے۔

تریز۔ ت۔ مثلث کی شکل کا
کپڑے کا ٹکڑا۔ کُرتی۔ تریزہ۔
(لغات فیروزی سے)

ت ڑ

ڑ مخصوص زبان ہندی کا ہے
اس لیئے فارسی الفاظ اس میں نہیں ہیں

تڑ اتڑ۔ ہ۔ لگاتار مارنے کی
آواز۔ جیسے قصہ سپاہی زادہ کا یہ شعر

؎

تڑ اتڑ چاند میں اتنی لگائیں
کہ گنتی میں وہ بڈھے کے نہ آئیں

تڑاق پڑاق۔ ہ۔ کسی کو
مارنا۔ اور بڑی جلدی اور پھرتی کے
ساتھ کوئی کام کرنا۔

تڑپنا۔ ہندی دھڑکنا۔ اوچھلنا
بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ کودنا۔ اسی
اعتبار سے بجلی کا تڑپنا کہتے ہیں۔
اس کو اُردو شاعر بھی استعمال کرتے
ہیں۔ جیسے مصرعہ

مرغ بسمل کی طرح لاشہ تڑپتا جاتا

تڑپ اس سے اسم بنا یعنی اضطراب
بیقراری جیسے فسانۂ عجائب منظوم کا
یہ شعر

؎

بجلی کی تڑپ ہوا کا وہ زور
کوئل کی وہ کوک مور کا شور

تڑکا۔ ہ۔ بہت سویرا۔ بھور۔ صبح۔
فجر۔ علی الصباح۔

تڑکا ہونا۔ ہ۔ پو پھٹنا۔ طلوع
آفتاب یعنی سورج کا اودے ہونا۔
سورج کا نکلنا۔

ت ز

تزاحم۔ بالفتحتین و حائے حطی مضموم
عربی مصدر ہے۔ بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا
بھیڑ۔

تزاید۔ ع۔ بالفتحتین زیادہ ہونا۔
افزوں ہونا۔

تزحزح۔ ع۔ بالفتحتین و حائے حطی
مشدد و مضموم عربی مصدر تفعل یعنی زنق
پیچش۔

تزحیر۔ عربی مصدر ہے مادہ
(زح ر) یعنی پیچش کا عارضہ ہونا۔

تزریق۔ بالفتح و حرف سوم
مکسور۔ کسی کو مکر و دروغگوئی و نفاق
سے منسوب کرنا۔ (زرق) مادہ

تزالیق بیان۔ ف۔ ممیز و تمیز،
یعنی کاذب و دروغگو یعنی جھوٹا

تزعزع۔ ع۔ (زع زع)
مادہ۔ جنبش کرنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔

تزعیف۔ بالفتح و عین مکسورہ
عربی مصدر ہے یعنی ہلاک کرنا۔
(کشفتی فارسی)

تزک۔ ت۔ بالفتحتین۔ قانون
انتظام لشکر۔ اور وہ واقعہ جس کو
خود بادشاہ نے قلمبند کیا ہو۔ مجازاً شان
و شوکت۔ اس کو واؤ غیر ملفوظی سے
لکھنا بھی درست ہے یعنی توزک۔

تزک اُردو۔ زبان ریختہ کی ایک
کتاب کا نام۔ مروجہ مدارس سرکاری۔

توزک جہانگیری۔ شہزادہ
سلیم یعنی جہانگیر کے عہد کی ایک
مشہور فارسی کتاب ہے۔

تزک احتشام کے ساتھ۔
محاورہ ہے یعنی بڑی شان و شوکت
سے بڑے جاہ و حشم کے ساتھ۔

تزکّی۔ بالفتحتین و کاف مشدد و مکسور
عربی مصدر ہے۔ صدقہ و زکوٰۃ دینا
(زک و) مادہ ہے۔

تزکیہ۔ ع۔ (زک و) مادہ۔
یعنی پاکی۔

تزلّل۔ بالفتحتین و لام مشدد و
مضموم و سکون لام آخر عربی مصدر
ہے۔ یعنی لغزش۔ اور کانپنا۔

تزلزل۔ (زل ل) مادہ۔
عربی مصدر ہے زلزلہ آنا۔ کانپنا
ڈگمگانا۔ فارسی اور اُردو والے اس
کو بطور اسم کے استعمال کر لیتے ہیں۔

چو بیتش در اقصائے عالم فتاد
تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

شعر خوشتر لکھنوی

اگر زاہد کو اُس سے ہو تزلزل
اجابت میں دعا کے ہو تخلل

تزمیر۔ بفتح اوّل و کسر سوم عربی
مصدر ہے۔ باب تفعیل سے یعنی بانسری
بجانا۔

تزندق۔ ع۔ زندیق و مرتد ہونا۔
کافر ہونا۔

تزدی۔ ع۔ گوشہ گیر
ہونا۔

تزویج۔ بر وزن تفعیل
عربی مصدر ہے جوڑا بنانا۔ مرد
اور عورت کا نزدیکی کرنا۔
بیاہ کرنا۔

تزوّج۔ ع۔ زوجہ کرنا اور

تشہیر کرنا۔

تزوّد۔ (بفتحتین واؤ مشدد و مضموم) عربی مصدر ہے توشہ لینا۔ زادِ راہ لینا۔

تزویر۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بمعنی جھوٹ بولنا۔ مکر کرنا۔

تزہُّد۔ عربی مصدر باب تفعّل۔ بمعنی عبادت کرنا۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا۔

تزییف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کھوٹا کرنا روپیہ کا۔ زبوں کرنا روپیہ کا۔

تزیین۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) زیبائش کرنا۔ زینت کرنا۔ مگر فارسی والے تزئین کردن استعمال کرتے ہیں جیسے اکبر الٰہ آبادی کا شعر ؎

بگُل تزئین پائے خود بہ بوٹ ڈاسن پوڈن
کہ مسٹر سید جبر دار ور داہ ورسم منزل ما

تزیُّن۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل) آراستہ کرنا۔

ت س

تُس۔ بالضم۔ فارسی میں بمعنی گوزِ بے صدا۔ ہندی پھسکی۔

تَسابُب۔ ع۔ باہم گالی گلوچ کرنا۔

تسارُع۔ ع۔ چلنے میں تیزی اور سرعت چاہنا۔

تَسافُد۔ (بفتحتین ف مضموم) عربی مصدر ہے۔ جانوروں کا جفتی کرنا۔

تساقُط۔ ع۔ باہم گرنا۔

تساکُر۔ (بفتحتین و کاف مضموم) (س ک ر) مادّہ۔ عربی مصدر ہے۔ اپنے آپ کو بغیر نشے کے مست جتانا۔

تسالُم۔ (بفتحتین و لام مضموم) (س ل م) مادّہ۔ عربی مصدر ہے۔ باہم صلح کر لینا۔

تسالُح۔ عربی مصدر باب تفاعل سے بمعنی صلح کرنا۔

تسامُح۔ (بفتحتین و میم مضموم) عربی مصدر ہے آسانی کرنا چشم پوشی کرنا۔

تساوی۔ (عربی مصدر ہے) دو اشیاء کا باہم برابر ہونا۔ برابری۔

تساوی الطرفین۔ ع۔ باضافت یعنی دو طرف کا برابر ہونا۔

تساہُل۔ بفتحتین۔ و ہائے ہوز مضموم عربی مصدر ہے۔ بمعنی آسان سمجھنا۔ یا آسان کرنا۔ غفلت کرنا تعطل۔

تسبیح۔ بالفتح و یائے موحدہ مکسور مادّہ (س ب ح) عربی مصدر ہے سبحان اللہ کہنا۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا۔ اور مجازاً بمعنی سبحہ ہندی مالا۔ عربی تسابیح جمع ہے۔

تسبیح سال۔ ف۔ باضافت سال گرہ کا دورا۔

تسبیح سلیمانی۔ ایک خاص قسم کے پتھر کی تسبیح ہوتی ہے۔ ؎
ہواجب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی
نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی

تسبیر۔ عربی مصدر ہے۔ مادّہ (س ت ر) چھپانا۔ پردہ ڈالنا۔

نوٹ۔ اس تلفظ اور اسی معنی کا دوسرا لفظ تسطیر ہے جو آگے درج ہے

تسجّب۔ (عربی مصدر باب تفعّل) ناز و غمزہ کرنا معشوق کا اپنے عاشق سے

تسخیر۔ مادّہ (س خ ر) عربی مصدر ہے تابع کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ اپنے بس میں کر لینا۔

تسخین۔ بالفتح۔ عربی مصدر ہے بمعنی گرم کرنا۔

تسخین۔ بکسر اوّل و سوم (خ) ہے اس کا مادّہ (س خ ن) ہے بمعنی جوتا۔ نعل عربی کفش فارسی

تسدید۔ (بالفتح و کسر دال اوّل) عربی مصدر ہے۔ یعنی درست کرنا۔ استوار کرنا۔ درستی مضبوطی۔

تسدیس۔ (بالفتح و دال مکسور عربی مصدر ہے) یعنی چھ حصّوں میں تقسیم کرنا۔ شش پہلو کرنا۔ ضد اس کا تثلیث ہے۔

تسرّع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ سرعت کرنا۔ جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔

تسطیر۔ مادّہ (س ط ر) عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ سطر بندی کرنا۔ قلمبند کرنا۔

تسع۔ ع۔ ۹۔ نو۔ رقوم نو کی اس طرح سے لکھی جاتی ہے (۹) مُتسّع کے معنی نو کونے والی شکل۔

تسعہ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے تسع کی بمعنی نو عدد۔ فارسی نہ۔ انگریزی نائن۔

تسعون۔ ع۔ بالکسر و عین مہملہ مضموم یعنی نوے جس کو فارسی میں نود کہتے ہیں (۹۰) اور بعض لغت میں تسعین بھی اسی معنی میں آیا ہے۔

تسکین۔ بالفتح و کسر کاف (س ک ن) مادّہ عربی مصدر ہے۔ آرام تسلّی۔ ڈھارس ہندی۔

تسلّط۔ بفتحتین و لام مشدد مضموم

عربی مصدر ہے۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔

تسلّس۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ مکاری کرنا یا مکاری۔

تسلسل۔ (س ل س ل) مادہ۔ سلسلہ بندی۔ لڑی میں پرونا۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا۔

تسلّط۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم غالب آنا۔ حاکم ہو جانا۔

تسلّی۔ (س ل و) مادہ عربی مصدر ہے۔ خاطر جمع ہونا۔ دعا رش و تمجید۔

تسلیخ۔ عربی مصدر باب تفعیل سے کھال کھینچنا۔

تسلیم۔ (س ل م) مادہ عربی مصدر ہے۔ سلام کرنا۔ حکم ماننا۔

تسلیمات۔ جمع۔ جاہلوں میں تسلیم ہوئے بمعنی مر گئے۔

تسمہ۔ بالفتح و میم نیز مفتوح مشہور چیز ہے چمڑے کا پتلا سا ٹکڑا۔

تسمہ بازی۔ ف۔ مرکب اس میں اضافت مقلوب ہے۔ فریب۔ دغا بازی۔ قمار بازی کی ایک قسم۔

تسمین۔ بالفتح و میم مکسور عربی مصدر ہے۔ موٹا کرنا۔ روغن کھلانا۔

تسمیہ۔ بالفتح و میم مکسور بمعنی نام رکھنا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔

تسّں نغمی۔ بالضم۔ فارسی بیہودہ گوئی۔ (تمیز و تمیز دیای مصدری)

تسنیم۔ ع۔ (بالفتح و نون مکسور و یائے معروف) بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔

تسوید۔ بالفتح عربی مصدر ہے سیاہ کرنا۔ مجازاً لکھنا۔

تسویش۔ (بالفتح۔ واو مکسور یائے معروف) عربی مصدر ہے بمعنی وسواس کرنا۔

تسویغ۔ (بالفتح واو مکسور یائے معروف) عربی مصدر ہے بمعنی جاری کرنا۔ رواں کرنا۔

تسویف۔ (بالفتح واو مکسور یائے معروف) عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے۔ تاخیر کرنا۔ قریب کا وعدہ کر کے پورا نہ کرنا۔

تسویل۔ (بالفتح۔ واو مکسور یائے معروف) عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ کسی سے کچھ سوال کرنا۔ یعنی مانگنا۔ کام کا آراستہ کرنا۔ نفس مردم میں ابلیس کا گناہوں کو آراستہ کرنا۔ اور نیز بمعنی سخن آرائی و افترا۔

تسویہ۔ ع۔ بر وزن تفعلہ۔ مساوی کرنا۔ برابر کرنا۔ سیدھا کرنا۔

تسہیل۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ بمعنی آسان کرنا۔ کتابوں کے نام رکھنے میں اس لفظ کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تسہیل القواعد وغیرہ۔

تسیّر۔ بفتحتین و یائے مشدد مضموم عربی مصدر ہے بمعنی سیر کرنا۔

تسییر۔ مادہ (س ی ر) بفتح اول و سکون ثانی و کسر حرف سوم۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے۔ سیر کرنا۔ سیر کرانا۔ جاری کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلا وطن کرنا۔

ت ش

تَشِن۔ ف۔ بالکسر۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ مخفف ہے تیشہ کا بمعنی بسولا اور خزانۂ لغت میں لکھا ہے کہ یہ مخفف ہے تشنہ کا بمعنی پیاسا۔

تشابک۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے باہم ملنا ملانا۔ انگلیوں میں انگلیوں کا ڈالنا۔ چیزوں کی زیادتی۔

تشابہ۔ عربی مصدر ہے ایک دوسرے سے مشابہ ہونا۔

تشارک۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے۔ باہم شریک ہونا۔ شرکت کرنا۔

تشاعر۔ بالفتح و عین مضموم عربی مصدر ہے اپنے لئے شاعر ظاہر کرنا۔

تشاکل۔ بالفتح و کاف مضموم عربی مصدر ہے ایک شکل ہونا۔ ہم شکل ہونا۔

تشاور۔ بالفتح۔ واو مضموم عربی مصدر ہے۔ آپس میں صلاح اور مشورہ کرنا۔

تشاہد۔ بالفتح و ہا مضموم عربی مصدر ہے۔ گواہی دینا۔ حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

تشبّث۔ عربی مصدر باب تفاعل چنگل مارنا۔

تشبّک۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ اس کی وہی معنی ہیں جو تشابک کے ہیں۔

تشبیب۔ بالفتح و حرف سوم بکسور۔ عربی مصدر ہے اصلی معنی

آگ سلگانا۔ شباب کا ذکر کرنا۔ معشوق کی صفت بیان کرنا۔ یا اس کی صفت میں غزل کہنا اور عشق کا بیان کرنا۔

تشبیہ ۔ ع ۔ صورت و شکل میں ایک سا ہونا۔

تشبیہ ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی ہم شکل کرنا۔ ایک چیز کو دوسری سے مثال دینا۔

تشت ۔ ف ۔ ایک قسم کا برتن ہندی تھال طشت اس کا معرب ہے۔

تشتت ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) بمعنی تتر بتر۔ پریشانی نہ پراگندگی۔

تشر ۔ ف ۔ بضم تائے اوّل و فتح تائی دوم ایک شہر کا نام ہے

تشحیذ ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بالفتح و حائے حطی مکسور و آخر ذال معجمہ۔ چھری یا تلوار کو تیز کرنا وغیرہ

تشخص ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) معین ہو جانا تعین پانا

تشخیص ۔ بالفتح و سین مکسور عربی مصدر ہے مقرر کرنا۔ جانچنا۔ اجازہ لینا۔

تشدد ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) سختی کرنا۔

تشدید ۔ (ت مفتوح و دال اوّل مکسور) عربی مصدر ہے۔ سخت کرنا مضبوط کرنا۔ سختی کرنا۔ اور قواعد کی اصطلاح میں جب ایک ہی حرف پہلی دفعہ ساکن اور دوبارہ متحرک ہو کر بڑھ جایا جائے تو اس کی حالت کو تشدید کہتے ہیں۔ اور اس حرف کو مشدد۔ جیسے کتا کی ت پہلی دفعہ ساکن

اور دوبارہ وہی ت مفتوح ہے۔ (یا متحرک) صورت اس کی یہ ہے (ّ)

تشرب ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) پانی وغیرہ پینا۔

تشریح ۔ (ف مفتوح ر مکسور ی معروف) عربی مصدر ہے۔ شرح کرنا۔ کھولنا اور اطبا کی اصطلاح میں۔ بدن کا حال بشرح بیان کرنا۔ تشریحات جمع اور علم تشریح البدن وہ علم ہے جس سے بدن کے اندرونی و بیرونی اجزا کا پورا پورا حال معلوم ہو۔ شعرائے اردو نے

دو کریں گے دیکھے تشریح شکافات علم تشریح البدن کا انکشافات

تشریف ۔ بالفتح و کسر سوم و یائی معروف (عربی مصدر ہے) بزرگی دینا۔ بزرگ کرنا۔ تشریف دادن زمین بہ مردم ۔ اس مصرعہ میں بمعنی عزت اور بزرگی ہے اور فارسی میں بمعنی خلعت آتا ہے۔

شعر بوستان

نکونام را جاہ و تشریف و مال
بیفزود بہ تو نی را گو سفمال

تشریف لانا ۔ اردو والوں نے فارسی تشریف آوردن کا ترجمہ کر لیا ہے جیسے ع ۔ تشریف آج لائے ہیں آقائے نامدار۔ اور تشریف لیجانا فارسی تشریف بردن کا ترجمہ بھی اردو میں مستعمل ہے۔ جیسے ع
معراج کو حضور جو تشریف لیگئے

تشرین ۔ بالکسر و یائی معروف (رومیات) نام ہے دو رومی مہینوں کا جو ہندی میں کاتک اور اگہن کے مطابق ہوتے ہیں۔

تشطیع ۔ (عربی مصدر ہے باب

تفعیل سے) بیجا بک بک کرنا اور اصطلاح صوفیہ میں ایسے کلمات کہنا جو خلاف شرع ہوں۔

تشعب ۔ بفتحتین و عین مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ شاخ در شاخ ہونا۔

تشفع ۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) شفاعت کرنا۔

تشفی ۔ عربی مصدر ہے۔ تسلی ۔ دلجمعی ۔ تسکین ۔ شفا پانا۔ (لفظ تشفا کو اس معنی میں بالفتح بولنا غلط ہے)

تشقق ۔ بفتحتین و قاف مشدد مضموم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی پھٹ جانا۔ زمین وغیرہ کا شگافتہ ہونا ۔

تشکک ۔ بفتحتین و کاف اوّل مشدد مضموم عربی مصدر ہے ۔ شبہ میں پڑنا۔ شک میں پڑنا۔

تشکل ۔ (عربی مصدر باب تفعل) کسی شے کی شکل پکڑنا۔

تشکی ۔ عربی مصدر ہے ۔ (ش ک و) مادہ ہے شکوہ کرنا۔ شکایت کرنا۔

تشکیک ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی کو شک میں ڈالنا مشکک فاعل جس کی جمع مشککین ہے مشکوک مفعول ۔

تشکیل ۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے شکل بنانا ۔

تشمیر ۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے یعنی دامن کو کمر میں لپیٹنا کھینچنا چلانا۔ (تیغ کھینچنا)

تشمیم ۔ باب تفعیل کا عربی مصدر بمعنی سونگھنا۔ بو سونگھانا فارسی

تشنیع ۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے

یعنی بدن کے جوڑوں کا اینٹھ جانا۔
تشنگی۔ ف۔ پیاس۔ عربی عطش
مرکب ہے تشنہ اور یائے مصدری سے
اور کاف بدل ہے ہ کا۔
تشنہ۔ ف۔ پیاسا۔ تشنگان
جمع علامت جمع سے پہلے اصلی ہ گاف
سے تبدیل ہو جاتی ہے۔
تشنہ کامی۔ ف۔ مرکب۔
پیاس سے حلق کا خشک ہونا۔
(مولوی ظہیر علی بی اے علیگ)
وان موجب اجل بھی پیاسوں کو تشنہ کامی
یہاں باعث فنا ہے آب بقا کی چھاگل
تشنیع۔ بالفتح و نون مکسور
عربی مصدر ہے بمعنی برا کہنا۔
تشنیعات جمع۔ طعن و تشنیع یعنی
لعنت و ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔
ہندی بجادہ ہے۔
تشوش۔ (عربی مصدر بوزن
تفعل) پریشان ہونا۔ پریشانی
متفکر ہونا۔
تشوق۔ (عربی مصدر وزن
تفعل) شوق کرنا۔ آرزومندی کرنا
تشویر۔ باب تفعیل سے عربی
مصدر ہے اشارہ کرنا۔ شرمساری
خجالت۔ شرمندگی۔
تشویش۔ (عربی مصدر
بوزن تفعیل) یعنی فکر میں ڈالنا۔
اور فکر یا تردد۔ تشویشیں جمع ہے۔
تشویق۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) شوق دلانا۔ آرزومند کرنا۔
تشویہ۔ بوزن تفعیل بگڑنا۔
بدنما کرنا۔
تشہ۔ ف۔ بفتح اول و شین
مشدد مفتوح غیاث میں اس کو
پشہ کے وزن پر لکھا ہے۔ یہ بھی
کی طرح کا ایک پیمانہ ہے جس سے
چراغ میں تیل ڈالتے ہیں۔
تشہد۔ عربی مصدر باب تفعل)
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا
کلمہ شہادت پڑھنا۔
تشہی۔ ع۔ (ش ہ و) مادہ
آرزو کرنا۔
تشہیر۔ عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
مادہ (ش ہ ر) شہرت دینا۔
تشیخ۔ (عربی مصدر وزن تفعل)
خود ستائی یعنی اپنی تعریف آپ کرنا
شیخی مارنا۔ میاں مٹھو بننا۔
تشیع۔ عربی مصدر ہے۔ اپنے
لئے شیعہ بنانا۔ شیعہ مذہب کا دعویٰ
کرنا۔
تشین۔ (عربی) شان پانا۔
عزت دار بننا مادہ اس کا (ش ا ن)
ہے کیونکہ اصل میں تشان تھا۔
جو مصدر ہے باب تفعل سے۔
تشیید۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعیل سے) عمارت کو گچ اور چونے
سے بنانا۔ مستحکم کرنا۔
تشییع۔ (بروزن تفعیل عربی
مصدر ہے) یعنی سفر کو رخصت کرنا تک
پہنچانے کے لئے جانا۔ جنازے
کے پیچھے جانا۔

ت ص

تصابی۔ عربی مصدر ہے (ص
ب) مادہ یعنی امرد پرستی۔ عشق بازی
غیاث اور خزانۃ اللغات میں یہی معنی لکھے
مگر جواہر اللغات میں لڑکپن اور
کھیل میں رغبت کرنا کسی عورت
کو فریفتہ کر لینا۔
تصادق۔ بفتحتین و دال مہملہ
مضموم عربی مصدر ہے سچ بولنا
راست گوئی دوستی۔
تصادم۔ بفتحتین و دال مہملہ
مضموم عربی مصدر ہے۔ باہم کوٹنا۔
دھکا اور کبھی کثرت اور انبوہ کے
معنی بھی آتے ہیں۔ جیسے ابوالفضل
دفتر اکے اس جملہ میں۔ از تصادم
جبال و تراکم کریوہ و سفاک الخ۔
ترجمہ۔ پہاڑوں کی کثرت اور ٹیلوں
اور گڑھوں کی افراط سے۔
تصاریف۔ (بفتحتین و رائے
مہملہ مکسور و یائے معروف) یعنی گر
دانیں گردشیں۔ یہ تصریف کی جمع ہے۔
تصاعد۔ عربی مصدر باب
تفاعل سے) چڑھنا۔ بلند ہونا۔
تصافح۔ (عربی مصدر باب تفاعل
سے) مصافحہ کرنا۔ ہاتھ ملانا۔
تصانیف۔ ع۔ کسی کی تصنیف
کی ہوئی کتابیں۔ یہ تصنیف کی جمع ہے
تصاویر۔ ع۔ بفتحتین تصویریں
صورتیں یہ تصویر کی جمع تکسیر ہے۔
اور جمع سالم تصویرات ہے۔
تصحیح۔ بالفتح و حائے حطی اول
مکسور۔ عربی مصدر ہے یعنی صحیح کرنا
ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔
تصحیف۔ تفعیل کے وزن
پر عربی مصدر ہے۔ نوشت و خواند
میں دیدہ و دانستہ غلطی کرنا۔
ایک صنعت کا نام ہے جس میں نقطوں
کی کمی بیشی یا تبدیلی سے ایک لفظ
کا دوسرا لفظ ہو جاتا ہے جیسے کسی
کا مذاقیہ شعر ہے ؎

کر بالو پہ یک نقطہ یا بو شود
نکا مشو بدہ تا بہ تماہو بود (اگر)
در حقیقت دگرے نیست خدا ہم ہمہ
لیک از گردش یک نقطہ جدا ہیم ہمہ
ان اشعار میں بالو اور یالو اور خدا
اور جدا میں صرف نقطوں کا فرق ہے
یالو سپرا اور توشہ وغیرہ

تَصَدُّق۔ بالفتح و دال مشدد و مضموم۔ عربی مصدر ہے دسید کرنا۔ صدقہ کرنا۔ صدقہ دینا۔

تَصَدِّی۔ (بالفتح و دال مشدد و مکسور عربی مصدر ہے) سامنے آنا۔ درپیش ہونا۔

تَصدِیر۔ (بالفتح و دال مکسور عربی مصدر ہے) مقدم کرنا یا مقدم ہونا۔ دیباچہ لکھنا۔

تَصدِیع۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) درد سر کر دینا۔ تکلیف دینا۔ آزار دینا۔

تَصدِیعَہ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و دال مہملہ مکسور و یائے معروف عربی ہے بمعنی ایک مرتبہ تکلیف دینا

تَصدِیق۔ بالفتح و دال مکسور۔ عربی مصدر ہے سچا کرنا۔ اور سچا جاننا (انگریزی سرٹی فائی)
تصدیقات جمع۔

تَصَرُّف۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) بالفتح و رائے مہملہ مشدد و مضموم (ص ر ف) مادہ بمعنی دخل دینا۔ تبدیل کر دینا۔ کچھ کا کچھ کر دینا تبدیل کرنا۔ تصرفات جمع۔

تَصَرُّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) بمعنی کٹ جانا۔

تَصرِیح۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ظاہر کرنا۔

تَصرِیف۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) گردانا۔ پھیرنا۔ گردان کرنا

تَصرِیم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کاٹنا

تَصعِید۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) اوپر چڑھنا۔

تَصغِیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) چھوٹا کرنا۔ تفخیم ضد۔

تَصَفُّح۔ بفتحتین۔ ف مشدد مضموم (عربی) مصدر تفعل (صفحہ صفحہ دیکھنا۔ بہ نظر تدقیق دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا تلاش۔ جستجو۔

تَصفِیق۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے۔) دستک مارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ہوا کا درخت کو حرکت دینا۔ شراب کو ایک برتن میں سے دوسرے میں کرنا۔

تَصفِیَہ۔ ع۔ صفائی کرنا۔ صاف کرنا۔ (ص ف و) مادہ اصل میں یہ تفعلہ کے وزن پر تصفوۃ تھا۔

تَصَلُّب۔ بفتحتین و لام مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا۔ سخت کرنا۔

تَصَلُّف۔ بفتحتین و لام مشدد و مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ گپ ملنا۔

تَصلِیب۔ بفتحتین و لام مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ دار پر کھینچنا۔ سولی دینا۔ صلیب دینا۔

تَصمِیم۔ عربی مصدر وزن تفعیل (ص م م) مادہ خالص کرنا۔ پختہ کرنا۔ مصمم اسم مفعول۔

تَصَنُّع۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) بناوٹ۔ کاریگری۔ خوشامد۔ عورت کا اپنے آپ کو بن ٹھن کے دکھانا۔ بے تصنع بمعنی بلا بناوٹ بلا تکلف اردو میں بھی مستعمل ہے۔

آتش

بے تصنع اس کو سمجھا میں نے غیب شمشیر
جب ہیرا بے آستیں باندھ نظر آیا مجھے

تَصنِیف۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) صنف صنف کرنا اپنے دل سے کوئی مضمون نکال کر کتاب بنانا علیحدہ علیحدہ کر کے بیان کرنا۔ مصنف فاعل ہے۔ تالیف مقابل۔

تصنیف را مصنف نیکو کند بیان ضرب المثل ہے۔

تصنیف نہادن۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی بہتان کرنا۔

تَصَوُّر۔ بفتحتین و واؤ مشدد و مضموم خیال۔ دھیان تصورات جمع۔ اردو میں بھی مستعمل ہے۔ ذوق کا مصرعہ۔

تصور نے بھلایا تیرے ذوق شادنی غم

تَصَوُّف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) یہ لفظ صوف سے ماخوذ ہے جس کے معنی پشم کے ہیں لہٰذا بمعنی پشمینہ پہننا۔ اور اصطلاح میں مشغلہ غیر حق سے دماغ کو خالی کر ڈالنا تصوف کہلاتا ہے۔ علم فقر۔ صوفی فاعل۔ اور بقول بعض چونکہ فقراء کاملین اکثر کمل پوش ہوا کرتے تھے اس لئے منسوب بہ صوف ہو کر صوفی کہلائے۔

تَصوِیب۔ بالفتح۔ و واؤ مکسور (ص و ب) مادہ عربی مصدر ہے۔ راست و درست رکھنا۔ اپنی کسی کو سچا بتانا۔

تَصوِیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) صورت بنانا۔ صورت نقش اور تصویریات جمع مصور فاعل

تصویر الشمس۔ ع۔ فوٹوگرافی عکسی تصویر۔

تصویر سایہ دار۔ ف (مرکب) پتھر وغیرہ کی مورتیں۔

تصیید۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) صید کرنا۔ شکار کرنا۔

ت ض

تضاد۔ عربی مصدر ہے (ض دد) مادہ۔ اس میں دال مشدد ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف ہونا باہم مخالف ہونا۔ اور علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جس کو تطبیق یا طباق یا تکافو بھی کہتے ہیں۔

تضاعف۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دوگنا۔ دوچند ہونا۔

تضایق۔ (عربی مصدر) (ض ی ق) مادہ۔ تنگی۔ اور تنگ ہونا۔ دشوار پکڑنا۔

تضجر۔ بروزن تحیر (عربی مصدر) (ض ج ر) دل تنگ ہونا بے آرام ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ رنجش۔

تضحک۔ عربی مصدر ہے۔ (ض ح ک) مادہ۔ لازمی متعدی دونوں میں ہنسنا۔ ہنسانا۔

تضرر۔ بفتحتین و را ئے مہملہ مشددہ مضموم عربی مصدر ہے ضرر پانا۔ ایذا اٹھانا۔ بیمار ہونا۔ صدمہ اٹھانا۔

تضرع۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) منت کرنا۔ زاری کرنا۔

تضرم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) بمعنی غصہ کرنا۔ آگ بھڑکانا۔

تضریم۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) آگ بھڑکانا۔

تضعیف۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل۔ کمزور کرنا۔ ناتوان کرنا۔ دوچند کرنا۔

تضمن۔ عربی مصدر ہے۔ پیٹ میں لینا۔ بیچ میں لینا۔ لفظ کا معنی پر محیط ہونا۔

تضمین۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کسی کو ضامن کرنا۔ پناہ دینا۔ دوسرے کے شعر کو اپنے اشعار میں ملانا۔

تضوع۔ بفتحتین و واؤ مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ کستوری یعنی مشک کی خوشبو کا پھیلنا۔

تضییق۔ (عربی مصدر) (ض ی ق) مادہ تنگ ہونا۔ تنگ کرنا۔

تضییع۔ بروزن ترجیح (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی ضائع کرنا۔ تضییع اوقات۔ وقت کا خراب کرنا۔

تضیق۔ عربی مصدر ہے۔ تنگ ہونا۔

ت ط

تطابق۔ بفتحتین و با مضموم (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے)۔ مطابقت۔ مطابق ہونا۔

تطاول۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دراز دستی کرنا۔ تکبر۔ اور مجازاً بمعنی ظلم و ستم۔

تطرق۔ (عربی مصدر باب تفعل) راہ پانا۔ شکستہ ہونا۔

تطریب۔ (عربی مصدر) خوشی میں ڈالنا۔

تطفیہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر سوم و فتح چہارم (جوری) ہے بمعنی آگ کا بجھانا۔ مادہ (ط ف و)۔

تطلیق۔ عربی مصدر ہے (ط ل ق) مادہ۔ عورت کو طلاق دینا۔ یا چھوڑ دینا۔

تطوع۔ عربی مصدر ہے باب تفعل سے بمعنی حکم ماننا زیادہ خدمت کرنا۔

اس شے کا بجا لانا جو واجب نہ ہو یعنی مستحب اور نفل۔

تطول۔ (عربی مصدر بروزن تفعل) احسان رکھنا زیادہ بخشش کرنا۔

تطویل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دراز کرنا۔ مہلت دینا۔

تطہر۔ (باب تفعل سے عربی مصدر ہے) بمعنی پاک ہونا۔ غسل کرنا۔ گناہ سے بچنا۔

تطہیر۔ (بالفتح و ہائے ہوز مکسور و یائے معروف) عربی مصدر ہے پاک کرنا۔

تطییب۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) خوشبودار کرنا۔

تطیر۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) بمعنی فال بد لینا۔ ضد اس کا تفاول ہے بمعنی فال نیک لینا۔

تطییب۔ ع۔ خوشبودار کرنا پاک کرنا۔

تطییر۔ (عربی مصدر) طائروں کو اڑانا۔

ت ظ

تظاہر۔ بفتحتین و ہای ہوز مضموم عربی مصدر ہے باب تفاعل سے بمعنی مدد کرنا۔ پشتی کرنا۔

تظلّم۔ بفتحتین و لام مشدّد مضموم۔ عربی مصدر ہے باب تفعل سے کسی کے ظلم و ستم سے فریاد یا گریہ و زاری کرنا۔

تظلیل۔ (بالفتح و سکون ظ و کسر لام) عربی مصدر ہے (ظل ل) مادہ بمعنی سایہ ڈالنا۔

ت ع

تعارض۔ بفتحتین و رای مہملہ مضموم عربی مصدر ہے بمعنی جھگڑنا۔ جھگڑا کرنا۔ سامنے آنا۔

تعارف۔ بفتحتین و رای مہملہ مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔ شناخت۔ جان پہچان۔

تعاشق۔ عربی مصدر۔ باہم محبت کرنا۔

تعاضد۔ عربی مصدر۔ باہم مدد کرنا

تعاطف۔ (باب تفاعل کا عربی مصدر) ایک دوسرے پہ مہر کرنا۔

تعاقب۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) مفرور کے پکڑنے کو اس کا پیچھا کرنا۔ (مفرور یعنی بھاگا ہوا)

تعاقد۔ بفتحتین عربی مصدر ہے (ع ق د) مادہ ہے۔ باہم عقد باندھنا۔ عہد و پیمان کرنا۔

تعال۔ (عربی کا اسم ہے بمعنی) آؤ۔ فارسی بیا۔

تعالیٰ۔ ع۔ مادہ اس کا (ع ل و) ہے صیغہ فعل ماضی ہے بمعنی بلند ہوا۔ برتر و بلند مگر اسم الٰہی کے ساتھ اکثر حال کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً حق تعالیٰ کے بجائے اس کے کہ خدا برتر ہوا یہ ہیں کہ خدا برتر ہے

تعالی اللہ۔ ع۔ خدا بلند ہے یہ کلمہ تعریف اور تعجب کے موقعہ پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مولانا جامی کا یہ شعر ؎

تعالی اللہ زہے قیوم دانا
توانائی دہِ ہر ناتوانا

اور نظامی کا یہ شعر ؎

تعالی اللہ یکے بے مثل و مانند
کہ خوانندش خداوندان خداوند

تعانق۔ بفتحتین و نون مضموم عربی مصدر ہے گلے ملنا بغلگیر ہونا۔

تعاون۔ عربی مصدر ہے (ع و ن) مادہ ہے ایک دوسرے کا مددگار ہونا۔ باہمی امداد کرنا۔

تعاہد۔ بفتحتین و ہای ہوز مضموم عربی مصدر ہے باہم عہد کرنا۔ ضامن ہونا۔

تعبّد۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) عبادت کرنا۔

تعب۔ ع۔ سختی۔ رنج۔ ماندگی۔ اردو میں بھی مستعمل ہے۔ خوشتر لکھنوی ؎

اٹھایا خنجر ہلال غضب سے
ہوئی شاہ جہاں پھینکا تعب کر

تعبیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خواب کے معنی بتانا۔ بیان کرنا۔

تعبیہ۔ ع۔ (بروزن تفعلہ) آراستہ کرنا۔ پوشیدہ کرنا لشکر کو آراستہ اور آمادہ کرنا۔

تعتّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) درنگ کرنا۔ تاخیر کرنا دیر کرنا۔

تعجّب۔ (عربی مصدر باب تفعل) اچنبھا۔ حیرت عجب۔ تعجبات جمع۔

تعجیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) تعجب میں ڈالنا۔

تعجیل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) جلدی کرنا۔ قبل از وقت۔

تعجیم۔ (عربی مصدر باب تفعیل) عربی لفظ کو عجمی بنانا۔ حروف کے اوپر نقطے لگانا۔

تعداد۔ ع۔ (ع د د) مادہ شمار کرنا۔ گننا۔

تعدد۔ ع۔ شمار۔ کثرت جواہر اللغات سے۔

تعدّی۔ (بفتحتین و دال مہملہ مشدد و مکسور اور یائے معروف) حد سے بڑھ جانا کسی چیز کو غیر طرف بڑھانا۔ تکلیف پہنچانا رنج دینا۔ مجازاً بمعنی ظلم و ستم محاورہ میں جور و تعدی آتا اصل میں یہ تعدّی ہے جو عربی مصدر ہے باب تفعل سے۔

تعدیل۔ ع۔ (ع د ل) عربی مصدر ہے۔ برابر کرنا۔ درست

تَعَدُّیہ۔ حد سے گذر جانا فعل لازم کو متعدی بنانا (اصل میں یہ تعدیۃ بروزن تفعلہ عربی ہے)

تَعَذُّر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) یعنی معذور ہو جانا۔ عذر کرنا۔

تَعذِیب۔ (بالفتح وکسر ذال عربی مصدر ہے) عذاب دینا یا کرنا دکھ دینا۔

تعذیر۔ (بالفتح وحرف سوم ذال مکسور عربی مصدر ہے) عذر کرنا۔ معذور رکھنا۔

تَعَرُّض۔ (بفتحتین ورائے مہملہ مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیش آنا۔ چھیڑنا۔

تَعَرُّف۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) جتانا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔

تعریب۔ بالفتح ویائے مہملہ مکسور عربی مصدر ہے) اس کے تین معنی ہیں کسی دوسری زبان کے لفظ کو عربی بنا لینا جیسے ہندی اونچ سے اوج معنی بلند اور رنگ سے جل اور پوربے نور اور رگڑنے سے جدہ وغیرہ۔ اس بنائے ہوئے لفظ کو معرب کہتے ہیں کلام کو خطا سے پاک کرنا۔ بات کا جواب دینا۔

تعریت۔ عربی مصدر ہے ننگا کرنا

تَعریس۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) مسافر کا پچھلی رات کو آرام کے لئے منزل پر اترنا۔

تعریش۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) سر اونچا کر کے منہ کھول کر ...

تعریض۔ (بالفتح وحرف سوم رائے مہملہ مکسور) عربی مصدر ہے۔ پھیرنا۔ کسی کو کام پر لانا۔ کنایہ سے کہنا۔

تعریف (بالفتح ورائے مہملہ مکسور عربی مصدر ہے ع ر ف مادہ معنی بیان کرنا جتلانا۔ سراہنا۔ اسم نکرہ کو معرفہ بنانا ضد اس کا تنکیر ہے۔

تعریہ۔ بالفتح۔ ننگا کرنا۔ برہنہ کرنا عربی مصدر ہے بوزن تفعلہ اصل میں یہ تعروۃ تھا۔

تعزیت۔ ع۔ ماتم کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ اصل میں یہ تعزیۃ بروزن تفعلۃ تھا تعزیہ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

تعزیر۔ (بالفتح وزائے معجمہ مکسور عربی مصدر ہے) سزا دینا۔ سیاست کرنا

نوٹ۔ املا لکھنے میں تعذیر اور تعزیر کا خیال رکھنا چاہیے تعزیرات ہند برٹش عملداری کی مشہور قانونی کتاب کا نام ہے۔ انگریزی میں اس کو انڈین پینل کوڈ کہتے ہیں۔

تعزیل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) نوکری سے برطرف کرنا۔ عہدے سے موقوف ہونا۔

تعسّر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) دشواری اور مشکل ہونا۔

تعسّف۔ (بروزن تفعّل عربی مصدر ہے) بے راہ چلنا۔ ہندی کمارگ گامی ہونا۔

تعسّم۔ بفتحتین وسین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ امید کرنا۔ لالچ کرنا۔

تعشّق۔ بفتحتین وشین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ عاشق بننا۔ فریفتہ ہونا۔

تعشّم۔ بفتحتین وشین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ بہت بڈھا ہو جانا۔ نہایت ضعیف ہو جانا خشک ہو جانا۔

تعصّب (ع ص ب) مادہ عربی مصدر ہے بیجا طرفداری کرنا۔ بیجا پچ کرنا۔ ہٹ دھرمی کینہ رکھنا۔ متعصب فاعل ہے۔

نہ کیوں فساد ہوا پیارے بوالعجب
تعصب سے پیدا ہے لفظ تعب

تعضّب۔ (بفتحتین وضاد معجمہ مشدد مضموم) عربی مصدر ہے یعنی تیز زبانی کرنا۔ تعضبات جمع۔

تعطّر۔ (بفتحتین وطائے مہملہ مشدد مضموم عربی مصدر ہے) عطر لگانا۔ خوشبو ہونا۔

تعطّش (بفتحتین وطائے مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیاسا ہونا۔ تشنگی یعنی پیاس۔

تعطّف۔ بفتحتین وطا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا

تعطّل۔ (بفتحتین وطا مشدد مضموم عربی مصدر ہے) بیکار رہنا۔

تعطیر۔ (بالفتح وطا مکسور عربی مصدر ہے) خوشبودار کرنا۔

تعطیل۔ (بالفتح وطائے مکسور عربی مصدر ہے) بیکار کرنا۔ بیکاری کا دن چھٹی۔ تعطیلات جمع۔ تعطیلات کو انگریزی میں لسٹ آف ہالی ڈیز کہتے ہیں۔

تعظّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بزرگ ہونا مصرعہ عطائی نامہ کا۔ ع۔
از تعظم کرد جا بر طرۂ دستار گل

تعظیم۔ (بروزن تفعیل عربی مصدر ہے) عزت کرنا۔

تعفّف۔ (بفتحتین وحرف سوم فائے مشدد مضموم عربی مصدر ہے) یعنی پارسائی۔ پرہیزگاری۔

تعقّب۔ (بفتحتین وقاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیچھے سے آنا۔ کسی کی عیب جوئی آبروگیری۔

تعفّن۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بمعنی سڑ جانا۔ بدبو ہونا۔ بدبو۔

تعقّل۔ (بفتحتین و قاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے) (ع ق ل) مادہ بمعنی جاننا۔ فکر کرنا۔ سمجھنا۔

تعقیب۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی دیر کرنا۔ نماز کے بعد وظیفہ پڑھنا۔

تعقید۔ بالفتح و قاف مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے بمعنی پوشیدہ بات کہنا۔ گرہیں لگانا اور اصطلاح شعر کے وزن کے لحاظ سے تقدیم و تاخیر کرنا۔ جو معیوب ہے۔

تعلّق۔ عربی مصدر ہے (ع ل ق) مادہ علاقہ رکھنا۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ تعلقات جمع۔ مطلب۔ غرض۔

تعلقہ۔ بفتحتین و لام مشدد مضموم و قاف مفتوح۔ ع۔ (ع ل ق) مادہ گاؤں۔ علاقہ۔ پرگنہ

تعلقہ دار بمعنی بڑا زمیندار۔ علاقہ دار۔

تعلّل۔ (بفتحتین و لام اول مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے) بہانہ کرنا۔ حجت کرنا۔ مجازاً دیر۔ تاخیر اور طبی اصطلاح میں کسی چیز کو تھوڑی تھوڑی کر کے کھانا۔ جواہر اللغات میں بمعنی دوبارہ شراب پلانا۔

تعلّی۔ ع۔ شیخی۔ بلندی۔ ڈینگ

مصرع امیر مینائی۔

منہ بنا چاہئے عاقل کو تعلّی سے صفد

اردو محاورے میں تعلّی کی لینا۔ شیخی مارنا اور خود ستائی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے مہر دہلوی کے ان اشعار میں ؎

مسکرا کے اسے پوچھی اور کہا
سن لیا اے یہ تمہن سب سنی لیا
لے رہا ہے کیا تعلّی کی کھڑا
تو ہے مانی اور ایسا ہی بڑا

تعلّم۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) علم پڑھنا۔ کسی سے کچھ سیکھنا۔

تعلیق۔ (بالفتح و لام مکسور و یای معروف۔ عربی مصدر ہے) لٹکانا۔ ایک شے کو دوسری سے متعلق کرنا۔ قسم خط۔

تعلیقہ۔ ع۔ (ع ل ق) مادہ۔ مال و اسباب کا ضبط کرنا۔ اردو محاورے میں تعلیقہ ہو جانا۔ اور کرنا یا کرانا آتا ہے۔

تعلیل۔ (عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے) وجہ بیان کرنا۔ علت کو زائل کرنا۔ پانی کا پیہم پینا۔ دلیل لانا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اس تغیر اور تبدیلی کو کہتے ہیں جو اہل زبان کسی کلمہ میں قواعد مقررہ کے مطابق کریں۔

تعلیم۔ بالفتح و لام مکسور (عربی مصدر ہے) سکھانا۔ علم پڑھانا۔ معلّم۔ فاعل ہے۔

(تعلیم یافتہ۔ لکھے پڑھے)

تعمّق۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) غور کرنا۔ کسی چیز کی تہ کو سوچنا۔ خوض کرنا۔ (بہ نظر تمعن بمعنی بڑے غور اور فکر سے)

تعمّل۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) کام کرنا۔ عمل میں لانا۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں تامّل اور تعمّل کا خیال رکھنا چاہیے۔

تعمیر۔ (عربی مصدر تفعیل) عمارت بنانا۔ آباد کرنا۔ تعمیرات جمع۔ اردو میں بھی بہت مستعمل ہے۔

شہر آباد لکھنوی ؎

ساتھ در قدیں عمارت اپنے بنا دی گیا
منصوبہ تم کو ارادہ ہے عبث تعمیر کا۔

تعمیق۔ عربی مصدر ہے (ع م ق) مادہ۔ گڑھا کھودنا۔ دور اندیشی۔ انجام سوچنا۔ غور کرنا۔

تعمیل۔ (عربی مصدر) (ع م ل) مادہ۔ عمل دینا۔ کام سپرد کرنا۔

تعمیم۔ (عربی مصدر) (ع م م) مادہ ہے۔ دوسرے کا عمامہ باندھنا۔ شامل کرنا۔ عام۔

تعمیہ۔ ع۔ بوزن تفعلہ (ع م ی) مادہ ہے اندھا کرنا۔ چھپانا۔ معمّا کہنا۔ اور فن تاریخ گوئی میں تعمیہ اس قاعدے کا نام ہے کہ جب مادہ تاریخ میں کسی عدد کی کمی ہو تو پوشیدہ طور پر اس عدد کے حرف کی طرف کسی ہم رنگی و خوبی کے ساتھ اشارہ کر دیں مثلاً اگر پہلے مصرع میں چار عدد کی کمی ہو تو یوں اشارہ کر سکتے ہیں کہ سر دولت سے کاٹ لو یعنی سر دولت جو دال ہے اور جس کے عدد چار ہیں ان کو زیادہ کر کے تاریخ نکالو۔ اور اگر چار کی کمی کرنا ہو تو یوں کہہ سکتے ہیں کہ سر دشمن کاٹ کر۔ اس کو تخرجہ کہتے ہیں۔

تعنّت۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) کسی کا عیب ڈھونڈھنا۔ بدگوئی۔ شعر سعدی ؎

چو بیتے پسند آیدت از ہزار
بمردی کہ دست از تعنت بدار

تعنّد۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) دشمنی کرنا۔ لڑائی رکھنا۔

تعنّف۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) ملامت سختی ظلم کرنا

تعنیف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل) ملامت کرنا۔ درشتی کرنا۔

تعوُّذ۔ (عربی مصدر تفعُّل) پناہ مانگنا۔ اعوذ باللہ کہنا۔

تعویج۔ (عربی مصدر ہے) کج کرنا۔

تعوِیذ۔ (بالفتح حرف سوم واؤ مکسور و یائی معروف عربی مصدر ہے) (ع و ذ) مادّہ۔ پناہ دینا یا پناہ میں لانا۔ در مجاز آدہ و دعا جو کسی کاغذ یا موم جامہ وغیرہ پر لکھکر یا عتقاد حفاظت گلے یا بازو وغیرہ میں باندھتے ہیں۔ ہندی انگد۔

نوٹ۔ قبر کے تعویذ سے۔ لوح مراد ہوتی ہے۔ جو قبر کے چبوترے کے اوپر بنایا جاتا ہے۔ ؎

عشق نے مکتب میں پڑھایا دست تیز دیں
تین دن چاٹ اگر تعویذ میری قبر کا

تعویذ لحد بھی اسی سے مراد ہے۔

آتش لکھنوی ؎

ہر شب آدینہ آتا ہے وہ طفل شمع رو
اپنی لوح تعویذ لحد بھی نقش ہے تسخیر کا

تعویذ کو رعز بیاں سے بھی یہی مراد ہے۔ وفا تپ دامپوری ؎

نشان بیکسی کے ساتھ تان بیکسی دیکھو
قیامت لینا ہے اک تعویذ گور غریباں کا

اُردو محاورے میں تعویذ گنڈا سے مطلب ہے جھاڑ پھونک۔ جنتر منتر ٹوٹکا۔ نقش وغیرہ۔

چلتا ہوا تعویذ۔ سریع التاثیر نقش، زود اثر عمل ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و حب کو
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو

املا لکھنے میں تعویذ اور تعویض کا خیال رکھنا چاہیئے۔

تعویر۔ ع۔ (عور) یعنی یک چشم بنانا کانا کرنا۔

تعوِیض۔ ع۔ عوض دینا۔ بدلا دینا۔

تعویق۔ (بالفتح۔ واؤ مکسور یائی معروف عربی مصدر ہے۔ دیر کرنا باز رکھنا۔ روکنا۔

تعویل۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعیل) اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا۔

تعہُّد۔ (عربی مصدر بروزن تفعُّل) کسی کام کا سرانجام اپنے ذمّہ لے لینا۔ ضامنی کرنا۔

تعیُّش۔ (عربی مصدر بروزن تفعُّل) عیش کرنا۔ عیش و عشرت کے سامان مہیا کرنا۔

تعیُّن۔ (عربی مصدر بروزن تفعُّل) مقرر ہونا۔ معین چیز کے اوپر مخصوص ہونا۔ تعینات جمع ہے۔

تعییر۔ (عربی مصدر بروزن تفعیل) ملامت کرنا۔ شرم دلانا۔

تعیین۔ (عربی مصدر) بہت کی چیزوں میں سے ایک کو مخصوص کرنا۔ پہلا کسی کی برائی کرنا ہوتی میں سوراخ کرنا۔ تعین (بہ تخفیف یا) اس کا مفرس ہے۔

تعینات۔ بروزن تحقیقات تعیین کی جمع ہے مگر فارسی میں اس کے معنی مجازاً مقرر اور متعین کے ہیں تعینات اس کا مفرس ہے۔ بمعنی تشخیصات خصوصیتیں۔

تعیید۔ ع۔ عید کرنا۔ خوشی کیلئے جمع ہونا۔

تعییل۔ ع۔ کنبے کو نفقہ دینا۔

ت غ

تغابُن۔ بالفتح۔ بائے موحدہ عربی مصدر ہے۔ نقصان اٹھانا۔ نقصان۔ لوٹنا۔ اور مجازاً بمعنی افسوس۔ حافظ شیرازی ؎

جائی آنست کہ خون موج زند در دل لعل
زین تغابن کہ خزف می شکند بازارش

تغار۔ ف۔ بفتحتین۔ مٹی کا تھال پھول کا گملا مٹی کی تگار جس میں گارا وغیرہ بناتے ہیں۔

تغاری۔ ت۔ مٹی کا کونڈا۔

تغزُّل۔ ع۔ باہم غزل پڑھنا۔

تغافُل۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) یعنی دیدہ و دانستہ غفلت کرنا۔ تغافل اور غفلت میں فرق یہ ہے کہ اوّل میں قصد ہوتا ہے اور دوسرے میں نہیں۔

تغالی۔ بفتحتین۔ ت۔ ماموں یعنی ماں کا بھائی۔

تغایُر۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) باہم فرق ہونا۔ مغایر ہونا۔

تغذّی۔ ع۔ غذا کھانا۔

تغذیہ۔ ع۔ غذا دینا۔ بالنا۔ اصل میں یہ تفعلہ کے وزن پر تغذیہ ہے (غ ذ و) مادہ ہے۔

تغریب۔ (بالفتح و رائی مہملہ مکسور باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) جلا وطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ دلیس نکالا۔

تغرُّب۔ ع۔ سفر اور دوری اختیار کرنا۔

تغریر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) غرور کرنا۔ مشک کو پانی سے بھرنا۔ ہلاکت کو پرواہ نہ کرنا کا ارادہ کرنا۔

تغشّی۔ ع۔ غش ہو جانا۔ اوڑھنا پہننا۔

تغلب۔ (عربی مصدر باب

تغلّب (غالب ہو جانا۔ غلبہ کرنا۔ کسی کا مال جبراً لے لینا۔

تُغلُق۔ سردار۔ ایک بادشاہ کا نام۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ اور بعض نے ترکی۔

تفلیس۔ ف۔ بالفتح وکسر لام ملک ارمن کے دار الحکومت کا نام۔

تغلیط۔ ع۔ (بالفتح وکسر لام عربی مصدر ہے) کسی کو غلطی میں ڈالنا یا غلطی کی طرف منسوب کرنا۔

تغلیظ۔ ع۔ (بالفتح وکسر لام عربی مصدر ہے) سختی کرنا۔

تغمّد۔ (عربی مصدر باب تفعل) خدا کا بندے کو غریق رحمت کرنا۔ گناہ چھپانا۔

تغیّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل۔ حالت اوّل سے بدل جانا۔

تغمہ۔ ت۔ اصل میں۔ لفظ بتقدیم میم ہے یعنی تمغہ تغمہ غلط مشہور ہو گیا ہے مثل آمد وری۔

تغیظ۔ (عربی مصدر ہے) بمعنی غصہ کرنا۔

ت ف

تُف۔ ت۔ بالفتح وسکون ثانی بخار۔ حرارت۔ گرمی۔ دشمنی۔ بدلہ۔

تُف۔ ف۔ بضم اوّل وسکون ثانی۔ تھوکنا۔ تھوک۔ آفگندن۔ نون برد ن کے ساتھ مستعمل ہے۔

تفاح۔ عربی میں سیب کو کہتے ہیں جو ایک مشہور میوہ ہے (ت ف ح) مادہ آلمنہ مراد وف دافتی الفات سے)

تفاحش۔ ع۔ فحش بکنا۔ بدکلامی کرنا۔

تفاخر۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم فخر کرنا۔ آپ کو بڑا سمجھنا۔

تفادی۔ ع۔ فدیہ دیکر اپنے آپ کو بچانا۔

تفاریق۔ ع۔ قسمیں۔ تفریقیں۔ جدائیاں بار بار۔ اور منتخب میں بمعنی پراگندہ کرنا بحیثیت تفریق کی۔

تفاسیر۔ (بیائی معروف) کلام مجید کی شرحیں یہ تفسیر کی جمع ہے۔

تفاصُل۔ عربی مصدر ہے۔ بالفتحتین (صاد مضموم فرق کرنا۔ جدا کرنا۔

تفاصیل۔ بفتحتین وصاد مکسور دیائی معروف) تفصیل کی جمع۔ تفصیلات یہ تفصیل کی جمع ہے۔

تفاضُل۔ (بفتحتین وضاد مضموم) عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے بمعنی اور روں سے فضیلت پانا یا زیادہ بڑھ جانا۔

تفاوُت۔ (عربی مصدر باب تفاعل۔ فرق۔ دوری۔ فاصلہ۔ در بین تفاوت۔ و از کجاست تا بکجا ضرب المثل ہے)

تفاؤل۔ (بفتحتین و واو مضموم عربی مصدر ہے) فال لینا۔ نیک شگون لینا۔ ضد اس کا تطیّر ہے یعنی بدشگونی لینا۔

تفت۔ بالفتح۔ تفتن کا اسم مفعول ہے بمعنی گرم۔ سوختہ۔ غصہ ور اور مجازاً مفلس۔ بھولا اور یہود کی لوکری۔ یزد کے قریب ایک مقام کا نام۔

تفتان۔ ف۔ آفتاب یا آگ سے گرم کی ہوئی ایک قسم کی روٹی روٹی جگر کو ہندی میں پراٹھا کہتے ہیں۔

تفتت۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) ریزہ ریزہ ہونا۔

تفتن۔ ف۔ گرم ہونا۔ جلنا۔ خفا ہونا۔

تفتہ۔ ف۔ (اسم مفعول تفتن کا) گرم۔ جلا ہوا۔ سوختہ۔ مجازاً عاشق۔

تفتہ جگر۔ ف۔ مرکب بمعنی وتمیز۔ مجازاً بمعنی عاشق۔ اور لفظی معنی جس کا کلیجہ جل گیا ہو۔

تفتیح۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کھولنا۔ (ف) کشادن۔

تفتیدہ۔ ف۔ سورج یا آگ سے گرم کی ہوئی شے۔

تفتیش۔ (عربی مصدر ہے) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔ کھودنا۔

تفجیر۔ (عربی مصدر ہے) پانی کا جاری ہونا۔

تفجّع۔ (عربی مصدر ہے) دردمند ہونا۔

تفجیر۔ (عربی مصدر ہے) پانی کا جاری کرنا۔

تفجیع۔ (عربی مصدر ہے) دردمند کرنا۔

تفحّص۔ (عربی مصدر ہے) کھودنا مجازاً بمعنی ڈھونڈنا۔

تفحیم۔ (بالفتح۔ حائے حطی مکسور عربی مصدر ہے) یہ ادا کرنا شب کی تاریکی میں سیر کرنا۔

تفخیم۔ (باب تفعیل کا عربی مصدر) بمعنی بزرگی رکھنا۔ بزرگ کرنا۔

تفرّج۔ (عربی مصدر ہے) کشائش خوشحالی۔ مگر فارسی میں مجازاً سیر و تماشا۔

تفرّد۔ (ف ر د) مادہ۔ عربی

مصدر ہے۔ یگانہ ہونا۔ فرد ہونا۔ خلوت پسند کرنا۔

تفرّر ۔(عربی مصدر ہے) ڈرنا بھاگنا۔ پرہیزگاری۔

تفرّس ۔(عربی مصدر ہے) کسی شے کا اس کو دیکھتے ہی پہچان لینا۔ دانائی علامت اور آثار سے جان لینا۔

تفرید ۔ عربی مصدر (ف۔ ر۔ د) مادہ تنہا رہنا۔ یگانہ کرنا۔

تفرّغ ۔(عربی مصدر باب تفعّل سے) کسی کام کے لئے فارغ ہونا۔

تفرّق ۔ (عربی مصدر تفعّل) پراگندہ کرنا۔

تفرّق اتصال ۔ع۔ اس میں قاف مکسور ہے اصطلاح اطبا میں بمعنی زخم دینا چیت۔

تفرقہ ۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور و فتح قاف جدائی۔ فاصلہ۔ فرق۔

تفریح ۔ عربی مصدر ہے۔ (ف۔ ر۔ ح) مادہ ہے۔ فرحت دینا۔ آرام دینا۔ خوش کرنا۔

تفریط (عربی مصدر وزن تفعیل) ضائع کرنا۔ کوتاہی کرنا افراط ضد ہے۔ افراط تفریط محاورہ ہے۔

تفریس ۔ع۔ در تدوین۔ پھاڑنا۔

تفریع ۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز میں سے فرع نکالنا۔ نباڑ پر چیز ٹھا آتم نا۔

تفریغ ۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور۔ دوسرے کو کام سے فارغ کرنا۔ پانی گرنا۔ خالی کرنا برتن کا۔

تفرِیق ۔ عربی مصدر ہے (ف۔ ر۔ ق) مادہ۔ علیحدہ کرنا۔ پراگندہ کرنا فرق کرنا۔ تفاریق جمع۔

تفسان ۔ بالفتح و سکون ثانی و فتح سوم۔ نہایت گرم تفسیدن کا اسم حالیہ ہے۔

تفسطط ۔ع۔ بفتحتین و طائے مضموم۔ ہذیان بکنا۔ حقائق کا انکار کرنا۔ احمق ہونا۔

تفسیح ۔ عربی مصدر ہے۔ کشادگی کشادہ کرنا۔

تفسیدن ۔ ف: مصدر ہے گرم ہونا

تفسیر ۔ عربی مصدر ہے بیان کرنا قرآن شریف کی شرح کرنا۔ تفاسیر جمع

تفش ۔ بالفتح و کسر دوم۔ انتہا کی گرمی۔

تفصّی ۔ بفتحتین ۔ عربی مصدر ہے۔ سختی اور تنگی سے رہائی پانا

تفصیل ۔(عربی مصدر بوزن تفعیل) جدا جدا کرنا۔ فاصلہ کرنا۔ قصاب کا بکری کے اعضاء کو الگ الگ کرنا۔ تفاصیل جمع۔

تفضّل ۔ ع ۔ فضیلت۔ بندہ گی بڑائی۔ تفضلات جمع۔

تفضیح ۔(عربی مصدر بوزن تفعیل) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

تفضیل ۔(عربی مصدر) بزرگی دینا۔ فضیلت دینا۔

تفطیر ۔(عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) روزہ کھلوانا۔ اور جواہر اللغات میں بمعنی روزہ کھولنا بھی ہے۔

تفقّد ۔ بفتحتین و قاف مشدد مضموم

عربی مصدر ہے۔ گم شدہ کی جستجو کرنا پرستش کرنا۔ مجازاً مہربانی۔ دلجوئی۔

تفقّہ ۔(بفتحتین عربی مصدر ہے) علم فقہ جاننا۔ عاقل ہونا۔

تفکّر ۔(عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) فکر کرنا۔ سوچنا۔ تفکرات جمع۔

تفکن ۔ع۔ سوچنا۔ افسوس کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

تفکّہ ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) میوہ کھانا۔

تفکیک ۔ع۔ زبانی دلانا چھڑانا۔

تفنگ ۔ ف۔ مخفف تفنگ بمعنی بندوق۔

تفل ۔ع۔ تھوکنا۔ تھوک (فارسی خو سے)

تفلسف ۔(عربی مصدر ہے تفعلل فلسفہ سے) بمعنی علم حکمت

تفنگ ۔ ف۔ بندوق انگریزی گن۔

تفنگچی ۔ ف ۔ بندوقچی۔ بندوق والا۔ اس میں چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔ مغل جنہا پچی مشعلچی وغیرہ کے۔

تفنّن ۔(عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) شاخ شاخ ہونا۔ گوناگوں ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا۔

تفنید ۔(عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی کو دروغ گوئی اور حماقت سے منسوب کرنا۔ کرنا۔

تفو ۔ ف ۔ اس میں واو دنالہ بمعنی تھوک۔ تھو۔ لعنت خواب

تفوّق۔ (عربی مصدر ہے
وزن تفعّل) برتری کرنا۔ اوپر
ہونا۔ فوقیت۔
تفوہ۔ ع۔ کلام کرنا۔
جامع اللغات سے
تفویض۔ (عربی مصدر ہے
وزن تفعیل) سپرد ہونا سپرد کرنا۔
تفہّم۔ ع۔ خود سمجھنا۔ (عربی
مصدر ہے)
تفہیم۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) معنی سمجھانا دوسرے کو۔
تفیہ۔ ع۔ پھیکا۔ سیٹھا بے مزہ۔
مثل ککڑی اور کھیرا وغیرہ کے۔
تفیدن۔ ف۔ گرم ہونا۔
تپاں ہونا۔

ت ق

تقا۔ ع۔ یہ تقاۃ کا مخفف ہے
پرہیزگاری۔
تقابل۔ (عربی مصدر باب
تفاعل سے) روبرو ہونا۔ باہم
مقابل ہونا۔
تقاتل۔ (عربی مصدر باب
تفاعل) باہم قتل کرنا۔
تقادیر۔ ع۔ (یائے معروف)
مقدار ہے تقدیر کی جمع تکسیر ہے۔
تقارب۔ (عربی مصدر باب
تفاعل سے) پاس پاس ہونا۔ باہم
قریب ہونا۔
تقاریر۔ (یائے معروف) ع۔
تقریر کی جمع تکسیر ہے۔
تقاسم۔ (عربی مصدر تفاعل)
قسم کھانا۔ حصے لگانا۔ باہم سوگند
کھانا۔
تقاضا۔ ع۔ خواہش۔ طلب۔
مانگنا۔
تقاطر۔ (عربی مصدر۔ باب تفاعل
سے) پے در پے قطرے ٹپکانا۔
تقاطع۔ بفتحتین۔ طا مضموم
عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے
کو قطع کرنا۔
تقاعد۔ ع۔ باز رہنا کسی کام
کے کرنے سے۔
تقالیب۔ (بفتحتین و یائے
معروف) گردشیں۔ یہ تقلیب کی
جمع ہے۔
تقاوی۔ عربی مصدر ہے۔
(ق و ی) مادہ قوت دینا۔ اور
مجازاً وہ روپیہ جو کاشتکاروں کو
سرکار زراعت کی درستی کے لئے خزانہ
سے قرض دیتی ہے۔ بعض موقعوں پر
بادشاہ یہ تقاوی رعیت کو معاف
بھی کر دیتے ہے۔
تقادیم۔ ع۔ (بفتحتین و کسرہ
یائے معروف) پتھرے۔ پوتھیاں جنتریاں
یہ تقویم کی جمع ہے۔
تقبّل۔ (عربی مصدر۔ بوزن تفعّل)
قبول کرنا۔
تقبیح۔ (بالفتح و بائے موحدہ مکسور
عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بدکاری
کرنا۔ برا کام کرنا۔
تقبیل۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) کسی چیز کو چومنا یا بوسہ دینا۔
تقتیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل
سے) اہل و عیال کے خرچ میں تنگی
کرنا۔
تقدّس۔ (عربی مصدر باب تفعّل)
پاک ہونا اور پاک کرنا۔
تقدّم۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعّل سے) پہلے ہونا۔
تقدم بالشرف۔ ع۔ مرکب ہے
اپنی بزرگی کے سبب سے کسی کا مقدم
ہونا۔ جیسے نبی آخر الزماں کو حضرت
آدمؑ پر تقدم ہے۔
تقدمہ۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور
دیکھو پیش ہونا پیش کرنا اور مجازاً بمعنی مقدمہ
پیشوا۔ اور وہ روپیہ جو کام کرنے
والے کو پہلے دیا جاتا ہے جس کو
انگریزی میں ایڈوانس کہتے ہیں
اور فارسی میں پیشدا کہتے ہیں۔
تقدمۃ الجیش۔ ع۔ مرکب۔
الف با اضافت کا ہے مجازاً بمعنی پیشوائی
لشکر۔
تقدیر۔ ع۔ (ق د ر) مادہ باب
تفعیل سے عربی مصدر ہے۔ اندازہ
کرنا اور وہ اندازہ جو خدا نے روز
ازل میں کر لیا ہے۔ نصیب۔ بجائے
تقادیر جمع۔
تقدیس۔ بالفتح و دال مکسور
عربی مصدر ہے۔ پاک کرنا۔
تقدیم۔ بالفتح و دال مکسور
عربی مصدر ہے پیش ہونا مقدم کرنا۔
تقذّر۔ بفتحتین و ذال معجمہ مشدد
مضموم عربی مصدر ہے ناپاک ہونا پلید ہونا
تقرّب۔ (عربی مصدر تفعّل
سے) نزدیکی۔ قربت۔
تقرّر۔ (عربی مصدر باب
تفعّل سے) قرار پکڑنا۔ مقرر کرنا
ٹھیرانا۔ مقرر ہونا ٹھہرنا۔
تقرّع۔ (عربی مصدر۔ باب تفعّل سے)
کروٹیں بدلنا۔
تقریب۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) نزدیک کرنا۔ ایسے موقع

یہ بات کہنا کہ مطلب پر آنے کی لازم ہو جاوے وجہ۔ موقع۔ علت۔

تقریباً۔ ع۔ (اعرابی الف منون) تخمیناً۔

تقریر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) مقرر کرنا۔ بات کرنا۔

تقریظ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) گل کرنا۔ تعریف کرنا وہ مضمون جو کتاب کے آخر میں مصنف کی قابلیت کے متعلق لکھا جاوے اس کا املا تقریظ بھی جائز ہے۔ تقاریظ جمع۔

تقریع۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ملامت کرنا۔ بدکہنا۔ کوٹنا کروٹیں بدلنا بیقراری۔

تقسم۔ بتحتیق و سین مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ پراگندہ ہونا۔ قسم قسم ہونا۔

تقسیم۔ (تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے) بانٹنا۔ تقاسیم جمع۔

تقشف۔ (عربی مصدر ہے) تنگی معاش۔ فقیری

تقشیر۔ (عربی مصدر تفعیل) چھلکا اتارنا۔ چھیلنا

تقصیر۔ (ق ص ر) مادہ۔ عربی مصدر ہے۔ کمی کرنا۔ سستی کرنا۔ مجازاً قصور۔ خطا۔ تقصیرات جمع تقاصیر

تقصیروار۔ ف۔ (مار کی قابلیت سے) خطاکار۔ گنہگار آدمی۔

تقضی۔ ع۔ مدت کا تمام ہونا۔

تقطع۔ (عربی مصدر باب تفعل) ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تقطیر۔ (عربی مصدر تفعیل) قطرہ گرانا۔ ٹپکانا۔

تقطیر البول۔ ع مرکب نام ایک مرض کا۔

تقطیع۔ (عربی مصدر تفعیل) ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا۔ لباس و زیور وغیرہ کی آرایش۔

تقفیل۔ (عربی مصدر تفعیل سے) قفل لگانا۔

تقلب۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) پلٹنا۔ پھرجانا۔ گردش۔

تقلد۔ (عربی مصدر باب تفعل) پیروی۔ کسی کام کا اپنے ذمہ لینا۔

تقلص۔ (عربی مصدر باب تفعل) سکڑ جانا کپڑے یا عضو کا۔

تقلقل۔ عربی مصدر ہے (ق ل ق ل) مادہ۔ اندوہ غم۔ بیقراری۔ قلقل کی آواز جو بوتل میں سے کوئی چیز انڈیلتے وقت نکلتی ہے (قلقل مینا)

تقلیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کروٹ بدلنا۔ الٹنا پلٹنا۔

تقلید۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) گلے میں گلوبند ڈالنا۔ کسی کام کا ذمہ لینا۔ تلوار حمائل میں کرنا۔ اور مجازاً بلا دریافت حقیقت کے کسی کی پیروی کرنا۔ (ضد تحقیق)

تقلیدی۔ ع۔ وہ شخص جو بغیر حقیقت جانے ہوئے کسی کی پیروی کرے پیرو۔

تقلیس۔ (عربی مصدر باب تفعیل) دف بجانا۔ خوش الحانی سے گانا۔

تقلیل۔ (عربی مصدر تفعیل) کم کرنا

تقلیم۔ (عربی مصدر تفعیل) کا حملہ ناخن ترا شنا۔

تقماق۔ بالفتح ت۔ بیخ مس کو کاری میں سیخ کوب کہتے ہیں۔ ہندی موگری۔

تقوم۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) درست ہونا۔ راست ہونا۔

تقوی۔ ع۔ (اصل میں وقی تھا۔ یعنی ڈرنا) خدا سے ڈرنا اور مجازاً پرہیزگاری۔ یعنی بری باتوں سے بچنا۔

تقویت۔ (عربی مصدر) طاقت۔ قوت دینا۔

تقویم۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) قیمت پانا۔ راست کرنا کسی چیز کا قایم کرنا۔ اور مجازاً یعنی پوتھی۔ جنتری۔ صورت تقاویم جمع۔

تقویم پارینہ۔ (صفت) پرانی جنتری۔ بیکار۔ شے۔

تقی۔ ع۔ پرہیزگار۔ خدا سے ڈرنے والا۔ اتقیا جمع ہے۔

تقید۔ (عربی مصدر تفعل) قید ہونا۔ بند ہونا۔

تقیید۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) مقید کرنا۔ قید کرنا۔ بند کرنا۔

ت ک

تکاثر۔ (عربی مصدر باب تفاعل) افزوں ہونا۔ زیادتی۔ کثرت۔

تکاثف۔ (عربی مصدر باب تفاعل) کثیف ہونا۔ اجزا کے سمٹنے سے موٹا اور دلدار ہونا۔

تکارم۔ بالفتح و دوسرے حرف مضموم عربی مصدر ہے۔ آپس میں کرم کرنا۔ بخشش کرنا۔

تکاری۔ ع۔ کسی چیز کو کرایہ پر لینا۔

تکاسل۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) اپنے کو سست اور

کاہل ظاہر کرنا۔ جواہر اللغات میں
سست اور کاہل ہونا۔
تکافؤ۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) باہم برابر ہونا۔
تکافی۔ (یہ بھی اصل میں تکافؤ تھا) باہم دیگر برابر ہونا۔
تکالیف۔ ع۔ تکلیفیں۔ یہ تکلیف کی جمع مکسر ہے۔
تکامل۔ (عربی مصدر باب تفاعل) کامل ہونا۔
تکاہل۔ (عربی مصدر باب تفاعل) اپنے لیے کاہل بنانا۔
تکبّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) غرور کرنا۔
تکبیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بڑا کرنا یا کہنا۔ خدا کو بزرگی کے ساتھ یاد کرنا۔ اللہ اکبر کہنا۔
تکثّر۔ (عربی مصدر) زیادہ ہونا۔
تکثیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) زیادہ کرنا۔ زیادتی۔ ریاضی کی اصطلاح میں دو غیر برابر اعداد کو باہم ضرب دینا۔
تکثیف۔ (عربی مصدر باب تفعیل) گاڑھا کرنا۔ فراہم کرنا۔
تکحّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل) اپنی آنکھوں میں سرمہ دینا۔
تکحیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دوسرے کی آنکھوں میں سرمہ لگانا۔
تکدّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) مکدّر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ گدلا ہونا۔
تکدّو۔ (عربی مصدر) تگ و دو کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔
تکذیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) جھٹلانا۔ جھوٹا کرنا۔ ضد اس کا تصدیق ہے۔

تکرار۔ (عربی مصدر ہے) بار بار کرنا بار بار پھر آنا۔
تکرّج۔ ع۔ (ک ر ج) کسی چیز کا بدمزہ ہوجانا۔ بدرنگ ہوجانا۔ بدبودار ہوجانا۔
تکرّر۔ ع۔ بار بار کرنا۔ پھر پھر کر کوئی بات کرنا۔
تکرّع۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) وضو کرنا۔
تکرّم۔ (عربی مصدر باب تفعّل) بخشش دینا۔ کرم کرنا۔
تکریر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بار بار پھر آنا۔ بار بار کرنا۔
تکریم۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بزرگی کرنا۔ عزت کرنا۔ یہ مصدر اکثر متعدی کرنے کے لئے آتا ہے جیسے کرامت یعنی بزرگ ہونا۔ اور تکریم کرنے کے لئے آتا ہے جیسے کرامت یعنی بزرگ ہونا۔ اور تکریم یعنی بزرگ کرنا۔
تکسّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔
تکسّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) سست اور کاہل ہونا۔ کسل یعنی کاہلی اس سے مشتق ہے۔
تکسیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل) توڑنا۔ شکستہ ہونا۔ کسی نام کے عدد کو تعویذ کے خانوں کے اندر اس طریقہ سے بھرنا کہ ہر ایک جانب سے ان کا شمار برابر نکلے۔ اور لفظ کی جمع تکسیر وہ ہے جس میں لفظ کا مادہ ٹوٹ جاوے جیسے عالم کی جمع تکسیر عوالم ہے۔ ضد جمع سالم جس میں لفظ کا مادہ قائم رہتا ہے جیسے عالم کی جمع سالم عالمین ہے۔

تگش } ت۔ ترکوں کے ایک
تکش } بادشاہ کا نام ہے۔
تکفّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) کسی چیز کا ذمہ دار اور ضامن ہونا۔
تکفیر۔ (بالفتح۔ فا مکسور۔ یائے معروف) عربی مصدر ہے۔ کافر کہنا کفارہ دینا۔ مخفی اور پوشیدہ کر دینا کسی شے کا۔
تکفیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ضمانت دینا۔ کفالت کرنا۔
تکفین۔ عربی مصدر ہے (ک ف ن) مادہ۔ مُردے کو کفن پہنانا (تجہیز تکفین محاورہ ہے)
تکلان۔ ع۔ (ک ل) مادہ بھروسا، توکل۔ اعتماد۔ تکیہ۔
تکلتو۔ ترکی میں گھوڑے کے خوگیر کو کہتے ہیں۔
تکلّف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) (ک ل ف) مادہ اپنے اوپر تکلیف اٹھانا۔ وہ بات دکھانا جو فی الواقع اپنے میں نہیں ہے بناوٹ اردو میں تکلف کرنا آتا ہے جیسے اس شعر میں ہے۔ ؎

ای ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر
آرام سے وہ ہیں جو تکلف نہیں کرتے

تکلّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بات چیت کرنا۔ اردو والے اس کو بطور اسم کے بھی استعمال کرتے ہیں مثلاً ؎

ہم ہیں مشتاق تکلم اس پہ گویائی جو
اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں

(تکلّم بفتح لام یعنی بات کر۔ امر واحد حاضر کا صیغہ ہے)
تکلہ۔ اتابکان شیراز سے تیسرے بادشاہ کا نام ہے (بفتح اول و لام

مفتوح)
تکلا - ہندی کا لفظ ہے - لوہے کی مشہور پتلی اور گول کیل جو چرخے میں ہوتی ہے - جس کو فارسی میں دوک اور انگریزی SPINDLE اور DISTAFF کہتے ہیں -

تکلیف - (عربی مصدر باب تفعیل سے) رنج میں ڈالنا - فارسی آزردن - کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کا حکم دینا - فارسی میں بمعنی محض حکم مستعمل ہے -

تکالیف جمع ہے -

تکلیل - بالفتح ولام اوّل مکسور و یائی معروف - عربی مصدر ہے - (ک ل ل) مادہ اس کے چار معنی ہیں (۱) تاج پہنانا - (۲) چمکنا (۳) کام میں سعی یا کوشش کرنا - (۴) جنگ میں بزدل ہونا -

تکمہ - ف - بالضم وفتح میم - گریبان کی گھنڈی گو سے گریبان

تکمید - (عربی مصدر باب تفعیل سے) گرم پوٹلی سے بدن سینکنا -

تکمیل - (عربی مصدر باب تفعیل سے) کامل کرنا - پورا کرنا (ک م ل مادہ)

تک و تاز - (ف مرکب) اپنے پاؤں سے دوڑنا - گھوڑے کا دوڑانا کلمہ اوّل یعنی تک کے معنی ہیں اپنے پاؤں سے دوڑنا - اور تاز معنی گھوڑے کو دوڑانا - یہ اصل میں تاز کا مخفف ہے - (غیاث سے)

تکوّن - (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) ہست ہونا - وجود پاتا - ہونا -

تکوید - (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) گلا مروڑنا - گلا گھونٹنا - ٹھگری باندھنا سر پر پگڑی لپیٹنا -

تکۂ - ع - دت ک ، مادہ بمعنی ازار بند - تکک جمع -

تکیف - (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) کیفیت یا حقیقت دریافت کرنا - وقوف پانا - واقف ہونا -

تکیہ - ع - سرہانے رکھنے کی چیز جس پر سہارا لگایا جائے - پشت و پناہ - لاٹھی و عصا - بھروسا - اعتماد و فقیروں کے رہنے کی جگہ جس کو ہندی میں کٹی کہتے ہیں -

تکیہ زدن - ف - بھروسا کرنا - تکیہ کردن بھی آیا ہے جیسے اس شعر میں

شعر

من تکیہ بر عمر با ندارم
زسعدی ہمیں یک سخن یادوار

تکیہ کلام }
تکیہ سخن } وہ لفظ جس کو بات چیت کرتے میں بار بار کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے -

ت گ

تگ - ف - اصل میں بمعنی انتہا کسی چیز کا عمق یعنی گہرائی اور مجازاً بمعنی قدم - ڈگ - دوڑنا - گھوڑا دوڑانا - چشمہ -

تگاپو - ف - اس میں الف عاطفہ ہے - بمعنی دوڑ دھوپ - اس کا املا کاف اور گاف دونوں سے ہے -

تگامشی - ف - اگر اس کا الف عطف کا ہے تو بمعنی دوڑ دھوپ اور اگر الف اشباع کا خیال کیا جاوے تو بمعنی کسی کے پیچھے دوڑنا -

تگاتیدن - ف - جھاڑنا - جھٹکنا - چھڑکنا -

تگاور - ف - اس میں آور نسبت کا ہے - مجازاً تیز گھوڑا -

تگاور ابلق - (ف ترکیب توصیفی) لفظی معنی تیز رفتار چتکبرا گھوڑا - مراد ہے اس دنیا سے کیونکہ دونوں خاصیتیں اس میں موجود ہیں تیز رفتاری اس کا سریع الزوال ہونا اور ابلق رات و دن کی سفیدی اور سیاہی سے مراد ہے -

تگرگ - ف - اولا - ژالہ - دیکھو مرادف - ہیل انگریزی -

تگدو - ف - دوڑ دھوپ مرکب ہے تگ اور دو سے جو دویدن سے مشتق ہے -

تگ و پو - (ف مرکب) واؤ عاطفہ ہے یعنی دوڑ دھوپ - بہت دوڑ - تگدو مرادف -

تگ و تاز - ف - دوڑنا خواہ سوار ہو کر خواہ پیادہ - یہ مخفف ہے تگ و تاز کا -

تگین - ف - چھوٹا حوض - پہلوان - آگ - محمود غزنوی کے باپ کا نام جس کو سبکتگین بھی کہتے ہیں -

ت ل

تَلْ - ف - (بالفتح وسکون لام) بلند زمین - ٹیلا - اور یا تو یاٹی کا تودہ اور عربی میں اس کی لام مشدد آتی ہے یعنی تلّ (ت ل ل) مادہ اور اس کی جمع اتلال وتلال ہے معنی فارسی اور عربی دونوں میں ایک ہی ہیں یعنی ٹیلا -

تِلا ۔ ف ۔ زر شوتا ۔ یہ بدل ہے طلا کا ۔

تَلاج ۔ ع ۔ وہ شور و غل جو کہ موجوں کی بھیڑ بھاڑ میں ہوتا ہے ۔

تلازم ۔ (باب تفاعل کا عربی مصدر ہے) باہم لازم ہونا ۔

تلاش ۔ ت ۔ ڈھونڈ ھنا ۔ جستجو ہندی لفظ ۔ سعی تفحص مرادف ۔ یہ مصرعہ بطور ضرب المثل مستعمل ہے ۔ ع ۔

تلاش وا نہ میں خرمن ملا بجکو مقدر سے

تَلاشی ۔ ت ۔ بفتحتین وسیوکا ہے جو ئندہ ۔ ڈھونڈ ھنے والا ۔

نوٹ ۔ اکثر آدمی یوں بولا کرتے ہیں کہ وہ شخص متلاشی روزگار ہے ۔ مگر یہاں متلاشی غلط ہے صرف تلاشی بولنا چاہیئے ۔ (مصرعہ صائب ع ۔)

دل تلاشی است آن شکر لب را

وجہ یہ ہے کہ تلاش ترکی لفظ ہے ۔ کہ عربی اس سے اشتقاق بقاعدہ عربی غلط ہے ۔

تلاشی ۔ (عربی مصدر تفاعل سے، لاشی سے ماخوذ ہے یعنی نیست و نابود کرنا ۔

تلاطم ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دریا کی لہروں کا باہم تھپیڑے کھانا ۔ باہم طمانچے مارنا ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔ شور غل و طغیانی

س

دیکھ کر اس جا تلاطم موج کا رہ گیا حیران فقیر بے نوا

متلاطم یعنی موجزن اسم فاعل ۔

تلاعب ۔ ع ۔ باہم کھیلنا ۔

تلافی ۔ عربی مصدر ہے (ل ف و) مادہ ۔ تدارک پانا ۔ درستی کرنا ۔ بدلہ میں نانا ۔ اردو میں استعمال ہوتا ہے

س

ملاؤں میں اس کو تہ خاک دفن تلافی تقصیر سابق کروں

امانت کے لئے نئی پردا و رنگا یا گیا ہے ۔

تلاق ۔ ع ۔ ایک دوسرے سے باہم ملاقات کرنا ۔ اصل میں تلاقی کا مخفف ہے ۔ اور یوم التلاق سے مراد یوم الدین یعنی قیامت کا دن ہے ۔ کیونکہ اس دن دنیا کی سب اگلی پچھلی روحیں وہاں اکٹھی ہونگی ۔

تَلاقی ۔ عربی مصدر ہے (با لفتح و قاف مکسور) باہم ملاقات کرنا ۔

تَلاتَلا ۔ ع ۔ بفتحتین (ل ا ن) مادہ ہے یعنی روشن و روشنی اور قلندروں کا نعرہ ۔

تَلألُؤ ۔ ع ۔ بفتحتین و حرف سوم لام مضموم عربی مصدر ہے ۔ چمکنا ۔ روشنی و ترا

تَلامِذہ ۔ ع ۔ بفتحتین و میم مکسور یعنی شاگردان ۔ یہ تلمیذ کی جمع ہے ۔ اور تلامیذ بھی اسی معنی میں آتا ہے ۔

تِلاوت ۔ (بکسر اول ۔ واو مفتوح (ت ل و) مادہ ہے ۔ پڑھنا قرآن شریف پڑھنا ۔

تلبث ۔ ع ۔ بفتحتین آدمیوں کا گروہ ۔

تَلَبُّس ۔ (عربی مصدر باب تفعل) لباس پہننا ۔

تلبیس ۔ عربی مصدر ہے (ل ب س) مادہ ہے ۔ مکر اور عیب کو چھپانا ۔ ملا در جامع اللغات میں یعنی لباس بدلنا ہے چھپانا مکر و فریب کے معنی میں مستعمل ہے ۔

تلبیس خانہ ۔ ف ۔ مکر و فریب کا گھر مجازاً دنیا اس میں اضافت مقلوب ہے مشل او رنگ زیب کے ۔

تلبیہ ۔ ع ۔ (بر وزن تفعلہ) حاجی لوگوں کا لبیک کہنا ۔ مرحبا کہنا ۔ خوش آمدی کہنا ۔

تلثم و تلثیم ۔ بر وزن تکلم اور تلثیم بر وزن تکریم دونوں الفاظ عربی ہیں یعنی چومنا ۔

تلجلج ۔ عربی مصدر ہے (ل ج ل ج) مادہ ۔ بات کہنے میں تردد کرنا ۔

تلخ ۔ بالفتح ۔ ف ۔ کڑوا ۔ سیاہ رنگ ۔ ناگوار ۔ روغن تلخ یعنی تیل روغن زرد یعنی گھی ۔

تلخ حرف ۔ (ف ۔ تمیز و تمیز ، نعمت کی کے ناشکری کرنے والا ۔ احسان فراموش ۔ کفران نعمت کرنے والا تلخ عرفان جمع ہے ۔ یعنی ناشکر ۔

تلخ کام ۔ ف ۔ دکام یعنی مقصد مدعا و تیز ہے ۔ مجازاً یعنی عاشق ۔

تلخ کمیت ۔ ف ۔ مرکب ہے ملاپ میں صفت مقلوب ہے ۔ تھوڑا تیکھا

تلخہ ۔ فاری اس میں نا نامہ ہے ۔ خلط صفرا ۔ ہندی پتہ ۔

تلخیص ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خلاصہ کرنا ۔ خالص کرنا پاک و صاف کرنا ۔ علم معانی میں ایک کتاب کا نام ۔

تَلَذُّذ ۔ بفتحتین و ذال مشدد مضموم عربی مصدر ہے ۔ لذت لینا ۔ مزہ اٹھانا

تلطف ۔ (عربی مصدر تفعل) (ل ط ف) مادہ لطف کرنا ۔ مہربانی ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے

س

پدر بعد میرے مدارا کرے تلطف مدام آشکارا کرے

تَلَف ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ہلاک ہونا ۔ بجانا ۔ ضائع و تباہ ۔

تَلَفُّظ ۔ (عربی مصدر تفعّل) بولنا ۔ الفاظ کا منہ سے نکالنا ۔ ہندی اُچارن ۔

تَلفیف ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) خط کو لفافہ میں رکھنا لپیٹنا ۔ تلافیف جمع ۔

تلفیق ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ترتیب دینا ۔ درست کرنا ۔ جمع کرنا ۔

تلفق ۔ ع ۔ کسی چیز کے ساتھ ملنا ۔

تِلقاء ۔ ع ۔ (ل ق ی) مادہ ۔ روبرو طرف ۔ دیکھنا ۔

تَلَقُّب ۔ بفتحتین عربی مصدر ہے بمعنی لقب پانا ۔

تَلَقُّف ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) چیز کو جلد لے لینا ۔ چالاکی کرنا ۔

تلقّن ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) تعلیم کو قبول کرنا ۔ سمجھنا ۔

تلقّی ۔ (اصل میں یہ تلقّاء تھا ۔ جو عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) ملاقات کرنا ۔ قبول کرنا ۔

تلقیب ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) لقب پانا ۔ لقب دینا ۔

تلقین ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تعلیم دینا ۔ سمجھانا ۔ استعمال لفظ کردن زدن داشتن و دادن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

تُلُک ۔ ف ۔ کسی مقدار کا پیمانہ ہے ۔

تِلک ۔ ع ۔ قریب کے لئے اسم اشارہ ہے فارسی این ۔ اردو یہ ۔ انگریزی THIS

تَلَمُّذ ۔ (عربی مصدر تفعّل تلمیذ سے) شاگرد ہونا ۔ شاگردی ۔ شاگرد ہونا ۔ شاگرد بننا ۔

تلمّع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) روشن ہونا ۔ چمکنا ۔ تلمیع اسی سے بنا ہے ۔

تلمیح ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔ کسی چیز کی طرف سبک نگاہ کرنا ۔ اپنے کلام میں کسی قصے کی طرف اشارہ کرنا ۔ تلمیحات جمع ۔

تَلمیذ ۔ بالفتح ف شاگرد ۔

تِلمیذ ۔ بکسر اول معرب ہے بمعنی شاگرد ۔ تلامذہ ۔ اور تلامیذ جمع ۔

تُلُنگ ۔ ف ۔ بالضم ۔ حاجت خواہش ۔

تِلَنگ ۔ ف ۔ بکسرتین بانگی سے ، دف وغیرہ بجانا ۔ بکسر اول و فتح لام دکن یعنی جنوبی ہندوستان میں ایک ملک ہے جس کو تلنگانہ بھی کہتے ہیں ۔ حیدرآباد اسی کا دارالملک ہے ۔

تِلنگانہ ۔ ف ۔ (س) میں انہ کلمہ تشبیہ ہے ، گدایانہ ۔ فقیرانہ ۔ فقیروں کی طرح ۔

تلنگی ۔ فقیری ۔

تلو ۔ ع ۔ (بکسر اول و سکون لام) اونٹنی کا وہ بچہ جو اس کے پیچھے پیچھے جاتا ہو ۔

تلوسہ } ف ۔ بضم اول و سوم
تلواسہ } غم ۔ اندوہ ۔ بیقراری

تَلَوُّن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ واو مشدد مضموم ۔ عربی مصدر ہے ۔ رنگ برنگی ہونا رنگا رنگ ہونا ۔

تلویح ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) چمکانا ۔ روشن کرنا ۔ اشارہ کرنا ۔ ایک کتاب کا نام ہے ۔ اصول فقہ میں مصنفہ مولانا سعدالدین ۔

تلویم ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ملامت کرنا ۔

تلوین ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) طرح بطرح کرنا ۔

تَلَہ ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ تلف تلف ہونا حیران ہونا ۔

تَلَہ ۔ بفتح اول و دوم عربی ہے ۔ بمعنی حیران ہونا ۔ تلف ہونا ۔

تلنہ ۔ ایک قسم کا جال جس سے چڑیمار پرندوں کو پکڑتے ہیں ۔

تِلَہ ۔ ف ۔ زر ۔ سونا ۔ کندن ہندی (طلا معرب)

تلہّب ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) آگ کا بھڑکنا ۔

تلہّج ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) لالچ ۔ محبت کسی چیز کی ۔

تلہّفات ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) افسوس ۔ دریغ ۔ غم ۔

تلہّی ۔ (ل ہ و) مادہ عربی مصدر ہے ، کھیلنا ۔

تلیین ۔ (عربی مصدر ہے) نرم کرنا ۔ (ل ی ن) مادہ ۔

تِلی ۔ ہ ۔ تاپ تلی ۔ (طحال عربی) اسپلین انگریزی ۔

تلے ۔ یہ ہندی کا لفظ بمعنی زیر یا نیچے اردو میں بہت مستعمل ہے (اردو تحت) اکبر الہ آبادی ؎

تھی بہت انگلو مسلمانوں کی تہذیب کی فکر
بوسے سمجھے کہ تلے کا بھی سامان اسے

حالی ؎

پہاڑ اور جنگل میں ڈیرا تھا سب کا
تلے آسمان کے بسیرا تھا سب کا

تلیٹی ۔ ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے جیسے نیپال کی تلیٹی ۔ یعنی دامن کوہ یا نیچے کی زمین ۔

ت م

تَم ۔ ف ۔ بفتح اول و سکون میم ایک بیماری کا نام ہے جو پردہ کی طرح

آنکھوں میں ہو جاتی ہے۔ (فارسی و عربی) اور مجازاً بمعنی تاریکی یا سیاہی اندھیرا اور زبان سنسکرت میں بھی یہی لفظ ان معنوں میں مستعمل ہے۔ مثلاً ؎

یم اُلوک کر تم پر نیہا

اور اردو میں ت کے فتحہ سے تعبیر ہے جمع حاضر کے لئے مگر عزت کے لحاظ سے واحد کے لئے بھی تم استعمال کر لیتے ہیں کیونکہ لفظ تو سامع کو ناگوار معلوم ہوتا ہے۔

تماثل۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل) صورت و شکل میں ایک دوسرے سے ملنا۔ مشابہ ہونا۔

تماثیل۔ تصویریں۔ شاہی فرمان یہ تمثال کی جمع مکسر ہے۔ بوستان کے اس شعر میں تماثیل بُت کے معنی میں آتا ہے۔ ؎

مَن از فرطِ رنجور واز خواب مست
کہ ناگہ تماثیل برداشت دست

تماجد۔ ع۔ باہم بزرگی کا بیان کرنا۔ فخر کرنا۔

تماچہ۔ ف۔ تھپڑ۔ (معرب طپانچہ) بدل ہے۔

تمادِی۔ بالفتح و حرف چہارم دال مکسور و یائی معروف۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی کشیدگی۔ درازی۔

تمارُض۔ (عربی مصدر ہے۔ بوزن تفاعل) بیمار بننا بغیر مرض کے بیماری کا بہانہ کرنا۔

تماسخ۔ (عربی مصدر ہے) باب تفاعل سے) صورت کا اچھی شکل سے بُری شکل میں بدل جانا۔ مسخ ہونا۔ مثلاً آدمی سے بدل کر کتا بلی ہو جانا۔

تماشک۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) آپس میں جنگل مارنا۔

نگاہ رکھنا اپنے آپ کو مجانا صبر و تحمل دکھانا۔ بندش۔

تماسیح۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور بمعنی نہنگان یعنی بہت سے ناکے یا گھڑیال (یہ تمساح کی جمع ہے)

تماشا۔ ع۔ باہم پیدل چلنا۔ چیزوں کو رغبت اور شوق سے دیکھنا مجازاً سیر و تفریح۔ دل لگی عجیب بات۔ ہنگامہ۔ اصل میں یہ تماشی تھا۔ فارسی والے ایسے الفاظ میں ی کو الف سے بدل کر لفظ کو معرب کر لیتے ہیں۔ تمنا اور تقاضا بھی اسی قسم کے لفظ ہیں یہ دونوں بھی اصل میں تمنی اور تقاضی تھے۔

تمالک۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) اپنے نفس کا مالک ہونا۔ اختیار طاقت۔

تمام۔ ع۔ (ت م م) مادہ۔ کامل پورا۔

تمامت۔ ع۔ بمعنی تمام۔

تمام اجزا۔ (ف۔ مرکب) کامل۔ پوری چیز بے نقصان۔

شعر عبدالرزاق فیاض ؎

عرو بے طالعان ہرگز تمام اجزا نبود
داشتہ گر داشت ایں خلعت گریبان نما

تمامت۔ ع۔ (ت م م) مادہ۔ بمعنی تمام۔

تمام عیار۔ ف۔ (موکد و تاکید) خالص۔ بے کھوٹ جس میں کچھ کھوٹ نہ ہو۔

تمائم۔ ع۔ تعویذات یعنی بہت سے تعویذ۔ (یہ تمیمہ کی جمع ہے)

تمامی۔ ف۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا ہے مثل زربفت اور بادلہ کے۔

ناسخ ؎

کیا چمکتا ہے تمامی بدن سے پیرہن

ایک عالم کے گمان میں تو تمامی پوش ہے

تمتام۔ ع۔ توتلا آدمی (ت م م) مادہ۔

تمتُّع۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) فائدہ اٹھانا۔ برخورداری پانا۔ حج وغیرہ کرنا۔ تمتعات جمع۔

تمثال۔ (م ث ل) مادہ صورت تصویر۔ مجازاً شاہی فرمان تماثیل جمع

تمثال گر۔ بمعنی صورت نقاش مصور۔ (اس میں گر کلمۂ فاعلیت ہے)

تمثّل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) مانند ہونا۔ مثل لانا۔ سامنے ہونا۔

تمثیل۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ کہاوت۔ تماثیل و تمثیلات جمع۔

تمجید۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بزرگ کرنا۔ کسی کی بزرگی کرنا۔ تمجیدات جمع۔

تمحُّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل) حیلہ کرنا۔ مکر کرنا۔

تمدُّح۔ (عربی مصدر باب تفعّل) تعریف کرنا۔ مدح کرنا۔ فخر کرنا۔

تمدُّد۔ (عربی مصدر باب تفعّل) کھنچنا۔ کشیدگی۔

تمدُّن۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) پیشہ وروں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ شہر کا انتظام کرنا۔ شہر میں رہنا۔

تمدیح۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) مدح کرنا۔ تعریف کرنا۔

تمدید۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کھینچنا۔

تمر۔ بفتحتین۔ ع۔ سوکھی ہوئی کھجور۔ مقابل اس کا رُطب ہے۔

ترخان۔ تمور جمع اور ایک اعرابی کی عورت کا نام ہے۔

تمرز۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون میم آنکھ کی ایک بیماری ہے۔

تمر۔ ت۔ (بکسر اوّل و میم مضموم و سکون) لوہا۔ آہن عربی حدید۔ اور مغلوں کے ایک عظیم الشان بادشاہ کا نام ہے جس کو اکثر ہندوستان کے آدمی غلطی سے تیمور واؤ معروف سے پڑھتے ہیں۔

نوٹ۔ ترکی زبان کی رسم الخط میں ضمہ۔ فتحہ اور کسرہ کو ترتیب وار واؤ۔ الف اور یا کی صورت میں لکھا کرتے ہیں۔ لہذا تیمور तैमूर کا تلفظ تمر کرنا چاہئے غیاث کے مولف نے اس امر کو برہان۔ مدار۔ شرح قران السعدین اور لغات ترکی سے تحقیق کرکے لکھا ہے۔

تمرّد۔ بالفتح۔ عربی مصدر ہے سرکشی کرنا۔ سرکشی۔

تمرستان۔ ف۔ تمرستان (کلمۂ ظرفیت) باغ خرما۔ کھجوروں کا باغ

تمرّن۔ ع۔ (مصدر ہے باب تفعل سے) کسی چیز کا خوگر ہونا۔ نرم ہونا۔

تمرہ۔ ع۔ ایک کھجور۔

تمریخ۔ عربی مصدر ہے۔ بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔

تمساح۔ ع۔ (م س ح) مادہ تاکر۔ مگرمچھ جو دریائی جانور ہے نہنگ۔ تماسیح جمع۔

تمار۔ ت۔ دوا فروش پنساری۔ عطار۔

تمسخر۔ (عربی مصدر ہے) بمعنی ٹھٹھا کرنا۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی۔

تمسّک۔ (عربی مصدر تفعّل) چنگل مارنا۔ کسی چیز میں کسی چیز کو پکڑنا۔ مجازاً بمعنی دستاویز۔ انگریزی بونڈ۔ تمسکات جمع۔

شعر شائستہ خان بن آصف جاہ

زبر سستش گنہم وز حشر آخر شد
تمسکاتِ گناہان فاق پارہ کنند

تمشّی۔ (اصل میں یہ تمشّی عربی مصدر تفعّل تھا) راہ چلنا کام کرنا رواں کرنا۔ ارادہ

تمشیت۔ ع۔ (بروزن تفعلہ) رواں کرنا۔ جاری کرنا

تمطّی۔ ع۔ (م ط ی) مادہ ہے انگڑائی۔ انگڑائی لینا۔ جمنیا۔ ء۔

تمغا]
تمغہ] ت۔ نشان۔ مہر۔ وہ داغ جو گھوڑوں کی ران پر لگاتے ہیں۔ وہ محصول جو سوداگروں سے لیا جاتا ہے۔ شاہی مہر۔ شاہی فرمان۔ طغرا۔ کا اپنے مضمون کو دو بارہ باندھنا اس کو تمغا بہ تقدیم غین لکھنا غلط ہے۔

تمغاچی۔ ت۔ وہ شخص جو منجانب سرکار راہداری محصول لینے پر مقرر ہو۔ لفظ چی اس میں ترکی کا کلمۂ نسبت ہے مثل طغرا یچی وغیرہ کے۔

تمکّن۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی قائم ہونا۔ جگہ پکڑنا۔

تمکنت۔ ع۔ شیخی۔ غرور گھمنڈ ٹیپ ٹاپ۔

تمکین۔ (عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے) جگہ دینا۔ رتبہ دینا۔ مرتبہ۔ عزت۔ قدر۔ تمکین دادن و تمکین کردن۔

ف۔ مرکّب ہے۔ تعریف کرنا۔ عزت دینا۔

تملّق۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعّل) نرم ہونا۔ عادت پکڑنا۔ اور چاپلوسی۔ خوشامد۔ لگو چپّو دوستی کے معنی بھی ہیں۔

تملّک۔ (عربی مصدر باب تفعّل) مالک ہونا۔

تململ۔ (عربی مصدر بروزن تفعلل) بمعنی بے چینی بیقراری بے آرامی خواب اور بیداری کے درمیان کی حالت۔

تملیح۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) غذا میں نمک ڈالنا۔ نمکین کرنا۔

تملیک۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کسی کو کسی چیز کا مالک بنا دینا۔ یا قابض کر دینا۔

تمم۔ ع۔ بمعنی تمام کرنا یہ امر کا صیغہ ہے۔

تمن۔ بالضم و میم مفتوح۔ ترکی ہے۔ بمعنی دس ہزار آدمی۔ بیس روپیہ۔ -/20

تمنا۔ ع۔ آرزو کرنا۔ خواہش کرنا اصل میں یہ تمنّی تھا فارسی والے ی کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

تموّج۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) دریا کی طغیانی پانی کا موج مارنا۔

تموز۔ آفتاب کے برج سرطان میں رہنے کے ایام ہندی مہینہ تقریباً ساون اور مجازاً بڑی گرمی۔

تموّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل) مالدار ہونا۔ مالداری۔ دولتمندی ثروت۔ تونگری۔

تمویہ ۔ عربی ہے بروزن تحریر یا تقریر یا و (مصدر ہے باب تفعیل سے) یعنی سونے کا ملمع کرنا ۔ آرائش کرنا یا آرائش دینا ۔ مکر ۔ چاپلوسی ۔ فریب تمویہات جمع ۔

تمہّل ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) توقف کرنا ۔ دیر کرنا ۔

تمہید ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بچھونا بچھانا ۔ کسی کام کو ہموار اور درست کرنا ۔

تمہیل ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) فرصت دینا ۔ مہلت دینا ۔

تمیمہ ۔ ع ۔ (بفتح ت و م) مادہ تعویذ وہ سیاہ و سفید مہرہ جو بچوں کی گردن میں ڈالتے ہیں ۔ تمائم جمع ۔

تمیز ۔ اصل میں یہ عربی کا لفظ تمییز ہے بروزن تفعیل یعنی جدا کرنا اور مجازاً عقل و ہوش ۔ مگر فارسی والے ایک یا کو حذف کرکے عزیز کے ساتھ اس کا قافیہ باندھ لیتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

سمجھ اپنے دل میں جو کچھ ہے تمیز
کہ خالق کو مخلوق سب ہے عزیز

ت ن

تن ۔ بالفتح ۔ بدن ۔ تنخواہ کدورت بشری ۔ لغات کشوری میں اس کو عربی ۔ نفت اور خزانہ لغت نے اس کو فارسی لکھا ہے دفتر تن یعنی دفتر تنخواہ اور دیوان تن یعنی تنخواہ بانٹنے والا افسر ۔ اور کبھی تن سے مراد آدمی بھی ہوتی ہے ۔ جیسے ہوس کے اس شعر میں ؎

مجنوں نے جو غش سے چشم کی وا
بالیں پہ تن ضعیف دیکھا

یہاں تن سے مراد شخص یا کوئی ہے

تِن ۔ بالکسر ہندی میں ضمیر ہے یعنی تس نے جیسے اس مثال میں جن ڈھونڈا تن پائیاں الخ ۔

تُن ۔ بالضم ہندی ہے نام درخت جس کی لکڑی سے نفیس فرنیچر طیار ہوتا ہے ۔ (فرنیچر یعنی سامان)

تناد ۔ ع ۔ ایک دوسرے کو پکارنا اور یوم التناد مجازاً قیامت کا دن ۔

تنادم ۔ ع ۔ باہم صحبت اور ہم نشینی کرنا ۔

تنازع ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) جھگڑا ۔ جھگڑا کرنا ۔ بنگال میں اس کو کول مال کہتے ہیں ۔

تنازل ۔ (بزای معجمہ مضموم) عربی مصدر باب تفاعل باہم ایک جگہ اترنا ۔

تن آسانی ۔ ف مرکب ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی راحت و آرام و آسایش ۔ اردو جمع اس کی تن آسانیاں ہے جیسے شعر حالی میں

تن آسانیاں چاہیں اور آبرو بھی
وہ قوم آج ڈوبے گی گر کل نہ ڈوبی

تناسب ۔ (تفاعل کے وزن پر عربی مصدر ہے) مناسبت رکھنا باہم نسبت ہونا ۔

تناسخ ۔ عربی مصدر ہے وزن تفاعل انتقال ہونا ۔ روح کا ایک قالب سے نکلکر دوسرے قالب میں جانا مرکر پھر جنم لینا ۔ ہندی آواگون ۔

تناسل ۔ بفتحتین و سین مضموم عربی مصدر ہے ۔ بچہ جننا ۔ باہم نسل بڑھانا ۔ اولاد پیدا کرنا ۔

تنافر ۔ (تفاعل کے وزن پر عربی مصدر ہے) نفرت کرنا ۔ بھاگنا

تنافر حروف ۔ ع ۔ اصطلاح علم معانی میں کلام میں ایسے الفاظ یا لفظ کا لانا کہ جس کا تلفظ زبان پر بھاری ہو اور طبیعت اُس سے نفرت کرے ۔ جیسے مرزا سودا کے اس شعر میں لفظ ڈپلنٹ کا تلفظ زبان کو دشوار معلوم ہوتا ہے ؎

وہم آسا ہے اُس پھکا وش کی
شہرت سے تا بہ عرب اک ڈپلنٹ

(رموز ریاضیات الادب سے)

تنافس ۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) باہم سانس لینا فخر کرنا ۔

تنافی ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ تنافی تھا) منافی ہونا ۔ ایک دوسرے کو شکست کرنا ۔

تناقض ۔ (عربی مصدر بوزن تفاعل) باہم مخالف ہونا ۔ ایک دوسرے کو توڑنا ۔

تناور ۔ ف (مرکب ہے تن سے یعنی جسم اور آور کلمہ نسبت سے) جسیم ۔ موٹا ۔ طاقتور ۔

تناول ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) لفظی معنی کسی چیز کو لینا پکڑنا ۔ اور مجازاً بمعنی خوردن یعنی کھانا ۔

تناہی ۔ (عربی مصدر بوزن تفاعل اصل تناہی) انتہا کو پہونچنا کسی چیز سے روکنا ۔

تنبان ۔ ت ۔ پائجامہ ۔ زیر جامہ ازار ۔ شلوار ۔

تُنبک ۔ ف ۔ (بالضم وضمہ سوم ب مفتوح) نقارہ خورد ۔ یعنی چھوٹا نقارہ ۔ طبلہ ۔

تنبک تعلیم ۔ ف ۔ مرکب ۔ وہ چھوٹا ڈھول جو ولایت میں کشتی کرنے کے وقت بالعموم بجایا جاتا ہے ۔

تنبل ۔ ف ۔ مکر و حیلہ (بافتح و حرف سوم ب بغیر مفتوح) موٹا آدمی جاہل ۔ بیکار ۔ سست

تنبول ۔ تامول ۔ تانبول ۔ ف ۔ بمعنی پان جس کو انگریزی میں بیٹل کہتے ہیں ۔ او ۔ چھوٹی کمان اصل میں یہ لفظ ہندی فارسی میں رائج ہو گیا ہے ۔

امیر خسرو ؎

از خوں گرفتہ رنگ دو ننا لبسوی او
تنبول وار گرچہ بدندان نمی رسد

تنبیہ ۔ (عربی مصدر بتفعیل) آگاہ کرنا یا ہو ۔ لغات کشوری میں آگاہ ہونا

تنبیہ ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) واقف کرنا ۔ جتلانا اور مجازی معنی مارنا ۔ قید کرنا ۔

تنحّی ۔ ع ۔ دور ہوتا ۔

تنجیم ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) ستارہ شناسی ۔

تنحنح ۔ عربی مصدر بوزن تفعلل ماوہ ہے ۔ کھنکھارنا ۔ گلا صاف کرنا ۔

تنخواہ ۔ ف ۔ مرکب ہے تن اور خواہ سے جو مشتق ہے خواستن سے ۔ وہ مزدوری جو کسی خدمت کے صلہ میں ماہوار ملے ۔ فارسی میں دادن و گرفتن کے ساتھ آتا ہے ۔

تنخواہ گرفتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ لفظی معنی اس کے طلب لینا ۔ اور لوطیوں کی اصطلاح میں معنی کو نا گوارا کرنا یعنی اغلام کرنا ۔

تند ۔ ف ۔ تیز ۔ سخت مزاج ۔ غضبناک غصہ ور ۔

تند باد ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ آندھی جھکڑ ۔

تند بار ۔ ف ۔ موذی جانور ۔ مثل شیر و چیتا وغیرہ ۔

تند خو ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) بدخو ۔ بدطینت ۔ بدمزاج ۔

تندر ۔ ف ۔ بجلی کی کڑک ۔ بلبل عندلیب ۔

تندرائی ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) جلد باز آدمی ۔ بیوقوف ۔

تن دادن ۔ تن در دادن ۔ ف ۔ مرکب ۔ قبول کرنا ۔ راضی ہو جانا ۔

تن در ندادن ۔ ف ۔ مرکب قبول نہ کرنا ۔ راضی نہ ہونا ۔

تندرست ۔ (ف ۔ مرکب) چنگا ۔ بھلا چنگا ۔ صحیح ۔

تندرستی ۔ ف ۔ تندرستی رہنا ۔ تندرست رہنا ۔ تندرستی ہزار نعمت ہے ۔ یہ مصرعہ تیور ضرب المثل بھی استعمال ہوتا ہے ۔

تند رو ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً کنجوس ۔

تندو ۔ ف ۔ مکڑی ۔ عنکبوت

تندہی ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ تندہ اسم فاعل دادن کا اور یائے مصدری سے مجازاً بمعنی کوشش ۔ سعی ۔

تنذیر ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔

تن زو شدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً یکسو ہونا ۔

تن زدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً خاموش ہونا ۔

تنزّل ۔ عربی مصدر بوزن تفعّل ۔ درجہ کم ہو جانا ۔ اُترنا ۔

تنزّہ ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) عیب سے دور ہونا ۔ باغ کی سیر کرنا مجازاً خوشی ۔ تنزہات جمع سالم ۔

تنزیل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) اصل معنی بھیجنا ۔ اور علم سلوک کی ایک کتاب مجازاً قرآن شریف ۔

تنزیہ ۔ عربی مصدر ہے ۔ پاک کرنا بدی سے ۔

تنسّق ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) مرتب ہونا ۔

تنسّک ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) عبادت کرنا ۔ تصوف خدا پرستی ۔

تنسّل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) اولاد جاری کرنا نسل بڑھانا ۔

تنسّم ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) سانس لینا ۔ سونگھنا ۔

تنسوق ۔ لغات کشوری میں اس کو تنسق لکھا ہے اور بعض اہل لغت کی رائے میں یہ معرب ہے لفظ تنسخ کا اور تنسخ مفرس ہے ہندی لفظ تنسکھ کا جو ایک کپڑے کا نام ہے اور مجازاً بمعنی نادر تحفہ ۔ شے عجیب و غریب یا نفیس تنسوقات جمع ہے بمعنی نادر اشیا یا عجائبات ۔

تنسیق ۔ عربی مصدر بوزن تفعیل ۔ ساتھ ترتیب دینا ۔ انتظام کرنا ۔

تنسیم ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) ہوا کھانا ۔ دم کھینچنا ۔

تنشّط ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل)

خوش ہونا۔
تنشیط۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) (ن ش ط) مادہ۔ خوش کرنا۔ شادمان کرنا۔
تنصّر۔ عربی مصدر ہے (ن ص ر) مادہ۔ عیسائی ہو جانا۔ نصارا بننا
تنصیص۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) کسی شے کا ظاہر کرنا۔
تنصیف۔ عربی مصدر ہے۔ (ن ص ف) مادہ بمعنی دو برابر حصے کر دینا۔ آدھوں آدھ کرنا۔ انگریزی بائی سیکٹ۔
تنضیج۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) پکانا۔ پختہ کرنا۔
تنظیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) نظیر بنانا۔ مثال دینا۔
تنظیم۔ (عربی مصدر تفعیل) لڑی میں موتی پرونا۔ اور مجازاً انتظام و بندوبست کرنا۔
تنعّم۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) ناز و نعمت میں پلنا۔ ناز و نعمت۔
تنعّمات۔ جمع۔
تنعیم۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بڑے لاڈ اور پیار سے پالنا۔ ناز و نعمت میں پرورش کرنا۔ اور مکۂ معظمہ سے ۳ کوس کے فاصلے پر جانب شمال ایک موضع ہے جہاں حاجی ارکان عمرہ عمل میں لاتے ہیں۔
تنغّص۔ تنغّم۔ ع۔ زندگی کا بدعیشی ہونا۔ آہستہ گانا۔
تنفّر۔ عربی مصدر تفعّل؛ نفرت کرنا۔ بھاگنا۔
تنفیذ۔ (عربی مصدر۔ باب تفعیل سے) (ن ف ذ) مادہ فرمان کا جاری کرنا۔
تنفیر۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل، بھگانا۔
تنفّس۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) سانس لینا۔ اچھے کو نفیس جاننا
تنفیس۔ (عربی مصدر تفعیل) غم سے چھڑانا۔ آرام دینا۔
تنقّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) کھانا کھانا۔ (خوردن) نقل کرنا۔
تنقّی۔ (بفتحتین و قاف مشدد مکسور) عربی مصدر ہے۔ بمعنی پاک و صاف کرنا
تنقیح۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ کسی چیز میں سے عیب کو دور کر دینا۔
تنقیش۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) نقش کرنا۔
تنقیص۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) نقصان کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔
تنقیہ۔ ع۔ پاک و صاف کرنا۔
تُنُک۔ ف۔ (بضمتین و کاف عربی) باریک اور کم نازک اور لطیف ہلکا۔ تھوڑا۔
تنک حوصلگی۔ ف۔ پست ہمتی کم ہمتی۔ تنگ حوصلگی اس کا مرادف ہے۔
تنک دل۔ ف۔ یعنی نرم دل (ممیز و تمیز ہے)
تنک مایہ۔ ف۔ مفلس کنگال (ممیز و تمیز ہے)
تنک مایگی۔ ف۔ مفلسی افلاس۔ غریبی اس میں یائی مصدری ہے۔
تنکیر۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) عام کرنا۔ بجنس بدلنا۔ انجان کرنا۔ کسی شے کو بگاڑنا۔ اچھی حالت سے بُری حالت کر دینا۔
تنگ۔ (بالفتح و سکون ن مکروہ) ضد فراخ۔ درّہ کوہ پہاڑ کا درہ۔ گون یا خوردار جس کے معنی میں ایک گدھے کا۔ بوجھ۔ وہ تواڑ جس سے گھوڑے کا زین کسا جاتا ہے۔ بدخشاں و ترکستان میں ایک جگہ کا نام ہے اور کارنامہ نقاشان اس حالت میں مخفف ہے ارتنگ کا۔
تُنگ۔ ف۔ مٹکا جس کو گول گون اور گولی وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ ایسا برتن جس کا پیٹ بڑا ہو اور منہ تنگ اور گردن کوتاہ ہو۔
تُنگ۔ ف۔ جمع۔ بچ جس کو عربی میں منقار کہتے ہیں
تنگار۔ ف۔ سہاگا۔ ایک قسم کی مشہور دھات جس سے سونا گل جاتا ہے۔ اور دواؤں میں بھی کام آتی ہے۔
تنگ آمدن۔ (ف مرکب) نزدیک آنا۔ عاجز آنا۔ یا عاجز ہونا
تنگبار۔ ف۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک کو دخل نہ ہو۔ (ممیز و تمیز)
تنگتاب۔ ف۔ مرکب (ممیز و تمیز) بمعنی ناتوان۔ ناطاقت۔
تنگ ترکان۔ ع۔ ترکوں کے ایک ملک کا نام ہے اور ترکان تنگی اسی کی طرف منسوب ہیں۔
تنگ چشم۔ ف۔ مرکب (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی کنجوس۔ بخیل۔ نودولت معشوق۔
تنگ چشمی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ یعنی کنجوسی۔ بخیلی کم نگاہی۔ کمینہ پن۔
تنگ حوصلگی۔ ف۔ یعنی پست ہمتی۔ یہ ممیز و تمیز ہے اور یائی مصدری
تنگ دوزی۔ ف۔ مرکب حرف چہارم دال اور یائی مصدری ہے۔ بمعنی دو چیزوں کو اس طرح سے

ملا دینا۔ کہ اُن کا جوڑ بوقت معلوم ہو اختلاط جذب و حل کرنا۔

تنگدست۔ ف۔ (صفت و تمیز) مجازاً بمعنی محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ اُردو محاورے میں بھی ہاتھ تنگ ہونے سے مراد محتاجی یا غریبی لیجاتی ہے۔

تنگدستی۔ ف۔ غریبی۔ افلاس

ع

تنگدستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

تنگدل۔ ف۔ (صفت و تمیز) کنجوس بخیل۔ آزردہ دل۔ بے رونق و بدنما

تنگری } ت۔ خدائے تعالیٰ
تنگری } کا نام ہے۔

تنگسال۔ ف۔ اکال کی برس جس میں بارش نہو قحط سالی۔

تنگ شکر۔ ف۔ فن کشتی میں ایک پیچ کا نام ہے جس میں حریف کو دونوں پاؤں پکڑ کر سر و سینہ پر زور کرکے پٹک دیتے ہیں۔

تنگ عیش۔ ف۔ (صفت و تمیز) مفلس۔ دردمند۔

تنگلوشا۔ ف۔ رومیوں کے نگار خانہ کا نام ہے۔ اور ایک حکیم کا نام ہے جو کتاب ارتنگ کا مصنف ہے۔

تنگنائے۔ ف۔ مرکب ہے تنگ بمعنی چھوٹا اور نائے بمعنی نلی۔ بانسری۔ گلا وغیرہ سے اس میں صفت مقلوب ہے) تنگ گردن۔ تنگ کوچہ قبر سے بھی کنایہ ہے۔

تنگوزت۔ خوک۔ گراز (فارسی) سُوّر (ہندی)

تنگہ۔ ف۔ سونا۔ چاندی یا تانبے کا رائج الوقت سکہ (زکات عربی سے)

تنگہ۔ ف۔ چمڑے کا وہ جانگیا جو پہلوان کشتی کے وقت پہنتے ہیں۔

تنگی۔ ف۔ سکڑاپن۔ سختی۔ تکلیف۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ اور ضد اس کا فراخی ہے۔ حالت اضافت میں بجائے زیر کے ی پر بڑھا دیتے ہیں جیسے مصرعۂ سعدی ع۔
بیندیش آخر ز تنگی گور

تنمیق۔ بالفتح و میم مکسور۔ عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ تحریر کرنا۔ فارسی نوشتن۔

تنمیہ۔ ع۔ (اصل میں یہ تنمیۃ بروزن تفعلہ تھا۔) ذی روح اور نباتات کا بڑھنا۔ جنگل کرنا

تنور۔ ع۔ روٹی پکانے کا برتن بروزن مزور۔ عربی فارسی ترکی تینوں زبانوں میں مشترک ہے مرزا طاہر وحید کا غدگر کی تعریف میں

ع

ز آب تنور ست کارش روان
ازیں آب میگردد ایں آسیا

وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ روئے زمین۔ پانی جمع ہونے اور کاغذ بنانے کا حوض۔ ایک جنگل اور۔ ایک پہاڑ کا نام۔ تنا میز جمع آباد لکھنوی کے اس شعر میں تنور پانی نکلنے کی جگہ کے معنی میں آیا ہے

ع

آئے ہیں اشک یوں دل سوزاں کے جوش میں
تنور سے و فور ہوا جیسے آب کا

تنور۔ ف۔ روٹی پکانے کا ظرف اس میں نون مشدد نہیں ہے۔

شعر سعدی ع

تنور شکم دمبدم تافتن
مصیبت بود روز نایافتن

تنویر۔ عربی مصدر ہے بروزن تفعیل) آگ جلانا۔ بدن پر نورہ ملنا

تنورہ۔ ف۔ چار آئینہ جو ایک قسم کی زرہ ہے۔ انگیٹھی۔ چرخ زنی

تنوع۔ (عربی مصدر تفعل) طرح بطرح ہونا۔ نوع بنوع ہونا۔ قسم بقسم ہونا۔

تنوفہ۔ (ت مفتوح ن مضموم و مفتوح) (ن و ف) مادہ جنگل بیابان صحرا۔ تنائف جمع۔

تنوم۔ ع۔ سونا۔ خواب دیکھنا

تنومند۔ ف۔ یہ لفظ مرکب ہے تن بمعنی بدن اور مند سے جس کے معنی صاحب کے ہیں پس تنومند کے معنی ہوئے صاحب تن۔ جسم والا۔ مندی دیہ دھاری۔ چنانچہ سکندر نامہ کے اس شعر میں یہی معنی ہیں ع

تنومند را قدر چندان بود
کہ در خانہ کالبد جان بود

یعنی بدن والے کی قدر صرف اتنی ہی دیر تک رہتی ہے جب تک اوسکے جسم میں روح رہتی ہے ورنہ المیت کالجماد اور نیز بمعنی۔ قوی جثہ۔ فربہ۔ موٹا تازہ۔ مجازاً متمول۔ مالدار۔

تنومندی۔ ف۔ موٹاپا۔ فربہی توانائی (اس میں یائے مصدری ہے)

تنویر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) نور دینا۔ روشن کرنا۔ روشنی۔

تنویم۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) سلانا۔

تنوین۔ (عربی مصدر باب تفعیل ہے) نون پیدا کرنا۔ ایک سی دو حرکتوں کا آنا۔ خواہ دو زیر ہوں یا دو زبر ہوں یا دو پیش۔ زبر کی تنوین میں آخر میں الف ہوتا ہے جیسے فوراً۔ احتیاطاً وغیرہ مگر جب لفظ کے آخر میں ہائے مدور ہو تو الف نہیں لکھتے جیسے دفعتہً دفعۃً وغیرہ اور جس حرف پر تنوین ہوتی

ہے اوس کو سَوَن کہتے ہیں۔

تَنَہ۔ ف۔ بفتحتین۔ درخت کا دَھڑ جس کو انگریزی میں ٹرنک کہتے ہیں۔ اور بضمتین یعنی تُنہ بمعنی فرمان بردار۔

تَنہا۔ ف۔ اکیلا۔ مجرد۔ خالی۔ اگر (ہا) علامت جمع کی ہو تو بمعنی بہت سے تن یعنی بہت آدمی۔ مردان ف۔

تَنہَ خواری۔ ف۔ (اسم فاعل، خوردن کا اور یائے مصدری) اپنے جسم کو رنج و غم کی وجہ سے گھُلا دینا۔ عذاب۔ بحذف الف یعنی تنہ خوری بھی جائز ہے۔

تَنیدَن۔ ف۔ تننا۔ بُننا۔ پیدا کرنا۔ گھر دبھرنا۔ شوت کا تنا۔

تنیدہ۔ (اسم مفعول تنیدن کا) بُنا ہوا۔ کاتا ہوا۔ مجازاً انسان کا جسم

تِنّین۔ (بالکسر ونون اوّل مشدد ومکسور و یائے معروف) عربی ہے۔ بمعنی اژدہا۔ بڑا سانپ (ت ن ن) مادّہ۔

تنینِ فلک۔ ع۔ (باضافت) آسمان پر اژدھے کی صورت کا ایک ستارہ ہے اس کے دونوں سروں کو راس و ذنب کہتے ہیں۔ وہ سیارہ کی طرح چلتا بھی ہے اور نیز بمعنی کہکشان۔

ت و

تُو۔ ف۔ (واؤ مجہول سے) کلمہ خطاب کا ہے بمعنی تو جسکو عربی میں انت کہتے ہیں۔ خود۔ ترا۔

نوٹ۔ تُو (واؤ مجہول) جب فعل سے پہلے آتا ہے تو فائدہ ضمیر منفصل۔ فاعل کا دیتا ہے اور جب اس کے آگے (را) بڑھایا جاتا ہے۔ تو اُس میں سے واؤ چھوڑ دیتے ہیں اور ضمیر مفعولی ہو جاتی ہے۔ یعنی ترا بمعنی تجھکو۔

تُو۔ ف۔ (واؤ معروف سے) پردہ۔ تہ۔ لائی۔ اندرون چیز سے یعنی کسی چیز کا اندر۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور بڑھائی جاتی ہے جیسے آقا سے

من توی ایوان نشستہ است

میرا مالک محل کے اندر بیٹھا ہے۔

تَوا۔ ع۔ (ت و ی) مادّہ۔ ہلاکت

تَوّاب۔ ع۔ بالفتح وتشدید واو، یہ توبہ کی صفت مشبہ ہے بمعنی توبہ کرنے والا۔ اور پڑ پرندہ لوتوبہ یعنی توبہ قبول کرنے والا۔ (منتخب سے)

تَوابِع۔ ع۔ فرمان بردار ان۔ یہ عربی لفظ تابع کی جمع ہے۔

تَوابِل۔ ع۔ (بفتحتین وحرف چہارم ب مکسور) لونگ۔ الائچی۔ زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ جس کو گرم مصالحہ کہتے ہیں۔

تَواتُر۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) پے در پے ہونا۔ متواتر۔ بمعنی پے در پے آنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

تَوارُد۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم ایک جگہ اترنا۔ اور شعرا کی اصطلاح میں بلا باہمی اطلاع کے ایک ہی مضمون کا دو شخصوں کے ذہن میں آجانا۔

تَوارِی۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ تَوارُی تھا بمعنی چھپانا۔ پنہان ہونا۔ پوشیدگی۔ غائب ہونا۔ متواری بمعنی چھپنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

تَوارِیخ۔ ع۔ یہ بہت مشہور لفظ ہے جمع ہے تاریخ کی واقعات اور سنین کا علم ہسٹری انگریزی اور اتہاس ہندی۔ کتُو ارِیخ فاعل جس کی جمع مورخین ہے۔

تَوازُن۔ (عربی مصدر تفاعل) دو چیزوں کا باہم ہموزن ہونا۔

تَوازِی۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے، کیونکہ اصل میں یہ توازی تھا) یعنی باہم برابر ہونا مثل خطوط متوازیہ کے جن کو انگریزی میں پیرلیل اسٹریٹ لائینس کہتے ہیں۔ متوازی اسی کا اسم فاعل ہے۔

تَواضُع۔ (بالفتح وضاد مضموم عربی مصدر ہے) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔ (متواضع بمعنی عاجز اس کا اسم فاعل ہے) ضاد کو بالکسر پڑھنا غلط ہے اُردو والے اس کو خاطر داری اور آؤ بھگت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

تَواضعِ سمرقندی۔ ف۔ (صفت موصوف) مجہولی خاطر داری۔

تَوافُر۔ ع۔ و فور۔ زیادتی۔ کثرت

تَوافُق۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم موافق ہونا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ (تباین ضد)

تَوافِی۔ ع۔ پورا کرنا۔ کنبے اور قوم کا زیادہ ہونا۔

تَوالُد۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم ملکر جننا۔ اولاد پیدا کرنا۔ اولاد کی کثرت ہونا۔

تَوالِی۔ (عربی مصدر تفاعل کیونکہ اصل اُس کی توالی ہے) پے در پے ہونا

تَوام۔ ع۔ بالفتح والف نیز مفتوح (ت ء م) مادّہ ہے۔ جڑواں اور

وہ بچے جو ایک ماں کے پیٹ سے ساتھ ساتھ پیدا ہوں۔ مجازاً ہر وہ جوڑا جس کو ہندی میں متصل کہتے ہیں۔ اور تام ایک غلط کا۔

تو آم ۔ ف۔ مرکب ہے بمعنی تیرا ہوں جیسے اس مصرعہ میں ؎۔
جنگ بہر تو زنم امروز مہمان توام

توامان ۔ ع۔ (بالفتح وسکون دوم واو مفتوح) یہ توام کا تثنیہ ہے اور معنی بھی وہی ہیں جو توام کے ہیں۔

توان ۔ ف۔ بضم اوّل وفتح دوم اس کی ت کو زبر سے پڑھنا غلط ہے بمعنی طاقت۔ قدرت۔ اور یہ مصدر توانستن کا حاصل مصدر ہے۔

توانا ۔ ف۔ بضم اوّل وفتح دوم طاقت ور۔ صاحب قوت۔ اس میں آخر کا الف فاعلی ہے جیسے دانا وبینا وغیرہ میں۔

توانائی ۔ ف۔ بضم اوّل وفتح توت طاقت۔ قوت اس میں یائی مصدری ہے۔

توانستن ۔ بالضم فارسی مصدر ہے بمعنی سکنا۔ طاقت رکھنا۔ توانَد مضارع تا توانید بمعنی جہاں تک تم سے ہو سکے جیسے تا توانید ایں کار بکنید۔
Do your best to do this work

توانگر ۔ ف۔ بالضم مرکب ہے۔ توان بمعنی طاقت اور گر کلمۂ فاعلی سے لفظی معنی طاقت ور یا صاحب قوت اور مجازاً بمعنی مالدار امیر۔ متمول۔ کیونکہ یہ بات ظاہر ہے روپیہ دنیا میں سب طاقتوں سے بڑی طاقت ہے۔ خود سلطنتوں کا دارو مدار خزانہ کا محتاج ہے۔ اور توانگرا میں الف ندائیہ ہے بمعنی اے امیر اور توانگری میں یائی مصدری ہے بمعنی مالداری تمول۔ یا صاحب قوت ہونا۔ توانگر اور توانگری کو بغیر الف کے لکھنا غلط ہے۔

توانی ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ توانی ہے۔) بمعنی سستی کرنا۔ تقصیر کرنا۔

توسط ۔ (تا توانی در دن کس مخراش اس مصرعہ میں توانی فارسی ہے۔ جو توانستن سے مشتق ہے۔ جب تک تجھ سے ہو سکے کسی کے دل کو مت ستا اور اس مصرعہ میں توآنی کہ از کاخ شہ آمدی۔ ترجمہ۔ کیا تو وہ ہے جو بادشاہ کے محل سے آیا ہے۔ یہ مرکب ہے۔ (تو + آن + ی۔) سے

توبال ۔ ف۔ بضم اوّل وحرف سوم ب مفتوح) برادہ مس و آہن یعنی تانبے اور لوہے کا بُرادہ۔

توب ۔ ع۔ گناہ سے باز رہنا۔ توبہ کرنا۔ جواہر الغات سے۔ مقبل دہلوی کے کتاب تحصیل فارسی میں توب اور طاقہ دونوں کے معنی ہیں کپڑے کا پُورا تھان۔

توبرہ ۔ ف۔ گھوڑے کو دانہ کھلانے کا تھیلا اور بعض نے اس کو توبرا اور توبرہ ہندی کا لفظ لکھا ہے۔

توبک ۔ ف۔ بضم اوّل وفتح
توپک (ب یا پ جو حرف سوم ہے) خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ میگزین۔

توبہ ۔ ع۔ (ت وب) مادّہ پچھلے گناہ پر خدا سے شرم وعذر کے ساتھ معافی مانگ کر پھر گناہ نہ کرنے کا پکا عہد کرنا۔ گناہ سے پھرنا۔ باز آنا۔

توبہ شکن ۔ توبہ توڑ دینے والا جیسے اس شعر میں ؎
توبہ سو بار کری پر نہ نبھائی توبہ
میں بھی کیا توبہ شکن ہوں کہ الہیٰ توبہ
توبہ شکنی میں یائی مصدری ہے۔

توبیخ ۔ (بالفتح وب مکسور یائی معروف) عربی مصدر ہے۔ جھڑکنا۔ ملامت کرنا۔ سرزنش۔ استعمال میں زجر و توبیخ محاورہ ہے۔

توپ ۔ ت۔ فوج لشکر۔ اور مشہور ہتھیار جس سے گولا مارا جاتا ہے انگریزی گن۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ یہ بندوق اور توپ کی پہیلی ہے۔

توپ توپ ۔ ت۔ فوج فوج ایک ہی لفظ مکرر لانے سے کثرت کا فائدہ ہوتا ہے جیسے دریا دریا صحرا صحرا چمن چمن وغیرہ۔

توپ زن ۔ توپ چھوڑنے والا گولنداز۔

توپک ۔ خزانہ۔ میگزین۔

توت ۔ ف۔ بالضم۔ ایک مشہور میوہ ہے جسے شہتوت بھی کہتے ہیں۔ عربی فرصاد۔ انگریزی مل بری

توتیا ۔ بالضم۔ ف۔ سرمہ۔ اس کو طا سے لکھنا غلط ہے۔ حالت اضافت میں اس میں یا اور بڑھائی جاتی ہے جیسے اس شعر میں ؎
آرزو دارم کہ خاک آں قدم
توتیائے چشم سازم دمبدم

توثیق ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا۔

توجع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل درد پیدا کرنا۔ اور مردے کا مرثیہ کہنا (منتخب سے)

توجّہ ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) کسی کی طرف منہ کرنا۔ مجازاً بمعنی مہربانی (توجہ بالکسر جیم غلط)

متوجہ ۔ فاعل ۔

توجیہ ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) خوب بیان کرنا ۔ وجہ بتلانا ۔ دلیل لانا ۔ کسی کی طرف منہ پھیرنا ۔

توحّد ۔ (عربی مصدر تفعّل) یکتائی وحدانیت ۔ ایک ہونا ۔

توحّش ۔ (تفعّل کے وزن پر عربی مصدر ہے) بادحشت کرنا ۔ وحشی ہونا ۔ نفرت کرنا ۔

توحید ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) خدا کو ایک جاننا ۔ ؎

توحید کی امانت سینہ میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

توختن ۔ جمع کرنا ۔ چاہنا ۔ حاصل کرنا ۔ چھوڑ دینا یہ فارسی مصدر مقتضب ۔ اور لغات اضداد میں سے ہے ۔

تودّد ۔ (عربی مصدر تفعّل) دوستی ۔ محبت ۔

تودہ ۔ ف ۔ ڈھیر ۔ ٹیلہ ۔ انبار

تودیع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وداع کرنا ۔ رخصت کرنا ۔ سپرد کرنا ۔

تور ۔ ت ۔ (بالضم ۔ واو معروف) بادشاہ فریدون کے بڑے بیٹے کا نام ہے ۔ ملک توران اسی کی طرف منسوب ہے ۔ اسکے دو بھائی مسمی سلم و ایرج اور تھے تور اور سلم نے ملکر اپنے چھوٹے بھائی ایرج کو بلا قصور قتل کر ڈالا ۔ اور نیز بمعنی بیلون بھاوڑ ۔ بھاگتا ۔ نام ایک گھاس کا ۔

تور ۔ ع ۔ بالفتح اس کے تین معنی ہیں اوّل نقارہ ۔ دوم پانی کا کوزہ سوم طبق ۔ اتوار جمع ۔

تور ۔ (بالضم واو مجہول تہری) میں اُس جالی کو کہتے ہیں جو عورتوں اور بیگمات کے سواری کے پردوں میں لگی ہوتی ہے اور مچھلیاں پکڑنے کا جال ۔

توران ۔ فریدون نے اپنا ملک جب تین بیٹوں کو تقسیم کیا تو سب سے چھوٹے لڑکے ایرج کو ایران دیا اور بڑے لڑکے تور کو جو ملک دیا وہ توران کہلایا ۔ پس اس میں ان نسبت کا فائدہ دیتا ہے ۔

تورّع ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) بمعنی پرہیزگاری ۔ حالی کا اردو شعر ؎

تورّع کا ذات میں جن کے جوہر
نہ تھے کچھ عابد اُن کی برابر

تورک ۔ بفتحتین وکاف فارسی جوز کا ساگ ۔ برہان میں اس کو بوزن کوچک لکھا ہے ۔ دوسرا تلفظ اس کا بضم اوّل و سکون رائے مہملہ بھی درست ہے یعنی تُرگ ۔

تورہ ۔ (واو مجہول و رائے مہملہ) ترکی میں بمعنی قاعدہ یا رسم و رواج دستور العمل مولف سراج اللغات لکھتا ہے کہ بمجاز آوہ شریعت جس کو مغلوں کے پادشاہ چنگیز خاں نے اپنی طرف سے وضع کیا تھا ۔ اور اب بمعنی حکم شدید شاہی آتا ہے ۔

توریب ۔ کجی اور پیچ کرنا ۔ ٹیڑھا کرنا ۔ یہ مصدر اُریب سے بنا ہے

توریت ۔ (عبرانی لفظ ہے) اس کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی تھی THE OLD TESTAMENT

توریث ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وارث بنانا ۔

توریۃ ۔ عربی ہے ۔ بوزن تفعلہ) حقیقت حال کے خلاف ظاہر کرنا ۔ چھپانا ۔ اپنے دل کے ارادہ کو بلا کے ظاہر کرنا ۔

توز ۔ ف ۔ (بالضم ۔ واو مجہول) بمعنی جمع کر صیغہ امر کا ہے بعض اہل لغت نے اس کو توزیدن اور بعض نے توختن کا امر لکھا ہے ۔ اور بترکیب اسم اس کے معنی جمع کرنے والا اور ڈھونڈھنے والا ۔ اور دودھ دوہنے والا ہیں اور ایک درخت کی چھال کا نام ہے ۔ (غیاث + برہان کشف اور سراج سے) خان آرزو نے سکندر نامہ کی شرح میں اس کی معنی بہت بہتر لکھی ہے ۔ جو مشہور چیز ہے ۔ اور شرح خاقانی میں لکھا ہے ۔ کہ یہ ایک قسم ہے کتان کی ۔

توزر ۔ ع ۔ وزیر کا کام کرنا ۔ جواہر اللغات سے ۔

توزّع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) پریشانی ۔ پراگندگی ۔

توزک ۔ لشکر اور دربار کا انتظام ۔ سامان ۔ آرائش یہ ترکی کا لفظ ہے اور اسکی واو غیر ملفوظی ہے ۔

توزی ۔ ف ۔ مرکب ہے توز سے جو ملک فارس میں ایک شہر ہے اور یائی نسبتی سے ۔ یہ ایک قسم کا نفیس کپڑا ہے جو توز میں بنتا ہے ۔

توزیدن ۔ دری زبان کا مصدر ہے بمعنی اکٹھا کرنا ۔ جمع کرنا ۔ حاصل کرنا یا ہنا ڈھونڈنا ۔ توزد مضارع بمعنی چاہے شعر مصطفیٰ عامری ؎

خوشا دل کہ جوید لاسای دوست
خوشا دل کہ توزد تولای دوست

توختن اس کا مرادف ہے ۔

توزیہ ۔ (عربی ۔ مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی کو ناحق الزام لگانا۔

توزیع ۔ (عربی مصدر ۔ بوزن تفعیل) بانٹنا حصے کرنا ۔ پراگندہ کرنا ۔

توزین ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) دو چیزوں کا باہم وزن کرنا ۔

توسّخ ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) میلا رہنا اور توسیخ کے معنی ہیں میلا کرنا ۔

توسّد ۔ ع ۔ (مصدر) کسی چیز کا تکیہ بنانا ۔ کسی چیز کو نیچے گرا دینا ۔

توسّط ۔ (عربی مصدر تفعّل) واسطہ کرنا ۔ اعتدال ۔ میانہ روی ۔ (وسط) مادہ ۔

توسّع ۔ (عربی مصدر تفعّل) کشادہ کرنا ۔ فراخ ہونا ۔

توسعہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر سین مہملہ (بروزن تفعلہ) کشادہ کرنا ۔ کشادگی ۔

توسّل ۔ (عربی مصدر تفعّل) کسی کو درمیان میں ڈالنا ۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔ ذریعہ ۔

توسن ۔ ف ۔ (بفتح اوّل و سوم) تند ۔ شوخ اور سرکش بچہ گھوڑے کا ۔ غیاث ۔ مدار اور سراج کی یہ رائے ہے ۔ کشف میں اس لفظ کو بالضم لکھا ہے ۔ اور صاحب بہار عجم جواہر الحروف میں یہ لکھتا ہے کہ ظاہراً یہ لفظ مرکب ہے توش بالضم بمعنی طاقت اور ن بہ نسبت سے کیونکہ گھوڑے کی شوخی اور اسکی تیزی اور طاقت کی علامت ہے ۔

توسنی کردن ۔ (ف مرکب) سرکشی کرنا ۔

توسیخ ۔ (عربی مصدر تفعیل) میلا کرنا ۔ اور چونکہ (میلا رہنا کے معنی میں توسّخ آتا ہے ۔)

توش ۔ ت ۔ سینہ ۔ بدن قوت (واؤ مجہول ہے ۔)

توشیح ۔ ع ۔ گلے میں ہار پہننا ۔

توشدان ۔ ت ۔ مرکب ہے توشہ بمعنی زاد راہ ۔ اور دان کلمہ ظرف سے وہ چیز جس میں سفر کی خوراک رکھیں ۔

توشقان ۔ ت ۔ خرگوش ۔ اس کی بڑا و غیر ملفوظی ہے ۔

توشک ۔ ت ۔ فرش بچھونا نہالی

توشک را بتکان ۔ ف ۔ محاورہ ہے بچھونے کو جھاڑ ڈالو ۔

توشکخانہ ۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) وہ جگہ جہاں گھر کا اسباب اقسام پارچہ وغیرہ کا رکھا جاوے توشہ خانہ یا توشخانہ غلط ہے

توشمال ۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی خانساماں یا بکاول جس کے معنی ہیں باورچیخانہ کا داروغہ ۔ اس کا تلفظ بکاول اور بکاول دونوں ہے ۔

توشہ ۔ ف ۔ (واؤ مجہول و ہائے نسبت) رستہ کے خرچ و خوراک کا سامان ۔ زاد راہ ۔ فارسی میں اس کا استعمال کشیدن ۔ کردن ۔ بر داشتن ۔ گرفتن اور بستن کے ساتھ ہوتا ہے ۔ در بغل میں توشہ منزل کا بھروسہ ۔ یہ اُردو کی مشہور ضرب المثل ہے ۔

توشہ بر داشتن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً بمعنی سفر کرنا ۔

توشیح ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) کسی کی گردن میں ہار ڈالنا ۔ یا پہنانا ۔ آرائش کرنا ۔ اور صنعت توشیح وہ کہلاتی ہے کہ چند ایسے اشعار کہے جاویں کہ ہر مصرع یا ہر بیت کے حرف اوّل کو جمع کیا جاوے تو کوئی نام یا عبارت حاصل ہو ۔

توصّل ۔ (عربی مصدر بروزن تفعّل) کسی چیز سے پیوند چاہنا ۔

توصیف ۔ (عربی مصدر بروزن تفعیل) وصف کرنا ۔ تعریف کرنا ۔

توصیہ ۔ ع ۔ (بروزن تفعلہ) وصیت کرنا ۔

توضیح ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) روشن و ظاہر کرنا ۔

توطّن ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) کسی شے پر طبیعت کا لگانا ۔ وطن بنانا ۔ یا وطن اختیار کرنا ۔

توطین ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) آرام دینا ۔

توطیہ ۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعلہ) بچھونا بچھانا ۔ پامال کرنا ۔ مجازاً کسی بیان کی تمہید ۔

توظیف ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بمعنی وظیفہ مقرر کرنا ۔ ہر روز رسید دینا ۔

توغ ۔ (بالضم واؤ مجہول غین معجمہ) ترکی میں فوج کے علم یا نشان کو کہتے ہیں ۔

توغّل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) کسی کام میں خوب طبیعت لگانا ۔ مشغول رہنا ۔ مشق کامل کرنا ۔ مہارت ۔

توفّر ۔ عربی مصدر ہے (وفر) مادہ ۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا ۔

توفّق ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) موافقت یکسانی ۔

توفیر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) زیادہ ہونا ۔ زیادہ کرنا ۔ وہ فائدہ جو

کسی چیز کے ٹھیکہ لینے میں ہوتا ہے

توفیق۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) موافق کر دینا۔ برابر کرنا۔ اصطلاحاً بندے کی خواہش کے موافق خدا کی جانب سے اسباب خیر کا مُہیا ہو جانا۔

توفیہ۔ ع۔ (بروزن تفعلہ) پورا کرنا کامل طور پر وفا کرنا۔ تمام کر دینا۔

توق + توقان۔ ع (ت و ق) بمعنی آرزو مندی شہوت کا غلبہ۔

توقد۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) بمعنی آگ بھڑکانا۔

توقّر۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) بردباری تحمّل۔ اپنی عزت کا خیال رکھنا

توقّع۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) امید رکھنا۔ بھروسا کرنا۔ امید توقع غلط ہے۔

توقّف۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) وقفہ کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر کرنا۔

توقّی۔ (عربی مصدر تفعّل) چونکہ اصلیت اس کی توقّی تھی) بمعنی نگہبانی بچانا۔

توقیر۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وقار ماننا۔ دوسرے کی عزت کرنا۔ اُردو میں بھی مستعمل ہے۔ ؎

ملاقات اس لئے مجھ سے بہت بے سرگرم کر دی

کہ توقیرِ غیر کی خاطر میری توقیر کم کردی

توقیع۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) فرمان لکھنا ہی۔ دستخط کرنا بادشاہ کا فرمان یہ وہ بادشاہی فرمان جو قہر و غضب کے موقع پر نازل ہوتا ہے خلاف منشور کے کہ وہ مہربانی اور رحم کے وقت جاری ہوتا ہے توقیعات جمع۔

توکّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) خدا پر بھروسہ کرنا۔ دنیا سے مستغنی ہو کر خدا سے دل لگانا۔ متوکّل اسم فاعل۔

توکّد۔ ع۔ مضبوط ہونا۔

توکید۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) استوار کرنا۔ استواری

توکیل۔ (عربی مصدر تفعیل) وکیل کرنا۔ کسی آدمی کے بھروسہ پر کسی کام کو چھوڑ دینا۔

تولّا۔ ع۔ (یہ مفرس ہے تولّی کا جو اصل میں تولّی تھا مصدر تفعّل) دوست رکھنا۔ کسی کے کام کو اپنے ذمے لے لینا۔ محبت بھروسا۔ امید۔ حکومت کرنا۔ بھر جانا منہ پھیر لینا لیکن اضافت میں اس میں (ی) زیادہ کی جاتی ہے ؎

تولّای مردان آن پاک بوم

برانگیختم خاطر از شام و روم

تولّاک اللہ۔ ع۔ (جملہ فعلیہ ہے) دوست رکھے تجکو اللہ۔

تولب۔ ع (ت ل ب) مادہ گدھے کا بچہ۔ فارسی خرکرہ۔

تولچہ۔ یہ لفظ تولہ کا مصغر ہے جو بارہ ماشہ کا وزن ہے۔

تولّد۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) پیدا ہونا۔ لفظ کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (تولد شدن غلط ہے)

تولّع۔ تفعّل کے وزن پر عربی مصدر ہے بمعنی لالچ کرنا۔

تولہ۔ ف۔ (بالضم واؤ مجہول لام مفتوح) کتے کا پلا۔ ایک قسم شکاری کتے کی ہندی میں قیمتی اشیاء تولنے کا ایک باٹ ہے وزن ۲ ماشہ

تولّی۔ (عربی مصدر) پھر جانا۔ حکومت کرنا۔ دوست رکھنا۔ کسی کے کام کی ذمہ داری کرنا۔ اصل میں یہ تولّیٰ تھا بوزن تفعّل۔

تولیت۔ (بروزن تفعلہ) حاکم کرنا پے در پے ہونا۔ پیٹھ پھیر لینا چیز کو خرید سے کم قیمت پر بیچنا۔ کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنا دینا۔

تولید۔ (تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے) جننا۔ پرورش کرنا۔ پیدا کرنا۔

تولیہ۔ (بروزن تفعلہ) بمعنی تولیت۔

تولیہ۔ بروزن تعریف۔ عاشق کر لینا۔ لڑکے کو ماں سے جدا کر دینا۔

تومان۔ یہ ترکی لفظ تمن کا معرب ہے۔ بمعنی گروہ۔ پرگنہ۔ ایک دس ہزار آدمی بیس روپیہ نقد۔

تون۔ ف۔ رحم یعنی بچہ دان حمام۔ بھاڑ جس کو فارسی میں گلخن کہتے ہیں۔ گھوڑ جس کو عربی میں مزبلہ کہتے ہیں۔ جواہر اللغات میں چمڑے کی بساط اور شطرنج کے معنی بھی ہیں ہندی میں تون ترکش کو کہتے ہیں۔

توند۔ بروزن گوند ہندی کا لفظ ہے بمعنی بڑا پیٹ اردو میں مستعمل ہے۔

اکبر الہ آبادی ؎

چپکوں دنیا سے کس طرح میں

عورت نے کہا کہ گوند میں ہوں

قومی چندے کدھر سمائیں

کالج نے کہا کہ توند میں ہوں

تونی۔ ف۔ اس میں یائی نسبتی ہے بھٹی۔ خاکروب۔ حلال خور۔ دغاباز۔ آچور۔ مکار۔

توخدا۔ ف۔ مرکب ہے بمعنی تجکو خدا کی قسم۔ یہ قسم ہے خدا بر تو۔ مرادف ہے۔

توہ۔ اس میں ہا زائد ہے معنی تہ۔
جزدہ (جواہر اللغات سے) تفعل
توہّم۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعّل)
وہم کرنا۔ وہم میں ڈالنا اور اردو والے
اس کو بطور اسم کے استعمال کر لیتے ہیں
جیسے سودا کے اس شعر میں ؎
ہندو و مسلمان کو اس پالکی اوپر
ارتھی کا توہم ہو جنازہ کا گمان ہے
توہّمات جمع۔
توہّن۔ تفعّل کے وزن پر عربی
مصدر ہے، کسی چیز کو سست کر دینا۔
توہین۔ (عربی مصدر وزن تفعیل)
اہانت کرنا۔ سست کرنا۔ ذلیل کرنا۔
بےعزت کرنا۔
توی۔ (بالضم واو مجہول مفرس
ہے۔ توے ترکی) شادی۔ عروسی
متاخرین لکھتے ہیں یعنی طوی۔
توئی۔ ف۔ تو ہے۔ تو ہی ہے
جیسے مصرعہ سعدی رح
توئی عاصیان را خطا بخش و بس
توے۔ ہ۔ جمع توا۔ لوہے کا
پترا جس پر روٹی پکاتے ہیں اور
واحد میں بھی آتا ہے جیسے ؎
شدّاد میرا نام ہے میں خوش جمال ہوں
کوئلے سے بھی بُرا ہوں توے کی مثال ہوں
اور مٹی کی وہ ٹکیہ جو چلم میں تمباکو کے
اوپر رکھتے ہیں۔ جیسے سلفیا کی چلم اور توے
کی چلم

ت ہ

تہ۔ ف۔ پرت۔ نیچے۔ تلا۔ پیندا
فرش۔
تہادی۔ (بالفتح و دال مکسور عربی
مصدر ہے۔ بوزن تفاعُل کیونکہ اصل
میں یہ تہادُی تھا) باہم ہدیہ و تحفہ بھیجنا
تہالک۔ عربی مصدر بوزن
تفاعل) باہم ہلاک کرنا۔ غیاث اللغات
میں بمعنی باہم ہلاک ہونا۔ اور منتخب میں
لکھا ہے کہ افتادن بر چیزے و خامیدن
در رفتار۔
تہامہ۔ ع۔ وہ قطعہ زمین جس
پر مکہ معظمہ واقع ہے (ت ہ م) مادہ
اور تہامی میں یائی نسبتی ہے۔
تہانی۔ (اصل میں تفاعل کے
وزن پر عربی تہانا و تہانی) یعنی تہنیت کرنا
اور مبارکباد کہنا اور تہنیت کی جمع بھی
ہے اس حالت میں بمعنی مبارکبادیاں
تھانہ۔ ہندی کا اسم مذکر ہے۔
پولیس والوں کا خاص مقام۔ انگریزی
پولیس اسٹیشن۔ اگر اس لفظ کے دونوں
جزوں کے الگ الگ معنی لئے جاویں تو
بھی لفظ مہمل نہیں ہوتا۔ (تھا)
ماضی ہے اور (نہ) نفی کا فائدہ دیتا ہے
جس شاعر کے دماغ میں یہ خیال گزر
جاتا ہے اس کا شعر اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے
جیسے مرزا سودا کا یہ مصرعہ ع
تھانہ رشوت سے کوتوال کو کام
تھانہ دار میں دار کلمۂ فاعلی ہے اور
تھانہ داری میں یائی مصدری ہے
تہاون۔ بفتحتین اور واو مضموم
عربی مصدر ہے حقیر سمجھنا۔ ذلیل و خوار
سمجھنا۔
تہبّج۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل)
بھربھراہٹ یعنی کسی عضو کا ورم سے
مشابہ ہونا۔
تہ بازاری۔ ف۔ وہ محصول
جو سرکار راستہ پر بیٹھنے والے دکانداروں
سے وصول کرتی ہے۔
تہبند۔ ف (اسم آلہ) [illegible] جو جامہ
ٹانگوں میں باندھتے ہیں لنگی لنگوٹ۔
تہ بندی } ف۔ (یائی مصدری)
تہبندی } جو چیز شراب کے پینے
سے پہلے کھا لیں۔ کتاب کی جزبندی
اور وہ رنگ جو کپڑے کو رنگ مقصود
میں رنگنے سے پہلے کام میں لایا جائے
تہبندی کے رنگ سے کپڑے کا رنگ
پکا ہو جاتا ہے۔
چمک زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور اصلی
رنگ کم خرچ ہوتا ہے۔
تہتک۔ عربی مصدر ہے بوزن
تفعّل) ہتک کرنا۔ پردہ فاش کرنا۔
رسوائی۔ پردہ دری۔
تہجّد۔ (عربی مصدر ہے بوزن
تفعّل) رات کو سونا۔ شب بیداری
یعنی رات کو جاگتے ہوئے کاٹنا۔
مجازی معنی وہ نماز جو آدھی رات
کے بعد پڑھتے ہیں۔
تہ جرعہ۔ ف۔ وہ شراب جو
پینے کے بعد پیالے کی تہ میں باقی
رہ جاتی ہے اگر اس میں یائی مصدری
لگائی جاوے تو آخری (ہ) گاف سے
بدل جاوے گی یعنی تہ جرعگی ہو جائیگا۔
اور معنی بدستور رہینگے۔
تہجّی۔ عربی مصدر ہے (ہ ج و)
مادہ ہے بمعنی ہجے کرنا۔ حروف مفردہ
کو ملا کر پڑھنا۔ ہجے کرنا۔
تہجین۔ عربی مصدر ہے (ہ ج ن)
مادہ ہے کسی کو ذلیل کرنا۔ بےعزت کرنا
تہ خانہ۔ (ف۔ مرکب بقلب اضافت)
نیچے کا گھر۔
تہدید۔ (عربی مصدر ہے بروزن
تفعیل) بمعنی دھمکانا۔ ڈرانا خوف
دلانا۔ ؎

بہ تندیہ گر بہ کشد تیغ حسکم
بماند گرد دیباں خشم و بکم
(سعدی) تشدیدات جمع
تہذیب۔ بالفتح و ذال معجمہ مکسور۔ عربی مصدر ہے (ہ ذ ب) مادہ ہے۔ آراستہ کرنا۔ پاک کرنا۔ اصلاح۔ انگریزی سولیزیشن۔ تہذیباً یعنی تہذیب کے ساتھ۔ انگریزی پولائیٹلی۔ مہذِب (ذال مکسور) اسم فاعل مہذَب (ذال مفتوح) مفعول۔
تہذیبِ اخلاق۔ (باضافت) عادت کی پاکیزگی انگریزی سولیزیشن یا گڈ بریڈنگ۔
تہ ریش گذاشتن۔ (فارسی مرکب) مجازاً یعنی فریب دینا۔
تہ کردن زانو۔ (فارسی مرکب حرف ششم نون مکسور) کنایہ ہے۔ ادب سے بیٹھنا۔
تہ گیرہ۔ (مصدر گرفتن کا اسم فاعل) ہندی تہ دیگی۔
تہلکہ } عربی ہے بالفتح اور حرف
تَہلُکہ } سوم لام پر سہ حرکت
تُہلِکہ } درست ہے یعنی زیر زبر
پیش سے، بوزن تفعلہ، یعنی ہلاک ہونا نیست ہونا مرنا اردو استعمال میں تباہی۔ ہلاکت غوغا غل غپاڑہ دہشت۔
تہلل۔ عربی مصدر ہے۔ خوشی کے وقت چہرہ کا روشن ہونا آنسو جاری ہونا۔ بجلی کا چمکنا۔
تہلیل۔ (عربی مصدر) بوزن تفعیل، لا الٰہ الا اللہ کہنا تہلیلات جمع
تہمت۔ ع۔ ت مضموم ہ ساکن میم مفتوح (و ہ م) مادہ عیب لگانا۔
بُرائی یا الزام دینا۔
متہِم۔ بکسرہا اس کا اسم فاعل ہے بمعنی تہمت لگانے والا اور متہَم بالفتح ہا اسم مفعول ہے اتہام کا یعنی وہ شخص جس پر الزام لگایا جاوے جیسے مصرعہ شاہنامہ کا ؎
کیا متہم مجکو سودا یہ نے
تہمتن۔ ف (ممیز و تمیز) مرکب ہے تہم بمعنی قوی ہیکل دلیر اور بہادر یعنی جسم سے یہ لقب تھا۔ رستم پہلوان کا فردوسی لکھتا ہے ؎
تہم ہست در پہلوانی زبان
مرو را فریدون ز اژدھا کے دمان
اور ایک ظریف لکھتا ہے ؎
تہمتن منم گر کشم تیغ خشم
تراشم بہ یک ضرب یک موی پشم
من آن رستم و ہر روز تن تنم
کہ در پا پیر از مشت خود شکنم
من آنم کہ گر اسپ جولان دہم
چہل خانۂ موش ویران کنم
تہ میدانی۔ (فارسی مرکب بعد ان فتح و یای نسبتی) خانہ بدوش یا بے سرو پا آدمی۔ بوڑھیاں جو گوشہ میدان میں پڑے رہتے ہیں۔
تہمینہ۔ یہ رستم کی بیوی کا نام جس کے بطن سے سہراب پیدا ہوا تھا یہ والی سمنگان کی بیٹی تھی اور سہراب کے مارے جانے کے بعد صرف ایک سال زندہ رہی۔
تہ نشال۔ ف (اس میں اضافت مقلوب ہے۔) وہ گل بوٹے جو سونے چاندی کے تاروں سے تلوار وغیرہ کے قبضہ پہ بنائے جاتے ہیں۔
تہ نشین۔ ف۔ (اسم فاعل ہے مصدر نشستن کا) تہ میں بیٹھنے
والا۔
تہنیت۔ مبارکباد دینا۔ گوارا کرنا۔ تہانی جمع۔ تعزیت ضد۔ فارسی میں گفتن۔ دادن۔ کردن۔ وسایق کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔
تہ و بالا۔ ف (واو عاطفہ) نیچے اوپر زیر و زبر۔ پریشان۔
تہوّد۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) یہودی مذہب اختیار کرنا۔ نیک کام کرنا۔ توبہ کرنا۔
تہوّر۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) مردانگی قوتِ غضبی کی افراط یا زیادتی۔
تہوّع۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) متلی۔ ابکائی۔ قے بشدت کرنا۔
تہویل۔ عربی مصدر ہے (ہ و ل) مادہ یعنی ڈرانا خوف دلانا۔
شعر حکیم سنائی ؎
مردمان را ز بہر دیدن پیل
آرزو خواست ز آنچنان تہویل
نوٹ۔ املا لکھنے میں تحویل اور تہویل کا خیال رکھنا چاہیے۔
تہی۔ ف۔ بکسر تین یعنی خالی فارسی میں کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ شعر فردوسی طوسی ؎
نخستین کمر بستم از بہر دین
تہی کردم از بت پرستان زمین
ضد اس کا پُر ہے اور مفلس اور محروم کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا نظامی کے اس شعر میں ؎
بدانست خضر از سر آگہی
کہ اسکندر از چشمہ ماند تہی
تہی آخر۔ ف۔ اسکی ہ مضموم ہے (ممیز و تمیز) وہ شخص جو آب و دانہ کے قحط میں مبتلا ہو۔ محتاج آب و دانہ۔

تہیج۔ حرف۔ اوّل ت و حرف دوم مفتوح ح و حرف سوم ی مشدد و مضموم عربی مصدر ہے بمعنی غبار اور آندھی کا اٹھنا۔

تہی چشم۔ ف۔ اندھا۔

مصرعہ صائب ؎

تہی چشماں چہ میدانند قدر روی نیکو را

تہیدست۔ ف۔ خالی ہاتھ یعنی مفلس ؎

تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

تہیدستی۔ ف۔ غریبی۔ محتاجی افلاس ؎

گو تہیدستی کے ہو جائیں شکار
ہے مگر تجھکو گدائی ننگ و عار
(حالی)

تہی کردن جائے۔ ف۔ (مرکب دلون مکسور) مراد کوچ کرنا بھاگنا۔

تہیگاہ۔ (ف مرکب) اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی تہی دکوکھ جو ہندی الفاظ ہیں۔ وہ مقام جو چوتڑ سے اوپر اور پہلو سے نیچے ہو۔

تہی مغز۔ (ف ہمیز و تمیز) مجازاً بمعنی جاہل بیوقوف سعدی ؎

آں تہی مغز را چہ علم و خبر
کہ بدو ہیزم است یا دفتر

تہیۂ۔ عربی مصدر ہے (ہ ی ا) مادہ ہے اسباب درست کرنا۔ طیاری۔

ت ی

تِی۔ ت۔ (بالکسر و یائی مخفی) بمعنی خالی یہ تہی کا مخفف ہے۔

تیار۔ ع۔ (ت ی ر) مادہ ہے موج زن۔ جلد رفتار۔ اور چلنے اور کودنے والا۔ اور مجازاً بمعنی کارآمد۔ درست مہیا۔ موجود۔

نوٹ۔ مجازی معنوں میں اس لفظ کا املا تیار اور طیار دونوں طرح درست ہے۔

تیا۔ ع۔ ناز عشوہ۔ انتظار دفع کرنا۔ یہ مخفف ہے تیاش کا۔

تی تی۔ ت (بفتح ہر دو تائی فوقانی) یہ الفاظ ایرانی مطرب یعنی گویے ناچتے وقت کہتے ہیں جیسے ہندوستانی گویئے تا تا تھئی تی کہتے ہیں۔

تیر۔ ف کمان کا تیر۔ ناوک اور خدنگ مرادف۔ ستارہ عطارد۔ شمسی سال کے چوتھے مہینہ کا نام جو ہندی ماہ ساون کی قریب ہوتا ہے تیر ماہ بھی اسی کو کہتے ہیں۔ تیرھویں تاریخ ہر ایک شمسی مہینہ کی سقف تیر۔

تیر۔ بالکسر فارسی ہے اس کے معنی مندرجہ ذیل ہیں:۔

اوّل کمان کا تیر جو مشہور چیز ہے۔ محتاج تشریح نہیں۔ ہندی بان۔ عربی سہم جس کی جمع سہام مشتق ہے۔ انگریزی ایرو۔ دوم بمعنی پناہ حمایت جیسے سعدی کے اس شعر میں۔ ؎

میاز ار پدر و رد خویشتن
چو تیر تو خوار دہ تیر غل مزن

اس میں پہلا تیر بمعنی پناہ یا شرن ہے سوم بمعنی ستارہ عطارد جیسے قران السعدین کے اس شعر میں ؎

تاخت از اں جانب بمیدان تیر
تیر دراں کیفِ شدہ آرام گیر

اس میں پہلا تیر بمعنی عطارد اور دوسرا تیر سے مراد مجراق ہے کیونکہ یہ شعر وصف معراج میں ہے (شعر مع قران السعدین سے)

چہارم شمسی سال کے چوتھے مہینہ کا نام ہے۔ جس کو (تیر ماہ) بھی کہتے ہیں ہندی میں یہ مہینہ ساون کے قریب ہوتا ہے اور سورج اُن دنوں کرک راس یعنی برج سرطان میں ہوتا ہے پنجم ہر ایک ماہ شمسی کی تیرھویں تاریخ ششم شہتیر یعنی کڑی جو چھت میں ڈالی جاتی ہے۔ تیر بام۔ تیر سقف بھی کہتے ہیں۔ ہفتم بمعنی طاقت۔ قدرت ہشتم غصہ۔ اور ہندی میں तीर تیر ساحل دریا کے معنی میں آتا ہے جیسے گوسائیں جی کے اس شعر میں ؎

سندھ تیر اک شند ر کھوددر
کوتک کو ڈ چڑھے تیہ اُدیَر

تیر آور۔ ف۔ مجازاً۔ مکار۔ حیلہ گر۔ قرمساق۔

تیر بکسے دادن۔ (ف مرکب) کسی کو پناہ دینا۔

تیر پرتاب۔ ف۔ مرکب۔ (با ضافت) ایک قسم کا تیر جو بہت دُور جاتا ہے۔ مجازاً تیر۔ اندازاً اس قدر فاصلہ جتنی دور ایک تیر جا سکتا ہے شعر بوستان ؎

نظر کن چو سوفار داری بدست
نہ آنگہ کہ پرتاب کردی ز دست

تیر تظلم۔ ف۔ (اس میں لام مہملہ مکسور ہے) مجازاً مظلوموں کی آہ۔

تیر چار پر۔ ف۔ (مرکب) ایک قسم کا تیر ہوتا ہے جس میں چار پر ہوتے ہیں۔ شعر ابوطالب کلیم ؎

جواب نامہ کلیم از ستمگرے خواہد
کہ مرغ نامہ بر از دست تیر چار پرش

تیر چرخ - ف - (باضافت) عطارد
ستارہ عطارد جس کو دبیر فلک بھی
کہتے ہیں ہندی بدھ -

تیر خدنگ - ف - (باضافت)
تیر کی ایک قسم ہے خدنگ اصل میں ایک
درخت کا نام ہے اسکی شاخیں بہت
سیدھی اور مضبوط ہوتی ہیں - اس
کے تیر بہت بنائے جانے کے سبب
سے خود اس کے معنی تیر کے ہوگئے ہیں -
مجازاً بمعنی مضراب (بالکسر)
جس سے ستار بجاتے ہیں -

تیر دان - ف - ترکش جس میں
تیر رکھے جاتے ہیں اس میں دان کلمہ
ظرف ہے جیسے قلمدان اور پاندان وغیرہ
میں اور ترکش اصل میں تیر کش تھا -

تیر دستی - ف حرف سوم (ر)
و حرف ششم (ت) دونوں مکسور
ہیں (دستی صفت ہے) بمعنی لاٹھی
یا عصا -

تیر دوکمانہ - ف - اس میں
اضافت کے سبب سے (ر) مکسور ہے
اور آخر کی (ہ) نسبت کی ہے - وہ تیر
جو نشانہ پر لگنے کے بعد اُچٹ کر
دوسری جگہ جا لگے -

تیر ساز - (ف - باضافت)
بمعنی ساز کی مضراب -

تیر سبک زخمہ - ف - بصفت)
وہ تیر جو کبھی خطا نہ کرے -

تیر شکر زخمہ - ف - بصفت)
بمعنی تیر سبک زخمہ -

تیر کاکل رُبا - ف بصفت)
مرکب) یہ لفظ تیر انداز کی [illegible]
صفت کرنے کے لئے لاتے ہیں -

یعنی جس کے تیر مارا جاوے صرف
اسکی کاکل اُڑ جاوے اور جسم بچا رہے

تیرک زدن - ف - مرکب -
اس کی (ر) مفتوح ہے اصطلاحی معنی
اس کے تیر کے زخم سے خون جاری
ہونا -

تیرگان - ف - مجازاً بمعنی مظلوماں
اس میں ان علامت جمع اور گاف
بدلہ ہے (ہ) کا - واحد اس کا تیرہ ہے
بندہ کی جمع بندگان بھی اسی قاعدے
سے ہے -

تیرگی - ف - (یای مصدری ہے)
سیاہی - تاریکی اور کدورت خاطر -

تیرہ - ف - (بالکسر و رای مہملہ
مفتوح) بمعنی سیاہ - گدلا - غضبناک -
مجازاً مظلوم -

تیرہ روز - ف - (مرکب)
بدبخت - بدقسمت تیرہ روزان جمع -

شعر آتش ؎
تیرہ روزان ازل کو نور سے بہرہ نہیں
شور اکثر کرتے ہیں کوے شب مہتاب میں

تیرہ روزگار - ف (مرکب)
بدنصیب - بدقسمت - تیرہ بخت -
برگشتہ بخت وغیرہ مرادف -

تیرہ روزی - ف - بدقسمتی -
عیاری -

تیر ہوائی - ف - (بصفت) وہ
تیر ہے جو آسمان کی طرف پھینکیں اور
آتشبازی کی ایک قسم ہے - شعر ذوق ؎
نالہ ہے اُن سے بیاں درد جلی کرتا
کام قاصد کا ہے یہ تیر ہوائی کرتا

تیز - ف - (یای مجہول) چالاک -
وہ دھار جو خوب کاٹ کرے - اگر
اس لفظ کو یای معروف سے پڑھا جاوے
تو بمعنی باد یا گوز ہے -

تیزاب - مشہور دوا یا چیز

تیز دان - ف - بمعنی مقعد مرکب
ہے - تیز بمعنی گوز - (ی معروف) اور
دان کلمہ ظرف ہے -

تیز ہوش - ف - (ممیز و تیز)
عقلمند - دانا -

تیس - ع - (بالفتح و سکون یا)
بکرا اہرن (گوسفند نر - آہوے نر)
اتیاس جمع -

تیسر - ع - (عربی مصدر ہے بوزن
تفعل) (ی س ر) - مادہ بمعنی آسان
ہونا -

تیسیر - (عربی مصدر بوزن تفعیل)
(ی س ر) مادہ - آسان کرنا آسانی

تیش - ت - دانت - اس
میں یای مجہول ہے -

تیشہ - ف - لکڑی تراشنے کا
ایک اوزار ہے جسے بسولا کہتے ہیں -

تیشہ بر پا زدن - (ف
مرکب) معذوری رفتار سے مراد ہے

تیشہ بپای خود زدن -
(ف محاورہ) اپنے پاؤں میں آپ
کلہاڑی مارنا -

تیغ - ف - (بالکسر) عام طور
پر یہ لفظ تلوار کے معنی میں مشہور ہے
مگر ہر کاٹنے والی چیز مثل کارد خنجر
استرہ وغیرہ کے لئے لا سکتے ہیں -
کیونکہ اصل میں یہ لفظ تیز تھا - اور
(ز سے) کا بدل غین سے جائز ہے -
جیسے گریز سے گریغ اور آمیز سے
آمیغ - چنانچہ سعدی رح کے ذیل
کے شعر سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے -

؎
قلم شہ سلطان چہ نیکو نہفت
کہ تا تیغ بر سر نبودش نگفت

یہ بات ظاہر ہے کہ قلم پر قط تلوار کو نہیں لگایا جاتا ہے بلکہ کارد یعنی چاقو سے۔ اور صائب کے شعر کا مصرعہ ذیل بھی اس بیان کی تائید کرتا ہے۔

روز یکہ تیغ داد زلیخا بمصریاں

یہ ظاہر ہے کہ جب مصری عورتیں زلیخا کو یوسف پر فریفتہ ہونے کی وجہ سے طعنہ زنی کر رہی تھیں تو اوس نے لیمو تراشنے کے لئے ان کو تلوار نہیں دی تھی بلکہ کارد یعنی چاقو۔

صمصام حسام شمشیر سیف۔ یہ سب تلوار کے معنی ہیں ہیں مندرجہ بالا معنوں کے سوا تیغ پشت یعنی پیٹھ اور چاندنی (سوز ماہ) کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

تیغا۔ ف۔ بالکسر۔ (یہ بدل ہے تیغہ کا) خنجر چھوٹی تلوار۔ تیغچہ۔

اردو شعر ؎

اے تند خو آجا کہیں تیغہ کمر سے باندھ کر
کن مرتوں سے ہم کفن پھرتے ہیں خنجر باندھ کر

تیغ بجاک کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً فساد اور خونریزی کا ترک کرنا۔

تیغ خور۔ ف۔ (مرکب) یوسف زلیخا جامی کے مندرجہ ذیل شعر میں سورج کی کرن کے معنی میں آیا ہے۔ ؎

صنوبر بادل گشتہ لعبد شاخ
تنے از تیغ خور سوراخ سوراخ

تیغ دودم }
تیغ دُ دمہ } ف۔ (صفت) وہ تلوار جس کے دونوں طرف دھار ہو۔

تیغدار۔ ف۔ (اسم + امر۔ اسم فاعل) جس کے پاس تلوار ہو مراد پہلوان سے۔

تیغ زنگار خوردہ۔ ف۔ (مرکب) تیغ موصوف ہے اور زنگار خوردہ صفت ہے۔ مراد ہے پرانی تلوار سے۔

تیغ سوزن زُبا۔ ف۔ (مرکب ہے) تین لفظوں سے تیغ یعنی تلوار سوزن بمعنی سوئی۔ اور ربا بمعنی لیجا یا اٹھا۔ امر ہے ربودن کا بمعنی بڑی آبدار تلوار وہ تلوار جو اپنے جوہر کی وجہ سے سوئی تک کو اٹھالے۔ تیغ سوزن دار اس کا مرادف ہے۔

تیغ شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی رو برو ہونا۔

تیغ کشیدن بینی۔ ف۔ مرکب۔ (کشیدن کا نون مکسور ہے) بیماری کی حالت میں مریض کی ناک کا گوشت سوکھ کر نری ہڈی کا رہ جانا۔ (یہ علامت موت کی نشانی ہے)۔

تیغ کوہ۔ ف۔ مرکب (با اضافت یعنی غین مکسور) مجازاً پہاڑ کی چوٹی۔

تیغ مہند۔ (ف۔ مرکب۔ بصفت) ہند کی بنی ہوئی تلوار۔ اس لئے کہ عرب اور عجم میں تیغ ہندی کا بڑا اعتبار ہوتا ہے کسی زمانہ میں ہندوستان کی سروہی کی تلوار روئے زمین پر بے نظیر سمجھی جاتی تھی۔ فردوسی کے شاہنامہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروہی کا تیغدار میدان جنگ میں اس پر فخر کیا کرتا تھا۔ چنانچہ کسی ایرانی پہلوان نے تورانی پہلوان سے جنگ کے وقت کہا ہے۔ (مصرعہ) بہ این تیغ ہندی بُبرّم سرت۔ خواجہ نظامی غزل کی تعریف میں لکھتے ہیں۔ ؎

سپاہ روم را کز ترک شد بیش
بہ ہندی تیغ کردہ ہندوی خویش

تیغ و ترنج بمیان آوردن۔ (ف۔ مرکب) مجازی معنی امتحان لینا۔ یہ اصطلاح زلیخا کے اس مشہور قصہ سے اخذ کی گئی ہے جب مصری عورتوں نے زلیخا سے کہا کہ بادشاہ کی بیوی کو ایک غلام کے عشق میں مبتلا ہونا آداب شاہی سے بعید ہے تو اس نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چاقو اور لیمو دیا اور کہا کہ جب یوسف یہاں آویں تو تم لیمو کاٹنا شروع کیجیو اور پھر یوسف کو بلا نقاب کے ان عورتوں کے روبرو بلایا۔ اُن کے چہرہ کو دیکھکر عورتوں کا یہ حال ہوا کہ سب کی انگلیاں چاقو سے کٹ گئیں۔

تیغہ پشت۔ ف۔ (با اضافت) ریڑھ کی ہڈی کے کُرپے جو پیٹھ کے اوپر اُٹھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں فارسی (قطار مہرہائے پشت)

تیقظ۔ ع۔ بفتحتین و قاف مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ بیدار ہونا۔

تیقن۔ ع۔ بفتحتین و قاف مشدد مضموم۔ (عربی مصدر ہے) یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ متیقن اس کا اسم فاعل ہے بمعنی یقین کرنے والا۔

تیقیظ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) بیدار کرنا۔ بیداری۔

تیم۔ ف۔ (بالکسر و یائے معروف) کاروان سرائے۔ اور کنایہ ہے دنیا سے۔

تیم۔ ع۔ بالفتح بمعنی بندہ۔ غلام۔

تیماج۔ تیماچ۔ بالکسر و یائے معروف و جیم عربی۔ یہ ترکی زبان کا لفظ ہے۔ بمعنی لودار چمڑا۔ ادیم اور بلغار مرادف ہے۔ غیاث۔ کشف۔ بہار عجم اور موید میں ایسا ہے اور مدار میں تک کو جیم فارسی یعنی چ سے لکھا ہے۔

تیمار - ف - بالکسر و مرکب ہے تیم بمعنی مدد اور سار کلمہ زائد سے (بیمار کا علاج کرنا۔ خدمت کرنا اور غمخواری۔ بوستان کے شعر مندرجہ ذیل میں تیمار کے معنی غمخواری ہیں ؎
مرا گر بہ آرزو تیمار جفت
بپہلوے گرپہ گستہ بجندید و گفت

تیمم - (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) بمعنی قصد کرنا۔ اور شرع کے قاعدہ کے بموجب بجای غسل اور وضو کے پاک مٹی سے منہ اور ہاتھ کا مسح کرنا۔ سعدی شیرازی ؎
بغفلت بداری ز دست آب پاک
چو یارہ کنون جز تیمم بخاک

تیمن - (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) برکت لینا۔ مبارکبادی لینا۔ یا برکت ہونا۔

تیمناً و تبرکاً - ع - (الف منون ہی) یا برکت اور مبارک سمجھکر۔

تیمور - ت - (بکسر تای فوقانی وضم میم وسکون رائی مہملہ) حرف دوم و چہارم غیر ملفوظی ہے اس کا صحیح تلفظ (تمر) ہے بمعنی فولاد۔ نام سمرقند کے ایک بادشاہ کا۔

تین - بالکسر عربی میں انجیر کو کہتے ہیں جو مشہور پھل ہے۔

تیناب - ف - سیاب کے وزن پر ہے بمعنی خواب جو سوتے ہیں دیکھتے ہیں ہندی سپنا۔ عربی رؤیا۔ انگریزی (ایے ڈریم) ADREAM

تیول - بضمتین بمعنی جاگیر جس پر گذارہ ہو۔ جاگیر۔ مدد۔ معاش۔ یہ ترکی کا لفظ ہے۔ مداریں اس کو تیول لکھا ہے۔

تیہ - ع - بالکسر وسکون یای تحتانی۔ آخر میں ہای ملفوظ ہو۔ بکسر۔ بیابان جنگل۔ سرگردان و پریشان پھرنا۔ اتیاہ جمع۔

تیہ بنی اسرائیل - ع - ایک جنگل کا نام ہے جس میں حضرت موسیٰ اور ان کی قوم بلعم باعور کی دعا سے چالیس سال تک سرگردان رہے آخر یوشع کی بددعا کے سبب بلعم کا ایمان غارت ہو گیا۔

تیہو - ف - بالکسر بر وزن لیمو ایک چھوٹا سا پرند ہے جو کبک یعنی چکو سے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ جانور کابل میں زیادہ ہوتا ہے۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ ہندی میں اس کو لوا کہتے ہیں اور قادر نامہ غالب میں تیتر کا ہے جس کو دراج کہتے ہیں اور بعض نے تیتر بھی لکھا ہے۔

تیہوج - بالکسر یہ معرب ہے تیہو کا جس کے معنی اوپر مندرج ہو چکے۔

باب الثاء

ث - لغت میں اس کے معنی نرم چیز اور چشم زخم کے ہیں اور یہ حرف عربی سے مخصوص ہے۔ زبان فارسی میں نہیں آتا۔ حساب جمل میں اس کے عدد پانسو (۵۰۰) ہیں اعزیزث اور کیومرث میں جو (ث) آئی ہے سو اعزیزث ترکی کا لفظ ہے۔ اور کیومرث اصل میں کیومرت ہے۔

ثابت - ع - بمعنی قایم مضبوط۔ یہ اسم فاعل ہے ثبوت کا۔ ثوابت جمع اور ثابتہ مونث ہے۔

ثابت قدم رہنا - اردو محاورہ ہے۔ قدم پیچھے نہ ہٹانا۔ استقلال سے یہ مستقل بنا رہنا۔ داغ ؎
وہ خدا عشق بہادر ای داغ ہو بلبل عشق کی موجب سنے رکھکر تیغ و خنجر زیر پا خوشتر
جو ہیں ثابت قدم راہ خدا میں انہیں لغزش کہاں کفر و ریا میں

ثاد - ع - سرما۔ جاڑا۔ یکم (ث د) مادہ

ثار - ع - (ث ا ر) مادہ خون کا بدلہ لینا قصاص۔ جون۔

ثاقب - ع - (ث ق ب) مادہ درخشاں۔ روشن۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ ثواقب جمع۔

ثالث - ع - حرف سوم مکسور (ث ل ث) مادہ بمعنی تیسرا سوم ثوالث جمع اور ثالثہ مونث۔ شخص ثالث سے کبھی مراد پنچ بھی ہوتی ہے۔

ثالث بالخیر - وہ منصف یا پنچ جو کسی کی رعایت نہ کرے۔

ثالث ثلاثہ - (باضافت عربی) نصاری کی قوم جو تین خدا کے قائل ہیں حق تعالی۔ عیسیٰ۔ مریم۔

ثالثہ - ع - بلحاظ لمحہ۔ سکنڈ منٹ کا ساٹھواں حصہ اور نیز بمعنی تیسری کیونکہ یہ مونث ہے ثالث کا جس کے معنی ہیں تیسرا۔

ثالیل - ع - حرف دوم ہمزہ ممدودہ و کسر لام بوزن سراویل یا مفاعیل بمعنی مسے۔ یہ جمع ہے ثول کی بمعنی مسہ یا مشاہیر بیتات گندم۔ آسخ اور آژخ ثؤلول

کے مرادف ہیں۔
(انتخاب اللغات سے)

ثامر۔ ع۔ میوہ دار درخت۔

ثامل۔ ع۔ زنگ کھائی ہوئی تلوار (جواہر اللغات سے)

ثامن۔ ع۔ کسی چیز کا آٹھواں حصہ یعنی یہ شعر حالی کا ہے ثامن یمن زباغ فردوس یا کوئی صنم نشد مقابل ہ (ث م ن) مادہ ہے۔ جمع اس کی ثوامین ہے۔ اور مونث ثامنہ ہے

ثانوی۔ ع۔ (اس میں یائی نسبتی ہے) منسوب بہ ثانی یعنی دوسرے والا۔ انگریزی سیکنڈ یعنی دُومی

ثانی۔ ع۔ بالفتح و نون مکسور۔ یعنی دوسرا۔ دوم۔ نظیر ثانی جمع۔ ثانیہ مونث۔

ثانی اثنین۔ ع (باضافت) دوسرا۔ دُو کا۔

ثانی الحال۔ ع۔ دوسرے وقت

ثانیہ۔ ع۔ ایک گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔ دقیقہ۔ منٹ اور جب ثانی کا مونث ہو تو معنی دوسری۔

ثائر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے ثار کا) کینے کا بدلا لینے والا۔ واضح ہو کہ عربی کا دوسرا لفظ اسی تلفظ کا سائر بھی ہے اس کے معنی ہیں۔ باقی تمام سیر کرنے والا۔

ث ب

ثبات۔ ع۔ بالفتح (ث ب ت) مادہ ہے۔ قیام۔ پائداری۔

ثبت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ حجت۔ قرار دینا۔ مرد معتمد۔ سچا۔ ثابت دل۔ اور مجازاً نوشتہ۔ قرار دادہ۔ یہ عربی لفظ اردو کی شاعری میں بھی رائج ہے۔

شعر (حالی)

یہ تھا ثبت علم قضا و قدر میں
کہ بجھ جائیگی وہ ظلا ایک دم میں

ثبوت۔ ع۔ (ث ب ت) مادہ ہے۔ ثابت ہونا مضبوطی۔ قیام۔ صداقت دلیل۔ گواہی۔ اظہار۔

ثبور۔ ع۔ بضمتین۔ (ث ب ر) مادہ ہے۔ ہلاک ہونا۔ ہلاک کرنا۔ نیست و نابود ہونا۔ ہلاکت۔ اور مثبور وہ شخص ہے جو صبر کرے۔

ث ج

ثج۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم۔ (ث ج ج) مادہ۔ یعنی پانی اور خون کا بہنا یا جاری ہونا قربانی کے خون کا بہنا اور ثجیج کے بھی یہی معنی ہیں۔

ثجاج۔ ع۔ بفتح اول و تشدید جیم (ث ج ج) مادہ۔ بروزن فعّال۔ جاری کرنے والا۔ جاری ہونے والا۔ پیشہ وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے ہیں۔ جیسے حداد۔ نجار۔ عطار۔ نقاش۔

ث خ

ثخانہ۔ ع۔ بمعنی ثخن۔

ثخن۔ ع۔ بکسر اول و فتح خائی معجمہ۔ یعنی حجم و سطبری جس کو اردو میں موٹاپا۔ اور دل کہتے ہیں۔ (غیاث کنز۔ منتخب سے)

ثخین۔ ع۔ بفتح اول و کسر خائی معجمہ بمعنی موٹا دلدار۔ اور مجازاً بمعنی محکم و سخت۔ یہ ثخن کا صفت مشبہ ہے۔

ث د

ثدی۔ ع۔ بالفتح و بالکسر و بکسرتین۔ تینوں طرح درست ہے۔ یعنی چھاتی یا چوچی خواہ مرد کی خواہ عورت کی یعنی انسان کی چوچی۔ صراح اور کنز کی یہ رائے ہے۔

ث ر

ثراء۔ ع۔ (ث ر ا) مادہ ہے مالدار ہونا۔ تمول۔ تونگری۔

ثرب۔ ع۔ بالفتح یہ چربی کی ایک ہلکی سی چادر ہوتی ہے جو ہر ذی روح کے اندرونی جسم میں معدہ اور امعاء پر محیط ہوتی ہے۔

ثرد۔ ع۔ بالفتح۔ شوربے میں روٹی کے ٹکڑے بھگونا۔ باران ضعیف یعنی ترشح بندی کے بجائے ایک گھاس کا نام۔ املا لکھنے میں فارسی لفظ سُرد اور اس لفظ میں تمیز کرنا چاہیئے۔

ثرد۔ بفتحتین۔ بھنٹا لیوں کا (منتخب سے)

ثرمط۔ ع۔ بالفتح۔ یہ ایک قسم کا

کا چیپ ہے جو چمڑے کو پکا کر نکالتے ہیں۔ سریش۔

ثَروَت ۔ ع ۔ بفتح اوّل سوم (ث ر ی) مادہ۔ مال کی زیادتی۔ تونگری۔ نعمت۔

ثریٰ ۔ ع ۔ بالفتح (ث ر ی) مادہ۔ خاک نمناک۔ زمین تر۔ زیر زمین۔ اثرا جمع ہے۔ ~~ مائل

ہیچو اندیشہ خود اوج گر نیم ز حضیض
از ثری گذرم و بر فوق ثریا بر سم

ثُریّا ۔ ع ۔ یعنی پروین۔ یہ چھ ستاروں کا مجموعہ ہے اور مونث ہے۔ ثروا کی جس کے معنی مالداری کے ہیں تعداد میں زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ فارسی میں اس کو پرون کہتے ہیں۔ ثریا اس کا اسم تصغیر ہے ہندی کچھ کا ستارے۔ دانے نام ایک حسینہ عورت کا اور نام تیسری منزل کا منازل قمر سے۔ ~~

هشت اوّل چوں شد شمار کیج
تا ثریا می رود دلیر ار کیج

~~

اس کے آویزے کا موتی جو تھا تو ٹا
غل ہوا عقد ثریا سے ستارا ٹوٹا

ثریہ ۔ ع ۔ گوشت کے شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے۔ زمین کا نچلا حصہ خاک نمناک اسم مفعول ہے ثرد کا۔

ث ع

ثعابین ۔ ع ۔ اژدھے یہ جمع ہے ثعبان کی۔

ثعالی ۔ ع ۔ (ث ع ل) مادہ۔ لومڑی۔

ثعالب ۔ ع ۔ بفتحتین و لام مکسور۔ لومڑیاں۔ جمع ثعلب کی یعنی لومڑی روباہ۔

ثعبان ۔ ع ۔ بالضم (ث ع ب) مادہ یعنی اژدہا۔ ثعابین اس کی جمع ہے۔

ثعلب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم لومڑی۔ روباہ فارسی۔ ثعالب جمع ہے۔

لوٹ۔ مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ ثعلب کا گوشت کھانا مرطوب اور سرد مزاج والوں کے لئے فائدہ بخش ہے اور مستسقی کیلئے مفید۔ وجع المفاصل۔ فالج۔ استرخا اور تشنج کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ اس کے دانتوں کا عجب خواص یہ ہے کہ جس کسی کے پاس ہو اس کو کوئی کتا نہیں بھونکتا۔

ثعلبان } ۔ ع ۔ (ث ع ل ب) مادہ یعنی نر روباہ نر۔
ثعلبان

ثعلبیہ ۔ ع ۔ ایک مقام کا نام ہے الفاروق میں لکھا ہے کہ ثعلبیہ کوفہ سے تین منزل پر ایک شاداب مقام کا نام ہے خلیفہ دوم کے عہد میں پانی کی افراط کی وجہ سے یہاں ہر سال میں ایک بازار لگا کرتا تھا۔

ث غ

ثغ ۔ ع ۔ بالضم یعنی بت مورت یہ بدل ہے ثغ کا۔

ثغر ۔ ع ۔ (بفتح اوّل و سکون غین) اگلے دانت۔ اسلام اور کفار کے ملک کی درمیانی حد۔ دانت توڑنا خفت کی علامت۔ ثغور جمع ہے۔

ثغرہ ۔ ع ۔ بضم اوّل و سکون غین معجمہ (ث غ ر) مادہ مغاک۔ میان سینہ و شکم۔ و مغاک زیر گلو۔ یعنی آدمی کے سینہ اور پیٹ کے بیچ میں جو گڑھا ہے جس کو ہندی میں کوڑی کہتے ہیں اور آدمی کی گردن کی ہنسلی کا گڑھا گھوڑے کے سینہ کے اوپر کا گڑھا۔ اونٹ کی گردن کا گڑھا جہاں نحر کے لیے نیزہ مارتے ہیں۔

ثغور ۔ ع ۔ بضمتین و غین معجمہ جمع ہے۔ ثغر کی جو اوپر گذرا۔

ث ف

ثفر ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بروزن کمر پاردم فارسی ہندی دمچی۔

لوٹ۔ اسی تلفظ کا دوسرا عربی لفظ سفر ہے جس کے معنی مسافرت ہیں مصرعہ ذیل میں دونوں لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ مصرعہ۔

ثفر اسپ در سفر بشکست

ثفل ۔ ع ۔ بالضم پھوک بھوسی پاخانہ۔ جامع اللغات میں یعنی وہ چیز جو نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

ثفلدان ۔ (اسمیں دان کلمہ ظرفیت ہے) یعنی پیکدان۔ پان کھا کر تھوکنے کا برتن۔

شعر محمد سعید اشرف ~~

سفلہ را دولت ز بیقدری کمی آید بدست
ثفلدان گر از طلا باشد بر دلیش نہ گفتند

ث ق

ثَقَابَہ۔ ع۔ بفتحتین (ث ق ب) مادہ۔ آگ کا بھڑکنا۔
ثِقَات۔ ع۔ بالکسر۔ معتبر آدمی معتمد لوگ۔ یہ جمع ہے ثِقَہ کی اس کا تلفظ بالضم یعنی ثُقات غلط ہے۔
(TRUST WORTHY FREINDS)

ثَقَافَہ۔ ع۔ حرف اوّل و دوم وچہارم مفتوح (ث ق ف) مادہ۔ عقلمند ہونا۔ مضبوط ہونا۔
ثِقَالَت۔ ع۔ (ث ق ل) بھاری بوجھ۔ گرانی۔
ثِقَال۔ ع۔ زن فربہ۔
ثُقَب۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے ثقبہ کی جس کے معنی سوراخ کرنا۔ مثقب بمعنی چھید لگیا یا سوراخ دار اسم مفعول ہے اور مِثقب بالکسر بمعنی سوراخ کرنے کا اوزار۔ یا یہ ما اسم آلہ ہے۔
ثُقبہ۔ ع۔ بالضم (ث ق ب) مادّہ بمعنی سوراخ چھید۔ ثُقب بضمتین جمع۔
ثقبہ عنبیہ۔ ع۔ بکسور نون مفتوح بکسر۔ مردمک چشم یعنی پتلی۔ یہ آنکھ میں طبقہ عنبیہ کے بیچوں بیچ میں ایک سوراخ ہے جس میں ہو کر روشنی آنکھ کے اندر جاتی ہے۔ عِنَب بکسر عین وفتح نون عربی میں انگور کو کہتے ہیں اور جیسے انگور کو خوشہ میں سے علیحدہ کرنے پر اس میں ایک چھوٹا سا سوراخ رہ جاتا ہے یہ سوراخ بھی اس سے مشابہ ہوتا ہے لہذا ثقبہ عنبیہ کہلایا۔

ثِقَت۔ ع۔ بالکسر و قاف مفتوح مضبوطی۔ استواری اصل میں وثق تھا۔
ثِقْل۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی۔ گرانی یا یعنی بوجھ کا بھاری پن۔ وہ مال جو زمین میں مدفون ہو۔ گنج زمین مردہ۔ گناہ۔ اثقال جمع۔
GRAVES INDIGESTION
ثِقَل۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح قاف بروزن عنب بمعنی بھاری ہونا گرانبار ہونا گرانی۔ بوجھ۔
ثَقَل۔ ع۔ بفتحتین۔ مسافر کا اسباب ہر ایک نفیس چیز جو قابل نگہداشت ہو۔ لازمیں۔ نوکر چاکر۔
ثَقَلَان و ثَقَلَین۔ ع۔ دونوں لفظوں میں پہلے تین حروف یعنی (ث ق ل) مفتوح ہیں بمعنی دو گروہ انسان اور جن یہ تثنیہ ہے ثقل کا۔
ثِقَہ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتحہ قاف بمعنی اعتقاد کرنا۔ استواری۔ مرد معتمد یعنی وہ آدمی جس کے قول اور فعل کا لوگ اعتبار کرتے ہوں۔ ثقات جمع۔ مثلاً مورخین کو واقعہ نگار کے ثقہ اور غیر ثقہ ہونے کا خیال ہمیشہ مدِنظر رکھنا چاہیئے۔
ثَقِیل۔ ع۔ بھاری۔ گراں یہ ثقل کا صفت مشبہ ہے۔

ث ک

ثُکل۔ ع۔ (بالضم و بفتحتین) مرنا ہلاک ہونا دوستوں کا کم ہو جانا۔ ماں کا بے فرزند ہونا۔ (منتخب سے)

ثَکلیٰ۔ ع۔ حرف اوّل و سوم مفتوح وہ عورت جس کا فرزند مر گیا ہو۔ (غیاث سے)

ث ل

ثَلاثا۔ ع۔ بفتح ہر دو ثائی مثلثہ یہ یہودیوں کے یہاں روز سہ شنبہ یعنی منگل کو کہتے ہیں اور اس دن کو مبارک سمجھتے ہیں۔
ثَلاث۔ ع۔ (ث ل ث) بالفتح بمعنی تین۔ ۳۔ 3۔
ثُلاث۔ ع۔ بالضم تین تین (ث ل ث) مادہ۔
ثَلاثہ غُسَّالَہ۔ ع۔ (بفتح اوّل وفتح غین وسین مہملہ مشدد) مجازاً شراب کے وہ تین پیالے جو فجر کو علی الصباح پیتے ہیں۔ اور اس سے غم اور بدن کی کثافت اور معدہ کی تیرگی دور ہو جاتی ہے۔ گویا کہ معدہ کا ان سے غسل ہو جاتا ہے۔
حافظ شیراز سے
ساقی حدیث سرو گل و لالہ می رود
وین بحث با ثلاثہ غسالہ می رود
نوٹ۔ علاوہ ثلاثہ غسالہ کے کھانا کھانے کے بعد پانچ پیالے پیتے ہیں ان کو خمسہ ہاضمہ کہتے ہیں کہ کھانا ان سے ہضم ہوتا ہے اور جب خوابگاہ میں جاتے ہیں تو سات پیالے پیتے ہیں ان کو سبعہ نائمہ کہتے ہیں کہ نیند ان سے بخوبی آتی ہے۔
ثُلاثی۔ ع۔ وہ صیغہ ہے جس میں اصلی تین حروف ہوں۔

ثَلِب۔ ع۔ (بالکسر و یای موقوف) بمعنی بوڑھا اونٹ جس کے دانت گر گئے ہوں اور بوڑھا مرد۔ اور ثلبہ اس کا مونث ہے بمعنی بڑھی اونٹنی۔

ثَلَبْ۔ ع۔ بالفتح۔ عیب کرنا نقصان کرنا۔ سوراخ کرنا۔ چلانا۔ لوٹا لینا۔ (منتخب سے)

ثَلْبُب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی بمعنی نیزہ رخنہ دار۔ (منتخب سے)

ثَلَب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی گندگی۔ چرک۔ میل (منتخب سے)

ثِلْبَہ۔ ع۔ بالکسر۔ اس میں ہا تانیث کی ہے یعنی یہ مونث ہے ثلب کا جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔ بوڑھی اونٹنی۔

ثُلْث } ع۔ بالضم و بضمتین کسی
ثُلُث } چیز کا تیسرا حصہ انگریزی وَن تھرڈ۔ اور نام ایک خط کا خطوط ہفتگانہ سے جن کے نام یہ ہیں ثلث نسخ۔ ریحان۔ رقاع۔ ثلث محقق۔ تعلیق۔ اور ثلث نام اس خط کا اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں تیسرا حصہ قلم کا لگتا ہے۔

ثَلْث۔ ع۔ بالفتح تیسرا حصہ لینا اور سوم ہونا۔

ثُلْثَان۔ ع۔ بضم اوّل وسکون دوم۔ تین حصوں میں سے دو حصے (غیاث سے)

ثَلٰثُون۔ ع۔ تیس۔ ۳۰۔ 30۔ (ث ل ث) مادہ۔ اور ثلثین بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ فارسی۔ سی۔

ثَلْج۔ ع۔ (بالفتح اوّل وسکون لام) برف۔ ثلوج جمع۔ اور بفتح اوّل ودوم بمعنی کسی سے آرام پہونچنا دل ٹھنڈا ہونا۔

ثلج چینی۔ ایک قسم ہے دوا کی جو مثل نمک کے ہوتی ہے۔

ثَلْع۔ ع۔ کسی کا سر توڑ دینا۔

ثَلْغ۔ ع۔ آخر میں غین معجمہ ہے مرادف ہے ثلع کا۔

ثَلْم۔ ع۔ بالفتح۔ سوراخ کرنا وبفتحتین بمعنی رخنہ شدن یعنی سوراخ ہو جانا۔ وکنارہای وادی۔ ونام موضع (منتخب سے) اور خزانۃ لغت میں ناک کاٹنے کے معنی بھی ہیں۔

ثُلَّہ۔ ع۔ بالضم ولام مشدد مفتوح (ث ل ل) مادہ ہے۔ آدمیوں کا غول اور ثَلَّہ بالفتح ترکی کا لفظ ہے بمعنی پشارہ قصائد عرفی کے ایک شارح نے اس کا سین بضموم بھی لکھا ہے یعنی سُلّہ بر وزن ثلّہ۔

ث م

ثُمَّ۔ ع۔ بالضم ومیم مشدد مفتوح (ث م م) مادہ حرف عطف ہے بمعنی پس۔ د۔ باز۔

ثَمَّ۔ ع۔ بالفتح ومیم مشدد مفتوح (ث م م) مادہ۔ بمعنی آنجا یعنی وہاں

ثِمَار۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی میوجات یہ جمع ہے ثمر کی بمعنی پھل ومیوہ۔

ثُمَال۔ ع۔ بضم اوّل وفتح میم بمعنی۔ زہر کشندہ یعنی ہلاک کرنے والا زہر۔ (منتخب سے) (ث م ل) مادہ۔

ثِمَال۔ ع۔ (ث م ل) مادہ۔ بکسر اوّل ومیم مفتوح بمعنی آدمیوں کا فریاد رس۔ کارگزار آدمی۔ اور وہ جھاگ یا بھین جو پانی اور دودھ کے اوپر آجاتے ہیں۔ یہ ثمالہ کی جمع ہے۔

(منتخب سے)

ثَمَان۔ ع۔ بمعنی ہشت یعنی آٹھ ۸۔ 8۔ جس کو رقم میں اس طرح لکھتے ہیں۔ سے (ث م ن) مادہ۔

ثَمَانِیَہ۔ ع۔ آٹھ جو مشہور عدد ہے۔ (جامع اللغات سے)

ثَمَانُون } ع۔ (ث م ن) مادہ
ثَمَانِین } بمعنی ہشتاد یعنی (اسّی) (۸۰) رقم ۸۰۔

ثَمَد۔ ع۔ بالفتح ومیم مکسور بمعنی تھوڑا پانی۔ (غیاث جواہر اللغات شرح فقہ وکنز) اور صراح اور منتخب میں اسی معنی میں اس کو بفتحتین بھی لکھا ہے۔ یعنی ثَمَد۔

ثَمَر۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم بمعنی میوہ پھل۔ مال وزر۔ سونا چاندی نتیجہ۔ اولاد۔ ثمرہ۔ ثمار۔ ثمرات جمع اور اثمار جمع الجمع۔ مثمر اسم فاعل یعنی پھلدار۔

ثُمُر۔ ع۔ مال بسیار۔

ثَمَرَات۔ ع۔ بفتحتین بمعنی میوے۔ یہ ثمرہ کی جمع ہے۔

ثمر پیش رس۔ (ف مرکب) وہ میوہ جو موسم سے پہلے پک جائے شعر حکیم الزمان سے

کم لذتم و قیمتم افزون ز شمامات
گویی ثمر پیش رس باغ جہانم

ثَمَرَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح پھل۔ نتیجہ۔ انجام۔ ثمرات جمع۔

ثَمَن۔ ع۔ (بفتح اوّل ودوم) وہ قیمت جو درمیان بائع اور مشتری کے قرار پاوے۔ قدر۔ قیمت اس کا مقابل ہے۔ اَثمان۔ اثمُن۔ اثمِنہ۔ جمع۔

ثُمُن ۔ ع ۔ بضمتین ۔ آٹھواں حصہ
یعنی ⅛ ۔
ثِمْن ۔ ع ۔ بالکسر ۔ اونٹ کا آٹھ
دن تک پیاسا رہنا ۔
ثَمَن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ آٹھواں جزو ۔
کسی چیز کا بدلے لینا ۔ قیمت ٹھہرانا ۔
(منتخب سے)
ثَمُود ۔ ع ۔ حضرت نوحؑ کی چوتھی
پشت میں ایک شخص کا نام تھا اور
نام ایک قبیلہ کا جن کی ہدایت کے
واسطے حضرت صالحؑ بھیجے گئے تھے ۔
اس قوم نے ان کی ناقہ (اونٹنی)
کے پاؤں کاٹ ڈالے اور معتوب
ہوئے ۔
ثَمِیر ۔ ع ۔ (ث م ر) مادہ ہے ثمر کا
ثَمِین ۔ ع ۔ بالفتح (ث م ن) مادہ
بیش قیمت گراں بہا ۔ قیمتی ۔ اردو
فارسی میں بھی مستعمل ہے ۔ رُباعی ؎
خواہی کہ نباشی بغم درنج قرین
بشنو سخن پاک تمام دُرِ ثمین
از دشمن آزردہ تغافل منمای
وز صاحب کبر و کینہ ایمن منشین
آتش لکھنوی ؎
ہرگز اُن دانتوں سے کرنا ہمسری لازم نہ تھا
آبرو تیری ہے اے دُرِ ثمیں تھوڑی سی
نوٹ ۔ واضح ہو کہ اسی لفظ کا
ایک لفظ سمین ہے یعنی سمین اس
کے معنی ہیں موٹا ۔ فربہ ۔ گلستاں کی
حکایت ذیل میں یہ دونوں لفظ استعمال
ہوئے ہیں ۔
ایلیے را دیدم سمین ۔ دُلقے ثمین دربر ۔
ثَمِینَہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر میم ۔
بیش قیمت چیز ۔ یہ مونث ہے
ثمین کا ۔

ث ن

ثَنَا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ث ن ی)
مادہ ۔ بمعنی تعریف ۔ حمد ۔ مدح ۔ ستائش
فارسی والے اپنے طور پر اس کی جمع
ثناہا بھی لاتے ہیں ۔ اثنیہ جمع ۔ حالت
اضافت میں اس کے آخر میں (ی)
اور بڑھائی جاتی ہے جیسے شعر سعدی
؎
زباں تا بود در دہاں جائی گیر
ثنائے محمد بود دلپذیر
ثِنَا ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی درمیان ۔
صحن مکان ۔ وہ رسی جس سے شتر کے
زانو باندھتے ہیں ۔
ثنا گر } اسم فاعل بمعنی مداح ۔
ثنا خواں } تعریف کرنے والا ۔
جیسے مصرعہ داغ ؎
ثنا گر اک زباں ہر ایک ہے جن و ملک تیرا
مصرعہ نظیر اکبرآبادی
ہو ثنا خواں اور کا مجھ کو ثنا خوانی ہے
ثَنَایَا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ آگے کے چار دانت
دو اوپر کے دو نیچے کے ۔ یہ جمع ہے
ثنیہ کی ۔ اس کو بیکس سے پڑھنا غلطی ہے
ثُنَائی ۔ ع ۔ بالضم ۔ منسوب بہ
ثنا یعنی دو ۔ دو حرفی کلمہ لفظ دو حرفی
اور دندان ثنائی سے مطلب ہے آگے
کے دو دانت ۔
ثَنِی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر نون و تشدید
یا گائی اور بکری جو دو برس کی ہو اور
تیسری سال ابھی شروع ہوئی ہو اور
گھوڑا جس کو چوتھی سال اور اونٹ
جس کو چھٹی سال شروع ہوئی ہو ۔
ثنیا ، جمع ۔

ثَنِیَّہ ۔ ع ۔ (ث ن ی) مادہ ۔
آگے کے چار دانت ۔ ثنایا جمع ۔

ث و

ثَوَاب ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم
(ث و ب) مادہ ۔ بدلا اچھا یا برا ۔
نیک عوض ۔ اچھا پھل ۔ نیک کام
کا بدلا ۔ اَثوِبہ جمع ۔ ہندی پُن ۔
ضد عذاب و عقاب بالکسر ۔ طلب
اور ثواب میں املا لکھنے میں تمیز
کرنا چاہئے ۔ صواب کی ضد خطا ہے ۔
؎
یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا
مصرعہ سعدی
خطا در گذار و صوابم نما
ثَوَّاب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ واو مشدد
مفتوح (ث و ب) مادہ ۔ بروزن
جرّاف بمعنی جامہ فروش ۔ لباس
بیچنے والا کیونکہ ثوب بمعنی جامہ یا
لباس ہے ۔ عربی میں پیشہ وروں
کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے
ہیں جیسے عصّار بمعنی تیلی ۔ رو غنگر ۔
اور حدّاد ۔ لوہار ۔ اور نجّار بڑھئی
اور ملّاح اور نقّاش وغیرہ ۔
ثَوَابِت ۔ ع ۔ بفتحتین و حرف
چہارم ب مکسور ۔ وہ ستارے جو اپنی
جگہ سے حرکت نہیں کرتے ۔ اور
سیارے وہ تارے ہیں جو سیر کرتے
اور چلتے پھرتے ہیں ۔ مصرعہ گویا ۔
رہیں فلک پہ جب تک ثوابت و سیارہ
ثَوَاقِب ۔ ع ۔ ق مکسور ہے
بمعنی روشنی دینے والی چیزیں جیسے ہے

ثاقب کی ۔

ثوانی ۔ ع ۔ یہ جمع ہے ثانیہ کی۔ ساٹھواں حصہ دقیقہ کا۔ سیکنڈ انگریزی ۔

ثوارب ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی کپڑا۔ جامہ۔ لباس۔ ثیاب۔ اور اثواب جمع ہے۔ (شعر عطائی نامہ)

ثوب صد زیدہ ام عطائی
در عشق دریدہ ام شمائل

ثواب بمعنی جامہ فروش اسی سے بنا ہے

ثوبان ۔ ع ۔ (ث و ب) مادہ بمعنی واپس آنا ۔ اور نام غلام رسول صلعم کا ۔

ثوبیہ ۔ ع ۔ نام دایہ رسول صلعم کا جس نے حلیمہ سعدیہ سے قبل چند روز آپ کو دودھ پلایا تھا (کتاب بہار جنت سے)

ثوبار ۔ ع ۔ (ث و ب) مادہ بمعنی انگڑائی فارسی خمیازہ ۔

ثور ۔ ع ۔ بالفتح نر گاؤ یعنی بیل۔ اوکس انگریزی ۔ اور برج فلکی میں سے دوسرے برج کا نام ہے جو بشکل بیل ہے۔ ہندی میں اس کو برکھ اور انگریزی میں TAURUS کہتے ہیں ۔ مصرعہ ؎ شتر اور ہاتھا ثور فلک وقت گیرودار ایک قبیلہ کے بزرگ کا نام ہے جیسے سفیان ثوری منسوب بہ قبیلہ ثور ۔ پیشوای قوم مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ کا نام ۔ کالی جو پانی پر چھاتی ہے جس کی فارسی جامہ غوک اور عربی طحلب ہے نیچ تاجی کی سفیدی احمق نادان آدمی ۔ گرد غبار کا اڑنا ۔ حصہ کا بچہ صحابہ میں کی کا اڑ چھلنا ۔ جنون کا جوش مارنا مثلاً فتنہ و فساد برپا ہونا ۔

اثوار ۔ ثیار ۔ اور ثیران اس کی جمع ہے۔

ثوران ۔ ع ۔ (ث و ر) مادہ ہے بمعنی غبار کا اٹھنا ۔ جوش خون یا خون کا جوش ۔ فساد ۔ فساد ہونا ۔

ثؤلول ۔ ع ۔ (ث ل) مادہ ہے۔ سر پستان جس کو ہندی میں بھٹنی کہتے ہیں THE NIPPLE OF A WOMENS BREAST اور دوسرے معنی مسا جو جسم پر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ جس کو انگریزی میں (وارٹ) WART کہتے ہیں۔ ثالول اس کا مرادف اور ثاکیل بمدالف اس کی جمع ہے ۔

ثوم ۔ ع ۔ بالضم بمعنی لہسن جو مشہور چیز ہے اور پیاز کا ساتھی ہے۔ فارسی میں اس کو سیر (بیای معروف) اور انگریزی میں گارلک کہتے ہیں ۔ (GARLIC) یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ باغی ۔ جنگلی ۔ پہاڑی ۔

ث ی

ثیاب ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی کپڑے جمع ہے ثوب کی ۔

ثیب ۔ ع ۔ (ث ی ب) مادہ ہے مرد بے زن ۔ زن بے مرد ثیبات جمع بکسر مقابل ۔

ثیبات ۔ ع ۔ (جمع ثیبہ کی) یعنی زنان شوہر دیدہ یعنی بیاہی ہوئی عورتیں

ثیبہ ۔ ع ۔ (ث ی ب) مادہ بیاہی ہوئی عورت ۔ وہ عورت جو کنواری نہ ہو ثیبات جمع ۔

باب الجیم

جیم ۔ لغت میں بمعنی شتر مست ہے اور فارسی میں اس کا بدل زاء شین اور گ سے جائز ہے جیسے اس شعر میں باژ کی جگہ باج استعمال ہوا ہے ۔ ؎

بپرد از دست شاہان ہر طرف باج
بہرغان ہو آورد ۔ ۔ ۔ تاراج

اور محمود غزنوی کے اس شعر میں کاش کی جگہ کاج آیا ہے ؎

جمال خود آیاز از دے نہاں کرد
نگاہے بیند شہ محمود اے کاج

اور گاف کی مثال یہ ہے گیلان کی بجائے جیلان حساب جمل میں اس کے عدد ۳ ہیں تمیز کے لئے اس کو جیم عربی اور چ کو جیم فارسی کہتے ہیں ۔

ج ا

جا ۔ ف ۔ جگہ ۔ مکان ۔ یہ مخفف ہے ۔ جای کا ۔ انگریزی میں جا جگہ کو کہتے ہیں ۔ اور اردو ہندی محاورے میں چند معنوں میں مستعمل ہے مثلاً روایت ہے کہ جب اکبر اعظم نے راجہ مان سنگھ کو کابل کی مہم پر روانہ کیا تو دریائے سندھ کی طغیانی سد راہ ہوئی اور راجہ موصوف نے اکبر کو لکھا کہ اٹک بیچ میں حائل ہے تو دربار اکبری سے یہ جواب پہونچا ؎

سبھی بھوم گوپال کی جا میں اٹک کہا
جا کے من میں اٹک رہی وہ ہی اٹک رہا

اس دوہے کو پڑھکر راجپوتی غیرت جوش میں آئی اور خدا کو اپنا ناخدا سمجھکر سب سے پہلے مان سنگھ نے اپنا مرکب اٹک میں ڈالدیا پھر جلو نثاروں کو توقف کی کیا مجال تھی سارا لشکر بات کی بات میں پار ہوگیا مندرجہ بالا دوہے میں لفظ جا ہیں اس میں اور رجا کے معنی میں جس کسی کے دل میں۔ اور بجا وبجا وانجا و وآنجا وازانجا وکجا۔ سب میں جا بمعنی ہے جگہ ہے۔ مگر اس مصرعہ میں۔ جا اپنے حمایتی کو لے آ۔

جا امر واحد حاضر ہے اُردو مصدر جانے کا۔

جا بجا۔ ف۔ ہر جگہ۔ جگہ جگہ گھر گھر۔ مکان۔ مکان۔ (اس میں با اتصال کی ہے) جیسے شبا شب اور لبالب وغیرہ میں۔

جبّار۔ ع۔ حرف سوم بکسرہ ہو۔ یہ اسم فاعل ہے جبر کرنے والا زیادتی کرنے والا۔ شکستہ بند جوڑ بٹھانے والا۔ اس کا اسم مبالغہ جبّار ہے بمعنی بڑا ظلم کرنے والا۔ صاحب قدر وطاقت اور یہ صفاتی نام حضرت حق جل وعلا کا ہے۔ جبار کی جمع جبابرہ بنتی ہے۔ مجبور اسم مفعول ہے۔

جابلسا۔ ع۔ بفتح با۔ نام ایک شہر کا مغرب میں۔ نام شہر کا عالم مثال میں۔ نام ایک منزل کا منازل سلوک سے جابرسا اس کا بدل ہے۔

جابلقا۔ ع۔ بفتح با نام ایک بڑے شہر کا سرحد مشرق میں نام شہر کا عالم مثال میں۔ یا نام ایک منزل کا منازل سلوک سے۔

جابیہ۔ ع۔ (ج ب ی) مادّہ ہے۔ بڑا حوض۔ جمع اس کی جوابی ہے۔

جاثم۔ ع۔ (ج ث م) مادّہ ہے۔ یعنی اوندھا پڑا ہوا آدمی۔ مرا ہوا۔ بے حرکت۔ جاثمین جمع۔

جاثمین۔ ع۔ جو لوگ بے حس وحرکت ہو گئے ہوں۔ اوندھے پڑے ہوئے لوگ یا مرے ہوئے۔ یہ جمع ہے جاثم کی۔

جاثلیق۔ ع۔ نصرانیوں کا مذہبی سردار۔ عیسائیوں کا پادری۔

جاثوم۔ ع۔ بضم حرف سوم۔ مادّہ (ج ث م) کابوس جو ایک عارضہ کا نام ہے جس سے آدمی خواب میں ڈراؤ ہوتا ہے۔ جوائیم جمع۔

جاجم۔ ت۔ اس میں دوسری جیم مکسور ہے۔ ایک قسم کا رنگین فرش۔ (ترکیات بحوالہ بہار) اور جامع اللغات میں جیم ثانی مضموم بھی صحیح لکھا ہے۔ اور جاجم بھی لکھا ہے بمعنی محض ٹاٹ۔ یا وہ فرش جو نمدے سے طیار کیا جاوے اور مجازاً ہر قسم کا فرش۔ جاجِم غلط۔

جاحد۔ ع۔ بالفتح وحرف سوم مکسور وہ شخص جو جان بوجھکر کسی بات سے انکار کرے۔ دیدہ ودانستہ منکر ہونا۔ یہ اسم فاعل ہے جحد کا۔

جاحظ۔ ع۔ بالفتح وحرف سوم مکسور اُس آدمی کو کہتے ہیں جس کی آنکھ کا ڈھیلا باہر کو نکلا ہوا ہو۔ اور ایک مشہور فاضل کا نام ہے۔

جاداد۔ ف۔ (مخفف ہے جائداد کا) مالیت۔ اسباب۔ مکان وغیرہ۔

جادادن۔ (ف۔ مرکب) جگہ دینا۔

جادل۔ ع۔ بالفتح وحرف سوم دال مکسور لڑنے والا۔ بے دلیل بحث کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے جدل کا۔

جادو۔ ف۔ منتر۔ سحر۔ ٹونا۔ افسوں اور نیز بمعنی ساحر یعنی جادوگر۔

جادو جگانا۔ ہندی محاورہ ہے۔ جادو کو عمل میں لانا۔

جادو چلنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ سحر کا کارگر ہو جانا۔ جادو بیان یعنی سحر بیان۔ دل پر اثر کر جانے والی تقریر۔

جادو رقم۔ وہ تحریر جس میں جادو کا اثر ہو۔ (سودا نا اکبر)

لب چشم صنم گر دیکھنے پاتے کہیں شاعر
کوئی شیریں سخن ہوتا کوئی جادو رقم ہوتا۔

جادو کشان۔ قاتلان جادوگراں یعنی جادوگروں کو قتل کرنے والے (ان جمع کا اور جادوکش اسم فاعل)

جادوگر۔ ف۔ (گر کلمہ فاعلیت) جادو کرنے والا۔ ساحر۔ ٹونا کرنے والا۔ سیانا۔

جادوگری۔ ف۔ سحر۔ جادوگری۔ ساحری۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔

جادّہ۔ ع۔ مادّہ (ج د د) بالفتح ودال مشدد مفتوح۔ یعنی راہ راست۔ وشاہراہ ہندی ڈگر اور باریک راستہ جس کو ہندی میں پگ ڈنڈی اور انگریزی میں FOOT PATH کہتے ہیں فارسی والے بلاتشدید دال استعمال کرتے ہیں یعنی جادہ۔ جوادّ۔ جواد جمع حالت اضافت میں اس کی ہ پڑیا دہ ہو جاتا ہے جیسے اس شعر میں ؎

جادۂ راہ بقا جز از فنا ملتا نہیں
ہے خودی جب تک کہ انساں میں خدا ملتا نہیں

عربی املا جادہ لکھا جاتا ہے۔

جاذب۔ ع۔ کھینچنے والا۔ جذب کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے جذب کا۔ جاذب کاغذ یا ہندی سوکھتا۔ بلاٹنگ پیپر انگریزی۔ وہ کاغذ

جس سے روشنائی سُوکھائی جاتی ہے
جاذِبہ۔ ع۔ بالفتح ذال مکسور۔ تاثیر محبت۔ کشش۔ ایک قوت کا نام ہے۔

جَار۔ ع۔ (ج ور س مادہ) پڑوسی جس کو فارسی میں ہمسایہ کہتے ہیں۔ فریک۔ پناہ چاہنے والا۔ پناہ دیا گیا۔ شوہر۔ زن۔ (جیران۔ اجوار۔ جیرہ) جمع۔ اور جار ترکی میں بمعنی منادی کرنا و رعیت۔ انگریزی میں جار مرتبان کو کہتے ہیں۔ جاّر بمعنی کھینچنے والا یہ جرّ سے بنا ہے۔ جس کے معنی کھینچنے کے ہیں۔

جارچی۔ ت۔ اس میں چی کلمہ ما تعلق ہے۔ مثل تمغاچی وغیرہ کے بمعنی ڈھنڈورا یا نقیب۔ منادی کرنے والا۔

جار زدن۔ مرکب ہے۔ ترکی لفظ جار بمعنی جزاور زدن فارسی مصدر سے ڈھنڈورا پٹواتا۔ خبر کردینا۔ ملا طغرا

بفرمودتا جارچی ہر طرف
زند جار لیکن بآواز دف

جار زن۔ ت۔ ڈھنڈورا پیا۔ انگریزی۔ ٹاون کرائیر۔

جَارِحَہ۔ ع۔ و بالفتح و رای مکسور و حای حُطّی مفتوح) یہ مونث ہے جارح کا بمعنی زخم کرنے والی۔ مجازاً جانور شکاری۔ آدمی کے اعضا جوارح اس کی جمع ہے۔

جاروب۔ ف۔ مذ۔ اسم آلہ ہے رُفتن کا۔ جھاڑو۔ سوہنی۔ بُہاری انگریزی برُوم۔

جاروب کش } جھاڑو دینے
و جاروکش } والا۔ مہتر و فراش وغیرہ۔ ملا طاہر غنی ؎

بپوست دلم صاف زگرد و خطا یارست
جاروب کش خانۂ آئینہ غبارست

محسن تاثیر ؎

چو خورشید جاروب کش آن درم
کہ جنت تقے بر سر کوئی اوست

جَاروب کشی میں یائی مصدری ہے

نوٹ۔ اُردو محاورے میں جھاڑو سے جگہ صاف کرنے کو جھاڑو دینا بولتے ہیں اسی رعایت سے جھاڑو کی پہیلی بنائی ہے :۔ ایک آدمی نے اپنے ملازم کو پڑوسی کے یہاں ایک چیز لینے کو بھیجا اور یہ کہدیا کہ اگر وہ دیتا ہو تو مت لانا اور نہ دیتا ہو تو لے آنا۔ بتاؤ وہ کیا شے تھی ہا ایک شاعر لکھتا ہے۔

؎

نیزہ بازوں کا ایک ہے لشکر
ایک پٹکے سے سب وہ باندھ کر
رو کریں جس طرف کو بہر مصاف
گھوڑے گُم کردیں ایکدم میں صاف

جَارِی۔ ع۔ مذ (ی معروف)۔ بہتا ہوا۔ رواں۔ نافذ۔ یہ اسم فاعل ہے جریان کا

نوٹ۔ اُردو میں جاری امر واحد حاضر ہے مصدر جانا کا جو مونث کے لئے غصہ یا تحقیر کے مقام پر بولتے ہیں جیسے جاری لڑکی اپنا کام دیکھ۔ اور اسی طرح سے جارے مذکر کے لئے آتا ہے۔

جاری مجری۔ ع۔ (الیفک تافتہ) قائم مقام۔ جانشین۔

جَارِیَہ۔ ع۔ (با لفتح حرف سوم مکسور و چہارم مفتوح) یہ مونث ہے۔ جاری کی بمعنی جاری ہونے والی اور مجازاً بمعنی آفتاب۔ کشتی۔ لونڈی۔ بیٹی۔ خدا داد نعمت۔ آب رواں۔ (شعر قادر نامہ) ؎

مرغ ہے چڑیا دام ہے پھندا
جاریہ لونڈی عبد ہے بندہ

امیر خسرو قران السعدین میں کشتی کی تعریف میں لکھتے ہیں۔ ؎

جاریۂ ہندز با نش سلیم
حامل چندین بچہ لیکن عقیم

جمع اس کی جواری ہے۔ عربی میں اس کا جمع جاریات ہے۔

جَازِع۔ ع۔ بہت بے صبر۔ بے قرار۔ (اسم فاعل جزع کا)

جَازِم۔ ع۔ بالفتح و رائی معجمہ مکسور۔ (یہ اسم فاعل ہے جزم کا) بمعنی عزم یا جزم کرنیوالا یعنی مضبوط ارادہ کرنے والا۔ حرف متحرک کو ساکن کرنے والا۔ یعنی جزم دینے والا۔ قطع کرنیوالا۔ جوازم اسکی جمع ہے۔

جَاسِد۔ ع۔ جما ہوا خشک خون (جواہر اللغات سے)

جَاسُوس۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم سین مہملہ مضموم (ج س س مادہ) بمعنی بھید۔ یا وہ شخص جو پوشیدہ طور پر حال دریافت کرے جو شخص ایک ملک کی خبر خفیہ دوسرے ملک میں بھیجے۔ یا خود لائے۔ احوال کا جستجو کرنے والا۔ جواسیس اس کی جمع ہے۔ اور اس پیشہ کو جاسوسی کہتے ہیں۔

جَاعِل۔ ع۔ مذ بالفتح و عین مکسور) بھرنے والا ظاہر کرنے والا پیدا کرنیوالا یہ اسم فاعل ہے جعل کا۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

جَاغر۔ مونث۔ (غین معجمہ مفتوح) مرغوں کا پوٹہ (حوصلہ بفتح صاد عربی ہے) جس کی جمع حواصل ہے۔

جَافِ۔ ع۔ ف۔ پراگندہ ہے

یعنی خشک و بے آب (اصل میں یہ جافت تھا اور صفت مشبہ ہے جفاف کی)

جافی - ع - بالفتح و کسر فا - اسم فاعل ہے جفا کا اور مجازاً ظلم کرنے والا - مولانا جامی ؎

جفائے گر رسید او مرا زجافی
کنون واجب بود اور امکافی

جاگرم کردن - (ف - مرکب) مجازاً کسی جگہ دیر تک بیٹھنا جاگرم داشتن بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔

جاگیر - ف - یہ مخفف ہے جاگیرا کا اور جاگیر اسم فاعل ہے گرفتن کا - وہ قطعہ زمین جو سرکار سے ملے -

جاگیر دار - وہ شخص جس کو جاگیر ملے - جاگیر کا مالک - جاگے سو پاوے سوئے سو کھووے - ہندی کی ضرب المثل ہے - ناسخ ؎

یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پاوے گا ملا
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا

جالب - ع - (اسم فاعل ہے جلب کا) کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنے والا۔

جالس - (ع بالفتح و لام مکسور) بیٹھنے والا - بٹھانے والا - یہ اسم فاعل ہے جلوس کا -

جالعہ - ع - بے شرم آدمی -

(جواہر اللغات سے)

جالوت - ع - بالفتح و لام مضموم ایک کافر بادشاہ کا نام ہے جس کو داؤد کی ہمراہی میں طالوت نے قتل کیا تھا -

جالہ - ف (بالفتح جیم و لام - بوزن لالہ) بیدریا پار کرنے کا ایک آلہ ہے جس کو ہوا بھری ہوئی مشکوں پر چند لکڑیاں باندھ کر بنا لیتے ہیں -

جالا - ہ - جال - تار عنکبوت - پھندا - جھلی - سفیدی جو آنکھ پر چھا جاتی ہے یہ دونوں امر بھی ہو سکتے ہیں جا - مصدر جانے کا اور لا مصدر لانے کا جیسے کسی سے کہیں :- اچھا جالا دے -

جالینوس - ایک یونانی لفظ گالینوس کا معرب ہے - یہ یونان کے نامی حکیموں میں تھا اس کا مدفن بمقام فرما ہے - جو کسی زمانہ میں بحر روم کے کنارے پر آباد تھا اب ویران ہے اور جالینوس کی زیارت گاہ ہونے کی وجہ سے بڑا ممتاز سمجھا جاتا تھا -

(مصرعہ)

کجاست علم فلاطون و طب جالینوس

جالی - ع - بالفتح و لام مکسور - اسم فاعل ہے جلا کا یعنی جلا دینے والا - روشن کرنے والا -

جام - ف - شراب کا پیالہ - ساغر - اور خراسان میں ایک شہر کا نام ہے - جو خواجہ عبدالرحمٰن جامی کا مولد ہے۔

نوٹ - شاعر لوگ جام یعنی پیالہ کو اوس کے کھلے ہوئے منھ کی وجہ سے خنداں باندھا کرتے ہیں - اور آئینہ کو حیران و گریاں جیسے مرزا سودا کے اشعار ذیل میں ہے :-

نے بلبل چمن نہ گل نودمیدہ ہوں
میں موسم بہار میں شاخ بریدہ ہوں
گریاں بہ شکل شیشہ و خنداں بطور جام
اس میکدے کے بیچ عبث آفریدہ ہوں
میں کیا کہوں کہ کون ہوں سودا بقول درد
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں

جام جہاں نما - (ف - بصفت) ایک پیالے کا نام ہے جس کو ایران کے بادشاہ کیخسرو نے علم نجوم کے ذریعہ سے بنایا تھا - اس سے تمام عالم کے خیر و شر کا حال معلوم ہو جاتا تھا -

جام جہاں نما ایک جغرافیہ کا نام بھی ہے جام جہاں بیں اس کا مرادف ہے - ؎

جام جہاں نماست ضمیر منیر دوست
اظہار احتیاج خود آنجا چہ حاجت است

اردو ترجمہ اس شعر کا یہ ہے ؎

جام جہاں نما ہے میرے دوست کی ضمیر
اظہار مدعا کی حاجت نہیں مجھے

جام جم - ف - پہلی میم مکسور ہے یعنی جام جمشید - یعنی جمشید کا پیالہ - اور جمشید کے لفظی معنی ہیں روشن چاند - اور یہ نام ہے ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا جو پیشدادی خاندان میں تھا چونکہ جام سب سے پہلے اس بادشاہ نے بنایا تھا لہذا اوسی کی طرف منسوب کر دیا -

جامح - ع - میم مکسور ہے سرکشی کرنے والا - سرکش - یہ اسم فاعل ہے جماح کا -

جامد - ع - میم مکسور ہے جمنے والا جیسے مثل پتھر کے جما ہوا - اور وہ لفظ جس سے کوئی لفظ مشتق نہ ہو اور نہ وہ کسی سے مشتق ہو مثلاً درخت اسم جامد ہے مقابل اس کا مصدر اور مشتق ہے یہ اسم فاعل ہے جمد کا اور اس کی جمع بھی جمد ہے۔

جام سحر - ف - دریا فت یعنی میم مکسور - مجازاً آفتاب - خورشید - مہر -

جام سفال - ف (با اضافت یعنی میم مکسور ہے) مٹی کا پیالہ - ظرف گلی اکبر ؎

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
جام جم سے یہ میرا جام سفال اچھا ہے

جامِ سفالینہ ۔ ف ۔ میم مکسور ۔ وصفت چہارم سین مکسور) مجازاً آدمی کا جسم ۔

جامع ۔ ع ۔ بالفتح و میم مکسور ۔ یہ جمع کا اسم فاعل ہے بمعنی جمع کرنے والا ۔ شامل ۔ جامع مسجد یعنی وہ مسجد جس میں جمعہ کی نماز پڑھیں جامع جمع ہے ۔

جامع المتفرقین ۔ ع ۔ (مرکب) بچھڑے ہوؤں کو پھر ملا دینے والا یعنی خدا ۔ (فسانہ سرور لکھنوی عجائب) سبحان اللہ جامع المتفرقین اسی کا نام ہے بچھڑے ہوئے ملانا ۔ اوس کے نزدیک کتنا کام ہے ۔

جامعہ ۔ ع ۔ بالفتح و میم مکسور و عین مفتوح ۔ مونث ہے ۔ جامع کی بمعنی تمام جمع اس کی جوامع آتی ہے ۔

جامعیت ۔ (یہ مصدری ہے) تجمع ہونا ۔ ایسا جمع ہونا جس میں سب خوبیاں جمع ہوں ۔

جامگول ۔ ت ۔ حرامزادہ وغیرہ بدذات ۔ موید یعنی خراب آدمی ۔

جامِ فرعون ۔ ف ۔ (ترکیب اضافی) ہے فرعون نے سونے کا ایک اتنا بڑا پیالہ بنایا تھا کہ جس کو مجلس میں دورہ دیتے وقت چار آدمی اٹھایا کرتے تھے ۔

جامِ فرعونی ۔ اس میں ی نسبتی ہے اور معنی اوپر درج ہو چکے ۔

جامِ کیخسرو ۔ ف ۔ (ترکیب اضافی) بمعنی جامِ جہاں نما ۔

جامگی ۔ ف ۔ مرکب ہے جامہ اور ی نسبتی سے وہ روپیہ جو نوکر کو کپڑے کی قیمت کے لئے دیا جاوے مجازاً روزینہ ۔ وظیفہ ۔ مشاہرہ ۔ جامہ کہت ۔ خوراک جو غلام کو دیں پیالکی اچھے جامکی معرب ہے جامگی کا جوامک جمع ۔

شعر ذوقی ؎

قیصر و خاقان چین اندر جہاں
جامگی خواران نعمت خاد اش

جامِ گیتی نما ۔ (ف ۔ بصفت) مرادف جامِ جہاں نما ۔

جاموس ۔ (معرب گاؤمیش بحذف عطف) بمعنی بھینسا ۔ اور معنی انگریزی بفیلو ۔ اس کی جوامیس جمع ۔

جامہ ۔ ف ۔ پوشاک پہننے کے کپڑے ۔ فرش ۔ واضح رہے کہ جامہ میں آخری ہ اصلی نہیں ہے بلکہ وصلی ہے جس کو مخفی بھی کہتے ہیں اور محض اظہار فتحہ کے لئے ہے ۔ اور جب یہ ہ زائد ہو تو اس حالت میں جامہ بمعنی پیالہ شراب مرادی جام کا مزید علیہ ہوتا ہے ۔

جامہ آفتاب می دوزد ۔ فارسی محاورہ ہے ضرب المثل ہے ۔ ہندی میں (ہتھیلی پر سرسوں جمانا ہے)

جامہ در خم نیل کردن ۔ ف ۔ مرکب) مجازاً تعزیت کرنا ۔ ماتمداری کرنا ۔ سیاہ ماتمی لباس پہننا ۔

نظامی ؎

چو ہند سے زنم برشدہ پیل
زند پیلبان جامہ در خم نیل

جامہ سرخ پوشیدن سلطان ۔ (ف ۔ مرکب) مجازاً بادشاہ کا قہر و غضب میں ہونا ۔ پہلے یہ رسم تھی کہ قہر و غضب کی حالت میں بادشاہ سرخ لباس پہنکر اجلاس کیا کرتے تھے ۔

مرزا رفیع واعظ قزوینی ؎

بہ پیدا رنگ من از رو دیگشت جامکی سرخ
حذر کنید چو پوشید جامہ سلطان سرخ

جامہ صورت ۔ ف ۔ (باضافت) وہ کپڑا جس پر تصویریں کھنچی ہوں

صائب ؎

ز لباس تن بصد آئینہ نیاز کردن
کہ بجامہ ای صورت نتوان نماز کردن

جامہ غوک ۔ (ف ۔ باضافت) لفظی معنی مینڈک کا کپڑا ۔ اور مجازاً کائی جو پانی پر جمتی ہے یہ ایک قسم کی گھاس ہے عربی طحلب ۔

جامہ فتح ۔ ف ۔ باضافت) وہ کپڑا جو زرہ کے نیچے پہنکر میدان جنگ میں جاتے ہیں ۔ اور اس پر انا فتحنا کی آیت اور دیگر دعائیں وغیرہ لکھی ہوتی ہیں ۔ واضح ہو کہ جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہوتی ہے ۔ اس پر اضافت کے لئے بجائے زیر کے ء لگایا جاتا ہے جیسے جامۂ فتح میں ہے ۔

جامہ کن **جامہ خانہ حمام** ۔ ف ۔ حمام کا باہر والا درجہ جہاں نہانے والے اپنے کپڑے اتارتے ہیں ۔ جامہ کن اسم ظرف ہے کندن کا ۔

جامہ گذاشتن ۔ (ف ۔ مرکب) مجازاً کسی بادشاہ یا ولی کا مرنا جسے ہندی میں چولا چھوڑنا کہتے ہیں ۔

جامہ گلدوز ۔ (ف ۔ صفت موصوف) کار چوبی و گلکاری کا لباس ۔

جامی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ جام تخلص ہے خواجہ عبدالرحمٰن کا جو جام کے باشندے تھے ۔ یوسف زلیخا و بہارستان جامی وغیرہ آپ کے تصنیف سے ہیں ۔

نوٹ ۔ ایک ایرانی شاعر مولانا جامی پر نظامی کے مضامین کے سرقہ کا الزام لگاتا ہے چنانچہ اس نے لکھا ہے ؎

غلط افتاد جامی راز خامی
نہ سکبا پخت در دیگ نظامی

جان - ف - بلا تشدید نون بمعنی روح - طاقت - پران ہندی اور اتّان جان - بھائی جان ایسے لفظوں میں تعظیم کے لئے لگا دیتے ہیں - ہندی میں جان امر کا صیغہ ہے مصدر جاننا کا جیسے اس شعر میں ؎

جان من دیکھ میرا کہنا مان
ان رقیبوں کو اپنا دشمن جان

اور بجان شما - اہل زبان کا محاورہ ہے اُردو ترجمہ یہ ہے تمہاری جان کی قسم -

جان پر بازی کرنا - اُردو محاورہ یعنی جان کا افسوس نہ کرنا - ؎

جو ہیں مرد بازی کریں جان پہ
جو نامرد ہیں وہ مریں نان پہ

جان پر کھیل جانا - اردو محاورہ ہے مثل مندرجہ بالا محاورے کے - شعر امانت ؎

جن کھیل جاتے ہیں میری الفت میں جان پر
انسان کی اصل کیا ہے کہ پتلا ہے خاک کا

جانّ - بہ تشدید نون (ج ن ن) مادہ ہے - وہ جن جس کی اولاد قوم جن ہے - ابوالجن یعنی جنوں کا باپ جیسے حضرت آدمؑ ابوالبشر کہلاتے ہیں - اور مجازاً مطلق جن -

جانان - ف - مرکب ہے جان اور آن کلمہ نسبت سے رسالہ عبدالواسع میں لکھا ہے کہ اس کا (ان) زائد ہے جیسے جاویدان میں - معنی اس کے محبوب معشوق - دلبر اور تصوف کے اشعار میں مرد خدا سے ہوتی ہے جیسے اس شعر میں ؎

دل کا مجبو جان کر جاناں تک آتے رہئیے
ذکر غیروں کا اٹھا ان کے بٹھانے کیلئے

جان آزاری - ف - دکھ دینا -

جانانہ - ف (آنہ کلمہ نسبت ہے) معشوق محبوب - شعر مومن ؎

تیری محفل میں جانانہ میں کس طرح ہو جاتا
میری صورت فقیرانہ تیرا در بار شاہانہ

جان آہن - ف (پہلا نون مکسور ہے) مجازاً بمعنی بیرحم - جلاد - سخت جان -

جانِب - ع - بالفتح و نون مکسور بمعنی طرف یا پہلو (ج ن ب) مادہ جوانب جمع اور جانبین تثنیہ ہے -

جانباز - ف - (اسم فاعل باختن کا) مجازاً اثنا عشری - بہادر - جان پر کھیل جانے والا - اور جانبازی میں یائی مصدری ہے یعنی بہادری -

جان بُردن - (ف - مرکب) زندگانی کرنا -

جان بلب - (ف - مرکب) قریب مرگ - وہ شخص جو سخت بیمار ہو جس کی جان لبوں پر آگئی ہو -

جانبین - ع - طرفین یا دونوں طرف یہ جانب کا تثنیہ ہے -

جانِ پریاں - ف - پہلا نون مکسور ہے - مجازاً بمعنی انگوری شراب -

جانِ جان - ف - نون اول مکسور ہے اکنایہ ہے ذات حق تعالیٰ سے روح اعظم آتش تیز کیونکہ جان یعنی ابوالجن کی پیدائش آگ سے ہے - ایک قسم کی سوتی کپڑا جس میں چھ قسمیں ہوتی ہیں - ہندی پرا تھا - واضح ہو کہ مندرجہ ذیل اُردو کے شعر میں جان جان اس معنی میں مستعمل نہیں ہوا ہے ؎

اتنا ستم نہ کر تو میری جان - جان جان
یکساں نہیں رہیگا ترا آن - بان - مان

جان دار } ف - (اسم فاعل
جاندار } داشتن کا) ہتیار بند مددگار - دوست -

جان دارو - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے مجازاً بمعنی نوشدارو تریاق -

جان تو کہ نمیں خواہم کرد - فارسی محاورہ ہے - تیری جان کی قسم میں ایسا ہی کروں گا - فصحائے فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں جیسے گمرہیں جا (ذرا سی ترمیم) خانہ برو اس لئے اصل میں یہ بجان تو تھا -

جان در میان داختن - ف - (مرکب) مجازاً بمعنی نہایت الفت و محبت -

جانشین - ف (اسم فاعل ہے نشستن کا) وہ آدمی جو کسی کی جگہ پر بیٹھے قائم مقام -

جانفرسا - ف (اسم فاعل فرسودن کا) بمعنی کاہندہ جان -

جانفزا - ف - (اسم فاعل فزودن کا) لغوی معنی جان کا بڑھانے والا - مجازاً آبحیات - اور اہل فارس کے یہاں ہر ایک مہینہ کی تیسویں ۳۰ تاریخ کیونکہ وہ دن ان کے یہاں مبارک سمجھا جاتا ہے -

جانفشانی - ف (مرکب) ہے - جانفشان اسم فاعل فشاندن کا اور یائی مصدری ہے) مجازاً بمعنی محنت کوشش - سعی -

جانکاہ - ف (اسم فاعل کاہیدن کا) جان گھٹانے والا -

جان کندن - (ف مرکب)

موت کے وقت جان اکھڑنا یعنی جسم سے نکلنا۔ نزع۔ اور مجازاً سخت محنت

جانگزا۔ ف۔ مرکب۔ اسم فاعل ہے گزیدن کا۔ یعنی جان پر خطرہ ہو جانے والا۔

جانماز۔ ف۔ مرکب۔ وہ چیز جس پر نماز پڑھیں نماز پڑھنے کا مصلا۔ ملا طغرا در منقبت ؎

دو شال سفید آورد صبح راز
کہ سازد یکے زاں دوتا جانماز

جان نواز۔ ف۔ جان کا نوازش کرنے والا۔ یہ نواختن کا اسم فاعل ہے

جانور۔ ف۔ مرکب ہے جان یعنی روح اور ور کلمۂ صاحبی سے یعنی صاحب جان یعنی جو زندہ ہو۔ یہ لفظ ہر ذی حیات پر دلالت کرتا ہے مگر مجازاً انسان کو چھوڑ کر دنیا کے باقی تمام جانداروں کو خواہ درند ہوں خواہ چرند یا پرند۔ جانور کہتے ہیں ہنرور۔ خود ور۔ پیشہ ور وغیرہ میں بھی ور یہی کام دیتا ہے۔

جان من و جان شما۔ ف۔ مرکب۔ یہ مقام قسم میں کہتے ہیں یعنی تم کو قسم ہے میری جان کی اور مجھ کو قسم ہے تمہاری جان کی۔ محبت اور اتحاد کے مقام پر بھی کہتے ہیں یعنی میری اور تمہاری جان ایک ہے۔ یا میری جان تمہاری جان پر فدا۔ حد لغات کشوری اور مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ جان من و جان شما اور جان شما و جان من دونوں طرح استعمال ہوتا ہے اور یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی چیز کسی کے سپرد کی جاوے اور اس کی حفاظت کی سخت تاکید کی جاوے۔ خواجہ جلال الدین سلمان کا شعر ؎

جان خیر جان من است این شعر و من پیش شما
بسیار ہجران خود جان شما و جان من

خواجہ حافظ کا شعر ؎

دل خرابی میکند دلدار را آگہ کنید
زینہار ای دوستاں جان من و جان شما

جان تو و جان او۔ ف۔ مرکب۔ یہ عبارت ایسے موقع پر کہی جاتی ہے کہ جب کوئی عزیز چیز امانتاً کسی کے سپرد کیجئے اور اس کی حفاظت کے لئے تاکید ہو۔

شعر خاقانی ؎

عشق بآنگ بلند گفت کہ خاقانیا
یار عزیز است صعب جان تو و جان او

جان و ہوش لبودن۔ ف۔ مرکب۔ کمال محبت اور اتحاد سے کنایہ

جانی۔ ف۔ اس میں یائی نسبتی ہے منسوب طرف جان کے جیسے دوست جانی۔ یار جانی ؎

کہ یاران سہ قسم اند ار بدانی
زبانی اند و نانی اند و جانی
بہ نانی نان بدہ از در براں
تواضع کن بہ یاران زبانی
ولا یاران جانی را بدست آر
بہر حال جان بدہ گر می توانی

اور دوست اور پیارے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے ؎

کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا
نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا

اور زیر منسوب جہان جو نام ابوالحسن ہے

جانی۔ ع۔ گنہگار۔ تقصیر وار۔ یہ اسم فاعل ہے جنایت (عربی املا جنایۃ) کا جس کے معنی ہیں گناہ کرنا۔ (منتخب اللغات سے) مصرعہ ذیل میں صنعت ترجمۃ اللفظ ہے۔

جانی گناہ گار ہے تو میرے قتل سے۔

ذیل کی رباعی میں جانی ہندی کا لفظ ہے یعنی جانے والا۔ ؎

دنیا یہ عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

جانی کی جمع جُناۃ و جُنّار ہے۔

جاوان۔ توریت میں یونان کو کہتے ہیں۔

جاوِدان۔ ف۔ حرف سوم واؤ مکسور ہے یہ جاویدان کا مخفف ہے یعنی ہمیشہ۔ دائم پیوستہ مدام۔

جاوِدانی۔ ف۔ حرف سوم واؤ مکسور ہے اور یائی نسبتی ہے۔ یعنی ہمیشہ کی۔

جاوَرس۔ ف۔ حرف سوم واؤ مفتوح ہے معرب ہے گاورس کا۔ ایک قسم کا غلہ جس کو چینا کہتے ہیں اور بقول بعض باجرہ

جاوِید۔ ف۔ بکسر واؤ و یائی مجہول۔ ہمیشہ۔ دائم۔ قائم۔ برقرار۔ اس کی واؤ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے۔

ع دولت جاوید یافت ہر کہ نکو نام زیست۔

جاویدان۔ ف۔ مزید علیہ ہے جاوید کا جیسے بامداد کا بامدادان۔ یعنی جاوید جیسا کہ گزرا۔

جاہ۔ ع۔ (ج وہ) مادہ یعنی مرتبہ عزت۔ مقدار۔ رتبہ۔ عالیجاہ یعنی ذی رتبہ۔ محاورے میں جاہ و حشم بھی آتا ہے جیسے شعر خوشتر لکھنوی ؎

تیرے جاہ و حشم سے ہے مجھے فیض

عادل حکم سے ہو گا تہ سیف

جاہل ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے جہل کا) بمعنی ناخواندہ ۔ بےعلم ۔ اَن پڑھ ۔ و دیا ہین ۔ جہلا ۔ جہلاء ۔ جہال عربی جمع ہے مگر اہل فارس اس کی جمع اپنے طور پر بزیادت الف و نون بنالیتے ہیں جیسے مصرعہ سعدی کا ؎

سر جاہلاں بر سر دار بہ

جاہلیت ۔ ع ۔ (یۃ مصدری) بمعنی جاہل ہونا ۔ اور وہ زمانہ جب عرب میں قبل از اسلام بت پرستی ہوا کرتی تھی ۔ جس کی بابت حالی لکھتے ہیں ؎

وہ یک بت پرستوں کا تیرتھ بنا تھا
جہاں تین سو ساٹھ بت پج رہا تھا
یہ عزیٰ پہ وہ نائلہ پر فدا تھا
اسی طرح گھر گھر نیا اک خدا تھا

جائے ۔ ف ۔ جگہ ۔ مقام ۔ اس کی ی حذف کرنے سے بھی معنی بدستور رہتے ہیں ۔

جای اُستاد خالی ست ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ بہترین کام میں بھی استاد کی اصلاح ضروری ہے ۔

جای انگشت نہادن ۔ (ف ۔ مرکب) عیب و خطا و لغزش کی جگہ ۔ مصرعہ سعدی ؎

نہ بر حرف او جای انگشت کس

جای تخلیہ ۔ (ف ۔ مرکب) سونے اور آرام کا مقام

جای جو ۔ ف ۔ بمعنی آتشدان ۔

جائداد ۔ ف ۔ اصل مصدر مرکب بمعنی مال و اسباب ۔

جائداد منقولہ ۔ قانونی اصطلاح میں اس جائداد کو کہتے ہیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجا سکیں مثلاً گھر کا اسباب وغیرہ ۔

جائداد غیر منقولہ ۔ قانونی اصطلاح میں وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جا سکیں مثلاً ۔ زمین و مکانات وغیرہ ۔

جائداد مستغرقہ ۔ قانونی اصطلاح میں وہ جائداد جو رہن وغیرہ میں غرق ہو جائے ۔ ڈوبی ہوئی جائداد ۔

جائداد مشفوعہ ۔ وہ جائداد جس پر حق شفع کا عمل کیا گیا ہو ۔

جائداد مکسوبہ ۔ آپ کمائی ہوئی جائداد ۔

جائر ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے جور کا) ستمگار ۔ جور کرنے والا ۔ راہ حق سے راہ باطل پر میل کرنے والا ۔

جائز ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے جواز کا) درست ۔ مطابق شرع ۔ اجوز و جوزان جمع

جائزہ ۔ ع ۔ (مونث ہے جائز کی) مجازاً بمعنی انعام ۔ صلہ ۔ نیک ۔ بدلہ ۔ اور اہل دفاتر کی اصطلاح میں صحیح کی ایک علامت ہے جو بعد مقابلہ کے بصورت الف بنائی جاتی ہے ۔ انگریزی میں اس کو ٹک مارک کہتے ہیں اور وہ اس صورت کا نشان ہوتا ہے ✓ ۔ اور جانچ و پڑتال کے معنی بھی آتے ہیں ۔ مصرعہ ؎

جب جائزے کو فوج شہ دیں کی صف جمی

جمع اس کی جوائز آتی ہے ۔

جائع ۔ ع ۔ بھوکا ۔ گرسنہ ۔ ہنگری انگریزی ۔ یہ اسم فاعل ہے جوع کا ۔

جائے فلاں پیداست
جائے فلاں خالی ست
جائے فلاں سبز است

(ف ۔ مرکب) یہ تینوں محاورے کسی غیر حاضر شخص کو یاد کرتے وقت استعمال کرتے ہیں ۔

جائگاہ ۔ ف ۔ بمعنی جگہ یا مقام اس میں کلمہ گاہ زائد ہے ۔

جاہی ۔ ف ۔ (ن ۔ ۱۔ یائی معروف) گل جاہی یا جوہی ۔ یہ ایک مشہور پھول ہے ۔ شعر گو ہر بدایونی ؎

تمام کے گل کا سبب طرح سے تو بہت مرجھا تو رہا ہیں
جا جوہی کا چمن میں تھا میں کہ گل کا تصدق ہیں

ج ب

جُب ۔ ع ۔ بالضم و بائی مشدد بمعنی چاہ یا کنواں ۔ انگریزی ویل یا پٹ اور بقول بعض گہرا اور بہت پانی کا کنواں ۔ جباب و جببہ ۔ جمع ۔

جِبا ۔ ع ۔ بتصحیح ۔ یہ عربی ہے ۔ (جبایہ و جبایاوۃ کا) بمعنی خراج یا خراج جمع کرنا ۔ اور مجازاً اپنے قسم و یا شراب کے پیالے سے دوسرے کی تواضع کرنا ۔

جُبات ۔ ع ۔ بالضم اول ۔ یہ جابی کی جمع ہے خراج جمع کرنے والے مال جمع کرنے والے ۔

جبّار ۔ ع ۔ (اسم مبالغہ ہے جبر کا) بڑا ظالم ۔ بڑا جبر کرنے والا سرکش ۔ ہڈی توڑنے والا ۔ اس لحاظ سے خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے جو اسم جلالی ہے ۔ اور ٹوٹے کو جوڑنے والا ہو اس لحاظ سے یہ خدا کے ناموں میں سے ایک اسم جمالی ہے جبابرہ جمع ۔

جبّاری ۔ ع ۔ اس میں یائی مصدری ہے ۔ تکبر ۔ شان ۔

جِبال ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ بہت سے پہاڑ ۔ یہ جمع ہے جبل کی جو لغت میں بمعنی پہاڑ ہے ۔

جِبَال رَاسِیات ۔ ع ۔ راسیات بفتح اول وکسر سین مُہملہ اور جبال کا تلفظ اوپر درج ہو چکا۔ یہ دونوں جمع کے صیغے ہیں یعنی بلند اور استوار پہاڑ (لطائف اور غیاث سے)

جُبَاکَردن ۔ (ف ۔ مرکب) مجازی معنی اپنا شراب یا قہوہ کا پیالہ بطور لطف کے دوسرے کو دینا ۔

جَبَان ۔ ع ۔ (یہ جُبن کی صفت مشبہ ہے) نامرد ۔ بزدل ۔ اجبان ۔ جمع ہے اور دوسری جمع اس کی جُبَنَیٰ بفتحتین بروزن فعلی ہے جیسے حمار کی حُمُر ہے ۔

جَبَّان ۔ ع ۔ (ج ب ن) مادہ جنگل ۔ صحرا ۔ بیابان ۔ دشت ۔

جَبَانت ۔ ع ۔ بفتحتین ونون نیز مفتوح نامردی ۔ بزدلی ۔

جَبَّانہ ۔ ع ۔ (ج ب ن) مادہ ۔ جنگل ۔ صحرا ۔ بیابان ۔ دشت جبابین جمع

جِبَایَت ۔ ع ۔ بکسر اول وفتح دوم (ج ب ی) مادہ ۔ جمع کرنا ۔ خراج جمع کرنا ۔

جَبَائِر ۔ ع ۔ یہ جبیرہ کی جمع ہے اور جبیرہ کے معنی ہیں کنگن یا ٹوٹی ہوئی کھپچیاں جو ٹوٹے ہوئے عضو پہ باندھتے ہیں ۔

جَبَابِرَہ ۔ ع ۔ گردنکش لوگ ۔ یہ جبار کی جمع ہے ۔

جِبْت ۔ ع ۔ (بالکسر دور آخر تائی فوقانی) بُت کا ہن ۔ نجومی ۔ ساحر ۔ سحر اور وہ چیز جو سوائے ذات باری تعالیٰ کے پوجی جاوے ۔

جُبْجُبَہ } ع ۔ دونوں جیم مفتوح ۔
جَبْجَبَہ } حرف دوم ساکن ۔ جو تھا حرف ب مفتوح (غیاث اور شرح نصاب سے) مگر مولف کنز نے دونوں جیم مضموم لکھے ہیں (ج ب ب) مادہ ۔ چمڑے کی زنبیل ۔ شکمبہ ۔ یعنی معدہ حیوانات ۔ اور معدہ ایک چمڑے کی تھیلی ہے پیٹ کے اندر جس میں غذا جاکر منہضم ہوتی ہے ۔ جباجب اس کی جمع ہے ۔

جَبْر ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم معنی بھرنا کسی ٹوٹے عضو کو پٹی سے باندھنا پٹی باندھنا ۔ اجبار کرنا ۔ کسی آدمی کو کسی کام کے لئے زبردستی مقرر کرنا زبردستی ۔

سہ

بروزگار سلامت شکستگاں دریاب ۔
کہ جبر خاطر مسکین بلا بگرداند

گلستان کے اس شعر میں جبر بمعنی پٹی باندھنا ہے ۔

جَبْرًا ۔ ع ۔ (الف تنوین فتحہ کا) بے اختیاری سے یا زروسے بے اختیاری

جِبْرَائِیل ۔ عبرانی لفظ ہے ۔ نام ہے ایک مشہور فرشتہ کا جو ارسال وحی پر مقرر ہے ۔ جبریل ۔ جبرئیل ۔ جبرال ۔ جوہر کل ۔ عقل اول ۔ عقل اولین ۔ روح القدس ۔ روح الامین ۔ حامل وحی ان سب لفظوں سے یہی فرشتہ مراد ہے ۔ لفظ امین جبرئیل کی صفت میں آتا ہے سہ

پس کیا عرض حال سرتاسر
جبرئیل امین نے آکر

(مصرعہ)

جبریل امین رہ گئے سدرہ کے مقام کے

جَبَرُوت ۔ ع ۔ بفتحتین (یعنی ج اور ب دونوں پر زبر ہے (ج ب ر) مادہ ہے عظمت ۔ بزرگی ۔ تکبر ۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خدا کی بزرگی و وحدت وجلال ناسوت ۔ لاہوت وملکوت مقابل ۔

جَبَرُوتی ۔ ع ۔ (یائی نسبتی) یعنی عظمت والا ۔ بزرگی والا ۔

شعر ناسخ لکھنوی سہ

جبروتی کر گروہ حکما ہے
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چیں چیں تیرے آگے

جَبْر ومُقَابَلَہ ۔ ع ۔ فنون حساب میں سے ایک علم کا نام ہے جس میں مقادیر مجہولہ کو مقادیر معلومہ کی کمی بیشی کر کے معلوم کرتے ہیں ۔ اس علم کی اصطلاح میں جبر بمعنی زیادہ کرنا اور مقابلہ بمعنی کم کرنا ہے ۔ اور جو علامتیں اس علم میں استعمال کی جاتی ہیں ان کو علامات جبریہ یا رموز جبریہ کہتے ہیں ۔ مصر والے اس کو علم الجبر کہتے ہیں اور انگریزی میں الجبرا ۔ اس علم کا پہلا موجد اہنڈیا میں آریہ بھٹ گذرا ہے اور یونان میں سب سے پہلے جبر ومقابلہ ڈائی فنٹس نے لکھا ہے بعض مورخین نے ان دونوں صاحبوں کو ہمعصر لکھا ہے مگر ان میں سابق الذکر فائق تھا ۔ بعدہ حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں اس کا ترجمہ عربی میں ہوا ۔

جَبَرِیَّہ ۔ ع ۔ بفتحتین وراۓ مہملہ مکسور ویای تحتانی مشدد مفتوح یہ اس میں نسبت کا ہے ۔ بندہ کو غیر مختار جاننے والی جماعت یعنی وہ لوگ جن کا یہ عقیدہ ہے کہ بندہ کو اپنے کام کرنے میں اختیار نہیں ہے ۔

جَبَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کوہ ۔ پہاڑ ۔ بہت ۔ اَجْبَال ۔ جبال (بالکسر) اَجْبُل جمع ۔

جَبَلُ الرَّحْمَۃ }
جَبَلِ رَحْمَت } ع ۔ باضافت ۔ عرفات میں ایک پہاڑ کا نام ہے ۔

جَبَل النار۔ ع۔ کوہ آتش فشاں۔ ہندی جوالا مکھی۔ انگریزی VOLCANO

جِبِلَّت۔ ع۔ بکسرتین ولام مشدد ومفتوح۔ (ج ب ل) مادہ۔ بمعنی پیدائش طبیعت۔ خلقت۔ سرشت جبلات جمع ہے۔

جُبُلہ۔ ع۔ بالضم (ج ب ل) مادہ اونٹ کا کوہان جس کو انگریزی میں ہمپ کہتے ہیں۔

جِبِلّی۔ ع۔ بکسرتین (منسوب بہ جبلت) پیدائشی۔ ذاتی۔ طبعی۔

جَبَلی۔ ع۔ بفتحتین۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ جبل۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔

جُبن۔ ع۔ پنیر۔ سفیدی جو دودھ کو پھاڑ کر نکالتے ہیں۔ بزدلی۔ نامردی

جُبّہ۔ ع۔ بالضم اول وبائے موحدہ مشدد ومفتوح۔ فقیروں کا لباس پیرہن۔ جمع اس کی جُبَب اور جباب آتی ہے مادہ (ج ب ب)

جَبْہَہ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پیشانی ماتھا اور وہ چار ستارے جو برج اسد کی پیشانی پر ہیں اور یہ چاند کی دسویں منزل ہے۔ جباہ۔ بالکسر جمع ہے۔

جبہہ سائی۔ (ہ یائی مصدری) پیشانی رگڑنا۔ عاجزی کرنا۔

جبہ درویش۔ ف۔ (بزبان ق) مجازاً آفتاب۔ ابر۔ رات۔

جُبِیرہ۔ ع۔ وہ کھپچیاں لکڑی کی جو ٹوٹا ہوا عضو باندھا جاتا ہے۔ اور کنگن۔ جبائر جمع۔

جَبِین۔ ع۔ پیشانی۔ ناصیہ۔ ماتھا (ج ب ن) مادہ ہے۔ اَجبُن۔ اجبنہ۔ جُبُن۔ جمع ہے۔

جبیں سا۔ اسم فاعل پیشانی رگڑنے والا۔ سجدہ کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا ناصیہ فرسا۔ مرادف شعر آتش ؎

نہیں جھکتے کسی مسجد میں جبیں سا تیرے کج
خم محراب بہاں کو نظیر تیغ دو ابرو کا

جبیں سائی۔ (یائی مصدری) پیشانی رگڑنا۔ سجدہ کرنا۔ عاجزی کرنا شعر آتش ؎

جب سے شیطاں کا احوال سنا ہے میں نے
بلسے بت پر بھی ادا ہوے جبیں سائی کا

ناصیہ فرسائی مرادف ہے۔

جبیں گرفتہ۔ ف۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ مجازاً ترشرو۔

ج ث

جُثّت۔ ع۔ (ج ث ث) مادہ جڑ سے اکھیڑنا۔

جَثّام۔ ع۔ کابوس جو ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان خواب میں ڈرتا ہے سوتے میں ڈرنا۔ (ج ث م) مادہ ہے۔

جُثوم۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی آدمی کا رات گزرنا۔ درختوں کا زمین سے بلند ہونا۔

جُثمان۔ ع۔ بالضم (ج ث م) مادہ۔ بمعنی۔ بدن۔ جسم۔ تن۔ دیکھو شریر ہندی۔

جثو۔ ع۔ بفتحتین وتشدید واو۔ زانو کے بل بیٹھنا۔

جثوہ۔ ع۔ تودہ سنگ۔

جثہ۔ ف۔ بمعنی جسم۔

جُثّہ۔ ع۔ بالضم۔ بدن۔ تن۔ جسم۔ (ج ث ث) مادہ۔ جثث جمع

جُثی }
جِثی } ع۔ دو زانو بیٹھنا یا دونوں کی انگلیوں کے بل بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔ اصل میں جثو تھا۔

ج ح

جَحد۔ ع۔ بالفتح۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔

جَحش۔ ع۔ بالفتح۔ گھوڑے یا گدھے کا بچہ۔ جفا۔ سختی۔ غضب نام ایک صحابی کا۔ جحاش جمع ہے۔

جَحمَرش۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی و میم۔ و رائے مہملہ مفتوح۔ بڑھیا۔ بدشکل عورت خرگوش۔ سانپ۔

جَحَام۔ بفتحتین ومیم۔ سوراخ کی جمع ہے۔

جُحود۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی جحد یعنی دیدہ و دانستہ انکار کرنا۔

جُحیش۔ ع۔ (ج ح ش) مادہ الگ ونامیہ۔ مرد خودرای ومتکبر۔

جَحیم۔ ع۔ (ج ح م) آگ جو بہت تیز ہو۔ دوزخ کے چھٹے طبقہ کا نام۔

ج د

جَدّ۔ ع۔ بالفتح وسکون دال (ج د د) نصیب۔ بخت۔ تونگری۔ بزرگی۔ بے نیازی۔ لب جوئے دریا کا کنارہ۔ کپڑے کا قطع کرنا۔ دادا نانا اس لفظ کی جمع اجداد اور نانا کے

معنی میں امداد آتی ہے اور متذکرہ بالا دیگر معنوں میں جدود ہے۔ یک جدی یعنی ایک دادے کی اولاد۔

جِدّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید دال مہملہ (ج د د) مادہ کسی کام میں کوشش کرنا۔ درستی۔ سخن سنجیدہ مقابل ہزل جدّ و جہد و جدّ و کد محاورہ ہے۔ کہ عربی میں بھی آیا ہے۔

جُدّ۔ ع۔ بضم اول و سکون دال مہملہ (ج د د) مادہ یعنی چاہ در میان علف زار یعنی وہ کنواں جو کھیت میں واقع ہو (منتخب اللغات سے

جِدًّا۔ ع۔ بالکسر و دال مشدد و الف منون یعنی تنوین فتحہ یعنی از روئے کوشش یعنی کوشش یا سعی سے۔

جِدار۔ ع۔ بالکسر و دال مہملہ مفتوح (ج د ر) مادہ یعنی دیوار ہندی بھیت انگریزی وال جُدُر و جُدْر جمع ہے۔

جِدال۔ ع۔ بالکسر و دال مفتوح جنگ۔ لڑائی یا لڑائی کرنا۔ جنگ کرنا۔ جُدُل جمع ہے جدل بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

جدالہ۔ ع۔ (ج دل) مادہ کچا خرما۔ جدال جمع۔

جَداوِل۔ ع۔ بفتحتین۔ و حرف چہارم واؤ مکسور۔ یہ جمع ہے جدول کی جس کے معنی نلکہ یا نہر کے ہیں۔

جُدائی۔ ف۔ بالضم۔ دیائی مصدری۔ دوری۔ جدا ہونا۔ تفرقہ۔ ہندی بِرہ۔ عربی ہجر۔

جَذب۔ ع۔ بالفتح۔ قحط۔ خشک سالی عیب کرنا۔

جِدَت۔ ع۔ بالکسر و ذال معجمہ و فتوح تازگی نیا ہونا۔ تیز فہمی۔

جَدَث۔ ع۔ گور۔ مرقد۔ مزار۔ قبر۔ اجداث جمع ہے۔

جَدَد۔ ع۔ بفتحتین۔ زمین ہموار جداد جمع۔

جُدُد۔ ع۔ جدہ کی جمع ہے جس کے معنی راہ ہیں۔

جَدْر۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی یعنی دیوار۔

جُدْر۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی یعنی دیوار۔

جُدُر۔ ع۔ بضمتین یعنی دیواریں۔ یہ جدار کی جمع ہے جس کے معنی ہیں دیوار۔

جَدَر۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی آبلے پڑنے کے نشان۔

جُدْران۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی یعنی قبریں۔ قبجہ۔ (یہ جُدُر بمعنی دیلہ کی جمع ہے۔

جُدَرہ۔ ع۔ (ج د ر) مادہ ہے۔ آبلہ۔ (جدر اس کی جمع ہے)

جُدَری۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی در ای مہملہ مکسور و یای معروف۔ चेचक (ج د ر) مادہ۔ یعنی چیچک۔ سیتلا۔ ریکر انجوا ہرا ور منتخب سے) اور صراح میں اس کو بضم اول و فتح ثانی یعنی جُدَری اور نیز بفتحتین یعنی جَدَری بھی لکھا ہے۔

جَدْع۔ ع۔ بالفتح یعنی ناک کان اور ہاتھ کاٹنا۔ قید کرنا۔

جَدَل۔ ع۔ بفتحتین جنگ۔ لڑائی اجدال و جدول جمع ہے اور لفظ جدال کے بھی معنی ہیں۔ فارسی میں دافشق کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

جدوار۔ زدوار کا معرب سیاہ رنگ اور مخروطی شکل کی ایک جڑ ہے۔

جودوا میں کام آتی ہے۔ ہندی اس کی نربسی ہے۔

جَدْوَل۔ ع۔ بفتح اول و سوم (ج دل) مادہ ہے پانی کی نہر کھائی اور مجازاً وہ لکیریں جو خوشنمائی کے لئے کسی ورق کے گرد کھینچی جاتی ہیں جداول جمع (بالفتح و کسر واو) شعر غنی ؎

مگر نقطے زروی صفحہ حسن تو پیدا ارد
کہ ہمہ شب کشید از پا الرجدول صفحہ بود را

جدول قرق۔ خشک نہر کو کہتے ہیں۔ شعر محسن تاثیر ؎

زمشق بوسہ عیاں شد کہ خط لالہ رخان
بگرد صفحہ رخسار جدول قرق ست

جَدَّہ۔ ع۔ (یہ مونث ہے جد کا) دادی۔ نانی۔ جدات جمع ہے۔

جُدَّہ۔ ع۔ بالضم و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ (ج د د) مادہ ہے عرب میں کنارہ بحر مکہ پر ایک شہر کا نام ہے۔ کتے کے گلے کا پٹہ۔ غیاث۔ صراح مویدو کشف وغیرہ یہ سب لغات اس تلفظ سے متفق الرائے ہیں۔ مگر صاحب منتخب نے لکھا ہے کہ اس معنی میں جدہ بالکسر ہے۔ واضح ہو کہ اس معنی یعنی نام شہر جو لوگ بالفتح بولتے ہیں غلط ہے بالفتح نانی اور دادی کے معنی میں ہے جیسا کہ اوپر درج ہوا۔

جَدْی۔ ع۔ بزغالہ۔ بکرا اور بروج فلکی میں سے دسویں برج کا نام ہے ہندی مکر اور قطب شمالی کے پاس ایک ستارہ کا نام ہے جس کو عوام قطب ستارہ کہتے ہیں۔ جداء جدیان جمع ہے۔

جَدِّی۔ ایک دادا کی اولاد۔

جَدِیْد۔ ع۔ بالفتح۔ نیا۔ نو۔ ضد قدیم (ج د د) مادہ
اور شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے جو نئی پیدا کی گئی ہے۔ گویا اس کی جدت ہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ وزن اس کا یہ ہے۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ مفاعلن۔ کل جدید لذیذ ضرب المثل ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ تمام نئی چیزیں اچھی معلوم ہوتی ہیں۔
جدیدان۔ ع۔ بالفتح و دال اول مکسور۔ رات اور دن سے کنایہ ہے۔
جَدِیر۔ ع۔ (ج د ر) مادہ ہے معنی سزاوار۔ لائق۔ موافق۔

ج ذ

جُذاذ۔ ع۔ (ج ذ ذ) مادہ ہے ہر چیز کا ریزہ اور ٹکڑا۔ صاحب منتخب اللغات لکھتا ہے کہ اس لفظ کا تلفظ ہر سہ حرکات درست ہے یعنی جُذاذ۔ جَذاذ۔ جِذاذ مگر بالضم فصیح ہے۔
جُذام۔ ع۔ (ج ذ م) مادہ ہے کوڑھ کا مرض جذام۔ جمع اور رِذامی یعنی کوڑھی جس کو انگریزی میں لیپر کہتے ہیں۔ اور جذام خانہ وہ مکان جس میں کوڑھی رکھے جاتے ہوں۔ انگریزی میں LAZARETTO کہتے ہیں۔
جذامر۔ ع۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ جڑ کھودنا۔ جڑ کندن۔ جواہر اللغات۔
جذان۔ ع۔ کنکریاں۔
جذانتہ۔ ع۔ کنکری۔ جذان جمع ہے۔

جَذْب۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی کھینچنا۔ کشش کرنا۔ یہ کاغذ مرکب ما جذب می کند یعنی اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ کاغذ پر دوشنائی پھوٹتی ہے۔ جاذب اس کا اسم فاعل اور مجذوب اسم مفعول ہے۔
جَذْبَہ۔ ع۔ (ج ذ ب) مادہ دل کا جوش۔ کشش۔ یکبارگی کھینچنا۔ اضافت کے لیے اس کی ہ پر بجائے زیر کے ہمزہ لگایا جاوے گا جیسے اس شعر میں۔ ؎
جذبۂ عشق ہمارا ہے یہ انشاء اللہ
کچے دھاگے سے چلے آئیں گے سرکار بندھے
جَذْر۔ ع۔ بالفتح۔ ہر ایک چیز کی اصل۔ جڑ سے اکھیڑ ڈالنا۔ علم حساب میں جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں (یعنی اس کو اسی سے ضرب کریں۔ جیسے ۹ × ۸-۴-۶) اس کو جذر کہتے ہیں اور جو اس کا حاصل ضرب آوے اس کو مجذور کہتے ہیں بالفتح جو کہ مجذور اپنے جذر کے دوسری قوت ہوتا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں اور جب مجذور اپنے جذر کی تیسری قوت ہوتا ہے تو اس کو مضلع الکعب کہتے ہیں اور چوتھی قوت والا مجذور مال المال کہلاتا ہے۔ جذر کی باعتبار کسر مجذور کے دو قسمیں کی گئی ہیں ایک جذر منطق (بفتح میم و کسر طا) جس کے معنی ہیں گویا اس کا مجذور عدد صحیح ہوتا ہے یا کسر کے دوسرا جذر اصم جس کے مجذور میں کسر آتی ہے۔ اور جذر منطق کے مقابلہ میں جذر اصم کے معنی گونگے مادر زاد کے ہیں۔ لفظ اَصَم کے اصلی معنی ہیں کہ یا ناشنوا یعنی بہرا۔ چونکہ مادر زاد بہرے کے لئے گونگا ہونا قرو بیات سے ہے۔ لہذا بجائے مادر زاد بہرے کے مادر زاد گونگ کے معنی لئے گئے۔ عرفی شیرازی خانخاناں کی مدح میں لکھتا ہے ؎
جم مرتبہ خانخاناں کز اثر نطق
چوں گل بمکی گوش کند جذر اصم را
جَذَرَہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ آگ کا پتنگا جو اڑ جاتا ہے۔
جَذَع۔ ع۔ بیل اور گھوڑا ۴ سال کا۔ اونٹ پانچ سال کا۔ بکری یا بکرا دو برس کا۔ جذاع جمع۔
جِذْع۔ ع۔ (جیم مکسور) تنہ درخت کا خرما کی جڑ اور شاخ۔ جذوع اس کی جمع ہے۔
جذل۔ ع۔ خوشی کرنا۔
جذلان۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے جذل کی) خوش و شادمان خرم۔
جذم۔ ع۔ کاٹنا۔ جذام پیدا کرنا
جِذْم۔ ع۔ بالکسر اصل ہر چیز کی۔ عمارت کی بنیاد۔
جذمور۔ ع۔ (ج ذ م ر) مادہ۔ اصل ہر چیز۔ جذامیر جمع ہے۔
جُذُوع۔ ع۔ درخت کے تنے اور شاخیں۔ یہ جذع کی جمع ہے۔
جَذْوَہ۔ / جِذْوَہ۔ } ع۔ آگ کی چنگاری (ج ذ و) مادہ جذا جمع ہے۔

ج ر

جَرّ۔ ع۔ کھینچنا۔ کشش۔ زیر کی حرکت اور زیر لگانا۔ گناہ کرنا۔ کوٹھلا۔ ٹھیکریاں۔ مٹکے یا مٹی کے گھڑے

پہاڑ کا دامن۔
جَزْ۔ (بالفتح وسکون ز) شگاف۔ زمین۔ سرنگ۔ نقب۔ سلامت کوچہ۔
جُز۔ ف۔ بالضم گھوڑے کا زین۔
جِراب۔ ع۔ بکسر اول و بالفتح (ج ر ب) مادہ۔ چمڑے کی تھیلی۔ انبان۔ توشہ دان۔ ادھوڑی۔ بکرے و بیل کا پوست۔ مجازاً پاؤں کا موزہ۔
جُراب۔ ع۔ بالضم (ج ر ب) مادہ۔ خانی کشتی۔
جُرأت۔ ع۔ بضم اول وسکون ثانی۔ (ج ر ء) مادہ ہے۔ دلاوری۔ دلیری۔ ہمت۔ جو انمردی۔ جالا کی۔ ایک شاعر کا تخلص بھی ہے۔
جِراح۔ ع۔ بالکسر جمع ہے جراحت کی۔ زخمہا۔
جَرّاح۔ ع۔ زخم کرنے والا۔ چیرنے والا۔ سرجن۔ انگریزی کی مشتق ہے جراحت سے۔
جراحت۔ ع۔ بالکسر (ج ر ح) مادہ۔ زخم۔ ریش۔ گھاؤ۔ جراح و جراحات جمع۔
جَرَاد۔ ع۔ بفتحتین (ج ر د) مادہ۔ ٹڈی جو ایک کیڑا پردار ہے۔ اور فصل کو برباد کر دیتا ہے۔ فارسی میں اس کو ملخ اور انگریزی میں اس کو لوکسٹ کہتے ہیں۔ منتخب اللغات میں اس کا واحد جرادۃ ہے۔
جَرّار۔ ع۔ بالفتح و رائے مشددہ مفتوح۔ یہ اسم مبالغہ ہے جر کا۔ معنی کھینچنے والا۔ اپنی طرف کھینچنے والا۔ لشکر کا انبوہ کثیر۔ بہادر سپاہی۔
NAMEROUS BRAVE

جَرّارہ جرارہ	ع۔ (یہ مونث ہے۔

جرار کی بڑی فوج۔ لشکر گران۔

اور بچھو کی ایک قسم ہے جو دم کو زمین پر گھسیٹتا ہوا چلتا ہے۔ یہ بچھو جس کے ڈنک مارتا ہے اس کے ہر بن مو سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا بچھو ملک اہواز میں زیادہ ہوتا ہے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ مسافر کو نہیں کاٹتا۔ (منتخب اور غیاث وغیرہ سے)
جُراز۔ ع۔ بالضم۔ (ج ر ز) مادہ یعنی تیغ بُراں۔ بہت تیز تلوار اور بالفتح یعنی جَراز نام ہے ایک گھاس کا۔
جرائد۔ ع۔ یہ جمع ہے جریدہ کی یعنی دفتر۔
جرائم۔ ع۔ بفتحتین خطائیں قصورات یہ جمع ہے جریمہ کی۔
جرائم خفیفہ۔ چھوٹے چھوٹے قصور یا گناہ PETTY OFFENCES
جرائم سنگین۔ سخت جرم۔ بڑے بڑے قصور۔ مہا پاپ۔
HEINOUS OFFENCES
جرائم خلاف وضع فطری۔ (یہ قانونی اصطلاح ہے) وہ کام جو قدرتی وضع اور روش کے خلاف ہوں جیسے مرد یا عورت کے ساتھ مفعول اغلام اور چوپاؤں کے ساتھ مجامعت۔
جَرَب۔ ع۔ بفتحتین یعنی کھجلی خارش۔ Itch
جُرَّب۔ ف۔ نام ایک پرند کا جس کو ہندی میں تیتر اور عربی میں دُرّاج اور انگریزی میں بارٹرج کہتے ہیں۔
جر ثقیل۔ ع۔ (باضافت) ایک علم کا نام ہے جس میں بھاری بوجھ کھینچنے کے قاعدے مندرج ہوتے ہیں ــــ ۵

عشق کے جائے ہلاک از جفا کش سے بُردو۔ بار مدد کو عالم سے بے عمل جر ثقیل
جرجیس۔ بعض نے اس کو عربی اور بعض نے عبرانی لکھا ہے (اس کے دونوں جیم مکسور ہیں بروزن ادریس) ایک نبی کا نام ہے جن کو ان کی امت انواع و اقسام کے عذاب سے بار بار قتل کرتی تھی مگر وہ ہر مرتبہ بحکم الٰہی زندہ ہو کر ہدایت کرتے تھے۔
جُرح۔ ع۔ بالضم یعنی زخم گھاؤ۔ جُروح جمع ہے۔ اور بالفتح یعنی گھائل کرنا۔ اور گواہی میں طعنہ دینا۔
سوالات جرح قانونی اصطلاح میں اُن باتوں کو کہتے ہیں جو مقدمہ کی پیشی کے وقت حاکم مجوزکی اجازت سے ایک فریق دوسرے فریق سے اپنے اطمینان کی غرض سے پوچھتا ہے۔
جَرَد۔ ع۔ بفتحتین یعنی گنجا ہونا۔ وہ جنگل جہاں گھاس نہ ہو۔ اور بنی تمیم کے شہروں میں سے ایک شہر کا نام ہے اور نام ایک نقص کا جو چارپایوں میں ہوتا ہے۔ (منتخب سے)
جُردہ۔ ف۔ رنگ سیاہ اسپ سبز خنگ۔ جُردہ جیم فارسی سے اس کا بدل ہے۔
جَرَز۔ ع۔ بفتحتین۔ بنجر زمین جس میں گھاس بھی نہ ہو (یہ جامع اللغات کشوری سے) اور منتخب میں بفتح اول یعنی بریدن (کاٹنا) بالضم یعنی گرز معرب ہے گرز کا یعنی بنجر زمین۔ و بالکسر یعنی چند عورتوں کا ایک لباس ہے جو اونٹ کے بالوں سے بنایا جاتا ہے۔ اور بنجر زمین کے معنی میں بالفتح و بالضم و بضمتین تینوں طرح ہے و بفتحتین یعنی جند یعنی گروہ اور اونٹ کی پشت سینہ و جسم کی

سبڑی یعنی موٹاپا۔
جرس۔ ت۔ بفتحتین۔ بمعنی درای
کلاں یا گھڑیال اور گھنٹہ کی آواز۔
یہ تحقیق بہار عجم کی ہے۔ اور غیاث
اللغات اور شرح نصاب مولانا یوسف
اور کنز میں بالفتح و بالکسر و سکون سین
مہملہ بھی درست ہے۔ اجراس جمع۔ حافظ ؎
مرا در منزل جاناں چہ امن عیش چوں ہر دم
جرس فریاد بر دارد کہ بر بندید محملہا
اردو میں بھی مستعمل ہے (مصرعہ)
جرس کی طرح وہ نالاں تھا دن رات
جرع۔ ع۔ بالفتح۔ پانی وغیرہ
تھوڑا تھوڑا کر کے پینا اور بضم اول
و فتح رائی جمع ہے جرعہ کی۔
جرعہ۔ ع۔ بالضم و عین مفتوح۔
پانی یا شربت وغیرہ کی وہ مقدار جو یکبار
کی پی لی جاوے۔ اسی کو گھونٹ کہتے
ہیں (ج ر ع) مادہ۔ جرع جمع ہے۔
حالت اضافت میں اس کی ہ پر ہمزہ
زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں
ہے ؎
جرعۂ از بحر قرآن نوش کن
آیۂ لا تقنطو را گوش کن
نوٹ۔ منتخب اللغات میں لکھا
ہے کہ جرعہ بالضم بمعنی گھونٹ اور
بالفتح بمعنی یکبارگی پینا اور بفتحتین
یعنی جرعہ بمعنی تودۂ ریگ یا ریتیلا
ٹیلا اور صاحب غیاث لکھتا ہے کہ
ایکبار پینے کے معنی میں یہ لفظ ہر سہ
حرکت جیم درست ہے۔
جرغت۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی آبگیر۔
اور فارسی میں آبگیر اس گڑھے کو کہتے
ہیں جس میں پانی جمع ہو رہے۔
جرغم۔ ت۔ بالفتح۔ کشتی گیروں
کا حلقہ۔

جرگہ۔ ت۔ بفتح اول و سوم۔ آدمیوں
کا انبوہ و قسم شکار کرنے کی کہ چند آدمی
بیچ میں گھیر لیتے ہیں۔
جرم۔ ع۔ بالضم۔ گناہ خطا۔
قصور۔ جرائم جمع اور جریمہ کی جمع بھی
جرائم ہے مولانا روم ؎
جرم کی بینی و خشمے نیاوری
اے بقربانت چہ نیکو داوری
جرم۔ ع۔ بالکسر بمعنی جثہ و تن
و جسم و دو صورتے۔ اجرام۔ جروم۔ جرم۔
جمع ہے۔
نوٹ۔ جرم اور جسم میں فرق یہ
ہے کہ امر کبات عناصر کے لئے جسم بولتے
ہیں اور فلکی اجسام کو اجرام کہتے ہیں
جو جرم کی جمع ہے۔ اور مولف سراج
اللغات لکھتا ہے کہ لفظ جرم کا اطلاق
علویات و سفلیات یا فلکیات و معد
نیات دونوں پر ہو سکتا ہے مثلاً جرم
کرہ و جرم خاک و جرم قمر و جرم شمس
وغیرہ۔
جرم۔ ع۔ بفتحتین یعنی پہلے دونوں
حروف پر زبر ہے۔ بمعنی علاج چارہ
گریز۔ در لفظ لا جرم اسی سے مرکب
ہے۔ لا نافیہ ہے یعنی ناچار و لا علاج
جیسے شعر سعدی ؎
لا جرم مرد عارف و کامل
نہ نہد بر حیات دنیا دل
جرم۔ ع۔ بالفتح۔ لینا سزاوار
ہونا کسب کرنا جلتی ہوئی زمین گناہ
کرنا۔ اور گرم کا معرب ہے۔
جرمانہ۔ ع۔ (مرکب ہے جرم اور
آنہ کلمۂ نسبت سے) یعنی تاوان یا وہ
روپیہ جو مجرم سے لیا جاوے اس کی
جگہ لفظ جریمانہ بولنا یا لکھنا غلط ہے۔
جرموزہ۔ ع۔ بضم اول و سوم۔

چھوٹا مکان چھوٹا حوض۔ چھوٹا گوشہ
آدمی کے اعضا۔ جرامیز جمع ہے۔
جرمہ۔ ت۔ بفتح اول و سوم بمعنی
نقرہ جو گھوڑے کی ایک قسم ہے چونکہ
نقرہ کے معنی چاندی کے ہیں لہذا سفید
رنگ کے گھوڑے کو کہتے ہیں۔
جرنغار۔ ت۔ بضمتین۔ فوج کا
وہ حصہ جو میدان جنگ میں بادشاہ
کے بائیں جانب رہتا ہے۔ عربی میسرہ۔
برنغار اس کا مقابل ہے جو دہنی طرف
رہتا ہے۔ عربی میمنہ۔
جرو۔ ع۔ (ج ر و) مادہ ہے
بچہ سگ درندہ۔ اجرو۔ اجرا جمع ہے۔
جرہ۔ ف۔ بالضم (و رائے مشدد و
مفتوح) دلیر و شجاع۔ ع۔ سواری
کا گھوڑا۔ ترکی میں ہر ایک نر پرندا۔
باز کا نر بالخصوص۔
نوٹ۔ بعض لوگ باز کو غلطی
سے نر خیال کرتے ہیں مگر حقیقت میں
یہ مادہ ہے اور اس کا نر جرہ ہے جو جثہ
بتقابلہ اپنی مادہ یعنی باز کے طاقت
قد و قامت اور شکار کرنے میں کم ہوتا
ہے۔ ایک شاعر نے باز کی پہیلی بھی
بنائی ہے ؎
بعض سکھی کچھ کہی نہ جائے
ناری ہو کر نر کہلائے
جرہ۔ ع۔ بفتح اول و رائی
مشدد مفتوح (ج ر ر) مادہ بمعنی خر
مہرہ دبو یعنی گھڑا۔ عربی املا اس کا
جرۃ ہے۔
جرہ۔ ع۔ (بکسر اول و رائی مشدد و
مفتوح) بمعنی جگالی جو مویشی کیا کرتے
ہیں۔ عربی شعوار یا اشوار۔ انگریزی
کڈ CUD
جری۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی بمعنی

دلیر۔ دلاور۔ دل چلا۔ شجاع۔ بہادر غرض ماہندی۔ اصل میں یہ جری (۱) تھا جو اسم فاعل ہے جرأت کا اجراء جمع۔

جَرَیان۔ ع۔ (ج ر ی) مادہ بفتح اوّل و دوم۔ رواں ہونا پانی وغیرہ کا۔ فارسی میں رای مہملہ ساکن بھی آتی ہے۔ جریان مقرس ہے۔

جَرِیب۔ (۔ معرب ہے لفظ گریک کا بمعنی پیمانہ) یہ لوہے کی ایک لمبی زنجیر ہوتی ہے جس کا طول بیس گٹھہ یا ۵۵ گز سرکاری یا ۶۰ گز دیسی ہوتا ہے۔ جریب کش اسم فاعل ہے بمعنی جریب کھینچنے والا اور جریب کشی میں یائے مصدری ہے۔ بقول بعض جریب اور مساحت کا موجد سکندر ہے۔

اشعار ذیل میں اسی طرف اشارہ ہے۔

سکندر آیا جہاں ناپتا جو تھا بگور
صدا یہ کان میں پہونچی وہاں تربت سے
کہ اب نہ کھینچے گا تم ورسن سے پیمائش
یہاں کی ہوگی ساحت جریب قامت سے

جَرِیح۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی۔ بمعنی زخمی۔ گھایل۔ جرحیٰ جمع۔ یہ اسم مفعول ہے جرح کا۔

جَرِیدہ۔ ع۔ (ج ر د) مادہ بفتح اوّل و کسر ثانی۔ بمعنی قاصد۔ پیک نامہ بر۔ جاسوس۔ درخت شاخ خرما

جَرِیدہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و دال مفتوح۔ یہ مؤنث ہے جرید کی۔ بمعنی شاخ بے پتوں کی۔ اور مجازاً بمعنی تنہا۔ اکیلا۔ فرد۔ دفتر۔ جمع اس کی جرائد ہے۔

جَرِیر۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے۔ عرفی شیرازی ؎

گر بازیچہ تند ود کف اندیشہ عنان
می تند غافیہ بر دوش جریر و اخطل

جَرِیش۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی بمعنی ذرذرا نیم کوفتہ یعنی ادھ کٹا۔ فارسی بلغور۔ ہندی دلیا۔ جرشان اس کی جمع ہے۔

جَرِیم۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی و سکون یائی معروف۔ یہ اسم فاعل ہے جرم کا۔ جڑ سے کاٹا ہوا۔ بنیاد سے نکالا ہوا۔ صاحب گناہ۔

جَرِیمہ۔ ع۔ (ج ر م) مادہ ہے بمعنی گناہ۔ خطا۔ جرم۔ جرائم جمع ہے

جُرَین۔ ع۔ بالضم (ج ر ن) مادہ ہے وہ جگہ جہاں خرموں کو خشک کرتے ہیں۔

ج ز

جُز۔ ف۔ بالضم حرف عطف ہے بمعنی سوائی۔ بدون۔ ایک قسم ہے جلد ابریشمی کی اور مخفف ہے جزو کا جس کے معنی ٹکڑے کے ہیں بجز بھی آتا ہے۔

جَزَا۔ ع۔ بفتحتین (ج ز ی) مادہ (اصل میں یہ جزای تھا) بدلا۔ عوض۔ اجزیۃ جمع ہے۔

جَزَاکَ اللّٰہُ فِی الدَّارَیْن خَیْرًا۔ ع۔ اللہ تجکو دین اور دنیا میں نیک بدلا دے۔

جَزَالَت۔ ع۔ (ج ز ل ہر سہ مفتوح) اور سہ زل بھی اس کا مادہ ہے۔ مضبوطی۔ بزرگی۔ پختگی۔ استواری بزرگی۔ خوبی۔ تمام ہونا۔

جَزَائِر۔ ع۔ یہ جزیرہ کی جمع ہے جس کے معنی ٹاپو ہیں۔ ایک قسم کی بڑی بندوق مجمع الجزائر۔ وہ جگہ ہے جہاں سمندر میں قریب قریب بہت جزیرے واقع ہوں۔ انگریزی میں اس کو گروپ آف آئیلینڈس اور ہندی میں ٹاپو سموہ کہتے ہیں

جَزَائِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر حرف چہارم۔ یہ جزیلہ کی جمع ہے۔ محکم اور سخت چیزیں۔ اور زیادہ اور بہت۔

جَزْدِیدَہ۔ ف۔ بے بصر۔ ضریر۔ نابینا۔ اندھا۔

جَزَر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی قطع کرنا۔ کاٹنا۔ اونٹ قربانی کرنا۔ درخت پر سے میوہ توڑنا۔ دریا کے پانی کا کم ہو جانا جس کا ضد مد بمعنی پڑھنا ہے۔ حرف کسیلے مد بڑھنا۔

جَزَر۔ بفتحتین۔ بمعنی زرد کیا گاجر گزر کا معرب ہے۔

جَزْر و مَدْ۔ ع۔ چاند کی کشش کی وجہ سے سمندر کے پانی کا گھٹنا اور بڑھنا ہندی میں اس کو جوار بھاٹا اور انگریزی میں ٹائد۔

جَزْع۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و عین موقوف۔ مہرہ سلیمانی جس میں سفیدی اور سیاہی ہو دونوں ملی ہوتی ہیں اور سلیمانی پتھر کے دانے تسبیح وغیرہ کے جو سیاہ و سفید نہایت خوبصورت اور قیمتی ہوتے ہیں۔ اور سفیدی اور سیاہی کے اعتبار سے کبھی اس لفظ سے مراد آنکھ بھی لی جاتی ہے۔

جَزَع۔ ع۔ بفتحتین ناشکیبائی بے صبری۔ ضد اس کا صبر ہے۔ اور جازع اسم فاعل ہے۔

جَزْل۔ ع۔ موٹی اور خشک لکڑی کا جیر نا یا کاٹنا۔ مضبوط اور مستحکم بات کہنا۔ بڑی بخشش کرنے والا سخی

(کریم، بسیار عطا) عاقل۔ مدبّر۔ اور کبوتر کی آواز۔

جُنبُل۔ ع۔ بفتحتین وہ ورم جو اونٹ کے کوہان میں کجاوے اور پالان کی وجہ سے پڑ جاتا ہے۔

جَزم۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی قطع کرنا۔ حرف کو ساکن کرنا۔ عزم مصمم یا عزم بالجزم یعنی پکا ارادہ۔ اور تیر کر بمعنی یقین۔

جزو۔ (یہ معرّس سے جزء کا حصّہ ٹکڑا۔ اجزا جمع ہے۔

جزو بندی۔ کتاب کی ایک قسم کی سلائی۔

جزو لا یتجزّیٰ۔ ع۔ ایسی چیز جو بہت قلیل اور باریک ہونے کے سبب سے حصّوں میں تقسیم نہ ہو سکے۔

جزورسی۔ ف۔ مرکب ہے۔ جزو در س رسیدن کا اسم فاعل اور یائے مصدری کا ہے بمعنی کمی۔ کجوسی کفایت۔

جزورس۔ بخیل۔ کفایت شعار۔

جزوی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ جزو۔ تھوڑا سا قلیل اور اگر یائے مجہول ہو تو بمعنی ایک جزو۔

جزویات۔ ع۔ بالضم۔ یہ جمع ہے جزوی کی بمعنی ٹکڑے حصّے افراد۔

جزیرہ۔ ع۔ (ج ز ر) مادہ ہے۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کے چاروں طرف پانی ہو جیسے جزیرہ سراندیپ۔ ضد اس کی محیل ہے۔ جزائر جمع ہے۔

نوٹ۔ اہل عرب اُس سرزمین کو بھی جزیرہ کہتے ہیں جو دریائے دجلہ اور فرات کے دو آبے میں واقع ہے۔ مسلمانوں نے اس ملک کو خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں ۱۶ھ ہجری مطابق ۶۳۷ء میں فتح کیا تھا۔

جزیرہ نما۔ خشکی کا وہ حصّہ ہے جو تین طرف پانی سے گھرا ہوا ہو اور ایک طرف کسی ملک سے ملا ہو۔ ہندی میں اس کو پرایدیپ اور انگریزی میں پنسلا PENINSULA کہتے ہیں۔ شعر حالی سے

عرب کچھ نہ تھا ایک جزیرہ نما تھا
کہ پیوند ملکوں کا جس سے جدا تھا

جَزیل۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی۔ (ج ز ل) مادہ ہے۔ بمعنی نہایت مستحکم چیز۔ مضبوط۔ بزرگ۔ شعر بار جنت سے وہ پیدا ہوئے اُمتوں کے کفیل جمیلؔ جزیل و جلیلؔ۔ نبیل۔

جَزیلہ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی و فتح لام) بہت بسیار۔ بہت۔ یہ مؤنث ہے جزیل کا اور جزائل اس کی جمع ہے۔

جِزیہ۔ ع۔ یہ معرب ہے گزیہ کا محصول کی وہ معین مقدار جو عہد اسلام میں ہر سال ذمی کافر سے لی جاتی تھی۔ جِزی جمع۔ (ج ز ی) مادہ ہے۔

ج س

جَسَارت۔ ع۔ بفتحتین وائے مہملہ مفتوح ۔ (ج س ر) مادہ: دلیری مردانگی۔ تجاوز کرنا۔ اور گذرنا کسی خوفناک جگہ سے دلیر ہو کر۔

نوٹ۔ شارح فاضل لکھتا ہے چونکہ جسارت کے معنی تجاوز کرنا اور گذرنے کے ہیں اسی وجہ سے پُل کو جسر کہتے ہیں کیونکہ اس کے ذریعہ سے دریا پر ہو کر گذر لیتے ہیں اور دلیری میں بھی آدمی آپے سے گذر جاتا ہے اس لئے دلیری کے معنی ہوئے۔

جَسّاس۔ ع۔ بالفتح و سین مشدد مفتوح۔ یہ اسم مبالغہ ہے جس کا مادہ جسّ (بہ سین بمعنی تفحص کرنا) یعنی جستجو کرنے والا۔ دجّال کے گدھے کا نام بھی ہے اور اس آخری معنی میں جسّاسہ بھی آتا ہے۔

نوٹ۔ اسی تلفظ جصّاص بھی ہے جس کے معنی ہیں چونا بنانے والا۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

جُسامت۔ ع۔ (بالضم جیم و میم) موٹا ہونا جسیم ہونا۔ عربی الاجسامیۃ۔

جُستجو۔ ف۔ مصدر جُستن کا حاصل مصدر ہے۔ تلاش ڈھونڈھنا۔

جَستن۔ ف۔ (ج اور ت دونوں مفتوح) کودنا۔ جَہَند مضارع۔

جُستن۔ ف۔ (ج مضموم اور ت مفتوح) ڈھونڈھنا۔ جوید مضارع۔ جو یندہ اسی سے مشتق ہے۔

جَستہ رگ۔ ف۔ مجازاً بمعنی خبردار و ہوشیار۔ (ضد خفتہ رگ تعالیٰ)

جَستہ کلاہ۔ ف۔ کشتی لڑنے والوں کی ایک ورزش کا نام ہے۔

جَسَد۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی۔ بدن۔ تن۔ جسم۔ خواہ آدمی کا یا جن یا فرشتہ کا۔ اور بنی اسرائیل کا گوسالہ۔ خشک خون۔ اور زعفران تن مردہ یا لوح گوشودہ۔ اجساد جمع۔

جَسر۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ پُل جو نہروں اور دریاؤں پر ہوتا ہے۔ اور بعض اہل لغت نے

لکھا ہے کہ جسر وہ پل ہے جو اُٹھ سکے۔ اجسر جسر۔ وجسور جمع قنطرہ اس کا مقابل ہے۔

جشنک ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ثانی۔ درد۔ رنج۔ بلا۔

جسم ۔ ع ۔ بالکسر۔ بدن۔ تن۔ اور وہ شے جس میں تینوں ابعاد موجود ہوں یعنی طول وعرض وعمق اجسام جمع اور جسم اور جرم میں کچھ فرق نہیں ہے مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کثیف پر ہے اور استعمال جرم کا لطیف چیزوں پہ۔ یہ جامع اللغات اور غیاث اللغات کے بموجب ہے اور دیگر لغات کی رائے لفظ جرم میں لکھی جا چکی

جسم تعلیمی ۔ ع ۔ وہ مقدار جس کے لئے طول وعرض وعمق یعنی۔ لمبائی وچوڑائی و گہرائی ہو۔

جسمان ۔ ع ۔ (ج س م) مادہ۔ یعنی جسم۔

جسمانی ۔ ع ۔ بالکسر اور آخری یای معروف ہے۔ منسوب بہ جسم جسم دار۔ جسم کا۔ جسمانیات اس کی جمع ہے۔

جسیم ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یا و میم موقوف یعنی صاحب جسم فربہ یا موٹا اجسام جمع۔

ج ش

جش ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید شین (ج ش ش) مادہ یعنی لاٹھی سے مارنا۔ کوشا۔ توڑنا۔ اور گیہوں وغیرہ کا چکی سے آٹا پیسنا

اور کنوئیں کا پاک کرنا۔
(منتخب اللغات سے)

جشار ۔ ع (ج ش ا) مادہ ڈکار۔ فارسی آروغ و آر غ۔ آرُغ

جشب ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر ثانی ع ۔ طعام ناگوار یعنی روکھی روٹی جشیب بھی اس کا مرادف ہے۔

جشن ۔ بفتح اوّل وسکون ۔ خوشی کا جلسہ عیش کی محفل۔ خوشی۔

جشن ۔ بفتحتین۔ تپ کی گرمی۔ اور حرارت۔

جشن سدہ ۔ ف ۔ (مرکب ہے جشن اور سدہ سے جشن بفتح اوّل و سکون شین واز (؟) بکسر ادر سدہ بفتحتین یعنی آتش شعلہ زن) اور جشن جو ملوک فارس ماہ بہمن کی دسویں تاریخ کیا کرتے تھے اس میں خوب آگ روشن کیا کرتے تھے وجہ ایجاد اس جشن کی یہ ہے کہ ایک روز ہوشنگ بادشاہ اتفاقاً ایک پہاڑ پر گیا وہاں اس نے ایک بڑا سانپ دیکھا۔ اور اسے پتھر مارا۔ جب پتھر پہ پتھر لگا آگ نکلی۔ اس آگ کو اس نے نور خدا سمجھ کر پرستش شروع کر دی اور اس دن کو روز جشن مقرر کیا۔

جشیب ۔ ع (با لفتح وکسر ثانی وسکون یا) یہ صفت مشبہ ہے جشیب کا۔ ناگوار۔ ہر چیز سخت۔ طعام ناگوار۔ روکھی روٹی۔

جشیر ۔ بیلوچی زبان میں بافندہ یعنی جولاہا۔

جشیش ۔ ع ۔ یہ صفت مشبہ ہے جش کا اور فعیل کے وزن پر ہے۔ یعنی پکا ہوا دلیا خواہ خشک۔ بلغور۔

ج ص

جص ۔ معرب ہے گچ کا جیم پہ فتحہ اور کسرہ دونوں درست ہیں اور صاد مشدد ہے یعنی چونہ جو عمارت بنانے میں کام آتا ہے۔ (ج ص ص) مادہ گچ

جصاص ۔ (بروزن فعال) گچ گر یعنی چونہ پتھر یا چونہ بنانے والا۔ یہ مشتق ہے جص سے۔ اور ایک حنفی فقیہ کا لقب ہے۔

ج ع

جعابتہ ۔ ع ۔ تیر دان بنانا۔
(جواہر اللغات سے)

جعالتیش ۔ ع ۔ اوّل شین مکسور ہے۔ گداگر نگ۔ گدایان۔ دریوزہ گر۔ یہ جمع ہے لفظ جعشوش کی۔

جعال ۔ ع ۔ قابل تعریف کام رشوت۔ گرم کڑاہی کو پکڑنے کا کپڑا۔
(جواہر اللغات سے)

جعبہ ۔ ع ۔ بروزن کعبہ ۔ (ج ع ب) مادہ ہے یعنی ترکش۔ تیردان۔ کیش۔ کنانہ۔ جفیر۔ ہندی تلکسنگ۔ انگریزی۔ QUIVER جعبات اور جعاب جمع ہیں سکندرنامہ

ہمہ ساز لشکر بہ ترتیب جنگ
پر آمادت از جعبہ تیر خدنگ

دوسرے معنی میز کا خانہ۔ چھوٹا۔ بھابہ یا ٹوکرا جس میں میوہ رکھتے ہیں۔ اور منیق کا سرپوش جامع اللغات

جَعْد - ع - بفتح جیم و سکون عین مہملہ سب کے مرغول بال یعنی گھونگروالے یا مڑے ہوئے شعر فیضی ؎

جعدے بہ رخ سمن شکستہ
دست چمن از بنفشہ بستہ

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

نہ دیوے لیکے دل وہ جعد مشکیں
اگر باور نہیں تو بانگ دیکھو

اس شعر میں بانگ ذو معنی ہے۔

جَعْدُ الاصابع }
جَعْدُ الیدین } - (باضافت عربی) مجازاً بخیل یا کنجوس۔

جَعْدَہ - ع - زلف پھیریا کرگ اور نام ایک دوا کا جس کو شام کی طرف سے لاتے ہیں یونانی میں اس کو تولیون کہتے ہیں یہ پیٹ کے دراز کرموں کو نکالتی ہے۔ اشعار ذیل جعدہ اس معنی میں نہیں ہے بلکہ نام ہے حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جس نے اپنے شوہر و مالک کو طمع نفسانی سے زہر دیکر شہید کیا ؎

جعدہ بہر خواہش نفس شریر
پیشوائے دین حسن را زہر داد
ہم حسین ابن علی را قتل کرد
طالب دنیا یزید بد نہاد
ظالم و مظلوم در دنیا نماند
ظلم ایشاں بر زبانہا ماند یاد

جَعْفَر - ع - (بفتح اول و ثالث) پانی کا نالہ یا ندی۔ نام پدر قبیلۂ بنی عامر۔ خربزہ۔ نام ایک کیمیاگر کا۔ نام ایک مرد کا۔ اور رسول صلعم کے چچازاد بھائی کا نام جن کو جعفر طیار کہتے ہیں۔ طیار کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ شہادت کے بعد اللہ نے اُن کو پر عنایت کئے جن سے وہ عالم برزخ کے باغات میں اڑتے پھرتے ہیں۔

جَعْفَر بَرْمَکی - ع - بصفت خلیفہ ہارون الرشید کے وزیر کا نام ہے۔ لفظ برمکی کی تشریح و توضیح کے ساتھ لفظ برمک میں درج ہو چکی ہے۔

جَعْفَری - ع - ایک قسم کا گیندا۔ مطلق زرد رنگ۔ خالص سونا اس سے ہی نسبتی ہے۔

جَعْل - ع - (بالفتح و سکون عین) بنانا۔ کرنا۔ پیدا کرنا۔ کسی چیز کی اس طرح نقل اُتارنا کہ وہ اصل سے مشابہ ہو جاوے جاعل اس کا اسم فاعل ہے۔

جُعَل - ع - بضم جیم و فتح عین۔ ایک چھوٹا سا پر دار کیڑا ہے جو گیند کی سرگین اور گوبر سے پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو گبریلا اور گبرونا کہتے ہیں۔ انگریزی

حاسد آزار شوم زین غزل تازہ کہ بارہ
موسم شادی بلبل شد و اند وہ جعل

جَعْلی - ع - یائی نسبتی ہے نقلی چیز بناوٹی۔ مصنوعی۔ جو اصلی نہ ہو۔

جَعْلساز - یعنی دھوکے باز اور جعلسازی یعنی دھوکہ بازی۔ بناوٹ۔ یا کھنڈ عربی میں فارسی لفظ ملا کر بنا لیا ہے۔ انگریزی میں جعل سازی کو فورجری کہتے ہیں۔

ج غ

جُغ - ف - بالضم۔ جو انجن بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔

جَغ - ت - (بالفتح و سکون ثانی) یعنی متغنی یا رنی - یہ ایک لکڑی کا اوزار ہے جس سے دہی میں سے گھی نکالا جاتا ہے۔

جُغْرات - ف - بالضم یعنی دہی مصرعہ خاقانی باری کا ؎

شیر و جغرات آمدہ دود و دہی۔

جُغْرافیہ - ع - صورت زمین کا علم جس میں رُوئے زمین کے خشکی اور تری کے حالات درج ہوں۔ انگریزی جیاگرفی ہندی بھوگول۔

جُغْرافیان - ف - علم جغرافیہ جاننے والے۔

جُغْلَہ - ت - امرد۔ سادہ رو۔ امرد رقاص یعنی ناچنے والا لونڈا۔ شعر میر نجات ؎

اے جغلہ سرترا بناز م
بند کمر ترا بنازم

ج ف

جَفّ - ع - بالفتح و ف مشدد۔ (ج ف ف) مادہ۔ مجازاً بمعنی مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ خشک۔ خراب۔

جَفا - ف - (اصل جفو) ظلم و ستم۔

جفا پیشہ - ف - (ہیز و تمیز) بمعنی ظالم۔

جفا گستر - ف - (اسم فاعل گستردن کا) بمعنی ظالم۔ ستمگار۔ جفا پیشہ مرادف۔

جُفَار - ع - بالضم (اصل جفاد) (ج ف و) مادہ ہے۔ بمعنی کوڑا۔ کف۔ چاندی سونے کا میل۔

جَفاف - ع - بفتح اول و دوم۔

بمعنی خشک ہو جانا۔

جغان۔ع۔ بالکسر شاخہائے انگور۔ بہت بڑے کاسے بڑے بڑے پیالے۔

جغان کالجواب۔ع۔ کاسے بہت بڑے مانند حوض کے۔

جفت۔ف۔ بالضم بمعنی جوڑا اور ہر شے جو دو ہوں خصوصاً بیلوں کی ہل چلانے والی جوڑی۔ زن و شوہر۔ نر و مادہ۔ ضد طاق۔

جفت ران۔ف۔ اسم فاعل راندن کا۔ ہل چلانے والا کسان

جفت شدن۔(ف مرکب) مجازاً جماع کرنا۔ جفتیدن مرادف۔

جفتک۔ف۔ بالضم۔ اس میں کاف نسبت کا ہے۔ سرخاب کا جوڑا۔ چکوا چکوی ہندی۔

جفت کردن نظر۔(ف مرکب) مجازاً کسی شے کو غور دیکھنا۔

جفت نقش دیوار شدن۔(ف مرکب) مجازاً نہایت حیران ہونا۔

جفتہ۔ف۔ بالضم گھوڑے وغیرہ کی دولتی۔ شرین۔ گھوڑے بہلاڑ کنواں۔ شوساخ۔

جفتہ۔ف۔ بالفتح بمعنی کج و خمیدہ یعنی ٹیڑھا۔ چفتہ اس کا بدل ہے معنی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

جفتہ زدن۔(ف مرکب) مجازاً بمعنی اغلام کرنا۔

جفتہ طاق۔ف۔ (قطب صفت) دونوں ابرو یعنی بھووں سے کنایہ ہے۔

جفتی۔ف۔ (بالضم و سکون ثانی) یای مصدری ہے۔ جفت ہونا

جماع کرنا۔

جفر۔ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو۔ اور نام ایک مقام کا مکہ معظمہ میں اور نام ایک علم کا جو حروف تہجی سے متعلق ہے۔ اور اس کے قاعدہ سے غیب کی خبر معلوم ہو جاتی ہے۔ موجد اس علم کے حضرت امام جعفر صادقؑ ہیں۔

جفن۔ع۔ آنکھ کی پلک جس کو فارسی میں پردہ چشم یا لحاف چشم کہتے ہیں۔ اور شلوار کا نیام اجفان جمع ہے۔

جفنہ۔ع۔ (ج ف ن) مادہ کاسہ چوبین۔ کٹھری۔ چھوٹا کنواں جفان جمع ہے۔

جفیر۔ع۔ بروزن فقیر ترکش جعبہ۔ کنانہ۔ تیردان مرادف۔

ج ق

جق جق۔ت۔ بمعنی بک بک شور و غوغا۔ چق چق اس کا بدل ہے۔

ج ک

جکر۔ بفتح اول و دوم جیم و کاف دونوں عربی یہ ہندی لفظ جھکڑ کا معرب ہے یہ ایک قسم کی آندھی ہے۔ جو مغرب سے چلتی ہے۔

جگ۔ بالفتح۔ ہندی کا لفظ ہے بمعنی دنیا۔ سنسار۔ عالم۔ اردو میں مستعمل ہو گیا ہے (سودا کا مصرع) سہ
خورشید کی جگ پر سادگی ندا کافی

اور بالضم بمعنی مدت قرن۔ زمانہ اور چوسر میں ایک خانہ میں دو نردوں کا بیٹھنا۔ مصرع سہ
کہ جگ لوٹنا مثل ہے نرد ماری۔

جگر۔ف۔ بالکسر۔ کلیجہ۔ رنج و غم۔ غصہ۔ امید۔ طاقت۔ عربی کبد۔

جگر باختن۔(ف مرکب) مجازاً ڈرنا۔ اور جگر باختہ بمعنی نامرد ڈرپوک آدمی۔

جگر بند۔ف۔ (اسم مفعول ہے بستن کا) اندرونی اعضا جگر شش و دل جس کو عربی میں سواد البطن کہتے ہیں۔ کلیجہ پھیپھڑہ اور دل وغیرہ کا مجموعہ اور مجازاً بمعنی فرزند۔ بیٹا۔ یا زیادہ پیاری چیز جیسے ہندی میں کلیجے کا ٹکڑا کہتے ہیں۔

جگر بند پیش زاغ نہادن۔(ف مرکب) مجازاً محنت و بلا اختیار کرنا۔ سعدی سہ
یا بہ تشویش و غصہ راضی شو
یا جگر بند پیش زاغ بنہ

جگر تاب۔ کلیجہ کا گرم کرنے والا مصدر تافتن کا امر اور ایک اسم مل کر اسم فاعل بنا۔

جگر خوارہ۔ (الف اور ہ زائد ہے) خوردن سے اسم فاعل بنا کنایہ ہے ڈائن سے اور کبھی عاشق سے۔

جگر داشتن۔(ف مرکب) مجازاً تاب و طاقت رکھنا۔

جگر سا۔ اسم فاعل ساختن کا ایذا پہونچانے والا۔

جگر گوشہ۔ بالقلب اضافت (

مجازاً فرزند عزیز (شاہنامہ) ؎
جگر گوشہ کو اپنے میرے سوا
جہاں میں بھلا قتل کس نے کیا

جگی جگی۔ ف۔ دونوں لفظوں میں جیم وگاف مکسور ہے (موکد و تاکید) یہ ایک کلمہ ہے جس کو مغلوب اور عاجز عجز اور اضطراب کے وقت کہتا ہے عجب اس کا مرادف ہے اور جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ یہ کلمہ الحاح والتماس وغیرہ کے اظہار کے وقت کسی کی ٹھوڑی کو ہاتھ لگا کر کہا جاتا ہے یعنی معاف کر اور بخشش کر اور کہنا مانو شعر وحدت قمی ؎
از لطف میکشی زجفا زندہ میکنی
زیں طور ہاے تازہ چہ طلسمی جگی جگی

ج ل

جَلْ۔ ف۔ بالفتح وسکون لام بلبل کی طرح ایک خوش آواز چڑیا۔

جُلّ۔ ع۔ بالضم ولام مشدد۔ (ج ل ل) مادہ۔ چوپاؤں کی جھول۔ برگستوان۔ فارسی میں بلا تشدید لاتے ہیں۔ (خر ار جل اطلس بپوشد خر است) ضرب المثل ہے اور معرب ہے گل کا یعنی درخت کا پھول۔ جلال اجلال اَجِلّہ جمع۔

جَلَّ۔ ع۔ ماضی ہے جلال کی یعنی بزرگ ہوا۔ (بالفتح جیم وتشدید لام مفتوح)

جَلْ۔ بالفتح وسکون لام ہندی میں پانی کو کہتے ہیں اور عربی میں ماء کو ماء کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایک شاعر نے جمال کے نام کا معما بنایا ہے ؎
گر زخود آب عرب در آب ہند
نام آں سیمیں ذقن پیدا شود
حل اس معمے کا یہ ہے کہ عربی میں پانی کو ماء اور ہندی میں جل کہتے ہیں جب جل کے بیچ میں ما کو رکھا (ج۔ما۔ل) تو جمال ہو گیا۔

جُل۔ بالضم۔ ہندی ہے یعنی فریب دھوکا۔ مکر۔

جَلّاب۔ ع۔ (بالفتح وتشدید لام کھینچنے والا۔ ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔ اور خصوصاً چارپایوں کا بیچنے والا۔ بوستان کے اس شعر میں اسکے معنی ہیں ؎
غریب آشنا باش وسیاح دوست
کہ سیاح جلاب نام نکوست

جُلّاب۔ بالضم وتشدید لام معرب ہے گلاب کا یعنی شربت جو قند اور گلاب سے بنایا جاتا ہے اور بلا تشدید کے بھی آیا ہے۔ مجازاً بمعنی دوا مسہل۔ بوعلی شاہ قلندر کے اس شعر میں شربت کے معنی ہیں ؎
تلخ بہ جلاب شیریں را مجش
پیش دو تاں بہ زبان خواری مکش

جُلِّ آب۔ ف۔ (باضافت) کائی جو پانی پر جم جاتی ہے جل زغ اور جامہ غوک مرادف۔

جَلَاجِل۔ ع۔ (بالفتح اول ودوم وجیم مکسور) وہ گھونگھرو جو اونٹ اور بیل وغیرہ کی گردن میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور جھانجھ مجیرہ وغیرہ۔ مثال یہ جلجل کی جمع ہے۔ انگریزی میں۔
BAT TLE BELLS

جَلَاجِلِ زَنان۔ جھانجھ بجانے والے شعر سکندر نامہ ؎
جلاجل زنان از نواہاے زنگ
بر آورد خون از دل خارہ سنگ
ترجمہ اس شعر کا یہ ہے میدان جنگ میں جھانجھ بجانے والوں نے زنگیوں کے راگوں سے سنگ خارا کے دل کا خون نکالا تھا۔

جَلّاد۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے جلد کی) کوڑا یا درہ مارنے والا۔ تلوار مارنے والا۔ بیرحم۔ جانور کی کھال کھینچنے والا۔ جلادین جمع۔

جَلّادِ فلک۔ کنایہ ہے مریخ سے۔ جیسے کہ دبیر فلک کنایہ ہے عطارد سے۔ اور رقاص فلک کنایہ ہے زہرہ سے۔

جَلَادَت۔ ع۔ (حرف اول و دوم وچہارم مفتوح) چستی۔ چالاکی۔ دلیری۔ (ج ل د) مادہ۔

جِلَافَت۔ ع۔ بالکسر (ج ل ف) مادہ۔ خالی پیٹ ہونا۔ مجازاً کمینہ پن۔ جہالت۔ حماقت۔

جَلَائِل۔ ع۔ بالتحتین۔ (ج ل ل) مادہ۔ بزرگی اور عمدہ صفات باطنی۔

جَلّال۔ ع۔ (بالفتح ولام مشدد مفتوح) غیاث اور مصطلحات کے بموجب وہ بیل وغیرہ جو غلیظ کھاوے اور بہار عجم کے بموجب خاکروب یا بھنگی جو نجاست کو گدھوں وغیرہ پر لاد کر لیجاتے ہیں۔

جُلَال۔ ع۔ بالضم۔ بزرگ۔

جِلَال۔ ع۔ بالکسر۔ جمع ہے لفظ جل کی یعنی بہت سی جھولیں۔ جھولا۔

جَلَالَت۔ ع۔ (ج ل ل) مادہ۔ بزرگی۔ بزرگ ہونا۔

جَلَالَہ ۔ ع ۔ بفتحتین ولام ثانی نیز مفتوح ۔ (ج ل ل) مادہ ۔ کنایہ ہے لفظ اللہ سے اور یہ اسم اعظم ہے ۔

جَلَالی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ نسبت کیا گیا طرف بادشاہ جلال الدین کے ۔

جَلَاوَطَن ۔ ف ۔ ع ۔ ل ۔ و ۔ ط) چاروں حرف مفتوح ہیں ۔ (دیکھو فاقتہ) یعنی ملک سے نکال دینا یا خود ترک وطن کرنا ۔ دیس نکالا ۔

نوٹ ۔ جلا اصل میں عربی لفظ جلاء تھا جس کے معنی ہیں دیس چھوڑنا مگر فارسی والے اس کو بغیر ہمزہ کے لکھتے ہیں ۔

جَلَاء ۔ ع ۔ (ج ل ر) مادہ بمعنی جلاوطن کرنا یا جلاوطن ہونا ۔

جِلَاء ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح ثانی ۔ (ج ل و) مادہ ۔ روشن و صاف کرنا ۔ زنگ چھڑانا ۔ اور سرمہ ۔ فارسی والے اس کا آخری ہمزہ نہیں لکھتے ۔ یعنی جلا لکھتے ہیں ۔ اردو میں لفظ جلا زندہ کے معنی دیتا ہے ۔ مرزا سودا کے اس شعر میں یہی خوبی ہے ؎

حکاک کا پسر بھی مسیحا سے کم نہیں
فیروزہ ہو کے مردہ تو دیتا ہے وہ جلا

مردہ سے مراد ہے مدہم اور جلا سے مراد ہے چمک ۔ اور مسیحا کے لحاظ سے زندہ اور مردہ بھی خوبی پیدا کرتے ہیں ۔

جَلَّاء ۔ ع ۔ بالفتح و لام مشدد مفتوح بمعنی صیقل گر ۔ جلا کرنے والا آدمی ۔ صفت مشبہ ہے جلا رکی ۔

جَلَائِل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر ہمزہ بمعنی بزرگیاں ۔ یہ جلیلہ کی جمع ہے ۔

جَلَب ۔ ع ۔ لینا ۔ کھینچنا ۔ شعر ؎

کچھ نہ کھانے کی نہ پینے کی خبر
تھا نہ جلب نفع و نہ دفع ضرر

جَلَب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کھینچا ہوا ۔ اور سال جو لوگ مثل منافع ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجاویں ۔

جُلَب ۔ ع ۔ بغیر مینہ کا بادل ۔

جِلَب ۔ بالکسر و لام مفتوح ۔ ف ۔ زن فاحشہ ۔ بدکار عورت ۔ شریر و دغل ۔

جِلْبَاب ۔ ع ۔ بالکسر ۔ چادر ۔ (ج ل ب) مادہ ۔ جلابیب جمع ہے ۔

جِلْبَابِ سَمَن ۔ ف ۔ مجازاً سفید چادر ۔

جُلُبَّان ۔ ع ۔ بالضم سبز مونگ جو مشہور غلہ ہے ۔

جُلْجُلَان ۔ ع ۔ بضم ہر دو جیم بمعنی کشنیز ۔ ہندی دھنیا ۔

جَلْد ۔ ع ۔ بفتح جیم و سکون لام کوڑا اور کوڑا مارنا ۔ سانپ کا کاٹنا ۔ عورت سے مجامعت کرنا ۔ سخت ہونا چست ہونا ۔ تیز و شتاب ۔ اس آخری معنی میں یہ لفظ عربی اور فارسی دونوں میں مشترک ہے جمع اس کی اجلاد ہے ۔

جِلْد ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون ثانی حیوان کی کھال ۔ پوست ۔ چمڑا ۔ جُلُود بضمتین جمع ہے ۔

جَلَد ۔ ع ۔ گائے یا اونٹنی وغیرہ کے مرے ہوئے بچے کی بھوسہ بھری ہوئی کھال جو دودھ دوہنے کے لئے جانور کے سامنے ڈال دیتے ہیں تاکہ دودھ اچھی طرح دیدے اور سخت و ناہموار زمین سخت و ہموار ۔

جِلْدگَر ۔ ف ۔ (گر کلمہ فاعلیت) جلد ساز ۔ جلد بنانے والا ۔ بک بائنڈر ۔ انگریزی ۔ BOOK BINDER ۔

جَلْدُو ۔ (یہ ترکی لفظ جیلدو کا مفرس ہے) بمعنی انعام صلہ نیک بدلہ ۔

جَلْدی ۔ ف ۔ اس میں یا زائد ہے ۔ یعنی شتابی ۔ چالاکی ۔

جُلَسَاء ۔ ع ۔ ہمنشینان مجلس کے لوگ ۔ یہ جلیس کی جمع ہے ۔

جَلْسَہ ۔ ع ۔ (ج ل س) مادہ ہے ۔ یعنی محفل نشست ۔ ملاقات ۔

جِلْف ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی ظالم ۔ ہر شے جو بیچ میں خالی ہو ۔ خالی ظرف ۔ حیوان پوست کندہ و شکم دریدہ یعنی وہ حیوان جس پر کھال نہ ہو اور پیٹ پھٹا ہوا ہو ۔ مجازاً ناپاک ۔ مردار ۔ خود سر کمینہ ۔ اَجلاف جمع ۔

جَلْف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کاٹنا ۔ اکھاڑنا ۔

جَلَق ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ مٹھی لگا کر انزال کرنا ۔ یہ زلق کا مبدل ہے کیونکہ کلام عرب میں جیم اور قاف ایک کلمہ میں جمع نہیں ہوتے ۔ انگریزی ۔ ماسٹربیشن ۔

جَلَقی ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ وہ شخص جو جلق لگائے ۔ جلاق مرادف ۔

جَلْگَہ ۔ بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے بمعنی مرغزار سبزہ زار ۔

جُلْمُد ۔ جُلْمُود ۔ ع ۔ (ج ل م) مادہ ہے بمعنی سخت پتھر یا سخت آدمی ۔ جلامد جمع ۔

جُلَّنَار ۔ بالضم ۔ معرب ہے گلنار کا جو انار کی ایک قسم ہے ۔ اس میں سوائے پھول کے پھل نہیں آتا ۔ مگر اس کا پھول قد میں انار سے زیادہ بڑا ہوتا ہے اسے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں ۔

جِلَو ۔ ت ۔ (یہ کسر اوّل و فتح ثانی) ۔ یعنی کوتل گھوڑا ۔ گھوڑے کی باگ ۔

جَلْوَہ ۔ ع ۔ اصل اس کی جلات ہے ۔ (ج ل ر) مادہ ہے بمعنی اپنے کو ظاہر کرنا ۔ دکھانا ۔ بناؤ سنگھار کرنا ۔ خرام

معشوق۔ خلوت بالفتح ضد ہے۔ شعر امیر ؎

تو ہی خلوت میں تو ہی جلوت میں
کہیں پنہاں کہیں عیاں تو ہے

جُلُود۔ ع۔ بضمتین۔ جانوروں کے چمڑے۔ یہ جلد کی جمع ہے۔

جِلَوریز۔ ف (مرکب) سبک عنان۔ یعنی ڈھیلی باگ کئے ہوئے گھوڑا دوڑائے ہوئے۔ تیز رفتار۔ (اسم فاعل ریختن کا)۔

جُلُوس۔ ع۔ بضمتین (ج ل س) مادہ۔ بیٹھنا۔

جِلوہ۔ ع۔ اپنے کو ظاہر کرنا۔ بناؤ سنگار کر کے لوگوں کو دکھلانا مجازاً خرام معشوق۔ شعر ؎

بے حجابی یہ کہ ہر ذرّہ میں جلوہ آشکار
اس پہ گھونگھٹ یہ کہ صورت آج تک نادیدہ ہے

نوٹ۔ واضح ہو کہ غیاث و کشف و فرہنگ حسینی و لطائف و زبدۃ الفوائد میں یہ لفظ بالکسر لکھا ہے مگر منتخب اور بہار عجم میں بالفتح ہے۔ اور جلوہ گر میں گر فاعل کا ہے اور جلوہ گری میں یای مصدری ہے۔

جلوہ گاہ۔ ف۔ (گاہ کلمۂ ظرفیت) مراد دنیا یا صحن سے ؎

نہیں معلوم دنیا جلوہ گاہ ناز ہے کس کی
ہزاروں اٹھ گئے رونق وہی باقی ہے مجلس کی

جلوہ گری۔ اس میں ی مصدری ہے یعنی دکھاتا۔ ظاہر ہونا تماشہ۔ مصحفی ؎

نقاب سے کروں مہر کی کیا جلوہ گری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

جَلِیّ۔ ع۔ بالفتح اول و کسر ثانی و سکون یای معروف) اصل میں جلی تھا۔ اسم فاعل جلاء کا بمعنی روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ اور ذکر الٰہی جو بآواز بلند پکار کر کیا جائے جیسے سرور لاہوری کے اس قطعہ میں ؎

عزیزو کرو یاد اللہ کو
بذکر خفی و بذکر جلی
نہ بھولو خدا کو کبھی ایکدم
کہ بنجاؤ تم بھی خدا کے ولی

اور خوشنویسوں کی اصطلاح میں موٹے خط کو کہتے ہیں جسے انگریزی میں لارج ہینڈ کہتے ہیں ضد اس کا خفی ہے یعنی باریک۔ نہ جلی و راز خفی۔ شرک جلی و شرک خفی بھی آتا ہے۔ جوشش لکھنوی کے اس شعر میں جلی ہندی کا لفظ ہے۔

جلی دُکان حلوائی کی جس دم
کہوں کیا تھا جو شیرینی کا عالم

جَلِید۔ ع۔ (ج ل د) مادہ بہت اولا۔ یخ۔

جَلِیدِی۔ ع۔ (بالفتح و کسر ثانی) نام ایک رطوبت کا آنکھ کی تینوں رطوبتوں میں سے۔

جَلِیس۔ ع۔ یہ جلوس کا اسم فاعل ہے بمعنی ہمنشین جُلَسَاء اور جُلَاسی جمع۔

جَلِیل۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ بمعنی بزرگ۔ بڑا۔ اجلّہ۔ جلّۃ جمع۔

جلیلہ۔ ع۔ مونث ہے جلیل کا جلائل جمع

جلیل الصفات۔ ع۔ بزرگ صفتوں والا۔ بوستاں کے اس شعر میں مراد خدا تعالیٰ سے ہے ؎

دریں بُد کہ وحی از جلیل الصفات
درآمد بہ عیسیٰ علیہ الصلوات

ج م

جَمْ۔ ت۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی چاند۔ اور مخفف جمشید کا جو ایران کا مشہور بادشاہ تھا جام جم اسی کی طرف منسوب ہے۔

انشا کے اس شعر میں جم جم ہندی کا لفظ ہے یعنی ہمیشہ سا گویا زبانی محیط سے انگریزی میں ؎

نواب و دولت بہادر و وزیر کی
جم جم سے ملکوں ملکوں میں نت روشنی رہے

جَمّ۔ ع۔ (اسم مشدد ہے) (ج م م) مادہ ہے جماعت۔ بہت۔ تمام۔

جِمّ۔ ع۔ نام ہے شیطان کا۔ اور ہندی میں جم یعنی جمراج۔ مانند جھل۔

جُمّ۔ ع۔ بالضم یعنی صدف یعنی سیپ سیپی (ج م م) مادہ ہے۔

جَمَاد۔ ع۔ بفتحتین (ج م د) مادہ۔ معنی اس کے مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ موالید ثلاثہ میں سے ایک قسم ہے یعنی وہ چیز جو حیوانات اور نباتات سے علاوہ مثل لوہا پتھر وغیرہ۔
۲۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے۔
۳۔ وہ سال جس میں بارش نہ ہو یعنی قحط کی سال۔
۴۔ وہ شے جس کو نشو و نما نہ ہو۔
۵۔ اونٹنی بے دودھ کی۔
۶۔ ممسک یعنی کنجوس آدمی۔
۷۔ جائے بلند و سخت۔

جمادات اس کی جمع ہے۔

نوٹ۔ یہ غیاث و کشف و صراح و مدار کی رائے ہے اور منتخب میں اس معنی میں بالکسر بھی ہے اور صراح میں یہ بھی لکھا ہے کہ جماد بالکسر جمع ہے جُمُد کی (بالضم) جس کے معنی جائے بلند اور سخت کے ہیں۔ المیت کالجماد۔ عربی ضرب المثل ہے۔ یعنی مردہ مثل کنکر پتھر کے ہو جاتا ہے جو اس جسم ظاہری و باطنی کا اس میں کچھ اثر

نہیں رہتا۔
جَمادات ۔ ع ۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے ۔ یہ جمع ہے جماد کی ۔ اشیای معدنی مثل پتھر و کنکر وغیرہ
شعر حالی ؎
مگر ہم کہ ابتک جہاں تھے وہیں ہیں
جمادات کی طرح بار زمیں ہیں
جَمادِی ۔ ع ۔ (یای نسبتی) منسوب بہ جماد
جُمادی ۔ (صفت مشبہ جماد کی) افسردہ ۔ یخ بستہ ۔ (جمنا سے)
جُمادی الاولیٰ ۔ ع ۔ بالضم ۔ عربی کے مہینوں میں سے پانچواں مہینہ ہجری عربی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔
جُمادِی الاُخریٰ ۔ یا جمادی الآخرہ ۔ اہل عرب کا چھٹا مہینہ ۔
نوٹ ۔ عربی کے ان دونوں مہینوں میں سے پانچویں کو جمادی الاوّل لکھنا غلط ہے کیونکہ پہلی ی تلفظ میں نہیں آتی اور چھٹے کو جمادی الثانی کہنا معتبر نہیں ہے ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ جمادی کے معنی افسردہ اور یخ بستہ کے ہیں جیسا کہ اوپر درج ہو چکا چونکہ ان مہینوں کا نام رکھنے کے وقت برف پڑنے کا موسم تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوئے ۔ مولوی غیاث الدین مرحوم نے صراح و منتخب اللغات و مؤید و صحاح و منتخب و قاموس و مجمع البحار سے تحقیق کر کے اس کی پوری تشریح کی ہے جو مؤلف نے بخوف طوالت اسکو نہیں لکھا
جِمار ۔ ع ۔ بالکسر (مخفف جمرۃ کی) جلد کا بھینچ کنکریاں مارنا ۔ سنگریزے مارنا ۔ حاجی لوگ مناسک حج کے ادا کرنے میں اسی فعل کو بجا لاتے ہیں ۔
جَمّازَہ ۔ ع ۔ (ج م ز) مادہ ہے تیز رفتار اونٹ ۔ اس کا معرب جمازہ بالتشدید

میم کے ہے ۔
جَمّاش ۔ ع ۔ (بالفتح و میم مشدد مفتوح) شوخ و دلیر آدمی ۔ مدار ادر فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ بعض اہل فارس اسکو جماش بھی لکھتے ہیں اور یہ ایک قسم کی تفریس ہے ۔
جِماع ۔ ع ۔ بالکسر (ج م ع) مادہ صحبت کرنا مرد اور عورت کا ۔
نوٹ ۔ خواہش جماع یا تمیز جماع انگریزی میں سیکشوال و سیکسوال انس ٹنکٹ کہتے ہیں ۔ SEXUAL INSTINCT
جِماعُ الاِثم ۔ ع (باضافت) بکسر اوّل و سکون ثالث شراب پینا و نیز بمعنی شراب ۔ مصرعہ خاقانی
بروتحت طہارت کن از جماع الاثم
جَماعَت ۔ ع ۔ (ج م ع) مادہ آدمیوں کا گروہ ۔ اور رمل کی سولہ شکلوں میں ایک شکل کا نام ہے جماعات جمع ہے ۔
جَماعَہ دار ۔ ف ۔ (اسم فاعل ترکیبی کا) چند سپاہیوں کا افسر کسی گروہ یا جماعت کا افسر ۔ یہ لفظ جمعدار جیسا کہ عام طور سے مشہور ہے اس معنی میں غلط ہے ۔ البتہ اس شخص کو جمعدار کہہ سکتے ہیں جس کے پاس روپیہ پیسہ جمع رہے ۔ مثل خزانچی وغیرہ کے ۔
جَمال ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ج م ل) مادہ صورت اور سیرت کی خوبی ۔ حسن ۔ ہندی سندرتائی انگریزی بیوٹی ۔
نوٹ ۔ کسی فارسی شاعر نے اپنے دوست کے نام کا جو موسوم بہ جمال تھا معمہ درج ذیل کا بنایا ہے ؎
گر بود دو آب عرب در آب ہست
نام آن سیمیں ذقن پیدا شود

حل اس معمہ کا یہ ہے کہ آب عرب سے مراد ہے لفظ ما کیونکہ عربی میں پانی کو ما کہتے ہیں اور آب ہند سے مراد ہے جل کیونکہ ہندی میں پانی کو جل کہتے ہیں ۔ اگر (ما) کو (جل) کے بیچ میں رکھا تو جمال ہو گیا ۔ مؤلف کی رائے ناقص میں اس معمہ میں ایک نقص رہ گیا کیونکہ عربی میں حرف (ما) نافیہ ہوتا ہے یا کلمۂ استفہام یا اسم موصول ۔ اور جو (ما) بمعنی آب ہے اس کے آخر میں ہمزہ ہے ۔ مگر فارسی والے کبھی اس ہمزہ کو حذف بھی کر دیتے ہیں ۔ صاحب جمال بمعنی خوبصورت و حسین ہے ۔ شعر نظیر اکبرآبادی ؎
کہتے ہیں قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
پر خاک جب وہ پہنی تو حسن اور بھی کھلا
جِمال ۔ ع ۔ اشتران ۔ بکسر اوّل و فتح ثانی ۔ یہ جمع ہے جمل کی جو بفتحتین اونٹ کے معنی میں ہے ۔
جَمّال } یہ مشتق ہے لفظ جمل سے ،
جَمّالہ } بمعنی شتربان ۔ ساربان
جمال گوٹہ ۔ ہندی اسم مذکر ۔ ایک مشہور تخم ہے جس کے کھانے سے دست آتے ہیں ۔ عربی میں حب السلاطین و حب الملوک کہتے ہیں ۔
جُمان ۔ ع ۔ (ج م ن) لغۃ موتی ۔ در ۔ اور موتی کی شکل کی چاندی کی گھنڈیاں ۔
جَمام ۔ ع ۔ (ج م م) مادہ گھوڑے کا آرام پانا بعد تھک جانے کے ۔
جُمام ۔ ع ۔ (ج م م) مادہ ہے ۔ برتن کا پانی سے لبالب ہونا ۔
جَماہیر ۔ ع ۔ بفتحتین و ہای ہوز مکسور ۔ بمعنی جماعت ۔ یہ جمع ہے جمہور کی ۔
جم جم ۔ ایک قسم یا افراد کا جس کے نیچے کپڑا اور دا رہتی ہوتا ہے (جلب المنافع)

جُمّہ ۔ ع ۔ بضم میم و جیم کا سر یعنی سر کی کھوپڑی لکڑی کا بڑا پیالہ اور وہ چاہ جو ترکستان میں ہے خاقانی بلخی ؎

اسے کعبہ جو زر جمہ حرص پابکش
توفیق کعبہ در قدم دل نہاد ہاند

مادّہ اس لفظ کا (ج م م) اور جمع اس کی جمام ہے۔

جَمَد ۔ ع ۔ بفتحتین و سکون دال مہملہ ۔ بحالت مفرد بمعنی برف یخ اور جامد کی جمع ہے۔

جَمَدَر ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ نام ایک ہتھیار کا جس کو جمدھ یا کٹار کہتے ہیں۔

جُمدُہ ۔ ع ۔ بالضم (ج م د) مادہ ہے ۔ بمعنی بزرگ و بلند۔

جَمَر ۔ ع ۔ بفتحتین چنگاریاں ۔ یہ جمع ہے جمرہ کی۔

جَمرَہ ۔ ع ۔ (ج م ر) مادہ ہے ۔ چنگاری ۔ کنکری ۔ اور کنکری مارنا حاجیوں کا حج میں اور مرمع آتشک جمرہ و جمار جمع ہے۔

جمشید ۔ ف ۔ مرکب ہے لفظ جم بمعنی چاند اور شید بمعنی روشن سے بعض نے اس میں فک اضافت لکھی ہے یعنی جم شید یعنی ماہ منور ۔ اور بعض اہل لغت نے تقلب اضافت قرار دیا ہے یعنی شید جم یعنی تاب ماہ ۔ یہ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جو پیشدادی خاندان کا چوتھا بادشاہ تھا ۔ اور جس کو ضحاک نے شکنجے میں دبا کر آرے کو چروا کر سر سے پاؤں تک دو ٹکڑے کرا دیئے تھے میر ورلاہوری لکھتا ہے کہ جم اس کا اصلی نام تھا ایک روز یہ تاج مرصع سر پر رکھے ہوئے سورج کے سامنے بیٹھا تھا ۔ اور سورج کی شعاع سے تاج چمک رہا تھا اس روز سے شید اس کے نام پر اور بڑھا دیا گیا کیونکہ پہلوی زبان میں شید روشنی کو کہتے ہیں۔ بعض نے اس کو طہمورس کا بیٹا لکھا ہے اور ناسخ خسرواں میں لکھا ہے کہ طہمورس کے کوئی بیٹا نہ تھا لہذا جمشید اسکا بھائی یا بھتیجا تخت نشین ہوا۔ زمانہ اس کا مسیح سے دو ہزار برس قبل بتلاتے ہیں۔ حکیم فیثا غورث اسی کے زمانے میں تھا۔ عرب اسکو منوشلخ کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ جب اس لفظ کا استعمال نام خاتم ۔ نگین ۔ اسپ ۔ تخت ۔ باد ۔ آصف ماہی اور طیور وغیرہ کے ساتھ ہو تو مراد حضرت سلیمان سے ہوگی ۔ اور رستہ سد ۔ آئینہ ۔ اور آب حیوان کے ساتھ ہو تو سکندر سے مراد ہوگی ۔ اور اگر جام ۔ شراب ۔ بزم ۔ جشن اور نوروز وغیرہ کے ساتھ ہے تو مراد جمشید بادشاہ سے ہوگی صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ یائے مجہول اور معروف دونوں سے درست ہے جمشید کی مدت حکمرانی ۷۱۶ سال لکھی ہے چہار چمن شارستان کے مورخ کی جو پارس کے پیغمبروں اور بادشاہوں کا ذکر کرتا ہے یہ رائے ہے کہ جمشید وہی پیغمبر ہے جسے عرب کے لوگ سلیمان سمجھتے ہیں۔ مگر بعض اس رائے کے خلاف ہیں۔

جَمع ۔ ع ۔ اکٹھا کرنا ۔ جماعت اور علم حساب میں ایک ابتدائی قاعدہ کا نام ہے اس میں جتنے اعداد جوڑے جاتے ہیں اُن کو مجموع اور نتیجے کو مجموعہ کہتے ہیں اور نام ایک صنعت کا جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک وصف میں جمع کر دے اس صنعت کو فارسی و اردو شعراء دونوں استعمال کرتے ہیں۔ شعر فارسی ؎

نقر گنج و خمول و راحت دان
شہرت و مال و جاہ آفت دان

اردو شعر ذوق ؎

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

اور اسم واحد کو جمع بنانا فارسی میں علامت جمع ذی روح کے لیے (ان) اور غیر ذی روح کیلئے (ہا) آخر میں بڑھا دیتے ہیں جیسے مرد کی جمع مردان ہے اور درد کی دردہا ہے مگر درخت کی جمع درختان جائز ہے۔ اور عربی میں جمع کی دو قسمیں ہیں ایک جمع سالم اور دوسرا جمع تکسیر ۔ اس کا بیان بہت طویل ہے ۔ صاحب غیاث نے عربی اسمار کی جمع کے اوزان معہ امثلہ بڑی توضیح کے ساتھ لکھے ہیں تاہم مجھ ہیچمدان نے دیکھا ہے کہ عربی جمع بنانے میں بسا اوقات منتہی طلبا بھی غلطی کر جاتے ہیں اس لئے اس لغت میں حتی الامکان ہر لفظ کی جمع اس کے آگے لکھ دی گئی ہے

جمع انداز ۔ ف ۔ (اسم فاعل انداختن کا) وہ تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔

جمع حاضر و جمع غائب ۔ آ ۔ علم میں صیغوں کے نام ہیں جن کو انگریزی میں پلورل نمبر سیکنڈ پرسن اور تھرڈ پرسن کہتے ہیں ۔ اب جمع غائب کے دوسرے معنی بھی ملاحظہ فرمائیے ۔ ایک ساہوکار کا لڑکا مکتب میں پڑھا کرتا تھا اتفاقاً ساہوکار صاحب ایک دن مکتب میں جا کر معلم سے لگے پوچھنے کہ میاں جی مجھے یہ تو بتا دیجئے لڑکا کیا پڑھتا ہے۔ اُستاد نے کہا کہ آمد نامہ ساہوکار جی بہت خوش ہوئے اور آمد کی بات سُنکر لڑکے کو بٹھا کر سبق سننے لگے جب وقت اُس نے پہلی گردان پڑھی کہ آمد

آیا وہ ایک مرد صیغہ واحد غائب تب تک
تو خوش رہے مگر جب اس نے آمدند آئے
وہ سب صیغہ جمع غائب کو پڑھا تب لال
پیلے ہو کر کیا فرماتے ہیں واہ ملاں صاحب
یہ تو آپ نے خوب پڑھایا جمع غائب
بس رہنے دیجے کہ ہم لڑکے کو نہ
پڑھائیں گے، جمع غائب کرائیں گے۔

جمعہ۔ ع۔ (ج م ع) مادہ۔
مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن
فارسی آدینہ ہندی سکر۔ انگریزی فرائیڈے

جمعیت۔ ع۔ بمعنی جمع ہونا۔ اس
میں یت مصدری ہے۔

جم غفیر۔ ع۔ (بالصفت) مرکب ہے
جم بمعنی گروہ اور غفیر بمعنی چھپانے والا۔
ف۔ پوشندہ۔ اصطلاحی معنی جماعت کثیر۔
یا ہجوم عام۔ چونکہ گروہ عظیم بھی زمین
کو چھپا لیتا ہے لہٰذا یہ اصطلاح مقرر
ہوئی جم کا مادہ (ج م م) ہے۔

جم غفیر۔ ع۔ جماعت کثیر یا ہجوم عام
بڑا مجمع۔ بھاری جماعت۔ یہ عربی کے
دو لفظوں سے مرکب ہے ایک جم بمعنی
گروہ (ج م م) مادہ۔ دوسرا غفیر جس
کے معنی ہیں چھپاتا اور غفیر اسم فاعل ہے
غفر کا بمعنی چھپانے والا۔ چونکہ گروہ کثیر
بھی زمین کو چھپا لیتا ہے اس وجہ سے
یہ اصطلاح مقرر ہوئی ہے

مردم آفاق کا جم غفیر
کارواں در کارواں آنے لگے ہے

جمل۔ ع۔ بفتحتین بمعنی شتر نر۔
اونٹ۔ (غیاث سے)

جمل۔ ع۔ بضم جیم و تشدید و فتح میم۔
حساب اعداد ابجد کا اس معنی میں یہ لفظ
کہے بھی جاتا ہے۔ (مدار اور غیاث سے)
نوٹ۔ عربی حروف تہجی اٹھائیس
ہیں ان کے لکھنے کے دو طریقے ہیں ایک
ترتیب تعلیمی کہتے ہیں اور دوسری کو ترتیب
ابجدی۔ ترتیب تعلیمی میں حروف متشابہ کو طلبہ
کی آسانی کے لئے ایک جگہ لکھ دیتے ہیں جیسے
ا ب ت ث ج ح خ وغیرہ اس ترتیب
تعلیمی کو ابتث بھی کہتے ہیں اور ترتیب ابجدی
مثل ترتیب حروف ہجائی عبرانی
اور یونانی کے ہے اس میں تمام حروف کو ذیل کے
آٹھ کلموں میں تقسیم کیا ہے۔ ابجد۔ ہوز۔ حطی۔
کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ اس
میں ہر ایک حرف کی قیمت یعنی عدد مقرر ہیں
اور وہ واقعات کی تاریخ نکالنے میں کام
آتے ہیں۔ اسی کو حساب جمل کہتے ہیں۔ کسی شاعر
نے اس کی تعداد کی بابت یہ قطعہ لکھا ہے۔

یگان شمار ز ابجد حساب تا حطی
جناں کہ از کلمن دہ دہ است تا سعفص
ولیک از قرشت تا ضظغ بود صد صد
دل از حساب جمل شد تمام مستخلص

جمل۔ ع۔ بالفتح۔ خوبی صورت اور
سیرت کی۔

جُمّل۔ م ع۔ بالضم و تشدید و تخفیف
جُمَل۔ میم بمعنی خوبصورت۔ خوش
سیرت۔

جمّل۔ بالفتح و تشدید میم بمعنی شتربان
ساربان۔ (غیاث سے)

جملگی۔ ف۔ بمعنی تمام و سب۔ شعر آتش کا
سر تن بہ سخن ہمسرا شند
تو لیست کہ جملگی جدا شند
اس میں یائی مصدری ہے اور گاف اس
ہ کا بدل ہے جو جملہ کے آخر میں ہے اور
بقول بعض یہ مخفف ہے جملگی کا۔

جملہ۔ ع۔ (ج م ل) مادہ ہے۔ بمعنی
حصہ کلام۔ فقرہ۔ سب۔ کل۔ جمع ہے جمل
کی اقسام مثل جملہ اسمیہ۔ جملہ فعلیہ وغیرہ
قواعد کی کتابوں میں درج ہیں۔ فی الجملہ
من جملہ الف اور میم میں درج ہیں۔

جمود۔ ع۔ (ج م د) مادہ بفتحتین۔
بمعنی جمنا یا جم جانا پانی وغیرہ کا۔

جمود۔ ع۔ (ج م د) مادہ بفتح اول
و ضم میم و سکون واؤ و دال مہملہ موقوف
بمعنی جمی ہوئی چیز۔

جموع۔ ع۔ بضم اول و دوم
بمعنی جماعتیں۔ یہ جمع ہے لفظ جمع کی۔

جمہور۔ ع۔ (ج م ہ ر) مادہ بضم
اول و سکون ثانی و ضم ثالث بمعنی گروہ
آدمیوں کا۔ جماہیر جمع۔ اس لفظ کا بالفتح
پڑھنا غلط ہے بلکہ اس وزن پر جتنے
اسم آتے ہیں وہ سب بضم اول و سوم
بولے جاتے ہیں مثلاً۔ دستور۔ زنبور۔ عصفور
صندوق وغیرہ مگر لفظ صعفوق بالفتح
درست ہے اس کے دو معنی ہیں۔ ایک
لئیم دوسرے نام موضع ولایت
یمامہ میں۔

جمہور انام۔ مرکب۔ گروہ خلق۔
شناہت در ماندہ جمہور انام
دامن کہ میں کیا سب نے قیام

جمیع۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ (ج
م ع) مادہ۔ بمعنی تمام۔ سب۔

جمیعاً۔ (الف تنوین فتحہ کا) سب کے
سب مثلاً جمیعاً کشتہ شدند یعنی سب کے
سب مارے گئے۔

جمیل۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جمال کا)
حسین خوبصورت۔ سندر ہندی بیوٹی
فل۔ انگریزی۔

جمیلہ۔ مؤنث ہے جمیل کا۔ حسینہ۔

ج ن

جن۔ ع۔ بالکسر پری دیو۔
بھوت۔ یہ اسم جنس ہے واحد جنی و جمع

پر اطلاق کیا جاتا ہے جیسے لفظ انسان ایک آدمی پر دلالت کرتا ہے اور لاکھوں آدمیوں پر بھی۔ جنات جمع مادہ (ج ن ن) (غیاث و منتخب اللغات) منتخب میں اس کو بکسر اول و تشدید نون لکھا ہے اور معنی اس کے:-
اوّل چیز دشگوفہ گیاہ و پری اور فرشتوں کی ایک قسم۔ اور بفتح اول و تشدید نون یعنی جَنّ۔ یعنی چھپانا اور مردہ کو دفن کرنا۔

جُنّ ۔ بالضم و تشدید (ج ن ن) مادہ۔ یعنی ڈھال یا سپر۔

جَنَاب ۔ بفتح اوّل و دوم (ج ن ب) مادہ۔ عربی میں اس کے معنی ہیں۔ آستانہ۔ درگاہ۔ چوکھٹ۔ بغل مکان کا گرداگرد۔ اَجنِبَہ جمع۔ اور فارسی میں اس کے معنی ہیں شرط۔ جوا یعنی قمار۔

جِنَاب ۔ ع۔ بالکسر (ج ن ب) مادہ ہے۔ اہل و عیال سے دور ہونا۔ اور وہ رسی جو چار پایوں کی گردن میں باندھی جاتی ہے۔

جُنَاب ۔ بضم اوّل۔ عربی میں یعنی درد پہلو جو مشہور بیماری ہے اور فارسی میں یعنی دکان۔ دُکان میں دال کے آگے واو لکھنا غلط ہے۔

جَنَابَت ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم چہارم (ج ن ب) مادہ۔ یعنی دوری۔ چونکہ ناپاکی کی حالت میں بھی انسان کو طہارت اور نماز سے دوری ہو جاتی ہے لہٰذا اس لفظ کے معنی مجازاً حاجت غسل کے آتے ہیں۔

جُمانہ ۔ ف۔ اس میں و نسبت کی ہے۔ جوڑواں بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ توامان عربی۔

جُنَات ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم۔ یعنی گنہگاران۔ یہ جمع ہے جانی کی یعنی گنہگار۔

جَنَاح ۔ ع۔ بفتحتین (ج ن ح) مادہ مرغ کے بازو۔ یا پرند کے پر اور آدمی کا بازو۔ لشکر کا ہراول۔ اجنحہ جمع۔ فخر۔ سکندر نامہ ؎

جناح سپہ را اگر دو دل کشید
سیہ بارگی بر سر خون کشید

جُنَاح ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح ثانی۔ یعنی گناہ۔

جَنَادِل ۔ ع۔ بفتحتین و دال مکسور۔ سنگہائے بزرگ یہ جَندَل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں پتھر۔

جَنَازَہ ۔ ع۔ حرف ۱۔۲۔۴ مفتوح (ج ن ز) مادہ۔ وہ تخت جس پر مردہ کو رکھیں۔ مردے کا تابوت۔ جنائز جمع۔ غیاث میں بالکسر بھی لکھا ہے یعنی جنازہ ؎

مجمع تھا دوستوں کا جنازے کے ساتھ میں
دولہا فقط سوار تھا بیدل برات تھی

جَنَاغ ۔ بفتحتین یہ ترکی لغت ہے یعنی آپس میں شرط بدنا۔ اس کو دراہادو تر افراموش بھی کہتے ہیں۔ اس لفظ کا بدل جناق ہے۔

جُناغ } ت۔ بالضم۔ گھوڑے کا
جناق } زین پوش پیالہ۔

جَنَان ۔ ع۔ (ج ن ن) مادہ ہے بالفتح بروزن سحاب یعنی دل۔ روح۔ اجنان جمع۔

جِنَان ۔ ع۔ بکسر جیم یعنی بہشت یا یہ جنّت کی جمع ہے۔ شرر لکھنوی ؎

لیا ہمراہ توشہ رام کا نام
سوئے باغ جناں پہونچا سبک گام

جنائب ۔ ع۔ وہ گھوڑے جو امرا کی سواری کے آگے آگے آراستہ کر کے کوتل چلائے جاتے ہیں۔ یہ جمع ہے جنیب کی۔

جنان اللیل ۔ رات کی سیاہی۔

جنان الناس ۔ آدمیوں کی جماعت۔

جنایات ۔ ع۔ یہ جمع ہے جنایت کی گناہ یا تقصیریں۔

جنایت ۔ ع۔ (ج ن ی) مادہ ہے۔ گناہ کرنا۔ جنایات اس کی جمع ہے۔

جَنْب ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی یعنی پہلو و کنارہ۔ پسلی۔ خشوب تحہ ہے۔

جُنُب ۔ ع۔ بضمتین (ج ن ب) مادہ ہے یعنی مرد بے غسل ناپاک آدمی۔ اَجناب اس کی جمع ہے۔ ذات الجنب یعنی درد پہلو اسی سے مشتق ہے۔

جنب جنبان ۔ زلزلہ۔ تپ طنہ۔ بھونچال ہندی۔ ارتھ کوئیک انگریزی۔ شعر فردوسی ؎

دو لشکر بسان دو دریائے چین
تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین

جُنبِش ۔ ف۔ بالضم و بائے مکسور۔ (حاصل مصدر ہے جنبیدن کا) یعنی حرکت۔ اردو و فارسی دونوں میں آتا ہے۔ اکبر الہ آبادی ؎

آپ کی جنبش ابرو کے لئے تیغ بھی ہے
سچ تو یہ ہے چلے کام جو تلوار نہ ہو

فارسی مصرع غنی کا۔

بود در جنبش گہوارہ راحت طفل بدخو را

جنبش ترنج ۔ ف۔ باضافت یعنی تسخرو پن۔

جَنْجَک ۔ ف۔ بالضم و سکون ثانی و فتح ثالث یعنی کوہ ناجست کرنا۔

جَنَّت ۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد مفتوح۔ بہشت۔ ہندی کا بیکنٹھ یا سُرگ۔

انگریزی کا پیرے ڈائز PARADISE۔
نوٹ۔ اصل میں جنت اس باغ کو کہتے ہیں جس کے پیڑوں سے زمین ڈھک گئی ہو۔ عربی کے جس لفظ میں جیم و نون آتا ہے اس کے معنی میں پوشیدگی ملحوظ رہتی ہے چنانچہ پری کو جن اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتی ہے اور جنتہ عربی میں سپر یعنی ڈھال کو بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ دشمن کے حملہ کرنے پر آدمی اس سے چھپ جاتا ہے

جنت آشیاں ⎱ کنایہ ہے مرحوم و متوفی
جنت آشیانی ⎰ سے ہندی بیکنٹھ باشی سرگباسی خلد آشیانی فردوس مکانی ۔ آنجہانی مرادف ہیں۔ استعمال اس کا نیک آدمی کے لئے ہوتا ہے۔ اور بد کیلئے اس کے خلاف لفظ لاتے ہیں جیسے یہ مصرعہ اسیر کی کتاب کربلائے معلیٰ کا:
جُرد و در سقر اور امقر شد

جُنْد۔ ع۔ بالضم بمعنی لشکر و فوج اور سگ آبی کا خایہ یعنی بیضہ یا خصیہ TESTICLE جو دوا میں کام آتا ہے۔ اس کو جند بید ستر بھی کہتے ہیں۔ اجناد و جنود جمع اور بالفتح یعنی جَند نام ایک شہر کا توران میں شرح نصاب برہان کشف منتخب۔ سروری کنز اور غیاث سب ان معنوں میں متفق الرائے ہیں۔

جَنْدَل۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ بروزن صندل۔ یعنی بڑا پتھر چٹان یلیج۔

جِنس۔ ع۔ بالکسر ہر چیز کی ایک نوع جس کے نیچے بہت سی قسمیں ہوں اجناس و جنوس جمع اور منطق کی اصطلاح میں جنس وہ ہے جس کے نیچے چند نوع ہوں اور نوع وہ ہے جس کے نیچے چند صنف ہوں اور صنف وہ ہے جس کے نیچے افراد ہوں پس حیوان جنس ہے اور انسان نوع اور ہندی و حبشی و فرنگی صنف اور ہر صنف کے اشخاص افراد ہیں۔

جِنْسِیَّت۔ ع۔ اس میں یت مصدری ہے یعنی ایک میل ہونا ایک جنس ہونا۔

جَنَف۔ ع۔ ارادہ ظلم۔

جنگ۔ بالفتح۔ ف۔ لڑائی۔ ہندی جُدھ۔ یدھ۔ انگریزی وار۔ الفاظ مندرجہ ذیل سب جنگ کے مرادف ہیں۔ آورد پرخاش۔ پیکار۔ رزم ستیزہ کارزار۔ نبرد۔ ناورد ہیجا دغا مصاف یاق (ترکی) فارسی میں لفظ جنگ کا استعمال آوردن۔ افتادن۔ پیوستن۔ داشتن و کردن کے ساتھ ہوتا ہے (سعدی گلستان)
آنکہ جنگ آرد بخون خویش بازی میکند
روز میدان آنکہ بگریزد بخون لشکری

جُنگ۔ بالضم۔ ف۔ بڑی بیاض جس میں ہر قسم کے اشعار درج ہوں۔

جنگجو۔ لڑیا۔ بہادر۔ جنگجوئی اسی سے بنا ہے۔

جنگ زرگری۔ ف۔ باضافت۔ وہ لڑائی جو کسی سے دوسرے آدمی کو فریب دینے کے لئے ظاہر میں کیجاوے اور باطن میں میل ہو۔ (محسن دہلوی)
عشق کی معلوم ہو دا انشور ی
تو بھی سمجھے اسکی جنگ زرگری

جنگ گاہ۔ ف۔ لڑائی کا میدان۔ اس میں گاہ کلمہ ظرفیت ہے۔ ہندی سمر بھوم انگریزی بیٹل فیلڈ۔

جنگلی یکپا۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ آدمی کی صورت کا ایک حیوان ہے جس کے صرف ایک ٹانگ ہوتی ہے یہ بات نہیں کر سکتا۔

مجازاً بیوقوف اور بے سروپا آدمی۔

جَنُوب۔ ع۔ بالفتح (ج ن و ب) دکھن اور دکھنی ہوا جنائب جمع۔
نوٹ۔ مولانا یوسف بن مالح جو بڑے اہل تحقیق تھے لکھتے ہیں کہ جنب داہنے ہاتھ کو کہتے ہیں اور یہ ایک طرف ہے کعبہ یعنی مکہ معظمہ کی داہنی طرف واقع ہے کیونکہ عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جس کا منہ مشرق کو اور پشت مغرب کو اور داہنا ہاتھ جنوب کو اور بایاں شمال کو ہے۔

جُنُود۔ ع۔ فوجیں لشکر۔ یہ جمع ہے جُند کی۔ وانزلنا جنوداً لم تروھا جنود کبریا۔ مراد فرشتوں سے ہے۔

جِنّۃ۔ ع۔ یہ جنی کی جمع ہے بمعنی بے دیو پری۔ پریاں۔

جَنّۃ۔ ع۔ (ج ن ن) یعنی بہشت

جُنّۃ۔ ع۔ ڈھال۔ سپر جُنَن جمع (بالضم و فتح ثانی)

جِنّی۔ ع۔ بالکسر و تشدید نون مکسورہ بمعنی ایک جن۔ اور جن اسم جنس ہے اس کی جو لوگ اجنہ جمع بتاتے ہیں وہ غلط ہے کیونکہ اجنہ جمع ہے جنین کی اور جنین کے معنی ہیں وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو۔

جَنِّی۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون و یائے مشدد۔ وہ میوہ جو درخت سے گر پڑے یا درخت پر سے توڑیں۔

جَنِیب۔ ع۔ (ج ن ب) مادہ۔ وہ کوتل گھوڑا جو آراستہ کر کے امیروں کی سواری کے آگے نکالا جاتا ہے۔ جنائب جمع۔

جُنَید۔ ع۔ یہ جند کی تصغیر ہے ایک ولی کا نام جو بغداد میں رہتے تھے

جَنِین۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی

فعیل۔ وہ بچہ جو در شکم مادر میں ہو۔ اجنہ جمع ہے اس کا استعمال اردو اور فارسی شعرا دونوں نے کیا ہے مثلاً شعر عرفی ؎

از عدل تو گر طبع جنین معتدل آید
آن عہد رسد عالم فرتوت وشم را

فیضی فیاضی ؎

در مہد رحم از ان ہمی ساق
حون خورد جنین بہ سالہا تاف

محسن دہلوی کا اردو شعر ؎

ہے رحم کے عیش میں جب تک جنین
درد و فکر و رنج و غم اس کو نہیں
دیکھی جب آنکھوں سے دنیا کی فضا
دیکھتے ہی خود بخود گریاں ہوا

ج و

جو۔ بالفتح و تشدید واو۔ بمعنی وہ فرق جو درمیان زمین اور آسمان کے ہے۔ اور چونکہ کرۂ باد کا مقام بھی یہی ہے اس مناسبت سے اس ہوا کو بھی کہتے ہیں جو زمین اور آسمان کے بیچ میں بھری ہے۔ جوا اس کی جمع ہے۔

جو۔ بالفتح۔ ہندوستان کا ایک مشہور اناج ہے۔ شعیر عربی مقابل گندم اور ہر ایک چیز جو تھوڑی مقدار میں ہو۔ فارسی میں بھی مستعمل ہے۔ شعر مولانا روم ؎

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

تان جوین یعنی جو کی روٹی اسی سے مشتق ہے جیسے کہ گلستان سعدی میں آیا ہے۔ ؎

اے سیر ترا نان جوین خوش ننماید

جواب۔ ع۔ (ج و ب) مادہ۔ بمعنی پاسخ۔ ثانی۔ مقابل۔ اجوبہ جمع۔ لاجواب بمعنی لاثانی جیسے ؎

لکھوں اور کیا وصف قصر جناب
مکان و مکیں دونوں ہیں لاجواب

جواب باصواب۔ صحیح و درست جواب۔ شعر مثنوی نظر حکیم ؎

دے شتاب اس کا جواب باصواب
ہے طبیعت کو نہایت پیچ و تاب

جواب دندان شکن۔ منہ توڑ جواب۔

جواب صاف } کوری انکار
یا صاف جواب }

کہا شہ نے رستم سے آ نا شتاب
یہاں بھیجا ماں در نہ جواب

جوآب۔ ف۔ بفتح جیم و سکون واو۔ والف ممدودہ۔ وہ پانی جس میں جو اباں کر مریضوں کو دیا جاتا ہے اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اسے آش شعیر اور آش جو بھی کہتے ہیں۔

جوابی۔ ۔ جمع جابیہ کی حوض ہائے بزرگ۔ جواب مخفف۔ جوابی پوسٹ کارڈ سے مطلب REPLY CARD ہے

جوابدہ۔ ف۔ جس سے مطالبہ کیا جاوے۔ (دادن کا اسم فاعل ہے) اور جوابدہی میں یای مصدری ہے۔

جواد۔ ع۔ بتحتین۔ جود کا اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بہت بخشش کرنے والا۔ نام خدا کا۔ تیز رفتار گھوڑا اسا جیاد و۔ آجاد و جمع اس کا تلفظ واو مشدد سے کرنا غلط ہے شعر مولانا روم ؎

مر مرا محروم کردن زین مراد
لایق لطف بنا شد اے جواد

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

فیاض و جواد و نیک سیرت

بھرتی ہے اس کی رگ حمیت

جواذب۔ بفتحتین و ذال معجمہ مکسورہ عربی جمع جاذبہ کی (کشش لینے والی چیزیں۔

جوار } ع۔ بالکسر و بالضم دونوں
جوار } صحیح ہیں مگر بالفتح جیسا کہ مشہور ہے۔ غلط ہے یعنی ہمسایگی

دیکھو دس۔ (ج و ر) مادہ۔ اور جوار مخفف ہے جواری کا بمعنی نزدیک قرب و جوار یعنی اردگرد۔

جوارح۔ ع۔ یہ جمع ہے جارحہ کی۔ انسانی جسم کے اعضا مثل دست و پا وغیرہ جن سے کسب معیشت کرتے ہیں اور نیز شکاری جانور۔

جوارش۔ بالضم و رائے مہملہ مکسور۔ یہ گوارش کا معرب ہے اور ایک قسم کی ہاضم اور خوش ذائقہ مرکب دوا ہے خلاف معجون کے کہ اس میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں بالفتح جیم یعنی جوارش بولنا غلط ہے۔

جواری۔ ع۔ لونڈیاں۔ بیٹیاں اور کشتیاں۔ اور جاری ہونے والی چیزیں۔

جواز۔ ع۔ بتحتین (ج و ز) مادہ ہے۔ روا ہونا۔ گذرنا۔ روانی درست ہونا موافق شرع۔

جواز۔ فارسی میں بھی کولھو جس سے تیل نکالتے ہیں۔

جواس۔ جواسا۔ جوانسا۔ ۔ ایک خاردار گھاس ہے جس کو اونٹ کھاتے ہیں عربی میں اس کو شوکتہ البیضا کہتے ہیں۔

جواسیس۔ ع۔ جاسوس کی جمع ہے۔

جوال۔ گون یا تھیلا جس میں

غلہ بھر کر بیل یا ٹٹو وغیرہ پر لادتے ہیں۔ فقیروں کی گدڑی۔ مجازاً آدمی کا بدن۔ اصل میں یہ لفظ گوال کا معرب ہے۔ (ج ول) مادہ۔ سکندر نامے کے اس شعر میں بمعنی جسم انسان آیا ہے ؎

بناں از بہر مزد ے ہم از بہر مال
بگو قسم تا جان بود در جوال

جوالق۔ ع۔ یہ جمع ہے جوالق کی جو معرب ہے جولخ کا (قسم ادنیٰ کپڑے کی۔ قسم جامہ قلندروں کی۔ اور بورے۔ تھیلے

جوالہ۔ ع۔ (یہ جوّال کا مونث اور جوّال کا اسم مبالغہ ہے) تیزی کے ساتھ گول پھرنے والی چیز۔ شعرا نے اس کو شعلہ کی تعریف میں اکثر استعمال کیا ہے۔ انیس ؎

گرداب پر تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں

خورشید لکھنوی ؎

پہنی جو شعلۂ جوالہ کی تاب
ہوئے زاغ سیہ جل جل کے سرخاب

جوامع۔ ع۔ لوہے کے طوق جو قیدیوں کی گردن میں پہنائے جاتے ہیں اور مجازاً بمعنی سب و تمام یہ جمع ہے جامعہ کی جامع مسجدیں۔

جوامع الکلم۔ ع۔ قرآن مجید۔ جواہر اللغات سے۔ اور جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ جوامع الکلم بفتح کاف و کسر لام یہ چند حدیثیں رسول اللہ صلعم کی ہیں کہ باوجود اختصار اور تھوڑے لفظوں کے مطالب و فوائد کثیرات سے حاصل ہوتے ہیں۔

جوان۔ ف۔ بفتحتین۔ بالغ۔ گبرو۔ جوانان جمع۔ جوانِ چمن سے مراد ہے پھولوں دار پودے۔ مصحفی ؎

نوجوانانِ چمن ایستادہ ہیں جالوں کی پشت
پیچھے ہیں قلابان خوش لالے ہر زماں

جوان شکستہ۔ فارسی صفت مرا انکار از مودہ و نہ تجربہ کار سے۔

جوانب۔ ع۔ مادہ (ج ن ب) سمتیں۔ طرفین یا اطراف۔ جمع مکسر ہے جانب کی اور جانبین جانب کا تثنیہ ہے متجانب اسی سے مشتق ہے۔

جوان بخت۔ ف۔ مرکب۔ خوش نصیب کامران۔ اقبالمند۔ جوان دولت و جوان سال مرادف ہے ؎

الٰہی در جہاں باشی با قبال
جوان بخت و جوان دولت جوان سال

جوانمرد۔ ف۔ بقلب صفت، مجازاً سخی۔

جوانمردی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری۔

جواہر۔ ع۔ بفتحتین دہای ہو زکسور جوہر کی جمع ہے۔ نسیم لکھنوی ؎

کم زنیہ یہ لوگ ہیں بظاہر
چوری کے لئے یہ نہیں جواہر

جواہرات اس کی جمع الجمع ہے۔

جواہر دانہ۔ ایک دوا کا نام ہے جو آنکھوں کی روشنی بڑھاتی ہے کحل الجواہر۔ عرفی در مدح ابوالفتح ؎

گیر داز فیض ہوا طبع جواہر دار و
خصمت ار سودہ الماس کند در کحل

جواہر مجرد } ع۔ بصفت
جواہر مجردہ } علم حکمت میں عقول عشرہ اور حکما کے نزدیک یہ دس فرشتے ہیں۔

جوائز۔ ع۔ جمع جائزہ کی، بخششیں تحفے۔ انعامات۔

جو بجو۔ ف۔ (با اتصال کی) مجازاً تمام و کمال۔ جزو و کل۔

جوجی۔ ت۔ نام ایک بڑے مسخرہ کا۔

جود۔ ع۔ بالضم بخشش۔ سخاوت۔ جواد جمع۔

جود۔ ع۔ بالفتح۔ جوانمردی کرنا مینھ کا زور شور سے برسنا۔ نیک نیک چیزیں۔

جودت۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی نیکی اور نیک ہونا۔ اور ہر چیز کی خوبی۔

جودت۔ بالضم گھوڑے کی تیز رفتاری۔ مادہ جودت اور جودت دونوں کا (ج و د) ہے۔

جودی۔ ع۔ (ج و د) مادہ۔ یہ ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان کے ٹھہری تھی۔ اکبر الٰہ آبادی ؎

چڑھے دریا نے جودہ اس کا تو جودی پہ پہنچا
ڈبوئے کون جس کو اس کی رحمت نے ترایا ہو

جوذر۔ بالفتح و ذال معجمہ مکسور۔ یہ معرب ہے گوذرہ کا بمعنی جنگلی گائے کا بچہ۔ غیاث و منتخب و رسالہ معربات سے۔ اور جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ یہ ہندی لفظ گوجرہ اور فارسی گوذرہ کا معرب ہے۔ (ج ذر) مادہ ہے۔

جور۔ ع۔ ظلم۔ ظلم کرنا۔ جور و ستم۔ اجوار و جورہ جمع۔

جور پیشہ۔ ظالم۔ ستمگر۔ فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے۔ شعر سعدی ؎

نکند جور پیشہ سلطانی کہ نیاید ز گرگ چوپانی

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

نقل ہے حجاج ظلق آثار تھا جو جور پیشہ تند خو جبار تھا

جوراب } غ۔ (ج ر ب) الخ۔
جورب } بمعنی موزہ جراب۔

پاتا ہے۔ جوارب جمع۔

جوز۔ اخروٹ گرد گان مراوف یہ معرب ہے گوز کا۔

جوز بے مغز۔ (بصفت) وہ اخروٹ جس میں مینگ نہ ہو۔ سعدی ؎

آدمی راز باں فضیح کند
جوز بے مغز را سبکساری

جوزا۔ ع۔ برج فلکی میں سے تیسرے برج کا نام ہے۔ دو پیکر فارسی ہے۔ ہندی کنیاں۔ اور وہ سیاہ بکری جس کی پیٹھ پر سفید دھاری ہو۔ اور ایک عورت کا نام ہے (ج فذ) مادہ ہے۔

نوٹ۔ اصل میں جوزا اس سیاہ بکری کو کہتے ہیں جس کی کمر سفید ہو اور چونکہ یہی بھیڑ بکری میں باقی بھیڑ دن سے بہت جلد ظاہر ہو جاتی ہے اور یہی حال اس برج کا ہے کہ بمقابلہ دیگر بروج کے زیادہ روشن اور ممتاز ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔

جوز بر گنبد انداختن | ف۔ لفظی
جوز بر گنبد افشاندن | معنی ہیں
اخروٹ کو گنبد پر ڈالنا چونکہ یہ دونوں چیزیں گول ہوتی ہیں اس لئے گنبد پر ڈالنے سے اخروٹ رک نہیں سکتا پس متذکرۂ بالا دونوں جملوں کے مجازی معنی ہوئے بے سود اور لغو کام کرنا شعر نظامی ؎

چو عاجز شدند اندراں تاختن
وزاں جوز بر گنبد انداختن

شعر فردوسی طوسی ؎

تو تا ایں سخن پیش من راندہ
ہمیں جوز بر گنبد افشاندہ

سعدی نے گلستاں میں اسی محاورے کو دوسرے لفظوں میں استعمال کیا ہے۔
تربیت نااہل را چوں گردگاں بر گنبد است

جوز بویا | ع۔ جوزی جائفل جائے پھل
جوز بوا | اس کا درخت پتے اور پھل اخروٹ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ طبیعت اس کی گرم خشک۔ مفرح۔ مسکر۔ حافظ حرارت غریزی مقوی معدہ وفم معدہ و مقوی جگر دماغ ہے۔

جوز زدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً آتشدان میں کوئلے ڈالنا۔

جوز شکستن۔ ف۔ فال کی ایک قسم ہے۔

جوزق۔ بفتح اول وسوم۔ کپاس کا گولا بغیر چٹکا ہوا۔ روئی کا نا شگفتہ ڈوڈہ جب یہ پک کر پھٹ جاتا ہے تو اس کے اندر سے روئی نکلتی ہے۔ بعض نے اس کو معرب غوزہ کا اور بعض نے گوزہ کا لکھا ہے۔

جوز ماثل۔ ع۔ دھتورہ کا پھل۔

جوزن۔ جو اسم ہے اور زن امر ہے زدن کا۔ اسم و امر مل کر اسم فاعل ہوا۔ لفظی معنی جو مارنے والا مجازاً بمعنی ساحر۔ جادوگر۔ کیونکہ ساحر اکثر جو پر منتر پڑھ کے مارا کرتے ہیں۔

جوز سندی۔ (فارسی بصفت) بیاری ناریل۔ گری کا گولا یا مغز ناریل۔

جوزی۔ یہ لفظ فسانۂ عجائب سرور میں آیا ہے۔ یہ ایک قسم کا حلوا ہے جو لکھنؤ میں مغز اخروٹ سے بنایا جاتا تھا۔

جوسق۔ ع۔ بالفتح۔ یہ معرب ہے کوشک کا بمعنی قصر یا محل۔ اور بغداد کے خلیفہ معتمد باللہ عباسی کے ایک محل کا نام بھی ہے اور۔ نام ایک موضع کا لاہیں (گلستاں باب ۱) از نام جوسق بقصر خندق در انداختند۔

جوسنگ۔ ف۔ ریزہ ریزہ اول میں جو کی برابر۔

جوش۔ واؤ مجہول سے جوشیدن کا حاصل مصدر ہے یعنی ابال سوزش دل۔ حلق۔

جوش۔ ع۔ انسان کا سینہ۔ آدمی رات دیگ کا ابلنا۔ دریا کا پانی سے بھر جانا جواش جمع۔

جوشاندن۔ فارسی مصدر جوشیدن کا متعدی ہے۔ جوش دینا۔ ابالنا۔

جوشش۔ جوشیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی جوش۔

جوشن۔ ف۔ زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ اور بقول بعض مرکب ہے فارسی لفظ جوش بالضم بمعنی حلقہ اور نون نسبت سے۔ جیسے انجمن مرکب ہے انجم اور نون نسبت سے۔ چونکہ یہ چھوٹے چھوٹے حلقوں سے بنائی جاتی ہے لہٰذا یہ نام رکھا۔ اور ذی الحجہ جوشن کی تحقیقات فال میں درج ہے۔ جوشن ایک زیور کا نام بھی ہے جو بازو پر پہنا جاتا ہے اور اس میں نگینے جڑے ہوتے ہیں جیسے کہ آباد لکھنوی کے اس شعر میں آیا ہے ؎

گردیں یاقوت تو ان سے ملا کر دیکھ لے
لخت دل سالک نگینہ تیرے جوشن میں نہیں

جوشن خون۔ ف۔ مندی ما تقائیم لکھنوی کے بھائی تھے جوشن خوں کما رہے

جوش ماہ۔ ف۔ ایک اخبار نویس کا نام تھا جو ایران کے بادشاہ یزدگرد کی جانب سے سرحد عراق میں مامور رہتا۔ خلیفہ دوم کے عہد میں یہ مسلمانوں سے آملا۔ (الفاروق سے)

جوشیدن۔ ف۔ ابلنا۔ جوش مارنا۔

جوشیدہ مغز۔ ف۔ (میز و تمیز) پر خشم۔ غضبناک۔ خشم آلود۔ غصہ میں بھرا ہوا۔

جوع۔ ع۔ بالضم بمعنی بھوک۔ گرسنگی فارسی۔ ہنگر۔ انگریزی۔

جوع البقر۔ دال عربی اضافت کا ہے

جوع بمعنی بھوک اور بقر بمعنی بیل۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے جس میں آدمی کتنا ہی کھائے مگر بھوک رفع نہیں ہوتی کیونکہ غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔

جوع الکلب۔ مرکب ہے جوع بمعنی بھوک اور ال عربی اضافت کا۔ اور کلب بمعنی کتا یہ ایک بیماری کا نام ہے جس میں آدمی کتنا ہی کھالے مگر سیری نہیں ہوتی کیونکہ غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔

جوعان۔ ع۔ (صفت مشبہ جوع کا) بھوکا۔ گرسنہ۔ ہنگری انگریزی

جوف۔ ع۔ بالفتح پیٹ۔ شکم۔ غار۔ گڑھا۔ اندر اور ہر چیز کے درمیان کے خلو کو کہتے ہیں۔ کھوکھلا پن اجواف اس کی جمع ہے۔

جو فروش گندم نما۔ ف۔ (بصفت) مجازاً مکار اور دغا باز آدمی سعدی کہتا ہے بوستاں میں ؎

بہ بازار گندم فروشاں گرائے
کہ ایں جو فروش است گندم نمائے

جوق۔ بالضم۔ ترکی ہے۔ فرشتوں اور جنوں کا گروہ۔ طائروں کا غول اور بالفتح یعنی جوق معرب ہے بمعنی آدمیوں کا لشکر یا فوج۔ خوشتر کی رامائن کا شعر ؎

پنش نامی دلاور کرو خونخوار
یہ ہے اس جوق جنگی کا سپہدار

جو گندم۔ ف۔ (بصفت) مجازاً کھچڑی داڑھی۔ یعنی سیاہ اور سفید بال ملے ہوئے۔

جول۔ ت۔ (واو مجہول سے) بیابان۔

جولاں۔ ع۔ گھوڑوں کا دوڑنا دوڑانا

جولان۔ ع۔ بفتح اول و ثانی دوڑنا۔ مگر فارسی میں بسکون لام مستعمل ہے بمعنی گھوڑوں کا دوڑنا گرد پھرنا کا ہے پلٹنا فارسی میں زدن۔ دادن و کردن کے ساتھ مستعمل ہے۔

جولان گاہ۔ (گاہ کلمہ ظرفیت) گھوڑ دوڑ کا میدان۔ امیر حسن دہلوی ؎

عرش و کرسی پر بشر کو راہ دی
لامکاں تک اسکی جولاں گاہ کی

شعر خوشتر لکھنوی ؎

کہیں خورشید شاہ خوش خصال ہے
کہ جولاں گاہ جس کا آسماں ہے

جُولاں۔ بضم اول۔ ع (ج و ل) مادہ ہے۔ لوہے کی زنجیر یا بیڑی۔ خالق باری خسرو کا مصرع ع ؎

دام جال جولاں ہے بیڑی

اور پا بجولاں بمعنی پابزنجیر انگریزی۔ FETTERED

جولانی۔ ف (یای نسبتی ہے) گھوڑا۔ شراب کا پیالہ۔ اور جولانی طبع سے طبیعت کی تیزی مراد ہے۔

جولاہ۔ ف۔ جولاہہ۔ کپڑا بننے والا مجازاً مکڑی۔

جولقی۔ ع۔ (مخفف جوالقی بکسر جیم و لام اور یای نسبتی) قلندر کمل پوش۔

جولہ۔ بالفتح و لام مفتوح۔ جولاہہ نساج مکڑی۔ عنکبوت۔ ترکش۔ بقیہ بالا

جولیدہ۔ ف۔ ژولیدہ۔ پریشان۔

جونہ۔ ع۔ (ج و ن) مادہ ہے بمعنی عطروان عطر فروش کا بکس۔ جون جمع ہے۔

جوہر۔ (معرب گوہر کا) سنگ قیمتی اور مجازاً ہر شے کی اصل و خلاصہ۔ اور حکمت میں وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ عرض مقابل۔ جواہر جمع۔

نوٹ۔ جوہر اور عرض میں فرق یہ ہے کہ جوہر وہ چیز ہے جو بذات خود قائم ہو اور اس کا ضد عرض وہ ہے جو بذات خود قائم نہ ہو۔

جوہر اول۔ ع۔ (بصفت) کنایہ جبرائیل سے۔ اور حکماء کے نزدیک عقل اول سے۔ عرفی ؎

دولت وصلت کہ دریابد کہ باآں محرمی
جوہر اول علم بر آستاں انداختہ

جوہر علوی۔ ع۔ آسمان۔

جوہر فرد۔ ع۔ (بصفت) جزو لایتجزیٰ جو ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہو سکے اور شعراء کبھی معشوق کے دہن سے بھی مراد لیتے ہیں۔

جوہر کردن۔ نیچی ہونا۔ (تحصیل فارسی سے)

جوہر تاب۔ ت (بصفت) جوہر خالص

جوہری۔ جواہر فروش۔ انگریزی جیولر۔ اس میں ی نسبت کی ہے بمعنی صاحب جوہر۔

"قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری" ضرب المثل ہے۔ مصرعہ مندرجہ ذیل میں طلبہ کو جوہری کا دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔

"جو ہری ڈال تھی جن چڑیوں کی وہ تو اڑ گئی۔"

جوہی۔ ف۔ نام ہے ایک پھول کا۔ شعر گوہر بدایونی ؎

تو اس کے گل کا سبب سحر و صبحت ہر روز تھا جو ہنسی
جمال جوہی جسم میں تھا کنا گل کا تھا حامل ہیں

جوے۔ ف۔ نہر۔

جوی۔ ع۔ آخر میں الف مقصورہ بصورت یا۔ (ج و ی) مادہ۔ عشق کا غم۔ دل کی سوزش۔

جوئی۔ ف۔ ڈھونڈنے والا۔ مشتق جوئیدن سے۔

جوے۔ ف۔ ایک جو۔ مراد ہے قلیل سے بوستاں کا مصرعہ :-

جوے نیکنامی نہ خیزد ز خفتہ

جویا۔ ف۔ (الف فاعلی) ڈھونڈنے والا۔ شعر نسیم لکھنوی ؎

تھا بلبل غیب مرغ گویا
سنتے ہی ادھر چلا وہ جویا

جُویان۔ ف۔ جُستن کا اسم حالیہ ہے ڈھونڈتے ہوئے یا ڈھونڈتے ہوئے
مولوی محمد اسمٰعیل سے

سردی کا سنے دیا جو سخت آزار
جویاں ہوئے آگ کے وہ ناچار

جُوئبار۔ ف۔ (بار ظرفی ہے) وہ جگہ جہاں نہریں اور ندیاں بکثرت جاری ہوں۔

جُوئیندہ۔ ف۔ جُستن کا اسم فاعل ڈھونڈنے والا۔

جوئندہ یابندہ۔ فارسی کی مشہور ضرب المثل ہے۔

جوئیدن۔ دری زبان کا مصدر بمعنی ڈھونڈھنا۔

ج ہ

جِہات۔ ع۔ طرفین۔ اطراف جمع جہت کی۔ مولوی روم سے

ابر برنیاید پے منع زکات
وز زنا افتد وبا اندر جہات

جِہاد۔ ع۔ (ج ہ د) مادہ۔ اسلام کی مذہبی لڑائی جو کافروں سے ہو۔ کفار سے لڑنا۔

جہادِ اصغر۔ ع (بصفت) اصطلاح صوفیہ میں کفار سے لڑنا۔ (جہاد اکبر کی ضد)

جہادِ اکبر۔ ع۔ (بصفت) لفظی معنی بہت بڑا جہاد۔ اور صوفیوں کی اصطلاح میں اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اس کو مغلوب کرنا۔ سرو ملا جامی کا قطعہ سے

جنگ کردن با گروہ کافران
گرچہ در میدان جہاد اصغر است
نفس بد خواہ را گردن بزن
کاملِ جہاد تو جہاد اکبر است

جِہار۔ ع۔ (ج ہ ر) مادہ ظاہر ہونا۔

جہاز۔ ف۔ بہت بڑی ناؤ جو سمندر میں چلتی ہے انگریزی شپ (کیسر اوّل غلط)

جہاز ران۔ ف۔ مرکب۔ اسم فاعل ہے۔ جہاز چلانے والا۔ اور جہاز رانی میں یائے مصدری ہے یعنی جہاز چلانے کا پیشہ۔

جَہاز۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و فتح کا پالان۔ عورت کی شرمگاہ۔

جَہاز۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم (ج ہ ز) مادہ ہے۔ دلہن کا اسباب۔ مسافر کا اسباب۔ مُردے کے کفن دفن کا سامان جہیز بکسر تین اسی کا ابدال ہے۔ اجہزہ جمع ہے منتخب اللغات میں اس معنی میں بکسر اوّل بھی لکھا ہے یعنی جِہاز۔

جُہّال۔ با ضم و ہای ہوز مشدد مفتوح بمعنی نادان لوگ۔ یہ جاہل کی جمع ہے۔ جاہل کی جمع جہلہ بھی ہے۔

جَہالت۔ ع۔ (ج ہ ل) مادہ ہے۔ اور تلفظ میں یہ تینوں حروف مفتوح ہیں۔ بمعنی نادانی۔ بے وقوفی۔ بے عقلی بالکسر یعنی جِہالت غلط ہے۔

جَہان۔ ف۔ دنیا۔ عالم۔ سنسار ہندی۔ ورلڈ انگریزی۔ WORLD

نوٹ۔ جہاں بعض کے نزدیک مشتق ہے مصدر جہیدن سے بمعنی کودنے والی چیز چونکہ عالم بے ثبات اور نا پائدار ہے لہذا یہ نام ہوا۔ اور جہاں بعض فرہنگ میں جستن کا اسم حالیہ ہے بمعنی کودنے والا۔ یہ نام بھی بے ثباتی کی وجہ رکھا گیا۔ اور بقول بعض یہ بدل ہے کہان کا جو مخفف ہے کاہان کا اور کاہان مرکب ہے گاہ بمعنی وقت اور ان کلمہ نسبت سے جس کے معنی یہ ہوئے کہ وقت سے تعلق اور نسبت رکھنے والا۔ چونکہ دنیا کی موجودات کو زمانہ اور اوقات سے تغیر اور تبدل میں پورا پورا تعلق ہے لہذا اس کو گاہان یا کہان کہنا مناسب ہے اور کاف کا بدل جیم سے جائز ہے جیسے انگبین کا انجبین ہو گیا اسی طرح کہان جہان ہو گیا۔ اس لفظ کی تکرار سے کثرت کا فائدہ ہوتا ہے جیسے ابو الفضل کے دیباچہ میں آیا ہے۔ "جہاں جہاں ستائش مر شمع سعادت را" یعنی بہت بہت۔ اور نسیم لکھنوی کے اس شعر میں سے

عالم کا تیرے جہاں بیاں ہے
جینا ہی دل جہاں جہاں ہے

اور کوہ کوہ۔ صحرا صحرا۔ چمن چمن۔ دریا دریا وغیرہ بھی کثرت کا فائدہ دیتے ہیں ایسی ترکیب کو ترکیب تاکیدی کہتے ہیں۔

جہان در جہان۔ ف (واو اتصال کا) بسیار۔ بہت۔ مولانا روم کے شعر مندرجہ ذیل میں جہاں بمعنی کودنے والی استعمال ہوا ہے۔

تا کہ بعض از نام کو گر دو جہاں
او بود مقصود جانش در جہاں

جہانبانی۔ جہانداری۔ دونوں بمعنی بادشاہت کرنا۔ شعر اکبر۔

جان جہان نہیں یہ عظمت یہ ملا نانی ہیں
ہفت آسماں ہیں اک ارادہ جام حافظ عرفی

جہانیاں۔ ف (یا نسبتی اور ان جمع کا ہے) دنیا کے لوگ خلق اللہ۔ خسرو دہلوی

ترک کردم جہانیاں را خواب
زاں دعا کہ مستجاب نبود

جہاندیدہ۔ (اسم فاعل) سیاح تجربہ کار جیسے ع جہاندیدہ بسیار گوید دروغ

جہانیدن۔ ف (جستن کا متعدی ہے) بمعنی کودانا کودانا۔ اوچھالنا۔

جہت۔ ع۔ طرف۔ واسطے جہات

جہت۔ ازیں جہت یعنی اس وجہ سے۔
جہد۔ ع۔ رنج۔ مشقت۔ طاقت کوشش۔
جہند۔ ہ۔ طاقت۔ کوشش۔
جہد جہید۔ بفتح ہر دو جیم عربی ہے بمعنی کوشش بسیار یعنی بہت بڑی کوشش (بصفت ہے) اکسیا کیمیر میں بھی یہی ترکیب ہے۔
جہر۔ بالفتح بمعنی کھلا ہوا۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ بآواز بلند پڑھنا۔ ضد اس کا سِر اور بفتحتین یعنی جہر بمعنی روز کور شدن ہے یعنی دن میں رتوندا آنا۔ رات کے رتوندے کو شب کوری کہتے ہیں۔
جہراً و سرّاً۔ ع۔ علانیہ اور مخفی۔
جھروکہ درشن۔ ہ۔ تیموریہ خاندان کے بادشاہوں میں دستور تھا کہ وہ علی الصباح اپنے محل کی ایک کھڑکی میں کچھ دیر بیٹھا کرتے تھے اور راجپوت جیسے اُن کے درشن کر لیا کرتے تھے کیونکہ یہ لوگ صبح کو اپنے راجہ کے بغیر درشن کئے ہوئے کوئی دنیوی امور شروع نہیں کرتے تھے۔ آخر میں تعصب کی وجہ سے یہ رسم موقوف ہو گئی۔ فارسی کتابوں میں جھروکہ درشن اسی کھڑکی سے مراد ہے چنانچہ اورنگ زیب رقعات عالمگیری میں اپنے باپ کا نام تجمل اپنے ایک بیٹے کو اس طرح بتلاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت پیش از صبح صادق۔ بعد بانگ صلوٰۃ بجماعت فضلا۔ نماز صبح ادا کردہ۔ بہ جھروکہ درشن تشریف می آوردند و درشنیاں را بہ سعادت دیدار فیض آثار نواختہ دیوان عام می فرمودند۔ تذکرہ آبحیات کا قابل مصنف لکھتا ہے۔ کہ سلاطین چغتائیہ کے دفتروں میں یہ رواج تھا کہ ہندی الفاظ فارسی عبارتوں میں بلا تکلف مستعمل ہوتے تھے چنانچہ شراب کا نام اس لئے جہانگیر نے پانی میں لفظ شر آنے کی وجہ سے ناپسند کیا اور بجائے شراب کے اس کا نام رام رنگی رکھا جیسا کہ اس شعر میں ہے۔

ز ایم منکر صہبا و لیک می گویم
کہ رام رنگئی ما نشہ دگر دارد

جہل۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و لام موقوف بروزن سہل بمعنی نادانی۔ نہ جاننا۔ ؎

کار ہمہ پیش کار زو سہل
علم ہمہ پیش علم او جہل

اس کا تلفظ بالکسر یعنی جِہل غلط ہے۔
جہل بسیط۔ ع۔ (بصفت) کسی چیز کی حقیقت کو نہ جاننا۔ واقع میں نہ جاننا۔
جہل مرکب۔ ع۔ بصفت کسی چیز کی حقیقت کا اس کے برخلاف اعتقاد کر لینا۔ خلاف واقع کے اعتقاد رکھنا کسی امر کو واقع میں نہ جاننا اور یہ سمجھنا کہ جانتے ہیں ؎

آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند
در جہل مرکب ابد الدہر بماند

جہلہ۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے جاہل کی۔
جہندہ۔ ف۔ (اسم فاعل جستن کا)
جہنّم۔ ع۔ بفتحتین و نون مشدد مفتوح (ج ہ ن م) مادہ ہے گہرا کنواں۔ دوزخ کا پہلا طبقہ۔
جہود۔ بفتح اوّل و ضم ثانی معرب ہے یہود کا جو ایک قوم ہے۔ یہ موسیٰ کی امت میں ہیں اور توریت کو آسمانی کتاب مانتے ہیں جیو انگریزی۔
جہودانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ نسبت ہے) مجازاً وہ زرد کپڑا جس کو یہودی عبادت خیال کر کے کندھے پر رکھتے ہیں۔
جہودی۔ (اس میں یائی معروف تنکیری ہے۔ ایک یہودی۔ جہوداس کی جمع ہے۔
جہول۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم ہائی ہوز بمعنی پرلے سرے کا احمق۔ بڑا نادان۔ بڑا بیوقوف۔ یا کم بہا لغہ ہے جہل کا ؎

تیرا مقابلہ جو لشکر رسول کا
چہروں سے رنگ اڑ گیا فوج جہول کا

جہیدن۔ یہ دری زبان کا مصدر ہے کودنا۔ اچھلنا۔
جہیز۔ ع۔ بکسر اوّل و دوم و یائی مجہول۔ یہ املا ہے جہاز کا۔ وہ اسباب جو شادی کے وقت لڑکی کو دیا جاوے اور مُردے کے کفن دفن کا سامان۔ مسافر کا سامان۔ قمار بازی کا روپیہ۔ ہندی دہیجا۔ DOWRY انگریزی

ج ی

جِیاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ یہ جیب کی جمع ہے مگر خلاف قیاس جیب کی جمع جیوب بھی آتی ہے۔
جی۔ ہ۔ یائی معروف سے۔ زندگی۔ جان۔ دل۔ روح۔ ذات۔ طبیعت۔ جرأت۔ ہاں۔ صاحب لغات فیروزی (جی کی جی میں رہی کچھ بات نہ ہونے پائی حیف ہے اس سے ملاقات نہ ہونے پائی) سے
جی۔ ہ۔ یائی مجہول سے فتح۔ تمغا۔ شاباش۔ جز صحتی۔ جیتے۔ جبقہ (لغات فیروزی سے)
جِیاد۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ یہ ذیل کے تین لفظوں کی مشترک جمع ہے۔
۱۔ جمع جَیِّد بمعنی خالص۔
۲۔ جمع جواد بمعنی گھوڑا تیز رفتار۔

۲۔ جمع ۔ جید یعنی گردن ۔

جَیب ۔ بالفتح عربی ہے یعنی گریبان۔ پیرہن۔ سینہ۔ دل۔ کھانا۔ تھیلی زیر گریبان یا زیر دامان۔ اور اصطلاح علم ہیئت و علم ہندسہ میں جیب سے مراد نصف وتر ہوتی ہے۔

نوٹ ۔ زمانہ حال میں مشرقی تہذیب پر مغربی تہذیب کا ملمع چڑھنے کی وجہ سے مذکورہ بالا مقامات کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی جیبین لگانے کا دستور ہو گیا ہے جیسے پتلون میں کمر بند کے قریب۔

جَلیبہ ۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح درست ہے ترکی زبان میں بکترا اور زرہ کو کہتے ہیں۔

جَیحُون ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بلخ کے قریب ایک دریا کا نام ہے جو بحیرہ ارال میں گرتا ہے۔ انگریزی میں اس کو آموں ڈرہ کہتے ہیں ۔

جِید ۔ ع ۔ بالکسر و سکون ثانی ۔ گردن یا عنق۔ جیاد و جیود و اجیاد جمع۔

جَیِّد ۔ ع ۔ بالفتح و یای مشدد مکسورہ بروزن سید صفت مشبہ جودت کی معنی خوب۔ کھرا۔ نیک ۔

جید الغذا ۔ اچھا کھانا۔

ردی الغذا ۔ برا کھانا۔

جِیران ۔ ع ۔ جمع جار یعنی ہمسائے۔ یا پڑوسی لوگ ۔

جیزہ ۔ ف ۔ طعام ۔ راتبہ ۔

جیزۃ ۔ ع ۔ نام ایک چھوٹے سے شہر کا۔ دریائے نیل کے قریب شہر فسطاط کے مقابل۔ یہاں بڑے بڑے محدث پیدا ہوئے۔ معجم البلدان میں لکھا ہے کہ یہاں جو اسلامی سپاہ متعین تھی اس کی پناہ کے لیے حضرت عمرؓ نے عمرو بن العاص فاتح اسکندریہ کی سفارش پر ایک قلعہ ۲۲ہجری میں بنوا دیا لیکن ان میں سے ہمدانی سپاہ نے یہ کہا کہ ہم نامردوں کی طرح قلعہ کی پناہ میں نہیں رہنا چاہتے۔ ہماری تلوار ہمارا قلعہ ہے چنانچہ یہ ہمیشہ قلعہ کے باہر کھلے میدان میں ڈیروں میں رہے۔

جَیش ۔ ع ۔ ج ی ش ۔ مادہ لشکر۔ دل کی بیتابی ۔ دیگ کا ابلنا جیوش جمع۔

شعر خوشتر ؎

کسی کا خوش نہیں آتا اسے عیش
برائے جنگ پھرتا ہے لیے جیش

جُیغہ ۔ ف ۔ دیبائے معروف ایک جڑاؤ زیور کا نام ہے جس کو عمامہ پر باندھتے ہیں۔

جُیغہ جُیغہ ۔ ف ۔ دیبائی مردف ۔ (مؤکد و تاکید) جھونڈل جو ابرق کا بنا یا جاتا ہے ۔ ولایت میں عورتیں اس کو خوبصورتی کے لیے پیشانی اور چہروں پر لگاتی ہیں۔ افشاں مرادف ہے۔ جلالی

اسیر ؎

کردہ جیغہ جیغہ ابر دررا
دادہ عرق جو ہر خود را

جِیفہ ۔ ع ۔ ج ی ف ۔ حیوان کی سڑی ہوئی نعش جس میں بدبو آ گئی ہو۔ جیف و اجیاف جمع ۔

جِیل ۔ ع ۔ بالکسر آدمیوں کا گروہ۔ فوج ۔ اور بغداد کے پاس ایک گاؤں کا نام ہے ۔

جِیلان ۔ ع ۔ بالکسر نام ایک ملک کا۔ اور بغداد کے پاس ایک گاؤں بھی ہے جس کو جیل بھی کہتے ہیں ۔

جُیوُش ۔ ع ۔ بضمتین یعنی لشکرہا۔ افواج ۔ سپاہیں ۔ جمع ہے جیش کی ۔

جِیوہ ۔ ع ۔ بالکسر و یای معروف۔ یعنی پارہ سیماب۔ زیبق۔ انگریزی ڈلیک سلور ۔

چ

چ کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں۔ اور حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کے برابر مانتے ہیں۔ اس کا بدل کاف تازی اور زا معجمہ اور شین منقوطہ سے ہو جاتا ہے جیسے زاچ کا زاک یعنی بھیکری اور اور پچشک کا پزشک معنی طبیب اور کاچی کا کاشی۔ اور لفظ کے آخر میں تصغیر کا فائدہ دیتی ہے جیسے باغچہ۔ اس کے آخر میں ہائے ہوز ضرور لگانا چاہیے اور کبھی اس کے قبل یای تحتانی بھی لگا دیتے ہیں جیسے دریچہ اور دوشیچہ جس کا املا دوشیزہ لکھتے ہیں اور کبھی چیز کا مخفف بھی آتا ہے جیسے اس مصرعہ میں

ہرچہ از دوست میرسد نیکوست

اور علاوہ اس کے ذیل کے معنی بھی آتے ہیں۔ تعظیم۔ حقارت۔ بسیار۔ علت۔ استفہام۔ حسرت۔ تسویہ۔ یہ حرف مخصوص فارسی کا ہے عربی میں نہیں آتا۔ اس لے ملک چین کو عربی میں صین کہتے ہیں۔

چ ا

چَابُک ۔ ف ۔ یہ چابوک کا مخفف ہے۔ چست۔ چالاک جلد۔ تازیانہ یعنی کوڑا۔

چَابُک خرام ۔ ف ۔ خرامیدن کا (اسم فاعل ہے) یعنی تیز رو یعنی جلد چلنے والا۔ سبک رو۔ تیز رفتار۔ سبک گام مرادف ۔

چابک دست۔ ف۔ صفت (تمیز) وہ آدمی جو ہاتھ کے کام میں ہوشیار ہو۔ تیز دست مرادف۔

چابکی۔ ف۔ اگر اس کی یای مصدری خیال کی جاوے تو معنی چستی۔ چالاکی۔ اور اگر یائی نسبتی مانی جاوے تو معنی گھوڑا تیز رفتار۔

چاپلوس } ف۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنے والا اگر خوش **چاپلوس** } آمدی اس طرح لکھا جاوے تو لغتی وعلم ہوا انگریزی لفظ ہے۔ اور چاپلوسی کے معنی خوشامد ہے۔

چاپار۔ ڈاک۔ اور چاپار خانہ بمعنی ڈاکخانہ۔

چاچ } ف۔ نام ایک شہر کا تو ران **چاچ** } میں۔ یہ تاشکند کے نام مشہور ہے یہاں کی کمان مشہور ہے۔ جو کمان چاچی یا شاشی کہلاتی ہے اور ہندی میں چاچی وچچی بوزن مجم کو کہتے ہیں چاچ کا معرب شاش ہے۔

چادر کافوری۔ ف۔ (صفت) کنایہ ہے صبح سے۔

چادر کحلی۔ مرکب۔ کحل بمعنی سرمہ اور یای نسبتی ہے لفظی معنی سرمئی رنگ کی چادر۔ اور مجازاً آسمان بات۔

چادر لاجورد۔ حرف چہارم رای مہملہ اضافت کے لئے مکسور ہے۔ مجازاً سبزہ زار و آسمان۔

چادر مہتاب۔ ف۔ باضافت مراد چاندنی سے ہے ~

چاندنی چادر مہتاب شب کش نے بچھون پر
کرشما نیچ ووڑ اسنگا خورشید کو دون پہ

اس شعر میں چادر مہتاب مراد چاندنی سے اور بچھون سے مراد ہے لب آب اور کشتی اور ڈانا ایک کل ہے جو چھڑ کا نام دریافت کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ کشتی اور ڈانا صرف چوری کے لحاظ سے لایا گیا ہے مطلب یہ کہ رات شرابی نے لب آب چاندنی سے خوب لطف اٹھایا۔

چار۔ ف۔ مخفف چہار کا بمعنی ہم اللہ جیسے سعدی کے اس شعر میں ~

چار طبع مخالف وسرکش
چند روزے بوند باہم خوش

اور چارہ کا مخفف بھی ہے۔

چار ابرو کا صفایا۔ قدرت نے بشر کے چار جگہ بال پیدا کئے ہیں اول کھوپڑی یعنی کاسۂ سر پر دوم ابرو یعنی بھوں سوم مونچھ۔ چہارم داڑھی۔ ان سب کو منڈوا دینا چار ابرو کا صفایا کہلاتا ہے قلندر لوگ بیعت کے وقت ایسا کرتے ہیں یہ خیال ہند و سنیاسیوں سے لیا ہے۔ شعر آتش ~

اک قلندر کی پسند آئی مجھے کیا خوب بات
چار ابرو کے صفایا سے خدا ملتا نہیں

چار ضرب مرادف ہے۔

چار آئینہ۔ ف۔ (اسم تمیز) یہ زرہ کی ایک قسم ہے اس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں پرو کر سینہ اور پشت کے گرد لگاتے ہیں۔ فارسی لفظ تہ دو مرادف ہے۔ مولوی محمد اسمٰعیل ~

گر سور ما ہے کوئی میدان کا دھنی
جوشن کر چار آئینہ یا خود آہنی
حملہ سے تیرے بچنے کو کافی نہیں مگر
اللہ رے تیرا خو نہ دل بے تیرا جگر

چار آنکھیں ہونا۔ اردو محاورہ ہے سامنے ہونا جیسے اس مصرعہ میں ~
جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آہی جاتی ہے۔

چار ارکان۔ ف۔ (عدد معدود) اربع عناصر یعنی آتش۔ آب۔ خاک۔ باد۔ چار طبع مرادف۔

چار باغ۔ ف۔ اس نام کے دو باغ ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں۔ نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہند نے تعمیر کیا تھا۔ شعر مرزا صائب ~

نسیم آسا بگرد سر بگردم چار باغش را
بہر باغیکہ بنشیند دل من آشیاں گردد

اردو شعر ناسخ ~

چار باغ جسم میں اے آبجوئے اشک آہ
نخل ماتم سبز ہو دل کا صنوبر خشک ہو

چار بالش۔ ف۔ اسم تمیز (تمیز) مسند یا شاہی تخت اور وہ تکیہ جو امرا کی بیٹھک کے پیچھے ڈھوک دینے کو رکھا جاتا ہے۔ جامع اللغات کا مولف لکھتا ہے چونکہ وہ تکیہ چار بالشت سے زیادہ طول نہیں ہوتا۔ اس واسطے اس کا نام چار بالش یا چار بالشت رکھا گیا۔

چار برگ۔ ف۔ (تمیز و تمیز) ایک پھول کا نام ہے اور بقول بعض لالہ کوہی یعنی پہاڑی لالہ۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ لالہ کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً کوہی۔ صحرائی۔ نعمانی۔ شقائق۔ دوسوز۔ دوسوخت۔ خطائی۔ خودرو۔ سفید۔ زرد۔ عباسی دو پیالی۔ متراشی۔ دختری وغیرہ۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ کابل کے اطراف میں پچاس طرح کا لالہ دیکھا گیا ہے۔

چار بند۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی) مجازاً بمعنی دنیا و عالم تعلق جس سے دنیا دار کو سوائے مرگ کے رہائی ممکن نہیں۔

چار سیخ۔ ف۔ لفظی معنی چار میخیں۔ چار دوائیں پنج کرنس۔ پنج کبر۔ پنج رازیانہ۔ تیسرے پنج کاسنی اور کبھی بہ عناصر کے

بھی مراد ہوتی ہے ۔

چارپایہ ۔ ف ۔ (عدد معدود اور یا نسبتی) چوپایہ جانور ۔ مصرعہ نسیم لکھنوی
ع ۔ بچھاوہ پلنگ چارپایہ

چار تکبیر زدن ۔ (فارسی مرکب) ترک کلی یعنی کل چیزوں کو چھوڑ دینا ۔ اور نماز جنازہ سے بھی کنایہ ہے کیونکہ یہ نماز چار تکبیر پر تمام ہو جاتی ہے ۔

چار تار ۔ و چار جوہر ۔ (عدد و معدود) یعنی اربعہ عناصر ۔

چار چاند لگانا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ عزت بڑھانا ۔ رونق بڑھانا ۔

چار خم ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) پہلوانی کے پیچ کا نام ہے ۔ جمہ ار کمان کی ایک قسم ۔ جب کوئی طاقتور آدمی کمان کو پوری طاقت سے کھینچتا ہے اور وہ کان تک آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ کمان چار خم ہو گئی ۔ ملا طغرا ۔
سپر کش بہ یک دو ضرب نگہ و فرو تنی
تا زور ماند یدکماں چار خم تہ شد

چاردہ ۔ چودہ ۔ ۱۴ ۔ فورٹین انگریزی ۔ مہ چاردہم سے مراد پورنماشی کا چاند ۔

چار دیوار ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) کنایہ ہے رات سے ۔

چار زبان ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) کثیر الکلام ۔ بکو ۔ باتونی ۔

چار سو ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) چار طرف ۔ چوراہہ ۔ چوک کا بازار ۔

چار شاخ ۔ ف ۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک طریقہ ۔ ایک قسم عذاب کی ۔

چار شانہ ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) موٹا ۔ بھدا ۔ قوی ہیکل ۔ فربہ ۔

چار شنبہ ۔ ف ۔ (عدد و معدود) بدھ کا دن ۔ چہار شنبہ ۔ دوبارہ ۔ گوبار ۔ یوم الاربعا عربی ۔ انگریزی ۔
WEDNESDAY

چار ضرب ۔ ف (ممیز و تمیز) اہل تصوف کے ذکر اور شغل کی ایک قسم ۔ موسیقی میں ایک قسم کا باجہ جس کو ہندی میں چوتالہ کہتے ہیں ۔ اور چار ابرو کا صفایا یعنی سر بھوؤں ۔ مونچھ اور داڑھی کا منڈوا دینا ۔

چار طاق ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) خیمہ کی ایک قسم ہے جس میں چار گوشہ ہوں ہندی راوٹی ۔

چار طاق افگن ۔ مصدر افگندن کا اسم فاعل ہے یعنی فراش ۔

چار ق ۔ بالفتح و رای مہملہ مضموم جنگلی آدمیوں کا ایک قسم کا جوتا ۔ ملا ناظم
چارق آں پوشد کہ آں محتاج نیاست
تیر آں نوشد کہ در نشود دنیا مست

چار قب ۔ بضم قاف ۔ توران کے امرا کا خاص قسم کا ایک لباس ۔ شفیع اثر
دامن آلودہ مکن چارقب ہستی را
جامۂ عاریت پاک نگہ باید داشت

چار گام ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) تیز رفتار گھوڑا ۔ تیز رو یا تیز قدم گھوڑا ۔

چار گانہ ۔ ف ۔ اس میں گانہ کلمہ نسبت ہے مجازاً اسپ تیز رفتار ۔

چار گوشہ ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مربع یا چوکھونٹی چیز ۔

چار م اصطرلاب ۔ ف ۔ قرآن شریف سے کنایہ ہے کیونکہ عقائد اسلام کے بموجب نزول قرآن سے قبل ۳ آسمانی کتابیں ۔ توریت ۔ انجیل اور زبور ۔ نازل ہو چکی تھیں چوتھا نمبر قرآن شریف کا تھا ۔

چار مادر ۔ ف (عدد و معدود) کنایہ ہے اربعہ عناصر سے ۔

چار مرغ خلیل ۔ وہ چار پرند جن کو حضرت ابراہیم نے خدا کے حکم سے ذبح کر کے اور ان سب کا گوشت ملا کر پہاڑ پر رکھ دیا اور پھر ایک ایک کو بلایا بحکم خدا ہر ایک زندہ ہو کر آپ کے پاس چلا آیا ۔ یہ چاروں جانور کبوتر ۔ کوا ۔ مرغ اور مور تھے ۔

چار مغز ۔ ف ۔ ترجمان بہروی ۔ غیاث ۔ کشوری وغیرہ میں یعنی گردگان جس کو ہندی میں اکھروٹ اور اردو میں اخروٹ اور انگریزی میں وال نٹ کہتے ہیں ۔ مگر لغات فیروزی میں مثل چار سنج کے اس کو بھی دوا کا نام لکھا ہے یعنی مغز کدو خربزہ وکھیرا و تربوز ۔

چار مندل ۔ ف ۔ میم و دال مہملہ مفتوح ۔ (عدد و معدود) یعنی شریعت طریقت ۔ معرفت ۔ حقیقت ۔

چار موجہ ۔ ف (میم و جیم مفتوح) یہ عدد و معدود ہے اور ہا نسبت کی ہے یعنی گرداب ۔ ورطہ ۔ ہندی بھنور ۔ کنڈا ۔ اور دریائے مواج ۔ میرزا صاحب ۔
آید بچار موجۂ دریای حسن تو
سرزد بجود چو کشتی بے لنگر آئینہ

چار میخ شدن ۔ ف ۔ خوب مضبوط ہونا ۔ اور ایک قسم ہے سزا کی جس میں مجرم کو زمین پر چت لٹا کر چاروں ہاتھ اور پاؤں پر میخیں ٹھوک دیا کرتے تھے ۔ شعر سکندر نامہ ۔
جناح از ہوا در زمیں برد میخ
پس آہنگ شد در زمیں چار میخ
چار شاخ مرادف ۔

چاروا ۔ ف ۔ چوپایہ جانور ۔ یہ

بدل ہے چار یار کا۔
چارہ۔ ف۔ تدبیر۔ علاج۔ مدد۔ مکر۔ چارہ گر۔ چارہ ساز۔ چارہ گری۔ چارہ سازی۔ بیچارہ۔ بیچارگی وغیرہ سب اسی سے نکلے ہیں۔
چاش۔ ف۔ وہ جگہ جہاں غلہ کو بھوسی وغیرہ سے صاف کر کے رکھتے ہیں۔
چاشت۔ ف۔ ایک پہر دن چڑھے کا وقت۔ اور اس وقت کے کھانے کو بھی چاشت کہتے ہیں۔ نو بجے کے قریب حاضری۔
چاشتہ۔ ف۔ طعم و طعام اوکو
چاشنی۔ ف۔ شراب یا طعام کا تھوڑا سا نمونہ۔ ذائقہ۔ مزہ۔
چاشنی گیر۔ ف۔ باورچی۔ خان ساماں۔ یہ مصدر گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے۔
چاغر۔ ف۔ مرغوں کا پوٹہ جس کو عربی میں حوصلہ کہتے ہیں۔ یہ جاغر کا بدل ہے۔
چاق۔ ف۔ طاقتور۔ چست و چالاک۔ تندرست۔ تازہ۔
چاق و چوبند۔ اردو محاورہ ہے۔ شعر حسن دہلوی ؎

گرم ہو نکر بے افسردہ دل
چاق اور چوبند ہوں پژمردہ دل

چاک۔ ف۔ چرا ہوا۔ پھٹا ہوا۔ قبا اور مکان یا باغ۔ انگریزی میں چاک کھریا مٹی کو کہتے ہیں۔ اور اردو بول چال میں کمہار کا پہیہ جس پر وہ برتن بناتا ہے۔
لطیفہ ایک شاعر نے کسی جلسہ میں یہ لطیف شعر پڑھا ؎

مارا ز خاک کوئے تو پیراہنیست تن
آں ہم ز آب دیدہ صد چاک تا بدامن

اتفاق سے ایک کمہار بھی جو کچھ فارسی کے الفاظ سمجھتا تھا اس جلسہ میں موجود تھا جب لوگوں نے اس شعر کی خوبی کی داد دی تو وہ کمہار بھی بڑے شد و مد کے ساتھ اس کی تائید کرنے لگا۔ ایک ظریف نے طنزاً کہا کہ سبحان اللہ آپ کا ذہن بڑا رسا ہے ذرا فرمائیے تو آپ اس شعر میں کیا خوبی سمجھے۔ تو کمہار صاحب اس کے جواب میں یوں دُر افشاں ہوئے کہ اعوذ کیجئے! اس شعر میں خاک یعنی مٹی اور آب یعنی پانی اور چاک جس پر ہمارے کام کا دار مدار ہے اور برتن یہ سب سامان موجود ہے اس سے اچھا شعر اور کیا ہو سکتا ہے۔
چاک کر ڈالنا | اردو محاورہ ہے
چاک کرنا | میں یعنی پھاڑ ڈالنا
مصرعہ۔
تقاضہ ہے گریباں کا کہ مجھکو چاک کر ڈالو
چاکر۔ ف۔ کاف مفتوح ہے نوکر۔ خدمتگار۔
چاک ران۔ ف۔ (بلفظ اضافت) فرج۔ دبر۔ اگر اس لفظ کو ملا کر اس طرح سے لکھا جاوے چاکران تو وہ چاکر کی جمع ہے۔
چاکری۔ ملازمت۔ خدمت۔ نوکری
شعر شاہنامہ ؎

تو کرتا رہا روز و شب چاکری
ملی میں نے کی بلکہ پیغمبری

چال۔ ف۔ سرخ اور سفید بالوں والا گھوڑا۔ قمار بازی کا ایک داؤ چکور جس کو کبک کہتے ہیں۔ اور ترکی گڑھا و کنواں اس حالت میں یہ بدل ہے چاہ کا۔
چال۔ اردو محاورہ میں یعنی رفتار حرکت۔ روِیہ۔ طرز۔ عادت۔ فریب۔ دم جھانسا دھوکا۔ گھوڑے کی رفتار۔
چال چلنا یا چال کرنا۔ اردو محاورہ ہے پالیسی کھیلنا۔ دم دینا۔ شعر آباد لکھنوی ؎

لگے کچھ اور ہی چالیں یہ چلنے خاص کر
بنے گی آپ صاحب سے کہ صاحب کا چلن بگڑا

شعر اکبر الہ آبادی ؎

ہر بات میں وہ چال کیا کرتے ہیں مجھ سے
الفت نہ نبھے گی جو یہی ہے چلن ان کا

چالاک۔ ف۔ چست و تیز۔ فی زمانہ یہ لفظ اردو محاورہ میں عیار کے لئے استعمال ہوتے ہیں انگریزی لفظ CUNING اور اس کا ایک ہی حال ہے۔ یہ مرکب ہے چال یعنی حرکت اور لاک کلمہ نسبت سے
چالاکی۔ ف۔ اس میں یای مصدری ہے یعنی پھرتی۔ تیزی۔ پھرتی۔
چالش۔ ف۔ بالفتح و لام مکسورہ چالنا۔ حملہ کرنا۔ چالشگر میں بر قرار عالی ہے۔
چالیش۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ گھمنڈ اور غرور کی چال۔ جنگ کی چال۔
چالیک۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور و یای معروف یعنی گلی ڈنڈا جو ہندوستان میں لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔
چام۔ ف۔ بول و براز اور بیماری کی نگاہ اور ہندی میں یعنی چمڑا چرم اس کا مخفف ہے۔
چامان۔ ف۔ بول و براز کے کپڑے اس میں الف و نون نسبت کا ہے۔
چامغ۔ ف۔ گہرا کنواں۔
چامیدن۔ ف۔ یعنی شاشیدن یعنی موتنا۔ پیشاب کرنا۔
چامین۔ یہ چام کا تثنیہ ہے یعنی بول و براز۔ ہر دو چمین مخفف۔
چاندنی۔ ہ۔ چاند کی روشنی۔

اُجیالی نُور ماہ۔ ایک پھول کا نام اور وہ سفید کپڑا جو دری اور قالین کے اوپر بچھایا جاتا ہے۔
چَانہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم یعنی ٹھوڑی کی ہڈی۔ نیچے کا جبڑا فک اسفل عربی۔
چاوش۔ ت۔ قافلہ اور لشکر کا نقیب۔ فارسی جمع چاوشان۔ اشعار بوستان سے
رئیسیں دہے بالیسر در رہے
گز شتند بر قلب شاہنشہے
پسر چاوشاں دید و تیغ و تبر
قباہائے اطلس کمرہائے زر
چاویدن۔ ف۔ چیانا۔ چڑیوں کا غل مچانا۔
چاہ۔ ف۔ کنواں۔ چہ اس کا مخفف ہے جیسے شاہ کا شہ۔ انگریزی ویل WELL عربی جُب۔ قلیب مذکر۔ کھوہ، طویہ اس کے مرادف ہیں۔ ہندی میں چاہ کے معنی چاہنے کے ہیں جب کسی شاعر کے دماغ میں یہ خیال گذر جاتا ہے تو اس کے شعر میں علم بدیع کے لحاظ سے خوبی پیدا ہو جاتی ہے جیسے کہ اشعار ذیل میں
انیس سے
سُرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزہ گیاہ سے
سایہ کنوئیں میں اترا تھا پانی کی چاہ سے
دیگر سے
ہم چاہتے ہیں تم کو گر سب کی نظر سے
پہلے ہی سے اس چاہ کی افتاد غضب ہے
ملتیجی سے
یا ڈوبی چاہ میں ذقن کے نہیں مرنا بہتر
آبرو کھو کے نہیں آب کا بھرنا بہتر
چاہ زنخ۔ ف۔ ربا ضافت ٹھوڑی کا گڑھا چاہ زنخداں بھی کہتے ہیں سے
ایک یوسف نداں گر لاس میں گرے دلکا نق
چاہ کنعاں اور ہے چاہ زنخداں اور ہے
چاہ کن۔ ف۔ کندن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی کنواں کھودنے والا مجازاً مکار۔ ظالم۔ دغاباز سے
بے چاہ کن در تہ چاہ زن
سرنا ہزاں بر سر راہ زن
چاہ کن را چاہ در پیش۔ فارسی میں مشہور ضرب المثل ہے یہ مثل اس کی مرادف ہے کہ کردکہ نیا فت؟
چاہ بابل۔ ف۔ بمقام بابل کا مشہور کنواں جس میں دو فرشتے ہاروت و ماروت مقید ہیں محسن دہلوی سے
چاہ بابل میں معذب ہوں ملک
ہے مقام زہرہ بالائے فلک
آتش لکھنوی سے
حقیقت چاہ بابل کی ذرا کہہ یا دو زاہد
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہو انساں کا
چاہ بیژن۔ ف۔ توران میں ایک کنواں تھا جس میں افراسیاب نے ایرانی پہلوان کے بیٹے بیژن کو اس جرم میں قید کر دیا تھا کہ وہ اس کے شاہی محل میں اس کی بیٹی منیژہ کے پاس ناجائز تعلق کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ رستم نے اس کو اس کنوئیں میں سے نکالا۔ بعض لغتوں نے بیژن کو رستم کا بھانجہ لکھا ہے تاہم شاہنامہ کی رو سے یہ تحقیق غلط ہے رستم کی ایک بیٹی گیو کو منسوب ہوئی تھی یہ اُسی کا بیٹا تھا پس رستم کا نواسہ ہوا نہ کہ بھانجہ۔
چاہ یوسف۔ وہ کنواں جس میں یوسفؑ کو ان کے بھائی ڈال آئے تھے چاہ کنعاں بھی اسی سے مراد ہے سے
آ رہی ہے چاہ یوسف سے صدا
دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت
چاہ نخشب۔ اس کو چاہ مقنع بھی کہتے ہیں یہ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے جادو کے زور سے ایک چاند نکالا تھا اُس کی روشنی اُدھر راہ اتنی میں چار فرسنگ یعنی بارہ میل تک ہوتی تھی۔
چائے۔ ف۔ نام ایک مشہور پتی کا جس کو جوش دیکر پیتے ہیں انگریزی ٹی چا اس کا مخفف ہے اس لفظ کو چاہ لکھنا غلط ہے۔
امین چائے دم کش شدہ۔ یہ چائے طیار ہے۔ یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔
(در رسالہ نفرات محمودیہ سے)

چ ب

ان حروف کا کوئی فارسی کا لغت نہیں ملا ہے۔
چَبانا۔ اردو کا مصدر ہے۔ دانتوں سے پیسنا۔
چَبا چَبا کے باتیں کرنا۔ اردو محاورہ ہے۔ آدھی آدھی بات منھ سے نکالنا۔ دریردہ طعن آمیز باتیں کہنا۔ گول گول باتیں کرنا سے
کہیے گا چبا چبا کے نہ بات
بات ہے یہ اجی نبات نہیں
نبات مصری کو کہتے ہیں۔
چبلا۔ ہندی کا لفظ ہے بکسر تین و لام مشدد مفتوح۔ بمعنی بے تمیز۔ چھچھورا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ انگریزی ریسام پرزانٹ۔ لُدا آئیش۔
چبلاپن۔ ہ۔ بے تمیزی۔ کمینہ پن۔
چبوترہ۔ ہ۔ بیٹھنے کی اونچی اور

ہموار جگہ۔ کولتا الی۔ تھالہ بجھوجل
پٹی ادا کی نیکی جگہ۔ باناہ۔
چبینا۔ ہ۔ بھنا ہوا اناج۔
چبینی۔ ہ۔ مٹھائی وغیرہ جو
ہندوؤں کی برات میں دی جاتی ہے۔

چ پ

چپ۔ ت۔ بالفتح۔ بایاں ایسر۔
شمال غربی۔ راس ضد۔ راس و
چپ یعنی دائیں بائیں۔
چپاتی۔ ف۔ مرکب ہے لفظ
چپات بمعنی طمانچہ اور یای نسبتی سے
یہ پتلی روٹی کی ایک قسم ہے۔ ہاتھ سے
سے پکائے جانے کی وجہ سے یہ نام ہوا۔
چپ انداز۔ ف۔ انداختن
کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی بائیں
تیر مارنے والا۔ مجازاً
دغاباز۔ مکاری۔
چپلہ۔ ت۔ وہ لب جگہ خواہ ٹیلہ
ہو یا پشتہ جہاں سے لڑنے لگے بطور کھیل
یو تردوں کو دھکیل سکیں اور
وہ زمین جہاں کیچڑ ہو۔
چپ دادن۔ ف۔ (مرکب)
مجازاً کسی کام کو ترک کرنا۔
چپ رفتن۔ (فارسی مرکب)
مجازاً منافقت کرنا۔
چپقلش۔ ت۔ بفتح اول و کسر
ثانی و قاف مضموم و لام مفتوح۔ تلوار
کی لڑائی مجازاً انبوہ۔
چپکن۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔
ایک قسم کا انگرکھا۔ بالا بر کا انگرکھا۔

چ ت

چتر۔ ف۔ چھتری چھوٹے بال کی
چتر آبگوں۔ ف۔ (بصفت)
مجازاً آسمان۔ آکاش۔
چتر زر۔ ف۔ (حرف سوم کسرہ)
مجازاً یعنی آفتاب۔
چتر زریں۔ ف۔ مراد آفتاب ہے۔
چتر زدن۔ فارسی مرکب ہے کشتی
گیروں کی ایک ورزش کا نام ہے
جس میں دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک
کر ٹانگیں اوپر کو اٹھا لیتے ہیں۔
ہندی مورچال۔
چتر سیمابی } ف۔ (بصفت) مراد
چتر سیمیں } ہے پورے چاند سے۔
پورنماشی کا چندرما۔ بدر کامل۔ انگریزی
فل مون۔
چتر عنبرین۔ ف۔ (بصفت) مجازاً
شب دیجور یعنی اندھیری رات۔ شب تار۔
چتر کحلی۔ ف۔ (کحل بمعنی سرمہ) وری
نسبتی۔ مجازاً نیلا آسمان۔ سیاہ بادل۔
کیونکہ یہ دونوں سرمئی رنگ کے
ہوتے ہیں۔
چتر نور۔ ف۔ (باضافت) مجازاً
سورج۔ آفتاب۔
چتوک۔ ف۔ چڑیا۔ گنجشک۔

چ خ

چخ۔ ف۔ خنجر و شمشیر کا نیام چمکا
میل۔ چرک۔ پیپ۔
چخاچخ۔ ف۔ اس میں الف اتصال
کا ہے۔ لڑائی کے وقت تلوار
کی آواز۔
چخیدن۔ ف۔ یہ فارسی کا مصدر
مقتضب ہے۔ یعنی لڑنا کوشش
کرنا۔ ہانپنا۔ تیز تیز سانس لینا۔
چخ چخ۔ اردو میں مستعمل ہے یعنی
بک بک بکواس۔ چڑیوں کے لڑنے
کی آواز۔
"ہر چہ دلا در است دزدے کہ بکف
چراغ دارد"
فارسی ضرب المثل ہے۔

چ ر

چرا۔ ف۔ کس واسطے۔ کیوں
اس معنی میں یہ لفظ مرکب ہے چہ کلمہ
استفہام اور را بمعنی برائے سے۔ مؤید
کشف۔ لطائف برہان۔ ابا بھی
وغیرہ نے اس کو بکسر اول ہی درست
مانا ہے مگر سراج الدین علی خاں آرزو
نے اس کو چراغ ہدایت اور خیابان
میں بالفتح بھی جائز رکھا ہے اور لکھا
ہے کہ صرف اہل عراق اس کو بکسر پڑھتے
ہیں اور دیگر اقوام بالفتح۔ مؤلف
غیاث نے بھی اہل عراق کی رائے کا
تتبع کیا ہے۔
چرا۔ ف۔ بفتحتین بمعنی چرنا اور
چراگاہ یعنی چرنے کی جگہ۔
نوٹ۔ چونکہ زبان ریختہ بہت
سی زبانوں کا مجموعہ ہے اس لئے اس
میں لفظ کے معنی بہت وسیع ہو جاتے
ہیں۔ ذیل کے مصرعوں میں چرا اور
چرا کا فرق ملاحظہ فرمائیے۔
(۱) خاموشی مجھ سے بے ادبی کرتی ہے۔

کیا چون وچرا۔
(۲) جنگ میں جو چاہے آہو دلو کام سے
جی مت چرا۔
(۳) ہر یوڑ کو اپنے کچھ دلاں میداں کی بیڑ کا
میں چرا۔
(۴) آرزے سے چرائم ساشہنشاہ یہاں
چرازن۔ فارسی مصدر زدن سے
اسم فاعل قیاسی ہے یعنی چرنے والا۔
چرندہ۔
چراغ۔ ف۔ ہندی دیا جس میں
تیل اور بتی جلاتے ہیں لیمپ۔ شمع۔
اگلے پیر جو گھوڑا اوپر کو اٹھا دیتا ہے
کیونکہ اس وقت اس کے پیروں کا
سُم دار حصہ چراغ کی صورت کا معلوم
ہوتا ہے۔ اس کو چراغ پا بھی کہتے ہیں۔
لفظ دیا چراغ کے معنی کے علاوہ معنی
ہے مصدر دینے کا اس لئے شعر مندرجہ
ذیل میں صنعت ایہام پیدا ہوگئی ہے
چراغوں کی لو تھا مہر میں چمک ہے
دیئے کی روشنی محشر تلک ہے
صاحب مؤید نے اس لفظ کو بالکسر لکھا
ہے اور مدار و برہان نے بالفتح تحقیق
کیا ہے۔ فارسی میں جلانے کے لئے
افروختن۔ سوختن۔ روشن کردن۔ فروختن۔
بر کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے
اور بجھانے کے لئے لفظ نشاندن۔
کشتن۔ گل کردن و خاموش کردن
کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور جب
اس کا غین زائد ہوتا ہے تو اس کے
معنی ہیں چرنا۔
چراغ بر کردن۔ ف۔ مرکب
ہے چراغ روشن کرنا۔
چراغپا۔ ف۔ اس میں اضافت
مقلوب ہے اصل میں یہ پائی چراغ تھا
یعنی چراغدان یا دیوٹ وہ چیز جس پر

A STAND
FOR LAMP
چراغ رکھیں۔
عرفی کترجمہ۔ شرح کم لکھنوی ؎
بلی تو چراغپا تھی خاموش
بلی ہوگئی موش کو فراموش
اور بجانا اگلے پاؤں جو گھوڑا اٹھالے
چراغ زرد۔ ف۔ کنایہ ہے چراغ
بیفروغ سے اور آفتاب بھی مراد ہے۔
چراغ سپہر۔ ف۔ بالاضافت)
عین اور سین مکسور ہیں۔ مجازاً آفتاب ۔ نظامی
سکندرنامہ ؎
کہ چون بامداداں چراغ سپہر
جمال جہاں را برافروخت چہر
چراغ سحری۔ ف۔ صبح کا چراغ
بیمار جاں بلب یا قریب مرگ۔ مصحفی ؎
نظارہ کرون وہاں کیا جلوہ پری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا
میر تقی ؎
ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا
چراغ مقبلاں ہرگز نمیرد۔ فارسی
ضرب المثل ہے۔ مختار کا دیا گیلا گھونٹ
کی دال
چراغ نشستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً
بجھنا چراغ کا۔
چراغوارہ۔ ف۔ قندیل۔ چراغ طاق
اس میں وار کلمہ قابلیت ہے اور بمانا ممبر
چراغی۔ وہ رقم جو کسی مزار پر تیل
و چراغ کے لئے نذر کی جائے مزید کچھ
مجاوروں کا حق خدمت۔ مولانا اکبر الہ آبادی
شان میں نگو نگی کا نہ ان میں بو ہے داغی کی
یہ حجت ہے فقط درگاہ قومی پر چراغی کی
چراگاہ۔ ف۔ حیوانات کے چرانے
کی جگہ۔ گاہ اس میں کلمہ ظرفیت ہے۔
چرانیدن۔ ف۔ مصدر چریدن کا
متعدی ہے۔ حیوانات کو گھاس چرانا۔

چرانا۔
چرب۔ ف۔ بالفتح وسکون
ثانی۔ غالب چکنا۔ فربہ۔ خوشحال۔ چربیدن
مرادف۔ خسرو ؎
اگر شش شیر زچوب آید
بدلیری ز شیر چرب آید
چرب آخور۔ ف۔ (ممیز و تمیز) وہ
شخص جو ناز و نعمت میں بسر کر رہا ہو۔
اور بقطب صفت) یعنی فراغی معاش۔
چرب پہلو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) فربہ
موٹا جس سے لوگوں کو فائدہ ہو۔
چرب دانہ۔ چہ وہی در رسالہ
فوات محمود یہ ہے)
چرب دست۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
چالاک۔ پھرتیلا۔ ہنرمند۔ دستکار۔
چرب زبان۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
خوشامدی باتوں سے لوگوں کو خوش
کر دینے والا۔ فریبی۔ چاپلوسی کرنے والا۔
چرب قامت۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
مجازاً بلند قد۔ خوش قد۔ بلند و راز
قامت۔
چربک۔ ف۔ بالضم۔ دروغ۔
طعنہ۔ خوشامد۔ شرمندگی۔ دل لگی۔
پہیلی فارسی چیستان۔
چربک۔ بالفتح (کاف نسبت کا)
نقاشوں کا چربہ۔ ایک قسم کی روٹی جسے
پوری کہتے ہیں۔ دودھ کی ملائی۔
چرب و خشک۔ ف۔ (بالعطف)
مجازاً بمعنی قلیل و کثیر۔ سخی و بخیل۔
یا سخاوت و بخل۔
چربہ۔ ف۔ بالفتح۔ اس میں
ہ نسبت کی ہے۔ کسی تصویر وغیرہ کے
عکس اتارنے کا باریک اور چکنا
کاغذ یا ہرن وغیرہ کی جھلی۔ ٹریسنگ
کلاتھ اور دودھ ملائی یا بالائی۔

چربی - ف - فربہی یعنی موٹاپا - (یائے مصدری ہے)

چربیدن - ف - مصدر ہے غالب ہونا -

چرتہ - ف - بفتح اول و سوم آدمی کے پوست یعنی کھال کا رنگ -

نوٹ - فارسی میں دام - فام - بام - گون - گونہ - چردہ اور چرتہ کالے آخر میں رنگ کے معنی دیتے ہیں مگر چردہ اور چرتہ صرف لفظ سیاہ کے بعد آتے ہیں -

چرخ - ف - بالفتح - آسمان - چاہ کا گھڑیان - سخت کمان - چرخہ - چرخی - گرد گھومنا - درویشوں کا حال لانا - کنوئیں کی گراری - کولھو - منجنیق جو ایک قسم کی بڑی گوپھن ہوتی ہے جس میں رکھ کر پتھر پھینکے جاتے ہیں - ایک شکاری پرند جس کو چرغ بھی کہتے ہیں - کمہار کا چاک اور چکر مارنے والی ہر ایک چیز اسی لحاظ سے آسمان کو چرخ کہتے ہیں - ایک قسم کا ریشمی کپڑا اطلس - دامن کا دور - نام کانوں کا - چرخی منسوب -

چرخاب - بالفتح و سکون ثانی - ف یعنی گرداب - ورطہ - کنڈا یا کھنور - اس میں فک اضافت ہے -

چرخ آبنوس - ف - مجازاً آسمان

چرخ انداز - ف - انداختن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی تیر انداز - اور شرح گلستاں میں ہے سخت کمان کا چلہ چڑھانے والا - کماندار -

چرخ چنبری - ف - گھومنے والا آسمان جیسے ؎

مادر گیتی نزادہ زیر چرخ چنبری
شاہ چوں سلطان غیاث الدین محمود افتخاری
ختم شد بر تو سخاوت بر حسن مسکین چنیں
چوں شجاعت بر علی بر مصطفےٰ پیغمبری

چرخ آتشیں - آتشبازی کی چرخی

چرخ دولابی - ف (بصفت) مجازاً آسمان - آکاش - (انگریزی اصطلاح)

چرخ ریلسنگ - (فارسی مرکب) جھنگر جو رات کو بولا کرتا ہے -

چرخ زریں کاسہ - ف - (بصفت) مجازی معنی چوتھا آسمان - آفتاب کا مقام ہونے کی وجہ سے یہ نام ہوا -

چرخ زن - ف - ناچنے والا - قلا کھانے والا - پھرکی - یہ مصدر زدن سے اسم فاعل سماعی ہے -

چرخ فلک - ف - (حرف سوم ف مکسور) عرش اعظم سے کنایہ ہے -

چرخ قبا - ف - (باضافت مستوی) دامن کا دور اور بقلب اضافت یعنی قبای اطلس -

چرخ کمان - ف - باضافت یعنی کمان کا حلقہ -

چرخکی زدن (فارسی مرکب) چرخ مارنا دشمن پر غلبہ پانے کے وقت خوشی سے ناچنا -

چرخ مقوس - ف - مقوس کے معنی ہیں مثل کمان کے خمیدہ یہ صفت ہے اور چرخ موصوف عموماً فلک اول اور خصوصاً فلک البروج یعنی نویں سے کنایہ ہے -

چرخوک - ف - لکڑی کا لٹو جسے لڑکے ڈورا لپیٹ کر زمین پر گھماتے ہیں - اس کو چکی بھی کہتے ہیں - اور اس ڈورے کو لتی کہتے ہیں -

چرخہ - ف - بالفتح - مرکب ہے چرخ اور ہائے نسبت سے - سوت کاتنے کا ایک مشہور آلہ ہے اور ہر دورہ کرنے والی چیز کا نام - ایک دوا جس کی عربی سنگانی ہے -

چرخی - ف - اس میں یائی نسبتی ہے - وہ چیز جو ہمیشہ چرخ مارتی رہے - ایک قسم کی نفیس اطلس -

چردہ - ف - بالفتح - یعنی رنگ - اس کا استعمال صرف لفظ سیاہ کے بعد ہوتا ہے -

چرزہ - ف - بالفتح - حیوان اور آدمی کی کھال - یہ چرتہ کا بدل ہے -

چرغ - ف - قید خانہ - شکنجہ یعنی آرا اور اوزار دروں کے شیرہ نکالنے کا حوض گداگری سے جمع کی ہوئی چیزیں - یہ لفظ قفس کے وزن پر ہے -

چرسدان - ف - اس میں دان ظرفیت ہے - فقیروں کی جھولی -

چرغ - ف - بفتح اول و سکون ثانی شکرہ کی قسم کا ایک پرندہ ہے صقر (عربی) اور چرخ اس کا بدل ہے -

چرغینہ - ف - اس میں ینہ نسبت کا فائدہ دیتا ہے - یعنی پنچ قدم - یہ آدمی

چرک - ف - بالکسر - پیپ - ریم - آدمی کے بدن کا میل اور لوہے کا میل جسے خبث الحدید کہتے ہیں -

چرگر - ف - بالفتح - مطرب یعنی گانے والا - اور بالضم - چرگر یعنی پیغمبر - امام زمانہ -

چرکین - ف - ین اس میں نسبت کا ہے - میل میں لتھڑا ہوا اور وہ زخم جس میں پیپ جاری رہے اور بخاراً مال دینا - چرکین مخفف ہے -

چرم - ف - چمڑا -

چرمدان - ف - چمڑے کی تھیلی - کیسہ - اس میں دان ظرفی ہے -

چرمینہ - منسوب بہ چرم یعنی چمڑے کی چیزیں -

چرند - حیوان - چوپایہ - یہ چرندہ کا مخفف ہے -

چرندہ - ف - حیوان گھاس چرنے

والا۔ یہ مصدر چمیدن سے نکلا ہے۔
چریدن۔ ف۔ مصدر (جعلی چرہ کا) گھاس کھانا۔ چرنا۔

چ س

چُس۔ ف۔ بضم اول و سکون سین گوز بے صدا۔ ہندی پھسکی۔
چسپاں۔ یعنی چپکا ہوا یہ مصدر چسپیدن کا اسم حالیہ ہے چسپیدہ مرادف۔ خط کے لفافہ پر اکثر لکھدیتے ہیں کہ ٹکٹ لگا ہوا ہے۔ یعنی محصول ڈاک ادا کر دیا گیا ہے۔
چسپانیدن۔ ف۔ مصدر ہے چپکانا۔ یہ چسپیدن کا متعدی ہے۔
چسپیدگی۔ ف۔ یای مصدری ہے۔ اور اس سے پہلے ہا ہوز کو گاف سے بدل دیا ہے یعنی چپکنا۔
چسپیدن۔ ف۔ چپکنا۔ لپٹنا۔
چُست۔ ف۔ بالضم چالاک۔ درست۔ محکم۔
چُستہ۔ ف۔ بالضم حیوانوں کا قیمہ دان۔
چَستہ۔ ف۔ بالفتح حیوان کا کولھا۔ جو ترشا ہو ا ران۔
چستہ خوار۔ ف۔ جازا وہ شخص جس کو بلا تلاش مزیدار کھانے ملا کریں۔ یہ خوردن کا اسم فاعل سماعی ہے۔
چُستی۔ ف۔ بالضم (یای مصدری معروف) یعنی چالاکی۔ درستی مضبوطی۔
چسکا۔ ہندی لفظ ہے مگر اردو شعراء نے استعمال کیا ہے یعنی مزہ چاٹ ذائقہ۔ شوق۔ اکبر الہ آبادی سے
منہ بند ہو سکے گا مسلمان شریف کا
چسکا مگر نہ جائیگا صاحب سے بیف کا
چسکی۔ و۔ مونث ہے چسکا کا۔

چ ش

چَش۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی چشیدن کا امر دا حد حاضر ہے یعنی چکھو اور چشم کا مخفف ہے یعنی آنکھ۔
چشانیدن۔ یہ چشیدن کا متعدی ہے کسی کو کوئی چیز بطور نمونہ کے چکھانا یا کسی کو کوئی چیز کھلانا۔
چِشت۔ ف۔ ایک مقام کا نام ہے۔
چَشتہ خوار۔ یہ چاشتہ خوار کا مخفف ہے یعنی بغیر محنت کے مزیدار کھانا کھانیوالا۔
چشم۔ ف۔ آنکھ۔ نین ہندی۔ امید۔ توقع اور کنایہ ہے کسی کے سوال کو قبول کرنے سے۔ ذیل کے جملہ میں۔ "ایں را در مشق بنویس ناالطا، تو درست شود چشم"۔
چشم کے معنی ہیں بسر و چشم یعنی آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے قبول ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا تکیہ کلام ہے یعنی جبکہ کوئی کسی کام کے لئے حکم دیتا ہے تو طرف ثانی بہت اچھا کی جگہ کہتا ہے (بچشم اور بخاور چشم میں فرق یہ ہے کہ خیر اقرار اور انکار دونوں موقعوں پر بولا جاتا ہے اور چشم صرف منظوری کے لئے)۔ اور چشم زخم ایک دوا کا نام ہے جس کو چاکسو کہتے ہیں۔ شاعر لوگ آنکھ کی تشبیہ بادام یا آہو سے دیا کرتے ہیں۔ جیسے چشم تو آہو ست یا جادو ست یا صیاد خلق۔ آہو چشم کی جمع مرگ نین ہے۔
چشم آرو۔ ف۔ بالفتح۔ درای مہملہ معنوم وہ صورت جو باغ یا کھیت میں چشم بد کے دفعیہ کے لئے بناتے ہیں۔
چشم بد۔ ف۔ بد نظر یا نظر بد۔ یہ فارسی اور اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔
مصرع دیوان نویدی۔
ز رخ زیبا ئے اُو یا رب چشم بد بلا مبین
اُردو شعر سے
یاریہ چشم بد سے پہونچے گزند تجکو
ہو شام کی سیاہی دُرد سپند تجکو
چشم بدبیں۔ ف (بصفت) بُرائی دیکھنے والی آنکھ۔
چشم بد دُور۔ ف۔ کلمہ دعائیہ ہے جب کبھی اچھی چیز کی تعریف کرتے ہیں تو اس سے قبل یہ استعمال ہوتا ہے۔
شعر حالی سے
سلوں چشم بد دور ہیں آپ دیں کے
نمونہ ہیں خلق رسول امیں کے
چشم بندک۔ ف۔ ایک کھیل۔ آنکھ مچولی۔ (BLIND MANS BUFF
چشم بلبل }ف۔ ایک قسم کا کپڑا ہے۔
بلبل چشم }
چشم بند۔ ف۔ بستن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ افسوں۔ جواب بندی بجانا۔ جادوگر ساحر۔ شاعر۔ ذیل کے شعر میں چشم بند کے معنی ہیں آنکھ موندے سے
چشم بند و گوش بند و لب ببند
گر نہ بینی نور حق بر من بخند
اس شعر کا ہندی ترجمہ یہ ہے۔
آنکھ کان منہ موند کے نام نرنجن لے
ایسے میں ہر نا ملیں تو دیا مانے لے
چشم بندان۔ فارسی جمع ہے چشم بند کی مراد اُن لوگوں سے ہے جو منتر پڑھکر کسی کی نیند سنا دیتے ہیں۔ اور کبھی مراد ساحروں اور شاعروں سے بھی ہوتی ہے کیونکہ شعراء اکثر فکر مضامین میں آنکھیں

بند کر لیا کرتے ہیں۔

چشم براہ داشتن۔ (فارسی مرکب) مجازاً انتظار کرنا۔

چشم بر زمیں افگندن۔ (فارسی مرکب) از شرم یا تواضع کی وجہ سے آنکھ نیچی کر لینا۔

چشم بینا۔ ف۔ دیدۂ حق بین۔ اور چشم تماشا وہ آنکھ جو صرف ظاہری حالت کو دیکھے۔ اصل پر غور نہ کرے۔

مصرعہ اکبر الہ آبادی

چشم بینا اور ہے چشم تماشا اور ہے

چشم بھر آنا۔ اردو محاورہ ہے آنکھوں میں آنسو آ جانا۔ چشم پر آب ہو جانا۔ ؎

جب نام ترا لیجئے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے

چشم بے آب۔ ف۔ (بصفت) مجازاً بے حیا۔ بے غیرت جیسے اس جملہ میں چشمش ہمچو چشم بے آب سختان (جمع سختہ بمعنی پتھر)۔

چشم بے آب داشتن۔ ف۔ مرکب مجازاً بمعنی بے حیائی کرنا۔

چشم بیمار۔ ف۔ (بصفت) شعرا معشوق کی آنکھ کو بیمار یعنی تشبیہ باندھا کرتے ہیں۔

شعر بوستاں ب ؎

نہ از درد دلہاے ریشش خبر
نہ از چشم بیمار خویشش خبر

بیدار کا اردو شعر ؎

تیرے رخسار و قد و چشم کے ہیں عاشق زار
گل جدا سرو جدا نرگس بیمار جدا

ہندی میں چشم بیمار کی جگہ نین متوالے لاتے ہیں ؎

جس نے دیکھے نین متوالے ترے
مست بیخود وہ نہ ہو تو کیا کرے

چشم پوشی۔ فارسی مرکب ہے اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔ کسی کا عیب چھپا دینا۔ کسی کی خطا سے درگذر کرنا۔ انگریزی اوورلک۔ OVER LOOK

چشم پریدن۔ آنکھ پھڑکنا۔

چشم قانہ۔ ف۔ (باضافت مقلوب) آنکھ کا گھر۔ حلقۂ چشم۔ ذیل کے شعر میں اس کو پلٹ کر استعمال کیا ہے ؎

خانۂ چشم میں آپ آویں جو لے پرو نقیں
پلکیں در پردہ چیپا لیں ابھی چلیں ہو کر

چشم تر۔ ف۔ (بصفت) آنسو بھری ہوئی آنکھ ؎

رونے پہ چشم تر مری باندھے اگر کمر
کیسی زمیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر

چشم گریاں۔ ف۔ (بصفت) شعرا لفظ گریاں یعنی رونے والی اور تر یعنی نم چشم کی تعریف میں باندھا کرتے ہیں ؎

اجازت ہو اگر رونے کی میں اپنے چشم گریاں کو
طلب گاری ہوئے کشتی گرداں گرداں کو

چشم خروس۔ ف۔ (باضافت) گھنگچی۔

چشم داشت۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) یعنی امید۔ بھروسا۔

چشم دریدہ۔ ف۔ (اسم مفعول مرکب) مجازاً بمعنی شوخ بے حیا۔

چشم داشتن۔ ف۔ امید رکھنا۔

چشم را آب دادن۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی تماشا کرنا محبوب کا منھ اور کسی شئے مرغوب کو دیکھنا۔

چشم رسیدن۔ (فارسی مرکب ہے) نظر لگ جانا یا نظر بد کا اثر پہونچنا۔

چشم روشنی۔ ف۔ اصل میں یہ لفظ چشم روشن تھا (اس میں اضافت مقلوب ہے) مجازاً مبارک باد۔

چشم زاغ۔ ف۔ بیحیا آدمی۔ بے شرم آدمی۔

چشم زخم۔ ف۔ (باضافت) وہ نقصان اور آزار جو نظر بد کے اثر سے پہونچے۔ چشم بد۔ چشم خورد اور عربی عین الکمال۔ نظر لگ جانا بھی کہتے ہیں۔ جیسے کہ رامائن کے اس شعر میں بشن شہر چند راچند رجی سے فرماتے ہیں کہ ؎

بہ تخت خلافت نشیند دو تہ
کہ از چشم زخمی نباشد اثر

اور مولانا نظامی سکندر نامہ میں فرماتے ہیں ؎

نہ اسفندیار جہانگیر گرد
کہ از چشم زخم جہاں جاں نبرد

اس شعر میں صنعت ابہام ہے کیونکہ اسفندیار رستم کے تیر سے آنکھیں پھوٹ جانے کی وجہ سے مرا تھا۔

چشم زد۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) نظر بد لگنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ پل بھر۔ طرفۃ العین۔ اور آنکھ سے اشارہ کرنا۔

چشم زدن۔ ف۔ (مرکب) پلک مارنا۔ پلک جھپکانا۔ جھانکنا۔ ڈرنا۔ اشارہ کرنا۔ پل بھر شرم و حیا رکھنا۔

چشم زن۔ ف۔ زدن سے اسم فاعل سماعی۔ یعنی طعنہ زن یا طعنہ دینے والا ؎

عشق بتاں میں آبلہ پا کے فیض سے
ہر خار دشت چشم زن دار ہو گیا

چشم سوزن۔ ف۔ سوئی کا ناکا جس میں ڈورا ڈالا جاتا ہے۔

دیوان غنی کا شعر ؎

جو استی را دنبو دکار ماز عجا رکشاید
مسیحا کے تواند کرد بینا چشم سوزن را

چشم سرخ کردن۔ ف۔ (مرکب) لال پیلا کرنا۔ غصہ کرنا۔ مجازاً عاشق ہونا۔

چشم سفید کردن۔ چشم سفید گشتن۔

ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی بیہوش کرنا یا بیہوش ہونا۔

چشم سیاہ کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی آرزو اور طمع کرنا آنکھ کا حسد کرنا۔ لالچ کرنا۔

چشم شب۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی چاند۔ قمر۔

چشم شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی روشن ہونا۔ ظاہر ہونا۔

چشم شور۔ ف (باضافت) نظر بد جو فوراً اثر کرے۔ چشم بد۔ چشم زخم۔ مرادف عین الکمال عربی۔

چشم فرنگی۔ ف۔ (بصفت) مجازاً بمعنی عینک۔ چشمہ۔ اسپیکٹکلس انگریزی۔ فرنگی مرکب ہے فرنگ بمعنی دانش وعقل اور نام ملک اور یائے نسبت سے۔

چشمک۔ ف۔ عینک۔ چشمہ۔ اگر کاف تصغیر کا خیال کیا جاوے تو بمعنی چھوٹی آنکھ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ انگریزی۔ دشمنی۔ ایک دوا کا نام جس کو ہندی میں چاکسو کہتے ہیں خزانہ لغت والا اس کا کاف نسبت کا لکھتا ہے اور نور اللغات الادب کے مولف نے اس کو چشم کا مصغر لکھا ہے اور بمعنی اشارہ۔

چشمک زدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ اردو شعرا نے اس کا ترجمہ چشمک زنی کرنا استعمال کیا ہے۔ مراد اس سے آنکھ سے شکی مارنا۔ آنکھیں مٹکانا۔ نظر حقارت سے دیکھنا ہے ؎

لب پہ تیرے پسینہ کی بوندے عقیق لب
چشمک زنی لے ہے جو سہیل یمن کے ساتھ

دیگر میر ؎

ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر
کرے چشمک زنی خورشید پہ ہر قطرہ شبنم کا

آتش لکھنوی ؎

جنوں بدنعل بیاباں کو میں باز آیا گلستاں سے
خوشی آتی ہے کسے چشمک زنی نرگس کی سوسن سے

چشم کردن۔ (فارسی مرکب) مجازی معنی نظر لگانا۔

چشم گرم کردن۔ (فارسی مرکب) مجازی معنی کسی چیز کو بڑی رغبت سے دیکھنا یا تھوڑی دیر سو رہنا۔

چشم گشتہ۔ ف۔ بقلب تیرا بھینگا۔ بھینگا۔ بکیترا۔ احول۔

چشم ما روشن دل ما شاد فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی آنکھ سکھ کلیجہ ٹھنڈک۔

چشم نمائی۔ ف۔ مرکب ہے چشم نما۔ اسم فاعل سماعی اور یائے مصدری سے مجازی معنی دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔

ذوق ؎

بند آنکھیں کیے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے
ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا

چشم وچراغ۔ ف۔ واو عاطفہ ہے مجازاً سبب بینائی سرمایہ بصارت اور مراد فرزند سے ملا ہاتفی نے لیلی مجنوں فارسی میں لوث کر بھی استعمال کیا ہے۔ مصرعہ

چراغ و چشم تو لیلیٰ را

چشم در ودا اشتن۔ ف۔ (مرکب) مجازی معنی شرم وحیا کرنا۔

چشمہ۔ ف (با تشبیہ) پانی کا سوتا۔ سوتی۔ کا ناکہ۔

نوٹ۔ چشمہ منسوب ہے چشم بمعنی پانی یا روشنی نکلنے کی جگہ۔ اسی مناسبت سے شعرا آفتاب اور خورشید مہر وغیرہ کا چشمہ باندھتے ہیں۔

نسیم لکھنوی ؎

بولا کہ اس آدمی کی یہ تاب
ہے چشمہ آفتاب سے آب

آتش لکھنوی کا مصرعہ۔

چشمہ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

نسیم ؎

الفت میں ہے آبرو گنوانی
کب چشمہ مہر میں ہے پانی

گلستان سعدی ؎

تو ز گیتی فروز چشمہ ہور
خوش نیاید بہ چشم موشک کور

چشمہا دیدن۔ ف (مرکب) مجازاً بمعنی آزمودہ کاری۔ بڑا تجربہ۔

چشمہ آتش فشان۔ ف۔ آتش فشاں یا آتش افشاں صفت مرکب ہے یعنی آگ جھاڑنے والا اور چشمہ موصوف ہے مجازی معنی آفتاب۔

چشمہ تدبیر۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی دماغ۔ حکیم آدمی۔

چشمہ خاوری۔ ف (بصفت) کنایہ ہے آفتاب سے۔ جیسے سکندر نامہ میں
سنان سکندر دراں داوری۔
سپق بردہ بر چشمہ خاوری

چشمہ خضر۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی آب حیات۔ دہان معشوق۔ روشن بد ایونی ؎

لقد یہ نے کی جو رہنمائی
ہے چشمہ خضر تک رسائی

چشمہ خورشید۔ اس کی تشریح لفظ چشمہ میں ہو چکی۔

چشمہ حیوان۔ ف (باضافت) مجازی معنی دل۔

چشمہ روشن۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی آفتاب چشمہ آتش فشاں مرادف

چشمہ سار۔ ف۔ وہ جگہ جہاں بہت چشمے ہوں واضح ہو کہ لفظ کے آخر میں گلزار۔ سار اور سلاخ کثرت اور ظرف

کا قائم دیتے ہیں مثلاً کوہسار ۔ سبزہ زار ، اور سنگلاخ وغیرہ ۔

چشمۂ سوزن ۔ ف ۔ (باضافت) بمعنی ناکہ سوئی کی نجلی ۔

چشمۂ سیماب ۔ ف ۔ (باضافت) مجازاً شمس و قمر ۔ چاند و سورج ۔ چشمہ سیماب ریز مرادف ہے ۔

چشمۂ قند ۔ ف ۔ (باضافت) مجازی معنی معشوق کا دہن ۔ چشمہ نوش مرادف ۔

چشمۂ مغز ۔ ف ۔ (باضافت) مجازی معنی دماغ ۔

چشمۂ نوش ۔ ف ۔ (باضافت) مجازاً بمعنی دہن معشوق ۔ چشمۂ قند مرادف ۔

چشیدن ۔ (فارسی مصدر) چکھنا ۔ چشندہ معارع بخش اہ ۔

چ غ

چغ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ لکڑی کا ایک اوزار جس سے دہی بلو کر گھی نکالا جاتا ہے ہندی ودی ۔ یا متھنی چق بدل ۔

چغ ۔ بالضم ف ۔ ہل وغیرہ کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے جچق باضم بدل ۔

چغار ۔ ف ۔ بالضم ۔ فاحشہ ۔ قحبہ دیہا عورت چھنالیاں بکے ۔

چغالہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ کچا میوہ ۔

چغامہ ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ قصیدہ جو نظم کی ایک قسم ہے ۔

چغان ف ۔ بالفتح ۔ ایک سنتور سا

چغانہ باجہ جو تھالیوں کے بلند سے مشابہ ہوتا ہے ۔ اور نام ایک پردہ موسیقی کا ۔ بشر ۔ ابن خوشتر ۔

سرود ۔ و ۔ منڈل ۔ و عود ۔ و چغانہ

نہیں یہ بلا کا تھا شیریں فسانہ

چغد ۔ ایک قسم کا چھوٹا الو جس کو کھگوسٹ بھی کہتے ہیں ۔ محل کے کنگرے بوم اور چغد دونوں ویرانہ پسند ہوتے ہیں ۔ مصرعہ حالی

چغد و زاغ چند ایں ویرانہ گشتم

چغز ۔ ف ۔ مینڈک ۔ غوک ۔ بھوکا ۔ جس کا منہ بڑا اور رانہ سپید بڑا ہو ۔

چغزشہ ۔ ف ۔ تنکے بیلیا ہوا سوت کوکڑی یا پنڈیا بنڈی ۔

چغل ۔ پہلے دونوں حروف مضموم ہیں ۔ ترکی میں غماز یعنی چغلی کھانے والے آدمی کو کہتے ہیں ۔ لترا ۔

چغوک ۔ ف ۔ لغات کشوری و خزانہ لغت میں بضمتین اور غیاث میں بالفتح ہے یعنی سرخاب و کنجشک ۔

چغز ۔ ف ۔ بالوں کا جوڑا جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں ۔ خزانہ لغت میں اس کو چغد لکھا ہے اور جامع اللغات میں چغنہ ر کو چقند ر کا بدل لکھا ہے ۔

چغیدن ۔ ف ۔ مصدر مستقبل ہے ۔ کوشش کرنا ۔ ہانپنا تیز سانس لینا ۔

چ ف

چفالہ ف ۔ بفتحتین ۔ نوح ۔ ہندوں کا غول ۔

چفت ۔ ف ۔ بالضم چست موٹا اور شعر بنی جبلی پر لکڑی جھڑ چھت وغیرہ کے نیچے لگاتے ہیں ۔ تنگ ۔ چسپاں ۔ اور بالفتح وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل چڑھا دیتے ہیں ۔ ہندی میں اس کو ٹٹی کہتے ہیں اور ۔ بالکسر بمعنی کنڈی یا در وازے کی زنجیر ۔ زنجیر در ۔

چفتہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بکری کی ہوا گا ۔ خمیدہ ۔ تہمت ۔ بہتان ۔ برابر ۔ خراج نزدیک ۔ گلی ڈنڈا ۔ طاق ۔

چفسیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے بمعنی چسپیدن یعنی چپکنا ۔ چفیدن اس کا مخفف ہے ۔

چ ق

چق ۔ ف ۔ بالفتح ۔ دہی کو متھ کر گھی نکالنے کی لکڑی جس کو ہندی میں متھنی یا رئی کہتے ہیں ۔

چق ۔ ف ۔ بضم اول و سکون ثانی ۔ گاڑی کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے ۔

چق ۔ بالکسر ۔ ت ۔ اردو میں یعنی چلمن ۔ مستعمل ہے ۔

چقاچق ۔ ت ۔ بفتحتین ۔ وہ آواز جو تلوار اور تیر کے جسم انسان پر لگانا پڑنے سے نکلتی ہے ۔ چقاچاق بھی اسی معنی میں آتا ہے ۔ لغات فیروزی میں اس معنی میں چکاچک بھی لکھا ہے ۔

چقماق ۔ ت ۔ بالفتح ۔ لوہے کا ایک اوزار جس کو پتھر میں مار کر آگ نکالتے ہیں اور مجازاً بمعنی طعنہ و سرزنش ۔ چقمق اس کا مخفف ہے ۔ اصل میں یہ لفظ چخماق تھا خ بدل ق سے جاتا ہے ۔ اس کو آتش زنہ اور آتش زنہ بھی کہتے ہیں ۔ مصرع ۔

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست

چقندر ۔ ف ۔ بضم اول و فتح قاف و دال نیز مفتوح ۔ ایک مشہور ترکاری جو گہرے سرخ رنگ کی گاجر سے

مشابہ ہے یہ چکند کا بدل ہے۔ انگریزی پیٹ۔ (یائے معروف)
چغوک۔ ف۔ بضمتین یہ بدل ہے چغوک کا۔ بمعنی چڑیا۔ گنجشک۔

چ ک

چک۔ ہ۔ بالفتح بمعنی پٹی کاشت زمین کا ٹکڑا۔
چک۔ ہ۔ بالکسر چلمن۔ بانس کا پردہ ۔ در ۔ (مونث ہے)۔
چک۔ بمعنی ٹیکا۔ یہ انگریزی لفظ ہے جو اردو میں مستعمل ہو گیا ہے۔
چک۔ ف۔ بالفتح۔ کسی چیز کی تہ بالا قرار دینے۔ علاوہ عبوسی علیحدہ کرنے کا ایک کاٹھ کا آلہ۔ حقہ۔ وظیفہ۔ تلوار کی آواز۔ کسی شئے کے ٹوٹنے کی آواز۔ ٹھوڑی (زنخدان) کی ہڈی۔
چکاچاک۔ ف۔ گرز تیر و تلوار وغیرہ کی آواز۔ تعاقب میں دانت کو کٹکٹانے کی آواز۔ یہ ترکی لفظ چقاچاق کا بدل ہے اور اس کا دوسرا الف حذف کرکے چکاچک مخفف بنا لیتے ہیں۔
چکاد۔ ف۔ ماتھا۔ پیشانی ڈھال سپر وجبہہ اس کے مرادف ہیں۔
چکاسہ۔ بالفتح۔ سابی جو ایک مشہور جانور ہے۔ فارسی میں اسے خار پشت کہتے ہیں۔
چکان۔ ف۔ بالفتح ٹپکتا ہوا یہ چکیدن کا اسم حالیہ ہے۔ خون چکاں بمعنی خون ٹپکتا ہوا۔
چکاندن اور چکانیدن } یہ دونوں مصدر چکیدن کے متعدی ہیں بمعنی ٹپکانا۔

چکاوک۔ ف۔ بالفتح و حرف چہارم واؤ بہ زیر مفتوح۔ نام ایک مرغ کا ایک خوش الحان چڑیا جس کے سر پہ تاج سا ہوتا ہے۔ ہندی میں اس کو چنڈول کہتے ہیں اور بعض نے سرخاب اور بٹیر بھی لکھا ہے۔
چکرہ۔ ف۔ بالفتح اول و سوم۔ پانی کا قطرہ ٹپکنا۔ بوند۔
چکس۔ ف۔ اڑالینی نکلا ہوا
چکنس } جانوروں کا نشیمن نشیمن گاہ۔
چکسہ۔ ف۔ بالفتح۔ کا غذ یا پتے کی پڑیا۔ بقول شعر قادر نامہ سے
پڑیا چکسہ پھنکی سفوف
چاند گہن کو کہیے خسوف
چکش۔ ف۔ بالفتح و ضم کاف۔ لوہاروں کا ہتھوڑا جس سے لوہار کوٹتے ہیں۔ عربی میں اس کو مطرقہ اور مطراق اور انگریزی میں ہیمر کہتے ہیں۔ سراش اور مصطلحات میں اس کا تلفظ چکش بھی ہے۔
چکلہ۔ ف۔ بالفتح۔ قطرہ قطرہ ٹپکنا پرگنہ۔ جاگیر۔ علاقہ۔ کسبی خانہ۔ رنڈیوں کا محلہ۔
چکلہ بندی۔ حد بندی۔
چکلے دار۔ ف۔ مرکب) صوبہ دار ناظم۔ علاقہ دار جاگیردار۔ کبڑا کسبی خانہ کا داروغہ۔ اغیات فیروزی سے،
چکمہ۔ موزہ جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے
چکمیزک۔ ف۔ نام ہے ایک مرض کا اس مرض میں پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ تقطیر البول عربی ہے۔
چکن۔ بکسر اول و دوم کشیدہ کی

ایک قسم ہے جو عورتیں اکثر کاڑھا کرتی ہیں اور انگریزی میں چکن مرغی کے چوزے کو کہتے ہیں۔
چک و چانہ۔ ف۔ یہ مرکب ہے چک بمعنی ٹھوڑی کی ہڈی اور چانہ بمعنی ٹھوڑی سے اور مجازاً دونوں لفظوں کے معنی استعداد اور قابلیت کے ہیں اور درمیان میں واؤ عاطفہ ہے۔
چکہ۔ ف۔ بضمتین چھوٹا خرد۔
چکہ۔ ف۔ بالفتح و کاف مشدد مفتوح بمعنی قطرہ بوند۔ دوراہ انگریزیہ۔
چکیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی ٹپکنا۔ بکسرتین صحیح اور بالفتح غلط۔
چکیدہ۔ ف۔ اسم مفعول چکیدن کا بمعنی ٹپکا ہوا۔
چکیدہ خون۔ ف۔ (بقلب اضافت) انگوری سرخ شراب۔
چگل۔ ف۔ بکسرتین۔ نام ایک حسن خیز شہر کا جو ترکستان میں ہے (غیاث وسروری وغیرہ سے) اور جہانگیری میں یہ لفظ بفتح اول وکسر ثانی ہے۔
چگونگی۔ ف۔ (یائے مصدری) کیفیت حال کہ کس طرح پہ ہے۔
چگونہ۔ ف۔ کس طرح۔ کیونکر۔ یہ حرف استفہام ہے اور مرکب ہے (چہ و گونہ) سے۔

چ ل

چل۔ بالفتح۔ فارسی مصدر چلیدن کا امر ہے بمعنی چلا جا۔ یہ مصدر ہندی بھی آتا ہے۔
چل۔ ف۔ بالکسر لفظ چہل بمعنی چالیس کا مخفف ہے۔ احمق۔ گنوار گھوڑا جس کے

اچھے دودوں یا تعدد شب ہوں۔
چُل۔ ت۔ بالضم۔ عضو تناسل۔
چلاوُ۔ ف۔ نجشک یعنی اپنے ہوے جانور۔
چلپاسہ۔ ف۔ بالفتح۔ چھپکلی جو ایک مشہور جانور ہے۔ اور جامع اللغات میں بمعنی گرگٹ ہے۔
چلپچی۔ ت۔ بفتح اوّل و دوم معروف چلمچی بکسر میم۔ ہاتھ دھونے کا طشت۔ اس کو چلمچی بولنا غلط ہے۔
چلّتہ۔ ف۔ (ممدود و معدود) بکسر اوّل و فتح سوم۔ مجازاً زرہ جس میں ریشمی کپڑے کی چالیس تہیں ہوتی ہیں۔
چلچلہ۔ کھوا۔ چیل۔
چلستان۔ ت۔ بالضم و لام مکسور جنگل جہاں پانی نہ ہو۔
چلغوزہ۔ ف۔ (ممدود و معدود) بقول بعض صنوبر کے درخت کا پھل اور بقول بعض درخت چیر کہ غوزہ اس میں بہت ہوتا ہے اور مجازاً اس کا پھل۔
چلقب } ف۔ بہ دونوں میں
چلقد } مکسور اور قاف مفتوح
ہے بمعنی چلتہ۔
چلّہ۔ ف۔ بالکسر۔ چالیس دن کی مدت جس میں فقرا گوشہ میں بیٹھ کر وظیفہ پڑھتے ہیں۔
چلی۔ ف۔ بکسرتین۔ بے عقلی حماقت (اس میں یای مصدری ہے) نام ایک شخص کا۔ چلّی غلط۔
چلی۔ ف۔ بضم اوّل۔ نامردی۔
چلیپا۔ ت۔ بفتح و کسر لام چوب چہار گوشہ شکل دار جو نصاری تبرکاً اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ان کے اعتقاد میں حضرت عیسیٰ اسی سولی پہ چڑھائے گئے تھے اور مجازاً پیچ و خم و کجداری۔ اسی رعایت سے زلف کی تعریف میں لاتے ہیں۔
چلیدن۔ ف۔ یہ مصدر جعلی ہے جو ہندی لفظ چل سے بنا ہے۔ یعنی جانا۔ بھاگنا لائق ہونا۔

چ م

چم۔ ت۔ چمیدن کا حاصل مصدر نازکی چال پیچ اور خم۔ معشوق کا خرام۔
چماق۔ بالضم۔ سنگ چقماق گرز موٹی لاٹھی۔ اور مجازاً عضو تناسل۔ لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے اور بعض نے ترکی۔
چمان۔ ف۔ اسم حالیہ ہے چمیدن کا۔ ناز سے اکڑ کے چلنے والا اور مجازاً شراب کا پیالہ۔ اور جب مخفف جامان کا ہو تو بمعنی بول و براز کے کیڑے۔
چمانہ۔ ف۔ (اس میں ہا زائد ہے) اور بقول بعض مزید علیہ ہے چمان کا جیسے روانہ ہے۔ وال کا معنی اس کے ناز سے چلنا۔ اور مجازاً نیم کدوی منقش خوبصورت پیالہ ہوتا ہے اور اس میں شراب پیتے ہیں۔
چمانی۔ ف۔ بفتحتین و کسر نون۔ اگر اس کی یا زائد خیال کی جاوے تو بمعنی خرامان اور اگر نسبت کی ہو تو بمعنی ساقی۔
چمچہ } اس کی یا پر ضمہ ہے بالفتح
چمچق } غلط مشہور ہے اور دونوں
لفظ ترکی ہیں بمعنی کفچہ یا چھوٹا کفگیر چمچہ لفظ مشہور ہے۔
چمگردش۔ ف۔ حاصل مصدر مرکب ہے یعنی گردش کھیل کے ساتھ کھیل کود۔
چمن۔ مرکب ہے چم یعنی ٹہلنا اور نون نسبت سے اور وجہ مناسبت ظاہر ہے کیونکہ ہوا خوری کے لیے پھلواڑی میں اکثر ٹہلا کرتے ہیں۔ باغ کی روش باغ کا چبوترہ جس کے گرد پھولوں کے درخت ہوں اور مجازاً باغ کی کیاری محفل۔
نوٹ۔ جب یہ لفظ کسی جگہ مکرر آتا ہے تو کثرت کا فائدہ دیتا ہے۔ مرکب غیر امتزاجی کی اقسام میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دو اسم جامد مل کر کثرت کا فائدہ دیتے ہیں دریا دریا۔ صحرا صحرا چمن چمن۔
چمیدن۔ فارسی مصدر ہے ناز سے چلنا۔ لچکنا۔
چمین۔ ف۔ بالفتح۔ یہ مخفف ہے جامین کا۔ بمعنی گوہ اور پیشاب۔ بول و براز مرادف۔

چ ن

چن۔ بالفتح و نیز بالکسر ہندی کا لفظ ہے یہ نیشکر یعنی گنے کی ایک قسم ہے جو پتلا اور سرخ اور سخت ہوتا ہے مگر اس میں حلاوت زیادہ ہوتی ہے اور بالضم یعنی چُن امر واحد حاضر ہے بمعنی چھانٹ یا منتخب کر۔ اور چِن بالکسر انگریزی میں ٹھوڑی (زنخدان) کو کہتے ہیں۔
چناچن۔ ف۔ بالفتح۔ تیغ اور تیر پڑنے کی آواز۔
چنار۔ ت۔ بالفتح۔ ایک مشہور درخت ہے اس کی عمر ایک ہزار سال۔ پتے سرخ پنجہ انسان سے مشابہ۔ بعض رات میں اس سے آگ کی چنگاریاں جھڑتی معلوم ہوتی ہیں۔ شعرا اس کو معشوق کے دست حنائی اور تہیدستی

سے تشبیہ دیتے ہیں۔

چُنان ۔ ف ۔ بالضم ۔ حرف تشبیہ ہے۔ اصل میں یہ چون و آن کا مخفف ہے ۔ ایسا ویسا مثل اس کے۔

چنانچہ ۔ ف ۔ یہ حرف تشبیہ ہے اور چنان و چہ سے مرکب ہے یعنی جیسا کہ

چنبر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ حلقہ ۔ دائرہ کا محیط طوق ۔ دف ۔ کمند ۔ قید و بند ۔ گردن کی ہنسلی ۔ جال پھندا ۔ چلم کا سرپوش آسمان کا چرخ مارنا ۔ ہر چیز کا گھیرا ۔

چنبری ۔ اس میں یای نسبتی ہے اور چرخ چنبری یعنی گردون گردان یعنی چکر مارنے والا آسمان جیسے مثال مندرجہ ذیل میں ۔

مادر گیتی نزاده زیر چرخ چنبری
شاہ چون سلطان غیاث الدین بلبن بلدوری

چنبر بازی ۔ ف ۔ (بقلب مضاف) یعنی چرخ مارنا ۔ ناچنا ۔

چنبر جہاندن ۔ ف ۔ مرکب (اربچا) لگانا ۔ دشمن کے گرد گھوڑے کو کاوہ دینا ۔

چند ۔ ف ۔ عدد مجہول یعنی غیر معلوم عدد تین سے نو تک کے ۔ اتنے ۔ کچھ ۔ اور خبر اور استفہام کے لئے بھی آتا ہے ۔ اور نیز یعنی چند مدت ۔

نوٹ ۔ لفظ چند مرکب ہے چہ و اند سے اور اند تین سے لیکر نو تک کے عدد کو کہتے ہیں ۔ ان چند و ہر چند میں فرق یہ ہے کہ چند تعداد کے لئے آتا ہے اور ہر چند تاکید کے لئے ۔

چنداُل ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بمعنی چار ملا جھنڈ ۔ کمینہ ۔ محافظ ۔ چوکیدار ۔

چندان ۔ ف ۔ مرکب ہے چند و آن سے ۔ اس قدر ۔ اتنی دیر ۔

چنداوُل ۔ ف ۔ لشکر کا وہ حصہ جو حفاظت کے لئے پیچھے پیچھے چلتا ہے ضد ہراول جو آگے آگے چلتا ہے ۔

چندبیل ۔ ایک جنگلی چار پایہ جو بیل کی شکل کا ہوتا ہے ۔

چندگاہ ۔ ف (تمیز و قتیہ) کئی بار ۔ کئی دفعہ ۔

چندلا ۔ ف (تمیز و قتیہ) چندہ

چندل ۔ اس کا معرب صندل ہے اور چندن کا نون ل سے بدل کر چندل کر لیا ہے ۔ یہ ایک مشہور خوشبودار لکڑی

چندمردہ ۔ ف ۔ وہ شخص جو چند شخصوں کا قائم مقام ہو ۔

چندن ۔ ایک مشہور خوشبودار لکڑی لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے مگر اصل میں یہ لغت سنسکرت کا ہے ۔ فارسی والوں نے چندن سے چندل کیا اور عرب والوں نے چ کو ص سے بدل کر چندل سے صندل کر لیا پس صندل معرب ہے چندل کا اور چندل مفرس ہے چندن کا

چندہ ۔ ف ۔ محصول ۔ وہ روپیہ جو کئی آدمی مل کر کسی خاص کام کے لئے جمع کریں ۔

اکبر الہ آبادی ؎

بے بھی ہوٹل میں پیو چندہ بھی دو مسجد میں
شیخ بھی خوش رہیں شیطان بھی بیزار نہ ہو

چندین ۔ ف ۔ مرکب ہے چند و این سے یعنی اتنا اتنی ۔ اس قدر ۔ چندین ہزار یعنی کئی ہزار جیسے شعر سعدی ؎

چندین ہزار سکۂ پیغمبری زدند
اول بنام آدم و آخر بہ مصطفٰے

چندے ۔ ف ۔ بالفتح و یای مجہول (اس میں یا تقلیل کا فائدہ دیتی ہے) تھوڑا سا تھوڑی دیر ۔ مولانا اکبر کے اس مصرع ۔ میں چندے یعنی چندہ ہے اردو قاعدے کے بموجب ہ کو ی سے بدلا گیا ہے ۔ مصرع ۔ تیسری پشت ہم چندے کی طلبگاری میں

چندین ہزار خلق بر آکل ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی ہے ۔ یہ سب پیٹ کے دھندے ہیں ۔

چنگ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ایک باجے کا نام ۔ آنکس جس سے ہاتھی ہانکا جاتا ہے جو چیز کہ کج ہو ۔ جانور کا چنگل اور آدمی کا پنجہ ۔ مانی مصور کے نگارخانے کا نام اور نیز اس کی کتاب کا نام ۔

چنلک ۔ ف ۔ وہ لوہے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں اس کو کلک اور آنکس بھی کہتے ہیں ۔

چُنگال ۔ ف ۔ مزید علیہ ہے چنگل کا ۔

چنگل ۔ ف ۔ بالفتح و کاف معروف یعنی آدمی یا جانور کا پنجہ ۔

چنگلوک ۔ ف ۔ بالفتح ۔ مڑے ہاتھ اور پاؤں والا آدمی ۔ جامع اللغات میں اس کے معنی ایٹرن اور پائٹرنی بھی لکھے ہیں جو سوت لپیٹنے کا ایک آلہ ہے لکڑی کا جس کو عربی میں ستالہ کہتے ہیں ۔

چنگابی ۔ غلیواز جو مشہور جانور ہے چیل ہندی (جامع اللغات سے)

چنگی ۔ ف ۔ بہ نسبت کی چنگ کا بجانے والا

چنگیز خاں ۔ ف ۔ قوم مغل کا پہلا بادشاہ تھا جس کے ہاتھ سے سلطنت خوارزمی برباد ہوئی ۔ اس نے ہزاروں شہر و بستیاں اجاڑ دیں ۔ لاکھوں بندگان خدا کو تہ تیغ کیا ۱۲۲۱ء میں شمس الدین التمش کے عہد میں سندھ کے اس پار سے لوٹ گیا مورخوں نے اس کو جہان سوز کا لقب دیا ہے ۔

چنگیز نژادان ۔ ف ۔ مرکب مان چنگیز کی اولاد ۔ قوم کے آدمی ۔

چنچو ۔ ف ۔ بتعمیتن ۔ مخفف چون اوکا ویسا ۔ اس کی مانند ۔

چنین۔ ف (مخفف چون ایں کا) ایسا اس طرح وزیر سے چنین شہریار سے چناں یہ فارسی ضرب المثل ہے یعنی جیسی روح ویسے ہی فرشتے جہاں نماند وچنیں نیز ہم نخواہد ماند۔ یہ بھی ضرب المثل ہے یعنی زمانہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا اس میں تغیر اور تبدل ہوتا رہتا ہے۔

چ و

چو۔ ف (واؤ مجہول حرف تشبیہ (مخفف) مانند۔ اگر۔ جب۔

چوب۔ ف۔ (واؤ مجہول) لکڑی۔

چوبا۔ د۔ بالضم۔ بلی تھونی کھم (اس میں الف نسبت کا ہے) اردو میں چھڑی۔ کیل۔

چوب تعلیم۔ ف (بالضم۔ واؤ مجہول حرف سوم ب مکسور) ادب دینے کی تھپی۔ وہ تھپی جس کو حرفوں پر رکھ کر لڑکا ان کی شکل پہچانتا ہے۔

چوبخوار۔ (فارسی مصدر خوردن کا اسم فاعل ترکیبی اور الف زائد مجازی معنی) ڈیمک جو ایک قسم کی چیونٹی ہے۔

چوبدست۔ (ف اس میں تک اضافت ہے) یعنی لکڑی یا ہاتھ کی لاٹھی چوبدستی اس کا مزید علیہ ہے۔

چوبدار۔ (ف مرکب۔ داشتن کا اسم فاعل ترکیبی) بادشاہی اور رئیس جس کے ہاتھ میں طلائی و نقرئی عصا ہوتا ہو نقیب علم بردار۔

چوب شگاف۔ (آرہ شکافتن کا) لکڑی چیرنے کی چیز۔

چوبک زن۔ (اسم فاعل ترکیبی زدن کا اور کاف تصغیر کا) نوبت نواز۔

پاسبانوں کا سردار۔ نقارچی۔ سعدی ؎

نگہ کن چو سلطان بغفلت بخفت
کہ چوبک زنش بامداداں چہ گفت

چوبکی۔ ف۔ چوبدار (مرکب ہے چوب کاف تصغیر کا اور یائے نسبتی)

چوب گز۔ ف۔ گز جس سے کپڑا اور لکڑی ناپا جاتا ہے۔

چوبہ۔ ف (اس میں ہا نسبت کی ہے) کبھی اور تیر سے ہوتی ہے۔

چوبین و چوبینہ۔ اول لفظ کا ین اور لفظ دوم کا (ینہ) دونوں کلمہ نسبت ہیں منسوب بہ چوب یعنی لکڑی کی چیز۔ اور لقب بہرام کا جو کسریٰ کے بیٹے ہرمز کا سپہ سالار اور مصاحب تھا۔ یہ لقب اس کو لاغر اندام ہونے کی وجہ سے دیا گیا تھا۔ سرخ رومال جو سر پر باندھتے ہیں۔

چوپان۔ ف۔ بالفتح (اصل اس کی گاپان ہے۔ بان کلمہ حفاظت ہے) یعنی گلہ بان۔ چرواہا۔ بکریوں کا چرواہا۔ راعی (شپ ہرڈ) انگریزی۔

چوترہ۔ ف۔ بالفتح زمین کا وہ قطعہ جو بلند اور چوکور بنا لیا جاوے۔ یہ چبوترہ کا مخفف ہے۔

چورنگ۔ ہ۔ تلوار کی ایسی چوٹ جس سے شکار کے چاروں پاؤں کٹ جاویں تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شرف خستہ لکھنوی ؎

ہوئے چور دوڑنے سے راہ میں لنگ
کیا ان صبا نے ان کو چورنگ

چوخا۔ خزانہ لغت میں آن کا بیان اور **چوغا**۔ لغات کشوری میں موٹا کپڑا جو لباس فقرا ہے۔

چوخیدن۔ ف (یہ مصدر منقضب ہے) یعنی پھسلنا۔ گر پڑنا۔

چوزہ۔ ف۔ بالضم مرغی کا بچہ ماس کے بجائے چوزہ بھی درست ہے۔

چوزہ گر یا ز۔ (چوزہ اسم ہوا اور گر یا ز مہر ہے ربودن کا اسم و امر ملکر اسم فاعل ترکیبی ہوا) مجازی معنی چیل۔ غلیواز۔ شکرہ مراد۔

چوشیدن۔ (فارسی مصدر منقضب) چوسنا۔ مکیدن مرادف۔

چوق۔ ت۔ جوا جو بیلوں کی گردن پر رکھتے ہیں۔

چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اور ہندی کی اس کہاوت سے ملتی ہے۔ اب پچھتائے کا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت بیٹا گرو لکیر کو کالا نکل گیا۔

چوگان۔ ف۔ مرکب۔ اصل میں یہ چولگان تھا۔ چول یعنی خمیدہ اور گان کلمہ نسبت ہے عربی میں اس کو صولجان کہتے ہیں کیونکہ چ کا بدل ص سے ہوجاتا ہے جیسے چین سے صین۔ چونکہ چوگان کھیلنے کی لکڑی کا سر خمیدہ ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ چوگان بازی ایک کھیل ہے جس میں گھوڑوں پر سوار ہو کر گیند کو ایک خمیدہ سر کی لکڑی سے مارتے ہیں انگریزی میں یہ کھیل پولو کہلاتا ہے۔ عربی محجن۔ اور نقارے کی چوب جس کا سرا کج ہو۔

چوگان رزم۔ ف (باضافت) تلوار سے کنایہ ہے۔

چوگان سنبل۔ ف (باضافت) مجازاً زلف معشوق۔

چوگانی۔ ف (یائے نسبتی) وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں خوب دوڑے اور اچھا کام دے جیسے شعر کا گھوڑا۔

چو میداں فراخ است گو بزن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اور وہ کہتے ہیں

میں ہاتھ دھو لو۔

چوں۔ ف۔ جب حرف شرط ہو تو بمعنی اگر اور جب حرف تشبیہ ہو تو بمعنی مانند۔ اور جب حرف استفہام ہو تو بمعنی کیونکر اور جب حرف وقتیہ ہو تو بمعنی جب۔

چوں کرنا۔ اردو محاورہ ہے بمعنی بولنا یا دم مارنا۔ مثلاً ؎

اک طفل دبستاں ہے فلاطوں مرے آگے
کیا تاب ارسطو جو کرے چوں مرے آگے

چوناں۔ ف۔ مرکب ہے چوں (اور آن سے) ویسا۔

چونیں۔ ف۔ مرکب ہے چوں (اور ایں سے) ایسا۔

چوں وچرا۔ ف۔ (واو عاطفہ ہے) کیوں کس واسطے۔ مجازاً حجت اور تکرار کرنا۔ مثلاً ؎

گدا کو ہے شاہ دہشہ کو گدا
کسی کو نہ یارا ہے چوں و چرا

چوں وچند۔ ف۔ (واو عاطفہ) مجازاً کیفیت و کمیت۔

چونی۔ ف۔ تو کس طرح پر ہے۔ جیسے کہ فخر مولوی روم ہیں۔

گفت یارا تو چہ پنہاں گوہری
اے غریب عرقی چونی جو غنری

چ ہ

چہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی کیا کلمہ استفہام ہے۔ تلبہ مذاق میں ایک دوسرے سے پوچھا کرتے ہیں کہ چہ کے معنی کیا ہیں۔

ہر چہ از دوست می رسد نیکوست

اس میں چہ مخفف ہے چیز کا۔

چہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی کنواں مخفف ہے چاہ کا۔

چہا۔ ف۔ بالکسر بمعنی چہ بسیار۔

نوٹ۔ اور کلمہ استعجاب بھی ہوتا ہے مثل چہ۔ الشاء اللہ۔ سبحان اللہ وغیرہ کے جیسے اس شعر میں ؎

کہ چہا میکنی تو اے مردود
شدہ از درگہ خدا مطرود

چہار۔ ف۔ بالفتح بمعنی چار ۴

چہار باد۔ ف۔ (عدد و معدود) یعنی چاروں ہوائیں۔ صبا یعنی پروائی۔ دبور یعنی پچھوا ہوا۔ شمال یعنی اتری ہوا جنوب یعنی دکھنی ہوا۔

چہار بالش۔ ف۔ (عدد و معدود) اس کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تخت اور مسند جس پر امرا اور سلاطین بیٹھا کرتے ہیں
۲۔ اربعہ عناصر یعنی آتش۔ آب۔ خاک۔ باد
۳۔ دنیا اور عالم۔
۴۔ چاروں سمتیں یعنی پورب پچھم اتر دکھن۔

چہار تارہ۔ ف۔ (عدد معدود یا اوپرہ نسبت کی) ایک باجے کا نام ہے

چہار دانگ۔ ف۔ (عدد معدود) دنیا کی چہار جہت یعنی پورب پچھم اتر اور دکھن

چہار دریچہ۔ ف۔ (عدد معدود) یعنی آنکھ۔ ناک اور منہ سے کنایہ ہے۔

چہار دہ۔ ف۔ مرکب ہے چہار یعنی چار اور دہ یعنی دس سے) چودہ۔ ۱۴ (فلٹ)

چہار درویش۔ ف۔ میرامن کی تصنیف ایک مشہور اردو نثر کی کتاب جس کو باغ و بہار بھی کہتے ہیں۔

چہار دہم۔ ف۔ مرکب ہے چہار + دہ + م نسبت کا) یعنی چودھواں ۱۴ چہار۔

چہار زبان۔ ف۔ (تمیز و تمیز) اپنی بات پر قائم نہ رہنے والا آدمی۔

چہار سو۔ ف۔ (بفتحتین وسین مہملہ مضموم) چاروں طرفین یعنی مشرق مغرب شمال جنوب۔ ہندی پورب پچھم اتر۔ دکھن۔

چہار شنبہ۔ ف۔ (عدد و معدود) بدھ کا دن۔

چہار طاق۔ ف۔ (عدد معدود) مجازاً ایک قسم کا خیمہ۔ سایہ اوڑی۔

چہار طبع۔ ف۔ (عدد و معدود) یعنی گرمی سردی خشکی۔ تری۔ چار طبیع اس کا مخفف ہے۔ سعدی ؎

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش

چہارگاہ۔ ف۔ راگ کی ایک قسم ہے۔

چہار گوشہ۔ ف۔ (تمیز و تمیز) چوکھونٹ ہر ایک مربع چیز۔ مردہ کا تابوت۔

چہارم۔ ف۔ (میم نسبت کا) چوتھا ۴

چہار میخ حیات۔ ف۔ (عدد معدود) اربعہ عناصر سے کنایہ ہے۔

چہار موجہ۔ ف۔ (عدد و معدود ہا نسبت کی) مجازاً یعنی بھنور لکنڈ۔ گرداب در طوفان۔

چہبچہ۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوبی ہے) وہ گڑھا جو کنوئیں وغیرہ کے پاس خراب پانی جمع ہونے کے لئے کھود دیتے ہیں۔

چہ بیزن۔ اس کی تحقیق چاہ بیزن میں گذری کیونکہ یہ چہ مخفف چاہ کا ہے۔

چہچہہ۔ ف۔ بلبل وغیرہ چڑیوں کی آواز زبر وزن قہقہہ۔ مصحفی کا مصرع

چہچہے ہیں جا بجا مرغان خوش نوا کے بہر یاں
اردو میں بلبل کی آواز کو چہکنا بھی کہتے ہیں۔ جیسے مصرعہ۔

مرے گلشن سے باباغ میں بلبل چہکتی ہے۔

چہ خوش۔ کو دیکھئے یہ لفظ ایک محاورہ کا ہے فارسی ضرب المثل ہے ہندی ایک ہنسنے کا ع

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

بھی ضرب المثل ہے ہندی اور اس کا سودا کیا ہے

چہر۔ ف۔ چہرہ کا مخفف ہے ماہ پیکر

خوبصورت آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چہرہ۔ ف۔ (بالکسر و سکون ثانی و رای مہملہ مفتوح) آدمی کا منہ۔ صورت انگریزی فیس یائی مجہول سے۔

چہرہ پرداز۔ پرداختن کا اسم فاعل سماعی (یعنی مصور)۔

چہرہ پرداز جہاں۔ ف۔ (مرکب) قصائد عرفی کے شعر مندرجہ ذیل میں اس لفظ سے مراد ہے۔ آفتاب ؎

چہرہ پرداز جہاں رخت کشد چوں بہ حمل
شب شود تیرہ رخ و روز شود مستقبل

چونکہ تمام دنیوی اشیا کا علم ہم کو بذریعہ آفتاب کے ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم کیا

چہرہ خیز۔ ف۔ (مرکب) مجازاً روشن و عیاں۔

چہرزاد۔ ف۔ ایران کے بادشاہ بہمن کی بیٹی کا نام تھا جس کو ہما بھی کہتے تھے بہمن نے اس سے شادی کی اور داراب اسی کے بطن سے پیدا ہوا۔ آتش پرستوں میں بیٹی سے شادی کرنا جائز تھا چنانچہ مولانا نظامی سکندر نامہ میں لکھتے ہیں کہ دارا نے مرتے وقت سکندر سے یہ درخواست کی کہ میری ماہ جبیں بیٹی روشنک سے جس کو میں نے اپنے ساتھ شادی کرنے کے لئے بڑے ناز و نعمت سے پالا تھا تو اس سے شادی کر لینا اور سکندر نے اس وصیت کی تعمیل بھی کی۔ مقولہ دارا ؎

؎

ہماں روشنک را کہ زخت منست
ہماں نازکی دست بخت منست
بہم خوابی خود کنی سربلند
کہ فرخ بود گوہر ارجمند

شاہنامہ والا لکھتا ہے ؎

دلے رسم آتش پرستاں یہ تھی
کہ ہمخواب ہوتے تھے دختر سے بھی

اور توران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی کا بھی نام یہی تھا۔

چہرہ شدن۔ ف۔ (مرکب) لڑنے کے لئے اٹھنا۔ مقابل ہونا۔ لغات کشوری میں چہرہ گردیدن کو اس کا مرادف لکھا ہے مگر خزانۂ لغت کا مولف اس کا ضد لکھتا ہے۔

چہرہ کشائی۔ ف۔ (مرکب) کشادن کا اسم فاعل اور یائی مصدری سے مصوری نقاشی۔

چہ زہرہ۔ ف۔ (بااضافت) مراد ہے۔ برج سنبلہ سے۔

چہل۔ ف۔ چالیس۔ ہم۔ انگریزی فارٹی۔ اربعون و اربعین عربی۔

چہل تنا۔ ف۔ (مرکب) بعدد و معدود گروہ ابدال جو شمار میں چالیس ہیں

چہل قدمی۔ ف۔ چالیس قدم۔ اوپر آہستہ آہستہ ٹہلنا جانا۔ ٹہلنا۔ ہوا خوری۔

چھلاوا۔ ہندی کا اسم مذکر۔ ایک قسم جن کی جو شکل چاہے بنا لے۔ غول بیابانی۔ انگریزی
IGNIS FATUNS
یہ لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ ملتجی ؎

غافل اس دولت دنیا کے لئے ہاتھ نہ مل
یہ چھلاوا ہے خبردار کہیں جائے نہ چھل

چہلم۔ ف۔ (لام مضموم) اور میم نسبت کا فائدہ دیتی ہے۔ یعنی چالیسواں۔

چہ مہ کرد۔ ف۔ یعنی کیا حاصل کیا۔ (لغات کشوری علیہ)

چہ مہ کردی کہ دیگر خواہد کرد۔ ف۔ یہ مثل اس وقت کہتے ہیں کہ جب بڑوں سے کوئی کام نہ ہو سکے اور چھوٹے اس کا دعوی کریں

چ ی

چی۔ بالکسر۔ یہ ترکی کا کلمہ ہے لفظ یعنی دارندہ یا رکھنے والا اردو میں اکثر استعمال ہوتا ہے مثلاً خزانچی۔ مشعلچی۔ طبلچی۔ نقارچی وغیرہ۔

چیچک۔ ت۔ اور بعض انگریزی فارسی کا کلمہ ایک مشہور مرض کا نام ہے۔ سیتلا۔ خسرہ۔ چیچک۔ ف۔ انگریزی SMALL-POX

چیخ۔ ف۔ یہ لفظ تیغ کے وزن پر ہے۔ وہ شخص جس کے پلک بیماری کی وجہ سے گر گئے ہوں۔

چیدن۔ ف۔ بالکسر فارسی مصدر ہے۔ چننا۔ چگنا۔ چیند مضارع خوشہ چین۔ چین۔ گل چین۔ نکتہ چین وغیرہ اسی سے بھی مشتق ہے مگر شاہ چین اس سے مشتق نہیں ہے۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں شاہ چین کی مراد آفتاب ہے ؎

کہ چوں صبح را شاہ چین بار داد
عروس عدن دُر بہ دینار داد

چیرہ۔ ف۔ غالب ہونا۔ تسلط پانا۔ غالب۔ شجاع۔ بہادر۔ بتور تا۔ واضح ہو کہ بہار اور چراغ ہدایت میں اس لفظ کو بالکسر و یائی معروف سے لکھا ہے اور سروری میں یائی مجہول سے ہے۔ بوستان کے شعر ذیل سے کل اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ سعدی ؎

چو بر عقل دانا شود عشق چیر
ہماں پنجۂ آہنیں دست و شیر

چیرہ۔ بالکسر و یائی معروف ہندی لفظ ہے یعنی پگڑی۔ دستار۔ عمامہ۔ اردو و فارسی دونوں میں مستعمل ہے مورخہ آج باندھا شوخ نے چیرہ کلابی لحظہ خسرو کا فارسی شعر ؎

ای دریغ وای تتابن سادہ
بگ بستہ و چیرہ کج نہادہ

چیرہ بند۔ ف۔ یعنی دستار بند یا پگڑی والا۔ ہندی لفظ کی ترکیب فارسی

کے قاعدہ سے بنائی ہے۔ لغات کشوری میں ہندی لفظ کنواری عورت لکھا ہے اور دیگر لغت میں بمعنی وہ کسبن جو معشوقہ ہو۔ ملا طغرا سہ

عجب نیست از سرو بالا بلند
کز عشق پیچاں شود چہرہ بند

چیرہ دست۔ ف۔ تمیز و تمیز غالب زبردست۔ اور مجازاً دستکار۔

چیرہ دستی۔ ف۔ (یای مصدری) زبردستی۔ غلبہ۔ سرکشی۔

چیز۔ ف۔ شے۔ کچھ۔

چیز لیز۔ ف۔ (تاکید مہمل) یعنی اندک و قلیل۔ ادنیٰ پونجی۔ تھوڑی سی چیز۔

چیز میز (تاکید مہمل) چیز لیز کا مرادف ہے۔

چیست۔ ف۔ کیا ہے۔ اصل میں یہ چہ است تھا۔

چیستاں۔ ف۔ مرکب ہے چیست و آں سے یعنی وہ کیا ہے۔ مجازاً پہیلی جس کو انگریزی میں ریڈل کہتے ہیں۔

چیغ۔ یعنی چق۔ بانس کا پردہ جس کو چلمن بھی کہتے ہیں۔ سیفی سہ

بسوئے چیغ و کالش کند دل سیفی
اگرچہ مرغ گریزاں ہمیشہ از قفس است

چیک چیک۔ ف۔ (تاکید) مرکب پرندوں کی آواز۔

چیلہ و۔ بالکسر و یای معروف و واؤ مجہول۔ ترکی کا لفظ ہے یعنی انعام صلہ ترکی کا دوسرا لفظ صلہ دیکھو بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

چین۔ ف۔ مجرس بل شکن سلوٹ نام ملک مشہور کا عربی صین انگریزی چائنا۔ اور بمعنی لوٹنے چنیدن یعنی قالین پھیلانا یہ معنی بھی ہے۔ کہ قالین میں ہمجز یا تشکال ہوئے ہندی کا لفظ چین یعنی آرام بھی اردو میں مستعمل ہے جیسے معرعہ۔

چین دنیا میں کہاں عشق کے بیماروں کو

چین بابرو افگندن۔ فارسی مرکب باشعوری چڑھانا۔ غصہ میں آکر بھویں پر بل ڈالنا اور مجازاً ناراض ہونا۔

چیں برجبیں۔ ف۔ پیشانی پر جھری بل یا شکن۔ مراد ناخوشی ناراضی اردو میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے جیسے شاہنامہ کے ذیل کے مصرعوں میں:۔

قیامت ہو گر ہوں یہ چیں برجبیں
ہوا پھر سپہدار چیں برجبیں

اس مضمون میں مولانا اکبر کا شعر مندرجہ ذیل نایاب ہے۔

رعایت لعل لب سے یوں کیا پیسے مالک بدخشاں
تو بولا تیوری چڑھا کے دیکھو جبیں کے قبضہ میں چین بھی ہو

چینی۔ اردو میں یہ لفظ کئی معنوں میں آتا ہے:۔ ملک چین کا باشندہ چینیاں فارسی جمع سہ

ہوا لشکر چینیاں چیرہ دست
دلیران ایران نے کھائی شکست

ملک چین کی ایک قسم کی روغن دار سفید مٹی جس کے برتن مشہور ہیں۔ بورا شکر۔ کھانڈ۔ اور جب چیدن سے مشتق ہو تو بمعنی چنے تو۔

چینی دیوار۔ ف۔ وہ مشہور دیوار جو ملک چین کے گرداگرد بنی ہوئی ہے۔ دنیا کے سات عجائبات میں سے یہ بھی ایک ہے۔ انگریزی کتاب سیون ونڈرس آف دی ورلڈ میں اس کا مشرح احوال مندرج اور قابل مطالعہ ہے۔

چین کشاد۔ ف۔ مرکب غصہ جاتا رہا کبھو کی دور ہونی۔

چینہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی) وہ دانہ جس کو پرند چن چن کر کھاتے ہیں۔ نام غلہ کا دیدار کا۔

چینہ دان۔ ف۔ دانہ ظرف کا، جانور کا پوٹہ جس میں دانہ جمع کرتا ہے اور چینہ دان اس کا مزید علیہ ہے۔

چینی پرند۔ ف۔ (بقلب صفت) منقش اور پھولدار چادر۔

ح

لغت میں حا کے معنی زن تیز زبان کے ہیں اور یہ حرف بھی منجملہ حروف ششگانہ مخصوصہ زبان عربی ہے فارسی میں نہیں آتا۔ اور لفظ حیز بالکسر یعنی مخنث اور حال یعنی رقص و گوئی جو گاں جو فارسی میں رائج ہیں یہ اصل میں ہای ہوز سے تھے یعنی ہیز و ہال۔

ح ا

حاتم۔ ع۔ (ح ت م) مادہ نام ایک مشہور سخی کا پسر عبداللہ بن سعد الطائی تھا چونکہ خاندان طے سے تھا اس لئے حاتم طائی کہلایا۔ منتخب میں اس کے معنی قاضی و زاغ سیاہ کے بھی ہیں۔

حاتم اصم۔ ایک مشہور ولی کا نام ہے۔

حاج۔ ع۔ بہ تشدید جیم۔ اصل میں یہ حاجج تھا جو اسم فاعل ہے حج کا حاجی یا حج کرنے والا۔ حاجی کی ی دور کرنے کے بعد حاج اس کی جمع بن جاتی ہے جیسے رومی اور یہودی کی (ی) دور کرنے کے بعد روم اور یہود جمع بن گئی۔ مگر اہل فارس جیم کو بلا تشدید بولتے ہیں۔

حاجب۔ ع: یہ حجب کا اسم فاعل

ہے چوبدار۔ دربان صاحب الستر۔
پردہ دار۔ اس معنی میں حجبہ اور
حجاب جمع ہے۔ دوسرے معنی بھوں
یعنی ابرو۔ حواجب حجب جمع ۔ ؎
تاں بحاجب از پئے منع گدایاں میدہی
حق سائل را چرا عالم بدرباں میدہی
حاجت ۔ ع۔ (ح و ج) مادہ۔
آرزو مزورت۔ خواہش۔ جمع اس
کی حاجات۔ حوائج اور حوائج
آتی ہے۔ قاضی الحاجات
یعنی مرادوں کا بر لانے والا
مراد خدا سے۔
حاجت روا۔ ف۔ مرادوں
کا بر لانے والا آرزو پوری کرنے
والا۔ شعر اکبر ؎
میر احتیاج ہوتا تو میری حالت کا ہرے
مگر ہاں دیکھتا ہے آپ کا حاجت روا ہوتا
حاجر۔ ع۔ (حجر کا اسم فاعل ہے)
یعنی مانع وحائل۔ مکہ کی راہ میں ایک
منزل کا نام ہے۔
حاجی۔ ع۔ حج کرنے والا۔ عربی
ہے حاج کا۔
حاجیہ۔ ع۔ حج کرنے والی
عورت۔ یہ حاج کی مونث ہے۔
حاد۔ ع۔ (دال مشدد) یعنی تیز
وتند۔ یہ حدت کا اسم فاعل ہے۔
حادث۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ نئی
چیز جو پہلے نہ ہو۔ حوادث جمع۔
حادثہ۔ ع۔ نیا واقعہ۔ مصیبت
حوادث جمع ۔
حاذق۔ ع۔ بکسر سوم یعنی دانا۔
زیرک ماہر کامل۔ حذاق جمع۔
حار۔ ع۔ گرم۔ گرمی کرنے والا۔
بارد کی ضد ہے۔
حارث۔ ع۔ بکسر سوم۔ زمیندار

کاشتکار۔ زراعت کرنے والا۔ عرب
کے ایک سردار کا نام جو ہشام کا بیٹا تھا
حارس۔ ع۔ بکسر سوم۔ یہ حراست
کا اسم فاعل ہے یعنی نگہبان۔ پاسبان
احراس۔ حرس۔ حراس جمع۔
حارہ۔ ع۔ (ح ی ر) مادہ۔ یعنی
گرم کشت زار۔ حارات جمع۔
حازم۔ ع۔ بکسر سوم یعنی دور اندیش
پیش بین۔ دانا۔ استوار۔ املا لکھنے میں
طلبہ کو ہاشم اور حازم میں تمیز کرنا چاہیئے
حاسد۔ ع۔ اسم فاعل ہے حسد کا۔
حسد کرنے والا۔ رشک کرنے والا۔ جلو۔
حُسَّد۔ حُسود۔ اور حَسَدہ جمع۔
حاسر۔ ع۔ بکسر سوم۔ برہنہ۔ وہ شخص
جس کے پاس جنگ میں خود، زرہ، جوشن وغیرہ
نہ ہو۔
حاسہ۔ ع۔ یہ مونث ہے حاس کی۔
حواس خمسہ میں سے ایک حس کا نام ہے جو
چیزوں کو معلوم کرتی ہے۔ حواس جمع ہے۔
حاشا۔ ع (فعل ماضی بغیر مصدر کے
یعنی امر (ح ش ی) مادہ کلمہ استثنا دو معنا
پاکی۔ ہرگز۔ پناہ۔ خالی۔ مگر۔ اور جنگلی پودینہ
اور کسی کام کے انکار کے وقت بھی بولا جاتا
ہے۔ مولوی نذیر احمد ؎
تو ہی برساتا ہے پانی ابر سے
مہر سے حاشا کسی کے جبر سے
حاشیہ۔ ع (ح ش ی) مادہ۔ کنارہ
خادم۔ ملازم۔ خدمتگار۔ گستر جوان۔ کتاب
کی گرد متن۔ گوٹ۔ تفسیر۔ نوٹ۔
حواشی جمع۔
حاشیہ چڑھانا۔ اردو محاورہ ہے
نوٹ لکھنا۔ شرح لکھنا۔ بات کو بڑھا کر
کہنا۔ مصرعہ حالی ۔
(روایات پر حاشیہ اک چڑھانا)
حاشیہ نشین۔ ف۔ نشستن کا اسم

فاعل ہے (نوکر) عزت دار۔
حاشا للہ ۔ ع۔ (جملہ) پاکی اور
حاش للہ دوری ہے خدا کو۔
ان کا استعمال مقام انکار میں ہوتا ہے۔
منتخب۔ غیاث اور لغات کشوری میں
اسی طرح ہے۔ مگر مولف خزانہ لغت نے
حاش للہ لکھا ہے۔
حاصد۔ ع۔ بالفتح وکسر ثالث۔ اسم
فاعل ہے حصد کا یعنی کاشتکار یا کھیتی
کاٹنے والا املا لکھنے میں طلبہ کو حاسد
اور حاصد میں تمیز کرنا چاہیئے۔
حاصل۔ ع۔ (حصول کا اسم فاعل ہے)
موجود۔ مطلب۔ نتیجہ۔ پیداوار۔ منافعہ
حاصلات وحواصل جمع۔
حاضر۔ ع۔ بکسر دوم۔ (اسم فاعل
حضور کا) موجود۔ مجاز آگاہ۔ شہر کا
باشندہ۔ بادی مقابل حضور و حضار۔
حضر جمع۔
حاضرہ۔ ع۔ شہر۔ قصبہ۔ گاؤں۔
آبادی (یہ حاضر کا مونث ہے)
حاضری۔ ع۔ (یائے مصدری ہے)
وہ کھانا جو موجود ہو۔ حاضر۔ موجودگی۔
حافد۔ ع۔ بالفتح وکسر حرف سوم
(ح ف د) مادہ۔ دوست۔ خدمتگار۔
پوتا۔ نواسا۔ داماد۔ سالا۔ سسرا۔
حافر۔ ع۔ گھوڑے کا سم۔ گڑھا یا
کنوئیں وغیرہ کا کھودنے والا۔ یہ اسم
فاعل ہے حفر کا۔ حوافر جمع (بروزن
فواعل) جیسے کاہل سے کواہل۔
حافرہ۔ ع۔ ہر چیز کا اول۔ اصلی
حالت گھوڑے کا سم (بعینہ سین)
حافظ۔ ع۔ بالفتح و فا مکسورہ یہ
حفظ کا اسم فاعل ہے حفظ کرنے والا۔
نگہبان وہ شخص جس کو قرآن یاد ہو۔ اہل
ایران مجازاً مطرب اور قوال کو بھی حافظ

کہتے ہیں۔
حُفّاظ و حفظہ جمع۔ حواسیر حُفّاظ کے معنی ہیں حافظ لوگوں کی مہریں جیسے کہ قرآن شریف پر تصحیح وغیرہ کے لئے ہوتی ہیں۔
ایک ایرانی شاعر کا تخلص جن کی تصنیف دیوان حافظ ہے۔ حافظا میں الف تعظیم کا ہے جیسے سعدیا اور حافظیا میں۔

حافِظہ۔ ع۔ حواس خمسہ باطنی میں سے ایک قوت کا نام ہے جس کے ذریعے سے بات یاد رہتی ہے۔ یاد رکھنے کی قوت ہندی اسم سُمرن شکت۔ انگریزی میموری۔

نوٹ۔ ذہن اور حافظہ میں فرق یہ ہے کہ جس کی قوت حافظہ تیز ہوتی ہے وہ کسی بات کو یاد بہت جلد کر لیتا ہے اور جس کا ذہن اچھا ہوتا ہے وہ بات کو سمجھ جلد لیتا ہے۔

حافی۔ ع۔ بالفتح و حرف ثالث مکسور یہ حفایہ کا اسم فاعل ہے۔ یعنی ننگے پاؤں والا۔ برہنہ پا۔ حفاۃ۔ جمع۔

حاقّ۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد۔ (ح ق ق) مادہ یعنی کسی چیز کا وسط۔ بیچ یا درمیان۔

حاقّہ۔ ع۔ مادہ اس کا بھی (ح ق ق) ہے یعنی قیامت۔

حاکِم۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے حکم کا۔ حکم یا حُکم کرنے والا۔ والی ملک حُکّام جمع۔

نوٹ۔ حاکم، حکم، حکمت۔ ان کی جمع بنانے میں طلبہ سے اکثر غلطی ہو جاتی ہے۔

حاکم	کی جمع	حُکّام
حکم		اَحکام
حکمت		حِکَم

حاکّہ۔ ع۔ جولاہے۔ یہ حائک کی جمع

حاکی۔ ع۔ بات کرنے والا۔ حکایت کرنے والا۔ یہ حکایت کا اسم فاعل ہے۔ حُکات جمع۔ ہاکی ایک انگریزی کھیل کا نام ہے۔ اب اردو میں بھی یہ لفظ استعمال ہو نکلا ہے۔

حال۔ ع۔ (اصل میں حَوَل تھا) موجودہ زمانہ کیفیت۔ حالت۔ (ح و ل) مادہ۔ اہل قال کی اصطلاح میں رقص یا وجد۔ احوال جمع۔

حالّ۔ ع۔ نیچے اترنے والا۔ (اصل حالل) اسم فاعل حلول کا۔ حُلول جمع۔

حالا۔ ف۔ ابھی۔ اسی وقت۔

حالات۔ ع۔ جمع حالت کی۔

حالِب۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ دودھ دوہنے والا۔ اور ایک رگ کا نام ہے جو ران میں ہے۔ یہ اسم فاعل ہے حلب کا۔

حالت۔ ع۔ (ح و ل) مادہ۔ حال۔ واردات۔ کیفیت۔ وجد۔ سانحہ۔ حالات جمع۔ حافظ شیراز۔

گر مطرب حریفاں ایں کلام من بخواند
در وجد و حالت آرد پیران پارسا را

حال کردن } ف (مرکب) حیلہ کرنا۔
حال گردیدن } ف (مرکب) متغیر ہونا۔ حال کا۔

حالی۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور و یای معروف اس میں یای نسبتی ہے یعنی جلد۔ ابھی۔ فی الحال۔ ایک شاعر کا تخلص۔

حالی۔ ع۔ (تلفظ مثل مندرجہ بالا) صفت مشبہ ہے حلیہ کا۔ وہ شخص جو زیور سے آراستہ ہو۔

حام۔ ع۔ (ح و م) مادہ۔ حضرت نوح کے بیٹے کا نام۔ حبشی انہیں کی نسل سے ہیں۔

حامِد۔ ع۔ میم مکسور۔ اسم فاعل ہے حمد کا یعنی تعریف کرنے والا۔

حامِض۔ ع۔ میم مکسور۔ یہ حموض کا صفت مشبہ ہے یعنی ترش۔ کھٹا۔

حامِل۔ ع۔ میم مکسور۔ اسم فاعل ہے حمل کا یعنی بوجھ اٹھانے والا۔ حَمَلہ و حاملین جمع۔

حامل ہذا المکتوب۔ ع۔ اس خط کا لے جانے والا۔ پہنچانے والا۔ رقعہ رساں۔ انگریزی (دی بیئرر آف دیس لیٹر)

حامِلات۔ ع۔ میم مکسور۔ یہ جمع ہے حاملہ کی۔ بوجھ اٹھانے والیاں۔ زنان باردار۔ پیٹ والی عورتیں۔ پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ حاملہ کی جمع علاوہ حاملات کے حوامل بھی بنتی ہے۔

حامِل وحی۔ ع۔ (باضافت یعنی لام مکسور ہے) یہ جبرئیلؑ کا لقب ہے۔

سعدیؒ

بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ اے حامل وحی برتر خرام

حامِلہ۔ ع۔ میم مکسور و لام مفتوح۔ یہ مونث ہے حامل کی یعنی بوجھ اٹھانے والی۔ مجازاً پیٹ والی عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ ہندی گربھ وتی۔ حوامل حاملات جمع۔

حامی۔ ع۔ (حمایت کا اسم فاعل ہے) حمایت کرنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔ اور جب صفت مشبہ حمی کا ہو تو یعنی جلتا ہوا۔ سوزاں۔ نہایت گرم۔ حمات جمع۔

حامِیَہ۔ ع۔ وہ لوگ جو اپنی قوم کی حمایت کریں۔ جلتی ہوئی اور نہایت گرم شے

حانِث۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون۔ یہ اسم فاعل ہے حنث کا یعنی قسم توڑنے والا۔ گنہگار۔

حانُوت۔ ع۔ بفتح اول و ضم نون۔ (ح ن ت) مادہ ہے۔ شراب کی دکان اور محض دکان اور محض دکان۔ حوانیت جمع۔

حاوی۔ ع۔ (واو مکسور و یای معروف) اسم فاعل ہے حوی کا۔ احاطہ کرنے والا۔

حاویہ۔ ع۔ و مکسور یا مفتوح۔ گھیرنے والی عورت۔ جو عورت کسی چیز وغیرہ

پر حاوی ہو۔ یہ حاوی کا مونث ہے۔
حائب۔ ع۔ بکسر سوم بمعنی گنہگار۔ اسم فاعل ہے حوب کا۔
حائر۔ ع۔ یہ حیران کا اسم فاعل ہے بمعنی سرگشتہ۔ حیران۔ دُبلا۔ لاغر۔ بھنور۔ گرداب ورطہ۔ موضع جہاں امام حسینؑ کا مشہد ہے
حائض۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ عورت جو حیض کی حد کو پہونچی ہو۔ یہ حیض کی صفت مشبہ ہے۔
حائضہ۔ ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم حیض والی عورت حوائض جمع
حائط۔ ع۔ دیوار۔ اسم فاعل ہے حوط کا۔ حیطان۔ بالکسر جمع۔
حائک۔ ع۔ کپڑا بننے والا۔ جولاہہ حاکۃ جمع۔
حائل۔ ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ روکنے والا۔ بیچ میں آنے والا۔ اسم فاعل ہے حول کا۔

ح ب

حَبّ۔ ع۔ بالفتح و بای مشدد (ح ب ب) مادہ۔ دانہ۔ گولی حبوب بفتحتین جمع۔

شعر مولانا روم ؎

در حب و مطبوخ خوردی ای اخی
اندرون شد پاک ز اخلاط کثیف

حُبّ۔ ع۔ بالضم و تشدید (ح ب ب) مادہ بمعنی محبت۔ دوستی ؎

تاثیر محبت یہ عجب حُبّ کی دوا ہے
لیکن یہ عمل درست پڑ جائے تو اچھا

حِبّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید (ح ب ب) مادہ بمعنی دوست۔ احباب جمع۔

حُبّ الوطن۔ ع۔ اپنے دیش کی محبت فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے دیش بھگتی ہندی۔
حُبّ دنیا ہندی سنساری موہ دنیاوی محبت۔
حبا (ع) (ح ب ا) مادہ بمعنی ہمنشیں۔ احبا جمع۔
حبار۔ ع۔ (ح ب) مادہ بمعنی بخشش
حُباب۔ ع (ح ا ب ب) مادہ۔ اس میں فک اضافت ہے کیونکہ اصل میں حب آب تھا یعنی پانی کا گنبد۔ بعض نے بالضم بھی لکھا ہے پانی کا بلبلہ۔
حُباب۔ ع۔ بالضم (ح ب ب) مادہ بمعنی بلبلہ۔ مار یعنی سانپ۔ دیو۔ دیتی۔
حِباب۔ ع۔ بالکسر (ح ب ب) دوستی کرنا۔
حبّات۔ ع۔ بفتح اوّل و ب مشدد و نیز مفتوح دانے یا گولیاں۔ یہ حبّہ کی جمع ہے
حُباحب۔ ع۔ (ح ب ب) مادہ بمعنی جگنو۔ کرم شب تاب۔
حُباریٰ۔ ع۔ بالضم اور آخر میں الف مقصورہ بصورت یا (ح ب ر) مادہ بمعنی سرخاب۔ حبارٰ جمع اس کو شوار اور شوات بضم اوّل بھی کہتے ہیں چینہ فارسی۔
حِباک۔ ع۔ بالکسر و فتح با (ح ب ک) مادہ۔ اس کے پانچ معنی ہیں۔ راہ۔ ریتے کا ٹیلہ۔ پانی کی لہریں۔ زرہ کی کڑیاں۔ گھونگھر والے بال۔
حَبّال۔ ع۔ بالفتح و بای موحدہ مشدد و مفتوح بمعنی رسی بٹنے والا۔ یہ مشتق ہے حبل سے جس کے معنی رسی کے ہیں یہ فعّال کے وزن پر ہے اور عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ حلّاج۔ عصّار وغیرہ۔
حُبّ القطن۔ ع۔ مر باضافت اپنیہ دانہ۔ فارسی بنولہ ہندی۔
حِبالہ۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم و چہارم (ح ب ل) مادہ بمعنی جال۔ پھندا۔ رسی۔
نوٹ۔ تواریخ فرشتہ کے جلد منہ پھذیل کے ترجمہ میں اس لفظ کے معنی دیکھو۔ خیر خاں لاڈو ملکہ را در حبالہ نکاح خود آورد۔ ترجمہ خیر خان لاڈو ملکہ کو اپنے عقد نکاح میں لایا۔ اور ایسے ہی ناسخ التواریخ میں آیا ہے لقمان راز کے چند از بنی اسرائیل در حبالہ نکاح بود۔
حَبالیٰ۔ ع۔ پیٹ والی عورتیں۔ یہ جمع ہے حبلی کی۔
حَبائل۔ ع۔ بالفتح۔ حاملہ عورتیں۔ یہ جمع ہے حبالیٰ کی اور حبالیٰ جمع ہے حبلی کی پس حبائل حبلی کی جمع الجمع ہوا اور لفظ حبالہ کی جمع بھی یہی ہے جس کے معنی رسی یا پھندے کے ہیں۔
حبائل شیطان۔ ف۔ باضافت یعنی لام مکسور ہے۔ بقول بعضے حبائل عورتوں کے شیطان کا نام ہے جیسے کہ ابلیس مردوں کا شیطان ہے۔ اور حبائل شیطان سے کنایہ ہے زنان فاحشہ۔
حَبَّذا۔ ع۔ بالفتح و بای موحدہ مشدد نیز مفتوح و ذال معجمہ مفتوح۔ کلمہ ایسا ہے یعنی کیا خوب۔ بہت اچھا۔ شاباش۔ واہ واہ
حِبر۔ بکسر اوّل۔ ع۔ اس کے دو معنی ہیں اوّل دوات کی سیاہی۔ دوم عقلمند نیکوکار۔ احبار و حبور جمع بمعنی دوم۔
حَبس۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ قید۔ قید خانہ۔ محبس۔
حبس دوام ہمیشہ قید۔ عمر بھر کی قید برٹش انڈیا میں حبس دوام کی سزا بعبور دریائے شور دیجاتی ہے۔

حبس بیجا۔ ع۔ ف۔ قانونی اصطلاح ہے۔ قید ناجائز۔ زبردستی کسی کو کہیں بند کر دینا۔

حَبَش۔ ع۔ بفتحتین۔ افریقہ میں ایک ملک کا نام ہے جہاں کا آدمی سیاہ ہوتا ہے اور مراد وہاں کے لوگوں سے۔

حَبَشہ۔ ع۔ بفتحتین (ح ب ش) مادہ یعنی حبشیوں کا گروہ۔

حَبَشی۔ ع۔ (اس میں یائے نسبت کی) ملک حبش کا باشندہ۔ انگریزی نیگرو۔

حَبْط۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ ضائع ہونا باطل ہونا۔ ثواب کا رائیگاں جانا۔

حَبک۔ ع۔ کپڑا بننا۔ مضبوط کرنا۔ گردن مارنا۔ کاٹنا۔

حُبُک۔ ع۔ بضمتین۔ یہ حِباک کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے اور لفظ ذوالحبک سے آسمان مراد ہے۔

حَبْل۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون باموحدہ یعنی رسی۔ باگ ڈور۔ رگ۔ احبال و حبول جمع ہے۔

حَبَل۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی حمل زن یعنی عورت کا حمل۔

حبلُ الذراع۔ ع۔ (باضافت عربی) ایک رگ کا نام ہے جو ہاتھ میں۔

حبلُ المتین۔ (باضافت عربی) یعنی مضبوط رسی۔ اور مجازاً قرآن شریف۔

حبلُ الورید۔ ع۔ (باضافت عربی) رگ گردن۔

حُبْلیٰ۔ ع۔ بضم اوّل و سکون ثانی و الف مقصورہ بصورت یا یعنی حاملہ۔ پیٹ والی عورت۔ حَبالیٰ جمع۔

حُبُوب۔ ع۔ بضمتین۔ دانے گولیاں یہ حَب کی جمع ہے۔

حُبُور۔ ع۔ (ح ب ر) مادہ خوش کرنا۔ اور خوش ہونا۔ اور معنے حبر کی بمعنی دانشمندان۔

حُبُوط۔ ع۔ (ح ب ط) مادہ سے باطل ہونا ثواب کا۔

حَبّہ۔ ع۔ بالفتح و بای موحدہ مشدد مفتوح۔ دانہ۔ گولی۔ وزن بقدر ایک رتی حبّات جمع۔

حَبِیب۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی۔ یہ اسم فاعل ہے حب کا یعنی دوست۔ یار معشوق۔ احباب و احبا جمع۔

ح ت

حَتف۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی مرگ یا موت۔

حُتک۔ ع۔ دوڑ کر چلنا۔

حَتم۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی یعنی مضبوط کرنا کسی پر کام کا واجب کرنا حکم کرنا۔

حَتن }
حِتن } ع۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح آیا ہے یعنی کسی کا تیز ہونا۔ ماخذ۔ قرین۔ برابر۔

حَتُو۔ ع۔ بالفتح۔ بہت تیزی سے دوڑنا۔

حَتّیٰ۔ ع۔ بالفتح و تائی مشدد مفتوح۔ (حرف) یعنی تک۔ یہاں تک۔ یہاں تک کہ۔ مثلاً حتی الامکان حتی المقدور حتی الوسع اسی سے مشتق ہے۔

ح ث

حَثّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید ثا (ح ث ث) مادہ۔ کسی کو حرص دلانا۔

ح ج

حَجّ۔ بالفتح و جیم مشدد۔ ع۔ (ح ج ج) مادہ۔ یعنی ارادہ کرنا حجت میں غالب آنا بہت آمد و رفت کرنا وقت مقررہ پر کعبہ کا طواف کرنا۔

حِجاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ یعنی پردہ۔ حُجُب جمع۔

حُجّاب۔ ع۔ بالضم و جیم مشدد مفتوح یعنی دربان لوگ یا پردے والے۔ یہ حاجب کی جمع ہے۔

حِجابت۔ ع (ح ج ب) پردہ داری۔ دربانی۔ ایلچی گری۔

حِجاج۔ ع۔ بکسر اوّل (ح ج ج) ایک دوسرے پر حجت لانا۔

حَجّاج۔ ع۔ بالفتح و جیم مشدد نیز مفتوح یہ حجت کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت حجت کرنے والا اور ایک ظالم بادشاہ کا لقب جو حجاج بن یوسف ثقفی کے نام سے مشہور تھا۔ اس ظالم نے ستر ہزار مسلمانوں کو ناحق تہ تیغ کیا۔

حُجّاج۔ ع۔ بضم اوّل و جیم مشدد مفتوح حاجیان حج کرنے والے لوگ۔ یہ حاج کی جمع ہے۔

حِجاز۔ ع۔ بالکسر منتخب اللغات اور لغات کشوری کے بموجب ملک عرب جس میں مکہ۔ مدینہ۔ طائف اور وہ زمین جو درمیان نجد اور تہامہ کے واقع ہے شامل ہیں اور بقول بعضے (ح ج ز) مادہ۔ نام ملک کا عرب میں کیونکہ درمیان نجد و تہامہ کے ہے نام ایک پردہ موسیقی کا۔

حجال۔ ع۔ بکسر اول یہ حجلہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں دولہن کا چھپر کھٹ یا مقام آراستہ برائے دولہن۔ گھونگھٹ
حجام۔ ع۔ بروزن فعال پچھنے لگانے والا۔ اور مجازاً یعنی موتراش۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے ہیں جیسے حداد۔ جلاد۔ نجار وغیرہ۔
حجامت۔ ع۔ بکسر اول (ح ج م) پچھنے لگانا۔
حجب۔ ع۔ بضمتین یعنی پردے یہ حجاب کی جمع ہے
حجت۔ ع۔ بالضم و میم مشدد مفتوح دلیل۔ برہان۔ غلبہ۔ حجج جمع حجت میں مقدمات یقینی کا ہونا شرط نہیں اور برہان میں ہے۔
حجج۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی اور حرف سوم بھی جیم ہے جمع حجت کی۔
حجج۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم یعنی سال کی جمع ہے۔
حجر
حجیر
حجر
ع۔ بہ سہ حرکت حرف اول کسی شخص کو اس کے تصرف سے باز رکھنا۔ حرام۔
حجر۔ ع۔ بالکسر عقل و خرد و دیوار کعبہ معظمہ کا احاطہ کے گرد کی۔ معنی اول میں اس کی جمع حجور آتی ہے۔
حجر۔ ع۔ بفتحتین یعنی پتھر احجار جمع
حجر۔ ع۔ کنار۔ بغل۔ حجور جمع۔
حجر۔ ع۔ بالضم و جیم مفتوح کوٹھریاں جمع ہے حجرہ کی۔
حجرات۔ ع۔ کوٹھریاں (جمع حجرہ کی)
حجر الاسود۔ ع۔ سیاہ پتھر جو کعبہ میں نصب ہے اور حاجی لوگ گناہ دور ہونے کے لئے اس کو چومتے ہیں۔
حجرہ۔ ع۔ کوٹھری۔ حجرہ حجرات و حجار جمع۔

حجل۔ ع۔ بفتحتین۔ چکور۔ چکیک۔ جو مشہور چڑیا ہے اس کو مرغ آتش خوار بھی کہتے ہیں۔
حجل۔ ع۔ جمع حجلہ کی۔
حجلہ۔ ع۔ بفتح حرف اول و دوم و سوم۔ پردہ دار ڈولا یا محافہ یا چھپر کھٹ جو دولہن کے لئے آراستہ کیا جاتا ہے حجال و حجل جمع فارسی میں اس کی جیم ساکن آتی ہے۔ حجلہ غلط ہے۔
حجم۔ ع۔ موٹائی۔ ڈول۔ پستان کا ابھار
حجون۔ ع۔ (ح ج ن) یعنی سست اور کاہل۔
حجہ۔ ع (ح ج ج) مادہ ایک بار حج کرنا۔ برس۔ سال۔ حجج جمع یعنی دوم
حجی۔ ع۔ بالفتح۔ حریص ہونا۔ بخیل ہونا ملائم ہونا۔ حباب۔
حجی۔ ع۔ بالکسر (ح ج ی) عقل کسی چیز کا کنارہ۔ احجار جمع۔
حجیز۔ ع۔ بالکسرتین و یای مجہول ایک نام ہے حجاز کا شعر سعدی ؎

بہ ہند آمدم بعد از آں رستخیز
وز آنجا براہ یمن تا حجیز

ح د

حد۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد۔ کنارہ انتہا تیزی۔ غضب و غصہ۔ دو چیزوں کا فصل۔ باز رکھنا۔ اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لئے مقرر ہے حدود جمع (ح د د) مادہ۔
حدا
حدی
ع۔ بالضم۔ عربی حدی ہے بروزن فعل یعنی وہ گیت جو عرب کے شتربان اونٹ کو ہانکتے وقت گاتے ہیں اور اونٹ اس سے مست ہو کر تیز

چلتا ہے اور بوجھ کی گرانی خاطر میں نہیں لاتا ؎

شتر گر دیدہ بہ بانگ حدی مست
اگر انساں نگردد مست حیف است

حداثت۔ ع۔ بالفتح۔ (ح د ث) نوجوانی تازگی۔ نیا ہونا۔ شروع۔
حداثت سن۔ ع۔ (باضافت) بفتحتین یعنی طفلی۔ خردسالی۔
حداد۔ ع۔ بالکسر حدید کی جمع ہے۔ تیز چیزیں۔ ماتمی سیاہ کپڑے۔ اور ماتمی کپڑے پہننا۔
حداد۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد مفتوح یہ مشتق ہے حدید سے۔ لوہار۔ آہنگر۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اکثر فعال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حلاج۔ جلاد۔ نجار وغیرہ حدادین جمع ہے۔
حدائج۔ ع۔ بفتحتین (جمع حدج کی) عماریاں و ڈولیاں وغیرہ۔
حدائق۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ حدیقہ کی جمع ہے۔
وہ باغ جن کے گرد دیوار ہو حدائق البلاغت ایک کتاب کا نام ہے۔
حدب۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی مہربانی کرنا۔
حدب۔ ع۔ بفتحتین ٹیلہ۔ کبڑاپن
حدبہ۔ بفتح سہ حرف اول۔ (ح د ب) مادہ۔ کوزہ پشتی پیٹھ کا کوبڑ۔
حدت۔ ع۔ بالکسر و دال مشدد (ح د د) تیزی۔ تندی۔
حدت۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ تنہا ہونا یا تنہا رہنا۔ تنہائی۔ (و ح د) لفظ وحدہ جو بہ وحدتنا استعمال میں آتا ہے اسی سے مشتق ہے۔ جلی یعنی اوپر در حدت تنہائی۔ عربی والے اس کا املا حدۃ لکھتے ہیں۔

حَذث ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ثانی۔ طفل بے ریش ۔ امرد۔ قصّہ اور افسانہ جو بادشاہوں کے سامنے پڑھا جاوے۔ اس معنی میں بالضم بھی آیا ہے منتخب سے ۔

حَذَث ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ نئی چیز ۔ بے وضو ہو جانا ۔ اس آخری معنی میں احداث جمع ہے ۔

حدثات ۔ ع بالفتح ۔ لڑکیاں نوجوان یہ جمع ہے حدثہ کی ۔

حُدثان ۔ ع ۔ بالضم ۔ جمع حدث کی ۔ یعنی نوجوان لڑکے ۔

حِدثان ۔ ع ۔ بالکسر (ح دث) کسی چیز کی ابتدا ۔

حَدثان ۔ ع ۔ (ح دث) حادثہ واقعہ ۔ سانحہ ۔

حَذج ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ثانی ۔ کجاوہ باندھنا ۔ تہمت لگانا ۔

حِدج ۔ ع ۔ بالکسر ۔ عماری یا ڈولی ۔

حَدَج ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حنظل ۔ اندراین کا پھل ۔

حدر ۔ ع ۔ بالفتح اوّل وسکون ثانی ۔ یعنی نیچے آنا ۔ جلدی کرنا ۔ موٹا ہونا ۔ زدوکوب کے سبب کھال سوج جانا ۔

حدَر ۔ ع ۔ بالفتح اوّل ودوم ۔ وہ جگہ جہاں سے نیچے آویں ۔ آنسو جاری ہونا ۔

حَدَس ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ثانی ۔ دانائی فراست ۔ دریافت ۔

عرفی شیرازی ؎

آسیئے ز دو فا بر مژہ ام کش تا چند
بوشم این چشم تر از حدس حنا و نہ دل

حَدق ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بینگن ۔ بادنجان ۔ جمع حدقہ کی آنکھ کی سیاہیاں ۔

حدَقہ ۔ ع ۔ سیاہی چشم ۔ حدق ۔ واحداق جمع (ح دق) ۔

حدقہ ۔ ع (ح دق) آنکھ کا ڈھیلا آنکھ کا گھیرا ۔ پیالہ چشم ۔

حِدم ۔ ع ۔ آگ کی گرمی ۔

حُدوث ۔ ع ۔ بضمتین (ح دث) نیا نکلنا ۔ نیا پیدا ہونا ۔ مخلوقات کی صفت ۔

حُدود ۔ ع ۔ بضمتین ۔ یہ حد کی جمع ہے ۔

حَدور ۔ ع ۔ بفتح اوّل وضم دوم ۔ حدر کی جمع ہے بمقام ہائے پست جائے نشیب ۔

حُدیبیہ ۔ ع ۔ مکّہ کے قریب ایک موضع کا نام ہے ۔

حَدیث ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر دوم (ح دث) ملائمی ۔ چیز ملا خبر ملا بات ملا ارشاد رسول صلعم کا ۔ احادیث جمع یعنی خبر ہو ۔

حَدید ۔ ع ۔ بالفتح ۔ تیز چیز لوہا ۔ آہن ۔ حدائد وحداد ۔ حدیدات جمع ۔

حدیقہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر ثانی و قاف مفتوح (بائی حروف (ح دق) باغ جس کے گرد چار دیواری ہو خواہ کانٹوں کی باڑ ۔ اور مدینہ منورہ کے قریب ایک موضع کا نام حدائق جمع ۔

ح ذ

حَذّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید ذال تیزی سے چلنا ۔ املا لکھنے میں حظ اور حذ میں تمیز کرنا چاہئے ۔

حِذا ۔ ع ۔ بالکسر (ح ذو) برابر ۔ مقابل ۔

حِذار ۔ ع ۔ ڈرنا ۔ خوف ۔

حِذاق ۔ ع ۔ بالکسر ۔ دانا عقلمند ہونا ۔

حِذاقت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دانا ہونا ۔ دانائی خوب دریافت کرنا کام میں استاد ہونا ۔ منتخب میں اس کا املا حذاقت ہے ۔

حَذَر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ڈر ۔ اندیشہ بچاؤ پرہیز کرنا ۔

حَذِر ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر ثانی ڈرنے والا ترسان ۔ مرد بیدار ۔

حَذف ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم ۔ کسی کلمہ میں سے ایک حرف کا دور کر دینا ۔ گرا دینا ۔

حِذق ۔ ع ۔ بکسر اوّل وسکون دوم ۔ زیرکی عقلمندی ۔

حُذل ۔ ع ۔ بالضم پیراہن ۔ ازار ۔

حَذل ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ایک قسم کا گوند جو درخت کی جڑ میں سے نکلتا ہے ۔

حَذو ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دو چیزوں کو برابر کرنا ۔

حَذور وحَذیر ۔ ع (ح ذر) یعنی ڈرنے والا ۔

حُذیفہ ۔ ع ۔ بالضم وفتح ثانی وحرف تیسرا مفتوح ۔ رسول صلعم کے ایک بڑے صحابی کا نام ہے ۔

ح ر

حَرّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ (ح رر) گرمی ۔ گرم ہونا اور پتھریلی زمین ۔ احرار وحرور ۔ جمع ۔

حِرّ ۔ ع ۔ بالکسر ورائے مہملہ مشدد یعنی فرج زن یعنی عورت کی شرمگاہ (ح رر)

حُرّ ۔ ع ۔ بالضم ۔ یعنی آزاد ۔ ضد عبد ۔ آزاد کیا ہوا غلام ۔ برگزیدہ ۔ کبوتر ۔ سیاہ سانپ ۔ ہرن کا بچہ ۔ نیک کام نیک خو ۔ چیستی سبا زنا ۔ احرار جمع (ح رر)

حِرا ۔ ع ۔ بالکسر (ح رو) نام پہاڑ کا مکّہ معظمہ میں ۔

حِرَاب ۔ ع ۔ بکسر اوّل وفتح دوم یعنی جنگ ۔ لڑائیاں ۔ یہ حرب کی جمع

حُرّاث۔ ع۔ بالضم و رای مشدد مفتوح حارث کی جمع ہے۔ یعنی کاشتکار۔ زر پاکسان۔ کاشتکار۔

حِراثت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم و چہارم (ح ر ث) کھیتی کرنا۔

حَرارت۔ ع۔ بفتحتین (ح ر ر) گرمی ضد برودت۔

حَرارت عزیزی۔ ع (بصفت) وہ گرمی جو روح کی اصلی حرارت کی وجہ سے جسم میں ہوتی ہے۔ حرارت غریبی مقابل۔

حرارت غریبی۔ ع۔ وہ گرمی جو جسم میں کسی خارجی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ضد ہے حرارت عزیزی کی۔

حُرارہ۔ ع۔ (ح ر ر) بالفتح۔ ناچنا۔ نقارے کو آگ سے سینکنا۔ شور و شغل چند آدمیوں کے گلے اور چند باجوں سے آواز کا مل کر نکلنا۔

حُرّاس۔ ع۔ بالضم و رای مہملہ مشدد نگہبان۔ یہ حارس کی جمع ہے جو حراست کا اسم فاعل ہے۔

حِراست۔ ع۔ بالکسر (ح ر س) بمعنی محافظت، نگہبانی (حارس فاعل)

حَراقت۔ ع۔ بفتحتین۔ تیز رو ہونا۔ (ح ر ق)

حِراق / حُراق / حُراقہ — تینوں عربی ہیں (ح ر ق) سوت وغیرہ کا سوختہ جس پر چقماق سے آگ جلاتے ہیں۔

حَرّاق۔ ع۔ بالفتح بمعنی خوب جلانے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے حرق کا۔

حَرام۔ ع۔ بفتحتین (ح ر م) منع کرنا۔ ناروا۔ ناجائز۔ محرم ضد حلال، حلال کا مقابل۔

حرام توشہ۔ ف۔ نمک حرام۔ حرام خور۔ (ممیز و تمیز)

حَرّان۔ ع۔ بصفت مشبہ ہے حر کی بمعنی پیاسا۔ ملک شام میں ایک شہر ہے جو زرتشت کا مولد ہے۔

حَرامی۔ ف۔ یای نسبتی ہے۔ مجازاً بمعنی چور یا رہزن۔ حرامیان جمع جیسے گلستاں میں آیا ہے۔
و راہ از حرامیاں پُر

حَرْب۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ دغا۔ پیکار اور ایک مرد کا نام۔ حروب جمع۔

حَرَب۔ ع۔ بالفتح اوّل و دوم غضبناک ہونا۔ کسی کا مال لے لینا۔

حِرْبا۔ ع۔ بالکسر (ح ر ب) گرگٹ حرابی جمع۔ اربس۔ آفتاب پرست مرادف

حَرب گہ۔ ف۔ میدان جنگ (اس میں گاہ کلمہ ظرف ہے)

حَرْبہ۔ بالفتح و سکون ثانی۔ لڑائی کا ہتھیار۔

حَرْث۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ کھیتی کرنا۔ آگ جلانا۔ قرآن پڑھنا۔ مال جمع کرنا۔ زیادہ چلانے کی وجہ سے چوپائے کا دُبلا ہو جانا۔ عاقل ہونا۔ حُرُوث جمع

حَرَج۔ ع۔ بفتحتین۔ تنگی۔ گناہ اس کا استعمال لفظ مرج کے ساتھ جس کے معنی فساد کے ہیں ہوتا ہے یعنی حرج مرج مستعمل ہے۔

حِرْز۔ ع۔ پناہ کی جگہ۔ مجازاً بمعنی تعویذ احراز جمع ہے۔

حَرَس۔ ع۔ بفتحتین جمع ہے حارس کی۔ نگہبانان۔ محافظ لوگ۔

حَرْس۔ بالفتح۔ نگرانی کرنا۔

حِرْص۔ ع۔ بالکسر۔ لالچ۔ آرزو۔ ضد قناعت۔

حَرَض۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم عشق یا غم کی وجہ سے جو مرض پیدا ہو جائے اور عقل و مذہب کا فساد۔ یمن میں ایک شہر کا نام۔ مرد بے سلاح جو جنگ نہ کرے۔ وہ آدمی جس سے امید نیکی کی نہ ہو۔

حَرْف۔ بالفتح۔ سخت کنارہ۔ تلوار کی دھار۔ عیب۔ طرف۔ خالص مقابل اسم و فعل۔ حروف تہجی۔ احرف و حروف جمع۔

حُرْف۔ ف۔ بالضم۔ تیرہ تیزک کے بیج فارسی اسپندان۔ لون حب

حِرْفت۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی۔ پیشہ کرنا۔

حِرَف۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم بمعنی پیشے۔ یہ حرفہ کی جمع ہے۔

حرف بارگیر۔ ف (بصفت) بالفتح و سکون رای مہملہ وکسر د بمعنی تکیہ کلام۔

حرف چلغی۔ مرکب ہے حرف اور چلغی سے۔ چلغی ترکی میں ہتوڑے کو کہتے ہیں۔ مجازاً سخت کلامی۔ کڑی بات۔

حرف در کار کسے کردن۔ ف۔ مرکب مجازاً کسی کے قول میں عیب نکالنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نکتہ گیری کرنا۔ معترض ہونا۔

حرف زدن۔ ف۔ مرکب مجازاً بات کرنا۔

حرف قالی۔ ف۔ بصفت۔ وہ بات جو کسی دوسرے سے سن کر بغیر سوچے سمجھے بیان کی جائے۔ حرف طوطی مرادف۔

حرف گیر۔ ف۔ نکتہ چین۔ عیب جو (گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے) حرف گیراں جمع مصرعہ گلستاں۔
ز دست و زبان حرف گیراں مترس

حرف گلوسوز۔ ف۔ بصفت کلام سخت کڑی بات۔ حرف چلغی۔

حِرْفہ۔ ع۔ بالکسر۔ پیشہ۔ کاریگری۔ کسب۔ دستکاری۔ حِرَف جمع (ح ر ف) ملازمہ حرفت مرادف۔

حَرْق۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔

یعنی جلنا۔ غصہ کی وجہ سے دانت کٹکٹانا۔ گھسنا۔

حَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ آگ کا شعلہ۔ آگ۔

حَرِق۔ ع۔ بفتح اول و کسر رای مہملہ۔ پیٹے ہوئے اعضا، والا آدمی۔ سخت بجلی والا بادل۔

حُرقت۔ ع۔ بالفتح و قاف نیز مفتوح (ح ر ق) جلن یا سوزش۔

حَرَکات۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں۔ حرکت کی جمع ہے۔ مگر نظم فارسی میں بہ سکون دوم بھی جائز ہے۔

حرکاتِ ناشائستہ۔ نامعقول باتیں۔

حرکاتِ نفسانی۔ ع (صفت) وہ حرکتیں جن سے روح کو حرکت ہو۔ مثلاً غضب، لذت۔ رنج و غم وغیرہ۔

حَرَکت۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں۔ بروزن فعلت اور بسکون رای مہملہ غلط ہے۔ شعر مولوی محمد اسمٰعیل ؎

کبھی ادنیٰ حرکت زلزلہ بن جاتی ہے
کبھی ناچیز سی اک بات فتنہ بن جاتی ہے

حرکتِ مذبوحی۔ بصفت۔ کنایہ اس جنبش سے جو تھوڑی اور بیکار ہو۔

حَرَم۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ احاطہ جو خانہ کعبہ کے گرد اگرد ہے۔ مشرق میں ۶ کوس مغرب میں ۱۸ شمال میں ۱۲ اور جنوب میں ۲۴ کوس تک ہے۔ فارسی میں اندرون خانہ۔ عورت منکوحہ۔ لونڈی جو آقا کے تصرف میں آ گئی ہو۔ احرام جمع۔

حِرم۔ ع۔ بالکسر۔ حرام چیز۔

حُرم۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ محرم ہونا۔ حج کا احرام باندھنا۔

حُرُم۔ ع۔ بضمتین۔ احرام باندھے ہوئے لوگ۔ صاحبانِ عزت و حرمت۔

نوٹ۔ چونکہ شہور رجب۔ ذوالقعدہ۔ ذوالحجہ اور محرم میں پہلے حرمت جنگ عام تھی لہٰذا وہ اشہر حُرُم کے نام سے موسوم ہوئے۔

حِرمان۔ ع (ح ر م) نا امیدی۔ مایوسی۔ محروم رہنا۔

(ترک فرماں دلیل حرماں است)

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے۔ عدول حکمی بدبختی کی علامت ہے۔

حُرمت۔ ع۔ بالضم (ح ر م) عزت آبرو۔ حرام ہونا۔ عزیز ہونا۔ حرمات جمع۔

حَرَم سرا۔ ع۔ بفتحتین۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ زنانہ مکان۔ امیروں کا زنان خانہ۔ اکبر الٰہ آبادی ؎

حرم سرا کی حفاظت کو تیغ ہی نہ رہی
تو کام دیں گی یہ چلمن کی تیلیاں کب تک

حَرَم گاہ۔ ف (گاہ ظرفی) زنانہ مکان۔ اور مجازاً منکوحہ عورت۔

حَرمَل۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ اسپند۔ کالا دانہ۔

حَرَمین۔ ع۔ بفتحتین۔ اس میں یہ تثنیہ کا ہے۔ مراد مکہ اور مدینہ دونوں سے۔

حُرُوب۔ ع۔ بضمتین و سکون واو معروف۔ یعنی جنگیں یا لڑائیاں۔ یہ حرب کی جمع ہے

حَرُور۔ ع۔ (ح ر ر) گرمی۔

حَرُور۔ ع۔ بالفتح۔ آگ اور سورج کی گرمی اور وہ گرم ہوا جو رات کو چلے۔ اور جو گرم ہوا دن میں چلے وہ سموم کہلاتی ہے (منتخب سے)

حُرُوف۔ ع۔ بضمتین۔ حرف کی جمع۔

حُرُوق۔ ع (ح ر ق) ہیزم سوختنی جلانے کی لکڑی۔ ایندھن۔

حُرُون۔ ع۔ (ح ر ن) سرکش۔ سرکشی کرنا۔ سرکش گھوڑا۔

حرونی۔ ع۔ اس میں یای مصدری ہے۔ سرکشی۔

حِرّہ۔ ع۔ بکسر اول و رای مشدد مفتوح (ح ر ر) تشنگی یعنی پیاس۔

حُرّہ۔ ع۔ بالضم و رای مشدد مفتوح۔ مونث۔ بہت برسنے والا بادل۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

حَرّہ۔ ع۔ بفتح اول و رای مشدد مفتوح (ح ر ر) یعنی پیاسا ہونا اور پتھریلی زمین۔

حَرِی۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا۔ سزاوار۔ لائق۔ زیبا۔ احریا و احرا جمع۔ حریّہ مونث۔

حُرّیت۔ ع۔ ضد عبدیت۔ غلامی سے آزاد ہونا۔ آزادی۔ اس عربی لفظ کو اردو شاعری میں استعمال کرنے لگے ہیں۔ شعر

حریت کی لہر چلی دیکھ کر سنبل میں
ملک بھارت در پہ کے مرد [illegible]

حَرِیر۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی (ح ر ر) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کاغذ۔ غصہ اور غضب سے جوش میں آیا ہوا آدمی۔

حَرِیرہ۔ ع۔ (ح ر ر) ایک مشہور کھانے کا نام ہے اور ریشمی کپڑا۔ رفیع

حریری۔ ع۔ یای نسبتی ہے ایک کپڑا بیچنے والا۔

حَرِیص۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم (ح ر ص) بمعنی لالچی۔ اسم فاعل [illegible]

حَرِیف۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ صفت مشبہ ہے حرفہ کی۔ ہم پیشہ۔ شریک۔ مجازاً دشمن و دوست۔ قمار باز [illegible] شراب میں شرکت سے بھی جاتی ہے۔

حِرّیف۔ ع۔ بالکسر و رای مشدد مکسور یہ حرافہ کی صفت مشبہ ہے۔ [illegible]

وہ چیز جو اپنی تیزی کی وجہ سے زبان کاٹے۔ جیسا جیسے مرچ وغیرہ حُرفا جمع۔

حریفِ دغل۔ ف (بصفت) نام ہے کشتی کے ایک پیچ کا۔

حریق۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ یہ صفت مشبہ ہے حرق کی یعنی جلا ہوا۔ سوزش۔ لپٹ شعلہ۔ حرقی جمع۔

حریم۔ ع۔ بالفتح اوّل وکسر دوم و سکون یائی معروف (ح ر م) گھر کے چاروں طرف کی دیوار۔ کعبہ کا احاطہ۔ احرام و حُرم جمع۔ اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے شعر لکھنوی سے

حریم بادشاہی میں پڑا اغل
پچشم کو نفشاں دوڑے حریف دغل

ح ز

حزاز۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم (ح ز ز) سر کی بھوسی جس کو بفا کہتے ہیں انگریزی DANDRUFF

حزام۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم (ح ز م) چوپائے کا تنگ۔ دستہ لڑکے کا گہوارے میں۔

حزامت۔ ع۔ حرف اوّل ودوم وچہارم مفتوح کام میں آگاہ اور عاقل ہونا۔

حزب۔ ع۔ بالکسر وسکون ثانی۔ آدمیوں کا گروہ۔ ہتھیار۔ منہ واحزاب جمع۔

حزب اللہ۔ ع۔ بالکسر مجازاً گروہ نیکاں گروہ صلحا وفقرا وعلما۔

حزر۔ ع۔ بالفتح کھیت میں غلہ کا اور درخت پر میوہ اور پھل کا اندازہ کرنا۔ اور دودھ اور شراب کا ترش ہو جانا۔ منتخب سے۔

حزق۔ ع۔ بالکسر وسکون ثانی۔ گروہ انسانی اور غول پرندوں کا۔

حزقیل۔ عبرانی۔ نام ہے ایک نبی کا۔

حزم۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ چوپایہ کا تنگ باندھنا۔ مجازاً استواری۔ ہوشیاری عاقبت اندیشی۔ (منتخب سے)

حُزُم۔ ع۔ بالضم وفتح دوم جمع حزمہ کی۔

حُزمہ۔ ع۔ بضم بلکڑی یا گھاس کا گٹھا اور بافتہ کا دستہ۔

حزن۔ ع۔ بضم اوّل وسکون دوم غم ورنج حزن واحزان جمع۔

حَزَن۔ ع۔ بفتحتین غم۔ اندوہ ورنج مرادف ہے حُزن کا۔

حَزِن۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم صفت مشبہ ہے۔ حزن کی یعنی غمگین۔ دل رنجیدہ۔ اور حزین کے بھی یہی معنی ہیں۔

حزّہ۔ ع۔ بالضم وزائے معجمہ مشدد مفتوح (ح ز ز) ازار کا نیفہ۔

حزیران۔ بفتح اوّل وکسر دوم ویائی معروف رومی لغات مہینہ قریب اساڑھ کے۔ لغات کشوری میں: اس کو عربی لکھا اور بعض نے ترکی۔

حزین۔ ع۔ اسم فاعل ہے حزن کا غمگین رنجیدہ۔ حزنا جمع۔

حزین۔ ع۔ شیخ علی محمد اصفہانی کا تخلص ہے یہ فارسی کے مشہور شاعروں میں سے تھے ۱۱۰۳ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۱۸۱ ہجری میں انتقال ہوا۔

ح س

حسّ۔ ع۔ بالفتح وسین مشدد۔ (ح س س) بلا کسی برتن کے گوشت کو آگ پر بھونتا۔ پیچ کنی کرنا جیسے اکھاڑنا۔

حِسّ۔ ع۔ بالکسر وسین مہملہ مشدد (ح س س) معلوم کرنا۔ آواز نرم کرنا۔ حرکت کرنا۔ مہربان ہونا۔ سخت جاڑا۔ وہ درد جو بعد بچہ جننے کے ہوتا ہے۔ کسی چیز کا یقین کرنا۔

حِساب۔ ع بالکسر (ح س ب) شمار کرنا اور ایک علم کا نام۔ ارتھمیٹک انگریزی۔

حسابِ از کسے برداشتن۔ ف مرکب مجازاً کسی سے ڈرنا اور علیحدہ ہونا۔

حسابِ از کسے بُردن } دونوں
حسابِ از کسے گرفتن } مندرجہ
بالا کے مرادف ہیں۔

حسابِ گرفتن۔ ف۔ مرکب مجازاً۔ متوجہ ہونا۔

حسابِ دوستاں در دل۔ ضرب المثل ہے تم سمجھو یا ہم سمجھیں۔ دوست کا حساب دل میں۔

حسابِ مُنَابک۔ ف۔ آداب حج سے مراد ہے۔

حُسّاد۔ ع۔ بالضم وتشدید سین مہملہ۔ جمع ہے حاسد کی۔ رشک کرنے والے لوگ حسد کرنے والے آدمی۔

حَسّاس۔ ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ صفت مشبہ ہے حس کی۔ دریافت کرنے والا۔

حُسام۔ ع۔ بالضم۔ (ح س م) یعنی تلوار کی دھار۔ تیز تلوار۔

حسامِ خیبر افروز۔ ف۔ ع۔ مراد سیف ذوالفقار سے۔ مصرعہ۔

حسامِ شیر دادر پیکر بست

حسّان۔ ع۔ بالفتح وتشدید سین۔ یہ حسن کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت خوب۔ بہت بہتر۔ عقلمند اور حسان بن ثابت انصاری عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے جو آنحضرتؐ کا مداح تھا۔

حسانِ عجم۔ ف۔ خاقانی شاعر کا لقب ہے

حِسَان - ع - بکسر اوّل وفتحہ دوم بمعنی خوبصورت لوگ - جمع ہے حسین کی -

حُسَّان - ع - بالضم وفتح ثانی بعنت مغنیہ ہے حسن کا بمعنی خوبصورت آدمی خوب

حَسْب - ع - بفتح اوّل وسکون ثانی - بمعنی شمار کرنا گنتا - کافی اور کافی ہونا - مانند - موافق -

حِسَب - ع - بزد دیان - تدابیر -

حَسَب - ع - بفتحتین - اندازہ - شمار وہ بزرگی جو کسی کو باپ دادے یا دین یا روپیہ پیسے کی وجہ سے حاصل ہو جائے تجمع

حُسْبَان - اندازہ کرنا گنتی گنتیاں - اس معنی میں مفرد وجمع دونوں آتا ہے بمعنت عذاب (ح س ب)

حِسْبَان - ع - بالکسر وسکون ثانی - بمعنی معلوم کرنا -

حسبِ الحکم (باضافت عربی بمعنی حکم کے موافق)
حسبِ الارشاد
حسبِ الامر
حسب الفرمودہ غلط ہے -

حِسبَہ - ع - (ح س ب) تدبیر نہ دو بری حسب جمع -

حسبی دکفی - ع - میرے لئے بہت ہے اور کافی ہے -

حسبۃً للّٰہ - ع - خدا سے نیکی کا بدلہ ملنے کی امید -

حَسَد - ع - بفتح اوّل ودوم کسی کی نعمت کا زوال چاہنا - ڈاہ - جلن - فارسی میں بردن - کردن اور برداشتن کے ساتھ آتا ہے اردو میں بھی مستعمل ہے - فریدالدین عطار سہ

از حسد اوّل تو دل را پاک دار
خویشتن را بعد ازاں مومن شمار

اردو شعر سہ

صحرا کو بھی نہ پایا بغض وحسد سے خالی
سا گولا ہے کیا کیا پھولا جو ڈھاک بن میں

حَسْرَت - ع - بالفتح و رائے مہملہ نیز مفتوح (ح س ر) پشیمانی افسوس حسرات جمع -

حَسَک - ع - بفتحتین بمعنی گوکھرو - جو ایک خار دار نبات ہے یہ معرب ہے خسک کا جو نقطہ دار خے سے ہے -

حَسْم - ع - بالفتح وسکون دوم کاٹنا قطع کرنا -

حِسِّ مشترک - ع - (بصفت) پانچ حواس خمسہ باطنی میں سے ایک قوت کا نام ہے اس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے - یہ حس حواس ظاہری اور باطنی کے درمیان بمنزلہ وکیل ہے جو صورت اس کو حواس ظاہری سے حاصل ہوتی ہے حواس باطنی کو پہونچا دیتی ہے -

حُسْن - ع - بالضم خوبصورتی - خوبی - نیکی - محاسن جمع -

حَسَن - ع - بفتحتین - صفت مشبہ حسن کی بمعنی اچھا - خوبصورت - نیک اور بلاول حاتم سے بڑے لوا کا نام ہے -

حسن ابدال - ع - ایک ولی کا نام ہے جو پنجاب میں گذرے ہیں ان کا مقبرہ عالیشان بنا ہوا ہے اور اسی نام کا ایک قصبہ بھی آباد ہے -

حَسَنَات - ع - بفتحتین - نیکیاں - یہ حسنہ کی جمع ہے -

حُسنِ المآب - ع - (باضافت) نیک جائے بازگشت - قرب الٰہی - خدا کی نزدیکی

حُسنِ آرا - (بموافقت حسن کی) حسین عورت زن صاحب جمال -

حُسنِ برشتہ - ع - (بصفت) سانولا رنگ سبزہ رنگ - حسن نمکین وحسن پختہ مرادف -

حسن لیسن - ف - (تتابعیہ مہمل) بہت نیک بہت اچھا - حسن بمعنی نیک اور لیسن مہمل ہے -

حسن سیاح - ع - نام ایک ولی کا ہے -

حُسنِ صَبِیح - ع - (بصفت) گورا رنگ -

حسن طلب - ع - (باضافت) کسی چیز کا اس طرح مانگنا کہ ظاہر نہ ہو -

حُسنِ مطلع - ع - (باضافت) قصیدے یا غزل میں مطلع کے بعد کا دوسرا شعر -

حُسنِ مطلق - ع - (بصفت) انوار الٰہی یا خدا کا حسن جو تغیر پذیر نہیں ہے -

حُسنِ مقید - ع - (بصفت) مخلوقات کا حسن جو تابا مدار اور تغیر پذیر ہے -

حُسنیٰ - ع - (مونث احسن کی) بہت خوبصورت - نیک تر - حسنیات جمع -

حَسَنَہ - ع - بفتحتین - نیکی بخلاف خسنات جمع اور سیئہ ضد ہے -

حَسْو - ع - بالفتح وسکون حرف دوم چوں چوں یعنی مقدار سے پانی پینا - شوربہ وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا -

حُسُود - ع - پہلے دو حروف مضموم جمع ہے حاسد کی بمعنی بدخواہ اور عربی مصدر بھی ہے بمعنی بدخواستن یعنی برا چیتنا - صاحب خیاباں لکھتا ہے کہ حسود جو حاسد کے معنی میں مشہور ہو گیا ہے غلط ہے -

حَسُود - ع - بفتح اوّل وضم سین - بہ حسد کرنے والا - بدخواہ -

حُسُور - ع - بضم اوّل ودوم - ح آنکھ کی بینائی کا کم ہو جانا -

حَسُوک - ع - بفتح اوّل وضم سین مہملہ - یہ حسک کا صفت مشبہ ہے بمعنی داڑھی اور مچھا نامرد - شریر اور بدطینت

حَبْشِی - ع - بکسر اوّل وخفیف مشتہ

مکسور اور یای معروف نسبتی ہے۔ وہ شے جو حواس خمسہ میں سے کسی کے ذریعے سے معلوم ہو۔ حسیات جمع۔

حَسِیب۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور و یای معروف یہ حساب کا اسم فاعل ہے۔ حساب کرنے والا۔ بزرگوار۔ کافی۔

حِسِیب۔ ع۔ بکسر اوّل و دوم و یای مجہول بمعنی بے حساب کا۔ شعر
بقدرت نگہدار بالا و شیب
خداوند دیوان روز حسیب

حَسِیر۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ اسم فاعل ہے حسرت کا بمعنی افسوس کرنے والا عاجز۔ بیچارہ۔

حَسِیس۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم (ح س س) آگ بھڑکنے کی آواز اور نرم آواز۔

حَسِین۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی خوبصورت حسن کی صفت مشبہ ہے۔

حُسَین۔ ع۔ بالضم و فتح دوم یہ اسم تصغیر ہے حسن کا۔ اور نام چھوٹے نواسے کا رسول صلعم کے اور حسینی میں یای نسبتی ہے یعنی منسوب بہ حسین۔

ح ش

حُشاشہ۔ ع۔ بالضم۔ (ح ش ش) وہ تھوڑی جان جو بیمار کے جسم میں باقی ہو و معنی بالتحتین مرادف اور حشاشات جمع ہے۔

حُشار۔ ع۔ بالضم (ح ش و) پیٹ اور سینہ کے اندر کی چیزیں مثلاً کلیجہ اور پھیپھڑا وغیرہ۔ مجاز اول۔ احشا جمع۔

حَشائِش۔ ع۔ بالفتح۔ سوکھی گھاس یہ حشیش کی جمع ہے۔

حَشْر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی اٹھانا۔ مجازاً قیامت۔ خرام معشوق کی رفتار کی تشبیہ میں حشر بپا کرنا اور بپا کرنا وغیرہ باندھا کرتے ہیں۔

حَشَر۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ گروہ انبوہ

حَشَرات۔ ع۔ حشرہ کی جمع ہے وہ جانور جو زمین میں سوراخ کر کے رہتے ہیں۔ مثلاً سانپ اور چوہا وغیرہ۔ اور اسی نسبت سے ان کو حشرات الارض بھی کہتے ہیں۔

حَشَفَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح عضو تناسل کا سر۔ سرذکر۔ جس کو انگریزی میں GLANS PENIS کہتے ہیں

حَشَم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم خدمتگاران و چاکران یعنی خدمت گار لوگ۔

حَشَمَت۔ ع۔ (ح ش م) حرف اوّل وسوم مفتوح۔ خدمتگار لوگ۔ لاؤ لشکر۔

حِشْمَت۔ ع۔ (ح ش م) بکسر اوّل و فتح میم شان و شوکت۔ دبدبہ۔ بزرگی۔ شرم۔ غضب۔

حُشْمُت۔ ع۔ بضم اوّل و میم مفتوح جدید کنبہ۔ اونٹ کی نکیل۔

حَشْو۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ تکیہ اور لحاف وغیرہ کی بھرتی مثل روئی یا اون وغیرہ کے۔ کلام زائد جو ادائے مطلب کے لئے لایا جاوے۔ مجازاً عیب اور خستہ حیوان۔

حَشِیش۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ح ش ش) کاہ فارسی ہندی سوکھی گھاس۔ حشائش و حشائش جمع۔

ح ص

حَصَا۔ معرب حصلی اور حصاۃ کی جمع لغات کشوری میں کنکریاں اور بعض لغت میں بھی کنکریاں۔ گلستان سعدی میں بھی آخر الذکر معنی میں آیا ہے۔
(در حرم کعبہ بودی بر حصار نہادہ بودہ)

حَصَاۃ۔ ع۔ بالتحتین۔ کنکری۔ سنگریزہ (ح ص و) حصٰی۔ حصیات جمع۔

حَصَاد۔ ع۔ (ح ص د) کھیت کاٹنا۔

حَصَّاد۔ ع۔ بالفتح و صاد مشدد و مفتوح کھیتی کاٹنے والا۔

حِصَار۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ (ح ص ر) قلعہ۔ محاصرہ۔ گڈھی۔ چھوٹا قلعہ

حَصَافَت۔ ع۔ حرف ۱-۲-۴ مفتوح مضبوطی۔ عقل کی استواری۔ مضبوط ہونا خشکی اور تنگی جزکی۔

حِصَال۔ ع۔ علم موسیقی کا ایک شعبہ احاطہ قلعہ۔

حَصَان۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم صفت مشبہ ہے حصانۃ کی بمعنی پارسا عورت شوہردار عورت۔

حِصَان۔ ع۔ بالکسر۔ عمدہ نسل کا گھوڑا۔

حِصَانَت۔ ع۔ بالکسر و فتحہ دوم مضبوطی اور اگر پہلے دونوں حروف مفتوح ہوں تو معنی پرہیزگاری اور محکم ہونا

حَصَب۔ ع۔ (پہلے دو حروف پر زبر ہے) ایندھن۔ ہیزم سوختنی فیول انگریزی۔

حَصْبَار۔ ع۔ بالفتح (ح ص ب) سنگریزہ۔

حَصْبَہ۔ ع۔ بفتح اول و سکون حرف دوم ب مفتوح۔ کنکریلی یا پتھریلی زمین۔

حُصْبَہ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ ایک قسم کی چیچک جس کو فارسی میں سرخچہ کہتے ہیں۔

حَصْد۔ ع۔ بالفتح کھیتی کاٹنا۔

حصد۔ ع۔ بفتحتین سوکھی گھاس۔
حصر۔ ع۔ بالفتح وسکون حرف دوم گھیرنا۔ کسی چیز پر احاطہ کرنا۔ قبض شکم۔
حِصرم۔ ع۔ بکسر اول وسوم۔ کچا انگور جو بہت ترش ہوتا ہے۔ تند خو۔ بخیل۔
حصص۔ ع۔ بالفتح اول ودوم بھی دوڑنا۔ اور سر میں بالوں کا کم ہونا۔
حِصَص۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم یعنی بہت سے حصے جمع ہے حصہ کی جیسے قصص قصہ کی اور غصص غصہ کی۔
حصحص الحق۔ ع۔ حرف اول مفتوح دوسکون۔ سوم زبر۔ لام ساکن یعنی سچ ظاہر ہو گیا (غیاث اللغات سے)
حصیت۔ ع۔ سانپ (غیاث کشوری)
حصحصہ۔ ع۔ بالفتح مضبوط کرنا۔ پہونچانا دور کرنا (منتخب اللغات سے)
حصحف۔ ع۔ بفتحتین یعنی پوست کا خشک ہونا اور خشک مچھلی۔ (منتخب اللغات سے)
حصن۔ ع۔ بالفتح عورت کا پردے میں بیٹھنا اور پارسا ہونا (منتخب سے)
حِصن۔ ع۔ بکسر اول وسکون ثانی قلعہ۔ جائے پناہ۔ آرک۔ گڑھ۔ اُحصان وحصون جمع۔ (منتخب و فرہنگ لغات سے)
حصن حصین۔ ع۔ مضبوط قلعہ ؎
شکستہ ہوا جب وہ حصن حصین
بہت خوش ہوا فوج سے شاہ چین
(شاہنامہ سے)
حصن فلک اساس۔ (صفت) آسمان جیسی بنیاد رکھنے والا قلعہ۔ (تاریخ فرشتہ سے)
حصور۔ ع۔ بالفتح وضم صاد۔ (ح ص ر) وہ مرد جو باوجود قدرت کے عورت کی خواہش نہ کرے۔ بیرزن۔

ہونا بھی بخیل۔ حصر جمع۔
حصول۔ ع۔ (ح ص ل) حاصل ہونا۔ پیدا ہونا۔ منتخب میں بھی باقی رہنا۔
حصون۔ ع۔ بفتح اول وضم ثانی۔ یہ حصانہ کی صفت مشبہ ہے یعنی مرد پرہیزگار۔ اور اگر بضمتین پڑھا جاوے یعنی حُصون تو جمع ہے حِصن کی یعنی قلعے گڑھیاں ہندی۔
حصہ۔ ع (ح ص ص) ٹکڑا۔ جزو۔ بہرہ۔ بخش۔ حصص جمع۔
حصیر۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم (ح ص ر) بوریا۔ چٹائی۔ حُصُر جمع۔
حصیف۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم اچھی عقل کا آدمی۔ استوار۔ یہ صفت مشبہ ہے حصف کی۔
حصین۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم (ح ص ن) مضبوط ومحکم۔ قیدخانہ۔
حصینہ۔ ع۔ بالفتح یہ مونث ہے حصین کی۔ استوار۔ مضبوط۔

ح ض

حضاجر۔ ع۔ بفتحتین وجیم مکسور۔ یہ جمع ہے حضجر کی جو ایک درندہ جانور ہے۔ کفتار فارسی۔ ہندی ہنڈار۔
حُضّار۔ ع۔ بالضم وتشدید ضاد۔ حاضرین مجلس۔ یہ حاضر کی جمع ہے۔ آڈینس انگریزی۔
حضّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید ضاد۔ لڑائی وغیرہ پر برانگیختہ کرنا (ح ض ض) منتخب سے
حضان۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم (ح ض ن) ایک چھاتی کا دوسری سے بڑا ہونا۔
حِضانت۔ ع۔ بکسر اول وحرف دوم وچہارم مفتوح۔ بچہ کو گود میں لینا۔ پرورش کرنا۔ پرندوں کا اپنے بچوں اور انڈوں کو پروں کے تلے دبانا۔
حضر۔ ع۔ بفتحتین۔ خانہ باشی یعنی گھر میں رہنا۔ سفر سے گھر میں آنا۔ شہر میں مقیم ہونا۔ ضد سفر۔ اور مخفف حضرموت کا جو ملک یمن میں ایک مقام کا نام ہے۔
حضرات۔ ع۔ بفتحات (جمع حضرت کی) حضور۔ نزدیکی۔ درگاہ۔ اور کلمۂ تعظیم بھی ہے مراد بزرگ لوگوں سے۔
حضرموت۔ ع۔ بفتحتین۔ اور میم مفتوح ومضموم دونوں طرح ہے یمن میں ایک شہر اور ایک قبیلہ کا نام ہے۔
حضض (جمع حضیض کی) ایک دوا کا نام ہندی رسوت۔
حضن۔ ع۔ بالفتح۔ ماں کا بچہ کو گود میں لینا۔ حضانت اور اس کے ایک معنی ہیں۔
حضن۔ ع۔ بفتحتین۔ عربی میں ہاتھی دانت کو کہتے ہیں۔ اور نجد میں ایک پہاڑ کا نام ہے اور ایک قبیلہ ہے بنی ثعلب سے۔ (منتخب اللغات سے)
حضور۔ ع۔ حاضر ہونا (ح ض ر) سامنے رہنا۔ سامنے۔ روبرو ؎
وہ ہے نیک طالع جو تیرے حضور
پرستش کناں ہو بہ فرط سرور
اور کلمۂ تعظیم بھی ہے اسی لئے حکام کو حضور کہتے ہیں۔
حضیض۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ (ح ض ض) پستی۔ نشیب۔ نیچائی۔ ضد اوج۔ شعرا سیر ؎
اوج وحضیض لازم وملزوم ہیں یہاں
آخر کوئی پڑھا ہے کہ اول گھٹا نہ ہو

ح ط

حُطام۔ ع۔ بر وزن غُلام (ح ط ام) ہر چیز کا ریزہ۔ تنکا۔ پرکاہ۔ اور مجازاً مال قلیل (گلستان بؔ) اکنوں پیرو مادر لعلت حطام دنیا مرا بخون دو سپردند۔

حَطَب۔ ع۔ بفتحتین یعنی لکڑی چوب وہیزم۔

حَطب۔ ع۔ بالفتح۔ لکڑی جمع کرنا۔ یا کسی کے واسطے لکڑی لانا۔ (منتخب سے)

حِطب۔ ع۔ بالکسر۔ یعنی مرد لاغر اندام یعنی گنا دُبلا آدمی۔

حِطل۔ ع۔ بالکسر وسکون دوم بھیڑیا ذیب دگرگ مرادف۔ احطال جمع۔

حَطم۔ ع۔ بالفتح۔ ٹوٹنا گھوڑے کا بہت بڈھا ہوجانا۔ (منتخب سے)

حُطَمہ۔ ع۔ بالضم وفتح طا یعنی آتش قوی نہایت تیز آگ۔ دوزخ کے طبقہ سوم کا نام۔

حَطِیم۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ (ح ط ام) شکستہ۔ کعبہ کا پتھر جو رکن اور زمزم کے درمیان میں ہے۔ کعبہ کی غربی بیرونی دیوار ناودان کے طرف کی۔

حُطَیئہ۔ ع۔ بالضم وفتح طا وسکون یا وفتح ہمزہ کا یعنی مرد بد وکوتاہ یعنی خراب اور ناٹا آدمی اور حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں عرب میں اس نام کا ایک مشہور شاعر تھا۔ یہ مرزا سودا کی طرح ہجو گوئی میں کمال رکھتا تھا۔ خلیفہ موصوف نے اس کو طلب کر کے ایک تہ خانہ میں قید کر دیا اور اس شرط پہ چھوڑا کہ پھر کسی کی ہجو نہ لکھے گا۔ (منتخب اور الفاروق سے)

ح ظ

حَظّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید حرف دوم (ح ظ ظ) بہرہ مند ہونا نصیب۔ فارسی میں بلا تشدید یعنی خوشی۔ محظوظ اسم فاعل۔ احظ۔ احاظ۔ حظاظ حظوظ جمع۔

نوٹ۔ اردو محاورے میں حظ اُٹھانا اور پانا آتا ہے۔ شعر میر حسن سے

بہت آپ ان سے اُٹھائیں گے حظ
بہت یہ بھی ان کے پائیں گے حظ

حُظوظ۔ لفظ مندرجہ بالا کی جمع ہے۔

حُظوۃ ⎤ ع۔ بہرہ مند ہونا عورت
حَظۃ ⎦ کا مرد سے (ح ظ و) (غزائد لغت سے) نیز کوتاہ۔ حظوات جمع۔

حَظِی۔ ع۔ (حظوہ کا صفت مشبہ ہے) یعنی صاحب دولت۔ ذی رتبہ۔

حَظِیرہ۔ ع۔ (ح ظ ر) لکڑی یا بانس وغیرہ کا وہ احاطہ جو جانوروں کے لئے بنایا جاوے۔ احاطہ قبرستان۔ اور مجازاً گنبد قبر۔ حظائر جمع۔

حَظِیظ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے حظ کا) بہرہ مند صاحب اقبال۔ اقبال مند بختیار۔ املا لکھنے میں حفیظ اور حظیظ کا خیال رکھنا چاہیے۔

ح ف

حَفّ۔ ع۔ بالفتح یا تشدید فا (ح ف ف) احاطہ کرنا۔ مہربانی کرنا گھاس کا خشک ہونا۔ سر کے بال منڈوانا ڈاڑھی مونچھ کے بال کترنا۔ پرند کے اڑتے وقت پروں کی آواز۔

حِفاوت۔ ع۔ بالکسر وبفتح اول وحرف چہارم دال مہملہ نیز مفتوح (ح ف و) حال پوچھنا۔ خوشی ظاہر کرنا۔ بات بہت کرنا۔ (منتخب اور غیاث سے)

حِفاظ۔ ع۔ (ح ف ظ) بالکسر نگہبانی کرنا۔ مروت کرنا۔ شرم کرنا۔ پرہیزگاری کرنا۔

حُفّاظ۔ ع۔ بالضم۔ جمع حافظ کی۔

حِفاظت۔ ع۔ بالکسر (ح ف ظ) نگہبانی۔

حَفد۔ ع۔ بالفتح۔ چستی سے کام کرنا۔

حَفَد۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع حافد کی۔ یار یوگ خدمتگار (لغات کشوری سے) اور منتخب خزانہ لغت میں حَفَدہ حافد کی جمع ہے۔ یعنی پوتے۔ نواسے۔ داماد بمعنے سسرے۔

حَفر۔ ع۔ بالفتح۔ زمین کھودنا۔

حُفرہ۔ ع۔ (ح ف ر) گڑھا سوراخ حُفر جمع۔

حَفص۔ ع۔ بالفتح۔ جمع کرنا اکٹھا کرنا چیز کا ہاتھ سے گرانا چمڑے کی تھیلی شیر کا بچہ۔ نام ایک قاری کا۔

حِفظ۔ ع۔ یاد کرنا۔ نگہبانی۔

حِفظ الغیب۔ ع۔ (باضافت) کسی شخص کو غیبت میں نیکی سے یاد کرنا۔

حفظ مراتب۔ ہر شخص کے مرتبہ کا لحاظ رکھنا۔

حَفِی۔ ع۔ (اصل حفیو۔ اسم فاعل حفا کا) مہربانی۔ عاقل۔ منت سے سوال کرنے والا۔ حفواء جمع۔

حَفِیر۔ ع۔ کھدی ہوئی قبر۔ یہ صفت مشبہ ہے حفر کی۔

حَفِیظ۔ ع۔ بالفتح وکسر فا۔ یہ اسم فاعل ہے حفظ کا یعنی محافظ یا نگہبان اور نام خدا کا۔ حُفظاء جمع۔

ح ق

حق۔ ع۔ (ح ق ق) راست بجا وار احقاق جمع۔ خدا کا نام۔ وعدہ پورا کرنا۔ سچ بولنا۔ حصہ مقررہ۔ حقوق جمع۔
حِق۔ ع (ح ق ق) اونٹ چار برس کا۔ اَحقاق جمع (خیابانہ لغت سے)
حَقّا۔ ع۔ (الف قسم کا) خدا کی قسم۔
حَقّا۔ ع۔ (الف ندا کا) اے خدا۔
حقّاً۔ ع۔ (الف تنوین کا) درستی سے درست ہے۔
حَقارَت۔ ع۔ (ح ق ر) اور دوم حرف مفتوح۔ حقیر جاننا۔ خواری۔ بیراج۔ منتخب۔ کشف۔ خیاباں۔ غیاث اور شوری وغیرہ میں اس لفظ کو بکسر اوّل غلط لکھا ہے۔
حَقّانی۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف منسوب بحق۔ مجازاً عاشق مولیٰ خدا پرست۔
حَقّانیت۔ ع۔ راستی۔ ذکر خدا۔
حَقائق۔ ع۔ حقیقت کی جمع ہے۔
حُقب۔ ع۔ بالضم مدت اسّی سال کی۔
حَقَب۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی پالان شتر کا تنگ۔
حُقُب۔ ع۔ بضمتین۔ زیادہ مدت آیۂ کریمہ۔ اَوْ اَمْضِیَ حُقُباً ترجمہ یا چلا جاؤں میں برسوں تلک۔
حِقبہ۔ ع۔ بالضم۔ حقب کا مرادف ہے یعنی ۸۰ سال کی مدت۔
حق پرست۔ عت۔ پرستیدن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی خدا پرست حقانی مرادف۔ شعر
رہا ہے مدت مرقند کی قید میں برسوں
کہ حق پرست ہو وہ پہلے جو ہو پیر پرست
حِقد۔ ع۔ بالکسر۔ دشمنی کینہ۔ حقود جمع۔

حَقدار۔ ف۔ (مصدر داشتن کا اسم فاعل سماعی ہے) مستحق۔ وارث۔
حَقعف۔ ع۔ بالفتح تودۂ ریگ خم دار
حَقن۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بند کرنا کسی شے کو خروج سے روکنا۔
حُقنہ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی و نون مفتوح۔ دوا کی پچکاری جو پاخانہ کے مقام سے دیتے ہیں۔
حَقود۔ ع۔ حقد کی صفت شبہ کینہ ور۔
حُقوق۔ ع۔ بضمتین مقررہ حصے یہ جمع ہے حق کی۔
حُقّہ۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح۔ (ح ق ق) ڈبہ۔ ڈبیہ۔ حقاق جمع۔ مجازاً ہوکہ۔
حُقّہ باز۔ ف۔ اسم فاعل سماعی یعنی کا مداری۔ بازیگر۔ اور مجازاً عیّار۔
حَقّیَّت۔ ع۔ (یہ مصدری ہے) حقداری۔
حَقیر۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم اسم فاعل ہے حقارت کا۔ ذلیل۔ چھوٹا۔
حَقیق۔ ع (ح ق ق) لائق سزاوار۔
حقیقت۔ ع۔ (ح ق ق)۔ کسی شے کی اصل۔ ماہیت۔ حقائق جمع ضد مجازاً۔
حقیقی۔ ع۔ (منسوب حقیقت کا)۔ اصلی جس میں فریب نہ ہو۔ ضد مجازی۔ حقیقی برادر سے سگا بھائی مطلب ہے۔

ح ک

حَک۔ ع۔ (ح ک ک) چھیلنا۔ مٹانا۔ کھرچنا۔ انگریزی۔ ریزر ریا سے (مجہول سے)۔
(فرید الدین عطار)
آنچہ از روز ازل رفتہ قلم
حک نگردد و بعد از آں حرف رقم
اس کا ہندی ترجمہ یہ ہوا۔
جو کچھ لکھے کو میٹن ہارا
حَکّاک۔ ع۔ (ح ک ک) یہ صفت مشبہ ہے حک کی۔ پتھر کے نگینے بنانے والا۔ کھرگن۔ چھیلنے والا۔ اور ایک بیماری کا نام جس کو خارش و سوزش کہتے ہیں۔
حَکّاکہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید کاف مفتوح۔ یہ مشتق ہو حک سے یعنی چھیلن یا بورا۔
حُکّام۔ ع۔ بالضم و کاف مشدد۔ جمع حاکم کی۔ حکام بالا دست سے مراد ہے ذی رتبہ حکام۔
حِکایت۔ ع۔ (ح ک ی) بات کہانی۔ نقل۔ حاکی فاعل۔ حکایات جمع۔
حَکَر۔ ع بالفتح ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔
حُکَرَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ غلہ جو گرانی کے وقت میں بیچنے کے لئے روکا جائے۔
حِکَم۔ ع۔ بالکسر و کاف مفتوح۔ جمع حکمت کی۔
حُکم۔ ع۔ بالضم۔ فرمان۔ پروانہ۔ احکام جمع۔
حَکم۔ ع۔ بالفتح۔ باز رکھنا۔ گھوڑے کے منھ میں لگام دینا۔
حَکَم۔ ع۔ بفتحتین۔ انصاف کرنے والا دلال دو درمیانی حکم کنندہ تمیز نیک و بد کو جدا کرنے والا۔ نام ایک شخص کا۔ نام ایک قبیلہ کا یمن سے۔
حُکَما۔ ع۔ بالضم و فتح کاف۔ حکیم کی جمع۔
حکم انداز۔ ف۔ کامل تیر انداز۔ جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ یہ انداختن کا اسم فاعل سماعی ہے۔
حِکمت۔ ع۔ بالکسر۔ (ح ک م) دانائی۔ عقلمندی۔ ایک علم کا نام جس کی

تین قسمیں ہیں۔ طبعی۔ ریاضی۔ الٰہی۔ حکم جمع۔

حکمت مدنی۔ ع۔ حکمت سے معنی اوپر درج ہو چکے اور مدنی مدینہ سے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ مدینہ۔ انتظام شہر اور شریعت۔ کیونکہ اس کی ابتدا مدینہ سے ہوئی۔

حکمت الٰہی۔ ع۔ وہ علم جس میں الٰہیات کا بیان ہو۔

حکمت عملی۔ ع۔ معاش اور معاد کا انتظام جاننا۔

حکمراں۔ ف (راندن کا اسم فاعل سماعی ہے) حاکم۔ بادشاہ۔

حکمنامہ۔ ف۔ بقلب اضافت یعنی اصل میں نامہ حکم تھا۔ یعنی پروانہ ہوا۔

حکومت۔ ع۔ بضمتین (ح ک م) حکم کرنا۔ فرمان روائی۔

حکم ناطق۔ ع۔ آخری فیصلہ۔ قطعی فیصلہ۔

حکہ۔ ع۔ بالکسر و تشدید کاف۔ کھجلی۔ (ح ک ک) حکک جمع۔

حکیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم اسم فاعل حکمت کا۔ دانا۔ جو علوم حکمت کا جاننے والا ہو۔ حکما جمع۔

حکیم علی الاطلاق۔ ع۔ بصفت۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔

ح ل

حل۔ ع۔ (ح ل ل) بالفتح و تشدید لام کھولنا۔ مشکل آسان کرنا۔ اتر نا۔ حلول ہونا۔ عورت کا عدت سے باہر آنا۔ و بکسر و تشدید

حِل۔ بالکسر و تشدید لام (ح ل ل) رواں ہونا۔ احرام حج سے باہر آنا۔ قسم کا۔

کفارہ دینا۔ حلال۔

حلاج۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام صفت مشبہ حلج کی۔ روئی دھنکنے والا۔ دھنیا لقب حسین بن منصور کا جس نے انا الحق (میں خدا ہوں) کہا اور اس جرم میں دار پر کھینچا گیا۔ اس کا قصہ مشہور ہے سہ

دی گئی منصور کو سولی ادب کے ترک پر
تھا انا الحق حق مگر اک لفظ گستاخانہ تھا

حلاجی کردن۔ (ف مرکب) مجازاً سخت بات کہنا۔

حلاحل۔ ع۔ بالضم۔ (ح ل ل) قوم کا سردار۔ چودھری۔

حلاف۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ یہ حلف کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت قسم کھانے والا۔

حلاق۔ ع۔ بالفتح۔ نائی۔ بال مونڈنے والا

حلال۔ ع۔ بالفتح (ح ل ل) درست و جائز۔ حرام مقابل۔

حلال۔ ع۔ بالفتح و لام مشدد مفتوح صفت مشبہ اور اسم مبالغہ حل کا یعنی تکوں کا تیل بیچنے والا۔ اور مشکل کام کا آسان کرنے والا بہت گرہ کھولنے والا۔

میر حسن دہلوی

گو کہ ہے یہ کام مشکل اے فتا
لیک ہے حلال ہر مشکل خدا

حلال خور۔ ع۔ ف یعنی بھنگی۔ خاکروب یہ اصل میں ہلاک خور تھا۔ اکبر اعظم کی ذرہ نواز طبیعت نے ان کو بجائے ہلاک خور کے حلال خور لکھنے کا حکم دیا سہ

شہنشاہ اکبر تھا ذرہ نواز
اچھوتوں کو جس نے کیا سرفراز

حلالی خواستن۔ (ف مرکب) مرتے وقت لوگوں سے اپنے قصوروں کی معافی مانگنا۔

حلام۔ ع۔ (ح ل م) بکری اور بھیڑ کا چھوٹا بچہ۔ برہ۔

حلان۔ ع۔ بالضم مرادف ہے حلام کا۔ اس معنی میں لفظ حلوان غلط مشہور ہے۔

حلاوت۔ ع۔ (ح ل و) مٹھائی۔ شیرینی۔ مرارت۔ مقابل۔

حلائل۔ ع۔ بفتحتین منکوحہ عورتیں یہ جمع ہے حلیلہ کی۔

حلب۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ دودھ دوہنا۔

حلب۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کا آئینہ مشہور ہے۔

حلبی۔ ع۔ منسوب بہ حلب۔

حلبہ۔ ع۔ (ح ل ب) میتھی جو ایک قسم نباتات کی ہے۔ اس کا ساگ بھی بنتا ہے۔

حلت۔ ع۔ (ح ل ل) کشادگی حلال ہونا۔ جائز ہونا۔

حلتیت۔ ع۔ بالکسر (ح ل ت) ہینگ۔ انگوزہ۔

حلج۔ ع۔ بنولے سے روئی صاف کرنا۔ حلاج اسی سے مشتق ہے۔

حلس۔ ع۔ بالکسر ٹاٹ یا کمل۔ احلال جمع۔

حلس۔ ع۔ بہادر۔ دلیر۔ سُورما

حلف۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ قسم کھانا۔ اس معنی میں حلف غلط ہے۔

حلف۔ ع۔ بالکسر و سکون لام یعنی عہد قسم۔ سوگند۔

حلفت۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ گھاس کی ایک قسم ہے جس سے چٹائیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ اس کو حلفا اور لنخ بھی کہتے ہیں۔ (منتخب سے لغات کشوری میں اس کا فارسی نام دخ

اور لخ لکھا ہے اور غیاث میں دورخ
اور لوخ اور خزانۂ لغت میں دورخ و
لوخ۔ اور جامع اللغات مطبوعہ نولکشور
پریس میں دوزخ و لوخ۔
حَلفَہ۔ ع۔ (تا وحدت کی) ایک بار
قسم کھانا۔
حَلق۔ ع۔ گلا۔ گلو۔ بالوں کا مونڈنا
حلوق و احلاق جمع ہے۔
حُلقُوم۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم
و قاف مضموم (ح ل ق م) نرخرہ
گلو۔ نا ے۔ حلاقیم جمع۔
حَلقَہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ح ل ق)
احاطہ۔ گھیرا۔ گول چیز۔ مجازاً مجلس
حلق و حلقات جمع۔ زنجیر کی کڑی۔
حِلق جمع۔
حَلَقَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ حجام لوگ
یہ حالق کی جمع ہے جس کے معنی ہیں
نائی۔
خلقتہ الاسمانٹ۔ ع۔
مچھلی یا نارنج یا رکیٹ انگریزی۔
حلقہ بگوش۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ
ہے غلام سے۔ اس لئے کہ ولایت میں
غلاموں کے کان میں سونے یا چاندی
کی بالی ڈال دینے کا دستور ہے۔
بوستاں میں شیخ سعدی نے حلقہ
در گوش بھی استعمال کیا ہے ؎
یکے گفت از بیان ملک پر انساں
کرا ے حلقہ در گوش حکمت جہاں
حلقہ بر در زدن۔ ف۔ مرکب
احوال دریافت کرنے اور مالک مکان
کو بلانے سے کنایہ ہے۔
حلقچی۔ ف۔ (حلقہ چی نسبت کا)
ایک قسم کی شیرینی جس کو ہندی میں
جلیبی کہتے ہیں۔
حلقہ زریں۔ ف۔ بصفت ایک
زیور کا نام ہے جو کان میں پہنا جاتا
ہے۔ بجلی۔
حلقۂ عنبریں۔ ف۔ مجازاً سیاہی۔
حلقی۔ ع۔ یائے نسبتی۔ منسوب
بہ حلق۔ اور حروف حلقی عربی قواعد میں
وہ حروف کہلاتے ہیں جن کا مخرج حلق
ہے وہ یہ ہیں ؎
حرف حلقی شش بود اے نور عین
ہمزہ ہا و حاء و خا و عین و غین
یعنی ء۔ ھ۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ
انگریزی گٹ ٹرل (واحد)
Gutturals
حلقۂ میم۔ ف۔ مجازاً دہن معشوق
مولانا جامی کی زلیخا کا مندرجۂ ذیل شعر
بھی برلحاظ تشبیہ قابل داد ہے ؎
محقق کش قلم چوں مامور ساخت
ز میمش حلقۂ طوق کمر ساخت
حُلک۔ ع۔ بفتحتین۔ سیاہی سخت
حالک سخت سیاہ۔
حُلَل۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم جامے
یہ حلہ کی جمع ہے۔
حِلم۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم۔
بردباری۔ بردباری کرنا۔ سزا دینے
میں آہستگی کرنا۔ عقل۔ احلام۔ اور
حلوم جمع۔
حُلُم۔ ع۔ بضمتین۔ بالغ کا خواب۔
اور وہ شے جو خواب میں نظر پڑے۔ احلام جمع۔
حَلَمَہ۔ ع۔ پہلے تینوں حروف مفتوح
عورت کی (پستان) چھاتی کی گھنڈی
جس کو منہ میں دے کر بچہ دودھ پیتا ہے۔
(ہندی بھٹنی بکسر اوّل)۔
حلو۔ ع۔ میٹھا۔ شیریں۔
حَلوا۔ ع۔ بالفتح۔ صفت مشبہ۔
حلو کا۔ شیریں شے۔ میٹھی چیز۔ اس معنی
میں حلوی بھی درست ہے۔
حُلوان۔ ع۔ (ح ل و) دلال کی
اجرت۔ رشوت میں دی ہوئی چیز۔ عورت
کا مہر۔ شیریں۔ ہونٹ میٹھا ہونا۔
حلوائے بے دود۔ ف۔ بصفت
مجازاً وہ مال کا پکا ہوا ہو۔ کیونکہ آگ کے
دھوئیں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور طعام
اور لذیذ چیز ہے ؎
(رقیم لکھنوی)
بے ریش یہ طفل نوجوان تھا
حلوائے بے دود کے گمان تھا
حلوائے پشمیں۔ ف۔ بصفت
ایک قسم ہے شیرینی کی۔
حلوائے شہید۔ ف۔ بصفت۔
حلوے کی ایک قسم۔
حلوائے مغزی۔ ف۔ بصفت۔
حلوے کی ایک قسم جس میں مغز بادام اور
مغز پستہ بہت ڈالا جاتا ہے۔
حلوائے مقراضی۔ ف۔ بصفت۔
حلوے کی ایک قسم جس میں میوہ جات
بہت باریک کتر کر ڈالے جاتے ہیں۔
حلوائی۔ ع۔ یائے نسبتی۔ شیرینی
بنانے اور بیچنے والا۔ قناد۔
حُلول۔ ع۔ بضمۂ اوّل و دوم
مضموم (ح ل ل) اترنا۔ قربانی کا
قربان گاہ میں پہونچنا۔ عورت کے
ایام عدت کا ختم ہونا۔ واجب ہونا۔ ایک
شے کا دوسری شے میں اس طرح
در آنا کہ تمیز مشکل ہو۔
حلوی۔ ع۔ اسم صفت۔ میٹھی چیز۔
حُلّہ۔ ع۔ (ح ل ل) اچکن۔ لباس
پوشاک۔ جامہ۔ یعنی چادر جس کو تہبند بھی
کہتے ہیں۔ حلل جمع۔
حَلّہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔
(ح ل ل) نام شہر و قبیلہ و موضع اور
شام کا ایک محلہ۔

حِلّہ۔ ع۔ بالکسر و تشدید لام مفتوح۔ (ح ل ل) حُلل۔ مجلس۔ نام منزل ماہ کی ہے۔

حُلّی۔ ع۔ بالضم و کسر لام و یائے مشدد۔ کبھی بکسرِ حا بھی آیا ہے۔ یا جمع ہے حلیہ کی جو بالکسر ہے۔ یعنی سونے چاندی کے زیور۔

حَلِیب۔ ع۔ (ح ل ب) کچا دودھ تازہ۔

حَلِیف۔ ع۔ (صفت مشبہ) حلف یعنی قسم سوگند۔ ہم عہد۔ تیز زبان۔ قسم کھانے والا۔ اَحْلاف و حُلَفاء جمع۔

حَلِیل۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی (ح ل ل) شوہر۔ ہمسایہ۔ مہمان۔

حَلِیلَہ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی منکوحہ عورت۔ زوجہ۔ جورو۔ یہ حلیل کی مونث ہے۔ حلائل جمع۔

حَلِیم۔ ع۔ بالفتح۔ یہ حلم کا اسم فاعل ہے۔ بردبار آدمی۔ فربہ اونٹ۔ فارسی میں ایک کھانے کا نام۔ اَحلام و حُلَماء جمع۔

حَلِیمَہ۔ ع۔ (یہ حلیم کی مونث ہے) نام دایہ رسول صلعم کا حلیمہ سے پیغمبر چند روز آپ کو تو ثویبہ نے دودھ پلایا تھا۔ اردو کی کتاب قصہ حلیمہ سعدیہ میں اس کا مفصل حال درج ہے۔

حُلَیَّہ۔ ع۔ بالضم (ح ل ی) زیور۔ حُلی جمع۔

حِلْیَہ۔ بالکسر (ح ل ی) خلعت صورت۔ خلقت۔ آرائش۔ کسی چیز کی کیفیت۔ صفت۔ حُلی۔ حِلی جمع۔

ح م

حَمْ بالفتح اور حَمُو بالفتح و ضم میم دونوں عربی ہیں اور دونوں کے معنی بھی ایک ہیں یعنی مرد خواہ عورت سسرالی رشتہ دار۔ مثل سالا۔ سسرا۔ دیور وغیرہ کے۔ حَمَاۃ و احماء جمع۔

حَمَاء }
حَمَاۃ } دونوں بفتح اوّل و دوم (ح م ء) یعنی سیاہ کیچڑ۔

حُمَات۔ ع۔ بضم۔ حامی لوگ۔ مددگاران۔ جمع ہے حامی کی۔

حِمَار۔ ع۔ بالکسر۔ خر۔ گدھا۔ (ح م ر) حمیر۔ حُمُر جمع۔ (بروزن فعل)۔

حَمَاسَت۔ ع۔ حروف ۱۔ ۲ و ۴ مفتوح۔ (ح م س) دلیری اور دلیر ہونا۔ اور ایک شاعر مسمیٰ ابوتمام کے دیوان کا نام جس میں شجاعان عرب کی تعریف ہے۔

حُمَّاض۔ ع۔ بالضم و میم مشدد۔ (ح م ض) نام ایک ساگ کا۔ فارسی ترشہ۔

حَمَاقَت۔ ع۔ بفتحتین (ح م ق) بیوقوفی۔ نادانی۔ (بالکسر غلط مشہور ہے)۔

حَمَّال۔ ع۔ (یہ حمل کا اسم مبالغہ ہے) یعنی بہت بوجھ اٹھانے والا آدمی۔ (حمّالہ مونث)۔

حَمَّالَہ۔ ع۔ (مونث ہے حمّال کی) بہت بوجھ اٹھانے والی عورت۔

حَمَّام۔ (ح م م) نہانے کی جگہ۔ جو گرم ہوتی ہے۔ ف۔ غسل خانہ۔ گرمابہ۔ حمامات جمع۔

حَمَّامِ زَنان۔ ف۔ (بااضافت) کنایہ ہے اس جگہ سے جہاں شور و غل بہت ہو۔

حِمَام۔ ع۔ بالکسر (ح م م) موت مرگ۔

حُمَام۔ ع۔ بالضم (ح م م) بخار۔ تپ۔

حَمَام۔ ع۔ بفتحتین (ح م م) کبوتر۔ فاختہ۔ یا قمری اور ہر ایک ایسی چڑیا جس کے گلے میں کنٹھی (طوق) ہو۔ اور بقول بعض یہ جمع ہے حمامہ کی یعنی کبوتر۔ واحد و جمع دونوں میں مشترک ہے۔

شعر سودا

پیدا خواص سایہ میں اس کے ہما کا ہو
بجھ مزرع کرم سے چگنے دانہ گر حمام

بجھ مزرع کرم کا محاورہ اب متروک استعمال ہے۔

حِمَایَت۔ ع۔ (ح م ی) بچاؤ۔ نگہبانی۔ مجازاً طرفداری۔

حَمَائِد۔ ع۔ اچھی چیزیں و اچھی خصلتیں یہ جمع ہے حمیدہ کی۔

حَمَائِل۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع حمالہ کی ہے جو مفرد مستعمل ہے۔ یعنی نیام شمشیر یعنی تلوار کا پرتلہ۔ وہ چیز جو بغل کے نیچے لٹکائیں اسی مناسبت سے چھوٹے قرآن شریف کو حمائل کہتے ہیں مجازاً ہار۔ تعویذ۔

حُمْت۔ ع۔ (ح م م) سخت گرمی سیاہی۔

حَمْد۔ ع۔ بالفتح۔ تعریف اور تعریف کرنا۔ یہ لفظ خدا کی تعریف کے لیے مخصوص ہے۔ نعت و مدح مقابل۔

حَمْدَان۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی مجازاً عضو تناسل۔

حَمْدُون۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی یعنی حمدان۔

حَمْدُونَہ۔ ف۔ بالفتح۔ بوزنہ۔ بندر۔ میمونہ۔ لغات کشوری نے اس کو عربی اور غیاث وغیرہ نے فارسی لکھا ہے۔

حُمْر۔ ع۔ بالضم یعنی سرخ چیزیں۔

احمر کی جمع ہے۔
حُمُر۔ ع۔ بضمتین۔ گدھے۔ حمران۔
جمع ہے حمار کی۔
حمرا۔ ع۔ (صفت مشبہ حمرت کی)
سرخ رنگ۔ اور سرخ رنگ کی عورت
اور اسی رنگ کی ہر ایک مونث چیز کے
لئے استعمال ہو سکتا ہے۔
نوٹ۔ اس کا اسم تصغیر حُمیرا بضم
اول وفتح ثانی بنتا ہے جو لقب تھا ام
المومنین حضرت عائشہ رض کا۔ چونکہ حمرہ
کے معنی سفیدی کے بھی ہیں اور آپ سفید
رنگ کی تھیں لہذا اس لقب سے ملقب
ہوئیں اور مفتی غلام سرور لاہوری جامع
اللغات میں لکھتے ہیں چونکہ آپ کا لباس
اکثر سرخ ہوتا تھا لہذا حمیرا لقب ہوا۔
حُمرت۔ ع۔ بالضم وسکون ثانی و رائے
مہملہ مفتوح۔ سرخی۔ لالی۔
حُمرہ۔ ع۔ بالضم۔ (ح م ر) رمل کی
سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام
(اس معنی میں رمل بفتحتین غلط ہے)
حَمزہ۔ ع۔ حرف اول و سوم مفتوح۔
(ح م ز) ترہ تیز کا ساگ۔ شیر درندہ۔
رسول اللہ صلعم کے حقیقی چچا کا نام جو جنگ
احد میں شہید ہوئے۔ اور نام ایک
پہلوان کا ہے۔
حِمص وحمص۔ ع۔ (ح م ص) چنا
جو مشہور غلہ ہے نخود فارسی۔ اور ملک
شام میں ایک مشہور ضلع تھا۔ انگریزی
نام ایمسا۔ یہ شہر خلیفہ دوم کے عہد خلافت
میں مسلمانوں نے فتح کیا تھا۔
حمض۔ ع۔ کھاری گھاس۔ حموض
جمع ہے۔
حُمق۔ ع۔ یعنی حماقت یا بیوقوفی۔
بفتحتین بھی جائز ہے یعنی حمق۔
حمقا۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و سوم
یعنی نادان لوگ۔ احمق کی جمع ہے۔
حِمل۔ ع۔ بالکسر وسکون دوم۔ بوجھ۔
بار گناہ۔ احمال و حمول جمع۔
حَمل۔ ع۔ بالفتح وسکون میم۔ بوجھ
اٹھانا۔ بار شکم یعنی وہ بوجھ جو حاملہ عورت
کے پیٹ میں بچہ کا ہوتا ہے۔ اس معنی
میں جو لوگ حمل یعنی بفتحتین بولتے ہیں
وہ غلط ہے۔ اور گمان اور قیاس کرنا۔
حَمَل۔ ع۔ بفتح اول و دوم بھیڑ بکری
اور ہرن کا بچہ۔ اور بروج افلاک میں
سے پہلے برج کا نام ہے جو مینڈھے
کی شکل کا ہے۔ ایرانیوں کے یہاں
اس برج میں آفتاب کے داخل ہونے
کا پہلا دن نوروز مانا جاتا ہے جو ان کے
یہاں بڑا بھاری تہوار گنا جاتا ہے۔
اور ہندوستان میں یہ مہینہ موسم بہار
کے خاتمے کا ہے۔
حَملہ۔ ع۔ بفتح اول وسکون میم
ولام مفتوح (ح م ل) حملہ کرنا۔
دھاوا کرنا دھاوا۔ چڑھائی۔
حملات۔ جمع۔
حَمَلہ۔ ع۔ بفتحتین۔ اٹھانے والے
یہ حامل کی جمع ہے۔
حملہ گیری۔ ف۔ (گرفتن کا اسم فاعل
اور یائے مصدری) حریف کے حملے
پر حملہ کرنا۔
حمحم۔ شامی زبان میں گاؤزبان
کو کہتے ہیں جو ایک مشہور دوا ہے۔
(جامع اللغات سے)
حَمو۔ ع۔ سسرال والے سسرالئے
سسرال کے رشتہ دار خواہ میاں کے
خواہ بی بی کے۔ (لغات کشوری سے)
حموضت۔ ع۔ بفتحتین۔ ترشی۔
کھٹائی۔
حمول۔ ع۔ بالفتح وضم ثانی۔ اسم
مبالغہ ہے حمل کا۔ بڑا بوجھ اٹھانے
والا اور بردبار نہایت بردبار متحمل۔
حُمول۔ ع۔ (ح م ل) اطبا کی
اصطلاح میں وہ کپڑا جس پر دوا لگا
کر بیمار فرج میں رکھتے ہیں۔
حُمّیٰ۔ ع۔ (ح م م) تپ۔ بخار۔
حمیات۔ جمع۔
حمیت۔ ع۔ بالفتح (ح م ی)
غیرت۔ شرم سے بے حمیت یعنی بے شرم
حمیات جمع۔
حِمیت۔ ع۔ (ح م ی) پرہیز کرنا۔
اور حفاظت۔
حمید۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ ستودہ
نیک (اسم مفعول ہے حمد کا)
حمیدہ۔ ع۔ حمید کی مونث ہے۔
اچھی چیز۔ حمائد جمع۔
حمیدہ بیگم۔ اکبر بادشاہ کی والدہ
کا نام تھا۔
حمیر۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ حمار۔
گدھے۔ جمع ہے حمار کی۔ ہمیر ہندوستان
میں ایک راجہ تھا جو میر محمد کو پناہ دینے
کی وجہ سے علاء الدین خلجی سے لڑ کر مارا
گیا یہ اپنے قول کا بڑا پکا تھا چنانچہ ہٹھ ہمیر
مشہور ہے۔
حِمیَر۔ ع۔ بکسر اول وسکون میم فتح یا۔
یہ قبائل یمن سبا میں ایک قبیلہ کا نام ہے
حمالیس بادشاہ اسی قبیلہ سے تھا۔
حمیقا۔ ع۔ یہ تصغیر ہے حمقاء کی۔
زن احمق و کودک یعنی بیوقوف اور
کم عقلی عورت۔
حمیم۔ ع۔ بالفتح۔ (ح م م) بخار والا
گرم گرم پانی۔ دوست۔ رشتہ دار
احما جمع (مصرعہ عرفی)
من و سلویٰ بفرود عقدہ بزخوم حمیم
یعنی آب گرم۔

ح ن

حِنّار۔ ع۔ (ح ن ر) مہندی۔ حنا معرب ہے بغیر تشدید نون کے۔

حنائے سر ناخن۔ ف۔ (مرکب اضافی) مجازاً وہ شے جو قریب بہ زوال ہو۔

حَنّاط۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ گندم فروش۔ یہ مشتق حنطہ سے جس کے معنی عربی میں گندم ہیں اور خوشبو دار اور خوشبو بیچنے والا ان معنوں میں۔ مشتق ہے حنوط سے احناطون جمع۔

حَنّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون مفتوح حق تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے بمعنی رحمت کرنے والا۔ اور بخشنے والا۔

حَنّانہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون مفتوح (ح ن ن) یعنی رونے والا۔ نوحہ گر۔ وہ کمان جو چلہ چڑھاتے وقت بہت کڑکے۔ وہ عورت جو پہلے شوہر کی اولاد کو دوسرے شوہر کے مال سے پالے اور لکڑی کے اس ستون کا نام جس پر رسول اللہ صلعم منبر طیار ہونے سے پہلے تکیہ لگا کر خطبہ فرمایا کرتے تھے۔ جب منبر طیار ہونے پر حضرت نے اس کو ترک کیا تو وہ ستون بھری محفل میں ایسا زار زار رویا جیسے بچہ اپنی ماں کی جدائی سے روتا ہے۔ حضرت نے اس کو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا میں سرسبز ہو جانا چاہے۔ تو ہم تجھ کو سرسبز کر دیں اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہے تو یہ امر قیامت پر منحصر ہے۔ ستون نے قیامت کو بہشت میں سرسبز ہونا منظور کیا۔ حضرت نے اس کو زمین میں دفنا دیا۔ اس واقعہ کو اکثر شعرائے اردو اور فارسی نظم میں لکھا ہے۔ یہاں مولانا روم کے چند اشعار ہدیہ ناظرین ہیں۔

استن حنانہ از ہجر رسول
نالہ میزد ہمچو ارباب عقول
در میان مجلس وعظ آنچنان
کز وے آگہ گشت ہم پیر و جوان
در تعجب ماند اصحاب رسول
از چہ می نالد ستون با عرض و طول
گفت پیغمبر چہ خواہی اے ستون
گفت جانم از فراقت گشت خون
مسندت من بودم از من تاختی
بر سر منبر تو مسند ساختی
از فراق تو مرا چوں سوخت جاں
چوں ننالم بے تو اے جانِ جہاں

حِنث۔ ع۔ بالکسر۔ گناہ۔ قسم توڑنا۔

حَنجَرہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ح ن ج ر) نرخرہ۔ حلقوم۔ حناجر جمع۔ اس معنی میں حنجر بھی آیا ہے۔

حنجرہ غلطاں۔ ف۔ (اسم حالیہ مرکب) گٹکری کے ساتھ خوش آوازی سے گانے والا۔ گٹکری ہندی لفظ ہے وہ پیچیدہ آواز جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے۔

حنجرہ غلطک۔ ف۔ (کاف نسبت کا) گٹکری سے گانا۔

حَنَش۔ ع۔ بفتحتین۔ مار۔ سانپ۔ افعی۔

حِنطَہ۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی و فتح سوم۔ گندم۔ گیہوں۔ حناط یعنی گندم فروش اس کا فاعل ہے۔ حنط جمع۔

حَنظَل۔ ع۔ بالفتح۔ اندرائن کا پھل۔ حناظل جمع۔

حَنَق۔ ع۔ کینہ۔ دشمنی۔ خشم۔ غصہ کرنا۔ حناق جمع۔

حَنَف۔ ع۔ راست ہونا دین میں۔ خدا کی طرف میل کرنا۔ احناف جمع ہے۔

حَنَک۔ ع۔ بفتحتین۔ تالو۔ ٹھوڑی کے نیچے کا مقام۔ چونچ۔ منقار۔ احناک جمع۔

حَنُوط۔ ع۔ (ح ن ط) وہ مرکب خوشبوئیں جو مُردے پر ملنے کے لئے طیار کی جاتی ہیں۔

حَنِیذ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے۔ حنذ کا) بکری یا گائے کا بچہ بھنا ہوا۔ گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پسینے میں تر ہو جانا۔ (منتخب سے)

حنیف۔ ع۔ (اسم فاعل حنف کا) دین باطل سے دین حق کی طرف راغب ہونے والا۔ حضرت ابراہیمؑ کے مذہب کا پیرو۔ حنفاء جمع۔

حَنِین۔ ع۔ (ح ن ن) فریاد۔ آرزو مندی۔ بہت رونا۔ بچہ کی جدائی سے اونٹنی کا چیخنا۔

حُنَین۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی۔ (ح ن ن) نام ایک عالم کا جس نے یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ اور عرب کے ایک عاقل موچی کا نام۔ اور مکہ و طائف کے درمیان ایک موضع کا نام۔ مفصل احوال اس مقام کا لفظ جدا از ان میں درج ہے۔

حنیّہ۔ ع۔ (ح ن و) وہ کمان جو کھینچتے وقت بہت کڑکتی ہو۔ حنایا و حنیّ جمع۔

ح و

حَوّا۔ ع۔ (یہ صفت مشبہ ہے حوۃ کی)

وہ عورت جس کے لب گندم گوں ہوں
اور حضرت آدم کی بی بی کا نام۔ انگریزی EVE (اکبر الہ آبادی)

حور دنیا کی رنگوں پر ہے معترض ابلیس
چھپنگیں حضرت حوا کی بیٹیاں کب تک

حَوائج۔ ع۔ بفتحتین۔ حاجیاں۔ وجماعت حاجیاں۔ حج کرنے والے (یہ حاج وحاجہ کی جمع ہے)۔

حَواجب۔ ع۔ بفتحتین۔ دربان۔ چھپانے والے۔ ابرو۔ (حاجب کی جمع ہے)۔

حَوادث۔ ع۔ بفتحتین۔ تکالیف ومصائب مصیبتیں اور تکلیفیں۔ حوادث روزگار۔ یعنی زمانے کی گردشیں۔

حواذ۔ ع۔ بالکسر۔ تیز یاد دری (ح وذ)

حُوارہ۔ ع۔ بالضم وفتح ذوم۔ میدے کی روٹی۔ سفید رنگ۔

حَوارِی۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے معروف۔ (ح ور) دھوبی۔ گازر۔ سفید کپڑے والا۔ مددگار۔ حضرت عیسیٰ کے مددگار۔ یا اصحاب۔ **حواریین**۔ جمع۔

حواس۔ ع۔ حاسہ کی جمع ہے۔

حواس باختہ۔ ف۔ مضطرب ہو چکا۔

حواس خمسہ ظاہری۔ ع۔ ظاہر کے پانچ حس یعنی باصرہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ اور لامسہ۔ ہندی میں ان کو کرم اندری کہتے ہیں۔

حواس خمسہ باطنی۔ ع۔ باطنی پانچ حس یعنی حس مشترک۔ قوت متخیلہ۔ قوت متصرفہ۔ قوت واہمہ۔ قوت حافظہ گیان اندری ہندی۔

حَواشی۔ ع۔ (ح ش ی) جمع ہے حاشیہ کی۔ کنارے۔ نوکر چاکر اور شرح کتب سے بھی مراد ہے۔ جیسا کہ اس شعر میں ہے

تصنیف کو تمہارے اب کرم لکھا ہے ہیں
لکھے تھے جو حواشی ان کو مٹا سے ہیں

حَواصِل۔ ع۔ (جمع حوصلہ کی) پوٹے اور ایک آبی جانور کا نام ہے جس کا پوٹا بڑا ہوتا ہے بطور مفرد مستعمل ہے یعنی فارسی۔

حَوافر۔ ع۔ بفتحتین۔ گھوڑے اور گدھے کے سُم۔ یہ حافرہ کی جمع ہے۔

حوائث] دونوں عربی ہیں۔
حَوالہ] (ح ول) سونپ دینا۔ سپرد کرنا۔

(سعدی شیرازی)

مرد ما نصیحت بود کردیم
حوالت باخدا کردیم ورفتیم

حَوالی۔ ع۔ (ح ول) گرد اگرد کسی چیز کا۔ اصل میں اس کی لام مفتوح ہے۔ مگر اہل فارس اس کو مکسور اور یا معروف پڑھتے ہیں۔

حَوامل۔ ع۔ بفتحتین۔ معنی پیٹ والی عورتیں۔ یہ حاملہ کی جمع ہے۔

حَوائج۔ ع۔ بفتحتین۔ حاجتیں۔ یہ حاجت کی جمع ہے۔ علی خلاف قیاس اور حوائج ضروری سے مراد ہے۔ ایسے ضروری کام جیسے پاخانہ پیشاب کو جانا۔ منہ ہاتھ دھونا وغیرہ۔

حُوب۔ ع۔ بالضم۔ گناہ۔ بلا۔ بیماری۔ اندوہ۔ ملالی۔ وحشت۔ اِنَّہٗ حُوْبًا کَبِیْرًا ترجمہ۔ تحقیق ہے گناہ بڑا۔

کنم عاقبت نیک ومحمود وخوب
بہ بخشیم خوبی وبخشا م حوب

حَوبلہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ح وب) بدن روح۔ دل۔ مجازاً جسم انسان۔ حوباوات جمع۔

حُوبیت۔ ع۔ (ح وب) گناہ کرنا۔

حُوت۔ ع۔ بالضم۔ مچھلی۔ حیتان جمع۔ آسمان کا بارھواں برج جس کو ہندی میں مین اور انگریزی میں PISCES کہتے ہیں یہ مشتری کا گھر ہے۔

حُور۔ ع۔ بالضم۔ وہ عورتیں جن کا رنگ سفید آنکھ سیاہ اور بال کالے ہوں۔ ایسی عورتیں مومنوں کو بہشت میں ملیں گی۔

ذوق

زاہد کو کون کہتا ہے یہ حق پرست ہے
حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے

چونکہ فارسی والے اس کو بطور مفرد استعمال کرتے ہیں لہذا اس کی جمع بھی فارسی قاعدے کے بموجب حوران بنا لیتے ہیں جیسے شیخ سعدی گلستان میں فرماتے ہیں

حوران بہشتی را دوزخ بود اعراف
وز دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت است

حوروش۔ حور کی مانند مراد ہے معشوق سے

ذوق

اس حوروش کا گھر مجھے جنت سہی مگر
لیکن رقیب ہو تو جہنم سے کم نہیں

حُورُالعین۔ ع۔ (بصفت) عورتیں سفید پوست اور سیاہ آنکھ والیاں۔ عین۔ جمع ہے عینا کی۔

(شعر ہفت بند کاشی آملی)

اے بقیر مصطفےٰ تا بود ہمتا لے تو کس
نیست بہ مہد تو ایزد مہر حورالعین لبس

حوریاں۔ دریا زائد ہے اور

ان جمع کا) حوزاں۔
حَوْزَہ۔ ۶۔ بالفتح۔ مملکت کا کونا۔ اور درمیان۔
حَوْصَلہ۔ ۶۔ بفتح اوّل وسوم۔ (ح ص ل) پرند کا پوٹہ۔ اور مجازاً مقدور وہمت۔ حواصل جمع سے جمال جاتے ہوئے بوصبا کے پھول اڑتے ہیں عربی جیلا ہے حوصلہ دیکھو کبوتر کا
حَوْض۔ ۶۔ بالفتح۔ پانی ٹھہرنے کی جگہ۔ ہندی کنڈ۔ حیاض واحواض جمع
حَوْضِ لَوْ شِین گلاب۔ ف مرکب ایسے شربت کا حوض جس میں گلاب ملا ہو۔
حَوْضَہ۔ ۶۔ بالفتح۔ یعنی حوض۔ اس میں ہ تشبیہ کی ہے یا ہانا مد۔
حَوْقَلَہ
حَوْلَقَہ } ۔ ۶۔ (ح وق ل) بالفتح وقاف ولام ہر دو مفتوح۔ (مخفف ہے) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللہ کہنا
حَوْل۔ ۶۔ بالفتح وسکون ثانی بازگشت۔ قوت۔ برس یا سال ایک برس گزرجانا۔ چیز کا گرداگرد۔
حَوَل۔ ۶۔ بفتحتین۔ بھینگا ہونا۔ کج بین ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔
حِوَل۔ ۶۔ بالکسر پھرجانا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
حَوْلَقَہ۔ ۶۔ پہلے چار حروف مفتوح (مخفف ہے) لَاحَوْل پڑھنا۔
حَوَاشِی۔ ۶۔ امالہ ہے حواشی کا جیسے معنی اوپر درج ہوچکے۔
حَوِیلی۔ ۶۔ (امالہ ہے حوالی کا) یعنی گرداگرد۔ فارسی والوں نے لام مکسور اور یائے معروف کرلی۔ مجازاً یعنی مکانات جس کے گرد دیوار ہو۔ اب اُردو میں

محض مکان کے معنی میں مستعمل ہے سہ
ظرافت وال کے بافندوں میں پائی
حویلی اُس محلے میں بنائی

ح ی

حَیّ۔ ۶۔ بالفتح وتشدید یا۔ زندہ۔ جیتا جاگتا۔ اسی لحاظ سے خدا کا نام ہے۔ عرب کے ایک قبیلہ کا نام۔ اُحیار جمع۔
حَیَّ۔ ۶۔ (فعل ہے) یعنی بیا یعنی آ۔
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کا فارسی ترجمہ ہے۔ بیا بر نماز۔ مطلب یہ کہ نماز پڑھنے آؤ۔
حَیَا۔ ۶۔ بفتحتین۔ (ح ی ی) شرم۔ اونٹنی وغیرہ کی فرج۔ احیار جمع۔ اگر یہ لفظ بغیر ہمزہ کے لکھا جاوے تو معنی بارش۔
حَیَات۔ ۶۔ (ح ی د) زندگی۔ ممات مقابل
حَیَّات۔ ۶۔ لمبے کیڑے۔ اور حیّہ (یعنی سانپ) کی جمع۔
حِیَاض۔ جمع ہے حوض کی۔
حِیَاطَت۔ ۶۔ (ح وط) احتیاط نگہبانی۔
حِیَاکَت۔ ۶۔ بالکسر فارسی ترجمہ جامہ بافتن یعنی کپڑا بننا۔ عربی املا۔
حِیَاکَۃ۔ منتخب اللغات سے
حَیَّال۔ ۶۔ بالفتح وتشدید یا۔ اسم مبالغہ ہے حیلہ کا یعنی بڑا مکار۔ بڑا حیلہ کرنے والا۔
حِیتَان۔ ۶۔ بالکسر یعنی مچھلیاں یہ حوت کی جمع ہے۔
حَیْثُمَا۔ ۶۔ بالفتح۔ جس جگہ۔ جہاں کہیں۔ ہر کجا۔

حَیْثِیَّت۔ ۶۔ (ح ی ث) ہیت مصدر کی مجازاً طور طریقہ۔ وضع۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ یہ مصدر جعلی ہے حیثیات جمع۔
حید۔ ۶۔ ہرن کا سینگ۔ حیود جمع۔
حَیْدَر۔ ۶۔ بالفتح وسکون ثانی وو دال مہملہ مفتوح۔ (ح د ر) شیر نر اور لقب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا۔ حیادر جمع۔ اور آپ کا لقب حیدر کرار بھی ہے۔ لفظ کرار مشتق ہے کر سے یعنی ہٹا دینے والا۔ حملہ کرنے والا۔ اللہ اللہ۔ شیر خدا۔ زوج بتول۔ دُلدُل سوار بھی آپ ہی سے مراد ہے۔ آپ خلیفہ چہارم تھے۔
حَیْرَت۔ ۶۔ بالفتح وسکون ثانی و رائے مہملہ مفتوح۔ تعجب کے باعث ایک ہی حالت پر رہجانا۔ بھوچکاپن۔ (ح ی ر)۔
حَیْرَان۔ ۶۔ بالفتح۔ ہکا بکا۔ بھوچکا۔ دنگ۔ حیاری وحیارٰی جمع۔ یہ لفظ اردو میں بھی بہت مستعمل ہے۔

مصرعہ حالی

خرد اور ادراک حیران ہیں واں

حَیْرَت آباد۔ ف۔ بالفتح۔ یہ مصدر آبادیدن کا اسم ظرف ہے بمعنے مقام حیرت
حَیِّز۔ ۶۔ بالفتح ویائے تحتانی مشدد مکسور (ح ی ز) ہر چیز کا کنارہ۔ مکان جگہ۔ اور حکما کی اصطلاح میں جسم حاوی کی باطنی سطح جو سطح ظاہری جسم محوی کو مماس ہو۔ احیاز جمع۔
حِیز۔ ف۔ بالکسر ویائے معروف یعنی مخنث بدل ہے ہیز کا جو ہائے ہوز سے ہے کیونکہ حائے حطی عربی کے لئے مخصوص ہے۔

حیزلوں۔ ع۔ (عائزب) بڈھی عورت۔
حیص بیص۔ ع۔ (بلا اضافت) حیص کے معنی ہیں دوری راہ سے یا راہ سے چلے راہ ہوجانا۔ اور بیص کے معنی ہیں تنگی یا سختی دونوں لفظوں کے مل کر مجازی معنی لڑائی۔ شور وغل۔ جوتم جوتا فضیحت۔ مثلاً اس حیص بیص کو سن کر اہلِ محلہ جمع ہوگئے۔
حیض۔ ع۔ بالفتح۔ معمولی خون جو عورتوں کو ہر ماہ میں آتا ہے جیسا اس کی اقل دیت ۳ روز اور زیادہ سے زیادہ دس روز ہے۔
حیضاء } ع۔ وہ عورت جو حیض
حیضہ } کی حالت میں ہو لیکن مشتق ہے حیض کی۔
حیض الرجال۔ ع۔ (باضافت) مجازاً غیبت۔ کلام بے سود۔
حیط۔ ع۔ (ح و ط) چار دیواری اٹھانا۔ جا سے احاطہ۔
حیطان۔ ع۔ گھر کی دیواریں۔ (جمع حائط کی)
حیف۔ ع۔ ظلم۔ افسوس۔ ستم۔ حیوف جمع۔
حِیَل۔ بکسر اول۔ و فتح ثانی۔ جمع حیلہ کی۔
حَیل۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی طاقت بل۔ توانائی۔ قوت۔ زور۔
حِیل۔ ع۔ بالکسر حضرت یوسفؑ کی والدہ کا نام۔
حِیلہ۔ ع۔ بالکسر فریب۔ بہانہ حِیَل و حِیل جمع۔
حیلولہ۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی ولام اول مضموم ولام ثانی مفتوح۔ (آڑ) حائل ہونا۔ درمیان میں آنا۔
حِین۔ ع۔ بالکسر۔ وقت۔ روز حشر۔ زمان۔ احیان جمع جیسے حیات یعنی عمر بھر بلا الف نام انگریزی۔
حَین۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت۔
حیوان۔ ع۔ بفتح ہر سہ حروف اول یعنی زندگانی اور زندہ رہنا۔ اور مجازاً یعنی جاندار حیوانات جمع۔

شعر سعدی رح

خفتگاں را خبر از زمزمۂ مرغ سحر
حیواں را خبر از عالم انسانی نیست

فارسی میں بہ سکون یا بھی جائز ہے جیسے اس مصرعہ میں۔

آنچہ حیواں ز درونِ ظلمات است

حیوانِ ناطق مراد انسان سے ہوا اور حیوان مطلق جانور۔ پشو ہندی۔
حیوانات۔ ع۔ حیوان کی جمع سالم ہے۔
حیوانی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے۔ حیوان کی یا منسوب بہ حیوان۔ جیسے انسانی یعنی انسان کی یا منسوب بہ انسان۔
حیّہ۔ ع۔ بفتح اول و یائے مشدد مفتوح یعنی سانپ یا بڑا اژدہا۔ حیات و حیوات جمع۔

خ ا

خا۔ اس کے معنی لغت میں موٹے گردن وموٹے سرین کے ہیں اور اسم ہے خائیدن کا یعنی چبانا۔ اور جب آخر کلمہ میں آتا ہے تو اسم فاعل ترکیبی ہوجاتا ہے جیسے پولادخا۔ و ژاژخا و خلکرخا وغیرہ۔ اور غین معجمہ سے تبدیل ہوجاتا ہے جیسے تاخ سے تاغ اور یخ سے یخ اور کبھی قاف سے بدل ہوجاتا ہے جیسے چخاق سے چقاق اور کبھی ہائے ہوز سے جیسے خیرہ بخیر یعنی لپنہ یدہ اور جیر ایک ایرانی پہلوان کا نام بھی ہے جس کو سہراب زندہ پکڑ لے گیا تھا۔ اور اندوختن و پرداختن و دوختن و سوختن وغیرہ کے مضارع بنانے میں زائے معجمہ سے تبدیل ہوجاتا ہے یعنی اندوز و پرداز و دوز و سوز ہوجاتا ہے۔
خالورست بالفتح و ضم۔ و دم وہ پچر یا لکڑی کو چیرتے وقت ان کے شگاف میں لگا دیتے ہیں تا کہ آرہ WEDGE بہ آسانی چل سکے۔ ہندی دھالس۔ اور ترکستان میں نام ہے ایک مقام کا۔
خات۔ ت چیل۔ غلیواز۔ اور زغن فارسی۔
خاتِم۔ ع۔ اسم فاعل ہے ختم کا یعنی ختم کرنے والا۔
خاتَم۔ ع۔ انگشتری۔ انگوٹھی مُہر۔ خواتم و خواتیم جمع۔
خاتمہ۔ ع۔ ت۔ بکسر دوم مفتوح یہ خاتم کی مونث ہے یعنی انجام اور کتاب کا آخری حصہ۔ عاقبت۔ خاتمہ بالخیر ہونا یعنی انجام بخیر ہونا۔
خاتون۔ ت۔ امرا کی عورتوں کا لقب ہے مثل بی بی و بیگم وغیرہ کے پردہ نشین عورت عربی دانایانِ فارسی اس کی جمع عربی کے طریقے سے خواتین بناتے ہیں۔ جیسے فرمان کی فرامین
خاتونِ عرب۔ (باضافت) حضرت فاطمہ رح۔ اور کعبہ کا لقب ہے

خاتونِ فلک
خاتونِ یغما } باضافت فارسی مجازاً یعنی آفتاب۔

خاج۔ ف۔ بالفتح۔ نصاریٰ کی صلیب۔ چلیپا۔ تصویر حضرت عیلیٰؑ کی جو معابد میں ہوتی ہے اور اُسے دھوکر پانی تبرکاً لیتے ہیں۔

خاد۔ ف۔ یہ مندرجہ بالا لفظ خات کا بدل ہے جس کے معنی چیل۔ غلیواز وزغن کے ہیں۔

خادِع۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور۔ فریب دینے والا۔ مکار۔

خادِم۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مکسور یہ اسم فاعل ہے خدمت کا۔ نوکر چاکر خدمت گار۔ خدم و خدام جمع۔

خار۔ ع۔ کانٹا۔ چودھویں رات کا چاند۔

خارا + خارہ۔ ف۔ سنگ خارا جو ایک قسم کا سخت پتھر ہوتا ہے۔ نام ایک کپڑے کا جو دھوپ میں تار تار ہو جاتا ہے جیسے کتان چاندنی میں ہو جاتا ہے۔ نام ایک راگ کا۔

خاربست۔ ف (حاصل مصدر مرکب ہے) باغ یا کھیت کے گرد کانٹوں کی چار دیواری۔

خاربند۔ ف۔ (اسم مفعول ترکیبی) اور معنی اس کے اور خاربست کے ایک ہی ہیں۔

خارپشت۔ ف۔ (تمیز دیتا) دو راتی یہی استعمال ایک مشہور جانور۔ سیہی سابی۔ انگریزی (پورکیو پائن)

خارِج۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ باہر۔ الگ۔ یہ اسم فاعل ہے خروج کا۔

خارجِ آہنگ۔ ف (تمیز دیتا) بے سُرا۔

خارج زدن۔ فارسی مرکب ہے۔ یعنی ٹکسال کے باہر سکہ لگانا۔

خارجی: مسلمانوں کا وہ فرقہ جو کہ حضرت علی رضی کی خلافت کو برحق نہیں جانتا۔

خارچین۔ ف کھیت یا باغ کے گرد جو کانٹوں کی باڑ لگاتے ہیں۔ یا کانٹوں کی دیوار ہے۔ یہ چیدن کا اسم مفعول ہے۔

خارخار۔ ف۔ فکر۔ تردد و غم۔ واندیشہ طبیعت امر مرغوب یا غیر مرغوب (بر ہان و بہار عجم سے)

خار در راہ نہادن۔ فارسی مرکب۔ لفظی معنی کسی کے رستے میں کانٹے بکھیرنا۔ مجازاً کسی کے درپے آزار ہونا۔ کسی کے آگے مشکل کام کا پیش کرنا۔

خارِش۔ ف۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور ایک مرض کا نام۔ ہندی کھجلی انگریزی اچ۔ یہ خاریدن کا حاصل مصدر ہے۔

خارِ شتر (باضافت فارسی) ایک خاردار گھاس جس کو اونٹ بڑی رغبت سے کھاتا ہے۔ اشتر خوار مرادف۔

خارِ عقرب (باضافت فارسی) مجازاً مریخ کیونکہ برج عقرب مریخ کا گھر ہے۔

خارِق۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ (اسم فاعل خرق کا) پھاڑنے والا۔ مجازاً ولی کی کرامت۔

خارقِ عادات۔ ع۔ اولیا اور انبیاء کی کرامتیں اور معجزے۔ کیونکہ کرامت بھی عادتوں کے اصول کو پارہ کرتی ہے۔

خارِم۔ ع۔ (یہ خرم کا اسم فاعل ہے) ناک کاٹنے والا۔ مجازاً مفسد و شریر۔

خار نہادن۔ ف مرکب) مجازاً کسی کی ایذا کی تدبیر کرنا۔

خاریدن۔ ف۔ مصدر۔ کھجلانا۔ خارش حاصل مصدر ہے۔

خازِن۔ ع۔ زائے معجمہ مکسور ہے۔ خزانچی۔ جمع کرنے والا۔ (خزانہ کا اسم فاعل ہے)۔

خازنہ۔ ف۔ اپنی بی بی کی بہن۔ ہندی سالی۔

خازہ۔ ف۔ بالفتح و حرف سوم نیز مفتوح۔ کہگل مٹی کا بلا سر۔

خاستن۔ ف مصدر ہے۔ اٹھنا۔ کھڑا ہونا۔ خیز و مضارع۔ مردم خیز اسی سے مشتق ہے۔

خاسِر۔ ع۔ سین مکسور۔ نقصان اٹھانے والا۔ (اسم فاعل خسران کا)

خاش۔ ف۔ شوہر کی ماں یا بی بی کی ماں۔ ہندی ساس۔ خوشدامن۔

خاشاک
خاشہ } دونوں فارسی ہیں یعنی کوڑا کرکٹ تنکا۔

شعر

قیس و فرہاد سے اس بحر میں لاکھوں تیراک
بہہ گئے آہ کدھر جا نہ شکل خاشاک

خاشِع۔ ع۔ یہ خشوع کا اسم فاعل ہے فروتنی اور عاجزی کرنے والا۔

خاشی۔ ع۔ یہ خشی کا اسم فاعل ہے ڈرپوک۔

خاص۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خصوص کا) ذاتی۔ نج۔ اپنا۔ مخصوص۔ عام مقابل۔

خاصان۔ ف۔ مخصوص آدمی۔ اور خاصانِ خدا سے یہی مراد ہے۔

شعر مولانا روم

بے عنایاتِ حق و خاصانِ حق
گر ملک باشد سیہ ہستش ورق

شعر بوستان

کہ خاصان درین رہ فرس راندہ اند

بخاصی از تنگ فرو ماندہ اند
شعر مندرجہ بالا میں خاصان سے شاعر کی مراد ذات رسول صلعم سے ہے۔

خاصِرَہ۔ ع۔ بکسر صاد مہملہ۔ تہیگاہ کمر۔ دشرمگاہ (رخ ص ر)

خاصگی۔ ف۔ (خاصہ میں یائے نسبتی اور لگائی گئی ہے) امیر یا بادشاہ کا مصاحب۔ رسالہ دار۔ خزانچی یا مالک کی مدخولہ لونڈی۔ نفیس و مرغوب چیز۔

خاصّہ۔ ع۔ وہ صفت جو کسی میں خاص ہو چونکہ فارسی والے بغیر تشدید صاد کے اس کو اس بہتر چیز کے لئے لاتے ہیں جو بڑے آدمیوں کے لائق ہو اسی وجہ سے اُمرا کے کھانے کو خاصہ کہتے ہیں۔

خاصہ چُننا۔ اردو محاورہ ہے۔ بادشاہوں اور امیروں کے دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لگانا۔

خاصیّت۔ ع۔ (یت مصدری ہے) طبیعت۔ اثر۔

خاضِع۔ ع۔ (اسم فاعل خضوع کا) عاجزی کرنے والا۔

خاطِب۔ ع۔ (طا مکسور ہے) اسم فاعل ہے خطبہ کا۔ عورت کی خواستگاری کرنے والا مرد۔ مجازاً شوہر۔ داماد۔

خاطِر۔ ع۔ بالفتح و کسر طا مہملہ (رخ ط ر) جو چیز دل میں گزرے مجازاً دل۔

خاطر پریشں۔ ف (اسم فاعل سماعی پریشیدن کا) دل کا پریشان کرنے والا۔

خاطر جمع۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) دل کی تسلی۔ ضد۔ پریشان خاطر۔

خاطر جمع ہونا۔ اُردو محاورہ ہے۔ تسلی ہونا۔

شعر ؎

میری طرف سے خاطر صیاد جمع ہے
کیا اُڑ سکے گا طائر بے بال و پر کہیں

خاطر نشیں۔ ف۔ (اسم فاعل نشستن کا) جو بات دل میں بیٹھ سکے یا یقین ہو سکے۔

خاطِف۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ یعنی لیجانے والا۔ اسم فاعل ہے خطف کا۔ یہ لفظ برق کی صفت میں اس وجہ سے آتا ہے کہ اُس کے سامنے آنکھوں کی بینائی کام نہیں دیتی۔

خاطِی۔ ع۔ (طا مکسور ہے) قصداً خطا کرنے والا۔ ضد اس کا مخطی بالضم ہے یعنی وہ شخص جس سے سہواً خطا سرزد ہو۔

خافِض۔ ع۔ نیچے لانے والا۔ کسرہ دینے والا۔ نام خدا کا۔ یہ اسم فاعل ہے خفض کا۔

خافِق۔ ع۔ (ف مکسور) غائب ہونے والا۔ پھٹنے والا۔ دل دھڑکنے والا اور پھڑکنے والا۔ درّہ مارنے والا۔

خافقَین۔ ع۔ (ف مکسور اور قاف مفتوح) تثنیہ ہے خافق کا۔ کنایہ ہے مشرق اور مغرب سے۔

خاقان۔ ت۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب تھا۔ اب ہر بڑے بادشاہ کو کہتے ہیں خواقین جمع

خاک۔ ع۔ ف۔ مٹی۔ راکھ۔ ایک موضع کا نام۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں خاک سے مراد دنیا یا عالم ہے ؎

گزارندہ نیک و بد ہائے خاک
سخن گفت زاں بادشاہان پاک

خاک از تودہ کلاں بردار۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی بڑوں کا پاسنگ ہی بہت ہوتا ہے۔

خاک بہ لب۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً کسی امر کے انکار میں قسم کھانا۔

خاکبازی۔ ف۔ (اسم فاعل + یائے مصدری) مجازاً کھیل کود۔

خاک بسیط۔ ف۔ (کاف مکسور اور بسیط صفت ہے) زمین۔

خاک بیز۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی بیختن کا) نیاریا۔ اور اپنے مطلب میں بہت کوشش کرنے والا۔

خاک تودہ۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) مٹی کا وہ تودہ جس پر تیر لگانے کی مشق کرتے ہیں۔

خاک جگہ گیر۔ ف۔ (جگہ گیر صفت ہے) وہ جگہ جہاں سے جانے کو دل نہ چاہے خاک دامنگیر مراد ف۔

خاک خوردن تیر۔ (ف مرکب) تیر کا نشانہ سے خطا کر کے زمین پر گر جانا۔

خاکدان۔ (ف دان کلمہ ظرف ہے) کوڑا ڈالنے کی جگہ۔ تیر مجازاً دنیا۔

خاکدانِ دیو (باضافت فارسی) مجازاً دنیا۔

خاک در تراز و افگندن۔ (فارسی مرکب) محاورہ ہے۔ کسی کو ذلیل و خوار سمجھنا۔

خاکروب۔ ف۔ مرکب ہے خاک یعنی مٹی اور روب سے جو رفتن کا امر ہے۔ اسم امر مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوا۔ یعنی بھنگی۔ مہتر۔ حلال خور۔

خاکروبہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی) کوڑا کرکٹ جو جھاڑو دینے سے جمع ہو۔

خاک ریحاں۔ ف۔ باضافت۔ مٹی کا وہ گملا جس میں ریحان بویا جاوے اور ریحان کے معنی ہیں ہر ایک خوشبودار پھول بوٹا۔ اور نازبو خصوصاً۔ (گلاب مستثنیٰ)

خاکزاد۔ ف۔ مرکب ہے خاک لفظ
مشہور اور زاد سے جو زادن سے
مشتق ہے۔ خاک سے پیدا شدہ۔
خاکی۔ مجازاً انسان۔
خاکسار۔ ف (سار کلمۂ تشبیہ)
خاک کی مانند۔ عاجز۔ اور ضمیر کا کام
بھی دیتا ہے جو متکلم اپنے لئے استعمال
کرتا ہے۔ جیسے

شعر اکبر میں ؎
یہ خاکسار بھی کچھ عرض حال کر لیتا
حضور اگر متوجہ ذرا ادھر ہوتے

خاکستر۔ ف۔ خاک۔ راکھ۔ (استر نسبت کا ہے یا زائد)۔
خاکِ شفا۔ کربلائے معلیٰ کی خاک
سے کنایہ ہے۔ اس کے تسبیح کے دانے
اکثر بنائے جاتے ہیں۔

جناب سراج المحققین ؎
میکنم دعوئے سلیمانی
در نگیم سجدۂ ز خاکِ شفاست

اردو شعر ؎
ہو شفایاب الٰہی دلِ غمناک شفا
بنے گر ذرہ محبوب میری خاک شفا

خاکِ ظلمات رنگ۔ ف۔
بعنت۔ مجازاً دنیا۔
خاک خود بیفشاں کہ خاک شوی۔
فارسی ضرب المثل ہے یعنی مرنے سے
پہلے اپنے آپ کو مٹا دے۔
خاکِ فراموشان۔ ف۔
(بالاضافت) مجازاً ۔۔۔
خاکِ فیروزہ۔ ف (بالاضافت)
فیروزہ کی کرچ۔ یا بہت چھوٹا فیروزہ
خاکِ مرکب۔ ف۔ (صفت موصوف) حیوانات۔ نباتات اور جمادات
سے مراد ہے۔ ان کا نام حیثیت
مجموعی موالید ثلاثہ ہے۔

خاکمال کردن۔ ف۔ اس میں
لفظ مال مشتق ہے مالیدن سے۔
مجازاً پہلوان کا اپنے حریف کو زمین پر
چت کر دینا۔
خاک مردہ۔ ف۔ (مردہ صفت ہے)
مراد ہے بنجر یا شور زمین سے جس میں
پیداوار نہ ہو۔
خاکنائے۔ ف۔ جغرافیہ کی اصطلاح
میں خشکی کا وہ تنگ رستہ جو دو سمندروں
کو جدا کر دے اور خشکی کے دو بڑے ٹکڑوں
کو ملا دے۔
خاکہ۔ ف۔ تصویر کا مسودہ نقشہ
کھینچنے سے پہلے جو نشان پنسل وغیرہ کا
کر لیتے ہیں۔ انگریزی آؤٹ لائن۔
خاکی۔ ف۔ (یائے نسبتی) منسوب
بہ خاک۔ مٹی کا۔

شعر خود شتر ؎
خوش آئی رام کو جو خاک ساری
تن خاکی پہ مل لی خاک ساری

خاکیاں۔ ف۔ (یائے نسبتی
ان جمع کا) آدمیوں سے مراد ہے۔

کلیات خریں کا شعر ؎
سحاب سیہ دل نشد مہرباں
بحال لب تشنۂ خاکیاں

خاگ۔ ف۔ (بالفتح و کاف فارسی
یعنی گاف) مرغی کا انڈا۔
خاگینہ و خایہ ریختہ۔ ف۔ مرکب ہے
خاگ بمعنی انڈا اور ینہ کلمۂ نسبت سے
یعنی انڈوں کا سالن۔ تلے ہوئے
انڈے۔
خال۔ ع۔ دانائی۔ بزرگی۔ نخوت
تکبر۔ بدن کا تل اس معنی میں خیلان
جمع۔ اور ماموں یا خالو۔ اس کی جمع
اخوال ہے۔
خالد۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور یہ

اسم فاعل ہے خلود کا۔ ہمیشہ رہنے والا۔
اور ایک صحابی مرد کا نام ہے۔
خالص۔ ع۔ اسم فاعل خلوص کا
سادہ۔ جو کسی دوسری شے سے مرکب
نہ ہو۔ بے غل و غش۔ بے ریا۔
خالصہ۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور
و صاد مفتوح۔ مؤنث ہے خالص کی
خاصہ۔ خالص۔ مجازاً خاص بادشاہی
زمین۔ جو کسی زمیندار کی یا جاگیر نہ ہو۔

مصرعہ سودا۔
نہ صرف خاص میں آمد نہ خالصہ جاری

خالق۔ ع۔ لام مکسور۔ پیدا کرنے
والا۔ خلق سے اس سے صیغہ مبالغہ ہے
نام خدا کا۔
خالو۔ ع۔ لام مضموم واؤ معروف
فارسی والوں نے بعض عربی الفاظ کے
آخر میں تحسین کلمہ کے لئے واؤ زائد
کر لیا ہے۔ جیسے خالو و عمو وغیرہ۔
لفظ خالو کے صحیح معنی تو ماموں ہیں
مگر چونکہ اب عوام میں خالہ کے شوہر
کے (ہندی موسا) لئے مشہور ہو گیا۔
ہے لہٰذا فصیح مانا جاتا ہے۔
خالہ۔ ع۔ مؤنث خال کی ماں
کی بہن۔ موسی ہندی۔ خالات جمع۔
خالی۔ ع۔ لام مکسور۔ یہ خلو کا
اسم فاعل ہے۔ جس میں کچھ نہ ہو
مقابل مملو یعنی بھرا ہوا کے۔
خالی دست و روسیاہ۔ فارسی
ضرب المثل ہے یعنی ناداری سو
عیبوں کا عیب ہے۔
خالیہ۔ ع۔ لام مکسور و یائے مفتوح
یعنی گذرا ہوا۔ قدیم۔ گذشتہ۔
خام۔ ف۔ کچا۔ بے اصل خالص
جو پختہ نہ ہو یا مخالف کا یعنی جو پکایا نہ گیا ہو
کچا جام۔ شراب ۔۔۔

یعنی ناتجربہ کار۔ خامکاری اور خام خیالی بھی مستعمل ہے۔

خام جرم۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے جسم انسان سے۔

خام خوے۔ ف۔ مجازاً بے تدبیر نادان۔

خام دست۔ ف۔ دال مفتوح (امیز وغیرہ) مجازاً ناتجربہ کار۔ حسرت۔

خام دستی۔ (ف مرکب) ناتجربہ کاری فضول خرچی۔

خام ریش۔ ف۔ (امیز وغیرہ) مجازاً بے عقل۔ مسخرہ۔

خام سوز۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی سوختن کا)۔ وہ شے جو اوپر جل جائے اور اندر کچی رہے۔

خامشی۔ ف۔ یہ مخفف ہے خامش کا اسی طرح خاموشی سے خامشی مخفف ہے۔

خامکار۔ ف۔ (مرکب) ناتجربہ کار ضد پختہ کار۔

خامل۔ ع گمنام۔ فرومایہ۔ کمینہ۔ خمل جمع۔ یہ اسم فاعل ہے خمول کا جس کے معنی ہیں گمنام ہونا۔

خاموش۔ ف چپکا۔ چپ۔ خاموشی۔ اور امر مصدر خاموشیدن کا یعنی چپ رہ۔

خاموشیدن۔ ف مصدر ہے چپکا ہونا۔ خموشیدن مخفف۔

خامہ۔ ف۔ قلم۔ کلک۔ پین انگریزی۔

خامۂ مو۔ ف۔ (مرکب) گلہری کی دم کا قلم جس کو نقاش استعمال کرتے ہیں۔

ملا طاہر غنی (ع)

بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامۂ مو را

خامہ زدن۔ ف (مرکب) قلم پر قط لگانا۔

خامی۔ ف یعنی کچا پن۔ مجازاً نادانی (یائے مصدری ہے)

خامیاز۔ بعض شعرا نے بجائے خمیازہ کے استعمال کیا ہے۔ مولا ملم

آنچناں کز عطسہ دارد خامیاز
ایں دہن گردد بنا خواہ از تو باز

خان۔ ت۔ ترکستان اور خطا کے بادشاہوں کا لقب۔ رئیس و امیر۔ گھر و کاروان سرائے خانہ یعنی گھر کا مخفف ہے۔ خوانین جمع۔

خان خاناں۔ ف۔ (اس میں فک اضافت ہے) امیر الامرا۔ مالک سرائے۔ اکبر بادشاہ کے دربار میں ایک سردار کا خطاب تھا جسکی تعریف میں قصائد عرفی کے اکثر قصائد درج ہیں۔

خاندان۔ ف۔ اس میں دان ظرفی ہے) یعنی گھرانا۔ فیملی انگریزی

خانساماں۔ ف مرکب ہے خان یعنی سردار اور سامان سے۔ وہ شخص جس کی نگرانی میں شاہی ملبوسات اور کھانے وغیرہ کا سامان رہتا ہے۔ داروغہ۔ صاحب لوگوں کے بنگلوں پر بھی خانساماں ہوتے ہیں

اکبر الہ آبادی

جو پوچھا میں نے دور چرخ دیکھا مسلماں ہے
میں تجھ کو ملا یا کافر یا خیر کیا از بہماں ہے
بالآخر کہہ دیا میں نے کہ گو مسلم ہے بندہ
ولیکن مولوی ہرگز نہیں ہے خانساماں ہے

خانق۔ ع۔ بالفتح و نون مکسورہ گلا گھونٹنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے خنق کا۔

خانقاہ۔ معرب ہے خانگاہ کا۔ درویشوں کے رہنے کا مکان دھرم شالہ۔

خانمان۔ ف۔ گھر کا اسباب وغیرہ مرکب ہے خان مخفف خانہ کا اور مان یعنی اسباب۔

خانوادہ۔ ف۔ یعنی خاندان۔ مرکب ہے خان یعنی خانہ اور وادہ سے جس کے معنی اصل دینا کے ہیں۔ یعنی ایک گھر کے لوگ ایک بزرگ کی اولاد۔

خانہ۔ ف۔ گھر۔ خیمہ۔ خانہ برد یعنی گھر کو جلا۔ فارسی کا محاورہ ہے۔

خانہ بر خروس بار کردن۔ (ف مرکب) مجازاً مکان کا اختیار کرنا۔

خانہ بدوش۔ (ف۔ مرکب) بے گھر والا آدمی۔ وہ شخص جس کے مکان نہ ہو۔ مجازاً مسافر۔ فقیر۔ رند مردم بے قید۔ پریشان حال۔

خانہ بخود وش یک بیچی دوگوش۔ فارسی ضرب المثل ہے ہندی میں اس کا ہم معنی یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پات۔

خانۂ تیر۔ ف۔ (مرکب ہے) خانہ یعنی گھر اور تیر نام عطارد کا ہے۔ لفظی معنی عطارد کا گھر مراد برج جوزا سے جو بادی ہے۔

خانہ جنگی۔ ف۔ (امیز وغیرہ یائے مصدری) مجازاً آپس کی لڑائی فساد۔

خانۂ خورشید۔ ف۔ (باضافت) برج اسد۔ ہندی سنگھ

خانہ دار۔ ف۔ اسم فاعل ہے داشتن کا۔ یعنی مالک مکان۔ یا پاسبان۔

خانہ رس۔ ف۔ اسم فاعل رسیدن کا ڈال سے کچا لوٹا ہوا میوہ

جو گھر میں پکایا گیا ہو۔

خانۂ داستاں۔ ف (مرکب) لفظی معنی سچے آدمیوں کا گھر۔ مجازاً کعبہ شریف۔

خانہ زاد۔ ف۔ مرکب گھر کا۔ پیدا ہوا۔ غلام زادے سے مراد ہے۔

خانہ کن۔ ف (کندن کا اسم فاعل سماعی ہے) گھر ویران کرنے والا مراد نا خلف اولاد سے۔

خانہ کردن کمان۔ ف۔ کمان کے گوشوں کا اصلی حالت سے ٹیڑھا ہو جانا۔

خانہ ماہی (باضافت فارسی) پانی جل ہندی۔ آب فارسی۔ واٹر۔ انگریزی۔

خانی۔ ف۔ حوض کوچک یعنی چھوٹا حوض۔ اور توران کے ایک سکہ کا نام ہے۔

خاور۔ ف (مرکب ہے خار یعنی ماہ چہاردہم۔ اور ور۔ کلمہ خاوندی سے) یعنی مشرق و مغرب اور ملک خراسان کو بھی کہتے ہیں۔

شاہ خاور، مراد آفتاب سے ہے۔

خاوری۔ ف۔ (واو مفتوح اور رائے مہملہ مکسور) یائے نسبتی ہے۔ مراد ہے ملک خراسان کے باشندہ سے۔

خاوند۔ ف۔ مالک۔ صاحب خانہ اس کی واو کو مکسور پڑھنا غلط ہے مفتوح صحیح ہے۔

خاوی۔ ع۔ واو مکسور ہے۔ یعنی خالی جس میں کچھ نہ ہو یہ اسم فاعل ہے خوا کا۔

خائب۔ ع۔ محروم۔ نا امید۔ یہ خیبت کا اسم فاعل ہے۔

خائینک۔ ف۔ (یائے مفتوح) لوہا۔ وں کا ایک اوزار جس کو ہتوڑا

کہتے ہیں۔ مطرقہ عربی۔ ہیمر انگریزی۔

خائض۔ ع۔ (اسم فاعل خوض کا) غور اور فکر کرنے والا۔

خائف۔ ع۔ ڈرپوک۔ ڈرنے والا اسم فاعل ہے خوف کا۔

خائن۔ ع۔ اسم فاعل ہے خیانت کا۔ امانت میں خیانت کرنے والا۔

خایہ۔ ف۔ انڈا۔ اور آدمی و جانور کا بیضہ۔

خایۂ زریں۔ ف۔ بصفت مجازاً آفتاب۔

خایۂ غلامان۔ باضافت فارسی ایک قسم ہے انگور کی۔

خایہ نہادن۔ ف (مرکب) انڈا دینا۔ ڈرنا۔ ذلت کی بات کرنا

خائیدن۔ (ف۔ مصدر ہے)۔ چبانا۔ ذرا از خا یعنی یاوہ گو اسی سے مشتق ہے۔ ہندی میں مقام تحقیر میں چبانے کی جگہ بھسکنا بولتے ہیں۔

خ ب

خَب۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ (خ ب ب) ماہ یعنی حیلہ گر۔ مکار۔ ریتے کا پشتہ۔

خِب۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ب ب) فریب دینا۔

خَبا۔ ع۔ بفتحتین۔ (خ ب ا) چھپانا۔ پوشیدگی۔ مینہ یعنی بارش گھاس۔

خِبائ۔ ع۔ بالکسر و آخر ہمزہ۔ خیمہ۔ اخبیہ و خبایا جمع۔

خَبایا۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے خبا کی خیمے۔

خَبار۔ ع۔ (خ ب ر) نرم زمین سوراخ دار۔

خَبّاز۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح۔ یعنی نانبائی جو روٹی پکاتا ہے۔ یہ خبز سے مشتق ہے۔

خَباط۔ ع۔ (خ ب ط) دیوانگی۔

خُبث۔ ع۔ بالضم۔ پلید ہونا۔ ناخوش ہونا۔

خَبَث۔ ع۔ بفتحتین۔ پلیدی۔ بد باطنی۔ میل۔

خبث الحدید۔ (باضافت عربی) لوہے کا میل۔ جس کو فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں۔ یہ دواؤں میں کام آتا ہے اور جس قدر زیادہ پرانا ہو اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔

خبجہ۔ ف۔ ابلی۔ تمر ہندی عربی۔

خب خب۔ ف۔ بالفتح۔ (مو کد تاکید) بوسہ کی آواز۔

خَبَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آگاہی۔ پیام ... حدیث نبوی۔ اخبار جمع کریا سعدیؒ کے ذیل کے شعر میں خبر سے مراد ہے حدیث نبوی۔

شعر

تجیل ای پور نزار ابھر تعبیر
بیشتی نباشد بحکم خبر

اور مصرعہ دوم میں یعنی خبردار ہے۔

خِبرۃ۔ ع۔ بالکسر (خ ب ر) واقفی۔ آزمائش۔

خُبرۃ۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی و رائے مہملہ مفتوح۔ (خ ب ر) کسی شے کا جاننا۔

خبر گرفتن۔ (فارسی مرکب) اعلام کرنا۔ زنا کرنا۔ تدبیر کردن مرادف۔

خبرگیر - ف - خبر لینے والا۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ (گرفتن کا اسم فاعل ہے)

خُبز - ع - بالضم - روٹی - نان۔ خُبوز جمع۔

خَبز - ع - بالفتح - روٹی پکانا۔

خَبط - ع - بالفتح - جنون۔

خبطی - مجنوں - پاگل - دیوانہ

اکبر الہ آبادی ؎

ہم ایسی کل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جنکو پڑھ کے بیٹے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں

خَبن - ع - بالفتح - چھوٹا کرنے کے لئے دامن کا چڑھا لینا یا سی لینا۔ حرف دوم ساکن کا رکن سے گرا دینا جیسے فاعلاتن کو بحذف الف فعلاتن کر دینا

خَبع - ع - بالفتح - قیام کرنا۔ چھپنا۔

خَبَل - ع - بفتحتین - دیوانہ جنون دیوانگی۔

خَبی - ع - بالفتح - پنہاں و پوشیدہ اصل میں یہ خبی اتھا جو اسم فاعل ہے۔ خبا کا۔

خَبیث - ع - بالفتح وکسر دوم اسم فاعل ہے خبث کا۔ ناپاک۔ بدطینت۔ خبثاء و خبث جمع۔

خَبیر - ع - دانا۔ واقف - (خبر کا اسم فاعل ہے۔

خبیثہ - ع (خبیث کی مونث ہی ناپاک عورت۔ خبائث جمع۔

خَبیس - ع - ظریف و خوش مزاج زندہ دل - (ملا، لکھنے میں خبیث اور خبیس میں تمیز کرنا چاہئے۔

خ ت

خُتا - بالفتح - چین کا ایک مشہور شہر ہے۔ یہاں چینی دیوار اور ایک نہر عجائبات عالم سے ہے۔

ختّار - ع - (بصفت مبالغہ) ختار کی، بمعنی فریب دینے والا۔

خِتام - ع - بالکسر - (خ ت م) - موم یا لاکھ جس سے مہر لگاتے ہیں۔

ختامہ - ع - بمعنی ختام مونث ہے ختام کا۔

خِتان - ع - بالکسر مقام کھال کاٹنے کا ختنہ۔

ختلی - ف (منسوب بہ ختل) ختل کا گھوڑا۔ ادر بدخشاں میں نام ایک ملک کا جس کو ختلان بھی کہتے ہیں یہاں کا گھوڑا مشہور ہے۔

خَتم - ع - بفتح اوّل و سکون دوم مُہر کرنا اور تمام کرنا کسی کام کا اور پورا کرنا قرآن شریف کا۔

ختیم - ع - بفتحتین - مہر کی ہوئی چیز۔

خَتن - ع - بفتح اوّل و سکون دوم - ختنہ کرنا۔

خَتَن - ع - بفتح اوّل و دوم - داماد۔ جس کی نئی شادی ہوئی ہو۔

خُتن - ع - بالضم و فتح دوم - چین میں ایک شہر کا نام ہے جہاں سے مشک آتا ہے۔

شعر سعدی

ہما نا کہ در پارس انشائے من
چو مشک است بے قیمت اندر ختن

ختن اندر ختن - نہایت با رونق

ختنہ - ع - بالفتح عضو تناسل کے آگے کی کھال کاٹنا۔ سنت کرنا۔

شعر اکبر الہ آبادی

بوقت ختنہ میں پیچ و تاب نے کہا ہنس کر
مسلمانی میں طاقت خون ہی بہنے سے آتی ہے

ختون - ع - بضمتین - داماد ہونا۔

ختیعہ - ع - بفتح اوّل و کسر دوم - یہ چمڑے کا انگشتانہ ہوتا ہے جس کو تیر انداز انگلیوں کے پوروں پر پہنتے ہیں۔ فارسی میں اسے زہگیر کہتے ہیں۔

خ ج

خَج - ع - بالفتح - مخفف ہے خجالت (بمعنی شرمندگی کا)

خجالت - ع - بفتحتین - حیا۔ شرمندگی - یہ مفرس ہے خجلت کا۔

خجستہ - ف - بضم اوّل و فتح جیم و سکون سین مہملہ - یعنی مبارک و ہمایوں - اس کی جیم مکسور پڑھنا غلط ہے۔

خجِل - ع - بر وزن دل - شرمندہ۔ جامہ کہنہ۔

خَجَل - ع - شرم و حیا رکھنا۔ خوشی کرنا۔

خَجلت - ع - بفتحتین - (خ ج ل) شرمندگی۔ فارسی میں بسکون جیم بھی آتا ہے۔

جیسے شعر صائب کا ؎

صائبا خجلت سائل بزمینم در کرد
بے زری کرد ہمین آنچہ بقارون زکرد

خُجند - ع - بالضم - ماورا النہر میں ایک قصبہ کا نام ہے۔

خجیر - ع - بفتح اوّل و حرف سوم یائے معروف یعنی پسندیدہ و خوب۔

نوٹ - اس کی خ کا بدل ہائے ہوّز سے بھی ہو جاتا ہے لہٰذا ہژیر کے معنی بھی یہی ہیں۔

شاہنامہ فردوسی ؎

بہ شاہ جہاں گفت زردشت پیر
کہ در دین ما این نباشد خجیر

(یعنی پسندیدہ) ہیجر ایک ایرانی پہلوان تھا جس کو سہراب نے پکڑ لیا تھا۔

خ د

خَدّ۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد۔ (خ دد) گال۔ رخسار۔ چہرہ۔ خَد۔ بغیر تشدید دال کے اس کا مفرس ہے جیسے کہ بچا کے اس مصرعہ میں ہو۔

با ماہرویان خورشید خد۔

خدان۔ اخدہ۔ و خدود جمع

خُدا۔ ف۔ مخفف ہے خود آے کا جو آمدن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی اپنے آپ آنے والا کیونکہ خدا اپنے ظہور میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں اس لفظ کا اطلاق صرف ذات باری تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ مگر کہ خدا۔ دہ خدا و ناخدا وغیرہ دوسری ذات پر دلالت کرتا ہے اور صرف مالک کے معنی ہیں۔

خدا بگذارد } ف۔ (جملہ فعلیہ)
خدا خواہد } یہ بد دعا ہے۔
یعنی خدا موت دے۔

خدا خدا کردن۔ ف۔ مرکب۔ ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا۔ خدا خدا کر کے جیوں تیوں۔ خدا کی طرف پناہ لیجانا۔

خِداج۔ ع۔ (خ دج) ناقص۔ نقصان۔ وقت مقررہ سے پہلے جننا۔

خِدارت۔ ع۔ بکسر اول و فتح دال مہملہ۔ (خ در) پردہ نشینی۔

خِداع۔ ع۔ بالکسر۔ (خ دع) فریب دینا۔

خُدّام۔ ع۔ بضم اول و دال مشدد۔ نوکر۔ چاکر۔ یہ خادم کی جمع تکسیر ہے۔

خداوند۔ ف۔ (وند کلمہ زائد)۔ بمعنی خدا۔ اگر وند کلمہ تشبیہ ہو تو بمعنی صاحب۔ و مالک واسطے انسان کے بوستان کے اس شعر سے دونوں استعمال صاف ظاہر ہیں ؎

زہے بندگان را خداوندگار
خداوند را بندۂ حق گزار

خداوندگار۔ ف۔ (گار نسبت کا یا زائد) مالک۔ صاحب

خدائی۔ ف۔ (یائے مصدری) خدا ہونا۔ صاحبی اور کبھی مراد تمام عالم سے بھی ہوتی ہے جیسے ساری خدائی ایک طرف فضل الٰہی ایک طرف۔

خدایا۔ ف۔ اس میں الف ندائیہ ہے یعنی اے خدا۔

خدائع۔ ع۔ یہ خدیعت کی جمع ہے جس کے معنی مکر و فریب کے ہیں۔

خدایگان۔ ف۔ (گان کلمہ نسبت ہے) خداوند۔ بادشاہ۔

خِدْر۔ ع۔ بالکسر۔ یعنی پردہ۔

خَدَر۔ ع۔ بالفتح سست ہوجانا یا سُن ہوجانا عضو کا۔

خَدِر۔ ع۔ دال مکسور۔ (صفت مشبہ خدر کی) بے حس۔

خَدَری۔ ع۔ بالفتح۔ وہ درد یا مرض جس سے عضو سُن ہوجاتا ہے۔

خَدْشہ۔ ع۔ (خ دش)۔ خراش و خلش۔ مجازاً شک و شبہ۔ خدشاں و خدشات جمع۔

خَدْع۔ ع۔ بالفتح۔ دغا کرنا۔

خُدَعَہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (خ دع) مکر۔ فریب۔

خَدَم۔ ع۔ نوکران۔ غلامان۔ اسم جمع ہے خادم کا۔

خِدمت۔ ع۔ بالکسر (خ دم)۔ چاکری کرنا۔ اور فارسی میں تحفہ سلام۔ خدمات جمع۔

خِدَمات۔ ع۔ بکسر اول و فتح دال جمع ہے خدمت کی۔ یہ لفظ دال کے سکون سے غلط ہے۔

خِدمتی۔ ف۔ (یائے نسبتی) تحفہ نذرانہ۔

خَدَنگ۔ ف۔ ایک درخت کا نام ہے اس کی لکڑی مضبوط اور سیدھی ہونے کی وجہ سے اس کے تیر اکثر بنائے جاتے ہیں۔ اس لئے مجازاً خود تیر کو خدنگ کہنے لگے۔ اور ایک قسم کا چھوٹا تیر خلنج اس کا معرب ہے۔

خَدو۔ ف۔ تھوک۔ آب دہن۔

خُدوک۔ ف۔ بضمتین۔ غصہ۔ رشک۔ شرمندگی۔ غم پریشانی۔ فکر۔ وغیرہ۔

خُدّہ۔ ع۔ (خ دد) خد۔ شگاف زمین۔ خدد جمع۔

خدیج۔ ع۔ اسم فاعل ہے خدج کا وہ بچہ جو معمولی وقت سے پیشتر پیدا ہو۔

خدیجہ۔ ع۔ (مونث خدیج کی) نام بی بی زوجہ رسول صلعم کا۔

خَدیعت۔ ع۔ بفتح اول و کسر حرف دوم۔ (خ دع) فریب۔ مکر۔ دغا۔

خدیو۔ ف۔ بالضم و دال مہملہ مکسور یعنی صاحب۔ آقا۔ بادشاہ۔ لقب بادشاہ مصر کا۔ یہ امالہ و بدل ہے خداے کا یا مخفف خدیوند کا جو امالہ ہے خداوند کا ؎

خدیو جہاں شاہ والا گہر
کہ بے نامہ جس کے ہوا نام پر

خ ذ

خَذب ۔ع ۔ بالضم ۔ کاٹنا ۔ تلوار مارنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

خَذَب ۔ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی نادانی ۔ درازی ۔

خذع ۔ بالضم ۔ قطع کرنا ۔ گوشت کا قیمہ کرنا ۔

خذف ۔ع ۔ بالفتح وسکون ذال کنکری اور چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کا دو انگلیوں یا گوپھن کے ذریعہ سے پھینکنا یا مارنا ۔

خَذَف ۔ع ۔ بفتحتین ۔ سفال ریزہ یعنی ٹھیکری ۔ قاموس ۔ صراح اور غیاث میں یہ لفظ ذال سے ہے ۔ اور منتخب اور کنز میں زائے ہوز یعنی (زیا) سے ہے ۔

خذق ۔ع ۔ بالفتح ۔ پرندہ کی بیٹ ۔

خذل ۔ع ۔ بالفتح ۔ چھوڑ دینا ۔ مدد نکرنا ۔ ذلیل ۔ بے نصیبی ۔

خِذلان ۔ع ۔ (خ ذ ل) بمعنی خَذل ۔

خذول ۔ع ۔ (صفت مشبہ ہے خذلان کی) ۔ شرمندہ ۔ بے نصیب ۔

خ ر

خَر ۔ ف ۔ گدھا ۔ بیوقوف ۔ تلچھٹ اور لفظ کے شروع میں کلمۂ تفخیم ہوتا ہے ۔ بمعنی کلاں یا بڑا ۔ جیسے خرمن ۔ خرمگس ۔ خرگاہ ۔ خربزہ وغیرہ میں اور مجازاً احمق ۔

خَرّ ۔ع ۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ (خ ر ر) اوپر سے نیچے گرنا و آنا ۔

خَرَاب ۔ع ۔ بفتحتین ۔ (خ ر ب) ویران کرنا ۔ ویران و ضائع ۔ اخربہ ۔ خرب و الخُرُب جمع ۔ اور مجازاً مست فقیر ۔ دیوانہ ۔

خرابات ۔ ف ۔ بالفتح ۔ مجازاً شرابخانہ ۔ قمارخانہ ۔ کیونکہ یہ جمع ہے ۔ خراب کی بمعنی ویران اور ایسے مکانات بخوف حاکم ویرانہ میں ہوتے تھے یا یہ کہ خود ویران ہوتے ہیں ۔

خراباتی ۔ ف ۔ (یا نسبت کی) ۔ شرابخوار ۔ قمارباز ۔ یعنی شرابی ۔ دمچھاری ۔

خَرَابہ ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ (معرب خرابہ کا) ویرانہ ۔ مجازاً ملک غنیم ۔

خرابی ۔ ف ۔ (اگر یائے نسبتی ہو تو بمعنی مستی اور اگر مصدری ہو تو بمعنی ویرانی ۔

خرابی بصرہ ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ مجازاً ویرانی جسم یعنی موت ۔

خراج ۔ع ۔ بالفتح ۔ (خ ر ج) محصول زمین کا ۔ محصول بادشاہ ماتحت کا ۔ اخرجہ جمع ۔ اس لفظ کو بالکسر پڑھنا ایک قسم کی تفریس ہے ۔

خُراج ۔ع ۔ بالضم ۔ (خ ر ج) ۔ پھوڑا جو جسم پر نکلتا ہے ۔

خَرّاد ۔ ف ۔ لکڑی کو چرخ دے کر سڈول کرنے والا ۔ یہ بدل ہے خرّاط کا جو صفت مشبہ ہے خرط کی ۔

خرّاز ۔ع ۔ موچی جو چمڑا سیتا ہے یہ صفت مشبہ ہے خرز کی ۔

خرازحل الفلس پیوند خراست ۔ یہ فارسی کا ضرب المثل ہے ۔ مطلب یہ کہ گدھے پر اگر اطلس کی جھول ڈالی جائے پھر بھی گدھا ہی رہتا ہے ۔

خراس ۔ ف ۔ بالفتح ۔ وہ چکی جو گدھے یا بیل کے ذریعہ سے چلائی جائے اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ مجازاً کولھو ۔

خرّاس ۔ع ۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ مفتوحہ ۔ بمعنی کمہار جو ظروف گلی بناتا ہے ۔

خراش ۔ ف ۔ چھیلنا ۔ چھیلن ۔ مشتق ہے خراشیدن سے ۔

خرّاط ۔ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مشددہ مفتوحہ ۔ صفت مشبہ ہے خرط کی لکڑی کو چرخ چڑھا کر سڈول کرنے والا ۔ خراد ۔

خراطش ۔ع ۔ مصدر ہے ۔ خراد کرنا ۔

خراطین ۔ بالفتح وطا مکسور ۔ یہ خراتین کا معرب ہے ۔ کیچوے جو خشک زمین میں پیدا ہوتے ہیں ۔ کینچے ۔ فارسی فشکند ۔ عربی شحم الارض ۔ یہ لفظ مرکب ہے خرہ بمعنی گل اور آتین بمعنی پیدا شدہ سے ۔

خرافات ۔ع ۔ (خرافت کی جمع ہے) بیہودہ باتیں ۔

خرافت ۔ع ۔ بالضم ۔ مجازاً کلام بیہودہ ۔ جو قابل اعتبار نہ ہو ۔ خرافہ عرب کے ایک جھوٹے مسخرے کا نام ہے ۔

خرام ۔ ف ۔ بالکسر ۔ حاصل مصدر ہے خرامیدن کا ۔ بمعنی ناز کی چال ۔ ملک کی چال ۔ ٹہلنا ۔ اردو میں محض چال کے معنی میں بھی آتا ہے ۔ جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں سے

وہ عاجز بہت وقت رفتار تھا

زمیں پر خرام اُس کا دخوار تھا
اور خرامیدن کا امر بھی ہے بمعنی
چل۔ بخرام بمعنی مست چل۔
خراماں۔ ف۔ اسم حالیہ ہے۔
خرامیدن کا بمعنی نزاکت سے چلتا ہوا۔
سہی خراماں۔ مراد معشوق سے ہے۔
خرائد۔ ع۔ (خریدہ کی جمع)
بغیر سوراخ کے موتی کنواری اور
شرمیلی عورتیں۔
خرب۔ ع۔ (خراب کی صفت
مشبہ) ویران۔ اُجاڑ۔ اخراب جمع۔
خربزہ۔ ف۔ مشہور پھل ہے۔
جس کو خربوزہ کہتے ہیں۔ یہ مرکب ہے۔
خر بمعنی بڑا اور بزہ خوشبودار میوہ
سے
خر بط۔ ف۔ (خر تفخیم کا) بڑی بط
قاز۔ مجازاً احمق۔
خر بندہ۔ ف۔ گدھے کا خادم
یا مالک۔ خسرو آئینہ سکندری خسرو ہے
بزد گرچہ آواز خر خندہ را
بود ار غنون گوش خربندہ را
خر باچہ۔ ف۔ (اس میں اضافت
مقلوب ہے) بچہ خر۔ گدھے کا بچہ۔
خر پشتہ۔ خر پشتہ ملا و خر گیس۔
ان تینوں لفظوں میں خر کلمہ تفخیم ہے۔
یعنی بڑا پشتہ۔ بڑا اچھا۔ اور پھیلا ہوا بڑی
مکھی جس کو بر آئی بھی کہتے ہیں۔
خرت۔ ع۔ بالضم۔ سوئی کا ناکہ۔
سوراخ تیر۔ خروت و اخرات جمع۔
خرج۔ ع۔ بالفتح۔ باہر نکلنا۔
دخل بمعنی آمدنی مقابل خرچ جیم فارسی
سے اس کا مفرس ہے۔
خرچ راہ شدن۔ (فارسی محاورہ)
مجازاً سفر میں مر جانا۔
خر چنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) ایک

مشہور آبی جانور جس کو کیکڑا کہتے ہیں۔
اور برج سرطان۔
خر چین۔ ف۔ چار جامہ۔ کاٹھی کا۔
تھیلا۔
خرخشہ۔ ف۔ بالفتح۔ لڑائی جھگڑا
بے موقع۔
خرد۔ ف۔ بالضم۔ چھوٹا۔ ریزہ۔
بزرگ یا کلاں ضد ہے۔ اس کو واؤ
سے لکھنا غلط ہے یعنی خورد
خرداد۔ ف۔ بالضم۔ ایک شمسی
مہینہ کا نام ہے تقریباً اساڑھ۔
خرد مرد۔ ف۔ (موکد و تاکید)
ریزہ ریزہ۔
خرد۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔
بمعنی عقل و دانائی۔ دانش مرادف۔
خرد مند۔ ف۔ عاقل۔ دانا۔
(مند کلمہ صاحبی)۔
خردل۔ ف۔ بالفتح و حرف سوم
دال مفتوح۔ ہندی رائی۔
سعدی
زاں گنجہائے نعمت و خرواراہائے مال
با خویشتن بگورنہ بُرد بحر خردلے
خردل۔ ف۔ (ممیز و تمیز) نامرد۔
ڈرپوک۔ بزدل۔
خردہ۔ ف۔ (ہا زائد) ریزہ۔
چنگاری۔ عیب۔ باریکی۔ نکتہ۔
خردہ بین۔ ف۔ (دیدن کا اسم فاعل
سماعی ہے) عیب جو۔ آہو گیر۔
باریک بین۔
خردہ بینی۔ ف۔ (یائے مصدری)
عیب نکالنا۔ باریکی دیکھنا۔
خردہ فروش۔ (اسم فاعل فرو
ختن کا) بساطی۔ پرچونیا۔ پھیری والا۔
مقابل تھوک فروش۔
خرز۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔

سینا موزہ۔ کفش و مشک وغیرہ کا۔
خرزن۔ ف۔ (زدن کا اسم آلہ)
کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔
خرزہ۔ ف۔ بالفتح۔ عضو تناسل
گندہ و دراز۔
خرزہرہ۔ ف۔ کنیر کا درخت۔
عربی سم الحمار۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے
ایک سفید پھول والا دوسرا سرخ والا۔
اور ایک زہریلا کیڑا سرخ و سیاہ۔
رنگ کا۔
خرس۔ ع۔ بالفتح۔ مشک۔ ٹھلیا۔
دُبِ عربی۔
خرس۔ ف۔ بالکسر۔ ریچھ۔ بھالو۔
B ear
خرس۔ ع۔ بالضم۔ مہمانی۔ ولادت
کا کھانا۔
خرس۔ ع۔ بفتحتین۔ گونگا ہونا۔
گنگی
خرسک۔ ف۔ (اس میں کاف
نسبت کا ہے) لڑکوں کا ایک کھیل
قالین کی ایک قسم جس میں رونگٹے ریچھ
کے بال کی طرح ہوتے ہیں۔
خرسند۔ ف۔ خوش۔ قانع۔
خورسند غلط ہے۔ خرسندی بمعنی
رضامندی۔
خرسنگ۔ ف۔ بڑا پتھر۔ اس میں
خر کلمہ تفخیم اور سنگ بمعنی پتھر ہے اور صفت
مقلوب ہے۔
خورشید۔ ف۔ مرکب ہے خور بمعنی
سورج اور شید یائے مجہول سے بمعنی
روشن۔ بقلب صفت آیا ہے۔ اسکی
واو معدولہ ہے۔ رشیدی میں اس کو
بغیر واو کے لکھا ہے مگر سراج اللغات
اس کی تردید کرتا ہے۔ معنی اس کے
آفتاب روشن۔

خرص۔ ع۔ بالکسر۔ شتر قوی۔ یہ خرس یعنی ریچھ کا معرب ہے۔ پستان یا بچی۔
خرص۔ ع۔ درخت کا میوہ اور کھیت کا محصول کا اندازہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔
خرص۔ ع۔ چھلا اور بالی خواہ سونے کی ہو یا چاندی کی۔
خرص۔ ع۔ بھوکا ہونا۔
خرط۔ ع۔ بالفتح۔ لکڑی چھیلنا۔ صاف کرنا۔ خراط اسی سے مشتق ہے۔
خرطنبور۔ ف۔ وہ چھوٹی لکڑی یا ہڈی وغیرہ جو طنبورے وغیرہ کے تونبے پر لگا کے اس پر سے تار چڑھاتے ہیں۔ ہندی گھوڑی۔ (لغات کشوری سے)
خرطوم۔ ع۔ بالضم۔ (خ ر ط م) سونڈ۔ خراطیم جمع۔ ترکی میں ایک شہر کا نام ہے۔
خر عیسیٰ اگر بمکہ برند۔ چوں بیاید ہنوز خر باشد۔ یہ شعر بطور ضرب المثل اس وقت استعمال کرتے ہیں کہ جب کسی کو بھی جگہ رکھو بھی تمیز نہ آوے۔
خرف۔ ع۔ (خرف کی صفت) بڈھا بدحواس۔ بوڑھا۔ اخراف جمع۔
خرف۔ ع۔ بڑھاپے کی بدحواسی
خرق۔ ع۔ بالفتح۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھٹنا۔ پھاڑنا۔
خرق۔ ع۔ بالتحریک۔ شرمندہ ہونا۔ نادان ہونا۔
خرق۔ ع۔ بالضم۔ نادانی۔
خرق۔ ع۔ بے عقل۔ نادان۔
خرق عادت۔ ع۔ (باضافت) مجازاً کرامت و معجزہ مخصوص بہ کفار ہے۔ ولیوں کے واسطے کرامات اور نبیوں کے واسطے معجزہ کہتے ہیں۔
خرق والتیام۔ ع۔ (واؤ عاطفہ ہے) مجازاً آسمان کا پھٹنا اور مل جانا جو حکما کے نزدیک باطل ہے۔
خرقہ۔ ع۔ بالکسر وقاف مفتوح (خ ر ق) پھٹا پرانا کپڑا۔ گدڑی۔ فقیروں کا لباس۔ خرق جمع۔
خرک۔ ف۔ چھوٹا گدھا۔ بالکلام اس میں کاف تصغیر کا ہے جیسے مردک و مرغک میں۔
خرکرہ۔ ف۔ گدھے کا بچہ۔
خرکس۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ مجازاً بیوقوف۔ احمق۔
خرکمان۔ ف۔ (خر کلمہ تفخیم ہے) بڑی اور سخت کمان۔
خرگاہ۔ ف۔ (خر کلمہ تفخیم اور گاہ ظرفی) اور خر بہ پہلوی زبان میں بمعنی خوشی اور گاہ ظرفی۔ لہذا دو معنی ہوئے۔ بڑا خیمہ اور خوشی کی جگہ۔
خرگرفتن۔ (فارسی مرکب) کسی کو احمق فرض کر لینا۔
خرگوش۔ ف۔ (ممیز و تمیز ہر کہ بہ خر بمعنی بڑا اور گوش بمعنی کان) مشہور جانور ہے۔ یہ نام اس جانور کو اس لئے ملا کہ اس کے کان اس کے قد کی مناسبت سے بڑے ہوتے ہیں۔ امیر خسرو نے اس کی پہیلی خوب بنائی ہے :۔

پہلے خر اور پیچھے کان
ور جو بوجھے وہ چتر سجان

خرم۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ تازہ۔ سیراب۔ مجازاً شاد و خوش۔ عربی و فارسی میں مشترک ہے۔
خرم۔ ع۔ بالفتح۔ ناک کاٹنا۔ سوراخ کرنا۔ اور عروض میں فعولن و مفاعلن سے فا اور میم گرانا۔
خرم آباد۔ ف۔ (مرکب)۔ خوشی کی جگہ۔
خرما۔ ف۔ بضم اول و میم مفتوح۔ چھوہارا جو مشہور میوہ ہے۔
خرمست۔ ف۔ بدمست۔ بے پروا۔ بگڑیل۔
خرمستی۔ ف۔ بدمستی۔ بے پروائی۔
خرمگس۔ ف۔ مرکب ہے خر کلمہ تفخیم اور مگس سے۔ بڑی مکھی۔ سائی۔
خرمن۔ ف۔ مرکب ہے خر بمعنی بڑا اور من بمعنی ڈھیر سے۔ کھلیان۔ پسیر۔
خرمن ماہ۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً ہالہ ماہ۔ کنڈل۔ پارس۔

شعر ناسخ

جو دنی ہیں وہ بھی کرتے ہیں حسینوں کی تکو
اس نزاکت پر فلک دیتا ہے خرمن ماہ کو

خرمہرہ۔ ف۔ (بقلب صفت مہرہ خر تفخیم کا) کوڑی۔ گھونگا۔ سنکھ۔
خرمی۔ ف۔ (یائے مصدری) شادی۔ خوشی۔
خروار۔ ف۔ بڑا تودہ۔ اگر در لیاقت کا خیال کیا جاوے تو بمعنی اسقدر بوجھ جس کو گدھا اٹھا سکے۔
خروج۔ ع۔ بضمتین۔ باہر نکلنا۔ باغی ہونا۔ (خ ر ج)
خروحش۔ گورخر (شہرستان)
خروس۔ ف۔ مرغا خانگی یعنی گھر کا پلا ہوا مرغ۔ خروس صبح۔ مرغ سحر۔
خروسان طاؤس دم۔ ف۔ شراب کے برتنوں سے کنایہ ہے۔
خروس صبحگاہ۔ ف۔ (باضافت) آفتاب سے کنایہ ہے۔
خروس عرش۔ ف۔ ایک مرغ ہے عرش پر جو سب سے پہلے بانگ دیتا ہے اس کی آواز سن کر زمین کے مرغ بانگ دیتے ہیں۔

خروش - ف - شور وغل - اور امر ہے خروشیدن کا - خروشی اس کا نفی۔
خروع - ارنڈ کا پیڑ (قاموس سے)
خروف - ع - بالفتح - بکری کا بچہ۔
خرہ - ف - کیچڑ خاک کا تودہ - تل یا سرسوں وغیرہ کی کھلی۔
خرہ - ف - بالضم - ڈینگ جو ایک قسم کی سفید مچھلی ہے۔
خریر - ع - پانیوں کی بہٹ۔
خریدہ - ع - (خ ر د) لڑکی نا بالغ کنواری - شرمیلی - موتی بے سوراخ کا - خرائد جمع۔
خریطہ - ع - بفتح اول وکسر دوم - (خ ر ط) تھیلی - لفافہ امیروں کے خط کا۔
خریع - ع - (خ ر ع) خرگوش کا بچہ۔
خریف - ع - (خ ر ف) خزاں کا موسم - ربیع مقابل - ہندوستان میں ایک فصل کا نام ہے جس میں باجرا وجوار وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔
خریق - ع - بالفتح وکسر ثانی پھٹا ہوا - اسم مفعول ہے خرق کا۔

خ ز

خز - ع - بفتح اول وتشدید زائے معجمہ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا - اور پوستین (خ ز ز) مادہ ہے۔ اور خز بغیر تشدید کے اس کا مفرس ہے - خزاں کا مخفف اور خزیدن کا امر اور ایک شہر کا نام ہے۔
خزامی - ایک قسم کا عربی پھول ہے (القاموس سے)

خزاں - ف - بفتحتین - مشتق ہے خزیدن سے اور آں نسبت کا ہے - یعنی پت جھاڑ کا موسم - حالی سے

لبک قمری میں ہے جھگڑا کہ چمن کس کا ہے
کل بتا دے گی خزاں یہ کہ وطن کس کا ہے

خزانچی - ف - بکسر اول - چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے - خزانہ کا محافظ - اور اسی طرح سے مشعلچی ونقارچی وطبلچی اور بندوقچی وغیرہ میں ہے۔
خزانہ - ع - بکسر اول صحیح اور بالفتح غلط - وہ جگہ جہاں نقد روپیہ رکھا جاتا ہے - گنج - گنجینہ - مالخانہ - خزائن - بفتح اول جمع جیسے رسالہ کی رسائل - یہ لفظ بالفتح غلط ہے - اور بالکسر صحیح ہے - جیسا کہ بعض ظرفا کا قول ہے - اَلْخَزَانَۃُ لَا تُفْتَحُ
خزائن - ع - خزانہ کی جمع ہے جیسا کہ اوپر درج ہو چکا۔
خزر - ف - بفتحتین - ترکستان میں ایک ملک کا نام ہے - یہاں کے باشندے سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔
خزرج - ع - بالفتح - عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔
خزراں - ف - ترکستان میں ایک ملک ہے۔
خزری - ف - (یائے نسبتی ہے) ملک خزران کا۔
خزعبل - ع - بفتحتین - ہنسی دلانے والی عجیب بات (خ ز ع ب ل) مادہ۔
خزعبیل - ع - (خ ز ع ب ل) باطل - ناحق۔
خزف - ع - بفتحتین - مٹی کا برتن ٹھیکری - سفال ریزہ - اخزاف جمع۔
خزی - ع - (اسم فاعل ہے خزی کا) رسوا آدمی۔
خزی - ع - (خ ز ی) رسوا ہونا۔ رسوائی۔
خزیدن - ف - مصدر ہے - معنی گھسنا - پھیلنا - لفظ خزاں اسی سے مشتق ہے۔
خزینہ - ع - بکسر اول ودوم - زر نقد کا گودام - بقول بعض یہ امالہ ہے خزانہ کا - اور بقول بعض یہ بدل ہے ہزینہ کا۔

خ س

خس - ف - بالفتح - کوڑا - تنکے اور گھاس کی خوشبودار جڑ جس کی گرمیوں میں ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں۔
خس - ع - بالفتح وسین مشدد - (خ س س) کم کا ہو - کمینہ - کنجوس۔ خس بغیر تشدید سین مفرس ہے۔
خسارت - ع - بفتح اول ودوم - (خ س ر) - ہلاکی - گمراہی - نقصان۔
خسارہ - ع - بفتح اول ودوم - یعنی خسارت۔
خساست - ع - (خ س س) نالائقی - مجازاً بخیلی - کنجوسی۔
خسائیدن] خساندن] - ف - تر کر کے چکنا - ڈاڑھی کا دانتوں میں دبانا۔
خسائس - ع - بفتحتین - خسیسہ کی جمع ہے - بری چیزیں یا برائیاں۔
خس بدنداں گرفتن - فارسی محاورہ ہے - مجازاً پناہ مانگنا - امان چاہنا۔
خسپیدن - ف - مصدر ہے - سونا۔

خِسّت۔ ع۔ بالکسر و سین مشدد مفتوح بمعنی کنجوسی۔ بخیلی (خ س س)
خَستن۔ ف۔ بالفتح مصدر بمعنی زخمی ہونا۔ زخمی کرنا۔ لوٹنا۔
خَستہ۔ ف (۱) اسم مفعول خستن کا گھٹیلی۔ زخمی و شکستہ۔ مجازاً بیمار خراب عاشق مفلس۔
خستہ جان۔ ف۔ (۲) مریز و حقیر (۳)۔ مجازاً محتاج۔
خستگی۔ ف۔ (۱) بالفتح و یائے معروف مصدری ہے اور گاف بدل ہے ہ کا۔ بمعنی رنج۔ دلگیری وغیرہ۔
خستو۔ ف۔ بالفتح و سین مہملہ ساکن (بدل ہے خستہ کا) خرما یا شفتالو کا دانہ۔
خستوانہ۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی فقیروں کی گدڑی (۲) کلمہ تسبیح
خُسر۔ ع۔ بضم اوّل و سکون سین زیاں۔ نقصان۔
خُسُر۔ ف۔ بضمتین۔ سسرا۔ خاوند کا باپ جورو کا سسرا۔ اور جورو کا باپ خاوند کا سسر کہلاتا ہے۔
خُسران۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی (خ س ر) نقصان۔ ٹوٹا۔
خُسران مآل۔ عاقبت میں ٹوٹا پانے والے۔

مصرعہ کربلائے معلی اسیر
یہ کونین اشقیا خسران مآل اند

خُسرو۔ ف۔ اسم فاعل یا بدلیا۔ معرب خوشخو کا۔ سیاوش کے بیٹے کا نام پرویز کے بیٹے کا نام جو شیریں پر عاشق تھا۔ اور مجازاً ہر ایک بادشاہ کسریٰ اس کا معرب ہے۔ ایک مشہور شاعر کا تخلص۔ یہ لفظ بالضم مشہور ہے۔ مگر صاحب غیاث نے کسرہ کو ترجیح دی ہے۔

خسروانہ۔ ف۔ (۱) آنہ کلمہ نسبتی شاہانہ۔
خسروانی۔ ف۔ (۱) یا نسبت کی (۲) شاہانہ۔ نام ایک راگ کا۔ ایک قسم کی شراب۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا۔
خَسف۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ زمین میں دھنس جانا۔ چاند گرہن پڑنا۔ یا ہونا۔ خسوف مرادف۔
خَسَک۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم گوکھرو جو دوا میں کام دیتا ہے اور وہ لوہے کے کانٹے جو گوکھرو کی شکل بنا کر دشمن کے راستے میں پھیلا دیتے۔
خِسک۔ ف۔ بکسر اوّل و سکون ثانی۔ کُسم کا پھول۔
خسکدانہ۔ ف۔ بالکسر کُسم کے بیج اس میں اضافت مقلوب ہے۔
خُسوف۔ ع۔ بضمتین (خ س ف) مرادف خسف جس کے معنی اوپر گزرے اس کا مقابل کسوف ہے یعنی سورج گہن
خسور۔ ع۔ بالفتح صفت مشبہ ہے۔ خسری۔ وہ شخص جسے ٹوٹا پڑا ہو۔
خَسیر۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور یعنی خسور۔ یہ صفت مشبہ ہے خسری۔
خَسیس۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر سین اوّل۔ بروزن رئیس اسم فاعل ہے (خساست کا یعنی نالائق۔ مجازاً بخیل۔
خِساس جمع۔
خسیسہ۔ (۱) یہ مؤنث ہے خسیس کی (۲) خسائس جمع۔

خ ش

خَش۔ ف۔ بفتح اوّل۔ ساس۔

خو خدامن یعنی زوجہ کی ماں۔ یہ مخفف خشخو کا اور خشو مخفف خشوی کا ہے۔
خَشَب۔ ع۔ لکڑی۔ چوب۔ ہیزم خشبان جمع۔
خِشت۔ ف۔ بالکسر و سکون ثانی اینٹ۔ چھوٹا نیزہ۔ نیزہ کو چک۔
خِشتک۔ ف۔ بالکسر و سکون شین کپڑے کا مربع ٹکڑا جیسا قبا کی بغل اور میانی میں لگایا جاتا ہے۔ اس میں کاف نسبت کا ہے۔
خشتک قمار۔ ف۔ وہ اینٹ یا کوئی اور چیز جس پر جواری کوڑیاں یا پانسے پھینکا کرتے ہیں اس کو تخت بھی کہتے ہیں۔ جامع میں خشت قمار لکھا ہے۔
خشخاس۔ ف۔ بالفتح (خ خ ش ش) ایک چھوٹا دانہ ہے جو پوست کے ڈوڈوں میں سے نکلتا ہے اردو میں اس بیج کو بھی پوست کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید و سیاہ۔ خوب ملیح۔
خشخش۔ ف۔ حرف ۱ ۳ و ۴ مفتوح (خ ش خ ش) کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ یا اس کے پھٹنے کی آواز۔
خَشَف۔ ع۔ بالفتح پسٹنا۔ چیتنا۔ پتھر سے سر ٹکرانا
خِشف۔ ع۔ بالکسر بچہ آہو۔ ہرن کا بچہ۔
خُشک۔ ف۔ بالضم سوکھا ہوا۔ خالص۔ بے فائدہ۔ بخیل۔ زاہد خشک سے مراد ہے۔ مکار زاہد
خشک آورد۔ ف۔ جیب جیدا۔ (لغات کشوری سے)
خشک بند۔ ف۔ زخم کا ایک قسم کا علاج ہے جو بغیر استعمال دوا کے کیا جاتا تھا۔

خشک پہلو۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً کنجوس۔
خشک دماغ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً دیوانہ۔ مجنون۔
خشک دماغی۔ جنون۔ دیوانگی۔
خشک ریش۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ وہ زخم جو اوپر سے سوکھ جاوے۔ مجازاً کھرنڈ۔
خشک زر۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ زر خالص۔ مجازاً آفتاب۔
خشک سال۔ ف۔ قحط کی سال (بقلب صفت)۔
خشک مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً دیوانہ۔
خشک مغزی۔ ف۔ دیوانگی۔
خشکار۔ ف۔ بغیر چھنا آٹا۔ چالینہ۔
خشکہ۔ ف۔ خشکی۔ آسنے کی چاول ابلے ہوئے۔
خشکی۔ ف۔ سوکھاپن۔
خشم۔ ف۔ غضب۔ غصہ۔
خشم آلودہ۔ ف۔ (مرکب) غصہ میں بھرا ہوا۔
خشمگیں۔ ف۔ اصل میں خشم آگیں تھا۔ غصہ میں بھرا ہوا۔
خشمناک۔ ف۔ (ناک کلمۂ اتصاف) غصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک مرادف۔
خشن۔ ع۔ (صفت مشبہ خشونۃ کی) سخت اور کھردری چیز۔ نام درد کا جو عضو کی کھال کو سخت کر دیتا ہے۔
خشن۔ ف۔ بفتحتین۔ ٹاٹ۔ پلاس۔
خشن۔ ف۔ بالفتح بالکسر۔ نام ہے ایک قسم کے باز کا جس کو ترکی میں قرتلی توش کہتے ہیں۔ (جامع اللغات)
خشو۔ ف۔ خوشدامن۔ ہندی۔ ماہی۔ (یہ مخفف ہے خشووے کا)۔
خشوع۔ ع۔ (خ ش ع) فروتنی۔ عاجزی۔ ڈر۔
خشوک۔ ف۔ بضمتین۔ حرامزادہ۔ جھبیب زبان۔
خشونت۔ ع۔ (خ ش ن)۔ سختی۔ کھردراپن۔
خشی۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ خوف۔ ڈر۔
خشیت۔ ع۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔
خشیہ۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ خوف۔ ڈر۔
خشیج۔ ف۔ یہ مخفف ہے خشیج کا۔ عنصر۔ ضد۔

خ ص

خصاصہ۔ ع۔ بفتحتین (خ ص ص) فقیری۔ بدحالی۔ افلاس۔
خصاصہ۔ ع۔ بالضم (خ ص ص) بعد چن لینے کے جو درخت انگور پر بچے۔
خصال۔ ع۔ عادتیں۔ (خصال اور خصائل دونوں خصلت کی جمع ہیں)
خصام۔ ع۔ بالکسر (خ ص م) جنگ کرنا۔ لڑنا۔ (جمع خصم کی)۔ یعنی لڑنے والے۔
خصاء۔ ع۔ (خ ص ی) خصی کرنا اور خصی وہ جانور جس کے خصیے نکال ڈالے جاویں۔
خصائص۔ ع۔ عادتیں۔ (خصیصہ کی جمع ہے)۔

اُردو اشعار حسن ؎
ہو گیا نعمت سے جب معمور وہ
اور خصائص سے بشر کے دور وہ
کی عطا اس کو خلافت پیر نے
دی ہدایت کی اجازت بیعت

خصائل۔ ع۔ عادتیں۔ خصلتیں (خصلت کی جمع ہے)۔
خصب۔ ع۔ بالکسر (خ ص ب) آسودگی۔ عیش و عشرت (خصیب مرادف)۔
خصر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ کمر۔ میان۔
خصر۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ جاڑا۔ زمستان۔ سرما۔ شتا۔ مرادف۔ اور سرد ہوتا۔
خصر۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ صفت مشبہ ہے خصر کی یعنی سرد یا ٹھنڈا۔
خصف۔ ع۔ جوتا اور موزہ سینا۔
خصل۔ ع۔ بالفتح کاٹنا چیز کا۔ قماربازی میں داؤ کے اوپر جو روپیہ پیسہ رکھا جاوے۔
خصلت۔ ع۔ بالفتح (خ ص ل) عادت۔ خو۔ خصال و خصائل جمع۔
خصم۔ ع۔ بالفتح۔ لڑنا۔ دشمن۔ خصام خصوم و خصمان جمع۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مالک یا صاحب اور اسی لحاظ سے عورت کے خاوند یا خسم کو خصم کہتے ہیں۔
خصمانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ تشبیہ ہے) دشمن کی طرح۔ اور مجازاً عمدہ پرداخت اور تربیت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
خصمی۔ ف۔ بالفتح و میم مکسورہ و یائے معروف۔ دشمنی۔ مالکیت۔ اس میں یائے مصدری ہے۔
خصوص بالضم و بالفتح
خصوص دونوں طرح ہے۔ (خ ص ص)۔ خاص ہونا۔ عموم مقابل۔

خُصُوصاً۔ (مفعول مطلق عربی)۔ خاصکر۔ بجو ناضد۔
خُصُوصِیَّت۔ ع۔ (اس میں یت مصدری ہے) خاص ہونا۔ خاص کرنا ضد اس کا عمومیت ہے۔ خصوصیات جمع ہے۔
خَصُوم۔ ع۔ بالفتح۔ دشمن۔ جھگڑالو۔
خُصُوم۔ ع۔ بضمتین۔ جھگڑا کرنا۔ دشمنی کرنا۔
خُصُومَت۔ ع۔ بضمتین۔ کینہ و دشمنی۔ خصومات جمع ہے۔
خَصِیّ۔ ع۔ (یہ صفت مشبہ ہے خصار کی) یعنی آختہ۔ یا بدھیا جانور۔ خصیہ و خصیان جمع۔
خُصیہ۔ ع۔ بالضم بیضہ۔ انڈا۔ خصیتین تثنیہ۔
خُصیَتان۔ ع۔ دو انڈے۔ (لغات کشوری سے)
خَصِیصَہ۔ ع۔ (رخ ص ص)۔ عادت۔ خاصیت۔ خصائص جمع۔
خَصِیم۔ ع۔ (صفت مشبہ خصم کی) جھگڑالو۔ دشمن۔
خَصِین۔ ع۔ بالفتح۔ (رخ ص ن) کلہاڑی۔

خ ص

خِضَاب۔ ع۔ (رخ ض ب)۔ عموماً ہر ایک رنگ۔ اور وسمہ اور مہندی کا رنگ خصوصاً۔ گلگونہ۔ مجازاً رنگینی۔
خَضَارَہ۔ ع۔ (رخ ض ر) دریا۔
خَضَاد۔ ع۔ اعضا کا درد۔
خَضَب۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی رنگنا۔ (لغات کشوری سے) غیاث میں بالفتح ہے۔
خِضَب۔ ع۔ بالکسر۔ وہ شے جس سے بالوں کو رنگین۔
خَضِر۔ ع۔ ہری شاخ۔ لقب ایک مشہور پیغمبر کا جن کا نام ارمیا تھا۔
خِضْر۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ضاد یہ بھی لقب پیغمبر موصوف الصدر کا ہے۔

س

اپنی تو زندگی میاں مثل حباب ہے
گو لاکھ برس خضر جئے پھر کسی کو کیا

خضر صورت شیطان سیرت۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی مثل کا گھڑا پیٹ کا کڑوا۔
خَضْرَا۔ ر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و فتح سوم۔ (صفت مشبہ ہے خضرت کی) سبزہ۔ سبز چیز۔ مجازاً آسمان۔ بزرگ قوم۔ ہمدان کی ایک عمارت کا نام۔
خضراے دِمَن۔ ع۔ (باضافت) سبزہ جو گھورے پر اگے۔ زنان بدچال و بد قماش اور ہر ایسی چیز جس کا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو۔
خُضْرَت۔ ع۔ بالضم۔ (رخ ض ر) نباتات کی سبزی۔ انسان کی گندم گونی۔ یعنی گیہواں رنگ۔
خُضِرَات۔ ع۔ بالضم و کسرائے مہملہ یہ جمع ہے خضری کی۔ ترکاریاں سبزیاں۔
خَضُور۔ ع۔ بالفتح و ضم حرف دوم سبز ہونے والا۔
خُضُور۔ ع۔ بضمتین۔ سبزیاں۔ یہ جمع ہے خضرت کی۔
خُضُوع۔ ع۔ بضمتین (رخ ض ع) عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔
خَضِیب۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم (صفت مشبہ ہے خضب کی)۔ رنگین
خُضَیب۔ ع۔ (رخ ض ب) ایک حبشی غلام کا نام۔
خضیب۔ ع۔ (رخ ض ب)۔ یعنی حسب مذکورہ بالا۔ کیونکہ بعض نسخوں نے اس نام کو ضاد معجمہ سے اور بعض نے صاد مہملہ سے لکھا ہے۔

خ ط

خَطّ۔ ع۔ بالفتح۔ (رخ ط ط) لکیر جس میں صرف طول ہو۔ مجازاً نامہ چٹھی۔ ایک موضع کا نام۔ خطوط جمع۔
خَطَا۔ ف۔ بفتحتین۔ (اصل میں بدل ہے ختا کا)۔ چین اور ترکستان کے درمیان ایک شہر کا نام ہے نشانہ خطا ہو جانا۔ یہ اردو محاورہ ہے یعنی چوک جانا۔
خَطَار۔ ع۔ بفتحتین۔ (رخ ط ر) بھول۔ غلطی۔ صواب مقابل گناہ کرنا۔ خاطی اسم فاعل۔
خِطَاب۔ ع۔ بالکسر (رخ ط ب)۔ رُو برو بات کرنا۔ مجازاً وہ تعریفی نام جو کسی بڑے آدمی کی جانب سے کسی خدمت کے صلہ میں دیا جاوے جیسے رائے بہادر۔ خان بہادر وغیرہ نیز یعنی غصہ۔ خطابات جمع۔
خِطَابَہ۔ ع۔ (رخ ط ب) خطبہ پڑھنا۔
خطا ز خون تو شستن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً نہایت عاجزی کرنا۔ اُردو شاعر بھی اس محاورے کا ترجمہ استعمال کرتے ہیں جیسے اس مصرعے میں لکھتے ہیں آج نامہ کو خون جگر سے ہم
خطِ استوا۔ ع۔ (باضافت) وہ فرضی خط ہے جو کرۂ ارض کے بیچوں بیچ مشرق سے مغرب کو کھینچا گیا۔ ہے یہ زمین کے دو برابر حصے کرتا ہے
خُطَّاف۔ ع۔ بالضم و طا مشدد

مفتوح۔(خ ط ت)۔ ابابیل پرند مشہور۔ خطاطیف جمع۔

خِطام۔ ع۔ بالکسر۔ مہار شتر۔ اونٹ کی نکیل۔ ناو کا رسا (خ ط م)۔

خطایا۔ ع۔ بفتحتین۔ خطائیں۔ گناہ۔ (یہ خطیۃ کی جمع ہے)۔

خَطب۔ ع۔ بالفتح کار بزرگ یعنی دشوار کام۔ حادثہ۔

خُطَب۔ ع۔ بالضم۔ کتاب کے دیباچے۔ خطبہ کی جمع ہے۔

خُطَباء۔ ع۔ بضم اول وفتح حرف دوم وسوم۔ خطیب لوگ جو خطبہ پڑھتے ہیں۔ (جمع خطیب کی)۔

خط بخون دادن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً اپنے قتل پر راضی ہو کر اجازت دیدینا۔

خط برآب کشیدن۔ ف۔ لفظی معنی پانی پر لکیر کھینچنا۔ مراد ہے بیکار کام کرنے سے۔

خط بخاک کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً شرمندہ ہونا۔

خُطبہ۔ ع۔ بالضم۔ (خ ط ب)۔ وہ کلام جس میں خدا اور رسول کی تعریف اور مخلوق کو پند ونصائح ہوں اور کتاب کا دیباچہ۔ خُطَب جمع۔

خِطبہ۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ط ب)۔ کسی عورت یا اُس کے ولی سے نکاح کی خواہش کرنا۔

خط جوازِ رخت۔ پروانۂ راہداری پاسپورٹ انگریزی۔

خطر۔ ع۔ بفتحتین۔ قدر عظمت۔ دشواری۔ اندیشہ۔ آفت۔ ضرر۔ اخطار وخطیر جمع۔

خطِ راہ۔ ف۔ (باضافت)۔ پروانۂ راہداری۔ خط جواز مرادف۔

پاسپورٹ انگریزی۔

خَطَرہ۔ ع۔ (خ ط ر)۔ اندیشہ کا دل میں آنا۔

خطِ ریحان۔ ف۔ (باضافت) خط گلزار۔ ایک خط میں حروف موٹے قلم سے لکھ کر اُس کے اندر بیل بوٹے بناتے ہیں۔

خَطفَت۔ ع۔ بجلی کی چمک۔

خطفہ۔ (تاء وحدت کی) ایک دفعہ بجلی کا چمکنا۔

خط کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً مٹا دینا۔ رد کرنا۔ برطرف کرنا۔ نکھنا۔ ڈاڑھی نکالنا۔

خطِ مستقیم۔ ع۔ مستقیم یعنی سیدھا صفت ہے خط موصوف ہے دونوں لفظوں کے معنی ہوئے سیدھی لکیر۔

خطِ مندل۔ ف۔ وہ دائرہ جس کے اندر بیٹھ کر عزیمت خواں (منتر پڑھنے والے) اپنا افسوں پڑھتے ہیں۔ عامل لوگ اس کو حصار بھی کہتے ہیں۔

خُطُوات۔ ع۔ بضمتین۔ یہ خطوہ کی جمع ہے۔

خُطُوب۔ ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے خطب کی۔ حادثے۔ کارہائے دشوار۔ یا بزرگ۔

خُطُور۔ ع۔ (خ ط ر)۔ اندیشہ دل میں گزرنا۔ بلند ہونا۔

خُطوہ۔ ع۔ بالضم۔ ڈگ یا قدم۔ چلتے وقت دونوں قدموں کے بیچ کا فاصلہ۔ (خ ط و)۔ خِطاء وخُطیٰ وخُطُوات جمع۔

خَطوۃ۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ط و)۔ ایک قدم رکھنا۔

خِطّہ۔ ع۔ قطعہ زمین محدود زمین۔ وہ آراضی جس کے گرد کوئی عمارت بنانے کے لئے خط کھینچ دیں۔ عرب میں بڑے شہر کو کہتے ہیں۔ خِطَط جمع۔

خَطّی۔ ع۔ (یائے نسبتی) بمعنی خط سے نسبت رکھنے والا۔ اور خط ایک موقع کا نام ہے جہاں کا نیزہ مشہور ہے۔ یا یہ کہ خط مستقیم سے نسبت رکھنے والا۔ اور راستی بھی نیزے کی صفت میں داخل ہے انہیں دونوں وجہ سے یہ لفظ نیزے کی صفت میں آتا ہے۔ اور یہ دیبا کی ایک قسم ہے جس پر سیدھی لکیریں ہوتی ہیں۔

خَطِیب۔ ع۔ بفتح اول وکسر ثانی (یہ خطابہ کا اسم فاعل ہے)۔ خطبہ پڑھنے والا۔ خُطَباء جمع۔

خَطِیر۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ بڑا عظیم۔ بزرگ (صفت مشبہ ہے خطر کی)۔

خَطِیئہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ خطا گناہ۔ خطا۔ خطایا وخطیات جمع۔

خِطمی۔ ع۔ بالکسر۔ گل خیرو۔

خ ف

خُفّ۔ ع۔ بالضم وتشدید حرف دوم (خ ف ف)۔ چقماق کا سوختہ۔

خُفّ۔ ع۔ (خ ف ف) معنی اونٹ کے تلوے۔ آدمی کا تلوا۔ سخت زمین۔ خفاف جمع۔

خِفّت۔ ع۔ بالکسر (خ ف ف)۔ ہلکا۔

خَفا۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ف ی)۔ پوشیدہ ہونا۔ پوشیدگی۔

خِفا۔ ع۔ بالکسر۔ پوشش غیاث

دیجرالجواہر سے (صراح اور کشف میں اس کو بالفتح لکھا ہے۔

خفاجہ۔ ع۔ (خ ف ج) عرب میں بنی عامر کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈاکو ہیں اور رہزنی کرتے ہیں۔ بجائے اس کے خفاجہ لکھنا غلط

خفاش۔ ع۔ چمگادڑ جو شپرہ چڑیا اور شپرہ فارسی بیٹ انگریزی۔

ناسخ لکھنوی سے

یاد میں تیری رقیب روسیہ جاگا تو کیا
مرتبہ عالی نہ ہو خفاش شب بیدار کا

خفاف۔ ع۔ (مشتق خُف سے) موزہ بنانے والا اور بیچنے والا۔

خفاف۔ ع۔ (جمع خُف بمعنی بہت موزے (جمع خِف) بمعنی سبک ہلکے۔

خفایا۔ ع۔ بالفتح بمعنی پوشیدگیاں (خفیہ کی جمع ہے)۔

خِفَّت۔ ع۔ بالکسر و تشدید فا مفتوح (خ ف ف)۔ سبکی۔ ہلکاپن۔ اردو والے مجازاً بےعزتی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

شعر

نہ خوش ہو فربہی تن سے غافل
سبک کرتی ہے مُردے کو گرانی

خفتان۔ ف۔ بالفتح۔ چلتہ۔ زرہ کی ایک قسم بہار عجم میں اس کو خفتان بھی لکھا ہے۔

خفتک۔ ف۔ (مرکب ہے خفتہ اور کاف نسبت سے) مرض کابوس اس بیماری میں آدمی سوتے میں ڈرتا ہے۔

خفتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ سونا۔ خُسپد مضارع۔ فردوسی نے اس کو شاہنامہ میں لیٹ جانے کے معنی میں استعمال کیا ہے۔

خفت وخیز۔ ف۔ (حاصل مصدر خفتن اور خاستن کا)۔ آہستگی۔ تاخیر۔ مجازاً جماع۔ مجامعت۔ جیسے بوستان کے اس شعر میں سے

بگفتا سراینک بہ شمشیر تیز
بینداز و با من مکن خفت وخیز

یعنی مباشرت۔

خفتہ۔ ف۔ خفتن کا اسم مفعول۔ اور خمیدہ۔ کج۔ ٹیڑھا۔ آخری معنی میں بالفتح بھی ہے یعنی خَفتہ۔

خفچاق۔ ت۔ بالفتح۔ ترکستان میں ایک صحرانشیں قوم کا نام ہے۔

خفچیہ۔ ف۔ بالضم گاڑی بانوں کی چھوٹی سی لکڑی جس سے جانور کو ہانکتے ہیں۔ ہندی میں اسے پینا کہتے ہیں۔

خفر۔ ع۔ بفتحتین۔ شرم اور شرمگیں ہونا۔ منتخب سے۔

خفر۔ ع۔ بالفتح۔ نگہبان ہونا۔ امان دینا۔

خفرق۔ ع۔ معرب ہے خفتہ رگ کا۔ یہ بُرا۔ زکمت۔ بےعزت۔

خفض۔ ع۔ عیش۔ آہستہ چلنا۔ دختر کا ختنہ کرنا۔ آہستہ بولنا۔ اندازہ کرنا۔ کام کا آسان کرنا۔ مرتبہ سے گرا دینا۔ حرف کو زیر دینا۔ خوش باش کرنا۔

خفقان۔ ع۔ (پہلے تین حروف مفتوح)۔ اور فارسی میں بفتح اوّل و سکون دوم۔ ایک مشہور بیماری ہے۔ جس میں دل دھڑکتا ہے۔ اور بیقراری ہوتی ہے (خ ف ق)۔

خفگی۔ ف۔ مرکب ہے خفہ اور یائے مصدری سے ہ۔ یا گلا نے سے پہلے گاف سے بدل گئی۔ اصلی معنی گلا گھونٹنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ آزردگی

خفہ۔ ف۔ بفتحتین (اصل میں خبہ تھا) گلا گھونٹنا۔ گلا گھونٹا ہوا۔ مرض خناق۔

خفی۔ ع۔ (اسم فاعل خفا کا)۔ چھپا ہوا۔ پنہاں۔

خفیات۔ ع۔ (جمع ہے خفیہ کی) پوشیدگیاں۔

خفیر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خفر کا) شرمناک۔ فریادرس۔ نگہبان۔ راہبر۔ قاصد۔

خفیف۔ ع۔ (اسم فاعل خفت کا) ہلکا۔ سبک۔ خفاف و اخفاف و اخفاء جمع۔

خفیق۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خفق کا) گھوڑا۔ پانی اور ہوا کے چلنے کی آواز۔ صاحب خفقان۔ اونگھنے والا۔

خفیرہ۔ ع۔ (خ ف ر) پوشیدگی۔

خفیہ۔ ع۔ (مونث خفی کی) چھپی ہوئی چیز۔ خفیات جمع۔

خ ل

خَلّ۔ ع۔ (خ ل ل) سرکہ۔ خلول جمع۔ فقیر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اسی وجہ سے سرکہ فروش کو خلال کہتے ہیں۔

خِلّ۔ ع۔ بالکسر و بالضم اخلّہ صفت مشبہ ہے خلت کی بمعنی دوست۔ اخلال جمع۔

خَلا۔ ع۔ (خ ل و) خالی جگہ خالی ہونا۔ مجازاً پاخانہ۔ ملاکا مقابل

خلاب۔ ع۔ کیچڑ۔ دلدل۔

خلابہ۔ ع۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح۔ زبان سے لبھالینا

خُلار۔ ف۔ توابع شیراز سے ایک موضع کا نام ہے یہاں شراب بہت اچھی ہوتی ہے۔
خَلَاش۔ ف۔ بالفتح۔ شور وغوغا۔
خِلَاش۔ رستہ کی کیچڑ۔
خُلَاشہ۔ ف۔ (ماتشبیہ کی یا نسبت کی)۔ کوڑا کرکٹ۔
خَلاص۔ ع۔ (خ ل ص)۔ رہائی چھٹکارا۔
خِلاص۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ل ص) خالص۔ زرِ خالص۔ سچی محبت۔ گھریا جس میں زرگر سونا چاندی گلاتے ہیں
خُلاصہ۔ ع۔ بالضم۔ (خ ل ص)۔ اصل۔ پاک۔ برگزیدہ۔
خَلاصی۔ ع۔ (اس کی یا زائد ہے) رہائی۔ اور بخیال بعض یہ لفظ غلط ہے کیونکہ خلاص خود مصدر ہے اس میں پھر یائے مصدری لگانا جائز ہے اور بخیال بعض یہ ایک قسم کی تفریس ہے۔
خِلَاع۔ ع۔ بالکسر جمع ہے خلعت کی۔ پوشاکیں۔
خَلَاعَت۔ ع۔ بالفتح۔ ماں باپ کے حکم سے باہر ہونا بے سامان و پریشان ہونا۔ عاق ہونا۔ گناہ کرنا۔
خِلَاعَت۔ ع۔ بالکسر (خ ل ع) مرض سے عقل کھانا۔
خِلَاف۔ ع۔ بالکسر (خ ل ف)۔ باہمی ناموافقت کرنا۔ حق لفت۔ درخت بید۔
خِلَافَت۔ ع۔ بالکسر (خ ل ف) جانشینی یعنی کسی کے مرنے کے بعد اس کی جگہ بیٹھنا۔ تمام شاہانِ اسلام پر تسلط
خِلَاق۔ ع۔ بالکسر (خ ل ق)۔ ایک قسم ہے خوشبو کی۔
خَلَاق۔ ع۔ بالفتح (خ ل ق)۔ خوبی کا پورا حصہ۔ نصیب۔
خَلَّاق۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے خلق کا) بہت پیدا کرنے والا۔ نام خدا کا۔
خَلَّاقُ الْمَعَانِی۔ ع۔ لقب خاقانی شاعر کا۔
خَلَاقَت۔ ع (مفرس خلق کا) کہنہ ہونا۔ پُرانا ہونا۔ کہنگی۔
خِلَال۔ ع۔ بالکسر۔ درمیان۔ دو چیزوں کے بیچ کا فصل۔ دوستی کرنا۔ بہت سے دوست۔ عادتیں۔ دانت کریدنے کا تنکا۔ مجازاً باریک و لاغر۔ اَخِلَّہ۔ جمع۔
خَلَّال۔ ع۔ (مشتق ہے خل سے) سرکہ فروش۔
خِلَال مائدہ۔ (باضافت)۔ سویاں جو شکر ڈال کر پکاتے ہیں۔
خُلَّان۔ ع۔ بالضم۔ دوست۔ احباب۔ (خلیل کی جمع ہے)۔
خَلَانیدن۔ (فارسی مصدر خلیدن کا متعدی ہے) چبھونا۔
خَلَائِف۔ ع۔ بالفتح۔ (خلیفہ کی جمع ہے)
خَلَائِق۔ ع۔ جمع خلق کی۔ اور خلیقہ کی۔
خَلَایہ۔ ع۔ (خ ل ا) زبان سے فریفتہ کرنا۔
خُلَّت۔ ع۔ دوستی۔ محبت۔
خَلَّت۔ ع۔ (خ ل ل)۔ خصلت نیک۔
خَلَّت۔ ع۔ درویشی۔ حاجت۔ خصلت۔
خَلْج۔ ع۔ کھینچنا۔ باہر لیجانا۔ ابرو سے اشارہ کرنا۔
خَلَجَان۔ ع۔ بفتحتین۔ چبھنا۔ مچلانا۔ تردد و فکر۔ (خ ل ج)۔ خلجان۔
بہ سکون لام مفرس۔
خَلُخ۔ ف۔ بروزن فرخ ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کا آدمی بہت حسین ہوتا ہے۔
خَلْخَال } ع۔ بروزن جنجال ہندی
خَلْخَل } لفظ۔ پازیب۔ جھانجھ۔ گوجری۔ اور ایک شہر کا نام ہے آذربائیجان میں۔ خلاخیل جمع۔
خَلْخَالِ زر۔ ف۔ (باضافت یعنی لام مکسور) مجازاً آفتاب۔
خُلْد۔ ع۔ بالضم۔ دائمی بقا۔ ہمیشگی نام بہشت کا۔ خلود جمع۔
خَلِش۔ ف۔ بالفتح۔ خلیدن کا حاصل مصدر ہے چبھنا۔ مجازاً جھگڑا خصومت۔ مناقشہ۔
خَلْط۔ ع۔ بالفتح۔ ملنا۔ ملجانا۔
خِلْط۔ ع۔ بالکسر۔ ملی ہوئی چیز۔ اطبا کے نزدیک چار چیزیں یعنی سودا صفرا۔ بلغم۔ خون میں سے کوئی ایک چیز۔ اخلاط جمع۔
خُلْطَہ۔ ع۔ بالضم (خ ل ط)۔ آمیزش۔ صحبت۔ شرکت۔
خَلْع۔ ع۔ بالفتح۔ کسی عضو کا جوڑ پر سے نکلنا۔ کپڑا یا جوتا اتارنا۔ خلعت دینا۔
خُلْع۔ ع۔ بالضم۔ عورت کا اپنے شوہر سے مہر کابین یا دیگر مال دے کر طلاق لینا۔
خَلْعِ رُوح } ع۔ اپنی جان کو
خَلْعِ بَدَن } اپنے بدن سے نکال کر کسی دوسرے جاندار کے مردہ جسم میں ڈال لینا۔ حکما کی اصطلاح میں علم سیمیا۔ یہ علم ہندوستان کے جوگی لوگ ریاضت شاقہ کے ذریعہ سے حاصل

کیا کرتے تھے ۔

خِلعَت ۔ ع ۔ بالکسر صحیح ہے اور بالفتح غلط ہے کسی امیر یا بادشاہ کا عطا کیا ہوا لباس ۔ (خ ل ع) خِلَع و خِلَاع ۔ جمع ۔

خَلَف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ جانشین ۔ فرزند نیک اور پرہیزگار ۔ سپوت ۔ پیچھے سے آنے والا ۔ ضد سلف ۔

خَلْف ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ پیچھے ۔ بُری بات ۔ فرزند ناخلف ۔

خِلْف ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون ثانی ۔ آدمی کے پستان کی گھنڈی جس کو ہندی میں بھٹنی کہتے ہیں ۔ اور حیوان کے تھن کی نوک ۔ خِلف چیز بھگڑا لو ۔

خُلْف ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی وعدہ کے خلاف کرنا ۔

خُلَفَاء ۔ ع ۔ بالضم و لام مفتوح ۔ جمع خلیفہ کی ۔

خَلْق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی مصدر ہے بمعنی پیدا کرنا ۔ اور اکثر بمعنی مفعول بھی آتا ہے ۔ پیدا کی ہوئی یعنی دُنیا و اہل دنیا ۔ اندازہ کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

خَلَق
خَلِق } ۔ ع ۔ بفتحتین اور زیر بالکسر بمعنی جامہ کہنہ ۔ اور کپڑے کا پُرانا ہو جانا ۔ خلقان جمع ۔

خُلُق
خُلْق } ۔ ع ۔ بالضم اور بضم لام دُوم ۔ دونوں عربی ہیں بمعنی خو ۔ عادت ۔ مروت ۔ دین ۔

نوٹ ۔ لفظ خلق کا اطلاق بغیر کسی صفت کے اکثر اچھی عادت پر ہوتا ہے جیسے قمر عالی ؎

شگفتہ چشم بد دور ہیں آپ دیکھے
نمونہ ہیں خلق رسول بہریں کے

مگر لفظ کج اس کے پہلے لگا کر برائی ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسے کج خلق ۔ بمعنی بدخو ۔ بُرے سبھاؤ والا ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں خُلق اور خَلَق کے معنی کا تمیز کرنا چاہیئے ۔ ؎

یکے خوب خُلق و خَلَق پوش بود
کہ در مصر یکچند خاموش بود

خُلقان ۔ ع ۔ بالضم ۔ پرانے کپڑے جامہائے کہنہ ۔ یہ خَلَق اور خَلِق کی جمع ہے ۔

میر معزی ؎

گر نداری باورم بنگر کہ خلقان کردہ اند
تا مرا شوریدہ زلف و تا مرا شوریدہ دل

خِلقت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (خ ل ق) پیدائش ۔ پیدا کرنا ۔

خَلَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کشادگی ۔ رخنہ تباہی ۔ فتور ۔ فارسی میں آمدن ۔ افگندن و انداختن کے ساتھ مستعمل ہے ۔ اُردو میں بھی کام میں خلل آتا اور خلل ڈالنا کہتے ہیں جو آمدن اور افگندن وغیرہ کا لفظی ترجمہ ہے ۔

خِلْم ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون لام ۔ یار دوست ۔ مصاحب ۔

خُلْم ۔ ف ۔ بالضم ۔ آب غلیظ بینی یعنی رینٹ ۔

خُلُو ۔ ع ۔ خالی ہونا ۔

خَلَوّ ۔ ع ۔ بفتحتین و تشدید واؤ بمعنی خلوت کرنا ۔

خَلْوَت ۔ ع ۔ تنہائی ۔ خالی ہونا مکان کا غیر سے ضد جلوت ۔ مجازاً خالی جگہ ۔ فارسی میں گزیدن اور داشتن کے ساتھ مستعمل ہے ۔

خلوت صحیح ۔ ع ۔ جو فقہ میں ہے ۔ مرت بمعنی ہے ۔ جو رضا و خاوند کا کسی ایسے مکان میں جہاں کوئی چھوٹا بچہ اور جانور تک نہ ہو ہم بستری کے لئے تنہا ہونا ۔

خُلُود ۔ ع ۔ بالضم ۔ ہمیشگی ۔ مجازاً ہمیشہ ۔ (خ ل د) ۔

خُلُوص ۔ ع ۔ (خ ل ص) سادہ و پاک ہونا ۔ مجازاً اخلاص دوستی بے لاگ محبت ۔

خَلُوق ۔ ع ۔ (خ ل ق) خوشبو ۔

خَلَہ ۔ ف ۔ (اسم آلہ) مصدر خلیدن کا چبھنے والی اور نوکیلی چیز مثل سیخ یا برچھی کے ۔

خَلَہ ۔ ف ۔ خشتر کیالہ ۔ ترش شراب نقیر آدمی ۔

خَلِی ۔ ع ۔ اصل میں خلیو تھا جو اسم فاعل ہے خلو کا ۔ خالی ۔ بے غم بے فکر ۔

خَلِیج ۔ ع ۔ (خ ل ج) نہر سمندر کا وہ حصہ جو خشکی کے اندر نکلا ہوا ہو ایسی حالت میں اس کے تین طرف خشکی ہو جاتی ہے اور ایک طرف پانی سے ملی رہتی ہے ۔ خُلُج جمع ۔ ہندی کھاڑی ۔

خَلِیط ۔ ع ۔ (خ ل ط) ملی ہوئی چیز ۔ ساجھی ۔ شریک ۔ خُلَطَاء جمع ۔

خَلِیدَن ۔ ف ۔ مصدر ۔ چبھنا ۔ زخم کرنا ۔ (خلش حاصل مصدر)

خلیعُ العذار ۔ (اضافت عربی) شکستہ ۔ شتر بے مہار ۔ اسپ بے لگام

خَلِیفَہ ۔ ع ۔ (خ ل ف) ۔ اصل میں یہ خلیف ہے جس کے معنی پیچھے آنے والے کے ہیں ۔ اس کے آخر میں تائے وصفی معنی سے اسمی معنی میں تبدیل کرنے کی غرض سے زیادہ کی گئی ہے جانشین ۔ بادشاہ قائمقام ۔ خُلَفَاء و خلائف جمع

خلیق - (ع ل س) مروّت والا۔ صاحبِ خُلق۔
خلیقہ۔ (مونث خلیق کی)
خلیل - ع - (اسم فاعل ہے خلّہ کا) سچا دوست۔ خِلّان و خِلّہ و اخلّہ جمع لقب ابراہیم علیہ السلام کا۔

خم

خم - ع - بالفتح کج۔ ٹیڑھا۔ کجی۔ ٹیڑھ۔
خم - ع - بالضم۔ مٹکا۔ شراب کا پیپا
خم - ع - باغ کبوتر سامان بیابانے خالی ہو۔ (جواہر اللغات سے)
خمِ افلاطون - ف - مورخوں کا بیان ہے کہ افلاطون بہت زیادہ بڈھا ہو کر ایک مٹکے میں بیٹھ گیا اور شاگردوں نے اُس کے کہنے کے موجب اُس مٹکے کا منہ بند کر کے ایک پہاڑ کے غار میں رکھ دیا۔ خمِ افلاطون بھی اسی سے مطلب ہے۔

غنی سے

دولتِ ظاہر و باطن شود از وے حاصل
خم رعایت ز فلاطوں کند و جام زجم

خمار - ع - (خ م ر) نشہ کے بعد کی بقیہ مستی۔ سر اور ہاتھ پاؤں کا وہ درد جو نشہ اترنے کے بعد ہوتا ہے۔
خمار - ع - بالکسر - (خ م ر) - عورتوں کی اوڑھنی۔ خُمُر جمع۔
خمّار - ع - بالفتح و میم مشدد مفتوح مشتق ہے خمر سے۔ شراب بنانے اور بیچنے والا۔ خانۂ خمار سے مطلب میکدہ ہے۔
خماسی - ع - مرکب ہے خماس یعنی پانچ اور یائے نسبت کی۔ وہ کلمہ جس میں پانچ حروف ہوں سے

رہا دو چار روز گوشہ میں خاموش
زبانی اور کماں کی فراموش

خمان - ف - کمان کا خم ہونا۔
خم اندر خم داشتن - حریف سے مساوی و برابر رہنا۔
خمانیدن - ف - یہ خمیدن کا متعدی ہے۔ ٹیڑھا کرنا۔ کسی کی حرکتوں کی مذاق میں نقل کرنا۔
خماہن - ف - بالضم - پتھر کی ایک قسم ہے جس کے رنگ میں سرخی اور سیاہی ملی ہوئی ہوتی ہے۔
خمخانہ - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مٹکوں کا گھر۔ مراد شراب خانہ سے ہے کیونکہ شراب خانہ میں اکثر مٹکے رہتے ہیں۔
خمکدہ - ف - میخانہ۔ خمخانہ۔ شراب کی بھٹی۔
خمخانۂ شیریں فسانہ - ف - مرکب مجازاً دنیا۔
خم در خم - ف - پیچ در پیچ۔
خمر - ع - بالفتح و سکون ثانی۔ خمیر کرنا چھپانا۔ شراب - مے - صہبا - راح - بادہ۔
خمرہ - ع - (خ م ر) - بوریا۔ چھوٹی چٹائی۔
خمرہ - ع - چھوٹا خم و ٹھلیا۔ (غیاث اور لغات کشوری سے) - خزانۂ لغت میں اس کو خمیرہ لکھا ہے۔
خم زدن - ف - (مرکب) - مجازاً بھاگنا۔
خمس - ع - پانچ۔ مؤنث کے واسطے خمسہ مذکر کے واسطے۔
خُمس - ع - بالضم - پانچواں حصہ۔
خمس - ع - مال کا پانچواں حصہ لینا۔
خمسون - ع - پچاس (رہ سے)
(لغات کشوری سے)
خمسین - ع - (ین جمع کا) پچاس عدد (اسی) (خزانۂ لغت سے)
خمسہ - ع - بالفتح پانچ عدد۔ پانچ انگلیاں۔
خمسۂ متحیرہ - مراد مندرجہ ذیل پانچ چلنے والے ستاروں سے ہے مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ کبھی یہ اپنی معمولی رفتار کو چھوڑ کر الٹا چلنے کی وجہ سے متحیرہ کہلاتے ہیں۔
خمط - ع - بالفتح و سکون ثانی - درختِ پیلو۔ کھٹا دودھ۔ اور ہر شے جو ترش۔ کڑوی یا کسیلی ہو۔
خمع - ع - بھیڑیا۔ ف۔ گرگ۔ ذئب مرادف۔
خم کسے خوردن - ف (مرکب) مجازاً فریب کھانا۔
خُمل - ع - بالضم۔ دوست خالص
خم نیلتاب - (فارسی بہ صفت) مجازاً یعنی آسمان۔
خم و چم - ف - معشوق کی ناز و ادا و فتنہ رفتار کے۔ یہ خمیدن اور چمیدن کے حاصل مصدر ہیں۔
خمود - ع - بضمتین - سرد ہونا آگ کا۔ بے ہوش ہونا۔ آرام کرنا (خ م د)۔
خموش - ف - خاموش کا مخفف ہے چپ چاپ اور خاموشیدن کا امر بھی ہے۔
خموشیدن - ف - مصدر ہے یائے معروف سے چپ رہنا خاموش رہنا۔ خموشاں اسم حالیہ۔ شہر خموشاں یعنی چپ لوگوں کی بستی مراد قبرستان سے
خمول - ع - بضمتین گمنام ہونا۔

گمنامی ۔ (ت م ل)۔

شعر عنبا

ہے پاس جہاں ہیولی ہی تم معرفت کی وقت عم
کر بیچ بنا دیہ عدم سے تو گردیں یں نکلا کے

خمیازه ۔ ف ۔ جماہی ۔ انگڑائی ۔ مرکب ہے خم اور یازہ سے جو یازیدن کا حاصل مصدر ہے اور یازا بمعنی بدلا در بخ ۔ خامیاز بھی آیا ہے ۔

خمیازه بر کسے کشیدن ⎫
خمیازه بر چیزے کشیدن ⎭ کسی چیز یا شخص کی آرزو میں رہنا ۔

خمیازهٔ خشک ۔ ف ۔ بصفت یعنی بے حاصل آرزو ۔

خمیدن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ خم کھانا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ لفظ خم بمعنی ٹیڑھا اور خمیدہ بمعنی ٹیڑھا یا کج اسی سے مشتق ہیں ۔

خمیر ۔ یہ مشتق ہے عربی مصدر تخمیر سے ۔ وہ چیز جو کسی کثیف چیز کی زیادتی کی منتشر ہو ۔ سڑا ہوا آٹا جو اور گندھے ہوئے آٹے کو پھلا دیتا ہے جس سے خمیری روٹی بنتی ہے ۔ اور جسم کی مٹی سے بھی مراد ہوتی ہے ۔ جیسے کسی کی تعریف میں لکھیں ۔ فلاطون منش اور ارسطو خمیر ۔

خمیر ۔ ع ۔ (اسم مبالغہ ہے خمر کا)۔ وہ شخص جو ہمیشہ شراب پیئے ۔ دائم الخمر ۔

خمیر مایہ ۔ ع ۔ وہ خمیر جو کسی چیز کی زیادتی کا منتشا (مذبذب) ہو ۔ سڑا ہوا آٹا جس سے اور گندھا ہوا آٹا پھول جاتا ہے ۔ عام طور سے اسی لفظ خمیر مایہ کو صرف خمیر لیتے ہیں ۔

خمیس ۔ ع ۔ بالفتح و میم مکسور ۔ پنجشنبہ یعنی جمعرات ۔ ہندی ہیئت وہ کپڑا جس کا طول پانچ گز ہو ۔ وہ لشکر جس میں حسب ذیل پانچ حصص ہوں مقدمہ ۔ قلب میمنہ میسرہ ۔ ساقہ ۔

خ ن

خنادق ۔ ع ۔ کھائیاں یہ خندق کی جمع ہے جو معرب ہے کندہ کا یعنی کھدا ہوا ۔

خنازیر ۔ ع ۔ بفتحتین وحرف چہارم مکسور ۔ جمع ہے خنزیر کی یعنی (سؤر یا خوک) اور کنٹھ مالا کی بیماری ۔

خنّاس ۔ ع ۔ بالفتح و نون مشدد ۔ مفتوح ۔ یہ صفت مشبہ ہے خنس کی ۔ پیچھے جانے والا ۔ دیو بد ۔ دلوں میں وسوسہ ڈالنے والا شیطان ۔

خنافس ۔ ع ۔ جمع ہے خنفسا کی ۔ گوبریلا ۔ گبرونہ ۔ ایک مشہور کیڑا ہے جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے ۔

خناق ۔ ع ۔ بالضم وفتح دوم ۔ (خ ن ق)۔ حلق کی ایک مشہور بیماری ہے ۔ حلق کا گھٹ جانا ۔

خنبک ۔ ف ۔ (مرکب ہے خنبیدن کے حاصل مصدر اور کاف نسبت سے)۔ علم موسیقی کے اصول سے تالی بجانا ۔ فقیروں کے پہننے کا موٹا ۔ سستا اور سخت کپڑا ۔ شور و غل ۔ نقارے کی چوب ۔ آواز ۔

خنبیدن ۔ فارسی مصدر ہے تالی بجانا ۔ تال دینا ۔

خنث ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کج و سست کج و سست ہونا ۔

خنثیٰ ۔ ع ۔ (صفت مشبہ خنث کی)، وہ شخص جس کی علامت مردوزن دونوں کی ہو ۔ ہیجڑا ۔ خناث جمع ۔

خنجر ۔ ف ۔ بڑا چھرا ۔ تلوار ۔ خناجیر جمع ۔

خنجیر ۔ ف ۔ بالکسر ۔ چمڑا اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی اور چراغ کے بجھنے کی بدبو ۔

خندان ۔ فارسی مصدر خندیدن کا اسم حالیہ ہے یعنی ہنستا ہوا ۔ یا ہنستا ہوا ۔

خندانیدن ۔ (خندیدن کا طریق تعدیہ ہے) ہنسانا ۔

خندریس ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پرانے گندم ۔ اور پرانی شراب ۔

خندق ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم یہ فارسی لفظ کندہ کا معرب ہے یعنی غار ۔ خنادق جمع ۔

خندگار ۔ ف ۔ بالضم و سکون ثانی و دال مہملہ موقوف ۔ (خداوندگار کا مخفف ہے) مجازاً سلطان ۔ حاکم مگر معلم اور استاد کے معنوں میں خداوندگار کا مخفف ہے ۔

خنده ۔ ف ۔ ہنسی ۔ مشتق ہے خندیدن سے ۔

خنده زن ۔ اسم فاعل سماعی یعنی ہنسنے والا ۔

خندہ زن ہرگز نہ ہو ہر بات پہ
قدر کم ہوتی ہے خفت بیشتر

یہ نگارستان عالم کا چمن
ہے نسیم لطف حق سے خندہ زن

خنده زنی ۔ ف ۔ (یائے مصدری) ہنسنا ۔ (ذوق)

گل پریشاں ہوا ہنس ہنس کے جیں پہ آخر
دیکھو اے غنچہ یہاں خندہ زنی خوب نہیں

خندهٔ جام ۔ ف ۔ (باضافت) جام شراب کی ملوٹ ۔

خندۂ زمیں۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پھول کھلنا۔ سبزہ اگنا۔

خندۂ زیر لب۔ ف۔ (باضافت) تبسم۔ مسکراہٹ۔ ہندی۔

خندۂ گل۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پھولوں کا کھلنا۔

مصرع

صدائے نالہ جائے خندۂ گل

خندیدن۔ ف۔ (مصدر)۔ ہنسنا۔ خندد مضارع۔

خنزیر۔ ع۔ بالفتح۔ (ت ان زر) خوک۔ سور۔ خنازیر جمع۔

خنصر۔ ع۔ بالکسر۔ و حرف سوم۔ صاد مفتوح و مکسور دونوں طرح آیا ہے۔ چھنگلیا۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ ؎

بار گو بدھن اٹھایا خنصر خستہ نور پہ

نقل پیر ناخن حنا کا رنگ پاکو دراں

خنفساء۔ ع۔ (ت ع ان ف س) گبریلا۔ گبرونا۔ گبریلا۔ یہ ایک کیڑا ہے جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔ عربی اس کی جعل ہے۔ خنافس جمع۔

خنق۔ ع۔ بالفتح۔ گلا گھونٹنا۔ گلا گھونٹا ہوا۔

خنک۔ ف۔ بفتحتین۔ ٹھنڈا۔ سرد۔ خوش۔ مجازاً نامرد۔

خنگ۔ ف۔ بالکسر۔ گھوڑا۔ ہر سفید چیز۔ اور سفید گھوڑا خصوصاً۔ سبزہ خنگ اور نقرہ خنگ بھی اسی قسم کا گھوڑا کہلاتا ہے۔ مگر رنگ میں تھوڑا اختلاف ہوتا ہے۔

خنگ بت۔ ف۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔ سفید پتھر کا بت مجازاً پیارا۔ لطور۔ نام ایک عاشق کا۔

خنجو۔ ف۔ بدزبان۔ بدسلیقہ۔

خنور۔ ف۔ برتن۔ کاسہ۔ ظرف۔

ملیخ۔ بانی کا نشکا۔ مجازاً خلا رکھنے کی کوٹھڑی و منشور۔

خنوس۔ ع۔ (ت خ ن س) کسی چیز کے پیچھے چھپنا۔

خنوس۔ ع۔ (صفت مشبہ خنوس کی)۔ چھپنے والا۔

خنیا۔ ف۔ بالضم۔ راگ۔ ساز۔

خنیاگر۔ ف۔ (گر کلمۂ فاعلی ہے) گویا۔ قوال۔

خنیدہ۔ ف۔ بروزن رسیدہ۔ یعنی پسندیدہ۔ رشیدی میں اس کو بالفتح اور مؤید میں بالضم اور صاحب برہان بالفتح و بالضم دونوں طرح لکھتا ہے۔

خ و

خو۔ ف۔ بالضم۔ عادت۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ حالت اضافت میں اس میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے مصرع۔ خوئی بدرا بہانہ بسیار۔ (بہار عجم میں اس کی واؤ مجہول ہے)۔

خو۔ ف۔ بالفتح۔ خودرو گھاس کاٹنا۔ دور کرنا۔ ہتھیلی جس کو فارسی میں کف دست کہتے ہیں۔ عشق پیچاں جو مشہور بیل ہے۔ معماروں کی پاڑ۔

خواب۔ ف۔ خفتن کا حاصل مصدر ہے یعنی نیند اور جو کچھ نیند میں دکھائی دے۔ ہندی سپنا۔ اور غفلت۔

خواب خرگوش۔ ف۔ (باضافت) مجازاً یعنی تغافل و فریب۔

خواب صیاد۔ ف۔ (باضافت) دھوکا۔ فریب۔

خوابیدن۔ (مصدر) زبان کا مصدر ہے) سونا۔

خوابگاہ۔ ف۔ سونے کی جگہ۔ بیڈروم انگریزی۔ ؎

فشار کنج لحد سے ولایت ہو خائف

عمل جو نیک ہیں تو ایسی خوابگاہ نہیں

خوابگہ۔ ف۔ (مخفف خوابگاہ کا)

نسیم لکھنوی ؎

بارہ دری وال جو سونے کی تھی

سو خوابگہ لگا دی تھی

خواب پیشیں۔ ف۔ (باضافت) دوپہر کا سونا۔ شعر بوستاں

ز سنت نہ بینی در ایشاں اثر

مگر خواب پیشیں و نان سحر

خوابانیدن۔ ف۔ سلانا۔ (خوابیدن کا متعدی ہے)۔

خوابناک۔ ف۔ خواب آلودہ

خوابناکاں۔ ف۔ اس لفظ سے کبھی مراد آنکھوں سے لیجاتی ہے۔

خواتین۔ ف۔ امیر کے گھر کی عورتیں۔ یہ جمع ترکی لفظ خاتون کی ہے۔ اور عربی دانایاں فارسی کا تصرف ہے۔

خواجہ۔ ف۔ گھر کا مالک۔ پیر مرشد۔ مالدار۔ حاکم۔ صاحب جمعیت دل۔ ذوج۔ وہ ملازم جسکا آلۂ تناسل کاٹ ڈالا جائے۔ وزیر۔ بادشاہ۔ اور لقب بزرگان دین کا ہے۔ خواجگان چشتیہ۔ خواجگان نقشبندیہ وغیرہ۔

بیت ؎

بہشتی جامع نیکو سرشتی

بود خواجہ معین الدین چشتی

خواجۂ خواجگان۔ ف۔ مرکب۔ یعنی سرداروں کے بھی سردار۔

خواجگی۔ سرداری۔
مصرع آتش
زینہا جھگڑوں میں ہے خواجگی ہم کو
خواجۂ بعث و نشر (رب) خواجہ
کے معنی اوپر درج ہو چکے اور بعث
و نشر کے معنی ہیں اٹھانا۔ ہنکانا۔
اور جمع کرنا پریشان کرنا۔ مراد
قیامت سے۔ مالک روز قیامت کے
مراد ہے رسول اللہ صلعم سے۔
شعر بوستاں سے
شفیع الوریٰ خواجۂ بعث و نشر
امام الہدیٰ صدر دیوان حشر

خواجہ تاش۔ ف۔ تاش ترکی
میں کلمہ شرکت ہے۔ وہ ملازمین جو
ایک ہی مالک کے یہاں نوکر ہوں
باہم خواجہ تاش کہلاتے ہیں۔
شعر گلستاں
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم
بندۂ بارگاہ سلطانیم
اُردو شعر انشا دہلوی
ہم کو مصاحبوں سے کرآپ لے کیا برابری
ہم ہیں کمینہ اک غلام فرقۂ خواجہ تاش کے

خواجہ سرا۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
بقول بعض وہ غلام جس کی علامت مردی
کاٹ دی گئی ہو اور بقول بعض خواجہ سرا
وہ غلام نہیں ہوتا۔ مادرزاد نامرد
ہوتے ہیں وہ امرائے غلام کے افسر
ہوتے ہیں اس لئے خواجہ سرا کہلاتے ہیں۔

خواجہ فلک۔ ف۔ (باضافت)
مجازاً آفتاب و ستارہ مشتری۔

خوار۔ ف۔ کھانے والا پینے والا
جیسے بسیار خوار یعنی بڑا پیٹا۔ یا بہت
کھانے والا۔ اور شراب خوار یعنی
شراب پینے والا۔ اور یعنی ذلیل
و خراب و بے اعتبار جیسے مصرع۔
پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں

عراق میں ایک موضع کا نام ہے۔

خوار۔ ع۔ بیل کی آواز۔

خوار مایہ سوار۔ یعنی کم مایہ۔
مُراد اُس سوار سے ہے جو اردلی میں
ہمراہ ہو۔ مصرع فردوسی
پس پشت او خوار مایہ سوار

خوارج۔ ع۔ بالفتح۔ یہ خارجہ اور
خارجی دونوں کی جمع ہے۔ وہ لوگ
جو رافضیوں کے مخالف ہیں۔

خوارزم۔ ف۔ ترکستان کے
ایک شہر کا نام۔

خوارق۔ ع۔ وہ کام جو خلاف
عادت واقع ہوں۔ مجازاً اولیاء اللہ
کی کرامات اور معجزے۔ یہ جمع ہے
خارق کی۔

خواری۔ ف۔ (یا مصدری)۔
ذلت بے اعتباری۔ دشنام۔ گالی۔

خواستار۔ ف۔ (حاصل مصدر
ہے خواستن کا)۔ کسی چیز کی خواہش
کرنے والا۔ طلبگار۔

خواستگاری۔ ف۔ (گار فاعل
یائے مصدری) کسی چیز کی خواہش
کرنا۔ مانگنا۔ تمنا۔ طلب۔ شادی۔

خواستن۔ ف۔ مصدر ہے چاہنا۔
خواہد مضارع۔

خواستہ۔ ف۔ (اسم مفعول خواستن کا)
مجازاً مال۔ زر۔ اسباب۔
شعر فردوسی سے
بیابی تو چنداں ز من خواستہ
کہ گردد بدو بوم مت آراستہ

خواص۔ ع۔ (خ س ص)۔ خاص
کی جمع ہے۔ اور بغیر تشدید صاد کے
مفرس ہے۔ اور جمع خاصہ کی یعنی منزد
ملازمین۔ نیز یعنی مصاحب و خادم۔
(مولوی معنوی)
اتفاقاً شاہ روزے شد سوار
با خواص خویش از بہر شکار
خواصیں اُردو جمع مؤنث۔
نسیم لکھنوی سے
تھرائیں کہ خواصیں صورت بید
اِک ایک سے پوچھنے لگیں بھید

خواطر۔ ع۔ طبیعتیں۔ دل۔
جمع خاطر کی۔

خواقین۔ ع۔ شاہان بزرگ
جمع ہے خاقان کی۔

خوال۔ ف۔ بالفتح واو معدولہ کی
طعام۔ چراغ کا کاجل۔

خوالیگر۔ ف۔ طباخ۔ باورچی۔
خوان سالار۔ خوالیگران اس کی جمع ہے
(فردوسی کے شاہنامہ کا شعر)
سپہبد ز خوالیگران خواست خوان
گیے را نخکش کہ رستم بخوان

خوان۔ ف۔ دستار خوان جس پر
کھانا کھاتے ہیں۔ کھانا رکھنے کا کاٹھ
کا برتن۔ اخونہ۔ اُخاوین جمع۔ اور
مصدر خواندن کا امر بھی یعنی پڑھ
یا بلاؤ۔

خوانا۔ ف۔ پڑھنے والا۔ وہ
تحریر جو بلا تامل پڑھ لی جاوے۔
(الف فاعلی یا لیاقت کا)۔

خوانچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے)۔
چھوٹا خوان۔

خواندگی۔ ف۔ (یا مصدری)۔
پڑھائی۔

خواندن۔ ف۔ مصدر ہے۔
یعنی پڑھنا۔ بلانا۔ خواند مضارع۔
اور ناخواندہ یعنی جاہل۔ ان پڑھ اور
مہمان ناخواندہ یعنی بغیر بلایا ہوا مہمان۔
از نظم من را حت۔

سمجھ کر آپ کو نا خواندہ مہماں
ہوا رتّ برن تب الٰمیں پشیماں

خواندہ - ف - (خواندن کا اسم مفعول ہے) پڑھا ہوا - بُلایا ہوا -

خوانِ سالار - ف - (اس میں اضافت مقلوب ہے) - خانساماں باورچی بکاول مطبخی - خوالیگر -

خوانِ کرم - ف - عام بخشش کا خوان - خوان یغما مرادف -

خوانِ یغما - ف - (بصفت) خوان لوٹ کا یعنی عام لنگر - ہندی سدابرت لوٹ - ترکان تاتاری کے یہاں یہ دستور تھا - کہ ایک خوان انواع واقسام کے کھانوں سے آراستہ کر کے رکھا جاتا تھا - اور ترکی شاہزادے اس کو تفریحاً لوٹ کر کھاتے تھے - یہ رسم زمانہ حال کی گارڈن پارٹی سے ملتی جلتی تھی بوستاں کے اس شعر میں اسی کی طرف اشارہ ہے -

ادیم زمیں سفرۂ عام اوست
چہ دشمن بریں خوان یغما چہ دوست

خوانین - ف - (یائے معروف) - خان کی جمع ہے - اُمرا - سردار لوگ

خواہ - امر ہے خواستن کا - یعنی مانگ - طلب کر - چاہ - بخواہ نخواہ -

خواہ مخواہ - ف - (مرکب) دل چاہے یا نہ چاہے ناچار مجبوراً الغات قرفذی سے)

خواہش - ف - (خواستن کا حاصل مصدر ہے) آرزو و تمنا -

خوب - ف - اچھا - نیک - بہتر - مضبوط - مجازاً معشوق -

خوباں - ف - (ان جمع کا ہے) - معشوق لوگ - دلبراں ؎

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

خوبرویاں - ف - جمع خوبرو کی یعنی معشوقاں - شعر

نہ بیند بیار اینکہ وقتے خوبرویاں را
تو بعیش تن چناں خوبی کہ زلف پیالئی

خوبروئی - ف - معشوقی - دلبری -

خوجہ - فارسی لفظ خواجہ کا مخفف ہے

خوخ - ع - بالفتح شفتالو (میوہ مشہور)

خود - ف - (واو معدولہ) یعنی آپ اور کبھی معنی اپنے - مثلاً زید بخانۂ خود موجود است - زید اپنے گھر پر موجود ہے -

خود - ف - (بروزن زود یعنی واو معروف سے) لوہے کی ٹوپی جو میدان جنگ میں کام آتی ہے - عربی - مغفر - ہیلمیٹ انگریزی -

خُود - ع - زن جوان و نازک -

خود بخود - ف - یعنی آپ ہی آپ

خود بینی - ف - خود بینی - گھمنڈ -

خود حساب - د - وہ شخص جو اپنے معاملات کا حساب آپ کیا کرے -

خود رائی - ف - ضدی - ہٹی -

خودسر - ف - (تمیز دیتے) خود سر خود رائے -

خود ستائی - ف - اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا -

خود سازی - ف - مرکب ہے خودساز اسم فاعل اور یائے مصدری سے یعنی اپنے ظاہر کو آراستہ رکھنا -

خودسری - ف - (تمیز دیتے دیائے مصدری) بگڑ کرنا - کسی کا کہنا نہ ماننا - اطاعت سے منحرف ہونا -

خود شکن - ف - (اسم فاعل شکستن) مجازاً عاجزی کرنے والا -

خود نگر - ف - اسم فاعل ہے نگریستن کا مجازاً اکڑ تا - مغرور -

خود کاشت - ف - زمیندار کا اپنی زمین میں آسامی کو اٹھانے کے بجائے خود ہی کھیتی کرنا - اور سیر وہ آسامی کاشت جو زمیندار کے نام ہو -

خودکام - ف - (تمیز دیتے) خود غرض

مصرع خسرو

زیں دل خودکام کار من برسوائی رسید

خودکشی - ف - اپنی جان اپنے ہاتھ سے کھو دینا - مثلاً زہر کھا لینا - پانی میں ڈوب مرنا - یہ سب داخل خودکشی ہیں - (برٹش قانون میں خودکشی داخل جرم ہے)

خود مطلبی - ف - خود غرضی -

شعر حالی ؎

یہ باتیں سراسر ہیں خود مطلبی کی
وگرنہ پڑی کیا کسی کو کسی کی

خوچہ - ع - سستی - دریا کی شاخ - نالہ

خور - ف - (واو معدولہ ہے) - خوردن کا حاصل مصدر ہے - یعنی خوراک طعام - کھانا - آفتاب - خورشید - مہر - شمسی مہینہ کی گیارھویں تاریخ - خوردن کا امر واحد حاضر یعنی کھا تو یا کھالے -

خوراک - ف - (خوردن کا حاصل مصدر ہے) کھانا - غذا - خورش - بھوجن -

خورانیدن - ف - کھلانا - کھلوانا - خوردن کا متعدی ہے -

خورسند - د - لائق و قابل آدمی -

خورجین - ف - چمڑے کا تھیلا -

خورد - ف - لائق - سزاوار - اور ماضی ہے خوردن کا یعنی کھایا خوراک یا طعام -

خوردخوان - ف - خوان طعام - کھانے کا خوان - اس میں اضافت مقلوب ہے

خوردن - ف - کھانا - کھلانا - ملاقات کرنا - جسم پر کسی شے کی ضرب لگنا -

خوردنی۔ ف۔ (بالیاقت کی) کھانے کی چیز۔
خورش۔ ف۔ خوردن کا حاصل مصدر ہے۔ یعنی غذا۔ طعام۔ خوراک
شعر اُردو

لحد کے گوشہ میں تجکو زمیں یہ سونا ہے
بدن تیرا خورش مار و مور ہوئے گا
خورشید چرخ کردکہ او تہ خواہد کرد۔ فارسی مثل ہے مطلب یہ ہے۔ باپ نے کیا بازی جو بیٹا پا ڈے گا۔
خورشید را بگل اندودن۔ ف۔ (مرکب) سورج کو دھول ڈال کر چھپانا۔ کنایہ امر ظاہر کا انکار کرنا۔
خورشید سوے کوہ۔ ف۔ (مرکب) کنایہ ہے ڈوبتے ہوے سورج سے آفتاب قریب غروب۔
خورشید سوار۔ ف۔ کنایہ مرد سحر خیز سے اور ہوشیار اور بیدار مغز کو۔
خورشید لب بام۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے قریب مرگ ہو گئے یا عمر کے آخر ہونے سے۔
خورنق۔ امعرب ہے خورنگاہ خورنگہ کا یعنی کھانے کی جگہ۔ نام ہے اس محل کا جس کو نعمان بن منذر نے سنمار معمار سے کوفہ کے پاس عراق عرب کے فرماں روا بہرام گور کے واسطے بنوایا تھا۔ بیچارہ سنمار اس محل کو بنانے کے بعد بجاے انعام پانے کے قتل کر دیا گیا۔
خورہ۔ ف۔ مرض جذام۔ بیماری جس میں بال گر جاتے ہیں۔
خوزستان۔ ف۔ ستان کلمہ ظرفیت ہے۔ ملک فارس کا ایک صوبہ ہے جو خلیج فارس سے جانب شمال واقع ہے۔
خوزی۔ (یا نسبت کی) مخفف ہے خوزستانی کا۔ یا منسوب بخوز۔ اور خوز خوزستان کو کہتے ہیں۔
خوس۔ ع۔ بالفتح۔ عہد و پیمان کا توڑنا۔ بدعہد ہونا۔
خوش۔ ف۔ (صفت) خوب۔ شاداب اصل میں اس لفظ کے فتح میں کچھ خفیف آواز ضمہ کی پائی جاتی ہے۔ پورا ضمہ نہیں اسی وجہ سے اس کا قافیہ کش اور نقش وغیرہ کے ساتھ جائز ہے جیسے۔ گلستان کے اس شعر میں

یار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بود با ہم خوش

خوشا۔ ف۔ (الف کثرت کا)۔ بہت خوب۔ بہت خوش۔
خوشامد۔ ف۔ ایسی باتیں جس سے مخاطب خوش ہو۔
مصرعہ ذیل میں اول اور آخری الفاظ کے معنی جدا جدا ہیں۔ مصرع

خوشامد ہر کہ را کردی خوش آمد

خوشانیدن۔ ف۔ سکھانا۔ خشک کرنا (متعدی ہے خوشیدن کا)۔
خوشترک۔ ف۔ بہت خوشتر نہایت ہی خوب۔ اس میں تر تفضیل کا ہے اور آخری ک واسطے تعظیم کے ہے۔
خوشدامن۔ ف۔ (ممیز و تمیز) جورو کی ماں۔ ساس۔
خوش عناں۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بالتشابہ فرماں بردار اور لگام کے اشارے پر مڑ جانے والا گھوڑا۔
(مصرع مولوی محمد اسمٰعیل)

چڑھنے کو میرے گھوڑا کیا خوش عناں بنایا

خوش قلم۔ ف۔ (ممیز و تمیز) صاف اور چکنا کاغذ جس پر قلم نہ رکے۔
خوش گل۔ ف۔ خوبصورت۔ ضد بدگل یعنی بدصورت۔
خوش گوار۔ ف۔ (اسم فاعل ہے گواریدن کا) ایسی لذیذ شے جس کے کھانے سے طبیعت خوش ہو جائے۔ ناگوار ضد۔
خوشگاہ۔ ف۔ لوطیوں کی اصطلاح میں عورت کی شرمگاہ سے کنایہ ہے۔
خوشنود۔ ف۔ (اصل اس کی خوشنودتی و ند کلمہ نسبت ہے) راضی خوش رضامند۔
خوش نشیں۔ ف۔ (اسم فاعل نشستن کا) آسودہ بیغم۔ اور ایسا آدمی جس کی جہاں طبیعت چاہے وہیں رہے۔
خوشہ۔ ف۔ گچھا۔ اناج کی بال۔
خوشہ چیں۔ (اسم فاعل چیدن کا) مراد ہے فیض حاصل کرنے والے سے
شعر

نثار رضواں بھی جس کا خوشہ چین ہے
وہ بیشک لکھنؤ کی سرزمیں ہے

خوشہ ندادن۔ ف۔ (مرکب) اناج نہ دینا۔
خوشی۔ ف۔ (یا مصدری) شادی۔ خرمی۔ بشاشی۔ سرور۔
خوشیدن۔ ف۔ (مصدر) سوکھنا خشک ہونا۔
خوص۔ ع۔ بالفتح۔ آنکھ کا حلقہ چشم میں گھس جانا۔ اور بالضم درخت خرما کے پتے جس سے چٹائی بنی جاتی ہے۔
خوض۔ ع۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ کسی چیز میں فکر کرنا۔ سوچنا۔
خوف۔ ع۔ ڈر۔ بخوف یعنی بڈر ہند کا نہ بکنے بخالت فاعل مخوف مفعول۔
خوفناک۔ ف۔ (ناک صفت کا) ڈرپوک۔
خوک۔ ف۔ سور۔ خنزیر۔ گراز ترکی تنگوز۔

خوگر ۔ ف ۔ (گر فاعلی ہے) عادی
یہ لفظ اصل میں خوگیر تھا ۔ خوگرفتن کا
اسم فاعل ہے ۔
خوگیر ۔ ف ۔ نمدۂ زین ۔ جو زین کے
نیچے رکھا جاتا ہے ۔
سودا گھوڑے کی ہجو میں لکھتے ہیں ۔
تھا وہ اُسکے غم سے بہت دلتنگ تنگ زین
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھے تو تھا فگار
خول ۔ ع ۔ دولت ۔ حشمت ۔ نوکر ۔
چاکر
خولنجان ۔ ع ۔ (یا یونانی) پان
کی جڑ کلیجن ہندی ۔
خون ۔ ف ۔ لہو عربی دم ۔ مجازاً
قتل ۔
شعر
خونِ ناحق کہیں چھپتا ہے چھپائے سے امیر
کیوں میری لاش پہ بیٹھے ہیں وہ دامن ڈالے
خونبہا ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) خون
کی قیمت ۔ مقابل ۔ مانند ۔ عربی دیت
(وہ روپیہ جو مقتول کے وارثوں کو قتل
کی معافی کے لئے دیا جائے) ۔
مولانا روم
اسب تازی برشکست وشاہ تاخت
خون بہائے خویش را خلوت شناخت
خونِ خروس ۔ ف ۔ (با ضافت)
مجازاً شراب سرخ ۔
شعر فلکی شروانی
ہوائے ساختہ [illegible] بلبل نام
پیر [illegible] جام
خونِ خم ۔ ف ۔ (با ضافت) کنایہ شراب سے
خون خوردن ۔ ف ۔ غم کھانا ۔ شفقت
اٹھانا اور لفظی معنی کسی کا خون پینا ۔ یا
مار ڈالنا ۔ چنانچہ بوستاں کے اس شعر میں
یہی معنی ہیں ۔
حسد مرد را بر سر کینہ داشت
یکے را بخون خوردنش برگماشت

خون جگر خوردن ۔ ف ۔ خون خوردن
مرادف ۔
خونخوار ۔ ف ۔ خونی ۔ (خوار خوردن کا
اسم فاعل ہے) ۔
خون در جگر جوش زدن ۔ ف ۔ مرکب ۔
مجازاً فساد اور کینہ ظاہر ہونا ۔
خون در دل افتادن ۔ ف ۔ مرکب ۔
کسی چیز سے سخت مصیبت میں پڑ جانا ۔
خونریز ۔ ف ۔ (ریختن کا اسم فاعل ہے)
خون گرانے والا ۔ خونی ۔
خون شدن ۔ (فارسی مرکب) ۔
قتل ہونا ۔
خون کبوتر ۔ ف ۔ (با ضافت) ۔
مجازاً شراب سرخ ۔ شعر
ز گلشن چمن گشتہ طاؤس دم
بر و لالہ از خون کبوتر زخم
خون گرمی ۔ ف ۔ (بقلب اضافت)
محبت ۔
خون گرفتہ ۔ ف ۔ (اسم مفعول مرکب)
قابل قتل ۔ اجل گرفتہ مرادف ۔
خونِ ناموس ۔ ف ۔ (با ضافت) ۔
شراب سے کنایہ ہے ۔
خونِ ناب ۔ ف ۔ (بفک اضافت) ۔
خون خالص مجازاً اشک خونیں ۔
خونابِ خم ۔ ف ۔ (با ضافت) ۔
مجازاً شراب ۔
خونابہ ۔ ف ۔ (ہ برائے نسبت) ۔
مجازاً سخت مشقت ۔
خونی ۔ (یای معروف واسطے نسبت کے)
قابل قتل ۔
خونین ۔ ف ۔ (ین نسبت کا) خون
سے لتھڑا ہوا ۔
خوی ۔ ف ۔ (واؤ معدولہ) عرق
پسینہ ۔ ریشمی سرخ کپڑا ۔ نام ایک
مقام کا ۔ خوک ۔

خوی } ف ۔ آب دہن یعنی تھوک ۔
خویے }
خوید ۔ ف ۔ بروزن دوید گیہوں
اور جو کا سبز درخت جس میں ابھی بالیں
نہ نکلی ہوں ۔ اور مویشیوں کی چرائی کے
قابل ہو ۔ ناحاندے کسان اس کو
کھوید کہتے ہیں ۔
خویش ۔ ف ۔ (واؤ معدولہ) ۔
آپ ۔ اپنا ۔ قریب ۔ قوم قبیلہ جس کو
ہندی میں ہل کہتے ہیں ۔ خوب ۔
خویش و بیگانہ ۔ اپنا پرایا ۔
خویش را ۔ اپنے لئے ۔ ہم کو ۔
(قلندری) مصرع
خویش را اگوی کنم شیخ زماں
خویشان ۔ ف ۔ اپنے رشتہ دار لوگ
خویشاوند ۔ ف ۔ (وند نسبت کا)
رشتہ دار ۔ اپنے لوگ ۔
خویشتن ۔ ف ۔ آپ (بقلب اضافت)
خویش دار ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے
داشتن کا) احتیاط کرنے والا اپنے کو
آفتوں سے محفوظ رکھنے والا ۔
خویشتن دار ۔ ف ۔ (مرکب) مراد
صلح کل سے ۔ یا وہ شخص جو آپ میں اس
قدر مشغول ہو کر کسی کے اچھے برے
سے اُسے کام نہ ہو ۔
شعر بوستاں
کسے خوبتر از خویشتن دار نیست
کہ با خوب و زشت کسش کار نیست
خویشی ۔ ف ۔ (یای مصدری) ۔
قرابت ۔ اپنایت ۔
خوئیدن ۔ (خو سے مصدر
بنا ہے) ۔
خو پکڑنا ۔ عادت پکڑنا ۔

خ ہ

خَہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ یہ کلمۂ تحسین ہے۔ یعنی خوش و خوشا جس کے معنی درج ہو چکے۔

خَہ خَہ۔ ف۔ ہر دو خائے معجمہ مفتوح (مؤکد و تاکید) بہت خوب واہ واہ۔

خَہِے۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ کلمۂ تحسین و تعجب ہے یعنی مرحبا۔ (یای زائد ہے)

مصرع

زہے رسائی قسمت جسے نصیب ہوا

خ ی

خی۔ ف۔ بالکسر۔ پکھال یا جس کی مشک جس میں بہشتی پانی لاتے ہیں۔

خَیّاب۔ ع۔ بے نصیب۔ ناامید (یہ خیبہ کی صفت مشبہ ہے)۔

خِیابان۔ ف۔ بالکسر۔ چمن کیاری۔

خِیار۔ ع۔ (خ ی ا ر) اختیار کرنا۔ ککڑی۔ کھیرا۔ جیسے بادرنگ بھی کہتے ہیں۔ مقبول اور نیک لوگ۔

خِیارشنبر۔ (خیار چنبر کا مورد) ہے یعنی درخت املتاس۔

خِیارزہ۔ ف۔ (مرکب) ایک قسم سبز ککڑی کی۔

خیاشیم۔ ع۔ ناک کے بانسے۔ یہ خیشوم کی جمع ہے۔ لغات کشوری بعض لغت میں خیاشیم ہے۔

خِیاط۔ ع۔ (خ ی ا ط) بکسر اوّل (اسم آلہ ہے بروزن فعال)۔ سوزن۔ یعنی سوئی تاگہ۔ ڈورا۔

خَیّاط۔ ع۔ (مشتق ہے خیاطت سے)۔ درزی۔ انگریزی ٹیلر۔

خِیاطت۔ ع۔ (خ ی ط) کپڑا سینا (درزی کا پیشہ)۔

خَیال۔ ع۔ (خ ی ل)۔ وہ تصور ہے جو بیداری یا خواب میں معلوم ہو۔ اور وہ صورت جو پانی اور آئینہ میں دکھائی دے۔ (خیالات جمع)۔

خیال پختن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً۔ امید اور لالچ سے حاصل۔

خِیام۔ ع۔ جمع خیمہ کی۔

خَیّام۔ ع۔ خیمہ دوز اور ایک شاعر کا تخلص جن کا نام عمر تھا اور پیشہ خیمہ دوزی ان کی رباعیاں بہت مشہور ہیں۔

خِیانت۔ ع۔ (خ و ن) اور اس کی غبن۔ فریب۔ امانت مقابل خائن فاعل

خَیبت۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ (خ ی ب) یاس۔ ناامیدی۔

خِیَند۔ ع۔ بالکسر و سکون یا۔ یہ عربی خوید کا۔ غلہ کے ہرے پیڑ۔ جن میں بالیاں نہ نکلی ہوں۔

خَیر۔ ع۔ نیکی۔ بھلائی۔ خیور جمع نیک اخیار جمع۔

خَیِّر۔ ع۔ بالفتح و یای مشدد مکسور۔ اسم مبالغہ ہے خیر کا یعنی بہت نیک۔

خَیرات۔ ع۔ بالفتح (جمع خیر کی) اعمال نیک اور دکھاوے میں خیرات بھیک و بخشش کے معنی میں مستعمل ہے جیسے اس شعر میں (جلیل مانک پوری)

بھلا ہو تیرے خیر خیرات دم کی
تو محرم جائیں دعا دینے والے

خیر باد۔ ف۔ (کلمہ دعائیہ) مجازاً رخصت سفر۔

خیر باد گفتن۔ ف۔ مرکب رخصت کرنا۔ رخصت ہونا۔ اگر رفیق را خیر باد گفتے۔ یہ اس جملے کے معنی ہیں کہ اگر وہ زمی کو منہ آ دیا تھا۔

خیر خواہ۔ (اسم فاعل ترکیبی ہے) بھلائی چاہنے والا۔ خیر اندیش مرادف شبھ چنتک ہندی۔

خیر خیر۔ ف۔ (یائے معروف سے) (مؤکد و تاکید ہے) یعنی بیہودہ۔

خِیرگی۔ ف۔ (خیرہ میں یائے مصدری جوڑنے سے ہائے ہوز کو کاف سے تبدیل کرنا پڑا) یعنی حیرت۔ تاریکی۔ شوخی۔ بے حیائی۔ تعجب۔ پریشانی۔ شستی سر خیرگی مرادف ہے۔ اور نظر کی خیرگی سے مطلب ہے نظر کی کوتاہی۔

خیر مقدم۔ ع۔ بہت مشہور کلمہ ہے۔ جو عزیز وں کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے۔ ہندی شبھ آگمن۔ انگریزی ویلکم

خِیَرَہ۔ ع۔ اختیار۔ مقبولیت۔ مصدر ہے۔ اور یعنی نیک لوگ جمع ہے خیر کی۔

خَیرَہ۔ ع۔ (مونث ہے خیر کا)۔ زن نیک۔

خِیرَہ۔ ف۔ (یائے معروف سے)۔ سرگشتہ۔ متعجب۔ شوخ۔ شست۔ تاریک۔ بیہودہ۔ سرکش۔ دلیر۔ بے وجہ بے سبب۔ بیجا۔ آنکھوں کے سامنے جو غبار سا آجاتا ہے۔ عضو جو شل ہو جائے یعنی مجروح ہو جائے۔

خیرہ رائے۔ ف۔ (امیز و غیرہ)۔ شست رائے۔ پریشان فکر۔

خیرہ سر۔ ف۔ (امیز و غیرہ) مجازاً سرکش۔ پریشان اور بیہودہ گو۔

خیرہ کش۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی)

ناحق قتل کرنے والا۔ بے باک۔

خیرو / خیرُوی - ف۔ ایک پھول کا نام ہے جس کو گل خیرو۔ گل خطمی بھی کہتے ہیں۔ خیری اس کا معرب ہے۔

خیریت - ف۔ بالفتح (یہ مصدری) بھلائی۔ نیکی خیر وعافیت۔

خیز - خاستن کا حاصل مصدر یعنی اٹھو۔ پانی کی لہر مستی کبوتر کی اپنے نر کے ساتھ۔

خیزراں - ف۔ (خاستن اور راندن کا حاصل مصدر)۔ ایک درخت ہے جس کے ریشہ سے کرسیاں بنی جاتی ہیں ہندی بیت۔ خیزران معرب۔

خیرو میز - ف۔ (خاستن اور آمیختن کا حاصل مصدر ہے)۔ (یائے مجہول سے) یعنی ذوق۔ شوق محبت اختلاط۔ ربط۔

خیزیدن - (مصدر دری زبان کا) کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔

خیس - ۶۔ (خ) گمراہی و معاذ خلافی۔

خیسانیدن / خیسیدن ف۔ بھگونا تر کرنا۔

خیش - ۶۔ بالفتح۔ ایک طرح کا کپڑا جو موٹے تاروں سے بنا جاتا ہے فارسی خیش بکسر اول اور اردو میں کھیس کہتے ہیں۔

خیش خانہ - ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) یعنی اصل میں خانہ خیش تھا۔ وہ خیمہ جو امرا گرمیوں میں خیش کپڑے کا بنوا کر اس پر پانی چھڑکواتے ہیں۔

خیشوم - ۶۔ ناک۔ ناک کی ہڈی۔ (خ ش م)۔ خیاشیم جمع۔

خیط - ۶۔ بالفتح۔ سوئی تاگہ دھاگا ڈورا۔ سوت۔ اخیاط و خیوط جمع۔

خیط اسود - ۶۔ رات کی سیاہی۔

خیط ابیض - ۶۔ صبح کی روشنی

خیطل - ۶۔ بالفتح و سکون یا وطا مفتوح گربہ بلی۔ بربیاں۔ سنور۔

خیف - ۶۔ بالفتح و سکون یا۔ (خ و ف) ڈرنا۔ اور عرب میں کوہ ابوقبیس کے پیچھے جبل اسود میں ایک موضع کا نام ہے اور مسجد خیف منا میں ایک مسجد ہے۔ چونکہ وہ زمین موضع خیف میں واقع ہے اس لئے مسجد خیف نام ہوا۔ چنانچہ شیخ بہاالدین عاملی اپنی مثنوی نان وحلوا میں فرماتے ہیں۔

باز گو از نزم و خیف و منا
دار ہا دل از غم و جان از عنا

زمزم کعبہ میں ایک کنواں اور منا ایک بازار ہے۔

خیف - ۶۔ طاق ہونا یعنی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری نیلی ہونا۔

خیفہ - ۶۔ بالکسر۔ ڈرنا۔

خیفا - ۶۔ طاق گھوڑی۔ اور علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جس کی عبارت میں ترتیب وار ایک لفظ نقطہ دار اور دوسرا بے نقطہ کا ہوتا ہے۔

خیک - ف بالکسر (یائے معروف) مشک پانی بھرنے کی۔

خیل - ۶۔ پیدلوں یا سواروں کا گروہ۔ فارسی میں یعنی گروہ یا بہت بیت جیسے واحد ہے اور بعض نے اسکی جمع اخیال و خیول لغتیں بنائی ہے۔

خیل خیل - ۶۔ (ہر دو خا مفتوح)۔ دو گروہ تا کیا مراد فوج فوج۔

شعر نسیم لکھنوی ؎
پوچھا تم لوگ خیل در خیل

جاتے ہو کدھر کو صورت سیل

خیلتاش - ف۔ تاش کلمہ شرکت کا ہے یعنی ایک ہی آقا کے نوکروں کا گروہ صاحب و امیر۔

خیل خانہ - ف (مقلوب اضافت)۔ خاندان۔

خیلے - ف۔ بالفتح و سکون دوم۔ اور آخر ی یا مجہول ہے۔ یہ لفظ فائدہ تفضیل کا دیتا ہے یعنی بسیار۔ بسے بہا۔ بہت۔ جیسے "خیلے خوب" یعنی بہت اچھا۔

خیم - ۶۔ بالکسر و یائے معروف عادت و خوئے بد۔

خیم - ۶۔ ڈرنا۔

خیم - ۶۔ ڈیرے۔ خیمہ کی جمع ہے۔ (اس معنی میں خیمات بھی آیا ہے)

خیمہ - ۶۔ (خ ی م) ڈیرہ۔ تمبو۔ کپڑے اور لکڑی کا بنا ہوا مکان۔ خیم و خیام جمع۔

خیمگی - ۶۔ (یائے نسبتی ہے اور کاف بدل ہے ہا کا جو خیمہ کے آخر آخر میں ہے)۔ وہ شخص جو خیمہ میں ہو۔ خیمہ دوز کی سوئی۔ فراش۔

خیو - ف۔ بفتحتین۔ آب دہن تھوک۔ (مقلوب ہے خیسے کا)۔

خیول - یہ عربی لفظ خیل کی جمع ہے۔ جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

د

دال کے لغوی معنی زلف و پیمانہ کے ہیں اور اصطلاح میں عبارت کی

علامت ہے جیسے سالار دو پروانہ ۔ اور تاے فوقانی سے بدل جاتی ہے جیسے ذراج وتراج وشوید وشوبت اور جب دو دالیں متصل واقع ہوں تو ایک حذف ہو جاتی ہے جیسے بیدیو کہ اصل میں بید دیو تھا۔ اور جب تاے فوقانی سے متصل ہوتی ہے تو واسطے رفع ثقالت کے حذف کردیتے ہیں۔ جیسے زود تر ۔ و بتر کہ اصل میں زود تر و بدتر تھا۔ اور کبھی وسط کلمہ سے اور کبھی آخر کلمہ سے ساقط ہوتی ہے جیسے شاباش ۔ و ہرمز کہ اصل میں شادباش اور ہرمزد تھا (پسر نوشیرواں) اور کبھی ذال معجمہ سے تبدیل ہو جاتی ہے جیسے آورد و آذرد ۔ و بنید و بنیذ (شراب خرما وجو وغیرہ) اور اہل تقویم کی اصطلاح میں برج اسد اور ستارہ عطارد کی علامت ہے۔

دا

دَا ۔ ت ۔ بالفتح بغیر ہمزہ کے بمعنی دایہ کا رُقّہ ۔

دَاء ۔ ع ۔ بیماری ۔ مرض ۔

دَاءُ الثَّعْلَب ۔ ع ۔ ث مفتوح عین ساکن ۔ لام مفتوح ۔ مرض بالخورہ ۔ جس میں بال جھڑ جاتے ہیں ۔ اغیاث کی

دَاءُ الْاَسَد ۔ ع ۔ مرض جذام کوڑھ

دَاءُ الْفِیل ۔ ع ۔ نام ایک مرض کا جس میں پاؤں سوج کر گھٹنے تک بہت موٹا ہو جاتا ہے ۔ اسی لئے اس مرض کو پیل پا کہتے ہیں ۔

دَاءُ الْکَلْب ۔ ع ۔ جنون سگی کی بیماری ۔

دَاب ۔ ع ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ خو ۔ عادت ۔

حسن دہلوی ؎

گرچہ ہے یہ داب شاہی کے خلاف
میں نے گستاخی یہ تیری کی معاف

دَابِر ۔ ع ۔ (یہ اسم فاعل ہے دبر کا) ۔ الٹا چلنے والا ۔ پیچھے چلنے والا ۔ بقیہ ۔ اصل

دابشلیم ۔ یہ ہندی لفظ سے مقرّس و معرب ہے بمعنی بادشاہ بزرگ) ۔ ہند کے ایک عاقل اور عادل راجہ کا نام ہے ۔

دَالِوغَہ ۔ ف ۔ ہند وانہ ۔ تربز ۔

دَابَّہ ۔ ع ۔ (مؤنث دابّ کا اسم فاعل دبیب کا) زمین پر رینگنے والا یا چلنے والا ۔ مجازاً بار برداری یا سواری کے جانور ۔ دوابّ جمع ۔

دَاثِر ۔ ع ۔ (اسم فاعل دثور کا) ۔ ہلاک ہونے والا ۔ غافل ۔

دَاج ۔ ع ۔ تاریک ۔ تاریکی بہت اندھیرا ۔

دَاجّ ۔ ع ۔ (اسم فاعل دجیج کا) تاریک ۔ دواجّ مؤنث ۔

دَاجِن ۔ ع ۔ گھر میں رہنے والا ۔ ابر ۔

دَاجِیہ ۔ ع ۔ تاریکیاں دواجی جمع

دَاحِض ۔ ع ۔ بالفتح و کسر حا ۔ پھسلنے والا ۔ دور ہونے والا ۔ باطل ۔

دَاحِضَہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مؤنث ہے داحض کا) مجازاً حجت باطل ۔

دَاخِل ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے دخل کا) یعنی اندر آنے والا ۔ اندرونی ۔ ضد خارج ۔

دَاخِلَہ ۔ ع ۔ (داخل کا مؤنث ہے) اندر آنے والی ۔

داخل
داخول } وہ نشستگاہ جو دیوطلین

پہ واسطے شکار کے بناتے ہیں جیسے بال بیٹھک ۔ وہ پتلا جو کھیت میں جانور ڈرانے کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں ۔

دَاد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ عدل انصاف (دادن کا حاصل مصدر) یعنی بخشش ہندی میں دادا ایک قسم کا پھوڑا جو جلد میں ہوتا ہے ۔

داد دینا ۔ اردو محاورہ ہے حق ادا کرنا ۔ انصاف کرنا ۔ تعریف کرنا ۔

دادار ۔ ف ۔ (مرکب ہے داد بمعنی انصاف اور آر کلمہ نسبت سے) ۔ عادل حاکم ۔

دادخواہ ۔ ف ۔ (خواستن کا اسم فاعل ہے) فریادی ۔

دادخواہی ۔ ف ۔ (یا مصدری ہے) انصاف چاہنا ۔

دادخواہے ۔ ف ۔ (یائے تنکیری یا وحدت کی) ۔ کوئی فریادی یا ایک فریادی ۔

دَادَر ۔ ت ۔ برادر ۔ بھائی ۔ دوست

دادک ۔ ع ۔ بوڑھا غلام ۔

دادگر ۔ ف ۔ (گر کلمہ فاعلی) منصف

دادنی ۔ ف ۔ (یا لیاقت کی) مجازاً قرض ۔ وہ روپیہ جو کسی پیشہ ور خصوصاً کاشتکار کو اُس کا کام جاری کرنے کو پیشگی دیا جاوے ۔

دَار ۔ ع ۔ مکان ۔ گھر ۔ محلہ ۔

دار ۔ ف ۔ لکڑی ۔ نام درخت ۔ سُولی اور دور یا بمعنی گھر آدور جمع بمعنی شہر دیار جمع بکسر دال یعنی قبیلہ دور جمع (خزانہ لغت سے)

دارا ۔ زبان فارسی میں بادشاہ کو کہتے ہیں اور آخر میں بادشاہان ایران اسی نام سے مشہور تھے ۔ سکندر سے جو دارا لڑا تھا وہ ایران کا تیسرا دارا تھا ۔ تام اُس کا قدومنس اور زمانہ اس کا مسیح سے ۳۳۱ برس قبل گزرا

ہے (اردو)
اور جب اس کا الف فاعلی ہو تو داشتن
سے مشتق ہے معنی رکھنے والا۔ مجازاً
دولتمند۔ اللہ دارا رائے خلق را خدا حکم

دَاراب۔ نام بادشاہ ایران بن
بہمن بن اسفندیار بن گشتاسپ۔

دَارُالآخِرَۃ۔ ع۔ (باضافت)۔
قیامت۔

دَارُالاِمَارَت۔ ع۔ صدر مقام
راجدھانی ہندی۔ شعر
بلدۂ دہلی عجائب شہر ہے
ہند کا دارالامارت آجکل

دَارُالاَمَان۔ ع۔ (باضافت)
وہ جگہ جہاں کوئی فساد نہ ہو۔

دَارُالبَوَار۔ ع۔ (باضافت)۔
لفظی معنی گھر ہلاک کا۔ مجازاً دوزخ۔

دَارُالحَرب۔ ع۔ (باضافت)
وہ جگہ جہاں خدا کی عبادت کرنے سے
روکا جاوے۔ ملک کفار چونکہ ایسا
ملک جہاد کے لائق ہے۔ اس لئے
دارالحرب کہلایا۔ شعر مولانا اکبر
دارالاسلام اب تو شیائے بنا جاتی ہو
اب انہیں کے زیر سایہ ان کا دارالحرب ہو

دَارُالخِلَافَت۔ ع۔ (باضافت)۔
صدر مقام۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی
ہندی۔

دَارُالسَّلَام۔ ع۔ نام بہشت کا۔
اور لفظی معنی گھر سلامتی کا۔ نام جگہ کا۔
عرب میں۔ لقب بغداد کا۔

دَارُالشِّفَا۔ ع۔ (باضافت) دوا خانہ
گھر صحت کا۔ شفا خانہ۔ اسپتال۔

دَارُالصَّفَا۔ ع۔ صفائی کا گھر۔
مراد کعبہ سے ہے۔

دَارُالضَّرب۔ ع۔ (باضافت)۔
ٹکسال جہاں سکہ ڈھالا جاتا ہے۔

دَارُالعَدَالَت۔ ع۔ کچہری۔

دَارُالعُلُوم۔ ع۔ یعنی درسگاہ۔

دَارُالعِیَار۔ ع۔ (باضافت)۔
وہ جگہ جہاں کھوٹا اور کھرا زر پرکھا جاتا

دَارُالفَنَا۔ ع۔ (باضافت) مجازاً
دنیا۔

دَارُالقَضَا۔ ع۔ (باضافت)۔
مجازاً کچہری۔

دَارُالقَرَار۔ ع۔ (باضافت)۔
نام بہشت کا۔ مصرع سعدی۔
قرارگاہ تو دارالقرار خواہد شد

دَارُالقِمَامَہ۔ ع۔ (باضافت) وہ
جگہ جہاں رنڈیاں رہتی ہیں۔ وہ مقام
جہاں کوڑا اور نجاست وغیرہ ڈالی جائے
عبادت خانہ ترسایان۔

دَارُالمَرکَز }
دَارُالمُلک } صدر مقام۔ دارالحکومت
بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔

دَارُالنَّعِیم۔ ع۔ (باضافت) نازونعمت
کا گھر۔ کنایہ بہشت سے ہے۔

دَارَائی۔ ف۔ (یا مصدری) حکومت
خدائی ایک قسم کا مشہور ریشمی کپڑا۔

دَاربَاز۔ (یا ختن کا اسم فاعل ہے)
مجازاً بازیگر۔ نٹ۔ جگلر انگریزی۔

دَاربَست۔ ف۔ (حاصل مصدر
مرکب) باڑ جس پر بیٹھ کر معمار کام کرتے ہیں
انگور وغیرہ کی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر۔

دَارچِینی۔ ف۔ چین کی صورت کی
ایک خوشبودار لکڑی جو دواؤں میں کام
آتی ہے چین میں پیدا ہوتی ہے۔
عربی دارصینی۔

دَارشِکَن۔ ف۔ (صفت) لفظی
معنی گھر پھوڑ دانوں والا۔ کنایہ ہے
دنیا سے کیونکہ اس میں ۶ سمتیں ہیں۔
پورب پچھم اُتر دکھن۔ اوپر نیچے۔

دَارِع۔ ع۔ (مشتق درع سے)
یعنی زرہ پوش۔

دَارفُلفُل۔ ع۔ (باضافت) پیپلیں
جو دواؤں میں کام آتی ہیں۔

دَارَین۔ ع۔ (دار تثنیہ کا ہے)۔
دین و دنیا۔ دنیا و عقبیٰ۔

دَاس۔ ف۔ گھاس کاٹنے کا آہنی
اوزار۔ ہندی ہنسیا۔ داتی۔ ہندی
میں داس غلام کو کہتے ہیں جس کی عربی
عبد ہے۔

دَاس فَگندن۔ ف۔ (مرکب)
مال خرچ کرنا۔

دَاستَان۔ ف۔ قصہ۔ کہانی۔ شہرت۔
ایرانی پہلوان رستم کے باپ زال کا
لقب اس معنی میں دستان بھی آیا ہے۔

دَاش۔ ف۔ بالفتح۔ چونہ پکانے
کی بھٹی۔ کمہار کا آنواں یا آوا۔ زیادہ
اور ترکی میں بھی پتھر اور حرف شراکت
ہے جیسے فارسی میں ہم۔

دَاشتَن۔ ف۔ (مصدر) رکھنا۔
دارد معنا ست۔

دَاعِی۔ ع۔ دعا کرنے والا مانگنے
والا۔ بلانے والا۔ ارادہ کرنے والا۔
(یہ اسم فاعل ہے دعوت کا)۔

دَاعِیَہ۔ ع۔ (مونث ہمدرد کی)
مجازاً خواہش۔ دعا کی جمع۔

دَاغ۔ ف۔ دھبہ۔ دھبا۔ نشان۔
ذیل میں داغ ایک دہلوی شاعر کا تخلص
شعر
بلے اک دن تو فرمایا تمہیں کو داغ کہتے ہیں
تمہیں حیا و کمال ہیں تمہیں ہیں جتنے ہو لائیں

دَاغ بَر تیغ زَدن۔ ف۔ (مرکب)
مجازاً بے سود کام کرنا۔

دَاغ بَالائے دَاغ۔ ف۔
محاورہ ہے مفلسی میں آٹا گیلا۔

دَافِع۔ ع۔ ف۔ بکسرہ ہے یعنی دفع کرنے والا۔ اسم فاعل ہے دفع کا۔ دوافع جمع۔

دَافِعَہ۔ ع۔ (یہ دافع کی مونث ہے) دور کرنے والی۔ ایک جسمانی قوت جو غذا کے فضلہ کو دفع کرتی ہے۔

دَافِق۔ ع۔ بفتح اول وحرف سوم فامکسور۔ اسم فاعل ہے دفق کا بمعنی پانی گرانے والا۔ کودنے والا اچھلنے والا۔ اور ماء دافق یعنی پانی گرایا گیا۔ اس میں اسم فاعل بمعنی مفعول کے ہے۔

دَال۔ ع۔ بتشدید لام۔ اسم فاعل ہے دلالت کا۔ یعنی راہ دکھانے والا۔ دلالت کرنے والا۔

دال۔ ف۔ ایک سیاہ رنگ کا شکاری پرند جس کو عقاب کہتے ہیں۔

دَالان۔ یہ عمارت مشہور ہے چونکہ دال کا بدل ب ت ہو جاتا ہے اس لئے اس کی جگہ بالان بھی آیا ہے۔

دَام۔ ف۔ جال پھندا فارسی میں نہادن۔ چیدن۔ زدن۔ کشیدن۔ گستردن واندا ختن کے ساتھ آتا ہے اور چرندے جانور۔ مقابل اس کا دو ہے جو درندے ہوتے ہیں۔ اور ادویات کے تولنے کا ایک بٹ ڈیڑھ تولہ کا۔

دَامَ۔ ع۔ میم مفتوح ہمیشہ ہو خوش۔

دَامَاد۔ ف۔ بیٹی کا خاوند۔ نیا دولہا کلمہ دعائیہ ہے۔ مخفف دام آباد کا۔

دامان۔ ف۔ (الف اشباع کا) دامن۔

دَامَاء۔ ع۔ (دوم) دریا۔ سمندر دوام جمع۔

دَامِع۔ ع۔ اشک ریزیدہ و تابعہ۔ یہ اسم فاعل ہے دمع کا۔

دَامِغ۔ ع۔ میم مکسور ہے سر توڑنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے دمغ کا۔

دامگاہ دیو۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً دنیا۔

دَامَن۔ ف۔ آنچل۔ اچکن اور انگرکھے وغیرہ کا لٹکتا ہوا حصہ زیریں۔ دامن کوہ سے مراد ہے۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ دامن شب یعنی پچھلی رات۔

دَامَن افشاندن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً غرور و ناز کرنا۔

دامن بدنداں گزیدن
دامن بدنداں گرفتن } ف۔
مرکب۔ مجازاً تیز بھاگنا۔

دامن بر زمیں کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً غرور سے اترا کر چلنا۔

دامن چیدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کنارہ کرنا۔ علیحدہ ہونا۔

دامنِ شب۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پچھلی رات۔

دامن کوہ۔ ف۔ (مرکب اضافی)۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔

دَامَنی۔ ف۔ (بالفتح۔ دیلمے سیجا) ایک عرض کی چادر۔

دانا۔ ف۔ مرکب ہے دان امر دانستن کا اور الف فاعلی۔ یعنی عقلمند جاننے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور دانائے گنجینہ نظامی نے فردوسی کے لئے استعمال کیا ہے۔

دانائی۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے) عقل۔ خرد۔ دانش۔

دَانچہ۔ ف۔ بالفتح۔ عدس مسور

دانستن۔ ف۔ مصدر ہے جاننا۔ داند مضارع۔ دانستہ یعنی جان بوجھ کر اسی سے ہے۔

دانش۔ دانستن کا حاصل مصدر ہے۔ علم۔ عقل۔ سمجھ۔

دانش آموز۔ اسم فاعل آموختن کا استاد اور شاگرد دونوں کے لئے آتا ہے۔

دَانِق۔ ع۔ بالفتح۔ درہم کا چھٹا حصہ۔ ستور لاغر یعنی دبلا چوپایہ اور یعنی وزن بقدر چھ رتی معرب ہے لفظ دانگ کا۔

دَانگانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ نسبت) چندہ کرکے سیر و سفر کے لئے سامان خورد و نوش مہیا کرنا۔ مجازاً اثاث البیت گھر کا سامان۔

دَانہ۔ ف۔ دانہ۔ اسباب و مال

دانہ تست۔ ف۔ یعنی تیرا ہی ذکر اور تیری ہی یاد ہے۔

دانی۔ ع۔ بالفتح۔ نالائق۔ کمینہ پاجی یہ اسم فاعل ہے دنا رت کا اور بمعنی نزدیک ماخوذ ہے لفظ دنو سے۔

دانی۔ ف۔ جانے تو۔ جیسے اس شعر میں۔ سعدی ؎

دانی کہ چہ گفت زال بارستم گرد
دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد

ملتجی کے اس شعر میں دانی ہندی کا لفظ ہے بمعنی فیاض۔

میں یہ سمجھی ہوں کہ ہیں کرشن کنہیا دانی
کوئی داتا نہیں کوئی میں ہوں کا ثانی

دانیہ۔ ع۔ مونث دانی کی نزدیک ہونے والی۔

داو۔ ف۔ دیوار۔ دائو اس کا بدل ہے۔ حیلہ یا مکر۔ گالی۔ جوئے کی باری۔

داؤد۔ ع۔ پیغمبر کا نام جن پر زبور نازل ہوئی۔ یہ حضرت سلیمان کے والد اور بیت المقدس کے بانی تھے آپ کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا جس سے زرہ بنایا کرتے تھے۔

لحن داؤدی بھی مشہور ہے۔
دَاوَر ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم مخفف ہے۔ دادور کا۔ اس میں دو کلمہ خداوندی ہے یعنی صاحبِ انصاف۔ حاکم۔ خدا۔
دَاوَرِی ۔ ف۔ دریائے نسبتی ہے۔ حکومت۔ قصہ۔ معاملہ۔ دشمنی۔ جنگ نالش۔ شکایت۔ سکندر نامہ نظامی کے اس شعر میں بمعنی جنگ ہے ؎

ستاں سکندر درال داوری
سبق بُرد بر چشمۂ خاوری

مثنوی مخزن اسرار کے اس شعر میں بمعنی شکایت ہے ؎

جملہ بدیں داوری بر در عنقا شدند
کوست خلیفہ طیور داور مالک رقاب

دَاوَرِیگاہ ۔ ف۔ گاہ کلمہ ظرفیت۔ کچہری۔ عدالت۔ کورٹ۔
دَاہ ۔ ف۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز داسی۔
داہِ غریب ۔ بہ اضافت۔ کنایہ ذلیل و خوار سے۔
داہُول ۔ ف۔ او معروف سی وہ پتلا جو کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں۔
داہِی ۔ ع۔ (اسم فاعل دہی کا) دانا عاقل۔
داہِیَہ ۔ ع۔ (مونث داہی کی) زمانہ کی سختی۔ مصیبت۔ امر بزرگ۔ دواہی جمع۔
دائِر ۔ ع۔ گردش کرنے والا۔ یہ دور کا اسم فاعل ہے۔
دائِرَہ ۔ ع۔ (مونث دائر کی) پرکار گول خط۔ گردش زمانہ۔ حلقہ۔ مجلس۔ نام باجہ۔ جلوہ۔ دوائر جمع۔ اقلیدس کی اصطلاح میں محیط کے اندر کی سطح مستوی کو دائرہ مانتے ہیں اور بیچوں

بیچ کے نقطہ کو مرکز۔
دائِم ۔ ع۔ (اسم فاعل دوام کا) ہر وقت ہمیشہ۔
دائِماً ۔ الف تنوین فتح کا۔ ہمیشہ ہر وقت۔
دائِمی ۔ ع۔ ہمیشہ۔ ہر لحظہ۔ (یائے نسبتی ہے)۔
دائِن ۔ ع۔ (اسم فاعل دین کا) قرض دینے والا۔ مدیون نقیض۔
دایہ ۔ ف۔ وہ عورت جو کسی بچے کو پالنے اور دودھ پلا دے۔ انگریزی لوگ آیا کہتے ہیں۔

د ب

دَبّ ۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ اغلام کرنا۔ لواطت۔ کپڑے پر نقش بنانا۔ پوشیدہ کرنا۔
دَبِیب ۔ ع۔ (د ب ب) آہستہ چلنا جسم میں شراب اور بیماری کا اثر کرنا۔ لباس کی کھنگی۔
دُبّ ۔ ع۔ بضم اول و تشدید بائے موحدہ بمعنی خرس۔ ریچھ۔ بھالو۔ دباب جمع۔
دُبّا ۔ ع (د ب ب)۔ کدوئے خشک تونبا۔ عربی قرع۔
دَبّاب ۔ ع۔ لواطت۔ اغلام۔
دُبِّ اصغر ۔ ع۔ (بصفت) مجازاً بنات النعش صغریٰ
THE LESSER BEAR
دُبِّ اکبر ۔ ع۔ بنات النعش کبریٰ قطب شمال کے قریب چند تارے مل کر ریچھ کی شکل کے معلوم ہوتے ہیں ایک بڑا دوسرا چھوٹا THE GREATER BEAR

دَبّاغت ۔ ع۔ او بیخ چمڑے کا پکانا اور صاف کرنا۔ دباغ اسم فاعل
دَبْدَبَہ ۔ ف۔ حرف اول و سوم مفتوح نقارہ یا ڈھولوں کی آواز۔ مجازاً شان و شوکت ؎

دبدبۂ خسرویم شد بلند
زلزلہ در گور نظامی فگند

دُبُر } ع۔ ہر چیز کی پشت اور
دُبْر } مجازاً مقعد یعنی پاخانہ کا مقام
ادبار بالفتح جمع مصیبت یا بدقسمتی کے معنی میں ادبار بالکسر ہے۔
دِبْس ۔ ع۔ بالکسر انگور کا شیرہ۔
دَبِسْتان ۔ ف۔ (اصل ادبستان) ادب کا مقام۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالہ۔
دِبْق ۔ ع۔ سریش جس سے چیزیں جوڑی جاتی ہیں۔ لاسہ جس سے پرندوں کے پر چپک جاتے ہیں۔ اس کا اصل لاسا بھی
دَبُّوب ۔ ع۔ (د ب ب) مخفی چیز بہت گہرا غار۔
دَبُّور ۔ ع۔ (د ب ر) بچھوا ہوا۔ کیونکہ کعبہ کی جانب سے چلتی ہے۔ صبا مقابل۔ جو پورب سے چلتی ہے
دَبُّوس ۔ ف۔ لوہے کا گرز۔ دابوس بہ تشدید یائے موحدہ مضموم۔ معرب ہے۔
دَبَّہ ۔ ع۔ (د ب ب) بالفتح چمڑے کا کپّہ جس میں گھی رکھا جاتا ہے۔ ڈبّہ تو دبہ دریائے پیل فگندن۔
ف۔ (مرکب) مجازاً یعنی فتنہ انگیزی۔ جان بوجھ کر اپنے لئے ہلاکت میں ڈالنا۔
دَبِیب ۔ ع۔ (د ب ب) آہستہ چلنا
دَبِیر ۔ ع۔ (مفرد معدود) اصل میں دو بیر تھا۔ یعنی منشی۔ کاتب۔ محاسب۔

دبیر فلک۔ ع۔ بااضافت کنایۃً ہے عطارد سے۔

دَبِیز۔ ع۔ موٹا۔ دَلدار۔

دَبیقی۔ ع۔ (مرکب ہے دبیق سے جو مصر میں ایک گاؤں ہے اور یائے نسبتی ہے) ایک قسم ہے دیبا کی جو اس گاؤں میں بنتی ہے۔

دَبیلہ۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسورہ بروزن فتیلہ (د ب ل) ورم بڑا اور گول۔ بڑا دنبل یعنی پھوڑا۔ ABOIL

د ث

دَثّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید ثا۔ یعنی بارانِ ضعیف خفیف بارش (منتخب سے)

دِثار۔ ع۔ (د ث ر) وہ کپڑا جو دوسرے کپڑوں کے اوپر پہنا جائے جیسے انگرکھا یا چغہ جو کرتے یا بنڈی کے اوپر پہنا جاتا ہے اور شعار وہ کپڑا ہے جو جسم سے چپٹا رہے جیسے کرتا یا بنیان وغیرہ اور اسی لحاظ سے شعار کے معنی عادت یا خصلت کے آتے ہیں کیونکہ عادت بھی انسان سے ملی ہوئی رہتی ہے مثل شعار کے۔ اس شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ؎

دخترِ دبیق ... مضمون: دختر یعنی بیٹی اور رز یعنی انگور۔ لفظی معنی انگور کی بیٹی۔ مولانا اکبر فرماتے ہیں ؎

اس کی بیٹی نے اٹھا رکھی ہے دنیا سر پہ
خیریت گزری کہ انگور کے بیٹا نہ ہوا

خوئے بد در طبیعتے کہ نشست
نرود جز بوقتِ مرگ از دست

دَثَر۔ ع۔ بالفتح۔ مال بسیار و دولت

دُخرُخ۔ ع۔ یعنی بینگن بکجرے کی چوک اور میل وغیرہ۔

دَلوثور۔ ع۔ بالفتح۔ مردِ گمنام و خولنا کہ منتخب سے۔

دُثور۔ ع۔ بالضم دیکھنے کا مٹ جانا جلدی بھول جانا۔ کسی چیز کا یاد سے اتر جانا۔

د ج

دَجاج۔ ع۔ بالفتح و ہر دو جیم عربی (د ج ج) یعنی ماکیاں یا خروس یعنی مرغا و مرغی۔ یہ اسم جنس ہے۔

دَجاجہ۔ ع۔ اس کے آخر میں تا وحدت کی ہے نہ کہ تانیث۔ یعنی ایک مرغی۔

دَجّال۔ ع۔ بالفتح و جیم مشدد مفتوحہ مشتق ہے دجل سے یعنی فریبی۔ تلوار کا جوہر بڑا جھوٹا۔ لقب ایک کافر کا جو آخر زمانہ میں پیدا ہوگا۔ مخالف حضرت مسیح۔ دجالین جمع۔ اینٹی کرائسٹ انگریزی۔ اور بقول بعض (د ج ل) بصیغہ مبالغہ دریائے دجلہ سے پیدا ہونے والا۔

دَجل۔ ع۔ جھوٹ بولنا۔

دِجلہ۔ ع۔ (د ج ل) بغداد میں ایک ندی کا نام ہے جو خلیج فارس میں گرتی ہے مجازاً سمندر یا۔ انگریزی ٹائی گرس۔

دُجی۔ ع۔ بالضم۔ تاریکی رات کی۔ اندھیرا لغات کشوری میں ہے۔ اور مولف غیاث اللغات لکھتا ہے کہ دُجیٰ جمع ہے دُجیہ کی۔ جس کے معنی ہیں اندھیرا۔

دُجیہ۔ ع۔ مونث (د ج ی) تاریکی۔ دُجیٰ جمع۔

د خ

دُخّ۔ ع۔ بالضم و تشدید خائے معجمہ یعنی آگ کا دھواں۔

دُخان۔ ع۔ (د خ خ) دھواں مرکب ہے لفظ دخ اور ان کلمہ نسبت سے ادخنہ جمع۔

دُخت۔ ف۔ بیٹی۔ مخفف ہے دختر کا۔

دُختر۔ ف۔ بالضم۔ بیٹی۔ اس کا مخفف دخت ہے۔ انگریزی ڈاٹر۔

دخترِ آفتاب۔ ف۔ (بااضافت) مجازاً شراب۔

دخترِ خانہ۔ ف۔ (بااضافت) کنواری لڑکی۔ جو ابھی باپ کے گھر ہو۔

دخترِ رز۔ ف۔ (بااضافت) مجازاً شرابِ انگوری ؎

یہ دخترِ رز حرامزادی بدذات
میناِ زار کی ہے بسنے والی

دخترک۔ ف۔ چھوٹی لڑکی۔ دکاف تصغیر کا ہے۔ سعدی ؎

پیرمردِ لطیف در بغداد
دخترک را بہ کفش دوزے داد

دخشندر۔ ف۔ سوتیلی بیٹی (مانند بیٹی عربی)۔

دَخل۔ ع۔ اندر آنا۔ آمدنی۔ تصرف۔ اعتراض۔ دخل در معقولات کی انگریزی INTERRUP--
-TION ہے۔

دَخمہ۔ ف۔ گور۔ خانۂ گبران۔ آتش پرستوں کا قبرستان۔ فیضی ؎

قصرِ بیم بدہ زریاحت نور
گنبد گلخنِ آب و گل بود دور

. . . . .

دُخن ﴿ م ۔ دُخنہ ﴾ ۔ ع ۔ (د خ ن) جینا یا مشہور غلہ ہے ۔ دُخن جمع ۔ ارزن دگاورس فارسی ۔

دُخُول ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (د خ ل) ۔ اندر جانا ۔ گھسنا ۔

دَخِیل ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے دخل کا) دخل دینے والا ۔ وہ غیر زبان کا لفظ جو عربی میں لایا جاوے ۔ خالص دو قافیہ کے نو حروف میں ایک حرف کا نام جو دی اور الف تاسیس کے بیچ میں واقع ہو ۔ جیسے شاغل اور ناقل کا غین اور ق ۔

د د

دَدْ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ درندہ جانور ۔ اور دام یعنی چرندہ ۔ جیسے بیل بکری وغیرہ

گر دیو مسخر تو گشر دد
زین ہر دو چہ حاصل تو گردد

دد و دام ۔ ف ۔ (واؤ عاطفہ) ۔ درندے اور چرندے ۔

د ر

دَر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ اندر ۔ میں ۔ دروازہ ۔ اور تختۂ در یعنی کواڑ ۔

دَرّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید حروف دوم ۔ گائے اور بکری کا دودھ نیک کام ۔ نیکی ۔ خوبی ۔ مینہ کا بہت برسنا ۔

دُرّ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید راے مہملہ اور فارسی میں بغیر تشدید کے ۔ یعنی بڑا موتی ۔ یا صرف موتی ۔ دُرَر جمع ۔ شعرا دانتوں کو موتی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ۔ جیسے اس مصرع میں

چمک دانتوں کی مثل دُرِّ مکنوں

دَرّا ۔ ف ۔ گھڑیال ۔ گھنٹہ ۔ ناقوس بالفتح و بالکسر دونوں طرح ہے جرس مرادف ۔ یہ مشتق ہے درائیدن سے بمعنی آواز کرنا ۔

در آب و آتش بودن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ مجازاً محنت اور مشقت میں مبتلا ہونا ۔

دُرّاج ۔ ع ۔ (د ر ج) تیتر جو ایک مشہور پرندہ ہے ۔ دُرّاجہ بھی اسی معنی کا ہے مگر دُرّاج کا مونث ہے اور تراج بھی جائز ہے ۔ کیونکہ دال کا بدل ت سے ہو جاتا ہے ۔ دراریج جمع ہے ۔

دَرّاجہ ۔ ع ۔ وہ بڑے برج جو قلعہ کے دونوں طرف دروازوں پر ہوتے ہیں ۔

دَرارِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بڑے اور روشن ستارے ۔ یہ جمع ہے دُرّی کی جس کے معنی ہیں روشن ستارہ ۔

دَراز ۔ ف ۔ بالفتح ۔ طویل ۔ لمبا

دَراز دستی ۔ ف ۔ دمیر و تمیز لا اور آخری یائے مصدری ہے ۔ مجازاً ظلم بے انصافی ۔

دَراز دُم ۔ ف ۔ دمیر و تمیز یا مجازاً گرگٹ ۔ حربا ۔ آفتاب پرست ۔

دَراز شدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ سونا ۔ لیٹنا ۔

دراز گوش ۔ ف ۔ دمیر و تمیز گدھے کی ایک قسم حضرت عیسیٰؑ کی سواری کا گدھا بھی اسی قسم کا تھا ۔ اسی لئے نصاریٰ اس کی تعظیم کرتے ہیں ۔

دَراز نفسی ۔ ف ۔ دمیر و تمیز اور یا مصدری کلام کو طول دینا ۔ بہت کہنا ۔ سانس روکنا ۔ مصطلحات میں بمعنی لاف و گزاف بھی آیا ہے ۔

سنجر کاشی ؎

دراز نفس از مدد گذشت میکوشم
در اختتام دعا و در اختصار بیان

(یعنی طول کلام)

دِراسَت ۔ ع ۔ بالکسر و سین مفتوحہ (د ر س) پڑھنا ۔ سبق لینا اور دینا ۔

دُرّاعہ ۔ ع ۔ بضم اول و تشدید ثانی ۔ (د ر ع) مشائخ کا ایک قسم کا کرتا یا لباس یا جبا ۔ فارسی میں بغیر تشدید کے بھی آتا ہے ۔

جامی ؎

چو دُرّاعۂ گل پارہ پارہ ست
دہان پر شعلہ و دل پر شرارہ ست

در افتادن ۔ ف ۔ (مرکب) بحث کرنا ۔ جھگڑنا ۔ لڑائی اور دشمنی کرنا ۔

بادر دکشان ہر کہ در افتاد بر افتاد ۔

در افتادن محن ۔ ف ۔ (بلا اضافت) محنت و مشقت اور زمانہ کے مکروہات میں مبتلا ہونا ۔

دَرّاک ۔ ع ۔ بالفتح و راے مہملہ مشدد مفتوحہ بڑا جاننے والا ۔ خوب سمجھنے والا ۔ یہ درک کا اسم مبالغہ ہے ۔

دِرام ۔ ف ۔ بالکسر ۔ سابی جو ایک خار دار مشہور جانور ہے ۔ خار پشت لو ۔

در آمدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ آنا ۔ اندر آنا ۔ درآمد کا ضد برآمد ہے ۔

در انگشت آوردن ۔ ف ۔ مجازاً لکھ لینا ۔

در آویختن ۔ ف ۔ مرکب ۔ لٹکنا ۔

دَراہِم ۔ ع ۔ بفتحتین و ہا مکسور ۔ جمع ہے درہم کی ۔ (وزن درہم ہو) معافیہ

دِرایت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ مصدری دانائی

درائیدن ۔ (مصدر جعلی) دال مفتوح و مکسور دونوں طرح ہے ۔ گھنٹہ کا آواز کرنا ۔ بولنا ۔ درائی جرس اسی سے

ہے دربانی بھی اسی سے مشتق ہے۔
مصرع جامیؔ
نگردم محمل او در آن ای
دَرَب۔ ع۔ بالفتح پھاٹک کوچہ محلہ دراب جمع۔
دَرباب۔ ف۔ (جار مجرور) بابت
دَرباختن۔ (فارسی مصدر مرکب) ہار دینا۔ شعر سعدی
بیچارہ ہر کہ عمر در باخت
چیزے نخرید و زر بینداخت
دَربار۔ ف۔ بالفتح (بارز ظرفیت کا) کچہری۔ بادشاہی۔ دکن میں دربار لہجہ کو کہتے ہیں ؎
تیری محفل میں جاتا ہر طرح بیجا تا
مری صورت فقیر آنا ترا دربار شاہانہ
دُربار۔ ف۔ (مرکب) موتی برسانے والا۔ یاد الٰی۔ باریدن کا اسم فاعل ترکیبی
دُربار شد است بے تو چشم
درگوش تو ہم رسیدہ باشد
دربارہ۔ ف۔ (جار مجرور) باب۔ درباب مرادف۔
دربان۔ ف۔ چوکیدار (بان حفاظت کا) ہندی دُوار پال۔ دربان کا پیشہ دربانی کہلاتا ہے ڈور کیپر انگریزی۔
دربدر۔ ف۔ ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا۔ (با اتصال کی ہے)
دربرآوردن۔ ف۔ دروازہ بند کرنا۔
دربند۔ (اسم ظرف بستن کا)۔ قلعہ دروازہ۔ دریا کا پل۔ بند رجبے انگریزی میں پوسٹ کہتے ہیں۔ دو ملکوں کے بیچ کا فصل۔ قلعہ کا دروازہ۔ اور ایک قلعہ کا نام۔ فردان کے قریب ایک شہر۔
دریائے افگندن۔ ف۔ سستی کرنا کام میں۔
درپردہ۔ ف۔ چھپا چوری سے۔ پوشیدہ۔ (مولانا اکبر الہ آبادی)
کبھی جو ہوتی ہے تکرار غیر سے ہم سے
تو دل سے ہوتے ہیں درپردہ ہم اسی کی طرف
درپوست افتادن۔ ف۔ مجازاً کسی کا عیب ظاہر کرنا۔ درپوستیں افتادن اس کا مرادف ہے۔
درپوست درآمدن۔ ف۔ کسی کے بھید سے واقف ہونا۔
درپوست گفتن۔ ف۔ کسی کی بات پوشیدہ یا اشارے سے کہنا۔
درپیش۔ ف۔ (جار مجرور) سامنے
(عبرت)
مجھے درپیش ہے اک عقدۂ لاحل
بتا دُو دبج ہو گی آج یا کل
درپوست نگنجیدن۔ ف۔ جامہ میں پھولے نہ سمانا۔ بہت خوش ہونا۔
دَرج۔ ع۔ لپیٹنا ایک چیز کا دوسری میں مثل کاغذ وغیرہ کے۔ داخل کرنا۔ نظم یا نثر کی وہ عبارت جو منشی لوگ کاغذ پر لکھ کر اٹھا رکھا کرتے ہیں اپنے پاس رکھیں خط۔ کاغذ کی شکن۔
دَرَج۔ ع۔ بفتحتین۔ راہیں۔ رستے سیڑھی کے ڈنڈے۔ (درجہ کی جمع ہے)
دُرج۔ ع۔ بالضم۔ صندوقچہ۔ پٹاری۔ درجہ وادراج جمع۔
دَرَجات۔ ع۔ بلند زینے۔ (درجہ کی جمع ہے)۔
درجہ۔ ع۔ رتبہ۔ پایا۔ سیڑھی کا ڈنڈا۔ کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ۔ دُرجا و درجات جمع۔ مجازاً طبقہ جنت کا درکہ مقابل۔

درجوال رفتن۔ ف۔ مجازاً کسی کے فریب میں آنا۔
درخاک نشستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً یعنی ذلیل و خوار ہونا۔
درخانۂ مور شبنمے طوفان است۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی ہے۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔
درخت۔ ف۔ عام فہم لفظ ہے۔ شجر۔ پیڑ ہندی روکھ۔ درجہ عربی۔ جمع اس کی خلاف قیاس درختان آتی ہے۔
درخت کیانی۔ ف۔ سکندر نامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں مولانا نظامی نے درخت کیانی سے مراد دارا شاہ ایران لی ہے۔ کیونکہ وہ شاہان ایران کی اولاد میں سے تھا۔ ؎
درخت کیانی در آمد بخاک
بغلطید در خون تن دردناک
دُرَخش۔ ف۔ بجلی۔ روشنی۔ آگ۔
دُرَخشاں۔ ف۔ (اسم حالیہ ہے درخشیدن کا) چمکتا ہوا۔ جگمگاتا ہوا۔ روشن ہے۔
دَرخط شدن۔ فارسی محاورہ ہے مجازاً رنجیدہ ہونا۔ خراب ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عاجز ہونا۔ ؎
موجد کہ سر نہادہ بر خط
از خط بدخواست در خط
درخط کشیدن۔ مرادف درخط شدن کا کیونکہ جب کوئی کسی کے ہمراہ دوڑتے دوڑتے عاجز ہو جاتا ہے تو زمین پر حلقہ کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ جاتا ہے۔
درخم بودن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً کسی کے دفع کرنے کی تدبیر میں رہنا۔
درخواست۔ ف۔ (حاصل مصدر

درخواستن کا امر۔ یعنی مرضی یا خواہش۔

درخور }
درخورد } ۔ ف۔ (دوسرے لفظ کی آخری دال زائد ہے)۔ سزاوار۔ لائق

شعر سعدی

کردی تو ایخو سترِ خداوندی تو بود
ما درخورِ تو ہیچ نکردیم ربنا

دردولت ۔ ف۔ (بااضافت امیر) کی ڈیوڑھی۔ مجازاً امیر مخاطب کے گھر کو تعظیماً کہتے ہیں۔ شعر اکبر۔

حاضری کا جو ملا حکم تو یہ ہوا ارشاد
درِ دولت پہ جو آؤں تو خبر ہو کیونکر

دَرد ۔ ف۔ دُکھ۔ پُر درد اور درد انگیز اسی سے ہیں۔

دُرد ۔ ف۔ بالضم تلچھٹ۔ گاد۔

دُرد آشام ۔ تلچھٹ پینے والا۔

دَرَد ۔ ف۔ بفتحتین مضارع ہے دریدن کا یعنی پھاڑ ڈالے۔

سعدی ؎

دوست نادان گریبان مرد
کرباقیر جنگی سگا لد نبرد

دَردَا ۔ ف (الف ندا کا) ہائے افسوس ؎

دردا کز زو ہر یا تیزاں رفتند
سیمیں بدنان و گلعذاراں رفتند

درد آشنا ۔ (آزمودن کا اسم فاعل ہے) مجازاً یعنی رفیق۔ بیار بیگی۔

دردمند ۔ ف۔ درد والا۔ دُکھی (مند کلمۂ خاوندی)۔ حاجتمند۔ ارجمند۔ تنومند وغیرہ سب اسی قسم کے لفظ ہیں۔

دُردِی ۔ ع۔ (اردو میں) تلچھٹ۔ گاد دُرد و فارسی ہے۔

دُرَر ۔ ع۔ بالضم (جمع ہے دُر کی)۔ بہت سے موتی۔

دررا صدا کردم بدت۔ محاورہ ہے (میں نے دروازے پر آواز دی۔

در رختہ بودن ۔ ف۔ مجازاً رسوائی میں رہنا۔

دررزق زدن ۔ ف۔ مرکب۔ فکر معیشت میں مستعد رہنا۔

درر کاب ایستادن ۔ ف۔ مجازاً اپنے آقا کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہنا۔

دَرَز ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی شگاف۔

دَرزدن ۔ ف۔ (مرکب)، مجازاً طلب کرنا۔ دروازہ کھٹکھٹانا۔ مانگنا۔

درزگیری ۔ مُرکب ہے (درز گر اسم فاعل گرفتن کا اور یائے مصدری) دو چیزوں کا باہم مضبوطی سے وصل کر دینا۔ مربوط کرنا۔

دَرزَن ۔ ف۔ یعنی سوزن یا سوئی اگر اس کو اسم آلہ زدن کا خیال کیا جائے تو لفظی معنی اس کے ہوئے درز کو بند کرنے والی یعنی سوئی۔ مخفف ہے درزن کا۔ اور بخیال بعض اس میں نون نسبت کا ہے۔ اور درز بمعنی شگاف

درزمیاں استخواں یافتن ۔ ف۔ مرکب ہے۔ یعنی جستجو کے بعد کسی شے کا پتہ ملنا۔

دَرَس ۔ ع۔ بالفتح۔ جاں العنبر ہونا۔ کپڑے کا پرانا ہونا۔ بھوسے گندم کو علیحدہ کرنا۔ پڑھنا۔ جماع کرنا۔ گفتن۔ دادن گرفتن۔ کردن و خواندن کے ساتھ آتا ہے۔

دَرساعت ۔ ف۔ بالفتح۔ دو جار حرفا فوراً۔ فی الفور۔

دُرُست ۔ ف۔ ٹھیک۔ چست۔ ودیعی تمام۔ اشرفی۔ دینا۔ دودرم۔

دُرست انداز سنہ ۔ اکبر بادشاہ کی ایک عمدہ بندوق کا نام تھا جس سے اس نے تقریباً دو ہزار درندے مارے تھے۔

درسر کردن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً برباد کرنا۔

دُرسرمہ میل زدن ۔ ف۔ مرکب آفتاب کے غروب سے کنایہ ہے۔

دُرشت ۔ ف۔ سخت۔ کھردرا۔ ہندی بھارتی۔

دُرشکہ ۔ ت۔ ہندی فیٹن گاڑی۔

دُرشتی ۔ ف۔ (یائے مصدری) سختی۔ ناپائیداری۔ بدخلقی۔

درع ۔ ع۔ زرہ۔ کرتی۔ دروع جمع۔

دُرفش ۔ ف۔ بفتحتین چمار کا ایک اوزار ہندی سُتالی۔

درف ۔ ع۔ سایہ۔ پناہ۔

دُرفش ۔ ف۔ بالضم۔ پھریرا۔ سر گوشہ کپڑا جو علم پر باندھتے ہیں۔ لشکر کا نشان۔ ڈر۔

درفش کاویانی ۔ وہ جھنڈا جو کاوہ لوہار نے فریدوں کے لئے بنایا تھا۔

دُرفشان ۔ درفشیدن کا اسم حالیہ ہے یعنی چمکتا ہوا۔ روشن۔

دُرَفشیدن } معصدر ہے۔
دُرَخشیدن } ف۔ تاپنا۔ چمکنا۔

دَرَق } بفتحتین۔ سپر۔
دَرَقہ } ع۔ ڈھال۔ اس میں دَرَقہ واحد اور دَرَق جمع ہے۔

دَرَک ۔ ع۔ بالفتح۔ پانا۔ معلوم کرنا

دَرَک ۔ ع۔ بفتحتین۔ دوزخ کا طبقہ

درکات ۔ ع۔ جمع ہے درک کی۔ دوزخ کے مقامات کا نام ہے جو تحتانی

اس کا درجات ہے جس کے معنی ہیں بہترین مقامات اور درکہ کا مقابل درجہ ہے۔

درکار کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً کسی کے لئے کچھ خرچ کرنا۔ تعلیم کرنا۔

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی نیک کام کے لئے ہر وقت اچھی ساعت ہے۔

درکشا۔ (اسم آلہ ہے کشادن کا) لفظی معنی دروازہ کھولنے والا۔ مراد ہے کنجی سے۔ کلید۔ مفتاح۔

دَرْ کل۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی و کاف عربی مضموم۔ معنی تمام۔ بالکل اس میں درز اصل ہے۔

دَرَکہ۔ ع۔ ہر سہ حروف مفتوح معنی تہ۔ نشیب۔ دوزخ کا طبقہ۔ درجہ مقابل۔ درکات جمع ہے۔

درگاہ۔ ف۔ (درگاہ فرقی) دربار۔ کچہری۔ مجازاً مقبرہ کسی ولی کا۔

درگرفتن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً موافق آنا۔ محیط ہونا۔ جلانا۔ اثر کرنا آگ وغیرہ کا۔ چراغ کا روشن ہونا۔

درگل فرو ماندن۔ ف (مرکب) مجازاً عاجز ہونا۔

درلوزینہ سیر کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ لفظی معنی بادام میں لہسن ملا دینا۔ مجازاً کسی کے عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ رنگ میں بھنگ کر دینا۔ در مغز بادام سیر آمیختن مرادف ہے۔

دِرَم۔ ع۔ معرب و مخفف درہم کا ساڑھے تین ماشہ کا چاندی کا سکہ دینار مقابل۔ اگر دال مفتوح ہو تو معنی میر اعد واں ہ۔

دُرْما۔ ف بالفتح۔ خرگوش جو مشہور جانور ہے۔

دَرمان۔ ف۔ بالفتح۔ علاج۔ دوا۔ اور امر ہے درماندن کا معنی چھوڑ دے۔

درماندن۔ ف۔ مصدر ہے۔ چھوڑنا۔ عاجز ہونا۔

درماندہ۔ (درماندن کا اسم مفعول ہے) ناچار۔ عاجز۔

درماہہ۔ ف۔ (جار مجرور۔ اور ہا نسبت کی)۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ مشاہرہ۔

درم ریز۔ ف۔ (اسم فاعل ہے ریختن کا) بخشش کرنے والا۔

دُرِ مکنوں۔ ف۔ (الصفت) بیش قیمت موتی۔ یکتا موتی۔ چھپا ہوا موتی۔

دَرْمَکہ۔ ف۔ بالفتح۔ میدہ کی سفید روٹی۔

درمنہ یا درمنہ ترکی۔ نام گھاس کا جو دوا میں کام آتی ہے۔

دَرمیان۔ ف۔ بیچ۔ (درد ابعہ)

درن۔ ف۔ بفتحتین۔ جونک جو ایک مشہور آبی کیڑا ہے اور خون پی لیتا ہے۔ زلو مرادف۔

دَرندہ۔ ف۔ پھاڑنے والا۔ مشتق ہے دریدن سے۔

دَرَنگ۔ ف۔ بفتحتین۔ دیر۔ فرصت تاخیر۔ آہستگی۔ رشیدی۔ مدار سراج۔ غیاث سے۔ برہان اور لطائف میں یہ لفظ بالکسر ہے۔

دِرو۔ ف۔ بکسر اول۔ (حاصل مصدر ہے دِرودن کا) کھیتی وغیرہ کا کاٹنا۔

دَرُو۔ ف۔ بفتح اول و رائے مہملہ مضموم معنی بیچ اس کے۔ یہ مخفف ہے دراو کا۔

دَرُوا۔ ف۔ بالفتح۔ اٹکا ہوا لٹکا ہوا۔ متحیر۔ سرنگوں۔ حاجت۔

دروازہ۔ ف۔ مشہور لفظ ہے مکان میں سے باہر آنے کا رستہ۔ در۔ انگریزی ڈور۔ اور روم میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

دروازہ را بایش کن۔ یہ اہل زبان کا محاورہ ہے بتوا دیں بعہر ود۔

دُرُولبست۔ ف۔ (دو اور لبست) یعنی سب کا سب۔ تمام یعنی بلا شرکت غیرے۔

درو بند۔ ف۔ (دو واحد اسم)۔ زنجیر قفل۔ نام شہر کا۔

دُرُود۔ ف۔ اس کے کئی معنی ہیں (۱) درود منجانب خدا سے مراد ہے رحمت (۲) درود منجانب فرشتگان سے مراد ہے استغفار۔ (۳) درود منجانب مومنان سے مراد ہے دعا۔ (۴) درود منجانب حیوانات سے مراد ہے تسبیح (۵) کھیتی یا لکڑی کا کاٹنا (حاصل مصدر ہے درودن کا)۔

دُرودگر۔ ف۔ نجار۔ بڑھئی۔ اس میں گر کلمۂ فاعلیت ہے درود گر یہ تخفیف دال اس کا مخفف ہے اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

دِروگر۔ ف۔ کھیتی کاٹنے والا۔

دُرُودن } **دُرویدن** } کھیتی کاٹنا۔ لکڑی تراشنا۔ درود مضارع۔

درور۔ ع۔ (درر) جاری ہونا پسینے یا دودھ وغیرہ کا۔

دُرُوز۔ (جمع درز کی بقاعدہ عربی) یعنی بہت سے شگاف۔

دَرُوش۔ ف۔ بالفتح و ضم رائے مہملہ۔ یعنی قفا دیکا اثر جس سے قصد

کھولتے ہیں۔

دُرُوغ - ف - بالفتح وضم ثانی - جھوٹ کذب - بہتان - مولدا ور غیاث میں بفتحتین بھی ہے۔

دُرُوغ زن (جھوٹا - کاذب -
دُرُوغ گو (اسم فاعل زدن وگفتن کا)۔

دَرُوں - ف - اندر - درمیان - دل -

دروں پرور - ف - (اسم فاعل ہے پروردن کا) - ۲. او خدا سے -

دَرُوزہ - (مخفف دراویزہ کا د حاصل مصدر آویختن کا) اور بدل ہے دریوزہ کا جو حاصل مصدر یوزیدن سے - یعنی بھیک مانگنا - گدائی -

دَرویش - ف - بالفتح - یعنی گدا - فقیر - اصل اس کی در آویز ہے یعنی دروازہ سے تعلق رکھنے والا چونکہ فقیر دَر بدر مارے مارے پھرتے ہیں لہٰذا درویش کہلائے -

دَرَہ (بالنسبت کی) دو پہاڑوں
دُرّہ (کے درمیان کا میدان جیسے درۂ خیبر یا درۂ بولان -

دِرّہ - ع - بالکسر و رائے مہملہ مشدد مفتوح چمڑے کا تسمہ جس سے جو فرعی مارتے ہیں -

دُرّہ - ع - بڑا موتی (درد)۔ دُرَر جمع - فارسی میں بہ تخفیف مستعمل ہے

دِرہم - ع - بالکسر - ساڑھے تین ماشہ کا وزن - عربی درہم - دَراہم و دَراہیم جمع -

دِرہَم - ف - بالفتح - ملا جلا - رنجیدہ خفا -

نوٹ - درہم لفظ عربی اور درہم لفظ فارسی میں تجنیس خطی ہے -

شعر ذوقؔ
ہوتی ہے تیغ زدے پریشانی آمیزش
دِرہم کی شکل صورت درہم سے کم نہیں

دُرّی - ع - (درر) - ستارہ چمکتا روشن - دراری جمع - اور فارسی میں دُری کے معنی دُموتی ہے -

دَری - ف (یائے نسبتی ہے) - منسوب بہ درّہ - اور فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام ہے کیونکہ یہ پہاڑی یا درباری زبان ہے

دریا بار - ف (یا ظرفی ہے) بڑا دریا ملک فرنگ کے کنارے جو ہیں -

دریائے آب - (باضافت) - مجازاً آسمان - اور کبھی اصلی معنی میں آتا ہے یعنی پانی کا دریا -

فردوسی
شود کوہ آہن چو دریائے آب
اگر بشنود نام افراسیاب

دریا دریا - فائدہ کثرت کا دیتا ہے -

دریائے اخضر - ف - ایک سمندر کا نام منجملہ سات سمندروں کے - مجازاً آسمان -

دریائے ثالث - ف - مراد مینھ سے ہے -

دریائے خون - ف (باضافت) کنایہ ہے عشق الٰہی سے - اور کبھی اصلی معنی میں آتا ہے یعنی خون کی ندی جیسے خوشتر لکھنوی کا مصرع
بہا دریائے خون رادن کے گھر سے

دریا کوزہ میں بند کرنا - اُردو محاورہ ہے - بہت سے مطلب کو تھوڑا کر دکھانا

ضبط گریہ نے تماشا قدرت دکھلا دیا
چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا

دریائے ہفت اختر - ف - (باضافت) کنایہ ہے ساتوں آسمانوں سے -

دریافتن - ف - مصدر ہے - پانا تحقیق کرنا -

دریافت - (حاصل مصدر بمعنی تحقیق اور صیغہ ماضی کا ہے یعنی تحقیق کیا -

دُرِّ یتیم - ف - بڑا اور آبدار موتی جو سیپ میں اکیلا ہو -

دَریچہ - ف - کھڑکی (دریچہ کلمہ تصغیر ہے)

دریچاتہ - ف - (بقلب اضافت) بادشاہی دربار - درگاہ -

دَریدن - ف - پھاڑنا - دَرَد مضارع اور دریدہ اسم مفعول ہے

دَریدہ دَہن - ف - (امتزاجی) بیہودہ گو - منہ پھٹ -

دریغ - ف - حسرت - افسوس غم - (بکسر تین) -

دِریغا - ف - اے افسوس - افسوس ہے - (اس میں الف ندبہ کا ہے)۔

دَریوزہ - ف - (حاصل مصدر یوزیدن کا) یعنی گدائی - اگر اس میں گرے زائد اور بڑھائی جاوے تو ہائے ہوز گاف سے بدل جاوے گی یعنی دریوزگی ہو جاوے گا اس کے معنی بھی گدائی ہیں -

شعر ملتجی
کون کرتا نہیں دریوزہ گری دنیا میں
طبع قسمت سے کہو کس کی بھری دنیا میں

د ز

دُزد - ف - بالضم - چور - عربی میں چور کو سارق و لص کہتے ہیں

اُوردیش کی جمع لغوی ہے۔
دُزدی۔ ف۔ (یائے مصدری معروف) چوری۔ سرقہ۔ چرانا۔
شعر
جتنے ہیں شہر میں حسکور کے یار
فن دزدی میں سب ہیں بانیکار
دُزدے۔ ف۔ (دیائی مجہول) بمعنی ایک چور۔ مثلاً
(چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد)
دُزدیدن۔ ف (مصدر ہے) چرانا۔
دُزدِ حنا۔ ف۔ (باضافت) وہ سفیدی جو ہاتھ یا پاؤں میں مہندی لگانے کے بعد یا تو خود چھوٹ جاتی ہے۔ یا بلحاظ خوبصورتی قصداً چھوڑی جاتی ہے۔ ملک الشعرا خواجہ حیدر علی آتش فرماتے ہیں۔
ع
فکر رنگیں نے آپ باندھا حسن کی طرح
سامنے دزد حنا کے جب کوئی مضموں ہوا
دِز + دِژ۔ ف۔ بالکسر۔ قلعہ۔ گڑھی بالا خانہ۔ بد یعنی بُرا۔
دِژبان۔ ف۔ دبان کلمہ محافظت ہے صاحب قلعہ۔
دِژ خیم۔ ف۔ بالکسر (ممیز وتمیز) بدخو۔ مجازاً دشمن۔ دیو۔
دِژ رُوئین۔ ف۔ (بصفت) نام۔ قلعہ۔ مجازاً آسمان۔ اس قلعہ میں سے اسفندیار اپنے باپ گشتاسپ کے حکم سے اپنی دونوں بہن کو ارجاسپ بادشاہ گرفتار کر کے لے گیا تھا بعد قتل ارجاسپ کے چھوڑا دیا تھا۔
دِژم۔ ف۔ (بدل ہے دژن کا) غمگین۔ پریشان۔ بیمار۔ سرگرداں۔ آشفتہ۔ خشمگیں۔ بد دماغ۔

دِژمان۔ ف۔ حسرت اور افسوس والا۔
دُژن۔ ف۔ تیز مونہہ والی ہر ایک چیز۔

دس

دَس } بالفتح۔ حرف تشبیہ بمعنی
دِیس } مانند۔ جیسے حور دیس
دَساتیر۔ ف۔ قاعدے۔ جمع ہے دستور کی۔
دسار۔ (دس ر) مینخ۔ دُسُر جمع
دست۔ ف۔ بالفتح۔ ہاتھ۔ قدرت۔ قابو۔ ظفر و نصرت۔ غلبہ۔ صدر۔ قوت۔ طرز۔ وزیر۔ طاقت۔ مسند۔ ایک چیز تمام مثلاً یکدست۔ بازو۔ سلاح۔ اصطلاح طب میں بمعنی اجابت۔ (ع) پیش خانہ جنگی۔ دستوت جمع۔
دستار۔ ف۔ پگڑی۔ عمامہ مرکب ہے دست بمعنی ہاتھ اور آر کلمہ نسبت سے پگڑی باندھتے ہیں ہاتھوں کی نسبت سے دستار نام رکھا گیا۔ مولانا اکبر الہ آبادی۔
ہیبت رانہ برسر جائے دستار اے عزیز
مرد تا مسر تواند غدچرا قبلہ شود
دستار بر زمین زدن۔ ف۔ کسی سے انصاف چاہنا۔ عاجزی کرنا
دستار بزرگ۔ ف۔ (بصفت) بغیر اضافت رائے مہملہ کے مجازاً قلتبان یعنی بھڑوا۔ قرمسق۔ قرمساق مرادف۔
دستار بند۔ ف۔ (اسم فاعل) مجازاً عالم۔ صاحب عمامہ۔
دستار بندی کا جلسہ۔ اسلامی عہد میں جب کوئی طالب علم انتہائی درجہ کی تعلیم پاکر فارغ التحصیل ہو جاتا تھا تو حکام شہر اور علما جمع ہوتے تھے اور طالب علم کو سرکار کی جانب سے زمانہ حال کے ڈپلومے کے بجائے دستار فضیلت ملتی تھی۔ یہ جلسے دستار بندی کے جلسے کہلاتے تھے اور اکثر بادشاہ اور شاہزادے بھی اس میں شریک ہوتے تھے۔ مدارس سرکاری کے سالانہ پرائز ڈسٹری بیوشن کے جلسے اسی کا نمونہ ہیں۔
شعر اکبر
شیخ کو پیچ میں لاتی ہیں جوانوں کی گتیں
پیچ دستار فضیلت کے کھلے جاتے ہیں
دستارچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے) رومال۔ کمربند۔ پھریرا علم کا۔ رومال جو گھوڑے کی گردن میں باندھیں۔ تحفہ۔ مبارکباد۔
دستار خوان۔ ف۔ مجازاً کھانا کھانے کا کپڑا۔ دستر خوان خوان پوش۔
دست از چیزے بر کندن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کسی شے سے ہاتھ اٹھا لینا۔ مجازاً ترک کر دینا۔
دست از دامن داشتن۔ (فارسی محاورہ ہے)۔ مجازاً ترک خدمت کرنا۔
دست از ہم دادن۔ (فارسی محاورہ ہے) مجازاً جدا ہونا۔ متفرق ہونا۔
دست افراز۔ ف۔ کاریگر کا

اوزار۔ (یہ اسم آلہ ہے افراختن کا)۔

دست افشاندن ۔ (فارسی محاورہ ہے)۔ مجازاً رد کرنا ترک کرنا۔ ناچنا۔

دست آموز ۔ ف ۔ ہاتھ پہ پلا ہوا چا لوت (اسم مفعول ہے آموختن کا)۔

دستاں ۔ ف ۔ بالفتح۔ بمعنی بہت سے ہاتھ۔ جمع ہے دست کی مگر خلاف قیاس۔ مکر حیلہ گیت آواز۔ افسانہ نام زال پدر رستم کیونکہ سیمرغ کی مدد سے یہ افسوں میں مشہور تھا۔ دستاں مخفف۔

دست انداز ۔ (اسم فاعل انداختن کا) لٹیرا۔ ظالم۔ ف۔

دستانہ ۔ ف ۔ ہاتھ کی جراب۔ مرکب ہے دست بمعنی ہاتھ اور آنہ کلمہ نسبت سے۔

دست آویز ۔ ف ۔ (اسم فاعل آویختن کا) مجازاً سند کاغذ۔ تمسک۔ اقرار نامہ وغیرہ جس سے اپنا مطلب ثابت کریں۔

دست بازی ۔ ف ۔ (بقلب اضافت)۔ ہاتھ سے زور آزمائی کرنا۔ پنجہ لڑانا۔ شطرنج میں جس مہرہ پہ ہاتھ رکھیں وہی چلنا۔ محبوب سے چہل کرنا۔

دست باف ۔ ف ۔ مجازاً آسان کام۔

دست بالا ۔ ف ۔ (بقلب تمیز) مجازاً غالب۔ معزز۔

دست بالا دست پائیں کے میماند ۔ اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ دینے والے اور مانگنے والے کے ہاتھ میں بہت فرق ہے کیونکہ مانگنے والے کا ہاتھ نیچے رہتا ہے اور دینے والے کا اوپر۔

دست بالا کردن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ مجازاً فریاد کرنا۔

دست بداماں زدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کسی کا مرید ہونا۔ کسی کا چیلا ہونا۔

دست بدست ۔ ف ۔ (مرکب) ہاتھوں ہاتھ فی الفور۔ نقد۔

دست بدنداں گزیدن یا کردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً افسوس کرنا۔ پشیمان ہونا۔

دست برائے گرفتن ۔ ف ۔ مرکب۔ کسی کی تاب نہ لانا۔

دست بر سینہ نہادن ۔ ف ۔ مرکب۔ مجازاً سلام کرنا۔ چونکہ اہل ولایت سلام کرتے وقت ہاتھ سینہ پہ رکھ لیتے ہیں لہذا یہ اصطلاح مقرر ہوئی۔

دست بر پشت چیز کردن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ مجازاً مشکیں باندھنا۔

دستبرد ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب) لوٹنا۔ دلیری۔ غلبہ۔ فتح۔

دست بر دل ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً بیقرار۔ مضطر۔

دست بر دل گزاشتن } مجازاً
دست بر دل نہادن } تسلی دینا۔

دست بروئے دست ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً معطل ہونا۔ بیکار رہنا۔

دست بر فلک زدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً دعا کرنا۔

دست بر لب گرفتن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کسی تعجب انگیز کام کو دیکھ کر چپ ہو جانا۔ اور بقول بعض تعجب کرنا۔

دست برنجن ۔ ف ۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) عورتوں کے ہاتھ کا کنگن۔

دست بستہ ۔ ف ۔ (اسم مفعول مرکب) مجازاً متعہد۔ مطیع۔ کنجوس نمازی۔ عجیب۔ اور کبھی اصلی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے یعنی ہاتھ بندھے ہوئے۔ ہاتھ جوڑ کر جیسے تمنا بنا مرگئے اس شعر میں ؎

اور اب دست بستہ مثالِ زبان
یہ گفتار مستانہ کرتا ہے بیان

دست بسر ۔ ف ۔ (مرکب)۔ مجازاً سلام کرنے والا۔ سلام کرنا۔

دست بقچہ ۔ ف ۔ کپڑوں کی گٹھری۔

دست بند ۔ ف ۔ (اسم مفعول مرکب) عورتوں کی کلائی کا ایک زیور۔ قسم ناچ کی۔

دست پخت ۔ ف ۔ ہاتھ کا پکایا ہوا۔ ہاتھ کا پکا ہوا یا پالا ہوا۔

دست پرور ۔ ف ۔ ہاتھ کا پرورش یافتہ۔

دست پناہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) لوہے کا ایک اوزار۔ چمٹا ہندی۔

دست پیچ ۔ ف ۔ (اسم مرکب) دستاویز۔ ذریعہ۔ سند۔ تمسک۔ زور۔ طاقت۔ ایک قسم کی مچھلی۔

دست بیش افگندن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً منع کرنا۔ گدائی فقیری۔

دست پیماں ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) بمعنی مہر معجل یعنی وہ مال و زیور یا نقد جو مقرر کرتے ہیں مقاربت

سے قبل دلھن کو دیا جاتا ہے۔ اسباب دامادی۔ اصل میں یہ مہر ہوتی ہیں سے نصف حق ہوتا ہے جو شوہر کی جانب سے نکاح کے وقت دیا جاتا ہے۔ ظہیر ناظم ہروی سے

کرد امادِ طرب در بزم اسامان
بجز جائے ندارد دست پیماں

دست جستن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً گدائی کرنا۔

دست چرب۔ ف (بقلب تمیز بغیر اضافت یعنی چالاک ہنر مند۔ اور باضافت یعنی دست چرب بمعنی اعانت و امداد۔

دست چیر۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً غالب۔ چیرہ دست بھی آیا ہے۔ جیسے شعر فی شاہنامہ کا سے

سواران تو را ان سوئے چیرہ دست
دلیران ایران نے کھائی شکست

دست خر۔ ف۔ (باضافت) پرانے استادوں کے کلام میں تحت نگانی کے بیخ استعمال ہوا ہے۔ کنایہ ذکیر ترسے سعدی سے

کم یابے مبنے بنیاد رہ پیش
مگر دست خر تیشہ زانداز پیش

دستخط۔ ف (بقلب اضافت) ہاتھ کی تحریر۔ اپنے نام کا نشان کرنا۔ یا اپنے قلم سے اپنا نام لکھنا۔ انگریزی سگنیچر۔

دست خوش۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً مسخرہ۔ آسام طلب عاجز۔ مغلوب۔ قدرت۔ استعمال مشق۔

دست خون۔ ف۔ (باضافت یعنی گسو ہے) وہ بازی جو کھیلنے والا اپنا سب مال و اسباب ہارنے کے بعد اپنے خون پر داؤ دے۔

دست دادن۔ ف۔ (مرکب) کسی چیز کا ملنا۔ کسی چیز کی بیعت کرنا۔ مولانا روم سے

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نباید داد دست

دست داشتن۔ ف۔ کنایہ معاف کرنے سے۔

دست درازی۔ ف۔ ہاتھ بڑھانا۔ ظلم۔

دست در آستین کشیدن۔ ترک خدمت کرنا۔ بیکار رہنا۔

دست در خون داشتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کسی کے قتل میں کوشش کرنا۔

دست در قلیہ کردن۔ ف (مرکب) بھروسا کرنا۔ فریفتی کرنا۔

دست در کمر داشتن۔ ف۔ مجازاً اکڑ کر چلنا۔ خود نمائی کرنا۔

دسترخوان۔ ف۔ وہ کپڑا جس پر رکھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ یہ دستار خوان کا مخفف ہے۔

دسترس۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب) توفیق۔ رسائی۔ طاقت۔ توانگری۔ قدرت۔

دست رنج۔ ف۔ (بقلب اضافت) مزدوری۔ محنت مشقت صنعت۔ اُجرت۔ کاریگری پیشہ۔

دست زور۔ ف (بقلب اضافت)۔ غلبہ۔

دست ستون زنخ کردن
دست ستون زنخ ماندن
ف۔ (مرکب) مجازاً متحیر ہونا۔ فکرمند ہونا۔

دست شستن۔ ف یعنی ناامید ہونا

دست فرو کوفتن۔ کسی سے کشتی لڑنے کے لئے تیار ہونا۔ خم ٹھوکنا۔

دستک۔ ف۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ہندی تالی۔

دستکار۔ ف۔ (مرکب) ہاتھ کا چالاک۔ کاریگر۔ اور وہ کام جو ہاتھ سے کیا جائے۔

دستکاری۔ ف (یائے مصدری ہے) کاریگری سے

ہاتھ کے زیور سے پیاری دستکاری خوب ہے
دستکاری وہ ہنر ہے سب کو جو مرغوب ہے

دستک زدن۔ ف۔ کھٹکھٹانا۔

دست کش۔ ف۔ (اسم مفعول ہے کشیدن کا) مغلوب۔ تحفہ۔ اندھے کی لاٹھی۔ ترک کرنے والا۔ اس معنی میں اسم فاعل ہے۔

دست کلیم۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ شمس۔ ج۔ مہر۔

دستگاہ یا دستگہ۔ ف۔ (گاہ کلمہ ظرفی ہے)۔ قدرت۔ جمعیت اسباب۔ مقام صدر۔ مسند۔ دستگہ اسی کا مخفف ہے۔

دستگیر۔ ف۔ مددگار۔ گرفتار قیدی۔ دستگرفتن کا اسم فاعل اور اسم مفعول ہے۔

دستمال۔ ف۔ (یہ اسم آلہ ہے مالیدن کا) ہاتھ پونچھنے کا رومال صافی۔ قیدی۔ زبون اکلوچھا۔

دستمایہ۔ ف۔ (بقلب اضافت) یعنی سرمایہ۔ پونجی۔

دست مجلس۔ ف۔ میر مجلس

دستمزد و خدمت

غلط ہے۔
دستِ مُزد۔ ف۔ یار۔ مددگار۔
دست مُزد۔ ف۔ (بقلب اضافت) مزدوری۔
دستِ موسیٰ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ کیونکہ حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ روشن تھا۔
دَستَبُوئے۔ ف۔ (اصل اس کی دستاں بوئے ہے) اسم مفعول ہے بوئیدن کا۔ بمعنی خوشبو سونگھنے کا گلدستہ اور وہ میوہ یا خوشبودار چیز جس کو سونگھنے کے لئے ہاتھ میں رکھیں۔ مجازاً کچہری۔ دستبو مخفف اور دستبویہ اس کا مزید علیہ ہے۔ عربی شمامہ و لخلخہ۔
دَستوانہ۔ ف۔ ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے۔ اس میں واو زائد ہے اور آنہ کلمۂ نسبت ہے۔
دَستِ وپا۔ ف۔ (واو عاطفہ) مجازاً کوشش و تلاش۔
دست و دل۔ ف (واو عاطفہ) مجازاً قوت و ہمت۔
دَستُور۔ ف۔ (دور کلمۂ صاحبی)
دَستُور۔ ع۔ قانون قاعدہ۔ طرز۔ رخصت۔ وزیر۔ امیر صاحب مسند۔ صاحب قدرت۔ کتاب حساب و سائر جمع۔
دَستوری۔ ع۔ رخصت۔ اجازت وزارت۔ اس کی یا زائد ہے یا نسبت کی ہے۔
دستہ۔ ف۔ (ہا نسبت) دستہ چھری یا تلوار وغیرہ کا۔ گروہ۔ گلدستہ۔

ظریف۔ مسخرہ۔
دَستیاب۔ ف۔ بہم پہنچنے والا۔ میسر۔ حاصل۔ وصول۔
دَستیار۔ ف۔ (بقلب اضافت) مددگار۔
دست یافتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً غالب ہونا۔ شعر بوستان
دگر سر بخدمت بنہ بر درت
اگر دست یابد ببرد سرت
دَستینہ۔ ف۔ ہاتھ میں پہننے کا زیور دستوانہ مرادف۔ (اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے)۔
دَسم۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ زخم کو باندھنا۔ شیشہ میں ڈاٹ لگانا۔ زمین کا ترشح سے تر ہونا۔ دروازہ بند کرنا۔
دَسَم۔ ع۔ بفتحتین چکناہٹ۔ چکنا ملنا۔
دَسِم۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ چکنی چیز۔
دُسومت۔ ع۔ گھی وغیرہ کی چکنائی۔ خزانہ لغت میں اس کو مفرس لکھا ہے دسم کا۔

د ش

دَش۔ ف۔ بالفتح۔ اپنے لئے آراستہ کرنا۔ ہندی میں درش بمعنی دَش آتا ہے۔
دُش۔ ف۔ بالضم بمعنی بد۔ بُرا۔ زشت۔ دُشنام۔ دشوار اور دشمن میں دُش بمعنی بد ہے۔
دَشت۔ بمعنی صحرا۔ جنگل۔ بیاباں فارسی و عربی میں مشترک ہے۔

دُشت۔ ف۔ بالضم بد۔ بُرا۔ ہندی دُشٹ۔
دشتِ بیاض۔ ف۔ (باضافت) یہ خراسان میں ایک مقام کا نام ہے جہاں کہ ایک شاعر مسمی بہ علی دشت بیاض ہوا ہے۔
دشت پیما۔ ف۔ (پیمودن کا اسم فاعل ہے) جنگل میں پھرنے والے سے مراد ہے۔
الٰہی لکھنؤ بستا رہے دور قیامت تک
بسر ور دشت پیما کا یہی وہ شہر مسکن تھا
دُشخوار۔ ف۔ (مرکب) بمعنی مشکل۔ دشوار۔ کٹھن ہندی۔
دُشمن۔ ف۔ (ممیز و مُمیّز) مرکب ہے دُش بمعنی بد اور من بمعنی نفس سے۔ بدخواہ۔ بُرائی چاہنے والا۔
دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست۔ یہ مصرع بطور ضرب المثل مستعمل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مارنے والے سے بچانے والا زیادہ زبردست ہے۔
دشمن کام۔ ف۔ (بقلب اضافت) وہ آدمی جو چاہے کہ دشمنوں کے حسب دلخواہ تباہ اور ذلیل ہو جائے۔
دُشنام۔ ف۔ لفظی معنی بُرا نام۔ مجازاً گالی۔ مرکب ہے دُش بمعنی بُرا اور نام لفظ مشہور سے۔
دُشوار۔ ف۔ مرکب ہے دُش بمعنی بُرا۔ وار کلمۂ نسبت سے۔ مشکل سخت۔ کٹھن۔
دَشنہ۔ ف۔ بفتح دال مہملہ بمعنی خنجر کٹاری۔ بالضم غلط ہے۔ غیاث اور برہان سے۔ سراج سروری مولانا کشف میں دشنہ

بالکسر ہے۔

دُشوہ۔ ع۔ دلیری کے ساتھ لڑائی میں مصروف ہونا۔

دع

دع۔ ع۔ بالفتح دال مہملہ و سکون عین۔ بمعنی چھوڑ فارسی بگذار صیغہ امر کا ہے۔

دَعّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید عین۔ مصدر ہے۔ (دع ع) دفع کرنا۔ دُور کرنا۔

دُعا۔ ع۔ بالضم۔ (دع و) مانگنا۔ خواہش خدا سے مانگنا۔ دعوات اور ادعیہ جمع۔ اُردو میں دُعا دینا۔ دعا مانگنا آتا ہے۔ مثلاً ؎

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

فارسی والے اس کی جمع دُعاہا بناتے ہیں۔

دُعّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید عین بمعنی مشغول۔ مسخرا۔

دُعابت۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی مادہ (دع ب) خوش طبعی۔ ظرافت مزاح۔

دُعات۔ ع۔ بالضم۔ چاہنے والے مانگنے والے جمع ہے داعی کی۔

دُعا کردن یا گفتن۔ ف۔ (مرکب) رخصت کرنا یا رخصت ہونا۔

دعام۔ ع۔ (دع م) ستون۔

دِعامت۔ ع۔ بالکسر ستون کھڑا کرنا۔

دَعاوی۔ ع۔ بالفتح و حرف چہارم واؤ نیز مفتوح۔ دعویٰ کی جمع ہے جیسے فتویٰ کی فتاوی۔ اور شارح اصول اکبری نے بکسر واؤ بھی لکھا ہے۔

دَعائم۔ ع۔ تخت کے پائے۔ عمارت کے ستون۔ جمع ہے دِعامہ کی۔

دَعَث۔ ع۔ بفتحتین۔ (دوع) آرام۔ راحت۔

دَعوت۔ ع۔ (دع و) کسی کو بُلانا کھانا کھلانے کو یا جنگ کو۔ اور مذہب پر بُلانا۔ اکبر الہ آبادی ؎

یہی شرط دعوت ہے اب قوم میں
اگر سیم داری بیار و بیا

نوٹ۔ دعوت عربی کا مصدر ہے۔ اسم مفعول اس کا مدعو بروزن مفعول بنتا ہے یعنی وہ شخص جس کو دعوت کے لیے بُلایا جاوے۔ جدید نیو تا سہا اکثر کہا کرتے ہیں کہ آج اس کی دعوت میں ہم بھی مدعو ہوں۔ جب مدعو کے آخر میں ساتے ہوز بڑھائی جاتی ہے تو اس کا واؤ مشدد ہو جاتا ہے یعنی مدعوّہ اور اسی طرح مرعی سے مرعیّہ۔

دِعوت۔ ع۔ بالکسر۔ (دع و) نسب میں دعویٰ کرنا۔ متبنّیٰ کرنا

دَعوۃ المظلوم مُستجابۃ۔ ع۔ دُعا مظلوم کی مقبول ہے ؎

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید

دَعویٰ۔ بروزن فعلیٰ عربی مصدر ہے ثلاثی مجرد کا بمعنی اپنا حق جتانا۔ دعاوی جمع۔ (دع و) نیز بمعنی خواہش۔ دعویٰ معرس۔

دعویٰ بکرسی نشاندن۔ ف۔ دلائل اور شہادتوں کے ذریعہ سے دعوے کو ثابت کرنا۔

دَعِیّ۔ ع۔ بالفتح و عین مکسورہ و یائے تحتانی مشدد بمعنی متبنّیٰ اور نیز ولد الزنا یا حرامزادہ یا نطفۂ ناتحقیق ادعیا جمع۔

دغ

دَغا۔ ف۔ بالفتح۔ فریب دغائی بمعنی فریبی۔

دغاباز۔ ف۔ (اسم فاعل) یا صفت کا) فریبی دغائی۔

دغدغہ۔ ف۔ (دغ دغ) اندیشہ خطرا۔ خوف۔ شعر حالی ؎

نہ عدالت میں اسے ڈر کسی فریادی کا
اور نہ کچھ دغدغہ جلادوں کی آزادی کا

دغدغہ۔ ف۔ گدگدی کرنا جس سے ہنسی آتی ہے۔

دَغَل۔ ف۔ بفتحتین۔ مکر۔ حیلہ مکار۔ عیب۔ دغاباز۔ کھوٹی چاندی یا سونا۔ کھوٹا سکہ۔ شعر کلیات سعدی ؎

بے سکۂ قبول تو نقد عمل دغل
بے خاتم رضائے تو سعی امل ہبا

کھوٹے سکہ کے معنی میں اس کا مترادف آتا ہے۔

دف

دَف یا دُف۔ ف۔ ایک مشہور باجہ۔

دَف۔ (دف ف) پہلو۔ دفوف جمع

دَفاتر۔ ف۔ دفتر کی جمع اور کاغذات کے مجموعے۔

دَفالی۔ ف۔ سازندہ کلاونت دف بجانے والا۔ ڈوم۔

دَفائن۔ گڑے ہوئے مال یہ جمع ہے دفینہ کی۔

دفتر۔ ف و معرب۔ کاغذات کا مجموعہ۔ جگہری کتاب۔ دفاتر جمع عربی جریدہ۔

دفترحمن۔ ف۔ تنخواہ کا رجسٹر۔ قبض الوصول انگریزی کونسل۔

دفترحمدی۔ ف۔ (بالصفت) در ضرب الاصل عورت کی شرمگاہ۔ کتاب ہندی دیا حس معنی مرادف۔

دَفتین۔ ع۔ کنگھی کی صورت کا جولاہوں کا ایک آلہ۔ کتاب کے پٹھے۔ تعریف۔

دَفتی۔ ف۔ کتاب کا پٹھا۔ یہ منسوب ہے۔ دفتین کا۔

دفع۔ ع۔ دُور کرنا ہٹانا۔ متعدی کو اور اندفاع معنی دُور ہونا۔

دَفعات۔ ع۔ جمع ہے دَفعہ کی۔

دفعتہ۔ ع۔ یکبارگی۔ یکبار۔

دفق۔ ع۔ مٹی ڈالنا۔ پانی گرانا۔

دفل۔ ع۔ بالکسر۔ خر زہرہ۔ کنیر کا درخت۔ دفلی مرادف

دَفن۔ ع۔ زمین میں چھپانا۔

دفین۔ ع۔ (اسم مفعول ہے دفن کا) وہ چیز جو زمین کے نیچے پوشیدہ ہو۔

دفینہ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی۔ دیہ مونث ہے دفین کا گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا خزانہ۔ دفائن جمع۔

د ق

دَق۔ ع۔ بفتح اوّل (دوق ق) گدائی قسم لباس پشمینہ کی۔ مواخذہ کرنا۔ اعتراض کرنا۔

دَقّ۔ ع۔ بفتح اوّل و تشدید ثانی۔ کوٹنا۔ آٹا پیسنا۔ کھڑکانا۔ پیسنا۔

شعر قاآنی ؎

همی کفت غافل کناں از فسرت
دو دکفن دق باب الکریم الفتح

اس شعر میں دوسرے مصرعے کا ترجمہ یہ ہے۔ اور تپ نے ٹھوکا دروازہ کریم کا پس کھل گیا۔

دِق۔ ع۔ بالکسر۔ باریک۔ باریک ہونا۔ تھوڑی چیز۔ ایک بیماری کا نام جس کو سل اور تپ دق بھی کہتے ہیں۔ اس میں مریض دبلا ہو جاتا ہے۔

دِقاق۔ ع۔ باریکیاں۔ یہ دقیق کی جمع ہے۔

دُقاق۔ ع۔ (دق ق) باریک۔ اندک۔

دقّاق۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد مفتوح۔ دیہ صفت مشبہ ہے دق کی) کسی چیز کا کوٹنے والا۔ دھوبی اس لحاظ سے کہ وہ کپڑوں کو کوٹتا اور بھی مستعمل ہے۔ کندی کرنے والا۔ آٹا پیسنے والا۔ ایک دف مسمیٰ شیخ ابو علی کا لقب جو آرد فروش تھے۔

دقائق۔ ع۔ باریک لطیف اور مشکل چیزیں یہ جمع ہے دقیقہ کی۔

دقت۔ ع۔ (دق ق)۔ باریکی۔ خستیت۔ تکلیف۔

دِقیقت / **دقیقہ** | گرد و غبار جو ہوا سے اُڑتا ہے۔

دقمہ۔ ع۔ وہ لکڑی جس سے کوئی چیز کوٹی جا سکے۔ گدائی کا لباس ہو۔

دِق تخوخت۔ ع۔ (با حنافت) خشکی جو مزاج پر غالب آجاوے یہ اکثر ضعیفی میں لاحق ہوتی ہے اور دق سے مشابہ ہوتی ہے۔

دَقل۔ ع۔ درخت پھلا ہوا۔ خرما ہے زبوں (منتخب سے)

دَق الحصیر۔ ع۔ نیا مکان بنوا کر اس میں دعوت کھلانا۔ بوریا کوٹی۔ فارسی لفظ اس کا مرادف ہے۔ نیز بمعنی محنت و مشقت۔

دَق و لق۔ وہ جنگل جس میں لق و دق۔ گھاس تک نہ ہو۔ دق لق دو لفظ کا معرب ہے۔

دقیانوس۔ ع۔ اور بقول بعض سریانی ہے۔ نام ایک ظالم اور کافر بادشاہ کا جس کے خوف سے اصحاب کہف گھر سے بھاگ کر ایک پہاڑ کے غار میں چھپے تھے۔

دَقیانوسی۔ بہت پرانی چیز۔

اکبر الہ آبادی ؎

کہنے لگے کہ نظم تن کے میری
دقیانوسی یہ شاعری ہے

دَقیق۔ ع۔ (اسم فاعل ہے دق کا)۔ باریک چیز۔ مہین آٹا۔ تھوڑی چیز۔ مشکل دقاق جمع۔ ادق بہت مشکل۔

دقیقہ۔ ع۔ (مونث ہے دقیق کی) باریک چیز۔ کم مقدار چیز۔ علم نجومیوں کی اصطلاح میں ایک گھنٹے کا ساٹھواں حصہ جس کو منٹ بھی کہتے ہیں۔ دقائق جمع۔ دقیقہ رس عاقل وہوشیار کے معنی میں آتا ہے۔

.....

دک

دَک ۔ ف ۔ بالفتح۔ تقدیر۔ گدا۔ حکم ۔ صدمہ ۔
دُکت ۔ ع ۔ بالضم۔ (دک دک)۔ پہاڑ ۔ رہنما ۔
دَکت ۔ ع ۔ (دک ک)۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ اور زمین ہموار ۔
دُکّان ۔ ع ۔ بضم اوّل و کاف مشدّد مفتوح (دک ک)۔ مشہور لفظ ہے جہاں بیٹھ کر سودا بیچتے ہیں ۔ ہٹی ۔ شاپ انگریزی ۔ دُکانات و دکاکین جمع ۔ اس کا املا واو کے ساتھ لکھنا غلط ہے ۔ عربی سالغت مرادف ۔
دکاکین ۔ ع ۔ جمع ہے دُکان کی ۔
دکانچہ ۔ ف ۔ چھوٹی دُکان (چہ کلمۂ تصغیر ہے)۔
دُکّہ ۔ ع ۔ مخفف دُکان کا اور بقولِ بعض معرب دُکان کا ۔
دَکّہ ۔ ع ۔ (دک ک)۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا یہ ہندی لفظ دھکا سے نکلا ہے ۔
دکدک ۔ ع ۔ زمین سخت ۔ دکادک جمع۔ (جواہر اللغات سے)
دَکَن ۔ ملک دکھن ۔ (جواہر اللغات سے)
دِکمک ۔ ع ۔ پورا سال ۔ "
دُکدُک ۔ ف ۔ دانت کڑکڑانے کی آواز ۔
دِگر ۔ ف ۔ دوسرا ۔ اور شخص ۔ اور چیز ۔ بعد ۔ دفعہ ۔ پھر ۔
دِگرگُوں ۔ ف ۔ (مرکب ہے دگر یعنی اور و گُون یعنی رنگ یا طرح سے)۔ اور طرح سے
دگرگوں ہو رنگِ زمانہ اگر
جو پھیرِ دل میں آوے کرے تیور
دگل ۔ ف ۔ بدل ہے دغل کا
دگلہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ سپاہیوں کی قبا ۔
دوگانہ ۔ دو رکعت نماز ۔ دوہری چیز ۔

دل

دِل ۔ ف ۔ ہندی مَن ۔ جی ۔ شعر
صفحۂ دہر پہ اک دل نہیں ہے ایک ہے ایک
دل کے دو حرف ہیں وہ بھی ہیں تو الگ ایک ایک
دَل ۔ ہندی میں بمعنی موٹائی ۔ بڑی فوج ۔
دِلا ۔ ف ۔ (الف ندائیہ ہے) اے دل ۔
دلآرام ۔ ف ۔ دل کو آرام دینے والا مراد معشوق سے ۔ (اسم فاعل ہے آرامیدن کا)۔
دِلاسا ۔ (اسم فاعل و حاصل مصدر آسودن کا)۔ بمعنی دلارام ۔ تسلّی ۔
حالی سے
میں ہی دیتا ہوں یتیموں کو دلاسا جا کر
میں ہی لیتا ہوں گرے حال یتیموں کی خبر
دلاص ۔ ع ۔ بالکسر ۔ روشن ۔ تاباں چمکدار آہنی زرہ ۔
دل افگار ۔ ف ۔ دل خستہ ۔ مجازاً عاشق ۔ دلفگار مخفف ۔
دلاع ۔ ع ۔ تربوز ۔ (جواہر اللغات سے)

دَلّاک ۔ ع ۔ (مشتق ہے دلک سے)۔ بدن ملنے والا ۔ حجامی ۔ نائی ۔
دَلّال ۔ ع ۔ (صفت مشبہ دلالت کا)۔ رہنما ۔ راہ بتانے والا ۔ گاہک اور دُکاندار کے درمیان سودا کرانے والا ۔
دَلال ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ غمزہ ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ۔
دِلال ۔ ع ۔ ناز ۔ نخرہ (بالکسر)
دَلالت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (دل ل) راہ دکھانا ۔ وجہ ثبوت ۔
دَلّالہ ۔ ع ۔ (مونث ہے دلال کی)۔ راہ دکھانے والی عورت ۔ نکاح کرانے والی عورت ۔ کٹنی ۔
دَلّالی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی ہے)۔ دلال یا دلالہ کا حق ۔
دِلاور ۔ ف ۔ منچلا آدمی ۔ بہادر ۔ (اور نسبت کا)۔
دِلاوری ۔ ف ۔ (یائے مصدری) بہادری ۔
دلاویز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے آویختن کا)۔ بمعنی دل پسند ۔ مطبوع ۔
دَلائل ۔ ع ۔ دلیلیں ۔ دلیل کی جمع ہے ۔
دَلبادل ۔ ف ۔ نام ایک بڑے خیمہ کا ۔
دلباز ۔ ف ۔ (اسم فاعل باختن کا) نڈر ۔ چالاک ۔
دلبازی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے)۔ بے سوچے جلدی کرنا ۔ اپنے لئے بےخوف خطرہ میں ڈالنا ۔
دل بچیزے دوختن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کسی چیز کا دلدادہ ہونا ۔ دل کو کسی چیز کی طرف بالکل متوجہ کر لینا ۔
دل بدریا کردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً اپنی حیثیت سے بڑھ

کر سخاوت کرنا۔
دِلبر۔ ف۔ (اسم فاعل بُردن کا) مجازاً معشوق۔
دلبری۔ ف۔ (یائے مصدری) معشوقی۔
دل بستہ۔ ف۔ دل لگا ہوا۔
دُلب
دُلبہ } ۔ درخت چنار۔ دُولب جمع۔
دِل برلب دَویدن۔ ف۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا۔ دل برلب دویدن بھی آیا ہے۔
دل بستگی۔ ف۔ (یائے مصدری) دل کا لگاؤ۔
دِلبند۔ ف (اسم مفعول بستن کا)۔ مجازاً فرزند۔
دلپذیر۔ ف۔ (اسم مفعول پذیرفتن کا) دل پسند
دل پسند۔ ف۔ (اسم مفعول پسندیدن کا)۔ وہ شے جو دل کو پسند ہو۔
دل تنگ۔ ف۔ بخیل۔ ممسک رنجیدہ۔
دلج۔ ع۔ رات کے اوّل حصہ میں راہ چلنا۔
دل جمع۔ ف۔ خاطر جمع۔
دل خستہ۔ ف۔ رنجیدہ۔ دلفگار
دِلدار۔ ف۔ (اسم فاعل داشتن کا) معشوق۔ پیارا۔
دل دادن۔ ف۔ دُھارس دینا۔ دلیر کرنا
دِلدادہ۔ ف۔ عاشق۔ شیدائی اس میں الف نون جمع کا لگانے سے ہائے ہوز گاف سے بدل جاوے گی۔ یعنی دلدادگان ہو جاوے گا یعنی عشاق۔ عاشقاں۔

دل دل کردن۔ ف۔ بیقراری کرنا۔ رقاحت کشوری سے۔
دُلدُل۔ ف۔ بالضم۔ نام اس مادہ خچر کا جو سفید اور سیاہی مائل تھی۔ اور یہ حاکم اسکندریہ نے پیغمبر صلعم کو تحفہ میں بھیجی تھی اور پھر آپ نے حضرت علی رضؓ کو دی۔

مصرع بوستاں

چہارم علی شاہ دُلدل سوار

دِل دویدن۔ ف۔ (مرکب)۔ عاشق ہونا۔ اور کسی شے کا لالچ کرنا۔
دل دوز۔ ف۔ دل میں گھس جانے والا۔

مصرع حالی

دل دوز ہیں تیری ساری اَدائیں

دل دہی۔ ف۔ عاشق ہونا۔ تسلی دینا۔
دِلرُبا۔ ف۔ (ربودن کا اسم فاعل) معشوق۔ محبوب۔ دلبر۔
دَلَس۔ ع۔ بہت تاریکی۔
دلستان۔ ف۔ دل لینے والا۔ یعنی معشوق۔
دل شب۔ ف۔ نصف شب۔
دلف۔ ع۔ آہستہ چلنا۔
دلفگار۔ ف۔ زخمی دل۔ عاشق
دُلفین۔ ع۔ ایک قسم کی مچھلی۔
دَلق۔ ع۔ پھسلانا۔ گدڑی۔ کمبیہ
دَلق۔ ع۔ تیز زبان۔
دَلق۔ بفتحتین۔ جنگلی بلی جس کے پوست کا پوستین بناتے ہیں۔
دُلفک۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و قاف مفتوح۔ ایک مسخرے ظریف کا نام ہے۔
دَلک۔ ع۔ بدن کا ہاتھ سے ملنا یا رگڑنا۔

دُلُوک۔ ع۔ بالفتح۔ آفتاب کا زوال۔ سیاہی۔
دل گرفتن۔ ف۔ رغبت کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔
دل گرم۔ ف۔ پُر محبّت یعنی محبّت سے بھرا ہوا۔
دل گرمی۔ ف۔ مدد۔ محبّت۔
دَلال۔ ع۔ ناز۔ کرشمہ۔ نخرہ۔
دُلمل۔ ف۔ بضم اوّل و سکون لام و میم مضموم۔ زُلبل کے وزن پر۔ ہرا چنا یا گندم یا جو جن کو آگ میں بھون کر کھاتے ہیں۔ ہندی ہولا۔
دَلو۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون لام یعنی ڈول۔ بحیّ دلاء۔ آسمان کا گیارھواں برج۔
دُلُوک۔ ع۔ بضمتین۔ آفتاب کا قریب غروب کے ہونا۔
دَلُوک۔ ع۔ بالفتح جسم پر خوشبودار روغن ملنا۔
دل و جان یکے کردن۔ ف۔ بڑی محنت اور جانفشانی کرنا۔
دَلَہ۔ ف۔ بفتحتین۔ جنگلی بلی سفید بدن کی۔ ایک مکار عورت کا نام۔
دِلہات۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی۔ شیر درندہ۔
دَلیدہ۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ ہندی دَلیا گیہوں یا جو وغیرہ کا۔
دلیرانہ۔ ف۔ مرکب ہے دلیر یعنی بہادر اور آنہ کلمہ نسبت سے یعنی بہادروں کی طرح۔ شجاعت کے ساتھ۔
دَلیل۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے دلالت کا)۔ راہنما اور راہبر جن کا مخفف رہنما اور رہبر ہے۔ بحث۔ وجہ ثبوت۔ دلائل + ادلّہ جمع۔ ادلّہ

میں بولیں بیائے مجہول فوجی سپاہیوں کی سزا کو کہتے ہیں۔

دیسلی ف۔ (بفتح دال و ہر دو یائے معروف) سیب کی ایک قسم ہے۔

د م

دَم ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی سانس۔ بات۔ منتر یعنی افسوں و سحر۔ مکر و فریب۔ پانی کا گھونٹ۔ لوہاروں کی دھونکنی کی پھونک۔ تلوار کی باڑھ۔ جیسے تیغ دُو دَم میں۔ وقت۔ اُردو محاورے میں یہ لفظ چند معنوں میں مستعمل ہے مثلاً دم دینا بمعنی جان دینا۔ ؎

دم نہ لے لے اثرِ آہ کہ معلوم ہے ا
جس پہ دم دیتے ہیں ہم وہ ہمیں دم دیتے ہیں

اس شعر میں دم نہ لے بمعنی دیر نہ کر اور پہلا دم دیتے ہیں بمعنی جان دیتے ہیں اور دوسرا دم دیتے ہیں بمعنی فریب دیتے ہیں ؎

دَم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں
تھے گلگوں سبک سیر کے جا دو کہ نال

اس شعر میں پہلا دم بمعنی طاقت وقدرت اور دوسرا بمعنی وقت یا ہنگام ہے۔ فارسی کے اس جملہ کا (قدرے چائے دَم کنید) ترجمہ یہ ہے تھوڑی سی چائے پکاؤ۔

دُم ۔ ع۔ بالفتح و سکون میم بمعنی لہو۔ خون۔ (دم دا) دِمار جمع۔

دُم ۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی جانوروں کی پونچھ۔ ٹیل انگریزی۔

دِماء ۔ بمعنی خون یہ جمع ہے دَم کی۔

دَماثت ۔ ع۔ بفتحتین (دم ث) نرمی۔ نرم خوئی۔ ہمواری۔

دَمادم ۔ ف۔ (الف اتصال کا ہے) بمعنی پے در پے۔ پیہم۔ لگاتار۔

دَمار ۔ ع۔ (دم ر) بالفتح۔ ہلاک ہلاکی۔ (بکسر دال مفرس ہے)۔ بمعنی دماغ غلط۔

دِمار از روزگار کسے برآوردن ۔ ف۔ بمعنی ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔

دِماغ ۔ ع۔ بالکسر (دم غ)۔ مغز سر۔ بھیجا۔ دماغ کا گودا۔ غرور۔ طاقت۔ کرشمہ۔ خواہش۔ اَدمغہ جمع۔

دماغ بیہودہ پختن ۔ ف۔ مجازاً فکر بے سود کرنا۔ مصرع

دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست

دماغ ر و مغز ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً مست و سرخوش ہونا۔ دماغ قوی۔

دماغ سوختن ۔ ف (مرکب)۔ مجازاً بہت محنت کرنا۔ زیادہ غور کرنا۔

دماغ رسانیدن ۔ ف۔ مست اور سرخوش ہونا۔

دَمامہ ۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم۔ نقارہ۔ ڈھونسہ۔ نفیری۔

دَمُ الاَخوین ۔ سیاوشاں یہ ایک درخت کا گوند ہے۔

دم الغزال ۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔

دَمامیل ۔ ع۔ پھوڑے۔ یہ جمع ہے دُمّل کی۔

دَمال ۔ ع۔ سرگین۔ گوبر۔ خرما سڑا ہوا۔ (دم ل)۔

دماں ۔ ف۔ (دمیدن کا اسم حالیہ ہے) پھنکار نے والا چوٹی مارنے والا۔ مست۔ خشمناک۔ ہاتھی۔

شیر وغیرہ کی صفت میں آتا ہے

دَمباز ۔ ف۔ اسم فاعل ہے باختن کا۔ بمعنی فریبی۔ دغاباز۔

دم بخود ہونا ۔ اردو محاورہ ہے۔ بمعنی خاموش رہنا۔ حیران رہنا۔ استعمال اس کا ہونا یا رہنا کے ساتھ ہوتا ہے۔

مصرع

کہاں تک دم بخود بیٹھے رہوں کچھ منہ سے کہیے

دَمبدَم ۔ ف۔ ہر دم۔ ہر لحظہ ہر ساعت۔ (اس میں ب اتصال کی ہے)۔

دَم بستن ۔ ف۔ مجازاً چپ رہنا۔

دم بے قدم ۔ ف۔ (باضافت)۔ قول بے فعل۔

دَم تسلیم ۔ ف۔ (باضافت) مرنے کا وقت۔ خاموشی۔ راضی ہونا دوسرے کی مرضی پر۔

دم خرو بیمودن ۔ ف۔ لفظی معنی گدھے کی پونچھ کو ناپنا۔ اور مراد ہے کوئی بیہودہ کام کرنا۔

دَم خم ۔ ف۔ بالفتح۔ ہمت۔

شعر داغ

رفتار کھتی ہے جان ایسی جفا پر
کوئی دیکھے ذرا دم خم ہمارا

دَم خوردن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً داؤ میں آجانا۔ فریب کھانا۔

دَم درکشیدن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً خاموش رہنا۔ خیابان

شنیدم کہ شاپور دم درکشید
چو خسرو برا مش قلم درکشید

دَمدمہ ۔ ف۔ بالفتح دحرف سوم و چہارم نیز مفتوح جیلہ و فریب۔ چاپلوسی۔ نقارہ۔ ڈھول۔ نقاشے

کی آواز۔ شہرت۔ قلعہ کی چار دیواری
مورچہ۔
دمدمہ - ع۔ بالفتح۔ دوم م ا۔
ہلاک۔ غصہ۔ عذاب۔ زلزلہ۔
دمر - ع۔ بفتح اول و دوم۔ ہلاک۔
دم زدن - ف۔ مرکب۔ مجازاً
بات کرنا۔ مثلاً مشیت ایزدی میں
کسی کو مجال دم زدن نہیں ہے۔
دمساز - ف۔ (اسم فاعل سماعی
ہے ساختن کا)۔ یعنی دوست۔ موافق۔
دم سرد - ف۔ (صفت موصوف)۔
مجازاً آہ نا امیدی۔
دم سرد بھرنا - اردو محاورہ ہے۔
یعنی ٹھنڈی سانس بھرنا۔ افسوس کرنا۔
شعر مرزا سودا
دیکھو گل پر صبا نہیب بزرد
بھرتی پھرتی ہے ہر طرف دم سرد
دم اسیچہ } ف۔ ممولا جو ایک
دم اسیچہ } مشہور چڑیا ہے
دم اشیچہ } عربی صعوہ۔ یہ
پرندہ اپنی دم بار بار ہلاتا ہے۔ اسی
وجہ سے اس کو انگریزی میں
وگ ٹیل کہتے ہیں۔
دم سیاوشاں - (باضافت)
ایک دوا کا نام ہے۔ اس کو خون سیاوشاں
بھی کہتے ہیں۔ عربی نام اس کا دم
الاخوین ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ میں
لکھا ہے کہ کیکاؤس کا بیٹا سیاوش
افراسیاب کے ملک میں باپ سے ناخوش
ہو کر پناہ گزیں ہوا۔ اور افراسیاب
نے اپنی بیٹی فرنگیس سے اس کا عقد
کر دیا اور بعد چندے اپنے بھائی گرسیوز
واماد کو گرسیوز کے بہکانے سے اس
بے قصور کا سر کاٹ ڈالا اور اس کے
خون سے ایک قسم کی سرخ گھاس پیدا
ہو گئی اس کا نام دم سیاوشاں رکھا
گیا۔
دمشق - ع۔ بفتح اول و کسر میم
اور بقول بعض دال مکسور و میم
مفتوح۔ یہ ملک شام کا پایۂ تخت
ہے جس کو نمرود کے بیٹے مسمّی
دمشاق نے یا نمرود کے غلام دمشق
نے آباد کیا تھا۔
دم صور - ف۔ (باضافت)۔
مجازاً روز قیامت۔
دم شملہ - عمامہ کا وہ حصہ جو پیچھے
لٹکتا رہتا ہے۔ مصرع اکبر
اگرچہ ہے دم شملہ سے وہ بہ تیز سیاق
دم طاؤس - (باضافت)۔
آسمان سے کنایہ ہے۔
دمع } ع۔ اشک۔ آنسو۔ اور
دمع }
آنسو بہانا۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے
جس میں آنکھ سے پانی ٹپکتا رہتا ہے
دموع جمع ہے۔
دمعہ - ع۔ آنسو۔ اشک۔
دم عیسیٰ - مسیح کا قم باذن اللہ
کہنا جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا۔
باد مسیحا۔ یاد عیسیٰ مرادف۔
دم قمری - ف۔ (باضافت)۔
ایک راگ کا نام ہے۔
دم کش - ف۔ (اسم فاعل ہے
کشیدن کا) وہ شخص جو گانے میں دوسرے
کی آواز کو مدد دے۔ آس دینے
والا۔ ہندی۔
دم کشی - ف۔ (یائے مصدری ہے)
گانے میں مدد۔
دم گرگ - ف۔ (باضافت) مجازاً
صبح کاذب۔ بہ سبب درازی و باریکی
و سفیدی مائل بہ سیاہی کے۔
دم گاؤ - ف۔ (باضافت)۔
بڑا کوڑا۔ چابک۔ لیفری۔ تعزنا۔
دمل - ع۔ (دم ل)۔ پھوڑا۔
پھنسی۔ دمامیل جمع۔
دم لابہ - ف۔ (بقلب اضافت
کتے کا دم ہلانا۔ مجازاً خوشامد
عاجزی۔
دمن - ع۔ بالکسر۔ یہ جمع ہے
دمنہ کی) کوڑا کرکٹ۔ غلیظ اور گوبر
وغیرہ کے ڈھیر۔ **شعر قاآنی**
تیغ النور دنہ سلطانی رسید
نیر شدہ چوں دشت نادرہ وفق
دمنہ (عربی و مفرس ہے ہندی
لفظ ہے) یہ ایک بڑے مکار گیدڑ
کا نام ہے۔ جس کا قصہ کتاب کلیلہ
دمنہ میں ہے۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر۔
دمنہ - ع۔ بکسر دال مہملہ۔ غلیظ اور
گوبر وغیرہ کی تہ بہ تہ کا ڈھیر۔
دموز - ع۔ (دم ز) کسی کے
مکان میں اس کے بغیر اجازت جانا۔
دموع - ع۔ بضمتین۔ آنکھوں
کے آنسو۔ (یہ دمع کی جمع ہے)۔
دموی - ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔
یعنی منسوب بہ دم۔ خون کا۔
دمہ - ف۔ (یہ اسم آلہ ہے دمیدن
کا) یعنی دھونکنی۔ پھونکنی۔ ایک
بیماری کا نام۔
دمیک - ع۔ بہ ف۔
دمیدن - ف۔ مصدر ہے۔
اگنا۔ جوش مارنا۔ پھونکنا۔ طلوع
کرنا۔ علاج کرنا۔
دمیم - ع۔ بدصورت مرد۔ دمام
جمع۔
دمیمہ - ع۔ بدصورت۔ عورت
دمائم جمع۔

دن

دَنّی ۔ ع ۔ (دن ی) ۔ بالفتح وتشدید نون بڑا اشکا خم ۔ مشہور ۔ دِنان بالکسر جمع ہے ۔

دَناءَت ۔ ع ۔ (د ن ر) بفتحتین نالائقی ۔ کمینہ پن ۔ کنجوسی ۔
شعر ناسخ لکھنوی ؎
جو دنی ہیں وہ بھی کرتے ہیں کمینوں کی اکڑ
اس دناءت پر فلک دیتا ہے خرمن ماہ کو

دنانیر ۔ ع ۔ جمع ہے دینار کی ۔

دنایت ۔ دنارت کا املا اس طرح بھی ہے معنی دونوں لفظوں کے ایک ہی ہیں

دُنب ۔ ف ۔ بالضم ۔ دُم ۔ ہندی پونچھ

دُنبال ۔ ف ۔ بالضم وسکون ثانی ۔ کسی چیز کا پیچھا ۔ جانوروں کی پونچھ ۔

دُنبالہ ۔ ف ۔ اسکی ہ زائد ہے یا تشبیہی ۔ یعنی دُنبال جو اوپر درج ہو چکا ہے ۔

دُنبہ ۔ ف ۔ دُم ۔ پونچھ ۔ قسم طعام ۔ مکر و فریب ۔ مجازاً ایک قسم کا مینڈھا جس کی دُم پر چکتی ہوتی ہے ۔

دُنبہ نہادن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ مجازاً فریب دینا ۔

دَنداں ۔ ف ۔ بالفتح اور نون آخری غنہ ہے یعنی دانت اور بوسہ

دندان بلند ۔ ف ۔ (بقلب تیز) مجازاً بوڑھا گھوڑا ۔

دندان بر جگر افشردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کوئی دشوار کام کرنا ۔ مرنے کو طیار ہو جانا ۔

دندان بخون بر جستن ۔ ف ۔ (مرکب) خون جگر پینا ۔ صبر کرنا ۔

دندان بکام فرو بردن ۔ ف (مرکب) مجازاً یعنی کامیاب ہونا ۔ غصہ کرنا ۔ غالب آنا ۔

دندان تیز کردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً یعنی لالچ کرنا ۔

دَندان دراز ۔ ف ۔ (بقلب تیز) مجازاً یعنی طامع ۔ لالچی ۔

دندان زنی ۔ ف ۔ (مرکب ہے دندان زن اسم فاعل زدن اور یائے مصدری سے) یعنی برابری کرنا ۔ دشمنی کرنا ۔ خزانۃ لغت میں یعنی برابری و دشمنی ہے ۔

دندان سفید ۔ ف ۔ (بقلب تیز) ہنستا ہوا ۔ خندان ۔

دندان سرخ کردن ف ۔ (مرکب) مجازاً خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

دندان ساز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے ساختن کا) ۔ دانت بنانے والا جس کو انگریزی میں ڈینٹسٹ کہتے ہیں ۔

دندان شکن جواب ۔ ف ۔ (مرکب) بہت سخت جواب ۔ منہ توڑ جواب ۔

دندان فگن ف ۔ (افگندن کا اسم فاعل ہے) مچھلی کی ایک قسم ۔

دندان کنان ۔ ف ۔ (کردن کا اسم حالیہ ہے) ۔ مجازاً یعنی عاجزی کرنے والا ۔ خوف زدہ ۔

دندان نمودن ۔ ف (مرکب) دانت نکالنا ۔ دانت کھولنا یعنی ہنسنا ۔

دَندانہ ۔ ف ۔ (اس میں ہا تشبیہ کا ہے مشابہ دانت سے ۔ دانت کی طرح مثل دانت کے ۔

دندانی کردن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ مجازاً شرمندہ کرنا ۔

دَنَس ۔ ع ۔ میل ۔ چرک ۔ میلا ہونا ۔ اَدناس بالفتح جمع مجازاً بدخو ۔

دَنگ ۔ ف ۔ بالفتح وسکون ثانی احمق ۔ دیوانہ ۔ حیران ۔ نشانہ ۔ پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز ۔ قلندروں کی شور و ہنگامے ۔

دِنگ ۔ ف ۔ ایک آلہ ہے دھان کوٹنے کا ۔

دَنگل ۔ ف ۔ اُردو میں بھی اس کو دنگل ہی کہتے ہیں ۔ کشتی لڑنے کی جگہ ۔

دُنُو ع ۔ (د ن د) ۔ نزدیکی اور نزدیک ہونا ۔

دَنِی ع ۔ (یہ دنو و دنائت کا اسم فاعل ہے) ۔ یعنی نزدیک ۔ پست ہمت ۔ کمینہ ۔ نالائق ۔ اَدنا ۔ جمع فارسی اور اُردو والے اس کی ی کو مشدد نہیں پڑھتے ۔ جیسے
دُنیائے دَنی کو جو کہ فانی سمجھے
اور قصۂ عمر کو کہانی سمجھے

دَنیّہ ع ۔ کمینہ ۔ ناکس ۔ نالائق (یہ دَنی کی مونث ہے) ۔

دُنیا ۔ ع ۔ یہ مشتق ہے لفظ دُنُو سے اور اصلی معنی اس کے ہیں بہت نزدیک ہونے والی عورت کیونکہ بمقابلہ عقبیٰ کے دنیا ہم سے قریب ہے اور بعض کی رائے میں یہ مونث ہے ادنی کی مشتق دنا سے یعنی خسیس اور نالائق عورت ۔ دونوں صورتوں میں لفظ دنیا کے مجازی معنی ہیں یہ جہان ۔ دُنا جمع ۔

دنیاپرست ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے پرستیدن کا) ۔ مجازاً بخیل ۔
سعدی ؎

خوندہ کہ خیر سش بر آید ز دست
بہ از عالم الدہر دنیا پرست

دُنیوی ۔ سو ۔ دُنیا سے نسبت رکھنے والی۔ بضم دال و سکون نون و فتحیا و کسر واو صحیح ہے اور بضم دال و کسر نون و سکون غلط ہے۔

شعر حالی ؎

کہ حیات دینی ہے یا دُنیوی ہے
مخالف کی ریس اس میں کرنی بھی ہے

نوٹ ۔ ابن حاج نے لکھا ہے کہ دنیادی اور دنیائی دونوں غلط ہیں۔ اور صاحب سراج نے لکھا ہے کہ دنیادی پر زیادتی الف بھی جائز ہے اور اکثر اساتذہ کے کلام میں آیا بھی ہے۔

چنانچہ مولانا اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

غافلوں کو عقل کو کافی ہے دنیاوی خوشی
عاقلوں کو بے غم دنیا مزا ملتا نہیں

دو

دُو ۔ ف ۔ بالضم بمعنی ۲ امر ہے اَدد و مصدر دویدن کا۔

دُوَ ۔ ہ ۔ بالفتح بمعنی بیابان۔

(دو د)
دَوَار } ۔ (دوی) دوا دوائی ادویہ
دَوا

جمع ۔

دَوَابّ ۔ ع ۔ (جمع ہے دابہ کی)۔ باربرداری اور سواری کے جانور۔ قلمکا والے بغیر تشدید کے لکھتے ہیں۔

دَوَات ۔ ع ۔ سیاہی رکھنے کا برتن سیاہی دان۔ فارسی آمدہ بروزن نامہ و خامہ و جامہ بدوی) مادّہ دُوی دوات جمع ۔ انگریزی کا اِنک پوٹ۔

نوٹ۔ فارسی روشنائی کی دوات میں جو کپڑا یا صوف ڈالتے ہیں اس کو لیق یا لیقہ کہتے ہیں۔

خوشتر لکھنوی ؎

دوات اک ہاتھ میں با لیقہ ہر
نئے مشکیں بدست پاک دیگر

دُوَاج، دَوَاج، دُوّاج ودَوّاج ۔ ع ۔

اس لفظ کو مختلف لغات نے مختلف طرز سے لکھا ہے۔ مذکورۂ بالا چاروں صورتیں صحیح ہیں۔ بمعنی بالاپوش ۔ لحاف اور دواج بالکسر بمعنی قبا و لباس۔

دَوَادَو ۔ ف ۔ (الف اتصال کا ہے دوڑنا پے درپے۔

شعر خوشتر ؎

دُوَا کے واسطے پھر وہ رُوا رُو
شتابی کوہ پہ پہنچا دَوا دَو

دَوّار ۔ ع ۔ بہت پھرنے والا (یہ اسم مبالغہ ہے دَور کا)۔

دُوّار ۔ ع ۔ بالضم اور واو مشدد ۔ (دور)۔ ایک مرض کا نام جس میں سر گھوما کرتا ہے۔

دَوَازَہ ۔ ہ ۔ بمعنی دروازہ اور دُوارپال بمعنی دربان ۔

دَوَازدہ ۔ ف ۔ بمعنی بارہ ۱۲۔ 12۔ مرکب ہے دُو۔ از۔ دہ سے اس میں از واو عاطفہ کے معنی دیتا ہے یعنی دُو اور دس ۔

دَوَازدہم ۔ ف ۔ بارھواں (میم نسبت کی)

دَوَاسیہ ۔ ف ۔ (صد معدود و یا نسبت کی)۔ بھاگنا بمعنی جلدی و سرعت ۔

دَوَاعی ۔ ع ۔ بُلانے والے۔ خواہش ارادے (جمع ہے داعیہ کی)

دُوَال ۔ ف ۔ بالضم چمڑے کا تسمہ نقارے کی چوب ۔ تلوار

دُوَال باز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے بافتن کا) مجازاً بمعنی دغاباز ۔ فریبی ۔

دُوَالِ قصَب ۔ ف ۔ (باضافت)۔ حلقۂ گریبان ۔

دُوَالَک ۔ ف ۔ (کاف نسبت کا) جوئے کی ایک قسم ۔

دُوَالک بازی ۔ ف ۔ مرکب ہے دوالک باز اسم فاعل اور یا سے مصدری سے بمعنی مکاری و بیحیائی ۔

دِوالہ نکلنا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ نقصان پڑنا ۔ کاروبار کا بگڑ جانا ۔

دَوَام ۔ ع ۔ (دوم)۔ ہمیشگی ۔

دَوَان ۔ ف ۔ (اسم حالیہ ہے دویدن کا) بمعنی دوڑتا ہوا ۔

دُوَان ۔ ف ۔ دُو کا عدد ۔ یہ دو کا مزید علیہ ہے ۔

دَوَانیدن ۔ ف ۔ دوڑانا ۔ یہ متعدی ہے دویدن کا ۔

دَوَاوین ۔ ع ۔ یہ دیوان کی جمع ہے جس کے معنی دفتر اور کتاب کے ہیں ۔

دَوَاہی ۔ ع ۔ حادثے ۔ آفتیں ۔ زمانے کی سختیاں (یہ جمع ہے داہیہ کی ۔

دَوَائی ۔ ف ۔ اس لفظ کی بابت مولف غیاث یہ لکھتا ہے کہ زیادت (ی) مزید علیہ ہے دوا کا ۔ سابق کے استادوں کے کلام میں نہیں آیا ہے آخیر کے فارسی والوں نے کہیں کہیں استعمال کیا ہے چنانچہ ایک شاعر خوشتر لکھتا ہے ۔

بیت

بادہ دُر خُم کہنہ چوں گردد دوائی می شود
پیر شد چوں دخترِ رز مومیائی می شود
(چراغِ ہدایت سے)

املا لکھنے میں دوائی اور دوا ئی میں تمیز کرنا چاہیے۔

دُوبارہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی)۔ دوسری دفعہ انگریزی ٹو آیس

دُوبدو۔ ف۔ آمنے سامنے منہ در منہ۔ روبرو۔ دوبدو ہونا یعنی مقابل ہونا۔

شعر

سوداؔ بدل کے قافیہ تو اس غزل کو لکھ
اے بے ادب تو درسے لیں دوبدو نہ ہو

دُوبالا۔ ف۔ (ممیز و تمیز) دُگنا دوچند۔

دُوبعد۔ ف۔ (عدد و معدود) عرض وطول یعنی چوڑائی ولمبائی سے کنایہ ہے۔

دو پَروِیزنی۔ ف۔ (عدد و معدود و یا نسبت کی)۔ وہ آٹا جو دو مرتبہ چھانا گیا ہو۔ پھول۔ میدہ۔

دُو پَرویزنی تعاق۔ چھلکا نہ دُنی جس کا آٹا دو مرتبہ چھانا جائے۔

دوپیازہ۔ ف۔ وہ گوشت جس میں تلی ہوئی پیاز ڈال کر پکاتے ہیں۔

دُوپیکر۔ ف۔ (عدد و معدود) برج جوزا جو بروج فلکی میں سے تیسرا برج ہے۔ اس کی صورت دو ملے ہوئے بچوں کی سی ہے۔ اس کو عربی میں توامان کہتے ہیں اور ہندی میں متھن۔

شعر کلیاتِ عزیز

دو پیکر خط بندگی داده بُو د
بخدمت کمر بستہ استادہ بود

دُوتا۔ ف۔ (ممیز و تمیز) جھکا ہوا۔ کُبڑا۔ دُوتہ۔ دو تو۔ اور دوتہ بھی مستعمل ہے۔

دُوتار۔ ف۔ (عدد و معدود) ستار کی صورت کا ایک باجہ۔

دَوتاہ۔ ف۔ دوگنا (اسکی ہانا ہے)

دُوتیغہ بازی۔ ف۔ (مرکب ہے باختن کے اسم فاعل اور یائے مصدری سے) مجازاً ہنر سپہ گری کا کمال۔

دُوجہاں۔ ف۔ مراد دین اور دنیا سے مگر صرف اُس وقت جب کسی ولی کی صفت میں لادیں۔ اکثر شعرا نے بزرگانِ دین کے لئے شاہ دوجہاں شاہ دو عالم شاہ کونین۔ شہنشاہ دو عالم کا لفظ استعمال کیا ہے۔

اے خدا اے دوجہاں خالق اکبر تو ہے

اس مصرع میں دوجہاں سے مطلب زمین اور آسمان۔

دُوچار۔ ف۔ (مرکب ہے دو و چار سے) مجازاً ملاقات۔ مقابل۔

دُوچند۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ دُونا۔ دُگنا۔ مضاعف۔

دُوحروف۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ کنایہ ہے لفظ کُن سے جو خدا تعالیٰ نے روز ازل میں دنیا کو پیدا کرتے وقت فرمایا تھا بس تمام عالم یکقلم موجود ہو گیا کن عربی میں یعنی ہوجا۔ شعر اردو

تعریف خدا کو ہے مُسلّم پیدا کیا جسنے کُن سے عالم
اور کبھی فراد ہوتی ہے سخن مختصر سے۔

دَوحہ۔ ع۔ (د و ح)۔ درخت۔ شجر۔ پیڑ۔ دوح۔ جمع۔

دُوخت۔ ف۔ (دوختن کا حاصل مصدر ہے) یعنی سلائی۔ سیوں۔

دُوختن۔ ف۔ سینا دوز مضارع

دُوخہ۔ دُھواں ہم۔ سانس فوج کی سیاہی۔

دُود۔ عربی کا اسم جمع ہے یعنی کرمان یعنی کیڑے وا حد اس کا دُودہ ہو۔

دُودہ۔ ع۔ بضم دال و واو معروف و فتح دال ثانی ایک کیڑا۔ دود اور دیدان جمع ہے۔

دُودَہ۔ ف۔ (اس میں ہا زائد ہے) خاندان۔ دھواں۔ چراغ کا کاجل انگریزی SOOT

دُودِ ابریشم۔ ع۔ (بااضافت)۔ کرم پیلے یعنی ریشم کے کیڑے۔ SILKWORMS

دُودآہنگ۔ ف۔ چمنی روشندان۔ دود کش مراد ہے۔

دُود بر آوردن۔ ف۔ مجازاً ہلاک کرنا۔

دُود دشت (بااضافت) مجازاً پریشان۔ متفرق۔

دُودکردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً ظاہر کرنا۔

دودکش۔ ف۔ یعنی دود آہنگ جو ادبرگرد یا شیدن کا اسم فاعل ہے۔

دو دل یک شود بشکند کوہ را۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا اس مثل سے ملتا ہے جماعت کرامت یا اتفاق بڑی طاقت ہے۔

دُودِلہ۔ ف۔ (عدد و معدود و ہا نسبت کی) مجازاً۔ متردد۔ منافق۔

دُودمان۔ ف۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ یہ لفظ مرکب ہے دود یعنی دھواں اور مان کلمہ نسبت ہے جیسے مل ملا کر دھواں ایک ہو جاتا ہے اسی طرح سے ایک خاندان کے لوگ دوسرے سے متفق ہو جاتے ہیں اس لئے تشبیہاً اس لفظ کے معنی خاندان لیے گئے۔

دُودر۔ ف۔ بالضم واو معروف

بمعنی بعید۔ اُردو میں بھی دور بمعنی مستعمل ہوتا ہے۔ دور تر اور دور ترین۔ اس کی صفت اوسط اور صفت اعلیٰ ہے۔

دُور از قیاس۔ ف۔ اندازے سے زیادہ

دُور دُور کرنا۔ اُردو محاورہ ہے کسی سے نفرت کرنا۔

اپنے آپکو دُور کھینچنا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی عزور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔

دَور۔ ف۔ لغات کشوری میں فارسی اور خزانۂ لغت میں عربی لکھا ہے۔ بمعنی گردش۔ گول ہونا۔ مجازاً زمانہ۔ ادوار جمع۔

دَوَراں۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ آسمان کی گردش جسے زمانہ بھی کہتے ہیں۔ گردش سر کی بیماری۔ فارسی والے واو ساکن پڑھتے ہیں۔ مصرع

دوران بقا چو باد صحرا بگذشت

حالی

فیصلہ گردش دوراں نے کیا ہے تو بار
مردکس کا ہے یہ فشاں دشمن کس کا ہے

دُور اندیش ف۔ (اسم فاعل سماعی اندیشیدن کا)۔ انجام بیں۔ آخر بیں۔ دور کی بات سوچنے والا PRUDENT

دُور باش۔ ف۔ (جملہ فعلیہ) جلو سے جڑا ہوا ایک دو شاخہ نیزہ جس کو بادشاہوں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں تاکہ اس کو دیکھ کر لوگ ہٹ جائیں۔ (امیر خسرو)

چناں می کشید آہ سینہ خراش
کہ میزد بہ خور سفیدہ صد دور باش

دُور بین۔ ف۔ (دیدن کا اسم فاعل و اسم آلہ ہے) انجام بیں۔ ایک آلہ جس سے دور کی چیز قریب معلوم ہوتی ہے

دُور تر ک۔ ف۔ بمعنی بہت دور۔ اسمیں تر تفضیل کا ہے اور کاف نسبت کا یا تعظیم کا۔

دور دست۔ ف۔ (مرکب)۔ وہ جگہ جہاں جانا بہت مشکل ہو۔

دُور رنگ۔ ف۔ منافق۔

دُور روئی۔ ف۔ نفاق۔

دَوْرَہ۔ ع۔ گردش۔ گشت۔ گردش کرنا۔ چھوٹا مرتبان۔

دُور رو }
دو زبان } ف۔ دونوں لفظ بمعنی منافق۔

دُوزَخ۔ ف۔ جہنم۔ سقر۔ ہاویہ۔ نرک ہندی۔ HELL

دوزخ۔ ف۔ (بہ واو معروف)۔ ایک قسم کی گھاس سے جس سے بوریا بنا جاتا ہے۔ واو معروف ہے۔

دوزخی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے) جہنمی HELLISH DAMNED ناری۔ منسوب بہ دوزخ

دَوْس۔ ع۔ بالفتح کھلیان۔ کوٹنا یا مال کرنا۔ تحقیق کرنا۔ یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔

دوست۔ ف۔ مرکب ہے مصدر دوسیدن کے امر دوس اور ت زائد سے۔ بمعنی پیارا۔ یار۔ FRIEND

دوستی۔ ف۔ (یائے مصدری) یاری۔ محبت۔ FRIENDSHIP

دوستکام۔ ف۔ وہ شخص جس کا ہر ایک کام حسب مراد اس کے دوستوں کے ہو۔

جمال الدین سلمان سے

دشمناں گفتند کام دوستاں ناکامی است
عاقبت کلماں بزعم دشمناں شد دوستکام

دوستکامی }
دوستگانی } کاف عربی اور کاف فارسی سے اور یائے مصدری کشف اور مدار میں لکھا ہے کہ اپنے حصے کے پیالہ شراب سے دوسرے کی تواضع کرنا۔ شراب کا وہ پیالہ جو یار دوست باہم ایک دوسرے کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی یاد پر پی جاؤ۔

دُو رُوئی۔ ف۔ نفاق۔ (مع میزد و تمیز و یائے مصدری)۔

دُوش۔ ف۔ بالضم۔ شانہ۔ کندھا۔ مونڈھا۔ شب گذشتہ۔ گذری ہوئی رات سبکدوش اسی سے بنا ہے۔

دوشا۔ ف۔ (اس کا الف مفعولی ہے یا نسبت کا) وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہیں مثلاً گائے وغیرہ فردوسی سے

ہماں گاؤ دوشا بفرماں بری
ہماں تازی اسپ دندہ فری

دُوشاب۔ ف۔ اس میں خلافت مقلوب ہے یعنی اصل میں آب دوش تھا۔ انگور یا خرما کا شیرہ در رس اس کو دو ایک روز کھٹا ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ وہ آب انگور جس پر رات گذر گئی ہو۔

دُوشابہ دلی۔ (مع میزد و تمیز و یائے مصدری) مجازاً ہر دم ایک چیز کی رغبت کرنا جیسے حاملہ عورتوں کا دل ہر چیز کے لئے رغبت کرتا ہے۔

دوشاخہ۔ ف۔ (عدد و معدود بانسبت کی) گردن کا شکنجہ۔ یہ ایک لکڑی ہوتی ہے جس کو مجرم کی گردن پر بطور سزا کے رکھتے ہیں۔

دوش زدن۔ ف۔ (مرکب) اصلی معنی کندھا ملانا۔ کسی کو اپنی طرف مخاطب

کرنے کے لئے اکثر اُس کا شانہ پکڑ کے ہلا دیتے ہیں۔ لہٰذا مجازاً بمعنی آگاہ کرنا۔

دوشنبہ۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ پیر کا دن سوموار یا سومبار MONDAY

دوشندہ (اسم فاعل ہے دوشیدن کا) دودھ دوہنے والا۔

دوشیدن۔ ف۔ دودھ دوہنا۔ TO MILK

دوشیزگی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ کنوارپن۔ دوشیزہ کی ہا کو گاف سے بدل کر زیادہ کی گئی ہے۔

دوشیزہ۔ ف۔ کنواری عورت۔ اصل میں دوشیحہ تھا۔ A VIRGIN

دوصحن۔ کنایہ ہے آسمان و زمین سے۔

دوصاد۔ دونوں آنکھوں سے مراد ہے۔

دو طفل ہندو۔ (عدد و معدود) آنکھوں کی پتلیاں۔

دوغ۔ ف۔ مکھی نکلا ہوا دودھ مٹھا۔

دوک۔ ف۔ (واو معروف)۔ چرخہ کا تکلا۔ سعدی

یکے را حکایت کنند از ملوک
کہ بیماری رشتہ کرد ش چو دوک

دوکداں۔ ف۔ (داں کلمۂ ظرفی)۔ چرخہ۔

دوکون۔ ف۔ (عدد و معدود) دنیا اور آخرت۔

دوگان۔ ف۔ بمعنی دوگنا۔ اس میں گاف زائد اور الف نون جمع کا ہے۔

دوگانہ۔ ف۔ دو رکعت نماز نفل۔ دو بچے جو ایک حمل سے پیدا ہوں۔

دَوَل۔ ع۔ دولت کی جمع ہے۔

دُول۔ ف۔ (واو مجہول) ڈول پانی بھرنے کا۔ مکار۔ حیلہ۔ تحصیلی۔ دُل بحذف واو مخفف دُلیاں مگر یہ بائیں معنے کی ہمیانی اسی سے مشتق ہے۔

دولاب } ۔آب اور آبہ فارسی
دولابہ }

میں لفظ کے آخر میں نسبت کا فائدہ دیتے ہیں۔ اور دُول بمعنی ڈول ہے یعنی پانی نکالنے کی چرخی۔ ڈھکری۔ گراری رہٹ۔ دوالیب جمع ہے۔

داکم از سنی قفتی در قفس چوں شلا باش
گر بیابہ ستواں کہ دولت نیابہ ۔ ۔

دولت۔ ع۔ (دول) مال متاع ملنا اقبال۔ دُول جمع۔

نوٹ۔ چونکہ دولت کا مادہ دول ہے اس کے لفظی معنی ہیں ہاتھوں ہاتھ پھرنے والا۔ اس لئے دنیا کے مال و زیور کو بھی دولت کہتے ہیں متداول اس کا اسم فاعل ہے بمعنی ہاتھوں ہاتھ آنے والا۔

دولتمند۔ ف۔ صاحب دولت امیر۔ مند کلمۂ فاوندی ہے۔

دولتی۔ ف۔ (یائے نسبت کی) روپیہ والا۔

دُوُم۔ ف۔ (میم نسبت کی و فتح واو خلاف قاعدہ) یعنی دوسرا۔ مجازاً مانند۔

دُومار۔ ف۔ (مرکب) مراد ضحاک بادشاہ ہے جس کے دونوں کندھوں پر دو سانپ تھے اس کا مفصل قصہ شاہنامہ میں درج ہے۔

دُومرغ۔ ف۔ (عدد و معدود) کنایہ روح و نفس ناطقہ سے اور بقول بعض صورت و ہیولی۔

دومست آہو۔ مجازاً معشوق کی دونوں آنکھیں۔

دُومغز۔ ف۔ (عدد و معدود) کنایہ بادام سے۔

دُومُو۔ ف۔ (مرکب) ادھیڑ یعنی جس کے بال کھچڑی ہوں (سیاہ و سفید ملے ہوئے)۔

دُون۔ ع۔ سوا۔ غیر۔ تھوڑا۔ نزدیک۔ تحت۔ کمینہ۔

دُوناں۔ ف۔ (ان جمع کا) خسیس لوگ کمینے دونان بمعنی دو عدد ٹیاں جیسے مصرعہ ذیل میں:۔

از بہر دو نان منت دوناں مکشم

دونوں سرنگوں زرمشک سودہ فارسی مرکب۔ لفظی معنی دو الٹے نون مشک میں تر مراد ہے دونوں سیاہ بھوؤں سے۔

دُونیم۔ ف۔ (ممیز و تمیز) ایک شے کے دو مساوی حصے۔ دو پارہ۔ بدونیم اس کا مزید علیہ ہے ۔

زکید زن دل مرداں دونیم است

دَوِی۔ ع۔ بالفتح۔ کان کی آواز سخت ہوا چلنے کی آواز۔ مکھی اور پرند وغیرہ کے پروں کی آواز۔

دَوِیدن۔ ف۔ دوڑنا۔ دوڑ لگانا۔

دُویست۔ ف۔ مرکب ہے لفظ دو اور ایست سے جس کے معنی دو کے بعد میں تو کے ہیں۔ یہ لفظ دو سو کے واسطے مخصوص ہے۔

سعدی شیرازی

چو یکصد بود دخل و خرج دویست
باحوال آں شخص باید گریست

د ہ

دَہْ۔ ف۔ بالفتح بمعنی دس۔

عربی عشرہ

دَہ - ف - امر ہے دادن کا یعنی دے موضع گاؤں - اور کلمہ تفریق۔

دَہَا - ع - بفتحتین عقلمندی (دہ ی)

دُہات - داہی کی عربی جمع ہے جس کے معنی عقلمند کے ہیں -

دُہات العرب - ع - مرکب ہے دہات سے جو اوپر درج ہو چکا۔ اس عربی اضافت کا اور عرب ملک مشہور یعنی عاقلان عرب - امیر معاویہ عمرو بن العاص مغیرہ بن شعبہ زیاد بن سمیہ ان چاروں شخصوں کو دہاۃ العرب اس لئے کہتے تھے کہ فن سیاست اور تدبیر میں یہ اپنا جواب نہیں رکھتے تھے (الفاروق سے)

دِہات - ف - جمع ہے دہ یعنی گاؤں کی - اس کو دیہات لکھنا غلط ہے اور جب لفظ دہات یعنی دہا پتیل وغیرہ ہو تو اس میں ی ہائے مخلوط لکھنا چاہئے -

دِہاق - ع - بھرا ہوا - مالا مال -

دَہاقین - ع - جمع ہے دہقان کی گنوار لوگ - دہاقی - دہاقنہ بھی جمع ہے -

دَہان - ف - منہ - مخفف اس کا دہن ہے - عربی فوہ - ہندی آنن -

دَہان بند - ف - (اسم فاعل سماعی بستن کا) یعنی دشمنوں کی زباں بندی کا تعویذ - وہ تعویذ جو بھیڑیوں سے حفاظت کے لئے بکریوں کی گردن میں ڈال دیتے ہیں -

دَہانہ - ف - (ہا تشبیہ کی) منہ دریا وغیرہ کا - مقدمہ یا منبع -

دِہانیدن - (طریق تعدیہ ہے دادن کا) دلوانا -

دَہ پنجی - ف - (بفک عطف و یائے مصدری) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا -

دہ خدا - اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی مالک قریہ - گاؤں کا مکھیا

دَہ دل - ف - (ممیز و تمیز) مجازاً منافق - بیادر - پریشان خاطر -

دہ دلہ مرادف -

دہ دَہی - ف - بالفتح - کنایہ ہے زر خالص سے - روشن -

دَہر - ع - (دہ ر) - زمانہ - رات دن و ہو - جمع -

دہ روزہ - ف - (عدد معدود) مجازاً مدت قلیل -

دَہرہ - ف - بفتح اول و سوم - قسم شمشیر کوچک - ایک قسم کی چھوٹی تلوار

دَہری - ف - (یا نسبت کی) پرانا - بوڑھا جو عالم کو قدیم جانے -

دَہریہ - ف - بالفتح (یہ نسبت کا) منکر - ملحد - خدا کے وجود کا منکر - وہ شخص جو زمانہ کو خدا تصور کرے - زمانۂ حال میں نیچری مذہب بھی یہی مطلب ہے - ہندی ناستک - ATHEIST

دہ زدہ - ف - (بصفت) ویران گاؤں -

دِہستان - ف - بکسرتین - مرکب ہے دہ اور ستان کلمۂ ظرفیت سے - بہار عجم نے مقابل شہرستان لکھا ہے اور غیاث نے نام ایک ملک کا -

ملا عبد اللہ ہاتفی ؎

عدالت کنان بر دہستان و دشت
بنجار بازار گان می گزشت

دِہش - ف - دادن کا حاصل مصدر ہے بانعام سخاوت بخشش - مخفف دہ اُفش کا یعنی اس کا گاؤں -

دَہشت - ف - (دہ ش ت) خوف - حیرت -

دِہقان - معرب ہے دہگان کا (دہ گاں کا الف نسبت کا) یعنی کسان - رئیس دہ - گنوار - دہاقین و دہاقنہ جمع -

دِہقانیت - ع - گنوار پن -

دِہکدہ - ف - (کدہ کلمۂ ظرف ہے) گاؤں کا مکان یا وہ مکان جو گاؤں میں واقع ہو - غمکدہ - بتکدہ - میکدہ وغیرہ میں بھی کدہ کے یہی معنی ہیں -

VILLA

دِہ کیا - ف - مرکب بتقلیب - اضافت یعنی رئیس قریہ - زمیندار - گاؤں کا مقدم -

دُہل - ف - بضم اول و دوم - ڈھول -

دُہل زن - ف - (اسم فاعل زدن کا) ڈھول بجانے والا -

دُہل دریدن - ف - مرکب کسی کو گانے سے روک دینا - چپ کر دینا -

دُہل دریدہ - ف - (بتقلیب) مجازاً رسوا - خاموش -

دَہلیز - ف - بالفتح - (دہ ل ز) مکان کا شروع - چوکھٹ - دہالیز جمع - بکسر اول معرب ہے -

دَہم - ف - (م نسبت کی) دسواں حصہ 1/10 -

دُہمت - ع - (دہ م) - تاریکی - سیاہی -

دہ مجلس - ف - ایک کتاب کا نام ہے جس کو ایک بزرگ فضلی تخلص نے محمد شاہ کے عہد میں لکھا تھا - آزاد نے لکھا ہے کہ اردو نثر کی یہ پہلی کتاب ہے -

دَہ مُردہ - ف - (عدد و معدود) اپنے ثبت

کی۔ مجازاً بمعنی جھوٹا۔ گپی۔ بیہودہ۔
دَہَن - ف۔ بفتحتین اخفف ہے دہان کا بمعنی منھ۔ دریدہ دہن یعنی منھ پھٹ۔
دُہن - ع۔ تیل۔ روغن۔ ادہان جمع۔ **شعر قادر نامہ**
تل ہے کنجد دُہن ہے تیل
مکر فریب اور بازی کھیل
دُہن تلخ بودن ف۔ (مرکب)۔ مجازاً آگلہ کرنا۔
دہن تیغ - ف۔ (باضافت)۔ مجازاً تلوار کی دھار۔
دُہن المبارک - ع۔ اینٹ کا تیل جو مرض القوہ اور نسیان کو بہت مفید ہے۔
دُہن مصری - ف۔ (بصفت)۔ روغن بلسان۔
دَہَنہ - ف۔ دریا کا موہانہ۔ ہر حد ایک قسم کا پتھر جسکو دہنہ فرنگ بھی کہتے ہیں۔ دہنج معرب ہے۔
دُہنیت - ع۔ اس میں یہ یائے مصدری ہے۔ چربی۔ چکناہٹ۔
دُہور - ع۔ جمع دہر کی جس کے معنی ہیں زمانہ۔
دِہی - ف (یائے نسبتی ہے)۔ زمیندار۔
دَہ ہلال - ف۔ دس چاند مراد ہے دسوں انگلیوں کے ناخنوں سے جو بشکل ہلال ہوتے ہیں۔
دَہ یک - ف۔ (مرکب)۔ پیداوار کا دسواں حصہ جو بادشاہ کاشتکار سے بطور مالگزاری لیا کرتے تھے جیسا کہ شعر سعدی میں آیا ہے۔
شعر (چو دشمن خر روستائی برد
(ملک باج و دہ یک چرا میخورد

دہ یک ستاں - ف۔ اسم فاعل ستدن کا۔ خراج تحصیل کرنے والا۔

دی

دَے - ف۔ بالفتح دیائے مجہول نام ایک شمسی مہینہ کا جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے۔ ہندی مہینہ تقریباً ماگھ۔ اور مہینہ کی نویں تاریخ مجازاً جاڑا کیونکہ اس مہینہ میں جاڑا بکثرت پڑتا ہے ؎
آخر گیا بہمن دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اردی سے ہوئی فصل خزاں نت مل
دِی - ف۔ بالکسر دیائے معروف بمعنی گزرا ہوا دن یا رات جیسے دِیروز دیشب یعنی کل اور کل رات۔
دِیار - ع۔ بکسر دال مہملہ یعنی خانہا۔ یہ جمع ہے دار کی جسکے معنی گھر۔
دَیّار - ع۔ (بیائے مشدد) مشتق ہے دار سے یعنی صاحب خانہ۔ باشندہ۔ **مولانا روم**
خانہ خالی ماند و یک دیار نے
جز طبیب و جز بیمار نے
دَیّان - ع۔ بالفتح و تشدید یا یہ مشتق ہے لفظ دین سے یعنی بدلہ دینے والا۔ قہر کرنے والا محاسب۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے مولف جامع اللغات کا شعر۔
خداوند عالم رحیم است و رحمان
خطا بخش عاصیان و دیان و سبحان
دِیانت - ع۔ بالکسر (دی ن)۔ دینداری۔ راستی۔
دِیبا - ف۔ بالکسر باریک ریشمی کپڑا۔ دیباہ مزید علیہ۔
دِیباج - ایک قسم کا باریک ریشمی کپڑا۔ یہ معرب ہے دیباہ کا جس کا مادہ (د ب ج) ہے اور مزید علیہ ہے دیبا کا۔ دیابیج جمع۔
دیباچہ۔ (د ب ج) یہ معرب ہے دیباچہ کا جو فارسی ہے۔ چہرہ گال یا رخسار۔ کتاب کا آغاز یا خطبہ۔ دیابیج جمع۔
دِیبہ - ف۔ بالکسر بمعنی دیبا اس کی آیڈل ہے الف کا شکل غلط اور خذہ کے۔ دیبائے روم اور دیبائے چین مشہور ہیں۔
دِیَت - ع۔ بکسر اول و فتح دوم (و د ی)۔ خون بہا یعنی خون کے عوض کا روپیہ۔ فارسی میں یعنی جرمانہ دیات جمع۔ **مومن** ؎
میں تشنہ شہید بے دیت ہوں
ہے شوق سے تو گواہ میرا
دیجور - ع۔ (د ج ر) اندھیری رات اور تیز بمعنی مطلق تاریکی۔ دیاجیر جمع۔ یہ مرکب ہے دیج اور ور بمعنی صاحب سے اور دیج اصالہ ہے دلج کا۔ صند شب ماہ۔ شب مہتاب۔
دِیج - ع۔ خوشہ خرما۔ دیوخ جمع۔
دیدار - ف۔ (حاصل مصدر دیدن کا) دیکھنا۔ چہرہ۔ بینائی منھ۔ (مخفف ہے دیدارکا) ظاہر۔
دیدان - ف۔ کیڑے۔ (جمع دود کی)
دِیدبان - ف۔ (بان کلمہ نسبت) سوراخ جس میں سے نشانہ تاکیں۔ وہ شخص جو کسی اونچی جگہ پر بیٹھکر دشمن کی آمد سے اہل قلعہ کو آگاہ کردے۔

مخبر۔ جاسوس۔ ناظر حال۔
دِیدن ۔ ف مصدر ہے۔
دیکھنا۔ مِیند مضارع۔
دَیدن۔ ع۔ بالفتح۔ عادت۔
خصلت۔ خو۔ دیادن جمع۔
دِیدَہ ۔ ف۔ دیدن کا اسم مفعول ہے یعنی دیکھا ہوا۔ اور نیز بمعنی آنکھ۔ جیسے شعر مندرجہ ذیل میں۔

دیدہ کہ ترا نہ دیدہ باشد
آں دیدہ بجوئیچہ دیدہ باشد

دیدہ بردوختن ۔ ف مرکب۔ مجازاً غماز و مغرور کرنا۔ بوستاں کے اس مصرع میں
(یکے باز را دیدہ بردوختہ است)
بردوختہ یعنی سیئے ہوئے آیا ہے
دیدہ برہم نہادن ۔ ف۔ مرکب مجازاً مرجانا۔
دیدہ سپید کردن ۔ ف۔ مرکب۔ عاشق ہونا۔ طمع کرنا۔
دیدہ و دانستہ ۔ ف مرکب۔ جان بوجھ کر۔ قصداً۔ ؎

مجھکو تیرے جرم کی بابت ہوا پورا یقین
دیدہ و دانستہ یہ تجھ سے ہوا سرزد نہیں

دَیر ف۔ بالفتح۔ مندر بتخانہ گنبد۔ مندر حرم۔ شعر امیر

دیر کی تحقیر کرتا کیا ہے اے شیخ حرم
آج کعبہ بن گیا کل تک یہی بتخانہ تھا

دیر شدن۔ ف۔ مرکب مجازاً تمام ہونا۔ خراب ہونا۔
دیر کہن
دیر مسدس } ف۔ دنیا۔
دیر آید درست آید۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اس کا برعکس یہ ہے تعجیل کار شیاطین بود یعنی جلدی کام شیطان کا ہے۔

دیر مجاز۔ ف۔ مراد دنیا سے کاخ مجاز امروز۔ مولانا جامی ؎

ملا تا کے درین کاخ مجازی
کنی مانند طفلاں خاکبازی

دَیر مینا۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آسمان۔ چرخ مینائی۔
دِیر ماں ۔ ف۔ (ماندن کا حاصل مصدر و اسم فاعل) یعنی پائداری۔ پائدار۔
دِیر وز ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ یعنی گزرا ہوا کل فرد المقابل۔
دیریاز۔ ف (حاصل مصدر و اسم فاعل یازیدن کا)۔ مدت دراز زمانہ قدیم۔ یہ لفظ بائے موحدہ سے غلط ہے۔
دیرپا۔ ف۔ مرکب یعنی پائدار۔
دیرینہ ف۔ (دکمسور یا مجہول ر مکسور یا معروف)۔ دیر کا۔ یعنی پرانا۔
دیرینہ دوز۔ ف۔ (اسم فاعل ہے دوختن کا) پرانا کپڑا سینے والا۔
دیرینہ منزل۔ ف۔ پرانی سرا مراد دنیا سے۔
دِیز۔ ف۔ بالکسر و سکون ثانی۔ یعنی رنگ۔ لون۔ فام۔
دیس۔ ف حرف تشبیہ ہے۔ یعنی مثل۔ مانند۔ جیسے حور دیس۔
دیشب۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف (بقلب اضافت) گزری ہوئی کل کی رات۔
دیغ
دیغچہ } مرغ جو مشہور پرند ہے دُیُوک جمع
دیگ ۔ ف۔ ہانڈی۔ دیگچی۔ پتیلی۔ پتیلہ۔ عربی قدر بکسر قاف۔
دیگ پُر بار کردن ۔ ف۔ مرکب کھانا پکانے کے لیئے چولھے پر دیگ چڑھانا۔

دیگچہ ۔ ف۔ (چھوٹا کر تصغیر ہے) چھوٹی پتیلی۔ یا ہانڈی۔
دیگدان ۔ ف۔ یعنی چولھا۔ مرکب ہے لفظ دیگ اور داں کلمہ ظرفیت سے۔ کیونکہ چولھا دیگ کے رکھنے کی جگہ ہے۔ ترکی لفظ اوجاغ اور اوجاق بھی اس معنی میں آتا ہے۔
دیگدان سرد ف۔ (بقلب) کنایۃً مجازاً بخیل۔
دیگر۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف اور دوسرا۔ (مقولہ نادر شاہ)
"تحفہ اے خوب است دیگر بیاورید"
دَیلم۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم نیز مفتوح (د ی ل م)۔ نام ایک ملک کا۔ وہ شخص جسکے والدین دو قسم نسلوں کے ہوں ایک حبشی اور دوسرا اور کی۔ سختی بلا۔ مصیبت۔ دشمناں گروہ۔ مُدراج جیسے تیتر کہتے ہیں۔
دَیلمی ع۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ دیلم ایک قوم ہے گھونگر والے بالوں والی۔
دِیم۔ ف۔ بالکسر۔ چہرہ۔ روشنی۔ مُنہ۔ ایک قسم ہے چمڑے کی۔ دیمہ مزید علیہ۔
دِیمَہ ۔ ف۔ (یائے معروف)۔ مزید علیہ ہے دیم کا۔ ایک قسم ہے چمڑے کی۔
دِین۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف مذہب۔ بدلہ۔ حساب۔ بدلہ دینا۔ اَدیان جمع۔
دَین۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ یعنی وہ قرض جسکے ادا کرنے کا وقت مقرر ہوجائے اور اگر وقت کا تعین نہ ہو تو قرض کہلاتا ہے۔ دُیون جمع۔

دِین - ف - مہینہ کی چوبیسویں تاریخ۔

دِینار - ع - بالکسر - اصل دنّار ۔ اور مادّہ (د ن ر) ہے - ایک طلائی سکّہ وزن ساڑھے تین ماشہ ۔ اور بیان کے حساب سے دو روپیہ آٹھ آنہ کا ہوتا ہے۔ دُنانیر جمع۔ نام ایک دوا کا گئوش مرادف۔

دینار سُرخ - ف - حرف جیم رائے مہملہ مکسور ہے (بصفت) یعنی دینار جو اوپر گزرا۔

دِینِ دُرُست - ف - (بصفت) کنایہ دین اسلام سے۔

دِینہ - ف - بالکسر - مرکب ہے دی اور ینہ کلمۂ نسبت سے یعنی دیروزہ یا کل کا

دہقانئے آلودہ } مولانا نظامی
دین دہقان } نے اس سے
مُراد دینِ زردشت لی ہے۔

دِیو - ع - بالکسر - بھوت شیطان۔ جن ابلیس۔ فریب۔

دیوار - ف - مرکب ہے دیو اور دار کلمۂ تشبیہ سے۔ اردو میں بھی اس کو دیوار ہی کہتے ہیں۔ ہندی بھیت۔ عربی جدار۔ پنجابی کندھ۔ انگریزی وال۔

دیوار گوش دارد فہمیدہ لب جنباں

فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ بھید بیان کرنے میں بڑے اخفا کی ضرورت ہے۔

دِیوارِ بلند - ف - (بصفت) کنایہ دولتمند سے۔

دیوان - معرب - یائے معروف سے (دوون) یعنی جگہ جمع ہونے آدمیوں کی۔ اُمراء اور سلاطین کی نشست کا مکان۔ مجازاً دفترِ حساب۔ کچہری بمعنی مسند۔ فریاد و داد۔ ماحراء غزلوں کی کتاب۔ دَوَاوِین جمع۔

نوٹ۔ دیوان کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز نوشیروان عادل نے اپنے اجلاس کے اہلِ محاسبہ کو حکم دیا کہ تین روز کے اندر فلاں حساب دُرست کر لو۔ جب وہ اُن کے کام کا مُعائنہ کرنے آیا تو دیکھا کہ بہت جلد حساب کر رہے ہیں۔ متعجب ہو کر کہا کہ ایشاں دیوان ہستند یعنی دیو ہیں۔

دیوان تن - ف - (باضافت)۔ مخفف ہے دیوان تنخواہ کا۔

دیوانگی - ف - (یائے مصدری) دیوانہ پن۔

دیوان نہادن - ف - (مرکب)۔ یعنی عدالت کرنا۔ کچہری کرنا۔

دیوانہ - ف - مرکب ہے دیو اور آنہ کلمۂ نسبت سے یعنی پاگل۔ سِڑی۔

دیوانی - ف - (یائے نسبت کی) کچہری منصفی۔ ججی۔ جہاں داد و ستد کے معاملات طے ہوتے ہیں۔

دیو باد - ف - (بقلب صفت)۔ آندھی کا بگولہ۔

دَیّوث - ع - (د ی ث) بے غیرت بے شرم۔ بے حمیت۔ قُوّاد بھڑوا جو اپنی بیوی سے کسب کرا دے۔

دیوچہ - ف - (چہ کلمۂ تصغیر) مجازاً جونک۔ دیمک۔

دیودار - ف - یہ لفظ بقلب صفت ہے۔ ایک پہاڑی درخت ہے جس سے جہاز کے مستول بنائے جاتے ہیں۔

دیوزاد - ف - مخفف ہے دیوزادہ کا۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مجازاً یعنی قوی اور تیز تر گھوڑا۔

دیوزد - ف - مخفف دیوزدہ کا۔ بقلب اضافت یعنی آسیب زدہ۔

دیوسار - ف - مرکب ہے دیو لفظ مشہور اور سار سے جو کلمۂ تشبیہ ہے یعنی دیو کی شکل۔ بدصورت و بدسیرت۔

دیو سفید - ف - (بصفت) نام مازندرانی دیو کا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا۔ دیو سرکش و قوی۔

دیولاخ - ف - وہ جگہ جہاں دیو رہتے ہوں۔ (اس میں لاخ کلمۂ ظرف ہے)۔

نوٹ۔ زار۔ سار۔ لاخ کلمہ کے آخر میں لگانے سے ظرف اور کثرت کا فائدہ دیتے ہیں مثلاً سبزہ زار وہ جگہ جہاں سبزہ بکثرت ہو اور کوہسار وہ جگہ جہاں پہاڑ بکثرت ہوں اور سنگلاخ اور دیولاخ وہ جگہ جہاں پتھر اور دیو بکثرت ہوں۔

دِیو مار - ف - (بقلب صفت) یعنی اژدہا۔

نوٹ۔ دیو۔ خر اور خرہ لفظ کے شروع میں تفخیم کا فائدہ دیتے ہیں۔ جیسے دیو مردم بڑا قوی ہیکل آدمی۔ اور خرمگس یعنی بڑی مکھی جس کے بیٹھنے سے زخم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ بعد خرمن یعنی بڑا ڈھیر اور خرچنگ یعنی کیکڑا۔

دیو مردم - ف - (دیو کلمۂ تفخیم) یعنی بَن مانس شریر و مفسد آدمی۔

دیو مرید - ف - بصفت مراد ہے شیطان سے۔ شعر ذوقؔ

تو دیو مرید اور میں سلیمان جہاں ہوں
گر بیل دماں تو ہے تو میں شیر ژیاں ہوں

دیون - ع - دین کی جمع ہے جس کے معنی قرض ہیں۔

دیو ہفت سر - ف - لفظی معنی سات سر والا دیو۔ چونکہ زمین کو ہفت اقلیم میں تقسیم کیا گیا ہے اس اعتبار سے

بعلا زمین ہے۔
دِیُوَہ۔ ف۔ اس میں ہ واسطے تصغیر کے ہے۔ ریشم کا کیڑا۔ کرم پیلہ۔
دِیہ۔ ف۔ گاؤں۔ اصل دہ تھا۔ ی زائد ہے۔
دِیہیم۔ ف۔ بالفتح تاج شاہی۔ افسر۔ مرادف ہندی مکٹ۔ مصرع
خالق باری خسرو
دیہیم دتاج و افسر دہندی مکٹ

بابِ ذالِ معجمہ

ذال لغت میں بمعنی تاج خروس یعنی مرغ کے کیس کو کہتے ہیں۔ یہ حرف باستثنا کے درمیان کلمہ کے کسی کلمۂ فارسی کے اول اور آخر میں نہیں آتا۔ جیسے گذشت و پذیرفت میں اور ذال دال سے اور زا سے بدل جاتی ہے جیسے استاذ و اُستاد و کاغذ و کاغد اور غیاث میں لفظ ذال کے معنی ہیں نرم رفتن و شتاب رفتن لکھتے ہیں۔
اہل بلخ و غزنین کے نزدیک ذال معجمہ فارسی میں مطلق نہیں آتا اور بے تکلف قافیہ دال و ذال جمع ہو جاتا ہے۔

ذا

ذا۔ بالفتح۔ عربی ضمیر ہے۔ مفرد مذکر اور قریب کے لئے یعنی یہ مرد۔
ذاب۔ و۔ بالفتح (ذئب)۔ عیب بہت پیلا پگھلا ہوا۔

ذَابِح۔ و۔ بفتح اول و کسر سوم۔ یہ ذبح کا اسم فاعل ہے یعنی ذبح کرنے والا۔
ذات۔ ع۔ بالفتح (ذوی ت)۔ صاحب۔ وجود و حقیقت اور ہر شے کی اصل۔ ذوات جمع۔
ذات الذوائب۔ عربی میں بڑ کے درخت کو کہتے ہیں۔ (بنیان ٹری انگریزی)۔
ذاتِ بحت۔ ع۔ بحت یعنی صرف و خالص۔ صفت ہے اور ذات موصوف ہے۔ مراد ہے حق تعالیٰ سے

شعر انشا

ذوالخروش انھوں کا انشا یہاں جب ہوئے
اُن ذات بحت سے ٹل بند اجل کو توڑا

ذاتُ الشمال۔ (عربی بااضافت) جانب دست چپ۔ مجازاً کفار یا گنہگار کیونکہ قیامت کے دن ان کے اعمال نامے بائیں ہاتھوں میں دیئے جائیں گے۔ ضد اس کا ذات الیمین ہے۔
ذاتُ الصدر۔ (بااضافت عربی)۔ لفظی معنی دلوں کے بھید کا جاننے والا۔ مجازاً اولیاء اللہ۔ اور اطبا کی اصطلاح میں سینہ کا ورم۔
ذاتُ البین۔ (بااضافت عربی) کسی معاملہ میں بیچ میں پڑنے والا آدمی۔ درمیانی۔ دلال۔ قضیہ۔ معاملہ۔
ذاتُ البروج۔ (بااضافت عربی)۔ مجازاً فلکِ ہشتم جس کو عرش میں کرسی بھی کہتے ہیں۔
ذات الجنب۔ (بااضافت عربی) سینے کے گرد کی سوجن۔
ذات الریہ۔ (بااضافت عربی)۔ پھیپھڑے کا ورم۔

ذاتُ العماد۔ (بااضافت عربی) یعنی بڑی عمارت عماد کے معنی ستون کے بھی ہیں۔
ذاتُ الیمین۔ (بااضافت عربی) لفظی معنی جانب دست راست۔ آیہ کریمہ ونقلبھم ذات الیمین ترجمہ اور کروٹیں دلاتے ہیں ہم ان کو داہنی طرف۔ مگر مجازاً یعنی مومنین کیونکہ بروز قیامت ان کے اعمال نامے دست راست میں ملیں گے۔ ذات الشمال مقابل ہے۔
ذَاک۔ بفتح کاف۔ عربی ضمیر ہے یعنی وہ۔ فارسی آں۔ THAT
ذات شریف۔ یعنی بڑے جناب بڑے شریر۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔

شعر اردو سے

کی ہے جن کی یہ آپ نے تعریف
وہ کوئی اور ہوں گے ذات شریف

ذاکر۔ ع۔ کاف مکسور ہے۔ ذکر کرنے والا (اسم فاعل ہے ذکر کا)۔
ذاہل۔ و۔ حرف سوم مکسور ہے اسم فاعل ہے ذہول کا یعنی غافل بھولنے والا۔
ذائب۔ و۔ گلنے والا۔ پگھلنے والا۔ (یہ ذوب کا اسم فاعل ہے)۔
ذائع۔ و۔ ظاہر۔ پراگندہ۔ آشکارا۔ (یہ ذیع کا اسم فاعل ہے)۔
ذائق۔ و۔ چکھنے والا۔ (یہ ذوق کا اسم فاعل ہے)۔
ذائقہ۔ و۔ لفظاً یعنی مزہ مشہور ہے۔ مگر اس معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے۔ اصل معنی ہیں چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے۔ یہ مؤنث ہے ذائق کی جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

ذ ب

ذُبّ - ع - بالضم وتشدید با (ذ ب ب) یعنی دور کرنا۔ باز رکھنا۔ دُبلا ہونا۔ جنگلی بیل۔

ذُباب - ع - بالضم (ذ ب ب)۔ مکھی۔ فارسی مگس۔ اذبہ جمع۔

ذُبابُ السیف - ع - (باضافت)۔ تلوار کی باڑھ۔

ذُبابُ العین - ع - (باضافت)۔ آنکھ کی پتلی۔

ذُبابی - ع - (یا نسبتی ہے) مجازاً سبز رنگ۔ یہ زمرد کی صفت میں آتا ہے۔

ذُبال - ع - بالضم یعنی بتیاں۔ یہ جمع ہے ذُبالہ کی۔

ذُبالہ / ذُبالتہ - ع - (ذ ب ل)۔ بتی چراغ کی۔ فتیلہ۔

ذَبح - ع - بالفتح وسکون دوم شرع کے مطابق جانور کا گلا کاٹنا۔

ذِبحِ اکبر - ع - (بصفت) وہ دُنبہ جو حضرت اسمٰعیلؑ کے فدیہ میں بہشت سے آیا تھا۔ عید الضحیٰ کی قربانی۔ بقرا عید۔

ذُبحہ - ع - (ذ ب ح) ایک ورم کا نام ہے جو حلق کے دونوں جانب ہوتا ہے۔

ذَبر - ع - بالفتح۔ لکھنا۔

ذَبل - ع - پژمردہ ہونا۔ گھوڑے کا دُبلا ہو جانا۔

ذُبول - ع - (ذ ب ل) لاغری۔ پژمردگی۔ نقیض اس کا نما ہے۔ عربی یعنی بڑھنا۔

ذَبیح - ع - اسم مفعول ہے ذبح کا۔ یہ لقب ہے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا۔ وہ جانور جو شرعی طریقے سے ذبح کیا جائے۔ ذبیحہ مؤنث ہے ؎

اسحاق بہ ذبح آئے اسمٰعیل مسیح آئے

ذَبیحہ - ع - مؤنث ہے ذبیح کا۔

ذ خ

ذَخائر - ع - بالفتح وکسر چہارم۔ یعنی گودام۔ یہ جمع ہے ذخیرہ کی۔

ذُخر - ع - رکھی ہوئی چیز۔ ذخیرہ جمع کرنا۔

ذُخرہ - ع - (ذ خ ر)۔ ذخیرہ۔ جمع کی ہوئی اشیا۔

ذَخیرہ - ع - (ذ خ ر)۔ یعنی ذُخر وہ چیز جو کسی وقت پر کام آنے کے لئے محفوظ رکھی جائے۔ ذخائر جمع۔ فارسی لفظ گنج مرادف ہے۔

ذ ر

ذَر - ع - بالفتح یعنی بگذار یعنی چھوڑ دے (غیاث و شرح نصاب سے)۔

ذَرّ - ع - بالفتح وتشدید را۔ زمین پر دانہ بکھیرنا۔ اور کسی چیز پر نمک یا اسی قسم کی اور کوئی چیز چھڑکنا۔ (منتخب سے)

ذَرّات - ع - ریزے۔ کنکیاں۔ یہ جمع ہے ذرہ کی۔

ذَراری - ع - بفتحتین۔ نسلیں۔ یہ جمع ہے ذریت کی یعنی نسل۔

ذُرّاح - ع - بالضم وتشدید رائے مہملہ (ذ ر ح)۔ ایک سرخ پردار کیڑا ہے بقدر بادام۔ جس کے جسم پر سیاہ نقطے سے ہوتے ہیں۔ جراد نفت سے۔ غیاث میں اس کو ذراح لکھا ہے۔

ذَراریح - ع - بفتحتین۔ یہ ذروح کی جمع ہے جو چھوٹے بادام کی برابر سرخ رنگ کا پردار کیڑا ہے اس کے تمام جسم پر سیاہ نقطے سے ہوتے ہیں۔ اس کا کھانا سم قاتل ہے۔

ذِراع - ع - بالکسر ہاتھ کہنی سے لیکر انگلیوں کے سرے تک۔ انگریزی فور آرم۔ گز۔ ہاتھ۔ (ذ ر ع) مادہ۔

ذرائع - ع - بفتحتین یعنی وسیلے ذریعے۔ یہ جمع ہے ذریعہ کی۔

ذَرع - ع - بالفتح۔ یعنی ہاتھ سے ناپنا۔ طاقت۔ ہاتھ بھر۔

ذَرَق - ع - بفتحتین۔ لیلا۔ جنگلی گائے کا بچہ۔ ذرقان جمع۔

ذَرق - ع - بالفتح وسکون دوم پرند کی بیٹ۔ اور زرق زائے معجمہ سے یعنی مکر و فریب ہے جیسے اس شعر میں ؎

پیشۂ روباہ باشد مکر و زرق
بشنو شنیدم کہ مکاری کند

ذَرُور - ع - بفتحتین۔ وہ خشک دوا جو کسی زخم پر چھڑکیں۔

ذُروہ - ع - بالضم و بالکسر چہارم کی بلندی یا چوٹی۔ منتخب۔ صراح۔ کشف اور غیاث سے۔ اور صاحب کنز نے لکھا ہے کہ کسی چیز کے سب سے اونچے حصے کو کہتے ہیں۔ کنگرہ۔ ذُریٰ جمع۔ شعر عرفی شیرازی ؎

گر سایۂ طبیعت تو مستطیل ہست
آں ذروہ ہی منزد کر شود امکان علم

ذَرّہ - ع - چھوٹی چیونٹی۔ ریزہ۔ وہ مقدار جو ایک جو کی ۱۰۰/۱ ہو۔ چھوٹی چیز۔ وہ چھوٹے چھوٹے ذرے جو

سورج کی روشنی میں کسی سوراخ سے نکلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

ذَرَّہ۔ ۔ بالفتح وتشدید لائے مہملہ مفتوح۔ دو غلّوں کا نام ہے جن کو چینا اور جُوار کہتے ہیں۔

ذُرِّیت ۔ بالضم وراے مہملہ مشدد و مکسور و یائے مشدد مفتوح۔ (ذرر)۔ اولاد۔ نسل۔ (آدمیوں کی خواہ جِنّوں کی)۔ ذَراری اور ذُرّیات جمع۔

ذَرِیعہ۔ ۔ بالفتح وراے مہملہ مکسور۔ اصلی معنی وہ اونٹنی جس کی آڑ میں چھپ کر شکاری شکار کھیلتے ہیں۔ مجازاً وسیلہ۔ دستاویز۔ ذرائع جمع۔

ذ ف

ذَفَر۔ ۔ بفتحتین یعنی تیز خوشبو۔ جیسے مشک اذفر۔ اور چونکہ یہ لفظ لغاتِ اضداد میں سے ہے اس لئے تیز بدبُو کے معنی میں بھی آتا ہے مثلاً بغل یا اذفر۔ املا لکھنے میں ذفر اور ظفر اور زفر کا خیال رکھنا چاہیئے ان تینوں لفظوں کے معنی حسب ذیل ہیں:۔

ذَفَر۔ اس کے معنی اوپر درج ہوچکے
ظَفَر۔ فتحمندی
زَفَر۔ ۔ سانس کو کھینچ کر لینا۔ پانی پلانا وغیرہ۔

ذَفِیف۔ ۔ بفتح اوّل و کسر دوم یعنی سبک۔ جلد۔ زود۔ سبکرو۔ زود رُو۔ کم وزن۔ یہ صفت مشبہ ہے ذَفف کی۔

ذ ق

ذَقَن۔ ۔ بفتحتین یعنی زنخداں۔ ہندی ٹھوڑی۔ اَذقان جمع انگریزی چِن۔ چاہِ ذقن یا چاہِ زنخ یا چاہِ زنخداں وہ گڑھا جو ٹھوڑی کے نیچے ہوتا ہے۔ چاہ ذقن کی جگہ چہ ذقن بھی جائز ہے۔

نسیم لکھنوی ؎

کریاد کہیں چہ ذقن کو
کودے نہ کنوئیں میں باولی ہو

یہیں ذقن شوق کی ٹھوڑی کی تعریف میں استعمال ہوتا ہے جیسے جمال کے نام کے اسمٹے ہیں۔

گر دو آب عرب در آب ہند
نام آں شمع ذقن پیدا شود

ذَفَند۔ یعنی چھلانگ۔ (لغاتِ فیروزی سے)۔

ذ ک

ذَکَا۔ ۔ بفتحتین۔ (ذک و) طبیعت کی تیزی۔ عقل۔ ذہانت۔ شعلہ کا بھڑکنا۔ اگر اس لفظ کو بضم اول پڑھا جاوے تو معنی آفتاب ہے مادّہ اس کا بھی (ذک و) ہے۔

ذِکر۔ ۔ بالکسر۔ یاد کرنا۔ بیان سے اذکار جمع۔

ذِکر۔ ۔ یاد کرنا دل میں۔

ذَکَر۔ ۔ بفتحتین۔ یعنی مرد۔ ذُکور جمع۔ ضد اُنثیٰ یعنی مونث۔ اس کی جمع اِناث ہے۔ مرد کا عضو تناسل فولاد۔ انگریزی اسٹیل۔ مذاکیر جمع۔

فولاد۔ انگریزی اسٹیل۔ مذاکیر جمع اس کی جمع ذکور۔ ذِکار۔ ذکارہ۔ ذِکران بھی آتی ہے۔

ذِکرِ ارّہ ۔ ۔ یہ فقرا میں وظیفہ کی ایک قسم ہے۔ جو آرے کی کشش کی طرح سینہ اور زبان دونوں کی شرکت سے کیا جاتا ہے۔

ذِکرِ خیر۔ کسی کو بھلائی کے ساتھ یاد کرنا۔ مصرع حافظ شیراز:۔

ہر جا کہ ذکر خیرش در انجمن در آید

مصرع اُردو آتش لکھنوی:۔

سخاوت سے ملتے ہیں یوں ذکر خیر حاتم کا

ذُکور ۔ ۔ جمع ہے ذَکَر کی یعنی بہت سے مرد۔ ضد اناث۔

ذَکوٰۃ ۔ ۔ صلوٰۃ کے وزن پر ہے شریعت کے بموجب جانور کا ذبح کرنا۔

ذَکِی ۔ بالفتح وکاف مکسور و یائے مشدد۔ یعنی ذہین و تیز فہم۔ فارسی میں بغیر تشدید (ی) کے آتا ہے۔ اصل میں یہ ذکیو تھا جو اسم فاعل ہے ذکا کا۔ اذکیا جمع۔ زکی یعنی پاک و صاف ہے۔

ذ ل

ذِلّ ۔ ۔ بکسر اوّل۔ (ذل ل) نرمی۔ مطیع ہونا۔

ذُلّ ۔ ۔ بضم اوّل ولام مشدد (ذل ل)۔ ذلت۔ خواری۔

ذَلاقت۔ ۔ تیز زبانی۔ فصاحت (ذل ق)۔

ذِلّت ۔ ۔ بالکسر و لام مشدد مفتوح (ذل ل) یعنی گناہ۔ خواری۔

ذَلَق - ع - بفتحتین تیز زبانی - بے آرامی - پرندکی بیٹ اور بیٹ کرنا۔

ذَلُول - ع - (صفت مشبہ ہے ذل کی) نرم مطیع - ذُلُل جمع -

ذَلِیق - ع - (بالفتح ولام مکسور)۔ تیز زبان - سنان تیز - یہ اسم فاعل ہے ذلق کا -

ذَلِیل - ع - بالفتح ولام مکسور بمعنی بے عزت - گنہگار - خوار - آسان - نرم مطیع - یہ اسم فاعل ہے ذل کا -

ذ م

ذَمّ - ع - بالفتح وتشدید میم - (ذم م) بُرائی کرنا - ہجو کرنا -

ذِمّ - ع - بالکسر وتشدید میم - (ذم م) نہایت دُبلا - لاغر -

ذَمائم - ع - بفتحتین بمعنی بُری چیزیں یا بُرائیاں - شرارتیں - یہ ذمیمہ کی جمع ہے -

ذِمّت - ع - بکسر ذال ومیم مشدد مفتوح بمعنی عہد و پیمان - ضمانت - عہد ۔ (ذم م) مادہ ہے - ذِمم جمع ہے -

ذِمّہ - ع - بالکسر (ذم م) عہد ضمانت - عہدہ - پناہ - زنہار - اور نیز بمعنی ذمی - جس کے معنی آگے درج ہیں -

ذِمّی - ع - (یا نسبتی) وہ لوگ جو یہود اور نصاریٰ کی طرح اہل کتاب ہوں - اور ملک اسلام میں بعد ادائے جزیہ اُن سے قول وقرار لیکر اُن کو پناہ دی گئی ہو - ذمیوں کو قریب قریب ایسا ہی سمجھنا چاہئے جیسے فی زمانہ برٹش عہد کی ریاستہائے یا جاگیردار ہیں جو تاج برطانیہ کی حلقہ بگوش ہیں -

ذَمِیم - ع - بمعنی بد - زشت - یہ اسم فاعل ہے ذم کا -

ذَمِیمہ - ع - بمعنی بُری چیز - یہ مؤنث ہے ذمیم کی - ذَمائم بفتحتین جمع - املا لکھنے میں ضمیمہ اور ذمیمہ میں تمیز کرنا چاہئے - اور ضمیمہ کی جمع بھی ضمائم آتی ہے یعنی واحد اور جمع دونوں حالتوں میں ان لفظوں کا تلفظ یکساں ہے اور معنی جُداگانہ -

ذَنَب - ع - بفتحتین (ذ ن ب) بمعنی دُم یا پونچھ - نام ستارہ ذَنَب الفرس کا جس کو ہندی میں کیت کا تارا کہتے ہیں اور آسمان پر ایک شکل کا نام ہے بصورت مار تیرہ رنگ جس کے ایک طرف کو راس اور دوسرے کو ذَنَب کہتے ہیں - ہندی راہ وکیت - اذناب جمع -

شعر خوشتر

مثل سچ ہے زمانہ میں یہ مشہور
مہ کچھ سے رہے راس و ذَنَب دور

ذَنْب - ع - بفتح اوّل وسکون نون بمعنی گناہ - ہندی پاپ - انگریزی سِن اور مذنب بمعنی گنہگار ہے جمعدار اس کا اذناب ہے - راقم اکثر اپنے لئے بطور تحقیر عاصی پُرمعاصی یا العبد المذنب یا حقیر فقیر پُرتقصیر وغیرہ لکھا کرتا ہے ذُنُوب جمع -

ذُنُوب - ع - گناہان جمع ہے ذنب کی (پہلے دونوں حروف مضموم ہیں)

ذَنُوب - ع - (ذ ن ب) بالفتح دنم دوم بمعنی ڈول یا پانی سے بھرا ہوا ڈول - اور بمعنی دُم والا گھوڑا -

ذ و

ذُو - ع - بالضم - (ذ و و) بمعنی خداوند و صاحب - جیسے ذو الفضل یعنی صاحب فضل اور ذو الجلال یعنی صاحب جلال - یہ ہمیشہ مضاف آتا ہے ذا و ذی اس کا بدل ہے (خزانہ لغت وغیرہ سے) -

ذَوَات - ع - بفتحتین جمع ہے ذات کی -

ذُوَابَہ - ع - بضم اوّل وفتح دوم - (ذ و ب) بمعنی موئے پیشانی یعنی سر کے آگے کے بال - گیسو - علاقہ شمشیر - ذوائب جمع ہے -

ذُوالجلال - ع - (باضافت) بمعنی صاحب جلال - دبدبہ والا - صاحب شوکت مراد خدائے تعالیٰ سے ہے -

ذُو احد عشر - ع - (مرکب) گیارہ گوشے والی شکل -

ذُو اثنیٰ عشر - ع - (مرکب) بارہ گوشے والی شکل -

ذُوالحُبُک - ع - (باضافت) مجازاً آسمان -

ذُوالحِجّہ - ع - مسلمانوں کی سال کا بارھواں مہینہ جس پر سال ختم ہوتا ہے -

ذُوالخِمار - ع - (باضافت) ایک مشہور ساحر اور کاہن کا نام جو اپنے مُنہ پر چادر ڈالے رہتا تھا -

ذُوالفَقار - ع - ہائے فا مفتوح ہے - بالکسر غلط - یہ حضرت علیؓ کی

تلوار کا نام ہے۔ فَقَار بالفتح جمع ہے فقرہ کی جس کے معنی مہرۂ پشت (ریڑھ کی ریڑھ کا گریا) کے ہیں۔ یہ تلوار ہموار نہیں تھی بلکہ اونچی نیچی مثل مہرائے پشت کے تھی اس وجہ سے ذوالفقار نام رکھا گیا یہ تلوار عاص بن منبہ مقتول جنگ بدر سے آنحضرت صلعم کو پہونچی اور آپ نے حضرت علی کو مرحمت فرمائی۔

ذوالقربیٰ - ع۔ رشتہ دار لوگ، ایک خاندان کے۔

ذُوالقرنین - (باضافت عربی)۔ سکندر بن فیلقوس یونانی بادشاہ کا لقب ہے۔ قرن گیسو کو کہتے ہیں۔ اور اسکے دو گیسو تھے۔ یا یہ کہ وہ دنیا میں مشرق سے مغرب تک گھوما تھا۔ یا یہ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے نجیب الطرفین تھا۔ یا یہ کہ وہ نور اور ظلمت دونوں میں پہونچا تھا اصلی معنی صاحب دو قرن کا۔ قرآن شریف میں جس ذوالقرنین کا ذکر ہے وہ دوسرا بادشاہ تھا۔

ذُوالقعدہ - (باضافت عربی) قمری گیارھواں مہینہ کیونکہ ایام جاہلیت میں اہل عرب اس مہینے میں لڑائی نہ کرتے اور گھر بیٹھے رہتے تھے۔

ذُوالمِنن - (باضافت عربی)۔ صاحب احسانات یعنی خدائے تعالیٰ منن بکسر میم و فتح نون جمع ہے منّت کا بمعنی احسان۔

ذُوالنون - (باضافت عربی) لقب ہے یونس کیونکہ یہ سات روز مچھلی کے پیٹ میں رہے تھے۔

[illegible]

نون تنہا کو ہیں ہکیوں میم سو لکھتے ہیں لیک ذوالنون ملک میں نہیں سمجھا تھا اس مضمون کو آج لٹریری لطیفہ ریشن اک دوست سے میں نے ماہی کے تھا حضرت ذوالنون کو

ذُوالنون مصری - ع۔ (صفت) ایک ولی کا لقب ہے کیونکہ ایک روز کشتی میں ان پر کسی نے موتی چرانے کا الزام لگایا تھا۔ ان کی دعا سے سب مچھلیاں ایک ایک موتی منہ میں لئے ہوئے پانی سے باہر آئیں اور انہوں نے وہ موتی پہنچوا کر مالک کو دیدیا۔ اس روز سے ذوالنون مشہور ہو گئے۔

ذُوالنورین - ع۔ لقب ہے حضرت عثمان غنیؓ کا کیونکہ پیغمبر صاحب کی دو لڑکیاں آپ کے نکاح میں آئی تھیں **قمر حسن دہلوی** ؎

حب ذوالنورین ہو دل میں اگر
ہو وہ دل خورشید سے رخشندہ تر

ذُوالیزن - ع (باضافت) یمن کے بادشاہ کا نام تھا جو لیزن اور تیرہ زنی میں مشہور تھا۔

ذوائب - ع۔ بفتحتین۔ یہ ذوابہ کی جمع ہے یعنی گیسو۔

ذَوْب - ع۔ پگھلنا۔ سچی محبت کی۔

ذَوَبان - ع۔ (ذوب) گلنا۔ پگھلنا۔ بیقراری۔

ذُوجسدین - ع۔ مرکب ہے ذو بمعنی صاحب اور جسد بمعنی جسم اور ین تثنیہ کا۔ دو پیکر اس کا لفظی ترجمہ ہے جسدین۔ ذوجسدین اور دو پیکر تینوں کے معنی برج جوزا کے ہیں اور اس کی شکل دو توام ملے ہوئے برہنہ بچوں کی سی ہے اور جوزا برج

مذکور ستارہ عطارد کا گھر ہے اسلئے ظرف کو مظروف کے لئے استعمال کرکے اس سے خود مراد ستارۂ عطارد لی جاتی ہے۔

ذُوذُوَابَہ
ذُوذُنابہ } ع۔ ایک منحوس ستارہ کا نام ہے جو گاہے گاہے بشکل جاروب نمودار ہوتا ہے اسلئے دُم دار ستارہ بھی کہتے ہیں اگر بوقت طلوع شعاع بطرف مغرب ہو تو ذوذوابہ کہتے ہیں اور اگر بطرف مشرق ہو تو اُسے ذوذنابہ کہتے ہیں۔

نوٹ۔ دانایانِ فرنگ لکھتے ہیں کہ دُم دار ستارے جن کو عوام الناس جھاڑو کہا کرتے ہیں سماء افلاک میں بہت سے ہیں مگر ان کا دورہ مدت ہائے مدید کے بعد ہوتا ہے اور لوگوں نے جو جو آثار اُن سے منسوب کر رکھے ہیں وہ سوائے بیہودہ توہمات کے اور کچھ اصل نہیں رکھتے۔

ذُوفنون - ع۔ حرف اوّل و سوم و چہارم مضموم۔ (باضافت) بہت سے علم و فن جاننے والا آدمی۔

ذَوق - ع۔ بالفتح مزہ چکھنا اور مزہ یا لذّت۔ قوت ذائقہ۔ فارسی میں خوشی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ تخلص ہے شیخ ابراہیم دہلوی کا۔

ذُولُباب - ع۔ (باضافت)۔ تیز فہم۔ تیز عقل۔

ذُوناب - ع۔ (باضافت) مرکب ہے ذو بمعنی صاحب اور ناب ہے جس کے معنی ہیں کچلی دانت یعنی کیلا یا نوکدار دانت مراد ہے جانور درندہ سے مثل شیر وغیرہ کے۔

ذوی القربیٰ ۔ (باضافت عربی) یعنی رشتہ دار لوگ۔ بعض لغتوں میں (اس کا املا ذو القربیٰ بحر الخزانہ لغت ہے)

ذ ہ

ذہاب ۔ بالفتح (ذہب) عربی۔ مصدر ہے یعنی جانا۔ چھوڑنا۔ گذرنا۔ غیاث۔ مریل و شرح نصاب میں بلفظ فتح ہے اور لطائف میں بالکسر اور ذہاب و ایاب کے معنی ہیں جانا اور واپس آنا۔

ذہب ۔ ع۔ بفتحتین یعنی طلا۔ فارسی زر ہندی سونا۔ کندن۔ کنک۔ التون و قزل ترکی۔ گولڈ انگریزی۔ اذہاب و ذہوب جمع ہے۔

ذہلت ۔ یعنی غفلت لغات کشوری نے اس کو عربی لکھا ہے اور خزانہ لغت میں ذہل کا مفرس ہے

ذہن ۔ بالکسر صحیح ہے اور بالفتح غلط مشہور ہو گیا ہے۔ عربی ہے یعنی عقل۔ زیرکی۔ فہم فہمیدگی۔ اذہان جمع ہے۔ فارسی میں بمعنی باطن یا تہ

ذہن دریا ۔ ف۔ (باضافت) بعمق کنذا۔ عربی و رطہ۔ قعر دریا۔ دریا کی تہ۔

ذہن رسا ۔ ف۔ (بصفت) اچھا ذہن۔ حسن دہلوی ؎

دیا تھا زبس حق نے ذہن رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ لیا

ذہول ۔ ع۔ بفتحتین (ذہول) یعنی غفلت۔ فراموشی۔

(رسائی کا اردو شعر)

شہید عشق آنذ و شرفاے جلسۂ بزم ہو
سکتا ہے کہ موجود ساقیا ذہول کے

ذہولت اس کا مفرس ہے۔

ذہین ۔ ع۔ بالفتح۔ بالکسر غلط ہے۔ عقلمند۔ تیز ذہن والا یہ اسم فاعل ہے ذہن کا۔

ذ ی

ذی ۔ ع۔ بالکسر (بدل ہے ذو کا) یعنی صاحب۔ خداوند جیسے ذیقعد ور ذیجاہ۔

ذی ۔ فارسی کا لفظ ذی بھی ای تلفظ کا ہے اس کے معنی ہیں حد طرف۔ اور امر ہے مصدر زیستن کا یعنی زندگی بسر کر۔ ؎

اے ذی خرد جہاں زی وایں سخن فانی
یادت کنند مردم روزے کہ تو نبا شی

ذیاب ۔ ع۔ بالکسر اول و فتح دوم یعنی گرگان بھیڑئے۔ یہ جمع ہے۔ ذیب کی جس کے معنی بھیڑیا ہیں۔

ذیب ۔ ع۔ بالکسر۔ گرگ بھیڑیا۔ ذیاب جمع ہے۔ سرحان عربی سورۂ یوسف میں بھیڑئے کے لئے ذئب بھی آیا ہے۔

ذی بال ۔ ع۔ بالکسر یعنی صاحب عزت۔ صاحب شان یہ بال عربی کا لفظ ہے یعنی بازو کا دھوکا نہیں کھانا چاہیئے۔

ذی سلم ۔ ع۔ بالکسر سین ولام مفتوح۔ ایک مقام کا نام ہے اور سلم بفتحتین ایک خار دار درخت ہے۔

ذیع ۔ ع۔ ظاہر کرنا۔

ذیوع ۔ ع۔ (ذیع) ظاہر کرنا۔

ذیل ۔ ع۔ بالفتح۔ دامن بھاڑا تحت نیچے۔ ذیول۔ اذیال۔ اذیل

جمع ۔

باب رائے مہملہ

ر ۔ اس حرف کے معنی لغت میں کفچہ، خود، اور موئے ریدہ کے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف کئی حرفوں سے بدل جاتا ہے۔ اول لام سے جیسے چنار سے چنال اور نیلوفر سے نیلوفل۔ دوم عین سے جیسے کنار سے کناغ۔ سوم گاف سے جیسے ریماز سے گیماز جو ایک قسم کا لطیف کپڑا ہے جس کو کیما بھی کہتے ہیں۔ چہارم نون سے جیسے رت انبانہ سے لت انبان وغیرہ۔

را ۔ ف۔ یہ کئی معنی دیتا ہے اول علامت مفعول کی جیسے زید را کشتم دوم علامت اضافت جیسے امیر را چشم پر درد افتاد۔ سوم یعنی برائے جیسے خدا را یعنی برائے خدا چہارم یعنی سبب جیسے قضا را یعنی از قضا یا بسبب قضا۔ پنجم زائد جیسے۔ مصرع

گر چہ تن مں زہے سوز راست

رابح ۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور اسم فاعل ہے ربح کا یعنی سود مند فائدہ بخش۔ نفع دینے والا۔

رابض ۔ ع۔ بالکسر بائے موحدہ حرف سوم ہے یعنی قلعہ والا۔ وہ بلیاں جو قلعہ کی دیوار ولیہ ہو رہتا ہے یہ مشتق ہے ربض سے جس کے معنی ہیں قلعہ کی چہار دیواری یا شہر کی فصیل۔

رابط ۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے ربط کا، ملانے والا، ربط دینے والا۔ قاطع ضد ہے۔

رابطہ ۔ ع۔ یہ مونث ہے رابط کا

کلاہ مجازاً اتفاق۔ روابط جمع روابط اتحاد یعنی دوستی ہے۔

رَابِع ۔ ع۔ بکسر باے موحدہ یعنی چوتھا۔ یہ اربعہ کی صفت مشبہ ہے۔

رَابِعَہ ۔ ع۔ یہ مونث ہے رابع کی۔ چوتھی چیز جو مونث ہو۔ بصرہ کی ایک پارسا عورت کا نام جو اپنے ماں باپ کی چوتھی بیٹی تھی۔

رَابِیَہ ۔ ع۔ حرف سوم بے مکسور ہے۔ ربی سے یعنی اونچی زمین۔

رَاتِبَہ ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یہ مونث ہے راتب کی یعنی ثابت و برقرار۔ ہر روز کا معمول۔ مجازاً روز ینہ یعنی خوراک روزانہ۔ رواتب جمع

رَاتِع ۔ ع۔ بکسر حرف سوم۔ اسم فاعل ہے رتع کا۔ یعنی چرنے والا۔ چرندہ۔

رَاتِق ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یعنی باندھنے والا۔ اسم فاعل ہے رتق کا۔

رَاتِم ۔ ع۔ ثابت و قائم۔ (جواہر اللغات سے)

رَاجِح ۔ ع۔ حرف سوم جیم عربی مکسور و حرف چہارم حاے حطی یعنی فائق و غالب۔ بہتر و افزوں۔ ترازو کا وہ پلہ جو بوجھ کی زیادتی کی وجہ سے دوسرے پلہ سے نیچا ہے۔ یہ اسم فاعل ہے رجحان کا۔ مرجوح مقابل مقابل یعنی اونچا پلہ۔

رَاجِع ۔ ع۔ جیم مکسور۔ یہ رجوع کا اسم فاعل ہے۔ یعنی رجوع کرنے والا۔ لوٹنے والا۔

رَاجِل ۔ ع۔ جیم مکسور۔ مشتق ہے رجل سے یعنی پیدل چلنے والا یا پیادہ۔

رَاجِی ۔ ع۔ جیم مکسور۔ یعنی امیدوار۔ اسم فاعل ہے رجا کا۔ ضد قانط یعنی مایوس۔

رَاح ۔ ع۔ شراب۔ خوشی۔ خوش ہونا۔ راہ قرار پکڑنا۔ اور کف دست کے معنی میں راحت کی جمع بھی ہے۔

رَاحَت ۔ ع۔ حرف سوم مفتوح۔ آرام۔ کف دست۔ ہتھیلی۔ اروح راح اور راحات جمع ہے۔

رَاحِ روح ۔ ع۔ پہلی ح مکسور ہے آرام دل۔ اور باربد کی تیس لحنوں میں سے ایک لحن کا نام ہے۔ واضح ہو کہ باربد خسرو پرویز کے عہد میں ایک نامی مطرب گزرا ہے اس کا ہم پلہ اور حریف تاش نکیسا تھا مولانا نظامی کی مثنوی خسرو شیریں میں ان کا حال آیا ہے۔

رَاحِ رَیحَانِی ۔ ع۔ بالیقین پھولوں سے بنی ہوئی ایک قسم کی شراب۔

رَاحِل ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یعنی کوچ کرنے والا۔ یہ رحلت کا اسم فاعل ہے۔

رَاحِلَہ ۔ ع۔ حرف سوم مکسور و حرف چہارم مفتوح۔ سواری یا باربرداری کا جانور خواہ نر ہو، خواہ مادہ۔ تاے فوقانی اس میں مبالغہ کی ہے رواحل اور راحلات جمع ہے۔

رَاد ۔ ف۔ بالفتح یعنی بہادر یا سخی۔ مصرع فردوسی
دل راد مرداں پر از یاد کرد

الا رد لکھتے ہیں بعد الف واو کا خیال رکھنا چاہئے جیسے اس مصرع میں
راد مرداں بعد ساں غزہ نو ند
ہندی میں راو بیپ اور ریم کو کہتے ہیں۔

رَادّ ۔ ع۔ دال مشدد اسم فاعل ہے رد کا۔ یعنی روکنے والا

رَادِع ۔ ع۔ دال مکسور ہے اسم فاعل ہے ردع کا (باز رکھنے والا۔ ہٹا دینے والا۔ روکنے والا)

رَادِفَہ ۔ ع۔ دال مکسور و فا مفتوح۔ ردف مادہ ہے۔ یعنی پیچھے آنے والا۔ صور کا دوسری دفعہ پھونکنا جو اسرافیل قیامت کے دن کرینگے۔

رَادِی ۔ ف۔ (یامصدری) سخاوت۔ جوانمردی۔ عقلمندی۔ حکمت۔

رَاز ۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی پوشیدہ بات۔ بھید۔ عربی سِر۔

رَازدَاں ۔ ف۔ (اسم فاعل دانستن کا) بھید کا جاننے والا۔

رَازِ زَمِیں ۔ ف۔ (بااضافت) مجازاً یعنی پھول یا سبزہ وغیرہ

رَازِق ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے۔ رزق دینے والا۔ روزی دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رزاق کا رزق اس کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت روزی دینے والا۔

رَازِی ۔ ع۔ شہر رے سے نسبت رکھنے والا۔ مثنوی تان ذکاہ کے ان اشعار میں۔

علم نبود غیر علم عاشقی
مابقی تلبیس ابلیس شقی

زاں نمر دو بود تو ہر گز گشت راز
گر بود ست گرد و تو صفدر راز

صد فخر راز سے مراد امام فخر الدین رازی ہے۔ رازی اور راضی کا املا لکھنے میں خیال رکھنا چاہیے۔

رازیانج ۔ یعنی سونف۔ بادیان یہ معرب ہے رازیانہ کا جس کے معنی ہیں سونف جو ایک مشہور چیز ہے۔

رَاس ۔ ع ۔ سر۔ کسی چیز کی بلندی۔ ارؤس اور رؤس جمع۔ جغرافیہ دانایان کی اصطلاح میں راس زمین کا وہ حصہ ہے جو نکیلا ہوتا ہوا سمندر میں چلا جاوے جیسے راس کماری۔ ہندی میں راس آنا یا راس ہونا یعنی موافق ہونا یا موزوں ہونا ہے جیسے حالی

نہیں راس یاں چار پیسے کسی کو
مبارک نہیں جیسے یہ جیونٹیوں کو

اور بھوسہ سے صاف کیا ہوا غلہ کا ڈھیر عربی کوس و کواس۔

راس الجدی ۔ ع ۔ وہ نقطہ جس پر آفتاب کے جانے سے موسم سرما شروع ہو جاتا ہے۔

راس السرطان ۔ ع ۔ وہ نقطہ جس پر آفتاب کے جانے سے موسم گرما شروع ہو جاتا ہے۔

راس المال ۔ ع ۔ (باضافت) تجارت کا سرمایہ۔ چکرورتی ارتھمیتک میں لکھا ہے کہ راس المال اس روپیہ کو کہتے ہیں جو کوئی گورنمنٹ ملکی اخراجات کے لئے قرض لیتی ہے یا جو تجارتی کمپنیوں کا سرمایہ ہو۔ علم سیاق میں ایک قاعدہ کا نام ہے جس کو انگریزی میں اسٹاک کہتے ہیں۔

راسب ۔ ع ۔ حرف سوم سین مکسور ہے یعنی تہ نشین یعنی نیچے بیٹھ جانے والا۔ یہ عربی لفظ رسوب کا اسم فاعل ہے۔

رَاست ۔ ف ۔ ٹھیک۔ سچ۔ درست۔ سیدھا ہاتھ۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام بھی ہے۔ راستی اس کا مزید علیہ ہے۔ اور کبھی راو اور راست دونوں لفظوں کا مخفف بھی آتا ہے ایک الف حذف ہو جاتا ہے مثلاً بوستاں کا یہ شعر۔

من ایں گفتم اکنوں ملک راست رائے
جہاں کازمودم تو نیز آزمائے

پہلے مصرع کا ترجمہ یہ ہے۔ یہ کہا میں نے اب ہے تجھ بادشاہ کی۔

راستباز ۔ ف ۔ یعنی سچا (باختن کا اسم فاعل ہے)۔

راست روی ۔ ف (مرکب) ہے راست رو اور یائے مصدری سے یعنی بھلمنسی کی چال۔ جیسے شعر مولانا اکبر الہ آبادی میں۔

میں اپنی راست روی کو کبھی نہ چھوڑوں گا
حضور وضع کو سیدھا بنائیں یا بانکی

راست خواہی ۔ فارسی محاورہ ہے۔ اردو میں سچ پوچھو تو۔

راست مزہ ۔ ف (میز و تمیز) مجازاً شیریں۔

راستہ ۔ ت ۔ بازار کی دکانوں کی صف۔ سیدھا ہموار۔ سڑک۔ چال۔ راستہ دیکھنا۔ اردو محاورہ ہے یعنی انتظار کرنا۔

راستی ۔ ف (یائے مصدری) درستی۔ سچائی۔

راسخ ۔ ع ۔ حرف سوم مکسور۔ یعنی استوار۔ مضبوط (اسم فاعل رسوخ کا) راسخین جمع۔

راسخ العقیدت ۔ ع ۔ پکے اعتقاد والا۔ ضعیف الاعتقاد۔ مقابل۔

راسخہ ۔ ع ۔ مونث راسخ کی۔ مضبوط۔

راسو ۔ ف ۔ نیولا۔

راسن ۔ ف ۔ ایک بدبو دار دوا کا نام ہے۔

رَاس و ذنب ۔ ع (بالعطف) لفظی معنی سر اور دُم۔ یہ اشکال آسمانی میں سے ایک شکل ہے جس کی صورت اژدہے سے مشابہ ہے اس کے ایک سرے کو راس اور دوسرے کو ذنب کہتے ہیں تنین فلک بھی اس کا نام ہے۔ ہندی۔ کیت ورا ہو۔

راسیہ ۔ ع ۔ یعنی مضبوط۔ رواسی جمع۔ یہ راسی کا مونث اور رسو کا اسم فاعل ہے۔

راسیات ۔ ع ۔ راسیہ کی جمع ہے۔

رَاش ۔ ف ۔ بالفتح۔ غلہ کا انبار جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہوا ہو۔ عوام اس کو سین مہملہ سے پڑھتے ہیں (راس ہندی۔ پڑا ان اور صراحت ہے)۔

راشد ۔ ع ۔ ہدایت یافتہ سیدھا راستہ پانے والا۔ یہ رشد کا اسم فاعل ہے۔

راشی ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے رشوت کا۔ رشوت دینے والا۔ یہ کہنا کہ فلاں اہلکار بڑا راشی ہے غلط ہے کیونکہ راشی رشوت دینے والے کو کہتے ہیں اور رشوت لینے والے کو

رشی کہتے ہیں۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ ارتشا کا جس کے معنی ہیں رشوت لینا۔ راشی کی جمع رُشاۃ ہے۔ رائش وہ شخص ہے جو رشوت دلاوے۔ دلال۔
راصد ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رصد کا) رصدگاہ سے ستارے دیکھنے والا۔ مجازاً نجومی۔
راضی ۔ ع۔ خوش۔ شاد و بشاش۔ رُضاۃ جمع۔ (اسم فاعل ہے رضا کا)
راعی ۔ ع۔ چرواہا۔ گذریہ۔ شبان۔ یہ رعی کا اسم فاعل ہے مجازاً بمعنی حاکم۔ والی۔ رُعاۃ و رُعیان جمع ہے۔
راغ ۔ ع۔ صحرا۔ دامن کوہ سبزہ زار۔
راغب ۔ ع۔ یہ رغبت کا اسم فاعل ہے بمعنی مائل۔ رغبت کرنیوالا
راف ۔ جاوتری جو ایک مشہور دوا ہے۔
رافت ۔ ع۔ (ر رت) بمعنی مہربانی۔ رافات جمع۔ ضد قساوت بمعنی سنگدلی۔
رافد ۔ مدد کرنے والا بخشش کرنے والا۔
رافضی ۔ ع۔ (بالفتح ویائے معروف نسبتی ہے) یعنی منسوب بہ رافضہ مذہب شیعہ۔ یہ مسلمانوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔
رافضہ ۔ ع۔ (حرف سوم ف مکسور اور ضاد مفتوح) اُس گروہ کو کہتے ہیں جس نے اپنے سردار کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ اونھوں نے زید بن علی بن حسین سے بیعت کی اور پھر اُس سے کہا کہ شیخین سے تبرا کر جب زید نے اس فعل سے انکار کیا تو وہ لوگ اس کو چھوڑ گئے۔ اسلئے رافضی کہلائے۔
رافع ۔ ع۔ (یہ رفع کا اسم فاعل ہے) اُٹھانے والا۔ بلند کرنیوالا کلمہ کو رفع یا پیش یا ضمہ دینے والا دادخواہ یعنی وہ شخص جو اپنا قضیہ حاکم کے روبرو لیجاوے۔
رافہ } ع۔ ہر دو بکسر فا۔ آرام
رفہیہ } اور آسائش سے بسر کرنے والا۔
رافِق ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رق کا) چمکنے والا۔
راقِب ۔ ع۔ (قاف مکسور ہے) بمعنی انتظار کرنے والا۔ اسم فاعل ہے رقابت کا۔
راقص ۔ ع۔ (قاف مکسور) یہ اسم فاعل ہے رقص کا بمعنی ناچنے والا اور رقاص اسی معنی میں صفت مشبہ ہے رقص کا۔ اور راقص ایک ستارے کا نام بھی ہے جو تنین فلک کے منہ میں ہے۔
راقع ۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے رقعہ کا) کپڑے پر پیوند لگانے والا
راقم ۔ ع۔ بکسر سوم۔ یہ رقم کا اسم فاعل ہے بمعنی لکھنے والا۔ محرر
راقی ۔ ع۔ (قاف مکسور ہے)۔ بمعنی ساحر۔ جادوگر۔ منتر یار۔ اوپر چڑھنے والا۔ مریض پر دعا دم کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رقیہ کا۔
راکب ۔ ع۔ بمعنی سوار۔ یہ اسم فاعل ہے رکوب کا ۔ رکاب رُکبان۔ رُکوب جمع۔
راکد ۔ ع۔ بند پانی یعنی وہ پانی جو رواں نہ ہو۔ یہ اسم فاعل رکود کا۔ رواکد جمع۔
راکع ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے بمعنی رکوع کرنے والا۔ شروع کے بموجب گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے جھکنے والا۔ اللہ کے سامنے جھکنے والا۔
رام ۔ ف۔ تابعدار۔ فرماں بردار ہلالا۔ مہینہ کی اکیسویں تاریخ۔ ایک درخت کا نام۔
رامح ۔ ع۔ میم مکسور ہے نیزہ دار یا نیزہ مارنے والا۔ یہ مشتق ہے رمح سے۔
رامش ۔ ف۔ میم اس کی مکسور ہے۔ راگ۔ سرود نغمہ۔ گیت۔
رامشگر } ۔ دونوں لفظ فارسی
رامشی } ہیں یعنی گویا مطرب رامشگر مرکب ہے آرامیدن کے حاصل مصدر آرامش اور گر کلمہ فاعلیت سے رامش مخفف ہے آرامش کا۔
رامی ۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ رمی کا اسم فاعل ہے یعنی تیرانداز سنگ انداز تہمت لگانے والا۔
راندن ۔ فارسی مصدر ہے۔ چلانا ہانکنا۔ راند مضارع۔ راندۂ درگاہ یعنی مردود اسی سے بنا ہے۔
رانیں ۔ ف۔ (نون مکسور) پائجامہ ازار۔
راوت ۔ بفتح واو۔ یہ لفظ ہندی ہے یعنی بہادر۔ چھتری قوم۔
راوش ۔ بفتح واو۔ ستارہ مشتری جس کو برجیس بھی کہتے ہیں۔
راوند ۔ ع۔ (حرف سوم مفتوح) مسہل کی ایک دوا کا نام ہے اس کا

انگار رفتند ہے۔
راوِغ ۔ ع۔(واو مکسور ہے)۔
یہ اسم فاعل ہے روغ کا یعنی دغاباز
فریبی۔
راوق ۔ ع۔ یعنی شراب کی صافی
فارسی میں مجازاً یعنی شراب ناب
یعنی صاف شراب۔ اس کی اصل تو
(راووق) ہے یا معرب ہے راوک کا
شعر (قادر نامہ کا)

راوق و صہبا و بادہ ہے مے
خمر شراب اور بانسری سے نے

رَاوِی ۔ ع۔ حرف سوم مکسور
ہے روایت کرنے والا سیراب ہونے
والا یہ اسم فاعل ہے روایت کا۔
وردوار کا۔ رُواۃ جمع۔
رَاوِیَہ ۔ ع۔(حرف سوم مکسور و
حرف چہارم مفتوح ہے) یہ راوی
کی مونث ہے یعنی پانی کی مشک۔
وہ اونٹ جس پہ پانی کی بھری ہوئی
پکھال ہو۔
راہ ۔ ف۔ رستہ۔ پردۂ سرود
انتظار۔ ہوش۔ مرتبہ یا دفعہ یا بار
رہ بحذف الف مخفف ہے اور
صدرہ کے معنی ہیں سو مرتبہ۔ سو دفعہ
یا بار۔
نوٹ۔ خار راہ ہونا یعنی سدراہ
ہونا۔ باعث آزار ہونا۔ رکاوٹ
ہونا۔ اور خضر راہ ہونا یعنی رہنما
بننا یہ اردو محاورے ہیں۔
راہب ۔ ع۔(اسم فاعل ہے
رہب کا) ڈرنے والا دنیا ترک
کرنے والا۔ نصاری کا عابد۔
پادری۔
راہ بر داشتن ۔ ف (مرکب)
مجازاً سفر کرنا۔

راہِ بہجت ۔ ف (با ضافت)
عیش کی راہ۔
راہبر ۔ ف (اسم فاعل سماعی
بُردن کا) یعنی رہنما یا راہ بتانے
والا۔
راہ بریدن ۔ ف۔ مجازاً سفر کرنا
راہ بریدہ ۔ ف۔ وہ راستہ جو
ٹھگوں کے خوف سے چھوٹ گیا ہو۔
راہ پیش گزاشتن ۔ ف
مجازاً رہنمائی کرنا۔
راہ دادن ۔ ف۔ مجازاً
اجازت دینا منظور کرنا۔
راہدار ۔ ف۔(اسم فاعل ہے
داشتن کا) سڑک کا چوکیدار۔
نگاہبان راہ۔ سڑک کا چور۔
راہداری ۔ ف۔(یائے مصدری
ہے) یعنی سڑک یا راہ کی چوکیداری۔
راہِ رحمت ۔ ف۔(با ضافت)
راہ دُرست۔ سیدھی راہ۔
راہرو ۔ ف۔ مسافر۔ راستہ گیر
اسم فاعل ہے رفتن کا۔ رہرو مخفف۔
راہ زدن ۔ ف۔ منزل کھوٹی کرنا۔

ــــہ

نفس شیطاں زدکریما راہِ من
رحمتت یا شفاعت خواہِ من

راہزن ۔ ف۔(اسم فاعل زدن کا)
قزاق۔ ڈاکو۔ ٹھگ رہندی۔
راہ عدم گرفتن ۔ ف۔
مجازاً یعنی مرجانا۔ عدم کا راستہ لینا۔
راہ کوہ رفتن ۔ ف۔ مجازاً
اقدام کرنا۔
راہِن ۔ ع۔(حرف سوم مکسور
ہے) یعنی گرو رکھنے والا۔ یہ اسم
فاعل ہے رہن کا۔
راہنما ۔ (فارسی مصدر نمودن کا

اسم فاعل ہے) یعنی راہ دکھلانے
والا۔ رہنما مخفف ہے اور رہنمائی
میں یائے مصدری ہے یعنی راستہ
بتلانا۔
راہوار ۔ ف (وار کلمہ لیاقت
کا) نام ہے گھوڑے کی ایک رفتار
(چال) کا اور مجازاً اسی رفتار کے
گھوڑے کو بھی کہتے ہیں۔
راہی ۔ ف۔(یائے نسبت کی)۔
راہ چلنے والا۔ مسافر۔ راہی عدم ہوا
یعنی مر گیا۔
رای ۔ ف۔(روی) عقل۔ تجویز
تدبیر۔ دلیل۔ صلاح۔ دانائی۔
آراء جمع۔ ہندی میں رای امیر
کو کہتے ہیں۔ فارسی والے اس کی
جمع ان لگا کر بناتے ہیں۔

زرایاں بود شو بعد بجان تاش
بعالم گردش گردوں بکامش

رایات ۔ ع۔ لشکر کے علم یا نیزے
(رایت کی جمع ہے)
رَائی العین ۔ ف (با ضافت)
دیکھنا آنکھ سے۔ چشم دید۔ جیسے
تاریخ فرشتہ کے اس جملہ میں۔
شیر شاہ از روش کار غلبہ مغلان
برائے العین مشاہدہ مے نمود۔
رَایَت ۔ ع۔ نیزہ۔ لشکر کا علم
جھنڈا (روی) رای و رایات
جمع۔ لوا۔ مرادف۔
رائج ۔ ع۔ جاری۔ پھیلا ہوا
یہ اسم فاعل ہے رواج کا۔ سکۂ
رائج الوقت وہ سکہ کہلاتا ہے جس کا
وقت مطلوب میں رواج ہو۔ جیسے
فی زمانہ انگریزی سکہ ہے۔
رَائحہ ۔ ع۔(روح) یعنی مطلق
بو۔ مگر خوشبو کے لئے آتا ہے۔

خب گزشتہ۔ روائح جمع۔

رائب ۔ ع۔ حیران۔

رائی زدن ۔ ف۔ مرکب بمعنی تدبیر کرنا۔

رائی زن ۔ (اسم فاعل) عاقل۔ دانا۔

رائیس ۔ ع۔ رئیس۔ حکیم

رائش ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رشی کا) وہ دلال جو کسی کو رشوت دلاوے۔ راشی اور مرتشی کے درمیان کا آدمی۔ وَفِی الْحَدِیْثِ لَعَنَ اللّٰہُ الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ وَالرَّائِشَ۔

رائق ۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے روق کا یا ایک سوار سے مراد ہے

رائق ۔ ع۔ (حرف سوم مکسور) شفاف اور صاف پانی لطیف شے یہ اسم فاعل ہے رَیق کا۔

رائیگاں ۔ ف۔ اصل میں راہگاں تھا۔ اس کو مترادف سے ظاہر ہے کہ جو چیز راستہ میں رکھی ہوتی ہے وہ بے احتیاطی کی وجہ سے خراب اور ضائع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا بمعنی مفت۔ بے عوض۔ ضائع۔ بیکار۔ اکارت۔

رائگاں خوار ۔ ف۔ مرکب بلا محنت کے مفت کا کھانے والا۔

رائی ۔ ہ۔ سرسوں کی ایک قسم ہے۔ فارسی خردل۔

شعر حالی

جس جی میں عظمت تیری سمائی
پربت وہاں ہو نظر وں میں رائی

مگر خود رائی میں رائی فارسی لفظ ہے۔

رب

رَبّ ۔ ع۔ بالتشدید (رب ب) خداوند۔ پروردگار۔ خداوند۔ ارباب جمع۔ رب العلیٰ یعنی خدائے برتر اور رب العالمین یعنی عالموں کا پالنے والا۔

رُبّ ۔ ع۔ بالضم و تشدید ثانی (رب ب) سیب انار یا انگور وغیرہ کا پانی جو آگ پر پکا کر گاڑھا کر لیا جاوے۔ ہندی ست۔ رُبُوب جمع۔

رُبَّ ۔ ع۔ بضم اول و تشدید بائے موحدہ و بائے ثانی مفتوح۔ بمعنی تھوڑا اور نیز بمعنی بہت۔ (منتخب۔ لطائف اور غیاث سے)

رُبا ۔ ف۔ بالضم۔ مشتق ہے ربودن سے بمعنی لیجانے والا۔ جیسے کہربا۔ ہوش ربا۔

رِبا ۔ ع۔ بالکسر (رب و) بیاج سود۔

رَبَاب ۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک مشہور باجہ۔ ایک شخص مسمی رعد کی معشوقہ کا نام۔ مکہ میں ایک موضع اور مدینہ میں ایک پہاڑ کا نام۔ اور سریانی زبان میں ابر سفید کو کہتے ہیں۔

رَباح ۔ ع۔ بالفتح (رب ح) سود و فائدہ۔ پیغمبر صاحب کے ایک غلام کا نام۔ اور ملک اندلس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

رَباط ۔ ع۔ بفتحتین (رب ط) سرائے۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔ رباطات جمع۔

رِباط ۔ بکسر اول و فتح دوم (رب ط) وہ چیز جس سے دوسری چیز کو مضبوط باندھیں اس کی جمع رُبُط بضمتین آتی ہے۔

رَباع ۔ ع۔ (رب ع) چار دانتوں کا نام درمیان ثنایا اور انیاب کے۔ وہ شخص جس کے یہ دانت گر پڑے ہوں۔

رُباع ۔ ع۔ (رب ع) چار چار

رَباعی ۔ ع۔ یا نسبت کی۔ وہ اونٹ سات برس کا۔ گھوڑا بیل اور بکرا چار برس کا۔

رُباعی ۔ ع۔ یائے نسبت کی۔ نظم کی ایک قسم ہے جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ جن میں سے تیسرے مصرعہ کو چھوڑ کر باقی ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ رباعیات جمع۔ رباعی کا چوتھا یا آخری مصرعہ بالخصوص ایسا ہونا چاہئے جس سے پہلے تینوں مصرعوں میں جان پڑ جاوے۔ ورنہ طعام بے نمک ہے۔ یا خرپر جُل اطلس۔ رُباعی بحر ہزج اخرب اخرم و ثمن سے ہوتی ہے اور خاص وزن اس کا یہ ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ اگر بحر مذکور سے نہ ہو تو وہ قطعہ کہلاتا ہے۔ اشعار ذیل سے وجوہات بالا کی بخوبی تصدیق ہوتی ہے:۔

رباعی

گر لطف اجاڑ کے ہمنے بسایا ہو تجھے
منہ موڑ کے سب سے منہ لگایا ہو تجھے
کیوں ہائے تجھے لپٹ لپٹ کر دل پھر
میں نے بھی تو جان کہہ کے پایا ہے تجھے

رباعی دیگر

رحمت کا تیری اُمیدوار آتا ہوں
مُنہ ڈھانکے کفن سے شرمسار آتا ہوں
جب چل نہ سکا بارِ گنہ سے پیدل
احباب کے کاندھوں پہ سوار آتا ہوں

رباعی مومن خاں

میداں میں جب آئے شہ عرش پناہ
بولا ابن سعد کیجے بیعت یا شاہ
منہ پھیر کے حضرت نے کہا غصہ سے
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہ

دیگر

شیطان کب کرتا ہے کسی کو گمراہ
اس راز سے ہو خدا کے غافل آگاہ
ہے کام کسی کا اور کسی پہ الزام
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہ

رُبّانی ۔ ع۔ ربانی نسبتی منسوب طرف رب کے۔ مجازاً خدا شناس رّبانیین جمع۔

رُبائیدن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی ربودن یعنی اُچک کر لیجانا۔

رِبح ۔ ع۔ تجارت کا فائدہ نفع سود۔

رَبدار ۔ ع۔ بلائے عظیم۔

رُبَض ۔ ع۔ بفتحتین وضاد معجمہ۔ دیوار شہر پناہ۔ گرداگرد قلعہ اہل خانہ یعنی زوجہ عیال بچے۔ بھیڑ وغیرہ رَبض۔ رُبض اور رُبض جمع۔

رَبط ۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی لگاؤ۔ علاقہ۔ روابط جمع۔

رَبع ۔ ع۔ بالفتح بمعنی سرائے محلہ منزل مکان۔ جمع اس کی رباع وارباع آتی ہے۔

رِبع ۔ ع۔ بالکسر بمعنی وہ بخار جو درمیان میں دو روز کا وقفہ کر کے آوے۔

رُبع ۔ ع۔ بالضم کسی چیز کا چوتھا حصہ یا ایک چہارم اور نجومیوں کو ایک اِصطلاح سوالیہ کے۔ اسکو ربیع مجیب بھی کہتے ہیں۔ بضم میم وفتح جیم وتشدید یا۔

رُبع مسکون ۔ ع۔ (حرف چہارم میم مفتوح ہے) کرۂ ارض کا چوتھائی حصہ جو آباد ہے اس کرہ کے باقی ¾ حصہ پر سمندر ہے۔ مراد دنیا سے۔

سعدیؒ سے

اگر درکفش گنج قارُوں بُود
دگر تابعش رُبع مسکوں بُود

رُبع خدا د ۔ ع۔ یاجوج ماجوج سے مراد ہے۔

رِبق ۔ ع۔ حلقہ دار رسی۔ رباق جمع۔

رِبقۃ ۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون بائے موحدہ۔ یعنی رسی کا حلقہ۔

رَبُّ النَّوع ۔ (باضافت عربی) وہ فرشتہ جو ہر نوع کی پرورش کے واسطے مقرر ہے۔ نوع سے مراد حیوانات نباتات وجمادات ہے۔

رَبَّنا ۔ ع۔ بالالف ندا۔ یعنی اے ہمارے پروردگار۔

شعر کلیات سعدی سے

کرد یا تو اپنے بندوں کو خداوندی تو بود
مادر خود بر تو ہیچ نکرد دیم ربّنا

رُبو ۔ ع۔ بضم ایک [illegible] کا نام۔ بلندی پشتہ۔ اربا جمع۔

رُبُوبیّت ۔ ع۔ یعنی پروردگاری اس میں رب مصدری ہے۔

رُبُودن ۔ فارسی مصدر ربو بفتحتین اُچک لینا۔ کسی سے کوئی چیز جلدی سے چھین کر بھاگ جانا۔ رُبایندہ مفعول

رَبوہ ۔ ع۔ بالفتح ٹیلہ۔ [illegible] اونچی زمین۔ قرآن شریف میں بیت المقدس کی زمین کیونکہ وہ سب زمینوں سے بلند ہے۔

رَبیب ۔ ع۔ بالفتح (ربیب) جب کوئی عورت دوسرا خاوند کر لیتی ہے تو پہلے خاوند کے نطفہ سے جو اولاد اس کے ساتھ آتی ہے وہ ربیب اور ربیبہ کہلاتی ہے۔ ربیب مذکر ہے اور لڑکے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور ربیبہ مونث ہے لڑکی کے لئے آتا ہے اس کی جمع ربائب ہے۔

رَبیع ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی۔ یعنی موسم بہار۔ ہندی میں چیت، بیساکھ۔ اور ایک سخی کا نام ہے جو ربیع بن خثیم کے نام سے مشہور تھا۔ (ربیع) مادہ۔ خریف مقابل۔

رَبیعُ الآخر ۔ (رائے مہملہ مفتوح) عربی کا چوتھا مہینہ۔

رَبیعُ الاوّل ۔ عربی کا تیسرا مہینہ۔

رِبید ۔ ع۔ دانا۔ جواہر الغات سے۔

رت

رَتّ ۔ ع۔ بالفتح وتشدید تا (رت ت) یعنی معتبر وخوش۔ رُتوت جمع۔ (منتخب سے)

رِتاج ۔ ع۔ بالکسر (رت ج) بڑی پھاٹک جس کے بیچ میں آمد ورفت کے لئے ایک چھوٹی کھڑکی اور لگا دیتے ہیں۔

رَتب ۔ ع۔ کشادگی درمیان وسطیٰ اور سبابہ وسطی انگلی کی انگلی

اور ربابہ۔ کلمہ۔ انگشت شہادت انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو کہتے ہیں۔

رُتبہ ۔ ع۔ بالضم۔ مرتبہ۔ درجہ (رت ب) رُتبات۔ جمع۔

رَتق ۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون تای فوقانی یعنی باندھنا۔

رَتق و فتق ۔ ع۔ باندھنا اور کھولنا۔ مجازاً بند و بست (واؤ عاطفہ ہے)

رَتم ۔ ع۔ بالفتح۔ وہ ڈورا جو یادداشت کے لئے انگلی میں باندھ لیتے ہیں فارسی یادآور۔

ر ث

رَثّ ۔ ع۔ بالفتح وتشدید ثائے مثلثہ یعنی پرانا۔ کہنہ۔ بدحالی (رث ث) مادّہ۔ رُثاث جمع۔

رِثاث ۔ ع۔ بالکسر۔ یہ رَثّ کی جمع ہے۔

رَثَد ۔ ع۔ بفتحتین یعنی متاع چیدہ یعنی اسباب منتخب۔

رَثیث ۔ ع۔ تاع کا گوشوارہ۔ اور منتخب میں یعنی مجروح ہے۔

ر ج

رَجّ ۔ ع۔ (ر ج ج) ہلانا

رَجا ۔ ع۔ بفتحتین یعنی کنارہ ہر چیز کا

رَجاء ۔ ع۔ بفتحتین (ر ج و) امید بھروسہ۔ امید رکھنا۔ ڈرنا۔ یاس وقنوط کی ضد ہے۔ اَرجاء جمع۔ رجا بالکسر پڑھنا غلط ہے۔

رِجال ۔ ع۔ یعنی مردان۔ یہ جمع ہے رجل یعنی مرد کی۔ شعر بوستاں

چو دست و زباں را نماند مجال
بہمت نمایند مردی رجال

رَجَب ۔ ع۔ بفتحتین۔ ڈرنا۔ تعظیم کرنا۔ عربی کا ساتواں مہینہ۔ یہ ماخوذ ہے ترجیب سے چونکہ عرب اس مہینہ کو شہر اللہ کہتے ہیں اور تعظیم کرتے ہیں اس لئے اس مہینہ کو رجب کہا۔ بہشت کی ایک نہر شیریں اور برف کی سفید ماہ رجب کے روزہ داروں کو اس نہر سے پانی پلایا جاوے گا۔ ارجاب جمع۔

رُجحان ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ج ح) ترازو کے ایک پلہ کا جھک جانا۔ زیادتی۔ فوقیت۔

رِجز ۔ ع۔ بالکسر۔ پلیدی۔ شرک عذاب۔ ارجاز جمع۔

رَجَز ۔ ع۔ بفتحتین۔ شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے اس کا وزن مستفعلن چھ مرتبہ یا آٹھ مرتبہ ہے اور وہ نظم جو عرب اپنی قوم کی مردانگی اور شرافت کے اظہار کے لئے میدان جنگ میں دشمن کے روبرو پڑھا کرتے ہیں ؎

میداں میں پڑھ رہا تھا رجز یہ وہ شہسوار
گھوڑے کو پھیرتا تھا وہ لڑتا ہوا ادھر
رجز علی اکبر صاحبزادہ امام حسین کی
تو معرکہ اب گرم ہوا اور زیادہ
پڑھتا رجز آیا وہ دو عالم کا شہزادہ
نوحہ کیوں اشقیا کیا ہے ارادہ
اکبر ہے میرا نام علی ہے میرا دادا
نبت جگر سبط رسول عربی ہوں
کافی ہے یہی فخر کہ ہمشکل نبی ہوں

رِجس ۔ ع۔ گناہ۔ عذاب۔ پلیدی ارجاس جمع۔

رَجع ۔ ع۔ بالفتح۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ بارش۔ رجعان جمع۔

رَجعت ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ج ع) زوجہ مطلقہ (طلاق دی ہوئی) کے اندر رہنا۔ بقیت عدت کے۔

رَجعتُ القہقری ۔ ع۔ (باضافت) یعنی ایڑی کی طرف چلنا۔ الٹے پاؤں چلنا۔

رَجف ۔ ع۔ بالفتح زلزلہ۔ بھونچال۔

رجفہ ۔ ع۔ (ر ج ف) زلزلہ۔ آیۂ کریمہ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ۔ (ترجمہ) پس پکڑا اُن کو زلزلے نے۔

رِجل ۔ ع۔ بالکسر۔ پاؤں۔ پا۔ ارجال و ارجل جمع۔

رَجُل ۔ ع۔ مفتوح جیم مضموم۔ مرد بالغ۔ رجال جمع۔

رَجِل ۔ ع۔ حرف اول مفتوح و دوم مکسور۔ سر کے لٹکے ہوئے بال۔

رَجلہ ۔ ع۔ (ر ج ل) خرفہ کا ساگ رجل جمع۔

رَجم ۔ ع۔ بالفتح۔ سنگسار کرنا۔ پتھر مارنا۔ نفرین کرنا۔ گالی دینا۔ گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔ رُجوم جمع۔

رُجوع ۔ ع۔ (ر ج ع) پھرنا۔ لوٹنا۔

رُجولیت }
رُجولیّت } ۔ ع۔ (ر ج ل) مرد ہونا۔ بالغ ہونا۔ مردی۔

رَجوم ۔ ع۔ پتھر مارنے والا (صفت مشبہ ہے رجم کی)

رُجُم ۔ ع۔ بفتحتین یعنی شہاب

ثاقب۔ ستارے جو آسمان میں ٹوٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان سے شیاطین بھگائے جاتے ہیں۔

مولانا روم کا شعر

ہر کہ باشد طالع او زاں نجوم
نفس او کفار سوزد در رجوم
(دفتر ا)

رَجِیع ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے رجوع کا) جو چیز کہ رد کی جاوے گوبر۔ گوہ دُبلا اونٹ جنگالی جو پالیوں کی۔

رَجِیم ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے رجم کا) ہنکایا گیا۔ سنگسار کیا گیا۔ یہ لفظ اکثر شیطان کی صفت میں آتا ہے۔ شعر صبا

نظم ملائک کے قصیدے سے گر گیا
یہ تنگ قافیہ جو ادیو رجیم کا

ر ح

رَحَا | ع۔ (ر ح ا) بمعنی آسیا۔
رَحی | چکی۔ جیاں تثنیہ ہے۔ ارح۔ ارحار۔ وارحیہ جمع ہے۔

رِحَال ۔ ع۔ بالکسر یہ رحل کی جمع ہے جس کے معنی شتر کا پالان اور کوچ کرنے کے ہیں۔

رُحب ۔ ع۔ بالضم بمعنی وسعت و فراخی۔

رَحب ۔ ع۔ بالفتح بمعنی فراخ۔

رَحَب ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی ایوان ہاے مساجد۔ مسجدوں کے مکانات وغیرہ (منتخب سے)

رَحرَاح ۔ ع۔ (بالفتح و آخر حای حطی) (ر ح ح) بمعنی کشادہ و فراخ

رَحبَہ ۔ ع۔ (ر ح ب) کشادہ زمین۔ رحب جمع۔

رَحل ۔ ع۔ بالفتح مسکن اسباب کوچ کرنا۔ اونٹ کا پالان بچانا لکڑی کے دو تختے جن پر رکھ کر قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ رحال جمع کسی نے رحل کی چیستاں بھی بنائی ہے۔

چیستاں من شنیدہ ام بسیار
ہیئت اسپ اندنی اسوار

رِحلَت ۔ ع۔ (ر ح ل) بالکسر کوچ۔ کوچ کرنا۔ یوسف زلیخا جامی کے مندرجہ ذیل شعر میں رحلت گاہ سے مراد قبر ہے ؎

بیک جنبش از آں اندوہ خانہ
برحلتگاہ یوسف شد روانہ

روانہ شد کا فاعل زلیخا ہے۔

رَحِم ۔ ع۔ بالفتح و کسر حا۔ بچہ دان نہدانی۔ و قرابت۔ ارحام جمع۔

رَحم ۔ ع۔ بالفتح و سکون حای حطی۔ مہربانی۔ بخش دینا۔ مراحم جمع۔

نوٹ :۔ یای مجہول لفظ کے آخر میں کئی معنوں میں مستعمل ہے مگر ذیل کے مصرع میں (فرد احمد ابنہ نواز ... رحمے) رحمے کی ی امر کا فائدہ دیتی ہے یعنی رحم کر۔

رَحمَان ۔ ع۔ بالفتح۔ بخشنے والا۔ یہ صفت مشبہ ہے۔ اور رحمت سے مشتق ہے۔ یہ لفظ خدائے تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے برخلاف رحیم کے یعنی

सोम्य سومیہ

ہنداس کا تھا جس کو ہندی میں رُدّر [illegible] کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ لفظ رحمان کو رسم الخط میں بغیر الف کے اس طرح (رحمٰن) لکھنا چاہیے کیونکہ رحمان مسیلمۃ الکذاب کا نام تھا جو ایک کافر تھا۔ اور اس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

رُحَمَاء ۔ ع۔ بضم اول و فتح حا و میم رحیم کی جمع ہے جس کے معنی ہیں مہربان۔

رَحمَت ۔ ع۔ (ر ح م) بخشش۔ مہربانی۔

رَحِیض ۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ دھولی ہوئی اور صاف کی ہوئی چیز یہ اسم مفعول ہے رحض کا۔

رَحِیق ۔ ع۔ بالفتح (ر ح ق) شراب خالص۔ آیہ کریمہ۔

یُسقَونَ مِن رَّحِیقٍ مَّختُومٍ ترجمہ۔ پلائے جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی میں سے۔

شعر امانت حسین حضرت لکھنوی ؎

رحیق نوز سے مرغ چمن مست
بہ آب تازہ ہر گلبن زبردست

رَحِیل ۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ کوچ۔

رَحِیم ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ مہربانی کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ رُحَمَاء جمع۔

ر خ

رُخ ۔ ف۔ بالضم بمعنی چہرہ۔ مفرس ہے رُخ کا۔

رُخ ۔ ع۔ بالضم۔ (ر خ خ) نام ایک گھاس کا اور ایک قسم کا ایسا عظیم الجثہ پرندہ جو ہاتھی کو بھی اٹھا لیجاتا ہے۔ شطرنج کے ایک مہرہ کا نام۔ رِخاخ و رِخَخَہ جمع۔

رَخ ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر خ خ) نرم شدن

پامال کرنا۔ شراب میں پانی ملانا۔
رُخا ۔ ع۔ (ر خ و) نرمی یعنی فراخیِ عیش کی۔ اس کا املا رخاء بھی لکھتے ہیں۔
رُخار ۔ ع۔ (ر خ و) بادِ نرم۔
رخاوت / **رخاوۃ** ۔ ع۔ سستی۔ کاہلی۔ ڈھیلا پن۔
رُخام ۔ ع۔ بالضم۔ نرم و سفید پتھر سنگِ مرمر۔
رخت ۔ ع۔ (ر خ ت) لباس۔ اسباب۔ سامان۔ عقل۔ رُخوت جمع۔ بعض نے اس کو فارسی لکھا ہے۔
رُخت ۔ ف۔ امرکب ہے یعنی رُخ تو یعنی تیرا چہرہ۔ مثلاً مصرع
از رُخت آفتاب شرمندہ
رخت افگندن ۔ ف۔ مرکب مجازاً کسی جگہ بس رہنا مقیم ہونا۔
رُخت بُردن ۔ ف۔ مرکب مجازاً سفر کرنا۔ رخت بستن مرادف
رخت کش ۔ ف۔ کش امر ہے کشیدن کا۔ اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا۔ یعنی مسافر۔
رُخسار ۔ ف۔ مرکب ہے رُخ اور لفظ سار سے۔ جو کلمہ ظرف ہے یعنی گال۔ رخسارہ اس کا مزید علیہ ہے۔
رَخش ۔ ف۔ بالفتح۔ سرخ و سفید رنگ ملا ہوا یا سیاہ اور سفید ملا ہوا اسی اعتبار سے ایرانی پہلوان رستم کے گھوڑے کا نام رخش تھا مجازاً ہر گھوڑا۔ قوسِ قزح۔
رُخش ۔ بالضم و فتح خا یعنی اس کا چہرہ۔
رخشا ۔ ف۔ اس کا الف فاعلی ہے یا مخفف ہے رخشاں کا یعنی چمکتا ہوا۔
رخشاں ۔ ف۔ چمکتا ہوا۔ یہ رخشیدن کا اسم حالیہ ہے۔
رخشِ بیجادہ نعل ۔ ف۔ (دخت گلاب رنبات کی غوری سے)
رخشِ عنان تاب ۔ ف۔ نہایت چالاک گھوڑا جس کو چابک کی ضرورت نہ ہو۔
رَخص ۔ ع۔ بالفتح یعنی نازک و نرم۔
رُخص ۔ ع۔ بالضم یعنی سستا ہونا۔ ارزاں ہونا۔
رخصت ۔ ع۔ (ر خ ص) اذن۔ چھٹی۔ اجازت۔ پروانگی۔ رُخص جمع۔
رُخ سے بُردن ۔ ف۔ مجازاً بے عزت کرنا۔ آبروریزی۔
رُخل ۔ ع۔ بکری۔ رُخال جمع۔
رَخم ۔ ع۔ بالفتح۔ کا رُخاوہ وہ مہربانی نرمی۔ دوستی۔ شام اور نجد کے بیچ میں ایک مقام کا نام ہے۔ اور مکہ معظمہ میں اسی نام کا ایک درہ کوہ ہے۔ اور کرگس یا گدھ۔ رخمہ کی جمع بھی ہے۔
رَخمہ ۔ ع۔ (ر خ م) گدھ جو ایک مردار خوار پرند ہے۔ رَخم جمع۔
رَخنہ ۔ ع۔ بالفتح۔ دیوار کا سوراخ یا مطلق سوراخ۔ مجازاً عیب و فساد۔
رخنہ انداز ۔ فسادی۔ رخنہ گر۔
رخو ۔ ع۔ نرمی یعنی سست ہونا۔
رِخوہ ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر خ و) نرمی۔ سستی۔ ایک درد کا نام جس سے عضو شست ہو جاتا ہے۔ تمام حرفوں کا جو نرمی سے نکلتے ہیں۔
رخیدن ۔ دوڑنے کی وجہ سے سانس کا چڑھ جانا۔ ہانپنا۔ یہ فارسی کا مصدر مقتضب ہے۔
رَخیص ۔ ع۔ بالفتح و تجائے مجہول مکسور یعنی سستا۔ ارزاں۔ ملائم۔ نازک۔ یہ صفت مشبہ ہے رخص کی۔
رَخیم ۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ ملائم بات چیت یا ضعیف یا نرم آواز والا آدمی۔ اور کنایہ مردِ نیاہد سے۔ یہ صفت مشبہ ہے رخم کی۔

ر د

رَدّ ۔ ع۔ بالفتح۔ تشدید دال (ر د د) پھیر دینا۔ پھیر لینا۔ واپس لانا۔ جیسے سعدیؔ کے اس شعر میں ؎
رَدِّ میراث سخت تر بود سے
وارثاں راز مرگِ خویشا وند
اور یعنی نہ ماننا۔ جیسے رَدِّ دعوت نامناسب ہے۔ ضد قبول۔ فارسی میں یعنی ردّہ دیوار۔
رِدا ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر د ی) چادر
رِداپوش ۔ ف۔ (اسم فاعل ہے پوشیدن کا) کنایہ ہے زاہد سے۔
رِدّالشمس ۔ ع۔ ایک معجزے کا نام ہے۔ مصحفیؔ ؎
جو علی کا حکم نافذ نہ فلک پہ تھا تو پھر کیوں
بگہِ غروب آیا نکل آفتاب نکلتا
رَدائت ۔ ع۔ حرف اول ۲ و ۳ مفتوح (ر د ء) فاسد و زبوں ہونا۔ ردی ہونا۔
رِدف ۔ ع۔ بالکسر۔ چڑھ کر یا سرین۔ پیچھے آنا۔ گھوڑے پر ایک سوار کے پیچھے دوسرے کا سوار ہونا۔ علم عروض میں حرفِ علت قبل روی جیسے سود و بود میں واو جو آخری دال سے قبل آئی ہے۔

رَدکردن ۔ ف قے کرنا۔
رُدَن ۔ ع۔ آستین۔اردان جمع۔
ردوبدل ۔ ف۔(با فتح واؤ عاطفہ) باہمی تکرار و بحث و مکابرہ۔ ٹیڑھی باتیں۔ تو تو میں میں۔
ردوکد ۔ بحث و مباحثہ
رُدَہ ۔ ف۔ صف۔ قطار۔
رِدء ۔ ع۔ مددگار۔
رَدِی ۔ ع۔ رذیل۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ یہ اسم فاعل ہے ردات کا۔
رَدِیّہ ۔ مونث ہے ردی کی۔
رَدِیف ۔ ع۔ اسم فاعل ہے روف کا۔ ایک گھوڑے پر پچھلا سوار۔ اور عروض میں لفظ بعد قافیہ کے۔
رَدیف سَرطان ۔ ع: (باضافت) کنایہ ہے برج اسد سے جو بروج فلکی میں سے پانچواں ہے۔ ہندی سنگھ

ر ذ

رَذالت
رَذیلت } دونوں لفظ عربی میں بمعنی نالائقی۔ کمینہ پن۔ مادہ دونوں کا (رذل) ہے۔ رذیلت کا ضد فضیلت ہے۔ اور جمع رذائل ہے۔
رذالہ ۔ ع۔ (رذل) کمینہ۔ نالائق (دال کی جگہ زال لکھنا غلط ہے)۔
رذایا ۔ ع۔ بفتحتین جمع ہے رذیہ کی۔ وہ اونٹنیاں جو راہ میں تھک کر بیٹھ جاویں۔
رَذائل ۔ ع۔ بمعنی کمینہ پن کی باتیں۔ یہ رذیلت اور رذیلہ کی جمع ہے۔

رَذِیل ۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے رذال کی بمعنی نالایق کمینہ۔ رُذلاء ارذال جمع۔
رَذِیلت ۔ ع۔ نالائقی کمینہ پن رذائل جمع۔ فضیلت ضد۔
رَذِیلہ ۔ ع۔ (یہ رذیل کی مونث ہے) نالائق عورت۔ نالائقی کمینہ پن۔
رَذِیّہ ۔ ع۔ (رذی) وہ اونٹنی جو راہ میں تھک کر بیٹھ جاوے مجازاً بمعنی شکست۔ رذایا جمع ہے۔

ر ز

رَز ۔ ف۔ بالفتح۔ انگور کا پھل درخت انگور۔ اور امر ہے رزیدن کا بمعنی تو رنگ۔ دخت رز بمعنی انگوری شراب۔ برگ رز بمعنی انگور کے پتے۔ فضلۂ رز کنایہ ہے انگور کی بیکار شاخوں اور پتیوں سے جن کو باغبان ہر سال کاٹ ڈالتے ہیں جس سے پھل خوب آتا ہے۔ شعر سعدی ؎

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را
چو باغباں بزند بیشتر دہد انگور

رَزّاق ۔ ع۔ بالفتح و راے مشددہ مفتوح اسم مبالغہ ہے رزق کا بمعنی بڑا رزق دینے والا۔ مراد خدا سے ہے۔ رزاقی میں یائے مصدری ہے
رَزَانت ۔ ع۔ حرف ۱۔۲ و ۴ مفتوح۔ (رزن) بمعنی آہستگی بھاری پن بڑا ہونا۔ فارسی میں بمعنی مضبوطی
رَزَایا ۔ ع۔ حرف ۱۔۲ و ۴ مفتوح بمعنی مصیبتیں۔ یہ رزیہ کی جمع ہے۔
رَزبان ۔ ف۔ بمعنی مالی۔ باغبان

زبان کا رزا محافظت ہے بجائے اتفاق ہے
رِزق ۔ ع۔ بالکسر۔ روزی خوراک خورش کھانا۔ ارزاق جمع۔ رازق فاعل رزاق صیغۂ مبالغہ۔
رَزم ۔ ع۔ بالفتح بمعنی لڑائی۔ جنگ۔ پیکار و پیکار آویزد۔ ناورد۔ ہیجا۔ نبرد۔ وغا۔ پرخاش۔ مصاف۔ کارزار۔ ستیز اور ستیزہ سیاق آویزی سب مرادف ہیں ضد اس کا بزم ہے۔ شعر مصحفی ؎

یہ افترا ہو بتا یا ہو سب انشا کا
کہ بزم و رزم میں ہو پاسے تخت کا وہ تیم

رزمگاہ ۔ ف۔ میدان جنگ ہندی رن بھوم۔ انگریزی بیٹیل فیلڈ اس میں گاہ ظرفی ہے۔ اور گاہ کی جگہ گہ بھی آتا ہے جیسے مصرع ۔

دلیروں کو ہے رزمگہ بزمگہ

رَزمہ ۔ ف۔ بالفتح و میم مفتوح۔ کپڑوں وغیرہ کی بڑی گٹھری۔
رَزَہ ۔ ف۔ وہ طناب جس پہ انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔
رَزیدن ۔ ف۔ رنگنا۔ فارسی مصدر ہے۔
رَزین ۔ ع۔ بر وزن قرین۔ اسم فاعل ہے رزانت کا بمعنی آہستہ۔ کنایۃً۔ آرام کیا ہوا۔ آرمیدہ۔ فارسی میں مضبوط۔
رزیّہ ۔ ع۔ (رزء) مصیبت رزایا جمع۔
رژذہ ۔ ف۔ را مفتوح، ژ ساکن، دال مفتوح، لالچی۔ حریص بسیار یعنی بہت کھانے والا۔

رس

رش - ف - بالفتح بمعنی پہنچ - امر واحد حاضر ہے مصدر رسیدن سے - فریاد رس بھی اس مصدر سے مشتق ہے - ہندی میں لفظ رُش کے معنی شیرہ - عرق - ست - مزہ - پارہ - پانی - رقیق چیز اور جوش کے ہیں -

رَسا - ف - بفتحتین - (الف فاعلی) - پہونچنے والا - شعر ناسخ ؎

وہ کان تنگ تو یہ ہو دل یار تنگ سا
آنسو زیادہ ہیں گہر آبدار سے

علاوہ بریں تیز ہوشیار - یہ ہنر کے معنوں میں ذہین - طبیعت اور بخت کی صفت میں بھی آتا ہے -
شعر حسن دہلوی ؎

دیا تھا ازل حق نے ذہن رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ چکا

رِسالت - ع - (ر س ل) پیغام پہونچانا -

رِسالہ - ع - (ر س ل) چھوٹا خط - چھوٹی کتاب - ماہواری اخبار - کئی سو سواروں کا دستہ - رسائل جمع - (لغات فیروزی سے)

رُسّام - ع - بالضم و تشدید سین مفتوحہ - مشتق ہے رسم سے - معنی نقاش - معتود - ایک لوہار کا نام جس سے سکندر اعظم نے لوہے کا آئینہ بنوایا تھا -

رُسان - ف - بضمتین - پہونچنے والا - پہونچا دے - (یہ اسم حالیہ ہے رسانیدن کا)

رستان - رسن ساز - رسی بٹنے والا - (فتح اللغات سے) -

رسانْدن } پہونچانا متعدی ہیں رسیدن کے -
رسانیدن }

رسائی - ف - (یائے مصدری ہے) پہونچ - گذر - دخل - مثلاً امانت کے اس شعر میں -

دے جو کی وہاں ہے تر جُتا کی -
رسائی ہے بہت مشکل ہوا کی

دوسرے معنی میل ملاپ - ملنساری - واقفیت - مثالیہ مصرع -

طبیعت میں رسائی ہے نہایت

رسائل - ع - کتابیں - بہت سے مکتوب ہمراہان - ہمرہان - جمع ہے رسالہ کی -

رَست - ف - بالفتح بمعنی چھوٹا - (واو معروف) - رہا ہوا - وہ ماضی ہے رُستن کا جو بالفتح ہے -

رِشت - ف - بالکسر - اُس نے کاتا - رِشتن کا ماضی ہے -

رُست - بالضم - وہ اُگا - رُستن کا ماضی ہے -

رُستاخیز - ف - (الف برائے عطف) مجازاً بمعنی قیامت - سراج وکشف وغیرہ و رشیدی میں اس کو بالضم لکھا ہے یہ حاصل مصدر ہیں رُستن اور برخاستن کے کیونکہ اہل اسلام کے عقیدہ کے بموجب مُردے اس روز زندہ ہوئیں گے اور اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے - اور صاحب برہان جہانگیری نے بالفتح لکھا ہے - اور رستن معنی رہا ہونا اور برخاستن سے مشتق مانا ہے -

رستخیز - ف - بالفتح و بالضم مرادف رستاخیز لفظی معنی زندہ ہونا اور اٹھنا - مجازاً قیامت - شعر سکندر نامۂ نظامی ؎

دراں دادریگاہ چوں تیغ تیز
کہ ہم رستخیز ست و ہم رست خیز

ترجمہ شعر - اس انصاف کی جگہ پر جو تیز تلوار کی مانند ہے اور جہاں قیامت ہے اور پھر پیدائش -

رستگار - ف - (گار کلمۂ فاعلی ہے) خلاصی یا رہائی پانے والا -

رستگاری - ف - رہائی - خلاصی - چھٹکارا - ہندی ؎

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

رُستم - ف - اصل میں رُستم بالفتح تھا کیونکہ اس کی ماں نے اس کو جنتے وقت کہا تھا رستم یعنی میں نے تکلیف سے رہائی پائی - یہ ایرانی مشہور پہلوان تھا - اس کا باپ زال بن نریمان تھا - اس کا زمانہ مسیح سے نو سو برس قبل گزرا ہے - رستمی اسی سے بنا ہے - مثلاً - ملاؤں میں سب رستمی خاک میں -

رستم برف - ف - (بصفت) پہلوان کی وہ خوفناک صورت جو برف سے بناتے ہیں -

رستم یکدست - ف - (باضافت) رستم زال کے علاوہ یہ ایک دوسرا پہلوان تھا جس کے پیدائشی ایک ہاتھ تھا -

رَستن - ف - بالفتح مصدر ہے بمعنی چھوٹنا - رہا ہونا - رہد مضارع -

رُستن - بالضم - فارسی مصدر ہے اُگنا - جمنا - روید مضارع -

رِشتن - بالکسر - مخفف ریسیتن کا بمعنی کاتنا - ریسد مضارع -

رُستنی - ف - بالضم و سکون سین

وفتح سوم وکسر چہارم ۔اس میں یا لیاقت کی ہے ۔یعنی سبزہ ۔نباتات ۔ گھاس پات ۔

رُستہ ۔ ف ۔بالفتح ۔یہ رستن کا اسم مفعول ہے ۔یعنی چھوٹا ہوا ۔ آزاد ۔دُکانوں کی صف وقطار ۔ مجازاً راہ یا بازار ۔

رِستہ ۔ ف ۔بالکسر ۔یعنی کاتا ہوا ۔ (اسم مفعول ریسیدن کا) ۔

رُستہ ۔ ف ۔بالضم ۔یعنی اُگا ہوا یا اُگی ہوئی ۔اور مضبوط ۔محکم ۔ یہ اسم مفعول ہے رُستن کا ۔

رُستی ۔ ف ۔بالضم ۔راحت ۔ فراغت فرصت ۔رزق ۔نان حلوا ۔

رَسَد ۔ ف ۔بفتحتین ۔حصہ ۔ خوراک ۔قافلہ یا فوج میں غلہ کی وہ جنس جو بانٹ سے ملے غلہ کا ذخیرہ ۔راتب ۔زاد راہ ۔بھتہ ۔ اور رسیدن کا مضارع ہے یعنی پہونچے ۔

رُسغ ۔ ع ۔کلائی ۔ہاتھ کا پہنچا ۔ ساعد ۔

رُسغہ ۔ ع ۔بالضم ۔ہاتھ کی کلائی ۔اور پاؤں کے گٹے کا جوڑ ۔

رُسُل ۔ ع ۔بضم اوّل ودوم ۔ قاصد ۔پیغامبران ۔(جمع ہے رسول کی) ۔

رَسْم ۔ ع ۔بالفتح وسکون سین مہملہ ۔لکھنا ۔نشان ۔قاعدہ ۔قانون ۔ عادت ریت بندی ۔مجازاً وظیفہ مشاہرہ ۔مراسم رُسوم ۔اَرسُم جمع ۔ راہ ورسم سے مراد ہے میل جول ۔

رسم الخط ۔ ع ۔(باضافت) لکھنے کا قاعدہ ۔املا ۔انگریزی آرتھوگرافی ۔

رَسمی ۔ ف ۔بالفتح ۔(یا نسبتی کا)

دستور کی بات ۔موافق دستور چالو ۔ یا چلتا ہوا ۔خرا جگزار ۔

رسمی گاؤ ۔ ف ۔وہ بیل جو کھیتی کے کام میں آوے ۔(لغات کشوری سے) ۔

رسمیات ۔ ع ۔یہ رسمی کی جمع ہے رُسوم ۔رسمیں ۔دستور کی باتیں یعنی وان چیزیں ۔

رَسَن ۔ بفتحتین ۔رسی ۔انگریزی روپ (واو مجہول سے) یہ لفظ فارسی وعربی میں مشترک ہے ۔ارسان و ارسن جمع ۔

رسن آفتاب ۔ (باضافت فارسی) مجازاً خطوط شعاعی ۔

رسن باز ۔ بفتحتین ۔یعنی بازیگر یا نٹ ۔یہ فارسی مصدر باختن کا اسم فاعل ہے ۔

رسن در گردن آفتاب کردن ۔ ف ۔ معشوق کے چہرہ کے گرد زلف سے مراد ہے ۔

رُسوا ۔ ف ۔بضم اوّل وسکون سین مہملہ یعنی ذلیل وخوار ۔

رُسوائی ۔ ف ۔(بالضم ویائے مصدری) یعنی ذلت وخواری ۔

رُسوب ۔ ع ۔بفتحتین ۔(ر ۔س ۔ ب) یعنی تلچھٹ ۔دُرد وغیرہ ۔

رُسوخ ۔ ع ۔بفتحتین ۔(ر ۔س ۔ خ) یعنی پکّی ۔مضبوطی ۔استواری ۔

رَسول ۔ ع ۔یہ صفت مشبہ ہے رسالہ کی ۔یعنی قاصد ۔پیغامبر صاحب کتاب ۔یعنی جس پر آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو ۔رُسُل ورُسلا جمع ۔نبی مقابلہ

رُسوم ۔ ع ۔(واو معروف) ۔رسم کی جمع ہے ۔

رَسید ۔ ف ۔(مفتوحہ سین مکسور یائے معروف) یعنی پہونچا ۔ماضی

ہے رسیدن کا ۔اور کسی چیز کے پہنچنے یا ملنے کا اقرار تحریری چٹا ۔خبر ۔ (انگریزی رسیٹ) رسیدن کا حاصل مصدر ہے ۔

رسیدگی ۔ ف ۔حرف اوّل چہارم مفتوح ۔(یائے مصدری ہے) یعنی پہونچ ۔اور مجازاً سن بلوغ کو پہونچنا ۔ جوان ہونا ۔

رسیدہ ۔ ف ۔بالفتح وسین مکسور یعنی پہونچا ہوا ۔اسم مفعول ہے رسیدن کا ۔مجازاً پختہ ۔

رَسِیدَن ۔ ف ۔مصدر ہے یعنی پہنچنا مجازاً میوے کا پک جانا ۔

رسیل ۔ ع ۔حرف دوم مکسور ۔ یہ رسالہ کا صفت مشبہ ہے ۔ہمراہ قاصد ۔بھیجا گیا ۔

رَسِیلہ ۔ ع ۔بالفتح وسین مکسور یعنی خط یا مکتوب مشتق ہے رسالہ سے

رش

رَش ۔ ع ۔بالفتح ۔یا قسمی کی شمار میں تار تخ ۔ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔اور یعنی بازو جس کی عربی عضد یعنی کہنے سے اور یعنی بازو یعنی انگلی سے لیکر کہنی تک ۔(عضد عربی) ۔اس معنی میں مخفف ہے آرش کا بمسافت دونوں ہاتھ کی ۔

رَشّ ۔ ع ۔(بالفتح وتشدید شین) (ر ش س) ۔پانی یا آنسو کا ٹپکنا ۔ ترشح ۔مینھ کی پھوہار ۔

رِشا ۔ ع ۔بالکسر ۔ڈول ودولو کی رسی ۔اور گیاہ حقہ جس کو ہندی میں ۔۔۔ یائے معروف سے کہتے ہیں

رسی کے معنی ہیں اس کی جمع ارشیۂ
بھی ہے۔

رَشا ۔ ع۔ بالفتح۔ ہرن کا بچہ۔
غیاث اور منتخب ہے۔ ارشا جمع۔
خزانہ لغت کے مؤلف نے رشا کے
معنی لکھے ہیں ہرن کے بچے۔ اور
اس کو جمع لکھا ہے رشو کی جس کے
معنی ہیں آہو بچہ۔

رَشاد ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ش د) ہدایت
پانا امر اطالمستقیم یعنی راہ راست پر
آنا۔ رائی جس کو فارسی میں خردل
کہتے ہیں اور ہالوں یعنی تیرہ تیزک۔
تیرہ تیزک کے بیج کو عربی میں حب الرشاد
کہتے ہیں۔

رَشادت ۔ ع۔ حرف ۱۔۲۔ و ۴
مفتوح نیک راہ پر چلنا۔ ہدایت۔

رَشاش
رَشاشہ } ع۔ مادہ دونوں کا
(ر ش ش) ہے۔ یعنی ٹپکنا آنسو یا
پانی یا خون جو ٹپکے۔

رَشاقت ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ش ق)
خوش قد ہونا۔ عربی والے اس کا
املا اس طرح لکھتے ہیں رَشَاقَۃ۔

رشانت ۔ ع۔ دعوت میں بغیر
بلائے جانا۔

رِشتن ۔ فارسی مصدر ہے یعنی
کاتنا۔

رِشتہ ۔ ف۔ بالکسر۔ یہ رشتن
کا اسم مفعول ہے یعنی کاتا ہوا۔ مجازاً
تاگا۔ دھاگہ۔ ڈورا۔ رسی۔ سوئیاں
جو معدہ کی بنائی جاتی ہیں۔ ناروکی
بیماری۔ تار۔ لڑی۔ سلک۔

رشتہ بانگشت بستن (فارسی مرکب)
لفظی معنی انگلی میں ڈورا باندھنا۔
چونکہ یہ کام یاد داشت کے لئے اکثر
کرتے ہیں۔ لہٰذا اس کے مجازی معنی
ہیں یاد رکھنا۔

رشتہ پیچاں ۔ ف۔ (بصفت)۔
مارپیچاں۔ لپٹے ہوئے سانپ سے
کنایہ ہے۔

رشتہ دراز دادن ۔ (فارسی مرکب)
مجازاً مہلت دینا۔ تنگ کرنا۔

رشتہ زدن ۔ (فارسی مرکب)۔
مجازاً آنا پنا۔

رشتۂ عمر ۔ ف۔ (باضافت)۔
سالگرہ کا ڈورا۔

رَشح ۔ ع۔ بالفتح۔ ٹپکنا۔

رَشحہ ۔ ع۔ بالفتح۔ پانی یا پسینہ
کا ٹپکنا رشحات جمع۔

رُشد ۔ بالضم وسکون ثانی
رَشَد ۔ بفتحتین } دونوں
عربی ہیں۔ یعنی ہدایت۔ نیک راہ پر
چلنا۔

رَشف ۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔
یعنی چوسنا۔

رَشق ۔ ع۔ تیراندازی کرنا۔

رشک ۔ ف۔ بالفتح وسکون دوم
حسد۔ ڈاہ۔ واضح ہو کہ رشک اپنے
سے اچھی چیز پر آتا ہے اور رشک اور
حسد میں فرق یہ ہے کہ دوسرے شخص
کی اچھی حالت دیکھ کر اپنی حالت کو
بھی ویسا ہی بنانے کی خواہش کرنا۔
(مگر بغیر خواہش زوال اس شخص کے)
رشک کہلاتا ہے اور اگر اپنی حالت
درست کرنا اور دوسرے کے زوال
کی نیت ہو تو حسد ہے۔ یعنی رشک میں
اپنی بھلائی دوسرے کی بغیر برائی چاہتے
ہوئے منظور ہوتی ہے اور حسد میں
دوسرے کی برائی منظور ہوتی ہے۔
پس رشک بری چیز نہیں ہے حسد
اور رشک کی انگریزی ینوی اور
ایمولیشن ہے۔

رَشکین ۔ ف۔ یعنی حسد کرنے
والا اصل میں یہ رشک گین تھا ایک
کاف حذف کر دیا ہے۔ اور بقول
بعض ین نسبت کا ہے۔

رَشمیز ۔ ف۔ بالفتح وسکون دوم
بروزن شبدیز۔ دیمک جو چیونٹی کی
قسم کا ایک مشہور جانور ہے۔ عربی ارضہ

رِشوت
رُشوۃ } دونوں الفاظ عربی
ہیں وہ نقد یا جنس جو کسی کو کارسازی
ناحق کے لئے دیا جاوے۔ انگریزی
برائب اس کا فاعل راشی ہے۔ یعنی
وہ شخص جو رشوت دے۔ اس کی جگہ
مرتشی کہنا غلط ہے کیونکہ مرتشی وہ شخص
ہے جو رشوت لیوے۔ (ر ش و)۔
رشی جمع۔ پارہ فارسی۔ گھوس
ہندی۔

رَشید ۔ ع۔ مفتوح ش مکسور۔
یہ اسم فاعل ہے رشادہ کا۔ راہ راست
دکھانے والا۔ راہ راست چلنے والا
ہدایت یافتہ۔ خدا کا نام۔

رَشیقہ ۔ ع۔ بفتح اول وکسر شین
(ر ش ق)۔ نیکو قد جسم کا سڈول ہونا
زیبا اندام۔

رَشیق ۔ ع۔ خوش قد خوبصورت

رص

رَصاص ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ر ص
ص) رانگ۔ قلعی۔ ارزیز۔

رَصاع ۔ ع۔ جماع کرنا۔

رَضائث ۔ ع۔ (ر ص ث) استخواں

معنی ملی۔

رَصَد۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی اُمید رکھنا۔ اور بمعنی نظر کرنے والے۔ اس صورت میں یہ راصد کی جمع ہے۔ نگہبانی کرنا۔ مسافروں کے خبرگیراں۔ تھوڑا انتظار اور وہ حجرہ جو سائنس داں اور نجومی لوگ کسی پہاڑ کے اوپر سات سو گز بلند بناتے ہیں اور وہاں دوربین وغیرہ آلات لگا کے اجرام فلکی کا حال دریافت کرتے ہیں۔ آجکل انگلستان کا رصدگاہ مشہور ہے جو گرینچ میں واقع ہے۔ اور اہل ہنود کے عروج کے وقت اُجین کا رصدگاہ بہت مشہور تھا۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں رُشد، رَسد اور رَصَد کا خیال رکھنا چاہیئے۔

رَصَد درکار نیستن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کام کو خوبی سے انجام دینا۔

رَصَد گاہ۔ ف۔ (گاہ ظرف کا ہی) جائے امید اور بمعنی رَصَد۔

رض

رِضَا۔ ع۔ بالکسر و بالفتح۔ دونوں طرح ہے یعنی خوشنودی۔ اور لقب علی موسیٰ ابن جعفر علیہما السلام کا۔ اور اصطلاح صوفیہ میں بندہ کا راحت و رنج دونوں حالتوں میں مرضی مولیٰ پر شاکر رہنا۔ یہ درجہ متوسط ہے۔ صبر کا رتبہ اس سے کم اور تسلیم کا اس سے زیادہ ہے۔

سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے

رَضَاع۔ ع۔ دو برس کے اندر بچوں کا دودھ پینا۔ شیرخوارگی۔

رَضَاعَت۔ ع۔ حرف ۱۔۲ و ۴ مفتوح۔ (رض ع)۔ مرادف ہے رضاع کا۔ اردو شعر ہوتس:۔

یوں بیاں ہے قصہ کی روایت
یعنی کہ بعالم رضاعت
وہ تازہ نہال گلشن عیش
پلنے لگا جب بدامن عیش

یہاں بعالم رضاعت سے ایام شیرخوارگی مراد ہے۔

رضاعی ماں۔ عربی و ہندی۔ اپنی ماں کے علاوہ وہ عورت جس کا بچہ دودھ پیتا ہے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں رضائی اور رضاعی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ مثلاً یہ رضائی میں نے اپنی رضاعی ماں کے واسطے بنائی ہے۔ لفظ رضا جب ترکیب اضافی کے ساتھ آتا ہے تو اس کے آخر میں (سے) اور بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے اس شعر میں:۔

احمد بہشت و دوزخ بر عاشقاں حرامست
ہر دم رضائے جاناں رضواں شدست ما را

رضاکار۔ ف۔ اس کا انگریزی ترجمہ والنٹیر مشہور لفظ ہے۔ رضاکاران جمع۔

رِضَار۔ ع۔ (رض ع) خوشنود ہونا۔

رِضوَاں۔ ع۔ (رض ع)۔ بالکسر و سکون ضاد۔ خوشنودی و رضا جوئی۔ وہ فرشتہ جو بہشت کا دربان یا نگہبان یا دار وغہ ہے۔ ا۔ سے م۔ شاہ رضواں یعنی جس کا خوشہ چین ہے وہ بیشک لکھنؤ کی سرزمیں ہے

رَضَوِی
رَضَوِیَّہ } ع۔ منسوب امام علی موسیٰ رضا۔ بفتحتین واؤ مکسور۔ یائے تحتانی مشدد۔

رَضِی۔ ع۔ پسندیدہ جس سے دوسرا خوش ہو۔ یہ اسم فاعل ہے رضا کا۔

رَضِیع۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ وہ دو بچے جنھوں نے ایک دایہ کے سینہ سے دودھ پیا ہو یا ہم شیر کہلاتے ہیں۔ طفل شیرخوار۔ دودھ شریک۔

رَضِیَّہ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے رضی کی بمعنی راضی کردہ شدہ یعنی راضی کی گئی۔

رط

رَطب۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ وہ شے جو اپنی خاصیت سے تر ہو۔

رُطَب۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی خرمائے تر و تازہ۔ ارطاب جمع۔ تازہ چھوارے۔

رطب اللساں۔ باضافت عربی تر زباں۔ مجازاً شکر گزار۔

رُطب فشاں۔ فشاندن کا اسم فاعل ہے۔ کھجوریں بکھیرنے والا۔ غالب کے اس مصرع میں (خامہ نخل رطب فشاں ہو جائے) مطلب ہے کہ قلم کھجور کے درخت کی طرح سے چھوارے بکھیرنے والا بنجاوے یعنی میرے قلم سے عمدہ عمدہ مضامین نکلیں۔

رِطل۔ ع۔ بالکسر و نیز بالفتح۔ شراب کا پیالہ جس میں آدھ سیر شراب آوے۔ مطلق پیالۂ شراب لیے

رطل گراں۔ ف۔ ترب...

ٹماہیات۔ شراب کا بڑا پیالہ۔

رُطُوبَت ۔ ع۔ تری۔ نمی۔

رُطُوبَتِ اصلیہ۔ ع۔ (بصفت)۔ پیدائشی تری۔

ر ع

رَعَا ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ر ع ی)۔ چرنا چرانا۔

رِعَار۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ع ی)۔ سبز گھاس۔ بیل وغیرہ کا گلہ۔ اور جمع ہے راعی کی یعنی چرواہے مجازاً حکام۔

رُعَات ۔ ع۔ یعنی چرواہے مجازاً بادشاہ لوگ و حکام۔ یہ راعی کی جمع ہے۔

رِعَاث۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ع ث) گوشوارہ۔ گلوبند۔ تاج۔

رُعَاف ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ع ف)۔ دماغی خون جو نکسیر میں نکلتا ہے۔

رَعَایَا۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ع ی)۔ رعیت کی جمع ہے۔

رِعَایَت ۔ ع۔ (ر ع ی) نگہداشت مجازاً طرف داری۔ رعایات جمع۔

رُعْب ۔ ع۔ خوف۔ ڈر۔ مرعوب اس کا اسم مفعول ہے۔

رَعْد۔ ع۔ بادل کی گرج۔ ابر کو ہانکنے والا فرشتہ۔ عاشق۔ باب کا نام۔ رعود جمع ہے۔

رَعْشَہ ۔ ع۔ (ر ع ش) ایک بیماری ہے جس میں ہاتھ، پاؤں، سر اور بعضا خود بخود ہلنے لگتے ہیں۔ رعشہ کا پہلا حرف منتخب اللغات اور غیاث اللغات میں بالکسر اور منتخب اللغات میں بالفتح ہے۔

رَعْفَرَان ۔ ع۔ (ر ع ف ن)۔ وہ عورت جو ہر وقت بناؤ سنگار کیے رہے یا ناز کی وجہ سے سست رہتی ہو۔ فارسی میں بغیر ہمزہ کے یعنی چالاک۔ مغرور۔ خوشنما۔ اور ایک پھول کا نام جو اندر سرخ باہر زرد ہوتا ہے۔ مجازاً دو رنگ

رَعْنَائی ۔ ف۔ زیبائش۔ خود آرائی۔ (ر یا ئے مصدر، کنایہ)۔

رُعُونَت ۔ ع۔ (ر ع ن) بالفتح و ضم ثانی یعنی نادانی۔ زنی۔ سستی۔ سرکشی۔ مزور۔ خود آرائی۔ زیبائی۔

رَعْی ۔ ع۔ بالفتح۔ چرنا۔ چرانا۔ حفاظت۔ نگرانی۔

رِعْی ۔ ع۔ بالکسر۔ ہری گھاس۔

رَعِیب ۔ ع۔ بالفتح۔ خائف۔ ڈرنے والا۔

رَعِیَّت ۔ ع۔ بفتح اول و کسر اول و عین مکسور۔ (ر ع ی)۔ وہ شے جس کی نگہبانی چرواہا کرے۔ مجازاً ملک کے باشندے جنھیں بادشاہ رکھتا ہے۔ ہندی پرجا۔ انگریزی۔ سبجیکٹ۔ رعایا جمع۔

ر غ

رَغَاب ۔ ع۔ بفتحتین (ر غ ب)۔ نرم زمین۔

رَغَام ۔ ع۔ بالفتح (ر غ م)۔ بالو ملی ہوئی خاک۔

رَغَائِب ۔ ع۔ بالفتح۔ مرغوب چیزیں۔ یہ رغیبہ کی جمع ہے۔

رَغَب ۔ ع۔ خواہش کرنا۔ بہت کھانا۔

رَغْبَت ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح (ر غ ب)۔ خواہش کرنا۔ توجہ دلی۔ دلی خواہش۔

رَغَد۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح یعنی خوشی۔ نعمت۔ عیش۔

رَغْم ۔ ع۔ بفتح اول و سکون غین۔ خاک آلودہ ہونا۔ مکروہ رکھنا۔ ذلیل و خوار ہونا مجازاً کسی کے برخلاف کام کرنا۔ برخلاف۔ مثنوی مخزن اسرار کے شعر:۔

بیحز دے چند زخود بے خبر
عیب پسند بد و بخشم ہنر
ڈو دشوند ار پدماغے رسند
بادشوند ار بچراغے رسند

علی الرغم برخلاف و برعکس ہے۔

شعر غالب

علی الرغم دشمن شہید وفا ہوں
مبارک مبارک سلامت سلامت

رُغْو، رِغْو، رَغْو } بحرکات ثلاثہ اول و سکون دوم عربی ہے۔ یعنی جھاگ۔ پھین۔ کف۔

رَغِیب ۔ ع۔ اسم فاعل ہے رغب کا یعنی رغبت کرنے والا۔

رَغِیبَہ ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے رغیب کی یعنی مرغوب چیز۔ رغائب جمع۔

رَغِیف ۔ ع (ر غ ف)۔ چپوٹی اور موٹی روٹی جس کو ہندی میں ٹکیہ کہتے ہیں۔ ارغفہ جمع۔

ر ف

رَفّ ۔ ع۔ ر مفتوح ف مشدد۔ بہت زیادہ کھانا۔ عورت کے لبوں کو چومنا۔ نیکی کرنا۔ چمکنا۔ چوسنا۔ فارسی کمیدن۔ مگر مولفیوں کا فقرات بھی یعنی جیسے اونٹ۔ وہ طاق جو دالان کے دونوں جانب دیوار میں آگے کو

نکلے ہوئے بناتے ہیں۔ فارسی بروارکہ
خانۂ۔ رُفوت جمع (ر ف ت) مادّہ۔
رُفات ۔ ع۔ بالضم۔(ر ف ت)۔
ریزہ ریزہ۔ ٹوٹا ہوا۔
رِفادہ ۔ ع۔ (ر ف د)۔ بالکسر
کپڑے کی وہ گدّی جو فصد کھولنے
کے بعد رگ پر رکھ کر اوپر سے پٹی
باندھتے ہیں۔ رگ بند وغیرہ مرادف
رفیدہ امالہ۔
رِفاق ۔ ع۔ بالکسر جمع ہے رفیق
کی رُفقا مرادف
رِفاقت ۔ ع۔ بہ کسر اوّل و فتح
دوم و چہارم بمعنی رفیق ہونا۔ یا ہمراہی
رِفاہ ۔ بالکسر۔ لغات کشوری
میں اس کو عربی اور مؤلف خزانۂ
لغت نے اس کو رفاہیت کا مفرس
لکھا ہے۔ بمعنی آرام عیش۔ آسانی
رَفاہَت } دونوں عربی ہیں۔
رَفاہیت } معنی تن آسانی۔
عیش کی فراخی۔ (ر ف ہ)
رَفتار ۔ فارسی مصدر رفتن کا
حاصل مصدر ہے۔ بمعنی چال۔ خرام۔
رَفتن ۔ ف۔ مصدر ہے جانا۔
چلنا۔ مجازاً مرنا۔ جیسے سعدی کے
اس شعر میں۔

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت
رفت منزل بدیگرے پرداخت

رفت بمعنی مرگیا۔ رَود مضارع۔ گرم
رفتار۔ کبک رفتار۔ اور رفتہ رفتہ
اسی سے بنے ہیں۔
رُفتن ۔ ف۔ بالضم جھاڑو دینا۔
رُوبد مضارع۔ جاروب بمعنی جھاڑو
اسی سے بنا ہے۔
رَفَث ۔ ع۔ بفتحتین۔ جماع بری
باتیں کرنا۔ جماع کی حالت میں عورت

سے ہمکلام ہونا۔
رِفد ۔ ع۔ بڑا پیالہ یا کاسہ
بخشش۔
رُفراف ۔ ع۔ بالضم (ر ف ف)
شتر مرغ۔
رَفرَف ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔
(ر ف ف)۔ پرند کا بازو پھیلانا۔
عمارت کا طاق۔ جامۂ سبز۔ تکیہ۔
خیمہ۔ اسرافیل فرشتہ کے مقام کا
نام۔ وہ سواری جس پر پیغمبر خدا صلعم
سوار ہو کر معراج کو تشریف لے گئے تھے۔
رَفس ۔ ع۔ بالفتح۔ ٹھوکر مارنا
کسی چیز کو۔
رَفض } ع۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔
رَفض } ع۔ بالفتح۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔
رَفع ۔ ع۔ بالفتح۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔

کلمہ کو پیش دینا۔ غلہ کا اٹھانا۔ حاکم
کے سامنے مقدمہ لیجانا۔ برطرفی یعنی
موقوف کرنا۔
رَفع دیوانی ۔ ف۔ دیوانی کے
حساب سے کنایہ ہے۔
رِفعت ۔ ع۔ بالکسر۔ بلند قدر ہونا
مرتبہ کی بلندی۔
رِفق ۔ ع۔ بالکسر مہربانی۔ نرمی۔
رُفقا ۔ ع۔ مضموم و مفتوح۔
رفیق کی جمع ہے۔
رُفقہ ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ف ق)۔
گروہ ہمسفر۔ یہ اسم جمع ہے۔
رَفو ۔ ع۔ بالفتح۔ عربی کا مصدر
ہے بروزن فعل۔ پھٹے ہوئے کپڑے
کو درست کرنا۔ مدار۔ مؤید سراج
اللغات اور برہان میں یہ لفظ زیر
سے ہے مگر منتخب والے نے
پیش لکھا ہے۔

رَفیدہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ یہ
رفادہ کا امالہ ہے جسکے معنی ہیں زخم
کی پٹی۔
رَفیع ۔ ع۔ بالفتح۔ شریف۔ بلند
مرتبہ۔
رَفیف ۔ ع۔ بالفتح۔ چمکنا۔ آسمانی
جامۂ نرم۔
رَفیق ۔ ع۔ (ر ف ق) لغوی معنی
نرمی کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے
رفاقت کا۔ یعنی ساتھی ہمسفر۔ دوست
رُفقا۔ ارفاق۔ رِفاق۔ رُفق
جمع۔

ر ق

رَقّ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف۔
(ر ق ق)۔ ہرن کی کھال جس پر
لکھتے ہیں۔
رِقّ ۔ ع۔ بالکسر و قاف مشدد۔
(ر ق ق)۔ غلامی۔
رِقاب ۔ ع۔ بہ کسر اوّل جمع
ہے رقبہ کی جس کے معنی گردن ہیں۔
اور غلامان اور کنیزان کے معنی
بھی ہیں جیسے مثنوی مخزن اسرار
نظامی کے اس شعر میں ؎

جملہ بدیں داوری پردرعتا خدنر
کوست خلیفہ طیبہ مالکشا ورقاب

رِقابت ۔ ع۔ (ر ق ب)۔ بالکسر
بمعنی انتظار۔ نگہبانی۔ رقیب ہونا۔
رُقاد ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ق د)۔
نیند سونا۔
رَقّاص ۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد
بمعنی ناچنے والا۔ یہ رقص کی صفت
مشبہ ہے۔ اور رقاص فلک

مراد زمرہ سے ہے۔

رِقاع ۔ ع ۔ بالکسر رقعہ کی جمع ہے یعنی پیوند جوڑ خط ۔ کاغذ کپڑے وغیرہ کے ٹکڑے ۔ ابن مقلہ کا ایجاد کیا ہوا ایک خط بھی ہے۔

رُقاق ۔ ع ۔ (ر ق ق) ۔ ایک قسم کی باریک روٹی ۔ ہندی پھلکا ۔

رَقائق ۔ ع ۔ رقیقہ کی جمع ہے۔ باریک اشیاء ، اور کنایہ اسرار اور رموز سے ہے۔

رَقائم ۔ ع ۔ یعنی خطوط ۔ یہ رقیمہ کی جمع ہے۔

رُقَبا ۔ ع ۔ (جمع رقیب کی) یعنی نگہبان۔

رَقَبَہ ۔ ع ۔ (ر ق ب) ۔ زمین ندی کے کنارے کی ۔ یا گاؤں کے متعلق زمین ۔

رَقَبَہ ۔ ع ۔ (ر ق ب) ۔ گردن ۔ غلام ۔ رقاب جمع ۔

رِقّت ۔ ع ۔ بالکسر و قاف مشدد ۔ (ر ق ق) ۔ ملائمت ۔ نرمی ۔ باریکی ۔ مجازاً رونا ۔ اور یعنی محبت و الفت ۔

شعر اردو سے

جس جس نے سُنی میری حقیقت
وہ طاری ہوئی اُس کے دل پہ رقت

رَقص ۔ ع ۔ ناچنا ۔ حال ۔ وجد ۔

رقص اصول ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ بارہ تال کا ناچ ۔ یہ ناچ کی ایک قسم ہے

رقص چاریارہ
رقص پروانی
رقص لجگاہ
یہ تینوں الفاظ فارسی کے ہیں اور تینوں اقسام ناچ کی ہیں۔

رقص مولوی
رقص تلا
دونوں ناچ کی قسمیں ہیں ۔ اور ہندوں کی اصطلاح میں حرکت جماع ۔

رَقطا ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ر ق ط) ۔ ہر دو رنگ چیز جس پر سیاہ و سفید نقطے ہوں اور علم بدیع میں وہ کلام یا وہ صنعت ہے جس میں ایک حرف نقطہ دار ہو اور ایک حرف بے نقطہ کا ہو۔

رُقعہ ۔ ع ۔ (ر ق ع) ۔ پیوند ۔ کاغذ کا ٹکڑا ۔ خط ۔ رقاع و رقعات جمع ہے۔

رقعۂ شطرنج ۔ شطرنج کے مہروں کے خانے ۔ شعر میر حسن دہلوی ۔

چوں حساب رقعہ شطرنج غمہائے ما
ہیچ پایانے ندیدیم و شما از حد گزشت

رَقَم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ لکھنا ۔ مہر کرنا ۔ نقطے لگانا ۔ کپڑے کو دھاری دار بننا ۔

رَقم ۔ ع ۔ لکھا ہوا خط ۔ زمانہ کی سختی ۔ ارقام و رُقوم جمع ۔

رَقم اوّل ۔ ع ۔ (بصفت) کنایہ ہے نور محمدی سے اور عرش سے ۔

رُقوم ۔ ع ۔ جمع ہے رقم کی ۔

رُقی ۔ ع ۔ (ر ق ی) ۔ سیڑھی پر چڑھنا ۔ جادو کرنا ۔

رَقیب ۔ ع ۔ دربان ۔ نگہبان ۔ پاسبان ۔ و رُقبا ۔ رُقُب ۔ رقیبات جمع ۔ یہ اسم فاعل ہے رقابت کا جب دو شخص ایک معشوق پر عاشق ہوتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک یہ کوشش کرتا ہے کہ میرا معشوق سوائے میرے دوسرے نہ ملنے پائے ۔ گویا اُس کی چوکیداری کرتا ہے ۔ لہذا وہ دونوں بھی آپس میں رقیب کہلاتے ہیں ۔

رقیبان راز ۔ (باضافت) ۔ اولیا اور انبیا سے کنایہ ہے ۔

رقیبان قصب ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ پاسبان ۔ چوکیدار ۔

رِقیت ۔ ع ۔ بالکسر غلامی کرنا ۔ بندگی کرنا ۔ اس میں بیت مصدری ہے)

رَقیق ۔ ع ۔ پتلا ۔ باریک ۔ یہ صیغہ صفت مشبہ ہے رقت کا ۔

رَقیمہ ۔ ع ۔ بالفتح و قاف مکسور ۔ (ر ق م) یعنی رقم کی ہوئی یا لکھی ہوئی چیز ۔ رقائم جمع ۔

رُقیہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ر ق ی) ۔ جادو ۔ منتر ۔ رُقی جمع ۔ راقی یعنی ساحر اسکا اسم فاعل ہے ۔

رُقیہ ۔ ع ۔ (اسم فاعل مؤنث رقی کا) ۔ رسول اللہ صلعم کی صاحبزادی کا نام تھا ۔

ر ک

رِکاب ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ر ک ب) ۔ شتران سواری ۔ یعنی سواری کے اونٹ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کی زین میں پاؤں رکھنے کی غرض سے لٹکا رہتا ہے ۔ رُکُب جمع منتخب اور غیاث سے ۔ اور صاحب برہان نے لکھا ہے کہ فارسی میں رکاب بالکسر ٹب سے اور دہشت پہلو پیالے کو کہتے ہیں ۔ اور بقول بعض یہ معنی مجازی ہیں ۔ اور حقیقی معنی مجوف کشتی ۔

نوٹ ۔ ہمرکاب یعنی ساتھ یا ہمراہ مگر ادنیٰ رتبہ والے کا اعلیٰ رتبہ والے کے ساتھ ۔ مثلاً وا ہیں خاکسار را ہمرکاب گردوں قباب داشتند ۔ یعنی بادشاہ مجھکو بھی اپنے ہمراہ رکھتے تھے (وقائع نعمت خانی عالی سے)

رُکّاب ۔ ع ۔ بالضم و تشدید کاف یعنی سواران ۔ بہت سے سوار ۔

رِکابدار ۔ ف۔ بالکسر۔ رکاب اسم ہے اور دار داشتن کا امر۔ اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا)۔ وہ شخص جو آقا کے ساتھ رکاب پکڑ کر چلے۔ یا رکاب پکڑ کر گھوڑے پر سوار کرائے۔ اصطلاحاً وہ شخص جو رنگ برنگ کے کھانے پکائے۔ اور انواع و اقسام کے حلوے اور مربے طیار کرے چنانچہ سرور لکھنوی کی فسانۂ عجائب جنتر کے مندرجہ ذیل جملہ میں اسی معنی میں آیا ہے۔ "برفی کی نفاست اگر کسی اور شہر کا رکابدار دیکھ پائے۔ زندگی تلخ ہو ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے!!"

رِکابی ۔ ف۔ بقول بعض اس کی یا نسبتی ہے اور بعض کے ہاں زائد ہے۔ یعنی چھوٹا طباق یا تھالی شراب کا پیالہ۔

شعر ؎

شب مہ میں کہتا ہے وہ ماہ سے
رکابی سے اس رو پر اتنا گھمنڈ

اس شعر میں رکابی سا رو مراد ہے چھوٹا سا چہرہ یا بے ڈھنگی صورت۔ بلی ظفر نے ایسا لکھا۔ اور چاند بہ شکل رکابی ہوتا بھی ہے۔

رکابی مذہب ۔ اردو محاورہ ہے یعنی خوشامدی۔

رِکاز ۔ ع۔ بالکسر۔ دفینہ۔ زمین میں گڑا ہوا خزانہ۔ (رک ز) مادہ۔

رکاکت ۔ ع۔ (رک ک) سستی ضعیفی۔ باریکی۔ بے عزتی۔

رُکبہ ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ زانو۔ گھٹنا۔ رُکب جمع۔

رُکبان ۔ ع۔ شتر سوار۔ (الفاروق میں ہے)

رَکض ۔ ع۔ بالفتح۔ گھوڑے کو دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔ اور گھوڑے کو دوڑانا۔

رَکعت ۔ ع۔ (رک ع) جزو نماز ہے۔ رکعات جمع۔ اس میں قیام و رکوع و سجود شامل ہے۔

رُکن ۔ ع۔ بالضم۔ خویش قریب۔ جزو اعظم۔ قوت۔ گوشہ۔ دیوار۔ پہاڑ کا کنارہ۔ ستون۔ کھمبا۔ ارکان جمع ارا کین جمع الجمع۔

رُکنا باد } ف (آبادیدن کا اسم مفعول ہے)
رُکن آباد }
شیراز میں ایک سیرگاہ کا نام ہے۔

حافظ شیراز ؎

بدہ ساقی مے باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنار آب رکناباد و گلگشت مصلا را

رُکنِ حطیم } ع۔ (بصفت)۔
رُکنِ یمانی }
کعبہ شریف کے دو رکنوں کا نام ہے۔

رُکنی ۔ ف۔ (منسوب بہ رکن الدین) مجازی معنی زرِ خالص کیونکہ زرِ خالص کا مروج وہی ہے۔

رُکوب ۔ ع۔ بالضم یعنی سوار ہونا۔

رَکُوب ۔ ع۔ بالفتح اسم مبالغہ ہے وصفت مشبہ ہے رکوب کا۔ بہت سواری کرنے والا چوپایہ لائق سواری کے۔

رُکُون ۔ ع۔ بضمتین۔ (رک ن)۔ آرام کرنا۔ رغبت کرنا۔

رِکوہ ۔ ع۔ بالکسر۔ (رک و)۔ چھاگل چمڑے کا ڈول۔

رَکی ۔ ع۔ بفتح اول و تشدید کاف عربی یعنی ندیاں کنوئیں۔ یہ رکیہ کی جمع ہے۔

رکیب ۔ ع۔ (یائے مجہول)۔ یہ مالہ ہے رکاب کا۔ جیسے حسیب مالہ ہے حساب کا۔

رُکیدن ۔ ف۔ غصہ میں بڑبڑانا۔

رِکیزہ ۔ ع۔ (رک ز)۔ گڑا ہوا مال۔ رکائز جمع۔

رَکیک ۔ ع۔ بالفتح و کاف اول مکسور اسم فاعل ہے رکاکت کا ضعیف باریک بے غیرت۔ بے عزت۔ بیحیا۔ کلیات سعدی کا مصرع۔
(با تو ای رکیک بود کہ موشے شکار کرد)
رکاک جمع۔

رَکِین ۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ (رک ن)۔ مضبوط۔ بھاری بھرکم شخص بعد رکیک۔

رَکیہ ۔ ع۔ بالکسر و کاف مکسور یعنی ندی۔ کنواں۔ رکی و رکایا جمع۔

رگ

رَگ ۔ ف۔ بالفتح یعنی نس۔ ناڑی نبض۔ انگریزی میں رگ کمل کو کہتے ہیں۔

رگ بند ۔ ف۔ (اسم آلہ ہے) پٹی جبیرہ و عصابہ عربی۔

رگِ جاں ۔ ف۔ (باضافت) شہ رگ شریاں۔ اس رگ کے کٹنے سے آدمی فوراً مرجاتا ہے کیونکہ اس کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔ شعر فارسی ؎

من ترا از رگ جاں نیز بتو نزدیک ترم
تو مرا اور ید رخانہ چرا اے طلبی

رگ رسیتی ۔ ف۔ (بصفت) کنایہ قوت نامیہ سے۔

رگ زن ۔ ف۔ اسم فاعل ہے زدن کا۔ فصد کھولنے والا ؎

درشتی و نرمی بہم در بہ است
چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است

رگ گفتن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً یعنی سستی کرنا۔

رنگِ گردن - باضافت فارسی۔ مجازاً بمعنی غرور۔ سرکشی۔

رنگ خفتن و خوابیدن - ف۔ سستی اور کاہلی کرنے اور ٹھنڈے ہوجانے سے مراد ہے شعر سعدیؒ

چو مناع خیر ایں حکایت بگفت
ز غیرت جو الم زد رار نگ ذخفت

رم

رَمّ - بالفتح و تشدید میم عربی ہے بمعنی بھاگنا (ر م م) شعر حسن دہلوی

اختلاط خلق ہے مانند سم
ہو سکے تجھ سے تو کر تو اس سے رم

رَمْ - ف۔ بالفتح بغیر تشدید کے حاصل مصدر ہے رمیدن کا۔ اور مخفف رمہ کا بمعنی گلۂ مویشیان۔ ایک جنگل کا نام وحشت۔

رُمات - ع۔ نام ایک فرشتہ کا جو نکیرین سے قبل قبر میں مردے کے پاس آتا ہے۔

رِماح - ع۔ بالکسر نیزے جمع ہے رُمح کی بمعنی نیزہ۔

رُمّاح - ع۔ بالضم و تشدید میم۔ بمعنی نیزہ داران و نیزہ سازان۔ برچھی بنانے والے۔

رَمّاح - ع۔ بالفتح و تشدید میم بمعنی نیزہ باز کامل۔

رِماد - ع۔ بالکسر (ر م د)۔ راکھ۔ خاکستر۔

رِمّاعہ - ع۔ بالکسر و تشدید میم (ر م ع) سر کا تالو یعنی وہ جگہ جو حالت شیر خوارگی میں نرم ہوتی ہے اور ہلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

رِماک - ع۔ بالکسر کشتی کے بادبان یہ رمکہ کی جمع ہے۔

رِمال - ع۔ بالکسر جمع رمل بمعنی ریت و بالو۔ ریگ ہا۔

رُمّان - ع۔ (ر م ن)۔ انار جو مشہور میوہ ہے۔

رمانیدن - ف۔ بھگانا۔

رَمائم - ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے رمیمہ کی جس کے معنی ہیں کہنہ و بوسیدہ۔

رِمایت - ع۔ (ر م ی)۔ تیر اندازی۔

رُمح - ع۔ بالضم۔ نیزہ۔ بھالا۔ رماح جمع۔ شعر ہوس ؎

شانوں سے گزر کے رمح چالاک
تھے ہوش ربائے بار ضحاک

رَمَد - ع۔ بفتحتین۔ آنکھیں دکھنا

رَمز - ع۔ بالفتح۔ پوشیدگی۔ کنایہ۔ اشارہ۔ رُموز جمع۔

رَمس - ع۔ خاک گور مردہ کا دفن کرنا۔

رَمِش - ف۔ حاصل مصدر ہے رمیدن کا بمعنی بھاگنا۔ گریز۔

رَمَص - ع۔ بفتحتین۔ وہ کیچڑ جو سفید رنگ کے آنکھ کے کوئے میں جمع ہوجاتے ہیں۔ اور بہتے نہیں ہیں۔ بہنے والوں کو غمص بفتحتین کہتے ہیں۔

رَمض - ع۔ جلانا۔ گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔ (ر م ض)۔

رَمَضان - ع۔ (ر م ض) سنگِ گرم۔ عربی نویں مہینہ کا نام چونکہ اس مہینہ میں روزہ رکھنے کی وجہ سے گناہ جل جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ اس کا مادّہ (ر م ض) ہے جس کے معنی جلنے کے ہیں۔ ارمضا جمع۔

رَمع - ع۔ چلنے میں تیزی کرنا۔ جواہر اللغات سے۔

رَمَق - ع۔ بفتحتین۔ تھوڑی سی یا بقیہ جان۔ ارماق جمع۔

رَمکہ - ع۔ بالفتح (ر م ک) گھوڑی رماک جمع۔

رَمل - ع۔ بالفتح و سکون میم بمعنی بالو یا ریگ۔ ریت۔ اور نام ایک علم کا جس کے ذریعہ سے زمانۂ آئندہ کا حال معلوم ہوجاتا ہے۔ اس کا تلفظ میم کے فتح سے غلط ہے۔ (مؤلف)

کہتے ہیں کرشمہ کا ایک عامل
تھا رمل میں استاد کامل

رَمَل - ع۔ بفتحتین۔ علم عروض کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات
وصت ایں بحر زکی شیریں تماناب حیات

رمنہ - ف۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی چراگاہ۔ و سبزہ زار سا انگریزی میں پارک کہتے ہیں۔

رُموز - ع۔ جمع ہے رمز کی۔

رَمہ - ف۔ بھیڑ و بکریوں کا گلہ۔ ریوڑ۔

رَمی - ع۔ مفتوح م مکسور یائے معروف۔ بمعنی پھینکنا۔ تہمت لگانا۔ تیر مارنا۔ بڑھانا۔ (محسن)

گرتے ہوئے لوٹ کرتا رہے
ہیں رمی جمار کے ستارے

رمیدن - فارسی مصدر ہے۔ وحشت کرنا۔ بھاگنا۔ رمش اسی کا حاصل مصدر ہے۔

رَمیم - ع۔ (ر م م)۔ کہنہ پرانا۔ بوسیدہ۔

رَمیمہ - ع۔ مؤنث ہے رمیم کا۔

رَمیۂ - ع۔ (تا وحدت کی) ایک بار ایک تیر مارنا۔

رن

رن ۔ بالفتح فارسی میں یہ لفظ رنج کا مخفف ہے یعنی محنت و مشقت۔ ہندی میں ۔رن بمعنی میدانِ جنگ ہے۔ اُردو شاعر اس کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ شعر چکبست لکھنوی ؎

ساحلِ ہند سے جو آ کر وطن جاتے ہیں
رُن میں باندھے ہوئے شمشیر و کفن جاتے ہیں

(مونس)

دی رَن کی رضا شہ نے جو اکبر سے پسر کو
رخصت کیا خورشیدِ امامت نے قمر کو

رن پڑنا یعنی معرکہ آرائی ہونا یہ محاورہ بھی اُردو میں مستعمل ہے شعر مونس ؎

جنات بھی کانپینگے وہ رن آج پڑے گا
اک طفل تھا کہ عفریتِ سلیماں سے لڑے گا

انگریزی میں رن ترجمہ ہے فارسی مصدر دویدن کا یعنی دوڑنا اور حاصلِ مصدر کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے فلاں کالج والوں نے کھیل میں اتنے رن بنائے۔

رنج ۔ ف ۔ محنت تکلیف رنجیدن سے مشتق ہے اور مرنج یعنی مت رنجیدہ ہو۔ مصرع ؎

مرنج گر نہ رسد زخلق مرنج

رنجانیدن ۔ ف ۔ ستانا خفا کرنا۔ دُکھ دینا۔ رنجیدن کا متعدی ہے۔ اد

رنجش ۔ فتحِ جیم مکسور۔ رنجیدن کا حاصلِ مصدر ہے یعنی رنج و دُکھ۔

نوٹ ۔ حاصلِ مصدر بنانے کا یہ مشہور قاعدہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں شین لگا کر ماقبل مکسور کر دیتے ہیں۔ رنجش۔ کوشش۔ پوشش۔ خورش۔ دانش۔ بینش۔ سوزش وغیرہ۔ سب اسی قاعدہ سے بنے ہیں مگر شین کا ماقبل مفتوح ہونے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

رنجور ۔ ف ۔ بالفتح یعنی بیمار مرکب ہے رنج اور ور کلمۂ خاوندی سے یعنی صاحبِ رنج ۔ اور مناسبت ظاہر ہے بیمار آدمی رنجیدہ رہتا ہی ہے۔

رنجہ ۔ ف ۔ بالفتح یعنی تکلیف۔ رنجیدن کا حاصلِ مصدر ہے۔ قدم رنجہ آنے یا جانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مگر بڑے کے لئے۔

رنجیدن ۔ ف ۔ مصدر یعنی آزردہ ہونا۔ رنجد مضارع ۔

رند ۔ ... ۔ بالکسر شریعت کے خلاف چلنے والا منکر گروہ خلاف ورزی اور بڑے عقلمند ہونے کے سبب تبا ... کے گروہ جمع ۔رندا ۔ یہاں آنہ کلمۂ تشبیہ ہے شعر ؎

نہ پوچھو کیفیت ہم سے ہمارے دین و ایماں کی
فقیر مست مونس ہوں مرا مذہب ہے رندانہ

مصرع اکبر ؎

کہیں میں رند مشرب ہوں کہیں درویش کامل ہوں

اور رندانہ کردوے مراد ہے رندانہ کار کرد ۔ یہ محاورہ لغات کشوری میں غیاث سے اور غیاث نے مصطلحات سے لکھا ہے

رَند ۔ ف ۔ بالفتح ۔ چھانا ۔ گرد ۔ لکڑی کا چھیلن جو رندہ سے نکلتا ہے۔ خوشبو۔

رَندہ ۔ ف ۔ بڑھئی کا ایک اوزار ۔ جس سے لکڑی چکنی کرتے ہیں۔ یہ رندیدن کا اسمِ آلہ ہے۔ رندے سے جو چھیلن نکلتا ہے اُس کو رندش کہتے ہیں۔ یہ رندیدن کا حاصلِ مصدر ہے۔

رَنگ ۔ ف ۔ اس لفظ کے معنوں کی تعداد غیاث میں ۱۳ اور برہان میں ۳۲ اور لغات کشوری میں ۲۴ ہیں تفصیل یہ ہے۔ لون[۱] یعنی رنگ۔ حیلہ[۲]۔ عیب[۳] و شرم۔ رنج[۴]۔ قوت[۵]۔ جان[۶]۔ زبردست اونٹ۔ مال و زر۔ نفع[۷] و فائدہ۔ جیسے اس شعر میں ؎

چہ رنگ آخر ترا از موسفیدی
چو ندہم موسفیدی رو سفیدی

فقیروں کی گدڑی[۸]۔ طرز[۹] و روش۔ پہاڑی[۱۰] بیل بکرا۔ مکر[۱۱] و حیلہ۔ روئیدگی[۱۲] یعنی زمین سے اگنا۔ خوبی[۱۳]۔ خفگی[۱۴] و شدت۔ شرم[۱۵]۔ خون[۱۶]۔ رونق[۱۷] و لطافت۔ سرمایہ[۱۸] قلیل یعنی اوچھی پونجی۔ سونا[۱۹] چاندی۔ چوری[۲۰]۔ خیال[۲۱]۔ اور گھوڑے[۲۲] کا پویہ۔ صاحب[۲۳] و حاکم۔ باپ[۲۴]۔ اصول[۲۵]۔ تعطل[۲۶]۔ عمدہ[۲۷] کام کرنے والا۔ ہجا[۲۸]۔ تخمہ[۲۹]۔ غصہ[۳۰] و غضب ابریشم[۳۱]۔ خیانت[۳۲]۔ مال[۳۳] و اسباب۔ مثل[۳۴] و مانند۔

رنگ آمیز ۔ ف ۔ مصور نقاش۔ (آمیختن کا اسم فاعل ہے)۔

رنگ بر آب ریختن
رنگ بر آب زدن } فارسی محاورے ہیں۔ مجازاً کسی کام میں نیا منصوبہ نکالنا

رنگ بر رُو شکستن ۔ (فارسی محاورہ) مجازاً غیرت کرنا ڈرنا چہرہ کا رنگ زرد ہو جانا۔

رنگ بر روی کار آوردن ۔ ف ۔ محاورہ ۔ مجازاً کسی کام میں رونق پیدا کر دینا۔

رنگ ثبات ۔ ف ۔ (حاصلِ مصدر مرکب ہے) ۔ پائدار رنگ

رنگ دادن ۔ ف ۔ مجازاً متغیر ہونا۔

رنگرز ۔ ف ۔ (یہ اسم فاعل ہے ترکیبی کا) یعنی کپڑوں کا رنگنے والا خواہ ہو

اس معنی میں لوگ لفظ رنگریز جو بولتے ہیں وہ غلط ہے۔ مگر نقاش بمعنی عمدہ اور فارسی کے رنگریز کا اطلاق نا صحیح ہے۔

رنگ ریختن۔ (ف مرکب)۔ مجازاً کسی کام کی بنیاد ڈالنا۔ عمارت کی نیو ڈالنا۔

رنگ نندہ۔ ف۔ (الصفت) مجازاً سبز رنگ۔

رنگ کردن۔ (فارسی مرکب ہے)۔ مجازاً بمعنی دغا کرنا۔

رنگ گرفتن۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی متغیر ہونا۔

رنگ نہ بستن۔ فارسی مرکب ہے)۔ مجازاً بمعنی فائدہ نہ اٹھانا۔ بننے کے بجائے کام کا خراب ہو جانا۔

رنگین۔ ف۔ اس میں ین کلمۂ نسبت ہے جیسے زرین میں ہے بمعنی رنگا ہوا مصرع :۔

"دامن ضحاک رنگیں کرد خون آبتیں"

ضحاک ایران کا ظالم بادشاہ و قاتل آبتیں پدر فریدون تھا۔ مصرع دیگر۔

دیکھو رنگیں ہے بدی کا بد ثمر

اس میں رنگیں اردو کے ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے۔

لڑکوں نے اپنی ٹوپیاں زرد رنگ میں رنگیں۔ اس جملے میں رنگیں اردو کا فعل ماضی صیغۂ جمع غائب کا ہے مصدر رنگنے سے۔

رُنُود۔ ف بضمتین یہ رند کی جمع ہے۔

نوٹ دو چیزوں کے اجتماع سے انکے خواص بھی مشترک ہو جاتے ہیں یہی حال زبانوں کا ہے کبھی ایرانی اپنے لفظ کی جمع عربی قاعدے سے بنا لیتے ہیں۔

مثلاً یہی لفظ رند عربی قاعدے سے جمع بنایا گیا ہے۔ اور کبھی عربی لفظ کی جمع فارسی قاعدے سے بنا لیتے ہیں جیسے شاعر کی جمع بجائے شعرا کے شاعران اور شعر کی جمع بجائے اشعار کے شعرہا۔

سعدی

شاعراں بسیار گفتہ شعرہائے پُر نمک
کس نگفتہ شعر چوں من در غزل دوری

ر و

رُو۔ ف۔ (رو او معروف) بمعنی منہ۔ رخ۔ سبب یا وجہ۔ زیں رُو یعنی اس وجہ سے

رَو۔ ف۔ بالفتح امر ہے رفتن کا بمعنی جا یا چل۔ اس کے شروع میں بے زائدہ بھی لگا دیتے ہیں جیسے برو راست بُرو اگرچہ دور است۔ کبھی اس کا رُو بنتا ہے جیسے براہ تکلف مرو سعدیا۔

ذیل کے شعر میں اردو میں رو آتا ہے۔

رو آئی ہے زور شور کرتی
داماں زینت کو کترتی

رو۔ بہ پانی کا بہاو۔ سیلاب۔ ابال۔

[رو کے ہاتھ سے جاہے خود ست۔ ق کی
زشیر دایہ الفضل کو بھی بے نکالت نہیں]

امر ہے رونے کا۔

رُو آوردن۔ فارسی محاورہ ہے۔ متوجہ ہونا۔ اس کا ترجمہ اردو شاعری میں استعمال کرتے ہیں۔

شاہنامے سے

بزرگوں نے تیر سے نہ چاہا کبھو
کرتا تو سنے مانند راں لاویں رو

رُو انداختن۔ ف۔ مجازاً سوال کرنا۔ عاجزی کرنا۔

رُو از سنگ داشتن (ف۔ مرکب)۔ ڈھیٹ ہونا۔

رَوابِط۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی باندھنے والی چیزیں۔ اسباب۔ علاقے۔

رُوات۔ ع۔ بالضم۔ بات کی نقل کرنے والے۔ یہ راوی کی جمع ہے۔

رَواج۔ ع۔ بفتحتین۔ (روج)۔ عام دستور۔ ایرانی بالکسر یعنی رِواج کہتے ہیں۔

رَواح۔ ع۔ بفتحتین۔ قریب شام۔ عصر اور مغرب کے بیچ کا وقت۔ (روح) مادہ ہے۔

رَواحِل۔ ع۔ (حرف اوّل مفتوح و دوم مکسور) یعنی سواریاں۔ جمع راحلہ کی۔

رَواداشتن۔ ف۔ جائز رکھنا۔

رَوازِن۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسرہ چہارم۔ یہ روزن کی جمع ہے کھڑکیاں۔ روشندان۔ سوراخ۔ ذیل کا شعر مبتدیوں کو دھوکے میں ڈالتا ہے

روازن پہ رکھے گا گر تو ستم
تو ہوگا گرفتار رنج و الم

یہاں روا بمعنی جائز و زن بمعنی بیوی یا عورت ہے۔

رَواشِن۔ ع۔ حرف اوّل مفتوح و چہارم مکسور یعنی عمارت کے روشندان۔ یہ روشن کی جمع ہے۔

رَوافِض۔ بفتح اوّل و چہارم رافضی کی جمع ہے۔

رَواق / **رِواق** / **رُواق** عربی ہے اور ہر سہ حرکات ثلاثہ جائز ہے مختلف لغات میں اس کے مختلف معنی ہیں۔ مثلاً ابر۔ سحاب۔ پیشگاہ۔ خیمہ۔ چھت۔ برآمدہ وغیرہ۔ مگر صاحب غیاث کی رائے میں صحیح یہ ہے۔ (روق) مادہ ہے۔

رواقِ مسیح۔ ع۔ قاف مکسور ہے چرخ چہارم سے کنایہ ہے۔

رواقیاں ۔ ع (یائے نسبتی اور الف نون جمع کا ہے) یعنی حکمائے اشراقین یعنی حکما کا وہ گروہ جو مریضوں کا علاج بغیر نبض دیکھے ہوئے مکاشفہ کے ذریعے سے کر دیتے تھے۔ اور بقول بعض رواقیاں کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مکان کے برآمدے سے مریض کا چہرہ دیکھ کر بغیر نبض دیکھے ہوئے نسخہ تجویز کر دیا کرتے تھے۔

رَوَاں ۔ ف بفتحتین یعنی جان۔ روح۔ شعر سعدیؒ

شبانگہ کارد بر حلقش بمالید
روانِ گوسفند از وے بنالید

یعنی بہتا ہوا۔ یا جاری۔ جیسے ماہ رواں۔ سالِ رواں یا آبِ رواں وغیرہ۔ اس صورت میں رفتن کا اسم حالیہ ہے۔ یعنی فوراً فی الفور۔ شعر بوستاں

رواں ہر دو کس را فرستاد و خواند
بہ ہیبت نشست و بحرمت نشاند

نفس ناطقہ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

رِوَایت ۔ ع (روی) کسی کی بات بیان کرنا۔ راوی فاعل۔ روایات جمع۔

رَوَائِح ۔ ع۔ بالفتح یعنی خوشبوئیں۔ (رائحہ کی جمع ہے)۔

رَوَائی ۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے)۔ رواج۔ مطلب پورا ہو جانا۔ حاجت بر آنا۔

رُوباہ ۔ ف۔ (واؤ مجہول سے)۔ لومڑی۔ رُوبہ مخفف۔ ثعلب مرادف۔

رُوباہ بازی ۔ ف۔ (اضافتِ مقلوب ہے)۔ مجازاً یعنی فریب و دغا۔

رُوباہِ زرد ۔ ف۔ (بصفت)۔ مجازاً آفتاب۔

رُو بچیزے انداختن ۔ (ف محاورہ ہے) متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف۔

رُو بدیوار ۔ (ف مرکب) لفظی معنی دیوار کی طرف منہ کئے ہوئے۔ مجازاً یعنی حیران۔

رُو برُو ۔ ف۔ (مرکب ہے رُو یعنی منہ اور ب اتصال سے)۔ سامنے۔ منہ در منہ۔

رُوبکار ۔ ف۔ (مرکب)۔ سامنا۔ مجازاً وہ کاغذ جس میں فیصلہ لکھا جائے حاکم کے سامنے۔

رُوبہ ۔ ف۔ بالضم یعنی لومڑی مخفف ہے روباہ کا۔

رُوبہ مزاج ۔ ف۔ مجازاً یعنی بزدل ڈرپوک۔ مولانا رُوم ؎

آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

رُوبیدن ۔ (بضم اول و کسر بائے موحدہ جو حرف سوم ہے)۔ فارسی زبان کا مصدر ہے یعنی جھاڑنا۔ جھاڑو دینا۔

رُوپوش ۔ پہلی واو معروف اور دوسری مجہول ہے۔ پوشیدن کا اسم فاعل واقع ہوا ہے یعنی چھپا ہوا۔ نقاب۔ برقع۔

رَوْث ۔ ع۔ بالفتح۔ گوہ۔ گوبر۔ سرگین فارسی۔

رُومال ۔ ف رومال۔ انگوچھا۔ تولیا۔

رُوح ۔ ع۔ بالضم یعنی جان۔ پران۔ رحمت۔ قرآن۔ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت جبرئیل کا نام۔ اَرواح جمع۔

رَوْح ۔ ع۔ بالفتح آسائش۔ تازگی۔ فرحت۔ ٹھنڈی ہوا۔ خوشبو۔ رَوحات جمع۔

رَوحات ۔ عربی جمع ہے رَوح کی۔ یعنی خوشیاں اور خوشبوئیں سرد ہوائیں۔

رُوح الامین }
رُوح المعظم } ع بصفت۔ نام حضرت جبرئیل علیہ السلام کے۔

رُوح القدس ۔ ع۔ وہ رُوح جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی حضرت جبرئیل کا نام۔

رُوحانی ۔ ع بالضم منسوب بہ روح

رَوحانی ۔ ع بالفتح منسوب بہ روح روح اور روح میں نسبت کی حالت میں الف اور نون زیادہ کیا جاتا ہے۔

رُوحانیاں ۔ ع۔ بضم اول۔ (الف نون جمع کا)۔ مجازاً یعنی فرشتے اور جن۔

رُوحِ توتیا ۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ لفظی معنی توتیا کا ست یا جوہر۔ مراد ہے جست کے سپیدے سے جو آنکھوں میں بحالت مرض لگایا جاتا ہے۔ مجازاً شراب۔

رُوحِ حیوانی ۔ ف۔ (بصفت)۔ وہ رُوح جس کا مقام دل ہے اور زندگی اس کی وجہ سے قائم رہتی ہے۔

رُوحِ طبعی ۔ ع۔ (بصفت)۔ وہ رُوح جس کا مقام جگر ہے اور کام اس کا اعضا کو غذا پہونچانا اور بڑھانا ہے۔

رُوحِ مجرّد ۔ ع۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے حضرت عیسیٰؑ اور جبرئیلؑ سے۔ مطلق رُوح۔

رُوحِ مکرّم ۔ ع۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے جبرئیل سے۔

رُوحِ نفسانی ۔ ع۔ (بصفت)۔ وہ روح جس سے حس و حرکت و گویائی کی قوت قائم رہتی ہے۔

رُوحِ نباتی ۔ ع۔ وہ رُوح جو نباتات میں ہوتی ہے۔

رُوخ ۔ ف۔ بالضم۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس کے لمبے ہونے کی وجہ سے بوریئے خوب بنتے ہیں۔ اس میں پھل اور پتے نہیں ہوتے۔

رُود ۔ ف۔ بالضم واو معروف (بروزن عود)۔ نہر۔ ندی نالا۔ ایک باجہ کا نام۔ مانند تانت۔ فرزند ۔ بوستان سعدی ؎

زہے دولتِ مادرِ روزگار
کہ رودے چنیں پرورد درکنار

(یعنی فرزند) سراج اللغات میں اس کو واؤ مجہول سے لکھا ہے۔

رُودزن ۔ زدن کا اسم فاعل ہے، باجہ بجانے والا۔

فردوسی طوسی سے

وزیں روئے سہراب با انجمن
ہمی شد گسا ید با رود زن

رُوداد ۔ ف۔ (حاصل مصدر کیفیت) کیفیت۔ حال۔

نسیم لکھنوی سے

رو داد زمان باستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

رُودادن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی توجہ کرنا۔ واقع ہونا۔ چہ رُو دادہ بھی محاورہ ہے بمعنی کیا وجہ ہوئی۔

رُودبار ۔ ف۔ (بار ظرف کا) وہ مقام جہاں پر بہت نہریں جاری ہوں۔ بڑی ندی۔ اور گیلان و قزوین کے درمیان ایک شہر کا نام ہے۔

شعر بوستاں سے

یکے دیدم از عرصۂ رودبار
کہ پیش آمدم بر پلنگے سوار

رُودخانہ ۔ ف۔ (مرکب) اس میں خانہ بمعنی جگہ ہے یعنی جائے رُود۔ زمین جس پر سیلاب جاری ہو۔

رُودخیز ۔ فارسی مصدر خاستن کا اسم فاعل ہے بمعنی سیلاب یا موج لہر۔ رود خیزاں جمع۔

رُودکی ۔ ف۔ بالضم مرکب ہے۔ یائے نسبتی اور رود ک سے جو سمرقند میں ایک موضع ہے۔ یہ ایک شاعر کا تخلص بھی ہے جو وہاں کا باشندہ اور فارسی
[illegible]

رُوذہ ۔ ف۔ بضم اول و فتح دال معجمہ جو حرف سوم ہے بمعنی آنت۔ آنت یا انتڑی۔ اس میں آخر کی ہا ملفوظ ہے۔

رُورعایت ۔ طرفداری۔ لحاظ۔ (لغات فیروزی سے)

روزافزوں ۔ فارسی محاورہ ہے۔ ہندی میں دن دونا رات چوگنا بولا گیا۔

اکبر الٰہ آبادی۔ مصرع

روزافزوں کی محبت وہ ملاقات اچھی

رُوزبیں ۔ ف۔ (بصفت)۔ قیامت۔ رستخیز۔ مرادف۔

شعر بوستاں

مپندار دلہا داغ توریش
کہ روزبیں آید خیر پیش

رُوز ۔ ف۔ بالضم۔ دن۔ عربی یوم

روزِ امید و بیم ۔ ف۔ مرکب کنایہ روز محشر سے۔

خنیدہ کہ در روز امید و بیم
بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

رُوزِ بازار ۔ ف۔ باضافت یعنی حرف سوم مکسور اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں لوگ کسی مقررہ وقت پر جمع ہو کر باہمی خرید و فروخت کریں اور مجازاً بمعنی رونق دگرمی بازار۔

روزِ بازخواست ۔ ف۔ حرف سوم مکسور۔ مجازاً قیامت۔

روزبخش ۔ ف۔ (باضافت) مجازی معنی روز ازل۔

روزِ باراں ۔ ف۔ روز جمعیت۔

رُوزبہ ۔ نام ایک بڑے استاد پارسی معمار کا۔ حضرت عمرؓ نے کوفہ میں ایک شاہی عمارت بنانے کے صلے میں اس کے لیے حین حیات روزینہ مقرر کر دیا تھا اور بر خلاف اس کے سنمار ایک مشہور معمار نے نعمان منذر کے عہد میں قصر خورنق اور سدیر کی عمارتیں بے نظیر تیار کی تھیں۔ تیاری مکان کے بعد نعمان نے اس کو زینہ سے گرا کر مار دیا۔ (الفاروق اور تاریخ التاریخ سے)۔

روزِ حساب ۔ ف۔ مراد قیامت سے فردا مرادف۔

رفتزدر محنت گزار ۔ ف۔ مسافر سے کنایہ ہے۔

روزِ دگر ۔ ف۔ (بصفت) مجازاً قیامت۔

رُوز دیر شدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً ضائع ہونا روز کا۔

روزِ سیاہ ۔ ف۔ (بصفت) مجازاً روز غم۔ روز ماتم۔ روز سیہ روزی بمعنی بدبختی اسی سے ہے۔

رُوزِ عذر آوری ۔ ف۔ روز قیامت۔ بوستاں کے اس شعر میں سے

نہ گردن کشاں را بگیرد بفور
نہ عذر آوراں را براند بجور

فقط عذر آوراں کے معنی عذر کرنے والوں کے ہیں۔ روز قیامت سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

روزکور ۔ ف۔ بے خبر۔ نادان۔ (بغیر اضافت کے)۔

رُوزگار ۔ ف۔ زمانہ۔ مجازاً مدت۔ فرصت۔ پیشہ۔ نوکری۔ اس میں گار کار فاعلیت ہے۔ ترکیبی معنی ہوئے صاحب رُوز۔ اور زمانہ کا تعلق وقت سے ظاہر ہے۔ روزگاران اس کا مزید علیہ ہے۔

رُوزمرّہ ۔ ف۔ ہمیشہ۔ ہر روز۔ ڈیلی انگریزی۔ بول چال کے محاورے کو بھی کہتے ہیں۔

رَوزَن ۔ ف۔ بالفتح معرب ۴ رُوزن کا جو بالضم ہے بمعنی دریچہ

وغیرہ کا کھڑکی ۔

رُوزنامہ ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ وہ کتاب جس میں روز مرہ کا حال لکھا جائے ۔ روزنامچہ مرادف ۔ ڈائری انگریزی ۔

رُوزنامچہ ۔ ف ۔ انگریزی ڈائری ۔ وہ کتاب جس میں روز مرہ کا حال درج کیا جاوے ۔ روزنامہ مرادف ہے ۔ بعض اہل ایران حساب کتاب کے کاغذوں کو روزنامچہ کہتے ہیں ۔

رُوزہ ۔ ف ۔ مرکب ہے روز بمعنی دن اور ہائے نسبت سے منسوب بروزہ یعنی ایک دن کا شرعی طور سے تمام دن بھوکا اور پیاسا رہنا ۔ ہندی برت ۔ انگریزی فاسٹ ۔

روزہ دار روزہ رکھنے والا ۔ عام عربی ۔ برتی ہندی ۔

رُوزۂ مریم ۔ ف ۔ مریم حضرت عیسیٰ کی والدہ کا نام ہے چونکہ انھوں نے حضرت عیسیٰ کے تولد کے روز خاموشی کا روزہ رکھا تھا اسی واسطے روزۂ مریم سے مجازاً خاموشی مراد ہے ۔

رُوزی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی ہے) رزق ۔

روزے ۔ ف ۔ (یائے مجہول) یعنی ایک دن ۔

روزینہ ۔ ف ۔ مرکب ہے روز اور ینہ کلمۂ نسبت سے یعنی وہ خرچ جو کسی کو روز مرہ کہیں سے ملے DAILY FOOD

رُوس ۔ ع ۔ بضم اول وضم ہمزہ جو حرف دوم ہے اور سکون واؤ ۔ یہ راس کی جمع ہے یعنی سر و سرداران و مہتر

رُوسا ۔ ع ۔ بضم اول و فتح ہمزہ جو واؤ کی صورت ہے ۔ جمع ہے رئیس کی یعنی سردار ۔

رُوساختن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً شرمندہ ہونا ۔ تصویر کھینچنا ۔

رُوستا ۔ ف ۔ بالضم بمعنی موضع قریہ ۔ گاؤں ۔ اور مخفف ہے روستائی کا یعنی دہقان ۔ روستازادگان یعنی دہقانوں کے لڑکے ۔

رُوستائی ۔ ف ۔ (یا نسبت کی) ۔ گنوار ۔ دہقان ۔ VILLAGER ۔

روسپی ۔ ف ۔ رنڈی ۔ فاحشہ ۔ بدکار عورت ۔

رُوسرکہ کردن ۔ ف ۔ چین بجبیں کرنا منہ بگاڑنا ۔ ناک بھوں سکیڑنا ۔

رُوسفید ۔ ف ۔ (تقلیب تمیز) مجازاً یعنی معزز و دولتمند ۔

روسیاہ ۔ ف ۔ (تقلیب عاقت) مجازاً یعنی گنہگار خطادار ۔

روسیاہی ۔ ف ۔ ذلت ۔ بدنامی ۔

رُوش ۔ ف ۔ (رفتن کا حاصل مصدر ہے) ۔ رفتار ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ مجازاً باغ کی پٹری ۔

رُوش ۔ ف ۔ (واؤ مجہول سے) ۔ مخفف ہے روشن کا ۔ اس کا آخری نون حذف کر دیا ہے ۔

رُوشن ۔ معرب ہے رُوشن کا یعنی چمکتا ہوا ۔ اور عمارت کا ۔ روشندان ۔ رواشن جمع ۔

رُوشناس ۔ ف ۔ رُو یعنی منہ اور شناس امر ہے شناختن کا ۔ اسم و امر ملا کر اسم فاعل ہو گیا ۔ مشہور شخص ۔ جان پہچان خوبصورت ۔

رُوشناں ۔ ف ۔ ان زائد ہے ۔ ستارہ یا ستارے ۔

روشن بصر ۔ جس کی آنکھیں روشن ہوں ۔ ہولب ۔ (عرفی شیرازی) ؎

آں فعلہ کہ در بحر ظلمات در گرفت
روشن بصر سرکرد و دو چراغ ماست

نظامی گنجوی ؎

خرد را تو روشن بصر کردۂ
چراغ ہدایت تو بر کردۂ

روشن سواد ۔ خوشخط ۔ لکھا پڑھا آدمی ۔

روشن نہاد ۔ نیک اصل ۔ نیک سرشت ۔

روشن گہر ۔ نیک طینت ۔

روشن نفس ۔ روشن سینہ والا ۔

روشنی ۔ (یائے مصدری) ۔ چمک دمک ۔

روشن دخترز ۔ (اسم ظرف خاستن کا) روشندان ۔

روشندان ۔ ف ۔ اصل میں روشنی دان تھا ۔ دان ظرفی ہے یا زائد ہے یعنی تابدان ۔

روشن ضمیر ۔ روشن دل ۔

روشن قیاس ۔ ف ۔ (تمیز و تمیز) ۔ صاحب عقل ۔

روشن کتاب ۔ ف ۔ اس میں صفت مقلوب ہے یعنی کتاب روشن تھا مجازاً یعنی قرآن مجید جس کو کلام اللہ ۔ سیپارہ اور فرقان وغیرہ بھی کہتے ہیں ۔

رَوض ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ یہ روضہ یعنی باغ کی جمع ہے ۔

رَوضہ ۔ ع ۔ (روض) یعنی باغ ۔ سبزہ زار ۔ مقبرہ ۔ رَوض ۔ ریاض و رَوضات جمع ہے ۔

روضات ۔ ع ۔ مقبرے ۔ روضہ کی جمع ہے ۔

روضۂ جاوید ۔ ف ۔ (یا صفت) بہشت یا ذات باری تعالیٰ سے کنایہ ہے جیسے یوسف زلیخا جامی کے اس شعر میں

ہے سہ
آئی غنچۂ اُمید بکشا
گلے از روضۂ حیا دید بنما

رَوع ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ (روع)۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔ متعجب کرنا۔ خوف۔ رُوعت مرادف۔

رُوع ۔ ع۔ بضم اوّل و در آخر عین مہملہ۔ بمعنی عقل یا دل۔

روعانی ۔ ع۔ منسوب طرف روع کے بمعنی عقلی یا دلی۔

رَوغ ۔ ع۔ بالفتح بمعنی چھپ کے نکل جانا۔ شکار تلاش کرنا۔ کسی چیز کی طرف خواہش کرنا۔ بہانہ کرنا۔ (شخص جیسے)

رَوغن ۔ ف بفتح اوّل و سوم۔ تیل۔ وارنش۔ روغنگر۔ روغن فروش۔ روغنی۔ اسی سے ہیں۔

رَوغنِ قاز مالیدن ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ خوشامد کرنا۔ للّو پتو کرنا۔ فریب دینا۔ اس محاورے کو اُردو کے شاعروں نے بھی استعمال کیا ہے۔

بہادر شاہ ظفر سہ
روغنِ قاز مل کے چرب زباں
بات کرتے ہیں روغنی اچھی

صفدر
اس قدر چرب زبانی سے ملا روغن قاز
دل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلی کے گداز

رَؤف ۔ ع۔ بفتح اوّل و ضمہ ہمزہ و سکون واؤ۔ بمعنی بڑا مہربان۔ اللہ تعالےٰ کا نام۔ سہ
نہ تھا عہدِ طفلی میں کچھ بھی وقوت
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف

رُو فرمودن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً شرمندہ کرنا۔

رُو فگندن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً عاجزی کرنا۔

رُو کردن ۔ ف مرکب۔ مجازاً حاصل ہونا۔ توجہ کرنا۔ ظاہر ہونا۔ رُوبرو ہونا۔

رُوکش ۔ ف۔ (اسم فاعل کشیدن کا) شرمندہ کرنے والا۔ مقابلہ کرنے والا۔ حریف۔ مقابل۔ سہ
روکش صد نخل طوبےٰ شاخ شاخ
قاتلِ حور و پری اک اک ادا

رُو گردانیدن ۔ ف۔ مرکب۔ منھ پھیر لینا۔ نہ ماننا۔

رُو گرفتن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً منھ چھپانا۔

رُوم ۔ (واؤ معروف سے)۔ اہل عرب ایشیائے کوچک کو کہتے ہیں۔ اور رُوم واؤ مجہول سے ملک اٹلی کا دار السلطنت ہے۔ انگریزی میں رُوم واؤ معروف سے کمرہ کو کہتے ہیں۔ اور نیز بمعنی جگہ۔

رُومال ۔ ف۔ یہ مالیدن کا اسم آلہ ہے۔ منھ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ اَپچیں مرادف۔

رُوناس ۔ ف۔ مجیٹھ جس سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔

رُو نداشتن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً بیجا ہونا۔

رَونق ۔ ف۔ (رن ق)۔ چمک زیبائش۔

رُونمائی ۔ ف۔ مرکب۔ دُلہن کے مُنہ دیکھنے کا نذرانہ۔

اکبر الہ آبادی سہ
جو رُونمائی کی رسموں پہ ہے مُصر ابلیس
چھپیں گی حضرت حوّا کی بیٹیاں کب تک

رُو نیافتن ۔ ف۔ مرکب۔ کسی کی توجہ اور شفقت اپنے اوپر دیکھنا۔ (؟) پانا۔

رُوہینا ۔ ف۔ (واؤ مجہول سے) ایک قسم کا جوہردار فولاد۔

رُوئے زمین ۔ ف۔ مرکب اضافی ہے بمعنی زمین کا چہرہ۔ مجازاً سارا جہان۔ تمام دنیا۔

رُوئیدن ۔ بالضم۔ واؤ مجہول۔ دری کا مصدر ہے بمعنی درخت کا جمنا اُگنا۔

روئیدگی ۔ ف۔ نباتات کی بڑھوا۔ اصل میں روئیدہ کی ہ کو گاف سے تبدیل کر کے یا بڑھائی گئی ہے۔

روئیدہ ۔ ف۔ جما ہوا۔ اُگا ہوا۔

شعر شاہنامہ سہ
ملکزادے کے مشہدِ پاک پہ
جو دیکھا تو روئیدہ ہے اک شجر

رُوئیں ۔ ف۔ مرکب ہے روی بمعنی کانسہ اور ین کلمۂ نسبت سے۔ کانسہ کی بنی ہوئی چیز۔ پیتل کا دھات کا۔

رُوئیں تن ۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ لقب اسفندیار بن گشتاسپ شاہ ایران کا۔ کیونکہ زردشت پیغمبر کی دعا کی وجہ سے اس کے جسم پر کوئی دھار دار اوزار مثل تیر و تلوار وغیرہ اثر نہیں کرتا تھا۔ اور بعض نے بجائے دعا کے اس معاملہ کو حکمائے ایران کی تدابیر کی طرف منسوب کیا ہے۔

روئین دژ ۔ ف۔ (لقب صفت) توران میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ یہاں کے حاکم شاہ ارجاسپ نے اسفندیار کی دو بہنوں کو بلخ سے گرفتار کر کے اس قلعہ میں قید کر دیا تھا۔ اسفندیار دس ہزار سپاہیوں کو ہفتخواں کے راستے سے وہاں پہنچا۔ اور ارجاسپ کو مار کر اپنی دونوں بہنوں کو رہا کیا۔

رُوئین خم ۔ ف۔ (لقب صفت)

لفظی معنی کاف سے کا مشکا۔ مگر نظامی گنجوی نے اس لفظ کو سکندر نامہ میں نقارہ کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

رُوی - ف۔ بضم اوّل۔ واؤ معروف یعنی منہ۔ چہرہ۔ سبب طاقت۔ امید آس ہندی۔

رُوی - ف۔ (واؤ مجہول سے)۔ کانسہ جو مشہور دھات ہے۔

رَوِی - ع۔ (اسم فاعل ہے ردی کا) یعنی سیراب۔ تازہ۔ نام حرف کا جس پہ مدار قافیہ ہوتا ہے۔ ایرانی بغیر تشدید (ی) کے استعمال کرتے ہیں۔

رُؤیا - ع۔ بالضم۔ واؤ مجہول۔ (ر ی) یعنی سپنا۔ خواب۔ رُؤیٰ جمع۔

رُوئے آہن - ف یعنی خود جو لوہے کی ٹوپی ہوتی ہے جس کو میدان جنگ میں اوڑھتے ہیں۔

رُوئے بند - ف (بستن کا اسم فاعل) برقع۔ نقاب۔

رُوئیت - ع۔ دیکھنا۔ جاننا (ر ی) مثلاً عید کا ہونا روئیت ہلال پہ منحصر ہے۔ اردو شاعر کبھی اس لفظ سے ظاہری شان و شوکت اور نمود بھی مراد لیتے ہیں۔ جیسے اس شعر میں:-

بھری بستی میں روئیت کچھ نہیں فلاس کی اپنی
الٹی ہوئے منہ کالا شتاب اس دست خالی کا

اور اس فارسی کے مصرعہ میں:-

(روئیت یک زبرگ گل برگ یاسمن)

لفظ روئیت متذکرہ بالا معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ مرکب ہے رُوی یعنی منہ یا چہرہ اور ات ضمیر مخاطب سے یعنی تیرا منہ۔

رُوی چیزے نداشتن - فارسی محاورہ ہے۔ شرم کی وجہ سے کسی کے سامنے نہ جا سکنا۔

رُوئداد - ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) یعنی حال وحقیقت وماجرا۔

رُوئیدست - ف۔ (باضافت)۔ کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے جس میں حریف کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر اور ہاتھ زور سے سینہ پہ مار کر زمین پہ گرا دیتے ہیں اور کنایتہً مکر و فریب و طپانچہ۔

روئیدستی خوردن - ف۔ فریب کھانا۔ طپانچہ کھانا۔

رُوئین - فارسی لفظ ہے گوژن کے وزن پہ یعنی مجیٹھ۔ جس سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔

رُوئے زرد - ف۔ (بصفت)۔ مجازاً شرمندہ۔ خوف زدہ۔

رَوِیّہ - ع۔ بالفتح (ر و ی) حاجت فکر۔ تامل۔

رُوِیہ - ف۔ مرکب ہے رفتن کے امر رَو اور یہ مصدری سے یعنی طریقہ دستور۔ چلن۔ بدرویہ یعنی بدچلن۔

ر ہ

رَہ - ف۔ بالفتح۔ مخفف ہے راہ کا یعنی رستہ۔ مرتبہ یا دفعہ و بار۔ جس کو عربی میں کرّت کہتے ہیں (کاف مفتوح رہ مشدد) قانون۔ قاعدہ۔ آہنگ نغمہ۔ مولانا جامی کے ان اشعار میں دفعہ کے معنی ہیں ؎

زبام آسماں تا مرکز خاک
اگر صد رہ بپائے وہم و ادراک
فرود آیند یا بالا شتابند
ز ملکش ذرۂ بیروں نیابند

رِہا - ف۔ بالکسر چھوٹا ہوا۔ خلاص۔ آزاد۔ (اس میں الف فاعلی ہے)۔

رُہاق - ع۔ بضم اوّل۔ (ر ہ ق) ابتدائے بلوغ۔

رِہان - ع۔ بالکسر و فتح دوم۔ (ر ہ ن)۔ شرط باندھنا گھوڑا دوڑانے میں شرط بدنا۔ گرو کرنا۔ شرائط یعنی شرطیں۔ یہ لفظ مصدر بھی ہے اور رہن کی جمع ہے۔ ایام الرہان عرب میں گھوڑ دوڑ کے دنوں کو کہتے ہیں۔

رَہ انجام - مصدر انجامیدن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی قاصد یا تیز رفتار گھوڑا۔

رہاندن و رہانیدن - چھڑانا۔ رہائی دلانا۔ یہ دونوں مصدر رستن کے متعدی ہیں۔ حکیم سوزنی ؎

از پشت رہ انجام ببینند کہ مشہ را
پیروزی و تائید و ظفر ہمراہ است

(یعنی گھوڑا)۔

رَہ آوَرد - ف۔ یہ اسم مفعول مرکب ہے اور مخفف ہے رہ آوردہ کا۔ وہ چیز جو مسافر دوسرے شہر سے لا دے۔ مجازاً یعنی ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات۔

رِہائی - ف۔ بالکسر چھٹکارا۔ خلاصی۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

شعر شاہنامہ

ہوئی کیونکر نہ تجھ سے کمال
رہائی تری اس سے اب ہے محال

بند۔ قید یعنی گرفتاری۔

رُہبان - ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ مادہ اس کا (ر ہ ب) ہے جس کے معنی ہیں ڈرنا۔ اور بان کلمۂ محافظت ہے یعنی خدا کے عذاب سے ڈرنے والا نصاریٰ کا پادری زاہد۔ پرہیزگار۔ اور جمع ہے لفظ راہب کی جو اسم فاعل ہے رَہب کا یعنی خدا کے خوف سے ڈرنے والا۔ اور جب رَہ اور بان سے مرکب خیال کیا جاوے تو یعنی رہبر ہے۔

رُہبانیت - ع۔ اس میں یائے مصدری ہے یعنی راہب ہونا۔ اور فرائض راہب کے یہ ہیں۔ حالت تجرد میں رہنا (ہندی بال برہمچاری) یعنی جورو نہ کرنا۔ اغذیۂ لطیف کا ترک کر دینا جو لذات نفسانی کہ شرع نے جائز رکھی ہیں اُن پر بھی لات مار دینا۔

رَہبَر - ف۔ بفتح اوّل و سوم اسم فاعل ہے بُردن کا بمعنی ہادی۔ رہنما۔ یہ راہبر کا مخفف ہے۔ رستہ بتانے والا غنی کشمیری ہے رہبر بہ یا میرساند خویش را رہزن اس کا ضد ہے۔

رَہج - ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی شور و غل گرد و غبار۔

رَہ جام یافت - ف۔ کامیاب ہوا (لغات کشوری سے)۔

رَہ داشتن - ف۔ سفر کرنا۔ انتظار کرنا۔

رَہ سپردن - ف۔ رستہ چلنا۔

شعر مائل

فرش از چشم سزد و چہ مقام است اینجا
رہ سپردن بقدم عین حرام است اینجا

رَہزَن - مخفف راہزن کا۔ ڈاکو۔ لٹیرا۔ زدن کا اسم فاعل ہے۔ رہزنی میں یائے مصدری ہے یعنی ڈاکہ ڈالنا۔

رِہص - ع۔ بالکسر بنیاد۔ بیخ جڑ۔

رَہط - ع۔ بالفتح۔ گروہ۔

رَہَق - ع۔ بفتحتین۔ نزدیک ہونا گمراہ ہونا۔ گرد سے چھپ جانا۔ معلوم کر لینا۔ فساد و حرام پر قائم رہنا۔ فریفتہ کرنا۔ بیوقوف ہونا۔ ظلم کرنا۔ دوڑنا۔ عیب کرنا۔

رَہ گذر - ف۔ مرکب ہے۔ رہ مخفف راہ کا اور گذر امر ہے گزشتن سے۔ یہ اسم ظرف ہے یعنی عام راہ شاہراہ طرف مجاز اسباب۔

رِہمَہ - ع۔ بالکسر و فتح میم (رہم) بمعنی ترشح۔ مینھ کی پھوار۔ رہم جمع۔

رَہن - ع۔ بالفتح مال یا زمین کا کسی کے پاس گرو رکھنا۔ گرو کرنا۔ رُہون جمع۔

رہ نشین - ف۔ وہ طبیب جو راہ میں بیٹھے۔ یہ اسم فاعل ہے نشستن کا۔

رَہنما - ف۔ اسم فاعل ہے نمودن کا بمعنی پیر۔ مرشد۔ راہ دکھلانے والا۔ نظامی گنجوی نے سکندر نامہ میں اس کی جگہ رہنمون بھی استعمال کیا ہے ؎

دو بیدار پیشہ براہ اندرون
یہ بیدار خود شاہ را رہنمون

رَہو - ع۔ بالفتح۔ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے یعنی اونچی زمین اور نشیبی یعنی نیچی زمین۔

رَہوار - ف۔ مرکب ہے رہ مخفف راہ کا اور وار کلمۂ لیاقت سے یعنی تیز رفتار گھوڑا۔ شعر شاہنامہ ؎

تو پیر لاسہ رہوار تازی سمند
بہنگام شب زیر کاخ بلند

رَہی - ف۔ بالفتح و نیز بکسر تین۔ بندہ۔ عبد۔ غلام۔ داس ہندی۔ فردوسی ؎ جہاں سربسر گشتہ او را رہی

رَہیدن - ف۔ مصدر ہے۔ رہائی پانا چھوٹ جانا۔

رَہی زادہ - ف۔ زادن کا اسم مفعول مرکب ہے۔ بمعنی باندی بچہ۔ غلام زادہ مرادف۔

رَہِینت - ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ اسم مفعول ہے رہن کا۔ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو۔

ری

رَیّ - ع۔ (روی) مادّہ ہے۔ سیراب ہونا۔ سیراب کرنا۔

رَے - ف۔ یہ عراق عجم میں ایک مشہور شہر ہے مگر اب بالکل ویران ہو گیا ہے اور اسی کے قریب طہران آباد ہو گیا ہے جو شاہان قاچار کا دار السلطنت ہے۔ اس میں یائے نسبتی لگانے سے پہلے زائے معجمہ اور بڑھائی جاتی ہے یعنی رازی لکھا جاتا ہے۔ اشعار مثنوی نان و حلوا۔

علم نبود غیر علم عاشقی
مابقی تلبیس ابلیس شقی
زان نگردد بر تو ہرگز کشف راز
گر بود شاگرد تو صد فخر راز

اس جگہ صد فخر راز سے مراد امام فخر الدین رازی ہے۔ یعنی شہر رے کے باشندے۔

رِیا / **رِیا** - ع۔ بکسر اوّل (رؤیۃ) دکھانے کے واسطے جو نیکی کی جاوے دکھاوٹ ظاہرداری۔

شعر انیس

محفل میں ریا سے جو گرے کہتے ہیں انیس
اشک اُن کے بھی ہوتی ہیں مگر جھوٹے موتی

بیاد انش سے ذیل کے فقرے میں ریا لبود یا بمعنی چپانی ہے اور دوسرا ابوی ریا کا مخفف ہے۔ یعنی کر کی لومڑی اور ریا کار مکار کو کہتے ہیں از کمنہ لبود یا کہ (انکہ نہ لبود یا کہ بود ریا نداشت بغایت)

رِیاح - ع۔ بکسر اوّل بمعنی آندھیاں ہوائیں۔ یہ ریح کی جمع ہے۔

رَیاحین - ع۔ یہ ریحان کی جمع ہے

جو ایک خوشبودار گھاس ہے۔

ریاست ۔ ع۔ (ا۔ ء۔ س) سرداری افسری۔ اور حکومت و عملداری جیسے گوالیار کی ریاست۔ ریاستہائے یا جگندارے ہندوستان کی وہ ریاستیں مراد ہیں جو عہد ناموں کے بموجب تاج برطانیہ کے زیر حفاظت ہیں اور وہاں کے راجے یا نواب انگریزوں کے مشورے سے کام کرتے ہیں جیسے کشمیر حیدرآباد وغیرہ۔

رِیَاض ۔ ع۔ بالکسر بہت سے باغ۔ یہ روضہ کی جمع ہے۔

رِیَاضَت ۔ ع۔ بالکسر۔ زہد یعنی محنت کرنا۔ نفس کشی کرنا۔ ورزش کرنا۔ مثل ڈنڈ و مگدر کے۔ گھوڑوں کو تعلیم کرنا جس کو پھیرنا بھی کہتے ہیں۔ ریاضتیں

رِیَاضی ۔ ع۔ بکسر اوّل و چہارم (منسوب بہ ریاضت) ایک علم ہے۔ حکمت کی تین قسموں میں سے جس کی شاخیں یہ ہیں۔ ہندسہ حساب نجوم موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر اثقال۔ باقی دو اقسام علم طبعی و علم الٰہی ہیں۔ اور کبھی لفظ ریاضی سے حقیقی محاطا و ہندسہ بھی مراد ہوتی ہے۔

ریاکار ۔ ف۔ (مرکب)۔ (اُمیز و تمیز) یعنی منافق۔ مکار۔ فریبی۔ وہ شخص جو نیک کام دکھاوے کے لیے کرتا ہو۔ ریاکاری میں یائے مصدری ہے۔

رَیَّان ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا یعنی تر و تازہ۔ یہ صفت مشتبہ ہے ری کی۔

ریائی ۔ منسوب بہ ریا یعنی مکاری کا۔

شعر

زمیں میں جو سجدہ کرو منہ میں نہ آئے
کہا احتساب کر دی تو یہ جو لبنا یائی

رَیْب ۔ بفتح اوّل و سکون دوم یعنی گمان و شک۔ اور لاریب یعنی بیشک۔

رِیبَارِی ۔ ف۔ بفتح اوّل۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ سانڈنی سوار۔ شتر سوار۔

رَیْبُ الْمَنُون ۔ ع۔ (باضافت)۔ یعنی حوادث زمانہ۔ یعنی زمانے کے حادثے۔

رِیبَت ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ گمان۔ تہمت۔ شک۔ اور وہ چیز جو شک میں ڈالے۔

ریت بلونا ۔ ہندی محاورہ ہے۔ بے سود کام کرنا۔ لغو کام کرنا۔

ریچار
ریچال
ریچالہ
ہر سہ بکسر اوّل۔ فارسی آچار۔ اچار۔

رِیح ۔ ع۔ بالکسر یعنی تو جولا خوشبو ہو یا بدبو۔ ہوا۔ باد۔ پیٹ کی ہوا۔ اور وہ ہوا جس کے خلل کی وجہ سے اعضائے جسمانی درد کرنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ریح کا درد ایک مشہور مرض ہے ریاح و ارواح جمع اور ارواح بھی جمع ہے۔

رَیْحَان ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (روح) روئیدگی یا ایک خوشبودار پھول جس کو نازبو بھی کہتے ہیں اور گلاب کو چھوڑ کر باقی ہر پھول کو بھی کہہ سکتے ہیں۔ مجازاً شراب۔ خط ریحان ایک قسم کی تحریر کا نام ہے۔ ریاحین جمع

رَیْحَانَہ ۔ ف۔ اس کے آخر میں ہا نسبت کی ہے۔ وہ چیز جس میں ریحان لگایا جاوے۔

رَیْحَانی ۔ ف۔ یائے نسبتی ہے۔ قسم شراب کی۔ جو ساتھ خوشبو کے [illegible]

پھل یا وہ سبز رنگ کی ہوتی ہے یعنی تالو کی ایک قسم معطر۔ عطریات۔

رِیخ ۔ ف۔ آدمی کا پتلا پاخانہ۔ جانوروں کی بیٹ۔

ریخیں ڈھیلی ہونا ۔ اُردو محاورے میں بے طاقت اور بے حواس ہو جانے سے مراد ہے۔

ریختن ۔ ف۔ مصدر ہے یعنی ڈالنا۔ بہانا۔ ریزد مضارع۔

ریختہ ۔ ف۔ ریختن کا اسم مفعول ہے اور زبان اُردو کو ریختہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں غیر زبانوں کے ٹوٹے پھوٹے الفاظ جمع ہیں۔

ریختہ پا ۔ ف۔ (اُمیز و تمیز) تیز قدم خوبصورت گھوڑا۔

ریختہ دم ۔ ف۔ (اُمیز و تمیز) تلوار یا چھری جس کی دھار گر گئی ہو۔

ریختہ گو ۔ ف۔ (مرکب) ریختہ زبان میں شعر کہنے والا۔ جو اچھے ہوں سخن بولنے والا۔

رِیدَن ۔ ف۔ بالکسر ہگنا۔ ریزد مضارع۔

رِیزاں ۔ بالکسر ریختن کا اسم حالیہ ہے یعنی گرتا ہوا۔ ڈالتا ہوا۔

ریزش ۔ ف۔ حرف اوّل و سوم مکسور ہے۔ ڈالنا۔ گرانا۔ ریختن کا حاصل مصدر ہے۔ جو امر واحد حاضر کے آخر میں شین لگانے سے بنتا ہے جیسے دانش و بینش و بخشش وغیرہ کے۔

ریزہ ۔ ف۔ ٹکڑا یا پارہ حاصل مصدر ہے ریختن کا۔

ریزہ خوانی ۔ ف۔ ٹکڑی کے ساتھ گانا (لغات کشوری سے)۔

ریز کرنا ۔ اُردو محاورہ ہے جانوروں کا بچہ جنانا جو آگے ریز کے [illegible]

تو ایسے کان مرو کو کیا کروں

ریزہ سرائی - بمعنی گانا۔ نغمہ سرائی کا مرادف۔ مرکب ہے ریزہ سرا اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

ریزہ کاری۔ ف (ریزہ و کاری یائے مصدری) بمعنی مہین کام کرنا۔

ریستن - ف۔ بالکسر۔ کتوں یا حوض وغیرہ میں اترنا۔ ٹیل دینا۔ توجہ دینا۔ پانا۔ تھیرنا۔

ریسمان - ف۔ بالکسر۔ مرکب ہے ریس حاصل مصدر ریستن اور مان کلمہ نسبت سے بمعنی سوت ڈورا۔ رسی۔

نوٹ۔ ریس فارسی میں باریک تار کو کہتے ہیں چونکہ کاتنے میں روئی کا تار باریک نکلتا ہے اس وجہ سے ریسمان سوت کو کہتے ہیں اور مان مخفف مانند کا ہے۔

ریسمان باز۔ بمعنی بازیگر یا نٹ۔ باختن کا اسم فاعل ہے۔ دار یا نمراد ف ہے۔

ریسمان بازی۔ بمعنی نٹوں کا تماشہ یا بازی گری اس میں آخری یائی مصدری ہے۔

ریسمان ما ازکردن - فارسی محاورہ ہے مجازاً بمعنی مہلت دینا۔ خودمختار کردینا۔

ریسیدن - فارسی مصدر ہے بمعنی کاتنا۔

ریش - ع۔ بکسر اول و یائی معروف پرندوں کے پر۔ عمدہ لباس۔ پوشاک تقنین فراخی۔ عیش یا ش جمع۔

ریش - ف۔ بکسر اوّل و یائی معروف بمعنی ڈاڑھی۔ محاسن مرادف۔

ریش - مراد ٹھوڑی پر کی بڑی ڈاڑھی سے۔ مثلاً میرضاحک ریش بچہ منڈاتے تھے۔

ریش بلند۔ ف۔ ش مکسور ہے۔ لمبی ڈاڑھی۔

ریش - ف۔ بکسر اوّل و یائی مجہول بمعنی زخم۔ گھاؤ۔ زخمی۔

ریش بابا۔ ف۔ باضافت انگور کی ایک قسم ہے۔

ریش پرباد۔ ف۔ پرباد صفت ہے بمعنی انجیر۔ گھمنڈی۔ شیخی۔ غرور۔

ریش جغز - ف۔ یائے مجہول و شین مکسور آخر میں زائے معجمہ ہے۔ زخم جو بغیر چاک کئے اچھا نہ ہو۔

ریشخند - ف۔ حاصل مصدر مرکب ہے بمعنی ہنسی۔ دل لگی۔ تمسخر۔ کسی کو مسخرہ بنانا۔

شعر حسن دہلوی

عاجزوں سے تو نہ کر یہ ریشخند
حق تعالےٰ کو نہ ہوگا یہ پسند

ریش قاضی - ف۔ ش مکسور ہے۔ اس کے تین معنی ہیں۔

۱۔ شراب کے شیشے پر جو روئی کی ڈاٹ لگاتے ہیں۔

۲۔ شراب چھاننے کی صافی۔

۳۔ شراب کے شیشہ کا منھ باندھنے کا کپڑا۔

ریش گاؤ۔ ف۔ (باضافت) احمق مسخرہ۔ لالچی۔ مؤلف جامع اللغات لکھتا ہے۔ کہ ریش گاؤ وہ چیز ہے کہ جس کا وجود نہ ہو کیونکہ گائے اور بیل کے کبھی ڈاڑھی نہیں ہوتی۔ ریش گاوی اسی سے مشتق ہے۔ اور آخر کی یائے مصدری ہے بمعنی حماقت۔

ریشمال - ف۔ مالیدن کا اسم فاعل ہے۔ بجائے بے غیرت۔ دیوث بھڑوا۔

قلتبان۔ ریشمالی میں یائے مصدری ہے بمعنی دیوثی۔

ریشہ - ف۔ درخت کی مہین جڑیں۔ زلف۔ پگڑی کا طرّہ۔

ریشہ۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف چڑیا کا ایک پر۔ اس میں تا وحدت کی ہے۔

ریط - ع۔ بالفتح۔ ایک پاٹ کی چادر۔ ریاط بالکسر جمع۔

ریع - ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ نفع کھیتی کا۔

ریعان - ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی (ری عا) فروغ جوانی۔

ریق - ع۔ بالکسر۔ تھوک۔ ناشتا۔ نہار۔

ریگ - ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ ریت۔ بالو۔ اور کبھی منسوب علم رمل سے مراد ہوتی ہے۔

ریگ رواں - ف۔ بصفت۔ بمعنی چلتا بالو۔ (لغات فیروزی سے)۔

ریگستان۔ ف۔ (ستاں ظرفی ہے) ریتلا میدان۔ ریگ بوم مرادف۔

ریگستانی - ف (یائے نسبتی ہے)۔ متعلق بہ ریگستان۔

ریگ بوم - ف۔ بغیر اضافت کے بمعنی ریگستان۔ کیونکہ بوم کے معنی جگہ کے ہیں۔ (بقلب اضافت)۔

ریگ ریختن۔ فارسی محاورہ ہے مجازاً خراب کرنا۔

ریگ شو۔ ف۔ مصدر شستن کا اسم فاعل ہے۔ مراد ہے نیارئے سے کیونکہ وہ ریت دھوتا ہے۔

ریگ ماہی۔ ایک چھوٹا جانور جو ریگستان میں پیدا ہوتا ہے۔

نسیم لکھنوی

نقشِ کفِ پا تھی ریگ ماہی
مرغانِ ہوا تھے ہوش راہی

ریل - انگریزی لفظ ہے یعنی لوہے کی پٹری جس پر گاڑی چلتی ہے۔ عوام ٹرین کو ریل کہتے ہیں یعنی گاڑی کو۔

ریل پیل - (را اور پے دونوں مکسور ہیں اور یائے مجہول ہے)۔ ہندی محاورہ ہے یعنی افراط و زیادتی۔

اکبر الہ آبادی

کوئی کہتا ہے رکھو صاحب سے میل
کہ آخر کی گھڑیں رہے ریل پیل

حسن دہلوی۔ مصرع

رہے ترم میں اس کی نت ریل پیل

ریم - بکسر اوّل و سکون دوم میل بدن یا کپڑے کی۔ پیپ یا پیپ جو زخم سے نکلتی ہے۔ لوہے یا چاندی وغیرہ کی کثافت۔

ریم آہن - ف میم مکسور ہے۔ لوہے کی میل جو لوہاروں کی دکان میں اکثر پڑی رہتی ہے اسی کو عربی میں خبث الحدید کہتے ہیں۔ خبث الحدید کشتہ دوا میں کام آتا ہے۔

ریمگین - ف۔ بکسر اوّل و سکون دوم و سوم یعنی میلا چرک آلود۔ اس میں گیں کلمہ صفت ہے جیسے غمگین وغیرہ میں ہے۔

ریمن - ف۔ بالکسر میلا سرکش۔ بدنفس۔ عیار۔ مکار۔ اس میں نون نسبت کا ہے جیسے انجمن میں۔

ریمیا - ف۔ (روم) ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعے انسان چشم زدن میں تماشا دیکھا سکتا ہے۔

مولوی محمد قاسم سے

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس نداند جز بمرد اولیا

رین - ع۔ بالکسر گڑنا ایسی جگہ جہاں سے نکلنا ناممکن ہو۔

رین - ع۔ بالفتح خبیث اور بدنفس ہونا۔ مہر کرنا میلا و کثیف ہونا۔ ہندی میں رین کے معنی ہیں رات۔ شب۔ اور انگریزی میں یعنی دوڑا۔ RAN

رینہ - بالکسر (ری ن) شراب رینات جمع۔

ریو - ف۔ فریب حیلہ۔ مکر۔ ریا۔

ریوند - ف۔ جلاب کی ایک مشہور دوا ہے۔ یہ راوند کا امالہ ہے۔

ریہ - ع۔ بالکسر یعنی پھیپھڑا جس کو فارسی میں شش بالضم کہتے ہیں۔

رئیس - ع۔ بالفتح۔ سردار۔ حاکم۔ اسم فاعل ہے ریاست کا۔ رؤسا اور روس جمع۔ ریاست اور رئیس دونوں کا مادہ (ر ء س) ہے۔

باب زائے معجمہ

زا کے معنی لغت میں مرد بسیار خوار اور زنِ بدخو کے ہیں۔ اور فارسی میں چند معنی کے واسطے آتا ہے۔ اس کا بدل ج۔ چ س اور غ اور ف سے جائز ہے جیسا امثلۂ ذیل سے ثابت ہے۔

باز　کا بدل ہے　باج
پزشک　"　پچشک
اياز　"　اياس
گریز　"　گریغ
زغند　"　فغند

مخفف از کا یعنی سے۔

اور ژ کا بدل بھی جیم سے جائز ہے چنانچہ کاآژ کی بجائے کاآج اور پلاژ ور دکی جگہ لاجورد صحیح ہے اور ز کبھی لفظ کے آخر سے محذوف بھی ہو جاتی ہے جیسے آوازکے بجائے آوا جائز ہے۔

شعر فردوسی طوسی

بہ شبگیر ہنگام بانگ خروس
ز درگاہ برخاست آوائے کوس

زا مصدر زائیدن کا امر بھی ہے۔

زا

زابل - ف۔ بفتح اوّل و ضم یائے موحدہ ملک ایران کے صوبہ سیستان میں ایک شہر کا نام ہے۔ رستم پہلوان اسی شہر کا باشندہ تھا چنانچہ فردوسی کے شاہنامہ میں سہراب رستم سے پوچھتا ہے۔

مگر تو دستانِ سام یلی
گزیں نامور رستم زابلی

اردو کے شاہنامہ میں اس شعر کا یوں ترجمہ کیا ہے۔

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
یل پیلتن رستم نامور

زابلستان - ف۔ ملک سیستان جو ایران کا صوبہ ہے۔ اس میں ستان کا ظرف اور زابلی میں یائے نسبتی ہے۔

زاج - ع۔ بالفتح یعنی پھٹکری جو مشہور دوا ہے۔ یہ معرب ہے زاگ کا اور گ کا بدل کاف سے بھی جائز ہے اس لئے زاک بھی اس کا ہم معنی ہے انگریزی ALUM

زاجر - ع۔ بفتح اوّل و کسر سوم یعنی جھڑکنے والا۔ منع کرنے والا۔ زجر کا اسم فاعل ہے۔ زجر جمع۔ زواجر حنفی اسلامی مذہب کی ایک عمدہ کتاب کا نام ہے۔

زاحف - ع - (ح مکسور ہے)۔ یہ اسم فاعل ہے زحف کا۔ وہ تیر جو نشانے پر پہنچنے سے پہلے ہی گر پڑے اور پیٹ کے بل زمین پر چلنے والا جانور۔

نوٹ - رفتار کے لحاظ سے جانوروں کی چار قسمیں ہیں۔ اول ماشی جو اسم فاعل ہے عربی لفظ مشی کا یعنی پیروں سے چلنے والا۔ دوم طائر جو اسم فاعل ہے عربی لفظ طیران کا یعنی پرندہ۔ سوم زاحف جو اسم فاعل ہے عربی لفظ زحف کا یعنی پیٹ کے بل رینگنے والا۔ چہارم سابح یعنی پانی میں تیرنے والا۔

زاحل - ع - (ح مکسور ہے)۔ دور ہٹ جانے والا۔ زائل ہونے والا۔ یہ اسم فاعل ہے زحل کا۔

زاخر - ع - حرف سوم مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے زخر کا۔ موج مارنے والا دریا۔ اور لفظ زخار بھی دریا کی صفت میں آتا ہے۔

زاخل - ف - (خ مکسور ہے)۔ تھوہر کا درخت عربی زقوم۔

زاد - ع - (زود)۔ راہ کا خرچ توشہ جو مسافر اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ ازواد جمع۔

زاد - ف - ماضی ہے زادن کا یعنی پیدا کیا۔ فرزند کہنہ سال اور زاد بھی جراءی (راسمہر)

تیرا مقدور یا اللہ رے زمانہ زاد
کہ برمن دست آزاری زبیداد

زادبوم - ف - (بقلب اضافت)۔ مرکب ہے زاد یعنی پیدائش اور بوم یعنی جگہ سے آدمی کے پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ مولد۔ جنم بھوم ہندی۔ برتھ پلیس انگریزی جس کو انگریز عربی۔

زادوزاد - ف - توشہ راہ کا ... خرچ۔ زاد وسفر بھی درست ہے۔

زادہ - ف - اسم مفعول ہے زادن کا یعنی جنا ہوا۔ اور بیٹا فرزند مگر اسم کے آخر میں جیسے صاحبزادہ۔ بندہ زادہ۔ برادر زادہ۔ پیرزادہ۔ ستارزادہ۔ خانہ زادہ۔ چونکہ زادہ علیحدہ ضرورت شعری کی وجہ سے ترکیب اضافی کے ساتھ اسم سے قبل بھی جائز ہے۔

حسن دہلوی

زادۂ آذر خلیل اللہ ہو
اور بیٹا نوح کا گمراہ ہو

زادۂ خاک - ف - (با اضافت)۔ کنایہ چاندی سونے سے۔

زادۂ شش روز - ف - (با اضافت)۔ لفظی معنی چھ دن میں پیدا کیے ہوئے کنایہ ہے تمام عالم سے کیونکہ بعض مذاہب کے عقیدے میں خداوند عالم نے تمام مخلوقات کو چھ ایام میں پیدا کیا ہے۔

زادن - فارسی مصدر ہے یعنی جننا۔

زار - ف - ضعیف۔ خوار۔ نالاں۔ عاجز۔ غم واندوہ۔ اور یہ اسم کے آخر میں کلمۂ زار و سار ولاخ فائدہ کثرت و انبوہی کا دیتے ہیں مثلاً لالہ زار۔ سبزہ زار۔ کوہسار۔ سنگلاخ وغیرہ۔ اور جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو بھی کثرت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے مصرع

گفت تم زار زار پنبہ ہم گیا گیا

زار زار رونا - اردو کا ورہ ہے آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا بھی اس کا مرادف ہے۔

شعر ناسخ لکھنوی

تو زندگی نثار کروں ایسی ذلت پہ
روئے جو زار زار کسی اہل درد کے ساتھ

نوٹ - فی زمانہ زیادہ تر ہندی میں بہت سے انگریزی الفاظ کا بھی استعمال ہونے لگا ہے لہٰذا جب کبھی زار روس ZAR of ... آئے تو اس کو زار و تسار و جو سمجھنا چاہئے۔ اشعار ذیل میں اس کا استعمال ملاحظہ فرمایئے۔

مولانا اکبر الٰہ آبادی

اپنی جبیں سے چین کے مالک ہو تم اگر
میں بھی ہوں شاہ روس کہ دل میرا زار ہے

شعر

دم میں تو زار زار فریدوں مزاج تھا
یکجا قیام اس کو ذرا کل شہانہ آج تھا

دیگر

ہوئے ہیں جنگ سے زار اندیشناک
گرے سجدے میں پیش اللہ پاک

زار نالی - ف - مرکب ہے زار نال اسم فاعل زاریدن اور یائے مصدری سے یعنی عاجزی سے فریاد کرنا۔ بے قراری سے رونا۔

زاری - ف - (یائے مصدری ہے) رونا یعنی ضعیفی۔ عاجزی۔

زاریدن - فارسی مصدر ہے یعنی رونا۔

زاغ - ف - ایک مشہور پرندہ ہے۔ ہندی کوا۔ کرو انگریزی کلاغ عربی غراب۔ کمان کا گوشہ جو دونوں سروں پر کالے سینگ کا لگاتے ہیں۔ ایک راگ کا نام زیغان جمع۔

شعر حسن دہلوی

زاغ کو نسبت کبوتر سے کہاں
بوم کا طوبی پہ کب ہو آشیاں

زاغ - ع - پھرا ہوا۔ مائل صیغہ ماضی کا ہے۔

زاغ پا - ف - (بقلب اضافت) مجازاً یعنی طعن۔ ملامت۔ سرزنش۔ ایک پرند کا نام۔

زاغ شب - ف - با اضافت۔

سرکے بالوں سے کنایہ ہے۔

زاغِ کمان - ف - (باضافت)۔ مجازاً کمان کا گوشہ۔

شعر سودا

کہے ہے مرغِ دل اک کاش تیرِ نگاہ کماں ہوتا
کتا شاخِ کماں پہ اُس کے میرا آشیاں ہوتا

زاغول - ف - (بضم نون و واؤ مجہول) لوہے کا ایک نوکدار اوزار۔ ہندی کدال۔ کیونکہ یہ شکل منقارِ زاغ ہوتی ہے۔

زاک - ف - پھٹکری جو مشہور چیز ہے زاج بدل ہے۔ انگریزی ایلم۔

زال - ف - بالفتح۔ بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت جس کے بال سفید ہوں۔ چونکہ رستم کے باپ کے سب بال پیدائش کے وقت ہی سفید تھے اس لئے اُس کا نام بھی زال ہوا۔

زالِ کوفہ - شہر کوفہ کی رہنے والی ایک بڑھیا کا لقب ہے۔ طوفانِ نوح میں جس سے تمام دنیا غرق ہوگئی تھی اسی بڑھیا کے تنور سے پہلے پانی نکلنا شروع ہوا۔ مگر اُس کو کچھ ضرر نہیں پہونچا۔

زالِ مدائن - ف - مدائن کی بڑھیا۔ یہ لفظ مرکب ہے زال سے جس کے معنی اوپر درج ہوئے اور مدائن عراقِ عرب میں ایک شہر کا نام ہے جو نوشیرواں کا پایۂ تخت تھا۔ اس بڑھیا کا جھونپڑا نوشیرواں کے محل کے پاس تھا بڑھیا کے کھانا پکانے سے جو دھواں نکلتا تھا اس سے شاہی محل کی دیوار سیاہ ہوجاتی تھی۔ باوجود اس کے بادشاہ نے اس کا جھونپڑا اُسی جگہ رہنے دیا اس قصہ کا تذکرہ اکثر کتابوں میں ہے۔

زانو - ف - بالفتح و نونِ مضموم واؤ معروف یعنی گھٹنا۔ کاسۂ زانو۔ گھٹنے کے اوپر کی ہڈی جو پیالی کی شکل کی ہوتی ہے۔

زانو بہ زانو کردن | **زانو زدن**] فارسی محاورہ ہے مجازاً نہایت ادب سے بیٹھنا۔

زانی - ع - بالفتح و نونِ مکسور و یائے معروف یعنی فرد حرامکار۔ زنا کرنے والا۔ چھنال ہندی۔ یہ اسم فاعل ہے زنا کا۔

زانیہ - ع - حرامکار عورت۔ چھنال۔ ہندی۔ (مؤنث زانی کی)۔

زاوش - بروزن خموش ستارہ مشتری کا نام ہے۔ (جامع اللغات سے)۔

زاد - ف - بنیاد۔ بنا۔ عمارت قوی۔ (خزانۂ سنت سے)۔

زادی - ع - (زوی)۔ ہر چیز کا گوشہ۔ ریزہ۔

زاویہ - ع - بالفتح و حرفِ سوم واؤ مکسور یعنی کونا ہر چیز کا اور مکان کا گوشہ زوایا جمع۔

نوٹ۔ تحریر اقلیدس میں زاویہ کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً زاویۂ اندرونی یا زاویۂ داخلہ۔ زاویۂ بیرونی یا زاویۂ خارجہ زاویۂ تحتانی۔ زاویۂ فوقانی۔ زاویۂ قائمہ۔ زاویۂ قائل۔ زاویۂ راس۔ زاویۂ متبادلہ۔ زاویۂ منفرجہ۔ زاویۂ حادہ۔ زاویۂ مستقیم الخطین۔ مفصل بیان ان کا ریاضی کی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں بخیال طول چھوڑ دیا گیا ہے۔

زاہد - ع - بالفتح و کسرہا۔ یہ اسم فاعل ہے زہد کا۔ وہ شخص جو خدا پرستی کی خاطر دنیاوی خواہشات کو ترک کردے۔ زہاد جمع۔ برہمچاری بھگت ہندی۔

نوٹ۔ زاہد اور عابد میں فرق یہ ہے کہ زاہد خدا پرستی کے لئے اپنی دنیاوی خواہشوں کو چھوڑ کر سوائے خدا کے دوسروں سے قطع تعلق کرلیتا ہے اور عابد خدا پرست تو ہوتا ہے مگر تارک الدنیا نہیں ہوتا۔ پس زاہد عابد ہوسکتا ہے مگر عابد زاہد نہیں ہوسکتا۔ جیسے ریاضی میں نصف دائرہ کو قطعِ دائرہ کہہ سکتے ہیں مگر قطعِ دائرہ کو نصف دائرہ نہیں کہہ سکتے۔

زاہدِ خشک - ف - (بصفت)۔ وہ زاہد جسے عبادت کا شوق نہ ہو یا کم ہو اور ایک قسم کی مکاری ہے۔

مولانا اکبر کا شعر

فقط بسکٹ ہی کھاتا ہوں بلا جائے
نئی ملت کا ہوں میں زاہدِ خشک

دیگر

حرم میں مجھکو نظر آئے صرف زاہدِ خشک
مکان خوب ہے لیکن مکین کچھ بھی نہیں

زاہر - ع - گل شگفتہ یعنی کھلا ہوا پھول۔ بلند۔ روشن۔ املا لکھنے میں ظاہر اور زاہر میں تمیز کرنا چاہیئے۔

زائچہ - ف - ہندی جنم پتری انگریزی ہوروسکوپ۔ یہ لفظ مرکب ہے زا بمعنی پیدا کنندہ اور چہ کلمۂ تصغیر سے چونکہ زائچہ میں مولود کے حالات مجمل طور سے درج ہوتے ہیں اس لیئے یہ نام رکھا۔ اور بخیال بعض مرکب ہے زیج اور یائے مختفی سے اور زیج ایک علم ہے جس میں علم نجوم کے احکام کے اصول درج ہوتے ہیں۔

زائد - ع - یہ اسم فاعل ہے زیادۃ کا بڑھنے والا۔ بڑھا ہوا حسابِ افزوں۔

زائر - ع - یہ اسم فاعل ہے زیارت کا زیارت کرنے والا۔ ملنے والا۔ ہندی جاتری۔ زوائر۔ زوار۔ زُوَّر جمع۔

زائل - ع - اسم فاعل ہے زوال کا۔ یعنی دور ہونے والا۔

شعر ہوس

زائل ہوش و حواس اُس کے
دشمنی کی اسی پاس اُس کے

اُس کے کی ضمیر راجع ہے جنوں کی طرف۔
زائیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بچّہ جننا۔
زائیدگی۔ ف۔ پیدائش۔ پیدا ہونا۔
(زائیدہ کی ہ کو گاف سے بدل کر یائے معروف زیادہ کی گئی ہے۔

زب

زُبّ۔ ع۔ (ز ب ب)۔ بالضم و تشدید بائے موحدہ یعنی ذکر کو دکان۔ یعنی بچوں کا عضو تناسل۔ ناک۔ اور لطائف میں یہ لفظ بالفتح بمعنی رائگاں و آساں لکھا ہے۔
زَبّا۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ۔ بادشاہ حیرہ کی بیٹی کا نام جو بڑی دانا اور غیرت مند تھی۔
زُبَا۔ ع۔ بضم اوّل و فتح بائے موحدہ۔ وہ اونچے ٹیلے جہاں دریا کی طغیانی کا پانی نہ پہنچے۔ یہ زبیہ کی جمع ہے۔
زَباب۔ ع۔ (جمع ہے زبابہ کی)۔ یعنی چوہے بڑے اور سرکش۔
زَبّاب۔ ع۔ (یہ مشتق ہے زبیب سے)۔ مویز فروش۔
زَبابہ۔ ع۔ (ز ب ب)۔ بڑا اور سرکش چوہا۔
زَباد۔ ع۔ (ز ب د)۔ ایک خوشبو کا نام ہے۔ گربۂ صحرائی کی مستی ہے۔ اس کو ہندی میں مشک بلائی کہتے ہیں۔
زبان۔ ف۔ بولی۔ اور وہ زبان جو منھ میں ہے اور جس سے بولتے ہیں۔ ہندی جیبھ بیائی معروف۔ آکر نطق۔ ٹنگ انگریزی۔ اس لفظ کو مدار میں زیر سے اور رشیدی میں پیش سے اور کشف اور بہار عجم میں فتح اور ضمہ دونوں سے اور صاحب سراج رشیدی کی تردید کرتا ہے۔ اور لکھتا ہے کہ اس لفظ پر ضمہ کی تخصیص غلط ہے بلکہ ایرانیوں کے لہجہ میں بالفتح استعمال ہوتا ہے۔
زبان آور۔ ف۔ (آور نسبت کا ہے)۔ یعنی شاعر سخنور۔ فصیح۔ زبان آوران جمع ہے۔
نگفتند حرفے زبان آوراں
کہ سعدی نگوید مثالے بر آں
زباں آوری۔ (یائی مصدری)۔ شاعری۔ زبان کی تیزی۔
زباں بازی۔ ف مجازاً یعنی برابری کرنا۔ خصومت کرنا۔ یہ مرکب ہے زباں باز اسم فاعل اور یائی مصدری سے۔
زباں باش۔ یعنی چپ رہ۔
مصرع سعدی۔
زباں باش تا پوستینت درند۔
زباں بدیوار مالیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً توکّل و قناعت۔
زبان بخاک مالیدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً عاجزی کرنا۔
زبان بکسے یکے کردن۔ مجازاً کسی کے کلام کی موافقت کرنا۔
زبان بکام دوختن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً چپ رہنا۔
زبان بہ قفا۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً گل نافرمان۔ اسی پھول کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کسی زمانے میں یہ ظالمانہ قانون تھا کہ بادشاہ کی نافرمانی پر مجرم کو یہ سزا دی جاتی تھی کہ بیچارے کی گردن کے پیچھے شگاف لگا کر زبان نکلوا دی جاتی تھی۔ چونکہ اس پھول کے پیچھے بھی چڑیا کی زبان کی صورت ایک شے نکلی ہوتی ہے گویا کہ نافرمانی کے جرم کا مرتکب ہو کر بیچارہ بھی وہی سزا پا گیا اور ہمیشہ کے لیے نافرمانی کے لقب سے ملقب ہو گیا۔
زبان بند۔ ف۔ (اسم آلہ بسبیل) وہ تعویذ جس کے اثر سے دشمنوں کی زبان غیبت اور بدگوئی سے بند ہو جاتی ہے۔
زبان بند خرد۔ ف۔ باضافت۔ شراب سے کنایہ ہے۔
زبان بر زبان۔ ف۔ اس میں بر اتصال کا ہے۔ وہ شخص جو بار بار اپنے قول سے پھر جاوے۔
زبان پر سان کھری ہونا۔ اردو محاورہ ہے یعنی بہ ازبان دراز ہونا بیہودہ گوئی۔
زبان تر کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً بات کرنا۔
زبانِ ترازو۔ وہ ڈوری جو ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ہوتی ہے۔
زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ مثل ہے۔ عام لوگوں کے منھ سے نکلی ہوئی بات خدا بھی پوری کر دیتا ہے۔
زبان داں۔ ف۔ دانستن کا اسم فاعل ہے۔ کسی زبان کا ماہر ہونا۔ فصیح بلیغ۔ شاعر۔
زباں دانی میں یائے مصدری ہے۔ زبان سے ماہر ہونا۔
زبان دراز۔ ف۔ (بالقلب تیز)۔ مجازاً بیہودہ گو۔ بے ادب منھ پھٹ۔ یادہ گو۔
زبان در کشیدن۔ ف۔ مجازاً چپ ہو جانا۔
شعر نظامی گنجوی ؎
نظامی ازیں چہ اسرار ست کز خاطر زبان دارد
کسے رمزت نمی فہمد زباں در کش زباں در کش
یعنی خاموش ہو جا خاموش ہو جا۔
زبان دادن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً اقرار کر لینا۔

اُردو میں زبان دنیا اس کا لفظی ترجمہ
اسی معنی میں آتا ہے۔
بیٹھی ہے آتش اپنی ہمیں خاک زیر پا
دی تھی کل اس نے ہم کو جو اکسر کی زبان
زبان زدہ ۔ ف۔ (اسم مفعول ترکیبی) بمعنی مشہور۔ لغاتِ فیروزی نے زبان زد بھی لکھا ہے۔
زبان سوختن ۔ ف۔ مجازاً گفتگو ترک کرنا۔
زبانِ سنگیں ۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً گونگا۔
زبانِ شیشہ ۔ ف۔ (بااضافت)۔ شیشہ کے منہ میں سے عرق یا شراب وغیرہ نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی اصطلاح میں زبانِ شیشہ کہتے ہیں ؎
شیشہ مے کی یہ دراز زباں
اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں
زبان فروش ۔ ف۔ (فروختن کا اسم فاعل ہے) بہت بکنے والا۔ باتونی۔
زبان گندمی ۔ ف۔ (بصفت)۔ مجازاً نرم زبانی۔
زبانگیر ۔ ف۔ (گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے) یعنی جاسوس جس کی جمع جواسیس ہے۔
زبانہ ۔ ف۔ حرف ۱۔ ۲ و ۴ مفتوح۔ اس میں ہا نسبت کی ہے۔ آگ کی لپٹ شعلہ۔ زبان ترازو جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔
زبانی ۔ ف۔ بفتحتین یا نون مکسور۔ یہ زبنی کی جمع ہے یعنی سرکش لوگ۔ نگہبانانِ دوزخ۔ فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اور فارسی قاعدہ سے اس کی جمع بھی زبانیاں بنائی جاتی ہے۔ اور عربی جمع اس کی زبانیہ ہے۔ زبان کا۔ منہ لکھا ہوا۔ ORAL
زُبَاہ ۔ ع۔ اس میں ہا اتا مذہب یہ جمع ہے زُبیہ کی۔ اُونچے ٹیلے جن پر سیلاب کا پانی نہ چڑھ سکے۔ چنانچہ عربی میں یہ مثل مشہور ہے۔ بَلَغَ السَّیلُ الزُّبیٰ یعنی کام دشوار ہو گیا۔
زَبَد ۔ ع۔ بفتحتین مسکہ۔ پانی وغیرہ کے جھاگ۔ کف۔ ازباد جمع۔
زُبدَہ ۔ ع۔ بالضم خلاصہ ہر چیز کا۔ مسکہ۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ ملذیب (مادہ) زبدۃ الحکما وغیرہ خطاب بھی دیے جاتے ہیں۔
زَبر ۔ ع۔ بالفتح۔ پتھر سے ایذا۔ لکھنا۔ عقل۔ توانا۔ غصہ سے بولنا۔
زِبر ۔ ع۔ (از ب ر) بالکسر یعنی کتاب۔ زُبُر و زُبُور جمع۔
زُبُر ۔ ع۔ بضمتین۔ کتابیں۔ لوہے کی تختیاں یا پتھر۔ لوح محفوظ۔
زِبَر ۔ بکسر اوّل و فتح ثانی۔ فارسی میں بمعنی حفظ پڑھنا۔ مخفف از بر کا جو جار مجرور ہے) شعر فرحاں
کسی کو بوستاں تھی خوب از بر
کسی کے نام حق جاری زباں پر
زَبَر ۔ ف۔ بفتحتین۔ اوپر والا۔ طاقتور۔ زیر مقابل۔
زُبْرَہ ۔ ع۔ لوہے کا پتر ایک ستارہ کا نام جو چاند کی گیارھویں منزل ہے۔ اور برج اسد کے دوش پر ہے۔
زِبْرَہ ۔ ع۔ یعنی ایک کتاب۔ ایک تحریر۔ (از ب ر) زُبَر جمع۔
زِبْرِج ۔ ع۔ حرف اوّل و سوم مکسور۔ یعنی زیور۔ زینت۔ آرائش۔ ہلکا سُرخ رنگ کا بادل۔
زَبَرجَد ۔ ع۔ حرف اوّل و چہارم مفتوح۔ زمرد کی قسم کا ایک جواہر ہے زردی مائل سبز رنگ کا۔ اور بعض نے خود زمرد ہی لکھا ہے۔
زبردست ۔ ف۔ (تمیز و تمیز)۔ طاقتور۔ غالب۔ زبردست مقد۔
زبردستی ۔ ف۔ غلبہ۔ (یائے مصدری ہے)۔
زِبرِقان ۔ ع۔ (از ب ر ق)۔ ماہِ تمام۔ پورنماشی کا چندرما۔ ایک صحابی کا نام۔ بہت کم ڈاڑھی والا آدمی مجازاً سفید کاغذ۔
زِبِل ۔ ع۔ بالکسر پلید۔ گوبر گوہ
زَبل ۔ ع۔ بالفتح۔ پانس ڈال کر زمین کو طاقت دینا۔
زَبن ۔ ع۔ خیمہ کا کنارہ و طرف۔
زَبنیٰ ۔ ع۔ (از ب ن) دیو سرکش
زَبن ۔ ع۔ (از ب ن) حاجت۔
زَبُور ۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔ صفت مشبہ ہے زبر کی یعنی لکھی ہوئی چیز۔ تحریر۔
زَبُور ۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔ بروزن فعول بمعنی مفعول ہے زبر کا جس کے معنی ہیں لکھنا۔ پس زبور کے معنی ہوئے لکھی ہوئی چیز۔ تحریر جیسے نظامی کے اس شعر میں ؎
بداؤدی دلم را تازہ گرداں
زبورم را بلند آوازہ گرداں
نام اُس کتاب کا جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ (زُبُر جمع زبر کی) ترجمہ شمس کاکوروی
یوسف مع عزت و مناصب
یونس مع ماہی و مراتب
داؤد لیے زبور پہنچے
موسیٰ مع شمع طور پہنچے
زَبُون ۔ ف۔ (از ب ن) اونٹ لات مارنے والا۔ بد۔ بدتر۔ بیچارہ۔ عاجز۔ قیدی۔
زَبیب ۔ ع۔ (از ب ب)۔ مویز۔

ہندی داکھ۔ یہ ایک قسم کا خشک انگور ہوتا ہے۔

زُبَیدہ۔ ع۔ (یہ اسم تصغیر ہے زبدہ کی) خلیفہ ہارون الرشید کی بیوی کا نام۔

زِبنیَہ۔ ع۔ (ز ب ن) نگہبان دوزخ۔ زبانی جمع۔

زُبیَہ۔ ع۔ (ز ب ی) پشتہ بلند۔ زُبی جمع۔

ز ج

زُجَاج۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم۔ (ز ج ج) شیشہ۔ کانچ۔ عرق بھرنے کا شیشہ۔

زِجَاج۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم۔ (یہ زج واز ج کی جمع ہے)۔ بمعنی نشتر مرغاں۔ آہن نیزہ۔

زَجّاج۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم۔ بمعنی شیشہ گر یعنی کانچ بنانے والا۔ مشتق ہے زجاج سے جس کے معنی کانچ ہیں۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے حدّاد لوہار، نجّار بڑھئی اعصار تیلی وغیرہ۔ اور یہ لقب ہے علم نحو کے ایک امام کا۔ صاحب لب الالباب نے لکھا ہے کہ امام مذکور مصر کے ایک موضع کا باشندہ تھا جس کا نام زجاجہ تھا۔

زُجَاجَہ۔ ع۔ بالضم۔ (ز ج ج)۔ کانچ۔ شیشہ کی قندیل۔ مصر میں ایک گاؤں کا نام۔

زَجّاجی۔ ف۔ یہ منسوب ہے زجاج و زجاجہ کا۔ پہلی حالت میں یعنی شیشہ فروش اور دوسری حالت میں یعنی زجاجہ کا باشندہ۔

زَجر۔ ع۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا مگر فارسی میں بمعنی مار جھڑکی اور گھرکی مستعمل ہے۔ رواجرو زجور جمع۔

زَجرَہ۔ ع۔ (ز ج ر)۔ بہت کڑی آواز قیامت والے صور کی آواز۔

زَجِیر۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم باز رکھنے والا۔ منع کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے زجر کا۔

زَچَّہ۔ ف۔ بالفتح و جیم فارسی مشدد مفتوح وہ عورت جس کے حال میں بچہ پیدا ہوا ہو اور زچ خانہ زچہ کے رہنے کا مکان۔

شعر ہوس ؎

جس حجرے میں وہ زچہ بنی تھی
میں کیا کہوں نقل اس جگہ کی

فارسی میں چ کا بدل ز سے ہو جاتا ہے اس لیئے بجائے زچہ کے زَزَہ بھی آیا ہے۔

زِچ کرنا۔ اردو محاورہ ہے بمعنی ہرا دینا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔

نسیم لکھنوی ؎

کون ایسی کھلاڑ بیسوا ہے
شہزادوں کو جس نے زچ کیا ہے

ز ح

زِحَاف۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم۔ (ز ح ف)۔ شعر میں دو حرفوں کے درمیان سے ایک حرف کا گرنا۔ ایسے شعر کو مزاحف کہتے ہیں۔ زحافات و زحف جمع ہے۔

زِحَام۔ ع۔ بالکسر۔ کثرت۔ بھیڑ۔ انبوہ۔

زَحف۔ ع۔ بچہ کا گھٹنوں چلنا۔ حیوان کا پیٹ کے بل چلنا۔ جفا کرنا۔ تیر کا۔ دشمن پر چڑھائی کرنا۔

زُحَل۔ ع۔ بالضم و فتح دوم۔ پنیچر ستارہ کیوان مرادف۔

زُحلُوف۔ (ز ح ل ف) چکنا پتھر۔ زحالیف جمع۔

زَحم۔ ع۔ زحمت۔ انبوہ۔ تنگی۔

زَحمَت۔ ع۔ بحرف اول و سوم مفتوح۔ (ز ح م) تکلیف۔ رنج۔ دکھ۔ اور لوگوں کی کثرت۔ زحم جمع۔

زَحِیر۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ (ز ح ر)۔ ایک بیماری کا نام۔ ہندی مروڑا۔ فارسی پیچش۔ مجازاً ناخوشی و ناخوش۔

ز خ

زَخ۔ ف۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ یعنی گھنٹہ کی آواز۔ شور و غل۔

زَخّار۔ ع۔ بالفتح و خائے معجمہ مشدد مفتوح۔ صفت مشبہ ہے زخر کی۔ یعنی موج مارنے والا۔ شور کرنے والا۔ مرکب ہے زخ بمعنی شور اور آر کلمہ نسبت سے۔ عربی میں زخار یعنی موّاج یعنی موج مارنے والا۔ لفظ زخر سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں دریا کا پانی سے لبالب ہو جانا ؎

بڑا زخار دریائے سخن ہے
گر یہاں اس سے غوّاص کہاں ہے

زَخَارِف۔ ع۔ بفتحتین۔ دنیوی ظاہری آرائشیں۔ یہ زخرف و زخرفہ کی جمع ہے۔

زَخر۔ ع۔ دریا کا لبالب ہو جانا۔ یا پیٹ سے باہر ہو جانا دریا کے

پیٹ سے اُس کے کنارے مراد ہوتی ہے۔ ہری گھاس کا گھنا نکلنا۔ دریا کا موج مارنا۔

زُخرُف ۔ ع۔ آرائش ظاہری۔ زخارف۔ جمع۔

زُخرُفہ ۔ ع۔ حرف اول و سوم مضموم۔ ظاہری زینت۔ مجازاً مکاری۔

زَخم ۔ ف۔ بالفتح گھاؤ۔ ریش۔ سرطان ناسور کا عربی جراحت جس سے جراح بنا ہے۔

زخمِ تیز
زخمِ دامن دار } ف۔ (صفت موصوف)
زخمِ کاری

مجازاً گہرا گھاؤ۔

یقیں یہ ہوا زخمِ کاری لگا
ہوا دل قوی رستمِ گرد کا

زخمِ درست ۔ ف۔ (صفت موصوف) کنایہ موت سے ہے۔

زخمِ کوس ۔ ف۔ نقارۂ کلاں بڑا نقارہ۔

زَخمہ ۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ مضراب جس سے ستار بجاتے ہیں۔ نقارہ کی چوب جسے ڈنکا بھی کہتے ہیں۔ مجازاً حرکت جماع۔ سکندر نامہ کے اشعار ذیل میں دوکتر زخمہ مراد اُن دو نمک حرام سرداروں سے ہے جنہوں نے دارا کو قتل کر ڈالا تھا۔

بفرمود تا آں دو سرہنگ را
دو کشتر زخمۂ خارج آہنگ را
برآرید بر جائے خویش استوار
خود از جائے جنبید شد دیدہ وار

زد

زَد ۔ ف۔ بفتح اول و سکون ثانی زدن کا ماضی ہے۔ بمعنی مارا۔ اور جب حاصل مصدر ہوتا ہے تو بمعنی ضرب یا چوٹ ہوتا ہے مثلاً شعر حالی ؎

پڑے زد تو بچ کر نکل جاتے ہیں وہ
ہر اک سانچے میں آ کے ڈھل جاتے ہیں وہ

زُدا ۔ ف۔ پاک کرنے والا۔

زَدَن ۔ ف۔ بفتحتین۔ بہت مشہور مصدر ہے اور اس کے معنی بھی بہت سے ہیں۔

۱۔ مارنا جیسے تیغ زن، مشت زن و شمشیر زن میں ہیں۔

(۲) کھانا جیسے کباب زدن میں

(۳) پینا جیسے ساغر زدن میں۔

(۴) کرنا جیسے مشق زدن و چرخ زدن وغیرہ میں۔

(۵) مشابہ ہونا جیسے ایں رنگ بگلاں می زند۔

(۶) کھولنا۔ (مصرع سعدی)

چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است

(۷) ڈالنا جیسے قرعہ زدن۔ مصرعہ

حافظ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

(۸) پھیرنا جیسے عناں زدن۔

(۹) جلانا، روشن کرنا، بھڑکانا جیسے آتش زدن و شعلہ زدن۔

(۱۰) ملنا جیسے روغن زدن۔

(۱۱) برپا کرنا جیسے خیمہ و طویلہ و علم و دار زدن۔

(۱۲) لکھنا جیسے حال و طرح و نقش زدن۔

(۱۳) رکھنا جیسے تخت زدن۔

(۱۴) بچھانا جیسے فرش زدن۔

(۱۵) پہننا جیسے تاج زدن۔

(۱۶)۔ باندھنا جیسے گرہ زدن شیرازہ زدن۔

(۱۷)۔ بند کرنا جیسے قفل زدن۔

(۱۸)۔ بجانا مثلاً طبل زدن و ستار زدن۔

(۱۹)۔ لینا جیسے بوسہ زدن ؎

گر نمی ترسد خود بوسہ زدن بالش را
ہر کجا پاسے نہد بوسہ زنم بالش را

۲۰۔ لوٹنا یعنی غارتیدن کے معنی میں جیسے راہ زدن، رہزن، رہزنی۔ راہزن وغیرہ میں۔ مصرع

سرِ راہزن بر سرِ راہ زن

۲۱۔ کہنا جیسے حرف زدن۔

شعر حسن دہلوی

قلم پھر شہادت کی انگلی اُٹھا
ہوا حرف زن یوں کہ ربّ العلا

"بفارسی حرف زدن می توانی" اس کے یہ معنی ہیں "کیا تو فارسی زبان میں بات چیت کر سکتا ہے یا فارسی بول سکتا ہے"

۲۲۔ نکلنا جیسے آبلہ زدن۔

۲۳۔ چھڑکنا جیسے نمک زدن۔

۲۴۔ گرانا جیسے آب زدن۔

۲۵۔ واسطہ کرنا جیسے پا زدن۔

۲۶۔ کاٹنا جیسے پے زدن و تاب زدن۔

۲۷۔ چلانا جیسے قلم زدن۔ یہ لفظ قلم زدہ اس سے مطلب ہے "کٹا ہوا ہے"

علاوہ بریں اور معنی بھی آتے ہیں۔ جیسے قلم زدن یعنی تحریر ہے۔

زُدُودَن ۔ (بضمتین) فارسی مصدر ہے بمعنی صیقل کرنا۔ زنگ چھڑانا زُدایَد مضارع۔ مصرع

زُدودہ اند ز دنیا زنگ کذب تا نہ تو ہیما

زد و کوب ۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب زدن اور کوفتن کا) بمعنی مار پیٹ مار کٹائی۔ لات مکا۔ انگریزی بیٹنگ۔

زدہ ۔ ف۔ اسم مفعول زدن کا

یعنی مارا ہوا، چوٹ کھایا ہوا۔ کسی اسم کے آخر میں لگ کر استعمال ہوتا ہے جیسے آفت زدہ۔ غم زدہ۔ مصیبت زدہ۔ غیرت زدہ۔ خوف زدہ وغیرہ۔

مُلّا ہاتفی کا شعر

خجلت زدہ ام زکردۂ خویش
وز شرم سر فگندہ در پیش

واضح ہو کہ حرف مجزوم یا ساکن کو بھی زدہ کہتے ہیں۔

ز ر

زَر۔ ف۔ (بالفتح) یعنی سونا جس کو عربی میں طلا و ذہب کہتے ہیں اور ہندی کندن، سونا، انگریزی گولڈ، اور مجازاً روپیہ۔ چاندی۔ نقد۔ اشرفی۔

مصرع آتش

کہ ہے زیادہ نشہ زر سے شراب سے

اور ضرب المثل بھی ہے: "زر بر سر فولاد نہی موم شود" زر ہے تو نر ہے ورنہ خر ہے نہایت بوڑھا مرد۔ نہایت بڈھی عورت پیر مرد و پیر زال۔ مخفف ہے زرد کا۔ رستم کے باپ زال کا لقب تھا۔

شاہنامہ کا شعر

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
یل پیلتن رستم نامور

زَرآب۔ ف۔ زرد رنگ کی شراب یا پانی میں حل کیا ہوا سونا۔

زَرّاد۔ ع۔ (مشتق ہے زرد سے)۔ زرہ ساز۔ ایک عالم کا نام۔

زَرّادخانہ۔ ف۔ اصل میں زرادخانہ تھا اس میں اضافت مقلوب ہے) یعنی سلاح خانہ۔

زَراعت۔ ع۔ (از زرع) بونا، جوتنا۔ کھیتی باڑی۔ مزارع فاعل۔

زَرّافَت / زَرافہ } ع۔ (از زرف) شتر گاؤ۔

زرافشاں شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً یعنی سخاوت کرنا۔ تعریف کرنا۔

زرافشاں کوس۔ آفتاب سے کنایہ ہے۔

زَرّاق۔ ع۔ منافق یا مکار۔ صیغہ مشبہ ہے زرق کا۔

زراندودن۔ (فارسی مرکب) کسی چیز پر سونے کا ملمع کرنا۔

زَراوَند۔ ع۔ یہ ایک دوا کا نام ہے جو گول جڑ بقدر فندق باہر سے زرد اندر سے سرخی مائل ہوتی ہے پھول سپید طبیعت گرم خشک دافع دردسر و شقیقہ ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک زرد دوسری مادہ نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج کہتے ہیں۔

زرباف۔ ف۔ بالفتح۔ سنہری۔ اسم فاعل ہے بافتن کا۔

زربفت۔ ف۔ ایک مشہور کپڑا ہے جو سونے چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے یہ مخفف ہے زربافتہ کا جو بافتن کا اسم مفعول مرکب ہے۔

زرپرست۔ پرستیدن کا اسم فاعل ہے مثل خداپرست یا حسن پرست کے یعنی اس کے روپیہ کا لالچی۔

زرتشت۔ ف۔ یہ بدل ہے زردشت کا۔ جو آتش پرستوں کے پیغمبر تھے۔ ان کی مذہبی کتاب ژند ہے یہ منوچہر کے نسل سے اور فیثا غورث کے شاگرد اور گشتاسپ خلو ایران کے عہد میں تھے۔ آتش پرستوں کو مجوس بھی کہتے ہیں۔ اس دین کو گشتاسپ کے بیٹے اسفندیار نے بہت ترقی دی۔ فردوسی کے شاہنامہ میں رستم و اسفندیار کا مکالمہ ملاحظہ فرمائیے۔ اسفندیار رستم سے فخریہ کہہ رہا ہے:۔

نخستیں کمر بستم از بہر دیں
تہی کردم از بت پرستاں زمیں
برافروختم آتش زردہشت
کہ دیگر آورد وہ ز باز بہشت

اُردو کے شاہنامہ میں اس موقع کو اس طرح بیان کیا ہے۔

کہ کرتا ہا روز و شب چاکری
شہی میں نے کی بلکہ پیغمبری
کہ ایراں وتوراں سے تا روم و چیں
مروّج کیا تازہ آئین دین

زُرَّت۔ ع۔ (یہ بدل ہے ذُرَّة کا)۔ یعنی جوار جو مشہور غلہ ہے۔ چری جو جانوروں کو کھلائی جاتی ہے اسی کا درخت ہے۔

انگریزی میں اس کو
Holcus Sorghum
کہتے ہیں

زرجعفری۔ ف۔ (بصفت) مجازاً خالص سونا۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بہ جعفر کیونکہ خلیفہ ہارون الرشید کے وزیر جعفر برمکی نے کھرے سونے کی اشرفی جاری کی تھی۔

شعر گلستانِ سعدی

گر ہمہ زر جعفری دارد
مرد بے توشہ بر نگیرد کام

زرخشک / زرخالص } ف بصفت یعنی خالص سونا۔

زرخیز۔ ف۔ یہ اسم ظرف ہے۔ روپیہ پیدا ہونے کی جگہ۔ زرخیز زمین وہ ہوتی ہے جس میں پیداوار خوب ہوتا ہو۔

زَرد۔ ف۔ پیلا۔ مجازاً یعنی شام۔

زَرد۔ ع۔ بہت کھانا۔ لقمہ نگلنا۔ نگلا

گھونٹنا۔
زُرْد ۔ ع۔(بفتحتین)۔ بہت کھانا۔ زورہ۔
زُرزُد ۔ ع۔ بالضم وسکون دوم۔ چڑیا جو مشہور غلط ہے۔ گربت کا دوت۔
زرد آب ۔ ف۔(اس میں اضافت مقلوب ہے)۔ زرد پانی۔ صفرا۔ پیپ یا پیپ جو زخم میں ہوتا ہے۔
زر دادن و درد سر خریدن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس مثل سے مطابق ہے "پیسہ دے کر سر درد خریدنا" نیوتا دال کے بیر کرنا۔
زرد آلو ۔ ف۔(تقلیب صفت)۔ ایک میوہ جو سوکھی ہوئی خوبانی کہلاتی ہے۔
زرد چشم ۔ ف۔(ممیز و تمیز) باز اور شاہین کی قسم کا ایک شکاری پرند۔
زرد چوب ۔ ف۔(تقلیب صفت)۔ بمعنی ہلدی۔
زرد رخ ۔ ف۔(ممیز و تمیز) کنایہ عاشق سے۔
زرد رو ہونا۔ شرمندہ ہونا ضد سرخرو ہونا۔
زر دست افشار ۔ ف۔(بصفت)۔(مرکب) خسرو پرویز کے پاس جو ہرمز کا بیٹا اور نوشیرواں کا پوتا تھا ایک سونے کی ڈلی بہ شکل ترنج تھی جس کو وہ اکثر ہاتھ میں رکھتا تھا یہ سونا اس کے ہاتھ میں موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ غالب کے اشعار ذیل میں اسی سونے کی طرف اشارہ ہے۔

تھا ترنج زر ایک خسرو پاس
رنگ تھا زرد پر کہاں بو باس
آم کو دیکھتا اگر اک بار
پھینک دیتا طلائے دست افشار

زردُشت ۔ ف۔(مرکب ہے) زر یعنی سونا اور دُشت یعنی بدصورت ۔ یہ ر دو ہیو کو خراب سمجھتا تھا اور کسی سے نہیں لیتا تھا لہٰذا زردہشت اس کا خرید علیہ ہے۔ دوسرا نام اس کا زرتشت بھی ہے جس کی تشریح اوپر درج ہو چکی ہے انگریزی میں اس کو "ژورُوسٹر" کہتے ہیں۔
زردشتی ۔ (یائی نسبتی) منسوب بہ زردشت۔
زَرْدَک ۔ ف(حرف اول مفتوح) بمعنی گاجر۔
زردوزی۔ ف۔(مرکب ہے)۔ زردوز اسم فاعل دوختن کا اور یائی مصدری سے بمعنی سونے چاندی کے تاروں کا کام۔ کارچوبی۔

زرِ دَہ دہی
زرِ دَہ مہی } ۔ف۔ لغات کشوری میں دونوں کے معنی خالص سونا مگر مرودی۔ سراج اور برہان اور خزانۃ اللغت کی یہ رائے ہے کہ زر دہ دہی وہ خالص سونا ہے جس میں دسوں حصے اصلی سونا ہو اور کچھ میل نہ ہو۔ اور زر دہ مہی وہ ہے جو سابق الذکر سے ایک درجہ کم ہو۔ یعنی اس میں ۹ حصے خالص سونا اور ایک حصہ میل ہو۔
زرِ سارا ۔ ف۔(صفت موصوف) خالص سونا لفظ سارا صفت کے لئے عنبر کے آخر میں بھی لگایا جاتا ہے مگر مشک کے آخر میں اذفر لاتے ہیں۔
زرِ سُرخ ۔ ف پہلی زے مکسور ہے بمعنی خالص سونا۔
زرِ سفید۔ ف۔ بصفت حرف دوم مکسور ہے بمعنی چاندی۔ روپیہ۔
زرِ صامت۔ ف۔ مرکب ہے زر بمعنی سونا چاندی۔ روپیہ پیسہ اور صامت بمعنی خاموش سے جو کہ کچھ بات چیت نہیں کر سکتی لہٰذا مقصد یہ سونا چاندی وغیرہ کو زر صامت کہا۔ اور ضد اس کا مال ناطق (بولنے والا) ہے جس میں غلام کنیز اور رجال و مثل ہاتھی گھوڑے اونٹ گائے وغیرہ شامل ہیں۔
زَرْع ۔ ع۔ کھیتی اور کھیتی کرنا۔ زروع جمع۔
زرغَنْب ۔ ف۔ گدھے اور گھوڑے کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر رنگ لیتے ہیں یہ سبز رنگ کا ہوتا ہے اور نام اس کا کیمخت ہے۔
زرفین۔ ع۔ بالکسر و بالضم دونوں طرح صحیح ہے اور ف مکسور ہے۔ بمعنی دروازہ کی زنجیر۔
زَرْق ۔ ع۔ بالفتح۔ جھوٹ۔ مکر۔ نفاق پرند کا بیٹ کرنا۔ گردش چشم در دید کا اندھا ہونا۔ ع

پیشۂ روباہ باشد مکر و زرق
شیر نہ شنیدم کہ مکاری کند

اس شعر میں بمعنی حیلہ و مکر ہے۔
زرقاء ۔ ع۔ بالفتح۔ سبز اور نیلی آنکھوں والی عورت۔ اور عرب میں اس نام کی ایک خاص عورت تھی۔ اس کی نگاہ ایسی تیز تھی کہ ایک منزل کی دوری پر سے سوار کو بخوبی دیکھ لیتی تھی۔ یہ قبیلہ جدیس سے تھی۔ اور اس کا اصلی نام یمامہ تھا اسی وجہ سے اس کو زرقا یمامہ کے نام سے پکارا کرتے تھے۔
خاقانی کا مصرعہ:۔

چشم زرقا سا کشیدہ کحل عیب

(ماخوذ از منتخب اور غیاث سے)۔
زُرْق ۔ ع۔ بالضم۔ نیلی آنکھوں والے۔ اندھے۔ الو کے تیلے اور تھوڑے صاف پانی جن میں کدورت نہ ہو یہ ازرق کی جمع ہے۔

زُرق ۔ ع۔ کبود چشم ہونا۔ پانی کا اپنی سطح سے صاف ہونا۔

زُرّق ۔ ع۔ ایک شکاری پرند۔ باز سفید۔ اور بیخیال بعض عرب جثہ کا۔ زراریق جمع (لغات کشوری سے)۔ خزانہ لغت میں اس کی جمع زاریق ہے۔

زرِ قلب ۔ ف۔ بصفت یعنی کھوٹا سونا۔

شعر صائب

دہن خویش بدشنام میالا صائب
کیں زرِ قلب ہر کس کہ دہی باز دہد

زرک ۔ ف۔ (بفتحتین) یعنی سونے کے ورق کے ریزے۔

زرکینز ۔ (یائے معروف) انگریزی میں گنجہ رکو کہتے ہیں۔

زرگر ۔ ف۔ سنار (گر کلمہ فاعلیت) اور سنار یا سونار مخفف ہے ہندی لفظ سورن کار کا۔

زرگری ۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ سنار کا پیشہ "جنگ زرگری"۔ وہ لڑائی جو ظاہرا کسی کو دکھانے کے لئے ہو اور در پردہ آپس میں میل ہو۔

زرِ گل ۔ ف۔ گلاب کا زیرہ (ترکیب اضافی ہے)۔

زرِ مغربی ۔ ف۔ خالص سونا۔ مجازاً آفتاب۔

بہ سوگند گفتن کہ زر مغربی ست
چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

اس شعر میں مغربی سے مراد مصر ہے جہاں کا سونا ابتدا میں خالص مشہور تھا چونکہ مصر ایشیائی ممالک سے مغرب کی طرف ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

زُرنب ۔ ع۔ (بفتح اوّل وسوم)۔ اس کو فارسی میں تالیسپر اور ہندی میں برہمی بھی کہتے ہیں۔ ایک دوا کا نام اور بقول بعض زعفران۔

زُرنباد ۔ ع۔ (بفتحتین) ایک دوا ہے جس کو ہندی میں نرکچور کہتے ہیں۔

زرنگار ۔ ف۔ مرکب ہے زر بمعنی سونا اور نگار بمعنی نقش سے۔ وہ چیز جس پر سونے کے نقش ہوں۔

سعدی شیرازی

نگہ کن بدیں گنبد زرنگار
کہ سقفش بود بے ستون استوار

اس شعر میں گنبد زرنگار سے مراد آسمان ہے بلحاظ منور اجرام فلکی کے۔

زرنیخ ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر نون و یائے معروف و آخر خائے معجمہ (زرنخ) یعنی ہرتال۔

زرود ۔ ع۔ بالفتح (زرد) یہ مکہ معظمہ کے رستہ میں ایک گاؤں ہے جہاں پانی نہیں ملتا۔

زِرِہ ۔ ف۔ پہلے دونوں حروف مکسور ہیں۔ آہنی جامہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں "سواران زرہ پوش" وہ سوار جو زرہ پہنے ہوں۔

زرہ گوش ۔ ف۔ (ممیز وتمیز) بمعنی مذبذب الحال۔

زریں ۔ ف۔ (مرکب ہے) زر بمعنی سونا اور ین کلمہ نسبت سے۔ سنہری یا سونے کا کام کیا ہوا۔ زرینہ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

شعر مائل

قاتل راون مغرور بہ لشکر وخیل
فاتح قلعۂ زرینۂ لنکا آمد

زریر ۔ ف۔ ایک زرد رنگ کی گھاس اور اسفندیار کے چچا کا نام جو لہراسپ کا بیٹا تھا۔ شاہنامہ فردوسی میں زال بہمن سے کہتا ہے

چو دیدم ترا یاد آمد زریر
سپہدار شیرافگن و شیرگیر

زریں بیضۂ خور ۔ یوسف زلیخا میں مراد حضرت یوسفؑ کی ٹوپی سے۔ (لغات کشوری سے)۔

زریں کمر **درفش** ۔ ف۔ (بقلب صفت) یعنی اصل میں درفش زریں تھا یعنی علم زریں۔

زریں درخت ۔ ف۔ (بقلب صفت) یعنی اصل میں درخت زریں تھا۔ مجازاً ترنج کا پیڑ۔

ز ش

زِشت ۔ ف۔ بکسر اوّل وسکون دوم بمعنی خراب۔ برا۔ بدشکل۔ بھونڈا۔ یہ لفظ خو اور رو کی صفت میں اکثر واقع ہوتا ہے جیسے "زشت خو" یعنی بدخو۔ کج خلق۔ اور "زشت رو" یعنی بدشکل انگریزی اگلی۔

زِشتی ۔ ف۔ بکسر اوّل وسوم و یائے معروف مصدری ہے برائی۔

عرفی شیرازی۔

مصرع

اے مرا بہ زشتی اعمال امیدی گواہ

ز ع

زُعاف ۔ ع۔ (بالضم و عین مہملہ مفتوح) صراح اور منتخب میں یعنی قاتل اور کشندہ یعنی مار ڈالنے والا اور بعض لغتوں میں یعنی وہ زہر جو فوراً قتل کرے۔ ناگہانی موت (زعف) اور زُعاق بھی اس کا مرادف ہے۔

زُعاق ۔ ع ۔ بضمِ اوّل ۔ (ز ع ق) ۔ کھاری پانی ۔ شور مزہ ۔

زُعرور ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ع ر) ۔ غیاث لکھتا ہے کہ یہ ایک جنگلی میوہ ہے اور رنجیال بیعق ایک قسم کا بیر ہے اور اہل عرب کے لغت میں نام ہے ایک جنگلی میوہ کا جس کی شکل سیب سے ملتی ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے شیراور کچھ بھی اس کو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں ۔

زَعف ۔ ع ۔ (بالفتح) قتل کرنا اس طرح کہ فوراً مر جائے ۔ ہندی ٹھور مار ڈالنا ۔

زَعفران ۔ ع ۔ بالفتح کیسر ہندی جو مشہور خوشبودار دوا ہے ۔ (ز ع ف ر) انگریزی میں اس کو سیفرن کہتے ہیں سیفرن دوا ہے (ز ع ف ر) زعارف جمع خزانہ لغت میں اور خسرت الادب میں زعافر جمع ہے ۔ SAFFRON قیمتِ زعفراں چہ داند خر ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ یہ مثل بھی اس کی ہم معنی ہے بیچہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک ۔ ہندی "بندر کیا جانے ادرک کا سواد"

زَعم ۔ ع ۔ گمان جھوٹ بولنا ۔ یہ لفظ بحرکاتِ ثلاثہ درست ہے مگر ضمہ اور فتح زیادہ فصیح ہے ۔ (غیاث و منتخب سے)

زُعم ۔ ع ۔ لالچ کرنا ۔ (منتخب بفتحتین ہے)

زَعم ۔ ع ۔ (بالفتح) یعنی ضامن ہونا ۔

زَعیم ۔ ع ۔ (بالفتح و عین مکسور) یہ اسم فاعل ہے زعم کا یعنی پیشوا ضامن ۔ وکیل ۔ رئیس قوم ۔

مولانا رومؒ سے

دی زعیم الجیش بودی اے لعین[1]

دین زماں ناچیز و نامرد و مہین[2]

زَعب ۔ ع ۔ برتن کو پر کرنا ۔

زَعبۃ ۔ ع ۔ مال کا کچھ حصہ ۔

[illegible]

زغ

زُغال ۔ ع ۔ (بضم اوّل و فتح دوم) ۔ کوئلہ انگشت مرادف ۔ انگریزی کول ۔

زَغل ۔ ع ۔ (بالفتح) ۔ ماں کا بچے کو دودھ پلانا ۔

زَغن ۔ ف ۔ (بفتحتین) ایک مشہور پرند ہے ۔ ہندی چیل چوزہ زبا مرادف ۔ کائیٹ انگریزی ۔

زَغند ۔ ف ۔ (بفتحتین) ۔ ہرن کی چوکڑی کود پھاند جست ۔

زَغیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر غین معجمہ یعنی کتان ۔ ہندی اَلسی ۔ انگریزی لِنس بیڈ ۔

زَغر ۔ ع ۔ (بالفتح) ۔ غصہ ہونا ۔ ہر چیز کی کثرت و افراط ۔

زف

زُفاف ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ف ف) ۔ دولہا اور دلہن کا پہلی مرتبہ ہم بستر ہونا ۔ دولہا کے مکان کو دلہن کو روانہ کرنا ۔ (لغات کشوری میں بالضم اور غیاث میں بالکسر ہے) ۔ شبِ زفاف یعنی تخت کی رات ۔ ہندی میں سہاگ رات ۔

زُفان ۔ ف ۔ بالضم ۔ یہ زبان کا بدل ہے پس زفان اور زفان دونوں کے معنی ایک ہی ہیں ۔

زُفانہ ۔ ف ۔ حرفِ اوّل مضموم و مفتوح دونوں طرح صحیح ہے ۔ یعنی انگارا سلگا ہوا کوئلہ ۔

زَفت ۔ ف ۔ (بفتح اوّل و سکون دوم) یعنی سخت مضبوط ۔ موٹا فربہ تیز مزہ کسیلی چیز ۔

زِفت ۔ ع ۔ (بکسر اوّل و سکون دوم) درخت صنوبر کا گوند جو بہت چیپ دار ہوتا ہے ۔ قیر و قار مرادف ۔

زُفت ۔ ف ۔ بضم اوّل و سکون دوم یعنی بخیل ۔ بدخو ۔ بدمزہ ۔

زَفر ۔ ع ۔ سانس کو کھینچنا ۔ پانی پلانا ۔ بازرکھنا ۔ آواز سننا ۔ آگ روشن کرنا ۔

زِفر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ مسافر کا بوجھ یا اسباب ۔

زُفَر ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم یعنی شجاع ۔ شیر ۔ دریا ۔ نہر بخشش ۔ بوجھ اٹھانے والا ۔ فخر قریہ ۔ لشکر ۔ آدمیوں کا گروہ ۔ صاحب منتخب نے لفظ فرواں کا مرادف لکھا ہے ۔

زَفیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ سانس کھینچنا ۔ سختی ۔ بلا ۔ گدھے کی پہلی آواز ۔ ضد اس کا شہیق ہے جو گدھے کی آخری آواز کو کہتے ہیں ۔

زق

زِق ۔ ع ۔ (بالکسر و قاف مشدد) مشک پانی کی ۔ زقاق جمع ۔

زَقّوم ۔ ع ۔ (بالفتح و قاف مشدد مضموم) تھوہر کا درخت جو کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے ۔ اور اسی نام کا ایک درخت دوزخ میں بھی ہے جو دوزخیوں کی خوراک ہوگی ۔

(قصائدِ عرفی کا شعر منقبت میں) ؎

شبہے نیست دریں واقعہ کاہل بہشت

من و سلوی بخورند و زقوم و حمیم

مگر اہل فارسی اس کو بغیر تشدید کے استعمال

کرتے ہیں۔ اور اردو کے شاعر
فارسی والوں کی تقلید کرتے ہیں۔
جیسا اشعارِ ذیل سے ظاہر ہے۔
فارسی شعر سعدی رح

درختِ زقوم ار بجاں پروری
پندار ہرگز کزو بر خوری

مرزا سودا کا اردو شعر

جہاں تے سرو صنوبر یہاں اُگے بن قوم
وہی ہے زاغ و زغن آپ اس چمن میں قوم

زُقّہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ق ق) وہ دانہ پانی جو پرند اپنے گلے سے نکال کر بچے کو بھراتا ہے۔ ہندی چوگا۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام۔ اور گھٹی جو شیر خوار بچوں کی مشہور دوا ہے۔

زک

زَکّ ۔ ف ۔ (ز مفتوح) ہرا دینا۔ الزام دینا۔

زَکّ ۔ ع ۔ (بالفتح وکاف مشدد)۔ کمزوری سے آہستہ آہستہ چلنا۔ (ز ک ک) مادہ ۔

زُکّ ۔ ع ۔ بالضم بچۂ فاختہ ۔ (منسوب ہے)۔

زَکاب ۔ (بفتح اول) سیاہی لکھنے کی ۔ روشنائی ۔ مداد مرکب ۔ مرادف اِنک انگریزی ۔

زُکام ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ک م) ایک مشہور بیماری ہے جس میں ناک سے ریزش بہتی ہے ۔ انگریزی کولڈ۔

زَکَار ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ز ک ر) بڑھنا۔ پھولنا۔ عیش کرنا۔

زُکرہ ۔ ع ۔ (بالضم) شراب کی مشک۔

زکریا ۔ ع ۔ (ز ک ر) نام پیغمبر کا جو آرے سے چیرے گئے تھے ۔

حسن دہلوی ؎

ہو کوئی مقبول آرے سے دو نیم
طشت میں یحییٰ کا سر کاٹیں لئیم

حالی ؎

زکریا کی طرح سے جو ہیں خدا کے پیارے
اُن کے سر پہ ہیں مدِ ظلم کے چلتے آرے

زکوٰۃ ۔ ع ۔ (ز ک و) مال کا چالیسواں حصہ جس کا شرع کے مطابق نکالنا ہر مسلمان صاحبِ نصاب پر فرض ہے ۔ ہندی دان جمع زکوات ۔

نوٹ ۔ مالِ مزکیٰ وہ مال ہے جس کی زکوٰۃ بموجب شرع ادا کر دی گئی ہو۔ اور مزکّی وہ شخص ہے جو زکوٰۃ دے ۔

زَکی ۔ ع ۔ یہ اسم فاعل ہے زکار کا ۔ یعنی صاف ۔ پاک فساد سے ۔

زَکِیک ۔ ع ۔ (ز ک ک) آہستگی کی چال ۔ رفتار آہستہ خرام آہستہ ۔

زَکیدَن ۔ ف ۔ آپ ہی آپ غصہ سے بڑبڑانا ۔

زُگال ۔ ف ۔ بالضم وکاف فارسی ۔ کوئلہ انگشت مرادف ۔ فحم و فغال عربی ۔ گول (واو مجہول سے) ۔ انگریزی ۔

زل

زَلّات ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید لام ۔ خطائیں لغزشیں ۔ غلطیاں ۔ جمع ہے زل و زلت کی ۔

زَلازِل ۔ ع ۔ یہ زلزلہ کی جمع ہے جس کے معنی بھونچال کے ہیں انگریزی اَرتھ کوئیک ۔

زُلال ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ل ل) نام کیڑے کا جو برف میں پیدا ہوتا ہے ۔ مجازاً آبِ شیریں و صاف ۔ کیونکہ عرب میں میٹھا اور سرد پانی کم ہے لہٰذا کرم مذکور کو نچوڑ کر پیتے ہیں۔ نہایت شیریں و سرد ہوتا ہے ۔ (لغات فیروزی سے)۔

زَلّت ۔ ع ۔ (ز ل ل) لغزش مجازاً خطا وگناہ ۔ ناپسندیدہ کام ۔ یہ لفظ بالکسر و بالفتح دونوں طرح صحیح ہے ۔ زلّات جمع ۔ عربی املا اس کا ذلّۃ ہے مگر فارسی والے لمبی ت لکھتے ہیں اور بالضم یعنی ضیق النفس ہے ۔ اس لفظ کو خطا اور لغزش کے معنی میں اُن لوگوں کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ جن کا ادب بھی ملحوظ ہو مثلاً زلتِ انبیا گلستان باب میں بھی آیا ہے ۔

فی الجملہ نخستیم وا زہر دو سخن بہ نیستیم تا ہر دو شد
زلتِ یاراں در میاں آمد ۔

مولانا روم ؎

گردشِ چرخ ایں رسن را علّت است
چرخ گرداں را ندیدن زلّت است

زِلزال ۔ ع ۔ بالکسر و سکون لام (ز ل ل) بمعنی لرزہ ۔ ہلانا ۔ زلّل و زلازل جمع ۔ تزلزل اس کا مصدر ہے ۔

زَلزَلہ ۔ ع ۔ حرف اول و سوم مفتوح ۔ (ز ل ل) بھونچال ۔ ہلا چلا ۔ زمین کا لرزنا ۔ انگریزی اَرتھ کوئیک ۔

زُلَف ۔ ع ۔ بضم اول و فتح لام ۔ اصلی معنی اس کے ہیں "پارۂ شب" یعنی رات کا ایک حصہ ۔ یہ زُلفہ کی جمع ہے مگر عربی داں اہلِ فارسی لام پر بجائے فتح کے جزم سے پڑھتے ہیں ۔ اور مجازی معنی اس کے "بالوں کی وہ لٹ جو کان کے قریب ہوتی ہے ۔ اور وجہ اس معنی کی یہ ہے کہ بال اور رات دونوں سیاہ ہیں لہٰذا مشبہ بہ کا اطلاق مشبہ پر کر کے کان کے پاس کی لٹ کے

معنی نے لیئے۔ اور خان آرزو سراج میں لکھتے ہیں کہ ظاہراً لفظ زُلف مخفف ہے زُلفین کا جس کے معنی زنجیر ہیں۔
زُلفَت ۔ ع۔ (زل ف اور جہ۔ نزدیکی۔ ٹکڑا ساعت کا۔ فارسی میں بمعنی دوستی۔
زُلفین ۔ ع۔ بضم اوّل و کسور۔ بمعنی زنجیر۔ خان آرزو سراج میں لکھتے ہیں کہ ظاہراً لفظ زلف اسی زلفین کا مخفف ہے۔
زَلَق ۔ ع۔ (بفتحتین) وہ زمین جس میں گھاس تک نہ ہو۔ ہاتھ سے انزال کرنا۔ مجازاً خوشامد۔
زَلِق ۔ ع۔ (بالفتح و لام مکسور) جلد غصہ ہو جانے والا۔ اور خال سے قبل منزل ہو جانے والا۔
زَلَل ۔ ع۔ (بفتحتین) لغزش۔ جائے لغزش۔ نقصان۔ ترازو کا پاسنگ۔
زَلوچ } ف۔ جونک۔ پانی کا ایک
زَلوک } مشہور کیڑا ہے۔ لیچ انگریزی۔
زَلّہ ۔ ع۔ آگے کا بچا ہوا جھوٹا کھانا۔
زَلَہ ۔ ف۔ جھینگر جو ایک مشہور کیڑا ہے۔ انگریزی کریکٹ۔
زَلّہ بَند ۔ ف۔ اسم فاعل ہے بلستن کا۔ آگے کا بچا ہوا کھانا دوسرے وقت کے لیئے۔ رکھ چھوڑنے والا۔
زَلیبیا ۔ ف۔ بالفتح و کسر لام (کشوری) ایک مشہور مٹھائی ہے۔ ہندی جلیبی وغیاث میں بکسرتین۔
زُلیخا ۔ بضم اوّل و فتح لام۔ اسم تصغیر ہے زلخا کا جو مشتق ہے زلخ سے جس کے معنی ہیں پاؤں پھسلنے کی جگہ۔ اسم صفت ہے چونکہ زن مذکور اپنے حسن و جمال کے باعث دیکھنے والوں کی عقل کے پاؤں پھسلنے کی جگہ تھی اس لیئے اس نام سے موسوم ہوئی۔ زلیخا عربی نام ہے اصلی نام اس کا سریانی زبان میں راعیل تھا یہ عزیز مصر یعنی پوتیفار کی بیوی تھی اور حضرت یوسفؑ پر عاشق تھی۔ اس افسانہ کو فارسی شاعر جامی اور دیگر فارسی شعرا نے تصنیف کیا ہے اُس کتاب کا نام مثنوی یوسف زلیخا ہے چنانچہ جان صاحب لکھنوی لکھتے ہیں ؎

پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کی
کیا خانہ خراب اس کی دکھا کر کوچہ اُلفت کا

زَلیق ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ (زل ق)۔ وہ بچہ جو رحم مادہ سے وقت سے پہلے نکل پڑے۔

زم

زَم ۔ ف۔ بالفتح۔ شہر مرو میں اس نام کی ایک ندی ہے۔ اور نیز بمعنی سردی۔ چنانچہ لفظ زمستاں اور زمین زم اسی معنی میں آیا ہے۔ املا لکھنے میں زم۔ ذم اور ضم میں تمیز کرنا چاہیئے۔
زَما ۔ ف۔ اصل میں یا زما تھا بمعنی ہم سے۔ ضرورت شعری کی وجہ سے ازکا الف حذف کر دیا۔ شعر نظامی ؎

خدایا جہاں پادشاہی ترا ست
زما خدمت آید خدائی ترا ست

زِمام ۔ ع۔ بالکسر۔ گھوڑے کی باگ۔ عنان۔ اونٹ کی نکیل۔ (زم م)۔ ازمۃ۔ جمع۔
زَمان ۔ ع۔ (زم ن)۔ وقت۔ ساعت۔ موت۔ فرصت۔ اور جب زمین کے مقابل آتا ہے تو بمعنی آسمان۔ مثلاً ع۔ خدائے زمین و خدائے زماں
زَمانہ ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی وقت۔ روزگار۔ اَزمِنہ جمع۔ اُردو میں دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔ مثلاً ع
تیری چتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا
زمانہ ساز ۔ خوشامدی۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرے۔ مصرع
زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز
زمانہ سازی ۔ خوشامد کی باتیں۔ ظاہرداری۔ مولانا روم کے اس شعر میں ؎

بود شاہے در زمانے پیش ازیں
ملک دنیا بودش و ہم ملک دیں

پیش ازیں سے مراد ہے قبل از زمانہ رسول اللہ صلعم۔
زَمانی ۔ ف۔ (یائے معروف نسبتی ہے) بمعنی زمانہ کا۔ نوپیدا۔
زمانے ۔ ف۔ (یائے مجہول سے)۔ یعنی تھوڑی دیر۔ کسی زمانے میں۔
زمانیاں ۔ ف۔ (آں جمع کا ہے)۔ یعنی زمانے کے لوگ کیونکہ حادث ہیں قدیم نہیں۔
زَمخت ۔ ف۔ ہڑ وغیرہ کا سا مزہ جس کو ہندی میں کسیلا کہتے ہیں۔
(شعر اردو)

ہے زمخت اور کہیں وہ ہے نمکیں
ہے کہیں تلخ اور کہیں شیریں

زَمَخشَر ۔ ع۔ خوارزم میں ایک قصبہ کا نام ہے جو جار اللہ صاحب کشاف کا مولد ہے۔
زَمر ۔ ع۔ بانسری بجانا۔
زُمَر ۔ ع۔ بالضم۔ جمع ہے زمرہ کی اور نام ہے قرآن شریف کی ایک سورۃ کا
زُمُرُّد } ف۔ ایک جوہر ہے سبز رنگ کا
زُمُرُّذ }

زُمُرُّدیں (زن نسبت کا) زمرد کے رنگ کا یعنی سبز فسانۂ عجائب نظم مصنفہ فارغ کا شعر ؎
بکتا، بادۂ زمرّدیں۔ یہ
یہ کان دھرانا سنے اس پہ

زُمْرَہ ۔ ع ۔ آدمیوں کی جماعت گروہ ۔ زُمَر جمع ۔

زَمْزَم ۔ ع ۔ دونوں ز مفتوح ۔ (ز م م) ۔ نام ایک کنوئیں کا مکہ کرمہ میں ۔ شعر اکبر الٰہ آبادی ؎
کہاں کی توبہ نماز کیسی کہاں کا گنگا کہاں کا زمزم
دہ تاہ ہوٹل تھی درپہ میرا کہ میں بھی دیکھ ایک علم مستحب

زَمْزَمَہ ۔ ع ۔ بفتح ہر دو زائے معجمہ ۔ (ز م م) ۔ وہ راگ جو آہستہ آہستہ گایا جاوے ۔ مجازاً وہ دعا جو مجوس آتش پرستی کے وقت آہستہ آہستہ پڑھتے ؎
زمزمہ قدرت کا ہے ہر دم بلند
مست ہوں میں مجھکو یہ ہے کیا پسند

زَمِسْتان ۔ ف ۔ بفتح اوّل کسرۂ دوم ۔ مرکب ہے زم یعنی سردی اور ستان کلمۂ ظرفی سے یعنی جاڑا ۔ فصل سرما ۔ شتا مرادف ۔ ونٹر انگریزی ؎
شب مرا لیح جو برعرفی بریں رفتہ تمی
شور برخاست زمستان نیابت طلبی
شعر مندرجہ بالا میں طلبا کو زمستان پر زمستان کا دھوکا نہ کھانا چاہیئے ۔

زَمَم ۔ ع ۔ بفتحتین مضبوط ۔ استوار ۔ ارادہ ۔

زَمَن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وقت ۔ زمانہ ۔ آخت بار ۔ ازمن واز مان جمع ۔

زَمِن ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر ثانی ۔ اپاہج ۔ لنجا ۔ مصیبت زدہ ۔ آفت کا مارا ۔

زَمْہَرِیر ۔ ع ۔ حرف اوّل وسوم مفتوح و چہارم مکسور ۔ (ز م ہ ر) ۔ دوزخ کا وہ طبقہ جہاں سخت سردی ہوگی اور اس سے کافروں پر عذاب کیا جاوے گا اور ہوا کا وہ طبقہ جہاں بخارات جمکر برف بنجاتے ہیں ۔ کرۂ زمہریر بھی اسی مقام سے مراد ہے ۔ مصرعہ انیس
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں
زمہریرات جمع ۔

زَمِی ۔ ف ۔ بفتح اوّل وکسر دوم ۔ زمین کا مخفف ہے ۔ (نظامی گنجوی) ؎
چراغے کہ باد ے ورد در دمی
چہ بر طاق ایواں چہ روئے زمی

زَمِین ۔ ف ۔ بفتح اوّل وکسر دوم ۔ یہی کرۂ ارض جس پر ہم بستے ہیں ۔ ہندی پرتھوی ۔ انگریزی ارتھ ۔ یہ لفظ مرکب ہے زم یعنی سردی یا تری اور ین کلمۂ نسبت سے کیونکہ جوہر ارض سرد ہے ۔

زَمِین ۔ ع ۔ بروزن فعیل ۔ مرادف ہے زمن کا یعنی شل ۔ اپاہج ۔ لنجا ۔

زمینِ شعر ۔ شعرا کی اصطلاح میں شعر کی بحر ۔ وزن ۔ شعر اکبر الٰہ آبادی
جناب شیخ کی کو فکر استاد معانی ہے
ہماری طبع موزوں کو زمین شعر کافی ہے

زمین پکڑنا ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ ایک ورزش کا نام ہے ۔ ہندی ڈنڈ پیلنا ۔

زمین دوز ۔ ف ۔ (اسم مفعول ہے دوختن کا) ۔ ایک قسم کا ڈیرا یا خیمہ ۔ زمین کے نیچے ۔

زمیندار ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے داشتن کا ۔ زمین کا مالک ۔ کسان ۔

زمین در زمین ۔ ف ۔ تمام روئے زمین ۔

زمین زادہ ۔ ف ۔ خاکی پیدائش ۔ یہ اسم فاعل ہے زادن کا ۔

زمین سخت و آسمان دور ۔ محاورہ ہے مراد زندگی سے تنگ ہونا ۔ زیست سے بیزار ہونا ؎
کیا ہے بے کسی نے سخت مجبور
زمیں تو سخت ہے اور آسمان دور

زمین کینہ ۔ ف ۔ (بدون اضافت) ۔ عمیز و تیز ۔ یعنی سخت کینہ ور ۔

زمین مُرْدہ ۔ ف ۔ (بصفت) زمین ناقابل زراعت ۔

ز ن

زَن ۔ ف ۔ بالفتح ۔ عورت جورو ۔ زوجہ ۔ ہندی دارا ۔ استری ۔ اور مصدر زدن کا امر واحد حاضر بھی ہے ۔ شعر مندرجہ ذیل میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎
اگر نیک بودے سرانجام زن
زناں را مزن نام بودے نہ زن
اور نیز اس مصرعہ میں :۔
ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است

زِنا ۔ ع ۔ بالکسر ۔ حرامکاری ۔ کسی غیر عورت سے برا کام کرنا ۔ (ز ن ی) ۔

زِنّار ۔ ع ۔ بڑا حرامکار ۔ (زنا کا اسم مبالغہ ہے) ۔

زنا بالجبر ۔ قانونی اصطلاح ہے ۔ کسی عورت کے ساتھ زبردستی حرامکاری کرنا

زَنادِقَہ ۔ ع ۔ بفتحتین یعنی ملحدان ۔ جمع ہے زندیق کی ۔

زُنّار ۔ ع ۔ (ز ن ر) ۔ بالضم و نون مشدد ۔ وہ دھاگا جو برہمن گلے میں پہنتے ہیں ۔ اور مجوس کمر میں ۔ ہندی جنیؤ ۔ زنار بند ۔ لفظ زنار واحد ہے بمعنی

مُراد ہے۔

زنازاد۔ زنازادہ۔ حرامزادہ۔

شعر اسیر

مُرا مقدور یا خدائے زنازاد
کہ بر من دست اندازی زبیداد

زنانیر۔ ع۔ جمع زُنار کی چھوٹی ٹھیکریاں سنگریزے۔

زنبق۔ ع۔ بالفتح چنبیلی کا تیل اور بقول بعض چنبیلی کا معرب ہے جو ہندوستان کا ایک خوشبودار پھول ہے۔

زن بمزد۔ ف۔ بمزد۔ مرکب ہے زن اور مُزد یعنی مزدوری یا کمائی پیسہ۔ قرم قرمساق مرادف۔

زنبور۔ ع۔ حرف اوّل و حرف سوم یائی موحدہ پر دو مضموم۔ (زنان بے ر) بھڑ یا شہد کی مکھی۔ زنابیر جمع۔

زنبورک۔ ف۔ بڑی بندوق چھوٹی توپ۔

زنبورہ۔ ف۔ تیر کی نوک چھوٹی و توپ۔ ایک باجہ کا نام۔

زنبوری۔ ف۔ ایک جالی دار کپڑے کا نام ہے۔

زنبیل۔ ع۔ بالفتح و بائی موحدہ مکسور یعنی تھیلی۔ فقیروں کی جھولی۔ زنابیل جمع۔

زنجار۔ بالکسر زنگار کا معرب ہے

زنجبیل۔ ع۔ بالفتح خشک ادرک۔ سونٹھ۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ شراب۔

زنجی۔ معرب ہے زنگی کا۔ زنوج جمع

زنجیر۔ ف۔ مشہور چیز ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بنائی جاتی ہے۔

زنجیرخانہ۔ جیلخانہ۔ محبس۔ قیدخانہ۔

زنجیر مو۔ ف۔ حبشی و حبشن گھونگر والے بالوں والا یعنی جس کے بال گھونگر والے ہوں۔

زنجیری۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ دیوانہ۔ قیدی۔

زنخ۔ ف۔ ٹھوڑی۔ بیہودہ طعنہ۔

زنخداں۔ ف۔ ٹھوڑی۔ انگریزی۔ چِن۔ کلمۂ داں اس میں زائد ہے۔

زنخ زدن۔ فارسی مرکب ہے یعنی بیہودہ سرائی کرنا۔ لغو گوئی کرنا۔

(قران السعدین کا شعر بیان مرادف)

آنکہ با نگار رد رین دم زند
بر دہنش زن کہ زنخ می زند

زن خواستن۔ ف۔ مرکب۔ منگنی کرنا۔ عورت کی درخواست کرنا۔

شاہنامہ کا مصرع

کہ چاہی تھی میں نے ستمگاں میں زن

زَند۔ ف۔ بالفتح۔ آتش پرستوں کی مذہبی کتاب جس کو وہ آسمانی سمجھتے ہیں اور ان کے پیغمبر زردشت پر نازل ہوئی تھی۔ بزرگ۔

زَند۔ ع۔ کلائی کی ہڈی۔ چقماق کا پتھر زناد و ازناد جمع۔

زَنَد۔ ف۔ بفتحتین۔ مفارعہ ہے زدن کا۔

زنداں۔ ف۔ قیدخانہ۔ محبس۔

زندانِ سکندر۔ ف۔ (مرکب)۔ یہ شہر یزد میں ایک دخمہ کا نام ہے جس میں سکندر کا تابوت دفن ہے۔ دخمہ اُس گنبد یا تہخانہ کو کہتے ہیں جس میں آتش پرست اپنی لاشیں دفن کرتے ہیں۔

زندانیاں۔ ف۔ قیدی لوگ۔ یہ جمع ہے زندانی کی۔

زندباف
زندخواں } ف۔ مرکب۔ بلبل۔ قمری۔ فاختہ۔

زندہ پیل۔ ف۔ سفید کلپ دار کپڑا۔

زندخوان۔ ف۔ بلبل۔ فاختہ قمری

سے کنایہ ہے۔ اسم فاعل ہے خوندن کا

زِندگانی
زِندگی } ہر دو بکسر اوّل یعنی جینا زیست۔ زندگی۔ دونوں میں الف اور یا نسبت کی ہے اور گاف بدل ہے ہ کا کیونکہ یہ لفظ زندہ سے مشتق ہیں۔

زندلاف۔ ف۔ بالفتح۔ خوش الحان پرند مثل بلبل قمری اور فاختہ وغیرہ۔ قیدی۔

زِندہ۔ ف۔ بالکسر۔ جاندار جیتا جاگتا۔ کلاں۔ بڑا۔ موٹا۔ فربہ۔ ممکن ہے کہ یہ لفظ زِنیدہ ہو جو مصدر زِنِستن کا اسم فاعل ہے تخفیف کے لئے زندہ کر لیا۔

زِندہ پیل۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ یعنی بہت بڑا ہاتھی۔ اور لقب شیخ احمد ساکن جام کا۔

زندہ دار۔ ف۔ مرکب یعنی بہت جاگنے والا۔ شب زندہ دار اسی سے مشتق ہے۔

گزشتم بہ شب زندہ دارے سحر
ز صحرا نشینان آں بوم بر

زندہ دل۔ فارسی بصفت جس کا دل زندہ ہو یعنی خوش مزاج۔ مُردہ دل ضد ہے۔

کرے جو شکرِ حق وہ زندہ دل ہے
نہیں مُردے کی صورت غافل ہے

زِندہ رُود۔ ف۔ (بقلب صفت) یعنی بڑی ندی۔ اور اصفہان میں ایک نہر کا نام ہے۔

سعدی شیرازی

بہ منزل گر عالم آمد فسردہ
بر آسود چوں تشنہ بہ زندہ رود

زندہ شدن باد۔ فارسی مرکب ہے یعنی چلتا ہوا کا۔

زِندیق۔ ع۔ کافر۔ بیدین۔ مُلحد۔

زنادق۔ زنادیق جمع۔ مرکب ہے زند نام کتاب زردشت اور یائے نسبت اور کاف برائے تصغیر معرب ہے زندیک کا۔ (زن دق)۔

زَنگ ۔ ت۔ گھنٹہ۔ جرس۔ ناقوس۔ فارسی میں ایک ملک کا نام ہے۔ لوہے کا میل جو سردی کی وجہ سے اوپر جم جاتا ہے چاندنی۔ دھوپ۔ تیز پانی۔ شراب۔ واضح رہے کہ لوہے کو گرم کرنے سے جو میل نکلتا ہے وہ زنگ نہیں ہے اس کو عربی میں خبث الحدید کہتے ہیں۔

زنگانہ رُود ۔ ت۔ بالفتح رائے مہملہ مضموم۔ (بصفت) حبشیوں کا ایک باجہ۔ اور شہر زنگان میں ایک ندی کا نام ہے۔

زنگلہ و زنگولہ ۔ ت۔ دونوں میں گاف مضموم ہے جھانجھ۔ گھنٹا۔ گھونگرو۔ موسیقی میں ایک مقام کا نام۔

زنگولہ بستن ۔ ف۔ مرکب۔ لفظی معنی گھونگرو۔ باندھنا۔ مراد ہے کمال کا دعوی کرنا۔ بلند مرتبہ کا دعوی کرنا۔ وجہ ایجاد اس معنی کی یہ ہے کہ ایران میں پہلوان فنِ پہلوانی میں کمال حاصل کرنے کے بعد پاؤں میں گھونگرو پہنتے ہیں۔

زنگی ۔ ت۔ (یائے نسبتی ہے) ملک زنگ کا یعنی حبشی۔

کہ زنگی بہ شستن نہ گردد سفید
برعکس نہند نام زنگی کافور
یہ دونوں ضرب المثل ہیں۔

زنہار ۔ ف۔ پناہ۔ عہد۔ امانت۔ خوف۔ شکایت۔ پرہیز۔ حسرت۔ جلد۔ شتاب۔ ہوش۔ آگہی و ہرگز۔

زنہار خوار ۔ ف۔ (اسم فاعل ہے خوردن کا) بد عہد یعنی عہد توڑنے والا۔

زنہار خواہ ۔ ف۔ (اسم فاعل ہے خواستن کا) پناہ مانگنے والا فریادی۔

زِنہاری ۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ امان مانگنے والا۔ قول و قرار کرنے والا وہ کافر جو سلطنت اسلام کی پناہ میں آیا ہو۔

زَنی ۔ ف۔ بالفتح و نون مکسور و یائے معروف یعنی مارے تو۔ زدن سے مشتق ہے۔ جیسے۔

مردی نیست کہ مشتے بزنی بر دہنے

اور کبھی یعنی (عورت ہے تو) جیسے اس مصرع میں۔

عاجز نفس فرومایہ چہ مردی چہ زنی

زَنے ۔ ف۔ (یائے مجہول سے)۔ ایک عورت۔ کوئی عورت۔

زَنِیق ۔ ع۔ بالفتح۔ (زن ق)۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔

زَنِیم ۔ ع۔ (زن م) خسیس۔ حرامی۔ زُنَما جمع۔

زَنیم ۔ فارسی مصدر زدن سے صیغہ جمع متکلم۔ یعنی ہم ماریں۔

ز و

زُو ۔ ف۔ مخفف ہے از او کا یعنی اُس سے اور مخفف زود کا یعنی جلد

زَوَاجِر ۔ ع۔ بفتحتین۔ روکنے والی چیزیں۔ موانع۔ یہ زاجر کی جمع ہے۔ زواجر ہندی ایک نصیحت آمیز کتاب کا نام ہے جس میں مصنف نے دین اسلام کے اصول اردو میں بیان کیے ہیں۔

زَوَّار ۔ ع۔ یہ زیارت کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت زیارت کرنے والا۔

زُوَّار ۔ ع۔ بضم اول و تشدید واؤ مفتوح یعنی زیارت کرنے والے۔ یہ زائر کی جمع ہے۔ قصائد عرفی کا شعر۔

فلک بہ پنجہ خورشید از ہوا گیرد
اگر حمامہ افتد ز تارک زوار

زَوَال ۔ ع۔ بفتحتین۔ جاتا رہنا۔ دور ہو جانا۔ نیست ہو جانا۔ ہر کمالے را زوال فارسی ضرب المثل ہے۔ ترجمہ۔ ہوتا ہے ہر کمال کو انجام پر زوال۔

زَوَالَہ ۔ ع۔ آٹے کا پیڑہ جس کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ بعض نے اس کو فارسی لکھا ہے۔

زَوَاہِر ۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ زاہرہ کی جمع ہے جس کے معنی کھلا ہوا پھول بلند اور روشن کے ہیں۔

زَوَایَا ۔ ع۔ گوشے۔ کونے۔ یہ زاویہ کی جمع ہے۔ قائم الزاویہ اسی سے بنا ہے

زَوَائِد ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ چیزیں جو مطلب سے زیادہ ہوں۔ یہ زائد کی جمع ہے۔

زَوج ۔ ع۔ بالفتح یعنی جوڑا خواہ مرد و عورت کا خواہ چیز کا۔ ازواج جمع۔ خاوند کے معنی بھی ہیں۔ جیسے زوج بتول مراد حضرت علیؓ سے ہے۔

زَوجہ ۔ ع۔ بالفتح۔ جورو۔ منکوحہ عورت یہ مونث ہے زوج کی۔ زوجات جمع۔

زُود ۔ ف۔ (واؤ معروف) جلد۔ شتاب۔ زودتر و زودترین اس کی صفت اوسط و اعلی ہے۔

زود باش
زود باش و زود باش } فارسی محاورہ ہے یعنی جلدی کر

من نگویم تو زیاں کن یا بفکر سود باش
اے ز فرصت بیخبر در ہر چہ باشی زود باش

زُو تر ۔ مخفف ہے زود تر کا۔ کیونکہ جب دال اور تے متصل ہوتے ہیں تو

تو دال کو حذف کر دیتے ہیں۔
زُود خیز۔ ف۔ یعنی چالاک۔ اسم فاعل بہت خاستن کا۔
زُود سیر۔ ف۔ ناپائدار چیز۔ سریع الزوال۔
(شعر مثنوی خسرو شیرین نظامی گنجوی)

گر شتاب لے نظامی زود سیر است
فلک بے مہر و عالم زود سیر است

زُودی۔ ف۔ (بالضم ویائی مصدری) جلدی۔ شتابی۔
زُور۔ ف۔ (بالضم۔ واؤ مجہول) طاقت۔
زُور آزما۔ ف۔ (اسم فاعل ہے آزمودن کا) پہلوان۔ زور آور۔
زُور۔ ع۔ واؤ معروف سے جھوٹھ۔ فریب۔ مکر۔ عربی کی مثل ہے۔ اَلدُّنیَا زُورٌ لَا یَحْصِلُهَا اِلَّا الزُّوْرُ
زَوْرَق۔ ع۔ بفتح اول وسوم چھوٹی کشتی۔ سفینہ۔ سنبک جس کی جمع سنابک ہے۔ انگریزی بوٹ (واؤ مجہول سے)۔ زوارق جمع ہے۔
زورمند۔ ف۔ زور والا۔ طاقت والا (مند کلمہ صاحبی ہے) جیسے خردمند وغیرہ میں۔
زُوزَن۔ ف۔ ملک خراسان میں ہرات اور شاپور کے بیچ میں ایک شہر ہے۔
زُوزَہ۔ ف۔ مہرہ پشت یعنی ریڑھ کی ہڈی۔ BACKBONE
زُوزَہ۔ بروزن کوزہ۔ نوحہ۔ گریہ۔ شور۔ یہ ترکی لغت ہے۔ زوژہ بزای فارسی سے بھی لکھتے ہیں۔
زُولیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی الجھنا۔
زُوَیْشت۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی و یائی مشدد مفتوح۔ رات کا ایک حصہ خواہ پہلا خواہ پچھلا پیچیدہ ہونا۔ جماعت۔ انبوہ۔

زہ

زِہْ۔ ت۔ بالکسر یعنی شاباش۔ واہ واہ۔ آفریں۔ کلمۂ تحسین ہے۔ اور کمان کا چلہ۔ جیسا کہ سعدیؒ کے اس شعر میں ؎

ترا بادری کرد فرخ سروش
دگر نہ زہ آوردہ بودم بگوش

اور ہر شے کا کنارہ۔
زَہْ۔ ف۔ بالفتح۔ نطفہ۔ بچہ۔ فرزند۔
زِہاب۔ ع۔ (زہ ب)۔ پانی کا چشمہ وغیرہ سے ٹپکنا۔
زُہّاد۔ ع۔ بالضم وہائے ہوز مشدد مفتوح۔ پرہیزگار اور عابد لوگ (زاہد کی جمع ہے)۔ ؎

جب تک کہ معتکف رہیں محراب میں بشر
جب تک وظیفہ خواں ہیں زہاد سر سحر

زَہادت۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح (زہ د) پرہیزگاری کرنا۔
زُہد۔ ع۔ پرہیزگاری۔
زِہار۔ ع۔ بالکسر۔ (زہ ر)۔ عورت کی شرمگاہ۔ مرد کا عضو تناسل۔ اور پتھر وغیرہ کا سوراخ جس سے پانی ٹپکے موئے زہار و موئے زیر ناف یعنی شرمگاہ کے بال۔
زِہازِہ۔ ف۔ نعرہ مرحبا و آفریں پے در پے تعریف کی آوازیں۔ اس میں زہ اور زہ کے درمیان میں الف اتصال کا ہے۔ جیسے لبالب و شبا شب وغیرہ میں ہے۔
زِہ بردن۔ ف۔ مرکب کتاب۔ کا شیرازہ باندھنا۔ کسی چیز کی حد بنانا۔
زُہد۔ ع۔ بالضم۔ پرہیزگاری تپسیا ہندی۔ زاہد اسم فاعل۔ مولانا بدر ؎

زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر
لا طمع بودن ز سلطان و وزیر

زِہدان۔ ف۔ عورت کا رحم یا بچہ دان۔ دان اس میں ظرفی ہے۔
زَہر۔ ف۔ بالفتح۔ ہندی بس۔ عربی سم۔ زہر کھلانے کے لئے اردو محاورے میں زہر دینا بولتے ہیں۔

مصرع غالب

زہر دیں اس پہ تاکید کہ پینا ہوگا

زُہَر۔ ع۔ بالضم وفتح ہا یعنی کلیاں شگوفے۔ یہ زہرہ کی جمع ہے۔
زَہرا۔ ع۔ (صفت مشبہ مونث زہرہ کی)۔ لقب فاطمہؓ تھا کیونکہ حسن رکھتی تھیں۔
اسیر کی کربلائے معلیٰ کا شعر:۔

منم فرزند زہرا ابن حیدر
منم شبیر و شبر را برادر

زَہربا۔ ف۔ زہریلا ہوا کھانا۔ طعام زہر آمیز۔ (اصل میں زہرابا کا مخفف ہے بقلب اضافت)۔
زَہرخند۔ ف۔ (حاصل مصدر خندیدن کا)، غصہ اور شرمندگی کی حالت میں ہنسنا۔ (نظامی گنجوی)

بخندید و گفتا دراں زہرخند
کہ افسوس بر کار چرخ بلند

مقابل اس کا شکرخند ہے۔
زَہرخندی۔ مرکب ہے زہر خند اور یائے مصدری سے۔ (عرفی)

زہر خندی کند از چشمۂ طبعم بہشت
در دکان حلاوت نہ ستاید تسنیم

زَہر دارو۔ ف۔ تریاق۔ اسم دی

اضافت مقلوب ہے۔
زہر مار کردن۔ ف۔ کھانا کسی چیز غیر مرغوب کا۔ ناخوشی سے کھانا۔ اُردو والوں نے بھی اس کا لفظی ترجمہ استعمال کیا ہے۔ مولوی محمد اسمٰعیل تمنّا کا شعر ؎

پھر ہو سکے گا کوئی بھی افسوں نہ کارگر
نغمہ کو قرض کے نہ کرو زہر مار تم

زہرناب۔ ف۔ بجا زاً کڑوا پانی۔
زہر نوشیدن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً برداشت کرنا دوسروں کی سخت کلامی کو۔
زُہرہ۔ ع۔ بالضم و فتح رائی مہملہ (زہ رہ)۔ نام ایک ستارہ کا۔ ہندی شُکر۔ ناہید۔ ہاروت اور ماروت کی معشوقہ۔ سفیدی۔ حُسن۔ نام قبیلہ قریش کا۔
زَہرَہ۔ ع۔ شگوفہ۔ کھلی۔ تدایش۔ (زہ رہ) معنی اوّل میں اس کی جمع ازہار و ازاہیر ہے۔
زَہرہ۔ ف۔ پتّہ۔ دلیری۔ قوت۔
زہرہ آب ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی دہشت کھانا۔ کمال خوف کھانا۔ (شاہنامہ کا شعر)

دلیروں کا زہرہ وہیں آب ہو
سُنیں گر کہیں وہ میرے نام کو

زہرہ باختن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً نامردی کرنا۔
زُہفت۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ہا۔ ہلکا ہونا۔ دوڑنا۔
زَہق۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا نیست و نابود ہو جانا۔ کم ہو جانا۔
زِہِق۔ ع۔ بکسر۔ تیز چلنے والا۔
زَہُق۔ ع۔ وہ تنگ جگہ جس میں درخت اور پانی ہو۔
زہگیر۔ ف۔ (یہ گرفتن کا اسم آلہ ہے)

انگشتانہ جو تیراندازی کے وقت انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔
زِہمت۔ ع۔ بالکسر و میم مفتوح بُوئے گوشت۔
زہ و زاد۔ ف۔ (بعطف) اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔
زہوق۔ ع۔ بفتحتین نیست ہونا۔ باطل ہونا۔ تیر کا نشانہ سے گزرنا۔
زَہُوق۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم ثانی۔ (یہ صفت مشبہ ہے زُہُوق کی)۔ نیست و نابود ہونے والا۔
زِہے۔ ف۔ اس میں آخر کی یا زائد ہے۔ اور وہی معنی ہیں جو زِہ کے اوپر درج ہو چکے یعنی کلمۂ تحسین مثلاً زہے رسائی قسمت خہے نصیب اپنا۔
زِہیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی جوش مارنا۔ باہر نکلنا۔
زِہیر۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے زہو کا بمعنی کھلا ہوا۔ روشن۔ شگوفہ دار درخت۔

ز ی

زِی۔ ف۔ بالکسر بمعنی حد۔ اندازہ طرف۔ نزدیک اور زیست کا مخفف ہے۔
(شعر بوستاں)

کنا گر نظر زِی یکے بندہ کرد
پر بچہ رو در زیرِ لب خندہ کرد

اس شعر میں زی بمعنی طرف ہے۔ اور کبھی مصدر زیستن کا امر واحد حاضر ہوتا ہے جیسے اس شعر میں ؎

آں جناب زِی کہ بعد مردن تو
ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

یہاں زِی بمعنی زندہ رہ یعنی زندگی بسر کر۔

زُی۔ ف۔ بالفتح بمعنی حیات زندگی۔ (یہ بُرہان۔ مدار اور بہار عجم کی رائے ہے)۔
زِیّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید یا۔ (زی ی)۔ بمعنی جامہ و لباس۔ یہ منتخب۔ صراح۔ و غیاث کی رائے ہے۔
سعدیؒ

زبیگانہ پرہیز کردن نکوست
کہ دشمن تواں بود در زیِ دوست

دوسرے مصرع کا مطلب یہ ہے۔ ممکن ہے کہ دوست کے لباس یعنی بھیس میں دشمن ہو۔
زِیاد۔ ع۔ بالکسر۔ زیادہ ہونا۔ زیادہ نرد کی سات بازیوں میں سے ایک بازی کا نام۔ ایک کافر کا نام جس نے آنحضرت صلعم پر زنا کی تہمت لگائی تھی اور کنایہ عبداللہ بن زیاد سے جس نے حضرت امام حسینؑ کے ساتھ بدسلوکی کی تھی۔ یہ یزید کے اُمرا اور مصاحبوں میں سے تھا۔
اسیر کی کتاب کربلائے معلّیٰ کا شعر ہے

بخواں ابن زیاد بیحیا را
کہ دارد دشمنی او آلِ عبا را

چنانچہ جب یزید نے اس کو بلا کر حضرت امام حسینؑ کی ایذا رسانی کے لئے بھیجا اور وہ آمادہ گستاخی ہوا تو حضرت نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا ؎

مگر امشقدر یا خدا اے زنا زاد
کہ بر من دست اندازی زبید اد

زنازادہ کے معنی ہیں حرامی جو حرام سے پیدا ہو۔
زِیادت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دال۔ (زی د)۔ زیادتی۔ افزونی۔
زِیادہ۔ ع۔ بہت افزوں۔
زیادہ ثمری۔ ف۔ (اس میں یائی

مصدری ہے) بمعنی خود پسندی۔ سرکشی وغیرہ۔

زِیَارَت ۔ ع ۔ (زدور) حرفِ اوّل مکسور و دوم و چہارم مفتوح دیکھنا کسی انسانِ بزرگ یا کسی مکانِ متبرک کو

سرور لاہوری ؎

حق کو دیکھا دیدۂ عین الیقین سے میں تو
کی زیارت جس نے دنیا میں رسول اللہ کی

فارسی میں زیارت کردن آتا ہے اور شاعر لوگ فرطِ محبت میں اپنے معشوق اور اُس کے مکان کے لئے بھی استعمال کر دیتے ہیں۔ جیسے ؎

تو نہ ملتا ہے تو مت مل پیارے
آستانے کی زیارت ہی سہی

زیارت گاہ ۔ ف ۔ (گاف ظرف کا)۔ کسی بزرگ کا مزار۔

شعر بوستاں

گرت در بیاباں بنا شد چہے
چراغے بنہ در زیارت گہے

زِیَافَت ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم و چہارم ۔ (زی ف) بمعنی کھوٹا پن اور کھوٹا ہونا۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں ضیافت کو زیافت سے تمیز کرنا چاہیئے جیسا کہ اس شعر میں ہے ؎

شمع و فانوس جتنے تھے وہ سب گل ہوئے
بادِ صرصر نے ضیافت کو زیافت کر دیا

زِیَاں ۔ ف ۔ بالکسر نقصان ۔ حرج سود مقابل ؎

مقدر ہی پہ گر سود و زیاں ہے
تو ہم نے یاں نہ کچھ کھویا نہ پایا

مگر نقصان کا مقابل نفع ہے یعنی سود و زیاں اور نفع و نقصان محاورہ ہے۔

زیب ۔ حاصل مصدر ہے زیبیدن کا بمعنی زیبائش ۔ زینت ۔ خزانہ

لغت ہے۔

زیبا ۔ ف ۔ (الف فاعلی ہے) ۔ لائق زیب و زینت دینے والا ۔ آراستہ

زیباں ۔ مصدر زیبیدن کا اسم حالیہ ہے اور معنی اس کے اور زیبا کے ایک ہی ہیں۔

زیبائش ۔ ف ۔ خوبصورتی آرائش زیبیدن کا حاصل مصدر ہے۔

زِیبَق ۔ ع ۔ بالکسر و فتح سوم ۔ یعنی پارہ ۔ فارسی سیماب۔

زیبیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ آراستہ ہونا ۔ زیبا ہونا۔

زَیت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ تخمِ زیتون کا روغن ۔ اور کبھی مطلق تیل کے لئے آتا ہے ۔ یعنی روغنِ زیتون ۔ زیُوت جمع۔

بوستاں کا مصرع

ز روشنی زیتِ فکرت ہے سو ختم

زَیتونی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی) زیتون کی مائل بہ سرخ رنگ۔

زِیج ۔ معرب ہے زیک کا ۔ معماروں کا ڈورا ۔ وہ ڈورا جس سے جولاہے کپڑوں پر نقش اور تصویر بناتے ہیں۔ نجومیوں کی ایک کتاب جس میں حرکت افلاک و کواکب لکھی جاتی ہے ۔ تقویم۔

زَید ۔ حساب کی کتابوں میں ایک فرضی نام ہے جیسے زید و عمرو و بکر۔

زِیَد ۔ ف ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ یعنی زندہ رہے ۔ مضارع ہے زیستن کا۔

شعر زلیخا جامی

دریں غمخانہ بے غم چوں زید کس
ز گریہ دیدہ بے نم چوں زید کس

زِیر ۔ ف ۔ بکسر اوّل و یائے مجہول ۔ کم ۔ در ۔ نیچے ۔ زیر و زبر کر دینا اردو محاورے میں یعنی لوٹ پوٹ کر دینا تہ و بالا کر دینا۔

زِیر ۔ ف ۔ (یائے معروف سے) آواز باریک ۔ تنداس کا نجم ہے بمعنی موٹی آواز ۔ علمِ موسیقی کا ایک پردہ ۔ تار ایک باریک سی شے۔

زیر افگن ۔ ف ۔ وری ۔ توشک ۔ یہ مصدر افگندن سے اسم ظرف ہے۔

زیر انداز ۔ مرادف ۔ ایک راگنی کا نام ہندی بھیرویں۔

زیرا کہ ۔ ف ۔ اس لئے ۔ اس واسطے کیونکہ ۔ چونکہ ۔ مثلاً ملی زدم زیرا کہ ناخوش می شوی ۔ اصل میں یہ مرکب ہے از + را + کہ سے۔

زیرُبا ۔ ف ۔ (اصل میں زیرہ با تھا) ایک قسم کا طعام ہے جو زیرہ و گوشت و سرکہ سے بنتا ہے۔

زیر بند ۔ ف ۔ بالکسر ۔ تسمہ جو گھوڑے کے نیچے باندھا جاتا ہے ۔ یہ مصدر بستن کا اسم آلہ ہے۔

زیر بار ۔ ف ۔ بوجھ کے نیچے ۔ جھکا ہوا ۔ وہ آدمی جس کے اوپر بوجھ پڑا ہوا اس میں فکِ اضافت ہے یعنی زیرِ بار تھا ۔ را کا کسرہ دُور کر دیا ہے اسی کو فکِ اضافت کہتے ہیں۔

زیر جامہ ۔ ف ۔ پاجامہ ۔ ازار ۔ شلوار ۔ اس میں اضافتِ مقلوب ہے جیسے اورنگ زیب میں۔

زیر چاق ۔ ف ۔ (اضافتِ مقلوب ہے) فرماں بردار ۔ نرم ۔ مغلوب ۔ محکوم ۔ کمزور کمان۔

ظہوری

تو عاجز و آرزو زیر دست
حسرت شکست زیر چاقت

زیر دست ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) ۔ پوشیدہ ۔ مغلوب ۔ مقابل زبردست۔

سعدی

اے زبردست زیردست آزار
گرم تا کے ماند ایں بازار

زیرک ۔ ف ۔ بالکسر عاقل ۔ دانا ۔ حکیم ۔ زیرکاں جمع ۔ زیرکی بمعنی عقلمندی دانائی ۔ اس میں یائی مصدری ہے ۔

زیر کاسہ ۔ ف ۔ (بہ ترکیبِ اضافت) ۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے ۔

زیر و زار ۔ ف ۔ (بعطف) ۔ آواز حزین و آہستہ ۔

زیر و زبر ۔ ف ۔ (بعطف) اُلٹ ۔ پلٹ ۔ نیچے اوپر ۔

زیر و زبر ہونا ۔ اردو محاورہ ہے مراد تباہ ہونے سے مصرع

اب کوئی آن میں ہوتا ہے جہاں زیر و زبر

مصرع دیگر

سب فوج ایک آن میں زیر و زبر ہوئی

زیرہ ف ۔ (بیائی معروف) ۔ ایک مصالحہ کا نام ہے

زیست جیسے زیستن کا ماضی تو بمعنی جیا ۔ اور جب حاصل مصدر ہو تو بمعنی زندگی ۔ حیات سہ

اس خاکِ زیست سے بہتر ہے کہ اُٹھ جا ئیں اے ہمدم
چل مرے کعبہ جا کر یاتو دیا میں مرے

زیستن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی جینا ۔ زید مضارع ۔ زی امر ۔

زیغ ع ۔ حق سے باطل کی طرف پھرنا ۔

اسیر

بصدق دل گرائید یدبر حق
مگر گشتہ ایداز زیغ مطلق

زیف ۔ ع ۔ کھوٹا روپیہ یا اشرفی ۔ جو ٹکسال باہر ہو ۔ زیاف جمع ۔

زیوف ۔ ع ۔ کھوٹا چلنا کھوٹا سکہ ۔

زینت ۔ ع ۔ بالفتح خوبی آرائش ۔

زین ۔ ف ۔ بالکسر گھوڑے کی کاٹھی ۔

مصرع

عقل تھا کہ پشت زین سے گرتے ہیں اب امام

زینت ۔ ع ۔ بالکسر آرائش اور وہ چیز جس سے آرائش کی جائے ۔

زیں ۔ ف ۔ مخفف ہے ازایں کا یعنی اس میں سے دو لفظ الف حذف کردیئے

فردوسی کا شعر

چنیں گفت سہراب کوزیں سپاہ
نگردا زدلیراں کسے رزمخواہ

زینہار ۔ ف ۔ اس میں یا واسطے اشباع کے ہے ۔ امان ۔ پناہ ۔ چھوڑدینا ۔ قول و قرار ۔ پرہیز ۔ شکوہ ۔ ہرگز ۔ زنہار مرادف ۔

زینہ ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی سیڑھی ۔

زیو ر ۔ ف ۔ بکسر اوّل و حرف سوم واو مفتوح ۔ گہنا جو عورتیں پہنتی ہیں اصل میں یہ زیب ور تھا ۔ ور کلمہ خاوندی بمعنی والا یا صاحب ہے ب حذف کردی گئی سہ

بزیور ہا بیارایند وقتے خوبرویاں را
تو سیمتن چناں خوبی کہ زیور ہا بیارائی

زے و قاف ۔ ف ۔ دونوں حروف کے نام ہیں اور بیچ میں واو عاطفہ ہے ۔ کنایہ ہے فضول باتوں سے ۔

بابِ ژائے فارسی

ژ ۔ یہ حرف مخصوص زبان فارسی کا ہے عربی میں نہیں آتا چنانچہ سالہ عبدالواسع لکھتا ہے سہ

حرف مخصوص پارسی شد چار
پ و چ و ژ و گاف اے مختار
در کلام عرب بغیر بدل
نشود ہیچگاہ مستعمل

ژاژ ۔ بہرد زائے فارسی ایک گھاس کا نام ہے جو سخت ۔ بدمزہ ۔ اور خاردار ہوتی ہے جس کو اونٹ بھی نہیں کھا سکتا ۔ اور کبھی ژاژخائی کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے مولانا نظامی کے شعر ذیل میں ۔

ایں چہ کفر است و چہ ژاژ است و فشار
پنبہ اندر دہانِ خود فشار

ژاژخائے ۔ ف ۔ اسم فاعل سماعی ہے مصدر خائیدن کا ۔ مجازاً بمعنی بیہودہ گو ۔ یاوہ گو ۔ وہ شخص جو لغو اور بیہودہ باتیں کرے ۔

ژاژخائی ۔ ف ۔ یائی مصدری ہے ، بمعنی بیہودہ گوئی ۔ لاف زنی ۔

ژاغر ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم و غین معجمہ ۔ پرندوں کا پوٹہ جس کو حوصلہ بھی کہتے ہیں ۔

ژالہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ بمعنی اولا ۔ جو بادل سے گرتا ہے تگرگ مرادف اور بمعنی جالا جو دریا عبور کرنے کا ایک قسم کا بیڑا ہوتا ہے ۔ جو چمڑے کی مشکوں اور لکڑیوں سے یا اُنکے مٹکے یا لکڑیوں سے بناتے ہیں ۔ اور سعدی نے شعر مندرجۂ ذیل میں شبنم کے معنی میں استعمال کیا ہے سہ

ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر
راست چوں عارض گلبوی عرق کردۂ یار

مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ صبح کے وقت لالہ کے پھول پر جو اوس پڑی تھی وہ ٹھیک ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے معشوق کے خوشبودار گالوں پر پسینے کی بوندیں ۔

ژخ ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی مسّا جو آدمی کے جسم پر نکلتا ہے ۔ اور نالہ و فریاد ۔

ژرد ۔ ف ۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ و بعدہٗ دال بمعنی بسیار خوردن یعنی زیادہ کھانا ۔ رشیدی اور برہان نے اور صاحب غیاث نے اس لفظ کو

عربی و فارسی میں مشترک لکھا ہے صرف فرق یہ ہے کہ عربی میں زائے معجمہ (ز) سے اور فارسی میں زائے فارسی (ژ) سے لکھا جاتا ہے۔

ژرف - ف۔ گہرا۔ عمیق۔

شاہنامہ کا شعر

چو اس ژرف دریا سے ہوئے گزر
کہ ہے جس میں مرغابیوں کو خطر

ژرف نگہاں - ف۔ بمعنی دُور بینان۔ دُور اندیش لوگ۔ جمع ہے ژرف نگاہ کی۔ (دیباچہ ابو الفضل سے)۔

فردوسی کا مصرع

چو در کارِ شاں ژرف کردم نگاہ

اس میں ژرف کردم نگاہ بمعنی غور سے دیکھا۔

ژغژغ - ف۔ (ژ دونوں ژ مفتوح) دانت کڑکڑانے یا دانت کٹکٹانے کی آواز خواہ سوتے میں خواہ شدتِ سردی میں خواہ حالت قہر و غضب میں۔

ژفک - ف۔ بالضم۔ آنکھوں کا کیچڑ۔

ژفیدن - ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی ڈرنا۔

ژند - ف۔ بالفتح و سکونِ نون۔ اس کے معنی مفصلہ ذیل ہیں۔

(۱) پرانا کپڑا۔

گدڑی فقیر کی۔ جیسے اس مصرعہ میں ہے۔

نہ در زیر ہر ژندۂ زندہ است

مطلب اس مصرعہ کا یہ ہے کہ ہر ایک گدڑی پوش کو عارف نہیں سمجھنا چاہیئے۔

(۳) چیتھڑا۔

(۴) بڑا اور خوفناک۔

(۵) چقماق۔

(۶) زردشت کی کتاب جسے پارسی آسمانی مانتے ہیں۔

(۷) ایک پہاڑ کا نام۔

ژندباف - ف۔ (مرکب) خوش الحان پرند۔ جیسے بلبل۔ قمری و فاختہ وغیرہ۔

ژندرود - ف۔ (بقلب صفت)۔ اصفہان میں ایک نہر ہے۔

ژندگی - ف۔ بالفتح و دال نیز مفتوح یائے مصدری ہے۔ پرانا پن۔ گندگی۔ یہ لفظ ژندہ سے بنا ہے جس کی ہائے ہوز حسب قاعدہ کاف سے بدل گئی جیسے بندہ سے بندگی۔ شرمندہ سے شرمندگی وغیرہ۔

ژندہ - ف۔ ژند اور اس کے ایک ہی معنی ہیں۔ مگر ژندہ میں ہائے نسبت لگی ہے۔

ژوبین - ف۔ (بالضم۔ واو مجہول یائے معروف)۔ دو شاخہ پھل والی برچھی کو کہتے ہیں۔ جیسا کہ بوستان کے اس شعر میں آیا ہے ؎

ہوا ابنی از گرد ہیجا چو میغ
بگیر ند گردت بہ ژوبین و تیغ

ژولیدن - ف۔ مصدر ہے۔ (یائے معروف ہے)۔ اُلجھنا۔ پریشان ہونا۔

ژولیدہ - ف۔ ژولیدن کا اسم مفعول ہے۔ یعنی اُلجھا ہوا۔ اُلجھے ہوئے۔ پریشان۔ شعر بوستان

ہمی گفت و ژولیدہ دستار و موئے
بکف دست شکرانہ مالاں بروئے

ژہیدن - فارسی مصدر ہے۔ چھت کا ٹپکنا۔

ژیان - ف۔ بالکسر بمعنی تندخو۔ خشمناک۔ تمام درندوں اور شکاری پرندوں کے لیے آتا ہے اور شیر کے لیے مخصوص ہے۔

شاہنامہ کا شعر

کہ وہ رستم پیلتن ہے کہاں
جسے لوگ کہتے ہیں شیر ژیاں

اُستاد عنصری کے اس شعر میں عقاب کے لیے آیا ہے۔

ہمیں تا نسوزد بآب اندر آذر
نگیرد عقاب ژیاں را کبوتر

(بہار عجم سے)۔

ژیغ ژیغ - ف۔ بالکسر یہ بدل ہے ژیگ ژیگ کا۔ ژندی زبان میں ژیگ مینھ کے قطرہ کو کہتے ہیں۔ اور ایک لفظ کا مکرر آنا تاکید کا فائدہ دیتا ہے پس اس لفظ کے معنی ہوئے قطرہ قطرہ۔

باب سین مہملہ

س - لغت میں بمعنی فربا در مرد شریف کے ہے۔ اور فارسی میں اس کی تبدیلی مندرجہ ذیل حروف سے ہوتی ہے۔ اوّل ز سے جیسے اباز کا بدل ایاس ہے۔ دُوم ش سے جیسے فرستہ کا بدل فرشتہ ہے۔ اور کشتی کا کستی۔ اور ص سے جیسے قفس و قفص وشست و شصت اور سد و صد۔ اور ہائے ہوز سے جیسے اماہ و اماس۔ و خروس و خروہ۔ اور جیم فارسی یعنی چ سے خروچ۔ علاوہ اس کے اور حرفوں سے بھی بدلتا ہے جس کا بیان صرف و نحو کی کتابوں میں بالتفصیل موجود ہے۔

س ا

سا ۔ ف ۔ بالفتح حرفِ تشبیہ ہے یعنی موافق یا مانند ۔ جیسے ذرہ سا چنانچہ اکثر کہتے ہیں ۔ موسا لکھیں خود آپ پڑھیں یعنی بال کی برابر باریک لکھیں اور جب کسی سے وہ نہ پڑھا جائے تو خود آکر پڑھیں ۔ سننے والے کو موسیٰ اور عصا کا دھوکا ہوتا ہے جس سے مطلب خبط ہو جاتا ہے ۔

سابح ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے سبح کا ۔ تیز دوڑنے والا گھوڑا ۔ تیرنے والا آدمی ۔

سابع ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور یعنی ۷ ساتواں حصہ ۔ سَبَعہ جمع ۔ عرقان سابع طب کی اصطلاح ہے ۔

سابغ ۔ ع ۔ پورا ۔ کامل و وسیع ۔ یہ اسم فاعل ہے سُبُوغ کا ۔

سابق ۔ بالفتح و سکون دوم و بائے موحدہ مکسور ۔ یہ اسم فاعل ہے سبق کا جس کے معنی ہیں آگے بڑھنا ۔ پس معنی اگلا ۔ آگے بڑھنے والا ۔ سبقت لیجانے والا ۔ سبق پڑھانے والا استاد ۔ اگلے کے معنی میں سوابق جمع بنتی ہے ۔ گلستاں کے اس مصرع میں ۔

چہ جرم دید خداوند سابق الانعام

سابق الانعام کے معنی ہیں گزرے ہوئے زمانہ میں انعام دینے والا ۔

سابقاً ۔ ع ۔ (آخری الف منوّن ہے) ۔ یعنی پہلے ۔ پہلی مرتبہ ۔ اوّل ۔

سابق الذکر ۔ جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے ۔ مذکور ۔ ضد آخر الذکر ۔ انگریزی لیٹر اور فارمر ۔

سابقہ ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور اور کاف مفتوح ۔ مونث ہے سابق کی یعنی اگلے لوگ ۔ وہ امر جو پہلے سے کسی کام کے سرانجام کا وسیلہ ہو ۔ پہلی عورت ۔ زنا نہ : سابق کی جان پہچان ۔ اگلا معاملہ ۔

سابقہ پڑنا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ معاملہ پڑنا ۔ کام پڑنا ۔ واقفیت ہونا ۔ (لغات فیروزی سے) ۔

سابقہ سالار ۔ ف ۔ سردار افسر ۔

سابقین ۔ ع ۔ (ین علامتِ جمع) ۔ اگلے زمانے کے لوگ ۔

سات پردوں میں ۔ اردو محاورہ ہے یعنی بہت ہی پوشیدہ جگہ میں ۔

شعر حالی

سات پردوں میں اگر عیب کسی کا ہے چھپا
نہ ہوا آج تو کل ہوگا مکرر رسوا

ساتر ۔ ع ۔ بالفتح و حرفِ سوم مکسور ۔ یعنی چھپانے والا ۔ اسم فاعل ہے ستر کا

ساتگین ۔ ف ۔ تائے فوقانی موقوف و کاف فارسی مجہول ۔ مجازاً شراب کا پیالہ ۔

بمسجد در آمد سرایان و مست
مے اندر سر و ساتگینے بدست

ساتور ۔ ع ۔ نام ساحر فرعون جو موسیٰ پر ایمان لایا تھا ۔

ساج ۔ ع ۔ بالفتح ۔ معرب ہے ہندی لفظ ساک کا ۔ ساکھو کا درخت اسکو سال اور کوروں بھی کہتے ہیں ۔ سیاہ لکڑی (س و ج) ۔ صیقل کرنے کا پتھر ۔ اور ایک پرند کا نام (شعر سعدی شیرازی ۔ بوستان ش)

خدم عذر گویاں بر تخت عاج
بجرسی زد کوفت بر تخت ساج

حسن دہلوی سے

عاج کیا سمجھا ہے چوب ساج کو
کیوں ہما سمجھا ہے اس دُرّاج کو

ساجد ۔ ع ۔ جیم مکسور سجدہ کرنے والا یہ اسم فاعل ہے سجود کا ۔ سُجَّد و ساجدین جمع ہے ۔

ساجع ۔ ع ۔ جیم مکسور ہے ۔ اسم فاعل ہے سجع کا ۔ باقافیہ بات کرنے والا ۔ گانے والا مثل بلبل وغیرہ کے ۔

ساجور ۔ ع ۔ جیم مضموم ۔ (س ج ر) کتے کے گلے کا پٹہ ۔

ساجق ۔ ت ۔ ج مفتوح ۔ تام ۔ ایک رسم کا متعلق شادی سے جس میں شادی سے دو ایک روز قبل میوہ ۔ شیرینی ۔ کپڑے وغیرہ دولہا کے گھر سے دولھن کے گھر جاتے ہیں ۔ اس رسم کو بری بھی کہتے ہیں ۔

جان صاحب

جان صاحب آگئی لو شادی کا بیگم جان کی
آج ساجق کل ہے مہندی پرسوں سہاگ ہے

ساچمہ ۔ ت ۔ بندوق کا چھرہ یا کچے پیسوں کی تھیلی جو توپ میں ڈالی جاتی ہے ۔

ساحبہ ۔ ع ۔ بڑا مینھ ۔ بارانِ شدید (س ح ب) ابر شامیدہ ۔

ساحت ۔ ع ۔ حرف سوم حا مفتوح (س و ح) ۔ صحن ۔ آنگن ۔ میدان ۔ سُوح و ساحات جمع ۔

ساحر ۔ ع ۔ حرف سوم حا مکسور اسم فاعل ہے سحر کا ۔ جادوگر ۔ سَحَرَۃ جمع ۔ بفتحتین عربی لفظ راقی و کاہن مرادف ۔

ساحرہ ۔ ع ۔ ساحر کی مونث ہے ۔ جادوگرنی ۔ ڈاین ۔ سائل لکھنے میں ساحرہ اور ساہرہ میں تمیز کرنا چاہیئے ۔

لفظ آخر الذکر کے معنی میں ہوا زمین و دوزخ ۔ زمین قیامت ۔

ساحری ۔ (یائے مصدری ہے)۔ جادوگری ؎

چند زنی لاف کہ در ساحری
سامریم سامریم سامری

ساحق ۔ ع ۔ حائے حطی مکسور یہ اسم فاعل ہے سحق کا بمعنی پیسنے والا رگڑنے والا ۔

ساحل ۔ ع ۔ ح مکسور (س ا ح ل)۔ دریا کا کنارہ ۔ سواحل جمع ۔

ساخت ۔ ف ۔ بناوٹ ۔ بد ۔ زین کا اسباب ۔ گھوڑے کا زیور ۔ یہ ساختن کا حاصل مصدر ہے ۔

ساختن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی بنانا ۔ موافقت کرنا ۔ سازد مضارع ۔ سازش حاصل مصدر ہے ۔

مصرع

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

اس مصرع میں موافقت کرنے کے معنی ہیں ۔

ساختہ ۔ ف ۔ (اسم مفعول ساختن کا) بنایا ہوا ۔ مجازاً بمعنی درست ۔ مستعد ۔ آمادہ ۔

ساختہ رُو ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً شرمندہ ۔ ترشرو ۔

ساحِر ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے سحرہ کا)۔ تابع کرنے والا ۔ اپنی طرف مائل کرنے والا ۔

سادات ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ بمعنی سید لوگ ۔ اس لفظ کو سید کی جمع خیال کرنا غلطی ہے ۔ یہ لفظ سائد کی جمع الجمع ہے ۔ سائد کی جمع سادت ہے اور سادت کی جمع سادات ہے ۔ (اور سائد بمعنی سید ہے)۔

نوٹ ۔ لفظ سیّد غلط مشہور ہے صحیح مافذہ اس کا سَیِّد ہے یعنی یائے مشدد دوسری دفعہ دال کے ساتھ زیر سے مرتب جلسے کی ابرائی اس لفظ کا پہلا حرف کی اور درد سراپڑ بالکسر ہے ۔ یہ پڑھنا غلط ہے ۔

سادس ۔ ع ۔ دال مکسور ہے بمعنی چھٹا حصہ ۔ ⅙ حصہ ششم ۔

ساخِط ۔ ع ۔ (اسم فاعل سخط کا)۔ غصہ کرنے والا ۔

سادِر ۔ ع ۔ بیباک ۔ بے غم ۔ رند ۔

سادگی ۔ ف یائی مصدری سے ہے جو گاف سے بدل ہے ہائے ہوز کا کیونکہ سادہ میں یائی جو ہے لفظ بنایا گیا ہے بمعنی صفائی ۔ بے آرائشی ۔ بندگی ۔ شرمندگی ۔ پختگی ۔ پوشیدگی ۔ وغیرہ سب اسی قسم کے لفظ ہیں ۔

مصرع

سادگی میں جو مزہ ہے وہ تکلف میں نہیں

نوٹ ۔ اُردو کے شاعر فارسی لفظ سادہ میں یائے مصدری لگانے کے بجائے ہندی کا لفظ پن ملا کر سادگی کی جگہ استعمال کر لیتے ہیں ۔ اگرچہ ایسی ترکیب اہل فارس کی نگاہ میں غلط ہے مگر دو زبانوں کے گھال میل ہونے سے ایسی ترکیبیں ضرور رائج ہو جایا کرتی ہیں ۔ چنانچہ حسن دہلوی کا شعر ہے ؎

دیکھو یادے سادہ پن اُس کا جو جو
یوں لگے مجھ میں سراسر ہے قصور

سحر بدایونی فرماتے ہیں

آج آ دیں گے مرا جب نہ ملا خط دیکھئے
عین ہشیاری مرا لو بھا دہن ہو جائیگا

اس شعر میں دیوانہ پن اسی ترکیب کا ہے ۔

ساون ۔ ع ۔ (س ا د ن) خادم کعبہ سدنہ جمع ۔

سادَہ ۔ ف ۔ بے نقش ۔ خالص ۔ فارغ ۔ اور مجازاً امرد ۔ احمق ۔

نسیم لکھنوی کا مصرعہ

ان سادوں سے کندہ کب ہوئی ہے

سادہ پُرکار ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً بمعنی بڑا شوخ اور عیار معشوق ۔

سادہ دِل ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز)۔ نادان ۔ احمق ۔ سادہ لوح ۔

سادہ رُوے ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز)۔ بے ڈاڑھی مونچھ کا ۔ امرد ۔ مجازاً معشوق ۔ سادہ رویاں جمع ۔

سادہ لوح ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً احمق ۔ بے شعور ۔ سادہ لوحی اسی سے بنا ہے ۔

ساذَج ۔ (معرب سادہ کا) خاص دوا کا نام ۔ ہندی تیج پات ۔

سار ۔ ف ۔ ایک سیاہ رنگ کا خوش الحان پرند جس پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں ۔ (شوقا آنی شیرازی)۔ ؎

تو گوئی از غنوں بستند بر شاخ و بر سجگے
زلیس بانگ تدرو و ملصلو و زاغ و سار آید

اور علاوہ بریں مندرجہ ذیل معنوں میں بھی آتا ہے ۔

لفظ شرمسار میں بمعنی صاحب ہے ۔

" نگونسار " سر "

" شاخسار }
" کوہسار } " کثرت "

" سنگسار " ظرف یا جگہ "

" خاکسار " تشبیہ "

" ساربان " اونٹ اور بان کلمہ کا لفظ ہے ۔ اور رنج و محنت کے معنی بھی ہیں ۔ بہار عجم اللغات والا لکھتا ہے کہ سار کو سودان اور فرہنگ

طمع خوار بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں
رُس۔ قیمت۔ وزن اور گُن کے معنی
دیتا ہے۔ اور ہندی لفظ ملنسار میں
والا اور سار کے معنی ہیں۔
سَارَا۔ ف۔ خالص۔ یہ عنبر مشک
اور درد کی صفت کے لیے مخصوص ہے۔
اور صاحب کشف نے سارا کو عنبر کی
ایک قسم لکھا ہے۔ مصرع
زلفوں پہ تیرے عنبر سارا نثار ہے
نوٹ۔ اردو محاورے میں لفظ سلی
ساری اور سارے سب اور تمام
کے معنوں میں مذکر اور مونث کے لیے
آتا ہے اُس پر طلبہ کو فارسی کا دھوکا
نہ کھانا چاہیئے۔ مذکر کی مثال:-
تیری چتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا
مونث کی مثال:-
منھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا

ذوق

طوفان نوح نے تو ڈبوئی زمیں فقط
میں ننگ خلق ساری خدائی ڈبو گیا

انشا

لیکے یہ سردی پڑی ہر ایک تارا جم گیا
کاسۂ چرخ بریں سارے کا سارا جم گیا
سارب۔ ع۔ ایک طرف چلنے والا۔
ساربان
ساروان } ف۔ یعنی شتربان۔
مرکب ہے سار یعنی اونٹ اور بان
کلمۂ محافظت سے۔
سارح۔ ع۔ چرنے والا جانور۔
سارِق۔ ع۔ ر مکسور ہے۔ اسم فاعل
ہے سرقہ کا۔ دزد۔ چور۔ سوارق
و سُرّاق جمع۔
سارہ۔ ع۔ مفتوح (س ی ر)۔
ایک قسم کی چادر۔ پردہ۔ رشوت۔
اور نام زوجۂ حضرت ابراہیمؑ۔ اس
حالت میں یہ مخفف ہے سارہ کا۔

مولانا اکبر الہ آبادی

نہ تھا یہ مطلب سارہ کی تمثیل کا فرہو
حریفانہ نہ ہوا اندازہ مطلب تھا یہی سلما
سارِی۔ ع۔ یائے معروف سے۔
اسم فاعل ہے سرایت کا۔ یعنی اثر کرنے
والا۔ رگ و ریشہ میں بیٹھ جانے والا۔
سراۃ جمع۔
نوٹ۔ امثلۂ ذیل میں جو الفاظ ساری
اور سارے آئے ہیں ان کو اس عربی
کے ساری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مصرع

ساری خدائی ایک طرف فضل الٰہی ایک طرف

شعرِ انشا

لیکے یہ سردی پڑی ہر ایک تارا جم گیا
کاسۂ چرخ بریں سارے کا سارا جم گیا
ساز۔ ف۔ حاصل مصدر ہے ساختن کا
بناؤ۔ باجہ۔ سامان سفر۔ استعداد۔
رونق۔ تجمل۔ اسلحۂ جنگ۔ مہمانی۔
ضیافت۔ چاق۔ توانا۔ موافق۔ مکر
حیلہ۔ مثل۔ مانند۔ نفع۔ رسن باز۔
جس کو نٹ کہتے ہیں۔ اور ساختن کا
امر بھی ہے۔ یعنی موافقت کر جیسے اس
مصرعہ میں
زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز
سازِش۔ ف۔ ساختن کا حاصل مصدر
ہے یعنی لگاؤ۔ میل۔ اتفاق۔
سازگار۔ ف۔ (اس میں گار فاعلی
ہے) یعنی موافق۔ لائق۔ آراستہ۔
سازِ گاؤ۔ ف۔ (ترکیب اضافی ہے)
چوپایوں کے ہنکانے کا تسمہ ہندی میں
پنیا کہتے ہیں۔
سازمند۔ یعنی آراستہ۔ سازگار۔
مراد ف۔ اس میں مند یعنی صاحب ہے
جیسے ہوشمند وغیرہ میں ہے۔
ساز و برگ۔ (فارسی مرکب ہے)
یعنی ضروری سامان۔

شعر صبا

بلبل کے حق میں تحفۂ گل ساز و برگ ہے
لیکن جعل کی جان کا سامان مرگ ہے
سازِیدن۔ ف۔ موافقت کرنا۔
راست کرنا۔ سازش کرنا۔
سَاس۔ ف۔ کھٹمل جو چارپائیوں
میں ہو جاتے ہیں۔ بگ۔ انگریزی۔
انگریزی میں ساس چٹنی کو کہتے ہیں
اور ہندی کا لفظ ساس بھی اردو میں
مستعمل ہے جس کے معنی ہیں جورو یا خاوند
کی ماں۔ فارسی خواشدامن۔

اکبر الہ آبادی

لے پاس کے تو ساس کی بھی اب نہیں ہے آس
موقوف شادیاں بھی ہیں امتحان پر
سَاسَان۔ ف۔ لفظی معنی گدا۔ فقیر۔
یہ ایران کے بادشاہ بہمن کے بیٹے کا
نام ہے۔ جو اپنی بہن مسماۃ ہما کے خوف
کی وجہ سے فقیر ہو کر نکل گیا تھا زردشتی
عقائد کے بموجب ہما اپنے باپ بہمن کے
نکاح میں آئی تھی۔ اور جب یہ ولیعہد
مقرر کی گئی تو ساسان اپنی جان لے کر
بھاگ گیا۔ اسی کی اولاد بنا ساسانی
کہلائی۔ حالی کا شعر
بتاؤ نشاں کوئی ساسانیوں کا
لگاؤ پتہ کوئی کلدانیوں کا
سَاطُور۔ ع۔ (س طر)۔ قصاب۔
سَاطِع۔ ع۔ ط۔ مکسور۔ اسم فاعل
سطوع کا۔ یعنی بلند اور چمکتا ہوا۔
چمکنے والا۔ سواطع جمع۔
سَاطُور۔ ع۔ (س ط ر) قصاب
کا بغدا۔ چھرا۔ خنجر ۵

تگ ذتگاور ا دخشندہ کی زند برق
بکار مرگ زند طعنہ خنجر و ساطور
سواطیر جمع۔ (بوستان)
زبانا تو طلب کرد ساطور را
کہ ویران کند خانۂ زنبور را
ساعات۔ ع۔ ساعت کی جمع ہے۔
گھڑیاں۔ ساعتیں۔
ساعت۔ ع۔ (س و ع) نجوم
کے حساب سے ڈھائی گھڑی۔ ایک
گھنٹے کا وقت اور کبھی یعنی تھوڑی
دیر حال کا زمانہ۔ قیامت کا دن۔
شعر محسن تاثیر ؎
از تخی قیامت ما را چہ باک باشد
بے لذت گذشت بر ما از شیشہ ہزار ساعت
اس شعر میں ساعت یعنی قیامت ہے۔
ساعات جمع۔
ساعتے توقف کن۔ ف۔ محاورہ
ہے یعنی تھوڑی دیر ٹھہر جا۔
ساعت سعید۔ (بصفت) نیک
ساعت ہندی شبھ گھڑی۔
ساعت سنگین۔ (بصفت) منحوس
ساعت۔
ساعد۔ ع۔ (س ع د) بازو کلائی
پانی کے جاری ہونے کی جگہ۔ سواعد جمع۔
ساغور۔ ع۔ (س غ ر)۔ تنور۔
(روٹی پکانے کا)۔
ساعی۔ ع۔ عین مکسور ہے کوشش
کرنے والا۔ دوڑنے والا۔ چغل خور۔
یہ عربی لفظ سعی اور سعایۃ کا اسم فاعل
ہے۔ چغل خور کے معنی میں سعاۃ جمع
بنتی ہے۔
ساغر۔ ف۔ شراب کا پیالہ۔ فارسی
شعرا شیشہ کو گریاں اور جام اور
ساغر کو خنداں باندھا کرتے ہیں۔
جیسے ورزش کے اس شعر میں ؎

گریاں بہ شکل شیشہ و خنداں بطرز جام
اس میکدہ کے بیچ عبث آفریدہ ہوں
ساغر جم۔ ف۔ مراد جام جمشید سے۔
جام جم۔
سافر۔ ع۔ اسم فاعل ہے سفر کا سفر
کرنے والا۔ مسافر۔ رہرو۔ بے نقاب ظاہر
رو کشادہ عورت۔ کھلا منہ۔
سافل۔ ع۔ (ف مکسور) بصفت مشبہ
سفل کا نیچے والا پست۔ زیر مقابل
عالی۔
حسن دہلوی
کوئی جنس سافل و عالی کہیں
عاشقی و عشق سے خالی نہیں
ساق۔ ع۔ (س و ق) پنڈلی۔
سوق۔ اسوق۔ سیقان جمع۔
ساق عروس۔ ف۔ حرف
۳ مکسور ۲ مفتوح ۵ مضموم ایک قسم
کی ایرانی مٹھائی۔
ساقط۔ ع۔ ق مکسور ہے۔ اسم فاعل
ہے سقوط کا یعنی گرنے والا یا گرا ہوا۔
نکما بیکار۔ سقاط جمع۔
ساقہ۔ ع۔ فوج کا پچھلا حصہ۔
چنداول ترکی۔
ساقی۔ ع۔ اسم فاعل ہے سقایہ کا۔
پانی و شراب پلانے والا (س ق ی)
سقی۔ سقاۃ۔ سقات جمع۔
ساکب۔ ع۔ اسم فاعل ہے سکب کا
پانی یا خون گرنے والا۔
ساکت۔ ع۔ خاموش چپکا۔
اسم فاعل ہے سکوت کا سکات جمع۔
ساکن۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے سکون
کا بے حرکت ٹھہرا ہوا ٹھہرنے والا۔
حرف بے حرکت۔ سکان جمع۔
ساگو۔ ہ۔ بروزن لاگو یعنی لقب
انگریزی کرنل ڈٹ کر اردو شاعر

استعمال کرتے نکلے ہیں۔
رنگین دہلوی
ایک دمڑی قرض ہو یا لاکھ کچھ
دیر میں مقروض کی کب سال ہو
سال۔ ف۔ برس۔
۳۶۵ دن کا عرصہ۔
سال۔ یونانی یعنی کشتی
سال۔ ہ۔ ایک درخت کا نام۔
جس کو ساکھو بھی کہتے ہیں۔
سالار۔ ف۔ سردار۔ سپہ سالار۔
فوج کا افسر۔ ہندی سیناپت۔
انگریزی کمانڈر انچیف۔
سالار بیت الحرام۔ ع۔ سردار کعبہ
کنایہ ہے ذات پیغمبر صلعم سے۔
شعر بوستان
یدو گفت سالار بیت الحرام
کہ اے حامل وحی برتر خرام
سالار خوان۔ ف۔ (بامنافت)
باورچی۔ بکاول مرادف۔
سالانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ نسبت ہے)
کے معنی جو سال بھر بعد ملے۔
سالب۔ ع۔ اسم فاعل ہے سلب کا
یعنی لیجانے والا۔ مٹانے والا۔
سالخوردہ۔ ف۔ بوڑھا۔ کہن سال
پیر۔ مصرع سعدی
کہ کار آزمودہ بود سالخوردہ
یہ مخفف ہے سالخوردہ کا جو اسم مفعول
مرکب ہے۔
سالبہ کلیہ۔ وہ جملہ جس میں کل
کی نفی ہو۔
سالبہ جزئیہ۔ وہ جملہ جس میں بعض
کی نفی ہو۔
سال شمسی۔ ف۔ (بصفت)۔
وہ برس جس کا حساب سورج کی
چال پر کیا جاوے۔ ضد اس کا سال

قمری ہے۔

سالغ۔ ع۔ لام مکسور (س ل غ) چھ برس کا بکرا یا بیل۔

سالف۔ ع۔ لام مکسور ہے اسم فاعل ہے سلف کا۔ گزشتہ جو پہلے ہو گیا۔ السالف ذکرہ یعنی متذکرہ بالا۔ مذکور الصدر۔

سالِ قمری۔ ف۔ برس چاند کی چال پر حساب کیا جاوے۔ سالِ شمسی مقابل۔ اس میں سالِ شمسی سے تقریباً ۱۱ دن کم ہوتے ہیں۔

سالک۔ ع۔ اسم فاعل ہے سلوک کا۔ راہ چلنے والا۔ اور اصطلاح صوفیہ میں وہ درویش جو عقل معاش بھی رکھتا ہو۔ ضد مجذوب فارسی۔ جمع سالکاں۔

حافظ شیراز

بمے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید
کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم منزلہا

سالگرہ۔ جنم گانٹھ۔ برس گانٹھ سے انگریزی۔ یہ ایک جشن سلاطین اور امراء ہر سال اپنے پیدائش کے دن کرتے ہیں اور ایک ڈورا ہیں جو پیدائش کے وقت سے اس مطلب کے لئے رکھا جاتا ہے سالگرہ کے روز ہر سال اس میں ایک گرہ لگا دیتے ہیں اور ان گرہوں سے مولود کی عمر شمار ہوتی رہتی ہے۔

انیس فرماتے ہیں ؎

جب سالگرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے

سالم۔ ع۔ یہ سلامت کا اسم فاعل ہے یعنی ثابت۔ بے عیب۔ تندرست۔

سالماً و غانماً۔ ع۔ الف تنوین کا مطلب یہ ہے کہ اس حال میں کہ سلامت رہنے والا ہوا اور دولت لانے والا ہو (سلامت و دولت سے)۔

سالوس۔ ف۔ مکار۔ چرب زبان۔ زبان دراز۔ فریب۔

سعدی

زمانے بہ سالوس گریاں شدم
کہ من زاں چہ گفتم پشیماں شدم

سالوسی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ چرب زبانی۔ فریب۔

سالوک۔ ع۔ یہ اسم مبالغہ ہے سلوک کا۔ بہت تیز راہ چلنے والا۔ سیاح اور نیز بمعنی رہزن۔ ڈاکو۔ چور۔

بوستاں

کہ سالوک ایں منزلم عنقریب
بدانِ نیک نادر شناسد غریب

سالیان۔ ف۔ یعنی برسیں۔

سالیں۔ یہ سال کی جمع ہے مگر خلاف قیاس۔ اور بقول بعض جمع ہے سالی کی۔ اور نیز بمعنی ازمنہ و اوقات۔

شعر سعدیؒ

چو خدمت گزاریت گردو کہن
حق سالیانش فراموش مکن

یعنی برسوں کا حق۔

سام۔ ع۔ بالفتح۔ (س و م) موت۔ ہلاکی۔ سوام جمع۔ سونا چاندی۔ نام پہاڑ کا۔ نوح ع کے بیٹے کا نام۔

سام۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی ورم۔ و درد۔ جیسے سرسام میں ہے یعنی ورم دماغ۔ اور بمعنی آگ جس کو آتش و نار و آتش بھی کہتے ہیں۔ لفظ سمندر جو آگ کا مشہور کیڑا ہے اس کی اصلیت یہی لفظ سام اور اندر ہے۔ دونوں الفوں کو حذف کرکے سمندر کر لیا کیونکہ آگ کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اور نام ایرانی پہلوان رستم کے دادا کا۔ سام بیٹا نریمان کا اور نریمان بیٹا ہوشنگ کا تھا۔ سام ایسا طاقتور تھا کہ اُس کے بھاری گرز کو سوائے رُستم کے اور کوئی پہلوان استعمال نہ کر سکا۔ اس کا مختصر بیان شاہنامہ میں اور مفصل سام نامہ میں درج ہے۔

سامّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم اصل میں یہ سامم تھا جو اسم فاعل ہے سم کا یعنی کھانے میں زہر ملا دینے والا۔ اُردو محاورے میں زہر دینا بولتے ہیں پس یعنی زہر دینے والا بھی درست ہے۔

سامِ ابرص۔ ع۔ (میم مکسور ہے کیونکہ بصفت ہے)۔ نام ایک مشہور جانور کا جس کو چھپکلی کہتے ہیں اور نیز بمعنی سُوسمار۔ گوہ۔

سامان۔ ف۔ اسباب۔ اندازہ قدر۔ اور منتخب اللغات والا لکھتا ہے کہ سامان زنے میں ایک گانوں کا نام ہے اور اصفہان میں ایک محلہ کا نام ہے۔ اور نام ایک آدمی کا جس کی نسل سے ملوک سامانیہ منسوب ہیں۔

سامح۔ ع۔ چشم پوشی کرنے والا۔

ساماچہ } ف۔ سینہ بند زنان۔
سامانچہ }

بہم۔ ہندی انگیا۔ انگریزی بوڈیس

سامِر۔ ع۔ افسانہ گو۔ قصہ گو۔ کہانی کہنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے سمر کا۔

سامری۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ نام ایک ساحر کا جو قصبہ سامرہ کا باشندہ تھا۔ اور بعض آثار سے حضرت جبرئیل کو پہچان لیتا تھا۔ اس نے ایک گوسالہ سونے چاندی کا بنایا۔ اُس کے جوف میں خاک ماد پائے جبرئیل ع

کے پیر کے نیچے کی ایک مٹھی خاک ڈال دی فوراً وہ گوسالہ زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا۔ حضرت موسیٰ ؑ کی اُمّت سے ایک جماعت کثیر کو اُس نے گمراہ کیا کتابوں میں سحر سامری کا ذکر اکثر آیا ہے۔ شعر سعدی۔

این سحر سامریست و یا معجزہ کلیم
صیاد پیش می رود و صید از عقب

دیگر

چند زنی لاف کر در ساحری
سامریم سامریم سامری

فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے جیسا کہ ان اشعار میں ہے۔

سامرّہ۔ ع۔ (س م ر)۔ یہ شہر بغداد اور تکریت کے مابین ایک مشہور قصبہ ہے۔

سامط۔ دودھ جو بدمزہ اور کھٹا ہو گیا ہو۔

سامع۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سمع کا)۔ سننے والا۔ سامعین جمع۔

سامعہ۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور و عین مفتوح۔ مؤنث ہے سامع کی۔ بمعنی سننے کی قوت جو کان میں ہے۔

سامی۔ ع۔ (یائے معروف)۔ بمعنی بلند۔ اسم فاعل ہے سمو کا۔

سان۔ ف۔ رسم۔ طرز۔ عادت۔

شعر

دلا ہر کہ بگزید سان کرم
بگشت از گزیدہ سران کرم

(یعنی عادت ہے)۔ مانند۔ مثل۔ یہ فارسی اردو دونوں میں آتا ہے چنانچہ فردوسی شاہنامہ میں لکھتا ہے ؎

چو این کار بر کرد دیو سفید
شوی خانہ خود رفت برسان شید

اردو مصرع

سر شمع سان کٹائیے پہ دم نہ ماریئے

سامان۔ سرانجام۔ سوہان یا سوہن

(لوہار کا اوزار ہے)۔ ٹکڑا پارہ دھار تیز کرنے کا پتھر۔

سانح
سانحہ } ع۔ اسم فاعل ہے عربی لفظ سنوح کا۔ ظاہر ہونے والا۔ پیش آنے والا۔ اور وہ شکار جو بائیں ہاتھ کی طرف سے داہنے ہاتھ کی طرف کو جاوے۔ اور اس قسم کا شکار مبارک سمجھا جاتا ہے ضد اس کا بارح ہے یعنی وہ شکار جو شکاری کے دست راست کی جانب سے دست چپ یعنی اُلٹے ہاتھ کو جاوے۔ اور یہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ یہ صراح و مدار اور موید کی رائے ہے اور صاحب غیاث لکھتا ہے کہ میری رائے میں لفظ سانح کے لغوی معنی کسی امر پسندیدہ کے ظہور کے ہیں۔ مگر نہ معلوم کہ اس کا استعمال کسی ناگوار واقعے کے لئے کیونکر ہو گیا ہے جمع اس کی سوانح ہے۔

ساو۔ بمعنی خراج۔ محصول۔ کر۔

شعر فردوسی طوسی

فرستند از ان شہر با باژ و ساو
کہ با جنگ او نیست شان زور و تاو

ساونا۔ ن۔ بالفتح و کسر واو۔ ہندو نچہ یا پٹاری۔

ساہرہ۔ ع۔ (س ہ ر)۔ زمین ہموار۔ دوزخ۔ زمین قیامت۔

ساہف۔ ع۔ بہت پیاسا۔

ساہی۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سہو کا)۔ غافل۔ بھولنے والا۔

سائے۔ ف۔ (حاصل مصدر ہے سائیدن کا)۔ رگڑ۔

سائبان۔ ف۔ (اس میں بان کلمہ محافظت ہے)۔ چھپر۔ آفتاب گیر۔ چھتری۔

سائح۔ ع۔ (س ی ح)۔ روزہ دار مسجد میں رہ کر عبادت کرنے والا

سائحات۔ ع۔ یہ جمع ہے سائحہ کی اور مؤنث سائح کی۔ روزہ رکھنے والی عورتیں۔ سیر کرنے والی عورتیں

سائد۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سیادت کا) سردار۔ سید۔ سادۃ جمع۔ سادات جمع الجمع۔

سائر۔ ع۔ (س ء ر)۔ اسم فاعل سار کا۔ بمعنی باقی۔ تمام۔

سائر۔ ع۔ (اسم فاعل سیر کا)۔ سیر کرنے والا۔

سائس۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سیاست کا)۔ یعنی سیاست کرنے والا نگہبان۔ اور بالخصوص گھوڑے کا نگہبان۔ جس کو غلطی سے سائیس کہتے ہیں صحیح لفظ سائس ہے جمع اس کا ساسۃ ہے

سائغ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوغ کا)۔ گوارا۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔

سائف۔ ع۔ مرد با شمشیر۔

سائق۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوق کا)۔ بمعنی پیچھے سے ہنکانے والا۔ سوّاق جمع ہے ضد اس کا قائد ہے یعنی آگے سے کھینچنے والا۔

سائل۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوال یا سیل کا)۔ یعنی مانگنے والا۔ چاہنے والا۔ سائلین جمع۔ جاری ہونے والا۔ سائلات جمع یعنی رقیق چیزیں۔

سائل بکف۔ ف۔ بہ صفت ایسا مفلس فقیر جس کے پاس سوائے چلّو کے کاسۂ گدائی بھی نہ ہو۔ ہندی میں بھی کر پاتر اور جھولی تیاگی سنیاسی کے لئے آیا ہے۔

سائمہ۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم بمعنی چوپائے چرندے۔ یہ مؤنث ہے سائم

کا۔ اور سائم اسم فاعل ہے سوم کا۔
سایۂ۔ ف۔ چھاؤں مجازاً رات
اردو محاورے میں حمایت کے معنی میں
بھی آتا ہے۔

شعر میر

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن
آباد تجھی سے تو ہے گھر دیر و حرم کا

سایۂ افگندن۔ ف۔ مرکب۔ توجہ و محبت کرنا۔ انداختن و گستردن کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے اشعار ذیل میں ہے۔

کلاہ گوشۂ دہقان بآفتاب رسید
کہ سایہ بر سرش انداخت چوں تو سلطانے

ہر مکتوب عالی سایہ گستر فرق عاجز پر
اُسے یکترین چند گاں ظل ہما سمجھا

سایۂ دست۔ ف۔ اس میں فک اضافت ہے۔ اور مجازی معنی مدد۔ اعانت۔

سایۂ پروردہ } ناز پروردہ۔
سایۂ زست } عیش پروردہ۔ لاڈلا۔

سایۂ یک کلاہ۔ ف۔ بادشاہی شان و شوکت سے مراد ہے۔

سائیدن۔ ف۔ مصدر ہے پیسنا۔

سائیس۔ ف۔ گھوڑا ہانکنے والا یا گھوڑے کی خدمت کرنے والا کوچوان یہ لفظ اس معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے صحیح لفظ سائس بر وزن قاصد اور سیّس بر وزن رئیس ہے۔ سائس کے معنی محافظ ہیں اور مصدر اس کا سیاست ہے۔

س ب

سَبّ۔ ع۔ بالفتح (س ب ب)۔ گالی۔ دشنام۔ بُرا کہنا۔ کاٹنا۔ نیزہ مارنا۔ ؎

بہ سبّ جانشینان پیمبر
بنا دانی زبان خود میالا
تولا کن تولا کن تولا
کہ بہ باشد تولا از تبرا

ہندی میں سب بمعنی تمام اور انگریزی میں سب بمعنی نائب ہے۔

سِبّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید یائے موحدہ (س ب ب) پگڑی۔ رسی۔ چادر۔ باریک کپڑا۔ سبوب جمع۔

سَبَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ب ا) حضرت سلیمانؑ کی زوجہ بلقیس کے شہر کا نام جو ملک یمن میں ہے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں صبا اور سبا کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

شعر حافظ شیراز

اے ہدہد صبا بہ سبا میفرستمت
بنگر کہ از کجا بکجا میفرستمت

و لہ

مژدہ اے دل کہ دگر باد صبا باز آمد
ہدہد خوش خبر از شہر سبا باز آمد

دبیر کے اردو شعر

یہ حور ہے فردوس میں بلقیس سبا میں
آہو ہے ختا میں تو ہے شیر رضا میں
دل اُس پہ سلیمان کا پروانہ ہوا ہے
یکپے جو پری کہتا ہے دیوانہ ہوا ہے

سَبّابہ۔ س مفتوح۔ ب مشدد و مفتوح۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی یہ مشتق ہے لفظ سبّ سے بمعنی دشنام اور ۃ آخر کلمہ نسبت ہے چونکہ ایام جاہلیت میں عرب کے لوگ باہمی گالی گلوچ کے وقت اس انگلی سے اشارہ کیا کرتے تھے لہٰذا اس کو سبابہ کہا۔ مسبحہ اور انگشت شہادت بھی اس کو کہتے ہیں۔

سُبَات۔ ع۔ بالضم۔ (س ب ت) آرام۔ خواب۔ راحت۔ ایک بیماری کا نام جس میں مریض پر ہر وقت نیند کا غلبہ رہتا ہے۔

سَبّاح۔ ع۔ بالفتح۔ (یہ سباحت کا اسم مبالغہ ہے) یعنی بہت بڑا تیراک۔ نام ایک درویش کا۔

سَبَاحَث۔ ع۔ حرف ۱۔۲۔۴۔ مفتوح (س ب ح) تیر نلد شاوری۔

سِبَاخ۔ ع۔ بالکسر (جمع ہے سبخہ کی)۔ کھاری زمین۔ زمینہائے شور۔

سَبَاسِب۔ ریت کے جنگل ریگستان یہ جمع ہے سبسب کی۔ (بفتح ہر دو سین)۔

سِبَاع } ع۔ (جمع ہے سبع کی)۔
اَسْبُع } درندے یعنی شیر و چیتے وغیرہ

سُبَاع۔ ع۔ با (س ب ع) سات سات۔

سُبَاعِی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے۔ ایک قسم ہے شعر کی جس میں سات مصرعے ہوتے ہیں۔ اور کبھی سباعی سے سات آسمان اور سات ستارے بھی مراد ہوتی ہے۔

سِبَاق۔ ع۔ (س ب ق)۔ دوڑنے میں سبقت لیجانا۔

سَبَّاق۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ نیز مفتوح۔ اسم مبالغہ ہے سباق کا۔ یعنی بڑا سبقت لیجانے والا۔

سَبَّاک۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ

تیر مفتوح۔ صفت مشبہ ہے سبک کی۔ یعنی سبک ڈھالنے والا نیز رنگ رفتار۔

شعر مثنوی خسرو شیرین نظامی گنجوی

دیراں را بتا تو جگا و سپاک
کے روز حساب آید گہے خاک

سِبَال۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم یعنی مونچھیں۔ یہ سَبَلت کی جمع ہے۔

سَبَب۔ ع۔ بفتحتین۔ رسی۔ پیوند۔ وجہ۔ باعث۔ گالی دینا اور اصطلاح عروض میں اُس دو حرفی لفظ کو کہتے ہیں جس کا حرفِ اوّل متحرک اور حرفِ دوم ساکن ہو۔ اسباب جمع وتد مقابل۔

سَبْت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ سنیچر۔ ہفتہ کا دن۔ شنبہ فارسی۔

سُبْحَان۔ ع۔ بضمہ یا سُبحت۔ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ حق تعالٰی کو پاکی کے ساتھ یاد کرنا۔

سُبحان اللہ۔ ع۔ پاک ہے اللہ۔ مجازاً کلمۂ تعجب ہے اور کسی عجیب و غریب چیز کے دیکھنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

نسیم لکھنوی

پل مارنے کی ہوئی جو دیری
سبحان اللہ شان تیری

سُبْحَہ۔ ع۔ بالضم۔ (س ب ح) تسبیح۔ ہندی سُمرن۔

غنی سے

غافل از ذکر مشو گرنہ بود سبحہ بدست
رشتہ سبحہ بر انگشت مکرر بستند

سَبِخَہ۔ ع۔ (س ب خ)۔ زمین شور۔ سباخ جمع۔

سَبَد۔ ع۔ بفتحتین۔ ٹوکرا ٹوکری

سَبْز۔ ف۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ۔ یعنی ہرا۔ انگریزی گرین۔ مادہ سالٹس رنگ کا مخروق۔ (؟) ایک شہر کا نام۔ یہ لفظ حُسن کی صفت میں بھی آتا ہے ۔ (غنی)

حُسن سبزت بخطِ سبز مرا کرد اسیر
دام ہمرنگ زمیں بود گرفتار شدیم

ناسخ لکھنوی سے

آگیا ہے یاد رونے میں کسی کا حُسن سبز
اشک آنکھوں کے اگر پونچھوں تو داماں سبز ہو

سبزاں۔ ف۔ سبز رنگ کے معشوق

سبزانِ چمن۔ ف۔ باضافت یعنی درختانِ چمن۔ نوعروسانِ چمن نو جوانانِ چمن بھی چمن کے انواع و اقسام کی پھولدار درختوں سے مراد ہے۔

سبز باغ دکھلانا۔ اُردو محاورہ ہے فریب دینا۔ جھوٹی امیدیں دلانا۔

امیر مینائی کا شعر ہے

کھو کر آنکھیں نہ اس کے فریب میں عاقل
کہ باغ سبز دکھاتا ہے چرخ زنگاری

سبز بخت۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً خوش نصیب۔

سبز بختی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ خوش نصیبی۔

سبز پا۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً منحوس قدم۔ سبز قدم مرادف۔

سبز پوش۔ ف۔ (اسم فاعل ہے پوشیدن کا فعل سے پوش کے)۔ یعنی فرشتہ۔ خضر علیہ السلام۔ رجال الغیب

سبز چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کرنجی آنکھوں والا۔ مجازاً آنکھیں بے مروت طوطا چشم۔ کیونکہ ماہرانِ علم قیافہ نے ایسے آدمی کو بے مروت لکھا ہے۔

سبز در سبز۔ ف۔ علم موسیقی میں یہ ایک راگ کا نام ہے۔ اور دونوں لفظوں کے بیچ میں در کلمۂ اتصال ہے۔

سبز شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ ظاہر ہونا۔ اُگنا۔ مجازاً معزز ہونا۔

سبز طاؤس۔ ف۔ اصل میں طاؤسِ سبز تھا۔ یہاں بقلب صفت استعمال ہوا ہے۔ لفظی معنی ہرا مور۔ مگر کنایہ ہے آسمان سے۔

سبز قدم۔ ف۔ نامبارک قدم۔ سبز پا مرادف ہے۔

مولانا اکبر الٰہ آبادی فرماتے ہیں

شعر

رہی نہ بزم کی زینت نہ آب و تاب رہی
کہیں سے آگیا جب دم رقیب سبز قدم

سُبْزَک۔ ف۔ (آخری کاف نسبت کا ہے) یعنی تیل کنٹھ جو خود چڑیا ہے سبزہ۔

سبز کردن۔ ف۔ مرکب۔ اُگانا۔ بوتا۔

سبزوار۔ ف۔ (مرکب)۔ اس میں وار کلمۂ تشبیہ ہے۔ یہ ایران میں ایک شہر کا نام ہے جو واعظ مصنف انوار سہیلی کا مولد ہے۔

سَبْزَہ۔ ف۔ (ہ نسبت کی ہے)۔ ہریاول۔ خطِ رخسار۔ سبزک مرادف ہے۔ جو یعنی نیل کنٹھ ہے۔ سے

اُگا ہے سبزہ خطِ رخ پہ اُس کی حسرت ملا کے
زمیں شور سنبل برنیارد کون کہتا ہے

سبزۂ آخور۔ ف۔ (مرکب)۔ مویشیوں کے کھانے کی ہری گھاس

سبزۂ بیگانہ۔ ف۔ (ترکیب توصیفی ہے)۔ یعنی خودرو سبزہ۔ انگریزی خودرو کی (اسٹف گروئنگ)

شعر ناسخ

سبزۂ بیگانہ باغِ حُسن سے کرتا ہے دُور
نام رکھا باغباں ہم نے تیرے حجّام کا
نسیم کے اس شعر میں صنعت ایہام ہے

سے

اپنوں میں سے پھول لے گیا کون

بیگانہ تھا سبزے کے سوا کون

سبزۂ خوابیدہ - ف - (ترکیب توصیفی ہے) خوابیدہ بمعنی سوتا ہوا۔ سبزے کو خوابیدہ اس لیے کہتے ہیں کہ پانی کی روانی کی وجہ سے وہ زمین پر لیٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سبزی - ف - (یائی مصدری ہے)۔ ہریاول۔ سبز رنگ۔ بھنگ۔

سبزہ رنگ - ف - (بصفت)۔ سانولا۔ اور نیز مراد معشوق سے

شعر ناسخ

سبزہ رنگوں کی یہ ہو خاک مقر رتلخ
سبز رنگ اس لیے آتا ہے نظر کاہی کا

سبز بینہ - ف - (بینہ کلمہ نسبت ہے) معشوق نمکین۔

سَبْسَب - ع - بالفتح (س ب س ب) جنگل بیابان۔ سباسب جمع۔

سِبْط - ع - بالکسر و سکون دوم۔ بیٹے یا بیٹی کی اولاد۔ قوم و قبیلہ۔ ایک گروہ اولاد حضرت یعقوب علیہ السلام سے اسباط جمع۔

شعر کربلائے معلی اسیر

جہاں چول دید پر از فتنہ و شر
برآمد از وطن سبط پیمبر

سَبْط - بالفتح
سَبَط - بفتحتین
سَبِط - بالفتح و کسر دوم

آخر الفاظ عربی ہیں بمعنی سیدھے دراز اور لٹکے ہوئے بال۔

سِبْطَین - ع - بالکسر دوم مفتوح۔ کنایہ ہے حضرت حسن و حسین رضہ سے یہ لفظ سبط کا تثنیہ ہے۔

شعر کربلائے معلی اسیر

من دو شغیرہ کہ سبطین رسول اند
جگر پارۂ حیدر و شمع بتول اند

سَبْع - ع - بالفتح و سکون ثانی عدد معنی سات ہفت فارسی۔ ۷۔

سَبُع - ع - بالفتح و ضمہ دوم - بمعنی درندہ جانور مثل شیر و چیتا وغیرہ۔ اسباع جمع۔

سُبْع - ع - بالضم کسی چیز کا ساتواں حصہ اور ایک منزل قرآن شریف کی۔

سَبْعُ المَثَانِی - ع - (بصفت)۔ کنایہ ہے سورۂ فاتحہ سے کیونکہ بسم اللہ سات آیتیں ہیں اور دو بار نازل ہوئی ہے۔ اور بقول بعض تمام قرآن شریف سے کنایہ ہے۔

سَبْعِ شِدَاد - ع - سین مہملہ مفتوح شین معجمہ مکسور ہے مرکب ہے سبع بمعنی سات اور شداد جمع شدید بمعنی محکم پس دونوں لفظوں کے معنی ہوئے سات استوار و محکم اور کنایہ ہے سات آسمانوں سے۔ جیسے عرفی شیرازی کے اس شعر میں ہے

خدایگانا انگونہ سر بلندم کن
کہ ہمتم نکند همسری بہ سبع شداد

سَبعہ اَمعَا - ع - سعدہ اور چھ سر بلیاں تفصیل ذیل ہے - اثنا عشری - قولون - مستقیم - دقیق - اعور - قولون درد قولنج جو پیٹ کا ایک شدید درد ہے اسی قولون میں پیدا ہوتا ہے۔

سَبعۂ اَلوان - ع - مرکب ہے سبعہ بمعنی سات اور الوان جمع لون بمعنی رنگ ہے۔ سات مشہور رنگ۔ یعنی سفید۔ سیاہ۔ نیلا۔ پیلا۔ سرخ۔ ہرا یا سبز۔ عباسی۔ اور طعام ہفت اقسام۔

سَبعۂ مُعَلَّقَات - ع - وہ سات طبع زاد قصیدے جو عرب کے سات نامی شاعروں نے اپنا کمال ظاہر کرنے کو کعبۃ اللہ شریف کے دروازہ پر لٹکا دئے تھے اس معنی میں سبع معلقہ اور سبع طوال بھی آیا ہے۔

سَبُعی - ع - (یائی مصدری ہے)۔ درندہ پن۔ درندگی۔

سَبُعِیَّت - ع - (یت مصدری ہے) درندہ ہونا۔

سَبعِین - ع - (ین جمع کا) ستر۔

سَبَق - ع - دوسروں سے آگے بڑھ جانا۔ فارسی والے سبق بردن بھی لاتے ہیں۔ سعدیؒ

بچشم خویش دیدم در بیاباں
کہ آہستہ سبق برد از شتاباں

سَبْق - ع - گھوڑ دوڑ یا تیر اندازی میں شرط لگانا۔ کتاب کا وہ حصہ جو روز پڑھا جاوے۔ اسباق جمع۔

سبق حاصل کرنا اردو محاورے میں عبرت حاصل کرنا۔

سبق بردن - ف - مرکب ہے۔ کسی پر کسی چیز میں فوقیت پانا۔

سعدی شیرازی

تو در سیرت بادشاہی خویش
سبق بردی از بادشاہان پیش

سَبَقَت - ع - حرف اول و دوم و سوم تینوں مفتوح۔ (س ب ق)۔ آگے جانا۔

سَبْک - ع - بالفتح سونا چاندی گلانا۔ سبکہ ڈھالنا سباک بمعنی سکہ ڈھالنے والا اسی سے مشتق ہے۔

سُبُک - ف - یعنی ہلکا گراں مقابل اور مجازاً بے عزت - بے وقار - چالاک بے تعلق جلد - شتاب - سہ

ز خوش بو فربہی تن سے فاضل
سبک کرتی ہے مردے کو گرانی

سبک بودن - ف - (مرکب)۔ کنایہ ہے بے تعلق ہونے سے سبکباش بمعنی ترک تعلق کر اسی سے مشتق ہے۔

سُبکپا۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز رَو۔ تیز رفتار۔

سُبُکتگین۔ ف۔ (مرکب ہے)۔ سبک تک ممیز و تمیز ہے اور بن نسبت کا۔ یہ محمود غزنوی کے باپ کا نام ہے۔ سبکتگین غزنی کے بادشاہ الپتگین کا غلام تھا۔ بادشاہ کی اس پر ایسی عنایت ہوئی کہ اپنا داماد بنا لیا۔ اسی وجہ سے فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے ؎

پرستار زادہ نیاید بکار
اگرچہ بود زادۂ شہریار

سبکتگین کا نیشاپور کے شکارگاہ میں ایک ہرنی کے بچے پر رحم کھانے کا قصہ بہت مشہور ہے۔ بعض نے اس لفظ کو بفتح سین بھی لکھا ہے۔

سُبُک جولاں۔ ف۔ مرکب۔ یعنی تیز قدم۔ چالاک۔

سُبُک خیز۔ ف۔ (خاستن کا اسم فاعل سماعی ہے)۔ چالاک تیز قدم سبک جولاں مرادف ہے۔

سُبُکدست۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز دست۔ چالاک۔

سُبُکدستی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ تیز دستی۔ چالاکی۔

سُبُکدوش۔ ف۔ (مرکب) وہ آدمی جس کے کندھے سے بوجھ اُتر گیا ہو۔ فارغ۔ ہلکا۔ بے فکر۔

سُبُک رَو۔ ف۔ تیز رفتار۔ رفتن کا اسم فاعل ہے۔

سُبُک رُوح۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ظریف۔ خوش گفتار۔ بے تکلف۔ بے تعلق۔ بے کینہ۔ بے عزور۔ تیز رفتار۔

سُبُک رُوحی۔ ف۔ یائی مصدری ہے۔ بے تعلقی۔ خوش کلامی۔

سُبُکسار۔ ف۔ اس میں الف زائد ہے۔ کنایہ ہے بے تعلق اور فارغ البال سے۔

سُبکساری۔ ف۔ سعدیؒ کے مندرجہ ذیل شعر میں ہلکاپن کے معنی میں آیا ہے ؎

آدمی را زبان فضیح کند
جوز بے مغز را سبکساری

سُبُک سر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کنایۃً کمینہ۔ فرومایہ۔

سُبُک سری۔ (یائی مصدری ہے)۔ کمینہ پن۔ حماقت۔

سُبُک سیر۔ ف۔ تیز رفتار۔ زود گزرندہ۔

شعر سعدی شیرازی

چنین است گردیدن روزگار
سبک سیر بد عہد ناپائدار

اُردو شعر

ہے اس آفت کا سبک سیر کہ اگر اس کا
حاضری کھائے بکلکتہ تو لندن میں پہنچ

سُبُک عِناں۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز رفتار۔

مثالیہ فارسی شعر ملّانی ؎

از بند لود سبک عنان تر
ایں پائی رکاب زندگانی

اُردو شعر غالب

تیرے فیل گراں جثہ کی صدا
تیرے رخش سبک عناں کا خرام

سُبُک مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بے وقار۔ بے عقل۔

سُبُکی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے) ہلکاپن۔ بیقدری۔ بیعزتی۔ اس کا تلفظ بضم اول غلط ہے۔

سَبَل۔ ع۔ بفتحتین۔ آشوب چشم آنکھ کی سُرخی۔ آنکھ میں پھریاں کا گھسنا آنکھ کا ایک اور مرض ہے جس میں رگیں سُرخ اور موٹی ہو جاتی ہیں اور پانی بہا کرتا ہے۔

چنانچہ عرفی لکھتا ہے ؎

اے شب ہجر تو در دیدۂ خورشید سبل
چشم روح القدس از شوق جمالت احول

سُبُل۔ ع۔ بضمتین۔ راہیں۔ راستے۔ یہ جمع ہے سبیل کی یعنی راہ۔

سُبَلَت۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں یعنی مونچھ۔ مقابل ڈاڑھی بروت مرادف۔ (منتخب سے)۔ بحر الجواہر اور بعض بالا غلاط میں اس کا تلفظ بسکون تو ذم لعنی سبلت ہے۔ اور یہ ایک قسم کی تعریس ہے۔ اور برہان اور سراج میں بکسر اول و سکون ثانی ہے یعنی سبلت۔ مگر بالضم یعنی سُبلت ہر صورت میں غلط ہے۔

سَبُو۔ ف۔ بفتحتین۔ ٹھلیا۔ مٹکا (مدارسے)۔ اور غیاث۔ بہار عجم اور کشف میں بفتح اول و ضم ثانی ہے یعنی سَبُو۔

سَبُوچہ۔ ف۔ یعنی چھوٹا مٹکا۔ مرتبان۔ چہ کلمہ تصغیر ہے۔

ملتجی کا شعر

سر پہ منت کا سبو ہمیں دھرنا بہتر
عیش دنیا کے لیے غم نہیں کرنا بہتر

سُبُّوح۔ ع۔ (اسم مبالغہ سبحان کا) یعنی بہت تعریف کرنے والا۔

سُبُّوح۔ ع۔ اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بڑا پاک۔ اور یہ خدا کا نام ہے۔

سُبُّوحیاں۔ ف۔ ملائک۔ فرشتے یہ مشتق ہے سبوح سے جو خدا کا نام ہے اور یائی نسبتی اور آں علامت جمع ہے۔

سَبُوس۔ ف۔ بالفتح و ضم ثانی۔ بھوسی۔ چوکر۔

سَبُوسہ - ف - بالفتح - بھُوسا جو چھلنی سے چھانا جاتا ہے - یہ مرکب ہے سبوس یعنی بھوسی اور ہائے نسبتی سے -

سَبِیل - ع - (س ب ل) - راہ - سڑک - رستہ - مارگ - ہندی - مجازاً یعنی وقف - اور وہ پانی و شربت جو خدا کی راہ میں وقف کیا جائے - سُبُل بضمتین جمع ہے - طریق مرادف -

سَبِیّ - ع - (بتشدید یا) قیدی - سبایا جمع -

سَبِیکہ - ع - (س ب ک) - سنہری کپڑا - سبائک جمع -

س پ

سِپارِش - ف - حاصل مصدر ہے سپردن کا - مثل آمرزش - دانش - کوشش وغیرہ کے یعنی سونپنا - سپرد کرنا - کسی کے لئے کوشش کرنا - سفارش بدل ہے -

سِپاری - ف - بکسر اوّل و چہارم - چھالیاں جو پان میں کھاتے ہیں -

سُپاری - ف - بالضم و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف یعنی سونپ تو صیغہ واحد حاضر سپردن سے -

سِپاس - ف - اصل میں سہ پاس تھا - سہ یعنی تین اور پاس یعنی حفاظت ایک محقق لکھتا ہے کہ سپاس کے معنی تین چیزوں کی نگرانی کے ہیں اور وہ تین چیزیں زبان - دل اور اعضا مثل دست و پا وغیرہ کے ہیں انسان کو لازم ہے کہ ان تینوں چیزوں کی نگرانی کرے اور ان سے وہ کام لے جس سے خدا راضی رہے اور اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا ہوتا ہے - معمولی معنی اس کے تعریف کرنا دل اور زبان سے - اور شکر کرنا یا شکر کے ہیں -

سِپاس گزاردن - ف - مرکب - تعریف و شکر کرنا -

سِپاناخ - ف - پالک - پالک کا ساگ - اسفاناخ اس کا معرب ہے -

سِپاہ - ف - بکسر اوّل و فتح بائے فارسی یعنی پ - یعنی لشکر - فوج - بحذف الف یعنی سپہ بھی جائز ہے - جیسے ماہ کا مہ اور شاہ کا شہ -

سِپاہاں - ف - بکسر اوّل و فتح دوم ایران میں ایک شہر کا نام ہے صفاہان و اصفہان اس کا معرب ہے - یہ اصفہان نصف جہان یہ مثل مشہور ہے -

سِپَر - ف - بکسر اوّل و فتح دوم ڈھال - عربی جنّہ - ترکی قلقان - اور انگریزی شیلڈ - شاعر لوگ اس کو زبردست کی صفت میں استعمال کرتے ہیں -

جیسے اس مصرع میں ؎

ضعیفوں کی عصا پیچ جوانوں کی سپر ہیے

سینہ سپر کرنا اُردو محاورہ ہے - یعنی بہادری ظاہر کرنا - مصیبت کے وقت استقلال ظاہر کرنا -

مصرع حالی

ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والا

سپر انداختن } فارسی محاورہ ہے
سپر افگندن }

یعنی ہار جانا - عاجزی ظاہر کرنا - جنگ میں نامردی کرنا -

بوستاں کا شعر

نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن
کہ جاہا سپر باید انداختن

سپر در آب انداختن - سپر انداختن و سپر افگندن کا مرادف ہے -

سِپُردن - فارسی مصدر ہے - یعنی سونپنا - امانت رکھوانا - قناعت کرنا - بعض نے اس کا تلفظ سِپِردن بکسر اوّل وضم ثانی بھی لکھا ہے -

سِپَرْدن - ف - راہ چلنا - جانا - پامال کرنا - تمام کرنا - در ہندی سے - اور صاحبان مدار - و موئد و کشف نے اس معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی اور جہانگیری نے اسی معنی میں بکسر اوّل وضم ثانی لکھا ہے اور برہان نے بھی جہانگیری کا تتبع کیا ہے -

سُپُردَنی - ف - (اس میں یائی معروف لیاقت کی ہے) - لائق سونپنے کے -

سِپُرداری - ف - مرکب ہے اسم فاعل سپردار اور یائے مصدری سے - یعنی خدمتگاری - نگہبانی -

سُپُرُز - ف - بضمتین - تلی جو پیٹ میں ایک مشہور عضو ہے - عربی اس کی طحال ہے -

سِپَرغم - ف - (بلا اضافت) - لفظی معنی غم کی ڈھال - مراد ہے ریحان نازبو - ہندی مرزہ -

سِپَری - ف - بکسر اوّل و فتح دُوم - گزری ہوئی چیز - مجازاً ختم شدہ - تمام - ناچیز -

سِپَری شدن - ف - بکسر اوّل و فتح دوم - تمام ہو جانا ختم ہونا - گزرنا -

سِپَنْج - ف - بکسر اوّل و فتح دُوم - یعنی تیسری مرتبہ - اصل میں سہ پنج تھا عدد و معدود ہے -

سَپَنستاں - ف - بفتح اوّل و کسر دُوم - رمیز و کنیز - اور اصل اس کی سگ پستاں ہے یعنی شاہبہ پستان سگ

ہندوستان کا مشہور پھول ہے جس کو سوتا سلسلہ اور بیجرا بھی کہتے ہیں۔

شعر امانت

پھول سے سینہ پکب وہیں ہر پستان پیدا
ہوئے گلشن میں اماعدہ سپستان پیدا

شپش۔ ف۔ پہلے دو حروف مضموم۔ جُوں، آدمی کے سر اور کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

سپند۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ ایک پہاڑ کا نام ہے۔ کالا دانہ۔ رائی جب چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو اُس کے دُور کرنے کے لئے کالے دانوں کو آگ میں ڈالتے ہیں۔ مخفف ہے سپنداں کا۔

سپنج۔ ف۔ (بفتح عطلعت) مجازاً مہمان۔ عاریت۔ عمر قلیل۔

سپنجی سرائے۔ ف۔ مرکب ہے تنہ اور پنج سے۔ چرواہوں اور کسانوں وغیرہ کا وہ جھونپڑا جو کھیت میں بنا لیتے ہیں۔ مجازاً دنیا کیونکہ اس کو بھی قیام نہیں ہے۔

سپوختن }
سپوزیدن }۔ دونوں بضم اوّل فارسی مصدر ہیں۔ یعنی چبھونا۔ سپوزد مضارع ہے۔

شعر سعدیؒ

تو بہ داشتی و آمدی پیش من
ہمی در سپوزی بہ پہلوے من

سپہ۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم فوج۔ لشکر۔ مخفف سپاہ کا۔

سپہ سالار۔ ف۔ فوج کا افسر۔ ہندی سیناپت۔ انگریزی میں کمانڈر انچیف کہتے ہیں۔

سپہبد۔ ف۔ سردار لشکر اور بُد بمعنی صاحب سے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بُد سپہ تھا۔

شعر فردوسی

شنیدی کہ در جنگ مازندران
چہ کرد آں سپہبد گُرز گراں

سپہر۔ ف۔ آسمان۔ چرخ۔ گردوں۔ فلک۔

سپید۔ ف۔ بکسر اوّل و دوم۔ ایک رنگ کا نام۔ ہندی اُجلا۔ نام ایک قلعہ کا توران میں۔ نام دریا۔ ایک مازندرانی دیو کا نام جسے رستم نے مارا تھا۔

سپیدار۔ ف۔ اصل میں دار سپید تھا۔ دار بمعنی لکڑی اور سپید نام رنگ مشہور کا۔ لفظی معنی سفید لکڑی۔ ایک درخت کا نام ہے۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔

سپید بخت۔ ف۔ (بمیز دتمیز) نیک بخت۔

سپید دیو۔ مازندران میں ایک دیو تھا جس کو رستم نے مارا تھا۔ اس کا مخفف سپید دیو ہے۔ ایک دال حذف ہو جاتی ہے۔

سپید دست۔ ف۔ (بصفت) فیاض آدمی۔ موسیٰؑ کا لقب۔ چور۔ دُزد خائن۔

سپید رُود۔ ف۔ اس میں صفت مقلوب ہے یعنی اصل میں رود سپید تھا۔ یہ ایک ندی کا نام ہے جو شہر گیلان اور شروان کے بیچ میں ہے۔

سپید شدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً ظاہر ہونا۔ معزز ہونا۔

سپید کار۔ ف۔ بکسر تین (بمیز دتمیز) متقی و پرہیزگار آدمی۔

سپیدہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی ہے)۔ سپیدہ کاشغری۔ ایک مشہور دوا ہے۔ مجازاً صبح کی روشنی۔

سپیدہ دم۔ ف۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔ صبح صادق۔ مجازاً سپید بال۔

عرفی شیرازی

سپیدہ دم چند دم آتشیں۔ شمع شعور
شنیدم آیت استغفر از عالم نور

س ت

ست۔ ع۔ بالکسر و تشدید تائے فوقانی (س ت ت)۔ چھ۔ ۶۔ اور چھ عوتیں۔ ستہ مقابل۔

ستا۔ ف۔ بالکسر تعریف کرنا۔ اور ستودن کا امر ہے یعنی تعریف کر۔ اس کے پہلے کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے اس مصرع میں۔ خود ستائی عیب ہے او خود ستا دوسرے معنی شامیانہ۔ مخفف ستہ تار نام لحن کا موسیقی میں۔ تین پیالے شراب کے جو نہار پیتے ہیں۔ اصل میں سہ تا تھا۔ تا عدد کے لئے آتا ہے جیسے فارسی محاورہ ہے چند تا مردم ہستید کا ترجمہ ہے تم کے آدمی ہو۔

ستاخ۔ ف۔ بالکسر۔ درخت کی نازک اور نرم ڈالی۔ اور مطلق ڈالی ستاک مرادف۔

ستار۔ ف۔ ایک باجہ کا نام جو مضراب سے بجایا جاتا ہے۔

ستّار۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے)۔ پردہ چھپانے والا۔ ایک اسم ہے اسمائے حق تعالیٰ سے۔

ستاری۔ (یائے مصدری ہے)۔ پوشیدہ کرنا۔ ۵

گر مرا دیں بار ستاری کنی
توبہ کردم من دہر تا کردنی

ستارہ شمردن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً تمام رات جاگنا۔ شب بیداری کرنا۔

ستارہ۔ ف۔ تارہ۔ فارسی اختر۔ انگریزی اسٹار۔ بخت۔ طالع۔ قسمت۔ ستارہ باج۔ مجازاً آنسو۔ ستارہ شناس یعنی نجومی۔

ستارۂ سحر، ستارۂ صبح۔ ف۔ باضافت۔ مراد ستارۂ زہرہ سے ہے کیونکہ یہ بالعموم صبح ہوتے وقت طلوع ہوتا ہے۔ گو بعض دفعہ شام کو بھی نکلتا ہے۔ آفتاب۔

مصرعہ نسیم

سحر کا تارہ فلک پہ کا اتھا۔ بکھر گرا رات کم

دیگر

علی اصغر افراں دو صحن کا تارہ چمکتا ہے

ستازن۔ ف۔ تین شاخ والی کباب کی سیخ۔ اور مخفف ستارزن کا بمعنی ستار بجانے والا۔

ستاک۔ ف۔ نازک شاخ درخت کی۔ اور مطلق شنی۔ شاخ مراد ف۔

ستام۔ ف۔ بالکسر گھوڑے کا ایک خاص قسم کا زیور ہے اور دیگر ساز مثل زین و لگام وغیرہ کو بھی کہتے ہیں۔

فردوسی

اسفندیار بہمن سے کہتا ہے

شعر

بہ پنج بالائے زریں ستام
سرافراز و موبد و نیک نام

ستاں۔ ف۔ بالکسر یعنی چوکھٹ آتت (؟) چت لیٹا ہوا۔ اور لفظ کے آخر میں ظرف کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دبستاں۔ بوستاں۔ چمنستاں وغیرہ۔

ستاندن۔ ف۔ بالکسر۔ مصدر ہے یعنی لینا۔ ستد مضارع۔

ستائیدن۔ بالکسر۔ فارسی مصدر ہے یعنی سراہنا۔ تعریف کرنا۔

ستائش۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم و حرف چہارم مکسور۔ ستودن کا حاصل مصدر ہے یعنی تعریف۔ دعا۔ شکر۔ چند نکوہش یعنی ملامت۔

فردوسی سے

ستائش کنم ایزد پاک را
کہ دانا و بینا کند خاک را

ستبر۔ ف۔ بالکسر و فتح دوم۔ ذلدار سنگین۔ موٹا۔ سطبر معرب ہے

ستبری۔ ف۔ (اس میں یائی معروف مصدری ہے) موٹا ہونا۔ موٹاپا۔ گاڑھا پن۔

ستخر۔ ف۔ بالکسر و آخر رائے مہملہ موقوف یعنی تالاب۔ اور نام ایک قلعہ کا ملک ایران یا فارس میں۔ جس میں یہ تالاب واقع ہے۔

ستدن۔ ف۔ مصدر ہے لینا۔ ستد ماضی ہے۔ اس مصدر سے ماضی کے سوائے اور کوئی فعل مشتق نہیں ہوا ہے۔

ستر۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم یعنی خچر۔ مخفف ہے استر کا۔ استارہ ستور جمع۔

ستر۔ ع۔ بالکسر یعنی پردہ۔ پوشش۔ خوف و حیا۔

ستر۔ ع۔ بالفتح مصدر ہے یعنی چھپانا۔ اور پوشیدہ چیز۔ ستار یعنی پردہ پوش اسی سے بنا ہے۔

سترہ۔ ع۔ ڈھال۔ سپر۔ (جنۃ عربی) (شیلڈ انگریزی)۔

ستبر۔ ف۔ وزن ہے پندرہ مثقال کا۔ خزانہ لغت سے۔

ستردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ مونڈنا۔ صاف کرنا۔ سترد مضارع۔

سترگ۔ ف۔ بفتحتین۔ بڑا کلاں بزرگ

سترنج۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم جو رائے مہملہ ہے سہ و تین طرح کا ناج باہم ملا ہوا۔

ستروَن۔ ف۔ بفتحتین و حرف چہارم واو نیز مفتوح۔ مرکب ہے ستر بفتحتین سے جو لفظاً ستر کا مخفف ہے۔ اور استر کے معنی خچر ہیں۔ اور خچر کی پیدائش گھوڑے اور گدھے کی نسل سے ہے۔ چونکہ خچر کے آپس میں اولاد نہیں ہوتی۔ لہذا لفظ ستر میں ون کلمہ تشبیہ لگا کر ستروَن کر لیا اور بانجھ عورت کے معنی لیئے۔ یا بانجھ وہ عورت ہے جس کو حمل نہ رہے۔ عربی عقیمہ۔ کاشی آپ حضرت علی رضی اللہ کی تعریف میں لکھتا ہے۔

شعر

گر نبودے ذات پاکت آفرینش را سبب
تا ابد چون ستروں بودے دو آدم غوب

ستُرہ۔ ع۔ بالضم۔ (اس ت ر) پوشش کسی شے کی اس قدر مقدار جس میں آدمی چھپ جاوے۔

ستم۔ ف۔ بالکسر یعنی ظلم۔ شاعر دن کا ذہن رسا سیدھے سادے لفظ میں بھی کوئی نہ کوئی خوبی نکال ہی لیتا ہے۔ ذیل کے شعر ملاحظہ فرمایئے

عہد میں تیرے نکالے دانت گر سین ستم
کام لے زنبور کا خامہ سے دست عدل نے

سین کا دندانہ بنانے کو بھی دندا نکالنا بولتے ہیں۔

دیگر

جز اعدل ہے سارے عالم پہ لیکن
یہ ہے تیرا ظلم دائم ستم پر
ستمدیدہ۔ ف۔ اسم مفعول مرکب ہے جس پر ظلم ہوا ہو۔ مظلوم۔ ستمدیدگاں جمع۔ حالت اضافت میں اس کی آخری (ہ) پر ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں ؎
میں افتادہ یا رب سر خاک ہوں
ستمدیدۂ دور افلاک ہوں
ستمکش۔ ف۔ (کشیدن کا اسم فاعل ہے)۔ مظلوم۔
ستمگار۔ ف۔ (گار فاعلی ہے)۔ یعنی ظلم کرنے والا۔ ظالم۔ ستمگر اس کا مخفف ہے۔
ستنبہ۔ ف۔ صورت خوفناک۔ اور ایک دیو کا نام ہے جو سونے والوں کو خواب میں ڈرایا کرتا ہے۔
ستو۔ (در قلب جواہر اللغات)
ستودان۔ ف۔ آتش پرستوں کا گورخانہ یا قبرستان۔
ستودن۔ ف۔ مصدر ہے۔ تعریف کرنا۔ ستاید مضارع۔
ستودہ۔ ف۔ تعریف کیا ہوا۔ ستودن کا اسم مفعول ہے۔
ستور۔ ف۔ یعنی چوپایہ جیسے گائے گھوڑا۔ اونٹ وغیرہ۔ ستوران جمع ہے۔

نظامی گنجوی ؎
ز سم ستوران دراں پہن دشت
زمیں شش شد و آسماں گشت ہشت

ستوقہ۔ (معرب سکہ کا)۔ کھوٹا درم۔
ستون۔ ف۔ بضمتین۔ مکان کا تھم۔ پیلپایہ۔

ستون / ستین ع۔ جمع سہتہ کی ساٹھ (۶۰)۔ شست فارسی۔
ستوہ۔ ف۔ بضمتین۔ عاجز ملول۔ تھکا ہوا۔
ستہ۔ ع۔ بالکسر تائے فوقانی مشدد مفتوحہ۔ (س ت ت) چھ (۶) اور چھ مرد۔ ست مؤنث۔
ستہ۔ ف۔ بالکسر۔ (مصدر معدوم) مجازاً کھوٹا سکہ۔ اصل میں سہ تہ تھا جس کے معنی ہیں تین تہیں کیونکہ کھوٹے روپیہ میں اوپر اور نیچے چاندی کا پتر چڑھا کر بیچ میں تانبا چھپا دیتے ہیں۔ ستوقہ معرب ہے۔ (غیاث اور شرح نصاب سے)۔
ستہ۔ ع۔ عیب۔ سخن ناگوار۔ کلام زشت۔
ستی۔ ف۔ بفتح اول و یائے معروف یعنی لوہا۔ آہن۔ حدید۔ فولاد۔ اور برچھی کی ایک قسم۔ اور بالکسر عورتوں کا لقب ہے بیگم اور خاتون کی طرح۔ اصل اس کی سیدتی تھی جسکے معنی ہیں بڑی سردار عورت۔ کثرت استعمال سے صورت بدل گئی۔

مصرعہ انوری
گو بینہ ستی زن عفیفہ است

لطائف۔ برہان۔ اور غیاث اور نتائج کشوری اور خزانہ لغت سے۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ ہندوستان میں ستی اس عورت کا نام ہے جو خاوند مردہ کی نعش کے ساتھ جل جائے۔
صائب کیا خوب لکھتا ہے ؎
ہمچو ہندو زن کسے در عاشقی مردانہ نیست
سوختن بر شمع مردہ کار ہر پروانہ نیست
اور امیر خسرو فرماتے ہیں ؎

خسروا در عشقبازی کم ز ہندو زن مباش
کز برائے مردہ سوزد زندہ جان خویش را
ستیر۔ ع۔ اسم مفعول ہے ستر کا چھپا ہوا۔ مجازاً پرہیزگار۔
ستیز۔ ف۔ (ستیزیدن کا حاصل مصدر ہے)۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ دشمنی۔ غصہ۔
ستیزہ۔ ف۔ یعنی ستیز۔ یہ بھی حاصل مصدر ہے ستیزیدن کا۔
ستیزہ خو۔ ف۔ لڑنے یا لڑاکا جنگ کرنے والا۔ ستیزہ گر مرادف۔

نور الدین ظہوری
با ظہوری ستیزہ خوئی مباش
با گدا خشم بادشا غلط است

ستیزیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ لڑنا۔
ستیہش۔ ف۔ حاصل مصدر ہے ستیہیدن کا مثل دانش و بینش و کوشش وغیرہ کے یعنی جنگ۔ لڑائی۔
ستیہیدن۔ ف۔ حرف اول و دوم مکسور و حرف سوم یا مجہول ساکن۔ حرف چہارم مکسور و یائے معروف۔ مصدر ہے یعنی جنگ کرنا۔ لڑنا۔

س ج

سجا۔ ع۔ بفتحتین۔ خط کا لقا بنانا یا خط کا شروع۔ عنوان کتاب یا دیباچہ۔ ہندی میں سجا اور سجایا فعل ماضی ہے اردو مصدر سجانے کا جیسے اس مصرعہ میں۔ ع۔
سجایا شاہ نے ایواں فقیر کی خاطر
دیکھو شعر

دو ادب سجایا یا رون کو فرض تھا
پیدل تھے سب اتی خاموشی و ادب سے
اکنایہ جنازہ سے۔ مگر بوستاں کے
اس شعر میں ۔

کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البرایا شفیع الامم

سجایا عربی لفظ سجیۂ کی جمع ہے۔ یعنی عادتیں۔ اخلاق۔

سجّاد۔ ع۔ بر وزن فعّال۔ یہ اسم مبالغہ ہے سجود کا۔ یعنی بڑا سجدہ کرنے والا۔

سجّادہ۔ ع۔ بالفتح و جیم مشدد مفتوح۔ (س ج د)۔ یعنی جائے نماز مصلّیٰ۔ پیشانی پر سجدہ کا نشان۔

سجّادہ نشین۔ گدی نشین۔ عربی اور فارسی کی ترکیب مرکب ہے۔

سجاف۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح جیم عربی۔ وہ عرض دہ حاشیہ جو کپڑے پر خوبصورتی سے لئے چاروں طرف سیا جاتا ہے۔ جو لوگ اس لفظ میں نون زیادہ کرکے سنجاف کہتے ہیں وہ غلط ہے۔ زلالی

سجاف دامنش چاک دل چاک
گریبانش شگاف گنج افلاک

سجال۔ ع۔ بالکسر و فتح جیم عربی۔ (س ج ل)۔ پانی سے بھرے ہوئے بڑے ڈول۔ یہ جمع ہے سَجْل کی۔ اور جب مصدر رہتا ہے تو یعنی کسی کام پر باہم فخر کرنا۔

سجاوندی۔ ع۔ علم تجوید قرارت کی ایک کتاب کا نام ہے۔

سجاوندی کردن۔ فارسی مرکب ہے۔ یعنی لفاظی کرنا۔

سجایا۔ ع۔ حرف اوّل و دوم مفتوح عادتیں۔ خصلتیں۔ یہ جمع ہے سجیۂ کی

سعدی شیرازی

کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البرایا شفیع الامم

سجدات۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے سجدہ کی۔

سجدہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ خدا کے آگے زمین پر سر رکھنا۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام۔

سجود جمع۔ ساجد یعنی سجدہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے سجود کا۔

سجع۔ ع۔ پرندوں کی خوش الحانی۔ قافیہ۔ اسجاع جمع۔ (س ج ع)۔

سجف۔ ع۔ بالکسر بہت تاریک ہونا رات کا۔ پردہ۔ پردہ ڈالنا۔

سجف۔ ع۔ بفتحتین۔ پیٹ کا دُبلا پن اور کمر کی باریکی۔

سجل۔ ع۔ بالفتح۔ پانی کا بھرا ہوا بڑا ڈول۔ سجال جمع۔

سجل۔ ع۔ بکسرتین۔ (س ج ل)۔ قبالہ۔ چک چکنامہ قاضی کا فیصل نامہ۔ فی زمانہ عدالتوں کی اصطلاح میں ان لفظوں کی جگہ تجویز اور فیصلہ و انگریزی لفظ ججمینٹ مستعمل ہوتا ہے۔

بوستان سعدی ؎

چو قاضی بفکرت نویسد سجل
نگردد ز دستاربنداں خجل

سجن۔ ع۔ جیلخانہ۔ مجلس زنداں اسجان جمع۔

سجنجل۔ ت۔ بکسر سین و فتح ہر دو جیم۔ آئینہ۔ مراۃ۔ منتخب میں اس کو رومی زبان کا لکھا ہے۔ سجنجل فارسی اور عربی میں مستعمل ہے چنانچہ ابو الفضل دفتر اوّل میں آیا ہے۔ روبرو نہ صورت دل تیرہ کہ در سجنجل ضمیر مجھی بجوڑا۔

سجود۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ج د)۔ سجدہ کرنا۔

سجود و صمدی۔ ع۔ مذ بصفتا پہلوان لوگ اپنی اصطلاح میں اُس سجدہ کو کہتے ہیں جو وہ یا تو کشتی لڑنے سے پہلے کریں یا کشتی لڑنے کے بعد۔

سجّیل۔ ع۔ بالکسر (س ج ل) کنکر۔ کچا پتھر۔

سجّین۔ ع۔ بالکسر۔ جیل خانہ۔ گنہگاروں کا نامۂ اعمال یا اعمال نامہ دوزخ میں ایک مقام کا نام علّیّین مقابل جو جنت میں ایک مقام ہے۔

سجیّہ۔ ع۔ عادت۔ خصلت۔ سجایا جمع۔

مصرع بوستاں

کریم السجایا جمیل الشیم

سجیّات۔ ع۔ یہ سجیّۂ کی جمع ہے یعنی عادتیں۔ خصلتیں۔

س ح

سحاب۔ ع۔ بفتحتین۔ ابر بادل۔ (س ح ب)۔ سحب جمع۔

سحابہ۔ ع۔ (س ح ب)۔ ابر بادل۔ سحائب و سُحُب جمع۔ املا کے میں سحابہ اور صحابہ میں تمیز کرنا چاہئے

سحبان وائل۔ ع۔ بالفتح و لفظ ہشتم ہم مکسور ہے۔ اس میں اضافتِ ابنی ہے جیسے رستم زال یعنی اصل میں سحبان بن وائل تھا یہ شخص عرب میں بڑا فصیح و بلیغ گذرا وائل اس کے باپ کا نام تھا۔ یہ حضرت معاویہ رضی کے زمانہ میں تھا۔

سحج۔ ع۔ بالفتح چھیلنا کھال

آتارنا پیٹ کی ایک بیماری جس میں
آنتوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔

سَحَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آخر شب کا وقت صبح سے پہلے کا وقت اسحار جمع۔ مرغِ سحر مراد مرغ سے ہے جو آخری شب میں اذان دیتا ہے۔ ع

اے مرغِ سحر عشق ز پروانہ بیاموز

مصرعہ تسنیم لکھنوی

جاگی مرغِ سحر کے غل سے

سِحر۔ ع۔ بالکسر۔ افسوں۔ جادو۔ فریفتہ کرنا۔ فے جگ انگریزی۔ ساحر فاعل

سحر پرداز۔ ف۔ جادوگر۔ ساحر۔

(شعر مولوی حاوی عبرت)

کرتا تھا سیدون کا سحر ہم راز
برہمن نام رانگو سحر پرداز

شحیر } سحیر } ع۔ بمعنی پھیپھڑا۔ شش۔

سحرِ حلال۔ ع۔ بالکسر۔ بصفت مجازاً شعر و سخن۔ فصیح و بلیغ کیونکہ خوش بیانی بھی جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اہلی شیرازی کی ایک مثنوی کا نام۔

سحرگاہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے صبح کا وقت۔

شعر شاہنامہ ۵

سحرگاہ اسفندیار جوان
ہوا شہ سے رخصت سوئے سیستان

سحرِ سامری۔ (ترکیب اضافی ہے)۔ سامری ایک مشہور جادوگر تھا جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے اس کا جادو مشہور تھا۔

سعدی شیرازی ۵

ایں سحر سامری ست دیا معجزۂ کلیم
صیاد پیش بیدد و صید پیش از عقب

سحرگاہاں۔ بمعنی سحرگاہ ساں میں سعد گاہ رسان اور پہلاں کی [illegible]

نون زائد ہے۔

سَحَرہ۔ ع۔ ساحر لوگ۔ جادوگراں یہ ساحر کی جمع ہے۔

سَحق۔ ع۔ بالفتح و سکون حائے حطی بمعنی گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پیسنا۔ پرانا کپڑا۔

سَحنہ۔ ع۔ بالفتح۔ (س ح ن) آدمی کی صورت و شکل۔ اور خسارہ کی نرمی و نازکی۔

سُحُوج۔ ع۔ بضمتین (س ح ج) کھال کا چھلنا۔

سَحُور۔ ع۔ بالفتح۔ (س ح ر)۔ ماہِ رمضان کی سحری جو روزہ دار آخری شب میں کھاتے ہیں۔

لقمت آں شامش بدو نصفی سحور
وز قناعت داشت در دل صد سرور

(مثنوی نان و حلوا سے)

سَحیق۔ ع۔ بفتح اول و کسرِ دوم۔ بمعنی باریک پسا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے سحق کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے

سِحِّیل۔ ع۔ بکسرتین۔ (س ح ل)۔ بٹا ہوا تاگا۔

س خ

سَخَا۔ ع۔ بالفتح۔ (س خ و)۔ بخشش۔ (سعدی کا مصرعہ)

در اقلیم لطف و سخا میر باش

سخاوت مرادف۔ ہند سخی۔ سخی اسم فاعل۔

سِخاب۔ ع۔ بالکسر (س خ ب)۔ گلوبند۔ سُخُب بضمتین جمع۔

سخافت۔ ع۔ بفتح اول و چہارم۔ (س خ ف)۔ بمعنی ہلکا پن۔ بے عقلی۔ کم ظرفی۔

سَخاوت۔ ع۔ بالفتح (س خ و)۔ بخشش کرنا۔ سخی ہونا۔ فیاضی۔ بخشش دانی۔ ہند دین داری جیسے اس شعر میں

سعدی ۵

سخاوت مس عیب را کیمیاست
سخاوت ہمہ دردہا را دواست

سَخت۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کڑا۔ مضبوط۔ بے رحم۔ کنجوس۔ بھاری۔ سخت مشکل ہے بچانا مجھے یا شاہ نجف یہاں یعنی بڑی مصیبت ہے۔ اور سخت عذاب یعنی بڑا عذاب۔

سخت بوم۔ ف۔ بقلب صفت استعمال ہوا ہے اصل میں بوم سخت تھا یعنی وہ زمین جہاں ہلاکت کا خوف ہو

سخت جان۔ ف۔ امیر و غیرہ غیاث میں اس کے معنی صرف سنگدل اور بے رحم کے ہیں۔ اور لغات کشوری نے بھی اسی کی نقل کی ہے مگر مولف کی رائے ناقص میں اس کے معنی یہ بھی ہیں: مصائب کا بار اٹھانے والا۔ با وجود سخت بیماریوں کے زندہ رہنے والا اور وہ جس کی جان مشکل سے نکلے۔ اساتذۂ متقدمین کے کلام سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

محمد رضا شکیبی کا فارسی شعر

شعلۂ ہجر اگر ساختہ ہم خود نمودائیم
ما را سخت جانی خود ایں گماں نبود

داغ دہلوی کا اردو شعر

سخت جانی سے تقیں جب مرے مرنے کا
موت سے پوچھتے ہیں وہ ملتے کیونکر لا

رند

سخت جانی کا اپنی بجھی گردن پہ چلا
مجھ سے شکوہ ہوا خنجر فولاد لینی

سخت خوردن۔ ف۔ مرکب۔

مجازاً بری تکلیف اٹھانا بخزانۂ لغت
میں سخت کردن لکھا ہے۔
سخت زہ۔ ف۔ (بالصفت)۔
یعنی کڑی کمان۔
سخت سا۔ ف۔ حاصل مصدر
مرکب ہے اور سا مشتق ہے سائیدن
سے یعنی رگڑنا پیسنا۔ یہ پہلوانوں
کا ایک پیچ ہے جس کو ہندی میں گھسٹا
کہتے ہیں۔
سخت کمان۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
شہزور۔ پہلوان۔ اور تیر انداز سے
کنایہ ہے۔
سخت گرفتن۔ ف۔ مرکب۔
کسی کام میں کد ہونا (لغات کشوری
و خزانۂ لغت سے)۔
سخت میر۔ ف۔ (اسم فاعل مرد کا)
مرادف ہے سخت جان کا۔
سختن۔ بالفتح۔ فارسی مصدر ہے
یعنی تولنا۔
سختہ۔ اسم مفعول ہے سختن کا معنی
تولا ہوا۔ وزن کیا ہوا۔ سنجیدہ۔ ناسختہ
یعنی نامعقول بات جیسے اس مصرع میں
(کزیں گونہ ناسختہ دیگر مگوئے)
ترجمہ۔ ایسی نامعقول بات آیندہ
کبھی نہ کہنا۔
سخرت۔ ع۔ بضم اول و فتح
رائے مہملہ۔ (س خ ر) مسخرا بنانا۔
ہنسی کرنا۔
سخرہ۔ ع۔ بضم اول و فتح رائے
مہملہ۔ (س خ ر) تمسخر۔ ہنسی کرنا۔
اور وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جاوے
یعنی مسخرہ بنایا جاوے۔ انگریزی
محاورے میں اس کو لافنگ اسٹاک
کہتے ہیں۔ بیگار میں پکڑنا۔ بیگار۔

سخط / سُخط } ع۔ غصہ۔ ناخوش ہونا۔
اور منتخب میں بفتحتین بھی ہے۔
سخف۔ ع۔ بفتح اول و سکون
ثانی۔ سبک۔ کم عقل ہونا۔
سَخَن بفتحتین
سُخَن بضم اول و فتح ثانی } یہ لفظ
سُخُن بضم اول و ضم ثانی } فارسی
تینوں طرح سے درست ہے۔ یعنی
بات۔ لفظ۔ عبارت و شعر۔
"ہر سخن موقع و ہر نکتہ مکانے دارد"
یہ ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ ہر ایک
بات اپنے اپنے موقع پر اچھی معلوم
ہوتی ہے۔ ہم سخن ہونا یعنی بات چیت
کرنا جیسے اس شعر میں ؎
بیٹا عمران کا وہ فخر بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا طور پہ خود رب جلیل
سخن پرداز۔ ف۔ اسم فاعل ہے
پرداختن کا۔ یعنی قصہ کا راوی۔
سخن پروری۔ ف۔ مرکب۔
اپنی بات کی پچ کرنا۔ ہٹ کرنا۔
(داغ)
مدا ہے ناموں شیخ تمام اس کی منطق کا
ذرا تو کہنا خدا لگتی بھی فقط سخن پروری کرنا
سخن چین۔ ف۔ چغل خور۔ غماز۔
نمام۔ عیب جو۔
شعر سعدی شیرازی
میان دو کس جنگ چوں آتش است
سخن چین بدبخت ہیزم کش است
سخن زیر لب۔ ف۔ مرکب۔
آہستہ بات۔
سخن سنج۔ ف۔ اسم فاعل ہے
سنجیدن کا مجازاً شاعر سے مراد
ہوتی ہے۔
سخن فہم۔ ف۔ فہمیدن سے
اسم فاعل ہے۔ بات یا شعر کو
سمجھنے والا۔
مصرع
ہم سخن فہم ہیں غالب کے طرفدار نہیں
سخوط۔ ع۔ (س خ ط)۔ مکروہ۔
سخون۔ ع۔ (س خ ن) جلتا ہوا
شوربا۔
سخونت۔ ع۔ (س خ ن)۔
گرم ہونا۔ گرمی۔
سخون۔ ف۔ یعنی سخن۔ اس کا
واؤ زائد ہے۔
سخی۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم خدا کے
نام پر دینے والا۔ خیرات کرنے والا
اسخیا۔ جمع عربی۔ مگر فارسی والے اس
کی جمع اپنے طور پر آن لگا کر
بنا لیتے ہیں۔
سعدیؒ
سخیاں ز اموال بر می خورند
بخیلاں غم سیم و زر می خورند
نوٹ۔ اس لحاظ سے انسان کی
چار قسمیں ہیں۔ اول کریم یعنی جسے
اپنی فکر نہ ہو مگر دوسرے کی فکر ہو یا خود
نہ کھائے مگر دوسرے کو کھلا دے۔
جیسے کریم کارساز۔ دوم سخی یعنی وہ
شخص جو خود بھی کھائے اور دوسروں
کو بھی کھلائے۔ سوم بخیل۔ یعنی وہ
شخص جو خود تو کھائے مگر دوسرے کو
نہ دے جیسے کتے کی ذات۔ چہارم
لئیم۔ یعنی وہ جو نہ آپ کھائے نہ دوسرے
کو دے۔
سعدیؒ ؎
اگر نعمتے دو کس بر دوش گسترند
لئیم الطبع پندارد کہ خوان است
سخیف۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے
سخف کا۔ یعنی کم فہم۔ بیہودہ۔

پھر چرا کپڑا۔
سَخِین۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم
یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ سخونت کا۔
ہر گرم شے ہوتا مگر آب گرم مخصوص تھا۔

س د

سَدّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دال۔
(س د د)۔ اوٹ۔ آڑ۔ روک۔
دیوار۔ حائل اور مانع۔ بند کرنا۔
مضبوط کرنا۔
سَدَا۔ بفتحتین۔ ہندی لفظ ہے
مگر اردو کے شاعر استعمال کرتے ہیں۔
یعنی ہمیشہ۔ مدام فارسی۔

ہوس کا شعر

اے قیس وہ تیری لیلیٰ زار
تھی غم سے تیرے سدا جو بیمار

حالی

سدا اے زمانہ کی حالت یہی ہے
سرشتِ جہاں کی حقیقت یہی ہے

سُداب۔ ع۔ بالضم۔ (س د ب)۔
یہ پودینہ کی قسم کی ایک گھاس کا نام
ہے۔ ہندی تتلی۔ غیاث۔ برہان
مؤید و جہانگیری سے اور مدار کشف
اور بحر الجواہر میں بالفتح ہے۔ اسقاط
حمل اور جادو پڑھنے میں اس کو بڑا
کارآمد بتلاتے ہیں۔

شعر شہباز

توصیف اور میں کی کس قدر ترقی
وصفِ گلاب لکھا مدح سُداب لکھی

سُدَابی۔ ف۔ بالضم۔ اس میں
یائے نسبتی ہے۔ کنایہ ہے سبز رنگ سے۔
سَدَاد۔ ع۔ بفتحتین۔ (س د د)۔
گفتار اور کردار کی راستی۔ مضبوطی۔
درست ہونا۔
سُدَاد / سُدَّہ } ع۔ بالضم۔ (س د د)۔
نام ہے ایک مرض کا جس میں سینہ بھاری
ہو کر ناک کا منفذ بند ہو جاتا ہے۔
سَدَد۔ ع۔ بفتحتین۔ و سکون دال ثانی
یعنی راستی و درستی۔
سُدَد۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دال
اوّل۔ سُدّہ کی جمع ہے۔
سِدْر۔ ع۔ بالکسر۔ درخت بیری کا
فارسی درخت کنار۔
سَدَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آنکھ کی تیرگی
جس میں سر میں چکر آتا ہو اور بھاری
معلوم ہو۔
سَدِر۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور
یہ صفت مشبہ ہے سَدَر کی۔ وہ شخص
جس کی آنکھ دیکھنے میں خیرگی کرے۔
سراسیمہ۔ حیران۔
سِدْرَہ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح رائے مہملہ
(س د ر)۔ بیری کا درخت۔ یہ ساتویں
آسمان پر ہے اور مخلوقات میں سے کسی کا
علم اس سے آگے نہیں جا سکتا۔ اور
حضرت جبرئیلؑ کے پہونچنے کی انتہا بھی اسی
مقام تک ہے اسی لئے اس کو سدرۃ المنتہیٰ
بھی کہتے ہیں۔ سدر و سُدُور اس
کی جمع ہے۔
بوستاں کے اشعار ذیل میں یہی مقام مطلب ہے

چناں گرم در تیہ قربت براند
کہ در سدرہ جبریل ازو باز ماند
بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ اے حامل وحی برتر خرام
بگفتا فراتر مجالم نماند
بماندم کہ نیروی بالم نماند
اگر یک سر موئے برتر پرم
فروغ تجلی بسوزد پرم

سُدُس۔ ع۔ بضمتین چھٹا حصہ۔
سَدَق۔ بالفتح۔ ترکی میں ترکش کو
کہتے ہیں۔ جعبہ۔ کنانہ۔ تیردان مرادف۔
سَدَل۔ ع۔ پردہ ہودے کا۔
سُدُول جمع۔
سَدَنَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح
یعنی دربان لوگ۔ دیر و حرم کے
خدام۔ یہ سادن کی جمع ہے۔
سَدُوم۔ ع۔ حضرت لوطؑ کے
قریہ کا نام۔ اور شہرستان کے شہر کے قاضی
کا نام جس نے اغلام کا فتویٰ دیا تھا۔
انگریزی کا لفظ ساڈومی یعنی اغلام
اسی سے مشتق معلوم ہوتا ہے۔ مجازاً
ہر ظالم حاکم۔
سُدَّہ۔ ع۔ بضم اوّل و دال مشدد
مفتوح یعنی چوکھٹ۔ آستانہ۔ درگاہ
اور گاڑھے مواد کی گرہ جو آنتوں اور
رگوں میں پڑ جاتی ہے۔ ناک کی ایک
بیماری جس میں سوراخ یعنی بند ہو جاتا
ہے تنفس میں دشواری ہوتی ہے۔
سُدَد جمع۔
سَدِید۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے
سداد کی۔ راست۔ درست۔ مضبوط۔
اور صدید یعنی پیپ۔
سَدِیر۔ ع۔ نام اس محل کا جو نعمان
بن منذر نے بہرام گور کی پرورش کے
لئے سنمار معمار سے حیرہ میں بنوایا تھا
اور بعض نے کوفہ کے قریب لکھا ہے
اصل میں یہ لفظ سہ دیر تھا۔ دیر فارسی
میں گنبد کو کہتے ہیں اور سہ یعنی ۳۔
سدیر اس کا معرب ہے۔
سَدِیس۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دال
مہملہ۔ گھوڑا۔ بیل اور بکری چھ برس کا
اور ساتویں و آٹھ سال کا۔ (س د س)
مادہ ہے۔

سَدیُو ۔ ف ۔ بالفتح ۔ یہ ایک دیو کا نام ہے جس نے حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی چرائی تھی ۔ اور ایک دیو جن کا نام اس پر بھی کا تذکرہ فیضی کی کتاب نلدمن قادری میں آیا ہے ۔ راجہ نل دمن نے اس کو ہند سے راجہ نل کی تلاش میں بھیجا تھا ۔ راقم نے فیضی کی نلدمن کا اردو میں ترجمہ کیا ہے اور لفظ سدیُو کو سدیو لکھا ہے ؎

طلب کر کے سدیو ابر ہمن کو
کہ جس نے بھیجا دکھا یا تھا نل کو

س ر

سَر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ہندی ۔ سر ۔ سنسکرت سیر ۔ عربی راس ۔ چوٹی ۔ نوک ۔ فکر ۔ خیال ۔ غرور ۔ مجازاً بمعنی سردار ۔ اوپر ۔ خلاصہ ۔ جو اہش ۔ ارادہ ۔ شروع ۔

سُر ۔ ہندی میں بمعنی لہجہ آواز ۔ حرفِ علت ۔

سِرّ ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید رائے مہملہ ۔ (س ر ر) بھید ۔ راز ۔ خفیہ پوشیدہ ۔ عورت کی شرمگاہ ۔ جماع ابرے تا ۔ اصل ۔ نیک ۔ تر بی نیک ۔ بہترین ۔ عمدہ نسب ۔

سُرّ ۔ ع (س ر ر) بالضم خوشی تان ۔ رے میں ایک گاؤں کا نام ہے ۔

سَرّ ۔ ع ۔ صفت مشبہ ہے ستر کا جو نیک نیکی کرنے والا ۔ خوشی کرنے والا ۔

سَرا ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ خانہ ۔ مکان ۔ گھر اور مصدر سرائیدن کا امر

واحد حاضر ہے ۔ یعنی گا تو ۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل سماعی بنجاتا ہے جیسے اس مصرع میں

خوبی طبع کو میں نغمہ سرا کرتا ہوں

سِرا ۔ ہندی ۔ یعنی شروع و اخیر ۔ لغات فیروزی سے ۔

سَراب ۔ ع ۔ بفتحتین (س ر ب) ریت کا میدان جس پر مسافر کو دور سے دھوپ یا چاندنی میں پانی کا دھوکا پڑتا ہے ۔ بضم اول غلط ۔ MIRAGE

امیر مینائی ؎

جہاں کا دریا ہے کہاں تشنہ سراب پایا کار نکلا
جو دولت سے کچھ آخر کتنے نصیحت تیرکے لہو نیا

سَرابُستان ۔ ف ۔ بالفتح و بائے موحدہ مضموم ۔ وہ باغ جو گھر میں ہو ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ اصل میں بُستانِ سرا تھا ۔ بُستاں مخفف ہے بوستاں کا اور سرا بمعنی گھر ۔

سَراپا ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ سر سے پاؤں تک ۔ اول سے آخر تک ۔ تمام و کمال ۔ مجازاً خلعت ۔ حلیہ ۔ معشوق کے تمام اعضا کی تعریف ۔ ؎

سراپا کہیں تھوڑے تھوڑے باتھ دیا ہے
جسے حاجت کے موافق بیا میں کچھ کاف

سَراپردہ ۔ ف ۔ اصل میں پردہ سرا تھا ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی خلوت یا گاہ ۔ بڑا پردہ جو خیمہ کے آگے شامیانہ کے طور پر لگاتا ہے ۔ سرادق بھی اس کو کہتے ہیں کہ یہ پیچ در زیادہ کیا جاتا ہے ۔ مثلاً

کہا پھر یہ سہراب نے ہے کہاں
سراپردہ رستم پہلواں
سراپردہ چیز خ گردند ہیں
درو شمہائے فرمند ہیں

سَراپردہ دار ۔ ف ۔ مرکب خیمہ بپا کرتا ۔

سِراپیلی ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ ہیز ۔ مخنث سو مجرا ۔

سِراج ۔ ع ۔ بکسر سین و رائے مہملہ مفتوح (س ر ج) آفتاب ۔ چراغ ۔ سُرُج و سُرُجا جمع ۔

سَرّاج ۔ ع ۔ بفتح سین و رائے مہملہ مشدد مفتوح یعنی زین بنانے والا ۔ مشتق ہے سرج سے جس کے معنی زین ہیں ۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعال کے وزن پر آتے ہیں جیسے نجار بڑھئی ۔ حداد لوہار وغیرہ ۔

سراچہ
سراچھا } ف ۔ چھوٹا خیمہ یا مکان ۔ اس میں چہ کلمہ تصغیر ہے ۔

سَراح ۔ ع ۔ بفتحتین (س ر ح) مرد کے نکاح سے عورت کی رہائی ۔ طلاق ۔

سُرادِق ۔ ع ۔ بضم اول و دال مہملہ مکسور (س ر د ق) سراپردہ ۔ شامیانہ ۔ خیمہ ۔ سُرادقات جمع ۔

سُرادِقات ۔ ع ۔ بضم سین و کسر دال مہملہ مکسور یہ جمع ہے سُرادِق کی ۔ سراپردے ۔ خیمے ۔

سِرار ۔ ع ۔ بالکسر (س ر ر) ۔ ہر مہینہ کی آخری رات ۔ ہتھیلی اور پیشانی کی لکیر ۔ اسرار اور اسرّہ جمع ۔ اَسارِیرُ جمع الجمع ۔

سَرارِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وہ لونڈیاں جن سے جماع کیا ہو ۔ مدخولہ لونڈیاں ۔ یہ سُرِّیَّۃ کی جمع ہے ۔

سراز جیب بیرون آوردن
سرازجیب بیرون ورآن } اردو
محاورہ ہے ۔ مجازاً کسی خلوت سے فرصت پانا ۔

سراز گریبان ۔ ف ۔ الخ ...

ڈھالو مقام۔ جھکاؤ۔
سراسر۔ ع۔ ف۔ (الف اتصالیہ ہے)۔ بالکل۔ تمام و کمال۔
سراسیمہ۔ ف بفتحتین یعنی پراگندہ حیران۔ پریشان۔ یہ لفظ غالباً سرسامہ کا جو مرکب ہے سر آسام اور ہائے نسبتی سے یعنی وہ شخص جس کے سر میں ورم آگیا ہو۔
سراع۔ ع۔ (س ر ع)۔ بالکسر انگور کی شاخیں۔
سراغ۔ ت۔ کھوج تلاش۔
سراغوج }
سراغوش } ت۔ عورتوں کا گیسو پوش۔ یہ ایک لمبی جالدار تھیلی کی صورت ہوتا ہے ایرانی عورتیں اپنے سر کے بال اس میں رکھتی ہیں۔
سر افتادن۔ ف۔ مرکب جد سے جڑ جاتا۔
سرافراز۔ ف۔ مصدر افراختن کا اسم فاعل سماعی ہے یعنی سر بلند۔ سرفراز مخفف۔
سرافگندن۔ ف۔ مرکب۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ شرمندہ ہونا۔
شعر ملا یا لقفی ؎

خجلت زدہ ام ز کردۂ خویش
وز شرم سرے فگندہ در پیش

سرافگندہ۔ ف۔ افگندن کا اسم مفعول مرکب ہے مجازاً شرمندہ۔ خاموش۔ مطیع۔
سرافگندگی۔ ف۔ مجازاً افروتنی۔ عاجزی۔ اس میں سرافگندہ کی ہائے ہوز کو کاف سے بدل کے یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے جیسے بندہ سے بندگی شرمندہ سے شرمندگی وغیرہ۔
سرافیل۔ عبرانی۔ خدا کے چار مقرب فرشتوں میں سے ایک کا نام ہے جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ اسرافیل بھی یہی لفظ ہے اس میں الف زائد ہے۔
نظامی گنجوی اپنے سکندر نامہ میں لکھتے ہیں ؎

زمیں گفتی از بیلہ گر بر درید
سرافیل صور قیامت دمید

سراقہ۔ ع۔ بالضم و قاف مفتوح (س ر ق) نام ہے ایک سردار قریش کا۔
سرآمد۔ ف۔ (مرکب) سردار۔ برگزیدہ۔ غالب۔ خسرو کے دیوان تحفۃ الصغر کے دیباچہ میں سرآمدہ بھی آیا ہے۔
عبارت یہ ہے: چوں مرا استاد سرآمدہ بر سر تابدہ کہ بر سر دقائق دال شدے۔
سرآمدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً پورا ہونا۔
سران۔ ف۔ جمع ہے سر کی یعنی سردار۔ سردار لوگ۔ الف نون علامت فارسی جمع کی ہے۔
سرانجام۔ ف۔ اس میں سر زائد ہے۔ ہر کام کا آخر اور مجازاً یعنی اسباب و سامان۔
سرانداز۔ انداختن کا اسم فاعل ہے۔ یعنی اترا کر غرور سے چلنے والا۔ اور اسم آلہ ہو تو یعنی چادر ہے۔
سراندیپ۔ معرب ہے ایک جزیرے کا نام ہے جو ہندوستان کے جنوب میں واقع ہے۔ آبنائے پاک اس کو ہند سے جدا کرتا ہے انگریزی میں اس کو سیلون اور ہندی میں لنکا کہتے ہیں۔ آج کل وہاں پر انگریزی عملداری ہے۔
سر آوردن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً کام کرنا۔ آخر کو پہنچانا۔
سعدیؒ ؎

چو دیدند روزے سر آورد عہد
جوان دولتے سر بر آورد ز مہد

سرا و سرا }
سراسر } ع۔ واؤ عاطفہ ہے اور الف تنوین کا ہے یعنی خوشی اور رنج میں۔ فارسی والے بغیر ہمزہ کے استعمال کرتے ہیں۔
جیسے گلستان سعدی کے اس قطعہ میں آیا ہے۔

گر اندر نعمتے مغرور و غافل
گر اندر تنگدستی خستہ و دریش
چو در سرا و ضرا حالت اینست
ندانم کے بحق پردازی از خویش

سراویل۔ بعض اس کو عربی اور بعض اس کو عجمی بتلاتے ہیں۔ مادہ (س ر و ل) بر خیال بعض شلوار کا معرب ہے۔ اور بقول بعض سروالہ کی جمع ہے۔ اور بطور مفرد مستعمل ہے صاحب غیاث نے اس کو فعالیل کے وزن پر جمع لکھا ہے۔ اور بعض نے اس کی جمع سراویلات لکھی ہے۔ پاجامہ۔
سرائیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ گاتا۔
سرائیدہ۔ ف۔ (اسم مفعول سرائیدن) گانے والا۔ گانے والی۔
سرایاں۔ ف۔ سرائیدن کا اسم حالیہ ہے۔ گاتا ہوا۔ گاتی ہوئی۔ ؎

تو بوز رشد و فصل بہاراں آمد
بلبل بچمن نغمہ سرایاں آمد

سرائے۔ بالفتح۔ ف۔ مکان۔ مسافروں کے ٹھہرنے کے مکان کو بھی کہتے

سرائے کے معالنسر لئے کنا چاہئے۔
سرایت ۔ ع ۔ بالکسر (س ری) ایک چیز کا دوسری چیز سے گزر جانا۔ اثر کرنا۔
سرائر ۔ ع ۔ (جمع ہے سریرہ کی) پوشیدگیاں۔ راز۔ بہت سے بھید۔ خزانۂ لغت میں اس کے معنی خصلتیں بھی لکھے ہیں۔
سرائے نعمان ۔ قصر خورنق جس کا بیان 'خ' میں گزرا۔
سُرب ۔ ف ۔ بضمتین ۔ سیسہ جو مشہور دھات ہے۔ یہ اُسرب کا مخفف ہے۔ رامائن کے اس شعر میں لفظ سرب اسم معرفہ ہے۔ راماؤل میں اس نام کا ایک سردار تھا۔ ؎

میند و سُرب دو کراج و جندادل
ہوئے فوج جنوبی کے ہرادل

سراپائی ۔ ف ۔ مرکب ہے جندگی کا اظہار۔
سرباختن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً لڑنا۔
سربار ۔ ف ۔ (بقلب اضافت)۔ سر کا بوجھ۔ یہ اصل میں بار سر تھا۔
سرباری ۔ ف ۔ وہ قلیل بوجھ جو اس بوجھ پر رکھا جاوے جو پہلے سے سر پر تھا عرفی علاوہ۔ وہ آدمی جو سر پر بوجھ لیے جاتا ہو۔
سرباز ۔ ف ۔ باختن کا اسم فاعل ہے۔ سپاہی۔ بہادر۔ شور بہا۔
سرباززدن ۔ ف ۔ انکار کرنا مثلاً تو ازتیغ فرشتہ کا ترجمہ۔ (ساجد تھول بریں طمس سرباز زد) ترجمہ یہ ہے۔ ساجد نے اس بات کے منظور کرنے سے انکار کیا۔
سربازتافتن ۔ ف ۔ بچا دُنی۔ کیمیت۔

Comp

سربازاری ۔ ف ۔ (اس میں یائی نسبتی ہے) آوارہ شخص۔
سربازماندن ۔ ف ۔ مرکب۔ حیران رہجانا۔
سربازار ۔ ف ۔ بازار کے بیچ میں۔ سب کے روبرو۔ مصرع ۔
سر بازار قتل ہوتا ہوں
سربازی ۔ ف ۔ (یائی مصدری ہے)۔ مجازاً دلیری۔
سربال ۔ ع ۔ بالکسر (س رب ل)۔ پیراہن ۔ پہننے کی چیز۔ سرابیل جمع۔
سربالا ۔ ف ۔ (بقلب تمیز) بلند سر۔
سربخش ۔ ف ۔ (بفکّ اضافت)۔ بڑا حصّہ۔
سربرخط نہادن } ف ۔
سربرخط فرمان نہادن } مرکب ۔
مجازاً فرمانبرداری کرنا اطاعت کرنا۔
موحد لکھنوی ؎

موحد کہ سر نہادہ بہ خط
از خط بد خود ست در خط

سربراہ ۔ ف ۔ (مرکب) یعنی منتظم۔ مہتمم۔ انگریزی منیجر۔
سربراہ کردن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ انتظام کرنا۔ راہ پر لانا کام کا پورا کرنا۔
سربراہی ۔ ف ۔ (بالفتح و یائی معروف مصدری) یعنی انتظام یا اہتمام۔ بند و بست۔
سربرآوردن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ ظاہر ہونا۔ ظاہر کرنا۔
سربرداشتن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ سر اٹھانا۔ حاکم سے پھر جانا۔
سربرزدن ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ واقع ہونا۔ اچانک ہوجانا۔
سربرگشتہ ۔ ف ۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ مجازاً یعنی نافرمان بدراہ۔ اس کی جمع بنانے میں علامت جمع سے پہلے ہائے ہوز گاف سے بدل جاتی ہے یعنی سربرگشتگاں جمع ہے۔
سربستہ ۔ ف ۔ بقلب اضافت ہے۔ یعنی اصل میں بستہ سر تھا یعنی پوشیدہ مخفی ۔ بند کیا ہوا۔
بسر ۔ ف ۔ بالکل۔ تمام و کمال اس میں ب اتصال کی ہے۔ ؎

کور ہو جاتا ہے عاشق بسر
عیب جاناں کو سمجھتا ہے ہنر

سربسوئے راہ افگندن ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ مجازاً یعنی تامل کرنا۔
سربکف ۔ ف ۔ ہتھیلی پر سر رکھے ہوئے۔ جان دینے کو آمادہ مرنے کو تیار۔
امیر خسرو ؎

ہمہ آہوان صحرا سر خود نہادہ برکف
بہ امید آنکہ روزے بہ شکار خواہی آمد

سربمہر ۔ ف ۔ سر بہ مہر ۔ سر پہ مہر کیا ہوا۔
غالب دہلوی ؎

انگبیں کے بحکم رب الناس
بھر کے بھیجیں ہیں سر بمہر گلاس

سربگریباں ۔ ف ۔ مرکب۔ حیران۔ متفکر۔ پریشان۔
مصرعہ

ناطقہ سربگریباں کہ اسے کیا کہیے

سر تسلیم جھکانا ۔ کسی کا حکم ماننے کے لیے سر جھکا دینا۔
مثلاً شعر

جھکائے ہیں سر تسلیم دیر سے لیکن
نہیں حضور کو فرصت سلام لینے کی

سر تسلیم خم کرنا یا سر تسلیم خم ہونا ۔ یہ مرادف ہے۔ جیسے مصرع

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

سرپا ۔ ف ۔ بمعنی ٹھوکر ۔

سرپازدن ۔ ف ۔ مرکب ٹھوکر مار دینا پشت پازدن اس کا مرادف ہے ۔

جیسے اس شعر میں

پشت پازن تختِ کیکاؤس را
سربدہ از کف مدہ ناموس را

سرپاسے ۔ ف ۔ (بفکِ عطف) مجازاً بمعنی جماع ۔

سرپرست ۔ ف ۔ اسمِ فاعل ہے پرستیدن کا بمعنی خادم ۔ نوکر ۔ یا مربی ۔ انگریزی گارجین ۔ اور سرپرستی میں یائے مصدری ہے ۔ یعنی خبر گیری ۔ اور زیر سرپرستی فلاں کے معنی ہیں فلاں شخص کی نگرانی میں ۔ زیر ولایت فلاں مرادف ۔

سرپنجگی ۔ ف ۔ اس میں یائے مصدری ہے ۔ اور کاف لفظ سرپنجہ کی ہ کے بدلے میں آیا ہے یعنی ظلم ۔ شدت ۔ زور ۔

سرپنجہ ۔ ف ۔ اس میں فکِ اضافت ہے ۔ اصل میں سرِ پنجہ تھا یعنی زور ۔ طاقت ۔ ظلم ۔ ظالم اور زورآور ۔

سرپوش ۔ ف ۔ بفتح سین مہملہ و حرفِ چہارم واو مجہول ۔ ڈھکنی ۔ چپنی ۔ انگریزی لِڈ ۔ پوشیدن کا اسمِ آلہ ہے ۔

سرپہ شیطان کا اک اوجھی شیطان چڑھا ۔ اردو ضرب المثل ہے ۔ اور وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں کوئی آدمی بد سے بدتر ہو جاوے ۔

سرپے ۔ ف ۔ باضافت ۔ ٹھوکر ۔

سرپیچ ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) ۔ ایک جڑاؤ زیور کا نام ہے جو عمامہ پر لٹکایا جاتا ہے ۔

سرپیچیدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ لفظی معنی سر پھیرنا مراد ہے نافرمانی کرنے سے ۔ بوستاں میں گردن پیچیدن بھی اسی معنی میں استعمال ہوا ہے ۔

شعر سعدی

تو ہم گردن از حکمِ داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکمِ تو ہیچ

سرتابی ۔ ف ۔ سرکشی کرنا حکم نہ ماننا یہ مرکب ہے سرتاب اسمِ فاعل اور یائے مصدری سے ۔

سرتافتن ۔ ف ۔ سر پھیرنا ۔ مراد ہے نافرمانی کرنے سے ۔

سرتاسر ۔ ف ۔ (تا بمعنی انتہا) سب کا سب ۔ اس سرے سے اس سرے تک ۔

شعر غالب سے

گرد زمیں ہو گئی ہے سرتاسر
روکشِ سطحِ چرخِ مینائی

سرت گردم ۔ ف ۔ تیرے قربان جاؤں ۔

سرتنہا ۔ ف ۔ (باضافت) یکہ و منفرد یعنی اکیلا ۔ نعات کشوری میں غیاث سے نقل کیا ہے اور غیاث نے مصطلحات سے لکھا ہے ۔

سرتیز ۔ ف ۔ کوئی نوکدار شے مجازاً سرکش اور جنگجو آدمی ۔

سرتیغ کوہ ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ چوٹی پہاڑ کی ۔

سرج ۔ ع ۔ بافتح گھوڑے کا زین سروج جمع ۔ سراج یعنی زین ساز یا زین فروش اسی سے مشتق ہے ۔

سرجنبانیدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ لفظی معنی سر ہلانا ۔ مراد ہے کسی کو کسی کام کرنے سے منع کرنا ۔ تعریف کرنا ۔

سرجوش ۔ ف ۔ بفکِ اضافت ہے ، لیکن اصل میں سرِ جوش تھا اس میں سر بمعنی شروع یا خلاصہ ہے اور جوش بمعنی اُبال ۔ چونکہ دیگچی میں کسی چیز کو جوش دینے سے پہلے اُبال میں جو شے نکالی جاتی ہے وہ بمقابلہ دوسرے تیسرے جوش کے بہتر ہوتی ہے لہٰذا اس لفظ کے مجازی معنی عمدہ اور خلاصہ ہوئے ۔

سرچشمہ ۔ (بفکِ اضافت ہے) ۔ یعنی سرِ چشمہ تھا بمعنی پانی کا سوتا ۔ گلستان سعدی شیرازی کے شعر مندرجہ ذیل میں اضافت ضرور پڑھنی جاویگی

سرِ چشمہ شاید گرفتن بہ میل
چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل

لفظ سر جب مضاف واقع ہوتا ہے تو اس کا زیر گر جاتا ہے ۔

سرچنگ ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) ۔ بڑے زور سے سر پہ ہاتھ مارنا ۔ دھول ہندی ۔

شعر سودا

سرچنگ اس طرح کی ہے کھائی کہ تا حشر
مدفوں ہوں جس میں قبر نواں کی ٹھہرے گی جا

سرچیں ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) ۔ مجازاً اچھا ہوا ۔ خلاصہ ۔ عمدہ ۔

سرح ۔ بفتح اول و سکون را سے مہملہ و آخر حائے حطی ۔ فعل لازمی و متعدی دونوں میں آتا ہے ۔ یعنی چرنا یا چرانا ۔ چرندہ یعنی چرنے والا ۔ بلند درخت ۔ بے کانٹے کا درخت ۔ آسانی ۔

سرجان ۔ ع ۔ بکسر اول (سراج) بھیڑیا ۔ گرگ فارسی ۔ بڑک سنسکرت یا ہندی ۔ وُولف انگریزی ۔ سراح و سراحین جمع ۔ عربی میں ذیب بھی بھیڑیے کو کہتے ہیں جس کی جمع ذئاب ہے ۔ اور عربی لفظ جبل بکسر

حاے حطی اس کا ہم معنی ہے۔
جمع اس کی استعمال ہے۔
سرغنہ۔ ف۔ بفتح اول وسوم۔
(بفک اضافت) یعنی ابتدا و انتہا۔
مصرع حالی
فتنہ سرغنہ سے بری جاتا ہو کر لے نکل
سرحساب۔ ف۔ (با اضافت)۔
مجازاً خبردار۔ آگاہ۔
سرحلقہ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
کسی حلقہ کا سردار۔ حاکم۔ صدر نشین۔
پیشوا۔
سرخاب۔ ف۔ ایک مشہور پرند
کا نام ہے۔ غیاث نے اس کی وجہ
تسمیہ یہ لکھی ہے کہ اس کی مادہ بخلاف
دیگر طیور کے وقت معہود پر حیض کرتی
ہے۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گلگونہ۔
غازہ۔ شراب۔ کابل میں ایک نہر کا
نام ہے۔ سہراب پسر رستم کا دوسرا نام۔
علم رمل کی ایک کتاب کا نام۔
نوٹ سرخاب کا پر ہونا۔ اردو
محاورہ ہے۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات
ہونا۔ کوئی بڑھیا ہنر ہونا۔ مثلاً ؎
بولتا ہے مری تائید سے طوطی ان کا
ورنہ طوطی میں کہاں ہے کوئی سرخاب کا پر
سرخاریدن۔ ف۔ لفظی معنی سر
کھجلانا مراد ہے۔ دیر کرنا۔ بہانہ کرنا۔
ناامید ہونا۔
سرخ اسود۔ ف۔ ایک کامل
بزرگ کا نام ہے۔
سرخانہ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
رتبہ۔ انتہا۔ موسیقی میں آواز بلند۔
سرخانہ رساندن۔ ف۔ فن کو
حد کمال تک پہنچانا۔ اور موسیقی والے
اپنی اصطلاح میں آواز بلند کو کہتے ہیں۔
سرخ بیت۔ ف۔ ایک بت کا
نام۔ اور ایک معشوق کا نام ہے۔
سرخ بید۔ ف۔ بقلب صفت
استعمال ہوا ہے۔ اصل میں بید سرخ
تھا۔ یہ بید کی سب اقسام میں سے
ایک قسم ہے۔
سرخجہ۔ ف۔ نام بیماری خسرہ
چیچک۔ اس میں چہ نسبت کا ہے۔
سرخ شدن۔ ف۔ مرکب
ہے یعنی غصہ ہونا۔ پر غضب ہونا۔
سرخر۔ ف۔ بیہودہ۔ بدتمیز۔
کام بگاڑنے والا۔
سرخرو۔ ف۔ خوش۔ کامیاب
سرخروئی۔ (یای مصدری ہے)
آبرو۔ عزت۔
سرخرو ہونا۔ اردو محاورے
میں بمعنی اقرار کا پورا ہونا۔
سرخط۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
مکان وغیرہ کا کرایہ نامہ۔ نوکری کی
یادداشت تمسک۔ اقرارنامہ۔
خوشنویسوں کی تعلیم۔
سرخوش۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔
شراب کے نشہ میں خوشحال۔ یعنی زیادہ
مست نہ ہو۔ نشہ کے چار درجے ہیں۔
پہلا سرخوش دوسرا تر دماغ تیسرا
سیہ مست اور چوتھا خراب۔ بنزہات
الادب میں سرخوش کو سرمست بھی
لکھا ہے۔
حافظ شیرازی ؎
صوفی از سرخوش ازیں دست کہ کج کرد کلاہ
بدو جام دگر آشفتہ شود دستارش
اکبر الہ آبادی ؎
شراب غفلت سے مست ہیں وہ نشاط عرفاں سے ہم ہیں سرخوش
نہیں ہے کچھ باہمی تعلق وہ اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش
سرخوشی۔ ف۔ (یای نسبتی)۔
اعتدال کی مستی۔
سرخود۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔
خودمختار۔ وہ شخص جو کسی کا منتظر
نہ ہو۔
سرخیل۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
یعنی افسر۔ سرغنہ۔ امیر۔ سردار۔
جیسے ہاتفی کا مصرع
سرخیل پیمبراں محمد
سرد۔ ف۔ ٹھنڈا۔
انگریزی کولڈ۔
سرد۔ ع۔ بمعنی زرہ۔
سرخیرگی۔ ف۔ (یای مصدری ہے)
پریشانی۔ باطل اندیشی۔
نظامی گنجوی ؎
بسر خیرگی فتنہ پرست آرزوئے
سوئے بالاجگاہ تو آورد روئے
سرداب۔ معرب۔ اس میں آب
نسبت کا ہے۔ تہ خانہ جو گرمیوں میں
رہنے کے لئے زمین کے نیچے بناتے
ہیں۔ سردابہ اس کا مزید علیہ ہے۔
سردادن۔ ف۔ کھول دینا۔
رہا کرنا۔ جانوروں کا چھوڑنا۔ بندوق
اور توپ کا فیر کرنا۔
سرداشتن ترازو۔ ف۔ ترازو کے
ایک پلہ کا جھک جانا۔
سر در آمدن براہ۔ ف۔ روانہ
ہونا۔
سردردی۔ ف۔ اس میں حالت
مقلوب ہے اور یائے مصدری ہے۔
بمعنی محنت تکلیف۔ اصل میں
دردِ سر تھا۔ جیسے درددادن و
دردِ سر کشیدن۔
سر در سرِ چیزے کردن۔ فارسی
محاورہ ہے۔ انتہا درجہ کی کوشش کرنا۔
کسی چیز کی خواہش میں جان گنوا دینا۔
سر در کلاہ کسے نہادن۔ ف۔

مرکب ہے۔ کسی کا مطیع ہو جانا۔
سَردرکشیدن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً نافرمانی کرنا۔
سَردرگریباں ۔ف۔ متفکر۔ شرمندہ۔

مصرع

شب مہ جمالِ نشیں سردرگریباں ہی رہا

سردِبازاری ۔ کسادبازاری مرادف بمعنی تنزل۔ بے رونقی ضد گرم بازاری بمعنی وضع و ترقی۔
سَرِدرہوا ۔ف۔ (مرکب)۔ مجازاً مشتاق۔ آوارہ۔ پریشان۔
سَردست ۔ف۔ بفتح اول و کسر رائے مہملہ بمعنی ابھی فی الحال۔ ہاتھ کا پنجہ۔ اور ہاتھ کے زور و قوت سے بھی کنایہ ہے۔
جیسے سعدیؒ کے اس شعر میں ؎

بیازوان توانا و قوت سر دست
خطاست پنجۂ مسکین ناتوان بشکست

امیر مینائی ؎

ہمہ تن ہو کے زباں کہنے لگاؤں سردست
منھ و بنا چاہیے عاقل کو تعلّی سے حذر

اس میں سردست بمعنی فی الفور ہے۔
سَردست افشاندن ۔ف۔ کنایہ ہے غصہ کرنے سے۔
سَردست ۔ف۔ بفک اضافت یعنی س مفتوح و رائے مہملہ ساکن۔ مجازاً حقیر کم رتبہ۔ فقیروں کی لاٹھی۔
سَردستی ۔ف۔ (یائی نسبتی ہے)۔ قلندروں کی لاٹھی۔ تحفے حاضر موجود۔
سردستی گرفتن ۔ف۔ مرکب۔ مجازاً بمعنی مدد کرنا۔
سَردسیر ۔ف۔ پہلا سین مفتوح۔ دوسرا سین مکسور یعنی نشیبی زمین۔ ترائی کا ملک۔ (بقلب تمیز)۔
سَرِدفتر ۔ف۔ بفتح س و دال مہملہ و تائے فوقانی نیز مفتوح۔ (بفک اضافت) بمعنی دفتر کا افسر۔
سردگوے ۔ف۔ بمصدر گفتن کا اسم فاعل ہے بمعنی بُرا کہنے والا۔
سَردمہر ۔ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً بمعنی بیرحم۔ بیمروت۔

شعر ملا طغرا ؎

تنالم چہ از شکوکِ سپہر
کہ گرمی ندیدم از ان سرد مہر

اور شاعر لوگ کبھی معشوق کے معنوں میں بھی استعمال کر لیتے ہیں جیسا کہ اس شعر میں ؎

سردمہروں کو ملک ڈال نہ پالا کہیں آگ
نخلِ سرما زدہ کی طرح سے جل جاؤں گا

سَردمہری ۔ بیوفائی۔ بیمروتی ؎

نہ پوچھو حال یارانِ وطن کی سردمہری کا
بدا نوش آجکل نامِ خدا کشمیر ثانی ہے

سَردی ۔ف۔ (یائی مصدری)۔ ٹھنڈ۔

شعر سعدی شیرازی ؎

کہ پروردہ کشتن نہ مردی بود
ستم از پئے داد سردی بود

بوستاں کے اس شعر میں سردی بمعنی بیمروتی ہے۔
سَرَر ۔ع۔ بفتحتین۔ کجی۔ کادائی۔ خالی۔ بے مغز۔
سُرَر ۔ع۔ بالضم و فتح رائے اوّل۔ یہ سُرّہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں مقام ناف۔ اور منتخب اللغات والا لکھتا ہے کہ مکّہ کے قریب اس نام کا ایک موضع ہے۔ اس میں ایک ایسا درخت ہے جس کے نیچے ستر پیغمبروں کی ناف کاٹی گئی ہے۔ اس معنی میں بالکسر سین بھی جائز ہے۔
سُرُر ۔ع۔ بضمتین۔ بمعنی تختہا یعنی بنت سے تخت۔ یہ جمع ہے سریر کی۔
سَرِراہ ۔ف۔ راہ کے سرے پر

مصرع

دم واپسیں بر سرِ راہ ہے

اس کا یہ مطلب ہے کہ دم واپسیں نکلنے کو طیار ہے

شاہنامہ کا شعر ؎

سرِ راہ مسدود مت کیجئے
جدھر جائیں جانے انھیں دیجئے

سَررشتہ ۔ف۔ (بفک اضافت)۔ مجازاً مدعا مقصود معاملہ۔ دفتر۔ سررشتہ دار ایک عہدہ کا نام ہے۔
سَرزدن ۔ف۔ (مرکب)۔ کسی آدمی کا کسی مجلس میں اچانک آنا۔ سعایت کوشش کرنا۔
سَرزدہ ۔ف۔ یعنی اچانک بیخبر اسم مفعول مرکب ہے۔ اور سرزدہ آمدن و رفتن سے مراد ہے یکایک آکر واپس چلا جانا۔
سَرزلف ۔ف۔ بمصطلحات میں بمعنی زلف۔ اور یہاں میں بمعنی ناز۔ غمزہ عشوہ معشوقانہ عتاب۔ (بفک اضافت ہے)۔
سَرزمین ۔ف۔ بمعنی زمین یا ملک۔ اس میں لفظِ سر زائد ہے۔ مگر اشعارِ ذیل میں اس لفظ کے معنی ہیں زمین کا سر یعنی راس ؎

مسکن میرا خطۂ ہمایوں
رشکِ باغِ ارم بدایوں
اونچا ہے فلک سے سرزمیں کا
اس جا پہ قدم ہے عارفیں کا

سَرزنش ۔ حاصل مصدر ہے سرزدن کا بمعنی ملامت۔ نکوہش۔

زجر ۔ کوانہ ۔ کوازہ مرادف ۔

سرسال ۔ ف ۔ (اس میں سر یعنی ابتدا ۔ شروع ۔ آغاز ہے)۔ حرف دوم رائے مہملہ اضافت کی وجہ سے مکسور ہے یعنی شروع سال ۔

سرسام ۔ ف ۔ مرکب ہے سام یعنی ورم اور سر مشہور لفظ سے اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ اصل میں سام سر تھا یعنی ورم دماغ ۔ یہ مشہور بیماری ہے ۔ اور مریض کو روشنی سے تکلیف ہوتی ہے ۔

سرسبز ۔ ف ۔ (دونوں سین مفتوح)۔ اس میں سر زائد ہے ۔ یعنی ہرا بھرا ۔ مجازاً جوان ۔ بہتر ۔ آباد ۔ خوش ۔ معمور ۔

سرسخت خوردن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ سخت صدمہ پہنچنا ۔ حرف دوم رائے مہملہ مکسور ہے ۔

سرسجدہ ۔ ف ۔ نماز کی مہر جس پر سجدہ کرتے ہیں ۔

سرسخن ۔ ف ۔ (باضافت)۔ داستان کا آغاز ۔ تمیز کے لیئے اس کو جلی قلم سے لکھتے ہیں اور کبھی سرخ رنگ سے ۔ اسی وجہ سے اس کو سرخی بھی کہتے ہیں ۔ انگریزی ہیڈنگ ۔

سرسری ۔ ف ۔ بفتح ہر دو سین و رائے مہملہ دوم مکسور)۔ بغیر سوچے کام کرنا ۔ کمینہ ۔ (یائے کیہ ویائے نسبتی)۔

سرسری طور سے ۔ اردو محاورہ ہے ۔ یعنی معمولی طور سے ۔

اکبر الہ آبادی ؎

سرسری ان سے ملاقات کا ہے گا ہے
صحبت غیر میں گا ہے سر آنے کا ہے

سرسری نالش / سرسری دعوی } ۔ ف ۔ ادنی کا لش ۔ چھوٹی نالش ۔ (قانونی اصطلاح ہے)۔

سرشار ۔ س اور ش ہر دو مفتوح (اسم مفعول شاریدن کا)۔ یعنی لبریز ۔ لبالب ۔ اردو محاورے میں مخمور ۔ نشہ میں چور ۔ ؎

شراب حب قومی سے ہوا سرشار سب عالم
مگر یہ ساغر ہندوستانی اس سے خالی ہے

سرشت ۔ یہ فارسی مصدر سرشتن کا حاصل مصدر ہے ۔ یعنی پیدائش ۔ خمیر ۔ خو ۔ طبیعت ۔ ؎

سرشت اس کی ہے آہن و سنگ سے
مجھے اس کی اندیشہ ہے جنگ سے

سرشتن ۔ س و ش مکسور ۔ تر چیز کو خشک چیز میں ملانا ۔ گوندھنا ۔ ملانا ۔ سرشد مضارع ۔

سرشدن ۔ ف ۔ (مرکب ہے)۔ ہونا ۔ جاری ہونا ۔ توپ وغیرہ کا چھوٹنا ۔

سرشف ۔ ف ۔ (س و ش دونوں مفتوح)۔ سرسوں جو مشہور دانہ ہے جس کا تیل نکالتے ہیں ۔

سرشک ۔ آنسو ۔ اشک ۔ اور معنی مخفی قطرہ ۔ اصل میں یہ سر اشک تھا ۔ سر زائد ہے ۔

سرنشیب ۔ ف ۔ (بتقلیب نمبر ۱)۔ اوندھا ۔ سرنگوں ۔ واژوں ۔ واژگوں

سرشیر ۔ ف ۔ (حرف دوم رائے مہملہ مکسور ہے اور یائے معروف)۔ یعنی دودھ کی بالائی ۔ مگر اس مصرع میں بالائی کے معنی نہیں ہیں ۔ ع ۔

بیک ضرب بر دو سر شیر را

ترجمہ ۔ ایک ضرب میں شیر کا سر کاٹ ڈالے ۔

سرصالحان ۔ ف ۔ (حرف دوم مکسور ہے)۔ لفظی معنی سردار نیکوں کا ۔ مراد ہے خطیب سے جو خطبہ پڑھتا ہے ۔

سرطان ۔ ع ۔ اس ر ط تینوں مفتوح ۔ کیکڑا جس کو گنگیچہ بھی کہتے ہیں ۔ برج و بُرجِ فلکی میں سے چوتھا برج جو بشکل کیکڑے کے ہے ۔ ایک ورم سوداوی کا نام ۔ (س ر ط ن) مادہ

سرطراط ۔ ع ۔ (بکسر تین)۔ بالودہ ۔ (غیاث سے اور غیاث نے شرح نصاب سے لکھا ہے)۔

سرع ۔ ع ۔ (بالفتح)۔ انگور کی شاخ سراع بالکسر جمع ۔

سرع ۔ ع ۔ (بفتحتین)۔ یعنی دوڑنا ۔

سرع ۔ بالکسر و فتح را ۔ یعنی دوڑنا ۔

سرعت ۔ ع ۔ (س ر ع)۔ بالضم ۔ شتابی ۔ جلدی کرنا کام کا ۔ سرعات جمع ۔

نوٹ ۔ سرعت اور عجلت میں فرق یہ ہے کہ سرعت وہ جلدی ہے جو کام کو وقت مقررہ پر ختم کرنے کے لیئے اس وقت کی جاوے جب وقت تھوڑا رہجاوے یہ اچھی ہے ۔ اور عجلت وہ جلدی ہے جو وقت کے شروع ہونے سے پہلے کی جاوے اور یہ بُری ہے ۔

سعدیؒ

کہ تعجیل کار شیاطین بود

سرغلیاں ۔ ف ۔ (بالفتح ورائے مہملہ مکسور)۔ یعنی چلم حقہ کی ۔

سرغنہ ۔ ف ۔ (بالفتح)۔ پیشوا ۔ سردار ۔ بے مانند ۔

سرف ۔ ع ۔ (بفتحتین)۔ غفلت و خطا کرنا ۔ فضول خرچ کرنا ۔ لالچ ۔

سرف ۔ ع ۔ (بفتح اوّل و کسر ثانی)

سماصفت مشبہ ہے سَرِف کی یعنی نادان۔ خطاکار۔

سَرَف۔ ع۔ (بالفتح)۔ سُرفہ کے درخت کے پتوں کو کھا ڈالنا۔ سُرفہ بالضم ایک کیڑا ہے جو لکڑی کے گھن کی صورت کا ہوتا ہے۔ (منتخب سے)۔ واضح ہو کہ مُسرِف یعنی فضول خرچ اسم فاعل ہے اسراف کا۔

سَرِ فتیلہ چرب شدن۔ ف۔ (مُرکب)۔ کنایہ ہے حجاب سے۔ اور بعض نے شدن کی جگہ کردن بھی لکھا ہے۔ (سَرِ فتیلہ پیش کن۔ یعنی بتی آگے کو سرکا دو)

سَرفرازی۔ ف۔ یعنی سربلندی وغرور۔ مُرکب ہے سرفراز اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

سرفرو د آوردن۔ ف (مُرکب)۔ لفظی معنی سر نیچے کو ڈال لینا عاجزی کرنا۔ بات مان لینا۔

سَرفروش۔ ف۔ لفظی معنی سر بیچنے والا مراد ہے جاں نثار سے۔ سرفروشاں جمع۔

کربلائی معلیٰ کا شعر

چنیں فرمود حضرت با برادر
تو با ایں سرفروشاں باش بہ در

سُرفہ۔ ف۔ بالضم (س ر ف)۔ لکڑی کا گھن۔ ایک سفید رنگ کا کیڑا جو درخت اور لکڑی میں سوراخ کر لیتا ہے۔ اور ایک مرض کا نام جسے عربی میں سُعال اور ہندی میں کھانسی کہتے ہیں۔ cough انگریزی۔

سَرِقہ۔ ع۔ چوری۔ دُزدی۔ THEFT انگریزی۔

سَرِقت
سَرِقہ } ع۔ بروزن فعلۃ ثلاثی مجرد کا مصدر ہے۔ (س ر ق)۔ یعنی چوری۔ چوری کرنا۔ اور سارق یعنی چور اسم فاعل سرقہ کا ہے۔

سَرکوچ۔ ف۔ (بالفتح وسکون رائے مہملہ یعنی بفکِ اضافت)۔ کشتی میں ایک پیچ کا نام۔

سِرقین۔ (بکسر اوّل و سکون رائے مہملہ و قاف مکسور و یائے معروف) گوبر و گوہ۔ چرکین۔ یہ سرگین کا مُعرّب ہے۔

سَرکار۔ ف۔ گورنمنٹ۔ آقا۔ مالک۔ حاکم۔ سردار۔

سرکاری۔ ف۔ (یائے مصدری ہے)۔ داروغگی۔ سربراہ کاری مختاری۔ سُپرنٹنڈنٹی۔

سَرکردن۔ فارسی (مرکب ہے)۔ مجازاً شروع کرنا۔ کامل کرنا۔

سَرکردگی۔ ف۔ سرداری۔ افسری۔ اصل میں یہ لفظ سرکردہ ہے جو اسم مفعول ہے یائے مصدری زیادہ کرنے کے بنایا گیا ہے اور ی سے پہلے ہائے ہوز بموجب قاعدہ گاف سے بدل گئی ہے۔

سَرکش۔ اسم فاعل ہے کشیدن کا یعنی مغرور۔ باغی۔ پھرا ہوا۔ اور سرکس فارسی میں یعنی کسی کا سر۔ اور بغیر اضافت یعنی سرکس ایک انگریزی لفظ بھی فی زمانہ اردو میں مستعمل ہے جیسا کہ سرکس کمپنی مشہور لفظ ہے۔

سَرکشی۔ ف۔ بغاوت۔ نافرمانی (یائے مصدری ہے)

سرکشیدن ف۔ (مرکب) نافرمانی کرنا۔ بلند ہونا۔

سرگُنبد۔ ف (بفکِ اضافت) جائے بلند۔ جائے پناہ۔ وجہ۔ سبب۔

سَرکنگبین۔ ف۔ شربت سکنجبین جو مشہور دوا ہے۔ اصل اس کی سرکہ وانگبین ہے۔

مولانا رُوم

از قضا سرکنگبیں صفرا فزود
روغن بادام خشکی مے نمود

سَرکُن۔ کردن کا اسم فاعل ہے یعنی سردارِ فوج۔ کمانڈر۔

سَرکوب۔ کوفتن کا اسم فاعل ہے یعنی منتظم۔ افسر۔ دمدمہ۔ سرکوبی میں یائے مصدری ہے۔

سَرکوچکی۔ ف۔ (بالفتح و کاف مضموم)۔ بیقدری۔ نالائقی یا حقارت سے کنایہ ہے۔ بہ قلب تمیز یعنی کوچک سر اور یائے مصدر رتا سے مُرکب ہے۔

سرکہ جبیں۔ ف۔ (امیز و میز) مجازاً ترشرو۔ بد خلق۔

سِرکہ فروختن۔ (فارسی مُرکب)۔ کنایہ ناک بھوں سکیڑنا۔

سَر کے بل جانا۔ اُردو محاورہ ہے یعنی نہایت تعظیم سے جانا۔

شعر حسن دہلوی

جو میں اپنے کعبہ کو دیکھا رواں
چلا سر کے بل بیتقرار جہاں

سَرگذشت۔ (فارسی حاصلِ مصدر مُرکب ہے)۔ ماجرا۔ حادثہ۔ واقعہ

سَرگراں۔ ف۔ (بقلبِ تمیز یعنی گراں سر تھا)۔ کنایہ خفا۔ بد دماغ۔ مغرور۔ رنجیدہ۔ مست۔ مخمور

شعر بوستاں سے

ندیدم کسے سرگراں از شراب

ولیکن خرابات دیدم خراب

سَرگرانی ۔ ف (یائے مصدری ہے)۔ سرکا بھاری ہونا۔ تکلیف۔ دکھ۔

مصرع حالی ع

یاروں کو تجھ سے حالی اب سرگرانیاں ہیں

سَرگرداں ۔ ف۔ (اسم حالیہ مرکب)۔ پریشان۔ سرگردانی یعنی پریشانی۔

سَرگرم ۔ ف۔ (بقلب تمیز) بدل مشغول ہونا کسی کام میں۔ کتا بیچارہ محنتی۔ سست سے۔ سرگرمی یعنی مستعدی۔

سَرگروہ ۔ س مفتوح و حرف سوم و چہارم دونوں مضموم (بفک اضافت)۔ سردار قوم۔

سرگزہ }
سرگزیہ } ف۔ مرکب۔ وہ محصول جو اسلامی سلطنتوں میں غیر مسلموں سے لیا جاتا تھا۔ جزیہ۔

سَرگشتہ ۔ ف (اسم مفعول ہے) حیران بھٹکا ہوا۔

سَرگشتگی بیقراری۔ تردد حیرانی۔ لفظ سرگشتہ میں یائے مصدری لگانے سے پہلے بموجب قاعدہ ہائے ہوز کو گاف سے بدل دیا ہے۔

سَرگم ۔ ف۔ (بقلب تمیز) جس کے اوّل اور آخر کی خبر نہ ہو بے ابتدا و انتہا۔

سَرگوش گرفتن ۔ ف۔ (مرکب) تابع ہونا۔

سَرگوشی ۔ ف۔ (واؤ مجہول۔ یائے مصدری)۔ کسی کے کان میں بات کہنا۔ کانا پھوسی۔ عربی نجویٰ۔ ہوسپر انگریزی۔

سِرگین ۔ ف۔ گوبر۔ عربی فرث

شعر شاہنامہ سے

و دیکھا تہمتن دونوں سے آب ہو گیا
ولیکن نہیں اس کے سرگیں کی راہ

بکرم سرگیں خوار یعنی گوہ کا کیڑا۔ گوبریلا۔

شعر گلستان ابراہیم سے

بکرم سرگیں خوار کو ہر گز نہیں
لذت حلوا و قند و انگبیں

سَرلشکر ۔ ف۔ فوج کا سردار۔ (بفک اضافت)۔ یعنی اصل میں سر لشکر تھا۔

سَرلوح ۔ ف۔ وہ نقاشی جو کتاب کے پہلے ورق پر کیجاتی ہے۔

حسن دہلوی سے

بسر لوح پر رکھو بیاض جبیں
کیا دوسرا کوئی تجھسا نہیں

سُرم ۔ ع۔ (سین مہملہ مضموم۔ و رائے مہملہ ساکن)۔ رودہ کا منہ جس میں سے گندگی نکلتی ہے۔

بسرم ۔ ف۔ با لکسر و فتح دوم۔ صاف کیا ہوا اور چھیلا ہوا چمڑا۔

سَرَم ۔ ف۔ بفتحتین۔ یعنی میرا سر۔

سرما ۔ ف۔ جاڑا۔ زمستان۔ عربی شتا۔ انگریزی ونٹر۔ اور اگر اس کی را بے ہملہ مکسور پڑھی جاوے تو یعنی ہمارا سر مثلاً در موسم سرما سر ما درد می کند۔

خسرو کا مصرع

سرما فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد

سَرمانک ۔ ف۔ (مرکب ہے سر۔ و نام و کاف نسبت سے)۔ لڑکوں کا ایک قسم کا کھیل ہے۔ ہندی داؤں جھولا۔

سَرمایہ ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔ اصل پونجی۔ سرمایات جمع۔ اور صرف مایہ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ کم مایہ آدمی یعنی پونجی۔

سرمایۂ گل ۔ ف (باضافت) گلاب جاؤ۔ کیونکہ اس فصل میں گلاب کھلا کرتا ہے۔

سَرمَد ۔ ع۔ (س رم د)۔ ہمیشہ دائم۔ اور شب دراز سے کنایہ ہے اور وہ جس کی ابتدا اور انتہا نہ ہو اسی لحاظ سے اس کا اطلاق ذات باری تعالیٰ پر ہوتا ہے اور نام ایک کامل فقیر کا جس کو اورنگ زیب نے احکام شرعیہ کے تحت میں قتل کرا دیا تھا۔ اس کا قصہ مشہور ہے چنانچہ چکبست لکھنوی کے شعر میں اسی سے مطلب ہے سے

گو تم نے آبرو دی اس معبد کہن کو
سرمد نے اس زمیں پر صدقے کیا وطن کو

سَرمدی ۔ (یائے مصدری ہے)۔ ابدی۔ دائمی۔

اکبر الٰہ آبادی سے

لطف سرمدی میں مست رہتا ہوں سدا اکبر
مجھے لقموں کی کیا پروا ہے سرگرمی کیا حاجت

سَرمَست ۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔ متوالا۔ مدہوش۔ نشہ میں۔

سرمستی ۔ (یائے مصدری ہے)۔ مدہوشی۔

شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی

ملک زادہ دراں دم خانہ خواست
ز سرمستی در آنجا مجلس آراست

سرمشق ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔ خوشخط قطعہ جسے دیکھ کر مشق کریں۔ اس کو تعلیم بھی کہتے ہیں۔ انگریزی ماڈل لائن۔

سرمشق پیش بگذار ۔ تعلیم کو سامنے رکھو۔

سَرمَق ۔ ع۔ (س رم ق) حرف اوّل و سوم مفتوح۔ بتھوے کا ساگ شرمک۔ بتھوا ایک قسم کی گھاس ہے۔

سَرمنزل ۔ بفتح سین و سکون رائے مہملہ

ہے منزل کو۔ وہ مقام جہاں مسافر
کو پہونچنا منظور ہو۔

مصرع حافظ شیرازی

گر بسر منزل سلمیٰ برسی باد صبا

شعر مولوی ظفر علی خان بی۔ اے

تھا فتنہ قیامت اُٹھانے کو بل رود موسیٰ
من کر تیرا اچھلنا بننگر تیرا بگڑنا
کیوں سا تھ ساتھ اپنے لیکے چلا نہ ہم کو
جو قافلہ چلا ہے سرمنزل عدم کو

سرمُو۔ ف۔ بال برابر۔ ذرا سا۔
سرمہ بگلو شیدن۔ ف۔ کنایہ
گونگا ہونا۔ کیونکہ سرمہ کھانے سے آواز
بند ہو جاتی ہے۔ سرمہ خوردن مرادف۔

اکبر الٰہ آبادی

ہر چند کہ سرمہ در گلو ہے
تاہم سرگرم گفتگو ہے

سُرمہ آلود ⎫
سُرمگیں ⎭ یہ دونوں لفظ
محبوب کی آنکھ کی صفت میں آتے ہیں۔

سُرمہ چوب۔ ف۔ اس میں
اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں یہ
چوب سرمہ تھا یعنی سُرمہ لگانے کی
سلائی۔ میل مرادف۔

سُرمہ چشم۔ ف۔ (تمیز تمیز ہے)۔
وہ آدمی جس کی آنکھوں میں سُرمہ
لگا ہو۔

سُرمہ خوردن۔ ف۔ (مرکب)۔
گونگ ہونا۔

سُرمۂ سلیمانی۔ ف۔ (بصفت)۔
ایک قسم کا سُرمہ ہے جس کو آنکھوں میں
لگانے سے خفیہ چیزیں مثل دفینوں
وغیرہ کے نظر آنے لگتی ہیں۔

سُرناے۔ ف۔ نفیری۔ شہنائی جو
شادیوں میں بجاتے ہیں۔ یہ مرکب ہے
سرمخفف سُور کا یعنی شادی اور
نائے یعنی شہنائی سے۔ اس میں
اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں
نائے سُور تھا۔

سَرنافہ کشادن۔ ف۔ (مرکب)
عطر نکلنا۔

سَرنامہ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔
مکتوب الیہ کا پتہ اور نشان جو خط کے
لفافہ پر لکھا جاتا ہے۔

سَرنگہ گفتن۔ ف۔ (مرکب)۔
کنایہ موافقت نہ کرنا۔

سَرنگوں۔ ف۔ (بقلب میزہ)۔
اوندھے مُنہ۔ شرمندگی سے نیچے
سر جھکائے ہوئے۔ سرگیں
سر نگوں ہو کر ظفر اٹھا ہیں سرمنے لاش کے

سَرنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔
نئے سرے۔

سَرنوشت۔ ف۔ حرف اوّل و
سوم مفتوح و چہارم مکسور۔ تقدیر
نصیب۔ نوشتۂ تقدیر۔ ازلی حکم۔
یہ حاصل مصدر مرکب ہے۔

سَرنہادن۔ ف۔ (مرکب)۔
سر رکھنا۔ سفر کرنا۔ اطاعت کرنا۔

سُرُو۔ ف۔ (بالفتح و را سے
مہملہ مضموم و او معروف) کل حیوان
کا سینگ۔ شراب پینے کا پیالہ۔

سَرو۔ ف۔ نام درخت مشہور
کا جس کی قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔

سَرْوان۔ ع۔ (بالفتح)۔ نام ایک
گاؤں کا سیستان میں (منتخب)۔

سَروآزاد۔ ف۔ وہ سرو جو بالکل
سیدھا ایک شاخ کا ہو۔ فارسی والوں
نے سرو کو آزاد اس وجہ سے کہا ہے
کہ وہ بہار و خزاں اور گرمی سردی
کی قید سے آزاد ہے۔

ذوق مرحوم فرماتے ہیں

یا رنجیر آب جو کی موج میں سب کو دیں
لیکن آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا

ایک اور شاعر لکھتا ہے

ہے سرو تو پابند غم بے ثمری میں
کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے

سَرْوَاد۔ ف۔ (بفتح اوّل و دوم)۔
یعنی کلام منظوم۔ قصہ۔

سَرْوَازدن۔ ف۔ (مرکب)
(س و ز تینوں مفتوح) یعنی منہ پھیر لینا۔

سرْوَالہ۔ ف۔ (بالکسر) لغات کشوری
ہے اور چشانہ لغت کا مولف اس کو
معرب لکھتا ہے۔ شلوار کا۔ پاجامہ۔
زیر جامہ۔ ستھنا۔ سرا ویل جمع۔
سروال مرادف۔

سروتن۔ ف۔ (مرکب ہے) سر
یعنی شروع اور اس تن یعنی بنیاد
و آخر دیا۔ اور بیچ میں واو عاطفہ ہے۔
یعنی سر سے پاؤں تک۔ کنایہ ہے تمام
اور پورے سے۔

سروبند۔ حاصل مصدر ہے
بستن کا اور واو زائد ہے۔ مجازاً
زمانہ۔ عہد۔ عصر۔

سروبرگ۔ ف۔ (واو عاطفہ)۔
خیال۔ پروا۔ سامان سفر۔

غالب دہلوی

نہیں گر سر و برگ ادراک معنی
تماشائے نیرنگ صورت سلامت

رامائن فارسی میں راجندر جی لچھمن جی
سے کہتے ہیں

بجانۂ منم ملک و دولت تراست
سروبرگ ہر ناز و نعمت تراست

سَروپا۔ ف۔ (بعطف)۔ پورا۔
تمام۔

سَروپیادہ۔ ف۔ (با اضافت)۔
سرو کا چھوٹا درخت جو آدمی کے قد کا

پیدا ہو۔ اس طرح کا سرو بہت خوشنما ہوتا ہے۔ (چراغ ہدایت غیاث اللغات اور بہار عجم سے)۔

سروِ جوئبار - ف۔ (باضافت)۔ ندی کنارے کا سرو۔

سُرُوج - ع۔ جمع سراج کی۔ یعنی چراغ۔ دیا ہندی۔

سروِ چراغاں - ف۔ (چراغاں جمع ہے چراغ کی)۔ روشنی کا جھاڑ جو زمین پر رکھا جاتا ہے اور اس میں قمقمے اور فانوس روشن کیے جاتے ہیں۔

ناسخ ؎

باغ میں آگ لگی آئی نظر تیرے بغیر
سرو دکھلائی دیے سروِ چراغاں مجھکو

سروِ خراماں - ف۔ کنایہ ہے معشوق سے۔

سُرُود - ف۔ (بضمتین و واو مجہول و معروف دونوں صحیح ہیں)۔ یعنی گیت نغمہ۔ راگ۔

سرودِ نو آئیں - ف۔ (باضافت) مبارکبادی کے مضمون کا گیت۔

سُرُودن - ف۔ گانا۔

سُرُور - ف۔ بر وزن ضرور۔ (س ر ر) یعنی خوشی۔ ایک شاعر کا تخلص جو مصنف فسانۂ عجائب نثر کا ہے ؎

کیا امتحاں میں سخاکو سرور
ضرورت کی کچھ دوستی ہے ضرور

سَرْوَر - ف۔ حرف اوّل و سوم دونوں مفتوح۔ یعنی سردار۔ سرور سروراں یعنی سرداروں کا سردار۔

سروِ رعنا - ف۔ (بصفت)۔ خوشنما سرو۔ اور کنایہ معشوق سے۔

سروری - ف۔ سرداری۔ حاکمی۔ (یائے مصدری ہے)۔

سرورق - ف۔ کتاب کے شروع کا ورق۔ جس کو انگریزی میں ٹائیٹل پیج کہتے ہیں۔ اصل میں یہ مرکب اضافی ہے جب اس کو توڑ دیا تو مضاف الیہ پہلے ہو گیا اور مضاف پیچھے ہو گیا۔ اور کسرۂ اضافت کا حذف کر دیا جاتا ہے اسی کو اضافتِ مقلوب کہتے ہیں۔

سروِ سہی - ف۔ (بصفت)۔ دو شاخہ سرو۔

سرو سامان - ف۔ (واو عاطفہ ہے)۔ بفتح سر و سین مہملہ۔ سامان۔ اسباب۔

سرو سایہ - ف۔ (واو عاطفہ)۔ کنایہ شوکت سے ہے۔

سُرُوش - ف۔ بضمتین۔ خوشی کا پیغام لانے والا۔ ایک فرشتہ۔ مجازاً نام جبرئیل ع۔ سترھویں تاریخ ہر ایک شمسی مہینہ کی۔ غیب کی آواز۔

شعر حافظ شیراز ؎

سروش عالم غیبم بشارتے خوش داد
کہ بیحد کرمش کس دژم نخواہد ماند

سُرُوشِ سخن - اردو نثر کی ایک عمدہ کتاب ہے۔ مثل فسانۂ عجائب کے۔

سَرُوق - ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم یہ اسم مبالغہ ہے سرقہ کا۔ بڑا چوری کرنے والا۔

سرو قد - ف۔ کنایہ معشوق سے ہے اور کسی کی تعظیم کے لیے سرو قد کھڑا ہونا۔ اردو محاورہ ہے یعنی زیادہ تعظیم کرنا۔ نظامی گنجوی نے سکندرنامہ میں سروکلاں کا لفظ نردبی کے شاہ نامہ کے لیے استعمال کیا ہے۔

سروکار - ف۔ (زیچ کا واو عاطفہ ہے)۔ تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ۔

سُرُون - ف۔ (بفتح اوّل و ضم ثانی شاخ)۔ سینگ ہر جانور کا۔

سُرُون - ف۔ بضمتین۔ چوتڑ۔ سرین۔

سرونگاہ - ف۔ (اس میں گاہ ظرف کا ہے اور اضافت مقلوب ہے)۔ سینگ جمنے کی جگہ یعنی کنپٹی۔

سروِ ناز - ف۔ (واو مکسور ہے)۔ سرو نو دمیدہ۔ نیا جما ہوا سرو جس کی ڈالیاں ہر طرف جھکی ہوں۔

سَرَہ - ف۔ (بفتحتین)۔ بے عیب پاکیزہ۔ خالص۔ کھرا۔ بے کھوٹ۔ صندل۔

شعر گلستاں سعدی ؎

بخورائے نیک سیرت سرہ مرد
کاں فسرو مایہ گرد کرد و نخورد

سُرَّہ - ع۔ (س ر ر)۔ ناف۔ سُرَّات و سُرَر جمع۔

سرہنگ - ف۔ (سین مہملہ و ہائے ہوز دونوں مفتوح)۔ یعنی سردار لشکر۔ فوج کا ہراول۔ نقیب۔ چوبدار۔ پہلوان۔ پیادہ۔ اس میں فک اضافہ ہے یعنی سر ہنگ تھا۔ سر یعنی افسر یا سردار اور ہنگ یعنی فوج۔

سرہنگی - ف۔ (یای مصدری ہے)۔ چستی چالاکی۔ پہلوانی۔

سُرَی - ع۔ بالفتح۔ رات کو چلنا۔

سَرِیّ - ع۔ (یائے مشدد ہے)۔ (س ر و)۔ یعنی مرد بزرگ و سردار۔ اسریاء جمع۔

سری - ف۔ (بالفتح و یائے مکسور و یائے مصدری)۔ یعنی سرداری۔

سَرِیّ - ع۔ (س ر ی)۔ چھوٹی ندی۔ اسریہ و سریان جمع۔

سَرَیان - ع۔ (س ر ی) ایک

یہ لکڑی کا بنا ہوا ایک ترنچہ کی صورت کا ہوتا ہے۔ کسان لوگ اس کے ذریعہ سے غلہ کو بھوسے سے صاف کرتے ہیں (پچانگڑ ہندی) اور نیز بمعنی غلہ آرفشاں جس کو ہندی میں چھاج یا سُوپ کہتے ہیں۔

سُکُوت۔ع۔بضمتین۔(س ک ت) خاموشی۔

سُکُون۔ع۔بضمتین۔(س ک ن)۔ ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔ حرف پر کوئی اعراب نہ ہونا اور حرکتِ ماقبل کا اس پر ٹھہرنا۔ جیسے بَر میں رِ پر سکون ہے۔ اور شکل اس کی یہ ہے (ْ)

سُکُونَت۔ع۔بضمتین و نون مفتوح۔ (س ک ن) ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔

سِکَّہ۔ع۔(س ک ک)۔ بالکسر و کاف مشدّد مفتوح۔ محلّہ۔ کوچہ۔ بازار۔ رستہ۔ درختِ خرما۔ ہموار رستہ۔ لوہا چاندی سونے وغیرہ پر سرکاری مُہر لگانے کا ٹھپہ۔ ڈھلا ہوا زر۔ روپیہ پیسہ اشرفی۔

سِکّۂ مردی۔ف۔(باضافت)۔ مجازاً بمعنی غیرت۔ آبرو۔ داڑھی۔ عضوِ تناسل۔

سِکّہ بٹھانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ رعب داب قائم کرنا۔ حکومت جمانا۔

اکبر الٰہ آبادی

یہ دربار ہے خالقِ دوجہاں کا
ادب اپنا سکّہ بٹھائے ہوئے ہے

سِکّہ زدن۔ف۔مرکب۔ کسی کی رائے کی پیروی کرنا۔

سِکیزہ۔ف۔بکسرتین۔ لات۔ فارسی لکد۔ اُچھل کود۔ یہ سکیزیدن کا حاصل مصدر۔

سِکیزیدن۔ف۔مصدر ہے۔ کودنا۔ لات مارنا۔

سِکّین۔ع۔بکسرتین و کاف مشدّد نیز مکسور۔(س ک ن) بمعنی چاقو۔ چھری۔ جمع اس کی سکاکین ہے اور لفظ سکّان بمعنی چھری بنانے والا۔ اسی سے مشتق ہے۔

سَکِینَہ۔ع۔بالفتح۔ مشتق ہے سکون سے۔ بمعنی آسائش و آرائش۔ آرام۔ نام حضرتِ امام حسینؓ کی صاحبزادی کا۔ اور وہ شے جس سے آرام ملے۔ اور وہ چیز جو تابوتِ بنی اسرائیل میں تھی۔ جس کے دونوں پاؤں زبرجد اور یاقوت کے تھے اور سر بلّی کی مانند تھا۔

سُکَینَہ۔ع۔بضم اوّل و فتح دوم۔ یہ سکینہ کا اسم تصغیر ہے۔ نام حضرت امام حسینؓ کی صاحبزادی کا۔ اور ایک صحابی کا نام۔

سَکِینَت۔ع۔بالفتح و کسر دوم۔ آرام و آسائش۔

س گ

سَگ۔ف۔کتّا۔ کلب عربی۔ سُوان ہندی۔ ڈاگ انگریزی۔

سگِ ابلق۔ف۔(بصفت)۔ مراد ہے گردشِ ایام سے۔

حل مشکل میشود از مال و زر
از سگِ ابلق نہ بیند او ضرر

سُگاچہ۔ف۔(بالضم) خوفناک شکل جس سے آدمی حالتِ خواب میں ڈر جاتا ہے۔ عربی کابوس۔

سِگال۔ف۔بالکسر۔ خیال۔ مشورہ۔ فکر۔ اندیشہ۔

سِگالِش۔ف۔بمعنی سگال یہ سگالیدن کا حاصل مصدر ہے۔

سِگالیدن۔ف۔مصدر ہے۔ اندیشہ کرنا۔ قصد کرنا۔ مشورہ کرنا۔

سگ جان۔ف۔(ممیز و تمیز) یعنی سخت جان۔ لالچی۔ طامع۔

سگ جانی۔(یائے مصدری)۔ طمع۔ سخت جانی۔

سگِ حضور بہ
از برادرِ دُور } فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ ایک ادنیٰ آدمی جو ہمارے پاس موجود ہے زیادہ کار آمد ہوتا ہے بمقابلہ اس امیر اور ذی مرتبہ بھائی کے جو بہت دور ہے۔

سِگِز۔ف۔بالکسر۔ زابلستان میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ رستم کا مولد ہے۔

سِگزی۔ف۔بالکسر (یائے نسبتی) زابلستان کا باشندہ نیز ایک شہر ہے سیستان میں اور سیستان ملک ایران یا فارس یا پارس کا ایک صوبہ ہے اور فارس کی سات زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ رستم پہلوان کا وطن یہی تھا۔ لہٰذا رستم زابلی مشہور تھا۔

فردوسی ؎

تگر پور دستان سام یلی
گزین نامور رستم زابلی

سگسار۔ف۔(بالفتح) اس میں سار کلمۂ تشبیہ ہے یعنی کتّے کی مانند۔ پلید۔

سگِ عرجہ۔ف۔(بصفت)۔ شست کتّا۔ جنگلی کتّا۔

سَگی۔ف۔بیائے معروف۔ بمعنی کتّا پن ہے۔ اور کتّاپن جیسے اس مصرعہ میں۔

(کہ ہرگز نیاید ز مردم سگی)

مگر ہندی میں لفظ سگی بمعنی حقیقی ہے

جیسے سگی بہن۔ سگی ماں وغیرہ میں۔
سگے۔ ف۔ (یائے مجہول سے)۔ بمعنی ایک کتا۔ جیسے اس مصرع میں۔
ریگے در بیاباں سگے تشنہ یافت)
ہندی میں سگے بھائی بمعنی حقیقی بھائی ہے۔ اور سگا واحد مذکر کے لیے آتا ہے جیسے سگا بھائی۔

س ل

سَلّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ (س ل ل)، تلوار یا چھری یا خنجر وغیرہ کا نکالنا خواہ کھینچنا۔ اور اطبا کی اصطلاح میں رگ کا کاٹنا۔
سِلّ۔ ع۔ (س ل ل)۔ ایک مشہور بیماری ہے جس میں منھ سے خون آتا ہے۔ اس مرض میں (لنگز) یعنی پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں۔
سَلّ۔ ف۔ ایک قسم کی کشتی جسے چوب و نے سے بناتے ہیں۔
سُلّا۔ ع۔ بالضم و تشدید لام۔ بمعنی خار خرما۔ (صراح سے)۔
سِلاب۔ ع۔ بالکسر۔ (س ل ب)۔ ماتمی لباس۔ جامۂ ماتم۔
سَلَاح۔ ع۔ (س ل ح)۔ پہلے دو حرف مفتوح ہیں۔ یہ خیبر کے قریب ایک موضع کا نام ہے۔
سِلَاح۔ ع۔ (س ل ح) بکسر اول و فتح دوم۔ بمعنی ہتھیار۔ چھری کی طرح کی کوئی تیز اور برندہ چیز۔ اسلحہ جمع۔
سُلَاح۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ح)۔ گوہ۔ چرکین۔ گوبر۔
سِلاح دست۔ ع۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی سپاہی۔ ہتھیار بند۔

سَلَاحِف۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی کچھوے یہ جمع ہے سلحفات کی جس کو ہندی میں کچھوا اور فارسی میں باخہ اور سنگ پشت کہتے ہیں۔
سِلاحی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ سپاہی۔ ہتھیار بند۔
سَلّاخ۔ ع۔ بالفتح۔ (مشتق ہے سلخ سے)۔ بمعنی کھال کھینچنے والا۔
سَلّاخی۔ ف۔ (بالفتح و یائی مصدری) کھال کھینچنا۔
سُلَاس۔ ع۔ بالضم۔ (س ل س)، بیہوشی۔
سَلَاسَت۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم۔ (س ل س)۔ نرمی۔ آسانی۔ ہمواری۔ کلموں کی روانی کہ اُن میں ثقیل الفاظ نہ ہوں۔
سَلَاسِل۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و حرف چہارم مکسور۔ بمعنی زنجیرہائے آہنی یعنی لوہے کی زنجیریں۔ یہ جمع ہے سلسلہ کی۔
سَلَاطِین۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بادشاہان۔ جمع ہے سلطان کی۔
سُلَاف۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ف)۔ انگور کا شیرہ جو بغیر نچوڑے ہوئے خودبخود ٹپکے۔ شراب۔
سُلَاق۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ق)۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں پلک گر جاتے ہیں۔ منھ میں آبلے پڑ جانا جس کو منھ آنا بھی کہتے ہیں۔ مسوڑوں میں ورم آنا۔ زبان کی جڑ میں دانہ نکلنا۔
سَلاک۔ ف۔ بالفتح۔ چاندی یا سونے کی سلاخ
سَلَالِم۔ ع۔ بفتحتین اور دوسرا لام مکسور ہے۔ خیبر میں ایک قلعہ کا نام۔ (جمع سُلّم کی) سیڑھی۔
سُلَالَہ۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ل)۔ وہ

شے جو کسی دوسری چیز میں سے نکالی جائے۔ نطفہ۔ چھوٹا بچہ۔ مجازاً بمعنی خلاصہ جمع اس کی سُلالات آتی ہے۔
سَلَام۔ ع۔ بالفتح۔ (س ل م)۔ سلام کرنا۔ دعا دینا۔ اطاعت کے لیے گردن جھکا دینا۔ پاکی۔ خدا کا نام اور نام ایک درخت کا۔
سَلَامانہ۔ (آنہ کلمۂ نسبت)۔ وہ روپیہ جو سلام کے نذرانہ میں داماد کو عروس کے گھر والوں سے ملتا ہے۔

محسن تاثیر

یک نظر جو رگر آں حسن مسلم بیند
حاصل باغ جناں را بہ سلامانہ برد

سَلَام۔ ف۔ بروزن کلام بمعنی صد ہزار۔ لاکھ۔ (خزانہ لغت سے)۔
سِلَام۔ ع۔ بالکسر۔ ایک دریا کا نام۔ اور نیز بمعنی سنگہا یعنی بہت سے پتھر۔ یہ جمع ہے سلمہ کی (منتخب اللغات سے)۔
سَلَامَت۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ل م) بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ بے گزند ہونا۔ فارسی میں بمعنی مسلم یا سلامتی بہت رائج ہے۔ عرب کی ایک خوبصورت عورت کا نام۔
سلام ترازو۔ ف۔ ترازو کے ایک پلہ کا بوجھ کی وجہ سے جھک جانا۔ مگر باٹ والا پلہ نہیں بلکہ وہ جس طرف کوئی شے تولی جاوے۔

شعر مخلص کاشی

نکتہ سنجاں راست تعظیم سخن فہماں ضرور
زانکہ دارد از ترازو دشتری چشم سلام
سلام روستائی بے غرض نیست۔

فارسی میں یہ مصرع بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دنیا میں ہر ایک آدمی اپنی غرض کے لیے کسی دوسرے کی خوشامد کرتا ہے بےغرض کوئی نہیں کرتا۔
تلسی داس جی کہتے ہیں سہ

ممنر زمن سب کی یہ ریتی
سوار توہیت کریں سب پرتی

سلام علیکم وعلی من لدیکم۔ ع۔ یہ جملہ خط میں اکثر لکھا کرتے ہیں یعنی یہ ہیں:۔ سلام ہے اوپر تمھارے اور اُس شخص کے جو کہ تمھارے پاس ہے۔

سُلامیات۔ ع۔ ہاتھ پیر کی انگلیوں کی ہڈیاں۔

سُلامیٰ۔ ع۔ (س میں یا تانہ ہے)۔ یعنی سلامت۔

سَلْب۔ ع۔ (بالفتح) لیجانا نیست کرنا۔

سَلَب۔ ع۔ بفتحتین۔ لیجانا۔ ماتمی لباس پہننا۔ پوست حیوان کا۔ اور کبھی اسباب جنگ سے مراد ہوتی ہے مثل زرہ بکتر تلوار ترکش وغیرہ جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں پایا ہے۔

تو نے کون چلتا سلاح و سَلَب
بڑا ہی کیا تھا یہ تو نے غضب

سُلْت۔ ع۔ بالضم جَو کی ایک قسم ہے جو مشہور ناج ہے۔ بقول بعض جوار۔

سُلَت۔ ع۔ بضم اوّل وفتح لام۔ بمعنی مار ڈالنا۔ ناک کاٹ ڈالنا۔

سَلجُوق۔ ت۔ (بالفتح وضم جیم معجمہ) ایک بادشاہ کا نام ہے۔

سلجم۔ مُعرّب ہے شلغم کا۔ جو مشہور ترکاری ہے۔

سلحشور۔ ف۔ بکسر سین مہملہ ولام۔ مفتوح وحائے مہملہ ساکن وضم شین معجمہ وواو مجہول مرکب ہے یعنی کسرتی آدمی۔ تبر اور ورزش کرنے والا اور طرح طرح کے ہتھیار چلانے والا۔

سُلَحفات۔ ع۔ بالضم وفتح لام وسکون حائے حطی۔ ایک آبی جانور کا نام ہے۔ فارسی سنگ پشت۔ یا خرمراف ہندی کچھوا۔ ناز شاید انگریزی ٹرٹل

جمع ہے۔

سَلْخ۔ ع۔ بالفتح وسکون لام۔ کھال کھینچنا۔ پوست اُتارنا۔ مہا زانا تاریخ ماہ آخر۔ کیونکہ چاند دکھائی دیتا ہے۔ غرّہ مقابل۔

سَلَس۔ ع۔ (بفتحتین)۔ نرمی۔ ہمواری

سَلِس۔ ع۔ (بالفتح) وسلام مکسور۔ نرم۔ ہموار۔ تابع۔

سَلْسَال۔ ع۔ دونوں سین مہملہ مفتوح۔ (س ل ل)۔ پانی میٹھا صاف۔ سرد۔ اور خوش مزہ۔ اور یہ لفظ سَلْسَل کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور دونوں سین مفتوح بھی ہیں۔

سَلَس البَول۔ ع۔ (بفتحتین)۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں مریض کو پیشاب بکثرت آتا ہے۔ انگریزی DIABETES

سَلْسَبِیل۔ ع۔ بفتح ہر دو سین مہملہ وبائے موحدہ مکسور۔ بہشت کی ایک نہر۔ نرم شے۔ خوش مزہ۔ شراب۔ (س ل س ب)۔

سِلسِلہ۔ ع۔ بکسر ہر دو سین مہملہ۔ (س ل ل)۔ لوہا یا چاندی یا سونے وغیرہ کی زنجیر۔ سلاسل جمع۔ ایک کتاب کا نام۔ اور پیران طریقت کے اسمائے گرامی کی ترتیب۔

سُلطان۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ط)۔ حجت۔ قدرت۔ غلبہ۔ قہر۔ بادشاہ۔ سلاطین جمع۔

سُلطانی۔ (یائے معروف)۔ یعنی بادشاہی۔ کنگڈم انگریزی۔

سعدی ؎

نگند جور پیشہ سُلطانی
کہ نیاید ز گرگ چوپانی

دوسرے معنی تو بادشاہ ہے۔

امیر خسرو ؎

طلب دل کردی خراب از تیغ تاد
واندرین ویرانہ سُلطانی ہنوز

سَلطَنت۔ ع۔ حکومت۔ قہر۔ غلبہ۔ بادشاہی۔ (س ل ط)۔

سَلعَہ۔ ع۔ (س ل ع) بفتح اوّل وسوم یعنی مسّا جو آدمی کے جسم پر نکلا کرتا ہے۔ انگریزی وارٹ۔

سَلَف۔ ع۔ بفتحتین۔ گزرنا۔ باپ دادا۔ اگلے۔ اَسلاف جمع بمنہ خلف۔

سِلفت۔ ع۔ بالکسر یعنی سالی کا خاوند جس کو فارسی میں ہمزلف اور ہندی میں ساڑھو کہتے ہیں۔

سُلَفۃ۔ ع۔ بچہ کبک۔

سَلَفَہ۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وسوم۔ جمع ہے سَلَف کی یعنی اگلے لوگ جو گزر گئے۔

سُلفَہ۔ ع۔ بالضم۔ ناشتا۔ شکن نہاری۔

سِلق۔ ع۔ بالکسر چقندر جو مشہور ترکاری ہے۔ بھیڑیا۔ گرگ۔

سَلق۔ ع۔ کسی کو زبان سے آزردہ کرنا۔ تیل سے چمڑے کو چرب کرنا۔ انڈے کو اُبالنا۔

سَلَق۔ ع۔ دشت ہموار۔

سَلقُل۔ ع۔ بفتح اوّل وقاف مضموم یعنی دست چپ۔ مرکب ہے سَل بالفتح بمعنی چپ یعنی بایاں اور قُل بمعنی دست یعنی ہاتھ سے۔

سِلک۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون لام یعنی لڑی دھاگا جس میں موتی پروتے ہیں۔ سُلُوک جمع اسلاک جمع الجمع۔

سَلک۔ ع۔ پرونا۔

سُلَک۔ ع۔ بچہ کبک۔

سَلم۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون لام۔

فریدوں بادشاہ ایران کے بڑے بیٹے کا نام۔ سلم کے دو بھائی اور تھے ایک کا نام تور اور دوسرے کا ایرج تھا۔ سلم اور تور نے مل کر دغا سے ایرج کو جو چھوٹا بھائی تھا بیگناہ قتل کر دیا تھا اور منوچہر نے اُس کا قصاص لیا۔

سَلَم ۔ سُلَم ۔ سَلَم ۔ ف۔ بالکسر و بالفتح بفتحتین بمعنی لوح اطفال یعنی لڑکوں کے لکھنے کی تختی۔ (غیاث و برہان و جہانگیری)

سَلَم۔ بفتحتین عربی ہے۔ یہ ایک درخت کا نام ہے۔ اور ایک قسم کی بیع ہے جس میں بائع کو چیز کے طیار ہونے اور لینے سے پہلے بموجب شرائط شرعیہ قیمت دیدی جاتی ہے۔

مولانا اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

اپنے سودے کو نہ پوچھو کر خریدار کے ہاتھ
دل کو بے جنس بیاں عقد بیع سلم کرتے ہیں

سُلَّم۔ ع۔ بضم اوّل و تشدید لام مفتوح۔ (س ل م)۔ کاٹھ کا زینہ۔ لکڑی کی سیڑھی۔ یا سیڑھی یا زینہ۔ سلالم جمع ہے۔

شعر بوستاں

بلندیت باید تواضع گزیں
کہ ایں بام را نیست سُلّم جزایں

سِلْم۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون لام بمعنی آشتی یعنی صلح۔ و محبت۔ سلام۔ کرنا۔ اسلام لانا۔

سَلْمان۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ نام ایک شاعر کا جن کو سلمان ساوجی کہتے تھے اور نیز ایک صحابی کا نام جنکو سلمان فارسی کہتے تھے۔

سَلْمیٰ۔ ع۔ بالفتح۔ (س ل م)۔ عرب میں ایک حسین عورت کا نام تھا اور مجازاً ہر معشوقہ۔ اس کا الا الف سے بھی جائز ہے۔

حافظ شیراز ؎

گر بمنزل سلمی برسی باد صبا
چشم دارم کہ سلامے برسانی زمنش

سُلُنج۔ ف۔ وہ شخص جس کا ہونٹھ کٹا ہو۔ (اصل میں بے سر لنج تھا۔ لنج بمعنی لب)۔

سَلْوَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (س ل و)۔ بے فکر ہو جانا۔ بے غمی۔ تسلی۔ آرام۔

سُلُوک۔ ع۔ بضمتین۔ (س ل ک) راہ چلنا۔ نیک روی۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خدا جوئی یعنی خدا کی قربت چاہنا۔

سَلْویٰ۔ ع۔ (س ل و)۔ بٹیر جو چھوٹا پرند ہے۔ فارسی بودنہ۔

سَلَّہ۔ ت۔ بفتح اوّل و لام مشدد مفتوح بمعنی پٹارہ۔ تھیلی۔ ٹوکری۔ سبد۔ (غیاث سے)۔ اور قصائد عرفی کے شارح نے اس کو بالضم بھی لکھا ہے۔

عرفی شیرازی

بعقد گوشۂ دستار شاعران حریص
کہ بے برات صلہ سلہ ایست پر از مار

اس شعر میں سلہ مراد اُس پٹاری سے ہے جس میں سانپ والے اپنے سانپ رکھا کرتے ہیں۔

سَلِیب۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے سلب کا)۔ لوٹا ہوا۔ بے ہوش۔ اسباب چھینا گیا۔

سَلِیح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ہتھیار۔ یہ امالہ ہے سلاح کا۔

سَلِیس۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ رواں۔ ہموار۔ یہ اسم فاعل ہے سلاست کا۔

سَلِیط۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ (س ل ط)۔ زبان دراز۔ فصیح۔ روغن زیتون۔ روغن کنجد جس کو میٹھا تیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تلوں کا ہوتا ہے۔

سَلِیطَہ۔ ع۔ زبان دراز عورت۔ یہ سلیط کا مؤنث ہے۔

سَلِیقَہ۔ ع۔ (س ل ق)۔ بالفتح و لام مکسور۔ شعور و معرفت طبیعت۔ سلائق جمع۔

سَلِیک۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ بمعنی پروئی ہوئی چیز۔ یہ سلک کا اسم مفعول ہے۔

سَلِیل۔ بالفتح و لام مکسور۔ ننگی تلوار۔ فرزند۔ بچہ۔ (یہ سل سے مشتق ہے)۔

سَلِیم۔ ع۔ یہ سلم کا اسم مفعول ہے۔ (س ل م)۔ بھولا۔ نیک۔ درست۔ احمق۔ مجازاً سانپ کا کاٹا ہوا۔ سُلَما جمع۔

سلیم الطبع۔ ع۔ (با اضافت)۔ نیک مزاج۔

سلیم الطبعی۔ ع۔ نیک مزاجی۔

سُلَیمان۔ ع۔ حضرت داؤد کے بیٹے جن کا تخت ہوا پر اُڑا کرتا تھا۔ سالومن انگریزی۔

نسیم لکھنوی ؎

انسان ہی تھے حضرت سلیماں
انسان ہی تھے مسیح دوراں

س م

سَمّ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد۔ (س م م)۔

زہر۔ سوئی کا ناکہ۔ اور بالفتح نام ایک پہلوان کا۔ سُموم وسَام جمع۔ فِی سَمِّ الخِیَاطِ۔ سوئی کے ناکہ میں۔

سُم۔ ف۔ بالضم گھوڑے وغیرہ کا ناخن۔

سُم افگندہ۔ ف۔ مرکب۔ لنگڑا۔ راہ چلنے سے عاجز۔

خسرو قران السعدین میں لکھتے ہیں

رخشِ عمل در رہش افگندہ سُم
علت و معلول ذرو ہر دو گم

سَمَار۔ ع۔ بفتحتین۔ (س م د)۔ آسمان۔ سائبان۔ مکان کی چھت۔ سقفِ مکان۔ ابر۔ گھوڑے کی پیٹھ۔ سمٰوٰت و سماوات۔ جمع۔

سِمَات۔ ع۔ بالکسر۔ سمتیں۔ راہیں۔ طرفیں۔ جمع سمت کی جو بالفتح ہے۔ اور داغوں و نشانوں کے معنی ہوں تو جمع سِمت کی ہے جو بکسر اول و فتح میم ہے۔

سَمَاجَت۔ ع۔ بفتحتین۔ زشتی۔ عیب ناکی۔ مجازاً خوشامد۔

سَمَاح۔ ع۔ (س م ح)۔ جوانمرد ہونا۔ بخشنا۔

سَمَاحَت۔ ع۔ (س م ح)۔ جوانمردی۔ بہادری۔ شجاعت۔

سِمَاخ۔ ع۔ (س م خ)۔ سوراخ گوش۔ کان کا سوراخ۔ شروان ہندی۔ یہ لفظ سین اور صاد دونوں سے ہے۔

سَمَاد۔ ع۔ (س م د)۔ گوبر مٹی ملا ہوا۔

سَمَار۔ ع۔ (س م ر)۔ دودھ اور پانی ملا ہوا۔

سَمَارُوغ۔ ف۔ ایک سفید پھول جو نمناک زمین پر چھتری کی صورت کا جمتا ہے۔ ہندی میں اس کو کُکرمُتا کہتے ہیں اور انگریزی میں مشروم۔

سِمَاط۔ ع۔ بالکسر۔ صف۔ قطار۔ دسترخوان جس پر کھانا چُنا ہو۔ سُمُط جمع۔

سعدی۔ بوستان

بدنیا رے ازپشت راندم نشاط
بدیگر شکم را کشیدم سماط

سَمَاع۔ ع۔ (س م ع)۔ سُننا۔ مجازاً وجد۔ ناچ۔ راگ۔ راگ سُننا۔

شعر نظامی

سماعِ ارغنونی گوش میکرد
شراب ارغوانی نوش میکرد

سَمَّاع۔ ع۔ بالفتح و میم شدد مفتوح (سمع کا اسم مبالغہ ہے) یعنی بڑا سُننے والا۔ جاسوس۔

سَمَاعَت۔ ع۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح۔ (س م ع) سُننا۔

سَمَاعِی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے) سنا ہوا۔

سُمَاق۔ ع۔ بالضم۔ (س م ق)۔ ایک قسم کا پتھر ہے۔ لغات فیروزی والا سنگ مرمر لکھتا ہے۔

سُمَّاق۔ ع۔ (س م ق)۔ بالضم و تشدید میم۔ نام ایک ترش میوہ کا جو دوا میں کام آتا ہے۔

سَمَاق۔ ع۔ بالفتح۔ (س م ق)۔ ایک قسم کا سفید اور نرم پتھر سنگ مرمر لغات کشوری میں اس کو بالضم لکھا ہے اور غیاث مدار منتخب۔ صراح و سروری میں بالفتح ہے۔

سِمَاک۔ بالکسر۔ (س م ک)۔ یہ جمع ہے سمک کی یعنی ماہی۔ اور وہ چیز جس سے دوسری چیز بلند کی جاوے۔ اور دو ستاروں کا نام جنکو سماکِ اعزل و سماکِ رامح کہتے ہیں۔

سَمَّاک۔ ع۔ مشتق ہے سمک سے بمعنی مچھلی فروش۔

سَمَّ الحِمَار۔ ع۔ (باضافت)۔ خزہرہ۔ کنیر کا درخت۔

سَمُّ الخِیَاط۔ ع۔ (باضافت)۔ چشمِ سوزن یعنی سوئی کا ناکہ۔

سَمُّ الفَار۔ ع۔ (باضافت) سنکھیا جو ایک زہر قاتل ہے۔ (آرسینک انگریزی)۔

سَمُّ الکِلَاب۔ کچلا جس کے کھانے سے کتّا فوراً مر جاتا ہے۔

سَمَان۔ ف۔ ہر ایک شمسی مہینہ کی ستائیسویں تاریخ۔

سِمَان۔ ع۔ اشخاص فربہ یعنی موٹے آدمی۔ یہ جمع ہے سمین کی۔

سَمَّان۔ ع۔ مشتق ہے سمن سے یعنی گھی بیچنے والا۔

سُمَانِی۔ ع۔ بالضم و نون مکسور۔ پودنہ۔ ہندی بیٹر۔ سلویٰ مرادف۔

سماوات۔ ع۔ جمع ہے سمار کی۔ افلاک۔

سَمَاوِی۔ ع۔ (منسوب بہ سمار)۔ آسمانی۔ آسمان کا۔

سَمْت۔ ع۔ سیدھا راستہ۔ نیک چال۔ ارادہ۔ قصد۔ شکل و صورت۔ طرف۔ سمات جمع ہے۔

سِمَت۔ ع۔ نقش۔ نشان۔ داغ۔ سِمات جمع۔

سَمْتُ الرَّاس۔ ع۔ (باضافت)۔ جانبِ سر۔ آسمان کے بیچ کا نقطہ سے مراد ہوتی ہے۔

سَمِج۔ ع۔ بد۔ بدمزہ۔ ناخوش۔ سِمَاج جمع۔

سُمُج۔ ف۔ وہ سرداب یعنی تہخانہ جو مویشیوں کے لئے بنایا جاوے۔

سُمُجَہ۔ ف۔ مزید علیہ ہے سمج کا جو کہ اوپر گذرا۔

سَمْخ - ع - بالفتح و سکون ثانی۔ جوانمرد ہونا۔
سَمْخ - ع - کسی چیز کا کان کے سوراخ میں پہنچنا۔
سَمَر - ع - بفتحتین - قصہ - افسانہ۔ کہانی قصہ پڑھنا - رات کی بات سخن - اسمار جمع - بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں سمر بمعنی مشہور آیا ہے۔ **سعدی**

گریزد رعیت ز بیداد گر
کند نام زشتش بگیتی سمر

نوٹ - اطہار لکھتے ہیں سمر اور ثمر اور دونوں کی جمع اسمار اور اثمار میں تمیز کرنا چاہیئے۔ اور لفظ سمیر یعنی قصہ گو اسی سمر کا اسم فاعل ہے۔
سَمْرَاء - ع - (یہ سمرۃ کی صفت مشبہ ہے) یعنی سانولا - سُمر جمع۔
سُمْرَت - ع - (س م ر) - گندم رنگ ہونا۔
سَمَرقَند - معرب ہے سمرکند کا۔ سمر نام ایک بادشاہ کا ہے اور کند ترکی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی کندِ سمر۔ یہ ایران کا مشہور شہر ہے جہاں کا سیب عمدہ ہوتا ہے۔ **سعدی** ؎

یکے شاہدے در سمرقند داشت
کہ گفتی بجائے شکر قند داشت

دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ کہتے تو بجائے فسانہ کے قند رکھتا تھا۔
سِمْسَار - ع - بالکسر - دلال - میانجی۔
سَمْسَام - ع - تلوار - خنجر - چالاک ہلکا - (س م م)۔
سِمْسِم - ع - بکسر ہر دو سین مہملہ - (س م م)۔ کنجد جس کا تیل نکالا جاتا ہے - ہندی تل - ایک رنگ کا نام سماسم جمع۔
سَمْسَم - ع - بفتح ہر دو سین مہملہ - (س م م) - روباہ - لومڑی - سماسم جمع۔
سُمْسُم - ع - (س م م) - سرخ چیونٹا - سماسم جمع۔
سِمْسِمہ - ع - بکسر ہر دو سین مہملہ - ایک قسم کی سرخ چیونٹی - (س م م) سماسم جمع۔
سِمْط - ع - بالکسر - موتیوں کا ڈورا - لڑی - سلک - سموط جمع - عاقل - چالاک - چھری پر دھار رکھنا - دودھ کا مزہ بگڑ جانا۔
سُمْط - ع - بالضم - ایک قسم کا کپڑا۔
سَمْع - ع - بالفتح - قوت سامعہ سننا - کان - شنوائی - اسماع و اَسْمُع جمع - اور اسامع جمع الجمع ہے۔
سِمْع - ع - بالکسر - بچۂ گرگ یعنی بھیڑیے کا بچہ - گرگ زادہ۔
سَمْعاً وطاعةً - ع - (دو مفعول مطلق) - مجازاً بسر و چشم - جنا ز لغت ہے۔
سُمْعَت - ع - بالضم و عین مفتوحہ - اپنی پرہیزگاری مشہور کرنے کے لیے دوسروں کی زبانی اپنے لیئے نیک اعمال بیان کرانا۔
سَمْک - ع - بالفتح و سکون دوم - کسی چیز کا بلند کرنا - اور مقدار اونچائی ہر چیز کی۔
سَمَک - ع - بفتحتین - مچھلی مگر فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمین ہے اور اس کی پشت پر بیل اور بیل کے سینگوں پر زمین ہے - سماک و سموک جمع - چونکہ تمام دنیا کا بوجھ سمک کی پشت پر ہے اس اعتبار سے سمکیاں اہل زمین سے مراد ہے ؎

داور اعرقی از تماشائے تو رفت
از حضیض سمک بر اوج سماک

سَمْن - ع - روغن زرد - گھی - سمان یعنی گھی فروش اسی سے مشتق ہے۔
سِمَن - ع - موٹاپا - فربہی - موٹائی۔
سَمَن - ف - گل چنبیلی۔
سِنِمّار - ف - (سنمار عربی بتقدیم نون) ایک معمار کا نام ہے جس نے نعمان بن منذر کا قصر خورنق بنایا تھا - اور بعد طیاری محل کے نعمان کے حکم سے اس معمار کو چھت سے گرا کر مار ڈالا گیا تاکہ ایسا مکان پھر کسی کے لیئے نہ بنا سکے۔
سِمَنْبَان - ع - بالکسر - نام ایک شہر کا - (س م ن)۔
سَمَنْد - ف - بفتحتین - زرد رنگ اور سیاہ دُم والا گھوڑا۔
سَمَنْدَر - ف - بفتحتین - ایک جانور کا نام ہے جو بڑے چوہے کی برابر ہوتا ہے اور آتشکدوں میں پیدا ہوتا ہے اور آگ سے باہر نکالتے ہی اس طرح مرجاتا ہے جیسے مچھلی پانی سے باہر نکالتے ہی اور بعض نے ایک پردار جانور لکھا ہے جو آگ میں نہیں جلتا - جامع اللغات نے سمندر کو آذرشین بھی لکھا ہے - اصل میں یہ سام اندر تھا - سام یعنی آگ اور اندر یعنی بیچ - میں یا درمیان - چونکہ یہ آگ میں پیدا ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا - بحر محیط۔
خواجہ خوشتر کی رامائن کا شعر ؎

چلا بے خوف یوں پانی میں بندر
چلے جس طرح آتش میں سمندر

سَمَنْدَل - معرب ہے سمندر کا۔
سُمَّنَہ - ف - بالضم - ایک مشہور میوہ ہے جس کو چیونجی کہتے ہیں۔

سُمُوّ ۔ ع ۔ بلندی اور بلند ہونا ۔
سَمُو ۔ ع ۔ اونچا ۔ بلند ۔
سَمُّور ۔ ع ۔ (س م ر)۔ لومڑی کی قسم کے ایک جانور کا نام ہے ۔ اس کی کھال کے پوستین بنائے جاتے ہیں ان کو بھی سمور کہتے ہیں ۔
سَمُّور سینہ ۔ ف ۔ (بصفت)۔ مجازاً رات ۔ شب ۔ لیل ۔
سُمُوط ۔ ع ۔ بضمتین ۔ موتیوں کے ڈورے ۔ (یہ سمط کی جمع ہے)۔
سُمُوک ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (س م ک)۔ بلند ہونا ۔ اور سَمَک (یعنی مچھلی) کی جمع ہے ۔
سُمُول ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (س م ل)۔ کپڑے کا پرانا ہونا ۔
سَمُوم ۔ ع ۔ (س م م) گرم زہریلی ہوا جس کو لوئیں کہتے ہیں سمائم جمع ۔ واضح رہے کہ جو لوئیں دن میں چلتی ہے اُسے سموم اور جو رات میں چلے اُسے حرور کہتے ہیں ۔
سُمُوم ۔ ع ۔ بضمتین ۔ جمع ہے سُم کی یعنی زہرہا ۔
سَمِی ۔ ع ۔ بالفتح (س م ی)۔ ہمنام ۔ مانند ۔ سمیین جمع ۔
سُمَیج ۔ ع ۔ بالضم وفتح سین وکسر میم برا ۔ بد ۔ سماج جمع ۔
سَمِیج ۔ ع ۔ بد ۔ زشت ۔ بگڑا ہوا بدمزہ دودھ ۔ (س م ج)۔
سَمِید
سَمِیذ } دونوں عربی ہیں ۔ (س م د ۔ س م ذ)۔ سفید میدے کی روٹی ۔
سَمِیرا ۔ ع ۔ بالفتح و میم مکسور و یائے معروف ۔ مکہ معظمہ کی راہ میں ایک موضع کا نام ہے ۔

سَمِیر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر میم یعنی قصہ گو افسانہ گو ۔ اسم فاعل ہے سمر کا واحد وجمع دونوں کے لیے آتا ہے ۔
سَمِیطہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر میم ۔ (س م ط)۔ موتیوں کی لڑی ۔
سَمِیع ۔ ع ۔ سننے والا ۔ ایک نام ہے خدا کے ناموں میں سے ۔ یہ اسم فاعل ہے سمع کا ۔

مصحفی سے

قسم بذات خدا کی جو ہے سمیع و بصیر
کہ مجھ سے حضرت فریں نہیں ہوئی تقصیر

سَمِیل ۔ ع ۔ س مفتوح میم مکسور ۔ (س م ل)۔ پتلی کینچڑ ۔
سَمِین ۔ ع ۔ (مشتق ہے سمن سے)۔ چربی ۔ موٹا ۔ فربہ ۔ سمان جمع مہزول ضد ہے ۔
سَمِینہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر ثانی ۔ (س م ن)۔ ایک نہایت باریک اور نازک کپڑے کا نام ہے ۔

س ن

سِن ۔ ع ۔ (س ن ن)۔ دانت اسنان جمع ۔ سال ۔ مقدار عمر ۔ سنین جمع
سَن ۔ ہ ۔ بالفتح ۔ ایک مشہور پودا جس کی رسی بنائی جاتی ہے ۔
سُن ۔ ہ ۔ متحیر ۔ بے حس وحرکت ۔ اور بغیر تشدید کے یعنی سُن امر ہے اردو مصدر سننے کا ۔

آتش سے

سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھکو خلق خدا غائبانہ کیا

اور کبھی بمعنی ٹکڑا آتا ہے ۔ ہو تن کے مندرجہ ذیل شعروں میں یہ مثالیں موجود

نیز سے

مجنوں یہ نوائے جانگزا سُن
اک لحظہ تو دو وہیں رہ گیا سُن

انگریزی میں سَن کے معنی ہیں بیٹا اور آفتاب ۔ اور بکسر سین یعنی سِن بمعنی گناہ
سَنا ۔ ع ۔ (س ن و)۔ روشنی املا لکھنے میں سَنا اور ثنا میں تمیز کرنا چاہیے ۔
سَنّار ۔ ع ۔ بالفتح (س ن ر) بلندی ۔ نام ایک دوا کا جو مسہل کے کام میں آتی ہے ۔ اور زیادہ سنا مکہ کی ہوتی ہے ۔ اس لیے سنائے مکی کہلاتی ہے ۔
سنا برق ۔ ع ۔ اضافت مقلوب ۔ ہے ۔ روشن بجلی ۔ مجازاً آہ ۔
سَنابِل ۔ ع ۔ خوشے ۔ گچھے ۔ (سُنبُلہ کی جمع ہے)۔
سِناد ۔ ع ۔ بالکسر (س ن د)۔ مخالف ۔ نام ایک عیب کا قافیہ کے عیبوں میں سے جیسے کاست و کاشت ۔
سِنّ الرشد ۔ ع ۔ تمیز بلوغیت ۔ انگریزی میچاریٹی ۔
سِنّ الفیل ۔ ع ۔ عاج ہاتھی دانت انگریزی آئی وری ۔
سَنام ۔ ع ۔ (س ن م)۔ کوہان شتر ۔
سِنان ۔ ع ۔ بالکسر نیزے اور تیر کی نوک ہندی بھال ۔ تیزی ۔ تلوار تیز کرنے کا پتھر ۔ اسنہ جمع ۔
سُنبُک ۔ ف ۔ چھوٹی کشتی ۔ ایک قسم کی کشتی جو بحیرہ قلزم میں چلا کرتی ہے عربی میں کنارہ سم کا ۔ سنابک جمع ۔
سُنبُل ۔ ع ۔ بالضم ۔ نام ایک خوشبودار گھاس کا ۔ ہندی بالچھڑ ۔ گیسوں اور چوٹی بالی تشبیہ اس کی زلف سے

دیجاتی ہے۔ سنابل جمع۔
سُنبُلہ۔ ع۔ (س ن ب ل) گندم وغیرہ کی ایک بالی۔ سنابل جمع۔ بروج فلکی میں سے چھٹے برج کا نام ہے۔ جو بشکل خوشہ ہے۔
سُنبُوسہ۔ ف۔ سموسہ جو ایک قسم کا لذیذ کھانا ہے۔
سُنبُوق۔ بالضم۔ معرب سنبک کا یعنی چھوٹی ناؤ۔
سُنبہ۔ ف۔ بالضم۔ بڑا جو سوراخ کرنے کا شہور آلہ ہے۔ انگریزی پونڈر۔
سُنّت۔ ع۔ (س ن ن)۔ بالضم وسین مہملہ مشدد مفتوح۔ راہ عادت۔ وہ فعل جو آنحضرت صلعم نے اکثر کیا ہو۔ سُنن جمع۔
سَنج۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی جھانجھ جس کو بجاتے ہیں اور سنجیدن کا حاصل مصدر ہے۔ یعنی وزن۔ اور جب مصدر مذکور کا امر ہو تو بمعنی وزن کر۔ یا تول سخن سنج یا نکتہ سنج اسی سے مشتق ہیں۔
سنجاب۔ ف۔ ایک جانور کا نام ہے جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے اس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں۔ اور اس پوستین کو بھی سنجاب کہتے ہیں۔

عرفی شیرازی

ازدم سرد بوشید سمند سنجاب
سرد شد آتش افروختہ اندر منقل

نوٹ۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ لفظ سنجاب بحر الجواہر کشف اور جہانگیری میں بالفتح ہے اور برہان۔ مدار اور سروری میں بالکسر ہے۔
سنجابیاں۔ وہ قوم جس کے ملک میں سنجاب پیدا ہوتا ہے (شرح خان آرزو ہے)۔
سنجابہ۔ ع۔ بالکسر (س ن ج ر)۔

بہ موصل سے تین منزل کی دوری پر ایک شہر ہے اور ایک موضع کا نام بھی ہے جو سلطان سنجر کا مولد ہے۔
سنجد۔ ع۔ بالفتح۔ عناب کی صورت کا ایک میوہ ہے۔
سنجر۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ ایک جاولی بادشاہ کا نام ہے۔
سنجق۔ ت۔ بفتح اول وجیم عربی مضموم فوج کا جھنڈا او کمربند۔
سنجیدگی۔ ف۔ رہا سے مصدر ہے یعنی بھاری بھرکم ہونا۔
سنجیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ تولنا۔ وزن کرنا۔
سنجیدہ۔ ف۔ مصدر ہے۔ (اسم مفعول ہے سنجیدن کا۔ لفظی معنی وزن دار۔ مراد لائق اور عمدہ سے
سَنَد۔ ع۔ (بفتحتین)۔ وہ چیز جس سے ٹیک لگا کر بیٹھیں۔ ایک چیز کا دوسری سے نسبت کرنا پشت بہ پشت۔ کسی چیز کی بلندی۔ مجازاً سفارش نامہ۔ دستاویز۔ سارٹیفکٹ اسناد جمع۔
سِند۔ ف۔ بالکسر یعنی تحریر۔ بدحرامزادہ۔ نام ایک دریا کا جسکو اٹک اور انگریزی میں انڈس کہتے ہیں اور ہندوستان کے مغربی حصہ میں ایک سرزمین کا نام بھی ہے ؎

رونے میں ابر تر کے نقشے مٹا دیے ہیں
جب ہم اٹک گئے ہیں دریا بہا دیے ہیں

سَنَد۔ ف۔ بالفتح۔ آدمی کا پاخانہ یا گوہ جو سخت اور سطر پر سندی لینڈ۔
سِندان۔ ف۔ بکسر اول وسکون دوم۔ عربی وفارسی میں مشترک ہے۔ لوہاروں یا سناروں کی نہائی یا اہرن۔ انگریزی ANVIL ؎

کہاں ہے تمہا تیر سنداں گذار
کہاں ہے تری تیغ زہر آبدار

سُندُرُوس۔ ف۔ بضم ودال مہملہ مفتوح و رائے مہملہ مضموم و واو معروف زرد رنگ کا ایک گوند مثل کہربا کے۔ اور صاحب برہان نے اس کو بالفتح لکھا ہے۔
سُندُس۔ ع۔ بضم اول وسوم۔ ایک قسم کی دیبا جو بیش قیمت اور نفیس ہوتی ہے۔ اکثر بہشتیوں کا لباس اسی کا ہوگا۔

حسن دہلوی

اطلس و دیبا و زربفت و قصب
سندس و استبرق و خز و عتب

عرفی شیرازی لکھتا ہے ؎

ذوق عریانی بجرید ندا لستم حیف
کز پئے سندس استبرق اطوال رفتم

سُندہ۔ ف۔ مرادف سند جس کے معنی پاخانہ اوپر درج ہو چکے۔
سِنسِن۔ ف۔ (دونوں سین مکسور اور دونوں نون ساکن) حرام مغز جو پیٹھ کی ریڑھ میں ہوتا ہے اس کا کھانا حرام ہے۔
سَنَغ۔ ع۔ بفتحتین۔ حسن۔ جمال۔ خوبصورتی۔ ہندی سندرتا۔
سَنَق۔ ع۔ بفتحتین۔ ناگوار ہونا۔
سَنگ۔ ف۔ پتھر سنسکرت۔ پاشان انگریزی اسٹون۔ مجازاً بمعنی وزن۔ مقدار۔ گرانی۔ مرتبہ۔ قیمت۔ چکی جس کو توم پڑھنے والے باقاعدہ بجاتے ہیں۔ اور کشتی گیروں کا نعل جو کو وہ اٹھاتے ہیں۔ ہندی کا لفظ سنگ بمعنی ساتھ بھی اردو میں مستعمل ہے۔

بیٹی نہ ماں کی بھائی نہ بھائی کے سنگ ہے
بیٹے کی اور باپ کی آپس میں جنگ ہے

چیز کا دوسری چیز کے اجزا میں ملجانا۔ جس طرح شکر پانی میں گھل جاتی ہے۔ چنانچہ عرفی شیرازی منقبت حضرت علیؓ میں لکھتا ہے۔ ؎

بمدح کردہ سرایت رموز عشق رواست
گزیرش اسریان نیست علت ساری

سَریُچہ۔ ف۔ ممولا جو مشہور چڑیا ہے۔ مصوہ عربی بعض نے سوسیچہ بھی لکھا ہے

خالق باری کا شعر

مصوہ سریچہ ممولہ جان
کونم زاغ کلاغ پہچان

انگریزی میں اس کو ویگ ٹیل کہتے ہیں۔

سَرِیر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی۔ (س ر ر) تخت۔ شاہی نعمت۔ ملک عیش۔ وسعت۔ سُرُرو اسِرّہ جمع۔

سَریر آرائی۔ مراد ہے تخت نشیں ہونے سے۔ مرکب ہے اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

سَرِیرَت۔ ع۔ بالفتح۔ اوّل رائے مہملہ مکسور و دوم مفتوح۔ (س ر ر) بھید۔ مجازاً خصلت طبیعت۔ سرائر جمع عربی والے اس ت کو ۃ لکھتے ہیں

سَرِیّ سَقطِیؒ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر رائے وتشدید یا وفتح سین مہملہ وفتح قاف وکسر طائے مہملہ ایک ولی اللہ کا نام ہے۔ غیاث اور منتخب سے۔

سِیریش۔ ف۔ (انگریزی) ایک مشہور چیپ ہے جس سے لکڑی وغیرہ کی چیزیں بھی جڑ جاتی ہیں۔ یہ حیوانات کے پٹھوں میں سے نکلتا ہے۔

سَرِیع۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم ویائے معروف اسم فاعل ہے سُرعت کا یعنی جلد باز۔ جلدی کرنے والا۔

تیز۔ جلد۔ سرعان جمع۔ اور شعر کے بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلاتن ہے۔

سَری کردن۔ ف۔ مرکب ہے۔ سپہ سالاری کرنا۔

سُرِیُن۔ ف۔ چوتڑ۔ انسان کا نیچے کا حصہ۔

سُرِین شکستن۔ ف۔ (مرکب)۔ عیب کرنا۔ عیب دار کرنا۔

سَرِیَّہ۔ ع۔ (س ر ی) لشکر پانچ آدمی سے زیادہ چار سو تک سرایا جمع اور اصطلاح اہل حدیث میں اس لشکر سے مطلب ہے جو کسی صحابی کی زیر نگرانی روانہ کیا جاوے اور رسول اللہ صلعم بذات خاص اس میں موجود نہ ہوں۔ اور برخلاف اس کے غزوہ وہ جنگ ہے جس میں پیغمبر خدا صلعم بذات خاص موجود ہوں جیسے غزوۂ بدر وغیرہ۔

سُرِّیَّہ۔ ع۔ (س ر ی)۔ وہ کنیز جس کو اس کے آقا نے اپنی ہمبستری کے لیے رکھا ہو۔

س ز

سَزَا۔ ف۔ (بفتح اوّل و دوم)۔ اس میں الف فاعلی ہے۔ مجازاً بدی کا بدلا۔ لائق۔ درخور۔ موافق۔ کردن اور دادن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ نفی اس کی ناسزا ہے۔ اور اس کا اطلاق قول فعل اور شخص تینوں پر ہو سکتا ہے۔

سعدی شیرازی ؎

ناسزائے را چو بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

شعر شاہنامہ

کہ حرف پراگندہ گو ناسزا
تو زنت۔ اپنی زبان پر نہ لا

سزاوار۔ ف۔ اس میں وار کلمہ لیاقت کا ہے یا زائد۔ یعنی لایق و مناسب۔ مصرع

سَزاوُل۔ (بفتح اوّل و دوم اور واؤ معلوم) یعنی تحصیل کرنے والا۔ محصل۔ داروغہ سپرنٹنڈنٹ بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے۔

سَزِیدَن۔ (بالفتح وکسر دوم)۔ فارسی مصدر ہے یعنی لایق ہونا۔ سزد مضارع۔

جیسے شعر بوستاں میں

سزد گر بنازم بدورش چناں
کہ سید بدوران نوشیرواں

سَزِیدہ۔ ف۔ بالفتح وکسر دوم)۔ یعنی سزاوار یا لایق۔ یہ مصدر متذکرہ بالا کا اسم مفعول ہے۔

س س

سُسْت۔ ف۔ بالضم (صفت ہے) یعنی ڈھیلا۔ مند چلاک۔ دھیما۔ آہستہ۔ کاہل۔ انگریزی لیزی۔

سُسْت رَو۔ ف۔ اسم فاعل ہے رفتن کا یعنی آہستہ چلنے والا۔

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

کرائے باد مراد آہنگ آفاق
جہاز سُست ہے دنیا تیرے مشتاق
سُست پیائے کوشت پر فتنہ

امیز و بےتمیز)۔ احمق۔ ضعیف العقل۔ نادان۔

سُستی۔ ف۔ (بضم اوّل وتائے فوقانی مکسور و یائے معروف)۔ یعنی کاہلی۔ الکس۔

سَستی۔ (بفتح اوّل وتائے فوقانی مکسور و یائے معروف) ہندی لفظ ہے۔ یعنی ارزاں۔ چیز مند گراں۔ مگر مونث کے واسطے۔ ع

دل و جاں تجکو دیکر آخرت کا میں نے سودا کر
یہ جنس بے بہا گوروں بھی ہاتھ آئے تو سستی ہے

سستے چھوٹنا۔ اُردو محاورہ ہے۔ سخت سزا کے عوض تھوڑی سی تھوڑی سزا ملنا۔ یا زیادہ خرچ ہونے کے بجائے کم خرچ ہونا۔

س ط

بسطبر۔ ع۔ (بکسر اوّل وفتح دوم)۔ یعنی بھدا۔ گندہ۔ موٹا۔ یہ معرب ہے ستبر کا۔

سَطح۔ ع۔ (بفتحتین)۔ سقف مکان۔ یعنی گھر کی چھت۔ اور ہر چیز کا بالائی حصہ جو ہموار نظر آئے جیسے سطح آب اور علم ہندسہ کی اصطلاح میں سطح وہ چیز ہے جس میں صرف دو امتداد ہوں یعنی لمبائی وچوڑائی عمق یعنی موٹا یا گہرائی نہ ہو۔ سُطوح بضمتین جمع

سطحی۔ ع۔ منسوب۔ سطح۔

شعر آتش لکھنوی ع

جوش پر آیا جو بحر یاد میں پائے اشک
تہ ہوا سطح زمیں کا آسماں کا پل ہوا

سَطر۔ ع۔ (بالفتح)۔ لکھنا۔ مدستہ۔ صف۔ لکیر۔ کتاب کی لکیر۔ کتاب کے صفحہ کی قطار۔ سُطور۔ اَسطار و اَسطُر جمع۔

سُطرلاب۔ یونانی ہے۔ یہ مرکب ہے اُسطر بمعنی ترازو اور لاب بمعنی آفتاب سے۔ اُسطر کا الف حذف کر دیا۔ یہ ایک آلہ کا نام ہے۔ جس سے آفتاب اور ستاروں کا حال معلوم ہوتا ہے۔ اصطرلاب اسکا معرب ہے۔

سَطل۔ ع۔ (بالفتح)۔ طشت۔ تسلہ۔

سَطوَت۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ (س ط و)۔ دشمن پر حملہ کرنا۔ مجازاً دبدبہ۔ قہر۔ سختی۔ سطوات جمع۔

مصحفی ع

کہاں وہ سطوتِ شاہی کہاں غرور فقیر

سُطوح۔ ع۔ بضمتین۔ سطح کی جمع ہے۔

سُطور۔ ع۔ (بضمتین۔ سطر کی جمع ہے۔

سُطوع۔ ع۔ بضمتین۔ (س ط ع) بلند ہونا۔

سَطیح۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی۔ (س ط ح)۔ غیاث میں اس کے صرف ایک معنی دیئے ہیں۔ یعنی خیبر کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کا نام۔ اور اسی کی نقل لغات کشوری میں ہے۔ مگر منتخب میں بمعنی مردکشتہ۔ اور وہ آدمی جو کمزوری کی وجہ سے نہ اُٹھ سکے۔ شعر مرزا سودا :-

بساں بند مرے بند بند جکڑے ہیں
وفور درد یہاں تک کہ ہوں بشکل سطیح

س ع

سُعاد۔ ع۔ عرب میں اس نام کی ایک نہایت حسین عورت تھی۔

سَعادَت۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ وچہارم۔ (س ع د)۔ نیکی۔ نیکبختی۔ نیکبخت ہونا۔ سعادات جمع۔ شقاوت مقابل۔

سعادت انتما۔ مرکب ہے۔ نیکبختی سے پُر۔ یا نیکبختی زیادہ کرنے والا ع

آج ہے عالم میں وہ روز سعادت انتما
دے اگر داغ وزن بیعنہ تو پیدا ہو ہُما

سَعادتِ دارین۔ مراد ہے دین اور دنیا دونوں کی نیکبختی ہے۔ دارین تثنیہ ہے دار کا۔

سُعال۔ ع۔ بالضم۔ (س ع ل) کھانسی جو مشہور بیماری ہے۔ سُرفہ فارسی۔ کف انگریزی ہے۔

سِعایت۔ ع۔ (س ع ی)۔ بالکسر۔ چغلخوری۔ بدگوئی۔ غیبت۔

سَعَت۔ ع۔ (و س ع)۔ وُسعت۔ گنجائش۔ فراخی۔ اس کے سین پر فتح وکسرہ دونوں جائز ہیں۔

سَعتر }
صَعتر } ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ ایک گھاس کا نام ہے جس کو دولت سے تشبیہ دیتے ہیں۔ فقرا اس کو پکا کر کھاتے ہیں اور خشک دوا میں کام آتی ہے۔ فارسی میں اسے آویس کہتے ہیں اور املا سین و صاد دونوں سے صحیح ہے۔

سَعتر باز۔ ف۔ اسم فاعل ہے

باختن کا۔ وہ عورت جو آلتِ چرمیں بنا کر بااتفاق دوسری عورت کے جماع کرے۔ ایسی عورت کو سحّاقہ اور طبقرن بھی کہتے ہیں چپٹی باز ہندی مجاز آبدکار عورت۔
سَغتَری۔ ف۔ بالفتح (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ سغتر۔ لغات کشوری میں بمعنی ستری باز مگر جامع اللغات میں اس فعلِ قبیح کا نام سنتری لکھا ہے۔
سَعد۔ ع۔ بالفتح۔ نیک۔ نیک بختی۔ چاند کی بائیسویں منزل۔ ایک بادشاہ کا نام۔ نام ایک صحابی کا جو ابی وقاص کے بیٹے اور بڑے بہادر تھے حضرت رسول اللہ صلعم کے ماموں تھے۔ خلیفۂ دوم کے عہد میں جنگِ قادسیہ آپ ہی نے فتح کی تھی۔ (الفاروق سے)۔
سُعد۔ ع۔ بالضم۔ یہ جڑ ہوتی ہے۔ ایک مشہور گھاس کی۔ ناگرموتھا ہندی۔
سَعدِ اکبر۔ ع۔ (بصفت)۔ مجازاً ستارہ مشتری۔

ذوق ۔

شرنہ آیاے کر دُعا جب تلک خورشید اور ہو
قمر سعدِ اعظم عہدِ اعلیٰ سعدِ اکبر ہو

سَعدُ السُّعُود۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے ستارۂ مشتری سے۔ چاند کی چوبیسویں منزل۔
سَعدان۔ ع۔ (س ع د)۔ شروان میں ایک موضع کا نام ہے۔
سَعدی۔ ع۔ فارس کے ایک بہت مشہور شاعر کا تخلص ہے چونکہ آپ شیراز کے بادشاہ سعد بن زنگی کے عہد میں تھے لہٰذا سعد میں یائے نسبتی بڑھا کر وہی اپنا تخلص قرار دیا۔ نام آپ کا مصلح الدین باپ کا نام شیخ عبداللہ۔ مولد شیراز۔ سنہ ولادت ۵۸۹ ھ ۶۱۱

بغداد کی یونیورسٹی میں جو اس زمانہ میں بڑا بھاری دارالعلوم تھا تحصیل علم کی۔ ۱۴ مرتبہ پاپیادہ حج کیا۔ عالم پیر میں بھی خوب سیاحی کی۔ عمر ۱۲۰ سال اور وفات ۶۹۱ سنہ ہجری قریب ۱۲۹۲ء کے ہوئی۔ تاریخ وفات لفظ خاص سے نکلتی ہے اور قطعہ تاریخ مندرجہ ذیل ہے۔

قطعہ

شیخ سعدی کہ عارفِ حق بُود
اک صد و بست سال عمر بود
بشبِ جمعہ پنجمیں شوال
شد بفردوس آں ستودہ خصال
چوں ز خاصانِ حق تعالیٰ بُود
خاص تاریخ اُو ملک فرمود

سَعدَین۔ ع۔ (دین اس میں تثنیہ کا ہے)۔ دو سعد ستارے۔ یہ زہرہ اور مشتری کا مشترکہ نام ہے۔ یعنی دونوں کو ملا کر سعدین کہتے ہیں۔
قرانُ السعدین۔ امیر خسرو دہلوی کی فارسی نظم کی مشہور کتاب ہے۔
سِغر۔ ع۔ (بالکسر)۔ بجائے بزغ۔ ریٹ انگریزی۔
سَعفَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم گنج کی بیماری جو سر پہ ہوتی ہے۔
سُعُود۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ع د)۔ مبارک ہونا۔ نیک ہونا۔ اور نیک۔ ستارے مثل چاند زہرہ و مشتری وغیرہ اور جمع ہے سعد کی بمعنی نیکیاں۔
سَعُوط۔ ع۔ بالفتح وضم عین۔ (س ع ط)۔ وہ دوا جو ناک میں ڈالی جائے۔
سُعُوط۔ ع۔ بضمتین (س ع ط)۔ بمعنی ناک میں دوا ڈالنا۔
سَعی۔ ع۔ بالفتح و سکون عین۔ صفا اور مروہ کے درمیان سات مرتبہ دوڑنا۔ لوازم حج میں سے یہ بھی ہے۔ کوشش کرنا۔ کوشش۔ حاصل کرنا۔
سَعِید۔ ع۔ (بفتح اوّل وکسر دوم)۔ اسم فاعل ہے سعد کا۔ بمعنی نیک۔ مبارک۔ سُعداء جمع۔
سَعِیر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ (س ع ر)۔ آگ کا شعلہ۔ دوزخ کے سات طبقوں میں سے چوتھے کا نام ہے۔

س غ

سغ۔ بیل کے سینگ۔ اور وہ عمارت جو بلند اور طویل ہو اور گنبد اور منار وغیرہ۔ (جامع اللغات سے)۔
سَغَب۔ ع۔ (س مفتوح و غین ساکن) بھوکا و پیاسا ہونا۔
سَغَب۔ ع۔ (س و غین دونوں مفتوح)۔ یہ فعل بھی ہے اور اسم بھی یعنی بھوکا ہونا اور بھوک سا ستاب جمع بکسر۔ فارسی گرسنہ شدن و گرسنگی منتخب اللغات سے۔
سَغبان۔ ع۔ بفتح اوّل وسکونِ ثانی۔ غیاث نے شرح نصاب سے اس کے معنی گرسنہ یعنی بھوکا لکھے ہیں۔ اور لغات کشوری میں غیاث کی نقل ہے۔ مگر جامع اللغات اور خزانۃ لغت وغیرہ میں اس کو صفت مشبّہ سغب کی لکھا ہے۔ اور معنی اس کے گرسنہ بھوکا جو کھانے کی خواہش رکھتا ہو۔
سَغبَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون غین و فتح بائے موحدہ و جو حرف سوم ہے بمعنی فریفتہ اور کھکی چیز۔

سُغد ۔ع۔ بالضم۔ تسائی یا نشیبی زمین جس میں بارش کا پانی جمع ہو رہے اور سمرقند کے قریب ایک شہر کا نام ہے جس کی آب و ہوا نہایت لطیف ہے اس کو بہشت دنیا کہتے ہیں۔ سُغدی جو زبانِ فارسی کے ۷ اقسام میں سے ایک قسم ہے اسی شہر کے ساتھ منسوب ہے (غیاث اور بُرہان اور جامع اللغات سے)۔

سُغراق ۔ترکی۔ بالضم۔ بمعنی قدحِ بزرگ یعنی بڑا پیالہ۔

سَغراق ۔ترکی۔ بالفتح۔ شراب اور شراب کا پیالہ۔ غیاث سے۔ اور سراج و رشیدی میں لکھا ہے کہ سَغراق بالفتح بمعنی لوٹا دستہ دار۔

سَغری ۔ف۔ بالفتح و کسرِ را ئے مہملہ۔ بمعنی بیحیائی۔ بے لحاظی بیمروتی۔ و سخت روئی (غیاث اور لطائف سے)۔

س ف

سِفاح ۔ع۔ بکسرِ اوّل و فتحِ دوم۔ (س ف ح) حرامکاری۔ زنا کرنا۔

سِفاد ۔ع۔ بالکسر (س ف د)۔ بمعنی جماع حیوانوں کا۔ جماع یعنی جفتی کرنا۔

سِفارت ۔ع۔ بالکسر (س ف ر)۔ ایلچی گری کرنا۔ سفیر بمعنی ایلچی اسی سے مشتق ہے۔

سُفارِش ۔(بضم اوّل و کسرِ را ئے مہملہ) کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا۔ سعی کرنا۔ کسی کی بہتری کے لیے کچھ کہنا۔ اور بقول بعض سِفارش بالکسر بدل ہے ... ارش کا۔

سَفّاک ۔ع۔ بالفتح و حرفِ دوم مشدد مفتوح۔ بمعنی قتل کرنے والا۔ خونریز۔ یہ عربی لفظ اُردو میں بھی مستعمل ہے۔

ؔ ~~سہ~~
نرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے بازہ کاٹے نام ہے تلوار کا

سِفال / **سُفال** } ع۔ بالکسر و بالضم دونوں طرح صحیح ہے۔ مٹی کا برتن ظرفِ گلی۔ ٹھیکری۔ اسفال جمع۔

غالب ؎
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
جامِ جم سے یہ مرا جامِ سفال اچھا ہے
اور سفال زمین سے مراد خود زمین ہے۔

سفال گر ۔ف۔ (اس میں گر کلمۂ فاعلی ہے) بمعنی کمھار۔ برتن بنانے والا۔

سِفالین / **سِفالینہ** } ف۔ ان دونوں میں ین اور ینہ کلمۂ نسبت ہے بمعنی مٹی کا برتن۔

سَفّان ۔ع۔ کشتی والا مشتق ہے سفینہ سے جس کے معنی ناؤ ہیں۔ نام ایک جگہ کا۔

سفاہان ۔ف۔ نام ایک شہر کا۔ ایک پردہ ہے موسیقی کا (بدل ہے سپاہان) کا۔

سَفاہت ۔ع۔ بالفتح (س ف ہ) کمینہ پن۔ حماقت۔ فرومایگی۔ جہل

سَفائن ۔ع۔ بالفتح۔ کشتیاں اشعار کی بیاضیں۔ یہ سفینہ کی جمع ہے۔

سُفت ۔ف۔ ماضی ہے سفتن کا بمعنی سوراخ کیا گوندھا۔ سوراخ۔ آدمی کا کندھا۔

سِفت ۔ف۔ بکسرِ اوّل و سکونِ فا بمعنی موٹا۔ گاڑھا سنگین۔

سُفتن ۔ف۔ بالضم۔ بیدھنا موتی وغیرہ کا۔ سفتہ مضارع۔

سُفتجہ ۔معرب ہے۔ سفتہ کا یعنی کاغذِ زر چیک انگریزی۔ لغات کشوری نے غیاث سے نقل کیا ہے اور غیاث نے اس میں جیم لکھی ہے۔ اور جواہر اللغات اور خزانۂ لغت میں بجائے جیم کے حائے حطی ہے یعنی سُفتحہ۔

سُفتہ ۔بالضم۔ بیدھا ہوا۔ اسم مفعول ہے سفتن کا اور ایک قسم کا تیر۔

سَفتہ ۔ف۔ (بفتح اوّل و سوم)۔ کاغذِ زر جس کو انگریزی میں چیک کہتے ہیں۔ ہنڈوی۔ سوغات۔ ہدیہ۔ تحفہ۔

سِفتہ ۔ف۔ (بکسرِ اوّل و فتحِ حرفِ سوم)۔ موٹا۔ مضبوط۔ سنگین۔ اور سنگین کپڑا خصوصاً۔

سَفتہ گوش ۔ف۔ (بمیز و تمیز)۔ غلام۔ کنیز۔ باندی۔ مطیع۔ فرماں بردار۔

سِفر ۔ع۔ بکسرِ اوّل و سکونِ فا۔ کتاب۔ نامہ۔ خط۔ پیغام۔ اَسفار جمع۔

سَفر ۔ع۔ بالفتح۔ لکھنا۔ عورت کا منہ کھولنا۔ گھر میں جھاڑو دینا۔ (منتخب سے)۔

سَفَر ۔ع۔ بفتحتین۔ مسافرت۔ باہر جانا شہر سے۔ حضر مقابل۔ اور غروبِ آفتاب کے وقت کی شفق۔ سفور جمع۔

سَفَرجَل ۔ع۔ (بفتحتین و جیم مفتوح) بہی۔ امرود جو مشہور میوہ ہے۔ سفارج جمع۔

سُفرہ ۔ع۔ بضم اوّل و فتح

حرفِ سوم۔ (س ف ر)۔ بمعنی توشہ دانِ سفر۔ اور مجازاً کھانا چننے کا دستار خوان۔

نوٹ۔ فارسی میں اس لفظ کے معنی اور اسی تلفظ سے مقعد یعنی پاخانے کے مقام کے ہیں۔ لہٰذا جب سفرہ دستار خوان کے معنی میں آتا ہے تو اس کو بجائے فتحہ کے فتح سے پڑھتے ہیں تاکہ مقعد کے معنی نہ سمجھے جائیں۔ اسی طرح سے کھلیان کے معنی میں جو فارسی لفظ خرمن ہے اسی کو بجائے زبر کے زیر سے پڑھتے ہیں یعنی خِرمن تاکہ گدھے کے معنی نہ سمجھے جائیں۔

سفری۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ سفر یعنی مسافر۔

شعر میر

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

سفط۔ ع۔ گٹھری۔ اسفاط جمع۔

سفک۔ ع۔ بالفتح۔ خونریزی۔ قتل۔

سِفل۔ ع۔ بالکسر نیچائی۔ پستی۔

سُفلیٰ۔ ع۔ بمعنی پست نیچی۔ یہ اسفل کی مؤنث ہے جس کے معنی ہیں زیر تر۔ پست تر۔ سُفل و سُفلیات جمع ہے۔

سُفلی۔ ع۔ بضم اوّل و سکونِ دوم و لام مکسور۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ سُفل یعنی نیچی۔ ضد عُلوی ہے۔

سِفلہ۔ ع۔ (حرف اوّل مکسور و سوم مفتوح)۔ کمینے۔ نالایق۔ (س ف ل)۔ فارسی میں یہ اسم جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔

سفق۔ ع۔ بالفتح۔ درخت کی چھال چھیلنا۔ زمین پر سے ہوا کا خاک کو اُڑا دینا۔

سَفَن۔ ع۔ (بفتحتین)۔ لوہے کا سوہن یا بسولا۔ سُفون جمع۔ مچھلی یا گھڑیال کا سخت چمڑا جو گرفت اچھی ہونے کے لیے تلوار وغیرہ کے قبضہ پر منڈھتے ہیں۔

سُفُن۔ ع۔ (بضمتین)۔ یعنی کشتیاں جمع ہے سفینہ کی یعنی ناؤ کشتی۔ بوٹ انگریزی۔

سَفود۔ ع۔ (س ف د)۔ کباب کی سیخ۔

سُفوف۔ ع۔ بضمتین۔ (س ف ف)۔ باریک آٹا کسی دوا کا پھنکی۔

سُفول۔ ع۔ (س ف ل)۔ پستی۔ نیچے اُترنا۔

سَفون۔ ع۔ جمع ہے سفن کی۔ ہوا خاک جھاڑنے والی۔

سَفَہ۔ ع۔ (بفتحتین)۔ کم عقلی۔ نادانی۔

سُفَہا ر۔ ع۔ بضم اوّل و فتح حرفِ دوم و سوم)۔ یعنی نادان لوگ۔

سفید۔ ف۔ بکسر تین)۔ اُجلا۔ چٹا۔ روشن۔ انگریزی ہوائٹ۔ بدل ہے سپید کا۔

سفیداب۔ ف۔ (بکسر تین)۔ (اب نسبت کا ہے)۔ یعنی کاشغری سفیدہ جو مشہور چیز ہے۔

سفیدار۔ ف۔ (بکسر تین)۔ اصل میں یہ دار سفید تھا۔ دار فارسی میں لکڑی یا درخت کو کہتے ہیں اور سفید مشہور لفظ ہے۔ بقلب صفت سفیدار ہو گیا یہ ایک بے ثمر اور سفید لکڑی کا درخت ہے۔

سفید بخت۔ ف۔ (ممیز و تمیز ہے)۔ مجازاً یعنی خوش نصیب و نیک بخت۔

سفید چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً آنا ہینا [illegible] بیحیا۔

سفید چشمی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے)۔ بیحیائی۔

سفید شدن } دونوں فارسی
سفید گردیدن }
مرکب ہیں۔ مجازاً آنکھ وا راد بنا یا ں ہونا۔ مشہور ہونا۔

سفید مُہرہ۔ بکسر تین و میم مضموم۔ و رائے مہملہ مفتوح یعنی سنکھ نا قوس جو ایک قسم کی بڑی کوڑی ہوتی ہے۔ اصل میں یہ مُہرہ سفید تھا۔ بقلبِ صفت سفید مُہرہ ہو گیا۔

سَفیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر فا و یائے معروف۔ (س ف ر)۔ قاصد۔ ایلچی۔ دُوت ہندی۔ سُفَرا، جمع۔

سَفینہ۔ ع۔ بفتح سین مہملہ و کسر فا و یائے معروف و نون مفتوح۔ (س ف ن) یعنی کشتی۔ ناؤ۔ جہاز۔ (انگریزی بوٹ [illegible] واؤ مجہول ہے)۔ بیاض اشعار۔ حکم طلبی سمن۔ سفائن، سُفُن، سُفون، سفین جمع ہیں۔

سفینہ کردن۔ فارسی مرکب ہے مجازاً اظہار کرنا۔

سَفیہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر فا یائے معروف۔ یعنی نادان۔ کم فہم۔ [illegible] یہ اسم فاعل ہے سفاہت کا۔ بیمار [illegible] فقیہ مقابل۔

س ق

سِقا۔ ع۔ بکسر سین مہملہ (س ق ا) یعنی مشک جس میں پانی بھرتے ہیں۔

سَقّار۔ ع۔ مشتق ہے سقی سے وہ آدمی جس کا پیشہ پانی پلانا ہو اور ایک پرند کا نام ہے۔ فارسی [illegible]

اس کا ہمزہ نہیں لکھتے۔

سِقال۔ ت۔ ڈاڑھی۔ ریش۔

سَقام۔ ۶۔ بفتحتین۔ (س ق م)۔ یعنی بیماری یا مرض۔ ڈزیز (یائی معروف) انگریزی۔

سِقام۔ ۶۔ (بکسر سین مہملہ وقاف مفتوح) یعنی بیمار لوگ۔ سقیم کی جمع ہے۔

سقایت۔ ۶۔ بکسر اول وفتح دوم وچہارم۔ (س ق ی) یعنی پانی دینا یا سیراب کرنا۔

سَقائے مرغان۔ ف۔ (باضافت) ایک پرند ہے جس کا پوٹا بہت بڑا ہوتا ہے وہ اُس میں پانی بھر لیتا ہے۔ اُسے حواصل بھی کہتے ہیں۔

سَقائے نیل۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے ابر سے یعنی بادل۔ سحاب۔

شعر بوستاں

چنیں یاد دارم کہ سقائے نیل
نکرد آب بر مصر سالے سبیل

سِقایہ۔ ۶۔ بالکسر۔ (س ق ی)۔ پانی کی جگہ۔ پانی کا پیمانہ۔ وہ برتن جس میں پانی پئیں۔ آبخورہ۔ اور مسجد میں پانی رکھنے کے مکان کو جو اکثر آدمی سقاوہ کہتے ہیں غلط ہے۔ وہ بھی یہی لفظ ہے اُسقیہ۔ اساقی جمع۔

سَقَر۔ ۶۔ بفتحتین۔ دوزخ۔ مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ سفر صورت سقر است یہ مشہور ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پردیس میں بڑی مصیبتوں کا سامنا پڑتا ہے۔

شعر حالی

سفر جو کبھی تھا نمونہ سقر کا
سراسر ہے اب وہ وسیلہ ظفر کا

سَقر۔ ۶۔ بالفتح وسکون دوم۔ یعنی جلانا آفتاب کا منہ کو جھلسنا جو شکاری پرند ہے۔

سُقراط۔ ایک نامی یونانی حکیم گزرا ہے اس کے باپ کا نام ستریسقوس اور مسقط الراس اس کا ملک یونان میں شہر اثن تھا جس کو عربی میں اثینہ کہتے ہیں۔ اسی اثینہ کے بادشاہ نے اس نامی حکیم کو بُت پرستی کی تردید کرنے کی وجہ سے سزائے موت کا حکم دیا۔ مگر اتنی رعایت کی کہ خود اس سے پوچھا کہ تو اپنا قتل جس طریقے سے چاہے پسند کرے خواہ تلوار سے خواہ دار یعنی سُولی خواہ پھانسی وغیرہ۔ اس نے زہر پی کر جان دینا پسند کیا اور اس حکیم کی دانائی نے شاہ اثینہ کی جان بھی فوراً ہی لے لی۔ اس مصرع میں اسی طرف اشارہ ہے۔ ۶۔

زہر سقراط سے ناصح کو پلا دیتے ہیں

غیاث کشوری میں یہ لفظ بالضم ہے مگر صاحب غیاث نے برہان سے اور صاحب مدار نے سکندری سے اس کو بالفتح نقل کیا ہے۔

سُقرلات سُقرلاط سِقلات سِقلاط سقلاطون	ان سب لفظوں کے معنی ہیں بانات جو مشہور کپڑا ہے۔ جس کو انگریزی میں براڈ کلاتھ کہتے ہیں

بعض نے ان لفظوں کو ترکی اور بعض نے عربی اور بعض نے۔ پہلے دو ترکی اور آخری دو عربی لکھے ہیں۔

سَقَسَط۔ ۶۔ بفتح اول وسوم و چہارم۔ (س ق ط)۔ زیادہ گوئی۔ واہی چیز۔ سقسطات جمع ہے۔

سَقَط۔ ۶۔ چوپاؤں کا مرنا (گھوڑے اور گدھے کا بالخصوص)۔

شعر بوستاں

یکے روستائی سقط شد خرش
علم کرد بر تاک بستاں سرش

سِقط۔ ۶۔ بالکسر۔ وہ ناتمام بچہ جو پیدائش کے مناسب وقت سے قبل ماں کے پیٹ سے گر جاوے۔ چنگاری جو چقماق سے نکلتی ہے۔ بالو کا تودہ۔ پھسلنا۔ اوندھے منہ گرنا۔ گھوڑے کا دوڑنے سے سُست ہو جانا۔ پکا پھل جو درخت کی شاخ سے زمین پر گر پڑے۔

سَقط۔ ۶۔ لکھنے یا حساب کتاب میں سہو کرنا۔ کسی شے کا گرا ہوا ٹکڑا۔ ناقص پونجی۔ کم قدر۔ بُرا۔ اسقاط جمع۔

سَقط چیں۔ (اسم فاعل ہے چیدن کا)۔ ہر شے کے ریزوں کو جمع کرنے والا۔

سقط فروش۔ ف۔ (مرکب)۔ اسم فاعل ہے فروختن کا۔ وہ شخص جو گری پڑی چیزوں کو جمع کر کے ارزاں نرخ سے بیچے۔ اور کنایہ ہے اُس شاعر سے جو سہل اور ذلیل بندش کے مضامین باندھے۔ خواہ نثر ہو یا نظم۔ سقط فروشاں فارسی قاعدے سے جمع ہے۔

سُقطہ۔ ۶۔ بضم اول وسکون دوم وفتح سوم۔ (س ق ط)۔ وہ ٹکڑا جو کسی چیز میں سے گر پڑے۔ پاؤں کا لڑکھڑانا۔

سَقطہ۔ ۶۔ (س ق ط)۔ پھسلنا گر پڑنا۔ سِقاط جمع۔

سَقف۔ ۶۔ بالفتح۔ یعنی مکان کی چھت۔ انگریزی رُوف۔ (بالضم) ترقی اُسقاف۔ سُقوف اور سُقُف بروزن فُعُل بضمتین جمع۔ مُسقف پٹا ہوا (مکان)۔ مُسقف پوش یعنی چھپر والا مکان۔

سَقلاب۔ ف۔ بالفتح۔ ترکستان میں ایک ولایت کا نام ہے۔ یہاں کے باشندوں کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔

شعر بوستاں

دگر پارسی باشدش نذ ادوم
بپنداشی مغرست و سقلاب شوم

سقلات
سقلاط } دونوں عربی ہیں بالکسر بمعنی بانات جو مشہور کپڑا ہے۔ انگریزی براڈ کلاتھ۔

سُقم۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی بُرائی دکھ بیماری۔ بیمار کے معنی بھی آتے ہیں۔ عرفی شیرازی نے اس کو بفتحتین بھی استعمال کیا ہے یعنی بروزن عدم۔

قصائد عرفی کا مصرع

اے ہمی متحرک نگر بیعنی سقم را

سقمونیا۔ ع۔ لغات کشوری میں اس کو ایک درخت کا گوند لکھا ہے مگر طب کی کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ یہ دوا دودھ ہے ایک گھاس کا جو پہاڑی سخت اور بے آب زمین میں پیدا ہوتی ہے پھول اس کا سفید اور گول جڑ بقدر گاجر کے جس سے دودھ لیا جاتا ہے طبیعت اس کی گرم و خشک۔ جالی و محلل و مفتح مسہل سقراط در فضلات۔ قاتل جنین۔ دافع زہر گزدم ہے۔ فارسی میں اس کو محمودہ کہتے ہیں انگریزی دوا سکی مونی ابی کی بنتی ہے۔

سعدی فرماتے ہیں

مگر شہد شیریں شکر فائق است
کسے را کہ سقمونیا لایق است

سقنقور۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم اور دوسرا قاف مضموم ہے۔ یہ شوسمار یعنی گوہ کی صورت کا ایک جانور ہے۔ یہ جانور ریگستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اسکا گوشت کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے عربی۔ وہ پہلے سقنقور جست بادلو

سُقوط۔ ع۔ بضمتین۔ (س ق ط)۔ گرنا۔ خطا کرنا۔ اسقاط حمل ہو جانا پیٹ گر جانا۔ انگریزی ابارشن ABORTION

سُقوطرہ۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم و طا مفتوح۔ (س ق ط ر)۔ نام ایک جزیرے کا دریائے عرب میں۔ یہاں کا صبر مشہور ہے اسی نسبت سے صبر سقوطری کہتے ہیں صبر یعنی ایلوا۔ ALOES

سُقوف۔ ع۔ بروزن فعول بضمتین یہ جمع ہے سقف کی یعنی چھت۔

سَقیط۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی۔ یعنی برف۔ اولہ۔ شبنم۔ ناقص عقل مرد

سَقیفہ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم و فتح فا جو حرف چہارم ہے۔ (س ق ف)۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ عرب میں ایک پوشیدہ مکان تھا جہاں خراب لوگ خراب مشوروں کے لیے جمع ہوا کرتے تھے۔ اور بجا نا مشورہ باطل اور ٹھیک پہنچو اور اسی آخری معنی میں لوگوں نے اس لفظ کو بگاڑ کر شگوفہ کر لیا ہے جو غلطی ہے چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے یہ شگوفہ چھوڑ دیا۔ مگر جامع اللغات لکھتا ہے کہ یہ کوئی خاص مکان نہیں تھا۔ بلکہ ایسے ہر مکان کو جہاں قسمت باطل مشوروں کے لیے جمع ہوں سقیفہ کہتے ہیں۔ مؤلف کی رائے ناقص میں بھی جامع کا بیان ٹھیک ہے کیونکہ ایک مستند کتاب لغاروق کے جملۂ ذیل سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔

[چنانچہ رسول اللہ صلعم کی وفات پر فوراً تین گروہ انصار۔ مہاجرین۔ بنو ہاشم۔ سقیفہ بنی ساعدہ میں خلافت کے نزاع کے لیے اکٹھے ہوئے]

سقیفہ بستن۔ (فارسی مرکب)۔ کنایہ اقرار کرنا جھوٹ بولنا۔

سَقیم۔ ع۔ بالفتح۔ (صفت مشبہ ہے سقم کی)۔ یعنی مریض اور ناقص چیز۔ سقام جمع۔

سقیم الحالی۔ ع۔ (باضافت)۔ بیماری کے وقت۔ حالت مرض میں

شعر توحید

چارہ ساز درد بیماراں تو ئی
در سقیم الحالی در رنج و الم

س ک

سُکّ۔ ع۔ (س ک ک)۔ بالضم یعنی سانپ و بچھو وغیرہ کا سوراخ۔ ایک عمدہ خوشبو کا نام ہے۔ بند رستہ

سَکّ۔ ع۔ (س ک ک)۔ بالفتح لوہے کا حلقہ۔ میخ۔ تنگ کڑیوں کی زرہ۔ دروازہ میں کیلیں جڑنا۔ کنواں تنگ۔

سِک۔ ف۔ بکسر اوّل مخفف ہے سرکہ کا۔ لفظ سکنجبین میں بھی سِک یعنی سرکہ ہے۔

سُکاریٰ۔ ع۔ (جمع سکریٰ مؤنث سکران کی)۔ وہ لوگ جو نشے میں مست ہوں۔ فارسی مستان۔

سَکّاف۔ ع۔ سین مہملہ مفتوح و کاف مشدد مفتوح۔ (س ک ف)۔ کفش گر۔ موچی۔

سَکّاک۔ ع۔ سین مہملہ مفتوح و کاف مشدد مفتوح۔ (س ک ک)۔ لوہار۔ سکے ڈھالنے والا۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اس حذف پر اکثر آتے ہیں جیسے حداد۔ حلاج۔ عطار۔ حلاج۔ جرّاح وغیرہ۔

سِکّاک۔ ع۔ مِنجنیق کی کڑیاں۔

لوہے کے حلقے۔ یہ جمع ہے سُک کی جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

سُکاک ۔ ع ۔ بالضم۔ (س ک ک) زمین و آسمان کے درمیان کا فصل یا اُن کے درمیان کی ہوا

سُکّان ۔ ع ۔ (س ک ک)۔ وہ لکڑی جو ناؤ کے آگے اور پیچھے نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ ناؤ کا طور ایکشتی کا دنبالہ اور جمع ساکن کی یعنی رہنے والے۔ گلستان باب ۱ میں بھی آیا ہے:۔

بہ دو دوست در سُکّان کشتی دو آویختند۔

اور نور الدین ظہوری کا شعر ہے۔

بحکم ودائے تو آمادہ کشتیاں کردن

برائے کشتیِ افلاک لنگر و سُکّان

سَکّان ۔ ع ۔ (یہ مشتق ہے سکین سے)۔ یعنی چھری بنانے والا۔ یہ لفظ فَعّال کے وزن پر ہے عربی میں پیشہ وروں کے نام اس وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ جلّاد۔ قصّاب وغیرہ۔

سِکاہن ۔ ایک قسم کا سیاہ رنگ ہے یہ مرکب ہے "سک مخفف سرکہ اور آہن یعنی لوہے سے۔ چونکہ یہ رنگ سرکہ اور لوہے سے بنایا جاتا ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں اس کو ہندی میں کرٹ کہتے ہیں

سِکبا ۔ ف ۔ بکسر اوّل۔ یہ آش کی ایک قسم ہے جسے میدہ۔ سرکہ گوشت مصری اور کشمش سے پکاتے ہیں اصل میں یہ سِک با تھا اور سکبا اسی کا مُعرّب ہے۔

سَکتہ ۔ ع ۔ ایک مشہور بیماری ہے۔ جس میں مریض مُردہ سا ہو جاتا ہے۔ مگر حقیقت میں مرتا نہیں بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں بھی سکتہ چند مقامات پر بطور وقف کے آیا ہے۔

مجوّدین کی اصطلاح میں سکتہ کی تعریف آواز بند اور سانس جاری رکھنا ہے۔ اور شعرا کی اصطلاح میں وزن کا پورا نہ ہونا۔

سُکُرّہ ۔ ع ۔ بضم سین مہملہ و فتح سوم وہ شے جس سے بچے کو رونے سے باز رکھیں یعنی رونے سے چپ کرا دیں۔

سُکر ۔ ع ۔ (بالضم)۔ نشہ۔ مستی۔ بیہوشی۔ اسکار جمع۔

سَکّر ۔ معرب ہے شکر کا۔

سَکَرات ۔ ع ۔ بالفتح یعنی بیہوشیاں۔ نزع کی سختیاں۔ مرتے وقت کی تکلیفیں سکرات و ممات۔ یہ جمع ہے سکرت یا سکرہ کی۔

سکران ۔ ع ۔ مست مرد۔ سُکاری جمع (یہ صفت مشبہ ہے سکر کی)۔ مونث اس کی سکراہ و سکری ہے یعنی مست عورت۔

سکرہ ۔ ع ۔ (س ک ر)۔ موت کی سختی۔ بیہوشی۔ سکرات جمع۔ (۲) اُسکرہ فارسی میں مٹی کا چھوٹا پیالہ۔

سکز ۔ ت ۔ آٹھ عدد۔

سُکُنک ۔ ف ۔ بضم ہر دو سین مہملہ یعنی اسپ کم رفتار یعنی وہ گھوڑا جو تیز نہ چلتا ہو۔ ایک درخت کا نام ہے جس کی لکڑی کی آگ بہت دیر تک رہتی ہے۔

سکن ۔ ع ۔ قوت۔ خورش۔ اسکان جمع۔ (جمع ساکن کی)۔ یعنی باشندگان۔ محبت۔ رحمت جن سے آرام حاصل ہو مثلاً بیوی بیٹا۔ دوست ایک مرد کا نام۔

سَکَنات ۔ ع ۔ پہلے تینوں حروف مفتوح۔ جائے قرار۔ سکون۔ ساکن استقامت۔ یہ جمع ہے سکنہ کی حرکات مقابل۔

سُکُنج ۔ ف ۔ بضمتین۔ گندہ دہن یعنی گندہ دہنی کا مریض۔ وہ آدمی جس کے منھ سے سخت بدبو آتی ہو۔ اس کا تلفظ سکنج بھی صحیح ہے۔

سِکَنجبین ۔ ایک مشہور دوا کا نام ہے۔ مرکب ہے سک اور انجبین سے سک یعنی سرکہ اور انجبین یعنی شہد۔ معنی ترکیبی اس کے ہوئے سرکہ اور شہد چونکہ زمانہ سابق میں یہ دوا سرکہ اور شہد کو ملا کر بنایا کرتے تھے اس کو سکنگبین کہتے ہیں اس صورت میں مرکب ہے سک یعنی سرکہ اور انگبین یعنی شہد سے انگبین فارسی میں شہد کو کہتے ہیں۔

سکنجیدن ۔ ف ۔ کھانسنا۔ دانتوں سے کاٹنا تھا شانے گلے میں آواز کرنا (ختم از لغت سے)۔

سِکندر ۔ ف ۔ مقدونیہ کا بادشاہ تھا باپ کا نام فیلقوس یعنی فلپ ماں کا نام اولمپیس۔ بڑا صاحب اقبال گزرا ہے۔ واضح ہو کہ سکندر ذوالقرنین جس کے زمانہ میں خواجہ خضر تھے وہ اس سکندر کے علاوہ دوسرا تھا۔

سِکندری ۔ ف ۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کے سر کے بل گر جانا۔

سِکندری خوردن ۔ سکندری اور اسکے ایک ہی معنی ہیں جو اوپر درج ہو چکے۔

سَکَنہ ۔ ع ۔ بفتحات۔ (س ک ن) جائے آرام۔ سکون جمع ساکن کی۔ یعنی باشندے۔

سُکنیٰ ۔ ع ۔ بالضم۔ (س ک ن)۔ سکونت۔ قیام کرنا گھر کا رہنے والا۔

سِکو ۔ ف ۔ بکسر اوّل و ضم کاف۔

اور انگریزی میں سنگ کے معنی میں آیا ۔

سنگ انداز ۔ ف ۔ لغات کشوری میں اس کے معنی ہیں وہ آدمی جو قلعہ کی دیوار کے سوراخوں میں سے دشمن پر پتھر مارے ۔ مگر غیاث، خزانہ لغت اور برہان میں اس کو انداختن کا اسم ظرف لکھا ہے ۔ وہ روزن جو قلعہ کی دیوار کے کنگروں میں اس غرض سے چھوڑے جاتے ہیں کہ اُن میں سے دشمن کے پتھر مارے جائیں اور مصطلحات میں فلاخن کے معنی بھی آئے ہیں ۔ اور وہ جشن جو شراب خوار ماہ شعبان کے آخر میں کیا کرتے ہیں اور نیز بمعنی سلخ ماہ شعبان ۔

سنگ بست ۔ ف ۔ (اصل میں مصدر مرکب ہے) ۔ مجازاً پتھر کی بنی ہوئی مضبوط عمارت بحکم میوۂ خام ۔ کچا میوہ ۔ اور جامع اللغات والا لکھتا ہے وہ چیز جو کسی مضبوط عمارت کے اندر رکھی جاوے ۔ سنگ بست مرادف ۔

نظامی گنجوی

بیا کاں نخیں گوہر سنگ بست
بسختی تواں آوریدن بدست

سنگ بر سنگ ماندن ۔ ف ۔ مرکب ہے مجازاً بمعنی فساد عظیم آشوب عظیم ۔

سنگ بوم ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی پتھریلی زمین ۔

سنگ پا ۔ ف ۔ پاؤں پر سے میل چھڑانے والا پتھر ہندی جھانواں ۔

شعر مثنوی میر حسن

زمرد کا لے ہاتھ میں سنگ پا
کیا خادموں نے جو آہنگ پا

سنگ پشت ۔ ف ۔ (ممیز و ممیز) ۔ کچھوا جو مشہور آبی جانور ہے ۔ باخہ اور سلحفات اس کے مرادف ہیں ۔ انگریزی میں TORTOISE کہتے ہیں ۔

سنگ ترازو ۔ باضافت فارسی ۔ بمعنی باٹ جس سے چیزیں تولی جاتی ہیں انگریزی ویٹ ۔

ملا طاہر غنی

غنی از سستی طالع شکست القدر بازارم
پئے سودا بجز گیرم اگر سنگ ترازو را

سنگ جانی ۔ (ممیز و ممیز اور یائے نسبتی) ۔ سخت جانی اور بیرحمی ۔

سنگ جراحت ۔ ف ۔ سفید رنگ کا مشہور نرم پتھر جس کو سیل کھڑی کہتے ہیں ۔ اس کو پیس کر زخم پر ڈالنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے ۔

سنگچہ ۔ ف ۔ یہ کلمہ تصغیر کا ہے یا نسبت کا ۔ اولا ۔ ژالہ تگرگ ۔ HAIL مرادف ۔

سنگ خارا ۔ ف ۔ ایک قسم کا سخت پتھر ۔

سنگ فلان ۔ فارسی مرکب ۔ (دان ظرف کا) ۔ پرندوں کا پوٹا جس میں وہ دانہ رکھ لیتے ہیں جو غلہ مرادف ۔

سنگ در دہان انداختن ۔ فارسی مرکب ۔ مجازاً بمعنی خاموش رہنا ۔

سنگ در موزہ افتادن ۔ مجازاً بیقرار ہونا ۔

سنگدل ۔ ف ۔ بے رحم سخت دل دیوان غنی میں سنگیندل بھی آیا ہے ۔

سنگین دل است ہر کہ نیا ہر ملائم است
پنہاں درون پیشہ نگر پنبہ دانہ را

سنگدلی ۔ (یائے مصدری ہے) ۔ بیرحمی ۔ سخت دلی ۔

سنگر ۔ ف ۔ بالکسر و کاف مفتوح ۔ بمعنی نیزہ کوچک یعنی چھوٹی برچھی اور انگریزی میں بنگر بمعنی مطرب یا گویا ۔

سنگر کردن ۔ ف ۔ مورچہ لگانا ۔ قلعہ نشین ہونا ۔

سنگ رو ۔ ف ۔ (ممیز و ممیز) مجازاً بے شرم ۔ بےحیا ۔

سنگ ریزے کے بیچ ۔ ف ۔ (حرف سوم کاف مکسور) ۔ مجازاً وہ شخص جو محکوم اور فرمانبردار ہو ۔

سنگ ریزہ ۔ ف ۔ ریختن کا اسم مصدر بمعنی حادثہ ۔

سنگزن ۔ ف ۔ (اسم آلہ زدن کا) ۔ مجازاً بمعنی ترازو ۔

سنگ زر ۔ ف ۔ (باضافت) کسوٹی محک ۔ سنگ زرکش معیار مرادف ۔ انگریزی ٹچ اسٹون ۔

سنگسار ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ یہ نام ہے ایک قسم کی سزا کا جس میں مجرم کو کمر تک زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور پھر پتھر مار مار کر اس کو بیجان کر دیتے ہیں ۔

سنگستان ۔ ف ۔ مرکب ہے سنگ بمعنی پتھر اور ستان کلمۂ ظرف سے وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں ۔ کوہستان ۔

سنگلاخ ۔ ف ۔ مرکب ہے سنگ بمعنی پتھر اور لاخ کلمۂ کثرت سے ۔ وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں ۔ کوہستانی زمین ۔ لفظ کے آخر میں کلمۂ زار، سار، اور لاخ فائدہ کثرت کا دیتے ہیں مثلاً لالہ زار کوہسار سنگلاخ وغیرہ ۔

سنگلاخہ ۔ مزید علیہ ہے سنگلاخ کا اور نیز بمعنی مانند پتھر کے ۔ اور آخری ہ واسطے تشبیہ کے ہے ۔ مثلاً دیباچہ گلستان کے جملۂ ذیل میں سنگلاخہ سے مراد ہے وہ دل جو مثل پتھر کے تھا ۔

شبے در ایام گذشتہ تامل میکردم و
سنگلاخہ دل را بالماس آب دیدہ می سفتم

سنگ مرمر ۔ سفید رنگ کا مشہور پتھر ہے ۔ انگریزی MARBLE

سنگ سو ۔ ف ۔ کاف برائے اضافت مکسور ہے ۔ سنگ سو جو مشہور

سفید پتھر ہے۔

سَنگی۔ ف۔ (کاف مکسور و یائے معروف نسبت کی)۔ یعنی پتھر کی چیز۔

سَنگین۔ ف۔ بالفتح و کاف مکسور۔ یا نسبت کا ہے۔ یعنی بھاری۔ وزنی۔

سنگین دست۔ ف۔ مرکب ہے سنگین اور دست یعنی ہاتھ سے۔ یہ تمیز و تمیز ہے یعنی وہ شخص جو کسی کام کو دیر اور غور سے کرے۔

سنگ یمن۔ ف۔ باضافت یعنی کاف مکسور۔ اور یمن نام شہر کا۔ کنایہ ہے عقیق سے۔

سِنِمّار۔ ع۔ (س ن م ر)۔ شب بیدار آدمی یعنی وہ شخص جو رات کو نہ سوئے۔ چور۔ نام ایک معمار کا جس نے سدیر اور خورنق کی عمارتیں بنائی تھیں۔

سُنَن۔ ع۔ بضم اول و فتح نون یعنی طریقے۔ یہ جمع ہے سُنّت کی۔

سَنَوات۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے سنہ کی جس کے معنی سال یا برس کے ہیں۔

سُنُوح۔ ع۔ (س ن ح) شکار کا بائیں جانب سے ظاہر ہونا۔ اور مجازاً حادثہ کا پیدا ہونا جیسے (خاطر حق گزین را از سنوح این سانحہ ... داشت)۔ (ابوالفضل دفتر ۱)

سِنَّور۔ ع۔ بکسر سین مہملہ و نون مشدد مفتوح (س ن ر)۔ یعنی بلی۔ گربہ۔ سنانیر جمع۔

سُنُوع۔ ع۔ (س ن ع)۔ بفتحتین۔ خوب ہونا۔

سَنُون۔ ع۔ بالفتح۔ دانتوں پر ملنے کی دوا۔

سَنَہ۔ ع۔ سال۔ برس۔ فی زمانہ چار سنہ زیادہ رائج ہیں۔ سنہ عیسوی۔ سنہ ہجری۔ سنہ فصلی۔ سنہ سمبت بکرمی۔

سِنَہ۔ ع۔ بالکسر (س ن ہ) اونگھ۔ غنودگی۔

سِنّانہ۔ ع۔ سین مہملہ مکسور و نون مشدد مفتوح (س ن ن)۔ کسی چیز کا دندانہ۔

سُنَّہ۔ ع۔ بالضم و نون مشدد مفتوح۔ زنِ فرزند یعنی بیٹے کی بیوی۔ لغات کشوری نے اس کو عربی لکھا ہے اور خزانہ لغت والا فارسی کا لکھتا ہے۔

سَنِی
سَنِیّہ }۔ دونوں عربی ہیں۔

سین مہملہ مفتوح و نون مکسور و یائے مشدد معروف یعنی بلند و روشن منتخب سے اور لغات کشوری بھی یہی معنی بیان کرتا ہے مگر صاحب غیاث نے اس کی یا کو مشدد نہیں لکھا ہے یعنی سَنی لکھا ہے۔ اور میر حسن دہلوی کے شعر سے بھی اسی کی تصدیق ہوتی ہے ؎

مخزن شہ میں نہایت پُر ضیا
ایک موتی ہے بہت مشہور تھا
رات کو ظلمت میں دُہ دور سے سنی
دیتا تھا مانند مشعل روشنی

سُنِّی۔ ع۔ وہ لوگ جو طریق رسول اللہ صلعم پر قائم ہیں۔

سَنِیع۔ ع۔ سین مہملہ مفتوح و نون مکسور یعنی خوب و نیک۔ اسم فاعل صنع کا۔

سِنِین۔ ع۔ بکسر سین مہملہ و نون و یائے معروف۔ جمع ہے سنہ کی یعنی سالہا۔ برسیں۔ سالیں قحط کے سال۔

نوٹ۔ یہ لفظ سالوں اور برسوں کے معنی میں فارسی بلکہ اردو کتابوں میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً رجب وزیر نے سنین ماضیہ کے واقعات بادشاہ سے بیان کیے، وغیرہ۔ مگر قحط سالی کے معنوں میں سوائے عربی کے فارسی اردو کتابوں میں مؤلف کی نگاہ سے نہیں گزرا چنانچہ (قرآن شریف سورۃ الاعراف میں) وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ (ترجمہ اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے قوم فرعون کو ساتھ قحط کے)۔

سَنِیَّہ۔ ع۔ مؤنث ہے سَنی کا۔ جس کے معنی اوپر درج ہو گئے۔

س و

سُو۔ ف۔ بالضم۔ یعنی جانب۔ ت۔ طرف۔ مثل۔ روشنی۔ اضافت کی حالت میں اس کے آگے (ی) اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے اس مصرع میں۔ (خود سوئی ماندید و حیا ابادتا)

سُو۔ ف۔ فائدہ۔ نفع۔ اس حالت میں نفع سے سود کا۔

سُو۔ ت۔ پانی۔ شراب۔

سِوَا۔ (مفرس سوی) (س و ی)۔ یعنی غیر۔ حرف استثنا ہے۔

سَوَابِق۔ ع۔ پہلے دو حروف مفتوح ... مکسور۔ یعنی اگلی ملاقاتیں۔ یہ سابقہ کی جمع ہے۔

سَواحِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر چہارم یعنی دریا کے کنارے یہ ساحل کی جمع ہے۔

سَوَاد۔ ع۔ بفتحتین۔ رنگ کی سیاہی گرداگرد شہر۔ ملک یعنی عمارت۔ مسودہ۔ ذہن۔ انبوہ جمع۔

سَوَادِ اعظم۔ ع۔ مرکب ہے سواد جس کے معنی اوپر درج ہو گئے اور اعظم سے جس کے معنی ہیں سب سے بڑا۔ ہر ایک بڑا شہر ہوتا اور نیز مکہ و مدینہ طیبہ کا (مخففاً)

محمد انور لاہوری

خدا عظمت زہرا قسلیم دا دست
سواد اعظم ملک عرب را

سواد بر گرفتن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً بمعنی پڑھنا۔

سوادِ خنبش۔ (فارسی مرکب) گنبد کوکلوں کے ڈھیر سے۔ لغات کشوری سے۔

سواد کردن۔ (فارسی مرکب ہے) کسی کتاب یا قبالہ وغیرہ کی نقل کرنا۔ مجازاً لکھنا۔

اوحد الدین انوری ؎
اخلاق تو سواد ہمی کرد آسمان
پُرشد بیاض دفتر دیوان روزگار

سِوار۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح واؤ۔ (س و ر) یعنی کنگن جو ہاتھ کا زیور ہے اسورۂ اساور جمع۔ آیۂ کریمہ یحلون فیھا من اساور من ذھب و لؤلؤ۔

سَوار۔ ف۔ بفتحتین۔ یعنی گھوڑے کا سوار۔ راکب۔ فارسی عربی۔ مجازاً دیگر سواریوں کا چڑھنے والا۔ اصل میں سوار اسپ دار تھا واؤ کثرت استعمال سے گر گیا ہے۔

سوارِ سیستان۔ ف۔ مراد رستم پہلوان سے۔ (جامع ہے)۔

سوارانِ آب۔ فارسی مرکب۔ نون مکسور ہے۔ پانی کے بلبلے۔

سَواطِع۔ ع۔ بفتحتین و کسر طا۔ یہ لفظ ساطعہ بمعنی بلند کی جمع ہے۔ اور ساطع (عربی) بمعنی بلند یا چمکنے والا۔ (اسم فاعل ہے سطوع کا۔

سُواع۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم۔ (س و ع)۔ رات کا ٹکڑا۔ ایک عورت کی مورت جس کو حضرت نوح کی قوم پوجا کرتی تھی۔

سَواقی۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر قاف دیائے معروف بمعنی چھوٹی چھوٹی ندیاں۔ یہ ساقیہ کی جمع ہے۔

سَواک۔ ع۔ (س و ک)۔ دھیمی چال نرم رفتار۔

سِواک۔ ع۔ بالکسر (س و ک)۔ مسواک۔ داتون۔ دتون۔

سَواکِن۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کاف عربی مکسور۔ یعنی باشندگان۔ ساکن رہنے والے۔ غیاث اللغات کشوری میں اس کو ساکنہ کی جمع لکھا ہے اور خزائن لغت نے ساکن کی۔

سُوال۔ ع۔ (س ا ل) بضم اوّل فتح ہمزہ جو بصورت واؤ ہے۔ یعنی پوچھنا مانگنا۔ دریافت کرنا۔ سائل فاعل۔ اردو میں بطور اسم کے استعمال ہوتا ہے۔

جیسے اس مصرع میں۔
گر تیرے پورا جو ہوگا ممکن تب تو میرا سوال کیا ہے

سوالات و اسئور جمع۔

سَوالِف۔ ع۔ گذرے ہوئے۔ سالفہ کی جمع۔

سَوانِح۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و نون مکسور۔ اصلی معنی پیش آنے والی چیزیں مگر ناپسندیدہ واقعات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ واقعات۔ حادثات۔ یہ سانحہ کی جمع ہے۔

سوانح عمری (مرکب)۔ کسی کی زندگی کے حالات یا واقعات۔ ہندی جیون چرتر۔ انگریزی لائف۔

سَوانی۔ ع۔ (س ن و)۔ وہ اونٹ جن پر پانی لایا جاتا ہے (سانیہ کی جمع ہے)۔

سَواء۔ ع۔ (س و ی)۔ برابر۔ برابری۔ کُلّۂ کوہ یعنی پہاڑ کی چوٹی۔ دوپہر کا وقت۔

سوائے۔ ت۔ اس سے الگ علا۔

سُوجی۔ ت۔ بالضم (واؤ معروف)۔ یعنی آبدار۔ ساقی شراب۔ مے فروش۔

یہ مرکب ہے ترکی کے دو لفظوں سے۔ ایک سُو یعنی پانی یا شراب۔ اور دوسرا چی جو کلمۂ محافظت ہے جیسے یکچی۔ خزانچی۔ طبلچی وغیرہ میں بھی۔ چنانچہ فائدہ دیتا ہے۔

سوجی خانہ۔ یعنی میخانہ۔ شراب کی بھٹی۔

سُوخْتَگی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ جلن

سوختگیٔ نفس۔ ف۔ (باضافت) دوڑنے یا دم رکنے کی وجہ سے سانس کا پھول جانا۔

سُوختن۔ فارسی مصدر ہے۔ جلنا معشوق کے ظلم و ستم اٹھانا۔ اور واسوختن یعنی معشوق سے بیزار ہونا۔ واسوخت جو ایک قسم کی نظم ہے اسی سے مشتق ہے۔ سوزد مضارع۔ سوزش حاصل مصدر ہے

سُوختہ۔ ف۔ سوختن کا اسم مفعول ہے یعنی جلا ہوا۔ اور مجازاً وہ سُوت جس چقماق سے آگ نکالتے ہیں خسرو پرویز کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کا نام ہے۔ اور نیز یعنی طالب علم۔

سُود۔ بالضم۔ عربی میں یہ اسود کی جمع ہے جس کے معنی سیاہ ہیں۔ اور فارسی میں اس کے معنی فائدہ اور نفع کے ہیں۔ ہندی بیاج۔ زیاں مقابل۔

سُود در سُود۔ علم حساب میں ایک قاعدے کا نام ہے جس کو انگریزی میں کمپاؤنڈ انٹرسٹ کہتے ہیں۔

سَودا۔ ع۔ بالفتح۔ (س و د)۔ اخلاط اربعہ یعنی چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ہے جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور معنی بھی اس کے سیاہ ہیں یہی وجہ تسمیہ ہے۔ یہ خلط یا تو خون کا

تلچھٹ ہے یا کسی مادہ کے جلنے سے
جسم انسان میں پیدا ہوتا ہے اور اس
کی زیادتی باعث جنون کا ہے۔ لہذا
سودا کے معنی خبط کے بھی آتے ہیں۔
فارسی میں سودا دیوانگی اور عشق کے
معنی میں بھی آتا ہے جیسے :-
(سر وکٹ جائے نہ ہو جس میں کہ سودا تیرا)

سَوْدَا۔ ف۔ یعنی خرید و فروخت جیسے
نظیر کے اس مصرعہ میں۔
(کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے)

سَوْدَاگَرِی۔ ف۔ مرکب ہے سودا اور
گر کلمۂ فاعلی اور یائے مصدری سے۔
یعنی تجارت۔

شاہنامہ کا شعر

ہوا گرم بازار سوداگری
ہر اک جنس کے آئے واں مشتری

سوداییاں۔ ف۔ سوداگر لوگ

سودائی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔
سودا زدہ۔ پاگل۔ دیوانہ۔ کبھی مراد
عاشق سے۔

سُوْدَت۔ ع۔ بالضم و دال مفتوح
(س و د)۔ یعنی پیشوائی۔ سرداری۔

سُوْدَن۔ ف۔ بالضم و دال مفتوح۔
مصدر ہے۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ سا ئد
مضارع۔

سُوْر۔ ع۔ (واو معروف)۔ دیوار۔
قلعہ۔ دیوار شہر پناہ۔ چھوٹا لچی کھانے
اور پینے کا پس ماندہ۔ اسوار جمع۔

مولانا روم فرماتے ہیں ؎
مرد عالم شد دنیا و دیں
سور مومن را شفا گفت اے حزیں
سور رسول یس و سور بو علی
کے شفا گفتہ نبی منجلی

سُوْر۔ ف۔ جشن۔ شادی عروسی۔
رنگ سرخ۔

شعر مولانا روم ؎
رہ نہ دانی جانب این سور و عرس
از ضیاء الحق حسام الدین بپرس

شعر فردوسی طوسی ؎
گرامی کن این خانۂ ماتم سور
مباش از پرستندۂ خویش دور
(منقولہ زال بہمن سے)

سُوْر۔ واو معروف ہندی ہے۔
یعنی بہادر۔ سورما اور سورماں بھی
جائز ہے۔

مولوی محمد اسمٰعیل ؎
گر سورما ہے کوئی میدان کا دھنی
جوشن کہ چار آئینہ یا خود آہنی

خنزیر کے معنی جو ہندی لفظ ہے اس کا
املا یہی ہے۔ اور اس لفظ کو مقام
حقارت میں بطور دشنام بھی لاتے ہیں۔

سُوَر۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی۔ قرآن
شریف کی سورتیں۔ یہ جمع ہے سورۃ کی

سُوْرَاخ۔ ف۔ بالضم۔ واو معروف
رخنہ۔ ہندی چھید انگریزی ہول
واو مجہول سے۔

سَوْرَت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔
(س و ر) تیزی۔ تندی۔ ظلم۔ غصہ۔
سختی۔ تپ کی گرمی۔ علاوہ بریں یہ ملک دکن میں
ایک شہر کا نام بھی ہے۔

سُوْرَۃ۔ ع۔ بالضم۔ (س و ر)۔
یعنی بزرگی۔ مرتبہ۔ قرآن شریف کے
مقررہ ٹکڑے کا نام۔ سُوَر جمع۔

سُوْرَۂ اخلاص۔ ع۔ قرآن شریف کی
سورتوں میں سے ایک سورۃ کا نام ہے
یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

(مولف جامع اللغات کا شعر)
صاحب اخلاص ہیں جو لوگ اور سب منظم
ورد رکھتے ہیں ہمیشہ سورۂ اخلاص کا

سُوْر۔ ف۔ نام ایک خاندان کا
افغانوں میں سے جنہوں نے ہمایوں
ابن بابر کے عہد میں زور پکڑ کے تخت
چھین لیا تھا۔ یہ خاندان ہندوستان
میں ۱۵۴۰ء سے ۱۵۵۵ء تک حکمراں رہا۔
شیر شاہ ان میں زیادہ نامور گزرا ہے۔
مفصل احوال اس کا تواریخ فرشتہ
میں موجود ہے۔

سُوْرِی۔ ف۔ (یائے نسبتی)۔
ہر ایک پھول جو سرخ رنگ کا ہو مثل
لالہ وغیرہ کے اور منسوب بہ خاندان سور
جیسے سلیم شاہ سوری۔

سُوْز۔ ف۔ بالضم و واو مجہول۔
یعنی سوزش یا جلن۔ یہ سوختن کا
امر واحد حاضر ہے۔ اور حاصل مصدر کا
فائدہ دیتا ہے۔ یہ سید میر محمد ضیاء الدین
گجراتی کا تخلص بھی ہے۔ پہلے اس شاعر
نے اپنا تخلص میر رکھا تھا جب میر دوسرا
شاعر بہت مشہور ہو گیا تو انھوں نے
اپنا تخلص سوز بدل لیا جیسا کہ اس شعر
سے ظاہر ہے ؎

کہتے تھے پہلے میر میر تو موئے ہزار حیف
اب جو کہیں ہیں سوز ہم یعنی سدا جلا کرو

سوز و گداز۔ ف۔ (بالعطف) یعنی
رنج و الم۔

سوزاں۔ ف۔ بالضم۔ واو مجہول
یعنی جلتا ہوا۔ یہ سوختن کا اسم حالیہ ہے۔

سوزانیدن۔ ف۔ بطریق تعدیہ
سوختن کا یعنی جلانا۔ انگریزی میں
بطریق تعدیہ کے لئے لفظ کاز اور میک
لگا دیتے ہیں۔

سُوْزِش۔ ف۔ رائے مہملہ مکسور
حاصل مصدر ہے سوختن کا یعنی جلن۔
اگر اس کی زائے معجمہ مفتوح پڑھی جائے
تو یہ معنی ہوں گے۔ جلا اس کو۔

سُوْزَن۔ ف۔ سوئی۔ بنیذل

انگریزی ہے۔ چشم سوزن بمعنی سوئی کا ناکا۔ عربی سَمُّ الخِیاط۔

سوزنِ عیسیٰ۔ عیسیٰ کی سوئی۔ (ترکیب اضافی)۔

نوٹ۔ صاحب برہان لکھتا ہے کہ جب حضرت عیسیٰ ؑ کو کارکنان قضا و قدر آسمان پر لے گئے تو اُن کے دامن میں ایک سوئی لگی ہوئی تھی اس لیئے رب العالمین کا حکم ہوا کہ چرخ چہارم سے آگے نہ لاؤ کیونکہ سوئی دنیوی اسباب میں سے ہے۔ لہذا آپ چرخ چہارم ہی پر رہے۔

سوزنی۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے)۔ وہ کپڑا جس پر سوئی سے کام کیا گیا ہو۔ یہ کپڑا یا تو دوہرا ہوتا ہے یا رُوئی بھرا ہوا اور سُوت سے کاڑھا جاتا ہے اور بچھانے کے کام میں آتا ہے۔

سوزیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی جلنا۔ فتیلہ سوز بمعنی چراغدان۔ فلیوٹ ہندی۔

سُوس۔ ع۔ بالضم۔ او واؤ معروف اصل جڑ۔ طبیعت۔ دیمک یعنی دیمک۔ ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ کو مرض کھانسی میں بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ ہندی نام اس کا ملٹھی۔ عربی رُبّ السُّوس۔ انگریزی لِک اَرِ اِش۔

سوسن۔ ف۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔ شاعر لوگ اس کے پتہ کو زبان سے مثال دیتے ہیں۔

مصرعہ نسیم

سوسن تو بتا کدھر گیا گُل

مولف۔ کشف، برہان و مدار میں بالضم ہے۔ قاموس اور منتخب میں بالفتح۔ غیاث لکھتا ہے کہ بالضم فارسی ہے اور بالفتح معرب ہے۔

سُوسمار۔ ف۔ بالضم۔ گوہ جو مشہور جانور ہے۔

سوسنی۔ منسوب بہ سوسن یعنی اسپ کبود۔ اور ہر ایک نیلے رنگ کی چیز۔

سُوسہ۔ ف۔ بالضم گیہوں کا کیڑا۔

سَوط۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی چابک۔ چابک سے مارنا کوڑا۔ تازیانہ اسواط جمع۔

سَوغات۔ بالفتح ترکی ہے۔ بمعنی تحفہ۔ ہدیہ۔ ارمغان۔

سُوف۔ بالضم۔ یونانی زبان میں بمعنی حکمت۔ چنانچہ لفظ فیلسوف میں بھی سوف بمعنی حکمت ہے اور فیل یونانی میں دوست کو کہتے ہیں۔ اس لیئے اسکے معنی حکیم اور عقلمند ہوئے۔

سَوف۔ ع۔ بالفتح۔ صاحب غیاث نے اس کے معنی زود۔ جلد۔ و سرانجام لکھے ہیں اور یہ حرف فعل مستقبل پر آتا ہے۔ لغات کشوری میں اسی کی نقل ہے مگر خزانہ لغت میں اس کے معنی سونگھنا۔ صبر کرنا۔ ہلاک کرنا بھی ہیں۔

ہوگئی امید تشفی کی سیہ
سوف میں جب آیت دیکھ لی

سُوفار۔ ف۔ بالضم۔ تیر کا دہن۔ تیر کی گرفت۔

محمود غزنوی

راست تیرا یار آسے محمود
در دل من نشست تا سوفار

سُوفسطا۔ ع۔ اور بعض نے یونانی لکھا ہے۔ اس حکمت کا نام ہے جس کی بنیاد وہم پر ہے۔

سُوفسطائی۔ ع۔ بالضم حکما کی ایک قوم ہے جس کی بنیاد وہم پر ہے۔ اور حقیقت سے منکر ہیں حکیم مغالطہ باز۔

سَوق۔ ع۔ بالفتح۔ ہانکنا۔ روانہ کرنا چلانا۔

سُوق۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی بمعنی بازار۔ اور لفظ ساق (بمعنی پنڈلی) کی بھی جمع ہے اسواق اس کی جمع ہے۔

سُوق الثلاثا۔ (باضافت عربی)۔ بالضم و فتح ہر دو ثلاثے مثلثہ۔ بغداد میں ایک بازار کا نام ہے جو منگل کے روز لگتا ہے۔

سُوقی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ بالضم و قاف مکسور و یائے معروف۔ بازاری دُکاندار۔

سُوگ۔ بالضم اور واؤ مجہول ہے بمعنی ماتم غم مصیبت یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں میں مشترک ہے۔

سوگوار۔ (مرکب) غمگین۔ ماتم کرنے والا مصیبت زدہ۔ اس میں وار کلمہ لیاقت ہے

میر معزی

گو نیست سوگ خصم تو خواہد اسقف
از جوش چی در لباس نیلگوں شد سوگوار

سَئُول۔ ع۔ بالفتح بمعنی بہت بڑا سوال کرنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے سوال کا۔

سُولن۔ یونان کا ایک نامی حکیم جس نے ملکی بہبودی کے بڑے مفید قانون بنالیئے تھے۔

شمس العلما رحالی

ارسطو کی تعلیم سُولن کے قانون
پڑے ہیں کسی قبر کہنہ میں مدفون

سَوم۔ ع۔ بالفتح۔ خرید و فروخت میں وقت کرنا۔ اور معنی بیچنا۔ مویشی کا اکھاس چرنا۔

سُوم۔ ف۔ بکسر اول و ضم ہمزہ و سکون میم جو واسطے نسبت کے ہے بمعنی تیسرا

یعنی تیسرا حصّہ ۔ ایک ثلث ۔

سِوُمین ۔ ف تیسرا حصہ ۔ مزید علیہ ہے سوم کا ۔

سُونَش ۔ ف ۔ بالضم ۔ واؤ معروف ۔ نون مکسور شین معجمہ یعنی دھاتوں کا بُرادہ جو سوہن کی ریتائی سے نکلتا ہے ۔

سُوہان ۔ ف ۔ بالضم ۔ واؤ مجہول یہ لوہا وغیرہ ریتنے کا مشہور اوزار ہے ۔

سوہانِ رُوح ۔ ف ۔ مرکب ۔ مُراد اس چیز سے ہے جو جان کی دشمن ہو ۔

سُوہان گیر ۔ ف ۔ اگیرامر ہے گرفتن کا ۔ کنایہ نرم و ملائم سے ۔

سُود ۔ ع ۔ بالضم یعنی بدی ۔ بُرائی غم و اندوہ ۔ تشویش ۔ تغیر مزاج ۔

سُو ءَ ۃ ۔ ع ۔ (س و ء) ۔ شرمگاہ (مرد و زن کی) ۔ رُسوائی ۔ رُسوا ہونا ۔ بُری خصلت ۔

سُوءُ المزاج ۔ (باضافت عربی) ۔ مرض ۔ بیماری ۔ اس عربی لفظ کو فارسی اور اُردو کے شاعر بھی استعمال کرتے ہیں

فارسی شعر ذوقی

گر ترا سوء المزاج باطنی ست
چارہ اش جو از طبیب معنوی

میر حسن کے اُردو شعر

دیکھ کر اندھے کو وہ بولا اگر
دے مجھے تو پانسو دینار زر
تو کروں میں تیری کوری کا علاج
جس سے بالکل جائے سوء المزاج

سُوءِ دماغ ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ دماغ کا بگاڑ اور بیماری ۔

سُوءِ طریق ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ بدراہی ۔ راہ کی بدی ۔

سوی ۔ ع ۔ (س و ی) ۔ برابری ۔ (غیر چیز کا درمیان ۔

سُوے ۔ بالضم فارسی میں یعنی جانب یا طرف ۔ اور ترکی میں یعنی پانی یا شراب

سُوے کسے گرفتن ۔ فارسی محاورہ ہے کسی کی طرف جانا ۔ غیاث نے اس کو مصطلحات سے نقل کیا ہے ۔

سَوِیّت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسرِ دوم و یائے مشدد مفتوح ۔ (س و ی) یعنی برابری یا اعتدال ۔ سَوایا جمع ۔

نوٹ ۔ تواریخ فرشتہ کے جملہ مندرجہ ذیل میں لفظ سَوِیّت سے مراد عدل و انصاف ہے ۔ اور خط کشیدہ عبارت کا ترجمہ یہ ہے کہ میں انصاف کے خلاف نہیں کروں گا ۔ "فرید در وقت وداع بعرض پدر رسانید کہ اگر مرا بجاگیر ی فرستید من از سَوِیّت تجاوز نخواہم کرد ۔"

سُوَیدا ۔ ع ۔ بالضم و حرف دوم و چہارم مفتوح ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے یہ سودا کی تصغیر ہے جو مؤنث ہے اسود کا (غیاث سے) ۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ سویدا خود مؤنث ہے لفظ اسود کی ۔

سَوِیق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسرِ داؤ ۔ یعنی ستو جو گیہوں اور جو کے بنا کر کھاتے ہیں ۔ آش شعیر ۔ فارسی میں اس کو پست کہتے ہیں جو بکسر اوّل ہے ۔

مصرع

بوریا پر بیٹھ کر کرتے گزر ستے سویق پر

س ہ

سِہ ۔ ف ۔ بالکسر یعنی تین ۔ عربی ثلاث ۔ ثلث و ثلثہ ۔ ۳ ۔ 3 ۔ انگریزی تھری ۔

سُہَا ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم ۔ یہ ایک باریک ستارے کا نام ہے جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے کے ساتھ ہے ۔

میر و رلاہوری

کجاست قطرہ تا چیز و گوہر نایاب
کجا سہا و کجا آفتاب عالمتاب

سُہاد ۔ ع ۔ بضم اوّل و دآخر دال مہملہ یعنی بے خوابی بیداری ۔ یہ ایک مرض ہے ۔ (غیاث ۔ شرح نصاب جامع اور منتخب سے) ۔

سُہا دہن ۔ مثل غنچہ دہنا ۔ یہ مُنہ کی تعریف میں آتا ہے ۔

سہاسُنبہ ۔ ف ۔ مہیز و تمیز ۔ اور ہا واسطے نسبت کے ہے ۔ کمال جلدی ۔ اور نہایت تیز رفتار آدمی سے بھی کنایہ ہے

ملا آملی سے

در فراقت سہا سنبہ بے تو ہم
بچراغ دولت ہجے جو یم

سِہام ۔ ع ۔ بالکسر یعنی جمعص و تیر یعنی بہت سے تیر او رحصے ۔ یہ سہم کی جمع ہے جس کے معنی حصہ اور تیر ہیں ۔

سُہَام ۔ ع ۔ بالضم (س ہ م) ۔ تاریکی ۔ چہرہ کا تغیر لاغر اور لاغر ہونا ۔

سَہَام ۔ ع ۔ پہلے دونوں حروف مفتوح یعنی گرمی کے موسم میں گرمی کی شدت ۔

سَہّام ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ہائے ہوز مشدد و مفتوح ۔ یعنی بڑا تیر انداز ۔ (اسم مبالغہ سہم کا) ۔

سَہ بُعد ۔ ف ۔ (عدد و معدود) ۔ طول ۔ عرض ۔ عمق یعنی لمبائی چوڑائی و گہرائی یا اونچائی ۔

سَہب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی صحرا ۔ اور قدم باز گھوڑا ۔ اور بضم اوّل یعنی

زمین ہموار۔

سہ برگہ۔ ف۔ (عدد و معدود اور ہائے ہوز نسبت کی)۔ ایک پھول کا نام ہے۔

سہ خوانی۔ ف۔ نصاریٰ کا ایک فرقہ جو تین خدا کے قائل ہیں یعنی خدائے تعالیٰ جل و مریم و عیسیٰ علیہ السلام بیانات وغیرہ ان سے۔

سہ خواہران۔ ف۔ تین ستارے بنات النعش کے۔

سَہَد۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اور اگر پہلے دونوں حروف مضموم ہوں تو بمعنی کم سونے والا شخص۔

سَہَر۔ ع۔ بفتحتین۔ بےخوابی بیداری

سُہر۔ ع۔ بالضم۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں مریض کو نیند نہیں آتی

سِہرا۔ (ہندی اسم مذکر)۔ پھولوں کے ہار جو شادی کے وقت دولہا دولہن کے سر پر ڈالے جاتے ہیں۔ اور آرائش کے لیے اُسے مقیش اور مرواریدسے بھی بناتے ہیں۔ اور شاعر لوگ سہرے کے متعلق جو نظم لکھتے ہیں اُس کو بھی سہرا کہتے ہیں۔

سُہراب۔ ف۔ رستم پہلوان کے بیٹے کا نام جس کو رستم نے دھوکے سے قتل کر دیا تھا۔ یہ شاہِ سمنگان کی بیٹی تہمینہ کے بطن سے پیدا ہوا تھا۔

سہران۔ ع۔ بیدار۔ جاگنے والا۔

سہ روح یا **موالید ثلاثہ**] ف۔ کنایہ ہے روحِ حیوانی دنیاتی و جمادی سے۔ (عدد و معدود)۔

سہ شنبہ۔ ف۔ (عدد و معدود) منگل کا دن۔ انگریزی ٹیوزڈے۔
TUESDAY

سہ ظلمت۔ ف۔ کنایہ بطن پدر جہاں نطفہ رہتا ہے بطن ماں کا پیٹ یا شکم مادر رحم یعنی

بچہ دان۔ زہدان بالکسر۔

سَہف۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ دل کا تڑپنا۔ نزع کی سختی۔

سَہَف۔ ع۔ پہلے دونوں حروف مفتوح بمعنی نہایت پیاسا ہونا۔

سہ قبلہ۔ ف۔ (عدد و معدود) قبلہ یہود و نصاریٰ و مسلمانان۔ یا خانۂ کعبہ۔ بیت المقدس اور بیت المعمور جو فرشتوں کا قبلہ ہے۔ یہود سے مراد حضرت موسیٰؑ کی اُمت۔ انگریزی جیوز۔ اور نصاریٰ حضرت عیسیٰؑ کی اُمت انگریزی کرسچین۔

سَہک۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ہا بمعنی گھسنا۔ پیسنا۔ ہوا کا خاک کو اُڑا لیجانا۔

سَہَک۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و سکون کاف عربی۔ لوہے کا رنگ اور گوشت یا مچھلی کی بُو۔

سَہل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آسان۔ نرم و ہموار خواہ زمین ہو یا اور کوئی چیز جبل یعنی پہاڑی۔ زمین اس کا متضاد ہے۔ سہول جمع۔ یہ لفظ اُردو میں بہت استعمال ہوتا ہے۔ مصرع

سہل ہے عشق بشر عشق خدا مشکل ہے

سَہم۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ بمعنی چھت کی کڑی۔ ہندی دھنی۔ بہ تشدید نون۔ فال کھولنے اور قرعہ ڈالنے کا تیر مطلق تیر۔ حصہ و بہرہ۔ سہام جمع۔

سَہم۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون دوم بمعنی خوف۔ ڈر۔ فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے

مرا سہم دادی کہ در پائے پیل
تنت را بسایم چو دریائے نیل

سہمگیں۔ ف۔ سہمگین صاحب کا۔ خوفناک۔ ہولناک۔ ڈرانا۔

سہمناک۔ ف۔ ناک صفت کا۔ خوفناک۔ غمناک۔ دردناک۔ شرمناک وغیرہ سب میں یہی ترکیب ہے۔

سہ نوع۔ ف۔ بکسر اوّل و حرف سوم نون مفتوح (عدد و معدود ہے)۔ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات۔ نباتات۔ جمادات۔

سَہو۔ ع۔ بالفتح۔ غفلت۔ بھول۔ غافل ہونا۔ بھول جانا۔

سَہواً۔ ع۔ مفعول مطلق۔ الف منوّن ہے۔ یعنی بھول کر غلطی سے۔

نشہ قصداً۔ ارادۃً
سہو القلم۔ تحریری غلطی۔ قانونی اصطلاح ہے

سُہُولت۔ ع۔ بضمتین یعنی پہلے دو حروف مضموم و لام مفتوح۔ آسانی و آسانی کرنا۔ (س ہ ل)۔ انگریزی فیسل اِٹی۔

سُہُوم۔ ع۔ پہلے دونوں حروف مضموم (س ہ م)۔ بمعنی ترشروئی۔

سُہوم۔ ع۔ (س ہ م)۔ عقاب جو مشہور پرند ہے۔ انگریزی ایگل EAGLE

سِہی۔ ف۔ بکسر تین۔ بمعنی سیدھا۔ راست۔ قد و قامت اور سرو کی تشبیہ کے لیے مخصوص ہے۔ مثلاً سرو سہی۔ سہی بالا۔ سہی قامت۔ و سہی قد وغیرہ۔

سہی۔ ہندی کا لفظ بھی اُردو شاعری میں اکثر آتا ہے معنی اس کے ایسا ہی ہوگا۔ غنیمت ہے بطور فرض کی۔ مثلاً ؎

تو نہ ملتا ہے تو مت مل پیارے
آستانے کی زیارت ہی سہی
ہوا مادر یکھ تو تجھ کو تسر دیہی
رنے غم میں کیا کیا مصیبت سہی

بمعنی برداشت کی۔

سہ یک۔ ہندی تین کانے۔ چوسر کی اصطلاح ہے گلستان "شب تقامر را ششش می باید ولیکن سہ یک بری آید"

سُہَیل۔ ع۔ (سہل کا اسم تصغیر ہے)۔ یہ ایک مشہور ستارے کا نام ہے جس کے طلوع سے حشرات الارض مر جاتے ہیں۔ یہ ہمیشہ کانپتا رہتا ہے۔ اس کے نکلنے سے دریا کا پانی کم ہو جاتا ہے۔ ملک اُندلس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ ایک شارح بوستاں لکھتا ہے کہ فارسی میں اس کو انگشت کہتے ہیں۔

سَہیم۔ بفتح اوّل و کسر دوم و یائے معروف عربی ہے۔ یعنی حصہ دار یا شریک ساجھی۔ مادہ (س ہ م)۔

سَہیلی۔ ہ۔ اُردو میں مستعمل ہے بمعنی خواص سکھی۔ ساتھن۔

شعر حالی

نہیں کوئی سہیلی ہے یہ بیوہ جب اکیلی ہے
فقط اللہ بیلی ہے میری فریاد سُن مولیٰ

س ی

سِی۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف بمعنی تیس۔ اُردو زبان میں اس لفظ کے کئی استعمال ہیں۔ مثلاً یہ کوئی عورت سی معلوم ہوتی ہے۔ درزن کپڑا سی رہی ہے۔ اور سسکاری کی آواز کو بھی سی کہتے ہیں۔ انگریزی میں سی کے معنی ہیں دیکھنا، ملاقات کرنا اور سمندر۔

سِیّ۔ ع۔ (س و د)۔ گت ہ۔ برابر۔

سیِّئُ الخُلق۔ ع۔ (باضافت عربی)۔ بمعنی بدمزاج۔ بدخُلق۔ کج خُلق۔

سی اُم ف۔ تیسواں حصہ۔
سیُم (میم نسبت کا)

سَیِّئات۔ ع۔ برائیاں۔ گناہ۔ یہ جمع ہے سیئۃ کی۔

سَیّاح۔ ع۔ بڑا سیر کرنے والا۔ سیّاحین جمع۔ یہ اسم مبالغہ ہے سیاحت کا۔

سِیاحت۔ ع۔ بالکسر و فتح حائے حطی (س ی ح)۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سائح فاعل۔

سِیادت۔ ع۔ بالکسر و دال مہملہ مفتوح۔ (س و د) بزرگی سرداری

سَیّار۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مفتوح۔ سیر کرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ یہ سیر کا اسم مبالغہ ہے۔

سَیّارہ۔ ع۔ (یہ سیّار کی مونث ہے)۔ بمعنی قافلہ یا کارواں۔ اور وہ ستارہ جو حرکت کرے یعنی قمر یا چاند عطارد ہندی بُدھ اس کو دبیر فلک بھی کہتے ہیں۔ زہرہ ہندی سکر اس کو ناہید بھی کہتے ہیں۔ شمس یعنی سورج یا سُورج۔ مریخ جس کو جلاد فلک بھی کہتے ہیں ہندی منگل۔ مشتری اس کو قاضی فلک بھی کہتے ہیں ہندی برہسپت۔ زحل ہندی سنیچر۔ اسے کیواں بھی کہتے ہیں۔

سِیاست۔ ع۔ حرف ۱ و ۲ و ۳ مفتوح عربی مصدر ہے۔ (س و س) حکومت کرنا۔ رعیت کو بذریعہ سزا کے گناہ سے روکنا۔

سِیاط۔ ع۔ بالکسر تازیانے کوڑے۔ یہ جمع ہے سوط کی۔

سیاع۔ ع۔ بالکسر بمعنی کہگل جس سے دیوار لیپتے ہیں۔ یہ لفظ کہگل اصل میں کاہ اور گل تھا کیونکہ دیوار لیپنے کے لیے گیلی مٹی میں کسی قسم کے تنکے شامل ہوتے وغیرہ کے ملا لیتے ہیں۔

سَیّاف۔ ع۔ یہ سیف سے مشتق ہے بمعنی شمشیر زن یا قاتل۔ خونریز۔

سِیاق۔ ع۔ بالکسر (س ی ق)۔ علم حساب۔ رواں کرنا۔ جان توڑنا۔ سیاق نامہ علم حساب کی ایک کتاب ہے اس کو مصنف نے بڑی خوبی کے ساتھ پسندیدہ اردو نظم میں لکھا ہے چنانچہ یہ شعر اسی کا ہے

مہا سنکھ کے صفر اُنیس ۱۹ جان
شمار اس سے آگے نہیں مہربان

اگر ایک کے ہندسہ پہ ۱۹ صفر لگا دو تو اکائی دہائی کے حساب سے مہا سنکھ کی گنتی پوری ہو جاتی ہے اس سے آگے گنتی نہیں ہے۔

سِیاقت۔ ع۔ بالکسر و حروف ۲ و چہارم مفتوح (س ی ق)۔ بمعنی چلانا۔ رواں کرنا۔

سَیّال۔ ع۔ بفتح سین و یائے مشدد نیز مفتوح یعنی بہتی ہوئی چیز۔ پتلی چیز یہ سیل کی صفت مشبہ ہے۔

سِیام۔ ف۔ بکسر اوّل۔ سمرقند کے قریب ایک پہاڑ کا نام اور ایشیا کے برِ اعظم میں ایک ملک ہے۔ صیام جمع صوم کی ہے یعنی روزہ ان دونوں کے املا میں تمیز چاہیئے۔

سِیامک۔ ایران کے بادشاہ کیومرث کے بیٹے کا نام۔

سیاوُش }
سیاوَش } تینوں فارسی ہیں۔ یہ کاؤس شاہ ایران کے بیٹے کا نام ہے یہ
سیاوَخش }

اپنی سوتیلی ماں سودابہ کے خوف سے جو اس پر عاشق تھی اور بدکاری چاہتی تھی توران میں افراسیاب کے پاس چلا گیا۔ افراسیاب نے اپنی بیٹی

فرنگیش اس کو منسوب کر دی مگر بعدہ اپنے بڑے داماد گرشیوز کے اغوا سے اس کو قتل کر ڈالا۔

سیاہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی کالا انگریزی بلیک۔ مجازاً حبشی غلام۔ کوئلہ فروش۔ سیہ مخفف۔ سیہ بخت مراد بد نصیب۔

فردوسی سہ

بہ آب اندرا فگند خسرو سیاہ
چو کشتی ہمی راند تا بازگاہ

شاہنامہ کے شعر مندرجہ بالا میں سیاہ مراد ہے سیاوش کے مشکی گھوڑے سے۔ جس پر سوار ہو کر کیخسرو دریائے جیحون کو طغیانی کی حالت میں بلا کشتی کے عبور کر گیا۔

سیاہاں۔ ف۔ (آں علامت جمع)۔ کنایہ دزداں یعنی چوروں سے مراد ہے۔

سعدی

سیاہاں براندند کشتی چو دود
کہ آں ناخدا۔ ناخدا ترس بود

بوستاں کے شعر مندرجہ بالا میں سیاہاں مراد ملاحوں سے ہے۔

سیاہ پستاں۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ وہ عورت جس کی اولاد نہ جیئے یعنی زندہ نہ رہے۔

سیاہ پوش۔ ف۔ ماتمی لباس جس کے لئے سیاہ رنگ مخصوص ہے مصرع
سیہ پوش ہو زال در ستم گئے
اور بادشاہی جاسوس جن کا لباس سیاہ ہوتا ہے۔

حکیم اسدی

سپہبد پئے دیدن شاہ شد
بہ نزد سیہ پوشش درگاہ شد

سیاہ پیر۔ ف۔ (بصفت) یعنی وہ حبشی غلام جو بڈھا ہو۔ قدیم ملازم۔

مرزا صائب سہ

باخوئے سرکش او آتش سخن پذیرست
باخط تازہ او ریحان سیاہ پرست

سیاہ چال۔ ف۔ یہ سیاہ چاہ کا بدل ہے۔ چاہ بے آب جس میں مجرموں کو قید کیا کرتے تھے۔

سیاہ چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ایک شکاری پرند ہے۔

سیاہ دست۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ممسک کنجوس بخیل۔ سیاہ کاسہ مرادف۔

سیاہ سال۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ یعنی اصل میں سال سیاہ تھی یعنی قحط کا سال۔ خشک سال۔

سیاہ قلم۔ ف۔ (ممیز و تمیز) تصویر بے رنگ۔ معشوق سبزہ رنگ۔

سیاہ کار۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بدکار سیہ کار مخفف۔ SINFUL

جامی

بدل گر نیست زاں رنگت حجابے
مکن ہمچوں سیہ کاراں خضابے

سیاہ گوش۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ایک تیز رفتار گیدڑ کے قد کا سیاہ کانوں والا درندہ جانور ہے۔

سیاہ و سفید۔ ف۔ (العطف)۔ پورب پچھم۔ رات دن۔ زنگ و روم خیر و شر کفر و اسلام۔

سیاہ و سفید کرنا۔ اردو محاورہ ہے یعنی مختار کل ہونا۔ جو جی چاہے سو کرنا۔

سیاہہ۔ ف۔ بکسر اول و فتح حرف چہارم۔ اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ کتاب جس میں روزانہ کی آمدنی خواہ نقد کی ہو خواہ جنس کی بلا تفصیل مجملاً ایک جگہ لکھی جائے۔ اردو محاورے میں روزنامچہ۔ رسید بہی حساب کی کتاب۔ اور سرکاری تحصیلوں میں سیاہہ نویس ایک عہدہ کا نام ہے۔ سیاہہ کرنا یعنی حساب میں درج کر لینا۔

سیاہی نمودن۔ ف۔ مرکب ہے یعنی ظاہر ہونا۔

سَیب۔ ع۔ بالفتح بمعنی بخشش و عطا۔

سِیب۔ ف۔ بالکسر۔ ایک مشہور پھل ہے۔ انگریزی ایپل۔ اس کی ب کا بدل واؤ سے جائز ہے یعنی سیو بھی درست ہے۔

سیب بخور۔ ف۔ مرکب ہے سیب جو اوپر بیان ہو گیا اور بخور بفتح اول و ضم دوم یعنی خوشبو ہے۔ یہ ایک قسم کا سیب ہے جس کے چھلکے جلانے سے عود کی سی خوشبو دیتے ہیں۔ لطائف میں بخور کو بفتحتین یعنی عطریات سوختنی لکھا ہے۔

سیب زنخداں۔ (باضافت)۔ شاعر لوگ معشوق کی ٹھوڑی کو سیب سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔

ناسخ

ہر شجر نے جو دیا باغ جہاں میں اک پھل
شجر قد سے ہوا سیب زنخداں پیدا

سیب ذقن۔ سیب زنخداں کی طرح اس میں بھی اضافت مجازی ہے

ناسخ

بگڑ جاتا ہے سیب پختہ گر دس روز رکھتے ہیں
تعجب ہے کہ برسوں میں یہ سیب ذقن بگڑا

سیب سیمیں۔ ف۔ (بصفت)۔ سیب کی ایک قسم۔

سیپیہ۔ بکسر سین و سکون یا و فتح یائے موحدہ ترکی ہے یعنی مورچہ جو فوج والے بناتے ہیں۔

سیپارہ۔ مرکب ہے سی یعنی ۳۰

اور پارہ یعنی ٹکڑا۔ ۳۰ حصہ قرآن کا۔
اگر ہو جلے پارہ پارہ دل اُس کی محبت میں
تو سمجھ ہر پارۂ دل کو سمجھ سیپارہ قرآن کا
ناسخ لکھنوی ؎
پہلا سیپارہ کیا مکتب میں جب کہ نے شروع
دل ہوا اُس دن بھی تیرے عشق میں صد پارہ تھا

سیحوں۔ ع۔ بالفتح (س ی ح و ن)۔ ترکستان میں ایک دریا کا نام ہے جو جھیل آرال میں گرتا ہے۔ انگریزی میں اس کو سردریا کہتے ہیں۔ اور ماوراء النہر میں ایک نہر کا نام ہے۔ اور لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ دریا ہندوستان میں ہے اسی کو گنگا اور اٹک کہتے ہیں۔ یہ تحقیق محض غلط ہے۔

سیخ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف لوہے کی سلاخ۔ اور وہ چیز جو شکل میں اور رستون کے سیدھی ہو۔ سینخ اس کا بدل ہے۔

سیخ پَر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ پرند کا وہ بچہ جس کے کلیاں ابھی پھوٹی ہوں۔

سیخ جاروب۔ ف۔ (باضافت) جھاڑو کی سینک۔

سیخ شدن۔ (فارسی مرکب)۔ سیدھا ہونا۔

سَیّد۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور ہے۔ یعنی سردار۔ پیشوا۔ بزرگ۔ سادۃ و سیایدہ جمع۔ سادات جمع الجمع۔

سِید۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف۔ (س ی د)۔ یعنی بھیڑیا۔ فارسی گرگ۔ سرحان + ذئب عربی۔ انگریزی WOLF اور ہندی [illegible]

سَیر۔ ع۔ بالفتح۔ رفتار۔ چلنا۔ چال اور چرخ کا اسم۔ سیور جمع ہے۔

سَیر۔ بالفتح۔ اردو محاورے میں چلنا۔ تماشا دیکھو بھال۔ نظارہ۔ مجازاً ہوا خوری وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ شعلہ بدایونی

سیر دنیا سے ہو گیا اگر سیر
تو کتابوں کی سیر زیبا ہے

مصرع
بسر کی عمر ساری آپ نے سیر دنیا میں

نوٹ۔ فارسی والے سیر کردن بمعنی گشت لگانا۔ سیر کرنا۔ دیکھ بھال کرنا۔ استعمال کرتے ہیں۔ احمد ؎

ماخانۂ جہاں را بسیار سیر کردیم
آئین بت پرستی زیبا شد است مارا

سیر۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول۔ بروزن شیر۔ یعنی آسودہ۔ پیٹ بھرا ہوا۔ ضد گرسنہ۔ مجازاً رنجیدہ۔ بیزار۔

سیر۔ بروزن ڈھیر یا شیر ہندی ہے۔ نام وزن یا باٹ کا مقدار ۱۶ چھٹانک۔ انگریزی وزن تقریباً دو پونڈ۔

سیر۔ ف۔ (یائے معروف ہے)۔ ہندی لہسن۔ پیاز اور شلغم کی طرح یہ بھی ایک نباتات کی جڑ ہے۔ اس کو لسن بھی کہتے ہیں۔ انگریزی گارلک۔

سیر۔ بالکسر و یائے معروف۔ ہندی ہے۔ وہ اراضی کا قطعہ جو زمیندار کے نام ہو۔

سِیَر۔ ع۔ بکسر مہملہ مکسور و یا مفتوح عادتیں۔ خصائل۔ خصلتیں۔ سیرت کی جمع ماثر ہے۔ فرخندہ سیر و فرخ سیر وغیرہ سب اسی سے مشتق ہیں۔ فرخ سیر ہندوستان میں ایک بادشاہ بھی گزرا ہے اور علم تواریخ کے معنی بھی ہیں۔

سیراب۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ پانی سے آسودہ۔ تر و تازہ۔ پانی سے سینچا ہوا اس میں سیر بمعنی گھومنا پھرنا ہوا ہے۔

سیر السّواقی۔ بفتح ہر دو سین مہملہ کسر نون۔ (با اضافت عربی)۔ پانی کی پکھالوں سے لدے ہوئے اونٹوں کی چال کو کہتے ہیں جو بانتہا سست ہوتی ہے۔

سیر آمدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً تنگ ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔

سَیَران۔ ع۔ بالفتح (س ی ر ا ن)۔ مصدر ہے بمعنی چلنا۔ سیر کرنا۔

سیر آہنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بلند آواز۔

سیرت۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف۔ (س ی ر ت) یعنی خو۔ عادت۔ خصلت۔ سِیَر جمع۔

سیر چشم۔ ف (ممیز و تمیز) بے نیاز۔ قانع۔ آسودہ۔ نیک طبع۔ ضد گرسنہ چشم

سیر چشمی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) آسودگی۔ صبر۔ قناعت۔

سیر حاصل۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ وہ زمین جس میں پیدا وار بہت عمدہ ہوتی ہو۔ زرخیز زمین۔

سیر خوری۔ بالکسر سین مہملہ و خائے معجمہ مضموم۔ پیٹ بھر زیادہ کھانا۔

مصرع آتش
نقلیں ہیں پیٹ خوری رتبہ کھو دیتی ہے مہمان کا

سیر در پہلوئے کردن۔ (فارسی مرکب) مجازاً افسوس میں غم و الم دینا۔ دکھ میں بھنگ ڈالنا۔

سیر گاہ۔ ف۔ (گاہ ظرفی ہے) تفریح کا مقام۔ انگریزی پارک PARK

سَیر کُن۔ ف۔ بفتح اول وضم چہارم۔ (ممیز و تمیز)۔ وہ منزل جس میں رستہ زیادہ ہو۔

سیری۔ ف۔ بکسر اول و سوم و یائے معروف مصدری ہے۔ شکم سیر ہونے کی

حالت۔ پیٹ بھرا ہونا۔

سیستاں۔ ف۔ بالکسر۔ ایران کا ایک صوبہ ہے رستم پہلوان کا وطن اسی میں تھا عرب اس کو سجستان کہتے ہیں اور نیمروز بھی اسی کو کہتے ہیں۔

سیستانی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے جیسے مرادآبادی میں) یعنی سیستان کا۔

سَیف۔ ع۔ بالفتح۔ تلوار۔ تلوار چلانا۔ گھوڑے کی دُم کے بال۔ سُیوف جمع۔ سالف یعنی مرد با شمشیر۔

سِیف۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی یعنی کنارۂ دریا جنگل۔

سَیفُور۔ ف۔ بفتح اوّل و ضم سوم۔ سیاہ رنگ کا ایک نفیس ریشمی کپڑا۔

سیکی۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم و یائے معروف۔ یہ مرکب ہے سہ + یک + یائے نسبتی سے یعنی تراب ثلث۔ اور مجازاً مطلق شراب۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ انگور کے شیرے کو آنچ پر یہاں تک صاف کرتے ہیں کہ دو ثلث (⅔) اُڑ جائے اور ایک ثلث (⅓) باقی رہ جائے۔

سینگ۔ ت۔ بالکسر و یائے مجہول آلۂ تناسل۔

سَیل۔ ع۔ بالفتح۔ جاری پانی۔ یعنی نالا خون یا پانی کا جاری ہونا۔ سُیُول جمع۔

سَیلاب۔ ف۔ بالفتح۔ پانی کی رَو بسکہ اہلا۔ اس میں ترکیب اضافت ہے۔

سَیَلان۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ی ل) پانی یا خون کا جاری ہونا۔

سَیلان۔ ف۔ بالفتح۔ ایک مشہور جزیرے کا نام انگریزی سیلون۔ ہندی لنکا۔ سراندیپ بھی اسی کو کہتے ہیں۔

سَیلِ عَرِم۔ ع۔ مرکب ہے سیل یعنی آبِ رواں اور عرم بفتح عین و کسر رائے مہملہ یعنی مینڈ یا بندیا وہ دیوار جو پانی کے روکنے کے لیے بناتے ہیں پورے لفظ کے معنی ہیں ایسے زور کا سیلاب جس کی ٹکر سے دیواریں تک گر جاویں۔

سِیلی۔ ت۔ بکسر اوّل و یائے معروف۔ طمانچہ۔ مکا یا گھونسا۔ انگلیوں کو ملا کر تلوار کی طرح گردن پر مارنا اور ایک قسم کی ورزش۔

سِیم۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ چاندی۔ انگریزی سلور۔ انگریزی میں سیم کے معنی ہیں معلوم کرنا۔

سیم بر سنگ زدن۔ ف مرکب ہے۔ کنایۃً حجامت کرنا۔

سیم تن۔ ف۔ مرکب۔ معشوق کی تعریف میں آتا ہے۔ سیمیں تن مرادف۔

سیم سوختہ۔ ف۔ (بصفت)۔ تپایا ہوا خالص چاندی۔ لاجورد۔

سیم قراری۔ ف۔ (بصفت)۔ خوبرو لڑکے زرد چہرے۔

سیم کش۔ ف۔ (یہ کشیدن کا اسم فاعل ہے) یعنی مُسرِف۔ فضول خرچ۔

سیم کاری۔ ف۔ مراد دلفریبی سے (کشوری سے)۔

سِیما۔ ع۔ بالکسر۔ (س و م)۔ نیکی اور بدی کے پہچاننے کی علامت سجدہ کا نشان ماتھے پر۔ فارسی میں صرف پیشانی جبین مرادف۔ ماہ سیما یعنی ماہرو۔ چندر بدن ہندی۔

سَیِّما۔ ع۔ بالکسر و یائے تحتانی مشدد مفتوح یعنی خاصۃً۔ خالص۔ خاصکر۔ یہ مرکب ہے اسی یعنی برابر اور ما کلمہ موصولہ سے یا زائدہ ہے۔

سیماب۔ ف۔ یعنی پارہ۔ زیبق۔ مرادف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں آبِ سیم تھا۔ اس کی تشبیہ بیقراری سے دی جاتی ہے ؎

بے چین کوئی شے نہیں سیماب کی مانند
پر وہ بھی نہ ہو گا دل بیتاب کی مانند

سیماب در گوش۔ (فارسی مرکب ہے)۔ بہرے سے کنایہ ہے۔ اونچا سننے والا۔ انگریزی ڈیف

سیماب شدن۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے بھاگنے، غائب ہونے اور کانپنے سے۔ کیونکہ پارہ حرارت میں غائب ہو جاتا ہے۔

سیمابی شدن ہوا (ف مرکب ہے)۔ جوفِ آسمان کا معمور ہو جانا۔ غیاث اللغات لکھتا ہے کہ یہاں ہوا سے مُراد خلا ہے۔

سیمرغ۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ نام ایک مشہور پرندہ کا جو کبھی کوہ قاف میں ہوتا تھا۔ اور صاحب کشف اور مہان نے اس کو عنقا لکھا ہے۔ اور بخیال بعض موجود الاسم و معدوم الجسم ہے جتنے رنگ سب پرندوں کے پروں میں ہیں وہ اس اکیلے کے پروں میں بحیثیت مجموعی موجود ہیں اسی وجہ سے اس کا نام سیمرغ ہوا۔ شارح بوستاں نے لکھا ہے کہ یہ جانور ایسا عظیم الجثہ ہوتا ہے کہ ہاتھی کو پنجہ میں دبا کر لیجاتا ہے ؎

چناں پہن خوانِ کرم گسترد
کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد

نیز کتاب دبستانِ مذاہب میں لکھا ہے کہ سیمرغ ایران میں ایک نامی حکیم گزرا ہے جو زال پدر رستم کا پروردہ تھا۔

سِیمیا۔ ع۔ بالکسر (س و م) علم طلسم جس کے ذریعہ سے روح ایک قالب سے دوسرے قالب میں لیجائیں۔ اور خیالے موہوم جن کا اصل میں وجود نہ ہو

لوگوں کو دکھلائیں ہندی کلایا پلٹ۔

شعر

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس نداند جز بہ مرد اولیا

سیمیں سیب } دونوں لفظ
سیمیں گوی } فارسی کے

مرکب ہیں۔ اور بقلب صفت استعمال ہوئے ہیں۔ یعنی اصل میں سیب سیمیں و گوی سیمیں تھا اور یہ مراد ہے معشوق کی ٹھوڑی سے۔ سیمیں ذقن بھی آتا ہے معنی جس میں جمال کا نام نکلتا ہے ؎

گر رود آب عرب در آب ہند
نام آں سیمیں ذقن پیدا شود

سِین۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف کنایہ دانتوں سے۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ نام ہے رسول اللہ صلعم کا اور نام ایک شہر کا چین میں۔ اور ایک حرفِ تہجی یعنی س اور انگریزی میں سِین بمعنی منظر ہے۔

سَین۔ بالفتح۔ ہندی لفظ ہے۔ بمعنی اشارۂ چشم۔ اور بالکسر بمعنی فوج

سِین۔ بالکسر۔ انگریزی لفظ ہے بمعنی منظر یا دیکھا ہوا۔

سِینہ۔ ف بکسر اول۔ چھاتی۔ عربی صدر۔

سینہ سپر کرنا۔ اردو محاورہ ہے مشکل کام کو دلیری اور استقلال سے انجام دینا۔ مصیبت کے وقت مردانگی ظاہر کرنا۔ صفِ جنگ میں مقابل ہونا۔

مصرعہ حالی

(ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے)

سینہ بند۔ ف۔ (اسم فاعل بمعنی کا) بمعنی انگیا یعنی وہ کپڑا جس سے عورتیں اپنے پستان ڈھکتی ہیں۔ انگریزی میں بوڈس BODICE کہتے ہیں۔

سِینَا۔ ع۔ بالکسر و بالفتح (س ی ن ا)۔ شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے جس کو طور سینا اور طور سینین بھی کہتے ہیں اور حکیم بو علی کے دادا کا نام۔ شعر مندرجہ ذیل میں معنی اول ہے۔

اکبر الہ آبادی

خاک کر دیگی تیری برق تجلی اک دن
طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہو گا

سِینَا۔ ہ۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنی فوج لشکر۔ سیناپتی بمعنی سپہ سالار اسی سے مشتق ہے۔ اور پرند کا بچے نکالنے کے لیے انڈوں پر بیٹھنا۔

سِینَا۔ بالکسر و یائے معروف ہندی مشہور لفظ ہے جیسے کپڑوں کا سینا درزی کا پیشہ ہے۔

سیُورغال۔ ت۔ (او لعدد ل)۔ انعام۔ مدد معاش۔ اکبر بادشاہ کے عہد میں علما و فضلا کو جو معافی دی جاتی تھی اس کو بھی سیُورغال کہتے تھے۔

سُیُوف۔ ع۔ بضمتین۔ تلواریں۔ (سیف کی جمع ہے)۔

سُیُول۔ ع۔ بضمتین و سکون واو۔ بمعنی سیلاب یا پانی۔ جمع ہے سیل کی جس کے معنی ہیں پانی کی رَو۔

سیہ بہار۔ ف۔ اس میں اضافتِ مقلوب ہے۔ اصل میں بہار سیہ تھا۔ بمعنی بڑی بہ باول۔ بہار سبز۔

سیہ بادام۔ ف۔ سیہ مخفف سیاہ کا اور بادام مشہور میوہ ہے مگر مراد معشوق کی آنکھ ہے ؎

چشم تو آہوست یا جادوست یا مینائے خلق
یا دو بادام سیہ یا نرگسِ شہلاست ایں

سیہ بادام افشاندن۔ (فارسی مرکب)۔ ایران میں یہ رسم ہے کہ مُردے کے تابوت پر باداموں کو سیاہ رنگ کرکے نچھاور کرتے ہیں۔

سیہ تاب۔ ف۔ ایک رنگ کا نام ہے کپڑے کو نیلی کرکے اور نیلو کا عرق لگا کر آگ پر سینکتے ہیں کہ رنگ سیاہ چمکدار ہو جاوے (یہ تافتن کا اسم مفعول ہے)

سیہ چردہ۔ ف۔ مرکب ہے سیہ بمعنی کالا اور چردہ بمعنی رنگ سے (تمیز و تیز ہے) کالا رنگ۔ سانولے رنگ کا آدمی بلفظ چردہ صرف سیاہ رنگ کے واسطے مخصوص ہے۔

سیہ خانہ۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ تیرہ خانہ۔ (تمیز و تیز)۔ بدبخت۔ عرب کے صحرا نشینوں کا خیمہ۔

سیہ زبان۔ ف۔ (تمیز و تیز) ایسا آدمی جس کی بددعا جلدی اثر کر جائے۔

سیہ زندان۔ ف۔ (مرکب)۔ کال کوٹھری۔ بلیک ہول انگریزی۔

مصرع سوز

دلِ حسرت اس سیہ زندان میں لوٹ سنے ہیں

یہاں سیہ زندان شاعر نے دنیا سے مراد لی ہے۔

سیہ سوختہ۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ بمعنی بالکل جلا ہوا۔

سیہ کام۔ ف۔ (تمیز و تیز)۔ نامراد۔ بدبخت۔

سیہ کردن چشم۔ فارسی مرکب ہے۔ مجازاً آنکھ کو روشن کرنا۔

سیہ کاسہ۔ ف۔ (تمیز و تیز)۔ کاسہ بمعنی برتن۔ اور سیہ اس کی صفت ہے۔ مجازاً بخیل یا کنجوس آدمی کو کہتے ہیں۔ چنانچہ مرزا صائب لکھتے ہیں ؎

حذر ز فتنۂ آن چشم نیم باز کنید
ز میزبانِ سیہ کاسہ احتراز کنید

سیہ کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً ویران کرنا۔

سیہ گلیم ۔ ف ۔ (مرکب) لفظی معنی کالی کملی ۔ کمیز ۔ وغیرہ ہے ۔ مراد بدبخت ۔ بے دولت ۔

سیہ مست ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔ متوالا نشہ میں چکنا چور ۔ بدمست ۔

سیہ نامہ ۔ ف ۔ (تمیز وغیرہ) ۔ بدکار ۔ گنہگار ۔

سَیِّئَہ ۔ ع ۔ بسین مفتوح یائے تحتانی مشدد و مکسور اور بعد کو ہمزہ مفتوحہ ۔ بمعنی بدی گناہ وغیرہ ۔ (س و ر) اس کی جمع سیئات ہے ۔

باب شین معجمہ

ش ۔ لغت میں بمعنی مردود وغیرہ ہے اور اسمائے فارسی میں جیم تازی اور سین مہملہ سے بدل جاتا ہے جیسے کاج اور کاش ۔ مشک اور مسک ۔ اور آخر کلمہ میں ضمیر مفعول واحد غائب کی اور کبھی زائد اور کبھی بمعنی خود آتا ہے ۔ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے جو ش لگایا جاتا ہے اُس کا ماقبل ہمیشہ مکسور ہوتا ہے ۔ اس کا خوب خیال رکھنا چاہیئے ورنہ معنی بدل جاتے ہیں جیسے خورش بکسر رائے مہملہ بمعنی خوراک ہے اور خورش بفتح رائے مہملہ کھا تُو اس کو ۔ اس قسم کے حاصل مصدر فارسی میں بہت آتے ہیں مثلاً بینش ۔ دانش ۔ کوشش ۔ پوشش بخشش ۔ آمرزش ۔ آمیزش وغیرہ ۔

ش ا

شَابّ ۔ ع ۔ بافتح اور ب مشدد ۔ (مگر فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے) ۔ یہ صفت مشبہ ہے شباب کی بمعنی نوجوان ۔ گبر ضد شیخ بمعنی بڈھا شباب شبان شبہ جمع ۔

شعر شہباز

اس طور سے کہ پڑھکر ہوں شیخ و شاب راضی
پیری کی ہجو لکھی مدح شباب لکھی

شاباش ۔ ف ۔ (جملہ فعلیہ ہے) یعنی خوش رہو ۔ مخفف شاد باش کا ۔ یہ کلمہ تحسین ہے جیسے انگریزی میں ویل ڈن ۔

ذوق ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبان خلق
شاباش جس کو کہتے ہیں وہ شاد باش ہے

شَابَّہ ۔ ع ۔ بمعنی جوان عورت ۔ یہ شاب کی مؤنث ہے ۔ شوابّ جمع ہے ۔

شاپور ۔ ف ۔ واؤ معروف ۔ نام بادشاہ کا

شنیدم کہ شاپور دم در کشید
چو خسرو بر اسمش قلم در کشید

ایک پہلوان کا نام ۔ اور خسرو اور شیریں کے میانجی یعنی پیغامبر کا نام جو مصور تھا ۔

شَاۃ ۔ ع ۔ (ش و و) ۔ بکری ۔ گوسفند ۔ شاوۃ جمع ۔ گلستاں

الشاۃ لطیف والفیل جیفۃ

(ترجمہ بکری پاک ہے اور ہاتھی ناپاک ۔

شاتَو ۔ بالفتح و تائے فوقانی ترکی میں سیڑھی کو کہتے ہیں ۔ فارسی نردبان اور ہندی نسیتی ۔

شاجب ۔ ع ۔ رنجیدہ ۔

شاجن ۔ ع ۔ غمگین ۔

شاخ ۔ ف ۔ ڈالی ۔ سینگ جو بیل وغیرہ کے سر پر ہوتا ہے ۔ ٹکڑا کپڑے کا ۔ شراب کا پیالہ ۔ صراحی ۔

شاخ آہو ۔ (باضافت فارسی) ۔ کنایہ کمان سے ۔

شاخ بد لیوار ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے مزور سے ۔

شاخ بشاخ ۔ ف ۔ مرکب ۔ بمعنی شاخ در شاخ ۔

شاخچہ ۔ ف ۔ اسم تصغیر ہے شاخ کا بمعنی چھوٹی ڈالی ۔

شاخچہ بندی ۔ ف ۔ اسم فاعل و یائے مصدری سے مرکب ہے ۔ بمعنی تہمت لگانا ۔ درخت میں پیوند لگانا جسے قلم لگانا بھی کہتے ہیں ۔

شاخدار ۔ ف ۔ مرکب ہے شاخ اسم اور دار سے جو امر ہے داشتن کا ۔ اسم و امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا ۔ بمعنی مغرور ۔ ذی ثروت ۔

شاخ در شاخ ۔ ف ۔ مرکب ۔ بمعنی کثرت کے ساتھ ۔ اندازے سے زیادہ ۔ جامی ؎

دریں امید ہائے شاخ در شاخ
کرمہائے تو مارا کرد گستاخ

شاخ زعفران ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ نادر ۔ عجیب ۔ مغرور ۔ آپ کو شاخ زعفران سمجھنا اُردو محاورہ ہے مراد آپ کو بڑا سمجھنا ۔ مثلاً

بلہ رے بد دماغ سمجھا ہے
آپ کو شاخ زعفران تو نے

آرزو کا فارسی شعر

بپیش جلوہ اُو نیست سُرخ رو گروز
بہ ملک ہند بود شاخ زعفران ہولی

(ہولی ہنود کا مشہور تیوہار ہے) ۔

شاخسار ۔ ف ۔ سار کلمہ ظرف ہے جیسے کوہسار و چشمہ سار وغیرہ میں ۔ بمعنی بہت سی ڈالیاں ۔ یا جہاں درخت

بکثرت ہوں۔

شاخسانہ ۔ ف۔ کسی بات میں پیچ نکالنا۔ لغات کشوری سے۔ فرہنگ ظہوری میں بھی جھگڑا۔ فساد۔ تکرار۔ طول۔ نخوت

شعر نورالدین ظہوری

رندان نہ شاخسانہ ہر دم چہ درہم اند
کرد انچہ محتسب بظہوری عسس نکرد

شاخ نشست ۔ ف۔ بصفت وفا کے مجہ مکسور۔ دنیا سے مراد ہے۔

شاخ شاخ ۔ ف۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

نوٹ۔ لفظ کی تکرار فائدہ تاکید کا دیتی ہے جیسے اس مصرع میں۔

"گشت تنم زار زار سینہ تمم کجا کجا"

شاخص ۔ ع۔ حرف سوم غلطے مجہ مکسور یعنی حیران بموجب غیاث اللغات کشوری سے)۔ مرد چشم کشادہ یعنی وہ شخص جس کی آنکھ حیرت سے کھلی رہ گئی ہو۔ تیر جو نشانہ پر نہ پہنچا ہو۔ (منتخب وغیرہ سے)۔

شاخل ۔ ف۔ حرف سوم غلطے مجہ مضموم۔ نام ایک غلہ کا۔ ہندی ادرہر۔ جامع اللغات میں اس کی خ مکسور بھی ہے۔

شاخ گل ۔ ف۔ (باضافت) کنایہ معشوق سے۔

شاخ نبات ۔ ف۔ ح مکسور ہے۔ مصری کے کوزے کی تیلیاں اور حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام۔

شعر حافظ شیرازی

ایں ہمہ قند و شکر کز سخنم می ریزد
اجر صبریست کز اں شاخ نباتم دادند

شاد ۔ ف۔ خوش۔ محظوظ و خرم۔ ملاذ۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ دال کو کبھی کلمہ کے درمیان سے اور کلمہ کے آخر میں سے دور بھی کر دیتے ہیں جیسے شادباش کا شاباش۔ اور ہر مژدہ کو ہر مژ بولتے ہیں۔

شاداب ۔ ف۔ یعنی پُرآب۔ تروتازہ سیراب۔ (ممیزو ممیز ہے)۔

شادان ۔ ف۔ خوش یا خوشحال۔ اس میں ان زائد ہے۔

شادبہر ۔ ف۔ (ممیزو تمیز)۔ خوش نصیب

شیخ شیراز ؎

پسر را ہمی گفت کائے شادبہر
خرت را ممبر با مداداں بہ شہر

شادباش ۔ ف۔ خوش رہو۔ دعائیہ کلمہ ہے۔ اس کا مخفف شاباش ہے۔

شادخوار ۔ ف۔ خوشحال۔ یہ خوردن کا اسم فاعل ہے اور خوار کا الف زائد ہے۔

شادخواری ۔ ف۔ آسودگی خوشحالی بغیر خوف کسی کے شراب پینا۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

شادُروان ۔ ف۔ بچھونا۔ پردہ۔ فرش۔ سایبان۔ شامیانہ۔ بہار عجم، برہان، جہانگیری اور سراج اللغات میں یہ لفظ بضم دال ہے صرف مؤید نے بفتح دال لکھا ہے۔ استاد فرخی ؎

بدین دولت جہاں خالی شد از کفران و کج عہدی
بدین دولت خلیفہ بار گسترد ست شادُرواں

شادکام ۔ ف۔ (ممیزو تمیز) یعنی خوش اور ایران کے بادشاہ فریدون کے بھائی کا نام۔ واضح ہو کہ فریدوں بالفتح جو مشہور ہے غلط ہے۔ صحیح تلفظ بالکسر ہے یعنی فریدوں۔

شادگونہ ۔ (فارسی مرکب) بچھونا۔ توشک۔ تکیہ۔ بالاپوش۔ مطرح یعنی دوسنی۔

شادمان ۔ ف۔ اس میں مان زائد ہے۔ یعنی شاد یعنی خوش و خرم آدمی۔

شادِن ۔ ف۔ دال سہملہ مکسور ہے۔ (ش دِن)۔ یعنی بچہ آہو۔ غزالہ۔ ہرن کا بچہ۔

شادی ۔ ف۔ اس کی یائے معروف مصدری ہے۔ یعنی خوشی۔ اور نیز لوبیذ و نیا۔ بندر۔ میمون۔

شادیٔ مرگ ۔ ف۔ ایک مرض کا نام ہے جس میں بہت زیادہ خوشی ہونے سے آدمی مر جاتا ہے۔ طاہر وحید ؎

گر از زخم شمشیر چند جاں بہ بے رنگ گردیدم
مرا غیرت بکشت از شوق شادی مرگ گردیدم

آتش لکھنوی ؎

وصل کی شب بھی شادی مرگ ہو کر جل نہ لو
تنگ گردی پہ ہا اسے گور کا آغوش ہے

اکبر لاہوری ؎

کیوں نہ شادی مرگ بھی ہائی اگر عندلیب
لوٹتی ہیں موسم گل میں قفس کی تیلیاں

شاذ ۔ ع۔ اصل میں یہ شاذ بہ تشدید ذال ہے یعنی جدا۔ اکیلا۔ کم۔ نادر۔ اور اصطلاح صرف میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہو۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ شذوذ کا جس کے معنی ہیں پراگندہ ہو جانا ایک ایک ہو جانا۔ (منتخب، خزانہ وجامع)

انگریزی RARE

شار ۔ ف۔ شہر۔ بلند عمارت چاندی اور سونے کی ملونی۔ ساڑی جو کپڑے کی قسم ہے۔ مینا جو مشہور پرندہ ہے۔ ایک رانگ۔ رقص۔ اور گرانا پانی کا۔ اس صورت میں حاصل مصدر ہے شاریدن کا۔

شارِب ۔ ع۔ رائے سہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے شرب کا۔ یعنی پینے والا۔ شاربین جمع سالم و شرب جمع تکسیر و شرب جمع الجمع۔ (ش رب) یعنی گل پھیلے۔ مونچھ۔ شوارب جمع۔

شارح ۔ ع۔ رائے سہملہ مکسور۔ کھول کر بیان کرنے والا۔ کسی چیز کی شرح لکھنے والا۔ شارحین جمع۔ انگریزی میں اس کو Commentator کہتے ہیں۔

شارخ ۔ ع۔ (ش رخ)۔ جوان۔ شرخ جمع۔

شارذ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے شُرُود کا۔ معنی بھاگنے والا چلنے والا۔ جانے والا بھاگا ہوا۔ پریشان۔ شُرَّد و شُرُد جمع۔

شارستان۔ ف۔ (ستان ظرف کا)۔ شہرستان۔ بڑا شہر جس کے گرد باغ بکثرت ہوں۔ شعر قدا

لکھنؤ تھا کبھی بہارستاں
اب بھی ہے یادگار شارستاں

شارع۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ شروع کرنے والا (اسم فاعل شروع کا)۔ اور اسم فاعل شرع کا بمعنی صاحب شرع جو دین کی تعلیم کرے۔ راہ راست۔ اوشُدّو شروع و شوارع جمع۔

شارغ۔ رائے مہملہ مفتوح۔ ترکی میں پگڑی کو کہتے ہیں۔ دستار۔ عمامہ مرادف۔

شارف۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ شتر بادہ کلاں۔ بڈھی اونٹنی (ش ر ف)

شارق۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ بمعنی منور۔ روشن چمکنے والا آفتاب۔ شَوَارِق جمع۔

شارقہ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور قاف مفتوح۔ مونث ہے شارق کی بمعنی روشن چیز یا آفتاب کی روشنی۔

شارک۔ ف۔ رائے مہملہ مکسور۔ ایک مشہور پرند۔ ہندی مینا۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ لفظ شارک ہندی زبان میں بھی مینا کو کہتے ہیں جیسے کہ گوسائیں تلسی داس جی اپنی رامائن میں لکھتے ہیں۔

شک شارکا جانکی جیائے
گنگ پنجرن ڈا کو پڑھائے

شارمار۔ ف۔ ایک قسم بڑے سانپ کی۔ اس میں اضافت مقلوبہ ہے اصل میں مار شار تھا۔

شارم۔ چونا راکھ سے ملا ہوا۔

شازوف۔ ع۔ (ش ز ف)۔ معرب ہے جاروب کا۔ ہندی جھاڑو۔ اور نام ایک پہاڑ کا منتخب سے۔

شازہ۔ ف۔ منقش پگڑی ہندی چیرہ۔ ساڑھی جو مشہور کپڑا ہے۔

شاریدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ پانی گرانا۔ شراب لنڈھانا یا ٹپکنا۔

شازب۔ ع۔ زائے معجمہ مکسور۔ بمعنی سخت خشک۔ لاغر۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ شُزُوب کا۔ بمعنی دُبلا ہو جانا یا باریک ہو جانا۔

شاش | ف۔ پیشاب۔ موت۔
شاشہ | بول

شاشدان۔ ف۔ (دان کلمہ ظرفیت)۔ پیشاب کا برتن۔ انگریزی یورنل۔ URINAL۔

شاشیدن۔ ف۔ پیشاب کرنا۔ کمیز کردن مرادف۔ انتخاب اللغات میں کمیزیدن بھی اسی معنی میں لکھا ہے۔ کمیز بمعنی بول ہے۔

شاطر۔ ع۔ طا مکسور۔ (ش ط ر)۔ دلیر۔ چالاک۔ شوخ۔ بیباک۔ قاصد۔ شطرنج باز۔ گرہ کاٹ۔ چور۔ شاہی سواری کے آگے چلنے والا سپاہی۔ اپنے بال بچوں کے ساتھ بدخوئی سے پیش آنے والا۔

شاطن۔ ع۔ طا مکسور ہے بمعنی خبیث فاجر۔ بدکار۔ یہ اسم فاعل ہے شُطُون کا۔

شاطی۔ ع۔ طا مکسور۔ (ش ط ا)۔ دریا و ندی کا کنارہ۔

شاع۔ ع۔ (ش ی ع)۔ ظاہر۔ آشکار۔

شاعر۔ ع۔ بالفتح و عین مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے شعر کا۔ جاننے والا۔ شعر بنانے والا۔ شُعَرا جمع۔

شاغل۔ ع۔ غین مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے شُغل کا۔ کسی کام میں مشغول ہونے والا منع کرنے والا۔

شافع۔ ع۔ (ف مکسور)۔ شفاعت کا اسم فاعل ہے بمعنی سفارش کرنے والا۔ شُفَعا جمع ہے۔

شافعی۔ ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ سنیوں کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام ہے۔ لفظی معنی منسوب بہ شافع اور شافع ان کے دادا کا نام تھا۔ حالی ؎

نہ حنفی میں اور جعفری میں ہو الفت
نہ نعمانی اور شافعی میں ہو ملت

شافی۔ ع۔ اسم فاعل ہے شفا کا۔ بمعنی شفا یا آرام دینے والا تندرستی دینے والا۔

شاق۔ ع۔ (ش ق ق)۔ مشکل۔ دشوار کام۔

شاقول۔ ع۔ (س ق ل)۔ معماروں کا ایک آلہ جس سے دیوار کی کجی معلوم کرتے ہیں۔ سَہَاذُل۔

شاقہ۔ ع۔ (یہ مونث ہے شاق کی)۔ مشکل۔ سخت۔ دشوار۔

شاک۔ ع۔ یہ شک اور شکہ کا اسم فاعل ہے بمعنی شک کرنے والا مسلح ہتھیاربند۔

شاکر۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے شکر کا۔ شکر کرنے والا۔ شکور جمع۔ آتش لکھنوی ؎

حکم سے اس کے کیا جوش ہے مجھکو بے گناہ
یار کا شاکر تو میں جلاد کا ممنون ہوا

شاکل۔ (ش ک ل)۔ طرز۔ روش۔ شَوَاکِل جمع۔

شاکی۔ ع۔ (یائے معروف ہے)۔ گلہ کرنے والا شکایت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے شکایت کا۔ عربی میں شاکون اور فارسی والے اپنے قاعدے سے شاکیان

جمع بناتے ہیں۔

شاگرد۔ ف۔ بکسر گاف۔ اصل میں یہ شاہ گرد تھا۔ مجازاً معنی اُستاد کا شاگرد تلمیذ۔ ہندی چیلا۔ خدمتگار۔ نوکر۔ شاگردان جمع۔ گلستانِ سعدی کے اس شعر میں شاگرداں نوکروں کے معنی میں آیا ہے ؎

من فتادہ بدست شاگرداں
بسفر پائے بند و سر گرداں

شاگرد رفتہ رفتہ استاد میرسد۔ یہ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کرتے کی ودیا۔ انگریزی پریکٹس میکس پرفیکٹ۔

شاگرد فا ستقم۔ مراد ہے رسول اللہ صلعم سے۔

شال۔ اُونی چادر۔ پشمینہ۔

مصرع اکبر الہ آبادی
کملی ہماری رنگ دکھاتی ہے شال کا

لغات فیروزی سے۔

شالباف۔ ف۔ شال بننے والا۔ ایک قسم کا نرم کپڑا۔

شالنگ۔ ف۔ کوئی چیز یا کوئی شخص جو کسی امر کے بدلے میں کسی سے لیکر اپنے قبضہ میں رکھیں۔ ہندی میں اس کو اُدل کہتے ہیں۔ (لغات کشوری سے)۔ خزانہ لغت لکھتا ہے، چیز جو عوض چیز فوت شدہ کے کسی سے لیویں۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے، گھوڑے کا زین پوش اور فرش کا نچلا حصہ اور قاصد تیز رَو۔

شالنگ۔ ف۔ ظلم و ستم مکر و حیلہ گرہ و یارَہن۔ جامع اللغات والا سرکش اور نافرمان آدمی کے معنی بھی لکھتا ہے۔

شام۔ ع۔ ایک ملک کا نام۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آباد کردہ شام بن نوح ہے یا کعبہ شریف کے بائیں طرف واقع۔

شام۔ ف۔ مغرب کا وقت اور شام کا کھانا۔ سعدی کے اس شعر میں دونوں شام آئے ہیں۔

گدا را چو حاصل شود نانِ شام
چناں خوش بخسپد کہ سلطانِ شام

شامح۔ ف۔ غیاث۔ کشوری اور خزانہ وغیرہ میں صرف معنی سالواں جو ایک ادنیٰ درجہ کا غلہ ہے مگر جامع میں عورتوں کا سینہ بند انگیا کے بھی ہیں جس کو انگریزی میں BODICE کہتے ہیں۔

شامت۔ ع۔ (س رم)۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ مصیبت۔ شومی۔ بدشگونی۔ ؎

بچیدہ سانپ کے پلے جاتے ہیں انگلینڈ
زلفوں میں الجھ آتے ہیں شامت ہو تو یہ ہے

شامتِ اعمال۔ ع۔ ہندی میں کرموں کا بھوگ۔ نادر شاہ نے جب دہلی پر حملہ کیا تو محمد شاہ رنگیلے نے یہ مصرع پڑھا۔ (شامتِ اعمالِ ماصورتِ نادر گرفت)

شامِت۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے شماتت کا۔ کسی کی خرابی پر خوشی کرنے والا۔

شامخ۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ صاحب غرور یعنی مغرور آدمی۔ بلند۔ اُونچا۔ یہ اسم فاعل ہے شموخ کا۔ شوامخ جمع ہے۔

شامہ۔ ع۔ حواس خمسہ ظاہری میں سے ایک کا نام ہے اور وہ سونگھنے کی قوت ہے جو ناک میں ہے جیسے باصرہ آنکھ میں۔ یہ لفظ شم کا اسم فاعل مؤنث ہے۔

شامی۔ ف۔ یائے معروف نسبتی ہے یعنی منسوب بہ شام۔ ملکِ شام کا باشندہ اور شام کا وقت۔ شامیاں جمع۔

شان۔ ع۔ (شِ ءِ ن)۔ حال۔ کام۔ عظمت۔ شوکت۔ شیئون جمع۔

شان۔ ف۔ بھڑوں کا چھتہ جس میں شہد بھی ہو۔ ایشاں کا مخفف۔ جیسے فردوسی کے اس شعر میں ؎

چو گرداں مرا دیدے بیند تیز
زرہ بر تن شاں شود ریز ریز

اُردو ترجمہ اس لفظ کا اُنکا اور اُنکی ہوتا ہے۔ جیسے مکانِ شاں یعنی اُنکا مکان۔ اور کتابِ شاں یعنی اُنکی کتاب۔

شانہ۔ کنگھی۔ کنگھا۔ کتف یعنی کندھا یا کاندھا۔ دوش۔ جولاہے کا کوچ یا راچھ۔ اور شارح سکندر نامہ نے ایک قسم کا ہتھیار بھی لکھا ہے۔

نسیم لکھنوی ؎
شانے پہ چڑھا کے مثلِ گیسو
اُس گل کو اُڑا یا صورتِ بو

مصرع
زلف واں خانے میں کھینچ دو دیاں خانے میں کھینچ

اُردو رسم الخط میں ایسی تاکوتے سے بدلنا جائز ہو جیسے وہ اپنے درجے میں نمبر اوّل ہے۔ وہ تم سے رتبے میں کم ہے۔

شانہ آویزی۔ ف۔ مرکب ہے شانہ آویز اسم فاعل آویختن کا اور یائے مصدری سے۔ ایک قسم کی سزا ہے جس میں مجرم کو کندھے میں رسی باندھ کر لٹکاتے ہیں۔

شانہ بہا۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے)۔ یعنی بہائے شانہ یعنی ایک کنگھی کی قیمت۔ ظاہر ہے کہ کنگھی کوئی قیمتی شے نہیں ہے۔ لہذا اس کا ترجمہ تھوڑی قیمت۔

شانہ بیں۔ ف۔ دیدن کا اسم فاعل ہے یعنی فال کھولنے والا کیونکہ وہ شانہ پر نقش لکھ کر فال دیکھا کرتا ہے۔

شانہ در آب گزاشتن - ف - مرکب - مجازاً بناؤ سنگار کرنا -
شانہ ساز - ف - (اسم فاعل ساختن کا) کنگھی بنانے والا -

خوشتر لکھنوی ؎

محلہ شانہ سازوں کا جو ہے ایک
جہاں ہتا ہے اشراف ایک سے ایک

شانہ سر - ف - (تمیز و تمیر ہے)۔ اس کو حضرت سلیمان ؑ کا قاصد بتلاتے ہیں - انگریزی میں اس کو ہُوپو (۔) کہتے ہیں۔ کنایہ ہے ہُدہُد پرندے سے -
شانہ کاری - ف - (تمیز و تمیز دیا ئے مصدری)۔ مجازاً ظاہری خوشامد - فریب -
شانہ کردن - فارسی مرکب - کنایہ آرائش کرنا -
شانہ گردانی - ف - (تمیز و تمیز اور آخر میں یائے معروف مصدری ہے)۔ کنایہ کسی کی طرف سے پیٹھ یا منہ پھیر لینا۔ انکار کر لینا -
شانی - ع - (نون مکسور یائے معروف)۔ دشمن - بیری - یہ اسم فاعل ہے شنؤ کا

مولانا روم ؎

خواجہ بارے تو دریں چہ بانیت
کردی آنچہ کور گرد د شانیت
(یعنی تیرا دشمن)

شاہ - ف - بادشاہ - راجہ فقیروں اور سیدوں کا لقب - بحذف الف بھی جاتا ہے یعنی شہ -
شاہ اسپرغم - ف - یعنی ناز بو یعنی ریحان ۔ شاہ اسپرغم بحذف الف دوم۔ شاہ سپرم ۔ شاہ جبرم - اور شاہ سفرم - اور شاہسفرم یہ پانچ لغات اسی کے لغات ہیں اور سب کے معنی ناز بو ہیں

شاہباز جناں - ف - محمود غزنوی کی وفات کی تاریخ ہے جس سے سنہ (۴۲۰) ہجری نکلتے ہیں -
شاہ بیت - ف - (بقلب صفت) غزل یا قصیدہ کے بہترین شعر کو کہتے ہیں
شاہِ چین - (باضافت فارسی) - کنایہ ہے آفتاب سے جیسے سکندر نامے کے اس شعر میں :-

کہ چوں صبح را شاہ چینی بار داد
عروس عدن فند بدینار داد

شاہِ خاور - ف - کنایہ آفتاب سے

خوشتر لکھنوی

سحر جب رکھ کے زریں خود سر پہ
چلا دُورے کو اپنے شاہِ خاور

شاہد - ع - یہ شہادت اور شہود کا اسم فاعل ہے بمعنی گواہ - شہد جمع اور اشہاد جمع الجمع - اور بمعنی حاضر شہود جمع - اور مجازاً رسول اللہ صلعم کے ناموں میں سے ایک نام - روز عرفہ - روز جمعہ - روز قیامت - اور فارسی میں خوشنما اور معشوق کے معنی ہیں -
بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں شاہد بمعنی معشوق اور شاہدی بمعنی خوبی یا قابلیت ہے -

کسے را نظر سوئے شاہد رواست
کہ داند دریں شاہدی عذر خواست

شاہد باز - شاہد اسم ہے اور باز امر ہے باختن کا اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا - کنایہ ہے فاسق و بدکار سے -
شاہد غیب - باضافت فارسی - حق تعالیٰ سے مراد ہے -
شاہد لعمرک - ف - باضافت - (لعمرک قسم تیری عمر کی) مراد ہے رسول اللہ صلعم سے -

شاہراہ - ف - (بقلب صفت) - راہ کشادہ - **مولانا روم**

یک کنیزک دیدہ شہ در شاہراہ
شد غلام آں کنیزک جانِ شاہ

شاہزادہ - ف - بادشاہ کا بیٹا - کنور - پرنس انگریزی - بہ تخفیف اول یعنی شہزادہ بھی صحیح ہے -
شاہِ عرب - ف - (باضافت) - کنایہ ہے رسول اللہ صلعم سے -
شاہق - ع - بکسر سوم - اونچا - اونچا مکان - نیفض کی ایک قسم - یہ اسم فاعل ہے شہوق کا اور شواہق جمع ہے -
شاہِ مرداں - (باضافت فارسی) مراد حضرت علی رضہ سے -

حافظِ شیرازی

شمع بزم آفرینش شاہ مرداں است وبس
گر توئی انجان غلام شاہ مرداں غم مخور

شاہِ مغرب - (باضافت فارسی) مراد چاند سے -
شاہِ نحل - ف - (باضافت) شہد کی مکھیوں کا سردار جس کو یعسوب کہتے ہیں -
شاہین - (ت و معرب - بکسر ہا و یائے معروف) - ایک مشہور شکاری پرند یہ مرکب ہے شاہ یعنی بادشاہ اور ین کلمہ نسبت سے کیونکہ باز اور شاہین کو بادشاہ پالتے ہیں - ترازو کی ڈنڈی وہ رسی جو ڈنڈی کے بیچ میں لگی ہوتی ہے اور جس کو پکڑ کے ترازو اٹھائی جاتی ہے - شواہین جمع - شاہین اس کا بدل ہے
شاہین دزدی - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی ڈنڈی مارنا ہاتھ کی چالاکی سے کم تولنا -
شایان - ف - یعنی لائق و سزاوار -

یہ یا تو حاصل مصدر ہے شایستن کا۔ یا
مخفف ہے شاہگاں کا جو اصل میں
شاہگاں تھا۔

شائبہ ۔ع۔(ش و ب)۔اچھی چیز
میں بُری چیز کی آمیزش یعنی میل یا ملاوٹ
آلودگی شوائب بفتحتین وکسر ہمزہ جمع۔

شایستن۔ف۔مصدر ہے۔
لایق ہونا۔شاید مضارع۔

شایستگی۔ف۔قابلیت۔لیاقت۔
اس میں یائے مصدری ہے چونکہ
شایستہ میں جوڑی گئی ہے اس لیے
قاعدے کے بموجب شایستہ کی ہا کو
کو گاف سے بدل دیا گیا جیسے افردگی
دل بستگی خستگی۔سوختگی شکستگی وغیرہ
سب اسی قاعدے کے ہیں۔

شایستہ۔ف۔لایق۔بہتر۔شایستن
کا اسم مفعول ہے مہذب۔انگریزی میں
سولائزڈ کہتے ہیں۔ناشایستہ یعنی
غیر مہذب۔

شائع۔ع۔بالفتح مشہور۔ظاہر۔
عام۔یہ اسم فاعل ہے شیوع کا۔

شائق۔ع۔یہ شوق کا اسم فاعل ہے
یعنی شوقین مشتاق مصرع
نہ لگے شوق میں جس کے کبھی شائق پلک

شائک۔ع۔یہ شوک سے مشتق
ہے درخت خاردار ہندی میں
شائک یعنی خدنگ یا تیر ہے۔

شائگاں۔ف۔لایق خوب
فراخ۔بیگار یعنی بغیر مزدوری کا کام
بادشاہ خسرو پرویز کے خزانوں میں سے
ایک کا نام۔عیوب قافیہ میں سے ایک
عیب کا نام جیسے گریاں کا زبان سے
ساتھ اور خنداں کا فغاں کے ساتھ۔
یہ لفظ مرکب ہے شا یعنی بادشاہ اور گاں
کلمہ قابلیت سے یعنی بادشاہ کے لایق
بازار گاں میں بھی گاں ایسا ہی ہے۔
شاہوار شائگاں کا مرادف ہے۔

شاییدن۔فارسی مصدر ہے۔
شایستن اور اس کے ایک ہی معنی ہیں
یعنی لایق ہونا۔شاید مضارع بجز اس
مصرع میں (شاید کہ پلنگ خفتہ باشد)۔
شاید اس معنی میں استعمال نہیں
ہوا ہے۔

ش ب

شب۔ف۔یعنی رات لیل عربی
رَین ہندی۔نائٹ انگریزی۔
شبہا جمع

شب ماہ، شب ماہتاب، شب مہتاب۔یعنی
چاندنی رات۔

شب دیجور۔اندھیری رات۔

شب تار یا تاریک۔اندھیری
رات لیل لائل یعنی نائٹ انگریزی

شب۔ع۔بالفتح جوانی۔جوان
ہونا۔آگ روشن کرنا۔جنگ۔ہر چیز
کی بلندی۔(لغات کشوری سے)۔مگر
مؤلف خزانۂ لغت نے اس لفظ کو بہ
تشدید ب لکھا ہے۔مادہ اس کا
(ش ب ب) ہے۔

شب۔ع۔بالکسر وتشدید بائے موحدہ
(ش ب ب) یعنی پھٹکری۔انگریزی
میں ALUM کہتے ہیں۔

شباب۔ع۔(ش ب ب)۔جوانی
شروع۔اور جمع شاب کی یعنی جوانان
ضد شیب جیسا اس مصرع میں ہے۔
شباب و شیب بدلکا ہو وہ گزار دو آگیا

شُبّاب۔ع۔بالضم جمع ہے شاب کی
جس کے معنی جوان ہیں۔

شِباب۔ع۔بالکسر عیش و نشاط۔
(ش ب ب)۔

شَباب۔ف۔ایک پردۂ موسیقی
کا نام ہے۔

شبارُوز۔ف۔(اس میں الف
عطف کا ہے) یعنی شب و روز یعنے
رات و دن۔

شباشب۔ف۔(اس میں الف
اتصال کا ہے) یعنی راتوں رات ۔
چو مانندِ دُزداں یہاں آ کر
شباشب ہوا خوف سے رہ سپر

شُباط۔بالضم۔ت۔ایک رومی
مہینہ تقریباً ہندی مہینہ پھاگن۔

شب افروز۔فروختن کا اسم فاعل
ہے۔یعنی روپہلی زمین کا زر لفت۔
چاند۔ماہتاب۔جگنو۔ یعنے
کرم شب تاب۔

شبابک۔ع۔بکسر اول وفتح دوم
یعنی دام ہا یعنی بہت سے جال۔یہ
جمع ہے شبکہ کی۔

شبّاک۔ع۔بالفتح وتشدید بائے
موحدہ یعنی سوراخ کرنے والا۔یہ شبک کا
صفت مشبہ ہے۔

شُبان۔ف۔بضم اول بائے موحدہ
مفتوح یعنی گڈریا۔چرواہا۔چوپان۔
(برہان و مؤید و کشف سے) اور خان
آرزو لکھتا ہے کہ یہ لفظ بفتح اول ہے
کیونکہ چرواہا اپنے گلے کی حفاظت
رات کو بھی کرتا ہے پس یہ لفظ مرکب
ہے شب (رات) اور الف و نون
نسبت کا۔اور برہان لکھتا ہے کہ
یہ لفظ بالفتح بھی درست ہے۔
اور رشیدی میں بھی بالفتح ہے۔

شُبّان۔ع۔بالضم و بائے موحدہ
مشدد مفتوح یعنی جوانان یہ جمع ہے

شاب کی جس کے معنی جوان ہیں۔
نوٹ۔ مثنوی معنوی کے شعر مندرجۂ ذیل میں شبان ان دونوں معنوں سے علیحدہ ہے یعنی راتیں۔ ؎

جملہ ذراتِ عالم در نہاں
با تو میگویند روزان و شباں

اور اس مصرع میں اُوپر کے تینوں معنوں سے علیحدہ ہے۔ ع

شب آں بہ کہ در یادِ حق بگذرد

یعنی وہ رات۔ ایسے موقع پر ملا ہوا لکھنا یعنی شباں غلط ہے۔

شباں روز۔ ف۔ رات و دن یہ مخفف ہے شبانہ روز کا۔ با واسطے عطف کے ہے۔ **مولانا جامی**

ہمہ دَور شباں روزی گرفتہ
بمقصد راہ فیروزی گرفتہ

شبانگاہ۔ ف۔ مرکب۔ یعنی شام کا وقت۔ اس میں گاہ کلمۂ ظرف ہے۔ بحذفِ الف بھی جائز ہے۔ جیسے سعدیؒ کے اس شعر میں ؎

شبانگہ کاروبر جلقش ہمالید
رواں گوسفند از وے بنالید

شب آہنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ رات کو قصد کرنے والا بلبل۔ نام ایک روشن ستارے کا جو ہر شام نمایاں ہو جاتا ہے۔ اور نواب مانی خاں شارح سکندر نامہ نے اس کو ستارہ بشب کش بھی لکھا ہے مگر سیف اللہ احمد آبادی و محمد شاہ دونوں نے سکندر نامہ کی شرحوں میں شب آہنگ کو شبانگاہ کے معنی میں لکھا ہے۔

شعر فردوسی

بگفت ایں و برگشت شبرنگ شد
بچہرہ بسانِ شب آہنگ شد

شبانِ وادیِ ایمن۔ کنایہ ہے حضرت موسیٰؑ سے کیونکہ آپ کا عقد حضرت شعیبؑ کی بیٹی صفورا سے ہوا تھا اور مہر کے عوض میں دس سال تک بکریاں چرانا ٹھہرا تھا۔

حالی ؎

بیٹا عمران کا وہ فخرِ بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا طورِ یہ حضرت جلیل
گلہ بانی کے لیے پایا جو ہمنائے شعیبؑ
بکریاں اُس نے چرانے میں سمجھا تہذیب

شب بازی۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ کٹھ پتلی کا تماشہ مکر و فریب۔

شب برات۔ ف۔ (بفکِ اضافت) عربی مہینہ شعبان کی پندرھویں رات کیونکہ اُس شب میں کارکنانِ قضا و قدر بندوں کی عمر اور روزی کا حساب کتاب کرتے ہیں۔

نوٹ۔ دن عید اور رات شب برات اُردو محاورے میں ایسے شخص کے لیے استعمال کرتے ہیں جس کے آٹھوں پہر خوشی میں گزرتے ہوں۔ شب برات کو شب چک بھی کہتے ہیں۔

شب پرہ۔ ف۔ چمگادڑ۔ مرکب ہے شب پرا اسم فاعل ہے پریدن کا اور ہا زائد ہے۔ خفاش عربی۔

شَبَث۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی سُوئے کا ساگ۔

شب تیرہ۔ ف۔ لفظی معنی اندھیری رات۔ مگر سکندر نامہ کے اس شعر میں ؎

سر خستہ را بر سر راں نہاد
شب تیرہ بر روز رخشاں نہاد

شب تیرہ سے مراد دارا کا چہرہ ہے۔ کیونکہ حالتِ نزع میں وہ خاک اور خون میں آلودہ تھا۔ اور روز رخشاں سے مراد سکندر کی گوری ران سے ہے کیونکہ وہ گورا و چٹا تھا۔

شب تار۔ ف۔ (بصفت)۔ اندھیری رات۔ شب دیجور۔

شَبَث۔ ع۔ بفتحتین۔ مکڑی۔ عنکبوت مرادف۔

شب چراغ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ ایک گوہر ہے جو رات میں چراغ کی طرح چمکتا ہے۔

حسن دہلوی ؎

کیسا موتی اور کیسا شب چراغ
شب چراغ اپنا ہے یہ سینہ کا داغ

شب چک۔ ف۔ (با اضافت)۔ شب برات۔ اس میں چک بمعنی برات ہے۔

شَبَح۔ ع۔ بفتحتین۔ کالبد۔ شخص جسم۔ بدن۔ اشباح جمع یہ لفظ قاموس میں بفتحتین اور منتخب اور مدار میں بالفتح ہے۔

شَبَخ۔ ع۔ بالفتح حرف دوم ب و آخر خائے معجمہ۔ دودھ کے دوہنے کی آواز۔ (منتخب سے)۔

شبخون۔ ف۔ اس میں اضافتِ مقلوب ہے۔ وہ حملہ جو دشمن کی فوج پر رات کو پوشیدہ طور سے کیا جائے۔ مولانا نظامی نے سکندر نامہ میں بعض جگہوں کی جنگ کے لیے بھی استعمال کیا ہے۔

شعر شاہنامہ

کروں ایک شبخوں میں اب سمِ شتاب
بسوئے قبایانِ افراسیاب

شبخوں اس کا مشتق ہے۔

شب خیز۔ ف۔ رخاستن کا اسم فاعل ہے۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب زندہ دار۔ شب بیدار۔ رات کو عبادت کرنے والا۔

شبِ دیجور۔ (صفت موصوف)۔ بہت اندھیری رات۔ شبِ بیماہ۔ شبِ تار مرادف۔ شبِ ماہ ضد۔ دیجور کی جمع دیاجیر ہے۔

شبدیز۔ ف۔ (مرکب ہے شب بمعنی رات اور دیز بمعنی رنگ سے)۔ اصل میں خسرو پرویز کے سیاہ رنگ کے گھوڑے کا نام ہے اور بجا نا ہر مشکی گھوڑا۔ و اسلی قلم بھی سیاہ ہوتا ہے اس رعایت سے اُسے بھی شبدیز قلم باندھ تے ہیں جیسے اس مصرع میں:-

تاز کے ساتھ خراماں ہے یہ شبدیز قلم

شِبر۔ ع۔ بالکسر بمعنی بالشت۔ عربی و خفیف۔ فارسی بدست۔ اشبار جمع۔

شَبَّر۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے مفتوح
شُبَیر۔ ع۔ بالضم و یائے معروف مکسور
مُشَبِّر۔ ع۔ بروزن محدث

یہ حضرت ہارون ؑ کے تینوں بیٹوں کے نام تھے۔ اور حضرت پیغمبر خدا صلعم بھی اپنے نواسوں حسن حسین اور محسن کو انھیں ناموں سے پکارا کرتے تھے۔

شبرنگ۔ ف۔ (مرکب و تمیز) سیاوش کے گھوڑے کا نام۔ سیاوش کے قتل کے بعد اُس کا بیٹا کیخسرو اسی گھوڑے پر سوار ہو کر دریائے جیحون کو طغیانی کی حالت میں بلا کشتی کے عبور کر گیا تھا۔ فردوسی نے اس گھوڑے کے لیے صرف لفظ سیاہ بھی استعمال کیا ہے ؎

بہ آب اندر افگند خسرو سیاہ
چو کشتی ہمیں راند تا بازگاہ

شبرو۔ رفتن کا اسم فاعل ہے۔ مُراد ہے چور سے کیونکہ شب میں چوری کرنے کو نکلتا ہے۔ سارق اور دُزد مرادف اور نیز بمعنی اہل اللہ جو شب کو بیدار رہے۔

شب زندہ دار۔ ف۔ (داشتن کا اسم فاعل ہے)۔ عبادت کے لیے رات بھر جاگنے والا ؎

گزشتم بشب زندہ دارے سحر
ز صحرا نشینانِ آن بوم بر

شبستان۔ ف۔ مرکب ہے شب (رات) اور ستان کلمہ ظرف سے بمعنی رات کے رہنے کا مکان۔

شَبِع۔ ع۔ شکم سیر ہونا۔ سیری۔

شِبع۔ ع۔ بالکسر۔ اس قدر کھانا جو سیر کر دے۔

شبعان۔ ع۔ (یہ صفت مشبہ ہے شبع کی)۔ وہ آدمی جو شکم سیر ہو۔ پر شکم جس کا پیٹ بھرا ہو

شَبَق۔ ع۔ (ش اور ب دونوں مفتوح ہیں)۔ جماع کے لیے بیقرار ہونا۔

شبِ قدر۔ ف۔ اہل سنت کے نزدیک رمضان کے مہینہ کی ستائیسویں رات (۲۷) اور اہل تشیع کے نزدیک ماہ مذکور کی تیئیسویں رات (۲۳)۔ اس ایک شب کی عبادت ایک ہزار ماہ کی عبادت کی برابر ہے۔ ؎

شبِ برات اچھی ہے نہ جان ذرا اچھی شبِ قدر
آپ جس جا ہوں حقیقت میں تو وہ رات اچھی

مصرع

ہر شب شب قدر ست اگر قدر بدانی

شِبَک۔ ع۔ بالکسر۔ چرخہ کا تکلہ۔

شَبَک
شَبَکہ } ع۔ (ش ب ک)۔

جال۔ دامِ صیاد۔ لوہے وغیرہ کی جالی۔ شبک و شبکات جمع۔

شبکات۔ یہ عربی لفظ شبکہ کی جمع ہے عمارت کی جالیاں اور صیاد کے جال۔

شبکوک۔ ف۔ (مرکب ہے شب و کوک سے)۔ وہ فقیر جو رات کو درخت پر چڑھ کر اہل محلہ کو نام بنام دعائیں دیتے ہیں اور صبح کو اہل محلہ سے گداگری کرتے ہیں۔

شبگرد۔ ف۔ (گردیدن کا اسم فاعل ہے)۔ رات کا پھرنے والا۔ چوکیدار اور کوتوال سے مُراد ہے۔ امیر خسرو کی مثنوی لیلیٰ مجنوں میں، مجنوں سنگ لیلیٰ کو لپٹا کر یوں کہتا ہے:-

اے تیم من و تو ہر دو شبگرد
لیکن تو بناز و من بدرد
خواہد چہ ترا درون دہلیز
یادش دہی از سگ دگر نیز

جامع اللغات میں چور اور محتسل کے معنی بھی ہیں۔

شبگیر۔ ف۔ وقت قریب صبح کے پچھلی رات۔ اور پچھلی رات کو سفر کرنا۔ ایک چڑیا ہے جو پچھلی رات کو سُریلی آواز سے بولتی ہے۔ پچھلی رات کو عبادت کے لیے اُٹھنے والا آدمی ؎ (فردوسی اسفندیار کی روانگی رستم کے قید کرنے کو)۔

بہ شبگیر ہنگام بانگِ خروس
ز در گاہ برخاست آوائے کوس

شِبل۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم۔ شیر کا بچہ جو شکار کرنے کے قابل ہو۔ شبال و اشبال جمع۔

شِبلی۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم و لام مکسور و یائے معروف۔ نام ایک ولی کامل کا ہے۔

شَبَم۔ ع۔ بفتحتین۔ جاڑا۔ سردی پیدا ہونا۔ اور فارسی میں شبنم لفظ مرکب ہے شب اور میم متکلم سے بمعنی میری رات اور بفتح اول و کسر دوم بھی عربی ہے بمعنی سرد چیز۔

شب ماہ۔ ف۔ چاندنی رات۔
شب بے ماہ۔ ف۔ اندھیری رات
شب دیجور۔ شب تار۔

فردوسی طوسی ؎
از و باز گشتم کہ بیگاہ بود
کہ شب سخت تاریک و بے ماہ بود

شب مرگان۔ ف۔ مجازاً رات بھر سونے والے اور گان بدلہ ہے اے کا جو مردہ میں ہے۔ اور بارندگان و رفتگان وغیرہ اسی ترکیب کے ہیں۔

شبنم۔ ف۔ بالفتح۔ دراصل یہ نم شب تھا بہ قلب اضافت شبنم ہو گیا۔ اول معنی اوس۔ انگریزی DEW

نسیم لکھنوی ؎
شبنم کے سوا چرانے والا
اوپر سے تھا کون آنے والا

تن زیب کی طرح کا ایک باریک اور قیمتی کپڑا جیسا کہ عبارت ذیل سے ظاہر ہے۔ محمد شاہ جب نادر شاہ سے ملاقات کو گئے تو شبنم کا کرتہ اور ڈھاکہ کی ململ کا پاجامہ پہنے تھے اور سر پر دستار کا بوجھ پہاڑ معلوم ہوتا تھا۔ (در خانۂ مور شبنمے طوفان است) یہ فارسی ضرب المثل ہے۔

شبنمستان۔ ف۔ ستان ظرف کا۔ وہ جگہ جہاں اوس پڑی ہو۔

غالب دہلوی
کیا آئینہ خانے کا وہ نقشہ تیرے جلوے نے
کرے جو پرتو خورشید عالم شبنمستان کا

شب بو (یہ مصدر بوئیدن کا اسم فاعل ہے) اور ایک پھول کا نام ہے جس کی خوشبو رات کو پھیلتی ہے۔

حسین خالص
ہست در شام ہو دے دگر آں گل بویا
شب چو شد عطر خود ریش گل شب بو را
گل خوشبو سے تو لالہ سے چمن بہ بہر

یک سے ایک سال شکل چمن ابتر ہے

شبول۔ ع۔ بفتحتین۔ شبل کی جمع۔ ناز و نعمت میں پرورش پانا۔ اور شیر کے بچّے۔ واحد ہے شبل کی ا۔

شبہ۔ ف۔ بفتحتین۔ عربی میں معنی برنج یعنی پیتل اور فارسی میں معنی پوتھ۔ سکندر نامہ کے شعر مندرجہ ذیل میں

چو مہر از جہاں مہر باقی برید
شبہ ماند و یاقوت شد ناپدید

مہر مرد دارا سے ہے اور شبہ اس کے مردہ جسم سے اور یاقوت اس کی روح سے مراد ہے۔

شبہ۔ ع۔ نظیر۔ مانند۔ مثل۔ اشباہ جمع۔

شبہہ۔ ع۔ (ش ب ہ)۔ بمعنی شک۔ شبہات جمع۔

شبیار۔ ف۔ بفتح اول و سوم اس میں اضافت مقلوب ہے۔ یہ مسہل کی ایک دوا ہے جس کو آخر شب کو کھاتے ہیں۔ ہندی ایلوا۔

شبیخون۔ ف۔ یہ مشتق ہے شبخون کا اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں یائے اشباع کی ہے۔

عرفی شیرازی
انقطاع حیاتِ دشمن تو
جوہر دشنۂ شبیخون باد

شبیع۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ (ش ب ع)۔ بمعنی بڑا عقلمند۔

شبینہ۔ بمعنی باسی چیز جیسے نانِ شبینہ یعنی باسی روٹی۔ وہ چیز جس پر رات گزر گئی ہو۔ یہ مرکب ہے شب بمعنی رات اور ینہ کلمۂ نسبت سے یعنی رات کا۔

شبیہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم و یائے معروف۔ بروزن فصیح۔ یہ اسم فاعل ہے شبہ کا۔ کسی چیز سے مشابہ ہونے والا۔ مثل۔ مانند۔ چونکہ فوٹو میں نقل مطابق اصل کے ہوتی ہے اس لیے تصویر یا فوٹو کے معنی بھی ہیں۔

ش پ

شپاشپ۔ ف۔ پانی میں گھسنے کی آواز۔ جلدی (لغات فیروزی سے)

شپر۔ ف۔ بمعنی شپرہ یعنی چمگادڑ۔ خفاش عربی۔ لغات فیروزی

شپش | شپش۔ ف۔ بمعنی جوں جو اکثر کپڑوں اور سر میں ہوتی ہے۔

شپلق۔ ت۔ بفتح اول و سوم۔ بمعنی تھپڑ۔ طمانچہ یا طپانچہ۔ سلیپ انگریزی

شپلیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ سیٹی بجانا۔ چھوڑنا۔

ش ت

شت۔ (صفت مشبہ ہے شتات کی)۔ پراگندہ۔ اشتات واشتیہ جمع۔

شٹ۔ سنسکرت میں بھی ایک تو اور اگر ت کی بجائے ٹ ہو تو بمعنی احمق انگریزی میں بند کرنا۔

شتاء۔ ع۔ بالکسر جاڑے کا موسم سرما۔ سعدی ؎
عمر گرانمایہ درین صرف شد
تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا

شتاب۔ ف۔ بالکسر جلد جلدی۔ تیز۔ شتافتن کا حاصل مصدر ہے۔

شتابان۔ ف۔ بالکسر و نون آخر غنہ ہے بمعنی جلدی کرتا ہوا۔ اسم حالیہ ہے

مثل خنداں دگریاں کے۔
شتابیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ جلدی کرنا۔
شتابانیدن۔ (طریق تعدیہ)۔ جلد کرانا۔
شتافتن۔ بالکسر۔ فارسی مصدر ہے۔ دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ شتابد مضارع اور شتاب بمعنی جلدی کر امر ہے۔
شتالنگ۔ بالکسر ولام مفتوح۔ فارسی اسم مذکر ہے بمعنی تخنہ جو پاؤں میں مشہور ہڈی ہے۔ انگریزی ANKLE
ستناه۔ ژندی زبان میں پانی میں تیرنا۔
شُتُر۔ ف بضمتین۔ اونٹ۔ اُشتر اس کا مزید علیہ ہے عربی میں اس کے کئی نام ہیں جن کا محل استعمال مختلف ہے مثلاً بعیر۔ جمل۔ ابل وغیرہ انگریزی کیمل۔
سشتر۔ (ش مفتوح ت ساکن) فارسی میں کوتا یا کتارہ۔ اور فارس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ اور منتخب میں قلعہ کے معنی میں بفتحتین بھی ہے۔
شَتَر۔ بالفتح بمعنی بریدن یعنی اور اسے کاٹنا عربی ہے۔ اور بفتحتین یعنی شَتَر عربی ہے بمعنی کٹ جانا اور علم عروض میں بحر ہزج کی ایک تبدیلی کا نام ہے جس میں مفاعیلن کی یا کو حذف کر دینا جائز ہے یعنی مفاعلن۔ اور منتخب میں لکھا ہے کہ مفاعیلن کا فاعلن کرنا جائز ہے۔ اور علاوہ بریں اور چند معنوں میں آتا ہے چنانچہ آنکھ کے پلک زیریں کو شگاف دینا وغیرہ وغیرہ۔
شتربان۔ ف۔ (زبان کلمہ محافظت) بمعنی اونٹ کا نگہبان۔ سارواں و ساربان مرادف۔

شتر بے مہار۔ ف۔ اُردو محاورہ میں بمعنی آزاد اور بے خوف آدمی جہاں چاہے چلا جائے۔
شترپا۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ شور بخ بھی مہرگیا مرادف۔ جامع اللغات لکھتا ہے کہ شترپا ایک گھاس ہے جس کے پتے اونٹ کے پاؤں سے مشابہ ہوتے ہیں
شتر و گاو و پلنگ۔ ف۔ (بفک عطف) وہ دو چیزیں جو باہم تفیق ہوں یعنی ایک دوسرے کے خلاف ہوں کلام بے ربط بے تکی بات چیت۔
شتردل۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ نامرد ڈرپوک۔ بزدل مرادف ہے۔
شتردلی۔ ف بضمتین۔ اس میں یائے مصدری ہے بمعنی نامردی۔
شتر صلح بہ از مردم طالح۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی بد آدمی سے شتر اچھا ہے۔
شتر غلط۔ ف۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔ یہ غلطیدن کا حاصل مصدر ہے
شترکینہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً بمعنی منافق اور لغات فیروزی میں معنی دلی عداوت۔
شتر گربہ۔ ف۔ بفک عطف یعنی واؤ عاطفہ ان دونوں لفظوں کے بیچ میں سے محذوف کر دیا گیا ہے۔ مجازاً دو چیزیں جو ایک دوسرے کی مخالف ہوں
شترمرغ۔ ف۔ (بفک عطف) ایک مشہور پرند ہے۔ جانوروں میں اس سے بڑا کوئی نہیں ہوتا۔ یہ افریقہ میں ہوتا ہے۔ اور اپنی تیز رفتاری کے لیے مشہور ہے۔ اس کے پر ٹوپیوں میں لگائے جاتے ہیں اور بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو آسٹرچ کہتے ہیں اور عربی میں نعامہ۔

شتع۔ ع۔ بالفتح برص یا بُوکہ سے چلانا۔
شتل۔ بفتحتین۔ جُواری جو کچھ جیت کر جا فریق جلسہ کو دیتا ہے۔ لغاتِ کشوری نے اس کو فارسی اور خزانہ کے مؤلف نے اس کو ترکی لکھا ہے۔
شتلم۔ ف۔ بضم اول و دوم و سوم۔ بمعنی زبردستی۔ ظلم۔ ظلم کرنا۔ شتلام اس کا مزید علیہ ہے
شتم۔ بر وزن ختم بمعنی گالی۔ دشنام عربی ہے سب مرادف۔ سب و شتم بمعنی گالی گلوچ یا لعنت ملامت یا تخت و سست اُردو میں بھی مستعمل ہے۔
حسن دہلوی گلزار ابراہیم
ہو ہماری نقل و بانی جبکہ ختم
اُس کو جو چاہیں کریں ہم سب و شتم
شتم۔ تینوں حروف مفتوح۔ عربی فعل ماضی ہے۔ اُس نے گالی دی
شتی۔ ع۔ جمع ہے شتیت کی۔ الگ الگ۔ پراگندہ۔
شتیت۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے شتات کی)۔ بکھرا ہوا یا پراگندہ۔
شتی جمع۔
شتیم۔ ع۔ (ش ت م) بدشکل مکروہ شیر درندہ۔

ش ج

شج۔ ع۔ (ش ج ج)۔ بالفتح و تشدید جیم۔ سر پھوٹ جانا۔ بمعنی ٹوٹ جانا کشتی کا دریا کے پانی کو کاٹنا۔ بیابان کی راہ طے کرنا۔ شراب کا پانی میں ملنا اور شجیج بمعنی مرد سر شکستہ ہے۔

شجاع۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے شجاعت کی۔ بہادر دلیر جوانمرد۔ ہندی سورما۔ انگریزی ... شجعان و شجاع بالکسر جمع ہے۔

نوٹ۔ یہ لفظ بہر سہ حرکت درست ہے۔ یعنی شِجاع۔ شَجاع۔ شُجاع۔ مگر مشہور بالضم ہے جو فُعال کے وزن پہ صفت مشبہ کے وزنوں میں سے ایک وزن ہے۔

شجاع۔ ع۔ (ش ج ع)۔ بالضم و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔ ایک قسم کا بڑا سانپ۔ بالکسر یعنی بہادر لوگ جمع ہے۔

شجاعت۔ ع۔ (ش ج ع ا)۔ بفتحتین و عین نیز مفتوح یعنی جوانمردی دلیری۔ بہادری۔ انگریزی ... اس کو بالضم پڑھنا غلط ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ شجاعت کا درجہ جبن اور تہور کے درمیان میں ہے۔

شجب۔ ع۔ بالفتح۔ حاجت مشغول ... شجوب بفتحتین جمع ہے اس لفظ کا تلفظ بفتح جیم بھی جاتا ہے۔ (منتخب سے)

شجب۔ ع۔ بفتحتین۔ لکڑی کا ... جس میں چرخا ہے ڈول لٹکا لیتے ہیں۔ (منتخب سے)۔

شجر۔ ف۔ بفتحتین۔ وہ درخت جس کی جڑ ہوتی ہے۔ جیسے جامن و آم وغیرہ۔ اور ایسے پیڑ جن کی بکہ دکی طرح بیل ہوتی ہے۔ نجم کہلاتے ہیں۔ اشجار جمع۔

شجرہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ش ج ر) یعنی پیڑ۔ درخت۔ انگریزی میں ٹری کہتے ہیں۔ مجازاً نسب نامہ۔

شجرۃ العروض۔ امیر لکھنوی کے ایک رسالہ کا نام ہے عروض پر۔

شجرۂ کلیم یا تجلی طور } کوہ طور کے قریب وادی ایمن میں ایک درخت تھا جس پر حضرت موسیٰ نے خداوند تعالیٰ کا نور دیکھا تھا اور یہیں آپ خلعت نبوت سے آراستہ فرمائے گئے۔

شجعان۔ ع۔ بہادر لوگ۔ بہت سے بہادر۔ یہ شجاع کی جمع ہے۔

شجعہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ یعنی دلیران۔ بہادران۔ جمع ہے شجاع کی۔

شجن۔ ع۔ ش و ج ہر دو مفتوح۔ یعنی حاجت و غم۔ کنارے کا جاڑا۔ اور منتخب میں اندوہگین کرنا ہے۔ شجون بضمتین جمع ہے۔

شجو۔ ع۔ بفتح اول و ضم جیم۔ یعنی حاجت و غم۔

شجوب۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ج ب) یہ جمع ہے شجب کی۔ یعنی عمارت کے ستون۔ ہلاک ہونا اور ہلاک کرنا۔

شجہ۔ ع۔ (ش ج ج)۔ سر توڑنا۔ شجاج جمع۔

شجیج۔ ع۔ مرد سر شکستہ و شخص سر شکستہ۔ یہ صفت مشبہ ہے شج کی۔

ش ح

شح۔ یہ عربی ہے و بہر سہ حرکت و تشدید حا صحیح ہے مگر مشہور بالضم ہے۔ (ش ح ح) یعنی بخل و حرص۔ شحیح اس کا اسم فاعل ہے یعنی لالچی حریص بخیل۔ (منتخب سے)۔

شحام۔ ع۔ بالفتح و حا مشدد مفتوح مشتق ہے شحم سے یعنی پیہ فروش۔ یعنی چربی بیچنے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے تجار۔ عطار۔ حداد۔ خلاق۔ جلاد۔ عقار۔ نداف وغیرہ۔

شحم۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی چربی و فربہی یعنی موٹاپا۔ شحوم بضمتین جمع اور شحیم خلق میں شحم سے [illegible] ہوا ہے۔

شحن۔ ع۔ بھرنا۔ مکدر کرنا۔ بھگونا۔

شحنہ۔ ع۔ بکسر اول۔ کوتوال۔ شب کا نگہبان۔ اس کے شین کو زبر سے پڑھنا غلط ہے۔ (ش ح ن ہ)۔

شحنگی۔ ف۔ (ش ح ن) بکسر اول و نون مفتوح و کاف مکسور و یائے معروف کوتوال گری۔

شحون۔ ع۔ (ش ح ن)۔ قوی۔ بزرگ

شحیح۔ یہ عربی لفظ شح کا اسم فاعل ہے یعنی لالچی و کنجوس۔

شحیم۔ ع۔ بالفتح و کسر حا و یائے معروف یعنی موٹا فربہ۔ یہ شحم سے مشتق ہے۔ اور شحام جمع ہے۔

ش خ

شخ۔ ف۔ بالفتح سخت زمین۔ دامن کوہ کی زمین۔ پہاڑ۔ محکم۔ اور جب درخت کی ڈالی اور حیوان کے سینگ کے معنی ہوں تو شاخ کا مخفف ہے۔

شعر سعدی

نہ برگ و سبزی نہ در باغ شخ
ملخ بوستان خوردہ مردم ملخ

شخار۔ ف۔ بالکسر۔ سجی جو ایک قسم کا نمک ہے۔

شخالیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی چھونا۔ چھیلنا۔

شخص۔ ع۔ بالفتح۔ آدمی۔ نفر (خواہ مرد ہو یا عورت) انسان۔ حیوان

کا جسم۔ اشخص۔ شخوص۔ واشخاص جمع ہے۔

گلستاں باب اول

اے کہ شخص منت حقیر نمود
تا درشتی ہنر نہ پنداری

اس شعر میں شخص بمعنی جسم ہے۔

شخصی۔ ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ شخص یا شخص کا۔

شخ کمان۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ سخت کمان کو کھینچنے والا طاقتور۔ تیرانداز۔

شخل۔ ف۔ بالفتح بمعنی فریاد نعرہ

شخناء۔ ع۔ بمعنی عداوت۔ دشمنی۔ ہندی بیر۔

شخوب۔ ع۔ (ش خ ب)۔ بھوک کی وجہ سے دبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔

شخول۔ ع۔ بالفتح و ضم خائے معجمہ۔ یہ شخل کا ہم معنی ہے بمعنی فریاد و نعرہ (ش خ ل)۔

شخودن۔ ف۔ بالفتح و خائے معجمہ مضموم۔ فارسی مصدر ہے۔ ناخن سے داڑھی کو نوچنا۔

شخولیدن۔ بالفتح و خائے معجمہ مضموم۔ ولام مکسور۔ فارسی مصدر ہے۔ (مرادف پژمردن)، پھسلانا۔ فریاد کرنا۔

شخیدن۔ ف۔ بالفتح و خائے معجمہ مکسور و یائے معروف۔ پھسلنا۔ یہ نغزیدن کا ہم معنی ہے۔

شخیص۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ (ش خ ص)، بمعنی موٹا۔ فارسی فربہ۔ فیٹ انگریزی۔ FAT

شخیل۔ ف۔ بالفتح و کسر دوم (ش خ ل)۔ ناخن سے کسی چیز کو چھیلنا نعرہ۔ فریاد۔

ش د

شد۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد (ش دو) مضبوط کرنا۔ قوت دینا۔ آفتاب کا بلند ہونا۔ اصطلاح فارسی میں آواز اور الفاظ کا بلند کرنا۔ محاورے میں شد و مد آتا ہے جیسے اس مصرع میں۔

(کی بیان تعریف یوں با شد و مد)

شد۔ بالضم۔ فارسی مصدر شدن کا ماضی ہے بمعنی ہوا یا گیا۔ گزرا۔

شدا۔ عربی کا اسم مذکر ہے وہ علم جو نعروں کے ساتھ نکالا جاتا ہے۔

شداد۔ ع۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ یہ مشتق ہے شد سے ایک مشہور کافر بادشاہ کا نام ہے جس نے بہشت ارم بنایا تھا اور خدائی کا دعوی کیا تھا۔ یہ ایران کے بادشاہ ضحاک کا ماموں تھا اور اپنے بھائی مسمی خدید کی وفات کے بعد تخت پر بیٹھا۔ ایک بدایونی شاعر لکھتا ہے ؎

شداد کا بھا نہ تری شیا کو نہ پہنچے
موسی کا عصا اس تری سٹھیا کو نہ پہنچے

شداد۔ عربی۔ بالکسر۔ یہ شدید کی جمع اور معنی اس کے مضبوط چیزیں۔

شدائد۔ ع۔ بالفتح و حرف چہارم مکسور۔ بمعنی تکلیفیں۔ سختیاں۔ یہ شدت کی جمع ہے۔

شد پہلوان۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ نعرہ جو پہلوان کشتی لڑنے سے پہلے لگاتے ہیں۔

شدت۔ ع۔ بالکسر و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ (ش د د)۔ سختی۔ تکلیف۔ شدائد جمع۔

شدۃ۔ ع۔ بالفتح (ش د د)۔ ایکبار حملہ کرنا۔

شدح۔ ع۔ بالفتح و سکون دال مہملہ بمعنی موٹا ہونا۔

شدخ۔ ع۔ بالفتح و سکون دال مہملہ۔ پیشانی کی سفیدی۔ کسی شے کا دراز ہونا۔ یا ٹوٹ جانا۔ اور اگر یہ لفظ بفتحتین ہو تو وہ بھی عربی ہے بمعنی وہ بچہ جو شکم مادر سے قبل از وقت تولد ہو جائے یعنی ناتمام نکل پڑے۔

شد مخالف۔ ف۔ (بفتح اول و کسر دال مشدد کیونکہ مضاف ہے) وہ زور کا نعرہ جو حریف کو ریلتے وقت لگاتے ہیں

شدن۔ بالضم۔ فارسی مصدر ہے ہونا۔ جانا۔ شود مضارع۔ گشتن و گردیدن بھی بمعنی ہونا مستعمل ہے۔

شد و مد۔ ع۔ (دونوں دال مشدد اور واو عطف کی)۔ فارسی میں بمعنی تکلف و شان و شوکت ہے جیسے اردو کے اس مصرع میں۔

(کی بیان تعریف یوں با شد و مد)

شدہ۔ ف۔ بالفتح و سکون دال مہملہ۔ بمعنی جھنڈا۔ نشان۔ علم۔

شدہ۔ ف۔ اسم مفعول شدن کا۔ بمعنی ہو گیا۔ مثلاً

شدہ مست ولایعقل از جام حرص

شدہ شدہ۔ ف۔ رفتہ رفتہ۔ انگریزی بائی اینڈ بائی۔

شدیار۔ ف۔ بالضم جتی ہوئی زمین جو کھیتی کے لئے تیار ہو۔ مؤید الفضلا کشف و برہان میں بالضم اور رشیدی میں بالکسر ہے۔

شدید۔ ع۔ (شدت کی صفت مشبہ ہے) بمعنی مضبوط۔ دلیر۔ کنجوس۔ بخیل۔ شیر و رندہ شداد کے بھائی کا نام۔

سِتداد۔ اَشِدّاء و شِدَّد اند جمع۔
ضرب شدید یعنی سخت چوٹ۔

ش ر

شَر۔ ع۔ (فتح ر) بدی۔ بُرائی۔ مجازاً بُت یا ابلیس۔ شُرور جمع۔

شَراب۔ ع۔ (فتح ر ب)۔ پینے کی ہر ایک پتلی چیز۔ مگر رواج میں اس شراب سے مراد ہے جس کے پینے سے نشہ ہو جاتا ہے۔ طبی اصطلاح میں دوا کا شربت۔ مے۔ بادہ۔ صہبا۔ راوق۔ اس کے مرادف ہیں۔ اَشرِبہ جمع مصرع
شراب ہے یہ سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اکثر عالم

شَرابِ بِہشت وار۔ ف۔ (بصفت)۔ مقوّی ادویات سے کھینچی ہوئی شراب مثل ماءُ اللحم وغیرہ کے۔

شَراب زدگی۔ ف۔ نشہ سے بدمست ہو جانا۔ یہ مرکب ہے شراب زدہ اسم مفعول اور یائے مصدری سے اور گاف ہائے ہوز کے عوض کا ہے۔

شَرابِ طَہُور۔ ع۔ (بصفت) وہ پاک شراب جو مومنین کو بہشت میں ملیگا۔

شعر
مِلے وہ جو ملے اے ساقی مجھے تو جام بھر بھر کے
سقٰہم ربہم کہہ کر شراب آ گئے مرنے مرنے
اس شعر میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے
وَسَقٰہُمْ رَبُّہُمْ شَرَابًا طَہُوْرًا

شَرابِ شیراز۔ باضافت فارسی۔ مجازاً یعنی عمدہ شراب کیونکہ ملک فارس میں بہترین شراب شیراز میں بنتی ہے۔ جیسے پرتگالی شراب مشہور ہے۔

شَرابِ گُزشتہ۔ ف۔ (اضافت کے لیئے ب مکسور ہے صفت موصوف)۔

کنایہ ہے بیمزہ شراب سے جس کے پینے سے نشہ نہ ہو۔

شَرار۔ ع۔ بفتحتین۔ عربی میں یہ شرارہ کی جمع ہے اور معنی آگ کی اُچھلتی ہوئی چنگاریاں۔ مگر فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اور سکندرنامہ کے اس شعر میں شست شرار سے مولانا نظامی نے مُراد ستارے لیئے ہیں۔ ؎
بہ آتش بدل گشت مُشتِ شرار
کلیچہ شد آں سیم گاورس وار

شَرارہ۔ ع۔ حرف اول و دوم ہر سہ مفتوح یعنی اُچھلتی ہوئی چنگاری یا محض چنگاری (ش ر ر)۔ شعر
جس کو کہتے ہیں غولِ صحرائی
وہ مری آہ کا شرارہ ہے

شَراسِیف۔ ع۔ بالفتح۔ سین مہملہ مکسور۔ آدمی کی پسلیاں۔ سینہ کی ہڈیاں کے سر جو شکم کی طرف ہوں یہ شرسوف کی جمع ہے جس کا مادہ (ش ر س ف) ہے۔

شِراع۔ ع۔ بالکسر۔ (ش ر ع)۔ کمان کا چلّہ۔ کشتی کا بادبان۔ اونٹ کی گردن۔ باجوں کے تار۔ اَشرِعہ جمع۔

نوٹ۔ فردوسی نے شاہنامہ کے اس شعر میں لفظ شراع خیمہ یا سائبان کے معنی میں استعمال کیا ہے ؎
شراعے بزد شاہ بنہاد تخت
بداں تخت شد ہر کہ بدنیک بخت

شَرافَت۔ ع۔ (ش ر ف) مادہ۔ اور اس لفظ میں بھی تینوں حروف مفتوح ہیں یعنی بزرگی۔ واضح ہو کہ لفظ شرافت پناہ اُن سرکاری پروانوں میں بطور آداب و القاب کے مستعمل ہوتا ہے جو انگریزی عدالتوں میں ذی اقتدار حکام کی جانب سے اہلکاروں کے نام جاری ہوتے ہیں اور نیز اس لفظ کے آخر میں لفظ علی اور حسین ملا کر اہل اسلام مردوں کے نام رکھتے ہیں جیسے شرافت علی اور شرافت حسین۔

شِراک۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (ش ر ک)۔ یعنی جوتے کا تسمہ یا دوال۔ مولانا جامی ؎
ادیم طائفی نعلین پاکش
شراک از رشتۂ جانہائے پاکش

شِرار۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم (ش ر ی)۔ مول لینا۔ فروخت کرنا۔

شَرائِط۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی شرطیں یہ شرط کی جمع ہے۔

شَرائِع۔ ع۔ بفتحتین۔ دین کے احکام۔ یہ شریعت کی جمع ہے۔ اَسیر
شرائع جملہ میگردید پنہاں
شدہ پوشیدہ بالکل نور ایماں

شَرائِف۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی بزرگیاں۔ عزتیں۔ آبروئیں۔ یہ شریفہ کی جمع ہے۔

شَرائِک۔ ع۔ بفتحتین۔ عورتیں جو باہم شریک ہوں۔ جمع ہے شریکہ کی۔

شَرائِین۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ شریان کی جمع ہے۔ اور معنی اُچھلنے والی رگیں۔

شِرب۔ ع۔ بالکسر۔ پانی کا اُس قدر حصہ جو اپنے پینے کی چیز جو کسی کے حصہ میں آوے۔ منتخب سے۔

شُرب۔ ع۔ بالضم۔ یعنی نوشیدن یعنی پینا۔

شَرب۔ ع۔ بالفتح۔ آشامندگان پینے والے۔ جمع ہے شارب کی۔ منتخب سے۔ لغات کشوری میں اس معنی میں بفتحتین لکھا ہے یعنی شَرَب۔

شَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ پانی کے وہ حوض جو درختوں کے گرد اس لیئے بنا لگاتے

ہیں کہ درخت ان کی وجہ سے تروتازہ رہیں۔ ہندی تھالے۔ یہ جمع ہے۔ شربہ کی۔

شُربُ الیہود۔ ع۔ مصطلحات اور چراغ ہدایت میں لکھا ہے کہ اس کے لفظی معنی ہیں یہودیوں کا شراب پینا چونکہ زمانۂ خلافت میں یہ لوگ مسلمانوں کے خوف کی وجہ سے چھپکر شراب پیا کرتے تھے اس لیئے مجازی معنی چھپکر شراب پینا۔

شَربَت۔ ع۔ بالفتح وحرف سوم بھی مفتوح (ش ر ب)۔ ایکبار پینا۔ جامع اللغات میں بمعنی ایکبار پینے کے لائق پانی یا شراب۔ شربت جمع اور طبی اصطلاح میں کسی دوا کی ایک مقدار خواہ خشک ہو یا تر۔ نظامی ؎

چو دولاب کو شربت تر دہد
از یں سرستاند از یں سر دہد

شربتِ دینار۔ ع۔ حرف چہارم ت و پنجم دال مہملہ دونوں مکسور۔ ایک مرکب دوا کا نام ہے جو دافع قبض ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے شربت کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں اور دینار سُریانی زبان میں کشوث کے بیج کو کہتے ہیں اور شربت مذکور میں اسی بیج کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس لیئے یہ نام رکھا گیا۔

شربتی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ اس کے چھ معنی ہیں۔ (۱) ایک باریک اور نازک ریشمی کپڑا۔ (۲) ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (۳) زرد آلو کی قسم کا ایک میوہ۔ میٹھا، رسیلا نیبو۔ (۴) ایک قسم کے رنگ کا نام۔ (۵) ایک نگ کا نام۔ (۶) عقیق جس کا رنگ شربتی ہو۔ محسن تاثیر ؎

کام دو جہان بعقد لذت
از شربتش خورند شربت

شَرج۔ ع۔ بالفتح و آخر جیم۔ نرم زمین پر سنگستان سے پانی جاری ہونا یمن میں ایک میدان کا نام۔ تھیلی کو مضبوطی سے باندھنا۔ اینٹوں کو چُننا۔ جھوٹ بولنا۔

شَرَج۔ ع۔ بفتحتین۔ کہکشاں۔ جنگل کی فراخی۔ شگاف کمان کا۔ بند خیمہ کا۔ اور نام ایک بیماری کا۔ جس میں ایک خایہ دوسرے سے بہت بڑا ہو جاتا ہے۔

شَرح۔ ع۔ بالفتح و حرف دوم ساکن۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ مفصل مطلب بیان کرنا۔ کسی کتاب کی شرح سے اُس کی تفسیر مطلب ہے جیسے شرح سکندرنامہ وغیرہ۔ انگریزی۔ گلاسری کی۔ اور ہندی ٹیکا۔ شروح جمع۔ شارح فاعل

شرح بندی۔ ف۔ میزان۔ نرخ کا نقشہ۔

شرح چڑھانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ کسی کتاب پر نوٹ لکھنا۔

شَرحَہ۔ ع۔ (ش ر ح) حرف اول و ۳ مفتوح۔ گوشت کا لمبا ٹکڑا۔

شرحہ شرحہ۔ ع۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پاش پاش۔ پارہ پارہ۔ لفظ کی تکرار سے تاکید کا فائدہ ہوتا ہے۔ مولانا رُوم ؎

سینہ خواہم شرحہ شرحہ از فراق
تا بگویم شرح دردِ اشتیاق

شرح تجرید۔ ع۔ یہ ایک کتاب شرح علامہ قوشجی نے تجرید کے متن پر لکھی ہے جو علم عقائد شیعہ میں خواجہ نصیرالدین طوسی کی تصنیف ہے۔

شرح کشاف خواندن۔ ف۔ یاوہ گوئی تراز خائی۔ بیہودہ گفتگو سے کنایہ ہے۔

شرح مواقف۔ یہ کتاب میر سید شریف نے مواقف کے متن پر لکھی ہے

شُرُد۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی رمندگان یعنی بھاگنے والے۔ منتخب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بفتحتین بھی جائز ہے۔ اور جمع شارد اور شرود کی۔

شرذِمہ۔ ع۔ آدمیوں کی قلیل جماعت اور میوہ وغیرہ کا ٹکڑا۔ شراذم و شراذیم جمع ہے۔

شَرَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آگ کی چنگاری۔

شَرَرہ۔ ع۔ بمعنی چنگاری۔ اور شرر بمعنی یہ کی جمع ہے۔

شَرزہ۔ ف۔ حرف اول و سوم مفتوح۔ بمعنی خوفناک خشمناک۔ یا غصہ ور با قوت۔ یہ لفظ اکثر شیر و پلنگ کی تعریف میں آتا ہے۔ جیسے شیخ سعدی کے اس شعر میں ؎

بیکار ہائے گراں مرد کار دیدہ فرست
کہ شیر شرزہ در آرد بزیر خم کمند

شرسوف۔ ع۔ (ش ر س ف)۔ پیٹ کی پسلی۔ شراسیف جمع۔

شرشرہ۔ (ش ر ر)۔ کنارہ۔ پھاڑنا۔ شراشر جمع۔

شُرط، شُرُط، شُرطہ } وہ ہوا جو کشتی کے موافق ہو۔ گلستان سعدی ؎ شرط ہمہ وقت نہ بود لائق کشتی

شرط۔ ع۔ بدنا۔ لازم کرنا۔ ہونا۔ عہد و پیمان۔ شروط جمع۔ شرط لگانا۔ بخیل۔ کمینہ۔

شرط، شرطا، شرط } ع۔ حجام کا نشتر مارنا۔

شَرَط۔ ع۔ نشان۔ چھوٹا چوپایہ۔ مرد بزرگ۔ مال زبون۔

شُرط۔ ع۔ بالضم۔ سپاہ کوتوال

کے۔ یہ شرط کی جمع ہے۔

شُرطہ۔ع۔ بالضم۔ (ش رط)۔ کوتوال کا پیادہ۔ شُرَط جمع ہے۔

شُرطی۔ع۔ بمعنی سرہنگ۔ پیادۂ کوتوال۔

شرطیہ۔ع۔ (اس میں ی نسبت کی) جملہ کی ایک قسم ہے جس میں شرط پائی جائے مثل جملہ فعلیہ و جملہ اسمیہ وغیرہ کے۔

شَرع۔ع۔ بالفتح۔ بندوں کے چلنے کے لیے وہ راہِ راست جو خداوند تعالیٰ کی جانب سے مقرر ہے۔

شِرع۔ع۔ بالکسر۔ کمان کا چلّا اور جوتے کا تسمہ۔

شِرعہ۔ع۔ بالکسر۔ راہ۔ راہ راست۔ کمان کا چلہ۔ مُرغ کا پھندا۔ مذہب۔

شَرَف۔ع۔ بفتحتین۔ بزرگی۔ بلندی اور جائے بلند۔ اور باپ کی طرف کی بزرگی جس کو حسب کہتے ہیں۔ کوہان شتر۔ چابک یا کوزا۔ اور ستارے کا اوج جیسے شرف آفتاب کا برج حمل میں ہوتا ہے جس کو ہندی میں میکھ کہتے ہیں۔ اور ماہ کا برج ثور میں جو بروج فلکی میں سے دوسرا ہے۔ بیکھ ہندی اور عطارد کا برج سنبلہ میں جس کو ہندی میں کنیا کہتے ہیں اور زہرہ کا برج حوت میں جس کو ہندی میں (مین) کہتے ہیں۔ اور مریخ کا جدی میں جس کو ہندی میں مکر کہتے ہیں۔ اور مشتری کا برج سرطان میں جس کو ہندی میں کرک کہتے ہیں۔ اور زحل کا میزان میں جس کو ہندی میں تُلا کہتے ہیں۔ اور شرف تخلص ہے بوعلی شاہ قلندر کا جن کا اصلی نام شرف الدین تھا جیسا کہ شعر ذیل سے ثابت ہے ؎

اے شرف نشنیدہ سالک چہ گفت
گریہ کرد این بیت را بابو زگفت

شَرَف۔ع۔ بالفتح۔ بزرگی میں کسی پر غالب آنا۔

شُرَف۔ع۔ بالضم۔ پسندیدہ عمارت کے کنگرے۔ یہ شُرفہ کی جمع ہے۔

شُرَفاء۔ع۔ بالضم و فتح دوم۔ بزرگ لوگ۔ یہ شریف کی جمع ہے۔

شُرفہ۔ع۔ گھر کا کنگرہ۔ عمدہ مال۔ (ش رف) شُرَف جمع۔ اور بالفتح یعنی شَرفہ فارسی ہے بمعنی ہر آواز۔ خصوصاً پاؤں کی آہٹ۔

شَرق۔ع۔ بالفتح۔ روشن۔ روشن ہونا۔ آفتاب اور اس کے طلوع کی جگہ۔ ضد غرب۔ روشنی جو کسی سوراخ میں سے آوے۔

شَرَق۔ع۔ پہلے دو حروف مفتوح بمعنی غمگین و رنجیدہ۔ گلے میں کسی چیز کا پھنس جانا۔ سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ اور اس کی روشنی کا کم ہو جانا۔ وہ گوشت جس میں چربی نہ ہو۔ آنکھ کا خون سے سُرخ ہو جانا۔

شَرقہ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش رق)۔ دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ۔ پورب۔ مشرق۔ ایسٹ انگریزی۔

شُرقہ۔ع۔ بالضم و سکون رائے مہملہ بمعنی غم اور غمگین کرنا۔ (ش رق) مادہ

شرقیہ۔ع۔ (اس میں ی نسبت کا ہے)۔ شرق رویہ۔ مشرق رُو۔

شِرک۔ع۔ بالکسر۔ خدا کا ذات یا صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔ اور شرک دو طرح کا ہوتا ہے شرک خفی اور شرک جلی۔

شَرَک۔ع۔ پہلے دو حروف مفتوح۔ اس کے تین معنی ہیں۔ اوّل راہ کشادہ و ظاہر۔ دوم شکاری کا جال۔ سوم جماز

میں ایک گاؤں کا نام۔

شُرَکاء۔ع۔ بالضم و رائے مہملہ مفتوح ساجھی لوگ۔ یہ شریک کی جمع ہے۔

شِرکت۔ع۔ بالکسر۔ (ش رک)۔ شریک ہونا۔ انبازی مرادف۔ بلا شرکت غیری سے یہ مطلب ہے کہ کوئی دوسرا شریک یا حصہ دار نہیں ہے۔

شَرَکہ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش رک)۔ جال۔ دام۔ انگریزی نیٹ۔

شرمنہ۔ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ ہا اس میں نسبت کی ہے۔ بمعنی شرمندہ۔ نادم۔ خجل۔

شرمسار۔ف۔ بہت شرمندہ۔ واضح ہو کہ لفظ کے آخر میں کلمہ زار۔ سار اور لاخ فائدہ کثرت کا دیتے ہیں جیسے کوہسار۔ سبزہ زار۔ سنگلاخ وغیرہ۔

شَرَنگ۔ف۔ بفتحتین و سکون نون و کاف فارسی۔ بمعنی خربزہ صحرائی جس کو عربی میں حنظل اور ہندی میں اندرائن کا پھل یا پھر پھیندوا کہتے ہیں۔

شروان۔ خاقانی کے شہر کا نام ہے۔

شَرُود۔ع۔ بفتح اوّل و ضم رائے مہملہ و سکون واؤ۔ بمعنی مفرور۔ بھاگنے والا۔ (صفت مشبہ ہے شرود کی)۔

شُرور۔ع۔ بضمتین۔ شرارتیں۔ بدیاں۔ یہ شر کی جمع ہے۔

شَرُوف۔ف۔ (ش رف)۔ بالفتح و رائے مہملہ خستہ و مضموم۔ انگیٹھی و منقل۔

شُروق۔ع۔ (ش رق)۔ بضمتین بمعنی طلوع شمس یعنی سورج کا نکلنا۔ بکری یا بھیڑ وغیرہ کا کان چیرنا۔ یہ لغوی معنی ہیں اور مجازی معنی روشنی۔ اور جامع اللغات میں روشنی ظاہر ہونا۔

شروہ۔ واؤ کے ساتھ۔ رُدفی زبان

میں۔ نام ایک پہلوان کا جامع اللغات سے

شَرزَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ حرص کا غالب ہونا۔ کلمہ۔ (سعدی شیرازی) ؎

بُدو زد شَرزہ دیدہ ہو شمند
در آرد طمع مرغ و ماہی بہ بند

شَرِہ۔ ع۔ بفتح شین وکسر رائے مہملہ بمعنی طامع یعنی لالچی۔ حریص۔

شَرَے۔ ع۔ بفتحتین۔ (ش ری) صحرائے بے درخت۔ ایک قسم کی خارش۔ جس کو ہندی میں پتی کہتے ہیں۔

شِریان۔ ع۔ بکسر اوّل وسکونِ ثانی۔ (ش ری)۔ ایک قسم ہے رگ کی جو دل سے تعلق رکھتی ہے۔ اور بڑا اُچھلنے والی رگ۔ ان میں خون کے مقابلہ میں روح زیادہ ہوتی ہے۔ شرایین جمع ہے۔

شَرِیح۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر رائے مہملہ۔ (ش رح)۔ گوشت کی بوٹی۔

شُرَیح۔ ع۔ بالضم۔ ایک مشہور قاضی کا نام ہے۔ یہ شریح کی تصغیر ہے۔

شَرِیر۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسورہ۔ (اسم فاعل ہے شر کا) بمعنی بد یعنی بُرا۔ کنارہ دریا کا۔ شرزہ و اشرار جمع۔ ہندی میں شریر بدن یا جسم کو کہتے ہیں۔

شِرِّیر۔ ع۔ بالکسر و رائے مہملہ مشدد بہت بڑا بد۔ یہ شر کا اسم مبالغہ ہے۔

شَرِیطہ۔ ع۔ (ش رط)۔ ایک کام کو دوسرے کام پر منحصر کرنا۔ عہد۔ شرائط جمع۔ اور وہ رسّی جو چھوارے کی چھال سے بٹی جاوے۔

شَرِیعَت۔ ع۔ (ش رع)۔ پانی کی بڑی اور جاری نہر۔ گھاٹ۔ عبادت وغیرہ کے معاملات میں بندوں کے لیے خدا کی پیدا کی ہوئی راہ و راست۔ شرائع جمع۔

شمس العلما حالی ؎

شریعت کے فرمان جو ہم نے توڑے
وہ لیجا کے سب اہل مغرب نے جوڑے

شَرِیف۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ (ش رف)۔ شرف کی صفتِ مشبہ ہے۔ ذی رتبہ اور بزرگ آدمی۔ ہر شے بزرگ قدر۔ اصیل ونجیب آدمی۔ بھلا مانس۔ مکہ مکرمہ کے حاکم کو شریف مکہ کہتے ہیں جیسے لندن کا حاکم سے ا ر۔ آف لندن کہلاتا ہے۔ شرفا و اشراف جمع۔ ضد رذیل۔

شریفہ۔ ایک پھل کا نام۔ ہندی میں سیتا پھل اور انگریزی میں کسٹرڈ ایپل کہتے ہیں۔

شَرِیک۔ ع۔ (ش رک)۔ شامل۔ ساجھی۔ حصہ دار۔ رفیق۔ شرکا و اشراک جمع۔

میر حسن دہلوی ؎

نہیں کوئی تیرا نہ ہوگا شریک
تری ذات ہے وحدہٗ لاشریک

ش س

شُست۔ ف۔ بفتح اوّل وسکونِ دوم۔ نشتر جس سے فصد کھولتے ہیں۔ یا جیہ کا تار۔ زلف کا حلقہ۔ جنیو جس کو فارسی میں زنار کہتے ہیں۔ تیر کی گرفت۔ سوفار۔ مچھلی شکار کرنے کا کانٹا۔ کمند کا حلقہ۔ انگشت نری یعنی ہاتھ کا انگوٹھا۔ مضراب جس سے ستار بجاتے ہیں۔ سرودے کا ایک آلہ بھی ہے۔ ۲ کا عدد۔ مگر اب اس معنی میں صاد سے لکھتے ہیں یعنی شصت۔ اور نشست کا مخفف بھی ہے۔

شست گیر۔ ف۔ (اسم فاعل مرکب)۔ تیر انداز۔ (جواہر اللغات سے)۔

شُستری۔ ع۔ شستر نام ہے ایک شہر کا اور یائے نسبتی ہے۔ یعنی شہر شستر کا باشندہ اور ایک قسم کی نفیس دیبا جو اس شہر میں بنتی ہے۔

شَستک۔ ف۔ چمڑے کا آلہ جس سے عورت اپنی خواہش رفع کرائے۔ کیر۔ فرفیب۔

شُست میر۔ ف۔ (مرکب)۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ یعنی تیر انداز کامل۔

شُستن۔ فارسی مصدر ہے۔ دھونا۔ شوید مضارع ہے۔

ش ش

شَش۔ ف۔ بالفتح یعنی چھ ۶۔ سکس انگریزی۔ ستۃ عربی۔

شُش۔ ف۔ بالضم یعنی پھیپھڑا۔ انگریزی لنگ۔

شش ارکان۔ ف (ستۂ ضروریۂ) انسانی زندگی کی مندرجۂ ذیل چھ ۶ چیزوں سے مراد ہے۔ (۱) ہوا۔ (۲) خورد و نوش یعنی ان جل۔ (۳) حرکت وسکون بدنیہ۔ (۴) حرکت وسکون نفسانیہ۔ (۵)۔ خواب و بیداری۔ (۶) استفراغ و احتباس۔

شَشپَر۔ ف۔ (امیر و تمیز)۔ بفتح اوّل وسوم۔ ایک قسم کا گرز ہے جس کے سر میں ۶ پہلو ہوتے ہیں۔

شش پستان۔ ف۔ (امیر و تمیز)۔ اُس عورت کو کہتے ہیں جس کے چھاتیاں

نرم اور ہلکی بنی ہوئی ہوں۔

شش جہت ۔ ف۔ (بقلب صفت) چھ سمتیں۔ یعنی پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکن۔ اُوپر۔ نیچے۔

آتش لکھنوی ؎

شش جہت میں ہے اُس کے قبلہ کی نظیر

شش خاتون ۔ ف۔ مراد اُن چھ ستاروں سے ہے۔ زحل۔ چاند۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ مشتری۔

ششدر ۔ ف۔ (ممیز و تمیز۔ عدد و معدود)۔ جب مہرہ نرد کے آخر خانہ میں پھنس جاتا ہے وہاں سے نکلنا مشکل ہوتا ہے اور مجازاً بمعنی حیران و عاجز۔

مصرع نسیم کا

ششدر ہو چار سمت پھر کر

اور شش جہت بھی مرادف ہے۔ اردو میں ششدر رہنا بمعنی حیران رہنا مستعمل ہے۔

شش دانگ ۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ کنایہ ہے کسی شے کی تمام یا پوری ہونے سے کیونکہ چھ دانگ کا دینار پیدا ہوتا ہے۔ اور نیز بمعنی شش جہت۔

شش دره ۔ ف۔ (با نسبت کی)۔ یعنی شش جہت۔ اور مجازاً ہلاکی کا مقام عاجزی۔ حیرانی۔

شش روز ۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ پیدائش کے چھ دن جن میں خدائے تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا تھا۔

شش روزه ۔ ف۔ (عدد و معدود اور با نسبت کی)۔ کنایہ ہے عالم سے کیونکہ تمام مخلوقات کو خدائے تعالیٰ نے چھ یوم میں پیدا کیا ہے۔

شش سری ۔ ف۔ (ممیز و تمیز اور یا نسبت کی ہے)۔ بفتح اول و سوم و رائے مہملہ مکسور۔ مجازاً بمعنی خالص اور عمدہ سونا۔ (شش زر جعفری)۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اسلامی عملداری سے قبل خراسان میں چھ نمبر والی ایک سونے کی صورت تھی جب مسلمانوں نے اپنے راج میں اس کو توڑ کر استعمال کیا تو اُس کا سونا اصلی کندن نکلا لہٰذا یہ لفظ بھی اُسی معنی میں مشہور ہو گیا۔

ششم ۔ پہلا شین مفتوح اور دوسرا مضموم اور میم نسبت کا۔ یعنی چھٹا۔ عربی سادس۔ ہندی ? 6 انگریزی

ششم زمین ۔ حرف اول مفتوح دوم مضموم سوم مفتوح و ہ مکسور۔ ولایت روم سے کنایہ ہے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ یعنی اصل میں یہ زمین ششم تھا جیسے اورنگ زیب اصل میں زیب اورنگ تھا۔

شش و پنج ۔ ف۔ مرکب۔ معنی اضطراب۔ بیقراری۔ حیرت۔

شش و ہشت گشتن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ یعنی درہم برہم ہو جانا۔

نظامی ؎

ز سم ستوران دراں پہن دشت
زمیں شش شد و آسماں گشت ہشت

نوٹ۔ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ شعر مذکور میں مولانا موصوف نے مبالغہ کی صنعت غلو استعمال کی ہے۔ اور مطلب شعر کا یہ ہے کہ گھوڑوں اور دیگر چوپایوں کے سموں سے زمین کے سات طبقوں میں سے ایک طبق جُدا ہو کر آسمان میں جا لگا لہٰذا یہ چھ طبق رہ گئے۔ اور آسمان بجائے سات طبق کے آٹھ طبق کا ہو گیا مگر یہ خیال ضعیف ہے۔

ش ط

شط ۔ ع۔ بالفتح و تشدید طا۔ (شطوط)۔ دُور ہونا۔ ندی۔ نہر۔ دریا کا کنارہ۔ کوہان شتر شطوط جمع ہے۔

شط عشق کو یہ چاہتا ہوں میں
ابر تر سے روکے اسے بیکراں کر دوں

شطاح ۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے شطح کی)۔ یعنی بیحیا و بیغیرت۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خلاف شرع بات کہنے والا۔

شطاحی ۔ ع۔ یائے مصدری ہے۔ شوخی۔ بیحیائی۔

شطاط ۔ ع۔ بالفتح و بالکسر بمعنی دُوری۔ درازی قامت۔

شطح ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بیحیائی۔ بیحیائی کرنا۔ خلاف شرع بات کہنا۔

شطحیات ۔ ع۔ بالفتح وحائے حطی مکسور و یائے تحتانی مشدد۔ یہ جمع ہے شطحیہ کی۔ بیہودہ باتیں۔

شطر ۔ ع۔ ٹکڑا۔ نصف۔ آدھا۔

شطرنج معرب نام ایک کھیل کا انگریزی میں اسکو Chess کہتے ہیں

شطرنجی ۔ (یائے نسبتی ہے) شطرنج باز یعنی شطرنج کا کھلاڑی اور ایک قسم کا فرش ہے۔

بچھا جو کرتے تھے بلبل و سار شطرنجی
حضور بلبل بستان کریں نوا سنجی

شطط ۔ ع۔ بفتحتین۔ اندازہ سے گزر جانا۔ ظلم کرنا۔

شطن ۔ ع۔ بفتحتین۔ لمبی رسی۔ اشطان جمع۔

شطوط۔ ع۔ بالضم یعنی دُور ہونا۔ اور جمع ہے شط کی اور بالفتح یعنی ناقہ بیمہ رنگ کو ہان۔ (منتخب سے)

شطون۔ ع۔ بالضم یعنی دُور رہنا۔

شطون۔ ع۔ بالفتح یعنی چاہ عمیق یعنی گہرا کنواں یا وہ کنواں جس کا منھ اوپر سے چوڑا اور اندر تنگ ہو۔

شطو۔ ع۔ بالفتح۔ جانب۔ جہت۔ ناحیہ۔

شطل۔ وہ شخص جو قمار بازوں کی محفل میں اس امید پر اُن کی خدمت کرے کہ جو بعد پیرا جیتے گا اُس کو کچھ دیگا۔ اور اُس خیرات کا نام جو اُس شخص کو دیا جاوے۔

شطی } ع۔ (ش ط ی) دندانہ۔
شطیہ } ٹکڑا۔ ریشہ۔

شطیان جمع۔

شطیر۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ (ش ط ر)۔ دور۔ نزدیک۔

ش ظ

شظاف۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی تنگی و سختی۔

شظاف۔ ع۔ بالکسر یعنی دُوری۔

شظایا۔ ع۔ بالفتح۔ ہر چیز کے ٹکڑے یا و تر لنے۔ اور طبی اصطلاح میں عوام مغز کے ریشے۔ یہ جمع ہے۔ واحد اس کا شظیہ ہے۔

شظف۔ ع۔ بالفتح۔ دُور کرنا۔ نکال ڈالنا۔

شظفت۔ ع۔ بالکسر خشک روئی چھوٹی لکڑی مثل میخ وغیرہ کے۔

شظف۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ یعنی تیر اڑنے والا۔

شظف۔ ع۔ بفتحتین۔ تیر کا کھیاں اور گوشت میں گھس جانا۔

شظیہ۔ ع۔ مفرد ہے شظایا کا۔ جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں۔

ش ع

شعاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم پہاڑ کی راہیں۔ دَرّزیں۔ شگافیں۔ یہ شعب کی جمع ہے۔

شعار۔ ع۔ بالکسر۔ (ش ع ر) نشان جنگ۔ وہ کپڑا جو بدن سے چپٹا رہے جیسے بنیان یا کرتا وغیرہ۔ ضد اس کا دثار ہے یعنی وہ کپڑا جو جسم سے چپٹا نہ رہے مثلاً انگرکھا اوٹ یا چغہ وغیرہ جن کو کسی دوسرے کپڑے کے اوپر پہنتے ہیں جمع اس کی شعر۔ دشعرہ ہے۔ فارسی میں بمعنی خو یا عادت مستعمل ہے۔

ملا ہاتفی سے

علم و ادب اے پسر طلب کُن
وہ پیوستہ شعار خود ادب کُن

شعاع۔ ع۔ بالضم۔ (ش ع ع)۔ آفتاب کی روشنی۔

شعاف۔ ع۔ (ش ع ف)۔ خون وغیرہ کا پراگندہ ہونا۔ خبط۔ دیوانگی۔

شعاف۔ ع۔ بالکسر (ش ع ف)۔ سر کے وہ بال جو سرخ ہوں۔

شعائر۔ ع۔ بفتحتین۔ قربانیاں حج کی۔ نشان پڑی ہوئی چیزیں۔ عبادتیں۔ یہ جمع ہے شعیرہ کی۔

شعب۔ ع۔ شگاف۔ شگاف۔ غار۔ دَرز۔

شعب۔ ع۔ بکسر شین و سکون عین مہملہ یعنی درّہ کوہ۔ یعنی وہ راستہ جو پہاڑ میں ہو۔ گھاٹی۔ شعاب جمع۔

(گلستاں باب ۱) ع۔ چند مردان واقعہ دیدہ در شعب جبل پنہاں شدہ بودند۔

شعب۔ ع۔ بالضم و عین مفتوح۔ جمع ہے شعبہ کی۔

شعبان۔ ع۔ بالفتح۔ (ش ع ب)۔ عربی کے آٹھویں مہینہ کا نام ہے۔

نوٹ۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے چونکہ اللہ جل شانہٗ کی جانب سے اس مہینہ میں خیر کثیر مثل تقسیم رزق و عمر وغیرہ منشعب ہوتی ہے لہذا شعبان کہلایا۔ منشعب کے معنی شاخ در شاخ کرنا۔ علیحدہ علیحدہ کرنے کے ہیں۔ اور عربی قواعد کی ایک کتاب کا نام بھی ہے

شعبدہ۔ ع۔ (بالفتح صحیح اور بالضم جیسا کہ مشہور ہے غلط) (ش ع ب) وہ کھیل جو جادو سے دکھایا جاوے۔

مشعبد یعنی بازیگر اس کا اسم فاعل ہے۔

شعبدہ باز۔ ف۔ اسم فاعل ہے یا ختن کا۔ یعنی نٹ۔ بازیگر۔

شعبہ۔ ع۔ (ش ع ب)۔ درخت کی ڈالی۔ اور ہر شے کا ٹکڑا۔ وہ نغمہ جو کسی اور نغمہ سے نکلا ہو۔

شعر۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی بال خواہ آدمی کے خواہ کسی جانور کے شعور جمع ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا رنگ بقول بعض سیاہ ہوتا ہے۔ اور بالکسر یعنی شعر یہ بھی عربی ہے بمعنی دانستن یعنی جاننا۔ اور سخن موزوں یا قافیہ۔ یا دو ہموزن مصرعے۔ اشعار جمع

نوٹ۔ قصائد بدر چاچ کے شعر مندرجہ ذیل میں یہ دونوں لفظ آئے ہیں سے
در صفۂ باش شعر طرازان شعر پوش

در طاقہا ے نغمہ سرایان زہر فر
مصرعہ اوّل کا یہ مطلب ہے کہ محل کے
دالانوں میں رشعو طرازان یعنی شاعر
لوگ یا عالم فاضل ا۔ شعر پوش یعنی
ریشمی کپڑے پہنے ہوئے جمع تھے۔

شُعَرای ۔ ع ۔ بالضم و حرف دوم
و سوم نیز مفتوح شعر کہنے والے۔
شاعر لوگ۔ یہ شاعر کی جمع ہے۔

شَعَرای ۔ ع ۔ (ش ع ر ا) ۔ ایک
قسم کا شفتالو۔ سُرخ اور تیلی مکھی جو
چوپاؤں کے پڑ جاتی ہے۔ وہ زمین
جس پر درخت بکثرت ہوں۔ سختی۔
بُری چیز۔ بلائے عظیم۔

شِعرَی ۔ ع ۔ (ش ع ر) بالکسر
ایک روشن ستارے کا نام ہے۔
شعری بروزن ذکری اس کا مفرس ہے۔

شِعرَیٔ شامی } دونوں عربی
شِعرَیٔ غُمَیصَا } ہیں۔ ایک
کم روشن ستارہ ہے جانب شمال۔

شِعرَیٔ یمانی } دونوں عربی
شِعرَیٔ عبُور } ہیں۔ ایک
روشن ستارہ ہے دکھن کی جانب

شَعشَعَہ ۔ ع ۔ بفتح ہر دو شین و نیز
عین دوم مفتوح (ش ع ع) ۔
شراب۔ شراب میں پانی ملانا۔
آفتاب کی روشنی۔

شُعلَہ ۔ ع ۔ (ش ع ل) ۔ روشنی
و آگ کی لپٹ۔

شُعلۂ جوّالہ ۔ ع ۔ (بعضت) ۔
گرداگرد گھومنے والا شعلہ جیسے
لکڑی کے ایک سرے کو جلا کر گھماتے ہیں
تو روشنی کا حلقہ سا نظر آتا ہے۔

شُعلہ زبانی ۔ ف ۔ مرکب ہے
شعلہ زبانی ممیز و تمیز اور یلے مصدری
سے بمعنی چرب زبانی و تیز زبانی۔

شُعلہ زادہ ۔ ف ۔ اسم مفعول
و مرکب ہے اور کنایہ ہے شیطان سے۔

شُعُور ۔ ع ۔ بضمتین یعنی بروزن
کُسُور ۔ (ش ع ر) ۔ جاننا۔ دریافت
کرنا۔ اور جمع ہے شعر کی۔

شُعَیب ۔ ع ۔ (اسم معرفہ) ۔
حضرت شعیب ؑ حضرت صالح ؑ کی اولاد
میں تھے۔ آپ نبی تھے قصبہ مدین
آپ کا وطن تھا۔ آپ کی صاحبزادی حضرت
صفورا حضرت موسیٰ ؑ کو منسوب ہوئی
تھیں۔ آپ کی عمر تقریباً دو سو سال کی
ہوئی۔

حالی ؎

گلہ بانی کے لئے پایا جو ایسا شعیب
بکریاں اس نے چرانے میں بھیجا کچھ عیب

شَعِیر ۔ ع ۔ بالفتح و عین مکسور ۔ جو۔
مشہور ناج ہے۔ آش شعیر سے مراد ہے
جو کا ستو جو شربت میں گھول کر پیتے
ہیں۔

شعیر مصحفی ؎
میں آپ فاقہ کش تن لاغر مجھے مقدور
کہ فکر اور کروں جو بغیر آش شعیر

شَعِیرَہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر عین و
فتح رائے مہملہ ۔ (ش ع ر) ۔ ایک دانہ
تلوار کا قبضہ یا چھری کا دستا و ہر
چیز کا دستہ حج کی قربانی۔ عبادت۔
ہر چیز جس پر نشان ہو۔ شعائر جمع۔

ش غ

شُغ ۔ ف ۔ بالضم یعنی جانور کا
کھوکھلا سینگ۔

شَغاد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ زال نے
بڑھاپے میں ایک کنیز سے عقد کر لیا
تھا اس کے بطن سے یہ پیدا ہوا یہ
رستم کا علاتی بھائی تھا۔ اس نے
شاہ کابل سے سازش کر کے رستم کو دھوکے
سے کنوئیں میں گرا کر مار ڈالا۔

نوٹ ۔ بوستان کے اس شعر میں سعدی
نے اسی قصہ کی طرف اشارہ کیا ہے ؎
نہ رستم چو پایان روزی بخورد
شغاد از نہاد ش برآورد گرد

شَغَاف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ش غ ف)
بمعنی دل کا پردہ یا غلاف سیاہ نقطہ
جو دل پر ہوتا ہے۔ درد دل۔

شَغَال ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ گیدڑ جو
مشہور جانور ہے۔ ہندی شرگال اور
انگریزی جے کال ہے۔

نوٹ ۔ یہ جانور کتے سے مشابہ ہوتا ہے
اس لئے یہ ضرب المثل ہے۔
سگ زرد ہم برادر شغال است
یہ مثل ہندی کی اس مثل سے ملتی ہے۔
ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔ استعمال
مقام تحقیر میں ہوتا ہے۔

شَغَب ۔ ع ۔ شور فتنہ۔

شُغفَہ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون غین معجمہ و
بائے موحدہ مفتوح ۔ (ش غ ب) ۔
جسم کی وہ کھال جو سخت اور سیاہ ہو جاتی
ہے۔ مجازاً فرافتہ و خوار و ذلیل۔

شَغَف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بحر الجواہر میں
بمعنی پردۂ دل میں محبت کا اثر کرنا۔
یا محبت کی شدت اور کثرت میں یہ لفظ
بفتحتین ہے یعنی شَغَف بمعنی غلاف دل
میں محبت کا اثر کرنا اور منتخب میں
دل سے محبت کرنا اور ایک چیز کا
دوسری چیز میں چسپاں ہونا۔

شُغل ۔ ع ۔ کام ۔ بے فرصتی۔
روکنا۔ فراغ ضد ہے۔

نوٹ ۔ اس لفظ کا تلفظ مختلف
لغات میں چار طرح درست ہے۔

(۱) شُغُل (۲) شُغْل
(۳) شَغَل (۴) شَغْل

اور اس کی چار جمع ہیں۔ اشغال۔ شغول۔ شغوا غل۔ مشاغل۔

شُغُور ۔ع۔ بفتحتین (ش غ ر)۔ کتے کا موتنے کے لیے ٹانگ اٹھانا۔ خالی رہنا شہر کا آدمیوں سے نکال دینا کسی کو کسی جگہ سے۔

ش ف

شَفَت ۔ع۔ بالکسر و تشدید فا۔ بمعنی کمی۔ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے۔

شَفَا ۔ع۔ بفتحتین۔ (ش ف ی)۔ عمر کا آخر۔ ہر چیز کا کنارہ۔

نوٹ۔ تندرستی کے معنی میں جو لوگ اس لفظ کو بالفتح بولتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ اس حالت میں اس کو بکسر اوّل یعنی شِفا کہنا چاہیئے ورنہ معنی برعکس ہو جاتے ہیں۔ مثلاً شَفاخانہ یعنی وہ مکان جہاں عمر ختم ہو جائے۔ اور شِفاخانہ بالکسر یعنی وہ گھر جس میں صحت ہو جاوے۔

شِفَاء ۔ع۔ بکسر اوّل و آخر ہمزہ (ش ف ی)۔ بمعنی مرض کے بعد صحت و تندرستی۔ شعر جمیع اشافی جیسا الجمع۔ اور نام کتاب حکیم بو علی سینا کا جو جامع جمیع علوم معقول کی ہے مثل منطق و حکمت و طب وغیرہ فرائح و منتخب و بہار عجم وغیرہ سے۔ دارالشفا معنی شفاخانہ۔ اسپتال انگریزی۔

شَفَات / **شَفَاۃ** ۔ع۔ بکسر اوّل۔ یہ جمع ہے شفت کی جو اصل میں شفتہ تھا۔ بمعنی لب۔ ہونٹھ۔

شَفَاجُرُف ۔ع۔ ش ف مفتوح و جیم و رائے مہملہ مضموم۔ دریا۔ ندی تالاب۔ یا جنگل کا کنارہ۔ کیونکہ شفا معنی کنارہ اور جُرُف بمعنی جنگل تالاب و ندی ہے۔

شَفَاعَت ۔ع۔ حروف اوّل و ۲ و ۴ مفتوح۔ (ش ف ع) خواہش کرنا۔ خواہش اور سفارش کرنا اور سفارش۔ (شفیع اسم فاعل)۔

شَفَّاف ۔ع۔ بالفتح۔ ف مشدد مفتوح۔ برف۔ بلور۔ پانی یا شیشہ کی قسم کی صاف چیز جس میں نگاہ آر پار گزر جاوے۔ (ش ف ف) ۔ع۔

شَفَت ۔ع۔ بفتحتین۔ ہونٹھ۔ لب۔ لب انگریزی۔ شفتین دونوں ہونٹھ تثنیہ ہے شفاۃ جمع۔

قادر نامہ کا شعر

شفت ہونٹھ رخسارہ خد
مشت ہے گھونسا لات لگد

شفتالو ۔ف۔ ایک مشہور میوہ۔ بوسۂ محبوب۔

شَفَتَین ۔ع۔ اثنیات۔ بمعنی دونوں ہونٹھ۔ یہ تثنیہ ہے شفت کا ضم الشفتین بمعنی دونوں ہونٹھوں کا ملنا۔

شَفْرَہ ۔ع۔ بالفتح (ش ف ر)۔ موچیوں کا ایک اوزار۔ شفار جمع۔ سیندی۔ رانپی۔

شُفْرَہ ۔ع۔ بضم اوّل و فتح رائے مہملہ (ش ف ر)۔ بمعنی آنکھ کی پتی جس میں پلک اُگتے ہیں۔

شُفْشاہنگ ۔ف۔ حرف ۲ اور ۵ مفتوح۔ سناروں کا تار کھینچنے کا اوزار جس کو جنتر کہتے ہیں۔

شَفْع ۔ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ دو کا عدد۔ جفت۔ ہائی کا الٹ۔ جوڑا۔

(خواہش کرنا۔)

شُفَعَاء ۔ع۔ بالضم (ش ف ع)۔ سفارش کرنے والے آدمیوں کو بخشانے والے۔

شُفعَہ ۔ع۔ بالضم و عین مفتوح زمین یا مکان کی ہمسائگی۔

شَفَق ۔ع۔ بفتحتین۔ وہ سرخی۔ جو طلوع اور غروب آفتاب کے وقت آسمان کے کناروں پر دکھلائی دیتی ہے۔ اشفاق جمع۔

شَفَقَت ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش ف ق)۔ لغوی معنی خوف۔ ترس اور مجازاً بمعنی مہربانی۔ کیونکہ جو جس کا دوست ہے وہ اس کو بُرے کاموں سے خوف دلاتا ہے۔ شفقت پہلے ۲ حروف مفتوح بھی درست ہیں۔

شَفِن ۔ع۔ بالفتح۔ عقلمند۔ دانا۔ عاقل۔ زیرک۔ حافظ میراث انتظار کرنا منتخب میں بکسر اوّل بھی ہے۔

شُفُن ۔ع۔ بالضم و فتح فا۔ بمعنی تیز نگاہ والا۔ (منتخب سے)۔

شُفُوف ۔ع۔ بضمتین۔ (ش ف ف)۔ دبلا ہونا۔

شُفُون ۔ع۔ بالفتح (ش ف ن)۔ آنکھ کی کنکھیوں سے دیکھنا۔

شُفُون ۔ع۔ بضمتین۔ کنکھیوں سے دیکھنے والا۔ (ش ف ن)۔

شَفَوِی ۔ع۔ بفتح اوّل و دوم و حرف سوم مکسور (منسوب ہے شفہ کا)۔ وہ حروف ہیں جن کا مخرج لب ہے یعنی ہونٹھوں کے ملنے سے نکلتے ہیں۔ جیسے ب۔ ف۔ م۔ و۔ ان کو حروف شفویہ بھی کہتے ہیں انگریزی میں یہ (labials) کہلاتے ہیں۔

شَفِیع ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسرِ دوم ۔ (شفاعت کا) اسم فاعل ہے، سفارش کرنے والا ۔ شُفَعَا جمع
شفیع المذنبین ۔ شفیع الورٰی ۔ ع ۔ اہلِ اسلام اپنے پیغمبرِ خدا صلعم سے مراد لیتے ہیں ۔ جیسے اس شعرِ ذیل میں ہے ؎
شفیع المذنبین سُن کر خطاب سے رحمتِ عالم
گنہگارانِ اُمت کو ہے دعویٰ پارسائی کا
مصرع بوستان
شفیع الورٰی خواجۂ بعث و نشر
شَفِیق ۔ ع ۔ (یہ اسم فاعل ہے شفقت کا) ۔ مجازاً مہربان ۔ دوست ۔ شُفَقَا جمع ۔ مشفق شفیق بدل رفیق دوستوں کو خط میں لکھا کرتے ہیں ۔

ش ق

شَق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ش ق ق) ۔ کام کا سخت ہونا ۔ قلاعِ خیبر میں سے ایک قلعہ کا نام ۔ دراڑ یا شگاف ۔ شگاف کرنا ۔ قوم سے جدا ہونا ۔ کسی کو رنج میں ڈالنا ۔ دانت کا نکلنا ۔ شُقُوق جمع ۔
شِق ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید قاف ۔ (ش ق ق) ۔ کسی چیز کا نصف یا ٹکڑا ۔ سختی ۔ بھائی ۔ دوست ۔
شَقَاء ۔ ع ۔ بکسرِ اوّل و فتح قاف (ش ق و) ۔ یعنی بدبخت ہونا ۔
شِقَاق ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ش ق ق) ۔ یعنی دشمنی کرنا ۔
شَقَاقُل ۔ ع ۔ بفتحتین وقافِ دوم مضموم (ش ق ق) ۔ یعنی جنگلی گاجر ۔ شقاقل مصری بہترین قسم ہے ۔

شَقُّ الْاَنْفُس ۔ (باضافتِ عربی) ۔ مشقتِ نفسانی ۔
شَقُّ الْقَمَر ۔ (باضافتِ عربی) ۔ کتبِ دینِ اسلام میں ایک مشہور معجزہ کا نام ہے ۔ بوستان کے اس شعر میں اسی معجزے کی طرف اشارہ ہے ۔
چو عزمش برآہیخت شمشیرِ بیم
بمعجز میانِ قمر زد دو نیم
شَقَاوَت ۔ ع ۔ بفتحتین حرفِ چہارم نیز مفتوح ۔ (ش ق ق) ۔ بدبختی ۔ سنگدلی ۔ (سعادت ضد) ۔
شَقَائِق ۔ ع ۔ (ش ق ق) ۔ لالہ کے پھول اور مجازاً ہر ایک پھول مفرد و جمع دونوں میں مستعمل ہے ۔
شقائق غلط ۔ ف ۔ صاحبِ غیاث نے شروح لغات سے اس لفظ کے معنی ایک قسم کا پھولدار کپڑا اور نیز ایک قسم کا پھولدار فرش لکھے ہیں ۔ اور لغاتِ کشوری وغیرہ نے بھی اسی کی پیروی کی ہے ۔
شَقَائِقُ النُّعْمَان ۔ (باضافتِ عربی) لالہ کی ایک قسم ہے جس کو عرب کا بادشاہ نعمان کوہستان سے لایا تھا ۔ یہ نہایت سُرخ ہوتا ہے ۔ بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ نعمان بمعنی خون ہے اور اس لالہ کو زیادہ سُرخ ہونے کی وجہ سے اس نام سے پکارا ۔
شِقْدَار ۔ ت ۔ بالکسر ۔ (اسم فاعل ہے داشتن کا) ۔ دیہات کا حاکم ۔ عاملِ پرگنات ۔
شِقِر ۔ ع ۔ بکسرِ اوّل و دوم ۔ بمعنی پہاڑی لالہ یا لالۂ کوہی ۔
شُقْرُت ۔ ع ۔ بالضم و لامِ مفتوح (ش ق ر) ۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ مائل بہ سیاہی ۔ عربی املا شُقْرَۃ ۔

شَقْشَقَہ ۔ ع ۔ بالکسر و حرفِ سوم و چہارم مفتوح ۔ (ش ق ق) ۔ اونٹ کے بلبلانے کی آواز ۔
شَقْل ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جماع کرنا ۔ دینار و درم کا وزن کرنا ۔
شَقْو ۔ ع ۔ بالفتح و سکونِ دوم ۔ بدبخت ہونا ۔
شَقْوَت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بدبختی ۔ عربی املا شَقْوَۃ ۔
شُقَّہ ۔ ع ۔ (ش ق ق) ۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح ۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا ۔ عَلَم اور جھنڈے کے سرے پر باندھنے کا کپڑا ۔ محنت مشقت اور دُور کا سفر ۔
شِقَّہ ۔ ع ۔ بالکسر و قاف مشدد مفتوح ۔ (ش ق ق) ۔ یعنی محنت مشقت ۔
شَقِی ۔ ع ۔ بفتحِ اوّل و کسرِ دوم و یائے معروف مشدد ۔ اسم فاعل ہے شقاوت کا یعنی بدبخت یا سنگدل ۔ اَشْقِیَا جمع ۔
شَقِیح ۔ ع ۔ (ش ق ح) ۔ بمعنی قبیح ۔ زشت ۔ بُرا ۔ بد ۔
شَقِیص ۔ ع ۔ بحرکت ۔ گھوڑا نیک رفتار ۔ یہ اسم فاعل ہے شقص کا ۔
شَقِیق ۔ ع ۔ بالفتح و کسرِ دوم ۔ (ش ق ق) ۔ ہر چیز کا نصف ۔ بھائی ۔
شَقِیقَہ ۔ ع ۔ بالفتح و قافِ اوّل مکسور و دوم مفتوح ۔ (ش ق ق) ۔ یعنی کنپٹی اور دردِ نصف سر جس کو ہندی میں آدھا سیسی کا درد کہتے ہیں ۔ شَقَائِق جمع ۔

ش ک

شک۔ ع۔ (ش ک ک)۔ گمان کرنا۔ گمان۔ شبہ یعنی جس میں دونوں جانب برابر ہوں۔ شکوک جمع۔ شکی بمعنی شک کرنے والا اسی سے مشتق ہے۔ یقین ضد۔

شُک۔ ع۔ بالضم۔ (ش ک ک)۔ چوہا۔ فارسی موش۔ رَیٹ و ماؤس انگریزی۔

شکار۔ ف۔ بالکسر۔ کسی جانور کے قتل کرنے کا قصد کرنا۔ اور حیوان مقتول یعنی مارا ہوا جانور۔ صید۔ مال غنیمت شکاری۔ شکار افگن۔ شکارگاہ۔ شکارندہ سب اسی سے مشتق ہیں۔

اردو محاورے میں شکار کرنا بمعنی قابو میں لانا۔ عاشق بنانا۔ اور شکار ہونا بمعنی قابو میں ہونا۔ عاشق ہونا۔

شکارِ فیل۔ ف۔ باضافت یعنی وائے مہملہ مکسور ہے۔ کسی شکار کے اوپر تمام شکاری جانوروں کو ایک ساتھ چھوڑ دینا

شکاسَت۔ ع۔ (ش ک س)۔ بدخو ہونا۔ بکر گھوڑے کے ہاتھ پاؤں باندھنے کی رسی۔

شِکال۔ ع۔ ش مکسور و کاف عربی مفتوح۔ بمعنی مکر و حیلہ۔ اور اونٹ اور گھوڑے کے ہاتھ پاؤں باندھنے کی رسی۔

شَکال۔ ع۔ ش مفتوح۔ کاف مخدود نیز مفتوح۔ بمعنی بہت بڑا شکل بنانے والا وقابیت و خوش طبع۔ یہ اسم مبالغہ ہے شکل کا بروزن فعّال۔

شکایت۔ بروزن حکایت۔

عربی ہے۔ (ش ک و)۔ شکوہ۔ گلہ۔ گلہ کرنا۔ فارسی والے شکایت کردن استعمال کرتے ہیں۔ مصرع

در جدائیہا شکایت می کند

شکایات جمع۔ شاکی اسم فاعل۔

شُکر۔ ع۔ بالضم۔ منعم کا احسان ماننا۔ دینے والے کی تعریف کرنا۔ شاکر فاعل۔ مشکور مفعول۔ شکوہ ضد۔

شَکر۔ ع۔ بالفتح۔ عورت کی شرمگاہ۔

شَکَر۔ بفتحتین۔ عربی ہے چھاتیوں میں دودھ بھرنا۔ درخت کی جڑ سے شاخ کا اُگنا۔

شَکَر۔ ف۔ بفتحتین۔ ایک مٹھائی ہے جسے بورا اور کھانڈ بھی کہتے ہیں۔ زنبور سیاہ یعنی بھونرا۔ مجازاً لب معشوق۔ مصرع

لب لعل تو شکّر می فروشد

بوسہ۔ اور ایک حسین عورت کا نام جس سے خسرو پرویز نے شیریں کے مرنے کے بعد نکاح کیا تھا۔ یہ لفظ بہ تشدید کاف بھی جانتے ہیں۔ جیسے ؎

لب لعل تو شکّری فروشد
بہ زلف تو عنبری فروشد

نظیر کا اُردو مصرع

نبیروں نے بھی شکر ہے کیا اس کا اُدا

شِکَر۔ ف۔ بالکسر و فتح دوم۔ مشتق ہے شکردن سے شکستہ۔ شکار کھیلنے والا۔

شکراب۔ ف۔ خفیف ظاہری رنجش۔ شکر رنجی۔

شکر افشاندن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً کسی کو ہنسانا۔

شکر پا۔ ف۔ (معرب و تمیز)۔ بمعنی لنگڑا۔ لیم E مصرعہ ذیل میں اس لفظ کا دھوکا پڑتا ہے مگر وہ یہ لفظ نہیں ہے۔

شکر پا کرتے کیا نعمت مولیٰ کا کبھی

شکر پارہ۔ ف۔ (بقلب اضافت) مجازاً بمعنی معشوق۔ اور ایک قسم کی مٹھائی۔ شعر خوش شعر ؎

گماں کرتے تھے اُس پہ سب خردمند
شکر پارے ہیں یا ہیں ریزۂ قند

شکر پورہ۔ ف۔ سنبوسہ جس میں قند اور بادام کی پنک بھری ہوتی ہے۔

شکر تری۔ (ایجاد کردہ فارسی دانان ہند) بمعنی سفید بورہ۔

شکر خواب۔ ف۔ یہ خفتن کا حاصل مصدر ہے یعنی خواب خوش یا صبح کی نیند

شکر خوردن (فارسی مرکب) مجازاً لذت پانا۔

شکر خند۔ فارسی مصدر خندیدن کا حاصل مصدر ہے۔ مجازاً تبسم و مسکراہٹ حالت خوشی میں۔ مقابل اس کا زہر خند ہے۔

شکر خس۔ ف۔ نمونہ۔ انگریزی سیمپل۔ بانگی ہندی۔

شکردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ توڑنا۔ پھاڑ کھانا۔ شکار کرنا۔

فردوسی ؎

بغرّید تا پیش دریا بُرند
گر مرغ و ماہی و را بشکرند

شکر رنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) ناراض۔ ناخوش۔

شکر رنجی و شکر رنجی۔ ف۔ (ممیز و تمیز ویائے مصدری) بمعنی خفیف رنجش جو کبھی دوستوں میں ہو جاتی ہے۔ تھوڑی سی آزردگی۔

شکر ریز۔ ف۔ ریختن کا حاصل مصدر ہے مجازاً وہ شے جو برات کے دن دولہا دولھن پہ نچھاور کریں یعنی شیرینی گر یہ شادی کا قاعدہ ہے کنایت

خوشی میں بھی کبھی رونا آتا ہے)۔

شکر قند - ف - ایک قسم کا میٹھا آلو مشہور چیز ہے - انگریزی میں اس کو شکر کنیڈی کہتے ہیں -

شکر لب - ف - (مع زیر و تیرا) بجانا معشوق - خوش آواز -

شکر لب - ف - بالکسر - وہ آدمی جس کا اوپر کا ہونٹھ چرا ہوا ہو -

شکر لنگ - ف - (زیر و تیرا) - وہ آدمی جو کسی قدر لنگڑا کے چلتا ہو -

شکرہ - ف - بالکسر - یہ ایک مشہور شکاری پرندہ ہے اور شکردن سے مشتق ہے جس کے معنی پھاڑ کھانے کے ہیں -

شکس - ع - بالفتح بمعنی محاق یعنی مہینے کے آخر دو ایک روز -

شکس - ع - بالفتح وضم کاف عربی - بدمزاج - بدخو - اس معنی میں بہ سکون کاف بھی جائز ہے - اور شکس بالضم اس کی جمع ہے

شکس - ع - بالفتح وکسر کاف بمعنی بخیل - کنجوس -

شکستن - ف - بالکسر و کاف مفتوح - مصدر ہے بمعنی توڑنا - (متعدی) اور جب لازم ہو تو معنی ٹوٹنا کو کمی کرنے کے معنی بھی ہیں - ضد اس کا پیوستن ہے یعنی جوڑنا - شکند مضارع و شکن اسی سے مشتق ہے -

شکست - ف - بالکسر - ماضی ہے شکستن کا اور حاصل مصدر کا فائدہ بھی دیتا ہے - مثلاً ؎

سواران توران ہوئے چیرہ دست
دلیران ایراں نے کھائی شکست

شکستہ - ف - ٹوٹا ہوا - اسم مفعول ہے شکستن کا - اور گھسیٹ کا خط اور یا شکست سے مراد ہے لنگڑا یا

قانع

شکستہ رنگ - ف - (مع زیر و تیرا) - بجانا بمعنی مرجھایا ہوا - رنگ اڑا ہوا -

شکستہ ناخن - ف - (مع زیر و تیرا) - بجانا - بے قوت -

شکل - ع - بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے - صورت - مانند اشکال و شکول جمع -

شکل نکالنا - اردو محاورے میں بمعنی تدبیر نکالنا آتا ہے -

شکم - ف - پیٹ - عربی بطن -

شکم بندہ - ف - (اس میں اضافت مقلوب ہے) بمعنی بہت کھانے والا - حریص - لالچی - طامع -

شکم خاریدن - (فارسی مرکب) - کنایہ بہانہ کرنا - عذر کرنا -

شکم درخویش دزدیدن - (فارسی مرکب) - کنایہ ڈرنا -

شکن - ف - خم ہر چیز کا - شکستن کا حاصل مصدر ہے - مخفف شکنج کا - اور جب امر ہو تو بمعنی توڑ - اور دوسرے اسم کے ساتھ ملانے سے اسم فاعل کا معنی بنجاتا ہے جیسے صف شکن - توبہ شکن - دندان شکن وغیرہ -

شکنبہ - ف - بکسر اول و فتح دوم - بمعنی معدہ حیوان -

شکنج - ف - بالکسر و فتح کاف - شکن پیچ -

شکنج - ف - کاف مضموم - حاصل مصدر ہے شکنجیدن کا - چٹکی یعنی دو انگلیوں کے ناخونوں سے دبانا -

شکنجیدن - ف - مصدر ہے - بمعنی چٹکی لینا -

شکنجہ - ف - (رہا دا سطے نسبت کے) عذاب اور سزا کی ایک قسم - جلادوں کا ایک اوزار جس میں دبا کر رگیں کاٹتے جاتے ہیں

شکنجہ کردن - (فارسی مرکب) - کسی کو رنج پہونچانا یا تکلیف دینا -

شکنجہ میں کھینچنا - اردو محاورے میں بھی سخت تکلیف دینا -

شکوخیدن - فارسی مصدر ہے - ٹھوکر کھانا - گر پڑنا -

شکور - ع - (صفت مشبہ ہے شکر کی) بمعنی شکر کرنے والا - نام خدائے تعالیٰ کا - کفور ضد -

شکور - ع - بر شکر (شکر کرنا) اور شکر کرنے والے - یہ جمع ہے شاکر کی -

شکوک - ع - ش مفتوح و کاف مضموم - (صفت مشبہ ہے شک کی) - شک کرنے والا -

شکوک - ع - جمع ہے شک کی جس کے معنی ہیں گمان - وہم

شکولیدن - فارسی مصدر ہے بمعنی پراگندہ کرنا -

شکوہ - ف - بفتحتین - دبدبہ - شان - شوکت - بزرگی -

شکوہ - ف - خوف - ڈر

شکوفہ - ف - بکسر شین و کاف عربی مضموم - میوہ دار درخت کا پھول ہے غنچہ یا کلی مقابل - اردو محاورے میں کوئی شگوفہ کھلنا بمعنی کوئی انوکھی بات ظہور میں آنا -

شعر اکبر الہ آبادی ؎

نہ وا ہی اس گل کے پاس آئی تو بھیجے لکھ کر کھلا
کوئی شگوفہ نہ یہ کھلائے پیام لائی نہ ہو کسی کا

شکی - شک کرنے والا -

شکیب - ف - بکسر شین و یائے مجہول بمعنی صبر و آرام - شکیفتن کا حاصل مصدر ہے

شکیبا - ف - بکسر شین اور یا سے حرکا الف

فاعلی ہے بمعنی صابر یا صبر کرنے والا ۔
شکیبیدن ۔ بکسرتین ۔ مصدر ہے صبر کرنا ۔
شکیل ۔ ع ۔ (ش ک ل) ۔ گھوڑا باندھنے کی رسی ۔ مکر و فریب ۔
شکیل ۔ ع ۔ یہ صفت مشبہ ہے شکل کی بمعنی خوبصورت ۔ حسین ۔
شکیمہ ۔ ع (ش ک م) گھوڑے کا دہانہ ۔ طبیعت ۔ سرشت ۔
شکیفتن ۔ ف ۔ بالفتح و کسر کاف عربی بمعنی صبر کرنا ۔ مضارع اس کا شکیبد بنتا ہے ۔ اور شکیب حاصل مصدر ہے ۔

ش گ

شگال ۔ ف ۔ بکسر اوّل ۔ گیدڑ ۔ شغال ۔ انگریزی جے کال ۔
شگر ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ یہ بدل ہے شکر کا بمعنی زنبور سیاہ جس کو ہندی میں بھونرا کہتے ہیں ۔
شگرف ۔ ف ۔ بکسر اوّل و کاف مفتوح ۔ زیبا ۔ نیک ۔ عجیب ۔ بزرگ ۔
شگفت ۔ ف ۔ بکسرتین ۔ بمعنی تعجب عجیب و غریب ۔ سراج اللغات لکھا ہے کہ یہ لفظ کاف عربی سے ہے مگر گاف سے مشہور ہوگیا ہے ۔ سعدی

تبسم کناں دست بر لب گرفت
کہ سعدی مدار انچہ دیدی شگفت

شگفتن / شکفتن ۔ ف ۔ بکسرتین ۔ کاف عربی اور فارسی دونوں سے آیا ہے ۔ بمعنی کلیوں کا کھلنا ۔ غنچہ کا کھل کر گل ہونا ۔ شگفد مضارع شگفتہ اسم مفعول ہے ۔ بمعنی کھلا ہوا ۔ اس کے آخر میں یا زائد کرنے سے ہائے ہوز گاف سے بدل جاتی ہے یعنی شگفتہ سے شگفتگی ہو جاتا ہے ۔
شگن ۔ بفتحتین ۔ بمعنی فال یا شگون یعنی ہے ہندی لفظ سگن کا ۔ ہندی میں سو بمعنی اچھا اور گن بمعنی اثر ہے
شگوفہ چھوڑنا ۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی فتنہ انگیزی کی باتیں کرنا ۔

ش ل

شَل ۔ ع ۔ بالفتح و لام مشدد ۔ (ش ل ل) بمعنی ہانکنا ۔ ہنکانا ۔ کپڑا خشک کرنا ۔ لُنجا آدمی یعنی وہ آدمی جس کے ہاتھ پاؤں حرکت نہ کر سکیں ۔
شَل ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ہر چیز نرم و سست بیکار ۔ تھکا ہوا ۔ مصرع

سمی ہی بخلقت ہوش و حواس ہیں شل

مصرع مندرجۂ بالا میں آخری معنی میں آیا ہے ۔
شِل ۔ بکسر اوّل ۔ بمعنی چھوٹی برچھی ۔
شُل ۔ ف ۔ بالضم ۔ پیل جو مشہور پھل ہے ۔
شلاق ۔ ف ۔ لکڑی یا گھونسا یا پیزار سے مارنا ۔ مجازاً شوخ ۔ فتنہ انگیز ۔
شلاتین ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ بقول بعض فارسی اور بقول بعض ترکی ہے بمعنی شوخ ۔ ناخوش ۔ بجلم آرام طلب مجازاً عاشق ۔
شلانی ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ (یا ے مصدری ہے) ۔ کام میں مشغولی
شلتاق ۔ ت ۔ جنگ و فساد ۔
شلتوک ۔ ف ۔ دھان شالی ۔
شلجم ۔ معرب ہے شلغم کا جو مشہور ترکاری ہے عربی لفت پنجابی گونگلو ۔ انگریزی ٹرنپ ۔
شلخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون لام اصل و نسل ۔ نطفہ ۔ اندام نہانی ۔
شلف ۔ ف ۔ بالفتح و سکون لام بدکار عورت ۔
شلک ۔ ت ۔ بالکسر و لام مشدد نیز مکسور ۔ چند بندوقوں کا ایک بار سر ہونا ۔ وہ آواز جو بہت سی بندوقوں کے ایک ساتھ سر ہونے سے پیدا ہوتی ہے ۔ شعر مولوی محمد اسمٰعیل ؎

وقت پر شلک غبار کوپ سے
بانگ بود معتقداں آنے کو ہے

شلل ۔ ع ۔ لکا سیاہ داغ جو کپڑے پر پڑ جاوے ۔ ہانکنا ۔ ہاتھ پاؤں کا خشک ہونا ۔
شلم ۔ ع ۔ (ش ل م) بیت المقدس
شلنگ ۔ ف ۔ بفتحتین و کاف فارسی کودنا پھلانگ ۔ بکسرتین انگریزی لفظ ہے یعنی شلنگ جو ایک چاندی کا سکہ ہے ۔
شلو ۔ ع ۔ بدن ۔ اشلا جمع ۔
شلوار ۔ ف ۔ مرکب ہے شل بمعنی ران اور وار کلمہ نسبت سے ۔ پس اس کے ترکیبی معنی ہوئے ران سے نسبت رکھنے والا ۔ اور مراد ہے ازار یا پاجامہ سے انگریزی ٹروزرس ۔
شلوق ۔ بے نظم ۔
شلہ ۔ ف ۔ بالضم و لام مفتوح ۔ ایک کھانے کا نام ۔ اُردو شولہ
شلہ ۔ ف ۔ فرج ۔ عورت کی شرمگاہ حیض کا لتہ ۔ بُت اور اُس کا پرستندہ ۔
شلہ ۔ ف ۔ کوڑا کرکٹ اور غلیظ ڈالنے کی جگہ ۔

شلیل - ف۔ (ش ل ل)۔ وہ کپڑا جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں۔ پلاس جس کے اوپر پالان لادتے ہیں۔ اور فارسی میں ایک قسم کا شفتالو۔

ش م

شَمّ - ع۔ بالفتح و میم مشدد۔ (ش م م)۔ سونگھنا۔

شُم - ف۔ بالضم و سکون میم غیر مشدد۔ ایک قسم جوتے کی اشکل جوتوں کے۔ پاپوش و نعلین چرمی۔

شَم - ف۔ بالفتح و سکون میم۔ نفرت۔ بیہوشی۔ ناخن۔ فریب۔ پریشانی فریاد۔ نوحہ۔ دم۔ غیاث۔ رشیدی اور برہان سے۔

شُم - ف۔ بالضم۔ قسم ابریشم ناقص کی۔ نیلے رنگ کے نقطے جو تلین کے ذریعے عورتیں اپنے جسم پر گدواتی ہیں اور بعض آدمی بھی۔ ہندی میں اسکو نیلا گدوانا کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں ٹیٹو وارک۔

شَماتت - ع۔ بالفتح و میم مشدد مفتوح دوسرے کی کمزوری یا برائی پر خوش ہونے والے لوگ۔ یہ جمع ہے شامت کی جو بکسر میم اسم فاعل ہے عربی لفظ شماتت کا۔

شماتت - ع۔ حروف اول و دوم مفتوح (ش م ت)۔ خوش ہونا کسی کی خرابی پر۔

شعر حالی ؎

شماتت سے دل کھائیوں کا دکھاتا
فسانہ انھیں پھبتیوں کا بناتا

شمار - ف۔ گننا۔ گنتی۔ نام عدد۔ جس کو ہندی میں لاکھ کہتے ہیں اور امر ہے مصدر شمردن کا یعنی گن! اس میں ب زائد بھی لگا دیتے ہیں یعنی بشمار لکھا جاتا ہے۔

شمارکنندہ - ف۔ (مرکب)۔ لفظی معنی گننے والا بحکم مردم شماری میں وہ شخص جس کے تعلق آدمیوں کا شمار کرنا ہو۔ اور علم حساب میں کسور عام کے قاعدہ میں اوپر والا عدد شمار کنندہ اور نیچے والا نسب نما کہلاتا ہے جیسے ۳/۴ میں تین شمار کنندہ ہے اور چار نسب نما۔

شَمّاخ - ع۔ (بالفتح و میم مشدد مفتوح مشتق ہے شمس سے)۔ آفتاب پرست پادری جو سر منڈا کر عبادت خانہ میں بیٹھ جاوے۔ دین آتش پرستی کے موجد کا نام۔

شمّاسیان - ف۔ (ی نسبت کی اور ان علامت فارسی جمع کی) یعنی آفتاب پرست یا آتش پرست لوگ۔

شَمّاع و شَمّاعی - ع۔ مشتق ہے شمع سے یعنی شمع ڈھالنے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر مثل اس لفظ کے آتے ہیں۔

شِمال - ع۔ بالکسر (ش م ل)۔ بایاں ہاتھ دست چپ فارسی معادل وہ تھیلی جو بکری کے تھنوں اور درخت کے پھلوں پر حفاظت کے لیے چڑھا دیتے ہیں۔ شمائل جمع۔ اور ایک سمت کا نام بھی ہے جو قطب شمالی (نارتھ پول) کی طرف ہے۔ انگریزی میں وہ سمت نارتھ کہلاتی ہے۔ چونکہ عرب لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دیکر یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کا منہ مشرق کو اور پیٹھ پچھم کو اور سیدھا ہاتھ دکھن کو اور بایاں ہاتھ اتر کو ہے۔ لہذا اس بائیں طرف کا نام بھی شمال رکھ لیا۔ اور اسی طرح دَبُور کے معنی ہیں وہ ہوا جو کعبہ شریف کی پشت کی جانب سے چلے یعنی پچھیا ڈیا پچھمی ہوا۔ دَبُور مشتق ہے دُبر سے۔

شَمال - ع۔ بفتحتین یعنی اُتری ہوا۔ شمائل جمع۔ اور صبا پوربی ہوا کو کہتے ہیں جیسے عطائی نامہ کے اس مصرع میں آیا ہے۔

دہد شمیم زلف تو کی آید از صبا و شمال

شَمّامہ - ع۔ بالفتح۔ دونوں میم بھی مفتوح مگر پہلا میم مشدد ہے (ش م م)۔ یہ ایک مصنوعی ترنج مرصع ہوتی ہے جس میں طرح طرح کی خوشبوئیں بھرتے ہیں اور ایک قسم کا جنگلی خربزہ چھوٹا۔ خوشبودار دھاریدار۔ ہندی کچری یا سینددھا۔ فارسی میں ان دونوں کو دستنبو بھی کہتے ہیں۔

شَمّامہ - ع۔ (ش م م)۔ حرف اول و دوم مفتوح یعنی خوشبو۔ اور ایک قسم کا باجہ ہے خوش آواز جس کے ساتھ ایک نے بھی لگی رہتی ہے۔ (بہار عجم سے)

شَمامچہ - ف۔ بفتحتین۔ سونگھنے کی خوشبودار چیز۔ چہ واسطے نسبت کے ہے۔

شَمائل - ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے شمال کی یعنی عادتیں۔ صورتیں۔ درخت کی کوپلیں۔ فارسی میں یعنی صورت تقطیع۔ وضع۔

شَمائم - ع۔ سونگھنے کی خوشبوئیں۔ یہ شمیمہ کی جمع ہے۔

شَمَبلیت - ف۔ حرف اول و دوم مفتوح و سوم مکسور۔ نام ایک پھول کا جو خوشنما و زرد رنگ۔ ہندی میں میتھی۔ قسم حلبہ عربی

شمبلیذ۔ ف۔ یہ لفظ شمبلیت کا بدل ہے۔ اور شملیذ اس کا مخفف آیا ہے۔

شمر۔ ت۔ بفتحتین۔ تالاب حوض دُود مرکی بالائی جس کو فارسی میں سرشیر بھی کہتے ہیں۔

شمر۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ میم۔ نازسے چلنا۔ اِٹھلا کر چلنا۔

شمر۔ ع۔ بکسر اوّل و سکونِ میم۔ نام قاتلِ امام حسین علیہ السلام کا۔ جس نے چھاتی پر چڑھ کر حضرت کا سر گردن سے الگ کیا تھا۔ شعر

سالہا شد شمر گردوں اندریں دنیا جما ند
طوقِ لعنت تا ابد گردن او پائدار

شمس۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون میم۔ بمعنی سُورج۔ آفتاب۔ گلوبند۔ شموس جمع۔

شمسہ۔ ت۔ حرف اوّل و ۲ مفتوح۔ (ہا نسبت کی) تابدان۔ روشندان۔ ہندی موکھا۔ ملمع کیا ہوا سونے کا قرص جو کلس اور قبہ پر ہوتا ہے۔

شمسی۔ (یائے معروف نسبتی)۔ متعلق بہ شمس جیسے سالِ شمسی جس کا ضد سالِ قمری ہے اور کبھی بمعنی (سُورج ہے کو) جیسے امیر خسرو کے اس مصرع میں:۔

شمسی ندانم یا قمر یا زہرہ یا مشتری

نوٹ۔ واضح ہو کہ جب لفظ شمس کے پہلے ال لگایا جاتا ہے تو لام کی آواز نہیں نکالتے صرف تحریر میں آتا ہے جیسے الشمس و القمر۔ اور کبھی اس کے آخر میں ال اضافت عربی کا لگا کر لفظ دین (دن قیامت) اور اسلام اور علما کے معنی زیادہ کرتے ہیں۔ پہلی اور دوسری حالت میں اہل اسلام نے نام (ذکور) اور تیسری و چوتھی حالت میں خطاب ہے جو بڑے مولویوں کو دیا جاتا ہے اس کے معنی ہوئے عالموں کے سُورج۔ جیسے مولانا حالی کا خطاب شمس العلما ہے۔

حسن دہلوی

اس لئے فرماتے ہیں خیر الوریٰ
عالموں کو جانو تم شمس الضحیٰ

شمسیّہ۔ اس میں یہ نسبت کا ہے اور یہ علم منطق کے ایک رسالہ کا نام ہے جس کا مصنف شمس الدین ہے۔

شمشاد۔ ت۔ بفتح ہر دو شین۔ نام درخت کا سخت۔ صاف و راست معشوقوں کے قد کو اس سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ شعر رند

خوش قدوں کی یہ ہیں ازرگ بھی الفت رند
خاک میں میری اُگا کرتے ہیں شمشاد ابھی

نوٹ۔ بُرہان، جہانگیری، مؤید اور مدار میں یہ لفظ بالفتح ہے مگر سراج میں بالکسر ہے۔

شمشیر۔ ف۔ پہلا شین مفتوح اور دوسرا مکسور اور یائے مجہول ہے تلوار۔ یہ مرکب ہے شم بمعنی ناخن یا دُم اور شیر جانور درندہ سے چونکہ چیر پھاڑ اور دُم یہ دونوں خاصیتیں شیر کے ناخن کی تلوار میں موجود ہیں۔ لہٰذا یہ نام ہوا۔

شمشیر زن۔ ف۔ اسم فاعل ہے زدن کا۔ تلوار چلانے والا۔ بہادر۔ ہندی سُورما۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

شمشیر زن کو اب تک سانچے میں ڈھالیے
شمشیر کو چھپایئے زن کو نکالیے

شمع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی موم یا موم بتی۔ خواہ چربی کی بتی۔ غیاث اور قاموس اور بہار عجم سے بصاحب منتخب لکھتا ہے اس کا تلفظ شمع بسکونِ میم عربی اور عجمی زبانوں کے اختلاط سے پیدا ہوا ہے ورنہ فارسی میں بفتحتین ہی مستعمل ہے۔ شموع و شماع جمع۔

شمع۔ ع۔ بالفتح۔ بازی کرنا۔ کھیلنا۔

شمعِ ایمن۔ ع۔ ش۔ اسم دوم تینوں مفتوح (باضافت)۔ نورِ خدا کی اُس تجلی سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ نے وادیٔ ایمن میں شجرِ طور پر دیکھی تھی۔

شمع رو۔ مراد معشوق سے ہے۔ جیسے اس مصرع میں:۔

(لو تک بھی تو جس سے وہ شمع رو نہ آیا)

شمعون۔ عبرانی۔ بالفتح و عین مضموم حضرت عیسیٰؑ کے ایک صحابی کا نام حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی کا نام جس نے حضرت موصوف کے قتل میں اپنے اور بھائیوں سے مشورہ کیا تھا۔

شمل۔ ع۔ بالفتح۔ واضح رہے کہ یہ لفظ لغاتِ اضداد میں سے ہے بمعنی پراگندہ ہونا۔ پراگندگی۔ جمع ہونا۔

شملہ۔ ف۔ پگڑی کا سرا جو پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے۔

شملہ بمقدارِ علم۔ فارسی ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ ہر شخص کی عزت اس کی قابلیت کے بموجب ہونا چاہیے۔

شملہ۔ پنجاب میں بہت مشہور مقام ہے جہاں وائسرائے ہند تبدیل آب و ہوا کے لئے جاتے ہیں۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

وہ کہیں دولت کی گرکاشی کے کنگن جا رہیں
ہمیں شملہ پر ہو بلاتے ہیں جبیں داغ حسن کے

شملید۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ یہ

مخفف ہے ثمبلیہ کا جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

ثَمَن۔ ف۔ بفتحتین (وزن بت کا) بمعنی بُت پرست (غیاث بحوالہ سراج سے)۔

ثُمُوخ۔ ع۔ بضمتین (ش م خ) بلند ہونا۔ غرور کرنا۔

ثُمُوس۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے شمس کی۔ وزن جمع کا فعول ہے۔ بحر کی جمع بحور بھی اسی وزن پر ہے

شَمُوش۔ ع۔ بالفتح و میم مضموم بمعنی سرکش سرکش گھوڑا۔ بدخو۔ و شراب (یہ صفت مشبہ ہے شموش کی)۔

شُمُوع۔ ع۔ بضمتین۔ موم بتیاں انگریزی کینڈلس۔ یہ جمع ہے شمع کی۔ بروزن فعول مثل بحور و بحوس کے۔

شُمُول۔ ع۔ بضمتین۔ (ش م ل)۔ کسی چیز پر قابض ہو جانا۔ یا محیط ہو جانا۔ شامل ہونا۔

شَمُول۔ ع۔ بالفتح و ضم میم۔ وہ شراب جو بادِ شمالی یعنی اُتر کی ہوا سے سرد ہو گئی ہو یا محض شراب (ش م ل)۔

شَمَّہ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد و نیز مفتوحہ (ش م م) تھوڑی بو کسی چیز کو ایک دفعہ سونگھنا۔ اور مجازاً قلیل اندک سکم۔ بالکسر یعنی شِمَّہ غلط۔

شِمَنہ۔ ع۔ بالکسر و میم مفتوح بغیر تشدید کے بمعنی دُودھ کی بالائی یا ملائی جس کو فارسی میں سرشیر اور ترکی میں قیماق کہتے ہیں۔

شمیدن۔ ف۔ بفتح اول و کسر میم۔ مصدر ہے بمعنی جاگنا۔ پریشان ہونا۔ ڈرنا۔ بیہوش ہونا۔ اور سونگھنے کے معنی میں یہ مصدر جعلی ہے جو عربی لفظ شم سے فارسی والوں نے بنا لیا ہے۔ جیسے عربی مصدر طلب سے طلبیدن بنا لیا اور بقول بعض شنیدن کے نون کو میم سے بدل دیا ہے۔ حروف کے ایسے تبادلہ کو تحریف کہتے ہیں۔

شَمِیدَہ۔ ف۔ بالفتح و میم مکسورہ و یائے معروف بمعنی بیہوش و پریشان۔ اسم مفعول ہے شمیدن کا۔

شَمِیر۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ بمعنی تیز رفتار و تیز رو یعنی تیز چلنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے شمر کا۔

شَمِیم۔ ع۔ بالفتح و کسر میم (ش م م) خوشبو۔ بانہ چیز۔ خوشبو۔ خوشبودار۔ علا

مصرع شوق

شمیم باغ نے سیکھا چلن اڑا کے چلنے کا

شَمِیمَہ۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔ (ش م م)۔ خوشبو جو سونگھی جاوے شمائم جمع۔

ش ن

شَن۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد۔ (ش ن ن)۔ پُرانی اور گھسی ہوئی مشک۔ پانی چھڑکنا۔ سن جس کی رسی بٹی جاتی ہے۔ اور عربی میں ایک قبیلہ کا نام ہے شنان جمع۔

شِنا۔ ف۔ بالکسر بمعنی شناوری یعنی تیرنا۔ وشنہ (نام ورزش) بھی ہم مرادف۔ اور خزانۃ لغت میں اس کو شناور کا مخفف لکھا ہے اور غیاث وجواہر اللغات میں اس کو بلا شناہ ہے۔

شَنَآت۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی اعدا یعنی دشمنان یا دشمن لوگ۔ یہ جمع ہے شانی کی۔

شَناختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی پہچاننا۔ شناسد مضارع بمعنی پہچانے اور شناساند اس کا متعدی بمعنی پہچنوا دے۔ شناخت ماضی و حاصل مصدر بمعنی پہچان۔

شِنازہ۔ ع۔ بالکسر بمعنی تیراک۔ شناور۔ منحوس۔ شوم۔

شَنار۔ ع۔ بالفتح (فن لن پر)۔ خرابی۔ ننگ۔ عار۔ عیب۔ فعل شنیع یعنی بُرا کام۔ و شمن۔ منتخب اور لغات کشوری میں بالفتح اور خزائن اور غیاث میں بالکسر ہے۔

شَنارَت۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی دشمنی۔

شَناعَت۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح (ش ن ع)۔ بدی۔ بد ہونا۔ یعنی بدزشتی۔ شناع جمع۔

شَنَآن۔ ع۔ (ش ن ت)۔ دشمنی۔

شَنَآن۔ ع۔ (ش ن ا) دشمن رکھنا۔

شَناوَر۔ ف۔ (وزن صاحب کا)۔ بمعنی تیراک۔

شَناوَری۔ ف۔ (یائے مصدری) بمعنی پانی میں تیرنا

شِناہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی تیرنا۔ اس میں ہا نا بسے۔

شَنائِع۔ ع۔ بفتحتین و همزہ چهارم یعنی ہمزہ مکسور بمعنی بُرائیاں بدیاں (یہ شناعت کی جمع ہے)۔

شَنبَلِید۔ حرف اول و ۳ مفتوح و لام مکسور۔ یہ بدل ہے شمبلید کا بمعنی تخم حلبہ یا میتھی کا بیج۔ ایک زرد رنگ کا پھول۔ جامع اللغات میں اس کو شنبلیت بھی لکھا ہے۔

شَنبہ۔ ف۔ (اسم مذکر)۔ اس کا تلفظ شنبہ ہے۔ سنیچر کا دن۔ انگریزی SATURDAY

شنجرف - ف - ش اور حرف سوم جیم مفتوح یعنی اینگر جو سرخ رنگ کی ایک معدنی چیز ہے۔ یہ بدل ہے شنگرف کا۔ اور سین مہملہ سے یعنی سنجرف اس کا معرب ہے۔ اور زنجفر عربی ہے۔ اکثر یہ دوا میں کام آتا ہے۔

شنزبہ - ف - بالفتح کتاب کلیلہ دمنہ میں ایک بیل کا نام ہے۔

شنشنہ - ع - دونوں شین مکسور ہیں (ش ن ن) یعنی خوئے بد۔ بد خصلتی۔ عادت۔ طبیعت۔

شنعت
شناعت - ع - (ش ن ع) بُرائی۔ بدنامی۔ بدگوئی۔ طعنہ۔ ملامت۔ زشتی۔

شنف - ع - گوشوارہ شنوف جمع ہے۔

شنفتن - ف - سُننا

شنقار - ت - بالضم ایک شکاری پرندکا نام ہے جس کا رنگ سفید قد عقاب کی برابر مگر قوت میں اس سے زیادہ ہوتا ہے۔

شنگ - ف - بفتح اوّل و سکونِ نون یعنی چور۔ رہزن یعنی ٹھگ۔ مجازاً شوخ و ظریف و معشوق۔

مولانا روم سے

تا سمرقند آمد آں دو رسول
اندرانے زرگر شنگے فضول (یعنی شوخ)

حسن دہلوی سے

رات دن اسما پیاآں شوخ و شنگ
بیتے تھے معروف و محو اگ رنگ

شنگرف - ف - ایک سُرخ رنگ کا تھر ہے۔ ہندی اینگر۔

شنگرف شد حسن پر لطور۔ ف۔ صبح کی سُرخی کا آسمان پر نمودار ہونا۔

شنگل - ف - بالفتح و ضم کاف فارسی۔ شوخ۔ عیار۔ راہزن۔ (غیاث اور برہان سے)۔

شنگول - ف - بروزن مقبول اور واو معروف واسطے اشباع کے۔ شوخ۔ زیبا۔ مجازاً یعنی خوبصورت

شنو - ف - شین مکسور نون مضموم ایک ہندی درخت کا نام ڈھنڈشنا مرادف۔ (لغات کشوری سے)۔ اور غیاث میں بالکسر و فتح نون لکھا ہے۔ اور جامع اللغات میں بفتحتین ہے اور خزانہ لغت میں بالفتح و نون مشدد مضموم لکھا ہے۔

شنوا - ف یعنی سُننے والا۔ اس میں الف فاعلی ہے (جیسے دانا اور بینا میں ہے)۔

شنوسہ - ف - بالفتح و نون مضموم چھینک۔ عطسہ۔

شنوع - ع - بضمتین (ش ن ع)، بُرائی۔ قباحت۔

شنون - ع - (ش ن ن) فربہ یعنی موٹا۔ لاغر یعنی دُبلا۔

شنیدن - ف - بالفتح سُننا۔ سُونگھنا۔ شنود مضارع۔ شنیدہ اسم مفعول۔

شنیدہ کے بُود مانند دیدہ فارسی ضرب المثل ہے یعنی چشم دید واقعہ کے سامنے سُنے ہوئے کی کچھ حقیقت نہیں

شنیدستم - ف - شنیدہ ام اور اس کے ایک معنی ہیں۔ یعنی میں نے سُنا ہے۔

بوستان سعدی

شنیدستم از راویانِ کلام
کہ در عہدِ عیسیٰ علیہ السلام

شنیع - ع - بالفتح و نون مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے شناعت کا۔ یعنی بُرا۔ زشت۔ بد۔

ش و

شو
بشو - ف۔ امر ہے شوئیدن کا یعنی

شِوَ - ع - بکسر اوّل و فتح واو بھنا ہوا گوشت۔

شِوا - ف - بالکسر و فتح دوم کثرت کار کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کی سختی۔

شوات - ت - یا تحرکی یعنی سوغات چرند قیل مرغ۔

شوار - ع - بفتحتین (ش و ر) اسبابِ خانہ یعنی گھر کا سامان۔ عورت کی شرمگاہ۔ مرد کی مقعد۔ صورت و لباس۔

شوارد - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور۔ یہ جمع ہے شاردہ یعنی غیر مادہ رمندہ کی۔ مجازاً پریشان بھاگنے والے

شوارع - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور یعنی سیدھے، وہ بڑے راستے۔ شاہراہیں۔ یہ جمع ہے شارع کی۔

شوارق - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور یعنی روشنی چیزیں یا روشنیاں (یہ جمع تکسیر ہے شارق کی)

شواظ - ع - بالضم (ش و ظ)۔ آگ کا شعلہ۔

شواغل - ع - بالفتح و غین مکسور۔ یعنی مشغلے۔ کام۔ امور۔ یہ جمع ہے شغل کا۔

شواکل - ع - بفتحتین و کاف عربی مکسور۔ طور و طریقے۔ رنگ ڈھنگ یہ جمع ہے شاکلہ کی۔

شوال - ع - بالفتح و واو مشدد مفتوح

یہ مشتق ہے شول سے بمعنی برداشتن۔ شوال مسلمانوں کا دسواں مہینہ ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس ماہ میں عرب لوگ سیر و شکار کیا کرتے تھے۔

شوامخ۔ ع۔ بفتحتین و میم مکسور۔ بلندیاں۔ بلند چیزیں۔ یہ جمع ہے شامخہ کی جو مشتق ہے شموخ سے۔ بمعنی بلند ہونا۔

شواہد۔ ع۔ بفتحتین و ہائے ہوز مکسور۔ جمع ہے شاہد کی۔ گواہان۔ گواہ لوگ۔

شواہق۔ ع۔ بفتحتین و ہائے ہوز مکسور۔ بلند چیزیں۔ بلند یا بلندیاں۔ یہ جمع ہے شاہقہ کی۔

شوائب۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ملاوٹیں۔ آمیزشیں۔ آلودگیاں۔ (جمع ہے شائبہ کی)۔

شوب۔ ع۔ بالفتح۔ آمیزش۔ شور یا اور بالضم فارسی میں بمعنی دھوپ ہے۔ جیسے اس کپڑے کا رنگ ایک شوب میں جاتا رہے گا۔

شوبوب۔ ع۔ (ش ر ب)۔ تیزی و گرمی آفتاب۔ شآبیب جمع۔ (خزانۂ لغت سے)۔

شوخ۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی بدن کا میل۔ (واؤ معروف ہے)۔

شوخ۔ ف۔ بیباک۔ دلیر۔ چالاک۔ چلبلا۔ (واؤ مجہول سے)۔

شوخ ترازو۔ ف۔ (مرکب توصیفی)۔ دغاباز۔ ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا۔

شوخ دیدہ۔ ف۔ گستاخ۔ بے ادب۔

شوخگیں۔ ف۔ میلا کچیلا۔ یا میلا بدن۔ یہ مرکب ہے شوخ اور گیں سے جیسے شرمگیں۔ غمگیں وغیرہ۔

شوخگن۔ ف۔ بالضم و کاف مکسور۔ میلا کچیلا۔ میلا بدن۔ یہ شوخگیں کا مخفف ہے۔

شور۔ ف۔ (واؤ مجہول)۔ غل۔ شورش۔ عشق۔ جنوں۔ نمک۔ نمکین۔ زمین شور۔ بمعنی بنجر۔ اور سمندر یا سے شور بمعنی سمندر۔ محاورے میں شور و غل۔ یا شور و شر یا شور و شغب آتا ہے۔

شوریٰ۔ ع۔ بالضم و آخر میں الف بصورت یا۔ (ش ور) بمعنی صلاح مشورت۔ مجلس شوریٰ بمعنی سبھا (ہندی) کمیٹی (انگریزی)۔

شور۔ ع۔ بمعنی مشورہ کرنا۔

شوراندن۔ ف۔ بالضم پریشان کرنا۔

شورآبہ۔ ف۔ (بالضم و واؤ مجہول بقلب الف و ہا نائد)۔ یعنی آب شور بمعنی کھاری پانی۔

شوربا۔ ف۔ شوروا گوشت وغیرہ کا۔

شوربخت۔ ف۔ (مرکب توصیفی)۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

شورچشم۔ ف۔ (مرکب توصیفی)۔ وہ آدمی جس کی نظر لگ جاوے۔ اس کی نظر سے جاندار اور بے جان چیز دونوں کو ضرر پہونچے۔ نظر لگنے کو فارسی میں چشم زخم کہتے ہیں۔

شورشکدہ۔ ف۔ فساد کا گھر یا فساد کی جگہ۔ کدہ لفظ کے آخر میں ظرف کا فائدہ دیتا ہے جیسے بتکدہ۔ غمکدہ۔ ماتم کدہ۔ میکدہ وغیرہ۔

شورمور۔ ف۔ (دونوں میں واؤ مجہول ہے۔ (شور شوم و دور حقیر) بمعنی حقیر و ناچیز ایک قسم کی بہت چھوٹی چیونٹی۔

شورہ۔ ف۔ (یا نسبت کی) ایک مشہور چیز ہے مثل نمک کے۔ نام۔ ایک گھاس کا۔ نمناک زمین کھاری زمین۔ جھاؤ کے درخت کی ایک قسم۔

شورہ پشتی۔ ف۔ (مرکب توصیفی) (وباے مصدری) کم ذاتی۔ شوخی۔

شورہ بوم۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بوم شورہ تھا۔ زمین نمکین و ناقص۔

شوریدہ۔ ف۔ یہ مصدر شوریدن کا اسم مفعول ہے بمعنی کرشیدہ۔ پریشان حال۔ مجازاً دیوانہ یا عاشق۔

شعر بوستاں

چنیں دارم از پیر دانندہ یاد
کہ شوریدۂ سر بصحرا نہاد

اس شعر میں شوریدہ سے مراد ہے عاشق مولا۔

شوریدہ راہ۔ ف۔ بے راہ۔ گمراہ سے۔

شوریدہ راے۔ ف۔ بیوقوف۔

نظامی سے

کشندہ دو سرہنگ شوریدہ راے
بہ پرویز و سکندر گرفتند جاے

شوشتر۔ ف۔ (واؤ معروف ہے)۔ ایران کا ایک شہر ہے۔ یہاں کی دیبا مشہور ہے اور خان آرزو نے لکھا ہے کہ یہ خوزستان میں ایک شہر ہے۔

نوٹ۔ دارا کا تعاقب کرتے وقت جب سکندر شوشتر میں مقیم ہوا تو اس وقت اس شہر کو سوسہ کہتے تھے۔ یہاں پر دارا کا کچھ خزانہ رہتا تھا۔ وہ سکندر کے قبضہ میں آ گیا جس کی تعداد پچاس ہزار طالینٹ تھی اور ایک طالینٹ کی تعداد دو تو سو سونے کے دینار ہے۔
(تاریخ التاریخ سے)۔

شوشہ۔ ف۔ ہر چیز کا تودہ یا پشتہ۔ کسی دھات کی سلاخ خواہ سونا چاندی وغیرہ کے۔

شوط۔ ع۔ بالفتح۔ دور۔ گشت۔

سُبُعُ اشواط یعنی سات گشتیں خصوصاً مکہ مکرمہ میں صفا سے مروہ تک اور مروہ سے صفا تک جو حاجی لوگ ذرا تیزی سے سات مرتبہ دوڑتے ہیں اس کو سبع اشواط کہتے ہیں۔

شَوط۔ ع۔ بالفتح (ہا داسطے وحدت کے) یعنی ایک گشت۔

شَوق۔ ع۔ (ش و ق)۔ آرزو۔ آرزومند ہونا مشتاق ہونا۔ اشواق جمع۔ شائق فاعل۔ اور شوقؔ تخلص ہے منشی احمد علی قدوائی کا۔ یہ لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر ہیں ؎

عزم طے شوقؔ ناتوانا عبث ہے حسن خانی پر
گھمنڈ انساں کو نا زیبا ہے دو دن کی جوانی پر

شَوک۔ ع۔ بالفتح کانٹا کانٹے کا چبھنا یا چبھونا۔ قوت کرنا۔ ابھرنا کم عمر لڑکی کی پستان کا۔ اونٹ کی کچلیوں کا نکلنا جانور کے پر اور آدمی کے بالوں کا نکلنا۔

شَوکَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش و ک)۔ کانٹا تیزی۔ حدت۔ ہیبت یا قوت۔ مصرع۔

اسلام کی جو پوچھو تو شوکت علی سے ہے

شُوم۔ بالضم۔ یہ عربی میں بطور مصدر بمعنی بدفالی اور فارسی میں بطور صفت کے بمعنی منحوس استعمال ہوتا ہے اس شعر میں بطور صفت آیا ہے ؎

بلبلا مژدہ بہار بیار
خبر بد بہ بوم شوم گزار

شُومی۔ ف۔ بالضم و میم مکسور یائے معروف زائد ہے بمعنی نحوست ؎

ز شومیٔ قدم ما شود عشنی ویراں
بود نا ہیں اگر چوں کلید خانہ ما

شونیز۔ ف۔ بالضم۔ ایک مشہور دوا۔ ہندی کلونجی۔

شَوہَرہ۔ ت۔ ش۔ ہ۔ ر تینوں مفتوح اور ہا نسبت کی ہے یعنی منسوب بہ شوہر مراد ہے سہرہ سے جو نوشہ کے ویرپر ڈالا جاتا ہے۔

شُوی۔ ف۔ بالضم بمعنی شوہر۔ خاوند۔ طالب شراب۔

شعر ملّا ہاتفی ؎

آں گریہ زن بمرگ شوہر
یا شد ز فراق شوی دیگر

شَوِی۔ ف۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف۔ مشتق ہے شدن سے بمعنی ہو وے تو جیسے اس مصرع میں

وکیرو ز قیامت شوی رستگار

شُوئی۔ ف۔ بالضم و یائے معروف بمعنی دھوئے تو جیسے اس مصرع میں

گرچہ شوئی پلید تر گردد

ش ہ

شَہ۔ ف۔ مخفف شاہ کا جیسے راہ کا رہ اور چاہ کا چہ اور ماہ کا مہ وغیرہ اور کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے تعظیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے شہپر بمعنی بڑا پر۔ اور شہسوار وغیرہ۔

شَہَا۔ ف۔ (الف ندائیہ)۔ بمعنی اے شاہ۔

شَہاب۔ ع۔ بفتحتین (ش ہ ب) دودھ جس میں دو حصہ پانی ہو۔

شَہاب۔ ف۔ بالفتح۔ یہ اصل میں شاہ آب تھا۔ ایک قسم کا سرخ رنگ کہتے کا پلا۔

شِہاب۔ ع۔ بالکسر (ش ہ ب) شعلہ۔ ستارہ جو رات کو آسمان سے ٹوٹتا ہے۔ شُہب۔ اشہب و شہوب جمع۔ ثاقب اس کی صفت میں آتا ہے اور تیر سے مثال دیتے ہیں۔

آباد لکھنوی کا شعر

گذر ہو بام پہ کیونکر رقیب شیطاں کا
ہمارے نالے ہیں تیر شہاب کے بدلے

امیر خسرو کی خالق باری کا مصرع ہے

تارا جو ٹوٹتا ہے اُسے کہتے ہیں شہاب

شَہادَت۔ ع۔ (ش ہ د) بالفتح حضور۔ سچی گواہی۔ شہید ہونا یعنی خدا کی راہ میں بے گناہ قتل ہونا۔ خدا کی وحدانیت اور رسول اللہ صلعم کی رسالت کا اقرار کرنا۔ کلمہ شہادت سے یہی مراد ہے۔

شَہادت مَشرب۔ ت۔ (امیر و تمیز)۔ مرادی معنی شہید۔

شَہامَت۔ ع۔ (ش ہ م) دلیری۔ توانائی۔ شادمانی۔ بزرگی۔ چستی۔

شُہُب۔ ع۔ بضمتین۔ یہ شہاب کی جمع ہے یعنی روشن ستارے۔ اور تین راتیں ہر ایک مہینہ کے آخر کی۔

شَہباز۔ ف۔ بڑا بانہ۔ اس میں شہ کلمہ تعظیم ہے۔

شَہباء۔ ع۔ یہ مؤنث ہے اَشہب کی)۔ ابلق گھوڑی یا اونٹنی۔

شَہبَرہ۔ ف۔ حرف اول و دوم مفتوح بوڑھی عورت۔

شُہَداء۔ ع۔ بالضم و ہائے مفتوح و دال مہملہ دونوں مفتوح۔ یہ شہید کی جمع تکسیر ہے۔

شَہد۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی انگبیں عسل اشہاد جمع۔ بعض نے بالضم بھی لکھا ہے انگریزی HONEY۔

شَہر۔ ف۔ بڑا قصبہ بستی۔ انگریزی میں ٹاؤن کہتے ہیں۔ عربی مصر و مدینہ مصرع امیر خسرو

مصر شہر و شہر ماہ و ماہ چاند

شُہر - ع - بالفتح و سکون ظاہر کرنا۔ تلوار نکالنا۔ چاند۔ مہینہ یعنی سال کا ۱/۱۲ حصہ۔ شہور جمع۔

شہر بانو - ف - (بقلب اضافت)۔ غیاث لکھتا ہے کہ یہ ایران کے بادشاہ یزدجرد کی بیٹی کا نام ہے جو حضرت عمرؓ خلیفہ دوم کے عہد میں ایران سے اسیر ہو کر آئی تھیں۔ اور حضرت امام حسینؑ کے نکاح میں آئیں۔ ان کے بطن سے امام زین العابدینؑ پیدا ہوئے (نوٹ) مصنف الفاروق نے بدلائل ساطع و براہین قاطع اس روایت کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ سب سے پہلے اس روایت کو زمخشری نے کہ جس کو علم تواریخ سے کچھ واسطہ نہیں ربیع الابرار میں درج کیا۔ اور وہاں سے ابن خلقان نے یہ روایت امام زین العابدینؑ کے حال میں درج کر دی۔ اور پھر اور لوگوں نے اس کی نقل کر دی۔

شہر بند - ف - (بستن کا اسم مفعول و حاصل مصدر ہے)۔ قلعہ۔ قید خانہ۔ قیدی۔ حجرہ۔ شہر کی آرائش۔ اور وہ آدمی جو حاکم کے حکم کے بموجب شہر سے باہر نہ جانے پاوے۔

شُہرت - ع - بالضم و فتح لائے مہملہ (ش ہ ر) ظاہر کرنا۔ تلوار کھینچنا۔

شہر تاش - ف - (تاش لفظ کے آخر میں شرکت کا فائدہ دیتا ہے)۔ ہم شہر یعنی ایک ہی شہر کے رہنے والے ہمسایہ۔ خواجہ تاش بھی اسی ترکیب کا لفظ ہے۔

شہر خدا - ف - (رائے مہملہ مکسور ہے)۔ مجازاً بادۂ رجب جو قمری سال کا ساتواں مہینہ ہے۔

شہر خموشاں - ف - (مرکب)۔ چپ لوگوں کا شہر۔ مراد قبرستان

سے ہے۔

شہر سبز - ف - (بصفت)۔ سمرقند کے پاس ایک شہر کا نام ہے۔ اس کو کش بھی کہتے ہیں۔ امیر تیمور کا اصلی وطن یہی تھا۔

میر رضی دانش سے

غریب ملک بہاریم و شہر سبز چمن
زبی گل فروش شناسد نہ باغبان مرا

شہر نبی - (باضافت فارسی)۔ کنایہ ہے مدینہ منورہ سے۔

شہروا - ف - کھوٹا سکہ خواہ روپیہ ہو یا اشرفی۔ کوڑی۔ اس لفظ کی اصلیت دو طرح ہے۔ ایک ظالم بادشاہ نے ایک کھوٹا سکہ اپنے ملک میں جبراً چلایا تھا۔ لہٰذا وہ دوسرے ملکوں میں نہیں چلتا تھا۔ اس صورت میں اصل اس کی (شہر روا) ہے۔ دوسری یہ کہ شہر روا تھا یعنی ایک ہی شہر میں چلنے والا۔ اس کی ایک (ر) حذف کر دی گئی ہے۔

شعر گلستان سعدی

بزرگ زادۂ ناداں بشہروا ماند
کہ در دیار غریبش بہیچ نستاند

شہرود - ف - نام ایک ساز کا۔ اور نام ایک رود کا عراق میں۔

شُہرہ - ف - بالضم و رائے مہملہ مفتوحہ مشہور چیز ہے جو دولہا اور دولہن کے سر پر باندھتے ہیں۔ یہ مخفف ہے شہرہ کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

شہری - ف - بالفتح و رائے مہملہ مکسورہ یائے معروف برائے نسبت یعنی شہر کا رہنے والا۔ اور ایک اونٹ کا نام۔

شہرے - ف - (یائے مجہول وحدت) یعنی ایک شہر۔

شہریار - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے اصل میں یار شہر تھا۔

(یار یعنی مددگار)۔ بادشاہ بزرگ و عادل۔

شہریَن - ع - (یائے مجہول)۔ یعنی دو مہینے۔

شہریور - ف - (یائے مجہول)۔ ایک شمسی مہینہ کا نام۔ ہندی مہینہ تقریباً کنوار۔

شہقہ - ع - بفتح اول و سوم۔ (ش ہ ق) نعرہ مارنا۔

شہلا - ع - بفتح اول و سوم۔ یہ صیغہ مؤنث ہے اشہل کی۔ وہ عورت جس کی آنکھیں سیاہ ہوں۔ اور ایک طرح کا نرگس کا پھول جس میں زردی کی جگہ سیاہی ہوتی ہے اور نرگس عنبر زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ شاعر لوگ آنکھ کو جو نرگس سے تشبیہ دیتے ہیں وہ نرگس شہلا ہوتی ہے کیونکہ یہی انسان کی آنکھ سے مشابہت رکھتی ہے۔ مصرع۔

نرگس اندر باغ حیراں از نگاہ چشم تو

مصرع ملتجی

چشم نرگس سے تری نرگس شہلا بیمار

شہلاب - ف - بالفتح و سکون دوم ایک ملک کا نام ہے جس میں بکری اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے۔ اور اس سے چمڑے کے پوستین بنائے جاتے ہیں۔ (غیاث نے اس کو فرہنگ خاقانی سے لکھا ہے)

شہلہ - ف - بفتح اول و سوم۔ یعنی پیر زن یعنی بوڑھی عورت۔ (غیاث نے اس کو شرح نصاب سے اور لغات کشوری نے غیاث سے لکھا ہے)۔

شہناز - ف - (مہرو تیز) عروس۔ دولہن جمشید کی بہن کا نام جو ضحاک کے نکاح میں تھی نام ہلال کا۔

شہنائی۔ ف۔ (شہ تفخیم کا)۔ ایک باجہ کا نام جس کو نفیری اور سُرنائی بھی کہتے ہیں۔

شہنا نوازی۔ ف۔ (نواختن کا اسم فاعل اور یائے مصدری) یعنی نفیری بجانا۔

آتش لکھنوی ؎
کفن خلعت ہے یہی ولجنازہ تخت شاہی
برائی نوحہ گر ہمراہ ہیں شہنا نوازی کو

شہنشاہ۔ ف۔ (مخفف شاہان شاہ کا) بڑا بادشاہ۔ انگریزی (ایمپرر)۔

شہنیمروز۔ ف۔ (بصفت)۔ چونکہ نیمروز ولایت سیستان کو بھی کہتے ہیں لہٰذا کنایہ رستم زال سے ہے۔ اور نیمروز یعنی دوپہر ہے۔ بہشت کا ایک دن اس دنیا کے ایک ہزار سال کی برابر ہوتا ہے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام بہشت میں ہماری دنیا کے حساب سے پانسو برس رہے تھے اور یہاں پانسو برس بہشت کا نیمروز یعنی آدھا دن ہوا۔ اسی سبب سے شہنیمروز کنایہ ہے آدم ؑ سے گلستاں کے مندرجہ ذیل شعر میں لفظِ نیمروز کے معنی ان دونوں معنیوں میں سے کوئی نہیں ہیں بلکہ آدھا دن اور دوپہر کے معنی ہیں ؎
زبلخی راخفتہ دیدم نیمروز
گفتم این فتنہ است خوابش بُردہ گا

شہواتی و شہوی۔ دونوں عربی ہیں۔ اور منسوب بہ شہوت۔ اور شہوت کے معنی ہیں نفسانی خواہش یا آرزو۔

شہوت۔ ع۔ (ش ہ ت) آرزو۔ خواہش لذت کی۔ خواہش جماع کی۔ اشتہا یعنی بھوک۔ مصرع مولوی معنوی
آتشِ شہوت نہ سوزد اہل دیں

شہوت پرست۔ ف۔ ستمگار اسم فاعل ہے۔ یعنی بدکار۔ زانی۔ نفس پرست ؎
زاہد کو کون کہتا ہے حق پرست ہے
حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے

شہوت پرستی میں یائے مصدری ہے۔

شہوت کلبی۔ (ش و ک تینوں مفتوح) مرکب ہے شہوت بمعنی بھوک۔ کلب یعنی کتا اور یائے نسبتی سے۔ لفظی معنی ہوئے کتے کی سی بھوک۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے۔ جس میں مریض کتنا ہی کھاوے مگر پیٹ نہیں بھرتا۔ جوع الکلب اس کا مرادف ہے۔

شہود۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ہ د)۔ حاضر ہونا۔ حاضر ہونے والے یعنی گواہان۔ جمع ہے شاہد کی۔ اور اصطلاحِ صوفیہ میں رویت حق در جمیع صور۔

شہور۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی مہینے۔ یہ شہر بمعنی مہینہ کی جمع ہے۔

شہوق۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ہ ق)۔ بلند ہونا۔ بلند کرنا۔

شہی۔ ف۔ (یا نسبتی ہے)۔ پادشاہی دانائی۔ میٹھی چیز۔ حلوا۔

شہید۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ اسم فاعل ہے شہود و شہادت کا۔ گواہ۔ وہ شخص جو خدا کی راہ میں بیگناہ قتل ہوا ہو۔ وہ شخص جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ نام خدا۔ شہدا جمع۔

شہیدی۔ ف۔ بالفتح و یائے نسبتی وہ تربوز جو اندر سے سُرخ نکلے۔

شہیدی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔ نام کرامت علی۔ نواح اودھ کے باشندے آخر عمر کا بیلی۔ روہیلکھنڈ میں گزرا۔ غالب۔ ذوق۔ آتش کے ہمعصر تھے۔ کلام پختہ و استادانہ ہے انشائے عجائب جمال انھیں کی تصنیف ہے۔

شہیر۔ ع۔ ش مفتوح و ہا مکسور۔ (اسم فاعل ہے شہرۃ کا) یعنی مشہور۔

شہیق۔ ع۔ ش مفتوح و ہا مکسور۔ (ش ہ ق) یعنی آواز خر۔ واضح ہو کہ گدھے کی آواز میں پہلا حصہ باریک ہوتا ہے اور پچھلا بھاری۔ اس میں سے پہلے کو شہیق اور آخری کو زفیر کہتے ہیں۔

ش ی

شے۔ ع۔ (ش ی ء) چیز۔ ہندی بستو۔ اشیا جمع۔

شیاد۔ ف۔ یعنی فریبی یا مکار۔ یہ مشتق ہے شید سے بطور عربی کے۔

شئی۔ عربی مرضی ہونا۔ شئی اللہ۔ یہ خدا کی مرضی ہے۔ جواہر اللغات سے۔

شیار۔ ع۔ بالکسر (ش ی ر) سنیچر کا دن۔ شنبہ۔ ہفتہ کا دن۔ انگریزی (سیٹر ڈے)۔

شیاف۔ ع۔ بالکسر (ش و ف)۔ دوا کی بتیاں۔

شیاف ابیض۔ ع۔ ایک مرکب دوا کا نام ہے جو آنکھ کی بیماری کا علاج ہے۔

شیب۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ ضعیف ہونا۔ پیری۔ بوڑھاپا۔ بڈھا ہونا۔ بالوں کا سفید ہونا۔ ضد شباب۔

مصرع نسیم دہلوی
شباب شیب سے بدلی کی موج کی انتقال آیا

مصدر فوقانی

دلا گر چہ چیز وقت شیب است
صداقت و صد ہزار عیب است

شِیب - ف - بالکسر و سکون یائے مجہول یعنی پستی مخفف ہے نشیب کا۔

ذوقی ؎
چونکہ از خاک است اصل ہر وجود
ہر سرے دارد ز جو بہ خود بہ شیب

شیب و تیب - ف - (بعطف)۔ دونوں میں یائے مجہول ہے۔ بمعنی برگشتہ۔ مدہوش بیخبر۔

شَیبان - ع - بالفتح (ش ی ب)۔ ایک کی کا نام ہے اور ایک قبیلہ کا۔

شَیبَت - ع - (ش ی ب) ضعیفی بڑھاپا۔

شِیبیدن - ف - کانپنا - آنا۔ گوندھنا۔ مجازاً عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

شیپور - ف - بالفتح - نفیری۔ نائے رومی۔

شِیث - ع - بالکسر حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام ہے - یہ بھی پیغمبر تھے۔ اور ان کے بیٹے کا نام انوش تھا۔ (بہار جنت سے)۔

شَیخ - ع - بالفتح (یا بالکسر غلط مشہور ہے) یعنی وہ بوڑھا جس کی عمر پچاس سال سے اونچی ہو۔ مجازاً۔ بزرگ۔ شیوخ و مشائخ جمع۔ شاب یعنی جوان کی ضد ہے۔

شیخ الرئیس - ع - (صیل منہ و بدل)۔ لقب بو علی سینا حکیم کا۔

شیخکان - ف - مرکب ہے۔ شیخ + کاف تصغیر کا اور ان علامت جمع فارسی۔

شیخوخت - ع - بالفتح و ضائے معجمہ اول مضموم و دوم مفتوح ت (ش ی خ) بڑھاپے کا وہ زمانہ جو پچاس برس سے آخر عمر تک ہوتا ہے۔

شیخنا - ع - ہمارا شیخ۔

مولانا روم ؎
سرزمان گہ شاہ گوید شیخنا
در شیخنا مدہوش گرد زین ندا

شیخ نجدی - ع - (بصفت)۔ شیطان کا لقب ہے۔ اور وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب قریش قتل آنحضرت صلعم میں مشورہ کرنے لگے تو شیطان پیر مرد بن کر آیا اور اس جلسہ میں شریک ہوا۔ اور کہا کہ میں شیخ ہوں نجد کا رہنے والا۔

مولانا نظامی ؎
پر نجد شدی ز تیز و حیدنی
شیخا نہ ولی نہ شیخ نجدی

اور صرف نجدی بھی اس معنی میں آیا ہے۔

جمال الدین بن عبد الرزاق ؎
نہ خاک تیرہ بماند نہ آسمان بطین
نہ ژد و ساقدس بماند نہ نجدی ملعون

شَید - ف - بروزن عید یا قید۔ بمعنی مکر و فریب۔

شعر بوستان
سوئے سجد آورد دکان شید
کہ در خانہ کمتر توان یافت صید

شِید - ف - بالکسر و یائے مجہول بمعنی آفتاب کی روشنی۔ دھوپ۔ روشنی کی رفتار بہت زیادہ ہوا اس لئے تیز رفتاری کے مثال دیتے ہیں۔

جیسے شعر فردوسی
چو ایں کار بر کرد دیو سپید
سوئے خانہ خود رفت برسان شید

شِید - ع - بروزن عید (یائے معروف) وہ چیز جس سے دیوار لیپیں۔ کہگل (مٹی یا چونے کی)۔

شَید - ع - بالفتح کہگل یا چونے سے دیوار کو لیپنا۔

شَیدا - ف - بالفتح۔ دیوانہ۔ مدہوش۔ عاشق ؎
حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا
سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا

شیدی - ف - حبشیوں کا لقب ہے حبشی۔

شَیذمان - ع - بالفتح و ذال معجمہ مضموم (ش ذ م)۔ گرگ۔ بھیڑیا۔ عربی تجرب سرحان۔

شیر - ف - (یائے مجہول سے) مشہور درندہ جانور۔ عربی اسد۔ ضرغام۔ ضیغم۔ غضنفر۔ ہزبر۔ مرادف سنگھ۔ کیسر پنچانن۔ مرگراج وغیرہ ہندی۔ انگریزی لائن۔ شیر دل و شیر صولت بہادر آدمی کی تعریف میں آتا ہے۔ شعر مندرجہ ذیل میں صنعت تجنیس تام حاصل ہے ؎
شیر آں باشد کہ مردم می خورد
شیر آں باشد کہ مردم می خورد

پہلے مصرع کا مطلب یہ ہے کہ شیر (جانور) وہ ہوتا ہے کہ جو آدمی کو کھا جاتا ہے اور دوسرے مصرع کا مطلب یہ ہے دودھ وہ ہوتا ہے جسکو آدمی پیتا ہے۔

شِیر - ف - بالکسر (یائے معروف سے) دودھ۔ عربی لبن۔ انگریزی ملک۔ ہمشیر یعنی بہن اسی سے بنا ہے۔

شیراز - ف - بالکسر و یائے معروف۔ یہ ملک ایران میں ایک مشہور شہر ہے جسکو شیراز ابن طہمورث نے آباد کیا تھا۔ سعدی اور حافظ کا وطن یہی تھا۔ یہاں کی شراب اور گلاب کے باغیچے مشہور ہیں۔

شیرازہ - ع - (ش ر ز) پانی کا بہاؤ روکا۔ بہادی۔ شیراز جمع۔

شیرازہ - ف - کتاب کی جلد بندی۔

جو جلد ساز کتاب کی مضبوطی کے لیے بناتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور چھوٹوں میں کی جاتی ہے۔

شیرازہ کھل جانا } اُردو محاورے میں کسی چیز کے
شیرازہ بکھر جانا } پریشان ہونے اور برباد ہو جانے سے مطلب ہے۔

شعر عزیز لکھنوی

شیرازہ کھل گیا سب فقرہ ہوا پریشاں
تھے بکھرے جہاں پر اب وہ مجموعہ دل

شیرازہ بند ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ کتاب کی جزو بندی ہو جانا۔ کسی چیز کا انتظام درست ہو جانا۔

ناسخ لکھنوی ؎

کوئی مضمون اگر لکھتا میں حال پریشاں کا
کبھی بند ہو جاتا شیرازہ مرے اجزائے دیواں کا

شیر افگن۔ ف۔ (افگندن سے اسم فاعل) یعنی شیر کو مار کے گرا دینے والا۔ شیر گیر بھی اسی ترکیب کا لفظ ہے۔ نور جہاں بیگم کے پہلے خاوند کا نام بھی شیر افگن تھا۔

شعر شاہنامہ

کہ پنجہ میں دو شیر کے تھا اسیر
کہ دونوں تھے شیر افگن و شیر گیر

شیر اندام۔ ف۔ (عمیز و تمیز)۔ ایسا آدمی جس کے بازو کلائی سینہ چوڑا اور کمر پتلی ہو۔

شیر اوژن۔ ژائے فارسی سے۔ یعنی قوی و پرزور شیر۔

شیر بہا۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے اصل میں بہائے شیر تھا۔ یعنی قیمت دودھ کی اور وہ چڑھاوا جو اہل اسلام میں شادی سے پہلے دولہا کے یہاں سے دولہن کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ ہندوستان میں اس رسم کو بری کہتے ہیں۔ اقدار کی میں ساچق۔

شیر خانہ۔ ف۔ (بقلیب اضافت)۔ مجازاً شراب کی بھٹی یا شراب خانہ۔ اصل میں خانۂ شیر تھا۔

شیر خدا۔ ف۔ (با اضافت)۔ لفظی معنی خدا کا شیر۔ یہ لقب ہے حضرت علیؓ کا۔ عربی لفظ اسد اللہ کا ترجمہ ہے۔

شعر سودا

یارب یہ ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
شیر خدا کو جس نے بھیلوں کے بن میں مارا

اس شعر میں شیر خدا ذو معنی ہے۔ اور اس میں تلمیح ہے۔

شیر خشت۔ (یائے معروف۔ معرب ہے شیر خشک کا)۔ گوند کی صورت کی ایک دوا ہے جو جلاب میں کام آتی ہے۔ نام ایک شیرینی کا۔

شیر خوار۔ ف۔ یائے معروف ہے۔ (اسم فاعل ہے خوردن کا)۔ دودھ پینے والا بچہ۔

شیر خوارگی کا عالم۔ ف۔ (مرکب)۔ وہ زمانہ جب بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو۔

شیر زن۔ ف۔ بہادر عورت۔ ضد شیر مرد۔

سکندر نامہ جشن نوشابہ

اگرچہ زخم زن ستیزہ نیستم
زمال جہاں بیخبر نیستم
منم شیر زن گر توئی شیر مرد
چہ مادہ چہ نر شیر وقت نبرد

شیر ژیاں۔ ف۔ غصہ میں بھرا ہوا شیر ؎

کہ وہ رستم پہلتن ہے کہاں
جسے لوگ کہتے ہیں شیر ژیاں

شیر کی تعریف میں شیر غرّہ بھی آتا ہے۔

شیر داور۔ ف۔ یعنی شیر خدا جو لقب ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا۔

مصرع کربلا سے معلیٰ اسیر

حامِ شیر داور پہ کمر بستہ ست

شیر شادروان۔ (با اضافت فارسی)۔ شیر کی وہ تصویر جو کسی فرش یا پردے وغیرہ پر کھینچی ہوئی ہو۔

شیر علم۔ ف۔ (با اضافت)۔ شیر کی وہ تصویر جو شان و شوکت کے اظہار کے لیے نشان کے پھریرے پر بناتے ہیں۔

شیر غلط۔ ف۔ (غلطیدن کا حاصل مصدر ہے)۔ یعنی پہلوان کا کشتی میں زمین پکڑنا۔ جیسے شیر اپنی پیٹھ کبھی زمین پر نہیں لگاتا اور چت ہوتا ہے اسی طرح پہلوان زمین پکڑنے پر پھر چت نہیں ہوتا۔

شیر قلاب۔ ع۔ (با اضافت)۔ قلت۔ روں کی کمر کے تسمہ کا بکسوا جو اکثر بصورت شیر ہوتا ہے۔

شیر قالین۔ ف۔ (با اضافت)۔ شیر کی تصویر جو اکثر غالیچہ وغیرہ پر بنی ہوتی ہے۔ ؎

فرق میں شاہ و گدا کے قول ناسخ ہے یہی
شیر قالیں اور ہے شیر نیستاں اور ہے

شیر قالینی گر شیر نیستاں گرسنہ است۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اس کا ترجمہ اوپر کے مصرع میں ہے۔

شیرک شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ کنایہ غالب ہونا۔ دلیر ہونا۔ جامع اللغات میں اس کاف کو تصغیر کا لکھا ہے ؎

ز افتادن اد دلیرک شدم
چو دید بہ شد او بندہ شیرک شدم

شیر گردون۔ ف۔ (با اضافت)۔ کنایہ ہے برج اسد (ہندی سنگھ راس) اور آفتاب سے۔

شیر گیر۔ (گرفتن کا اسم فاعل)۔ وہ آدمی جس کو شراب کا نشہ زیادہ چڑھے۔

صاحب مرتبہ۔ مغز زن (پہلی زے مفتوح)
دلیر۔ بہادر۔ نیم مست۔

شیرگیاہ۔ ف۔ ایک قسم کی گھاس (بوٹی) ہے جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ ہندی دودھی۔

شیر مادر۔ ف۔ لفظی معنی ماں کا دودھ مجازاً بھی حلال۔ جائز۔ روا۔

شیر ماہی۔ ف۔ (امیز و تمیز) ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

شیر مرد۔ ف۔ مثلہ ہے شیر زن کا جو اوپر درج ہو چکا۔

شیر مرغ۔ ف۔ (یائے معروف سے) لفظی معنی چڑیا کا دودھ۔ مگر مراد ہے نادر کمیاب اور عجیب چیز سے۔

شیر مست۔ ف۔ (مرکب) چوپائے کا وہ بچہ جو دودھ پیکر مست ہو جاوے اور کلانچیں بھرتا پھرے۔

شیروان۔ ف۔ (یائے مجہول)۔ نام شہر کا۔ شیروانی منسوب بہ شیروان۔ یعنی باشندۂ شیروان۔

شیروان۔ ف۔ مرکب ہے شیر جانور مشہور کا اور وان کلمہ تشبیہ ہے۔ یعنی شیر کی مانند جیسے اس شعر میں۔

فریبرز او رطوس ہو تفتہ جاں
پھر آئے سعنود شہ شیروان

شیر و شکر۔ ف۔ (بعطوف) ایک قسم کا ریشمی کپڑا اور خوب گھلے ملے۔ باہمی میل جول جیسے اشعار ذیل میں۔

عید آئی ہم آغوش ہیں سب گل و خار
یہ خوشی ہر گل و خار میں سے محبت لقل
آج شیر و شکر آپس میں ہیں اہل اسلام
جز نوگل آج ہیں بقاش بلازر...... مکمل
یہ دونوں لفظ مقدم و مؤخر لاکر بھی استعمال ہوتے ہیں۔

سعدی شیرازی

زجاہل گریزندہ چوں تیر باش
نیامیختہ چوں شکر شیر باش

شیرویہ۔ بالکسر و یائے مجہول۔ اور ویہ کلمۂ نسبت ہے یعنی مرد شجاع۔ اور خسرو پرویز کے بیٹے کا نام۔

بوستاں

شنیدم کہ خسرو بہ شیرویہ گفت
دراں دم کہ چشمش زدیدن نہفت

شیر ہشتن۔ ف۔ مرکب ہے۔ شیر یعنی دودھ اور ہشتن مصدر سے۔ جس کے معنی ہیں چھوڑ دینا۔ موجودہ نعمت کو ترک کرنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔

شیریں۔ (بالکسر و یائے معروف)۔ یہ نسبت کا ہے یعنی میٹھا۔ عزیز۔ مرغوب۔ نایاب۔ اور فرہاد کی معشوقہ کا نام۔ فرہاد کو کوہکن بھی کہتے ہیں۔

داغ دہلوی

اُبڑا شیریں جفا سے بو نصیب
نام بھی شیریں کا نہ لے کوہکن

داسوخت ذکی

آج دیکھے ترا جوبن تو ہو لیلی مجنوں
کہے شیریں کہ ترے سامنے میں پھیکی ہوں
ہاتھ بھی سے تیرے عارض ہو عذرا مفتوں
ہیر ہیرے کی کنی کھائے کہے اپنا خوں

چاروں نام معشوقوں کے ہیں اور نام عشاق یہ ہیں۔ مجنوں۔ فرہاد۔ وامق۔ رانجھا۔

نوٹ۔ حسین شہزادی یعنی شیریں آرمینیا کی رہنے والی تھی اور فرہاد (کوہکن) اس پر عاشق تھا لیکن شیریں نے ان کا کچھ خیال نہیں کیا اور ایران کے نامی بادشاہ خسرو پرویز سے شادی کر لی مولانا نظامی گنجوی نے اس قصہ کو فارسی نظم میں خوب لکھا ہے اور اُردو میں بھی ہے۔

شیریں بافت۔ بافتن کا اسم فاعل یعنی وہ کپڑا جو نہ زیادہ موٹا ہو اور نہ زیادہ باریک۔ اوسط درجہ کا ہو۔

شیریں بیان۔ ف۔ میٹھی بات کہنے والا شیریں کلام۔ فصیح۔

اکبر الہ آبادی

بنو گے خسرو اقلیم دل شیریں زباں ہو کر
جہانگیری کرے گی یہ ادا نورجہاں ہو کر

شیریں کاری۔ ف۔ (امیز و تمیز و یائے مصدری)۔ کام کا عمدہ طریقہ سے انجام دینا۔

شیشم۔ ہ۔ بالکسر آبنوس جو سیاہ رنگ کی مشہور لکڑی ہے۔ اس سے نفیس فرنیچر بنایا جاتا ہے (فرنیچر یعنی سامان)

شیشاک۔ بکسر اول و سکون یائے معروف بچہ گوسفند یعنی بکری کا بچہ جس کی عمر ایک سال کی ہو۔

شیش محل۔ امیروں کا مکان جس میں جا بجا شیشے لگے ہوں۔ آئینہ خانہ۔

شیشہ۔ ف۔ کانچ اور آئینہ۔

شیشہ باز۔ یہ بازیگروں کا ایک فرقہ ہے جو پانی سے بھرا ہو شیشہ سر پہ رکھ کر ناچا کرتا ہے۔ اور نیز یعنی مکار۔ دغاباز۔ یہ اسم فاعل ہے باختن کا۔

شیشہ بازی۔ ف۔ (یائے مصدری) شیشہ بازوں کا ناچ۔ کنایہ مکاری و دغابازی سے ہے۔

شیشہ بر سنگ زدن یا شکستن۔ ف۔ مرکب بھید کو ظاہر کر دینے سے کنایہ ہے۔

شیشہ بر سنگ۔ ف۔ (مرکب)۔ شکستہ حال آدمی سے کنایہ ہے۔

شیشہ بندی۔ ف۔ مرکب ہے بستن کے اسم فاعل و یائے مصدری سے انگلیاں کمر پر رکھ کر سیٹی بجانے کی۔

ایک قسم ہے۔
شیشہ جان۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً نازک مزاج۔
شیشۂ حجام۔ (باضافت) ہندوستان میں پچھنے لگانے کے بعد سینگی سے خون کھینچتے ہیں۔ اور ولایت میں بجائے اُس کے شیشہ سے کھینچتے ہیں اُسی شیشہ سے مراد ہے۔
شیشہ دل۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بزدل۔ ڈرپوک۔
شیشۂ ساعت۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) یعنی بالو کی گھڑی۔

شعر

غم عالم فراواں است و من یک غنچہ دل دارم
چساں در شیشۂ ساعت کنم ریگ بیاباں را

شیطان۔ ع۔ (شِ طان) سرکش نافرمان۔ سانپ۔ دیو۔ خدا کا دشمن۔ شیاطین جمع۔
شیطنت۔ ع۔ شیطانی کرنا۔

شعر آباد لکھنوی

بکہ مجھ کو شیطنت سے قیدیوں کے ڈر نہیں
تلک مرے نہ یادہ ہیں تیر شہاب سے

شیطانی شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً خواب میں محتلم ہونا۔ یعنی غسل ہو جانا۔
شیعہ۔ ع۔ بالکسر (ش ی ع) گروہ علیحدہ۔ بیچ۔ و۔ مددگار۔ مجازاً وہ لوگ جو مذہب امامیہ رکھتے ہیں۔ یہ واحد و جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ اشیاع جمع۔
شیع۔ ع۔ صفت مشبہ شیوع کی۔ تابع۔ پیرو۔ شیعاء جمع۔
شیعی۔ ف۔ منسوب طرف شیعہ کے۔
شیفتگی۔ ف۔ (اس میں گ سے مصدری ہے اور گاف بدلا ہوا ہے ہائے ہوز کا) یعنی بے ہوشی۔ حیرانی۔ عاشقی۔

اضافت میں اسی کی یائے آخری پر ہمزہ (ء) اور زیادہ کیا جاتا ہے جیسا کہ اس شعر میں ہے۔ ملا بابا فغانی سے

نام قیس است وگفت اکنوں
از شیفتگی عشق مجنوں

شیفتہ۔ ف۔ عاشق۔ مدہوش۔ اور ایک شاعر کا تخلص ہے۔ نام مصطفیٰ خاں عمائد دہلی سے تھے اور جہانگیر آباد ضلع بلند شہر کے جاگیردار تھے اور مومن کے شاگرد۔ یہ شعر انھیں کا ہے سے

کس واسطے تم آگئے ہیں بیاں شیفتہ
اس کا جو دیکھیے تو بہت کم خیال ہے

شیلان۔ بروزن گیلان (بیائے معروف) ترکی ہے یعنی دستر خوان۔ طعام بے شراب (میوہ مثل بیرا)۔
شیلانچی۔ اس میں (چی) ترکی کا کلمۂ مانفت ہے جیسے تو پچی و طبلچی۔ و مشعلچی وغیرہ میں ہے یعنی باورچی خانہ کا داروغہ۔ بکاول مرادف۔ نیز بمعنی بد نصاب۔
شیم۔ ع۔ بالکسر۔ مچھلی کی ایک قسم۔
شیم۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ زمین جو ابھی درختوں کی نہ گئی ہو۔
شیم۔ ع۔ بالکسر و فتح یائے تحتانی جمع ہے شیمہ کی۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شعر بوستاں سے

کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البرایا شفیع الامم

شاہنامۂ اردو کا شعر

کیا یوں کہ اے گرد فرخ شیم
تو ہو کر مجھ پہ مصروف لطف و کرم

شیمہ۔ ع۔ بالکسر و سکون یا و میم مفتوح (ش ی م) عادت۔ خصلت۔ طبیعت۔
شیم جمع۔
شین۔ ف۔ بالکسر بمعنی بیٹھو۔ مخفف ہے نشین کا (امر واحد حاضر نشستن کا)۔
شین۔ ع۔ بالفتح۔ بُرائی۔ عیب۔ زشتی۔ شیون جمع۔
شیوا۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول بمعنی فصیح و بلیغ۔
شیوا زبان۔ ف۔ (ممیز و تمیز) فصیح و بلیغ و تیز زبان۔
شیوہ۔ ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ طور و طریقہ۔ ناز۔ کرشمہ۔ ہنر۔
شیوۂ بزاز۔ (باضافت فارسی) کنایہ ہے پہلے بُری اور پھر اچھی چیز دکھانا کیونکہ بزازوں کا یہ دستور ہے۔
شیوع۔ ع۔ بضمتین (ش ی ع) ظاہر ہونا۔ رواج پانا۔

شعر غالب سے

حق خسرو کی بقا سے خلق کو شاد کرے
تا شاہ شیوع دانش و داد کرے

شیون۔ ع۔ بالکسر و سکون یائے مجہول فریاد و زاری۔ ماتم۔ نوحہ۔ استعمال میں شور و شیون آتا ہے۔
شیون۔ ع۔ جمع ہے شان کی۔ اور شین کی جمع بھی ہے یعنی عیب و زشتی۔
شیہہ۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی گھوڑے کی آواز۔ عربی میں اس کو صہیل کہتے ہیں۔

باب صاد مہملہ

ص۔ یہ حرف بھی منجملہ حروف ہشتگانہ مخصوص بزبان عربی ہے اور صاد کر لکھا

صحیح کرنے سے ہے اور استعارتاً صاد کو آنکھ سے نسبت دیتے ہیں۔ اور حساب جمل میں اس کے عدد نوے (۹۰) ہیں۔

ص ا

صَابِر۔ ع۔ بکسر حرف سوم۔ بمعنی صبر کرنے والا۔ سنتوکھ والا۔ اسم فاعل ہے صبر کا۔ لقب حضرت ایوبؑ۔ بہ نہایت صابر و شاکر اور مالدار پیغمبر تھے شیطان کی قطع حجت کی بنا پر مشیت ایزدی ان کی جان و مال کا سخت امتحان لیا گیا مگر بفضلہ ہر حال میں ثابت قدم رہے اور آخر میں انکی حالت پھر بدستور ہو گئی۔ بضم ہو کر صبور کے معنی بھی صبر کرنیوالا ہیں مگر وہ صبر کا صفت مشبہ ہے۔

صَابِتہ۔ ع۔ مصیبت۔ بلا (جواہر اللغات)۔

صَابِح۔ ع۔ ظاہر (جواہر اللغات سے)۔

صَابُون۔ ع۔ حرف سوم مضموم۔ مشہور چیز ہے جس سے کپڑے دھوتے ہیں۔ بیرہوہ۔ اچالیق۔ انگریزی سوپ واو مجہول سے۔

صَابِی۔ ع۔ اسم فاعل ہے صبیٔ کا بمعنی پھرنے والا ایک دین سے دوسرے دین کی طرف۔ صابون و صُباۃ جمع۔

صَاحِب۔ ع۔ صحبت کا اسم فاعل ہے بمعنی خداوند یا مالک۔ یار۔ وزیر۔ جمع اس کی صحاب بالکسر و صحابہ و صحب بالفتح اور اصحاب جمع الجمع۔ یہ لفظ مقطوع الاضافت ہے یعنی اضافت کے لئے جیسے اور لفظوں میں زیر لگایا جاتا ہے اس میں نہیں لگایا جاتا۔ مثلاً صاحبدل صاحب غرض اور صاحبقران وغیرہ مگر بطور رخصت کبھی آ بھی جاتا ہے جیسے اس رباعی میں (صبا)

کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے
دولت نہ گئی ساتھ اطفال گئے
پہنچا کے لب قبر تک پھر آئے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

صاحب احداث۔ ع۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں افسر پولیس کا عہدہ تھا جیسے انگریزی عملداری میں ڈی۔ ایس۔ پی کا عہدہ۔

صَاحب الخراج۔ (باضافت عربی) خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں ایک عہدہ تھا۔ جیسے آجکل صاحب ضلع یا کلکٹر۔

صاحب بیت المال۔ ع۔ مرکب۔ بمعنی افسر خزانہ۔ انگریزی میں ٹریزری آفیسر کہتے ہیں۔

صاحب السّریر۔ ع۔ (باضافت)۔ یہ بادشاہ شہاب الدین غوری کی تاریخ وفات ہے جس سے ۶۰۲ ہجری نکلتا ہے۔

صاحب الزّمان۔ (باضافت عربی) حضرت مہدیؑ کا لقب ہے۔

صاحب السّتر۔ (باضافت عربی)۔ پردہ دار۔ حاجب۔ دربان۔

صاحب جمال۔ ع۔ (مقطوع الاضافت) حسین۔ خوبصورت۔

نظیر اکبر الہ آبادی

کہتے ہیں قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
پوشاک جب وہ پہنی تو حسن اور بھی کھلا

صاحب جوزا۔ ف۔ کنایہ ہے۔ ستارہ عطارد سے کیونکہ برج جوزا جو بروج فلکی میں سے تیسرا ہے عطارد کا خانہ ہے۔

صاحب سلامت۔ اردو والے اس کو جان پہچان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ فارسی لغت میں نہیں ہے۔

صاحب خیر۔ ت۔ (باضافت)۔ ایلچی سے کنایہ ہے۔

صاحب فراش۔ ع۔ (باضافت) حرف ۲ و ۵ مکسور۔ اس مریض سے کنایہ ہے جو چل پھر نہ سکے۔

صاحبدل۔ بفک اضافت۔ دانشمند۔ خدا پرست۔

شعر احسن سہ

بشر کو چاہیئے ملتا ہے سب زمانے میں
کسی دن کام یہ صاحب مستحب آ ہی جاتی ہے

سہ

ایک صاحبدل تھا انگلستان میں
رکھتا تھا شور محبت جان میں

صاحبزادہ۔ مالک یا حاکم کا لڑکا۔ (مرکب ہے صاحب بمعنی مالک یا آقا اور زادہ اسم مفعول زادن کا) اور بلحاظ تہذیب مخاطب کے بیٹے کو بھی کہتے ہیں اور اپنے لڑکے کو بندہ زادہ کہتے ہیں شاہزادہ۔ پرستارزادہ بھی اسی ترکیب کے الفاظ ہیں۔

صاحبقران۔ ت۔ (باضافت)۔ وہ شخص جو ایسے وقت میں پیدا ہو جب کہ مشتری (ایرسپت) کے ساتھ زہرہ یا زحل ایک برج میں اکٹھے ہو جاویں۔ اور ایسا بچہ نامور بادشاہ ہوتا ہے اور کنایہ بادشاہ بزرگ سے۔ اور لقب امیر تیمور کا۔ ملا طغرا سہ

دادہ بہ صاحبقراں نرگس شہلا قلم
تا کند ش در بنا نشود حنا ہا قلم

صاحب کمال۔ ع۔ مراد ولی سے ہے۔

صَاحِبہ۔ ع۔ (مؤنث صاحب کی) عورت۔ جورو۔ سہیلی۔

صَاحِبی۔ ت۔ (یائے نسبتی)۔ انگور کی ایک قسم ہے۔ نام ایک کپڑے ابریشمی مخطط کا۔

عبدالغنی قبول ؎

بندہ پرور نیست بی سیم چون آفتاب
صاجی آینگو وہ گر انگور را خواہم دواست

محسن تاثیر ؎

دلبستگی نماندہ چنانم ز بعد ازیں
تنگ آیدم کہ جامۂ تن صاجی کنم

صَاجِیْ ۔ ف ۔ حرف سوم مکسور ۔ (اسم فاعل ہے صحو کا) ۔ یعنی ہوشیار ۔ بغیر ابر کا دن ۔

صَاخّہ ۔ ع ۔ (صخ کا اسم فاعل مونث ہے) بمعنی سخت چیز کا مارنا ۔ بہرا کر دینے والی سخت آواز ۔ اور کنایہ قیامت اور بلا سے بھی ہے ۔

صاد کردن ۔ ف ۔ کسی لفظ کو صحیح مان کر اُس پر صحیح کا صاد لکھ دینا ۔

اُستاد ؎

نرگس بازت نم چہ نظارا کہ نحو د
معنی ابر تشنہ بر سر تن صاد کنید

صاد کرنا ۔ اردو محاورہ ہے یعنی صحیح کی علامت ڈالنا ۔ منظور اور پسند کرنا ۔

شعر اکبر ؎

ہوتے ہیں [illegible] سے وہ [illegible]
ثبت [illegible] کرتے صاد با نعین

دیگر ؎

نہ کیوں صاد اس پر ہو لے ابوالعجب
تعصب سے پیدا ہے لفظ تعب

صَادِر ۔ ع ۔ (دال مکسور) یعنی نکلنے والا ایک جگہ سے ۔ یہ اسم فاعل ہے صدور کا ۔ اور وارد اسم فاعل ہے ورود کا یعنی آنے والا ۔ لہٰذا صادر و وارد دونوں کے معنی ہیں جانے والے اور آنے والے ۔

صَادِق ۔ ع ۔ (دال مکسور) ۔ اسم فاعل ہے صدق کا ۔ یعنی سچا ۔ درست آنے والے معنی کسی شے پر ۔

صَابِح ۔ ع ۔ (رائے مہملہ مکسور) ۔ اسم فاعل ہے صرخ کا ۔ چلانے والا ۔ چیخنے والا ۔

صَارِقہ ۔ ع ۔ (رائے مہملہ مکسور) ۔ صرق کا اسم فاعل مونث ہے ۔ یعنی زمانہ کی گردش ۔ صوارق جمع ۔

صَارِم ۔ ع ۔ (رائے مہملہ مکسور) ۔ یہ صرم کا اسم فاعل ہے ۔ یعنی شمشیر تیز ۔ بہادر ۔ شجاع ۔

صَارُوج ۔ ع ۔ (رائے مہملہ مضموم) ۔ واو معروف ۔ (ص ر ج مادّہ) ۔ یعنی خاکستر ملا ہوا چونا ۔

صَاع ۔ ع ۔ (ص وع) ۔ یعنی نشیب کی زمین ۔ ایک پیمانہ ۔ وزن یا باٹ ۔ (زرتی (۲۲۴) تولہ) ۔ اصوع جمع ۔

صَاع ستاں ۔ ف ۔ عید الفطر کا صدقہ لینے والا فقیر خواہ محتاج ۔ یہ ستاندن کا اسم فاعل سماعی ہے ۔

صَاعِد ۔ ع ۔ بعین مہملہ مکسور ۔ اوپر کو چڑھنے والا ۔ پستی سے بلندی کو جانے والا ۔ نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ساعد بمعنی کلائی ہے مگر تلفظ میں مشابہت کے

گول اُس کے شتوں وہ ساعد بلور
چلمن مژگان چشم [illegible]

صَاعِقَہ ۔ ع ۔ بکسر عین و فتح قاف ۔ (ص ع ق) ۔ وہ بجلی جو بادلوں سے نکل کر زمین پر گرتی ہے ۔ موت ۔ سخت عذاب ۔ اور اُس کی تسبیح ابر کے فرشتے مسمّیٰ رعد کا کوڑا ۔ برق اس کا مرادف ہے ۔ صواعق جمع ہے ۔

صَاف ۔ خالص ۔ جس میں کچھ ملاوٹ نہ ہو ۔ صفا ۔

نوٹ ۔ غیاث اور لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے مگر خزانۃ لغت میں اس کو مفرس اور مخفف عربی لفظ صافی کا لکھا ہے ۔ اور صافی اسم فاعل صفا کا ہے ۔ فارسی میں یہ لفظ شراب صاف کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ اُردو میں صاف خالص اور بے تحریک کے علاوہ بالکل کے معنی میں بھی آتا ہے ؎

منظور ہم سے ترک ۔ ملاقات صاف ہے
سادہ ورق جو بھیجا ہے خط کے جواب میں

صَافّ ۔ ع ۔ بہ تشدید فا ۔ یعنی صف باندھنے والا ۔

صَافَّات ۔ ع ۔ یہ جمع ہے صافّہ کی جو مونث ہے صافّ کی ۔ بہ تشدید فا یعنی صف باندھنے والے ۔ مگر قرآن شریف میں اس لفظ سے وہ فرشتے مراد ہے جو درگاہ ایزدی میں دست بستہ حکم کے منتظر کھڑے ہیں ۔

صَافِن ۔ ع ۔ وہ گھوڑا جو تین پیروں سے کھڑا ہے اور چوتھے پاؤں کا ناخن زمین پر ٹیک دے ۔ اور یہ گھوڑے کی تیز رفتار ہونے کی علامت ہے واضح ہو کہ صافن صفت مشبہ ہے صفون کی اور صفون بالضم یعنی گھوڑے کا تین پیروں سے کھڑا ہونا اور چوتھا پاؤں زمین پر ٹیک لینا ۔ اور تمام ایک نگ کا جو سنڈلی میں ہوتی ہے ۔ صافنات اس کی جمع سالم ہے ۔

صَافِی ۔ ع ۔ (فی مکسور) ۔ اسم فاعل ہے صفا کا یعنی بے کھوٹ ۔ صفا اور فارسی میں دوا وغیرہ چھاننے کے کپڑے کو کہتے ہیں ۔

صَاقُور ۔ ع ۔ بالفتح و حرف سوم مضموم ۔ یعنی کلہاڑی یا تیر ۔

صَاقُورَہ ۔ ف ۔ قاف مضموم ۔ (ص ق ر) ۔ متر ۔ سر ۔ تیسرا آسمان ۔

صَالِب ۔ ع ۔ بالفتح و لام مکسور ۔ تپ گرم بغیر لرزہ کے ۔ اور تپ لرزہ جاڑا بخار کو کہتے ہیں ۔

صَالِح ۔ ع ۔ بالفتح و لام مکسور ۔

(ص ل ح) اسم فاعل ہے صلاح کا بمعنی نیک۔ جو گنہگار نہ ہو۔ صلحا رجمع۔ طالح مقابل۔ شعر مولانا روم ؎

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

اور ایک نبی کا نام جو ثمود کے بھائی تھے۔ ان کے معجزے سے ایک اونٹنی پتھر سے پیدا ہوئی اور اُسی وقت اُس کے بچہ پیدا ہوا۔ ناقۂ صالح اسی اونٹنی سے مراد ہے۔

صَالِحَہ۔ ۶۔ ل مکسور ح مفتوح۔ مؤنث ہے صالح کی، بمعنی نیکی۔ نیک عورت۔ اعمالِ نیک۔ دمشق میں ایک پہاڑ جس کا نام ہے۔

صَالِغ۔ ۶۔ بکسر لام و سکون غین معجمہ (ص ل غ) بیل یا بکری جس کی عمر چھ سال کی ہو۔ صُوالغ جمع۔

صَامِت۔ ۶۔ بکسر میم۔ اسم فاعل ہے صمت کا۔ بمعنی خاموش۔ چپکا۔ سونا چاندی۔

صَامِتِ اموال یا **مالِ صامت** } کنایہ ہے زرِ نقد و زیور وغیرہ سے اور مقابل اس کا مالِ ناطق ہے جس سے مراد کنیز و غلام و مویشی ہے۔ داس داسی و پشو ہندی۔

صَانِع۔ ۶۔ حرف سوم ن مکسور۔ اسم فاعل ہے صنعت کا، بمعنی کاریگر۔ بنانے والا۔ مصنوع ضد ہے۔ صُنّاع جمع۔

صَاہِل۔ ۶۔ حرف سوم ہ مکسور۔ (ص ہ ل) اُونٹ جو ہاتھ پاؤں مارے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں ساحل اور صاہل کا خیال رکھنا چاہیئے۔ جیسے اس شعر میں ؎

ساحل پہ تڑپ رہا تھا صاہل
چپ بیٹھا تھا سارباں کا ہل

صَائِب۔ ۶۔ (صفتِ مشبہ صواب کی) رسا۔ پہونچنے والا۔ درست رائے۔ ضد خاطی۔ فارسی کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام محمد علی تھا۔ یہ صاحبِ دیوان ہے۔ ؎

دہن خویش بدشنام میالا صائب
کاین زرِ قلب بہر کس کہ دہی باز دہد

صَائِغ۔ ۶۔ بکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے و غین معجمہ۔ اسم فاعل ہے صوغ کا، زرگر۔ سنار۔ گولڈ اسمتھ انگریزی۔

صَائِل۔ ۶۔ (حرف سوم ہمزہ مکسور) یہ اسم فاعل ہے صول کا، بمعنی حملہ کرنے والا۔ ؎

ایسی ہو ڈالی اس کی عقل زائل
صائل کو سمجھ گیا وہ سائل

صَائِم۔ ۶۔ اسم فاعل ہے صیام کا۔ بمعنی روزہ دار۔ یا روزہ رکھنے والا۔ ہندی برتی۔ صیام صُوَّام۔ صُوَّم۔ جمع ہیں۔ اور پیٹ کی چھ انتڑیوں میں سے دوسری کا نام بھی ہے۔

صَائِمُ الدَّہر۔ ۶۔ (باضافتِ عربی)۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا آدمی۔ سعدی ؎

خورندہ کہ خیرش برآید ز دست
بہ از صائم الدہر دنیا پرست

قائم اللیل اور صائم النہار یہ عربی محاورہ ہے یعنی وہ آدمی جو ہمیشہ دن کو روزہ رکھے اور رات بھر نوافل میں مشغول رہے۔

ص ب

صَبّ۔ ۶۔ پانی کا گرنا یا گرانا۔ عاشق۔ صَبَبٌ اس کا ماضی ہے۔ بمعنی ڈالا اس نے۔ (ص ب ب)۔

صَبَا۔ ۶۔ بالفتح۔ (ص ب و) پُروا یعنی پورب کی ہوا جو موسم بہار میں چلا کرتی ہے اور اس کی تاثیر سے گل شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی بمعنی صبح کی ہوا۔ ایک راگ کا نام۔ صَبَوات اور اصبا رجمع۔

صِبَا۔ ۶۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ (ص ب و) بمعنی لڑکپن۔ کودکی۔ صغر سنی۔ طفولیت۔

صَبَاح۔ ۶۔ بفتحتین۔ (ص ب ح) صبح ہونا۔ صبح۔ تڑکا۔ گورا۔ خوبصورت۔ آتش لکھنوی

صباحِ حشر بھی آنکھوں کو میں نہ کھولوں گا
خیالِ یار ہے بند ان میں خواب کرنے

صَبَّاح۔ ۶۔ بالفتح و بائے مشدد نیز مفتوح۔ اسم مبالغہ ہے صباحت کا، حسین۔ گورا آدمی۔ صاحبِ حُسن۔ بہت خوبصورت۔ قندیل کا شعلہ۔ اور ایک آدمی کا نام بھی ہے۔ (منتخب اللغات سے)

صَبَاحُ الخَیر۔ (باضافتِ عربی)۔ یہ ایک کلمہ ہے جو قبل از اسلام صبح کو آپس میں بجائے سلام کے کہا کرتے تھے۔ ضد اس کا مساء الخیر ہے۔ حافظ شیرازی نے صباح الخیر زد ن استعمال کیا ہے۔

صَبَاحَت۔ ۶۔ حروف اوّل و دوم مفتوح۔ (ص ب ح) انسان کی خوبصورتی گورے رنگ سے اور ملاحت خوبصورتی ہے جو سانولے رنگ سے ہو جس کو سبزہ رنگ بھی کہتے ہیں۔ اور صبیح و ملیح صباحت و ملاحت والے آدمی کو کہتے ہیں۔ شعر آتش۔

خود بخود اُس رخ کی صباحت کا ہے شیریں دہن

فتنے کے کوزے سے جاری ہونے یا تیر کا

صَبّار ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد یعنی بڑا صابر ۔ بہت بڑا صبر کرنے والا ۔ یہ صبر کا اسم مبالغہ ہے ۔

صَبّاغ ۔ ع ۔ (بالفتح و بائے موحدہ مشدد) ۔ یہ مشتق ہے عربی لفظ صبغ (بالفتح سے) یعنی رنگریز جس کو عوام رنگریزہ کہتے ہیں ۔ چھیپی ۔ انگریزی DYER ڈائر ۔

صِباغ ۔ ع ۔ بالکسر یعنی نانخورش یا یعنی سالن ۔ یہ جمع ہے صبغ کی ۔

صَبّاغِ الارض ۔ (باضافت عربی) ۔ کنایہ ہے آفتاب سے کیونکہ موالید ثلاثہ میں جو انواع و اقسام کے رنگ نظر آتے ہیں وہ سب اسی آفتاب کا اثر ہے ۔

صبّاغِ فلک ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ چاند سے مراد ہے ۔

صَبا ۔ ع ۔ (ص ب و) بفتحتین ۔ دل کا کسی چیز کی طرف راغب ہونا لڑکوں کے ساتھ کھیلنا ۔ عاشقی ۔

صبایا ۔ ع ۔ یعنی لڑکیاں ۔ دختران ۔ یہ جمع ہے صبیۃ کی ۔

صَبَب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ زمین پست ۔ عاشق ہونا ۔ اور سَبَب سین سے بمعنی وجہ یا باعث ہے ۔

صُبح ۔ ع ۔ فجر ۔ تڑکا ۔ صبوح و اصباح جمع ۔ اس کی بائے موحدہ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے ۔

صبح و مسا ۔ ع ۔ یعنی لیل و نہار ۔ دن رات ۔

صبح آخریں ۔
صبح دوم ۔
صبح راستیں
صبح صادق
صبح صداقت کیش
} یہ پانچوں لفظ مرادف ہیں ۔ یہ صبح صبح کاذب کے بعد ہوتی ہے اور اس سے زمانہ روشن ہو جاتا ہے ۔

صبح کاذب
صبح دروغ
صبح نخست
صبح نخستیں
صبح اوّل
} یہ وہ صبح ہوتی ہے جو اپنا نمود دکھلا کر گم ہو جاتی ہے ۔ اور اس کے بعد صبح صادق شروع ہوتی ہے ۔

صَبر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی شکیب ۔ صابر اس کا اسم فاعل ہے ۔ ضجر و جزع مقابل ۔

صَبِر
صِبر
} ع ۔ ایک دوا کا نام ہے ۔ ہندی ایلوا ۔

صَبغ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی رنگ کرنا ۔ یعنی رنگنا ۔

صِبغ ۔ ع ۔ بالکسر ۔ یعنی رنگ ۔ اصباغ جمع ۔ اور ساکن کے معنی میں صباغ جمع ہے ۔

صِبغَہ ۔ ع ۔ (ص ب غ) رنگ ۔

صبغۃ اللہ ۔ ع ۔ (باضافت مفعول مطلق) ۔ دین محمدی سے کنایہ ہے ۔

صَبُوح ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم بائے موحدہ ۔ (ص ب ح) ۔ وہ شراب جو صبح کو پی جاوے ۔ اور غبوق اس شراب کو کہتے ہیں جو شام کے وقت پی جاتی ہے ۔ یہ صبوح کا ضد یا مقابل ۔

صُبُوح ۔ ع ۔ بضمتین (ص ب ح) وقت صبح ۔

صَبُوحی ۔ ع ۔ (ص مفتوح ۔ ب مضموم ح مکسور ۔ یا زائد ہے) وہ شراب جو صبح کو پی جاوے ۔ صبح کو شراب پینا ۔ مگر فارسی والے صبوحی کردن استعمال کرتے ہیں ۔

جیسے (شعر خسرو شیریں نظامی) ۔
نشست آں شب بنوشا نوش یاراں
صبوحی کرد با شب زندہ داراں

صَبُور ۔ ع ۔ صفت مشبہ ہے صبر کی ۔ یعنی صبر کرنے والا ۔ بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنے والا ۔ صُبُر اس کی جمع ہے اور زمند نحور و عُجُز وع ہے ۔

صَبوری ۔ ع ۔ (بالفتح و ضم بائے موحدہ و یائے معروف مصدری) کام میں جلدی نہ کرنا ۔

صَبِیّ ۔ ع ۔ (ص مفتوح ۔ ب مکسور ۔ ی مشدد) ۔ وہ لڑکا جس نے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہو ۔ (زیادتی عمر کی وجہ سے نہ کہ بیماری وغیرہ کے سبب) ۔ اصبٔ صبیان ۔ اصبیہ ۔ صبوۃ جمع ۔

صِبیٰ ۔ ع ۔ بکسر اوّل فتح بائے موحدہ اور الف بصورت یا ۔ (ص ب و) یعنی لڑکپن ۔ طفلی ۔ کودکی ۔

صِبیان ۔ ع ۔ بالکسر و بالضم ۔ جمع ہے صبی کی ۔ دستور الصبیان ۔ ایک فارسی رقعوں کی کتاب ہے اور اُم الصبیان ۔ ع ۔ بچوں کی مرگی ۔ صرع ۔

صبیح ۔ ع ۔ یہ صفت مشبہ ہے صباحت کی ۔ صاحب جمال ۔ گورے رنگ والا ۔ ملیح جس کو سبزہ رنگ بھی کہتے ہیں ، یہ مقابل ہے ۔

صَبِیّہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر بائے موحدہ و تشدید یائے تحتانی مفتوح یعنی دختر یعنی لڑکی ۔ انگریزی ڈاٹر ۔

ص ح

صِحاب ۔ ع ۔ بالکسر ۔ جمع ہے صاحب کی ۔ یعنی دوستاں ۔ یاراں ۔ یار لوگ ۔

صَحابت ۔ ع ۔ (ص ح ب مصدر) ہے اور یہی تینوں حروف مفتوح ح

ہیں یعنی یار ہونا یا یاری کرنا۔

صَحَابہ۔ ع۔ بالفتح یعنی ہم نشین۔ ہم صحبت۔ یار لوگ۔ یہ مذکر ہے اور صحابیہ مونث ہے۔

صَحَاح۔ ع۔ بفتحتین۔ (ص ح ح)۔ تندرست۔ تندرستی۔ بیماری سے صحت پانا۔ عیب سے پاک اور عیب سے پاک ہونا۔ لغت کی ایک کتاب کا نام ہے۔

صِحَاح۔ ع۔ بکسر اوّل۔ یعنی تندرست اشخاص۔ اور صحیح کی جمع ہے۔ اور صحاح ستہ کنایۃً حدیث کی ان چھ کتابوں کے مجموعہ سے مراد ہے جو درس عربی میں داخل ہیں۔

صَحَارِی۔ ع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مکسورہ مفتوح دونوں طرح سے ہے۔ یعنی دشتہا یعنی بہت سے جنگل۔ یہ صحرا کی جمع ہے۔ مائل کا شعر۔ مائل کا شعر، امجد رجی کی صفت میں ؎

اسے تو کی کرد دولت دیدار گردی مستفید

عابداں را در صحاری از قدوم مستطاب

صِحَاف۔ ع۔ بالکسر یعنی بڑے بڑے پیالے یا کاسے۔ یہ جمع ہے صحفہ کی۔

صَحَّاف۔ ع۔ بالفتح و تشدید حائے حطی یعنی جلد ساز یا کتاب کی جلد بنانے والا۔ کتب فروش۔ عربی میں اکثر پیشہ وروں کے نام فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ حلّاج۔ عطّار۔ حکّاک وغیرہ۔

صَحَائِف / **صُحُف** } (یہ دونوں جمع ہیں صحیفہ کی جس کے معنی ہیں کتاب)۔ کتب۔ کتابیں۔

صَحب۔ ع۔ بالفتح یعنی یاراں۔ دوستاں۔ یہ اسم جمع ہے صاحب کی اور اصحاب اسکی جمع الجمع ہے۔

صُحبت۔ ع۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح۔ (ص ح ب)۔ پاس رہنا۔ یاری۔ سنگت۔ میل جول۔ ساتھ رہنا۔

نوٹ۔ صحبت کردن یا قال مقال داشتن فارسی محاورے میں بمعنی بات چیت کرنا مستعمل ہے مگر اردو کے محاورے میں صحبت داری کرنا یا صحبت کرنا ہمبستری اور مجامعت کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے۔

صحبت گرم ہونا۔ جلسے ہونا۔

صِحّت۔ ع۔ بالکسر و حائے حطی مشدد مفتوح۔ (ص ح ح)۔ تندرستی۔ سُقم مقابل۔ اس لفظ کو صحت یا صحت پڑھنا قطعی غلط ہے۔

صَحرا۔ ع۔ بفتح صاد و رائے مہملہ نیز مفتوح۔ (ص ح ر) چٹیل میدان۔ بے گھاس اور درخت کا جنگل ریگستان۔ صحاری و صحارِی و صحراوات جمع۔ دامان صحرا دال میں درج ہو چکا ہے۔

صحرا صحرا۔ (مرکب تاکیدی ہے)۔ ایک لفظ کو دوبارہ لانے سے کثرت کے معنی پیدا ہوتے ہیں جیسے انیس کے اس شعر میں ؎

صحرا صحرا ہیں گو کہ عصیاں میرے

دریا دریا مگر ہے رحمت تیری

صحرائے جان۔ (باضافت فارسی) کنایہ ہے عالم ارواح سے

نوٹ۔ فارسی میں جس لفظ کے آخر میں الف یا واو ہوتا ہے اس میں اضافت کے کسرہ کی بجائے (ی) اور جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہوتی ہے اس پر ہمزہ (ء) زیادہ کیا جاتا ہے جیسے صحرائے جان۔ گدوئے زمین۔ بندۂ زید۔

صحرا نورد / **صحرا نیوش** } جنگل کاٹنے والا۔ قطع کرنے والا۔ یعنی مسافر۔

صُحُف / **صُحُف** / **صَحَائِف** } یہ تینوں لفظ صحیفہ۔ ع۔ یعنی کتاب کی جمع ہیں۔ فارسی میں صحف بھی آتا ہے۔

صَحن۔ ع۔ بالفتح۔ گھر کا آنگن ہموار زمین۔ بڑا طشت یا طباق۔ آنگن کو انگریزی میں کورٹ یارڈ کہتے ہیں۔ (واو مجہول سے)۔

صحنِ پالودہ۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے باکرہ کے اندام نہانی سے۔ کنواری عورت کی شرمگاہ سے

صَحنَک۔ ع۔ صاد و نون مفتوح کاف اس میں تصغیر کا ہے۔ مٹی کی رکابی چھوٹا طباق۔ شعر سودا ؎

دہات جو ہیں مصرف مطبخ کے ان میں سے

اس نقد کے عوض ہے مجھے صحنک طعام

صَحو۔ ع۔ بالفتح۔ ہوشیاری۔ ہوشیار ہونا۔ آسمان کا گرد و غبار سے صاف ہونا اور صوفیوں کی اصطلاح میں انسانی عادتوں کو مٹا دینا بحد مستقیم

صَحِیح۔ ع۔ (اسم فاعل ہے صحت کا)۔ یعنی تندرست۔ بے عیب۔ صحائح و اصحا جمع۔ تصحیح اس کا مصدر ہے۔ جس سے اسم فاعل مصحح بنتا ہے۔

صحیح و سالم۔ ہٹا کٹا۔ تندرست۔

صحیح الخیال۔ (اس ترکیب کا)۔ سچے خیال والا۔ راسخ العقیدت۔

صحیح النسب۔ ع۔ اچھی نسل کا۔

صَحِیفہ۔ ع۔ ص اور ف مفتوح اور حائے حطی مکسور یعنی رسالہ۔ کتاب۔ صحف و صحائف و صحف جمع۔

ص خ

صَخّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید خائے معجمہ۔ کان کو بہرا کر دینا۔ ایک سخت چیز کو دوسری چیز پر مارنا۔ (منتخب)۔

صَخَّاب ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید خائے معجمہ (صفت مشبہ ہے صخب کا۔ معنی فریاد کرنے والا۔

صَخَب ۔ ع ۔ (ص اور خ دونوں مفتوح)۔ فریاد کرنا۔ چلانا۔

صَخد ۔ ع ۔ بالفتح۔ مرغ کا آواز دینا۔ جانور کا آواز کرنا۔

صَخَد ۔ ع ۔ بفتحتین۔ آفتاب کا سخت گرم ہو جانا۔

صَخر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ سخت بزرگ یعنی بڑا پتھر۔

صَخرَه ۔ ع ۔ (واحد ہے)۔ بالفتح و کو ... فتح ... وبفتحتین ... یہ بیت المقدس میں ایک پتھر کا نام ہے جو ہوا میں معلق ہے۔ انبیائے سابقین کا یادگار ہے۔ یہودی اس کی اسی طرح تعظیم کرتے ہیں جیسے مسلمان حجر اسود کی۔ اس کو صخرۂ حجازی کہتے ہیں۔ (صما فتح صاد و تشدید میم معنی سخت)۔ ایک بہت بڑے عمل دیو کا نام ہے جس نے حضرت سلیمان ؑ کی انگوٹھی چرائی تھی۔

صَخِیرَه ۔ ع ۔ بالفتح معنی سنگستان (اس کی نسبت یہ نسبت کا ہے)۔

ص د

صَد ۔ ف ۔ معنی سو۔ ہندی ۔ ... انگریزی ۔ شت سنسکرت۔ مائۃ عربی۔ اصل میں یہ سین مہملہ سے ہے یعنی سد۔ لیکن سُد کے معنی دیوار اور روک یا حائل کے ہیں۔ اس لئے برائے رفع اشتباہ اس کو صاد سے لکھتے ہیں۔

نوٹ۔ اردو محاورے میں صد کے پہلے ب لگا کر بہت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا با محاورہ ترجمہ کرنے کو لفظ بڑے اور بڑی لاتے ہیں مثلاً نسیم لکھنوی کا شعر ؎

دل وہ پری بصد تامل
کیوں کر تمھیں نے کئے تھے دو گل

اس میں بصد تامل کا ترجمہ بڑے غور سے

محمد اسمٰعیل ؎

نصیحت دم ہوں سنگا تو تھیں سب فلک پہ بلایا
کمانے والا کھوکلا بصد مشقت کئی برس میں

اس شعر میں بصد مشقت کا ترجمہ ہے بڑی محنت سے۔ اور شاہنامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں بصد ہزار کے معنی ہیں ایک لاکھ ۔

کہ رستم سے عاجز ہیں میرے سوار
وہ اک تن ہے مانند یک صد ہزار

صد ہزار ۔ ف ۔ معنی ایک لاکھ۔

شعر توحید ؎

بعز ذات جناب احد بوقت حساب
بود بلند لقایانہ صد ہزارہ صمد

صَدّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید دال مہملہ۔ معنی باز رکھنا۔ پھیر دینا۔

صَدا ۔ ع ۔ بفتحتین۔ معنی آواز بازگشت۔ جس کو انگریزی میں ایکو (بواو مجہول) کہتے ہیں۔ آواز گونج جو پہاڑ۔ گنبد اور کنوئیں وغیرہ سے واپس آتی ہے۔ اور ہر آواز کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے مصرع

صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانہ میں

صدا اش میکنم ۔ ف ۔ اہل زبان کا محاورہ ہے یعنی میں اس کو پکارتا ہوں۔

صَدارَت ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ص ور)۔ بالاتشینی ۔ پیش رسانی۔ وزارت سے کچھ نیچا ایک عہدہ ہے۔ ابتدا اور ابتدا کرنا۔

صدائے دُہل از دور خوش است ۔ ضرب المثل ہے ترجمہ ہندی

ڈھول سہاونا دور کا / ٹھو تھا چنا باجے گھنا

صُدَاع ۔ ع ۔ بضم اول وفتح دوم معنی درد سر۔ یہ مشتق ہے عربی لفظ صدع سے جس کے معنی ہیں چیرنا۔

صَداق ۔ ع ۔ صاد مکسور و مفتوح دونوں طرح ہے۔ (ص دق) عورت کا مہر۔

صَداقَت ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ص دق)۔ دوستی۔ سچائی۔

صدائے کفش ۔ جوتے کی آہٹ۔

صدا کردن ۔ ف ۔ پکارنا۔ آواز دینا۔

صَدپا ۔ ف ۔ کنکھجورا۔ ہزار پا۔ یہ ایک مشہور کیڑا ہے۔ کانتر۔

صَدبَرگ ۔ ف ۔ بفتح صاد و حرف سوم بے۔ گیندے کا پھول۔ سو پتیوں کا والا گیندا۔ یا صد بمعنی کثرت۔ امیر وغیرہ اور ہزارہ ہزار پتیوں والا گیندا ؎

ذوق ؎

دل پہ کچھوں کی تنگی سے ہوئی اور بھی بلا
آئے تھا صد برگ پہ گل ہزار ا ہو گیا

صَدَد ۔ ع ۔ بفتحتین۔ کسی چیز کی برابری یا مقابلہ۔ نزدیکی۔ مجازاً قصد کرنا۔

درپے ہوتا۔

صَدر - ع - بالفتح وسکون دال مہملہ سینہ۔ ہر چیز کا اوّل۔ اوپر۔ ابتدا۔ بالانشین۔ امیر۔ صُدور بضمتین جمع۔ صدری جس میں اکثر بازو نگا کر سینہ پر پہنتے ہیں۔ اِسی سے مشتق ہے۔

صدر انجمن۔ میر مجلس۔ انگریزی چیرمین۔ پریذیڈنٹ۔

صدر سر جا کہ نشیند صدر است۔ یہ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ اگر جاہل اپنے اجلاس کو چھوڑ کر کسی ادنی جگہ پر بیٹھے تو بھی اُس کی عزت کم نہیں ہوتی۔

صدر خجند۔ (باضافت فارسی)۔ یہ شہر خجند کے رہنے والے ایک بزرگ کا نام ہے۔

صُدرہ - ع - بالضم ودال مہملہ مفتوح۔ (س در)۔ سینہ پوش۔ ایک قسم کا چھوٹا کرتہ جس کو صدری کہتے ہیں۔

صُدغ - ع - بضم اوّل وسکون دال وغین معجمہ۔ کنپٹی۔ موئے بنا گوش۔ شقیقہ و صُدغہ مرادف۔ اصداغ جمع۔ صُدغتین تثنیہ ہے یعنی دونوں کنپٹیاں۔

صَدَف - ع - بفتحتین۔ سیپی۔ شراب پینے کا چھوٹا پیالہ۔ اور صدف قطب سے مراد وہ تین ستارے ہیں جو قطب کے گرد ہیں۔ اصداف جمع۔

صدف دہانی۔ ف۔ سیپ کا سا منہ ہونا۔ سیپ کے منہ سے موتی نکلتے ہیں لہٰذا صدف دہانی کنایہ ہے اعلےٰ درجے کے معلومات بیان کرنے سے۔

شعر کلیات سعدی

چو سعد در نیر شب باران وعظ بر سر خلق
کہ مرد راہ ارادت صدف دہانی نیست

صدق - ع - بالفتح وبالکسر دونوں طرح ہے اور بقول بعض بالفتح صحیح بولنا۔ اور بالکسر یعنی راستی یعنی سچائی فتا۔ تعریف۔ نام نیک۔

صَدق - ع - بالفتح وسکون دوم۔ یعنی سخت اور سید ھا نیزہ اور سچا اور کامل آدمی۔ اور ہر کامل چیز۔

صُدق۔ ع۔ ص مضموم ودال مہملہ ساکن۔ یعنی سچ بولنے والے لوگ۔ راستبازان۔

صُدُق۔ صاد و دال مضموم۔ یہ صدق (سچائی) کی جمع ہے۔

صَدَقہ۔ ع۔ اس میں ص۔ د۔ ق تینوں مفتوح ہیں۔ اور بہ سکون دال پڑھنا غلط ہے۔ (س دق)۔ خدا کے نام پر جو فقیروں کو دیں۔ خیرات۔ اُتارا۔ اُترن۔ صدقات جمع۔

صدقہ کرنا } اُردو محاورہ ہے
صدقہ اُتارنا } کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر کسی حاجتمند کو دیدینا۔

صدقے جانا } اُردو محاورہ ہے۔
صدقے ہونا } واری جانا۔ قربان ہونا۔

نوٹ۔ سب صدقے میں الگ۔ اُردو میں ضرب المثل ہے اور ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جب کوئی شخص دوسروں کو تو کسی کام کرنے کی ہدایت کرے اور آپ چالاکی سے الگ ہٹنا چاہے۔ انگریزی میں اسکو

All Sacrificed but me

کہتے ہیں۔

صَدَقہ جاریہ - ع - (باضافت) وہ خیرات جو ہمیشہ جاری رہے۔ ایسی چیزوں سے کنایہ ہے جیسے کنواں، مندر و پل و مسجد و خانقاہ و تصنیف کتب وغیرہ۔

صَدمہ - ع - (س دم) منتخب میں اس کے معنی ایک نوبت بھڑ کر تن (؟) ہیں یعنی دو چیزوں کا ایک دوسرے سے باہم ٹکرانا ضرر پہنچانا۔ مجازاً مصیبت۔ صدمات جمع

صدمہ جانکاہ۔ ف۔ بڑی سخت مصیبت۔

صُدُور - ع - بضمتین (س در) جمع ہے صَدر کی۔ امیر لوگ۔ اور سینے چھاتیاں وغیرہ اور جب مصدر ہو تو یعنی کسی جگہ سے باہر نکلنا۔

نوٹ۔ سرکاری کاغذات میں (تا صدور حکم ثانی)۔ اکثر استعمال ہوتا ہے اس کی انگریزی ہے۔ اَنٹِل فردر آرڈرس۔

صَدُوق - ع - بالفتح وضم دال مہملہ یعنی بہت بڑا سچا۔ یہ صدق کا اسم مبالغہ ہے۔

صد ہزار۔ ف۔ ایک لاکھ۔

صدید - ع - بالفتح وسکون دال مہملہ یعنی پیپ جو زخم میں سے نکلتی ہے۔ اور گرم پانی جو زیادہ جوش دینے کے سبب سے گاڑھا ہو جائے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں صدید و سدید میں تمیز کرنا چاہیئے۔ سدید صفت مشبہ ہے عربی لفظ سد اول (؟) سے مشتق۔ اس کے معنی محکم استوار راست اور درست کے ہیں۔

صَدرِی - (یائے معروف) سینہ بند کا نام۔ اردو والے اس کی جمع صدریاں اور صدریوں بنا لیتے ہیں۔ ~~

کچھ بات ہے کہ ہی (؟) نہیں (؟) صدریوں رہا ہے دامن تو بند ہاں ہمارا

صِدّیق - ع - بالکسر و دال مہملہ مشدد مکسور۔ اسم مبالغہ ہے صدق کا۔ بڑا سچا۔ کسی کی بات کو سچ جاننے والا۔ لقب ہے حضرت ابوبکرؓ خلیفۂ اوّل

کا کیونکہ رسول اللہ صلعم کی نبوت اور موقع پر آپ سب سے پہلے ایمان لائے تھے۔

صِدِیق ۔ع۔ بالفتح و تخفیف دال مکسور (یعنی دال پر تشدید نہیں ہے)۔ یہ صفت مشبہ ہے صدق کی۔ معنی اسکے ہیں دوست۔ یہ واحد و جمع اور تذکیر و تانیث سب حالتوں میں ایک سا رہتا ہے۔

ص ر

صُراح ۔ع۔ بالفتح و بالضم۔ (ص ح) خلاصہ۔ خالص۔ روشنائی۔ نام لغت کی ایک کتاب کا۔

صُراح ۔ع۔ بالضم۔ وہ شراب جس میں پانی نہ ملا ہو۔

صراح ۔ع۔ بالضم و بالکسر (ص ح) رُو بَرُو ہونا۔

صَراحت ۔ع۔ (ص ر ح)۔ ظاہر ہونا۔ ظہور۔

صُراحی ۔ع۔ بالضم و حا مکسور۔ مرکب ہے صراح بمعنی شراب اور یائے نسبتی سے۔ ظرف شراب یعنی شراب رکھنے کا برتن۔ مجازاً نام پانی کے ظرف کا۔

صُراخ ۔ع۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں بالضم مگر منتخب اللغات میں بالفتح ہے۔ (ص ر خ)۔ آواز۔ آواز سخت۔ چیخ۔ چنگھاڑ۔

صَرّاخ ۔ع۔ بالفتح و تشدید را۔ مشتق ہے صراخ سے۔ بمعنی مور۔ طاؤس۔

صُرّاد ۔ع۔ بالضم و تشدید را۔ تھوڑا بادل جو برسا ہوا نہ ہو۔

صِرار ۔ع۔ بالکسر۔ مدینہ طیبہ میں ایک پہاڑ اور ایک گاؤں کا نام ہے۔

صَرار ۔ع۔ بالفتح۔ حجاز میں ایک وادی کا نام ہے۔

صِراط ۔ع۔ بالکسر۔ (ص ر ط)۔ راہ راست یعنی سیدھا رستہ۔ اور اُس پُل کا نام ہے جو دوزخ پر ہوگا حدیث میں اس کا بیان موجود ہے۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا۔ صرط جمع۔ یہ لفظ سین مہملہ و زائے معجمہ سے بھی آیا ہے یعنی سراط و زراط۔ (منتخب سے)

صُراط
سُراط } ۔ع۔ بالضم بمعنی شمشیر دراز۔

صِراع ۔ع۔ بالکسر۔ (ص ر ع)۔ کُشتی لڑنا۔ معارعت مرادف ہے۔

صَرّاف ۔ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ مشتق ہے صرف سے۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا۔ علم صرف کا جاننے والا۔

صَرافت ۔ع۔ (ص ر ف) حرف اول و دوم مفتوح۔ صرافی کرنا۔ روپیہ و اشرفی کو پرکھنا۔ خرچ کرنا۔ خالص ہونا۔

صُرام ۔ع۔ بالضم۔ (ص ر م)۔ سختی جنگ۔ بلا۔

صِرام ۔ع۔ بالفتح و بالکسر۔ (ص ر م) کٹے ہوئے درخت کے ٹکڑے۔

صَرّام ۔ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح یعنی جرم گر یعنی چمڑا بنانے والا۔ پیشہ وروں کے نام فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ حلّاج۔ عصّار وغیرہ یہ لفظ چرم سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں چمڑا۔

صَرامت ۔ع۔ (ص ر م)۔ کاٹنا۔ دلاوری۔ چالاکی۔ تیزرگی۔

ضَرب ۔ع۔ بالفتح و نیز بفتحتین کھٹا دودھ اور ایک قسم کا گوند سُرخ رنگ کا۔

صُرُب ۔ع۔ بالضم۔ چیرنا سے تحرش۔ یہ جمع ہے صریب کی۔

صَرح ۔ع۔ محل۔ عالیشان عمارت۔ قصر۔ کاخ۔ ایوان۔ ظاہر کرنا۔ اور نام بخت نصر کے محل کا بابل کے قریب صروح جمع

صُرح ۔ع۔ ہر چیز خالص۔

صَرحِ مُمَرَّد ۔ع۔ (بصفت) قصر درخشاں سادہ و ہموار۔ آسمان سے کنایہ ہے۔

صَرخہ ۔ع۔ بفتح اول و سوم و حرف دوم رائے مہملہ ساکن۔ (ص ر خ) یعنی فریاد۔ عذاب۔ چیخ۔

صُرَد ۔ع۔ ایک شکاری چڑیا ہے۔ فارسی کالگ اور ہندی لٹورا۔

صَرصَر ۔ع۔ (دونوں صاد مفتوح) مادہ (ص ر ر)۔ آندھی۔ باد تند۔ نام ایک جانور کا۔ اور منتخب میں بمعنی خزان عظیم۔ صرصر اصل میں صرر صرر تھا اور لفظ صرر بمعنی باد تند یا آندھی ہے۔

صَرع ۔ع۔ بالفتح و بالکسر۔ زمین پر پچھاڑنا۔ مرگی جو مشہور مرض ہے۔ اس مرض میں بھی مریض کانپ کر زمین پر گر جاتا ہے۔

صَرعیٰ ۔ع۔ بالفتح۔ زمین پر پڑے ہوئے یا پچھاڑے ہوئے۔ یہ جمع ہے صریع کی۔

صَرف ۔ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ یعنی پرکھنا اشرفی یا روپیہ کا۔ سنار کی گھریا جس میں سونا چاندی گلاتا ہے۔ توبہ۔ زمانہ کی گردش۔ حادثہ۔ حیلہ۔ کسی چیز کا دوسرا کر دینا۔ نام ایک علم کا جس کو انگریزی میں اِٹِمالوجی کہتے ہیں۔

صَرفی ۔ع۔ بالفتح و یائے معروف

سے نسبت کے ہے علم صرف کا
اننے والا ۔
رفیاں ۔ ن ۔ علم صرف کے
انے والے ؎
رفیاں را مغز باید چوں سگاں
نحویاں را مغز باید چوں شہاں
رف و نحو ۔ مشہور علم ہے انگریزی
امر ۔ سنسکرت ویاکرن ۔ ؎
لم صرف و نحو و نظم و نثر سے
یک پڑھ سے تو الف اللہ کا
رفہ ۔ ۶ ۔ بالفتح ۔ خرچ میں تحمل
رشتی کرنا ۔ فائدہ ۔ افزونی ۔ حیلہ ۔
کر ۔ صروف ۔ جمع ۔
رم ۔ ۶ ۔ بالفتح ۔ درخت خرما کا
ثنا ہات کا کاٹنا ۔ قطع کرنا ۔ کاٹنا ۔
رچرم بمعنی چمڑے کا معرب بھی ہے ۔
لکا ۔
رم ۔ ۶ ۔ بالضم ۔ بمعنی بُریدگی ۔
تاہی ۔
رم ۔ ۶ ۔ بکسر اوّل و سکون رائے
لہ ۔ بمعنی آدمیوں کا گروہ یا جماعت
ل دار موزہ ۔ و خانہائے مجتمع یعنی
ہ مکانات جدا کٹھے ہوں ۔
روف ۔ ۶ ۔ بضمتین ۔ بمعنی
ادث روزگار یعنی زمانہ کی گردشیں ۔
دبتے ۔ یہ جمع ہے صرف کی ۔
رہ ۔ ۶ ۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد
فتوحہ (ص ر ر) ہمیان ۔ تھیلی ۔
رہ ۔ ۶ ۔ بالکسر و رائے مشدد
فتوحہ (ص ر ر) ۔ موسم سرما ۔
سم سرما کی شدت ۔ فریاد و شور و غل ۔
ر بالفتح و رائے مشدد مفتوح بمعنی
ت گرما ۔ اندوہ و سختی ۔ لوگوں کی
اعت ۔ مادہ (ص ر ر)
ریح ۔ ۶ ۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور ۔

اسم فاعل ہے صراحت کا ۔ بمعنی ظاہر و
آشکارا ۔ ہر چیز کا خالص ۔ ناصر جمار و
صَرائح جمع ۔

صَرِیخ } (ص ر خ) ۔ فریاد رس ۔
صَارِخ } داد خواہ ۔ آواز ۔
آواز سخت ۔ اور صارخ بمعنی مرغ بھی
آیا ہے ۔

صَرِیر ۔ ۲ ۔ بالفتح ۔ وہ آواز جو لکھتے
وقت قلم سے نکلتی ہے ۔ ٹڈی کا شور و
غل ۔ چلتے وقت جوتے کی آہٹ ۔ اور
دروازہ کھولنے اور بند کرنے کی آواز ۔
آتش لکھنوی ؎
صریر کلک کو وہ شیر کا نعرہ سمجھتے ہیں
گماں اعدا کو ہے میرے قلمداں پہ نیستاں کا

صَرِیع ۔ ۶ ۔ (صفت مشبہ صرع کی) ۔
بمعنی افتادہ و افگندہ ۔ صرعیٰ جمع ۔

صَرِیف ۔ ۶ ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔
خالص چاندی ۔ دروازہ اور چرخ و لو
(گراری) کی آواز ۔ اور تازہ دوہا ہوا
دودھ ۔ منتخب سے ۔

صَرِیمہ ۔ ۶ ۔ بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ
و میم مفتوح بمعنی عزیمت ۔ قصد ۔
ارادہ ۔ کسی کام کو چھوڑ دینا اور
تودہ ریگ کا حصہ اور ٹکڑا ۔ اور قسبا
حصہ اور ٹکڑا ۔ (منتخب اللغات سے) ۔

ص ط

صُطرلاب ۔ ۶ ۔ یہ مخفف ہے
اُصطرلاب کا جس کو سین مہملہ سے بھی
لکھتے ہیں ۔ یہ نجومیوں کا ایک آلہ ہے
جس سے آفتاب کی بلندی اور پستی
اور تقدیر کی نیکی اور بدی کے حالات
معلوم ہوتے ہیں ۔ موجد اس کا ارسطو

کو لکھا ہے ۔
شاہنامہ کا شعر ؎
صطرلاب میں دیکھ لے نامور
کہ ہو کس طرح سے میسر ظفر

ص ع

صِعَاب ۔ ۶ ۔ بکسر اوّل و فتح دوم ۔
بمعنی سختیاں ۔ دشواریاں ۔ یہ جمع ہے
صَعب کی ۔ اور صعب صفت مشبہ ہے
صعوبہ کی ۔

صَعْب ۔ ۶ ۔ بالفتح و سکون عین ۔
دشوار ۔ سخت ۔ مشکل ۔ سرکش ۔ تیز و تند ۔
یہ صفت مشبہ ہے صعوبہ کی ۔ صعاب
بالکسر اس کی جمع ہے ۔ انوری سہیلی کے
اشعار ذیل میں بمعنی دشوار مستعمل
ہوا ہے ۔ ؎
گر بدا نستے کہ فرقت تو
ایں چنیں صعب باشد و لسوز
از تو دوری نہ جستے یکدم
وز تو غائب نبودے یک روز

صَعْدہ ۔ ۶ ۔ بالفتح و سکون عین مہملہ
(ص ع د) بمعنی گورخر ۔ جنگلی گدھا ۔
واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہے ۔
اور گورخر میں لفظ گور بمعنی جنگل اور خر
بمعنی گدھا ہے ۔

صَعْق ۔ ۶ ۔ بالفتح و سکون عین مہملہ
بیہوش ہونا ۔ مر جانا ۔ آسمان کا بجلی کو
گرانا ۔ بجلی کا کسی کو بیہوش کر دینا ۔

صَعَق ۔ ۶ ۔ (ص اور عین دونوں
مفتوح) ۔ سخت آواز کی ۔

صَعِق ۔ ۶ ۔ بالفتح و کسر عین مہملہ بمعنی
سخت آواز والا آدمی ۔ اور وہ شخص
جو صاعقہ کا متوقع ہو ۔

صُعُق۔ ع۔ بالضم وعین مہملہ مفتوحہ۔ نام موضع۔
صَعْقہ۔ ع۔ بالفتح وقاف مفتوحہ۔ (ص ع ق) بیہوش۔ بیہوش ہونا۔
صُعْلُوک۔ ع۔ بالضم اول وسوم واؤ معروف۔ (ص ع ل ک) یعنی فقیر درویش سیاح صعالیک جمع۔
صَعُوب۔ ع۔ یعنی سخت صفت مشبہ ہے صعوبت کی صعائب جمع۔
صُعُوبَت۔ ع۔ بضمتین وحرف چہارم بائے موحدہ مفتوحہ۔ (ص ع ب) دشواری۔ سختی۔ صعوبات جمع۔
صُعُود۔ ع۔ بضمتین۔ (ص ع د) بلندی پر چڑھنا۔ اوپر چڑھنا۔ اس کی ضد ہبوط ہے۔
صَعُود۔ ع۔ بالفتح وضم عین مہملہ یہ صفت مشبہ ہے صعود کی یعنی اوپر چڑھنے والا۔ بلندی صعائد جمع۔ سختی۔ عذاب۔ اور دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام ہے۔
صَعْوَہ۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ (ص ع و) ہندی کھنجن۔ ممولا۔ سرپچہ فارسی۔ ڈیگ ٹیل انگریزی۔ امیر خسرو خالق باری میں لکھتے ہیں ؎

صعوہ سرپچہ ممولا جان
کوآ زاغ کلاغ پہچان

صَعِید۔ ع۔ بفتح اول وعین مہملہ مکسور۔ (ص ع د) یعنی مٹی یا خاک یا روئے زمین۔ صعدات جمع۔ نام ایک شہر کا مصر میں جس کا طول پندرہ دن کا راستہ ہے۔ اور وادی القری کے پاس ایک موضع کا نام ہے۔
نوٹ۔ املا لکھنے میں لفظ سعید اور صعید میں تمیز کرنا چاہیئے جیسا اس مصرع میں پہلا سعید نام معروف ہے اور دوسرا صعید بہ معنی روئے زمیں۔ ع
(پیارا سعید آج سدھارا صعید سے)

ص غ

صَغَار۔ ع۔ بفتحتین (ص غ ر)۔ خواری۔ ستم۔ کوچکی۔
صِغَار۔ ع۔ بالکسر یعنی چھوٹے لوگ خرداں۔ کوچک۔ یہ جمع ہے صغیر اور صُغریٰ کی جیسے کرام جمع ہے کریم کی اور اِناث بالکسر جمع ہے انثیٰ کی۔
صُغَار۔ ع۔ بالضم یعنی خرد۔ (منتخب سے)۔
صَغَارت۔ ع۔ ص مفتوحہ۔ مادہ (ص غ ر)۔ خردی۔ چھوٹائی۔
صَغَب۔ ع۔ کشوری میں بفتحتین اور منتخب میں صرف بالفتح ہے۔ ایسا آدمی یا جانور جس کا سر بہ نسبت جسم کے چھوٹا ہو۔
صِغَر۔ ع۔ بالکسر وفتح غین معجمہ۔ خُردی۔ چھوٹاپن۔ چھوٹائی۔
صِغَرِ سِن۔ ع۔ لڑکپن۔ خُردسالی۔
صُغریٰ۔ ع۔ بالضم۔ یہ مونث ہے اصغر کی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ چھوٹی عورت۔ صغریات جمع۔ اور اہل منطق کی اصطلاح میں شکل کا پہلا قضیہ ہے جس کی ضد کبریٰ ہے۔
صَغِیر۔ ع۔ بالفتح وغین مکسور ویائے معروف۔ خرد۔ چھوٹا۔ کبیر ضد ہے۔ یہ صفت مشبہ ہے صغر کی۔ صغار و صغرا جمع۔ شاہنامہ کا شعر ؎

صغیر و کبیر اور پیر و جوان
سبھی کشتۂ خون نورانیان

صغیر اور کبیر کی جمع صغار اور کبار ہے

ص ف

صَفّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ (ص ف ف)۔ سلسلہ۔ پرا یا قطار۔ لین۔ رستہ۔ گوشت کو سیخ پر چڑھانا۔ پرندوں کا پروں کو پھیلانا۔ فارسی والے اس کی ف کو مشدد نہیں لکھتے صفوف جمع۔ اردو والے بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں۔ ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

صَفَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ص ف و)۔ پاک۔ بے کھوٹ۔ صفائی۔ بے کدورت۔ دوستی خالص۔ پاکیزگی۔ مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے۔ حضرت عمرؓ کا مکان بھی اسی صفا میں تھا جس کو انھوں نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ڈھا کر حاجیوں کے ٹھہرنے کے واسطے میدان بنا دیا تھا یہ مکان صفا اور دوسری پہاڑی مروہ کے بیچ میں تھا۔ صفا اور مروہ کے درمیان کی مسافت تخمیناً تین سو قدم ہوگی۔ یہاں حاجی لوگ مخصوص اوقات میں دوڑا کرتے ہیں جو لوازم حج میں سے ہے۔

مسدس حالی کا شعر

گر فوج گراں پشت کو صفا پہ
پہنچا کہ بولے تمھیں کمک پا کر

صِفَات۔ ع۔ بالکسر یعنی اوصاف تعریفیں۔ یہ صفت کی جمع ہے۔
صَفَا چٹ کرنا۔ اردو محاورہ ہے بالکل مونڈ ڈالنا۔
صِفَاد۔ ع۔ بالکسر (ص ف د)۔ زنجیر یا بیڑی وغیرہ جس سے قیدی باندھے

جاتے ہیں۔

صِقار۔ ج۔ بالکسر جمع ہے صقر کی انگریزی زیرو۔ ہندی بندی۔

صَقّار۔ ع۔ بالفتح وتشدید قاف۔ یعنی کانسے کے برتن ڈھالنے والا۔ یہ لفظ صُفر (بضمتین) سے مشتق ہے۔ فعّال کے وزن پر پیشہ وروں کے نام اکثر آتے ہیں مثلاً حدّاد نجار وغیرہ۔

صِفاق۔ ع۔ بالکسر (ص ف ق)۔ جھلی یعنی باریک پوست۔

صِفاہان۔ معرب ہے سپاہان کا ایک قسم کا راگ ہے جو آخری رات کو گایا جاتا ہے۔ ایران کا ایک مشہور شہر ہے جس کو اصفہان بھی کہتے ہیں چنانچہ ایرانی اصفہان نصف جہان کہتے ہیں یہاں کا سُرمہ اور میوجات مشہور ہیں غالب آم کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

جو صفاہانی اُسے یکبار کھائے
میوے صفاہان کے سبھی بھول جائے

صَفائح۔ ع۔ بفتحتین۔ صفیحہ کی جمع ہے یعنی تختے۔ چوڑے پتھر۔ اور کاغذ کی طرح کے چوڑے چوڑے ٹکڑے۔ خواہ کسی چیز کے ہوں۔

صِفَت۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح فا۔ (وص ف)۔ کسی کا حال بیان کرنا۔ نشان۔ علامت۔ تعریف۔ گن ہندی صفات جمع۔

نوٹ۔ وصف اور صفت میں فرق یہ ہے کہ جب کوئی کسی کی تعریف یا مدح کرتا ہے تو اُس کو وصف کہتے ہیں۔ اور ممدوح کی ذات میں جو پسندیدہ خصائل ہیں وہ اس کی صفت ہے اور کبھی صفت سے مراد مانند بھی ہوتی ہے۔ جیسے اس شعر میں ؎

وہ قیس صفت بجائے غربت
ہے بادیہ گردِ دشت وحشت

صَفح۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون فا۔ معاف کرنا گناہ کا عفو۔ آدمی کا رخسار پہلو کنارہ ہر چیز کا۔ صِفاح بالکسر جمع ہے۔

صَفحَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم مادہ (ص ف ح)۔ کاغذ کے ورق کا ایک رُخ۔ انگریزی پیج۔ صِفاح وصفحات جمع ہے۔

صَفدَر۔ امر کب ہے صف اسم اور دریدن کے امر سے اسم اور امر مل کر اسم فاعل ہوا یعنی لشکر کی صف کو پھاڑنے والا۔

صِفر۔ ع۔ بالکسر وسکون فا۔ یعنی خالی اور خالی ہونا۔ چھوٹا دائرہ جو بیچ میں خالی ہو۔ نقطہ جو علم حساب میں کسی عدد کو دس گنا کرنے کے لیے اُس کے داہنے طرف لگاتے ہیں۔ ہندی بندی۔ انگریزی زیرو (یہ لفظ مونث اور واحد مستعمل ہے)۔ اصفار وصفار جمع۔ زہرہ اور برج حمل کی علامت۔ نوٹ۔ عام لوگ اس کا تلفظ بفتح فا جو کرتے ہیں یعنی صَفَر وہ غلط ہے۔

شعر غالب ؎

یہ دل کہ ہے رشتہ عمر میں گانٹھ
ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے

دیگر ؎

مہا سنگھ کے صفر آتش جان
شمار اس سے آگے نہیں مہربان

صُفر۔ ع۔ بالضم۔ روئین۔ ہندی کانسی۔ اور زرد چیزیں۔ جمع ہے اصفر کی۔

صَفَر۔ ع۔ بفتح صاد وفا۔ عربی کا دوسرا مہینہ ہے جو محرم کے بعد آتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ محرم میں جنگ وجدل منع تھی لہذا اس مہینہ میں عرب لڑائی لڑنے جایا کرتے تھے اور ان کے مکانات خالی پڑے رہتے تھے۔ یا یہ کہ اس مہینہ کا نام رکھتے وقت موسم خزاں کا تھا اور درختوں کے پتے زرد تھے اس حالت میں صُفرہ سے مشتق ہے جس کے معنی زردی ہیں۔ املا لکھنے میں صَفَر اور سَفَر میں تمیز کرنا چاہیئے۔

صَفرا۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم (ص ف ر)۔ چاروں خلطوں میں سے (سودا، صفرا، بلغم، خون) ایک خلط کا نام ہے جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ چونکہ بہت تلخ یعنی کڑوا ہوتا ہے اس لیے فارسی میں اسے تلخہ کہتے ہیں۔ ہندی پت اور پتا۔ اور زرد رنگ کی ہر چیز۔ سونا۔ کمان۔ مولوی محمد اسمٰعیل ؎

پھر ہوئی سودا و صفرا کی نمود
خون و بلغم نے کیا پیدا وجود

صَفراءِ فاقع۔ ع۔ (الصفت)۔ زرد رنگ۔ ڈہڈہا۔

صَفراوی۔ ع۔ بالفتح ویائے معروف۔ صفرا والا۔ صفرا کی طرف نسبت کیا گیا۔ منسوب بہ صفراء۔

صُفرَت۔ ع۔ بالضم وسکون دوم وفتح رائے مہملہ (ص ف ر)۔ یعنی زردی عربی املا صفرۃ

صَفَرَت۔ ع۔ بفتحتین (ص ف ر)۔ یعنی گرسنہ وگرسنگی۔ اردو بھوکا و بھوکھ۔ ہندی چھُدھا ونت اور چھُدھا۔ انگریزی ہنگری اور ہنگر۔

صَفصاف۔ ع۔ بفتح ہر دو صاد مہملہ (ص ف ص ف)۔ یعنی بید کا درخت۔

صَفصَف۔ ع۔ بفتح ہر دو صاد مہملہ۔ ہموار زمین۔

صَقع۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔

گردن پر گھونسا مارنا۔

صَفق۔ ع۔ بالفتح۔ سفر و سیاحت کرنا۔ پھرنا۔ پھر تالی بجانا۔ لین دین کرنا۔

صَفقہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ مادّہ (ص ف ق) بیعت یا بیچنے کے واسطے کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔

صَفِ نِعال۔ ع۔ بالفتح و تا مشدد مکسور۔ مرکب ہے صف یعنی قطار یا لین اور نِعال سے جو نعل یعنی جوتا یا پاپوش کی جمع ہے۔ کنایہ ہے آخری صف سے جہاں اہلِ مجلس جوتیاں اُتارتے ہیں۔ ؎

"ترا غلام سلیمان شکوہ ہو جائے
صفِ نعال میں اپنے جو تو جگہ دیدے۔

صَفوان۔ ع۔ بالفتح۔ وہ پتھر جو ہموار ہو۔ اور نام ایک مرد کا جس کے ساتھ منافقین نے حضرت عائشہ صدیقہ کو بد متہم کیا۔ اور رسول اللہ صلعم بھی بمقتضائے بشریت مکدر خاطر ہوئے آخر حضرت جبرئیلؑ کی معرفت زوجۂ مطہرہ کی عصمت کے ثبوت کے لیئے وحی نازل ہوئی اور صفوان مادرزاد حیز ثابت ہوا۔

شوخا قانی ؎

اے سویدائے دل من کہ جز اصفت است
صافی از تہمت صفوان بجز اساں یابم

صِفوَۃ، صَفوَۃ، صُفوَۃ } ع۔ بہر سہ حرکت صاد۔ (ص ف و)۔ خلاصہ۔ صاف۔ برگزیدہ۔ (صفوت مخفف کردہ ہست)۔

صَفورا۔ ع۔ بالفتح و ضم فا۔ مادّہ (ص ف ر) حضرت شعیبؑ کی صاحبزادی کا نام ہے جو حضرت موسیٰؑ کے نکاح میں تھیں۔

صُفوف۔ بضمتین۔ صفیں۔

قطاریں۔ یہ جمع ہے صف کی۔ املا لکھنے میں صُفوف اور شُفوف میں تمیز کرنا چاہیئے۔

صَفَوی۔ ع۔ (بفتحتین۔ واو مکسور و یائے معروف برائے نسبت)۔ نسبت کیا گیا طرف شاہ صفی کے جو ایک کامل درویش تھے۔ ان کی نسل ایران میں عرصہ دراز تک حکمران رہی۔ شاہ اسمٰعیل شاہ ایران انھیں کا پوتا تھا۔

صُفّہ۔ ع۔ بالضم و فا مشدد مفتوح۔ (ص ف ف)۔ پٹی ہوئی چھت کا دالان۔ ایوان خانہ۔ کتاب تحصیل فارسی میں چبوترہ اور تھیجے کے معنی ہیں۔ زرہ کے نیچے کا کپڑا۔ صُفَف جمع۔ فارسی والے اس کی جمع اپنے طریقہ سے صفہا ش بنا لیتے ہیں۔ شعر قصائد بدرچاچ ؎

درصفہائے چو شوراز ان شعر پوش
درطاتہائے نغمہ ... زہرہ فر

پہلے مصرع کا یہ مطلب ہے کہ اس کے دالانوں میں عالم و فاضل ریشمی کپڑے پہنے ہوئے جمع تھے۔

صَفی۔ ع۔ بالفتح۔ یہ صفا کا اسم فاعل ہے۔ یعنی برگزیدہ۔ دوست خالص صاف۔ بیت دو دوست۔ دلی دوست حضرت آدمؑ کا لقب۔ صفایا جمع۔

صَفیّہ۔ ع۔ (مؤنث ہے صفی کی)۔ عورت برگزیدہ۔ رسول اللہ صلعم کی ازواج مطہرات میں سے ایک کا نام جن کے والد کا نام حیی بن اخطب اور والدہ کا نام حیزہ تھا جو سموئیل کی بیٹی تھیں۔

صِفیحَہ۔ ع۔ بالکسر و فتح فا۔ (ص ف ح)۔ ہر ایک چوڑی چیز۔ چوڑی تلوار۔

...۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یائے معروف۔

معرب ہے سِیپل کا یعنی پرند کی آواز۔ سیٹی کی آواز پرند کے بلانے کے لیئے۔ املا لکھنے میں صفیر اور سفیر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

صَفِیق۔ ع۔ (ص ف ق)۔ سخت جمرا۔ سنگین کپڑا۔

صِفّین۔ ع۔ بالکسر و تشدید فائے مشدد مکسور۔ یہ دریائے فرات کے کنارے موضع رقہ کے قریب ایک مقام کا نام ہے۔ یہاں حضرت علیؑ اور امیر معاویہؓ کے درمیان جنگ عظیم واقع ہوئی تھی۔

ص ق

صَقّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف۔ (ص ق ر) یعنی لُترا۔ سخن چین۔ شراب فروش۔ کافر۔

صَقّال۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف۔ مشتق ہے صقالت سے۔ صیقل کرنے والا۔ پیشہ وروں کے نام فَعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ حلّاج۔ صرّاف وغیرہ۔

صِقال۔ ع۔ بالکسر و قاف مفتوح۔ (ص ق ل)۔ صفائی آئینہ یا تلوار کی۔

صِقالت۔ ع۔ بالکسر و لام مفتوح۔ (ص ق ل)۔ صیقل کرنا۔

صَقر۔ ع۔ بالفتح۔ باز یا شاہین کی طرح کا شکاری پرند۔ چرغ۔ صقور جمع۔ کھٹا دودھ۔ کھٹی شراب۔ اور صاقور یعنی کلہاڑی سے لکڑی کاٹنا یا چیرنا یا لوہے کے آلہ سے کسی چیز کو توڑنا۔ دھوپ کا تیز ہونا۔

صَقِر۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف و ضم را

(پچھوارا) جس سے دوشاب بنایا جاتا ہے۔ دوشاب کی تشریح دبس ہو چکی ہے۔

صقر۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ پانی جو حوض میں ہے اور کتے اور لڑکیاں اسمیں پیشاب کریں۔ (منتخب اللغات سے)۔ طلبہ کو صقر اور سقر کے املا میں تمیز چاہیئے۔ سقر بمعنی دوزخ۔

صقّر۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد۔ (ص ق ر)۔ بمعنی ذلوقت جس کے معنی اردو میں بغیرت یا بھڑوا ہیں۔

صقع۔ ع۔ سیلی (تھپیڑا)۔ مارنا۔ مرغ کا بانگ دینا۔ رُوتا۔ زمین پر گرنا۔ چلنا۔ راہ خیر سے پھرنا۔ شبنم کا گرنا یعنی اوس پڑنا۔

صقع۔ ع۔ گر پڑنا کنوئیں کا۔ اور بے ہوش ہونا۔

صقیع۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ (صفت مشبہ ہے صقع کی)۔ شبنم۔ اوس۔ ڈلیا نگر تری۔

صقیل۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے صقالت کی۔ منتخب میں اس کے معنی ہیں (زدودہ شدہ)۔ اردو صیقل کی ہوئی۔ روشن۔ چمکدار۔ منور۔ املا لکھنے میں صیقل اور ثقیل (یعنی گراں) بھاری کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ص ک

صکت۔ ع۔ بالفتح و تشدید کاف۔ (ص ک ک)۔ کوٹنا۔ ٹھونکنا۔ دروازہ کو زور سے بند کرنا۔ اور نامہ قبالہ کے معنی میں۔ یہ لفظ چک کا معرب ہے۔ صکوک و صکاک جمع۔

صکاک۔ ع۔ بالکسر بمعنی نامے یا قبالے جمع ہے صک کی۔ اور اگر بالضم یعنی صُکاک ہو تو معنی ہوا۔

صکّاک۔ ع۔ بالفتح و تشدید کاف۔ بروزن فعّال۔ بمعنی قبالہ نویس تمسک دستاویز لکھنے والا۔ اس وزن پر اکثر پیشہ وروں کے نام آتے ہیں مثلاً حداد۔ جلاد۔ عطار۔ نجار وغیرہ۔

صکوک۔ ع۔ بضمتین۔ دستاویزیں قبالے۔ نامے۔ یہ لفظ صک کی جمع ہے۔

صکیک۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ کمزور۔ ضعیف۔

صکم۔ ع۔ بالفتح۔ مارنا۔ باز رکھنا۔ زور سے کوٹنا۔

ص ل

صِلّ۔ ع۔ بالکسر و لام مشدد۔ یہ چھوٹا سا اور پیلے رنگ کا ایک سانپ ہوتا ہے جس کے کاٹے پر منتر اثر نہیں کرتا۔ اور بلا۔ سختی۔ شمشیر تیز۔ (منتخب اللغات سے)۔

صَلّ۔ ع۔ بالفتح۔ شراب کا صاف کرنا۔

صلّ علیٰ کہنا۔ اردو محاورہ ہے "رحمت ہو اس پر" کہنا۔ تعریف کرنا۔ سبحان اللہ کہنا۔ مصرع مہر دہلوی

ہم تمہیں صلّ علیٰ صلّ علیٰ کہتے ہیں

صَلا۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ل و)۔ کھانا کھلانے یا کچھ دینے کے لئے آواز دینا۔ دعوت کا آوازہ۔ عام دعوت کرنا۔ شعر بوستان

دگر در دہد یک صلائے کرم
عزازیل گوید نصیبے برم

صِلا۔ ع۔ بالکسر۔ (ص ل ی)۔ بھنا ہوا۔ بریان۔

صلابت۔ ع۔ بفتح اول و چہارم۔ (ص ل ب)۔ سخت ہونا۔ سختی۔

صِلات۔ ع۔ بالکسر۔ انعامات۔ بخشش۔ یہ صلہ کی جمع ہے۔

صَلاح۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ل ح) آشتی۔ صلح۔ نیکی۔ خوبی۔ مصالحہ۔ نیک مشورہ۔ اس کی ضد فساد ہے۔

صِلاح۔ ع۔ بالکسر۔ (ص ل ح)۔ دوستی۔ صلح کرنا۔

نوٹ۔ طلبہ کو املا لکھنے میں صلاح اور سلاح کا فرق یاد رکھنا چاہیئے سلاح بمعنی ہتھیار۔ شعر شاہنامہ

مناسب ہے اب اور گیوں ہے صلاح
کہ گرز اور طوس آدے یاں بے سلاح

صلاحیت۔ ع۔ بروزن کراہیت۔ (ص ل ح) بمعنی نیکی و نیک ہونا۔

صلاحیت لکھنا اردو محاورہ ہے سرکاری نوکروں میں پولیس کا مسافروں کے نام اور آمد و رفت کا حال لکھنا۔ رپورٹ لکھنا۔

صلاصل۔ ع۔ بالفتح و صاد ثانی مکسور۔ بمعنی فاختہ۔ اور بڑے بڑے پیالے۔ گھوڑے کی پیشانی کے بال۔ یہ صلصل کی جمع ہے۔ اور سلاسل جمع ہے سلسلہ کی۔ املا لکھتے میں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

صلاع۔ ع۔ آفتاب کی حرارت۔

صلاعہ۔ ع۔ (ص ل ع) پکّی زمین۔ صلاع جمع۔

صلاق۔ ع۔ خوش بیان خطیب (جواہر اللغات سے)

صلایہ۔ ع۔ (ص ل ی)۔ سل اور بٹا دونوں۔ پتھر کا ٹکڑا جس پر دوا پیستے ہیں۔

صلب۔ ع۔ بالفتح۔ دار پر کھینچنا۔ سولی پر چڑھانا۔

صُلب ۔ ع۔ مہرۂ پشت ریڑھ کی ہڈی کی کڑیاں۔ سخت زمین۔ سخت۔ قوی۔ چست۔ اصلاب جمع ہے۔

صَلَب ۔ ع۔ بفتحتین۔ سخت۔ ہڈی کی چربی۔ املا لکھنے میں صُلب اور سُلب کا خیال رکھنا چاہیئے۔ دوسرا سُلب بمعنی لوٹا ہوا جنگ ہے۔

شعر شاہنامہ سے

تو ے کون چلتا سلاح و سُلب
بڑا ہی کیا تھا یہ تو نے غضب

صُلَّب ۔ ع۔ بالضم و لام مشدد مفتوح بمعنی سخت۔ اور ہار (سو دھار) رکھنے کا پتھر۔

صُلبی ۔ ع۔ (منسوب صلب کا)۔ نسل کا۔ پشت کا۔

صُلبیہ ۔ ع۔ (یا نسبتی)۔ آنکھ کے ساتوں پردے کا نام جو سب کے اندر ہے۔

صُلَّت ۔ ع۔ بالضم و تشدید لام مفتوح (ص ل ت) نہایت روشن پیشانی۔ سخت۔

صَلج ۔ ع۔ بالفتح۔ چاندی کو گلانا۔ لکڑی سے کسی کو مارنا۔

صُلح ۔ ع۔ بالضم۔ آشتی میل ملاپ۔ انگریزی پیس۔ یائے معروف سے ضد ہے جنگ کی۔ سے

سران سپہ نے یہ پاسخ دیا
کہ ہو جنگ سے صلح بہتر شہا

صُلحا ر۔ ع۔ بالضم و لام مفتوح۔ نیک لوگ۔ صالح کی جمع ہے۔

صُلح کُل ۔ ع۔ (باضافت)۔ ہر ایک سے میل جول رکھنا۔ ہر کسی کے ساتھ محبت ظاہر یا باطن رکھنا۔ جملہ مذاہب کے آدمیوں کو ایک سا سمجھنا۔ جیسے اکبر کا مذہب صلح کل تھا۔

صَلد ۔ ع۔ بالفتح۔ سخت و صاف۔

صِلدِم ۔ ع۔ بالکسر۔ شیر۔ ضیغم۔ کڑی و سخت چیز۔ سُم گاؤ۔

صَلصَال ۔ ع۔ بالفتح (ص ل ل) گندھی ہوئی خام مٹی جو اس قدر خشک ہو کر انگلی سے بجانے سے آواز دے۔ اس کا ضد فخار ہے یعنی اسی قسم کی پکی ہوئی مٹی۔ حضرت آدم بھی اسی مٹی سے بنائے گئے تھے۔

صُلصُل ۔ ع۔ دونوں صاد مضموم۔ بمعنی فاختہ۔ اور گھوڑے کی پیشانی کے بال۔ **شعر عطائی نامہ** ۔

بزیر سایۂ سرو آرمیدہ
بجز صوفی در ریباد نگاہ صُلصُل

یعنی فاختہ۔

صَلصَلہ ۔ ع۔ بفتح ہر دو صاد۔ (ص ل ل)۔ زنجیر اور لوہے اور گھڑیال کی آواز۔

صَلَع ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ سر کا ایک مرض ہے۔ ہندی گنج۔ اور اصلع بمعنی گنجا آدمی۔

صَلَف ۔ ع۔ گپ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ ایسی بات کہنا جو سامع کو ناگوار معلوم ہو۔ اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔ کھانے کا بے برکت ہو جانا۔

صَلِف ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ طعام بے مزہ۔ ایسا بادل جس میں گرج بہت اور پانی کم ہو۔ ایسا آدمی جو اپنی جھوٹی تعریف کرے۔

صَلم ۔ ع۔ بالفتح۔ جڑ سے کان کاٹ لینا۔

صَلوٰۃ ۔ ع۔ بالفتح (ص ل و)۔ نماز و دُعا بندہ کی طرف سے۔ اور بمعنی رحمت و آمرزش خدا کی طرف سے۔ اور بمعنی درود اور رسول اللہ صلعم کے اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور جن و انس کی طرف سے صلوات جمع ہے۔ تارک الصلوٰۃ بمعنی بے نمازی۔

صَلوٰت } **صَلوٰۃ** } بفتحتین۔ جمع ہے صلوٰۃ کی فارسی والے لام کو ساکن بولتے ہیں۔

صَلوخ ۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم لام۔ (ص ل خ)۔ ہلاک کرنے والی بلا یا سختی۔

صُلُول ۔ ع۔ بضمتین۔ (ص ل ل) گوشت کا سڑ جانا۔ پانی کا بیمزہ ہو جانا۔

صِلہ ۔ ع۔ بالکسر (و ص ل)۔ ملنا۔ قرابت۔ خویشی۔ انعام۔ بخشش۔ اسکی جمع صِلات ہے

صلۂ رحم ۔ ع۔ (باضافت)۔ اپنے عزیز و اقارب سے سلوک کرنا و محبت رکھنا۔ (غیاث اللغات سے) اور خزانۂ لغت میں بمعنی غیروں سے سلوک کرنا ہے۔

صَلیب ۔ ع۔ بالفتح۔ صفت مشبہ صلب کی بمعنی سخت۔ اور دار یا سُولی کے معنی پر۔ معرب ہے چلیپ کا۔ اور سُولی پر چڑھایا گیا۔ انگریزی کراس جسکی شکل یہ ہے (†) مصلوب بمعنی سُولی دیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔ نصاریٰ صلیب کی تعظیم کرتے ہیں۔

صَلیبی ۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ کنایہ ہے قوم نصاریٰ سے کیونکہ وہ صلیب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور خط صلیبی یا صلیبی خط سے ایسی شکل (††) مراد ہے۔

صَلیل ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ تلوار کی ضرب کی آواز۔ یا لوہے کی کسی اور چیز کی آواز مثل زنجیر وغیرہ کے۔ دریا کے پانی کی روانی کی آواز۔ پیٹ کی آنتوں کی آواز۔ خشکی کی وجہ سے مشک کا سُوکھ جانا۔ (منتخب اللغات سے)

ص م

صَمّ - ع - بالفتح و تشدید میم - (ص م م)۔ منتخب میں بمعنی ناشنودن ہے یعنی نہ سُننا یا بہرا ہوتا۔

صُمّ - ع - بالضم و میم مشدد۔ بہرے لوگ اور سخت پتھر (سنگہائے سخت)۔ دونوں معنی میں اَصَم کی جمع ہے۔

صِمّ - ع - بالکسر و تشدید میم - (ص م م)۔ بہادر۔ دلیر۔ شیر درندہ۔

صَمّا - ع - بالفتح و تشدید میم۔ یہ صفت مشبہ ہے صَمّ کی۔ بہری عورت۔ زمانہ کی سختی۔ سخت پتھر۔

صُمَات - ع - بالضم (ص م ت)۔ چُپ رہنا۔

صُمَاح - ع - بالضم۔ (ص م ح)۔ بدبُو پسینے کی۔ بغل کی بدبُو۔ داغ

صِمَاخ - ع - بالکسر۔ (ص م خ)۔ کان کا سوراخ۔

صَمَاد - ع - بالفتح۔ (ص م د)۔ ٹھوس چیز۔

صِمَاد - ع - بالکسر۔ (جمع صمد کی)۔ جائے بلند۔ سخت زمینیں۔

صِمَام - ع - بالکسر (ص م م)۔ بوتل کی کاگ۔ شیشہ کی ڈاٹ۔

صَمْت - ع - بالفتح و سکون میم۔ بمعنی خاموشی۔

صَمَد - ع - بفتحتین۔ بزرگ بے نیاز۔ بلند۔ دائم۔ وہ شخص جو کبھو کا پیاسا نہ ہو۔ یا جس کی طرف خلق رجوع ہو۔ نام خدا تعالیٰ کا۔ اس کے پہلے لفظ عبد اور ان کی اضافت کا لگا کر مردوں کے نام رکھتے ہیں۔ یعنی 'عبدالصمد' جس کا لفظی ترجمہ ہندی میں 'نارائن داس' یا 'بھگوان داس' ہوتا ہے۔

صَمْد - ع - بالفتح و سکون میم بمعنی قصد کرنا۔ بوتل یا شیشہ کے منھ کو ڈاٹ سے بند کرنا۔ زمین سخت و جائے بلند۔ دُھوپ کی تیزی سے چہرہ کالا ہو جانا۔

صَمَدِیَّت - ع - بفتحتین و دال مکسور و یائے مشدد مفتوح۔ (یۂ مصدری)۔ بزرگی بے نیازی۔ حوائج انسانی سے پاک ہونا۔

صَمْصَام - ع - ہر دو صاد مفتوح (ص م م)۔ بمعنی تیز تلوار۔ اس لفظ کے آخر میں لفظ علی لگا کر اہل اسلام مردوں کے نام رکھتے ہیں۔

صَمْصَم - ع - ہر دو صاد مفتوح۔ (ص م م)۔ بخیل۔ ممسک۔ کنجوس۔ بنیا۔ مائی زر (انگریزی)۔

صِمْصِم - ع - بکسر ہر دو صاد۔ (ص م م)۔ مرد دلیر۔

صَمْغ - ع - بالفتح و سکون میم۔ بمعنی گوند۔ گردرزا ے فارسی و دال مہملہ فارسی اور گم انگریزی ہے۔ صُمُوغ جمع۔ اس کا تلفظ صَمَغ غلط ہے۔

صَمَم - ع - بفتحتین۔ کان کی گرانی۔ یعنی بہرا پن۔

صِمَم - ع - بکسر اوّل و فتح دوم۔ بمعنی بڑا اژدہا۔ درندے شیر۔ بہادر لوگ۔ یہ صِمّہ کی جمع ہے۔

صُمُوت - ع - بضمتین (ص م ت)۔ خاموش رہنا۔

صُمّ و بُکم - ع - بضم اوّل و ثانی و تشدید میم و بائے موحدہ مضموم۔ بمعنی بہرے اور گونگے۔ یہ جمع ہے اَصَم اور اَبکم کی۔ مگر فارسی والے اس کو بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ شعر بوستاں ؎

بہ تدبیر گر بر کشد تیغ خشم
بمانند کروبیاں صم و بکم

صِمَّۃ - ع - بالکسر و میم مشدد مفتوح۔ بمعنی شیر۔ بہادر۔ دلیر اور اژدہا۔ صِمَم جمع ہے۔

صَمِیم - ع - بفتح اوّل و کسر ثانی۔ (ص م م)۔ درمیان ہر چیز کا۔ دل کا بیچ۔ مغز۔ گودا۔ خالص۔ خلاصہ۔ بہرا۔ بشدت گرمی خواہ سردی کی۔ واحد جمع دونوں میں آتا ہے۔

صَمیل } دونوں لفظ عربی ہیں۔
صامِل } بمعنی خشک (منتخب ہے)۔

ص ن

صَنادِید - ع - بالفتح و دال مکسور۔ بمعنی بزرگ لوگ۔ یہ صِندید کی جمع ہے۔ جس کا مادہ (ص ن د) اور معنی شریف یا بہادر ہے۔ عُرفی

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ
آثار پدید است صنادید عجم را

صَنادِیق - ع - بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی صندوقہا بیت سے صندوق۔ یہ صندوق کی جمع تکسیر ہے جیسے بنادیق جمع بندوق کی ہے۔

صَنّاع - ع - بوزن فَعّال۔ بمعنی بڑا کاریگر۔ یہ اسم مبالغہ ہے صنعت کا۔

صُنّاع - ع - بالضم و تشدید نون بمعنی کاریگر لوگ۔ یہ جمع ہے صانع کی جو اسم فاعل ہے صنعت کا۔

صِناعَت - ع - بالکسر (ص ن ع) ہنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ صناعات جمع۔

صُنان - ع - بالضم (ص ن ن)۔ بغل کی بدبُو۔

صَنائِع۔ ع۔ بالفتح وحرفِ چہارم مکسور یعنی کاریگریاں۔ یہ صنعت کی جمع ہے۔

صَنج۔ بالفتح واخفائے جیم عربی۔ یعنی چنگ اور جھانجھ جو دو مشہور باجے ہیں۔ یہ لفظ چنگ کا معرب ہے کیونکہ عربی میں چ کا بدل ص سے اور گاف کا جیم سے ہوتا ہے جیسے چین کا صین اور گیلان کا جیلان ہے۔

صَنْدَل۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم چندن جو مشہور خوشبودار لکڑی ہے۔ اصل میں یہ ہندی لفظ چندن سے بنایا گیا ہے۔

صَنْدَلی۔ ف۔ بالفتح۔ (اس میں یائے نسبتی ہے)۔ چوکی۔ چھوٹا تخت۔

صُنْدُوق۔ ع۔ بضم اوّل وسوم۔ (ص ن د و ق)۔ اُردو میں بھی صندوق ہی کہتے ہیں۔ آجکل اس کو بکس بھی کہتے ہیں جو انگریزی لفظ باکس کا بگاڑا ہوا ہے۔ صَنادِیق جمع۔ فارسی والے بالفتح بھی بولتے ہیں۔

صَنْدُوقچہ۔ ف۔ (چہ کلمۂ تصغیر ہے) چھوٹا صندوق۔

صِنْدِید۔ ع۔ بالکسر (ص ن د د)۔ نامور۔ بہادر۔ شریف۔ اور بڑی بوند مینہ کا۔ منتخب میں بغیر یا کے بھی آیا ہے۔ صَنادِید جمع۔

صُنْع۔ ع۔ بالضم وسکونِ نون کاریگری۔ پیدا کرنا۔ کسی پر نیکی کرنا۔ کام بنانا۔

صَنْعا۔ ع۔ بفتح اوّل یمن میں ایک قصبہ ہے۔ (ص ن ع ا)

صَنْعانی۔ ع۔ منسوب بہ صنعا۔ اس میں یائے نسبتی سے پہلے نون خلافِ قیاس بڑھایا ہے۔

صَنْعان۔ ع۔ بفتح صاد وسکونِ نون یہ شیخ فریدالدین عطار کا پیر و مرشد تھا اس کے سات سو مرید تھے۔ اس نے غرور میں آکر حضرت غوث الاعظم کی نسبت بے ادبی کی۔ اور ایک فرنگی کی لڑکی پر عاشق ہوکر چند ماہ اس کے سؤر چرائے تب لڑکی کے والدین شادی کرنے کو راضی ہوئے۔ شادی کے روز جب یہ سؤر کے کباب کھانا چاہتا تھا تو شیخ مذکور کے فیضِ باطنی اور توجہ کاملہ کی وجہ سے عقل دُرست ہوگئی اور تائب ہوا۔

صُنْعان۔ ع۔ بالضم یعنی گندہ بغلی۔ بدبوئے بغل۔

صَنْعَت۔ ع۔ (ص ن ع)۔ بالفتح بھی جائز ہے۔ یعنی پیشہ۔ ہنر۔ کاریگری۔ صَنائع جمع۔

صِنْف۔ ع۔ بالکسر۔ اصناف و صُنُوف جمع۔ یعنی اس کے ہر نوع کے اقسام میں سے ایک قسم جیسے نوعِ انسانی کے صُنُوف حبشی۔ ترکی۔ ہندی۔ چینی وغیرہ ہیں۔

صَنِق۔ ع۔ بفتح اوّل وکسرِ دوم۔ یعنی سڑی ہوئی چیز اور سخت بدبو۔ اور بفتحتین یعنی بغل کی بدبو کی شدت۔

صَنَم۔ ع۔ بفتحتین۔ بُت۔ معشوق۔ بدبو۔ اَصنام جمع۔

صنم خانہ۔ بُتخانہ۔ مٹھ۔ مندر۔ صومعہ۔ دَیر۔ صنم کدہ۔

مرزا سوداؔ

اپنے کعبہ کی بزرگی شیخ جو چاہے سو کر
از روئے تاریخ تو بیش از صنم خانہ نہیں

صَنِم۔ ع۔ بالفتح ونون مکسور یعنی مُردگندہ بُو۔

صِنْوان۔ ع۔ بالکسر چھوہارے کے وہ چند درخت جن کی جڑ مشترک ہو۔ ایک چشمہ سے نکلی ہوئی دو ندیاں۔ اور ایک ہی والدین کے چند بھائی یہ لفظ صنو کا جمع اور تثنیہ ہے۔ اور اصناء بھی جمع ہے۔

صَنَوبَر۔ ع۔ بالفتح (ص ن ب ر)۔ چلغوزہ یا چیڑ کا درخت۔ سروناز کا درخت۔

صُنُوف۔ ع۔ بضمتین صنف کی جمع ہے۔ فقرۂ ابوالفضل دفتر اوّل میں آیا ہے "و صنوف ذریات در مہادِ عافیت آرام خواہند یافت"۔

صِنِّیع۔ ع۔ بالکسر۔ کاریگر۔ کار۔ مخلوق۔ تیز تلوار۔ صناع جمع صفت مشبہ ہے صُنع کی۔

ص و

صَوَاب۔ ع۔ بالفتح (ص و ب)۔ راست۔ دُرست۔ راستی۔ درستی۔ اَصوِبہ جمع۔ ضد اس کا خطا ہے۔ (سعدیؒ) "خطا دگر بار و صوابم کجا"۔ املا لکھنے میں صواب اور ثواب میں تمیز کرنا چاہیئے۔

صَوابدِید۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) صلاح۔ تجویز۔ دُرست۔

صِوار۔ ع۔ (ص و ر) گلہ گاؤ۔ صِیران جمع۔

صَوارِف۔ ع۔ حرفِ اوّل مفتوح و ۴ مکسور زمانہ کی گردشیں یا حادثے۔ یہ صارفہ کی جمع ہے۔

صَوارِم۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مکسور۔ یعنی تیز تلواریں۔ یہ صارم کی جمع ہے۔

صُواع۔ ع۔ بالضم۔ ایک قسم کا شراب پینے کا بڑا پیالہ۔ ایک اور پیالہ جو صاع کے علاوہ ہے۔

واضح رہے کہ صاع کا وزن ۲۷۲ تولے کا ہوتا ہے۔

صَوَاعِق - ع - بالفتح و کسر عین مہملہ۔ بمعنی بجلیاں (جمع ہے صاعقہ کی)۔

صَوَاغ - ع - بالفتح (ص و غ) قالب میں ڈھالنا۔

صَوَّاغ - ع - بر وزن فعّال۔ فصیلت یا سنار۔ مجازاً کاذب۔ جھوٹا۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اس وزن پر اکثر ہوتے ہیں جیسے حدّاد جلّاد وغیرہ۔

صَوَامِع - ع - بالفتح و میم مکسور۔ عبادت خانے۔ تبخانے۔ یہ جمع ہے صومعہ کی۔

صَوب - ع - بالفتح۔ طرف۔ راستی۔ سیدھا چلنا۔ اصواب جمع۔ واضح رہے کہ ثوب بمعنی کپڑا اور صَوب میں فرق ہے۔

صُوبہ - ع - بالضم و فتح ب۔ ملک کا ایک حصّہ۔ انگریزی پراونس۔ صوبجات جمع۔

صُوبہ دار - ف - (دار کلمۂ نسبت ہے) ایک صوبہ کا حاکم۔ انگریزی عملداری میں اس عہدہ کا نام لفٹنٹ گورنر یا گورنر ہے۔

صُوبہ داری - ف - صوبہ دار کا عہدہ۔

صَوت - ع - بالفتح۔ آواز۔ آواز کرنا۔ اصوات جمع ہے اور سوت ہندی لفظ ہے ایک شخص کی کئی بیویوں میں سے ہر ایک دوسری کی سوت کہلاتی ہے۔

مصرع

کہ ہے فلک سوت کی ہو سوت دشمن

اور سوط بمعنی تازیانہ۔ ان تینوں لفظوں کا فرق یاد رکھنے کے قابل ہے۔

صُور - ع - بر وزن نور۔ نرسنگھا۔ ترہی۔ جانور کا سینگ جیسے بجاتے ہیں۔ صُورِ اسرافیل۔ وہ نرسنگھا جسے حضرت اسرافیلؑ بحکم ربِّ جلیل قیامت کے روز پھونکیں گے۔ پہلی آواز میں تمام دنیا فنا ہو جاوے گی۔ اور دوسری آواز میں سب کچھ موجود ہو جاوے گا۔ ان دونوں آوازوں کے درمیان کا عرصہ چالیس سال کا ہوگا۔

مولوی ظفر علیخاں بی اے

محشر کا صور پھونکا موسیٰ نے کوہ پر ہے
شورِ نشور برپا ہندوستاں میں سو بہ سو ہے

صُوَر - ع - بالضم و فتح واو۔ صورتیں یہ صورت کی جمع ہے۔

صُوَر - ع - جمع؛

صُورت - ع - بالضم (ص و ر) نمونہ۔ تصویر۔ شکل۔ صُوَر جمع عربی۔ فارسی والے اس کی جمع صورتہا بناتے ہیں۔ اور حالت اضافت میں آخر میں ی اور بڑھائی جاتی ہے مثلاً نقش صورتہائے سابق مٹ گیا۔ صورتیں اردو جمع۔

صُورت بازی - ف - بہروپیے کا پیشہ۔ بہروپیاپن۔ بہروپ۔ مرکب ہے صورت باز اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

صُورت کشا - ف - (مصدر کشادن کا اسم فاعل ہے) مصوّر۔ نقّاش۔

صُورت کدہ - ف - تصویر گھر۔ مجازاً دنیا۔

صورتگر - ف - مصوّر۔ نقّاش۔ (اسم فاعل ہے)۔

صورتگری - ف - (اسم فاعل + یائے مصدری) مصوّری۔ تصویر بنانا۔

نوٹ

ذوق اس صورتکدہ میں ہیں ہزاروں صورتیں
کوئی صورت اپنے صورتگر کی بےصورت نہیں

اس شعر میں صورتکدہ سے مراد دنیا ہے اور صورتیں بمعنی اشکال مختلفہ اور صورتگر مراد خدا سے اور بےصورت سے مراد بھدی یا کوڈھنگی ہے۔

صُوَرِ مَرئیات - ع - (بصفت)۔ وہ صورتیں جو کرۂ ارض پر نظر پڑتی ہیں۔

صُوری - ع - بالضم (یائے معروف نسبتی) ظاہری۔ معنوی مقابل۔

صَوط - ع - پانی کی آواز (جواہر اللغات سے)۔

صَوغ - ع - بالفتح۔ سانچے میں ڈھالنا۔

صُوف - ع - بالضم۔ بھیڑ اور بکری کی اون۔ پشم۔ بھیڑ کے بالوں سے بنا ہوا ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ کمبل۔ اَصواف جمع۔

نوٹ۔ اونٹ کے بالوں کو وبر اور آدمی کے بالوں کو شعر کہتے ہیں۔

صُوفی - ع - (یائے نسبتی) بمعنی صوف پوش۔ وہ شخص جو بالوں کا کپڑا پہنے۔ اور فقراء کی اصطلاح میں وہ شخص جو مشغلۂ غیر حق سے دماغ کو پاک رکھے۔ یا قوم صوفیہ کی مانند مجازاً بمعنی مخلص۔

صَوک - ع - بالفتح۔ شروع۔ ابتدا۔

صَول - ع - بالفتح۔ حملہ کرنا۔ زیادتی کرنا۔ ہلا کرنا۔

صُول - ع - بالضم۔ نام ایک شہر کا۔

صَولت - ع - بفتح اوّل و سوم۔ (ص و ل)۔ رعب۔ دبدبہ۔

صَولجان - صاد و لام مفتوح۔ چوگان کھیلنے کا ٹیڑھے سر کا ڈنڈا۔ یہ چوگان کا معرب ہے۔

صَوم - ع - بالفتح۔ روزہ۔ روزے۔ روزہ دار۔ واحد و جمع میں مشترک ہے۔

صیام جمع۔

صوم العذرا ۔ ع۔ (باضافت)۔ رات کو نیت کرنا اور دن بھر بات نہ کرنا۔ روزۂ مریم مرادف۔

صَوْمَعَہ ۔ ع۔ ص۔ م۔ ع تینوں مفتوح (ص م ع)۔ نصاریٰ اور ترساؤں کا عبادتخانہ جو مندر کی صورت کا ہوتا ہے۔ مجازاً ہر قوم کا عبادتخانہ جو اونچا کیا گیا ہو۔ صوامع جمع۔

حافظ شیراز ؎

بہ قمارخانہ رفتم ہمہ پاکباز دیدم
چو بہ صومعہ برفتم ہمہ دیدم دغائی

صَوْن ۔ ع۔ بالفتح۔ حفاظت نگہبانی۔ مصون بمعنی محفوظ۔ اسم مفعول ہے۔

ص ہ

صَہ ۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ خاموش رہ چپ رہ۔ اسم فعل ہے بمعنی امر۔

صَہّال ۔ ع۔ بالفتح و ہائے ہوز مشدد۔ مشتق ہے صہال سے بمعنی گھوڑا بہت آواز کرنے والا۔

صُہال ۔ ع۔ (ص ہ ل) گھوڑے کی آواز۔

صَہَب ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی سرخی۔ کمیت گھوڑے کا سا رنگ۔

صَہبا ۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ہ ب ا)۔ سفید انگوری شراب۔ براندی۔ خیبر میں ایک موضع ہے۔ واضح ہو کہ اس خیبر سے کابل کے پاس کا درہ خیبر مراد نہیں ہے بلکہ یہ مقام ملک عرب کے صوبہ یمن میں ہے۔

صِہر ۔ ع۔ بالکسر۔ سسر یا خسر۔ داماد۔ بہنوئی۔ عزیز و قریب۔ اصلا

جمع۔ نوٹ۔ قاآنی نے اس شعر میں داماد کے معنی میں استعمال کیا ہے ؎

صہر احمد حیدر خیبر کشا
زوجۂ زہرا ضیغم عنتر فگن

صُہُوبَت ۔ ع۔ بضمتین و بائے موحدہ مفتوح (ص ہ ب)۔ زردی مائل سرخ رنگ۔ بھوری گلابی۔

صُہُود ۔ ع۔ بفتح اول و ضم ہا۔ (ص ہ د) بمعنی موٹا تازہ۔ فربہ۔ جسیم۔

صُہَیب ۔ ع۔ بالضم۔ آنحضرت صلعم کے صحابیوں میں سے ایک کا نام ہے۔

صَہِیل ۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم (ص ہ ل)۔ گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز۔

وہ قیامت ہے تری توسن اگر تو محشر
دم نہ مارے کبھی سن پائے جو گھوڑے کی صہیل۔

ص ی

صِیاح ۔ ع۔ بالکسر (ص ی ح)۔ بمعنی چیخ۔ نوحہ۔ فغاں۔ آواز بلند۔

صَیّاد ۔ بالفتح۔ مشتق ہے صید سے۔ بمعنی شکاری۔ انگریزی ہنٹر۔ اسکی جمع صیود ہے۔

صَیّاغ ۔ ع۔ مشتق ہے صیغ سے۔ ڈھالنے والا۔ زرگر یا سنار۔

صِیاغت ۔ ع۔ بالکسر (ص ی غ)۔ زرگری۔

صِیام ۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی روزے۔ صوم کی جمع ہے۔ سیام ایشیا میں ایک ملک کا نام ہے۔

صِیانت ۔ ع۔ بالکسر و نون مفتوح (ص و ن)۔ حفاظت۔ نگہبانی۔

صَیِّب ۔ ع۔ صفت مشبہ ہے۔ (صوب کی) بمعنی سحاب برسنے والا بادل۔

صِیت ۔ ع۔ بالکسر۔ آوازہ۔ شہرت۔ ذکر خیر۔ صیوت جمع۔

شعر سعدی ؎

چو صیتش در افواہ دنیا فتاد
تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

صَیحَہ ۔ ع۔ بالفتح۔ و حرف سوم حائے حطی۔ بمعنی آواز سخت۔ عذاب و فغاں۔ عربی میں اس کا املا صیحۃ ہے۔

صَیْد ۔ ع۔ بروزن قید۔ بمعنی شکار و شکار کرنا۔

حسن دہلوی ؎

آہ بنی پنجرے میں کرکے مجھکو قید
حکم فرماتا ہے کہ عنقا کو صید

صیدِ حرم ۔ ع۔ باضافت۔ حرم کے جانور جن کا قتل اور شکار دونوں حرام ہیں۔ اور حد حرم نہ صرف خانہ کعبہ بلکہ قصبۂ مکہ معظمہ کی آس پاس کی زمین کو کہتے ہیں جس کی حد حدود یہ ہیں۔ مشرق میں ۶ کوس مغرب میں ۱۲ کوس شمال میں ۱۲ کوس اور جنوب میں ۲۴ کوس۔

صَیرَف ۔ ع۔ (ص ر ف) ہر حیلہ گر کاموں میں تصرف کرنے والا۔

صَیرَفی ۔ ع۔ بالفتح و یائے نسبت۔ صراف۔ سکوں میں دخل دینے والا۔ ایک خوشنویس کا لقب نیز ایک شاعر کا لقب۔ صیارفہ جمع۔

صَیرَم ۔ ع۔ ہوشیار۔ عقلمند آدمی۔

صَیرورَت ۔ ع۔ بالفتح۔ پہلی مضموم اور دوسری مفتوح ہے۔ (ص ی ر) جانا چلنا۔ پھرنا۔

صِیصِیۃ۔ ع۔ بکسر دو صاد و سکون یائے اول و فتح یائے ثانی۔ (ص ی ص) یعنی قلعہ۔ صیاصی جمع۔

صِیغَہ۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف۔ سونے چاندی وغیرہ کا گوہا میں ڈھالنا۔ خلقت۔ اصل۔ بنا ہوا لفظ۔ شکل۔ صورت۔ تکائے۔ صِیَغ جمع۔

صَیف۔ ع۔ بالفتح۔ گرمی کا موسم۔ گرما۔ ضد شتا بالکسر۔ بمعنی سرما۔ جاڑا۔ اصیاف جمع۔ سعدی ؎

عمر گرانمایہ دریں صرف شد
تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا

صِیق۔ ع۔ چڑیا۔ عصفور۔ کنجشک۔ صِیق جمع۔

صَیقَل۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ص ق ل) صاف کرنا۔ زنگ دور کرنا۔ تلوار وغیرہ کو صاف کرنے والا۔ روشنگر۔ کنز اللغات میں صیقل کرنے کے معنی بھی ہیں۔ وہ چیز یا آلہ جس سے کوئی چیز صاف کریں۔ جمع اس کی صیاقل اور صیاقلہ (ہر دو قاف مکسور) آتی ہے۔ (منتخب اللغات سے)

صَیقَلی۔ ع۔ ق مفتوح و یائی نسبتی ہے۔ صیقل کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ باڑھ (دھار) رکھنے کا پتھر۔ صیاقلہ و صیاقل جمع۔ ؎

شیر خدا شاہ ولایت علیؓ
صیقلی شرک خفی و جلی

صِین۔ بالکسر و یائے معروف۔ معرب ہے چین کا جو ایشیا میں ایک مشہور ملک ہے۔

نوٹ۔ سکندر نامے کے اس شعر میں شاہ چین مراد ہے ؎

کہ چوں تیغ را شاہ چیں بار داد
عروس عدن گرد بدینار داد

اُطلُبِ العِلمَ وَلَو کَانَ فِی الصِّین۔ یہ ضرب المثل ہے۔

صُیُود۔ ع۔ بالفتح و ضم یا و واو معروف یعنی شکار کرنے والا شکاری۔ یہ صیاد کی جمع ہے۔

صَیُّود۔ ع۔ یائے مشدد۔ تیر راست زوندہ۔ منتخب سے۔

باب ضاد معجمہ

ض کے لغوی معنی مرغ آواز دہندہ اور خصومت کرنے کے ہیں۔ اور یہ حرف بھی منجملہ حروف ہشتگانہ عربی ہے۔ فارسی میں نہیں آتا۔ حساب جمل میں اس کے عدد آٹھ سو ہیں۔

ض ا

ضَاب۔ ع۔ بفتح (ض ر ب) زقوم یعنی تھوہڑ کی طرح کا ایک کڑوا درخت ہے۔

ضَابِط۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ یہ ضبط کا اسم فاعل ہے۔ یعنی منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ قاعدہ کا پابند۔ متحمل۔

ضَابِطہ۔ ع۔ بکسر سوم و فتح طا۔ ضابط کی مونث ہے۔ یعنی قاعدہ۔ دستور۔ ضوابط جمع۔

ضابطہ برتنا۔ اردو محاورہ یعنی قانون پر چلنا۔ قانون کے مطابق عمل کرنا۔

ضَاجِر۔ ع۔ حرف سوم جیم مکسور ہے۔ یعنی بیقرار، غمگین۔ یہ اسم فاعل ہے۔ ضجر کا۔

ضَاحِک۔ ع۔ حرف سوم (ح) مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے ضحک کا۔ یعنی ہنستا ہوا۔ یا ہنسنے والا۔

ضَارّ۔ ع۔ برائے مہملہ مشدد۔ مضر۔ ضرر رساں۔ نقصان پہنچانے والا۔ اصل میں یہ ضارر تھا جو اسم فاعل ہے۔ ضرر کا۔

ضَارِب۔ ع۔ بکسر سوم مارنے والا۔ شب دیجور۔ اندھیری رات۔ انگریزی گلوی نایٹ۔ یہ ضرب کا اسم فاعل ہے۔

ضَارِی۔ ع۔ حرف سوم رائے مہملہ مکسور۔ شکار کے پیچھے دوڑنے والا کتا۔ یا کتے کی طرح شکار کا تعاقب کرنا۔ یہ اسم فاعل ہے ضرو کا۔

ضَاغِط۔ ع۔ حرف سوم غین مکسور ہے۔ یہ ایک قسم کے درد کا نام ہے جس میں مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی میرے عضو کو زور سے نچوڑ رہا ہے۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ ضغط کو بالفتح کا جس کے معنی ہیں نچوڑنا۔ مروڑنا۔

ضَاغُوط۔ ع۔ بفتح غ طا۔ یہ ایک حالت ہے جس میں سونے والے کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے میرا گلا زور سے دبا دیا ہے۔

ضَاق۔ ع۔ یعنی تنگ ہو گیا۔ شیخ بہاء الدین آملی ؎

ضاق وقت العمر عن آلاتہا
ہاتہا من غیر عصر ہاتہا

ضَالّ۔ ع۔ لام مشدد۔ یعنی گمراہ راہ بھٹکا ہوا۔ اصل میں یہ ضالل تھا ضلالت کا اسم فاعل ہے۔

ضَالَّہ۔ ع۔ بہ تشدید لام۔ یہ مونث ضال کی ہے گم شدہ۔ گم شدہ چیز

ضَالِّین۔ ع۔ گمراہاں۔ بہت سے گمراہ۔ یہ لفظ سورۂ فاتحہ میں بھی آ

ضامن - ۶ - میم مکسور۔ اسم فاعل ہے ضمانت کا۔ خاطر جمع کرنے والا۔ کفیل۔ طرفدار۔ ضوامن جمع۔

ضآن - ۶ - (ض ء ن) آدمی کے بدن کی بدبو۔ پسینہ جس کو فارسی میں [illegible] کہتے ہیں۔ اضآن جمع۔

ضائع - ۶ - حرف سوم مکسور۔ یعنی برباد ہوا۔ بیفائدہ۔ کھویا ہوا۔ یہ اسم فاعل ہے ضیاع کا۔ ضُیَّع جمع۔

ض ب

ضَبّ - ۶ - بالفتح و بائے موحدہ مشدد (ض ب ب)۔ گوہ جانور جسکو فارسی میں سوسمار کہتے ہیں۔ غصہ۔ کینہ۔ زمین پر سونا۔ ورم۔ ایک بیماری جس میں ہونٹھ سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ ضباب جمع۔ منتخب اللغات میں اسکو بالکسر بھی صحیح لکھا ہے۔

ضِباب - ۶ - بالکسر جمع ضَبّ کی جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔

ضُباح - ۶ - بالضم۔ (ض ب ح)۔ لومڑی کی آواز۔

ضَبر - ۶ - بالفتح۔ گروہِ غازیان۔ ضُبور جمع۔

ضبط - ۶ - ہر شے کو اس حد پر نگاہ رکھنا۔ انتظام۔ ضابط اسم فاعل۔

نوٹ۔ اُردو محاورے میں ضبط کرنا یا کرلینا یعنی جوش (غصہ) کو روکنا۔ یا کسی کی جائداد وغیرہ کو اپنے قبضہ میں کرلینا۔ قرق کرلینا۔ اور شے منضبطہ وہ چیز ہے جو ضبط کرلی جاوے۔

ضبطِ گریہ۔ رونا روکنا۔ ع
ضبطِ گریہ نے تماشا گر ذرہ کھلا دیا
چشم کے کوزہ میں دریا بند کرکے دکھلا دیا

ضَبُع - ۶ - بالفتح و ضم دوم۔ بجو جو مشہور جانور ہے۔ ہنڈار۔ کفتار۔ اضبع و ضباع جمع۔

ضَبْع - ۶ - بفتح اوّل و سکون ثانی۔ بغل و بازو۔

ضَبُور - ۶ - بالفتح۔ (ض ب ر)۔ شیر درندہ۔ اسپ جہندہ۔

ضَبِیب - ۶ - بالفتح و کسر دوم۔ (ض ب ی ب) یعنی خون اور پانی کا جاری ہونا۔

ض ج

ضَجَّہ - ۶ - بالفتح و تشدید جیم یعنی بانگ۔ چیخ۔ شور۔ غل۔ عربی میں یہ لفظ اس طرح لکھا جاتا ہے۔ ضَجَّۃ

ضَجْر - ۶ - بالفتح و سکون جیم } غمگین
ضَجِر۔ بالفتح و کسر جیم } تنگ دل

منتخب اللغات میں یہ لفظ جیم کے فتح اور کسرہ دونوں طرح سے ہے۔

ضَجَر - ۶ - غم۔ بیقراری۔ دل کا تڑپنا۔ بیتابی

ضَجَرات - ۶ - بالفتح و سکون جیم و رائے مہملہ مفتوح (ض ج ر) غم سے یعنی تنگدلی۔

ضجع - ۶ - کروٹ سے سونا۔ زمین پر پہلو رکھنا۔

ضَجُور - ۶ - بفتح اوّل و ضم دوم۔ غمگین۔ مضطرب۔ تنگدل۔ یہ ضجر کی صفت مشبہ ہے

ضَجُوع - ۶ - بالفتح۔ (ض ج ع)۔ یعنی بڑا ڈرپوک۔ ضعیف العقل۔ زن مخالف شوہر۔

ضَجِیج - ۶ - بالفتح لغات کشوری میں یعنی غل کرنا۔ چیخنا۔ اور منتخب اللغات میں۔ وہ اونٹنی جو لادتے اور دوہتے وقت غل مچا دے۔

ضَجیع - ۶ - ہم بستر۔ ہمخوابہ۔ یہ ضجع کی صفت مشبہ ہے۔

ض ح

ضَحَاء - ۶ - بالفتح۔ (ض ح و)۔ طعام چاشت۔ چاشت کا کھانا۔

ضُحیٰ - ۶ - بالضم۔ یعنی چاشت گاہ یعنی ایک پہر دن چڑھے کا وقت۔

ضَحّاک - ۶ - بالفتح و حائے حطی مشددہ۔ اسم مبالغہ ہے ضحک کا۔ بڑا ہنسنے والا۔ اور ایک ظالم بادشاہ کا نام جسکے دونوں شانوں پر شیطان کے بوسہ دینے سے دو سانپ پیدا ہوگئے تھے اور ان کی غذا آدمی کا مغز تھا۔ شداد جس نے بہشت بنایا تھا اس کا ماموں تھا۔ ضحاک نے جمشید کو آرے سے چِروا دیا تھا اور فریدون نے اس کو قتل کیا۔ اس کی وجہ تسمیہ دو ہیں۔ پیدائش کے وقت اس کے آگے کے دو دانت موجود تھے۔ اس لیے یہ نام ہوا۔ اور بقول بعض یہ مرکب ہے دہ یعنی دس اور آک یعنی عیب کیونکہ اس میں یہ دس عیب تھے۔ بدصورتی۔ کوتاہی یعنی پست قد۔ ظلم۔ جھوٹھ بولنا۔ بے آئینی۔ بیدینی۔ بہت کھانا۔ بے شرمی۔ بیوقوفی۔ بدزبانی۔ ضحاک کا باپ مرداس تازی رات میں اُٹھ کر اپنے پائیں باغ میں بغیر روشنی کے عبادت کرنے کو جایا کرتا تھا۔ اس ناخلف نے اس کے رستہ میں ایک بڑا گہرا کنواں کھود کر اس کو

خس پوش کر دیا جب مرد اس حسب معمول باغ کو گیا تو اس کنوئیں میں گر کر مر گیا۔ فردوسی طوسی نے اپنے شاہنامہ میں اس مقام کو یوں بیان کیا ہے ؎

سر تازیان تا مور تا بجوے
شب آمد سوے باغ بنهاد روے
چو آمد به نزدیک آں ژرف چاه
یکایک نگوں شد سر بخت شاه
بچاه اندر افتاد و بشکست پست
شد آں نیک دل مرد یزداں پرست

(آخری مصرع میں لفظ شد بمعنی گیا یعنی دنیا سے رخصت ہو گیا)۔

ضحاکہ ۔ ۶۔ بڑی ہنسنے والی عورت یہ ضحاک کی مونث ہے۔

ضحک ۔ ۶۔ بالکسر زور سے ہنسنا قہقہہ۔

ضحک ۔ ۶۔ حائض ہونا۔ بجلی چمکنا۔ بندر کا چیخنا۔

ضحکہ ۔ ۶۔ بالضم۔ مسخرہ جس کا لوگ مذاق بنا دیں۔ وہ آدمی جس پر لوگ ہنسیں۔ (ضحک سے مشتق ہے)۔

ضحکہ ۔ ۶۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی ایک مرتبہ ہنسنا ضحک سے مشتق ہے۔

ضحل ۔ ۶۔ بالفتح و سکون حا یعنی آب اندک۔ یعنی تھوڑا پانی (متحرک ہے)

ضحو ۔ ۶۔ بالفتح و سکون دوم چاشت اور چاشت کا کھانا۔ روشن۔ آشکار۔ ضحوہ مرادف۔

ضحوک ۔ ۶۔ بالفتح و ضم ثانی ضحک کا اسم مبالغہ ہے۔ بمعنی بڑا ہنسنے والا۔ کشادہ اور روشن راستہ۔

ضحوکہ ۔ ۶۔ بالفتح و ضم حا مونث ہے ضحوک کی بڑی ہنسنے والی عورت۔ راہ کشادہ و ظاہر۔

ضحوک ۔ ۶۔ بفتحتین۔ مشتق ہے ضحک سے

وہ شخص یا چیز جس پر لوگ ہنسیں۔

ضحیم ۔ ۶۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف بر وزن (ض ح م) ایسا آدمی جس کی تھوڑی منہ یا گردن میں خم ہو۔

ض خ

ضخام ۔ ۶۔ بالفتح و خائے معجمہ مشدد بڑے ڈیل ڈول والی کوئی چیز عظیم الجثہ بڑے قد و قامت والا۔ یہ ضخامت کی صفت مشبہ ہے۔

ضخامت ۔ ۶۔ بفتحتین۔ (ض خ م) جسامت۔ فربہی۔ موٹا ہونا۔

ضخیم ۔ ۶۔ بالفتح و کسر خائے معجمہ و یائے معروف۔ یہ ضخامت کی صفت مشبہ ہے۔ موٹی چیز۔ موٹا۔ اور ضخیم کتاب سے وہ کتاب مطلب ہے جس میں بہت سے ورق ہوں یا زیادہ موٹی ہو۔ انگریزی والیوم من ٹیک

ض د

ضد ۔ ۶۔ بالکسر و تشدید دال۔ (ض د د) برعکس۔ برخلاف۔ فرق۔ اضداد جمع۔ یہ عربی لفظ اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ محاورات ذیل سے ظاہر ہے

ضد باندھنا ۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔

ضد پوری کرنا ۔ ہٹ پوری کرنا۔

ضد رکھ دینا ۔ کسی کے کہنے کو رد نہ کرنا۔

ضدی ۔ ہٹی۔ سرکش۔

OBSTINATE

ضدید ۔ ۶۔ بالفتح و دال مکسور (ض د د) یاد مخالف۔

ض ر

ضر ۔ ۶۔ بالفتح (ض ر ر)۔ سختی۔ لاغری۔ نقصان۔ بدحالی۔ اس کا تلفظ بضم اول بھی درست ہے۔

ضر ۔ ۶۔ منتخب اللطائف اور غیاث میں اس کو بالضم و بالکسر دونوں طرح سے لکھا ہے (ض ر ر)۔ باوجود پہلی بیوی موجود ہونے کے دوسری عورت کرنا۔

ضراد ۔ ۶۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد (ض ر د)۔ سختی۔ گزند۔

ضراب ۔ ۶۔ بالکسر (ض ر ب)۔ جفتی کرنا۔ تلوار مارنا۔

ضراب ۔ ۶۔ صفت مشبہ ضرب کی روپیہ یا اشرفی وغیرہ پر سکہ لگانے والا۔

ضراب خانہ ۔ دار الضرب ٹکسال انگریزی منٹ۔

ضرار ۔ ۶۔ بکسر اول و فتح رائے مہملہ (ض ر ر)۔ ایک دوسرے کو باہم ضرر پہنچانا۔ چند صحابی کا نام اور منافقین کی تعمیر کردہ ایک مسجد تھی۔ جس کو خداوند تعالیٰ نے گرا دینے کا حکم فرمایا۔

ضرارت ۔ ۶۔ اول و دوم حروف مفتوح (ض ر ر)۔ اندا پہنچانا۔ اندھا ہونا۔

ضراط ۔ ۶۔ بالضم۔ (ض ر ط)۔ ریاح۔ پاد۔ گوز۔ انگریزی فارٹ

ضراط ۔ ۶۔ بالکسر و لام مشدد و یہ ضراط کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی بہت پادنے والا۔

ضراعت ۔ ۶۔ بالفتح و عین مہملہ

مفتوح ۔ (ض ر ع) عاجزی۔ زاری۔ فروتنی۔

ضِرام ۔ ع ۔ بالکسر (ض ر م)۔ لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن کو چھپٹیاں بھی کہتے ہیں فارسی لفظ گُرُوزَن اس کا مُرادف ہے۔

ضَرب ۔ ع ۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ مارنا۔ ملانا۔ بیان کرنا۔ دو کو کئی گُنا کرنا۔ مانند۔ قسم۔ ظاہر کرنا۔ تیر نا۔ سُلا دینا۔ شعر کا آخر۔ دکن۔ لفظ ضرب جیسے یعنی مار۔ چوٹ۔ اضراب جمع یعنی مثل۔

ضَرَب ۔ ع ۔ بفتحتین۔ شہد گاڑھا اور سفید۔ حساب کے قاعدے کے لئے اس تلفظ سے بولنا غلط ہے۔

ضَربِ لازِب ۔ ع ۔ بصفت و بکسر زائے منقوطہ۔ ایسی چوٹ جس کا نشان اچھے ہونے کے بعد بھی جسم پر باقی نہ رہے۔ گلستاں میں ضربِ لازب بھی اسی معنی میں آیا ہے۔ دروغ گفتن بضربتِ لازب ماند۔

ضَربِ الفتح ۔ ع ۔ (باضافت)۔ خوشی کا۔ شادیانہ یا نا جو فوج میں بعد فتح بجاتے ہیں۔

ضَربُ المثل ۔ باضافت عربی۔ وہ مثال جو کسی گفتگو میں دہرائی جاوے۔ انگریزی پڑا ادیب عرفی نے ضرب مثل بھی استعمال کیا ہے۔ شعر

درمقامے کہ کند ذکرِ تو ہر یک بعدو
ضرب شمشیر ندارد اثرِ ضرب مثل

ضَرَبان ۔ ع ۔ (ض ر ب)۔ دھڑکنا دل کا جس کی وجہ سے شرائین تیزی سے حرکت کریں۔ اس مرض کا ہندی نام لپک ہے۔

ضَرَبہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ض ر ب)۔ وہ چوٹ جو مارنے سے پہنچے نیز یعنی بانسری یا قرعہ واقع ہو کہ جو چوٹ گر پڑنے سے جسم پر لگ جائے سقطہ بالفتح کہتے ہیں۔

ضَرّتان ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ۔ ایک مرد کی دو بیویاں۔ ہندی سوتیں۔

ضَرح ۔ ع ۔ بالفتح۔ مُردے کے لیے قبر کھودنا۔

ضَرَر ۔ ع ۔ نقصان۔ دُکھ۔ تکلیف۔ اضرار جمع۔

ضِرس ۔ ع ۔ بالکسر و سکون رائے مہملہ۔ بڑے دانت۔ ہندی ڈاڑھ یعنی کُھلا دانت جس کو فارسی میں دندان آسیا کہتے ہیں۔ اضراس جمع۔ بڑے دانت۔ ہند

ضَرس ۔ ع ۔ بالفتح۔ دانت سے کاٹنا۔ زمانہ کی سختی۔

ضَرَس ۔ ع ۔ بفتحتین۔ دانت کا کھٹی سے کُند ہو جانا۔

ضَرِش ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی بدخُود غضبناک از گرسنگی۔ یعنی بھوک کی وجہ سے غصہ میں ہونا۔ از منتخب اللغات۔

ضَرِط ۔ ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ بمعنی پادنا۔

ضَرع ۔ ع ۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ دُودھ دینے والے جانوروں کے تھن۔

ضَرَع ۔ ع ۔ زاری۔ عاجزی۔ ناتوانی۔ گھوڑے کا بچہ جس میں دوڑنے کی طاقت نہ آئی ہو۔ چھوٹی چیز۔ کم سن۔ خوار ہونا۔

ضَرِع ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی زبوں۔ خوار۔ ضعیف۔

ضِرغام ۔ ع ۔ بالکسر۔ (ض ر غ م)۔
ضِرغم ۔ ع ۔ یعنی شیر درندہ۔

خوشتر لکھی رامائن کا شعر

نکالیں سینۂ ضرغام سے آنت
اکھاڑیں مُنہ سے پیل مست کے دانت

ضَرَمہ ۔ ع ۔ جلی ہوئی چیز۔ ضرم جمع

ضُرُوب ۔ ع ۔ بضمتین۔ انواع و اقسام۔ قسمیں۔ یہ ضرب کی جمع ہے۔

ضَرُور ۔ ع ۔ بروزن مُرور۔ جس چیز کا ہونا لازم ہو۔ ضروریات جمع۔ اوشّش ہندی۔

ضَرُورت ۔ ع ۔ حاجت جس کے بغیر کام نہ چلے۔ ہندی اوشیکتا۔ عندالضرورت یعنی ضرورت کے وقت۔

ضَرُوری ۔ ع ۔ اُردو میں بھی یہی مستعمل ہے۔ اصل میں یائے نسبتی ضرورت میں لگائی گئی ہے بجائے ضرورتی کے ت کو حذف کرکے ضروری بنالیا ہے۔

ضُرّہ ۔ ع ۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ ہندی سوکن عورت یا سوت۔ چھاتی۔ ایذا۔ چکی کا پاٹ۔ دونوں پاٹوں کے لیے ضرّتان آتا ہے۔

ضَریبہ ۔ ع ۔ (ض ر ب) طبیعت۔ تلوار و تلوار کی تیزی۔ تلوار کا زخم رسیدہ تلوار کا گھائل۔

ضَریح ۔ ع ۔ (ض ر ح)۔ گور۔ مزار۔ قبر۔ ضرائح جمع۔

ضَریر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ض ر ر) اندھا۔ نابینا۔ بیمار۔ دُبلا۔ اضرّا جمع۔

عطائی نامہ کا مصرع

ضریرم یار بردو چشم سیفم مست مدہوشم

ضَریس ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی بہت بھوکا۔ صفت مشبہ ہے ضرس کا۔

ضَریع ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ۔ یہ ایک ایسی خاردار زہریلی گھاس کا نام ہے جس کو کوئی چوپایہ نہیں کھا سکتا اور دوزخ میں ایک چیز کا نام ہے جو آگ سے زیادہ گرم اور سخت بدبودار اور نہایت کڑوی ہوگی یہ دوزخیوں

کی غذا ہوگی۔ اور بڑے پستان والی۔
ضریک۔ ع۔ بالفتح وراے مہملہ مکسور (ض ر ک)۔ فقیر۔ بدحال۔ بے بصر۔ اندھا۔ نابینا۔ محتاج۔ اپاہج۔ بیوقوف۔ کرگس یعنی گدھ۔ ضرایک وضُرکا۔ اس کی جمع ہے۔
ضرم۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ بمعنی سوختہ یعنی جلا ہوا۔ یہ ضرم کی صفت مشبہ ہے۔

ض ع

ضعاف۔ ع۔ بالکسر ضعیف کی جمع ہے۔
ضعد۔ ع۔ بالفتح وسکونِ عین بمعنی گلا گھونٹنا۔
ضعف۔ ع۔ بالفتح وعین مہملہ ساکن بمعنی بیہوشی۔ نقصانِ عقل۔
ضعف۔ ع۔ بالکسر۔ دوگنی چیز دوچنداں۔ دوگنا۔ اضعاف جمع۔ دو اضعاف "اقل" کے معنی کا ہے۔
ضعف۔ ع۔ بالضم۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ سستی۔ ضد قوت۔
ضعفاء } بضم اول وحروف
ضعفا } ع۔ دوم وسوم دونوں مفتوح۔ یہ ضعیف کی جمع ہے۔
ضعف التالیف۔ ربا صفت عربی) ایسی نظم کو کہتے ہیں جس کی ترکیب کلام نحو کے قواعد کے خلاف ہو۔ جیسے اشعار ذیل میں بعض اساتذہ کا سخن ہیں ؎
بنام جہاندار جاں آفریں
حکیمے سخن بر زباں آفریں
اس شعر کے مصرعہ ثانی میں سخن آفریں

قواعد کے بموجب اسم وامر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا مگر لفظ بر زباں نے دونوں کے بیچ میں آکر فصل کر دیا۔
تمہاز مہر او خون دل آشام۔
خون آشام کے بیچ میں لفظ دل حائل ہوگیا۔
دلبرے مہرباں عاشقِ ناشاد سوز۔
یہاں عاشقِ ناشاد نے جان سوز کے بیچ میں آکر بجائے وصل کے فصل کر دیا۔
وہ صفائی تجھے حاصل ہے کہ ہر دل ہوں عزیز۔ اس مثال میں لفظ ہوں نے ہر دل عزیز کے بیچ میں آکر ترکیب کو غلط کر دیا۔
ضعیف۔ ع۔ بفتح ضاد وکسر عین ویائے معروف صفت مشبہ ہے ضعف کی۔ ناتواں۔ پیر۔ بوڑھا۔ ضعوف۔ ضعاف۔ ضعفاء۔ ضعفی وضعافی جمع۔
ضعیف العقل۔ ع۔ کمزور عقل والا۔
ضعیف الاعتقاد۔ جس کا اعتقاد کمزور ہو۔ ضد راسخ العقیدت۔
ضعیفہ۔ (ۃ تانیث کی)۔ بڑھیا زال۔ پیرزال۔

ض غ

ضغائن۔ ع۔ حرف اول ودوم مفتوح وحرف چہارم مکسور۔ بمعنی کینے۔ جمع ہے۔ اور ضغینہ بمعنی کینہ اس کا واحد ہے۔
ضغث۔ ع۔ بالکسر بمعنی جھاڑو۔ یا تنکوں کا مٹھا۔ پریشان۔ اضغاث جمع۔
ضغط۔ ع۔ بالفتح وسکون غین معجمہ۔ نچوڑنا۔ بھینچنا۔ رگڑنا۔ تنگ کرنا۔ گلا گھونٹنا۔
ضغطہ۔ ع۔ بالضم (ض غ ط)۔ تنگی سختی۔ کراہت۔

ضغطہ۔ ع۔ بالفتح (ض غ ط) بمعنی ایک مرتبہ بھینچنا۔
ضغطۃ القبر۔ (باضافت عربی) فشارِ قبر۔
ضغن۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کینہ۔
ضغیظ۔ ع۔ بالفتح وکسر غین صفت مشبہ ہے ضغط کی۔ سست رائے۔
ضغینہ۔ ع۔ (ض غ ن) کینہ۔ ضغائن جمع۔

ض ف

ضفادع۔ ع۔ بالفتح ودال مکسور بمعنی غوکان یعنی بہت سے مینڈک کیونکہ یہ ضفدع بمعنی مینڈک کی جمع ہے۔ جو کبھی ضفدع کا مرادف ہے۔
ضفائر۔ ع۔ بفتحتین وکسر حرف چہارم بالوں کے گندھے ہوئے جوڑے۔ جمع ہے ضفیرہ کی۔
ضفدع۔ ع۔ بکسر اول وسوم اور دال کے فتح سے بھی درست ہے بمعنی مینڈک۔ اس معنی میں غوک غنجر فش اجز او زغ اس کے مرادف اور نام ہے ورم حلق کا جو بصورت مینڈک ہوتا ہے۔ ضفادع جمع ہے۔
ضفہ۔ ع۔ (ض ف ف)۔ ساحل دریا۔ لب دریا۔ ندی کا کنارہ گروہ مردم۔ ضفات جمع۔
ضفیر۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم (ض ف ر)۔ گندھے ہوئے سر کے بال۔
ضفیرہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم (ض ف ر)۔ گندھے ہوئے بالوں کا جوڑا۔ ضفائر جمع۔

ض ل

ضُلّ۔ ۶۔ بالضم وتشدید لام۔ بمعنی گمراہ۔ بد۔ یہ ضلالت کا صفت مشبہ ہے۔

ضَلال۔ ۶۔ (ض ل ل)۔ گمراہی۔ گمراہ ہونا۔ گم ہونا۔ مغلوب ہونا۔ ہلاک ہونا۔

ضَلالت۔ ۶۔ حرف اول و دوم مفتوح (ض ل ل) گمراہی۔ ضلت کے بھی یہی معنی ہیں۔

ضِلْع۔ ۶۔ بالکسر و سکون لام۔ پسلی۔ پہلو کی ہڈی۔ سلطنت کی شاخ اور جغرافیہ کی اصطلاح میں قسمت کا ایک حصہ جو ایک کلکٹر کے ماتحت ہو۔ اضلاع، اضلع، ضلوع جمع ہے۔

نوٹ۔ منتخب اللغات اور بحر الجواہر اور غیاث میں اس لفظ کو بکسر اول وفتح لام بھی لکھا ہے یعنی ضِلَع اور بعض نے بفتح اول بھی لکھا ہے یعنی ضَلَع۔

ضَلَل۔ ۶۔ بفتحتین۔ گمراہ کرنا اور گمراہی۔

ضُلُوع۔ ۶۔ ضلع کی جمع ہے۔

ضَلُول۔ ۶۔ بالفتح بہت بڑا گمراہ۔ یہ اسم مبالغہ ہے ضلال کا۔

ضَلِیل۔ ۶۔ بفتح اول وکسر دوم۔ بمعنی گمراہ۔ راہ بھولا ہوا۔ یہ صفت مشبہ ہے ضلال کی اور لقب ہے امراء القیس کا۔

ضِلِّیل۔ ۶۔ بالکسر و تشدید لام مکسور بمعنی بہت بڑا گمراہ یہ اسم مبالغہ ہے ضلال کا۔

ض م

ضَمّ۔ ۶۔ بالفتح وتشدید میم (ض م م) بمعنی ملانا۔ ملانا۔ اور پیش کی حرکت اسکو ضمہ اور رفع بھی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ پیش کی حرکت کا نام لیتے وقت دونوں لب ملجاتے ہیں۔

ضِماد۔ ۶۔ بالکسر۔ (ض م د)۔ دوا، مرکب جس کو جسم پر گاڑھا گاڑھا لگا دیں۔ لیپ۔ اضمدہ وضمادات جمع ہے۔ طلا مقابل

ضِمار۔ ۶۔ پوشیدہ حال۔

ضَمان۔ ۶۔ بفتحتین۔ (ض م ن)۔ کفیل ہونا قبول کرنا۔ ہندی ضامنی۔

ضَمائر۔ ۶۔ بفتحتین۔ جمع ہے ضمیر کی

ضَمْد۔ ۶۔ بالفتح وسکون میم زخم پر لیپ کرنا۔

ضَمْر۔ ۶۔ بالفتح وسکون میم۔ نازک۔ اندام۔ لاغری۔ بالضم یعنی ضُمر اور بفتحتین یعنی ضَمَر بھی جائز ہے۔

ضِمْن۔ ۶۔ بالکسر وسکون میم۔ بمعنی اندر یا اندرون۔

ضَمُور۔ ۶۔ بالفتح وضم میم بمعنی نحیف۔ دبلا صفت مشبہ ضمور کی۔

ضُمُور۔ ۶۔ بضمتین۔ (ض م ر) ضعف۔ لاغری۔

ضَمَّہ۔ ۶۔ بالفتح و میم مشدد مفتوح۔ بمعنی پیش کی حرکت۔ ضم یا رفع بھی کہتے ہیں۔ (ض م م) مادہ۔

ضَمِیر۔ ۶۔ بفتح اول وکسر میم و یائے معروف۔ (ض م ر)۔ وہ چیز جو دل میں گزرے۔ اندیشہ۔ خاطر۔ دل۔ پوشیدگی۔ بھید۔ قواعد میں ضمیر وہ کلمہ ہے جو بجائے کسی اسم کے استعمال ہو۔ انگریزی میں اُسے پرو ناؤن کہتے ہیں اسم غیر مظہر۔ ضمائر جمع۔ لفظ ضمیر اسکی صفت میں بعد کو لگاتے ہیں اور لفظ روشن پہلے جیسے روشن ضمیر ؎

جام جہاں نماست ضمیر منیر دوست
واظہار میکنم درآں جاچہ حاجت است

ضَیمُران۔ ۶۔ بالضم ومیم مفتوح۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول ہے جس کو سپرغم دا پرغم ناز بو اور ریحان بھی کہتے ہیں۔ شعر ملتجی ؎

یاں صنوبر جو ہے بے برگ و فقید ستجلد
جعفری اُن کے لیے زرد ہے ضیمران ضید

قاآنی نے اس کا قلب ضمیران بھی استعمال کیا ہے ؎

تو دہ تو دہ مشک اور ضمیران
توشہ توشہ سیم آید یاسمن

(علی گڑھ کے ایک مدرسہ شاعر فدا کا فتوا۔ دیکھا التقریظ ہر سخندان کو
سونگھا ہر ضمیران وریحاں کو

صُراح میں اس کو ضومران بفتح ضاد وضم میم لکھا ہے۔

ضَمِیمہ۔ بفتح اول وکسر میم۔ عربی ہے بمعنی شامل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ یہ صفت مشبہ ہے ضم کی

ضَمِیمہ۔ ۶۔ بالفتح و میم اول مکسور و میم ثانی مفتوح۔ وہ چیز جو کسی اور چیز میں زیادہ کر کے جوڑ دی جائے یہ مونث ہے ضمیم کی ضمائم جمع۔

ضَمِین۔ ۶۔ بفتح اول وکسر دوم بمعنی کفیل یا ضامن۔ یہ ضمان کا اسم فاعل ہے۔ ضمنا جمع۔ املا لکھنے میں زمین اور ضمین کا خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے اس مصرع میں۔

ضمین ملک کی زمین قبر میں تمہے تن کی

ض ن

ضَناک۔ ۶۔ بفتحتین (ض ن ک)، بمعنی ذنِ فربہ۔ موٹی عورت۔
ضُناک۔ ۶۔ بالضم (ض ن ک)، زکام۔
ضِناک۔ ۶۔ بالکسر منتخب میں اس کے تین معنی ہیں۔ ا۔ استوار خلقت مدور ۲۔ بزرگ۔ گراں ۳۔ کفل۔
ضِنّت۔ ۶۔ بکسر اول و تشدید نون مفتوحہ۔ (ض ت ن) بمعنی بخل۔ بخیلی کنجوسی۔ بخیلی۔ تنگ حوصلگی۔
ضَنک۔ ۷۔ بالفتح۔ تنگ۔ تنگی۔
ضَنی۔ ۶۔ (ض ن ی)۔ لاغر۔ دُبلا۔
ضَنِین۔ ۶۔ بروزن فعیل۔ اسم فاعل ہے ضَنّ کا بمعنی ممسک۔ تنگ حوصلہ۔ کنجوس۔ بخیل۔
ضَننک۔ ۶۔ بالفتح و کسر نون۔ بمعنی مفلس۔ دُبلا۔ بیوقوف۔ یہ اسم فاعل ہے ضَنگ کا۔

ض و

ضَو۔ ۶۔ بالفتح۔ (ض و ء) بمعنی۔ روشنی یا آفتاب کی روشنی۔
ضَوَابط۔ ۶۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور۔ یعنی قاعدے۔ انگریزی رُولس۔ یہ ضابطہ کی جمع ہے۔
ضَوَاحِک۔ ۶۔ بالفتح۔ دہانے حلق کی دو۔ یہ ضاحک کی جمع ہے۔

غیاث لکھتا ہے "چہار و دندان کہ میان انیاب و اضراس واقع ست یعنی کچلی دانت اور ڈاڑھوں کے درمیان کے چار دانت" اور یہی منتخب میں ہے۔ مگر بحر الجواہر لکھتا ہے کہ یہ آگے کے چار دانت جو ہنستے وقت کھل جاتے ہیں۔
ضَوَر۔ ۶۔ بالفتح۔ سخت گرسنگی یعنی زور کی بھوک۔ (منتخب سے)۔
ضُور۔ ۶۔ بالضم۔ ابر سیاہ۔ کالی۔ گھٹا۔ اور نقصان پہنچانا۔ (منتخب سے)۔

ضَومران
ضَیمران
شیمران
} یہ تینوں عربی لفظ ہیں۔ اور یہ نام ہے ایک پھول کا۔ جس کو سپرغم، نازبو اور ریحان کہتے ہیں۔

ض ہ

ضَہد۔ ۶۔ بالفتح و سکون ہا بمعنی غصہ کرنا۔
ضَہوۃ۔ ۶۔ بفتح اول و سوم۔ (ض ہ و ۃ)۔ پانی کا حوض۔
ضُہُول۔ ۶۔ بضمتین۔ (ض ہ ل) اونٹنی یا بکری کا کم دودھ ہونا۔ حق کو باطل کر دینا۔
ضَہُول۔ ۶۔ بالفتح و ضم ہا۔ (ض ہ ل) یعنی کم پانی والا کنواں۔ اونٹنی یا بکری جو دودھ کم دیتی ہو۔
(نوٹ)۔ شعر مندرجہ ذیل میں جو ذہول آیا ہے وہ غلط اور فراموشی کے معنی میں ہے۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ صبائی سہ
شمامۂ مقتل آرزو تم فانے جلا یہ زم شو

سکنائے میکدہ تو ہو سپائی شمر فرقوں کے
ضَہیا۔ ۶۔ بالفتح۔ (ض ہ ی)۔ وہ عورت جس کی چھاتیوں میں دودھ نہ ہوئے۔ وہ عورت جس کو خون حیض نہ آئے۔

ض ی

ضِیا
ضَوا
} ۶۔ بالکسر۔ (ض و ء) بمعنی آفتاب کی روشنی۔ یا محض روشنی۔ ضیا ایک شاعر کا تخلص۔ واضح ہو کہ سنا اور نور اور ضیا میں فرق یہ ہے کہ سنا معمولی روشنی ہے اور نور اس سے قوی تر ہے اور نور سے ضیا قوی تر ہے۔ پُر ضیا۔ منور۔ پُر روشن۔
ضَیاح۔ ۶۔ بالفتح (ض ی ح)۔ پانی ملا ہوا دودھ۔ اور بہ تشدید یا ایک مرد کا نام ہے (منتخب اللغات سے)۔
ضِیاع۔ ۶۔ بالکسر یعنی کھیتی کی زمینیں۔ یہ ضائع اور ضیعہ یا ضیوۃ کی جمع ہے۔
ضیاعات۔ ۶۔ زمینیں کھیتی کی۔ یہ ضیعہ کی جمع ہے۔
ضِیافت۔ ۷۔ بالکسر (ض ی ف)، اُردو میں بھی یہی مشہور ہے۔ مہمانی کا کھانا کھلانا۔ دعوت۔ نیوتا ہندی۔ فیسٹ یائے معروف ت انگریزی ہے۔
ضَیر۔ ۶۔ بالفتح۔ نقصان۔ گزند۔ ضرر۔
ضَیع۔ ۷۔ بالفتح و بالکسر۔ ضائع ہونا۔ ہلاک ہونا۔
ضِیَع۔ ۷۔ بالکسر و فتح یا۔ جمع ہے ضیعہ کی جو ادپر درج ہو چکا۔
ضَیعہ۔ ۶۔ فتح اور علیٰ دونوں

مفتوح ہیں۔ (ض ی ع)۔ مادہ۔ ہلاک ہونا۔ تجارت۔ حرفہ۔ پیشہ۔ ضائع ہونا۔ کھیتی کی زمین۔ ضیاع جمع۔

ضَیغَم ۔ ۲۔ بالفتح۔ (ض غ م)۔ پھاڑ کھانے والا شیر۔ گزندہ شیر۔ درندہ۔ اسد۔ ہزبر۔ جمع اسکی ضیاغم ہے۔

ضَیف ۔ ۲۔ بالفتح۔ (ض ی ف) کسی کو مہمان رکھنا۔ مہمان۔ مہمان لوگ۔ (واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔ رنج و غم نازل ہونا۔ سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضیوف و اضیاف جمع ہے۔

ضِیف ۔ ۲۔ بالکسر۔ جنبی پہلو۔

ضِیق ۔ ۲۔ بالکسر۔ تنگی۔ تنگ۔ تنگ ہونا۔ کپڑے اور مکان وغیرہ کی تنگی۔ اضیاق جمع۔

ضَیق ۔ ۲۔ بفتح اول و سکون یا بمعنی تنگ ہونا۔ تنگی۔ تنگ۔

ضَیِّق ۔ ۲۔ تنگ۔ ممسک۔ کنجوس۔ بخیل۔ یہ صفت مشبہ ہے ضیق کی

ضیق النفس ۔ ۲۔ سانس کی بیماری۔ دمہ کا عارضہ۔ ASTHMA

صفدر فوقانی کا شعر ؎

در بہار باغ بلبل در قفس
ہست اندر حالت ضیق النفس

ضَیم ۔ ۲۔ بالفتح۔ انتقام لینے میں ضرر سے نہ ڈرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔ ظلم و ستم کرنا۔

ضَیمُران ۔ ۲۔ بالفتح و میم مضموم۔ یہ قلب ہے ضمیران کا۔ اس کو اسپرغم یا سپرغم و ریحان و نازبو بھی کہتے ہیں۔

ضُیُوف ۔ ۲۔ مہمان لوگ۔ یہ ضیف کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں۔

ضَیُون ۔ ۲۔ بالفتح و سکون یا و فتح واو (ض و ن) بمعنی بلاؤ یا بلا جو بلی کا نر ہوتا ہے۔ گربہ نر۔ اسکی جمع ضیاون ہے۔

باب طائے مہملہ

ط ۔ اس حرف کے لغوی معنی مرد حریص کے ہیں اور یہ بھی حروف مستنکا عربی میں سے ہے اور اس کا عجزی سے بدلا جاتا ہے۔ جیسے غلطہ و غلطۃ۔ تراد و حماط وغیرہ۔ حساب جمل میں اس کے عدد نو ہیں۔

ط ا

طاب ۔ ۲۔ بالفتح دیبائی موحدہ موقوف۔ (ط ی ب) خوشبو۔ بہت خوش لذیذ۔ پاک۔

طابَہ ۔ ۲۔ انگوری شراب۔

طابَج ۔ نہایت خشک۔ تم بخار

طابَع ۔ ۲۔ پیدائشی عادت۔

طابَق ۔ ۲۔ ب مفتوح ہے۔ یہ معرب ہے تابہ کا۔ ہندی اس کی روٹی پکانے کا توا۔

طابق النعل بالنعل ۔ ۲۔ مطابق ہو گئی جوتی ساتھ جوتی کے۔ مراد یہ کہ فلاں شے فلاں شے سے مطابق ہو گئی۔ (اخبات کشوری سے)۔

طابور ۔ ۲۔ پلٹن۔ (کتاب تحصیل فارسی سے)۔

طابہ (ط ی ب)۔ شراب
طابَۃ } ۲ انگوری شراب خرما۔ مدینہ منورہ کا نام۔

طاجَن ۔ ۲۔ بفتح اول و سوم۔ ماہی توا یا کڑھائی۔ یہ تابہ کا معرب ہے۔ بعض اہل لغت نے اس کو طیجن بھی لکھا ہے۔

طاحُون } چکی۔ آسیا۔
طاحُونہ } ۲۔ آسیا خانہ۔ یہ مشتق ہے عربی لفظ طحن (بالفتح) سے جس کے معنی ہیں غلہ کا آٹا کرنا۔

طارِف ۔ ۲۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور (ط ر ف)۔ تازہ اور نیا مال۔

طارِق ۔ ۲۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ حادثہ شدید۔ وہ ستارہ جو صبح کے قریب نکلتا ہے۔ اور رات کو ظاہر ہونے والی ہر ایک شے۔ رات کو رستہ چلنے والا اور اسی نسبت سے چور کو بھی طارق کہتے ہیں۔ یہ طرق بالفتح سے مشتق ہے۔

طارَم } یہ معرب ہے تارم کا۔
طارِم } لکڑی کا مکان۔ بلند
طارُم } مکان۔ بالاخانہ۔ دو منزلہ۔

نوٹ۔ بحر الجواہر۔ بہار عجم۔ کشف مدار مدیہ۔ اور سراج میں اس کی رائے مہملہ مفتوح اور مضموم دونوں میں مگر بیان نے صرف فتح لکھا ہے۔ اور سالک قزوینی نے اس کا قافیہ ابوالمکارم کے ساتھ کیا ہے لہذا اس حالت میں مکسور ہوئی۔

گلستان سعدی ؎

یکے پرسید زاں گم کردہ فرزند
کہ اے روشن دل و پیر خردمند
ز مصرش بوئے پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی
بگفت احوال ما برق جہانست

وے پیادہ دیگر دم تہا نست
گہے بمطارم اعلیٰ نشینم
گہے بر پشت پائے خود نہ بینم

طاری۔ ع۔ بروزن عاری۔ اسم فاعل ہے طرو و طرؤ کا۔ یعنی ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ عارض ہونے والا۔ نیچے اترنے والا۔ طُرّار جمع۔

طاری ہو جانا۔ اردو محاورہ میں بھی چھا جانا۔ غالب آنا۔ ہندی دیاپنا۔

مصرع

عالم غفلت ہی طاری دعا نہ کی یا حق باری

طاس۔ ع۔ سین موقوف (ط ا ی س) بڑا طشت۔ پانی یا شراب پینے کا برتن۔ زربفت کی قسم کا ایک کپڑا۔ یہ تاس کا معرب ہے۔ طاسات جمع ہے۔

طاسک۔ ف۔ یعنی چھوٹا طشت اس میں کاف تصغیر کا ہے جیسے مردک اور مرغک میں ہے۔

طاط۔ ع۔ (ط و ط) جھگڑالو آدمی۔ دلیر۔ مست اونٹ۔ اطواط جمع۔ طوط اور طیط بھی طاط ہی کے معنی میں آیا ہے۔

طاس بازی۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بازی طاس تھا۔ یہ بازیگروں کا ایک مشہور کھیل ہے جس میں ایک چھوٹی سی لکڑی پر تھالی نچا کر بہت اونچا اچھال دیتے ہیں اور نا وقت گرتے وقت اسی لکڑی پر روک لیتے ہیں۔ اور مجازاً بمعنی شعبدہ بازی۔ فریب۔ مکاری۔

طاس قلیان۔ وہ برتن یا طشت جس میں شوقین حقہ نوش حقہ رکھ لیتے ہیں۔ ع

طاس قلیاں میں لکھا ہے اس نے یہ مژدہ کو
ڈوب مرو دو کے لوٹے ابر بہمن آیا

طاطا۔ ع۔ (ط ا ط ا) سر نیچا کرنا۔ جس طرح نماز کے اندر رکوع میں کرتے ہیں۔ جائے پست۔

طاعات۔ ع۔ طاعت کی جمع ہے۔

شعر شاہنامہ کا

سپہ سوتپ دوں تخت و ایران زمیں
کردں بیہ ریں طاعات جاں آفریں

طاعت۔ ع۔ عین مفتوح (ط و ع) بندگی۔ عبادت۔ فرمانبرداری۔ طاعات جمع۔

طاعن۔ ع۔ طعنہ دینے والا۔ نیزہ مارنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے طعن کا۔ فارسی جمع طاعنان۔ گلستان سعدی

"و زبانِ طاعنان در حق وے بجہاں دراز"

طاعون۔ ع۔ (ط ع ن) شامت۔ مرگ عام۔ اور ایک مشہور مرض کا نام ہے ہندی مہاماری۔ انگریزی پلیگ۔ طواعین جمع ہے ع

ہزاروں تیر سے بچ کھا گئی طاعون کی ڈائن
یہ آفت بھی تو رسے سر پہ کہنا سے نالی ہے

طاغوت۔ ع۔ (ط غ و) ایک بت اور ایک دیو کا نام۔ کاہن۔ ساحر۔ شیطان۔ گمراہوں کا سردار۔ طواغیت جمع ہے۔

طاغی۔ ع۔ بیائے معروف۔ ادب کی حد سے نکل جانے والا۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ یہ طغیان کا اسم فاعل ہے اور طُغاۃ بالضم جمع ہے۔ اور شیخ سعدیؒ نے گلستاں میں ایک جگہ فرعون سے مراد لی ہے جو مصر کا مشہور کافر بادشاہ تھا۔

طاغیہ۔ ع۔ یہ طاغی کی مؤنث ہے۔ یعنی بجلی۔ عذاب کی چنگھاڑ۔

طائف۔ ع۔ طواف کرنے والا۔ گشت کرنے والا۔ اصل میں طایف تھا۔ جو اسم فاعل ہے طوف کا۔

طافح۔ ع۔ شراب کے نشہ میں چور۔ بدمست۔ یہ طفح کا اسم فاعل ہے۔

طافی۔ ع۔ وہ چیز جو ہلکی کی وجہ سے پانی میں غرق نہ ہو بلکہ اس میں تیرتی رہے۔ یہ طفو کا اسم فاعل ہے۔ اس کا مقابل راسب ہے۔ یعنی وہ شے جو گرانی کی وجہ سے پانی میں ڈوب جاوے۔

طاق۔ ع۔ (ط و ق) دیوار میں چیزوں کے رکھنے کی جگہ۔ محراب۔ تنہا۔ مفرد۔ ضد جفت۔ روئی دار جبہ۔ جیسا کہ بوستاں کے اس شعر میں آیا ہے

بروں آمد از طاق و دستار خویش
بہ اکرام و لطفش فرستاد پیش

اس میں پہلے مصرع کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ اپنے روئی دار جبے اور پگڑی سے علیحدہ ہو گیا۔ یعنی اتار ڈالی۔ معرب ہے تاک و تاکا)۔ طیقان و طاقات جمع۔

طاقت۔ ع۔ (ط و ق) توانائی۔ زور۔ قوت۔ ہندی کس بل۔ اور طاقتور یعنی زور آور۔

طاقچہ۔ مرکب ہے طاق اور چہ کلمہ تصغیر سے۔ یعنی چھوٹا طاق۔

طاقِ حرم شکستہ۔ ف۔ بہ اضافت۔ گدائی سے کنایہ ہے۔

طاقدیس۔ ف۔ اس میں یائے معروف ہے اور بدل ہے تاقدیس کا یہ خسرو پرویز کے تخت کا نام ہے۔ غیاث لکھتا ہے کہ اس کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۳۰ گز تھا۔ اور رنگ جواہر سے مرصع تھا۔ سراج اللغات میں اس کا حال بالتفصیل درج ہے یہاں بخیال طول نہیں لکھا گیا۔ شعر

نہ تاجِ خسروی ماند نہ خسرو
نہ تختِ طاقدیس برقرار است

طاق کج
طاق مینا
طاقِ نیلوفر تینوں میں قاف بکسور ہے اور آسمان سے کنایہ ہے۔

طاقہ۔ ث۔ کپڑے کا ایک تھان بعض شارحین نے ریشمی کپڑے کے تھان کے لئے لکھا ہے۔ اور محمد قتیل دہلوی نے اپنی کتاب تحصیل فارسی میں طاقہ اور توپ دونوں کپڑے کے تھان کے معنی میں لکھے ہیں۔
نوٹ۔ قاعدہ ہے کہ بعض چیزوں کے قبل تعداد بتانے کے لیئے کوئی خاص لفظ استعمال کیا جاتا ہے جیسے یکراں سیب۔ دو زنجیر فیل۔ یک قطعہ مکان۔ دو ضرب توپ یا بندوق۔ اسی طرح کپڑے کے تھان کے لیئے لفظ طاقہ استعمال ہوتا ہے۔

طاقہ طاقہ۔ ث۔ دو لفظ ملکر کثرت کا فائدہ دیتے ہیں یعنی سیکڑوں تھان جیسے اس شعر میں ؎

طاقہ طاقہ مخملِ روم و فرنگ
فرشِ سرِ راہِ دوستاں آنے کو ہے

طاقی۔ ث۔ قاف مکسور یائے معروف واسطے نسبت کے ہے۔ ایک قسم ہے ٹوپی کی۔

طالَ۔ ع۔ بڑھ گیا۔ دراز ہوا۔ یہ فعل ماضی ہے۔ املا لکھنے میں تعالیٰ یعنی برتر اور تالا یعنی قفل اور طالَ فعل ماضی میں تمیز کرنا چاہیئے۔

طالِب۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر لام۔ اسم فاعل ہے طلب کا یعنی جوئندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ طُلَبا۔ طُلّاب۔ طَلَبہ۔ طلاب و طوالب جمع۔

طالب علم۔ ع۔ مشہور لفظ ہے ہندی ودیارتھی۔ انگریزی اسٹوڈینٹ۔ اسکالر۔

طالح۔ حرف سوم لام مکسور ہے۔ یعنی بدکار یا بد آدمی۔ اسم فاعل ہے۔ طالح کا ضد صالح یعنی نیکوکار۔

مولانا روم ؎

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

طالِع۔ ع۔ (حرف سوم لام مکسور ہے) اسم فاعل ہے طلوع کا۔ طلوع کرنیوالا۔ نصیب۔ ماہِ نو۔ صبح کاذب نیک طالع یعنی خوش نصیب ؎

وہ ہے نیک طالع جو تیرے حضور
پرستش کناں ہو بفرط و سرور

طالِعہ۔ ع۔ لام مکسور عین مفتوح۔ یعنی طلوع کرنے والی۔ روشنی۔ یہ طالع کی مؤنث ہے۔

طالِق۔ ع۔ حرفِ سوم لام مکسور ہے۔ صفت مشبہ ہے طلاق کی یعنی قید نکاح سے طلاق شدہ عورت۔ اونٹنی چرائی پر چھوڑی ہوئی۔ رہا شدہ۔ آزاد۔ طُلُق جمع۔

طالِقان۔ (معرب ہے فارسی لفظ تالکان کا)۔ یہ بلخ اور مرو میں ایک شہر کا نام ہے۔

طالُوت۔ ع۔ یہ بنی اسرائیل کے ایک سردار کا نام ہے جو سقا تھا جس نے ایک کافر مسمی جالوت سے جنگ کی۔ اور حضرت داؤد نے جو پیغمبر اور طالوت کے لشکر کے سردار تھے جالوت کو قتل کیا مگر طالوت نے فتح حاصل ہونے کی نسبت جو وعدے پیغمبر موصوف سے کیے تھے اس پر قائم نہ رہا بلکہ دشمن ہو گیا۔ پھر طالوت کی وفات پر داؤد ؑ تختِ حکومت پر بیٹھے۔

طامات۔ ع۔ یہ جمع ہے طامّہ کی یعنی جھوٹ دعوے اور لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنے اظہار کرامت کے لیئے لوگوں کو سناتے ہیں۔ فارسی میں بلا تشدید یا بطور مفرد مستعمل ہے۔

حافظ شیرازی ؎

یکے از عقل می لافد دگر طامات می بافد
بیا کایں داوریہا را بپیشِ داور اندازیم

(سعدی۔ بوستان)

بہ صدق ارادت میاں بستہ دار
ز طامات و دعویٰ زباں بستہ دار

طامِث۔ ع۔ بکسر میم۔ یعنی حیض والی عورت۔ یہ طمث کی صفت مشبہ ہے۔

طامِح۔ ع۔ بالفتح و حرفِ سوم میم مکسور ہے یعنی سرکش و بلند۔ یہ طموح کا اسم فاعل ہے۔

طامِع۔ ع۔ میم مکسور یعنی لالچی۔ طمع کرنے والا۔ یہ طمع کا اسم فاعل ہے۔ اور اطماع اس کی جمع ہے۔

طامّہ۔ ع۔ میم مشدد مفتوح مادہ (طمم)۔ بلا۔ سختی۔ قیامت۔ طامات اس کی جمع ہے۔

طامّۂ کُبریٰ۔ ع۔ مرکب ہے طامّہ اور کبریٰ سے۔ طامّہ کے معنی اوپر درج ہوچکے اور کبریٰ یعنی بہت بڑی۔ اکبر کی مؤنث ہے۔ اس میں ترکیب توصیفی ہے۔ اور کنایہ ہے قیامت سے۔

طاؤس۔ ع۔ (طاوس)۔ مور جو مشہور پرند ہے۔ طیسان و اطواس جمع اور طواویس جمع الجمع ہے۔ پیکاک انگریزی۔ خالق باری کا مصرع۔

(طاؤس مور باشد دُرّاج تیترا)

تخت طاؤس کی تشریح ت میں ہو چکی ہے۔ فارسی والے اس کی جمع اپنے قاعدے سے بنا لیتے ہیں۔

شعر امیر خسرو ؎

دو دل را کہ یکجائے زمانہ است
ز طاؤسانِ ہندوستاں یکتاست

طاؤس پرکندہ۔ ث۔ (ترکیب

توصیفی (کنایہ ہے بے رونق دیدنما سے۔

طاؤس عرش
طاؤس علوی آشیاں } ۔ ف۔
دونوں میں ترکیب توصیفی ہے۔ مراد حضرت جبرئیلؑ سے ہے۔ طائر سدرہ۔ طائر قدس۔ روح المعظم۔ روح الامین۔ روح القدس۔ عقل کل بھی ان کے مرادف ہیں۔

طاؤس ہشت بال بالصفت۔ لفظی معنی آٹھ بازوؤں والا مور۔ قصائد بدر چاچ کے اس شعر میں ۔؎

بیر بساط صحن سرایش کہ جنت است
طاؤس ہشت بال مرصع کشادہ پر

اس لفظ سے مراد آسمان ہے بہ سبب ہشت طبق ہونے کے اور مرصع اس لیے کہا کہ ستاروں سے جڑا ہوا ہے۔ مطلب شعر کا یہ ہے کہ اس کے خیمہ کے صحن یعنی آنگے کی آسائش کے لیے آسمان نے جس کے آٹھ بازو ہیں پر کھول دیئے ہیں۔

طاوِیَہ ۔ ع۔ وہ آدمی جس کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہو۔ (جواہر اللغات سے)۔

طاہا ۔ ع۔ (بغیر عطف) طا و ہا حروف تہجی۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے اور اس کا املا قرآن شریف میں اس طرح (طٰہٰ) ہے اس قسم کے حروف، حروف مقطعات کہلاتے ہیں جیسے حٰمٓ۔ کٓہٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ۔ قٓ۔ طٰسٓ وغیرہ۔ اور پیغمبر خدا صلعم کا نام اس لیے کہ یا طاہر ہے اشارہ ہے ۔؎

تجھے مرتبل عطا ہو لیں حق نے فرمایا
گروہ انبیا میں ایک تجھی کو منتخب پایا
ترے ہی جسم پہ لولاک کا خلعت سجایا
ترے ہی سر پہ رکھا تاج آخر مصطفائی کا

طاہر ۔ ع۔ یعنی پاک۔ یہ طہارت کا اسم فاعل ہے۔ اطہار جمع۔

طائحہ ۔ ع۔ حادثہ۔ ہلاک کرنیوالا۔ ہلاک شدہ۔

طائر ۔ ع۔ پرند۔ اڑنے والا۔ گردار۔ دماغ۔ وہ چیز جس سے فال لیں۔ یہ طیران کا اسم فاعل ہے۔ طیور و اطیار جمع۔

طائر سدرہ
طائر قدس } (باضافت)۔ کنایہ ہے جبرئیلؑ سے۔ طاؤس عرش مرادف۔

طالع ۔ ع۔ فرمان بردار۔ یہ اسم فاعل ہے طوع کا۔ طوع جمع۔

طائر قبلہ نما ۔ وہ جانور کی شکل جو قبلہ نما میں بنائی جاتی ہے اور قبلہ کی سمت اسی سے معلوم ہوتی ہے۔ (جامع سے)۔

طائف ۔ ع۔ یعنی طواف کرنے والا گھومنے والا۔ مکہ مکرمہ کے قریب ایک موضع کا نام ہے۔ خواب جس کو ہندی میں سپنا کہتے ہیں۔ چونکہ کوتوال بھی رات میں گشت لگاتا ہے اس لیے عسس کے معنی میں بھی آتا ہے۔

طائفہ ۔ ع۔ آدمیوں کا گروہ یا کسی چیز کا ایک ٹکڑا۔ یہ طائف کی مؤنث ہے طوائف جمع۔

طائل ۔ ع۔ (طول)۔ فائدہ۔ تونگری۔ افزونی۔ لاطائل یعنی بیکار و فضول۔ اسی سے بنا ہے۔

طائی ۔ ع۔ (یائے معروف) منسوب بطے یعنی قبیلہ طے سے نسبت رکھنے والا۔ یہ قبیلہ عرب میں تھا۔ اور حاتم جس کی سخاوت مشہور ہے اسی قبیلہ کا تھا۔

ط ب

طِبّ
طَبّ
طُبّ } بحرکات ثلاثہ و بائے موحدہ مشدد۔ عربی ہے۔ مادہ (ط ب ب)۔ بیماروں کے علاج کرنے کا علم۔ ہندی بیدک۔ انگریزی ڈاکٹری۔ فارسی پچشکی۔ نری بجز۔ جادو۔ علم الابدان۔ موضوع علم طب کا بدن انسان ہے۔

طِبَابت ۔ ع۔ بالکسر (طب ب)۔ طب کا فن۔ حکیمی۔

طَبَّاخ ۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح یعنی پکانے والا۔ باورچی یہ مشتق ہے طبخ سے۔

طَبَاشیر ۔ ع۔ ایک مشہور دوا ہے جو بانس کے اندر سے نکلتی ہے اس لئے ہندی میں اس کو بنسلوچن کہتے ہیں۔ یہ تباخیر کا معرب ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور حابس اسہال صفراوی و دموی ہے۔

طباشیر صبح ۔ ف۔ (باضافت)۔ یعنی صبح صادق کی سفیدی۔

طباطبا ۔ ع۔ (بدل ہے قبا قبا کا اور ایک لفظ کے مکرر آنے سے تاکید کا فائدہ ہوتا ہے) یہ لقب ہے اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا کیونکہ ان کی زبان میں لکنت تھی اور قاف کی جگہ طا زبان سے نکلتا تھا ایک دفعہ ان کے والد نے عید کے روز ان سے دریافت کیا کہ آپ کیا پہنیں گے؟ انھوں نے جواب دیا طباطبا یعنی قبا قبا۔ اس روز سے وہ طباطبا مشہور ہو گئے۔ اب تک ان کی

اولاد سادات طباطبائی مشہور ہے۔

طباطبائی۔ (یائے نسبتی ہے)۔ منسوب ہے طباطبا کا۔

طبّاع۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح مشتق ہے طبیعت سے معنی اس کے عاقل، صاحب طبیعت۔ تیز فہم، کمہار، تلوار بنانے والا، ڈھلیا کوزہ گر۔

طِباع۔ ع۔ (ط ب ع)۔ بکسر اول و تخفیف با آدمی کی سرشت اور خو جو کبھی زائل نہ ہو۔ اور نیز جمع طبع اور طبیعت کی۔

طِباق۔ ع۔ بالکسر (ط ب ق)۔ دو چیزوں کا باہم موافق کرنا۔ پرت نا، جو تلے اوپر ہوں۔

طبّال۔ ع۔ بالفتح اول و بائے موحدہ مشدد و مفتوح مشتق ہے طبل سے، نقارچی۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد، نجار، عطار، خراج و نباش وغیرہ۔

طباقی۔ اردو۔ کتا۔ مذکر۔ صفت تورا طفیل۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔

طبائع۔ ع۔ طبیعت کی جمع ہے۔ مختلف الطبائع اسی سے ہے۔

طبائع اربعہ۔ ع۔ (ترکیب توصیفی) سرد تر۔ سرد خشک۔ گرم تر۔ گرم خشک۔

طَبْخ۔ ع۔ پکانا۔ نوٹ۔ مطبخ بمعنی باورچی خانہ اسی کا اسم ظرف ہے اور طابخ اسم فاعل اور مطبوخ اسم مفعول ہے۔

طبرخون۔ ف۔ یہ اصل میں تبرخون تھا، بید سرخ۔ سرخ رنگ کی لکڑی صندل سرخ۔ عنصہ۔ آتشدان۔

طبرخون زدن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی ہلاک کرنا۔

طبرزد۔ یہ تبرزد کا معرب ہے۔ بمعنی مصری۔ اس کی وجہ دو ہیں یا تو بہ سبب سختی کے تبر سے ٹوٹتی ہے یا ایسی معلوم ہوتی ہے گویا تبر سے کاٹی گئی ہے۔

طبع۔ ع۔ آدمی کی پیدائشی خو۔ سرشت، مہر کرنا۔ نقش کرنا۔ سونے چاندی کا سکہ لگانا۔ تلوار بنانا۔ مٹی کے برتن بنانا۔ طبائع جمع۔

نوٹ۔ الطبع بمعنی طبیعت کے ساتھ عادت کے لحاظ سے۔ کتاب کے طبع اول وطبع ثانی وغیرہ سے کتاب کے فرسٹ ایڈیشن اور سیکنڈ ایڈیشن سے مراد ہے۔

طِبْع۔ ع۔ بالکسر۔ پانی کا چشمہ یا نہر میل یا زنگ۔ عیب۔ برائی۔

طَبَع۔ ع۔ بفتحتین بمعنی تلوار وغیرہ کا زنگ۔

طَبِع۔ ع۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ۔ بمعنی پست ہمت آدمی۔

طبعی۔ ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بطبیعت۔ قاعدہ ہے کہ اگر حرف سوم یا ہو تو نسب کی حالت میں اسے گرا دیتے ہیں۔ اسی قاعدے سے مدینہ سے مدنی ہوا۔ علم حکمت کی ایک قسم۔ طبعیات جمع۔

طَبْق۔ ع۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ۔ لاسا۔ جو ایک قسم کا چیپ ہے جس سے پرند شکار کیے جاتے ہیں۔ گروہ مردم و گروہ ملخ یعنی ٹڈی۔

طَبَق۔ ع۔ بفتحتین۔ طبقہ۔ پردہ۔ تہ۔ دو چیزوں کا موافق ہونا۔ روئے زمین آدمی اور ٹڈی کا گروہ۔ غرمگاہ زن کا گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے۔

طِبْق۔ ع۔ بکسر اول و سکون بائے موحدہ۔ بمعنی طریق و دستور۔

طبقات۔ ع۔ طبقہ کی جمع ہے۔ طبقات ناصری و طبقات اکبری، یہ کتابوں کے نام ہیں۔

طبقات الحفاظ۔ عربی کی ایک کتاب کا نام ہے جس کو علامہ ذہبی نے بنایا ہے۔

طَبَقَری۔ ع۔ ایک گاؤں کا نام ہے۔

طَبَقہ۔ ع۔ بفتحتین۔ درجہ۔ تہ۔ گروہ۔ (ط ب ق)۔ طبقات جمع۔

طَبْل۔ ع۔ بالفتح۔ ڈھول۔ بڑا نقارہ۔ کوس۔ طبول و اطبال جمع۔

طبل از زیر گلیم بر آمدن۔ ف۔ مرکب ہے کنایہ ہے افشائے راز ہو جانے سے طشت از بام افتادن مرادف ہے یعنی بھید ظاہر ہو جانا۔

طبل خوردن۔ (فارسی مرکب)۔ کنایۃً بھاگ جانا۔

طبل در زیر گلیم بودن۔ فارسی مرکب۔ کنایہ ہے بھید کا پوشیدہ رہنا۔ طبل از زیر گلیم بر آمدن اس کا ضد ہے۔

طبل و علم۔ (مرکب)۔ نقارہ اور جھنڈا۔ یہ دونوں چیزیں بادشاہوں کی سواری کے ساتھ بلحاظ شان و شوکت نکلا کرتی ہیں۔

ملک الشعرا آتش کا شعر

طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

طَبْلَہ ۔ ع ۔ بالفتح (ط ب ل) چھوٹا صندوقچہ ۔ پٹاری ۔

طبلہ طبلہ ۔ ع ۔ بہت سے ڈبّے یا صندوقچے ۔ ہاپٹاریاں ۔ (ایک لفظ کے مکرر آنے سے کثرت کا فائدہ ہوتا ہے ۔

مولوی محمد اسمٰعیل کا شعر

طبلہ طبلہ مشک تاتار و ختن
حسبِ حکم میزباں آنے کو ہے

طَبِنْ ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور یعنی عاقل و زیرک

طِبَن ۔ ع ۔ بالکسر و بائے موحدہ مفتوح یعنی خردمنداں ۔ یہ جمع ہے طِبْنَہ کی ۔

طِبّی } (منسوب بہ طب) حکیمی کا
طِبّیہ } ع طب کی شے ۔

طُبی } بالکسر و بالضم ۔ پستان بہائم
طُبی } ع و سباع یعنی چوپایوں کے
تھن ۔ (منتخب اللغات سے) ۔

طَبِیب ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم یا معروف ۔ جو شخص طب پڑھا ہوا ہو اور بیماروں کا علاج کرے ۔ ڈاکٹر ۔ یہ اسم فاعل ہے طب کا ۔ اَطِبّا و اَطِبَّہ جمع ہے ۔

شعر

طبیب عشق سے پوچھا مسیحا نے علاج اپنا
کہا تجھ کو بھلا ہے سو رہا یوسف کا دم کرنا

دیگر

جو طبیب اپنا تھا دل اُس کا کسی پہ نار ہے
مژدہ باد اے مرگ عیسیٰ آپ ہی بیمار ہے

طَبِیخ ۔ ع ۔ یہ طبخ کی صفت مشبہ ہے ۔ پکی ہوئی دوا کا جوشاندہ یعنی آگ پر جوش کیا ہوا پانی ۔ خشت پختہ یعنی اینٹ ۔

طِبِّیخ ۔ ع ۔ یعنی خربزہ جو مشہور پھل ہے بطیخ کا مقلوب ہے ۔

طَبِیعَت ۔ ع ۔ (ط ب ع) عادت ۔ خو ۔ پیدائش ۔ مزاج ۔ طبائع جمع ۔

طَبْعی ۔ ع ۔ طبیعت کا منسوب ہے پیدائشی ۔ خلقی ۔ ذاتی ۔

طَپانچہ ۔ ف ۔ طمانچہ ۔ تھپڑ ۔ (اصل تپانچہ) ۔

طَپیدن ۔ ف ۔ گرم ہونا ۔ مجازاً بیقرار ہونا ۔ یہ تپیدن کا مبدل ہے ۔

ط ح

طَحّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید حا ۔ (ط ح ح) یعنی کوٹنا ۔ ایڑی کا ملنا ۔

طِحَاب ۔ ع ۔ بکسر اوّل ایک موضع کا نام ہے ۔

طِحَال ۔ ع ۔ (ط ح ل) بکسر اوّل ۔ یعنی تلی جو پیٹ کے اندر ایک مشہور عضو ہے ۔ فارسی سپرز ۔ انگریزی میں اسپلین یلے معروف ہے ۔ طُحُل جمع ۔ اور ایک مقام کا نام بھی ہے ۔

طُحَال ۔ ع ۔ بضم اوّل ایک بیماری کا نام ہے جس میں تلی پر ورم آجاتا ہے ۔

طَحْش ۔ ع ۔ بالفتح عورت سے جماع کرنا ۔ (لغات کشوری سے) منتخب میں اس کا املا سین مہملہ سے ہے یعنی طحس ۔

طُحْشُ ۔ ع ۔ باریک ہونا آنکھ کا ۔ (لغات کشوری سے) منتخب اللغات میں بجائے باریک کے تاریک ہے ۔

طَحْطَاح }
طَحْطَحَ } ع ۔ بالفتح توڑنا پریشان
طَحْطَحَہ } کرنا ۔

طَحَل ۔ ع ۔ (پہلے دو حروف مفتوح) تلی کا بڑھ جانا ۔ اور ورم کرنا میلا ہونا پانی میں بدبو آجانا ۔

طَحِل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم یعنی غضبناک ۔ و تیرہ و مملو ۔ (منتخب سے) ۔

طَحْل ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کسی چیز کا تلی تک پہنچنا ۔

طُحْلُب }
طُحْلَب } ع ۔ یعنی کائی جو سطح آب پر جم جاتی ہے ۔ تینوں طرح سے ۔
طِحْلِب }

یہ اصل میں ایک بہت چھوٹا پیڑ ہے جس میں غور کرنے سے جڑ ۔ تنہ ۔ پتے سب معلوم پڑتے ہیں ۔ فارسی میں اس کو جامۂ غوک و جل وذغ کہتے ہیں ۔ (منتخب اللغات سے) ۔

طَحْن ۔ ع ۔ بالفتح یعنی غلہ کا آٹا کرنا ۔

طَحَنَ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ماضی ہے یعنی اُس نے پیسا ۔

طِحْن ۔ ع ۔ بالکسر یعنی آرد ۔ یعنی آٹا ۔

طُحَن ۔ ع ۔ بالضم و فتح حا یعنی گدلہ ۔ اور نام ایک چھوٹے جانور کا ۔ (منتخب اللغات سے) ۔

ط ر

طَرّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید را ۔ (ط ر ر) پیکان کا تیز کرنا ۔ چیرنا ۔ کاٹنا ۔ تھپیڑ مارنا ۔ گرہ پڑنا ۔ لرم چمک پیدا ہونا ۔ حوض کو مٹی سے پاٹ دینا ۔ اونٹ کو تیزی سے چلانا ۔

طُرّ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید را ۔ (ط ر ر) یعنی کُل ۔ سب ۔ تمام ۔ جمیع ۔ ہمہ ۔

طَرَابُلُس ۔ بفتح اوّل و دوم الف کشیدہ و بائے موحدہ و لام ہر دو مضموم شام میں ایک شہر کا نام ہے اس کی شمالی حد بحر روم ہے اور پورب کی جانب ملک مصر واقع ہے ۔ پہلے

لوگ اس سے کم واقف تھے مگر جنگ یورپ کے زمانہ سے یہ بہت مشہور ہوگیا ہے۔
TRIPOLI OF SYRIA

طَرابُلسِ الغرب۔ ایک شہر ہے مغرب میں۔ TRIPOLI WEST (IN AFRICA)

طَرائیث۔ ع۔ بالفتح۔ ایک میوہ کا نام ہے۔ یہ طرثوث کی جمع ہے۔

طَرّاح۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ بمعنی نقاش معمار۔ یہ مشتق ہے طرح سے بمعنی بنیاد۔

طَرّاحی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) نقاشی۔ معماری۔

طِراد۔ ع۔ بالکسر (ط ر د)۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

طَرّاد۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ (ط ر د)۔ تیز رو چھوٹی کشتی۔

طُراوَہ۔ ع۔ حرف اول و دوم و سوم مفتوح۔ وہ رنگین کپڑا جو جھنڈے کے سرے پر باندھا جاتا ہے۔ نوٹ مؤید اللغات نے اس کا حرف چہارم بجائے واؤ کے دال مہملہ بھی لکھا ہے یعنی طَرادہ۔

طَرّار۔ ع۔ بالفتح۔ (ط ر ر) چور گٹھ کٹا۔ مجازاً تیز زبان۔

طِراز۔ ع۔ بالکسر (تراز کا معرب ہے)۔ آرائش۔ نقش و نگار۔ سجاوٹ

طَراز۔ بالفتح۔ یہ طراز کا معرب ہے۔ ترکستان میں ایک حسن خیز شہر کا نام ہے۔

طرازیدن۔ ف۔ بالکسر نقش کرنا۔ اصل میں ترازیدن تھا۔

طُراق۔ ع۔ بالفتح (ط ر ق)۔

تازیانہ یعنی کوڑا مارنے کی آواز۔

مثنوی سکندر نامہ نظامی سے

طراقے کہ از مقرعہ خاستہ
بُرون رفت زیں طاق آراستہ

طَراوت۔ (ط ر و) تری تازگی۔

طَرائف۔ ع۔ بالفتح۔ نفیس اور لطیف چیزیں۔ تازے اور نئے مال۔ یہ طریفہ کی جمع ہے۔

طَرائق۔ ع۔ قوم کا گروہ۔ اشراف لوگ۔ (طریقہ کی جمع ہے)۔

طَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ خوشی شادی۔ شوق و غم۔ اطراب جمع۔

طِربال۔ ع۔ بالکسر (ط ر ب ل)۔ بمعنی بلند عمارت۔ بلند منارہ۔ بلند گرجا گھر۔ بلند دیوار۔

طَرح۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ گرانا دور کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ نئی عمارت کا نمونہ۔ نقاشی۔ کسی کام کنارہ کشی۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ زبردست کے ہاتھ کسی شے کو دباؤ سے مہنگا کر کے بیچنا۔

گلستان سعدی سے

بادشاہے کہ طرح ظلم فگند
پائے دیوار ملک خویش بکند

بمعنی بنیاد ڈالنا

طرح افشاندن | **طرح ریختن** | **طرح کردن** } ترکیب تینوں کی ف ہے۔ کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔

طُرخان۔ ف۔ (ط ر خ) ترکستان کے بادشاہ کا نام۔ وہ آدمی جس کو شاہی خدمت سے معافی دیدی گئی ہو اور ایک قسم کا ساگ جس کو کھاتے ہیں۔ طراخنہ جمع۔

طَرخون۔ ع۔ بالفتح۔ یہ ایک پیڑ کا نام ہے جس کی جڑ کو عاقر قرحا کہتے ہیں۔ سُرخ بید کی لکڑی۔ یہ طرخون کا مخفف ہے۔

طَرد۔ ع۔ بروزن فرد و سرد۔ اور بفتحتین بھی صحیح ہے بمعنی ہنکانا۔ دور کرنا بھگانا۔ مکھیوں، زنبوروں، بھڑوں اور چیل وغیرہ کو۔

طُرَر۔ ع۔ جمع ہے طُرّہ کی۔

طَرز۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ بمعنی طرح۔ ڈھنگ۔ انداز۔ شکل۔ ہیئت۔ طور۔ طرز و اطراز جمع۔ (یہ مونث ہے)۔

طَرَز۔ ع۔ بفتحتین۔ بدخوئی کے بعد خوش خلق ہونا۔ لباس فاخرہ پہننا۔

طرز اڑانی۔ اردو محاورہ ہے۔ دوسرے شخص کی روش اختیار کرنا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔

ملک الشعراء ناسخ سے

مرنا ہے میں نسخ کی طرح جگر ہوتا ہے بلبل
آسان نہیں طرز اڑانی مرے دل کی

طَرش۔ ع۔ بالفتح و سکون شین مہملہ۔ بمعنی بہرا پن۔

طُرطُب | **طُرطُب** } ہر دو طا مضموم۔ نیز بفتح طا دوم بھی۔ چھاتی پستان (جو لٹکی ہوئی ہو)۔

طُرطوس۔ ف۔ یہ ترطوس کا بدل ہے۔ ایک پہلوان کا نام ہے۔ ایک شہر کا نام

طَرَف۔ ع۔ بفتحتین۔ کنارہ۔ سمت۔ جہت۔ جانب۔ ٹکڑا۔ فارسی میں بمعنی مقابل۔ حریف۔ وقت۔ جیسے طرف صبح۔ بمعنی ہنگام صبح طرف شام یعنی وقت شام۔ اطراف جمع۔ میر کے اس شعر میں مقابل یا حریف کے معنی میں آیا ہے

طرف ہونا مرا مشکل ہے میر اس شعر کے فن میں
یونہی سودا کبھی ہوتا ہے سو جاہل ہے کیا جانے

دیکھو

سودا تو اس غزل کو غزل در غزل ہی لکھ
ہونا ہے تجھ کو میر سے استاد کی طرف

طَرْف ۔ع ۔ بالفتح ۔ آنکھ (مفرد و جمع)
کنکھیوں سے دیکھنا ۔ آنکھ پھرانا ۔ اور
آنکھ پھڑکنا ۔ پلکوں کا جھپکانا ۔ گوشہ ۔
کنارہ ۔ فارسی میں سنہری دردو پیلے
ڈاب جو زینت کے لیئے کمر میں باندھتے
ہیں ۔

طِرْف ۔ع ۔ بالکسر بمعنی صحیح النسب
نجیب الطرفین جس کے ماں باپ
دونوں شریف ہوں ۔ انسان کے واسطے
استعمال ہو تو اطراف جمع ۔ اور غیر انسان
کے لیئے طروف جمع ہے ۔

طَرْفا ۔ع ۔ بالفتح ۔ (طرفا) ۔
بمعنی درخت گز جس کو ہندی میں
جھاؤ کہتے ہیں ۔ یہ درخت دریائے
گنگ کے کناروں پر بکثرت پایا
جاتا ہے ۔

طَرْف بستن ۔ (فارسی مرکب
ہے طرف بمعنی ڈاب اور بستن باندھنا
ہے چونکہ ڈاب کے باندھنے سے زیب
و زینت ہوتی ہے لہذا ۔
مجازاً فائدہ حاصل کرنا ۔ نفع اٹھانا ۔
جیسے کہ اشعار ذیل میں ہے ۔
اکبر نامہ کا جملہ ۔ چوں علمائے دکھائے
ہر ملت و قوم جمع می آمدند ۔ از ہر درے
بہ سخن ہوستے و بہ در ہر کتب پشتیاں
طرف بستے ۔

شعر فیضی ؎
دائم کہ چہ طرف بندد از آب
مستسقی از یں محیط سیماب

طَرْفۃُ العَین ۔ ع بااضافت عربی ۔
بالفتح صحیح اور بضم اول غلط ہے ۔ ایک
مرتبہ پلک جھپکانا ۔ بہت تھوڑا زمانہ ۔
پلک مارنے کا وقت ۔ چشم زدن ۔

ملتجی ؎
چاہ کی باتیں ہو جس پیار کے انداز کھلے
طرفۃ العین میں طرفین سے سب راز کھلے

طَرْفدار ۔ ف ۔ (داشتن کا اسم فاعل ،
بمعنی ہر حد کا حاکم ۔ بادشاہ عظیم ۔

طرفدار پنجم ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی ،
مریخ سے کنایہ ہے ۔ کیونکہ اس کا
مقام فلک پنجم ہے ۔

طرف شدن ۔ ف مرکب ۔ کنایہ ہے
مقابل ہونا ۔ حریف ہونا ۔ اردو شعرا ر
بھی اس کا لفظی ترجمہ اشعار میں استعمال
کرتے ہیں ۔ میر کا شعر ؎
طرف ہونا مرا مشکل ہے میر اس شعر کے فن میں
یوں ہی سودا کبھی ہوتا ہے سو جاہل ہے کیا جانے

طرفگاہ ۔ ف ۔ کنایہ ہے دنیا سے ۔
گاہ اس میں طرفی ہے ۔

طرف گرفتن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔
کنایہ ہے کسی کی حمایت کرنے یا گوشہ
نشینی سے ۔

طَرْفہ ۔ بالفتح (طارف) ۔ ایک مرتبہ
پلک جھپکانا ۔ وہ سرخ رنگ کا نقطہ جو
کسی قسم کی چوٹ لگنے سے آنکھ میں پڑجاتا ہے ۔

طُرْفہ ۔ع ۔ بالضم نئی چیز ۔ تحفہ ۔ عمدہ ۔
مجازاً معشوق ۔ اطراف جمع ۔ اس میں
یائے معروف آخر میں زیادہ کرنے سے
ہ کاف سے بدل جاتی ہے یعنی طرفگی
ہو جاتا ہے ۔

طُرْفے ۔ ف ۔ بمعنی انوکھے ۔ اسکے
آخر کی یائے مجہول واسطے تنکیر کے ہے ۔

طَرَفَین ۔ع ۔ جانبین ۔ دونوں
طرف ۔ (تثنیہ ہے طرف کا) ۔

طُرُق } بالضم و بضمتین دونوں
طُرْق } ع صحیح ہیں بمعنی راہیں
و رستے ۔ یہ طریق کی جمع ہے ۔

طَرْق ۔ع ۔ بالفتح ۔ مارنا ۔ توڑنا ۔
جفتی کھانا ۔ رات کو آنا ۔ عقل کی سستی
راگ اور باجوں کی آواز ۔

طِرْق ۔ع ۔ بالکسر ۔ طاقت ۔ چربی ۔
موٹا پا ۔

طَرْقوا ۔ یہ عربی مصدر تطریق کا
امر صیغہ جمع حاضر کا ہے بمعنی ہٹ جاؤ ۔
ایک طرف ہو جاؤ ۔ رستہ دو ۔ جیسے
دہقان نوازش کہتے ہیں ۔ (بادشاہوں
کی سواری کے آگے چوبدار طرقوا
طرقوا کہتے ہوئے چلا کرتے ہیں) ۔

طرقواگتان ۔ ف ۔ (اسم حالیہ)
چوبدار کی طرح سے شور کرتا ہوا ۔

سودا در مدح آصف الدولہ
ہو طرقواکناں ترا اقبال پیش پیش
نصرت کرے جلو تری اور فتح اہتمام

طرقوازن ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے
زدن کا ۔ مراد چوبدار نقیب سے ہے ۔

طِرْم ۔ع ۔ بالکسر بمعنی گاڑھا شہد ۔
طرزب بفتحتین مرادف ۔ (منتخب میں
اس معنی میں بالفتح بھی ہے) ۔

طُرْم ۔ع ۔ بالضم ۔ آگ کی بھٹی ۔
جھاؤ ۔ نام درخت جس میں سے شہد کا
رواں ہونا ۔ (منتخب اللغات سے) ۔

طُرموث ۔ع ۔ بضم اول و سوم ۔
(طرمث) بمعنی جاہل و سست ۔

طَرُوب ۔ع ۔ بفتح اول بضم ثانی ۔
طرب کی صفت مشبہ ہے یعنی خوش
و شادمان ۔

طُرُوب ۔ع ۔ بضمتین بمعنی خوشیاں
و شادیاں ۔ خوشیاں ۔ طرب کی جمع ہے ۔

طُرُوق ۔ع ۔ بضمتین ۔ (طرق) ۔
رات کو آنا ۔ جفتی کرنا ۔

طُرّہ ۔ع ۔ (طررہ) بالضم و تشدید
رائے مہملہ بمعنی زلف پیشانی کے بال ۔
کلغی ۔ چھجا ۔ کنارہ ۔ پھندنا ۔ نقش کا ۔

طرایعا طرار جمع۔

طُرۂ طَرّار (بصفت)۔ دل

چُرانے والی زلف ؎

کسی کا طرۂ طرار چھیڑا

کسی کا بُرقعۂ زرتار چھیڑا

نوٹ۔ اردو محاورے میں کسی بات

میں طرہ ہونا بمعنی زیادتی ہونا عجیب

بات ہونا۔

شعرامانت

خون ایک تو تھا میرا کیا زرد قبا نے

طرہ ہوئی تنمہ پہ تری دستار بسنتی

طَرِی۔ ع۔ بالفتح بمعنی تازہ یا نیا۔

(طریان کا اسم فاعل ہے)۔

طَرَیَان۔ ع۔ بفتحتین۔ (ط ر ی)۔

حادث ہونا۔ تازہ ہونا۔ ظاہر ہونا۔

ایک شے کا دوسری شے میں وارد

ہونا۔ (غیاث اور یوسف بن مانع کی

شرح نصاب سے)۔

طَرِید۔ ع۔ بالفتح مَرْدُود۔ نکالا ہوا۔

وشاخ خرما کہ شدہ۔ وبے بمعنی مطرود

کا اسم فاعل ہے)۔

نوٹ۔ خان آرزو سکندرنامہ کی شرح

میں لکھتے ہیں کہ طرید عربی ہے ترید کا

بمعنی شور۔ اور صاحب غیاث کی یہ

رائے ہے کہ طرید بکسر اول و یائے مجہول ماخوذ ہے

طراد کا جس کے معنی ہیں ایک دوسرے

پر حملہ کرنا۔ اور ایسا ہی منتخب میں ہے۔

طَرِیدہ۔ ع۔ مؤنث ہے طرید کا۔ مردود

عورت۔ بھگانا بمعنی حملہ۔

طَرِیر۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔

(ط ر ر)۔ خوبصورت مرد۔ طرار جمع۔

طَرِیف۔ ع۔ (ط ر ف)۔ عجیب۔ غریب

نادر۔ نوزاد۔ نیا مال۔ ظرف جمع۔

طَرِیق۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔

بمعنی راہ و سبیل۔ مارگ ہندی۔

خجل و شرمندہ۔ اور رمل کی سولہ

شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ہے۔

نوٹ۔ لفظ طریق راہ کے معنوں میں مشتق

ہے طرق سے جس کے معنی ہیں پاؤں سے

کوٹنا چونکہ رستہ بھی مسافر کے پاؤں سے

پامال ہوتا ہے لہٰذا اس کا نام طریق

ہوا۔ طُرُق و طُرق بروزن فعل و

اَطْرِق و اَطْرِقا جمع ہے۔

طَرِیقت۔ ع۔ بطا و قاف مفتوح۔

بمعنی راہ اور باطن کی صفائی۔

طریق گشتہ۔ ف۔ (مرکب)۔

شرمندہ۔ شرمندہ ہوا۔

طَرِیقہ۔ ع۔ (ط ر ق)۔ راہ۔ طور۔

مذہب۔ روش۔ ڈھنگ۔ طرائق جمع

اور صاحب جامع اللغات نے لکھا ہے

کہ نام ہے ایک ساعت نحس کا جو وقت

ہونے قمر کے بیچ عقرب میں واقع

ہوتی ہے۔

طَرِیقہ۔ ع۔ (ط ر ق)۔ کمزوری

اور کاہلی سستی۔

ط س

طَس۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ

(ط س س) بمعنی طشت یار کابی۔

طُسوس و طِساس بالکسر جمع۔

طَست۔ ع۔ بالفتح و سین مہملہ۔

بمعنی طشت رکابی۔ طسات جمع۔

طَسُّوج۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ

مضموم۔ (ط س س) یہ تسو کا معرب

ہے۔ دو دانگ کا وزن۔ کنارہ۔ کونا۔

ہر شے کا چوبیسواں (۱/۲۴) حصہ۔

مثلاً گز کا چوبیسواں حصہ ایک طسوج

ہوتا ہے جسے تسو کہتے ہیں۔ تسو و دانگ

جس کا وزن دو حبہ کی برابر ہوتا ہے۔

طَساسِیج جمع۔

ط ش

طَشت۔ بمعنی تسلہ یا ایک چوڑے

منہ کا پھیلا ہوا برتن ہے۔ یہ بہت مشہور

لفظ ہے اور تشت کا معرب ہے۔

طشتش از بام افتادن فارسی

مرکب ہے بمعنی راز کا فاش ہو جانا بھید

کھل جانا۔ طبل زیر گلیم ہے۔ آمن اس کا

مرادف ہے۔

طشت و خایہ۔ ف۔ (واو عاطفہ)

یہ ایک کھیل کا نام ہے جس میں مرغی کا

انڈا انتہائی میں رکھ کر تیز دھوپ میں

رکھنے سے ناچ نکلتا ہے۔ اور بقول

بعض اوپر کو دوڑ جاتا ہے ترکیب اس کی

یہ ہے کہ اس انڈے کے منہ پر بہت

چھوٹا سا سوراخ کر کے اندر کی آلائش

سب نکال دیتے ہیں اور اس کے

اندر شبنم یا پارہ بھر کر سوراخ کو موم

سے بند کر دیتے ہیں اور پھر دھوپ

میں رکھتے ہیں۔ کنایہ زمین و آسمان

سے بھی ہے۔

طَشرۃ۔ ع۔ بالفتح۔ سیاہ مٹی۔

کہ جو حوض وغیرہ کے نیچے جم جاتی ہے۔

اور دہی کی بالائی۔ فراخی عیش اور

جالہ ہلکی جس کو ہندی میں کائی

کہتے ہیں جو پانی پر جم جاتی ہے۔

منتخب اللغات سے۔

ط ع

طعام ۔ع۔ (ط ع م)۔ کھانا۔ خورش۔ خوراک۔ اَطعِمہ جمع بوزن اَفعِلہ بفتح الف زائدہ و سکونِ فا و کسر عین و فتح لام و زیادتی ہا آخر۔ اور اَمکِنہ جمع مکان کی اور اَعمِدہ جمع عمود کی اسی وزن پر ہیں۔

طعام چاشت ۔ف۔ بمعنی ناشتہ۔ جل کھاوا۔ انگریزی بریک فاسٹ۔
نوٹ۔ نو یا دس بجے کے وقت کو چاشت کہتے ہیں اور اہل زبان اپنے محاورے میں طعام چاشت کو لقمۃ الصباح کہتے ہیں۔

طِعان ۔ع۔ بکسر اوّل و فتح عین (ط ع ن)۔ نیزہ مارنا۔ اور نیز جمع ہے طاعِن جس کے معنی ہیں نیزہ مارنے والا۔ جو اسم فاعل ہے طعن کا۔

طَعْم ۔ع۔ بفتح اوّل و سکون عین مہملہ۔ بمعنی مزہ۔ لذت۔ ذائقہ۔ طُعُوم جمع۔

طُعمہ ۔ع۔ بالضم۔ (ط ع م)۔ خورش۔ روزی۔ طُعَم جمع۔

نوٹ
ہوئے سب رزق میں طُعمہ تیر
اس مصرع میں طعمہ تیر ہونے سے مراد ہے تیر سے مارا جانا۔ اور اسی طرح سے طعمۂ شمشیر ہے اور حسن دہلوی کے اس شعر میں طعمۂ کرمان یعنی کیڑوں کا کھاجا ہے
روتے روتے یہ بصر یعقوب ہو
طعمۂ کرماں تن ایوب ہو

طُعمہ ۔ع۔ بالفتح۔ (ط ع م)۔ ایک مرتبہ چکھنا۔

طَعْن ۔ع۔ بالفتح و سکون عین مہملہ۔ بمعنی نیزہ مارنا۔ عیب گیری۔ سیر و رفتار۔

طَعنہ ۔ع۔ بالفتح و سکون عین۔ (ط ع ن)۔ ایک مرتبہ نیزہ مارنا۔ عیب جوئی۔ طَعَنات جمع۔

ط غ

طُغان ۔ت۔ (ط غ ن)۔ ترکوں میں اس نام کا ایک بادشاہ گزرا ہے اور طغیان کا مخفف بھی ہے۔

طُغان شاہ ۔ت۔ یہ افراسیاب کی اولاد میں ایک عظیم الشان بادشاہ گزرا ہے۔

طُغرا ۔ت۔ بالضم۔ پیچیدہ حرفوں کا ایک طرح کا خط ہے جس کو انگریزی میں مانوگرام کہتے ہیں۔ شاہی فرمانوں پر بادشاہ کا القاب اسی خط میں لکھا جاتا تھا۔

ہاتفی ؎
طغرائش بنام بادشاہے
کو راست چو عرش بارگاہے

طغرا نویس ۔ وہ خوش نویس جو شاہی فرمانوں پر بادشاہ کا نام خط طغرا میں شنجرف یا آب طلا سے لکھا کرتے تھے

ملا طغرا ؎
بطغرا نویسِ گُل سرخ رنگ
رساتید شنجرف مے بیدرنگ

طُغرُل ۔ت۔ بالضم و سکون ثانی و رائے مہملہ مکسور۔ نسل سلجوق سے ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح پڑھنا غلط ہے۔

نظامی گنجوی ؎
پناہِ ملک شاہنشاہ طغرل
خداوند جہان سلطان عادل

طُغرُل ۔ت۔ بضم اوّل و سکون ثانی و ضم رائے مہملہ بروزن بلبل۔ ایک شکاری پرند۔ ہندی بحری۔ عیاث۔ سرانج۔ مدار۔ بہار عجم نے مگر جہار ترمیت میں اس کو تائے فوقانی سے لکھا ہے یعنی تغرل یعنی بحری جو شکاری پرند ہے۔

طُغیان ۔ع۔ بالضم (ط غ ی)۔ حد سے گزر جانا۔ مجازاً کسی ناپسندیدہ چیز کی زیادتی۔ ظلم۔ نافرمانی۔

طُغیانی ۔ف۔ یعنی زیادتی۔ ظلم۔ نافرمانی۔

شعر حسن دہلوی
یاں ہم سے طغیانی و فسق و سرکشی
تجھ سے بندہ پروری ہوتی رہی

نوٹ۔ طغیان خود عربی مصدر ہے اس میں یائے مصدری اضافہ کرنا غلط ہے مگر یہ فارسیوں کا تصرف ہے جیسے سلامت سے سلامتی اور خلاص سے خلاصی وغیرہ۔ فارسی والے طغیان زدن اور طغیان کردن بھی استعمال کرتے ہیں جیسے اشعار ذیل میں:۔

نورالدین ظہوری ؎
حرفِ زرش گفتم شکر لبم را میگزد
در طغیان میکند گر نام افیونی برم

دلہ ؎
دیدہ زہر گریہ طغیان خیال جیحون بزتافت
لالہ رخمہ داغ دل وجان کوہ و ہامون گرفت

بہار عجم میں طغیان کو طغوان بھی لکھا ہے۔ اردو میں طغیانی دریا کے سیلاب یا چڑھاؤ کے لئے بھی آتا ہے جیسے۔

مصرع شاہنامہ
تو جیحوں بہ طغیانی آیا نظر

ط ف

طُفادہ۔ ع۔ بالضم۔ (ط ف د)۔ آفتاب کا ہالہ۔ دائرہ جو آفتاب کے گرد بنجاتا ہے۔ چاند کا دائرہ ہالہ کہلاتا ہے۔ حرف چہارم دال ہے۔

طَفرہ۔ ع۔ بالفتح و سکون فا۔ (ط ف ر)۔ وہ فاصلہ جو کسی کام کے کرنے میں پڑجاتا ہے۔ فرصت۔

طِفل۔ ع۔ بالکسر یعنی آدمی یا حیوان کا بچہ واحد جمع دونوں میں آتا ہے۔ اطفال جمع۔

طفلِ اشک۔ فارسی شعرا اشک کو بطور استعارہ طفل باندھا کرتے ہیں اور اُردو شعرا نے بھی اُسی کی تقلید کی ہے جیسا اشعار ذیل سے ثابت ہے۔

دیوان غنی کا فارسی شعر

طفلِ اشکم گرہ بہ بازی زد بہ صحرا آکر
کاغذِ بادی شمار دا بردیا بار را

معروف

ابھی سے نامہ صدا کرنے قاصدی نکلا
یہ طفلِ خشک بڑا پاؤں کا بلی نکلا

افق

تم نے تیمیت غصہ سے کبھی دکھلائی آنکھ
طفلِ اشک آنکھوں کی پتلی پہ بچلتے ہی رہے

ذوق کا مصرع

طفلِ اشک ایسے گرے دامانِ مژگاں چھوڑ کر

طفلِ چل روزہ } (بصفت) ف۔ کنایہ ہے حضرت آدم سے اس لیے کہ وقت درستی کالبد آپ کی مٹی کا خمیر چالیس دن تک گوندھا گیا تھا۔
طفلِ چہل روزہ

طفلانِ آتش۔ ف۔ (بصفت) آگ کے شرارے۔

میر خسرو

در بیند قوے دلیرانِ روم
چو طفلانِ آتش تباراج موم

طفلِ دبستاں۔ ف۔ مبتدی۔ نوآموز۔ ؎

اک طفلِ دبستاں ہے فلاطوں مرے آگے
کیا تاب ارسطو جو کرے چوں مرے آگے

طفلِ شب۔ ف۔ (باضافت)۔ چاند سے کنایہ ہے۔

طفلِ ہندو۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ آنکھ کی پتلی سے کنایہ ہے۔ دیدۂ مردم جسے انسان بھی کہتے ہیں۔

طُفولیت۔ بفتح اوّل و ضم ثانی یے تحتانی مشدد یعنی کودکی و طفلی۔ یہ ترکیب ہندی ہے جولیت کی طرح سے واؤ کی زیادتی سے خلاف قیاس جعلی مصدر بنا ہے۔

طُفَیف۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ط ف ف)۔ ناتمام خفیف۔ قلیل۔ قدرے۔ یہ شے جزوی۔ تھوڑا سا۔

طَفیل۔ ع۔ بالفتح و کسر فا۔ جو حوض کے تلے کی تلچھٹ یا گدلا پانی سا ہوتا ہے پہاڑ کا نکتہ ہیں۔

طُفَیل۔ ع۔ بالضم و فتح فا۔ یہ کوفہ کے ایک شاعر کا نام ہے جو دعوتوں میں بغیر بلائے اور لوگوں کے ساتھ جایا کرتا تھا اور مجازاً ایسے شخص کو کہتے ہیں کہ جو شخص مدعو کے ساتھ مہمان ناخواندہ بن کر جاوے اور فارسی میں بمعنی ذریعہ اور وسیلہ جیسے خسرو کے اس شعر میں ؎

بطفیل ہمہ قبول کن
اے آنکہ من و آلہ ہمہ

طفیلی۔ ی لیے نسبتی ہے منسوب بہ طفیل اگر یائے مصدری سمجھی جائے تو بمعنی طفیل ہونا۔ اُردو محاورے میں بھی یہ لفظ دوسرے کا ذریعہ ہو کر جانے والے کے معنی میں آتا ہے جیسے حالی کے اس شعر میں ؎

پرائے سہارے ہیں بیوپاروال سب
طفیلی ہیں سیٹھ اور تجاروال سب

ط ل

طَل۔ ع۔ بالفتح (ط ل ل)۔ اوس شبنم اور بارش کے باریک قطرے۔

طِلا۔ ع۔ بالکسر (ط ل ی)۔ پتلی دوا جو کسی عضو پر ملیں۔ ضماد مقابل۔ یہ ہندی تلہ کا معرب ہے۔ زر سرخ۔ سونا۔ ملمع۔

طُلّاب۔ ع۔ بالضم۔ جمع طالب کی۔

شعر

جو لوگ طلاب میں ہیں شامل
یہ اُن کے حق میں ہے پند کامل

طلاق۔ ع۔ مشہور لفظ ہے۔ عورت کا نکاح سے چھوٹ جانا۔ کشادگی۔ رہائی آزادی۔ عیش و نشاط۔ (ط ل ق)۔

طلاقت۔ ع۔ (ط ل ق)۔ تیزبانی۔ فصاحت۔ بات کی تیزی و روانی۔

طلاقِ شکم۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ پیٹ چلنا۔ دستوں کا آنا۔ روانی شکم۔

طلاقتِ طبیعت۔ ع۔ (باضافت)، یعنی طبیعت کی کشادگی۔

طلاوت۔ ع۔ بہر سہ حرکات جائز ہے یعنی (طِلاوت و طَلاوت و طُلاوت)۔ (ط ل و)۔ خوبی و تازگی۔

خوبصورتی۔ خوبی۔ رونق۔ جادو۔
سحر قبولیت۔

طِلائی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔
سونے کی چیز منسوب بہ طلا۔

سودا

آب جو گرد چمن ملوۂ خورشید سے ہے
خط گلزار کے صفحہ پہ طلائی جدول

طلائے دست افشار۔ ف۔
(ترکیب توصیفی) خسرو پرویز بن ہرمز
بن نوشیرواں کے پاس ایک سونے
کی ترنج تھی جس کو وہ اپنے ہاتھ میں
رکھا کرتا تھا۔ کہتے ہیں کہ اس کا سونا
موم کی طرح نرم تھا اس کو ترنج زر۔
طلائے دست افشار اور زر دست افشار
بھی کہتے ہیں۔ غالب کے اشعار ذیل
میں اسی ترنج سے مراد ہے ؎

تھا ترنج زر ایک خسرو پاس
رنگ تھا زرد پر کہاں بو باس
آم کو دیکھتا اگر اک بار
پھینک دیتا طلائے دست افشار

طَلایہ۔ ع۔ بالفتح۔ وہ فوج جو
رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے
(معرب طلائع جمع طلیعہ)۔ مگر
فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

رامائن فارسی ؎

طلایہ بود لشکر را عجب بیکس
چو آگشتہ زمال آن فوج بر فن

طَلَب۔ ع۔ بروزن فعل ثلاثی
مجرد کا مصدر ہے۔ یعنی مانگنا۔ خواہش
کرنا۔ بلانا۔ چاہنا۔ اردو والے
کبھی تنخواہ کے معنی میں بھی لاتے
ہیں جیسے اس شعر میں ؎

لازم کہ طلب اپنی نہ پاوے
کھو کس جاتے وہ کھانے کو کھاوے

طالب فاعل۔ مطلوب مفعول۔ طلبیدن

اسی سے بنا ہے۔

طَلَب۔ ع۔ بالضم آدمیوں کی
جماعت۔

طَلَبَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے طالب
کی۔

طَلِبَہ۔ ع۔ خواہش۔ آرزو۔
مطلوب۔ (ول ب)۔

طلبیدن۔ بلانا۔ مانگنا۔
چاہنا۔

نوٹ۔ قاعدہ ہے کہ فارسی والے
بعض عربی اور دیگر زبانوں کے
مصدروں کے آخر میں کلمہ یدن یا
دن۔ تن، جوڑ کے فارسی مصدر
بنا لیتے ہیں ایسے مصدر کو اصطلاحاً
غیر وضعی یا جعلی مصدر کہتے ہیں چند
مثالیں اس کے ذیل میں درج ہیں۔

عربی مصدر ـــــ بنا ہوا فارسی مصدر
طلب .... طلبیدن
غارت .... غارتیدن
فہم .... فہمیدن
رقص .... رقصیدن

ہندی لفظ چال سے چلیدن

طَلح۔ ع۔ بالفتح۔ خرما کا شگوفہ۔
بڑا درخت۔ درخت کیلا یا کیلا کا درخت
(فارسی درخت موز)۔

طَلحَہ۔ ع۔ (ول ح) شگوفہ خرما۔
بڑا درخت۔ اس کی جمع طلاح ہے
اور عشرہ مبشرہ میں سے ایک صحابی کا
نام ہے۔

طِلِسم۔ ع۔ بکسرتین۔ عجیب و
غریب تماشا۔ وہ مہیب اشکال جو خزانوں
پر بنا دیتے ہیں۔ وہمی خیالات۔ طلسمات
جمع۔ بعض نے اس کو یونانی زبان کا
لکھا ہے۔

طَلع۔ ع۔ بالفتح۔ شگوفہ خرما۔ مقدار

اندازہ۔

طِلع۔ ع۔ بالکسر۔ بھید اور
بھید سے واقفیت۔

طَلعَت۔ ع۔ بالفتح۔ (ول ع)
دیدار۔ چہرہ۔ رُخ۔ مُنہ دیکھنا۔
ماہ طلعت ماہ رخ حسین کی صفت
میں آتا ہے۔

طَلق۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔
بچہ جننے کے وقت جو درد ہوتا ہے۔
گشتا۔ ہرن۔ مجازاً شراب۔

طِلق۔ ع۔ حلال۔ آزاد شدہ۔
رہا شدہ۔

طَلِق۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔
تیز زبان۔

طلق رواں۔ ف۔ (بصفت)
شراب سے کنایہ ہے۔

طلق رواں گوہری۔ ف۔
(ترکیب توصیفی) انگوری شراب سے
کنایہ ہے۔

طَلق الوجہ۔ ع۔ (ترکیب اضافی)
یعنی خوبصورت جس کا منہ روشن ہو۔ مرکب ہے
طلق یعنی ابرق و ال اضافت کا اور
وجہ عربی میں یعنی چہرہ ہے یعنی ابرق کا
سا چہرہ)۔

طَلقُ الیدین۔ ع۔ (مرکب ہے
طلق + ال برائے اضافت۔ یدین تثنیہ
ید کا یعنی ہاتھ) یعنی کشادہ دست یا
سخی۔ فیاض۔ دھرماتما۔

طَلقُ اللسان۔ ع۔ (مرکب طلق +
ال برائے اضافت۔ لسان یعنی زبان
السنہ جمع) فصیح۔ کشادہ زبان۔

طَلَل۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی جسم۔
تن۔ بدن۔ ڈیل ڈول۔ اجڑے ہوئے
مکانوں کے نشان۔ اطلال جمع۔

طَلُوب۔ ع۔ یعنی طالب، طلب

کی صفت مشبہ ہے)۔

طُلُوع۔ ۲۔ (ط ل ع)۔ سورج کا نکلنا یستارہ ظاہر ہونا۔ باہر نکلنا۔

طَلِیعَہ۔ ۲۔ بالفتح۔ ہراول۔ اس کے اور طلایہ کے ایک معنی ہیں جو اوپر ہو چکے ہیں۔ طلائع جمع اور طلایہ اس کا مفرس ہے۔

طَلِیق۔ ۲۔ بالفتح و لام مکسور۔ اطلاق کا صفت مشبہ ہے)۔ بمعنی رہا شدہ۔ قید سے آزاد۔

طَلِیقُ اللِّسَان۔ ۲۔ (مرکب ہے طلیق سے اور ال مفید اضافت اور لسان بمعنی زبان سے)۔ فصیح۔ کشادہ زبان۔ تیز زبان۔

طَلِیقُ الوَجہ۔ ۲۔ (مرکب ہے طلیق۔ ال مفید اضافت۔ وجہ بمعنی چہرہ)۔ کشادہ پیشانی۔ خنداں رو۔ ہندی ہنس مکھ۔

ط م

طِمَاح۔ ۲۔ بالکسر جماع۔ سرکشی کرنا۔ نافرمانی۔

طَمَّاح۔ ۲۔ بالفتح و تشدید میم۔ شہوت و حرص۔ اور نام ایک مرد کا۔

طَمَّاع۔ ۲۔ (بروزن فعّال اسم مبالغہ طمع کا)۔ بمعنی بڑا لالچی۔

طُمَّاع۔ ۲۔ بالضم و میم مشدد مفتوح بمعنی لالچی لوگ۔ یہ طامع کی جمع ہے۔

طَمَاعَت۔ ۲۔ بالفتح (ط م ع)۔ طمع کرنا۔ لالچ کرنا۔

طَمَاعَہ } بضم اول دونوں لفظ
طُمَاقَہ } ترکی ہیں بمعنی باز اور جرہ وغیرہ کی ٹوپی۔ قاف کا بدل عین

ڈھجہ سے جائز ہے۔

نوٹ۔ باز اور جرہ وغیرہ کے سر پہ ٹوپی اس وجہ سے رکھ دیتے ہیں کہ انکی آنکھیں ڈھک جاویں۔

طُمَانِینَت۔ ۲۔ طا مضموم پہلا نون مکسور یائے معروف دوسرا نون مفتوح۔ (ط م ن)۔ بمعنی اطمینان و تسلی غیاث۔ منتخب۔ مزیل فصول اکبری۔ لغات کشوری میں دو نون ہیں مگر صراح میں صرف ایک ہے۔

طَمث۔ ۲۔ بالفتح و ثائے مثلثہ۔ بمعنی خون حیض۔ حائض ہونا بکارت توڑنا میلا اور خراب ہونا۔ طامث بمعنی زن حائض اسی سے بنا ہے۔

طِرس۔ ۲۔ بالکسر۔ دروغگو۔ جھوٹا۔

طِرُوس۔ ۲۔ بالضم۔ دروغگو۔ کاذب۔ یہ طرس کا ہم معنی ہے۔

طَمس۔ ۲۔ بالفتح و سکون میم نابدید کرنا۔ کسی شے کو قطعی میٹ دینا۔ دور ہونا۔ ہلاک ہونا۔ ہلاک کرنا۔

طُمطُراق۔ ۲۔ بضم ہر دو طا۔ بمعنی کر و فر شان و شوکت۔ تجمل۔

شعر

این جہاں نے لایق دل بستگی ست
طمطراقش مایہ جان خستگی ست

طِمطِم۔ ۲۔ بکسر ہر دو طا۔ (ط م ا)۔ جس کی زبان درست نہ ہو۔

طَمَع۔ ۲۔ بفتحتین۔ بمعنی لالچ۔ امید۔ طامع اس کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی لالچی۔

طَمِع۔ ۲۔ بالفتح و کسر میم۔ بمعنی لالچی۔ حریص۔ طمعاء جمع ہے ع

طمع را سہ حرف ست و ہر سہ تہی

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل مشہور ہے یعنی لالچ کا نتیجہ خراب ہے۔

طَمعِ خام۔ ف۔ (بصفت)۔ ناممکن چیز کی تمنا۔

شعر

(ابو طالب کلیم)

جفا کہ جاذ فلک از کاسہ امید دریغ
طمع خام از وآب بقائے خواہد

طمغاج۔ ت۔ ترکستان کی ایک ولایت کا نام ہے۔ عربی میں یا ئے بجائے جیم استعمال کرتے ہیں۔ جیسے نظامی گنجوی نے مثنوی خسرو شیریں میں لکھا ہے ؎

خجش سا زلف در طمغاج بندد
طراز شوشتر بر جاج بندد

طُمُوس۔ ۲۔ بضمتین۔ (ط م س)۔ مٹایا جانا۔ مٹنا۔ مٹانا۔ معدوم ہونا۔

طَمِیس۔ ۲۔ بالفتح۔ (ط م س)۔ بمعنی اندھا۔ نابینا۔ کور۔ بے بصر۔ انگریزی بلاینڈ۔

ط ن

طَنَاب۔ ۲۔ بفتحتین۔ (ط ن ب)۔ ڈوری خیمہ کی رسی۔ اطنبہ جمع۔

طَنَّاز۔ ۲۔ بالفتح و نون مشدد۔ (طنز کی صفت مشبہ ہے) اشارے کنائے سے بات کرنے والا۔ ناز کرنے والا۔ شوخ۔

طُنُب۔ ۲۔ بضمتین۔ خیمہ کی ڈور اور سخت چمڑے کا تسمہ جو کمان کے چلہ میں لگا دیتے ہیں۔ اطناب جمع۔

طُنبک۔ ۲۔ بالضم بمعنی ڈھولکی۔ تنبک کا معرب ہے۔

طُنبور۔ ۲۔ مشہور باجہ ہے جس کو طنبورہ بھی کہتے ہیں یہ کدو کا بناتے

ہیں اور یہ معرب تونبڑہ یا تنبورہ کا ہے۔
طنجیر۔ بکسر اول و سوم جو جیم عربی ہے۔ بمعنی دیگچہ یا پتیلہ۔ یہ فارسی لفظ تنجیر کا معرب ہے۔
طنز۔ ع۔ بالفتح۔ ناز و ادا۔ خوش طبعی۔ طعنہ۔ رمز کی بات۔
طنطنہ۔ ع۔ بفتح ہر دو طا (و طاء ن)۔ باجہ وغیرہ کی آواز۔ کر و فر۔
نوٹ۔ طبلے اور نقارے کی جوڑی ہوتی ہے اور ایک میں زور کی آواز نکلتی ہے اور دوسرے میں آہستہ۔ پس زور والی آواز کو بم اور دمدمہ کہتے ہیں اور آہستہ والی کو زیر یا طنطنہ۔
طننگ۔ ع۔ بفتح اول و سکون نون بمعنی آواز۔ صدا۔
طنین۔ ع۔ بالفتح و کسر نون اول مکھی مچھر اور زنبور وغیرہ کی بھنبھناہٹ۔ کان کی آواز۔ تھالی یا طشت کی آواز۔

ط و

طوارق۔ ع۔ بالفتح۔ وہ حادثے جو رات کو آسمان سے اتریں۔ رات کی سختیاں (طارق کی جمع ہے)۔
طواف۔ ع۔ بفتحتین (طاء و ت)۔ گرد اگرد پھرنا۔ خانہ کعبہ کے گرد پھرنا۔ سنسکرت پرکرما۔
طوّاف۔ ع۔ (طواف کی صفت مشبہ ہے)۔ وہ خادم جو اپنے آقا کی خدمت خوبی اور مہربانی سے کرے۔ اور بہت طواف کرنے والا۔ اس صورت میں طواف کا اسم مبالغہ ہے۔
طوال۔ ع۔ (طول)۔ دراز عمر۔
طوالت۔ ع۔ درازی۔

طوامیر۔ ع۔ دفتر۔ کتابیں۔ (طومار کی جمع ہے)۔
طوائح۔ ع۔ آفتیں۔ ہلاک کرنے والے حادثے اور واقعے۔ یہ جمع ہے طائحہ کی۔
طوائف۔ ع۔ گروہ۔ (طائفہ کی جمع ہے)۔ اردو بول چال میں اس رنڈی کو بھی کہتے ہیں جس کا پیشہ ناچنا گانا ہو۔
طوبیٰ۔ ع۔ (اطیب کی مونث ہے) یعنی پاکیزہ۔ خوشبو دار۔ پاک تر۔ خوشبو دار تر۔ خوشی۔ بشارت۔ ایک سدا بہار درخت کا نام جو بہشت میں ہوگا اور اس کی ایک ایک شاخ ہر بہشتی کے مکان پر ہوگی اور ہر ایک شاخ سے انواع و اقسام کے میوہ جات اور خوشبوئیں دستیاب ہوں گی۔

شعر نسیم لکھنوی ؎

وہ پیڑ جو چمن پہ لگا ہے
طوبیٰ سے خواص میں سوا ہے

طود۔ ع۔ بالفتح۔ بڑا پہاڑ۔ اطواد جمع۔
طور۔ ع۔ بالفتح۔ یکبار۔ ایک دفعہ۔ مجازاً وضع و ڈھنگ۔ اطوار جمع۔ بد اطوار یعنی بدچلن۔
طُور۔ (واو معروف)۔ سریانی۔ لغت میں یعنی مطلق پہاڑ ہے۔ اور اس پہاڑ کا نام بھی ہے جس پر موسیٰؑ نے خدا کا جلوہ دیکھا تھا اور تجلی سے یہ پہاڑ جل گیا۔ سرمہ اسی پہاڑ سے حاصل ہوتا ہے۔ طور کو طور سینا بھی کہتے ہیں۔ یہ ملک شام میں ہے۔

داغ دہلوی

خاک کر دے گی تری برق تجلی اک دن
طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا

اس مصرع میں اسی طرف اشارہ ہے۔

مصرعہ

موسیٰ نہیں کہ سیر کروں کوہ طور کی

طُوس۔ (واو معروف)۔ خراسان میں ایک شہر کا نام ہے۔ یہ لفظ توس کا معرب ہے اور ایک مشہور ایرانی پہلوان کا نام بھی ہے جو نوذر کا بیٹا تھا اور کاؤس اور کیقباد اور کیخسرو کے دربار میں سردار لشکر تھا۔
طوطک۔ (واو معروف)۔ ایک باز کا نام ہے۔ یہ توتک کا معرب ہے۔
طوطی۔ (واو معروف)۔ سبز رنگ کا ایک مشہور پرندہ ہے۔ طوطا۔ یہ معرب ہے توتی کا جس میں یائے نسبتی ہے۔ توتی ایک اور چھوٹی سی چڑیا ہے جو شہتوت کو بڑے شوق سے کھاتی ہے اور اسی فصل میں زیادہ نظر پڑتی ہے۔ اسی وجہ سے منسوب بہ توت کر کے اس کا نام توتی ہوا۔
نوٹ۔ بو علی شاہ قلندر کی مثنوی کے پہلے شعر میں۔ (مرحبا اے طوطی فرخندہ فال)۔ طوطی سے مراد روح انسانی ہے۔
طوع۔ ع۔ بالفتح۔ رغبت۔ اطاعت۔ اپنی خوشی سے۔
طوع العنان۔ اسب خوش لگام
طوعاً و کرہاً۔ ع۔ (دونوں الفاظ اور دونوں الف منون ہیں) اطاعت سے یا کراہت سے۔ خوشی اور ناخوشی سے۔ چار و ناچار۔

اکبر ؎

اٹھائے ہوں کس نے بار دنیا طوعاً و کرہاً
خوشی کے ساتھ لیکن یہ عقدہ نا قابل حل ہے

طوغ۔ لشکر کا علم یا جھنڈا۔ یہ ترکی لفظ توغ کا بدل ہے۔
طوف۔ ع۔ کسی چیز کے گرد گھومنا۔

سیر وگشت سنسکرت پر کرنا ۔

اکبر ؎

تج سے ہمیں انکار نہیں حضرت واعظ
طوفِ حرم کو جیسے دل دار ترک کریں

طوفان ۔ع ۔ واؤ معروف ہے ۔ (طاو ف) ۔ پانی کا ڈبو دینے والا سیلاب ۔ بادتند ۔ سخت آندھی ۔ ہر چیز جو غالب آئے ۔

طوفان نوح ۔ مشہور لفظ ہے ۔ وہ طوفان جس میں حضرت نوح کی کشتی کے سوائے تمام عالم غرق ہو گیا تھا ۔ فقرہ ۔ طوفان نوح نے تو ڈبائی زمیں فقط ۔ میں ننگ خلق ساری خدائی ڈبو گیا

طوق ۔ع ۔ حلقہ گردن بند حلقہ پٹہ ۔ لوہے کی ہنسلی ۔ اطواق جمع ۔

طوق گردن ۔ فارسی مرکب ہے ۔ بمعنی سبقت لیجانا ۔

طوق قلج ۔ فارسی ۔ اردو خاطر کنایہ تخت و تاج سے ۔

طُول ۔ع ۔ بالضم لمبائی اور لمبا ہونا ۔

طَول ۔ع ۔ بالفتح منت نہادن و فزونی کردن بر کسے و غالب آمدن در فضل یعنی احسان کرنا ۔ پیشی لیجانا کسی پر ۔ غالب ہونا کسی پر بزرگی اور فضل میں اور نیز بمعنی عطا بخشش ۔ توانگری ۔ قدرت ۔

طِوَل ۔ع ۔ بکسر اول و فتح واؤ ۔ وہ لمبی رسی جس کا ایک سرا گائے یا بیل وغیرہ کے پاؤں میں باندھ کر اس کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں (منتخب) ۔

طُوَل ۔ بالضم اور حرف دوم یعنی واؤ مفتوح بمعنی چیز لمبے دراز جیسی اردو ہے لمبی اور دراز چیزیں (منتخب) ۔

طوال مل ۔ع ۔ (باضافت) ۔ دنیا کی حرص سے کنایہ ہے ۔ املا لکھنے میں طوال مل اور طول امل کا خیال رکھنا چاہیے ۔

طُومار ۔ع ۔ بالضم ۔ (ط م ر) ۔ بڑا خط ۔ دفتر ۔ کتاب ۔ طوامیر جمع ۔

طُوبی ۔ع ۔ (واؤ معروف) ۔ خوبی شادی ۔ یہ فارسی لفظ توی کا جو واؤ مجہول سے ہے معرب ہے ۔

طُوٰی ۔ع ۔ بالضم و بالکسر ۔ یہ شام میں ایک میدان کا نام ہے جس کو وادی مقدس اور وادی ایمن بھی کہتے ہیں ۔ (منتخب سے) ۔

طوی ۔ع ۔ بمعنی اشتہا ۔ بھوک ۔ گرسنگی فارسی ۔ طاوی بمعنی بھوکا یا گرسنہ اسی سے ہے ۔

طویت ۔ع ۔ (ط و ی) ۔ اندیشہ ۔ نیت ۔ بھید ۔ گی ۔

طویل ۔ع ۔ بفتح اول و کسر واؤ و یائے معروف بمعنی لمبا دراز ۔ طوال جمع ۔ شعر کی انیس (۱۹) بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے ۔

طویلہ ۔ع ۔ بالفتح و حرف سوم یائے معروف بمعنی مکان طویل جس میں گھوڑے باندھے جاتے ہیں ۔ یہ طول سے مشتق ہے ۔ اور وہ لمبی رسی جس سے بہت سے گھوڑوں کی ٹانگیں باندھ دیتے ہیں ۔ کبھی اس کے معنی رشتہ کے بھی آتے ہیں جیسے طویلہ دُر بمعنی موتیوں کی لڑی ۔

بدر چاچی ؎

ندنگ عدو بخ شود او فرق کجا کند خرد
گر تو طویلہ گوہر بر سر طشت زد نہی

طویلہ بستن ۔ (فارسی مرکب) ۔ خیمہ برپا کرنا ۔

طویلہ بیرون زدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے ظاہر ہونا ۔ باہر نکلنا ۔

طویلۂ دُر ۔ ف ۔ موتیوں کی لڑی ۔ ترکیب اضافی ہے ۔

ط ہ

طٰہٰ ۔ع ۔ (طا و ہا) ۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے اور نام پیغمبر صلعم کا ۔ اس لفظ سے یا طاہر کرنا چاہیے ۔

طہار ۔ع ۔ ابر کا ٹکڑا ۔

طَہارت ۔ع ۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح ۔ (ط ہ ر) ۔ پاکی ۔ پاک ہونا ۔ مجازاً وضو ۔ استنجا ۔

طہاف ۔ع ۔ بلند ابر ۔ بادل ۔

طُہر ۔ع ۔ حیض سے پاک ہونا ۔ اور پاکی کے دن ۔

طہران ۔ نام شہر دار الحکومت ایران کا ۔ یہ تہران کا معرب ہے ۔ قدیمی پایہ تخت صفاہان تھا ۔

طَہل ۔ع ۔ بالفتح و بفتحتین ۔ پانی میں بدبو آجانا ۔

طہماسپ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ایران کے ایک بادشاہ کا نام ۔

طہمورث ۔ ف ۔ ایک ایرانی بادشاہ کا نام ہے جو ہوشنگ کا بیٹا تھا ۔ اس کی مدت سلطنت سات سو سال ہے ۔ لغات کشوری میں لکھا ہے کہ اس نے ایک دیو کو مسخر کر کے اسکو اپنا مرکب بنایا تھا ۔ اور اس پر سوار ہوا کرتا تھا ۔ لہذا اس کو دیو بند کہتے ہیں اور شارح شاہنامہ فردوسی طوسی نے لکھا ہے کہ اس کی عمر ۸۰۰ سال کی تھی یہ بڑا مرتاض تھا اور اپنے نفس پر غالب آ گیا تھا لہذا دیو بند کہلا ۔

فردوسی ؎

نگہ کن بہ جمشید شاہ بلند
ہماں نیز طہمورث دیو بند

نوٹ۔ فردوسی نامہ میں ذکر ہے کہ ایک دن طہمورث نے ایک مجرم کے قتل کا حکم دیا اُس نے اس کو گالیاں دینا شروع کیں بادشاہ نے اس کو آزاد کر دیا اور فرمایا کہ جب اس نے مجھے گالیاں دیں تو اب اس کو سزا دینے میں میرا نفس خوش ہو گا نہ کہ قانون کی پابندی۔ اسی قسم کی ایک روایت حضرت علی رضؓ کی بابت بھی مشہور ہے۔

طہور۔ ع۔ (ط ہ ر)۔ پاک۔ پاک ہونا۔ پاک کرنے والا۔ وہ چیز جو دوسرے کو پاک کرے۔

طہیر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ پاک اور پاک کرنے والا۔ یہ طہور کا اسم فاعل ہے۔

ط ی

طَیّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا (ط و ی) مجھ کو۔ اختتام۔ جوع۔ گرسنگی۔ اور جب فعل ہو تو بمعنی لپیٹنا۔

طَے۔ (مفرس طی کا)۔ بالفتح و بغیر تشدید یا بمعنی لپیٹنا۔ جیسا نپٹ۔

طَے۔ ع۔ بالفتح (ط و ی)۔ ملک عرب کے صوبہ یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اس کے آخر میں یائے نسبتی لگانے سے پہلے (ی) الف سے بدل جاتی ہے یعنی طائی ہو جاتا ہے۔ حاتم مشہور سخی اسی قبیلہ کا تھا لہٰذا حاتم طائی کہلا۔

طَیّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوح بمعنی اُڑنے والا۔ تیز فہم۔ اور لقب جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جو رسول خدا صلعم کے چچازاد بھائی تھے اور فرشتوں کے ہمراہ بہشت میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مستعد۔ آمادہ۔ مہیا۔ موجود۔ انگریزی ریڈی (بالکسر و یائے اوّل مجہول و یائے آخر معروف)

طَیّارہ۔ ع۔ (ط ی ر)۔ تیز رفتار گھوڑا جہاز اور کشتی وغیرہ سے کنایہ ہے۔

طَیّاش۔ ع۔ ہلکا۔ سبک عقل۔ بیہودہ آدمی۔ یہ طیش کی صفت مشبہ ہے۔

طَیّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا۔ مشتق ہے طین سے بمعو کلیچہ۔ کمہار۔ ایک بیہودہ گو شاعر کا نام ہے۔

طِیب۔ ع۔ بالکسر خوشبو۔ خوشی پاک۔ پاک ہونا۔ مذاق۔ خوش طبعی۔ اطیاب جمع۔

طَیِّب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر یائے مشدد بمعنی پاک۔ پاکیزہ۔ حلال۔ لذیذ۔ خبیث مقابل۔

طَیب۔ ع۔ بالفتح۔ پاک ہونا۔ لذیذ ہونا۔

طَیّبُ الاَدا۔ ع۔ خوش آواز و خوش گلو سے کنایہ ہے۔ غیاث نے اس کو فردوس اللغات سے لکھا ہے۔

طِیبات۔ ع۔ بالکسر بمعنی ظرافتہا یعنی دل لگیاں اور ظرافتیں۔ یہ جمع ہے طیبت کی۔

طِیبَت۔ ع۔ بالکسر (ط ی ب) پاک اور حلال ہونا۔ مذاق اور خوش طبعی طیبات جمع۔ اس کا عربی املا طِیبَۃ ہے۔

طَیْبَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون یائے تحتانی و فتح بائے موحدہ (ط ی ب)۔ نام مدینہ منورہ۔

طَیِّبَہ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے طیب کی بمعنی پاک۔ طیبات جمع۔

طَیر۔ ع۔ بالفتح۔ پرندا و پرندے۔ یہ مفرد اور جمع دونوں میں آتا ہے۔ طیور جمع الجمع ہے۔

طَیَران۔ ع۔ (ط ی ر)۔ بمعنی پریدن یعنی اُڑنا۔ پہلے تینوں حروف مفتوح ہیں بسکون ثانی بھی ہے۔

طَیرگی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ خفت۔ سُبکی۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح ہے اور گاف بدل ہے ہ کا۔ کیونکہ یہ لفظ طیرہ سے بنا ہے۔

طَیرہ۔ ع۔ (ط ی ر)۔ سُبکی۔ غصہ۔

طِیر۔ ع۔ (ط ی ر)۔ سُبکی۔ شرمندہ۔ عیب۔ غمناک۔

طِیَرہ۔ ع۔ (ط ی ر) بد شگونی۔ فال بد۔ ہندی اَشگن۔

طَیش۔ ع۔ بالفتح و شین معجمہ بمعنی ہلکاپن۔ سبکی۔ عقل کا زائل ہو جانا۔ تیر کا نشانہ سے خطا کرنا۔ غیاث منتخب اور صراح سے مگر خیاباں میں مجازاً بمعنی غصہ و بیدماغی ہے۔

طَیف۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ غضب دیوانگی۔ خواب جس کی ہندی سپنا ہے۔

طے کردن۔ فارسی مرکب۔ بمعنی لپیٹنا۔ فیصلہ کرنا۔ اردو میں بھی طے کرنا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

طے گشتن۔ ف۔ (اسم فاعل ہے گشتن کا) طے کا روزہ رکھنے والا۔ اور یہ ایک قسم ہے روزے کی جس میں تیسرے دن کھانا کھاتے ہیں بیچ میں طرل

روزہ دار صرف پانی کے تین چار قطروں سے روزہ افطار کر سکتا ہے۔

طَیلسان۔ بالفتح۔ یہ فارسی لفظ تالسان کا معرب ہے۔ یہ چادر کی ایک قسم ہے جس کو خطیب اور قاضی کندھوں پر ڈالتے ہیں۔ اور نواحی دیلم میں طیلسان ایک ملک کا نام بھی ہے۔ طیالسہ جمع ہے۔

طَیّ لسان۔ ۔ مرکب ہے طَیّ۔ بمعنی لپیٹنا اور لسان بمعنی زبان سے۔ کنایہ ہے خاموشی اور استعداد کلام یعنی قوتِ گویائی سے۔

طِین۔ ۔ بالکسر گیلی مٹی۔ کیچڑ۔ خاک تناک یعنی مٹی کی چیز۔ آیہ کریمہ۔ خَلَقْتَنِی مِنْ نَارٍ وَّ خَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ۔ ترجمہ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے۔

طِینَت۔ ۔ بکسر اول و حرف سوم نون مفتوح (ماخوذ ہے طین سے جس کے معنی اوپر درج ہوئے) تھوڑی مٹی۔ خلقت۔ عادت۔ خو۔

طِینی۔ ۔ گلی مٹی کی چیز (یا ئے نسبتی ہے)۔

طُیُور۔ ۔ یعنی پرندے چڑیاں۔ یہ طیر کی جمع ہے۔

طَیہُوج۔ یہ فارسی لفظ تیہو کا معرب ہے۔ یہ ایک چڑیا چکور کی صورت مگر قد میں چھوٹی۔ اور بعض نے اس کا ہندی نام لوا لکھا ہے۔ انگریزی لازک۔

باب ظائے معجمہ

ظ۔ لغت میں یہ حرف بمعنی زن کلاں پستاں ہے۔ اور یہ بھی حروف ہشتگانہ عربی میں سے ہے۔ فارسی میں نہیں آتا۔ اس کے عدد ۹۰۰ ہیں۔

ظ ا

ظَاب۔ ۔ بالفتح و سکون ہمزہ بمعنی بانگ و فریاد۔ ظلم کرنا۔ کدخدا ہونا اور بکرے کی آواز۔

ظَار۔ ۔ بالفتح و سکون ہمزہ۔ بمعنی مہربان ہونا۔ بچے کے واسطے دایہ مقرر کرنا۔

ظَاعِن۔ ۔ بمعنی مسافر۔ اسم فاعل ہے ظعن کا جس کے معنی ہیں سفر کرنا۔

ظَالِم۔ ۔ ظلم کرنے والا۔ اسم فاعل ہے ظلم کا۔ ظالمین و ظَلَمہ جمع۔

ظَامِی۔ ۔ تشنہ۔ پیاسا۔ اسم فاعل ہے ظما کا۔

ظَانّ۔ ۔ (بہ تشدید نون)۔ دوسرے پر تہمت لگانے والا مرد بدگمان۔ یہ ظن کا اسم فاعل ہے۔

ظَاہِر۔ ۔ کھلا ہوا۔ باطن کی ضد۔ ظواہر جمع۔ اور شہر کا باہر۔ خدا کا نام بھی ہے۔

ظَاہِری۔ ۔ منسوب بہ ظاہر۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔

ظاہر پرست۔ ۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا۔ دنیادار۔

(لغات فیروزی ہے)۔

ظاہرداری برتنا۔ اُردو محاورہ میں دکھاوے کی باتیں کرنا۔ تکلف برتنا۔

ظ ب

ظِبَار۔ ۔ بالکسر۔ آہو۔ سب سے ہرن۔ یہ ظبی کی جمع ہے۔

ظَبْی۔ ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ ہرن۔ آہو۔ مرگ۔

ظَبْیہ۔ ۔ (مونث ظبی کی)۔ مادہ آہو۔ ہرنی۔ فرج حیوان کی خواہ عورت کی۔ مشکی یا تھیلی جس کی فارسی خم ہے۔ چمڑے کی تھیلی۔

ظ ر

ظَرِّف۔ ۔ بالفتح و تشدید را۔ بمعنی بچہ دل لگی باز۔ بڑا عقلمند۔ یہ ظرافت کا اسم مبالغہ ہے۔

ظَرَافَت۔ ۔ (ظارف)۔ مادہ اور تلفظ میں یہ تینوں حروف مفتوح ہیں۔ خوش طبعی۔ دانشمندی۔ مسخراپن۔ ہنسی ٹھٹھا ؎

خط یار سے ذل ہوا لوٹ پوٹ
لطافت کا پتلا ظرافت کی پوٹ

ظَرْف۔ ۔ بالفتح و سکون را۔ برتن۔ عقلمندی۔ فارسی میں بمعنی حوصلہ۔ ظروف و ظرود جمع۔ کم ظرف بمعنی کمینہ۔ کم حوصلہ۔ سفلہ ؎

کوئی کم ظرف محبت کو نبھا سکتا نہیں
چھوٹے برتن میں بہت پانی سما سکتا نہیں

ظُرَفار۔ ع۔ بضم اوّل و فتح رائے مہملہ۔ بروزن فعلار۔ جمع ہے ظریف کی۔

ظُرُوف۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے ظرف کی۔

ظَرِیف۔ ع۔ بفتح اوّل و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف بمعنی خوش طبع۔ زیرک۔ عاقل۔ ظرفار۔ ظرف۔ ظراف جمع۔ اُردو محاورے میں ظریف دل لگی باز اور مسخرے کو کہتے ہیں۔

ظ ع

ظِعَان۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ (ظ ع ن) بمعنی رسی جس سے ہودج کستے ہیں۔

ظَعَائِن۔ ع۔ بفتحتین۔ ظعینہ کی جمع ہے (ہودج۔ وہ عورتیں جو ہودج میں بیٹھی ہوں۔

ظَعْن۔ ع۔ بالکسر۔ سفر کرنا۔ سیر کرنا۔ کوچ کرنا۔

ظَاعِن۔ ع۔ بالفتح و عین مہملہ مکسور۔ بمعنی کوچ کرنے والا۔ جانے والا۔ یہ ظعن کا اسم فاعل ہے۔

ظَعِینہ۔ ع۔ بروزن سفینہ۔ مادہ (ظ ع ن) یعنی ہودہ اور وہ عورت جو ہودج میں بیٹھی ہو۔ ظعائن۔ اظعان اور ظعن بضمتین جمع ہے۔ عربی والے اس کا املا ظعینة لکھتے ہیں۔

ظ ف

ظَفَر۔ ع۔ بروزن سفر بمعنی فیروزی۔ فتحمندی اور منتخب میں بمعنی فتح پانا۔ آنکھ میں ناخنہ ہو جانا اور زمین کا وہ قطعہ جس پر سبزہ کھڑا ہو۔

ظَفَریاب۔ یافتن کا اسم فاعل ہے بمعنی فتح پانے والا۔ اس کے آخر میں لفظ خاں اور علی لگا کر اہل اسلام میں مردوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص مسمّی ظفریاب علی کے نام کا سجع ایک شاعر نے خوب لکھا ہے۔

(بہر جنگ مشکل ظفریاب علی)

ظُفْر۔ ع۔ بالضم۔ ناخن۔ اور کمان کا گوشہ سوفار سے او پر جس میں چلّہ باندھتے ہیں۔ اظفار و اظافیر جمع۔ (منتخب اور خزانۃ اللغت سے)۔

ظُفْرہ۔ ع۔ بالضم۔ (ظ ف ر)۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس کو ناخنہ کہتے ہیں۔ ناخنۂ دیدہ۔ ناخنک دیدہ۔

ظ ل

ظِلّ۔ ع۔ بالکسر۔ (ظ ل ل)۔ سایہ۔ خیال۔ نخوت۔ پارۂ شب۔ اوّل جوانی۔ شدتِ گرما۔ ابرِ غلیظ جس سے آفتاب چھپ جاوے۔ شب کی تاریکی۔ بہشت۔ اوّل روز کا سایہ۔ مقابل فی بمعنی آخری روز کا سایہ۔ اظلال۔ ظلال۔ ظلول و ظلل جمع۔

ظلِ اللہ۔ لفظی معنی خدا کا سایہ اور مراد بادشاہ عادل سے ہوتی ہے۔

ظلِ ہما۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک مشہور پرند ہے جس کی بابت مشہور ہے کہ جس پر اُس کا سایہ پڑ جاوے بادشاہ ہو جاتا ہے گلستانِ سعدی میں اسی طرف اشارہ ہے ؎

کس نیاید بزیر سایۂ بوم
ور ہما از جہاں شود معدوم

ہما مکتوب عالی سایہ گستر فرق عاجز پہ
اُسے یہ کمترین بندگان ظلِ ہما سمجھا

ظَلال۔ ع۔ بالفتح۔ (ظ ل ل)۔ ابر کا سایہ۔ سایہ دار مقام۔

ظِلال۔ ع۔ بالکسر (ظل کی جمع ہے)۔ سایہ ہا۔

ظَلام۔ ع۔ بفتحتین۔ (ظ ل م)۔ اوّل شب کی تاریکی۔

ظُلَام۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی تاریکی ہا۔ یہ جمع ہے ظلمت کی۔

ظَلّام۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ (یہ اسم مبالغہ ہے ظلم کا) بمعنی سخت ظالم۔ بڑا ظلم کرنے والا۔

ظلِ زمین۔ (باضافت فارسی)۔ رات سے کنایہ ہے۔

ظلِ ظلیل۔ ع۔ (بصفت)۔ کشیدہ اور دراز سایہ اور سایۂ کامل و تمام۔ وہ سایہ جو ہمیشہ رہے ؎

ذات والاش بشکل آفتاب
در جہاں ظلِ ظلیلِ ایزدی ست

ظِلْف۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون لام بمعنی کھر و سم بکری و گائے وغیرہ کا جو بیچ سے چرا ہوتا ہے۔ اظلاف جمع ہے اس کا مقابل حافر ہے جو ایسے کھر کو کہتے ہیں جو بیچ میں چرا نہ ہو جیسے گھوڑے وغیرہ کا۔

ظُلُف۔ ع۔ بضمتین چیزہائے سخت یعنی سخت چیزیں۔ منتخب میں

اس معنی میں بضم اوّل و سکونِ دوم بھی ہے ۔
ظُلمت ۔ ۶ ۔ بالضم و سکونِ لام ۔ روزی کی تنگی ۔ شدّتِ معیشت ۔ منتخب میں اس معنی میں بفتحتین بھی لکھا ہے ۔
ظَلِمت ۔ ۶ ۔ بفتح اوّل و کسرِ دوم بمعنی اونچا ٹیلہ ۔ اونچی جگہ ۔
ظُلَل ۔ ۶ ۔ بالضم و فتح لام اوّل بمعنی سائبانات یا بمعنی نسبت سے سائبان اور نسبت سے ابر ۔ یہ جمع ہے ظُلّہ کی ۔
ظَلَل ۔ ۶ ۔ بفتحتین ۔ درختوں کے نیچے کا وہ پانی جس پر دھوپ نہ پہنچے (منتخب سے) ۔
ظُلم ۔ ۶ ۔ بالضم و سکونِ لام ۔ کسی کا حق کم کرنا ۔ بے انصافی ۔ رکھنا کسی چیز کا غیر محل پر ۔ ظُلّام جمع ۔
ظَلَم ۔ ۶ ۔ بفتحتین ۔ تاریکی ۔ رات کا تاریک ہونا ۔
ظَلم ۔ ۶ ۔ بالفتح و سکونِ لام ۔ دانت کی سفیدی ۔ برف ۔ پانی ۔
ظِلَم ۔ ۶ ۔ بالکسر و فتح لام ۔ نام ایک وادی کا ۔
ظُلَم ۔ ۶ ۔ بضم اوّل و فتح لام ۔ تاریکیاں ۔ یہ ظلمت کی جمع ہے ۔ مصباح الظلم یعنی تاریکیوں کا چراغ ۔ کیونکہ چراغ تاریکیوں کو دور کر دیتا ہے ۔
ظُلُمات ۔ ۶ ۔ بضمتین ۔ (ظ ل م) بمعنی تاریکیاں ۔ ضرورتِ شعری کی وجہ سے اس کے لام کو ساکن بھی کر لیتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

شیشہ میں اُتر آتا ہے جن نام علی سے
ظلمات میں ہو جلا ہو دن نام علی سے

روایت ہے کہ دنیا کے منتہی میں اندھیرا ملک ہے جہاں قیاس کیا جاتا ہے کہ آبِ حیات کا چشمہ ہے چنانچہ سکندر اور حضرت خضر کا قصہ مشہور ہے ۔ کسی کا مصرع ہے ۔
(آبِ حیواں درونِ ظلمات است)
ظُلُماتِ ثلٰثہ ۔ ۶ ۔ (الصفت) ۔ لفظی معنی تین تاریکیاں ۔ کنایہ ہے کدورتِ طبعی ۔ ہوائے نفسانی ۔ اور صفاتِ حیوانی سے ۔ پیٹ کے بچہ کے لیے تاریکی شکم و مشیمہ مادر ۔ مشیمہ اُس جھلی کو کہتے ہیں جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے ۔ اور تاریکی پشت پدر کی ۔ اور حضرت یونس ؑ کے لیے تاریکی شب و شکم ماہی و قعرِ دریا ۔
ظُلماتی ۔ ۶ ۔ منسوب ظلم کا ۔ تاریک غیر شفاف چیز ۔ نورانی مقابل ہے ۔ اس میں یائے نسبتی ہے پہلے کا (ان) زائد ہے جیسے جسمانی حقانی اور نورانی وغیرہ میں ہے ۔ اس کی جگہ ظلماتی بولنا غلط ہے ۔
ظُلمت ۔ ۶ ۔ (ظ ل م) ۔ تاریکی ۔ اندھیرا ۔ تیرگی ۔ رات کی سیاہی ۔ ظُلَم ۔ ظُلُمات ۔ ظُلّام جمع ۔
ظَلَمہ ۔ ۶ ۔ پہلے تین حروف مفتوح ۔ ظالم کی جمع ہے ۔
ظُلول ۔ ۶ ۔ (ظ ل ل) ۔ سایہ کرنا ۔
ظَلوم ۔ ۶ ۔ بڑا ظلم کرنے والا ۔ سخت ظالم ۔ اسم مبالغہ ہے ظلم کا ۔
مولوی محمد اسمٰعیل کا شعر

کرا نہی ہی رحمت سے ردّ و قبول
کہ سائل ہے تیرا ظلوم و جہول

ظُلّہ ۔ ۶ ۔ بالضم ۔ (ظ ل ل) ۔ چھتری ۔ چھجہ ۔ سائبان ۔ آفتاب کو چھپا لینے والا بادل ۔ جو چیز سایہ کرے ۔ سایہ دار ۔
ظَلیف ۔ ۶ ۔ بالفتح ۔ (ظ ل ف) ۔ خوار ۔ بدحال ۔ ناہموار اور سخت زمین ۔ دشوار کام ۔ سختی ۔ رائگاں شے مشکل ۔
ظَلیل ۔ ۶ ۔ بفتح اوّل و کسرِ لام اوّل دائمی سایہ ۔ سایہ دار ۔ سایہ دار جگہ ۔ مشتق ہے ظِلّ سے ۔ املا لکھنے میں ذلیل اور ظلیل کا خیال رکھنا چاہیئے ۔
ظَلیم ۔ ۶ ۔ بالفتح و لام مکسور و یائے معروف ۔ ظلم کی صفتِ مشبہ ہے ۔ بمعنی مظلوم ۔

ظ م

ظَمار ۔ ۶ ۔ (ظ م ر) ۔ پیاس ۔ پیاسا ۔ پیاسا ہونا ۔
ظِمار ۔ ۶ ۔ بمعنی پیاسے ۔ یہ ظمآن کی جمع ہے ۔
ظَمآن ۔ ۶ ۔ بمعنی تشنہ ۔ پیاسا ۔ یہ ظما کی صفتِ مشبہ ہے ۔

ظ ن

ظَنّ ۔ ۶ ۔ (ظ ن ن) ۔ گمان ۔ وہم ۔ تہمت ۔ ظنون و ظنائین جمع ۔ اور بعض نے اظانین جمع الجمع لکھا ہے ۔ اصطلاحاً وقوع اور لاوقوع میں طرفِ غالب ۔
ظِنّت ۔ ۶ ۔ (ظ ن ن) ۔ بالکسر و تشدید نون (صراح سے) بمعنی تہمت
ظُنون ۔ ۶ ۔ بضمتین بمعنی گمانات یہ جمع ہے ظن کی ۔
ظَنون ۔ ۶ ۔ بالفتح ۔ مرد بدگمان ۔ کم حوصلہ ۔ مرد ضعیف ۔ کم پانی والا

کنواں۔
ظَنِین۔ ص۔ بالفتح۔ صفتِ مشبّہ ہے ظن کی۔ تہمت زدہ۔
ظَنّی۔ ص۔ منسوب بہ ظن یائے نسبتی ہے۔

ظ و

ظَواہِر۔ ع۔ یہ جمع ظاہر کی بمعنی زمین کی بلندیاں۔ نباتات جو زمین سے اُگا کرتی ہیں۔ املا لکھنے میں زواہر اور ظواہر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ظ ہ

ظِہار۔ ع۔ بالکسر (ظ ہ ر)۔ ہم پشت ہونا۔ موافق ہونا۔ مرد کا اپنی منکوحہ عورت سے یہ کہنا کہ تو مجھ پر مثل ماں کے ہے۔ ایسا کہنے سے وہ عورت شرعاً میں حرام ہو جاتی ہے اور جب تک مرد کفارہ نہ دے حلال نہیں ہوتی۔ اور کفارہ یہ ہے یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو ماہ تک لگاتار روزے رکھے یا ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلا دے اور یہ کفارہ قبل از جماع واجب ہے۔
ظَہارَت۔ ع۔ بالفتح۔ (ظ ہ ر) بمعنی قوی پشت ہونا۔
ظِہارَۃ۔ ع۔ (ظ ہ ر)۔ لحاف وغیرہ کا اوپر والا کپڑا جس کو اَبرہ کہتے ہیں۔ اس کا مقابل بطانہ ہے۔ جس کو استر کہتے ہیں۔ ظہائر جمع۔

ظَہر۔ ع۔ بالفتح۔ پیٹھ۔ پشت۔ ظُہران جمع۔

مصرع

ظَہرمن بشکست چوں محمود زخود را یاد
ظُہُر۔ ع۔ بضمتین۔ پیٹھ کا درد۔
ظُہر۔ ع۔ بالضم۔ آفتاب کے زوال کا وقت۔ شعر محمود غزنوی

ظہر گفتی بازے آیم و دیگر ناآمدی
وشام غم بے ماہ رویت گلگلاں ایں چہ خط

ظُہُور۔ ع۔ بضمتین۔ (ظ ہ ر)۔ کوٹھے پر چڑھنا۔ نمایاں ہونا۔
ظَہِیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسرِ دوم۔ (مشتق ہے ظہر سے)۔ مددگار۔ پشت پناہ۔ وہ آدمی جس کی پشت میں درد ہوتا ہو۔ مفرد اور جمع دونوں میں آتا ہے۔
ظہیر فاریابی۔ فاریاب کا ایک مشہور شاعر گزرا ہے جو قزل ارسلان کے زمانے میں تھا۔

دیوانِ ظہیر فاریابی
در مکہ بدزد گر بیابی

ظَہِیرَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسرِ دوم (ظ ہ ر)۔ دوپہر کا بہت گرم وقت۔ ناقہ قوی پشت۔

ظ ی

ظَیّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا (ظ ی ی) بمعنی جنگلی چنبیلی شہد۔
ظِئْر۔ ع۔ بکسر اوّل و سکونِ ہمزہ بصورت یا ہے۔ بمعنی انّا۔ دایہ۔ اظآر جمع۔ (ظ ء ر)۔

باب عین مہملہ

عین کے لغوی معنی ناف شتر اور بھادر مادری و پدری اور آنکھ کے ہیں اور علاوہ اس کے اور بہت سے معنی ہیں چنانچہ صاحب منتخب نے اس کے ۴۸ معنی لکھے ہیں اور بعض لغت نے اس سے بھی زیادہ۔ اور منجملہ حروف ہشتگانہ عربی ہے۔ اس کے عدد ۷۰ ہیں۔

ع ا

عَابِث۔ ع۔ عبث کی صفتِ مشبہ ہے بمعنی کھیل کود کرنے والا۔
عَابِد۔ ع۔ عبادت کرنے والا۔ عُبّاد جمع۔ یہ عبادت کا اسم فاعل ہے۔
عَابِر۔ ع۔ بروزنِ سابر عُبور کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی راہ سے گزرنے والا۔ دریا کے پار جانے والا۔ مگر بفتح با نام ہے سام بن نوح کے پوتے کا۔
عَاتِق۔ ع۔ بکسر تائے فوقانی۔ (ع ت ق) بمعنی کندھا۔ دوش۔ آزاد۔ رہا شدہ۔ پرانی شراب۔ بڑی مشک۔ جوان عورت۔ کنواری جس نے ہنوز شوہر نہ کیا ہو۔ پرانی چیز۔ عواتق جمع۔
عَاتِی۔ ع۔ مغرور۔ سرکش۔ نافرمان۔ یہ اسم فاعل ہے عتو کا۔
عَاج۔ ع۔ (ع و ج)۔ ہاتھی دانت۔ پیلستہ۔ سفیدی۔ اکثر لوگ مذاق

ہیں کیا کرتے ہیں کہ عاج کھانا حرام ہے۔ سُننے والے کو عاج پہ آج کا دھوکا ہو جاتا ہے تو وہ متعجب ہوتا ہے۔

عاجز۔ع۔ یعنی ناچار۔ بے بس۔ یہ اسمِ فاعل ہے عجز کا۔ عواجز۔ عجزہ جمع۔

عاجزی۔ انکسار۔ فروتنی ؎
عاجزی کیوں نہ ہو خدا کو پسند
کبریٰ تو خدا کے گھر میں نہیں

عاجِل۔ع۔ بروزنِ کابل۔ یعنی جلد باز۔ یہ عجلت کا اسمِ فاعل ہے۔ اور کبھی دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔

عاجِلہ۔ع۔ جیم مکسور ہے۔ بے مہلت اور کنایہ ہے اس دنیا سے یہ عاجل کی مؤنث ہے۔

عاد۔ع۔ (ع و د)۔ ہود کی قوم کا نام ہے۔ ہودؑ عاد کے بھائی تھے اور خداوند تعالیٰ کی طرف سے اس قوم کی ہدایت کے لیئے بھیجے گئے تھے۔ یہ لوگ عاد بن سام بن نوح کی اولاد میں تھے۔

عادات۔ع۔ خصلتیں باتیں۔ یہ عادت کی جمع ہے۔

عادت۔ع۔ (ع و د)۔ خو۔ خصلت۔ سُبھاؤ بندی۔ عاد۔ عید۔ عادات جمع۔

عادِل۔ع۔ بروزن کامل۔ منصف۔ انصاف کرنے والا۔ برابر کرنے والا۔ پرہیزگار۔ عُدول جمع ہے۔

عادِی۔ع۔ دال مکسور و یائے معروف۔ وہ آدمی جس کو کسی چیز کی عادت پڑی ہو۔ خوگرفتہ۔ دشمن۔ ظالم۔ عداۃ جمع۔ یہ عداوت اور عدوان کا اسم فاعل ہے اور منسوب عاد کا۔

عاذِر۔ع۔ (ع ذ ر)۔ زخم کا نشان۔ خونِ استحاضہ۔ آدمی کا پاخانہ۔ گوہ۔ مؤلّف صاحبِ غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بفتح ذال معجمہ ایک آدمی کا نام ہے جو بے ایمان تھا۔ اور حضرتِ عیسیٰؑ نے اُس کو ۴۰ سال کے بعد زندہ کر کے مسلمان کیا۔

عاذِل۔ع۔ بکسرِ ذال۔ ملامت کرنے والا۔ عُذّال جمع۔

عار۔ع۔ (ع ی ر)۔ شرم۔ ملامت۔ عیب۔ دشنام۔ رسوائی۔ (آیا مرہے اور دت کا)۔

عارِج۔ع۔ اُوپر چڑھنے والا۔ یہ عروج کا اسم فاعل ہے۔

عارِض۔ع۔ اسم فاعل ہے عرض کا سالارِ فوج۔ فوج کا بخشی۔ ملنے والا۔ لاحق ہونے والا۔ رخسارہ یعنی گال بادل۔ سیاہ بادل۔ اُردو محاورے میں عارض ہونا مستعمل ہے۔

غلام سرور لاہوری
زیست کی امید عاشق کو کہاں
عارضہ جب عشق کا عارض ہوا

عارِضہ۔ع۔ (عارِض کی مؤنث ہے)۔ حاجت۔ بیماری۔ رنج۔ عَوارض جمع۔

عارِضی۔ع۔ رائے مہملہ مکسور و یائے معروف برائے نسبت یعنی لاحقی جو اصلی نہ ہو۔

عارِف۔ع۔ رائے مہملہ مکسور سا۔ پہچاننے والا۔ خداشناس۔ یہ اسم فاعل ہے معرفت کا۔ عُرفا۔ عارفین جمع۔ سُلطان العارفین بکی بعدی محی الدین

عارِفہ۔ع۔ جاننے والی۔ صبر کرنے والی۔ پہچاننے والی۔ یہ عارف کا مؤنث ہے۔

عاری۔ع۔ بروزنِ ناری۔ یعنی ننگا۔ خالی۔ برہنہ۔ اسم فاعل ہے عُریاں کا۔ عُراۃ جمع۔

عارِیَت۔ع۔ (یہ تشدید یائے تحتانی بھی ہے)۔ مادّہ (ع و ر) مانگنا۔ کوئی شے منگنی لینا یا مانگے دینا۔

عازِم۔ع۔ زائے معجمہ مکسور۔ عزم کا اسم فاعل ہے۔ یعنی ارادہ کرنے والا۔

عاس۔ع۔ (ع س س)۔ کوتوال۔ عسس جمع۔

عاسِل۔ع۔ بکسرِ سین مہملہ یعنی شہد نکالنے والا۔ نیک مرد۔ عسل سے مشتق ہے۔ عُسّل جمع۔

عاسی۔ع۔ (ع س و)۔ بہت بوڑھا آدمی۔ املا لکھنے میں عاصی، عاسی اور آسی میں تمیز کرنا چاہیئے۔

عاشر۔ع۔ یعنی دسواں حصّہ۔ یعنی بایہ عُشر سے مشتق ہے۔

عاشِق۔ع۔ اسم فاعل ہے عشق کا۔ یعنی فریفتہ یا چاہنے والا۔ عشق رکھنے والا۔ عُشّاق عربی جمع۔ فارسی والے عاشقاں جمع بنا لیتے ہیں۔ عاشقی اور عاشقانہ اسی سے منسوب ہیں۔

عاشورا | **عاشوراء** | **عاشورہ** ۔ع۔ مشتق ہے عربی لفظ عُشر سے۔ بمعنی ماہِ محرم کی دسویں تاریخ۔

آسیر کی کربلائے معلیٰ کا قصہ ؎
چو آمد روزِ عاشورا در آنجا
زفریاد و بکا شد محشر آنجا

عاصِف۔ع۔ صاد مکسور ہے۔

یہ عصف کی صفتِ مشبہ ہے۔ یعنی تیز آندھی سخت آندھی چلنے والا۔ (ن۔ املا لکھنے میں آصف اور عاصف کا خیال رکھنا چاہیئے۔

عَاصِفہ۔ ع۔ بکسرِ صاد۔ سخت آندھی۔ عواصف جمع یہ عاصف کی مؤنث ہے۔

عَاصِم۔ ع۔ یہ عصمت کا اسم فاعل ہے۔ باز رکھنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔ اور ایک قاری کا نام ہے جو حفص کے اُستاد تھے۔

عاصی۔ ع۔ مجرم۔ گنہگار۔ نافرمان۔ خالی ابر سیاہ جو نہ برسے۔ عُصاۃ جمع۔ معدہ عاصی اطبا کی اصطلاح میں اُس معدہ کو کہتے ہیں جس میں جُلاب دینے کا کچھ اثر نہ ہو۔ اور رگِ عاصی وہ ہے جس میں فصد کھولنے سے خون نہ نکلے۔ عاصی پُر معاصی یعنی بہت بڑا گنہگار۔ اکثر راقم اپنے نام کے پہلے لکھا کرتا ہے۔ املا لکھنے میں عاصی، عاسی اور آسی کا خیال رکھنا چاہیئے۔

عاطِر۔ ع۔ یعنی خوشبو دار۔ یہ لفظ خاطر کی صفت میں بھی استعمال ہوتا ہے یعنی خاطر عاطر لکھتے ہیں۔ یہ لفظ عطر سے مشتق ہے۔

عاطِف۔ ع۔ مڑنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ یہ عطف کا اسم فاعل ہے۔

عاطِفہ۔ حرفِ عاطفہ میں درج ہو چکا ہے۔

عاطِفت۔ ع۔ بکسرِ سوم و فتح چہارم (ع ط ف) یعنی مہربانی اور مہربانی کرنا۔ عواطف جمع۔

عاطِل۔ ع۔ عطالت کی صفتِ مشبہ ہے۔ برہنہ۔ ننگا۔ خالی۔ بیکار۔

عاظِم۔ ع۔ (عظم کی صفتِ مشبہ ہے)۔ ہلاک شدہ۔

عافی۔ ع۔ اسم فاعل ہے عفو کا۔ یعنی خطا معاف کرنے والا۔ عُفاۃ جمع۔

عافیت۔ ع۔ (بیت فاعل کی)۔ سلامتی۔ آرام۔

عافِین۔ ع۔ ف۔ ن مکسور و یائے معروف۔ یعنی خطاؤں کے معاف کرنے والے۔ (عافی کی جمع ہے)۔

عاق۔ ع۔ نافرمان ماں باپ کے ساتھ۔ یہ اسم فاعل ہے عقوق کا۔ عَقَقَہ جمع۔ عاق نامہ اسی سے بنا ہے۔

عاقِب۔ ع۔ بکسرِ قاف۔ پیچھے آنے والا۔ کسی کا نائب۔ عواقب جمع۔

عاقبت۔ ع۔ (ع ق ب)۔ انجام بخیر ہونا۔

عاقبت بخیر ہونا۔ اُردو محاورہ ہے یعنی ایمان کے ساتھ مرنا۔ انجام بخیر ہونا۔

عاقبت اندیش۔ ف۔ انجام سوچنے والا۔ دُور اندیش۔

عاقِد۔ ع۔ بکسرِ قاف گرہ لگانے والا۔ عہد کرنے والا۔ یہ عقد کا اسم فاعل ہے۔

عاقِر۔ ع۔ (یہ عقر کا صفت مشبہ ہے)۔ بانجھ عورت۔ خواہ مرد۔ تذکیر و تانیث دونوں میں مستعمل ہے۔

عاقِل۔ ع۔ بکسرِ قاف۔ عقلمند۔ دانا۔ عُقلا جمع۔ فارسی والے عاقلاں جمع بناتے ہیں جیسے

سعدیؒ ؎

نا سزائے را چو بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

عاقلہ۔ ع۔ (عاقل کی مؤنث)۔ عقلمند عورت۔ چترا استری۔

عاقُول۔ ع۔ (ع ق ل)۔ تودہ ریگ۔ کار پوشیدہ۔ عواقیل جمع۔

عاکِف۔ ع۔ (ع ک ف)۔ گوشہ نشین۔ مسجد میں عبادت کے لیے ایک گوشہ میں بیٹھنا۔

عاکِفاں۔ عاکف کی فارسی جمع ہے اور عربی جمع عاکفین ہے۔

عاکِفین۔ ع۔ کاف مکسور و یائے معروف۔ عربی جمع عاکف کی۔

عالَم۔ ع۔ بفتح لام۔ (ع ل م)۔ جہان۔ مخلوقات و انواعِ مخلوقات۔ عوالم اور عالمین جمع۔ فارسی میں بمعنی حالت و صورت۔ جیسے نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ہے ؎

عالم کا ترے جہاں بیاں ہے
بیتابیٔ دل جہاں جہاں ہے

عالِم۔ ع۔ بکسرِ لام یعنی جاننے والا۔ دانا۔ اسم فاعل ہے علم کا۔ عُلَما و عُلّام جمع۔

عالَمِ آب۔ ف۔ (باضافت)۔ شراب کے نشے سے کنایہ ہے۔

عالَمِ امر۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے عالمِ ارواح اور عالمِ ملائکہ سے۔

عالَمِ اسباب۔ ع۔ (باضافت)۔ مراد دُنیا سے کیونکہ یہاں اُس خالقِ اکبر نے ہر چیز کے لیے ایک سبب پیدا کر دیا ہے۔ مثلاً ابر سبب ہے بارش کا اور سورج روشنی کا۔

عالَمِ برزخ۔ ع۔ (باضافت)۔ روحوں کے رہنے کا وہ مقام جو موت سے لیکر قیامت تک ہوگا۔ وہ عالم جو دو عالموں کے بیچ میں ہو۔

مصرعِ حسن دہلوی

(عالمِ برزخ میں ہوں یہ نہیں نہیں)

عالَمِ جبروت۔ م مکسور جیم اور ب دونوں مفتوح واو معروف۔

مرتبہ صفات خدائے تعالیٰ۔
عالمگیر ۔ف۔(گرفتن کا اسم فاعل) عام دنیا کو گھیرنے والا۔ اورنگ زیب عالمگیر ایک تیموریہ خاندان کے بادشاہ کا لقب۔
عالمگیر قحط و مرض و بارش وغیرہ وہ ہے جو دنیا کے بہت بڑے حصہ میں ہو۔
عالمِ لاہوت ۔ع۔(باضافت) عالم ذات خدا کا۔
مصرع وقائی خراسانی
مرغِ شاخ درخت لاہوتیم
عالمِ ملکوت ۔ع۔(باضافت) مرتبہ اسمائے الٰہی کا۔
عالمِ معنی ۔ع۔(باضافت)۔ وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے۔
عالمِ ناسوت ۔ع۔(باضافت) کنایہ ہے عالم فانی یعنی دنیا سے۔
عالمِ ہیولانی ۔ع۔(بصفت) عالم اجسام۔
عالَمی ۔ع۔لام مفتوح و میم مکسور۔ یائے معروف نسبتی ہے یعنی دنیا۔ کا رہنے والا۔ منسوب بہ عالم۔
عالمیان ۔ف۔دنیا کے لوگ اور دنیا کی چیزیں۔ مرکب ہے عالم یعنی دنیا۔ یائے نسبتی اور ان علامت جمع سے۔
عالی ۔ع۔یائے معروف ہے بلند و برتر۔ اسم فاعل ہے علو کا۔ عوالی جمع سافل اس کا ضد ہے۔
عالی جناب ۔ع۔(ممیز و تمیز)۔ یعنی بلند مرتبہ۔ بلند درگاہ۔
عالی حضرت ۔ع۔(ممیز و تمیز) ذی رتبہ آدمی۔
عام ۔ع۔(ع و م)۔ یعنی سال یا برس۔ اعوام جمع۔
عام الفیل ۔ع۔(باضافت)۔ عرب کا سنہ ایام جاہلیت میں جس سال ابرہۃ الاشرم نے خانۂ کعبہ پر حملہ کیا تھا۔ عرب کوئی مستقل سنہ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بڑے واقعہ سے مدت کا شمار کیا کرتے تھے۔
عامّ ۔ع۔(میم مشدد ہے) مشہور۔ پھیلا ہوا۔ محیط کل۔ عوام جمع۔ خاص مقابل۔
عامِر } (عمارت کی صفت مشبہ ہے) آباد اور آباد
عامِرہ } کرنے والا۔ اور بنی عامر عرب میں ایک قبیلہ کا نام تھا قیس یعنی مجنوں اسی خاندان سے تھا۔
ہوس نے لیلیٰ مجنوں میں لکھا ہے
یعنی سردار اک وہاں تھا
سر جملۂ قوم عامری تھا
(مراد یہ ہے مجنوں سے ہے) بالا لکھنے میں عامر اور آمر کا خیال رکھنا چاہیے۔
عامِل ۔ع۔بکسر میم۔(عمل کا اسم فاعل ہے) یعنی ہاتھ سے کام کرنے والا۔ عمل کرنے والا۔ حاکم۔ اسلامی عملداری میں یہ ایک عہدہ تھا جو حال کے عہدۂ تحصیلداری سے ملتا جلتا تھا۔
مرزا سودا ؎
جو کچھ کہ میرے تن میں تھا عمر کے سال
عامل نے خیرآباد کے پی کر کیا تمام
عُمّال و عملہ جمع ہے معمول جس پر عمل کیا جائے اسم مفعول ہے۔
عامل دریا } (ہردو باضافت
عامل کان } فارسی) آفتاب سے کنایہ ہے۔
عامّہ ۔ع۔(مونث عام کی)۔ مشہور عام۔ خاصہ اس کا مقابل اور عوام جمع ہے۔
عامی ۔ع۔(یائے نسبتی ہے)۔ منسوب بہ عام۔ کنایہ ہے جاہل اور ناخواندہ سے۔
سعدیؒ ؎
مرد عامی کہ بہ تزویر شود دانشمند
خرے پوشد و دستار لقبی بندد
عامیاں یعنی جاہل فارسی جمع ہے۔
مولانا رومؒ
عامیاں بینند جرم و پوست را
عاشقاں بینند روئے دوست را
عانِد ۔ع۔نون مکسور ہے۔ عناد رکھنے والا۔ دشمن۔ یہ عناد کا اسم فاعل ہے۔
عانِس ۔ع۔لڑکی جو مدت تک بلا خاوند کے گھر رہے۔
عانہ ۔ع۔بفتح نون۔(ع و ن) ناف کے نیچے کی جگہ۔ پیڑو۔
عاہات ۔ع۔تکلیفیں۔ سختیاں جمع ہے عاہت کی۔
عاہَت ۔ع۔(ع و ہ)۔ سختی۔ بلا آفت۔ عاہات جمع۔
عاہر ۔ع۔زنا کرنے والا۔ زانی۔ (اسم فاعل ہے عہر کا)۔
عاہل ۔ع۔(ع ہ ل) بے شوہر والی عورت۔
عاہن ۔ع۔(ع ہ ن)۔ محتاج مرد سست و کاہل۔ عواہن جمع۔
عائب ۔ع۔عیب کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے عیب کا)۔
عائد ۔ع۔(یہ عود اور عیادت کا اسم فاعل ہے)۔ عود کرنے والا۔ لوٹنے والا۔ بیمار کی پرسش کرنے والا۔ عُوّاد و عُوَّد جمع ہے۔

عَائِدَہ۔ ع۔ مؤنث ہے عائد کی
لوٹ کرآنے والی۔ مجازاً بمعنی نیکی
اور بخشش۔ اس غرض سے کہ اس کا
فائدہ کرنے والے کی طرف لوٹتا ہے۔
عوائد جمع ہے۔
عَائِد۔ ع۔ عوذ کا اسم فاعل ہے۔
بمعنی پناہ پکڑنے والا۔ نوزائیدہ گھوڑا
وغیرہ۔ عوذان جمع۔
عَائِق۔ ع۔ یہ عوق کا اسم فاعل
ہے۔ روکنے والا۔ مجازاً بلا و سختی۔
عوائق و عُوُّق جمع ہے۔
عَائِل۔ ع۔ درویش۔ محتاج۔
عیل کا اسم فاعل ہے۔
عَائِلی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے)۔
بمعنی فقیری۔
عَامِن۔ ع۔ مددگار۔ اَعوان۔
اَعوِنہ جمع۔

ع ب

عُبّ۔ ع۔ (ع ب ب)۔
آستین۔
عَبّ۔ ع۔ (ع ب ب)۔
دمبدم پانی پینا۔
عَبَا۔ ع۔ بالفتح بغیاث۔ مدار اور
کشف میں بمعنی کملی۔ کمبلی فارسی گلیم
اور منتخب میں ایک قسم کی پوشاک۔
اور ضروریات الادب میں بمعنی
دھاری دار کمل۔ اعبیہ جمع قبا
مقابل۔ آلِ عبا کی تشریح الف میں
درج ہو چکی۔
عُبَاب۔ ع۔ (ع ب ب) سیل
بزرگ۔ موج سیل۔
عِبَاد۔ ع۔ بالکسر۔ بندگان خدا۔
بندے۔ یہ عبد کی جمع ہے اِحقرالعباد
بمعنی کمترین بندگان اسی سے بنا ہے۔
عُبَّاد۔ ع۔ بالضم وتشدید با عبادت
کرنے والے عابد لوگ۔ یہ عابد کی
جمع ہے۔
عِبَادَت۔ ع۔ بالکسر دال مفتوح
(ع ب د)۔ پوجا۔ پرستش۔ بندگی۔
عبادات جمع۔
عِبَارَت۔ ع۔ (ع ب ر)۔
بیان۔ بیان کرنا۔ عبارات جمع۔
عَبَّاس۔ ع۔ بالفتح وتشدید با۔
بمعنی شیر درندہ۔ رسول اللہ صلعم کے
چچا کا نام۔ خلفائے عباسیہ آپ ہی
کی اولاد میں سے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ
عنہ کے صاحبزادے کا نام جو کربلا
میں شہید ہوئے۔ گل عباس ایک
قسم کا پھول ہے جس کا رنگ اکثر سرخ
مائل بہ کبودی ہوتا ہے اور صورت
اس پھول کی زرنگاسے مشابہ ہوتی
ہے۔ اسی لئے کسی شاعر نے لکھا ہے۔

مصرع

گلِ عباس نے شمسا ئی لی ہے

اور عباسی میں یائے نسبتی ہے یعنی
منسوب بہ عباس چونکہ خلفائے عباسیہ
نے اپنے لئے سیاہ رنگ مخصوص کر لیا
تھا لہٰذا عباسی سے سیاہ رنگ بھی مراد
ہے۔ اگر اس میں الف نون لگا دیا جائے
تو فارسی جمع بن جاتی ہے یعنی عباسیان
جس سے مطلب حضرت ابو حفص المصدر
کی اولاد مراد ہے۔
عَبَث۔ ع۔ بیکار۔ بے فائدہ۔
بیہودہ۔ (عبث اور عبس میں تمیز چاہیئے)
عَبْد۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی بمعنی
غلام۔ بندہ۔ ضد حُر جس کے معنی
ہیں آزاد۔

شعر حالی سے
مسلمان و ذمی کے سب حق تھے یکساں
نہ تھا عبد و حُر میں تفاوت نمایاں

عِبَاد بالکسر عبد کی جمع ہے اَعابِد
جمع الجمع ہے۔
عَبْدُاللہ۔ ع۔ بمعنی خدا کا غلام۔ یہ
اہلِ اسلام میں مردوں کا نام ہوتا ہے
ہندی میں نارائن داس۔ ایشور داس
دیکھو! پتہ داس کے بھی یہی معنی ہیں۔
عَبْدُالمُطَّلِب۔ ع۔ رسول اللہ صلعم
کے دادا کا نام۔
عَبْدُالمَنَاف۔ ع۔ رسول اللہ صلعم
کے دادا کے دادا کا نام۔
عَبْدُالجِنّہ۔ ع۔ کابوس جس سے
آدمی عالمِ رویا میں ڈر جاتا ہے۔
عالمِ رویا حالتِ خواب کو کہتے ہیں
عَبَدَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح
بمعنی عبادت کرنے والے۔ یہ عابد
کی جمع ہے۔
عَبْر۔ ع۔ بالفتح وسکون با انجام
کی خبر دینا اور خواب کی تعبیر بتانا۔
عُبْر۔ ع۔ بضم اول وسکون با۔ آنکھ
کی گرمی۔ گروہ۔ ہر شے بکثرت۔
ایک قبیلہ کا نام۔
عِبْر۔ ع۔ بالکسر وسکون با گھاٹ
کا محصول جو ملاح کشتی میں سوار
ہونے والوں سے لیتے ہیں۔
عُبْر یا عَبْر۔ ع۔ بالضم و بالفتح۔ بمعنی
گھاٹ یا ساحلِ دریا۔
عِبَر۔ ع۔ بکسر اول وفتح بائے موحدہ۔
بمعنی رونا۔ و عبرت پکڑنا۔
عِبْرَت۔ ع۔ بکسر عین وسکون
بائے مہملہ (ع ب ر)۔ دوسرے
شخصوں کا انجام کار دیکھ کر نصیحت
حاصل کرنا۔

عَبرَہ ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون با و فتح رائے مہملہ ۔ تحصیل دا پاری عبور ۔ مجازاً خراج ملک ۔ (ع ب ر)
عَبرَہ ۔ ع ۔ (ع ب ر) ۔ آنکھ کا آنسو ۔ فارسی اشکِ چشم ۔ ٹروتا ۔ عبرات جمع ۔
عِبرانی } بالکسر (ع ب ر) ۔
عِبری } ع زبان اہل کنعان کی جس میں توریت نازل ہوئی ۔ انگریزی میں اس کو ہیبرو کہتے ہیں ۔
عَبَس ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کج خلقی ۔ بداخلاقی ۔ ترشروئی ۔ پیشاب ۔ سوکھا گوہ ۔
عَبِق ۔ ع ۔ خوشبودار چیز ۔
عَبقَری ۔ ع ۔ یائے نسبتی ہے ۔ منسوب بہ عبقر جو عرب میں ایک بادیہ کا نام ہے جہاں جن بکثرت رہتے ہیں اور کنایہ ہے لباس لطیف اور ہر نادر شے سے ۔
عُبُودِیّت ۔ ع ۔ (ع ب د) ۔ بضمتین و دال مکسور و یائے مشدد مفتوح بندگی ۔ غلامی ۔ بندہ ہونا ۔ فرمانبردار ہونا ۔

مولانا روم ؎

بندگاں را بندگی زینت بود
عبد را فخر از عبودیت بود

حسن دہلوی ؎

تیرے لائق گو نہیں میری ثنا
میں عبودیت کو لاتا ہوں بجا

عُبُور ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (ع ب ر) ۔ ادھر سے گزرنا ۔ دریا کو پار کرنا ۔ پل کے پار جانا ۔
عَبُوس ۔ ع ۔ بروزن محبوس بمعنی بداخلاق ۔ تندخو آدمی ۔ کج خلق ۔ یہ عَبَس کی صفت مشبہ ہے ؎

شگفتہ تر ہے چمن دو منہ لئے عفت سے
ہنسی کی جا نہیں گر صدر نشیں ہیں عبوس

عُبُوس ۔ ع ۔ بضمتین ۔ تندخوئی ۔ ترش روئی ۔ ایک بیماری کا نام ۔ جس میں پیشانی پر جھریاں پڑ جاتی ہیں ۔ (ع ب س) ۔
عُبُوسَت ۔ ع ۔ بضمتین و سین مہملہ مفتوح (ع ب س) ترشروئی ۔
عَبھَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و سکون سوم زرد نرگس ۔ شہلا مقابل جو سیاہ نرگس ہے ۔
عَبِید ۔ ع ۔ یہ عبد سے مشتق ہے بمعنی بہت سے غلام ۔ یہ عبد کی جمع نہیں ہے بلکہ اسم جمع ہے جو جمع کے معنی دیتا ہے ۔
عُبَید ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم بمعنی چھوٹا سا غلام ۔ عبد کا اسم مصغر یا تصغیر ہے ۔
عَبِیر ۔ ع ۔ (ع ب ر) ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جو مشک و صندل و گلاب و زعفران سے بناتے ہیں ۔

ع ت

عِتاب ۔ ع ۔ بالکسر (ع ت ب) غصہ ۔ خفگی ۔ ملامت ۔ ملامت کرنا ۔ ناز ۔ ناز کرنا ۔
عَتاد ۔ ع ۔ (ع ت د) ۔ سفر کی طیاری اور سامان ۔
عِتاق ۔ ع ۔ (ع ت ق) ۔ غلام کا آزاد ہونا ۔
عَتاقت ۔ ع ۔ (ع ت ق) ۔ آزاد ہونا ۔
عَتب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ غصہ ۔ غصہ کرنا ۔
عَتَبہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ (ع ت ب) ۔ چوکھٹ ۔ آستانہ ۔ عتب جمع ۔
عَتَبات ۔ ع ۔ آستانے ۔ بلائیں ۔ جمع ہے عتبہ کی ۔
عِترت ۔ ع ۔ بالکسر و فتح رائے مہملہ (ع ت ر) ۔ اولاد ۔ اپنے عزیز ۔ یگانے ۔
عِتق ۔ ع ۔ بالکسر و سکون دوم آزادی ۔
عَتق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پرانا ہونا ۔ و عتیق اسی کا صفت مشبہ ہے ۔
عُتُل ۔ ع ۔ سخت آواز ۔ اکال یعنی بہت کھانے والا ۔ ظالم ۔
عُتُو ۔ ع ۔ (ع ت ی) ۔ سرکشی ۔ آیہ کریمہ ۔
ترجمہ: "اور سرکشی کی رب اپنے سے"
عِتی ۔ ع ۔ (عتو کا اسم فاعل ہے) ۔ حد سے گزرنے والا ۔ مغرور ۔ اعتبار جمع ہے ۔
عِتیب ۔ ع ۔ بکسر اوّل و دوم ۔ یہ عتاب کا امالہ ہے جیسے حساب کا حسیب ۔ (یائے مجہول سے) ۔
عَتِید ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم ۔ حاضر ۔ موجود ۔ مہیا ۔ یہ عتاد کی صفت مشبہ ہے ۔
عَتیق ۔ ع ۔ (عتق کی صفت مشبہ ہے) ۔ پرانا ۔ بزرگ ۔ آزاد ۔ عتقا جمع ۔
عَتِیل ۔ ع ۔ (ع ت ل) ۔ پیاسا ۔ مزدور ۔ خادم ۔

ع ث

عِثار - ع - (ع ث ر) - سر کے بل گرنا۔

عِثارت - ع - (ع ث ر) - سر کے بل گرنا۔

عَثر - ع - بالفتح و سکون ثلثے مثلثہ۔ ٹھوکر کھانا۔

عِثرات - ع - بالکسر - بمعنی لغزشیں۔

عِثرت - ع - بالکسر و سکون دوم و رائے مہملہ مفتوح - سر کے بل گرنا - لغزش - عثرات جمع - (ع ث ر)۔

ع ج

عُجاب - ع - بالضم (ع ج ب) تعجب - عجب - انوکھا۔

عُجّاب - ع - بالضم و تشدید جیم تازی بمعنی بسیار شگفت یعنی نہایت عجیب۔

عَجاج - ع - بالفتح - (ع ج ج)۔ گرد - غبار۔

عَجّاج - ع - ہر چیز آواز پیدا کرنے والی مثلاً نہر آب و ہوا و کمان وغیرہ - نام ایک شاعر کا۔

عَجاد - ع - (ع ج د) - انگور کا دانہ - عجادات اس کی جمع ہے۔

عِجاف - ع - بالکسر یعنی لٹے دبلے آدمی - اشخاص لاغر اندام - (ع ج ف) یہ عجف کی جمع ہے۔

عِجالت - ع - بالکسر - (ع ج ل)۔ جلدی کرنا۔

عُجالہ - ع - بالضم و بالکسر - وہ چیز جو بہت جلد حاضر کی گئی ہو - وہ دودھ جو گوالا چراگاہ میں جلدی سے دوہ لیتا ہے۔

عَجائب - ع - عجیب کی جمع ہے - محاورے میں عجائب و غرائب استعمال ہوتا ہے۔

سُرور لکھنوی ؎

مصیبت کا کچھ طرز لکھتا ہوں یاں
عجائب غرائب ہے یہ داستاں

عَجائز - ع - مُسن عورتیں - بڑھیں۔ یہ عجوز کی جمع ہے۔

عَجَب - ع - بفتحتین - تعجب - انوکھاپن۔

عُجب - ع - بالضم و سکون جیم بمعنی خود بینی - غرور - تکبر - شیخی - مغرور - متکبر ؎

عجب نادان ہیں جنکو ہے عُجب تاجِ سلطانی
فلک بال ہما کو بیں سمجھے ہے مگس رانی

عَجز - ع - بالفتح و بالکسر یعنی ناتوانی عاجز ہونا۔

عَجُز }
عُجز } ع - بمعنی ہر چیز کا پچھلا
عَجز } حصہ - سرین - چوتڑ۔
تینوں طرح سے صحیح ہے
اعجاز جمع۔

عَجَزَہ - ع - (پہلے تین حروف مفتوح) - عاجز کی جمع ہے۔

عَجَف - ع - بفتحتین - دبلا پن - لاغری۔

عَجِف - ع - بفتح اول و کسر جیم۔ دبلا - لاغر۔

عَجفا - ع - بالفتح - دبلا - لاغر۔ عجاف جمع۔

عِجل - ع - بالکسر گائے کا بچہ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔ عجال جمع۔

عَجِل - ع - بمعنی دوڑنے والا۔ یہ عجلت کا صفت مشبہ ہے۔

عُجلت - ع - (ع ج ل) جلدی شتابی - اس کو بالضم پڑھنا غلط

عِجلہ - ع - (ع ج ل) - بچھیا بیٹ - عجل جمع - خزانۂ لغت سے۔

عَجم - ع - بالفتح و سکون جیم حرفوں پر نقطے دینا اعراب اور تکلم کرنا۔

عُجم - ع - بالضم و سکون جیم ملک عجم کے باشندے - گونگے آدمی خواہ حیوان - گنگ زبان لوگ۔

عَجَم - ع - بفتحتین عرب کے باشندے اپنے ملک کے سوا سے دوسرے ممالک کو عجم کہتے ہیں اور خصوصاً ایران و توران کو کیونکہ ان ولایتوں سے ان کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے اور دیگر ممالک کے باشندوں کو بھی عجم کہتے ہیں۔ اور ہر چیز کی گٹھلی اور بیج کو بھی کہتے ہیں۔

عَجمی - ع - (پہلے نسبتی ہے) - مردم غیر عرب - بالخصوص ایرانی و فارسی۔

عَجن - ع - بالفتح - خمیر کرنا - آٹے وغیرہ کا خمیر کرنا۔

عَجوز - ع - (ع ج ز) - بڑھیا - پیرزال - عجائز و عُجُز جمع - اس کے آخر میں ہ زیادہ کرنا غلط ہے مگر بعض نے عجوزہ مفرس لکھا ہے۔

عَجول - ع - بالفتح و ضم جیم - عجلت کی صفت مشبہ ہے بمعنی بہت دوڑنے والا جلدی کرنے والا حیران - عجائل جمع۔

عُجّہ - ع - (ع ج ج) - مرغی کے انڈوں کا خاگینہ - یہ لفظ بالفتح بھی جائز ہے۔

عَجیب - ع - عمدہ - انوکھی چیز - طرفہ - قابل تعریف - عجائب و عاجیب

خمیع۔
عَجِیز۔ ع۔ بالفتح۔ نامرد۔ جماع پر قدرت نہ رکھنے والا (عجز کی صفتِ مشبہ ہے)۔
عَجُول۔ ع۔ بالفتح۔ جلدی کرنے والا یہ عجل کی صفتِ مشبہ ہے۔
عَجِین۔ ع۔ بالفتح وکسر جیم۔ بمعنی خمیر۔

سعدی شیرازی ؎

دہلہ خون تا بسے لیں پس گرندہ مرد شیب
خاک گلستان بطحا را کنو با خون عجین

ع

عَدّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید دال مہملہ بمعنی شمردن یعنی گننا۔
عِدا۔ بالکسر بمعنی دُشمناں۔ یہ اصل میں عِداو تھا جو عدو کی جمع ہے۔
عُدات۔ ع۔ بالضم۔ ظالماں۔ دُشمناں۔ یہ عادی کی جمع ہے۔
عِداد۔ ع۔ بالکسر (ع دد)۔ شمار بخشش۔ وقت موت۔
عَدالت۔ ع۔ بالفتح (ع دل) انصاف۔ برابری۔ لائق گواہی کے ہونا۔ مجازاً کچہری۔ کورٹ انگریزی۔ اُردو محاورے میں کبھی عدالت سے خود حاکم عدالت مراد ہوتی ہے۔
عَداوَت۔ ع۔ (ع د و)۔ دُشمنی۔ بَیر (ہندی)۔
عِدار۔ ع۔ جمع ہے عدد کی بمعنی دشمناں۔
عِدّت۔ ع۔ (ع د د)۔ بالکسر ودال مشدد مفتوح۔ بمعنی گنتی۔ شمار۔ اور وہ مدت جس میں عورت

مُطلّقہ یا بیوہ دوسرا شوہر نہ کرسکے اس مدت میں عورت کو بناؤ سنگار کرنا یا اپنے گھر سے باہر نکلنا بھی جائز نہیں اِلّا بحالتِ مجبوری۔ یہ مدت مُطلّقہ کے واسطے ۳ ماہ یا ۳ حیض اور بیوہ کے لیے چار ماہ دس دن اور حاملہ کے لیے بچہ پیدا ہونے تک ہے
عُدّت۔ ع۔ (ع د د)۔ طیاری و درستی ہر چیز کی۔
عَدَد۔ ع۔ ہندسہ۔ شمار۔ اعداد جمع
عَدَس۔ ع۔ مشور جو مشہور غلط ہے۔ بنو مُرغ۔ مُرجک مرادف ہیں۔
عَدل۔ ع۔ بالفتح۔ برابر کرنا۔ انصاف۔ انصاف کرنے والا نیک مرد جس کی گواہی شرعاً درست ہو۔ مانند۔ نظیر۔ فارسی شاعری میں نوشیرواں کے عدل سے مثال دیا کرتے ہیں۔ شعر سعدی رح

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

عَدلین۔ ع۔ (تثنیہ عدل کا)۔ ایسے دو نیک آدمی جن کی گواہی شرعاً جائز ہو۔
عَدَم۔ ع۔ بفتحتین۔ نہیں۔ نیستی۔ نفی۔ نہ ہونا۔ فقیری۔ منع کرنا۔ کم کرنا۔ اس کی ضد وجود ہے۔
عُدم۔ ع۔ بالضم۔ محتاج۔ فقیر۔
عَدن۔ ع۔ (بالفتح وسکونِ دال صحیح اور دال کے فتح سے غلط)۔ ہمیشہ رہنے کی جگہ یا ہمیشہ رہنا۔ بہشت کا باغ جس میں بہشتیوں کی دوامی سکونت ہو گی۔
عَدَن۔ ع۔ بفتحتین ملک عرب کے جنوب و مغرب کے گوشہ میں یہ ایک مشہور بندرگاہ ہے بمبئی سے عدن

تک جہاز کا رستہ (۱۶۰۰) میل ہے۔ اور فی زمانہ یہ جگہ گورنمنٹ بمبئی کے ماتحت ہے۔ یہاں موتی عمدہ ہوتا ہے۔
عَدنان۔ ع۔ بالفتح۔ (ع دن)۔ رسول اللہ صلعم کے اجداد میں سے ایک فصیح شخص کا نام ہے عربوں کی نسل انھیں تک بالاتفاق ثابت ہوتی ہے مولانا حالی کے اس شعر میں انھیں سے مطلب ہے ؎

کہ تھے آلِ عدنان سے میرے بانی
میں ہوں اس زمیں پر عرب کی نشانی

عَدُو۔ ع۔ بالفتح وضم دوم۔ خصم۔ دُشمن۔ بیری۔ اعداء جمع۔ صدیق مقابل۔
عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی خدا کی مہربانی سے دشمن بھی دوستوں کے سے کام کر نکلتا ہے۔
عُدوان۔ ع۔ (ع د و)۔ دشمنی۔ ظلم۔ اور جب عادی کی جمع ہو تو بمعنی دُشمناں و ظالماں۔
عُدول۔ ع۔ بضمتین۔ (ع د ل)۔ راہ سے پھر جانا۔ منھ پھیر لینا اور عادل کی جمع بھی ہے۔
عدول۔ ع۔ (عدل کی صفتِ مشبہ)۔ پرہیزگار۔ نیک مرد۔ بڑا عادل۔ سچا۔ گواہ مقبول۔

مولانا رُوم ؎

پس فرستاد آں طرف یک دو رسول
حاذقان و کافیان و بس عدول

عُدوَہ۔ ع۔ (ع د و)۔ ندی یا دریا کا کنارہ۔
عدوہ۔ ع۔ (ع د و)۔ جائے دُور۔
عِدوَہ۔ ع۔ (ع د و)۔ بلند جگہ

عدویات جمع۔

عدوی۔ع۔(ع د و)۔حد سے تجاوز کرنا۔ظلم کرنا۔

عدید۔ع۔مشتق ہے عدد سے۔نظیر۔گنتی۔گنی ہوئی چیز۔مجازاً بمعنی بہت۔

عدیل۔ع۔بالفتح (یہ عدل کی صفت مشبہ ہے)۔برابر۔ہم رتبہ۔اُن دو شخصوں میں سے جو ایک کجاوہ میں دونوں طرف بیٹھتے ہیں۔ہر ایک دوسرے کا عدیل کہلاتا ہے۔

عدیم۔ع۔بالفتح وکسر دال مہملہ۔عدم کی صفت مشبہ ہے۔بمعنی ناپید۔نایاب۔گم۔فقیر۔دیوانہ۔نادان۔اُردو محاورے میں عدم توجہی۔عدم واقفیت۔عدیم الفرصت وغیرہ بھی استعمال کرتے ہیں۔

ع ذ

عَذاب۔ع۔(ع ذ ب)۔دُکھ۔درد۔مقابلہ وغفران۔اعذبہ جمع

عَذابُ الہُون۔ع۔(باضافت)ذلت کا عذاب۔

عذابُ الحَرِیق۔ع۔(باضافت)عذاب دوزخ سے مراد ہے۔عَذابُ النّار۔آگ سے جلانے کا عذاب۔

عِذار۔ع۔بالکسر۔(ع ذ ر)۔خط ریش۔چہرہ۔رخسارہ۔گلعذار بمعنی گلاب کا سا چہرہ۔محبوب کی صفت میں آتا ہے۔

عذب۔ع۔بالفتح وسکون دوم آب شیریں وخوش ذائقہ کھانے کی میٹھی چیز۔ایک درخت کا نام۔

عَذَب۔ع۔بفتحتین۔بمعنی گوڑا کرکٹ۔بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے رحم سے جو چیز مثل خون وغیرہ کے نکلے۔ترازو کی ڈنڈی کے بیچ کا ڈورا (پودا) جس کو پکڑ کر ترازو اٹھاتے ہیں۔

عَذِب۔ع۔بالفتح وکسر ذال معجمہ وہ پانی جس پر کائی جمی ہو۔

عُذر۔ع۔بالضم۔بہانہ۔معذور رکھنا۔اعذار۔عذرات جمع۔

عَذراء۔ع۔(ع ذ ر)۔کنواری لڑکی۔دوشیزہ۔برج سنبلہ جو بروج فلکی میں سے چھٹا برج لڑکی کی شکل پر ہے۔بت بدھا۔جا موقی۔وامق کی معشوقہ کا نام۔عذاری جمع۔

عُذری۔ع۔بالضم۔(ع ذ ر)۔عذر چاہنا۔عذور رکھنا۔

عُذرِ زناں۔(باضافت فارسی)۔حیض سے کنایہ ہے۔

عذرِ لنگ۔ت۔(بصفت)۔وہ عذر یا بہانہ جو قابل پذیرائی نہ ہو۔انگریزی لیم ایکسکیوز۔

عَذِرَہ۔ع۔(ع ذ ر)۔گوہ انسان یا حیوان کا۔

عُذرَہ۔ع۔(ع ذ ر)۔گھوڑے کے ایال۔عُذَر جمع۔خزانہ لغت سے۔

عَذُوبت۔ع۔(ع ذ ب)۔خوش مزگی آب۔اور مجازاً ہر چیز کی حلاوت۔

عِذیوط۔ع۔(ع ذ ط)۔بالکسر وسکون ذال معجمہ۔ایک بیماری ہے جس میں منزل ہوتے ہی آدمی کا پاخانہ نکل جاتا ہے اور کبھی اُس شخص سے بھی مراد ہوتی ہے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔

ع ر

عَرار۔ع۔بفتحتین۔صحن مکان۔درگاہ۔غیاث نے بغیر ہمزہ کے بھی لکھا ہے۔اگر بلند ہو تو بمعنی وہ جنگل جس میں کوئی درخت یا گھاس تک نہ ہو۔بکسر اوّل اصطلاح شطرنج بازوں میں ایک مہرہ کا نام ہے۔

عُرات۔ع۔بضم۔بمعنی تنکے یا پوشیدہ عاری کی جمع ہے۔

عَرّادہ / عُرّادۃ۔(ع ر د)۔نام آلہ۔جنگ جو منجنیق سے چھوٹا ہوتا ہے اور پتھر اس میں رکھ کر دشمن کے مارتے ہیں۔چھوٹی گوپھن۔

عُراضہ۔ع۔بالضم۔(ع ر ض)۔وہ سوغات (تحفہ) جو مسافر اپنے دوستوں کے لئے لاوے۔عُراضات جمع۔

عِراق۔ع۔بالکسر۔(ع ر ق)۔اس کے لغوی معنی ساحل بحر کے ہیں اور عراق دو ملک ہیں ایک عراق عجم جو لب جیحوں واقع ہے دوسرا عراق عرب جو لب فرات واقع ہے چونکہ ہر دو ممالک دریاؤں کے ساحل سے ملحق ہیں لہذا لغوی معنی سے اس کا نام اخذ کیا گیا ہے اور موسیقی میں ایک مقام کا نام ہے جس کو ایک پردن پڑھے گاتے ہیں۔جیسا کہ خسرو ملا نازدم میں بیرحجلی کے قصہ پڑ باجہ
آہ کز یادرہ دیدہ عراق
رفتہ زیادم ز تلخ فراق

عِراقَین۔ ع۔ بالکسر و قاف مفتوح و یائے مجہول۔ اس میں ین تثنیہ کا ہے۔ یعنی دونوں عراق جو اوپر درج ہو چکے۔ اور کوفہ و بصرے بھی مراد ہے۔

عِراک۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دُوم۔ (ع ر ک)۔ مجمع کرنا۔ انبوہی کرنا۔

عَرّاک۔ ع۔ بالفتح و تشدیدرائے مہملہ۔ عرک کا صفت مشبہ ہے گوشمالی دینے والا۔ خوب ملنے والا۔ جنگ کرنے والا۔

عَرائِس۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی دُولہنیں۔ یہ عروس کی جمع ہے اور تذکیر و تانیث دونوں میں مستعمل ہے۔ مگر مؤنث کے لیے بالخصوص۔

عَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک مشہور ملک ہے۔ اور عرب میں شہر کے باشندوں کو بھی عرب کہتے ہیں۔ ضد اعرابی جو مضافات کا باشندہ ہوتا ہے۔

عُرْب۔ ع۔ بالضم۔ عرب کے شہروں کے باشندے۔

عربان۔ مرکب ہے عرب اور ان علامت جمع فارسی۔ عرب کے شہری باشندے۔

عَربدہ۔ ع۔ بالفتح (ع ر ب د)۔ بمعنی لڑائی۔ بدخوئی۔

عربدہ کیش۔ بمعنی لڑاکا۔ بدخو۔

(درامائن خوشتر)

زبس تھا جنگجو وہ عربدہ کیش
برائے جنگ آیا بال کے پیش

عربستان۔ عربی لفظ میں ستان فارسی کا کلمہ ظرفیت لگایا گیا ہے بمعنی عرب کا ملک۔

عَرَبی۔ ع۔ منسوب طرف عرب کے۔ ویائے نسبتی ہے۔

عَرَج۔ ع۔ بفتحتین۔ لنگڑا ہونا۔ لنگڑاپن۔

عُرجُون۔ ع۔ بضم اوّل و سوم۔ (ع ر ج ن)۔ خرما وغیرہ کی خشک اور خمیدہ ڈالی۔ عراجین جمع۔

غَرْغَرَہ۔ ع۔ غصہ کی حالت میں گلے اور ناک کی آواز۔

عَرْد۔ ع۔ سخت۔ راست ایستادہ۔

عَرَد۔ ع۔ کوہان شتر۔

عِرْس۔ ع۔ بالکسر بمعنی زن باشو یعنی خاوند والی عورت۔

عُرْس۔ ع۔ بضم عین مہملہ و سکون را۔ بمعنی طعام عروسی یا نکاح یعنی شادی وغیرہ کا کھانا۔ اور مجازاً بمعنی مجلس طعام فاتحہ کسی بزرگ کی جو اس کے تاریخ انتقال کے دن سال بھر بعد ہوتی ہے کیونکہ عشاق خدا اپنے مرنے کے دن کو اپنی خوشی کا دن سمجھتے ہیں کیونکہ مر کر خدا کا دیدار میسر ہوتا ہے اور جب تک زندہ رہتے ہیں تو دنیا ان کے حق میں باعث فراق ہے۔

عُرُس۔ ع۔ بضمتین۔ اس کے وہی معنی ہیں جو عُرس کے ہیں۔

عَرْش۔ ع۔ بالفتح۔ تخت۔ چھت نہم آسمان۔ عروش۔ عرش۔ اعراش جمع۔

عرش سے فرش تک۔ اردو محاورہ ہے بمعنی آسمان سے زمین تک۔

عرش سے فرش تک جس کا کہ یہ سامان ہے
حمد اسکی کرنکھا چاہو تو کیا امکان ہے

عرشیان۔ مرکب ہے عرش و یائے نسبتی و ان فارسی جمع کا۔ مراد ہے فرشتوں سے۔

عَرْصَہ۔ ع۔ (ع ر ص)۔ میدان۔ صحن مکان۔ بساط شطرنج۔ مجازاً۔ دُوری فاصلہ۔ عراص و اعراص و عرصات جمع۔

عَرَصات۔ ع۔ سہ حروف اوّل مفتوح ہیں۔ یہ عرصہ کی جمع ہے۔ اور کنایہ ہے قیامت سے۔

عَرْض۔ ع۔ بالفتح۔ کسی آدمی پر کوئی چیز ظاہر کرنا۔ چوڑائی یا چوڑان جس کا ضد طول و عمق ہے۔ گھر کا اسباب۔ دیوانگی۔ ملامت۔ عُرُوض بضمتین جمع ہے۔

عَرَض۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ ضد ہے جوہر کا۔ اور جوہر اس چیز کو کہتے ہیں جو بالذات قائم ہو اور عرض وہ ہے جو دوسری چیز کے ذریعہ سے قائم ہو مثلاً کپڑا اور رنگ ہیں سے کپڑا جوہر ہے کیونکہ بذات خود قائم ہے اور رنگ عرض ہے کیونکہ اس کے قیام کے لیے کپڑا ضروری ہے۔ اعراض جمع ہے۔ اور وہ بیماری جو کسی دوسرے مرض کے سبب سے پیدا ہو جاوے۔

عُرْض۔ ع۔ بضم اوّل و سکون دُوم۔ بمعنی کنارا۔ جانب۔ طرف۔

عِرْض۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دُوم۔ بمعنی آبرو۔ عزت۔ بدن۔

عرض بیگی۔ ف۔ بائے موحدہ مضموم یائے (ی) مجہول ہے اور آخری حروف زائد ہے۔ یعنی وہ شخص جو اہل غرض کی حاجتوں کو بادشاہ سے عرض کرے۔

عرض حیات۔ ع۔ اس کے اصطلاحی معنی ہیں زمانۂ زندگی کو خوشی

وخرمی سے بسر کرنا۔
عرض عمر۔ع۔ (باضافت)۔ زندگی کی لذت۔
عرض گاہ۔ف۔(گاہ ظرفی ہے)۔ فوج کے شمار کرنے کا میدان۔
عَرَضَہ۔ع۔(ع رض)۔ایکبار ظاہر کرنا یا عرض کرنا۔
عُرضَہ۔ع۔بالضم۔(ع رض)۔ ہمت۔حیلہ و بہانہ۔ڈھال۔
عَرعَر۔ع۔بفتح ہر دو عین۔(ع ر ر) چیڑ کا درخت۔
عَرف۔ع۔بالفتح وسکون راء مہملہ بمعنی خوشبو۔
عُرف۔ع۔بالضم۔مشہور۔پہچان۔ نیکی۔احسان۔تاج خروس۔اعراف جمع
عُرَفا۔ع۔عارف کی جمع ہے۔ خداپرست لوگ۔
عَرَفات۔ع۔بفتحات۔مکہ مکرمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ایک بہت بڑے میدان کا نام ہے۔یہاں یک پہاڑ ہے جس کو جبل عرفات کہتے ہیں حج کے روز یعنی ۹ ذی الحجہ کو تمام حج کرنے والے (حاجی) یہاں پہنچتے ہوتے ہیں اور مناسک حج اسی جگہ ادا کئے جاتے ہیں۔(ع رف)۔
عِرفان۔ع۔بالکسر۔(ع رف)۔ پہچان۔پہچاننا جیسا مگر مخصوص ہے معرفت خدا کے لئے۔شعر گیلانی ؎

بعرف گفت کای نقد عرفان بہ بر
بود حجرۂ تو بسے تنگ تر
نجاہست گنجائش مرد ماں
کرا آئی از تنگی جا بجاں
بدو گفت درویش حق دستگاہ
کہ اے صاحب جملہ اسباب و جاہ
اگر خانہ تنگ است بدا ہے قسم
کہ صحرا وسیع است دست کرم

(بہرود اور بعرت جی کا مکالمہ)۔ بحر عرفاں کا شناور۔اس میں اضافت مجازی ہے۔مراد بہت بڑا خدا شناس
عَرَفَہ۔ع۔پہلے تین حروف مفتوح۔ اور بسکون دوم پڑھنا غلط ہے۔ عربی مہینہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ اس دن حاجی لوگ میدان عرفات میں ٹھہرتے ہیں لبیک و دیگر ادعیہ وغیرہ کا ورد رہتا ہے اور ظہر و عصر کی نماز پڑھنے کے بعد عین مغرب کے وقت یہاں سے واپس ہوتے ہیں۔اور مزدلفہ و منیٰ میں قیام کرتے ہوئے ۱۲ ذی الحجہ تک مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں۔
عُرفی۔ف۔(یائی نسبتی ہے)۔ ایک مشہور شیرازی شاعر کا تخلص ہے جو اکبر کے عہد میں ہندوستان میں آیا تھا۔یہ عین شباب میں مسموم ہوا غالب کا ایک شاگرد لکھتا ہے ؎

عرفی جو گیا ہے تو جواں مر
غالب سے گیا وہ غالبا ڈر

عِرق۔ع۔بالکسر۔جسم کی نس یا رگ۔درخت کی باریک جڑ۔کھاری زمین۔بنجر۔عروق جمع۔
شعر مولانا روم ؎

حق جو خواہد زلزلہ شہرے مرا
علم فرماید کہ جنباں عرق ما

عَرَق۔ع۔بفتحتین۔جسم کا پسینہ دواؤں کے جوش کا پانی۔
عرق عرق شدن۔فارسی محاورہ ہے بہت شرمندہ ہونا۔ اردو کے شعرا نے بھی اس کا ترجمہ استعمال کیا ہے۔ذوق کا مصرع
کہ میری تر دامنی کے آگے عرق عرق پاکدامنی ہے
عَرق۔ع۔بالفتح۔ہڈی سے گوشت چھڑانا۔وہ ہڈی جس میں گوشت بالکل نہ ہو۔ایسا راستہ جس کو لوگ نہ جانیں
عَرِق۔ع۔بالفتح وکسر دوم۔ایسا دودھ جس کا مزہ بگڑ گیا ہو۔
عِرق النسا۔ع۔(باضافت)۔ ایک رگ کا نام ہے جو سرین سے ساق تک ہے۔جانا اسی رگ کے درد کا نام بھی ہے۔(رانگھن کا درد)۔ ہندی ہے۔
عَرق بہار۔ف۔(باضافت)۔ نام ہے ایک خوشبودار عرق کا جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچا جاتا ہے۔
فیضی کا شعر

ریحان ترا نگار بستند
گل از عرق بہار بستند

عَرَق چیں۔ف۔بفتحتین۔ چیدن کا اسم آلہ ہے یعنی پگڑی کے نیچے کی ٹوپی۔رومال۔
عَرَق ریز۔ف۔ریختن کا اسم فاعل ہے یعنی جاں فشان جفاکش۔ شرمندہ۔خجلت دہندہ۔یعنی شرم دلانے والا۔
عَرَق ریزی۔ف۔مرکب۔ بمعنی جانفشانی۔
عَرَق ریختن۔ف۔کوشش بلیغ کرنا۔شرمندہ ہونا۔
عَرَق کردن۔ف۔مرکب۔کسی امر کے کرنے پر پچھتانا۔شرمندہ ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔
عِرقِ مَدَنی۔ع۔بالکسر (بصفت) بیماری رشتہ۔ہندی نارو۔
عَرَقِیَہ۔ع۔بفتحتین وقاف مکسور تشدید یائے تحتانی مفتوح جدید پیت کا پسینہ پونچھنے کا چھوٹا رومال۔

عَرَک ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ملنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ پھیلنا
عرگوزی ۔ ف ۔ ز معجمہ وتمیزہ اور یائے مصدری ہے ۔ مرکب ہے ۔ عر بمعنی گوہ اور گوز بمعنی باد سے ۔ لفظی معنی ہوئے پادتے ہوئے پاخانہ پھرنا ۔ مگر مجازاً شور بے محل ۔
عَرِم ۔ ع ۔ بالفتح وکسر را ۔ پانی کے روکنے کی بند ۔
عَرَمرَم ۔ بڑا لشکر ۔ (جواہر اللغات)
عَرُوب ۔ ع ۔ (ع ر ب) ۔ وہ خوبرو خواہ زوجہ جو باہم ایک دوسرے سے بہت محبت رکھتے ہوں ۔ خندہ پیشانی عورت ۔ عُرُب جمع ۔
عُرُوج ۔ ع ۔ بضمتین (ع ر ج) ۔ چڑھنا ۔ بلند ہونا ۔
عَرُوس ۔ ع ۔ (ع ر س) ۔ بمعنی دولہا دولہن ۔ مگر اکثر دولہن کے لیے آتا ہے ۔ دولہا کے معنی میں اس کی جمع عُرُس ہے اور دولہن کے معنی میں عرائس جمع ہے ۔
عروسانِ بہاری ۔ ف ۔ بصفت موسم بہار کے پھولوں اور سبزے سے مراد ہے ۔ نوجوانانِ چمن اور نو عروسانِ چمن مرادف ہیں ۔

مصحفی کا مصرع

نوجوانانِ ستادہ ہیں چالاک و چست

عبدالرحمٰن جامی ؎

قصب بافِ عروسانِ بہاری
قیام آموز سرو جویباری

عروسِ جہاں ۔ ف ۔ (باضافت) کنایہ ہے چاند سے ۔
عروسِ عرب ۔ (باضافت) ۔ کنایہ کعبہ شریف سے ۔
عروسِ عدن ۔ ف ۔ (باضافت) کنایہ ہے چاند اور رات سے ۔

(شعر سکندر نامہ مصاف دارا و سکندر درموصل) ؎

کہ چوں صبح را شاہِ چیں بار داد
عروسِ عدن دُرِ دینار داد

اس شعر میں عروسِ عدن استعارہ رات سے اور دینار مراد آفتاب سے ہے ۔
عروسک ۔ ف ۔ لڑکیوں کے کھیلنے کی گڑیاں ۔ میوۂ زردآلو ۔ گو بعض عروسک لازمی بمعنی پیر بہشتی ۔
عروسی ۔ ع ۔ (یائے معروف واسطے نسبت کے ہے) ۔ شادی یا نکاح کی ۔
عَرُوض ۔ ع ۔ یہ جمع ہے عَرَض کی (ع ر ض) ظہور ۔ عارض ہونا ۔
عَرُوض ۔ ع ۔ (ع ر ض) نام علم کا جس میں نظم کا بیان ہوتا ہے ۔ اس معنی میں بضمتین جیسا کہ مشہور ہے یعنی عُرُوض، غلط ہے ۔
عُرُوق ۔ ع ۔ بضمتین ۔ بدن کی رگیں اور درخت کی باریک جڑیں ۔ یہ جمع ہے عرق کی جو بالکسر ہے ۔
عُروہ ۔ ع ۔ بالضم و سکون را ۔ ہر شے کا گوشہ ۔ ہر چیز کا دستہ جیسا کہ آفتابہ وغیرہ کا ۔
عُروۃ الوُثقیٰ ۔ ع ۔ بمعنی گرفت مضبوط ۔ کاشی آلی صفت بنا کاشی میں جنت کی تعریف میں لکھتا ہے ۔

بانجف شد آفتابِ دین و دولت را مقام
خاک اعمار و شرف بزمزم بیت الحرام
کعبۂ اصل است بیشک خوار باب یقیں
زانکہ دارد عروۃ الوثقائے دین و دنیا محکم

اور حسن دہلوی گلزار ابراہیم میں لکھتا ہے ؎

حضرتِ باقر امام عارفیں
عروۃ الوثقائے اصحاب الیقیں

عُریاں ۔ ع ۔ (ع ر ی) ۔ برہنہ ۔ ننگا ۔ عریانیں جمع ۔

آتش ؎

بے حجابوں کا مگر شہر ہے اقلیم عدم
دیکھتا ہوں جسے ہوتا ہے وہ عریاں پیدا

عُریانی ۔ برہنگی ۔ ننگا پن ۔ بینا بازار کا جملہ گو ہر بخش را عریانی پردہ پوشش ۔

ناسخ لکھنوی ؎

جنوں نے چاک دی روز ازل سے غیب دانی
گریبانِ مسیح کو بخشا دیا دامن بیابانی

نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ترجمۃ اللفظ کی صنعت ہے ۔

عریانی کی ننگ سے ملیا میں
ستار کی قسمیں سب نکالیں

عَرِیش ۔ ع ۔ (ع ر ش) ۔ ہودج ۔ ٹٹی جس پر انگور کی شاخیں پڑی رہتی ہیں ۔ مصر کی طرف ایک شہر کا نام ہے جہاں عمرو بن العاص نے چار ہزار اسلامی فوج کے ساتھ قیام کیا تھا ۔
عَرِیض ۔ ع ۔ چوڑا ۔ طویل و عمیق مقابل ۔
عَرِیضہ ۔ ع ۔ عرضی ۔ عرض کیا گیا ۔ عرائض جمع ۔
عَرِیف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ شناسندہ ۔ پہچاننے والا ۔ و بالکسر و تشدید لا ۔ بمعنی بسیار شناسندہ ۔ دانیں ۔
عَرِیکہ ۔ ع ۔ (ع ر ک) طبیعت ۔ کوہانِ شتر ۔
عَرِین ۔ ع ۔ (ع ر ن) ۔ بروزنِ قرین ۔ بمعنی بہت گھنا جنگل ۔ شیر اکثر ایسے ہی جنگلوں میں رہتا ہے ۔

اس لیئے شیر کی صفت میں عرین لاتے ہیں۔

بوستاں باب ۴

کمین جامۂ درصبت آخرین
بزش درآمد جو شیر عرین

اس کو ضین معجمہ سے لکھنا غلط ہے۔

عریۃ۔ ع۔ (ع ر ی)۔ بمعنی چھواسے کا پیڑ۔ عرایاں جمع۔

ع ز

عِزّت۔ ع۔ بالکسر وتشدید زائے معجمہ۔ (ع ز ز) بمعنی عزت۔ ارجمندی۔

عَزّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ (ع ز ز) غلبہ۔ غلبہ کرنا۔ باران سخت۔

عزا۔ ع۔ بالفتح (ع ز ی)۔ مصیبت پر صبر کرنا۔ کسی شخص یا کسی چیز سے نسبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ مجازاً ماتم پرسی۔

نوٹ۔ جامۂ عزاداری بمعنی ماتمی لباس۔ اور اہل عزا بمعنی ماتم کرنے والے لوگ۔

ناسخ لکھنوی ؎

سو زندگی نثار کروں ایسی موت پر
روئے جو زار زار وہ اہل عزا کے ساتھ

عزازیل۔ بالفتح۔ عبرانی زبان کا ہے بمعنی شیطان۔

سعدی

دگر در دہر یک صلائے کرم
عزازیل گوید نصیبے برم

عزائم۔ ع۔ وہ دعائیں یا افسوں جو واسطے حاضری جنات اور پریوں کے پڑھتے ہیں۔ قرآن شریف کی وہ آیتیں جو مریض کے شفا پانے کے لیئے پڑھتے ہیں۔ خدا کے وہ فریضے جو بندوں پر واجب ہیں۔ اور جمع ہے عزیمت کی۔

عَزَب۔ ع۔ بفتحتین۔ مرد مجرد۔ یعنی بے جورو والا۔ عیاث میں ن بے شوہر کے معنی بھی ہیں مگر بعض نے آخری معنی میں عزبہ لکھا ہے۔ املا لکھنے میں عَذَب اور عَزَب کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

کاشی عاملی حضرت علی ؑ کے وصف میں لکھتا ہے ؎

گر نبودے ذات پاکت آفرینش را سبب
تا ابد خواستردن بودے فتادم عزب

عِزّت۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ز ز)۔ حرمت۔ ذلت متضاد ہے۔

عزرائیل۔ (عبرانی)۔ نام ہے۔ جان نکالنے والے فرشتہ کا۔ ملک الموت ہندی جمراج۔ یمراج۔

عَزْل۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ جدا کرنا۔ بیکار کرنا۔ بیکاری۔ حالت مباشرت میں بغیر انزال کے ہٹ جانا (بالضم غلط ہے)۔

عُزُل۔ ع۔ بفتحتین۔ غیر مسلح۔ بے ہتھیار کا ہونا۔ املا میں ازل اور عزل کا لحاظ ضروری ہے۔

عُزُل۔ ع۔ بضمتین۔ بے سلاح۔ بے ہتھیار۔ عزلی واعزال جمع ہے۔

عُزلت۔ ع۔ بالضم۔ (ع ز ل)۔ گوشہ نشینی۔ بال بچوں کو چھوڑ کر عبادت کے لیئے بیٹھنا۔

عزل ونصب۔ ع۔ بفتح عین و سکون زا۔ واو عطف کی۔ نون مفتوح۔ ص مجزوم۔ تغیری۔ وبحالی۔

عَزْم ﴿ عُزْم۔ بالفتح وبالضم دونوں طرح ہے بمعنی ارادہ۔ ارادہ کرنا۔ قسم دینا۔ عزم عزمات وعزائم جمع۔

عزمات۔ ع۔ جمع ہے عزم کی۔

عزو۔ ع۔ (ع ز ی)۔ ایک چیز کو دوسری سے نسبت دینا۔ مصیبت پر صبر کرنا۔

عزوجل۔ ع۔ بمعنی غالب ہوا۔ اور بزرگ ہوا۔ بزرگ وبرتر۔ دونوں ماضی کے صیغے ہیں۔ اردو۔ فارسی میں بغیر تشدید کے بھی آتا ہے ؎

سجدۂ شکر میں ہے شاخ ثمر دار ایک
دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عز وجل

عزوم۔ ع۔ (ع ز م)۔ بوڑھی اونٹنی۔ بوڑھی عورت۔

عزہ وعزمات۔ ع۔ (ع ز ہ)۔ نامرد جس کو باہ نہ ہو۔ عزاہ جمع۔

عُزّیٰ۔ ع۔ بالضم وتشدید زائے معجمہ یہ اعز کا مونث ہے۔ اور عزیزہ کے معنی بھی ہیں۔ اہل عرب کے بتوں میں سے یہ ایک بت تھا مگر یہ کوئی مورت نہ تھی بلکہ ایک درخت تھا۔ جس کو قبیلہ غطفان پوجا کرتا تھا۔ اس کے پجاریوں نے اس کے قریب ایک مکان بنا لیا تھا۔ رسول اللہ صلعم نے خالد بن ولید کو بھیجا انھوں نے اس مکان کو توڑ ڈالا اور اس درخت کو جلا دیا۔ درخت کو بت اس لیئے کہا ہے کہ اسلام کی اصلی تعلیم میں سوائے ذات خدا کے جس چیز کو پوجا جائے وہ سب داخل بت ہے۔ **شعر**

یہ حال حسن کے اہل عرب بلبل گئے
وہ عزیٰ سے مانگنے کو مدد اٹھ چلے گئے

عزیر۔ ع۔ (ع ز ر)۔ ایک پیغمبر

کا نام ہے جن کو یہودی ابن اللہ کہتے ہیں۔

عَزِیز۔ ع۔ عزت کی صفتِ مشبہ ہے۔ غالب۔ پیارا۔ قادر۔ آرزومند۔ کمیاب۔ بزمانۂ سابق میں مصر کے وزیروں کا لقب تھا۔ مگر فی زمانہ مصر کے بادشاہ کا لقب ہے۔ (ع ز ز)۔ أعزّاء۔ اعزّہ و عزاز جمع۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام۔

عَزِیم۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے عزم کا) بمعنی قوی و قصد۔ املا لکھنے میں عظیم اور عزیم کا خیال رکھنا چاہیے۔

عَزِیمَت۔ ع۔ (مؤنث ہے عزیم کی) قصدِ دلی۔ ارادہ۔ خدا کا فریضہ۔ دعا۔ افسوں۔ منتر۔ عزائم جمع۔ عزیمت خواں عزیمت کو خطِ حصار کے اندر بیٹھ کر پڑھتے ہیں تاکہ بلیات حصار کے اندر نہ آسکیں۔

ع س

عُس۔ ع۔ بضم اول و تشدید سین۔ (ع س س) بمعنی قدح بزرگ۔ بڑا پیالہ۔ عساس جمع ہے۔

عَسَی۔ ع۔ بفتحتین و آخر الف مقصورہ بصورت یا۔ نزدیک ہے کہ ایسا ہو جائے۔ نیز بمعنی بیقین و شاید۔

عَسَار۔ ع۔ بالفتح۔ (ع س ر) مفلسی۔ درویشی۔

عَسَارَت۔ ع۔ (ع س ر)۔ تہی دستی۔ سختی۔ دشواری۔

عَسَاکِر۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ بمعنی فوجیں۔ بہت سے لشکر۔ یہ عسکر کی جمع ہے۔

عَسَالَہ۔ ع۔ (ع س ل) شہد کی مکھی۔ شہد کا چھتہ۔

عَسْجَد۔ ع۔ بفتح اول و سوم جو جیم عربی ہے۔ بمعنی سونا یعنی زر و طلا۔ و جواہرات۔

عُسْر۔ ع۔ بالضم۔ کام کا دشوار ہونا۔ اور دشواری۔

عِسْر۔ ع۔ بالکسر و سکونِ سین مہملہ۔ بمعنی مشکل۔ دشوار۔

عُسْرُ البَول۔ ع۔ (باضافت)۔ نام بیماری کا۔

عُسْرَت۔ ع۔ (ع س ر)۔ دشواری۔ مفلسی۔ تنگی۔

عَسَس۔ ع۔ بفتحتین۔ محافظِ شہر۔ کوتوال۔ شحنہ۔ یہ عاس کی جمع ہے۔ مگر فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

عَسْقَلَان۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور۔ (ع س ق ل)۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے۔

عَسْکَر۔ ع۔ بالفتح۔ سپاہ۔ فوج۔ لشکر۔ ہر شے بہ تعدادِ کثیر۔ رات کی تاریکی۔ نیشاپور میں ایک محلہ کا نام۔ نام ایک قصبہ کا معروف بہ سامرہ۔ عساکر جمع۔

عَسْکَرِی۔ ع۔ بالفتح یائے نسبتی ہے۔ عسکر کا باشندہ۔ ایک قسم کی شراب نیشکر کی۔ اور کنایہ امام علی نقی عسکری اور امام حسن عسکری سے ہے۔

عَسَل۔ ع۔ بفتحتین۔ شہد۔ زنبور۔ عسل بمعنی شہد کی مکھی۔

شعر ناسخ

منعم موذی کے گھر کا جب مال لوٹ لیں
بالکل لگے کب کوئی جا کر نحل زنبور سے
عُسُول و عُسلان جمع۔

عَسَّل۔ ع۔ کھانے میں شہد ملانا خوب تعریف کرنا عورت کا نکاح کرنا۔

عَسَلِی۔ ع۔ (یائے نسبتی)۔ یہودی لوگ اپنے کپڑوں کے اوپر کندھوں پر ایک زرد کپڑا شناخت کے لیے ٹانک لیا کرتے تھے۔ اس کو عسلی کہتے تھے۔

عَسَم۔ ع۔ بفتحتین خشک ہو جانا۔ ہاتھ اور پاؤں کا۔ اور ان کا کج ہو جانا۔ املا لکھنے میں عسم اور اَسَم یعنی بیل میں تمیز کرنا چاہیے۔

عُسْن۔ ع۔ بالضم و سکونِ دوم موٹاپا۔ فربہی۔

عُسُن۔ ع۔ بضمتین پرانی چربی۔

عَسِیر۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ یہ عُسرت کی صفتِ مشبہ ہے۔ بمعنی دشوار یا مشکل۔

عَسِیرُ الفَتح۔ ع۔ جو فتح نہ ہو سکے۔ یہ اجودھیا کا لفظی ترجمہ ہے اجودھیا راجہ رامچندر جی کا مولد ہے۔ چونکہ وہاں کے راجگان فرشتہ خصلت تھے لہذا اس کا فتح کرنا غنیم کو دشوار تھا۔

عُسَیلَہ۔ ع۔ بالضم و فتح سین مہملہ۔ (ع س ل) بمعنی شہد۔ آبِ منی۔ لذتِ جماع۔

ع ش

عُشّ۔ ع۔ بالضم و تشدید۔ (ع ش ش)۔ گھونسلا۔ آشیانہ۔ نیسٹ انگریزی۔

عِشَاء۔ ع۔ بالکسر و المد (ع ش و) رات کی تاریکی جو نماز کا وقت ہے۔ اور اسی وجہ سے اس وقت کی نماز کا نام عشاء رکھا ہے۔

عَشَاء۔ ع۔ بالفتح و المد۔ طعام

شب۔ رات کا کھانا۔ اعشیہ جمع۔
(گلستاں جدال سعدی با مدعی) کا
جملہ: فراغت با فاقہ نمی پیوندد
جمعیت با تنگدستی صورت نہ بندد
یکے تحریمۂ عشا بستہ دگرے منتظر
عشا نشستہ ایں بداں کے ماند۔

عَشَا۔ ع۔ بفتحتین۔ مگر بغیر ہمزہ کے
بمعنی رتوندی فارسی شب کوری۔

عُشّاق۔ ع۔ بالضم و شین معجمہ
مشدد۔ عاشق کی عربی جمع ہے۔
فارسی والے اپنے طور پر عاشقاں
جمع بناتے ہیں۔ اور ایک راگ کا
نام بھی ہے جو غروب آفتاب سے ذرا
قبل گایا جاتا ہے۔

مثنوی معنوی کا شعر

عامیاں بینند جرم و پوست را
عاشقاں بینند نے دوست را

عَشائر۔ ع۔ بالفتح۔ کنبے۔ قبیلے
یہ جمع ہے عشیرہ کی۔

عُشب۔ ع۔ بالضم و سکون شین
معجمہ۔ بمعنی ہری گھاس۔ اعشاب
جمع۔

عُشبہ۔ ایک گھاس کا نام ہے
جو دوا میں کام آتی ہے۔

عَشر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔
دسواں حصہ لینا۔

عُشر۔ ع۔ بالضم۔ کسی چیز کا دسواں
حصہ۔ دس دس آیتیں قرآن کی۔
اعشار و عشور جمع

عُشَر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم۔
ایک کڑوا درخت ہے جس کو آک اور
مداری بھی کہتے ہیں۔ اور سر شاخ جس
میں سے دودھ نکلے۔

عَشَرَہ۔ ع۔ بمعنی دس۔ فارسی دہ۔
انگریزی ٹین۔ اور دس عورتیں۔
اعشار جمع۔

عُشرات۔ ع۔ بمعنی دہائیاں
مثلاً دس و بیس و چالیس وغیرہ۔

عِشرت۔ ع۔ بالکسر و سکون
دوم و فتح رائے مہملہ۔ بالفتح غلط ہے
خوشدلی۔ عیش۔ زندگی خوشی سے
بسر کرنا۔

عُشر خواں۔ (ع + ف) مرکب
ہے۔ بمعنی مبتدائے قرآن۔ کیونکہ
نو آموز لڑکے کو اولاً دس آیتیں
قرآن شریف کی بطور تبرک پڑھاتے
ہیں۔ قاری قرآن۔ مردے کی قبر
پر قرآن پڑھنے والا شخص۔

عُشرِ عَشیر۔ ع۔ باضافت۔
سوواں حصہ یعنی $\frac{1}{100}$۔

عَشَرَہ۔ ع۔ (ع ش ر)۔
دس عدد ۱۰۔ دس مرد۔

جہاں میں عرصۂ عشرت سے زیادہ چند غم کا
اگر سو عید کا ایک دن تو عشرۂ محرم کا

عَشَرَۂ کاملہ۔ ع۔ (بصفت)۔
دس چیز کامل۔ اور ان دس روزوں
سے کنایہ ہے جو ایسے حاجیوں کو
رکھنا پڑتے ہیں جن کو قربانی کا مقدور
نہیں ہوتا۔ ان میں سے تین ایام
حج میں اور سات بعد حج کے رکھنا
لازم ہیں۔

عِشرین۔ ع۔ بکسر اول و سوم۔
بمعنی بیس ۲۰۔ 20۔ فارسی بست۔
(جمع ہے عشر کی)۔

عِشق۔ ع۔ بالکسر و سکون شین۔
کسی شے کو نہایت دوست رکھنا۔ یہ
لفظ عشقہ سے مشتق ہے جو ایک قسم
کی بیل ہے یہ جس درخت سے لپٹتی
ہے اُس کو خشک کر دیتی ہے اور عشق
بھی عاشق کا یہی حال کر دیتا ہے۔ اور
بقول بعض اطبا، عشق جنون کی ایک
قسم ہے جو حسین کو دیکھنے سے پیدا
ہوتا ہے چنانچہ کسی کا مصرع ہے۔
کہتے ہیں جسے عشق وہ اک قسم جنوں ہے۔
اور درویشوں کی اصطلاح میں بمعنی
سلام و وداع جیسے "عشق اللہ"
بجائے سلام علیک کے مروج ہیں
بطور ضرب المثل بھی مستعمل ہے۔
(سہل ہے عشق بشر عشق خدا مشکل ہے)

عشق باز۔ ف۔ عاشق۔ باختن
کا اسم فاعل ہے۔

چڑھ جائے منصور سولی پہ پکارا عاشق بازی کی
یہ اس کے نام کا نعرہ ہے ادنیٰ جس کا جی چاہے

عشق پیچاں۔ ف۔ مرکب۔
پیچاں مشتق ہے مصدر پیچیدن سے
یہ ایک مشہور بیل ہے جس کے پتے بہت
باریک اور پھول سرخ ہوتے ہیں۔
دوسرے درخت یا کسی چیز کے سہارے
سے پھیلتی ہے اس کو عشقہ بھی کہتے ہیں
اُردو عشق پیچہ۔

عَشَم۔ ع۔ بفتحتین۔ نانِ خشک
یعنی سوکھی روٹی۔

عَشُوق۔ ع۔ بالفتح و شین مضموم
بمعنی بڑا عشق کرنے والا۔ یہ عشق کا
اسم مبالغہ ہے۔

عَشوَہ۔ ع۔ (ع ش و) چھپا کر
کام کرنا۔ اور وہ آگ جو رات کو دور سے
دکھائی دے۔ تاریکی۔

عِشوَہ۔ ف۔ بالکسر و سکون ش۔
ناز فریب معشوق کی ایسی حرکت
و ناز جس پر عاشق کا دل فریفتہ
ہو جاوے۔

عَشِی۔ ع۔ بالفتح و کسر شین۔
(ع ش و) سر شام۔ اول شام۔

عِشِیّ۔ ع۔ بکسرتین۔ طعام شب

یعنی رات کا کھانا۔
عَشِیئَث۔ ع۔ (ع ش ی ی)۔ شام کا وقت۔ عَشِیَّات جمع۔
عَشِیر۔ ع (ع ش ر)۔ کنبے کا آدمی ہمسایہ۔ شفیق۔ یہ عشر سے کسی چیز کا دسواں حصہ۔
عَشِیرہ۔ ع۔ (ع ش ر)۔ قبیلہ۔ کنبہ۔ اہل خانہ۔
عَشِیقہ۔ ع۔ معشوقہ۔ یہ عشق۔ کی صفت مشبہ ہے۔

ع ص

عَصَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ع ص و) لکڑی چھڑی۔ لاٹھی۔ اعصٰ۔ اَعْصَا۔ عُصِیّ جمع۔ عصائے موسیٰ مشہور ہے۔ جو شتر گز لمبا تھا۔

نسیم لکھنوی

موسیٰ کا عصا تھی لٹھ جواں کا
ایک ہی لاٹھی سے سب کو ہانکا

عِصَابہ۔ ع۔ بالکسر (ع ص ب) پٹی دستار یعنی پگڑی۔ یمانی چادر کی ایک قسم آدمیوں کا گروہ۔
عُصَات } بالضم گنہگار لوگ
عُصَاۃ } (یہ جمع عاصی کی)۔ ص کی تشدید سے غلط ہے۔
عَصَّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید صاد۔ تیلی۔ روغنگر۔ اس کو بالضم پڑھنا غلط ہے۔

شعر سعدی

چو گاوے کہ عصار چشمش ببست
دواں تا بشب۔ شب ہماں جا کہ ہست

عُصَارہ۔ ع۔ بالضم کسی نچوڑی ہوئی چیز کا عرق۔ روغن رس یا پانی۔ مشتق ہے عصر سے۔

عَصَافِیر۔ ع۔ بفتحتین۔ چڑیاں۔ پرندے۔ (عصفور کی جمع ہے)۔
عِصَام۔ ع۔ بالکسر (ع ص م)۔ مشک کا تسمہ جو اس کو اٹھانے کے لیے لگاتے ہیں۔ ڈول کی رسی نعمان بن منذر کے ایک نیک مرد دربان کا نام۔
عَصَب۔ ع۔ پے۔ پٹھے۔ عصبہ کی جمع ہے۔ مگر بطور مفرد مستعمل ہے۔
عَصَبَات۔ ع۔ بفتحتین۔ عصبہ کی جمع ہے یعنی فرزندان نرینہ جو باپ کی طرف سے ہوں۔ خویشاں۔
عَصَبہ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ع ص ب) یعنی پٹھا جس سے اعضائے جسمانی متحرک اور مضبوط بنے رہتے ہیں۔ عَصَب و اعصاب جمع۔ اور فرزند نرینہ باپ کی طرف سے۔ عصبات جمع۔
عُصْبہ۔ ع۔ بالضم۔ (ع ص ب)۔ گروہ مردوں کا دس سے چالیس تک۔ عُصَبات جمع۔
عَصَبِیَّت۔ ع۔ (ع ص ب) طرفداری۔ اُستواری۔ رشتہ داری۔
عَصْر۔ ع۔ بالفتح۔ زمانہ۔ آخر روز۔ نماز کا نام۔ انگور وغیرہ کا نچوڑنا۔ اعصار۔ عُصُر جمع۔
عُصْعُص۔ ع۔ ہر دو عین مضموم دُم غزہ یعنی سرین کے درمیان کی وہ ہڈی جو مقعد کے قریب ہے۔
عُصْفُر۔ ع۔ ع اور ف دونوں مضموم بمعنی کسنبھ یعنی گل کا چہرہ۔ اور معصفرہ کپڑا جو اس رنگ میں رنگا جائے۔
عُصْفُور۔ ع۔ ع اور ف مضموم بمعنی چڑیا۔ کنجشک۔ عصافیر جمع۔

عِصْمَت۔ ع۔ بالکسر و فتح میم۔ (ع ص م)۔ گناہ کبیرہ سے بچنا۔ پاکدامنی۔ عِصَم جمع۔
عُصْمُور۔ ع۔ (ع ص م ر)۔ پانی بھرنے کی گراری۔ ڈول۔ عصامیر جمع۔
عَصْو۔ ع۔ بالفتح و سکون صاد۔ لاٹھی سے مارنا۔
عَصُوف۔ ع۔ بالفتح (ع ص ف) باد تند۔ آندھی۔
عُصُوف۔ ع۔ بضمتین۔ (ع ص ف)۔ ہوا کا نہایت زور سے چلنا۔
عَصُوم۔ ع۔ (ع ص م) بہت کھانے والا۔
عِصْیَان۔ ع۔ بالکسر (ع ص ی) لفظی معنی سخت ہونا چونکہ گناہ سے آدمی سنگدل ہو جاتا ہے لہٰذا اصطلاحاً گناہ کے معنی ہوئے۔ جیسے اس مصرع میں

دم آخر تلک کھوئے رہے ہم بحر عصیاں میں

عَصِیب۔ ع۔ (ع ص ب)۔ طرفدار۔ اُستوار۔ رشتہ دار۔
عَصِیدَہ۔ ع۔ بالفتح و صاد مکسور۔ (ع ص د)۔ یہ حلوے کی ایک قسم ہے۔
عَصِیر۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے عصر کی) یعنی انگور وغیرہ کا نچوڑا ہوا شیرہ۔ انگوری شراب۔ املا لکھنے میں اسیر و عسیر و عصیر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ع ض

عَضّ۔ ع۔ (ع ض ض)۔

دانت سے کاٹنا۔
عَفصُ الکَلب ۔ع۔ باؤلے کُتّے
کا کاٹ کھانا۔ انگریزی ہیڈروفوبیا۔
عَضَادَد ۔ع۔ بفتحتین۔ (ع ض د)
بمعنی پست قد اور موٹا مرد خواہ عورت۔
عَضَاد ۔ع۔ (ع ض د)۔ ایک
زیور جسے ہندی میں کنگن کہتے ہیں۔
عُضَادَہ } بالضم۔ (ع ض د)۔
عِضَادَہ } دروازے کی
چوکھٹ کا بازو۔
عِضَادَہ ۔ع۔ بالکسر۔ (ع ض د)۔
وہ نقش یا داغ جو چوپایوں کے
پٹھے پر لگاتے ہیں۔
عُضَال ۔ع۔ بالضم۔ (ع ض ل)
دشوار کام۔ سخت بیماری۔
عَضب ۔ع۔ بالفتح۔ لغوی
معنی قطع مگر بمعنی تلوار مشہور ہے۔
عَضبِیَّت } (ع ض ب)۔
عَضبِیَّہ } تیز زبانی۔
عَضُد ۔ع۔ بالفتح و ضم دُوم۔
بمعنی بازو۔ اعضاد جمع۔ نام ہے
عضد الدولہ دیلمی بادشاہ شیراز کا
جو بڑا عادل اور نیک سیرت تھا۔
شیراز میں اُس نے شفاخانہ بنوایا۔
۳۴ سال سلطنت کی اور ۳۷۲
ہجری میں رحلت کی۔ بوستان
کے اس شعر میں اسی بادشاہ
سے مراد ہے ؎
عضد را پسر سخت رنجور بود
شکیب از نہاد پدر دور بود
عَضد ۔ع۔ بالفتح۔ بمعنی مدد کرنا۔
دستگیری۔
عَضل ۔ع۔ بالفتح۔ بیوہ عورت
کو دوسرا شوہر کرنے سے روکنا۔
سخت ہونا۔ سخت کام۔

عِضِل ۔ع۔ بالکسر۔ بمعنی
بہت بُرا۔
عُضُل ۔ع۔ بالضم۔ بلائیں۔
سختیاں۔
عَضَل ۔ع۔ بفتحتین۔ عضلہ کی
جمع ہے جس کے معنی آگے درج ہیں۔
عَضَلَہ ۔ع۔ بالفتح۔ (ع ض ل)۔
گوشت کا ایسا ٹکڑا جس کے ہر ریشہ
میں چربی ملی ہو۔ عضل جمع۔
عَضو ۔ع۔ بالفتح و سکون دُوم۔
ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
عُضو ۔ع۔ بالضم و سکون دُوم۔
بدن کا ٹکڑا۔ ہندی انگ۔ اعضا
جمع۔ اس معنی میں بالفتح پڑھنا
غلط ہے۔
عَضُوب ۔ع۔ بالفتح و ضم دوم
بمعنی تلواریں۔ یہ عضب کی جمع ہے
جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔
عَضُوم ۔ع۔ (ع ض م)۔
بسیار خوار۔ اکال۔ بہت
کھانے والا۔

ع ط

عَطا ۔ع۔ بالفتح۔ (ع ط و)۔
بخشش۔ دینا۔ عطیہ جمع۔
عَطّار ۔ع۔ بالفتح۔ عطر سے
مشتق ہے۔ خوشبو بیچنے والا۔
عطر فروش۔ گندھی۔ عوام لوگ
دوا فروش کو بھی کہتے ہیں۔
مثنوی فریدالدین عطار تصوف کی
ایک کتاب ہے۔
عُطارِد ۔ع۔ بالضم و حرفِ
چہارم مکسور ہے۔ دوسرے آسمان
پر ایک ستارے کا نام ہے اس کو
دبیر فلک اور تیر بھی کہتے ہیں۔ ہندی
نام بُدھ۔ علم و عقل اس سے متعلق
ہیں۔ ایک دوا کا نام جس کو سنبل
رومی کہتے ہیں۔ اور کیمیاگر جست
کو کہتے ہیں۔
عَطارِ کَرخ ۔ع۔ (با اضافت)۔
بغداد میں ایک محلہ کا نام ہے۔
عُطاس ۔ع۔ بالضم۔ (ع ط س)
چھینک اور وہ بیماری جس میں
چھینکیں آتی ہیں۔
عِطاش ۔ع۔ بالکسر۔ پیاسے۔
تشنگان۔ یہ عطشان کی جمع ہے۔
عُطاش ۔ع۔ بالضم۔ (ع ط ش)۔
نام مرض جس میں زیادہ پانی پینے
پر بھی پیاس نہیں بجھتی۔
عَطایا ۔ع۔ بالفتح۔ بخششیں۔
(جمع عطیہ کی)۔
عطائے کُبریٰ ۔ع۔ اکبری۔
مؤنث ہے اکبر کی اور یہاں صفت
کنایہ ہے عمر طبعی سے جس کی تعداد
(۱۲۰) سال ہے۔
عَطب ۔ع۔ بالفتح و سکون طا۔
نرمی۔ نازکی۔ نزاکت۔
عَطَب ۔ع۔ بفتحتین۔ ہلاکی۔
ہلاک ہونا۔
عُطُب ۔ع۔ بضمتین۔ روئی
جس کو فارسی میں پنبہ کہتے ہیں۔
عِطر ۔ع۔ بالکسر۔ خوشبو۔
عطور جمع۔
عَطر ۔ع۔ بالفتح۔ خوشبودار
کرنا۔ خوشبودار ہونا۔
عِطردان ۔ف۔ عطر رکھنے کی
شیشی۔ مصحفی ؎

بوئے محبت اپنی رکھی خدا نے اس میں
سینہ میں آدمی کے دل عطرداں بنایا
ایک پودے کا نام بھی ہے جس کو
چھونے سے ہاتھ میں خوشبو آجاتی
ہے۔
حسن دہلوی سے
کروں وصف کیا مو ٹکڑے کا بیاں
کہ اک اک کلی اس کی ہے عطرداں
عِطر سائے۔ ف۔ عطر ملا ہوا۔
مصدر سائیدن کا اسم مفعول ہے۔
عِطریات۔ ع۔ بمعنی خوشبودار
چیزیں۔ یہ جمع ہے عطری کی مگر خلافِ
قیاس۔
عَطس۔ ع۔ چھینک لینا۔
چھینکنا۔
عَطسہ۔ ع۔ بفتح اول و سکونِ طا و
[illegible] چھینک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دلی ہے۔
عرفی [illegible] خانخاناں
[illegible] توکشاید
ریزہ دیگر بیانِ بقا خونِ عدم را
عَطَش۔ ع۔ بمعنی پیاس۔
تشنگی فارسی۔ ہندی ترکھا۔
عطشان۔ ع۔ صفت مشبہ
ہے عطش کی۔ بمعنی پیاسا۔
فارسی تشنہ۔ ضد اس کا ریان و
سیراب ہے۔
عَطف۔ ع۔ پھر جانا۔ خواہش
کرنا۔ لپیٹنا۔ مہربانی۔ سجاف
دامن کی۔ اعطاف جمع بمعنی مہربانی۔
عَطَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بغیر زیور
اور بلا زیبائش کی عورت۔ حروفِ
غیر منقوطہ جیسے د۔ و۔ ر و وغیرہ۔

عُطُل۔ ع۔ مرد غیر مسلح۔ اعطال
جمع۔
عُطلَت۔ ع۔ بالضم و سکونِ
طا و فتح لام و سکونِ تائے فوقانی۔
(ع ط ل)۔ بمعنی بیکاری۔
عِطن۔ ع۔ اونٹ کے سونے
کی جگہ۔ اعطان جمع۔
عَطوف۔ ع۔ (عطف کی صفتِ
مشبہ ہے)۔ مہربان۔ شفیق۔
عَطوفَت۔ ع۔ (ع ط ف)۔
مہربانی۔
عَطوفہ۔ ع۔ (عطوف کی مؤنث
ہے)۔ مہربان عورت۔
عَطیّات۔ ع۔ بخششیں۔ [illegible]
جمع ہے عطیہ کی۔
عَطیّہ۔ ع۔ (ع ط و)۔ بخشش۔
انعام۔ عطیات و عطایا جمع۔
عَطیم۔ ع۔ [illegible] صفت مشبہ ہے عطم
کی۔ ہلاک شدہ۔ عُطُم جمع ہے۔

ع ظ

عُظّام } بضم اول و تشدید ظا
عُظام } و نیز بدون تشدید۔
بمعنی بزرگ۔ (منتخب سے)۔
عِظام۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی بزرگ
لوگ۔ جمع عظیم کی۔
عِظام۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی ہڈیاں
جمع ہے عظم کی جو بالفتح بمعنی استخوان
ہے۔ شعر بوستاں سے
شنیدم کہ دو ذرے زیشے بکافت
عظام زنخدانِ پوسیدہ یافت
عَظم۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ہڈی۔ فارسی
استخواں۔ عظام جمع۔ مصرع
عظام کردی کہ بشکنی عظمش
عُظم۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بزرگی۔
عِظَم۔ ع۔ بالکسر و فتح ظا۔ بمعنی
کلانی۔ بڑائی۔ اس کا ضد صِغَر ہے
بمعنی چھوٹائی۔ خردی فارسی۔
عُظَما۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بزرگان۔
یہ عظیم کی جمع ہے۔
عَظَمَت۔ ع۔ پہلے ۳ حروف
مفتوح۔ اور بہ سکونِ ظا جیسا کہ
مشہور ہے غلط ہے۔ بمعنی بڑائی۔ قدر۔
بزرگی۔ مصرع
عزت ہیبت پئے عظمت درویش بگو
عظم رمیم۔ ع۔ (بصفت) گلی ہوئی
ہڈی۔
عَظیم۔ ع۔ بمعنی بزرگ۔ اسم فاعل
ہے عظم [illegible] کا۔ عظما جمع [illegible]
جمع۔
عظیم الشان۔ ع۔ بڑے
رتبہ والا۔
عظیم الجثہ۔ ع۔ بڑے ڈیل
ڈول والا۔

ع ف

عَفاریت۔ ع۔ بالفتح (ع ف ر)
دیوان یعنی بہت سے دیو۔ یہ عفریت
کی جمع ہے۔
شعر مائل در وصف [illegible]
اے قوی گر زور بازو [illegible]
داشتی [illegible] عفاریت خراب
عَفاف۔ ع۔ (ع ف ف)۔
پارسائی۔ پرہیزگاری۔
عِفّت۔ ع۔ بالکسر (ع ف ف)۔
پرہیزگاری۔ حرام چیزوں سے بچنا

اور خصوصاً حرام خور سے ۔

عِفریت ۔ ع ۔ بالکسر و رائے مہملہ خفیف مکسور (ع ف ر ی ت) دیو ۔ جن ۔ خبیث ۔ عفاریت جمع ۔

عُفْص ۔ ع ۔ ایک مشہور پھل ہے جس کو فارسی میں مازو اور ہندی میں ماز و پھل کہتے ہیں ۔ دواؤں میں کام آتا ہے ۔

عَفِص ۔ ع ۔ بالفتح و کسر فا ۔ کسیلے اور کڑوے مزے کی ہر چیز جو گلا پکڑے ۔

عَفْعَفْ ۔ ع ۔ کتّے کی آواز ۔ سودا کے اس شعر میں اسی آواز سے مراد ہے ؎

نام اُن کا تیری تیغ نے معدوم ہی کیا
نے عفعف کرے ہے سگ ہی نشان تاج کو ہما

عَفَن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ہوا کا خراب ہو جانا ۔ اور سڑ جانا ہر چیز کا ۔

عَفْن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پہاڑ پر چڑھنا منتخب سے ۔

عَفِن ۔ ع ۔ یعنی بدبو ۔ صفت مشبہ ہے عفن کی ۔

عَفْو ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی معاف کرنا ۔ اور باوجود قدرت کے کسی سے بدلہ نہ لینا ۔ مصرع

رند عفو لذتے ست کہ در انتقام نیست

عَفُوّ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم فا و تشدید واؤ یعنی بہت زیادہ معاف کرنے والا ۔ یہ عفو کا اسم مبالغہ ہے ۔

عُفُوصَت ۔ ع ۔ (ع ف و ص ت) بضمتین ۔ کسیلا پن ۔ بدمزگی ۔

عُفُونَت ۔ ع ۔ بضمتین (ع ف و ن ت) بدبو ۔ شمس العلما حالی سے ؎

وہ شعر و قصائد کا ناپاک دفتر
عفونت میں سنڈاس سے جو ہے بدتر

عَفِیف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی پارسا ۔ حرامکاری سے پرہیز کرنے والا ۔ پاکدامن ۔ زانی کا مقابل ۔ اعِفّا عفاف جمع ۔

عَفِیفَہ ۔ ع ۔ پارسا عورت ۔ یہ عفیف کی مؤنث ہے ۔ عفائف جمع ۔ مقابل فاحشہ ۔

ع ق

عِقَاب ۔ ع ۔ بالکسر (ع ق ا ب) عذاب ۔ عذاب کرنا ۔ دکھ ۔ شکنجہ ۔ عقبان جمع ۔

عُقَاب ۔ ع ۔ بالضم (ع ق ا ب) ایک مشہور سیاہ رنگ کا شکاری پرند ہے ۔ یہ بدن میں بڑا تیز ہوتا ہے ۔ اور پرندوں میں اس سے زیادہ تیز پرواز کوئی نہیں ہے اس کے پتے کا پانی دافع نزول الماء ہے ۔ اور اس کا اکتحال بینائی کو تیز کرتا ہے ۔ اس کی بیٹ رخساروں پر ملیں تو چہرہ کا رنگ صاف اور روشن ہوتا ہے ۔ ہر ایک بلند چیز ۔ گوشوارہ کا ڈورا ۔ علم کیمیا میں یعنی نوشادر ۔ سموم مرلوق ۔ اعقب عقبان جمع ۔

نوٹ ۔ انیس کے اس شعر میں عقاب حضرت علی اکبر کے گھوڑے کا نام ہے ؎

خادم کو صدا دی کہ عقاب آئے ہمارا
ہاں ابرش خورشید رکاب آئے ہمارا

عُقَابِ فگن ۔ ف ۔ (افگندن کا اسم مفعول ہے لہٰذا اور عقاب یعنی کان کا ڈورا ۔ جس کے کان میں ڈورا پڑا ہوا ہو ۔ حلقہ بگوش ۔ مطیع ۔ تابعدار ۔ خادم ۔

عقاب آسماں ۔ ف ۔ (باضافت) آسمان پر چند ستارے ہیں جو ہم شکل عقاب ہیں ان کو نسر طائر بھی کہتے ہیں ۔ اور یہاں بعض عقاب کرگس کو کہتے ہیں جیسے خوشتر لکھنوی کا شعر ؎

نظر میں میرے وہ روشن جبیں ہے
کہ چشم نسر طائر دور بیں ہے

عُقَابَیْن ۔ ع ۔ (عقاب کا تثنیہ ہے) ۔ یہ دو لمبی لکڑیاں ہوتی ہیں جن کو زمین میں گاڑ کے مجرم کو ان کے اوپر باندھتے ہیں ۔

عقابین ۔ ع ۔ (یائے معروف) ۔ یہ لوہے کے کانٹے ہوتے ہیں جن کو دشمن کے گزرگاہ میں ڈال دیتے ہیں اور خشک بھی ایسا ہی ہوتا ہے ۔

عُقَار ۔ ع ۔ بالضم و تشدید یا قاف ۔ ایک قسم کی شراب اور ایک قسم کا سرخ کپڑا ۔

عَقَّار ۔ ع ۔ ایک گھاس کی جڑ ہے جس کو دوا میں استعمال کرتے ہیں ۔ عقاقیر جمع ۔

عَقَار ۔ ع ۔ بالفتح و قاف مشدد مفتوح یعنی پانی دار کھیتی کی زمین ۔ گاؤں کی زمین ۔ گھر کا اسباب ۔ درخت خرما ۔

عَقَارِب ۔ ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور جمع ہے عقرب کی ۔ کژدمہا ۔ بہت سے بچھو ۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں عقارب اور اقارب میں تمیز کرنا چاہیے کیونکہ اقارب اقرب کی جمع ہے ۔ بمعنی رشتہ دار لوگ ۔ ؎

اقلیت آجکل کہ کم سنیں ہیں کچھ عقاب سے وہ موقع پا سکے نہ تا خیرِ منزل ہی حیف تر ہے

عَقَاقِیر۔ ع۔ بالفتح و قاف دوم مکسور۔ اُن ادویات کو کہتے ہیں جو نیچ نباتات سے حاصل ہوتی ہیں۔ یہ عُقار کی جمع ہے۔

عِقَال۔ ع۔ بالکسر (ع ق ل)۔ رسّی جس سے چوپایوں کے پاؤں باندھتے ہیں۔ ذو تلہ اونٹ اور بکری کی زکوٰۃ۔

عَقَائِد۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ عقیدہ کی جمع ہے۔ وہ چیزیں جن پہ اعتقاد ہو۔

عَقْب۔ ع۔ بالفتح و سکون قاف یہ مصدر ہے۔ کسی چیز کے پیچھے آنا۔

عَقِب۔ ع۔ بالفتح و قاف مکسور۔ بمعنی ایڑی۔ فارسی میں اس کو پاشنہ کہتے ہیں اور بیٹا یا پوتا۔ اعقاب جمع۔

عُقُب } بالضم و نیز بضمتین۔
عُقْب } بمعنی عاقبت۔ انجام۔ کام کا اخیر یعنی انجام کار۔

عَقَب۔ ع۔ بفتحتین۔ پٹّے۔ جس سے کمان کا چلّہ چڑھاتے ہیں اور بقول بعض عَقَب سفید پٹھوں اور عصب زرد پٹھوں کو کہتے ہیں۔ اعقاب جمع۔ الوری و دیگر شعرا نے عَقَب بفتحتین پیچھے کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔ شاہنامہ کا شعر ؎

سپہ لیکے تو یاں سے چل زود تر
عَقَب میں بھی آتا ہوں با کرّ و فر

عَقَبَات۔ ع۔ پہلے ۳ حروف مفتوح (ع ق ب) دشوار گزار رستے۔ امر صعب۔ یہ جمع ہے عَقَبَہ کی۔

عِقْبَان۔ ع۔ بالکسر عذابہا۔ جمع ہے عقاب کی۔

عُقْبَان۔ ع۔ بالضم و سکون قاف بمعنی بہت سے عُقاب۔ یہ عقاب کی جمع۔

عَقَبَہ۔ ع۔ بفتحتین (ع ق ب)۔ راہِ دشوار گزار۔ امر سخت و عظیم۔ امر صعب۔ عقبات جمع۔

عُقْبیٰ۔ ع۔ بالضم (عقب کی مؤنث ہے) بمعنی دوسرا جہان۔ آخرت۔

عَقْد۔ ع۔ بالفتح گرہ لگانا۔ نکاح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ بیچنا۔ بیع کرنا۔ اعقاد جمع۔

عَقَد۔ ع۔ بفتحتین۔ ہکلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ عقد اللسان اسی سے بنا ہے۔

عِقْد۔ ع۔ بالکسر موتیوں کا ہار یا لڑی۔ عُقود جمع۔

عُقَد۔ ع۔ بالضم اوّل و فتح قاف و سکون دال مہملہ بمعنی گرہیں گانٹھیں یہ عُقدہ کی جمع ہے۔

عقدِ ثریا۔ آسمان پہ چند ستاروں کا مجموعہ ہے جس کی صورت خوشۂ انگور سے مشابہ ہے ؎

دیکھ عقدِ ثریا سے انگور کی خوشی
اے بادہ کش اس کو بھی کیا نور کی خوشی

عقدِ انامل۔ ع۔ (با اضافت)۔ قسم شمار کرنے کی جو انگلیوں کو باندھنے اور کھولنے سے حاصل ہوتی ہے۔ غیاث نے اس کو بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔

عقدِ رواں۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے متعہ یعنی میعادی نکاح سے جو شیعہ کے نزدیک جائز ہے۔ اور اہل سنت کے نزدیک ناجائز۔ عقدِ تمکین مرادف ہے۔

صائب ؎

لب شیشہ سے عقدہ من بستہ نشینی
با جام بکن عقدِ رواں دختر رز را

عقدِ زفاف۔ ع۔ (با اضافت)۔ کنایہ نکاح سے۔

عُقْدَہ۔ ع۔ بالضم و سکون قاف۔ بمعنی گرہ اور کبھی کنایۃً مشکلات سے ہوتا ہے۔ عُقَد جمع۔

عُقْر۔ ع۔ عورت یا مرد کا بانجھ ہونا۔ چوپایہ کا پاؤں باندھنا یا کاٹ ڈالنا۔ فعقروا الناقۃ

عَقِر۔ ع۔ بانجھ عورت۔ اعقار جمع۔

عُقْر۔ ع۔ بالضم۔ عورت کے مہر کا تتمہ۔ بانجھ ہونا۔

عَقَر۔ ع۔ بفتحتین۔ وحشت کی وجہ سے پیر و دل کا کانپنا۔

عَقْرَب۔ ع۔ بالفتح۔ بچھو۔ فارسی کژدُم۔ برج و ج فلکی میں سے آٹھویں برج کا نام ہے۔ ہندی نام اس برج کا برچھک ہے۔ بڑا منحوس۔ عقارب جمع۔

عَقْرَبی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ پیرول کی ایک عمدہ قسم ہے۔

عَقْعَق۔ ع۔ دونوں عین مفتوح اور دونوں قاف ساکن (ع ق ع ق)۔ بمعنی جنگلی کوا۔ زاغ صحرائی۔ بن کوا۔

عَقْل۔ ع۔ بالفتح و سکون قاف بمعنی خرد۔ فہم اور اصطلاح حکماء میں فرشتہ۔ عقول جمع۔

عقلِ اوّل۔ ع۔ (بصفت)۔ پہلا فرشتہ منجملہ دس فرشتوں کے جو ہر اوّل بھی کہتے ہیں۔ کنایہ جبرئیل اور خود رسول اللہ صلعم اور عرش

(نظم ہے ۔

عقلِ اوّلیں یعنی عقلِ اوّل ۔

شعر عرفی شیرازی

دستِ ضعیف جہل کہ در آستین شکست
از عقلِ اولین بہ باید عنانِ علم

عُقَلا۔ ع یعنی دانایان ۔ عاقل لوگ۔ یہ جمع ہے عاقل و عقیل کی۔

عقلِ فعّال۔ ع۔ (بصفت)۔ دسواں فرشتہ جس کے ذریعہ سے تمام عالموں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں یہ حضرت جبرئیل ؑ سے۔ عقلِ عاشر بھی کہتے ہیں ۔

عقلِ کُل۔ ع۔ (بصفت)۔ کنایہ جبرئیل ؑ سے۔ نورِ محمدی۔ عرشِ اعظم۔

عُقْلَہ۔ ع۔ (ع ق ل)۔ بند۔ علمِ رمل کی ایک شکل کا نام جس کی صورت یہ ہے ۔

عَقْلی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ وہ بات جو خارج میں موجود نہ ہو صرف ذہن میں آوے ۔

عُقوبت۔ ع۔ (ع ق ب)۔ عذاب۔ سزا۔

عُقود۔ ع۔ جمع ہے عقد کی بمعنی ہار ۔

عَقور۔ ع۔ (ع ق ر)۔ سگ گزندہ یعنی کاٹنے والا کتا ۔

عُقوق۔ ع۔ (ع ق ق)۔ والدین کی نافرمانی کرنا ۔

عُقول۔ ع۔ بضمتین۔ عقل کی جمع ہے۔ دانایان۔ فرشتے ۔

عقولِ عشرہ۔ ع۔ (بصفت)۔ وہ دس فرشتے جنہوں نے بحکمِ خدا تمام دنیا کو پیدا کیا۔

عَقْوَہ۔ ع۔ (ع ق د) میدان۔ صحنِ مکان۔

عِقْیان۔ ع۔ بالکسر (ع ق ی)۔ طلا۔ زر۔ سونا۔ کندن ۔

عُقَیب۔ ع۔ (یہ عقب کی صفتِ مشبہ ہے)۔ پیرو۔ جو چیز پیچھے ہو۔

عَقیدہ۔ ع۔ مذہب۔ دل کا بھروسہ۔ عقائد جمع ۔

عَقیدت۔ ع۔ (ع ق د)۔ اعتقاد۔ عقائد جمع ۔

مصرع

لگے عرض کرنے عقیدت گزیں

عَقیر۔ ع۔ (صفتِ مشبہ ہے عقر کی)۔ بانجھ۔ ناامید۔

عَقیق۔ ع۔ (ع ق ق)۔ ایک سرخ رنگ کا قیمتی پتھر۔ چونکہ یمن کی طرف سے آتا ہے اس لیے عقیقِ یمنی مشہور ہے۔ اَعِقّہ۔ عقائق جمع۔

عَقیقہ۔ ع۔ (ع ق ق)۔ لڑکے کے نام رکھنے کی ضیافت۔ اور بچہ کے سر کے بال مونڈنا پیدائش سے ایک ہفتہ بعد۔ اور بکرے یا بکری وغیرہ جو بچہ پر پہلے ہفتہ میں قربان کی جاوے۔ یہ ہندی رسم مُونڈن پانچ ادا کرنے سے باستثنائے قربانی ملتی ہے۔

عَقیل۔ ع۔ (یہ عقل کی صفتِ مشبہ ہے)۔ عقلمند۔ بزرگ۔ نام ابی طالب رض کے بیٹے کا۔ یہ حضرت علی رض کے چھوٹے بھائی تھے۔ اور بمقابلہ قریش کے عاقل تر خیال کیے جاتے تھے مصنف الفاروق نے لکھا ہے کہ جب جنگِ بدر میں قریش کے دیگر سرداروں کے ساتھ عقیل بھی گرفتار ہو کر آئے تو رسول صلعم کی زوجہ مبارکہ (سودہ) بے اختیار پُول اٹھیں۔

یعنی تم مطیع ہو کر آئے ہو شریفوں کی طرح لڑ کر مر نہیں گئے۔ یہ مضمون محمد جی کے اس مقولے سے ملتا ہے :-

چھتری تن دھر سمر سکا نا
کُل کلنک تنہ پا مر آنا

عَقیلہ۔ ع (عقیل کی مؤنث ہے)۔ عورت عقلمند۔ ہر چیز بہتر اور معقول۔ بزرگ قوم۔ سردار۔ یہ چوپایوں کے پاؤں باندھنے کی رسی جس کو ہندی میں دونا کہتے ہیں ۔

عَقیم۔ ع۔ (ع ق م)۔ بانجھ عورت خواہ مرد۔

نوٹ۔ لفظ عقیم کی تذکیر و تانیث ایک سی ہے۔ مگر تمیز کے لیے اس میں ہائے ہوّز زیادہ کر کے عقیمہ بانجھ عورت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عُقم و عِقام جمع۔ اور عقیم مرد وہ ہے جس کے نطفہ سے حمل نہ رہے۔ اس کی جمع عُقَماء۔ عُقمی و عِقام ہے۔ تواریخ فرشتہ کا جملہ: سلطان محمد رانے بود لاڈو ملکہ نام عقیمہ۔

ع ک

عُکاشہ۔ ع۔ بالضم (ع ک ش)۔ مکڑی۔ عنکبوت۔ جس کی جمع عکاکب بنتی ہے (لطائف سے)۔

عُکاظ۔ ع۔ بالضم (ع ک ظ) ملکِ عرب میں جبلِ عرفات کے پاس ایک مقام کا نام ہے۔ یہاں ہر سال ایک مشہور میلا اس غرض سے لگتا تھا کہ عرب کے تمام اہلِ فن جمع ہو کر اپنا اپنا کمال دکھلاتے تھے حضرت عمر فاروق رض

یہاں کے دنگل میں معرکہ کی کشتیاں ہوا کرتے تھے۔ اور غیاث میں لکھا ہے درمیان نخلہ وطائف۔

عَکْرَمَہ ۔ع۔ بالفتح۔ (ع ک ر م)۔ کبوتری جو کبوتر کی مادہ ہوتی ہے۔ بدر قبیلہ۔ اور ایک صحابی کا نام۔

عَکْس ۔ع۔ بالفتح و سکون کاف الٹنا۔ الٹا کرنا۔ وہ شکل جو کسی چیز یا آئینہ یا پانی وغیرہ میں دکھلائی دے۔ عکسی میں یائے نسبتی ہے اور برعکس بمعنی برخلاف۔ عکوس جمع۔

عُکُل ۔ع۔ بمعنی کنجوس۔ نالائق۔ اعکال جمع۔

عِکْم ۔ع۔ بالکسر۔ گٹھری کپڑے کی۔ عکوم جمع۔

عُکْنَہ ۔ع۔ (ع ک ن) پیٹ کی شکن۔ اعکان جمع۔

عُکَّہ ۔ع۔ (ع ک ک)۔ عقعق۔ بن کوا۔ ایک مقام کا نام۔

عُکَّہ ۔ع۔ بالضم و تشدید کاف گھی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ریت کا ٹیلہ جو دھوپ سے جلنے لگے۔ گرمی کی سختی مادہ اس کا (ع ک ک) ہے۔

عُکُوب ۔ع۔ بالضم۔ بھیڑ ہونا۔ کھڑا ہونا۔ دیگ کا جوش مارنا۔ اگر بالفتح ہو تو بمعنی گرد و غبار۔

ع ل

عَلاء } **عُلاء** } بالفتح و نیز بالضم (ع ل و)۔ بمعنی بلندی۔ بزرگی۔ ایک مرد کا نام۔ نام ایک موضع کا مدینہ میں۔ (منتخب اور صراح سے)۔

عَلیٰ ۔ع۔ بالفتح۔ بمعنی اوپر۔

عَلَات ۔ع۔ بفتحتین (ع ل و)۔ اہرن یا ننائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے ہیں۔ سندان فارسی۔ علا جمع۔

عِلَاج ۔ع۔ بالکسر۔ (ع ل ج)۔ تدبیر۔ چارہ۔ لا علاج میں لا نفی کا ہے۔ اور معالج اسم فاعل ہے معالجہ کا۔

عَلَّاف ۔ع۔ (بر وزن فعّال)۔ بمعنی گھسیارا یعنی گھاس بیچنے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر اسی وزن پر بنتے ہیں۔ جیسے نجار۔ عصار۔ حداد وغیرہ۔

عَلَاقہ ۔ (ع ل ق)۔ بالفتح۔ دل کا لگاؤ۔ تعلق۔ مناسبت۔ روزی کا وسیلہ۔ علائق جمع۔

عِلَاقہ ۔ع۔ (ع ل ق)۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے ساتھ بندھی ہو۔

عِلاقۂ دستار ۔ف۔ (باضافت) بمعنی پگڑی کا طرہ۔

عَلَالہ ۔ع۔ غل۔ غوغا۔ شور۔

عُلَالہ ۔ع۔ بضم اول و فتح دوم۔ باقی ہر چیز کی۔ تھوڑی شے۔

عَلَّام ۔ع۔ (یہ علم کا اسم مبالغہ ہے) بمعنی بہت جاننے والا۔ بہت بڑا دانا۔

عَلَامَات ۔ع۔ (علامت کی جمع ہے)

عَلَامَت ۔ع۔ (ع ل م)۔ نشان۔ پتہ۔ اعلام جمع۔

عَلَّامہ و عَلَّامی ۔ع۔ بہت بڑا جاننے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے علم کا۔

عَلَانیہ ۔ع۔ (ع ل ن)۔ کھلم کھلا۔ ظاہر۔

عِلَاوہ ۔ع۔ (ع ل و)۔ وہ تھوڑا سا بوجھ جو دوسرے بڑے بوجھ کے اوپر رکھ لیں۔ مجازاً اس کے سوا ماسوا۔ سوا۔ علاوی جمع۔ اس معنی میں بالفتح یعنی عَلاوہ بولنا غلط ہے۔

عَلَائق ۔ع۔ علاقہ کی جمع ہے۔ کاروبار دنیا۔ تعلقات۔

ذوق سہ

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا
جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ

عِلَّت ۔ع۔ (ع ل ل)۔ مرض۔ سبب۔ عِلَل جمع۔

عَلَّت ۔ (ع ل ل)۔ سوت۔ عورت۔ علات جمع۔

عِلّتِ آفتاب ۔ف۔ (باضافت) کنایہ ہے مرض یرقان سے جس میں مریض کی آنکھیں زرد پڑ جاتی ہیں۔ کمل باؤ۔ کمل بائی۔

علتِ اصل } **علتِ اصلی** } **علتِ اولیٰ** } ع۔ عقل اول سے کنایہ ہے۔

عِلّتِ تامّہ ۔ع۔ (بصفت)۔ سبب کامل۔

عِلّتِ صوری ۔ع۔ (بصفت) چیز کی بننے کے بعد جو صورت ہو جاوے۔

عِلّتِ غائی ۔ع۔ (بصفت)۔ وہ فائدہ جس کے واسطے کوئی شے بنائی جائے۔

عِلّتِ فاعلی ۔ع۔ (بصفت)۔ جس نے کوئی شے بنائی ہو۔

عِلّتِ مادّی ۔ع۔ (بصفت) وہ اسباب جس سے فاعل نے کوئی شے بنائی ہو۔

عِلّتِ مشائخ ۔ع۔ (باضافت) اس مرض کا نام ہے جس میں سوداوی یبوست کی وجہ سے بعض بوڑھوں کی مقعد میں کھجلی پڑ نکلتی ہے جس کی وجہ سے اغلام کرانے لگتے ہیں۔

عِلج۔ع۔ بالکسر۔ لامذہب۔ گدھا۔ عُلوج جمع۔ بالفتح علاج میں کسی پر غلبہ پاتا۔

عَلَف۔ع۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھوڑے کی گھاس۔ علاف۔ اعلاف اور علوفہ جمع۔ علف غلہ سے مراد ایسی نباتات ہے جس سے اناج نکلتا ہے۔ مثلاً گندم و جو وغیرہ کا پیڑ۔

عَلَق۔ع۔ بفتحتین۔ خون منجمد۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں چمٹی ہوئی ہو۔ خواہ لٹکی ہوئی ہو۔ جونک جو پانی کا مشہور کیڑا ہے۔ زلو۔

عِلَل۔ع۔ بالکسر و لام اوّل مفتوح۔ جمع علت کی۔ شعر امیر خسرو

رخش علل در رہ عشق افگندہ سُم
علت و معلول در دو ہر دو گم

عِلْم۔ع۔ بالکسر۔ جاننا۔ دانش۔ آگاہ ہونا۔ عُلُوم۔ بضمتین جمع۔ جہل ضد۔

عَلَم۔ع۔ بفتحتین۔ فوج کا جھنڈا۔ کوہ یا پہاڑ۔ مشہور۔ معروف۔ نام خاص جس کو جزئی حقیقی بھی کہتے ہیں۔ اور کنیت۔ خطاب۔ لقب۔ عرف اور تخلص بھی داخل علم ہیں۔ اور جامہ منقش۔ اعلام جمع۔

عَلَم افگندن۔ (فارسی مرکب)۔ خوف کی وجہ سے کسی کا مقابلہ نہ کرنا۔ بھاگ جانا۔

عَلَم انداختن۔ (فارسی مرکب)۔ عاجز ہو جانا۔

عرفی کا مصرع

جو سر اوّل عَلَم بر آستاں انداختہ

علم الیقین۔ع۔ قسم یقین کی۔ جاننا کسی چیز کا کمال یقین کے ساتھ یقین کے تین درجے ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔

عِلم شے بِہ از جہل شے۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شے کی خاصیت سے آگاہ ہونا بمقابلے اُس کے نہ جاننے کے بہتر ہے۔

عَلَم شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مشہور ہونا۔ ظاہر ہوتا۔

شعر گلستان سعدی

ہر کہ علم شد بہ سخا و کرم
بند نشاید کہ نہد بر درم

عِلم کلام۔ع۔ (باضافت)۔ اُس علم سے کنایہ ہے جس میں مقدماتِ نقلی کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں۔ اس علم کے ماہرین کو متکلمین کہتے ہیں۔

علم لَدُنی۔ع۔ (لَدُن بمعنی نزدیک عند مرادف)۔ یہ وہ علم ہے جو خدا اپنے فضل و کرم سے بغیر کسی اُستاد سے پڑھے ہوئے عطا فرما دے۔

علم نظر۔ع۔ (باضافت)۔ علم مناظرہ۔ علم عقلی مثل حکمت و منطق۔

عَلَن۔ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ظاہر اور ظاہر ہونا۔

شعر قاآنی

ہر مطلق مایۂ علم و عمل
شیر بر حق دایۂ سر و علن

اس شعر میں سر و علن بمعنی باطن و ظاہر ہے۔

عُلُوّ۔ع۔ (ع ل و)۔ واو مشدد ہے مگر فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ اُونچائی۔ بلندی۔

عُلُوفہ۔ع۔ (ع ل ف)۔ خوراک چارہ۔ علف جمع۔

عُلُوق۔ع۔ (ع ل ق)۔ لٹکنا دوست رکھنا اور ابتدائے ایام حمل میں عورت کے رحم میں مرد کے نطفہ کے ساتھ خون کا جمنا اور گوشت کی صورت پکڑنا۔

عُلُوم۔ع۔ بضمتین۔ علم کی جمع ہے۔

عَلَوِی۔ع۔ بفتحتین و حرف سوم واو مکسور و یائے معروف برائے نسبت۔ حضرت علیؓ کی اولاد۔ جن کا نسب نامہ سوائے حضرت امام حسن و امام حسینؑ کے حضرت علیؓ کے ساتھ ملتا ہو۔

عُلْوِی۔ع۔ بضم اوّل و سکون لام و یائے نسبتی۔ منسوب بہ عُلو۔ آسمانی۔ عالم بالا کے فرشتے اور ستارے وغیرہ۔

عَلَوِیان۔ بمعنی گروہ سادات (جمع ہے عربی لفظ عَلَوی کی بہ قاعدہ فارسی)۔

عُلْوِیان۔ فرشتے۔ ستارے۔ (فارسی جمع ہے عربی لفظ عُلوی کی)۔

عَلِیّ۔ع۔ (اصل میں یہ علیو ہے جو صفت مشبہ ہے علو کی)۔ بمعنی بلند۔ اور نام حق تعالیٰ کا۔ اور نام خلیفۂ چہارم کا۔

اسیر کا شعر

چو علم و لطف دین ایزد جلی کرد
بجمع عین و لام و یا علی کرد

عِلِّیّ۔ع۔ (ع ل و)۔ جنت کی بلند تر مسکن۔ روح۔ علیین جمع۔

عُلْیا۔ع۔ بہت بلند چیز۔ (اعلیٰ کا مؤنث ہے)۔

عَلَی الْاِطْلَاق۔ع۔ (جار مجرور)۔ بے قید۔

عَلَی الْحَال۔ع۔ (جار مجرور)۔

ابھی بہت جلد۔

عَلَی الخصوص ۔ ع ۔ (جار مجرور) ۔ خصوصاً ۔ خاصکر ۔

عَلَی الدَّوام ۔ ع ۔ (جار مجرور) ۔ یعنی ہمیشہ ۔

عَلَی الرَّغم ۔ ع ۔ (جار مجرور) ۔ بمعنی بر خلاف ۔ برعکس ۔

مصرعہ غالب دہلوی

وہ علی الرغم عدو مجھ پہ کرم کرتے ہیں

عَلَی الصَّباح ۔ ع ۔ (جار مجرور) ۔ صبح تڑکے ۔

سعدی شیرازی ؎

علی الصباح چو مردم بکار و بار روند
بلا کشان محبت بہ کوئے یار روند

عَلیحِدَہ ۔ ع ۔ (جار مجرور ہے) ۔ یعنی الگ ۔ جدا ۔

عَلیقَہ ۔ ع ۔ (ع ل ق) ۔ گھوڑے کو دانہ کھلانے کا توبڑہ ۔ عَلائِق جمع

عَلِیل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر لام و یائے معروف ۔ یعنی بیمار ۔ یا مریض ۔ یہ عِلّت کی صفت مشبہ ہے ۔

عَلِیم ۔ ع ۔ بالفتح و لام مکسور ۔ جاننے والا ۔ صاحبِ علم (علم کی صفت مشبہ ہے) ۔

عَلِیَّہ ۔ ع ۔ (یہ علی کی مؤنث ہے) ۔ یعنی بلند ۔ بلند مرتبہ ۔

عَلَیہِ السَّلام ۔ ع ۔ اُو پر اُس کے سلام ۔ یہ کلمہ تعظیماً نبیوں کے نام کے بعد لکھا جاتا ہے ۔

عِلِّیِّین ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بہشت کے اُونچے مکان یا اونچی کھڑکیاں ۔ بندگانِ صالح کے اعمال نامے ۔ رُوح کے رہنے کا مقام ۔ بقول بعض یہ لفظ بمعنی بہشت مفرد ہے ۔ اصل میں لفظ عِلّی کی جمع ہے جس کے معنی بہشت کی کھڑکی ہیں ۔

ع م

عَمّ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ع م م) ۔ چچا ۔ عمو ۔ اَعمام ۔ اَعِمَّہ ۔ اَعُمّ ۔ جمع ہے ۔

عَمَا ۔ ع ۔ (ع م ی) ۔ گمراہی ۔ ابر غلیظ ۔ اندھاپن ۔ کوری ۔

عِماد ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ع م د) ۔ ستون ۔ بلند عمارتیں ۔ واحد اور جمع دونوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ مگر عمادہ اس کا واحد ہے اور اَعمِدَہ جمع ۔

عِمادات ۔ ع ۔ بالکسر ۔ مکان کے کھمبے ۔ عمارت کے ستون ۔ جمع ہے عمادکی ۔

عِمارَت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ع م ر) ۔ یعنی مکان ۔ آبادی اور آباد کرنا ۔ مرمت ۔ عمارات جمع ۔

عَمّارِی } بالفتح و تشدید میم
عَمارِی } ع اور بغیر تشدید بھی صحیح ہے ۔ یعنی اونٹ کی محمل ۔ ہاتھی کا ہودج ۔ مُردہ کا تابوت ۔ اس میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ عمار یہ نام ہے ایک شخص کا جو عماری کا واضع تھا ۔ اور عمار مخفف عماری کا بھی ہے ۔

عُمّال ۔ ع ۔ بالضم ۔ سرکاری حاکم یا مال گزار ۔ یہ عامل کی جمع ہے ۔

شعر مرزا سودا ؎

مت رکھو روا یہ مجھ پہ کہ عمال کے تئیں
تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام

عَمامَہ ۔ **عِمامَہ** ۔ ع ۔ پگڑی ۔ دستار فارسی ۔ ٹربن انگریزی ۔ عَمائِم ۔ عِمام جمع ۔ (ع م م) ۔

عُمان ۔ ع ۔ (ع م ن) ۔ ملک عرب کے صوبہ یمن میں ایک شہر کا نام ہے چونکہ یہ ساحل بحر سے ملحق ہے لہٰذا اس سمندر کا نام بھی دریائے عمان ہوا ۔

بوستانِ سعدی ؎

ز دریائے عمان بر آمد کسے
سفر کردہ ہامون و دریا بسے

عَمّان ۔ ع ۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے ۔

عَمائِم ۔ ع ۔ پگڑیاں ۔ (عمامہ کی جمع ہے) ۔

عَمد ۔ ع ۔ قصد ۔ ستون ۔ ستون کھڑا کرنا ۔ گرز مارنا ۔

عَمَداً ۔ ع ۔ (مفعول مطلق) ۔ ارادہ سے ۔ قصداً ۔

عُمدَہ ۔ ع ۔ (ع م د) ۔ اعتماد کیا گیا ۔ بہتر ۔ نفیس ۔ تحفہ ۔

عُمر ۔ ع ۔ زندگی کی مدت ۔ اَعمار جمع ۔ اس کا تلفظ میم کے فتح سے کرنا غلط ہے ۔ مدت ۔ عمر بمعنی عمر بھر ۔ عمر نوح آگے درج ہے ۔

عِمران ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ع م ر) ۔ آبادی ۔ حضرت موسیٰؑ اور حضرت مریم مادرِ حضرت عیسیٰؑ دونوں کے والد بزرگوار کا یہی نام تھا ۔ اور پیغمبر خدا صلعم کے چچا کا نام ۔

شعر حالی ؎

بیٹا عمران کا وہ فخر بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا طور پہ خود رب جلیل

عِمرانات ۔ ع ۔ بالکسر ۔ یہ عمران کی جمع ہے ۔ یعنی آبادیاں یا آبادیں ۔

عُمرِ طبیعی ۔ ع ۔ (بصفت) انسان

کی پوری عمر جس کی مدت ایک سو بیس برس کی مانی گئی ہے

عَمروَلیث - ع - ایک بادشاہ کا نام ہے جس نے شیراز کو آباد کیا تھا۔ اِس میں واو زائد ہے۔ اور مطلب عمر بن لیث ہے۔

عُمرَہ - ع - (ع م ر) - بالضم - زیارت کعبہ - عُمَر جمع میقات سے احرام باندھ کر مکہ کرمہ میں داخل ہونا - کعبہ شریف کا طواف کرنا پھر صفا مروہ دوڑنا بعدہٗ حجامت بنوانا اس کا نام عُمرہ ہے۔

عَمرَہ - ع - بالفتح - بمعنی ٹوپی یا دستار وغیرہ جو سر پہ اوڑھتے ہیں۔

کربلائے معلی اسیر
بشہر کوفہ مشہور باین خبر شد
کہ بہر سبط احمد را مقرر شد
برائے عُمرہ مردم جمع بودند
شرف حاصل ز تسلیمش نمودند

عَمَش - ع - بفتحتین - ضعف بصر اور دمعہ یعنی آنکھ سے آنسو بہنا۔ ایک بیماری ہے۔

عُمُق - ع - بضمتین - گہرائی - تہ کنوئیں یا دریا وغیرہ کی - اعماق جمع

عُمق - بالضم و سکون میم - بمعنی گہرا ہونا۔

عَمَل - ع - بفتحتین یعنی کام یا عہدہ اعمال جمع -

عملخانہ - ع - دیوان خانہ - کارخانہ (خانہ برائے ظرف مکان ہے)۔

عمل در آمد - ف - برتاؤ - کارروائی ضابطہ -

عمل گلیسو - ع - (باضافت) - ایک راگ کا نام ہے - ہندی

دھنا سری -

عَمَلَہ - ع - (ع م ل) - نیکی -

عَمَلَہ - ع - بفتحتین - یہ عامل کی جمع ہے - کام کرنے والے - جو اپنے ہاتھ سے کام کریں - اسٹاف انگریزی

عَمَلَہ - ع - (ع م ل) - عمل - کام - کار -

عَمَلی - ع - (یائے نسبتی ہے) - جو عمل سے منسوب ہو -

عَموٗ - ع - بالفتح و سکون ثانی - خرابی - گمراہی - عاجزی - فروتنی - اعمار جمع -

عَمُوٗ - ع - بفتح عین و ضم میم - بمعنی چچا - اس میں واو زائد ہے جیسے خالو میں ہے -

عَمُود - ع - بالفتح و ضم میم - (ع م د) - تھملا - ستون - خیمہ کی چوب - گرز - ترازو کی پشت پہ کی رسی جسے پکڑ کے ترازو اٹھاتے ہیں - اس رسی کو ڈوا کہتے ہیں - کانٹا - سالار قوم - مجازاً آلۂ تناسل۔ اور علم ہندسہ میں مراد اس خط مستقیم سے ہے جو کسی خط پر گر کر زاویہ قائمہ پیدا کرے -

جیسے یہ خط



اَعمِدہ - عُمَد - عُمُد جمع ہے -

عُمُور - ع - بفتحتین - وہ گوشت جو دانتوں کے بیچ میں اور جڑوں پر ہوتا ہے - ہندی مسوڑھے - یہ جمع ہے عَمر کی -

عُمُوم - ع - (ع م م) - عام ہونا - سب کو گھیر لینا - بے قید ہونا -

مرزا کاظم احمد قابل اک مرتبہ عموم
اور ان کی ہوئی خبر شہادت کی عموم

تاریخ از روے درد یہ سن کے کہی
سودا نے کہ ہائے جانجاناں مظلوم

عَمّہ - ع - بالفتح - پھوپی - باپ کی بہن - یہ عَم کی مونث ہے - عَمّات جمع ہے -

عُمی - ع - بالضم - اندھے - یہ اعمیٰ کی جمع ہے -

عرفی

چشم اعمیٰ شود از رائے تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطہ موہوم نماید تقسیم

عَمیٰ - ع - بالفتح - (ع م ی) - آنکھ اور دل کی بینائی کا زائل ہو جانا -

عَمیا - ع - (یہ عمیٰ کی صفت مشبہ ہے) - زن نابینا یعنی اندھی عورت اور ہر مؤنث چیز اندھی - پوشیدہ کی اور پوشیدہ شے -

عَمِید - ع - بفتح عین مہملہ و کسر میم - بمعنی پیشوائے قوم -

عَمِیق - ع - بالفتح و میم مکسور - بمعنی گہرا اور دور و دور دراز -

(کلیاتِ سعدی) -

دنیا مثال بحر عمیق است پر نہنگ
آسودہ عارفاں کہ گرفتند ساحلے

عَمِیم - ع - بالفتح - (یہ عموم کی صفت مشبہ ہے) - عام و شامل - عُموم و عُمم جمع - مصرع

ہم پہ بھی اے ابر رحمت ہو ترا لطف عمیم

عَمیمہ - (عمیم کی مؤنث ہے) - تمام - جمیع اس کی عمم ہے -

ع ن

عَن - ع - بالفتح - حرف جار ہے -

بمعنی ہے جس کی فارسی از ہے ۔
مثال ۔ حَمَاکَ اللّٰہُ عَنْ شَرِّ النَّوَائِبِ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ حادثوں کی بُرائی سے تجھ کو بچا دے ۔

عَنَا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ع ن ی) ۔ تکلیف و رنج ۔
(مصرع مثنوی نان وحلوا) ۔
دار بادل از غم وجان از عنا
عنا اِس کا غنا ہے بمعنی تونگری ۔ جیسے سعدی کے اس مصرع میں ہے
یکے در عنا دیکے در غنا

عَنَّاب ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید نون ۔ (ع ن ب) ۔ بمعنی ۔ انگور فروش

عُنَّاب ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ع ن ب) ایک مشہور پھل ہے جو بیر سے مشابہ ہے ۔ دوا میں کام آتا ہے ۔ اِس کو سنجد اور جیلان بھی کہتے ہیں ۔

عُنَّابِ تر ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ کنایہ اشک سُرخ سے ۔ یعنی خون کے آنسو ۔

عِنَاد ۔ ع ۔ (ع ن د) ۔ دشمنی ۔ لڑائی ۔ عِنادات جمع ۔

عَنَادِل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی بُلبُلیں ۔ یہ عندلیب کی جمع ہے ۔ عندل اس کا اصل ہے ۔

عَنَاصِر ۔ ع ۔ عنصر کی جمع ہے ۔ اصلی اجزا اور عنصر چار ہیں ۔ آتش ۔ آب ۔ باد ۔ خاک ۔ یعنی آگ ۔ پانی ۔ ہوا اور مٹی ۔ ان چاروں کو بحیثیت مجموع اربع عناصر کہتے ہیں ۔ ؎
تیرے محفوظ کو کوئی ضرر پہنچا نہیں سکتا
عناصر مجھ نہیں سکتے فلک دو ہرا نہیں سکتا

عَنَاق ۔ ع ۔ (ع ن ق) چار مہینہ تک کی عمر کا بکری کا مادہ بچہ ۔ اَعنُق و عُنُق جمع ہے ۔ یہ لفظ بالفتح ہے اور نیز بمعنی سختی ۔ بلا ۔ دُشوار اور سخت کام ۔ خوش گردن گھوڑا ۔ سیہ گوش جو ایک قسم کا جانور ہے ۔

عِنَاق ۔ ع ۔ (ع ن ق) ۔ گلے ملنا بکسر اوّل ۔

عِنَان ۔ ع ۔ (ع ن ن) ۔ باگ ۔ لگام ۔ اَعِنَّۃ ۔ عُنُن جمع ۔

عنان باز کشیدن ۔ ف ۔ مرکب کنایہ ہے چھوڑ دینے یا ترک کرنے سے

عنان بر عنان ۔ ف ۔ (بہ اِتصال کا) ۔ کنایہ ہے ہمسر اور برابر سے ۔

عِنَان بر کشیدن ۔ ف ۔ (مرکب) گھوڑا دوڑانا ۔

عنان تاب ۔ (مرکب ہے عنان اور تاب سے جو تافتن کا امر ہے) ۔ مُراد اُس گھوڑے سے ہے جو حقیق لگام کے اشارہ سے مُڑ جاتا ہے ۔

عنان تاب شدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ روانا ہونا ۔ سوار ہونا ۔ چلدینا ۔
نظامی گنجوی ؎
عناں تاب شد شاہ فیروز جنگ
میاں بست بر خون بدخواہ تنگ

عنان تازی ۔ جُرأت کرنا ۔ یہ مرکب ہے عناں تاز اسم فاعل اور یائے مصدری سے ۔

عنان تافتن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ عاجز ہونا ۔ روگردانی کرنا ۔

عنان خوش کردن ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ جانا اور آنا ۔

عنان دادن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے گھوڑا دوڑانے سے ۔

عنان بعنان آوردن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے مقابل ہونا ۔ ہمسر ہونا ۔ برابر ہونا ۔

عنان وا زدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے چھوڑ دینا ۔ ترک کرنا ۔

عنان راندن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے رواں ہونا ۔

عنانِ زناں رفتن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے سوار کا تیز جانا ۔ اس میں زناں مصدر زدن سے مشتق ہے نہ کہ جمع زن بمعنی عورت ۔

عنان کشیدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کنایہ ہے اطاعت کرنا ۔

عنان گراں کردن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کھڑا ہو جانا سوار کا ۔

عنان گردش ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) ۔ بمعنی گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ اُسکے قدموں سے دائرہ بنجاوے ۔
(عرفی میرابوالفتح کی مدح میں) ۔
در عنان گردش او تا گرہ تار ہوا
مے شود دائرہ بر دائرہ مانند بعل

عَنَاقِید ۔ ع ۔ بفتحتین و قاف مکسور بمعنی انگور کے خوشے ۔ (عنقود کی جمع ہے) ۔

عِنَایت ۔ ع ۔ (ع ن ی) ۔ قصد و اہتمام ۔ دوسرے کے کام کے لیے آپ رنج اٹھانا ۔ مجازاً مہربانی ۔

عِنَب ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح نون بمعنی انگور ۔ اَعناب و عُنُوب جمع ۔

عَنْبَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم جو بائے موحدہ ہے ۔ یہ ایک قسم کا خوشبودار موم ہے جو آگ پر پگھل جاتا ہے ۔ یہ

چین اور ہندوستان کی پہاڑی شہد کی مکھیوں کا موم ہوتا ہے اور بقول بعض دریائی گائے کا گوبر ہے سیاہ رنگ اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے شعرا اس کو معشوق کی زلف سے مثال دیا کرتے ہیں سارا اس کی تعریف میں آتا ہے۔

آتش لکھنوی ؎

شاعروں سے کہیں بڑا تا نے گیسوے یار
عنبر سارا نہ تو مشکِ ختن ہو جائے گا

عنبر چہ۔ ف۔ (چہ نسبت کا)۔ دُھکدُھکی کی صورت کا ایک زیور جس کو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ اس کے اوپر موتی ٹانکتے ہیں اور اندر عنبر بھرتے ہیں۔

عنبرینہ۔ ف۔ اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے۔ اور معنی اس کے اور عنبر چہ کے ایک ہی ہیں۔

عنبریں۔ ف۔ عنبر کی صورت کی خوشبودار سیاہ شے۔ اس میں ین کلمۂ نسبت ہے۔

عِنَبِیَہ۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم ئیہ نسبت کا ہے۔ آنکھ کے سات طبقوں میں سے ایک طبقہ کا نام ہے۔

عَنَتُ۔ ع۔ بفتحتین۔ گناہ۔ زنا۔ فساد۔ عاجزی۔ ہلاکی۔ خرابی۔ سخت کام میں پڑنا۔

عِنْدَ۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ بمعنی نزدیک۔

عِنْدَ اللہ۔ ع۔ نزدیک اللہ کے۔

عِنْدَ الطلب۔ ع۔ مانگنے پر۔ انگریزی آن ڈیمانڈ۔ دستاویز عند الطلب وہ ہے جس کا روپیہ دائن جس وقت چاہے مدیون سے طلب کرے۔

عَنْدَلِیب۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف۔ (ع ن د ل ب)۔ بلبل ہزار داستاں۔ عنادل جمع۔

عُنْصُر۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی جڑ و اصلی بنیاد۔ اصل اور عنصر چار ہیں۔ آتش۔ آب۔ خاک و باد۔ ان کو بحیثیت مجموعی اربعہ عناصر کہتے ہیں عناصر جمع۔

اکبر الہ آبادی ؎

مجنّت کا تو عنصر نہیں تیری طبیعت میں
بگاوٹ ہے فقط وہ بھی کبھی اب کبھی اس سے

عُنْصُرِی۔ ع۔ بالضم (یائے نسبتی)۔ منسوب بہ عنصر یا عنصر کی۔ ایک شاعر کا تخلص بھی ہے۔

عُنْصُل۔ ع۔ بالضم۔ ایک قسم کی جنگلی پیاز ہے اس کو پیاز نرگس اور پیاز موش بھی کہتے ہیں اور منتخب میں پیاز نرگس اور پیاز موس ہے یعنی کاف عربی اور سین مہملہ سے۔

عُنْف۔ ع۔ سختی کرنا۔ لڑنا۔ تیزی۔ تندی۔ غصہ۔ نہایت درشتی خلافِ نرمی۔

شعر

نہ خودی ہدد ہر کہ حجبابِ اوست
بعنفش کشاں می برد لطفِ دوست

لغات کشوری میں یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم ہے اور غیاث اور جامع اللغات میں بضم اول و سکون ثانی اور خزائن لغت اور منتخب میں بہر سہ حرکات یعنی عَنف + عِنف + عُنف۔

عُنْفُوان۔ ع۔ بالضم اول و سوم (ع ن ف) یعنی آغاز جوانی۔ ہر شے کی ابتدا ؎

میرا شباب یوں ہی آئے گا عنفوان پر

شفقت کا نور بھی برساؤں گا بچا اپنے

عُنُق۔ ع۔ بضمتین۔ گردن۔ اعناق جمع۔

عَنْقَا۔ ع۔ (ع ن ق)۔ وہ عورت جس کی گردن لمبی ہو۔ اور نام ایک دراز گردن جانور کا۔ اور بقول بعض سیمرغ جو ہاتھی کو شکار کر لیتا ہے۔ سختی۔ بلا۔ زمانہ کا حادثہ ایک ساز کا نام جس کی گردن لمبی ہوتی ہے۔ نام ایک راگ کا۔ لغات کشوری میں یہ لفظ بضم اول ہے مگر صاحب غیاث نے رشیدی برہان بہار عجم کشف اور سراج کا حوالہ دیکر پیش کو غلط لکھا ہے اور فتح اول صحیح بتلایا ہے۔

نوٹ۔ کتاب نفائس الفنون میں لکھا ہے کہ یہ عظیم الجثہ جانور سرزمین اصحاب الرس میں پیدا ہوتا تھا اور گردن دراز ہونے کی وجہ سے اس کا نام عنقا رکھا گیا اس کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ مثل آدمی کے اور پر انواع و اقسام کے تھے چونکہ یہ آدمیوں اور جانوروں کے بچوں کو نگل جاتا تھا۔ اس لئے اس کو عنقائے مُغرِب (بضم میم و سکون غین و کسر رائے مہملہ) بھی کہتے تھے اور بعض نے مغرب بفتح رائے مہملہ بھی لکھا ہے۔ اس صورت میں معنی عجیب و غریب یا مخفی و نابود کے معنی ہیں۔

ہفت بند کاشی کا شعر ؎

با شکوہ و صولتت دستاں نیابد در شمار
در بر عنقائے مُغرِب کے شکوہ آرد مگس

لوگ اس بلا سے عاجز ہو کر اپنے اس وقت کے پیغمبر کے پاس جن کا اسم گرامی حنظلہ بن صفوان تھا فریادی گئے پیغمبر موصوف

کے دعا کرنے پر خدائے تعالےٰ نے اس
جانور کو ایک جزیرہ میں ڈال دیا جہاں
وہ ہاتھیوں اور اژدہوں کو شکار کیا
کرتا تھا۔

عنقا شدن۔ فارسی محاورہ ہے
یعنی غائب ہو جانا چھپ جانا ؎
شاہباز طبع تو آبال ہر جا باز کرد
فکر صاحب را علاجے نیست جز عنقا شدن
اُردو شعرا نے بھی اس کا ترجمہ استعمال
کیا ہے چونکہ یہ جانور معلوم الاسم اور
مجہول الجسم ہے لہٰذا کمیاب و نایاب
چیز کے واسطے یہ محاورہ مستعمل ہے۔
فیضی کی نلدمن کا پہلا شعر
؎
اے در تگ و پوئے تو ز آغاز
عنقائے نظر بلند پرواز
نسیم لکھنوی ؎
سایہ کو پتا نہ تھا شجر کا
عنقا تھا نام جانور کا
دیگر
عنقا کی طرح جہاں سے ہے گم
ہاں اس کی میاں کمر کہاں ہے
اکبر
تری فکر کمر سے ہو گیا ہے اسقدر باریک
کہ تخیل سے پہنچتا ہے تصور تا بعنقا تک

عنقریب۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی ابھی
نزدیک۔ معدود الایام (جار مجرور ہے)

عنقود۔ ع۔ (ع ن ق د) انگور کا
خوشہ۔ عناقید جمع۔

عنکبوت۔ ع۔ بفتح عین و کاف
و بائے موحدہ مضموم۔ یعنی مکڑی جو
مشہور جانور ہے۔ عناکب جمع۔ تار
عنکبوت سے مراد ہے مکڑی کا جالا۔
شعر
دُور گشت از خانہ تار عنکبوت
باشما اندر ماند ش نقصان بوت

عنکبوتیہ۔ ع۔ آنکھ کے سات
طبقوں میں سے چوتھے طبقہ کا نام
ہے۔ چونکہ یہ طبقہ ایک باریک جھلی
ہے مثل مکڑی کے جالے کے اس وجہ
سے یہ نام ہوا۔ اس میں یہ نسبتی ہے۔

عُنوان۔ ع۔ بالضم۔ (ع ن و)۔
مطلب کی شرح۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔
ہر چیز کا اول۔ عنوانات جمع۔ انگریزی
میں ہیڈنگ کہتے ہیں۔
قران السعدین کا پہلا شعر
شکر گویم کہ بہ توفیق خداوند جہاں
بر سر نامہ ز توحید نوشتم عنواں

عُنُود۔ ع۔ بضمتین۔ (ع ن د)۔
بیجا کام کرنا۔ لڑنا۔

عَنُود۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ن د)۔
گمراہ۔ لڑاکا۔ لڑنے والا
(مولانا روم قصہ شیر و خرگوش)
تو مجو بدنامی ما اے عنود
تا نخندد شیر۔ رو۔ رَو۔ زود زود

عنید۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے
عناد کی)۔ لڑنے والا۔ جنگجو۔ سرکش۔
عُنُد جمع۔

عُنَیدِل۔ ع۔ بضم اول و فتح
نون و دال مکسور۔ بروزن فُعَیلِل
یہ اسم تصغیر ہے عنادل کا جو جمع
عندلیب کی ہے۔

عَنیف۔ ع۔ بالفتح۔ عنف کی
صفت مشبہ ہے۔ یعنی سخت خو۔
تند۔ لڑاکا۔ سخت بات۔

عَنیق۔ ع۔ (ع ن ق)۔ گردن
دوسرے کی گردن میں باہیں ڈالنے
والا۔

عِنّین۔ ع۔ بالکسر و نون اول
مشدد و مکسور (ع ن ن)۔ وہ مرد
جو جماع پر قادر نہ ہو یعنی نامرد۔

ع و

عَوّا۔ ع۔ بالفتح و تشدید واو۔
(ع و ی)۔ یعنی بہت فریاد کرنے
والا کتا۔ اور تمام تیرھویں منزل کا
منازل قمر سے اور وہ چار یا پانچ
ستارے ہیں۔ ستر پیر یعنی بڈھا
اونٹ۔

عُوَا۔ ع۔ بضم اول و تخفیف واو۔
(ع و ی)۔ گیدڑ۔ لومڑی۔ ہرن
کتے اور بھیڑیے کی آواز۔

عوار۔ عِوار۔ عُوار۔ ع۔ ہر سہ حرکت
صحیح ہے۔ (ع و ر)۔ یعنی عیب۔
شگاف۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ عوارات
ہر سہ حرکات جمع ہے۔

عُوّار۔ ع۔ بضم عین مہملہ و تشدید واو
(ع و ر)۔ پرستو۔ ابابیل۔ وہ
کوڑا جو آنکھوں میں پڑ جائے۔ بیدل۔
نالچراں۔ عواویر جمع۔

عوارات۔ ع۔ (ہر سہ حرکت)۔
یعنی عیوب یا بہت سے عیب۔ عوار
کی جمع ہے۔

عوارض۔ ع۔ بیماریاں۔
عارضہ کی جمع ہے۔

عُوارِض۔ ع۔ (ع ر ض)۔
دیار طے میں ایک پہاڑ ہے جہاں
عرب کے مشہور سخی حاتم کی قبر ہے۔
یہ لفظ کشوری میں بفتح اول اور
منتخب اللغات میں بضم عین ہے۔

عوارف۔ (عربی جمع تکسیر ہے
عارف کی)۔ شناسندگاں۔ صاحباں۔
احسان کنندگاں۔ یعنی پہچاننے والے

صبر کرنے والے۔ احسان کرنے والے۔ خوشبوئیں بخششیں۔

عَوَازَہ۔ ۶۔ (ع و ز) کم طاقت۔ بددل۔

عَوَاصِف۔ ۶۔ (عربی جمع عاصِفْ و عاصِفَہ کی)۔ بمعنی تیز آندھیاں۔ اور تیز آندھی والے دن۔

عَوَاطِف۔ ۶۔ بمعنی مہربانیاں۔ یہ جمع ہے عاطفت اور عاطفہ کی۔

عَوَاقِب۔ ۶۔ (عاقبہ کی جمع ہے)۔ وہ چیزیں جو کسی چیز کے پیچھے آویں۔ کاموں کے انجام۔

عَوَالِم۔ ۶۔ بہت سے جہان۔ (جمع عالَم کی)۔

عَوَالِی۔ ۶۔ اشیائے بلند یہ عالیہ کی جمع ہے۔ اور موضع قبا کا دوسرا نام بھی عوالی ہے۔

عَوَامّ۔ ۶۔ بفتحتین و تشدید میم بمعنی عام لوگ یا کل آدمی۔ عوام الناس (ع م م)۔ (عامۃ کی جمع ہے)۔

عَوَّام۔ ۶۔ بالفتح و تشدید واؤ۔ بمعنی اسپ خوش خرام۔ یعنی خوش رفتار گھوڑا۔

عوام الناس۔ ۶۔ (ع م م)۔ (ا ن س)۔ عام لوگ۔

عَوَامِل۔ ۶۔ بفتحتین و کسر میم۔ عمل کرنے والے۔ حکام یا کارندے یہ عامل کی جمع ہے۔

عَوَان۔ ۶۔ بفتحتین (ع و ن)۔ لڑائی۔ خاوند والی عورت۔ ادھیڑ عورت۔ خواہ گائے۔ درمیانی عمر کی ہر ایک چیز۔ عُون جمع۔

عَوَّان۔ ۶۔ بالفتح و تشدید واؤ (ع و ن)۔ بمعنی ظالم۔ سخت گیر۔ جھڑکنے والا۔ سرہنگ۔

عَوَائِد۔ ۶۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے۔ عائدہ کی۔ اور عائدہ مؤنث ہے عائد کی بمعنی واپس آنے والے فائدے مہربانیاں۔ نیکیاں۔

عَوَائِق۔ ۶۔ بفتحتین و کسر حرف چہارم۔ یہ عائقہ کی جمع ہے۔ موانع۔ سدِّراہ ہونے والی چیزیں۔ حادثے و سختیاں۔

عُوج۔ ۶۔ (بالضم۔ واؤ معروف)۔ ایک طویل القامت شخص کا نام ہے۔ جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہو کر حضرت موسیٰؑ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر تین ہزار پانسو سال (3500) کی ہوئی۔ طوفان نوحؑ جس میں دنیا کے اونچے سے اونچے پہاڑوں پر کے درخت تک ڈوب گئے تھے اس کی صرف کمر تک آیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ نے اپنا عصا اس کے ٹخنہ پر مارا اور وہ مر گیا۔ چنانچہ عوام میں اس کا نام عوج بن عنق مشہور ہے۔

چنانچہ کسی کا شعر ہے ؎

پیدا کیا خدا نے بشر مثل عوج بن عنق
پل جسکی ساق پائے جنار و دتیل کا

مگر اس کی ولدیت غلط مشہور ہو گئی صحیح لفظ عوج بن عوق ہے۔ غیاث۔ منتخب اللغات و صراح۔ جامع۔ خزانہ۔ کشوری وغیرہ سب اس میں متفق الرائے ہیں۔

عَوَج۔ ۶۔ بمعنی ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا۔ اور اگر بکسر اوّل و فتح واؤ ہو تو بمعنی کجی ہے۔

عَوْد۔ ۶۔ بالفتح۔ واپس آنا۔ پھرنا۔ ضعیف نر اونٹ۔ بازگشت کرنا۔

عُود۔ ۶۔ عین مضموم۔ واؤ معروف۔ بمعنی مطلق لکڑی (یعنی کسی پیڑ کی ہو)۔ اور ایک خاص قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتی ہے۔ ہندی اگر۔ ایک باجے کا نام جسے بربط کہتے ہیں۔ اعواد و عیدان جمع۔

عُودُ الصَّلِیب۔ ۶۔ (بااضافت)۔ ایک خاص درخت کی لکڑی کا نام ہے۔ مسیحی لوگ اس کی صلیب بناتے ہیں۔ اس درخت کو فادنیا بھی کہتے ہیں۔

عُودُ البَلَسَان۔ ۶۔ درخت بلسان کی شاخیں بہترین اسمیں گندم رنگ و خوشبودار ہیں۔

عُود سُوز۔ (سوختن کا اسم فاعل)۔ انگیٹھی۔ مجمر۔ منقل۔

عود قماری۔ ۶۔ (مرکب ہے عود بمعنی اگر اور قمار بضم قاف نام شہر کا جنوبی ہند میں سمندر کے کنارے اور یائے نسبتی سے)۔ وہ عود جو قمار سے لایا جاوے۔ کیونکہ وہاں کا عود مشہور ہے اور مجازاً بہت اچھا عود۔ اور بعض نے قمار بالفتح بھی لکھا ہے۔

عُودِی۔ ۶۔ بالضم و یائے نسبتی۔ بمعنی رنگین مثل عود کے اور یہ رنگ سیاہ مائل بہ سرخی و سفیدی ہوتا ہے۔ ایک سیاہ رنگ کا ریشمی کپڑا۔

عَوْذ و عَوْذَہ۔ دونوں عربی ہیں بمعنی پناہ مانگنا۔

عُور۔ ۶۔ بالضم بمعنی برہنہ۔ ننگا۔ عوری مفرس۔ خسرو یوسف زلیخا ؎

نمودہ عُور ہر شاخے بباغے
ز دم طاؤس رایائے کلاغے

عَوَر۔ ۶۔ بالفتح و بفتحتین۔ ایک

آنکھ اندھی ہونا۔ کانا ہونا۔ ایک
بیماری کا نام جس میں ہاتھ کے ناخن
خراب ہو جاتے ہیں۔
عَوِز۔ ع۔ بالفتح وکسرِ واؤ بمعنی
بدباطن۔ منتہی الارب۔
عَورت۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔
(ع و ر) زن ومرد کی شرمگاہ۔
وہ شے جس کے دیکھنے دکھانے سے
شرم آوے۔ مجازاً بمعنی زن
کیونکہ وہ سر سے پاؤں تک چھپانے
کے قابل ہے اور دشواری وسختی۔
عورات جمع۔ استری ہندی۔
عَوَز۔ ع۔ بفتحتین۔ فقیر ہونا۔
حاجت۔ گم ہونا۔
عَوزَر۔ ع۔ دانۂ انگور۔
عَوص۔ ع۔ بالفتح۔ دشواری۔
سختی۔
عِوَض۔ ع۔ بالکسر وحرف دوم
واو مفتوح بمعنی قائم مقام کسی چیز
کا بدلہ۔ اعواض جمع۔ اس لفظ کو
عیوض لکھنا غلط ہے۔

شعر مصحفی سے

عوض میرے کہ بلبیں مجھ کو گالیاں لاکھوں
عوض دشنام کے خلعت ہے رنگ نقش حریر

مصرع آباد لکھنوی

عوض کیا ہے فرقت میں دل نالاں

شاہنامہ کا شعر

وہ بولا بفرمان یزدان پاک
کروں گا عوض تیرے تجھ کو ہلاک

عَوْق۔ ع۔ بفتح عین وسکون واو۔
روکرنا۔ قید کرنا۔ پھیرنا۔ باز رکھنا۔
لوگوں کو کارِ خیر سے روکنے والا۔
عُوق۔ ع۔ عین مضموم اور واؤ
معروف۔ ایک طویل القامت آدمی
عوج کے باپ کا نام ہے۔

عَوَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بھوک۔
گرسنگی۔
عَوْل۔ ع۔ بالفتح۔ غلبہ کرنا۔ ظلم کرنا۔
عیال کو روٹی کپڑا دینا۔ کسی کو اپنے
عیال میں لینا۔ بخشش۔ دشوار ہونا۔
کام کا۔ بدنام کرنا۔ زیادہ ہونا۔ اوپر
چڑھنا۔ بہت بخشش کرنا۔ کثیر العیال
ہونا۔ رونے کی آواز بلند کرنا۔
عَوَل۔ ع۔ بفتحتین۔ آواز گریہ۔
یعنی وہ آواز جو رونے کے ساتھ میں
نکلے۔ منتخب سے۔
عِوَل۔ ع۔ کسی پر بھروسا کرنا۔
مدد۔ مدد چاہنا۔ اس معنی میں اس
لفظ کو غیاث نے بفتح اوّل اور
کسرِ واو سے لکھا ہے بحوالۂ لطائف
اور منتخب اور لغات کشوری میں
بکسرِ اوّل وفتح واو یعنی عِوَل ہے۔
عَوْم۔ ع۔ بالفتح۔ تیرنا۔ کشتی۔
اونٹ کی رفتار۔
عُوَم۔ ع۔ بالضم وفتح واوٗ۔ سیاہ
کیڑے جو پانی پر تیرا کرتے ہیں۔ یہ
جمع ہے عُومہ کی۔
عَوْن۔ ع۔ بالفتح۔ یاری۔ مدد۔
حمایت۔ مدد کرنا۔ مددگار۔ اعوان
جمع ہے۔
عَوَن۔ ع۔ ادھیڑ ہونا۔ میانہ
سال ہونا۔
عویص } دونوں عربی ہیں۔
عویصہ } (ع و ص)۔ بمعنی
دشوار یا مشکل۔ عویصات جمع ہے۔
عَوِیل۔ ع۔ (ع و ل) رونے
کے ہمراہ جو آواز نکلے۔

ع ہ

عَہد۔ ع۔ زمانہ۔ اقرار۔ قول و
قرار۔ زنہار۔ وصیت یا نصیحت
حیا۔ نگہداشت۔ حرمت پہچاننا۔
قول کو وفا کرنا۔ خدا کو ایک جاننا۔
عہود وعہاد جمع۔ بدعہد بمعنی
پیمان شکن۔ جو اپنے قول کو پورا
نہ کرے۔
عہدنامہ۔ اقرارنامہ۔
عہدنامجات جمع۔ انگریزی ترجمہ۔
اگریمینٹ۔
عَہِد۔ ع۔ بفتح عین وکسرِ ہے ہوز۔
اس آدمی کو کہتے ہیں جو کسی کام کی
ذمہ داری کرے۔
عُہدَہ۔ ع۔ بالضم ودال مہملہ مفتوح
(ع ہ د)۔ منصب۔ رتبہ۔
ذمہ داری۔
عہدہ برآ ہونا } اردو محاورہ
عہدہ سے برآنا } ہے۔ مقابلہ
کرنا۔ برابری کرنا۔ (اکبر الہ آبادی)۔

ہم ہوں جو کلکٹر تو وہ ہو جائیں کمشنر
ہم ان سے کبھی عہدہ برآ ہو نہیں سکتے

دیگر

کیا ظرف ہے گردونِ تنگ حوصلہ کا جو
آشوب فغاں کے عہدہ سے برآوے

عَہَر۔ ع۔ بالفتح۔ حرامکاری کرنا۔
زنا کرنا۔
عِہر۔ ع۔ بالکسر۔ حرامکاری۔
زنا۔
عِہن۔ ع۔ بالکسر۔ پشم رنگین یعنی
رنگی ہوئی اون۔ عہون جمع۔
عَہن۔ ع۔ بالفتح۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔

کسی جگہ سے نکلنا۔ کسی کام میں کوشش
کرنا۔ بر لانا۔ خشک ہو جانا درخت
خرما کے پتوں کا۔ (منتخب اللغات)۔
عُہُود۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی بہت سے
زمانے۔ یہ عہد کی جمع ہے۔
عُہُون۔ ع۔ بضمتین۔ رنگین اون
اُونیں۔ یہ عہن یعنی اُون یا پشم کی
جمع ہے۔
عَہِید۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے عہد کی)
یعنی ہم قسم۔ ہم عہد۔ ہم پیمان۔
ہمعصر۔ پرانا۔ دیرینہ۔ ہم زماں۔

ع ی

عِیّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید یا۔ یعنی
درماندہ ہونا۔ بات کرنے میں
بول نہ سکنا۔
عَیّ۔ ع۔ بالفتح۔ نام برادر عدنان
عِیَادَت۔ ع۔ (ع و د) بیمار پرسی
اکبر الٰہ آبادی
بہت اچھا ہوا آئے نہ وہ میری عیادت کو
جو وہ آتے تو غیر آتے جو غم ہوتا
عِیَاذ۔ ع۔ (ع و ذ)۔ پناہ۔
پناہ لینا۔
عِیَاذًا بِاللہ۔ ع۔ (اصل اعوذ
عیاذا باللہ جملہ فعلیہ) یعنی خدا کی
پناہ۔ شعر رند
آپ کی بات کو باتوں میں عیاذاً باللہ
کاٹ دوں سر کو اگر کیجئے ارشاد ابھی
عِیَار۔ ع۔ بکسر اول (ع ی ر)۔
سونے و چاندی کی چاشنی یعنی بانی۔
سونے چاندی کو اچھا برا جانچنا۔
کا تار سناروں کا۔ کسوٹی لگانا۔
عَیَار۔ ع۔ وزن کرنا۔ سونے
چاندی کی چاشنی لینا۔
عَیَّار۔ ع۔ مرد چالاک۔ بہت۔
چلنے والا۔ بہت حرکت کرنے والا۔
بہت آمد و رفت کرنے والا۔
عَیَّارِی۔ ع۔ (یائے مصدری
معروف)۔ چالاکی۔
عَیَّاش۔ ع۔ یہ عیش کا اسم مبالغہ
ہے یعنی نہایت عیش پسند زیست کو
بڑی خوشی اور اچھی طرح سے بسر کرنے والا۔
عِیَال۔ ع۔ عین مکسور یہ جمع ہے
عیل کی (۱)۔ زن و فرزند۔ یعنی بی بی اور
بچے۔ اور وہ رشتہ دار جن کی پرورش
کسی شخص نے اپنے ذمہ لے لی ہو۔
عیائل جمع۔ مگر فارسی والے اس کو
بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔
سعدی شیرازی ؎
اے گرفتار و پای بند عیال
دگر آزادگی مبند خیال
عِیَان۔ ع۔ بالکسر (ع ی ن)۔
آنکھ سے دیکھنا۔ مجازاً ظاہر۔ (بفتح
عین یعنی عَیاں غلط مشہور ہو گیا ہے)۔
عیاں را چہ بیاں۔ فارسی مثل
یعنی ظاہرات کا پوچھنا کیا۔
عَیب۔ ع۔ برائی۔ نقصان۔ کمی۔
عیوب جمع۔
عیب جوئی۔ دوسرے کی
برائی پکڑنا۔ عیب نکالنا۔ (مرکب
ہے عیب جو اسم فاعل اور یائے
مصدری سے)۔ ؎
بہ عیب خویش نظر کن اگر خرد مندی
کہ عیب جوئی مردم ہنر نباشد
مصرع
ہزاروں عیب جو ہیں اک ہنود
عیب لگانا۔ ف۔ (مرکب)۔
لگانا۔ عیب ظاہر کرنا۔
(شعر سعدی رح)
ہر کہ عیب دگراں پیش تو آورد و شمرد
بیگماں عیب تو پیش دگراں خواہد برد
عَیبَہ۔ ع۔ (ع ی ب)۔ چمڑے
کا صندوق یا تھیلا۔ ہتھیار رکھنے
کا بکس۔
نوٹ۔ بوستاں کے اس شعر میں
عیبہ سے مراد دل ہے جہاں بھید
رکھا جائے ؎
چو بانگ دہل ہولم از دور بود
بعیبہ درم عیب مستور بود
عِید۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف
(ع و د)۔ لفظی معنی وہ چیز جو بار
بار آوے۔ خوشی اور جشن کا دن۔
یہ اہل اسلام کا ایک مشہور تہوار ہے
جو بعد ختم رمضان کے یکم شوال کو
ہوتا ہے اس روز مسلمان نہاتے
اور خوشبو لگاتے اور ارکان عید کو
بجا لاتے ہیں چونکہ عید و جشن ہر سال
واپس آتا ہے لہذا عید نام ہوا عیدین
سے مراد عید الفطر اور عید الضحیٰ
دونوں ہیں اعیاد جمع ہے ؎
ہر عید ہو تمہاری سو سال کی برابر
ہوویں تمہیں مبارک ایسی ہزار عیدیں
دیگر
این عید و ہزار عید دیگر
بر ذات گرامیت مبارک
ہر دو اشعار مندرجہ بالا عید کے روز
اپنے دوست احباب کے روبرو بجائے
(عید مبارک)۔ کہنے کے پڑھ سکتے ہیں
عید الضحیٰ۔ ع۔ عید قرباں ؎
یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا
عید الفطر۔ ع۔ روزوں کے
بعد والی عید۔

عید غدیر۔ ع۔ وہ عید کا دن جب پیغمبر صلعم نے حضرت علی ع کو اپنا جانشین قرار دیا تھا۔

عَیْر۔ ع۔ بالفتح۔ جنگلی گورخر۔ شہری گدھا۔

عِیْر۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کارواں۔ یا قافلہ۔ اور ہر مویشی جس کے اوپر غلّہ لاد کر لایا جاوے۔

عِیْس۔ ع۔ بالکسر۔ یہ اعیس وعیسا کی جمع ہے۔ بمعنی سرخی مائل سفید رنگ کے اونٹ۔ اور مجازاً قافلہ۔

عِیسیٰ۔ معرب ہے سریانی زبان کے لفظ ایشوع کا۔ نام ایک پیغمبر کا نبی اسرائیل سے مریم بنت عمران کے بطن سے بے باپ کے پیدا ہوئے ۳۰ ۳ برس کی عمر میں آسمان پر گئے۔ یہودیوں نے انہیں مصلوب کیا۔ قریب قیامت پھر آویں گے۔ آپ کی اُمت نصاریٰ ہے۔ مسیح۔ مسیحا۔ یسوع۔ یسوع مسیح۔ اور روح اللہ بھی آپ ہی سے مراد ہے۔ آپ مردہ کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔

مصرع

چراغ شدہ گرشتہ او ہمچو عیسیٰ بے پدر پیدا

عَیْش۔ ع۔ بالفتح۔ زندگی ناز و نعمت میں بسر کرنا۔ عیاش اس کا اسم مبالغہ ہے۔ محاورہ میں عیش ونشاط۔ عیش وطرب۔ عیش وعشرت عیش وآرام آتا ہے۔

عیش منغص ہونا۔ اُردو محاورہ ہے آرام میں خلل پڑنا ؎

دوستو درد کو محفل میں نہ تم یاد کرو
نہ کہیں عیش تمہارا بھی منغص ہووے

عیش تلخ کرنا۔ اُردو محاورہ ہے خوشی میں رنج پیدا کرنا۔ رنگ میں بھنگ ڈال لینا ؎

وہ کیا شراب ہے شیشہ میں سماوی کے تلخ
کیا ہے عیش کو جس نے کراں جہاں کے تلخ

عِیْشَہ۔ ع۔ (ع ی ش)۔ بمعنی اچھی زندگانی۔

عِیْص۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم۔ بہت گھنا درخت۔ اور حضرت اسحٰق ع کے بیٹے کا نام جن کی اولاد میں رومی ہیں۔

عَیْقَہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ی ق)۔ ساحل۔ دریا کا کنارہ۔

عَیْل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی سیر کرنا۔ بہت پھرنا۔ فقیر ہونا۔

عَیِّل۔ ع۔ بفتح عین مہملہ وتشدید یا بمعنی گھوڑا خوشخرام۔ اسپ خوش رفتار۔

عِیَل۔ ع۔ زن۔ فرزند۔ رشتہ دار۔ عیال جمع۔

عَیَل۔ ع۔ بفتحتین۔ اپنی بات کو کسی ایسے آدمی سے کہنا جو سننا نہیں چاہتا ہے۔

عَیْلَہ۔ ع۔ بالفتح (ع ی ل)۔ فقیری۔

عَیْن۔ ع۔ پانی کا چشمہ۔ آنکھ۔ چشم۔ چشمہ آفتاب۔ زر سُرخ۔ اشرفی۔ مال۔ بارش پنج روز یا بارش قبلہ کی طرف سے آنے والا بادل۔ سردار۔ ہر ایک عمدہ چیز۔ ذات۔ ہر شے کی حقیقی بھائی۔ شخص۔ نفس۔ ایک آدمی۔ ہر شے کی حقیقت اہل خانہ۔ قوم۔ جاسوس۔ دیدبان۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ دیدار۔ نظر کرنا۔ اہل شہر۔ نظر لگانا جسے فارسی میں چشم زخم کہتے ہیں۔ پیشوا۔ انگورہ۔ زانو۔ ایک حرف کا نام۔ اعیان وعیون واعین جمع ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ عین بمعنی جاسوس مجاز مرسل کی اقسام میں سے ایک قسم ہے جس میں جزو واسطے کل کے استعمال ہوا ہے۔

عین۔ اُردو میں یہ لفظ ٹھیک کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ؎

آگیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

عِیْن۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی عمدہ آنکھوں والی عورتیں۔ زنانِ خوش چشم۔ یہ عیناء کی جمع ہے۔

عَیْنَاء۔ ع۔ (ع ی ن)۔ خوش چشم عورت۔ عین جو اوپر گزرا اس کی جمع ہے۔

عَیْنُ الحَیٰوۃ۔ ع۔ (باضافت)۔ آبحیواں یا آبحیات۔ یا آب بقا کا چشمہ۔ جو ظلمات میں ملتا ہے۔

عَیْنُ الدِّیک۔ ع۔ (باضافت)۔ چشم خروس۔ یعنی مرغ کی آنکھ۔ ایک دانہ ہے سُرخ رنگ کا جس کا مُنھ سیاہ ہوتا ہے اور یہ پھلی کے اندر نکلتا ہے ہندی میں اس کو گھنگچی کہتے ہیں۔ بعض اس کو رتی بھی کہتے ہیں۔

عین القِطر۔ ع۔ (بکسر قاف و باضافت)۔ چشمہ رال کا۔ چشمہ گندھک کا۔ درخت چیڑ کا روغن۔ ایک سیاہ رنگ کا بدبودار روغن۔ جو خارشتی اونٹوں کی جلد پر مَلا جاتا ہے۔ سعدی نے گلستان باب اوّل میں لکھا ہے (و عین القطر از نفلش بگند یدند)۔ اور ترجمہ نصاب

میں لکھا ہے کہ ایک چشمہ ہے پگھلے ہوئے تانبے کا جس کو خدا نے حضرت سلیمانؑ کے لیے جاری کیا تھا۔ اور بقول بعض قِطر مخفف ہے قطران کا جس کے معنی ہیں درخت چیڑ کا روغن۔

عَینُ الکمال۔ (باضافتِ عربی)۔ چشم زخم۔ نظرِ بد جس کا اثر جاندار اور بیجان دونوں چیزوں پر پڑتا ہے اور اس سے اچھی چیز کو ضرر پہنچ جاتا ہے۔

عَینُ الہِرّ۔ ۶۔ باضافت۔ زیر بکسرہ و تشدید رائے مہملہ۔ ایک قیمتی پتھر ہے قسم جواہرات سے جو بلی کی آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے۔ ہندی لہسنیا پتھر۔

عین الیقین۔ ۶۔ (باضافت)۔ یقین کی ایک قسم ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ یقین کے تین درجے ہیں:۔

۱۔ علم الیقین۔ مثلاً معلوم ہے کہ آگ پکڑنے سے ہاتھ جل جاتا ہے۔

۲۔ عین الیقین۔ مثلاً کسی آدمی نے آگ پکڑی اور اس کا ہاتھ جل گیا تو دیکھنے والے کو عین الیقین ہو گیا۔

۳۔ اگر کوئی شخص خود آگ پکڑے اور اس کا ہاتھ جل جاوے تو اب اس کو حق الیقین ہو گیا۔

عَینُ اللہ۔ ۶۔ (باضافت)۔ حفظِ خدا۔

عینک۔ ۶۔ چشمہ جو آنکھوں پہ لگاتے ہیں۔ (ملا طغرا)

تراشیدہ خرد او نا امید چہ سر
زہر فلک عینک ماہ و مہر
ناقص کا صفا کیش سے معلوم آئے
جو کور ہو عینک سے اُسے کیا نظر آئے

عَینِ کافور۔ ۶۔ مطلوب کے سینہ سے مراد ہے۔

عُیُوب۔ ۶۔ بضمتین۔ عیب کی جمع ہے۔

عَیُّوق۔ ۶۔ (ع ی ق)۔ یہ آسمان پر کہکشاں کے نزدیک ایک روشن اور نہایت سرخ ستارہ ہے۔ امیر خسرو کے آئینہ سکندری کا شعر ؎

علم سرز عیوق بر ترکشید
سناں چشم سیارہ بر سرکشید

عینہ۔ ۶۔ مخفف ہے بعینہ کا۔ مصرع آقا شاپور طہرانی

گل بہ چشم عینہ پیراہن یوسف نمود

عَیُول۔ ۶۔ (ع ی ل)۔ بالفتح بمعنی بہت پھرنا۔ سیر کرنا۔

عُیُول۔ ۶۔ بضم اوّل و دوم۔ (ع ی ل) بمعنی۔ فقیری۔ درویشی۔

عَیُون۔ ۶۔ بالفتح و ضم یا۔ (ع ی ن)۔ وہ شخص جس کی نظر لگ جاتی ہو۔ بدنظر۔ شور چشم۔ نظر لگنے سے اچھی چیزوں کو خواہ جاندار ہوں خواہ بیجان ضرر پہنچتا ہے۔

عُیُون۔ ۶۔ بضم اوّل و دوم۔ یہ عین کی جمع ہے۔ بمعنی آنکھیں پانی کے چشمے۔ ایک حکمت کی کتاب مصنفہ بو علی سینا۔ ؎

طوفان نوح آنکھ نہ ہم سے ملا سکے
آئے نظر جو چشم سے ہر دم عیاں عیون
(اس شعر میں بمعنی چشمے آیا ہے)۔

باب غین معجمہ

یہ حرف غین بمعنی ابر سیاہ ہے اور حساب جمل میں اس کے عدد ایک ہزار ہیں اور اس سے زیادہ عدد کسی حرف کے نہیں ہیں چونکہ بلبل کو فارسی میں ہزار و ہزار داستان کہتے ہیں اور غین کے عدد بھی ہزار ہیں اس مناسبت سے غین بلبل کو بھی کہتے ہیں۔ اس کا بدل اور حرفوں سے بھی ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ امثلہ ذیل سے ظاہر ہے:۔

زائے معجمہ سے جیسے گریغ و گریز۔

کاف فارسی یعنی گاف سے جیسے لغام و لگام۔ (لجام اس کا معرب ہے)۔

غوچی و گوچی یہ اس چھوٹے سے گرڈے کو کہتے ہیں جو ہندوستانی لڑکے ایک کھیل میں جس کو گلی ڈنڈا کہتے ہیں کھودا کرتے ہیں۔

خائے معجمہ سے جیسے تاغ و تاخ۔

قاف سے جیسے جناغ و جناق۔

اور کبھی لفظ کے آخر میں زائد بھی آتا ہے جیسے گیا و گیاغ۔

غ ا

غاب۔ ۶۔ (غ ی ب)۔ بہت سے جنگل یا ویرانے جس میں شیر رہتا ہو۔ یہ لغت غابہ کی جمع ہے۔ اور فارسی میں وہ بقیہ کھانا جو کھانے سے رہ جائے۔ درماندہ خراب شدہ۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔

غابات و غاب۔ بہت سے جنگل۔ یہ دونوں الفاظ غابہ کی جمع ہیں۔

غابہ } (غ ی ب)۔ صحرا۔
غابۃ } جنگل۔ زمین نشیب۔ اور حجاز میں ایک جگہ کا نام غاب و غابات اس کی جمع ہے۔ مترجمہ۔

غَابِر۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور۔ یہ غبور کا اسم فاعل ہے۔ آنے جانے والا۔ مجازاً ماضی و استقبال ہر دو کے معنی ہوتے والا۔ باقی ماندہ۔ غبّر۔ جمع۔

غَابِن۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے۔ غبن کی) بمعنی سست۔ کاہل۔ سست عقل۔ مکار۔

غَادِر۔ ع۔ دال مکسور ہے۔ بمعنی بے وفا۔ بدعہد۔ یہ لفظ غدر (بمعنی بیوفائی) کا اسم فاعل ہے اور غدار بمعنی بڑا بیوفا اُس کا اسم مبالغہ ہے۔

غَادِیَہ۔ ع۔ (غ و د) صبح کے وقت کا بادل اور صبح کے وقت کا مینہ یعنی بارش اور مطلق صبح۔ غوادی جمع۔

غَاذِیَہ۔ ع۔ اس میں ہ تانیث کی ہے جو لفظ غذا کے اسم فاعل غاذی میں زیادہ کی گئی ہے یہ ایک قوت کا نام ہے جو غذا کی مشابہ جوہر بدن کر کے کل اعضا کو تقسیم کرتی ہے۔

غَار۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ (غ و ر)۔ پہاڑ کی کھوہ یا گڑھا۔ جانوروں کا سوراخ۔ زمین پست۔ یارِ غار بمعنی دلی دوست۔

غَارَت۔ ع۔ رائے مہملہ مفتوح۔ (غ و ر)۔ مال لوٹ لینا۔ لوٹ۔ غنیمت۔ غارات جمع۔

مصرعہ سعدی شیرازی

ایمان ما ز غارت شیطاں نگاہدار

غارتگر بمعنی لٹیرا اور راہزن اور غارتگری بمعنی رہزنی اسی سے بنے ہیں۔

غارتیدن۔ ف۔ بمعنی لوٹنا۔ غارت کرنا۔ فارسی والوں نے عربی لفظ غارت میں کلمہ یدن علامت مصدر لگائی ہے ایسے مصدر کو جعلی مصدر کہتے ہیں۔ طلبیدن اور فہمیدن بھی مصادر جعلیہ ہیں جو عربی الفاظ طلب اور فہم سے بنائے گئے ہیں۔

غَارِ زرف۔ ف۔ (بصفت)۔ مراد دنیا ہے۔

غَارِس۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ بمعنی باغبان۔ درخت بونے والا۔ یہ لفظ غرس کا اسم فاعل ہے۔

غَارِق۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے غرق کا۔ بمعنی ڈوب جانے والا۔

غَارِیقون۔ (بقول بعض عربی اور بعض نے یونانی کہا ہے) ایک دوا کا نام ہے جو مسہل بلغم ہے۔ اس کی صورت مثل درخت کی مڑی ہوئی جڑوں یا سڑے ہوئے ریشوں کے ہوتی ہے۔ اور زہریلی ہوتی ہے۔

غَازہ۔ ف۔ ایک قسم کی سُرخی جس کو عورتیں چہرہ پر ملتی ہیں۔ ابٹن۔ گلگونہ۔ حسن دہلوی ؎

فکر کرا ایسی کہ ہو میرا غبار
غازۂ آئینۂ رخسارِ یار

غَازِی۔ ع۔ (غ ز و)۔ یہ اسم فاعل ہے غزوا کا جس کے معنی ہیں جہاد۔ قاتلِ کفار۔ راہِ خدا میں لڑنے والا۔ غزنی و غزاۃ جمع ہے۔ املا لکھنے میں غازی اور غاذی میں جو اسم فاعل ہے غذا کا تمیز کرنا چاہیے۔

غَازِی۔ ف۔ نٹ۔ دار باز۔

غَاسِق۔ ع۔ (یہ غسق کا اسم فاعل ہے)۔ چاند۔ پروین۔ رات سے کنایہ ہے۔

غَاشِیَہ۔ ع۔ بکسر شین۔ (یہ مؤنث ہے غاشی کا جو اسم فاعل ہے۔ غشی کا) بیہوش کرنے والی چھپا لینے والی۔ مجازاً بمعنی زین پوش۔ پالان۔ قیامت۔ دوزخ کی آگ۔ جسم کے اندر کی بیماری۔ غواشی جمع ہے۔

غَاشِیَہ باقانِ ریش۔ ف۔ (تہ) لمبی ڈاڑھی رکھنے والے جس سے زین پوش بن لیا جاوے یعنی بڑی ڈاڑھی رکھنے والے۔ کنایہ ہے مسخروں سے۔ عرفی شیرازی ؎

کنون ز غاشیہ باقانِ ریش اندوزم
کرشمہائے عروسان خلخ و نوشاد

غَاشِیَہ بردار۔ ف۔ خدمتگار۔ نیس۔ شرف لاہوری ؎

حلقہ بگوشِ تو سپہر بریں
غاشیہ بردار تو روح الامیں

غَاصِب۔ ع۔ زبردستی غیر کا حق چھین لینے والا۔ یہ غصب کا اسم فاعل ہے۔

غَاغہ۔ پودینہ جو مشہور چیز ہے۔ (جامع سے)۔

غَافِر۔ ع۔ ف مکسور ہے۔ (یہ غفر کا اسم فاعل ہے) چھپانے والا گناہ بخشنے والا۔

غَافِل۔ ع۔ بمعنی بے خبر۔ یہ غفلت کا اسم فاعل ہے غفلہ و غافلین جمع۔

غَاق۔ ع۔ (غ و ق) کوّے کی آواز

غَالِب۔ ع۔ (یہ غلبہ کا اسم فاعل ہے)۔ زبردست۔ دہلی کے ایک شاعر کا تخلص ہے ؎

عرفی جو گیا ہے نوجوان مر
غالب سے گیا وہ غالب آور

غالبًا۔ ع۔ شاید۔ یقیناً۔ اس میں الف تنوین کا مفید معنی تمیز ہے۔

غالی۔ ع۔ حد سے گزرنے والا۔ مہنگا گراں۔ یہ غلو کا اسم فاعل ہے۔

غالیچہ۔ ف۔ اُون کی بچھونا۔ مشہور چیز ہے۔ اس میں چہ کلمۂ تصغیر ہے۔ اور غالی معرّب ہے قالین کا۔

غالیہ۔ ع۔ لام مکسور ہے۔ (غ ل ی)۔ یہ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جو عنبر مشک کافور اور دہن البان سے بنائی جاتی ہے۔ فارسی میں بمعنی مطلق خوشبو۔ استعمال اس لفظ کا بابیدن کشیدن وزدن کے ساتھ ہوتا ہے۔

حکیم رودکی

خاک بالش مرزا راحت دہد چوں غالیہ
گرد ابیش ویدار روشن کند چوں توتیا

خواجہ آصفی (باریدن)۔

در زلف او چو باد بہاری در آمدم
شب تا سحر بغالیہ باری در آمدم

امیر خسرو (زدن)

رفتہ ازیں روضۂ فردوس بوئی
غالیۂ نو زدہ خوبان بہ موئی

میر معزی (کشیدن)

مو رچہ راچند نہی بر سمن
غالیہ راچند کشی بر قمر

غامِض۔ ع۔ م مکسور ہے۔ گہرا گڑھا۔ کلام مشکل اور دیر فہم۔ یہ اسم فاعل ہے غموض کا۔ غوامض جمع۔

غانِمًا۔ ع۔ بالفتح و نون مکسور و تنوین۔ یہ اسم فاعل ہے غنیمت کا اور الف تنوین کا۔ بمعنی فائدے کی حالت میں۔ غنیمت کا مال لائے ہوئے۔ بامراد۔ ؎

زیں سفر اندر وطن گردید فائز بالمراد
ہر کہ رفت از در او دنیا سالمًا و غانمًا

غانِم۔ ع۔ مال غنیمت سے لدا ہوا۔ (جواہر اللغات سے)۔

غَانی۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف۔ اسم فاعل ہے غنا کا۔ متموّل۔ دولتمند۔ تونگر۔ بے نیاز۔ راگ گانے والا۔

غانیہ۔ ع۔ یہ غانی کی مؤنث ہے۔ وہ عورت جس کو بہ سبب حسن و جوانی کے زیور کی پروا نہ ہو۔ پارسا عورت۔ غوانی جمع۔

غاوِی۔ ع۔ (اسم فاعل غَیّ کا) گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔

غائب۔ ع۔ جو موجود نہ ہو۔ حاضر مقابل ہے۔ یہ غیبت کا اسم فاعل ہے۔ اغیاب۔ غیّب و غائبین اسکی جمع ہے۔

غائب باز۔ (اسم فاعل باختن کا)۔ ایسا کامل شطرنج باز جو آپ علیحدہ بیٹھا رہے اور دوسروں سے مہرے چلوا کر حریف کو مات دیدے۔

غایت غایۃ۔ ع۔ (غ ی ی) انتہا۔ جھنڈا۔ غرض۔ مطلب۔ آخر۔ غایات و غوائی جمع۔

غائر۔ ع۔ گھس جانے والی شے۔ زمین پست۔ نیچے چلی جانے والی ہر چیز۔ یہ غور کا اسم فاعل ہے۔ ؎

یہ جوانی میں نشۂ دولت کی چاہ
ہے عبث گرچہ ہے غائر نگاہ

غائص۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ غوطہ مارنے والا۔ یہ غوص کا اسم فاعل ہے۔

غائِط۔ ع۔ بکسر حرف سوم۔ اسم فاعل ہے غوط کا۔ بمعنی زمین پست اور مجازاً آدمی کا پاخانہ۔ غیطان جمع ہے۔

غائِلہ۔ ع۔ بکسر سوم و فتح لام۔ بمعنی شر و آفت۔ بدی۔ وہ چیز جو ہلاک کر کے پکڑ لے۔ بلائے ناگہانی۔ یہ مؤنث ہے غائل کی جو اسم فاعل ہے غول کا جس کے معنی اچانک پکڑ لینے اور مار دینے کے ہیں۔

غائی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بغایت۔ بمعنی کسی چیز کی انتہا یعنی علّتِ غائی۔

غ ب

غِب۔ ع۔ بالکسر۔ (غ ب ب) بمعنی نوبتی تپ یعنی وہ بخار جو ایک روز آوے اور ایک روز نہ آوے۔ باری کا بخار۔ ایک روز آنا اور ایک روز نہ آنا۔ وہ شخص جو ہفتہ میں ایک دفعہ ملاقات کرے۔ ہر چیز کی حد۔

غَب۔ ع۔ بالفتح۔ (غ ب ب) چوپایہ کا ایک دن ناغہ دیکر پانی پینا۔

غُب۔ ع۔ بالضم۔ (غ ب ب)۔ بمعنی دریائے مواج یعنی بہت موج مارنے والا دریا۔

غُباد۔ ف۔ بالضم۔ ایجاد جی۔ (خزانۂ لغت سے)۔

غُبار۔ ع۔ بالضم۔ (غ ب ر) گرد اور ہوا میں اڑنے والی۔ مجازاً رنج و کدورت۔ ایک قسم کا خط بھی ہے۔ غبارات جمع۔

شعر مصحفی

گر اس سے خاطر اقدس پہ کچھ غبار آیا
اور اس گنہ سے ہوا بندہ واجب التعزیر

(یعنی رنج و کدورت)

شعر دیگر ؎

شاید مرزا حاتم سے تمکذ ہے یا کہا لکھا ہے اس فہم کو بتدوین غبار خط (قسم تحریر کی)

غبار برآمدن۔ فارسی مرکب۔ کنا یہ بے رونق ہونا۔

غباوت۔ ۲۔ حرف اول ۲ و ۴ مفتوح۔ (غ ب ی) غبی ہونا۔ کند ذہن ہونا۔ کم فہمی۔

غبب۔ ۶۔ بفتحتین۔ وہ گوشت جو بعض شخصوں کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوتا ہے اور حسن میں داخل ہے۔ طوقِ گلو مرادف۔

غبرا۔ ۶۔ بفتح اول و سکونِ بائے موحدہ۔ (یہ مؤنث ہے اغبر کی) گرد آلود زمین۔ کبک مادہ۔ وہ زمین جس پر بہت سے درخت ہوں۔ نام ایک درخت کا جس کے پھل کو غبیرا کہتے ہیں۔ منتخب)۔

غبرہ۔ ۶۔ بالفتح (غ ب ر)۔ گرد و غبار۔ بہت درختوں والی زمین۔

غبرہ۔ ۶۔ بضم غین و سکون بائے موحدہ و فتح رائے مہملہ (غ ب ر) سیاہی۔ تاریکی۔ تیرگی۔

غبطہ۔ ۶۔ بالکسر (غ ب ط) کسی کے مال کو دیکھ کر رشک کرنا۔ حسد مقابل۔ رشک اور حسد کا فرق لفظ رشک کی تحقیق میں درج ہو چکا ہے۔ غبط جمع۔

غبغب۔ ۶۔ (غ ب ب)۔ وہ گوشت جو ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوتا ہے اور خوبصورتی کا باعث سمجھا جاتا ہے۔

غبن۔ ۶۔ بفتحتین سُست عقل ہونا۔ بھول جانا۔ تدبیر میں خطا یا قبیح ہونا۔

غبن۔ ۶۔ غین مفتوح ب ساکن مال کا نقصان۔ بھول۔ فراموشی۔ مکر کرنا۔

غبن فاحش۔ ۶۔ حرف ۲ و ۴ مکسور (بصفت) وہ بڑا نقصان جو کسی شے کے خرید میں اٹھانا پڑے۔

غبوق۔ ۶۔ بفتح اول و ضم بائے موحدہ۔ (غ ب ق)۔ آخر روز اور سر شام کی شراب۔

غبی۔ ۶۔ بالفتح و کسر دوم و بحرم و یائے معروف بمعنی کم عقل و کند ذہن۔ غباوت کا اسم فاعل ہے۔ اغبیا جمع۔

غبیب۔ ۶۔ بالضم (غ ب ب) نام ایک مقام کا درمیان مدینہ اور یمامہ کے۔

غبین۔ ۶۔ بفتح غین و کسر بائے موحدہ۔ غبن کی صفت مشبہ ہے بمعنی سُست رائے ضعیف عقل۔

غ ث

غث۔ ۶۔ بالفتح و تشدید حرفِ دوم (غ ث ث)۔ لاغر۔ دُبلا۔ فاسد۔ خراب ہو جانا کسی چیز کا۔ زخم سے پیپ کا بہنا۔ مجازاً شریر۔ دُبلا گوشت۔ پیپ۔ سمین مقابل۔

غثا و غثا۔ ۶۔ پانی کے پھین۔ یا جھاگ اور وہ گھاس جو پانی کے ساتھ بہہ آوے۔ اور درخت کے سڑے ہوئے پتے جو سیلاب کے جھاگوں میں مل جاویں۔ (منتخب)

غثاثہ۔ ۶۔ بالفتح۔ دُبلا ہو جانا۔ دُرغثہ۔ ۶۔ بالضم۔ کمینہ۔ غرور۔

غثوثہ۔ ۶۔ بالضم۔ دُبلا ہو جانا۔ غثاثہ مرادف ہے۔

غثی۔ ۶۔ (غ ث ا) جی متلانا۔

غثیان۔ ۶۔ بفتحتین (غ ث ی) معدہ کا قے کرنے کے واسطے اچھلنا۔ متلی۔ شعر حسن دہلوی ؎

جس طرح کھاوے کوئی گر آتش بد
ہو اسے غثیان ہر دم اور درد

غث و سمین۔ ۶۔ (بعطف)۔ لاغر و موٹا۔ تھوڑا اور بہت۔ ضعیف و قوی۔ درویش و توانگر۔ (الغنیمت) وجود رحمت یزداں محمد عربی پناہ ملک و ملت افتخار غث و سمین

غ چ

غچک۔ ف۔ غین مکسور ہے اور ج مفتوح بمعنی سارنگی جو ہندوستانی مشہور باجہ ہے۔ صاحب غیاث نے یہ معنی فرہنگ حکیم فخرالدین سے لکھے ہیں مگر جہانگیری و سراج و بہار عجم و برہان میں اُس ساز کو لکھا ہے جس کو کمانچہ کہتے ہیں۔

غ د

غد۔ ۶۔ (غ د و)۔ فردا۔ کل کا دن جو آنے والا ہے۔ غدی جمع۔ غداس کا اصل ہے بالفتح۔ بمعنی دیر روز۔

غدا۔ ۶۔ بفتحتین۔ بمعنی روز فردا۔ یہ اصل میں غدو تھا اور

لفظ غدکا مادہ بھی یہی ہے۔

غَدّار - ۶ - بالفتح و دال مشدّد مفتوح۔ بمعنی بہت بڑا بیوفا۔ یہ غدر کا اسم مبالغہ ہے۔

سعدی شیرازی ؎

یار ناپائدار دوست مدار
دوستی را نشاید ایں غدّار

غَدَاۃ - ۶ - بفتحتین۔ (غ د و) وقت صبح۔

غَدَار - ۲ - (غ د و)۔ صبح کا کھانا۔ اَغدیہ جمع۔ ضد اس کا عشار ہے یعنی رات کا کھانا۔

غُدَد - ۶ - بضم اوّل و فتح دال مہملہ گانٹھوں کی مانند ایک سخت اور گول چیز جو گوشت اور چربی میں ہوتی ہے۔ یہ غدّہ کی جمع ہے۔

غَدْر - ۶ - بفتح غین و سکون دال بمعنی بیوفائی اور بیوفائی کرنا۔ اس کو بفتح دال پڑھنا غلط ہے۔ انگریزی تاریخ میں غدر سے ۱۸۵۷ء کی بغاوت مراد ہے جو برٹش افواج میں میرٹھ سے شروع ہوئی تھی۔

سعدی شیرازی

قدر پیمان خود را بیفزا اے قدر
کہ ہرگز نیاید ز پروردہ غدر

غدر کا اسم مبالغہ غدّار۔ غدور اور بغدیر آتا ہے سب کے معنی بڑا بیمروّت۔

غُدَر - ۶ - بالضم۔ بمعنی بیوفا۔

غَدَر - ۶ - بفتح غین و دال مہملہ۔ بمعنی رات کا تاریک ہونا۔ زمین سنگلاخ۔

غَدَق - ۶ - پہلے دو حروف مفتوح بمعنی آب بسیار یعنی بہت پانی۔ غیاث۔ منتخب اور صراح سے۔

غُدُوّ - ۶ (غ د و) بضمتین و تشدید واو بمعنی وقت صبح۔ اصیل مقابل۔

غَدْو - ۶ - بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی فردا۔ کل کا روز جو آنے والا ہے۔

غُدُود - بوزن کبود و سُود۔ وہ گرہ سفید یا سیاہ جو گوشت یا چربی میں ہو۔

ابو نصر نصیرائی

خدنگ عقدہ کشائے تو تابیم کہ نشست
درون سینہ گرہ گشت چون غدود مرا

غَدْوَہ - ۶ - بفتح اوّل و سوم۔ (غ د و)۔ غذوۃ۔ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔

غَدُور - ۶ - بفتح اوّل و ضم دال مہملہ۔ یہ غدر کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بہت بڑا بیوفا۔

غُدَّہ - ۶ - بالضم و تشدید دال مہملہ مفتوح۔ (غ د د)۔ گوشت یا چربی میں گرہ سے مشابہ ایک سخت گول چیز ہوتی ہے۔ غدد جمع ہے۔

غَدِیر - ۶ - بالفتح و کسر دال مہملہ (غ د ر)۔ تالاب۔ گڑھا جس میں مینھ کا پانی جمع ہو جائے۔ غدران جمع ہے۔

غِدِّیر - ۶ - بکسر غین و دال مشدّدہ نیز مکسور۔ یعنی بہت بڑا بیوفا۔ یہ اسم مبالغہ ہے غدر کا۔

غ ذ

غَذّ - ۶ - بالفتح و تشدید ذال معجمہ (غ ذ ذ)۔ زخم سے پیپ کا جاری ہونا۔

غِذَاء - ۶ - غین مکسور ذال مفتوح و آخر ہمزہ۔ (غ ذ و)۔ خورش۔ خوراک۔ اَغذیہ جمع۔

غَذَا - ۶ - بفتحتین۔ بغیر ہمزہ کے بمعنی بول شتر یعنی اونٹ کا پیشاب۔ اسی تلفظ کا ایک دوسرا لفظ غزا ہے۔ بمعنی جہاد۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

غَذْم - ۶ - بالفتح کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا سے کھانا۔ سختی۔ حرص۔ منتخب سے

غَذَم
غُذُم } ۶ نام ایک گھاس کا۔

غِذِی - ۶ - بکسرتین۔ بمعنی خوراک یا خورش یہ غذا کا املا ہے املا میں لفظ کے الف کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے حساب سے حسیب۔

غ ر

غِرّ - ۶ - بکسر غین و تشدید رائے مہملہ (غ ر ر)۔ بمعنی نا تجربہ کار اور غافل آدمی۔

غَرّ - ۶ - غین مفتوح اور رائے مہملہ مشدّد ہے۔ (غ ر ر)۔ غرور کرنا۔ اور وہ دانہ جو پرند اپنے بچہ کو کھلاتا ہے اور تلوار کی تیزی۔

غُرّ - ۶ - بالضم و تشدید۔ بمعنی بزرگان و مشاہیر یعنی بڑے اور مشہور لوگ۔ اور سفید پیشانیوں کی۔ اس صورت میں اَغر کی جمع ہے۔

غُرْف - بفتح غین و سکون را بمعنی زن قحبہ یا فاحشہ بد دل۔

غَرْ ت ۔ بفتح غین و سکونِ را ۔ نام ایک بیماری کا جس میں فوطہ بڑھ جاتا ہے ۔ اور کبھی یہ مرض گلے کی کھال میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔

غَرا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (غ ر و) ۔ سریش اور ہر چیز چپکنے والی ۔ بچہ گاؤ ۔ بچہ ہر چیز ۔ (منتخب ہے)

غَرّا ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ و آخر ہمزہ ۔ یہ مؤنث ہے اغر کی ۔ بمعنی ہر مؤنث چیز جو روشن اور سفید ہو ۔ ؎

دیں بدنیا عزیز زد گردید
گشت روشن شریعت غرّا

غُراب ۔ ع ۔ بالضم (غ ر ب) ۔ کوا ۔ کراغ ۔ کلاغ ۔ ایک قسم کی کشتی ۔ حربان و اغربہ بروزن افعلہ جمع ؎ ۔

سعدی ؎

غرابے تنگ کیک در گوش کرد
تنگ خویشتن ہم فراموش کرد

غُرابُ البَین ۔ ع ۔ مرکب ہے (غراب + ال اضافت کا + بین بمعنی جدائی) یعنی جدائی کرنے والا کوا ۔ یہ ایک قسم ہے جنگلی کوے کی جس کے پاؤں اور چونچ سرخ اور رنگ سیاہ ہوتا ہے عربوں کے اعتقاد میں ایسے کوے پر نظر پڑنے سے دوستوں میں افتراق اور مقصد میں ناکامیابی ہوتی ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا ۔

غراب سینہ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) مراد رات سے ہے ۔

غِرار ۔ ع ۔ بالکسر (غ ر ر) ۔ کمی ۔ نادانی ۔ کم عقلی ۔ نمونہ ۔ طرز ۔ روش ۔ تیزی تلوار کی ۔ مقدار و مدت کسی چیز کی ۔ دودھ کا کم ہو جانا ۔ گھوڑنا ہونا یا بازار کا کساد بازاری ۔

غَرارہ ۔ ع ۔ بالفتح و را و دوم نیز مفتوح ۔ (غ ر ر) ۔ ناآزمودہ کار ہونا کسی کے فریب میں آجانا ۔

غِرارہ ۔ ع ۔ غین مکسور اور دونوں رے مفتوح بمعنی غلہ کی گون ۔ غرائر جمع ۔

غَرام ۔ ع ۔ بالفتح (غ ر م) ۔ لالچ ۔ عشق ۔ محبت ۔ ہلاک ۔ عذاب دائمی ۔ ایذا ۔

غرامت | **غرامتہ** ۔ بالفتح (غ ر م) ۔ تاوان ۔ تلوان زدہ ہونا ۔ عذاب ۔ پشیمانی ۔

غَرّاں ۔ ف ۔ بمصدر غریدن کا اسم حالیہ ہے ۔ بمعنی ڈراونی آواز نکالنے والا ۔ غصہ سے چیخنے والا ۔

غَرانیق ۔ ع ۔ جوانانِ زیبا شکل یہ جمع ہے غرنوق کی ۔

غَرانیق العُلا ۔ ع ۔ (بلند فتم) بتوں سے مراد ہے ۔

غَرائِب ۔ ع ۔ نادر چیزیں انوکھی عجیب ۔ یہ غریبہ کی جمع ہے ۔ محاورہ میں یہ لفظ عجائب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔ (شعر فنائے عجائب)

مصیبت نگار و مصائب رقم
جگر چاک و مسموم میرا قلم
محبت کا کچھ حال لکھتا ہے یاں
عجائب غرائب ہے یہ داستاں

غَرائِر ۔ ع ۔ بمعنی غلہ کی گونیں ۔ اس حالت میں جمع ہے غرارہ کی ۔ اور بمعنی لوگ ۔ نیک خصلتیں اور جوانانِ ناکارآزمودہ ۔ اس حالت میں جمع ہے ۔ غریرہ کی اور نیز جمع ہے غرارہ کی جس کے حق کا دوبارہ رج ہو چکے

غَرْب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پانی رکھنے کا برتن یا چمڑے کا بڑا ڈول جس کو چرسا کہتے ہیں ۔ تیزی ہر چیز کی ۔ تیز رفتار گھوڑے دوڑ ہونا ۔ جدا ہونا ۔ جدائی ۔ فراق ۔ بیٹھ جانا ۔ چھپ جانا ۔ گوشہ چشم کا ناسور ۔ سورج کے ڈوبنے کی جگہ ۔ غروب بمعنی آخر ۔

غَرَب ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ ایک خاص درخت کا نام ہے کبود رنگ کا جو نہروں کے کنارے پیدا ہوتا ہے ۔ فارسی میں اس کو بید کہتے ہیں نام چاندی کا ۔ اغراب جمع ۔

غُرْب ۔ ع ۔ بالضم ۔ وطن سے دور ہو جانا ۔

غُرُب ۔ ع ۔ بضمتین ۔ بمعنی عجیب و غریب اور نادر ۔

غُرَبا ۔ ع ۔ بضم اول و سکون دوم ۔ جمع ہے غریب کی ۔ مسافر لوگ ۔

غِربال ۔ ع ۔ (غ ر ب ل) ۔ چھلنی جس سے آٹا چھانا جاتا ہے ۔ آرد بیز ۔ ف ۔ با یہ غرابیل جمع پرویزن مرادف ۔ بیولیا کی موخذ انگریزی ۔ SIEVE

غُرْبَت ۔ ع ۔ بالضم ۔ (غ ر ب) ۔ بمعنی مسافرت ۔ سفر کرنا ۔

(شعر مولانا اکبر الہ آبادی) ؎

غربت میں عمر گزری نام وطن نشاں پوچھو
نقشے بھی دوست میں یاں باقی نہیں ملیں گے

غَرْبی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ غرب ۔ مجم کا شراب خرما ۔ قسم سرخ رنگ کی ۔

غِربیب ۔ ع ۔ (غ ر ب) ۔ انگور عمدہ ۔ غرابیب جمع ۔

غَربیلہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ہندی ۔

تخشرہ۔
غرث۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم بھوک۔ فارسی گرسنگی۔
غرثان۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی گرسنہ۔ بھوکا۔
غرچک۔ ف۔ احمق۔ نادان۔ اس میں کاف تصغیر کا ہے۔ جیسے مردک اور مردک وغیرہ میں۔
غرچہ۔ ف۔ (پہ نسبت کلہے)۔ نامرد۔ بیز۔ زبون۔ نادان۔
غرچگی۔ ف۔ حماقت۔ نادانی۔

(فردوسی طوسی)

پذیرفت سامش ز بے بچگی
ز نادانی و پیری و غرچگی

اُردو شاہنامہ میں اس شعر کا ترجمہ یہ لکھا ہے ؎

پسر ایک بھی سام رکھتا نہ تھا
مرا سے لا جسم پھر پیدا کیا

غردل۔ ف۔ (یہ مرکب ہے لفظ غر بمعنی زن قحبہ اور دل سے جو مشہور عضو ہے)۔ بمعنی بودا۔ ڈرپوک۔
غرر۔ ع۔ روشنی خطر خرید و فروخت میں شرط۔
غرر۔ ع۔ یہ غرہ کی جمع ہے۔ پیشانی کی سفیدیاں۔ چیزوں کا شروع۔ سرداران قوم۔ دُرر۔ بہترین قسم کے موتی۔
غرز۔ ع۔ رکاب چرمی۔ شاخ نیلم۔ غروز جمع۔
غرس۔ ع۔ بالفتح۔ درخت لگانا یا درخت لینا۔ اور نیز لگایا ہوا درخت۔ اغراس و غراس جمع۔
غرس۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کالا کوا۔ اغراس جمع۔

غرش۔ ف۔ (غرّیدن کا حاصل مصدر ہے)۔ حالت غضب میں شور کرنا۔
غرض۔ ع۔ بفتحتین۔ نشانہ۔ مجازاً حاجت۔ مقصد۔ خلاصہ۔ حاصل کلام۔ اغراض جمع۔
غرغر۔ ع۔ بالکسر۔ ایک قسم کی گھاس۔ جنگلی مرغی۔ بفتحتین ہے۔
غرغرہ۔ ع۔ (غ ر غ ر)۔ کُلّی کا پانی حلق میں پھرانا۔ گلا گھٹنے کے وقت کی آواز۔ دیگ کے جوش کے وقت کی آواز۔ نزع کی حالت میں روح کے اٹکنے کی آواز جس کو ہندی میں گھرّا کہتے ہیں۔
غرف۔ ع۔ بضم غین معجمہ و فتح رائے مہملہ۔ بمعنی کھڑکیاں۔ دریچے۔ غرفہ کی جمع ہے۔
غرفہ۔ ع۔ (غ ر ف)۔ بالفتح بمعنی چلو میں ایک مرتبہ پانی بھر لینا۔
غرفہ۔ ع۔ بکسر غین معجمہ چلو سے پانی اٹھانا۔
غرفہ۔ ع۔ بالضم۔ بالاخانہ۔ چلو بھر پانی۔ اور لطائف میں بمعنی دریچہ یا کھڑکی کے بھی آیا ہے۔
غرق۔ ع۔ بفتحتین۔ مصدر ہے بمعنی ڈوب جانا۔ مگر عام طور سے غرق مشہور ہے۔

کمال اسمٰعیل ؎

تو ای کہ چشمۂ خورشید بار ہا گفتہ ست
ز شرم خاطر پاکت غرق نماید عرق

غرق۔ ع۔ بالفتح و کسرۂ رائے مہملہ۔ بمعنی ڈوبا ہوا۔
غرقاب۔ ع۔ بالفتح۔ ڈباؤ پانی۔ ڈبانے والا پانی۔ اصل میں آب غرق تھا۔

اضافتِ مقلوب کی وجہ سے غرقاب ہو گیا۔ جیسے اورنگ زیب اصل میں زیب اورنگ تھا مگر بقلب اضافت اورنگ زیب ہو گیا۔
غرقہ۔ ع۔ (ہا واسطے نسبت کے) بمعنی ڈوبا ہوا۔ غریق مرادف۔

مصرع بوستاں

کہ غرقہ ندارد ز باراں خبر

غرم۔ ع۔ بالفتح بمعنی نقصان تاوان۔
غرمم۔ ف۔ بضمتین۔ بمعنی پہاڑی بھیڑ۔
غرناطہ۔ مسلمانوں کے زمانہ عروج میں یہ ایک مشہور یونیورسٹی (دارالعلوم) تھی ملک اسپین میں۔

حالی

تجھ کو زیبا تھا لقب کیا تھا ہمارا یاد کا
مرنا ہم سو غمن تجھ سے تھا غرناطہ و بغداد کا

غرنوق۔ ع۔ (غ ر ق)۔ ایک آبی پرندہ ہے جس کو کلنگ کہتے ہیں۔ گورا رنگ۔ حسین۔ نازک اندام۔ ایک بُت کا نام۔ غرنیق مرادف ہے۔ غرانیق و غرانق جمع ہے۔
غرو۔ ع۔ قلم بنانے کا نے۔
غروب۔ ع۔ (غ ر ب)۔ سورج اور چاند وغیرہ کا ڈوبنا۔
غرور۔ ع۔ بفتح اول و ضم ثانی۔ (غ ر ر)۔ فریب دینے والا دنیا۔ شیطان۔ غرغرہ کرنے کا وہ پانی جو دوا وغیرہ سے تیار کیا جائے۔
غرور۔ ع۔ بضم اول و دوم۔ (غ ر ر)۔ بمعنی گھمنڈ۔ فریب۔ تکبر۔ منی۔

PAIDE

غرّہ۔ ع۔ بالضم۔ (غ ر ر)۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی۔ سردار قوم۔

رجز پڑھا لہو۔ حضرت مجاہد آج مانگی پہلی تلمیح۔ مقابل اس کا صلح ہے۔ یعنی آخر۔

غِرّہ۔ م۔ (غ ر ر)۔ بالکسر و تشدید راء یعنی فریفتگی۔ غافلی۔ غرور۔

غَرّہ۔ بالفتح و تشدید راء مہملہ۔ (غ ر ر)۔ یعنی فریفتہ ہونا۔ غرور کرنا۔

غریب۔ و۔ اسم فاعل ہو غرب کا۔ نادر۔ مسافر بیچارہ محتاج۔ غربا جمع۔

مصرع سعدی رح

حریف آید ایں معنی از ہوشمند۔

(یعنی نادر)

غریب الوطن۔ م۔ پردیسی۔

ے

کُل جانے کے نے میرے در پر شتاب جواب
مُدت ہوئی کہ یاں وہ غریب الوطن نہیں

مصحفی

میں الفقیر غریب الوطن مسافر نام
رہے ہے آٹھ پہر جس کو توصل کی تدبیر

غریب الوطنی۔ پردیس میں ہونا۔ مسافرت۔ مصرع آزاد۔

اندوہ غریب الوطنی کا ہجر جان ہے

غریب زادہ۔ ت۔ لولی زادہ۔ حرامزادہ۔ کسی کا لڑکا۔ کسی مسافر رستہ چلتے کا تخم۔

غریبی۔ ت۔ یعنی غریب الوطنی۔ گھر بار سے علیحدگی۔

نوشتہ لکھنوی ے

دو کلموں سے خدا نے بچ غریبی
در کعبہ رہنا وطن کا خوش نصیبی

غریدن۔ ت۔ مصدر ہے۔ یعنی غرانا۔ ڈراونی آواز سے چلانا۔ غراں اس کا اسم حالیہ اور غرش حاصل مصدر اور غرندہ

اسم فاعل ہے۔

غریر۔ م۔ (غ ر ر)۔ خصلت نیک۔ ضامن۔ ناآزمودہ کار جوان۔

غریزت۔ م۔ (غ ر ز)۔ اصل۔ سرشت۔ طبیعت۔

غریزی۔ م۔ (اس میں یائے نسبتی ہے) یعنی خلقی۔ جبلی۔ اصلی۔ حرارت غریزی۔

NUTRAL HEAT

غریق۔ م۔ یعنی ڈوبا ہوا۔ یہ غرق کی صفت مشبہ ہے۔ غرقیٰ جمع۔ غریق ہے دست اندازو بکلب فارسی ضرب المثل ہے یعنی ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔

غریم۔ م۔ یہ صفت مشبہ ہے غرم کی۔ یعنی قرضدار۔ قرضخواہ۔ تاوان زدہ۔ فارسی والے اپنے قاعدہ سے اس کی جمع غریمان بنا لیتے ہیں۔ جیسے مولانا روم کے اس قول میں ہے ے

تا غریماں چونکہ آں حلوا خورند
یک زمانے تلخ در من ننگرند

غریو۔ ف۔ شور و غل۔ چیخ۔ فریاد۔

(اردو شاہنامہ کا شعر)

ترے سوز کا تھا جہاں میں غریو
تری تیغ براں سے کانپے تھا دیو

غریواں۔ ف۔ یعنی چیخنے والا۔ شور کرنے والا۔ یہ مصدر غریویدن کا اسم حالیہ ہے۔

غ ز

غزا۔ م۔ بفتح اوّل و دوم۔ (غ ز و)۔ یعنی جہاد۔ کفار سے جنگ کرنا۔

غزات } غازی لوگ۔
غزاۃ } بفتحتین پڑھنے والے

غازی کی جمع ہے۔

غزال۔ م۔ بفتح اوّل و دوم۔ (غ ز ل)۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنوٹا۔ غزلہ و غزلان جمع۔ اور توابع طوس سے ایک گاؤں کا نام ہے۔

غزّال۔ م۔ بر وزن فعّال۔ صفت مشبہ ہے غزل کی۔ یعنی رسی بٹنے والا۔

غزالہ۔ م۔ بالفتح۔ مؤنث ہے غزال کی۔ مادہ آہو بچہ۔ آہو بچہ۔ مجازاً آفتاب۔

محمود غزنوی کا شعر

اے داغ بر دل از غم غزال تو لالہ را
شرمندہ ساخت آہوئے چشمت غزالہ را

غزالی۔ م۔ بالفتح۔ (غ ز ل)۔ منسوب بہ غزالہ جو توابع طوس سے ایک قریہ ہے۔ امام محمد غزالی اسی گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔

غزل۔ بالفتح و سکون دوم۔ کاتنا۔ رسی بٹنا۔ رسّی۔ سوت۔

غزل۔ م۔ بفتح اوّل و دوم۔ اس کلام کو کہتے ہیں جس میں عورات کے حسن و جمال اور عشقبازی کا تذکرہ ہو۔ غزلیات جمع خلاف قیاس۔

غزل۔ م۔ بالفتح و کسر زائے معجمہ۔ عورتوں سے عشق کی باتیں کرنے والے شخص کو کہتے ہیں۔

غزنہ
غزنی } ملک افغانستان
غزنیں } م۔ میں ایک شہر ہے جو محمود ابن سبکتگین کا

مولد ہے۔ کتاب محمود نامہ یا ای داغ ابی بادشاہ کی تصنیف ہے۔

غزنوی۔ (یائے نسبتی ہے)۔ یعنی غزنی کا باشندہ۔ چونکہ غزنی کے آخر میں (ی) ہے اور دوسری یائے نسبتی لگائے جانے سے دو حروف علت کا اجتماع ہو جاتا جو قواعد میں ناجائز ہے مثلاً غزنی ی کو واؤ سے بدل کر غزنوی کر دیا۔ بریلوی بریلی کا باشندہ اور دہلوی دہلی کا باشندہ ان میں بھی یہی قاعدہ ملحوظ ہے۔

غزو۔ ع۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار سے لڑنا

غزوات۔ ع۔ بفتحتین۔ غزوہ کی جمع ہے۔

غزوہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم و سکون دوم۔ (غ ز و)۔ کفار سے مسلمانوں کی دینی لڑائی جس میں رسولؐ یا امام وقت کی شرکت اس میں لازمی ہے مثلاً غزوۂ بدر۔ اس کا مقابل سریّہ ہے یعنی وہ جنگ جس میں رسول صلعم یا امام وقت خود شریک نہ ہوں بلکہ ان کے حکم سے ہو۔

غ ژ

غژ / بغژ } بفتح اوّل و سکون دوم۔ ف۔ مصدر غژیدن کا امر صیغہ واحد حاضر ہے۔ یعنی سُرین کے بل بیٹھے بیٹھے سرک یا چل۔

غژب۔ ف۔ بالفتح۔ انگور کا پختہ اور تازہ دانہ۔ اس کی ب کا بدل میم سے جائز ہے یعنی غژم۔

غژگاؤ۔ ف۔ ایک قسم کی گائے ہے جو ختا و ختن و تبت کے جنگلوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے تمام جسم پر لمبے چمکدار بال ہوتے ہیں۔ پہاڑوں پر باربرداری اور سواری کا کام اسی سے لیا جاتا ہے اس کی دُم کے چنور اور پرچم بنتے ہیں۔ ہندی میں اس کو سُرا گائے اور رومی زبان میں قطاس کہتے ہیں۔

غژم۔ ف۔ بالفتح۔ (بدل) ہے غژب کا۔ تازہ اور پختہ دانہ انگور کا۔

غژیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی بچوں کے بل زمین پر بیٹھ کر سرکنا جیسے شل لوگ چلتے ہیں۔ غژ یا بغژ اس کا امر ہے۔

غ س

غسّاق۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ۔ (غ س ق)۔ پیپ کی قسم کی گندہ اور بدبودار چیز۔

غُسالہ۔ ع۔ غین مضموم و حرف چہارم لام مفتوح۔ (غ س ل)۔ پانی جس سے منہ ہاتھ دھوئیں۔ دھوون۔

غسق۔ ع۔ بفتحتین۔ اوّل شب کی تاریکی۔

غسک۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم یعنی کھمل جو چارپائی میں ہو جاتا ہے۔ سناس اس کا مرادف ہے۔ انگریزی بگ۔

غُسل۔ ع۔ بالضم و سکون سین مہملہ۔ اور بضم اوّل و دوم بھی ہے۔ تمام جسم سے نہانا۔

غَسل۔ ع۔ غین مفتوح۔ کسی چیز کو دھونا۔ اس قدر مارنا کہ جسم میں درد ہو نکلے۔ عورت سے بہت زیادہ جماع کرنا۔ جانور کا بہت جفتی کھانا۔

غِسل۔ ع۔ بکسر اوّل۔ نہانے کا پانی۔ وہ پانی جس سے دھو دیں۔ سر دھونے کی چیز مثل کھلی یا ملتانی مٹی وغیرہ کے۔

غسل خانہ۔ فارسی مرکب ہے۔ یعنی حمام۔ گرمابہ۔ اصل میں یہ خانۂ غسل تھا بقلب اضافت غسل خانہ ہو گیا۔ اس کو اضافت مقلوب کہتے ہیں۔

غسلین۔ ع۔ بالکسر۔ وہ پانی جس سے زخم دھویا گیا ہو۔ پیپ یا خون جو اہل دوزخ کے جسم سے جاری ہوگا۔ دوزخ میں ایک درخت کا نام ہے۔ مولوی رفیع الدین شاہ دہلوی نے رسالہ احوال قیامت میں لکھا ہے کہ غسلین دوزخ میں ایک چشمہ کا نام ہے جس میں کفار کی کثافتیں جمع کی جاویں گی۔

غسول۔ ع۔ بالفتح۔ (غ س ل)۔ وہ پانی جس سے کوئی چیز دھوئی جائے کھلی یا ملتانی مٹی کی مانند کوئی چیز جس سے سر دھو دیں۔

غسیل۔ ع۔ اسم مفعول ہے غسل کا۔ یعنی دھویا گیا۔ غسل کیا۔

غسیل الملائکہ۔ ع۔ (باضافت)۔ لفظی معنی فرشتوں کا غسل دیا ہوا۔ لقب ہے حنظلہ بن عامر الراہب کا۔

غ ش

غِش - ۔ بالکسر و تشدید شین - (غ ش ش) - کدورت - عیب - خیانت - بدباطنی - کھوٹا پن -
(بوستاں کے اس شعر میں بھی خیانت ہے)

نیاورده حالی غش اندر میاں
نیندیشه از رفع دیوانیاں

غَش - ۔ (غ ش ش) جو بات دل میں ہو اُس کے خلاف ظاہر کرنا - چیز میں کم قیمت چیز کا ملا دینا -

غَشْ - بالفتح - یعنی بیہوشی - اصل میں یہ لفظ غشی تھا اور غش بحذف یائے تحتانی اس کا مفرس ہے -

غش میں آنا ہونا - اُردو محاورہ ہے - مُراد ہے بیہوشی کی حالت میں ہونا -

شعر

اُٹھتے ہی تیرے بزم سے سب لوگ بن گئے
وہ مرغ غش ہوگئے جو تیرے عشق میں تپے ہوئے

غُشّ - ۔ بالضم - منافق - خائن - دغاباز - بدخواہ - بدباطن -

غَشَا و غِشَاوَه - ۔ دونوں کا مادہ (غ ش ی) ہے - پوشش - پردہ - جھلّی - اغشیہ جمع -

غَشْی - ۔ بالفتح - بیہوش ہونا - بیہوش کرنا - جماع کرنا - کوڑا مارنا - چھپانا - کسی کے پاس آنا - خیانت کرنا - بوستاں کے شعر ذیل میں چھپانے کے معنی ہیں ۔

چناں تنگش آورده اندر کنار
که چادر اللیل یغشی النهار

شعر کا مطلب ہے - وہ حبشی اُس خوبصورت عورت کو اس طرح لپٹا ہوا تھا کہ گویا رات ہے کہ چھپائے ہے دن کو -

غَشَیَان - ۔ (غ ش ی) - پہلو میں - یعنی جماع کرنا -

غَشَیَان - ۔ بالفتح - (غ ش ی) بیہوش ہونا -

غ ص

غَصْب - ۔ بالفتح و سکون دوم - کسی کے حق کا نہ دینا - کسی کی چیز کو ظلم سے چھین لینا - غاصب اسم فاعل ہے - شعر وحشی ۔

اے غضب کرنے میں کس کا خطر
پلک مارتے نہیں ادھر کا اُدھر ہے

غُصَص - ۔ بالضم و فتح دوم - غُصّہ کی جمع ہے جیسے قصص قصّہ کی اور حصص حصّہ کی -

غُصْن - ۔ درخت کی ڈالی - اغصان و غصون جمع ہے -

غُصُون - ۔ بضمتین - یعنی شاخیں - ڈالیاں - یہ جمع ہے غصن کی -

غُصّہ - ۔ (غ ص ص) اُس خفگی کو کہتے ہیں جو کسی کے خوف کی وجہ سے دل ہی دل میں گھٹ کر رہ جاوے - اُردو والوں نے مجازاً خفگی - ناراضی - غُصَص جمع - خدا کے غصّہ کے لیے قہر و غضب لاتے ہیں - غصّہ کرنا ہر مذہب میں ناجائز ہے - (حسن دہلوی کا کلام) ۔

روکنا غصّہ کا ہے مردوں کا کام
کالظمین الغیظ کہہ ہو دیں عوام
ہندی احتشام اگر دو نرک کہ ننھا

غ ض

غَضّ - ۔ بالفتح و تشدید ضاد - (غ ض ض) - آنکھوں کو بند کر لینا یا بھینچ لینا - دھیمی آواز سے بولنا - کسی نقصان یا کسی بُری بات کو برداشت کرنا -

غَضَارِیف - ۔ بفتحتین - ایسی نرم ہڈیاں جن کو انسان چبا سکے - یہ غضروف کی جمع ہے -

غَضَب - ۔ غصّہ - قہر - عتاب -

غَضِب - ۔ (صفت غضب سے) غضبیلا یعنی غضبناک آدمی یا سانپ -

غَضْبَان - ۔ بالفتح - غضب کی صفت مشبہ ہے یعنی خشمناک - غضبو - ہندی کی گردو دھوم ہے -

غَضْنَان - ت - وہ پتھر جو دشمن کے اوپر منجنیق میں رکھ کر پھینکتے ہیں -

نظامی گنجوی ۔

بجز سنگ و غضبان خرابش کنند
به سیلاب خون غرق آتش کنند

غُضْرُوف - ۔ (غ ض ر ف) - ہڈی چبانے کے لائق - غضاریف جمع - غرضوف جس کا مادہ (غ ض ر ف) ہے اور غراضیف جمع ہے اس کا مرادف ہے -

غَضَنْفَر - ۔ بفتحتین - شیر درندہ - شیر نر -

خوشتر لکھنوی

قیامت کانپتی ہے اُس کے ڈر سے
غضنفر بھاگتا ہے اُس کے ڈر سے

غَضُوب - ۔ یعنی نہایت غمگین - پُر غضبناک - یہ اسم مبالغہ ہے

غضب کا۔

غضیض۔ ۶۔ بالفتح وضاد اوّل مکسور۔ (غ ض ی ض)۔ بمعنی تازہ۔ درخت کی نازک کلی۔

غ ط

غِطا } بالکسر۔ (غ ط ا)۔
غِطار } ۶۔ بمعنی پوشش۔ پردہ۔

اغطیہ جمع۔

غطرس } (غ ط ر س)۔
غطریس } ۶۔ بمعنی ظالم۔

مغرور۔

غِطرِیف۔ ۶۔ بکسر اوّل و سوم۔ (غ ط ر ف)۔ بمعنی جوانمرد۔ شریف۔ بزرگ۔ غطاریف جمع۔

غَطش۔ ۶۔ بالفتح وسکونِ دوم۔ پانی کا گدلا ہونا۔ ضعف کی وجہ سے آہستہ آہستہ چلنا۔

غطش۔ ۶۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی ضعفِ بصر۔

غطیط۔ ۶۔ بفتح اوّل وکسرِ دوم (غ ط ط)۔ یہ اسم صفت ہے۔ بمعنی نیند کا خرّاٹا۔ خرخر کی آواز جو سوتے وقت اور گلا کاٹتے وقت اور گلا گھونٹتے وقت نکلتی ہے۔

غ ف

غَفّار۔ ۶۔ بوزنِ فعّال۔ یہ اسم مبالغہ ہے غفر کا یعنی چھپانے والا۔ بڑا بخشنے والا۔ نام خدا کا۔

شعر ؎

الٰہی تو ستار و غفار ہے
مرا یاں گناہوں کا انبار ہے

غِفار۔ ۶۔ بالکسر۔ (غ ف ر)۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔ ابوذرؓ غفاری اسی قبیلہ سے تھے۔

غُفار۔ ۶۔ بالضم۔ پنڈلی۔ پیشانی۔ گردن۔ کنپٹی اور ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بال۔

غَفر۔ ۶۔ بالفتح وسکونِ دوم۔ چھپانا۔ گناہ بخشنا۔ خضاب لگانا۔ نام پانزدہم منزل قمر کا۔

غُفران۔ ۶۔ بالضم (غ ف ر)۔ بخشش گناہ۔

غفص۔ بمعنی دلدار۔ سطبر۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ دیگر لغات میں نہیں ملتا غالباً فارسی لفظ گبز کا معرب ہے۔

غَفلت۔ ۶۔ بفتح اوّل وسوم۔ (غ ف ل)۔ بمعنی چوک جانا۔ بھول۔ بے خبری۔

غَفور۔ ۶۔ بالفتح۔ (غفر کی صفت مشبہ)۔ گناہوں کا بڑا بخشنے والا نام خدا کا۔

غَفیر۔ ۶۔ بالفتح ویائے معروف۔ اسم فاعل ہے غفر کا۔ چھپانے والا۔ خود جو میدان جنگ میں سر پر پہنتے ہیں۔

عربی مِغفر۔ یہ نام بھی چھپانے کی نسبت سے رکھا گیا ہے کیونکہ تمام سر کو چھپا لیتا ہے۔ جم غفیر کی تحقیق جیم میں گزری۔

غ ل

غُلّ۔ ۶۔ بالضم وتشدید۔ (غ ل ل)۔ طوق۔ بند۔ پیاس۔ سوزش قلب۔ پیاس کی شدت۔ اغلال جمع۔

زلیخا جامی ؎

بداغ نامرادی شادی باش
بغل و بندگی آزادی باش

(بمعنی طوق)

(شعر از مثنوی نان و حلوا بمعنی طوق)

نان حلوا چیست فرزند و زنت
اوفتادہ ہمچو غل در گردنت

(آباد لکھنوی کا ایک شعر بمعنی طوق)

اے جنون زنجیر کٹ کے پڑ رہے سیل ہوگیا
تیری طاقت کا نہیں اے وحشت جنوں غل ہوگیا

دوسرے مصرعہ میں غل بمعنی شور ہے۔

غِلّ۔ ۶۔ بالکسر۔ (غ ل ل)۔ کینہ۔ خیانت۔ کدورت۔ کھوٹ۔ کھوٹا پن۔

غل و غش۔ ۶۔ بعطف بمعنی کھوٹ۔ ملاوٹ۔ فریب۔

شعر حسن دہلوی

دل کو یارب دے مرے اتنی طپش
جس سے جل کر خاک ہو سب غل و غش

غَلاء۔ ۶۔ بالفتح۔ قحط۔ گرانی۔ بغیر ہمزہ کے بھی آتا ہے۔

غَلّات۔ ۶۔ بالفتح۔ بمعنی اناج غلہ کی جمع ہے۔

غُلات۔ ۶۔ بالضم۔ سختی کرنے میں حد سے زیادہ گزرے ہوئے اشخاص۔ (غالی کی جمع ہے)۔

غُلاظ۔ ۶۔ بالضم۔ موٹا۔ دلدار۔

سخت۔ (یہ صفت مشبہ ہے غلظ کی)۔
غِلاظ۔ ع۔ بالکسر۔ غلیظ کی جمع ہے۔
غِلاف۔ ع۔ (غ ل ف)۔ اوپر کا پردہ۔ خول۔ پوشش۔ غلف و غلف جمع۔
غِلالَہ۔ ع۔ بالکسر (غ ل ل)۔ شلوکہ جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں۔
غُلالَہ۔ فارسی ہے۔ بضم غین و فتح ہر دو لام۔ بمعنی معشوق کی زلف۔
غُلام۔ ع۔ بالضم۔ (غ ل م) لڑکا۔ مجازاً نوکر۔ بندہ۔ غلمہ و غلمان و اغلمہ جمع۔
غَلْبار۔ ع۔ (مؤنث ہے اغلب کی)۔ بالفتح و سکون دوم۔ (اور بضم اوّل غلط ہے) وہ جگہ جہاں درخت بکثرت اور گھنے ہوں۔
غَلَبات۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے غلبہ کی۔
غَلَبَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی غالب ہونا۔ زبردستی۔ زورآوری غلبات جمع۔
غَلَت۔ ع۔ بفتحتین۔ سہو کرنا۔ بھول جانا۔ بعض اہل لغت کی رائے میں یہ لفظ حساب کی بھول کے لیے مخصوص ہے اور غلط کلام میں خطا کرنے کے لیے آتا ہے۔ اور خزانۃ اللغت میں غلت بمعنی لڑائی کی سختی یا ہمیشہ پڑتا لکھا ہے۔
غَلْتبان۔ ف۔ بالفتح۔ وہ پتھر جو گول اور لمبا ہو جس کو گھمانے والا بہ آسانی جس طرف چاہے گھماوے۔ مجازاً جوتش۔ بیہودہ کیونکہ وہ بھی زن مرید اور رتھانی کا بیگن ہوتا ہے۔ اس کو غلتبان بھی کہتے ہیں۔
غَلَس۔ ع۔ بفتحتین۔ آخر شب کی تاریکی۔
غَلَط۔ ع۔ بفتحتین۔ سخن اور حساب کتاب میں خطا کرنا۔ غلط کرنے والا یعنی فاعل اور غلط کیا گیا یعنی مفعول دونوں کے واسطے آتا ہے اور غلطی یائے تحتانی کی زیادتی سے استعمال کرنا غلط ہے۔
غَلطاق۔ ت۔ بمعنی گرتہ۔
غَلطاں۔ ف۔ بالفتح۔ لڑھکتا ہوا۔ اسم حالیہ ہے غلطیدن کا۔
غَلطَک۔ ف۔ بمعنی کروٹ۔ غلطیدن کا حاصل مصدر ہے اس میں کاف نسبت کا ہے۔ بیتہ گاڑی کا۔
غلط کردن۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی ضائع کرنا۔ کسی شاعر کا مصرع ہے (غلط گشت نام عجم اندر جہاں)۔ یعنی دنیا سے عجم کا نام مٹ گیا۔
غَلطیدن۔ ف۔ (اصل غلتیدن) لوٹنا۔ کروٹ لینا۔
غَلِظ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ دلدار ہونا۔ موٹائی۔
غَلَظ۔ ع۔ بفتح لام بمعنی ناہموار اور سخت زمین۔
غِلظت } (غ ل ظ)۔
غِلاظت } ع۔ موٹائی۔ دل
غَلغَج۔ گدگدی۔ مثلاً کہ غلغج می نماید۔ ترجمہ۔ کون گدگدی کرتا ہے۔ (رسالہ فقرات محمودیہ)
غُلغُل۔ ف۔ بضم اوّل و سوم چڑیوں کا مستی سے شور کرنا اور خاص کر بلبلوں کا۔
غُلغُلہ۔ ف۔ (غ ل غ ل)۔ غوغا۔ شور و غل۔
غَلف۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ غلاف میں کر لینا۔
غَلَف۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ ختنہ نہ کرنا۔ عیش کی فراخی۔
غُلُف۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ غلاف کی جمع ہے۔
غَلْق۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم دروازہ بند کرنا۔
غَلَق۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ دروازہ بند کرنے کی لکڑی یا اور کوئی چیز۔ مغلاق اور کلیداں مرادف۔
غُلُق۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ بمعنی بند دروازہ۔
غَلِق۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ سخن بستہ و مشکل۔
غُلُک۔ ت۔ بالضم۔ گولک جو مشہور چیز ہے جس میں روپیہ پیسہ بغیر کھولے ہوئے اوپر کے سوراخ میں سے ڈال دیتے جاتے ہیں غولک و رشکدان بھی کہتے ہیں۔
غَلَل۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ سوزش و تشنگی یعنی جلن اور پیاس۔
غُلَل۔ ع۔ تشنہ لباں یعنی پیاسے لوگ۔ یہ غلیل کی جمع ہے۔
غِلمان۔ ع۔ امرد لڑکے۔ غلام کی جمع ہے۔ وہ مخلوق جو بہشت میں امرد لڑکوں کی صورت میں خدمت کے واسطے ہوگی۔ فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔
غُلمَت۔ ع۔ بالضم و فتح میم۔ (غ ل م)۔ تیز شہوت ہونا۔
غَلمَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم (غ ل م)۔ شہوت کا غلبہ اور تیزی۔
غِلمَہ۔ ع۔ بالکسر و سکون لام و

غِلمہ - ع - بالکسر و سکون لام و فتح میم - جمع ہے غلام کی اَمرد کے معنی میں -
غُلُو - ع - بضم اوّل و دُوم - (غ ل و) - ہاتھ کو اس قدر بلند کرنا کہ جس قدر ہو سکے - ہجوم - حد سے گزرنا - مبالغے کی ایک قسم جس میں بہت زیادہ جھوٹ ہوتا ہے جیسے اس شعر میں ؎

روئے پہ چشم تر مری باندھے اگر کمر
کیسی زمیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر

غُلُو - بضم اوّل و دُوم - فارسی میں بمعنی شور و غوغا -
غُلُول - ع - اسباب غنیمت میں خیانت کرنا - بضمتین (غ ل ل)
غُلُول - ع - ایسی غذا جو ضعیف کے معدہ میں جلد ہضم ہو جائے -
غُلُولہ - ف - بضم اوّل و دوم - بمعنی گولی -
غَلّہ - ع - بالفتح و تشدید لام - ہر قسم کا اناج - غلّات جمع -
غلہ افشاں - ف - سُوپ جس سے اناج پھٹکا جاتا ہے -
غَلی - ع - (غ ل ی) - دیگ وغیرہ کا ابلنا -
غَلَیان - ع - بفتحتین - جوش - جوش مارنا -
غَلیان - ف - بسکون لام - جوش - جوش مارنا - حقّہ - قلیان -
غَلیث - ع - جو اور گیہوں ملا ہوا -
غَلیظ - ع - (اسم فاعل غلظۃ کا) - موٹا - دلدار - مجازاً ناپاک - غلاظ جمع - متضاد رقیق ہے -
غَلیل - ع - (غ ل ل) پیاس - سوزش - کینہ - پیاسا - غُلَل جمع
غِلیواز - ع - بکسر اوّل و دوم - چیل جو مشہور پرند ہے - زغن و موش خور -

غ م

غَمّ - ع - بالفتح و تشدید میم - (غ م م) - رنج - دکھ - الم - مگر فارسی میں بلا تشدید ہے - غُموم جمع -
غَمار - ع - بالفتح - (صفت مشبہ ہے غمی کی) - بیہوش - مفرد و جمع دونوں ہے -
غِمار - ع - بالکسر - (غ م ر) - چھت - سقف -
غَمار - ع - (غ م ر) - بسیاری - کثرت - انبوہی -
غَمّاز - ع - بالفتح و تشدید میم مفتوح - آنکھ سے اشارہ کرنے والا - طعنہ زن - چغلخور - نمّام -
غِماض - ع - بالکسر (غ م ض) - اونگھنا -
غَمام } دونوں عربی ہیں -
غَمامہ } بمعنی ابر - بادل -
غَمائم جمع ہے -
غَمان - ع - بفتح اوّل و دوم - رنجیدہ - غمناک - اندوہگیں - اور فکر و رنج -
غَمائم - ع - بفتح اوّل و دوم - بمعنی ابرہا - بہت سے بادل - یہ غمامہ کی جمع ہے -
غمخوار - ف - (یہ خوردن کا اسم فاعل ہے اور الف زائد ہے) - یار - دوست - غمگسار -
غم خوردن - ف - مرکب ہے - غم کھانا -
غِمد - ع - بکسر اوّل و سکون دوم - میان خنجر و شمشیر - یعنی تلوار اور چھری کا میان - اغماد جمع -
غمدان - ف - (دان کلمۂ ظرف) - دنیا سے کنایہ ہے -
غَمر - ع - پانی کا کسی شے کو پوشیدہ کر لینا - بہت پانی - کثرت - کینہ - پیاس - پیاسا ہونا - سخی - جوانمرد - غمرات جمع ہے -
غِمر - ع - بالکسر و سکون میم - پیاس - کینہ -
غُمر - ع - بضم اوّل و سکون میم - ناآزمودہ کار - نادان - احمق - اغمار جمع ہے -
غَمَرات - ع - بفتحتین - آدمیوں کی کثرتیں - سختیاں -
غَمرہ - ع - (غ م ر) - سختی - غِمار جمع -
غَمز - ع - بالفتح و سکون میم - آنکھ سے اشارہ کرنا - سخت نچوڑنا - تنگ کھینچنا - تہمت لگانا - چغلخوری - سخن چینی -
غمز - ع - مال زبوں - مرد ضعیف -
غمزدگی - ف - اسم مفعول مرکب ہے غمزدہ اور یائے مصدری سے اور (یا) لگانے سے پہلے (ہا) کو گاف سے بدل دیا ہے - بمعنی غمگین ہونا یا غمزدہ ہونا -
غمزہ - ع - معشوق کا چشم و ابرو سے اشارہ کرنا - تنگ کھینچنا - غمزات جمع -

حافظ شیراز

مارا بغمزه کشت و قضا را بہانہ ساخت
خود سوئے ما ندید و حیا را بہانہ ساخت

غمش - ع - بالفتح و سکون دوم پانی میں غرق کر دینا - ستارہ کا ڈوبنا۔

غمص - ع - بفتح اوّل و دوم - وہ سفید میل جو آنکھ سے نکلتا ہے۔ ہندی کیچڑ۔

غمض - ع - گڑھا - زمین پست - سخن کا پیچیدہ ہونا - غموض جمع ہے -

غم عام - ع - معنی ظاہر ہیں - اس کے عدد بحساب جمل شمار کرنے سے نادر شاہ کے دہلی میں قتل عام کرانے کی تاریخ نکلتی ہے -

غمکدہ - ف - (کدہ ظرف کا ہے) جیسے بتکدہ اور میکدہ میں اور مراد دینا سے ہے -

دیوان غنی کا شعر

نیست این غمکدہ کردیم زمہ تا ماہی
ہیچ کس نیست کہ بے داغ بود عالم

غمگسار - ف - (گسار دن بمعنی خوردن اور یہ اس کا اسم فاعل ہے) یعنی غمخوار - دکھ دور کر دینے والا - غمگساری اسی سے بنا ہے -

غموس - ع - (غ م س) - جھوٹی قسم - حلف دروغی -

غموص - ع - (غ م ص) - جھوٹی قسم - نام قلعہ کا خیبر میں -

غموض - ع - بضمتین جمع غامض - باریکیاں اور دقائق و نکات مشکل جو ہر ایک علم و فن میں ہوں - اور پوشیدہ باتیں -

غموم - ع - جمع ہے غم کی -

غمہ - ع - بالضم و تشدید میم مفتوح (غ م م) - غم - اندوہ - پوشیدہ کام تہ یا امر -

غمیں - بمعنی غمگین -

(فردوسی کا مصرعہ)

غمیں گشت تا آب اشتر اسفندیار

ناسخ کا اردو شعر

ہوں وہ غمیں کہ لب پہ ہنسی سے ہو آشنا
دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے

(ہوس کی لیلی مجنوں اردو کا شعر)

دوری سے دمیرے تو غمیں ہو
نزدیک بدل ہے گو کہیں ہو

غ ن

غِنا - ع - بغین مکسور - تونگری - بے نیازی -

سعدی شیرازی

یکے در غنا و یکے در عنا
یکے در بقا و یکے در فنا

غِنا - ع - بکسر اوّل و در آخر ہمزہ (غ ن ی) - بمعنی نغمہ یا راگ

غَنا - ع - بفتح اوّل و دوم - اور آخر میں ہمزہ - بمعنی فائدہ - سود - نفع - ضد زیاں ہے -

غنّا - ع - بالفتح و نون مشدد مفتوح و آخر ہمزہ - (غ ن ی) - ایسی جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت ہو مثلاً قریۂ غنّا وہ گاؤں جس میں آبادی بکثرت ہو اور روضۂ غنّا وہ باغ جس میں درخت بہت زیادہ ہوں - غیاث - صراح - شرح نصاب منتخب - جامع اللغات در سالہ ابن حاج ہے -

غنائم - ع - جمع ہے غنیمت کی) - مالہائے غنیمت - لوٹ کے مال -

غنج - ع - معشوق کا ناز و کرشمہ اور چشم و ابرو کا اشارہ - غیاث - بُرہان - بہار اور مدار میں یہ لفظ بالفتح اور منتخب اور صراح میں بالضم ہے -

غنجار - ف - بفتح اوّل و سوم - گلگونہ - ابٹن -

غنچہ - غنچہ - ف - بالضم - پھول کی کلی -

غنچہ نشستن - اکڑوں بیٹھنا - از بسارفقرات محمودیہ سے چنگ شتق

غنچہ دہن - معشوق کی تعریف میں آتا ہے -

غنچہ آب - ف - (باضافت) - کنایہ ہے حباب یا بلبلہ سے -

غنم - ع - بفتح اوّل و دوم - بکری - گو سفند - عربی شاۃ جس کی جمع اغنام ہے

غنودن - ف - بضم اوّل و دوم - اونگھنا - غنود مضارع - غنودگی اسی سے مشتق ہے -

غنّہ - ع - بالضم و نون مشدد مفتوح (غ ن ن) - ناک میں بولنے کی آواز - اسی وجہ سے نون غنہ کہلاتا ہے -

غنی - ع - بالفتح و یائے معروف - بے پروا - دولتمند - قبیلۂ غطفان کا ایک گروہ - اور تخلص ملا طاہر قدسی شاعر کا -

شعر

غنی از دولت دنیا نگردد ہیچ کس نائل
کند رحم از روئے محک بدن سیاہی ما

غنیمت - غنیمت } بضم اوّل و سکون نون و فتح یائے تحتانی

دولتمندی۔ مالداری۔ بے نیازی۔
غنیم۔ ع۔ (غ ن م) (یہ غنیمت کا اسم فاعل ہے)۔ لُوٹیرا۔ دُشمن۔
غنیمت۔ ع۔ (غ ن م)۔ لوٹ اور لُوٹ کا مال۔ غنائم جمع اور فارسی کی ایک درسی کتاب کا نام جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

بنامِ شاہدِ نازک خیالاں
عزیزِ خاطرِ آشفتہ حالاں

غ و

غوادی۔ ع۔ (یہ غادیہ یا غادیۃ کی جمع ہے)۔ وہ بادل جو صبح کے وقت نمودار ہوں۔
غواشی۔ ع۔ بالفتح۔ بہت سے زین پوش خیمے۔ پردے۔ زیارت کرنے والے۔ بیہوش کرنے والے۔ جسم کے اندر کی بیماریاں۔
غواص۔ ع۔ بالفتح۔ (یہ غوص کی صفت مشبہ ہے)۔ غوطہ لگانے والا۔
غوامض۔ ع۔ (یہ جمع ہے غامض کی)۔ کلام کے دقیق معانی اور پوشیدگیاں۔
غوانی۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف یہ غانیہ کی جمع ہے۔ وہ عورتیں جنکو بوجہ اپنے حسن کے آرایش کی ضرورت نہ ہو۔ اور اپنے خاوندوں سے خوش رہنے والی عورتیں۔
غوایت } بفتحتین۔ (غ و ی)
غوایۃ } ع۔ گمراہی
غوائل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بلائیں۔ بدیاں اور سختیاں یہ غائلہ کی جمع ہے۔

غوث۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی فریاد اور فریادرس۔ ولی کامل جو صاحب تصرف ہو۔
غوچ۔ ت۔ (واو معروف)۔ بیش قیمت شاندار مینڈھا جسے لوگ لڑایا کرتے ہیں اس کی ٹکر مشہور ہے۔
غوچہ۔ ت۔ بالفتح و سکونِ دوم مرغ کی کلغی۔
غوچی۔ ت۔ مغاک محرو۔ چھوٹا سا گڈھا۔
غور۔ ع۔ بالفتح و سکون واو بمعنی گہراؤ۔ عمق۔ پست زمین۔ نیچے جانا۔ قاعدہ پہونچانا۔ گھس جانا کسی جگہ میں۔ اردو محاورہ میں فکر۔ خیال۔ کار بجا۔
غور۔ ف۔ بروزن شور۔ قندھار کے پاس ایک ملک ہے۔
غوری۔ ف۔ غور کا باشندہ۔ منسوب بہ غور۔
غورہ۔ ف۔ بروزن شورہ۔ کچا انگور۔
غوزہ۔ ف۔ بالفتح۔ روئی کا گولڑ بغیر کھلا ہوا۔
غوص۔ ع۔ بالفتح۔ غوطہ مارنا۔ (غواص اسم فاعل)۔
غوط۔ ع۔ بالضم۔ (غ و ط)۔ پانی کے اندر جانا۔
غوطہ۔ (غوطہ کا مفرس ہے)۔ پانی کے اندر جانا۔
غوغا۔ ع۔ بالفتح۔ (غ و غ)۔ شور و غل۔ بڑی فریاد۔ جماعتِ کثیر۔

حافظ شیرازی

بجرمِ عشق توام می کشند غوغائیست
تو نیز بر سرِ بام آکہ خوش تماشائیست

غوغائیانِ گلبن۔ ف۔ باستعارت لفظی معنی درختِ گلاب کے تلے شور مچانے والے مگر کنایہ ہے بلبلوں سے۔ بلبل اور گل کا تعلق ظاہر ہے۔ (غیاث سے)۔
غوک۔ ف۔ بالضم بمعنی مینڈک ہفت قلزم عربی۔ غیاث اور جہانگیری میں اس کی واو مجہول اور برہان میں غوک بروزن دوک لکھا ہے۔
غول۔ ف۔ (بالضم۔ واو معروف) وہ دیو اور جن جو جنگلوں میں مختلف صورتوں سے ظاہر ہوتے ہیں غیلان و اغوال جمع۔
غول۔ ف۔ (بالضم واو مجہول) گروہ۔ فوج کا انبوہ۔ کان بمعنی گوش اور ترکی میں غول وہ فوج جس کا سردار بھی ہو۔
غولِ بیابانی۔ ع۔ رات۔ شب۔
غوی۔ ع۔ بفتح اول و کسر واو و یائے مشدد بمعنی گمراہ۔ کجرو۔ فاسق۔ فاجر۔ ہندی بکما رگ گامی۔

مثنوی معنوی

گفت لیلیٰ را خلیفہ کاں توئی
کز تو مجنوں شد پریشان و غوی

غ ی

غی۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا گمراہ ہونا گمراہی جہنم میں ایک جنگل کا نام۔
غیابت۔ ع۔ (غ ی ب) ہر وہ چیز جو چھپا لینے والی چیز غائب ہونا۔ عمق۔ قعر دریا و چاہ وغیرہ۔
غیاث۔ ع۔ (غ و ث) فریاد۔ فریادرس۔ فریادرسی۔
غیار۔ ع۔ بالکسر (غ ی ر)۔ غیر ہونا ایک دوسرے سے۔ اور وہ

زرد کپڑا جو یہودی لوگ شناخت کے لیئے اپنے کپڑوں کے اوپر کندھے کے قریب ٹانک لیا کرتے تھے۔

غَیَّاف۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے مفتوح (غ ی ف) بڑی لمبی اور گھنی ڈاڑھی والا آدمی۔

غَیب۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ پوشیدگی۔ زمین پست یا نشیبی زمین۔ شک۔ غیوب جمع۔ عالم الغیب بمعنی غیب داں۔

غَیبَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (غ ی ب)۔ غائب ہونا پیٹھ پیچھے۔

غِیبَت۔ ع۔ (غ ی ب) بکسر اوّل و یائے معروف و بائے موحدہ مفتوح۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کو برا کہنا۔ (انگریزی ریبک بائیٹ)۔

غَیبُوبَت۔ ع۔ بالفتح (غ ی ب) غائب ہو جانا۔ مجازاً مفارقت عربی میں اس کی آخری ت گول لکھی جاتی ہے۔

غَیبَہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ بمعنی تیردان۔ ترکش۔

غَیث۔ ع۔ بالفتح و ثائے مثلثہ۔ بمعنی بارش۔ مینہ جو بادل سے برستا ہے۔

غِیداق۔ ت۔ بالکسر۔ ترکستان میں ایک مقام کا نام ہے۔

غِیداقی۔ اس میں یائے نسبتی ہے بمعنی خار اخنگان تیر جو غیداق میں بنتا ہے۔

غَیر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم علاوہ علیحدہ سوا کے۔ اغیار جمع۔

غَیرَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی شرم اور رشک کرنا۔

غیر مُتَنَاہی۔ ع۔ بالفتح و میم مضموم و تائے فوقانی مفتوح بے انتہا۔

غیر مُکَرَّر۔ ت۔ اجنبی شخص سے کنایہ ہے۔

غیر واقع۔ ع۔ جھوٹ۔ خلاف دستور اور غیر وقوعی امر بے اصل کو کہتے ہیں۔

غَیض۔ ع۔ بالفتح۔ تھوڑا پانی مجازاً تھوڑی بخشش۔ اور فردوس اللغات میں اس کے معنی صحرا یا جنگل کے ہیں اور منتخب میں بمعنی شگوفہ یا کلی مگر غین مکسور لکھا ہے۔

غَیصَہ }
غَیضَہ } ع۔ بالفتح صحرا۔ جنگل۔ غیاض جمع۔

غَیظ۔ ع۔ بالفتح بمعنی سخت غصہ۔

غَیف۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پرندوں کا جھنڈ یا گروہ۔

غِیل۔ ع۔ بکسر اوّل و یائے معروف بمعنی صحرا۔ ونیستاں۔

غَیل۔ ع۔ بالفتح۔ وہ دودھ جو عورت بچہ کو جماع کراتے وقت یا حمل کے وقت پلا دے یہ بچے کے حق میں نہایت مضر ہے۔ کوہ ابوالقبیس کے دامن میں ایک چشمہ کا نام۔

غِیلاں۔ ع۔ بالکسر بمعنی دیوان۔ جنات یہ غول کی جمع ہے۔

غَیم۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ آسمان کو چھپا لینے والا۔ بادل۔

غیم ہاطِل۔ ع۔ (بصفت) برسنے والا بادل۔

غَین۔ ع۔ گاڑھا بادل۔ ابر غلیظ تاریکی۔ پیاس۔ ایک حرف جس کے عدد بحساب جمل ایک ہزار ہیں اور نقطوں کو فارسی میں ہزار یا ہزار داستاں کہتے ہیں اس مناسبت سے مجازاً بلبل کے معنی بھی ہیں۔

غُیُوب۔ ع۔ یہ غیب کی جمع ہے۔ جس کے معنی اوپر گزرے۔

غَیُور۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے غیرت کی) بڑا غیرت دار۔ بڑا رشک کرنے والا۔ بڑا شرم کرنے والا۔

حسن دہلوی ؎

دوسرے کے ساتھ وہ شاہ غیور
جمع ہوتا ہی نہیں لے بے شعور

غُیُوم۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ ایسے گاڑھے بادل جو آسمان کو چھپا لیویں۔ یہ غیم کی جمع ہے جس کے معنی اوپر گزرے۔

باب فا

یہ حرف بمعنی گرداب اور دریا کے جھاگ کے ہے۔ اور بائے موحدہ اور پائے فارسی سے بدل ہو جاتا ہے جیسے زبان وزفان و فام و پام۔ وجاماسف وجاماسپ وگشتاسف وگشتاسپ۔ حساب جمل میں اس کے عدد اسّی (۸۰) ہیں۔

ف ا

فا۔ ف۔ یہ بدل ہے با کا جیسے فا او گفت کے معنی ہیں با او گفت یعنی اُس سے کہا۔

فاپیش۔ ف۔ مخفف ہے فراپیش کا۔ (جامع اللغات سے)

فاتِح۔ ع۔ (فتح کا اسم فاعل ہے) شروع کرنے والا۔ کھولنے والا۔

فاتِحَہ۔ ع۔ (فاتح کی مونث ہے) بمعنی کھولنے والی عورت۔ قرآن شریف کی پہلی سورۃ کا نام۔ مجازاً دیباچہ۔ ہر چیز کی ابتدا۔

فاتِر۔ ع۔ بکسر سوم نیم گرم پانی۔

زبون۔ سست۔
فاتِق۔ ع۔ بکسر سوم۔ بمعنی پھاڑنے والا۔
فاتِک۔ ع۔ تائے فوقانی مکسور ہے دلیر۔ شجاع۔
فاتِن۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر تائے فوقانی بمعنی فریفتہ کرنے والا گمراہ کرنے والا۔ شیطان۔
فاتور۔ ع۔ وہ گرم پانی جس کا جوش کم ہو گیا ہو جواہر اللغات سے۔
فاجِر۔ ع۔ بالفتح و جیم عربی مکسور۔ بمعنی زانی۔ بدکار۔ گنہگار۔ فجاراً فجرہ جمع۔
فاجِرہ۔ ع۔ (مؤنث فاجر کی)۔ بدکار عورت۔
فاجع۔ ع۔ جواری۔ قمارباز۔ (جواہر اللغات سے)
فاجور۔ ع۔ زانی۔ فاسق۔
فاحِش۔ ع۔ بالفتح وحائے حطی مکسور۔ بمعنی سخت گناہ۔ بدی میں حد سے گزرنے والا۔
فاحِشہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم و فتح سوم۔ بمعنی بدکار عورت۔ سخت گناہ۔ اور وہ بری بات جو شرع میں منع ہے۔ فواحش جمع۔ عربی املا اس لفظ کا فَاحِشَۃ ہے۔
فاختہ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے۔ مگر فارسی والے مجزوم پڑھتے ہیں۔ ایک مشہور پرند ہے۔ Dove
فاختہ ضرب ⎫ ع۔ اس میں
اصول فاختہ ضرب ⎭ اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں ضرب فاختہ تھا۔ یہ اصول موسیقی کی ایک قسم ہے۔
فاخِر۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے۔ فخر کرنے والا۔ عمدہ۔ تحفہ۔ معزز۔

شعر
چو خاکساری خاک ست طینت انساں
چہ حاجتست کہ باشی تو فاخر و فخّار

فاخِرہ۔ ع۔ (فاخر کی مؤنث ہے) بمعنی عمدہ اور بیش قیمت کوئی چیز ہو۔
فادِر۔ دال مکسور ہے۔ بمعنی پہاڑی بکرا۔
فار۔ ع۔ مشک کے نافے اور چوہے۔ یہ فارہ کی جمع ہے۔
فاراب۔ ع۔ نواح ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جو مولد ہے شیخ ابونصر فارابی معلم ثانی کا۔ فاریاب دوسرا شہر ہے اور مشہور شاعر ظہیر فاریابی کا وطن تھا۔
فارِحَہ۔ ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم جو حائے حطی ہے۔ بمعنی خوش طبع عورت۔
فارِد۔ ع۔ بکسر رائے مہملہ۔ بمعنی جدا۔ یگانۂ روزگار۔ اکیلا۔
فارِس۔ ع۔ مشتق ہے فرس سے۔ گھوڑے کا سوار۔ گھوڑے کا مالک۔ فوارس و فرسان جمع۔ اور ایران کا دوسرا نام ہے اُس حالت میں معرب ہے پارس کا۔ پرشیا انگریزی ہے۔
فارِغ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ خالی۔ بے کام۔ اور غالب کے ایک شاگرد کا تخلص جس نے فسانۂ عجائب کو نظم کیا ہے۔ اس فقرہ میں اُسی سے مطلب ہے

شعر
اس عہد میں باکمال تھے ہم
فارغ کا کلام عشق آگیں

فارغ البال۔ ع۔ (باضافت) بے فکر۔ بے اندیشہ۔ آسودہ دل۔
فارغخطی۔ ف۔ (مرکب) آزادی نامہ لادعویٰ۔

فارِق۔ بالفتح و رائے مکسور۔ بمعنی فرق کرنے والا۔
فارُوق۔ ع۔ رائے مہملہ مضموم ہے اور واو معروف ہے۔ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا۔ اور حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کا لقب تھا۔ تریاق جو صحت اور مرض کے درمیان فرق کرنے والا ہے۔
فارَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی نافہ اور کستوری کا نافہ۔ و جامع اللغات میں بمعنی موش مادہ ہے۔ فار جمع ہے۔
فارِہ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ (ف ر ہ)۔ بمعنی عاقل و تیز رفتار۔
فاریاب۔ ع۔ بسکون رائے مہملہ معرب ہے پاریاب کا۔ ملک خراسان حوالی بلخ میں ایک بستی ہے جہاں ظہیر فاریابی کا وطن تھا۔ یہ فارسی کا مشہور شاعر تھا۔

فاژ ⎫ دہن درہ۔ ہندی
فاژہ ⎬ ت۔ جمائی اور بقول بعض
فاژ ⎭ انگڑائی۔

خسرو
می کند چوں زہید ما عمی فاژ
درد ہانش نہاد باید ژاژ

فاس۔ ع۔ (ف ا س) کلہاڑی تبر۔ تیزہ۔
فاسِخ۔ ع۔ سین مکسور ہے تباہ کرنے والا۔ فاسد ہونے والا بیع کا فسخ کرنے والا سا ارادہ توڑنے والا۔ فسخ کا اسم فاعل ہے۔
فاسِد۔ ع۔ سین مکسور ہے۔ بمعنی خراب۔ بگڑا ہوا۔ فساد کا اسم فاعل ہے۔
فاسِق۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ بدکار۔ گنہگار۔ اسم فاعل ہے فسق کا۔

فاسقہ - ع - بکسر سوم - بدکار عورت - (ہ تانیث کی)۔

فاش - ف - آشکارا - ظاہر - سب کے روبرو راز فاش ہوجانا اُردو محاورہ ہے - بھید کا ظاہر ہوجانا۔

فاصل - ع - بکسر صاد مہملہ جدا کرنے والا۔

فاصلہ - ع - بالفتح و کسر صاد و فتح لام بمعنی دوری۔

فاضحہ - ع - رسوا کرنے والا۔

(مثنوی معنوی دفتر ۵)

چونکہ عورت مرد دیوتا صنعہ
بے لمک باشد اعوذ و فاتحہ

فاضل - ع - (ف ض ل)۔ صاحب فضل - خوب زیادہ - فضلا۔ جمع۔

فاضل العلوم - ع - بہت سے علوم میں قابلیت رکھنے والا جیسے انگریزی میں بی۔اے اور ایم اے کا سند یافتہ۔

فاضلہ - ع - بکسر سوم و فتح لام - بمعنی عورت فاضل جمع ہے۔

فاطر - ع - بالفتح و کسر سوم - یہ فطر کا اسم فاعل ہے پیدا کرنے والا۔

فاطمہ - ع - (مؤنث ہے فاطم کی) وہ عورت جس نے دو سال کا بچہ دودھ سے چھڑایا ہو - نام دختر رسول صلعم کا۔

فاطن - ع - بکسر طا - بمعنی عاقل - دانا۔

فاعل - ع - کام کرنے والا - مفعول مقابل۔

فاق - ع - فائق ہوگیا - فعل ماضی ہے - اور ترکی میں اس کے معنی ہیں کمان کا چلہ یا تیر کا سوفار۔

فاقد - ع - قاف مکسور ہے - گم کرنے والا - نیست و نابود کرنے والا۔

فاقد البصر - ع - قاف مکسور و دال مضموم و سکون لام مرکب ہے۔ (فاقد جو اوپر درج ہوگیا ان صفات اور بصر بینائی) نابینا - اندھا - بے بصر۔

فاقع - ع - بکسر قاف - نہایت شوخ پیلا رنگ۔

فاقہ - ع - قاف مفتوح - (ف و ق) حاجت - بھوکا رہنا - فقیری۔

فاقہ مستی - اُردو محاورہ ہے۔ مفلسی میں رنگ رلیاں۔

غالب

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

فاکر - ع - بکسر کاف عربی - فکر کرنے والا - اسم فاعل ہے فکر کا۔

فاکہ - (ف ک ہ) - بمعنی میوہ مثل

فاکہۃ - انگور و خرما وغیرہ فواکہ جمع۔

فال - ع - شگون - اٹکل - فؤل جمع۔

فالج - ع - لام مکسور - ایک مشہور بیماری ہے اس میں مریض کا پورا یا اکثر آدھا جسم بے حرکت ہوجاتا ہے۔

فالق - ع - بالفتح و لام مکسور - چیر کر نکالنے والا - اسم فاعل ہے فلق کا۔

فالق الاصباح - ع - (باضافت) نکالنے والا صبح کا رات سے کنایہ ہے خدا سے۔

فالودہ - ع - لام مضموم - دال مفتوح - ایک مشہور طعام جو چاولوں کی پیچ سے بنتا ہے۔

فالوذج
فالودج } یہ فالودہ کا معرب ہے جو اوپر درج ہوا۔

فام - ف - رنگ جیسے گلفام - لالہ فام - سیاہ فام - گوں مرادف۔

فانوس - ع - بمعنی سخن چیں - پردہ - شمع - کیونکہ وہ بھی اندر کی روشنی کو باہر پہونچاتا ہے لہذا سخن چین کی مناسبت سے اس کو بھی فانوس کہا۔

فانوس خیال - ف - ایک قسم کا قندیل ہے جس میں کاغذ کی تصویریں کاٹ کر لگاتے ہیں اور اس کے اندر شمع رکھ کر جلا کر ان تصویروں کو گھماتے ہیں ان کی گردش باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اس قندیل کو فشگار گاہ بھی کہتے ہیں - اور فانوس خیالی بھی اسی کو کہتے ہیں۔

فانی - ع - بالفتح و حرف سوم نون مکسور و یائے معروف - بمعنی فنا ہونے والا - مرنے والا - بہت بوڑھا - دنیا کی تعریف میں بھی فانی آتا ہے۔

فانیذ - ف - نون مکسور و آخر ذال معجمہ - نبات مصری یا سفید شکر۔

بوستاں کا شعر ۵

زنگاہ حاتم یکے پیر مرد
طلب دہ درم سنگ فانیذ کرد

فائت - ع - (اسم فاعل فوت کا) نیست ہونے والا۔

فائح
فائحہ } ع - خوشبو اور خوشبودار۔

فائدہ - ع - (ف ی د) - سود - نفع - منفعت۔

فائز - ع - حرف سوم مکسور - پہنچنے والا - پانے والا - فتح اور مراد پانے والا - رہائی - خلاصی۔

فائز المرام - ع - (باضافت) جس کا مقصد حاصل ہوگیا ہو (لفظاً) ایک عربی درسی کتاب ہے - بمعنی مقصد کو پہنچا۔

فائض - ع - بکسر سوم - فیض دینے والا -

فائق - ع - (فوق کا اسم فاعل)۔ بلند - بہتر - فوقیت رکھنے والا - افزوں - حدیث کی ایک کتاب کا نام ہے - اور انشائے فائق ایک رقعوں کی کتاب ہے -

ف ب

فَبِہا - ع - لغوی معنی پس ساتھ اس کے مجازاً بہتر اور بہت خوب کے معنی میں مستعمل ہے۔ Arabic Conjunction = Verwell; Excellent.

فَبِئسَ الْقَرِین - ع - یعنی پس بُرے ہیں ساتھی - بوستان ہے ۔
گنہ بخشِ از جہان آفریں
کہ گر با من آید فبئس القریں

فیرایر - بزبان مصری انگریزی مہینہ اردو فروری -

ف ت

فَتَا - بفتح اوّل و دوم - بمعنی مردِ شجاع و سخی و بہادر - یہ معرب ہے عربی لفظ فتی کا -

فَتار - ع - بفتح اوّل و دوم - جوان ہونا - جواں مرد ہونا -

فَتات - ع - بفتح اوّل و دوم - یہ فتی کا مونث ہے - جوان عورت -

فُتاتہ - ع - بالفتح و ہر دو تائے فوقانی نیز مفتوح - ٹکڑا ہر چیز کا -

فَتّاح - ع - بالفتح و تشدید تا - بمعنی کھولنے والا - حکم کرنے والا - خدا کا نام -
حسن دہلوی سے
ہے خدا فتّاحِ ابوابِ امید
موجد و خلّاقِ اسبابِ امید

فتادن - فارسی مصدر ہے - یعنی گرنا و گر پڑنا - اس کی ف کو مکسور پڑھنا یعنی فِتادن غلط ہے کیونکہ یہ اُفتادن کا مخفف ہے - الف گر گیا - اور ضمہ بدستور رہا -

فتّان - ع - (تائے فوقانی مشدد و نون غنہ) - فسادی - فتنہ انگیز - چور - شیطان - سُنار - پیشہ ور -

فتاوائے عالمگیری - نام ایک مشہور کتاب کا -

فتح - ع - لغوی معنی کھولنا اور مجازاً ملک کا جیتنا - فاتح فاعل - مفتوح مفعول -

فتحُ الباب - (باضافت عربی) کاموں کی کشادگی اور برسات کا آغاز -

فتحہ - ع - (ف ت ح) زبر کی حرکت جو چھوٹی سی ترچھی لکیر ہوتی ہے حرف کے اوپر جیسے بَر میں ہے - ضد اس کا زیر ہے -

فِتر - ع - بالکسر - انگشتِ نر اور سبابہ کے درمیان کا فاصلہ یا کشادگی - دو چیزوں کے درمیان کا فرق -

فَتَر - ع - بفتح اوّل و دوم - بمعنی سستی و ناتوانی -

فِتراک - ع - بالکسر و سکونِ تا - وہ تسمہ جو زین کے دونوں طرف شکار باندھنے کی غرض سے لٹکا ہوتا ہے - Saddle straps - شکاربند - دوال -

فترات - ع - فترت کی جمع ہے -

فترت - ع - بالکسر و رائے مہملہ نیز مفتوح - (ف ت ر) - ضعف - سستی - ناتوانی - دو پیغمبروں کے درمیان کا زمانہ - فُترت اور فِطرت کے املا میں تمیز چاہیے -

فَتش - ع - بالفتح - بمعنی تلاش کرنا - جستجو کرنا - کھودنا -

فَتق - ع - بالفتح و سکون دوم - کشادگی - پھاڑنا - اور وہ بیماری جس میں خصیہ بڑھ جاتا ہے -

فِتَن - ع - بکسر اوّل و فتح تا - جمع فتنہ کی -

فِتنہ - ع - (ف ت ن) - عذاب - دیوانگی - آزمائش - تعجب - حیرت - گمراہی - کفر - رسوائی - مال - عاشق و معشوق - فتن جمع -
اولاد - آیۂ کریمہ
اِنَّمَا اَموَالُکُم وَاَولَادُکُم فِتنَۃ

فتنہ بر چیزے شدن - فارسی مرکب - کسی چیز پر عاشق ہو جانا -

فتویٰ - ع - شرعی حکم - شرعی فیصلہ - فتاویٰ جمع -

فُتُوّت - ع - بضمتین و تشدید واو (ف ت ی) - مروّت - جوانمردی -

فتوح - ع - بضم اوّل و دوم (ف ت ح) کشائشیں - شادیاں - فتح کی جمع ہے -

فتوح البلدان - عربی کی ایک کتاب کا نام ہے -

فتوحات - ع - بضم اوّل و دوم - فتوح کی جمع -

فتور - ع - بضم اوّل و دوم بمعنی سست ہونا اور شکستگی - مجازاً خرابی -

فتی - ع - بالفتح - شجاع - سخی - جوان - بالغ ہونے سے چالیس سال تک - فتیان و فتیہ جمع ہے -

فتیہ - ع - فتی کی جمع ہے - بمعنی

جوانان۔ جوان لوگ۔
فتی۔ ع۔ مرد جوان۔
فتیان۔ ع۔ یہ فتی کی جمع ہے۔ جوانان۔ جوانمردان۔
فتیان۔ ع۔ دو جوان۔ رات دن
فتیلہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم وسکون یاو لام مفتوح بمعنی بٹی ہوئی چیز۔ بتی۔ فلیتہ غلط (صفت مشبہ ہے فتل کی)
فتیلہ سوز۔ ف۔ اسم آلہ ہے۔ مشہور چیز جس میں تیل ڈال کر بتیاں جلاتے ہیں۔
سر فتیلہ را ابیش کن۔ فارسی محاورہ ہے اُردو ترجمہ یہ ہے بتی آگے بڑھا دو۔

ف ج

فج۔ ع۔ بفتح اول وتشدید جیم عربی (ف ج ج)۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ رستہ۔
فج۔ ع۔ بکسر فا وتشدید جیم عربی۔ کچا۔ خام۔
فجار / فجارۃ } (ف ج ر)۔ بمعنی دفعۃً۔ دونوں عربی ہیں۔ ایکبارگی۔ یکایک۔
فجاجت۔ ع۔ بالکسر (ف ج ج) ناپختگی۔ خامی۔
فجار۔ ع۔ بالضم۔ بدکاران۔ (جمع فاجر کی)۔
فجار۔ ع۔ بروزن فعّال۔ فجور کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بڑا بدکار۔
فجر۔ ع۔ بالفتح وسکون جیم عربی۔ پانی جاری کرنا۔ صبح کی سفیدی یا مرد کا گناہ وزنا پہ آمادہ ہونا۔
فجر۔ ع۔ احسان بخشش۔ جوانمردی۔
فجُر۔ ع۔ بضم اول ودوم۔ بمعنی بدکاران۔ بدکار لوگ۔ فاجر کی جمع ہے۔ فجار مرادف۔
فجرۃ۔ ع۔ یہ بھی فاجر کی جمع ہے۔ بدکاران۔ زانی لوگ۔
فجعت۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ بمعنی مصیبت ودردمندی۔
فجل۔ ع۔ بمعنی مولی (قسم ترکاری) فارسی ترب۔
فجل۔ ع۔ سستی۔ موٹائی۔ سُست ہونا۔
فجور۔ ع۔ (ف ج ر)۔ گناہ کرنا۔ جائز سے ناجائز کی طرف پھرنا دین سے برگشتگی۔ شفا پانا۔ عبارت کا گھٹ جانا۔ دروغگوئی۔ نافرمانی۔ نماز ضائع کرنا۔ زنا کرنا۔
فجور۔ ع۔ یہ فجور کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی حرامکار۔ بدکار۔
فجوہ۔ ع۔ (ف ج و)۔ شگاف درمیان دوکوہ کے۔ زمین کشادہ۔ گڑھا۔ منتخب میں اس کا املا۔ فجوۃ ہے۔
فجیعت / فجیعہ / فجیعۃ } (ف ج ع)۔ ع۔ بمعنی درد سخت۔ مصیبت

ف ح

فحّاش۔ ع۔ بروزن فعّال۔ اسم مبالغہ ہے فحش کا۔ بمعنی بڑا بدکار یا بدزبان۔
فحاوی۔ ع۔ بمعنی مطالب۔ مضامین۔ جمع ہے فحوا و فحوی کی۔
فحش۔ ع۔ بدی حد سے گزرنا۔ فحوش جمع۔
فحشار۔ ع۔ (ف ح ش) زنا۔ بدکاری۔
فحص۔ ع۔ بالفتح وسکون حا۔ جستجو کرنا۔
فحل۔ ع۔ بمعنی نر جس کا مقابل مادہ ہے اور ستارہ سہیل جو یمن میں سب سے اول نظر پڑتا ہے۔ نام ایک مرد کا۔ چٹائی جو درخت خرما کے ریشوں سے بنی جاتی ہے۔
فحم۔ ع۔ بالفتح۔ جواب نہ دینا۔ چپکے رہنا۔ وہ پانی جو روان نہ ہو۔
فحم و فحَم۔ ع۔ انگشت۔ ژگال۔ کوئلہ ہندی۔ (بالفتح وبفتحتین)۔
فحوی / فحوائے / فحوا } (ف ح و)۔ مضمون۔ ع۔ مطلب۔ معنی۔ فحاوی جمع
فحول۔ ع۔ یہ جمع ہے فحل کی بمعنی مردان۔ نرہا۔ بہت سے مرد۔ بہت سے نر جانور۔

ف خ

فخ۔ ع۔ بالفتح وتشدید خائے معجمہ (ف خ خ)۔ پرندوں کے شکار کرنے کا ایک قسم کا پھندا ہے۔ اور یمن میں ایک موضع کا نام۔
فخار۔ ع۔ (ف خ ر) مٹی کا برتن پکایا ہوا۔ خشک مٹی۔
فخار۔ ع۔ (ف خ ر)۔ نازکرنا۔ فخر کرنا۔
فخار۔ ع۔ بکسر اول۔ بڑا ناز کرنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے فخر کا۔

فخامت۔ ع۔ بالفتح و میم مفتوح۔ (ف خ م)۔ بزرگی۔ قدر۔ بلندی۔ عمق یا مٹاپا۔

فخت۔ ع۔ بالفتح و سکون خا معجمہ چاند کی روشنی۔

فخذ۔ ع۔ بفتحتین اور فخذ بالفتح و کسر دوم۔ مرد۔ یعنی ران یا جانگھ۔ افخاذ جمع۔

فخر۔ ع۔ بالفتح و سکون خا۔ یعنی ناز۔ غرور۔ گھمنڈ۔

فخری۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ انگور کی ایک قسم ہے۔

فخفرہ۔ ت۔ مرد و فا و رائے مہملہ مفتوح۔ یعنی جو جو مشہور ناج ہے۔ اور آرد گندم کی بھوسی۔

فخور۔ ع۔ بالفتح و ضم خا معجمہ۔ یہ فخر کا اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بہت بڑا ناز کرنے والا۔

فخور۔ ع۔ بضم اول و دوم یعنی غرور کرنا۔ ناز کرنا۔

فخیم۔ ع۔ بالفتح و کسر خا معجمہ یعنی ہر چیز بزرگ اور بزرگ قدر۔ فخامت کا اسم فاعل ہے۔

فخیر۔ ع۔ فخر کرنے والا۔ اور بکسر فا و خا معجمہ مشدد۔ یعنی بڑا ناز کرنے والا۔ منتخب اللغات سے۔

ف د

فدا } ع۔ (ف د ی)۔ بمعنی
فداء } سربہا و سر خرید۔ مال دیکر قیدی کی جان بچا لینا۔ صدقہ۔

فدامت۔ ع۔ بفتحتین (ف د م) سختی۔ ظلم۔ درشتی۔

فدان۔ ع۔ (ف د ن)۔ ہل یا گاڑی کا جوا۔

فدائی۔ فدا ہونے والا۔ مراد عاشق۔

فدفد۔ ع۔ بالفتح۔ (ف د د)۔ جنگل۔ ہموار زمین۔

فدک۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ یمن میں ایک موضع ہے جہاں رسول صلعم کا خرمے کا ایک باغ تھا۔

فدوی۔ ع۔ (منسوب فدا کا)۔ فدا ہونے والا۔ قربان ہونے والا۔ عرضی میں راقم اپنے نام کے پہلے یہ لفظ بطور انکسار استعمال کرتا ہے۔

فدی۔ بازء خدا کا شہر بوستان ۵

درین بود سر بر زمین فدی
کہ گفتند در گوش جانش ندی

فدیہ۔ ع۔ بالکسر۔ سربہا۔ سرخرید۔ وہ مال جو کسی قیدی کی رہائی کے لیئے دیا جاوے۔ اور جزیہ وہ مال جو اسلامی عہد میں غیر مسلم سے لیا جاتا تھا۔

ف ر

فر۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے فرار کی)۔ یعنی بھاگنے والا۔ واحد و جمع دونوں میں آتا ہے۔

فر۔ ف۔ بالفتح و سکون را مہملہ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ نور۔ زیبا۔

فرا۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ آگے نزدیک۔ دور۔ اوپر۔ بلند اور کبھی زائد آتا ہے۔ اور عربی میں یہ لفظ یعنی گورخر آتا ہے۔ فراء جمع ہے۔

فراء۔ ع۔ (مشتق ہے فرو سے یعنی پوستین)۔ پوستین دوز بلیک نحوی کا لقب کیونکہ وہ بھی یہی کام کرتا تھا اور خلیفہ مامون الرشید کے بیٹوں کا اتالیق تھا۔

فرابرز۔ ف۔ بالفتح۔ نام پہلوان سپہ سالار دارا شاہ ایران کا۔

فرات۔ ع۔ بالضم۔ یعنی میٹھا پانی۔ کوفہ کے قریب ایک ندی کا نام ہے۔ (انگریزی نام اسکا یوفریٹز EUPHRATES ہے)۔

فراتر۔ ف۔ بفتحتین۔ (تر تفضیل کا)۔ بیشتر۔

فراخ۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ مجازاً یعنی بسیار۔

فراختن۔ ف۔ بالفتح۔ بلند کرنا۔ مخفف افراختن کا۔

فراخور۔ ف۔ لائق۔ شایستہ۔ (فرا زائد)۔

فراخوری۔ ف۔ لیاقت۔ شایستگی۔ (یائے مصدری ہے)۔

فراخی۔ ف۔ وسعت۔ کشادگی۔ (یائے مصدری ہے)۔

فرادی۔ ع۔ (فرد کی جمع ہے)۔ الگ الگ۔ ایک ایک۔

فرادیس۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مکسور۔ فردوس کی جمع ہے۔

فرار۔ ع۔ بالکسر (ف ر ر)۔ بھاگنا۔ ڈرنا۔

فرار۔ ع۔ (بروزن فعال۔ اسم مبالغہ ہے فرار کا)۔ یعنی بڑا بھاگنے والا۔

فراریدن۔ ف۔ (مرکب)۔ آگے پہونچنا۔

فرارفتن۔ ف۔ (مرکب)۔ آگے جانا۔

فراری۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے بھگوڑا۔ بھاگا ہوا۔
فراریج۔ مرغ کے چوزے۔ (جمع فروج کی)۔
فراز۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم کشادہ۔ پھیلا ہوا۔ چڑھا ہوا۔ بلند۔ پست۔ بلندی۔ پستی۔ اوپر۔ قریب۔ آبگے۔ روغن۔ سرکش۔ آلۂ تناسل حرف بیاندہ۔
فرازونشیب۔ ف۔ (مرکب) اونچ نیچ۔ نفع نقصان۔ شعر شاہنامہ
نہ دیکھا تھا گاہے فراز و نشیب
تو اک طفل تھا تو نے کھایا فریب
فرازی۔ ف۔ بفتحتین و یائے معروف بمعنی بلندی۔
فرازیدن۔ فارسی مصدر ہے کھڑا کرنا۔ بلند ہونا۔ فرازد مضارع۔
فراس۔ ع۔ بفتحتین بمعنی خرما سیاہ رنگ کا چھوہارہ۔ منتخب اللغات سے۔
فراس۔ ع۔ (مشتق فرس سے) گھوڑے کا خادم۔ سئیس بفتحتین۔
فراست۔ ع۔ بالکسر (ف ر س) دانائی۔ تیز فہمی۔ قیافہ۔
فراست۔ ع۔ (ف ر س) گھوڑے کی شناخت اور سواری۔
فراست شناس۔ (اسم فاعل شناختن کا)۔ قیافہ شناس۔
فراستوک۔ ف۔ نام پرندہ خطاف۔ ابابیل۔ پرستوک۔
فراسخ۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ جمع ہے فرسخ کی بمعنی تین میل کی مقدار۔
فراش۔ ع۔ بالکسر جامہ خواب۔ فرش بچھونا۔ رات کو ساتھ سونے والی عورت۔ لکھو نساء صاحب فراش کے معنی صاد کے باب میں درج ہو چکے ہیں۔
فراش۔ ع۔ بالفتح۔ پتنگے یا پروانے جو رات میں چراغ پر گرتے ہیں۔ یہ فراشہ کی جمع ہے۔
فرّاش۔ بروزن فعّال۔ فرش بچھانے والا صفائی کرنے والا۔
فراشہ۔ ع۔ (ف ر ش)۔ پروانہ جو شمع پر آ گرتا ہے۔ فراش جمع۔
فرّاشہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ بمعنی جھاڑو۔ سوہنی۔ جاروب۔ فارسی۔
فراغ۔ ع۔ بفتحتین۔ کام سے فرصت پانا۔
فراغبالی۔ ف۔ بیکاری۔ فرصت۔ مجازاً آزادی۔ ؎
تمام عمر گزاری فراغبالی سے
نہ خود حسیں تھے نہ عاشق کسی حسیں کے ہوئے
فراغت۔ ع۔ (ف ر غ)۔ خالی ہونا۔ فرصت۔
فراغت لگنا۔ اردو محاورہ ہے۔ پاخانہ کی حاجت ہونا۔ (جامع اللغات سے)
فراغت جانا۔ اردو محاورہ ہے۔ جائے ضرور جانا۔ پاخانہ پھرنے جانا۔ بیت الخلا جانا۔ (جامع اللغات سے)
فراغت پانا۔ اردو محاورہ ہے فارغ ہونا۔ بے فکر ہونا۔
مولانا اکبر ؎
کوچۂ جاناں تلک جو جا چکے
زندگی سے وہ فراغت پا چکے
فراق۔ ع۔ بالکسر بمعنی جدائی۔ ضد وصال۔
فراگرفتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً اپنے قبضہ میں کرنا۔ سیکھنا۔ معلوم کرنا۔ یاد کر لینا۔
فرامرز۔ ف۔ نام رستم پہلوان کے بیٹے کا جو سہراب کے مرنے کے بعد تہمینہ کے بطن سے پیدا ہوا جب زندہ سنے رستم کا ہاتھ توڑ دیا تو اسی فرامرز نے اس کو قید کیا۔
فرامش۔ ف۔ فراموش کا مخفف ہے۔
کلیات سعدی کا شعر
فرخندہ عالمے کہ کند یاد تو بخیر
برگشتہ دولتے کہ فرامش کند ترا
فراموش۔ ف۔ (واؤ مجہول سے) بھول چوک۔ یہ مشتق ہے فراموشیدن سے۔ فرموش اس کا مخفف ہے۔
فراموشیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بھول جانا۔ TO FORGET
فرامین۔ شاہی احکام یا پروانے (جمع فارسی لفظ فرمان کی بقاعدہ عربی)
فرانمودن۔ ف۔ ظاہر کرنا۔ دکھلانا۔
فراوان۔ ع۔ بالکسر۔ زیادہ۔ کثیر۔ بہت۔ خیلے۔ بسیار۔
فراویز۔ ف۔ بکسر اوّل و چہارم۔ (اصل فرا آویز) بمعنی سنجاف۔
فراہ۔ ع۔ (بقول بعض ف) ہرات کے پاس ایک شہر ہے۔
فراہی۔ یائے نسبتی ہے منسوب بہ فراہ۔ فراہ کا باشندہ۔
فراہت۔ ع۔ استادی عقلمندی گھوڑے کی خوش رفتاری۔
فراہم۔ ف۔ بفتحتین (مرکب) بمعنی جمع۔ اکٹھا۔
فرائد۔ ع۔ فریدہ کی جمع ہے جس کے معنی تنہا و منفرد کے ہیں۔
فرائض۔ ع۔ بالفتح و کسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے۔ فریضہ کی جمع ہے خدا کے وہ احکام جنکا بجا لانا بندوں پر واجب ہے۔ اُدا ہر بھی کہتے ہیں نیز ایک علم کا نام تقسیم میراث۔
فربہ۔ ف۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ

موٹا فیٹ انگریزی۔ اطلاق اس کا حیوان پر ہوتا ہے۔

فربہی۔ ف۔ بالفتح وکسر سوم وچہارم بمعنی موٹاپا۔ الوندی شاعر نے اس کی جگہ فربی بھی استعمال کیا ہے۔

فرت۔ ف۔ بالکسر وسکون رے اہملہ بمعنی جلدی۔ شتابی۔

فرتوت۔ ف۔ بالفتح وتائے فوقانی مضموم۔ بہت بڑی عمر کا۔ بڈھا جو کسی کام کا نہ رہا ہو۔ یہ لفظ پیری کی صفت میں آتا ہے یعنی پیر فرتوت۔

فرث۔ ع۔ بالفتح وسکون رے اور آخر ثائی مثلثہ بمعنی سرگین۔ گوبر۔

فرج۔ ع۔ بالفتح۔ شرمگاہ عورت ومرد کی مگر بالخصوص عورت کی۔ سوراخ و شگاف کھولنا۔ زائل ہونا غم کا۔ بچھڑ کی کشادگی۔ فروج جمع۔

فرج۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ آرام کشایش۔

فرج۔ ع۔ بالضم فرجہ بمعنی شگاف کی جمع ہے۔

فرجام۔ ف۔ بفتح اول وسوم۔ انجام۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ لایق۔ مثل نافرجام بمعنی نالایق۔

فرجد۔ ف۔ بفتح اول وسوم پردادا دادا کا باپ۔

فرجہ۔ ع۔ (ف رج)۔ کسی چیز کا شگاف۔ دو چیزوں کا تھوڑا فرق کشادگی۔

فرجہ۔ ع۔ بفتحتین دشواری سے باہر ہونا۔

فرجیجو۔ ف۔ فرصت ڈھونڈھنے والا۔ (یہ جستن کا اسم فاعل ہے)۔

فرح۔ ع۔ بشادی۔ سرور۔ خوشی۔

فرح۔ ع۔ بالکسر مسرور۔ خوش۔ شاداں۔

فرح آباد۔ ف۔ ایران میں ایک شہر کا نام ہے (آبادیت کا انحراف ہے)۔

فرحت۔ ع۔ بالفتح۔ (ف رح)۔ شادی۔ خرمی۔ خوشی۔

فرخ۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم چوزہ اور ہر پرندہ کا بچہ۔ بچہ حیوان نیز خلخ۔ افراخ و فراخ جمع ہے۔

فرخ۔ ہ۔ بالفتح ورائے مہملہ مشدد مضموم۔ ممیز و تمیز۔ خوبصورت۔ مبارک۔

فرخ سیر۔ اچھی عادتوں والا۔ نام ہندوستان کے ایک بادشاہ کا۔

فرخار۔ ف۔ ترکستان میں ایک حسن خیز شہر ہے۔ بتخانہ۔ فرخاری شاہد ایسی جگہ کا رہنے والا تھا۔

فرخج و فرخج۔ ف۔ بد۔ زشت۔ برا۔ بدصورت۔

فرخندہ۔ ف۔ بفتح اول وحرف سوم مضموم بمعنی زیبا رخ۔ مبارک۔ ہمایوں۔

فرد۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم۔ طاق۔ تنہا۔ اکیلا۔ بے مثل۔ ؎

کہ رستم دلیر و جوانمرد ہے
دلیری میں اور خلق میں فرد ہے

فردا۔ ف۔ کل کا دن جو آوے گا مجازاً قیامت۔

فرداکہ دید۔ مثل ہے۔ کل کس نے دیکھا ہے۔

فردوس۔ ع۔ بالکسر و دال مفتوح (ف ر د س)۔ باغ جس میں کل میوہ دار درخت ہوں۔ بہشت۔ بہشت کا طبقہ اعلیٰ۔

فردوسی۔ ف۔ بالکسر و دال مفتوح ویائے معروف۔ فارسی کے شاہنامہ کے مصنف کا تخلص ہے یہ طوس کا باشندہ تھا اس لیے فردوسی طوسی بھی کہتے ہیں۔

فرز۔ ف۔ بالکسر۔ مخفف ہے فرزین کا جو شطرنج میں ایک مہرہ ہے (وزیر)۔

فرزان۔ ف۔ بالفتح۔ حکمت علم۔ دانش۔

فرزانگی۔ ف۔ بفتحتین عقلمندی دانائی۔

فرزانہ۔ ف۔ (ہ نسبت کی)۔ دانا۔ حکیم۔ عاقل۔

فرزجہ۔ ع۔ بفتح اول وسوم چہارم دواؤں میں تر کیا ہوا کپڑا جو دبر (مقعد) یا قبل میں رکھیں۔

فرزع۔ ع۔ بالفتح۔ جو درجہ دوئی سے نکلتا ہے۔

فرزل۔ ع۔ جسیم آدمی۔

فرزدق۔ ع۔ بالفتح۔ عرب کے مشہور شاعر ہمام بن غالب کا لقب ہے۔

فرزدقہ۔ (معرب پارہ فارسی) عرب میں ایک شاعر کا نام ہے۔ جماعت۔

فرزند۔ ف۔ بیٹا۔ بیٹی۔ پسر۔

فرزین۔ ف۔ بالفتح۔ ایک مہرہ شطرنج کا نام جو بمنزلہ وزیر ہوتا ہے۔

فرزین۔ بالکسر معرب فرزیں کا۔

فرزیں نہاداں۔ ف۔ بالفتح ونون دوم مفتوح فرزیں کی چال ٹیڑھی ہونے کی مناسبت سے کنایہ ہے بدباطن آدمیوں سے۔

فرس۔ ع۔ بفتحتین۔ گھوڑا۔ افراس جمع۔

فرس۔ ع۔ دیارِ فارس کے باشندے۔
فرس افگندن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔
فرستادن۔ ف۔ بھیجنا۔ فرستد مضارع۔ فرستد بمعنی بھیجیں صحیح ہے اور بجائے اس کے فریستد غلط ہے۔
فرس طنبور۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ لکڑی خواہ ہڈی جس کو ستار کے تونبے پر چپکا کر اس پر تار دوڑاتے ہیں۔ ہندی نام گھُرچ۔ گھُڑچ۔
فرس کشتن۔ فارسی محاورہ ہے کنایہ کمال کوشش کرنا۔
فرسخ۔ بالفتح۔ معرب ہے فرسنگ کا۔
فرسنگ۔ ف۔ تین میل کی مقدار۔ غیاث لکھتا ہے کہ ہر میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے مگر موجودہ انگریزی میل میں ۱۷۶۰ گز ہوتے ہیں۔ سعدی شیرازی

دگر بر رفیقاں نباشد شفیق
بہ فرسنگ بگریزد از وے رفیق

فرسودن۔ فارسی مصدر۔ گھِسنا فرساید مضارع لگا کر فرسا بمعنی چلنے والا اسی سے مشتق ہے شوقِ شاہنامہ

ہوا گام فرسا بیاباں میں
سرِ شام پہونچا نیستاں میں

فرسودہ۔ ف۔ فرسودن کا اسم مفعول ہے۔ کنایۃً پُرانی اور بیکار چیز سے۔
فرسودۂ روزگار۔ (باضافت) کنایۃً ہے تجربہ کار سے۔
فرش۔ ع۔ بالفتح۔ بچھونا۔ فروش جمع۔
فرشتہ۔ خدا کا نورانی قاصد۔ خدا کا بھیجا ہوا۔ اصل میں فرستہ یا پرستہ تھا۔

فرص۔ ع۔ بالفتح وسکونِ دوم۔ کاٹنا چیرنا۔ پھاڑنا اور بضمِ اوّل وفتحِ رائے مہملہ یعنی فرص جمع ہے فرصت کی۔
فرصاد۔ ع۔ (ف رص)۔ بالکسر سُرخ شہتوت جسے انگریزی میں ملبری کہتے ہیں۔
فرصت۔ ع۔ آرام پانا۔ مہلت دینا۔ اردو محاورے میں فرصت ملنا بھی آتا ہے ؎

اگر فرصت ملی ہو خضر کی باتوں کے سننے سے
ہماری بھی ذرا سُن لیجئے سرکار تھوڑی سی

فرض۔ ع۔ بالفتح وسکونِ رائے مہملہ کسی چیز کا وقت معین کرنا۔ مشخص کرنا۔ اندازہ کرنا۔ تشخیص کرنا۔ خدا کا واجب کیا ہوا۔ حکمِ خدا۔ فرائض جمع۔
فرط۔ ع۔ بالفتح وسکونِ را۔ غلبہ۔ زیادتی۔ افراط جمع۔
فرع۔ ع۔ درخت کی ڈالی۔ فروع جمع
فرعون۔ ع۔ حضرت موسیٰؑ کے زمانہ میں مصر کے ایک بادشاہ کا لقب تھا۔ مجازاً سرکش۔
"ہر فرعونے را موسیٰ"۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی ہر ظالم کی سرکوبی کے لیے کوئی نہ کوئی پیدا ہو جاتا ہے۔
فرعی۔ (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ فرع۔ جو اصلی نہ ہو۔
فرغر۔ ف۔ بفتحِ اوّل وسوم چھوٹا تالاب (غیاث اور برہان میں)۔ اور بعض نسخوں میں معرب فرغل کا یعنی روئی کا لبادہ۔
فرغل۔ (معرب ہے فارسی فرغل کا) روئی کا لبادہ۔
فرغند۔ ف۔ بالفتح۔ آکاش بیل جو اکثر درختوں پر پھیلتی ہے۔
فرفتہ۔ ف۔ فریفتہ کا مخفف ہے۔

ایسا اختصار حرف ضرورتِ شعری میں جائز ہے۔
فرفخ۔ ع۔ نرم زمین۔ جواہر اللغات سے
فرفخ۔ ع۔ فارسی لفظ پرپہن کا معرب ہے۔ خرفہ کا ساگ۔
فرفر۔ ف۔ جلد جلد۔ عربی میں ایک پرند کا نام ہے۔
فرفرہ۔ ف۔ بچوں کے گھمانے کی پھرکی۔
فرق۔ ع۔ جدائی۔ سر کی مانگ سر۔ سرا۔
فرق۔ ع۔ بالکسر وسکونِ را چوپایوں کا گلہ مثل بکری وغیرہ۔ فکاف۔ ٹکڑا۔ ٹیلہ۔ پشتہ۔ کوہ یعنی پہاڑ۔
فرق۔ ع۔ بالضم وسکونِ را جُدائی۔
فرق۔ ع۔ بفتحِ اوّل ودوم۔ ڈرنا۔ صبح۔ صبح کا سپیدہ۔
فرق۔ ع۔ (صفت مشبہ فرق کی) ڈرنے والا۔ سبزہ۔
فرق۔ ع۔ بمعنی گروہ ہا۔ یہ فرقہ کا جمع ہے۔
فرقان۔ ع۔ حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔ نام قرآن شریف کا۔
فرقت۔ ع۔ بالضم وقاف مفتوح (ف رق)۔ دوری۔ جدائی۔ ہجر۔
فرقد۔ ع۔ بفتحِ اوّل وسوم۔ گوسالہ یعنی گائے کا بچہ۔ قطبِ شمالی کے قریب والے دو ستاروں میں سے ایک کو کہتے ہیں۔ اور دونوں ستاروں کو بحیثیت مجموعی فرقدان اور فرقدین کہتے ہیں۔
فرقہ۔ ع۔ آدمیوں کا گروہ۔ قوم۔ ٹولی۔ فرق وافراق جمع۔
فرفیر۔ ع۔ (ف رق ر) بنفشہ کا پھول۔

فرکند۔ ف۔ وہ زمین جس میں سیلاب کی وجہ سے گڑھے پڑ گئے ہوں اور جا بجا پانی بھرا ہو۔

فرکندن۔ ف۔ سیلاب سے زمین کا خراب ہو جانا۔

فرمان۔ ف۔ بادشاہی حکم۔ فرامین جمع بقاعدۂ عربی۔ یہ فرمودن سے مشتق ہے۔

فرمانده۔ (دادن کا اسم فاعل) حاکم۔ بادشاہ۔

فرماندہے۔ ف۔ یائے مجہول سے یعنی ایک بادشاہ۔

سعدی سہ

شنیدم کہ فرماندہے دادگر
قبا داشتے ہر دو رُو آستر

فرماندہی۔ ف (یائے معروف)۔ حکومت۔ بادشاہت۔

سعدی سہ

مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی
کہ نا گہ چو فرماں رسد جاں دہی

فرمان رسیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ موت آنے سے کنایہ ہے۔

فرمائش۔ ف۔ فرمودن کا حاصل مصدر ہے۔ کچھ مانگنا۔ بطور حکم سفارش کرنا یا کام کرانا۔

فرمودن۔ ف۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ فرماید مضارع۔

فرنجک۔ ف۔ بالفتح۔ ایک بیماری جس سے آدمی سوتے میں ڈر کر چیخ اُٹھتا ہے۔ کابوس ہم معنی ہے۔

فرند } پرند کا معرب ہے۔ تلوار کا
فرند } جوہر یا تلوار مطلق۔ ریشمی سادہ کپڑا یا چادر یا ساڑی۔

فرنگ۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ انگریزوں کا ملک۔ یورپ گورے اور سفید رنگ سے کنایہ۔ مجازاً صبح سفید پُر نور۔

فرنگیس۔ ف۔ (یائے مجہول) تُوران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی جو اس نے کیکاؤس کے بیٹے سیاوش کو بیاہ دی تھی۔ کیخسرو اسی کے بطن سے تھا۔

فرو۔ ف۔ بالکسر۔ کم رتبہ۔ پیچھے۔

فرو۔ ع۔ سَرد کے وزن پر۔ یعنی پوستین رُوباہ۔

فروتر۔ (فارسی تفضیل بعض)۔ بہت کم۔ بہت نیچا۔

فروترین۔ (فارسی تفضیل کل) یعنی متواضع۔ عاجزی کرنے والا۔ عاجز۔

فروتن۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بہت نیچا۔ متواضع۔

فروتنی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے)۔ عاجزی۔ تواضع۔

مصرعہ ظفر

رہے جہاں میں فروتنی اچھی

فروج۔ ع۔ عورتوں کی شرمگاہیں بہت سے شگاف۔ فرج کی جمع ہے۔

فرّوج } دونوں عربی ہیں۔
فرّوجہ } مرغی کا چوزہ۔ فراریج جمع ہے۔

فروختن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی بیچنا۔ فروخت یعنی بکری یا بیچا۔ فعل ماضی اور فروختہ بکا ہوا۔ اسم مفعول اور فروشد مضارع ہے۔

فروخوردن۔ ف۔ تحمل و بردباری کرنا۔

فرود۔ ف۔ نیچے۔ کشف میں بفتحتین

شعر شاہنامہ

فرود آکے گھوڑے سے اسفندیار
بچار ستم گردسے ہمکنار

فروددست۔ ف۔ (ممیز و تمیز) ناطاقت اور زیردست سے کنایہ ہے۔

فرودگاہ۔ ف۔ اُترنے کی جگہ۔ قیام گاہ۔ (گاہ ظرفی ہے)۔

فرور۔ ع۔ بھاگنے والا۔

فرورة۔ ع۔ مرد سے بھاگنے والی عورت۔ پری۔

فروردین۔ ف۔ (یائے معروف) پارسیوں کے پہلے مہینہ کا نام۔ اس کا ہندی تقریباً بیساکھ۔ اور انگریزی مارچ۔

فروز۔ ف۔ بضمتین آفتاب کی چمک۔ تابش۔ یعنی فروز بھی ہے۔

فروز۔ ف۔ بالفتح و کسر واؤ۔ یہ فرازیز کا مخفف ہے جس کے معنی ور دسج ہو چکے۔

فروزان۔ ف۔ بضمتین روشن۔

فروزینہ۔ ف۔ (ینہ کلمۂ نسبت ہے) آگ سلگانے کی کوئی چیز مثل تنکے و خس وغیرہ اور چقماق۔

فروس۔ ع۔ گھوڑے۔ اسپاں۔ فرس کی جمع ہے۔

فروست۔ ع۔ گھوڑے کی سواری اور گھوڑے کی شناخت۔ اس آخری معنی میں فروسیت بھی آیا ہے۔

فروع۔ ع۔ یعنی ڈالیاں شاخیں (جمع فرع کی)۔ کنایہ ہے علم فقہ سے۔

غالب

نشو و نما ہے اصل سے غالبؔ فروع کو
خاموشی ہی سے نکلے ہے جو بات چاہیئے

فروغ۔ ف۔ بضمتین۔ روشنی۔ سورج کی کرن۔ آتش کی تاب۔

فروق۔ ع۔ فرق کرنے والا۔ جدا کرنے والا۔ بفتح اول و ضم ثانی۔

فرُوق ۔ ع ۔ جدا کرنا ۔ بفتحتین ۔

فرود کش شدن ۔ ف ۔ (مرکب) کسی جگہ قیام کے لیے اُترنا ۔ فرودکش اس کا اسم فاعل ہے ۔ یعنی کسی جگہ اُترنے والا ۔

رامائن خوشتر

کہ جس جا تھے فرودکش رام و لچھمن
وہاں تھا مسکن ہمشیرا دن

فرو کوفتن ۔ ف ۔ (مرکب) ٹھوکنا ۔ دے مارنا ۔

فروگذاشت ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) چھوڑ دینا ۔ معاف کرنا ۔ بھول جانا ۔ سہو ۔ بھول ۔

فروگذاشتن ۔ ف ۔ خطا معاف کر دینا ۔ بھول جانا ۔

فروماندن ۔ ف ۔ (مرکب) لاچار ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ فرومانده بمعنی عاجز اس کا اسم مفعول ہے ۔

فروماندگان ۔ عاجز لوگ ۔ یہ فرومانده کی جمع ہے ۔

فروماندگی ۔ ف ۔ عاجزی (یائی مصدری ہے اور گاف بدل ہے ہ کا)

فرومایگان ۔ ف ۔ (فرومایہ کی جمع) نالایق یا کمینے آدمی ۔

فرومایہ ۔ ف ۔ کمینہ ۔ بداصل نالایق ۔ کم رتبہ والا ۔ عاجز ۔

شعر سعدی شیرازی

با فرومایہ روزگار مبر
کز نے بوریا شکر نخوری

فرہ ۔ ع ۔ بکسرتین ۔ غلبہ ۔ زیادتی ۔ سبقت ۔ فتح ۔ فتحمندی ۔

فرّہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و تشدید رائے مہملہ مفتوح ۔ دبدبہ ۔ شان و شوکت ۔ عظمت

فرُہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم دوم ۔ بمعنی خوش منظر ۔

فرہ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بہت زیادہ خوش ہونا ۔ اور نام ایک مشہور شہر کا نزدیک سجستان کے (منتخب سے)

فرِہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔ حد سے زیادہ خوش ہونا ۔ فرہین اور فارہین اس کی جمع ہے منتخب سے اور بعض لغتوں میں فرہین و فارہین ہے ۔

فرہاد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ شیرین کے عاشق کا نام ۔ اس کا پیشہ سنگتراشی تھا

فرہنگ ۔ ف ۔ بالفتح و سکونِ دوم ۔ عقل ۔ ہر چیز کا اندازہ نگاہ رکھنا ۔ معنوں کی کتاب ۔ جیسے فرہنگ سکندرنامہ وغیرہ ۔

فرہیختہ ۔ ف ۔ فرہیختن کا اسم مفعول ہے ۔ ادب سیکھا ہوا ۔

فرہین ۔ ع ۔ فرِہ کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہوئے اور فارہین بھی اُسی کی جمع ہے ۔

فریاد ۔ ف ۔ مدد مانگنے کے لیے غل ۔ دُہائی ۔ دُہائی دینا ۔

فریادرس ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے رسیدن کا) یعنی فریاد کا پہنچنے والا ۔ A Defender

(سعدی)

نداریم غیر از تو فریادرس
توئی عاصیان را خطا بخش و بس

فریادی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے) دُہائی دینے والا ۔

فریب ۔ ف ۔ بکسرتین ۔ دغا ۔ مکر ۔ ناز ۔ عشوہ ۔ طلسم ۔ یہ لفظ بالفتح یعنی فَریب غلط ہے ۔

فریبرز ۔ ف ۔ فرامرز کا سالا ہے کیکاؤس کے بیٹے کا نام اور ایک پہلوان کا نام ۔

شاہنامہ کا شعر

یہی تھی تمنائے خرد و کلاں
فریبرز ہو بادشاہ جہاں

فرید ۔ ع ۔ بے مثل ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ فریدہ مرادف ہے ۔

فریدون ۔ ایران کا ایک بادشاہ تھا جو قاتل ضحاک تھا پانسو برس حکومت کی ۔ (بالفتح غلط ہے) بالکسر صحیح

فریز }
فریزہ } ف ۔ بائے معروف ہے ۔ ایک خوشبودار گھاس ۔ ہندی مرچیا ۔

فریسہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔ (ف رس) وہ شکار جس کی گردن کسی درندے نے توڑ ڈالی ہو یا دل ۔

فریش ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم و یائے مجہول یعنی تاخت و تاراج ۔ لوٹ لینا ۔

فریضہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر را ۔ خدا کا حکم ۔ واجب کیا ہوا خدا کا بندوں پر ۔ مثل عبادت وغیرہ ۔ فرائض جمع ۔

فریفتن ۔ ف ۔ مصدر ہے بکسرتین ۔ و یائے مجہول یعنی فریب کھانا و دینا ۔ عاشق ہونا ۔

فریفتہ ۔ ف ۔ فریفتن کا اسم مفعول یعنی فریب خوردہ ۔ مجازاً عاشق ۔

فریق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ (یہ لفظ فرق کی صفت مشبہ ہے) ۔ بڑا گروہ ۔

فریہ ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون رائے مہملہ ۔ (ف ر ی) یعنی دروغ افترا ۔ جھوٹ ۔

فریصت }
فریصہ } ع ۔ آدمی اور چارپایوں کے شانہ کا گوشت ۔ اور گردن کی رگ ۔

ف ز

فزا - ف - بکسر اوّل وفتح زائے معجمہ یہ مصدر فزودن کا حاصل مصدر ہے - یعنی زیادتی - افزائش -

فزع - ع - بفتحتین - ڈر - گھبراہٹ

فزع - ع - بالکسر - یعنی ڈرنے والا - ترساں -

فزع اکبر - ع - بصفت - مجازاً قیامت -

فزودن - ف - مصدر ہے - زیادہ ہونا - زیادہ کرنا - (بضمتین) -

فزوں - ف - افزوں - زیادہ -

فزونی - ف - بضمتیں - یعنی - زیادتی - (یائے مصدری)

ف س

فساد - ع - بالفتح صحیح بالکسر غلط ہے (ف س د) - تباہی - بگاڑ - جیسے یال لینا صلاح مقابل -

فسار - ف - بکسر اوّل وفتح سین گھوڑے کا نکتہ - باگ ڈور -

فسان - ف - بکسر اوّل - سان کا پتھر جس پر چھری وغیرہ تیز کرتے ہیں -

آتش

چرخ کی گردش سے ہوں سنگ فساں

پھر لگا تا کیوں نہیں تلوار کو

فسانہ - مخفف افسانہ کا - قصہ - سرگزشت - بے اصل قصہ -

فسانیدن - ف - جادو کرنا - افسوں کرنا -

فسائیدن - ف - تابع کرنا - مطیع کرنا -

فسائیندہ - ف - (اسم فاعل) - افسوں کرنے والا -

فستق - معرب ہے پستہ کا جو مشہور میوہ ہے -

فستقی - معرب - (یائے نسبتی ہے) - پستئی یعنی پستئی رنگ یعنی زردی مائل سبز

فسحت - ع - بضم اوّل وسکون سین - وسعت - کشادگی - فراخی -

فسخ - ع - بالفتح - ارادے کا بدل دینا نکاح اور بیچ کا باطل کرنا -

فسدہ - ع - فساد کرنے والے لوگ - یہ فاسد کی جمع ہے -

فسر - ع - شرح کرنا - مطلب کھول کر بیان کرنا - طبیب کا بیمار کا پیشاب دیکھنا -

فسردگی - ف - بضم اوّل ودوم - ودال مفتوح - (یائے مصدری) - پژمردگی - منجمد ہونا -

فسردن - ف - منجمد ہونا - جم جانا -

فسطاط - ع - نام ایک شہر کا اسکندریہ کے قریب -

فسق - ع - بکسر اوّل و سکون سین - خدا کا حکم نہ ماننا - بدکاری کرنا -

فسقہ - ع - پہلے تین حروف مفتوح - گنہگار لوگ - فاسق کی جمع ہے -

فسوس - ف - بکسر اوّل وضم دوم واؤ مجہول - دریغ - افسوس - حسرت - مسخراپن -

فسوس - ف - بالکسر واؤ معروف - دقیانوس کے شہر کا نام - اسی بادشاہ کے خوف سے اصحاب کہف غار میں جا کر چھپے -

فسوس - ف - بضمتین افسوس کا مخفف ہے -

فسوق - ع - بضم اوّل ودوم - یعنی فسق - گناہ کرنا -

فسوں - ف - بضمتین - جادو - افسوں -

فسیح - ع - بالکسر یعنی مکان - وسیع یا فراخ -

فسیحہ - ع - (ہ تانیث کا) - فراخ - کشادہ -

فسیق - ع - فسق کا اسم مبالغہ ہے - بڑا بدکار اور خلاف شرع چلنے والا -

ف ش

فش - ف - بالفتح - یہ بدل ہے وش کا یعنی مانند - عمامہ کا شملہ - گھوڑے کے ایال -

فشار - ف - بالکسر (مشتق فشردن سے) نچوڑنا - بھینچنا -

فشار - ف - بالضم - گالی بیہودہ ہذیان -

فشاردن - ف - نچوڑنا - چھونا -

فشافش - ف - میدان جنگ میں تیروں کی آواز جو لگاتار ہوتی ہے - فشا فاش بھی آیا ہے -

فشاں - ف - بالکسر ونون غنہ - جھاڑتا ہوا - مخفف ہے فشانان کا -

فشاندن - ف - جھاڑنا - فشاند - مضارع -

فشانی - ف - (یائے مصدری) جھاڑنا - مرکبات میں مستعمل جیسے اس شعر میں سے

میتو برسنے سے سوا اشک فشانی دیکھی
کچھ کا جمنا کی ان آنکھوں سے روانی دیکھی

فشرت۔ ف۔ بالفتح۔ بیہودہ گالی۔ ہذیان۔

فشردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی نچوڑنا۔

فشردہ۔ ف۔ بمعنی نچوڑا گیا۔ نچوڑا ہوا۔ اسم مفعول ہے فشردن کا۔

ف ص

فَصّ } بالفتح وتشدید و نیز بالکسر
فِصّ } ۔ع۔ و بالضم۔
فُصّ } (ف ص ص)۔ بمعنی نگینہ یا نمک۔ فصّاص نگینہ ساز کو کہتے ہیں۔

فَصَاحَت۔ع۔ بفتح اول و دوم و چہارم۔ (ف ص ح)۔ خوش گوئی۔ فصیح خوش بیان کو کہتے ہیں۔

فَصَّاد۔ع۔ (فصد کی صفت شبیہ ہے)۔ یعنی رگ زن۔ فصد کھولنے والا۔

فِصَال۔ع۔ بالکسر و تشدید صاد۔ (ف ص ل)۔ جدائی۔ لڑکے کا دودھ چھڑا لینا۔ (فصیل کی جمع ہے)۔

فَصَّال۔ع۔ بروزن فعّال۔ اسم مبالغہ ہے فصل کا۔ بمعنی جدا۔ جدا کرنے والا۔ مجازاً دربان۔

فَصد۔ع۔ بالفتح و سکون۔ بمعنی رگ میں سے خون نکالنا۔ فصد کھولنا۔

فَصل۔ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ جدا کرنا۔ کاٹنا۔ بازرکھنا۔ کلام کا۔ ایک ٹکڑا۔ کتاب کا حصہ۔ پردہ۔ موسم۔ فصول جمع۔

فصل الخطاب۔ع۔ (باضافت)۔ مجازاً بمعنی احادیث نبوی۔ روشن اور فصیح کلام۔

فُصُوص۔ع۔ بضمتین بمعنی نگینے جمع فص کی۔ نام کتاب تصوف مصنفہ شیخ محی الدین۔

فُصُول۔ع۔ فصل کی جمع ہے۔

فصول چہارگانہ } (بالصفت)۔
فصول چہارگانہ } گرمی۔ جاڑا یا سردی۔ بہار و خزاں۔ اور عربی صیف و شتا و ربیع و خریف۔

فَصِیح۔ع۔ (فصاحت کا اسم فاعل ہے)۔ خوش گو۔

فَصِید۔ع۔ بالفتح و کسر صاد۔ جسکی فصد کھولی گئی ہو۔

فَصِیل۔ع۔ (صفت مشبہ ہے فصل کی)۔ شہر پناہ یا شہر کی چار دیواری۔ قلعہ کی دیوار۔ اونٹنی کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا جائے فِصال اس کی جمع ہے۔

ف ض

فَضَا۔ع۔ بفتحتین۔ (ف ض و)۔ کشادہ زمین۔ زمین کی فراخی۔ مکان کا صحن۔ بہار۔ کیفیت۔ اس کو بالکسر پڑھنا غلط ہے۔ اضافت کی حالت میں اس کے آخر میں (ئے) زیادہ کی جاتی ہے۔ (اکبر الہ آبادی)

فضائے دہر تنگ اپنی بتیابی کی وسعت سے
تڑپنے کی جگہ ملتی نہیں جس جگہ وہ بسمل ہوں

فَضَاحَت۔ع۔ بفتحتین۔ (ف ض ح)۔ رسوائی۔

فُضَالہ۔ع۔ بالضم۔ (ف ض ل)۔ زائد اور بیکار چیز۔ بے موقع اور چھانٹ ڈالنے کے لائق ڈالیاں گرے ہوئے پتے۔ جھوٹھا بچا ہوا۔ کھانا۔ نام غلام رسول صلعم کا۔

فضالہ چین۔ (چیدن کا اسم فاعل ہے)۔ مراد باغباں سے۔

فَضَائح۔ع۔ بمعنی رسوائیاں۔ جمع فضیحت و فضیحہ کی۔

فَضَائل۔ع۔ بفتحتین و کسر ہمزہ۔ فضیلت کی جمع ہے۔ باطنی نعمتیں۔ بلند درجے۔ زیادتیاں۔ عمدہ خوبیاں۔ فواضل اس کا ضد ہے یعنی ظاہری نعمتیں۔

فضائل اربعہ۔ع۔ (بالصفت)۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت۔

فَضح۔ع۔ بالفتح و سکون ضاد۔ رسوائی۔

فَضل۔ع۔ بالفتح و سکون ضاد۔ زیادتی۔ بخشش۔ کسی پر فضیلت میں غلبہ۔ نام شاعر۔ فضول جمع و افضال جمع۔

فُضَلا۔ع۔ بالضم و فتح ضاد و لام۔ فاضل کی جمع ہے۔

فُضلات۔ع۔ بالضم و سکون ضاد۔ جمع فضلہ کی۔

فضل ربیع۔ع۔ باضافت نام ایک نیک اور سخی وزیر خلیفہ ہارون رشید کا۔ اور نام صاحب علی بن عبداللہ کا جو نہایت داتا تھا۔

فُضلہ۔ع۔ بالضم۔ (ف ض ل)۔ آگے کا بچا ہوا کھانا۔ درخت کی بیکار ڈالیاں۔ بیکار شے۔ طب میں غذا کا پھوک جو معدہ اور مثانہ اور مقعد وغیرہ سے نکلے۔ فضائل جمع۔

فضوح ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (ف ض ح) رسوائی ۔

فضول ۔ ع ۔ بضمتین ۔ بزرگیاں ۔ افزونیاں ۔ زیادتیاں ۔

فضول ۔ ع ۔ بالفتح وضم دوم ۔ بیکار باتیں ۔ اور غیر ضروری کام ۔ کرنے والا آدمی بھی ۔ عیاث ہے ۔

فضول نفس ۔ ف ۔ بالفتح وسکون لام وسکون فا ۔ واعظ اور ناصح سے کنایۃ ہے ۔

فضولی ۔ ع ۔ بضمتین یا بالفتح اول و ضم دوم ۔ بیہودہ ۔ زیادہ گو فضول کام کرنے والا ۔

فضہ ۔ ع ۔ (ف ض ض) ۔ چاندی سیم ۔ نقرہ ۔

فضیحت ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم ۔ (ف ض ح) ۔ بدنامی ۔ رسوائی ۔ فضائح جمع ۔

فضیل ۔ ع ۔ بروزن عُبید ۔ تصغیر ہے فضل کی ۔ نام ایک ولی کامل کا ۔

فضیلت ۔ ع ۔ (ف ض ل) ۔ بزرگی ۔ فضائل جمع ۔

ف ط

فطام ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ف ط م) ۔ لڑکے کا دودھ بڑھانا یعنی چھڑانا بعد اختتام دو سال کے ۔

فطانت ۔ ع ۔ (ف ط ن) ۔ عقلمندی ۔

فطر ۔ ع ۔ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ شروع کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ روزہ کھولنا ۔

فطر ۔ ع ۔ بالکسر و سکون طا ۔ روزہ کشائی ۔ آٹا گوندھنا ۔ روزہ کھولنے والے یا والا بمفرد و جمع میں مشترک ہے ۔

فطرت ۔ ع ۔ (ف ط ر) ۔ پیدائش ۔ ذاتی ۔ دین اسلام ۔ عید رمضان کا صدقہ ۔

فطری ۔ ع ۔ (یائے نسبتی ہے) ۔ پیدائشی ۔ انگریزی نیچرل ۔

فطس ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی ناک چپٹی ہو ۔

فطم ۔ ع ۔ پہاڑ کو طے کرنا ۔ بحوالہ اللغات سے ۔

فطن ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ عقلمندی ۔

فطن ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم ۔ عاقل ۔ دانا ۔

فطنت ۔ ع ۔ (ف ط ن) دانائی ۔ زیرکی ۔

فطور ۔ ع ۔ (ف ط ر) ۔ روزہ کھولنے کی چیز ۔

فطیر ۔ ع ۔ (فطر کا اسم مفعول) ۔ تازہ گندھا ہوا آٹا ۔ بدون خمیر ۔

فطیس ۔ ع ۔ (ف ط س) ۔ گھن یعنی بڑا ہتوڑا ۔

فطیم ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر دوم ۔ وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یہ اسم مفعول ہے فطام کا ۔

ف ظ

فظ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید ۔ بدخو ۔ سنگدل ۔ بدزبان ۔

فظع ۔ ع ۔ کسی کام سے تنگ آ جانا یا اس کو دشوار سمجھنا کہ برتن کا لبالب بھر جانا ۔

فظیع ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ یہ فظع کی صفت مشبہ ہے ۔ بدترین چیز حد سے زیادہ خراب شے ۔

ف ع

فعل ۔ ع ۔ بالکسر ۔ کام ۔ کردار ۔ آدمی کی حرکت ۔ مادہ کی فرج ۔ افعال جمع ۔

فعال ۔ ع ۔ (ف ع ل) کار نیک ۔ سخاوت ۔ مروت ۔ تبر و تیشہ کا دستہ ۔ فعل جمع ۔

فعال ۔ ع ۔ بالکسر ۔ فعل بمعنی کام کی جمع ہے ۔

فعال ۔ ع ۔ فعل کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بہت بڑا کام کرنے والا ۔ نام خدا کا ۔

فعل ۔ ع ۔ بمعنی کرنا ۔

فعل و انفعال ۔ ع ۔ (بالعطف) فعل بمعنی کام اور انفعال بمعنی اثر قبول کرنا ۔ مثلاً لکڑی کا کاٹنا فعل ہے اور اس کا کٹ جانا انفعال ہے ۔

ف غ

فغ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ بمعنی بت ۔ لفظ فغفور میں یہی فغ ہے ۔

فغاک ۔ ف ۔ بالضم ۔ نادان ۔ و تیرہ ۔ بدذات ۔

فغاں ۔ ف ۔ بالضم ۔ اصلی معنی ناقوس ۔ مجازاً بمعنی فریاد و نالہ ۔ اور

وفغاں نالہ سے بلند تر ہے۔
فغانی - ف - (یائے نسبتی) ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے۔
فغفور - ف - پہلی ف مفتوح اور دوسری مضموم ہے اور واو معروف۔ چین کے بادشاہوں کا خطاب ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ پہلے ایک بادشاہ نے اپنے بیٹے کو اپنے معبود یعنی بت کے نذر کر دیا اور فغ پور یعنی بت کا بیٹا اس کا نام رکھا۔ چونکہ وہ بڑا صاحب اقبال ہوا اور ۲۶ سال سلطنت کی لہذا تبرکاً اس ملک کے عام سلاطین اس لقب سے ملقب ہوئے اور پ ف کے بدل سے فغپور سے فغفور ہو گیا۔
فغم - ع - خوشبو سونگھنا۔ عورت کا بوسہ لینا۔ (منتخب میں بالفتح اور لغات کشوری میں بالضم ہے)۔
فغم - ع - بفتح اول و دوم۔ بمعنی ہمیشہ کے لیے مقیم ہونا۔ کسی شے کی طمع کرنا۔
فغو / فاغیہ ع - شگوفہ کھلنا۔
فغوارہ - خاموش۔ بے جان بت کی طرح۔ جامع اللغات سے

ف ف

ففث - ع - بالفتح و سکون بمعنی تھوک ہندی اور ذم فارسی۔

ف ق

فق - ع - (ف ق ق)۔ متحیر حیران۔ پریشان۔
فق ہو جانا - اردو محاورہ ہے۔ غم یا بیماری کی وجہ سے چہرہ کا رنگ زرد ہو جانا۔
فقاح - ع - بالضم - (ف ق ح)۔ پھول۔ شگوفہ۔
فقار - ع - بفتح اول و دوم۔ (ف ق ر)۔ پیٹھ کی گریاں گردن سے لیکر کمر تک۔ لفظ ذوالفقار اسی سے مشتق ہے۔
فقاع - ع - بفتحتین۔ سرد سرخ رنگ۔
فقاع - ع - بالضم۔ (ف ق ع)۔ جو وغیرہ کی شراب بوزہ۔ شیشہ۔ کوزہ۔
فقاہ - ع - بفتحتین۔ (ف ق ح)۔ دانائی۔
فقاہت - ع - بفتحتین۔ دریافت کرنا۔ جاننا۔ عقلمندی۔
فقحہ - ع - (ف ق ح)۔ شگوفہ۔
فقد - ع - بالفتح۔ گم ہونا۔ گم کرنا۔ سے

بماند مرغ دور از آشیانہ
دل پر خون ز فقد آب و دانہ

فقدان - ع - (ف ق د)۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔
فقر - ع - بالفتح و سکون قاف۔ بمعنی محتاجی۔ فقیری۔
فقرار - ع - بروزن علما۔ فقیر کی جمع ہے۔
فقرات - ع - (جمع فقرہ کی) پیٹھ کی گریاں گردن سے کمر تک۔ مہرائے پشت۔ فقار بھی جمع ہے۔
فقرہ - ع - بالکسر۔ (ف ق ر)۔ پیٹھ کی ایک گریا۔ عبارت نثر کا ایک ٹکڑا۔ فقرات جمع۔
فقط - ع - بفتحتین۔ بمعنی بس۔ (اکبر)

قیوم و حی ذات ہے اللہ کی فقط
زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط

فقع - ع - بالفتح و سکون دوم۔ نہایت زرد ہونا۔ چوری کرنا۔ گوز کرنا۔ بالغ ہو جانا۔ خالص ہونا۔ خالص کرنا۔
فقع - ع - بالضم۔ مخفف فقاع کا۔ بوزہ قسم شراب۔
فقع - ع - بالکسر۔ سماروغ۔ یہ ایک قسم کا پھول ہے۔ نمناک زمین میں چھتری یا گرز کی صورت کا پیدا ہوتا ہے۔ ہندی کٹر مُتہ۔ انگریزی مشروم۔
فقع کشادن - فارسی مرکب۔ اصطلاحاً فخر کرنا۔ گپ مارنا۔ تعریف کرنا۔
فقوع - ع - بضمتین۔ (ف ق ع)۔ خالص ہونا۔ زرد رنگ ہونا جو بہت شوخ ہو۔
فقہ - ع - (بلائے ملفوظی) بکسر اول و فتح قاف۔ علم کا جاننا۔ دریافت کرنا۔ مخصوص برائے علم احکام شریعت اس علم کے جاننے والے کو فقیہ کہتے ہیں۔
فقہا - ع - بضم اول و فتح دوم و سوم بمعنی دانایان علم شریعت۔ فقیہ کی جمع ہے۔
فقید - ع - بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی نایاب۔
فقید المثل - ع - بالفتح و کسر قاف و ضم دال و سکون لام اول و میم مکسور بمعنی بے مثل بے نظیر۔
فقیر - ع - بالفتح و کسر قاف و سکون

مفلس۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس بال بچوں کے لیے ایک دن کی خوراک ہو اور مسکین وہ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

فُقیع ۔ع۔ رفقع کی صفت مشبہ ہے بمعنی سرخ رنگ۔

فَقیہ ۔ع۔ بالفتح علم فقہ کا جاننے والا۔ دانا۔ عالم۔ فقہا جمع۔ یہ فقہ کا اسم فاعل ہے۔

شعر

عالم شدی و فقیہ و ہم دانشمند
ایں جملہ شدی مگر مسلماں نشدی

ف ک
ف گ

فَکّ ۔ع۔ بالفتح و تشدید کاف۔ (ف ک ک) جدا کرنا۔ آزاد کرنا۔ جبڑا جس میں دانت جڑے ہوتے ہیں۔

فَکِّ اَسفَل ۔ع۔ (بصفت)۔ نیچے کا جبڑا۔

فَکِّ اَعلیٰ ۔ع۔ (بصفت)۔ اوپر کا جبڑا۔

فَکاک ۔ع۔ (ف ک ک) جدا کرنا۔ خلاص کرنا۔

فُکاہت ۔ع۔ بالضم (ف ک ہ) خوش طبعی۔ خوش طبع ہونا۔

فِکر ۔ع۔ بالکسر و سکون کاف۔ سوچ۔ اندیشہ۔ افکار جمع بالفتح بھی آیا ہے۔

فِکرَت ۔ع۔ بالکسر و فتح کاف عربی و سکون را بمعنی اندیشے۔ بہت سے سوچ بچار۔ یہ فکرت جمع ہے۔

فِکرَت ۔ع۔ بالکسر۔ (ف ک ر) اندیشہ یا سوچ۔ فکر جمع ہے۔

فَکَیفَ ۔ع۔ پس کیونکر کلمۂ استفہام ہے۔

فِگار ۔ف۔ بالکسر بمعنی زخم و زخمی۔ دلفگار بمعنی زخمی دل۔ مراد عاشق سے۔

فَگانہ ۔ف۔ حرف اول و دوم مفتوح اس بچہ کو کہتے ہیں جو ایام ولادت سے قبل پیٹ سے نکل پڑے۔

فِگندن ۔فارسی مصدر ہے بمعنی ڈالنا۔ فگند مضارع فگن اس کا امر واحد حاضر ہے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگنے سے اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے ناوک فگن بمعنی تیر انداز۔

شعر شاہنامہ

کہ شہ نے یہ یوں ستم پیل تن
نہ دیکھا کوئی ہم نے ناوک فگن

ف ل

فَلات ۔ع۔ بالفتح۔ (ف ل ر) بیابان۔ فلوات جمع۔ کبھی اس کی ت چھوڑ بھی دیتے ہیں۔

فَلاح ۔ع۔ بفتحتین۔ فیروزی۔ رہائی۔ بقا۔ خیریت۔ نیکی۔

فَلّاح ۔ع۔ بالفتح و لام مشدد۔ کاشتکار۔ کسان۔ کھیتی کرنے والا۔ کشاورز۔ مرادف

فَلاحَت ۔ع۔ بفتحتین۔ (ف ل ح) کھیتی کرنا۔

فَلاخان ۔ف۔ گوپھن جو پتھر مارنے کا مشہور آلہ ہے۔

فَلاخَن ۔ف۔ خائے معجمہ مفتوح مخفف فلاخان کا بمعنی گوپھن۔

فَلّاس ۔ع۔ مراد جو پیسے فروخت کرے۔ پیسے بیچنے والا۔

فَلاسِفَہ ۔ع۔ فلسفی کی جمع ہے حکما و دانشمندان۔

فَلاسَنگ ۔ف۔ حروف ا۔۲۔ و ۳ مفتوح۔ بمعنی گوپھن۔ بیابان

فَلاطُون ۔ایک مشہور یونانی حکیم گزرا ہے۔ افلاطون بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مصرعہ

یک طفل دبستاں ہے فلاطوں مرے آگے

فَلاطُوس ۔ف۔ بالفتح و ضم طا نام ایک مقام کا جہاں کے آدمی بہت عقلمند مشہور رہیں۔ (لغات کشوری)

فَلاکَت ۔ع۔ بالفتح (ف ل ک) گردش زمانہ۔ ناداری۔ محتاجی۔

شعر

اقسام پہ دولت ہے دم و سیہ نہ آقبال
گھر گھر پہ ہے چھایا ہوا افلاس و فلاکت

فُلاں ۔ع۔ بضم اول۔ (ف ل ن) شخص غیر معلوم۔

فُلانی ۔ف۔ بمعنی فلاں (الحاق میں زائد ہے)۔ بالفتح غلط ہے۔

فَلخودن و فلخیدن ۔دونوں فارسی مصدر ہیں۔ روئی کا دھنکنا۔

فِلذہ ۔ع۔ بفتح اول و کسر دوم و ذال معجمہ نیز مفتوح بمعنی لخت جگر۔ کلیجہ کا ٹکڑا۔

فِلِزّ ۔ع۔ بکسرتین۔ معدنیات۔ فلزات جمع۔

فِلِزّی ۔ع۔ یائے نسبتی۔ کانی۔ معدنی۔

فَلس ۔ع۔ فلوس جمع۔ تانبے کا پیسہ۔ مچھلی کا کھپرا۔

فِلَسطِین ۔ع۔ بالکسر و فتح لام و کسر طا۔ (ف ل س ط) شام میں ایک ملک کا نام ہے۔ انگریزی۔

پے لیس ثابت
اکبر الہ آبادی سے
پہلوئے حسن بیاں شوخی تقریر میں ترق
ترکی مصر و فلسطین کے حالات میں ترق

فلسفہ ۔ ع ۔ (ف ل س ف) ۔ موجودات کا علم ۔ حکیم ہونا ۔

فلسفی ۔ ع ۔ حروف اول و سوم مفتوح و چہارم مکسور ہے منسوب بہ فلسفہ بمعنی دانشمند ۔ مصرعہ اکبر
فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں

فلخ ۔ ع ۔ کلہاڑی ۔ تبر ۔ چیرنے والا ۔

فلفل ۔ دونوں ف مکسور بمعنی کالی مرچ ۔ پپیل کا معرب ہے ۔

فلق ۔ ع ۔ بالفتح و سکون لام چیرنا ۔ پھاڑنا ۔

فلق ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم صبح کا سفیدہ اور شگاف ۔

فلک ۔ ع ۔ بالضم ۔ کشتی اور کشتیاں ۔ مفرد و جمع دونوں میں آتا ہے ۔

فلک ۔ ع ۔ آسمان ۔ افلاک جمع ۔

فلک ۔ ع ۔ آسمانا ۔ جمع ہے ۔ فلک کی ۔

فلک اطلس ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ عرش ۔ نواں آسمان ۔ اطلس بمعنی بے سکہ کو کہتے ہیں ۔ چونکہ نواں آسمان بھی ستاروں سے خالی ہے لہذا اس مناسبت سے یہ نام ہوا ۔

فلک الافلاک ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ فلک نہم جس کو عرش اعظم بھی کہتے ہیں ۔

فلک البروج ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ آٹھواں آسمان جہاں غیر متحرک ستارے ہیں ۔ شرع میں اس کا نام کرسی ہے ۔

فلک ثابتہ ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ ہم معنی ہے فلک البروج کا جو اوپر درج ہوا ۔

فلکہ ۔ ع ۔ (ف ل ک) ۔ وہ چھوٹی گول لکڑی جو چھت کے تلے میں ہوتی ہے ۔ ہندی ڈمرکا ۔ اور وہ گول سوراخ دار لٹو جو ڈیرے کی چوب کے اوپر لگاتے ہیں ۔ بادریسہ ۔

فلکی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ فلک ۔ آسمانی ۔

فلو ۔ ف ۔ بالفتح ۔ لڑکے کا دودھ چھڑا دینا ۔

فلو ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ دودھ سے چھڑایا ہوا بچہ گھوڑے یا گدھے کا جس کی عمر ایک سال کی ہو ۔

فلوس ۔ ع ۔ تانبے کے پیسے ۔ فلس کی جمع ہے ۔

فلہ ۔ ت ۔ بالضم ۔ جانور کے بچہ پیدا ہونے سے تین دن تک جو دودھ ہوتا ہے ۔ ہندی کھیس یا پیوسی ۔

فلہذا ۔ مرکب ہے ف سے جس کے معنی عربی میں پس ہیں اور لہذا مشہور لفظ ہے بمعنی اس لیے دونوں لفظوں کے معنی ہوئے پس اسی لیے ۔

فلیو ۔ ع ۔ بالفتح و کسر لام و یائے مجہول بمعنی بیہودہ ۔ نالائق ۔ احمق فلیوان اس کی جمع ہے

ف م

فَم / **فُم** / **فِم** یہ عربی لفظ مندرجہ ذیل اعراب سے درست ہے ۔ بمعنی منہ ۔ دہان ۔ دہن فوہ مرادف ۔

فم معدہ ۔ ع ۔ بالفتح دہر دو میم مکسور و دال مہملہ مفتوح ۔ معدے کا منہ ۔ ہندی گوڑی ۔ The orifice of the stomach

ف ن

فن ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ (ف ن ن) ۔ حال ۔ قسم ۔ نوع ۔ ہنر ۔ فنون و افنان جمع ۔

فن ۔ بالفتح و تخفیف یعنی بغیر تشدید کے مفرس ہے فن کا ۔ بمعنی ہنر اور کشتی کے داؤ ۔

فنا ۔ ع ۔ (ف ن ر) ۔ زائل ہونا ۔ مرنا ۔ دار الفنا مراد دنیا سے ہے ۔ مصرعہ
جب فنا ٹھیری تو پھر کیا سو برس کیا ایک دن

فنا ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ف ن ا) ۔ نواحی ۔ گرداگرد خانہ ۔ صحن کشادہ جو پیش دروازہ ہو ۔

فنجان ۔ قہوہ وغیرہ کی چھوٹی پیالی ۔ معرب ہے پنگان کا ۔

فنجوش ۔ ت ۔ لوہے کا میل ۔ مصنوعی ۔ ف اور ج مفتوح نون مضموم

فن خوردن ۔ ت ۔ مرکب ۔ فریب میں آجانا ۔

فند ۔ ف ۔ بڑا پہاڑ ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسا ہو ۔ شاخ ۔ گروہ ۔ نوع ۔

فند ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ جھوٹ ۔ خطا ۔ عقل کی کمی ۔

فُند۔ ف۔ بالفتح وسکون نون۔ بمعنی دغا۔ فریب۔
فُندق۔ (معرب بُندق کا)۔ اس کے چار معنی ہیں۔ ایک سُرخ رنگ کے ولایتی میوہ کا نام جو بیر کی شکل کا انگلی کے پوروں سے مشابہ ہوتا ہے۔ کاروان سرائے۔ کھیلنے کا گیند۔ نام ایک مقام کا۔
فُندق بستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً انگلیوں کے پوروں کو مہندی لگانا۔
فُندق بند۔ ف۔ سرانگشت۔ حنا بستہ۔ یعنی مہندی لگا ہوا پورا۔

شعر

کس نے انگلی پہ رکھی فاتحہ کو فندق بند
شمع معکوس لحد ہیں جو ہیں دشمن سمجھا

فُندق شکستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً معشوق کا بوسہ لینا۔
فَنَن۔ ع۔ بفتح اوّل ودُوم۔ درخت کی ڈالی۔ افنان جمع اور افانین جمع الجمع ہے۔
فُنُون۔ ع۔ بضم اوّل ودُوم۔ ہنرہا۔ بہت سے فن۔ فن کی جمع ARTS ہے۔

ف و

فَوات۔ ع۔ بفتحتین۔ (ف وت)۔ مرجانا۔ کھویا جانا۔
فَواحِش۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وحائے حطی مکسور۔ یہ فاحشہ کی جمع ہے زنانِ بدکار۔ حرامکار عورتیں۔ بدیاں۔ وہ باتیں جو خلافِ شرع ہیں۔
فُواد۔ ع۔ بالضم۔ (ف ء د)۔ دل۔ افئدہ جمع بمعنی دلہا۔ قلوب۔
فُوارَہ۔ ع۔ (ف ور) وہ چیز جو دیگ میں جوش مارے۔ بالضم
فَوّارہ۔ ع۔ بالفتح وتشدید واؤ۔ بہت بڑا جوش مارنے والا۔ یہ فور کا اسم مبالغہ ہے۔
فَواصِل۔ ع۔ جمع فاصلہ کی۔ آخر آیات قرآن مجید۔
فَواضِل۔ ع۔ جمع ہے فاضلہ کی۔ بخششیں۔ انعامات۔ بزرگ۔
نوٹ۔ فواضل اور فضائل دونوں بمعنی نعمتیں۔ مگر ان دونوں میں یہی فرق ہے جو جا بجا متعدی اور غیر متعدی میں ہے یعنی فضائل وہ نعمتیں ہیں جو اپنی ذات سے علیحدہ کر کے دوسرے کو دے نہیں سکتے مثلاً حسن۔ طاقت وغیرہ۔ اور فواضل وہ نعمتیں ہیں جو آدمی دوسرے کو دے سکے مثلاً علم۔ ہنر۔ مال وغیرہ۔
فُواق۔ ع۔ بالضم۔ (ف و ق)۔ مرنے وقت کی حالت۔ ہچکی جس کی فارسی ہکہک ہے۔
فَواکہ۔ ع۔ میوہ جات۔ فاکہہ کی جمع ہے۔ بفتح اوّل ودُوم
فَوائح۔ ع۔ خوشبوئیں۔ اشیائے خوشبو۔ یہ جمع ہے فائحہ واحد ہے۔
فَوائِد۔ ع۔ بفتحتین۔ فائدے۔ جمع فائدہ کی۔
فَوت۔ ع۔ بالفتح وسکون واؤ۔ بمعنی مرنا۔ گزر جانا۔ گم ہونا۔ اصلی مطلب فوت ہو جانا اردو محاورہ بمعنی اصل مطلب فروگذاشت ہو جانا۔ فوتی نامہ اسی سے بنا ہے۔
فَوج۔ ع۔ بالفتح۔ لشکر۔ گروہ۔ افواج جمع۔ ARMY
فَوجات۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ خوشبوئیں۔ بُوہائے خوش۔ یہ فوح کی جمع ہے
فَور۔ ع۔ بالفتح۔ وقت۔ جلد۔ جوش۔ جوش مارنا۔
فُور۔ ف۔ بالضم۔ واؤ معروف۔ نام والی قنوج۔
فُوران۔ ف۔ بالضم۔ نام شہر قنوج کا۔
فَوران۔ ع۔ (ف ور)۔ اُبال یا جوش۔
فَوز۔ ع۔ بالفتح۔ رہائی۔ رہائی پانا۔ مطلب کو پہنچنا۔ منتخب اللغات میں مرجانا بھی ہے۔
فُوطہ۔ ف۔ بالضم۔ (اصل فوتہ) کمربند۔ کپڑا بغیر سلا ہوا۔ نہانے کی لنگی۔ وہ روپیہ رعیت سرکاری خزانے میں داخل کرے۔ تھیلی۔ خصیہ۔ پگڑی۔ رومال۔
فُوفل۔ بالضم اور واؤ معروف ہے۔ معرب ہے پوپل کا۔ سپاری۔ ڈلی۔ چھالی۔ چھالیا۔
فَوق۔ ع۔ اوپر۔ تحت مقابل۔
فَوقانی۔ منسوب بہ فوق۔ اوپر کا۔
فُولاد۔ یہ پولاد کا معرب ہے جوہردار لوہا جو مشہور چیز ہے۔
فُولادی۔ منسوب بہ فولاد کا۔ بنا ہوا۔

حسن دہلوی ؎

مجھکو فولادی قفس میں کر کے قید
حکم فرماتا ہے کر عنقا کو صید

فُوم۔ ع۔ بالضم۔ سیر یعنی لہسن گندم و نخود یعنی گیہوں و چنا۔
فُوہ۔ ع۔ دہن یا دہانہ ہندی منہ انگریزی ماؤتھ۔ افواہ جمع ہے
فُوہ۔ ع۔ بالضم۔ خوشبو دار۔ خوشبو۔

فوۃ ۔ ع ۔ بالضم وتشدید واو مفتوحہ۔ ایک قسم کی رنگین لکڑی جس سے کپڑا رنگتے ہیں۔ مجیٹھ ہندی۔

فوہات و افواہ } یہ دونوں فوہ ع کی جمع ہیں جس کے معنی ہیں منہ ۔

ف ہ

فہام ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید ہا۔ بہت بڑا سمجھنے والا۔

دیباچۂ ابوالفضل کا شعر

ایں نسخہ فن و علم و ادب نامی شد
یک موج ز بحر طبع فہامی شد

فہد ۔ ع ۔ بالفتح۔ چیتا جو مشہور جانور ہے۔ یوز۔ فہود جمع ۔

فہد ۔ ع ۔ بہنہ ۔ ہوارہ ۔ جواہر اللغات سے ۔

فہرس ۔ (معرب ہے فہرست کا)۔ تفصیل اشیاء جیسے رجسٹر کتاب وغیرہ مختصر طریقہ سے ۔

فہرست ۔ ف ۔ تفصیل ناموں یا باب وغیرہ کی بطریق اختصار تفصیل اشیاء ۔ A list

فہم ۔ ع ۔ دانائی۔ عقل۔ سمجھ۔ افہام جمع ۔ Understanding

فہمانیدن ۔ ف ۔ فہمیدن کا متعدی ہے۔ سمجھانا ۔

فہمیدن سمجھنا۔ مصدر جعلی ہے فہم سے۔

فہو ۔ ع ۔ بفتح اول وسکون دوم بھول اور بھول جانا۔

فہوم ۔ ع ۔ بضمتین۔ فہم کی جمع ہے

فہیم ۔ ع ۔ بالفتح و یائے معروف یعنی بڑا سمجھنے والا ۔ (اسم مبالغہ ہے ۔ Intelligent

ف ی

فیْ ۔ ع ۔ ہر چیز کا سایہ جو بعد دوپہر کے پڑے اور دوپہر سے قبل کے سایہ کو ظل کہتے ہیں نیز بمعنی خراج۔ جماع۔ غنیمت۔ لوٹ۔ نفل۔ اور سلب بھی اس کے قریب المعنی ہے ۔

فی ۔ ع ۔ حرف جار ہے ۔ فارسی در۔ ہندی بیچ ۔ میں۔ In to

فیاح ۔ ع ۔ (صفت مشبہ ہے فیح کی)۔ بہت بڑا دریا ۔

فیاد ۔ ع ۔ (صفت مشبہ فید کی)۔ بر دخرامندہ ۔ بوم یعنی الو ۔

فیاض ۔ ع ۔ (فیض کی صفت مشبہ ہے)۔ نہایت بخشش کرنے والا۔ فیض پہنچانے والا Generous - Liberal.

فیافی ۔ ع ۔ پہلی ف مفتوح دوسری مکسور۔ بہت سے جنگل یا بیاباں۔ یہ فیفا کی جمع ہے ۔

فیال ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید یائے مفتوح یعنی فیلبان ۔ پیلبان ۔ ہاتھی والا ۔

فی البدیہ ۔ ع ۔ بے سوچے کہنا۔ فوراً شعر بنا لینا۔ Spontaneously

فی الجملہ ۔ ع ۔ (جار مجرور)۔ یعنی حاصل کلام۔ In Brief

فی الحال ۔ ع ۔ (جار مجرور)۔ فوراً۔ ابھی۔ برت ہندی۔ Presently

فی المثل ۔ ع ۔ (جار مجرور)۔ کما قال مثلاً ۔ Allegorica - lly.

فی الواقع ۔ ع ۔ (جار مجرور)۔ حقیقت میں۔ In fact; Really

فیثا غورس ۔ (یونانی) بالکسر و یائے معروف۔ حکیم کا نام۔ Pythagoras

فیجن ۔ ع ۔ بالکسر و جیم مفتوح ۔ (ف ج ن)۔ نام ایک گھاس کا جو پودینہ کی شکل پر ہوتی ہے اور دوا میں کام آتی ہے۔ سداب وستی۔

فیح ۔ ع ۔ (اسم جامد خطمی) خوشبو کا پھیلنا۔ فصل بہار کی افزونی۔ ارزانی۔

مولانا روم ؎

گر تو مشک و عنبرے را بشکنی
عالمے از فیح در یکجا پر کنی

فید ۔ ع ۔ اترا کر چلنا۔ مرجانا ۔ پیسنا۔ لادینا۔ مال کا تلف ہو جانا۔ پسی ہوئی زعفران یا کوئی چیز۔ اور مکہ معظمہ کی راہ میں ایک شہر اور ایک گاؤں اور ایک قلعہ کا نام ہے جس کا بانی ایک شخص مسمیٰ فید تھا۔

فیروز ۔ یعنی فتحمند کامیاب ۔ یائے معروف سے معرب ہے پیروز کا

سعدی شیرازی

چو فیروز شد دزد تیرہ رواں
چہ غم دارد از گریۂ کارواں

فیروزمند ۔ ف ۔ یعنی فیروز یعنی فتحمند۔ اس میں کلمہ مند زائد ہے ۔

فیروزہ ۔ ایک سبز رنگ کا قیمتی پتھر جو جواہرات میں سے ہے۔ بالکسر و نیز بالفتح و یائے معروف معرب ہے پیروزہ کا)۔

فیروزۂ بادامی ۔ فیروزہ کی ایک قسم ہے ۔

فیروزۂ بوسحاقی ۔ ف ۔ بصفت فیروزہ کی ایک قسم ہے۔ اس کے آخر

میں پائے نسبتی ہے کیونکہ نیشاپور میں اس کی کان ایک شخص مسمیٰ ابو اسحاق نے پیدا کی تھی۔

فیروزۂ حبابی ۔ ف۔ (بصفت) فیروزہ بہ شکل حباب یعنی بیچ میں اُٹھا ہوا۔ (کانوکیس انگریزی)

میر حسین شوقی ؎

در عشق سر کجا کہ بلند یست پست ماست
فیروزۂ حبابی گردوں بدست ماست

فیروزہ خرگاہ ۔ ف۔ کنایہ آسمان سے اس میں اضافت مقلوب ہے۔

فیروزۂ طارم } (بقلب اضافت)
فیروزۂ کاخ } کنایہ آسمان سے ہے۔

فیروزی ۔ (یائے مصدری)۔ کامیابی۔ فتحمندی۔ Victory

مصرعہ یوسف زلیخا جامی

ز تقویم خسرو دہ فیروزی ام بخشش

فیصل ۔ بالفتح۔ (صفت مشبہ فصل کی)۔ عربی میں بمعنی حاکم یا نیاؤ (انصاف) کرنے والا۔ اور فارسی میں جھگڑا طے کرنا۔ فیصلہ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

فیصلی ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ (یائے زائد)۔ بمعنی پنچ و حاکم۔

فیض ۔ ع۔ نہر کے پانی کا کناروں سے باہر نکل جانا۔ بڑی بخشش۔ فائدہ کثیر۔ خبر کا ظاہر ہونا۔

فیضان ۔ ع۔ حرف دوم مفتوح پانی کا جاری ہونا۔ خبر کا عام ہونا۔ فارسی میں بہ سکون دوم مستعمل ہے۔

فیف ۔ ع۔ بالفتح۔ صحرائے بے آب بیابان۔

فیفار ۔ ع۔ بالفتح۔ (ف ی ف)۔ ہموار بیابان۔

فیل ۔ ہاتھی۔ افیال۔ فیول۔ و فیلہ جمع۔ فارسی پیل کا معرب ہے۔

فیل ۔ ع۔ بمعنی ضعیف العقل۔ جس کی عقل کمزور ہو۔

فیلاقوس ۔ بالفتح۔ ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔

فیلبان ۔ ف۔ (بان کلمۂ محافظت) ہاتھی کا خادم۔ پیلبان۔ مہاوت۔

فیل باران ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ زور شور کا مینھ جو ایام برسات کے خاتمہ پر برستا ہے۔

فیل تن ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) کسی چیز کا قد جو قد میں ہاتھی کی برابر ہو۔

فیلسوف ۔ بمعنی علم فلسفہ کا جاننے والا۔ حکیم۔ یونانی زبان کے دو لفظوں سے مرکب ہے فیل بالفتح بمعنی دوست اور سوف واؤ معروف سے بمعنی حکمت یعنی محب الحکمت یا دوستدار علم۔ مگر اردو میں فریبی اور مکار کے معنی میں مستعمل ہے۔

فیلقوس ۔ ع۔ بالفتح و قاف مضموم واؤ معروف۔ سکندر رومی کے باپ کا نام۔ اور ایک حکیم کا نام۔ نظامی گنجوی ؎

خبر نامور نام او فیلقوس
نہ برائے فرمان او دوم و روس

فیلمادہ ۔ ہتھنی۔ ہندی سندر

فیل مرغ ۔ ع۔ (ممیز و تمیز)۔ مشہور پرند ہے۔

فیلولہ ۔ ع۔ بالفتح۔ (ف ی ل) ضعف عقل جو عصر کے زمانے کے وقت سو رہنا۔ یہ جنون پیدا کرتا ہے۔

فیما بین ۔ ع۔ (جار مجرور ہے)۔ درمیان میں۔

فی نفسہٖ ۔ ع۔ (جار مجرور ہے)۔ بذات خود۔ اپنی ذات سے۔ اصل میں۔

فیوح ۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے فیح کی۔ خوشبوؤں کا پھیلنا اور خیالات اور نشانیاں بہار کی۔

فیوحات ۔ ع۔ فیوح کی جمع ہے اور فیح کی جمع الجمع ہے۔

فیوض ۔ ع۔ بضم اول و دوم۔ فیض کی جمع ہے اور اس کی جمع فیوضات ہے۔ پس فیوضات فیض کی جمع الجمع ہے۔

فیول ۔ ع۔ بضمتین۔ بہت سے ہاتھی۔ فیل کی جمع ہے۔ فیلہ و افیال بھی جمع ہے۔

فیہج ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پیمانۂ شراب و شراب۔ صہبا سے مرادف۔

باب قاف

لغت میں یہ حرف بمعنی مرد مستغنی و کوہ کاف مشہور ہے اور مخصوص بلغت عربی ہے اور کاف و غین سے تبدیل ہو جاتا ہے جیسے تریاق اور تریاک۔ اور قالیچہ و غالیچہ۔ حساب جمل میں اس کے عدد ١٠٠ ہیں۔

ق ا

قاآن ۔ ت۔ (دوسرا الف ممدود) چنگیز خان کے بیٹے کا نام۔ لقب شاہ ترکستان۔ مجازاً ہر عادل بادشاہ۔

قاب ۔ ت۔ خوان۔ تھالی۔ رکابی۔ بڑی۔ طباق ؎

ایک بیجھ کے سکتا ہے کرے قاب طعام
ایک شعو آنے کرتا ہے پس از سا ں رواں

قاب۔ ت۔ عینک و آئینہ کا خانہ۔ جوا کھیلنے کا پانسہ۔ پاؤں کی ہڈی۔ گھٹنی کی ہڈی۔

قاب۔ ع۔ (ق و ب)۔ کمان و چلہ کا فاصلہ۔ مقدار کسی شے کی۔

قابخانہ۔ ت۔ اصل میں خانہ قاب تھا۔ پانسے کا مکان یعنی قمار خانہ۔

قابَ قوسَین۔ ع۔ مقدار دو کمان۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ عرش کے ایک مقام کا نام ہے۔

عرفی در نعمت

نعلین تو تاج قاب قوسین
تمکین تو شان آفرینش

قابض۔ ع۔ (اسم فاعل قبض کا) قبض کرنے والا۔

قابِل۔ ع۔ (قبول کا اسم فاعل ہے) آگے آنے والا۔ قبول کرنے والا۔ پسندیدہ۔ سزاوار۔ ضامن۔ سال آیندہ۔

قابلہ۔ (قابل کی مونث) قبول کرنے والی۔ آگے آنے والی ضامن۔ پسندیدہ نیز بمعنی دائی جنائی۔

قابلیت۔ ع۔ لایق ہونا۔ لیاقت۔

قابو۔ ت۔ بوتا۔ طاقت۔ فرصت۔ موقع۔

قابوس۔ نام ایک حکیم کا معرب ہے کاؤس کا جو ایران میں کیانی خاندان کا مشہور بادشاہ تھا۔

قابیل۔ حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام جس نے اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔ یہ سب سے پہلا خون تھا جو نسلِ آدمؑ میں ہوا۔

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھ قابیل نے کیا خون کیا بھائی کا

قاپو۔ ت۔ بالفتح و ضم سوم۔ بمعنی دروازہ۔ در۔

قاپوچی۔ ت۔ دربان۔ (مرکب ہے) قاپو بمعنی دروازہ اور چی ترکی کا کلمہ محافظت سے۔ (خزانچی۔ مشعلچی اور طبلچی وغیرہ اسی قسم کے الفاظ ہیں۔

قاپی۔ ت۔ دروازہ۔ قاپو۔ در۔

قاتِل۔ ع۔ (قتل کا اسم فاعل)۔ قتل کرنے والا۔

قادِر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے قدرت کا) طاقت رکھنے والا۔ نام خدا کا۔

قادر انداز } ف۔ انداختن کا
قدر انداز } اسم فاعل ہے
مجازاً کامل تیرانداز جس کا نشانہ نہ چوکے۔

قادِر علی الاطلاق۔ ع۔ مرکب ہے۔ بڑی قدرت والا۔ کنایہ ہے حق تعالیٰ سے۔ ہندی سرو شکتی وان۔

قادس۔ ع۔ بڑا جہاز۔ (جواہر اللغات سے)۔

قادِم۔ سفر سے واپس آنے والا۔ قدوم کا اسم فاعل ہے۔

قاذورات۔ ع۔ جمع ہے قاذورہ کی۔ نجاستیں۔

قاذورہ۔ ع۔ (ق ذ ر)۔ نجاست۔ بدمزاج۔ قاذورات جمع ہے۔

قار۔ ت۔ بمعنی برف۔

قار۔ ت۔ (ق ی ر)۔ قیر جو ایک قسم کا سیاہ روغن ہے جسے تارکول بھی کہتے ہیں۔ (اصل میں کول تار ہے)۔

قارّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ۔ بمعنی قرار پکڑنے والا۔ قرار کا اسم فاعل ہے۔

قارِع۔ ع۔ بکسر را۔ (اسم فاعل قرع کا)۔ فال دیکھنے والا۔ رمّال۔ چندلا جس کے سر کے بال کسی بیماری کی وجہ سے گر گئے ہوں۔ مشورہ قبول کرنے والا۔ دروازہ کھٹکھٹانے والا۔

قارِعہ۔ ع۔ بکسر را و فتح عین۔ قارع کی مونث ہے بمعنی سختی۔ زمانہ کا حادثہ۔ گنجی۔ گزشتہ و آیندہ باتیں بتانے والی۔ کوٹنے والی۔ روز قیامت۔ روز نشور۔ حشر کا دن۔ یوم النشور۔

قارَن۔ ت۔ بفتح را۔ (ق ر ن) ایک پہلوان کا نام جو رستم کا ہمعصر تھا۔ اور نام پسر خانخاناں۔

قارو۔ ع۔ بضم رائے مہملہ یعنی راج ہنس جو بط کی صورت کا ایک مشہور پرند ہے۔

قارورہ۔ ع۔ (ق ر ر)۔ حقہ۔ بارود۔ شیشی۔ وہ شیشی جس میں مریض کا پیشاب طبیب کو دکھاتے ہیں مجازاً پیشاب۔

قارون۔ ع۔ ایک مشہور بادشاہ گزرا ہے جو خزانوں کی زیادتی اور اپنے بخل کے لئے مشہور رہے۔ یہ حضرت موسیٰؑ کا چچا زاد بھائی تھا۔ شاعری میں قارون کا مد مقابل حاتم آتا ہے جیسے آتش کے اس شعر میں ؎

اک بوسہ مانگتے پڑی ہیں لاکھوں گالیاں
بخل میں قارون سخاوت میں حاتم ہوا

قاری۔ ع۔ پڑھنے والا۔ خواندہ۔ مجازاً قرآن شریف کو اس کے مخارج و صفات کے ساتھ پڑھنے والا (قراءت کا اسم فاعل ہے)۔

قاز۔ ت۔ بط کی قسم کا ایک مشہور پرند ہے۔

قازب ۔ بڑا لالچی تاجر جو خشکی اور تری دونوں راہ سے تجارت کرے۔ جواہر اللغات سے۔

قازغان ۔ ت۔ تانبے کی دیگ یا لوہے کی کڑھائی۔

قاسر ۔ ع۔ بکسر سین۔ زبردستی کرنے والا۔ جابر۔

قاسم ۔ ع۔ بمعنی بانٹنے والا۔ تقسیم کنندہ۔

قاسی ۔ ع۔ (اسم فاعل قسوہ و قساوت کا)۔ سخت دل۔ سیاہ دل۔

قاش ۔ ت۔ پھل کا لمبا ٹکڑا۔ پھانک۔ مثلاً خربزے کی قاش۔

قاشر ۔ ع۔ بالفتح و کسر شین چھلکا اتارنے والا۔

قاشق ۔ بالفتح و ضم شین ترکی میں چمچہ کو کہتے ہیں۔

قاصّ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید صاد۔ بمعنی قصہ خواں۔ خبر دہندہ۔ واعظ۔ قصہ سے مشتق ہے۔

قاصب ۔ ع۔ ص مکسور۔ کاٹنے والا گوشت کا جانور کا ذبح کرنے والا قصب سے مشتق ہے۔

قاصد ۔ ع۔ ص مکسور قصد کا اسم فاعل ہے۔ ارادہ کرنے والا۔ لکڑی توڑنے والا۔ اور فارسی میں بمعنی مستعمل۔ فارسی پیک۔

قاصر ۔ ع۔ قصر کا اسم فاعل ہے۔ کوتاہی کرنے والا۔

قاصراتُ الطّرف ۔ ع۔ (باضافت)۔ وہ عورتیں جو اپنے شوہر کے سوا دوسرے مرد کا چہرہ نہ دیکھیں۔ ~~~~~
بحرِ آزادی میں یہ کیسا تموّج ہو گیا
قاصرات الطرف کو شوقِ تبرّج ہو گیا

قاصی ۔ ع۔ ص مکسور ہے۔ نہایت دور بھیجنے والا۔ دُور۔ باشندۂ دور۔ اقصار جمع۔

قاضی ۔ ع۔ حکم کرنے والا۔ نیاؤ کرنے والا۔ قرض ادا کرنے والا۔ قضات جمع۔ قاضی القضات۔ اعلیٰ جج۔

قاضی بیضا ۔ ع۔ صاحب تفسیر بیضاوی۔ بیضا ایران میں ایک شہر بھی ہے۔

قاضی چرخ ۔ ف۔ (باضافت)۔ ستارہ مشتری سے کنایہ ہے۔

قاطبۃً ۔ ع۔ (مؤنث ہے قاطب کی) یعنی سب۔ فارسی ہمہ۔ GENERALLY۔

قاطر ۔ ت۔ بکسر طا۔ بمعنی خچر۔ استر فارسی۔ MULE۔

قاطر ماچہ ۔ ت۔ مادہ خچر۔

قاطع ۔ ع۔ کاٹنے والا۔ قطع کا اسم فاعل ہے۔

قاطع الطریق ۔ ع۔ (باضافت)۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ رہزن۔ ہندی بٹے مار۔

قاطعین ۔ ع۔ بکسر سوم و چہارم۔ قاطع کی جمع ہے۔ بمعنی مسافران۔ مسافر لوگ۔

قاطن ۔ ع۔ بکسر طا۔ (ق ط ن)۔ ساکن۔ باشندہ۔ قطان و قاطنین جمع ہے۔

قاع ۔ ع۔ (ق و ع)۔ ہموار و فراخ زمین۔ بڑا جنگل۔

قاعد ۔ ع۔ قعود کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی بیٹھنے والا۔ وہ عورت جس کا حیض بند ہو گیا ہو۔

قاعدہ ۔ ع۔ تلی۔ پیندا۔ مقدار۔ دستور۔ عورت بیٹھی ہوئی۔ بنیاد۔ قواعد جمع۔

قاف ۔ ع۔ (ق و ف)۔ ایک حرف کا نام جس کے عدد سو ہیں۔ تمام پہاڑ گرداگرد عالم۔ یہ زمرد کا ہے اسی کے عکس سے آسمان نیلا ہے۔ (منتخب اللغات سے)۔

قاف تا قاف ۔ ف۔ تا انتہائی کنایہ ہے تمام دنیا سے۔

قافلہ ۔ ع۔ مسافروں کا گروہ۔ قوافل جمع۔

قافیہ ۔ ع۔ قافی کا مؤنث ہے مجازاً بیت کے آخر کا لفظ جو تبدیل ہوجاتا ہے قوافی جمع۔

قافیہ تنگ شدن ۔ فارسی مرکب ہے کنایہ ہے عاجز ہوجانے سے۔

قاق ۔ ت۔ سکھایا ہوا گوشت جسے گھی میں تل کر کھاتے ہیں۔ مجازاً لاغر اندام لغات کشوری میں سوکھا ہوا۔

قاق ۔ ع۔ (ق و ق)۔ لمبے قد کا آدمی۔

قاقلہ ۔ ع۔ بضم قاف دوم۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی کو ہیل کہتے ہیں۔

قاقلتین ۔ ع۔ چھوٹی و بڑی الائچی۔

قاقم ۔ ع۔ دوسرا قاف مضموم ہے نام ہے ایک جانور کا جس کی کھال سفید اور بہت نرم ہوتی ہے اس کے پوستین بناتے ہیں۔

قال ۔ ع۔ مباحثہ۔ گفتگو۔ بات چیت اقوال جمع۔

قالب ۔ ع۔ اینٹ وغیرہ کا سانچہ۔ چھاپہ۔ جسم۔ اس کے لام کو زبر اور زیر دونوں درست ہیں۔

قالب ۔ ع۔ الٹا کرنے والا۔ پھیرنے والا۔

قالب تہی کردن ۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے بیہوش ہوجانا۔ مرجانا۔ اس کا ترجمہ اردو کے شاعروں نے بھی بجنسہٖ استعمال کیا ہے۔

مرزا سودا ؎

قالب تہی کریں دو قلم اس کا دیکھ کر
تصویر تیری تیغ کی کھینچے جب بے نیام

قال کردن - ف - مرکب - گفتگو کرنا - گانا -

قال مقال - ع - بڑی گفتگو -

قالی - ع - بالفتح و کسر لام - غالیچہ - بوم کا نام ہے -

سعدی شیرازی ؎

گر آزادہ بر زمین خسپ و بس
مکن بہر قالی زمیں بوس کس

قالین - ن و ت - بچھونا - مشہور لفظ ہے ؎

فرق میں شاہ و گدا کے قول ناسخ ہے یہی
خیر قالین اور ہے شیر نیستاں اور ہے

قامت - ع - (ق و م) - قد - سرو قامت - محبوب کی صفت میں لاتے ہیں - قیم جمع -

قامع - ع - بکسر میم - توڑنے والا - ذلیل کرنے والا - (اسم فاعل قمع کا) -

قامعہ - ع - قامع کی مونث ہے - توڑنے والی - ذلیل کرنے والی -

قاموس - ع - (ق م س) - بڑا گہرا دریا - اور مجدالدین فیروز آبادی کی عربی لغت کا نام - مصرعہ

قاموس و منتخب کے لغت چھاننے لگے

قان - ترکی میں بمعنی خون ہے عربی دم -

قانت - ع - فرماں بردار - خاموش - خدا کا حکم ماننے والا - (یہ اسم فاعل ہے قنوت کا) -

قانتین - ع - قانت کی جمع ہے -

قانط - ع - بکسر نون - بمعنی ناامید - اسم فاعل ہے قنوط کا - قانطین جمع -

قانع - ع - بکسر نون - صبر کرنے والا - (اسم فاعل قناعت کا) -

قانون - ع - (ق ن ن) - اصل ہر چیز کی - سطر - قاعدہ - اندازہ - ایک باجہ ہے - بوعلی سینا کی طب کی کتاب کا نام - قوانین جمع -

قانی - ع - (ق ن ی) - نہایت سرخ -

قاوس - ع - بڑا جہاز -

قاہر - ع - (قہر کا اسم فاعل) - نعوذ باللہ - نام خدا کا - قہر کرنے والا -

قاہرہ - ع - بکسر سوم و فتح رائے مہملہ - غالب مصر میں ایک شہر کا نام ہے -

قاہ قاہ - ف - (ق ہ ہ) - ٹھٹھا یعنی زور کی ہنسی - قہقاہ و قہقہہ بھی ہے - **مائل** ؎

آں قدر ریخت دل زکلفت عیسیٰ کہ ہست
تا بحسرت مرا بر لب صدائے قاہ قاہ

شوشاہنامہ اردو

کر کرتا تھا تو روز و شب آہ آہ
سبب کیا جو اس دم کیا قاہ قاہ

قائد - ع - بالفتح و کسر سوم - حاکم - سردار فوج - اندھے کو لاٹھی پکڑ کے لے چلنے والا - آگے سے کھینچنے والا - سائق بمعنی پیچھے سے ہنکانے والا اس کا ضد ہے - **شعر مائل** ؎

نطق تو قائد شود یعنی رحم اندر ادہ
از عنا برہ کم کمال لبعر اینک شتاب

قائف - ع - بکسر سوم - علم قیافہ کا عالم - کھوجیا - نقش پا یعنی قدم کے نشان کو پہچاننے والا -

قائل - ع - (قیلولہ کا اسم فاعل ہے) - کہنے والا - دوپہر کو سونے والا - مجازاً خطا کا مقر - قوّل جمع -

قائلہ - ع - (مونث قائل کی اسکے) والی - دوپہر کو سونے والی -

قائم - ع - کھڑا ہونے والا یا کھڑا ہوا - اور شطرنج کے کھیل میں بازی کا برابر رہنا - قوام جمع -

قائم انداز - ف - (انداختن کا اسم فاعل) شطرنج باز کامل - مجازاً غالب و کامل -

قائم ریختن - ف - (مرکب) - کنایہ ہے مغلوب ہو جانا عاجز ہو جانا -

قائم مقام - کسی کا عوضی -

قائمہ - ع - بکسر سوم و فتح میم - (مونث ہے قائم کی) - بمعنی پایہ - زاویہ کی ایک قسم جو پورا ۹۰ درجے کا ہوتا ہے ہندی میں کون - انگریزی رائٹ اینگل -

قائن - ت - شوہر کا بھائی جس کو ہندی میں چھوٹا ہونے کی حالت میں دیور اور بڑا ہونے کی حالت میں جیٹھ کہتے ہیں - زوجہ کا بھائی جس کو سالا کہتے ہیں -

ق ب

قبا } بفتحتین - (ق ب و) -
قباء } ایک قسم کی مشہور پوشاک

سعدی شیرازی ؎

شنیدم کہ فرماندہی دادگر
قبا داشتے ہر دو رو آستر

قُبا } بالضم - مدینہ منورہ سے
قبار } دو تین میل کے فاصلہ پر ایک موضع کا نام ہے - آغاز اسلام میں آنحضرتؐ نے حکم دیا کہ جو لوگ کفار کے ظلم و ستم کو نہیں برداشت کر سکتے وہ مدینہ کو ہجرت کر جائیں -

چنانچہ اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت
عمرؓ نے بھی مع ۲۰ آدمیوں کے مکہ سے
ہجرت کی اور اسی قبا میں رفاعہ بن
عبد المنذر کے مکان پر ٹھہرے چونکہ
مدینہ کی وسعت کم تھی اس لیے مہاجرین
یہاں مقیم ہوتے تھے۔ صحیح مسلم میں قبا
کا نام عوالی بھی لکھا ہے۔

قِباب۔ ع۔ بکسر قاف۔ جمع ہے
قُبّہ کی جیسے نکتہ کی جمع نکات بکسر نون
ہے۔ معنی اس کے گنبد۔ برج۔
ہندی بہت سے کلس۔

قَباچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے)
چھوٹی قبا۔

قَباحَت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و چہارم
بُرائی۔ زبونی۔

قُباد۔ ف۔ ایران کے ایک بادشاہ
کا نام۔ نوشیروان عادل کے باپ کا
نام۔ ہر عظیم الشان بادشاہ۔ (بضم اول)

قَباطی۔ ایک قیمتی کپڑا جو مصر میں
بُنا جاتا ہے۔

قَبا کردن۔ ف۔ مرکب۔ پیراہن
وغیرہ کو چاک کرنا۔

قَبالہ۔ ع۔ حرف ا و ۲ و ۴ بہر سہ
مفتوح۔ (بکسر اول غلط ہے)۔
(ق ب ل)۔ مکان کی سند۔ خانگی
نامہ۔ خط شرعی جو کسی معاملہ بیع و
رہن وغیرہ میں لکھا جائے۔ قبالجات
جمع۔ A BILL OF SALE.

مصرعہ سودا ؎
دھڑی کو کتابت لکھیں دھیلے کو قبالہ
کتاب محمود نامہ یا لے داغ کے اس شعر
میں قبالہ سے غزل مراد ہے ؎
آزردہ کے کند دل محمود و ایاز
نیکو کند مطالعہ اگر ایں قبالہ را

قبالہ لینا۔ اردو محاورہ ہے۔

کسی جاگیر وغیرہ پر قابض ہونا۔

قَبّان۔ ع۔ (ق ب ن)۔ بڑی
ترازو۔ تک۔

قَبایہ۔ ف۔ یعنی قبا۔ (ہا اس
بازائد ہے)۔

قَبائح۔ ع۔ بُرائیاں۔ قبیحہ کی
جمع ہے۔ بفتحتین و حرف چہارم مکسور۔

قَبائِل۔ ع۔ بالفتح و کسر چہارم۔
قبیلے۔ آدمیوں کے گروہ۔ قبیلہ کی
جمع ہے۔

قِبَب۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم
معنی بہت سے کلس۔ یہ قبہ کی جمع ہے

قَبث۔ ع۔ کسی چیز کو پنجہ سے پکڑنا۔

قَبج۔ ع۔ (آخر میں جیم عربی)۔ چکور
جو مشہور پرند ہے۔ فارسی کبک کا
معرب ہے۔

قِبچاق۔ ت۔ بالفتح۔ ترکستان اور
توران کے بیچ میں ایک جنگل کا نام
جس میں لٹیرے بستے ہیں۔ مجازاً معنی
بے رحم۔ بیباک۔

قُبح۔ ع۔ بالضم نیز بالفتح۔ معنی بدی
برائی۔ کسی چیز کے حسن و قبح سے اسکی
برائی بھلائی مراد ہے۔

قَبر۔ ع۔ بالفتح۔ جس میں مردہ دفن
کیا جاتا ہے۔ مشہور لفظ ہے۔ گور فارسی
مزار و مرقد مرادف۔ قبور جمع۔

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ اردو
محاورہ ہے۔ مراد اس شخص سے ہے جو
قریب مرگ ہو۔

قبرستان۔ ف۔ گورستان۔ ستان
کلمہ ظرفی ہے۔

قبرغہ۔ ت۔ بفتح اول و ضم دوم۔
استخوان پہلو۔ پسلی۔ پہلو۔

قُبَّرہ۔ ع۔ بالضم و تشدید بائے
موحدہ۔ شرح نصاب میں لکھا ہے
کہ یہ ہُدہُد کی صورت کا ایک پرند ہے
اور منتخب اللغات میں سنگ لکھا ہے
جس کو عوام ابابیل کہتے ہیں اور
مؤید اللغات میں بمعنی مرغابی ہے۔

قَبس۔ ع۔ بالفتح۔ آگ لینا۔
بتی وغیرہ جلانا۔

قَبَس۔ ع۔ آگ کا انگارہ جس
میں دھواں نہ ہو۔ بفتحتین۔

قَبص۔ ع۔ بالفتح۔ کسی چیز کو
چٹکی سے پکڑنا۔

قَبَص۔ ع۔ بفتحتین۔ پیٹ یا کلیجے
کا درد۔ بزرگی۔ خوشی۔

قِبِص۔ ع۔ بکسر بائے موحدہ معنی
خوش و خرم۔

قَبَض۔ ع۔ بفتح اول و دوم معنی
بدرد شکم۔

قَبض۔ ع۔ بسکون دوم۔ پنجے سے
پکڑنا۔ ملک۔ بندش۔ گرفتگی۔
سمیٹنا۔ دخل۔

قَبضہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔
(ق ب ض)۔ مٹھی بھر چیز۔ پکڑ۔
دخل۔ اختیار۔ تلوار کا دستہ۔ قابو۔
ملک۔ گرفت کی جگہ۔

شعر ناسخ ؎
تیغ ابرو ہے جب بقبضہ کرے خونریزی
ورد محل ہے جو قبضہ سے ہو تلوار جدا

قِبطی۔ ع۔ بالکسر و یائے نسبتی
معروف۔ منسوب بہ قبط۔ اہل مصر جو
تابعان فرعون سے تھے وہ اسی قبط
کی اولاد میں تھے اور یہ حضرت
نوحؑ کا پوتا تھا۔

قَبَق۔ ت۔ بفتحتین۔ کول کدو۔

قبق انداز۔ ف۔ انداختن کا
اسم فاعل ہے۔ کنایہ ہے تیر انداز
کامل سے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ نا کہ

سلف میں ترک گھوں کے ڈنڈا گاڑ اُس پر تیر اندازی کی مشق کیا کرتے تھے۔

قبقاب۔ ۶۔ بالفتح۔ کھڑاؤں جسکی فارسی نعلین چوبی ہے۔ پٹہ دار کشتی سے پھسلانے والا۔ اونٹ اور ڈکار نے والا شیر۔ کاغذ یا کپڑے کو صاف کرنے کا مہرا۔

قُبُل۔ ۶۔ بالضم۔ فرج۔ اندام نہانی۔ فرج۔ شرمگاہ زن۔ جیسا کہ کتاب ناسخ التواریخ کے فقرہ ذیل میں آیا ہے۔ (وکرے مرد از قبل آں دختر بیفتا د)۔

قُبُل۔ ۶۔ بضمتین۔ بمعنی گروہ ہا۔ اور سامنے یا آگے کے معنی میں ضد ہے دُبر کا جس کے معنی پُشت کی جانب ہیں۔

قِبَل۔ ۶۔ بالکسر و فتح دوم۔ بمعنی طرف و جانب و طریق۔

بوستان سعدی کا شعر

دور است رہ تا بہ منزل رسی
تو پیرہ نہ ز پی قبل و الیسی

قَبْل۔ ۶۔ بالفتح و سکون دوم۔ بمعنی پہلے ضد بعد مقابل۔

قبل از مرگ واویلا۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ترجمہ یہ ہے کہ مرنے سے پہلے ہی گریہ و زاری شروع کر دینا۔

قَبَل۔ ۶۔ بفتحتین۔ بمعنی زمین کی بلندی و اونچائی۔

قُبلہ۔ ۶۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی بوسہ۔ چُمّا۔

قِبلہ۔ ۶۔ بکسر اوّل و سکون ثانی بمعنی کعبہ۔ وہ سمت جدھر کو منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

قبلہ رُو۔ (مرکب)۔ کعبہ کی طرف کو منہ کیے ہوئے۔

قبلہ رُخ۔ بمعنی قبلہ رُو۔

شعر تسلیم

کھینچ گئے قبلہ رخ تربت پہ میرے پھول کس کے
لیے جاتا ہوں دل میں تیرے کی زیارت کا

قبلہ گاہ مجوس۔ ت۔ (باضافت)۔ کنایہ آگ سے۔

قبوب۔ ۶۔ ایک قوم کا نام لڑنا جو اہر اللغات سے۔

قَبُوح۔ ۶۔ بالفتح و ضم دوم۔ بمعنی بُرا۔ زشت۔

قُبُور۔ ۶۔ بضمتین بمعنی قبر ہا۔ بہت سی قبریں۔ قبر کی عربی جمع ہے۔

قَبُول۔ ۶۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔ (ق ب ل)۔ ماننا۔ فارسی میں بمعنی مقبول و بادِ صبا۔ ضد اس کا رد ہے۔

شعر صبا

ہے فکر رزق میں مبتلا نہ خدا کے یہ بنی نرالے
ہر عمل اپنے ہیں ایسے نا منظر نہ رکھے ہیں قبول کے

قُبُول۔ ۶۔ بضمتین۔ (ق ب ل)۔ آگے آنا۔ بادِ صبا کا چلنا۔

قَبُولی۔ ت۔ قسم طعام۔ چاول اور چنے کی دال کا بنا ہوا پلاؤ جس میں گوشت نہیں ڈالا جاتا ہے۔

قُبّہ۔ ۶۔ (ق ب ب)۔ گنبد کی طرح کی گول عمارت۔ کنگرہ۔ کلس۔ عماری۔ حقہ۔ چھتری خیمہ۔ سواد شہر۔ قِبَب جمع۔

قبۃ الاسلام۔ ۶۔ (باضافت)۔ شہر بصرہ اور بخارا کا لقب ہے۔

قبیح۔ ۶۔ برا۔ فارسی بد۔ یہ قبح کی صفت مشبہ ہے۔

قبیحہ۔ (مونث قبیح کی)۔ بُری۔ قبائح جمع۔

قبیصہ۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ وہ چیز جو چٹکی سے پکڑی جائے۔

قَبِیل۔ ۶۔ (ق ب ل)۔ گروہ مردم۔ قُبُل جمع۔

قبیلہ۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر دوم و یائے معروف۔ یک پدری بیٹوں کا گروہ۔ قبائل جمع۔

ق ت

قِتال۔ ۶۔ بالکسر۔ (ق ت ل)۔ بمعنی جنگ۔ ہتھیاروں سے لڑنا۔ جدال و قتال محاورہ ہے۔

قَتّال۔ ۶۔ (بروزن فعّال اسم مبالغہ ہے قتل کا)۔ بہت بڑا قتل کرنے والا۔

قتام۔ ۶۔ (ق ت م)۔ گرد و غبار۔

قتق۔ ۶۔ کھٹائی۔ ترشی۔ کھٹا دہی۔

قَتْل۔ ۶۔ بالفتح۔ تلوار وغیرہ سے مار ڈالنا۔ قاتل اور مقتول اسی سے مشتق ہیں۔

قتلیٰ۔ ۶۔ مقتولین بہت سے مقتول۔ قتیل کی جمع ہے۔

قُتّی۔ بالضم و تشدید تا۔ ترکی میں ڈبیا یا چھوٹا صندوقچہ۔

قتیل۔ ۶۔ (قتل کا اسم مفعول ہے) بمعنی مقتول۔ قتل کیا ہوا۔ کشتہ۔ رفعات مرزا قتیل ایک انشا کا نام ہے۔

شعر

شمع مردہ کے لیے ہے دمِ عیسیٰ آتش
سوزشِ عشق سے زندہ ہوں کہ جب قتیل

ق ش

قِشار۔ ۶۔ (ق ش ر) بالکسر و

تشدید ثا۔ مشدد و بمعنی ککڑی ایک قسم کی خیار دراز۔

قَنَد۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ بمعنی کھیرا۔ بادرنگ۔

قَنْد۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ کھیرا کھانا۔

قِنْد۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی سُشتہ بزرگ کوہان۔

قُنَیح۔ ع۔ بالضم۔ وہ آبلے جو جسم پہ نکل آتے ہیں۔ منتخب اللغات سے

ق چ

قُچ۔ ت۔ بالضم۔ بمعنی سینگوں والا مینڈھا جس کو لڑاتے ہیں۔ (مخفف قوچ کا)

قوچ۔ ت۔ قچ کا مرادف ہے۔

قچاز۔ ت۔ مینڈھا لڑانے والا جامع اللغات سے۔

قچاق۔ توانا۔ فربہ۔ پرگوشت۔ موٹا۔ (جامع اللغات سے)۔

ق ح

قُحّ۔ ع۔ بضم اوّل وتشدید ثانی۔ وسادہ۔ خالص۔ سخت۔ عالم۔ کا جخرہ

قُحاب۔ ع۔ بالضم وفتح حا۔ بمعنی کھانسی۔

قُحاز۔ ع۔ بکریوں اور اونٹوں کی ایک بیماری ہے۔

قَحِب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر حا۔ کھانستا۔ بڈھا بوڑھا۔ جس کو کھانسی ہو۔

قَحْبَہ۔ ع۔ بالضم وسکون حا وفتح باے موحدہ۔ بمعنی بدکار وفاحشہ عورت۔ یہ قحاب سے مشتق ہے کیونکہ عرب میں بدکار عورتیں کھانس کر مردوں کو اپنی طرف مخاطب کرتی ہیں۔

قَحْط۔ ع۔ بالفتح۔ کال۔ غلّہ کی گرانی۔ خشک سال۔ FAMINE۔

قحط سالی۔ ف۔ (یائے مصدری) خشک سال۔

قَحْطان۔ ع۔ (ق ح ط)۔ سام بن نوح ؑ کے پوتے کا نام ہے۔ بالفتح

قِحْف۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کھوپڑی۔ وفارسی کاسۂ سر۔

قُحُوط۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی مینھ کا نہ برسنا۔

قُحُوم۔ ع۔ بغیر سوچے سمجھے اپنے کیسی کام میں مشغول کرنا۔

قَحْص۔ ع۔ بالفتح۔ گھر میں جھاڑو دینا۔ دوڑنا۔ لات سے مارنا۔

ق د

قَدّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید دال۔ (ق د د) جڑسے کاٹ ڈالنا۔ سخن کا کوتاہ کرنا کسی چیز کی بلندی کم کرنا۔ قامت اور بغیر تشدید دال بھی جائز ہے۔ شعرا قد کو سرو سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔

قِدام۔ ع۔ بالضم۔ پہلا نام ہے یا دیلا

قَدام۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ برقرار۔ وقدم۔ ہمیشگی۔

قُدّام۔ ع۔ بالضم ودال مشدد مفتوح (ق د م)۔ سفر سے آنے والے۔ آگے۔

قَدامت۔ ع۔ بالفتح۔ ہمیشگی۔ پرانا ہونا۔

قَدْح۔ ع۔ بالفتح وسکون دال۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ توڑنا۔ آگ لگا دینا۔ لکڑی یا دانت کو کیڑا لگ جانا۔ عیب لگانا۔

قَدَح۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ بے پھل کا تیر اور بڑا پیالہ۔

قدح خوار۔ ف۔ اسم فاعل ہے (خوردن کا۔ کنایہ ہے شراب پینے والے سے۔

جامی

بطاعت گیر پیران ریا کار
گنہ آمرزِ رندانِ قدح خوار

قِدْر۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون ثانی۔ تانبے کی پتیلی خواہ چھوٹی ہو یا بڑی اور مٹی کی ہنڈیا۔

قَدْر۔ ع۔ بفتح قاف وسکون دال بمعنی بزرگی۔ عزت۔ عزت کرنا۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ قیمت۔ روزی۔ دولتمندی۔ بے نیازی۔ طاقت

قَدَر۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم قضا حکم۔ حکم الٰہی۔ نہایت۔ اندازہ کسی چیز کا تقدیر۔ شریک۔ برابر۔

قدر انداز۔ ف۔ (انداختن کا اسم فاعل)۔ کامل تیرانداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔

قُدْرَت۔ ع۔ بالضم وسکون دوم وفتح سوم بمعنی قوّت۔ طاقت۔

قدرخان۔ ف وت۔ ترکستان اور چین کے بادشاہوں کا لقب ہے۔

قدرداں۔ ف۔ (دانستن کا اسم فاعل)۔ قدر جاننے والا۔

قدر مایہ۔ ف۔ (میز وتمیز) تھوڑی مقدار۔ اونچی پونجی۔

قدرے۔ ف۔ (بالفتح ویائے مجہول ہے) بمعنی قلیل۔ تھوڑا سا۔ جیسے قند۔

قُدُس۔ ع۔ بضم اوّل نیز بضم اوّل ودوم

وقُدوم بمعنی پاک ہونا۔ پاکی عرب میں ایک پہاڑ کا نام۔ نام جبرئیل علیہ السلام۔
نوٹ۔ قدس اللہ سرہ۔ پاک کرے اللہ از روئے نیاز اس کا یہ جملہ دعائیہ ہے۔ آنجہانی کی شان میں تعظیماً بولا جاتا ہے۔

اکبر الہ آبادی

کیمپ کے شیخ کو کہو مرحوم
قدس اللہ سرہٗ نہ کہو

قُدسیان۔ ف۔ قدسی کی فارسی جمع ہے۔ مراد فرشتے۔ اولیاء اللہ۔ نیک بندے۔ (قُدسی بمعنی پاک)۔

قَدَغَن۔ (ق اور غ دونوں مفتوح) بمعنی تاکید و تقید۔ STRICTNESS. اگرچہ یہ ترکی زبان کا ہے مگر فارسی اُردو میں مستعمل ہے۔ رقعاتِ عالمگیر کا جملہ:۔ "و تجمیع مقربان و اہلِ خدماتِ حضور قدغن فرمودیم"۔

مصحفی

قدغن ہے کہ در تک کوئی یاں آنے نہ پاوے
اور بے خبر آوے بھی تو پھر جانے نہ پاوے

نوٹ۔ آوے اور پاوے میں وے علامتِ مضارع ہے مگر آج کل یہ غیر فصیح سمجھی جاتی ہے اور بجائے اس کے آئے اور پائے مستعمل ہے۔

یاد میرٹھی

باتیں یہ یاد رکھنا تم یاد میرٹھی کی
کرتا ہے تم کو قدغن ہندوستان والو

قَدغنچی۔ ت۔ (بفتحِ اوّل و سکونِ دوم) و یائے معروف۔ چی ترکی میں کلمۂ محافظت ہے۔ تاکید کرنے والا۔ سرکاری پیادہ۔ چوبدار۔

قد کشیدن۔ ف۔ کنایہ ہے نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔

قِدَم۔ ع۔ بکسرِ اوّل و فتحِ دال پرانا ہونا۔ پُرانا۔

قُدْم۔ ع۔ بضمِ اوّل و سکونِ دال۔ آگے آنا۔

قُدُم۔ ع۔ بضمتین آگے جانا۔

قَدَم۔ ع۔ بفتحتین پاؤں۔ چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ کا فاصلہ۔ اثر۔ نشان۔

قدمبوسی۔ ف۔ پاؤں چومنا۔ KISSING THE FEET. مراد ہے کسی بڑے کی خدمت میں حاضر ہونا۔

قدم بوسی کو ہم تیری ہمیشہ گھوم جاتے ہیں
اگر تجھ کو نہیں پاتے تو چوکھٹ چوم جاتے ہیں

نوٹ۔ اُردو محاورہ میں قدمبوسی کے لئے قدم لینا بھی آتا ہے جیسے مرزا غالب کے اس شعر میں

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

دیگر

جس نے کی اس میکدے میں خدمتِ سبو
وہ قدم تیرے لبِ پیرِ مغاں لینے لگا

اکبر

نصیب ہو نہ سکی دولتِ قدمبوسی
ادب سے چوم کے حضرت کا آستانہ چلے

قُدَّم۔ ع۔ کسی کام پر سبقت کرنے والا۔

قُدَمَا۔ ع۔ (بروزن فُقرا)۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ قدیم کی جمع ہے۔

قدم بر سر چیزے نہادن۔ (فارسی مرکب)۔ اس چیز کو چھوڑ دینے سے کنایہ ہے۔

قِدْمَت۔ ع۔ بالکسر و سکونِ دال کہنگی۔ پرانا ہونا۔

قَدَمَت۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی تیرا قدم۔

قدم رنجہ کردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی جگہ جانے کی تکلیف برداشت کرنا۔ TO TAKE THE TROUBLE OF GOING OR COMING. تنہا یا جانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

گر قدم رنجہ کنی جانبِ کاشانۂ ما
رشکِ فردوس شود از قدمت خانۂ ما

ذرا فرمایئے گا لالۂ مہاراج
قدم رنجہ کیا کیسے ادھر آج

گور پہ میری پس از مدت قدم رنجہ کیا
خاک میں مجھ کو ملا کر مہرباں اب ہوئے

ضرورتِ شعری کی وجہ سے اس کو مقدم و مؤخر کر دینا بھی جائز ہے مثلاً نادم۔ قصہ بیرونگی

بندہ داریم خاص و محترم
سوئے گورستاں تو رنجہ کن قدم

میر درد

رحمت تری نہ رنجہ کرے گر قدم ادھر
یا رب پھر تو کون ہمارے گناہ کا

قدم سنجی۔ ف۔ راہ چلنا۔ سنجیدن کے اسمِ فاعل میں یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔ گام فرسائی۔

قدمِ صدق۔ (باضافت)۔ نیک نشان۔

قُدُور۔ ع۔ بضمتین بمعنی تانبے کی دیگچیاں یا مٹی کی ہانڈیاں۔ یہ قِدر کی جمع ہے۔

قُدُّوس۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے)۔ بڑا پاک۔ نام خدا کا۔

قُدُوع۔ ع۔ ذلیل۔ حقیر۔ منتخب سے۔

قُدوم۔ ع۔ مصدر ہے (ق دم)۔ آنا۔ سفر سے واپس آنا۔

قُدُوم۔ بالفتح وضم دال مہملہ۔ (ق دم)۔ لنگڑا جو مشہور اوزار ہے۔ قدائم جمع۔ اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے اپنا ختنہ کیا تھا اور جب قدم کا اسم مبالغہ ہو تو بمعنی بڑا اقدام کرنے والا۔

قُدْوَہ ⎫
قِدْوَۃ ⎭ ۶۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح ہے بمعنی پیشوا۔ برگزیدہ۔ بوستان سعدی

کسے کو فتد اسے قدوۂ راستی
بدین بد چرا نیکوئی خواستی

قَدِید۔ ۶۔ اُس گوشت کو کہتے ہیں جو خشک کرکے کھانے کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں۔

قَدِیر۔ ۲۔ بڑا صاحب قدرت۔ خدا کا نام۔ اور جب اسم مفعول ہو قدر کا تو وہ چیز جو دیگ میں پکائی جائے۔

قَدِیم۔ ۲۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ بمعنی ہمیشہ جو ہمیشہ سے ہو۔ پرانا۔ قدماء۔ قدامی۔ قدام تعدائم جمع۔ عتیق ہم معنی ہے قدیم کی جگہ قدیمی کہنا غلط ہے ی زیادہ کرنے سے ترکیب غلط ہو جاتی ہے

قِدِّیم۔ ۲۔ بالکسر و تشدید دال مکسورہ بمعنی بادشاہ۔ سردار۔ پیشوا۔

ق ذ

قُذُر۔ ۶۔ بضمتین نجاست۔ پلیدی۔

قَذِر۔ ۶۔ بفتح اوّل وکسر ذال۔ پلید و نجس۔ لطائف میں یہ لفظ بضمتین ہے۔

قُذَعْمِل۔ ۶۔ بضم اوّل و فتح ثانی بمعنی شتر قوی۔ موٹا اونٹ۔

قَذْف۔ ۶۔ بالفتح و سکون دوم۔ پتھر مارنا۔ گالی دینا۔ تے کرنا۔ کسی کو بدی و حرام کاری سے نسبت کرنا۔ مولانا روم کے شعر ذیل میں بمعنی اوّل آیا ہے۔ ؎

ایں نشانِ خسف و قذف و صاعقہ
شد بیانِ عزِ نفسِ ناطقہ

قَذَف۔ ۶۔ بفتح اوّل و دوم۔ بڑا جنگل۔ منتخب میں اس معنی میں بضمتین بھی ہے۔

قُذَف۔ ۲۔ بالضم و فتح دوم۔ کنگرے۔ یہ قذفہ کی جمع ہے۔

قُذْفَہ۔ ۶۔ بضم اوّل و سکون دوم و فتحہ سوم۔ ایک کنگرہ۔ قذف جمع ہے بمعنی بہت سے کنگرے۔

قَذْی۔ ۶۔ بالفتح۔ کوڑا کرکٹ پھینکنا۔

قَذَیٰ۔ ۶۔ بفتحتین۔ آنکھ میں خاک پڑ جانا۔ خاشاک یعنی کوڑا۔

قِذًی۔ ۶۔ بکسر اوّل و فتح دوم دالف مقصورہ بصورتِ یا بمعنی خاک باریک۔ غیاث سے۔

قَذُور۔ ۶۔ بالفتح۔ راستباز عورت۔ وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ ہے۔ (منتخب اللغات سے)۔

ق ر

قُرّ۔ ۶۔ بضم اوّل و تشدید رائے مہملہ بمعنی موسم سرما اور سردی۔ زمستان جس کا ضد تابستان ہے۔

قَرّ۔ ۶۔ بالفتح و تشدید را۔ بمعنی ٹھنڈی چیز۔

قُرَیٰ۔ ۶۔ بالضم و آخر الف مقصورہ بصورتِ یا بمعنی بہت سے گاؤں (قریہ کی جمع ہے)۔

قِرَیٰ۔ ۶۔ بالکسر (ق ر ی)۔ مہمانی کرنا۔ مہمانی۔

قَرار۔ ۶۔ بالفتح (ق ر ی)۔ مہمان نوازی۔ مہمانی کرنا۔

قُرّاء۔ ۶۔ بالضم و تشدید را۔ قرآن پڑھنے والے لوگ۔ قاری کی جمع ہے۔

قُرّار۔ ۶۔ بالضم و تشدید را بمعنی عابد۔ پارسا۔ اس معنی میں مفرد ہے۔

قُرات۔ بفتحتین۔ سیاہ رنگ۔

قِراءَت۔ ۶۔ بکسر اوّل و فتح را و ہمزہ۔ (ق ر ا) بمعنی پڑھنا۔ اصطلاحاً قرآن شریف کے حروف کو مخارج وصفات کے ساتھ ادا کرنا۔ اس کا املا قرأۃ بھی ہے۔ قراءات جمع ہے۔

قُرآن۔ ۶۔ (ق ر ا)۔ لفظی معنی پڑھنا مصدر ہے مگر بمعنی مفعول مستعمل ہے۔ کلام اللہ۔

قرآن کا جامہ پہننا۔ اُردو محاورہ ہے۔ نہایت نیک و پارسا بننا۔ ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس بہروپیا کا
پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قِراب۔ ۶۔ بالکسر (ق ر ب)۔ تلوار وغیرہ کا نیام۔ باہمی نزدیکی۔

قَرابَت۔ ۶۔ ق۔ ر۔ ب ہر سہ مفتوح بمعنی قریب ہونا۔ رشتہ داری۔

قَرابَہ۔ ۶۔ صراحی یا بڑا شیشہ۔ قِرابہ بھی صحیح ہے۔

قَراح۔ ۶۔ (ق ر ح) آبِ خالص۔

یا ور ہر خابیں چیز۔
قُراد۔ ع۔ بالضم چچڑی یا کلنی
جو کتوں کے جسم پر ہوتی ہے نیز ستاں
ہندی ہٹنی۔ نیز نقیب یعنی سپیاری۔
قرار۔ ع۔ (ق ر ر)۔ آرام و سکون
مجازاً اقرار۔
قرارات۔ ف۔ (جمع قرار کی)۔
خوراک۔ سپاہیوں کی تنخواہ۔ روزینہ۔
قرارداد۔ ف۔ اقرار۔ صلاح۔
قُراضہ۔ ع۔ (ق ر ض)۔ ریزہ۔
سونے چاندی کا ریزہ۔
نظامی ؎
کنوں گر خزانہ مدمسکیں بریزند
زریندیک قُراضہ بر نخیزند
قراقر۔ ع۔ پیٹ کا گڑگڑاہٹ
یہ قرقرہ کی جمع ہے۔
قِرام۔ ع۔ بالکسر۔ ہلکا باریک۔
منقش و رنگین پردہ۔
قِران۔ ع۔ (ق ر ن)۔ بالکسر۔
نزدیک ہونا۔ نزدیکی۔ حج اور عمرہ کو
ملا کر کرنا۔ آفتاب کے سوا دو سیاروں
کا ایک برج میں جمع ہو جانا۔
صاحبقران اسی سے منسوب ہے۔
قراول۔ ت۔ بالفتح۔ بندوق
سے شکار کرنے والا۔ شکاری۔
بہیلیا۔ فوج کا ہراول۔ پیشرو لشکر۔
قراول خانہ۔ ت۔ پولیس
کی چوکی۔
قرائن۔ ع۔ بالفتح و کسر ہمزہ۔
یہ قرینہ کی جمع ہے۔
قُرب۔ ع۔ بضم اول و سکون
رائے مہملہ یعنی نزدیکی۔
قِرَب۔ ع۔ بالکسر پانی کی مشکیں
جمع ہے قرابہ و قربہ کی۔
قُرب۔ ع۔ تلوار کا کاٹھی میں
ور کرنا۔
قُرُب۔ ع۔ بضمتین۔ کمر۔
میان فارسی۔
قَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ درد کرکے
چلانا۔
قُربی۔ ع۔ بالفتح۔ خویشی و
پیوندی۔
قُربان۔ ع۔ (ق ر ب)۔ خدا
کی قربت حاصل کرنے کے لیے جو چیز
اس کی راہ میں تصدق کریں وہ
قربان کہلاتی ہے۔ بادشاہ کی
ہمنشینی۔
قربان۔ ت۔ یعنی کمانداں۔ یہ
ایک چمڑے کا تسمہ ہوتا ہے جس کے
ذریعے ترکش اور کمان دونوں
پیٹھ پر لٹکے رہتے ہیں۔
قِربان۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم
بمعنی قریب ہونا اور نیز جماع سے
رکنا ہے۔
قربانی۔ ت۔ وہ چارپایہ جو عید الضحیٰ
کے روز ذبح کیا جاوے۔
سنجر کاشی ؎
درچراگاہ پناہ تو بہر عید کرمت
وزنشاط از خنجر مریخ حمل قربانی
قُربت۔ ع۔ بالضم و فتح با۔
پاس ہونا۔
قَربُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم با جو حرف
سوم ہے۔ گھوڑے کی زین کی آگے کی
بلندی جس کو فارسی میں حنائے زین
کہتے ہیں۔
قرلولہ۔ عشق پیچہ جو مشہور بیل
ہے۔ (جامع اللغات سے)۔
قِربہ۔ ع۔ (ق ر ب)۔ پانی سے
بھری ہوئی مشک۔ قِرب جمع۔
قُرت۔ ترکی میں خشک دہی کو
کہتے ہیں۔ (بالضم)۔
قَرح۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم
بمعنی گھاؤ کرنا۔ اور زخم۔
قَرحہ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔
(ق ر ح)۔ زخم جس میں پیپ پڑ گئی
ہو۔ قُروح جمع۔
قُرحہ۔ ع۔ بالضم و سکون دوم۔
زخم۔ جراحت۔
قِرد۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم۔
بمعنی بندر۔ بوزنہ۔
قِردۃ۔ ع۔ مادہ بندر یعنی بندریا۔
قُرر۔ ع۔ طعام کا وہ حصہ جو پکنے
کے بعد دیگ کی تہ میں لگ جاتا ہے۔
ہندی کھرچن۔ (بالضم)۔
قَرش۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک عظیم الجثہ
دریائی جانور جو تمام آبی جانوروں
پر غالب ہے۔
قُرَیشی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و کسر سوم۔
جو کہ یہ ہے منسوب بہ قبیلۂ قریش۔
نضر بن کنانہ اس قبیلے کے مورث
اعلیٰ تھے۔ شعر شفا ؎
میری تسکین کو بھی رحمتِ باری آئے
میلے رسولِ قرشی ابری باری آئے
قُرص۔ ع۔ بالضم۔ ٹکیا۔ گردہ۔
قرص ونکیں۔ ف۔ (بالصفت)۔
گھڑیال۔ گھنٹہ۔
قَرض۔ ع۔ دام۔ قرض خاص ہے
نقد کے لئے اور دَین عام ہے۔
قُرط } گوشوارہ۔ پانی کے
قرطہ } ع۔ گھونٹ یا اُس کی آواز
قراط جمع۔
قِرطاس۔ ع۔ بالکسر بمعنی کاغذ۔
قِرطبوس۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی
بلائے عظیم۔ حادثہ سخت۔ (ق ط ب)
قرطعب۔ ع۔ تھوڑی چیز قلیل شے

قُرطق ۔ یہ کُرتہ کا معرب ہے جو مشہور کپڑا ہے یعنی پیرہن ۔
قُرطُم ۔ ع ۔ بضم اوّل وسوم ۔ نام دوا ہندی کرڑ ۔ منتخب میں بکسر اوّل بھی ہے ۔
قُرطہ ۔ ع ۔ (ق ر ط) ۔ کان کی بالی ۔ گوشوارہ ۔
قُرطین ۔ ع ۔ دو گوشوارے ۔ کنایہ حسنینؑ
قَرع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کوٹنا ۔ ٹھوکنا ۔ مارنا ۔ اور ایک ترکاری کا نام ہندی ۔ لوکی ۔ PUMPKIN
قَرع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مرض کی وجہ سے سر کے بالوں کا گر جانا ۔
قُرع ۔ ع ۔ بمعنی پانسہ ۔ قرعہ کی جمع ہے ۔ (بالضم) ۔
قُرعہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ رمالوں کا پانسہ ۔
قَرعہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ لوکی جو ترکاری ہے ۔
قَرق ۔ ع ۔ مرغی کی آواز ۔ اور ترکی میں بمعنی دُنبہ ہے ۔ اور بضم اوّل یعنی قُرق بھی ترکی ہے ۔ بمعنی روکنا ۔ منع کرنا ۔ نگہبانی ۔
قُرق شدن ۔ ف مرکب ہے ۔ کنایہ ہے بند ہونا ۔ منع ہونا ۔ (غیاث وچراغ ہدایت سے) ۔
قَرقرہ ۔ ع ۔ بفتح ہر دو قاف ۔ کبوتر و اُونٹ کی آواز ۔ اور پیٹ کی آواز ۔ قہقہہ ۔ زور کی ہنسی ۔ قرا قر جمع ۔ WINE
قَرقف ۔ ع ۔ شراب ۔ مے ۔ صہبا ۔
قَرقور ۔ ع ۔ بالفتح وقاف ثانی مضموم ۔ بڑی کشتی ۔ جہاز ۔ شپ انگریزی ۔
قَرم ۔ ع ۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ بمعنی شتر و سردار ۔ مہتر قوم ۔

قِرمِز ۔ ع ۔ بکسر اوّل وسوم ۔ ریشم رنگنے کا ایک قسم کا سُرخ رنگ خشک شدہ کرم سے بنایا جاتا ہے ۔
قِرمِزی ۔ (یائے نسبتی) مراد ۔ سُرخ رنگ ۔
قُرماق ۔ ت ۔ دَیُّوث ۔ بھڑوا ۔
قِرمِل ۔ ع ۔ بالکسر ۔ ترپھیا دھنی کا ۔
قَرن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ سینگ جانوروں کا ۔ سینگ ۔ گیسو ۔ ستر یا اسّی یا تیس یا بیس برس کی مُدت ۔ نام ایک موضع کا نزدیک طائف کے ۔
قَرَن ۔ ع ۔ بفتحتین یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۔ اُوَیس قرنیؓ اسی قبیلہ میں تھے
قرنار } بالفتح ۔ (ق ر ن) ۔
قرنا } ف ۔ بڑی ترہی ۔
A KIND HORN
قُرناس ۔ ع ۔ بالضم پہاڑ کی چوٹی یا ایک دیو کا نام ۔
قُرناق ۔ ت ۔ بضم اوّل و سکون رائے مہملہ ۔ کنیز ۔ غلام ۔ خادم ۔
قَرن الایل ۔ ع ۔ شاخ گوزن یعنی بارہ سنگے کا سینگ ۔
قَرنفل ۔ ع ۔ بفتحتین وضم فا بمعنی لونگ جو دوا اور مسالحہ میں کام آتی ہے ۔
قُرنق ۔ ت ۔ بمعنی قُرناق جو اوپر گزرا ۔
قُرُور ۔ ع ۔ جمع قُر بمعنی طہر ۔
قِرواط ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی کشتی ۔ سفینہ ۔ ناؤ ۔ اور وہ مشک جس میں ہوا بھر کر دریا پار کرتے ہیں ۔
قُروت ۔ ترکی میں پنیر کو کہتے ہیں ۔ (بضمتین) ۔

قُروت شدن صحبت ۔ ت ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے صحبت کا برہم ہو جانا ۔
قُروح ۔ ع ۔ بہت سے زخم (جمع ہے قرحہ کی) ۔ اندمال قروح یعنی زخموں کا بھر جانا
قُرون ۔ ع ۔ بضمتین ۔ شاخ یعنی سینگ اور زمانہائے طویل ۔ (قرن کی جمع ہے) ۔
قُرونِ خالیہ ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ زمانہائے گزشتہ ۔
قُرّہ ۔ ع ۔ بالضم ورائے مشدد مفتوح بمعنی سردی ۔ راحت ۔ روشنی ۔ مگر آنکھ کی پتلی کے معنی میں غلط مشہور ہے ۔
قُرء ۔ ع ۔ بالضم بمعنی طہر یعنی دو حیضوں کے درمیان میں عورت کی پاکی کا زمانہ ۔ قرور جمع ۔
قُریات ۔ ع ۔ بہت سے گاؤں ۔ (قریہ کی جمع) ۔
قَریب ۔ ع ۔ نزدیک ۔ خویش ۔ اقربا جمع ۔
قَریحہ ۔ ع ۔ (ق ر ح) ۔ ہر چیز کا اوّل ۔ بہتر مال ۔ طبیعت ۔
قَریر ۔ ع ۔ (ق ر ر) ۔ شادماں ۔ خوش ۔ خنک چشم ۔
قُریش ۔ بضم اوّل وفتح رائے مہملہ عرب کے ایک قبیلہ کا نام جس سے رسول صلعم تھے ۔
قُریشی ۔ ع ۔ بضم اوّل وفتح دوم ویائے معروف ۔ یعنی قبیلہ قریش کا (یائے نسبتی ہے) ۔ قرشی کے بھی یہی معنی ہیں ۔ ؎
مری تسکین کو بھی رحمت باری آئے
یا رسول قرشی اب مری باری آئے
قَریض ۔ ع ۔ کلام منظوم ۔ شعر ۔ اور بضم اوّل یعنی قُریض بتدیلوں کا

ایک قبیلہ تھا۔
قرین۔ ع۔ ملا ہوا۔ مثل مصاحب۔ نزدیک۔ قرنا رجمع۔
قرینہ۔ ع۔ بالفتح۔ دو چیزوں میں باہمی مناسبت۔ ایک چیز کا دوسری سے پیوستہ ہونا۔ قرائن جمع۔
قریہ۔ ع۔ (ق ر ی)۔ گاؤں۔ موضع۔ قریات و قری جمع۔

ق ز

قز۔ بالفتح بمعنی کچا ریشم (کژ کا معرب ہے)۔ اور بضم اول یعنی قز بمعنی گناہوں سے دور ہونا ضرورت شعری کی وجہ سے اس کی ز کو مشدد بھی کر لیتے ہیں۔
قزاق۔ ت۔ لوٹیرا۔ بٹمار۔ راہزن فارسی۔
قزاقی۔ لوٹیرا پن۔ قزاق کا پیشہ۔ ڈکیتی۔
قزاکند۔ ف۔ میدان جنگ میں پہننے کا ایک لباس جس میں جسم پر تلوار کا اثر نہ ہونے کے لئے کچا ریشم بھر دیتے ہیں۔ اس کو جیلتہ یا چلتہ بھی کہتے ہیں۔
قزح۔ ع۔ بالضم۔ نام فرشتہ کا جو موکل ابر کا ہے۔ مزدلفہ میں ایک پہاڑ اور عجم کے ایک بادشاہ کا نام۔
قزح۔ ع۔ بالکسر۔ تخم پیاز۔ ساتھ کا لونگ۔ گرم مصالحہ۔
قزح۔ ع۔ بفتحتین۔ کتے کا پیشاب کرنا اور پیشاب۔ گرم مصالحہ۔
قزحہ۔ ع۔ بالضم بمعنی رنگا رنگ۔
قزغان۔ ت۔ بالفتح وسکون دوم۔ بڑی دیگ۔ بڑا پتیلا۔
قزل۔ بکسرتین۔ ترکی میں بمعنی سرخ۔
قزل۔ ع۔ بفتح اول کسر دوم بمعنی لنگڑا۔
قزل۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی لنگڑا پن۔
قزل ارسلان۔ ت۔ مرکب ہے قزل بمعنی سرخ اور ارسلان بمعنی شیر سے یا مرکب ہے قزل بمعنی لنگڑا عربی اور ارسلان بمعنی شیر ترکی۔ ایک لنگڑے بادشاہ کا لقب ہے جو ظہیر فاریابی کا ممدوح تھا۔
قزلباش۔ امرکب ہے ترکی کے دو لفظوں سے یعنی قزل بمعنی سرخ اور باش بمعنی سر سے)۔ ایران میں فوجی سپاہیوں کا لقب ہے۔ کیونکہ ان کی وردی میں ٹوپی لال رنگ کی تھی۔
قزوین۔ ف۔ بفتح اول وسکون دوم و کسر سوم۔ ایران میں ایک شہر کا نام ہے۔

ق س

قسام۔ ع۔ بفتح اول و تشدید سین مہملہ مفتوح بمعنی تقسیم کرنے والا۔ اور بہت قسم کھانے والا۔ ~~
قسمت کیا جس روز کہ قسام ازل نے
جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا
قسام۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی حسن۔ خوبصورتی۔
قسامت۔ ع۔ (ق س م)۔ خوبی۔ صلح۔ کافر و مسلمان۔ قسامات جمع۔
قساوت۔ ع۔ (ق س و)۔ سخت دل ہونا۔ سیاہ دل ہونا۔
قسر۔ ع۔ بالفتح۔ بزور کسی سے کام لینا۔
قسط۔ ع۔ بالفتح وسکون سین مہملہ۔ ظلم کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ حق سے پھر جانا۔
قسط۔ ع۔ بالکسر۔ انصاف۔ نصیب کسی چیز کا ٹکڑا۔ اندازہ۔ ترازو۔ اقساط جمع ہے۔
قسط۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ گردن کی خشکی جو ایک مرض ہے۔ وضو کا آفتابہ۔
قسط۔ ع۔ بالضم۔ ایک جڑ جو دوا میں کام آتی ہے۔ ہندی کٹ۔
قسطا۔ ع۔ بالضم۔ حکیم یونانی بنائی ہوئی ایک کتاب درحق آتش پرستی کی۔
قسطاس۔ ع۔ بالضم۔ بڑی ترازو۔ ہندی تک۔
قسطاس عشری۔ ع۔ جبر و مقابلہ میں اعداد کے بیان کرنے کا ایک طریقہ ہے۔
قسط بندی۔ ف۔ روپیہ مقرری حصے کرکے ادا کرنا۔
قسطلانی۔ ع۔ حرف اول و سوم و چہارم مفتوح اور یائے نسبتی ہے منسوب بہ قسطلہ جو نام ہے ایک شہر کا۔
قسطنطین۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جس نے شہر قسطنطنیہ عرف استنبول آباد کیا۔
قسطنطنیہ۔ ع۔ روم کا دارالحکومت CONSTANTINOPLE ہے۔
قسم۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی سوگند۔ حلف۔ دیو جبر فقیر کی پہیلیاں ہیں ~~
چیست آں چیز مخور و ہمہ شہر
چوں ثمر آور بد باشد ز ہر
قسم۔ ع۔ بکسر اول وسکون سین۔ بمعنی حصہ۔ نوع۔ طرح۔ اقسام جمع۔
قسم۔ ع۔ بالفتح وسکون سین۔ تقسیم کرنا۔

قسمت۔ ع۔ بالفتح وسکون سین و فتح میم۔ حصّہ کرنا۔
قسمت۔ بالکسر وسکون سین و فتح میم۔ حصّہ۔ نصیب۔ شعر بوستاں
برفت آں زمیں یاد و قسمت نماند
بہریک پسرزاں نصیبے بداد
(قسمت بمعنی حصّہ)۔
قسوت۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ سخت دل ہونا۔
قسورہ۔ ع۔ حروف ا و ۲ و ۴ مفتوح بمعنی شیر درندہ۔
قسوط۔ ع۔ اوّل و دوم۔ بمعنی ظلم کرنا۔ حق سے پھر جانا۔ یہ اگنہا کرنا۔
قسّیس۔ ع۔ بالکسر۔ دین عیسوی کا عالم۔
قسیم۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ حصّہ کرنے والا۔ شریک۔ خوبصورت۔
قسیمہ۔ ع۔ (ق س م)۔ بمعنی نافۂ مشک۔

ق ش

قشّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید شین۔ (ق ش ش)۔ آدمی یا چوپائے کا بعد لاغری کے فربہ ہونا۔
قشر۔ ع۔ بالکسر۔ پوست درخت و پوست حیوان یعنی چھال و کھال۔
قشعریرہ۔ ع۔ خوف ازدہ رونگٹے کھڑے ہو جانا۔
قشف۔ ع۔ دھوپ سے منہ کا جلنا۔ تنگی معاش کی وجہ سے منہ مرجھانا۔
قشف۔ ع۔ وہ آدمی جس کے چہرے کا رنگ مصیبت کی وجہ سے بدل گیا ہو۔

قشقہ۔ بعض نے اس کو ترکی اور بعض نے فارسی لکھا ہے یعنی تلک یا ٹیکا جو ماتھے پر لگاتے ہیں۔
قشلاق۔ ت۔ بالکسر۔ جاڑوں میں رہنے کا گرم مکان۔
قشور۔ ع۔ بضمتین۔ چھالیں یا کھالیں۔ یہ قشر کی جمع ہے۔
قشور۔ ع۔ بالفتح وضم شین۔ ایک دوا ہے جس کے ملنے سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔
قشور۔ ع۔ (ق ش ر)۔ عورت جسے حیض نہ آوے۔
قشون۔ ت۔ بالضم اوّل ودوم۔ فوج کا گروہ۔
قشیب۔ ع۔ بالفتح وکسر شین یعنی نیا کپڑا یا نئی چیز۔

ق ص

قصّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید صاد۔ بمعنی کاٹنا۔ کترنا۔ استخوان سینہ۔ مادہ (ق ص ص)۔
قصا۔ ع۔ (ق ص و)۔ کنارہ۔ یا قصا جمع۔
قصّاب۔ ع۔ گوشت کاٹنے والا۔ قصائی۔ بوچڑ۔ نے بجانے والا۔
قصابک۔ ف۔ ایک پرندہ ہے جو لب آب اکثر دیکھا جاتا ہے۔ قصابکاں اس کی جمع ہے۔ اور صاحب غیاث نے شرح قران السعدین کا حوالہ دیکر قصابگان قصاب کی جمع فارسی خلاف قیاس لکھی ہے مگر کہیں اساتذہ متقدمین کے کلام میں نہیں ملتی۔
(شعر سعدی شیرازی)۔
بہ تمنائے گوشت مردن بہ
کہ تقاضائے زشت قصاباں
قصّار۔ ع۔ بالفتح وتشدید صاد۔ بمعنی دھوبی۔ گازر۔
قصارت۔ ع۔ (ق ص ر)۔ کپڑے دھونا۔
قصاص۔ ع۔ (ق ص ص)۔ بدلہ۔ خون کا بدلہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر لینا۔
قصّاص۔ ع۔ (ق ص ص) بمعنی قصہ گو۔
قصائد۔ ع۔ قصیدہ کی جمع ہے۔
قصب۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ نرکل۔ نرسل یا اسی قسم کی کوئی چیز۔ ایک ریشمی کپڑا جس میں کلابتوں ملی ہوتی ہے۔ یوسف زلیخا جامی سے
قیام آموز سرو جویباری
قصب باف عروسان بہاری
قصب۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون صاد۔ بمعنی کاٹنا۔ قصاب اسی سے مشتق ہے۔
قصبُ الحَبب۔ ع۔ (باضافت)۔ یہ ایک قسم کی نے ہے جو جنگل کے پرانے کنوؤں کے اندر جمتی ہے۔
قصبُ الجیب۔ ع۔ (باضافت)۔ وہ نرکل جس میں قاصد لوگ امراء و سلاطین کے خطوط مزید احتیاط کے لئے رکھ کر اپنی جیب کی تھیلی میں رکھ لیتے تھے اور دور دراز ملکوں میں پہنچاتے تھے۔
قصبُ الجیب۔ ع۔ (باضافت)۔ ایک قسم کی گھاس۔ کانس کی جڑ۔
قصبُ السّبق۔ ع۔ (باضافت)۔ لفظی معنی پیش دستی کا نرکل۔ گھوڑ دوڑ کے وقت فاصلۂ معینہ پر ایک نرکل گاڑ دیا جاتا تھا اور جو سوار پہلے جا کر اس کو اکھیڑ لیتا تھا وہ بازی جیت جاتا تھا۔

قصبُ السبق بُردن - (مرکب) کنایہ غالب آنا۔
قصبُ الذَّرِیرَہ - ع - (باضافت) ایک مصفّی خون مشہور دوا جو نہایت تلخ ہوتی ہے۔ ہندی چرائتہ۔
قَصَبَات - ع - قصبہ کی جمع ہے (پہلے تین حروف مفتوح ہیں)۔
قَصَبَہ - ع - (پہلے ۳ حروف مفتوح) چھوٹا شہر۔ بڑا گاؤں۔ نے یا نرسل اس کے دو میری کھوکلدار تھے۔ جیسے قلم۔ نرخرہ۔ قصبات جمع۔
قَصد - ع - بالفتح و سکونِ صاد۔ ارادہ۔ اعتدال۔ معتدل۔ سیدھی راہ جانا۔ راستی راہ۔
قَصداً - ع - ارادۃً۔ بقصد۔ عمداً۔
قصدِ مصمم - پکا ارادہ۔ عزم بالجزم۔
قصد کردن - ف - کسی کے قتل کا ارادہ کرنا۔
قصر - ع - کمی۔ کوتاہی۔ کپڑا دھونا۔ محل۔ ایوان۔ قصور جمع۔
قَصَص - ع - بفتحتین مصدر ہے۔ حکایت کرنا۔
قِصَص - ع - بالکسر قصہ کی جمع ہے۔ یعنی کہانیاں۔
قِصعہ - ع - بالکسر و سکونِ دوم۔ بڑا پیالہ۔
قُصویٰ - ع - بالضم آخر میں الف مقصورہ بہ شکل یا۔ یعنی انتہا۔ آخر۔ یا قصیٰ کا مؤنث ہے۔ اقصار اس کی جمع ہے۔
قصور - ع - کوتاہی۔ عاجزی۔ (قصر کی جمع ہے)۔
قِصّہ - ع - کہانی۔ حکایت۔ افسانہ۔ کسی آدمی کا بیان۔ قصص جمع۔
قَصِیرَہ - ع - (ق ص ر) - یعنی
مغز غلیظ۔ ولدار گودہ۔
عروض میں وہ اشعار جن میں کسی کی تعریف یا مذمت ہو اور پندرہ شعر سے کم نہ ہوں۔
قصیر - ع - بالفتح و کسر صاد۔ یعنی کوتاہ و کوتاہی کرنے والا۔ ایک بادشاہ کے غلام کا نام۔ قصار جمع۔
قصیل - ع - بالفتح و کسر صاد۔ یعنی جو کی خوید۔ (خوید نیا اگا ہوا پودا)۔

ق ض

قَضَا - ع - بفتحتین۔ (ق ض ی) حکم کرنا۔ ادا کرنا۔ واجب کا پیدا کرنا۔ بیان کرنا۔ تمام کرنا۔ وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔ حکم خدا جو ناگاہ واقع ہو جائے جیسے مولانا رُوم کے اس شعر میں ؎

چون خرید او را و برخوردار شد
آن کنیزک از قضا بیمار شد

قضات - ع - بالضم۔ قاضی کی جمع ہے۔
قضا را - ف - (جار مجرور)۔ اتفاقاً۔ یکایک۔ اس میں را مفید اضافت ہے یعنی بمعنی از ہے اصل میں از قضا تھا۔ فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے۔ (بوستاں کا مصرع)۔

قضا را من و پیرے از فاریاب

اردو شعر ؎

قضارا اس گھڑی وہ لالہ رخسار
محل میں کر رہی تھی سیر گلزار

قضاعہ - ع - (ق ض ع) - کتے کی شکل کا ایک دریائی جانور جس کا خصیہ جُند بیدستر ہے۔ عرب کا ایک قبیلے کا نام ہے۔
قضا و قدر - ع - بعطف تقدیر۔ قسمت۔ تقدیر کے فرشتے۔ حالیؔ ؎

یہ تھا ثبت علم قضا و قدر میں
کہ بجھ جائے گی وہ بلا ایک دم میں

قضایا - ع - جھگڑے۔ خبریں۔ احکام۔ جملے۔ فقرے۔ یہ قضیہ کی جمع ہے۔
قُضبان - ع - بالضم و کسر دوم۔ درخت کی ڈالیاں۔ (قضیب کی جمع ہے)۔
قضیب - ع - بالفتح و کسر دوم۔ ڈالی یا شاخ۔ تیز تلوار۔ کوڑا یعنی تازیانہ۔ درخت کی ڈالی سے بنی ہوئی کمان۔ مجازاً آلۂ تناسل ہر ذی حیات کا۔ یمن میں ایک وادی ہے اور ایک پرند کا نام ہے۔
قضیم - ع - بالفتح (ق ض م) جو کا آزادا جو گھوڑوں وغیرہ کو دیا جاتا ہے۔ سفید چمڑا جس پر لکھا جاوے۔ جانوروں کی گھاس۔ قضم جمع۔ منتخب۔
قضیہ - ع - (ق ض ی)۔ مقصد۔ ادا کرنا۔ فقرہ۔ خبر۔ حکم۔ جملہ۔ جھگڑا۔ قضایا جمع۔
قضیۂ منعکسہ - ع - مقدمہ خلافِ خواہش۔ اصطلاح منطق میں اس کے اور بھی اقسام ہیں مثلاً قضیۂ کلیہ۔ قضیۂ مہملہ۔ قضیۂ جزئیہ وغیرہ۔

ق ط

قَطّ - ع - بالفتح و تشدید طا (ق ط ط)۔ سخت چیز کا کاٹنا۔ قلم کا قط اسی وجہ سے کہلاتا ہے۔ غلہ کا نرخ گران ہونا۔

قِط - ع - بالکسر حصہ نصیب -
قِبالہ - کتاب محاسبہ کی - نامہ - قطوط
جمع - اور اگر یہ قِرہ (بلاؤ) قطاط جمع -

قَطُّ / قُطُّ / قَطُ / قُطُ } ع - بمعنی ہرگز - ہمیشہ

قَطّ - ع - بالفتح وسکون طا بمعنی
بس - لفظ فقط اسی سے مرکب ہے -
قَطا - ع - بفتحتین - ایک جنگلی پرند ہے
اس کے بولنے سے مسافروں کو یقین
ہوتا ہے کہ یہاں پانی ضرور ہے فارسی
اس کی سنگخوار ہے -
قِطاب - ع - بکسر اوّل وفتح طا -
بمعنی گریبان جامہ - جیب -
قُطاب - ع - بالضم - سنبوسہ -
جو مشہور تھا ہے - (آئین اکبری سے)
قِطار - ع - بکسر اوّل - کم از کم -
دس اونٹوں کی صف یا لین آگے
پیچھے - مجازاً ہر شے کی صف - (بالفتح
غلط ہے) -
قُطّاع - ع - کاٹنے والے -
قُطّاعُ الطَّرِیق - ع - (باضافت) -
لوٹیرے - رہزناں - بٹمار لوگ -
رقعات مرزا قتیل کا جملہ ہے - بہ نقل
و در باطن مغوی زمینداران قطاع الطریق
بودہ است -
قِطاف - ع - بالکسر - میوہ کے
توڑنے کا وقت - مگر انگور کا بالتخصیص
قَطام - ع - بفتحتین - (ق ط م) -
عرب میں ایک عورت کا نام -
قَطّامہ - ع - بالفتح وتشدید طا میم
مفتوح - بمعنی عورت پُر شہوت -
قطائف - ع - بادام پڑی ہوئی
روغنی روٹی یا حلوائے بادام بھری ہوئی

جو میدہ کی بنتی ہیں اور فستۂ قطائف
بھی کہتے ہیں - قطیفہ کی جمع -
قُطب - ع - بالضم - وہ کیل جس میں
چکی گھومتی ہے - سردار -
اصل چیز - نقطۂ زمین جو شمال و جنوب
پر ساکن ہے اور دو ستارے جو ان
دونوں مقاموں پر واقع ہیں -
مجازاً وہ بھی قطب کہلاتے ہیں اور
لقب اس ولی کا جس کے قبضہ میں انتظام
کسی ملک کا عالم معنوی میں سپرد ہو -
قَطْر - ع - بالفتح وسکون طا - مینہ -
باراں - ٹپکنا -
قِطْر - ع - بالکسر وسکون طا پگھلا ہوا
تانبا -
قُطْر - ع - بالضم وسکون طا بمعنی
طرف - کنارہ - اور علم ہندسہ میں
وہ خط مستقیم جو دائرہ کے دو برابر
حصے کر دے - اقطار جمع -
قَطَرات - ع - بالفتح وسکون طا -
بمعنی بوندیں قطرہ کی جمع ہے -
قِطْران - ع - بالکسر - (ق ط ر) -
ایک شاعر کا نام - ایک شہر کا نام -
درخت چیڑ کا روغن - اس معنی میں
بالفتح درست ہے -
قُطْرُب - ع - بضم اوّل وسوم سیاہ
رنگ کا ایک کیڑا ہے جو پانی پر بڑی تیزی سے
چاروں طرف گھومتا ہے جنّوں کی
ایک قسم - چور - چوپایہ - بھیڑیا جس کے
بدن کے بال جھڑ گئے ہوں - عیاش -
بیدل - سیبویہ کا ایک شاگرد علم نحو کی
تلاش میں ادھر ادھر پھرا کرتا تھا
اس نسبت سے اس کا نام بھی قطرب تھا -
مصروع -
قَطْرہ - ع - حرف اوّل مفتوح - پانی
کی بوند - دوڑ کر چلنا -

قطرہ برداشتن - ف - کنایہ ہے
سعی کرنا - دوڑنا -
قطرہ دُزد - ف (بہ تقلیب اضافت) -
کنایہ ہے ابر سے اور بقول بعض آفتاب سے -

قطرہ زدن / قطرہ فشاندن / قطرہ کردن / قطرہ کشیدن } (ف - مرکب) یہ سب قطرہ برداشتن کے ہم معنی ہیں - یعنی تیز چلنا - از حد کوشش کرنا -

قطزن - (زدن کا اسم آلہ ہے)
وہ لکڑی وغیرہ جس پر قط لگا دیں -
عربی میں اس کو مقط کہتے ہیں - یہ
خیال بعض اس لفظ کے اصلی معنی
کاتب یا چاقو ہیں اور قط زن بجا ہے -
قَطْع - ع - کاٹنا - کل گھونٹنا -
قِطْع - ع - بالکسر پچھلی رات کی تاریکی
چھوٹی کملی -
قِطَع - ع - بمعنی ٹکڑے - قطعہ کی
جمع ہے - (بالکسر وفتح طا) -
قطعاً - ع - بمعنی ہرگز - (مفعول
مطلق ہے) -
قِطْعہ - ع - (ق ط ع) ٹکڑا - نظم کی
ایک قسم - قطعات جمع -
قَطَف - ع - چھیننا میوے کا - توڑنا
آہستہ چلنا -
قَطَف - ع - بفتحتین - تھوہے کا
ساگ - سرمق -
قِطْف - ع - بکسر اوّل وسکون
دوم میوہ پختہ جیسے خوشۂ انگور -
قط گیر - قطزن - وہ چیز جس پر
قط لگا دیں -
قَطْم - ع - بالفتح - تیزی شہوت یعنی
شہوت کی تیزی - قطامہ اسی سے
بنا ہے -
قِطْمِیر - ع - بالکسر چھوارے کی ...

کٹھلی کا باریک پوست۔ اصحاب کہف کے کتّے کا نام جو قیامت کے دن بشکلِ جانور کے قالب میں اٹھایا جائے گا۔ حقیر اور قلیل شے۔

قطن۔ ع۔ بالضم۔ روئی جس کا سوت کاتا جاتا ہے۔ پنبہ فارسی۔

قطن۔ ع۔ بفتحتین۔ ریڑھ کی ہڈی۔ دونوں چوتڑوں کے بیچ کی ہڈی جو جانور کی دم کی۔

قطنی۔ ع۔ بالضم۔ سوتی کپڑا۔ جامۂ مشروع جو ریشم اور سوت سے بنتا ہے۔

قطور۔ ع۔ بالفتح صحیح اور بالضم بولنا غلط۔ پتلی دوا جو ناک و کان میں ٹپکاتے ہیں۔

قطور۔ ع۔ بضم اوّل و دوم تیز چلنا۔ رواں ہونا۔ پانی کا ٹپکنا۔

قطوط۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ (ق ط ط)۔ قلم پر قط لگانا۔

قطوف۔ ع۔ بضم اوّل و دوم میوہ جات۔ میوے۔ قطف کی جمع ہے۔

قطیع }
قطیعہ } ع۔ (ق ط ع)۔ بکری اور گھوڑے وغیرہ کا گلہ۔

قطیعت۔ ع۔ بالفتح و کسر طا و سکون یا و عین مہملہ مفتوح۔ (ق ط ع)۔ بُعد ہونا۔ جدائی۔

قطیفہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ق ط ف)۔ چادر پیچیدہ۔ جامہ مخمل۔ قطائف جمع۔

ق ع

قعب۔ ع۔ بالفتح۔ بڑا پیالہ۔ بات کی تہ۔ ہر ایک بات کا مطلب اور عبارت کا مضمون اور خفا۔ بات کا

کھرا پن۔

قعدہ۔ ع۔ بفتح اوّل یعنی بیٹھنا۔

قعدہ۔ ع۔ بالکسر۔ ایک طرح کی نشست کا نام ہے۔

قعدہ۔ ع۔ بضم اوّل۔ گھوڑا یا کشتی وغیرہ جس پر سوار ہوں بیرکٹ

قعر۔ ع۔ عمق چاہ یعنی کنوئیں کی گہرائی یا دریا وغیرہ کی۔ DEPTH

قعقعہ۔ ع۔ حروف اوّل و سوم مفتوح۔ کاغذ و خشک چمڑا و ہتھیار وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

قعلچی۔ ت۔ میر شکار جو شکاریوں کا افسر ہو۔ (جی کلہ حفاظت)۔

قعود۔ ع۔ بضمتین۔ کھڑے سے بیٹھنا سوتے سے بیٹھنا۔ مطلق بیٹھنا۔

قعود۔ ع۔ (ق ع د)۔ جوان اونٹ جو پہلی دفعہ سواری میں آیا ہو۔

قعور۔ ع۔ بالفتح و عین مشدد مضموم وہ کنواں جو نہایت گہرا ہو۔

قعید۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر عین مہملہ بمعنی ہمنشین مرد۔

قعیدہ۔ ع۔ قعید کا مونث ہے۔ یعنی عورت جو ہمنشین ہو۔

قعش۔ ع۔ ہودہ۔ زین۔ قعوش جمع ہے۔

ق ف

قفا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ق ف و)۔ گدی۔ گدی کی پشت پیچھے خواہ وقت ہو خواہ جگہ۔ گھونسا جو گدی پر ماریں۔

قفا خاریدن۔ ف۔ (مرکب)۔ کنایہ۔ شرمندہ ہونا۔

قفار۔ ع۔ روکھی روٹی۔ پانی اور گھاس سے خالی زمین۔

قفر۔ ع۔ بالفتح و سکون فا۔ زمین جس پر پانی اور گھاس نہ ہو۔ آدمی کا بھوکا رہنا۔

قفر۔ ع۔ بفتحتین۔ مال کا کم ہونا۔ لاغری۔ دبلا پن۔

قفس۔ ف۔ بفتحتین۔ پنجرا۔ (معرّب قفص کا)۔

قفص۔ ع۔ بفتحتین پنجرا۔

قفل۔ ع۔ بضم اوّل و سکون فا۔ و نیز بضمتین یعنی تالا۔ LOCK

قفہ۔ ع۔ بالضم و تشدید فا۔ بمعنی زمین بلند و بلند مقام۔

قفہ منار۔ ع۔ (یا مناقت)۔ وہ نشیمن جو منار کی چوٹی پر بناتے ہیں۔

قفیز۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یائی معروف و زائے معجمہ۔ پیمانہ ہے ۱۲ صاع کا جس کا وزن ۴۸ سیر ہوتا ہے۔ اور مساحت میں ۱۴۴ گز شرعی کو کہتے ہیں۔ اور قفیرہ رائے مہملہ بھی لکھا ہے۔

ق ق

ققنس۔ بضم اوّل و سوم مخفف ہے یونانی لفظ قوقنوس کا۔ ایک چڑیا ہے جس کی رنگ برنگ کی آواز سے علم موسیقی نکالا گیا ہے عمر اس کی ایک ہزار سال۔ اور مادہ نہیں ہوتی چونچ میں ۳۶۰ سوراخ۔ بڑھاپے میں لکڑیاں جمع کر کے اس کے اندر بیٹھ کر اور دیپک راگ گا کر ان لکڑیوں میں آگ لگا دیتی ہے اور جل کر خاک ہو جاتی ہے برسات میں اس کی راکھ پر بوند پڑنے سے پھر

چھڑا پیدا ہو جاتی ہے۔

ق ل

قُلْ۔ تُرکی میں بمعنی غلام ہے۔
قُلْ۔ بالضم۔ عربی میں قول کا امر ہے بمعنی کہہ۔ بول۔ مجازاً فاتحہ۔
قُلْ ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی ختم ہو جانا۔ مصرعہ
لا ساقیا شراب کہ توبہ کا قُل ہوا

قلّا } ع۔ دُشمن۔ دُشمنی رکھنا۔
قلّار }

قُلّاب۔ ع۔ بالضم ولام مشدد مفتوح بمعنی حلقہ۔ قلابہ (مشتق ہے قلب سے)
قَلّاب۔ ع۔ بالفتح وتشدید لام بمعنی بدل دینے والا خالص کو غیر خالص سے۔ دغا باز۔
قُلّابہ۔ ع۔ (مشتق قلب سے) حلقہ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔
قلّابی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے)۔ کھوٹی چیز بیچنا۔ دغابازی۔ فریب دہی۔
قُلاچ۔ ت۔ زور سے کھینچنا۔ دونوں ہاتھوں کی درازی کی مقدار۔
قِلادہ۔ ع۔ بکسر اوّل و دال مہملہ مفتوح وہ پٹہ جو کُتے وغیرہ کی گردن میں ڈالتے ہیں۔
قَلّاش۔ ت۔ بالفتح ولام مشدد مفتوح۔ مفلس۔ مرد مجرد۔ بدمعاش۔
قِلاع۔ ع۔ بالکسر قلعہ کی جمع ہے
قُلاع۔ ع۔ بالضم۔ (ق ل ع)۔ منہ آنا۔ جوشش دہن۔ خدت گرمی سے منہ اور زبان میں چھالے نکل آنا۔
قَلاق۔ ت۔ بالفتح ترکوں کی ایک قوم ساور نام ملک کا ترکستان میں۔

قُلاق۔ ت۔ بالضم۔ کان۔ گوش۔
قَلاوُز۔ ت۔ بفتحتین وضم واو بمعنی راہبر۔ سوار۔ محافظ لشکر۔ چنداول۔
قَلاوُزی۔ ت۔ بالفتح ویائے مصدری بمعنی پیشروی یا رہبری۔
قَلائد۔ ع۔ گلوبند یا قلاوے۔ یہ قلادہ کی جمع ہے۔
قَلْب۔ ع۔ بالفتح وسکون لام بمعنی اونعا۔ دل۔ ہر شے کا درمیان۔ لشکر کا بیچ۔ کھوٹی چاندی سونا۔ عقل۔
قُلْب۔ ع۔ بضم اوّل وسکون لام کلائی پر کا زیور جیسے کنگن وغیرہ اور سانپ جس کا رنگ سفید ہو۔
قَلَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ہونٹ کی پرشتگی۔
قُلّب۔ ع۔ (صفت مشبہ قلب کی) بمعنی دغابازی۔ حیلہ گر۔ مزوّر۔
قُلبہ۔ ع۔ ہل جس سے زمین جوتی جاتی ہے۔ خوشتر لکھنوی ؎
سحر گہ رے کے شہ قلبہ زر افشاں
گیا خود کھیت میں مانند دہقاں
قلبہ راں۔ ف۔ ہل جوتنے والا۔
قلبہ رانی۔ ف۔ (یائے مصدری) ہل جوتنا۔ خوشتر لکھنوی ؎
کرے گر کھیت میں شہ قلبہ رانی
رعیت خوش ہو برسے خوب پانی
قَلْبی۔ ع۔ (یائے نسبتی)۔ اُلٹا۔ بدلا ہوا۔ دلی۔
قلپاق۔ بضم قاف۔ ترکی میں ٹوپی۔
قِلّت۔ ع۔ بالکسر وتشدید لام۔ بمعنی کمی۔ ضد کثرت۔
قُلت۔ ف۔ ماش۔ اُرد۔
قُلْت۔ ع۔ صحت پانا۔ افلاس سے رہائی پانا۔

قُلْتَبان۔ ت۔ بفتح اوّل وسوم۔ بمعنی دیوث۔ بھڑوا۔
قُلّتین۔ ع۔ دو مٹکے جن میں ایک ہزار دو سو رطل عراقی پانی سما سکے۔ یہ قلّہ کا تثنیہ ہے۔ شافعی مذہب کے بموجب اس قدر پانی کسی نجاست کے ملنے سے نجس ہوتا۔
قُلچاق۔ ت۔ بالضم۔ لوہے کا دستانہ
قَلَح۔ ع۔ بفتحتین۔ دانتوں کا میل۔
قُلزُم۔ ع۔ بالضم وسکون لام۔ کوہ طور کے قریب ایک شہر کا نام اور ایک سمندر کا نام جس کو انگریزی ریڈ سی کہتے ہیں اُردو ترجمہ بحیرۂ قلزم ہے۔
قُلْس۔ ع۔ بالضم وسکون لام۔ ایک ساتھ گلے میں سے غذا کا نکل پڑنا قے اس کا ضد ہے جو کئی بار نکلتی ہے۔
قَلْع۔ ع۔ بالفتح۔ اکھیڑنا۔ نام۔ ایک کان کا جہاں سے رانگ نکلتا ہے
قَلعہ۔ ع۔ ایک کا لکڑا۔ پتھر کا مکان جس میں بادشاہ یا فوج وغیرہ پناہ لیتے ہیں۔ قلاع جمع۔
قلعہ بغداد۔ ف۔ (باضافت)۔ اصطلاح لوطیاں میں شکم یعنی پیٹ
قَلعی۔ ع۔ منسوب قلع کا جو رانگ کی کان ہے۔ رانگ۔
قُلفہ۔ ع۔ بالضم وفتح فا۔ سر ذکر بغیر ختنہ کیا ہوا۔
قَلَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بیقراری۔
قَلِق۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم بمعنی ڈرپوک۔ بیقرار۔
قُلقاس۔ ع۔ نام ترکاری۔ گھیا۔ اروی۔
قلقان۔ ت۔ بالضم۔ سپر۔ ڈھال۔
قُلقچی۔ ت۔ بالضم۔ خدمتگار۔

قلقطار - نام دوا ہندی پھٹکری۔
قُلقُل - ع - بالضم - بوتل میں سے پانی یا شراب کے گرنے کی آواز۔ مجازاً کلام مہمل۔
قلقلہ - ع - (بی ل ل) جوش۔ بیقراری۔ تجوید (قرا)۔ کی اصطلاح میں حروف قلقل کا بحالت سکون اپنے مخرج سے ہل جانا اور اُن کا مجموعہ قطب جد ہے یعنی ق ط ب ج د۔
قلقلہ - ع - ہر دو قاف مضموم یعنی قلقل۔
قُلَل - ع - بالضم و فتح دوم (قلہ کی جمع) پہاڑوں کی چوٹیاں۔
قَلم - ع - بالفتح و سکون لام تراشنا ناخن کا لینا۔
قلم - ع - بفتحتین - کاٹی ہوئی چیز۔ ترشا ہوا قلم۔ کان اور بھنوں کے نیچے کے بال۔ اقلام و قلام جمع۔
قلم آہنی - انگریزی قلم۔ زبان۔ نب۔
قلماش - ت - بیہودہ۔
قلم بند - ف - جو قلم کا بنانے والا۔ (اس قلم سے نقاشی کی جاتی ہے) اور وہ چیز جو لکھ لیں۔
قلم بناخن شکستن - ف - مرکب۔ سزا کو پہنچانا۔
قلم بہ دم شمشیر افتادن - ف - کنایہ ہے تلوار کی دھار مڑ جانا۔
قلم درکشیدن - مٹا دینا۔ معاف کرنا۔ بوستاں کا شعر

شنیدم کہ شاپور دم درکشید
چو خسرو بنامش قلم درکشید

قلم در سیاہی نہادن - فارسی محاورہ ہے۔ سزا دینا۔ برے لکھے کرنا۔
قلم دست - ف - بغیر اضافت کے لیے محرر سے۔
قلم دست و پا - ف - (باضافت) ہاتھ کی کلائی (ساعد) پنڈلی (ساق) کی ہڈی۔
قلمرو - ف - ملک۔ سلطنت۔
قلمزن - ف - (اسم فاعل زدن کا) مصور۔ محرر۔ لکھا پڑھا دانا آدمی۔
قلمکار - ف - زمیر و تمیز (نقشدار کپڑا۔ چھینٹ۔
قلم موئے - ف - (باضافت) خامۂ مو یا بالوں کا قلم جو مصوری میں کام آتا ہے۔
قلم نیست - فارسی محاورہ ہے۔ حساب نہیں ہے۔ بازپرس نہیں ہے۔
قلمہائے مشکیں - کونلوں سے مراد ہے۔
قلمی - ف - (یائے نسبتی) لکھی ہوئی چیز۔ چادر کی ایک قسم جس پر سیدھے خطوط ہوتے ہیں۔
قلندر - ف - (بدل کلند ربمعنی کندہ ناتراش)۔ وہ فقیر جو پابند شرع نہ ہو۔ بیباک۔ رند۔
قلندری - ف - (یائے نسبتی)۔ جبہ کی ایک قسم ہے۔
قلنسہ - ع - بمعنی ٹوپی یا کلاہ۔ مخفف ہے قلنسوہ کا بمعنی کلاہ۔
قلنغہ - ت - بفتح اول و دوم و چہارم گھیر لینا۔ اس پیادے کی خوراک جو گاؤں میں دستک سپاہی
قُلُوب - ع - بمعنی دل۔ بہت سے دل۔ جمع ہے قلب کی۔
قلوص - ع - بفتح اول و ضم ثانی۔ جوان اونٹنی۔
قُلّہ - ع - بضم اول و تشدید لام مفتوح ہر چیز کی نوک اور پہاڑ کی چوٹی۔ بڑا مٹکا جس میں چھ سو رطل پانی آجائے۔
قُلَّہ - ت - بضم اول و لام مفتوح و تشدید کے۔ ایک قسم ہے گھوڑے کے رنگ کی بادامی جس پر گردن سے دُم تک ایک سیاہ خط ہوتا ہے۔
قُلی - ت - بضم اول و کسر لام و یائے معروف یعنی غلام۔ انگریزی میں کُلی کہلاتا ہے۔ COOLIE
قلی - ع - ماہی توے میں کسی چیز کا بھوننا قلیا اسی سے بنا ہے۔
قلی - ع - سجی۔ فارسی شخار۔ KALI
قلیان - ف - بفتح اول بمعنی حقہ۔ نوٹ۔ طاس قلیان وہ برتن جس پر حقہ رکھ لیتے ہیں۔

ذوق دہلوی

طاس قلیاں میں رکھا ہے اس نے جو سر مردہ
ڈوب مرتو ننگ تو اے برہمن آب

قلیب - ع - بالفتح و کسر لام پرانا کچا کنواں۔ چاہ خام۔
قلیچ - ت - بکسرتین۔ تلوار۔ شمشیر۔ سیف۔ WORD
قلیدس - ع - (دال مکسور) اشکال علم ہندسہ کی ایک کتاب۔ ایک حکیم کا نام جو اس کتاب کا ہے۔ مخفف اُقلیدس کا EUCLID
قلیہ - ع - لغوی معنی ماہی توے بھنا ہوا گوشت مراد معمولی قلیہ جو دیگچی میں شوربے دار پکایا جاتا

ق م

قُم - ع - بالضم یعنی اُٹھ کھڑا ہو امر کا صیغہ ہے قیام سے۔
شعر بوستاں

چو شبہا نشستم دریں سیر گم
کہ حیرت گرفت آستینم کہ قُم

قُم - ع - بالضم و تشدید میم - اصفہان کے قریب ایک شہر ہے -

قَم - ع - بالفتح و تشدید میم - گھر جھاڑو دینا -

قُمّا - ت - بالضم و تشدید میم بمعنی لونڈی - باندی - کنیز -

قُماچ }
یُماچ } ت - ایک قسم کی روٹی ہے -

قِمار - ع - بکسر اول - ایسی بازی جس میں نقد کی شرط ہو - جوا -

قِمار - ع - ہند میں ایک موضع کا نام ہے - جہاں کا عود مشہور ہے اسی لئے عُود قماری کہتے ہیں -

قمار باختن - ف - مرکب ہے - بمعنی جوا کھیلنا -

قمار باز - ف - جواری - یہ اسم فاعل ہے باختن کا - GAMBLER

قماری - ع - (یائے نسبتی ہے) یہ لفظ عود کی تعریف میں آتا ہے یعنی قمار کا عود - اور قمری کی جمع بھی ہے -

قُماش - ع - بالضم - اسباب گھر کا سامان - ریشمی کپڑے وغیرہ - جوہر و صفت -

قِماط - ع - بالکسر - ولایت میں رسم ہے کہ نئے پیدا ہوئے لڑکے کو ایک کپڑے میں خوب باندھ دیتے ہیں صرف منہ کھلا رکھتے ہیں - اس کپڑے کو قماط کہتے ہیں - فارسی قنداک -

قُمامہ - ع - بالضم - کوڑا کرکٹ - گرد -

قَمچی - بالفتح و یائے معروف - ترکی ہے بمعنی چابک - کوڑا - تازیانہ -

قَمح - ع - بالفتح - گندم بریاں - بھنے ہوئے گندم - ستو جو گھول کر پیتے ہیں -

قَمَحدُوہ - ع - سر کا پچھلا حصہ -

قَمر - ع جوئے میں غالب آنا -

قُمر - ع - بالضم - سفید اور روشن چیزیں - قمری کی جمع -

قَمَر - ع - بفتح اول و دوم - چاند - ماہ - ماہتاب - مہ -

نوٹ - ہلال اور قمر میں صرف یہ فرق ہے کہ چاند نکلنے سے تین شب تک ہلال کہلاتا ہے اور بعدہٗ آخر ماہ تک قمر - کیمیا گری میں شمس و قمر سونے و چاندی کو کہتے ہیں -

قمرا - ع - بالفتح - (ق م ر) - چاندی

قمران }
قمرین } ع - دو تو لفظ قمر کا تثنیہ ہیں اور تثنیہ تغلیبی کے لحاظ سے معنی ان دونوں کے چاند و سورج ہیں - والدین میں بھی تثنیہ تغلیبی ہے -

قمرغہ - ت - شکار گاہ -

قُمرہ - ع - بالفتح - بمعنی قمار خانہ - جوا گھر -

قُمری - ع - بالضم - فاختہ کی صورت کا ایک پرند جس کو سرو سے مناسبت ہے جیسے بلبل کو گل سے -

قمری - ع - بالفتح - یائے نسبتی ہے - منسوبہ - چاند سے مناسبت رکھنے والا - چاند کا -

قِمَطر - ع - بالکسر و فتح طا شتر فربہ یعنی موٹا اونٹ پست قد یا جز دان -

قَمع - ع - بالفتح - خراب کرنا - توڑنا - گرز مارنا -

قمقام - ع - بالفتح و سکون میم - قوم کا سردار - دریا - خنجر - چھرا -

قُمقُمہ - ع - بضم اول و سوم و میم دوم مفتوح - کوزہ - گول برتن -

قَمل - ع - بالفتح - بمعنی جوں - پسیش -

قَمَل - ع - بفتح اول و دوم جووں کا پڑ جانا - بڑا پیٹ ہونا -

قُمّل - ع - بالضم و میم مشدد مفتوح - بمعنی کلنی چچڑی -

قِمَم - ع - بالکسر - اصلی معنی ہر چیز کی نوکیں یا سرے - اور مجازاً بمعنی بلندیاں - جمع ہے قمہ کی -

قُمّہ - ع - بالضم و تشدید میم - بلندی - کلس - ہر چیز کی نوک -

قَمَہ - ت - ایک ہتھیار کا نام ہے -

قُمّی - ع - بالضم و تشدید میم - (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ قم جو ایران میں ایک شہر ہے اور ایک شاعر کا تخلص -

قَمیص - ع - بالفتح و کسر میم بمعنی کرتہ - اقمصہ جمع -

قمین - ع - (ق م ن) - لائق -

ق ن

قِن - ع - بالکسر - (ق ن ن) - بمعنی غلام -

قُنات - ع - بالفتح - نہر خرد - نیزہ - استخوان - مہرۂ پشت -

قَنات - ت - بالفتح - پردہ دار -

قَنّاد - ع - قند بنانے والا - حلوائی - قند سے مشتق ہے -

قنادخانہ - ف - کھنڈسال -

قنادیل - ع - بہت سے قندیل - جمع ہے قندیل کی -

قُنار - ع - وہ لکڑی جس پر قصاب بکری کو ذبح کرنے کے بعد گوشت بیچنے کے واسطے لٹکا لیتے ہیں -

قِنَاع۔ ع۔ بالکسر و فتح نون۔ مُقنعہ۔ اُوڑھنی۔
قَناعت۔ ع۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ قانع فاعل۔
صبر بر قلیل و ترکِ سوال
قِنّب۔ ع۔ بالکسر و تشدید نون مفتوح بھنگ کا درخت۔ فندق الخیال۔ بنگ
قَنبر۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم نام ہے حضرت علیؓ کے غلام کا جو بڑا وفادار تھا
قَنتوزہ۔ ت۔ بفتح اوّل و سکون نون و ضم تا و فتح رائے مہملہ قسم لباس کی جس کے دامن چھوٹے اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں۔ اور جرابک کے اوپر باندھنے کا تسمہ۔
قَند۔ ع۔ بالفتح و سکون نون بمعنی سفید شکر۔ مصری۔
قُنداق۔ ت۔ بالضم۔ لکڑی جس میں بندوق کی نال چسپاں کرتے ہیں عام طور سے اُسے کندہ کہتے ہیں۔
قُندُز۔ ت۔ حرف اوّل و دوم مضموم و آخر زائے معجمہ۔ نام ولایت کا قریب ظلمات کے۔ نام ایک سیاہ رنگ کے جانور کا اور اُس کے پوستین کا نام بھی ہے جند بیدستر جو ایک دوا مقوی باہ ہے اسی جانور کا خصیہ ہے بقول بعض جانور دریائی کتا ہے۔
(مصرعہ مثنوی خسرو شیریں نظامی)۔
گہے قاقم گہے قندز فروشست
قندِ مکرّر۔ ف۔ (ترکیب توصیفی ہے) دوبارہ صاف کیا ہوا قند جو بہت صاف ہو جاتا ہے۔ معشوق کے لب کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔
قِندیل۔ ع۔ (ق ن د)۔ فانوس اس کا تلفظ بالکسر ہے بفتح اوّل غلط ہے
قِندیلِ آب۔ ف۔ حرف اوّل و دوم دونوں

مکسور۔ کانچ کا برتن جس میں آدھا پانی آدھا تیل بھر کر بتی جلاتے ہیں۔
قَنَص۔ ع۔ بفتحتین۔ دام بچھانا۔ شکار کھیلنا۔
قِنطار۔ ع۔ بکسر اوّل۔ سونے یا چاندی سے بھری ہوئی بیل کی ایک کھال۔ سونا یا چاندی بقدر (۱۲۰)۔ رطل۔ ق ن ط ر۔ قناطیر جمع۔
قَنطرہ۔ ع۔ (ق ن ط ر)۔ اونچی عمارت۔ دریا کا بڑا پُل۔ (ق ن ط ر)
قُنفُذ۔ ع۔ بالضم و سکون نون و ضم فا۔ ایک مشہور جانور ہے۔ ہندی سیاہی خار پشت فارسی۔ بقول بعض حرف سوم مفتوح
قُنُق۔ بضمتین۔ ترکی ہے بمعنی مہمان
قِنو۔ ع۔ بکسر اوّل و ضم نون۔ بمعنی خوشہ خرمائے تازہ۔ قنوان جمع۔
قَنوات۔ ع۔ بالفتح بمعنی انہار خرد یعنی چھوٹی نہریں۔ قنات کی جمع ہے۔
قِنوان۔ ع۔ بالکسر خرمائے تازہ کے بہت سے خوشے یا صرف دو خوشے یہ لفظ قنو کی جمع بھی ہے اور تثنیہ بھی۔
قُنُوت۔ ع۔ بضمتین۔ فرمانبرداری۔ خاموشی۔ دعا مانگنا۔ ایک مشہور دعا کا نام ہے۔ انہار خرد۔ مہرائے پشت۔
قُنُوط۔ ع۔ بضمتین۔ ناامید ہونا۔ ناامید۔
قَنُوط۔ ع۔ بالفتح و ضم نون ناامید
قُنُوع۔ ع۔ بضمتین۔ قانع اور قانع ہونا۔ (ق ن ع)۔
قَنُوع۔ ع۔ بالفتح و ضم نون بہت بڑا قانع۔ اسم مبالغہ ہے قناعت کا۔
قِنیہ۔ ع۔ بالکسر و بالضم دونوں طرح ہے بمعنی پونجی۔ سرمایہ (ق ن ی)۔
قِنِّینہ۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون نون اوّل۔ اور یہی نون مشدد مکسور ہے۔

بمعنی شراب کی بوتل۔
شعر فیضی قیاضی
چون جوہر آبگینہ تو
صاف ست مئے قنینہ تو

ق و

قُوا۔ قُویٰ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم۔ بمعنی قوتیں۔ قوت کی جمع ہے۔
قَوّاد۔ ع۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی دیّوث۔ قرمساق۔ دلال۔ (ق و د)۔
قَوارع۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی بلائیں۔ زمانے کے حادثے۔ قارعہ کی جمع ہے۔
قوارہ۔ ع۔ (ق و ر)۔ کسی چیز کا گول ٹکڑا۔ وہ گول چھانٹن جو درزی گریبان میں سے نکالتا ہے۔
قَوّاس۔ ع۔ قوس سے مشتق ہے۔ کمان بنانے والا۔
قواعِد۔ ع۔ کتاب کا نام۔ قاعدہ کی جمع۔
قوافِل۔ ع۔ بہت سے کاروان قافلہ کی جمع ہے۔
قَوّال۔ ع۔ بالفتح و حرف دوم مشدد مفتوح بمعنی گویا۔ مطرب۔ ڈوم۔ کلاونت۔ زبان آور۔ بسیار گو۔
قَوام۔ ع۔ بفتحتین۔ عدل۔ راستی۔
قِوام۔ ع۔ بالکسر۔ اصل کسی چیز کی۔ آراستگی۔ باقی رہنا۔ بند سخن۔ کھڑا رہنا۔ (ق و م)۔
قوانین۔ ع۔ بالفتح و حرف پنجم یائے معروف بمعنی قانونیں۔ قانون کی جمع ہے۔
قوائم۔ ع۔ بالفتح۔ جانداروں کے

ہاتھ اور پاؤں۔ کسی چیز کے ستون یا پائے۔ قائمہ کی جمع ہے۔

قوبا ۔ ع ۔ بالضم ۔ داد کی بیماری ۔ رِنگ ورم انگریزی ۔

قوت ۔ ع ۔ بالضم وتشدید واو مفتوح ۔ زور ۔ طاقت ۔ توان ۔ بل ہندی ۔

قوت ۔ ع ۔ (بالضم ۔ واو معروف) ۔ اتنی خوراک جس سے انسان کا بدن قائم رہے ۔

قوۃ الظہر ۔ ع ۔ (باضافت) پیٹھ کی طاقت ۔ مددگار ۔ حامی ۔

قوچ ۔ ت ۔ بالضم ۔ مینڈھا جس کی ٹکر مشہور ہے جسے لوگ تفریح طبع کے لیے لڑاتے ہیں ۔ اور یہ کام بیرحمی کا ہے ۔ قچ اس کا مخفف ہے ۔

قود ۔ ع ۔ بمعنی قصاص خون کا بدلہ ۔

قور ۔ ت ۔ بروزن شور یا مور بمعنی ہتھیار ۔ سلاح ۔

قورت ۔ ت ۔ بالضم بمعنی خشک دہی واو معروف سے ۔

قورچی ۔ ت ۔ بالضم ۔ اور چی کلمہ نسبت قفلت ہے ترکی میں ہتھیار بند ۔ سپاہی ۔ دربار شاہی کا مہتمم ۔

قورچی باشی ۔ ت ۔ سلاح خانہ کا داروغہ ۔ سپاہیوں کا افسر ۔

قورخانہ ۔ ف ۔ وہ مکان جس میں ہتھیار رہیں ۔ سلاح خانہ ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔

قورمہ ۔ ت ۔ بالضم ۔ بھونی ہوئی کوئی شے بوا اور گوشت بریاں بالخصوص ۔

قوس ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کمان دائرے کا ٹکڑا ۔ آسمان کا چھٹا برج دھن ہندی ۔

قوس السماء ۔ } باضافت دونوں لفظ بمعنی دھنک
قوس قزح ۔ }

جو بارش کے ایام میں آسمان پہ دکھائی دیتا ہے ۔ بڑے ہونے کی نسبت سے اس کو کمان رستم اور کمان شیطان بھی کہتے ہیں ۔ انگریزی رین بو ۔ RAINBOW. لفظ قزح کے چار معنی ہیں جب قزحہ سے ماخوذ ہو تو بمعنی سبز سرخ و زرد ۔ جب قزح سے ماخوذ ہو تو بمعنی بلندی ۔ شیطان کا نام ۔ نام فرشتہ موکل ابر ۔

قوش ۔ ت ۔ بالضم ۔ شکاری پرند ۔

قوشچی ۔ (چی ترکی میں کلمہ محافظت ہے) ۔ میر شکار ۔

قوقہ ۔ ت ۔ بمعنی گریبان وغیرہ کا تکمہ ۔

قول ۔ ع ۔ بالفتح ۔ گفتار ۔ اقوال جمع ۔ تو‌ٹ ۔ بقول فلاں = فلاں شخص کے بموجب ۔

شعر امانت

پری کی طرف دیکھ احمق نہ بن
برائی سے باز آ بقول حسن

دیگر

میں کیا کہوں کہ کون ہوں سودا بقول درد
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں

قولچی ۔ (چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے) ۔ ملازم ۔ خدمتگار ۔ نوکر ۔

قولنامہ ۔ ت ۔ (مرکب) ۔ اقرار نامہ ۔

قولنج ۔ ع ۔ بالضم ۔ لام مفتوح و نیز مکسور ایک مشہور درد ہے جو قولون نے آنت میں پیدا ہوتا ہے COLIC بعض اس کو یونانی زبان کا لکھا ہے ۔

قوم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ آدمیوں کا گروہ ۔ اقوام جمع ۔

قومہ ۔ ع ۔ بفتح قاف ومیم ۔ بمعنی ایکبار کھڑا ہونا ۔ (ق و م) ۔

قوۃ ۔ ع ۔ (ق و ی) ۔ استعداد ۔ نو وت ۔ امکان ۔ (ق و ی) ۔

قوی ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر دوم بمعنی مضبوط ۔ (اسم فاعل قوۃ کا) ۔ طاقتور ۔ اقویا جمع ۔

قوی پشت ۔ ت ۔ (ممیز و تمیز) بہادر ۔ دلیر ۔ شجاع ۔

قویم ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر دوم بمعنی مضبوط و سیدھا ۔ نہج القویم ۔ بمعنی راہ مستحکم ۔

قوی ہیکل ۔ ع ۔ بڑے ڈیل ڈول والا عظیم الجثہ ۔ عفریت صورت GIGANTIC.

قویمہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دوم و حرف چہارم نیز مفتوح بمعنی سیدھی چیز ۔ مضبوط چیز ۔ یہ قویم کا مونث ہے ۔

ق ہ

قہار ۔ ع ۔ بالفتح ۔ وہا مشدد نیز مفتوح اسم مبالغہ ہے قہر کا ۔ بڑا قہر کرنے والا ۔ خدا کا صفاتی نام ہے سنسکرت ۔ رودر ۔ रुद्र

قہر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی جبر کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔

قہر درویش بجان درویش ۔ فارسی ضرب المثل ہے بمطلب کہ کمزور کا غصہ کمزوری کو ستاتا ہے ۔

قہرمان ۔ بفتح اول وسکون ثانی وراے مہملہ مفتوح بمعنی وکیل ۔ خزانچی ۔ حاکم صاحب غلبہ ۔ مجازاً قہر و جلال کی حکومت یہ کہرمان کا معرب ہے رسالہ معربات اور منتخب میں لکھا ہے کہ بعض محققین کی رائے میں اس میں الف نون کلمہ نسبت ہے یعنی منسوب بہ قہر ۔

عرفی کا شعر

قہرمان عرش مسند داور راجی لقب
صورتش مرآت معنی منقش صنع الہ

قہستان ۔ف۔ بالضم خراسان میں ایک ملک کا نام ہے ۔ اصل میں کہستان تھا جو مخفف کوہستان کا ہے

قہقاہ } بفتح ہر دو قاف۔ عربی ہے
قہقہہ } بمعنی خندہ دنداں نما۔
زور سے ہنسنا۔ اور ایران میں ایک قلعہ کا نام بھی ہے

قہقہہ ۔ مخفف قہقاہ کا۔ ٹھٹھہ یعنی کھل کھلا کر ہنسنا ۔

مصرع بوستاں باب ۳
(بر آں گریہ قہقہہ بخندید و گفت)

تبسم وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں مسکرانا ۔

قہوہ ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ ایک درخت کا تخم ہے جس کو پانی میں جوش دے کر چاء کی طرح پیتے ہیں۔ ہندی میں اس کو بُن اور انگریزی میں کافی کہتے ہیں ۔

ق ی

قے ۔ع۔ بالفتح صُراح میں اسکے معنی ہیں بیانداختن از گلو۔ یعنی اُبکائیوں سے کھانا اُگل دینا ۔ وُمِٹ انگریزی۔ VOMIT.

قیادت ۔ع۔ بالکسر و فتح حرف چہارم رستہ بتانا ۔ رہبری کرنا ۔ مجازاً بھڑوا پن دلالی۔ قرمساقی جو تمکی ہے ۔

قیاس ۔ع۔ (ق ی س)۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط مشہور ہے ۔ اندازہ اندازہ کرنا۔ برابر کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی بات میں۔ اصطلاح منطق میں بمعنی شکل بھی آیا ہے ۔

قیاس مع الفارق ۔ع۔ (مرکب)۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اس کے کہ ان دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔ اٹکل پچو جانچ ۔ اٹکل بے جوڑ جانچ۔

قیاسی ۔ع۔ یائے نسبتی ہے موافق قاعدے کے ۔

قیافہ ۔ع۔ بکسر اوّل (ق و ف) ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے آدمی کی صورت دیکھ کر اس کا حسن و قبح معلوم ہو جاتا ہے ۔

قیام ۔ع۔ (ق و م)۔ کھڑا ہونا ۔

قیامت ۔ع۔ بالکسر بمعنی قائم ہونا۔ روز حشر کیونکہ اس روز بھی سب مُردے اسرافیل کے صور پھونکنے سے اُٹھ کھڑے ہوں گے مگر فارسی میں بمعنی نہایت و ربت ہے ۔ جیسے آتش لکھنوی کا مصرع ۔
(قیامت گرم شعلہ ہے ہماری آہِ سوزاں کا)

قیامت کردن ۔ فارسی مرکب۔ بمعنی کار عجیب کرنا۔ طاقت سے زیادہ کوشش کرنا۔

قیان ۔ع۔ بالکسر بمعنی گانے والی لونڈیاں ۔ یہ قینہ کی جمع ہے ۔

قیچی ۔ بالفتح۔ ترکی میں مقراض کو کہتے ہیں۔ ہندی کترنی۔ SCISSORS

قیح ۔ع۔ پیپ جو زخم سے نکلتی ہے۔

قید ۔ع۔ بالفتح و یائے مجہول بمعنی بیڑی۔ بند۔ شیرازہ۔ شکنجہ جس میں کتاب دباتے ہیں۔ (ق ی د) ۔

قید الاسنان ۔ع۔ (باضافت)۔ مسوڑھا یعنی دانتوں کی جڑوں کا گوشت

قیدافہ ۔ف۔ بالفتح و حرف پنجم فا و دال مہملا اور بعض نے ذال معجمہ بھی لکھی ہے ملک بردع کی ملکہ تو شابہ کا نام ۔ سکندر اس کے اجلاس میں قاصد کا بھیس بدل کر خود گیا تھا اور اس نے اپنی دانائی سے پہچان لیا۔ سکندر نامہ نظامی میں اس کا قصہ ہے ۔

قیدبند ۔ف۔ (مرکب)۔ حصار۔ ایک قلعہ کا نام ۔

قیدی ۔ف۔ (یائے نسبتی)۔ بندی۔ بندھوا۔ اسیر۔ PRISONER.

قیر ۔ف۔ ایک طرح کا سیاہ روغن اور بقول بعض کول تار اور ال ایک قسم کا گوند ۔

قیراط ۔ع۔ بکسر اوّل۔ چار جو کی مقدار جو نصف دانگ کی برابر ہوتی ہے۔ (ق ر ط)۔

قیروان ۔ع۔ (ق ی ر) بحر اعظم افریقہ کے قریب ایک ملک کا نام ہے ۔

قیروطی ۔ یونانی زبان میں موم روغن کو کہتے ہیں ۔

قیس ۔ع۔ بالفتح۔ عرب میں عامری خاندان کے ایک شخص کا نام جو ایک عورت سیاہ فام مسمی لیلیٰ پر عاشق تھا جب عشق میں اس کی حالت بتر ہو گئی تو لوگ اس کو مجنوں یعنی پاگل کہنے لگے اور ایک قبیلہ کا نام بھی ہے ۔ لیلیٰ و مجنوں کے قصہ کو نظامی خسرو اور ہاتفی نے فارسی نظم میں تصنیف کیا ہے اور ہوس اور نظیری نے اردو نظم میں اور ایک شخص نے اردو نثر میں بھی لکھا ہے ۔

قیصر ۔ع۔ (ق ص ر)۔ رومی زبان میں اس بچہ کو کہتے ہیں جس کی ماں وضع حمل سے پہلے مر جائے اور وہ ماں کا پیٹ چاک کر کے نکالا جائے چونکہ روم کا پہلا بادشاہ اغسطوس اسی ترکیب سے پیدا ہوا تھا اور وہ بڑا صاحب اقبال ہوا۔ اسی لیے آئندہ ہر بادشاہ نے اپنا لقب قیصر مقرر کیا۔ قیاصرہ جمع ۔

قیصرۂ ہند ۔ لقب ہماری ملکہ مرحومہ

کوئین وکٹوریہ کا۔

قیصریہ۔ ع۔ (یہ نسبت کا)۔ ایک شہر کا نام ہے۔

قیصور۔ ع۔ بالفتح وسکون یا وضم صاد ایک شہر کا نام ہے جہاں کافور عمدہ ہوتا ہے۔

قیطون۔ ت۔ ایک قسم کا کپڑا ہے جس کو ابریشم سے چاندی سونے کے تار لگا کر بنتے ہیں۔

قیفال۔ ع۔ جسم انسان کی ایک رگ کو کہتے ہیں۔ اس کی فصد کھولتے سے جسم کے مختلف اعضا کی بیماریوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو سراوی بھی کہتے ہیں۔

قیل۔ ع۔ (ق ی ل) ایک بیابان کا نام ہے اور کنایہ ہے کلام سے۔

قیل۔ ع۔ (ق ی ل)۔ ایک مرد کا نام۔ دوپہر کو شراب پینا۔ وہ آدمی جو دوپہر کو سونے کا عادی ہو اور بمعنی بادشاہ اس صورت میں اقیال جمع۔

قیل وقال۔ ع۔ (بعطف) بمعنی گفتگو۔

حسن دہلوی ؎

گو نہ کی اس نے زباں سے قیل وقال
پر عیاں تھا اس کے چہرے سے ملال

قیلولہ۔ ع۔ (ق ی ل)۔ دوپہر کو سونا۔

قیلہ۔ ع۔ (ق ی ل)، فیتق کی قسم کا ایک مرض جس میں خصیہ بڑھ جاتا ہے۔

قیم۔ ع۔ قیمت کی جمع۔ یعنی قیمتیں۔

قیم۔ ع۔ (قیام سے مشتق ہے)۔ بمعنی نگاہ رکھنے والا۔ نام خدا کا۔

قیماز۔ ترکی میں بمعنی خدمتگار۔ ملازم۔ کنیز۔

قیماق۔ ت۔ دودھ کی ملائی یا بالائی۔

قیمت۔ ع۔ بکسر اول وسکون یا وفتح میم بمعنی مول۔ قدر۔ قیم جمع۔

قیمتی۔ ع۔ بیش بہا۔ (یائی معروف ہے)
VALUABLE.

قیمہ قیمہ کردن۔ (مرکب)۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

قین۔ ع۔ بالفتح بمعنی لوہار آہنگر۔ عربی حداد مرادف۔

قین۔ ترکی میں بمعنی نیام شمشیر۔ چھری۔ زوجہ۔

قینہ۔ ع۔ بالفتح مشاطہ۔ گانے والی کنیز۔ قیان اس کی جمع ہے۔

قیود۔ ع۔ بضم اول ودوم بمعنی قیدیں۔ جمع ہے قید کی۔

قیوم۔ ع۔ بہت بڑا نگاہ رکھنے والا۔ خدا کا نام۔ بہت بڑا قائم ہونے والا۔ یہ قیام کا اسم مبالغہ ہے۔ یہ عربی لفظ فارسی واردو میں بھی مستعمل ہے۔ یوسف زلیخا میں ہے

تعالی اللہ زہے قیوم ودانا
توانائی دہ ہر ناتوانا

مولانا اکبر الہ آبادی کا اردو شعر

قیوم وحی ذات ہے اللہ کی فقط
زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط

باب کاف عربی

ک۔ فارسی میں یہ حرف واسطے تصغیر وتحقیر کے آتا ہے جیسے مرد سے مردک اور مرغ سے مرغک وغیرہ اور کبھی مانند بھی آتا ہے جیسے زلو۔ زلوک یعنی جونک جو ایک آبی کیڑا ہے۔ اور عربی میں بمعنی مانند جیسے کنقش کالحجر وغیرہ میں حساب جمل میں اس کے عدد بیس ہیں۔

ک ا

کابک۔ ف۔ بضم سوم۔ یہ لفظ کبوتروں کے گھر کے لیے مخصوص ہے اور عام پرندوں کے آشیانہ کو بھی کہتے ہیں۔

کابوس۔ ع۔ بالفتح وبائے موحدہ مضموم۔ ایک بیماری ہے جس میں آدمی حالت خواب میں کوئی خوفناک بات دیکھ کر ڈر جاتا ہے اور آواز بند ہو جاتی ہے۔ خناق عربی اور سکاچہ فارسی ہے

کابیشہ۔ ف۔ بالفتح وحرف سوم مکسور ویائے معروف بمعنی گل عصفر۔ ہندی کسنبھ۔

کابین۔ ف۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت شوہر اپنی زوجہ کے لیے منظور کرتا ہے۔ مہر عربی ہے۔

کات۔ فارسی میں بمعنی کتھا جو پان پر لگا کر کھاتے ہیں اور خراسان میں ایک شہر کا نام ہے۔

کاتب۔ ع۔ حرف سوم ت مکسور ہے۔ بمعنی محرر۔ لکھنے والا۔ رائٹر انگریزی۔

کاج۔ ف۔ بھینگا۔ احول۔ درخت صنوبر کی ایک قسم۔ اور دندل کے کاش کا جو کلمہ تمنا ہے۔

کاچیرہ۔ ف۔ (حرف چہارم یائے معروف) بمعنی کسم یا کسنبہ ہندی۔ گل عصفر کا بیشہ مرادف۔

کاچار۔ ف۔ اسباب خانہ۔ اثاث البیت عربی۔

کاچال۔ ف۔ بمعنی کاچار جو اوپر گزرا۔

کاچک۔ ف۔ سر کے اوپر کی ہڈی۔ چندیا۔ میان سر۔

کاچہ۔ ف۔ ٹھوڑی۔ زنخ۔ زنخداں۔ چن انگریزی۔

کاخ۔ ف۔ محل۔ عالیشان عمارت قصر۔ ایواں۔

کاخِ مجازی۔ ف۔ (بصفت)۔ دنیا سے کنایہ ہے جیسے زلیخا جامی کے اس شعر میں ؎

دلا تا کے دریں کاخ مجازی
کنی مانند طفلاں خاکبازی

کاخِ مشتری۔ ف۔ حرفِ سوم کسور۔ کنایہ ہے بُرج حوت سے جس کو ہندی میں مین (یائے معروف)۔ کہتے ہیں۔

کاد۔ ف۔ آخر میں دال مہملہ۔ بمعنی لالچ۔ حسد۔

کادی] دال مہملہ و ذال معجمہ دونوں
کاذی] سے آتا ہے بمعنی درختِ کیوڑہ

... غلط ہوتا ہے کہ ... ...

کاذب۔ ... ... حرفِ سوم ... ... بمعنی جھوٹا ... ...

کار۔ ف۔ بمعنی کام اور مجازاً پیشہ وغیرہ۔

کارِ امروز بفردا مگزار۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اس کا مطلب ہے آج کا کام کل کے لئے نہیں چھوڑنا چاہئے

NEVER PUT OFF TILL TO-MORROW ... CAN BE DONE TO-DAY.

کار آزمودہ ... ... کنایۃً ... ... تجربہ ... ... کا اسم فاعل ہے۔

کارِ خود مکن کارِ بیگانہ مکن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب کہ اپنا کام کرو دوسرے کے کام میں دست اندازی نہ کرو۔

کارِ بجاں رسیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ موت کے قریب پہنچنا۔

کارتن۔ عنکبوت۔ مکڑی۔ جامع اللغات سے۔ SPIDER.

کارد۔ ف۔ بالفتح و سکونِ راء مہملہ بمعنی چاقو۔ چھری۔ اس کو کارڈ بالفتح غلط ہے البتہ کاشتن کا مضارع کارد ہے۔

کاردار۔ فارسی مصدر داشتن کا اسم فاعل ہے بمعنی عامل۔ وزیر۔ کارگزار۔

کارد بہ استخواں رسیدن۔ ف۔ نہایت عاجز ہونا۔ کار بجاں رسیدن بھی اس کا مرادف ہے۔

کارداں۔ ف۔ مدبر۔ ہنرمند۔ عاقل۔ دانستن کا اسم فاعل ہے۔

کاردست بستہ۔ ف۔ (بصفت) کنایۃً مشکل کام سے۔

کارڈ۔ انگریزی لفظ ہے۔ زمانہ حال کی اردو میں بہت مستعمل ہے۔

(شعرِ صبا)۔

جیسے کا کارڈ ... ... فصل درمیاں

کارزار۔ ف۔ لڑائی۔ جنگ۔ دنگا۔ آوردہ۔ پیکار۔ مقابلہ۔ رزم۔

کارشناس۔ ف۔ کام پہچاننے والا۔ شناختن کا اسم فاعل ہے۔

کارطلب۔ ف۔ شجاع۔ بہادر۔ (طلبیدن کا اسم فاعل ہے)۔

کارفرما۔ ف۔ حاکم۔ کام بتلانے والا۔ (فرمودن کا اسم فاعل)۔ مگر ایسے موقع پر مصرع۔ ... کارفرما جوانی کو لوتی بمعنی ... ... لانا۔

کار کسے ساختن۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے کسی کو مار ڈالنا۔

کار کسے شدن۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے کسی کا مر جانا۔

کارکن۔ ف۔ (کردن کا اسم فاعل) بمعنی کارندہ۔ کارکنان جمع۔

کارکیا۔ ف۔ کارندہ۔ کارگزار۔ وزیر۔ بادشاہ اصل کیا ہے کار تھی بمعنی صاحب کار بقلب اضافت کارکیا ہو گیا۔

کارکیائی۔ (کارکیا میں یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے)۔ بمعنی کارفرمائی یا بادشاہی۔

کارگاہ۔ ف۔ عموماً ہر چیز کے بنانے کی جگہ مگر خصوصاً جولاہے کی کھڈی یا گاڑھ۔

کارگاہِ بوقلموں۔ کنایہ دنیا سے ہے۔

کارگر۔ ف۔ (گر فاعل کا)۔ کام کرنے والا۔ موثر۔ ہنرور۔ کاریگر مزید علیہ ہے۔

شاہنامہ کا شعر

خدنگ یلِ رستم نامدار
نہ ہوتا تھا کچھ کارگر زینہار

کارگزار۔ ف۔ (گزاردن کا اسم فاعل) کارندہ۔ نوکر۔

کارمند۔ ف۔ (مند کلمۂ خاوندی)۔ ملازم۔ نوکر۔ خدمتگار۔

کارنامہ۔ (بقلب اضافت) مرقع۔ جنگ نامہ۔ تواریخ۔ دستور العمل ریاست

کارواں۔ ف۔ قافلہ۔ بنجارا۔

کارواں سرائے۔ ف۔ (اصل سرائے کارواں)۔ قافلہ یا مسافروں کے ٹھہرنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ

کاری۔ ف۔ گہرا۔ پورا۔ سخت ؎

یقین یہ ہوا زخم کاری لگا
ہوا دل قوی رستم گرد کا

کاریدن۔ ف۔ بیج بونا۔

کاریز۔ ف۔ (بروزن آمیز) کھیت میں پانی دینے کی نالی۔

کاریکسرہ کردن۔ ف۔ قطع معاملہ کرنا۔

کاریگر۔ ف۔ اس میں یا زائد ہے۔

مزید علیہ ہے کارگر کا۔ بمعنی ہنرور۔

کاز۔ ف۔ باغبان کا ایک آلہ ہے۔

کازہ۔ ف۔ وہ گڑھا جس میں شکاری چھپکر بیٹھتا ہے۔ جھونپڑا۔ جھولا۔

مولانا روم کا شعر

گرچہ در میری دریا آوازہ الیست
ہچو درویشاں مرا در کازہ ایست

کاژ۔ ف۔ صنوبر کی ایک قسم۔ احول۔ بھینگا۔

کاژیرہ۔ ف۔ (زائے فارسی اور یائے معروف) تخم یا کسنبھ۔ گل عصفر۔

کاس۔ فارسی میں بمعنی نقارہ اور خوک یا سؤر اور عربی میں جام شراب کو کہتے ہیں۔

کاسات۔ ع۔ پیالے۔ (کاسہ کی جمع ہے)۔

کاسب۔ ع۔ پیشہ ور۔ (اسم فاعل ہے)

کاستن۔ فارسی مصدر ہے گھٹنا گھٹانا۔ کاہد مضارع۔

کاسد۔ ع۔ بکسر سین مہملہ بمعنی کھوٹا۔

کاسر۔ ع۔ بکسر سین مہملہ توڑنے والا کسر سے مشتق ہے۔

کاسف۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ چھپانے والا۔ ترش رو۔ بدحال۔ کسوف سے مشتق ہے۔

کاس موئے۔ ف۔ سؤر کے بال۔ (بقلب اضافت)

کاسنی۔ ف۔ اسم مؤنث ایک مشہور ٹھنڈائی جو جگر کی بیماریوں کے لیے مفید ہے عربی ہندبا۔

کاسہ۔ (معرب کاس کا) بمعنی پیالہ۔ جام۔ کچکول۔ کاسات اس کی جمع۔

کاسہ بازی۔ ف۔ (یائے مصدری) بازیگری۔ عیاری۔ مکاری۔

کاسہ بسر گشتن۔ ف۔ مرکب کنایہ ہے کسی کا عیب ظاہر کرنا۔

کاسہ بند کردن۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے خوشامد کرنا۔ طمع کرنا۔

کاسہ لیساں۔ ف۔ (ان جمع کا ہے) بمعنی خوشامد کرنے والے۔ پست ہمت لالچی۔ کمینے۔

مثنوی نان وحلوا کا شعر

دل منور کن بہ انوار جلی
چند باشی کاسہ لیس بوعلی

کاش۔ ف۔ حرف تمنا ہے۔ بمعنی خدا کرے۔ شدنی۔ GOD GRANT.

کاشانہ۔ ف۔ (آنہ نسبت کا) شیش محل مجازاً چھوٹا سا گھر

گر قدم رنجہ کنی جانب کاشانہ ما
رشک فردوس شود از قدمت خانہ ما

کاشتن۔ فارسی مصدر بمعنی بونا۔ کاشت اس کا ماضی ہے مگر مصدر کا فائدہ دیتا ہے یعنی کاشت کرنا۔ کارد مضارع ہے۔ کارد بمعنی چھری۔

کاشف۔ ع۔ شین معجمہ مکسور ہے۔ بمعنی کھولنے والا ظاہر کرنے والا۔ دُور کرنے والا۔

کاشکے۔ ف۔ بمعنی کاش کا جو اوپر گزرا حرف تمنا ہے محمود غزنوی کا مصرعہ (بارہا بر من نظر بسیار بودے کاشکے)۔

کاظم۔ ع۔ (اسم فاعل) غصہ کھانے والا۔ موسیٰ کاظم۔ بارہ اماموں میں سے ایک امام گزرے ہیں اس میں کاظم لقب ہے۔ کاظمین جمع سالم و کظم جمع تکسیر جیسا گلستاں میں ہے وَالکَاظِمِینَ الغَیظَ وَالعَافِینَ عَنِ النَّاسِ

کاغ۔ ف۔ (آخر میں غین معجمہ) ایک پرند۔ آواز زاغ۔ نالہ و فریاد۔ جنگلی۔ آگ۔

کاغذ۔ (معرب ہے کاغذ کا) نسبت نیں۔ بیستا۔ نامہ۔ تحریر۔

کاغذ باد۔ ف۔ پتنگ۔ کنکوا۔ کاغذ بادی بھی آیا ہے

کاغذ چلوا۔ ف۔ باضافت۔ ایک قسم کا نفیس کاغذ۔ اور ہر ایک نفیس چیز سے بھی کنایہ ہے۔

کاغذ زر۔ ف۔ (باضافت)۔ نوٹ۔ تمسک۔ قبالہ۔ ہنڈی

کاف۔ ع۔ شہر ضعیف جس کے دانت گھس گئے ہوں۔ بجانے والا انگریزی میں کاف بمعنی کھانسی اور بچھڑا ہے۔

کافتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی کھودنا۔ چیرنا۔ کاود مضارع ہے۔

کافر۔ ع۔ بکسر فا مگر فارسی میں بفتح فا بھی آتا ہے۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی چھپانے والا۔ مجازاً بیدین۔ تہ۔ اندھیری رات۔

نوٹ۔ ناسخ کے اس شعر میں کافر اس معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ کا علیحدہ اور فربہ دوسرا لفظ ہے

اے جنوں مجنوں اگر کافربہ بدن ہوجائے گا
جو لگائے گا وہ پتھر تیرا تن ہوجائے گا

کاف ران۔ (بہ اضافت فارسی)۔ مجازاً شرمگاہ زن۔

کافر ماجرا۔ ف۔ ایسا آدمی جس کا حال مثل کافر کے ہو۔

کافر ماجرائی۔ (ہمیز و تمیز دیا مصدری)۔ مجازاً ظلم۔

کافر نعمت۔ باضافت فارسی۔ خدا کی نعمت کا چھپانے والا ناشکر گزار

کافل۔ ع۔ بکسر فا۔ بمعنی ضامن۔ کفالت سے مشتق ہے۔

کافور۔ ع۔ حرف سوم مضموم اور واؤ معروف۔ ایک مشہور خوشبودار سفید دوا۔ ہندی کپور۔ ایک بہشتی

چشمہ۔

کافور ہو جانا۔ اردو محاورہ ہے۔ بمعنی دُور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ [illegible] ہونا۔

کافور خوردن۔ ف۔ کنایہ ہے نامرد ہونا۔ کیونکہ کافور کھانا قاطع باہ ہے۔

کافور خوار۔ ف۔ نامرد۔ اسم فاعل ہے۔

کافوری عمامہ۔ ف۔ بمعنی دستار سفید۔

کافوری مرہم۔ ف۔ وہ مرہم جو کافور سے بنایا جائے۔ یہ زخم کے لئے مفید ہوتا ہے۔

کاف و نون۔ ف۔ (واو عاطفہ ہے) کنایہ ہے لفظ کن سے جس کے معنی عربی میں موجود ہو جا ہیں۔ خدا نے مخلوقات پیدا کرنے سے پہلے فرمایا اور دنیا فوراً موجود ہو گئی ؎

تعریف خدا کی ہے مُسلّم
پیدا کیا جس نے کن سے عالم

کافہ۔ ع۔ (حرف سوم فا مشدد) بمعنی تمام۔ سب۔

کافہ انام۔ کُل آدمی سب لوگ۔ (با اضافت)

کافی۔ ع۔ فا مکسور یائے معروف۔ بمعنی کفایت کرنے والا۔ مناسب۔ علم فقہ اور علم نحو کی ایک کتاب کا نام۔ دانا۔ پیشکار۔ ایک راگنی کا نام۔

کاک۔ ف۔ روغنی ٹکیا۔ نیز بمعنی لاغر آدمی۔ آذربائیجان میں ایک قلعہ کا نام۔ منیر کا شعر ؎

از غم ناں ہلاک گردیدہ
کاک از شوق کاک گردیدہ

ممکن ہے کہ انگریزی لفظ کیک جو ایک قسم کی ڈبل روٹی ہوتی ہے اسی سے بنا ہو۔

کاکا۔ ف۔ برادر کلاں یعنی بڑا بھائی۔ اور گھر کا بوڑھا غلام۔ یہ لفظ ہندوستان میں بمعنی چچا رائج ہے۔

کاکُل۔ ف۔ (بضم کاف ثانی) بمعنی زلف اور گھوڑے کی گردن کے بال۔

کاکُلِ شمع۔ ف۔ (لام برائے اضافت مکسور ہے) کنایہ اس دھوئیں سے ہے جو شمع کے سر پر ہوتا ہے۔

کاکُلِ صُبح۔ ف۔ (لام مکسور اور صُبح کی ب پر جزم ہے فتح سے پڑھنا غلط ہے) صبح صادق سے کنایہ ہے۔

کالا۔ ف۔ گھر کا اسباب مگر صرف اشیائے غیر ذی روح حیوانات اس میں شامل نہیں ہیں۔ درخت۔

(جامی) ؎

چو کالا را شود جوئندہ بسیار
فزوں گردد بدو میل خریدار

ہندی میں کالا سیاہ کو کہتے ہیں اور کبھی کالے سانپ مراد ہوتی ہے۔ اور ایسے جملے میں کالا ان دونوں معنوں سے علیحدہ ہے ایک تختہ سفید کاغذ کا اور ایک تختہ بادامی کالا۔

کالبُد و کالبَد۔ ف۔ ہر جانور کا جسم۔ آدمی کا بدن۔ قالب۔ سانچا۔

کالُم۔ ف۔ بالفتح و لام مضموم بمعنی بیاہی عورت۔ ماندہ عورت۔ زنِ مطلقہ یعنی طلاق دی ہوئی عورت۔

کالُوچ۔ ف۔ لام مضموم ہے بمعنی ہاتھ کی چھوٹی انگلی۔

کالیدہ۔ ف۔ بکسر سوم و فتح دال مہملہ بمعنی پریشان۔

کالیوہ۔ ف۔ لام مکسور یائے مجہول بمعنی حیران۔ احمق۔ دیوانہ۔ بہرا۔

نوٹ۔ فارسی میں جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہو اس میں یائے مصدری ملانے سے قبل اس ہا کو گاف سے بدل دیتے ہیں جیسے کالیوہ سے کالیوگی۔ بمعنی پریشانی و حیرانی۔ بیوہ سے بیوگی۔ آوارہ سے آوارگی وغیرہ۔

کام۔ ف۔ مقصد یا مراد جیسے کامیاب اور ناکام میں۔ نیز بمعنی تالو۔ ہندی میں بمعنی شہوت اور انگریزی میں بمعنی خاموش۔ اور اردو میں کام مشہور لفظ ہے جس کی فارسی کار ہے۔ ؎

بہ مطلب می رسد جویائے کام آہستہ آہستہ
ز دریا می کشد صیاد دام آہستہ آہستہ

کام پُر شکر شدن۔ ف۔ (مرکب) منہ میٹھا ہونا۔

کامِ دِل۔ ف۔ میم مکسور ہے کنایہ ہے معشوق سے۔

کامران۔ ف۔ راندن کا اسم فاعل ہے بمعنی کامیاب۔ بامراد۔ مقصد ور۔ جس کا مدعا پورا ہو گیا ہو۔

کامرانی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ مقصد حاصل ہونا۔

کامگار۔ ف۔ مقصد ور۔ (گار فاعل کا) کبھی اس میں سے گار کا الف نکال کر کامگر مخفف بنا لیتے ہیں۔

کامِل۔ ع۔ پورا۔ ضد ناقص۔ شعر کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام۔

کام تا کام۔ ف۔ (بغیر اضافت)۔ چار و ناچار۔ طوعاً و کرہاً۔

کامِن۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور بمعنی چھپنے والا۔ پوشیدہ۔

کامہ۔ ف۔ (ہا زائد ہے)۔ ایک قسم کا ترش نانخورش۔ مقصد۔ مراد۔

کامیاب۔ ف۔ فتحیاب۔ مقصد ور۔

کان۔ ف۔ مکان جہاں کوئی چیز بکثرت نکلتی ہے۔ معدن عربی۔ مائن انگریزی۔

شعر

جھکان ارشن لیوے جیدگو نکی نعیت
بھرکاں جو اہر نہیں کہ کلن کے آگے

کانون ۔ع۔ (ک ن ن)۔ بمعنی بھٹی یا آتشدان۔ اور ترکی میں دو مہینوں کے نام ہیں جیساکہ آگے درج ہے۔

کانون الاوّل ۔ ایک مہینہ کا نام۔ ہندی پوس۔ انگریزی دسمبر۔

کانون الآخر ۔ ایک مہینہ کا نام۔ ہندی ماگھ۔ انگریزی جنوری۔

کانی ۔ف۔ بمعنی معدنی یعنی کھان کی چیز۔ (یائے نسبتی ہے)۔

کاو ۔ف۔ بمعنی کھود۔ (مصدر کاویدن کا امر ہے)۔

کاواک ۔ف۔ (اوّل و آخر کاف عربی سے) بمعنی تہی مغز۔ کھوکھلی۔ خالی۔

کاوس یا کیکاوس ۔ ایران میں کیانی خاندان کا ایک مشہور بادشاہ گزرا ہے۔ رستم پہلوان اسی کا ملازم تھا۔

کاوش ۔ف۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا اور حاصل مصدر ہے کاویدن کا۔ خلش۔

کاوکاو ۔ف۔ تلاش۔ آواز۔

عرفی شیرازی شعر

بہ نوش نوش ندیم صبوحی مستاں
بہ کاوکاو طبیعت ہشیار

کاوہ ۔ف۔ ایران میں ایک لوہار تھا جس کی مدد سے فریدون ضحاک کو قتل کرکے بادشاہ ہوگیا۔ کاویانی درفش اسی کا بنایا ہوا تھا۔

کاوی ۔ع۔ کسی عضو پر داغ دینے والا۔

کاویانی ۔ف۔ منسوب طرف کاوہ کے جس کے معنی اوپر درج ہوگئے۔

کاویانی درفش ۔ف۔ بقلب صفت یعنی فریدوں کا علم جس کو کاوہ آہنگر نے چمڑے سے بنایا تھا۔

کاویدن ۔ فارسی کا مصدر ہے بمعنی کھودنا۔ کاوش حاصل مصدر۔

کاہ ۔ف۔ سوکھی گھاس۔ گیاہ ہری گھاس مقابل ہے۔

کاہ دردہاں گرفتن }
کاہ دردندان گرفتن } ف۔ کنایہ ہے امان چاہنا۔ عاجزی کرنا۔

کاہش ۔ف۔ بکسر سوم۔ کم ہوجانا۔ گھٹ جانا۔ کاہیدن کا حاصل مصدر ہے۔

کاہکشاں }
کہکشاں } اصل میں بہت سے ستاروں کا مجموعہ ہے جو آسمان پر اندھیری راتوں میں مثل سفید سڑک کے نظر پڑتا ہے۔ مرکب ہے کاہ بمعنی گھاس اور کشاں سے جو مصدر کشیدن سے مشتق ہے کیونکہ یہ رستہ اس تخیل سے مشابہ ہے جو گھاس کے گٹھے کو رسی میں باندھ کر نرم زمین پر کھینچنے سے بنتی ہے۔

کاہ کہ بیاد دادن ۔ف۔ کنایہ ہے غرور کرنا۔ گپ مارنا۔ فخر کرنا۔

کاہل ۔ع۔ بکسر ہا۔ بمعنی سست۔ نکما۔ آلسی۔

کاہلی ۔ع۔ بکسر ہا و یائے معروف۔ بمعنی سستی آلس IDLENESS

کاہن ۔ع۔ بالفتح ہائے ہوز مکسور بمعنی فال کھولنے والا۔ ساحر۔ فلسفیا ہندی۔ یہودیوں کی ہیکل کا خدمتگار۔ یہ اسم فاعل ہے کہانت کا۔

کاہو ۔ع۔ بضم سوم اور واو معروف ایک مفرد دوا ہے۔ LETTUCE.

کاہی ۔ف۔ (یائے نسبتی) گھاس کا۔ گھاس کے رنگ کا۔ اور جب مشتق ہو کاہیدن سے تو بمعنی گھٹنے تو۔

شعر اسد

کاہی تھا اس کا ایک مسکن
غربال صفت تھے اس میں روزن

کاہیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی گھٹنا۔ گھٹانا۔ کاہد مضارع۔ اور کاہش حاصل مصدر۔

کائد ۔ع۔ بکسر سوم بمعنی مکار۔ فریبی۔

کائن ۔ع۔ کون کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی موجود۔ ہونے والا۔ کائنہ مونث

کائنات ۔ع۔ کائن کی مونث اور کائنہ کی جمع ہے۔ بمعنی موجودات دنیا۔ مخلوقات۔ سرور کائنات بمعنی سردار عالم۔ اور کبھی مراد رسول صلعم سے

حالی شعر

نہ کھیتوں میں غلہ نہ صحرا میں کھیتی
عرب اور سب کائنات اس کی یہ تھی

THE WORLD UNIVERSE, CREATURES

ک ب

کبت ۔ع۔ بالفتح و تشدید با بمعنی منھ کے بل ڈالنا۔ رسی کی پنڈی یا گٹھری کرنا۔ (منتخب اللغات سے)۔

کباب ۔ف۔ مشہور چیز ہے۔ قیمہ کئے ہوئے گوشت کی گولیاں ہوا لوہے کی سیخ کے ذریعہ آگ پر بھون لیتے ہیں

شعر

آپ کو سوخت غیر کو لذت
یہ مزہ ہم کباب میں دیکھا

دیگر

کباب سیخ ہیں ہم کروٹیں ہر سو بدلتے ہیں
جو جل اٹھتا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہیں

کباب ۔ع۔ بضم (اوّل) ریگ۔

کباب تر۔ ف۔ بعلت اپنی تری کے برقت سے کنایہ ہے۔

کباب خنداں۔ ف۔ ایک قسم کا سیاہ بیج ہے جو ڈاڑھ کے درد کے واسطے مخصوص ہے۔ تو مڑ کا بیج۔

کباب دلے رسا تیدن۔ ف۔ (مرکب) کباب کا پکانا۔

کُباد۔ ع۔ بضم اوّل و آخر دال مہملہ۔ بمعنی درد جگر۔

کَبَاذہ۔ ع۔ بفتح اوّل و دُوم بمعنی لیزم جسے پہلوان ہلاتے ہیں یہ ایک قسم کی نرم کمان ہے۔

کِبار۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی بزرگ لوگ۔ یہ کبیر کی جمع ہے۔

کَبَار۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بزرگ ہونا۔

کُبَار۔ ع۔ بالضم بمعنی بزرگ۔

کُبَّار۔ ع۔ بالضم و تشدید با بمعنی بڑا بزرگ۔ اسم مبالغہ کبر کا۔

کَبَائِر۔ ع۔ بفتح اوّل و دُوم بمعنی بڑے گناہ۔ یہ کبیرہ کی جمع ہے۔

کَبْت۔ ع۔ بالفتح و سکون با ذلیل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ مُنھ کے بل گرا دینا۔

کَبِت۔ ہ۔ ایک قسم کی ہندی نظم۔

کَبَد۔ ع۔ بفتحتین بمعنی کلیجہ جگر۔ کُباد بمعنی درد جگر اسی سے مشتق ہے۔ یہ لفظ بالفتح و کسر بائے موحدہ بھی جائز ہے۔ اکباد جمع۔ (اُم و جمع الکبد) الف میں درج ہو چکا ہے۔

کَبَد۔ ع۔ سختی۔ رنج۔

کِبَر۔ ع۔ بالکسر بزرگی۔ بڑائی۔ بڈھا ہونا۔

کِبَر۔ ع۔ بالکسر و فتح با بمعنی بڑھاپا۔

کَبَر۔ ف۔ خراسان کا ایک ترش میوہ جس کا اچار پڑتا ہے۔

کُبَرا۔ ع۔ بالضم بمعنی بزرگان یا بزرگ لوگ۔ کبیر کی جمع ہے۔

کُبرٰی۔ ع۔ بزرگ اور بڑی چیز۔ یہ اکبر کی مؤنث ہے کُبَر جمع ہے۔

کِبریا۔ ع۔ بالکسر بمعنی کبر۔ بزرگی عظمت۔

کِبریت۔ ع۔ بالکسر (ک ب ر ت) گندھک۔ خالص سونا چاندی۔

کبریت احمر۔ ع۔ سُرخ گندھک جو نایاب ہے۔ کنایہ اکسیر جس سے بعض لوگ کیمیا بناتے ہیں۔

کَبْس۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی کنوئیں کو خاک سے پاٹ دینا۔ گریبان میں سر ڈالنا۔ غنیم پر رات کو چھاپا مارنا۔ شبخون مارنا۔

کَبَس۔ ع۔ منھ کے بل گڑھے میں گرتا۔

کُبس۔ ع۔ ری جس سے کنواں پاٹا جائے۔

کَبْش۔ ع۔ بالفتح و شین معجمہ بمعنی نیا مینڈھا۔ خدا رحنگی مینڈھا۔

کَبْک۔ ف۔ بالفتح و سکون دُوم چکور جو مشہور پرند ہے۔ تدرو۔

کبوتر۔ ف۔ مشہور پرند۔ حمام۔ شعرا اس کو نامہ بر باندھتے ہیں۔

کبوتر۔ ف۔ مشہور پرند۔ حمام۔ شعرا اس کو نامہ بر باندھتے ہیں۔

کبوتر دم۔ ف۔ خار خواہ لوسے کنایہ ہے۔

کبوتر دُم۔ ف۔ ایک طرح کا قلم ہے۔ تراشیدہ مثل دم کبوتر۔

کَبُود۔ ف۔ بالفتح۔ نیلا یا نیلگوں۔

کَبِیب۔ ع۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ بمعنی منھ کے بل گرا ہوا۔

کَبِیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر بائے معروف بمعنی بزرگ۔ بڑا اسم فاعل کبر کا۔ کبار و کبرا جمع۔

کَبِیرہ۔ ع۔ (مؤنث کبیر کی) بمعنی بڑا گناہ۔ کبائر جمع۔

کَبِینہ۔ بالفتح و کسر بائے و یائے معروف بمعنی خاک سے پٹا ہوا کنواں۔ (ہندی) ہنوّ سے پُر۔ لوند کے ۱۱ پلہ دن چین کے مجموعے تین سال کے بعض اہل ہند ایک مہینہ لوند کا بڑھا لیتے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ فرق سال شمسی و قمری کے اختلاف کی وجہ سے پڑتا ہے۔

کُبَیْشَہ۔ ع۔ (بروزن فعیلہ) رسول صلعم کے غلام کا نام۔ یہ تصغیر ہے کبشہ کی۔

ک پ

کَپَاں } **کَپّاں** } ف۔ بفتح اوّل و بائے فارسی بمعنی بڑی ترازو۔ (ہندی ٹانک) سراج میں اس کی پ مشدد ہے۔

کَپَنک۔ ف۔ (حرف اوّل مفتوح) گُدڑی۔ دَلق۔

کَپی وکَپّی۔ ف۔ بالفتح و کسر بائے فارسی و نیز تشدید بائے فارسی۔ بمعنی بندر و لنگور۔ ہندی زبان میں بھی کپی بندر اور لنگور کو کہتے ہیں چنانچہ تلسی داس کی رامائن میں بہت جگہ آیا ہے۔

ک ت

کِتَاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دُوم۔ (ک ت ب) بمعنی لکھنا اور لکھا ہوا نامہ۔ کُتُب بضمتین جمع۔ فرض کیا ہوا۔ لونڈی اور غلام کو اُن کے مال کے عوض میں آزاد کر دینا کہ کتابت کہتے ہیں

کاتب اسم فاعل۔

کُتّاب۔ ع۔ بضم اول وتشدید تائے فوقانی بمعنی محرران یا لکھنے والے یہ کاتب کی جمع تکسیر ہے۔ مجازاً مکتب۔

کُتّاب۔ ع۔ بالضم بمعنی مکتب۔

کِتابت۔ ع۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ (ک ت ب) بمعنی لکھنا۔ مگر جب اسکے ضمیر واحد حاضر کے آوے تو بمعنی تیری جیسے کتابت کجاست یعنی تیری کتاب کہاں۔

کِتابہ۔ ع۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ۔ وہ عبارت جو بطور یادگار مسجد، مقبرہ یا اور کسی مکان کے دروازہ پر لکھتے ہیں یا پتھر وغیرہ پر کندہ کراتے ہیں۔

کُتّابی۔ ع۔ بالضم وتشدید تائے فوقانی ویائے نسبتی بمعنی منسوب بہ کُتّاب یعنی مکتب کا جیسا کہ گلستاں باب ہفتم میں آیا ہے (معلم کتابی را دیدم در دیار مغرب)۔

کِتابی۔ ع۔ (یا نسبتی کی) کنایۃً کافر سے جو دین منسوخ رکھتا ہو اور معشوق کے رُخ کی صفت میں آتا ہے۔

کَتارہ۔ بفتحتین۔ بمعنی خنجر۔ تلوار۔ کٹار معرب ہے ہندی لفظ کٹارہ کا۔

کِتام۔ ع۔ بفتحتین۔ (ک ت م)۔ بھید چھپانا۔

کَتان } السی جس کا تیل نکلتا ہے
کِتان } ف۔ ایک باریک کپڑا جس کی بابت مشہور ہے کہ چاندنی میں تار تار ہوجاتا ہے۔

شعر راحت

کتاں جب تک دیکھے چاند شب کو
یکایک آپ سے ٹکڑے نہیں ہو

کَتائب۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ۔ بمعنی افواج۔ گروہ۔ جماعتیں۔ کتیبہ کی جمع ہے۔

کُتُب۔ ع۔ بضمتین بمعنی کتابیں کتاب کی جمع ہے۔

کُتُب فروش۔ کتابیں بیچنے والا۔ فروختن کا اسم فاعل۔ بک سیلر (انگریزی) BOOK SELLER۔

کَتْبہ۔ بالفتح وسکون تا عربی کا مصدر ہے بمعنی ایک دفعہ لکھنا۔ مگر فارسی میں بمعنی مفعول ہے یعنی لکھی ہوئی چیز۔

کَتَبَہ۔ بفتحتین۔ بمعنی محرران۔ کاتب لوگ۔ لکھنے والے۔ کاتب کی جمع ہے۔

کَتخُدا۔ (زنگلہ ہے کہ خدا کا) بمعنی صاحب خانہ (ترجمہ بامادہ) سزاوار لائق۔

کُتُف و کِتف و کَتِف۔ ع۔ (ک ت ف) بمعنی شانہ۔ ہندی میں کندھا یا کاندھا۔ انگریزی شولڈر۔

کُتکہ۔ بضم اول و فتح کاف۔ ترکی ہے یعنی موٹا ڈنڈا۔

کُتَل۔ ت۔ بالضم۔ بمعنی ٹیڑھی صراحی۔

کَتْم۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ بھید کا چھپانا۔ مجازاً پردہ۔ شعر مثنوی بوعلی قلندر (بمعنی پردہ) ؎

خوش خرامیدی تو از کتم عدم
خوش نہادی بر سر ہستی قدم

(شعر بوستاں)۔

دگر رہ بکتم عدم در برد
وز آنجا بصحرائے محشر برد

کَتَم۔ ع۔ (پہلے دو حرف مفتوح) بمعنی انیل کی پتی جس سے خضاب کرتے ہیں۔

کِتمان۔ ع۔ بالکسر وسکون تائے فوقانی۔ گواہی اور بھید کا پوشیدہ رکھنا۔ اور پوشیدگی۔

شعر اکبر الہ آبادی

عالم ہستی کو تھا مد نظر کتمانِ راز
ایک شے کو دوسری شے کا سبب کیا

کَتِیب۔ ع۔ (یہ وزن ضعیف ہے) بمعنی لکھی ہوئی چیز۔

کُتَیِّب۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم و یائے مجہول کتاب کا اِمالہ ہے۔

کَتیبہ۔ ع۔ بالکسر (ک ت ب) بمعنی لشکر۔ فوج۔ ہندی سین۔ خیبر میں ایک قلعہ کا نام ہے کتائب جمع۔

کتیف۔ ع۔ چوڑی تلوار۔

ک ث

کَثافت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح بمعنی بھدا ہونا۔ گاڑھا ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ گندگی۔ لطافت اس کا مقابل ہے۔

کَثَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ریگ کے اونچے ٹیلے۔

کُثبان۔ ع۔ بضم اول و سکون ثائے مثلثہ بالو یا ریت کے بلند تودے۔ یہ جمع ہے۔ کثیب اس کا واحد ہے۔

کَثرات۔ ع۔ بالفتح۔ یہ کثرت کی جمع ہے۔

کَثرت۔ ع۔ (ک ث ر)۔ بمعنی زیادتی۔ مجازاً انبوہ مردماں۔ تمام موجودات سوائے ذات خدا کے اور علائق دنیوی۔ کثرات اس کی جمع ہے۔ ؎

کثرت میں تو نے جلوۂ وحدت دکھا دیا
نقش دوئی کو صفحۂ دل سے مٹا دیا

کَثیب۔ ع۔ بالفتح وکسر ثائے مثلثہ ریت کا اونچا ٹیلہ۔ کثبان۔ کُثُب۔ اکثبہ جمع۔

کَثیر۔ ع۔ بالفتح وکسر ثائے مثلثہ و یائے معروف بمعنی بہت زیادہ۔

ضد قلیل۔

کثیرالعیال۔ ع۔ وہ شخص جس کے اولاد زیادہ ہو ؎
مرتے میں اس شخص تھا خستہ حال
غریب اور اس پر کثیرالعیال

کثیف المزاج۔ میلے کچیلے آدمی جس کے مزاج میں صفائی نہ ہو۔

ک ج

کج۔ ع۔ بالفتح بمعنی خم یعنی ٹیڑھا پن کج ٹیڑھا۔ کج خلق۔ کج فہم۔ کجکلاہ وغیرہ سب اسی سے بنے ہیں۔

کجا۔ ف۔ بالضم۔ کہاں۔ کس جگہ۔ اور کس جگہ۔

کجا کجا۔ ف۔ یعنی کہاں کہاں۔ دو لفظوں کا اجتماع کثرت اور تاکید کا فائدہ دیتا ہے (جیسے اس مصرع میں)
رشک قتیم زمار زد ابریشم تم کجا کجا

کجاوہ۔ ف۔ بفتحتین۔ اونٹ کی کاٹھی جس پر دو آدمی بیٹھتے ہیں۔

کجدار و مریز۔ ف۔ (امر دہی) مجازاً عجیب حکم جس کی تعمیل بہت مشکل ہو۔ (فیضی فیاضی)
کجدار و مریز ساقی دہر
ری ہیں دشمن حوالہ بر غیر

کجک۔ ف۔ ہاتھی کا آنکس بفتحتین ہے اور نقارہ بجانے کی چوب۔

کجکلاہ۔ (مرکب) یعنی بانکا۔ چھیل۔

کجکول۔ ف۔ پہلا کاف مفتوح دوسرا کاف مضموم۔ فقیر کا کاسہ۔

کجمج زبان } ف۔ یعنی توتلا۔ بمعنی
کجمج زبان } ایسا آدمی جس کی گفتگو میں فصاحت نہ ہو۔ سالک یزدی نے کج مج بھی استعمال کیا ہے ؎
کج مج می رود این چشمہ بے پیچ و تاب است
پشت آئینہ افلاک مگر سیماب است

کجواج۔ ف۔ بالفتح و سکون دوم و حرف سوم نیز مفتوح۔ (ابلق عطف) اوندھا ٹیڑھا۔

کجہ۔ ع۔ بالضم و جیم عربی مشدد مفتوح کپڑے کی گیند۔

کجی۔ ف۔ (بالفتح و جیم مکسور و یائے معروف مصدری) ٹیڑھ۔ خم۔ کجراپن۔

کجیم۔ بالفتح و کسر جیم۔ ترکی میں بمعنی برستوان سپہ ہندی پاکھر جو گھوڑے پر میدان جنگ میں ڈالتے ہیں اور کجین بھی ترکی میں اسی معنی میں آتا ہے۔

کجیر۔ ف۔ بفتحتین و تخفیف جیم فارسی یعنی چھلا جو انگلی میں پہنتے ہیں۔

کجیر کل کردن۔ ف۔ کنایہ راز کو فاش کر دینا۔

ک ح

کحال۔ ع۔ بفتح اول و تشدید حا۔ بمعنی معالج چشم۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ سرمہ لگانے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعال کے وزن پر آتے ہیں جیسے نجار۔ حداد۔ غسّار۔ خلاج وغیرہ

کحل۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ سرمہ۔ لگانا۔ قحط کا سال۔

کحل۔ ع۔ بضم اول و فتحہ حا و سکون لام۔ بمعنی سرمہ۔

کحمل۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ آنکھ کا سرمگوں ہونا و سیاہ رنگ

کحل الجواہر۔ ع۔ (باضافت)۔ ایک قسم کا قیمتی سرمہ جس میں جواہر پڑتے ہیں۔

کحلی۔ ع۔ بالضم و یائے معروف برائے نسبت۔ ایک سیاہ رنگ کا نفیس کپڑا۔ سرمئی رنگ۔

کحیل۔ ع۔ بالفتح و کسر حا۔ بمعنی سرمہ آلودہ آنکھوں والا۔ مکحول۔ یہ کحل کی صفت مشبہ ہے۔

ک خ

کخ۔ ت۔ بالضم۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔ کیڑا جو میوہ وغیرہ میں پڑ جاتا ہے۔ وہ مہیب صورت جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں۔ کٹھ پتلی۔ اور اگر بکسر اول ہو تو بمعنی مزہ تلخ۔ کڑوا اور نقرہ۔ کلمہ نفرت و انکار۔ (دیوان خاقانی کی شرح۔ برہان اور غیاث سے)۔

کخ کخ۔ ت۔ بکسر ہر دو کاف و سکون ہر دو خا۔ کلمہ نفرت ہے اور ہنسی کی آواز۔

کخ کخ۔ ت۔ (دونوں کاف مضموم اور دونوں خ ساکن) کھانسی کی آواز جس کو فارسی میں آواز سرفہ کہتے ہیں۔

ک د

کد } بالفتح۔ بمعنی گھر۔ گاؤں۔
کدہ } ف۔ جیسے میکدہ۔ غمکدہ۔

۲

کَد - بالفتح وتشدید دال عربی میں تاکید - جد وجہد - کوشش ۔
کدام - ف - بالضم - کون شخص اور کون چیز - کلمۂ استفہام ہے ذی روح اور غیر ذی روح دونوں کے لیے آتا ہے
کدبانو - ف - صاحب خانہ - گھر کی بیوی ۔
کدخدا - ف - صاحب خانہ مجازاً جس کی شادی ہو گئی ہو خواہ مرد ہو یا زن ۔
کدِر - ع - بالفتح وکسر دال بمعنی گندلا - تیرہ ۔
کدَر - ع - بفتحتین - گندلا ہونا - اور گندلا پن ۔
کدر - ف - کیوڑے کا درخت ۔
کدس - ع - بالضم - خرمن ناکوفتہ ۔
کدو - ف - بالفتح - ایک مشہور ترکاری ہے - کاچھی پھل - لوکی ۔
نوٹ - بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں لفظ کدو سے شراب کی صراحی یا پیمانہ مراد ہے ؎
بمیخانہ در سنگ بر دن زدند
کدو را نشاندند و گردن زدند
کدوئے حجام - (باضافت فارسی) چھوٹا سا گول کدو جس سے بعض ملکوں میں وہ کام لیا جاتا ہے جو ہندوستان میں سینگی یا ایک کٹوریا کے ذریعہ سے لیا جاتا ہے اور انگریزی ڈاکٹر گلاس لگاتے ہیں ۔
کدوخ - ف - بالفتح وضم دال مہملہ - حمام - گرم مکان - گرمابہ ۔
کدوہ - ف - بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی کنواں - چاہ ۔
کدورت - ع - تیرگی - گندلا پن - رنج - میل ۔

کدہ - ف - بفتحتین - گھر - گاؤں - ہمیشہ ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے - جیسے بتکدہ - میکدہ - غمکدہ - صنم کدہ وغیرہ
کدیرہ - ف - گندلا - پوشیدہ ۔
کدیور - ف - صاحب خانہ - گاؤں کا رئیس - باغبان - کاشتکار (یائے تحتانی یائے مجہول) ۔

ک ذ

کذا - ع - بفتحتین - بمعنی ہمچنیں یعنی ایسا ہی (ک - آلۂ تشبیہ - ذا - اسم اشارہ) ۔
کِذاب - ع - بکسر اول وتشدید ذال معجمہ - بمعنی دروغگوئی یعنی جھوٹ بولنا ۔
کِذّاب - ع - بکسر اول وتشدید ذال معجمہ بمعنی نہایت جھوٹا - بڑے جھوٹ بولنے والا ۔
کذا و کذی - ف - (بعطف) چناں وچنیں - کنایہ دشنام سے کذی مؤنث - واو عاطفہ ۔
کِذب - ع - بالکسر بمعنی جھوٹ ۔
کَذِب - ع - بفتح اول وکسر ذال معجمہ بمعنی دروغ گو و دروغ بات یعنی جھوٹا اور جھوٹھ ۔
کذوب - ع - بفتح اول وضم ذال معجمہ - بمعنی بڑا جھوٹا - کذاب کے بھی یہی معنی ہیں اور دونوں کا مادہ (ک ذ ب) ہے اور دونوں اسم مبالغہ ہیں کذب سے ۔

ک ر

کَر - ف - بالفتح - بمعنی بہرا - اونچا سننے والا - ڈیف انگریزی کا ہم معنی ۔

مصرع حالی
مگر ہم کہ ہیں کور و کر ہم سے بہتر
کَرّ - ع - بالفتح وتشدید رائے مہملہ - ایک بار ہٹا دینا - حملہ کرنا - وہ رسی جسے پکڑ کے پیڑ پر چڑھتے ہیں ۔
کرا - ف - (جار مجرور) کس کے لیے - کس کو جس کو ۔
کِراء - ع - بکسر اول - بھاڑا - کرائے - کرایہ دینا ۔
کَرّات - ع - بالفتح ورائے مہملہ مشدد مفتوح بمعنی بہت بار - بہت دفعہ - بہت مرتبہ - یہ کرّت کی جمع ہے ۔
کُرات - ع - گولے - گرے - کرہ کی جمع ہے ۔
کُرّاث - ع - بضم اول وتشدید رائے مہملہ مفتوح بمعنی گندنا جو ایک قسم کا ساگ ہے ۔
کُرّاثی - ع - (مرکب ہے کراث اور یائے نسبت سے) بمعنی گندنا گوں ۔
کراجیدن - ف - انڈا دیتے وقت مرغی کا کڑ کڑانا ۔
کرّار - ع - پے بہ پے حملہ کرنے والا (دشمن پر لگاتار حملہ کرنے والا) لقب حضرت علیؓ کا (دشمنوں کا خوف نہ کر کے متواتر حملے کرنے کی وجہ سے)
کُراسہ
کَراسہ } بالضم وفتح رائے مشدد اور بغیر تشدید بھی آتا ہے - جزو کا پارہ - کتاب کا جزو - کراریس اسکی جمع ہے - بائبل میں بھی مطلق کتاب یا کتب آسمانی ۔
کُراع - ع - بضم اول وفتح رائے مہملہ (رکوع) - بکری یا گائے کے پائے - اکارع جمع ۔
کِرام - ع - بالکسر - سخی اور بزرگ لوگ - کریم کی جمع ہے - کراماً کاتبین دو فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال لکھتے ہیں ۔

کُرام۔ ع۔ بالضم۔ سخی۔ بخیل۔ کریم۔
کُرّام۔ ع۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ بمعنی بڑا سخی۔ بڑا کریم۔ (رام مبالغہ ہے)
کَرامت۔ ع۔ بفتح اوّل وچہارم۔ (ک رم) بمعنی بزرگی۔ کرامات جمع۔
کِران۔ ع۔ بالکسر۔ (ک ر ن)۔ بربط باجہ۔
کَران۔ ع۔ بالفتح۔ کنارہ۔ حد۔ بیکراں اسی سے بنا ہے۔
کَرانہ۔ ف۔ بمعنی کنارہ۔ بیکنارہ کا بدل ہے۔ (بفتح کاف)۔
کَراہَت۔ ع۔ (ک ر ہ) ناخوشی۔
کَراہیت۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسرہا وتخفیف یا وبعض نے تشدید یا۔ بمعنی ناپسندی اور ناپسند کرنا۔ صراح۔ خیاباں اور غیاث سے۔ اور مولف خزانۃ لغت لکھتا ہے کہ کراہیت غلط ہے۔
کِرایہ۔ بالکسر وفتح رائے مہملہ بمعنی بھاڑا۔ یہ عربی لفظ کِرا کا متغیر ہے
کرایہ دار۔ ف۔ بھاڑے پر رہنے والا
کرایہ نامہ۔ ف۔ وہ دستاویز جو کرایہ دار سے اصل مالک مکان وغیرہ کا لکھواتا ہے۔
کَرب۔ ع۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ غم۔ درد۔ دُکھ۔ کربلا اسی سے مرکب ہے۔
کَرَب۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم بمعنی غمگین ہونا۔ بے چین ہونا۔
کِرباس۔ فارسی لفظ کرپاس کا معرب ہے۔
کِرپاس۔ ف۔ بالکسر بمعنی روئی۔ مجازاً سوتی کپڑا۔ کرباس معرب ہے۔
کَرپاسو۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون دوم بمعنی چھپکلی جو مشہور جانور ہے۔ چلپاسہ وکربسہ وکرفش مرادف۔

کُربَت۔ ع۔ بالضم وبائے موحدہ مفتوح بمعنی مصیبت۔ رنج۔ کُرَب جمع
کَرِبس۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم بمعنی چھپکلی۔ کرپاسو۔ چلپاسہ مرادف۔
کَربلا۔ ع۔ وہ مقام جہاں حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ یہ کرب اور بلا سے مرکب ہے۔ ایک ب حسب قاعدہ گر گئی ہے۔
کَرّت۔ ع۔ (ک ر ر) دفعہ۔ بار۔ نوبت۔ کرّات جمع۔
کُرتہ۔ سلوکہ۔ قمیص۔ یہ ہندی اور ترکی کی فارسی ہے۔ قرطق وقرطہ معرب ہے۔ (بہار عجم سے)۔
کُرج۔ (معرب کُرہ کا) پھپوندی۔
کَرخ۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون دوم۔ بغداد کے ایک محلہ کا نام۔ معروف کرخی یہیں کے تھے اور اگر بالفتحتین ہو تو مخفف کرخت (رکھت) کا ہے۔
کَرَخت۔ ف۔ بفتح اوّل وثانی وسکون خائے معجمہ۔ بروزن درخت بمعنی سخت اور وہ عضو جس سے حس وحرکت ہو جائے۔
کَرد۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کام۔ کار۔ بکسر اوّل بھی درست ہے۔
کُرد۔ ع۔ بالضم وسکون دوم۔ ایک ایرانی فرقہ کا نام جو جنگل میں رہتے ہیں۔ دہقان۔ کسان۔ وہ زمین جس کے کنارے بلند کرکے زراعت کریں۔ تالاب۔ حوض۔ شان۔
کِردار۔ ف۔ حاصل مصدر کردن کا روش۔ طریقہ۔ عمل۔ کام کرنا۔ خوش کردار وبدکردار اسی سے بنا ہے۔
کَردَرَت۔ بفتح اوّل وسوم بمعنی زمین بلند گشتہ۔
کُردستان۔ ف۔ استان ظرف کا ایران کا ایک صوبہ ہے۔

کُرَدک۔ ف۔ بالضم ودال مفتوح بمعنی پہلوان۔ زبردست۔ قوی ہیکل۔ اور اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی بیچاپہ یا ناں آور
کردگار۔ ف۔ مرکب ہے کرد بمعنی کام اور گار فاعل کا بمعنی خداوند تعالیٰ جیسے کہ بمعنی خداوندکار۔ مراد خدا ہے۔
کردن۔ ف۔ بالفتح۔ مصدر ہے۔ بمعنی کرنا۔ ہونا۔ کنہ مضارع۔ کُن امر۔
کردنی خویش آمدنی پیش مثلاً ضرب المثل ہے بمعنی جیسی کرنی ویسی بھرنی
کِرس۔ ع۔ بالکسر بمعنی گوبر۔ اصل ہر چیز۔ خانہا پیوستہ۔ نام گردہ کا۔ اکراس جمع۔ اکاریس جمع الجمع
کَرسَنہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی مٹر جو مشہور ہے۔ PEA
کُرسی۔ ع۔ بالضم ویائے معروف بمعنی چوکی۔ چھوٹا تخت۔ فلک ہشتم۔ خط میں کرسی سے مطلب حروف اور دوائر کا اپنی اپنی مناسب جگہ پر ہونا مکان کی کرسی زمین کی بلندی سے مراد ہے۔
کَرِش۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون دوم چوپایوں کا معدہ۔ بکسر اوّل وفتح دوم بھی صحیح ہے یعنی کِرَش۔
کرشمہ۔ ف۔ بکسر تین۔ چشم وابرو کا اشارہ۔ ناز وغمزہ۔ کرشمے کے بھی یہی معنی ہیں۔ [1]
کَرَفس۔ ع۔ بفتحتین وسکون فاو سین مہملہ۔ اجمود جو ایک دوا ہے مثل اجوائن کے۔
کَرفش۔ [1] ف۔ بفتح اوّل وسکون ثانی وفتح فا وشین معجمہ چھپکلی جو مشہور جانور ہے۔ چلپاسہ مرادف۔ LIZARD
کُرکُم۔ ف۔ دونوں کاف مضموم۔ کیسر۔ زعفران۔ SAFFRON.

[1] بہار عجم۔ برہان۔ منتخب اللغات۔ غیاث اور خزانۃ لغت میں بکسر تین۔ رشیدی۔ کشف اور جامع اللغات میں بالفتحتین لکھا ہے۔

گزگن ۔ ف ۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی کچا اناج جس کو آگ میں بھونکر کھاتے ہیں ۔

کرکی ۔ ع ۔ بالضم ۔ ایک مشہور پرندہ ہے ۔ کلنگ ۔

کرگ ۔ ف ۔ بالفتح و آخر گاف ۔ مخفف ہے کرگدن کا ۔ بمعنی گینڈا ۔

کرگدن ۔ ف ۔ بفتح اول ودوم بمعنی گینڈا جو ایک مشہور جانور ہے ۔ جس کی پیشانی پر ایک سینگ ہوتا ہے ۔ ڈھال اسی کے چمڑے کی بنتی ہے ۔

کرگس ۔ ف ۔ بالفتح کاف وکاف بمعنی گدھ جو مشہور پرند ہے ۔ تیروں کے پر ۔

کرگسانِ گردوں ۔ آسمان پر دو ستاروں کے نام ہیں نسرطائر ونسر واقع ۔

کرم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ مروت سخاوت مجازاً مہربانی ۔

کرم ۔ ع ۔ بفتح اول وسکون ثانی ۔ درخت انگور ۔ رز ۔

کرم ۔ ف ۔ بالضم ۔ بمعنی سخت غم ۔

کِرم ۔ ف ۔ بکسر اول وسکون دوم بمعنی کیڑا ۔ کرمان جمع ۔

کِرمان ۔ ف ۔ بالکسر ۔ بمعنی کیڑے کرم کی جمع ہے ۔ اور عربی میں ایک شہر کا نام ہے ۔

شعر بوستان

طمع کردہ بودم کہ کرمان خورم ۔ نام شہر
کہ ناگہ بخوردند کرمان سرم ۔ جمع کرم

کرم پیلہ ۔ ف ۔ ریشم کا کیڑا ۔

کرم شب تاب ۔ ف ۔ ایک چھوٹا پھدا کیڑا جو رات میں چمکتا ہے ۔ اسے کرمک شب تاب کرمک شب افروز اور کرم شب چراغ بھی کہتے ہیں جگنو ۔ کھدیوت ہندی ۔ فائر فلائی انگریزی ۔

کرم کلہ ۔ ف ۔ نام ترکاری گوبھی کی قسم سے ۔

کرمن وآرمن ۔ ف ۔ (بصفت) مغرب اور مشرق سے کنایہ ہے ۔

کرنا ۔ ف ۔ نفیری ۔ بڑی ترہی ۔

کرنب } ع ۔ کرم کلہ جو مشہور ترکاری ہے ۔
کرنب } (لغات کشوری سے) ۔

کرنب } ع ۔ کرم کلہ ۔ یہ اعراب
کرنب } خزانۃ اللغت میں ہیں ۔

کرنگ ۔ ف ۔ بالضم وفتح راے مہملہ سرخ رنگ گھوڑا ۔

کِرو ۔ ف ۔ بکسر اول وفتح دوم ۔ چھوٹی ناؤ ۔

کرب ۔ ع ۔ بضم اول ودوم ۔ بمعنی رنج ۔ بہت سے دکھ ۔ غیاث نے اس کو جمع کربت اور خزانۃ اللغت نے جمع کرب کی لکھی ہے ۔

کرّوبی ۔ ع ۔ بفتح اول وتشدید رائے مہملہ وآخر یائے معروف مقرب فرشتہ فرشتوں کا سردار ۔

کرور ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (ک ر ر) ۔ پھرنا ۔ حملہ کرنا ۔ ظاہر ہونا ۔

کروم ۔ ع ۔ بضمتین ۔ درختان انگور ۔ بہت سے غم ۔

کروہ ۔ ف ۔ بضمتین ۔ کوس بمقدار چار ہزار گز ۔ انگریزی میل ۔ ۲۰۰ ، ۲ گز ہوتا ہے ۔

شعر شاہنامہ

سپہدار توران کینہ پژوہ
کہ ہر روز چلتا تھا سہ صد کروہ

کرویا ۔ ف ۔ بالفتح وسکون دوم زیرہ کی ایک قسم ہے ۔

کرہ ۔ ع ۔ ہر ایک گول چیز ۔ گولا ۔ گیند ۔ اکرہ واکرات جمع ۔

کرّہ ۔ بضم اول وتشدید رائے مہملہ مفتوح ۔ گھوڑے یا گدھے کا بچہ ۔ تازیانہ یا کوڑا ۔

کرہ ۔ ف ۔ بضمتین ۔ بمعنی کوس یہ لفظ کروہ میں سے واؤ نکال کر مخفف بنالیا ہے ۔

کرہ ۔ ع ۔ بالضم واظہار ہائے ہوز ۔ بمعنی ناخوشی وغم ۔

کرہ ۔ ع ۔ بفتح کاف عربی وسکون را واظہار ہائے ہوز ۔ بمعنی نارضامندی وجبر ۔

کرہ ۔ ع ۔ بالفتح کاف عربی نامرغوب ومکروہ شے ۔

کرہ ناکشاد ۔ ف ۔ (بصفت) وہ بچھڑا جو ابھی سواری کے کام میں نہ آیا ہو ۔

کری ۔ ف ۔ (یائے معروف) ۔ بمعنی بہرا پن ۔

کریاس ۔ (ک ر س) ۔ بالفتح شاہی دربار ۔ محل ۔ چھت پر کا غسل خانہ

کریم ۔ ع ۔ کاف مفتوح وراے مہملہ مکسور ۔ سخی ۔ بزرگ ۔ گناہ بخشنے والا کرام جمع ۔

کریما ۔ ع ۔ بمعنی اے کریم اس میں الف ندائیہ ہے ۔ سعدی

کریما بہ بخشائے بر حال ما
کہ ہستم اسیر کمند ہوا

کرِیوہ ۔ ف ۔ بمعنی ٹیلہ ۔

نظامی گنجوی

کریوہ بلند ست وسیلاب تخت
میچان عنان من از راہ رخت

کریہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ ۔ بمعنی بدشکل ۔ بھدا ۔ مکروہ ۔

کریہ منظر ۔ بدصورت

سعدی

شخصے پنہاں کرد منظر
گرز فتنی او خیبر تواں داد

ک ز

کَژ۔ ف یعنی ٹیڑھا۔ کچا ریشم۔ (قز معرب) اور مخفف کژ کا۔

کُزاز۔ ف۔ بضم کاف عربی۔ گردن اور سینہ کے جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔

کُزبُرہ۔ ع۔ بفتح کاف عربی و سکون دوم یعنی ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز فارسی۔

کژ ترازو۔ ف۔ مجازاً بدمعاملہ آدمی۔

کژدم } یعنی بچھو۔
کژدُم } ف۔ عقرب

کژ زَخمہ۔ ف۔ بالفتح جس کی مضراب ساز کے اوپر سیدھی نہ پڑتی ہو۔ دغاباز۔ بدکار۔

کژک۔ ف۔ آنکس جس سے ہاتھی ہانکا جاتا ہے۔ انگریزی گوڈ۔

کژلک۔ ف۔ چاقو یا چھوٹا خنجر۔

کژم۔ ف۔ بالفتح و سکون دوم۔ حوض وغیرہ کے کنارہ کا سبزہ۔

کژمژ زباں۔ (ممیز و مُمیز)۔ غیر فصیح۔ کج مج زباں۔ تتلا۔

کژُوہ۔ ف۔ بفتح کاف عربی و زائے فارسی کوّا یعنی گوشت کا ٹکڑا جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے۔ قیمہ بنانے کا چھرا۔ کسیلا مزہ۔

ک س

کَس۔ ف۔ بالفتح۔ آدمی۔ رفیق شریف۔ لائق۔ اور ہندی مصدر کَسنا کا امر ہے جیسے تھوڑی سی کس۔ کِس بالکسر یعنی کون یا کونسا اردو ہے انگریزی لفظ کِس یعنی بوسہ بھی حال کی اردو میں رائج ہو گیا ہے جیسے اس مصرع میں۔
لائیں تیرے رخسار کا کس لیں ہم
اور بضم اول فارسی ہے یعنی شرمگاہ زن۔

کسام } بکسر اول و فتح دوم۔
کسایہ } ع یعنی کملی یا چادر۔

کساد۔ ع۔ بفتحتین۔ چیزوں کی بے رواجی۔ عدم خریداری۔ اور یہ لفظ بزیادت یائے معروف بھی جائز ہے یعنی کسادی۔

کسالت۔ ع۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح یعنی سستی۔ سُست ہونا۔

کسائی۔ ع۔ مرکب ہے کسا بمعنی کمبل اور یائے نسبتی سے۔ ایک قاری و نحوی کا نام ہے کیونکہ وہ کمبل پوش تھے۔

کسب۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم پیدا کرنا۔ حاصل کرنا اور یعنی ہنر و پیشہ مجازاً ہے۔ اور بضم اول وہ کھلی جو روغنی چیزوں میں سے نکلتی ہے۔

کسبی۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ ہنرمند۔ جو علم سیکھنے سے آتا ہو۔ مجازاً رنڈی۔ زن فاحشہ۔ بیسوا۔

کُستن۔ ف۔ بالضم یعنی کوٹنا۔ ملنا۔

کُستی۔ ف۔ مجازاً کشتی جو پہلوان لڑتے ہیں۔

کس خانہ۔ ف۔ بفتح اول و کسر سین مہملہ۔ مالک مکان سے مراد ہے۔

کَسر۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ یعنی توڑنا۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ زیر کی حرکت علم سیاق میں کسر کے چند اقسام ہیں۔

کِسَر۔ ع۔ بالکسر و فتح سین۔ کسرہ کی جمع ہے۔

کَسرہ۔ ع۔ بالفتح و سکون سین۔ زیر کی حرکت جیسے دِل کی دال۔

کس را فارسی میں یعنی کسی کو املا لکھنے میں ان دونوں لفظوں میں تمیز کرنا چاہیئے۔

کِسریٰ۔ بالکسر۔ نوشیرواں بادشاہ کا لقب ہے اور فارس کے دیگر بادشاہوں کا لقب بھی ہے اکاسرہ جمع ہے۔ یہ خسرو کا معرب ہے۔

کسل۔ ع۔ بفتح اول و دوم یعنی سستی و کاہلی اور کسلان اس کا صفت مشبہ ہے یعنی کاہل یا سست۔

کسنی۔ ف۔ بالفتح و سکون سین و یائے معروف۔ یہ کاسنی کا مخفف ہے۔

کسوت۔ ع۔ بکسر اول و سکون سین و فتح واؤ یعنی لباس۔ پوشاک۔

کسور۔ ع۔ بضمتین یعنی ٹکڑے۔ یہ کسر کی جمع ہے۔ کسور عام اور کسور اعشاریہ اسی سے بنا ہے۔

کسوف۔ ع۔ بضمتین۔ بے نور ہونا سورج کا گہن لگنا۔ چاند گہن کو خسوف کہتے ہیں۔ SOLAR ECLIPSE

کس فی کو۔ ف۔ (ابطال) متعلقین سے کنایہ ہے۔ عزیز و اقارب۔ رفقاء۔

کسے۔ ف۔ بالفتح و کسر سین و یائے مجہول یعنی کوئی آدمی۔ کوئی شخص مگر موقع کے لحاظ سے اس کے معنی بدل بھی جاتے ہیں جیسے اس مصرع میں۔

کے کاتش ظلم زدود جہاں۔
بمعنی جس شخص نے۔
کبیدہ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین بمعنی کھوٹی چیز۔
کبیر۔ ع۔ بالفتح وکسر سین ویائی معروف بمعنی ٹوٹا ہوا۔ املا، لکھنے میں کبیر اور کثیر میں تمیز کرنا چاہیئے۔ (اسم مفعول کسر کا)
کبیف۔ ع۔ یکسوف کا اسم فاعل ہے بمعنی ترش رو۔ بدحال۔ پوشیدہ۔
نوٹ لفظ کثیف ضد لطیف کا ہے املا، لکھنے میں کبیف اور کثیف کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ک ش

کش۔ ف۔ بالفتح بمعنی بغل سینہ کمر تہیگاہ۔ اور ماوراء النہر میں ایک شہر کا نام ہے۔ امیر خسرو کے بزرگوں کا اصلی وطن یہی تھا اور کشیدن کا امر حاضر بھی ہے بمعنی کھینچ۔
کشاد۔ ف۔ اُس نے کھولا۔ اس معنی میں کشادن کا ماضی ہے۔ اور بمعنی تیر چھوڑنا۔ اور خوشی و فتح کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا روم کے اس شعر میں ؎

گفت طوطی کو بہ فعلم پند داد
کہ رہا کن نطق و آواز و کشاد

کشادگی۔ وسعت۔ اس یکاف بدل ہے ہائے ہوز کا۔
کشادن۔ فارسی مصدر ہے کھلنا کھولنا۔ کشاید مضارع۔ مشکل کشا اسی سے بنا ہے۔
کشاد نامہ۔ ف۔ (اضافت مقلوب) اس کے چار معنی ہیں فرمان شاہی۔ پروانہ معافی طلاق نامہ خط آزادی۔
کشادن عالم۔ (باضافت فارسی) سارے جہان پر قبضہ کرنا۔
کشادہ نفس۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی زیادہ گو۔
کشاف۔ ع۔ بالفتح و شین مشدد مفتوح۔ بہت ظاہر کرنے والا یا بہت کھولنے والا۔ اور زمخشری کی ایک تفسیر۔
کشاکش۔ ف۔ بفتحتین بمعنی چھینا جھپٹی۔ کنایہ اندوہ فراوان یعنی بڑا رنج والم۔
کشاورز۔ ف۔ بفتح اول وچہارم۔ بمعنی دہقان۔ کسان۔ کاشتکار۔ مزارع
کشایش۔ ف۔ (کشادن کا حاصل مصدر ہے) یعنی فراخی۔ کشادگی۔
کشایش نامہ۔ فارسی کی ایک کتاب کا نام ہے
کشت۔ ف۔ کھیتی۔ اصطلاح شطرنج میں بادشاہ کا زد میں ہونا۔
کُشت۔ ف۔ بالضم بمعنی مار ڈالا قتل کیا۔ مصدر کشتن سے مشتق ہے۔
کِشت زار۔ بکسر اول و فتحہ زائے معجمہ بمعنی کھیت۔

حسن دہلوی

ہے یہ دنیا کشت زار عاقبت
بوائے کرتا ہے بار آخرت

کِشتکار۔ ف۔ بکسر اول بمعنی کسان۔ کاشتکار۔ کھیتی کرنے والا۔
کُشتن۔ ف۔ بضم اول۔ بمعنی مار ڈالنا۔ کُشد مضارع۔
کِشتن۔ ف۔ بکسر اول بمعنی بونا۔ کارد مضارع۔
کِشتہ۔ ف۔ بالکسر وہ چیز جو بوئی جاوے۔ وہ میوے جن کی گٹھلیاں نکال کر اُنکو خشک کر لیں۔ ایک ترکیب خوشبو کا نام ہے۔ اور اگر ضم اول ہے تو اسم مفعول ہے کُشتن کا بمعنی مقتول اور مجازاً بمعنی عاشق۔ اسکی جمع کشتگاں۔
کشتی۔ ف۔ بالفتح ویائی معروف بمعنی ناؤ۔ اصل میں کشتی تھا۔ ایک قسم کا شراب کا پیالہ۔ انگریزی میں بوٹ کا ترجمہ۔
کُشتی۔ ف۔ بالضم و شین معجمہ۔ پہلوانوں کا آپس میں لڑنا۔ اصل میں یہ لفظ کُستی سین مہملہ سے ہے جو مصدر کستن بمعنی کوٹنا سے مشتق ہے۔
کشتیبان۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت) بمعنی ملاح۔
کشخان۔ ف۔ بمعنی بھڑوا۔ کلتبان۔ بالفتح و خائے معجمہ۔
کُش زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ کشتی میں ایک پیچ کا نام ہے۔ بالفتح
کشش۔ ف۔ بالفتح و شین معجمہ مکرر بمعنی کھینچنا۔ کشیدن کا حاصل مصدر ہے۔
کشف۔ ع۔ بالفتح کھولنا۔ ننگا کرنا۔
کَشَف۔ ف۔ بفتحتین۔ کچھوا۔ بانسہ رنگ پشت والی لغت بلحاظ تعریبی۔
کشک۔ ع۔ بالفتح وسکون شین۔ جو مقشر۔ آش جو۔ ہریسہ۔ اور اگر بکسر اول ہو تو بمعنی چوکیداری ترکی لغت ہے۔ اور کشک بمعنی قصر یہ کوشک کا مخفف ہے۔
کشکاب۔ ف۔ (مرکب) آش جو جو مریضوں کو دیا جاتا ہے۔
کشکچی۔ ف۔ بفتحتین۔ کشک اور ترکی چوکیدار
کشکنجیر۔ ف۔ (مرکب)۔ قلعہ کی دیوار توڑنے کا آلہ۔ مجازاً توپ کا گولہ۔
کشکول۔ ف۔ بالفتح وضم کاف دوم اور واؤ معروف بمعنی کاسۂ گدائی کمنڈل۔
کشمیر۔ ف۔ بالفتح و بالکسر پنجاب

ایک مشہور ریاست ہے یہ کاشمیر کا مخفف ہے۔

کِشمِش۔ ف۔ کاف و میم دونوں مکسور۔ مشہور میوہ ہے۔ RAISIN

کِشمِشی۔ رنگ کا نام ہے جو کشمش سے مشابہ ہو۔

کُشنیز۔ ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ بمعنی دھنیاں جو مشہور چیز ہے۔

کُشُوث۔ ع۔ بضمتین۔ نام دوا جس سے فربت دینا رہتا ہے۔

کُشُودن۔ ف۔ بضم اول و دوم کھلنا۔ کھولنا۔ کشاید مضارع۔

کِشوَر۔ ف۔ بکسر اول و فتح واؤ ملک۔ ولایت۔ قلمرو۔ اقلیم۔

کشیدہ کمر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مستعد سے کنایہ ہے۔ کمربستہ۔

کشیدن۔ ف۔ کھینچنا۔ مجازاً جماع کرنا۔

کَشِیش۔ بالفتح و کسر شین اول یائے معروف۔ عیسائیوں، ترساؤں اور بت پرستوں کا پیشوا۔ ترکی لغت ہے فارسی والے اس کی جمع اپنے قاعدے سے کشیشان بناتے ہیں۔

ک ع

کَعب۔ ع۔ (ک ع ب) ٹخنہ۔ پانسہ۔ بکسر اول ہر عدد کا جیسے ۲ کا ۸ ہے۔ لڑکوں کا ایک کھیل عرب میں۔ ایک قبیلہ کا نام اور نام ایک صحابی کا۔

کعب الغزال۔ ع۔ بالفتح وضم یائے موحدہ و سکون لام و غین و زا دونوں مفتوح۔ شکر پارہ۔ بتاسہ۔

کَعبَتین۔ ع۔ (ک ع ب ت) ہر دو مفتوح جوا کھیلنے کے دو پاسے۔

(ذوق)
جو دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

کعب تگ پیکاں۔ (زبان فارسی) تعبیر ہے لکڑی کے تختہ کی ہڈی جس کو قاعد اپنے پاؤں میں باندھ لینے سے تھکتا نہیں ہے۔

کعب لنگری۔ ف۔ ایک آدمی کا نام ہے جو کھانے کا بہت لالچی تھا۔

کَعبَہ۔ ع۔ بالفتح (ک ع ب)۔ لفظی معنی بلند زمین۔ نام بیت اللہ کا یا تو جائے بلند پر واقع ہونے سے یا بلحاظ مراتب۔

کَعک۔ (کاک کا معرب) چھوٹی اور موٹی روٹی۔ ٹکیہ۔ روغنی روٹی یا ایک چپاتی۔

کُعُوبَت۔ ع۔ بضم اول و دوم و فتح یائے موحدہ بمعنی نحوست و دشواری۔

کُعَیت۔ ع۔ بضم اول و فتح عین و سکون یا بمعنی بلبل (عند البعض غیاث و صراح و شروح نصاب سے)۔

ک ف

کَفّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید فا۔ پوشیدہ کرنا۔ روکنا۔ اکتفا کرنا۔ پنجہ۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ بقیہ خرقہ۔ بحر کے رکن کا حرف ہفتم کو گرا دینا۔

کَف۔ ف۔ بالفتح بمعنی ہتھیلی یا تلوا۔ جھاگ اور چقماق کا سوختہ۔

کُفات۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم بمعنی عاقل لوگ اور ضامن گار گزار۔ یہ کافی کی جمع ہے۔

کُفّار۔ ع۔ بالضم بمعنی کافران۔ یہ کافر کی عربی جمع ہے بکفرہ و کفار مرد۔

کَفّار۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے) بڑا کافر یا ناشکرا۔ ندی۔ دریا۔ کسان۔ شب دیجور یعنی اندھیری رات۔

کَفّارہ۔ ع۔ بفتح اول و تشدید فا۔ گناہوں کا چھپانے والا یعنی گناہ یا خطا کا عوض بموجب شرع۔

کَفاف۔ بالفتح بمعنی اندازہ۔ روزمرہ کا خرچ۔

کَفالت۔ ع۔ بفتحتین ضامن ہونا۔ کفیل ہو جانا۔ ضمانت۔ ذمہ داری۔

کفّ الخضیب۔ ع۔ (بصفت) رنگین ہاتھ۔ آسمان پر جانب شمال ایک سرخ رنگ کا ستارہ ہے۔

کَفانیدن۔ ف۔ بالفتح بمعنی شق کرانا۔ پھٹوانا۔

کِفایت۔ ع۔ بالکسر۔ نفع لینا۔ کافی ہونا۔

کِفارت۔ ع۔ (ک ف ر) مثل ہونا۔ مانند ہونا۔

کفِ پا۔ ف۔ بالفتح بمعنی پاؤں کا تلوا۔ کف پا کو نہ پہنچنا یعنی مقابلہ میں بہت کم رتبہ کا ہونا۔ (کف پا کو نہ پہنچے لعنت جیں)

کَفت۔ ف۔ بالفتح و سکون فا۔ بمعنی چیرا۔ پھاڑا۔ یہ کفتن کا ماضی ہے۔

کَفتار۔ ف۔ بالفتح و سکون فا ایک درندہ جانور جو کتوں کو کھا جاتا ہے ہندی ہنڈار اور ڈاین یعنی زن ساحرہ۔

کَفتَن۔ ف۔ بفتح اول و سکون فا بمعنی چیرنا پھاڑنا۔ کفت اسی کا ماضی ہے۔

کَفتَین۔ ع۔ بالفتح و فا مشدد مفتوح

بمعنی ترازو کے دونوں پلے۔ (تشبیہ ہے کفچہ کا)۔

کفچہ۔ ف۔ کاٹھ کا چمچہ (ڈوئی)۔ سانپ کا پھن۔

کف خضیب۔ ع۔ (بصفت) رنگین ہتھیلی۔

کف دست۔ ف۔ بالفتح و کسر فا ہتھیلی۔ مقابل کھیا بمعنی پاؤں کا تلوا۔

کُفر۔ ع۔ بضم اول و سکون دوم۔ ناشکری۔ خدا کو واحد نہ جاننا۔

کَفر۔ ع۔ بفتح اول و سکون فا بمعنی چھپانا۔ بڑا کوزہ۔

کُفران۔ ع۔ نعمت کی ناشکری۔

کَفَرَہ۔ ع۔ بفتح اول و ثانی و ثالث کافر کی جمع ہے۔ کفار و کفار مرادف۔

کف زناں۔ ف۔ (اسم حالیہ)۔ تالیاں بجاتا ہوا۔

کَفش۔ ف۔ بالفتح و سکون فا بمعنی جوتی۔ پاپوش۔ نعلین۔

کَفَش۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ اس کی جوتی۔ (ش ضمیر واحد غائب کا)

کفش دوز۔ ف۔ بمعنی موچی۔ (اسم فاعل سماعی)۔

کفشک۔ ف۔ بفتح اول و سوم بمعنی چھوٹی جوتی۔ (کاف تصغیر کا)۔

کفک۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ ہتھیلی۔ پانی وغیرہ کے جھاگ۔

کف کردن۔ (فارسی مرکب) کہنا ہے کوئی چیز کمانا۔

کفگیر۔ ف۔ بالفتح و کاف مکسور و یائے معروف بمعنی ڈوئی۔ بڑا چمچہ

کَفَل۔ ع۔ بفتحتین۔ سُرین۔ چوتڑ

عرفی شیرازی

تیرو آتش کش دم رفتن چکید از بغلش
تشنہ آمد بہ تماشا گہ رجعت بہ کفل

کِفل۔ ع۔ بالکسر و سکون فا حصہ و ٹکڑا۔ کملی یا گلیم جو چوپائے کی پیٹھ پر ڈالیں۔ جھول۔

کفن پوش۔ ف۔ ایسی لمبی قبا جس سے جوتا تک ڈھک جائیں۔ پوشیدن سے مشتق ہے۔

کفل گرد کردن۔ ف۔ (مرکب) موٹے ہو جانے سے مراد ہے۔

کَفَن۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ وہ کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹا جاتا ہے۔ اکفان جمع ہے۔

کفن سر سے باندھنا۔ اردو محاورہ ہے۔ مرنے کو آمادہ ہونا۔

کفن پارہ کردن۔ ف۔ (مرکب) کسی مرض یا آفت وغیرہ سے نجات پانا۔

کَفَنی۔ ع۔ (یائے معروف ہے) مُردہ کے گلے میں پہنانے کا ایک خاص طرح کا کپڑا۔ اور بعض فقرا بھی استعمال کرتے ہیں۔

کُفُو | **کُفو** ۔ ع۔ بضمتین اور بہ سکون فا بھی جائز ہے۔ بمعنی ہم جنس مثل۔ مانند۔

کُفور۔ ع۔ بضمتین۔ ناشکری۔

کَفور۔ ع۔ کاف عربی مفتوح و فا مضموم۔ (اسم مبالغہ ہے) بمعنی بہت بڑا ناشکرا۔

کُفّہ۔ ع۔ بالضم و تشدید فا مفتوح حاشیہ پیراہن کا۔ (ک ف ف)۔

کَفّہ۔ ع۔ بالفتح ترازو کا پلہ یا ویسی ہی کوئی اور گول شے۔ (ک ف ف)۔

کُفِیَت۔ ع۔ بچا یا گیا تو کو کفایت کیا گیا۔ ماضی مجہول ہے۔

کفیدن۔ ف۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی پھٹنا۔

کفیدہ۔ ف۔ پھٹا ہوا۔ کفیدن کا اسم مفعول ہے۔

کَفِیل۔ ع۔ بفتح کاف عربی و کسر فا و یائے معروف۔ وہ شخص جو کسی دوسرے کے کام کو برضا و رغبت اپنے ذمے لے ضامن۔ ذمہ دار۔ کفلا جمع ہے

کفیل فیل بجا گا چھوڑ کر فیل
وہ کھینچا صورت صور سرافیل

ک ل

کُل۔ ت۔ بمعنی گنجا۔ (گنج ایک مرض ہے جس میں سر کے بال گر جاتے ہیں)۔

کَلّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید۔ (ک ل ل)۔ گونگا۔ گرانی۔ بوجھ۔ یتیم عاجز ہونا۔ زبان کا کند ہونا۔ آنکھ کا چوندھیا جانا۔

کُلّ۔ ع۔ بالضم و تشدید لام۔ بمعنی سب یا تمام۔ ضد جزو کا۔ فارسی والے بہ تخفیف لام یعنی کُل استعمال کرتے ہیں۔

کَلّا۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام مفتوح۔ بمعنی ہرگز نہیں۔ کلمہ تہدید ہے۔ اکبر

تجربہ دیا مجھ کو ضروری سمجھ
لا کو کوئی کلّا و حاشا کرے

کَلَا۔ ع۔ بالفتحتین و بتخفیف لام بمعنی گھاس سبز۔ GRASS.

کِلا۔ ع۔ بکسر اول و فتح لام۔ یہ لفظ واسطے تشبیہ کے آتا ہے اور اس حالت میں اضافت ضروری ہے۔

کِلاب۔ ع۔ بکسر اول و فتح لام بمعنی سگان یعنی کتے۔ جمع ہے کلب کی۔

کلابہ۔ ف۔ حرف اول و سوم مفتوح بمعنی سوت کی لکڑی۔ پنڈیا کلاو مرادف۔

کلاپیسہ۔ ف۔ زیادتی لذت خوف و زیادتی غصہ و شہوت وغیرہ کے سبب آنکھ کی سیاہی کا چھپ جانا۔

کُلات ۔ ت ۔ بفتحتین ۔ گاؤں یا بہاڑ کے اوپر کا قلعہ اور کشتی کا ایک حصہ ۔

کُلاشہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ کمیت چھوٹا گاؤں ۔

کِلاسہ ۔ ع ۔ بالکسر و فتح لام ۔ بمعنی چونے سے بنی ہوئی چیز (مشتق ہے کلس سے) ۔

کُلاشکن ۔ ف ۔ بفتح اول و دوم و کسر حرف چہارم ۔ حلوے کی ایک قسم جو نہایت سخت ہوتی ہے ۔

کُلاغ ۔ ف ۔ زاغ صحرائی یعنی جنگلی کوا ۔

کُلاغ زدن } فارسی مرکب ہے ۔
کُلاغ گرفتن } طعنہ دینا ۔ ہجو کرنا ۔

کلاغے تگ کبک در گوش کرد
تگ خویشتن ہم فراموش کرد

یہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے ۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا ۔

کُلافہ ۔ ف ۔ (کلابہ کا بدل ہے) ۔

کَلال ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی سستی و تھکان اور اگر بضم اول ہو تو بمعنی کمہار ۔ کبگر ۔

کَلالہ ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح ۔ سست و ماندہ ہونا ۔ بے فرزند و بے والدین کا ہونا ۔ اور اگر بضم اول ہو تو بمعنی زلف پیچدار و گھونگر والے بال ۔

کلام ۔ ع ۔ (ک ل م) ۔ بات ۔ حدیث ۔

کلام مستدام ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ کلام الٰہی اور دعا سے کنایہ ہے ۔

کَلان ۔ ف ۔ (نون حسنہ) بڑا ۔ لمبا ۔ اگر اس میں یائے مصدری زیادہ کی جاوے تو بمعنی بڑائی یا لمبائی ۔

کُلافہ ۔ ف ۔ سوت کی لچھی ۔ (بدل کلابہ کا) ۔

کُلاہ ۔ ف ۔ بضم اول و فتح لام بمعنی ٹوپی ۔ تاج ۔ شاہی کُلہ اس کا مخفف ہے ۔

نوٹ ۔ لفظ کلاہ کے بعد افگندن ۔ انداختن و برگشتن اور بلا یا بلا سے تعظیم کرنا اور عاجزی کرنا مراد ہوتی ہے کیونکہ بعض ممالک میں ایسا دستور ہے کہ دوسرے کی تعظیم کے لئے اپنی ٹوپی سر پر سے اُتار لیتے ہیں ۔ جیسا کہ صاحبانِ انگریز ہیں ۔

کلاہ بر آسمان انداختن } (مرکب)
کلاہ بہ ہوا انداختن } نہایت

شادمانی اور خوشحالی سے کنایہ ہے یہ قول بھی اہل فرہنگ میں ہے ۔

کلاہ گوشہ شکستن ۔ ف ۔ (مرکب) غرور کرنا ۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننا ۔

کلاہور ۔ ف ۔ نام ایک مازندرانی پہلوان کا جس کو رستم نے عاجز کیا تھا ۔

کَلارہ ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی حفاظت ۔

کَلب ۔ ع ۔ کاف مفتوح و لام ساکن بمعنی کتا ۔ فارسی سگ ۔ کلاب بالکسر اور اکلب و اکالب جمع ہے ۔

کَلِب ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی دیوانہ ۔ کاٹنے والا ۔

کلب عوا ۔ ع ۔ (بصفت) ع مفتوح ۔ واو مشدد ۔ کنایہ ہے بہت فریاد کرنے والا کتا ۔ چاند کی ایک منزل کا نام ۔

کُلبہ ۔ ت ۔ بالضم ۔ تنگ و مختصر مکان ۔ حجرہ ۔ گوشہ ۔ دُکان ۔ ؎

آج یہ کلبۂ گدایانہ
تجھ سے ہے رشک بزم شاہانہ

کَلبتین ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی زنبور ۔ سنسی جو لوہاروں کا ایک اوزار ہے ۔ کلبہ کا تثنیہ ہے ۔ کلبتان بھی اسی معنی کا ہے ۔

کَلپترہ ۔ ف ۔ بمعنی بیہودہ ۔ نادرست ۔

کَلتبان ۔ ف ۔ بھڑوا ۔ دیوث ۔

کَلَشَہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم بمعنی تھوڑا ۔ دم بریدہ ۔ توتلا ۔ مجازاً ہر شے ناقص ۔

کِلس ۔ ع ۔ بکسر کاف عربی و سکون لام بمعنی چونہ ۔ آہک ۔

کَلف ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون لام ۔ وہ داغ جو منھ پر پڑ جاتے ہیں ۔ عشق اور کسی چیز پر عاشق ہونا ۔

کُلفت ۔ ع ۔ بالضم و سکون لام ۔ رنج ۔ کدورت ۔ سختی ۔

کَلَفت ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ ناہموار ۔ گندہ سخت ۔

کِلک ۔ ف ۔ نے ۔ قلم کا نیزہ REED

کَلَک ۔ ف ۔ بفتح کاف و لام بمعنی بھاڑ ۔ راکھ ۔ نشتر ۔ منحوس ۔ بلا ۔ درد سر سختی ۔

کَلک ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی آغوش بغل

کُلک ۔ ف ۔ بضم کاف و سکون لام ۔ بمعنی پشم نرم دنبہ ۔ (دنبے کے نرم بال) ۔

کَلکج ۔ ف ۔ بالفتح ۔ لڑنا ۔ جھگڑالو ۔

کلک خسپ ۔ ف ۔ لفظی معنی بھاڑ پر سونے والا مراد نہایت محتاج ۔

کلک فرنگی ۔ (بصفت) ۔ پنسل ۔

کَلکَل ۔ ف ۔ بفتح ہر دو کاف بمعنی بیہودہ گوئی

کَلَل ۔ ف ۔ بفتحتین کلغی پرندے کا جیغہ ۔

کُلُل ۔ ف ۔ بالکسر گونگا پن ۔

کَلم ۔ ع ۔ بفتح کاف عربی و سکون لام زخمی کرنا ۔

کَلِم ۔ ع ۔ کاف مفتوح و لام مکسور ۔ بمعنی سخن ۔ یہ کلمہ کی جمع ہے ۔ کلمات بھی اسی کی جمع ہے ۔

کلمح البرق ۔ ع ۔ (جار مجرور ہے) نہایت جلد لفظی معنی مثل چمکنے بجلی کے

گلرغ ۔ ف ۔ بالفتح وسکون لام ۔ وہ گدھ جس کے سر پر پر نہیں ہوتے اس کا سر سرخ ہوتا ہے ۔

گلمگل ۔ ف ۔ ہر دو کاف ومیم مفتوح بمعنی شور وغل ۔

کلمہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بامعنی اور مفرد لفظ ۔ اور اصطلاح منطق میں فعل ۔ کلم وکلمات جمع ۔

کلنبہ ۔ ف ۔ بضم اول وضم دوم کلیچی کی قسم جس میں بادام وحلوا بھر کے پکاتے ہیں

کلند ۔ ف ۔ بفتحتین بمعنی کسی کدال پھاوڑا ۔ چونکہ فارسی میں دال کا بدل تاف سے جائز ہے لہذا کلنگ بھی کہتے ہیں ۔

کلنگ ۔ ف ۔ بضم اول وفتح لام سارس کی طرح کا ایک پرند ہے ۔ کونج ۔

کلو ۔ ف ۔ واو مجہول اور پہلے دو حروف مضموم بمعنی رکیس محلہ ۔ اور عربی میں یہی لفظ بزیادت الف آخر میں بمعنی کھاؤ ۔ کُلُوا وَاشْرَبُوا

کلوب ۔ ع ۔ لوہار وں کا ایک اوزار یعنی سنڈاسی ۔ اسے کلاب بھی کہتے ہیں

کلوخ ۔ ف ۔ بضم اول ودوم بمعنی مٹی کا ڈھیلا ۔

کلوخ انداز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے انداختن کا) بذریعہ گوپھن کے پتھر مارنے والا ۔ قلعہ کی دیوار کے وہ سوراخ جن میں ہو کر غنیم پر بندوق وغیرہ چلاتے ہیں ۔ سعدی شیرازی سہ

چو کردی با کلوخ انداز پیکار
سر خود را بنادانی شکستی

کلوخ خشک بر لب مالیدن ۔ ف ۔ کنایۃً بات پوشیدہ رکھنا ۔

کلوخ کوب ۔ ف ۔ مونگری ۔ جھرمٹ ۔ (کوفتن کا اسم آلہ)

کلوم ۔ ع ۔ بہت سے زخم ۔ (کلم کی جمع ہے) ۔

کلہ ۔ ف ۔ بضم اول وفتح لام مخفف کلاہ کا بمعنی ٹوپی ۔ آلہ تناسل حرکات جماع ۔

کلہ ۔ ع ۔ مکھی اور مچھر روکنے کا کپڑا ۔ مسہری ۔ (مصباح) ۔ ہر بیان سالکہ را حجاب ما

کلہ بر فلک زدن ۔ ف ۔ (ترکیب) ۔ با افتخار کلہ بمعنی برابری کا دعوی کرنا ۔

کلہداری ۔ ف ۔ (کلاہ + دار + ی) بمعنی بادشاہی (کلہدار اسم فاعل بمعنے بادشاہ)

کلہ قند ۔ ف ۔ قند کا کوزہ (باغبان)

کلی ۔ ع ۔ بالضم وتشدید لام ۔ پورا ۔ جس کے تحت میں بہت سے افراد ہوں جزئی کا مقابل ۔ کلیات اسکی جمع ہے ۔

کلیات ۔ کلی کی عربی جمع ہے ۔ کسی شاعر کے تمام کلام کا مجموعہ جیسے کلیات سعدی وغیرہ ۔

کلیچہ ۔ ف ۔ بالضم وکسر لام میدے کی خمیری روٹی ۔

کلیچہ شدن ۔ ف ۔ (ترکیب) کنایہ مجتمع ہونا ۔

کلید ۔ ف ۔ بکسر کاف ولام ویائے معروف ۔ کنجی ۔ تالی ۔ چابی ۔ KEY.

کلیدان ۔ ف ۔ بمعنی قفل ۔ تالا (دان ظرف کا) ۔

کلیسا ۔ ع ۔ (بکسرتین) ۔ یہود اور نصاری کا مندر ۔ گرجا ۔

کلیل ۔ ع ۔ بفتح کاف وکسر لام بمعنی توتلی زبان ۔ کند تلوار ۔ ہر ناقص چیز ۔

کلیلہ ۔ ف ۔ بالفتح وکسر دوم انوار سہیلی میں ایک گیدڑ کا نام ہے دمنہ مخالف

کلیم ۔ ع ۔ بالفتح وکسر لام ویائے معروف بمعنی سخن گو ۔ ہم سخن ۔ زخمی ۔ حضرت موسی کا لقب اور ایک شاعر کا تخلص ۔

کلیہ ۔ ع ۔ بالضم ولام مشدد مکسور ویائے معروف بمعنی تمام وکمال ۔

کلیتہ ۔ بالضم (ک ل ی) گردہ جو ایک اندرونی عضو ہے کلیتین اس کا تثنیہ ہے بمعنی ہر دو گردے ۔

ک م

کم ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی چند وبسیار یعنی کتنا اور بہت انگریزی میں کم کے معنی ہیں آؤ

کم ۔ ع ۔ بالضم وسکون میم بمعنی تم ۔ ضمیر ہے جمع حاضر مذکر کی جیسے سلام علیکم میں ۔

کم ۔ ع ۔ بضم کاف وتشدید میم بمعنی آستین ۔ شگوفہ ۔ اکمام جمع ہے ۔

کم ۔ ع ۔ بکسر اول وتشدید میم ۔ بمعنی غلاف شگوفہ جمع اس کی بھی اکمام ہے ۔

کم ۔ ع ۔ کاف مفتوح ومیم مشدد ۔ بمعنی کسی چیز کی مقدار اور اونٹ کا موتھ باندھ دینا تاکہ کاٹنے نہ پاوے ۔ اور مٹکے کا منہ ڈھک دینا ۔ (منتخب سے) ۔

کماۃ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ سماروغ فارسی ککرمتا ہندی ۔ (انگریزی مشروم) ۔

کماۃ ۔ ع ۔ دلیران ۔ سپاہی لوگ ۔ کمی کی جمع ہے ۔

کماج ۔ ف ۔ بضم اول وفتح میم ۔ موٹی روٹی کی ایک قسم ہے ۔

کما حقہ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی جیسا کہ چاہیے ۔ سکا یعنی مراد (جار مجرور)

کماد ۔ ع ۔ بالکسر وآخر دال مہملہ بمعنی تکمید کسی چیز کو آگ پر گرم کر کے اس سے جسم کو سینکنا جیسے گرم تولیا کمل کے ٹکڑے سے پیٹ کو سینکتے ہیں ۔

کمال ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ تمام تمام

ہوتا۔ کمالات جمع (ک م ل ا)۔
کمالات - کمال کی عربی جمع ہے
اکبر الٰہ آبادی کا مصرع
(پنہاں ہیں کھوکھلی و تصور میں کمالات)
کمام - ع - بکسر اوّل - ایک قسم کا
چھینکا کھوپڑی جو اونٹ کے منھ پر باندھ
دیتے ہیں تاکہ کھیت نہ چر سکے۔
کمان - ف - بالفتح تیر اندازی کا
مشہور آلہ ہے اصل اس کی خمان تھی۔
آن نسبت کا۔
کماندار - ف - جس کے پاس کمان
ہو۔ تیر انداز۔

رامائن خوشتر

کمان توڑ دی ہے جس نے کماندار
وہ ہے تیر عقوبت کا سزاوار

کمان پشت - ف - (صیغہ صفت) کبڑا
HUMP-BACKED.
کمانچہ - ف - (صیغہ تصغیر کا) - ایک
باجے کا نام اور مضراب جس سے ستار
بجاتے ہیں PLECTRUM.
کمانِ رستم اور کمانِ شیطان - ف
(باضافت) - قوس قزح یا دھنک۔
رینبو انگریزی۔
کمان کشیدن - ف -
(مرکب) کنایہ کسی کا ہم مقابلہ ہونا یا
کسی پر غالب آنا۔
کمان گروہہ - (باضافت فلکی)
ہندی غلیل جس سے غلہ مارتے ہیں۔
کمانہ - (ہائے تصغیر کی) - بڑھئی کے
برما چلانے کی کمان۔
کماہی - ع - بفتح اوّل و دوم -
(جار مجرور) جیسا کہ وہ مقصود ہے۔
کماینبغی - ع - حرف اوّل دوم و ۴ و ۶
مفتوح یعنی کما حقہ جو اوپر گزرا۔
کم بخت - ف - (صیغہ صفت) بد نصیب

شعر

ہم تو سوچے تھے کہ عاقم سے کریں گے فریاد
وہ بھی کمبخت ترا چاہنے والا نکلا

کم بودگی - فارسی مرکب ہے - یعنی
افلاس - ناداری۔
کمتر - ف - بفتح کاف و تائے معجمہ -
یعنی بہت کم، تر تفضیل کا ہے۔
کمترین - ف - بہت ہی کم -
(تفضیل کل)۔
کمثری - ع - بضم کاف و میم مشدد -
ایک میوہ ہے (امرود ولایتی) م ث ر۔
کم چیزے گرفتن - فارسی مرکب
ہے یعنی نابود جان لینا کسی چیز کو۔
کم بمعنی نفی مطلق۔
کمخاب - ف - زری تاروں سے
بنا ہوا ایک قیمتی کپڑا ہے - (مرکب ہے
کم بمعنے نفی اور خواب یعنی رواں سے)
کم خرچ بالانشیں - محاورہ ہے
مراد ایسی چیز سے جس میں قیمت کم لگے
اور مال عمدہ ہو۔
کم خویش گرفتن - فارسی مرکب ہے۔
اپنے سے معدوم سمجھ لینا۔
کمر - ف - بفتح اوّل و دوم - یعنی کمر -
مجازاً پہلو - میاں مرادف - WAIST.
کمر باختن - ف - مرکب ہے -
ہمت ہار جانا - عمر یا دہشت سے
کمزور ہو جانا۔
کمر بکمر - ف - بلندی پر بلندی -
برابر برابر۔
کمر بستن - فارسی مرکب - کسی خدمت
یا کام کے کرنے کو طیار ہونا۔ اردو میں
بھی کمر باندھنا اسی محاورے میں آتا ہے۔
کمر بستہ اس کا اسم مفعول ہے۔ یعنی
کمر کسے ہوئے مستعد ملازم - نوکر۔
کمر بند - ف - (بستن کا اسم آلہ ہے)
پٹکا ازار بند - خادم - نوکر۔
کمر کشادن - ف - کسی کام کا ترک
کرنا - کمر بستن کا ضد ہے۔
کمزن - ف - بفتح اوّل و سوم -
یعنی کم ہمت اور چپ رہ -
کمش - ع - چست چالاک آدمی -
کمک - ت - مددخواہ کسی قسم کی
ہو فیات میں بفتحتین ہے اور بقول
بعض کمک بفتح میم۔

شعر شاہنامہ

تہمتن یہ بولا کہ زیر فلک
نہ چاہی کبھی میں نے ہرگز کمک

کمکام - ع - بفتح ہر دو کاف - گول
ڈیل والا آدمی۔
کم گرفتن - ف - کاف مفتوح و
گاف مکسور - دلینا حقارت سے دیکھنا
کمل - ف - بفتح اوّل و دوم - اس نام کا
کشمیر میں ایک تالاب ہے
کمند - ف - بفتحتین - ایک قسم کا پھندا
ہے جو پہلوانوں کے پاس میدان جنگ
میں رہتا ہے - اصل اس کی خمند ہے۔
کمند حلقہ کردن - فارسی مرکب
ہے - کنایہ جنگ و شکار کے لیے آمادہ
ہونا۔
کمون - ع - کاف مفتوح میم مشدد
مضموم - نام دوا جس کو زیرہ کہتے
ہیں۔
کمہ - ع - پیدائشی اندھا ہونا۔
کمی - ع - دلیر - مسلح - اکمات جمع۔
کمیاب - ف - جو کم ملے - یافتن
سے مشتق ہے - ریئر انگریزی۔
کمیت - ع - بضم اوّل و فتح دوم -
انگوری شراب - گھوڑے کی ایک قسم
عرب کے ایک شاعر کا نام - بسیت۔
کمیت - ع - بفتح اوّل و کسر دوم -

کمیز - ف - بالضم وکسر میم ویائے
مجہول - پیشاب - بول -
کمیز دان - ف - (دان ظرف کا)
پیشاب کا پھکنا -
کمین - ع - بالفتح وکسر دوم گھات
کی جگہ اور گھات میں بیٹھنا -
کمینگاہ - ف - گھات کی جگہ شعر
جاگو جاگو یہ خواب غفلت کیسا
دیکھو دیکھو اجل کمینگاہ میں ہے
کمینہ - ف - فرومایہ - کم رتبہ -
(بہ نسبت کا) -

ک ن

کَن - ف - بالفتح بمعنی کھود -
کندیدن کا امر ہے - کن بھی آتا ہے -
کِن - ت - بالکسر پیچھا عقب -
کُن - ف - گرد -
کِنّ - ع - بالکسر و نون مشدد بمعنی
پوشش - پردہ - اکنان جمع -
کُن - ع - (امر ہے کون کا) ہوجا - ہو -
خدا کے اس حکم کی طرف اشارہ ہے جو بدو تو
ازل میں موجودات کے لیے ہوا تھا -
کَنار - ف - بالفتح بمعنی گوشہ
طرف - کسی چیز کا کنارہ -
کِنار - ف - بالکسر بمعنی بغل -
آغوش -
کُنار - ف - بالضم اوّل بمعنی
بیر جو مشہور پھل ہے -
کَنارہ - ف - بالفتح کونا طرف -
کَنّاس - ع - بالفتح و نون مشدد
مفتوح - خاکروب - بھنگی - جلاد -
کِناس - ع - کاف مکسور و نون
مفتوح و سین مہملہ آخر میں ہرن اور بارہ
سنگھا کے رہنے و سونے کا مقام -
کُناسہ - ع - بالضم وفتح سین مہملہ
بمعنی کوڑا کرکٹ
کِنام - ع - چراگاہ آشیانہ - اکنم -
کُنانہ - ع - (ک ن ن) - چُراتا -
کِنانہ - ع - بکسر اوّل بمعنی ترکش -
تیرداں - جعبہ - کیش - ذفیرہ - سق -
کِنایہ - ع - بمعنی سخن پوشیدہ - کنایات جمع
کنائس - ع - بفتح اوّل و دوم -
جمع ہے - بمعنی عبادت خانے یہود اور
نصاریٰ کے - کنیسہ واحد ہے -
کَنَب - ف - بفتحتین بھنگ کے
بیج اور پتے - اور عربی میں بمعنی ہاتھ پاؤں
کا میل -
کَنّۃ - ع - بفتح اوّل و تشدید نون -
زوجۂ پسر یعنی بیٹے کی بیوی -
کُنّۃ - ع - بالضم و تشدید نون بمعنی
چھجہ یا سائبان - لفظۂ مرادف -
(منتخب سے) -
کُنج - ف - بالضم و سکون نون -
بمعنی کونا - گوشہ -
کُنجارہ - ف - بالضم و رائے مہملہ
مفتوح - بمعنی کھلی جو سرسوں - تِل
اور السی وغیرہ میں سے تیل نکالنے
کے بعد رہجاتی ہے -
کُنجد - ف - بالضم و فتح جیم - بمعنی
تِل جس کا تیل نکلتا ہے - واضح ہو کہ
جسم پر جو تِل ہوتا ہے اُسے خال کہتے
ہیں مگر اردو میں دونوں کے لیئے
ایک ہی لفظ ہے -
تِل SESAMUM
خال MOLE
شعر نظیر اکبر آبادی
چاڑ نہیں اب جو یاد وہ تل گئے ہیں ہونے
محجوبوں کے بھی تِل سے نکلے ہیں رونے
کُنجشک - ف - بالضم و جیم مکسور -
بمعنی چڑیا - شعر سعدی -
گربہ مسکیں گر پر داشتے
تخم کنجشک ازجہاں برخاستے
کُنج کاوی - ف - (یائے مصدری
ہے) بمعنی تلاش - تجسس - غور فکر -
کَند - ف - بالفتح و سکون - بمعنی
سفید شکر - خجند میں ایک قصبہ کا نام
ہے - زخم - بھاگند قند ہی کا معرب
ہے - ترکی میں بمعنی گاؤں ہے -
کُند - مقابل تیز کا ہے -
کُنَد - ف - بضم کاف و فتح نون
بمعنی کرے - مضارع کردن کا -
کُندا - ف - حکیم - پہلوان -
کُندآور - ف - (در زائد ہے) -
حکیم - پہلوان -
کُندپیر - ف - (بقلب صفت) -
بڈھی عورت - بھوس -
کُندُر - ع - بضم کاف و دال مصطگی
کی مانند ایک قسم کا گوند ہے -
کَندن - ف - بفتح کاف و دال -
کھودنا - بھاگنا - کَنَد مضارع - مہرکن
گورکن وغیرہ اسی سے بنے ہیں -
کَندو - ف - اناج وغیرہ بھرنے کی کوٹھی
کُندُوری - ف - کھانے کا دسترخوان
شعر مولانا روم
جملہ مہمانان دراں حیراں شدند
انتظار دو دکندوری میزدند
کُندہ - ف - بالضم - بڑی اور
موٹی لکڑی سوراخ دار جس میں
مجرم کا پاؤں بند کر دیتے ہیں - خندق
اس کا معرب ہے -
کُندہ شدن - ف - کنایہ ہے
قید ہونا -
کَندہ کاری - ف - بفتح ہر دو
کاف و یائے معروف کسی چیز پر کچھ کھودنا -
کندیدن - ف - کھودنا - مصدر -

ہے۔ مہرکن وکورکن وغیرہ اسی سے بنے ہیں۔

کنز۔ بالفتح وزائے معجمہ معرب گنج کا بمعنی خزانہ اور دو کتابوں کا نام ہے ایک لغت کی اور دوسری فقہ کی۔

کنش۔ ت۔ بالفتح وکسر نون و آخر شین۔ بمعنی کینہ۔ ہندی بیر۔ عداوت

کنش۔ ف۔ بضم کاف وکسر نون۔ بمعنی عمل وکردار۔

کنشت۔ ف۔ بالضم وکسر نون۔ بتخانہ۔ آتشکدہ۔ یہود وغیرہ کا عبادت خانہ۔

کنعان۔ ع۔ بالفتح۔ نوحؑ کے بیٹے کا نام جو بدچلن تھا۔ نمرود کے باپ کا نام۔ حضرت یوسفؑ کے وطن کا نام۔

کنف۔ ع۔ بفتحتین وسکون فا۔ جانب۔ کنارہ۔ پناہ۔ اکناف جمع۔

کن فکان }
کن فیکون } کنایہ ہے عالم موجودات سے کیونکہ حق جل شانہ نے فرمایا۔ ہو۔ پس ہو گیا۔ خسرو کی کتاب قران السعدین کے مصرع ذیل میں اسی سے مطلب ہے۔

درصدف کن فیکون ریختہ

کنگ۔ ت۔ بضم کاف عربی۔ بمعنی قوی ہیکل۔ موٹا۔

کنگ۔ ف۔ بکسر کاف اور دوسرا گاف ہے۔ بمعنی بیجا۔ زبان آور۔

کنگ۔ ت۔ بفتح کاف وسکون دوم انسان اور جانور کا بازو۔ شاخ درخت۔

کنگاش۔ ت۔ بالکسر۔ صلاح۔ مشورہ۔ تواریخ فرشتہ کا جملہ۔ اعلم ہمایون بر بود الغی با خواص خاں درب حاکم کنگاش کردہ بودند۔ کنگش مخفف

کنگرہ۔ ف۔ بالفتح وضم سوم کنگو کا مخفف ہے۔

کنگرہ۔ ف۔ جو عمارت کے اوپر خوشنمائی کے لئے بناتے ہیں مشہور ہے

کنگش۔ کنگاش کا مخفف ہے جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

کن مکن۔ اکردن سے مشتق ہے) کنایہ زبردستی سے۔

کنندۂ درِ خیبر۔ کنایہ ہے حضرت علی سے

کنود۔ ع۔ (ک ن د)۔ ناشکرا۔ بنجر زمین جس میں سبزہ نہ اگے۔

کنود۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی ناشکری

خزائن۔ (یہ کنز بمعنی خزانہ کی جمع ہے)

کنول۔ ہندی کا لفظ اردو میں مستعمل ہے ایک مشہور پھول کا نام ہے۔

مسدس حالی کا شعر

نہ آب و ہوا ایسی تھی روح پرور
کنول جس سے کھل جائیں دل کے سراسر

دوسرے معنی شیشہ کا ظرف جس میں شمع روشن کرتے ہیں۔

حالی کا شعر

کنول مجلسوں میں قلم دفتروں میں
اثاثہ ہے سب عاریت کا گھروں میں

کنون۔ ف۔ بضمتین۔ اب۔ اس وقت اکنون کا مخفف ہے۔

کنہ۔ ع۔ بالضم وفتح نون۔ انتہا۔ حقیقت۔ ماہیت۔

کنہ۔ ف۔ بضمتین۔ گتے وغیرہ کی پچھڑی یا کلنی قرار و عربی

کنیت۔ ع۔ بضم اول وسکون نون وفتح یا۔ عرب میں اولاد کے نام کے ساتھ والدین کا نام بھی لگا دیتے ہیں اس کو کنیت کہتے ہیں۔ رشتہ داری کا نام الفاظ کنیت یہ ہیں۔ اب۔ ابو۔ ابن۔ بن۔ بنت۔ ام۔

کنیز۔ ف۔ بالفتح وکسر نون ویائے معروف۔ باندی۔ کنواری۔ اس کے آخر میں کاف تصغیر کا بھی لگا دیتے ہیں۔

کنیسہ۔ ع۔ یہودی اور عیسائیوں کا عبادت خانہ۔ کناس اور کنائس جمع ہے۔

ک و

کو۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ مگر حالت اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے اس مصرع میں:۔

کہ کوی تو کو بہشت یا فردوس یا خلد برین

کو۔ ف۔ بالضم۔ کلمہ استفہام بمعنی کون۔ کہاں۔ جیسے دیوان غنی کا ابتدائی شعر۔

جنونے کو کہ از قید خرد بیروں کشم پا را
کنم زنجیر پائے خویشتن دامان صحرا را

کواعب۔ ع۔ بفتحتین وکسر عین مہملہ صیغہ جمع کا ہے۔ بمعنی زنان نارپستان (کاعب واحد)۔

کواعب انجم۔ ع۔ باضافت۔ کنایہ ہے بنات النعش سے جو قطب شمالی کے قریب سات ستارے ہیں۔

کواکب۔ ع۔ پہلا کاف مفتوح دوسرا مکسور۔ بمعنی روشن ستارے۔ کوکب کی جمع ہے۔

کوالیدن۔ ف۔ بفتحتین ویائے معروف۔ کھیتی وغیرہ کا بڑھنا۔

کوب۔ ع۔ بالضم۔ بغیر دستہ اور بغیر ٹونٹی کا برتن۔ اکواب جمع۔

کوبہ۔ ف۔ بمعنی موگری۔ کوفتن کا اسم آلہ ہے۔ MALLET.

کوبیدن۔ ف۔ بالضم وکسر یائے

موحدہ و یائے معروف یعنی کوٹنا۔
کوبد مضارع۔
کوپال } بضم کاف عربی و واو
گوپال } ف معروف یعنی گرز
جو مشہور ہتھیار ہے۔
کوپلہ۔ ف۔ بضم کاف و واو مجہول و بائے
فارسی یعنی حباب جو پانی میں ہوتا ہے۔
شگوفہ۔ تالا۔ ٹوپی۔
کوتاہ۔ ف۔ بالضم۔ واو مجہول۔
یعنی چھوٹا۔ کوتہ اس کا مخفف ہے۔
کوتاہ بین و کوتاہ اندیش۔ ف۔
ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔
کوتاہی۔ ف۔ (یائی مصدری)۔
چھوٹائی۔ LITTLENESS.
کوتر۔ ف۔ بفتح کاف و تای فوقانی۔
مخفف کبوتر کا۔
کوتل۔ ت۔ بالضم و فتح تای فوقانی
خاص سواری کا گھوڑا۔
کوتوال۔ ہندی لفظ کوٹ وال سے
معرب کیا گیا ہے۔ محافظ قلعہ۔ یا مالک
قلعہ۔ شہر کی پولیس کا افسر۔
کوتہ۔ ف۔ کوتاہ کا مخفف ہے۔
کوتہ نظر۔ ف۔ یعنی کوتاہ بین جو
اوپر گزرا۔
کوثر۔ ع۔ بفتح اول و سوم یعنی
بڑا سخی۔ اور جنت کی ایک نہر کا نام۔
کوچ۔ ت۔ روانہ ہونا۔ رحلت
کوچک۔ ف۔ بالضم چھوٹا۔ موسیقی
کے بارہ مقاموں میں سے ایک کا نام۔
کوچک ابدال۔ ف۔ (بفک اضافت)
مریدوں میں وہ مرید جو عمر میں سب سے
چھوٹا ہو۔ یہ قلندروں کی اصطلاح
ہے۔
کوچک دلی۔ ف۔ بالضم و دال مکسور
بے ہمتی۔ نازک مزاجی۔ پست ہمتی۔

کوچہ۔ ف۔ بالضم و فتح فا یعنی
گلی۔ برزن۔ STREET.
کوچہ بند۔ (فارسی مصدر بستن سے
مشتق ہے) بصفت۔ ایسی گلی جس کے
دونوں طرف دروازے لگے ہوں۔
کوچہ بندی میں یائی مصدری ہے۔
کوچہ خموشاں۔ ف۔ (باضافت)
مراد قبرستان سے ہے۔ شہر خموشاں بھی
آیا ہے۔ GRAVE YARD.
کوچہ دادن۔ ف۔ کسی کے لئے
رستہ دینا۔
کوچہ سلامت۔ (باضافت فارسی)
وہ رستہ جو فوج کے سپاہی غنیم کے قلعہ
تک پہونچنے کے لیے زمین میں ٹیڑھا
بینڑا کھودتے ہیں۔
کوچہ گرد۔ ف۔ (بصفت) گلیوں
کا نخلہ۔
کوچہ یافتن۔ ف۔ لفظی معنی
گلی پا لینا مگر محاورہ میں رستہ پالینا
کہتے ہیں۔
کوخ۔ ف۔ (کاف مضموم۔ واؤ
مجہول)۔ وہ مکان جس میں روشندان
نہ ہوں۔ چٹائیاں بننے کی ایک قسم کی
گھاس۔ کیڑا۔ فارسی کرم۔
کوخ افتادن۔ ف۔ کسی چیز میں
کیڑے پڑ جانا۔
کود۔ ف۔ واؤ معروف۔ ناج کا ڈھیر
جو کسان صاف کرکے لگاتا ہے۔ مجموعہ فضلہ۔
کوداب۔ (بروزن خوشاب) آتش
شیرۂ انگور۔
کودک۔ ف۔ (ک نسبت کا)۔
بچہ۔ لڑکا۔ مرکب ہے کود یعنی فضلہ اور ک سے۔
کودک نارسیدہ } ناتجربہ کار۔
کودک خامکار } کم سن لڑکا۔
کودن۔ ع۔ وہ خچر یا ٹٹو جو مریل سا

ہو۔ اور مجازاً یعنی احمق بیوقوف۔
کور۔ ع۔ بالفتح۔ زیادتی۔ زبونی۔
فراغت۔ پگڑی۔
کور۔ ف۔ بالضم یعنی اندھا۔ نابینا
بے بصر۔
کور باطن } ناپاک اصل والا آدمی۔
کور دل }
کور چشم } (ممیز و تمیز)۔ کپڑے
کور چشم حریم } کی ایک قسم ہے۔
کوردین۔ ف۔ یعنی کمبل۔ گلیم یا
دوسرا بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا۔
کور مادرزاد۔ ف۔ مادرزاد اندھا۔
کورنش۔ ت۔ (بضم کاف و نون)
جھک کر سلام کرنا۔ اگر اس کے آخر میں
الف ت زیادہ کیا جاوے تو جمع بنجاتی
ہے یعنی کورنشات۔ (تلفظ۔ کرنش)
کورہ۔ ع۔ (بالضم اور واو معروف)
یعنی بھٹی۔ آتشدان پژاوہ۔ شہر قصبہ
کورہ۔ ف۔ حصّہ۔
کوری۔ ف۔ بالضم۔ واو مجہول۔
یعنی اندھاپن۔ نیز یعنی اندھا ہے تو
کوز۔ ع۔ بروزن تور۔ دستہ لگا ہوا
برتن۔ کیزان واکواز جمع۔
کوژ۔ ف۔ یعنی کبڑا۔ کوژپشت اوژ
کوس۔ ف۔ بروزن لوش یا پوس
یعنی نقارۂ کلاں۔ کوٹنا۔ صدمہ۔
لشکر کی صف یا قطار۔ ایک قسم کا کھیل
مثل شطرنج کے۔ اشارہ۔ جا مکان ادا۔
کوست۔ ف۔ یعنی صدمہ۔ کوستن
سے مشتق ہے۔
کوستن۔ ف۔ یعنی کوٹنا۔ کوفتن
کوسج۔ ایسا آدمی جس کے ڈاڑھی
نہ نکلے۔ یہ کوسہ کا معرب ہے۔
کوس رویین طاس۔ کانسے کا
بہت بڑا نقارہ۔ دامہ سکندرنامہ

کی شرح ہے)۔
کوس زدن ۔ف۔ دشمن سے مقابلہ کرنا۔ فوج کو آراستہ کرنا۔
کوسہ ۔ف۔ وہ شخص جس کے عمر پوری ہونے پر بھی ڈاڑھی نہ نکلے۔
کوشش ۔ف۔ مضموم و مجہول بمعنی سعی۔ کوشیدن سے بنا ہے۔
کوشک ۔ف۔ بالضم بمعنی محل یا قصر۔ کاخ۔ ایوان شبستان۔
کوشیدن ۔ف۔ بالفتح واؤ مجہول سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔
کوف ۔ف۔ بوم۔ چغد۔ اُلّو۔ واؤ معروف ہے۔ OWL.
کوفتن ۔ف۔ کوٹنا۔ کوفت ماضی کوبد مضارع۔ کوب بمعنی موگری
کوفتہ ۔ف۔ اسم مفعول کوفتن کا بمعنی صدمہ پہنچا ہوا۔ تھکا ہوا۔ بیمار۔ ایک طرح کا کباب۔ اصطلاحاً وہ غلے جو گرمی سے حاصل ہو۔
کوک ۔ف۔ بالضم۔ واؤ معروف۔ بمعنی بلند اور باریک آواز۔ تخم کاہو۔
کوک ۔ف۔ بروزن نوک۔ سب باجوں کا باہم سروں میں ملانا یا طبلوں کا باہم آواز ملانا۔ کھانسی۔ سرفہ۔
کوک ۔(ترکی لغت ہے واؤ معروف) بمعنی کبود۔ نیلگوں۔
کوکب ۔ع۔ بفتح ہر دو کاف روشن اور بڑا ستارہ کواکب جمع۔
کوکبہ ۔ع۔ انبوہ۔ ستارہ۔ شکوہ و حشمت فوج۔ شاہی سواری کا جلوس۔
کوک شدن ۔ف۔ باجوں کا سُروں میں موافق ہونا۔
کوک کردن ۔ف۔ باجوں اور آوازوں کا موافق کرنا۔
کوکل تاش ۔ف۔ وہ دو بچے جنھوں نے ایک ہی دایہ کا دودھ پیا ہو۔
کوکن ۔ف۔ (بالضم واؤ مجہول)۔ بمعنی اُلّو جو مشہور منحوس پرند ہے۔ بوم۔ چغد۔ کوف مرادف ہیں۔
کوکنار ۔ف۔ مرکب ہے کوک بمعنی کھانسی اور نار سے یعنی پوست کا ڈوڈا۔ کیونکہ کھانسی کو مفید ہے۔
کوکو ۔ف۔ بضم ہر دو کاف۔ فاختہ کی آواز۔ مرغی کے انڈوں سے طیار کیا ہوا ایک قسم کا پلاؤ۔

شعر مولانا جامی

تو دکو کو زنان قمری زیر شو
کہ یعنی در جہان آسودگی کو

کوکہ ۔(ت)۔ لغات کشوری میں فارسی کا لغت لکھا ہے اور بعض لغات میں ترکی بتایا ہے۔ دودھ شریک کا بھائی جامع اللغات میں یعنی بادشاہ کا دودھ بھائی FOSTER-BROTHER.
کول ۔ف۔ بواؤ مجہول۔ تالاب یا گڑھے کو کہتے ہیں۔ انگریزی میں یعنی کوئلہ
کولاب ۔ف۔ بالضم یعنی تالاب۔
کوم ۔ع۔ اونٹوں کا گلہ۔
کومار ۔ع۔ بڑے کوہان کا اونٹ۔
کون ۔ع۔ بالفتح۔ ہونا ہست ہونا دنیا۔ کونین یعنی دونوں جہان تثنیہ اکوان جمع
کون ۔ف۔ واؤ معروف۔ پاخانہ کا مقام۔ عربی مقعد۔
کون خاریدن ۔ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے پشیمان ہونا۔
کون خر ۔ف۔ ترکیب اضافی ہے بمعنی احمق۔ بے تمیز۔
کونستہ ۔ف۔ بالضم و نون مفتوح آدمی کا سر یا چوتڑ۔
کون دغا دادن ۔ف۔ ہوکر مٹ جانا۔
کونین ۔ع۔ بالفتح۔ دونوں جہان یعنی دین و دنیا۔ دنیا و آخرت۔
کونیتہ ۔ع۔ (یہ نسبت کا) کون سے نسبت رکھنے والا۔
کوہ ۔ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول یعنی پہاڑ۔ ہندی گر۔ عربی جبل MOUNTAIN
نوٹ۔ واضح ہو کہ دنیا میں پہاڑ بہت سے ہیں مگر فارسی اور اردو کی درسی کتابوں میں صرف ذیل کے پہاڑوں کے نام آئے ہیں۔ کوہ طور۔ کوہ قاف۔ کوہ البرز۔ کوہ الوند۔ کوہ صفا۔ کوہ بیستون۔ کوہ بیجیس وغیرہ موقع موقع پر ان کی تشریح کی جاوے گی۔
کوہ آتش فشاں ۔ جوالا مکھی پہاڑ والکینو انگریزی۔ جبل النار عربی۔
کوہان ۔ف۔ بضم کاف۔ واؤ مجہول اونٹ کا کوبڑ۔ اور بیل کے کندھے کی اونچائی۔ HUMP.
کوہ پایہ ۔ف۔ یعنی پہاڑ اور پہاڑ کے دامن کی زمین۔
کوہچہ ۔ف۔ پہاڑی۔ ٹیلہ۔ ہل انگریزی HILL۔ چہ تصغیر کا ہے۔
کوہ رحمت ۔ف۔ (با ضافت)۔ یہ مکہ کے نزدیک ایک پہاڑ ہے۔
کوہستان ۔ف۔ (ستان ظرف کا)، وہ جگہ جہاں پہاڑ بکثرت ہوں۔
کوہ سنج ۔ جفاکش سے کنایہ ہے۔ و سنجیدن سے مشتق ہے۔
کوہکن ۔ف۔ لفظی معنی پہاڑ کھودنے والا۔ یہ فرہاد کا لقب تھا خسرو پرویز اور یہ دونوں ایک عورت مسماۃ شیریں پر عاشق تھے خسرو پرویز نے بہانہ کرکے اس سے کوہ بے ستون کھدوایا تھا لہٰذا کوہکن لقب ہوا ؎

کسو پہاڑ میں جیوں کوہکن سر اپنا ماریں
خیال ہم کو بھی ہے بخت آزمائی کا

کوہ نور ۔ نام ایک مشہور ہیرے کا

جو دنیا میں بے نظیر تھا۔ یہ ہندوستان
میں تھا اب ولایت میں ہے۔
کوہ کندن و کاہ برآوردن۔ فارسی
ضرب المثل ہے۔ (مطلب) کسی خفیف سے
معاملہ کے لئے بہت بڑی زحمت اُٹھانا۔
کوہہ۔ ف۔ (ہ تصغیر کی)۔ اُبھار۔ ابن
یعنی اُبھرا ہوا۔ اٹھا ہوا۔ مجازاً کندھا۔
کوہانِ شتر۔
کوُئے۔ ف۔ (واؤ معروف) یعنی
گلی۔ بروزن۔ کوچہ۔ STREET.
نوٹ۔ (۲) لفظی صورت کا اُردو میں
حرف تنکیر کوئی یا کوئی بھی رائج ہے ؎
بھی پیغام درد کا کہنا
گر کوئی کوئے یار میں گزرے

ک ہ

کِہ۔ ف۔ بکسر اول۔ یعنی چھوٹا۔
کم رتبہ۔ یہ صفت ادنیٰ ہے اور کہتر
صفت اوسط اور کہترین صفت اعلیٰ
ہے یعنی سب سے چھوٹا۔ مہتر بہترین ضد ہے
کُہ۔ ف۔ بضم اول۔ مخفف کوہ کا۔
یعنی سوکھی گھاس جیسے کہکشاں میں ہے
کُہ۔ ف۔ بضم اول مخفف کوہ کا۔
یعنی پہاڑ۔
کہ۔ ف۔ (ہ اظہار کسرہ کے لئے)۔
یعنی جو۔ وہ۔
کہانت۔ ع۔ بالفتح و نون نیز مفتوح
یعنی فال گوئی جس سے آئندہ کا حال
معلوم ہوتا ہے۔
کہبد۔ ف۔ بضم اول و فتح تائے موحدہ
یعنی کوہ نشین زاہد یا درویش۔
کہبد۔ ف۔ بالکسر یعنی خزانچی۔
صراف۔

کہتر۔ ف۔ بکسر اول و فتح تائے فوقانی
یعنی بہت چھوٹا۔
کُہَر۔ ف۔ بفتحتین۔ یعنی کمیت جو گھوڑے
کا ایک رنگ ہے۔
کُہراسپ۔ سرنگ گھوڑا۔
کہربا۔ ف۔ (ربودن سے مشتق ہے)
گھاس اُٹھانے والا۔ ایک طرح کا شہد
زرد گوند ہے جو گھاس کی پتی کو دور سے کھینچ لیتا ہے
کہف۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ یعنی غار
یا پناہ۔ اصحاب کہف کا حال الف میں
درج ہو چکا ہے۔
کہکشان۔ ف۔ ستاروں کی لمبی
سڑک کے مانند ایک رستہ جو آسمان پر
اندھیری رات میں خاص کر نظر پڑتا ہے۔
مرکب ہے کہ یعنی گھاس اور کشاں سے
جو کشیدن سے مشتق ہے کاہکشاں بھی
آتا ہے۔ یا پیا آسمان MILKY-WAY
کہل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔
یعنی ادھیڑ میانہ سال۔
کہلہ۔ ع۔ میانہ سال۔ ادھیڑ مگر عورت
کے لئے آتا ہے مونث کہل کی۔
کہن۔ ف۔ بالضم و فتح ہا۔ یعنی پرانا۔
کسی موقع پر بوڑھے کے معنی بھی دیتی
ہیں جیسے شاہنامہ کا شعر ؎
رواں گر سے جون دم ہو ایلتن
نگاتب دُعا کر نے مردِ کہن
کہتہ۔ ف۔ یعنی کہن جو اوپر گزرا۔
کہنہ۔ ع۔ فال دیکھنے والے غیب
کا حال بتانے والے۔ یہ کاہن کی
جمع ہے۔
کہنہ سوار۔ فارسی مرکب۔ یعنی
شہسوار۔ بڑا پہلوان۔ اکھاڑے کا خلیفہ
کہنہ فعلہ۔ (فارسی مرکب) مکار
اور تجربہ کار سے کنایہ ہے۔
کہول۔ ع۔ بفتح اول و ضم ثانی۔
ادھیڑ یا سن چاولی داڑھی والا۔
کہولت۔ ع۔ بضمتین و فتح لام۔
ادھیڑ ہونا۔
کہی۔ ف۔ فوج کا ہراول۔
کہین } دونوں فارسی ہیں اور
کہینہ } ین و ینہ نسبت کے
واسطے ہے یعنی بہت چھوٹا۔

ک ی

کے۔ ف۔ بالفتح یعنی کب۔ جیسے
مولانا روم کے اس شعر میں ہے ؎
کے کند لو برخدا و دل گزر
برزبان تسبیح و دل در گاؤ خر
شہنشاہ بلند قدر۔ عادل۔ لطیف جمیل
اسی معنی کے لحاظ سے ایک ایرانی شاہی
خاندان کا نام جس میں کیکاؤس وغیرہ
بادشاہ گزرے ہیں۔
کَی۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا۔ کسی عضو
پر گرم لوہے سے داغ دینا۔
کیا۔ ف۔ بالکسر پہلوان۔ خداوند۔
پاکیزہ۔ دہ کیا یعنی گاؤں کا مقدم۔
کیاد۔ (کید سے بنا ہے)۔ بڑا مکار
مُزوّر۔
کیاست۔ ع۔ بالکسر زیرکی۔
دانائی۔ (کیاست غلط)
کیال۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مفتوح
یعنی ناپ تول کرنے والا۔
کیان۔ ف۔ (کے کی جمع ہے)۔
شاہان عظیم الشان۔ ایران کے کیانی
خاندان میں سے چار بادشاہ گزرے ہیں
کیکاؤس۔ اس کا پوتا کیخسرو اس پر سیاوش
بعض فرہنگیں میں لکھتے افراسیاب سے۔
کیقباد۔ کے لہراسپ۔

کیانی۔ ت۔ یائے نسبتی ہے خاندان کیاں سے تھے قابل شان عظیم الشان۔
کینت و کینت۔ ع۔ بمعنی چناں و چنیں۔ کی ذال وہر دو ت مفتوح۔
کَیْد۔ ع۔ کاف مفتوح وسکون۔ یائے تحتانی۔ مکر۔ بدخواہی۔ حیلہ۔ فریب۔
کَید۔ ہ۔ (مخفف کیدار کا)۔ ایک ہندو راجہ کا نام جو سکندر کا ہمعصر تھا۔ نام ستارہ منحوس کا۔ ہندی کیتو۔ (بکسر اول و یائے مجہول)۔
کید قاطع۔ ف۔ ایک منحوس دُمدار ستارہ ہے جو عمر گھٹاتا ہے۔
کیخسرو۔ ف۔ کیانی خاندان کا ایک بادشاہ بن سیاوش جو کیکاؤس تھا افراسیاب کی بیٹی فرنگیش کے بطن سے تھا۔
کیر۔ فارسی میں مرد کے عضو تناسل کو کہتے ہیں۔
کَیِّس۔ ع۔ بالفتح۔ عاقل۔ دانا۔
کِیس۔ ع۔ تھیلی کیسہ۔ اکیاس جمع
کیس فدا۔ (باضافت فارسی)۔ کیسۂ پُر زر یعنی وہ روپیہ بھری ہوئی تھیلی جو بھاگتے وقت اس غرض سے پھینک دیتے ہیں کہ دشمن روپیہ لوٹنے میں مشغول ہو کر مفرور کا تعاقب نہ کرے۔
کیسہ۔ معرب کیس کا۔ تھیلی۔
PICKPOCKET.
کیسہ بُر۔ جیب کترا۔ گرہ کاٹ۔
کیست۔ ف۔ بمعنی کون ہے (اصل کہ است) ذوی العقول کے لیے مخصوص ہے
کیستی۔ ف۔ بمعنی تو کون ہے۔
کیش۔ ف۔ بکسر اول و یائے مجہول بمعنی عادت۔ مذہب جیسے بدکیش ہیں۔ ترکش جس میں تیر رکھتے ہیں۔
سعدی کا مصرع
(شہنشہ بپا و ز تعلق زکیش)

جزیرہ بحر فارس میں ایک شہر کا نام ہے۔ ایک جانور کا نام جس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں۔ درخت شمشاد اور شطرنج بازوں کی اصطلاح میں ایک لفظ ہے جس کے معنی ہیں دور ہو۔ کھیل میں ایک موقع پر اس کو استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ اس لفظ کو غلطی سے کیش کے بجائے کشت بھی کہتے ہیں۔ مگر یہ غلط ہے۔
کَیف۔ ع۔ ع۔ بمعنی چگونہ۔ کیونکر۔ یہ لفظ احوال پوچھنے میں استعمال ہوتا ہے۔ آیۂ کریمہ۔ فَانْظُرْ کَیْفَ
ترجمہ۔ پس دیکھ کیونکر۔
کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ ۵
ہوا آخر کام گنہگاروں کا۔
اور اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم نہ ہو سکے جیسے سیاہی و سفیدی۔ مجازاً نشہ اور نشہ لانے والی چیز۔ شعر مصحفی ۔
ہے زبان زاہد صد سالہ صرف ا لحذر
دیکھ کر رندوں کی باہم کیف میں ہیں متیاں
کیفدان۔ ف۔ تھیلی معجونیں رکھنے کا ڈبہ۔ (ادان ظرف کا)۔
کیفر۔ ف۔ بالفتح۔ بدی کا بدلہ۔
کیف و کم۔ ع۔ (بعطف)۔ چگونہ و چند۔ کیونکر اور کتنا۔
کیفیت۔ ع۔ دوسری یا مشدد و مفتوح ہے۔ چگونگی۔ حالت۔ وصف جو کسی چیز میں حاصل ہو گیا ہو۔ فارسی میں بہ تخفیف یا بھی آتا ہے۔ کوائف۔ کیوفات جمع۔
کیقباد۔ ف۔ عادل برحق۔ اور کیانی خاندان کے ایک بادشاہ کا نام۔ قباد اصل میں غباد تھا (سیدل مستعمل)
کیک۔ ف۔ ایک سرخ رنگ کا کیڑا بہت چھوٹا پردار جسے پسّو کہتے ہیں۔

کیک در شلوار افتادن۔ فارسی مرکب کنایہ ہے بیقرار ہونے سے اور کیک در موزہ افتادن اسی کا ہم معنی ہے۔
کیکاؤس۔ ایران کے کیانی خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے کاؤس مخفف ہے۔ رستم پہلوان اسکو مازندران کی قید سے چھڑا کر لایا تھا۔
کَیْل۔ ع۔ بالفتح و سکون یائے تحتانی بمعنی ناپنا۔ تولنا۔ پیمانہ۔
کَیلُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ وہ غذا جو معدہ میں پہلے پکتی ہے۔
کَیلَہ۔ ع۔ بفتح کاف و سکون یا و فتح لام۔ بمعنی پیمانہ۔
کَیمُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم میم جگر کے دوسرے طبخ میں غذا کا پکنا۔
کیمخت چرم ع کاف عربی اور
کیمخت چرم ف کاف فارسی
دونوں طرح ہے۔ ایک قسم کا مصنوعی چمڑا۔ اور مجازاً سختی و درشتی۔
کیمیا۔ ع۔ مکر و حیلہ۔ رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنا دینا۔ عشق۔ نظر مرشد کامل کی۔ اکسیر خالص۔
کیمیاگر۔ ف۔ کیمیا بنانے والا۔ فریبی۔ مکار۔ (گر کلمۂ فاعلی ہے)۔
کَیْن۔ ع۔ بالفتح۔ عورت کی شرمگاہ کے اندر کا گوشت۔ کیوں اسکی جمع ہے۔ کین بمعنی دشمنی۔ کینہ۔
کین۔ ف۔ مخفف کینہ کا وکرایں کا
سعدی شیرازی ۔
نباید برسم بد آئیں نہاد
کہ گویند لعنت بر آں کیں نہاد
کینونت۔ ع۔ بضم نون اول و فتح نون دوم۔ بمعنی آفرینش۔ ہونا۔
کینہ۔ ف۔ بکسر اول و فتح نون۔ بمعنی عداوت۔ دشمنی۔ کین مخفف۔

کینہ پژوہ } واؤ مجہول سے
کینہ توز } ف دل میں کینہ
رکھنے والا شاہنامہ کا شعر ؎
سپہدار توران کینہ پژوہ
کہ ہر روز چلتا تھا صد کروہ
کینہ کش ۔ ف ۔ بمعنی کینہ توز ۔
کینہ ور ۔ کینہ جو ۔
گیوان ۔ ع ۔ ستارہ زحل ۔
ہندی سنیچر ۔ مجازاً فلک ہفتم ۔
شعر سعدی
تو کے بشنوی نالہ دادخواہ
بہ کیوان زدی کلہ خوابگاہ
گیوبت ۔ ع ۔ بدحالی ۔ شکستگی ۔
گیوس ۔ ع ۔ بت سے پیالے ۔ یہ
کاس کی جمع ہے ۔
گیومرث ۔ دنیا میں سب سے پہلے
بادشاہ کا نام ہے معرب ہے گیومرت کا
گیو بمعنی زمین اور مرت بمعنی مالک ۔
لفظی معنی اس کے مالک زمین ہوئے ۔
گیہان ۔ ف ۔ بکسر اول و نیز بفتح اول
یعنی گیہان اور رکاف سے بھی ہے یعنی گیہان
معنی سب کے دنیا ۔ جہان ۔ زمانہ چنانچہ
امیر خسرو کی خالق باری کا مصرع ہے ۔
(گیہان و دہر و گیتی سنسار را بدان)۔
سنسار ہندی کا لفظ ہے ۔

باب گاف فارسی

گاف مخفف ہے شگاف کا جو امر ہے
شگافتن کا ۔ اس کا بدل غین معجمہ سے
جائز ہے جیسے گولہ و غولہ اور دال مہملہ
سے جیسے آدنگ اور آدند اور جیم تازی
سے جیسے گلن رو جلنار ۔ حساب جمل میں
اس کے عدد کاف عربی کے برابر لیئے جاتے
ہیں ۔

گا ۔ ف ۔ کلمہ فاعلی یا صاحبی ہے اور
لفظ کے آخر میں لایا جاتا ہے جیسے خدمتگار
ستمگار ۔ آموزگار وغیرہ مگر ستگار میں
قابلیت کا فائدہ دیتا ہے یعنی قابل ہائی
اور یادگار میں سبب کے معنی دیتا ہے ۔
یعنی سبب یاد رہنے کا ۔
گارا ۔ ہندی ہے ۔ وہ گھندی ہوئی
مٹی جس سے دیوار بنائی جاتی ہے مگر
لفظ پرورد گار ۔ میں اس سے کچھ تعلق
نہیں ہے ۔
گاز ۔ ف ۔ آخر میں زائے معجمہ ۔ بلکہ
مقراض ۔ ہری گھاس ۔ گیاہ ۔
گازر ۔ ف ۔ زائے معجمہ مضموم بمعنی
دھوبی ۔ گازراں فارسی جمع ۔ (ع)
(زنند جامہ ناپاک گازراں بر سنگ)
گازروار ۔ ف ۔ دوار شیسکا کشتی
کا ایک پیچ ہے ۔ ہندی دھوبی پاٹ ۔
گازرون ۔ ف ۔ ایک مقام کا نام
ہے ۔
گازہ ۔ ف ۔ زائے معجمہ مفتوح بمعنی
جھولا ۔
گاژ ۔ ف ۔ زائے فارسی سے ، بمعنی
مقام ۔ جگہ ۔ جا مرادف ۔
گال ۔ ف ۔ ایک ادنیٰ درجہ کا غلہ
ہندی کنگنی ۔ فریاد ۔ مکر ۔ گیدڑ ۔ ہندی
میں گال رخسار کو کہتے ہیں ۔
گام ۔ ف ۔ قدم ۔ پیر ۔ رستہ چلنے
میں دونوں قدموں کے بیچ کا فاصلہ ۔
جس سے اکثر زمین ناپا کرتے ہیں ۔ ملام
عناں ۔ دور ۔ بعید ۔
گام کشادن ۔ فارسی مرکب بمعنی
چلنا ۔ روانہ ہونا ۔ گام فرسودن مرادف
ہے ۔ گام فرسا بمعنی راہ چلنے والا ۔
گان ۔ ف ۔ کسی کلمہ کے آخر میں لگنے
سے لائق ۔ سزاوار ۔ قابل کے معنی دیتا
ہے جیسے بازارگان و دہقان وغیرہ ۔
اور جب کسی عدد کے آخر میں لگایا جائے
تو تعین تعداد کا کام دیتا ہے جیسے دوگان
و سہ گان وغیرہ ۔
گانہ ۔ ف ۔ بفتح نون ۔ کلمہ کے آخر میں
تعین تعداد کے لیئے آتا ہے جیسے سعدی
کے اس شعر میں ہے ؎
سنگ بدریائے ہفتگانہ بشو
کہ چو شوئی پلید تر باشد
گاو ۔ ف ۔ بیل جو مشہور جانور ہے ۔
اور ایک قسم کی صراحی بصورت گاو ۔
گاو آہن ۔ (باضافت فارسی) ۔
ایک لوہے کی موٹی لانبی اور لمبی کیل
ہوتی ہے جس کو زمین جوتنے کے لئے
ہل میں لگاتے ہیں ۔ ہندی پھالا ۔
گاو پرواری ۔ ف ۔ (بصفت) ۔
بمعنی موٹا بیل ۔ (ی برائے نسبت) ۔
شعر گلستان سعدی
اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میدان نہ گاو پرواری
گاو تازی ۔ ف ۔ تاختن سے مشتق
ہے دشمن کے دل پر اپنا رعب جمانے
کے لئے فخریہ کلمات کہنا جس طرح عرب
رجز پڑھتے ہیں ۔
گاو خواری ۔ ف ۔ مراد ہے گائے کا
گوشت کھانے سے ۔ ناسخ لکھنوی
آری ہو تن پرستی حق پرستی کے عوض
رکھتا ہے گاؤ خواری سے نشان سلام کا
گاو در خرمن کردن ۔ ف ۔ لفظی معنی
کھلیان میں بیل ہانک دینا مگر کنایہ ہے
خراب کرنا ۔ رسوا کرنا ۔
گاو دم ۔ ف ۔ لفظی معنی مخروطی شکل کا
مگر بمعنی نفیری ۔ نرہی اور بگل
مستعمل ہے ۔

گاؤدوش } دُودھ دُوہنے کا
گاؤدوشہ } برتن یہ فارسی مصدر
دوشیدن سے مشتق ہے۔ PAIL.
گاوَرس۔ ف۔ نام غلہ باجرا یا چینا
جاورس معرب ہے۔ MILLET.
گاوَرس شکوہ گون۔ ف۔ مراد جوہر
شمشیر جو صفاہانی و خراسانی تلوار میں
ہوتا ہے۔
گاوریش۔ ف۔ (ہمیز و تمیز ہے)۔
طامع ظریف۔ نادان۔
گاوزادن۔ ف۔ لفظی معنی گائے
بیاہنا۔ مرادی معنی مال میراث کا ملنا۔
نفع کثیر ہونا۔
گاوزمین۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔
وہ بیل جو پاتال میں مچھلی کی پیٹھ پر کھڑا
ہے اور اس کی پشت پر کرۂ ارض رکھا ہے
گاوزور۔ ف۔ (ہمیز و تمیز)۔ پہلوان
شہ زور۔ اور گاوزوری میں یائے
مصدری ہے۔ سہراب مرادف۔
گاوسار۔ ف۔ یعنی گائے کا سر اور
فریدوں شاہِ ایران کے گرز کا نام بھی
ہے۔ گاوسری بھی بولتے ہیں کیونکہ بیل کے سر جیسا تھا
گاوسفالین۔ ف۔ (ترکیب توصیفی)
مراد ہے شراب کے مٹکے سے۔
گاوعنبر۔ ف۔ (باضافت) گائے
کی صورت کا ایک دریائی جانور جس کا
گوبر عنبر کہلاتا ہے۔ مجازاً قیاس و تختمند
گاوگون۔ ف۔ گاوریش کا ہم معنی ہے
مسخرہ۔ احمق۔ (بقلب اضافت)۔
گاوگردوں۔ (باضافت) ثور فلک
سے کنایہ ہے جو بُرج دوازدہ فلکی میں سے ایک
بُرج ہے۔ ہندی برکھ۔
گاہ۔ ف۔ وقت۔ تخت۔ خیمہ۔
جگہ۔ جوڑے کا ادا۔ کسی وقت جیسے

گاہ باشد کہ طفلکِ نادان
از غلط بر ہدف زند تیرے
گاہ گاہ۔ ف۔ کبھی کبھی گاہے گاہے
میر حسن دہلوی ؎
سیر کرنے کے لئے وہ دین پناہ
باغ کے اندر بھی آتا گاہ گاہ
گائیدن۔ ف۔ جماع کرنا۔
گاہے گاہے۔ ف۔ یعنی گاہ گاہ۔
شعر
روز پیتا نہیں مے پیتا ہوں گاہے گاہے
وہ بھی تھوڑی سی مزہ منہ کا بدلنے کے لئے

گ ب

گبر۔ ف۔ بفتحِ اول و سکونِ دوم۔
یعنی آتش پرست۔ مغ مرادف۔
مصرع سعدی
گبر و ترسا وظیفہ خور داری
گبری۔ ف۔ (یائے معروف)۔
آتش پرستی۔ تو آتش پرست ہے۔
گبز۔ ف۔ بالفتح و آخر زائے معجمہ۔
یعنی دلدار سخت۔ غفقس بالفتح عربی۔

گ پ

گپ۔ ف۔ کلام و سخن۔ صحبت و
اختلاط۔ یہ لفظ ہندی میں بھی اسم مؤنث
ہے۔ یعنی فضول بکنا GOSSIPING
گپی۔ یعنی لغوگو۔ بیہودہ گو۔ ہندی
ہے۔ اور گپ مارنا اردو محاورے میں
بیہودہ بکنے کو کہتے ہیں۔
گپ شپ۔ ہندی لفظ۔ یعنی

گ ج

گج۔ ہندی ہے۔ یعنی فیل۔ ہاتھی
گجر۔ ہندی۔ چار۔ آٹھ اور بارہ بجے
پر دو چند گھنٹے بجانا۔ (مثنوی میر حسن میں
آیا ہے)۔
گجرا۔ ہندی۔ کلائی کا زیور۔ پھولوں
کا ہار۔ GARLAND اردو میں مستعمل ہے
محمد محسن کاکوروی کا شعر ؎
بیٹھے ہوئے ہیں شوق سے پھولے
غلماں لئے ہار۔ حور گجرے

گ چ

گچ۔ فارسی میں عمارت کا چونہ پکا
ورنش۔ انگریزی پلاسٹر۔
MORTAR.
گچھا۔ خوشہ۔ اناج کی بالی پھندنا۔
بنڈل۔ پھولوں کا دستہ ہندی ہے
مگر اردو میں آتا ہے۔

گ د

گد۔ ف۔ یعنی گدائی۔ مخفف گدیہ کا۔
گدا۔ ف۔ بالفتح یعنی بھکاری۔
BEGGAR. فقیر۔ مصرع
(گدا گر تواضع کند خوئے اوست)
گداختن۔ ف۔ مصدر لازمی و
متعدی دونوں ہے۔ پگھلنا۔ پگھلانا۔
TO MELT. گدازد مضارع۔

گداختن کا امر۔ گداز امر دش جیسے سوزش و ششش وغیرہ) بمعنی پگھلاہٹ۔
گدائی۔ ف۔ یائی مصدری ہے بمعنی بھیک مانگنا۔ گدیہ اس کا ہم معنی ہے۔
گدائے شب کوک (ترکیب اضافی) ولایت میں ایک قسم کا فقیر جو رات کو کسی اونچی جگہ پر چڑھ کر تمام اہل محلہ کے فرداً فرداً نام لے لیکر دعائیں دیتا ہے اور صبح کو دروازہ سے صدقہ لیتا ہے۔

گ ذ

گذاردن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ گذار د مضارع گذار امر ہے۔ اس لفظ کو اگر زائے معجمہ سے لکھا جاوے تو معنی ادا کرنا آتا ہے۔
گذارش }
گزارش } ف۔ گزرنا۔ ادا کرنا
گذارہ۔ ف۔ بہت کاہل بحساب سے کنایہ ہے۔ ہا اس میں نسبت کی ہے
گذاشتن۔ ف۔ چھوڑ دینا۔ گذارد مضارع۔
گذر۔ ف۔ بالضم بمعنی گذر تو دراہ) پیلوہ۔
گذران۔ بالضم۔ لغات کشوری میں بمعنی خرچ کرتی ہوئی۔ گزرتی ہوئی اور خزائن لغت میں بمعنی گزرنے والا ہے۔ اسم حالیہ گزشتن کا۔
گذرانیدن۔ ف بمعنی گذرانا۔ (متعدی ہے)۔
گذربان۔ ف۔ راہ کا محافظ پاراہدار۔ (ران حفاظت کا)۔
گذرگاہ۔ ف۔ بالضم۔ شاہراہ۔ ذرا گھاٹی یا گزرنے کی جگہ۔ (گاہ ظرف کا ہے)۔
گذرنامہ۔ ف بمعنی پروانہ راہداری (اصل میں نامۂ گذر تھا)۔ پاس لفظ انگریزی
گذشت۔ ف۔ بالضم بمعنی گذرا۔ ماضی کا صیغہ ہے۔ بعد پیچھے اور جب بطور اسم واقع ہو تو بمعنی گذرگاہ۔
گذشتن۔ بضم اول۔ فارسی مصدر ہے بمعنی گذرنا۔ گذرد مضارع گذشت اسی کا ماضی ہے۔

گ ر

گر۔ ف۔ بالفتح بمعنی خارش جو مشہور مرض ہے۔ اور حرف فاعل اور حرف شرط مخفف اگر کا ؎

گر تو زرگر کو بلاوے گا یہاں
زیست سے مایوس ہوگا بیگماں

اس شعر میں پہلا گر بمعنی اگر ہے اور زرگر میں گر فاعل کے معنی دیتا ہے اگر اس کو بالکسر و بالضم پڑھا جاوے تو دونوں ہندی زبان کے ہیں بمعنی پہاڑ و قاعدہ اور گرہار د مصدر گرنا کا امر بھی ہے۔
گرا۔ ف۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ مفتوح بمعنی غلام حجام پچھنا لگانے والا۔
گراز۔ ف۔ بضم کاف و رائے مہملہ مفتوح و آخر زائے معجمہ بمعنی خوک۔ ہندی سور۔ دلیر ظالم۔ اترا کر چلنا۔ گراز بالپہلوان کڑا بوستاں کے اس شعر میں بمعنی ظالم و پہلوان کے آیا ہے ؎

گرازے بچاہے درافتادہ بود
کہ از ہول او شیر نر ماندہ بود

گرازان۔ ف بمعنی اترا کر چلتا ہوا۔ خراماں (اسم حالیہ ہے)۔
گرازی۔ ف۔ بالضم و یائے معروف بمعنی دلیری۔
گرازیدن۔ ف۔ بالضم و یائے معروف بمعنی ناز سے چلنا۔
گرامی۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ بمعنی بزرگ۔
گران و گراں۔ بالکسر و بالفتح دونوں طرح ہے بمعنی وزنی۔ بھاری۔ مہنگا ضد ارزاں۔ وہ آدمی جس کی موجودگی لوگوں کو ناگوار معلوم ہو۔
گراں ارزش } (ممیز و تمیز)
گراں بہا } ف۔ بمعنی بیش قیمت
گراں جان۔ ف۔ بکسر اول۔ (ممیز و تمیز)۔ سخت جان۔ بوالہوس۔ کاہل۔
گراں جانی۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے)۔ سخت جانی۔ کاہلی۔
گراں خوابی۔ ف۔ غفلت سے سونا۔

مصرع

گراں خوابی دی ہے بخت خوابیدہ کی اے ظالم

گراں رکاب۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی بردبار۔ باوقار۔ جنگ میں ثابت قدم اور با برکاب کے معنی ہیں چلنے کو طیار۔
گراں سایہ۔ ف (ممیز و تمیز)۔ بلند مرتبہ۔ با تمکین۔ صاحب شکوہ۔
گراں سر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مغرور سے کنایہ ہے۔
گراں سنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ قانع۔ صابر۔ با تمکین۔
گراں کردن رکاب۔ (فارسی ترکیب) سوار ہونا۔
گرانمایہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بیش قیمت۔ عمدہ۔ ذی رتبہ۔ گراں مایگاں اس کی جمع ہے بمعنی سردار لوگ۔
گرانی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)

مُنہ لگی۔ تُوجہ۔ مجازاً غرور۔ گھمنڈ۔
گرائے۔ ف۔ بمعنی قصد و رغبت۔ (مشتق گرائیدن سے)۔
گرائش۔ ف۔ بمعنی خواہش۔ حاصل مصدر ہے گرائیدن کا مثل خورش و پوشش و دانش و بینش وغیرہ کے۔ بمعنی خواہش کرنا۔
گربال۔ ف۔ آٹا چھاننے کی چھلنی غربال معرب ہے۔ SIEVE.
گرُبز۔ ف۔ بضم اوّل و سوم۔ (اصل گرگ و بُز) بمعنی مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔
گربزی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے) دغابازی۔
گُربہ۔ ف۔ بضم اوّل و فتح بائی معجمہ بمعنی بلی۔ سنّور و ہُریرہ عربی۔ کیٹ انگریزی۔
نوٹ۔ اضافت کے لئے اس لفظ کی آخری ہائے ہوز پر بجائے زیر کے ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں۔
گربۂ مسکیں اگر پر داشتے
تخم گنجشک از جہاں بر داشتے
گربہ بید۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ درخت بید کی سترہ قسمیں ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے۔
گربہ در انبان۔ (فارسی مرکب) کنایہ ہے مکر اور مکار سے اور مکار یا حیلہ گر کے معنی میں گربہ گوں بھی آتا ہے اور گربہ در بغل داشتن مصدر کا کام دیتا ہے یعنی مکر و حیلہ کرنا۔
گرجا۔ بالکسر (پرتگالی) کلیسا۔ صومعہ۔ انگریزی چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔ اور بکسر اوّل و ضم دوم یعنی گِرجا ہندی میں شو جی کی بیوی کا نام ہے۔ شعر اکبر الہ آبادی
گرجا میں تو کرنیل و کمشنر بھی ہیں موجود
مسجد میں کوئی ڈپٹی و منصف بھی نہیں ہے
گرج۔ ف۔ بالضم مخفف گرجستان کا جو ایک ولایت ہے۔
گرچ۔ ف۔ بالضم و جیم فارسی۔ بمعنی قاش۔ پھانک۔ ہندی کھانپ
گرج۔ ف۔ بالفتح و سکون را۔ بمعنی کنگرہ یا برج کا کنگرہ۔
گُرُج۔ ف۔ کج۔ (متعلق عمارت)۔ بکسر اوّل و فتح ثانی ہے۔
گرچہ۔ ف۔ بالفتح مخفف اگرچہ کا
شعر حافظ شیراز
در کوئے نیکنامی ما را گذر ندادند
تو گر نمی پسندی تغییر کن قضا را
گُرد۔ ف۔ بالفتح بمعنی دُھول۔ شہر۔ نفیس ریشم کی ایک قسم۔ نفع۔ غم۔ آفتاب۔ اگر بضم اوّل ہو تو بمعنی پہلوان۔ دلاور۔ (فردوسی طوسی)
ہمانگہ بد و حال سہراب گُرد
سراسر ہمہ ہر چہ بُد بر شمرد
اور بکسر اوّل بمعنی حلقہ۔ گول۔
گرداب۔ ف۔ بکسر اوّل۔ بمعنی بھنور۔ کنٹھا۔ ورطہ عربی۔
اکبر الہ آبادی
جو ہے طوق گلو گرداب تو زنجیر پا موجیں
تری اُلفت میں انساں کیا کرے دیوانہ ہو دریا تک
گرداگرد۔ ف۔ دونوں کاف مکسور ہیں بمعنی چاروں طرف۔ آس پاس۔
گرداں۔ ف۔ بالفتح بمعنی گرد۔
شعر
الٰہی عاقبت محمود گرداں
بلائے بد را نابود گرداں
گردانیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔
گرداور۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح واو۔ بمعنی حاکم۔ اگر اس میں یائی مصدری اور زیادہ کی جاوے تو بمعنی حکومت ہے۔
گردباد۔ ف۔ بکسر اوّل بمعنی بگولا۔
شعر اسیر
ڈھونڈتے پھرتے ہیں ہم صحرا میں مثل گردباد
منزلوں یاران رفتہ کا پتا ملتا نہیں
گردبالش۔ ف۔ بکسر اوّل و کسر لام۔ بمعنی گول تکیہ۔
گردبُرد۔ ف۔ بمعنی بڑھئی کا برما۔ مشتق ہے بُریدن سے۔
GIMLET, BORER.
گرد برآوردن۔ فارسی محاورہ ہے بمعنی ہلاک کرنا۔ مٹا دینا۔ برباد کرنا۔
شعر سعدی رح
نہ رستم چو پایان روزی بخورد
شغاد از نہادش برآورد گرد
گرد برآمدن۔ (فارسی مرکب) کسی شے کی تلاش میں چاروں طرف پھرنا۔
گردش۔ ف۔ بالفتح و کسرِ دال مہملہ بمعنی دَورہ مشتق ہے گردیدن سے۔
گردک۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دال مہملہ بمعنی ڈبیا۔ کوٹھڑی۔ خیمہ۔ حجرہ۔ قسم نان چپاتی۔ جوز۔
گرد کردن۔ ف۔ اکٹھا کرنا۔ گول کرنا۔ جمع کرنا۔ (مصرع سعدی)
خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت
گردگاں۔ ف۔ بالکسر بمعنی اخروٹ۔ WALNUT. چار مغز۔
مصرع گلستان سعدی
تربیت نا اہل را چوں گردگاں بر گنبد است
گردن۔ ف۔ بالفتح بمعنی گلا۔ اگر بضم اوّل ہو تو بمعنی پہلوان اور گُردناں میں الف نون جمع کا ہے۔ بمعنی پہلوان لوگ۔
گردن باریک۔ (اصل باریک گردن)۔

بمعنی مطیع۔ ملائم۔
گردن برافراختہ۔ (فارسی مرکب)۔ قوی۔ عزت دار۔ گردن فراز بھی مرادف ہے۔
گردن پیچیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ نافرمانی کرنا۔ (مصرع بوستاں)۔
گردن نہ پیچید ز حکم تو ہیچ
گردن نہادن بہ کسے۔ (فارسی مرکب)۔ مطیع ہو جانا۔
گردن فراز۔ ف۔ مشتق ہے افراختن سے بمعنی مغرور۔ صاحب مرتبہ۔
شعر سعدی
سر پادشاہان گردن فراز
بدرگاہ او بر زمین نیاز
گردن کشیدن۔ (فارسی مرکب)۔ غرور کرنا۔ مصرع سعدی
نہ گردن کشاں را بگیرد بفور
لغات کشوری میں اس کو گردن کشادن لکھا ہے۔
گردوں۔ ف۔ بالفتح و دال مہملہ مضموم بمعنی آسمان۔ گاڑی۔ بہل۔ چھکڑا۔ جر ثقیل کی چرخی۔
گردوں گرائے۔ ف۔ نامور۔ سربلند گرائیدن سے مشتق ہے۔
گردہ۔ ف۔ بضم کاف فارسی ایک مشہور عضو ہے۔ اور بکسر اول ایک قسم کی روٹی۔ ٹکیہ۔ اور بفتح اول بمعنی خاکہ مصوران۔
گردیدن۔ (ف۔ مصدر)۔ پھرنا۔ ہونا۔
گرزم۔ ف۔ بالضم۔ نام پہلوان اسفندیار۔
گرس۔ ف۔ بالضم۔ بھوک۔ یہ گرسنگی کا مخفف ہے
گرستن۔ ف۔ بمعنی رونا (مخفف گریستن کا)۔

گرسنہ / **گرسنہ** / **گرسنہ** — بمعنی بھوکا۔
ف۔ اگر اس کے آخر میں یائے معروف اور زیادہ کیا جاوے تو آخری ہائے ہوز گاف سے تبدیل کرنا پڑتی ہے یعنی گرسنگی ہو جاوے گی۔ بمعنی بھوک۔ ہندی چُھدا۔ انگریزی ہنگر۔
گرسنہ چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کنجوس۔ لالچی۔ گدا۔ اگر اس میں یائے مصدری بڑھائی جاوے یعنی گرسنہ چشمی تو بمعنی بخیلی و فقیری ہے۔
گرفت۔ ف۔ بکسر اول و دوم۔ یہ گرفتن کا ماضی و حاصل مصدر ہے بمعنی لپ۔ اعتراض۔ مواخذہ۔ پکڑنا۔
گرفتار۔ ف۔ (گرفتن کا اسم مفعول)۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا اور نیز گرفتاری۔
گرفتن۔ ف۔ مصدر۔ بکسرتین۔ بمعنی پکڑنا۔ لینا۔ کاٹنا۔ بند کرنا۔ اکھاڑنا۔ بچھا دینا۔ شروع کرنا۔ فرض کرنا۔ گیرد مضارع۔
گرفتن خاطر۔ ف۔ ملول ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔
گرفتہ خاطر۔ ف۔ کشیدہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ملول۔
گرفتہ۔ ف۔ مشتق ہے گرفتن سے بمعنی لپ۔ طعنہ۔
گرفتہ زن۔ ف۔ (زدن کا اسم فاعل)۔ طعنہ زن۔ لپ مارنے والا۔
نوٹ۔ دلم گرفتہ است فارسی محاورہ ہے بمعنی میرا دل بیٹھا ہوا یعنی غمگین ہے۔
گرگ۔ ف۔ بالضم بمعنی بھیڑیا۔ ذئب عربی۔ سعدی شیرازی
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود
گرچہ با آدمی بزرگ شود
گرگ۔ ف۔ بالفتح۔ نام ایک شہر کا۔

گرگ آشتی۔ ف۔ وہ صلح جو دشمن کو دھوکا دینے کے لئے ظاہر میں کر لی جاوے اور بباطن میں موقع کا منتظر ہے۔ نفاق۔
گرگاں۔ ف۔ بضم اول و سکون ثانی ملک ایران میں ایک شہر ہے (جرجان معرب)۔
گرگ باراں دیدہ۔ ف۔ تجربہ کار آدمی زمانہ کا گرم اور سرد آزمائے ہوئے۔
داغ دہلوی
میرے رشتے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے
گرگ بند۔ ف۔ (بستن کا اسم فاعل)۔ ایسا آدمی جو چند بھیڑیوں میں پھنس جاوے۔ قیدی۔ زبون۔
گرگ بندی۔ ف۔ یائے مصدری ہے بمعنی چند بھیڑیوں کے درمیان پھنس جانا۔
گرگ پیر۔ ف۔ بمعنی گرگ باراں دیدہ
گرگ مسیحا دم۔ (ترکیب توصیفی)۔ کنایہ صبح سے۔
گرگین۔ ف۔ (ین نسبت کا)۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام۔
گرگین۔ ف۔ (ین صفت کا)۔ خارش والا۔
گرگینہ۔ ف۔ مجازاً بمعنی مطلق پوستین۔
گرم۔ ف۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ ضد سرد کا۔ جلد۔ شتاب۔ اس کا تلفظ بفتح رائے مہملہ کرنا غلط ہے۔
گرمابہ۔ ف۔ (تقلیب اضافت)۔ گرم غسلخانہ سعدی
شنیدم کہ وقت سحرگاہ عید
ز گرمابہ آمد بروں بایزید
گرم جوشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بہت پیار کرنا۔

گرم جوشی۔ ف۔ (یائے مصدری) بمعنی محبت۔

گرم خون۔ (ممیز و تمیز) بہادر و ست

گرم خیز۔ ف۔ (خاستن سے مشتق ہے)۔ چالاک۔

گرم دماغی۔ ف۔ تکبر یا غرور۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

گرم راندن۔ (فارسی مرکب) تیز دوڑنا۔

گرم سیر۔ ف۔ گرم آب و ہوا۔ گرم ملک۔ انگریزی ہاٹ کنٹری۔

گرمک۔ ف۔ بفتح کاف و میم خربزہ کی ایک قسم ہے۔ (سردہ مقابل)۔ کاف تصغیر کا ہے۔

گرمی۔ ف۔ بالفتح و میم مکسور کنایۃ ہے محبت سے

گر نبوَد بے چوب فرمان نبرد گاؤ و خر۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔

گرنج۔ ف۔ چاول مشہور اناج ہے۔ انگریزی رائس RICE ۔

گرو۔ ف۔ بالکسر رہن۔ شرط۔ داؤ۔ وقید۔ مقید۔

گرو۔ (بضمتین واؤ معروف) ہندی ہے بمعنی استاد۔ مرشد۔

گرو۔ بالکسر (انگریزی) بڑھنا۔ نشوونما پانا۔

گرو بستن۔ ف۔ (مرکب) شرط باندھنا

گرو بردن۔ ف۔ (مرکب)۔ داؤ جیت لینا۔

گروگر۔ گاف مفتوح و رائے مہملہ مضموم بمعنی مراد بخشنے والا۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

گروہ۔ ف۔ بضمتین۔ آدمیوں کا غول۔

گروہہ۔ ف۔ بندوق کی گولی۔ غلیل کا غلہ۔

گرویدن۔ ف۔ بالکسر و حرف سوم واؤ مکسور و یائے معروف بمعنی رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔

گرہ۔ ف۔ بالکسر۔ گانٹھ۔ عقدہ۔ گرہا جمع

گرہ۔ ف۔ بفتحتین بمعنی چھوٹا گھڑا۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔

گرہ بباد زدن۔ لفظی معنی ہوا میں گانٹھ لگانا مراد ہے ایسا کام کرنا جو ہو نہ سکے۔

گرہ بر گرہ۔ ف۔ (برائے اتصال کا) پیچ پر پیچ۔

گریاں۔ ف۔ بکسر اوّل۔ روتا ہوا۔ (اسم حالیہ ہے)۔

گریانیدن۔ ف۔ بکسر اوّل بمعنی رُلانا۔ (متعدی ہے)۔

گریباں۔ ف۔ کپڑے کا وہ حصہ جو گردن گھیرے ہوئے ہے۔ مخفف مرکب ہے گرے بمعنی گردن اور بان کلمہ محافظت سے۔ اس کی یا مجہول ہے۔

گریختن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی بھاگنا گریزد مضارع۔

گریز۔ ف۔ بالضم بمعنی بھاگنا۔ اور شاعری کی اصطلاح میں ایک مطلب سے دوسرے مضمون کی طرف آجانا۔

گریزانیدن۔ ف۔ بھگا دینا۔ (متعدی ہے)۔

گریزا گریز۔ ف۔ (الف اتصال کا) بمعنی گریز گریز۔

(سکندرنامہ نظامی کا شعر)

ستیزندہ از تیغ سیماب ریز

چو سیماب کردہ گریزا گریز

گریزپا۔ ف۔ (ممیز و تمیز) وہ کنیز یا غلام جو بار بار بھاگ جاوے۔

گریستن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی رونا۔ گرید مضارع۔

گریستن ہوا۔ ف۔ (باضافت)۔ مینھ برسنا۔

گریغ۔ ف۔ بضم اور یہ گریز کا بدل ہے۔ یائے مجہول ہے۔

گریوہ۔ ف۔ پشتہ۔ ٹیلہ۔

گریہ۔ ف۔ رونا۔ (گریستن کا حاصل مصدر ہے)۔

گ ز

گز۔ ف۔ بالفتح۔ جھاؤ کا درخت۔ ایک پیمانہ مشہور ۳ فیٹ کا۔

گزار۔ ف۔ بالضم و فتح دوم بمعنی چھوڑ دے۔ امر ہے گزاردن کا۔

سعدی ؎

بگزار کہ بندۂ کمینم

تا در صف بندگاں نشینم

اور فصد کھولنے کا نشتر۔ تصویر کا خاکہ۔

گزاردن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی ادا کرنا۔ رہا کرنا۔ اس کو ذال سے لکھنا غلط ہے۔

گزارش۔ ف۔ بالضم بمعنی ادا کرنا حاصل مصدر ہے مناسب کا فرمائش ہے۔

گزارندہ۔ ف۔ گزاردن سے مشتق ہے بمعنی راوی جمع بنانے میں اس کی ہ گاف سے بدل جاسکے گا یعنی گزارندگاں ہو جاوے گا بمعنی اُردات یا راوی لوگ جیسے سکندرنامہ کے اس شعر میں ہے۔

نظامی گنجوی

گزارندۂ نیک و بدہائے خاک

سخن گفت زاں پادشاہان پاک

گزاف۔ ف۔ بالضم۔ بیہودہ تقریر۔ دروغ بیہودہ یعنی گپ۔

بحدو حساب۔ جرافہ معرب۔
گزاللی۔ ف۔ (بصفت) اکری گز سے مراد ہے جو (۴۲) انگل کا ہوتا ہے۔
گزانیدن۔ ف۔ کٹوانا۔
گزاں۔ ف۔ کاٹا ہوا۔
گزبازی۔ ف۔ ایک قسم کا ناچ ہے
گزپا۔ ف۔ لمبے پاؤں والا۔ سارس جو مشہور پرند ہے۔
گزٹ۔ بمعنی اخبار انگریزی لفظ اُردو میں رائج ہو گیا ہے۔

اکبرالہ آبادی
پیدا ہوئے جو گزٹ لے کے تو الکول لائے
شیخ قرآن دکھاتے پھرے پیسہ نہ ملا

گزر۔ ف۔ بالفتح۔ گاجر جو مشہور پھل ہے جزر معرب۔ زردک۔
گزر۔ ف۔ بالضم و فتح را۔ راہ رستہ آنا۔ اوقات بسری کرنا۔
گزکردن۔ ف۔ (مرکب)۔ بفتح کاف فارسی بمعنی ناپنا۔
گزلک } کاف اور گاف دونوں
گزلک } سے ہے۔ بمعنی چھری کارد۔ چاقو۔
گزم۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی گز یعنی جھاؤ کا درخت۔ اور وہ سبزہ جو لب حوض اُگتا ہے۔
گزند۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم۔ صدمہ۔ نظر بد۔
گزہ۔ ف۔ قسم تیر و پیکان۔ نقارہ بجانے کی چوب۔
گزید } دونوں فارسی ہیں۔
گزیدہ } بمعنی محصول و جزیہ۔
گزیدہ۔ ف۔ بالضم بمعنی پسندیدہ گزیدن سے مشتق ہے۔
گزیدہ۔ ف۔ بالکسر کاٹ کھایا ہوا۔ جیسے اس مثل میں ہے۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ
مردہ شود

گزیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بالکسر کاٹ کھانا۔ ڈنک مارنا۔
گزیدن۔ فارسی مصدر ہے بضم اوّل بمعنی منتخب کرنا۔ اختیار کرنا۔
گزیر۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی چارہ۔ علاج۔ ناگزیر بمعنی مجبوراً۔
گزین۔ ف۔ بمعنی پسند و پسندیدہ۔ منتخب۔ جیسے فردوسی طوسی کے اس شعر میں ہے ؎

بگرد و ردستان سام یلی
گزین نامور رستم زابلی

اُردو شاہنامہ میں اس شعر کا یہ ترجمہ کیا ہے :۔

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
یل پیلتن رستم نامور

گزیہ۔ ف۔ بالفتح و سکون دوم۔ وہ محصول جو اسلامی عملداری میں غیر مسلموں سے لیا جاتا ہے۔ جزیہ اسی کا معرب ہے۔ اور فدیہ وہ روپیہ ہے جو قیدی کی رہائی کے لئے دیا جاوے۔

گ س

گساردن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی چھوڑنا۔ کھانا۔ گسار اسی کا امر ہے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے یہ اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے غمگسار وغیرہ
گستاخ۔ ف۔ بالضم۔ شوخ۔ چالاک۔ گستاخی بمعنی بے ادبی اسی سے بنا ہے۔
گستاخ روئی۔ (یائے مصدری) بیحیائی۔

گستراندن۔ ف۔ بضم اوّل بمعنی بچھوانا۔ گستردن کا متعدی ہے۔
گستردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی بچھانا۔ گسترد ماضی اور گسترد مضارع۔
گستہم۔ ف۔ بالضم و سکون ثانی تائے فوقانی مفتوح۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام منوچہر کے بیٹے نوذر کے لڑکے کا نام۔
گسستن۔ ف۔ بالضم و فتح سین اوّل بمعنی توڑنا۔ ٹوٹنا۔ گسلد مضارع گسل صیغہ امر ہے۔ بمعنی توڑ۔
گسیختن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی ٹوٹنا
گسیل۔ ف۔ بالضم و کسر سین مہملہ و یائے مجہول بمعنی دفع کرنا۔ رخصت کرنا۔ اور رخصت۔

گ ش

گشن۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی خوب و خوش و خوش رفتار با ناز و تکبر (غیاث۔ برہان سراج اللغات اور کشف سے)۔ انگریزی لفظ گش کے معنی ہیں پھوٹ نکلنا۔
گشاد۔ ف۔ بالضم بمعنی خوشی۔ فتح۔ کام کا پورا ہونا۔ کمان کو خوب کھینچکر تیر کو چھوڑنا۔
نوٹ۔ مثنوی مولوی معنوی میں یہ لفظ خوشی کے معنی میں کاف عربی سے بھی آیا ہے ؎

گفت طوطی کو بہ فعلم پند داد
کہ رہا کن نطق و آواز و گشاد

گشت۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی گشتن کا ماضی اور حاصل مصدر ہے بمعنی ہو گیا۔ ہوا۔ اور سیر و پھرنا و دورہ۔

گشتاسپ ۔ ف ۔ بضمِ اوّل ایک ایرانی بادشاہ کا نام ہے ۔ رویین تن اسفندیار اسی کا بیٹا تھا ۔ اس کی مدت حکومت (۱۲۰) سال (شاہنامہ سے)۔

گشتر ۔ ف ۔ خوشتر و خوبتر ۔ (ترتفضیل کا)۔

گشتن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ پھرنا ۔ سیر کرنا ۔

گشتہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ہُوا جو ماضی ہے ہونا کا ۔ شُد ۔ مرادف ۔

گشن } ف ۔ بضمتین اور بالفتح و سکون شین معجمہ دونوں طرح
گشن } ہے ۔ بمعنی کثرت ۔ بسیاری ۔

گشن ۔ بضمِ اوّل ۔ سکون شین معجمہ بمعنی نر و مادہ ۔ مادہ کا نر کو طلب کرنا ۔ گابھن ہونا چھوارے کے پیڑ پر پھل آنا ۔

گشنی ۔ ف ۔ کاف فارسی یعنی گاف مضموم شین مجزوم نون مکسور و یائے معروف ۔ جفتی کرنا نر کا مادہ سے ۔

گشنیز ۔ ف ۔ بکسر کاف فارسی و سکون ثانی و نون مکسور بمعنی دھنیا جو مشہور تخم ہے ۔ عام طور سے بہ کاف عربی ہے اور بالفتح مشہور ہے یعنی گشنیز ۔ انگریزی میں اس کو (کوریینڈر سیڈ) کہتے ہیں ۔

گ ف

گفت ۔ ف ۔ بالضم گفتن کا ماضی ہے ۔ بمعنی کہا اور نیز بمعنی بات چیت ۔ گفتگو ۔ گفتار ۔

گفت عالم بگوش جاں بشنو

گفتار } ف دونوں گفتن سے مشتق
گفتگو } ہیں بمعنی بات چیت تقریر ۔

گفتن ۔ ف ۔ بالضم بمعنی کہنا اور کبھی بمعنی کرنا ۔ گوید مضارع ۔ گو امر ہے یا دہ گو بمعنی بیہودہ بکنے والا اسی مصدر سے بنا ہے ۔

گفتہ ۔ گفتن کا اسم مفعول ہے ۔ بمعنی کہا ہوا ۔

گفتنی ۔ کہنے کے قابل ۔ ناگفتہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ اس بات کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے ۔

گ ل

گل ۔ ف ۔ بالضم ۔ بالخصوص گلاب کا پھول گلسرخ ۔ اور عام درخت کے پھول کو بھی کہتے ہیں ۔ نیز چنگاری ۔ انگارہ ۔ بہتر و خوب ۔ عورت کا اندام نہانی اور کبھی مراد معشوق سے بھی ہوتی ہے جیسے اس شعر میں ؎

اے بادِ صبا ہم تجھے کیا یاد کریں گے
اُس گل کی خبر تو نے کبھی ہم کو نہ لا دی

گِل ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی مٹی ۔ خاک ۔ کیچڑ ۔

گلاب ۔ ف ۔ (اصل میں آبِ گل تھا) بمعنی عرقِ گلاب جو مشہور چیز ہے ۔ درخت گلاب کا پھول ۔ کنایہ اشک یعنی آنسو رخسار معشوق کا پسینہ ۔

گل ابر } ف ۔ بالضم ۔ بدلی کا ٹکڑا
لکۂ ابر }

گلاب گلگوں ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی مئے لعل ۔ شراب سرخ ۔

گلابہ ۔ ف ۔ بکسر اوّل و فتح بائے موحدہ دیوار پر لیپنے کی گیلی مٹی جسے کہگل بھی کہتے ہیں ۔

گلابی ۔ ف ۔ بالضم و یائے نسبتی ایک طرح کا کول و رنگین شیشہ ۔ اردو کی ایک قسم ۔

گلابی جاڑا ۔ اُردو محاورہ ہے ۔ بمعنی خفیف سردی ۔

گل آتشی ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) گلاب اور بقول بعض سدا گلاب جسے گلسرخ بھی کہتے ہیں ۔

گلاج ۔ ف ۔ بالضم ۔ حلوے کی ایک قسم ہے ۔

گلالہ ۔ ف ۔ بضمِ اوّل و لامِ دوم مفتوح بمعنی گھونگر والے بال ۔ زلف ۔

گلان ۔ ف ۔ بالضم میدہ کی روٹی ۔

گلانی ۔ ف ۔ مرکب ہے گل اور آنی کلمۂ نسبت سے بمعنی گل فروش باغبان ۔

گلبام ۔ ف ۔ بضمِ اوّل و سکون ثانی نام ایک لحن کا موسیقی سے ۔

گلبانگ ۔ ف ۔ (مرکب) قلندروں کی آواز ۔ بلبل کی آواز ۔ آوازِ خوش ۔ خوشخبری کی آواز مگر بالخصوص اس شور و غل کے لئے آتا ہے جو شادی کی بھیڑ بھاڑ سے ہوتا ہے ۔

گلبرگ ۔ ف ۔ (اصل برگِ گل) پھول کی پنکھڑی ۔

گلبن ۔ ف ۔ بضمِ اوّل و سوم ۔ بمعنی درخت گلاب ؎

شاخِ گلبن پر بہ اندازِ خطیب
عندلیب خوشنوا آنے کو ہے

گلبتہ ۔ ف ۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح رنگین کپڑے کی ایک قسم ہندی بانڈھنو ۔

گلِ بیگانہ ۔ ف ۔ خودرو پھول ۔ (ترکیب توصیفی) ۔

گل پیادہ۔ ف۔ یعنی گلبن خُرد۔ مثل لالہ وغیرہ۔ اور گل بیگانہ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

گل تسبیح۔ ف۔ (باضافت) تسبیح کا امام۔ اور ایک قسم کا پھول بھی ہے۔

گل جعفری۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) گیندے کی ایک قسم ہے۔

گل چشم۔ ف۔ (باضافت)۔ آنکھ کی پھلی۔

گلچہر۔ ف۔ یعنی گلرُو۔ مجازاً معشوق۔

گل چیدن۔ (فارسی مرکب)۔ پھول چننا۔ تماشا دیکھنا۔

گلچین۔ ف۔ (چیدن کا اسم فاعل)۔ پھول چننے والا۔ تماشا دیکھنے والا۔

گل حکمت۔ ف۔ مٹی میں کپڑے کو لتھیڑ کر کسی مٹی یا شیشے کے برتن پر۔ موصل کرکے آگ دینے کو کہتے ہیں۔

گلخن۔ (مخفف ہے گلخانہ کا۔ گل بمعنی انگارا) بھٹی۔ بھاڑ۔ آتشخانہ۔ کوڑا خانہ۔ مزبلہ۔

گل خواندن۔ ف۔ ولایت میں جواریوں کی اصطلاح ہے اپنے کل مال کو ایک ہی داؤ پر رکھ دینا

گل خودرو۔ ف۔ یعنی گل بیگانہ و گل پیادہ جو اپنے آپ اُگ جائے۔

گل خورشید۔ ف۔ سورج مکھی۔

مصرع :-

پرستش گل خورشید میں ہے گرم مجوس

گلدستہ۔ ف۔ بضم اوّل و سکون ثانی و فتح دال مہملہ پھولوں کا بندھا ہوا گٹھا

گلرخ۔ ف۔ کاف مضموم لام ساکن رائے مہملہ مضموم یعنی گلرُو۔ گلچہر۔ معشوق جس کا چہرہ گلاب کے پھول کے مانند ہو گلرخاں جمع۔

گل رعنا۔ ف۔ ایک قسم کا پھول ہے اندر سُرخ اور باہر زرد۔

شعر گویا

دکھائی شمع گل رعنا نے تاشب و روز
خوشی سے تا کہ طاؤس چرخ تصل ہے

گلرنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) ایسی شے جس کا رنگ گلاب کے پھول کے مانند ہو

گلریز۔ ف۔ بالضم و کسر سوم۔ یعنی پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے یہ ریختن سے مشتق ہے۔

گلزار۔ ف۔ بالضم۔ یعنی باغ مرکب ہے گل اور زار (کلمہ ظرف) سے۔

گلزار ابراہیم۔ ف۔ (باضافت)۔ حضرت ابراہیم کو نمرود نے آگ میں ڈلوا دیا تھا مگر بحکم خدا وہ آگ پھلواری بن گئی اسی آگ سے مراد ہے۔

گل زرد۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) گیندے کا پھول۔ زرد پھول۔

گلزمین۔ ف۔ بضم اوّل و سکون ثانی و فتح ثالث۔ عمدہ زمین کا ٹکڑا۔

شعر سودا

ذرہ کیسے ہے خاک نہ اس کی فلک پہ ناز
جس گلزمیں پہ سیر کرتا ہے تو خرام

گلستاں۔ ف۔ یعنی پھول کی جگہ۔ باغ مرکب ہے گل یعنی پھول اور ستاں کلمہ ظرف سے۔ ایک مشہور فارسی کتاب کا نام مصنفہ سعدی شیرازی رح

گلستاں زادہ۔ ف۔ (اضافت مقلوب) یعنی سبزہ باغ۔ کنیزک زادہ پرستار زادہ میں بھی یہی ترکیب ہے۔

گل سر سبد۔ ف۔ (باضافت)۔ چوٹی کا پھول۔ رونق کی چیز۔ اپنی جنس میں اعلیٰ درجہ کی چیز۔ کیونکہ مالی ٹوکری میں سب سے عمدہ پھول کو اوپر رکھتے ہیں۔

گل شدن۔ ف۔ مرکب۔ بالضم۔ یعنی ظاہر ہونا۔

گلشکر۔ ف۔ بضم اوّل و فتح شین معجمہ یعنی گلقند (سعدی شیرازی)۔

گر گل شکر خوری بہ تکلف زیاں کند
ورنان خشک دیر خوری گلشکر بود

گلشکری۔ ف۔ بضم اوّل و فتح سوم و چہارم۔ حلوے کی ایک قسم ہے۔

گل شگفتن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مراد ہے کوئی عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ چنانچہ بولتے ہیں ایں گل دیگر شگفت یعنی یہ ایک اور عجیب بات ظہور میں آئی۔

گل شگفتہ۔ ف۔ لفظی معنی کھلا ہوا پھول۔ مراد ہے آگ کے دہکتے ہوئے انگارے سے۔

گلشن۔ ف۔ باغ۔ پھلواری۔ پھولوں کا مقام۔ مرکب ہے گل یعنی پھول و شن کلمہ نسبت سے۔

گل صد برگ۔ (باضافت فارسی) گلاب کا پھول۔ گیندے کا پھول۔

گلعذار۔ ف۔ یعنی گل رخسار مراد معشوق سے

گلغنچہ۔ ف۔ (مرکب)۔ گلگونہ جو عورتیں چہرہ پر ملتی ہیں۔ پوڈر۔ گلغونہ بھی آیا ہے۔

گلفام۔ ف۔ (مرکب ہے گل اور فام یعنی رنگ سے)۔ گلرنگ مراد معشوق سے۔

گلفشاں۔ ف۔ لفظی معنی پھول جھاڑنے والا مراد ہے ایک قسم کی آتشبازی سے۔ پھلجھڑی مہتابی

گلقند۔ ف۔ مشہور دوا ہے مرکب ہے گل + قند سے۔ کیونکہ اس کو گلاب کی پنکھڑی اور شکر سے بناتے ہیں۔ اور کبھی لب معشوق سے بھی مراد

ہوتی ہے۔

گُل کَردن۔ ف۔ ظاہر ہونا۔ ظاہر کرنا۔ چراغ کو بجھا دینا اور روشن کرنا۔ گُل کرد اس کا ماضی ہے یعنی ظاہر ہوا۔

گُل کُشتی۔ ف۔ گاف اور حرف سوم کاف عربی دونوں مضموم۔ ولایت میں قاعدہ ہے کہ جب کوئی پہلوان دوسرے سے کشتی لڑنا چاہتا ہے تو اُس کو پھول بھیجتا ہے۔ اور میر نجات کی فنِ کشتی میں ایک مثنوی ہے۔

گُلگَجہ۔ ف۔ بضم اوّل و فتح کافِ دوم و جیم عربی۔ اُس خوشی کو کہتے ہیں جو بچہ کے عقیقہ کے دن تک کرتے ہیں۔

گُل گَز۔ ف۔ بضم اوّل و فتح کافِ دوم کیونکہ جھاؤ کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلگشت۔ ف۔ (گل اور گشت سے مرکب ہے) پھولوں کی سیر۔ مرغوب مکانوں کی سیر۔

گُلگُوں۔ ف۔ بضم ہر دو کاف فرہاد کی معشوقہ شیریں کے گھوڑے کا نام۔ اور مجازاً سُرخ رنگ کا گھوڑا۔

گُلگُونہ۔ ف۔ (مرکب)۔ غازہ جو عورتیں منہ پر ملا کرتی ہیں۔ شعر انیس

گلگونہ شفق جو ملا حور صبح نے
اسپند مشکِ شب کیا کافورِ صبح نے

گُلگیر۔ ف۔ (گرفتن سے مشتق ہے)۔ وہ قینچی جس سے شمع کا گل تراشا جاتا ہے۔

گلمالہ۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح لام۔ (یہ مالیدن سے مشتق ہے)۔ معماروں کی کرنی جس سے گارا لگاتے ہیں۔

گُل مُشکی۔ ف۔ بضم اوّل و سوم۔ ایک سیاہ رنگ کا پھول ہے۔

گُل مہتاب۔ ف۔ بضم اوّل و کسر لام۔ گُل چاندنی۔ اور وہ چاندنی جو درختوں کے پتوں کے بیچ میں ہو کر زمین پہ آتی ہے۔

گُل میزان۔ ف۔ بالضم و کسر لام۔ ستارہ زہرہ کیونکہ میزان جو بروج فلکی میں سے ساتواں برج ہے اس کا گھر ہے۔

گُلنار۔ ف۔ بالضم و سکونِ ثانی و فتح نون۔ ایک قسم ہے اناری۔ اس میں پھل نہیں ہوتا۔ اور پھول میں پنکھڑیاں بہت ہوتی ہیں۔

مصرع سعدی

اے از رخ تو در دل گلنار نار نار

اس کو گلنار فارسی اور گل صد برگ بھی کہتے ہیں

گُلِ نا شگفتہ۔ (ترکیب توصیفی ہے)، کنواری عورت سے مراد ہے۔

گُلِ نشاط۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ شراب سے کنایہ ہے۔

گُلو۔ ف۔ بضمتین۔ واو معروف۔ گلا، گلا گردن۔

گلوبند۔ ف۔ (بستن سے مشتق ہے) گلے میں باندھنے کا رومال۔ گلے کا ایک زیور بھی ہے۔

گلوسوز۔ ف۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مضموم پہلی واو معروف اور دوسری مجہول ہے۔ سوختن سے مشتق ہے۔ یعنی بہت شیریں۔ کیونکہ کھاتے وقت بہت میٹھی چیز سے گویا گلے میں جلن سی پڑتی ہے۔ مجازاً خوشنما۔ خوش آیند۔ اور حسنِ صبیح سے گورا رنگ اور حسن ملیح یا حسن برشتہ سے سانولا رنگ یا سبزہ رنگ مراد ہے۔

گلولہ۔ ف۔ بضمتین یعنی گولی و گولہ۔

گِلہ۔ ف۔ بالکسر یعنی شکایت۔ اُردو محاورہ گلہ کرنا ہے۔ COMPLAINT.

گلّہ۔ ف۔ بالفتح و تشدید لام مفتوح۔ جانوروں کا غول۔ ریوڑ۔ A FLOCK

گلہ بان۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت ہے) گڈریہ۔ شبان۔ A SHEPHERD

گلہ بانی۔ ف۔ (مرکب ہے گلہ + بان + یائے مصدری) یعنی گلہ کی محافظت کرنا۔

گِل بخشی / **گِل ہمکاری**۔ ف۔ دونوں میں لام مکسور ہے۔ ولایت میں رسم ہے کہ جب ایک پہلوان دوسرے سے کشتی لڑنا چاہتا ہے تو اُس کے پاس کچھ پھول بھیجتا ہے۔ اس کو گل بخشی، گل ہمکاری اور گل کشتی کہتے ہیں۔

گِل ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے چراغ بجھ جانا۔ TO BE EXTINGUISHED.

گِلی۔ ف۔ بکسر اوّل و دوم و یائے معروف یائے نسبت ہے یعنی مٹی کی چیز۔ EARTHEN.

گُلی۔ ف۔ یعنی تو گل ہے جیسے فردوسی کے اس مصرع میں:۔

شاہا تو گلی و قامتت گلدستہ

گَلی۔ بالفتح و کسر لام ہندی ہے یعنی کوچہ۔ انگریزی اسٹریٹ۔ یائے معروف سے دوسرے فعل گلنا کا ماضی ہے جیسے وہاں اس کی دال نہیں گلی۔

گِلّی۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے معروف بچوں کے کھیلنے کا ایک لکڑی کا ٹکڑا جس سے گلی ڈنڈا کھیلتے ہیں۔ اُردو میں رائج ہے اس کھیل کی فارسی لاد ہے۔

گِلیم۔ ف۔ بکسر اوّل و دوم و یائے معروف یعنی کمل۔ کملی۔ BLANKET.

گِلین گوی۔ ف۔ بکسر اوّل و ضم گاف دوم۔ (بقلب صفت) زمین سے کنایہ ہے۔

گ م

گُم - ف - بضم کاف فارسی بمعنی کھویا ہوا ہوش گم ہو جانا اُردو محاورہ ہے بمعنی عقل دُور ہو جانا۔

گَم - بفتح اوّل - انگریزی لفظ ہے۔ بمعنی گوند -

گماشتن - ف - مقرر کرنا گمارد مضارع ہے۔ گماشتہ بمعنی کارندہ اسی کا اسم مفعول ہے۔

گمان - ف - بالضم بمعنی شک -

شعر آتش

مریخ فلک کے وہ شیر کا نعرہ سمجھتے ہیں
گمان ناعرہ اکو ہے میرے قلمدان پر نیستاں کا

گم بودگی - ف - گم بودہ میں یائے نسبتی زیادہ کی گئی ہے، بمعنی ڈر جانا۔ ہراساں ہونا۔

گمراہ - ف - (بمیز وتمیز)۔ راہ بھولا ہوا۔ گمراہان جمع اور گمراہی یا گمرہی بطور اسم کے آتا ہے۔

گمزن - ف - بالضم وفتح سوم بمعنی نیست وخراب کرنے والا۔ زدن سے مشتق ہے۔ اور گمزدہ بمعنی گمراہ بھی اسی مصدر سے مشتق ہے۔

گم کردن - فارسی مرکب ہے بمعنی بنا ابی کرنا -

گم گرفتن چیزے - (فارسی مرکب) کسی چیز کو معدوم سمجھ کر اُس کا قصد نہ کرنا۔

گمگم - ف - نقب اور سُرنگ لگاتے وقت زمین کے کھودنے کی آواز۔

گمیز - ف - بکسر اوّل و دوم ویای معروف بمعنی پیشاب۔ بول -

گ ن

گناہ - ف - بضم اوّل وفتح ثانی بمعنی خطا۔ گناہان جمع۔ گنہ مخفف۔ گناہگار بمعنی گناہ کرنے والا فاعل اور گناہگاری بطور اسم آتا ہے -

گنبد - ف - بضم اوّل وفتح ثالث بمعنی گول عمارت۔ گنبد خضرا مراد آسمان سے اور گنبد آب مراد حباب یعنی پانی کے بلبلے -

گنبد تیز گشت - ف - (الصفت)۔ آسمان سے کنایہ ہے -

گنبد چار طبع - ف - بلحاظ اربعہ عناصر دنیا سے اور بلحاظ چار سمتوں کے آسمان سے کنایہ ہے -

گنبد زرنگار } ف - آسمان سے
گنبد گردان } کنایہ ہے۔ اور
گنبد کا جوڈی } گنبد کی صدا اُردو محاورہ ہے بمعنی آواز باز گشت یا جیسے کو تیسا۔ TIT FOR TAT - شعر

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسا کہے ویسا سنے

گنج - ف - بالفتح وسکون ثانی بمعنی خزانہ۔ ایک مرض بھی ہے جو سر میں ہوتا ہے یہ اُردو ہے -

گُنج - ف - بالضم بمعنی گنجائش گنجیدن سے مشتق ہے -

گنجارہ - ف - بالفتح بمعنی گلگونہ۔ غازہ۔ اُبٹن۔ (اُبر بان سے)۔

گنج الٰہی - ف - (ترکیب توصیفی) کنایہ ہے قرآن مجید سے -

گنجایش - گنجیدن کا حاصل مصدر بمعنی سمائی۔ عطائی نامہ میں گنجائے بھی آیا ہے -

نیست گنجائے تعجب گر ز فیض نو بہار
بشگفد چوں شاخ گلبن از نوک خار گل

ACCOMMODATION.

گنج باد آورد - ف - (الصفت)۔ لفظی معنی وہ خزانہ جس کو ہوا لے آئی ہو یہ خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یعنی نام رکھنے کا سبب یہ ہے کہ قیصر روم نے چند جہازوں میں اشرفیاں بھر کر کسی جزیرہ میں چھپانے کے لئے اپنی خسرو پرویز کے خوف سے بھیجی تھیں مگر باد مخالف کی وجہ سے اپنی منزل مقصود سے بھٹک کر وہ جہاز پرویز کی سرحد میں آگئے اور وہ اُن پر قابض ہو گیا۔ اس کا دوسرا نام گنج شایگاں بھی ہے۔ اصطلاحاً مال مفت کو کہتے ہیں۔

گنج با اژدہا - ف - لفظی معنی وہ خزانہ جس پر اژدہا بیٹھا ہو تا کہ کوئی چھو نہ سکے مراد ہے مال بے فیض سے -

نوٹ: زمانہ سابق میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی خزانہ زمین میں دفن کیا جاتا تھا تو اُس کے اوپر اژدر (مانش) کے آٹے کے سانپ بنا کر رکھ دیتے تھے اور طلسم کے ذریعہ سے اُن اژدہاؤں میں جان پڑ جاتی تھی۔ اور جب کوئی اُس خزانہ کو چھوتا تھا تو وہ سانپ مانع ہوتے تھے

گنجدان - ف - خزانہ کی خفیہ جگہ۔ (دان ظرف کا)۔

گنج دیوار بست - ف - (ترکیب توصیفی) وہ خزانہ جو دیوار کی بنیاد میں دفن ہو نوٹ: مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے خرد سال بچے کے لئے خزانہ دفن کر کے باحتیاط مزید اُس پر دیوار بنوا دی تھی عرصہ دراز کے بعد وہ دیوار گر گئی تو خواجہ خضر نے اُس کو پھر بنا دیا تاکہ اُس لڑکے

کے بالشت ہوتے تک وہ خزانہ چھپا ہے۔ حضرت موسیٰؑ اور ان کے خلیفہ یوشعؑ بھی ہمراہ تھے انھوں نے حضرت خضرؑ سے اس بات پر اعتراض کیا۔ یہ قصہ اور اسی سلسلہ میں خواجہ خضر کا کشتی کے تختے توڑ دینا بہت مشہور ہے لہٰذا مختصر لکھا ہے۔ اس لئے گنج دیوالجنت سے کبھی یہ خزانہ بھی مراد ہوتی ہے۔

گنج رواں۔ ف (ترکیب توصیفی) کنایہ ہے خزانہ قارون سے۔ بزدی کی بد دعا سے قارون اور اس کا خزانہ قیامت تک زمین کے اندر دھنستا چلا جائے گا۔

گنج شایگاں۔ گنج باد آورد کا دوسرا نام ہے اور شایگاں کے دو معنی ہیں۔ شاہوں کے قابل اور بے مزدوری کا کام یعنی بیگار۔ چونکہ یہ خزانہ کثیر بھی تھا اور مفت میں ملا تھا لہٰذا یہ نام ہوا۔

گنجفہ۔ ف۔ ایک قسم کا تاش جس کے پتّے گول ہوتے ہیں۔ اس میں ایک آفتاب بھی ہوتا ہے۔ کسی کا شعر ہے ؎
کھیلنے میں گنجفہ کے کیوں نہ جی اپنا لگے
آفتاب اس میں نمونہ ہے ترے رخسار کا

گنج قارون۔ ف (باضافت)۔ قارون کا خزانہ۔ قارون ایک نہایت کنجوس بادشاہ تھا۔ کہتے ہیں کہ اس کے پاس اتنے خزانے تھے کہ ان کی کنجیاں چالیس آدمیوں یا چالیس اونٹوں پر چلتی تھیں۔ آخر موسیٰؑ کی بد دعا سے یہ بادشاہ مع اپنے خزانوں کے زمین کے اندر دھنس گیا۔ ضد اس کا حاتم ہے جو اپنی سخاوت کی وجہ سے مشہور ہے۔ مصرع
نصیب اچھے نہیں میرے لیے حاتم بھی قارون ہے

گنج گاؤ۔ ف (ترکیب اضافی) یہ جمشید کے ایک خزانہ کا نام ہے جس میں چوپایوں اور دیگر وحوش کی تصویریں سونے اور جواہرات سے بنی ہوئی تھیں۔ بہرام گور کو یہ خزانہ ملا اور اس نے فقرا و مساکین کو تقسیم کر دیا۔

گنجور۔ ف۔ بالفتح و جیم عربی مضموم۔ خزانچی۔ خزانہ کا مالک۔ اصل میں گنج ور تھا۔ وَر بمعنی صاحب۔

گنجہ۔ ف۔ بالفتح و جیم نیز مفتوح۔ ایران میں ایک شہر کا نام۔

گنجوی۔ ف۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ گنجہ۔ مولانا نظامی اس شہر کے باشندے تھے لہٰذا نظامی گنجوی کہلاتے ہیں۔

گنجیدن۔ ف۔ بالضم و کسر سوم بمعنی سمانا۔ گنجائش اسی سے مشتق ہے۔

گنجینہ۔ ف۔ (ینہ نسبت کا ہے)۔ بمعنی جائے گنج اور گنجی بمعنی مال کثیر بھی آتا ہے کیونکہ ظرف کو واسطے مظروف کے استعمال کرتے ہیں۔

گند۔ ف۔ بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی بدبو۔ ہندی میں بھی گند آتا ہے جس کے معنی ہیں کپڑے کے جلنے کی بدبو۔

گندپیر } ف۔ (یائے معروف سے)
گندپیرا } زنِ عجوز۔ پیر فرتوت۔ نہایت بوڑھی۔ قند پیر معرب ہے۔

گندم۔ ف۔ بالفتح و ضم دال مہملہ بمعنی گیہوں حنطہ عربی۔ WHEAT.
جو فروش گندم نما بمعنی دغا باز جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔

گندم گوں۔ گیہوں کے رنگ والا۔ یہ گندم اور گوں سے مرکب ہے گوں بمعنی رنگ۔

گندنا۔ ف۔ سبزی کی ایک قسم مثل سبز یعنی لہسن کے۔

گندنازار۔ ف۔ گندنے کا کھیت کیونکہ زار لفظ کے آخر میں کثرت اور ظرف کا فائدہ دیتا ہے مثلاً گلزار۔ لالہ زار۔ سبزہ زار وغیرہ۔

گندنا گوں۔ گندنا کے رنگ کا۔ اس کی اور گندم گوں کی ترکیب ایک ہی ہے۔

گندہ۔ ف۔ بضم اول و فتح دال مہملہ بمعنی موٹا۔ دلدار۔ باریک مقابل۔ آٹے کا پیڑا جس کی روٹی پکتی ہے۔ اگر بفتح کاف ہو یعنی گَندہ تو بمعنی ناپاک و بدبو ہے۔

گندہ مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بمعنی مغرور۔

گندہ مغزی۔ اس میں یائے مصدری ہے بمعنی غرور۔ تکبر۔ شیخی بگھارنا۔

گندیدن۔ ف۔ سڑنا۔ بدبو آنا۔

گندیدہ۔ ف (اسم مفعول) بمعنی سڑا ہوا۔ بدبودار ؎
پاکیزہ تر از آب نباشد چیزے
یکجا کہ کند مقام گندیدہ شود
(انوار سہیلی سے)

گنگ۔ ف۔ بفتح اول نام دریائے گنگا کا جو ہندوستان کا مشہور دریا ہے پندرہ سو میل لمبا ہے امیر خسرو اپنی کتاب دول رانی و خضر خاں میں گنگا کی تعریف میں یوں فرماتے ہیں ؎
ہر آں کز گنگ ہندوستاں شود دور
ز نیل و دجلہ افسردست معذور

گنگ۔ ف۔ بالضم بمعنی گونگا۔
شعر امیر مینائی
تو زباں ہیں پر سکھر میں تو حال کیا ہے
گنگ کی طرح سے خاموش ہے تو آئینہ پر

گنگل۔ ف۔ ہر دو کاف مفتوح بمعنی دل لگی۔ ظرافت۔
گنہ اور گنہگار کے معنی لفظ گناہ کے

ساتھ اوپر درج ہو چکے ہیں۔

گ و

گو - ف - بالفتح اوّل و سکون واؤ۔ بمعنی زمین پست۔ گڑھا مجتبیٰ بادر جیسے فردوسی کے اس مصرع میں ہے۔

گو پیلتن سر سوئے راہ کرد

گو - ف - بالضم واؤ معروف۔ بمعنی گوئی یعنی گیند جو چوگان سے کھیلتے ہیں

گو - ف - بالضم واؤ مجہول بمعنی کہہ امر گفتن کا۔ ہ

ہر کہ خواہد تا نیفتد در بلا
گو مگو اسرار سلطاں بر ملا

اُردو میں بمعنی اگرچہ جیسے اس شعر میں

گو صاحب علم سب کے سب تھے
پر سامنے اُس کے بستہ لب تھے

انگریزی میں گو بمعنی جانا۔ GO

گوا - ف - گواہ کا مخفف ہے۔

گوار } ف - دونوں بضم اوّل ہیں
گوارا } بالفتح بولنا غلط ہے۔ بمعنی خوش مزہ۔ زود ہضم۔ (ناگوار ضد)۔

گوارش - ف - گواریدن سے مشتق ہے بمعنی طعام خوش مزہ ہونا۔ ایک خوش ذائقہ مرکب دوا جو ہضم طعام کے لئے بنائی جاتی ہے جوارش معرب جس کی جمع جوارشات ہے۔ مقابل اس کا معجون ہے۔

گواریدن - ف - بضم اوّل و کسر رائے مہملہ بمعنی ہضم ہونا۔ راست ہونا۔

گوال - ف - بالضم۔ ناج بھرنے کا تھیلا۔ گون۔ (جوال معرب ہے)۔

گوالیار - ف - (میزو کیمیا) بمعنی بھاری بوجھ۔

گوالیدن - ف - بالضم و بالفتح بڑھنا درخت وغیرہ کا۔

گوان - ف - بہادر لوگ۔ مرکب ہے۔ گو جو اوپر گزرا اور الف نون جمع کا۔ ذی روح کے واسطے ہے۔

گواہ - ف - گواہی دینے والا شاہد کبھی اس کا مخفف الف حذف کر کے گوہ بناتے ہیں اور کبھی آخر کی ہ دور کر کے گوا بناتے ہیں۔

گوپال - ف - لوہے کا گرز۔ نام پہلوان۔ **فردوسی طوسی** ہ

از آں زخم گوپال گیو دلیر
سران را ہمہ سر شد از جنگ سیر

گوتاری - ف - ریائی مصدری ہے گپ۔ دعویٰ بے حقیقت۔ اپنی بہادری کی شیخی جتانا۔

گوچی - ف - چھوٹا گڑھا جو اکثر لڑکے گلی ڈنڈا کھیلنے میں بھی کھود لیتے ہیں۔

گوداب - ف - واؤ مجہول و دال مہملہ ایک قسم کا پیالہ ہے۔

گودبان - ف - واؤ مجہول و دال مہملہ بمعنی کوہان شتر۔ اُونٹ کی پیٹھ کا کوبڑ۔

گودرز - ف - بالضم ایک ایرانی پہلوان کا نام جو گیو کا باپ اور کاوہ کا بیٹا تھا گودرز کے اٹھتر (۷۸) بیٹے تھے۔ شاہنامہ میں گودرزیان انھیں سے مراد ہے۔ **مصرع**

زگودرزیاں ہیچ داری خبر

اور ایک بادشاہ کا نام بھی تھا۔

گودہ - ف - بالضم و فتح دال مہملہ بمعنی بدن۔ جسم۔ تن۔ کالبد۔

گور - ف - (واؤ مجہول)۔ دشت بمعلد مخفف گورخر کا (مشہور جانور)۔ قبر۔ تربت عیش و عشرت۔ **مصرع**

(نہیں زور میں ہمسر اسپ گور)

اس مصرع میں گور بمعنی گورخر۔

گورچشم - ف - (ممیز و تمیز) کپڑے کی ایک قسم جس پر گورخر کی آنکھ کی صورت کے نقوش ہوتے ہیں۔

گورخاں - ف - بالضم خطا و ختن کے بادشاہوں کا لقب ہے۔

گورخر - ف - جنگلی گدھا۔ مرکب ہے گور جنگل اور خر گدھا)۔

گورستان - ف - بمعنی قبرستان۔ (ستان ظرف کا)۔ GRAVEYARD.

گورکن - ف - کندن سے مشتق ہے قبر کھودنے والا۔ بجّو جو مشہور جانور ہے۔

گورگان - ف مرکب ہے۔ (گور بمعنی عیش اور گان قابلیت کا) عیش کے قابل آدمی تیمور کا لقب۔ بجا تا ہر بڑا بادشاہ۔

گوز - ف - (واؤ مجہول) ریح جو پاخانہ کی راہ سے نکلے۔ ریاح۔ ہندی پاد۔ ضراط عربی۔

گوز - ف - بفتح اوّل و دوم بمعنی پارہ سنگھا۔ یہ گوزن کا مخفف ہے۔

گوز - ف - بالفتح و سکون ثانی و زائے معجمہ بمعنی اخروٹ۔ گردگان مرادف جوز معرب۔ WALNUT.

گوزن - ف - بفتح اوّل و دوم بمعنی بارہ سنگھا۔ گوز اس کا مخفف ہے۔

گوسالہ - گائے کا بچہ جس کی عمر ایک سال کی ہو مطلق بچھڑا۔

گوسفند }
گوسپند } ف - بھیڑ و بکری۔

گوش - ف - بالضم واؤ مجہول بمعنی کان۔ گوناگوشہ۔ ماہ شمسی کی چودھویں تاریخ۔

گوش بُودن - (فارسی مرکب) بمعنی منتظر رہنا۔

گوش پیچ - ف - بمعنی گوشمالی۔ پیچیدن سے مشتق ہے۔

گوشت - ف - بالضم (واو مجہول) بمعنی ماس۔ لحم عربی۔ FLESH.

گوش تا گوش - ف - بالضم۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ (تا اتصال کا)

گوشت خر - ف - بالضم وکسر تائے فوقانی ایسی چیز جو کسی کام میں نہ آوے۔

گوش داشتن - ف - (مرکب) دیکھنا۔ نگاہ رکھنا۔ دل سے سننا۔

گوشت خر دندان سگ - فارسی ضرب المثل ہے۔ ناپاک چیز ناپاک ہی کے قابل ہوتی ہے۔

گوش دادن - ف - بمعنی سُننا۔

گوش شاہ مالیدن - ف - مرکب شراب کے پیالہ کو ہاتھ سے اٹھا کر پینا۔

گوش کردن - ف - (مرکب) سُننا۔

گوش گران - ف - (اصل گراں گوش) بمعنی بہرا۔ اونچا سُننے والا۔ HARD OF HEARING.

گوش ماہی - ف - بالضم وشین معجمہ مکسور۔ بمعنی سیپ۔ پیالہ۔

گوشمال - ف - سزا۔ کان ملنا۔ مالیدن سے مشتق ہے۔

گوش مالیدن - ف - سزا دینا۔ کان ملنا۔

گوشمالی - ف - بمعنی گوشمالی۔ سزا تنبیہ۔

خورشید لکھنوی

نصیحت سے جو تھے گوش اس کے خالی
ہوئی اس کی مناسب گوشمالی

گوشوارہ - ف - اصطلاح اہل دفتر میں وہ ورق جس میں کل کی میزان یا اختصار مطلب درج ہو۔ کان کا ایک زیور

اور اصطلاحِ شعرا میں وہ مطلع جو مقطع کے بعد لادیں۔

نوٹ جامع اللغات میں لکھا ہے کہ گوشوارِ فلک کنایہ ماہِ نو سے ہے۔

شعرا نوری

دیدم اندر سواد طرہ شب
گوشوار فلک ز طرۂ بام

گوشہ - ف - بالضم بمعنی کونا۔ گوش مخفف۔ گوشہ نشین۔ گوشہ نشینی اسی سے بنا ہے۔ (ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را) فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ جماعت میں بیٹھنے سے ایک گوشہ میں اکیلا بیٹھا رہنا اچھا ہے۔ اس میں کچھ جھگڑا فساد نہیں ہوتا۔

گوشۂ زنجیر - ف - بالضم وہائے ہوز مکسور۔ بمعنی زنجیر کا حلقہ۔

گوشیار - ف - (بضم گاف - واو مجہول بروزنِ ہوشیار) شیخ بوعلی سینا کے اُستاد حکیم ابوالحسن کا لقب ہے۔

گوک - ف - بفتح اول و دوم وکاف عربی۔ بمعنی چھوٹا گدھا۔

گوگرد - ف - بالضم وکاف دوم مکسور بمعنی گندھک۔ انگریزی سلفر۔

گوگرد سُرخ - ف - (بصفت) سُرخ گندھک۔ مجازاً اکسیر۔ کیونکہ اکسیر بنانے میں اس کا حصہ زیادہ پڑتا ہے۔

گول - بضم اول واو غیر ملفوظ و سکونِ لام۔ ترکی میں چھوٹے تالاب کو کہتے ہیں۔

گول - ف - بمعنی نادان۔ فریب۔ (واو مجہول سے) انگریزی میں گول بمعنی حد

گوُل - ف - بفتح اول و دوم۔ بمعنی فقیروں کی کملی۔

گولہ - ف - توپ کا گولہ۔ بندوق کی گولی۔ (لغات کشوری سے)۔

گُون - ف - بضم گاف (واو معروف) بمعنی رنگ۔ اس کا استعمال دوسرے لفظ کے آخر میں ہوتا ہے جیسے گلگوں۔ نیلگوں۔ لالہ گوں وغیرہ۔

گوناگون - ف - ہر دو گاف مضموم بمعنی طرح بطرح رنگ برنگ (الف اتصال کا)

گونہ - ف - بضم گاف وفتح نون۔ رنگ۔ قسم۔ وضع۔ بدینگونہ بمعنی اس طرح سے۔

گونیا - ف - بضم اول واو معروف نون مکسور۔ نجاروں اور معماروں کا لکڑی کا ایک اوزار جس سے لکڑی اور عمارت کی راستی معلوم ہوتی ہے۔

گوہر - ف - ذات۔ اصل۔ جوہر۔ موتی۔ لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ پوشیدہ صفت عقل۔ فرزند۔ سخن آبدار۔ جوہر اس کا معرب ہے۔ ذیل کے شعر میں یہ لفظ گوہر افشاں اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی موتی جھاڑنے والا۔ شہید تی

ید قدرت لقب ہے مرے کلک گوہر افشاں کا
فضائے لامکاں سے قرب ہے میرے نیستاں کا

گوہر از لب افشاندن - ف - لفظی معنی منہ سے موتی جھاڑنا۔ مجازاً بات چیت کرنا۔

گوہر آما - ف - موتی پرونے والا۔ (آمودن سے مشتق ہے)

گوہر پسند - ف - (پسندیدن کا اسم فاعل) قدر دانِ سخن۔

گوہر خاتون - ف - نام زوجہ سلطان سنجر (زمبدل منہ وبدل)۔

گوہر سنج - ف - سنجیدن کا اسم فاعل موتی تولنے یا پرکھنے والا۔ مجازاً شاعر۔

گوہر شادی بخرگان سفتن (فارسی مرکب) خوشی اور شادی کی انتہا میں رونا

گوہر فروش - ف - (اسم فاعل فروختن کا)

مجازاً شاعر۔

گوہر یکدانہ۔ ف۔ (ترکیب توصیفی)۔ قیمتی موتی۔ دُرِّ یتیم۔

گوہری۔ ف۔ یعنی جوہری۔ (یائی نسبتی ہے)۔ نیز بمعنی تو گوہر ہے۔

گوی۔ ف۔ گیند۔ گھنڈی۔ مجازاً سورج۔

گویا۔ ف۔ ناطق۔ بولتا ہوا۔ کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الف فاعلی)۔

گویائی۔ گفتگو کی طاقت۔ نطق۔ (یائی مصدری) ۔ ؎

ہم ہیں مشتاق کلم اس میں گویائی نہیں
اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں

گوی انگلہ۔ ف۔ گھنڈی و تکمہ۔ مرکب ہے گوی گھنڈی اور انگلہ بمعنی حلقہ سے

گوی بُردن } ف۔ غلبہ پانا۔
گوی ربودن } غالب ہونا۔

شعر سعدی رح

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود
در ایام بوبکر بن سعد بود

گویرہ۔ ف۔ بالفتح وکسر ثانی و یائے مجہول بمعنی ہموار زمین۔ سراب۔ صحرا۔ مرگ ترشنا ہندی۔ MIRAGE

گوی سیمین۔ ف۔ لفظی معنی روپہلی گیند۔ کنایہ ستارہ سے ہے۔

گوی گریبان۔ ف۔ (ترکیب اضافی) گھنڈی گریبان کی۔

گوینده۔ ف۔ کہنے والا۔ اسم فاعل گفتن کا۔ راوی۔ مصرع ہوس

گوینده کی یاں سے یوں ہے تقریر

گوئی ہفتاد راہ۔ ف۔ (بااضافت) مراد دنیا سے۔

گوئی۔ ف۔ بالضم و یائی معروف۔ بمعنی کہے تو۔ کلمہ تشبیہ و شک۔

مصرع فردوسی طوسی

تو گوئی کہ با خاک پیوند شد

اور لفظ گویا کے بھی یہی معنی ہیں۔

گ ہ

گہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی صبح۔ کوتہ۔ یعنی سناروں کی گھریا۔ جلدی۔ چھوٹا۔ مخفف گاہ کا بمعنی وقت و جگہ۔ گہ گہ بمعنی کبھی کبھی مخفف گاہ و گاہ۔ ذیل کے مصرعوں میں اس جگہ سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ ع

(آسماں پر چاند آدھا گہ گیا)

دیگر

(کہیں کھیت کٹ رہا ہے کہیں گہ رہا ہے خرمن)

گہر۔ ف۔ بالضم و فتح ہائے ہوز۔ بمعنی موتی۔ مخفف ہے گوہر کا۔ ؎

مجکو اس بحر پُر آشوب میں مانند گہر
تھاہ ملتی تو تہِ تیر طالب ساحل ہوتا

گہلگیر۔ ف۔ بمعنی اسپ بدلگام یعنی تیز رو گھوڑا۔ گرفتن سے مشتق ہے۔

گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا جس میں بچے جھولتے ہیں۔ مہد۔ A CRADLE

شعر دیوان غنی کا

فلک در گردش است از بہر خواب بخت ناسازم
بود در جنبش گہوارہ راحت طفل بدخورا

گ ی

گیا۔ ف۔ بکسر اول و فتح ثانی بمعنی گھاس گیاہ کا مخفف ہے۔ ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی
ہے مہر گیا اسی چمن کی

گیا۔ ہ۔ بتحتین۔ ہند کا ایک شہر ہے جو بودھ مذہب کا پرستشگاہ ہے اور اُردو مصدر جانا کا ماضی بھی ہے جس کی انگریزی WENT ہے ذیل کی شعر میں دونوں لفظ آئے ہیں پہلا نام شہر اور دوسرا فعل ہے۔ ؎

بنارس سے وہ بت گیا کو گیا
غم و درد ہجراں ہمیں دے گیا

گیاہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی ہری گھاس (گیا مخفف) GRASS کاہ بمعنی سوکھی گھاس ہوئی گھاس۔ HAY

گیتی۔ ف۔ بکسر اول و یائے معروف و حرف چہارم ہے۔ بمعنی دنیا۔ جہان۔ گیہان۔ عالم۔ و نیز مرادف۔ دو گیتی بمعنی دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت ؎

آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است
با دوستان تلطف با دشمنان مدارا

گیتی ستان۔ ف۔ اسم فاعل ہے ستاندن کا۔ تمام دنیا پر قبضہ کرنے والا۔ مراد بہت بڑے بادشاہ سے ہے۔

گیتی فروز۔ دنیا کو روشن کرنے والا۔

گیتی نورد۔ دنیا کا پھرنے والا۔ سیاح۔

گیج۔ ف۔ بیائے مجہول و جیم عربی۔ بمعنی پریشان و پراگندہ و منتشر۔

گیند۔ ف۔ بالکسر و یائی معروف۔ بمعنی زغن۔ غلیواز۔ ہندی چیل جو مشہور پرند ہے۔

گیندی۔ ف۔ بالکسر و یائی معروف نسبتی۔ بمعنی بیعزت بے حمیت کیونکہ چیل نصف سال نر اور نصف سال مادہ رہتی ہے لہذا اس کا اطلاق بے غیرت کے لیئے کرتے ہیں۔

دونشٹ تواریخ فرشتہ میں لکھا ہے کہ مالوہ کے حاکم مسمی ملو خان نے جو خلجی خاندان کا غلام تھا شیر شاہ سعدی سے دوستی کر کے اپنا قلعہ اس کے لیئے خالی کر دیا اگر چہ موقعہ

پاکر دغا کی شیر شاہ نے پلیو بادشاہ اسلام شاہ اجلاس میں پڑھا۔ ع

با ماچہ کردیدی تو غلام گیدی

اس پر شیخ عبدالحی نے فوراً یہ دوسرا مصرع کہدیا ع

تو لیست مصطفی لا الخیر فی عبیدی

یعنی رسول صلعم کا قول ہے کہ غلام میں نیکی نہیں ہوتی۔

گیر۔ ف۔ یائی معروف سے یعنی پکڑ یا لے۔ گرفتن کا امر ہے۔ لفظ کے آخر میں استعمال ہوتا ہے جیسے دستگیر وغیرہ رہ خویش گیر یعنی اپنا رستہ لے۔

گیرا۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ یعنی پکڑنے والا گرفتن سے مشتق ہے۔

گیرم۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ یعنی میں نے فرض کیا قبول کیا۔ مانا۔

سعدی شیرازی

اے آنکہ با قبال تو در عالم نیست
گیرم کہ غمت نیست غم ما ہم نیست

گیرودار۔ ف۔ دونوں امر ہیں گرفتن اور داشتن کے یعنی لے اور نگاہ رکھ۔ حکومت۔ جنگ۔ مجازاً گیرو فر۔ سلطنت۔ ریاست۔

گیسو۔ ف۔ لمبے لپٹے ہوئے بال زلف۔ شعرا اس کی تشبیہ سانپ سے دیتے ہیں ۔؎

تم نے بزم غیر میں گیسو سنبھالے رات کو
سانپ لوٹا تم سے سینہ پر ہمارے رات کو

گیسو بریدہ۔ ف۔ لفظی معنی چوٹی کٹی ہوئی۔ مجازاً بیحیا عورت۔

گیسو دار۔ ف۔ داشتن سے مشتق ہے یعنی غلام نادہ۔ مُدار ستارہ۔

گیل ۔ گیلان۔ ف۔ جیلان اس کا معرب ہے۔ بغداد کے پاس ایک قصبہ ہے جو شیخ عبدالقادر کا مولد ہے اور جیلانی اسی قصبہ سے منسوب ہے۔

گیلی۔ ف۔ یائے نسبتی ہے یعنی نسبت کیا گیا۔ گیل سے جو طبرستان میں ایک ملک ہے۔ مغلوں کی ایک قوم۔ عمدہ گھوڑا کیونکہ گیل کا گھوڑا عمدہ ہوتا ہے۔

گین۔ ف۔ بالکسر و نون غنہ۔ یعنی بھرا ہوا۔ یہ مخفف ہے آگین کا جو آگندن سے مشتق ہے۔ اور کلمہ صاحبیت بھی ہے مثلاً غمگین یعنی پر غم۔ اندوہگین۔ شرمگین وغیرہ اسی ترکیب سے ہیں۔

گیو۔ ف۔ بالکسر۔ ایران کا مشہور پہلوان گودرز کا بیٹا اور رستم پہلوان کا داماد بھی تھا ۔؎

زن کہ بدخو و جنگجو باشد
طاقت جنگ او ندارد گیو
ہمہ عالم ز دیو بگریزد
از زن جنگجو گریزد دیو

گیہان۔ ف۔ بفتح اول و سکون ثانی یعنی دنیا۔ عالم۔ جہان۔ زمانہ۔

خسرو کی خالق باری کا مصرع

گیہان و دہر و گیتی۔ سنسار ابدان

باب لام

لام لغت میں زرہ و شتر اور رأس خط کو کہتے ہیں جو بنا گوش اطفال کے نیچے واسطے دفع چشم زخم کے کھینچا جاتا ہے۔ اور رائے مہملہ سے تبدیل ہو جاتا ہے جیسے چنال چنار۔ اس کے معنی یہ ہیں

ل ا

لا۔ یہ عربی میں نفی کا کلمہ ہے اور فارسی و اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے لاچار وغیرہ میں نعم مقابل اور کنایہ کلمہ طیبہ بھی ہے جیسے بوعلی شاہ قلندر کے مصرع ذیل میں۔

زنگِ دل از صیقلِ لا پاک کن

اردو میں مرہ لاتا کا۔ اور انگریزی میں یعنی قانون ہے اور فارسی میں پردہ۔ تہ۔ قینچی۔

لا اُبالی۔ ع۔ بالفتح و حرف جیم ہمزہ مضموم (مضارع منفی صیغہ واحد متکلم) یعنی مجھے پرواہ نہیں ہے۔ فارسی میں بے پروا ؎

بیا کہ ع رسفر کردگاں لا ابالی زیند

لا اُحِبُّ الآفِلین۔ ع۔ نہیں دوست رکھتا ہوں میں غروب ہونے والوں اور ناپدید ہونے والوں کو۔ یہاں اجرام فلکی سے مراد ہے۔

یوسف زلیخا جامی

خلیل آسا در ملک یقین زن
نوائے لا احب الآفلین زن

لا اُحصی۔ ع[1]۔ میں احاطہ نہیں کرسکتا ہوں۔ (مضارع منفی احصا کا) ذیل کی حدیث نبوی کی طرف اشارہ ہے

کہ خاصاں دریں رہ فرس راندہ اند
بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند

لابث۔ ع۔ بفتح اول و سکون چہارم یعنی دیر کرنے والا۔

لابُدّی۔ ع۔ (مرکب ہے لا نفی و بُد بمعنی چارہ) یعنی ضروری۔ ناچار۔ مالابدمنہ نام کتاب

لابُدّی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے) یعنی ضروری۔

لابَرلا۔ ف۔ دونوں لام اور بائے موحدہ مفتوح یعنی تہ بر تہ یا تہ بہ تہ

لابِن۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثالث جو بائے موحدہ ہے یعنی دودھ کا مالک دودھ پلانے والا۔ دودھ والا۔

[1] لا اُحصی ثناءً علیک اَنتَ کما اثنیتَ علی نفسک یعنی میں شمار نہیں کر سکتا ہوں تیری صفتوں کو جیسی تو نے اپنی ذات کی

لَابَہ ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم بمعنی خوشامد چاپلوسی ۔ لابہ گر بمعنی خوشامدی ۔ اور لابہ گری بمعنی چاپلوسی اسی سے بنے ہیں ۔

لَات ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کعبہ میں ایک بت تھا ۔ حضرت شعیبؑ کی قوم اس کی پرستش کیا کرتی تھی ۔ اور ہندی میں لات ترجمہ ہے فارسی لفظ لگد کا ۔

شعر میر خسرو ؎

ہر برہمن کہ دید رخ تو بت لے صنم
زنار را گسست و لگد زد بمنات و لات

لَاتَذَر ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح ۔ بمعنی مت چھوڑ ۔ مگذار ۔

لَا تُعَدُّ ۔ ع ۔ (مضارع منفی) کنایہ ہے بے گنتی ۔ بے شمار ۔

لَاثَانِی ۔ ع ۔ بالفتح و یائے معروف ۔ بمعنی بے مثل ۔

لَاثِم ۔ ع ۔ بالفتح و کسر سوم ۔ بمعنی بوسہ لینے والا ۔ (اسم فاعل لثم کا) ۔ لثم جمع ۔

لَاجُرْعَہ ۔ ع ۔ (لا نفی کا جرعہ گھونٹ) ۔ بمعنی کسی سیال چیز کو ایک دفعہ بغیر سانس توڑے پی جانا ۔ ایک گھونٹ میں چڑھا جانا ۔

لَاجَرَم ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح ۔ بمعنی ناچار ۔ بالضرور ۔ (لا نفی کا اور جرم بمعنی علاج) ۔

لاجواب ۔ ع ۔ (لا نفی کا) جس کا جواب نہ ہو ۔ بے مثل ۔ بے مانند ۔

لاجَوَرْد ۔ ع ۔ بالفتح و حرف چہارم مفتوح ۔ ایک قسم کا پتھر رنگ کبود ۔

لاجورد کشیدن ۔ (فارسی مرکب) ۔ کتاب پر نقاشی کرنا ۔

لاجوردی بساط ۔ ف ۔ آسمان سے کنایہ ہے جیسے سکندرنامہ کے اس شعر میں ؎ (بقلب صفت)

بکسی زیر این لاجوردی بساط
بایں مہرہ گھر یا گوں نشاط

لاجوردی نقاب ۔ ف ۔ (مرکب) ماتمی چادر سے کنایہ ہے ۔ (بقلب صفت)

لاچار ۔ ف ۔ بمعنی ضرورۃً ۔ لا علاج ۔

نوٹ ۔ یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ لا عربی ہے اور چار فارسی ۔ عربی و فارسی کی ترکیب ایک ہی لفظ میں ناجائز ہے ۔ صحیح ناچار ہے ۔

لَاچِین ۔ ترکی میں شکاری شاہین کو کہتے ہیں ۔

لَاحِق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر سوم جو کسی چیز سے پیچھے آکر ملے ۔ (اسم فاعل لحوق کا)

لَاحِقَہ ۔ (حائے حطی مکسور ہے) ۔ یہ مونث ہے لاحق کا ۔

لَاحَلُّ ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم ۔ جو حل نہ ہو سکے ۔ (لا نفی کا) ۔

خوشتر لکھنوی

دلیکن بت کو کی منہ سے نہ بولا
کسی نے عقدۂ لاحل نہ کھولا

لَاحَوْل ۔ ع ۔ (لا نافیہ ہے) ۔ یہ بیزاری اور نفرت کا کلمہ ہے ۔ معنی اس کے نہیں ہے قوت ۔ اور اشارہ ہے طرف ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کے

اکبر الٰہ آبادی

شیطان عربی سے بد ہے تجوت
لاحول کا ترجمہ کر انگریزی میں

(ولہ)

میری گردن پہ ہیں شیطان کے احسان بہت
ترک لاحول پہ مجبور ہوا جاتا ہوں

لَاخ ۔ ف ۔ واضح ہو کہ کسی کلمہ کے آخر میں لفظ لاخ ۔ زار اور سار جگہ اور مقام کے معنی دیتے ہیں مگر کثرت کا فائدہ دیتے ہوئے مثلاً سنگلاخ وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں (مصرع حالی)

زمین سنگلاخ اور ہوا آتش افشاں

لالہ زار اور رسال کی مثال جیسے سبزہ زار ۔ کوہسار وغیرہ ۔

لَاخَرَاج ۔ ع ۔ (لا نفی کا خراج محصول) جس پر سرکاری محصول نہ ہو ۔

لَاذَ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ دیوار کا زدہ ۔ خوشبو کی ایک قسم ۔ قلعہ ۔ دیبا کی ایک قسم ۔

لَادَعْوٰی ۔ ع ۔ (لا نفی کا) ۔ بے دعوے

لَادِغ ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر دال مہملہ بمعنی ڈنک مارنے والا ۔ اور سخت درد کا نام ۔

لَادَن ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ ایک خوشبو کا نام ہے جو درشاب کی طرح سیاہ اور چپکی ہوتی ہے ۔ عنبر عسلی مرادف ۔

لَادَنَہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ سن جس کی رسی بنتی ہے ۔

لَادَوَا ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح ۔ (لا نفی کا) ۔ جس کی دوا نہ ہو ۔

لَاذِع ۔ ع ۔ ذال معجمہ و عین مہملہ بمعنی جلانے والا ۔ (اسم فاعل لذع کا) ۔

لَارَیْب ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم ۔ (لا نفی کا) ۔ بیشک ۔

لَازِب ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر سوم ۔ بمعنی چپکنے والا ۔ (اسم فاعل لزوب کا) لزاب اسم مبالغہ ۔

لَازِق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر زائے معجمہ ۔ بمعنی سریش کی طرح چپکنے والی شے لازقہ اس کا مونث ہے ۔ (اسم فاعل لزوق کا)

لَازِم ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر سوم بمعنی لگا ہوا چپٹا ہوا ۔ جب فعل لازم ہو تو مقابل متعدی کا ہے ۔ اور لازمی میں یائے نسبتی ہے ۔ (اسم فاعل لزوم کا) ۔

لَازِمَہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثالث و فتح میم کنایہ ہے اسباب ضروری سے (مونث لازم کی)

شعر قران السعدین خسرو

تا نہ چنان بخشش خود فریب
بندہ شدہ لازمۂ آں رکیب

لَاَزَوال۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح (لا نفی کا)۔ ہمیشہ۔

لَازَوالی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے دُور نہ ہونے والی چیز۔ جو ہمیشہ رہے۔ قدیم۔

لَاس۔ ف۔ بالفتح و سین مہملہ بمعنی خراب ریشم۔ انگریزی میں لاس معنی نقصان۔

لَاش۔ ت۔ بالفتح و شین معجمہ مخفف ہے لاشے کا بمعنی مُردہ تن۔

لَاشَک۔ ع۔ بفتح اوّل و ثالث بمعنی بیشک۔ بے شبہ۔ اس میں لا نفی کا ہے۔

لَاشَکَن۔ ف۔ شین مکسور کاف مفتوح روس کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔ لاکن مخفف ہے۔

لَاشَہ۔ ف۔ بالفتح و شین نیز مفتوح۔ بمعنی زبوں۔ لاغر آدمی یا جانور کا مُردہ تن۔

شعر سعدی شیرازی

آں پیر لاشہ را کہ سپردند زیر خاک
خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند

لَاصِق۔ ع۔ بالفتح و صاد مکسور بمعنی ملا ہوا۔ اسم فاعل ہے لصوق کا۔

لَاطَائِل۔ ع۔ بمعنی بے فائدہ۔ (مرکب ہے لا نافیہ اور طائل بمعنی فائدہ سے)۔

لَاعِب۔ ع۔ بالفتح و عین مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے لعب کا بمعنی کھیلنے والا۔

لَاغ۔ ف۔ بالفتح و غین معجمہ۔ ہزل۔ خوش طبعی۔ شوخی و خوش صحبتی (ظرافت)۔

مولانا روم کا شعر

ذکر و فکرے فارغ از رنج دماغ
کردمے با ساکنان چرخ لاغ

لَاغَر۔ ف۔ بفتح غین بمعنی دُبلا۔ فربہ مقابل۔ LEAN.

شعر

لاغر ہیں اس قدر کہ نگلجائے جو چیونٹی
اٹکے نہ گلے میں یہ تن زار ہمارا

اس شعر میں شاعر نے مبالغہ غلو استعمال کیا ہے۔ جو لاغر اندام بمعنی پتلا دُبلا آدمی۔ اسپ لاغر میاں یعنی پتلی کمر کا گھوڑا۔

شعر گلستان سعدی

اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میداں نہ گاو پرواری

لَاغَری۔ ف۔ (اسم مؤنث)۔ بمعنی دُبلاپن۔ لاغری۔ THINNESS

ناسخ لکھنوی

انتہائے لاغری سے جب نظر آیا نہ میں
ہنس کے وہ کہنے لگے بستر کو جھاڑا چاہیے

لَاغِیَہ۔ ف۔ بالفتح و غین مکسور و یا مفتوح ایک قسم ہے تیز داگرم اور تیز گھاس کی۔

لَاغِیَہ۔ ع۔ یہ عربی لفظ لاغی کا مؤنث ہے بمعنی عورت بیہودہ گو۔

لاف۔ ف۔ (اسم مؤنث) یعنی شیخی گھمنڈ۔ گپ۔ (زدن و داشتن و پیمودن وغیرہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)۔

شعر سعدی

دُشمن چو بینی ناتواں لاف از بروت خود مزن
مغزیست در ہر استخواں مردیست در ہر پیرہن

لاف زَن۔ ف۔ اسم فاعل بمعنی شیخی باز BOASTER.

لاف زنی ولاف وگزاف بھی آتا ہے BOASTING.

شعر مومن

سچ تو یہ ہے کہ اس بت کافر کے دور میں
لاف و گزاف مومن دیندار ہے غلط

لاقیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی فضول بکنا۔

لاَقِح۔ بکسر قاف۔ عربی میں اُس ہوا کو کہتے ہیں جو بادل لاوے اور درختوں پر پھل۔ حاملہ۔ لواقح جمع۔

لاَقِس۔ ع۔ اسم فاعل لقس کا بمعنی عیب کرنے والا۔

لاقیس۔ ع۔ قاف مکسور۔ ایک دیو کا نام ہے جو نماز کے اندر دل میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (دل ق س)۔

لَاک۔ بالفتح۔ فارسی میں لکڑی کے پیالہ کو کہتے ہیں۔ انگریزی میں بمعنی قفل

لاک پُشت۔ ف۔ بمعنی سنگ پشت یا خہ۔ کچھوا ہندی۔

لَاکَلَام۔ ع۔ (لا نفی کا) ایسی بات جس میں قیل و قال کی گنجائش نہ ہو۔ بیشک۔

لَاکَن۔ ف۔ لفظ لاشکن میں اُوپر درج ہو چکا ہے روس میں ایک پہاڑ ہے۔

لَاکِن | ہر سہ بمعنی لیکن۔
لیکن | بنٹ انگریزی
لیک | ولاکن ولیکن وے کے معنی بھی یہی ہیں۔

لَال۔ فارسی۔ ترکی ہندی اُردو چاروں میں مشترک ہے مختلف معنی ذیل میں درج ہیں:۔

آنی تو کہ در کمال ذاتت
لال ست زبان نکتہ داناں

اس شعر میں لفظ لال بزبان فارسی بمعنی گونگا یا گونگی استعمال ہوا۔ مصرع
(ہو گیا سُن کر مداری لال۔ لال)
اس مصرع میں بھی لفظ لال بزبان فارسی بمعنی گونگا۔

بٹر بچہ کہو لال کہہ کہہ کر پُھٹ رُکھیر تا ت۔ ہندی بمعنی بیٹا

اُردو شاعروں نے بھی اس ہندی لفظ کو شعروں میں شما لک کی طرح استعمال کیا ہے۔

شعر شہادت نامہ

کافر تلک سے بیں تو نہ تم منع کیجیو
اک فاطمہ کے لال کو پانی نہ دیجیو

لیلی مجنوں ہوس

گر کہتی تھی تھام کر کلیجا
خط بھی مرے لال نے نہ بھیجا

لعل بمعنی یاقوت اس کا معرب ہے۔

لَالَا ۔ ف ۔ خدمتگار ۔ غلام ۔ روشن ہے ۔ لیکن معنی سوم لُولُو کے ساتھ مستعمل ہے ۔

سعدی شیرازی

ازاں قطرہ لولوئے لالا کند
وزیں صورت سرو بالا کند

اُردو میں لالا مصدر لانا سے صیغہ امر واحد حاضر ہے اور تاکید کے واسطے تکرار واقع ہوا ہے جیسے اس مصرع میں ۔

لالا مرے لال کو ابھی لا

لالایاں ۔ ف ۔ جمع ہے لالا کی ۔ بمعنی ملازمین ۔

نوٹ ۔ چونکہ غلام اکثر حبشی ہوا کرتے تھے جو سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور آنکھ کی پتلی بھی سیاہ ہوتی ہے اس اعتبار سے لالائے چشم سے آنکھ کی پتلی یا مردمک چشم مراد ہوتی ہے ۔

لال شہباز ۔ ایک ولی کا نام جس سے قلندروں کو زیادہ عقیدت ہے ۔ اس کو لال شہباز قلندر بھی کہتے ہیں مزار اس کا ملک سندھ میں ہے ۔

لال ہی فہمد یا سا تی زبان لال را ۔ ضرب المثل ہے یعنی گونگے کی آواز کو گونگا جلد سمجھ لیتا ہے ۔

لَاَنگ ۔ ف ۔ بفتح اول و ثالث ۔ بمعنی پس خوردہ ۔ جوٹھا بچا ہوا ۔

لَالَہ ۔ ف ۔ بفتح اول سوم مرکب ہے ۔ لال بمعنی سرخ اور ہ بے نسبت سے مثل خان و خانہ کے ۔ یہ پوست کا پھول ہے جو سرخ رنگ کا اور اندر ایک سیاہ داغ ہوتا ہے لہٰذا شعرا دل داغدار کو اس سے منسوب کرتے ہیں ۔

محمود غزنوی کا شعر ؎

اے داغ بر دل از غم خال تو لالہ را
شرمندہ ساخت آہوئے چشمت غزالہ را

دیگر

چلے اک دن تو فرمایا تمہیں کو داغ کہتے ہیں
تمہیں ہو ماہ کامل ہیں تمہیں ہنستے ہو لالہ ہیں

ہندو ہیں لفظ لالہ اور بابو لفظیاً مثل جناب اور صاحب کے شریف اقوام کے لئے استعمال کرتے ہیں جیسے لالہ جمنا پرشاد ۔

نوٹ ۔ گُلِ لالہ بہت سی قسموں کا ہوتا ہے مثلاً پیکانی ۔ خطائی ۔ خودرو ۔ دختری ۔ دلسوز ۔ دلسوختہ ۔ زرد ۔ سفید ۔ سرنگوں ۔ شقائق ۔ صحرائی ۔ عباسی ۔ کوہی ۔ متراینی ۔ نعمانی وغیرہ ۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ کابل کے اطراف میں ۳۲ بتیس طرح کا لالہ دیکھا گیا ہے ۔ **چیستاں** ؎

چہ چیز ست آں ورا گر راست خوانی
بود در باغ اے کنج فراست
دگر خوانی تو قلبش کردہ آں را
بیابی بر فلک اے ماہ حکمت

حل

لالہ کو اگر سیدھا پڑھا جاوے تو باغ میں ہوتا ہی ہے اور اگر قلب کر کے یعنی الٹی طرف سے پڑھا جاوے تو ہ + ل + ا + ل یعنی ہلال ہو گیا جو آسمان پر ہوتا ہے چیستاں بنانے میں تعریف یہ ہے کہ اس چیز کا نام بھی اشارہ کے ساتھ شعر میں آ جاوے ۔ چنانچہ لفظ ماہ چوتھے مصرعہ میں موجود ہے ۔

متھرا میں ایک سیٹھ مسمیٰ لالہ بابو کے نام کا سجع کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

شنیدہ ام کہ لالہ بُو ندارد
وے امروز دیدم لالہ بابُو

لَآلی ۔ ع ۔ بالفتح و مد ثانی و کسر سوم و در آخر یائے معروف جمع ہے لُولُو کی ۔ بمعنی موتی بضم اول غلط مشہور ہے ۔

نوٹ ۔ اس کی صفت کے لیے لالی آتا ہے مثلاً لآلیِ لالی تحقیقات و تشریح کے لغوامی فکر دقیق و تلاش عمیق ہاتھ آئے ۔

محمود غزنوی کا شعر

لآلیٔ اسکیم عجیب اختر اند
کز آنہا یہ از صبح شد شام دل

انیس اُردو

غواص طبیعت کو عطا کردہ لآلی
ہو جن کی جگہ تاج سر عرش بہ عالی

لَالِی ۔ ف ۔ بمعنی گونگا ۔ مزید علیہ ہے لال کا

شد طوطی نطق با فصاحت
در وصف رخ تو گنگ و لالی

لام ۔ ف ۔ ایک حرف کا نام ۔ ہندی [illegible] انگریزی ساں ۔ بدن ۔ قالب ۔ فقیروں کی ہندکی ٹوپی ۔ اس کو معشوق کی زلف سے تشبیہ دیجاتی ہے ۔ اور عربی میں یہ لامہ بمعنی زرہ کی جمع ہے ؎

لام نستعلیق کی ہے اس کافر کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہ ہوں اس لام کے

لَامَان ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی فریب ۔ گرمیا کثرت انبوہی ۔

لَامَانی ۔ بالفتح ۔ شیخی مارنے والا ۔ دروغگو ۔ زرہ پوش ۔

لَامُحَالہ ۔ ع ۔ حرف اول ۲ و ۴ و ۶ مفتوح ۔ مرکب ہے لا نفی کا اور محالہ بمعنی چارہ ۔ ناچار ۔ بالضرور ۔

لَامِس ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر میم ۔ بمعنی چھونے والا اسم فاعل لمس کا ۔

لَامِسَہ ۔ ع ۔ لامس کی مؤنث ہے ہر جاندار کی جلد میں ایک قوت ہے جس کے ذریعہ سے ہر ایک شے کی گرمی سردی اور سختی و نرمی معلوم ہوتی ہے ۔

لَامِع ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے لمع کا ۔ بمعنی چمکنے والا ۔ روشن ۔ درخشاں ۔ لوامع جمع ۔

لَامَکَاں ۔ ع ۔ (لا نافیہ ہے) ۔ WITHOUT A DWELLING PLACE.

یعنی خدا کا مقام کہ جس پہ مکان کا اطلاق نہیں ہو سکتا کیونکہ خدا غیر محدود ہے کسی خاص جگہ نہیں ہو سکتا ؎

شعر گوہر بدایونی

مکاں بنالئے لامکاں نشینی نے یہاں تک ہم
محبت اللہ سے کرینگے بتوں کے بیچ میں رہ کے ہم

لَامَہ ۔ ع ۔ لام و میم دونوں مفتوح یعنی زرہ جو میدان جنگ میں پہنتے ہیں ۔ لام اس کی جمع ہے ۔

لَان ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ایک پہاڑ کا نام ہے ۔ جامع میں مقام اور غار کے معنی بھی ہیں ۔ انگریزی میں لان کے معنی مرغزار یا سبزہ زار ہیں ۔ LAWN.

لَانُسَلِّمُ ۔ ع ۔ بضم نون و فتح سین مہملہ و کسر لام مشدد و ضم میم ۔ یعنی میں نہیں قبول کرتا ہوں ۔ کلمہ انکار ہے مستعمل

فقیہاں طریق جدل ساختند
لِمَ و لَانُسَلِّمُ در انداختند

فارسی نظم میں میم پر سکون جائز ہے ۔

لَانَہ ۔ ف ۔ چھتہ زنبور یعنی شہد کا ۔ گھونسلا ۔

لَاوَ ۔ ف ۔ دیوار میں پوتنے کی سفید مٹی جسے پوتا بھی کہتے ہیں ۔ سفید پنڈول ۔

لَاوَا ۔ ہ ۔ وہ مادہ پگھلا ہوا جو کوہ آتش فشاں میں سے خارج ہوتا ہے انگریزی LAVA.

لَاوَلَد ۔ ع ۔ حرف اول و سوم مفتوح (لا نفی کا) ۔ بے اولاد وہ جس کے اولاد نہ ہو ۔

لَاوَنَعَم ۔ ع ۔ (واو عطف کا) یہ کلمہ نفی و ایجاب کا یعنی انکار و اقرار ۔

شعر عرفی شیرازی

اقبال کرم میگزد ارباب ہمم را
ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را

لَاؤَہ ۔ ت ۔ بفتح اول و ثالث ۔ یعنی گلی ڈنڈا (مشہور کھیل ہے) ۔

لَاہُت ۔ ع ۔ یعنی سانپ جواہر اللغات

لَاہُوت ۔ ع ۔ بالفتح و ہائے ہوز ۔ عالم ذات الٰہی ۔ ملکوت ناسوت جبروت مقابل ۔ (شعر مقیمان صابی خراسانی)

مرغ شاخ درخت لاہوتیم
گوہر درج گنج اسراریم

لَاے ۔ ف ۔ بالفتح ۔ پانی کی تہ پر جمی ہوئی سیاہ مٹی ۔ تلچھٹ ۔ دُرد ۔ رسی کی لڑ ۔ کاغذ یا کپڑے کی تہ ۔ کلام ۔ اضافت کی حالت میں سے پر ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے ؎ خواجہ آصفی

تریخت لائے محبت ز دیر گزشت
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت

لَائِح ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثالث ۔ یعنی چمکنے والا ۔ ظاہر ۔ اسم فاعل ہے لوح کا ۔

لَایَزَال ۔ ع ۔ بے زوال ۔ ہمیشہ ۔ صفت ہے خدا کی ۔

کلیات سعدی کا مصرع

سلطان لایزالی و معبود لم یزل

لَایَعْقِل ۔ ع ۔ مضارع منفی عقل کا یعنی بے عقل ۔ صفت حیوان میں آتا ہے ۔

مصرع سعدی شیرازی

شدہ مست و لایعقل از جام حرص

لَایَعْلَم ۔ ع ۔ یعنی لایعقل ۔

لَایَعْنِی ۔ ع ۔ یعنی بیفائدہ ۔ بیہودہ ۔ مضارع منفی کا صیغہ مرکب ہے لا سے جو عربی میں کلمہ نفی کا ہے اور یعنی سے جو مضارع ہے عنو کا ۔

لَائِق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثالث مشتق ہے لیاقت سے یعنی سزاوار ۔ گوسائیں تلسی داس نے اپنی رامائن میں لائک استعمال کیا ہے ؎

(رجا موتت کہا تم سب لائک)

لَائِم ۔ ع ۔ اسم فاعل لوم کا ۔ ملامت کرنے والا ۔ لُوّام جمع ۔

درین سودا بترس از لوم لائم

لَایَمُوت } جس کو کبھی موت نہ ہو
لَایَفُوت } صفت ہے حق تعالیٰ کی

سید مصطفائی عامری کا شعر

حمید و محی و حی و لایموت
معید و ممیت و حق و لایفوت

لَایَنْبَغِی ۔ ع ۔ مضارع منفی انبغا کا نامناسب جو نہ چاہیئے ۔

لَایَہ ۔ ف ۔ بالفتح و یائے تحتانی نیز مفتوح ۔ دیوار کا ردہ ۔ کاغذ اور کپڑے کی تہ ۔ اس کے آخر میں ہا سے ہوز زائد ہے

لَائِیدَن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ بالفتح و کسر سوم و یائے معروف و دال مہملہ مفتوح یعنی چیخنا مارنا ۔ شور کرنا ۔

ل ب

لَب ۔ ف ۔ بالفتح ۔ یعنی ہونٹھ ۔ شفت عربی ۔ لپ انگریزی ۔

لُب ۔ ع ۔ بالضم یعنی عقل ۔ الباب جمع ۔ خالص چیز خلاصہ ۔ بادام وغیرہ کا مغز ۔ لُبُوب جمع ۔

لِبَا ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ ۔ یعنی پیوسی جو ہندی میں اس گاڑھے دودھ کو کہتے ہیں جو جانور کے بچہ دینے کے بعد تین دن تک ہوتا ہے ۔

لُبَاب ۔ ع ۔ بضم اول و فتح ثانی یعنی مغز اور ہر چیز خالص ۔ ایک کتاب کا نام بھی ہے ۔ واضح ہو کہ اگر اس لفظ کو دو ٹکڑے کرکے لکھا جاوے تو معنی بدل جاویں گے ۔ یعنی لب آب یعنی پانی کا کنارہ ۔

لُبَاد ۔ ف ۔ بضم اوّل و فتح دوم بمعنی گاڑی کا جھول جو بیلوں کے کندھوں پر رکھا جاتا ہے اور اگر بفتحتین ہو تو جلد، یا رلی کے معنوں میں کبھی اس کے آخر میں ہائے ہوز بھی زیادہ کر دیتے ہیں یعنی لبادہ ۔

لِبَاس ۔ ع ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ (ل ب س) بمعنی پوشاک ۔

لِبَاسَات ۔ ف ۔ بالکسر لباس کی جمع ہے ۔ چاپلوسی، خوشامد، تملق ۔

لِبَاسُ الرَّجُل ۔ (باضافت عربی) حرف جیم و شین کا تلفظ نہیں ہوگا، کنایہ عورت سے ہے ۔

لِبَاسُ المَرْأَة ۔ (باضافت عربی) ۔ کنایہ مرد سے ہے ۔

لِبَاسُ التَّقْوٰی ۔ (باضافت عربی) ۔ حیا، شرم، موٹے کپڑوں کی پوشاک ۔

لِبَاسِ عَبَّاسی ۔ ف ۔ (باضافت) چونکہ خلفائے عباسیہ نے اپنے واسطے سیاہ پوشش مخصوص کر لی تھی لہٰذا اس لفظ سے مراد سیاہ پوشاک ہے ۔

لَبَالَب ۔ ف ۔ دونوں لام اور دونوں ب مفتوح بمعنی کنارہ تک بھرا ہوا ۔ اس میں الف اتصال کا ہے ۔

لَبَّان ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ بمعنی خشت پز، اینٹ بنانے والا ۔

لِبَان ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم ۔ (ل ب ن) دائی کا بچہ کو دودھ پلانا ۔

لُبَان ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی سینہ اور بضم اوّل بھی عربی ہے بمعنی کندر جو ایک قسم کا گوند ہے ۔ مادہ دونوں کا (ل ب ن) ہے ۔

لَبِ بَلَب جُستن ۔ فارسی مرکب ہے نہایت تفتیش کرنا ۔

لَبْث ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم ۔ بمعنی دیر کرنا ۔ دیر ۔ تاخیر ۔

لَبِ چَرَا ۔ ف ۔ تخود بریاں یعنی بھُنے ہوئے چنے یا میوہ و غیرہ جو چند آدمی اکٹھے بیٹھ کر شکار کرتے جاتے ہیں اور بات چیت بھی کرتے جاتے ہیں ۔

لَبْ چَش ۔ ف ۔ بمعنی چاشنی جو کسی چیز کا مزہ معلوم کرنے کے لیے چکھتے ہیں

لُبَد ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم بمعنی مال کثیر ۔

لَبِ وَا افگندن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ بالفتح بمعنی لیاقت رکھنا ۔

لب را به شیر شستن ۔ فارسی مرکب ہے ۔ دائی کا اپنے سینہ سے بچہ کو دودھ پلانا ۔

لَبْرِیز ۔ ف ۔ مصدر ریختن کا اسم مفعول ہے ۔ اتنا بھرا ہوا کہ کناروں سے باہر نکل جائے ۔ پیمانۂ عمر کا لبریز ہو جانا اُردو محاورہ ہے یعنی موت قریب ہونا، مر جانا ۔

لب زدن ۔ فارسی مرکب ہے چونکہ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے لہٰذا اس کے دو معنی ہیں جو ایک دوسرے کے ضد ہیں ۔ یعنی خاموش رہنا اور بات چیت کرنا ۔

لَبْس }
لُبْس } ع ۔ بالفتح و بالضم دونوں بمعنی پوشاک پہننا ۔

لِبْس ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون دوم ۔ بمعنی پہننے کی پوشاک ۔

سعدی شیرازی

چو طاعت کنی لبس شاہی مپوش
چو درویش مخلص برآور خروش

لَبِ شیریں کردن ۔ فارسی مرکب ہے بمعنی مسکرانا ۔ تبسم کرنا ۔

لَبِق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دانائی ۔ چاپلوسی و بفتح اوّل و کسر ثانی بمعنی چالاک ۔ ہوشیار ۔ و بفتحتین بمعنی کام میں لائق ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔

لَب گزیدن ۔ (فارسی مرکب ہے) ہونٹھ کاٹنا لفظی معنی اور مجازاً افسوس کرنا، غصہ ہونا، شرمندہ ہونا ۔ اشارے سے منع کرنا ۔

سعدی شیرازی

مردک سنگدل چناں بگزید
لب دختر کہ خون از و بچکید

لَبْ لاب ۔ ع ۔ بفتح ہر دو لام بمعنی عشق پیچاں جو مشہور نباتات میں سے ہے ۔

لَبْن ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ بمعنی دودھ پلانا، لاٹھی سے مارنا ۔

لَبِن ۔ ع ۔ لام مفتوح ب مکسور نون ساکن ۔ یہ جمع ہے لفظ لبنہ کی جس کے معنی خشت یا اینٹ کے ہیں ۔ کچی اینٹیں ۔

لَبِنَہ ۔ ع ۔ کچی اینٹ لبن جمع ہے

لَبِ نان ۔ ف ۔ بالفتح و کسر با بمعنی روٹی کا کنارہ ۔

لُبْنَان ۔ ع ۔ بضم لام و سکون بائے موحدہ و فتح نون اوّل شام میں ایک پہاڑ ہے جو مسکن فقرا کا ہے ۔

لُبُوب ۔ ع ۔ یہ لب کی جمع ہے ۔ مغز میوہ جات ۔ ہر چیز کے خلاصے ۔

لب و دندان داشتن ۔ فارسی مرکب ہے بمعنی لیاقت رکھنا ۔

لَبُوس ۔ ع ۔ بفتح لام و ضم با بمعنی پوشاک و زرہ ۔

لَبُون ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مضموم جس کے دودھ ہو، شیردار

لَبِیب ۔ ع ۔ (مشتق ہے لب سے) عقلمند ۔ اَلِبّا جمع ۔

لَبِیبَہ ۔ ع ۔ عقیلہ، ہوشیار عورت (مونث ہے لبیب کی) ۔

لَبِید ۔ ع ۔ اناج بھرنے کی چھوٹی گون ۔ عرب کا ایک شاعر تھا ۔

لَبِیشَہ ۔ ف۔ بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول۔ پوزمال اسپ مجازاً لگام۔ جامع میں بمعنی شیکا۔ دہن بند حیوان۔

لَبِیق ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی ہوشیار چرب زبان۔

لَبَّیکَ [1] ۔ ع۔ بفتح اول و یائے مشدد مفتوح بمعنی میں حاضر ہوں۔ تیری خدمت میں۔ آقا کے پکارنے پر خادم یہ لفظ کہتا ہے۔ اور حاجی لوگ مقام عرفات وغیرہ میں پکارتے ہیں۔

مومن ؎

لبیک حرم ہم ہیں سنا تو سر کلیس
پھر شیخ و برہمن میں کیوں غلغلہ اپنا

لَبِین ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی پلا ہوا۔ دودھ پلایا ہوا لبن سے مشتق ہے۔

ل ت

لَت ۔ ف۔ بالفتح لات شلاق کرنا۔ مارنا۔ کوٹنا۔ ٹکڑا۔ پیٹ۔ اور ہندی میں لت بمعنی عادت یا لپکا۔ جیسے اس کو شراب پینے کی لت ہے۔

لَتْ انبار ۔ ف۔ پیٹو۔ بہت کھانے والا۔ مرکب لت بمعنی پیٹ اور انبار بمعنی بہت سے۔

لَتْ انبان ۔ ف۔ لت انبار کا مرادف ہے مرکب ہے لت بمعنی پیٹ انبان چمڑے کی تھیلی۔

لَتَّہ ۔ ف۔ لام مفتوح و تائے فوقانی مشدد نیز مفتوح بمعنی پارہ جامہ یا کپڑے کا ٹکڑا۔

ل ث

لِثَام ۔ ع۔ مشتق ہے عربی لفظ لثم سے۔ بالکسر بمعنی ڈھانٹا۔ منہ باندھنے کا دہان بند۔

لَثَق ۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی تری ہے۔ تر ہونا۔ اور ہوا کا نہایت نمناک ہونا۔

لَثِقَہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم و فتح قاف۔ ایک قسم ہے بلغمی بخار کی۔

لَثْم ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی منہ کا باندھنا۔ بوسہ لینا۔

لُثُوم ۔ ع۔ (ل ث م)۔ بوسہ لینا۔

لِثَّہ ۔ ع۔ (ل ث ث)۔ بالکسر و تشدید تائے مثلثہ مفتوح بمعنی دانت کا مسوڑھا۔

ل ج

لِجَام ۔ بمعنی باگ۔ عنان۔ لگام۔ غیاث بلتخیص بہار عجم اور رشیدی میں س کو بکسر اول لکھا ہے اور لگام کا معرب ہے۔ الجمہ جمع۔

لَجَاج ۔ ع۔ (ل ج ج) لڑائی۔ ستیزہ۔ لجوج اس کا اسم مبالغہ ہے۔

لَجَاجَت ۔ ع۔ (ل ج ج) بمعنی لڑنا۔ مبالغہ کرنا۔

لُجَج ۔ ع۔ بضم اول و فتح جیم اول بمعنی گہرے بہت سے لجہ کی جمع ہے۔

لَجْلَاج ۔ ع۔ بالفتح۔ (ل ج ج)، ہکلا آدمی۔ نام ایک حکیم کا جو شطرنج کا کامل تھا۔ بعض نے شطرنج کا موجد بلکہ وزن کی زوجہ منعدری کو لکھا ہے۔

لَجَن ۔ ع۔ کالی کیچڑ۔ دلدل۔

لَجُوج ۔ ع۔ بمعنی بہت لڑنے والا۔ (اسم مبالغہ ہے لجاج کا)

لُجَّہ ۔ ع۔ بالضم و جیم مشدد بمعنی گہرا سمندر۔ ورطہ عربی دریا کا بیچ ؎

مفلس کو فکر ہے کہ کسی ڈھب سے کچھ ملے
منعم غریق لجہ بیم و زوال ہے

لَجَّہ ۔ ع۔ بفتحتین۔ آواز۔ شور۔

لُجِّی ۔ ع۔ بضم لام و تشدید جیم عربی و یائے معروف بمعنی گہرا دریا۔

لُجَین ۔ ع۔ بالضم بروزن حسین (یائے مجہول سے) بمعنی سیم خالص۔ خالص چاندی۔

(شعر قاآنی در منقبت)

چند گوئی کال قبیح ست این صبیح
بندہ ای کاں لجین ست این لجن

ل چ

لُچ ۔ ف۔ بالضم و سکون دوم۔ بمعنی عریاں۔ ننگا۔ برہنہ۔ ایک قوم جن کے بزرگ سینے کھلے رکھتے تھے۔

نوٹ لچ۔ لچا۔ لچی بہادر یہ ہندی الفاظ بمعنی ننگا و بدمعاش وغیرہ اُردو میں بھی مستعمل ہیں۔

لَچَک ۔ ت۔ بفتحتین۔ بڑا اور کامدار رومال جس کو ترک لوگ سر پر اوڑھتے ہیں۔ ہندی میں لچک جھکاؤ اور نزاکت حرکت کے معنی میں آتا ہے۔

لُچَّن ۔ ف۔ بضم اول۔ بدکار عورت۔ ننگی۔ زن قحبہ۔

لَچھَن ۔ بالفتح۔ ہندی لفظ اُردو میں آتا ہے۔ بمعنی علامت۔ نشان۔

نظیر اکبر آبادی

---

[1] اصل اس کی اَلَبَّ لَکَ اِلبَابَین بمعنی میں حاضر ہوں تیری خدمت میں دو بار LO! HERE I AM BEFORE

دکھ پاتے ہیں بچے جو دنیا میں آتے ہیں
لچھن سب ان کے پہلے ہی پا تے جاتے ہیں

ل ح

لُحا ۔ع۔ بضم لام و فتح حائے حطی بمعنی ڈاڑھیاں جمع ہے۔ واحد اس کا لحیہ بالکسر ہے بمعنی ڈاڑھی۔ ریش۔

لِحاظ ۔ع۔ بکسر اول و فتح دوم الف خط دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

لَحاظ ۔ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی دنبالہ چشم یعنی آنکھ کا دنبالہ۔

لِحاف ۔ع۔ بالکسر۔ ل ح ف سے مشتق روئی دار مشہور کپڑا جو جاڑوں میں اوڑھتے ہیں۔

لَحّام ۔ع۔ بر وزن فعّال لحم سے مشتق ہے۔ گوشت بیچنے والا۔

لُحام ۔ع۔ بالضم۔ سونے یا چاندی کا ٹانکا۔

لَحَد ۔ع۔ بفتحتین قبر کا وہ حصہ جس میں مردہ رکھا جاتا ہے۔ مجازاً قبر تربت۔ الحاد و لحود جمع۔

شعر اکبر الہ آبادی ؎

مطمئن ہو کے لگاتا ہوں لحد میں بستر
اب اٹھاتا ہے مجھے کون قیامت کے سوا

لَحْظ ۔ع۔ بفتح اول سکون دوم و فتح سوم ل ح ظ۔ ایک دفعہ دیکھنا۔ تھوڑی دیر نظر کرنا۔ الحاظ جمع

لَحَقَہ ۔ع۔ بفتحتین پیچھے سے آکر ملنے والے۔ یہ لاحق کی جمع ہے

لَحْم ۔ع۔ بالفتح و سکون دوم معنی گوشت۔ ماس ہندی فلش انگریزی اللحم لحوم۔ لحام۔ لحمان جمع۔ لحیم اسی سے مشتق ہے۔

لَحِم ۔ع۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی گوشت کا خواہشمند ہونا۔

لَحْمَہ ۔ع۔ بالفتح و سکون دوم و فتح میم گوشت کا ٹکڑا۔ لحام لحمان جمع۔

لُحْمَہ ۔ع۔ بضم لام و سکون حا و میم مفتوح وہ کپڑے کا بانا جس کو بنتے ہیں اور وہ خوراک جو باز کو اس کے شکار کیے ہوئے جانوروں سے آیندہ شکار پر داعیہ کرانے کے لئے دیتے ہیں۔

لَحْن ۔ع۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی آواز خوش۔ راگ۔ خطا جو بات کرنے میں ہو۔ الحان و لحون جمع۔ شعر میں ایک قسم کا معیوب قافیہ۔

لُحُوق ۔ع۔ بضمتین (ل ح ق) پیچھے سے آکر شامل ہونا۔ چند اشیا کا باہم ملنا۔

لُحُوم ۔ع۔ جمع ہے گوشت۔ (جمع ہے لحم کی)۔

لِحْیان ۔ع۔ مشتق ہے لحیہ سے۔ لمبی ڈاڑھی والا۔ علم رمل کی ایک شکل ہے جس کی صورت یہ ہے ☰

واضح ہو کہ اس معنی میں رمل لکھنا غلط ہے اور بہ سکون میم صحیح ہے لحمتین یعنی رمل شعر کی ایک بحر کا نام ہے۔

لِحْیانی ۔ع۔ بالکسر و سکون ثانی بمعنی لمبی ڈاڑھی والا۔

لَحِیم ۔ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بمعنی موٹا فربہ۔ مشتق ہے لحم سے لحیم شحیم یعنی موٹا تازہ۔

لِحْیَہ ۔ع۔ بالکسر و سکون ثانی ڈاڑھی لحیش۔ بیرڈ) انگریزی

ل خ

لَخ ۔ف۔ بالضم۔ یہ دریا کے کنارے کی ایک طرح کی گھاس ہوتی ہے جس کی چٹائیاں بنتی ہیں۔

لَخْت ۔ف۔ بالفتح و سکون دوم۔ تھوڑا۔ ٹکڑا۔ گرز۔ گوپال۔

لختِ جگر ۔ف۔ کلیجہ کا ٹکڑا مراد اولاد سے۔

لخت لخت ۔ف۔ رتبا کیہ بمعنی پارہ پارہ۔ پاش پاش۔ ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے۔

لختے ۔ف۔ یائے مجہول از ائمہ بمعنی تھوڑا قدرے۔

لَخچہ ۔ف۔ بالفتح۔ آگ کا شعلہ۔ انگارا لخشہ و لخچہ مرادف۔

لَخْشان ۔ف۔ بالفتح۔ اس قدر صاف چیز جس پہ چلنے سے پاؤں پھسلے لخشیدن سے مشتق ہے۔

لَخْشَہ ۔ف۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی انگارا۔ آگ کا شعلہ لخچہ مرادف۔

لَخْشِیدن ۔ف۔ مصدر ہے بمعنی پھسلنا۔

لَخْلَخَہ ۔ع۔ بفتح اول و سوم و چہارم۔ ایک مرکب خوشبو ہے جس کے سونگھنے سے مریض کے حواسوں کو قوت پہنچتی ہے۔

شعر مولوی محمد اسمٰعیل ؎

اوسان نہیں حکیم جی کو
کیا نیند سے لخلخہ سونگھایا

ل د

لُدّ ۔ع۔ بالضم و تشدید دال شام

میں ایک موضع کا نام ہے۔ سخت گمراہ سخت جھگڑالو۔ اَلَدّ کی جمع ہے۔
لَدّ۔ ع۔ سخت جھگڑا کرنا۔ (ل د د)
لَدْغ } ع۔ سانپ اور بچھو وغیرہ
لَدْغَہ } کا کاٹنا۔ لَدِیغ اس کا اسم مفعول ہے یعنی وہ شخص جس کو سانپ یا بچھو کاٹ کھاوے۔
نوٹ۔ نقول بن حاج لَدْغ۔ لَدْغ گسیع کے معنی ڈنک کھانا جیسے زنبور بچھو وغیرہ TO STING اور نہش بمعنی گزیدن یعنی دانت سے کاٹنا۔ TO BITE.
لَدُنْ۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی نرم نیزہ۔ نزدیک۔ لُدْن جمع ہے (خزانہ لغت سے)۔
لَدُنّی۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ و نون مشدد و یائے نسبتی۔ منسوب بہ لَدُن۔ وہ علم جو بغیر تحصیل اور حضوری استاد کے خودبخود آجائے۔ یہ رحمت ایزدی ہے۔ وَہبی مرادف۔
لَدُود۔ ع۔ بالفتح وضم دال اوّل سخت جھگڑالو۔ اسم مبالغہ ہے لَدّ کا۔ جس کے معنی اوپر گزرے۔
لَدِیغ۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی۔ بمعنی مارگزیدہ۔ سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا شخص۔ یہ لَدْغ کا اسم مفعول ہے۔

ل ذ

لَذّاع۔ ع۔ بروزن فعّال نہایت سوزش اور جلن کرانے والا۔ بڑا جلانے والا۔ اسم مبالغہ ہے لذع کا۔
لَذائذ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مزے۔ یہ لذّت کی جمع ہے۔
لَذّت۔ ع۔ بالفتح وتشدید ثانی بمعنی ذائقہ۔ مزہ۔ لَذّات ولذائذ جمع۔
لَذْع۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی بمعنی جلن۔ جلانا۔ سوزش دینا۔ سوزش
لَذْعَہ۔ ع۔ (ل ذ ع) سانپ یا بچھو کا کاٹنا جیسا کہ گلستان سعدی جدال با مدعی میں آیا ہے:۔
لذّتِ عیش دنیا را لذعۂ اجل در پس است
لَذِیذ۔ ع۔ بمعنی مزہ دار خوش ذائقہ۔ یہ لذّت کی صفت مشبہ ہے۔

ل ر

لُرْ۔ ف۔ بالضم وسکون ثانی جنگلی لوگوں کا ایک گروہ ہے۔ دہاتی گنوار۔ احمق۔
لَرْزَہ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم۔ بمعنی کپکپی۔ لرزیدن کا حاصل مصدر ہے۔ تپ ولرزہ یعنی جاڑا بخار۔
لَرْزِیدن۔ ف۔ بالفتح مصدر ہے بمعنی کانپنا۔ لرزد مضارع۔ لرزاں اسم حالیہ۔

ل ز

لَزّاب۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید دوم بمعنی بہت چپکنے والا۔ اسم مبالغہ ہے لزب کا۔
لَزِج۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ سریش کی طرح کی چپ دار شے۔
لُزُوجَت۔ ع۔ بضمتین وفتح جیم عربی (ل ز ج) بمعنی چپچپاہٹ۔ چپ۔
لُزُوق۔ ع۔ بضم اوّل ودوم۔ (ل ز ق) چپکاں ہونا۔ چپکنا۔
لُزُوم۔ ع۔ بضمتین (ل ز م)۔ لازم ہونا۔
لَزِیق۔ ع۔ ایسا ساتھی جو جدا نہ ہو۔

ل س

لِسان۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی زبان لغت۔ اَلْسِنَہ۔ اَلْسُن۔ لُسُن جمع۔
مصرع حالی
لِساں سے لئے کام انھوں نے سناں کے
لَسّان۔ ع۔ بالفتح وتشدید سین مہملہ مفتوح تیز زبان وفصیح البیان۔ لسان سے مشتق ہے۔
لِسانُ الثَّور۔ ع۔ گاؤزباں۔ (ایک دوا ہے)۔
لِسانُ الحَمَل۔ ع۔ نام دوا ہری یا ر تنگ کا پتا جو زبان برہ سے مشابہ ہوتا ہے۔
لِسانُ الصِّدق۔ (باضافت عربی) بمعنی سچی تعریف۔
لِسانُ العَصافیر۔ ع۔ نام دوا دافع خفقان وسرفہ وضیق النفس وغیرہ۔ ہندی اندر جَو۔
لِسانُ الغَیب۔ ع۔ غیب کی زبان حافظ شیراز شاعر مشہور کا لقب ہے۔
لِسانُ القَوم۔ (باضافت عربی)۔ ترجمان۔
لِسانِیَّت۔ ع۔ تیز زبانی (یت مصدری ہے)۔
لَسْع۔ ع۔ بالفتح سانپ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا۔ ڈنک مارنا۔
لَسِن۔ ع۔ بالفتح وکسر سین بمعنی فصیح زبان اور جمع اس کی لُسْن ہے۔
لُسُن۔ ع۔ بضمتین بمعنی فصیح زبان آور ان۔ یہ لَسِن کی جمع ہے۔

لَسَن ۔ ع ۔ بفتح اول دوم ۔ بمعنی فصاحت و زبان آوری ۔
لُسْن ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی جمع ہے الْسَن کی جس کے معنی فصیح اور زبان آور کے ہیں ۔
لِسْن ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی زباں ۔ لِسان ۔

ل ش

لَشکَر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ سپاہ ۔ فوج ۔ عربی عسکر سنسکرت ہندی آرمی انگریزی ۔
لَشکَر کُش ۔ ف ۔ کشیدن کا اسم فاعل بمعنی سپہ سالار ۔ سردار ۔

شعر سعدی شیرازی

اگر ترک خدمت کند لشکری
شود شاہ لشکر کش از وے بری

لَشکَر کُش ۔ ف ۔ کشتن کا اسم فاعل بمعنی فوج کو مار ڈالنے والا ۔ بہادر آدمی کی صفت میں بطور مبالغہ آتا ہے ۔

لشکر کش و شہریار تھا وہ
مشہور یہ مرد یار تھا وہ

لَشکَری ۔ ف ۔ ریاست نسبتی ۔ مرد سپاہی ۔ **سعدی**

وگر ترک خدمت کند لشکری
شود شاہ لشکر کش از وے بری

ل ص

لَصّ ۔ ع ۔ دروازہ کو بند کرنا (جواہر اللغات سے)
لِصّ ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید دوم ۔ لٹیرا ۔ رہزن ۔ چور ۔ لُصُوص جمع ہے ۔

لَصَاصت ۔ ع ۔ قزاقی ۔ رہزنی ۔
لُصُوص ۔ ع ۔ بضمتین رہزنان ۔ دُزدان ۔ ڈاکو لوگ ۔ لٹیرے چوٹے
لُصُوق ۔ ع ۔ بضمتین چسپاں ہونا ۔ چپکنا ۔ (ل ص ق) ۔
لَصِیق ۔ ع ۔ نزدیکی پیوستہ (جواہر اللغات سے)

ل ط

لَطَافَت ۔ ف ۔ ع ۔ حروف اول ۲ ۔ وہ مفتوح ۔ (ل ط ف) بمعنی پاکیزگی باریکی ۔
لَطَائِف ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر سوم ۔ لطیفہ کی جمع ہے ۔
لَطَائِفُ الحِیَل ۔ ع ۔ بمعنی عمدہ بہانے حیلوں کی خوبیاں ۔
لَطْخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ لتھڑنا ۔ آلودہ ہونا ۔ بدنام کرنا ۔
لَطْم ۔ ع ۔ بالفتح تھپڑ مارنا ۔
لَطَمَات ۔ ع ۔ بفتحتین تھپیڑے ۔ جمع لطمہ کی ۔
لُطْف ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی ۔ نرمی ۔ مہربانی ۔ عمدگی ۔ شائستگی ۔ الطاف جمع ہے
لَطْمَہ ۔ ع ۔ تھپیڑ ۔ طمانچہ ۔ موج ۔ لطمات جمع ۔ قران السعدین کا شعر

لطمہ زدہ بر لب دریا بہ زور
آب از ان لطمہ بہ فریاد و شور

لَطِیف ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر ثانی ۔ نرم ۔ باریک ۔ پاکیزہ ۔ مہربان ۔
لَطِیفَہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثانی و ثالث معروف اچھی چیز ۔ خوبی ۔ نازک ۔ عمدہ ۔ لطائف جمع ۔
لَطِیم ۔ ع ۔ بالفتح و طا مکسور ۔ مشتق ہے لطم سے ۔ طمانچہ خوردہ ۔ اسپ سفید رخسارہ ۔ لُطُم جمع ۔

ل ظ

لَظیٰ ۔ ع ۔ بفتحتین و ظاء معجمہ بمعنی آتش زبانہ زنندہ یعنی وہ آگ جس میں لپیٹ (شعلہ) اٹھتی ہو ۔ ایک دوزخ کا نام ۔ (ل ظ ی) ۔

ل ع

لُعَاب ۔ ع ۔ (ل ع ب) تھوک ہر چیز کا چیپدار گاڑھا پانی ۔

سروش سخن ؎

تیرا لعاب دہن خضر دار گر ہو نصیب
تو پھر ہے نہ مجھے آرزوئے آب بقا

لُعَّاب ۔ ع ۔ بازیگر ۔ کھیلنے والا ۔
لِعَان ۔ ع ۔ بالکسر ایک دوسرے کو باہم لعنت کرنا اور شریعت میں لعان سے مطلب ہے شوہر کا زناکاری کے الزام سے عورت کو موافق قاعدہ مقررہ کے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دینا ۔
لَعَّان ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید عین بمعنی بڑا لعنت کرنے والا اسم مبالغہ لعان کا
لَعِب ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثانی ۔ بمعنی بازی ۔ کھیل ۔ اس کا تلفظ لَعْب بھی ہے
لُعْبَت ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی کھلونا ۔ گڑیا ۔ پتلی ۔ ۵۰۷۷

شعر اکبر الہ آبادی ؎

ان لعبت چین کو اشتک جو یہاں کے لائے مغلین
اپنے بیرے معاشق ان کے دل کو مجروح کیا

لَغَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حرف امید و شک

یعنی ایسی چیز کی اُمید کہ ناجس کا ملنا ممکن ہو۔

لعل ۔ (معرّب لال کا) ہر سُرخ چیز ایک مشہور قیمتی جوہر بدخشاں کی منڈی ہے اور اقسام مندرجہ ذیل ہیں اور یہی ۔ لعلی ۔ پیازی ۔ پیکانی ۔ تمری ۔ دوشابی ۔ زیتونی ۔ عنابی ۔ عقربی ۔ قطعی ۔ لحمی ۔

لعلِ خنداں ۔ ف ۔ مراد لبِ معشوق ہے ۔

لعلِ زر ۔ ف ۔ (باضافت) صبح کی روشنی ۔

لعل تراب ۔ (بصفت) ۔ کنایہ شراب سرخ سے ۔

لعلِ مے پرست ۔ بمعنی لبِ معشوق ۔ لعلِ خنداں مرادف ۔

لعلی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی ہے) ۔ ایک قسم کا سرخ رنگ ۔

لعلین ۔ ف ۔ بمعنی سرخ ۔ (ین نسبت کا)

لعن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ لعنت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ لعان جمع ۔

لعنت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم (ل ع ن) دھتکار ۔ نفرین ۔ لعان جمع ہے ۔

لعوق ۔ ع ۔ بالفتح و ضم عین ۔ (ل ع ق) بمعنی چٹنی کسی دوا کی ۔ جیسے لعوق سپستاں ۔

لعین ۔ ع ۔ بالفتح و کسر عین بمعنی مردود ۔ لعنت کیا گیا ۔ واحد و جمع دونوں میں آتا ہے ۔

ل غ

لغات ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح ثانی ۔ جمع ہے لغت کی ۔

لغت ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح غین بمعنی کسی قوم کی زبان اور اصطلاح یا وہ لفظ جس کے معنی مشہور نہ ہوں ۔

لغز ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی ۔ چیستگی چوہے کا سوراخ پیچدار ۔ کلام مبہم ۔ چیستاں ۔ ہندی پہیلی ۔

لغزش ۔ ف ۔ پیر کا پھسلنا ۔ غلطی ۔

شعر مرزا قتیل

دست بدوش غیر نہادہ ز راہ لطف
مارا چو دید لغزش پا را بہانہ ساخت

لغزان ۔ ف ۔ (لغزیدن کا اسم حالیہ) بمعنی پھسلتا ہوا ۔

لغزیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی پھسلنا ۔ لغزد مضارع ۔

لغو ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی بیہودہ بات کتے کا چلانا ۔ نکمی چیز ۔ قسم جو دل کے ارادے سے نہ کھائی جاوے ۔

لغو ۔ ع ۔ بالضم بمعنی قوم کی زبان ۔

لغوب ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (ل غ ب) بمعنی بیماری ۔ تھک جانا ۔

لغونہ ۔ ف ۔ بضمتین و فتح نون بمعنی گلگونہ ۔ آرائش ۔

لغوی ۔ ع ۔ بالضم (یائے نسبتی) ۔ نسبت کیا گیا طرف لغت کے ۔

لغوی ۔ ف ۔ بمعنی بیہودہ ۔ بیہودہ گو ۔

ل ف

لف ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید فا بمعنی لپیٹنا ۔ ضد نشر بمعنی پھیلانا ۔

لفاح ۔ ع ۔ بالضم و تشدید دوم ۔ جی مردم گیاہ ۔ بیروج کا پھل ۔

لفاظی ۔ ع ۔ (ل ف ظ) ۔ لسانی ۔ لفظوں کی رنگینی ۔

لفافہ ۔ ع ۔ بالکسر ہر دو فا مفتوح بمعنی اوپر کا خول ۔ مردہ کا کفن ۔

لفّ النّشر ۔ (باضافت عربی) لفظی معنی پراگندہ کو لپیٹنا ۔ مگر علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جو دو طرح کا مرتب و غیر مرتب ہے ۔

لفت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ ایک ترکاری شلغم ۔ شلجم ۔

TURNIP

لفج ۔ ف ۔ بے ہڈی کا گوشت کا ٹکڑا لٹکتا ہوا ۔ موٹا ہونٹ ۔ لب ۔

لفچن ۔ ف ۔ موٹے ہونٹ والا ۔ (ن نسبت کا) حرف سوم یا مفتوح نیز مکسور ۔

لفچہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ گوشت کا ایسا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو ۔

لفظ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی پھینکنا ۔ (فارسی انداختن) ۔ منہ میں سے کسی چیز کو پھینکنا بات کہنا ۔ الفاظ جمع ۔

لفق ۔ ع ۔ بالضم ۔ دو کپڑوں کی درزوں کو ملا کر سینا ۔

لفق ۔ ع ۔ اُس نے سیا THE HEMMED SEWED TOGETHER

لفیف ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی لپٹی ہوئی شے ۔ دوست ۔ ایسا کلمہ جس میں حرف علت دو ہوں ۔

ل ق

لق ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ل ق ق) ۔ صاف بے بالوں کا ۔ لق و دق بمعنی سنسان جنگل ۔

لقا ۔ ع ۔ بکسر اوّل ۔ دیکھنا ۔ ملاقات ہونا ۔ پہنچنا ۔ لڑنا ۔ اور اگر بالفتح ہو یعنی لقا تو بمعنی چہرہ ہے ۔

لقاح ۔ ع ۔ بالکسر ۔ حاملہ ہونا جسکو ہندی میں گربھ رہنا کہتے ہیں ۔

لقاطہ ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و چہارم ۔

بمعنی زبوں اور بے قیمت چیز۔

لقاعہ - ع - حاضر جواب اور بہت گو آدمی

لقب - ع - بفتحتین - وہ نام جس میں مدح یا ذم پائی جائے - القاب جمع -

لقط - ع - بالفتح و سکون ثانی گری پڑی چیز کو اٹھا لینا -

لقطہ - ع - بالضم - مشتق ہے لقط سے - کسی کی گری پڑی چیز جو زمین پر سے اٹھالی جاوے -

لقلق - مچھلی اور سانپ کو شکار کرنے والا ایک آبی پرند ہے - یہ لک لک کا معرب ہے -

لقلقہ - ع - لک لک چڑیا کا سخت آواز سے بولنا - مجازاً ہر کڑی آواز -

لقمان - ع - بالضم (ل ق م) ایک حکیم کا نام ہے - یہ ملک نوبہ کے باشندے تھے اور حبشی غلام تھے مگر آزاد - بغداد میں ایک شخص نے اپنے مفرور غلام کے شبہ میں ان کو پکڑ کر سال بھر کام لیا ؎

شعر سعدی شیرازی

شنیدم کہ لقماں سیہ فام بود
نہ تن پرور و نازک اندام بود
یکے بندہ خویش پندا شتش
بہ بغداد در کار گل ساختش

لقمہ - ع - بالضم - (ل ق م) - نوالہ - کور - MORSEL.

لقمۂ خلیفہ - ف - (باضافت) ایک نفیس اور خوش ذائقہ حلوے کا نام -

لقن - ع - بالفتح و سکون ثانی دریافت کر لینا - جلد سمجھ جانا - سیکھ لینا -

لقن - ع - بفتح اول و کسر قاف بمعنی بڑا عاقل اور فہیم -

لقوماجس - یونانی نام بیدار سطو -

لق و دق - ف - بفتح لام و فتح دال - سہل بے گھاس والی سخت اور ہموار زمین - یہ لفظ صحرا کی صفت میں آتا ہے -

لقوہ - ع - بفتح اول و سوم - ایک بیماری کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہو جاتا ہے - PARALYSIS (ل ق و)

لقیط - ع - بالفتح و یائے معروف - (لقط سے مشتق ہے) - راہ میں پڑا ہوا شیر خوار بچہ جسے کوئی اٹھا کر پالے - اور لقیطہ بزیادت ہا اسی کا ہم معنی ہے - A FOUNDLING, EXPOSED INFANT

لقیہ - ع - لام مضموم و یا مفتوح بمعنی ملاقات (ل ق ی) -

لک

لک - ف - بفتح لام و سکون کاف بمعنی نادان اور حب عدد معروف یعنی سو ہزار کے معنی ہوں تو مفرس اور معرب ہے ہندی لفظ لاکھ یا لکھ کا - اور ایک درخت کا گوند بھی ہے جس کی چوڑیاں وغیرہ بنتی ہیں - جیسے جان صاحب کے دیوان میں آیا ہے ؎

کیا ہی اگلا زمانہ تھا تو مہار کو
لاکھ توڑے پیدے لاکھ کی زنجیر پر

لک - ع - بفتحتین - بمعنی تیرے واسطے TO THEE.

لک - ف - ایک چیز ہے جس سے لعل رنگ نکالتے ہیں - اور بضم ترکی میں بمعنی دلدار موٹا بڑا تا چنبھڑا - بے ڈول -

لگام - ف - مشہور چیز ہے جو گھوڑے کے منھ میں لگائی جاتی ہے - عناں و باگ - لجام اس کا معرب ہے -

لگد - ف - لات - نوٹ - امیر خسرو کے شعر ذیل میں ترجمہ للفظ کی صنعت ہے کیونکہ لفظ لات لگد کا ترجمہ بھی ہے اور کعبہ میں اس نام کا ایک بت بھی تھا ؎

بر برہمن کہ دید رخ خوبت لے صنم
زنار را گسست و لگد زد بروئے لات

لگد کوب - ف - لات مارنا (لگد سے مشتق ہے) -

مولانا روم

جاں ہمہ روز از لگد کوب خیال
از زیان و سود واز خوف زوال
مر افتادہ چو بینی عین مشو طالب
کہ من زرد تر آں سبزہ لگد کوم

لگلگ - ف - بفتح ہر دو لام سانپ اور مچھلی کا شکار کرنے والی ایک آبی چڑیا ہے -

لکنت - ع - بفتحتین - بمعنی ہکلا پن - لکانت -

لکن - ع - بالفتح و کسر کاف - ہکلا

لکنت - ع - (ل ک ن) - بمعنی ہکلانا - (ل ک ن) -

لکوک - ف - بضم اول و دوم - بمعنی لاکھوں یہ لک کی جمع ہے اور لک مفرس ہے ہندی لاکھ کا -

لکہ } ف - بالفتح و بالضم دونوں طرح
لکہ } ہے - داغ - دھبہ - ٹکڑا -

لل

للہ - ع - خدا کے لئے - TO GOD, FOR GOD'S SAKE.

للہ الحمد - ع - (جملہ اسمیہ ہے) - شکر ہے خدا کا - لِ کے معنی عربی میں واسطے ہیں جیسے لِلمتقین بمعنی واسطے پرہیزگاروں کے -

ل م

لِمَ ۔ ع ۔ کس واسطے ۔ چرا فارسی ۔
لِمَا ۔ مفرس ہے لم کا بمعنی علت ۔ سبب ۔ اعتراض ۔
لَمْ ۔ بالفتح ۔ عربی میں حرف نفی ہے یہ جازم ہے مضارع کا جیسے لَمْ یَضْرِبْ
لَمَّا ۔ ع ۔ ہرگاہ ۔ الّا ۔ اور حروف جازم ناصبہ میں سے بھی ایک حرف ہے ۔
لَمّاز ۔ ع ۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا عیب کرنے والا لمز مشتق ہے لمز سے ۔
لمد ۔ ع ۔ عاجزی کرنا ۔ ماننا ۔
لمتر ۔ ف ۔ بالفتح وسکون میم وضم تا ر فوقانی ۔ بمعنی قوی ۔ موٹا ۔ فربہ ۔
لَمْحَہ ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم وفتح جا بجلی کا چمکنا ۔ ایک مرتبہ تھوڑا سا دیکھ لینا مجازاً تھوڑا زمانہ ۔ چشم زدن ہندی پلک مارنے کی دیر لمحات جمع (ل م ح)
لَمْز ۔ ع ۔ بالفتح وسکون میم عیب کرنا ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا لمّاز اسی سے مشتق ہے
لُمَزَہ ۔ ع ۔ عیب کرنے والے (یہ لامز کی جمع ہے) ۔
لَمْس ۔ ع ۔ بالفتح وسکون میم بمعنی چھونا ۔ حاجت ۔ جماع ۔
لَمْع ۔ ع ۔ چمکنا ۔ روشنی ۔
لَمَعات ۔ ع ۔ (لمعہ کی جمع) ۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں ۔ معنی روشنیاں علم حدیث کی ایک کتاب کا نام بھی ہے ۔
لَمَعان ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم ۔ (ل م ع) ۔ چمکنا ۔ روشن ہونا ۔
لَمْعَہ ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم ۔ روشنی ۔ چمک ۔ لمعات جمع ۔ (ل م ع) ۔
لُمْعَہ ۔ ع ۔ عضو کا وہ ٹکڑا جو وضو یا غسل کرنے میں خشک رہ جائے ۔
لَمَم ۔ ع ۔ بفتحتین گناہ صغیرہ سے آلودگی ۔ جنون کی ایک قسم ۔
لُمُوع ۔ ع ۔ بضم اول ودوم (ل م ع) چمکنا ۔ روشن ہونا (لمع کی جمع) ۔
لَمْ یَزَل ۔ ع ۔ حرف اول وسوم مفتوح ہمیشہ بے زوال ہمیشہ رہنے والا حق تعالیٰ ۔

کلیاتِ سعدی کا مصرع

سلطان لایزالی و معبود لم یزل

ل ن

لَنْبَک ۔ ف ۔ بفتح اول وسکون ثانی وبائے موحدہ مفتوح ۔ بادشاہ بہرام گور کا ایک ملازم جو بڑا مہمان نواز اور با مروّت تھا ۔
لَنْ تَرانی ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم و دیائے معروف ۔ یعنی تو مجھکو ہرگز نہ دیکھیگا حضرت موسیٰ کے قصہ کی طرف تلمیح ہے ؎
تو بدیں جمال وخوبی سرِ طور گر خرامی
اَرِنی بگوید آنکس کہ بگفت لن ترانی
نوٹ ۔ چونکہ یہ کلمہ تعزیہ ہے اور جلالِ شانِ ایزدی کے کسی دوسرے کے شایان شان نہیں ہے لہٰذا مجازاً شیخی مارنے کے معنی میں استعمال ہو نکلا ؎
تمہارا جو قول ہے ہر ایک کو گلا تا ہے
ذلیل تجھکو کیا تیری لن ترانی نے
اردو میں لن ترانی کی لینا ۔ لن ترانیاں ہانکنا بھی آتا ہے ؎ (اکبر)
لن ترانی کی یہ لیتے ہیں غازی بنکر
جلے سرحد پہ کیا کرتے ہیں غازی بنکر
لَنْج ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی ناز سے چلنا ۔
لُنْج ۔ ف ۔ بالضم ۔ رخسار کے اندر کی جانب کا ہونٹھ ۔ ہندی میں شل آدمی کو لُنج کہتے ہیں ۔
لَنْدَن ۔ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے انگلستان میں برطانیہ کا دار الحکومت دنیا میں بہت مشہور شہر ہے یہاں کے باشندے ۔ بالعموم گورے ہوتے ہیں ۔

سحر بدایونی

گورا رخ چوم کے بوڑھے کاؤنسلیں گے
یہ پہنچیں گے کشور تاتاریں لندن ہوکر
لَنْگَر ۔ ف ۔ بالفتح لنگر ڈا سفر میں قیام کرنا ۔ آلۂ تناسل ۔
لُنْگ ۔ ف ۔ بالضم وسکون دوم ۔ بمعنی لنگوٹ ۔ لنگی ۔
لِنْگ ۔ ف ۔ بالکسر وسکون دوم ۔ ران کی جڑ سے پاؤں کی انگلیوں تک پنڈلی ۔
لنگا لنگ ۔ ف ۔ یعنی لولا لنگڑا ۔

بو علی شاہ قلندر ؎

ہمرہاں رفتند و بیکس ماندہ
ہمچو لنگا لنگ واپس ماندہ
لنگ خالی کی ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) حریف کو گرا کر اس کی پیٹھ پر لات مارنا
لَنْگَر ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم جہاز اور کشتی کو روکنے کا لوہے کا ایک مشہور اوزار ہے وہ کھانا جو غربا کو تقسیم کیا جاوے اور وہ جگہ جہاں ایسا کھانا تقسیم کیا جاتا ہے مصرع
(کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دے)
لنگر انداختن ۔ فارسی مرکب ہے کسی جگہ قیام کرنا ۔ ٹھہر جانا ۔
لنگر انداز ہونا ۔ اردو محاورہ ہے بھی مستعمل ہے مراد اس سے ہے ۔ جہازوں کا ٹھہرنا
لَنْگَری ۔ ف ۔ دریا کے نیستی منسوب بہ لنگر ۔ تھالا ۔ بڑا طشت ۔ ہندی تھال ۔

لنگ سرکش ۔ ت ۔ (ترکیب توصیفی) کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے ۔ اور لنگ بھی کشتی کے ایک دوسرے پیچ کا نام ہے ۔

لنگیدن ۔ ف ۔ بالفتح و سکون ثانی و کسر کاف دیلے معروف مصدر ہے ۔ بمعنی لنگڑانا ۔

ل و

لِوَا ۔ ع ۔ بکسر لام و فتح واو بمعنی جھنڈا لشکر کا علم ۔ رایت مرادف ۔ الویۃ جمع الویات جمع الجمع ۔ BANNER ۔

حسن دہلوی

جو ترے اقبال کے آگے تھا
سورۂ انا فتحنا کا لوا

لَوَاحِظ ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر چہارم ۔ یعنی آنکھ کے دُنبالے جمع ہے لاحظ کی ۔

لَوَاحِق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر چہارم ۔ لاحق کی جمع ہے ۔ اور لاحق اسم فاعل ہے لحوق کا بمعنی جو پیچھے سے آکر ملے ۔

لِوَاذ ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم ۔ (ل وذ) بمعنی آپس میں پناہ لینا ۔

لَوَازِم ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر چہارم ۔ لازم و لازمہ کی جمع ہے ۔ ضروری اسباب یا سامان ۔ (ل ز م) ۔

لَوَاش ۔ ت ۔ بالفتح ۔ نان گندم ۔ گیہوں کی پتلی اور نرم چپاتی ۔

لِوَاطَت ۔ ع ۔ بالکسر و فتح دوم و چہارم (ل و ط) بمعنی اغلام کرنا و کرانا ۔

لَوَّاف ۔ ع ۔ (بروزن فعّال) رسّی اور چھال و بال کا کوڑا بنانے والا اور بیچنے والا ۔ یہ لوف سے مشتق ہے ۔

لَوَامِع ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر میم بمعنی اشیائے روشن چمکنے والی چیزیں (لامع کی جمع ہے) ۔

لَوَّامَہ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید واو و فتح میم بمعنی سخت ملامت کرنے والا ۔ یہ نفس کی بھی ایک قسم ہے ۔

لَوَاہِب ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر با نقطہ لاہب کے معنی ہیں بھڑکنے والی آگ یا آتش شعلہ زن اور یہ اسی لاہب کی جمع ہے ۔

لَوَائِح ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر چہارم یعنی روشنیاں ۔ لائحہ کی جمع ہے ۔

لوائحِ جامی ۔ مولانا عبدالرحمٰن جامی کا ایک مختصر رسالہ جو فن تصوف میں ہے ۔

لَوَائِم ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر چہارم یعنی ملامت کرنے والے ۔ (لائمہ کی جمع) ۔

لُوب ۔ ع ۔ (واو معروف) جیسے پانی کی پتھریلی زمین سنگستان (لوبہ واحد ہے) ۔

لُوبِیا ۔ ف ۔ بالضم و کسر یائے موحدہ ایک مشہور غلہ ہے جو پھلی میں سے نکلتا ہے اسے رُواس بھی کہتے ہیں ۔ اس کی ترکاری بھی بنتی ہے ۔

مثنوی معنوی سے

گفت روزے یار او کامشب بیا
تا بپختم از برائے تو لوبیا

لُوت ۔ ف ۔ ننگا ۔ عریاں ۔ برہنہ ۔ (واو معروف) املا لکھنے میں لُوت اور لوط میں تمیز کرنا چاہیئے ۔

لُوت ۔ ت ۔ بالضم ۔ (واو مجہول) ۔ قسم قسم کے مزیدار کھانے ۔ خورش ۔ امرکو ۔ (بے داڑھی مونچھ والا) ۔

مثنوی معنوی سے

پیش او دیگ است لوتِ نعمتش
گر کند خود را اگر گوییش بس

لُوت پُوت ۔ ف ۔ (یا تاکید مہمل) ۔ دونوں واو مجہول ہیں مزہ دار کھانے ۔

لَوث ۔ ع ۔ بالفتح و سکون واو گناہ و بمعنی آمیزش ۔ لتھڑا ہوا ۔ آلودگی ۔ الواث جمع ہے ۔ بے لوث یعنی پاک صاف

لُوچ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (واو غیر ملفوظ) ترکی میں یعنی ننگا برہنہ عریاں ۔ اور بھینگا یا بینظیر یا احول کے لفظ ۔

ملا طغرا سے

صاحب از پردہ حیا لوچی
دختر شیخ و نغمہ لوچی

لَوح ۔ ع ۔ بالفتح ۔ تختی یا تختہ ۔ ہر ایک چوڑی چیز ۔ بجلی کا چمکنا ستارہ وغیرہ کا پیدا ہونا ۔ الواح جمع ۔ سیاہ لوح یعنی احمق ۔ الاویح جمع الجمع ۔

لُوح ۔ ع ۔ بالضم زمین اور آسمان کے درمیان کا فاصلہ ۔

لوح پا ۔ ت ۔ (بااضافت) اس لکڑی کو کہتے ہیں جس کو کپڑا بُنتے وقت پاؤں سے ہلاتے جاتے ہیں ۔

لوح سیمیں ۔ ف ۔ (بصفت) یعنی چاندی کی تختی ۔

سعدی شیرازی

پادشاہے بپسر مکتب داد
لوح سیمینش در کنار نہاد

مجازاً شکم و جبین محبوب یعنی معشوق کا پیٹ اور پیشانی ۔

لوحشَ اللہ ۔ ع ۔ بفتح لام و حائے مہملہ ۔ دراصل میں لا اوحش اللہ یعنی وحشت نہ دے خدا (جملہ فعلیہ) ۔ اہل فارس اس کو تعظیم ۔ تعجب ۔ تحسین اور آرزو کے وقت استعمال کرتے ہیں مثلاً بر وزے فلاں عمدہ لوحش اللہ ۔

لوح طلسم ۔ ف ۔ (طا اور لام دونوں مکسور) ۔ وہ تختی جس پر بانیانِ طلسم طلسم کشائی کے طریقے لکھ کر طلسم میں رکھ دیتے ہیں ۔

لوح مزار ۔ ع ۔ وہ کتبہ جو عبرت کے لیے قبر کے سرہانے لکھ کر لگا دیتے ہیں جنھوں کے دل پتھر کی طرح ہیں نقش عبرت سے انقش ہی لوح مزار رکھتے ہیں ۔

لوح ناخوانده - ف - خواندن سے مشتق ہے - مراد جاہل بے پڑھا ہو - یہ بغیر اضافت کے ہے - اگر اس میں اضافت ہو یعنی لوحِ ناخوانده تو علم لدنی یعنی محفوظ اور کتب غیر منسوب سے مراد ہوتی ہے -

لوخ - ف - بالضم دریا کے کنارے ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے جس سے چٹائیاں بنتے ہیں

لوذ - ع - بالفتح وسکون دوم و آخر ذال معجمہ - پناہ لینا -

لوذع } ع - بالفتح - بڑا ازود فہم - فصیح و چرب زبان
لوذعی } بڑا دانا -

لور - ف - (بروزن شور) - معنی سیلاب - اور وہ زمین جس کو سیلاب کاٹ دیا ہو - دھنکی جس سے روئی دھنی جاتی ہے - تعلق بہ بلوچی (بوستان)

لورکندہ - ف - وہ گڑھا جو سیلاب کی وجہ سے زمین میں پڑ گیا ہو - یہ اسم مفعول ہے کندن کا -

لوری - ف - (واو مجہول رائے مہملہ مکسورہ) ایک جنگلی لٹیرا فرقہ ہے جن کا پیشہ بازیگری اور حد بدر گیت گانا کرانی ہے لوریان زیادت الف و نون اس کی جمع ہے -

لوز - ع - بالفتح یعنی بادام -

لوزہ - ع - بفتح اول و سوم بمعنی ایک بادام - اس میں تا وحدت کی ہے -

لوزیات - ف - بادام کا حلوا جمع لوزی کی -

لوزینہ - ف - بالفتح و سکون ثانی و کسر سوم و نون مفتوح منہ بادام ملا ہو حلوا لوزینج اس کا معرب - (ینہ نسبت کا)

مولانا روم ؎

تا صبح دیر گشت آں کافر وزیر
کرد او از مکر در لوزینہ سیر

لوس - ف - بروزن کوس امتی خوشامد -

بہ تدبیر شاید جہاں گرد دو لوس
چو دستے نہ شاید گزیدن بہ بوس

لوش - ف - (بروزن ہوش) - کیچڑ - میٹھے منہ والا - فارسی کی ذہن - اس میں واو مجہول ہے -

لوشا - یونان کا ایک حکیم تھا -

لوص - ع - بالفتح - بہادن دو یعنی دروازہ کے سوراخ میں سے جھانکنا -

لوضہ - ع - بفتح اول و دوم - یعنی پیٹھ کا درد - درد پشت -

لوط - بالفتح - دوستی - دلچسپ -

لوط - ع - بالضم - ایک پیغمبر کا نام - آپ کی زوجہ کافرہ اور امت مغلم تھی اور قہر خدا سے برباد ہو گئی -

لوط - آپ کے شہر کے قاضی کا نام سدوم تھا - اس نے یہ فتوی دیدیا تھا کہ قحط کے ایام میں مرد کی بیوی نہیں ہے تو مرد کو اغلام کرنا جائز ہے - اور بقول بعض سدوم اس شہر کا نام تھا جہاں سے کودک بازی شروع ہوئی - انگریزی میں ساڈومی SODOMY اغلام کو کہتے ہیں اور SODOMITE مغلم یعنی کودک باز کو SODOMITE کہتے ہیں -

لوطی - بالضم و کسر طا و یائے نسبتی - بمعنی مغلم کودک باز -

شعر جرکین ؎

کام تیرا غیر کی بزم جاناں میں نہیں
لوطی نامرد کی جا باغ رضواں میں نہیں

لوعات - ع - بفتح اول و سوم عشق کی وجہ سے دل کی سوزشیں -

لوعت - ع - بفتح اول و سوم عشق کی وجہ سے دل کی سوزش - لوعات اسکی جمع ہے -

لوقا - بالضم ایک یونانی حکیم تھا -

لوک - ف - (واو مجہول) گھٹنوں چلنے والا اونٹ ضعف کی وجہ سے گھٹنوں کے بل چلنے والا آدمی - عاجزی زبونی -

لوکان - ف - (واو مجہول) یعنی مکو - یہ آدمی درج ہوا کلان زر مذہب) -

لول - ف - (واو مجہول) - بیجیا - بیجائی - توشتی - نسٹے وغیرہ کی -

لولاک - ع - اختصار ہے لولاک لما خلقت الافلاک کا - ترجمہ اگر نہ ہوتے تم لئے محمد نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ آیت قدسی ہے - اور منہ لولاک مراد ذات رسول صلعم سے ہے -

لولو - ع - (ل ر ر) بڑا اور آبدار موتی - اسم جنس ہے کبھی بہت قلیل اور کثیر دونوں کے لیے آتا ہے اور لآلی جمع بھی آتی ہے مرکب ہونے سے اس کے آخر میں یا اور زیادہ کیجاتی ہے - شعر سعدی شیرازی -

انار قطرہ لولوئے لالا کند
وزیں صورت بر دریا لالا کند

اردو محاورہ میں کسی کو لولو بنانا مراد ہے اس کو احمق بنانے سے -

لولہ پیچ - (پیچیدن کا اسم مفعول) اطلس وغیرہ کی قسم کا مکتوب کی طرح لپٹا ہوا کپڑا -

لولی - ف - (مرکب ہے لول یعنی بیجیا اور یائے نسبتی سے) - کسبی - بدکار عورت - کنچنی - زن فحبہ -

لوم - ع - بالفتح و سکون واو ملامت کرنا - مجازاً بخل -

مصرع سعدی

دریں سودا بترس از لوم لائم

لوما } ع۔ لئیم کی جمع مکسر ہے۔
لومان }

لُومَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ل و م)۔ ملامت کرنا۔

لُون۔ ع۔ بالفتح۔ رنگ۔ اَلوَان جمع۔ ہندی میں لُون نمک کو کہتے ہیں۔

لَوند۔ ف۔ بمعنی بدمعاش۔ رند۔ لوند ناتراش۔ بدتہذیب۔ بدمعاش۔
کر ہرائے طبع خاطر لوند ناتراش
نقطۂ جامی تراشیدہ ست جامی را دہ است

لُوید۔ ف۔ بالفتح و کسر دوم و یائے مجہول بمعنی کھلے منھ کی بڑی دیگ۔

لُوئیشہ۔ ف۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف وہ رسی جس سے نعلبندی کے وقت گھوڑے کے لب باندھتے ہیں تاکہ بے قابو ہو جاوے۔

ل ہ

لَہَاب۔ ع۔ بفتحتین آگ کا بھڑکنا شعلہ۔ (ل ہ ب)۔

لَہَات۔ ع۔ بفتحتین۔ (ل ہ و)۔ حلق میں لٹکا ہوا پارہ گوشت جس کو ہندی میں کوا کہتے ہیں۔ لَہی جمع۔

لَہَب۔ ع۔ بفتحتین۔ پیاسا ہونا۔ آگ کا شعلہ۔ اوپر چڑھا ہوا غبار۔

لَہَث۔ ع۔ بالفتح۔ پیاسا ہونا۔ پیاس کی وجہ سے کتے کا زبان منھ سے باہر نکالنا۔

لَہج۔ ع۔ حرص۔ محبت کسی چیز کی (خزانہ لغت سے)۔

لَہجہ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی زبان۔ محاورہ۔ حوش آوانا الفاظ کی۔ قوم کی لغت۔ اور اگر بفتح اوّل ہو تو بمعنی نہاری یا ناشتہ ہے۔ مادہ دونوں کا (ل ہ ج) ہے۔

لِہٰذا۔ یہ معنی اس واسطے اجار مجرور عربی ہے مگر اردو میں بہت مستعمل ہے۔

لُہراسپ۔ بالضم و فتح را لے کر مہملہ سوئیم ستن اسفندیار بن گشتاسپ کے دادا کا نام تھا چنانچہ شاہنامہ میں رستم اسفندیار سے کہتا ہے:۔
نہ مغرور ہو تاج لہراسپ پر
نہ کر فخر آئین گشتاسپ پر

لَہز۔ ع۔ بالفتح۔ قوم کے درمیان شامل ہونا۔ کسی کے سینہ پر برچھی یا گھونسا مارنا۔ چوپایوں کے بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے تھن میں سر مارنا۔

لَہَف۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی رنجیدہ ہونا۔ لَہیف اسم فاعل۔

لُہنہ۔ ع۔ بالضم۔ (ل ہ ن) بمعنی ناشتا جو طعام مشہور ہے اور وہ قلیل جو مہمان کو کھانے کے لیے دی جاتی ہے تاکہ کھانا طیار ہونے تک شغل کرے۔

لَہو۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی کھیل کود۔ جماع۔ نیکی سے باز رکھنے والی چیز۔ ملاہی جمع۔ محاورہ میں لہو و لعب آتا ہے۔

بوستان کا شعر

مرا دستگاہ جوانی برفت
بہ لہو و لعب زندگانی برفت

لَہوُالحَدِیث۔ (اضافت عربی)۔ عشق کے قصے اور سرود وغیرہ کی حکایتیں۔

نوٹ۔ حروف لہویہ عربی قواعد میں اُن حرفوں کو کہتے ہیں جن کا مخرج تالو ہے (انگریزی نے پیٹل FALATAL) یعنی ج۔ ق ک۔ ی۔

لَہِیب۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ شعلہ مارنے والی آگ۔ لازم فاعل لہب کا۔

لَہِیف۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم معکوس یا بمعنی رنجیدہ۔ بیچارہ۔ افسوس کرنے والا۔ یہ لہف کا اسم فاعل ہے۔

ل ی

لِیَاذ۔ ع۔ بالکسر و آخر ذال معجمہ۔ پناہ۔ لگنا۔ پناہ لینا۔ (ل و ذ)۔

لِیَاقت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم و چہارم بمعنی استعداد۔ حوصلہ (ل ی ق)۔

لَیَالی۔ ع۔ (جمع ہے لیل کی)۔ بمعنی راتیں۔ فلمی شیما۔

لِیَام۔ ع۔ بالکسر بمعنی ممسک۔ بخیل لوگ یہ لئیم کی جمع ہے۔

لِیَامَت۔ ع۔ بالکسر و فتح میم۔ بمعنی ملامت کرنا۔ (ل و م)۔

لَیت۔ ع۔ بالفتح۔ کلمہ تمنا۔ فارسی کا کاشکے۔ غیر ممکن چیز کی آرزو مثلاً جوانی کی واپسی۔

لَیت و لَعَل۔ ع۔ (بعطف) یعنی ٹال مٹول کرنا۔ نفی ممکن چیز کی آرزو۔

لَیث۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ شیر درندہ۔ و عنکبوت یعنی مکڑی۔

لِیثرُغُش۔ ی۔ بالکسر و حرف دوم یا ساکن و حرف سوم ثائے مثلثہ مضموم و غین نیز مضموم۔ ایک بیماری کا نام ہے سرسام بلغمی۔

لِیزم۔ ف۔ بالکسر و فتح سوم۔ یہ ایک قسم کی نرم کمان ہوتی ہے جس پر کمان کھینچنے کی مشق کیا کرتے ہیں۔ آب واپد لوہے کی کوڑیوں کا بھی بناتے ہیں اور پہلوان اس کو کھینچا کرتے ہیں اسے کبادہ بھی کہتے ہیں۔ اردو محاورے میں لیزم ہلانا آتا ہے۔ ناسخ لکھنوی ؎

مجوسے بلوایا ہے لیزم اب جنجن زنجیری
اور کوہ عشق کی کمان ہے تو نگند اٹھا
A KIND OF BOW WITH AN IRON CHAIN INSTEAD OF A STRING

لیسیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی چاٹنا کاسہ لیس اسی سے بنا ہے۔

لیغ۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی بزدل آدمی۔

لیف۔ ع۔ بالکسر و یائی معروف۔ بمعنی درخت خرما کی باریک چھال یہ اسم جنس ہے لیفہ واحد۔ انگریزی میں لیف LEAF کے معنی درخت کا پتا یا ورق کے ہیں اور لیفی LEAFY بمعنی پتے دار اور فارسی میں لیفی منسوب بہ لیف ہوا۔ اُستاد رحمی ؎

از ما اگر بچی تو تفصیر کے قتاد
معذور دار ما راسخت ابر لیف
ایں خاہ بجائے دال نہادم ز مفلسی
پیوند کردہ ام رسن موئے نا بہ لیف

لیق۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم۔ صوف جو فارسی لکھنے کی روشنائی میں ڈالا جاتا ہے بالعموم یہ ریشم کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ یہ لفظ بہ زیادت ہائے ہوز بھی آتا ہے یعنی لیقہ۔

شعر

دوات اک ہاتھ میں بالیقۂ تر
نئے مشکیں بدست پاک دیگر

لیک۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنی مگر۔ یہ مخفف ہے لیکن کا و اضح ہو کہ لیکن کی جگہ لاکن بھی آتا ہے۔

لیکن۔ ف۔ مگر۔ لاکن اور لیک بھی آتا ہے۔

لیل۔ ع۔ بالفتح و یائے مجہول۔ بمعنی رات۔ لیالی جمع۔

لیلاَ۔ ف۔ عرب میں ایک عورت کا نام جس پر مجنوں عاشق تھا۔ یہ لیلیٰ کا مفرس ہے اور لیلیٰ لیل سے بنا ہے بمعنی رات۔ چونکہ یہ عورت سیاہ رنگ کی تھی لہٰذا اس نام سے موسوم ہوئی۔ یہ قبیلہ جے کی تھی اور مجنوں قبیلۂ عامر کا تھا اس لئے قیس عامری کہلاتا تھا۔ ؎ (مومن)

ہمارے یاد تمہارے عشق کا چرچا جو تم نہ نہیں تھا کوئی لیلیٰ و مجنوں کا بھی افسانہ

لَیْلَۃُ الْاَسْرٰی۔ (باضافت عربی)۔ شب معراج۔

لَیْلَۃُ الْبَدْر۔ (باضافت عربی)۔ ہر مہینہ کی چودھویں رات۔ (پورنماشی کی رات) جس میں قرص ماہ پورا نظر آتا ہے۔

لَیْلَۃُ الْقَدْر۔ (باضافت عربی)۔ اہل سنت کے نزدیک ماہ رمضان کی ستائیسویں رات اور شیعوں کے نزدیک ماہ مذکور کی تیئسویں شب۔ اس شب کی عبادت ہزار مہینے کی برابر ہے۔

لَیْلِ الْیَل۔ ع۔ (بصفت)۔ بمعنی اندھیری رات۔ شب دیجور۔ شب تاریک۔ شب بے ماہ۔

لیلیٰ۔ ع۔ (مشتق ہے لیل سے) ملک عرب میں قبیلہ جے کی ایک سیاہ رنگ کی عورت تھی جس پر قیس عامری عرف مجنوں عاشق تھا فارسی میں یائی معروف ہے۔ (امالہ ہے لیلا، کا)۔

لیمو } ع۔ بمعنی نیبو جو مشہور پھل ہے
لیموں } مشابہ ترنج۔ انگریزی لیمن LEMON۔

لین۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی نرمی۔ جیسے سعدی کے شعر ذیل میں ؎

چو بینی کہ جاہل بہ کیں اندر است
سلامت بہ تسلیم و لیں اندر است

اور حرف علت۔ (و۔ ا۔ ی)۔

لَیِّن۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا بمعنی نرم۔

لَیْنَت۔ ع۔ (ل ی ن)۔ نرمی۔

لَیْوُس۔ ع۔ بفتح لام و ضم یا و سین مہملہ (ل ی س)۔ بمعنی بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم۔

لَئِیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی نالائق کنجوس۔ بخیل۔ کرپن۔ ہندی ہے۔ عربی۔ جمع اس کی لیام بالکسر ہے مگر فارسی والے اپنے قاعدہ سے ان بڑھا کر بھی جمع بنا لیتے ہیں یعنی لئیمان بمعنی بہت سے کنجوس یا بہت سے بخیل۔ لئیم الطبع اسی سے بنا ہے۔

باب میم

لغت میں اس حرف کے معنی شراب اور خرما ئے دراز کے ہیں اور استعارۃً شعراء میں میم کو دہن سے تشبیہ دیتے ہیں اور یہ ۹ معنوں میں آتا ہے (۱) ضمیر واحد متکلم فاعلی جیسے گفتم۔ (۲) ضمیر واحد متکلم مفعولی جیسے بخشندم۔ (۳) ضمیر اضافی جیسے کتابم۔ (۴) بمعنی ہستم جیسے من اسیرم (۵) بمعنی ہمو جیسے کتابم مید ہم۔ (۶) بمعنی نون نفی جیسے میا بمعنی مت آؤ۔ اور مپا و بمعنی مت ہو جیو۔ (۷) عدد یا تعین محل کے لیے جیسے یکم۔ دوم وغیرہ (۸) زائد جیسے بکان خود م میر دم۔ (۹) علامت تانیث جیسے بیگم و خانم وغیرہ۔ کبھی دو کلموں کے دو میم پاس پاس آویں تو ایک کو حذف بھی کر دیتے ہیں جیسے نیمن کہ اصل میں نیم من تھا مگر یہ ضروری نہیں ہے جیسے دیوان غنی کے اس شعر میں ؎

ز شوخی قدم ما شود غنی ویراں
بود ز آہن اگر چوں کلیسہ خانۂ ما

بدل اس کا نون و فا سے ہوتا اور غین مہملہ اور فا سے ہوتا ہے جیسے لخیم و لخیف (بمعنی پالکھ)۔ برم و برف بمعنی پارہ

دھتا۔ پیمانہ و پیغادہ و مجرو فجر۔ حساب جمل میں اس کے عدد چالیس (۴۰) ہیں۔

م ا

ما۔ بالفتح بمعنی ہم۔ فارسی ہے۔ اور ضمیر ہے جمع متکلم کی۔

ما۔ بالفتح۔ عربی میں حرف نفی ہے بمعنی نہیں۔ اور جب بمعنی کیا چیز ہو تو یہ حرف کلمۂ استفہام ہوتا ہے اور جو کہ اور جو کچھ کے معنی ہوں تو اسم موصول ہوتا ہے۔

ماء۔ ع۔ (بالفتح و آخر میں ہمزہ) بمعنی پانی۔ آب فارسی۔ جل ہندی واٹر انگریزی۔ میاہ جمع۔ (م و ہ)۔

نوٹ۔ ذیل کے شعر سے لفظ جال نکلتا ہے ؎

گر رود آب عرب در آب ہند
نام آن ہم میں ذوقن پیدا شود

ماء الجبن۔ (باضافت عربی) بمعنی دودھ کا پانی جو اس کو ترشی سے پھاڑ کر نکالتے ہیں۔

ماء الحیوٰۃ۔ (باضافت عربی) بمعنی آبحیات اور کیمیا گروں کی ایک دوا ہے جس سے مردہ دھاتیں پھر زندہ ہو جاتی ہیں۔

ماء الورد۔ (باضافت عربی) بمعنی عرق گلاب۔ ROSE WATER۔

ماء معین۔ ع۔ (بصفت) آب رواں جو پاک و صاف ہو پھر اسم مفتوح ہے۔

مآب۔ ع۔ (میم مفتوح) وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے جیسے اپنا مکان۔ جائے بازگشت۔ یہ اسم ظرف ہے۔

مابعد الطبیعۃ۔ ع۔ علم الٰہی جو چیز جو پرے طبیعت کے ہے۔ (ما موصولہ)

ما بقا۔ ع۔ مرکب ہے ما موصولہ اور بقا ماضی) بمعنی پس خوردہ۔ بچا ہوا۔ آگے کا جھوٹا کھانا

مابون۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ وہ آدمی جو علت ابنہ میں گرفتار ہو۔ لونڈیا۔ جس کو اغلام کروانے کی بیماری ہو۔

مابین۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی درمیان۔

مات۔ ع۔ بالفتح (موت کی ماضی) مر گیا۔ قید ہو جانا بادشاہ شطرنج کا اور مات یا مآت دوسرا لفظ ہے صفت کے وزن پر بمعنی صد سو۔ جمع اس کی مآت ہے شطرنج کی اصطلاح میں بھی مروج

مآت۔ ع۔ بمعنی سیکڑوں یا صدہا۔ جمع ہے مات و مائۃ کی۔

ماتح۔ ع۔ بالفتح و کسر تائے فوقانی بمعنی کنوئیں سے پانی کھینچنے والا اسم فاعل ہے۔

ماتقدم۔ ع۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی۔ مرکب ہے (ما موصولہ و تقدم ماضی)

ماتم۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ا ت م) بمعنی محفل رنج۔ مجازاً رونا پیٹنا۔ غم و نوحہ۔ ماتم جمع

ماثر۔ ع۔ بالفتح و کسر ثائے مثلثہ بمعنی نشانہائے نیک۔ اچھے اور پسندیدہ امور

ماثم۔ ع۔ بالفتح۔ (ا ث م) بمعنی گناہ یہ مصدر میمی ہے۔

مآثم۔ ع۔ بالفتح و مد الف و کسر سوم۔ بمعنی بہت سے گناہ۔ یہ ماثم کی جمع ہے

ماثور۔ ع۔ بالفتح و ضم سوم بمعنی منقول فارسی میں بمعنی اثر پذیرفتہ۔ بدلہ دیے گئے۔

عرفی شیرازی

اگرچہ ہست خبر تن بکند مسیر وجود
موثر اند صفات الٰہی ماثور

ماثورہ اس کا مونث ہے اور جو دعائیں رسول صلعم سے منقول ہیں ان کو ادعیہ ماثورہ کہتے ہیں۔

ماثوم۔ ع۔ بالفتح و ضم سوم۔ بمعنی گنہگار۔ عاصی۔ املا لکھنے میں معصوم اور ماثوم میں تمیز کرنا چاہیے۔

ماج۔ ف۔ جاننا چاہیے کہ کتاب ہذا الترتیب کے مصرع ذیل میں آیا ہے:
(ماج و ماہ و ماہتاب منحوس کا گہن)

ماجد۔ ع۔ بالفتح و کسر جیم عربی بمعنی بزرگوار مرد۔ اسم فاعل مجد کا۔

ماجدہ۔ ع۔ (بزیادت ہا مونث ہے ماجد کی) بمعنی زن بزرگوار۔

ماجرا۔ ع۔ بالفتح و جیم و رائے مہملہ نیز مفتوح بمعنی زمانہ گزشتہ کا حال۔ واردات۔ سرگزشت۔ ماجریات۔ جمع ہے۔

ماجن۔ ع۔ و جیم مکسور ہے۔ دلیر۔ مسخرا۔ بیباک۔

ماجوج۔ ع۔ (بالفتح و جیم عربی مضموم) ایک زبردست قد آور اور مفسد قوم تاتاری لوگ یافث بن نوح کی اولاد۔ (یاجوج ماجوج مشہور لفظ ہے)۔

ماجور۔ ع۔ بالفتح و جیم عربی مضموم۔ بمعنی ثواب دیا گیا۔ اجر دیا گیا۔ (اجر سے بنا ہے)۔

ماچ۔ ف۔ بالفتح و جیم فارسی بمعنی بوسہ۔ ماچیدن اس کا مصدر ہے۔

ماچین۔ ف۔ نام ملک کا۔ اگر چین نسبت کا ہو تو ماچ سے مشتق ہے بمعنی چومی ہوئی جگہ

ماح۔ ع۔ بالفتح و حائے حطی۔ بیضۂ مرغ کی سفیدی اور اس کی زردی کو مح

کہتے ہیں۔

ماحصل۔ ع۔ (مرکب) بمعنی شے حاصل شدہ۔ خلاصہ۔ محصول۔

ماحضر۔ ع۔ (مرکب۔ اس میں ما موصولہ ہے) جو حاضر ہو۔ فارسی میں کھانے کی شے جو موجود ہو۔

ماخذ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی جائے اخذ۔ اصل۔ مصدر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے۔

اکبر الہ آبادی

نئے مسلم کا اب کوئی نہ ماخذ ہے نہ مرکز ہے
یہ ہے کے دن کی سردی اور نعمت کی ٹھکور ہے

ماخوذ۔ ع۔ بالفتح و ضم خائے معجمہ بمعنی لیا گیا۔ گرفتار۔

ماخول / **ماخولیا** } ف۔ یہ مالیخولیا کا مخفف ہے جو مشہور مرض ہے اور کبھی اس بیماری کے مریض کو بھی کہتے ہیں۔

مادام۔ ع۔ (ما موصولہ ہے) جب تک کہ۔ تمام۔ پیوستہ۔ دائم۔ ہمیشہ۔

مادبہ۔ ف۔ بالفتح و ضم دال مہملہ بمعنی دعوت۔ ضیافت۔

مادح۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی تعریف کرنے والا۔

مادر۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی ماں۔ والدہ۔ مگر ایسے جملہ میں مادر خانہ کہیں یہ معنی نہیں ہیں۔

مادر بخطا۔ تیری ماں حرام کار تھی۔ ایک گالی ہے جو اہل فارس ایک دوسرے کو دیا کرتے ہیں

مشک گویند کہ ناف سرد غزال دارد
ایں عجب نیست ازیں بندے مادر بخطا

مادر زاد۔ ف۔ پیدائشی کا مخفف یعنی ماں کا جنا ہوا اور پیدائشی عیب یا خوبی جیسے کور مادر زاد یعنی جنم کا اندھا۔

مادر بمادر۔ (بااضافت فارسی) بمعنی نانی۔ **سعدی شیرازی**

بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد
چوں باز کنی مادر مادر باشد

مادری۔ ف۔ ماں کا۔ یائے نسبتی ہے۔

مادرانہ۔ ف۔ ماں کی طرح (انہ کلمہ نسبت ہے)۔

مادری زبان۔ ماتر بھاشا جنم بھاشا۔ وہ زبان جو بچے کی ماں بولتی ہو۔ MOTHER-TONGUE.

مادراندر / **مادندر** } ف۔ بمعنی سوتیلی ماں

مادون۔ ف۔ (ما موصولہ) علاوہ۔ فروتر۔ پست تر۔ مولانا روم کے شعر میں بمعنی پست تر آیا ہے

آنکہ گشتم پیشے دونِ من
می نداند کز تخمیر خونِ من

مادہ۔ ف۔ بفتح میم و دال مہملہ بمعنی عورت۔ مقابل نر۔ اس کا استعمال حیوان کے لیے ہوتا ہے۔ آدمی کے لیے مذکر و مؤنث آتا ہے۔

مادّہ۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد مفتوح بمعنی ہر شے کی اصل۔ استعداد یا مقدرہ۔ وہ شے جو محسوس ہو سکے۔

مادّی۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد مکسور بمعنی نسبت کیا گیا طرف مادہ کے وہ چیز جو مادہ سے تعلق رکھتی ہو۔

مادیان۔ ف۔ بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی گھوڑی۔ مقابل گھوڑا۔ یہ لفظ گھوڑے کی مادہ کے لیے مخصوص ہے اس لیے اسپ مادیان کہنا غلط ہے۔ اور مفرد ہے الف نون پر جمع کا دھوکا کھانا نہ چاہیئے۔

ماذون۔ ع۔ اجازت دیا گیا۔ حکم دیا گیا۔ اذن کا اسم مفعول ہے۔

مار۔ ف۔ بالفتح سانپ۔ مجازاً ظالم۔ اردو میں بمعنی امر ہے مارنے کا فارسی بزن۔ **مصرع**

مار تیرے ہاتھ میں ہے اس کو مار

مارا۔ ف۔ بمعنی ہم کو۔ (مرکب ہے ما ضمیر جمع متکلم اور را سے)۔ اردو میں ماضی ہے مارنا کا جیسے کس نے مارا۔

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔

یہ فارسی ضرب المثل ہے یعنی ہم کو ان جھگڑوں سے کیا مطلب۔

مار اسفند۔ ف۔ ہر شمسی مہینہ کی انتیسویں تاریخ۔

مار افسا۔ ف۔ مصدر افسائیدن سے مشتق ہے بمعنی سانپوں کا افسونگر۔ مجازاً مطلق افسوں یعنی منتر۔

مأرب۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ مقصد۔ مطلب۔ مآرب جمع۔ مأربہ مرادف۔

مآرب۔ ع۔ (الف ممدودہ رائے مہملہ مکسورہ) بمعنی حاجتیں۔ مقاصد۔ مأرب کی جمع ہے۔ اور حاجت طلب کرنے کے مقامات کو بھی کہتے ہیں۔

مأربہ۔ ع۔ (مأرب)۔ مطلب۔ حاجت۔

مار برہ۔ ف۔ بالفتح و نیز فتح بائے موحدہ بمعنی منہ بولی ماں۔ دایہ۔

مار پیچ۔ ف۔ بمعنی خمدار۔ جھنڈے کا پیچ پیچ اور ایسی تصویر جو کئی باہم لپٹے ہوئے سانپوں کی صورت کی ہو۔

مار پیچیدہ۔ (فارسی ترکیب توصیفی)۔ کنایہ ہے زنجیر سے۔

مار پیکر دو نقش۔ ف۔ (الصفت)۔ رات اور آسمان سے کنایہ ہے۔

مارج۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ بمعنی آتش بے دود۔ نیز جن کے باپ کا نام جیسے حضرت انسان کے باپ کا نام آدم ہے۔

مار حمیری۔ ف۔ خاندان حمیر کے ایک بادشاہ سے کنایہ ہے جس کو ضحاک کہتے ہیں۔ اس کے کندھوں پر دو سانپ پیدا ہوگئے تھے جنکی خوراک مغز انسان تھی۔ اُن کو مارضحاک کہتے ہیں۔ اور نیز کنایہ ہے سبزہ تحریر سے۔

مارق۔ ع۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ بمعنی گمراہ۔ دین سے خارج۔

مار گرزہ۔ ف۔ (باضافت) بہت چوٹے پھن والا کالا سانپ۔

مار مُہرہ۔ ف۔ (اضافت مقلوب)۔ ایک مُہرہ ہے جو سانپ کے زہر کو باطل کرتا ہے یہ سانپ کے سر سے نکالا جاتا ہے۔ اور دوائے فاد زہر میں بھی یہی خاصیت ہوتی ہے۔

مارِن۔ ع۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ۔ ناک کی پھننگ جس قدر نرم ہے مراِن جمع

مارِنہ مصر۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے آسمان سے کیونکہ اُس کے نطبق ہیں۔

مارُوت۔ (عبرانی)۔ ایک مشہور فرشتہ کا نام جو چاہ بابل میں قید اس کے ساتھ دوسرا فرشتہ ہاروت بھی اُسی کنوئیں میں قید ہے۔

ماری۔ ت۔ بالفتح وکسر یائے مہملہ۔ بمعنی ہلاکی۔ ہلاکت فارسی میں بمعنی توسانپ ہے۔

مارُورۃ۔ ع۔ نازک بدن لڑکی۔

مازاغ۔ ع۔ مخفف ہے مَازَاغَ البَصَرُ وَمَاطَغٰی کا یہ آیہ کریمہ ہے ترجمہ شب معراج میں آنحضرت نے نہ پھیری آنکھ دوسری طرف اور نہ نافرمانی کی۔

مازِن۔ ع۔ بالفتح وکسر زا۔ بمعنی چیونٹی کا انڈا۔ نام ایک قبیلہ کا جو یمن سے۔

مازنی۔ ع۔ (یائے نسبتی) قبیلہ مازن سے نسبت رکھنے والا۔ ایک نحوی کا نام۔

ماژندران۔ ف۔ ایران کا ایک صوبہ ہے۔ رستم پہلوان نے ہفتخوان کے رستے سے جاکر یہاں سفید دیو کو قتل کیا تھا۔ یہ دیووں کا مسکن تھا۔

ماژو۔ ف۔ بالفتح وضم زائے معجمہ۔ ایک دوا کا نام ہے۔

ماس۔ ع۔ بمعنی چست وچالاک۔ الماس یعنی ہیرا۔ اگر فارسی ہو تو مخفف آماس کا ہے یعنی ورم یا سوجن۔ اس کا مصدر آماسیدن ہے۔

ماسبق۔ ع۔ جو پہلے گزر چکا (رما سبق دیکھ)۔

ماست۔ ف۔ دہی۔ جغرات۔ واضح ہو کہ ذیل کے جملہ میں ماست اس معنی میں نہیں ہے۔

(از ماست کہ بر ماست)

ماست بند۔ ف۔ (بستن سے مشتق ہے۔ پنیر بنانے والا۔

ماسح۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ بمعنی پھیرنے والا۔ مسح کرنے والا۔

ماسِک۔ ع۔ (سین مہملہ مکسور) مرکز مسیعتوی شکل کا۔

ماسِکہ۔ ع۔ (سین مہملہ مکسور)۔ وہ قوت جو معدہ کے اندر غذا کو پکنے کے لیے روکے رہتی ہے۔

ماسَلَف۔ ع۔ حروف اول و دوم مفتوح بمعنی گزشتہ۔

ماسوا۔ ع۔ مرکب ہے ما اور سوا سے بمعنی علاوہ۔ جز۔ اصطلاح صوفیہ میں سوائے ذات خدا کے یعنی مخلوقات و موجودات۔

شعر حالی

کہیں ماسوا کا علاقہ نہ چھوڑا
خدا اور مرے رشتہ سہارا کا جوڑا

ماش۔ ف۔ اردو مونگ جو مشہور ہے۔ تاج ہے۔ اسباب خانہ۔

ماشری۔ (کشوری میں عربی اور خزانہ لغت میں سریانی) ایک مدنی درم کا نام ہے جو پیشانی پر ہوتا ہے۔

ماشطہ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین وفتح طائے حطی۔ بلفظی معنی کنگھی کرنے والی بجاناً دلہن کو آراستہ کرنے والی عورت جسے مشاطہ بھی کہتے ہیں۔

ماشو۔ ت۔ بضم شین معجمہ بمعنی غربال۔ چھلنی۔ (سیو) یائے معروف سے انگریزی ہے۔ غیاث اور مصطلحات سے۔

ماشورہ۔ ف۔ بضم شین معجمہ۔ بڑھئی کی توپنی۔ کپڑا بننے کا ایک آلہ۔ سوت کی نلکی۔

ماشہ۔ ف۔ شین فتوح۔ سناروں کی تُلتی۔ بندوق کا توڑا ایک مشہور وزن ہے جو ۸ رتی کا ہوتا ہے۔

ماشی۔ ع۔ مشی سے مشتق کیا ہے۔ بمعنی پیروں سے چلنے والا۔

ماص۔ ع۔ (اسم فاعل مصدر) بمعنی چوسنے والا۔

ماصدق۔ ع۔ (مائے موصولہ) جو چیز صادق ہو مضمون معنی۔

ماضر۔ ع۔ ضاد مکسور۔ بہت ترش دودھ۔

ماضی۔ ع۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔

ماضیہ۔ ع۔ گزرا ہوا۔ مؤنث ماضی کا

ماطِر۔ ع۔ (را مکسور ہے) برسنے والا

ماعِز۔ ع۔ بمعنی بکرا۔ ماعزہ مؤنث۔ یعنی بکری۔ (م غ ث)۔

ماعُون۔ ع۔ مال کی زکوۃ۔ گھر کا اسباب۔

ماغ۔ ف۔ بالفتح وغین معجمہ۔ ایک سیاہ رنگ کا پرندہ ہے۔ کوا۔ کبوتر کی ایک قسم۔ ابلق جھگرا۔

مافات۔ ع۔ وہ چیز جس کے کرنے

کا وقت گزر گیا ہو یا فوت ہو گئی ہو۔ ما موصولہ۔ (وفات ماضی)

مافوق ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ بمعنی اوپر۔ اس میں ما موصولہ ہے۔

ماق ۔ ع۔ آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے۔ (م و ق)۔

ماقبل ۔ ع۔ (ما موصولہ ہے) بمعنی پہلے۔

ماقلّ وَدلّ ۔ ع۔ (ما موصولہ) کلام قلیل سے کنایہ ہے جس میں مطلب زیادہ ہو۔ (قَلّ و دَلّ ماضی قلّت وقلّ)

ماقوت ۔ ف۔ قاف مضموم جلدے کی قسم۔

ماقی ۔ ع۔ گوشۂ چشم جانب بینی۔ (م ق ی)

ماکر ۔ ع۔ کاف مکسور یعنی مکار۔ حیلہ گر۔ (اسم فاعل مکر کا)۔

مأکل ۔ ع۔ (ا ک ل) کھانا کھانے کی چیز۔ (مصدر میمی ہے)۔

مآکل ۔ ع۔ مأکل کی جمع ہے۔ بمعنی اشیائے خوردنی۔

مأکول ۔ ع۔ بالفتح وضم کاف کھانے کی چیز۔ اور کھایا گیا۔

ماکو ۔ ف۔ بالفتح۔ جولاہوں کی نال جولاہے کا ایک آلہ ہوتا ہے۔

ماکیاں ۔ ف۔ (مفرد ہے) بمعنی ایک مرغی۔ خروس یعنی مرغا جو اس کا نر ہوتا ہے۔ HEN.

مال ۔ ع۔ (م و ل)۔ دھن۔ دولت۔ روپیہ۔ اموال جمع۔

مآل ۔ ع۔ جگہ لوٹنے کی۔ مجازاً انجام کار۔ (مہر کی راماین کا شعر)
مآل کا اچھا نہیں ہر گز مآل
اس لیئے ہے یہ میرے جی کا وبال

مالاکلام ۔ ع۔ اسم موصول مع صلہ جس میں کچھ کلام باقی نہ ہو۔

مالامال ۔ ع۔ یعنی بہت مجازاً بھرا ہوا پُر۔ بھرپور۔ (الف اتصال کا)۔

مالایطاق ۔ ع۔ ایسا کام جس کے کرنے کی طاقت نہ ہو۔ (اسم موصول صلہ)

مالاینحل ۔ ع۔ (اسم موصول وصلہ) چیز ناقابل حل۔ وہ چیز جو حل نہ ہو سکے۔ مجازاً نہایت دشوار۔

مالایعنی ۔ ع۔ (اسم موصول وصلہ) بیکار۔ بیفائدہ۔

مالج ۔ لام مفتوح۔ معماروں کی کرنی۔ یہ ماله کا معرب ہے۔

مالح ۔ ع۔ (م ل ح)۔ نمکین۔ شور۔

مالخ ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ بمعنی بھاگنے والا۔ سودا۔ سودائی۔ خلل دماغ۔ (اسم فاعل ملخ کا)۔

مالش ۔ ف۔ (حاصل مصدر ہے) مالیدن کا۔ جی متلانا۔ راہ کی تھکن۔

مالشگری ۔ ف۔ بکسر لام و یائے مصدری عورتوں سے بوس و کنار کرنا۔

مالک ۔ ع۔ (م ل ک)۔ صاحب۔ آقا۔ اس سوداگر کا نام جس نے یوسف کو ان کے بھائیوں سے خریدا تھا۔ نام موکل دوزخ۔

مالکانہ ۔ ف۔ (آنہ نسبت کا) مالک ہونے کا حق۔

مالکِ دینار ۔ ف۔ بکسر کاف ایک ولی کا لقب ہے۔ ایک مرتبہ آپ ایک کشتی پر سوار ہو کر جا رہے تھے۔ ناخدا کی ایک اشرفی گم ہو گئی اُس نے آپ پر الزام لگایا۔ آپ کی دعا مانگنے سے مچھلیاں اسقدر اشرفیاں کشتی میں لائیں کہ کشتی بوجھ سے ڈوبنے والی تھی مگر ملاح نے توبہ کی۔

مالکیّت ۔ ع۔ مالک ہونا۔ (یت مصدری ہے)۔

مالگزار (گزاردن کا اسم فاعل ہے) سرکار کو محصول دینے والا۔ اور مالگزاری میں یائے مصدری ہے یعنی محصول ادا کرنا۔

مال ومتاع ۔ ع۔ (واو عاطفہ) یعنی اسباب و روپیہ۔

مألوف ۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ بمعنی الفت کیا گیا۔ خو گر دوستی کیا گیا۔ ملک مالوفہ سے مراد ہے اپنا دیس جس میں رہتے ہوئے ہوئے کسی ملک میں گانے سے لئے عزت چلو ایک ملک مالوفہ کو اول عزت دلاتا ہے

مالہ ۔ ف۔ بفتح اول و سوم بمعنی معماروں کی کرنی جس سے گارا ملتے ہیں۔ مالج اس کا معرب ہے۔

مالی ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام پر کرنے والا۔ بھرنے والا۔ ہندی میں بمعنی باغبان پھول بیچنے والا۔ ایک قوم ہنود کی۔

مالیّت ۔ ع۔ بکسر لام و فتح یا۔ یعنی دھن دولت۔

مالیخولیا ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام و یائے معروف و ضم خا و واو مجہول و کسر لام۔ جنون کی ایک قسم ہے۔ سودا۔ خلل دماغ۔ (اصل اس کی مالنخولیا یعنی خلط سیاہ) چونکہ کثرت سودا اس مرض کا باعث ہوتا ہے لہذا یہ نام ہوا۔ مانیا اس کا خلاف ہے۔

مالیدن ۔ فارسی مصدر ہے یعنی ملنا۔ مالش حاصل مصدر و مالد مضارع ہے۔

مالیدہ ۔ ف۔ یعنی ملا ہوا۔ مالیدن کا اسم مفعول ہے۔ اور ملیدہ اس کا مخفف ہے۔

مالیدہ گوش ۔ ف۔ یعنی ہوشیار۔ خبردار۔ (ممیز و تمیز)

مام ۔ ف۔ بمعنی مادر۔ ماں۔ والدہ۔ (قاآنی منقبت میں لکھتا ہے)

تام اود رسد از پستان مام
درلب کودک در آید با یقین

ناما - ف - (الف تصغیر کا) بمعنی بوڑھی عورت - انگریزوں کے بچے اپنی ماں کو ناما اور باپ کو پاپا کہتے ہیں -

ماماچہ - ف - دائی جنائی -

ماضی - ع - (ما موصولہ) - گزرا زمانہ - جو گزر گیا -

مامک - ف - بفتح ہر دو میم - (مام کی تصغیر ہے) - پیار میں والدہ اور بیٹی کو کہتے ہیں - اور لڑکوں کا ایک کھیل ہندی دائی مچولا - سر مامک مرادف -

مامن - ع - بفتح ہر دو میم - آرام کی جگہ - جائے امن - (میم ظرف کا) -

مامنِ رضا - ع - ہر دو مفتوح - نون و رائے مہملہ مکسور بمعنی جائے امن رضا کی - مشہد مقدس جہاں امام علی موسیٰ رضا کا مزار ہے - شیعوں کے نزدیک اس مزار کی زیارت کرنے سے گناہوں کی پرسش نہیں ہوتی -

مامور - ع - بفتح میم اول و ضم میم دوم اور واو معروف بمعنی امر کیا گیا - حکم دیا گیا - املا لکھتے میں مامور اور معمور کا خیال رکھنا چاہیئے -

مامول - ع - میم اول مفتوح و دوم مضموم اور واو معروف - بمعنی امید کیا گیا -

مامون - ع - (اسم مفعول) - امن کیا گیا - بے خوف - خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے کا نام -

مامیثا - (بکسر میم دوم و یائے مجہول اور ثائے مثلثہ) سریانی لغت میں ایک بدمزہ گھاس کا نام ہے - اس کے عصارہ (رس) کا بھی یہی نام ہے -

مامیران - ع - دوسری میم مکسور ہے -

یہ ہلدی کی مانند ایک جڑ ہے جو سرمہ میں ڈالی جاتی ہے -

مان - ف - گھر - اسباب - جمع میم کی جو ضمیر واحد متکلم کے لئے آتی ہے یعنی ہم - ماندن کا امر ہے بمعنی ٹھہر یا ٹھہرو - حرف تشبیہ بھی ہے جیسے مہمان میں مان بمعنی مانند ہے - اردو میں مان والدہ کو کہتے ہیں اور مان بمعنی تسلیم کر جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان - اور ہندی میں مان بمعنی عزت و غرور ہے -

ماتا - ف - مانند - شبیہ - نظیر - مشابہ - شاید - تحقیق -

نوٹ - یہ لفظ اردو میں بھی بمعنی تسلیم کیا یا فرض کیا مستعمل ہے - مثلاً ؎
یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں ہو گا
مگر یہ قاتل کے او گلو پر ہمیشہ تو بھی نہیں ہو گا
اور کبھی فارسی کے دیگر الفاظ کی صورت بھی اس سے ملی جاتی ہے مثلاً مانان شبینہ ئی خواہیم -

مانح - ع - بالفتح و کسر نون و حائے حطی بمعنی سخی - کریم - بخشنے والا - داتا - (اسم فاعل منح کا) -

ماندگی - ف - (یائی مصدری ہے) - تھکن - عاجزی - مرکب ہے (ماندہ + ی) اس کی ہ کو گاف سے بدل دیا ہے -

ماندہ - ف - ماندن کا اسم مفعول ہے بمعنی تھکا ہوا - رہا ہوا - عاجزی - ہندی میں بمعنی بیمار -

ماندن - فارسی کا مصدر ہے بمعنی رہنا - ماند ماضی - ماند مضارع

مانستن - (فارسی مصدر ہے) - مشابہ ہونا - مانَد اس کا مضارع ہے -

مانستہ - ف - بالفتح و نون مکسور بمعنی مشابہ - مانند کیا گیا (اسم مفعول ہے مانستن کا) -

مانع - ع - بالفتح و کسر نون بمعنی روکنے والا -

مانند - ف - بمعنی جیسا حرف تشبیہ ہے اس کا پہلا نون مفتوح ہے - (نون کو بالکسر پڑھنا غلط ہے) -

مانوس - ع - (بالفتح و نون مضموم و واو معروف) بمعنی خوگر - پسند - جس چیز سے محبت ہو گئی ہو -

مانی - ف - بالفتح و یائے معروف - یہ روم میں ایک مشہور نقاش گزرا ہے اس نے کتاب ارژنگ تصنیف کر کے نبوت کا دعویٰ کیا تھا -

مانیا - ع - (نون مکسور ہے) جنون کی ایک قسم ہے اس کا مریض دوسروں کو درندوں کی طرح ضرر پہنچاتا ہے مگر مالیخولیا والا کسی کو ضرر نہیں پہنچاتا -

مانیدر - ف - بفتح اول - بمعنی سوتیلی ماں - STEPMOTHER -

ماورائے - ع - سوائے - علاوہ (ما موصولہ ہے) -

ماوراء النہر - ع - (ما موصولہ - ال اضافت کا) لفظی معنی جو دریا کے اس پار ہو - عربی داں ایرانی توران کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ ایران سے دریائے جیحوں کے پار ہے - ماورالنہر اس کا مخفف ہے -

ماوف - ع - (آفت سے مشتق ہے) بمعنی آفت رسیدہ - دکھیا -

ماول - ع - م مضموم الف مفتوح واو مشدد مفتوح - اسم مفعول ہے تاویل کا بمعنی تاویل کیا گیا اور تاویل کے معنی ہیں کسی لفظ کو اس کے ظاہری معنی سے پھیر کر دوسرے معنی بیان کرنا مگر کسی مناسبت کے ساتھ -

ماہ - ف - مہینہ - عربی شہر - ہندی

ماس۔ انگریزی بمعنی چاند مخفف برہان میں ماہ کے معنی میں ماج بھی لکھا ہے۔

ماہانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ نسبت)۔ یعنی ماہواری۔

ماہتاب۔ ف۔ لفظی معنی چاندنی۔ مجازاً چاند۔

ماہتاب گز پیمودن۔ ف۔ بے فائدہ کام کرنا۔

ماہتابی۔ ف۔ (یای نسبتی ہے)۔ وہ مختصر عمارت یا چبوترہ جو باغ میں چاندنی کے سیر کرنے کی غرض سے بناتے ہیں۔ اور ایک آتشبازی بھی۔

ماہچ۔ ع۔ (م ہ ج)۔ خیر غیر غلیظ یعنی پتلا دودھ۔

ماہ جلالی۔ ف۔ (بصفت)۔ ماہ شمسی سے کنایہ ہے کیونکہ آفتاب کو اس ماہ میں شرف ہوتا ہے اور یہ دو شخصوں سے منسوب ہے ایک جلال الدین ملک شاہ سلجوقی دوسرے جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہند۔ اسے ماہ الٰہی بھی کہتے ہیں

ماہچہ۔ ف۔ بالفتح و جیم فارسی۔ وہ شکل جو سونے یا چاندی کی بنا کر توجی علم پر لگاتے ہیں۔

ماہ در عقرب۔ ف۔ (مرکب)۔ عقرب بروج فلکی میں سے آٹھویں برج کا نام ہے۔ درمیں یعنی اور ماہ یعنی چاند۔ چاند کا برج عقرب میں ہونا اور اس وقت نیک کام نہیں کرتے۔

ماہر۔ ع۔ بالفتح و کسر ہا۔ کسی فن کا کامل استاد۔

(نوٹ) بعض جگہ اسی صورت کے دیسے لفظ آجاتے ہیں مگر یہ معنی نہیں ہوتے مثلاً اس جملے میں (ما ہر دو از خراسان می آئیم۔

ماہرو۔ ف۔ چاند کا سا چہرہ مراد معشوق سے۔ ماہرویاں جمع۔

ماہ رواں۔ ف۔ (بصفت)۔ موجودہ مہینہ۔ ماہِ حال۔ ماہ گزشتہ۔ مقابل۔

ماہ سریع السیر۔ تیز رفتار چاند۔

شعر

میری منزل میں ہے ماہِ سریع السیر وہ مہوش
خدا ملنے کا ہے گردش دشمنوں کے قطب تارے کا

ماہ شب چاردہم۔ ف۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند۔

ماہ صیام۔ ف۔ رمضان کا مہینہ

ماہ کنعاں۔ ف۔ (باضافت)۔ مراد حضرت یوسف سے ہے۔ کنعان حضرت یعقوب ؑ کے شہر کا نام ہے

ماہ مقنع۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا نے اجزار سیماب وغیرہ سے ملا کر بنایا تھا یہ چاند دو مہینہ تک برابر ایک کنوئیں سے نکلا کرتا تھا اور بارہ میل تک اس کی روشنی پہونچتی تھی اور چونکہ یہ کنواں نخشب نام شہر کے قریب تھا لہٰذا اس کو ماہِ نخشب بھی کہتے

ماہن۔ ع۔ (اسم فاعل مہن کا)۔ نوکر۔ ملازم۔ خادم۔

ماہوار۔ ف۔ ہر مہینہ۔ ماہ بماہ۔ (وار لیاقت کا)۔

ماہور۔ ف۔ بالفتح و ضم ہا نام ایک راگ کا۔

ماہ ورق۔ ف۔ آسمان سے مراد ہے۔

ماہول۔ ع۔ آباد جگہ۔ مکان۔ (جواہر اللغات سے)۔

ماہیہ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ بڑھیہ۔ (بڑھئی کا اوزار)۔ ماخذ (وزن مرقی)

ماہی۔ ف۔ بالفتح و یائے معروف۔ مشہور لفظ ہے یعنی مچھلی جو حوت سماک مرادف۔

ماہی گیر۔ مچھیرا۔ مچھلی پکڑنے والا۔

ماہیانہ۔ ف۔ (آنہ نسبت کا)۔ یعنی ماہواری۔ مہینے کا۔

ماہیت۔ ع۔ کسی چیز کی حقیقت یا اصل یہ مصدر جعلی ہے۔

ماہیچہ۔ ف۔ (یای معروف) بخیاں جھکانے کی مشہور چیز ہے۔ اطلاق یہ عربی۔

ماہ یمانی۔ ف۔ کنایہ ہے آنحضرت صلعم کے چہرہ سے۔

مایت۔ ع۔ میرندہ۔ مرنے والا۔

مایحتاج۔ ع۔ (اسم موصول صلہ)۔ وہ چیز جس کی انسان کو حاجت ہو۔

مائدہ۔ ع۔ خوان پُر از طعام۔ دسترخوان۔ موائد جمع۔

مائدہ مسیح۔ ف۔ یہ ایک دسترخوان تھا جو حضرت عیسیٰ ؑ کے لیے آسمان پر سے روز اترا کرتا تھا اس میں تلی ہوئی مچھلی نمک۔ سرکہ۔ پانچ روٹیاں۔ شہد۔ پنیر۔ روغن زیتون۔ گوشت بھیاں وغیرہ ہوتا تھا۔ رفتہ رفتہ بند ہو گیا۔

مائع۔ ع۔ (اسم فاعل میع کا)۔ ایسی پتلی چیز جو پانی کی طرح بہ سکے مائعات جمع ہے۔

مایعرف۔ ع۔ (اسم موصول صلہ)۔ اسباب خانہ۔ شئے مقبوضہ۔

مایقرأ۔ ع۔ (اسم موصول وصلہ)۔ ایسا لکھا ہوا جس کو پڑھ سکیں۔

مائل۔ ع۔ بالفتح و کسر یا (اسم فاعل میل کا) یعنی متوجہ۔ شائق۔ خواہشمند جھکا ہوا۔ خواہش کرنے والا۔ میّل جمع

ماین } ع۔ (اسم فاعل میں کا)۔
میون } دروغگو۔ کاذب۔ جھوٹا۔ لائر انگریزی LIER.

(نوٹ) لفظ ماین کے معنی انگریزی میں

میرا اور سکاق یعنی معدن کے ہیں۔ ہندی میں ماین چارپائی کی ادوائن کا جھتہ۔

مائین۔ ع۔ بکسر میم و کسر ہمزہ و سکون یائے تحتانی۔ بمعنی صدہا سیکڑوں۔ یہ جمع ہے مأت کی بحذفِ تائے فوقانی اور مائتین تثنیہ ہے بمعنی دو سو۔

مایوس۔ ع۔ نا اُمید۔ نراس۔ HOPELESS وہ شے جس کے ملنے کی کچھ اُمید نہ رہی ہو۔ (اسم مفعول ایس کا) یہ لغت عربی میں تبدیل یا بہ فارسی والوں کی ساخت ہے اور فارسی میں بہت مستعمل ہے۔ عربی لغت آیس ہے بعد الف کسرۂ یائے تحتانی مایوسی بمعنی نااُمیدی۔ HOPELESS-NESS- بھی اردو فارسی میں مستعمل ہے۔

مایہ۔ ف۔ بفتح اول و سوم بمعنی پونجی اصل مقدار۔ سامان۔ قدرت۔ بنیاد۔ مادہ جس کا مقابل نر ہے۔ ایک خاص گائے کا نام جو فریدوں کو دودھ پلاتی تھی اور بے مایہ وہ جس کے پاس کچھ سامان نہ ہو۔ پونجی کے معنی میں سرمایہ بھی آتا ہے۔

مائی۔ ع۔ مرکب ہے ما + یائے نسبتی پانی سے نسبت رکھنے والا منسوب بہ ماء۔ آبی۔ ہندی میں مائی بمعنی والدہ۔ ماں جیسے اس شعر میں ہے ؎

مائی کو یوسف کی اب مطلق خبر نہیں ہے
اسٹیمروں سے چل کر انداز گنگ بدلا

انگریزی میں مائی MY. بمعنی میرا یا میری ہے۔

م ب

مَبَا۔ ف۔ بفتحتین بمعنی مت ہو جیو۔ یہ مباد کا مخفف ہے اور مبادا کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَبَات۔ ع۔ بفتحتین۔ رات کاٹنے کی جگہ جہاں شب باشی کی جائے۔ اسم ظرف ہے بیتوتۃ کا۔

مُبَاح۔ ع۔ بضم اول و فتح بائے موحدہ بمعنی جائز رکھا گیا حلال۔

مصرع سودا

تیری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح

مصرع قلندر

کرد بر خود خونِ آں سید مباح

مُبَاحَثہ۔ عربی مصدر ہے (باب مفاعلہ) بمعنی بحث کرنا۔

مَبَاد۔ ف۔ بفتحتین مت ہو جیو۔ یہ کلمہ بددعائیہ ہے۔ (اصل مَبواد)۔

سعدی شیرازی

کرسفلہ خداوند ہستی مباد
جوانمرد را تنگدستی مباد

مَبَادا۔ ف۔ بفتحتین۔ الف زائد ہے (خدا نکرے کہ یوں ہو) شاہنامہ

مبادا جو خسرو کو پہونچے گزند
خرابی ہو پھر زیر چرخ بلند

مُبَادَات۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم مصدر ہے بمعنی ظاہر کرنا۔

مُبَادِر۔ ع۔ بضم اول و کسر دال مہملہ بمعنی جلدی کرنے والا۔ بڑھ جانے والا اسم فاعل ہے مبادرت کا۔

مُبَادَرَت۔ عربی مصدر ہے بضم اول و دال و رائے مہملہ ہر دو مفتوح جلدی کرنا دلیری کرنا مُبادِر اسی کا اسم فاعل ہے۔

مُبَادَلہ۔ ع۔ بالضم۔ ب۔ د۔ ل تینوں مفتوح عربی مصدر ہے بمعنی تبادلہ کرنا۔

مُبَادِی۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و کسر دال و یائے معروف بمعنی ظاہر کرنے والا۔ (اسم فاعل مبادات کا)۔

مَبَادِیُ الحِسَاب۔ ایک پرانی حساب کی کتاب کا نام ہے۔

مَبَادِی۔ ع۔ بفتحتین و دال مہملہ مکسور۔ جمع ہے مبدٔ کی بمعنی ظاہر ہونے کی جگہ۔ ابتدائی باتیں (اسم ظرف ہے)

مَبَادِی عالیہ۔ ع۔ (بصفت) کنایہ ہے فرشتوں اور عقول عشرہ سے۔

مُبَارا۔ ع۔ (اصل مبارات)۔ زوجہ اور شوہر کی باہمی بیزاری۔

مُبَارِز۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مکسور بمعنی مقابلہ کو نکلنے والا جنگجو سپاہی۔ اسم فاعل ہے مُبارزت کا۔

مُبَارَزَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ ہر دو مفتوح مصدر ہے بمعنی لڑنا جنگ۔

مُبَارَک۔ ع۔ (اسم مفعول ہے) بالضم و رائے مہملہ مفتوح بمعنی برکت دیا گیا خوب۔ ہمایوں۔ مشئوم مقابل۔

مُبَاسَطَت۔ ع۔ بالضم حرف ۲ و ۴ مفتوح بمعنی پھیلانا۔ کنایہ ہے دوستی سے۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُبَاسَلَت۔ ع۔ بالضم۔ حملہ کرنا۔ شجاعت۔ دلیری۔

مُبَاشِر۔ ع۔ بالضم و شین مکسور۔ رنج خوشی سے کام کرنے والا۔ جماع کرنے والا۔

مُبَاشَرَت۔ عربی مصدر ہے۔ بالضم و شین و رے دونوں مفتوح بمعنی آپ کام کرنا۔ جماع کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُبَاعَدَت۔ ع۔ بضم میم و عین و دال دونوں مفتوح بمعنی مفارقت یا دُوری۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مَبَاقِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر قاف بمعنی ترکاری کے کھیت یہ جمع ہے اور مفرد اس کا مبقلہ ہے۔

مَبَال۔ ع۔ بفتحتین۔ پیشاب کرنے کا مقام مراد فرج اور ذکر سے ہے۔ یہ اسم ظرف ہے بول کا اصل اس کی

مشمول ہے۔

مُبالا۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و چہارم۔ مبالات کا مخفف ہے۔

مُبالات۔ ع۔ مصدر ہے باب مفاعلہ سے۔ خوف رکھنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔

مُبالغہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ) سخت کوشش کرنا۔ اصطلاح بلاغت میں ہجو یا تعریف میں زیادتی کرنا اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ اغراق۔ تبلیغ۔ غلو۔

مُبانی۔ ع۔ بفتحتین و یائے معروف جمع ہے مبنیٰ کی (جو اسم ظرف ہے بمعنی جائے بنا) بنیادیں۔ مضامین۔ اعتا

مُباہات۔ ع۔ بالضم۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا۔

مونس کا شعر

لڑکا نہ سمجھ فخرِ دلیرانِ جہاں ہوں
کرتا ہے مباہات جوانی پہ جواں ہوں

مُباہجت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ نیکی میں باہم فخر کرنا۔ باہم خوگر ہونا۔

مُباہلہ۔ ع۔ بضم اوّل و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ آپس میں بددعا اور نفرت کرنا۔

مُباہی۔ ع۔ بالضم و کسر چہارم۔ ناز و فخر کرنے والا۔ ناز کنندہ۔

مُبایَعت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی بیعت کرنا۔ تابع ہونا۔

مُبایَنت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی جدا ہونا اور جدائی۔

مَبْت۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ شرم و عیب۔

مُبتدا۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ مفتوح بمعنی شروع کیا گیا۔ ترکیب نحوی میں جملہ اسمیہ کا پہلا جزو و مسند الیہ۔

مُبتدِع۔ ع۔ بالضم۔ ت مفتوح دال مکسور بمعنی بدعتی یعنی بدعت کرنے والا۔

مُبتدی۔ ع۔ بالضم و فتح تا۔ ابتدا کا اسم فاعل ہے بمعنی شروع کرنے والا۔

مُبتذَل۔ ع۔ بالضم۔ ت و ذ مفتوح بمعنی ذلیل و خوار ہوا (اسم مفعول ابتذال کا)

مُبتَر۔ ع۔ بالضم۔ (اسم مفعول بتر کا)۔ بمعنی دُم کٹا ہوا۔ خراب۔ بے اولاد۔ دشمن۔

مُبتسِم۔ ع۔ (ابتسام سے مشتق ہے) کھلنے والا۔ ہنسنے والا۔

مُبتغا۔ ع۔ بالضم و حروف ۲ و ۴ مفتوح۔ مقصور ہے مبتغیٰ کا بمعنی خواہش کیا گیا۔ امید۔ آرزو۔ (اسم مفعول ابتغا کا)۔

مُبتغیات۔ ع۔ امیدیں آرزوئیں جمع مبتغیٰ کی۔

مُبتلا۔ ع۔ بالضم و فتح ۳ و ۴۔ بلا میں پھنسا ہوا۔ آزمایا گیا۔ (مفرس مبتلیٰ کا)۔

مُبتلی۔ ع۔ بالضم۔ آزمانے والا۔ اسم فاعل ہے ابتلا کا۔

مُبتنی۔ ع۔ بالضم و کسر نون۔ اسم فاعل ہے بمعنی بنا کرنے والا۔

مُبتنیٰ۔ ع۔ بالضم۔ اسم مفعول ہے۔ بنا کیا گیا۔

مُبتہج۔ ع۔ شاداں و خوش مشتق ہے ابتہاج سے۔

مُبثوثہ۔ ع۔ بمعنی پریشان۔ پراگندہ (مؤنث ہے مبثوث کی)۔

مَبحث۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی جائے بحث۔ اسم ظرف ہے بحث کا۔

مُبخِّر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تبخیر کا) بمعنی بھاپ اٹھانے والی چیز۔

مُبخلی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے) بخل سے نسبت کیا جانا۔ بخیلی۔

مُبدرِق۔ ع۔ بالضم۔ مشتق ہے بدرقہ سے (بمعنی رہبر)۔

مُبدِع۔ ع۔ بالضم و کسر دال مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ پہلے مادہ کے بنانے والا۔

مُبدَّل۔ ع۔ بالضم و دال مشدد مفتوح بدلا ہوا۔ (اسم مفعول ہے تبدیل کا)۔

مَبدَء۔ ع۔ (بدء کا اسم ظرف ہے)۔ آغاز کرنے یا ہونے کا مقام۔ جائے ظہور۔

مُبدِء۔ ع۔ بالضم و کسر دال اسم فاعل ہے۔ بمعنی پیدا یا ظاہر کرنے والا۔

مَبدَء۔ ع۔ مقام شروع کرنے کا۔

مبدءِ فیاض۔ ع۔ (بصفت) بمعنی شروع کرنے والا نہایت فیض پہنچانے والا۔ کنایہ خدا سے۔

مُبذِّر۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و ذال مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تبذیر کا بمعنی فضول خرچ۔ مُسرِف۔ بےموقع خرچ کرنے والا۔

مَبذول۔ ع۔ بالفتح و ذال مضموم۔ اسم مفعول ہے بمعنی خرچ کیا گیا۔ قبول کیا گیا۔ بخشی ہوئی چیز۔ (اسم مفعول بذل کا)۔

مُبرّا۔ ع۔ بالضم و فتح با و تشدید رائے مہملہ مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ پاک کیا گیا۔ بیزار شدہ۔

شعر حالی

مبرّا ہے شرکت سے اس کی خدائی
نہیں اس کے آگے کسی کو بڑائی

مُبرّات۔ ع۔ (مبرا کی مؤنث ہے)۔ پاک کی گئی چیز۔

مُبرِّد۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تبرید کا) بمعنی سرد کرنے والا۔

مُبرَّد۔ ع۔ رائے مہملہ مشدد مفتوح اسم مفعول ہے۔ سرد کیا گیا۔ نام ایک نحوی کا۔

مِبرَد۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح رائے مہملہ سوہان یا سوہن (لوہا رگڑنے کا آلہ ہے) (اسم آلہ برد کا)۔

مُبرِّدات۔ ع۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح و رائے مہملہ مشدد مکسور بمعنی سردی کرنے والی دوائیں جمع مبرِّد کی۔

مُبرِّدہ۔ ع۔ بالضم و فتح ب و تشدید

ریے مہملہ مکسور۔ سردی کرنے والی چیز (مؤنث مبردکی)۔

مَبرَز ۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مفتوح و آخر زائے معجمہ یعنی مقعد۔ پاخانہ نکلنے کی راہ۔ (اسم ظرف بروزن کا)۔

مُبَرقَع ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ مفتوح نام راگ کا۔ اب رقع (ع)۔

مُبرَم ۔ ع۔ بالضم و سکون با و رائے مہملہ مفتوح۔ محکم۔ استوار (اسم مفعول ابرام کا)

مَبرُور ۔ ع۔ (اسم مفعول) نیکی کیا گیا۔ پاک۔

مُبرہَن ۔ ع۔ بالضم وبائے موحدہ مفتوح و سکون رائے مہملہ۔ دلیلوں سے ثابت کیا گیا۔ ظاہر۔ روشن ۔ ؎

ہے مجھے فیض سخن اس کی ہی مداحی کا
ذات پر جس کے مبرہن کنہ عز و جل

مَبسُوط ۔ ع۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ وضم سین مہملہ یعنی کشادہ و فراخ۔ ایک کتاب ہے علم فقہ کی۔

مَبسُوطہ ۔ ع۔ بالفتح یعنی فراخ چیز۔ غیر مرکب شے۔ (مؤنث مبسوط کی)۔

مُبشّر ۔ ع۔ بالضم (اسم فاعل ہے)۔ بشارت پہونچانے والا۔ خوشخبری دینے والا

مُبَصّر ۔ ع۔ بالضم و صاد مشدد مکسور۔ بصارت یعنی بینائی رکھنے والا۔ پہچاننے والا۔ (اسم فاعل تبصرہ کا)۔ خاقانی ؎

دیں مبصر ایسے اس بازار نابینا ہیں کم

مُبضَع ۔ ع۔ (اسم آلہ ہے) نشتر فصد کھولنے کا۔ (اسم آلہ بضع کا)۔

مِبطَان ۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم۔ ایسا آدمی جس کا پیٹ زیادہ کھانے کی وجہ سے ہمیشہ بڑا رہے۔ (صفت مشبہ بطن کی)

مَبطَخہ ۔ ع۔ (بطیخ سے مشتق ہے)۔ خربزہ کا کھیت۔

مُبطِل ۔ ع۔ بضم اول و کسر طا۔ اسم فاعل ہے باطل کرنے والا۔

مَبطُن ۔ ع۔ جس کا پیٹ یا ریک یا گیلا ہو۔

مَبطُون ۔ ع۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ وضم طا۔ ایسا آدمی جس کو کوئی پیٹ کی بیماری ہو۔

مَبعُوث ۔ ع۔ بالفتح وضم عین مہملہ پیدا کیا گیا۔ اٹھایا گیا۔

مَبقَلہ ۔ ع۔ بفتح اول و سوم و چہارم۔ ترکاری کا کھیت مباقل بالفتح و کسر قاف جمع ہے۔

مُبقِی ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی یعنی باقی رکھنے والا۔ قائم رکھنے والا۔

مُبِل ۔ ع۔ بالضم و کسر بائے موحدہ یعنی گرانے والا۔ آنسو بہانے والا۔ تر کرنے والا۔ (اسم فاعل ابلال کا)۔

مَبلَغ ۔ ع۔ (مصدر میمی و اسم ظرف بلاغ کا)۔ پہونچنے کی جگہ۔ حد نہایت مقدار تھوڑا بہت۔ اور اسم مفعول کی حیثیت سے زر نقد کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مبلغ یا النقد روپیہ۔

مُبلَغ ۔ ع۔ (ابلاغ کا اسم مفعول ہے) پہنچایا گیا۔

مُبَلِّغ ۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید لام مکسور۔ اسم فاعل ہے یعنی پہنچانے والا۔

مُبَلَّغ ۔ ع۔ بروزن محمد یا مُعَظَّم۔ صیغہ اسم مفعول یعنی پہنچایا گیا۔

مَبنِی ۔ ع۔ بالفتح و سکون با و کسر نون و یائے معروف۔ بنایا گیا۔

مَبنٰی ۔ ع۔ بالفتح و سکون با و فتح نون و الف بصورت یا یعنی کسی چیز کی بنیاد کی جگہ۔ جائے بنا (اصل میں مبنوی تھا)۔

مُبہِج ۔ ع۔ بالضم و سکون با و کسرائے ہوز۔ یعنی شادمانی۔ خوش۔

مُبَہِّج ۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و تشدید ہا مکسور۔ یعنی خوش کرنے والا۔

مُبہَم ۔ ع۔ بالضم و سکون با و فتح ہائے ہوز۔ پوشیدہ۔ مشتبہ۔ اور کلام مبہم وہ ہوتا ہے جس کا مطلب مفہوم نہ ہو۔

مَبہُوت ۔ ع۔ بالفتح و سکون با و ضم ہائے ہوز یعنی حیران۔ متعجب۔

مُبہِی ۔ ع۔ یہ لفظ پیدا کنندہ قوت باہ کے معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے صحیح لفظ مُبَہِّی ہے جو منسوب ہے طرف مُبَہِّیَہ کے اور مُبَہِّیَہ اسم فاعل ہے۔ مُبَہِّیَہ کا معنی قوت باہ پیدا کرنے والا۔ اسمیں یائے نسبتی زیادہ کی گئی ہے۔

مَبِیت ۔ ع۔ بالفتح و کسر با و سکون یائے معروف یعنی شب باشی کرنا جب ظرف ہو تو شب باشی و مقام (مشتق ہے بیتوتہ سے)۔

مَبِیع ۔ ع۔ بالفتح و کسر با و یائے معروف۔ یعنی خرید کی ہوئی چیز اور بکی ہوئی چیز۔

مُبِین ۔ ع۔ بالضم و کسر با و یائے معروف۔ یعنی کھلا ہوا اور ظاہر شدہ آشکار کرنے والا۔

مَبِین ۔ ف۔ (مشتق ہے دیدن سے) یعنی مت دیکھو۔ (ترجیع بند) صائب خراسانی کا شعر ؎

کہ بچشماں دل مبیں جز دوست
ہر چہ بینی بداں کہ مظہر اوست

مُبَیِّن ۔ ع۔ (اسم فاعل) بیان کرنے والا۔

مُبَیَّن ۔ ع۔ (اسم مفعول) بیان کیا گیا۔

مُبَیِّہ ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم مکسور کے وزن پر۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی قوت باہ پیدا کرنے والا۔

مُپَرس ۔ ف۔ مت پوچھ۔ جنس کس مپرس سے ایسی چیز مراد ہے جس کا کوئی گاہک نہ ہو اور ایسی چیز بے قدر ہوتی ہے۔

میپش ۔ ت ۔ یعنی مت چھڑک ۔ یہ پاشی کا امالہ ہے ۔ املا میں لفظ کے الف کو ی سے بدل دیتے ہیں جیسے لیلاسے لیلی حساب سے حسیب وغیرہ ۔

م ت

مَتَاب ۔ ع ۔ یہ توبہ کا مصدر اور اسم ظرف ہے یعنی لوٹنا اور جائے رجوع ۔

مُتَابَعَت ۔ ع ۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ دوم مفتوح یعنی اطاعت ۔ تابعداری

مُتَاثِّر ۔ ع ۔ بالضم و تشدید ثائے مثلثہ مکسور ۔ یعنی اثر قبول کرنے والا ۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے ۔

مُتَاجَرَت ۔ ع ۔ بالضم عربی مصدر ہے باب مفاعلہ سے یعنی باہم تجارت کرنا

مُتَاخِّر ۔ ع ۔ بالضم و حرف دوم و سوم مفتوح و تشدید خا مکسور ۔ یعنی پیچھے ہٹنے والا آدمی پیچھے آنیوالا ۔

مُتَاخِّرِین ۔ ع ۔ (یائے معروف) متاخر کی جمع ہے ۔ پچھلے زمانے کے لوگ زمانہ حال کے لوگ ۔ متقدمین کی ضد ۔

مُتَادِّی ۔ ع ۔ پہنچانے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے تادی کا ۔

نوٹ ۔ املا دیکھنے میں متادی اور متعدی میں تمیز کرنا چاہیئے ۔

مُتَاذِّی ۔ ع ۔ یعنی تکلیف پانیوالا ۔ اسم فاعل ہے تاذی کا ۔

مُتَاسِّف ۔ ع ۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے تاسف سے یعنی افسوس کرنیوالا ۔

مَتَاع ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ پونجی گھر یا سوداگری کا اسباب ۔

قصائد عرفی کا شعر

اے متاع درد در بازارِ جاں انداختہ

گوہرِ ہر سود در جیبِ زیاں انداختہ

مَتَاعِب ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر عین مہملہ یعنی بہت سے رنج ۔ تکلیفیں ۔ ماندگی تھکاوٹیں ۔ یہ خلاف قیاس جمع تعب کی ہے ۔

متاعِ روئے دست } (باضافت) فارسی
متاعِ سرِ دست }

اس کم قیمت اور گھٹیا چیز کو کہتے ہیں جو کہ ہاتھ میں لیکر بیچتے پھرتے ہیں ۔

متاعِ عرفی ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) مردگی آلہ تناسل سے کنایہ ہے ۔ ایک ایرانی شاعر فصیح تر ایک عورت کی ہجو میں لکھتا ہے

ہرچہ بود دش زنقد و جنس کساد
قیمت ایں متاع عرفی داد

متاعِ غرور ۔ ع ۔ (باضافت) کنایہ ہے اس دنیا اور لذتِ حیض سے

متاعِ کس مخر ۔ ت ۔ (مرکب) ناقص جنس جس کا کوئی خریدار نہ ہو ۔ متاع کس نخرد ہم مرادف ۔ متاع کمیاب مقابل ۔

متاعِ کمیاب ۔ ف ۔ (بصفت) نایاب جنس ۔

متاعِ کم ارز ۔ ع ۔ گھٹیا جنس کم قیمت چیز ۔ بیش بہا مقابل ۔

مُتَالَّف ۔ ع ۔ اس کی لام مفتوح ہے (صیغہ اسم مفعول) تالیف کیا گیا ۔ ترکیب کیا گیا ۔

مُتَالِّم ۔ ع ۔ بالضم و فتح تائے فوقانی و لام مشدد مکسور یعنی دردمند ۔ درد و رنج کشیدہ ۔

مُتَالِّہِین ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور و یائے معروف مکسور جمع ہے خدا کی پرستش کرنے والے حکماء صاحب اسلام ۔

مُتَامِّل ۔ ع ۔ غور کرنے والا ۔ تامل کرنے والا ۔ یہ تامل کا اسم فاعل ہے ۔

مُتَانَت ۔ ع ۔ حرف اول و ۲ و ۳ مفتوح یعنی استواری ۔ مضبوطی ۔ محکمی ۔ (م ت ن) ۔

مُتَاہِّل ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و سوم ہائے مشدد مکسور ۔ یعنی عیال دار آدمی ۔ جورو بچوں والا ۔ (اسم فاعل تاہل کا)

مُتَبَادِر ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و دال مکسور ۔ اسم فاعل ہے جلد ذہن میں آجانے والا ۔

مُتَبَایِن ۔ ع ۔ بالضم و حرف ۲ و ۳ مفتوح و حرف پنجم مکسور ۔ یعنی جدا ہونے والا ۔ ایسے دو مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں ۔ (اسم فاعل تباین کا)

مُتَبَحِّر ۔ ع ۔ بالضم و فتح تا و با و حائے حطی مشدد مکسور ۔ یعنی بڑا عالم ۔

مُتَبَحَّر ۔ عربی کا اسم مفعول ہے یعنی بھاپ بنایا گیا ۔

مُتَبَدَّل ۔ عربی کا اسم مفعول ہے یعنی تبدیل کیا گیا ۔

مُتَبَرِّک ۔ ع ۔ برکت پایا ہوا ۔ تبرک سے مشتق ہے ۔

مُتَبَسِّم ۔ عربی اسم فاعل ہے ۔ یعنی مسکرانے والا ۔

مُتَبَلِّد ۔ عربی تبلد سے مشتق ہے یعنی احمق ۔ کند ذہن ۔

مُتَبَنّٰی ۔ فرزندی میں لیا ہوا ۔ ہندی بے پالک ۔ انگریزی میں (اڈاپٹیڈ سن) کہتے ہیں ۔

مُتَبَنَّات } ع ۔ متبنی کی مونث
مُتَبَنَّاۃ } ہے یعنی لے پالک لڑکی ۔

مَتْبُوع ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مضموم یعنی سردار ۔ پیروی کیا گیا ۔

تبع سے مشتق ہے۔

متتالیہ۔ ع۔ (تتالی سے مشتق ہے) پے در پے آنے والا۔

متجاوز۔ (عربی کا اسم فاعل)۔ یعنی حد سے گزرنے والا۔ تجاوز کرنے والا۔

متجامل۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم وکسر (م) یعنی انجام بننے والا۔

متجرّہ۔ عربی مؤنث ہے یعنی طالب علم کی جماعت۔ (مؤنث متجر کی)۔

متجسس۔ (عربی اسم فاعل) تلاش کرنے والا۔ جویندہ۔ متفحص مرادف۔

متجلّی۔ ع۔ روشن۔ ظاہر۔ (تجلّی سے مشتق ہے)۔

متحتم۔ ع۔ واجب۔ یقینی۔ لازم۔ عربی لفظ تحتم سے مشتق ہے اس میں جمع کے لئے الف ت اور زیادہ کیا جاتا ہے۔

متحد۔ ع۔ یعنی ملا ہوا۔ اتحاد سے مشتق ہے۔ UNITED.

متحرک۔ ع۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح ہے۔ حرکت کرنے والا۔ ہلنے والا۔

متحصن۔ (عربی اسم فاعل ہے۔ مشتق ہے تحصن سے) یعنی قلعہ نشین۔

متحظی۔ عربی اسم فاعل ہے یعنی لذت پانے والا۔

متحف۔ (عربی اسم فاعل ہے)۔ تحفہ دینے والا۔ اگر اس کی حائے حطی مفتوح ہو یعنی تحفہ دیا گیا۔

متحقق۔ ع۔ م مضموم۔ تا مفتوح قاف اول مشدد مفتوح قاف دوم مجزوم یعنی تحقیق کیا گیا۔ درست۔ یہ مشتق ہے تحقق سے۔ VERIFIED.

متحلّی۔ ع۔ (عربی لفظ تحلی سے مشتق ہے) یعنی زیور پہننے والا۔ آراستہ۔

متحمّل۔ ع۔ برداشت کرنے والا۔ بُردبار۔ حلیم۔ PATIENT; ENDURING.

متحیّر۔ ع۔ (تحیر سے مشتق ہے)۔ یعنی حیران۔ متعجب۔

متخاصم۔ ع۔ بالضم اول وفتح دوم وسوم وکسر صاد یعنی جھگڑالو۔ دشمن۔ دشمنی کرنے والا۔

متخاصمین۔ ع۔ دو باہمی جھگڑا کرنے والے آدمی۔ مدعی مدعا علیہ یہ تثنیہ ہے۔

متخاصمین۔ ع۔ دوسری میم مکسور ہے۔ باہم جھگڑا کرنے والے بہت سے لوگ۔ یہ متخاصم کی جمع سالم ہے۔

متخصّص۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ خصوصیت رکھنے والا۔

متخلّل۔ ع۔ تخلل سے مشتق ہے۔ یعنی خلل انداز۔

متخلخل۔ ع۔ یعنی پولا ضد ٹھوس۔

متخیّل۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ یعنی خیال کیا گیا۔

متخیّلہ۔ ع۔ (مؤنث متخیل کی) یعنی قوتِ خیال۔

متدارکہ۔ ع۔ (مؤنث متدارک کی) کھوئی ہوئی چیز کا پانے والا۔

متداول۔ ع۔ جو چیز دست بدست پھرے مروج۔ متداولہ اس کا مؤنث ہے۔ یعنی وہ شے جو ہاتھوں ہاتھ پھری ہو۔

متدرّع۔ ع۔ میم مضموم۔ ت + د مفتوح۔ ر مشدد مکسور۔ یعنی زرہ پوش۔

متدیّن۔ ع۔ دیندار مشتق ہے تدین سے۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے)۔

مترادف۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم وکسر دال یعنی ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونے والا۔ پے در پے اور وہ کئی لفظ جو ہم معنی ہوں جیسے فواد۔ قلب۔ جنان۔ ضمیر۔ دل۔ خاطر۔ چھ الفاظ دل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ اور باہم ہم معنی ہیں۔ فواد بھی اسی کا مترادف ہے۔

متراقی۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وکسر پنجم یعنی ترقی کرنے والا۔ (اسم فاعل ترقی کا)

متراکب۔ ع۔ بالضم وفتح ۲ و ۳ و کسر پنجم یعنی باہم بیٹھنے والا۔

متراکم۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر پنجم یعنی اکٹھا ہونے والا جمع ہونے والا۔

مترتّب۔ ع۔ بضم اول وحرف دوم وسوم مفتوح وتائے فوقانی مشدد مفتوح درست کیا گیا۔ (مشتق ہے ترتیب سے)۔

مترجَم۔ ع۔ بالضم وفتح تائے فوقانی وسکون ر یعنی ترجمہ کیا گیا۔ اور اگر جیم مکسور ہو تو اسم فاعل ہے یعنی ترجمہ کرنے والا۔

متردّد۔ ع۔ مشتق ہے تردد سے۔ یعنی متفکر۔ آنے جانے والا۔

مترسّم۔ (عربی لفظ ترسم سے مشتق ہے)۔ لکھنے والا۔ صاحب رسم۔ رسم کرنے والا۔

مترسّل۔ ع۔ خط بھیجنے والا اسم فاعل ہے ترسل کا۔

مترشّف۔ ف۔ داڑھی مونڈنے والا۔ یہ صیغہ فارسی والوں نے عربی کی نقل کرکے مصدر تراشیدن سے بنایا ہے۔

مترشّح۔ ع۔ اس کا شین مکسور ہے۔ یعنی ٹپکنے والا۔ اسم فاعل ہے۔

مترصّد۔ ع۔ (صاد مکسور ہے)۔ یعنی امیدوار۔ ترصد سے مشتق ہے۔

مترقّب۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی منتظر۔ انتظار کرنے والا۔ اگر قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی انتظار

کیا گیا۔

مُترقّی۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم و قاف مشدّد مکسور بمعنی زیادہ ہونیوالا۔

مُترنّم۔ ع۔ بکسر نون مشدّد۔ اسم فاعل ہے بمعنی گانے والا۔ اور اگر نون مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی گایا ہوا۔

مُتروک۔ ع۔ (بالفتح اور معروف ہے) اور مشتق ترک سے بمعنی چھوڑا گیا۔ ترک کیا ہوا۔

مُتزائد۔ ع۔ (مشتق تزاید سے) بمعنی بڑھنے والا۔

مُتزلزل۔ ع۔ بالضم وفتح تا وزائے اوّل مفتوح وزائے دوم مکسور بمعنی کانپنے والا ہلنے والا۔

مُتساقط۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم وکسر قاف۔ اسم فاعل ہے بمعنی باہم نیچے گرنے والا۔

مُتساوی۔ ع۔ بالضم وکسر واو وبائے معروف۔ باہم برابر ہونے والا۔ اسم فاعل ہے تساوی کا۔

مُتّسع۔ ع۔ بضم اوّل۔ فراخ۔ کشادہ ہونے والا (اسم فاعل اتساع کا)۔

مُتسلّط۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وکسر لام۔ اسم فاعل ہے بمعنی غلبہ کرنے والا۔ اگر لام مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ جس پر غلبہ پا لیا گیا ہو۔ تسلط مصدر ہے۔

مُتّسِم۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ داغ دینے والا۔ اور بفتح سین بمعنی داغ دیا گیا۔ (اتسام مصدر ہے)۔

مُتشابہ۔ ع۔ بضم اوّل وکسر با بمعنی ہمشکل۔ اور جس کے معنی میں شبہ ہو۔

مُتشابہات۔ ع۔ (جمع متشابہ کی) مجازاً قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے معنی پوشیدہ ہوں مخفی المعنی محکم کا مقابل

مُتشاعر۔ ع۔ وہ آدمی جو شاعر نہ ہو اور اپنے آپ کو شاعر ظاہر کرے۔ میم مضموم ت وش مفتوح عین مکسور۔ اسم فاعل ہے تشاعر کا جو مصدر ہے باب تفاعل سے۔

مُتشکّل۔ ع۔ شکل اختیار کرنے والا۔ عربی لفظ تشکّل سے مشتق ہے۔

مُتشکّی۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم وتشدید کاف مکسور۔ شکی یعنی شک کرنے والا۔

مُتصاعد۔ ع۔ عربی لفظ تصاعد سے مشتق ہے۔ اوپر چڑھنے والا۔

مُتصدِّع۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۳ مفتوح ودال مشدّد مکسور۔ دردسر پانے والا۔ ایذا پانے والا۔

مُتصدّی۔ ع۔ بالضم حرف ۲ و ۳ مفتوح دال مہملہ مشدّد مکسور۔ پیش آنے والا۔ مجازاً پیشکار۔ (تصدّی کا اسم فاعل ہے)

مُتصرّف۔ ع۔ بالضم وکسر رائے مہملہ بمعنی تصرف کرنے والا۔ قابض۔ یہ تصرف سے مشتق ہے۔

مُتّصف۔ ع۔ بالضم وفتح حرف ۲ و ۳ بمعنی صفت کیا گیا۔ اور بکسر فا ایسا آدمی جس کی ذات سے کوئی صفت متعلق ہو۔

مُتّصل۔ ع۔ بالضم وتشدید دوم۔ بمعنی ملا ہوا مجازاً پاس قریب نزدیک اتصال سے مشتق ہے۔

مُتصوّر۔ ع۔ تصور سے مشتق ہے بمعنی خیال کیا گیا (اسم مفعول تصور کا)۔

مُتضاد۔ ع۔ بضاد معجمہ ودال مہملہ مشدّد بمعنی باہم مخالف۔ باہم مخالفت کرنے والا عربی لفظ تضاد کا اسم فاعل ہے۔

مُتضادہ۔ ع۔ مونث ہے متضاد کا۔

مُتضائف۔ ع۔ بالضم وحرف دوم وسوم مفتوح وکسر ہمزہ۔ (اسم فاعل ہے تضائف کا) ایک دوسرے سے نسبت رکھنے والا۔

مُتضائق۔ ع۔ بالضم وحرف دوم وسوم مفتوح وکسر ہمزہ۔ (اسم فاعل تضائق کا) بمعنی باہم تنگی کرنے والا۔

مُتضرّر۔ ع۔ ضرر پہنچایا ہوا۔ مظلوم اسم مفعول ہے تضرر کا۔ اور اگر رائے مہملہ اوّل مکسور ہو تو بمعنی اسم فاعل ہوگا۔ یعنی ضرر پہنچانے والا۔

مُتضرّع۔ ع۔ بالضم وفتح تا وضاد و رائے مہملہ مشدّد مکسور بمعنی زاری کرنے والا۔ کنایۃً عاجزی کرنے والا اسم فاعل ہے تضرع کا۔

مُتضعّف۔ ع۔ بروزن متفرّق۔ بمعنی بڑا ضعیف ہونے والا۔ بڑا ضعیف (اسم فاعل ہے تضعّف کا)۔

مُتضمّن۔ ع۔ اسم فاعل ہے تضمن کا۔ در ضمن گیرندہ۔ پیٹ میں لینے والا۔ شامل

مُتطرّق۔ ع۔ اسم فاعل ہے تطرق کا۔ راہ پانے والا۔ راہ پیدا کرنے والا۔

مُتظلّم۔ ع۔ لام مکسور۔ دادخواہ فریادی۔ مظلوم۔ (اسم فاعل ہے تظلم کا)۔

مُتعارف۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم ورائے مہملہ مفتوح بمعنی پہچانا گیا۔ معروف۔

مُتعارک۔ ع۔ گوشمالی دینے والا۔ چھیلنے والا۔ محو کرنے والا۔ جلدی سوائی کرنے والا۔ کامیاب ہونے والا۔ جنگ کرنے والا۔ انبوہ ہونے والا۔ یہ اسم فاعل ہے تعارک کا۔

مُتعاقب۔ ع۔ بالضم وکسر قاف بمعنی پیچھے سے آنے والا۔ کسی کے پیچھے دوڑنے والا۔ تعاقب کا اسم فاعل ہے۔

تواریخ فرشتہ کا جملہ۔

عادل خاں چند روز رخصت گرفتہ تا سیر قلعہ و سرانجام آزوقہ نمودہ متعاقب آید

مُتَعَال - ع - بالضم مخفف متعالی کا
جو اسم مفعول ہے تعالی کا یعنی بلند -
عالی - بلند ہونے والا -
مُتَعَالی - ع - یہ تعالی کا اسم فاعل
ہے یعنی بلند ہونے والا -
مُتَعَبِّد - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و
تشدید بائے موحدہ مکسور یعنی بڑا عبادت
کرنے والا - (اسم فاعل تعبد کا) -
مُتَعَدِّد - ع - شمار کیا گیا - چند -
(اسم فاعل تعدد کا) -
مُتَعَدِّی - ع - مشہور لفظ ہے یعنی
اپنی حد سے بڑھنے والا - اور فعل متعدی
انگریزی ٹرانسیٹو ورب اور ہندی
سکرمک کریا - اور مرض متعدی انگریزی
کانٹے جیس ڈزیز - چھوت کی بیماری -
مُتَعَذِّب - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و
ذال مشدد مکسور یعنی خوش اعتقاد عذاب
دینے والا - اسم فاعل ہے تعذب کا -
مُتَعَذِّبَہ - ع - مؤنث ہے متعذب کی جو
اس سے اوپر درج ہو چکا -
مُتَعَذِّر - ع - دشوار یا مشکل - (تعذر
کا اسم فاعل ہے) -
مُتَعَرِّض - ع - بالضم فتح دوم و سوم و
رائے مشدد مکسور یعنی پیش آنے والا -
روکنے والا -
مُتَعَسِّر - ع - بالضم فتح دوم و سوم و سین
مشدد مکسور یعنی مشکل - دشوار کٹھن
محال -
مُتَعَصِّب - ع - اپنے مذہب کی
حمایت کرنے والا تعصب کا اسم فاعل ہے -
مُتَعَطِّش - عربی لفظ تعطش سے
مشتق ہے یعنی پیاسا تشنہ (عربی انگریزی)
مُتَعَفِّف - ع - پارسا متقی پرہیزگار -
تعفف کا اسم فاعل ہے -
مُتَعَلِّق - عربی لفظ تعلق کا اسم فاعل
ہے یعنی لگاؤ رکھنے والا -
مُتَعَلِّم - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و
تشدید لام مکسور یعنی شاگرد - طالب علم
تعلیم لینے والا - (اسم فاعل تعلم کا) -
مُتَعَنِّت - ع - یعنی عیب جو - یہ
اسم فاعل ہے تعنت کا یعنی عیب جوئی -
مُتَعَنِّد - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و
نون مشدد مکسور یعنی بدخواہ - دشمن -
(تعند کا اسم فاعل ہے) - فارسی والے
اس کی جمع اپنے قاعدے سے ان زیادہ
کر کے بنا لیتے ہیں -
مُتَعَنِّف - ع - سرزنش کرنے والا -
سختی کرنے والا - اسم فاعل ہے تعنف کا -
مَتْعُوب - ع - بالفتح و ضم عین یعنی
رنجیدہ - اسم مفعول ہے تعب کا -
مُتَعَوِّد - ع - (تعود کا اسم فاعل ہے) -
یعنی خوگر -
مُتَعَہِّد - ع - (مشتق ہے تعہد سے) -
ذمہ دار - کام میں مشغول -
مُتَعَیَّن - ع - (تعین سے مشتق ہے)
مقرر کیا گیا -
مُتَغَیِّر - ع - (تغیر سے مشتق ہے) -
بدلا ہوا -
مُتَفَاوِت - ع - (تفاوت سے مشتق
ہے) - فرق کیا گیا -
مُتَفَائِل - ع - (تفائل کا اسم فاعل
ہے) - فال لینے والا - اس کو متفاعل
لکھنا غلط ہے -
مُتَفَتِّش - ع - (تفتیش کا اسم فاعل)
یعنی تلاش کرنے والا - جستجو کرنے والا -
مُتَفَحِّص - ع - (تفحص کا اسم فاعل ہے)
تلاش کرنے والا -
مُتَفَرِّج - ع - (اسم فاعل تفرج کا)
تماشہ گاہ - جائے سیر -
مُتَفَرِّع - ع - (اسم فاعل ہے تفرع کا) -
شاخ کی طرح سے کسی چیز میں سے باہر
نکلنے والا - شاخ ہو جانے والا -
مُتَفَرِّق - ع - علیحدہ - جدا -
اسم فاعل ہے تفرق کا -
مُتَّفِق - ع - (اسم فاعل اتفاق کا)
یعنی ملا ہوا -
مُتَفَکِّر - ع - یعنی فکرمند - یہ تفکر کا
اسم فاعل ہے -
مُتَقَاضی - ع - تقاضا کرنے والا -
تقاضی کا اسم فاعل ہے -
مُتَقَاعِد - ع - بالضم و فتح دوم و سوم
و عین مکسور یعنی سستی کرنے والا -
(اسم فاعل ہے تقاعد کا) -
مُتَقَدِّم - ع - آگے بڑھنے والا
پیش ہونے والا - اسم فاعل ہے -
تقدم کا - متقدمین جمع -
مُتْقَن - ع - بالضم - (اسم مفعول اتقان
کا) - استوار - محکم - مضبوط - متین - مرلوف
مُتْقَنَہ - ع - بالضم و فتح سوم و چہارم
متقن کی مؤنث ہے -
مُتَّکَا - ع - (اسم ظرف ہے اتکا کا) -
یعنی تکیہ گاہ - تکیہ لگانے کی جگہ - سعدی
کہ عرش مجیدش بود متکا
متکائے ریسمانی } ف - وہ رسی
کمند و خدمت } جس سے فقرا
مراقبے کے وقت کمر او زانو باندھ لیتے
ہیں - ہندی میں اسے سیلی کہتے ہیں -
مُتَکَاثِف - ع - دلدار - گاڑھا -
موٹا - (اسم فاعل ہے تکاثف کا) -
مُتَکَبِّر - ع - مغرور - گھمنڈی -
(اسم فاعل تکبر کا) - (ک ب ر)
مُتَکَسِّر - ع - ٹوٹنے والا - (اسم فاعل
تکسر کا) -
مُتَکَفِّل - ع - ضامن ذمہ دار -
(اسم فاعل ہے تکفل کا) -

مُتکلّف ۔ ع ۔ تکلیف کرنے والا ۔ (یہ تکلف کا اسم فاعل ہے)۔
مُتکلّم ۔ ع ۔ بالضم و فتح تا و ضمہ لام مشدد مکسور یعنی بولنے والا ۔ (اسم فاعل تکلم کا)
مُتکلّمین ۔ ع ۔ متکلم کی جمع ہے ۔ صاحبانِ علم کلام ۔
مُتکوّن ۔ ع ۔ ہست ہونے والا ۔ موجود ہونے والا ۔ اسم فاعل ہے تکون کا ۔
مُتکّی ۔ ع ۔ تکیہ کرنیوالا ۔ (اسم فاعل اتکا کا)
مُتلاشی ۔ ع ۔ مشتق ہے لاشے سے یعنی معدوم و پریشان ۔
نوٹ ۔ اس لفظ کو بمعنی جوئندہ یا تلاش کرنے والا بولنا غلط ہے اس معنی میں بجائے متلاشی کے تلاشی صحیح ہے ۔ چنانچہ صائب نے لکھا ہے ۔ مصرع
(دل تلاشی ست آں شکر لب را)
مگر اردو میں اس کو خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی نے استعمال کیا ہے ؎
شب کو خیال رہتا ہے اک شب جو رکا
ظلمت میں دل مرا متلاشی ہے نور کا
مُتلاطِم ۔ ع ۔ بالضم و فتحتین و کسر طا ۔ یعنی طابچہ یا لطمہ مارنے والا ۔ مواج ۔ موجزن ۔ دریا کی صفت میں آتا ہے ۔
مُتلَالی ۔ ع ۔ بالضم و فتحتین و کسر لام یعنی روشن ۔ درخشاں ۔ تاباں ۔ ۔ یہ موتی کی صفت میں آتا ہے ۔ لفظ لآلی ملاحظہ فرمائیے ۔
نوٹ ۔ متلالی اسم فاعل ہے تلالو کا اور تلالو اصل میں تلالو تھا جو مصدر ہے باب تفاعل سے (یعنی چمکنا) ۔
مُتلبّس ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و بائے مشدد مکسور یعنی لباس پہننے والا ۔ چھپنے والا ۔
مُتلذّذ ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ذال معجمہ مشدد مکسور یعنی لذت اٹھانیوالا ۔
مُتلطّخ ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و طا مشدد مکسور یعنی لتھڑنے والا ۔ آلودہ
مُتلِف ۔ ع ۔ بضم اول و کسر لام ۔ اسم فاعل ہے یعنی تلف کرنے والا ۔ ضائع کنندہ ۔
مُتلقّی ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و قاف مشدد مکسور یعنی ملاقات کرنیوالا ۔ (اسم فاعل ہے تلقین کا)
مُتلقّی ۔ ع ۔ یعنی ملاقات کیا گیا ۔ اسم مفعول ہے تلقی کا ۔
مُتلوّن ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم واو مشدد مکسور ۔ رنگ برنگ ہونیوالا ۔ اسم فاعل ہے تلون کا ۔
مُتلہّف ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ہا مشدد مکسور یعنی افسوس کرنے والا ۔ اندوہگین ۔ (اسم فاعل ہے تلہف کا)۔
مُتمادی ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر دال یعنی دراز ۔ (اسم فاعل تمادی کا)
نوٹ ۔ خیالات ازمنہ متمادیہ وہ خیالات ہیں جو انسان کے دماغ میں عرصہ دراز تک رہتے رہتے اس قدر جاگزیں ہو جاتے ہیں کہ ان کا ازالہ ناممکن سا ہو جاتا ہے ۔ (از فلسفہ کی گیتا سے)۔
مُتماثِل ۔ ع ۔ بضم اول و فتح ۲ و ۳ و ثائے مثلثہ مکسور یعنی مشابہ ۔ مانند ۔ اسم فاعل ہے تماثل کا ۔
مُتمایِل ۔ ع ۔ (تمایل کا اسم فاعل ہے) یعنی خواہش کرنے والا ۔ ٹیڑھا ہونیوالا ۔
مُتمتّع ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و تائے مشدد مکسور یعنی فائدہ اٹھانیوالا ۔ (اسم فاعل ہے تمتع کا)۔
مُتمثّل ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ثائے مثلثہ مشدد مکسور ۔ یعنی ہم مانند ۔ ہم شکل ۔ اسم فاعل تمثل کا ۔
مُتمرّد ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم و رائے مہملہ مشدد مکسور ۔ (تمرد سے مشتق ہے) یعنی نافرمان ۔ سرکش ۔
مُتمزّق ۔ ع ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا ۔ (تمزق سے مشتق ہے) یہ صیغہ اسم فاعل)
مُتمشّی ۔ (عربی کا لفظ تمشی کا اسم فاعل) یعنی چلنے والا ۔ جاری ہونے والا ۔
مُتمکّن ۔ ع ۔ بالضم و فتح میم و کاف و تشدید کاف مکسور یعنی جگہ پکڑنے والا ۔ مکان لینے والا ۔ جاگزیں ۔ اسم فاعل ہے تمکین کا
مُتمّم ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و میم مشدد مکسور ۔ تمام کرنے والا ۔ کامل کرنے والا ۔ متممات جمع ہے ۔ اسم فاعل ہے تتمیم کا ۔
مُتمنّی ۔ ع ۔ (مصدر تمنی کا اسم فاعل ہے) آرزو رکھنے والا ۔ تمنا کرنے والا ۔
مُتمنّیٰ ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے ۔ یعنی تمنا کیا گیا ۔ متمنیات جمع ہے (مصدر تمنی)
مُتموّج ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم واو مشدد مکسور تموج کا اسم فاعل ہے ۔ یعنی موج مارنے والا ۔ متلاطم ۔
مَتن ۔ ع ۔ بالفتح و سکون تائے فوقانی یعنی پیٹھ ۔ مضبوط ۔ جائے بلند ۔ اور مجازاً اصل کتاب جو قابل شرح ہو اور شرح اس کا مقابل بھی ہے ۔ متون و متان جمع ہے ۔
نوٹ ۔ متن کو متن بفتحتین پڑھنا غلط ہے ۔ مولانا روم ؎
ورز خود در انی جدا تو خواجہ را
گم کنی ہم متن و ہم دیباچہ را
محمد حسین آزاد ؎
کیجے ذرا خیال کہ ملائے نکتہ داں
بیٹھا ہے سر جھکائے پیالے چراغ داں
کرتا نظر ہے متن پہ یعنی حاشیہ پہ بھی
مضمون میں ہمہ گر جو الجھتے کبھی کبھی

اور مَتَن بفتحتین نہی ہے تیندن سے یعنی مت تن جیسے قاآنی کے اس شعر میں ؎

آفتاب آسا بہ ہر کانے متاب
عنکبوت آسا بہ ہر سقفے مَتَن

(یعنی جالا مت پور)۔

مُتَنَاہِی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و یائے معروف یعنی انتہا کو پہنچنے والا۔ متناہیہ اس کا مونث ہے۔ (اسم فاعل ہے تناہی کا)۔

مُتَنَبِّہ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم۔ یعنی خبردار۔ واقف۔ (اسم فاعل ہے تنبہ کا)۔

مُتَنَعِّم۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و عین مشدد مکسور۔ ایسا شخص جس کی زندگی ناز و نعمت میں گزرتی ہو عیش سے گزر کرنے والا آدمی۔ (اسم فاعل ہے تنعم کا)۔

مُتَنَفِّر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و فائے مشدد مکسور۔ نفرت کرنے والا۔ وحشت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے تنفر کا۔

مُتَنَفِّس۔ ع۔ بالضم و فائے مشدد مکسور مادہ (ن ف س) یعنی سانس لینے والا۔ مراد ہے آدمی سے۔

مُتَنَوِّع۔ ع۔ بالضم و فتح تا و نون و تشدید واو مکسور یعنی گوناگوں شوندہ۔ نوع بنوع شوندہ یعنی قسم قسم کا ہونے والا۔

مُتَنَوِّعَہ۔ ع۔ متنوع کی مونث ہے۔

مُتَوَاتِر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر چہارم یعنی پے در پے آنے والا۔ پیہم۔ اسم فاعل ہے تواتر کا۔

مُتَوَارِی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و یائے معروف یعنی چھپنے والا۔ اسم فاعل ہے تواری کا۔

مُتَوَازِی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و یائے معروف برابر ہونے والا۔ برابر۔ مقابل۔ (اسم فاعل توازی کا)۔

مُتَوَاضِع۔ ع۔ عاجزی کرنے والا۔ ذلت اختیار کرنے والا۔ (یہ تواضع کا اسم فاعل ہے)۔

مُتَوَافِر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر پنجم۔ یعنی وافر ہونے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل توافر کا)۔

مُتَوَالِی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر لام یعنی پے در پے آنے والا۔ پیاپے ہونے والا۔ اسم فاعل ہے توالی کا۔

مُتَوَّج۔ ع۔ (اسم مفعول ہے تتویج کا) تاج پہنے ہوئے یا جس کے سر پر تاج رکھا گیا ہو۔

مُتَوَجِّہ۔ ع۔ خیال کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے توجہ کا)۔

مُتَوَحِّش۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۳ مفتوح و چہارم مکسور یعنی وحشت اختیار کرنے والا۔

مُتَوَرِّع۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مکسور یعنی پرہیزگار۔ اسم فاعل تورع کا۔

مُتَوَزِّع۔ ع۔ بالضم و کسر زائے معجمہ۔ یعنی پریشان و پراگندہ۔ اسم فاعل توزع کا۔

مُتَوَسِّل۔ ع۔ بالضم و سین مہملہ مشدد مکسور یعنی وسیلہ ڈھونڈھنے والا۔

مُتَوَصِّل۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و صاد مشدد مکسور یعنی ملنے والا۔ اسم فاعل ہے توصل کا۔

مُتَوَطِّن۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر طائے مشدد یعنی باشندہ۔ (اسم فاعل توطن کا)۔

مُتَوَفّٰی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و فائے مشدد مکسور یعنی مرا ہوا۔ مردہ۔ اسم فاعل توفی کا۔

مُتَوَقَّع۔ ع۔ (اسم فاعل توقع کا)۔ یعنی امیدوار۔

مُتَوَقِّف۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و قاف مشدد مکسور یعنی دیر کرنے والا۔ اسم فاعل ہے توقف کا۔

مُتَوَکِّل۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کاف مشدد مکسور یعنی خدا پر بھروسہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے توکل کا۔

مُتَوَلِّد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور یعنی پیدا کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تولد کا۔

مُتَوَلِّی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور یعنی برسرکار رہنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے تولی کا۔

مُتَوَہِّم۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ہائے مشدد مکسور یعنی وہم کرنے والا۔ اگر اس کی ہا پر زبر ہو تو اسم مفعول ہے یعنی وہم کیا گیا۔

مَتَہ } ف۔ بفتحتین و بفتح اول و تشدید
مَتَّہ } تائے فوقانی۔ سوراخ کرنے کا اوزار۔ برما۔

مُتَہَاوِن۔ ع۔ بالضم و کسر واو یعنی سستی کرنے والا۔ سست۔ حقیر۔ گلستان سعدی باب ۸ میں آیا ہے:۔

عالم متہاون سوار خفتہ است۔

مِتھلا نگر۔ ہ۔ شہر جنک پور کا نام ہے۔ (شور امایت خوشتر لکھنوی)

شہ متھلا نگر نے با لطافت
مہیا سب کیا سامان دعوت

فارسی رامائن مسیح میں اس کا نام ترہت بھی لکھا ہے ؎

چو ابش داد کاندر شہر ترہت
کہ معمور است خلق از ناز و نعمت

اسی میں ترہت لکھا ہے۔

مُتَّہِم۔ ع۔ بالضم و تشدید تائے فوقانی و کسر ہا۔ اسم فاعل ہے یعنی تہمت لگانے والا۔ اور اگر اس کی ہ پر زبر ہو تو اسم مفعول ہے یعنی لگائی جاوے۔

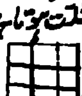
مُتَیَقِّن۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تیقن کا) یقین کرنے والا۔ تواریخ فرشتہ میں آیا ہے (و شیر شاہ بہ شکست متیقن شدہ بود)۔

مُتیَنّم۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و یا و شد و فتح (ت ی م)۔ مشتاق، ذلیل، دردمند۔
مُتیَمّن۔ ع۔ (اسم مفعول یَمین کا)، بمعنی برکت والی چیز، اس کی جمع آخر میں ات زیادہ کرنے سے بنتی ہے۔ یعنی میتمنات بمعنی متبرک اشیاء۔
مَتِین۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف بمعنی مضبوط۔ محکم۔ آنحضرت صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ہے یہ عربی لفظ متانت کا اسم فاعل ہے۔

م ث

مُثاب۔ ع۔ بضم اول و فتح تائے مثلثہ بمعنی ثواب دیا گیا۔ یہ عربی مصدر اثابہ کا اسم مفعول ہے۔
مَثاب۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی پھر کر آنے کی جگہ۔ مجمع انبوہ پانی اور آدمیوں کی۔ یہ اسم ظرف ہے عربی لفظ ثوب کا۔
مثابت / **مثابۃ** / **مثابہ** ۔ ع۔ بالفتح صاحب غیاث نے کشف کا حوالہ دیکر لکھا کہ یہ کلمہ تشبیہ کے لیے آتا ہے بمعنی مانند۔
مِثال۔ ع۔ بالکسر (م ث ل)۔ مانند۔ تصویر۔ شبیہ۔ قاضی کا حکم نامہ۔ شاہی فرمان۔ حکم۔ مسودہ۔ امثلہ جمع۔
مَثالِب۔ ع۔ بالفتحتین و کسر لام بمعنی برائیاں۔ بدیاں۔ جمع ہے عربی لفظ مثلب کی۔ مصرع حالی
مناقب سے بدلے گئے سب مثالب
مَثالِث۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام بمعنی تین تین یہ تین چیزیں۔ مثلاً دوں گا سا ز۔
مِثالہ۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم و چہارم بمعنی بادشاہی فرمان۔

مَثانہ۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح (م ث ن)۔ یہ پیٹ کے اندر ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں پیشاب رہتا ہے پھکنا۔
مَثانی۔ ع۔ حرف اول مفتوح چہارم مکسور۔ یہ جمع ہے عربی لفظ مثنیٰ کی۔ جس کے معنی ہیں دو دو۔ سورۂ فاتحہ۔ یا تمام قرآن شریف۔
نوٹ۔ چونکہ یہ سورۃ دو رکعت میں دو دفعہ پڑھی جاتی ہے اور قرآن آیۂ عذاب در حمت پر شامل ہے۔
مُثبَت۔ ع۔ بالضم و فتح با۔ لکھا گیا ثابت کیا گیا۔ جو منفی نہ ہو۔
مُتَثَبّت۔ ع۔ بضم اول و سکون ثا و تشدید با مفتوح (اسم مفعول اثبات کا)۔ بمقدار لگایا گیا۔
مِثقال۔ ع۔ بالکسر و فتح قاف۔ ۴½ ماشہ بھر وزن کو کہتے ہیں مثاقیل جمع ہے۔ (ث ق ل)۔
مِثقَب۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم و فتح قاف بمعنی برما جو بڑھئی کے اوزاروں میں سے ایک اوزار ہے سوراخ کرنے کا۔ یہ اسم آلہ ہے ثقوب کا
GIMLT, BORER.
یوسف زلیخا ملا آذری کا شعر۔
دُرش از مثقب یاقوت گوہر سفت
پس از سفتن زلیخا را چنین گفت
مُثَقَّب۔ ع۔ بالضم و فتح ثائے مثلثہ و قاف مشدد مفتوح (ث ق ب) چھیدا گیا۔ سوراخ کیا گیا۔ آباد لکھنوی
کرے کس طرح کاوش ترم سے کیا کمائے کو
نہیں ہوتا مثقب مثل گوہر دانہ شبنم کا
مِثل۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم بمعنی مانند مگر جو سب صفتوں میں برابر ہو۔ امثال جمع۔ لیکن مثال میں سب صفتوں کی برابری ضروری نہیں ہے۔

مَثَل۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مانند۔ قصہ۔ وصف حال۔ مثال۔ کہاوت۔ اَمثال جمع۔ امثال جمع الجمع ہے۔ مثل کہتے ہیں یہ استاد کا بل
کہ دیوانہ بکار خویش عاقل
مُثَلَّث۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و تشدید لام مفتوح بمعنی تین کیا گیا۔ سہ گوشہ۔ تکون۔ (واو مجہول سے)۔ مشک صندل اور کافور سے بنی ہوئی ایک خوشبو کا نام۔ ایک قسم کی صاف کی ہوئی شراب جو صاف کرنے کے سوم حصہ رہ جاوے۔ فارسی میں اُسے سیکی کہتے ہیں جو اصل میں سہ یکے تھا۔ اصطلاح فقہ میں انگور کا وہ شیرہ جس کے جوش دینے سے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے اور اصطلاح لغت میں وہ لفظ ہے جس کے پہلے حرف کو زیر زبر اور پیش سے تینوں طرح پڑھنا صحیح ہو اور معنی بدستور رہیں جیسے لفظ بشفوت برگزیدگی کے معنی میں صاد کی تینوں حرکتوں سے اور لفظ پژمردہ پ کی تینوں حرکتوں سے صحیح ہے کنایۃً سہ حرفی کلمہ جیسے مہر و ماہ وغیرہ۔ انسانی دماغ کیونکہ وہ بھی یہ شکل مثلث ہوتا ہے تعویذ کی شکلوں

میں سے اس طرح کی شکل جس کے ہر طرف سہ خانے ہیں نصاریٰ کی ایک قوم جو مسئلہ تثلیث کی قائل ہے یعنی تین خدا۔ باپ۔ بیٹا۔ روح القدس ادب کی نشست کی ایک قسم ہے جس میں دو زانو بیٹھتے ہیں۔ علم ہندسہ میں ایسی شکل کو △ کہتے ہیں کیونکہ اس میں بھی ۳ ضلعے ہیں
مُثَلَّث متساوی الاضلاع اصطلاح علم ہندسہ میں وہ تکونی شکل جس کے تینوں ضلعے باہم برابر ہوں △

مُثلث متساوی الساقین جس کے
مقابل کے ضلعے برابر ہوں
مثلث مختلف الاضلاع جس کے
تینوں ضلعے آپس میں برابر نہ ہوں۔



مُثلثات الافلاک۔ ع۔ اہل ہیئت
آسمان کے بارہ برجوں سے مراد ہے
کیونکہ یہ بلحاظ خواص کے ان کی چار
قسمیں ہیں۔ یعنی آبی۔ آتشی۔ بادی۔ خاکی
اور چاروں قسموں میں سے ہر ایک میں
تین تین برج۔ تفصیل ذیل مثال میں
سرطان۔ عقرب۔ حوت آبی اور حمل و قوس
اسد آتشی اور جوزا میزان دلو بادی
اور ثور سنبلہ جدی خاکی۔
مُثلث نشیں۔ ف۔ دوزانو بیٹھنے
والا۔ اسم فاعل ہے نشستن کا۔
مُثلہ۔ ع۔ بضم اول و فتح لام بمعنی
ناک اور کان کاٹنا۔ اور گوش و بینی
بریدہ اعضا بریدہ عذاب کرنا [illegible]
مُثمر۔ ع۔ اسم فاعل ہے اثمار کا بمعنی
پھل دینے والا۔ نتیجہ دینے والا۔
مولوی محمد اسمٰعیل خاں
وہ شجر ہے مثمر عمر ابد
کی بیان تعریف یوں بات دید
مُثمن۔ ع۔ بضم اول و فتح ثا و میم مشدد
مفتوح بمعنی آٹھ کیا گیا۔ ہشت پہلو
بہشت سے کیونکہ بہشت بھی آٹھ ہیں اور
مثمن روضہ بہشت بہشت سے کنایہ ہے۔
مُثنیٰ۔ ع۔ بالفتح و ثائے مثلثہ مفتوح
بمعنی دوبارہ کیا گیا۔ اسم مفعول ہے تثنیہ کا
مثنیٰ۔ ع۔ (ث ن ی)۔ دو دو۔
مثانی جمع۔ (ث ن ی)۔
مثنوی۔ ع۔ بالفتح و کسر واو و یائے
معروف (ث ن ی) منسوب بہ مثنیٰ کی
نظم کی ایک قسم ہے۔ اور شعرا کی اصطلاح
میں اس نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے
دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔ مثنویات
جمع ہے۔ مثنوی شریف یا مثنوی معنوی
مولانا روم کی مثنوی سے مراد ہے
جس میں چھ دفتر ہیں اور تصوف کی اعلیٰ
درجہ کی کتاب ہے۔ چنانچہ ایک شاعر لکھتا ہے
مثنوی مولوی معنوی
ہست قرآں در زبانِ پہلوی
مَثُوب۔ ع۔ بالفتح و ثائے مثلثہ
بمعنی ثواب پایا گیا۔ اصل مثووب تھا
مثوبہ۔ ع۔ بمعنی ثواب جزا طاعت
مثوبت } منتخب میں اس کا املا
مثوبۃ ہے جمع اس کی مثوبات ہے بمعنی
نیکیوں کے بدلے۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ ثواب عبادت کے
اُس عوض کو کہتے ہیں جو عاقبت میں
ملے گا۔ ضد اس کا عذاب ہے اور
صواب کی ضد خطا ہے۔ سعدی کے پند نامہ
کا مصرع۔
خطا در گزار و صوابم نما
مَثوی۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم
والف بصورت یا بمعنی جائے آرام
قرار کی جگہ۔ قرار گاہ۔ اسم ظرف از ثوی
مُثیب۔ ع۔ (اثابہ کا اسم فاعل
ہے)۔ نیکی کا بدلا دینے والا۔ اعتدال
مزاج پر آنے والا۔
مِثیل۔ ع۔ بالکسر و یائے مجہول
یہ مثال کا امالہ ہے۔ امالہ میں الف کو
یا سے بدلا جاتا ہے جیسے رکاب سے
رکیب اور حساب سے حسیب وغیرہ۔

م ج

مج۔ (معرب ہے مُنگ کا) مُونگ
غلط مشہور ہے۔
مُجاب۔ ع۔ بالضم و فتح جیم عربی بمعنی
قبول کیا گیا۔ جواب دیا گیا۔ اجابت سے
مشتق ہے)۔ اسم مفعول ہے اجابت کا
مُجابات۔ ع۔ بضم اول۔ باتیں
جو جواب دی گئیں۔ مجابہ کی جمع ہے۔
مُجادِل۔ ع۔ بضم اول و کسر دال
مہملہ بمعنی لڑنے والا۔ اسم فاعل ہے
مجادلہ کا بمعنی جنگ کرنا۔
مَجاذیب۔ ع۔ بالفتح و ذال معجمہ
مکسور بمعنی کھنچے ہوئے عشق الٰہی میں
فقیروں کی ایک قسم ہے یہ مجذوب کی
جمع ہے۔
مَجاری۔ ع۔ بالفتح۔ کسی چیز کے جاری
ہونے کی جگہیں۔ کسی چیز کے رواں ہونے
کی جگہیں۔ یہ مجریٰ کی جمع ہے۔
مَجاز۔ ع۔ بفتحتین۔ گزرنے کی جگہ
راہ۔ کسی لفظ کو اس کے غیر حقیقی معنی میں
استعمال کرنا۔ ضد حقیقت۔
مُجازا۔ ع۔ بالضم۔ بقول بعض مجازات
کا مخفف اور بقول بعض مجازات کا
مفرس ہے بمعنی جزا دینا۔
مَجازی۔ ع۔ بفتحتین و یائے نسبتی
غیر حقیقی۔ اسم فاعل مجازات کا۔
مُجازی۔ ع۔ بالضم و یائے معروف
بدلہ دینے والا۔
مُجاعت۔ ع۔ بالضم و فتح دوم مجاعۃ
بمعنی بھوک فاقہ گرسنگی۔
مَجال۔ ع۔ بفتحتین۔ جولانگاہ میدان
مجازاً حوصلہ جرأت طاقت۔
مجالِ دم زدن نہیں۔ اردو محاورہ
ہے بمعنی دم مارنے کی طاقت نہیں۔
مُجالِس۔ ع۔ بالضم و کسر لام و سین
مہملہ بمعنی پاس بیٹھنے والا۔ اسم فاعل
مَجالِس۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام۔ جمع

محفلیں مجلسیں۔ جمع ہے مجلس کی۔

مُجَالَسَت ۔ ع۔ بالضم یعنی ہم نشینی۔ عربی مصدر ہے۔ (مفاعلہ)

مَجَالِی ۔ ع۔ بفتحتین۔ جلوہ کی جگہیں آئینہ ہا۔ آئینے۔ یہ مجلیٰ کی جمع ہے۔

مَجَامِع ۔ ع۔ بفتحتین و کسر میم۔ مجمع کی جمع ہے اور بضم اول و کسر میم (اسم فاعل مجامعت کا) یعنی عورت سے جماع کرنے والا صحبت کرنے والا۔

مُجَامَعَت ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی جماع کرنا صحبت کرنا۔ مُجَامِع اس کا اسم فاعل ہے۔

مُجَامَلَت ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی نیکی کرنا۔

مَجَّان ۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم عربی۔ (م ج ن) یعنی ہرزہ۔ مفت۔ رائگاں۔ شعر مولانا روم

مرد میراثی چہ داند قدر مال
رستمے جاں کند مجّاں یافت زال

مُجَانَبَت ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی دور ہونا یکسو ہونا کسی کام سے۔

مُجَانَسَت ۔ عربی مصدر ہے یعنی ہم جنسی۔ ہم قومی۔

مَجَانِین ۔ ع۔ بالفتح و کسر نون اول پاگل لوگ۔ مجنون کی جمع ہے۔

مُجَاوَبَہ ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی جواب دینا۔

مُجَاوِر ۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و کسر واو۔ یعنی پڑوسی ہمسایہ۔ یہ اسم فاعل ہے مجاورت کا۔

نوٹ۔ اردو میں مجاور قبروں کے خادم کو بھی کہتے ہیں جو زائروں سے چڑھاوا لیتے ہیں۔

شعر ذوق

نہیں جز شمع مجاور مرے بالیں مزار
نہیں جز کثرت پروانہ زیارت والے

مُجَاوَرَت ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی پڑوس۔ ہمسائگی نزدیکی۔ قرب۔ (مصدر مفاعلہ)

مُجَاوِز ۔ ع۔ اسم فاعل ہے مجاوزہ کا۔ درگزر کرنے والا۔

مُجَاہِد ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و کسر چہارم۔ کوشش کرنے والا۔ جہاد کرنے والا مجاہدین جمع۔

مُجَاہَدَہ ۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح یعنی رنج۔ مشقت۔ کوشش۔ کافروں سے لڑنا۔

مُجَاہِز ۔ ع۔ بالضم و کسر ہائے ہوز۔ اسباب کا درست کرنے والا۔

مَجْبُور ۔ ع۔ (جبر کا اسم مفعول ہے) وہ عضو جو بعد ہڈی ٹوٹ جانے کے باندھا جاوے۔ ناچار۔ ایک اردو شاعر کا تخلص بھی ہے جس کا یہ مصرع ہے۔

خاطرے سب رووں کی مجبور غزل کہلاتا ہے

مَجْبُول ۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ اسم مفعول ہے۔ پیدا کیا گیا۔

مُجْتَاز ۔ ع۔ بالضم و تائے فوقانی و زائے معجمہ یعنی چھوڑا گیا۔ اسم مفعول ہے اجتیاز کا۔

مُجْتَبیٰ ۔ ع۔ (اجتبا کا اسم مفعول) برگزیدہ۔ پسندیدہ۔

مُجْتَث ۔ ع۔ جڑ سے اکھیڑا ہوا۔ اور نام ایک بحر کا شعر میں۔ (مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن) اس کا سالم مروج نہیں مجتث مثمن مخبون مقصور کی مثال رند کا یہ شعر ہے

فریب دانہ نہ کھاتا میں زینہار اے رند
تہ پرتا دام اگر خاک میں نہاں صیاد

مُجْتَمَع ۔ ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم یعنی جمع کیا گیا۔

مُجْتَنِب ۔ ع۔ اجتناب کا اسم فاعل ہے یعنی پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجْتَہِد ۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی۔ و فتح سوم و کسرہا یعنی نیک راہ پیدا کرنے والا۔ کوشش کرنے والا۔ یہ اجتہاد کا اسم فاعل ہے۔

مَجْد ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بزرگی۔ بزرگوار ہونا۔

مُجِدّ ۔ ع۔ بالضم و کسر جیم و تشدید دال مہملہ یعنی کوشش کرنے والا۔

مُجَدِّد ۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و تشدید دال اول مکسور یعنی کسی کام کو نئے سرے سے کرنے والا۔ عربی کا اسم فاعل ہے۔

مُجَدَّد ۔ ع۔ یہ عربی کا اسم مفعول ہے۔ بفتح دال اول یعنی نئے سرے سے پیدا کیا گیا۔

مُجَدَّر ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم جو دال مشدد ہے یعنی چیچک رو۔ ایسا آدمی جس کے تمام جسم پر آبلے پڑنے رہے ہوں۔ مجازاً یعنی منقش۔

مَجْدُود ۔ ع۔ بالفتح و سکون جیم و ضم دال مہملہ۔ صاحب اقبال نصیب ور۔ غزنی کے ایک مشہور شاعر حکیم سنائی کا نام۔ مشہور کتاب حدیقہ سنائی اسی شاعر کی ہے۔

مَجْذُوب ۔ ع۔ (جذب کا اسم مفعول) خدا کی محبت میں کھینچا ہوا۔ آپنے سے باہر۔ مجاذیب جمع۔

مَجْذُور ۔ ع۔ بالفتح و ضم ذال معجمہ واو معروف۔ اصطلاح علم حساب میں وہ عدد ہے جو کسی عدد کو خود اسی میں ضرب دینے سے حاصل جیسے ۲ × ۲ = ۴ کے لہذا چار مجذور ہوا اور چار کا دو جذر ہے۔

مَجْذُوم ۔ یعنی کوڑھی یہ عربی

اسم مفعول ہے جذام کا۔

مُجرا۔ ع۔ بالضم و فتح را مہملہ اسم مفعول ہے اجرا کا یعنی رواں کیا گیا۔ جاری کیا گیا۔ رواں کرنا۔

نوٹ۔ مجرا کرنا۔ اردو محاورہ ہے۔ سلام کرنا۔ دام وضع کرنا۔ ناچنا۔

مرزا سودا ؎

مت رکھو روا یہ مجھ پہ کہ عمال کے تئیں
تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام

مصرع حالی

مجرئی شرم و مروت عرب دربار کے ہیں

مُجرِب۔ عربی لفظ تجربہ کا اسم فاعل ہے یعنی آزمانے والا۔ (بکسر را مہملہ)

مُجرَّب۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و را مہملہ مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے یعنی آزمایا ہوا۔

مُجرَّد۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مشدد مفتوح یہ اسم مفعول ہے تجرید کا یعنی اکیلا۔ مرد بے زن۔ تنہا۔ اور اصطلاح حکما میں وہ شے جو مادہ سے پاک ہو جیسے فرشتہ۔ روح۔

مُجرِّد۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و را مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل تجرید کا) یعنی پرہیز کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔

مُجرَّدات۔ ع۔ یعنی عقول عشرہ ارواح۔ فرشتے۔ یہ مجردہ کی جمع ہے اور مجردہ مونث ہے مجرد کی۔

مُجرِم۔ ع۔ (اسم فاعل اجرام کا) یعنی گناہگار۔ جرم کرنے والا۔

مَجرُوح۔ ع۔ بالفتح و ضم را یعنی گھایل زخمی۔ اسم فاعل جراحت کا۔ مگر یہ صحیح

مَجَرَّہ۔ ع۔ بکسر میم و فتح جیم۔ یعنی۔ کہکشاں۔ انگریزی ملکی وے ہندی آکاش گنگا۔ باب السما بھی عربی ہے۔

مَجرٰی۔ ع۔ بالفتح و سکون جیم اسم ظرف ہے یعنی جاری ہونے کی جگہ۔ رواں ہونے کا رستہ۔ نام حرکت روی کا عروض میں۔ (اسم ظرف جریان کا)

مُجَزّا۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و تشدید زائے معجمہ یعنی ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ ایک ایک جزو الگ کیا ہوا۔ ق

مَجزُو۔ ع۔ بالفتح و ضم زائے معجمہ نام کا عروض میں۔ (اصل مجزوء اسم مفعول جزء کا)

مَجزُوم۔ ع۔ بالفتح و ضم زائے معجمہ و واؤ معروف یعنی کاٹا گیا۔ یقین کیا گیا۔ وہ حرف جس پہ جزم ہو۔ (اسم مفعول جزم کا)

مَجَسّ۔ ع۔ طبیب کے ہاتھ رکھنے کی جگہ نبض پر بیمار کی۔ یہ اسم ظرف ہے جس کا فارسی میں یہ تخفیف بھی جائز ہے۔

شعر ہفت بند کاشی

انتشر شیر شیران روی در شریان تند
چوں طبیب مرگ گیرد ساعدش را مجس

مِجِسطی۔ ع۔ بکسر میم و فتح جیم علم ریاضی کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اس کے مصنف کے نام میں اختلاف ہے کوئی بطلیموس بتلاتے ہیں اور کوئی اقلیدس۔ اور نصیر الدین طوسی کی تحریر کے ترجمہ کا نام بھی مجسطی ہے۔ مجسطی کشا سے مراد بڑا ہندسہ داں ہے۔

نوٹ۔ نظامی گنجوی مثنوی شیریں خسرو میں لکھتے ہیں۔ ؎

کہ ہست اینجا مہندس مرد استاد
جوانے نام او فرزانہ فرہاد
بوقت ہندسہ عبرت نمائے
مجسطی داں و اقلیدس کشائے

مولانا حالی ؎

جنہوں نے مجسطی پہ ڈیٹے ہیں ڈالے
حواشی ہیں تجرید کے سب کو کھالے

مُجَسَّم۔ عربی لفظ تجسیم کا اسم مفعول ہے یعنی جسم دار یا جس پیکر بنا استاد ہوں۔ عرض۔ طول۔ عمق۔

مُجَصَّص۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و صاد مشدد مفتوح یعنی وہ پختہ چیز جس پر گچ کی گئی ہو۔ اسم مفعول تجصیص کا۔

مُجَعَّد۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و عین مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے گھونگروالے بال۔

مُجَفِّف۔ ع۔ بالضم اور پہلی فا مشدد مکسور یعنی خشک کرنے والا۔

مُجَلّٰی۔ ع۔ روشن۔ جلا دیا گیا۔ (اسم مفعول تجلیہ کا)۔

مُجَلّی۔ ع۔ روشن کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تجلیہ کا)۔

مَجلیٰ۔ ع۔ چمکنے کی جگہ۔ مراد آئینہ (اسم ظرف ہے تجلیہ کا)۔ (میم و لام مفتوح)

مُجَلَّد۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و لام مشدد مفتوح۔ یعنی بندھی ہوئی۔ اسم مفعول ہے تجلید کا۔ BOUND

مُجَلِّد۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و لام مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تجلید کا یعنی جلد باندھنے والا۔ BOOK BINDER.

مَجلِس۔ ع۔ یعنی بیٹھنے کی جگہ۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔ مجالس جمع۔ اور اگر اس کی لام مفتوح ہو یعنی بیٹھنا ہے۔

مجلس نویس۔ ف۔ شاہی دربار کا واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ اسم فاعل ترکیبی

مُجلّج۔ ف۔ بالضم یعنی کلائی۔ ساعد۔

مُچلکا۔ بالضم ترکی ہے اس عہد نامے کو کہتے ہیں جو مجرم سے لکھوایا جاتا ہے۔

مُجَمَّد۔ ع۔ بالضم و فتح جیم و تشدید میم مفتوح یعنی سردی کی وجہ سے جمی ہوئی چیز۔ اسم مفعول ہے۔

مِجمَر۔ ع۔ بکسر اول و فتح میم دوم۔ اسم آلہ ہے یعنی انگیٹھی۔ منقل۔ آتشدان۔ عوددان۔

مجمع ۔ ع ۔ بالفتح و سکون جیم و فتح میم دوم بمعنی مجلس۔ اسم ظرف ہے۔ جمع ہونے کی جگہ۔

مجمع البحرین ۔ (باضافت عربی)۔ جہاں دو دریا جمع ہوئے ہوں۔ وہ مقام جہاں دریائے روم اور فارس جمع ہوئے ہیں۔ موسیٰؑ اور خضرؑ کی ملاقات بھی اسی مقام پر ہوئی تھی۔ کشتی کے تختے توڑنے اور شکستہ دیوار کو بنانے کا قصہ بھی انہیں سے متعلق ہے۔

مجمع علیہ ۔ ع ۔ (مرکب) متفق علیہ یعنی جس پر لوگ متفق الرائے ہوں۔

مجمل ۔ ع ۔ بالضم و سکون جیم و میم دوم مفتوح بمعنی جمع کیا گیا۔ وہ آیت جو تفصیل کی محتاج ہو۔ مفصل اس کا مقابل ہے۔

مجملات ۔ ع ۔ وہ آیتیں جو تفصیل کی محتاج ہوں۔ جمع ہے مجمل کی۔

مجموع ۔ ع ۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی سب کل جمع کیا گیا۔ (اسم مفعول جمع کا)۔

نوٹ۔ جمع کے سوال میں جو عدد سے جوڑے جاتے ہیں وہ بھی مجموعے کہلاتے ہیں۔ اور کل جوڑ کر مجموعہ کہتے ہیں۔

مجن ۔ ع ۔ (م ج ن)۔ ڈھال۔ ویپن انگریزی شیلڈ۔ مجان جمع۔

مجنّح ۔ ع ۔ بالضم و تشدید جیم و نون مشدد بمعنی صاحب بازو۔ یہ اسم مفعول ہے تجنیح کا۔

مجنّدہ ۔ ع ۔ بالضم و فتح جیم و تشدید نون مفتوح بمعنی اکٹھی کی گئی فوج۔ فوج کے اکٹھے ہونے کی جگہ۔ مجازاً پامال۔ کیونکہ جس زمین پر فوج جمع ہوتی ہے وہ جگہ ضرور پامال ہو جاتی ہے۔ یہ لفظ مؤنث ہے مجند کا اور مجند اسم مفعول اور اسم ظرف ہے تجنید کا جس کے معنی ہیں لشکر جمع کرنا۔ (منتخب اللغات سے)۔

مجنون ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی پاگل۔ دیوانہ۔ عامری خاندان کے ایک شخص کا لقب جو ایک سیاہ رنگ کی عورت مسمّی لیلیٰ پر عاشق تھا۔ ان دونوں کی عشق بازی ضرب المثل ہے۔

مجنّہ ۔ ع ۔ بالکسر و فتح جیم و نون مشدد مفتوح (م ج ن)۔ مکہ کے قریب ایک بازار کا نام ہے۔

مجوِّز ۔ ع ۔ بالضم و فتح جیم و تشدید واو مکسور بمعنی تجویز کرنے والا۔ کسی کام کو جائز رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر واو مفتوح پڑھا جاوے (مجوَّز)۔ تو اسم مفعول ہے بمعنی جائز رکھا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مصدر دونوں کا تجویز ہے۔

مجوس ۔ ع ۔ (جمع مجوسی کی)۔ زردشت کی امت جس کو آتش پرست کہتے ہیں۔ یہ مذہب گشتاسپ شاہ ایران کے عہد میں جاری ہوا۔

مجوسی ۔ ع ۔ بمعنی آتش پرست۔ یہ واحد ہے اور مجوس اس کی جمع ہے۔

مجوّف ۔ ع ۔ (مشتق ہے تجویف سے)۔ بمعنی کھوکھلی چیز۔

مجون ۔ ع ۔ بفتحتین (م ج ن)۔ شوخی۔ بیہودگی۔

مجہود ۔ ع ۔ بالفتح و ضم ہا۔ بمعنی کوشش کیا گیا۔ (اسم مفعول جہد کا)۔

مجہول ۔ ع ۔ (اسم مفعول جہل کا) اور معروف کا ضد بمعنی نادانستہ۔ نامعلوم۔ اور فعل مجہول وہ ہے جس کا فاعل نامعلوم ہو جیسے زید کشتہ شد یعنی زید مارا گیا مگر یہ نہیں معلوم ہوا کہ مارنے والا کون ہے لہٰذا اس کا فعل معروف ہے جیسے زد زید عمرو را یعنی مارا زید نے عمرو کو۔

مجی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر جیم (م ج ی) بمعنی آنا۔ ذہاب مقابل۔

مجیب ۔ ع ۔ بالضم و کسر جیم عربی و یائے معروف بمعنی قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا۔ اجابت کا اسم فاعل ہے۔

مجید ۔ ع ۔ بالفتح و کسر جیم و یائے معروف بمعنی بزرگ۔ گرامی۔ اسم فاعل ہے مجد کا۔

مجیر ۔ ع ۔ بالضم و کسر جیم بمعنی پناہ دینے والا۔ دستگیر۔ مددگار۔ یہ عربی لفظ اجارہ کا اسم فاعل ہے۔

م ح

مُح ۔ ع ۔ بالضم (م ح ح)۔ انڈے کی زردی۔ YOLK۔

محابا ۔ ع ۔ بضم میم و فتح دوم و چہارم بمعنی چھوڑ دینا۔ مدد۔ لحاظ۔ اصل میں محاباۃ تھا۔ ت گر گئی۔

محادثہ ۔ ع ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ) باہم گفتگو کرنا۔

محادلت ۔ ع ۔ (مصدر مفاعلہ)۔ چاہنا۔ طلب کرنا۔

محاذی ۔ ع ۔ بالضم و کسر ذال معجمہ بمعنی مقابل۔ روبرو ہونے والا۔ (اسم فاعل ہے محاذاۃ کا)۔

محاذات / محاذاۃ ۔ ع ۔ ایک چیز کا دوسری کے روبرو یا مقابل ہونا۔

محارب ۔ ع ۔ بالضم و کسر رائے مہملہ بمعنی لڑنے والا۔ (اسم فاعل محاربہ کا)۔

محاربہ ۔ ع ۔ بالضم رائے مہملہ و بائے موحدہ دونوں مفتوح بمعنی باہم

جنگ کرنا۔ مخاربات جمع ہے۔
مَحَارِیب۔ ع۔ محراب کی جمع ہے۔ یعنی محرابیں۔
مُحَاسِب۔ ع۔ بالضم یعنی حساب داں اور حساب کرنے والا (اسم فاعل محاسبہ کا)
مُحَاسَبہ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سکون سین مہملہ یعنی حساب۔ آنراکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔ ضرب المثل ہے۔ یعنی سانچ کو آنچ نہیں۔
مَحَاسِن۔ ع۔ بفتحتین و کسر سین مہملہ۔ یعنی نیکیاں۔ خوبیاں۔ ڈاڑھی۔ حُسن کی خلاف قیاس جمع ہے۔
مُحَاصِر۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر صاد یعنی محاصرہ کرنے والا۔ راہ بند کرنے والا۔ (اسم فاعل محاصرہ کا)
مُحَاصَرہ۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و راء مہملہ عربی مصدر ہے یعنی گھیر لینا۔
مُحَاضَرات۔ ع۔ بالضم و فتح حا و ضاد و راء مہملہ جمع محاضرہ کی یعنی معلومات یاد رکھی ہوئی باتیں۔ مناسب مقام کی حکایتیں۔ علم تواریخ۔
مُحَاط۔ ع۔ بالضم و فتح حا۔ اسم مفعول ہے احاطہ کا یعنی گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔
مُحَافِظ۔ ع۔ بالضم و کسر فا یعنی نگہبان۔ اسم فاعل ہے محافظت کا۔
مُحَافَظت۔ ع۔ بالضم یعنی نگرانی۔ نگہبانی۔
مَحَافِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر فا یعنی مجلسیں۔ محفل کی جمع ہے۔
مِحَافہ۔ ع۔ بالضم دحا و فا ہر دو مفتوح (ح ف ف) یعنی ڈولی یا پالکی وغیرہ اسم ظرف ہے۔ اصل میں ف پر تشدید ہے مگر فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔
مُحَاق | **مَحَاق** | **مِحَاق** ع۔ ہر سہ حرکات میم صحیح ہے یعنی چاند کا گھٹنا۔ آخر تین تاریخیں جن میں چاند نظر نہیں پڑتا ہے۔ (م ح ق)۔
مُحَاکات۔ ع۔ بالضم۔ باہم گفتگو کرنا۔ کہانی کہنا۔ محاکاۃ کا مخفف ہے۔
مُحَاکَمہ۔ ع۔ بالضم و کاف و میم مفتوح۔ یعنی حاکم کے پاس جھگڑے کے فیصلہ کو جانا۔ جھگڑے کا تصفیہ کرنا۔ محاکمات اس کی جمع ہے۔
مُحَال۔ ع۔ بضم میم و فتح حا یعنی امر غیر ممکن۔ اور بفتحتین و تشدید لام یعنی محال جمع ہے محل کی یعنی مقامات۔
مُحَال۔ ع۔ بفتحتین بڑا ڈول یا بڑی چرخی۔
مِحَال۔ ع۔ بالکسر حیلہ کرنا۔ حیلہ۔ بارش کا بند ہو جانا۔ سبزہ کا سوکھ جانا۔ حاکم سے کسی شخص کی غیبت کرنا۔
مُحَالات۔ ع۔ بالضم۔ محال کی جمع ہے یعنی مشکلات۔ ناممکنات۔
مُحَامات۔ ع۔ بضم میم۔ اصل محاماۃ۔ فرو گذاشت کرنا۔ حفاظت کرنا۔
مَحَامِد۔ ع۔ بالفتح و کسر میم یعنی خوبیاں نیک خصلتیں۔ یہ محمدت کی جمع ہے۔
مَحَامِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر میم۔ محمل کی جمع ہے جس کے معنی ہودج کے ہیں۔
مُحَامَلت۔ ع۔ بالضم و میم و لام ہر دو مفتوح یعنی باہم بوجھ اٹھانا۔
مُحَاوَرت۔ ع۔ بالضم و حرف ہر دو مفتوح عربی مصدر ہے۔ جواب دینا۔
مُحَاوَرہ۔ ع۔ عربی مصدر ہے۔ باہم کلام کرنا۔ محاورات اس کی جمع ہے۔
مُحَاوِل۔ ع۔ بالضم و کسر واو یعنی حوالہ کرنے والا۔ گرد اگرد پھرنے والا۔
مُحِبّ۔ ع۔ بالضم و کسر حا و تشدید بائے موحدہ یعنی دوست رکھنے والا اسم فاعل ہے احباب کا۔
مَحَبَّت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید بائے موحدہ مفتوح یعنی اُلفت دوستی۔ ہندی پیار۔ ماتا۔ پریم۔ میم کے ضمہ سے یعنی مُحَبّت غلط ہے۔
مِحْبَرہ۔ ع۔ میم مفتوح و حائے حطی مجزوم و بائے موحدہ و رائے مہملہ ہر دو مفتوح (ح ب ر) یعنی دوات INKPOT (منتخب سے)۔ صراح میں اس معنی میں بکسر میم بھی ہے اور مجازاً یعنی قلمدان مجر مرادف۔ محابر جمع۔
مَحْبَس۔ ع۔ بفتح اول و سوم یعنی قید خانہ۔ زندان۔ جیل۔ اسم ظرف ہے حبس کا۔ محابس جمع۔
مَحْبُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے اول یعنی پیارا۔ دوست۔ (اسم مفعول ہے محبت کا)۔ محابیب جمع۔
مَحْبُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم با (واو معروف)۔ اسم مفعول ہے حبس کا۔ قید کیا گیا۔ قیدی۔ اسیر۔ محابیس جمع ہے۔
مُحْتَاج۔ ع۔ بضم میم و سکون حائے حطی۔ (ح و ج)۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے احتیاج سے یعنی غریب مفلس حاجت مند قلاش ترکی محتاج جمع
مُحْتَاط۔ ع۔ احتیاط کا اسم فاعل ہے اور اسم مفعول بھی یعنی احتیاط رکھنے والا اور احتیاط کیا گیا۔
مُحْتَال۔ ع۔ بالضم یعنی مکر و حیلہ کرنے والا مرد۔ یہ احتیال کا اسم فاعل ہے۔ امانت مسیح کا شعر ہے

زحال لشکراں دیوان محتال
خبر دادند از تفصیل و اجمال

مُحْتَالہ۔ ع۔ یعنی زن حیلہ گر مکر و حیلہ

ملاحظہ میر نوراللہ احراری نے تحقیق کیا ہے کہ ثلاثی مجرد سے کوئی مصدر میمی بضم اول مستعمل نہیں ہوا ہے۔

کرنے والی عورت۔ یہ محتال کی مونث ہے۔

محتجب۔ ع۔ پوشیدہ ہونے والا۔ چھپا ہوا۔ احتجاب کا اسم مفعول ہے۔

محتجبات۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر جیم عربی۔ (اس کا جمع کا)۔ بمعنی پردہ نشین عورتیں۔

محترز۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر رائے مہملہ۔ اسم فاعل ہے بمعنی پرہیز کرنے والا۔

محترف۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر رائے مہملہ۔ اسم فاعل ہے بمعنی ہم پیشہ۔

محترفہ۔ ع۔ اطلاق اس کا جمع پر ہوتا ہے۔ پیشہ ور لوگ۔ فرقہ یا جماعت کی صفت میں آتا ہے۔

محترق۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر رائے مہملہ بمعنی جلا ہوا۔ سوختہ (اسم فاعل احتراق)

محترم۔ ع۔ بالضم و حرف دو نوں مفتوح۔ اسم مفعول احترام کا عزت کیا گیا۔

محتسب۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر سین مہملہ بمعنی حساب کرنے والا اور وہ حاکم جو لوگوں کو خلاف شرع کرنے سے روکتا ہے۔

بوستاں کا شعر

اگر محتسب گرد د آں را غم ست
کہ سنگ ترازوئے بارش کم ست

محتشم۔ ع۔ بالضم اوّل و سکون حا و فتح تاو کسر شین معجمہ بمعنی وہ شخص جس کے پاس بہت دولت اور ملازمین ہوں۔

محتظ۔ ع۔ بالضم بمعنی بہرہ یاب۔ خوش شاداں اسم فاعل ہے احتظاظ کا۔

محتکر۔ ع۔ (اسم فاعل) ایسا غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی نیت سے روکے۔

محتمل۔ ع۔ بالضم و فتح میم و لام۔ اسم مفعول ہے بمعنی گمان کیا گیا۔ (مصدر احتمال)

محتوم۔ ع۔ بالفتح و ضم تا بمعنی حکم کیا گیا۔ واجب کیا گیا۔ (اسم مفعول حتم کا)

محتوی۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر واو بمعنی گھیرنے والا۔ شامل۔

محجل۔ ع۔ بالضم و فتح حاو جیم مشدد مفتوح۔ ایسا گھوڑا جس کے سب ہاتھ پاؤں سفید ہوں اور رنگ سرخ یا سیاہ ہو۔

محجمہ۔ ع۔ بالکسر جیم و میم مفتوح۔ (آلہ حجامت کا) ہندی پچھنہ سینگی۔

محجن۔ ع۔ میم مکسور و جیم مفتوح بمعنی چوگان۔ (از شرح نصاب و غیاث سے)۔

محجوب۔ عربی (اسم مفعول)۔ بمعنی پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔

محجوبہ۔ ع۔ بمعنی پردہ نشین عورت۔ محجوب کا مونث ہے۔

محجور۔ ع۔ (اسم مفعول) بالفتح و جیم مضموم۔ بمعنی حرام کیا گیا۔ نکالا گیا۔

محدب۔ (عربی اسم مفعول)۔ قبہ کی صورت کی چیز۔

محدث۔ بالضم و فتح حاو دال مشدد مکسور بمعنی رسول صلعم کی حدیثوں کا جاننے والا۔

محدث۔ بالضم و کسر دال۔ بمعنی نئی بات نکالنے والا۔ اسم فاعل ہے اگر اس کی دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی نیا پیدا کیا گیا۔ اور وہ آدمی جس کے وضو ہو جائے۔

محدود۔ ع۔ (اسم مفعول ہے حد کا) بمعنی حد کیا گیا۔

محذور۔ ع۔ بالفتح و ضم ذال معجمہ۔ ایسی شے جس سے خوف معلوم ہو۔

پھاٹک لستو ہندی۔

محذوف۔ ع۔ اسم مفعول ہے بمعنی گرایا گیا۔ حذف کیا گیا۔ اسپ دُم بریدہ۔

محذی۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ بمعنی رانپی جو موچیوں کا چمڑا کاٹنے کا ایک اوزار ہے۔ یہ اسم آلہ ہے حذی کا۔

محراب۔ ع۔ بکسر اوّل بفتح اوّل غلط مشہور ہے۔ اصطلاحاً مسجد کے اندر کے درجے میں قبلہ کی طرف کا وہ طاق جو کمان کی صورت کا بناتے ہیں نیز بمعنی مکان او صدر مجلس۔ محاریب جمع۔ اصل میں یہ اسم آلہ ہے حرب کا بمعنی لڑنے کا ہتھیار۔ چونکہ یہ شیطان لڑنے کا ایک اوزار ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

ملا طاہر غنی سے

نزد ارباب تو اضع۔ تو اضع تن وہ
پیش محراب نماں بہ کہ کنی خود را خم

محرابگاہ } ف۔ کنایہ ہے مسجد سے
محرابگہ } ان دونوں میں گاہ اور گہ ظرفی ہے۔

محرابی۔ ع۔ (یائے نسبتی)۔ تلوار کی ایک قسم جو خمدار ہوتی ہے۔ مسجد کے معنی بھی ہیں۔

محراک۔ ع۔ (اسم مبالغہ حرکت کا) نہایت حرکت کرنے والا بہت افسوس کرنے والا۔ اسرافیل ؑ کا ایک نام۔

محرر۔ ع۔ بالضم و فتح حاو رار مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل تحریر کا)۔ بمعنی لکھنے والا۔ آزاد کرنے والا۔ اگر اس کی رار مہملہ مفتوح ہوگی تو (اسم مفعول ہوگا) بمعنی لکھا گیا۔ آزاد کیا ہوا۔

محرض۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم و کسر رائے مشدد۔ اسم فاعل ہے تحریض کا۔

یعنی لالچ میں ڈالنے والا۔ اور اگر یہ
رار مہملہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔
یعنی لالچ میں ڈالا گیا۔
مُحَرِّض ۔ ع ۔ بالضم وفتح حا و رار مہملہ
مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تحریض کا۔
کسی کو جنگ کے لیے آمادہ کرنے والا۔
بہکانے والا۔ اگر یہ رار مہملہ مفتوح ہو
تو اسم مفعول ہوگا یعنی جنگ پر آمادہ
کیا گیا۔ یا ورغلایا گیا۔
مُحَرَّف ۔ ع ۔ بالضم وفتح حا و را مشدد
مفتوح۔ اسم مفعول ہے تحریف کا۔
سیدھے رستے سے پھیرا گیا کج۔ ٹیڑھا
ترچھا۔
مُحَرِّف ۔ ع ۔ بالضم وفتح حا و رائے
مہملہ مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تحریف کا
یعنی سیدھے رستے سے پھیرنے والا۔
ورغلانے والا۔
مُحرِق ۔ ع ۔ بالضم وکسر را اسم فاعل ہے
احراق کا یعنی جلانے والا۔ اگر اسکی
(ر) مفتوح ہو تو معنی جلایا گیا۔
مُحرِقہ ۔ ع ۔ بالضم وکسر را۔ مؤنث
محرق کی یعنی جلا دینے والی چیز۔ اور
تپ شدید کی ایک قسم ہے۔
مُحَرِّک ۔ ع ۔ بالضم و را مشدد مکسور
یعنی حرکت دینے والا۔ اسم فاعل ہے
حرکت کا۔

شعر از امین مہر

دولت اس دنیا میں ہے پاپوں کی ماں
اور گناہوں کی محرک بے گماں

مُحَرَّم ۔ ع ۔ (عربی کا پہلا مہینہ) حرام
کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے تحریم کا۔
نوٹ چونکہ اس مہینہ کی دسویں تاریخ
کو سبط نبی ع کی شہادت ہوئی تھی اس لیے
یہ مہینہ غم کا مانا جاتا ہے۔ اور اس مہینہ
میں اہل اسلام شادیاں یا خوشی کے

معاملات نہیں کرتے ؎
تری دوری کے نے پیارے دیا ہے درد اور غم ہے
کہ روز عید بھی تھا ہمیں ماہِ محرم ہے
مُحْرِم ۔ ع ۔ احرام کا اسم فاعل ہے
وہ آدمی جو حرم کعبہ میں آوے۔ وہ
جس نے احرام حج کا باندھا ہوا۔
مَحْرَم ۔ ع ۔ (ح رم)۔ عورت کا
ایسا رشتہ دار جس کے ساتھ اس کا نکاح
حرام ہو۔ مجازاً واقف کار۔ محارم جمع
مُحَرَّمات ۔ ع ۔ (جمع محرّمہ کی) حرام چیزیں
مَحْرَمِ راز ۔ ف ۔ (باضافت) یعنی
بھید جاننے والا ؎
جو تھا وہ محرم راز لے بر او ر
کیا لنکا کو غارت اس نے مل کر
مَحْرُور ۔ ع ۔ بالفتح وضم را و واو معروف
یعنی گرم۔ گرم مزاج گرمی لایا حرارت
کا اسم مفعول ہے۔
مَحْرُوس ۔ ع ۔ بالفتح نگہبانی کیا گیا
حراست کا اسم مفعول ہے محروسہ اس کا
مؤنث ہے یعنی نگہبانی کی گئی۔ ممالک
محروسہ سے مراد ہے اتنا ملک جتنا کہ
ایک بادشاہ کے قبضہ میں ہو۔
مَحْرُوم ۔ ع ۔ حرماں سے بنا ہے۔
یعنی روکا گیا۔ (نیکیوں سے) یا لوں (رحم کر)
مَحْزُون ۔ ع ۔ بالفتح وضم زا یعنی
غمگین۔ رنجیدہ۔
مُحْسِن ۔ ع ۔ بالضم وکسر سین مہملہ۔
احسان کرنے والا۔ محسنین اس
کی جمع ہے۔
مُحْسَنَہ ۔ ع ۔ بالضم وفتح سین و نون
یعنی نیکی۔ خوبی۔ جمع اس کی محسنات
ہے یعنی خوبیاں۔ نیک کی گئی چیز۔
مَحْسُوب ۔ ع ۔ بالفتح وضم سین مہملہ
یعنی شمار کیا گیا۔
مَحْسُود ۔ عربی لفظ حسد سے بنا ہے۔
یعنی حسد یا رشک کیا گیا۔
مَحْسُوس ۔ ع ۔ بالفتح وسین مہملہ مضموم
وہ چیز جو حس سے معلوم ہو سکے جانی
ہوئی۔ ظاہر۔
مَحْشَر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر شین اسم ظرف
ہے۔ یعنی قیامت کے دن لوگوں کے
اکٹھے ہونے کا مقام۔ (غیاث سراج
قاموس منتخب) اور ترجمہ مقامات حریری
میں اس کے شین کو بالفتح و بالکسر دونوں
طرح صحیح لکھا ہے ؎
روز محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرسش نماز بود
مَحْشُو ۔ یعنی پُر یا بھرا ہوا۔ عربی
میں اس کا واو مشدد آتا ہے مگر فارسی
میں بالغیر تشدید کے مستعمل ہے۔
مَحْشُور ۔ ع ۔ بالفتح وشین مضموم۔
قیامت کے دن اٹھایا گیا۔
مَخْشُوش ۔ ع ۔ بالفتح وضم غین معجمہ
یعنی جلا ہوا۔ آلودہ۔ مکروہ۔
مُحَشّٰی ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے تحشیہ کا۔
یعنی حاشیہ چڑھایا گیا۔
مُحَشِّی ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے تحشیہ کا یعنی
حاشیہ چڑھانے والا۔
مُحَصِّل ۔ ع ۔ بالضم و تشدید صاد مکسور
اسم فاعل ہے تحصیل کا یعنی حاصل کرنے والا
اور بالفتح صاد اسم مفعول ہے حاصل کیا گیا۔
مَحْصَل ۔ ع ۔ بالفتح وصاد مفتوح۔
اسم ظرف ہے حصول کا یعنی جگہ حاصل
ہونے کی۔
مُحْصِن ۔ ع ۔ بضم اول وکسر صاد
یعنی محجوز و والا مرد۔ پرہیزگار۔ یہ معنی
ہے احصان کا۔ املا لکھنے میں محسن اور
محصن کا خیال رکھنا چاہیے۔
مُحتجبین ۔ ع ۔ بالضم وسکون حا و
کسر با یعنی محجوب رکھنے والے مرد یہ

محصن کی جمع ہے۔ املا لکھنے میں اس لفظ کو محسنین سے تمیز کرنا چاہیئے۔

مُحْصَنَہ۔ ع۔ بالضم وکسر سوم وچہارم بمعنی شوہر والی عورت۔ محصنات جمع ہے بمعنی شوہر والی عورتیں۔ یہ مؤنث ہے محصن کی۔

مَحْصُود۔ ع۔ حصد کا اسم مفعول ہے بمعنی کاٹی ہوئی کھیتی۔

مَحْصُور۔ ع۔ بالفتح وصاد مضموم بمعنی گھیرا گیا۔ حصر کیا گیا۔ قید۔ اسم مفعول ہے حصر کا۔

مَحْصُول۔ ع۔ حاصل کیا گیا۔ محاصل جمع ہے یا اسم مفعول ہے حصول کا۔

مَحْض۔ ع۔ بالفتح وسکون حا بمعنی خالص دودھ۔ ہر چیز خالص یادہ (م ح ض)۔

مَحْضَر۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وفتح ضاد بمعنی نامۂ قاضی بعدالت کی سجل حاضر ہونا۔ جگہ اور وقت حاضر ہونے کا عدالت کا حکم نامہ۔ یہ حضور کا مصدر میمی ہے اور اسم ظرف بھی ہے۔

نوٹ۔ نیک محضر اس آدمی کو کہتے ہیں جو کسی کی غیبت میں اس کی غیبت نہ کرے بلکہ تعریف کرے یا نیکی سے یاد کرے جیسا کہ گلستان سعدی باب اول میں آیا ہے (یکے از وزرائے نیک محضر گفت کہ اے ملک ہمیگوید)۔

مُحْضَر۔ ع۔ (اسم مفعول ہے احضار کا) بمعنی حاضر کیا گیا۔

مُحْضَرُون۔ ع۔ وہ لوگ جو حاضر کیے گئے ہوں۔

مَحْظُور۔ ع۔ بالفتح وضم ظا بمعنی منع کیا گیا۔ حرام کیا گیا۔ (یہ اسم مفعول ہے حظر کا)۔

مَحْظُوظ۔ ع۔ بالفتح وضم ظا اول۔ بمعنی بہرہ مند۔ نصیب ور۔ خوش۔ (یہ اسم مفعول ہے حظ کا)۔

مَحْفِل۔ ع۔ بالفتح وکسر فا۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ محافل جمع۔ یہ اسم ظرف ہے حفل کا۔

محفل شکستن۔ ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے اٹھ کھڑے ہونا۔

محفل نام وننگ۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے قیامت کے دن سے۔

مَحْفُوظ۔ ع۔ بالفتح وضم فا بمعنی حفاظت کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے حفظ کا ؎

ترے محفوظ کو کوئی ضرر پہنچا نہیں سکتا
عناصر چھو نہیں سکتے فلک دھمکا نہیں سکتا

مَحْفُوف۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وضم فا اول بمعنی گرداگرد گھیرا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے حف کا۔

مِحَفَّہ۔ ع۔ (ح ف ف)۔ ڈولی جو ایک قسم کی سواری ہے جسے کہار اٹھاتے ہیں۔ (ح ف ف)۔ بکسر اول بھی ہے۔

مَحْق۔ ع۔ بالفتح وسکون حا (م ح ق) باطل کرنا۔ پاک کرنا۔ گھٹانا۔

مُحِق۔ ع۔ بضم اول وکسر حا بمعنی حقدار۔ اسم فاعل جس کی طرف حق ہو۔

مُحَقَّر۔ ع۔ بالضم وفتح حا وقاف مشدد مفتوح بمعنی حقیر۔ ذلیل۔

مُحَقِّق۔ ع۔ بروزن مطہر۔ تحقیق کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تحقیق کا۔ دلیل کے ذریعہ سے بات کو ثابت کرنے والا آدمی۔ مگر دلیل کو دلیل سے ثابت کرنے والے کو مدقق کہتے ہیں اور مدقق کا درجہ محقق سے فائق ہے۔

مُحَقَّق۔ ع۔ بالضم وفتح حا وقاف مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے تحقیق کا۔ بمعنی تحقیق کیا گیا۔ اور خوشنویسی کے سات خطوں میں سے ایک خط کا نام ہے۔

مَحْقُوق۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وضم قاف بمعنی درست کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے حق کا۔

مَحَک۔ ع۔ بالفتحتین بمعنی سنگ زرکش۔ ہندی کسوٹی جس سے سونا پرکھا جاتا ہے۔ اور کسوٹی اصل میں کس وٹی تھا بمعنی جانچنے والی بٹیا۔

مِحَک۔ ع۔ بکسر میم وفتح حا۔ یہ بھی بمعنی کسوٹی ہے جدا درمیان ہوا حرف تلفظ میں فرق ہے۔ یہ اسم آلہ ہے حک کا۔ محالک جمع۔

دیوان غنی کا شعر

غنی از دولت دنیا نہ گردد عیب کس زائل
نہ زر نتواں زدودے محک رنگ سیاہی را

مُحْکَم۔ ع۔ بالضم وفتح کاف بمعنی مضبوط۔ مستحکم۔ اسم مفعول ہے حکم کا۔

مُحْکَمَات۔ ع۔ بالضم وسکون حا وفتح کاف ومیم۔ قرآن شریف کی وہ آیتیں جن کے معنی صریح اور ظاہر ہوں۔ یہ جمع ہے محکمہ کی۔

مَحْکَمَہ۔ ع۔ حرف اول وچہارم مفتوح بمعنی عدالت۔ کچہری۔ حکم کرنے کی جگہ۔

مَحْکُوم۔ ع۔ بالفتح وضم کاف۔ حکم کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی حکم کیا گیا۔ مطیع۔ تابع ؎

بھلا چوک کر ہو سرور انجمن
یہ لازم نہیں جو ہو محکوم زن

مَحْکِیَّہ۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وکسر کاف ویائے مشددہ۔ اسم مفعول مؤنث ہے حکایت کا۔ بمعنی نقل کی گئی۔ حکایت کی گئی۔

مَحَلّ۔ عربی میں یہ لفظ بفتحتین وحرف سوم لام مشدد ہے۔ بمعنی مکان۔ جگہ۔ منزل۔ مجازاً امیر اور بادشاہ کا مکان۔ محال جمع۔ اصل میں یہ لفظ محلل تھا

جو اسمِ ظرف ہے حلول کا۔

مُحَلّات۔ ع۔ بہت سے محلّے۔ محلّہ کی جمع ہے۔

مِحْلَب۔ ع۔ (اسم آلہ ہے)۔ دُوہنی یعنی وہ برتن جس میں دُودھ دُوہتے ہیں۔ ایک خوشبودار درخت۔

مَحَلِّ نظر۔ (بہ اضافتِ فارسی)۔ فکر کا مقام۔ اور اعتراض کی جگہ۔

مَحْلُوج۔ ع۔ بالفتح وضم لام۔ یعنی دُھنکی ہوئی روئی۔ حلّاج یعنی روئی دُھنکنے والا جیسے منصور حلّاج تھا۔

مَحْلُول۔ ع۔ یعنی خوب باریک پیسا ہوا یا حل کیا ہوا۔ اسم مفعول حل کا)

مَحَلَّہ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و لام مشدد نیز مفتوح (اصل میں مَحَلَّۃ تھا جو اسم ظرف ہے حلول کا)۔ جگہ اُترنے کی منزل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے آدمی رہیں۔ مجازاً شہر کا ٹکڑا۔ محلّات جمع۔

مُحَلّٰی۔ ع۔ یعنی زیور پہنایا گیا آراستہ مجازاً چہرہ۔ (تحلیہ کا اسم مفعول ہے)۔

مُحَمَّد۔ ع۔ یعنی بہت تعریف کیا گیا۔ (تحمید کا اسم مفعول ہے)۔ نام آنحضرت صلعم کا)۔

مثنوی خسرو شیریں نظامی کا شعر

زرونکِ نامِ اُو عالم وقیم ست
کہ عالم را ایکے او رادو میم ست

مَحْمِدَت۔ ع۔ بالفتح وکسر میم وفتح دال یعنی ستائش۔ تعریف۔ وصف۔ ثنا۔

مُحَمَّدی۔ ع۔ (یای نسبتی ہے)۔ جو اُمتِ محمدؐ سے ہو۔

مِحْمَل۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و دوم مکسور۔ یعنی کجاوہ یا ہودج جو اونٹ پر کسا جاتا ہے۔ محامل جمع۔ اگر میم اوّل مکسور اور میم دوم مفتوح ہو تو یعنی تلوار لٹکانے کا تسمہ۔ دوال شمشیر۔

(منتخب سے)۔

مَحْمُود۔ ع۔ (اسم مفعول حمد کا)۔ یعنی تعریف کیا گیا۔ اور نام بادشاہ غزنی کا۔ اور نجاشی کے ہاتھیوں میں سے ایک ہاتھی کا نام جو کعبہ کے ڈھانے کو بھیجا تھا اور ایک ایرانی مسخرہ جو جلال الدین اکبر کے عہد میں ہندوستان میں آیا تھا۔

فردوسی سے

آیا شاہ محمودِ کشورگشا
گرباز کس نہ ترسی بترس از خدا

مَحْمُودَہ۔ ع۔ (محمود کی مونث)۔ یعنی ستودہ۔ تعریف کی گئی۔ ایک قسم دواؤ نام جس کو یونانی زبان میں سقمونیا کہتے ہیں اور مثنوی گلزار نسیم میں ایک دیونی کا نام ہے۔

مَحْمُول۔ ع۔ بالفتح وسکون حا و ضم میم و واو معروف یعنی بوجھ لادا گیا۔ گمان کیا گیا۔ اور منطق میں یعنی خبر جس کا ضد موضوع ہے۔

مَحْمُوم۔ ع۔ وہ شخص جس کو تپ بہ شدت ہو۔ یہ اسم مفعول ہے حُمّ کا۔

مِحَن۔ ع۔ میم مکسور و حا مفتوح۔ یہ محنت کی جمع ہے اور بالفتح یعنی مَحْن یعنی آزمانا ہے۔ دار المحن مراد اس دنیا سے ہے سے

بہت میں نے کھینچے ہیں رنج و محن
نہیں چاہتا دل کہ چھوڑوں وطن

مِحْنَت۔ ع۔ (م ح ن)۔ بکسر اوّل وسکون حا یعنی تکلیف۔ رنج۔ دکھ۔ مِحَن جمع ہے۔ محنت سرا مراد دنیا سے ہے کیونکہ یہ تکلیفوں کا گھر ہے۔

زلیخا جامی سے

دریں محنت سرائے بے مواسا
بہ نعمتہائے خویشم کن شناسا

مَحْو۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی یعنی زائل کرنا نقوش یا حروف وغیرہ کو کسی چیز پر سے مٹا دینا چاندی سیاہی۔ اصطلاح صوفیہ میں گم ہو جانا اوصافِ بشری کا اوصافِ خدا میں اور فارسی میں عاشق یا دیوانہ۔

مِحْوَر۔ ع۔ م مکسور و واو مفتوح صیغہ اسم آلہ ہے حور کا یعنی کیلی یا دُھری جس پر پہیہ گھومتا ہے یا ویسی ہی کوئی اور چیز ریاضی میں ایک وہمی خط ہے جو دونوں قطبوں کو ملاتا ہے یعنی قطب شمالی سے قطبِ جنوبی تک کھینچا ہے۔

مَحُوطَہ } ع۔ عربی اسم مفعول اور اسم
مَحُوطَہ } ظرف دونوں ہے۔ یعنی کسی چیز کو جمع کرنے کی جگہ یا احاطہ کرنے کی جگہ۔ اصل میں یہ محوُوطہ تھا جو اسم مفعول ہے حوط کا۔

مُحَوِّل۔ ع۔ بضم اوّل وکسر واو۔ اسم فاعل ہے تحویل کا یعنی پھیرنے والا حوالہ کرنے والا سپرد کرنے والا۔

مُحَوَّل۔ ع۔ بضم اوّل وفتح حا و حرف سوم واو مشدد بھی مفتوح ہے۔ (صیغہ اسم مفعول ہے تحویل کا) یعنی سپرد کیا گیا۔

مُحْیِی۔ ع۔ بالضم وسکون حا و کسر یا۔ (اصل محیی جو اسم فاعل ہے احیا کا) یعنی زندہ کرنے والا۔

مُحَیِّی۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے تحیہ کا۔ یعنی زندہ کرنے والا۔

مَحْیَا۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم وسکون حرف دوم یعنی زندگی۔

مُحَیَّا } دونوں عربی ہیں۔ مادہ
مُحَیّٰی } (ح ی ی)۔ یعنی انسان وغیرہ کا چہرہ۔

مُحَیَّات۔ ع۔ (جمع مونث ہے مُحَیّٰی) یعنی جماعت زندہ کی گئی۔

مَحِیص۔ ع۔ (ح ی ص)۔ چیز کسی

چیز سے خلاص کرنا۔ رہائی دینا یا رہائی پانا۔

مَحِیض۔ ۶۔ حیض آنا (مصدر ہے) عورت کی شرمگاہ جس سے حیض آتا ہے (مصدر و اسم ظرف ہے حیض کا)۔

مُحِیط۔ عربی کا اسم فاعل ہے بمعنی گھیرا یعنی دائرہ اور گھیرنے والا مجازاً آسمان کیونکہ وہ بھی کرۂ ارض کو گھیرے ہوئے ہے۔ فقہ کی ایک کتاب مصنفہ امام محمدؒ سکندر نامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں بمعنی سمندر ہے ؎

سکندر محیط است دمن جوئے آب
مکن تہمت سایہ بر آفتاب

مُحِیل۔ اسم فاعل ہے عربی لفظ احالہ کا بمعنی حیلہ گر۔ مکار۔

مُحِیلَہ۔ ۶۔ بضم اول وکسر حا و سکون یا و فتح لام۔ مونث ہے مُحِیل کا بمعنی مکار عورت۔

م خ

مُخّ۔ ۶۔ بالضم و تشدید خا معجمہ۔ (م خ خ)۔ بمعنی سر کا بھیجا۔ ہڈی کا مغز یعنی گودا۔ مجازاً خلاصہ۔

مَخَاتِیم۔ ۶۔ بمعنی مُہر کیے ہوئے۔ مراد پیمانوں سے کیونکہ ان پر شاہی مُہر ہوتی ہے یہ مختوم کی جمع ہے۔

مُخَادِع۔ ۶۔ بالضم وکسر دال مہملہ بمعنی مکر کرنے والا۔ اسم فاعل ہے مخادعہ کا۔

مُخَادَعَت۔ ۶۔ بالضم دال و عین دونوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ) بمعنی فریب کرنا اور فریب یا مکر عربی املا مخادعہ ہے۔ اور مخادعات اس کی جمع ہے۔

مَخَادِیم۔ ۶۔ بفتح اول و فتح خا وکسر دال و یائے معروف بمعنی بندگان۔ یہ مخدوم کی جمع ہے۔

مَخَاذِیل۔ ۶۔ جمع مخذول کی۔ بمعنی ذلیل۔

مَخَارِج۔ ۶۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ مکسور جمع ہے مخرج کی جو بالفتح ہے اور جس کے معنی ہیں نکلنے کی جگہ۔

مَخَازِن۔ ۶۔ بفتح اول وکسر زائے معجمہ بمعنی بہت سے خزانے یہ جمع ہے مخزن کی۔

مُخَاصَمَت / **مُخَاصَمَۃ** / **مُخَاصَمَہ** — عربی مصدر ہے (مفاعلہ) بمعنی آپس میں دشمنی رکھنا۔ خصومت۔ دشمنی۔

مُخَاض۔ ۶۔ بالضم و فتح خا معجمہ۔ (م خ ض) بمعنی بچہ جننے کا درد۔

مُخَاط۔ ۶۔ بالضم و فتح خا و مد طا۔ بمعنی آب بینی یعنی وہ مادہ جو ناک صاف کرنے سے نکلتا ہے۔

مُخَاطِب۔ ۶۔ اسم فاعل ہے مُخاطبہ کا بمعنی سامنے بولنے والا۔ غصہ کرنے والا اگر اس کی طا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جس سے بات کی جائے۔ خطاب دیا گیا۔ جس پر غصہ کیا گیا ہو۔

مُخَاطَبَات۔ ۶۔ بالضم و فتح خا و طا و با موحدہ۔ آپس میں گفتگو کرنا۔ مراسلات و مکاتبات یہ مخاطبہ کی جمع ہے۔

مُخَاطَرَہ۔ ۶۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و پنجم (مصدر مفاعلہ) بمعنی اندیشہ و خطرہ اور ذہن میں گزری ہوئی بات۔

مُخَاطِی۔ ۶۔ بالضم و فتح خا وکسر طا و یائے معروف بمعنی خطا کرنے والا۔ ایک قسم ہے بلغم کی جو آب بینی سے مشابہ ہوتا ہے۔

یہ اسم فاعل ہے مخالطت کا اور یا نسبتی ہے۔

مَخَافَات۔ ۶۔ یہ مَخَافَت کی جمع ہے۔

مَخَافَت۔ ۶۔ (اصل میں یہ مخوفہ تھا بروزن مَفْعَلَہ) بمعنی ڈر۔ خوف۔ ڈرنا۔

مُخَافِت۔ ۶۔ فا مکسور ہے بمعنی آہستہ پڑھنے والا۔ یہ مخافت کا اسم فاعل ہے۔ اور اگر فا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی آہستہ پڑھا گیا۔ مصدر ان دونوں لفظوں کا مُخَافَتَت ہے بمعنی آہستہ پڑھنا۔

مَخَالِب۔ ۶۔ شکاری پرند مثل باز وغیرہ اور درندوں کے چنگل۔ (جمع مخلب کی)۔

مُخَالَطَت۔ ۶۔ بالضم و لام و طا دونوں مفتوح۔ بمعنی باہم دوستی کرنا۔

مُخَالِف۔ ۶۔ بالضم وکسر لام بمعنی دشمن اور نام ایک راگ کا۔ مخالفین جمع۔

مُخَالَفَت۔ ۶۔ بالضم و لام و فا ہر دو مفتوح بمعنی خلاف کرنا۔ مخالف اس کا اسم فاعل ہے۔

مُخَام۔ ۶۔ اصل اس کی مخیم تھی جو اسم ظرف ہے خیمہ کا۔ خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ۔

مَخَاوِف۔ ۶۔ بفتح اول و دوم وکسر واو۔ جمع ہے مخاف کی جو اسم ظرف ہے خوف کا بمعنی جائے خوف۔ یعنی وہ مقامات جہاں کچھ خوف ہو۔

مَخَائِل۔ ۶۔ بفتحتین وکسر ہمزہ۔ بمعنی خیال کی جگہیں۔ مقامات گمان۔ علامتیں۔ یہ مخیلہ کی جمع ہے۔

مُخْبِر۔ ۶۔ بالضم وکسر بائے موحدہ۔ اسم فاعل ہے اخبار کا۔ بمعنی خبر دینے والا۔ جاسوس۔ مجازاً حجر و انسان۔

مُخْبِرِ صادِق۔ ۶۔ (بالصفت)۔

و کنایہ ہے آنحضرت صلعم سے۔

مُخَبَّط۔ ع۔ بالضم وفتحِ خائے معجمہ و بائے موحدہ مشدد مفتوح بمعنی بلا ملا۔ فاسد تباہ۔ یہ تخبیط کا اسم مفعول ہے۔

مُختار۔ ع۔ بالضم۔ اختیار کیا گیا۔ اختیار کا اسم مفعول ہے۔ مختار کار۔ مختار عام۔ مختار کاری۔ مختار نامہ وغیرہ سب اسی سے بنے ہیں۔

مُختال۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے اختیال کا بمعنی انکار کرنے والا۔ تکبر کرنے والا۔

مُختَبِط۔ ع۔ اختباط کا اسم فاعل ہے بغیر کسی اگلی جان پہچان کے کسی سے سوال کرنے والا۔ شرم کی وجہ سے بدات کو سوال کرنے والا۔

مُختَرِع۔ ع۔ (بالضم و کسر حرف چہارم رائے مہملہ مکسور) اسم فاعل ہے اختراع کا (خ رع) بمعنی نیا کام پیدا کرنے والا۔ اور اگر ہ (ر) مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی اختراع کیا گیا نیا نکالا گیا۔

مُختَص۔ ع۔ بالضم بمعنی خاص کیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مُختَصَر۔ ع۔ (خ ص ر) اسم مفعول ہے اختصار کا۔ جو طویل نہ ہو۔

مُختَصِم۔ ع۔ بالضم و سکون خا و فتحِ تا و کسرِ صاد بمعنی دشمنی کرنے والا۔ اسم فاعل ہے اختصام کا۔

مُختَل۔ ع۔ بالضم و سکون خا و فتحِ تا تشدید لام عربی ہے اور فارسی میں بغیر تشدید لام آیا ہے بمعنی خلل پایا گیا۔

عرفی شیرازی

چوں دماغ فلک از صیت تو مختل گردد
عیسیٰ از مہر تشاید کہ کند رفع خلل

مُختَلِف۔ بالضم و کسرِ لام۔ اسم فاعل ہے بمعنی اختلاف کرنے والا۔ اگر لام مفتوح ہو تو یہی اسم مفعول ہے بمعنی اختلاف کیا گیا۔

مُختَتَم۔ ع۔ بالضم۔ مہر لگایا ہوا۔ قفل لگایا ہوا۔ اصل میں یہ مختتم تھا جو اسم مفعول ہے اختتام کا۔

مختوم۔ ع۔ بمعنی مختتم جو اس سے اوپر درج ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے ختم کا۔ بمعنی بند کیا گیا۔ مقفل یا سربمہر اور مجازاً بمعنی بیمانہ کیونکہ اس پر شاہی مہر ہوتی ہے۔

مختون۔ ع۔ ختنہ کیا گیا۔

مُخَدِّر۔ ع۔ بالضم و فتحِ ثانی و دال مشدد مکسور جسم کے کسی جوڑ کو سن اور بے حس کرنے والی چیز کو کہتے ہیں پردے میں بٹھانے والا۔

مُخَدَّر۔ ع۔ بالضم و تشدید دال مفتوح بمعنی سن کیا گیا۔ پردے میں بٹھایا گیا۔

مُخَدَّرہ۔ ع۔ بالضم و فتحِ خا و تشدید دال مہملہ و را مہملہ مفتوح بمعنی زنِ پردہ نشین۔ مخدرات جمع ہے اگر اس مخدرات کی دال مکسور ہو تو وہ ادویا جو اعضا کو سست کردیتی ہیں اور بلند اُپاٹ کردیتی ہیں۔

مَخدُوش۔ ع۔ خوف و خطر کیا گیا۔ وسوسہ کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خدشہ کا۔

مَخدُوم۔ ع۔ بالفتح۔ یہ اسم مفعول ہے خدمت کا، بمعنی خدمت کیا گیا۔ آقا۔ مخادیم جمع۔ خادم مقابل ہندی میں خادم اور مخدوم کو سوامی اور سیوک کہتے ہیں۔

مَخذُول۔ ع۔ بفتحِ اول و سکونِ ثانی وضم ذال معجمہ۔ اسم مفعول ہے خذلان کا بمعنی ذلیل و خوار۔ ذلیل کیا گیا۔

مِخراق۔ ع۔ بکسر میم و سکون خائے معجمہ و را مہملہ مفتوح۔ گنہگار کو سزا دینے کا درّہ (ابکسر دال۔ اسم آلہ خرق کا)۔

مُخَرِّب۔ ع۔ بالضم و فتحِ خائے معجمہ و تشدید رائے مہملہ مکسور بمعنی خراب کرنے والا۔ ویران کرنے والا۔

مَخرَج۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ نیز مفتوح بمعنی جگہ باہر نکلنے کی۔ جائے خروج۔ (اسم ظرف خروج کا)۔

مُخرِج۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور ہے۔ باہر نکالنے والا۔ (اسم فاعل اخراج کا)۔

مُخَرِّق۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل ہے)۔ یعنی پھاڑنے والا ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔

مَخرَقہ۔ ع۔ بالضم و فتحِ را مہملہ و فتحِ قاف یعنی حیا و تیرگی۔

مُخَرَّقہ۔ ع۔ (خ ر ق)۔ کاغذ کی تلوار جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں یا دیو بلب کی گدڑی۔

مَخرُوش۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مضموم بمعنی چھیلا گیا۔ یہ خرش بمعنی خراشیدن کا اسم مفعول ہے۔

مَخرُوط۔ ع۔ بالفتح و سکون خا و ضم رائے مہملہ (مشتق ہے خرط سے)۔ خراط کیا گیا۔ چھیلا گیا۔

مَخرُوطی۔ ع۔ (بالفتح۔ واؤ معروف۔ یائے نسبتی)۔ گاجر کی صورت کی چیز یعنی اوپر سے نوکیلی نیچے چوڑی۔

مَخزَن۔ ع۔ حرف اول و ۳ مفتوح۔ (اسم ظرف کا)۔ بمعنی جائے خزانہ جمع کرنے کی جگہ۔

مَخزُون۔ ع۔ میم مفتوح و خا ساکن و زائے معجمہ مضموم واؤ معروف بمعنی خزانہ میں رکھی ہوئی چیز۔ پوشیدہ۔

مَخزُونات۔ ع۔ بالفتح و سکون خا و ضم زائے معجمہ۔ یہ مخزونہ کی جمع ہے۔

جاو شید گیا ں مخفی ارادے۔

مخفوص ۔ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم صاد بمعنی خاص کیا گیا۔

مخضب ۔ع۔ بالضم وفتح ضاد معجمہ وضاد مشدد مفتوح بمعنی خضاب کیا گیا رنگین کیا ہوا۔

مخضود ۔ع۔ بالفتح وسکون خا وضم ضاد بمعنی کانٹوں سے صاف کیا ہوا درخت۔ یہ اسم مفعول ہے خضد کا۔

مخطط ۔ع۔ حرف اول مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مفتوح بمعنی لکیروں والا۔ منقش۔ ایسا معشوق جس کے خط (داڑھی) نکل آیا ہو۔ یہ اسم مفعول ہے تخطیط کا۔

مخطوبہ ۔ع۔ بالفتح وسکون خا وضم طا بمعنی وہ عورت جس کے ساتھ نکاح کی خواستگاری کی گئی ہو۔ یہ مخطوب کی مؤنث ہے اور مخطوب اسم مفعول ہے خطبہ کا۔

مخطور ۔ع۔ بالفتح وسکون خا وضم طا بمعنی اندیشہ جو دل میں گزرے خیال۔ ہلاکت کے قریب کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خطرہ کا۔

مخطورات ۔ع۔ مخطورہ کی جمع ۔ جو مؤنث ہے مخطور کی بمعنی اندیشے۔ فکریں۔ دل میں گزرنے والے خیالات۔ پُر خوف چیزیں۔

مخطی ۔ع۔ بالضم ویائے معروف۔ خطا کرنے والا۔ اور خاطی بھی خطا کرنے والا مگر فرق دونوں میں یہ ہے مخطی وہ ہے جس سے نیکی کا ارادہ کرتے ہوئے خطا سہواً سرزد ہو جاوے اور خاطی عمداً قصور کرنے والے کو کہتے ہیں یہ دونوں اسم فاعل ہیں خطا کے۔

مخفت ۔ف۔ بمعنی محنت ۔ مخفف (خلاف قیاس)۔

مُخَفَّف ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وفا مشدد مفتوح بمعنی ہلکا کیا گیا۔

مُخفُوض ۔ع۔ بالفتح وسکون خا وضم فا بمعنی لوٹا ہوا۔ پست کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خفض کا۔

مخفی ۔ع۔ میم مفتوح خا پر سکون و یائے معروف۔ (خ ف ی)۔ بمعنی پوشیدہ۔ اصل میں یہ مخفوی تھا جو اسم مفعول ہے خفا کا۔ زیب النسا کا تخلص بھی تھا۔

مخلّ ۔ع۔ بالضم وکسر خا معجمہ بمعنی خلل انداز۔ اصل میں یہ مخلل تھا جو اسم فاعل ہے اخلال کا INTERRUPTER

مخلات ۔ع۔ بالکسر وسکون خا معجمہ (خ ل ی) بمعنی گھوڑے کا توبڑہ جسمیں دانہ کھلاتے ہیں۔ مخالی جمع۔

مخلاف ۔ع۔ بہ او عدہ خلاف۔ (نہایت کھوری سے)۔

مخلب ۔ع۔ بالکسر وسکون خا و فتح لام و آخر بائے موحدہ بمعنی شکاری پرند کا چنگل اور درندوں کا پنجہ۔ یہ اسم ظرف ہے خلب کا جس کے معنی ہیں ناخن۔ مخالب جمع۔

مخلخل ۔ع۔ بالضم ہر دو خا و ہر دو لام مفتوح اور دونوں لام مجزوم بمعنی پولا ۔ ایسی شے جس کے اجزا باہم خوب پیوستہ نہ ہوں۔ یہ اسم مفعول ہے تخلخل کا۔

مخلد ۔ع۔ بالضم وفتح خا معجمہ ولام مشدد مفتوح بمعنی ملام۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ یہ اسم مفعول ہے تخلید کا۔

مخلِص ۔ع۔ بالضم وسکون خا ولام مکسور۔ یہ اخلاص کا اسم مفعول ہے بمعنی سچا دوست۔ اور کبھی ضمیر واحد متکلم کے بدلے بھی آتا ہے۔

مخلص ۔ع۔ بالفتح وسکون خا و فتح لام بمعنی جائے اخلاص۔ (اسم ظرف) اور بمعنی خلاصی پانی (مصدر میمی)۔

مُخَلِّص ۔ع۔ بمعنی رہائی دینے والا۔ خالص کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے تخلیص کا)

مُخَلَّص ۔ع۔ لام مشدد مفتوح بمعنی رہائی پایا ہوا۔

مَخلَصی ۔ع۔ بالفتح۔ بمعنی رہائی۔ (مفرس ہے بیائے زائد)۔ شعر۔

لکھا اُس نے یا ت کہ کاؤں کی
نہایت ہے دشوار اب مخلصی

مُخَلِّط ۔ع۔ بالضم وفتح خا و تشدید لام مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی ملانے والے اور اگر لام مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی ملا یا گیا۔

مُخَلَّع ۔ع۔ بالضم وفتح خا و لام مشدد مفتوح بمعنی خلعت دیا گیا۔ (اسم مفعول)

مُخَلَّف ۔ع۔ بالضم وفتح دوم و تشدید لام مفتوح بمعنی پیچھے چھوڑا گیا (اسم مفعول ہے)۔

مخلفت ۔ع۔ بضم اول وسکون دوم ولام مکسور (خ ل ف) نو برس سے زیادہ کا اونٹ۔

مخلوط ۔ع۔ بالفتح وسکون ثانی وضم لام بمعنی ملا ہوا۔ (اسم مفعول خلط کا)

مخلوط النسل ۔ع۔ دو غلا۔ بَرن سنکر۔ MONGREL, HYBRID.

مخلوع ۔ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم لام بمعنی باہر لایا گیا۔ نکالا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خلع کا۔

مخلوق ۔ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم لام بمعنی پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ خالق کا مقابل۔ مخلوقات جمع جس سے مراد دنیا ہے۔ (اسم مفعول خلق کا)

مُخَلّیٰ ۔ع۔ بضم اول وفتح دوم و تشدید لام بمعنی خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔

(اسم مفعول تخلیہ کا)۔

مُخلّی بالطبع ۔ ع ۔ (مرکب) لفظی معنی رہا کیا گیا طبیعت سے۔ مراد بے تکلف یا بے اندیشہ سے۔

مُخَمَّر ۔ ت ۔ خمیر کیا گیا۔ طیار۔ گوندھا گیا تخمیر سے مشتق ہے۔

مُخَمَّس ۔ ع ۔ بالضم۔ پانچ گوشہ کیا گیا۔ نظم کی ایک قسم جس میں پانچ مصرعے ہوتے ہیں۔ موسیقی کا ایک اصول۔ ہندی تال۔ اسم مفعول ہے تخمیس کا۔

مَخمَصہ ۔ ع ۔ دونوں میم اور صاد مفتوح یعنی شدت کی بھوک۔ مجازاً غم عظیم۔

مُخمَل ۔ ع ۔ بفتحہ دوم۔ ایک مشہور ریشمی کپڑا ہے۔ مخملی میں یائے نسبتی ہے۔ یعنی مخمل کی۔

مخمل دو خوابہ ۔ ف ۔ (صفت)۔ یہ مخمل کی ایک قسم ہے جس میں دونوں طرف رُوئیں ہوتا ہے۔ خاب دو رُواں کو کہتے ہیں۔

مَخمُور ۔ ع ۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم ہے۔ ہندی متوالا۔ شراب پیے ہوئے۔ اسم مفعول ہے خمر کا۔

مُخَنَّث ۔ ع ۔ ہیجڑا۔ دستی غلط کاری سے نامرد بنایا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے تخنیث کا (خ ن ث)۔

شعر بو علی شاہ قلندر

اے مخنث نے تو مردی نے تو زن
مثل شیطاں راہ مرداں را مزن

مُخَنَّق { ع ۔ اسم مفعول ہے اختناق کا
مَخنُوق { ع ۔ اسم مفعول ہے خنق کا اور معنی دونوں کے ہیں گلا گھونٹا گیا۔

مَخُوف ۔ ع ۔ (اسم مفعول) یعنی ڈرا ہوا۔

مُخَوِّف ۔ ع ۔ بالضم و فتح خا و تشدید واو مکسور یعنی ڈرانے والا۔

ظہیر فاریابی

بکوش تا بہ سلامت بجا منے برسی
کہ راہ سخت مخوف است و منزلت بس دور

اگر یہ لفظ واو مفتوح سے ہو تو یعنی ڈرایا گیا ہوگا۔

مُخَیَّدہ ۔ ع ۔ پھیلا ہوا۔ مجازاً خراب

مُخَیَّر ۔ ع ۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی اختیار دیا گیا۔

مُخَیِّر ۔ ع ۔ (اسم فاعل) اختیار دینے والا نیک مرد یعنی۔

مُخَیَّس ۔ ع ۔ بالضم و کسر دوم۔ وہ دہی جس میں سے گھی نکال لیا ہو۔ چھاچھ۔ مٹھی۔ (م خ ض)۔

مُخَیَّط ۔ ع ۔ خیط سے مشتق ہے یعنی سوزن۔ سوئی۔ بکسر اول و فتح دوم۔

مَخِیط ۔ ع ۔ سی ہوئی چیز۔ (اصل مخیوط)

مُخَیَّل ۔ ع ۔ (مشتق تخیل سے)۔ خیال کیا گیا۔

مُخیِّلہ ۔ ع ۔ محل خیال کا یعنی دماغ۔

مُتخیّلہ ۔ ع ۔ خیال کی قوت۔

مُخَیَّم } ع ۔ دونوں اسم ظرف ہیں۔
مُخَیِّم } یعنی خیمہ کھڑے کرنے کی جگہ مگر مصدر دونوں کا جُدا جُدا ہے۔

م د

مَدّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ۔ (م د د) کشش۔ زیادتی۔ دراز کسی چیز کی طرف نظر کرنا۔ دریا کے پانی کا چڑھنا۔ جزر کا مقابل۔ لمبا خط جو جنب میں لکھتے ہیں اس صورت کا (~) خط جو الف ممدودہ پر لگاتے ہیں۔ دوات میں سیاہی ڈالنا۔

مُدّ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید دال مہملہ۔ اہل عراق کا ایک پیمانہ بوزن دو رطل۔

مَدُّ البَصَر ۔ ع ۔ (باضافت)۔ جگہ یا حد نظر پہنچنے کی۔

مَدُّ النَّہار ۔ ع ۔ (باضافت) دن کی بلندی۔ چاشت کھانے کا وقت۔

مَدّاح ۔ ع ۔ بالفتح و دال مشدد مفتوح یعنی تعریف کرنے والا۔ اسم مبالغہ مدح کا۔

مَداخِل ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر خا معجمہ جمع ہے مدخل کی۔ دخل کی جگہیں آمدنی زر۔ مکانات۔

مُداخَلت ۔ ع ۔ (مصدر مفاعلہ)۔ دخل دینا۔

مِداد ۔ ع ۔ بالکسر دوات کی سیاہی گوند۔ چراغ کا تیل یعنی۔ طریقہ۔

مَدار ۔ ع ۔ بفتحتین (اسم ظرف ہے) ستارے کے دورہ کرنے کی جگہ دائرہ مجازاً وہ چیز جس پر کوئی چیز موقوف ہو۔

مُدارا ۔ ع ۔ بالضم۔ مدارات کا مخفف)۔ صلح کرنا۔ رعایت کرنا۔ خاطر تواضع کرنا۔

مُدارات ۔ لفظ مدارا اور اس کے ایک ہی معنی ہیں۔

مَدارات ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح یہ مدار کی جمع ہے۔ کرۂ افلاک پر حکمار کے مفروضہ دائرے ہیں جن پر ستارے حرکت کرتے ہیں۔

مَدارُ المَہام ۔ ع ۔ ایک جلیل القدر منصب ہے۔ ایسا شخص جس سے سلطنت کے تمام کاروبار متعلق ہوں۔ ذی اختیار کارندہ یا وزیر۔

مَدارِج ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر راء مہملہ۔ یعنی درجے یا راہیں۔ مدرج کی جمع ہے۔

مَدارِس ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر راء مہملہ۔ مدرسہ کی جمع ہے۔

مُدَارَسَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۵ مفتوح یعنی باہم پڑھنا اور پڑھانا۔

مُدَاعَبَت۔ ع۔ حرف اول مضموم و ۲ و ۴ و ۵ مفتوح یعنی کھیلنا۔ بازی۔ خوش طبعی۔ (مصـ۔ مفاعلہ)۔

مُدَافِع۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ بالضم و فتح دال مہملہ و کسر فا یعنی دفع کرنے والا۔ دُور کرنے والا۔ (اسم فاعل مُدافعت کا)۔

مُدَافَعَت۔ (عربی مصدر) بضم اول د۔ ف۔ ع تینوں مفتوح۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا۔

مُدَام۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم یعنی ہمیشہ اور ہمیشہ رکھا گیا۔ شراب۔

نوٹ۔ سودا کے شعر مندرجہ ذیل کے لفظ مدام میں صنعت ایہام ہے ؎

دنیا ہو اور تو ہو الٰہی بہ خسروی
تیرے نصیب جام مئی عیش ہو مُدام

مُدَاوَا۔ بالضم مفرس ہے مداوات کا جیسے مدارا مفرس ہے مُدارات کا۔ یعنی دوا دارو کرنا۔ علاج کرنا۔

عُرفی شیرازی ؎

گر جعل درد سر از رایحہ گل یابد
بلبل از بہر مداواش نباید سنبل

مُدَاوَات۔ ع۔ بالضم و فتح دوم۔ یعنی علاج کرنا۔

مُدَاوَمَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ) ہمیشگی۔ ہمیشگی کرنا۔

مُدَاوٰی۔ ع۔ یہ مداوات سے اسم مفعول کا صیغہ ہے یعنی علاج کیا گیا۔ دوا کیا گیا۔

مُدَاہَنَت۔ (عربی مصدر ہے)۔ نفاق۔ چرب زبانی۔ جھوٹھ بولنا اپنے مافی الضمیر کو خلاف ظاہر کرنا۔ خوشامد۔ سستی کرنا۔ مداہن یعنی سستی کرنے والا اس سے اسم فاعل بنتا ہے۔

مَدَائِح۔ ع۔ م۔ د مفتوح و ہمزہ جیا [illegible] مکسور یعنی صفات یعنی تعریفیں۔ یہ مدیحہ کی جمع ہے۔

مَدَائِن۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر حرف چہارم یعنی بہت سے شہر۔ مدینہ یعنی شہر کی جمع ہے۔ اور عراق عرب میں اس نام کا ایک شہر نوشیروان عادل کا دار الخلافہ بھی تھا۔ چونکہ یہ شہر چند شہروں کے برابر تھا لہذا یہ نام ہوا۔

مُدَبِّر۔ ع۔ بالضم و فتح دال و تشدید بائے موحدہ مکسور یعنی صاحب تدبیر یا تدبیر کرنے والا۔ اگر اس ہی بائے موحدہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہو گا یعنی تدبیر کیا گیا۔ پرورش کیا گیا۔ وہ غلام جو اپنے آقا کی وفات کے بعد آزاد ہو جائے۔

مُدْبِر۔ ع۔ بالضم و سکون دال و فتح بائے موحدہ یعنی پیٹھ دیا گیا جا از برگشتہ۔ بخت بے نصیب۔

مُدْبِرِی۔ ع۔ یعنی بدبختی۔ پیٹھ دینا۔

لیلیٰ مجنوں ہوس

اے دوست بہ مدبری نہاں تک
یاں پہنچی ہے کار روم ستخوان تک

مَدِ بُلبُل۔ ف۔ (بااضافت) بلبل کا نالہ۔ صوت ہزار۔

مُدَّت۔ ع۔ بالضم و تشدید دال (م دو) دیر۔ عرصہ۔ مدت مدید یعنی زیادہ مدت۔

مدت عدت۔ ع۔ رانڈ عورت یا طلاق دی ہوئی عورت کے لیے وہ زمانہ جس کے بعد اس کو دوسرا شوہر کرنے کا اختیار شرعاً دیا گیا ہے اور تعداد مدت مختلف ہے۔

مَدْح۔ ع۔ بالفتح و سکون دال مہملہ یعنی تعریف و ستائش مجازاً بادشاہِ وقت کی تعریف۔ حمد و نعت و منقبت مقابل۔

مِدْحَت۔ ع۔ بالکسر یعنی تعریف و ستائش۔

مَدْخَل۔ ع۔ دخل کرنا۔ داخل ہونا۔ ب سے دخل مصدر میمی اور اسم ظرف دونوں ہے۔

مُدْخَل۔ ع۔ بالضم۔ دخل کیا گیا اور پائے دخل۔

مُدْخِل۔ ع۔ ع۔ بالضم و سکون دال مہملہ و کسر فا یعنی بخیل و کنجوس۔ مدخلی یعنی بخیلی اسی سے بنا ہے۔

یوسف زلیخا جامی سے

بہ احسان بہ احیا دست بکشائے
نہ در تنگ تائے بخیلی پائے

مَدْخُول۔ ع۔ بالفتح و ضم خا معجمہ۔ یعنی داخل کیا گیا۔

مدخولہ۔ ع۔ زن جماع کردہ شدہ۔ یعنی صحبت کی گئی عورت۔ یہ مدخول کی مونث ہے۔

مَدَدْ۔ ع۔ بفتح اول و دوم یعنی کمک ہندی سہایتا۔ اگر اس کے آخر میں گار کلمہ فاعلیت جوڑ دیا جاوے تو یعنی مدد کرنے والا ہو گا۔

مَدَر۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ یعنی مٹی کا ڈھیلا۔ کلوخ۔ زمین۔ یہ بھی ہندی ہے اور جب فارسی مصدر دریدن سے مشتق ہو تو یعنی مت پھاڑ۔

مُدِرّ۔ ع۔ بالضم و کسر دال مہملہ و تشدید را یعنی پیشاب جاری کرنے والی چیز۔

مِدْرَار۔ ع۔ بالکسر (در ور سے مشتق ہے) یعنی بہا پانی گرانے والا۔ بہت برسنے والا بادل۔ بارش۔ مینھ۔

مُدَرِّس۔ ع۔ درس دینے والا۔ پڑھانے والا۔ تدریس سے مشتق ہے۔

مَدْرَسَہ۔ ع۔ بالفتح و سکون دال مہملہ

وکسر راء مہملہ وفتح سین مہملہ بمعنی پڑھنے والا پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔ پاٹ شالہ (اسم ظرف ہے) مدارس جمع۔

مُدرِک ۔ع۔ بالضم و کسر حرف سوم کسی بات کو خوب سمجھنے والا۔ سمجھنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کا حرف سوم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی سمجھا گیا۔ سمجھا گیا۔ دریافت کیا گیا۔

مُدرَکات ۔ع۔ بالضم و کسر راء مہملہ بمعنی عقول۔ دانشیں یا عقلیں یہ مدرکہ کی جمع ہے۔

مُدرِکہ ۔ع۔ بالضم و کسر راء مہملہ مونث ہے مدرک کی۔ مراد عقل اور ذہن سے۔

مَدرُوس ۔ع۔ بالفتح و ضم راء بمعنی پرانی چیز۔ ناپائدار چیز۔ علاوہ چیز پڑھی گئی چیز۔ بے رونق۔ یہ درس سے بنا ہے۔ (صیغہ اسم مفعول ہے)۔

مُدعا ۔ع۔ آرزو۔ مطلب۔ مفرد ہے مدعی کا۔

مُدعُو ۔ع۔ بالکسر و فتح عین مہملہ۔ نام غلام آنحضرت صلعم۔ (ادب م ر)۔

مُدَّعیٰ ۔ع۔ (ادعا کا اسم مفعول ہے) دعویٰ کیا گیا۔

مُدَّعی ۔ع۔ اسم فاعل ہے بمعنی دعویٰ کرنے والا۔

مُدَّعیات ۔ع۔ بمعنی آرزوئیں۔ خواہشیں۔ یہ جمع ہے مدعیہ کی۔

مُدَّعیٰ علیہ ۔ع۔ جس پر دعوے کیا گیا ہو۔ (مدعا علیہ غلط ہے)۔

مُدغَم ۔ع۔ بالضم و فتح غین بمعنی ملا ہوا وہ حرف جو اپنے ہم جنس حرف میں ادغام کیا گیا ہو۔ پوشیدہ۔ (بوستاں کے اس شعر میں بمعنی پیوستہ ہے)۔ ہ

چو دیدم کہ حس اندرو محکم است
خیال محال اندرو مدغم است

مَدفَن ۔ (عربی اسم ظرف) جائے دفن۔ دفن کا مقام۔

مَدفُون ۔ بالفتح و ضم فاء عربی اسم مفعول بمعنی دفن کیا ہوا۔

مُدَقِّق ۔ع۔ (تدقیق سے مشتق ہے) باریک نکتے پیدا کرنے والا۔ دلیل کو دلیل سے ثابت کرنے والا آدمی۔

مَدقُوق ۔ع۔ کوٹا ہوا۔ باریک کیا ہوا۔ لاغر۔ تپ دق کا بیمار۔

شعر میر انیس

زرّیں یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرہ مدقوق زرد تھے

مُدَلِّل ۔ع۔ دلیل سے ثابت کرنے والا (اسم فاعل ہے)۔

مُدَلَّل ۔ع۔ اس کا پہلا لام مشدد مفتوح ہے۔ یعنی دلیل سے ثابت کیا گیا (اسم مفعول ہے)۔

مَدلُول ۔ع۔ بمعنی دلالت کیا گیا۔ منطق میں بمعنی معنی مستعمل ہے۔

مُدلَہِم ۔ع۔ بالضم و فتح لام و کسر ہا۔ بمعنی نہایت سیاہ۔ جمع اسکی مدلہمات آتی ہے۔

مُدَمِّل ۔ع۔ بالضم و فتح دال و میم مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی زخم کو صاف کرکے بھرنے والی چیز۔ اندمال کرنے والا۔

مُدمِن ۔ع۔ (اسم فاعل ہے ادمان کا) کسی کام کو ہمیشہ کرنے والا۔

مَدن ۔ع۔ بالفتح و سکون دال مہملہ بمعنی کھڑا ہونا۔ قائم ہونا۔

مُدُن ۔ع۔ بالضم میم و فتح دال مہملہ۔ یہ عربی جمع ہے مدینہ کی بمعنی شہرہا۔

مَدَنی ۔ع۔ بفتحتین و کسر نون منسوب مدینہ کا۔ شہری۔ مدینہ کا رہنے والا۔ آنحضرت صلعم۔

مَدّوجَزر ۔ع۔ سمندر کا جوار بھاٹا۔

مدّوجزر اسلام ۔ع۔ حالی کی ایک کتاب ہے۔

مُدَوَّر ۔ع۔ بالضم و فتح دال و تشدید واؤ مفتوح بمعنی گول۔

مُدَوَّن ۔ع۔ تدوین کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ دیوان بنایا گیا (اسم مفعول ہے)

مُدُون ۔ع۔ (م د ن)۔ ہمیشہ ایک جگہ رہنا (بالضم)۔

مُدہامَّتان ۔ع۔ بضم میم و سکون دال و فتح ہا و میم مشدد مفتوح و تاء فوقانی۔ یعنی وہ سرسبز اور سیراب باغ جو سبزی کی زیادتی کی وجہ سے سیاہی مائل معلوم ہوا اور نیز بمعنی دو برگ سبز۔

مِدَّہ ۔ع۔ (م د د)۔ بمعنی زخم کی پیپ۔

مَدَّہ ۔ع۔ (م د د) اصطلاح علم صرف میں اس ساکن حرف علت کو کہتے ہیں جس کے حرکت ماقبل اس کے مطابق ہو مثلاً واؤ ساکن ہو تو اس کے پہلے پیش ہو اور اگر (ی) ساکن ہو تو اس کے پہلے زیر ہو اور اگر الف ساکن ہو تو اس کے پہلے زبر ہو۔

مَدّ و لین ۔ع۔ یہ دو لفظ ہیں ان میں سے مد کے معنی اوپر درج ہوگئے۔ اور لین کے معنی ہیں نرمی اور حروف لین سے مطلب ہے واؤ اور یا یعنی (ی) بشرطیکہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرکت زبر کی ہو۔

مَدہوش ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ و ضم واؤ مجہول بمعنی مست۔ بیہوش۔ سرگشتہ۔ متحیر۔

نوٹ۔ یہ لفظ واؤ مجہول سے مفرس ہے عربی لفظ مدہوش کا۔ (واؤ معروف)

جو دہشت سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ مگر فارسی والے حالت تنزیس میں اس کو واؤ مجہول سے بولتے ہیں۔ (عطائی تاثیر کا مصرع ہے) :-
سفیرم باربر دوشم قرینم۔ یعنی دوشم
اس میں ہوش بوزن دوش ہے۔
مَدیٰ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (م د ی) ۔ بمعنی انتہا ۔ غایت ۔
مِدْیَان ۔ ع ۔ بالکسر وسکون دال مہملہ بمعنی بڑا قرض کرنے والا۔ (اسم مبالغہ ہے)
مَدِیح ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دال مہملہ۔ بروزن فصیح ۔ تعریف ۔
مصرع سعدی شیرازی
یکچند اگر مدیح کنی کامراں شوی
مَدِیحَہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دال مہملہ و سکون یا وفتح حا لام (م د ح) ۔ بمعنی تعریف واحد ہے۔ مَدائح بالفتحتین جمع ہے ۔
مَدِید ۔ ع ۔ بمعنی لنبا ۔ کھنچا ہوا ۔ دراز ۔ اور عروض میں ایک بحر کا نام ہے :-
(فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن)
مُدِیر ۔ ع ۔ بالضم وکسر دال مہملہ۔ گول حرکت دینے والا۔ (اسم فاعل ہے ادارۃ کا جس کے معنی ہیں گردش دینا)۔
مَدْیَن ۔ ع ۔ بفتح میم وسکون دال مہملہ وفتح یا ۔ (م د ن) ۔ وہ قصبہ جس میں حضرت شعیبؑ رہتے تھے ۔
مِدْیَن ۔ ع ۔ بکسر میم وفتح دال مہملہ۔ (م د ن) ۔ بمعنی غلام ۔ قرضدار ۔ مزدوری دیا گیا ۔ خوار ۔
مَدِینَہ ۔ ع ۔ بمعنی مطلق شہر ۔ مَدائن مُدُن اور مُدْن جمع ۔ اور ملک عرب کا وہ شہر جس میں رسول صلعم کا مرقد مطہر ہے ۔ اگر اس میں یائی نسبتی زیادہ کیجاوے تو حروف سوم وپنجم حذف ہوجاویں گے یعنی مَدَنی رہیگا چنانچہ کسی کا مصرع ہے :-
اے رسول مدنی اب مری باری آوے
مَدْیُون ۔ ع ۔ بفتح میم وسکون دال وضم یائے مہملہ ۔ بمعنی قرضدار ۔ یہ اسم مفعول ہے دین کا مادہ ۔ اس کا اسم فاعل دائن ہے بمعنی قرض دینے والا ۔ بلاغت کا غذات میں دائن اور مدیون اکثر استعمال ہوتا ہے ۔

م ذ

مُذْ ۔ بضم میم وسکون ذال عربی میں بمعنی ابتدائے زمان وآں زماں یعنی شروع زمانہ ۔ وہ زمانہ ۔ غیاث اور منتخب سے ۔
مَذ ۔ فارسی میں بالفتح وبالضم دونوں طرح سے بمعنی صاحب آئی ہے ۔ اور اکثر مرکب مستعمل ہے جیسے اسفندارمذ ۔
مُذاب ۔ ع ۔ بالضم بمعنی گداختہ یعنی پگھلا ہوا ۔ یہ اذابہ کا اسم مفعول ہے ۔
مَذاق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی چکھنا اصل اس کی مَذْوَق مصدر مفعول ہے) اور اصطلاح میں ظرافت ۔ اور معشوق کے آگے اظہار شوق اور جب ذوق کا اسم ظرف ہو تو بمعنی محل قوت ذائقہ تالو و زبان ۔
مَذاق زدن ۔ (فارسی مرکب) ۔ بوس وکنار کے شوق سے بے اختیاری ظاہر کرنا ۔
مُذاکَرہ } ع ۔ (مصدر مفاعلہ) ۔
مُذاکَرَۃ } بمعنی باہم ذکر کرنا ۔
مَذاکِیر ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی اعضائے تناسل ۔ یہ لفظ ذَکَر (عضو تناسل) کی جمع ہے مگر خلاف قیاس ۔
مَذاہِب ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر ہا ۔ یہ جمع ہے مذہب کی ۔
مَذْبَح ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ذال معجمہ و فتح بای موحدہ ۔ جگہ ذبح کرنے کی ۔ (اسم ظرف ہے) ۔
مُذَبْذَب ۔ ع ۔ میم مضموم وہر دو ذال مفتوح بمعنی متردد ۔ وہ امر جو صاف نہ ہو ۔ اسم مفعول ہے تذبذب کا ۔
مَذْبُوح ۔ ع ۔ ذبح کیا گیا ۔ (اسم مفعول ہے ذبح کا) ۔
شعر کربلائے معلیٰ اسیر
دگر فرمود شاہ کربلائی
منم مذبوح تیغ بے وفائی
مَذْخُورَہ ۔ ع ۔ بالفتح وضم خا معجمہ ۔ بمعنی ذخیرہ جمع کیا گیا ۔ (ذ خ ر) ۔
مَذْرُوع ۔ ع ۔ بالفتح ورا مہملہ مضموم اسم مفعول ہے بمعنی گز سے پیمائش کیا گیا ۔
مُذَکَّر ۔ ع ۔ بالضم وفتح ذال وتشدید کاف مفتوح بمعنی نر ۔ مرد ۔ مؤنث مقابل ۔ اسم مفعول ہو تو بمعنی یاد دلایا گیا ۔
مُذَکِّر ۔ ع ۔ کاف مشدد مکسور ہے اسم فاعل ہے بمعنی یاد دلانے والا ۔
مُذَکِّر سماعی ۔ ع ۔ س مفتوح وعین مکسور بمعنی زن مرید ۔ وہ مرد جو اپنی عورت کا مطیع ہو ۔ HENPECKED
مَذْکُور ۔ ع ۔ بالفتح وضم کاف بمعنی ذکر کیا گیا ۔ ذکر کا صیغہ اسم مفعول ہے ۔ فارسی میں اسم کا کام بھی دیتا ہے ۔
مذکورۂ بالا ۔ ف جس کا ذکر اوپر ہوچکا ہو ABOVE MENTIONED.
مُذَکّیٰ ۔ ع ۔ بالضم وفتح ذال وتشدید کاف مکسور ۔ بمعنی گلا کٹا ہوا ۔ بسمل ۔

اسم مفعول ہے تذکیہ کا۔

مَذَلّت۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۳ ہر سہ مفتوح۔ بمعنی خوار ہونا۔ ذلت۔

شمس العلما حالی ؎

ہوئی صبح برخواب راحت وہی ہے
مذلت پہ آپنے قناعت وہی ہے

مَذَمَّت۔ ع۔ بالفتح اول و دوم و حرف سوم میم مشدد مفتوح بمعنی بدی برائی۔ ہجو۔ (اصل مذمت)۔

مَذمُوم۔ ع۔ بالفتح و میم ثانوی مضموم بمعنی زشت۔ بُرا۔ بد۔ معیوب۔ بُرا کام یہ ذم کا اسم مفعول ہے۔

مَذمُومَہ۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم و میم سوم مفتوح بمعنی بری چیز۔ (مونث مذموم کی)۔

مُذنِب۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی گنہگار۔

مَذہَب۔ ع۔ راہ رستہ۔ یہ اسم ظرف ہے مجازاً دین و آئین مذاہب جمع ہے۔

مُذَہَّب۔ ع۔ حرف اوّل مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مفتوح بمعنی سونے کا ملمع کیا ہوا سونا چڑھا ہوا۔ اگر اس کا حرف سوم مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہو گا بمعنی سونے کا ملمع کرنے والا۔

مَذہُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا و او معروف اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ وہ چیز جس پر سونا چڑھا ہو۔ زرنگار مرادف۔

مَذِی۔ ع۔ میم مفتوح ذال مکسور یائے معروف۔ یہ ایک لسدار رطوبت ہوتی ہے جو بوقت غلبۂ شہوت مرد کے ذکر سے نکلتی ہے۔

مُذِیب۔ ع۔ (صیغۂ اسم فاعل) گلانے اور پگھلانے والا۔

مُذِیبَہ۔ ع۔ بالضم و کسر ذال معجمہ و سکون یائے معروف و فتح بائے موحدہ بمعنی گلانے اور پگھلانے والی چیز۔ یہ مونث ہے مذیب کی جو اسم فاعل ہے اذابہ کا۔

م ر

مَر۔ ف۔ بفتح میم و سکون را اس کے کئی معنی ہیں کبھی فائدہ حصر کا دیتا ہے بمعنی خاص جیسے مثنوی معنوی کے اس شعر میں ؎

قوم گفتند ش کہ او در قصر نیست
مر عمر را خود جز جان قصر نیست

بوستاں ؎

مرا در ارسد کبریا و منی
کہ ملکش قدیم است و ذاتش غنی

پچاس کا عدد مثلاً دو مر بمعنی سو۔ مجازاً بمعنی شمار۔ بے حد۔ بے شمار۔ کبھی برائے تحسین کلام زائد آتا ہے۔

مُرّ۔ ع۔ بالضم و تشدید را بمعنی کڑوا یعنی تلخ۔ عرب میں نام پدر قبیلۂ تمیم کا ایک مشہور دوا کا نام۔ (م ر ر)۔

مَرّ۔ ع۔ (م ر ر)۔ گزرنا۔ جانا۔

مَرّ۔ ع۔ کلہاڑی اردو میں لفظ مُر۔ افراد واحد جاننا ہے مرے کا جس کی فارسی بمیر ہے۔

مَرَابِح۔ ع۔ (بالفتح و کسر با جمع ہے ربح کی)۔ بمعنی فائدے۔ منافع۔

مُرابحت۔ ع۔ بالضم و فتح حرف چہارم و پنجم عربی مصدر ہے بمعنی فائدے سے بیچنا۔

مُرابِط۔ ع۔ بالضم و کسر بائے موحدہ اسم فاعل ہے مرابطت کا۔ باہم ربط رکھنے والا۔

مُرابطات۔ ع۔ (یہ جمع ہے مرابط کی) وہ چیزیں جو باہم ربط رکھیں۔

مرابطہ۔ (عربی مصدر) معنا علم۔

مَرابِع۔ ع۔ بمعنی مکانات و منازل یعنی منزلیں جمع ہے مربع کی۔

مِرآة۔ ع۔ (اسم ظرف رویت کا)۔ بمعنی آئینہ جس میں منہ دیکھا کرتے ہیں۔ اس کو مرآت بھی لکھتے ہیں۔ مرایا جمع۔

مَرآت۔ ع۔ (م ر ی) بمعنی زن۔ عورت۔ عربی والے اس ت کو گول لکھا کرتے ہیں جیسے مرآة۔

مَراتِب۔ ع۔ بفتح میم و را مہملہ و کسر تائے فوقانی بمعنی درجے یا رتبے جمع ہے مرتبہ کی۔

مراتب چہارگانہ۔ ف۔ ابصفتم کنایہ ہے شریعت۔ طریقت۔ معرفت اور حقیقت سے۔

مَراتِع۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر چہارم بمعنی چراگاہیں یہ جمع ہے مرتع بالفتح اس کا واحد ہے۔

مَراثِی۔ ع۔ بفتحتین و کسر ثائے مثلثہ و یائے معروف مرثیہ کی جمع ہے۔

مُراجَعَت۔ ع۔ بالضم۔ ر۔ ج۔ ع تینوں مفتوح۔ بمعنی الٹا پھرنا۔ رجوع کرنا۔ لوٹنا۔

مَراح۔ ع۔ بفتحتین۔ ع۔ (مصدر مفعل) بمعنی جانا۔ رواں ہونا۔ اور جب راحت کا اسم ظرف ہو تو بمعنی راحت و آسائش کی جگہ۔

مُراح۔ ع۔ (ر و ح)۔ بالضم و فتح رائے مہملہ۔ اونٹوں کے رہنے کا مقام۔

مِراح۔ ع۔ (ر و ح)۔ بکسر اوّل و فتح رائے مہملہ بمعنی خوشی۔

مَراحِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر حا بمعنی منزلیں۔ جمع ہے مرحلہ واحد۔

مَراحِم۔ ع۔ بفتحتین و کسر حا۔ بمعنی مہربانیاں۔ الطاف۔ مرحمت کی جمع ہے

FAVOURS, GIFTS.

مُراد - ع - بالضم مشہور لفظ ہے۔ بمعنی مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ ارادہ کیا گیا مُرادات جمع۔

نوٹ۔ اُردو محاورے میں مراد پانا مُراد پوری ہونا۔ مُراد بر آنا۔ مُراد حاصل ہونا آتا ہے۔ اور مُراد ہے بمعنی مطلب ہے مین مانگی مراد سے مطلب ہے دلی آرزو جس کی انگریزی ہارٹ فیلٹ ڈیزائر
HEART. FELT DESIRE.
رقعات عالمگیری میں جو مراد استعمال ہوا ہے وہ عالمگیر کے چھوٹے بھائی کا نام ہے اور کتاب مذکورہ ذیل کی عبارت کہ (لیکن بہ سبب کم حوصلگی آں نامراد ملک مفتوح از دست رفت) لفظ نامراد سے بھی وہی شاہزادہ بطور تحقیر مراد ہے۔

مُرادِف - ع - بالضم و حرف ۲ و ۵ مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا۔ ہم ردیف ہونا۔ مُرادِف اس کا اسم فاعل ہے۔ اور لفظ مرادف ہم معنی لفظ کو کہتے ہیں۔

مَرَارَت - ع - بفتحتین (م ر ر) کڑوا پن۔ تلخی۔ مرارات جمع۔

مَرَارَہ - ع - میم و ہر دو رائے مہملہ مفتوح بمعنی زہرہ ہر حیوان یعنی ہر حیوان کا پتہ۔ غیاث۔ منتخب۔ شرح قصائد اور لغات کشوری سے۔

مُرَاسِل - ع - م مضموم اور سین مہملہ مکسور۔ بمعنی ایسی عورت جس کی پنڈلیوں پر سے لٹکتے بال بہت ہوں۔ یا اپنی شادی کی خط و کتابت مردوں سے کرے۔ ایسی عورت جس کو اپنے شوہر سے جدائی ہو۔ زن سن رسیدہ۔

مُرَاسَلات - ع - م مضموم۔ ر مفتوح۔ س مفتوح۔ مُراسلہ کی جمع ہے۔

مُرَاسَلَۃ
مُرَاسَلَت
مُرَاسَلَہ
- بالضم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی باہم خط و کتابت کرنا۔

مَرَاسِم - ع - بفتحتین و کسر سین مہملہ۔ رسمیں۔ رسوم۔ نشانہا۔ یہ رسم کی جمع ہے۔

مَرَاصِد - ع - بفتحتین و کسر صاد۔ بمعنی نگاہ رکھنے کی جگہیں جمع کرنے کی جگہیں۔ رصد گاہیں۔ مقامات۔ انتظار کے مقامات۔ یہ جمع ہے مرصد کی جو اسم ظرف ہے رصد کا۔

مُرَاضَعَت
مُرَاضَعَہ
عربی مصدر مفاعلہ۔ م مضموم صاد مہملہ و ضاد و عین ہر سہ مفتوح۔ دودھ پلانا دایہ کا بچے کو۔

مُرَاعَات - ع - بالضم چوپایوں کا ملکر چرنا۔ حفاظت کرنا۔ نگاہ کرنا۔ دل سے دیکھنا۔ اور مجازاً بمعنی سلوک یا رعایت۔

شعر سعدی شیرازی

مُراعات دہقاں کن از بہر خویش
کہ مزدور خوشدل کند کار بیش

مُرَاعَاتُ النَّظِیر - ع (مراعات)۔ ایک صنعت کا نام ہے جس میں عبارت میں الفاظ مناسب مطلب استعمال کیے جاویں۔

مُرَاعِی - ع - بالضم و کسر عین و یائے معروف۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ رعایت کرنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ چوپان۔

مَرَاعِی - ع - بالفتح جمع مرعی کی۔ علف زار جہاں ڈھور چرتے ہیں۔ چراگاہیں۔ چرائے گئے جانور۔

مُرَاغَبَت - (عربی مصدر مفاعلہ) بمعنی خواہش۔ رغبت۔

مُرَاغَہ - ع - بفتح اول و دوم و چہارم (م ر غ) چوپایہ یا پرند کا زمین پر لوٹنا آذربائیجان میں ایک شہر ہے۔

مُرَافَعَات - ع - وہ درخواستیں جو بزرگوں کی خدمت میں لکھی جاویں۔ جمع ہے مرافعہ کی۔

مُرَافَعَت
مُرَافَعہ
مُرَافَعَۃ
(عربی مصدر مفاعلہ) حاکم کے سامنے دعویٰ پیش کرنا۔

مُرَافِق - ع - (اسم فاعل کا صیغہ ہے) رفاقت کرنے والا۔ ساتھی۔ ہمراہ ہم۔

مَرَافِق - ع - بفتحتین و کسر فا۔ کہنیاں۔

مُرَافَقَت - ع - بالضم و حرف ۲ و ۳ و ۵ مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی رفاقت کرنا۔ ہمراہی۔

مُرَاقِب - ع - بالضم و کسر قاف۔ مراقبہ کرنے والا۔ ڈرنے والا۔ نگہبان۔ امیدوار۔

مُرَاقَبَت
مُرَاقَبَۃ
مُرَاقَبَہ
(عربی مصدر مفاعلہ) امید رکھنا۔ نگاہ رکھنا گردن نیچے ڈالنا۔ اور صوفیوں کی اصطلاح میں حضور دل کی جانب خدا یعنی دل کو خدا کی طرف متوجہ کرنا۔ الشور سے دھیان لگانا۔

مِرَاقِی - ع - (م۔ ق دونوں مکسور) یائے نسبتی ہے۔ منسوب بہ مراق جو معدہ میں ایک پردہ ہے۔ کنایہ ہے مالیخولیا کے مریض سے۔

مَرَاقِی - ع - بفتحتین و کسر قاف بمعنی سیڑھیاں۔ جمع ہے مرقاۃ یا مرقی کی۔

مَرَاکِب - ع - بفتح اول و دوم و کسر کاف بمعنی سواریاں۔ سواری کی چیزیں خواہ چوپائے خواہ کشتیاں۔ یہ مرکب کی جمع ہے۔

مُرَاکَضَہ - ع - باہم گھوڑا دوڑانا۔ (منتخب اللغات سے)۔

مَرَام - ع - بفتحتین (ر و م) مقصد

مطلب۔ مُراد۔

مَرامات۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مطالب۔ مقاصد۔ جمع ہے مرام کی۔

مُراہِق۔ ع۔ بالضم وکسرہا۔ اسم فاعل ہے۔ وہ لڑکا جو قریب بلوغ کے پہونچا ہو۔

مَراہِم۔ ع۔ بفتحتین مرہم کی جمع ہے۔ کوا فصیح ہو کہ مُراحم حائے حطی سے لفظ مرحمت کی جمع ہے بمعنی مہربانیاں۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

مِرار۔ ع۔ بالکسر وفتح را بمعنی جھگڑا کرنا۔ خود نمائی۔ (ز۔ ر۔ ر)۔

مَرایا۔ ع۔ م۔ ر۔ ی تینوں مفتوح ہیں۔ بمعنی آئینے۔ منہ دیکھنے کے شیشے یہ مرآۃ کی خلاف قیاس جمع ہے۔

مُرائی۔ ع۔ بالضم ریائی (نسبتی)۔ مکار۔ خود نما۔

مُرَبّیٰ۔ ع۔ شکر میں قوام کی ہوئی چیز۔ تربیت کیا گیا۔ پرورش کیا گیا۔

مُرَبّح۔ ع۔ بالضم وفتح را و تشدید بائے موحدہ مکسور و حائے مہملہ۔ بمعنی نفع بخش۔ مفید۔ سود مند۔ یہ اسم مفعول ہے تربیح کا۔

مَرْبِض۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ۔ بکریوں کے رہنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

مَرْبَط۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی وکسر بائے موحدہ۔ باندھنے کی جگہ خصوصاً چوپایوں کے باندھنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔ اگر اس کی میم مکسور ہو تو باندھنے کی چیز سے مراد ہے مثل رسی یا مثل اس کے اور کوئی چیز۔

مُرَبَّع۔ ع۔ بالضم وفتح ثانی و بائے موحدہ مشدد مفتوح۔ چوکونا۔ وہ سطح جس کے چاروں ضلعے برابر ہوں اور چاروں زاویے قائمے ہوں۔ چارزانو یا پالتھی مار کر بیٹھنا۔ سولہ خانوں والا ایک قسم کا تعویذ۔

مُتَرَبِّع نشین۔ (اسم فاعل نشستن کا)۔ پالتھی مار کر بیٹھنے والا۔

مَربُوب۔ ع۔ بالفتح وضم با۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی مخلوق۔

مَربُوط۔ ع۔ بالفتح وضم با۔ بمعنی ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ اسم مفعول ہے۔

مُرَبّی۔ ع۔ بالضم وفتح را و تشدید بائے موحدہ۔ بمعنی پرورش کرنے والا۔ تربیت کرنے والا۔

مَرَّۃ۔ ع۔ م۔ ر (س)۔ ایک مرتبہ۔ ایک بار۔ ہوا۔ دمرارات جمع۔

مُرتاح۔ ع۔ بالضم تا بالکسر و حائے مہملہ۔ بمعنی صاحب راحت یعنی عیش والا۔

مُرتاض۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی ریاضت کرنے والا۔ نفس کُش عابد۔ [illegible] رنج اٹھانے والا۔

مُرَتِّب۔ ع۔ بالضم وفتح رائے مہملہ وتائے فوقانی مشدد مکسور۔ ترتیب دینے والا۔ درست کرنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کی تائے فوقانی مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ بمعنی ترتیب دیا گیا۔ درست کیا ہوا۔

مُرتَبِط۔ ع۔ (مشتق ارتباط سے) ربط دیا گیا۔ لگایا گیا۔

مَرتَبہ۔ ع۔ م۔ ت۔ ب تینوں مفتوح ہیں۔ بمعنی درجہ۔ مرتبہ۔ مراتب جمع۔

مُرَتَّبہ۔ ع۔ بالضم وفتح را و تائے فوقانی مشدد مفتوح۔ بمعنی درستگی کی وجہ سے رکھی گئی۔ (مونث ہے)۔

مُرتَجا۔ ع۔ بالضم و تائے فوقانی مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی امید رکھا گیا۔

مُرتَد۔ ع۔ بالضم وفتح تا و تشدید دال مہملہ۔ بمعنی مذہب اسلام سے برگشتہ یعنی پھرا ہوا۔

مُرتَسِم۔ ع۔ بالضم وسکون را و فتح تائے فوقانی وکسر سین مہملہ۔ بمعنی نقش کھینچنے والا۔

مُرتَشی۔ ع۔ بالضم وسکون را و فتح تا وکسر شین و یائے معروف۔ بمعنی رشوت لینے والا۔ اس کی بجائے راشی بولنا غلط ہے۔ راشی رشوت دینے والے کو کہتے ہیں۔

مُرتَضیٰ۔ ع۔ بالضم وفتح تائے فوقانی۔ بمعنی پسندیدہ اور لقب حضرت علیؑ کا۔

شعر آباد لکھنوی سے

آباد جس کے دل میں نہیں حب مرتضیٰ
واللہ کہ وہ دین رسولؐ زمیں میں ہے

نوٹ: واضح ہو کہ لفظ مرتضیٰ میں یائی تحتی لگانے سے لفظی اصلی کو دا دے عیلیت ہے یعنی مرتضوی بتشدید بمعنی منسوب طرف علی مرتضیٰ کے اور اسی قاعدے سے علی سے علوی اور دہلی سے دہلوی بولا جاتا ہے۔

مُرتَع۔ ع۔ بفتح اول و سوم جانوروں کے چرانے کا چراگاہ۔ سبزہ زار۔ مراتع جمع۔

مُرتَعِب۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی ڈرنے والا۔

مُرتَعِش۔ ع۔ اسم فاعل۔ بمعنی کانپنے والا۔ لرزندہ۔ رعشہ دار۔

سودا کا شعر

تنگی کی منطاب [illegible] ہی جاتا ہوں
[illegible] کے ہوں مرتعش بنیۂ [illegible]

مُرتَفِع۔ ع۔ بالضم وسکون را و فتح تا و فا۔ بمعنی بلند کیا گیا۔ اٹھایا گیا۔ دور کیا گیا۔ اگر اس کی فا مکسور ہو تو بمعنی بلند ہونے والا یا باہر ہونے والا۔ اسم فاعل ہو گا۔

مَرتَقَد۔ ع۔ حرف اول مضموم و دوم مفتوح۔ بمعنی سونے کی جگہ۔

مُرتَقی۔ ع۔ بالضم وکسر قاف صیغہ اسم فاعل ہے۔ بمعنی بلند ہونے والا۔ اگر اس کا قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ بمعنی بلند کیا گیا اور ارتقاء کا یہ ہو گا مُرتقیٰ۔

مُرتکِب ۔ ع ۔ (اسم فاعل) ۔ قرد رع لینے والا ۔ ارتکاب کرنے والا ۔ عمل میں لانے والا ۔ اختیار کرنے والا ۔ اختیار لینے والا سوار ہونے والا ۔

مُرتہِن ۔ حرف اوّل بضموم دوم مفتوح وسوم مکسور اسم فاعل ہے وہ شخص جو کوئی چیز اپنے پاس گرو رکھے اگر اس کی ہا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی رہن کیا گیا ۔

مَرثِیہ ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم و کسر ثائے مثلثہ و فتح یا مرنے کے اوصاف بیان کرنا ۔ رثی ۔ بمعنی انگریزی ۔

مَرَج ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی کام کا بگڑ جانا ۔ تباہی ۔ فساد ۔ اور مرج میں دونوں رائے مہملہ پر سکون ہیں ۔

مَرج ۔ ع ۔ بفتح میم وسکون رائے مہملہ بمعنی چھوڑ دینا دو چیز کا باہم اور وہ جگہ جہاں جانور چرا کرتے ہیں ۔ چراگاہ ۔

مَرجان ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ (اسم رج) بمعنی چھوٹا موتی ۔ فارسی میں مونگا ۔ لؤلؤ بمعنی بڑا موتی مقابل

مثنوی معنوی کا شعر

ہر کہ در بان کرد مرجان مرا
بُرد گنج و دُر زد مرجان مرا

نوٹ ۔ شاعری میں اس کی مناسبت پیچے سے دی جاتی ہے جیسے خواجہ آتش لکھنوی کے اس شعر میں ؎

جگر خون پان کھا کر جو چکے لعل بدخشاں کا
تو منہ دی جو چھپا جاتے ہو پنجہ مرجاں کا

اور مرجان پرورده فارسی میں شراب سرخ سے کنایہ ہے ۔

مُرَجِّح ۔ ع ۔ بالضم و فتح رائے مہملہ وجیم مشددہ مکسور و بعدہ حائے حطی کسی چیز کو دوسری چیز پر غلبہ دینے والا ۔ یہ ترجیح کا اسم فاعل ہے ۔

مَرجِع ۔ ع ۔ میم وجیم مفتوح جائے رجوع ۔ جائے بازگشت ۔ اسم ظرف ہے رجوع کا ۔

مِرجَل ۔ ع ۔ بالکسر و فتح جیم عربی ۔ (ر ج ل) تانبے کی بڑی دیگ ۔

مَرجُو ۔ ع ۔ (اسم مفعول) ۔ بمعنی امید کیا گیا ۔

مَرجوح ۔ ع ۔ رجحان کا اسم مفعول کا بمعنی عاجز ۔ مغلوب ۔

مَرجوع ۔ ع ۔ رجوع کیا گیا ۔ یہ رجوع کا اسم مفعول ہے ۔

مَرجُوم ۔ ع ۔ بالفتح وجیم عربی مضموم بمعنی سنگسار کیا گیا ۔ دور کیا گیا ۔

مَرَح ۔ ع ۔ بفتحتین وسکون حائے حطی ۔ بمعنی نہایت خوش ہونا ۔ غرور کرنا ۔

مَرحَب ۔ ع ۔ میم وحائے حطی دونوں مفتوح ۔ جائے کشادہ ۔ (اسم ظرف کشادہ ہونا (مصدر ہے) ۔ عرب کا ایک پہلوان جو حضرت علیؓ کے ہاتھ سے جنگ خیبر میں قتل ہوا ۔

مَرحَبا ۔ ع ۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح ۔ بمعنی شاباش جو شاد باش کا مخفف ہے عرب میں یہ لفظ مہمان کی تعظیم کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ انگریزی ویلکم ۔

مَرحَلہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ اس کے چند معنی ہیں ۔ منزل ۔ اسباب رکھنے کی جگہ ۔ کوچ کا مقام ۔ (اسم ظرف ہے) ۔ مقدار مسافت ۱۲ میل جنگی قلعہ کے گرداگرد کی ایک عمارت کا نام جس پر بیٹھ کر غنیم سے لڑتے ہیں اور جب مصدر ہو تو بمعنی کوچ کرنا ۔ اونٹ پر پالان رکھنا ۔

مَرحَمَت ۔ ع ۔ دونوں میم وحا مفتوح بمعنی مہربانی ۔ رحم کرنا ۔ نوٹ بزرگوں کے خط آنے پر اکثر جواب میں مندرجہ ذیل شعر اس طرح استعمال کیا جاتا ہے ۔ فرمان فرخندہ عنوان کالوحی من السماء صادر ہوا ؎

سر احتقر باوج عزت افراشت
بدست مرحمت از خاک برداشت

مَرحُوم ۔ ع ۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ وحائے حطی مضموم ۔ لفظی معنی رحمت کیا گیا مراد مرے ہوئے آدمی سے ہوتی ہے ۔

اکبر الہ آبادی ؎

شیخ مرحوم کا قول اب مجھے یاد آتا ہے
دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

مَرحُومہ ۔ ع ۔ مؤنث مرحوم کی بمعنی مری ہوئی عورت ۔

مَرخ ۔ ع ۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ و خائے معجمہ ۔ بمعنی جسم پر تیل ملنا ۔

مُرَخِّص ۔ ع ۔ حرف ا مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مکسور ۔ اسم فاعل ہے بمعنی رخصت کرنے والا ۔ اگر اس کا حرف ۳ مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی رخصت کیا گیا ۔

مُرَخَّم ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے یعنی نرم کیا گیا ۔ اور وہ منادی جس میں سے آخری حرف گرا دیا جائے ۔

مَرد ۔ ف ۔ میم مفتوح را ساکن ۔ بمعنی آدمی ۔ مردان جمع ۔ اگر اسی تلفظ سے یہ لفظ عربی ہو تو بمعنی بغیر داڑھی کا ہونا ۔ حد سے گزرنا ۔

مُرد ۔ ع ۔ بالضم وسکون رائے مہملہ عربی میں امرد کی جمع ہے بے داڑھی مونچھ والے لڑکے ۔ اور فارسی میں بمعنی مرگیا ماضی ہے مُردن کا ۔

مَرَد ۔ ع ۔ پہلے دو حرف مفتوح بمعنی ہاتھ سے ملنا کسی چیز کا ۔ بھگونا ۔

مَرَد ۔ ع ۔ بفتحتین وتشدید دال مہملہ ۔ عربی مصدر ہے بمعنی قبول نہ کرنا ۔ رد

کردینا۔

مُرداد۔ع۔ بالضم۔ یہ فارسی پانچواں مہینہ ہے۔ ہندی قریب بھادوں کے اور انگریزی جولائی۔

مُردار۔ف۔ بالضم۔ (مُردن کا اسم فاعل) مُردہ۔ مردہ کی لاش۔ ناپاکی۔

مُردارسنگ۔ف۔ نام ایک دوا کا۔ بحر مرداربہ میں درج ہو چکا۔

مَردان۔ عربی جمع ہے اُمرد کی۔

مَردانگی۔ف۔ بالفتح۔ یعنی مردمی (یائی مصدری ہے)۔

مَردانِ مَرد۔ف۔ دونوں میم مفتوح اور نون مکسور یعنی بہادر سپاہی۔

مُرَدِّد۔ع۔ بالضم و فتح را مہملہ و دال مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے یعنی پھیرنے والا۔ اور اگر اس کی دال مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی پھیر دیا گیا۔

مَرْدَشت۔ف۔ م اور دال دونوں مفتوح۔ ایران میں ایک مقام کا نام ہے۔

مَردَک۔ف۔ مرکب ہے مرد اور کاف تصغیر سے یعنی چھوٹا مرد۔ کلمہ تحقیر۔

مُردگان۔ف۔ مرے ہوئے۔ یہ جمع ہے مُردہ کی۔ ان علامت جمع سے قبل ہ کو گان سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے بندہ سے بندگان اور آیندہ سے آیندگان وغیرہ۔

مَرْدُم۔ف۔ بالفتح و ضم دال۔ یعنی آدمی و آدمیان۔ (مفرد و جمع)۔ آنکھ کی پتلی۔ انسان مرادف مردمک میں کاف تصغیر کا ہے یعنی آنکھ کی پتلی۔

مردم آبی۔ف۔ (بالاضافت)۔ ایک قسم کا دریائی جانور ہے جس کی صورت آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ ہندی جل مانس۔

شعر میر

آدمی ہیں سو کب نکلتے ہیں
مردم آبی چلتے پھرتے ہیں

مردم آزار۔ف۔ ظالم آدمی۔ یہ آزردن کا اسم فاعل ہے۔

مَردُمان۔ف۔ مرکب ہے مُردم اور ان جمع ذی روح کا۔

مردم زن۔ف۔ جلاد۔ اسم فاعل زدن کا۔

مَردُمَک۔ف۔ آنکھ کی پتلی۔ کاف تصغیر کا۔

مردم گیا۔ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ایک گھاس کی جڑ جو آدمی کے سر سے مشابہ ہوتی ہے اس میں گیا مخفف گیاہ کا ہے۔ یہ جڑ نر و مادہ بھی ہوتی ہے۔

مَردُمی۔ف۔ سایت حلم مُروّت (یائی مصدری ہے)۔

مُردَن۔ف۔ بالضم و فتح دال مہملہ یعنی مرنا۔ مجازاً بیہوش ہونا۔ بمیر امر اور میرد مضارع ہے۔

مَردُود۔ع۔ بالفتح و ضم دال مہملہ۔ یعنی رد کیا گیا۔ ذلیل۔

مُردَہ۔ف۔ مرا ہوا۔ مُردن کا اسم مفعول ہے۔ مجازاً عاشق۔

مَرَدَہ۔ع۔ بالفتح اول و دوم جمع مارد یعنی دیوان و متمردان یعنی دیو اور سرکش لوگ۔ غیاث اور منتخب سے۔

مُردہ ریگ۔ف۔ ریگ کی یا مجہول ہے) یعنی کمینہ نا چیز۔ ذلیل (بقلب صفت)۔ (بقلب اضافت) یعنی میراث۔

شعر مثنوی معنوی دفتر ششم

قوم گفتندش کہ اے چوں تل ریگ
پس چہ می کردی پئے تو مردہ ریگ

مَردی۔ف۔ میم مفتوح و دال مکسور یعنی دلیری مردانگی۔ بہادری مردانیت اور نیز یعنی مرد ہے تو۔ اگر میم مضموم ہو تو یعنی مر گیا تو۔ اگر میم مکسور ہو یعنی مِردی تو عربی ہے یعنی ملاحوں کی بلی جس سے ناؤ چلاتے ہیں۔

مَرز۔ف۔ بالفتح و آخر زائے معجمہ یعنی زمین۔ آباد زمین۔ زمین قابل زراعت سرحد۔

شعر سعدی

فراخی در آں مرز و کشور مخواہ
کہ دل تنگ بینی رعیت ز شاہ

مُرز۔ف۔ بضم میم و سکون را یعنی مجامعت اور مقعد کا سوراخ۔

مِرزا۔ف۔ یعنی سردار زادہ۔ اصل میں یہ امیر زا تھا امیر کا مخفف میر رہ گیا۔

مَرزبان۔ف۔ (مرکب) مرز او پر گزرا اور بان کلمہ محافظت ہے یعنی زمیندار۔ سرحد کا نگہبان۔ حاکم۔ آتش پرستوں کا عالم۔

مَرزبوم۔ف۔ یعنی جائے پیدائش ہندی جنم بھومی۔ برتھ پلیس انگریزی۔

مَرزغان۔ف۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ یعنی قبرستان۔ دوزخ۔

مَرزنجوش۔ معرب ہے فارسی مرزنگوش کا۔ یہ ریحان کی ایک قسم ہے جس کو ہندی میں مرو نکتے ہیں۔

مَرزَہ۔ف۔ بالفتح۔ یعنی چوہا۔

مَرَس۔ع۔ بفتح اول و دوم جانوروں کے گلے میں باندھنے کی رسی۔ طبیب کحال۔ اور فارسی میں یعنی مت پہنچ اور اگر اس کی را مہملہ بجائے فتح کے سکون ہو تو وہ بھی عربی ہے یعنی معالجہ اور لڑکے کا انگلی چوسنا۔

مُرس ۔ ف۔ نام ایک میوے کا۔

مُرسِل ۔ ع ۔ بالضم وکسر سین۔ اسم فاعل ہے بمعنی بھیجنے والا۔ اور اگر سین مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی بھیجا ہوا۔ نبی صاحب کتاب۔ مُرسلین جمع۔

مُرسَلہ ۔ ع ۔ (یہ مؤنث ہے مُرسَل کی) بمعنی بھیجی گئی۔ لٹکائی گئی۔ ہار جو ایک زیور ہے۔

مرسوب ۔ ع ۔ بالفتح وضم سین مہملہ۔ ڈُرد۔ تلچھٹ۔ اسم مفعول ہے رسوب کا۔

مرسوم ۔ ع ۔ بالفتح وضم سین۔ یہ اسم مفعول ہے رسم کا۔ قاعدہ۔ آئین۔ رسم کیا گیا۔ مجازاً روزینہ۔ درماہہ۔

مُرشّح ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے سیلاب۔ ٹپکا ہوا۔

مُرشِد ۔ ع ۔ بالضم وکسر شین۔ اسم فاعل ہے۔ ہدایت کرنے والا۔ سیدھی راہ بتانے والا اگر اس کا شین مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی سیدھی راہ۔ مراشد جمع۔

مرشوش ۔ ع ۔ بالفتح۔ ٹپکا ہوا۔ پانی وغیرہ چھڑکا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے۔

مِرصاد ۔ ع ۔ بالکسر۔ (رص د)۔ بمعنی راہ کشادہ۔

مَرصَد ۔ ع ۔ (اسم ظرف رصد کا)۔ جگہ نگاہ رکھنے کی۔ جگہ جمع کرنے کی۔ امید کا مقام۔ انتظار کا موقع۔ مَراصد جمع ہے۔

مُرصّع ۔ ع ۔ جڑا ہوا۔ جڑاؤ کیا گیا اور نظم اور نثر کی ایک قسم ہے۔

مرصود ۔ ع ۔ امید کیا گیا۔ رصد کے ذریعے ستاروں کا حال معلوم کیا گیا یہ رصد کا اسم مفعول ہے۔

مرصوص ۔ ع ۔ بالفتح وضم صاد اول وہ چیز جس کی ریخوں میں سیسہ گلا کر ڈال کر مضبوط کر دی گئی ہو نہایت مستحکم کی ہوئی چیز۔

مرصوصہ ۔ ع ۔ مرصوص کا مؤنث ہے۔

مرصوع ۔ ع ۔ بالفتح وضم صاد۔ اسم مفعول ہے بمعنی مرصع۔

مَرَض ۔ ع ۔ پہلے دو حروف مفتوح بمعنی بیماری۔ روگ۔ یہ سکون را غلط ہے امراض جمع۔

مَرضَع ۔ ع ۔ جائے رضع یعنی پستان۔ چھاتی۔

مُرضِع ۔ ع ۔ میم مضموم وضاد مکسور۔ بمعنی دایہ۔ انا۔ بچوں کو دودھ پلانے والی عورت۔ مُرضعہ بھی آتا ہے دونوں مؤنث ہیں۔

مرضی ۔ ع ۔ بمعنی مرغوب۔ پسندیدہ۔

مَرضی ۔ ع ۔ پسندیدہ۔ پسند کیا ہوا۔ اصل میں یہ مرضوی تھا جو اسم مفعول ہے رضا کا۔

مِرط ۔ ع ۔ بالکسر۔ بمعنی بالوں کی کملی اور منتخب میں لکھا ہے کہ ایک قسم کی چادر ہے۔

مرطوب ۔ ع ۔ بالفتح وضم طا۔ بمعنی تر۔ بھیگا ہوا۔ رطوبت دار۔ موٹا۔ (یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے)۔

مرطوبی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) بلغم کی وجہ سے موٹا آدمی۔

مَرعیٰ ۔ ع ۔ ہری گھاس چرنا۔ چراگاہ

(مولانا روم فرماتے ہیں)

عہد چوں بستند رفتند آں زماں
سوئے مرعیٰ ایمن از شیر ژیاں

مُرعَش ۔ ع ۔ بالضم وفتح عین مہملہ۔ بمعنی گرہ باز کبوتر۔ و نامہ بر کبوتر۔ خفیف سے لغات کشوری اور خزانہ و جامع میں اس کو مَرعش بالفتح میم وسکون را بھی لکھا ہے۔

مرعوب ۔ ع ۔ ڈرا گیا۔ (رعب سے مشتق ہے)۔

مَرعِی ۔ ع ۔ میم مفتوح وعین مکسور بمعنی رعایت کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے۔

مَرغ ۔ ف ۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی ہری گھاس۔ دوب ہندی۔ اگر اسی تلفظ سے عربی ہو تو چوپایہ کا زمین پر لوٹنا اور اگر بفتحتین ہو تو بھی عربی ہے بمعنی آب دہن ہندی تھوک۔ اور اگر میم مضموم ہو تو فارسی مشہور لفظ ہے بمعنی ہر طائر یا پرند اور صراحی کی ایک قسم۔

مُرغاب ۔ ف ۔ بضم میم وسکون را۔ خراسان میں ایک دریا ہے۔

مُرغابی ۔ ف ۔ مرکب۔ مرغ + آب + ی (نسبت)۔ ایک مشہور پرند ہے۔ جل کوا۔

مُرغ آتشخوار ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی سمندر۔ یہ ایک کیڑا ہے جو آگ میں پیدا ہوتا ہے چکور فارسی کبک۔

مرغ آمین ۔ ف ۔ غین مکسور ہے۔ ایک فرشتہ ہے جو آمین آمین کہتا ہوا ہوا میں اڑتا ہے جس کی دعا اس کی آمین سے برابر ہو جاتی ہے تو قبول ہو جاتی ہے۔ اور بقول بعض یہ نام ہے ستارہ کف الخضیب کا کیونکہ اس کے طلوع پر بھی دعا مستجاب ہو جاتی ہے۔

مُرغان اولی اجنحہ ۔ ف ۔ بند اضافت۔ طائران صاحب بال و پر کنایہ فرشتوں سے (ذونٹ)۔ صاحب بہار عجم لکھتا ہے کہ اس کے آخر میں سے ہا کو گرا دینا جائز نہیں ہے جیسا کہ میر غازی شہید کے اس شعر میں ہے

جو طاؤسان ہندی رقص آغاز
چو مرغان اولی اجنح بپرواز

مُرغیات ۔ ع ۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید غین معجمہ مفتوح بمعنی وہ چیز جو

دل کو پسند ہوں۔ (غیاث سے)۔
مُرغ بیضۂ فولاد ۔ ف ۔ فولاد کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جس کو سپاہی میلیِ جنگ میں اپنے خود پر لگا لیتے ہیں۔
مُرغ حق گو } ف ۔ (بصفت)۔
مُرغ زیرک } نام ایک پرند کا جو رات کو درخت میں اُلٹا لٹک کر حق حق کیا کرتا ہے۔
مرغز ۔ ف ۔ بفتح میم وغین ۔ ایران کا ایک موقع ہے۔
مرغزار ۔ ف ۔ بمعنی سبزہ زار ۔ (مرکب ہے مرغ ۔ سبزہ اور زار کثرت کا)۔
مُرغ زیرک ۔ ف ۔ (بصفت)۔
مرغ گو ۔ طوطی ۔ شیطان ۔ ابلیس ۔ عزازیل ۔ ہاروت ۔ ماروت۔
مُرغ زرّیں ۔ ف ۔ (بصفت)۔ ایک پرند ہے جس کے پر سونے کی طرح چمکتے ہیں قد مرغی کے برابر اور سر پر کلغی
مُرغ سلیماں ۔ ف ۔ (باضافت)۔ ہُدہُد جو مشہور پرند ہے اس کو حضرت سلیمان کا قاصد بتلاتے ہیں۔
مُرغ سحر ۔ ف ۔ (باضافت) بُلبُل ۔ مرغا ۔ خروس۔

شعر سعدی شیرازی

اے مرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز
کاں سوختہ را جاں شد و آواز نیامد

مرغ شب آہنگ ۔ ف ۔ (بصفت) کنایہ بلبل سے موسم بہار میں رات کو بولنے کے سبب سے ۔ اور مرغ شب خواں اس کا مرادف ہے۔
مُرغ صبح ۔ ف ۔ (باضافت) بمعنی مرغ سحر جو اوپر گزرا۔
مرغ مسیح }
مرغ مسیحا } مراد چمگادڑ سے کیونکہ حضرت عیسیٰ ع نے زرکین میں مٹی کی چمگادڑ
مرغ عیسیٰ }

بنائی تھی۔
مُرغ مجنوں ۔ ف ۔ (باضافت)۔ کہتے ہیں کہ مجنوں کے بالوں میں ایک چڑیا نے گھونسلہ بنا لیا تھا اسی زمرے مطلب ہے
مُرغ نامہ بر ۔ ف ۔ (بصفت) کبوتر ۔ ہُدہُد ۔ کہتے ہیں کہ زمانہ سابق میں کبوتر نامہ بری کیا کرتے تھے ۔ سو
جہاں جاتے ہوئے بادصبا کے ہوش اڑتے ہیں
عریضہ لے چلا ہے حوصلہ دیکھو کبوتر کا
مَرغوب ۔ ع ۔ (اسم مفعول) رغبت کیا گیا ۔ پسندیدہ۔
مَرغول ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی پیچدار اور گھونگھر والے بال ۔ ہندی گنگری جو راگ کی ایک قسم ہے ۔ خوش الحان پرند کی آواز ۔ مرغولہ کے بھی یہی معنی ہیں۔
مِرفَد ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون دوم و فتح فا بمعنی کاسۂ کلاں یعنی بڑا پیالہ یا کٹورا۔
مِرفَق } ع ۔ بالکسر و بالفتح دونوں طرح
مَرفِق } ہے ۔ بمعنی کہنی ۔ مرافق جمع ہے۔
مَرفُوع ۔ ع ۔ بالفتح و ضم فا بلند کیا گیا ۔ اُٹھایا گیا ۔ پیش یا ضمہ دیا گیا ۔ یہ اسم مفعول ہے رفع کا
مُرَفَّہ ۔ ع ۔ بالضم و فتح را و تشدید فائے مفتوح بمعنی خوش معاش و آسودہ۔
مُرَفَّہ الحال ۔ ع ۔ (باضافت) خوشحال آسودہ حال۔
مَرَق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و سکون قاف بمعنی شوربا ۔ اگر اس کی میم مفتوح و رائے مہملہ ساکن ہو تو بمعنی شوربا کرنا۔
مِرقات ۔ ع ۔ بالکسر و سکون رائے مہملہ بمعنی سیڑھی ۔ زینہ ۔ (رقی) عربی والے اس کی ت کو تشدید لکھا کرتے ہیں یعنی مرقاۃ۔

مرقد ۔ ع ۔ م ۔ ق دونوں مفتوح ۔ اسم ظرف ہے بمعنی خوابگاہ ۔ مجازاً قبر۔
مُرقّع ۔ ع ۔ بالضم و فتح را و قاف مشدد مفتوح ۔ مجازاً تصویروں کی کتاب ۔ انگریزی البم ۔ تصویروں کی گڈی۔

مصرع

زاہد بچہ کار آیدت تسبیح و مرقّع

مَرقُوم ۔ ع ۔ (رقم کا اسم مفعول)۔ بمعنی لکھا ہوا۔
مُرکّب ۔ ع ۔ بالضم ۔ ترکیب کا اسم مفعول ہے کئی چیزوں سے مل کر بنا ہوا ۔ لکھنے کی روشنائی جسے مداد بھی کہتے ہیں۔
مَرکَب ۔ ع ۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ و فتح کاف ۔ بمعنی سواری خواہ جانور خواہ ناؤ۔
مرکز ۔ ع ۔ م مفتوح ۔ کسی چیز کا بیچوں بیچ ۔ قائم کرنے کی جگہ ۔ دائرے کے درمیان کا وہ نقطہ کہ جس سے محیط تک جتنے خط کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں ۔ مراکز جمع ۔ یہ اسم ظرف ہے۔
مرکز چرخ } ف ۔ (باضافت)۔ بمعنی
مرکز خاک } زمین یا زمین کا بیچ۔
مرکز مثلث ۔ ع ۔ (بصفت) کنایہ ہے زمین سے ۔ کیونکہ یہ ابعاد ثلاثہ رکھتی ہے۔
مِرکَن ۔ ع ۔ بکسر میم و فتح کاف بمعنی طشت ۔ لگن ۔ (رک ن)۔
مَرکُوب ۔ ع ۔ سواری کیا گیا ۔ (یہ اسم مفعول ہے)۔
مَرکُوز ۔ ع ۔ بالفتح و ضم کاف ۔ بمعنی گڑا ہوا ۔ محکم ۔ مجازاً منظور ۔ یہ رکز کا اسم مفعول ہے۔
مَرگ ۔ ف ۔ موت ۔ ہندی مرت ۔ انگریزی ڈیتھ ۔ (بکسر میم ہندی میں بمعنی ہرن)
مرگ انبوہ جشنے دارد ۔ یہ فارسی

کی ضرب المثل ہے یعنی ہجوم کا مرنا خوشی ہے

شعر نظامی گنجوی

سخن گو سخن سخت پاکیزہ راند
کہ مرگے بہ انبوہ را جشن خواند

شادی مرگ بس میں درج ہو چکا۔

مرگِ پیچ ۔ف۔ (بقلب اضافت) بہادروں کا دستور ہے کہ عمامہ باندھکر اُس کا ایک سرا یُوں دیکر کان اور گردن کی طرف کو لٹکا دیتے ہیں اسی کو مرگ پیچ کہتے ہیں۔ اس کا باندھنے والا اپنے کو ہر وقت گرفتار موت خیال کرتا ہے۔

مرگِ نَو ۔ف۔ بصفت فتنۂ تازہ اور ہول بعکس عشق۔

مثنوی غنیمت کا شعر

بمکتب می رود طفل پری زاد
مبارک باد مرگ نو بہ اُستاد

نوٹ (مرگ نو مبارک باد) کا محاورہ غایت درجہ کا تعشق یا فتنۂ تازہ برپا ہونے کے مقام پر بولا جاتا ہے۔

مَرگی ۔ف۔ بمعنی وَبا۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔

مَرمَّت ۔ع۔ بفتحتین ومیم مشددہ مفتوح بگڑی ہوئی چیز کو درست کرنا۔ اصلاح کرنا۔ مادّہ (رم م)۔

مُرمَد ۔ع۔ میم اوّل مضموم و دوم مفتوح۔ آشوب چشم والا آدمی یعنی جس کی آنکھیں دُکھتی ہوں۔ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

مَرمَر ۔ع۔ بفتح ہر دو میم۔ سنگ مرمر جو ایک مشہور نرم سفید اور قیمتی پتھر ہے اس کو رُخام بھی کہتے ہیں۔ اس کی کان ریاست جودھپور جنوبی ہند میں ہے۔ خوشتر لکھنوی کے اس شعر میں مرمر ہندی لفظ ہے مگر صنعت سے خالی نہیں ہے سہ

کبھی جا راہ میں دھر دھر کے پہونچا
مکاں پر سنگدل مرمر کے پہونچا

اور ایسے ہی حسن کے اس مصرع میں ہے (اُسے دیکھ کر سنگ مرمر گئے)۔

مَرو ۔ف۔ بر وزن سَرو۔ خراسان میں ایک شہر ہے۔ ایک خوشبودار گھاس

حالی سہ

فیصلہ گردش دوراں نے کیا ہے تو یار
مرو کس کا ہے بدخشاں و ختن کس کا ہے

مرو شاہجہاں بھی اسی کو کہتے ہیں۔

مُرواد ۔ف۔ بالضم وسکون رائے مہملہ بمعنی نیک فال۔

مَروان ۔ع۔ یزید کا فوجی ملازم تھا اسیری کربلا کے متعلق فارسی کا شعر

ازیں گفتار حضرت پر آشفت
بہ مروان لعینِ بے حیا گفت

مَروارید ۔ع۔ بالفتح ویائے معروف بمعنی موتی۔ دُر۔

مُروَّت ۔ع۔ بضمتین (م ر و)۔ مردمی۔ مردانگی۔ اس کی رائے مہملہ کو زیر سے پڑھنا غلط ہے۔

مُروِّج ۔ع۔ بالضم۔ اور واؤ مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہے بمعنی رواج دینے والا۔ اور اگر یہی واؤ مشدد بجائے مکسور کے مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی رواج دیا گیا۔ رائج کیا ہوا۔

مُروِّح و **مُروَّح** } دونوں عربی ہیں۔ پہلا اسم فاعل ہے بمعنی راحت دینے والا۔ خوشبودار کرنے والا۔ اور دوسرا اسم مفعول ہے۔ بمعنی راحت دیا گیا۔

مَرَح ۔ع۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ بمعنی خوشی۔

مِروَحہ ۔ع۔ بکسر اوّل بمعنی بادکش یا پنکھا۔ اسم آلہ ہے روح کا مراوح جمع

مُرور ۔ع۔ بضمتین۔ بمعنی چلا جانا۔ گزرنا۔

مَرَس ۔ع۔ بالفتح۔ (ر ر س)۔ خادم۔ تابع۔ مجازاً رعیت۔

مرو شاہجہاں ۔ وہی مرو جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

مُروَّض ۔ع۔ ریاضت دیا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے ریاضت سے اور لطائف میں اس کا تلفظ بضم میم وفتح رائے مہملہ وتشدید واؤ مفتوح ہے۔

مُروِّض ۔ع۔ واؤ مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ ریاضت دینے والا۔

مَروَّع ۔ع۔ بالفتح وضم رائے مہملہ۔ یہ صیغہ اسم مفعول ہے بمعنی ڈرایا گیا۔

مُروَّق ۔ عربی کا صیغہ اسم مفعول ہے۔ بمعنی چھلنے سے صاف کیا ہوا۔

مُروِّق ۔ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی رواق بنانے والا۔ مکان کی چھت گیری باندھنے والا معمار۔

مِروَق ۔ع۔ بالکسر وسکون دوم و فتح واؤ (ر و ق) تعجب میں ڈالنا۔ خوش کرنا۔

مَروَہ ۔ع۔ بفتح میم وسکون حرف دوم واؤ مفتوح مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے۔

مَروِی ۔ع۔ بالفتح وکسر واؤ (صیغہ اسم مفعول) بمعنی روایت کیا گیا۔

مَرَّہ ۔ع۔ (تا وحدت کی) بمعنی ایک مرتبہ عربی املا مَرَّۃ ہے۔

مِرَّہ ۔ع۔ بالکسر رائے مہملہ مشددہ مفتوح اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط ہے زرد رنگ صفرا۔ قوت۔ عقل۔

مَرہَم ۔ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ زخم پر لگانے کی مشہور دوا۔ مراہم جمع

مَرہُون ۔ع۔ بالفتح وضم ہا۔ بمعنی رہن کیا گیا۔ یہ رہن سے صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُرِی - ع - بفتح اوّل وکسر را ء مہملہ و تشدید یا - یہ حلق کے اندر ایک جسم کا نام ہے جس میں ہو کر غذا معدہ میں داخل ہوتی ہے - فز. مُری - گوارا - ہضم -

مُرّی - ع - بضم میم و تشدید را مہملہ بمعنی آبکاری - ہندی کانجی -

مِریے - ف - میم و را مہملہ ہر دو مکسور و یائے مجہول یعنی جنگ - کوشش کرنا - برابری کرنا -

(نوٹ) لفظ مرے اپنی تلفظ سے اردو میں بھی آتا ہے مگر وہ مخفف ہے میرے کا
غم و رنج و اندوہ تکلیف و حرمان
مرے گھر میں تشریف لائے ہوئے ہیں

مَرِیج - ع - (م ر ج) - ملا جلا ہندی - فارسی آمیختہ -

مُرَیِّح - ع - بکسر اوّل و را مشدد مکسور و یائے تحتی (م ر ح) - انتہا سے زیادہ خوش و خرم - نہایت محظوظ -

مِرِّیخ - ع - فلک پنجم پر ایک مشہور ستارہ ہے - ہندی منگل - انگریزی مارس اور مریخ زحل خونخوار کنایہ ہے ...

مُرِید - ع - بالضم و کسر دوم بمعنی دینی شاگرد - ہندی چیلا - مقابل مرشد - ہندی گرو -

مَرِید - ع - بالفتح و کسر دوم بمعنی ملعون سرکش - راندہ -

مومن ؎

تو دیو مرید اور میں سلیمان جہاں ہوں
گر تیل ذکاں تجھ سے تو میں پشیماں ہوں

مَرِیر - ع - بفتح اوّل و کسر دوم (م ر ر) - بہادر - توانا - دراز اور مضبوط رسی -

مَرِیض - ع - (اسم فاعل ہے مرض کا) بیمار - روگی -

مَرِیع - ع - بفتح میم و کسر را مہملہ و یائے معروف - (م ر ع) - یعنی آباد زمین - کشادہ چراگاہ -

مَرْئِی - ع - بفتح میم و سکون را و کسر ہمزہ - یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے رویت سے اصل میں یہ مرُوی تھا - یعنی وہ شے جو دکھائی دے - دیکھی ہوئی چیز -

م ز

مَزّ - ع - بالفتح و تشدید زا (م ز ز) بمعنی چوسنا -

مُزّ - ع - بالضم و تشدید زا (م ز ز) - وہ ذائقہ جس میں کھٹا اور میٹھا دونوں ذائقے ملے ہوں - فارسی میخوش -

مِزّ - ع - بالکسر و تشدید زا (م ز ز) - بمعنی افزونی - زیادتی -

مَزْبَلَہ - ع - وہ جگہیں جہاں گوبر اور نجاست ڈالی جاتی ہے - لغات کشوری میں مزبلہ کو مزبل کی جمع لکھا ہے اور بعض نے مزبلہ کی جمع مزابل لکھی ہے اور مزبلہ اسم ظرف ہے -

مِزَاج - ع - بالکسر - اصطلاح اطبا میں وہ کیفیت ہے جو چند چیزوں کے باہمی اتصال سے پیدا ہوتی ہے - خو - خاصیت - عادت - ہندی سبھاؤ -

مِزَاح - ع - بالکسر - (م ز ح) - یعنی دل لگی - خوش طبعی کرنا - مزاحت اس کا ہم معنی ہے -

مُزَاح - ع - بضم اوّل - (م ز ح) خوش طبعی کرنا -

مَزَّاح - ع - (اسم مبالغہ مزاح کا) بڑا خوش طبعی کرنے والا -

مُزَاحِف - ع - بالضم و کسر حا - شعر کا وہ رکن جس میں تغیر ہوا ہو - یہ عروض کی اصطلاح ہے - مزاحفات جمع -

مُزَاحِم - ع - اسم فاعل ہے - بمعنی کسی کو رنج پہنچانے والا - انبوہ کرنے والا - روکنے والا -

مُزَاحَمَت - (عربی مصدر مفاعلہ) - کسی پر تنگی کرنا -

مَزَاد - ع - (اسم ظرف) - وہ شے جس میں زاد راہ رکھیں - توشہ دان -

مُزَاد - ع - بالضم و فتح زا معجمہ - یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی زیادہ کیا گیا -

مزاد کردن متاع - ف - (نون مکسور) کسی چیز کا بھاؤ مہنگا کر دینا - اشیائے فروخت کا نرخ زیادہ کر دینا -

مَزَادہ - ع - بالفتح (اسم ظرف ہے) - بمعنی توشہ دان -

مَزَار - ع - بفتحتین - اسم ظرف ہے - بمعنی زیارت کی جگہ - مجازاً قبر - مصرع
ادھر مکان بنا اُس طرف مزار کھدا

مُزَارِع - ع - بضم میم و کسر را مہملہ - اسم فاعل ہے - بمعنی کسان - کاشتکار - اگر اس کی میم مفتوح ہو تو جمع مزرع کی بمعنی کھیتی کرنے یا بونے کی جگہیں - مقاماتِ زراعت -

مُزَال - ع - بضم اوّل و فتح زا - اسم ظرف ہے - لغزش کی جگہ یا لغزش -

مَزَالِف - ع - بفتحتین و کسر لام - جمع ہونے کے مقامات -

مَزَالِق - ع - بفتحتین و کسر لام - پھسلنے کی جگہیں - جمع ہے مزلق کی -

مَزَامِیر - ع - (جمع ہے) - بمعنی بانسریاں - شہنائیاں - مزمار واحد - مطربوں کا ساز - اور مزامیر داؤد سے زبور کی آیتیں مراد ہیں جو خوش الحانی سے پڑھی جاویں ؎

مست ہے نغمۂ بلبل سے چمن میں اکبر
آپ محفل میں سُنیں راگ مزامیر کے ساتھ

مُزاوَلَت - ع - (مصدر مُفاعلت) ہمیشگی کرنا - کوشش کرنا -

مَزایا - ع - زیادگیاں - زیادتیاں - انعامات بخشش - یہ مزیّت کی جمع ہے -

مِزبَر - ع - بکسر اوّل و فتح سوم - یہ اسم آلہ ہے بمعنی لکھنے کا قلم - خامہ -

مَزبَلہ - ع - اسم ظرف ہے بمعنی گھورا - نجاست ڈالنے کی جگہ - مزابل جمع -

مَزبُور - ع - بالفتح و ضم باء و واو معروف بمعنی لکھا ہوا - (صیغہ اسم مفعول ہے)

مَزج - ع - (م ز ج) - بمعنی ملنا - ملانا -

مُزجات - ع - قلیل - بے اعتبار - اندک - شعر بوستان سے

بکردار ید شاں مقید نہ کرد
بضاعات مزجات شاں وا نہ کرد

مُزخرف - ع - میم مضموم زائے معجمہ و رائے مہملہ ہر دو مفتوح - بمعنی دروغ یا فروغ - غلطیات جن کو بنا کر ظاہر کیا ہو - ملمع کی ہوئی شے - مزخرفات جمع ہے -

مُزد - ف - بضم اوّل - اجرت خواہ دینی خواہ دنیوی - ہندی مجوری لوک یا پرلوک کی - مصرع

مزد آں گرفت جان برادر کہ کار کرد

مُزدَحِم - عربی کا اسم فاعل ہے - بائے حطی و کسر حا بمعنی ازدحام یا انبوہ کرنے والا - اور اگر اس کی حا مفتوح ہو تو بمعنی انبوہ کیا گیا - اسم مفعول ہے -

مُزدَلِفہ - ع - میم مضموم - د + ل + ف ہر سہ مفتوح - (د ل ف) - مکہ معظمہ سے چند کوس کے فاصلہ پہ جانب عرفات ایک مقام کا نام ہے -

مُزدَوَج - ع - م مضموم - د و ہر دو مفتوح - اسم مفعول ہے یا اسم طرح واہ بمعنی مثنوی - مزدوجہ اس کا مونث ہے -

مُزدوَر - ف - بضم میم و دال مہملہ - (بفتح میم غلط) بمعنی اجیر - مزدوری کرنے والا - مرکب ہے مزد اور ور کلمہ رخاوندی سے - اور مزدوری میں یائے مصدری ہے بمعنی اجرت -

مُزَرَّد - ع - بمعنی زرہ پوشش اسم مفعول ہے -

مَزرَع } دونوں عربی ہیں - بمعنی
مَزرَعہ } کھیت - اسم ظرف ہیں - مزارع جمع -

دنیا آخرت کا کھیت ہے یعنی جیسا یہاں کرتے ہیں ویسا عاقبت میں پاتے ہیں -

مَزرُوع - ع - بوئی ہوئی چیز - اسم مفعول ہے - شعر گلستان سعدی -

ہر کہ مزروع خویش بخورد بخوید
وقت خرمنش خوشہ باید چید

مُزَعفَر - ع - زعفرانی - زرد رنگ زعفرانی چاولوں کا میٹھا پلاؤ -

انشا سے

زور بازو سے کماتے ہیں جو کہتے ہیں
خشک روٹی میں مزہ ہے جو مزعفر میں نہیں

مَزکُوم - ع - زکام مریض - یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے -

مِزگِت - ف - بالکسر مسجد نماز پڑھنے کی جگہ -

مُزَکّیٰ - ع - صیغہ اسم مفعول کا ہے - زکوٰۃ ادا کیا گیا مال - پاک کیا گیا -

مُزَکّی - ع - (یائے معروف سے) صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی زکوٰۃ دینے والا - پاک کرنے والا -

مَزَلَّت - ع - بفتح میم و کسر زائے معجمہ و تشدید لام مصدر ہے - بمعنی پھسلنا - لغزیدن - اور بفتح زائے معجمہ بمعنی پھسلنے کی جگہ - جائے لغزش - اس کی جمع مزلات ہے بمعنی مقامات لغزش -

مُزلَقَہ - ع - صیغہ اسم مفعول بمعنی نزدیک لایا گیا - فراہم کیا گیا -

مُزلِق } ع - بالضم و کسر لام - صیغہ
مُزلِقہ } اسم فاعل کا ہے - بمعنی پھسلانے والا -

مِزمار - ع - بکسر میم و سکون زا بمعنی بانسری - مرلی - بجانا ہر ایک باجا - مزامیر جمع ہے -

مِزمَر - ع - اوّل میم مکسور و دوم مفتوح بمعنی عود و بربط و دیگر باجوں کے نام ہیں - قصائد عرفی کا شعر

تو مغنی کہ اضطراب دل م
ہمہ در نبض بر مزمر انداز د

مُزمِن - ع - (اسم فاعل) پرانا - لنگڑا - اپاہج - شل -

مُزن - ع - بالضم منتخب میں بمعنی بارش - و شرح نصاب میں بمعنی ابر یعنی بادل اور صراح میں بمعنی ابر سفید ہے -

مَزَن - ف - بفتحتین - (مصدر زدن کا نہی) بمعنی مت مار سے

اگر نیک بودے سر انجام زن
زناں را مزن نام بودے نہ زن

مِزواج - ع - بالکسر و سکون زائے معجمہ وہ عورت جو بہت سے شوہر کرے -

مَزوَر - (مشتق ہے تزویر سے) غذائے نرم - نرم غذا جو بیمار کو دیا کرتے - اگر اس کی واو مکسور ہو تو اسم فاعل ہے بمعنی فریبی - جھوٹا - مکار -

شاہنامہ کا شعر

دلیراں یہ بولے کہ افراسیاب
مزور ہے اے شاہ گردوں جناب

مَزَہ - ف - بفتحتین - لذت - چسکا - سواد - ذائقہ - لطف - اور منھ کا مزہ بمعنی منھ کا ذائقہ -

نوٹ - اردو محاورے میں مزے لوٹنا یا مزہ لوٹنا اور مزہ اڑانا یا مزے اڑانا بمعنی خوشی منانا - حظ حاصل کرنا - چین کرنا آتا ہے

آتش لکھنوی ؎

کنج مرقد میں بہت چین سے سوئیں گے ہم
خوب لوٹیں گے مزہ عالم تنہائی کا

نسیم لکھنوی ؎

کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا
بالا بالا مزے اڑانا

مَزِیَّت - ع - بالفتح وکسر زائے معجمہ وتشدید یائے مفتوح - (م ز ی) - بمعنی زیادتی - فضیلت -

مَزِیج - بالفتح وکسر زائے معجمہ ویائے مجہول - امالہ ہے مزاج کا -

سکندر نامہ کا شعر

تو ای گوہر آمائے چار آخشیج
مسلسل کن گوہران در مزیج

مَزِید - ع - بفتح اول وکسر زائے معجمہ - بمعنی زیادتی اور زیادہ کیا گیا (مصدر میمی اور اسم مفعول دونوں ہے) -

مَزِیدَن - فارسی مصدر ہے - بمعنی مکیدن یعنی چوسنا -

مَزِیر - ع - بالفتح وکسر زا - بمعنی سخت و سخت دل - خوش طبع - زیرک -

مُزِیل - ع - بالضم وکسر زائے معجمہ ویائے معروف - اسم فاعل ہے بمعنی مٹانے والا - دور کرنے والا -

مُزَیَّن - ع - بضم میم وفتح زا وتشدید یائے مفتوح - اسم مفعول ہے - بمعنی زینت دیا گیا آراستہ - اگر اس کی یا مکسور ہو گی تو اسم فاعل ہوگا بمعنی زینت دینے والا -

م ژ

مَزْدَک - ف - بفتح اول وسوم - یہ ایک آدمی کا نام ہے جس نے دین آتش پرستی میں کیقباد دیدر نوشیرواں کے عہد میں پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا اور یہ اصول قرار دیا کہ زر - زمین - زن یہ کسی خاص کی ملکیت نہیں بلکہ سب کی مشترک ہیں - کیقباد اس کا معتقد تھا - مگر نوشیرواں نے اپنے عہد میں مزدک کو مع اس کے تابعین کے قتل کر ڈالا -

مُژدگانی - ف - بالضم ویائے معروف اس میں گاف بدل ہے ہ کا اور یائی نسبت کی - وہ انعام جو خوشخبری لانے والے کو دیا جائے -

مُژدَہ - ف - بضم میم وفتح دال مہملہ بمعنی بشارت - خوشخبری -

مِژہ - ف - بالکسر وفتح زائے فارسی بمعنی پلک - مژگاں جمع - مژگاں میں حرف ۲ مفتوح بھی ہے اور ساکن بھی ہے

م س

مَس - ع - بالفتح وسکون سین مہملہ (م س س) چھونا - ہاتھ سے ملنا جلنا - کیا کرتا -

مِس - ف - بکسر میم بمعنی تانبا جو مشہور دھات ہے موجودہ اردو میں بغیر لفظ مس بھی استعمال ہو نکلا ہے -

اکبر الہ آبادی

سراسر نور تقویٰ سایہ پر قربان کر آئے
بیکیا اچھا کیا تم نے اگر ندکھوکے مس لانے

مَسَا - ع - بفتحتین - شام یا شام کا وقت - (م س و) - صبح ومسا بمعنی صبح وشام -

مُسَابَقَت - ع - مصدر ہے - بضم میم اور ب وقاف دونوں مفتوح - بمعنی باہم سبقت لیجانا -

مَسَاجِد - ع - جمع ہے مسجد کی -

مُسَاجَرَت - ع - باہم دوستی ومحبت کرنا -

مَسَّاح - عربی کا اسم مبالغہ ہے - بمعنی بڑا پیمائش کرنے والا -

مِسَاحَت - ع - بکسر میم وفتح حا - زمین کا ناپنا - پیمائش - انگریزی سروے -

مُسَارَعَت - ع - مصدر ہے - بالضم باہم جلدی کرنا -

مُسَارَقَت - عربی مصدر ہے - بالضم وفتح ۲ و ۵ - باہم چوری کرنا -

مُسَاعَدَت - عربی مصدر ہے - بالضم وعین ودال مفتوح - بمعنی مدد کرنا یاری کرنا - مساعد بمعنی مددگار - اسم فاعل ہے -

مَسَاعِی - ع - بالفتح وکسر عین مہملہ عربی جمع ہے مگر خلاف قیاس - بمعنی جلدیاں - کوششیں - شتابیں -

مَسَاغ - ع - بفتحتین وآخر غین معجمہ - اسم ظرف ہے - بمعنی رواں ہونے کی جگہ -

مَسَافَات - ع - بفتح ۱ - ۲ - ۴ - بمعنی بیابانوں کی دوریاں - فاصلے منزلوں کے -

مَسَافَت - ع - بفتح ۱ - ۲ و ۴ - منزلوں کا فاصلہ - بیاباں کی دوری -

مُسَافَرَت - ع - بضم اول س ودف تینوں مفتوح عربی مصدر ہے - بمعنی سفر کرنا - مسافر اس کا اسم فاعل ہے جس کے معنی ہیں سفر کرنے والا -

مَسَاق - ع - بالفتح - اسم ظرف ہے سوق کا

ہنکانے کی جگہ۔

مَسَاکِن۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی مکانات جمع ہے مسکن کی۔

مَسَاکِین۔ بفتحتین وکسر کاف۔ بمعنی محتاج لوگ۔ غریب۔ (مسکین کی عربی جمع ہے)۔

مَسَال۔ ع۔ بفتحتین وتشدید لام بمعنی لوہے کے بڑے سوئے جن سے بوریاں سی جاتی ہیں۔ مسلہ کی جمع ہے

مَسَالَت۔ (م س ل) ہر سہ مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی سوال کرنا۔

مَسَالِک۔ ع۔ وکسر لام۔ بمعنی رستے۔ راہیں۔ یہ جمع ہے مسلک کی۔

مُسَالمت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح صلح وصلح کرنا۔

مَسَام۔ ع۔ بفتحتین وتشدید میم۔ مگر فارسی میں بغیر تشدید کے آتا ہے۔ وہ باریک سوراخ جو جانداروں کے جسم پر بالوں کی جڑوں میں ہوتے ہیں جن سے پسینہ نکلتا ہے یہ جمع ہے سَمّ کی۔ فارسی والے مسام کی جمع پھر مسامات بناتے ہیں۔

مُسَامِح۔ ع۔ بالضم وکسر میم۔ (اسم فاعل) بمعنی صلح کرنے والا کسی کے ساتھ آسانی کرنے والا۔

مُسَامحت۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم عربی مصدر ہے۔ چشم پوشی کرنا۔ جوانمردی کرنا۔ طرح دینا۔ کسی پیکام کا آسان کرنا۔ سہل سمجھ کر کسی کام کی طرف توجہ نہ کرنا۔

مُسَامَرَت / مُسَامَرَۃ } حرف ا مضموم و ۲ و ۴ و ۵ مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی قصہ کہنا۔

مَسَامِع۔ مسمع کی عربی جمع ہے بمعنی گوشہا۔ بہت سے کان۔

مُسَاوَات۔ ع۔ بالضم (س و د) ہمابری اور برابری کرنا۔

مُسَاوَمَت۔ ع۔ (مصدر ہے) قیمت بڑھانے کے لئے خریدار کے ساتھ کسی چیز کے بیچنے میں دیر کرنا۔

مُسَاوِی۔ ع۔ بالضم وکسر واؤ و یائے معروف۔ بمعنی برابر۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو لفظ ’’مَسَاءة‘‘ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں گناہ۔ بدی۔

مُسَاہَرَۃ۔ بالضم وفتح دوم وچہارم وپنجم۔ عربی مصدر ہے بمعنی بیداری جاگنا۔

مُسَاہَلَت۔ (عربی مصدر) بضم م س۔ د۔ ا مفتوح بمعنی آسان معلوم کرنا۔ سہل نگاری کرنا۔ مجازاً سستی کرنا۔

مُسَاہِم۔ ع۔ بالضم وکسر ہا۔ بمعنی حصہ دار۔ شریک۔ ساجھی۔

مُسَاہَمَت۔ عربی مصدر ہے بمعنی شرکت۔ ساجھا۔

مُسَایَرَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح برابری کرنا۔

مَسَائِل۔ ع۔ بفتح اول ودوم مسئلہ کی جمع ہے۔ دریافت طلب باتیں۔

مُسَبِّح۔ ع۔ بضم اول وفتح سین وتشدید بائے موحدہ مکسور۔ تسبیح کا اسم فاعل ہے۔ خدا کو پاکی کے ساتھ یاد کرنے والا۔

مُسَبِّحَہ۔ ع۔ بضم میم وفتح سین وبائے مشدد مکسور وفتح حائے حطی۔ بمعنی انگشت شہادت

مُسَبِّحَانِ عَالَمِ اَعْلٰی۔ ع۔ (ربانیات) خدا کو پاکی کے ساتھ یاد کرنے والے برتر گروہ یعنی فرشتے

مُسَبَّع۔ ع۔ (عربی لفظ تسبیع سے مشتق ہے) سات حصے کیا گیا۔ ہفت پہلو چیز۔ سات مصرعوں والی ایک قسم کی نظم۔

مَسْبُوق۔ ع۔ بالفتح وضم بائے موحدہ بمعنی گزشتہ۔ گزرا ہوا۔

مَسْت۔ ف۔ متوالا۔ مستانہ۔ جھاگر بالضم میم ہو تو بھی فارسی ہے بمعنی غم۔ حاجت

مُسْتَاجِر۔ ع۔ میم مضموم وجیم عربی مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی ٹھیکیدار۔

مُسْتَاصِل۔ (اگر صاد مکسور ہو تو عربی اسم فاعل) بمعنی جڑ سے اکھیڑنے والا۔ اگر اس کا صاد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جڑ سے اکھیڑا گیا۔ برباد۔

مُسْتَانِس۔ ع۔ میم مضموم ونون مکسور اسم فاعل ہے۔ بمعنی محبت قبول کرنے والا۔ خوگر۔

مَسْتَانَہ۔ ف۔ (مرکب آنہ کلمۂ نسبت) بمعنی مست کی طرح۔

مستانہ وار / مستانہ وَش } دونوں بمعنی مستانہ

مُسْتَانِفَہ۔ ع۔ بالضم ونون مکسور تا مفتوح (و تانیث کی) شروع کرنے والی ایک طرف کھڑی ہونے والی۔ تابع۔ آہستہ مجازاً جُدا۔ اصطلاحاً وہ جملہ جو شروع ہو آوے

مُسْتَاہِل۔ ع۔ بضم اول وکسر ہائے ہوز سزاوار (اسم فاعل استعمال کا)۔

مُسْتَبِدّ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے) ایسا آدمی جو کسی کام کے کرنے کو تنہا مستعد ہو۔

مُسْتَبْدِل۔ (عربی اسم فاعل ہے) اگر دال مکسور ہو بمعنی بدل کرنے والا اگر دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی بدلا گیا

مُسْتَبْشِر۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر شین معجمہ اسم فاعل ہے خوش ہونے والا۔

مُسْتَبْصِر۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ بالضم وفتح تا وکسر صاد۔ بمعنی بینا دل ہونے والا۔ بینائی طلب کرنے والا۔

مُسْتَبْعِد۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین اسم فاعل ہے بمعنی دوری چاہنے والا۔ دور جاننے والا۔ اگر اس کا عین مفتوح ہو

تو اسم مفعول ہے یعنی ضروری ڈھونڈھا گیا۔ بعید۔ دشوار۔

مُستَبین۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ یعنی آشکارا۔ روشن۔ ظاہر۔

مُستَتبِع۔ (عربی اسم فاعل) یعنی پیرو۔ پیروی کرنے والا۔

مُستَتِر۔ (عربی اسم فاعل)۔ دوسری ت مشہور ہے یعنی پردہ پردے میں ہونے والا۔ پوشیدہ۔ پنہاں۔

مُستَتِم۔ ع۔ بالضم و کسر تا یعنی تمامی کا طلب کرنے والا۔ اتمام۔

مُستَثنیٰ۔ ع۔ بالضم و فتح ثا رفوقانی۔ اسم مفعول ہے۔ جدا کیا گیا۔ باہر لایا گیا۔ مخصوص۔

مُستَجاب۔ (عربی اسم مفعول) بضم میم و فتح ت و جیم یعنی جواب دیا گیا یعنی قبول کیا گیا۔

مُستَجار۔ ع۔ بضم اول و فتح سوم و چہارم۔ وہ شخص جس سے کوئی پناہ مانگے

مُستَجمِع۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی جمع کرنے والا۔

مُستَجیب۔ (عربی اسم فاعل)۔ بالضم و تا مفتوح و جیم مکسور و یائے معروف یعنی دعا قبول کرنے والا۔

مُستَجیر۔ ع۔ بالضم و فتح تا فوقانی و کسر جیم۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی پناہ دینے والا۔ امان دینے والا۔ اور امان چاہنے والا۔ اور پناہ چاہنے والا۔

مُستَحاضہ۔ (عربی اسم مفعول) بالضم و ت و ح و ض تینوں مفتوح۔ وہ عورت جس کو معمول سے زیادہ دن حیض آئے

مُستَحَب۔ ع۔ بالضم و تا و حا مفتوح اسم مفعول ہے دوست رکھا گیا۔ اصطلاح فقہ میں وہ فعل ہے جس کے کرنے سے ثواب ہو اور ترک کرنے سے عذاب نہ ہو۔

مُستَحِث۔ (عربی اسم فاعل ہے) اٹھانے والا۔ اگر اس کی حا مفتوح ہو تو یعنی اٹھایا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مُستَحدِث۔ بالضم ت مفتوح دال مکسور۔ اسم فاعل ہے یعنی نئی چیز پیدا کرنے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو عربی اسم مفعول ہوگا یعنی نئی چیز پیدا کی گئی۔

مُستَحسِن۔ بالضم و فتح تا و کسر سین اسم فاعل ہے یعنی نیک معلوم کرنے والا اور اگر یہی سین مفتوح ہو تو عربی اسم مفعول ہوگا یعنی نیک معلوم کیا گیا۔

مُستَحِق۔ ع۔ یعنی حقدار۔ مشتق ہے استحقاق سے۔

مُستَحکَم۔ ع۔ میم مضموم ت و ک دونوں مفتوح یعنی مضبوط۔ استوار۔

مُستَحیف۔ ع۔ بالضم و تا فوقانی مفتوح و کسر حا یعنی ظلم کرنے والا۔

مُستَحیل۔ ع۔ بالضم و فتح تا و کسر حا۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی ناممکن۔ محال۔ بدلنے والا۔ حیلہ کرنے والا

مُستَخبِر۔ (عربی لفظ استخبار سے مشتق ہے)۔ خبر ڈھونڈھنے والا۔

مُستَخدِم۔ عربی اسم فاعل ہے۔ دال مکسور یعنی خدمت چاہنے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو مفعول ہوگا۔ وہ شخص جس سے خدمت چاہیں۔

مُستَخرِج۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ اسم فاعل ہے یعنی باہر نکالنے والا۔ اگر یہی را مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا یعنی باہر نکالا ہوا۔ باہر لایا گیا۔ اصطلاح نکالا گیا

مُستَخِف۔ ع۔ بالضم تا مفتوح و خا مکسور۔ یعنی ڈرنے والا۔

مُستَدام۔ ع۔ بالضم و تا و دال مفتوح یعنی ہمیشہ اور ہمیشگی چاہنے والا۔

مُستَدرَع۔ ع۔ بالضم و تا و دال ہر دو مفتوح۔ عجیب جانا گیا۔

مُستَدعی۔ ع۔ بالضم و فتح تا و کسر عین مہملہ یعنی خواہش مند۔ درخواست کرنے والا۔

مُستَدِل۔ ع۔ استدلال سے مشتق ہے۔ یعنی دلیل مانگنے والا۔

مُستَدیر۔ ع۔ بالضم و فتح تا و کسر دال مہملہ یعنی ہر شے گول تا رستدیر سے مطلب ہے تو۔

مُستَذَل۔ ع۔ بضم اول تا و ذال مفتوح تا و لام مشدد۔ یعنی خوار و ذلیل رکھا گیا۔

مُستَر۔ ع۔ مُستو کے وزن پر ہے۔ یعنی پوشیدہ۔

مُستَرَد۔ (عربی اسم مفعول) واپس دیا گیا۔ (اصل مستردد مصدر استرداد)

مُستَراح۔ (عربی اسم ظرف) آرام کی جگہ۔ مجازاً جا ضرور۔ پاخانہ پھرنے کی جگہ۔ یہ نقافتی تخفیف ہے۔ نیز دیکھو مراح

مُست راح۔ ع۔ یعنی متوالا۔ شراب سے مست۔

مُستَرخی۔ (عربی کا اسم فاعل) نیچے لٹکا ہوا۔ ڈھیلا۔ سُست۔

مُستَرَد۔ (عربی اسم مفعول)۔ یعنی واپس دیا گیا۔

مُستَرشِد۔ (عربی اسم فاعل) حرف اول مضموم سوم مفتوح پنجم مکسور یعنی سیدگی راہ کا خواہاں۔ ہدایت طلب کرنے والا۔

مُستَرضی۔ ع۔ حرف اول مضموم ساکن و فتح دوم مکسور یعنی خوشنودی چاہنے والا۔ اگر ضاد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی راضی و رضامند۔

مُستَرِق۔ ع۔ بالضم و تا و را مہملہ مفتوح۔ وہ مال جو چوری کیا جائے۔

مُسْتَرَق ۔ ع ۔ بالضم و تا و رائے مہملہ مفتوح و تشدید قاف ۔ یعنی خواہی ہیں پیدا ہوا۔

مُسْتَرِیح ۔ ع ۔ بکسر واو بجو ... نجم ہے (اسم فاعل) آسودہ ہونے والا۔ سونگھنے والا اور اگر یہی واو مفتوح ہو تو اسم ظرف ہے یعنی جگہ آرام کی۔

مُسْتَزاد ۔ (عربی اسم مفعول) یعنی اضافہ کیا گیا۔ نظم کی ایک قسم ہے۔

مُسْتَسْعِد ۔ ع ۔ بالضم و کسر عین ۔ یہ اسم فاعل ہے۔ نیکبختی ڈھونڈنے والا بھلائی چاہنے والا۔

مُسْتَسْقی ۔ ع ۔ بضم اول و کسر قاف و یائے معروف ۔ استسقا کا اسم فاعل ہے یعنی پینے کے لیے پانی مانگنے والا۔ مجازاً مرض استسقا کا مریض کیونکہ اس مرض میں مریض کو پانی پینے سے سیری نہیں ہوتی۔

مُسْتَشار ۔ ع ۔ بالضم و فتح تائے فوقانی ۔ اسم مفعول ہے وہ شخص جس سے مشورہ لیں۔

مُسْتَشْرِق ۔ ع ۔ بالضم و کسر رائے مہملہ ۔ اسم مفعول ہے یعنی روشن و درخشاں تاباں۔

مُسْتَشْعِر ۔ ع ۔ بالضم و کسر عین ۔ اسم فاعل ہے۔ دل میں ڈرنے والا۔ شعار پہننے ہوئے شعور کا طلب کرنے والا (شعار مند تاری)۔

مُسْتَشِم ۔ ع ۔ بمیم اول مضموم و میم دوم مکسور و سوم ساکن ۔ اسم فاعل ہے اشمام کا یعنی سونگھنے والا۔

مُسْتَشْهِد ۔ ع ۔ بضم اول و کسر ہا ۔ اسم فاعل ہے۔ گواہی طلب کرنے والا۔

مُسْتَشِیر ۔ ع ۔ بالضم و کسر یا ۔ مشورہ کرنے والا۔

مُسْتَصْحِب ۔ ع ۔ بالضم و کسر حا ۔ اسم فاعل ہے یعنی صحبت رکھنے والا۔

مُسْتَضِیْ ۔ ع ۔ بالضم و کسر ضاد معجمہ ۔ اسم فاعل ہے یعنی روشنی چاہنے والا۔ روشنی لینے والا۔

مُسْتَطاب ۔ ع ۔ بالضم و تائے فوقانی و طا ہر دو مفتوح یعنی لذیذ و پاک ۔ منشی عنایت اللہ مصنف بہار دانش نے کتاب کا آغاز ان لفظوں سے کیا ہے۔ فاتحہ کتاب مستطاب الخ

مُسْتَطاع ۔ ع ۔ بالضم و فتح تا و طا ۔ اسم مفعول ہے یعنی فرماں بردار۔

مُسْتَطاعَت / **مُسْتَطاعَہ** ۔ ع ۔ (مونث مستطاع کی)۔ یعنی قدرت رکھا گیا۔

مُسْتَطِیع ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے)۔ یعنی صاحب قدرت۔

مُسْتَطِیل ۔ ع ۔ بضم اول و کسر طا ۔ یعنی دراز جسم۔ اور شے طویل۔ علم ہندسہ میں مستطیل وہ شکل ذو اربعۃ الاضلاع ہے جس کا طول زیادہ اور عرض کم ہو اور مقابل کے اضلاع باہم برابر ہوں اور زاویے بھی قائمے ہوں۔ صورت اس کی یہ ہے۔

مُسْتَظْهِر ۔ ع ۔ بضم اول و تا و ہا مفتوح (عربی) اسم فاعل ہے ۔ یعنی مدد چاہنے والا قوی پشت ہونے والا۔

مُسْتَعاد ۔ ع ۔ بضم اول و تا و عین ۔ مفتوح یعنی نفع لیا گیا۔

مُسْتَعار ۔ ع ۔ بضم اول و تا و عین مفتوح ۔ اسم مفعول ہے یعنی مانگا ہوا لیا ہوا۔ عاریت لیا ہوا ادھار دیا۔

مُسْتَعان ۔ ع ۔ بضم اول و تا و عین مفتوح ۔ اسم مفعول ہے یعنی مدد طلب کیا گیا۔

مستعانِ ہر ضعیف و خستہ جاں
مستغاثِ ہر ضعیف و ناتواں

اکبر الہ آبادی

بت سے مجھے انس ہے تو عنوان سند کو چھوڑ
ناخوش کیوں نہ ہوں وہ ہوا مستعاق سے

مُسْتَعِد ۔ ع ۔ موجود۔ طیار۔ اسم مفعول ہے استعداد کا۔

مُسْتَعْذَب ۔ ع ۔ بالضم تا و ذال مفتوح یعنی شیریں یا لذیذ و قابل تعریف۔

مُسْتَعْمَل ۔ ع ۔ بالضم و فتح تائے فوقانی و میم ۔ اسم مفعول ہے یعنی کام میں لایا گیا۔

مُسْتَعِیر ۔ ع ۔ بالضم و کسر عین ۔ اسم فاعل ہے یعنی عاریت چاہنے والا۔

مُسْتَعِین ۔ ع ۔ بالضم و فتح تا و کسر عین ۔ اسم فاعل ہے ۔ یعنی استعانت چاہنے والا۔ یاری طلب کرنے والا۔

مُسْتَغاث ۔ ع ۔ بالضم و فتح تا و غین ۔ وہ شخص جس سے انصاف چاہیں۔

مستعانِ ہر ضعیف و خستہ جاں
مستغاثِ ہر ضعیف و ناتواں

مُسْتَغاثی ۔ ع ۔ بالضم و یائے نسبتی یعنی فریادی۔

مُسْتَغْرِق ۔ ع ۔ بکسر رائے مہملہ ۔ اسم فاعل ہے ڈوبنے والا۔ مجازاً کامل کل کو گھیرنے والا۔ اگر اس کی یہی رائے مہملہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی ڈوبا ہوا۔

مُسْتَغْفِر ۔ ع ۔ بالضم میم و کسر فا ۔ گناہوں سے معافی مانگنے والا۔

مُسْتَغْنی ۔ ع ۔ دولتمند بے پروا۔

ڈاکٹر نذیر احمد

آسماں پر ہو کہ ہو زیر زمیں
ایک ذرہ تجھ سے مستغنی نہیں

مُسْتَغِیث ۔ ع ۔ اسم فاعل ۔ استغاثہ کرنے والا فریادی۔ دادخواہ۔

مُسْتَفاد ۔ ع ۔ (اسم مفعول)۔ وہ چیز بطور فائدہ کے حاصل ہو جائے

فائدہ۔
مُستَفِید۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی فائدہ طلب کرنے والا۔
مُستَفِیض۔ ع۔ بضم میم وکسر فا و یائے معروف بمعنی فیض طلب کرنے والا۔ اسم فاعل ہے استفاضہ کا۔
مُستَقبَح۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی زشت و برا۔
مُستَقبِل۔ ع۔ بالضم وکسر با اسم فاعل ہے بمعنی سامنے آنے والا۔ یا آنا زمانہ آئندہ۔ انگریزی فیوچر۔ ہندی بھوش اگر اس کی با موحدہ مفتوح ہو تو مصوری کی اصطلاح ہے بمعنی وہ تصویر جس کی دونوں آنکھیں کھینچی جاویں۔ تیر و تفنگ اور دشمن مقابل۔
مُستَقَر۔ ع۔ بضم میم و تا فوقانی۔ قاف و را مفتوح بمعنی ٹھہرنے کی جگہ یا جائے قرار۔
مستقر الخلافت۔ ع۔ (بااضافت)۔ بمعنی دار السلطنت۔ صدر مقام ہندی راجدھانی CAPITAL
مُستَقصِی۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی وکسر صاد۔ انتہا کو پہنچنے والا۔
مُستَقِل۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ کسی کام پر تنہا قائم ہونے والا۔ جنا۔ استقلال مضبوط۔ تھوڑا اختیار کرنے والا۔
مُستَغِل۔ فارسی میں بمعنی منکوحہ عورت اور مکان کے نیچے کی دوکانیں۔
مُستَقِیم۔ ع۔ سیدھا بیکی کھڑی ہوئی چیز بیکی ضد ہے بمعنی ٹیڑھا۔
مُستَکبِر۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی مغرور۔ گردن کش۔ فارسی والے اسکی جمع اپنے طور سے بنا لیتے ہیں۔
سعدی شیرازی
ز مستکبران دلا در بترس
اناں کو خود ترسند اور بترس

مُستَکرِم۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر را مہملہ۔ اسم فاعل ہے طلب بخشش کی کرنے والا۔
مُستَکرِہ۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر را مہملہ اسم فاعل ہے۔ مکروہ جاننے والا۔ ناخوش۔
مُستَکفِی۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر فا۔ بمعنی کفایت چاہنے والا۔ بغداد کے خلیفہ کا نام۔
مُستَلِذ۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر لام و تشدید ذال۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی لذت پانے والا۔
مُستَلَذَّات۔ ع۔ لذیذ چیزیں۔ یہ جمع ہے مستلذہ کی۔
مُستَلزِم۔ ع۔ بضم میم وکسر زائے معجمہ۔ اسم فاعل ہے۔ لازم پکڑنے والا۔
مُستَلقِی۔ ع۔ بالضم وفتح سا وکسر قاف وہ شخص جو پیٹھ کے بل لیٹے۔
مُستَمال۔ ع۔ میم مضموم تا مفتوح بمعنی تسلی دیا گیا۔ مائل راغب۔
مُستَمِر۔ ع۔ (اصل میں مستمر تھا)۔ ہمیشہ۔ دائمی۔ رواں۔ استوار۔ مستمرہ اس کی مؤنث ہے۔
مُستَمسِک۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی وکسر سین بمعنی چنگل مارنے والا۔
مُستَمِع۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر میم اسم فاعل ہے بمعنی سننے والا۔
مُستَملِح۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی وکسر لام بمعنی شگفتہ۔ اسم فاعل استملاح کا۔
مُستَمَند۔ ف۔ مرکب ہے مست بمعنی غم اور مند کلمہ خاوندی سے یعنی صاحب غم۔ اندوہگیں غمگین۔ مجازاً محتاج۔ ممتند۔
مُستَنبِط۔ ع۔ بالضم وکسر با۔ اسم فاعل ہے بمعنی باہر نکالنے والا۔ اگر یہی ب مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ وہ چیز جو باہر نکالی گئی ہو۔ مستنبطات اسکی جمع ہے۔

مُستَحضَر۔ ع۔ لازم مفعول کا معنی وہ شخص جس کی طرف پناہ ہو۔ وہ جو چیز کی پیٹھ لگا کر بیٹھیں۔ بکسر نون اسم فاعل ہے کسی چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنے والا۔ پناہ چاہنے۔
مُستَنکِر۔ ع۔ بالضم وکاف مکسور اسم فاعل ہے۔ بمعنی برا۔ زشت۔
مُستَنِیر۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی نور ڈھونڈنے والا۔ روشن۔
مُستَوثِق۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر ثا مثلثہ مضبوط اور معتمد علیہ پکڑنے والا۔
مُستَوجِب۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی وکسر جیم عربی۔ اسم فاعل ہے بمعنی لائق و سزاوار۔
مُستَوحِش۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی وحشت ڈھونڈنے والا۔
مُستَودِع۔ ع۔ بالضم وفتح تا ودال مکسور بمعنی امانت نگاہ رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے اگر اس کی دال مفتوح ہو تو بمعنی امانت یا جائے امانت۔
مُستَودَعات۔ ع۔ بالضم۔ ت۔ و۔ ع تینوں مفتوح بمعنی اشیائے امانت امانتیں جمع ہے مستودعہ مؤنث مستودع کی
مَستُور۔ ع۔ اسم فاعل و اسم مفعول دونوں ہے بمعنی پوشیدہ چھپا ہوا۔ چھپانے والا۔
مَستُورَہ۔ ع۔ پوشیدہ چیز (مونث ہے مستور کی)۔
مُستَوسِع۔ ع۔ بالضم وکسر سین۔ اسم فاعل ہے بمعنی کشادہ۔ فراخ و وسیع۔
مُستَوفا۔ ع۔ اسم مفعول ہے استیفا
مُستَوفی۔ کا بمعنی پورا کیا گیا۔
مُستَوفِی۔ ع۔ بالضم و فا مکسور۔ سب لینے والا سب کو احاطہ کرنے والا میر منشی۔

مُستَوقِد ۔ ع ۔ بالضم وکسر قاف بمعنی آگ بھڑکانے والا (استیقاد کا اسم فاعل)
مُستَولِی ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و کسر لام بمعنی غالب ۔ غلبہ پانے والا ۔
مُستَوہِب ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و کسرہا ۔ اسم فاعل ہے ۔ بمعنی بخشش چاہنے والا ۔
مُستَوِی ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و کسر واو بمعنی برابر ۔ ہموار ۔
مَہِستہ ۔ ف ۔ بالفتح وکسر سین ۔ بمعنی مت لڑ ۔ یہ فارسی مصدر رستیہیدن سے نہی کا صیغہ ہے ۔
مُستَہ ۔ ع ۔ بالضم وسکون سین و فتح تا فوقانی شکاری پرندوں کی خوراک ۔
مُستَہام ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و ہا ۔ بمعنی متحیر ۔ حیران ۔ سرگشتہ ۔
مُستَہان ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و ہا ۔ بمعنی ذلیل ۔ خوار ۔
مُستَہجَن ۔ ع ۔ بالضم وت و ج مفتوح بمعنی عیب دار ۔ زشت ۔
مُستَہزِی ۔ ع ۔ بالضم وکسر زا معجمہ اسم فاعل ہے ۔ دل لگی کرنے والا ۔
مُستَہِل ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے ۔ نیا چاند دیکھنے والا ۔ بچہ پیدا ہوتے ہی رونے والا
مُستَہلِک ۔ ع ۔ بالضم وفتح تا و کسر لام ۔ اسم فاعل ہے ۔ ہلاک کرنے والا ۔
مَستی ۔ ف ۔ بالفتح وسکون سین و کسر تا و یائے معروف ۔ بمعنی نشہ ۔ شہوت کا جوش ۔ اور سرمست ہے تو ۔ مثلاً مصرع ۔
مستی چرا انگیخت بد خوابی چرا بیدار شو
مُستَیسِر ۔ ع ۔ (اسم فاعل) ۔ آمادہ ہونے والا ۔
مُستَیقِظ ۔ ع ۔ بالضم نگہبانی

کرنے والا ۔ جاگتا ہوا ۔
مَسجِد ۔ ع ۔ اسم ظرف ہے ۔ عبادت کرنے کی جگہ ۔ مساجد جمع ۔
مَسجَد ۔ ع ۔ بالفتح وسکون سین و فتح جیم سجدہ کرنے کی جگہ ۔ پیشانی ۔
مسجد اقصیٰ ۔ ع ۔ ملک شام میں ایک مسجد ہے ۔ بیت المقدس ۔
مُسَجَّع ۔ ع ۔ بالضم وفتح جیم ۔ (صیغہ اسم مفعول) بمعنی قافیہ بندی کیا ہوا ۔ سخن با قافیہ ۔
مُسَجَّل ۔ ع ۔ قاضی کا نامہ مہر کیا ہوا ۔ مجازاً بمعنی آراستہ ۔
(مثنوی خسرو شیریں نظامی)
چو فرد پرداختہ در سلک اوراق
مسجل شد بنام شاہ آفاق
مَسجُور ۔ ع ۔ بالفتح میم وضم جیم عربی ۔ بمعنی پُر آب یعنی پانی سے بھرا ہوا ۔
مَسجُون ۔ ع ۔ بمعنی اسیر ۔ قیدی ۔
مَسح ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ جماع کرنا ۔
مِسحَات
مِسحَاۃ
} ع ۔ بکسر اول ۔ اسم آلہ ہے بمعنی بیلچہ ۔ پھاوڑا ۔ لوہے کی لاٹ ۔
مَسحُوق ۔ ع ۔ بالفتح وضم حا ۔ بمعنی باریک پسا ہوا ۔ گھسا ہوا ۔
مِسحَل ۔ ع ۔ بکسر اول وسکون سین وفتح حا ۔ بمعنی گورخر ۔
مَسخ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ اچھی صورت سے بدتر صورت میں بدل جانا ۔ جیسے آدمی سے بندر ہو جانا ۔ گناہوں کی زیادتی سے ایسی سزا خدا قوم کو دیتا ہے ۔
مُسَخَّر ۔ ع ۔ بالضم وفتح سین مہملہ و تشدید خا ۔ بمعنی تسخیر کیا گیا ۔ مطیع ۔
مَسخَرہ ۔ ف ۔ م س خ ر سب مفتوح ۔ ایسا آدمی جس کی دوسرے لوگ ہنسی کریں
مسخرگی ۔ ف ۔ مسخرہ پن ۔ یائے مصدری

لگانے کی وجہ سے وکاف سے بدل گئی بمعنی دل لگی ۔
مُسَخِّن ۔ ع ۔ بالضم وکسر خا بمعنی گرم کرنے والا ۔
مُسَخِّنات ۔ ع ۔ (جمع ہے مسخنہ کی) ۔ بمعنی ایسی چیزیں جن سے گرمی حاصل ہو ۔
مُسخَط ۔ ع ۔ بالضم (اسم مفعول) ۔ غصہ کیا گیا ۔
مُسَدَّس ۔ ع ۔ بالضم (اسم مفعول) شش پہلو ۔ نظم کی ایک قسم ۔
مَسدُود ۔ ع ۔ بالفتح وضم دال ۔ بند کیا گیا ۔ (سد کا اسم مفعول) ۔
مَسَرّات ۔ ع ۔ بالضم وکسر دوم ۔ بمعنی خوشیاں ۔
مَسَرَّت ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید را مہملہ (س ر ر) ۔ بمعنی خوشی ۔
مُسَرَّج ۔ ع ۔ بالضم وتشدید را مفتوح گھوڑا جس پر کاٹھی چڑھی ہو ۔
مَسرَجَہ ۔ ع ۔ م س ج تینوں مفتوح چراغدان ۔ ڈیوٹ ۔
مِسرَد ۔ ع ۔ بکسر اول ۔ (اسم آلہ) ۔ ستالی جو موچیوں کا ایک اوزار ہے
مُسرِع ۔ ع ۔ (اسم فاعل) ۔ جلدی کرنے والا ۔ پیک تیز رفتار ۔
مُسرِف ۔ ع ۔ بالضم وکسر را مہملہ ۔ (س ر ف) فضول خرچ ۔ مسرفین جمع ۔
مَسرُور ۔ ع ۔ بالفتح وضم را مہملہ خوش ۔ اسم مفعول ہے سرور کا ۔
مَسرُوق ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے سرقہ کا بمعنی چوری کیا گیا ۔
مُسَطَّح ۔ ع ۔ بالضم وطا مشدد مفتوح (اسم مفعول) سطح کیا گیا ۔ پھیلا ہوا ۔
مَسطُور ۔ ع ۔ (اسم مفعول ہے سطر کا) لکھا گیا ۔
مَسعُود ۔ ع ۔ بالفتح وضم عین مہملہ

یعنی نیک بخت. سعادت مند۔
مُسفر۔ ع۔ بالضم و فتح فا۔ سفید۔ روشن۔
مُسقطُ الرّاس۔ ع۔ تلفظ کرنے میں اس کا الف لام چپ ہے لفظی معنی جگہ گرنے سر کی یعنی زاد بوم جنم بھوم
مِسک۔ بکسر میم۔ مشک کا معرب
مُسکِت۔ ع۔ چپ کرنے والا (میم مضموم کاف مکسور)۔
مُسکِر۔ ع۔ بالضم و کاف۔ (اسم فاعل) وہ چیز جو نشہ پیدا کرے۔
مُسکِرات۔ ع۔ بالضم و کسر کاف۔ شراب یا افیون وغیرہ کی قسم کی نشہ پیدا کرنے والی چیزیں۔ مؤنث ہے۔
مَسکَن۔ ع۔ بالفتح۔ رہنے کی جگہ۔ گھر اس کے کاف پر فتح و کسرہ دونوں درست ہیں۔ مساکن جمع۔ (س ک ن)۔
مُسَکِّن۔ ع۔ بالضم و کاف مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل ہے تسکین کا یعنی تسلی دینے والا۔ بیچے بٹھا دینے والا۔
مَسکَنَت۔ ع۔ بالفتح۔ (س ک ن) مفلسی۔
مَسکہ۔ ع۔ میم و کاف مفتوح جما گھی کا مکھن۔
مِسکین۔ ع۔ بالکسر۔ (س ک ن) نہایت بے قوت۔ خوار۔ ضعیف۔ غریب بیچارہ۔ اصطلاحاً جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ مساکین جمع۔
مِسگر۔ ف۔ تانبے کے برتن بنانے والا ٹھٹھیرا۔ (گر فاعل کا)۔
مُسَلَّح۔ ع۔ بالضم و فتح سین سوار و فتح لام یعنی ہتھیار بند۔
مَسلَخ۔ ع۔ بالفتح۔ (اسم ظرف) وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جاتی

ہے۔ یعنی ان کا ذبح کرنا۔
مُسَلسَل۔ ع۔ بالضم و ہر دو سین مفتوح زنجیر سے بندھا ہوا۔ باہم پیوند دیا گیا۔
مُسَلَّط۔ ع۔ (اسم مفعول) جو شخص کسی پر مقرر کیا گیا ہو۔ مغلوب۔ اگر اس کی لام مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہے تسلط کرنے والا۔ غالب۔
مَسلَک۔ ع۔ بالفتح و فتح لام۔ رستہ راہ۔ (اسم ظرف)۔
مُسلِم۔ ع۔ بالضم و کسر لام (اسم فاعل) مسلمان ہے

پیشوائے زمانہ مُسلِم بُوَد
در کمالاتِ دیں مُسَلَّم بُوَد

اس شعر میں مسلم اسم معرف ہے۔
مُسَلَّم۔ ع۔ بضم اوّل و تشدید لام مفتوح یعنی تسلیم کیا گیا۔ سپرد کیا گیا۔ مانا گیا۔ (اسم مفعول ہے) ہے

تعریف خدا کو ہے مُسَلَّم
پیدا کیا جس نے کن سے عالم

مُسَلِّم۔ ع۔ بالضم و فتح سین و کسر لام مشدد۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ سلامت رکھنے والا۔ (اسم فاعل تسلیم کا)
مُسلمان۔ ف۔ مذہب اسلام رکھنے والا۔ (اصل مسلمان۔ مان تشبیہ کا)
مُسلِمُون } مُسلِمِین } ع۔ جمع ہے مسلم کی۔
مَسلُوب۔ ع۔ بالفتح۔ اسم مفعول۔ ہے۔ لے لیا ہوا۔ مٹایا ہوا۔
مَسلُوخ۔ ع۔ بالفتح۔ اسم مفعول ہے یعنی کھال کھینچی ہوئی بکری یا کوئی اور جانور۔ سلاخ کیا ہوا جانور۔
مَسلُوک۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ اسم مفعول ہے۔ جاری کیا گیا۔ سلوک کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا۔
مَسلُول۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ یعنی

کھینچا ہوا۔ باہر نکالا ہوا۔ مرض سل کا بیمار۔ سیف مسلول یعنی ننگی تلوار۔
مِسَلّہ۔ ع۔ (س ل ل)۔ موٹا سُوا یعنی ایک قسم کی بہت موٹی سوئی جس سے ٹاٹ وغیرہ سیا جاتا ہے۔
مُسَلِّی۔ ع۔ بالضم و تشدید لام مکسور یعنی تسلی دینے والا۔ اگر اس کی میم مکسور ہو یعنی مِسَلّی تو ایک قسم کے درد کا نام ہے جس سے جسم میں سوئیاں سی چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔
مَسَمّ۔ ع۔ (اسم ظرف سم کا) رنگوں کی جڑ کا سوراخ جس سے پسینہ نکلتا ہے۔ مسام اس کی جمع ہے۔ مسامات جمع الجمع مسام۔
مِسمار۔ ع۔ بالکسر و سکون سین یعنی کھونٹی۔ آہنی میخ۔ لوہے کی کیل۔
مُسَمّٰی۔ ع۔ کیلیں جڑی ہوئی چیز۔ (صیغہ اسم مفعول ہے تسمیر کا)۔
مُسَمَّط۔ ع۔ (اسم مفعول) ڈورے میں پروئی چیز۔ موتیوں کی لڑی۔ سلک مرواریر۔
مُسَمَّع۔ ع۔ (اسم آلہ) کان جس کی فارسی گوش ہے۔ ڈول کے بیچ کا حلقہ۔
مُسَمَّن۔ ع۔ بضم میم اوّل و میم دوم مشدد مفتوح۔ یعنی فربہ کیا گیا۔
مُسَمِّن۔ ع۔ میم اوّل مضموم و میم دوم مکسور یعنی موٹا کرنے والی چیز (اسم فاعل) ہے۔ اگر اس کی میم دوم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی پلا ہوا موٹا۔
مَسمُوع۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم یعنی سنا گیا۔ (اسم مفعول سمع کا)
مَسمُوم۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم یعنی زہر دیا گیا۔ (اسم مفعول سم کا)
مِسَن۔ ع۔ بالکسر و فتح سین چھری تیز کرنے کا ایک قسم کا پتھر۔ فارسی فسان پہاں سے بیٹی ہے جو لکھنا فسان

بھی کہتے ہیں۔ آتش کا شعر
چرخ کی گردش سے ہوں سنگِ فساں
پھر لگاتا کیوں نہیں تلوار کو

مُسِن۔ ع۔ بالضم و کسر سین یعنی بہت بوڑھا (س ن ن)۔

مُسَنَّن۔ ع۔ میم مضموم سین مفتوح بعض نے اس کا نون مُشدّد لکھا ہے (س ن ن) یعنی برچھی والا۔ صاحب سنان۔

مَسنَد۔ ع۔ میم و نون دونوں مفتوح اسم ظرف ہے۔ یعنی تکیہ گاہ۔ بڑا تکیہ۔

مُسنَد۔ ع۔ میم مضموم و نون مفتوح۔ یعنی زمانہ۔ لیا لک۔ پسر خواندہ متبنّی حرامزادہ۔ وہ آدمی جس کے پاس پناہ لی جاوے۔ وہ چیز جس نے دوسری چیز کو آڑ لگائی ہو۔ نحویوں کی اصطلاح میں مُسنَد اور مُسنَد الیہ خبر اور مبتدا کو کہتے ہیں۔

مُسَنَّد۔ (عربی اسم مفعول تسنید کا) بلند کیا گیا۔

مسند آرا۔ صفت۔ (آراستن کا اسم فاعل) گدی نشین۔ مرکب میں مسند آرائے آتا ہے

مَسنُون۔ ع۔ بالفتح و ضم نون صیقل ستری ہوئی چیز۔ منوّر۔ روشن کیا گیا۔ جس کا کرنا شرع میں سنّت ہو۔

مَسنُونُ الوجہ۔ (بااضافت عربی) یعنی ناک اور لمبے چہرے والا آدمی۔

مِسوَاۃ۔ ع۔ بکسر میم و سکون سین۔ مہملہ کھیت کی زمین ہموار کرنے کا ایک آہنی اوزار ہے۔

مِسوَاک۔ ع۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی۔ دتون داتون مساویک جمع

مُسَوَّدَہ۔ ع۔ بالضم میم و سکون سین و فتح واو و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ یعنی سیاہ۔ مجازاً۔ سرسری طور سے لکھا ہوا۔ جسے پھر صاف کریں گے (رف کاپی)۔

مُسَہَّد۔ عربی کا اسم مفعول ہے۔ یعنی بیدار کیا گیا (مصدر تسہید)۔

مُسہِل۔ ع۔ (اسہال سے مشتق) یعنی جلاب۔ دست آور دوا۔

مَسئلہ۔ ع۔ (مصدر و اسم ظرف سوال کا) پوچھنے اور دریافت کرنے کے قابل بات سوال۔ مسائل جمع۔

مَسئُول۔ ع۔ بالفتح و ضم ہمزہ۔ اسم مفعول ہے سوال کا یعنی سوال کیا گیا چاہا گیا۔

مَسئُولات۔ ع۔ جمع ہے مسئول کیئے گئے دریافت کیے گئے۔ ایسے واقعات جنکی لوگوں کو اطلاع دی ہو۔

مُسِیّ۔ ع۔ میم مضموم سین مکسور (اسم فاعل) بدکردار۔ عاصی۔

مِسِی۔ ع۔ بکسر تین۔ تانبے کی چیز (یائے نسبتی)۔

مسیحا۔ ع۔ مسیحہ کا مخفف ہے۔ نام ایک پیغمبر کا۔ بالقول بعض مجلا یا صحوہ۔

مسیح۔ ع۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ یعنی دوست بہت بڑا زمین کا ناپنے والا۔ خدا کے دوست اور بڑے سیاح ہونے کی مناسبت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ اور کاذب دیک چشم دیکھا ہو کے معنی میں دجّال کا لقب ہے اور بالکل ہوا نو بخواہ اشرفی۔ تیمی اس لفظ میں الف تعظیم کا بڑھا کر مسیحا بھی کر دیتے ہیں۔

تم بافغی کریں جو دو مسیحا ہماری نعش پہ
کیا خدا سے بات کو منّتِ مسیحا کی کریں

مَسِیخ۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ یعنی بیمزہ۔ اور مسیخ نکمّا کہتا ہے شراب دو خابہ (دوخابہ انگور کا ملا دو شاتو)

مَسِیر۔ ع۔ اسم ظرف سیر کا۔ یعنی جگہ جانے اور سیر کرنے کی۔

شعر مومن

کر دیا گردشِ سپہر نے حیف
برج خاکی مَسِیرِ کیوانی

مَسِیل۔ ع۔ بالفتح (اسم ظرف سیل کا) یعنی پانی جاری ہونے کی جگہ۔

مُسَیلِمَہ کذّاب۔ ع۔ بالضم و فتح سین و سکون یا و کسر لام۔ ایک کافر کا نام جس نے رسول صلعم کے زمانہ میں نبوّت کا دعویٰ کیا تھا۔

م ش

مُشابِہ۔ ع۔ بالضم و کسر بائے موحدہ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ اسم فاعل ہے مشابہت کا۔

مُشابَہَت۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ۔ عربی مصدر ہے۔ باہم مثل ہونا۔

مُشاتَمَت۔ (عربی مصدر) باہم گالیاں دینا۔

مُشار۔ ع۔ بالضم و فتح شین یعنی اشارہ کیا گیا اور مشار الیہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

مَشارِب۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ پانی پینے کے مقامات مَشرَب کی جمع ہے۔

مُشارَبَت۔ (عربی مصدر) بالضم و فتح رائے و بائے موحدہ۔ مل کر پانی پینا۔

مَشارِع۔ ع۔ بالفتح و کسر را۔ فراخ رستے۔ یہ مَشرَع کی جمع ہے۔

مُشارِک۔ ع۔ بالضم و کسر را یعنی شریک ہونے والا۔

مَشّاطہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید شین (فارسی میں بغیر تشدید بھی آتا ہے۔ عورتوں کے سروں میں کنگھی کرنے والی عورت بلکہ ٹھہرانے والی دلّالہ۔

حالی کا شعر

یادِ ایام کہ بے رنگ تھی تصویرِ جہاں
دستِ مشاطہ تھا واقفِ لبِ خنداں

مُشاع ۔ ع ۔ بالضم ۔ (اسم مفعول) بمعنی مشترک ۔ زمین مشترک جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو ۔ ظاہر ۔

مَشاعِر ۔ ع ۔ بفتحتین و کسرِ عین ۔ یہ مشعر کی جمع ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ آگے آوے گا ۔

مُشاعَرہ ۔ ع ۔ بالضم و فتح سوم و چہارم اکٹھے ہو کر شعر خوانی کرنا ۔

مَشاعِل ۔ ع ۔ بفتحتین و کسرِ عین مہملہ (جمع ہے مشعل کی) ۔

مَشاغِل ۔ ع ۔ بہت سے کام ۔ احد

شعر حالی

غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے

مُشافَہہ ۔ ع ۔ بالضم و ش و ف و ہ ۔ مفتوح ۔ مصدر ہے ۔ رُو بَرُو ہونا ۔ بالمشافہہ گفتگو کرنا ۔

مَشاق ۔ ع ۔ بفتحتین و تشدیدِ قاف بمعنی سختیاں ۔ جمع ہے مشقت کی ۔

مَشّاق ۔ ع ۔ بفتحِ میم و تشدیدِ شین معجمہ کسی کام میں بڑی مشق کرنے والا ۔ ماہر ۔

مُشاکِل ۔ ع ۔ ہم شکل ہونے والا ۔ شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے یعنی فاعلاتُ مفاعیلُ مفاعیل ۔

مُشاکَلت ۔ ع ۔ (عربی مصدر ہے) بالضم و کسرِ کاف یعنی مانند ہونا ۔

مَشامّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدیدِ میم دوم محلِ قوتِ شامہ کا ۔ دماغ ۔

مُشاوَرت ۔ (عربی مصدر) بالضم و فتح سوم و ۔ باہم مشورہ کرنا ۔

مُشاہِد ۔ ع ۔ بالضم ۔ (اسم فاعل) ۔ بمعنی دیکھنے والا ۔

مُشاہَدہ ۔ ع ۔ بالضم مصدر ہے بمعنی دیکھنا کسی کے ہمراہ کہیں حاضر ہونا ۔

مُشاہَرہ ۔ (عربی مصدر) ۔ بالضم و فتح ہا و را بمعنی تنخواہ ماہانہ ماہیانہ ۔ انگریزی پے PAY.

مَشاہیر ۔ ع ۔ بالفتح و کسرِ ہا بزرگ ۔ نامور لوگ (مشہور کی جمع ہے) ۔ تذکرۃ المشاہیر ایک کتاب کا نام ہے

مَشائخ ۔ ع ۔ بفتحتین و کسرِ ہمزہ ۔ بزرگ صوفی ۔ بوڑھے عالم ۔ شیخ کی جمع ہے مفرد میں بھی مستعمل ہے ۔

مُشایِع ۔ ع ۔ (اسم فاعل) بمعنی مصاحب ہمراہ ۔ پیچھے سے آگے چلنے والا ۔

مُشایَعت ۔ ع ۔ (مصدر ہے) پیروی کرنا ۔ کسی کو رخصت کرنے کے لیے تھوڑی دُور جانا ۔ جنازے کے ہمراہ جانا ۔

مَشائین ۔ ع ۔ جمع مشائی بیای نسبت اور مشا اسم مبالغہ ہے مشی کا ۔ حکیموں کا ایک گروہ جو اشیاء کی حقیقت دلیلوں کو ثابت کرتے ہیں ۔

مُشَبَّع ۔ ع ۔ بسیم و ب ۔ بیوی بمعنی شکم سیر پیٹ بھرا ہوا ۔ کسی حرکت کو بڑھا کے پڑھنا ۔

مُشَبَّک ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے) بمعنی جالی دار جالیدار بہت سوراخ دار

شعر امانت خوشتر

رواق و طاق دنظر کا از از رنگ
ہوا غم سے مشبک سینۂ سنگ

مُشت ۔ ف ۔ بالضم بمعنی مٹھی گھونسا مکا ۔

مُشتاع ۔ ع ۔ بالضم و سکونِ دوم ۔ (اسم مفعول) بمعنی ظاہر کیا گیا ۔

مُشتاق ۔ ع ۔ مشتق ہے اشتیاق سے بمعنی صاحبِ شوق ۔

مُشتَبِہ ۔ ع ۔ بالضم و تا مفتوح و با مکسور مشکوک جس میں شبہ ہو ۔

مُشتَّت ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول) بمعنی پریشان و پراگندہ یا متردد ۔

مُشتَرک ۔ ع ۔ دو یا کئی میں شریک اور وہ لفظ جس کے چند مختلف معنی ہوں ۔ مثلاً کشتی یعنی ناؤ ۔ آفتاب اور لوہڑی تینوں کے لیے ایک لفظ جاری ہے ۔ یہی لفظ مشترک ہے ۔

مُشتَری ۔ ع ۔ بالضم بمعنی خریدار ۔ نروخشندہ ۔ ستارہ برجیس جس کی فارسی برجیس اور انگریزی جیوپیٹر ہے اصطلاح کیمیا میں رانگ جو مشہور دھات ہے ۔

مُشت زن ۔ زدن کا اسم فاعل ہے لفظی معنی گھونسا مارنے والا مراد پہلوان ہے ۔

شعر بوستاں

یکے مشت زن بخت در روزی نداشت
نہ اسبابِ شامش مہیا نہ چاشت

مُشتَعِل ۔ ع ۔ بھڑکنے والا ۔ شعلہ زن (اسم فاعل اشتعال کا) مصحفیؔ ۔

وگر گریں تو ہوا سی کر نار طیش و غضب
.....شمع شب میں تو مشتعل بعد تشویر

مُشتَغِل ۔ ع ۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مشغول ہونے والا اور مشغول لینے والا ۔ مشتغفرہ زبدہ جان بجان مشتغل[1] بذکر حبیب از جہان مشتغل[2]

[1] بمعنی اوّل [2] بمعنی دوم

مُشتَق ۔ ع ۔ بالضم و تشدیدِ قاف مگر فارسی میں بغیر تشدید ہے بمعنی وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا جائے ۔

مُشتمال ۔ ف ۔ مالیدن کا حاصل مصدر ہے یعنی حمام میں جسم کا میل چھڑانا ۔ اور وہ مالش جو پہلوان اپنے جسم پر کرتے ہیں ۔

مُشتَمِل ۔ ع ۔ بالضم و تا مفتوح و میم کسرِ میم مکسور یعنی شامل ہونے والا ۔

مَشتوت ۔ بالفتح و ضم تا ۔ اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی پراگندہ ۔ جدا جدا ۔

پر بیان۔

مُشتہِر۔ ع۔ بالضم و فتح ہا۔ شہرت دینا۔ کی۔ اگر ہا مکسور ہو تو اسم فاعل ہے یعنی شہرت دینے والا۔

مُشتہٰی۔ ع۔ بالضم و فتح ہا۔ صیغہ اسم مفعول یعنی خواہش کیا گیا۔ اگر ہا مکسور ہو تو یہ لفظ اسم فاعل ہوگا یعنی رغبت یا خواہش کرنے والا۔ آرزومند جو کچھ پیدا کرنے والی چیز کے معنی میں اس کو استعمال کرنا غلط ہے وہ لفظ [illegible]

مُشتہیات۔ ع۔ مرغوب چیزیں۔

مُشتے۔ ع۔ ف۔ بالضم و یائی مجہول۔ مقدار قلیل۔ مشتے نمونہ از خروارے

مُشجّر۔ ع۔ کپڑا جس پر درختوں کی تصویریں بنی ہوں۔ تشجیر کا اسم مفعول ہے۔

مَشحون۔ ع۔ بالفتح و ضم حا۔ بھرا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے شحن کا۔

مُشخّص۔ ع۔ بالضم و تشدید خا مفتوح تجویز کیا گیا (اسم مفعول کا)۔

مُشدّد۔ ع۔ بروزن مشخص۔ حبیب کنگر باندھا ہوا۔ تشدید بیان الحرف جیسے اس لفظ کی پہلی دال ہے۔ اسم مفعول تشدید کا

مِشراط۔ ع۔ بالکسر۔ اسم آلہ (نشتر) فصاد کا نشتر۔ شرط۔ (اسم آلہ شرط کا)

مَشرب۔ ع۔ بفتح میم و فتح را مہملہ مصدر و اسم ظرف شرب کا۔ پانی پینا اور پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ مجاز۔ دین۔ مذہب۔ ہندی پنتھ۔ جیسے رند مشرب۔

مِشرب۔ ع۔ بالکسر و رائی مہملہ مفتوح (اسم آلہ شرب کا) یعنی کوزہ۔ پیالہ۔ پانی پینے کا برتن۔

مَشرَبہ۔ ع۔ بالکسر و را مہملہ مفتوح۔ یعنی مشرب جو اوپر درج ہے مشارب جمع۔ اہل عرب اپنی زبان میں عام طور

[illegible]

مشربہ بولتے ہیں۔

مُشرَح۔ ع۔ بالضم و فتح شین و تشدید را مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ قبول کر بیان کیا ہوا۔ اگر اس کی یہی را مہملہ مکسور ہو تو اسم فاعل ہے یعنی قبول کر بیان کرنے والا۔

مِشرط۔ ع۔ بالکسر و سکون شین و فتح را مہملہ یعنی فصاد کا نشتر۔

مَشرع۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ راہ۔ رستہ۔ مشارع جمع۔

مُشرف۔ ع۔ بصیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بلند۔ بلند ہونے والا۔ خبردار۔ صدر محرر۔ نزدیک۔ ہونے والا۔ ظاہر ہونے کے قریب۔

مَشرف۔ ع۔ میم و را مہملہ ہر دو مفتوح جائے بلند۔ بلند مقام۔

مُشرّف۔ ع۔ بضم میم و فتح شین و را تشدید مفتوح یعنی بزرگی دیا گیا

مُشرّفہ۔ ع۔ (مونث) یعنی بزرگی دی گئی چیز۔

مُشرِفہ۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مکسور۔ وہ دروازہ جو اس کی جانب سے ادنی کو ہو۔

مَشرِق۔ ع۔ (اسم ظرف شرق کا)۔ پورب۔ ایسٹ انگریزی۔ بفتح را مہملہ بھی ہے۔

مَشرقات۔ ع۔ بالضم و کسر را۔ مہملہ بھی مشرق کنایہ ستاند سے

مَشرقین۔ ع۔ م + ق مفتوح (تثنیہ مشرق کا تغلیباً)۔ یعنی مشرق و مغرب۔

مُشرِک۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ یعنی شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو دوسرے کسی کو خدا کا شریک ٹھہراوے

مَشرُوب۔ ع۔ (اسم مفعول کا

[illegible]

مَشروح۔ ع۔ بالفتح و ضم را مہملہ۔ شرح کا اسم مفعول ہے یعنی شرح کیا گیا

مَشروط۔ ع۔ بالفتح صیغہ اسم مفعول شرط کیا گیا۔

مَشروع۔ ع۔ بالفتح صیغہ اسم مفعول۔ جو امر شریعت میں جائز کیا گیا۔ غیر مشروع ضد ہے۔

مَشّاطہ۔ ع۔ یعنی شانہ کنگھی۔ مشاط جمع ہے۔ مشاطہ اسی سے بنا ہے۔

مُشعبِد۔ ع۔ بضم میم و فتح شین و کسر بائے موحدہ یعنی بازیگر۔ الخ شعر مصحفی کا

مشعبد ہے عجب یہ چرخ گردوں
کہ ہر دم اس کی ہے بازی دگرگوں

مُشعِر۔ ع۔ میم مضموم عین مکسور یعنی خبر دینے والا۔ اسم فاعل ہے اشعار کا۔

مَشعَر۔ ع۔ بفتح میم و سکون شین و فتح عین مہملہ۔ مکہ معظمہ کے چند کوس فاصلہ پر ایک مقام جس کو منیٰ بھی کہتے ہیں جہاں حج کے دنوں میں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں اور سر منڈاتے ہیں۔ حاجیوں کے عبادت کرنے کا مقام۔

مَشعَرالحرام۔ (باضافت)۔ حج کی قربانی کے مقامات میں ایک کا نام۔ اور عبادت کی جگہوں میں ایک جگہ کا نام۔

مُشعَرہ۔ ع۔ (اسم ظرف) م + ع + ر مفتوح یعنی شعر پڑھنے کی جگہ۔ اور مشاعرہ یعنی باہم شعر پڑھنا۔ مصدر (مفاعلہ)۔

مُشعشع۔ ع۔ (اسم مفعول شعشعہ کا) روشن۔ تاباں۔ درخشاں۔ پانی ملا ہوا شراب اس کا املا مشعشع بھی ہے۔

مِشعل۔ ع۔ بالکسر یعنی چراغ۔ آلہ شعل کا۔ TORCH.

مشعلچی۔ ع۔ مشعل والا۔ چی ترکی کا

[illegible]

مشعلِ روز - ف - (بکسر لام براے اضافت)۔ کنایہ ہے آفتاب سے۔

مشعل کشاں - ف - نام قوم کفار جو مشعل گل کر کے لڑکیوں کے کپڑے اندھیرے گھر میں رکھکر لڑکوں کو حکم دیتے تھے کہ جسکے ہاتھ جس کا کپڑا آوے وہی اس کے نکاح میں آجاوے۔ مجازاً شیاطین

مشعلہ - ع - بالکسر لام آرہے بمعنی مشعل

مشعوف - ع - بالفتح وضم عین مہملہ بمعنی محب۔ عاشق۔ شیفتہ۔

مشغلہ - ع - بفتح میم وغین ولام۔ کام شور وغل۔ مشاغل جمع۔

مشغول - ع - کام میں لگا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے شغل کا۔

مشغوف - ع - بالفتح جس کے دل کے پردے میں کوئی بات پہنچ گئی ہو۔

مشفق - ع - بضم میم وکسر فا بمعنی مہربان۔ ڈرنے والا کسی پر شفقت کی راہ سے مہربانی کرنے والا۔ سہ
مشفق لکھوں شفیق لکھوں مہرباں لکھوں
حیران ہوں کہ دوست کو القاب کیا لکھوں

مشق - ع - بالفتح - (ش ق ق)۔ کام کو ہر روز کرنا۔ مشق اسی کا اسم مبالغہ ہے۔ PRACTICE

مشقت - ع - محنت۔ تکلیف۔ مشاق جمع ہے۔

مشقی - ع - بالفتح وکسر قاف بمعنی لکھنے کی وصلی۔

مُشک - ع - بضم اول وسکون ثانی۔ بمعنی کستوری جو مشہور خوشبودار دوا ہے۔

نوٹ واضح ہو کہ مُشک بضم میم ماوراء النہر والوں کا لہجہ ہے اور ایران خاص والے اس کو بالکسر یعنی مِشک بولتے ہیں اور عرب اس کو مِسک سین مہملہ سے بولتے ہیں اور انگریزی میں مسک MUSK ہے۔

مُشک آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار بگوید
فارسی ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ جب تک کوئی چیز اپنی خوبی پر خود دلالت نہ کرے تو تعریف کرنے سے کیا ہوتا ہے۔

مُشک بر زخم افشاندن - ف - کنایہ زخم کا تازہ کرنا کیونکہ مُشک سے زخم خراب ہو جاتا ہے۔

مُشک بو - ف - (ممیز وتمیز) مشک کی سی خوشبو۔

مُشک بید - ع - ایک قسم کا خوشبودار پھول والا بید کا درخت ہے۔

مُشک تر - ع - بصفت۔ یعنی تازہ مشک۔

مُشک در شراب کردن - ف - (مرکب) کنایہ ہے کسی کو بیہوش کرنا۔

مشکناب - ف - سیاہی سے کنایہ ہے۔

مشک و حریر - ف - (بعطف)۔ سیاہی اور کاغذ سے کنایہ ہے۔

مُشکِل - ع - بالضم وسکون شین وکسر کاف عربی بمعنی دشوار۔ کٹھن۔ سندی

مشکلات - ع - جمع ہے مشکل کی۔

مشکوٰۃ } ع - قندیل رکھنے کا بڑا
مشکات } طاق۔ فانوس۔ چراغ دان۔ (ش ک و)۔

مشکور - ع - بالفتح وضم کاف عربی۔ بمعنی شکر کیا گیا۔ پسندیدہ۔ ستودہ۔

مشکوک - ع - بالفتح وضم کاف عربی شک کیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مشکوے - ف - (بالفتح وبالضم) بمعنی بتخانہ۔ مجازاً محل کاخ۔

مشکول - ع - بالفتح۔ (اسم مفعول) بمعنی ایلچی۔ نیکو صحبت۔ خوش ذات۔

مشمّر - ع - دوڑنے کے لئے دامن کو لپیٹ لینے والا شخص۔

مشمّر - ع - (تشمیر کا اسم مفعول)۔ تیز رفتار گھوڑا جو دوڑنے پر مستعد ہو۔

مشمش - ع - بکسر ہر دو میم۔ بمعنی خوبانی۔ زرد آلو۔

مشمول - ع - میم اول مفتوح۔ دوسری مضموم صیغہ اسم مفعول بمعنی شامل کیا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔

مشموم - ع - پہلی میم مفتوح دوسری مضموم (اسم مفعول) جو چیز سونگھی جائے

مشمومات - ع - پہلی میم مفتوح دوسری مضموم (جمع ہے) سونگھنے کی چیزیں خوشبودار چیزیں۔ عطریات۔

مشنّع - ع - اسم مفعول ہے۔ ملامت کیا گیا۔ بد۔ برا۔

مشنگ - ف - بالضم وشین مفتوح۔ پچور۔ ڈاکو۔ نام ایک علّہ کا۔

مشواذ } ع - پگڑی۔ دستار۔
مشوذ }

مشوب - ع - (صیغہ اسم مفعول) ملا ہوا۔ آمیختہ۔ غیر خالص۔

مشوذ - ع - بکسر اول وفتح واؤ عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔

مشورہ } ع - صلاح پوچھنا۔
مشوَرہ }

مشوِّش - ع - بالضم واؤ مشدد مکسور اسم فاعل ہے بمعنی پریشان کرنے والا۔ اگر یہی واؤ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی پریشان کیا گیا۔

مشوِّق - ع - بالضم۔ واؤ مشدد مکسور اسم فاعل ہے شوق دلانے والا۔ اگر یہی واؤ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی شوق دلایا گیا۔

مشوق - ع - بمعنی عاشق۔ شائق۔

اور مخفف ہے مشئوق کا۔
مَشُوم ۔ع۔ بمعنی شُوم۔ منحوس۔
مَشْوِی ۔ع۔ بالفتح وکسر واؤ۔ بمعنی بُھنا ہوا۔ (اسم مفعول شواء کا)۔
مَشْہَد ۔ع۔ (اسم ظرف) جائے شہادت حاضر ہونے کی جگہ۔ قبرستان شہیدوں کا۔ ایران کا ایک شہر جس کا قدیمی نام طوس ہے۔ یہاں حضرت علی موسیٰ رضا کا مزار ہے۔
مَشْہُود ۔ع۔ (اسم مفعول ہے)۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔
مُشْتَہَر ۔ع۔ بالضم۔ بروزن مُشْتَہَر۔ یعنی شہرت دیا گیا۔
مَشْہُور ۔ع۔ بالفتح وضم ہا۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی شہرت دیا گیا۔ میان (نیام) سے نکالی ہوئی تلوار۔ مشاہیر جمع۔
مُشْتَہِی ۔ع۔ (اسم فاعل اشتہا کا)۔ بھوک پیدا کرنے والا۔
مَشْؤُوم ۔ع۔ (اسم مفعول شوم کا) بمعنی نحوس۔ مشائیم جمع۔
مَشْی ۔ع۔ بالضم وفتحین ساکن۔ بمعنی اٹھنا چلنا قدمی کرنا۔ ماشی اسم فاعل۔
مَشِیئَت ۔ع۔ (ش ی ء)۔ چاہنا خواہش۔ مگر مخصوص ہے مرضی حق تعالیٰ کے لئے اور مشیئت ایزدی بمعنی خدا کی مرضی۔
مَشِیْد ۔ (عربی اسم مفعول ہے) [illegible] گچ اور چونہ سے مضبوط اور بلند کی ہوئی عمارت۔
مُشَیِّد ۔ع۔ (اسم فاعل) گچ اور چونہ سے مضبوط کرنے والا۔
مُشَیَّد ۔ع۔ گچ کیا گیا۔ مجازاً مضبوط۔
مُشِیر ۔ع۔ بضم وکسر شین اشارہ کرنے والا۔ مشورہ دینے والا۔ اسم فاعل

وچے۔ بالفتح بولنا غلط ہے۔
مَشِیمَہ ۔ع۔ بالفتح وکسر شین وفتح میم (ش ی م) وہ جھلی جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ آنکھ کا چھپا پردہ۔ عورت کا بچہ دان۔ مشیم ومشائم جمع۔

م ص

مَصّ ۔ع۔ بالفتح بمعنی مکیدن آمدہ دو چوسنا۔ غیاث ومنتخب سے۔
مُصَاب ۔ع۔ بالضم اسم مفعول ہے۔ بمعنی مصیبت زدہ۔
مُصَابَت ۔ع۔ بالضم وصاد وبائے موحدہ دونوں مفتوح۔ (مونث ہے)۔ بمعنی مصیبت۔ رنج۔
مُصَابَرَت ۔ع۔ بالضم وصاد۔ باودا تینوں مفتوح۔ بمعنی سختی پہ صبر کرنا۔
مَصَابِیح ۔ع۔ بالفتح وکسر بار۔ بمعنی بہت سے چراغ۔ مصباح کی جمع ہے اور حدیث کی ایک کتاب کا نام ہے۔
مُصَاحِب ۔ع۔ بالضم ص ح ب بمعنی ہمنشیں۔ (اسم فاعل مصاحبہ کا)۔
مُصَاحَبَت ۔ع۔ بالضم۔ صاد۔ حا۔ بائے موحدہ ہر سہ مفتوح بمعنی باہم صحبت کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مَصَاحِف ۔ع۔ مصحف قرآن شریف کی جمع ہے۔ (سعدی)

بطاؤس در اوراق مصاحف دیدم
گفتم این منزلت از قدر تو می بینم بیش

مَصَادِر ۔ع۔ بفتحتین وکسر دال مہملہ مصدر کی جمع ہے جس کے معنی اگلے صفحے ہیں۔
مُصَادَرَت | **مُصَادَرَة** | **مُصَادَرَہ** ۔ع۔ بضم اول ودال و را مہملہ مفتوح بمعنی تاوان لینا اور تاوان

دینا۔
مُصَادَقَت ۔ع۔ مصدر ہے بمعنی دلی دوستی۔ دلی دوستی رکھنا۔
مُصَادَمَت ۔ع۔ مصدر ہے بمعنی باہم صدمہ پہنچانا۔
مُصَارَعَت ۔ عربی مصدر ہے بضم میم ر+ع دونوں مفتوح۔ بمعنی باہم کشتی کرنا۔
مَصَارِف ۔ع۔ بالفتح وکسر را مہملہ خرچ کرنے کے موقعے یا مقامات۔ مصرف کی جمع ہے۔
مَصَاعِب ۔ع۔ بفتحتین وکسر عین بمعنی مشکلیں دشواریاں۔ (جمع ہے)
مَصَاعِد ۔ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بلند مقامات۔ یہ مصعد کی جمع ہے۔
مَصَافّ ۔ع۔ بفتحتین وتشدید فا بمعنی صف بنانے کی جگہیں یا مقامات۔ یہ جمع ہے لفظ مصف کی جو اسم ظرف ہے بمعنی جائے صف۔ اصل اس کی مصافف ہے۔
مَصَاف ۔ف۔ بفتحتین وتخفیف فارسی ہے بمعنی جنگ یا مقام جنگ۔
مُصَافَات ۔ع۔ دوستی واخلاص (اصل میں مصافوۃ تھا)۔
مُصَافَّہ ۔ع۔ صف بنا کر کھڑے ہونا (جوامع اللغات سے)۔
مُصَافَحَہ ۔ع۔ بضم میم وصاد وفا وحا ہر سہ مفتوح۔ ملاقات کے وقت ہاتھ ملانا۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مَصَاقِع ۔ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فصحاء بلغاء یہ مصقع کی جمع ہے اور بقول بعض مصقع کی
مَصَاقِل ۔ع۔ بفتحتین وکسر قاف زنگ چھڑانے والے اوزار۔ یہ مصقلہ کی جمع ہے جو اسم آلہ ہے صیقل کا۔
مَصَالِح ۔ع۔ بفتحتین وکسر لام بمعنی بھلائیاں (شعر پند نامہ سعدی)

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی
دمے با مصالح نہ پرداختی

فارسی میں کسی چیز کی درستی کا سامان اور سامانِ عمارت مثل لکڑی و چونہ وغیرہ۔ مصلحت کی جمع ہے۔

مُصَالَحَت۔ ع۔ بالضم ص۔ ل۔ ح مفتوح۔ باہم صلح کرنا (مصدر مفاعلت)

مُصَادَلَہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ) بمعنی حملہ کرنا۔

مُصَاہَرَت۔ ع۔ بالضم۔ ص ہ ر تینوں مفتوح مصدر ہے۔ خسر کرنا۔ داماد کرنا۔

مَصَائِب۔ ع۔ بفتحتین مصیبت کی جمع ہے۔ تکلیفیں۔

مَصَائِد۔ ع۔ بفتحتین۔ بہت سے شکار۔ یہ صید کی جمع ہے مگر خلافِ قیاس

مَصَبّ۔ ع۔ بفتحتین و تشدید با بمعنی پانی وغیرہ گرنے کی جگہ (اسم ظرف ہے صب کا)

مِصْبَاح۔ ع۔ بالکسر (اسم آلہ صبح کا) چراغ۔ جام جس میں صبح کو شراب پیتے ہیں علم نحو کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصَبَّغ۔ ع۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ یہ صیغہ اسم مفعول ہے تصبیغ کا۔

مُصَحِّح۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی صحیح کرنے والا (صیغہ اسم فاعل تصحیح کا)۔

مُصْحَف۔ ع۔ بالضم و فتح حا بمعنی ایسی کتاب جس میں صحیفے یکجا سارے ہوں مجازاً قرآن شریف (اسم مفعول اصحاف کا)

مُصَحَّف۔ ع۔ (اسم مفعول تصحیف کا) وہ لفظ جس کے معنی صرف نقطوں کے فرق سے بدل جاویں جیسے اس شعر میں لفظ خدا و جدا ہے۔ ؎

درحقیقت دگرے نیست خدا ایم ہمہ
لیک از گردش یک نقطہ جدا ایم ہمہ

عبد و عید و توشہ و نوشہ وغیرہ۔

مَصْحُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم حائے حطی (اسم مفعول صحبت کا) بمعنی ساتھ کیا گیا۔

مِصْدَاق۔ ع۔ بالکسر (اسم آلہ ہے صدق کا)۔ اوزار صادق ہونے معنی کا یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی ہو سکے سچا گواہ۔ گواہی۔ دلیل جیسے لوگ سچ جانیں۔

مَصْدَر۔ ع۔ بفتح اول و سوم (اسم ظرف ہے صدر کا) بمعنی جگہ نکلنے کی یا واپس آنے کی وہ کلمہ جس سے فعل نکلیں۔

مُصَدَّر۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و دال مشدد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول تصدیر کا) مقدم کیا گیا۔ شروع میں لایا گیا۔

مُصَدِّع۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ بالضم و دال مشدد و مکسور یعنی درد سر پیدا کرنے والا۔ بدلحاظ کرنے والا۔ مجازاً تکلیف دینے والا۔

مُصَدِّق۔ ع۔ بالضم (صیغہ اسم فاعل) یقین کرنے والا۔ صدقہ لینے والا۔

مَصْدُوق۔ ع۔ بالفتح و ضم دال مہملہ (اسم مفعول) صادق کیا گیا۔

مِصْر۔ ع۔ بکسر میم و سکون صاد۔ بمعنی شہر اور ایک خاص شہر کا نام ہے انگریزی میں EGYPT کہتے ہیں۔ تیزی۔ تلوار۔ دو چیزوں کے درمیان کی حد۔ امصار جمع ہے۔ اسے مصر بھی لکھتے ہیں۔

مِصْرع۔ مصر شہر و شہر ماہ و ماہ چاند

مُصِرّ۔ ع۔ بالضم و کسر صاد و تشدید را مہملہ۔ اصرار کرنے والا (اسم فاعل اصرار کا)

شعر کربلائی معلی اسیر

گر چوں شد مصر آں زشت بنیاد
حقیقت گفت و سوگند خداداد

مِصْرَان۔ ع۔ کنایہ ہے کوفہ اور بصرہ سے۔ یہ مصر کا تثنیہ ہے۔

مِصْرَاع۔ ع۔ بالکسر و سکون صاد۔ دروازے کا ایک کواڑ۔ شعر کا نصف حصہ جیسے اکبر الٰہ آبادی کے شعر کا مصرع ہے

شیخ خوش ہیں کہ خاتم لکڑی کے بیس ہیں
اس کا املا بغیر الف کے بھی درست ہے یعنی مصرع۔ یہ صرع کا اسم آلہ ہے۔

مَصْرَع۔ ع۔ بفتح میم و را مہملہ زمین پر گرنے کی جگہ یا پچھڑنے کی جگہ۔ تحصیل فارسی میں بمعنی اکھاڑا ہے۔

مصرعۂ برجستہ۔ ف۔ (بصفت)۔ ایسا مصرعہ جس کا مضمون مشکل ہو اور مصرعہ برجستہ و مصرعہ تند و مصرعہ شستہ وہ بہتر مصرعہ ہے جو بغیر فکر اور محنت کے موزوں ہو جاوے۔

مَصْرِف۔ ع۔ بالفتح و کسر را۔ خرچ کرنے کی جگہ (صیغہ اسم ظرف صرف کا)

مُصْرِف۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی خرچ کرنے والا۔ مُصْرِف اور مُسْرِف کے املا میں تمیز کرنا چاہیئے۔

مِصْطَرَم۔ ع۔ میم مکسور و را مہملہ مفتوح اسم آلہ ہے یعنی درانتی۔ داس۔ ہنسیا۔ پنجابی داتری۔

مَصْرُوع۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول) زمین پر پچھاڑا ہوا۔ مرض صرع کا بیمار۔ مرگی والا۔ انگریزی EPILEPTIC

مَصْرُوف۔ ع۔ بالفتح و ضم را مہملہ (صیغہ اسم مفعول)۔ خرچ کیا گیا۔ پھیرا گیا۔ مشغول سے کنایہ ہے۔

مِصْرِی۔ ع۔ یائے نسبتی۔ مصر کا باشندہ۔ مصر کی بنی ہوئی چیز۔ نبات کے معنی بھی ہیں کیونکہ عرب میں عمدہ نبات مصر سے آتی ہے۔

مُصْطَبَہ
مَصْطَبَہ } ع۔ بمعنی شراب کی مٹکا ۔
مِسْطَبَہ

مُصْطَفیٰ۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ بمعنی منتخب۔ مقبول۔ برگزیدہ۔ صاف

کیا گیا۔

مصطفوی۔ ع۔ منسوب مصطفیٰ کا نسبت کیا گیا طرف حضرت رسول صلعم کے

مُصْطَگی۔ ع۔ (مقصور یائے تحتانی سے ہے)۔ ایک زرد رنگ کا گوند ہے جو دوا میں کام آتا ہے۔

مَصْعَد۔ ع۔ (اسم ظرف ہے)۔ جگہ بلند ہونے کی۔ جگہ اونچے چڑھنے کی۔

مُصَعِّد۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و عین مشدد مکسور۔ یعنی اونچے پر چڑھنے والا (صیغہ اسم فاعل کا تصعید سے)۔

مَصَف۔ ع۔ بفتحتین۔ (اسم ظرف)۔ جگہ صف باندھنے کی۔

مِصْفَات۔ ع۔ بکسر اول و فتح سوم۔ چھلنے کی صافی۔

مِصْقَع۔ ع۔ بکسر اول و فتح قاف۔ یعنی بلند آواز فصیح و بلیغ۔

مِصْقَل } ع۔ بالکسر و فتح قاف۔
مِصْقَلَہ } (اسم آلہ) تلوار وغیرہ پر سے زنگ چھڑانے کا ایک اوزار ہے۔

مُصَقَّل۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید قاف مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول) صیقل کیا گیا۔ زنگ دور کیا ہوا۔ مصقول کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُصَلّا } ع۔ بضم اول و فتح صاد و
مُصَلّیٰ } تشدید لام۔ (اسم ظرف ہے) نماز پڑھنے کی جگہ۔ (عیدگاہ)۔

مُصَلّائے شیراز۔ ف۔ (باضافت) شیراز کی عیدگاہ جو ایک دلچسپ سیرگاہ ہے۔ (حافظ شیرازی) ؎
بدہ ساقی مئی باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلیٰ را۔

مُصَلَّب۔ ع۔ کپڑا جس پر چلیپا یعنی صلیب کی تصویریں بنی ہوں۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے تصلیب سے۔

مُصْلِح۔ ع۔ بضم میم و کسر لام۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی درستی یا اصلاح کرنے والا۔

مَصْلَحَت۔ ع۔ بفتح اول و سوم و چہارم (ص ل ح)۔ نیک صلاح۔ کام کی خوبی۔

مَصْلُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم لام و واو معروف۔ یعنی سولی دیا گیا۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلّی۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید لام مکسور۔ نماز پڑھنے والا۔ رسول صلعم پر درود بھیجنے والا۔ (اسم فاعل تصلیہ کا)

مُصْمَت۔ ع۔ میم اول مضموم و میم دوم مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ یعنی ٹھوس۔ منہ کھلا۔ وہ زخم جو اچھا ہو کر بھر گیا ہو۔ ایک رنگ گھوڑا۔

مُصَمَّت۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید میم مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ یعنی چپ کیا گیا۔ خاموش۔ مگر مصدر اس کا اور مُصْمَت کا جدا جدا ہے۔

مَصْمَصَہ۔ ع۔ بہ دو میم و صاد دوم مفتوح۔ پانی کی کلی جو آدھے منہ میں پھرائیں۔ مضمضہ مقابل۔

مُصَمَّم۔ ع۔ (اسم مفعول) مصمم قصد کیا گیا۔ مضبوط ارادہ کیا گیا۔ اسم فاعل تصمیم کا

مُصَنَّع۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و نون مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی بنایا گیا۔

مَصْنَع۔ ع۔ (ص ن ع)۔ قلعہ۔ ندی۔ حوض۔

مُصَنِّف۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تصنیف کا) کتاب تصنیف کرنے والا۔

مُصَنَّف۔ ع۔ (اسم مفعول ہے تصنیف کا) یعنی تصنیف کیا گیا۔

مُصَنَّفَہ۔ ع۔ مؤنث ہے مُصَنَّف کا رسالہ یا کتاب وغیرہ۔ اور جمع اس کی مُصَنَّفَات ہے۔

مَصْنُوع۔ ع۔ بالفتح۔ (صیغہ اسم مفعول ہے)۔ بنائی ہوئی چیز۔ اور صانع یعنی بنانے والا۔ مصنوعات جمع ہے۔ مشتق ہے صنع سے۔

مُصَوِّر۔ ع۔ (تصویر کا اسم فاعل ہے) تصویر کھینچنے والا۔ فوٹوگرافر۔

مُصَوِّرَہ۔ ع۔ (مُصَوِّر کی مؤنث ہے) عورت کے رحم میں ایک طاقت ہے جس سے بچہ والدین کی شکل پر جاتا ہے۔

مَصُوص۔ ع۔ بالفتح و ضم صاد۔ (م ص ص)۔ وہ مرغ بریاں جو گرم مصالح ڈال کر ترش اور مزیدار ہونے کے لیے سرکہ میں چھوڑا جاتا ہے۔ مصائص جمع۔

مَصُون۔ ع۔ بروزن مقول صحیح اور بروزن مفعول غلط۔ یہ اسم مفعول ہے صون کا یعنی حفاظت کیا گیا۔ محفوظ۔ (اصل مصوون)۔

مُصِیب۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ کسی چیز کی حقیقت کو پہنچنے والا۔ درستی و نیکی پانے والا۔ اصل مصوب اسم فاعل اصابہ کا۔

مُصِیبَت۔ ع۔ دکھ۔ رنج۔ حادثہ۔ مصائب جمع۔ اسم فاعل مؤنث اصابہ کا۔

مَصِیر۔ ع۔ میم مفتوح و صاد مکسور۔ یعنی پھرنا۔ رجوع کرنا۔ جائے بازگشت۔

مُصَیقِل۔ ع۔ بالضم و کسر قاف یعنی چمکانے والا۔ صاف کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل صیقل کا۔ اگر یہی قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا یعنی چمکایا گیا یا روشن کیا گیا۔

م ض

مُضَاجِعْ ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر جیم عربی بمعنی خوابگاہیں انگریزی۔ DORMITORIES یہ جمع ہے مُضجع اس کا واحد ہے۔
مُضَاجَعَت ۔ ع ۔ بالضم وجیم و عین مفتوح عربی مصدر ہے۔ باہم یکجا سونا۔
مُضَادَّت ۔ ع ۔ بضم اوّل وتشدید حرف چہارم۔ مصدر ہے۔ باہم ضد ہونا۔ دشمنی کرنا۔ (اصل مضاددہ مصدر مفاعلہ)
مُضَادَّہ ۔ ع ۔ (مصدر ہے)۔ باہم ضد ہونا۔
مُضَادَّہ ۔ ع ۔ (صیغہ اسم فاعل مؤنث) ضد کرنے والی۔
مَضَارّ ۔ ع ۔ بفتحتین وتشدید را مہملہ بمعنی نقصانات۔ یہ مَضَرَّت کی جمع ہے۔
مَضَارِب ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر را۔ بمعنی جاہائے زدن۔ یہ جمع ہے مضرب کی بمعنی جائے زدن۔
مُضَارَبَت ۔ ع ۔ بالضم و را و با دونوں مفتوح۔ نفع میں شریک ہونے کے لیے کسی کو تجارت کے واسطے مال دینا۔ تلوار مارنا۔
مُضَارِع ۔ ع ۔ بالضم (صیغہ اسم فاعل) بمعنی مانند۔ شریک۔ بر وجھ میں ایک بحر کا نام۔ فعل جس میں حال و استقبال دونوں زمانے پائے جائیں جیسے زند وخورد۔ وغیرہ۔
مُضَاعَف ۔ ع ۔ بضم اوّل وضاد و عین مفتوح۔ دوچند۔ دونا۔ اور وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آویں مثلاً مدد و عدد وغیرہ۔

مُضَاعَفَت ۔ ع ۔ مصدر ہے بمعنی دوچند کرنا۔ (مصدر مُفَاعَلَت)
مُضَاف ۔ ع ۔ بالضم۔ منسوب۔ متعلق۔ اصطلاح نحو میں جس کو نسبت ہو جیسے کتاب زید میں کتاب تو مضاف ہے اور زید جس کی طرف نسبت کی گئی ہے مضاف الیہ ہے۔
مُضَافَات ۔ ع ۔ بالضم۔ مضاف کی جمع ہے۔ وہ دیہات جو کسی شہر کے متعلق ہوں۔ متعلقات۔
مَضَیٰ مَا مَضَیٰ ۔ ع ۔ گزرا جو کچھ کہ گزرا۔ ع ۔ بگو بر ما نئی مضیٰ ما مضیٰ
مَضَامِیر ۔ ع ۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مکسور بمعنی بہت سے جلائے گئے وہ میدانات جہاں گھوڑے دوڑا جائیں۔
مَضَامِین ۔ ع ۔ میم اوّل مفتوح و دوم مکسور۔ جمع ہے مضمون کی بمعنی مطالب۔ معانی۔
مُضَاہَات ۔ ع ۔ بالضم (مصدر مفاعلہ) کسی چیز کے مانند ہونا۔ (اصل مضاہیہ)
مُضَاہِی ۔ ع ۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ مضاہات کا بمعنی کسی چیز کی مانند ہونا۔
مَضَار ۔ (م ض ی)۔ گزرنا۔ رواں ہونا۔ روانی۔
مَضَایِق ۔ ع ۔ بالفتح وکسر چہارم۔ یہ مضیق کی جمع ہے۔ جاہائے تنگ تنگ جگہیں۔
مُضَایَقَہ ۔ ع ۔ بالضم وفتح حرف چہارم و ہ بمعنی تنگی یا باہم ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ اردو میں بمعنی حرج وقباحت
مَضْبُوط ۔ ع ۔ بالفتح وضم با موحدہ واو معروف۔ بمعنی استوار مستحکم۔ ضبط کیا گیا۔ (اسم مفعول ضبط کا ہے)
مُضِجّ ۔ ع ۔ (اضجاج کا اسم فاعل) یا فریاد کرنے والا۔ اصل اس کی مضجج ہے۔
مَضْجَع ۔ ع ۔ (ض ج ع) خوابگاہ سونے کی جگہ۔ مضاجع اس کی جمع ہے۔
مَضْحَک ۔ ع ۔ میم وحا دونوں مفتوح (اسم ظرف) ہنسی کا مقام۔ وہ شے جس پہ ہنسی آوے۔
مُضْحِک ۔ ع ۔ میم مضموم وحا مکسور ہے (صیغہ اسم فاعل)۔ ہنسانے والا۔
مُضْحِکَات ۔ ع ۔ بالضم وکسر حا۔ ایسے لطیفے جن سے ہنسی آوے۔ ہنسی دلانے والی چیزیں۔ جمع ہے مضحکہ کی۔
مُضِرّ ۔ ع ۔ بالضم وکسر ضاد وتشدید را (صیغہ اسم فاعل)۔ ضرر پہنچانے والا۔ نقصان کرنے والا۔
مُضَر ۔ ع ۔ بالضم وفتح ضاد و را مہملہ۔ عرب کے ایک قبیلے کے بزرگ کا نام ہے
مَضَرّ ۔ ع ۔ بفتح میم وفتح ضاد وتشدید را مہملہ۔ اسم ظرف ہے ضرر کا۔ جای گزند
مِضْرَاب ۔ ع ۔ بالکسر۔ (اسم آلہ)۔ ستار بجانے کا اوزار۔
مِضْرَاب ۔ ع ۔ (اسم مبالغہ)۔ بڑا مارنے والا۔ جمع دونوں کی مضاریب ہے۔
مُضِرَّات ۔ ع ۔ جمع ہے مُضِر کی وہ چیزیں جن سے ضرر پہنچے۔
مَضْرَب ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی جای ضرب مارنا۔ (ضرب کا مصدر و اسم ظرف)۔
مِضْرَب ۔ ع ۔ بالکسر وفتح را مہملہ۔ (اسم آلہ ہے)۔ آلہ مارنے کا۔
مَضَرَّت ۔ ع ۔ گزند۔ ضرر۔ نقصان۔
مَضْرُوب ۔ ع ۔ بالفتح وضم را مہملہ بمعنی پیٹا گیا۔ جس پہ ضرب پڑی ہو۔
مَضْرُور ۔ ع ۔ بالفتح۔ ضرر رسیدہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے ضرر سے۔
مُضْطَر ۔ ع ۔ بالضم وفتح طا (صیغہ اسم مفعول ہے) بمعنی بے قابو۔

اختیار۔ بیکس۔ بیچارہ۔
مُضطَرِب۔ ع۔ بالضم و طا مفتوح و را مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے)۔ بمعنی بیقرار۔
مَضعُوف۔ ع۔ بالفتح و سکون ضاد و ضم عین مہملہ و واو معروف۔ بمعنی دو چند کیا گیا۔ اسم مفعول ہے ضعف کا جو بکسر اوّل ہے۔
مَضغ۔ ع۔ بمعنی خائیدن اُردو چبانا۔
مُضغہ۔ ع۔ (م ض غ)۔ ٹکڑا۔ پارہ گوشت۔ لقمہ۔
مُضِلّ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ گمراہ کرنے والا۔
مَضِلَّۃ۔ ع۔ (اسم ظرف ہے ضلالت کا)۔ ایسی زمین جس میں راہ گم ہو جائے گمراہی کی جگہ۔
مِضمار۔ ع۔ بکسر اوّل۔ (اسم آلہ ہے)۔ دُبلا کرنے کا اوزار۔ مجازاً وہ میدان جہاں گھوڑے دوڑائے جائیں۔
مُضمَحِل۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل) اوّل میم مضموم دوسری مفتوح لام اکثر فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے بمعنی نیست ہونے والا۔ ناچیز۔ سُست۔
مُضمَر۔ ع۔ میم اوّل مضموم دوم مفتوح (صیغہ اسم مفعول)۔ پوشیدہ۔ بھید۔ وہ بات جو دل میں پوشیدہ ہو۔
مُضَمَّر۔ ع۔ میم اوّل مضموم و دوم مشدد مفتوح۔ پتلی کمر کا تیز رفتار گھوڑا۔
مَضمَضَہ۔ ع۔ دونوں میم و آخری ضاد مفتوح۔ پانی کی وہ کلی جو سارے منہ میں پھرائی جائے۔ مضمضہ مقابل جو صرف آدھے منہ میں پھرائی جاتی ہے۔
مَضمُوم۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و دوم مضموم (صیغہ اسم مفعول)۔ ملایا گیا۔
پیوستہ۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔
مَضمُون۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و دوم مضموم بمعنی بیچ میں لیا ہوا۔ مجازاً مطلب۔ مضامین جمع۔ (اسم مفعول ضمن کا)۔
مَضنُون۔ ع۔ بالفتح و واو معروف (صیغہ اسم مفعول) بمعنی بخل کیا گیا۔
مُضِیّ۔ ع۔ بالضم و کسر ضاد و تشدید یا (صیغہ اسم فاعل)۔ روغن کرنے والا۔ روشن ہونے والا۔
مُضِیع۔ ع۔ (بالضم صیغہ اسم فاعل) ضائع کرنے والا۔
مُضِیف۔ ع۔ بضم اوّل و کسر ضاد (صیغہ اسم فاعل) مہمانی کرنے والا۔ یا عیب کرنے والا۔ نسبت کرنے والا۔
مَضِیق۔ ع۔ بفتح میم و کسر ضاد۔ جائے تنگ یا تنگ مقام۔ یہ اسم ظرف ہے ضیق کا۔

م ط

مَطَا۔ ع۔ (م ط و)۔ پُشت۔
مَطَا۔ پیٹھ۔
مُطَابِق۔ ع۔ بضم اوّل و کسر بائے موحدہ۔ موافق۔ برابر (ط ب ق)۔
مُطَابَقَت۔ ع۔ بالضم و بائے و قاف ہر دو مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی برابری یا مُوافقت۔
مَطَار۔ ع۔ بفتحتین اُڑنے کی جگہ اُڑنا۔
مَطَارِح۔ ع۔ بفتحتین و کسر را جمع ہے مطرح کی۔ کسی چیز کے ڈالنے کے مقامات۔ جال کے انداخت چڑیماروں کے تھیلے جن میں چڑیاں پکڑ پکڑ کر ڈالے جاتے ہیں۔ تھیلیاں۔
مُطَارَحَہ۔ ع۔ بضم میم و را و حا مفتوح (مصدر ہے)۔ کسی سے بات کہنا۔ مجازاً مشورہ کرنا۔ خوشامد۔ اس میں ات زیادہ کرنے سے جمع سالم بنجاتی ہے۔ بمعنی خوشامدیں یا مشورے۔
مُطَاع۔ ع۔ بضم اوّل و فتح طا۔ بمعنی اطاعت کیا گیا۔ مخدوم۔ سردار۔
مَطَاعِم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر عین مہملہ بمعنی اشیا خوردنی یعنی کھانے کی چیزیں۔ خوراکیں۔
مَطَاعِن۔ ع۔ بفتحتین۔ عیب و طعنے۔
مَطَاف۔ ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف ہے طواف کرنے کی جگہ۔ گرداگرد پھرنے کی جگہ۔
مَطَالِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام یعنی مُرادیں۔ مقاصد۔ مطلب کی جمع ہے۔
مُطَالَبَہ۔ ع۔ بالضم۔ مصدر ہے۔ بمعنی واپس مانگنا۔ طلب کرنا۔
مَطَالِع۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام مطلع کی جمع ہے۔ منطق کی ایک کتاب کا نام۔
مُطَالَعَہ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح لام مصدر ہے۔ واقفیت کے واسطے کسی چیز کو دیکھنا۔
مَطَامِع۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و دوم مکسور جمع ہے مطمع کی مگر خلاف قیاس۔
مُطَاوِع۔ ع۔ بالضم و کسر واو (اسم فاعل) بمعنی فرماں بردار۔ فرمانبری کرنے والا۔
مُطَاوَعَت۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے۔ اطاعت کرنا۔ (مفاعلہ)۔
مُطَاوَلَہ۔ (عربی مصدر مفاعلہ) لڑنا۔ جھگڑنا۔
مَطَاوِی۔ ع۔ میم مفتوح واو مکسور جمع ہے مطوی کی۔ پیچیدگیاں۔ تہیں۔
مُطَایَبَہ۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی با تہذیب مذاق کرنا۔ مطایبات اس کی

جمع ہے۔

مَطَایا۔ ع۔ بالفتح مَطِیّہ کی جمع ہے ایسے جانور جن کی پیٹھ پر سواری لی جاتی ہے مثل گھوڑے وغیرہ اونٹ وغیرہ کے۔

مَطَبّ۔ ع۔ بالفتحتین و تشدید با۔ موحدہ ڈاکٹروں یا طبیبوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں طبیب علاج کرنے کو بیٹھا کرتے ہیں۔

مَطبَخ۔ ع۔ بفتح میم و بای موحدہ۔ یعنی باورچی خانہ۔ رسوئی خانہ۔ کچن انگریزی۔

مُطبِخ۔ ع۔ بضم اوّل و کسر بای موحدہ صیغہ اسم فاعل یعنی باورچی۔ رسوئیا۔

مِطبَخی۔ ع۔ بکسر خا معجمہ و یائے نسبتی یعنی باورچی۔

مُطَبَّق۔ ع۔ بالضم۔ تہ بہ تہ کیا گیا۔ ڈھکن دار برتن۔ کپڑے کی ایک قسم۔ (صیغہ اسم مفعول تطبیق کا)۔

مَطبُوخ۔ ع۔ بالفتح و ضم بای موحدہ آگ پر پکائی ہوئی چیز جوش کی ہوئی دوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَطبُوع۔ ع۔ بالفتح و ضم بای موحدہ مرغوب۔ پسندیدہ۔ چھاپی گئی۔

مِطحَن۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون طا و فتح حا مہملہ یعنی چکی۔ فارسی آسیا۔

مَطحُول۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم و ضم حا مہملہ۔ وہ آدمی جس کو طحال یعنی تلی کا عارضہ ہو۔

مَطَر۔ ع۔ بفتحتین یعنی بارش۔ مینھ۔ باران۔ ہندی برشا۔ امطار جمع۔ مطیر اسم فاعل۔

مِطَر۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح طا۔ یعنی تانگی۔

مُطَرّا۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و تشدید را مہملہ یعنی تازہ۔ نیا۔ صاف۔ آبدار یہ اسم فاعل ہے تطریہ کا۔ سبزہ کی صفت میں بھی آتا ہے مثلاً ؎

دریا و زمین و کوہ و صحرا
باغ و گل و سبزہ مُطرّا

مُطراب۔ ع۔ بہت خوش بہت مسرور آدمی۔ (جواہر اللغات سے)

مَطَرات۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم جمع ہے مطر کی۔ بارشیں۔

مِطران۔ ع۔ بالکسر۔ یہود و نصاریٰ وغیرہ کا قومی سردار و سرگروہ بزرگ۔

مُطرِب۔ ع۔ بضم اوّل و کسر سوم۔ (اسم فاعل ہے اطراب کا)۔ لفظی معنی خوش کرنے والا۔ مجازاً گویا گانے والا۔

مُطرِبہ۔ ع۔ بالضم مؤنث ہے مطرب کی۔ ڈومنی۔ گانے والی عورت۔

مَطرَح۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ کسی چیز کے ڈالنے کی جگہ ـــــ چڑیا کا تھیلا مطارح جمع۔

مُطَّرِد۔ ع۔ بالضم و تشدید طا مفتوح و کسر را مہملہ (صیغہ اسم فاعل)۔ ایک وتیرہ پر ہونے والا۔ ایک دوسرے کے پیچھے ہونے والا۔ مستقیم۔

مِطرَد۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و را مہملہ مفتوح۔ یعنی چھوٹی برچھی یا نیزہ۔

مُطَرَّز۔ ع۔ زینت دیا گیا۔ مشتق ہے تطریز سے۔

مُطَرَّف۔ ع۔ بالضم و فتح طا و تشدید را مہملہ مفتوح۔ اس قسم کا گھوڑا جس کا سر اور دم سفید خواہ سیاہ ہو اور باقی جسم دوسرے رنگ کا۔ پُرزینت۔

مُطرَف۔ ع۔ بضم اوّل و فتح را مہملہ علم وغیرہ کی چادر۔ (مطارف)۔

مِطرَقہ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح را مہملہ لوہاروں کا بڑا ہتھوڑا جس کو گھن بھی کہتے ہیں۔

مَطرُود۔ ع۔ بالفتح و را مہملہ مضموم یعنی نکالا گیا۔ راندہ شدہ۔ مردود۔ (وقائع نعمت خان عالی) ؎

گرچہ میکنی تو اے مردود
شدہ از درگہ خدا مطرود

مِطعَان۔ ع۔ بکسر میم و سکون طا یعنی بڑا نیزہ مارنے والا۔ طعنہ زن۔

مِطعَام۔ ع۔ بالکسر۔ لوگوں کو اکثر کھانا کھلانے والا آدمی (یہ صیغہ مبالغہ کا ہے)۔

مَطعَم۔ ع۔ (مصدر ہے یا مفعل سے بمعنی مفعول)۔ کھانے کی چیز۔ مطاعم جمع ہے۔

مُطعِم۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ یعنی کھلانے والا۔

مَطعُومات۔ ع۔ بالفتح ماکولات خوردنی یعنی کھانے کی چیزیں۔

مَطعُون۔ ع۔ بالفتح و ضم عین مہملہ اسم مفعول ہے یعنی برچھی مارا گیا۔ مجازاً جو ارکیا گیا عیب لگایا گیا۔

مُطفی۔ ع۔ بضم اوّل یعنی بجھانے والا۔

مُطَلّا۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و لام مشدد مفتوح یعنی سونے کا ملمع کیا ہوا۔

مِطلاق۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم و فتح لام۔ عورتوں کو بہت طلاق دینے والا مرد۔

مُطَّلِب۔ ع۔ بالضم و فتح طا مشدد مفتوح۔ رسول صلعم کے دادا کا نام ہے۔

مَطلَب۔ ع۔ بالفتح و لام نیز مفتوح یعنی جائے طلب۔ معنی۔ مراد۔ اسم ظرف ہے طلب کا۔

مَطلَب۔ ت۔ بفتحات ثلاثہ یعنی نہ طلب کر۔ (نہی طلبیدن کا)۔

مُطلَس۔ ع۔ بضم اوّل و فتح طا

وتشدید لام مفتوح۔ وہ اشرفی یا نقد جو بالکل گھس گیا ہو اور اس کا سکہ مٹ گیا ہو۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُطْلِع۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی خبر دینے والا۔ آگاہ کرنے والا۔ اگر اس کی لام مفتوح ہوگی تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ یعنی خبردار کیا گیا۔ آگاہ کیا گیا۔

مَطْلَع } ع۔ اسم ظرف۔ جگہ ستارہ
مَطْلِع } نکلنے کی قصیدہ یا غزل کی پہلی بیت۔ مقطع مقابل۔

مُطْلَق۔ ع۔ م مضموم و لام مفتوح بے قید۔ آزاد۔ رواں کیا گیا۔ اگر اس کا لام مکسور ہو تو یعنی رہا کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔

مُطَلَّقَہ۔ ع۔ (اسم مفعول) طلاق دی گئی عورت مطلقہ بھی آتا ہے۔

مُطْلَقُ العِنَان۔ ع۔ (باضافت) باگ چھوٹا ہوا۔ بلا تعرض۔ آزاد۔

مَطْلُوب۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ مقصد۔ کنایہ معشوق سے۔ طالب مقابل

مَطْمَح۔ ع۔ بفتح میم اول و دوم و جزم طاو حا جو آخری حرف ہے۔ (اسم ظرف) جگہ نظر ڈالنے کی۔ مطامح جمع ہے۔

مَطْمَع۔ ع۔ دونوں میم مفتوح ہیں۔ امید اور لالچ کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

مَطْمُورَہ۔ ع۔ چھپایا گیا۔ تہخانہ۔ مشتق ہے طمر سے۔

مَطْمُوع۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے طمع سے یعنی لالچ دیا گیا۔ وہ چیز جس کا لالچ کیا گیا ہو۔

مُطْمَئِن۔ ع۔ اطمینان رکھنے والا (اسم فاعل ہے)۔ آرام پانے والا۔

اکبر الہ آبادی سہ

مطمئن ہو کے لگا تا ہوں لحد میں بستر
اب اُٹھاتا ہے مجھے کون قیامت کے سوا

مُطْنِب۔ ع۔ بضم میم و کسر نون یہ صیغہ اسم فاعل ہے یعنی طول دینے والا بہت بکنے والا۔

مُطَنْجَن } معرب ہے عربی لفظ
مُطَنْجَنَہ } مطجن کا یعنی ماہی توے میں بھنا ہوا گوشت۔

مُطَوِّعَہ۔ ع۔ وہ لوگ جو اپنی خوشی سے جہاد کریں گو اُن پر جہاد کرنا واجب نہ ہو۔

مُطَوَّق۔ ع۔ بالضم و فتح طاو تشدید واو مفتوح یعنی طوق پہنایا گیا۔ یہ اسم مفعول کا ہے۔

مَطْوِی۔ ع۔ (اسم مفعول) پیچیدہ لپیٹا گیا۔ اس کے آخر میں ات زیادہ کرنے سے جمع بنتی ہے۔

مَطْوِیَاتِ ضَمِیر۔ ع۔ دل کے ارادے۔

مُطَهِّر۔ ع۔ بالضم و فتح طاو ہا مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی پاک کرنے والا۔ اگر اس کی ہا مشدد مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی پاک۔

مَطْهَر۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ اسم ظرف ہے۔ جگہ طہارت کی۔

مَطْهَرَہ۔ ع۔ بالفتح۔ اسم آلہ وضو کرنے کا برتن آفتابہ مطاہر۔ جمع۔

مُطَيِّب۔ ع۔ بالضم و کسر یائی مشدد اسم فاعل ہے یعنی خوشبو کرنے والا پاک ہونے والا اگر یہی یا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی پاک کیا گیا۔ خوشبودار کیا گیا۔

مُطِير۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مطر سے یعنی برسنے والا۔

مُطَيِّر۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی شرمندہ۔ اور چڑیوں کی تصویر کھینچنے والا۔

مُطِيع۔ ع۔ بالضم و کسر طا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اطاعت سے۔ فرماں بردار۔ خادم۔

مُطَيَّن۔ ع۔ بضم اول و فتح طاو یائے مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ یعنی مٹی سے لیپا ہوا۔

مَطِيَّہ۔ ع۔ بفتح میم و کسر طا مہملہ و تشدید یائے تحتانی یعنی سواری کی مرکب۔ گھوڑا۔ یا اونٹ وغیرہ۔ مطایا جمع۔

م ظ

مَظَالِم۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ (جمع ہے مظلمہ کی) یعنی ستم ہائے بے انصافیاں ظالموں کے سزا دینے کے مقامات۔ عدالتیں۔

مَظَان۔ ع۔ بفتحتین۔ گمان لے جانے کے مقامات جمع ہے مگر لطیفہ مفرد بھی آتا ہے۔ اصل اس کی مظانن ہے اور واحد مظن ہے۔

مُظَاهِر۔ ع۔ بالضم و کسر ہا اسم فاعل ہے۔ مدد دینے والا۔ اگر یہ میم مفتوح ہو تو یعنی ظاہر ہونے کے مقامات مظہر کی جمع ہے۔

مُظَاهَرَت۔ ع۔ بالضم۔ ظ۔ ہ۔ ر تینوں مفتوح۔ باہم مدد کرنا تلے اوپر دو کپڑے پہننا۔ ظہار کرنا۔

مَظْرُوف۔ ع۔ بالفتح و ضم رای مہملہ وہ چیز جو کسی برتن میں رکھی ہو مثلاً بوتل کے اندر پانی۔ اس میں بوتل ظرف ہے۔ اور پانی مظروف ہے۔

مُظَفَّر۔ ع۔ فتح پایا ہوا۔ فتح دیا گیا۔ نام ایک بادشاہ کا اور اسم مفعول تظفیر کا۔

مُظَلِّل۔ ع۔ بکسر اول و فتح و تشدید

لام بمعنی سایبان۔ (اصل مظلل)۔

مُظِلّ ۔ ع۔ بالضم وکسرظا۔ صیغۂ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی سایہ کرنے والا۔ اور اگر یہی ظا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہو گا۔ بمعنی سایہ کیا گیا۔

مُظلِم ۔ ع۔ بضم میم وسکون ظا وکسر لام بمعنی تاریک۔ اظلام کا اسم فاعل ہے۔

مَظلِمہ ۔ ع۔ ظلم کرنا۔ انصاف چاہنا۔ عدالت گاہ جہاں گنہگاروں کو سزا ملے مظالم جمع۔ (مصدر و اسم ظرف ہے ظلم کا)۔

مُظلِمہ ۔ ع۔ بضم اول وسکون دوم و کسر لام و فتح میم بمعنی تاریک۔ (مؤنث ہے مظلم کی)۔

مَظلُوم ۔ ع۔ ستم رسیدہ جس کے ساتھ بے انصافی کی گئی ہو۔ اسم مفعول ہے۔

مِظَلّہ ۔ ع۔ میم مکسور ظا مفتوح و لام مشدد بمعنی سائبان۔

مَظنُون ۔ ع۔ بفتح میم وضم نون اول بمعنی گمان کیا گیا۔

مَظِنّہ ۔ ع۔ پہلے ۲ حروف مفتوح۔ گمان لیجانے کی جگہ۔

مَظہَر ۔ ع۔ م مفتوح ظا ساکن ہ مفتوح اسم ظرف ہے۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ مظاہر جمع۔

مُظَہَّر ۔ ع۔ میم مضموم ظا مفتوح ہ مشدد مفتوح بمعنی مدد دیا گیا۔ قوی پشت آدمی۔

مُظہِر ۔ ع۔ بضم اول وسکون ثانی و کسر ہا جو حرف سوم ہے۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی ظاہر کرنے والا۔

م ع

مَعَ ۔ ع۔ بفتح میم و بفتح عین مہملہ بمعنی ہمراہ۔ ساتھ۔

مِعَا ۔ ع۔ میم مکسور عین مفتوح بمعنی انتڑی۔ آنت۔ رودہ۔ پنجابی آندر۔

مَعًا ۔ ع۔ میم مفتوح عین منون بعد تنوین کا بمعنی اسی وقت۔ فوراً۔

مَعَابِد ۔ ع۔ بفتحتین وکسر بائی موحدہ بمعنی عبادت خانے۔ پرستگاہیں۔ یہ جمع ہے معبد کی۔

مَعَابِر ۔ ع۔ بفتحتین وکسر بائی موحدہ بمعنی کشتیاں۔ ناؤیں۔ دریا کے پل جن کے ذریعے سے دریا عبور کرتے ہیں معبر واحد۔

مُعَاتِب ۔ ع۔ بفتحتین وکسر تا فوقانی بمعنی غصہ کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر اس کی یہی ت مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی غصہ کیا گیا۔

مُعَاتَبت ۔ بضم اول وعین وت و بعد نون مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی غصہ کرنا۔ (گلستاں ب۱)

تا بعلت متابعت از معاتبت او ایمن باشم۔ (مصدر مفاعل) گشت

مَعَاد ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی جائے باز مجازاً قیامت۔ عقبیٰ آخرت۔

مُعَادَات ۔ بالضم وعین مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ باہم دشمنی کرنا۔

مُعَادِل ۔ ع۔ بضم میم وکسر دال۔ بمعنی برابری۔ مساوی۔

مُعَادَلت ۔ ع۔ بضم اول و حرف ۲ وہ ۳ وہ مفتوح۔ بمعنی برابری انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔

مَعَادِن ۔ ع۔ میم مفتوح دال مکسور بمعنی کانیں یا کھانیں۔ یہ معدن کی جمع ہے۔

مَعَاذ ۔ ع۔ بفتحتین پناہ کی جگہ اور پناہ دینا۔

مَعَاذَ اللہ ۔ ع۔ پناہ اللہ کی۔ اصل میں یہ جملہ فعلیہ ہے۔ اَعُوذُ مَعاذَ اللہ یعنی پناہ چاہتا ہوں میں پناہ چاہنا خدائے تعالیٰ سے۔

مُعَاذ بن جبل ۔ ع۔ فاروق اعظم کے عہد خلافت میں ایک سردار تھے جو جنگی فوجی قابلیت کے ساتھ علم و فضل میں بھی ممتاز تھے حدیث و فقہ میں آپ کا نام اکثر آتا ہے

مَعَاذِیر ۔ ع۔ بفتحتین وکسر ذال معجمہ بمعنی حیلے بہانے۔

مَعَارِج ۔ ع۔ بفتحتین وکسر رائے مہملہ بمعنی سیڑھیاں۔ نردبان۔ یہ معراج کی جمع ہے۔

مَعَارِس ۔ ع۔ بفتحتین وکسر رائے مہملہ اترنے کی منزلیں۔

مُعَارِض ۔ ع۔ جھگڑا کرنے والا۔ اسم فاعل ہے معارضہ کا۔

مُعَارَضہ ۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے بمعنی مناقشہ و جھگڑا۔

مَعَارِف ۔ ع۔ بفتحتین وکسر رائے مہملہ۔ جان پہچان والے۔ جائے شناختن یعنی جان پہچان کے مقامات۔ اہل علم و فضل نامور اور مشہور لوگ۔

مَعَارِک ۔ ع۔ بفتحتین وکسر رائے مہملہ بمعنی میدانات جنگ معرکہ کی جمع ہے۔

مُعَارَکَت ۔ بالضم ورا مہملہ و کاف عربی ہر دو مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی باہم جنگ کرنا۔

مَعَاش ۔ ع۔ زندگی کرنا جس چیز سے زندگانی کیجا وے جائے زندگی مجازاً دنیا۔

مَعَاشِر ۔ ع۔ بفتحتین وکسر شین معجمہ جماعت یا دوستوں کے گروہ۔ یہ معشر کی جمع ہے۔

مُعَاشِر ۔ ع۔ بضم میم وفتح عین وکسر شین صیغہ اسم فاعل کا ہے رفیق ہم صحبت کسی کے ہمراہ زندگی بسر کرنے والا۔

مُعَاشَرت ۔ ع۔ میم مضموم و عین و رائے مہملہ مفتوح عربی مصدر ہے میل

جول سے زندگی بسر کرنا۔

مُعاصِر۔ ع۔ بالضم وکسر صاد ہمزمانہ ہم عہد

مُعاصی۔ ع۔ (معصیت کی جمع) بہت سے گناہ۔

مُعاضِد۔ ع۔ بضم اول وکسر ضاد یعنی یاری دہندہ۔ مددگار۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُعاضدت۔ ع۔ بضم اول وفتح ضاد ودال مہملہ مصدر ہے۔ مدد دینا۔

مُعاطفت۔ بضم اول۔ ع۔ ط۔ ف۔ ہر سہ مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا۔

مُعاف۔ بضم میم صحیح ہے اور بفتح میم غلط مشہور۔ اسم مفعول ہے یعنی بخشا گیا۔ اصل میں یہ معافی تھا۔

مُعافی۔ ع۔ بضم میم وکسر فا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی معاف کرنے والا عفو کرنے والا۔

مُعاقِب۔ ع۔ عقوبت کرنے والا۔ عذاب کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُعاقبت۔ (عربی مصدر ہے باب مفاعلہ) عذاب کرنا۔

مُعاقِد۔ ع۔ بضم میم وکسر قاف۔ (صیغہ اسم فاعل) گرہ دینے والا۔ عہد کرنے والا۔ نکاح کرنے والا۔ اگر اسکی میم مفتوح ہو تو معنی مقامات گرہ باندھنے یا ضمانت یا عہد کرنے کے۔

مُعاقدت۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وچہارم وپنجم یعنی عہد کرنا۔ ضمانت کرنا۔ نکاح کرنا۔ مُعاقِد اسم فاعل۔

مَعاقِل۔ ع۔ بفتحتین۔ (جمع معقل کی خلاف قیاس) یعنی سرحدیں۔ پناہ کے مقامات۔ قلعے۔ دیواریں۔

مُعالِج۔ ع۔ میم مضموم ولام مکسور۔ علاج کرنے والا۔ حکیم۔

مُعالجت } (عربی مصدر ہے باب
معالجہ } مفاعلت سے)۔ علاج کرنا۔

مَعالِم۔ ع۔ جمع ہے مَعلَم کی۔ مجازاً دنیا۔ جہان کیونکہ یہ علامت ہے اپنے صانع پر۔

مَعالی۔ ع۔ بفتحتین وکسر لام۔ مَعلیٰ کی جمع ہے۔ یعنی اونچائیاں۔ بلندیاں۔

مُعامِل۔ ع۔ میم اول مضموم ودوم مکسور (اسم فاعل ہے) معاملہ کرنے والا آزرومند۔ خرید فروخت کرنے والا۔

مُعاملہ۔ ع۔ میم اول مضموم عین و میم دوم ولام ہر سہ مفتوح۔ کوئی کام ملکر کرنا۔ (معامِل اسم فاعل)۔

مَعان۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی مدد یا جائے مدد۔

مُعانِد۔ ع۔ بالضم وکسر نون۔ دشمن

مُعاندت۔ ع۔ میم کمضموم عین ونون ودال ہر سہ مفتوح یعنی دشمنی کرنا۔

مَعانِس۔ ع۔ بفتحتین وکسر نون و سکون سین مہملہ یعنی وہ جوان عورتیں جنکی شادی نہ ہوئی ہو کنواری لڑکیاں

مُعانِق۔ ع۔ بغلگیر ہونے والا۔ گلے لگنے والا۔

مُعانقہ۔ ع۔ گلے ملنا۔ بغلگیر ہونا۔

مَعانی۔ ع۔ مرادیں۔ مطالب اور ایک علم کا نام ہے جسپر بلاغت کلام منحصر ہے۔ یہ معنی کی جمع ہے۔

مُعاودت۔ ع۔ عود کرنا۔ لوٹکر آنا۔ مُعاوِد یعنی لوٹکر آنے والا۔

مُعاوضت۔ ع۔ بالضم وفتح واؤ وضاد یعنی بدلا لینا۔ عوض لینا۔

مُعاوِن۔ مدد دینے والا۔

نوٹ۔ دریائے مُعاوِن یا یا معاون دریا جغرافیہ کی اصطلاح میں اس دریا کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے دریا میں جاکر ملے جیسے جمنا مُعاوِن ہے گنگا کی۔

مُعاونت۔ ع۔ بفتح واؤ یعنی یاری کرنا۔ مدد کرنا۔

مُعاہِد۔ ع۔ بضم اول وفتح عین مہملہ وکسر ہائے ہوز یعنی عہد کرنے والا۔

مُعاہدہ۔ ع۔ بالضم وحرف ۲۔۳۔۵۔ تینوں مفتوح۔ عہد باندھنا۔ اقرار کرنا۔ عہد وپیمان کرنا۔

مَعایِب۔ ع۔ بفتحتین وکسر حرف چہارم یعنی بہت سے عیب یہ جمع ہے معیب کی جو مصدر میمی ہے۔

مَعایِش۔ ع۔ بفتحتین وکسر چہارم (جمع معیشت کی)۔ زندگی کے اسباب

مُعاینہ۔ ع۔ بالضم وفتح حرف ۲ و ۴ و ۵۔ عربی مصدر ہے باب مفاعلہ یعنی دیکھنا۔ باہم دیکھنا۔

مَعبَد۔ ع۔ بفتح میم وبائے موحدہ نیز مفتوح۔ عبادت کی جگہ خصوصاً عیسائیوں کا عبادت خانہ۔ معابد جمع۔

مَعبُود۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی عبادت کیا گیا۔ اگر یہی بائے موحدہ مکسور پڑھی جائے تو یہ صیغہ اسم فاعل کا ہو جائیگا یعنی عبادت کرنے والا۔

مَعبَر۔ ع۔ حرف اول وسوم مفتوح۔ دریا کے عبور کرنے کی جگہ۔ رہگزر گھاٹ اسم ظرف ہے۔ اگر اس کی میم مکسور ہو تو معنی کشتی سفینہ۔ یا پل ہے یعنی وہ شے جس کے ذریعہ سے دریا پار کریں۔

مُعبِّر۔ ع۔ بالضم وبائے تشدید مکسور یعنی خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے۔ اگر یہی با مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی تعبیر کیا گیا۔

مُعبَلہ۔ ع۔ بکسر اول وفتح بائے موحدہ ولام یعنی لنبا اور چوڑا پیکان۔

مَعبُود - ع - بالفتح وضم بائے موحدہ - بمعنی عبادت کیا گیا -

مُعتاد - ع - میم مضموم وتائے فوقانی مفتوح بمعنی عادت کیا گیا - مقدار بروقت کھانے کی - اصل میں معتود تھا جو اسم مفعول ہے اعتاد کا

مُعتَبَر - ع - بائے موحدہ مفتوح - (صیغہ اسم مفعول) بمعنی اعتبار کیا گیا -

مُعتَدی - ع - میم مضموم تا مفتوح - یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے اصل میں معتدی تھا بمعنی بڑا ظالم حد سے گزرنے والا -

مُعتَدبہ - ع - (صیغہ اسم مفعول) - لفظی معنی شمار کیا گیا - مجازاً قابل اعتبار اور معتبر -

مُعتَدِل - ع - بضم اول وفتح تا و کسر دال مہملہ مساوی مزاج نہ کم نہ زیادہ

مُعتَذِر - ع - میم مضموم تا مفتوح ذال مکسور - بمعنی عذر کرنے والا -

مُعتَرِض - ع - بالضم وفتح تا و کسر رائے مہملہ بمعنی اعتراض کرنے والا -

شعر اکبر الہ آبادی

اور وں پہ معترض تھے لیکن جو آنکھ کھولی
اپنے ہی دل کو ہم نے گنج عیوب دیکھا

مُعتَرِف - بالضم وکسر رائے مہملہ - اسم فاعل ہے - اقرار کرنے والا -

مُعتَزِل - ع - بالضم وزائے معجمہ مکسور - (اسم فاعل) بمعنی گوشہ نشین -

مُعتَصِم - ع - اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مدد مانگنے والا - پناہ لینے والا -

مُعتَضِد - ع - بالضم وکسر ضاد - بمعنی مدد مانگنے والا -

مُعتَقِد - ع - بالضم وکسر قاف - بمعنی اعتقاد رکھنے والا -

مُعتَکِف - ع - بالضم وکسر کاف عربی صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی عبادت کے لئے مسجد میں بیٹھنے والا - سہ

گر معتکف دیرم وگر ساکن مسجد
یعنی کہ ترا می طلبم خانہ بخانہ

مُعتَلّ - ع - بالضم وفتح تا و لام مشدد مفتوح بمعنی بیمار ہونے والا - اور وہ کلمہ جس میں حرف علت ہو مثلاً علو -

مُعتَمِد - ع - بالضم وتا مفتوح ومیم ثانی مکسور صیغہ اسم فاعل کا بمعنی اعتماد کرنے والا - اگر اس کی یہی میم ثانی مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا - بمعنی اعتماد کیا گیا -

مُعتَنِی - ع - بالضم وفتح تا و کسر نون بمعنی بیمارداری کرنے والا - اہتمام کرنے والا - صیغہ اسم فاعل ہے اعتنا کا -

مَعتُوب - ع - بالفتح وضم تائے فوقانی عتاب کیا گیا - اسم مفعول عتاب کا -

مَعتُوہ - ع - بالفتح وضم تائے فوقانی (واو معروف) - بے عقل - بیہوش -

مُعجِب - ع - میم مضموم جیم مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی مغرور - اترانے والا -

مِعجَر - ع - بکسر میم وفتح جیم - (ع ج ر) بمعنی عورتوں کا دوپٹہ یا اوڑھنی -

مُعجِز - ع - بضم میم وکسر جیم - (صیغہ اسم فاعل) بمعنی عاجز کرنے والا - نبی کی کرامات -

مُعجِزات - ع - بضم میم وکسر جیم وفتح زائے معجمہ - ایسی باتیں جو انسان کی طاقت سے باہر ہوں - یہ معجزہ کی جمع ہے -

مُعجِزہ - ع - بضم میم وکسر جیم وزائے معجمہ مفتوح - بمعنی عاجز کرنے والی - نبی کی خرق عادت - استدراج مقابل -

مُعجَّل - ع - بالضم وجیم مشدد کے لیے (صیغہ اسم فاعل) بمعنی جلدی کرنے والا اگر اس کی یہی جیم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جلدی کیا گیا -

مُعجَم / **مُعجَمَہ** - ع - صیغہ اسم مفعول کا ہے - بمعنی نقطہ دار حروف -

مُعَجَّم / **مُعَجَّمَہ** - ع - (صیغہ اسم مفعول کا ہے) عربی کے ایسے الفاظ جن کو اہل عجم نے اپنے لہجہ پر کر لیا ہو -

مَعجُون - ع - بالفتح وضم جیم وواو معروف بمعنی خمیر کیا گیا - چند یسی ہوئی دوائیں جو قند یا شہد کے قوام میں گوندھیں خواہ خوش مزہ ہو یا بدمزہ مگر چاشنی شیریں ہوتی ہے - یہ اسم مفعول ہے عجن کا - معاجین جمع ہے

مُعِدّ - ع - بضم اول وکسر عین وتشدید دال بمعنی طیار کرنے والا - اگر یہی عین مفتوح ہو تو بمعنی طیار کیا گیا ہے -

مَعَدّ - ع - شمار کیا گیا - ساز و سامان دیا گیا - (صیغہ اسم مفعول تعدید کا) -

مُعَدِّل - ع - اسم فاعل ہے تعدیل کا - برابر کرنے والا - درست کرنے والا -

مُعَدِّلُ النَّہار - ع - (باضافت) برابر کرنے والا دن کا - آسمان کے بیچوں بیچ میں - پورب سے پچھم تک ایک دائرے کا نام ہے کیونکہ جب آفتاب اس کے اوپر آتا ہے تو دن رات برابر ہو جاتے ہیں -

مَعدِلَت - ع - بالفتح وکسر دال و فتح لام بمعنی انصاف - عدل سہ

اے خسرو زمانہ کہ از نوعے معدلت
مسند قرار گشت بدا خضر ہناد ہٗ

مُعدِم - ع - میم مضموم و دال مہملہ مکسور - اسم فاعل ہے بمعنی نیست کرنے والا -

مَعدِن - ع - میم مفتوح دال مکسور کسی چیز کی کھان یا کان - معادن جمع

مَعدِي - ع - میم مفتوح دال

مکسور (یا نسبتی)۔ وہ چیز جو کھان سے
نکلے۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔
مَعْدُوْد۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا
ہے۔ یعنی گنا ہوا۔ تھوڑی چیز۔
مُعْدَم۔ ع۔ نیست کیا گیا۔ گم۔
اسم مفعول ہے عدم کا۔
مَعِدَہ۔ ع۔ اس کا تلفظ تین طرح
سے ہے اول بفتح میم وکسر عین (منتخب
قاموس وکشف وصراح وغیاث سے)
دوم بکسر میم وسکون عین (مؤید سے) سوم
بفتح میم وسکون عین (غیاث سے) یہ
پیٹ کے اندر ایک عضو ہے جس میں
جاکر غذا ہضم ہوتی ہے۔
مِعْذار۔ ع۔ بکسر میم وسکون عین۔
یعنی پوشش۔ پردہ۔ (ع ذ ر) مادہ ہے
مُعَذِّب۔ ع۔ بالضم وذال مشدد
مکسور ہے۔ (صیغہ اسم فاعل ہے)۔ یعنی
عذاب کرنے والا۔ اگر یہی ذال مفتوح ہو
تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی عذاب
کیا گیا۔ مصدر اس کا تعذیب ہے۔
مُعَذِّبہ۔ ع۔ بالضم وذال مشدد مکسور
یعنی عذاب کرنے والی شے۔ مؤنث
ہے مُعَذِّب کی۔
مُعَذِّر۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح۔
ذال مشدد مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل)۔
حیلہ گر۔ بہانہ جو۔ بہانہ کرنے والا۔
مَعْذِرَت۔ ع۔ بالفتح وسکون عین
وکسر ذال وفتح را مہملہ یعنی عذر کرنا۔
مُعَذَّل۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح ذال
مشدد مفتوح یعنی ملامت کیا گیا۔
مشتق ہے تعذیل سے۔
مَعْذُور۔ ع۔ بالفتح وسکون عین
وضم ذال معجمہ وواو معروف یعنی عذر
کیا گیا۔ (اسم مفعول عذر کا)۔
مَعْذُول۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی
وضم ذال معجمہ یعنی ملامت کیا گیا۔
(صیغہ اسم مفعول عذل کا)۔
مُعَرّا۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح را
مہملہ مشدد مفتوح یعنی خالی۔ برہنہ۔ ننگا۔
مِعْراج۔ ع۔ بکسر میم وسکون عین و
فتح را یعنی سیڑھی۔ بلند ہونے کا آلہ۔
مرتبہ۔
مِعْراض۔ ع۔ میم مکسور وسکون عین۔
یعنی تیر گز یا ایک قسم کا بے پر کا تیر ہوتا
ہے جو ایک ساتھ کئی جانور شکار کرتا ہے۔
مُعَرَّب۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح را
مہملہ مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے
یعنی وہ عجمی لفظ جس کو اہل عرب نے تصرف
کرکے اپنے کلام میں ملا لیا ہو جیسے کندہ
سے خندق وغیرہ۔
مُعْرِب۔ ع۔ میم مضموم عین ساکن
را مہملہ مکسور صیغہ اسم فاعل ہے یعنی
بیان کرنے والا اعراب دینے والا اور
فحش بکنے والا۔ اگر یہی را مہملہ مفتوح ہو
تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی اعراب دیا
ہوا ظاہر۔ اور اصطلاح نحو میں اس
لفظ کو کہتے ہیں جس کا آخری حصہ عوامل
کے اختلاف کی وجہ سے تبدیل ہو جاتا ہے
مُعَرْبِد۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح را
ساکن وبا موحدہ مفتوح۔ صیغہ
اسم مفعول کا ہے یعنی جنگجو۔ بدخو۔ لڑاکا
یا لڑنیا۔ بری خصلت والا۔
مَعْرَج۔ ع۔ میم مفتوح وعین ساکن
ورا مہملہ مفتوح یعنی اوپر چڑھنے کی
جگہ۔ (اسم ظرف ہے)۔
مِعْرَج۔ ع۔ بکسر میم وسکون عین و
فتح را مہملہ۔ اسم آلہ ہے یعنی سیڑھی
فارسی نردبان۔
مُعَرَّج۔ ع۔ بالضم وعین مفتوح و
رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ ایک نفیس اور
قیمتی کپڑے کا نام ہے جس کے بنانے
والے کو معرج گر کہتے ہیں۔
مُعَرَّج گراں فلک۔ ف۔ (با اضافت)
کنایہ ہے قضا وقدر وعقول عشرہ سے
مَعْرَض۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ جگہ ظاہر
ہونے کی کسی چیز کی۔ اس کی را مہملہ مفتوح
بھی جائز ہے۔
مُعْرِض۔ ع۔ (اسم فاعل اعراض کا)
یعنی منہ پھیرنے والا روگردانی کرنے والا
مُعَرِّف۔ ع۔ بکسر را مہملہ۔ صیغہ
اسم فاعل تعریف کا یعنی تعریف کرنے
والا۔ حد بتلانے والا شناخت کرانے
والا۔ اسم کنایہ ہے چوبدار سے۔

شعر سعدی

نگہ کرد قاضی در و تیز تیز
معرف گرفت آستینش کہ خیز

مُعَرَّف۔ ع۔ بفتح را مہملہ صیغہ
اسم مفعول کا ہے یعنی تعریف کیا گیا۔
پہچانا گیا۔
مَعْرِفَت۔ ع۔ بالفتح وکسر را مہملہ
(ع ر ف) مصدر ہے یعنی پہچاننا۔
مُعَرِّق۔ ع۔ بضم میم وفتح عین ورا
مشدد مکسور۔ پسینہ لانے والی شے
صیغہ اسم فاعل کا ہے تعریق سے۔
مَعْرِکَہ۔ ع۔ بفتح میم وکسر را مہملہ۔
(اسم ظرف)۔ میدان جنگ۔ جنگ گاہ
لڑائی کی جگہ۔ معارک جمع۔
معرکہ گیر۔ ف (گرفتن کا اسم فاعل)
کشتی گیر۔ اہل بازی۔
مَعْرُوری۔ ع۔ گھوڑے کی ننگی
پیٹھ پر سوار ہونے والا (اسم فاعل اعرورا کا)
مَعْرُوض۔ ع۔ میم مفتوح۔ عرض
کیا گیا۔ پیش کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا
ہے عرض سے
مَعْرُوف۔ ع۔ بفتح میم وضم رائے

مہملہ و واؤ معروف صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ پہچانا ہوا۔ مشہور۔ نیکی۔ نام ایک ولی کا جو بغداد کے پاس قصبہ کرخ کے باشندے تھے۔ اور وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے آمد زید۔

سعدی شیرازی

بمعروفِ کرخی کسے داد پند
کہ بارشتہ انبانِ جدا ببند

مَعْز۔ ع۔ بالفتح و سکون عین بمعنی بکرا۔ بکری۔ مفرد و جمع دونوں میں آتا ہے۔

مُعِزّ۔ ع۔ بالضم و کسر عین و تشدید زا معجمہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی عزت دینے والا۔ خدا کا نام۔ اگر اس کی زا معجمہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی عزت دیا گیا۔

مُعِزّی۔ ع۔ بمعنی سوگوار۔

مُعَزَّز۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و تشدید زا معجمہ۔ بمعنی عزت دار۔

مُعَزِّم۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و زائے مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ساحر۔ افسونگر۔ عزیمت خواں۔ اگر یہی زائے معجمہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی وہ شخص جس پر جادو کیا جاوے۔

مَعْزُول۔ ع۔ بالفتح و ضم زا معجمہ۔ واؤ معروف صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بیکار اور بیکار کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔

مُعَزّی۔ ع۔ بالضم و فتح عین و تشدید زا۔ بمعنی ماتم پرسی کرنے والا۔

مُعِزّی۔ ع۔ مرکب ہے لفظ معز (نام خدا) اور یائے نسبتی سے۔ اور ایک بڑے بادشاہ کا نام۔ ایک پرانے ایرانی شاعر کا تخلص ہے۔ اور جب یہ لفظ بروزن مرضی ہو تو بمعنی نسبت کیا گیا۔

مَعْزُوِّی اِلَیْہ۔ ع۔ بمعنی منسوب الیہ۔

مُعْسِر۔ ع۔ بالضم و کسر سین مہملہ بمعنی مفلس۔ محتاج۔ اسم فاعل اعسار کا۔

مُعَسَّر۔ ع۔ میم مضموم بمعنی دشوار یا مشکل۔ اسم مفعول ہے تعسیر کا۔

مُعَسْکَر۔ ع۔ بالضم و فتح عین بمعنی فوج کی چھاؤنی۔ لشکرگاہ (اسم ظرف عسکر کا)۔

مِعْشَار۔ ع۔ بکسر اول و سکون عین بمعنی دہ یک لینا۔ دسواں حصہ لینا۔

مَعْشَر۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ بمعنی رشتہ دار لوگ۔ گروہ۔ عزیز و اقارب۔

مُعَشَّر۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و شین مشدد مفتوح۔ بمعنی دس گوشوں والی چیز۔

مَعْشُوش۔ ع۔ بالفتح و ضم شین۔ بمعنی جمع کیا گیا اور بہت سے پیوند لگا ہوا پیرہن۔ (اسم مفعول عش کا)۔

مَعْشُوق۔ ع۔ بالفتح و ضم شین۔ جس پر کوئی عاشق ہو۔ عشق کیا گیا۔ معشوقہ اس کا مؤنث ہے مگر مذکر کے لئے بھی آتا ہے۔ (اسم مفعول عشق کا)۔

مِعْصَر۔ ع۔ بالکسر۔ اسم آلہ ہے عصر کا۔ تیلی کا کولھو۔ اس معنی میں مِعْصَرَہ بھی آیا ہے۔

مَعْصَرَہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی نچوڑنے کی جگہ۔ شراب کشید کرنے کی جگہ۔

مُعْتَصَر / مُعْصَرَہ } ع۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی نچوڑی ہوئی چیز۔

مُعَصْفَر۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول کا) کسنبھ کے رنگ میں رنگی ہوئی چیز۔

مِعْصَم۔ ع۔ بکسر میم و فتح صاد بمعنی کلائی۔ ساعد۔

مَعْصُوم۔ ع۔ بالفتح میم ضم صاد۔ بمعنی بیگناہ۔ بچایا گیا۔

مَعْصِیَت۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد بمعنی نافرمانی۔ گناہ۔ معاصی جمع۔

مُعْضَل۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد (اسم مفعول) بمعنی دشوار۔ کار محال۔ معضلات اس کی جمع ہے بمعنی مشکلیں دشواریاں۔

مُعَطَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و تشدید طا مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی خوشبودار۔

مُعَطِّش۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح طا مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ پیاس لگانے والی چیز۔

مُعَطَّل۔ ع۔ بالضم و طا مشدد مفتوح بمعنی بیکار۔ کام سے خالی (صیغہ اسم مفعول تعطیل کا)۔ SUSPENDED.

مَعْطُوف۔ ع۔ بالفتح و ضم طا۔ لپیٹا ہوا۔ پھیرا ہوا۔ (اسم مفعول عطف کا)۔

مُعْطِی۔ ع۔ بالضم و کسر طا و یائے معروف (صیغہ اسم فاعل اعطا کا)۔ عطا کرنے والا۔ بخشش کرنے والا۔

مُعَظَّم۔ ع۔ بالضم و فتح عین و ظا مشدد مفتوح۔ بمعنی بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ (اسم مفعول تعظیم کا)۔

مُعَظَّمات۔ ع۔ جمع معظمہ کی جو مؤنث ہے معظم کی۔ بزرگ چیزیں۔

مَعْفُو۔ ع۔ بالفتح و سکون عین و ضم فا (صیغہ اسم مفعول عفو کا) بمعنی معاف کیا گیا۔ (اصل معفوو)۔

مُعَقِّب۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد و مکسور۔ صیغہ اسم فاعل ہے تعقیب کا۔ بمعنی پیچھے آنے والا۔ دیر کرنے والا کسی کام میں۔

مَعْقَد۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم و فتح سوم۔ جگہ پیوند لگانے کی۔ جگہ باندھنے کی۔ اسم ظرف ہے عقد کا۔ معاقد جمع۔

مُعَقَّد۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح

جی بہت بندھا ہوا۔ وہ سخن جو دقیق
اور مشکل ہو۔ گرہ لگا ہوا۔ (صیغہ اسم
مفعول ہے تعقید کا)۔
مُعَقَّل۔ ع۔ بالضم و فتح عین مہملہ
و قاف مشدد مفتوح۔ وہ اونٹ جس کے
ہاتھ اور پنڈلی بندھی ہو۔ (اسم مفعول ہے
تعقیل کا)۔
مَعْقُود۔ ع۔ (اسم مفعول عقد کا۔
گرہ لگایا ہوا۔ باندھا ہوا۔
مَعْقُول۔ ع۔ بالفتح و ضم قاف۔
(صیغہ اسم مفعول ہے عقل کا) یعنی بستہ۔
بندھا ہوا۔ پناہ لیا گیا ہوا۔ عقل میں
لایا ہوا۔ پسندیدہ۔ مناسب۔
مَعَک۔ ع۔ تیرے ساتھ۔
مَعْکُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف عربی
و واو معروف۔ (صیغہ اسم مفعول ہے
عکس کا) یعنی برعکس اوندھا۔ الٹا۔
مُعَلّیٰ۔ ع۔ بالضم یعنی بلند کیا گیا۔
برتر۔ (ع ل و)۔
مَعْلیٰ۔ ع۔ یعنی بلندی۔ (مصدر
مفعل۔ ع ل و)۔
مِعْلاق۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم
(ع ل ق)۔ ایسی شے جس کے ذریعہ
سے دوسری چیز لٹکائی جاوے جو ہے
کی وہ سلاخ جس پر قصاب گوشت
لٹکاتے ہیں۔
مِعْلَف۔ ع۔ میم مکسور لام مفتوح
یعنی کھرلی جس سے گھاس چھیلتے ہیں
اگر اس کے میم و لام دونوں مفتوح ہوں تو
یعنی گھوڑوں کے گھاس کھانے کی
جگہ۔
مُعَلَّق۔ ع۔ بالضم و فتح عین و لام
مشدد مفتوح یعنی لٹکا ہوا۔ آویزاں
معلقات جمع یعنی لٹکی ہوئی چیزیں۔ بعد
معلق زدن یعنی نٹ بازی کرنا۔ چنانچہ الا
کلا کرنے والا۔ (اسم فاعل
زدن کا)۔
معلق زدن معلق کیفیدن فارسی
محاورہ میں دونوں کے معنی نٹوں کی
طرح کلا کرنا۔ بازی کرنا۔
مُعَلَّم۔ ع۔ میم مضموم لام مفتوح یعنی
نقش دار جیسے دیبائے مُعلَّم۔
مُعَلِّم۔ ع۔ بالضم و لام مشدد مکسور۔
صیغہ اسم فاعل کا ہے تعلیم سے یعنی استاد۔
ملاح۔ ناخدا۔
مَعْلَم۔ ع۔ میم مکسور لام مفتوح یعنی
راہ کا نشان۔ علامت۔ مُعلِّم اول حکیم ارسطو
سے کنایہ ہے اور معلم ثانی کنایہ ابو نصر فارابی
اور معلم ثالث بوعلی سینا اور معلم الملائک
شیطان کا لقب ہے۔
مَعْلُول۔ ع۔ بالفتح و ضم لام یعنی علت
کیا گیا۔ وہ شے جس کا کوئی سبب ہو۔
علت مقابل۔ اور یعنی بیمار۔ غلط ہے وہ
لفظ علیل ہے۔ مگر بعض اساتذہ
کے کلام میں آیا ہے۔
قران السعدین امیر خسرو کا شعر
زخشش ہلال درہ شش افگند وہ سُم
علت و معلول ذرّہ و بر دَرد کم
مَعْلُوم۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا علم سے
یعنی جانا گیا۔ اور کنایہ ہے مال و زر سے
کیونکہ یہ بہت مشہور چیز ہے۔
مُعَمّا۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ یعنی
اندھا کیا گیا۔ پوشیدہ چیز پہیلی۔ عماری
چیستان۔ پزل انگریزی۔
مِعْمار۔ ع۔ میم اول مکسور میم دوم
مفتوح۔ یعنی مستری۔ عمارت بنانے
والا۔ (ع م ر)۔
مُعَمَّر۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ آباد
کیا گیا۔ بوڑھا۔ سن رسیدہ۔ مسن
کہن سال۔ پیر۔
مَعْمَعان۔ ع۔ (م ع م ع) موسم
گرمی کی شدت۔
مُعَمَّم۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول کا) یعنی
دستار بند۔ عمامہ باندھے ہوئے
مَعْمُور۔ ع۔ میم اول مفتوح و میم دوم
مضموم۔ صیغہ اسم مفعول کا یعنی آباد
بھرا ہوا۔ پُر۔
نوٹ۔ املا لکھنے میں لفظ معمور اور مامور
میں تمیز کرنا چاہئے جیسے ذیل کے دو
مصرعوں میں ہے۔
(۱) معمور ہو رہا ہے عالم میں نور تیرا۔
(۲) مامور ہو گیا وہ پھر اپنی نوکری پر۔
مَعْمُورہ۔ ع۔ (مونث)۔ یعنی شہر
یا بستی۔
مَعْمُوری۔ ف۔ آبادی۔ یائے
نسبتی ہے۔
مَعْمُول۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم
مضموم۔ (اسم مفعول عمل کا) یعنی عمل کیا
گیا۔ وہ بات جو ہر روز کی جاوے۔ عامل
مقابل۔ معمولات جمع۔
مَعَن۔ ع۔ بالفتح (م ع ن)۔
ملک عرب میں ایک سخی اور بلند ہمت
گزرا ہے۔
مُعَنْبَر۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول عنبر کا)
یعنی عنبر ملا ہوا یعنی خوشبو دار۔ سیاہ
رنگ۔ بالوں کی تعریف میں آتا ہے۔
مصرع خوشبو اپنے موئے معنبر بچھا دے
جب اس کے آخر میں لفظ دام جوڑا جائے
تو زلف معشوق سے کنایہ ہوتا ہے۔ اور
جب لفظ سایبان جوڑا جائے تو معشوق
کے ابرو سے کنایہ ہوتا ہے۔
مُعَنْوَن۔ ع۔ میم مضموم عین اور
واو دونوں مفتوح ہیں۔ (ع ن و)۔
دیباچہ کیا گیا۔ عنوان کیا گیا۔
مَعْنَوِی۔ ع۔ یعنی باطنی۔ منسوب

بمعنی مثنوی مولوی معنوی مولانا روم کی مثنوی کا دوسرا نام ہے۔

مَغنی ۔ ع۔ قصد کیا گیا۔ قصد کی جگہ۔ مفہوم۔ مطلب۔ مراد۔ معانی جمع۔ اصل میں مغنوی تھا جو اسم مفعول ہے عنو کا عربی والے اس کا معنی (الف مقصورہ) سے پڑھتے ہیں مگر فارسی والے معنی یای معروف سے پڑھتے ہیں۔

معنیِ بیگانہ ۔ (بہ اضافت فارسی) ایسا مضمون جس کو کسی نے پہلے نہ باندھا ہو۔ نیا مضمون۔

مُعوَج ۔ ع۔ بمعنی کج یا ٹیڑھا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے مصدر تعویج سے بمعنی کج کردن۔ یعنی ٹیڑھا کرنا۔

مُعوَضت ۔ ع۔ میم و ضاد مفتوح و عین مضموم۔ وہ چیز جو کسی چیز کے بدلے میں دیجائے۔ (اصل معوضہ مونث معوض اسم مفعول عوض کا)۔

مُعَوَّق ۔ ع۔ بضم میم و واو مشدد مفتوح بمعنی مقید۔ باز رکھا گیا مجازاً دشوار۔ مشکل۔ یہ مصدر تعویق از تفعیل کا اسم مفعول ہے۔

مُعوَّل ۔ ع۔ معنی دونوں کے
مُعَوِّل ۔ ہیں بھروسہ کیا گیا۔ اعتماد کیا گیا۔ معتمد۔ مگر معوّل صیغہ اسم مفعول کا ہے مصدر تعویل (تفعیل) سے۔

گلستان باب ۲ ۔ وزیر دو ملاحظ بے معوّل ساور معوّل اصل میں معوّل تھا جو اسم مفعول ہے عول کا جس کے معنی ہیں بھروسہ کرنا۔ منتخب وغیرہ سے

مِعوَل ۔ ع۔ بکسر میم و سکون عین و فتح واو بمعنی پتھر کاٹنے کا بسولا اسم آلہ ہے۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو بمعنی جگہ مدد چاہنے کی یا جگہ اعتماد کی یہ اسم

ظرف ہے۔

مَعُونَت ۔ ع۔ بفتح میم و ضم عین و فتح نون۔ (ع و ن)۔ مدد۔ مدد کرنا۔

مَعَہٰذا ۔ ع۔ (با اضافت)۔ باوجود اسکے ساتھ اس بات کے۔

مَعہُود ۔ ع۔ بفتح میم و ضم ہا (صیغہ اسم مفعول کا)۔ عہد کیا گیا۔ قدیم۔

مِعیار ۔ ع۔ بمعنی محک یا کسوٹی۔ سونا چاندی تولنے کا کانٹا۔

مُعِیب ۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا اعابہ سے بمعنی عیبدار۔ عیب کرنے والا۔

مَعِیّت ۔ ع۔ میم مفتوح سین مکسور دیای مشدد مفتوح۔ اس میں یت مصدری ہے بمعنی ہمراہی۔

مُعِید ۔ ع۔ میم مضموم عین مکسور۔ (اسم فاعل)۔ کسی کام کا بار بار کرنے والا۔ اعادہ کرنے والا۔

مُعِیر ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اعارہ کا)۔ عاریت دینے والا۔

مَعِیش ۔ ع۔ بالفتح و کسر عین۔ مصدر و اسم ظرف ہے عیش کا۔ بمعنی زندگانی۔ جس چیز سے زندگی کیجائے اور جگہ زندگی کرنے کی مجازاً دنیا لفظ معاش کی اصلیت بھی یہی معیش ہے۔

مَعِیشَت ۔ ع۔ میم مفتوح عین مکسور شین مفتوح بمعنی زندگی بسر کرنا اور زندگی بسر کرنے کی چیز معایش جمع۔

مُعِیل ۔ ع۔ بضم میم و کسر عین مہملہ بمعنی عیالدار آدمی۔ (اسم فاعل اعالہ کا)

مُعِین ۔ ع۔ بضم میم عین (صیغہ اسم فاعل اعانت کا) یعنی مدد کرنے والا

مَعِین ۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین (صیغہ اسم فاعل ہے اعانت کا)۔ بمعنی جاری جاری پانی۔ رواں۔

مُعَیَّن ۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و یا مشدد مفتوح بمعنی مقرر کیا گیا۔ اسم مفعول ہے تعیین کا۔

مَعیُوب ۔ ع۔ بفتح میم و سکون عین مہملہ و ضم یا تحتانی عیب سے اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی عیبدار۔ عیب کیا گیا۔

م غ

مَغ ۔ ف۔ بفتح میم و سکون غین معجمہ گہرا۔ گہرائی۔ عمق رودخانہ۔

مولانا روم سے

سوے چاہے کو نشانش کردہ بود
چاہ مغ را دام جانش کردہ بود

اگر اس کی میم مضموم یعنی مُغ ہو تو فارسی میں بمعنی آتش پرست ہے۔

مَغَابِن ۔ ع۔ بالفتح و کسر بار جمع (مغبن کی)۔ ران کی جڑیں۔ چڈھے۔ تہہائے ران۔

مُغَاث ۔ ع۔ میم مضموم و غین مفتوح (م غ ث)۔ ایک درخت کی چھال جو دوا میں کام آتی ہے۔

مُغَادَرَت ۔ بضم میم و فتح دوم و چہارم و پنجم عربی مصدر۔ باہم بے وفائی کرنا۔ ترک کرنا۔

مَغَار ۔ ع۔ بفتحتین۔ پہاڑ کی کھو۔ یا
مَغَارَہ ۔ وہ غار پہاڑ میں ہو۔ اور جب غارت کا اسم ظرف ہو تو بمعنی لوٹنے کی جگہ۔ مغارات جمع۔

مُغَازَلَت ۔ بالضم و فتح و زا و لام ہر سہ مفتوح عربی مصدر ہے بمعنی محبوب کے ساتھ بازی کرنا۔ باہم غزل کہنا

مُغَاضَبَت ۔ (عربی مصدر مفاعلت) بمعنی غصہ کرنا۔

مَغَاک ۔ ف۔ (مرکب ہے مغ گڑھا

(اس کلمہ نسبت)۔ گڑھا۔ گہراؤ۔
مُغَالَبَت۔ ع۔ بضم میم و فتح غ + ل + ب)۔ مصدر ہے۔ بمعنی کسی پر غلبہ ڈھونڈھنا۔
مُغَالَطَہ۔ بضم میم ولام و طا مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی غلطی میں ڈالنا۔
مُغَان۔ ف۔ بالضم۔ یعنی آتش پرست لوگ۔ مرکب ہے مغ (آتش پرست) اور ان جمع کا۔ ایران میں ایک شہر ہے۔
مُغَانہ۔ ف۔ (مرکب ہے مغ + آنہ کلمہ نسبت سے)۔ آتش پرستوں کی طرح۔
مُغَایَرَت۔ عربی مصدر ہے (مفاعلہ) غیر ہونا۔ مخالفت۔
مُغَبَّر۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی دھندلا۔ غبار آلودہ۔ (صیغہ اسم مفعول تغبیر کا)۔
مَغْبُوط / **مَغْبُوطہ** } ع۔ بالفتح و سکون غین معجمہ و ضم بائے موحدہ۔ رشک یا حسد کیا گیا۔ محسود۔ (صیغہ اسم مفعول غبطہ کا)۔
مَغْبُون۔ ع۔ بضم میم و ضم بائے (اسم مفعول غبن کا)۔ زیاں رسیدہ شخص جس کو نقصان پہنچا ہو۔
مُغْتَبِط۔ ع۔ بضم میم و کسر بائے موحدہ بمعنی حسد کیا گیا۔ اسم فاعل اغتباط کا۔
مُغْتَذِی۔ ع۔ میم مضموم تائے فوقانی مفتوح ذال مکسور بمعنی غذا پانے والا۔ اسم فاعل اغتذار کا۔
مُغْتَنَم۔ ع۔ میم مضموم تا و نون مفتوح (صیغہ اسم مفعول اغتنام کا) بمعنی غنیمت معلوم کیا گیا۔ (شعر مومن)

جو حسن خلق اس میں ہے ہے خلق میں کہاں
ذات ستودہ الغرض اس کی ہے مغتنم

مُغْرَا۔ ع۔ میم مضموم غین مفتوح رائے مشدد مفتوح بمعنی تعجب کیا گیا۔ سریش سے چپکا ہوا۔ (اسم مفعول تغریہ کا)۔

مَغْرِب۔ ع۔ بفتح میم و سکون غین و کسر رائے مہملہ۔ سورج کے ڈوبنے کی جگہ۔ پچھم (اسم ظرف ہے غروب کا)۔ مغارب جمع۔ اور بضم میم بمعنی دور جانے والا۔ غائب ہونے والا۔
مَغْرِبی۔ ف۔ مرکب ہے مغرب اور یائے نسبت سے۔ بمعنی مغرب کا اور کنایہ ہے اشرفی سے کیونکہ مغرب میں سونے کی کان ہے وہاں کا سونا اچھا ہوتا ہے۔ گلستان سعدی میں آیا ہے۔ خواہندہ مغربی در صف بزازان حلب می گفت۔ ترجمہ یہ ہے۔ ایک اشرفی کا سائل حلب کے بزازوں کی صف میں کہتا تھا۔
نوٹ۔ حالی کے اشعار ذیل میں اہل مغرب سے مراد انگریز۔ گ اور مغربی سے مراد یورپ کا ہے۔

شریعت کے فرمان جو ہم نے توڑے
وہ لیجا کے سب اہل مغرب نے جوڑے
بازار مغربی کی ہوا سے خدا بچائے
میں کیا مہاجنوں کا دِوالہ نکل گیا

مَغْرَس۔ ع۔ میم اور رائے مہملہ دونوں مفتوح۔ تھالا۔ گملا۔ درخت بٹھانے کی جگہ۔
مُغْتَرِف۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اغتراف کا)۔ چلو سے پانی پینے والا۔
مِغْرَفہ۔ ع۔ بکسر میم و رائے مہملہ و فا دونوں مفتوح۔ بمعنی ڈوئی۔ کفگیر۔ چمچہ۔ کفچہ۔ (اسم آلہ غرف کا)۔
مُغَرَّق۔ ع۔ بالضم و غین مفتوح و رائے مشدد مفتوح۔ بمعنی مراد کی جگہ گاڑ دیا۔ یہ اسم مفعول ہے تغریق کا)۔
مَغْرُور۔ ع۔ بالفتح۔ (واو معروف) بمعنی گھمنڈی جس کو غرور ہو۔ یہ غرور کا اسم مفعول ہے۔
مَغْرُوق۔ ع۔ بالفتح و ضم را۔ بمعنی غرق کیا گیا۔ ڈوبا ہوا۔
مَغْرَہ۔ ع۔ میم و را مفتوح۔ گیرو جو ایک قسم کی سرخ مٹی ہے۔
مُغْرِی۔ ع۔ بالضم و کسر رائے مہملہ۔ (م غ ر) صیغہ اسم فاعل بمعنی چپکنے والا۔ شہ دینے والا۔ جنگ پر ابھارنے والا۔
مغز۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی گودا۔ دماغ۔ مینگ جیسے مغز بادام یعنی بادام کی مینگ)۔ بیدار مغز بمعنی دانا۔ تہی مغز مراد احمق سے۔
مغز پالودہ۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) مغز نحیف۔
مغز تر کردن۔ فارسی محاورہ ہے بات کرنا۔
مغز در سر کردن۔ فارسی محاورہ ہے خاموش ہو جانا۔
مغز سخن سوختن۔ فارسی محاورہ ہے غصہ کی حالت میں بات کی پریشانی
مِغْزَل۔ ع۔ بکسر میم و سکون غین و فتح زائے معجمہ بمعنی چرخے کا تکلا (اسم آلہ غزل)
مغزی۔ ف۔ (مرکب مغز بیائے نسبتی) حلوائے بادام و پستہ۔ وہ حلوا جس میں میوجات پڑے ہوں۔
مَغْسَل۔ ع۔ میم مفتوح و سین مکسور بمعنی جائے غسل مردے کو نہلانے کی جگہ۔ اسم ظرف غسل کا۔
مُغْسِل۔ ع۔ بضم میم و سکون غین و کسر سین۔ صیغہ اسم فاعل ہے۔ بمعنی نہلانے والا۔ غسل دینے والا۔ اور اگر یہی سین مہملہ مفتوح ہو تو بمعنی غسل دیا گیا ہے۔ (صیغہ اسم مفعول کا۔ مصدر اغسال)
مَغْسُول۔ ع۔ بفتح اول ضم سین بمعنی غسل دیا گیا۔ دھویا ہوا۔ کلام بیہودہ یا عمدگی سے خالی۔ حقیر کلام۔
مَغْشُوش۔ ع۔ بفتح اول ضم سین

یعنی غیر خالص خیانت کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول۔

مَغْشِی۔ ع۔ بفتح میم و سکون غین و کسر شین یعنی بیہوش یا وہ جس کو غش آ گیا ہو۔ (اصل مغشوی جو اسم مفعول ہے غشی کا)۔

مَغَص۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی پیچش۔ درد شکم۔ مروڑا۔

مُغْضِب۔ ع۔ میم مضموم و ضاد مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ یعنی غصہ والا یا غصہ دلانے والا۔

مَغْضُوب۔ ع۔ میم مفتوح و ضاد مضموم یعنی غضب کیا گیا۔

مِغْفَر۔ ع۔ بکسر میم و سکون غین و فتح فا یعنی خود لوہے کا جو پہلوان میدان جنگ میں سر پر اوڑھتے ہیں لوہے کی ٹوپی۔ (اسم آلہ ہے غفر کا)۔

مَغْفِرَت۔ ع۔ میم مفتوح فا مکسور عربی مصدر ہے۔ یعنی بخشش و گناہ بخشنا۔

مَغْفُور۔ ع۔ بالفتح و ضم فا مغفرت کیا گیا بخشا گیا۔ (اسم مفعول ہے غفران کا)۔

مُغَل۔ ت۔ بالضم و غین مفتوح ترکستان کی ایک اصلی قوم۔ شریر۔ سادہ دل۔

مِغْلَاق۔ ع۔ بالکسر یعنی قفل یا زنجیر در۔ اسم آلہ ہے غلق کا۔

مَغْلَطَہ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ وہ جگہ جہاں لوگ غلطی میں پڑ جاتے ہیں۔

مُغَلَّظَہ۔ ع۔ بالضم و فتح غین و لام مشدد مفتوح و ظا نیز مفتوح یعنی موٹا سخت۔ مضبوط۔

مُغْلَق | ع۔ میم مضموم و لام مفتوح۔
مُغْلَقَہ | یعنی بند دروازہ اور مشکل کلام۔ (اسم مفعول اغلاق کا)۔

مَغْلُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم لام و واو معروف۔ (صیغہ اسم مفعول ہے غلبہ کا) یعنی۔ عاجز۔ غلبہ کیا گیا۔

مَغْلُوق۔ میم مفتوح و لام مضموم یعنی دروازہ بند کیا ہوا صیغہ اسم مفعول کا ہے غلق سے۔

مَغْلُول۔ ع۔ بفتح میم و ضم لام جو حرف سوم ہے اسم مفعول ہے غل کا یعنی عذاب کا طوق ڈالا گیا۔ لوہے کا طوق گردن میں ڈالا ہوا۔

مُغَمَّد۔ ع۔ پہلی میم مضموم دوسری مشدد مفتوح و حرف دوم غین مفتوح یعنی چھپایا گیا۔ پوشیدہ کیا گیا۔ غلاف میں کی ہوئی تلوار۔ اسم مفعول تغمید کا۔

مُغَمِّز۔ ع۔ بضم میم اول میم دوم مشدد مکسور۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ غماز۔ چغلخور۔ لترا۔ (اسم فاعل تغمیز کا)۔

مَغْمُور۔ ع۔ بالفتح و میم دوم مضموم۔ یعنی ڈوبا ہوا۔ مغروق۔

مَغْمُوز۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ یعنی معیوب۔ عیب دار (اسم مفعول غمز کا)۔

مَغْمُوم۔ ع۔ رنجیدہ یا غمگین۔ غم کا اسم مفعول ہے۔

مُغَنِّی۔ ع۔ مطرب۔ گویا۔ ڈوم۔ مُغَنِّیَہ اس کا مونث ہے یعنی ڈومنی مطربہ۔ (اسم فاعل ہے تغنیہ کا)۔

مُغْنِی۔ ع۔ بے پرواہ کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اغنا کا۔

مُغَیَّب۔ ع۔ بضم میم و کسر غین معجمہ یعنی غائب یا غائب ہونا اور مغیّب اسم مفعول ہے یعنی غائب کیا گیا۔

مُغِیث۔ ع۔ بالضم و کسر ثانی یعنی فریاد رس وہ شخص جو کسی کی فریاد کو پہونچے۔ مولانا روم فرماتے ہیں۔

ابلہے یک شیخ لا لمحت نہاد
کو بدرت و نیست بر راہ رشاد
تا رب خمر ست و سالوس و خبیث
مر مریدان را کجا باشد مغیث

مُغِیر۔ ع۔ میم مضموم غین مکسور یعنی لوٹنے والا۔ شتاب کرنے والا۔ اسم فاعل اغارہ کا۔

مُغِیل۔ ع۔ میم مضموم غین مکسور۔ یعنی درخت ببول۔ (مغیلاں کا مخفف ہے)۔

مُغِیلاں۔ ع۔ بضم میم و کسر غین معجمہ یعنی ببول کا درخت۔ اصل میں یہ ام غیلان تھا جس کے معنی ہوئے مادر دیوان۔ کثرت استعمال سے شروع کا الف گر گیا۔ خار مغیلاں یعنی ببول کا کانٹا جو اور درختوں کے کانٹوں سے بہت بڑا اور تیز نوک کا ہوتا ہے۔

شعر ناسخ

اس کو کاوش دل سے ہے جو کہتے ہیں تو دل میں خلش
خار مژگاں اور ہے خار مغیلاں اور ہے

م ف

مَفَاتِح۔ ع۔ بفتحتین و کسر تا فوقانی اس کے دو معنی ہیں جب مفتح کی جمع ہو تو معنی کنجیاں اور جب مفتح کی جمع ہو تو یعنی خزانے خزائن۔

مَفَاتِیح۔ ع۔ میم مفتوح و تا فوقانی مکسور یعنی کنجیاں جمع ہے مفتاح کی۔

مُفَاجَات۔ ع۔ بالضم یعنی ناگاہ ہونا۔ اچانک ہونا۔ کبھی اختصار کے

لئے اس کی ت کو حذف بھی کر دیتے ہیں

مُفَاخَرَت ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح ۴۔ ۵۔ مصدر ہے۔ بمعنی باہم فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ مفاخر اسم فاعل ہے۔ بمعنی فخر کرنے والا۔

مُفَاخِرَہ ۔ ع۔ مؤنث ہے مُفاخر کی بمعنی فخر کرنے والی۔

مُفَارِق ۔ ع۔ بضم میم و کسر را مہملہ بمعنی فرق کرنے والا۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو بمعنی سر کے بالوں کے درمیان کی مانگیں۔ یہ جمع ہے مفرق کی معنی مانگ۔ اور اسم فاعل ہے مفارقت کا۔

مُفَارَقَت ۔ ع۔ میم مضموم ر مفتوح بمعنی جدائی۔ (مصدر مفاعلت)۔

مفارّہ ۔ ع۔ را مہملہ مشدد و مفتوح۔ بمعنی چوہے کا بل۔ (ف ء ر)۔

مُفَاز ۔ ع۔ بفتحتین۔ معنی پہونچنے کی جگہ۔ اصل میں مفوز تھا جو اسم ظرف ہے فوز کا۔ مفاوز جمع۔

مَفَازَہ ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم جائے رہائی جائے فیروزی۔ جائے کامیابی۔ مجازاً جنگل۔ بیابان۔ اصل اسکی مفوزہ ہے جو اسم ظرف ہے فوز کا۔

مَفَاسِد ۔ ع۔ بفتحتین و کسر سین مہملہ بمعنی خرابیاں۔ برائیاں جمع مفسد کی

مَفَاصِل ۔ ع۔ بکسر صاد۔ یہ مفصل کی جمع ہے بمعنی بند اور جوڑ ہاتھ پاؤں کے جدا ہونے کے مقامات۔

مُفَاصَلَہ ۔ ع۔ بضم میم و فتح ف ص ل (مصدر مُفاعلہ) بمعنی باہم جدا ہونا۔ باہمی فرق۔

مَفَاوِز ۔ ع۔ بفتح میم و کسر واو۔ بمعنی منازل۔ مقامات۔ یہ مفازہ کی جمع ہے۔

مُفَاوَضَت ۔ ع۔ بضم اوّل و حرف ۲ و ۴ و صاد مہملہ مفتوح بمعنی آپس میں بھید کہنا۔ مشورہ کرنا۔ نرمی سے باتیں کرنا

مُفَاوَضَہ } **مُفَاوضت** } ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی ہو چپنا (؟) تحریر کرنا۔ شرکت کرنا۔ برابر کرنا۔ مجازاً خط۔ مکتوب۔ جماع۔

(نوٹ) گلستان سعدی کے اس جملہ میں بمعنی جماع ہے:

اگر در مُفاوضتِ اُو شبے تاخیر کردے چہ شدے۔

مُفَاوَضَات ۔ ع۔ بضم اوّل و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی بزرگوں کے خطوط چھوٹوں کے نام مراسلات برابر والوں کے خطوط کو کہتے ہیں:۔

مُفت ۔ ف۔ بضم اوّل۔ وہ شے جو بغیر محنت کے ملے۔ اسی لئے مُفت را چہ گفت مثل بھی ہے۔

مِفْتَاح ۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کنجی۔ (اسم آلہ فتح کا)۔ علم معانی کی ایک کتاب کا نام مصنفہ سکاکی۔ مفاتیح جمع۔

مُفْتَتَن ۔ ع۔ بالضم و سوم و پنجم مفتوح (اسم مفعول ہے افتتان کا)۔ بمعنی فساد اٹھایا گیا۔ فتنہ میں ڈالا گیا۔

مُفْتَتِن ۔ ع۔ (دوسری ت مکسور) (اسم فاعل افتتان کا)۔ فساد اٹھانے والا۔

مَفْتَح ۔ ع۔ بفتح میم و ت۔ بمعنی کھولنے کی جگہ۔ فتح کی جگہ۔ خزانہ۔ اگر بکسر میم ہو تو بمعنی کنجی یا کلید ہے مفاتح جمع۔

مُفْتَخِر ۔ ع۔ میم مضموم ت مفتوح خ مکسور بمعنی فخر ماننے والا۔ فخر کرنے والا۔ اگر اس کی خ مفتوح ہو تو بمعنی فخر کیا گیا۔ بزرگ۔

مُفْتَرَض ۔ ع۔ (اسم فاعل افتراض کا) واجب و فرض۔

مُفْتَرَضَات ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا ر فوقانی بمعنی واجب اور فرض کی گئی چیزیں۔ جمع ہے مفترضہ کی۔

مُفْتَرَع ۔ ع۔ بالضم و تا و را دونوں مفتوح بمعنی شاخ شاخ کیا گیا۔

مُفْتَرِق ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل افتراق کا)۔ بمعنی فرق کرنے والا۔

مُفْتَرِی ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا و کسر را مہملہ (اسم فاعل افترا کا)۔ تہمت لگانے والا۔ جھوٹی باتیں بنانے والا۔

مُفَتِّش ۔ ع۔ بضم میم و تا فوقانی مفتوحہ مکسور۔ بمعنی ڈھونڈھنے والا۔ (اسم فاعل تفتیش کا)۔

مُفْتَقَد ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا فوقانی و کسر قاف بمعنی کھویا ہوا۔ گم کیا ہوا۔ بازپرس کیا گیا۔ (افتقاد کا اسم فاعل ہے)۔

مُفْتَقِر ۔ ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم بمعنی فقیر۔ محتاج۔ (اسم فاعل افتقار کا)

مُفْتَل ۔ ع۔ میم مضموم و تا فوقانی مفتوح بمعنی بٹا ہوا ڈورا یا رسی۔ मुफतल بل دیا ہوا۔ اصل اسکی مفتلل ہے۔ (اسم مفعول افتلال کا)۔

مُفْتَتِن ۔ ع۔ فتنہ برپا کرنے والے

مَفْتُوح ۔ ع۔ میم مفتوح و تا فوقانی مضموم۔ واؤ معروف بمعنی فتح کیا گیا۔ کھولا گیا۔ (اسم مفعول فتح کا)۔

مَفْتُول ۔ ع۔ بٹا ہوا۔ کلابتون۔ ریشم یا سوت کے کئی تار باہم بٹے ہوئے (اسم مفعول فتل کا)۔

مَفْتُون ۔ ع۔ بضم میم و ضم تا فوقانی بمعنی عاشق۔ مبتلا۔ (اسم مفعول فتنہ کا)

مُفْتِی ۔ ع۔ بضم میم و کسر تا فوقانی۔ فتویٰ دینے والا۔ (اسم فاعل ہے افتا کا)

مُفْتَنِج ۔ ع۔ بضم میم و کسر جیم اوّل۔ بمعنی کھلا رکھنے والا (اسم فاعل انفتاج کا)، منفتج اس کا مقابل ہے۔

مُفَخَّم۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا تفخیم سے بمعنی بہت بزرگ یا فخر کیا گیا۔

(افراسیاب کا مقولہ سیاوش سے) ؎

کہ مجھ سے مفخّم ہے تو اے جواں
کہ ہے وارثِ تخت و تاجِ کیاں

اگر یہ لفظ بفتح اوّل و سوم ہو تو مصدر میمی ہوگا بمعنی فخر یا ناز کرنا۔

مُفَخَّم۔ ع۔ بڑا بزرگ۔ بہت عزت دیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَفَر۔ ع۔ بھاگ جانے کی جگہ۔ فرار کا اسم ظرف ہے۔

مُفِر۔ ع۔ بھاگنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل)۔

مِفَرّ۔ ع۔ بکسر میم و فتح فا و تشدید راء مہملہ۔ آلہ بھاگنے کا۔ مجازاً تیز رفتار گھوڑا۔

مِفْراح۔ ع۔ بہت خوشی کرنیوالا۔ (لغات کشوری سے)۔

مُفْرِج۔ ع۔ بضم میم و سکون فا و کسر راء مہملہ۔ چھوٹے چھوٹے بچوں والی مرغی۔ (صیغہ اسم فاعل افراج کا)۔

مُفَرَّج۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید راء مہملہ مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول۔ بمعنی کنگھی جس کو شانہ کہتے ہیں۔

مُفَرِّج۔ ع۔ غم دور کرنے والا۔ بروزن محدِّث۔

مُفَرِّح۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و راء مہملہ مشدد مکسور۔ بمعنی فرحت دینے والا۔ خوشبودار اور خوش مزہ مرکب دوا جو دل و جگر کو فرحت بخش ہوتی ہے (صیغہ اسم فاعل کا ہے تفریح سے)۔

مَفْرَح۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ جائے خوشی۔ اسم ظرف ہے فرح کا۔

مُفْرَد۔ ع۔ میم مضموم و سکون فا و فتح راء مہملہ۔ جو مرکب نہ ہو۔ ضد اس کا مرکب ہے۔ تنہا۔ اس معنی میں جمع مقابل ہے۔ فارسی میں مجازاً بمعنی بندہ۔ فرماں بردار۔

مُفْرَدات۔ ع۔ بضم میم فتح راء مہملہ و دال مہملہ۔ یہ جمع ہے مفردہ کی۔ حروفِ تہجی۔ اور ایک سے لیکر دس تک گنتی۔

مُفرد سوار۔ ف۔ (بقلب صفت) شہسوار۔

مُفْرَدہ۔ ع۔ اکیلا۔ تنہا۔ (تانیث کی)۔

مُفْرِز۔ ع۔ بالضم و حرفِ سوم مکسور۔ بمعنی جدا کرنے والا۔ اور اگر یہی حرفِ سوم مفتوح ہو تو بمعنی جدا کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول تفریز کا)۔

مَفْرَش۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی کپڑے رکھنے کی جگہ۔ مجازاً صندوق وغیرہ۔ جامۂ خواب۔ بستر فرش۔ (اسم ظرف فرش کا)۔

مُفْرِط۔ ع۔ بضم میم و سکون فا و کسر راء مہملہ۔ زیادہ ہونے والا۔ مجازاً زیادہ۔ کثیر۔ (اسم فاعل افراط کا)۔

مَفْرَغ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ پانی کے گرنے کی جگہ۔ اگر اس کے آخر میں ہ اور زیادہ کی جاوے تو بھی معنی بدستور رہیں گے مگر مونث ہے۔

مُفَرِّق۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و راء مشدد مکسور۔ بمعنی پراگندہ کرنے والا (اسم فاعل تفریق کا)۔

مَفْرِق۔ ع۔ بالفتح و کسر راء مہملہ۔ بمعنی مانگ جو سر میں ہوتی ہے۔ (اسم ظرف فراق کا۔ مفارق جمع۔

مَفْرُوز۔ ع۔ بالفتح۔ (صیغہ اسم مفعول فرز کا۔ جدا کیا گیا۔

مَفْرُوش۔ ع۔ بالفتح و راء مہملہ مضموم۔ بمعنی بچھونا۔ بچھایا گیا۔

مَفْرُوض۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی واجب کیا گیا۔ فرض کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فرض سے۔

مَفْرُوغ۔ ع۔ بمعنی گرایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فراغ سے۔

مَفْرُوق۔ ع۔ بالفتح و ضم راء مہملہ و واو معروف۔ بمعنی فرق کیا گیا۔

مَفْزَع۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و فتح زاء معجمہ۔ بمعنی جائے پناہ۔ (اسم ظرف فزع کا)۔

مُفَزَّع۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید زاء معجمہ۔ (اسم مفعول ہے تفزیع کا)۔ بمعنی ڈرپوک۔ بزدل۔

مُفْسِد۔ ع۔ فساد کا اسم فاعل ہے۔ فساد کرنے والا۔

مَفْسَدہ۔ ع۔ (م س د تینوں مفتوح)۔ بمعنی دنگا فساد۔ مفاسد جمع ہے۔

مُفَسِّر۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ تفسیر کرنے والا۔ معانی بیان کرنیوالا۔

مَفْسُوخ۔ ع۔ بفتح میم و ضم واو۔ بمعنی فسخ کیا گیا۔ عہد توڑا گیا۔ یعنی صورت بگاڑی گئی۔ (اسم مفعول فسخ کا)

مَفْشُوش۔ ع۔ میم مفتوح و شین معجمہ مضموم۔ بمعنی سُست۔ کم عقل۔ بیہودہ۔ جھوٹا۔ (اسم مفعول فش کا)۔

مَفْصَد۔ ع۔ بالفتح و حرفِ سوم نیز مفتوح۔ فصد کرنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے فصد کا۔

مَفْصَل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی عضو کا جوڑ۔ دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ۔

مُفَصَّل۔ ع۔ بالضم و فتح فا و تشدید صاد مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا۔ بمعنی کھول کر بیان کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔

مُفصَل ۔ ع۔ بکسر میم و سکون فا و فتح صاد۔ زبان سے کہتا ہے ۔

مِفصال ۔ ع۔ بکسر میم و سکون فا بمعنی بڑا افضل کرنے والا (اسم فاعل فضل کا)۔

مُفَضِّح ۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید ضاد بمعنی رسوا۔ بدنام کرنے والا۔

مُفَضَّل ۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید ضاد مفتوح (صیغہ اسم مفعول) برتری دیا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ اگر یہی ضاد مشدد مکسور ہو تو بمعنی زیادتی دینے والا۔ برتری دینے والا۔

مُفضِل ۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد۔ بمعنی نیکی کرنے والا۔ افزوں کرنے والا

مَفضُول ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی فضیلت دیا گیا (اسم مفعول فضل کا)۔

مُفضِی ۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد۔ بمعنی پہونچانے والا۔ مباشرت کرنے والا (اسم فاعل افضاء کا)۔

مُفطِر ۔ ع۔ بضم اوّل و کسر طا۔ بمعنی روزہ کھولنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے افطار کا۔

مُفطِن ۔ ع۔ بضم میم و کسر طا۔ بمعنی سمجھانے والا۔ اسم فاعل ہے افطان کا

مَفطُور ۔ ع۔ چیرا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فطرت سے۔

مَفعُول ۔ ع۔ بالفتح و ضم عین واو معروف بمعنی فعل کیا گیا۔

مُفتَقِر ۔ ع۔ (اسم فاعل افتقار کا)۔ فقیر کرنے والا۔ محتاج کرنے والا۔

مَفقُود ۔ ع۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ (صیغہ اسم مفعول فقدان کا)

مُتَفَکِّر ۔ ع۔ بمعنی فکر کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل تفکر کا)۔

مَفکُوک ۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و ضم کاف اوّل بمعنی جدا کیا گیا۔ چھڑایا گیا۔ اسم مفعول ہے فک کا۔

مُفلِس ۔ ع۔ بضم میم و کسر لام محتاج غریب۔ (اسم فاعل افلاس کا)۔

مَفلُوک ۔ ع۔ میم مفتوح فا ساکن لام مضموم بمعنی مفلس۔ تباہ حال۔ فلک زدہ۔ مفالیک جمع (اسم مفعول فلاکت کا)۔

مُفَوِّض ۔ ع۔ کسی کو کام سپرد کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کے واو پہ بجائے کسرے کے فتح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہو گا۔ بمعنی کام سپرد کیا ہوا۔ (تفویض مصدر)۔

مَفہُوم ۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و ہا مضموم بمعنی سمجھا یا گیا۔ سمجھا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فہم سے۔

مُفِید ۔ ع۔ میم مضموم و فا مکسور یاء معروف بمعنی فائدہ دینے والا (صیغہ اسم فاعل افادہ کا)۔ مستفید مقابل۔

مُفِیض ۔ ع۔ بضم میم و کسر فا و یائے معروف بمعنی فیض پہونچانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل افاضہ کا)۔

مُفِیق ۔ ع۔ بضم میم و کسر فا و یائے معروف بمعنی صاحب ہوش۔ ہوشیار یا ہوش میں لانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے افاقہ سے۔

م ق

مَقابِر ۔ ع۔ بفتحتین و کسر با و ہا مصدرہ بمعنی مقبرے یا مُردوں کی قبریں۔ یہ مقبرہ کی جمع ہے جو اسم ظرف ہے قبر کا۔

مَقابِح ۔ ع۔ بفتحتین و کسر با و ہا مصدرہ بمعنی زشتیہا یعنی خرابیاں یا برائیاں (منتخب سے)۔

مُقابِل ۔ ع۔ بضم میم و کسر با و ہا مصدرہ بمعنی سامنے والا۔ (اسم فاعل مقابلہ کا)

مُقابَلہ ۔ ع۔ بضم میم۔ قاف و با و ہا مصدرہ و لام ہر سہ مفتوح بمعنی برابری کرنا۔ روبرو ہونا۔ (بہ سکون با پڑھنا غلط ہے)

مَقابِح } بمعنی خرابیاں ۔
مَقابِح } ع قباحتیں ۔

مُقاتِل ۔ ع۔ بضم میم و کسر تائے فوقانی بمعنی باہم لڑکر قتل کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ اگر اس کی تائے فوقانی مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہو گا بمعنی قتل کیا گیا۔ اور مصدر ان دونوں کا مقاتلہ ہے بمعنی باہم قتل کرنا۔

مَقادِیر ۔ ع۔ بفتح میم و کسر دال۔ بمعنی اندازے۔ مقدار کی جمع ہے

مُقارَبَت ۔ ع۔ میم مضموم و قاف مہملہ ب تینوں مفتوح۔ بمعنی نزدیک ہونا۔ نزدیکی۔ جماع۔ (مصدر مفاعلہ)

مُقارَعَت ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ)۔ باہم قرعہ ڈالنا۔ باہم تلوار مارنا۔

مُقارَنَت ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ)۔ باہم نزدیک ہونا۔ نزدیک کرنا۔ دو تاروں کا ایک برج میں یا ایک درجہ یا ایک دقیقہ میں اکٹھا ہو جانا۔

مَقارِیض ۔ ع۔ میم مفتوح و راء مہملہ مکسور بمعنی قینچیاں۔ یہ مقراض کی جمع ہے۔

مَقاسات ۔ بضم میم عربی مصدر ہے بمعنی رنج اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔

مُقاسَمَت ۔ بضم اوّل عربی مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنی باہم تقسیم کرنا۔ قسم کھانا۔ حریف ڈالنا (مصدر مفاعلہ)

مَقَاصِد - ع - بفتح اوّل و دوم و کسرِ صاد بمعنی مطالب اور علم کلام کی ایک کتاب کا نام ہے - یہ لفظ مقصد کی جمع ہے -
مُقَاطِر - ع - بضم میم و کسرِ طا - پانی وغیرہ کا ٹپکانے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے مقاطرہ سے -
مُقَاطِع - ع - بضم میم و کسرِ طا - بمعنی ٹھیکہ لینے والا قطع کرنے والا -
مَقَاطِع - ع - بفتحتین - بمعنی تمامی اور انتہا کی جگہیں -
مُقَاطَعَت - ع - بضم میم و فتحِ قاف و طا و عین تینوں مفتوح بمعنی قطع کرنا - کاٹنا - (مصدر مفاعلت) -
مَقَاطِیع - ع - بفتحتین و کسرِ طا - بمعنی قطع کرنے کے مقامات - یہ مقطع کی جمع ہے -
مَقَاعِد - ع - بفتحتین و کسرِ عین مہملہ بمعنی بیٹھنے کی جگہیں - یہ مقعد کی جمع ہے -
مَقَال - ع - بفتحتین (مصدر میمی) بمعنی بات چیت یا گفتگو -
مَقَالات - ع - جمع ہے مقالت کی بمعنی گفتگوئیں - باتیں چیتیں -
شعر حافظ شیراز

دل اندر عشق لیلی بند و کار عشق مجنون کن
کہ عاشق را زیان دارد مقالات خردمندی

مَقَالَت - ع - بفتح اوّل و دوم و چہارم بمعنی مقال یا گفتگو مصدر میمی ہے - مقالات جمع ہے -
مَقَالَہ - ع - بفتح اوّل و دوم و چہارم بمعنی کہی ہوئی بات -
مَقَالِید - ع - بفتحتین و کسرِ لام بمعنی کنجیاں - تالیاں - یہ جمع ہے مقلید کی جو بکسرِ میم بمعنی کنجی ہے -
مَقَام - ع - بفتحتین - نام پردہ سرود کا ہو قیام کی جگہ - (اصل مقوَم مصدر و اسم ظرف قیام کا) -
مُقَام - ع - بالضم - یہ اصل میں مُقْوَم تھا جو مصدر اور اسم ظرف ہے اقامت کا بمعنی قیام - اقامت - ٹھہرنا -
مُقَامَات - ع - بالضم مقام کی جمع ہے اور کنایہ ہے مراتب - قواعد اور حکایات سے -
مُقَامِر - ع - بضم میم اوّل و کسرِ میم دوم بمعنی جواری - حریف - قمار باز - گیمبلر انگریزی - اسم فاعل ہے مقامرۃ کا - (مقامر را شش می باید و لیکن سہ یک بمی آید) گلستان سعدی سے -
مُقَامَرَت - ع - بضم میم اوّل و فتح میم دوم و رای مہملہ نیز مفتوح بمعنی جوا کھیلنا - قمار بازی - (مصدر مفاعلہ) -
مَقَامِ مَحْمُود - ع - (بہشت) نیکیوں کا اعلیٰ درجہ - ایک مقام کا نام جہاں آنحضرت صلعم شب معراج کو پہنچے تھے -
مُقَادِم - ع - بمعنی برابری کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر مقاومت سے -
مُقَاوَمَت - ع - بضم میم اوّل و فتح ق + و + م بمعنی برابری کرنا -
مَقَاهِیر - ع - وے لوگ جن پر قہر کیا گیا ہو یا قہر کیے لوگ - یہ مقہور کی جمع ہے -
مُقَایَسَہ - ع - بالضم (مصدر مفاعلہ) اندازہ کرنا - قیاس کرنا -
مَقْبَرَہ - ع - بالفتح و فتح بائے موحدہ بمعنی جائے قبر - مُردہ کی گور - مقابر جمع ہے -
مِقْبَض - ع - بالکسر - اس رسّی کو کہتے ہیں جس سے جانور کے ہاتھ پاؤں دودھ دوہنے کے وقت اس غرض سے باندھ دیتے ہیں کہ شرارت نہ کرنے پاوے (لغات کشوری سے) - غیاث میں اس معنی میں مقبص ہے -
مَقْبَض - ع - بر وزن منزل و مقعد بمعنی کسی چیز کا دستہ - (منتخب سے) - خزانۂ لغت میں بکسرِ میم اسم آلہ ہے قبض کا -
مُقْبِل - ع - بضم میم و کسرِ با بمعنی خدا کا حکم ماننے والا - سامنے ہونے والا - صاحب اقبال (صیغہ اسم فاعل اقبال کا) مُدبِر مقابل - اگر اس کی بائے موحدہ مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی قبول کیا گیا - رو برو کیا گیا - عزت دار - حاکم کا منہ چڑھا ہوا -
مَقْبُوح - ع - بالفتح و ضم بائے موحدہ بمعنی بد - زشت - بُرا -
مَقْبُوض - ع - بفتح میم و ضم بائے موحدہ بمعنی قبضہ میں کیا گیا - پکڑا گیا - صیغہ اسم مفعول قبض کا -
مَقْبُول - ع - بفتح میم و ضم بائے موحدہ بمعنی قبول کیا گیا -
مَقْت - ع - (م ق ت) - بمعنی دشمنی -
مُقْتَبِس - ع - بضم اوّل و سکون دوم و فتح سوم و کسرِ چہارم بمعنی روشنی لینے والا (صیغہ اسم فاعل کا ہے اقتباس سے) -
ہفت بند کاشی کا شعر -

چیست یا قدرت سپہر کیست یا رائے تو مہر
آن ز قدرت مستعار و این ز رایت مقتبس

مُقْتَحِم - ع - بالضم و کسرِ حا بمعنی غالب - قابو یافتہ - صیغہ اسم فاعل کا ہے -
مُقْتَدا - یہ مفرس ہے عربی لفظ مقتدیٰ کا اور مقتدیٰ اسم مفعول ہے مصدر اقتداء کا (افتعال) - مادہ (ق د و) بمعنی پیشوا - دینی سردار - پیروی کیا گیا -
مُقْتَدِر - ع - صیغہ اسم فاعل کا ہے

بمعنی قدرت رکھنے والا۔ زور آور۔

مُقتَدِی۔ ع۔ بالضم وکسر دال مہملہ (صیغہ اسم فاعل) بمعنی پیرو۔ چیلا شاگرد۔

نوٹ: مقتدا۔ اور مقتدی بمعنی گرو۔ چیلا۔ پیر و مرید۔

مثنوی فکر حکیم کا شعر

نفس میرا مقتدی میں مقتدا
ہیں ہمیں بیشک سالک راہ خدا

مُقتَر۔ ع۔ بضم میم و تائے فوقانی مفتوح بمعنی مفلس۔ اسم مفعول اقتار کا۔

مُقتَصِد۔ ع۔ بضم میم وفتح تائے فوقانی وکسر صاد مہملہ بمعنی اوسط درجہ نگاہ رکھنے والا بیچ کی چال چلنے والا۔

مُقتَصِر۔ ع۔ بضم میم وفتح تائے فوقانی وکسر صاد مہملہ۔ (اسم فاعل اقتصار کا)۔ بمعنی مختصر کرنے والا یعنی تھوڑے پر صبر کرنے والا۔

مُقتَضَا۔ میم مضموم و تائے فوقانی مفتوح۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی چاہا گیا۔ مجازاً مطلب۔ مراد یہ مفرس ہے عربی لفظ مقتضیٰ کا۔

مُقتَضَب۔ ع۔ بضم میم و تا و ضاد ہر دو مفتوح بمعنی قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا اور شعر کی ایک بحر کا نام ہے۔

مُقتَضِی۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر ضاد بمعنی خواہشمند۔

مُقتَفِی۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر فا بمعنی پیرو یا پیچھے سے آنے والا۔

مَقتَل۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی جگہ قتل کی۔ وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اسم ظرف ہے قتل کا مقاتل جمع۔

مُقتَنِص۔ بضم میم وفتح تا وکسر نون بمعنی شکار کرنے والا۔ اسیر کرنے والا۔ کسب کرنے والا۔ اسم فاعل ہے اقتناص کا۔

مُقتَنِی۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر نون بمعنی سرمایہ دار یا سرمایہ دینے والا۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے اقتنا سے)۔

مُقتَنَیات۔ ع۔ بضم میم وفتح تائے فوقانی بمعنی دنیوی اسباب جمع ہے مقتنیٰ کی۔

مَقتُول۔ ع۔ بالفتح وضم تا بمعنی قتل کیا گیا (صیغہ اسم مفعول قتل کا)۔

مِقدار۔ ع۔ بکسر اول بمعنی اندازہ مقادیر جمع۔ (ق در)۔

مِقدام۔ ع۔ بکسر میم وسکون قاف (ق دم) بمعنی شجاع۔ دلاور۔ بہادر۔

مُقَدَّر۔ ع۔ بالضم و دال مشدد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے تقدیر سے) بمعنی اندازہ کیا گیا۔ یا وہ شے جس پر قدرت ہو اگر اس کی دال مشدد مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی اندازہ کرنے والا۔

مَقدِرَت۔ ع۔ بالفتح وکسر دال بمعنی توانائی۔ دولتمندی۔ مالدار ہونا۔

مُقَدَّس۔ ع۔ بمعنی پاک۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ ذی روح وغیر ذی روح دونوں کے لئے آتا ہے۔ مقدسہ اس کا مؤنث ہے۔

مُقَدَّم۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تقدیم سے بمعنی پیش کیا گیا۔ مجازاً چودھری۔ اور منازل قمر سے چھبیسویں منزل کا نام ہے۔ اگر اس کی دال مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی پیش کرنے والا۔

مَقدَم۔ ع۔ میم و دال دونوں مفتوح (مصدر و اسم ظرف)۔ سفر سے واپس آنا قدم رکھنے کی جگہ آنے کا وقت۔

مُقدِم۔ ع۔ بضم اول وکسر دال مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی آگے جانے والا۔ مجازاً دلیر۔ آنکھ گویا جونک کی طرف ہوتا ہے۔

مُقَدِّمَۃُ الجَیش۔ ع۔ (باضافت) فوج کا ہراول یعنی خیمہ۔ اور سردار لشکر۔

مُقَدِّمَہ۔ ع۔ آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی۔ وہ مضمون یا عبارت جو دیگر مطالب کے بہ آسانی سمجھ میں آ جانے کے لئے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے لکھتے ہیں۔

مُقَدَّمَہ۔ ع۔ (مؤنث مقدم کی)۔ پیش کی گئی۔ مجازاً واردات۔ کیس انگریزی۔

مَقدُور۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی قدرت کیا گیا۔ طاقت۔ زور۔ قوت۔

شعر

یہ مقدور ہرگز کسی کا نہیں
کہ میری طرف دیکھے ابرو کے کیں

مُقذِع۔ ع۔ بضم میم وکسر ذال معجمہ بمعنی بیہودہ بات بکنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اقذاع کا)۔

مَقذُور۔ ع۔ میم مفتوح ذال مضموم (اسم مفعول قذر کا)۔ بمعنی پلید جس سے لوگ پرہیز کریں۔

مَقَر۔ ع۔ (اصل مقرر جو اسم ظرف ہے قرار کا) جگہ قرار کی۔ جگہ آرام کی۔

کربلائے معلّٰی اسیر کا شعر

بخواری مبتلا در ہر نظر شد
بمرد و در سفر او را مقر شد

مُقِر۔ ع۔ میم مضموم وکسر قاف و تشدید رائے مہملہ بمعنی اقرار کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے اقرار کا)۔

مِقراض۔ ع۔ بالکسر بمعنی قینچی اسم آلہ ہے قرض کا۔ کاٹنے کا اوزار۔

القرض مقراض المحبت ضرب المثل ہے
مِقص و مقطع مرادف SCISSORS۔
مِقْراضِ شتر گردن ۔(فارسی
بصفت)۔ایک طرح کی خمدار قینچی۔
مِقْراضَک ۔ع۔بکسر میم و فتح ضاد
(کاف نسبت کا) کشتی کا ایک داؤ ہے۔
ہندی قینچی۔
مقراض ہندی ۔(فارسی بصفت
یعنی سروتا چھالیا کاٹنے کا۔
مِقراضہ } ع۔ایک قسم کا حلوا ہے
مِقراضی
(شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی گنجوی)
زبس مقراضہ کو چون صبح ماندہ
عدو چون میخ در مقراض ماندہ
مُقَرَّب ۔ع۔بضم میم و فتح قاف وراء
مہملہ مشدد مفتوح یعنی نزدیک کیا گیا۔
بزرگی دیا گیا۔ مجازاً خاص دوست۔
مُقَرَّبِیہ ۔ع۔خویشی۔عزیزداری۔
(مصدر مفعلہ)۔
مُقَرَّر ۔ع۔بضم اوّل بمعنی ٹھہرایا
گیا۔ تقرر کیا گیا۔ قرار
دیا گیا۔(اسم مفعول ہے تقریر کا و
قرار کا)۔
مِقْرَض ۔ع۔(اسم آلہ قرض کا)
بمعنی قینچی۔ مِقص و مقطع۔
مُقَرَّض ۔ع۔کاٹا ہوا۔اسم مفعول
ہے تقریض کا۔
مُقَرَّظ ۔ع۔بضم میم و فتحہ قاف وراء
مہملہ مشدد مفتوح یعنی گوشوارہ لگایا
گیا۔(صیغہ اسم مفعول ہے تقریظ کا)۔
مِقْرَعہ ۔ع۔بکسر میم و سکون قاف
و فتح راء و سین مہملہ۔اسم آلہ ہے عربی لفظ
قرع کا۔(کوتنا) یعنی مارنے کی لکڑی
دھوبیوں کی کندی۔کوڑا یا تازیانہ۔
مُقْرِم ۔ع۔بضم اوّل و سکون قاف
(ق رم)۔اونٹ۔شتر۔
مُقَرْنَس ۔ع۔میم مضموم ق اور ر
نون مفتوح۔محرابی شکل کی عمارت
مجازاً عمارت بلند۔
مَقْرُوض ۔ع۔میم مفتوح وراء مہملہ
مضموم واؤ معروف صیغہ اسم مفعول
کا قرض سے یعنی وہ شخص جس پہ کسی کا
قرضہ ہو۔قرضدار ؎
مقروض کی نہیں ہے زمانے میں آبرو
یوں اپنے دل سے بات بناؤ ہزار تم
مَقْرُون ۔ع۔بفتح میم و سکون قاف
و ضم راء مہملہ و واؤ معروف یعنی نزدیک
کیا گیا۔(اسم مفعول قرن کا)۔
مُقْرِی ۔ع۔بضم میم و سکون قاف
و کسرہ راء مہملہ (صیغہ اسم فاعل اقراء کا)
بمعنی تعلیم دینے والا قرآن شریف پڑھانے
والا۔مجازاً حافظ نابینا مادرزاد۔
مولانا روم ؎
مقریاں را منع کن بندے بنہ
یا معلم را بمال و خوف دہ
نوٹ کور مقری سے مراد ہے وہ مادرزاد
اندھا حافظ جو لڑکوں کو قرآن پڑھاوے
کیونکہ ایسے حافظ اکثر مادرزاد اندھے
ہوتے ہیں اور وہ خواب میں بھی اپنی
آنکھ کو روشن نہیں دیکھتے اور جو
درمیان میں اندھا ہوتا ہے وہ خواب
میں اپنے تئیں بینا دیکھتا ہے۔
گلستانِ سعدی ؎
پیر ہفتہ سالہ جنبی مکنہ
کور مقری بخواہی چشم روشن
مَقْسِم ۔ع۔میم مفتوح و سین مکسور
(صیغہ اسم ظرف) یعنی جگہ تقسیم کی و
بضم اوّل یعنی سوگند خورندہ غیاث
اور منتخب سے۔
مَقْسُوم ۔ع۔بفتح میم و ضم سین۔
بمعنی بانٹا گیا۔(اسم مفعول قسمت کا)
مُقَشَّر ۔ع۔صیغہ اسم مفعول کا ہے
تقشیر سے یعنی چھلی ہوئی چیز۔
مِقَصّ ۔ع۔بکسر میم و فتحہ قاف و
تشدید صاد مہملہ یعنی مقراض کترنی
قینچی۔اصل میں یہ مِقْصَص تھا جو اسم آلہ
ہے قص کا۔
مَقْصَد ۔ع۔بالفتح و کسر صاد (اسم ظرف
قصد کا) یعنی جگہ قصد کرنے کی۔مجازاً
مطلب مراد۔مقاصد جمع۔
نوٹ اس لفظ کو بفتح صاد یعنی مقصد
پڑھنا اس لیے غلط ہے کہ قصد یقصد باب
ضرب یضرب سے آیا ہے۔
مُقَصَّر ۔ع۔بضم میم و فتح قاف و صاد
مشدد مفتوح یعنی کم کیا گیا۔صیغہ
اسم مفعول کا ہے تقصیر سے اگر اس کا صاد
مکسور ہو تو بمعنی کم کرنے والا صیغہ اسم فاعل
کا ہے اس کا مصدر تقصیر ہے۔
مَقْصُود ۔ع۔بفتح میم و سکون قاف
و ضم صاد و واؤ معروف۔بمعنی ارادہ
کیا گیا۔قصد کیا گیا۔(اسم مفعول قصد کا)
مقصودِ کُن فکان ۔ع۔اس کی
دال مکسور ہے۔رسول صلعم کی ذات سے
کنایہ ہے۔
مَقْصُور ۔ع۔بالفتح و ضم صاد مہملہ یعنی
کم کیا گیا گھٹایا گیا۔صیغہ اسم مفعول
کا ہے قصر سے۔
مَقْصُورَہ ۔ع۔(ق ص ر)۔مؤنث
مقصور کی یعنی چھوٹی چوکی۔چھوٹی
کوٹھری (حجرہ)۔مسجد میں امام کے
کھڑے ہونے کی جگہ۔مقاصیر جمع۔
شارح بوستاں لکھتا ہے کہ مقصورہ وہ
کوٹھری ہے جو مسجد کے پہلو میں ہوتی
ہے اور اس میں کوئی نہیں جاتا ہے
اس کو قصلا بھی کہتے ہیں۔حالت

اضافت میں اس کی (ہ) پر ہمزہ لکھا
جاتا ہے جیسے اس شعر میں ؎
خندیدم کہ عیسےٰ درآمد زدرفت
بمقصورۂ عابدے درگزشت

مَقضِی ۔ ع ۔ ادا کیا گیا ۔ تمام
کیا گیا ۔

نوٹ مقضی ۔ غیاث ۔ منتخب و لطائف
میں بالفتح و کسر ضاد معجمہ ۔ لغات کشوری
نے غلطی سے قاف مضموم کردیا ہے اور
خزانۂ لغت والا لکھتا ہے کہ مُقضی اصل
میں مقضو تھا جو اسم مفعول ہے قضا کا ۔

مَقضِیَہ ۔ ع ۔ یعنی ادا کی گئی (مؤنث
مقضی کی) ۔

مِقَط ۔ ع ۔ بکسر میم و فتح قاف ۔ یعنی
قط زن یا قط گیر اصل میں مقطط تھا
اسم آلہ ہے قط کا ۔

مُقَطَّر ۔ ع ۔ یعنی ٹپکایا گیا صیغہ اسم
مفعول کا ہے تقطیر سے ۔

مُقطِع ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر طا ۔ صیغہ
اسم فاعل کا ہے ۔ یعنی قطع کرنے والا
مقدمات اور معاملات کا ۔ طاء

مُقَطَّع ۔ ع ۔ بالضم و فتح قاف و تشدید
مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے ۔ یعنی کاٹا
گیا قطع کیا گیا ۔ ایسی چیز جس کی یادیاں
چھانٹ کے درست کرلیا ہو ۔ ناٹا آدمی
یعنی پست قد ۔

مِقطَع ۔ ع ۔ بکسر میم ۔ یعنی قینچی ۔
اسم آلہ ہے قطع کا ۔

مَقطَع ۔ ع ۔ بفتح میم + ط ۔ اسم ظرف
ہے یعنی محل انتہا کا ۔ غزل اور قصیدے
کی آخری بیت ۔ مطلع مقابل ۔

مَقطُوع ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم سوم ۔
قطع کیا ہوا کتر اتفاقاً فلے کے ساتھ سے
چھوٹا ہوا آدمی ۔ یا محض کاٹا گیا یا قطع
کیا گیا ۔ (صیغہ اسم مفعول قطع کا) ۔

مَقعَد ۔ ع ۔ میم و عین دونوں مفتوح
بیٹھنے کی جگہ ۔ مجازاً پاخانے کا مقام
پا دبر ۔ مقاعد جمع ۔

مُقَعَّر ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و عین
مشدد مفتوح ۔ یعنی گہرا کھدا ہوا گڑھا ۔

مُقَفّیٰ ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید
فا یعنی قافیہ کیا گیا یا قافیہ دار ۔

مَقل ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون قاف ۔
یعنی گھورنا یا چغلخوری کرنا ۔

مُقل ۔ ع ۔ بضم میم و سکون قاف ۔
یعنی گوگل جو ایک مشہور گوند ہے ۔

مُقِل ۔ ع ۔ بضم میم و کسر قاف و تشدید
لام ۔ یعنی تھوڑا کرنے والا فقیر ۔ صیغہ
اسم فاعل کا ہے اقلال سے (اصل مقلل)

مُقَل ۔ ع ۔ بضم میم ۔ یعنی باتیں چیتیں
گفتگوئیں گزشتہ ۔ یہ مقال کی جمع ہے

مِقلاد
مِقلید } بالکسر ۔ یعنی کنجی ۔ کلید ۔
مقالید دونوں کی جمع
آتی ہے ۔

مُقَلِّد ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و لام
مشدد مکسور ۔ یعنی کسی کے قول پر بغیر دلیل
کے عمل کرنے والا ۔ پیرو ۔ مجازاً نقال
محقق مقابل ۔

مُقَلِّدیتیہ ۔ ع ۔ (ممیز و تمیز) نقال
رقاص ۔ مطرب ۔

مُقَلقَل[1] ۔ ع ۔ بضم میم و فتح ہر دو قاف ۔
یعنی بیقرار ۔ شل ۔ یہ اسم مفعول ہے
قلقلہ کا) ۔

مُقَلقَلہ ۔ ع ۔ میم مضموم ہر دو قاف
و لام ثانی مفتوح ۔ گوتل میں سے رقیق
شئے کے لوٹنے کی آواز ۔

مَقلُوب ۔ ع ۔ بفتح میم و ضم لام واو
معروف یعنی اندھا ۔ پلٹا گیا ۔

مُقلَہ ۔ ع ۔ بضم میم و فتح لام ۔ پوری
آنکھ معہ سیاہی و سفیدی کے اور

ابن مقلہ ایک خوشنویس گزرا ہے جس نے
چھ طرح کے خط ایجاد کئے تھے ۔ کہتے ہیں
کہ آخری وقت میں بادشاہ وقت نے
ناخوش ہوکر ابن مقلہ کے ہاتھ کٹوا دیئے
تھے ۔

مِقلید
مِقلاد } ع ۔ بکسر میم ۔ یعنی کنجی کلید
جمع ان کی مقالید ہے ۔

مَقلِیاتا ۔ بضم اول و سکون قاف
و کسر لام ۔ سُریانی زبان میں ہالوں کو
کہتے ہیں جو ترا تیزک کا تخم ہوتا ہے ۔

مِقناطیس ۔ ع ۔ بکسر میم ۔ چمک پتھر
جو لوہے کو کھینچ لیتا ہے آہن ربا بھی
بھی کہتے ہیں ۔ اور لغت بحر الجواہر میں بجائے
قاف کے غین ہی لکھا ہے اور رسالۂ بحریا
میں لکھا ہے کہ یہ یونانی زبان کے لفظ
مگناطیس سے مشتق ہے ؎
دیکھا اے جان حال مقناطیس کا
کیا ہی اس کا جذب ہے آہن ربا

مُقَنَّب ۔ ع ۔ بالضم ۔ یعنی بھنگ ملی
ہوئی چیز ۔ (اسم مفعول تقنیب کا)

مِقنَب ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون قاف
و فتح نون (ق ن ب) شیر کا چنگل
شکاری کا توشہ دان ۔ گھوڑوں کا گلہ
بمقدار ۳۰ سے ۴۰ تک یا ۳۰۰ گھوڑوں
کی مقدار ۔

مُقَنَّد ۔ ع ۔ میم مضموم قاف مفتوح و
تشدید نون مفتوح ۔ یعنی قند ملی ہوئی
چیز ۔ میٹھی چیز ۔ اسم مفعول ہے تقنید کا ۔

مُقَنطَرَہ ۔ ع ۔ بالضم و فتح قاف و طا
یعنی قنطار ۔ بھرا ہوا ۔ اضافہ کیا گیا ۔ ایک
بیل کی پوری کھال زر سے بھری ہوئی
قنطار کہلاتی ہے (اسم مفعول قنطرہ کا) ۔

مُقَنَّع ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و نون
مشدد مفتوح ۔ یہ ایک آدمی کا نام ہے
اسی کے بیٹھے سوطانے کوہ سیام کے نیچے

[1] تجویدین کی اصطلاح میں حروف مقلقل وہ پانچ حروف ہیں جو بحالت سکون ادا کرتے وقت اپنے مخرج سے ہل جائیں ۔

ایک کنوئیں میں ماہِ نخشب بنایا تھا۔ اسم مفعول تقنیع کا۔

مِقْنَعَہ۔ ع۔ بکسر میم و فتح نون و عین۔ ایک عرض کی چادر۔ اوڑھنی۔ مقانع جمع۔

مُقَنِّن۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و نون مشدد مکسور۔ بمعنی قانون دان یا قانون بنانے والا۔

مَقْنُود۔ ع۔ بالفتح و سکون قاف و ضم نون بمعنی قند ملی ہوئی شے۔ اسم مفعول قند کا۔

مُقْنِی۔ ع۔ بضم میم و کسر نون۔ بمعنی نہر کھودنے والا۔ اسم فاعل ہے اقنا کا۔

مِقْوَال۔ ع۔ بکسر میم و سکون قاف بمعنی بڑا باتونی۔ (اسم مبالغہ ہے قول کا)

مَقْوَد۔ ع۔ بمعنی رسی یا باگ ڈور۔ اسم آلہ ہے قود کا۔ گلستان باب ۲ میں آیا ہے۔
جوان بغرور دلاوری مقود کشتی بر ساعد
پیچیدہ بالائے ستونے رفت۔

مُقَوَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و واؤ مشدد مفتوح بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا (اسم مفعول تقویر کا)۔

مُقَوَّس۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید واؤ مفتوح بمعنی خمدار۔ خمیدہ۔ کمان کی مانند ٹیڑھی چیز (اسم فاعل تقویس کا)۔

مِقْوَس۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و فتح ثالث بمعنی گھوڑوں کی رسی۔ (ق و س)۔

مُقَوْقَس۔ ع۔ ایک پرند کا نام ہے جس کے گلے میں طوق ہوتا ہے لقب ہے حاکم مصر و اسکندریہ کا جس کو حضرت عمر خلیفۂ دوم کے عہد میں زبیر بن العوام نے ۲۰ھ ہجری مطابق ۶۴۱ عیسوی میں مغلوب کیا تھا یہ قبطی قوم کا تھا اب مصر و اسکندریہ کے ہر بادشاہ کا لقب ہے

مِقْوَل۔ ع۔ بکسر میم و سکون قاف و واؤ مفتوح بمعنی زبان۔ (آلہ قول)۔

مُقَوِّم۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید واؤ مکسور۔ قیمت کرنے والا۔ راست رکھنے والا اسم فاعل ہے تقویم کا۔

مُقَوِّی۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و واؤ مشدد مکسور (صیغہ اسم فاعل کا) بمعنی طاقت دینے والا۔

مَقْهُور۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا و واؤ معروف بمعنی قہر کیا گیا۔ اسم مفعول قہر کا۔ مقاہیر جمع۔ قاہر ضد۔

شعر حالی ؎
مرد مہر ادنے سے مقہور رہیں واں
جاندار مجبور و مقہور رہیں واں

مِقْیَاس۔ ع۔ بکسر میم و فتح یا بمعنی اندازہ اور اندازہ کرنے والی چیز۔ اسم آلہ ہے قیاس کا۔

مِقْیَاسُ الحرارت۔ ع۔ گرمی ناپنے کا ایک آلہ۔ انگریزی تھرمامیٹر۔

مُقَیَّد۔ میم مضموم قاف مفتوح یا مشدد مفتوح بمعنی قیدی۔ قید کیا گیا صیغہ اسم مفعول تقیید کا۔ مقائید جمع۔

مُقَیَّش۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے) وہ شے جس پر چاندی کے تار لپٹے ہوں جیسا کہ مقیش ہے

مَقِیل۔ ع۔ بفتح میم و کسر قاف۔ (ق ی ل) بمعنی دوپہر کو سونا۔ چاشت کے وقت شراب پینا۔

مُقِیم۔ ع۔ بضم میم و کسر قاف۔ اصل میں یہ مقوم تھا بمعنی باشندہ۔ رہنے والا۔ مسافر مقابل جیسا کہ کتاب بہار عجم میں آیا ہے ؎
تھا تو بھی مسافر اور بن بیٹھا مقیم۔

مُلْقِی۔ ع۔ (ل ق ی)۔ وہ چیز جو ٹکے لا مے صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ القاء سے۔

م ک

مَکّ۔ (م ک ک)۔ بمعنی چوسنا۔

مُکَابِر۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ اپنی بزرگی ظاہر کرنے کے لیے دوسرے سے بحث کرنے والا۔ جنگ یا غلبہ کرنے والا۔

مُکَاتَب۔ ع۔ بالضم و تا مفتوح۔ اُس غلام کو کہتے ہیں جو اپنے آقا کی مرضی سے اپنی قیمت اُس کو دیکر آزاد ہو جائے۔

مُکَاتَبَہ۔ ع۔ میم مضموم و تا و با ہر دو مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی خط و کتابت کرنا۔ مجازاً خط۔ غلام کا ذاتی مال لیکر اُس کو آزاد کر دینا۔

مَکَّار۔ ع۔ بفتح میم و تشدید کاف مفتوح۔ بمعنی فریبیا۔ مکر کرنے والا۔

مَکَارِم۔ ع۔ بفتح میم و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی نوازشات۔ نوازشیں۔ بزرگیاں۔ یہ مکرمت کی جمع ہے۔

مَکَّارَہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید کاف مفتوح مونث ہے مکار کی بمعنی فریب کرنے والی عورت۔

مَکَارِہ۔ ع۔ بفتح میم و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی رنج۔ سختیاں۔ دشواریاں۔ چنانچہ سعدی گلستاں میں آیا ہے۔
و نعیم بہشت را دیوار مکارہ در پیش۔

مُکَارِی۔ ع۔ بضم میم و کسر رائے مہملہ بمعنی خربندہ۔ وہ شخص جو گھوڑا۔ اونٹ اور مکان وغیرہ کرایہ پر دے۔ اخیات

منتخب. لطائف اور مصطلحات سے)۔

مُکاس ۔ ع۔ بضم میم۔ مالک کا طلب کے فروخت کرنے میں دیر کرنا۔

مکاسب ۔ ع۔ بفتح میم و کسر سین مہملہ بمعنی حرفے یا پیشے یہ خلاف قیاس جمع ہے کسب کی۔

مُکاشفہ ۔ (عربی مصدر مفاعلہ)۔ بمعنی ظاہری دشمنی کرنا۔ ولی اللہ کے دل پر امور غیبی کے اسرار کا ظاہر ہونا۔ مکاشفات جمع۔

مُکافات ۔ ع۔ بضم میم مصدر مفاعلہ بمعنی باہم برابری کرنا۔ سزا۔ پاداش۔

شعر

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافاتِ عمل غافل مشو

مُکافی ۔ ع۔ بمعنی برابر۔ مساوی۔

مکامِن ۔ ع۔ بضم میم اول و کسر میم دوم جمع ہے مکمن کی بمعنی گھات کی جگہیں پوشیدہ ہونے کی جگہیں۔

مکان ۔ ع۔ بالفتح۔ (اسم ظرف)۔ بمعنی رہنے کی جگہ۔ مطلق جگہ۔ مکانات و اَمکنہ جمع۔

مکانت ۔ ع۔ میم و نون دونوں مفتوح بمعنی عزت۔ مرتبہ۔

مُکاوحت ۔ ع۔ میم مضموم کاف و حا تینوں مفتوح بمعنی کوشش کرنا۔ دشمنی کرنا۔ گالی دینا۔

مُکاہنت ۔ (عربی مصدر مفاعلہ) غیب کی خبر بتلانا۔

مکائد ۔ ع۔ بد اندیشیاں۔ مکاریاں۔ فریب۔ مکیدہ کی جمع ہے۔

مکایلہ ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ) کسی شئے کو باہم پیمانہ سے ناپنا۔

مکاییل / **مکائیل** } ع۔ بضم میم۔ بمعنی پیمانے جو ناپنے کے اوزار ہیں۔ دونوں مکیال کی جمع ہیں۔

مُکِبّ ۔ ع۔ بضم میم و کسر کاف عربی و تشدید با موحدہ بمعنی اوندھے منھ گر پڑنے والا یا گرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر اس کا یہی کاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی اوندھے منھ گرایا گیا یا گرا ہوا۔

مَکبول ۔ ع۔ بفتح میم و ضم باء موحدہ صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی قیدی یا قید کیا گیا۔

مکتب ۔ ع۔ میم و تاء فوقانی دونوں مفتوح بمعنی مدرسہ۔ اسکول۔ جگہ کتاب کی جگہ لکھنے کی۔ اسم ظرف ہے کتاب کا۔ نوٹ: لفظ مکتب خانہ کی ترکیب از روئے تحقیق تو غلط ہے کیونکہ یہ خود اسم ظرف ہے پھر خانہ اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے مگر بعض اساتذہ نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہے تاہم اس کے استعمال سے پرہیز بہتر ہے۔

ظہوری کا شعر

کنم در عشق مکتب خانہ خود کوہ و ہامون را
بیاموزم طریق عاشقی فرہاد و مجنون را

مرزا محمد علی صائب کا شعر

تا مبادا آگاہ از ذوقِ گرفتاری شوند
میکنم آزاد طفلاں را ز مکتب خانہا

مُکتَتَم ۔ ع۔ بالضم و فتح ہر دو تا فوقانی بمعنی پوشیدہ۔

مُکتَسِب ۔ ع۔ بالضم و سکون کاف و فتح تا فوقانی و کسر سین مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی کسب کرنے والا۔ اور اگر اس کا سین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی وہ چیز جو اپنی کوشش سے حاصل کی گئی ہو۔

مُکتَسَبَہ ۔ ع۔ بضم میم و سکون کاف و تا فوقانی مفتوح بمحنت سے حاصل کی ہوئی چیز۔

مُکتَسَبی ۔ ع۔ (یائے نسبت کی) محنت سے حاصل کی ہوئی چیز۔

مُکتَسِی ۔ ع۔ بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و کسر سین مہملہ بمعنی چھپنے والا۔ کمل پوش۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔

مُکتَفِی ۔ ع۔ بضم میم و سکون کاف و فتح تا و کسر فا بمعنی کافی۔ (صیغہ اسم فاعل اکتفاف کا)۔

مُکتَنِس ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل اکتناس کا) بمعنی کوڑا بہارنے والا۔

مُکتَنِف ۔ ع۔ بضم میم و سکون کاف و فتح تا و کسر نون بمعنی پناہ ڈھونڈھنے والا۔ یک سو ہونے والا۔ (صیغہ اسم فاعل کا اکتناف سے)۔

مَکتوب ۔ ع۔ بفتح میم و سکون کاف و ضم تا فوقانی بمعنی لکھا ہوا۔ مجازاً خط۔ (اسم مفعول کتاب کا)۔ مکاتیب جمع۔

مکتوم ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی پوشیدہ۔ راز۔ بھید (اسم مفعول کتم کا)۔

مَکث ۔ ع۔ ع۔ بالفتح و سکون کاف۔ بمعنی دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔

مُکث / **مِکث** } بضم میم و کسر میم بمعنی دیر۔ تاخیر۔ درنگ۔

شعر کربلائی معلّی اسیر

در اینجا اندکے چوں مکث فرمود
بلب آورد طوعہ زیں چہ مقصود

آں حضرت در ستاری ماندن اند کے مکث فرمودہ دست بفاتحہ برداشتند
(رقعات عالمگیری)۔

مِکثار ۔ ع۔ بکسر میم و سکون کاف بمعنی کثیر الکلام۔ پُرگو۔ باتونی بسیار گو۔

مُکَحَّل ۔ ع۔ بضم میم و فتح کاف و حاء مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے

تکحیل سے۔ یعنی سُرمہ لگائے ہوئے۔
مَکحَل۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم وسکون دوم یعنی سُرمہ دان۔ (اسمِ ظرف کحل کا)
عرفی شیرازی

گیرد از فیض ہوا طبع جواہر دارُو
خصمت ار سودۂ الماس کند در مکحل

مرزا سودا

چشمِ نرگس کی بصارت کے زبس ہے در پے
غنچۂ لالہ نے سُرمے سے بھری ہے مکحل

مِکحَل۔ ع۔ بکسرِ اوّل وسکون دوم۔ یعنی سلائی جس سے سُرمہ لگاتے ہیں۔ مِیل۔ (اسمِ آلہ کحل کا)۔
مُکحُلہ۔ ع۔ یعنی سُرمہ دان۔
مَکحُول۔ ع۔ (صیغۂ اسمِ مفعول کحل کا) جو سُرمہ لگائے ہوئے ہو۔
مُکدِّر۔ ع۔ بضم میم و فتح کاف و دال مشدد مکسور۔ صیغۂ اسمِ فاعل تکدیر کا۔ یعنی گدلا کرنے والا۔ اور اگر یہی دال مفتوح ہو تو صیغۂ اسمِ مفعول کا ہوگا۔ یعنی گدلا۔ کدورت آمیز۔ ؎

شاید مزاج ہم سے مکدّر ہے یار کا
لکھا ہے ہم کو اُس نے بخطِ غبار خط

مَکر۔ ع۔ بفتح میم وسکون کاف۔ یعنی دغا یا فریب۔
مکر چاندنی۔ اُردو محاورے میں اُس چاندنی کو کہتے ہیں جس پر آدمی کو دن نکلنے کا دھوکا ہو جاتا ہے اور حقیقت میں رات ہوتی ہے۔
مولانا اکبر الٰہ آبادی ؎

ریشِ سفید شیخ میں ہے ظلمتِ فریب
اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمانِ صبح

مَکران۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم نام شہر کا سندھ میں۔
مُکَرَّر۔ ع۔ دوبارہ۔ مجازاً بطورِ مرغوب دیوانِ غنی کا شعر

دُر نکرر بستن مضمون رنگیں لطف نیست
کم بود بو گر کسے بندد حنائے بستہ را

مَکرَعَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم چھاگل (ک رع) یعنی پانی کی مشک۔
مُکَرَّم۔ ع۔ بضم میم و فتح کاف و دار مشدد مفتوح۔ اسمِ مفعول ہے تکریم کا یعنی بُزرگی یا عزت دیا گیا اگر یہی را مکسور ہو تو یعنی عزت دینے والا صیغۂ اسمِ فاعل کا ہوگا۔
مُکرِم۔ ع۔ بضم میم وسکون کاف و کسرِ را۔ اسمِ فاعل ہے اکرام کا یعنی بخشش کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔
مُکَرَّم۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم و را مہملہ مشدد مفتوح یعنی مہربانی کیا گیا۔ بزرگ رکھا گیا۔
مَکرُمَت۔ ع۔ یعنی بزرگی۔ نوازش مکارم جمع۔
مَکرُوب۔ ع۔ اندوہناک غمگین (صیغۂ اسمِ مفعول کرب کا)۔
مَکرُوہ۔ ع۔ ناپسند۔ کراہت کیا گیا مجازاً گھنی۔ اسمِ مفعول کراہت کا۔ مکارہ جمع۔
مَکسُور۔ ع۔ بالفتح وسکون کاف وضم سین مہملہ۔ یعنی ٹوٹا ہوا شکستہ۔ جس حرف کو زیر ہو۔
مَکشُوف۔ ع۔ (اسمِ مفعول کشف کا) ظاہر کیا گیا۔ کھولا گیا۔
مَکظُوم۔ ع۔ بالفتح وضم ظا۔ صیغہ اسمِ مفعول ہے نظم کا یعنی گرفتارِ غم یا غصہ کھایا ہوا۔
مُکَعَّب۔ ع۔ صیغۂ اسمِ مفعول کا ہے تکعیب سے چہار گوشہ کیا گیا نار پستان جوان عورت۔
مُکَفِّر۔ ع۔ (صیغۂ اسمِ فاعل تکفیر کا) یعنی گناہ گار کو قوی کرنے والا کسی کو کافر کہنے والا۔
مَکفُوف۔ ع۔ بالفتح صیغۂ اسمِ مفعول ہے کف کا یعنی باز رکھا گیا۔ اندھا۔ نابینا۔ بے بصر۔ پیراہن پہنے ہوئے۔ مکافیف جمع۔
مُکفِی۔ ع۔ کفایت دینے والا صیغۂ اسمِ فاعل ہے اکفا کا۔
مُکَلِّف۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم و لام مشدد مکسور۔ صیغۂ اسمِ فاعل کا ہے یعنی تکلیف دینے والا۔ اور اگر اسکی لام مفتوح ہو تو صیغۂ اسمِ مفعول کا ہوگا یعنی تکلیف دیا گیا۔ آرایش کیا گیا۔
مُکَلَّل۔ ع۔ یعنی ملمع کیا گیا۔ درخشاں سر پر تاج رکھے ہوئے۔ چمکتا ہوا۔ اسمِ مفعول ہے تکلیل کا۔ ؎

پس بتا تو ہی کہ افضل کون ہے
لائقِ تاجِ مکلل کون ہے

مُکَمَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح کاف و میم ثانی مشدد مفتوح۔ صیغۂ اسمِ مفعول کا ہے تکمیل سے۔ یعنی تمام کیا گیا۔ کامل کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔ اگر یہی میم ثانی مکسور ہو تو صیغۂ اسمِ فاعل ہے یعنی کامل یا پورا یا تمام کرنے والا۔
مَکمَن۔ ع۔ بفتح ہر دو میم یعنی گھات کی جگہ۔ (صیغۂ اسمِ ظرف کمون کا)۔
مَکمُون۔ ع۔ بفتح میم اوّل وضم میم دوم۔ (صیغۂ اسمِ مفعول کمون کا) یعنی چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ
مِکنَاس۔ ع۔ بالکسر (اسمِ آلہ ہے کنس کا) یعنی جاروب۔ جھاڑو۔ مکنسہ کے بھی یہی معنی ہیں۔
مُکنَت۔ ع۔ بضم میم وسکون کاف و فتح نون یعنی قدرت و توانگری۔

مکنسہ ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون کاف و نون و سین ہر دو مفتوح بمعنی بکناس یعنی جھاڑو۔

مکنوز ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے کنز سے بمعنی خزانہ کیا گیا ۔ مجازاً بمعنی پوشیدہ۔

مکنون ۔ ع ۔ بالفتح و ضم نون صیغہ اسم مفعول کا ہے کن سے بمعنی چھپایا ہوا۔ دُرِ مکنون مجازاً بمعنی قیمتی موتی کیونکہ قیمتی چیز کو بخیال حفاظت چھپا کر رکھتے ہیں۔

نوٹ منشی کا لکا پرشاد وجد لکھنوی مولوی ہادی علی اشک کی صفت میں لکھتے ہیں :- ؎

زابر کلک گہر بار رشحہ کہ چکید
بہ آب و تاب فزوں ترنبد مکنون شد

مکوک ۔ ف ۔ بالفتح جولاہوں کا ایک آلہ ہے ۔ ستری نال ۔

مکوکب ۔ ع ۔ ضمیم و ہر دو کاف مفتوح (اسم مفعول کوکبہ کا) بمعنی روشن ۔ وہ چیز جس میں چاندی سونے کے تارے جڑتے ہوں ۔ ستارہ دار کیا گیا۔

مکون ۔ ع ۔ بضم میم و فتح کاف و تشدید واو مفتوح ۔ اسم مفعول ہے تکوین کا بمعنی پیدا کیا گیا وجود میں لایا گیا۔

مکونات ۔ ع ۔ بضم میم و فتح کاف واو مشدد مفتوح ۔ یہ جمع ہے مکونہ کی جو مونث ہے مکون کی ۔ بمعنی موجودات مخلوقات۔

مکیال ۔ ع ۔ بکسر میم بمعنی پیمانہ ۔ لوٹا ۔ اناج ناپنے کا برتن ۔ یہ اسم آلہ ہے کیل کا۔

مکیتب ۔ ع ۔ بروزن فعیلل ۔ اسم تصغیر ہے مکتب کا ۔ قاعدہ لفظ عبید میں درج ہے

مکید ۔ ع ۔ بالضم بمعنی کید (مکر) کرنے والا ۔ مکار ۔ اصل اس کی مکود ہے جو اسم فاعل ہے اکادہ کا ۔

مکیدت ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر کاف بمعنی بد اندیشی ۔ بدسگالی کسی کا بدخواہ ہونا مکر ۔ مکائد جمع ۔

مکیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی چوسنا ۔ مکد مضارع ۔ می مکد حال بمعنی چوس رہا ہے۔

مکیس ۔ ع ۔ بضم میم و کسر کاف عربی دیائے مجہول یہ مکاس کا امالہ ہے ۔ جیسے حساب کا حسیب و رکاب سے رکیب ۔ بمعنی معاملہ میں تنگی کرنا ۔ یا نہایت طلبی کرنا ۔ بیچنے میں دیر کرنا ۔ تاکید کرنا ۔ مرد باوقار ۔ نقصان ۔ کمی خراج ۔

مکیل ۔ ع ۔ بضم میم و کسر کاف عربی بمعنی پیمانہ مکیلہ کے بھی یہی معنی ہیں ۔ دونوں اسم آلہ ہیں ۔ کیل کے ۔

مکین ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر کاف عربی ۔ بمعنی مکاندار ۔ مکان میں رہنے والا ۔ صاحب مرتبہ ۔ یہ لفظ اسم فاعل ہے مکانت کا ۔ مکنا جمع ؎

لکھوں اور کیا وصف قصر جناب
مکان و مکین دونوں ہیں لاجواب

اسیر

مکان ویران مکیں آوارہ دشت
الٰہی ایں چہ دور آسمان رفت

م گ

مگ ۔ بالفتح سنسکرت کا لفظ ہے بمعنی رستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ اور لغات فیروزی میں لکھا ہے کہ وہ کبوتر جو بلند عمارتوں پر جا کر صحرائی کبوتروں کو اپنے گھر لگا لاتا ہے ۔ اور انگریزی میں مگ بمعنی آبخورہ ہے۔

مگر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حرف استدراک ہے عربی میں لکن والا اردو میں پر ۔ سوا اس کے۔

نوٹ ۔ مگر ایک دریائی جانور کا نام بھی ہے جس کو مگرمچھ اور گھڑیال بھی کہتے ہیں انگریزی میں ایلی گے ٹر اور کراکوڈایل ۔ جب کسی شاعر کا خیال ان دونوں معنوں کی طرف پہنچ جاتا ہے تو اس کے شعر میں ایک قسم کی خوبی پیدا ہو جاتی ہے جیسے میر انیس کا یہ شعر ؎

چکر میں تھی سپاہ کہ گردش میں تھا بھنور
پانی میں تھے نہنگ ابھرتے نہ تھے مگر

مگس ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ بمعنی مکھی ۔ چیپان ۔ عربی ذباب جس کی جمع اذبہ ہے ۔ FLY

مگس ران ۔ ف ۔ بمعنی چونری یا مورچھل ۔ (اسم آلہ مصدر راندن کا)۔

ناسخ لکھنوی

جن کے سروں پہ آپ مگس ران رہے ہما
ان کا ہما مزاج کوئی استخواں نہیں

مگس رانی ۔ ف ۔ (رہائے مصدری) چونری ہلانا ؎

عجب نادان ہیں جن کو ہے عجب تاج سلطانی
فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی

مگس گیر۔ ف۔ (اسم فاعل گرفتن کا) بمعنی مکھی کو پکڑنے والی۔ مراد مکڑی سے ہے جس کو عربی میں عنکبوت و عنکبوت کہتے ہیں۔ SPIDER۔

م ل

مُل۔ ف۔ بالضم بمعنی انگوری شراب
مصرع
تو انجمن بہ سخن مست میکنی بے مُل

مُلاء۔ ع۔ بضم اوّل ولام مشدد مفتوح یہ عربی لفظ ملا رسے صیغہ مبالغہ کا ہے بمعنی بسیار پُر یعنی بہت بھرا ہوا۔ مراد بہت بڑے عالم سے ہے۔ فارسی والے اس کا آخری ہمزہ نہیں لکھتے۔

مَلَاَ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی پُر ہونا جنگل۔ ظاہر۔ انجمن۔

مَلَاء۔ ع۔ (م ل ء) بمعنی گروہِ شرفا یعنی شریفوں اور بزرگوں کا گروہ۔

مَلَاُ الاَعلیٰ۔ ع۔ بمعنی فرشتوں کا گروہ۔

مَلَابِس۔ ع۔ بالضم۔ یہ لفظ ملبس کی جمع ہے جس کے معنی ہیں لباس۔

مُلَابَسَت۔ ع۔ بضم میم و فتح بائے موحدہ عربی مصدر ہے۔ بمعنی ملا ہوا ہونا۔ ملاصقت یا دوئی ملابست ایک قسم ہے اقسام اضافت سے۔

مَلّاح۔ ع۔ بفتح میم و تشدید لام۔ ناؤ کھینے والا یا ناؤ چلانے والا۔ کشتیبان کیوٹ ہندی۔ مشتق ہے لفظ ملح سے بمعنی دونوں بازوؤں سے اڑنا۔

مَلَاحَت۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم۔ سانولا رنگ جو بصورتی نمکینی حسن کی ہو
اُگا ہے سبزۂ خطِ رخ پہ اس کان ملاحت کے
زمینِ شورہ سنبل بر نیارد کون کہتا ہے

مَلَاحِد۔ ع۔ بفتحتین و کسر حائے حطی بمعنی منکرین مذہب یعنی بے دین لوگ۔ یہ لفظ بزیادتی ہا بھی لکھا جاتا ہے یعنی ملاحدہ اور دونوں جمع ہیں ملحد کی۔

مُلَاحَظہ۔ ع۔ بضم میم و فتحہ حا و ظا۔ (ل ح ظ) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ مجازاً مطلق دیکھنا۔ بکسر حائے حطی غلط ہے۔

مَلَاخ۔ ف۔ بالفتح و خائے معجمہ۔ نام ایک شہر کا اور نام ایک جزیرہ کا۔

مَلَاذ۔ ع۔ بفتح میم۔ اسم ظرف ہے لوذ کا بمعنی جائے پناہ۔

مَلَاذ۔ ع۔ بفتح میم و تشدید ذال معجمہ بمعنی مزیدار چیزیں۔ یہ جمع ہے لفظ ملذ کی جو بروزن مجمم ہے۔ بمعنی لذیذ شے۔

مَلَّاذ۔ ع۔ بفتح اوّل و تشدید لام۔ بمعنی بڑا جھوٹا۔ اسم مبالغہ ہے ملذ کا۔

مُلّازادہ۔ ف۔ (لقب اضافت) علم معانی کی ایک کتاب ہے اور اس کے مصنف کا بھی یہی نام ہے اور مرد کا عضو تناسل یعنی ذکر سے بھی کنایہ ہے۔

مُلَازِم۔ ع۔ بمعنی ہمیشہ رہنے والا۔ کسی جگہ پر یا کسی کے پاس۔ مجازاً نوکر۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملازمت سے جو عربی مصدر ہے بمعنی ہمیشہ رہنا کسی جگہ پر یا پاس کسی کے۔

مَلَازَہ] ف۔ نام ایک عضو کا حلق
مَلَاژَہ] کے اندر۔ ہندی کوا۔ یہ گوشت کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے۔

مَلَاسَت۔ ع۔ میم و سین مہملہ دونوں مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی نرمی و صفائی۔

مُلَاصِق۔ ع۔ بمعنی لگا ہوا چسپیدہ۔
صیغہ اسم فاعل کا ہے ملاصقہ سے۔

مِلَاط۔ ع۔ بالکسر۔ (م ل ط) گارا یا چونا جس سے معمار لوگ اینٹیں چنتے ہیں۔

مُلَاطِف۔ ع۔ بالضم و کسر طا۔ بمعنی مہربان۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملاطفہ سے۔

مُلَاطَفَت۔ ع۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ عربی مصدر ہے۔

مُلَاطَفہ۔ ع۔ بضم میم و فتحہ طا و فا) بمعنی نیکی کرنا کسی کے ساتھ۔ مجازاً اخلاص۔

مَلَاطِیَہ۔ ع۔ بالفتح و کسر طا (م ل ط) روم میں ایک شہر ہے۔

مَلَاعِب۔ ع۔ بمعنی بازیہا بہت سے کھیل کود۔ یہ لعب کی جمع خلاف قیاس ہے۔

مُلَاعَبَت } کسی کے ساتھ کھیلنا
مُلَاعَبہ } یا بازی کرنا۔ عربی مصدر ہے باب مفاعلہ سے۔

مَلَاعِق۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین مہملہ۔ بمعنی چمچے (جمع ہے)۔ ملعقہ واحد۔

مَلَاعِنَہ۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین مہملہ بمعنی لعنت کیے گئے لوگ۔ یہ ملعون کی خلاف قیاس جمع ہے۔ ملعون کی جمع ملاعین بھی آتی ہے اور یہی معنی رکھتے ہیں۔

مُلَاقَات۔ بضم میم اصل میں ملاقیہ تھا جو مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنی باہم ملنا۔ مُلاقی (یائے معروف) اس کا صیغہ اسم فاعل ہے۔ بمعنی ملنے والا۔

مِلَاک۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (م ل ک)۔ کسی چیز کی اصل۔

مُلّاک۔ ع۔ بضم میم و تشدید لام۔ جمع ہے مالک کی۔

مَلَال۔ ع۔ بالفتح (م ل ل) غمگین ہونا اداس ہونا۔ رنجیدگی۔

مُلال ۔ ۶۔ بالضم (م ل ل) بمعنی تپ کی گرمی ۔

مَلالت ۔ ۶۔ (م ل ل)۔ اُداس ہونا اُداسی ۔

مَلام ۔ ۶۔ (ل و م) ملامت کی جگہ و ملامت کرنا۔ سرزنش کرنا۔ اصل میں ملوم تھا

مَلامت ۔ ۶۔ بمعنی جھڑکنا۔ بُرا کہنا۔ اصل میں ملومۃ تھا (مصدر مفعلہ)۔ ملاوم جمع ۔

مُلامست ۔ (عربی مصدر ہے باب مفاعلہ) باہم گھسنا۔ جمع کرنا ۔

مَلآن ۔ ۶۔ (صفت مشبہ) بھرنے والا۔ پُر کرنے والا۔ پُر۔ بھرا ہوا ۔

مَلاہی ۔ ۶۔ بمعنی بازیبا۔ کھیل کود۔ یہ جمع ہے لہو کی خلاف قیاس ۔

مَلائک ۔ مفرس ملائکہ کا۔ بمعنی فرشتے ملک کی جمع ہے۔ مفرد بھی مستعمل ہے ۔

مَلائکہ ۔ ۶۔ جمع ہے مَلک کی۔ فرشتے ۔

مُلائم ۔ ۶۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے ملاءمت کا۔ بمعنی نرم اور فراہم ہونے والا ۔

مُلائمت ۔ ۶۔ مصدر مفاعلہ۔ نرمی ۔ مناسبت۔ باہم دو چیز کو جمع کرنا ۔

مُلَبَّس ۔ ۶۔ بضم میم و فتح لام و بائے موحدہ مشددہ مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول تلبیس کا)۔ لباس پہنے ہوئے چھپایا گیا ۔

مَلبَس ۔ ۶۔ بفتح میم و با۔ بمعنی پوشاک (ل ب س)۔

مِلبَن ۔ ۶۔ بالکسر۔ اینٹ بنانے کا قالب۔ اسم آلہ ہے لبن کا ۔

مُلَبِّن ۔ ۶۔ (صیغہ اسم فاعل تلبین کا) اینٹ بنانے والا ۔

مَلبُوس ۔ ۶۔ بفتح میم و ضم با۔ بمعنی پہننے کا کپڑا مثل پگڑی ٹوپی۔ قبا وغیرہ ۔

مَلبُوسات ۔ ۶۔ بالفتح و ضم با۔ بمعنی پہننے کے کپڑے یہ ملبوسہ کی جمع ہے اور ملبوسہ مونث ملبوس کی ہے ۔

مِلَّت ۔ ۶۔ بکسر میم و تشدید لام مفتوح (م ل ل)۔ دین۔ مذہب۔ گروہ نیز بمعنی شریعت۔ مِلل جمع۔ مِلت کا اطلاق دین حق اور باطل دونوں پر ہوتا ہے اور دین کا صرف دین حق پر ۔

سعدی شیرازی

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست
کتب خانۂ چند ملت بشست

مُلتاع ۔ ۶۔ بضم میم و سکون لام ۔ بمعنی جلنے والا۔ سوزندہ۔ مجاز آرزومند مشتاق۔ حریص۔ یہ التیاع کا اسم فاعل ہے ۔

مُلتانی ۔ ف (دیائے نسبتی) ولایت ملتان کا۔ مگر لغات کشوری نے غیاث سے لکھا ہے کہ ولایت میں مطلق ہندو کو ملتانی کہتے ہیں اور غیاث نے یہ نقل لغت چراغ ہدایت سے کی ہے۔ اور جب میں نے سمجھا اس نے چراغ ہدایت کو دیکھا تو وہ لکھتا ہے کہ خاص معنی تو اس کے یہی ہیں کہ منسوب بہ ملتان کہ ولایت میں جو ہندو بستے ہیں ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جن کا وطن ملتان تھا یا تو الحاصل لہذا ایرانی تمام ہندوؤں کو ملتانی کہنے لگے اور اس کی نظیر یہ لکھی ہے کہ جیسے ہندوستان کے ہندو تمام اقوام اہل اسلام کو ترک کے لفظ سے منسوب کرتے ہیں حالانکہ ترک ایک خاص قوم تھی جنہوں نے اول ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ اسی طرح سے ولایتی تمام ہنود کو ملتانی کہنے لگے ۔ اردو محاورے میں ملتانی سے سرد ہونے کی زردی مائل مٹی بھی مراد لیجاتی ہے ؎

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آبروتاب حُسن
اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا

اس شعر میں پانی ملتان پہونچنے سے مراد ہے دُور پہونچا۔ یا وہ بات نہ رہی ۔

مُلتَبِس ۔ ۶۔ بضم میم و سکون لام بمعنی پوشیدہ یا اشتباہ کیا گیا۔ اسم مفعول ہے التباس کا ۔

مُلتَثَم ۔ ۶۔ بالضم و فتح تا و ثا۔ بمعنی جگہ بوسگی۔ چوما ہوا۔ اسم مفعول ہے التثام کا اگر اس کی ثا رشلثہ مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔ بمعنی چومنے والا

مُلتَجا ۔ ۶۔ بضم میم و سکون لام مفتوح تا و جا۔ بمعنی جائے پناہ یعنی پناہ کی جگہ اور پناہ لینا۔ یہ مفرس ہے ملتجی کا جو اسم مفعول ہے التجا کا ۔

مُلتَجی ۔ ۶۔ بضم میم و یائے معروف ۔ بمعنی التجا کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے التجا سے ۔

مُلتَجَد ۔ ۶۔ بضم میم و فتح تا رفوقانی و حا رحطی۔ بمعنی پناہ کی جگہ۔ جائے پناہ۔ اسم ظرف ہے التجاد کا ۔

مُلتَحَم ۔ ۶۔ بالضم و حائے حطی مفتوح بمعنی وہ زخم جو بھر گیا ہو۔ انگور لایا ہوا زخم۔ یہ اسم مفعول ہے التحام کا ۔

مُلتَحِمَہ ۔ ۶۔ بالضم۔ آنکھ کے سات طبقوں میں سے پہلے طبقہ کا نام ہے (اسم مفعول مونث التحام کا)۔

مُلتَحی ۔ ۶۔ بضم اول و فتح سوم جس کے ڈاڑھی نکل آئی ہو۔ صیغہ اسم مفعول کا التحام سے ۔

مُلتَزِم ۔ ۶۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و زا رمعجمہ مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے التزام سے۔ اپنے اوپر لازم کرنے والا۔ اگر یہی زا رمعجمہ مفتوح ہو تو نام ہے ایک مقام کا جو خاص کعبے کے ایک جانب مابین حجر اسود اور دروازہ داخلی

کعبہ واقع ہے یہاں لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے۔

مُلتَصَق۔ ع۔ بمعنی ملا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے التصاق سے۔

مُلتَفِت۔ ع۔ بضم میم و کسر فا۔ بمعنی توجہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے التفات کا۔

مُلتَقِط۔ ع۔ بکسر قاف۔ اسم فاعل ہے التقاط کا۔ بمعنی چگنے والا۔ چُننے والا۔ اُٹھانے والا۔ رفو کرنے والا۔ اور اگر یہی قاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی چُنا گیا۔ رفو کیا گیا۔

مُلتَقِم۔ ع۔ بالضم و قاف مکسور بمعنی لقمہ کھانے والا۔ (اسم فاعل التقام کا)۔

مُلتَقیٰ۔ ع۔ (اسم مفعول و اسم ظرف التقاء کا)۔ ملاقات کی جگہ۔ دو چیزوں کے ملنے کی جگہ۔

مُلتَمِس۔ ع۔ بالضم و کسر میم دُوُم۔ بمعنی عرض کرنے والا۔ اسم فاعل ہے التماس کا۔

مُلتَوِی۔ ع۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و کسر واؤ و یائے معروف۔ پیچ در پیچ ہونے والا۔ لپٹنے والا۔ دیر کرنے والا۔ نبض کی ایک خاص حرکت جو رسی کی طرح پیچیدہ معلوم ہوتی ہے (اسم فاعل التواء کا)۔

مُلتَہِب۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و ہا ہوز مکسور ہے۔ التہاب کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی بھڑکنے والا شعلہ۔

مُلتَئِم۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم ہمزہ مکسور ہے۔ صیغہ اسم فاعل التیام کا۔ بمعنی زخم کے کناروں کو ملا دینے والا۔ اگر یہی ہمزہ مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ بمعنی وہ زخم جو بھر گیا ہو اور اچھا ہو گیا ہو۔

حسن دہلوی کا شعر

ملتئم ہو دیں جراحاتِ سناں
اچھا ہوتا ہی نہیں زخم زباں

مُلتَثِم۔ ع۔ بالضم۔ (تلثیم سے مشتق ہے) بمعنی بوسیدہ یا چوما گیا۔

ملثوم۔ ع۔ بفتح میم و ثا مثلثہ مضموم بمعنی چوما گیا اسم مفعول ہے لثم کا (منتخب سے)۔

مَلجا۔ ع۔ (ل ج ء)۔ اسم ظرف ہے لجا کا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ ملاجی جمع۔

مِلح۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی نمک۔

مُلِح۔ ع۔ عاجزی کرنے والا۔ مبالغہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے الحاح کا۔

مَلح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پرند کا بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔ لفظ مَلّاح بمعنی کشتیبان اسی سے مشتق ہے۔

مِلحاح۔ ع۔ اسم مبالغہ ہے لح کا۔ بہت گڑگڑانے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ کسی کام میں مبالغہ کرنے والا۔

مُلحِد۔ ع۔ بالضم و کسر حا۔ بمعنی بیدین راہِ حق سے پھرنے والا۔ فاسد۔ اسم فاعل الحاد کا۔

سعدی شیرازی

ملحد گرسنہ در خانۂ خالی بر خواں
عقل باور نہ کند کز رمضان اندیشد

مُلحِق۔ ع۔ بالضم و کسر حا۔ اسم فاعل الحاق کا۔ بمعنی پیچھے والا۔ پہونچنے والا۔ دریافت کرنے والا۔ ملنے والا۔ آخر میں آکر جو ملے۔

مُلحَق۔ ع۔ بالضم و فتحہ حا حطی صیغہ اسم مفعول۔ بمعنی ملا ہوا۔ مجازاً آخر ازاد۔ ملاحق جمع۔

مُلحِم۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل ہے الحام کا) ایسا آدمی جو شکار کے گوشت پر قوت بسری کرے۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو نہایت ملائم اور نرم ہوتا ہے۔

مَلحَمہ۔ ع۔ بالفتح و حائے حطی بمعنی جگہ جنگ عظیم کی یا جنگ عظیم یا بڑا فساد۔ (اسم ظرف لحم کا)۔

مَلحُوظ۔ ع۔ لحاظ کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے لحاظ سے۔

مَلخ۔ ت۔ بفتحتین۔ بمعنی ٹڈی۔ بعض نے اس لفظ کو عربی لکھا ہے۔ جراد بالفتح عربی۔ LOCUST انگریزی۔

مُلَخَّص۔ ع۔ بالضم و فتح لام و خا معجمہ مشدد مفتوح۔ بمعنی خالص کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ مختصر۔

مِلدَم۔ ع۔ بالکسر۔ (ل د م)۔ موٹا اور احمق آدمی اور بخار یعنی تپ کی کنیت اُم ملدم ہے۔

مُلِذ۔ ع۔ بہ وزن مُہِم بمعنی مزیدار چیز۔ لذیذ شے۔ اسم فاعل ہے التذاذ کا ملاذ جمع۔

مُلزِق۔ ع۔ اسم فاعل الزاق کا۔ چپکنے والا۔ ملازق جمع۔

مُلزِم۔ ع۔ بالضم و کسر سوم۔ کسی کے ذمہ کوئی کام لازم کر دینے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُلزَم۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ لازم کیا گیا۔

مُلصِق۔ ع۔ بالضم و کسر صاد۔ بمعنی ملنے والا۔ چپکنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اور بفتح صاد صیغہ اسم مفعول کا۔ بمعنی پیوستہ۔ ملا ہوا۔ مجازاً حرامزادہ

مَلَطیَہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ل ط ی)۔ روم کا ایک شہر جو سابق میں مسکن کفار رہتا۔

مِلعَقہ۔ ع۔ بکسر میم و فتح عین مہملہ۔ بمعنی چمچہ طب میں ناکم وزن بقدر

اٹھارہ ماشے معجون میں اور دیگر دواؤں میں چار یا ساڑھے چار ماشے۔

ملعون۔ ع۔ بفتح میم و ضم عین مہملہ بمعنی مردود۔ لعنت کیا گیا۔ ملاعین جمع۔

ملغ۔ ع۔ بکسر میم و سکون لام۔ بیہودہ یا احمق۔

ملفوف۔ ع۔ بالفتح و ضم فا۔ بمعنی لپیٹا ہوا۔ اسم مفعول ہے لف کا۔

ملق۔ ع۔ بالفتح۔ دوست رکھنا۔ محو کرنا اور چاپلوسی۔

ملق۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ہموار زمین۔

ملق۔ ع۔ بفتح میم و کسر لام۔ ایسا آدمی جو سامنے خوشامد کرے اور دل میں کینہ رکھے۔

ملقب۔ ع۔ بضم میم و فتح لام و قاف مشدد مفتوح بمعنی لقب دیا گیا۔ نام یا معنی وصفی دیا گیا۔ اسم مفعول ہے تلقیب کا۔

ملقن۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل تلقین کا) سکھانے والا۔ تلقین کرنے والا۔

ملقن۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول تلقین کا) سکھایا گیا۔ تلقین کیا گیا۔

ملک۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فرشتہ اور وہ شے جس سے کوئی کام قائم ہو۔ املاک و ملائکہ جمع۔

ملک۔ ع۔ بضم میم و سکون لام۔ بمعنی وہ ملک جو ایک بادشاہ کی حکومت میں ہو۔ بادشاہ ہونا۔ بادشاہی۔ ممالک جمع۔

ملک۔ ع۔ بکسر میم و سکون لام۔ بمعنی مالک ہونا۔ وہ شے جو کسی کا حق ہو۔ مال۔ اسباب۔ جاگیر۔ سیدھی راہ۔ مجازاً جامہ۔ املاک جمع۔ انگریزی میں ملک دودھ کو کہتے ہیں۔

منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ ملک بالفتح بمعنی سخت کردن خمیر وزن خواستن ہے یعنی آٹے کے خمیر کو سخت کرنا۔ اور خواستگاری کرنا عورت کی۔

ملک۔ ع۔ بادشاہ ملوک جمع (ملکہ مؤنث)۔

ملکات۔ ع۔ بفتح میم و لام و کاف طبیعت میں کسی شے کے حاصل کرنیکی قوت یہ ملکہ کی جمع ہے۔

ملکات رذیلہ ہشتگانہ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے ذیل کی آٹھ چیزوں سے بیحیائی۔ غرور۔ حسد۔ بغض۔ کنجوسی یا بخل۔ غصہ یا غضب۔ دروغگوئی یعنی جھوٹ بولنا۔ حرص۔ اور ملکات فاضلہ سے مطلب ہے اچھی عادتیں۔ اور ملکات فاضلہ چہارگانہ سے یہ چار خصلتیں مراد ہے عدالت۔ عفت۔ شجاعت۔ حکمت۔

ملک الکلام۔ ع۔ (بااضافت) یہ بیجاپور کے بادشاہ مسمی عادل شاہ کے مصاحب اور ملک الشعراء لقب ہے۔ اصلی نام اس مصاحب کا قمی تھا فارسی کا مشہور شاعر ظہوری جو شاہ مذکور کا ملازم تھا اس قمی کا داماد تھا۔

ملک الموت۔ (بااضافت عربی)۔ بفتحتین۔ لقب ہے فرشتہ عزرائیل کا جس کی ڈیوٹی جان نکالنا ہے۔ ہندی یمراج یا جمراج۔

آتش لکھنوی

زندگانی نے مجھے مردہ بنا رکھا ہے
ملک الموت سے طالب ہوں مسیحائی کا

ملک آوازہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بلند آوازہ۔

ملکت۔ ع۔ بالضم و کاف مفتوح۔ بمعنی بادشاہی۔

ملک قمی۔ ع۔ شاہ بیجاپور کے مصاحب کا نام ہے۔ یہ شاعر بھی تھا لقب اس کا ملک الکلام تھا۔

ملک نیمروز۔ ف۔ (بااضافت)۔ نیمروز نام تھا سیستان کا اور سیستان فوجی خدمت کی وجہ سے کیانی بادشاہوں نے رستم کے آباؤ اجداد کو دے رکھا تھا۔ چونکہ رستم اپنے خاندان میں زیادہ مشہور ہوا اس لئے وہ ملک نیمروز کہلایا۔ اور حضرت آدم علیہ السلام سے بھی کنایہ ہے اس مناسبت سے کہ بہشت میں نیمروز یعنی آدھے دن رہے تھے بعد کو وہاں سے خارج کئے گئے۔ اس دنیا کے پانسو برس بہشت کے صرف دو پہر ہوتے ہیں۔

ملکوت۔ ع۔ بفتحتین و ضم کاف۔ (مصدر فعلوت)۔ بادشاہی۔ تصرف پروردگاری۔ عالم فرشتوں کا۔ عالم ارواح۔ عالم غیب۔

ملکہ۔ ع۔ بفتحات ثلاثہ۔ یعنی پہلے تین حروف مفتوح۔ ذہن میں کسی شے کے خیال کرنے کی قوت وہ کیفیت جو طبیعت میں جم جائے اور اس کے سبب افعال مناسب کیفیت بلا تکلف سرزد ہوں۔ استعداد۔ ملکات جمع۔ اور بکسر لام مونث ملک بمعنی بادشاہ کی بیگم رانی یا کوئین ہوئی۔

ملکی صفات۔ (یائے نسبتی)۔ فرشتہ کی عادتوں والا۔

ملک یمین۔ ع۔ (بااضافت)۔ مرکب ملک بمعنی مال و اسباب اور یمین بمعنی غلبہ۔ اصطلاح فقہ میں بمعنی لونڈی و غلام۔ کیونکہ یہ غلبۂ اسلام کی وجہ سے ہاتھ آیا کرتے تھے۔ مجازاً ہر لونڈی و غلام زر خرید۔

ملل۔ ع۔ بکسر میم و فتح لام اول۔ بمعنی

ادیان ومذاہب جو دین اور مذہب کی جمع ہیں۔ یہ ملّت کی جمع ہے اگر بفتح اوّل ودُوُم ہو یعنی مَلَل تو بمعنی غم و اندوہ ہے۔

مُلِم۔ ع۔ بلوغیت کے قریب پہونچا ہوا لڑکا۔ گناہ صغیرہ کا مرتکب۔

مِلماس۔ ع۔ بالکسر۔ یہ لفظ ابیات ملمّع نصاب میں بمعنی قلم آیا ہے مگر دیگر لغات میں نہیں ملتا۔

مُلمّع۔ ع۔ تلمیع کا اسم مفعول ہے چمکایا گیا۔ سونا یا چاندی چڑھایا گیا۔ شعر کی ایک صنعت کا نام ہے جس میں ایک مصرع عربی کا اور ایک فارسی کا ہو۔

مَلمُوح۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم بمعنی دیکھا گیا۔ (اسم مفعول لمح کا)۔

مَلُنتَد رت۔ بالفتح وضم لام۔ بمعنی دروغ گوئی مت کر۔ جھوٹ مت بول۔ صیغہ نہی کا ہے لُندسے جس کے معنی لاف وگزاف کے ہیں۔

مِلوَاح۔ ع۔ بکسر اوّل و آخر حاء حُطّی (ل و ح)۔ وہ چڑیا جس کو اس غرض سے جال میں باندھ دیتے ہیں کہ اس کو دیکھ کر دوسری چڑیاں جال میں آجاویں۔

مُلوَّث۔ ع۔ بضم میم وفتح لام واوُ مشدد نیز مفتوح بمعنی آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تلویث سے۔

مُلُوک۔ ع۔ بمعنی بادشاہاں جمع ہے مَلِک کی۔ مُلوک طوائف بمعنی طوائف الملوکی ہے۔

مَلُول۔ ع۔ (صفت مشبّہ ملال کی) بمعنی غمگین۔ رنجیدہ۔ اکبر ؎

کیا پوچھتے ہو مجھ سے کہ میں خوش ہوں یا ملول
یہ بات منحصر ہے تمہاری نگاہ پر

مَلُوم۔ ع۔ بفتح میم وضم لام صیغہ اسم مفعول کا ہے ملامت سے بمعنی ملامت کیا گیا۔

شعر فدا

کبر وکینہ ہے خوئے زشت وملوم
خود پسندی ہے شیوۂ مذموم

مُلَوَّن۔ ع۔ بالضم وواؤ مشدد و مفتوح۔ رنگ برنگ کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول تلوین کا)۔

مَلَوَین۔ ع۔ بمعنی دن رات۔ روز وشب۔ صیغہ تثنیہ کا ہے ملا سے۔

مُلہِم۔ ع۔ بضم اوّل وکسر سوم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے الہام سے۔ الہام کرنے والا دل میں نیک خیال ڈالنے والا۔

نسیم

تھا ملہم غیب مرغ گویا

مُلہَم۔ ع۔ بضم اوّل وفتح ہائے ہوز صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی الہام کیا گیا۔

مُلہُوب۔ ع۔ (اسم مفعول ہے لہب کا) بھڑکی ہوئی آگ۔ آتش شعلہ زن۔

مَلہُوف۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے لہف سے۔ بمعنی غمگین۔ مظلوم۔

مُلہِی۔ ع۔ بضم میم وکسر سوم۔ غافل کرنے والا۔ کھیل میں لگانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے الہاء سے۔

مُلِی۔ ع۔ بالضم وکسر سوم۔ بمعنی پُر۔ بھرا ہوا۔ دولت والا۔ دولتمند۔ اسم فاعل ہے ملاء کا۔

مَلِّی۔ ع۔ بالفتح وتشدید یاء (م ل ی) بمعنی زمانۂ دراز و پارۂ از زماں یعنی وقت کا کوئی حصہ۔

مَلِیح۔ ع۔ (صفت مشبّہ ملاحت کی) نمکین۔ تیاز ساں نولا رنگ۔ بلاح جمع ضد صبیح بمعنی سفید رنگ۔

مَلِیخ۔ ع۔ گوشت بیمزہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملخ سے۔

مَلِیک۔ ع۔ بفتح میم وکسر لام بمعنی مالک وصاحب۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام۔ (اسم فاعل ملک کا)۔

مَلِیکُ النّحل۔ ع۔ شاہ زنبوران (منتخب سے)۔

مَلِیم۔ ع۔ ملامت کے لائق۔ (اسم فاعل الالام کا)۔

مُلَیِّن۔ ع۔ بالضم قبض دور کرنے والا۔ نرمی کرنے والا۔ تلیین سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

مم

مِمّا۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی اس چیز سے آیۂ کریمہ نُسْقِیکُمْ مِمَّا فِی بُطُونِہٖ

مَمَات۔ ع۔ بمعنی موت۔ مرنا۔ (اصل مموت)۔

مُماثِل۔ ع۔ بضم اوّل وکسر ثا مثلثہ بمعنی مشابہ۔ اسم فاعل ہے مماثلہ کا۔

مُماثلت۔ ع۔ بضم میم اوّل وفتح ثا مثلثہ بمعنی مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔ (مصدر مُفاعلہ)۔

مُمارات۔ ع۔ بالضم عربی مصدر ہے۔ کسی کے ساتھ جانا۔ عداوت کرنا۔ لڑائی کرنا۔ (اصل اس کی مُماراۃ مصدر مفاعلہ) ہے۔

مُمارَست۔ ع۔ بضم میم وراء مہملہ وسین مہملہ دونوں مفتوح۔ تجربہ کرنا۔ تلاش کرنا کوشش کرنا۔

مُمازجت۔ ع۔ بالضم وحرف سوم مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ ربط بڑھانا۔ ملنا۔

ممّاس۔ ع۔ چھونے والا۔ رگڑنے والا۔ رگڑ کھایا گیا اور جگہ رگڑ کی۔ یہ مماسہ کا اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں ہے۔

مُمَاسِخ۔ ع۔ سین مہملہ مکسور ہے۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مماسخت یعنی مسخ کر دینے والا۔ اچھی صورت کو بُری صورت میں بدل دینے والا۔

مُمَاسَخَہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ مسخ کر دینا۔

مُمَاشَات۔ ع۔ کسی کے ہمراہ جانا۔ مصدر ہے۔

مماطَلَت۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و لام یعنی کسی کام میں دیر کرنا۔ وقت ٹالنا۔

مُمَالِک۔ ع۔ جمع ہے مملکت کی یعنی بادشاہیاں۔ مقامات سلطنت۔

ممالیک۔ ع۔ بالفتح یعنی زر خرید چیزیں۔ لونڈیاں۔ بندے و غلام۔ مملوک کی جمع ہے۔

ممّان۔ ف۔ میم اوّل مضموم و میم ثانی مفتوح۔ بمعنی مباشش مستورہ۔

مُمَانَعَت۔ عربی مصدر ہے۔ نون و عین مہملہ دونوں مفتوح۔ منع کرنا۔ روکنا۔ اس کو بکسر نون پڑھنا غلط ہے۔

مُمَایَزَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ)۔ ی + ز دونوں مفتوح۔ یعنی تمیز کرنا۔ جُدا کرنا۔

مُمتاز۔ ع۔ (اسم مفعول امتیاز کا) عزت دیا گیا۔ جُدا کیا گیا۔

مُمَتَّل۔ ع۔ بضم میم اوّل و تائے فوقانی و تائے مثلثہ دونوں مفتوح۔ ہم مثل کیا گیا۔

مُمتحِن۔ ع۔ اگر حائے حطی مکسور ہے تو صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی امتحان لینے والا۔ آزمانے والا۔ اور اگر یہی حا مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ یعنی آزمایا گیا۔ EXAMINER

EXAMINEE

مُمتَد۔ ع۔ بالضم۔ یعنی کشیدہ و دراز۔ اس کی دال مشدد ہے۔

مُمتَزِج۔ ع۔ بالضم و فتح تا فوقانی و کسر زائے معجمہ۔ یعنی ملنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر امتزاج سے۔

مُمتَلی۔ ع۔ بالضم و فتح تا فوقانی و کسر لام۔ یعنی پُر یا بھرا ہوا۔

مُمتَنِع۔ ع۔ بالضم و فتح نون یعنی باز رکھا گیا۔ روکا گیا۔ (اسم فاعل منع کا)

مُمتَہَن۔ ع۔ بالضم و ہائے ہوز مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے امتہان سے یعنی خوار کیا گیا۔

مُمَجَّد۔ ع۔ بالضم۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ یعنی بزرگی دیا گیا۔

مُمِد۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ مدد کرنے والا۔ (اصل ممدد)۔

مُمَدِّف۔ ع۔ ایک درد کا نام ہے جس میں پٹھے کھنچ جاتے ہیں۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَمدُوح۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ اسم مفعول مدح کا۔ مدّاح تعریف کرنے والا۔

مَمدُود۔ ع۔ پھیلایا گیا۔ دراز کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مد سے۔

مَمَر۔ ع۔ بفتحتین و تشدید رائے مہملہ۔ یعنی گزرنے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔

مِمرَاض۔ ع۔ وہ شخص جو بہت بیمار رہتا ہو۔ صیغہ اسم مبالغہ کا ہے۔

مِمرَاضِیَّت۔ ع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے یعنی بہت بیمار ہونا۔ مجازاً غلطی۔

مُمَرَّد۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا یعنی چمکدار و سادہ و ہموار عمارت۔

مُمَزَّق۔ ع۔ پھٹا ہوا۔ پراگندہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تمزیق سے۔

مَمزُوج۔ ع۔ بالفتح و زائے معجمہ مضموم یعنی ملایا گیا۔ شراب جس میں پانی یا گلاب وغیرہ ملا ہو۔

مِمسَحَہ۔ ع۔ بالکسر۔ (اسم آلہ)۔ معماروں کی کرنی جس سے گارا وغیرہ ملتے ہیں۔

مُمسِک۔ ع۔ بالضم و کسر سین مہملہ۔ یعنی چنگل مارنے والا۔ منع کرنے والا نکلنے سے۔ کنجوس۔ بخیل۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَمسُوح۔ ع۔ مسح کیا گیا۔ سر یا کسی عضو پر ہاتھ لگایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَمشُوط۔ ع۔ کنگھی کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مشط سے۔

مَمضُوغ۔ ع۔ چبایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے مضغ سے۔

مَمضِی۔ ع۔ گزرا ہوا۔ رواں کیا گیا اسم مفعول ہے مضی سے۔ (اصل ممضوی)۔

مُمطِر۔ ع۔ اسم فاعل امطار کا یعنی برسنے والا۔ بارش۔

مَمقُوت۔ ع۔ دشمن بنایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مقت سے۔

مُمکِن۔ ع۔ بالضم و کسر کاف عربی۔ جو بات ہو سکے۔ مجازاً مخلوق انسان و واجب و ممتنع مقابل۔

مُمَکِّن۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دوم و کاف مشدد مکسور یعنی قائم کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر یہی کاف مفتوح

ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی قائم کیا گیا۔ (مصدر تمکین)۔

مُمکِنُ الوجُود۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے مخلوق سے۔

مُمِلّ۔ ع۔ بالضم میم اول وکسر میم دوم وتشدید لام یعنی رنجیدہ کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل املال کا۔ (اصل ممْلِل)۔

مَملکَت۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی وضم لام و فتح کاف۔ بادشاہت۔ سلطنت اور لام کے زیر اور زبر سے بھی درست ہے۔

مَملُو۔ ع۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ اس کی واو مشدد ہے اور فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔

مَملُوک۔ ع۔ زر خرید لونڈی و غلام ممالیک جمع۔

مَمنُوع۔ ع۔ روکا گیا منع کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے منع سے۔

مَمنُون۔ ع۔ بالفتح وضم نون اول یعنی نعمت دیا گیا نقصان کیا گیا احسان کیا گیا۔ (عنایات اور لطائف سے)۔

مُمَوَّہ۔ ع۔ بضم میم اول و فتح میم دوم وواو مشدد مفتوح۔ ملمع کیا ہوا۔ ایسا جھوٹ جس کو سچ کی طرح بنایا ہو۔

مَمَہ۔ بفتح ہر دو میم۔ بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے یعنی عورت کی پستان۔ چوچی یا چھاتیاں۔

مُمَہَّد۔ ع۔ بچھایا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔ پہلے مطلب سے کچھ لکھنا جس پر مطلب کا سمجھنا موقوف ہو۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ اگر اس کی ہا مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہوگا یعنی بچھانے والا۔ آراستہ کرنے والا۔

مُمَیِّز۔ ع۔ میم اول مضموم و میم دوم مفتوح و یائے مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تمیز سے۔ یعنی تمیز کرنے والا اگر یا مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی تمیز کیا گیا۔

م ن

مَنّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ (م ن ن) یعنی احسان رکھنا۔ نعمت دینا۔ نقصان کرنا۔ وہ میٹھی رطوبت جو قوم موسیٰ پر برسی تھی۔ ایک وزن یا باٹ کا نام ہے۔ موجودہ من چالیس سیر کا ہوتا ہے۔

مَن۔ ف۔ بالفتح۔ ضمیر واحد متکلم یعنی میں۔ اور کلمہ نسبت کا بھی ہے جیسے دشمن میں ہے۔ اور یعنی تودہ یا ڈھیر جیسے خرمن یعنی بڑا ڈھیر۔

مِن۔ ع۔ بالکسر یعنی سے اور بر۔ فارسی ترجمہ از + بہ۔ یہ عربی لفظ اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے اس مصرع میں۔

(اُن بعد وہ سوگوار رو یا)

نوٹ۔ مثنوی گلزار نسیم کے شعر ذیل میں جو لفظ من آیا ہے وہ لفظ مذکورہ بالا سے کچھ تعلق نہیں رکھتا ہے بلکہ ہندی لفظ ہے۔ اور سانپ کی مَن سے مطلب ہے ؎

شعر

یہ پھول انھیں اژدہوں کا ہے مَن
یہ کالے چراغ کے ہیں دشمن

مِنا۔ ع۔ بالکسر۔ مکہ معظمہ میں ایک مقام کا نام ہے یہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں اور بازار بھی ہے۔

مَناب۔ ع۔ جگہ کھڑے ہونے کی۔ قائم مقام ہونا۔ (اسم ظرف نوبت کا)۔

مَنابِر۔ ع۔ منبر کی جمع ہے۔ اور منبر مشہور چیز ہے جس پر بیٹھ کر واعظ وعظ دیتا یا خطبہ وغیرہ پڑھتا ہے

مَنابِع۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ جمع ہے منبع کی جس کے معنی ہیں چشمہ۔

مَنات۔ ع۔ عرب کے بتوں میں سے ایک بت کا نام تھا جس کی پرستش قبیلہ ہذیل اور خزاعہ کیا کرتے تھے۔

(حافظ شیراز) ؎

چوں من از عشق رخش بیخود و حیراں گشتم
خبراز واقعۂ لات و مناتم دادند

مُناجات۔ ع۔ لفظی معنی کان میں بات کہنا۔ مجازاً خدا کو حاضر جانکر اس کے حضور میں دعا مانگنی۔ ہندی ایشور پرارتھنا۔

مَناحَہ۔ ع۔ ماتم اور ماتم کی جگہ۔ (مصدر میمی و اسم ظرف۔ اصل میں منوحہ تھا)۔

مَناخ۔ ع۔ یعنی خوابگاہ۔ جائے آسودگی۔ اونٹوں کے لیٹنے اور بیٹھنے کا مقام۔

سعدی شیرازی

زتاج ملکزادۂ در مناخ
شبے لعلے افتاد در سنگلاخ

مَناخِر۔ ع۔ یعنی ناک کے نتھنے مَناخیر۔ صیغہ جمع کا ہے۔ منخر

واحد ہے۔
مناخیر در۔ ف۔ (بہ اضافت)۔ کوائی کی بینی۔ بطور واحد مستعمل ہے۔
مُنَادیٰ۔ ع۔ پکارا گیا۔ ندا۔ (صیغہ اسم مفعول کا منادا سے)۔
مُنَادَمت۔ ع۔ بضم میم و دال مہملہ و میم و دو نون مفتوح۔ مصدر ہے۔ باہم ندیم ہونا۔
مُنَادِی۔ ع۔ بالضم و کسر دال و یائے معروف۔ یعنی پکارنے والا۔ ڈھنڈورا۔ فارسی میں یعنی ندا۔ ڈھول کی آواز جو ڈھنڈورا لوگوں کی آگاہی کے لیے بجاتے ہیں۔
مَنَادِیل۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ یعنی پگڑیاں۔ عمامے۔ رومال۔ منڈیل کی جمع ہے۔
مَنَارہ ﴿ ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف ہے
مَنَارہ ﴾ یعنی جائے نور۔ بلند ستون۔ شاید سابق میں اس منار پر چراغ جلایا جاتا ہوگا۔ مسجد کے گوشہ میں اذان کہنے کا ستون۔ زمانہ حال میں اس کا املا مینار یائے تحتانی سے مشہور ہو گیا ہے۔ غیاث اللغات لکھتا ہے کہ اس میں یائے تحتانی لکھنا محض غلط ہے۔ انگریزی لفظ بھی اس سے ملتا جلتا ہے یعنی منارٹ
MINARET
مُنَازِع۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے منازعت کا۔ یعنی تنازع کرنے والا۔ جھگڑالو۔
مُنَازَعَت۔ ع۔ بالضم و زا و عین مہملہ ہر دو مفتوح۔ یعنی جھگڑا کرنا۔
مَنَازِل۔ ع۔ یعنی مکانات۔ اترنے کی جگہیں۔ یہ منزل کی جمع ہے۔

مُنَاسِب۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ نسبت رکھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مناسبت سے۔
مُنَاسَبَت۔ ع۔ سین و بائے موحدہ دونوں مفتوح۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ باہمی لگاؤ۔
مَنَاسِک۔ ع۔ جمع منسک کی۔ یعنی حاجیوں کی عبادت کے مقامات مجازاً اعمال و افعال مثل قربانی یا طواف کعبہ وغیرہ۔
مَنَاشِیر۔ ع۔ حکمنامے۔ فرامین۔ منشور و منشار کی جمع ہے۔ جس کے معنی شاہی فرمان کے ہیں۔
مَنَاص۔ ع۔ بالفتح۔ بھاگنا یا بھاگنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے (نکلا)۔ گریزگاہ۔

امانت دہلوی ؎
تیا ازبلا کردا ینجا خلاص
وگرنہ نبودت بوجہے مناص

مَنَاصِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر صاد مہملہ۔ یعنی جلیل القدر عہدے رتبے۔ برپا اور قائم ہونے کے مقامات۔ یہ منصب کی جمع ہے۔
مُنَاصِر۔ ع۔ بضم میم و کسر صاد۔ یعنی یاری دہندہ یعنی مدد دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مناصرت سے۔
مَنَاصِر۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد۔ یعنی جگہیں یاری دینے کی۔ یہ منصر کی جمع ہے۔
مُنَاصَفہ۔ ع۔ بضم میم و صاد و فا دونوں مفتوح۔ یعنی نصف نصف کر لینا آدھوں آدھ کر لینا۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مُنَاضَلہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ کسی کے ساتھ تیر اندازی میں برابری

کرنا۔ مجازاً مسابقت۔
مَنَاط۔ ع۔ بفتحتین۔ (مصدر و اسم ظرف نوط کا)۔ ملنا۔ درآویختگی۔ جگہ ملنے کی۔ مجازاً مقصد۔ مطلب۔
مَنَاظِر۔ ع۔ بفتحتین و کسر ظا۔ یہ جمع ہے منظر کی جس کے معنی ہیں جائے نظر۔

مولوی ظفر علی ؎
یہ نظر آرا مناظر تھے کہ جا پہنچے دفریب
ہاتھ سے جاتا رہا دل اور گیا دل سے شکیب

مُنَاظَرہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ باہم فکر کرنا کسی چیز کی حقیقت میں۔ باہم بحث کرنا۔ نام علم کا جس میں بحث کے قاعدے مندرج ہیں۔ مناظرات اس کی جمع ہے۔
مَنَاظِم۔ ع۔ جمع ہے منظم کی۔ ترتیب و نظم کی جگہیں۔ پیوستہ ہونے کے مقامات۔
مَنَّاع۔ ع۔ میم مفتوح و نون مشدد یعنی بہت روکنے والا۔ باز دارندہ۔ صیغہ مبالغہ کا ہے منع سے۔

سعدی شیرازی ؎
چو مناع خیر این حکایت بگفت
ز غیرت جوانمرد آرگ بخفت

مَنَاعَت۔ ع۔ (م ن ع)۔ عزیز ہونا۔ استوار ہونا جگہ کا استوار۔ نام شہر کا جو قبیلہ ہذیل کا عرب میں ہے نام ایک پہاڑ کا۔
مَنَاعِم۔ ع۔ بفتحتین و کسر عین مہملہ۔ نعمت کی جمع ہے۔
مَنَاعَت۔ عربی مصدر ہے باب مفاعلت سے یعنی استوار کرنا۔ ناز میں پالنا۔
مُنَافِی۔ ع۔ بضم اوّل و فتح ثانی۔ یعنی نفی کرنے والا۔ ضد۔ صیغہ

اسم فاعل کا ہے منافات سے اور مفرس ہے منافی کا۔

مُنافات۔ ع۔ بالضم۔ باہم نفی کرنا۔ نقیض۔ ایک دوسرے کا ضد۔ مثلاً امیر و فقیر۔ رات و دن وغیرہ۔ (اصل منافیۃ۔ مصدر مفاعلہ)۔

مُنافذ۔ ع۔ یہ جمع ہے منفذ کی۔ جاری ہونے کی جگہیں۔

مُنافِر۔ ع۔ بضم میم و کسر فا۔ بمعنی نفرت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے منافرت کا۔

مُنافرۃ۔ بضم میم و فا و را ہردو مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ (مفاعلہ) باہم نفرت کرنا۔ حسب اور نسب کی بزرگی ثابت کرنے کو کسی کے ساتھ حاکم کے پاس جانا۔ شبلی کی کتاب الفاروق کا جملہ:۔

عرب میں سفارت اور فیصلۂ منافرۃ یہ دونوں منصب حضرت عمرؓ کے خاندان میں موروثی چلے آتے تھے۔

مُنافَسہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ بضم میم و فا و سین مہملہ دونوں مفتوح رغبت کرنا۔ تعرض کرنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔

مَنافع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فائدے یہ منفعت کی جمع ہے۔ اگر بضم میم ہو تو بمعنی فائدہ دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے منافعہ سے۔

مُنافِق۔ ع۔ میم مضموم و فا مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل منافقہ کا)۔ بمعنی نفاق رکھنے والا۔ ایسا آدمی جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو ؎

مرا تو جہاں میں منافق ہوا
جو دشمن تھے ان سے موافق ہوا

احسن

ہر شخص کی دل سے گو ظاہر میں ہے باطن جدا
ملتا ہے منافق سے اگر تو بچتے رہیے الف

مُنافی۔ ع۔ بضم میم و کسر فا اسم فاعل ہے منافات کا بمعنی نیست کرنے والا۔ باطل کرنے والا۔ ضد۔

مَناقِب۔ ع۔ بفتح میم و کسر قاف۔ منقبت کی جمع ہے۔ اوصافِ حمیدہ۔ ضد اس کا مثالب ہے۔ بمعنی برائیاں

حالی ؎

کربلا کے شیدا ہوئے حق کے طالب
مناقب سے بدلے گئے سب مثالب

مُناقشہ۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف۔ بمعنی جھگڑا۔ اور جھگڑا کرنا۔ نزاع کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُناقضہ۔ بضم میم و نون و قاف و ضاد ہر سہ مفتوح۔ باہم ایک دوسرے کی بات کی تردید کرنا۔ اعتراض کرنا۔ جھگڑا یا اعتراض۔ مُناقِض بمعنی مخالف یا توڑنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

مَناکِب۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف۔ عرف: بمعنی کندھے۔ مونڈھے بدوش یہ منکب کی جمع ہے۔

مُناکحت۔ ع۔ میم مضموم کاف و حائے حطی دونوں مفتوح۔ بمعنی نکاح ہونا نکاح کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)

مُناکرت۔ ع۔ میم مضموم، کاف و رائے مہملہ دونوں مفتوح بمعنی جنگ کرنا۔ باہم کارزار کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مَناکِیب۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف بمعنی فاسق ذلیل یا بدحال منکوب کی جمع ہے۔

مَناکیر۔ ع۔ بمعنی ناشائستگیاں۔ قباحتیں۔ بدیاں۔ برائیاں منکر کی جمع ہے۔

مَنال۔ ع۔ (اسم ظرف ہے نیل کا اصل منول) ایسی جگہ جہاں سے کچھ روپیہ وصول ہو۔ مجازاً ملک جاگیر۔ عمارت مثل مکان یا دکان جس کا کرایہ آتا ہے۔ باغ کھیتی وغیرہ (ف) مت رو یعنی نالیدن کا۔

مَنام۔ ع۔ بفتح میم و نون۔ بمعنی خوابگاہ۔ سونے کی جگہ۔ منامات جمع۔ اصل اس کی منوم ہے جو مصدر و اسم ظرف ہے نوم کا) ؎

در لحد خسپید چو مرد حق پرست
سر نہ بردارد دگر باز از منام

مَنّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون بمعنی بڑا نعمت دینے والا۔ بڑا احسان کرنے والا۔ خدا کا نام یہ اسم مبالغہ ہے مَنّ کا جس کے معنی ہیں نعمت دینا۔

مَناہِج۔ ع۔ بفتحتین و کسر ہا۔ بمعنی کشادہ اور سیدھے رستے یہ منہج کی جمع ہے۔

مُناہَدت۔ ع۔ بضم میم و ہا و دال مہملہ مفتوح۔ لڑائی میں باہم قصد کرنا۔ انگلیوں پر فال لینا۔ بانسہ پھینکنا واسطے فال کے۔

مَناہِل۔ ع۔ بالفتح و کسر ہا۔ بمعنی چشمے جمع ہے منہل کی۔

مَناہی۔ ع۔ بالفتح۔ غیر شرع وہ باتیں جن کی شرع میں ممانعت ہے یہ جمع ہے منہی کی۔

مَرثیا۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی مونثیں۔ مرثیا۔ جمع ہے مثنیہ کی۔

مَنْبِت۔ ع۔ بفتح میم و با۔ بمعنی اُگنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے نبات کا۔

مُنبَّت۔ ع۔ بالضم و فتح نون و بائے مشدد نیز مفتوح۔ بمعنی اُگایا گیا اور

وہ چیز جس پر سکّہ کی طرح اُبھرے ہوئے نقش ہوں۔ اسم مفعول ہے تنبیت کا۔

مِنْبَر۔ ع۔ بکسر میم وسکون نون و فتح بائے موحدہ۔ مشہور چیز ہے جس پر چڑھ کر واعظ خطبہ پڑھتا ہے یا دیگر نصیحت کرتا ہے۔ یہ اسم آلہ ہے نبر کا۔

نوٹ۔ زمانہ حال کی اردو میں انگریزی لفظ ممبر بھی استعمال ہو نکلا ہے جیسے کمیٹی کا ممبر۔

اکبر الہ آبادی

میں نے کچھ اختلاف کیا آپ سے اگر
عفت نہفتہ ہے آپ کا تو کہیں نہیں ہیں
اے قبلۂ عجب آپ جو کہتے آتے ہیں کرد ہاں
ممبر اس انجمن کا ہوں منبر نشیں نہیں ہیں

مُنْبَسِط۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح باو کسر سین مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انبساط سے یعنی پھیلنے والا۔ مجازاً خوش۔

مَنْبَع۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ یعنی پانی کا سوت۔ اسم ظرف ہے نبع کا۔ منابع جمع۔

مُنْبَعِث۔ ع۔ بضم میم و فتح باو کسر عین مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انبعاث سے یعنی اٹھانے والا۔ اگر اس کا عین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی اٹھایا گیا۔

مِن بَعْد۔ ع۔ (جار مجرور)۔ اس کے بعد۔

مَنْبَل۔ ع۔ بالفتح وسکون نون وفتح بائے موحدہ۔ کاہل۔ سست بداعتقاد۔ اگر اس کے آخر میں یائے معروف اور زیادہ کیا جائے تو معنی کاہلی بداعتقادی ہوگا۔

مُنَبِّہ۔ ع۔ بالضم وفتح نون و بائے مشدد مکسور یعنی خبردار کرنے والا آگاہ کرنے والا۔ اگر یہی بائے موحدہ مفتوح ہو تو معنی خبردار کیا گیا۔ دونوں تنبیہ کے اسم فاعل و اسم مفعول ہیں۔

مُنْبِی۔ ع۔ خبر دینے والا۔ اسم فاعل ہے انباء کا۔

مِنَّت۔ ع۔ بکسر میم و نون مشدد مفتوح۔ احسان۔ نیکی کرنا۔ احسان کرنا۔ نیکی۔ احسان۔ مِنَن جمع۔

مُنْتَبِہ۔ ع۔ خبردار۔ آگاہ۔ اسم فاعل ہے انتباہ کا۔

مُنْتِج۔ ع۔ بالضم وکسر تائے فوقانی یعنی نتیجہ دینے والا۔ اسم فاعل ہے انتاج کا۔

مُنْتَخَب۔ ع۔ بالضم و تائے فوقانی و جیم عربی ہر دو مفتوح یعنی برگزیدہ انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ۔ اسم مفعول ہے انتخاب کا۔

مُنْتَجَع۔ ع۔ بالضم و جیم عربی مفتوح اسم مفعول ہے انتجاع کا یعنی نکو کار ایسی جگہ جہاں پانی اور سبزہ بکثرت ہو۔

مُنْتَجِم۔ ع۔ بالضم وکسر جیم عربی جو حرف چہارم ہے یعنی روشن چمکنے والا۔ تاباں۔ یہ انتجام کا اسم فاعل ہے۔

مُنْتَخَب۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم خائے معجمہ مفتوح صیغہ اسم مفعول ہے انتخاب کا یعنی برگزیدہ۔ خلاصہ۔ معمول۔ انتخاب کیا گیا۔

مُنْتَخَباتِ اُردو۔ ایک کتاب کا نام ہے۔

مُنْتَزِع۔ ع۔ بالضم وزائے معجمہ جو حرف چہارم ہے مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتزاع سے کسی چیز میں سے کھینچ کر نکالنے والا۔

مُنْتَسِب۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور یعنی نسبت رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا۔ یہ انتساب کا اسم فاعل ہے۔

مُنْتَسِج۔ ع۔ بضم میم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے انتساج سے یعنی بننے والا۔ فارسی بافندہ اگر یہی سین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول ہے یعنی بنا گیا یا بنا ہوا۔ بافتہ فارسی۔

مُنْتَسِخ۔ ع۔ میم مضموم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور یعنی نسخہ لینے والا۔ نسخہ پڑھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتساخ سے۔ اگر یہی سین مفتوح ہو تو معنی نسخہ لیا گیا اور بقول بعض رد کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا۔

مُنْتَسِم۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور یعنی سرد ہوا کھانے والا اور خوشبو لینے والا مجازاً۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتسام سے۔

مُنْتَشِر۔ ع۔ میم مضموم و شین مکسور (ن ش ر) یعنی بکھرنے والا یا پراگندہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتشار سے۔

مُنْتَصِب۔ ع۔ بضم اوّل و حرف چہارم صاد مہملہ مکسور ہے یعنی عہدہ پانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتصاب سے۔

مُنْتَضِد۔ ع۔ بضم میم وسکون نون و فتح تا و کسر ضاد یعنی کسی کے گھر پہ قیام کرنے والا۔ ایک دوسرے پر چنا ہوا۔ انتضاد کا اسم فاعل ہے۔

مُنْتَظِم۔ ع۔ بضم میم وسکون نون و فتح تا و کسر ظائے معجمہ یعنی انتظام کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتظام سے۔

مُنتَفِع۔ع۔بضم میم وسکون نون وفتح تا وفا نیز مفتوح ہے یعنی فائدہ مند۔ (اسم فاعل ہے انتفاع کا)۔

مُنتَفِی۔ع۔بالضم وسکون نون وفتح تا فوقانی وکسر فا۔ یعنی نیست ہونے والا۔ یہ انتفاء کا اسم فاعل ہے۔

مُنتَقِد۔ع۔بالضم وکسر قاف یعنی نقد لینے والا۔ نقد ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقاد سے۔ اگر یہی قاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی پرکھا گیا۔ پاک کیا گیا۔

مُنتَقَع۔ع۔بالضم وفتح قاف جو حرف چہارم ہے یعنی بھیگا ہوا۔ تر شدہ۔ (اسم فاعل ہے انتقاع کا۔)

مُنتَقِل۔ع۔بالضم وقاف مکسور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقال سے۔

مُنتَقِم۔ع۔بالضم وقاف مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقام سے یعنی بدلہ لینے والا۔ کسی سے کینہ کا عوض لینے والا۔

مُنتَقیٰ۔ع۔یعنی مقبول۔ برگزیدہ۔ اسم مفعول ہے مصدر انتقاء سے۔

مُنتِن۔ع۔بدبودار۔ سڑی ہوئی چیز۔ گندہ۔ اسم فاعل ہے انتان کا۔

منتہج۔ع۔انتہاج کا اسم فاعل ہے راہ اختیار کرنے والا۔

منتہز۔ع۔بالضم وکسر ہا ہوز۔ صیغہ اسم فاعل ہے انتہاز کا۔ فرصت پانے والا۔ غنیمت جاننے والا۔ کسی چیز کو جنبش میں رکھنے والا۔ (انتہاز سے مشتق ہے)۔

منتہی۔ع۔یعنی انتہا کو پہونچنے والا صیغہ اسم فاعل ہے اور منتہی الجموع جمع کا وہ وزن ہے جس کی جمع پھر نہ بن سکے۔

مُنثَنِی۔ع۔بالضم وکسر چہارم۔ یعنی سرنگوں۔ خم۔ دوتا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انثناء سے۔

مَنثُور۔ع۔حرف سوم ثا مثلثہ ہے یعنی ذرناسفتہ یعنی بن بندھا موتی متفرق و پراگندہ۔ غیر منظوم کلام یا نثر عبارت۔ اسم مفعول ہے نثر کا۔

منج۔ع۔بضم میم وسکون نون ایک قسم کی مکھی جس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اس کے بیٹھنے سے زخم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

مُنجَر۔ع۔بالضم وفتح جیم یعنی کھینچا گیا صیغہ اسم مفعول کا ہے انجرار سے (شاہنامہ کا مصرع)۔

(ہوا کا منجر بہ تیغ وسناں)

یعنی تلوار اور بھالا چلنے لگا۔

منجس۔ع۔بالضم وحرف سوم جیم عربی مشدد مکسور۔ یعنی ناپاک کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تنجیس کا۔

منجل۔ع۔بکسر میم وفتح جیم اسم آلہ ہے نجل کا یعنی گھر یا مدرا نتی۔ ہنسیا۔ A KIND OF SICKLE۔ مناجل جمع۔ اگر اس کا میم مفتوح ہو تو یعنی بیج ڈالنے کی جگہ کی چیز لانا کو (ق)

شعر بوستاں

ملک را چنیں گرم کرد ایں خبر
کہ جوشش برآمد چو منجل بسر

منجلاب۔ف۔مرکب ہے منجل بمعنی کسی چیز کے ڈالنے کی جگہ اور آب سے جس کے معنی ہیں پانی۔ اس کے لفظی معنی ہوئے پانی ڈالنے کی جگہ اصطلاح میں وہ حوض یا گڑھا جس میں حمام یا باورچی خانہ کا خراب پانی جمع ہو جو بجہ گندی۔ شعر بوستاں

اگر پرگہر پر کنند از گلاب
چو سگ در وے افتد کند منجلاب

مُنجَلِی۔ع۔بالضم وسکون نون وفتح جیم ویای معروف۔ یعنی ظاہر۔ روشن۔ وطن سے باہر نکلا ہوا۔ اسم فاعل ہے انجلاء کا۔

منجم۔ع۔بالضم وفتح نون وتشدید جیم عربی یعنی نجومی۔ اختر شناس۔ علم نجوم جاننے والا۔ یہ تنجیم کا اسم فاعل ہے۔ ASTROLOGER۔

منجمد۔ع۔بالضم۔ یعنی سردی سے جم جانے والا۔ (فارسی بستہ و فسردہ شوندہ) جیسے روغن اور پانی وغیرہ سردی سے جم جاتا ہے۔ یہ انجماد کا اسم فاعل ہے۔

منجنیق۔ت۔یا معرب ہے من چہ نیک کا۔ بالفتح ویائے معروف۔ ایک قسم کی بڑی گوپھن جس میں بڑے بڑے پتھر رکھ کر قلعہ کی دیوار پر مارتے تھے تاکہ ٹوٹ جاوے کیونکہ یہ پہلے بڑا سبب تفاخر تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ نام ہوا۔

نظامی گنجوی ؎

دُو باشد منجنیق از روئے فرہنگ
یکے ابریشم انداز دیکے سنگ

عرفی ؎

ز منجنیق فلک سنگ فتنہ می بارد
من ابلہانہ گریزم درآبگینہ حصار

منجوش۔بالفتح وسکون نون وضم جیم عربی بدل ہے منجوق کا۔

منجوق۔معرب ہے مانچوکا۔ سونے

یا چاندی کا چاند جو فوجی نشان پر نصب کرتے ہیں۔ ماہچۂ علم۔

مِنحات ۔ ع۔ بکسر اوّل۔ لکڑی صاف کرنے کا اوزار جس کو رندہ کہتے ہیں۔ اسم آلہ ہے نحات کا۔
A CARPENIER'S PLANE

مِنحَت ۔ ع۔ بالکسر بمعنی منحات جو اوپر گزرا۔ اور بسولہ یا تیشہ (اسم آلہ نحت کا)۔

مُنحَدِر ۔ ع۔ بضم میم وکسر دال مہملہ بمعنی اوپر سے نیچے اترنے والا صیغہ اسم فاعل ہے انحدار کا۔

مُنحَرِف ۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح حا و را مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے انحراف کا۔ بمعنی پھرا ہوا۔ برگشتہ ہونے والا۔ خمیدہ۔

مُنحَل ۔ ع۔ بضم میم وتشدید لام۔ بمعنی کشادہ ہونے والا۔ اصل اس کی منحلل ہے۔ جو اسم فاعل ہے انحلال کا)۔

مُنحَنِی ۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وحائے حطی ویائے معروف بمعنی خمیدہ جھکا ہوا۔ ٹیڑھا۔ مجازاً ضعیف وناتواں (اسم فاعل ہے انحنا کا)۔

مَنحُوت ۔ ع۔ بالفتح وحائے حطی مضموم بمعنی تراشا ہوا۔ (اسم مفعول ہے نحت کا) چھیلا ہوا۔

مَنحُول ۔ ع۔ بفتح میم وسکون نون وضم حائے حطی۔ دوسرے کا شعر جس کو کوئی بغیر تبدیلی مضمون کے اپنا بنا لے۔ یہ اسم مفعول ہے نحل کا۔

مِنخَر ۔ ع۔ بکسر میم وسکون نون وفتح خائے معجمہ (ن خ ر) بمعنی ناک کا نتھنا۔ نقاری سوراخ بینی۔ اور بفتح میم وکسر خا بھی آیا ہے بمعنی منخر دیکھنا جمع اس کی

جمع اور مَنخَرَین تثنیہ ہے۔

مُنخَرِط ۔ ع۔ بالضم وسکون نون۔ ایسی شے جس کی سب طرفیں چھیلنے کی وجہ سے صاف ہو گئی ہوں۔ مجازاً آراستہ۔ دھاگے میں پرویا گیا۔ یہ مشتق ہے انخراط سے۔

مُنخَرِق ۔ ع۔ بالضم وسکون نون وفتح خائے معجمہ وکسر رائے مہملہ بمعنی پھٹنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انخراق کا۔

مُنخَزِم ۔ ع۔ بمعنی نکٹا یا کان میں سوراخ کیا ہوا۔ انخزام سے مشتق ہے۔

مُنخَفِض ۔ ع۔ بالضم وکسر فا جو حرف چہارم ہے۔ بمعنی پست ہونے والا نشیب میں گرا ہوا۔ مشتق ہے انخفاض سے۔

مِنخَل ۔ ع۔ بالکسر بمعنی چھلنی جس سے آٹا وغیرہ چھانا جاتا ہے۔ بضم میم بھی ہے۔ (آلہ نخل)۔

مَنخُور ۔ ع۔ (ن خ ر)۔ ناک کا نتھنا۔ منخر۔

مَند ۔ ف۔ بالفتح۔ کلمۂ صاحبیت ہے مگر دوسرے لفظ میں ملکر آتا ہے جیسے ہوشمند وخردمند ودانشمند وغیرہ میں ہے بمعنی صاحب ہوش وصاحب خرد وغیرہ۔

مَندُور ۔ ف۔ میم مفتوح وحرف چہارم یا موحدہ مضموم (واو معروف) بمعنی تھکا ہوا۔ ماندہ۔ پریشان۔

مُنَدِّد ۔ ع۔ بضم میم وفتح نون ودال مشدد مکسور۔ کسی کا عیب ظاہر کر دینے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر تندید سے۔

مُندَرَج } ع۔ بضم میم ودال وراء
مُندَرَجہ } مہملہ ہر دو مفتوح۔

(یہ سکون را غلط ہے) بمعنی داخل کیا گیا۔ درج کیا گیا۔ اسم مفعول ہے اندراج کا۔

مُندَرِس ۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مکسور بمعنی فرسودہ یعنی پرانا یا گھسا ہوا۔ پرانا کپڑا بالخصوص۔ یہ اندراس کا اسم فاعل ہے۔

مُندَفَہ ۔ ع۔ بالضم ودال مہملہ مفتوح بمعنی دھنکی ہوئی روئی۔ یا روئی کا گالا۔ یہ مؤنث ہے مُندَف کا جو اسم فاعل ہے اندفاف کا۔

مُندَفِع ۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح دال وکسر فا۔ بمعنی دفع ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے اندفاع سے۔

مَندَک ۔ ف۔ بالفتح وسکون نون بمعنی پارہ پارہ۔ اور فرہنگ میر عبداللہ میں بمعنی کساد اور ناروائی متاع بھی لکھا ہے۔

مَندَل ۔ ف۔ میم مفتوح نون ساکن دال مفتوح۔ ایک گول خط یا دائرہ جس کو عزیمت اور منتر پڑھنے والے اپنے گرد کھینچ لیتے ہیں اور اس کے اندر بیٹھکر منتر پڑھتے ہیں اس دائرہ کے اثر سے بلیات کو حلقہ کے اندر آنے کی جرأت نہیں پڑتی۔ ہندی میں بکھلاج جو ڈھول کی ایک قسم ہے۔

مُندَمِج ۔ ع۔ بضم میم وفتح دال مہملہ وکسر میم۔ بمعنی شامل ہونے والا۔ داخل ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے

مُندَمِل ۔ ع۔ میم مضموم دال مفتوح میم دوم مکسور۔ گھاؤ یا زخم بھرنے والا۔ یہ اندمال کا اسم فاعل ہے۔

مَندُوب ۔ ع۔ میم مفتوح دال مضموم بمعنی رویا گیا۔ ماتم کیا گیا۔ نوحہ کیا گیا وہ لفظ جو بین کے طور پر رونے میں کہا

جاوے۔ مستحب۔ یہ ندب کا اسم مفعول ہے۔

مِنْدِیل۔ ع۔ بکسر میم و دال مہملہ (ن دل)۔ یعنی رومال۔ پگڑی۔ پٹکا۔ مَنادِیل جمع۔

مُنْذِر۔ ع۔ بضم میم و کسر ذال معجمہ یعنی ڈرانے والا۔ چونکہ رسول صلعم بھی کفار کو عذاب دوزخ سے ڈراتے تھے۔ لہذا آپ کا نام بھی مُنذر و نذیر ہوا۔ (یہ اسم فاعل ہے انذار کا)۔ واقعات کربلا کے وقت بصرہ میں اس نام کا ایک رئیس بھی تھا۔

چو منذر ابن جارود دلاور
بزنداں ابن مسعود معمّر

مُنْزَجِر۔ ع۔ باز رہنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انزجار کا۔

مُنْزَحِف۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح زاء معجمہ و کسر حاء حطّی۔ دور ہونے والا معقولیت سے اور صحیح وزن سے دور ہونے والا۔ یہ انزحاف کا اسم فاعل ہے۔

مَنْزِل۔ ع۔ بالفتح و کسر زاء معجمہ۔ (اسم ظرف ہے نزول کا) یعنی جگہ اترنے کی۔ مسافر کے آرام کرنے کی جگہ۔ ۱۔ مرتبہ۔ مکان یا حویلی۔ منازل جمع۔

مُنْزِل۔ ع۔ بضم میم و کسر زاء معجمہ۔ یعنی اتارنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انزال سے اگر اس کی زاء معجمہ مفتوح ہو تو یعنی نیچے اتارا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُنَزَّل۔ ع۔ اتارا گیا۔ تنزیل کا اسم مفعول ہے۔

مَنْزِلَت۔ ع۔ میم مفتوح زاء معجمہ مکسور و لام مفتوح۔ از نزل۔ یعنی درجہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔

منزل گاہ۔ ف۔ یعنی منزل۔ اگرچہ منزل خود اسم ظرف ہے اس میں گاہ لگانے کی ضرورت نہیں مگر یہ ترکیب بقلب اضافت یعنی گاہِ منزل درست ہے اور کلام اساتذہ میں آیا بھی ہے۔

مَنْزُوع۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و ضم زاء معجمہ۔ اسم مفعول ہے نزع کا۔ کھینچا گیا۔

مُنْزَوِی۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح زاء معجمہ و کسر واؤ۔ یعنی گوشہ اختیار کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انزوار کا۔

مُنَزَّہ۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و زاء معجمہ مشدد و مفتوح۔ یعنی پاک و صاف۔ اسم مفعول ہے تنزیہ کا۔

مِنْسَاۃ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون۔ یعنی عصا۔ لاٹھی۔ (اسم آلہ ہے نس کا)۔

مُنْسِج۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر سین مہملہ۔ یعنی بننے والا۔ جولاہا۔ بافندہ۔ یہ انساج کا اسم فاعل ہے۔

مُنْسَحِب۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین و کسر جیم عربی۔ کھینچنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل) مصدر انسحاب ہے۔

مُنْسَجِم۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انسجام سے یعنی بہنے والا۔

مُنْسَد۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و تشدید دال۔ یعنی رد کیا گیا۔ انسداد کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انسداد سے۔ اصل میں منسدد تھا۔

مُنْسَرِح۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین و کسر راء مہملہ۔ یعنی آسان کیا گیا۔ شعر کی ایک بحر کا نام۔ مُسْتَفْعِلُن مفعولاتُ مُسْتَفْعِلُن۔ یہ انسراح کا اسم فاعل ہے۔

مِنْسَفَہ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون و سین مہملہ و ف مفتوح۔ غلہ صاف کرنے کی ایک چیز۔ چھاج۔ چھلنی۔ یہ نسف کا اسم آلہ ہے۔ مناسیف جمع۔

مَنْسَک۔ ع۔ صیغہ اسم ظرف کا ہے یعنی جائے نسک یعنی حاجیوں کی قربانگاہ۔ عبادتگاہ۔ راہ دین۔ مناسک جمع۔

مُنْسَکِب۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن سین مہملہ مفتوح و کاف مکسور یعنی پانی گرانے والا۔ بہنے والا۔ اسم فاعل ہے انسکاب کا۔

مُنْسَلِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و کسر لام۔ کسی چیز میں آنے والا۔ لڑی میں پرویا جانے والا۔ اسم فاعل ہے انسلاک کا۔

مَنْسُوب۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن سین مہملہ مضموم واو معروف یعنی نسبت کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے نسبت کا۔

مَنْسُوج۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و سین مہملہ مضموم۔ یعنی بُنا ہوا۔ بافتہ۔ ایک ریشمی کپڑا۔ زربفت۔ نسج کا اسم مفعول ہے۔

مَنْسُوخ۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول نسخ کا ہے۔ یعنی رد کیا گیا۔

مَنْسِیّ۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و کسر سین مہملہ و تشدید یائے معروف۔ یعنی فراموش کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نسیان سے۔ اصل منسوی تھا۔

مَنِش۔ ف۔ بالفتح و کسر نون و سکون شین معجمہ۔ یعنی خو۔ مزاج۔ طبیعت۔ بفتح نون غلط ہے۔

مَنْشا۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون۔

جگہ پیدا ہوتے کی۔ یہ نشو کا اسم ظرف ہے مجازاً سبب۔ وجہ۔ اس کو منشاء لکھنا غلط ہے کیونکہ اس کا الف خود ہی اس میں ہمزہ ہے۔

مُنْشَآت۔ ج۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمہ و مد الف۔ یعنی نشو کرنے تصانیف و عبارتیں۔ جمع ہے منشی کی۔

مِنْشَار۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون (اسم آلہ ہے نشر کا) یعنی آرہ لکڑی چیرنے کا۔ انگریزی سا SAW.

مُنْشِد۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن شین معجمہ مکسور یعنی شعر پڑھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انشاد کا۔

مُنْشَرِح۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین و کسر راء مہملہ یعنی آشکارا۔ کھلا ہوا۔ اسم فاعل ہے انشراح کا۔

مُنَشِّط۔ ع۔ میم مضموم نون مفتوح شین مشدد مکسور۔ یعنی خوشی میں لانے والا۔ اسم فاعل ہے تنشیط کا۔

مُنْشَعِب۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین و کسر عین مہملہ یعنی پھیلا ہوا شاخ در شاخ ہونے والا۔ علم صرف کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اسم فاعل ہے انشعاب کا۔

مُنْشَق۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمہ و تشدید قاف۔ پارہ پارہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انشقاق سے۔ اصل میں یہ مُنْشَقَقْ تھا۔

مَنْشُور۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن شین معجمہ مضموم واو معروف۔ یعنی پھیلا ہوا۔ پراگندہ۔ فرمان شاہی جس میں لطف و عنایت کا مضمون ہو تو توقیع مقابل ہے جس کے معنی ہیں قہر و غضب کا فرمان۔ یہ اسم مفعول ہے نشر کا۔

بوستان کا شعر

گر آنست منشور احسان او ست

پیدا نیست توقیع فرمان او ست

مُنْشِئ۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن شین معجمہ مکسور۔ کسی بات کو اپنے دل سے پیدا کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے انشا سے۔

مُنْشَا۔ ع۔ یعنی پیدا کی گئی چیز۔ دوسرا لفظ ہے اور پر والے لفظ سے اس کا تعلق نہیں۔ جمع اس کی منشآت ہے جو اوپر درج ہو چکا۔

مَنْصِب۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مہملہ مکسور مگر بعض شعراء نے مفتوح بھی استعمال کیا ہے۔ معنی اس کے برپا ہونے کی جگہ۔ قائم ہونے کی جگہ۔ مجازاً بڑا عہدہ۔ مناصب جمع۔

مُنْصَبِغ۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح صاد مہملہ و کسر بائے موحدہ۔ یعنی رنگین ہونے والا۔ انصباغ کا اسم فاعل ہے۔

مُنْصَرِف۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن صاد مہملہ مفتوح و راء مہملہ مکسور یعنی ایک حال سے دوسرے حال پر پھرنے والا۔ بدلنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انصراف کا۔ (کسرہ اور تنوین قبول کرنے والا اسم۔ یہ نحوی اصطلاح ہے)۔

مُنْصِف۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر صاد مہملہ یعنی انصاف کرنے والا۔ اسم فاعل ہے انصاف کا۔

مَنْصُوبَہ۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و ضم صاد مہملہ یعنی برپا کی ہوئی کوئی شے۔ تدبیر۔ ساتویں بازی نرد کی۔ شطرنج کی بازی مؤنث ہے منصوب کی۔

مَنْصُوب۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی قائم کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر کی حرکت ہو۔ اسم مفعول ہے نصب کا۔

مَنْصُور۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مضموم۔ مدد دیا گیا۔ اسم مفعول ہے نصر کا۔ ایک ولی کا نام جو اپنے باپ مسمیٰ منصور کے نام سے خود منصور مشہور ہو گیا اصلی نام ان کا حسین تھا یہ کلمہ انا الحق کہنے کی وجہ سے مصلوب کیے گئے۔

اکبر الہ آبادی ؎

خدا بنتا تھا منصور اس پہ مشکل پیش آئی

نہ کھینچا دار پر ثابت اگر کرتا خدا ہوتا

مَنْصُوص۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مہملہ مضموم واو معروف۔ اسم مفعول ہے نص کا۔ یعنی کی تحقیق کو پہنچایا گیا۔ نہایت تحقیق کیا گیا۔ وہ امر جو محتاج تاویل کا نہ ہو اور آیت صریح یا حدیث صحیح سے ثابت ہو۔

مَنَصَّہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم و صاد مشدد نیز مفتوح۔ کسی چیز کے ظاہر کرنے کی جگہ۔ مجازاً وہ چوکی جس پر بٹھا کر دلہن کو جلوہ دیں۔ یہ صیغہ اسم ظرف کا ہے نص سے۔ اصل میں مَنْصَصَہ تھا۔

مُنْضِج۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر ضاد معجمہ۔ یعنی میوہ یا زخم یا مادہ وغیرہ کو پکانے والا۔ اسم فاعل ہے انضاج کا۔

مُنَضَّد۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و تشدید ضاد مفتوح یعنی تہ بہ تہ رکھا ہوا۔ اسم مفعول ہے انضاد کا۔

مُنْضَمّ۔ ع۔ میم اول مضموم نون ساکن ضاد مفتوح و میم آخری مشدد یعنی ملایا گیا۔ پیوستہ۔ یہ انضمام کا اسم مفعول ہے۔

مَنْضُود۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و

بضم ضاد معجمہ۔ ہ ۔ پھیلا ہوا۔ اسم مفعول ہے نفند کا۔

مُنطَبِع ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و طاء مہملہ مفتوح و بار موحدہ مکسور۔ یعنی چھپنے والا۔ منقوش ہونے والا۔ انطباع کا اسم فاعل ہے۔ اگر یہی بار موحدہ مفتوح ہو تو یعنی چھاپا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول)۔

مُنطَبِق ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح طاء مہملہ و کسر بار موحدہ۔ یعنی تہ برتہ ہونے والا۔ انطباق کا اسم فاعل ہے۔ مجازاً مطابق۔ برابر۔

مُنطَفِی ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح طاء مہملہ و کسر فاو یائی معروف۔ یعنی بجھنے والا۔ اسم فاعل ہے انطفار کا۔

مَنطِق ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون نون و کسر طاء مہملہ مصدر ہے یعنی بات کہنا۔ گفتگو۔ نام ایک علم کا جو ذہن اور فکر میں خطا کرنے سے روکتا ہے۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

ایسے منطق سے تو دیوانگی بہتر اکبرؔ
کہ جو خالق کی طرف دل کو جھکا ہی نہ سکے

مِنطَق ۔ ع ۔ میم مکسور نون ساکن و طاء مہملہ مفتوح۔ یعنی پٹکہ یا کمربند۔ (اسم آلہ ہے نطاق کا)۔ اگر اس کا میم مضموم اور طاء مکسور ہو تو یعنی کلام کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انطاق کا۔

مِنطَقہ ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون نون و فتح طاء مہملہ و قاف نیز مفتوح۔ یعنی پٹکہ کمربند۔ اسم آلہ ہے نطاق کا۔ مناطق جمع ہے۔

مِنطَقۃُ البُرُوج ۔ ع ۔ (باضافت)۔ ایک نہایت وسیع دائرہ ہے آسمان پر جس پر بارہ آسمانی بُرج واقع ہیں۔ نام ان کے یہ ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔

مُنطَمِس ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح طاء مہملہ و کسر میم دوم۔ یعنی نیچے بیٹھ جانے والا۔ نیست ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انطماس سے۔

مَنطُوق } ع ۔ بفتح میم و سکون نون
مَنطُوقہ } و ضم طاء مہملہ یعنی کلام سخن۔ معانی۔ مضمون۔ یہ نطق کا اسم مفعول ہے۔

مُنطَوِی ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح طاء مہملہ و کسر واؤ (ط و ی)۔ یعنی لپٹا ہوا۔ اسم فاعل ہے انطوا کا۔ جیسے انوارِ سہیلی کے فقرہ ذیل میں۔ "دبساطِ نشاط بہجوم امراض و ہموم منطوی گشت۔"

مِنطِیق ۔ ع ۔ بکسر میم و کسر طا۔ یعنی خوش کلام۔ فصیح۔

مَنظَر ۔ ع ۔ میم و ظا مفتوح۔ جائے نظر۔ مجازاً چہرہ۔ آنکھ۔ کھڑکی۔ اسم ظرف ہے نظر کا۔

مَنظُوم ۔ ع ۔ میم مفتوح نون ساکن ظا مضموم واو معروف۔ پرویا گیا۔ نظم کیا گیا۔ (اسم مفعول نظم کا)۔

مَنظُومہ ۔ ع ۔ نظم کیا گیا۔ پرویا گیا مونث ہے منظوم کی۔

مَنع ۔ ع ۔ (م ن ع)۔ باز رکھنا۔ روکنا۔

مِنعَام ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون نون۔ یعنی بہت نعمت دینے والا۔ بڑا بخشش کرنے والا۔ اسم مبالغہ ہے۔

مُنعَدِم ۔ ع ۔ بضم میم اوّل و سکون نون و فتح عین و کسر دال مہملہ نیست ہونے والا۔ نابود ہونے والا۔ اسم فاعل ہے انعدام کا۔

مُنعَطِف ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح عین و کسر طا مڑنے والا۔ لوٹنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انعطاف کا۔

مُنعَقِد ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح عین و کسر قاف گرہ لگنے والا۔ بستہ ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انعقاد سے۔

مُنعَکِس ۔ ع ۔ عکس قبول کرنے والا۔ انعکاس کا اسم فاعل ہے۔

مُنعَّل ۔ ع ۔ یعنی چیز بہ شکل نعل اسپ۔ اسم مفعول ہے تنعیل کا۔

مُنعِم ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و کسر عین۔ یعنی مالدار۔ نعمت دینے والا۔ انعام کا اسم فاعل ہے۔

مُنعِمِ اصلی } (باضافت)۔
مُنعِمِ حقیقی } مراد خدائے تعالیٰ سے ہے۔ ؎

منعمِ اصلی کو اپنے بھول کر
سخت آوارہ ہوا ہوں دربدر

مَنعُوت ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون نون و ضم عین مہملہ یعنی تعریف کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نعت سے۔

مُنَغَّص ۔ ع ۔ بضم میم و فتح نون و غین معجمہ نیز مفتوح۔ یعنی تیرہ۔ مکدر۔ مجازاً رنجیدہ۔ اسم مفعول ہے تنغیص کا۔

شعر

دوستو دردؔ کو محفل میں تم یاد کرو
ورنہ کبھی عیش تمہارا بھی منغص ہوئے

مُنغَمِس ۔ ع ۔ بضم میم اوّل و کسر میم دوم۔ یعنی ڈوبا ہوا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انغماس سے۔

مِنفَاق ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون نون۔ بہت خرچ کرنے والا۔ یہ نفقہ کا

اسم مبالغہ ہے۔
مُنفجِر۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفا مفتوح وجیم مکسور بمعنی پھٹا و چھا ہوا۔ چشمہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انفجار سے۔
مِنفَخ۔ ع۔ بکسر میم وسکون نون وفتح فا وسکون خا معجمہ۔ بمعنی لوہاروں کی دھونکنی جو کھال کی ہوتی ہے۔ یہ نفخ کا اسم آلہ ہے۔ انگریزی بیلوز۔
مُنفِّخ۔ ع۔ بضم میم وفتح نون وفا مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی ایسی چیز جو پیٹ میں ریح پیدا کرے اور پیٹ کو پھلا دے۔ یہ اسم فاعل ہے مصدر تنفیخ کا۔
مَنفَذ۔ ع۔ بفتح میم وسکون نون وفتح فا و آخر ذال معجمہ بمعنی جگہ گزرنے کی۔ جگہ گھس جانے کی۔ راہ۔ رستہ۔ منافذ جمع۔ یہ نفوذ کا اسم ظرف ہے۔
مُنفرِج۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح فا وکسر را مہملہ بمعنی کشادہ۔ یہ انفراج کا اسم فاعل ہے۔ زاویہ منفرجہ وہ ہے جو زاویہ قائمہ سے بڑا ہو۔
مُنفرِح۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح فا وکسر را مہملہ بمعنی شاد خوش خرم۔ اسم فاعل ہے انفراح کا۔
مُنفرِد۔ ع۔ بضم میم وکسر را مہملہ بمعنی اکیلا۔ تنہا۔ اسم فاعل ہے انفراد کا۔
مُنفرِداً۔ ع۔ اکیلے اکیلے۔ چند مجموعاً۔
مُنفسِخ۔ ع۔ خراب۔ تباہ۔ فاسد۔ انفساخ کا اسم فاعل ہے۔
مُنفصِل۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح فا وکسر صاد مہملہ بمعنی جدا۔ علیحدہ۔ انفصال کا اسم فاعل ہے۔
مُنفصِم۔ ع۔ بضم میم وسکون نون و فتح فا وصاد مکسور بمعنی ختم کیا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔ انفصام کا اسم فاعل ہے۔
مُنفطِر۔ ع۔ بضم میم وسکون نون و فتح فا وکسر طا۔ بمعنی پھٹا ہوا۔ شگافتہ ہونے والا۔ اسم فاعل ہے انفطار کا۔
مَنفَعَت } ع۔ میم مفتوح و فا بھی ہر دو مفتوح (ن ف ع)
مَنفعة } بمعنی فائدہ۔ منافع جمع۔
مُنفعِل۔ ع۔ میم مضموم فا مفتوح عین مکسور بمعنی اثر قبول کرنے والا۔ شرمندہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انفعال سے۔
مُنفِق۔ ع۔ میم مضموم فا حرف سوم مکسور بمعنی خرچ کرنے والا۔ کسی کو روٹی کپڑا دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انفاق سے۔
مُنفَک۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن فا مفتوح بمعنی جدا کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انفکاک سے۔ اصل منفکک تھا۔
مَنفوش۔ ع۔ میم مفتوح فا مضموم بمعنی دھنکی ہوئی شے۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نفش سے جس کے معنی ہیں روئی یا اُون کو دھنکنا۔
مَنفی۔ ع۔ میم مفتوح فا مکسور یائے معروف بمعنی نفی کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نفی سے۔ اصل منفوی تھی۔
مُنقاد۔ ع۔ بضم میم وسکون نون بمعنی مطیع و فرمانبردار۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انقیاد سے۔

اُویس بلگرامی کا شعر

مُنقاد امر شاہ سخن کا زحل ہوا
ہے یہ وہ شاہ جس کا فلک محل ہوا

مِنقار۔ ع۔ بالکسر پرند کی چونچ۔ بساء مناقیر جمع۔ یہ اسم آلہ ہے نقر کا۔ BILL + BEAK.
مِنقاش۔ ع۔ بالکسر بمعنی موچنا جو بال اکھاڑنے کا اوزار ہے۔ اور نیز جو ناخن کاٹنے کا اوزار ہے۔ یہ اسم آلہ ہے نقش کا۔ PINCERS. TWEEZERS.
مَنقَبَت۔ ع۔ حروف اول و دوم مفتوح (ن ق ب)۔ مدح تعریف۔ اصطلاحاً تعریف اصحاب کی مدح و نعت کو۔ مناقب جمع۔
مُنقبِض۔ ع۔ بالضم وبا موحدہ مکسور بمعنی کھنچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انقباض سے۔
مُنقّح۔ ع۔ بالضم وقاف مشددہ مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے تنقیح سے۔ بمعنی پاک کیا گیا جھوٹ سے۔
مُنقرِض۔ ع۔ میم مضموم قاف مفتوح را مہملہ مکسور بمعنی کترا ہوا۔ گزرا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقراض کا۔
مُنقسِم۔ ع۔ بضم میم وفتح قاف وکسر سین مہملہ بمعنی تقسیم ہونے والا۔ بانٹا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقسام کا۔
مُنقّش۔ ع۔ بضم میم وقاف مشدد مفتوح بمعنی نقش و نگار کیا گیا۔ یہ تنقیش کا اسم مفعول ہے۔
مَنقَصت۔ ع۔ بفتح میم وکسر قاف وفتح صاد مہملہ (ن ق ص)۔ بمعنی نقصان۔ عیب۔
مَنقَضَت۔ ع۔ بمعنی شکستگی۔ نقیض۔
مُنقضی۔ ع۔ بضم میم وسکون نون وفتح قاف وکسر ضاد بمعنی گذشتہ یا گذرا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقضا کا۔
مُنقطِع۔ ع۔ بضم میم وسکون نون و قاف وطا ہر دو مفتوح بمعنی قطع کیا۔

گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انقطاع سے۔

مِنْقَل ۔ع۔ بکسر میم و سکون نون و فتح قاف۔ یعنی انگیٹھی۔ آتشدان۔ اسم آلہ ہے نقل کا۔

مِنْقلات ۔ت۔ بکسر میم و سکون نون و فتح قاف۔ یعنی ہراول جو فوج کا اگلا حصہ ہوتا ہے۔

مُنْقَلِب ۔ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح قاف و کسر لام۔ یعنی گردش کھانے والا۔ اُلٹنے والا۔ اُلٹا ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا انقلاب سے۔

مُنْقَلَب ۔ع۔ اُلٹنا۔ اُلٹا ہونا۔ مصدر میمی ہے اور اسم ظرف بھی ہے یعنی اُلٹنے کی جگہ۔

مُنْقَلِع ۔ع۔ بالضم و فتح قاف و کسر لام یعنی اُکھڑنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُنْقَلَہ ۔ع۔ بضم میم و قاف بروزن مُشْبکہ۔ یعنی انگیٹھی۔ منقل یہ اسم آلہ ہے نقل کا۔

مُنْقَنِع ۔ع۔ میم مضموم نون ساکن قاف مفتوح نون دوم مکسور۔ یعنی قانع یا قناعت کرنے والا اسم فاعل ہے انقناع کا۔

منقوب ۔ع۔ سوراخ کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول کا نقب سے)۔

مَنْقُوش ۔ع۔ میم مفتوح نون ساکن قاف مضموم واؤ معروف۔ یعنی نقش کیا گیا۔ اسم مفعول ہے نقش کا۔

مَنْقُوص ۔ع۔ بالفتح و ضم قاف۔ یعنی ناقص۔ اسم مفعول ہے نقص کا۔

مَنْقُول ۔ع۔ میم مفتوح و سکون نون و قاف مضموم واؤ معروف۔ یعنی نقل کیا گیا۔ اسم مفعول ہے نقل کا۔

مُنَقّیٰ ۔ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تنقیہ سے۔ یعنی پاک کیا گیا۔ طبیب لوگ یہ لفظ مویز کے بعد لکھدیتے ہیں تاکہ مویز بیج نکال کر استعمال کیا جائے بعض لوگ منقیٰ کے معنی مویز سمجھتے ہیں یہ غلطی ہے۔

مُنَقّی ۔ع۔ قاف مشدد مکسور۔ یعنی پاک کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَنْکِب ۔ع۔ بفتح میم و سکون نون و کسر کاف۔ یعنی دوش یا مونڈھا۔ مناکب جمع۔ اسم ظرف ہے نکب کا۔

مُنْکَدِر ۔ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف و کسر دال مہملہ۔ یعنی گدلا یا دُھندلا۔ اسم فاعل ہے انکدار کا۔

مُنْکَر ۔ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف عربی۔ یعنی قبیح۔ بد۔ ناشائستہ۔ خلاف شرع۔ نہ سمجھے جو پہچانی ہوئی۔ دو ہولناک و مشہور فرشتوں میں سے ایک کا نام ہے جو قبر میں مُردے سے سوال کرتے ہیں۔ دوسرے کا نام نکیر ہے چنانچہ کسی کا شعر ہے ؎

دوزخ مجھے پسند ہے نے منکر نکیر
لیکن نہیں دماغ سوال و جواب کا
منکر نکیر قبر میں جب میرے آ ملینگے
کلمہ جو ہوگا یاد تو پڑھ کر سنا دینگے

مُنْکِر ۔ع۔ بضم میم و کاف مکسور یعنی انکار کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُنْکَسِر ۔ع۔ یعنی شکستہ یا ٹوٹا ہوا۔ انکسار کا اسم فاعل ہے۔

مُنْکَسِرہ ۔ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف و کسر سین و فتح رائے مہملہ۔ یعنی شکستہ ہونے والا یا فروتن۔ شکستہ حال کھلنے والا۔ نشا۔ مونث ہے منکسر کی۔

مُنْکَشِف ۔ع۔ یعنی کشادہ۔ برہنہ انکشاف سے بنا ہے۔

مَنْکُوب ۔ع۔ بالفتح و سکون نون و ضم کاف عربی۔ یعنی بدحال۔ مفلس۔ اسم مفعول ہے نکبت کا۔

مَنْکُوحہ ۔ع۔ میم مفتوح نون ساکن کاف مضموم واؤ معروف و حائے حطی مفتوح یعنی زوجہ۔ بیوی۔ نکاح کی گئی عورت۔ اسم مفعول مونث نکاح کی۔

مَنْکُوس ۔ع۔ بفتح میم و سکون نون کاف عربی مضموم یعنی سرنگوں۔ اوندھا۔ مناکیس جمع۔ اسم مفعول ہے نکس کا۔

منگیدن ۔ف۔ مصدر ہے یعنی بڑبڑانا۔

مُنِمّ ۔ع۔ بضم میم اول و کسر نون و تشدید میم دوم۔ یعنی لترا۔ باتیں بنانے والا۔ سخن چیں۔ چغل خور۔ اصل منمم تھا۔ یہ اسم فاعل ہے انمام کا۔

مِنَن ۔ع۔ بکسر میم و فتح نون۔ یعنی احسانات اور نیکیاں۔ یہ منت کی جمع ہے۔

منوال ۔ع۔ اسم آلہ ہے نول کا۔ اس لکڑی کو کہتے ہیں جس پر جولاہا بنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً طور و دستور۔

مَنُوب ۔ع۔ بفتح میم و ضم نون۔ یعنی وہ آدمی جس کا کوئی نائب ہو۔ نیابت کیا گیا (دراصل منووب اسم مفعول ہے نوبت کا)۔

مَنُوب عنہ ۔ع۔ اسم مفعول ترکیبی ہے یعنی منوب۔ وہ شخص جس کا کوئی

تائب ہو۔

مَنُوچِہر۔ ف۔ اصل میں یہ منوچہر تھا یعنی بہشت رُو۔ یہ ایران کے مشہور بادشاہ فریدوں کے سب سے چھوٹے لڑکے مسمی ایرج کا نواسا تھا۔ ایرج کو اس کے دو بڑے بھائیوں سلم اور تور نے بیقصور قتل کر دیا تھا فردوسی طوسی لکھتا ہے کہ اسی منوچہر نے اپنے نانا کا قصاص ان ظالموں سے لیا۔

مُنَوَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و تشدید واو مفتوح یعنی روشنی دیا گیا۔ روشن (نور سے بنا ہے)۔

مَنّ و سلویٰ۔ ع۔ مرکب ہے مَنّ یعنی رطوبت شیریں اور سلوا یا سلوای یعنی بٹیر۔ یہ وہ کھانا تھا جو حضرت موسیٰ کی دعا کی وجہ سے ان کی قوم کو تیہ جنگل میں آسمان سے نازل ہوا کرتا تھا۔ آخر میں قوم کی ناشکری کی وجہ سے بند ہو گیا ؎

عیسیاں را مائدہ از آسمان
موسیاں را منّ و سلویٰ میدہی

مولانا روم ؎

ور بگل بیزار بُودے آوز ما
کے رسیدے منّ و سلویٰ از سما

اکبر الہ آبادی

ہو طلب کامل تو بس نعمت اسی کا نام ہے
بھوک نے نانِ جویں کو منّ و سلویٰ کر دیا

مَنُوط۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔ یعنی لٹکایا گیا۔ معلق رکھا گیا (اسم مفعول ہے نوط کا۔ اصل میں منووط تھا)

مَنُوع۔ ع۔ یعنی بہت منع کرنے والا بار رکھنے والا اسم مبالغہ ہے منع کا۔

مِنّ و عَن۔ ع۔ یعنی جیسوں کا تیوں ہو بہو۔ (محمد عبدالغنی بدایونی کا شعر) ؎

گیا پیش سلطان عینی جب
کیا منّ و عن حال اظہار سب

از مومن دہلوی لکھتے ہیں ؎

جتنے دل سے اس کے دے تجھ کو خبر
حال اس کا منّ و عن اظہار کر

مَنُون۔ ع۔ بفتح میم و ضم نون۔ یعنی بہت بڑا احسان رکھنے والا (منت کا اسم مبالغہ ہے) اور نیز یعنی زمانہ۔ موت۔ فارسی مرگ۔ ہندی مرت۔

مُنَوَّن۔ ع۔ بضم میم و فتح نون اوّل و تشدید واو مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے تنوین سے یعنی تنوین دیا گیا۔ وہ حرف جس پر تنوین ہو۔

مَنوِی۔ ع۔ بفتح میم و کسر واو جو حرف سوم ہے۔ یعنی نیت یا مراد۔ اسم مفعول ہے نیت کا۔ اصل میں منوی تھا۔

مِنہُ۔ ع۔ مرکب۔ یعنی جس میں سے جیسے مفروق منہ۔

مِنہاج۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون یعنی راہ کشادہ یا راست۔ سڑک۔ منہج بہ تخفیف الف بھی درست ہے (ن ہ ج)۔ مناہج جمع۔ (مثنوی نلدمن فیضی کا شعر)۔

بنہاد دراں بلند منہاج
ہفتاد ہزار پایہ معراج

مُنہَتِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح ہا و کسر تائے فوقانی یعنی بے پردہ ہونے والا۔ (اسم فاعل انہتاک کا)۔

مُنہَدِم۔ ع۔ بضم میم و دال مہملہ مکسور یعنی گری ہوئی عمارت۔ ویران ہونے والا انہدام کا اسم فاعل ہے۔

مُنہَزِم۔ ع۔ بضم میم و حرف چہارم زائے معجمہ مکسور۔ یعنی لڑائی سے بھاگنے والا شکست خوردہ۔ اسم فاعل ہے انہزام کا۔

مُنہَضِم۔ ع۔ بالضم و سکون دوم و فتح ہا و کسر ضاد یعنی پچا ہوا۔ ہضم کیا ہوا اسم فاعل ہے انہضام کا۔

مَنہَل۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم یعنی چشمہ۔ مناہل جمع۔ اسم ظرف ہے نہل کا۔

مُنہَمِر۔ ع۔ باران۔ مینہ۔ ٹپکنے والا۔ اسم فاعل ہے انہمار کا۔

مُنہَمِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح ہا و کسر میم ثانی یعنی بڑی کوشش کرنے والا۔ اسم فاعل ہے انہماک کا۔

مَنہُوم۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا۔ یعنی گرسنہ یا بھوکا۔ لالچی۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَنہِی۔ ع۔ خلاف شرع۔ منع کیا گیا۔ مجازاً بد۔ مناہی جمع۔ (اصل منہوی۔ اسم مفعول نہی کا)۔

مُنہِی۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسرہا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انہاء سے یعنی خبر دینے والا۔ منہیان اس کی جمع بقاعدہ فارسی ہے جیسے شاعر کی شاعراں وغیرہ۔ عربی جمع اس کی منہیات ہے۔ (کلیات حزیں کا شعر) ؎

رساند ندشہ با خبر منہیاں
کہ در دشت تفسیدہ ناورایں

رقعات عالمگیری میں بھی آیا ہے "منہیان اخبار علوم شد کہ ......"

مَنِیّ۔ ع۔ بفتح میم و کسر نون و تشدید یائے تحتانی یعنی آب پشت۔

مَنِی۔ ف۔ بفتح میم و کسر نون و سکون یائے تحتانی یعنی تکبر و غرور۔ سعدی ؎

مرا فلاطون سد کسے با دو منی
کہ تمکش قدیم ست و ذاتش غنی

(دے)۔ شعر ذیل میں لفظ منی اس معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ مرکب ہے من و ی سے ؎

ہر کجا تو با منی من خوش دلم
گرچہ قعر گور باشد منزلم

یعنی جس جگہ تو ہے سا تھ ہے۔
مِنیٰ۔ع۔ مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام ہے جہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں۔
مُنیب۔ع۔ بالضم۔ (اصل نوب)۔ یعنی پھرنے والا طرف حق کے۔ اسم فاعل انابت کا۔
مُنْیَہ۔ع۔ (م ن ی)۔ مقصد۔ آرزو۔ مطلب۔ مُنا یا جمع۔
مَنِیَّہ۔ع۔ (م ن ی)۔ یعنی مرگ یا موت۔ مَنا یا جمع۔
مُنیر۔ع۔ بضم میم و کسر نون۔ یعنی روشنی دینے والا۔ روشن۔ اصل میں مُنوِر تھا۔ اسم فاعل انارۃ کا۔
مَنْ یَزِید۔ع۔ (جملہ اسمیہ)۔ ایک قسم کی بیع ہے جس میں شے بیچو سب سے زیادہ دام دینے والے کو دی جاتی ہے یہ نیلام کی قسم سے ہے۔
مُنیژہ و منیشرہ۔ ف۔ بالضم۔ توران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی کا نام ہے۔ افراسیاب نے بیژن پر گیو کے تعلق کی وجہ سے اسے محل سے نکال کر دیا تھا اور بیژن کو ایک تاریک کنوئیں میں قید کر دیا پھر رستم نے اسے رہا کیا۔

فردوسی طوسی

منیژہ منم دخت افراسیاب
برہنہ نہ دیدہ تنم آفتاب

مَنِیع۔ع۔ بالفتح و کسر نون یعنی منع کرنے والا۔ اسم فاعل ہے منع کا۔ باز رکھنے والا۔ مجازاً مضبوط بیتیمات جمع ہے۔
مُنیف۔ع۔ بضم میم و کسر نون و یائے معروف یعنی پاک۔ بزرگ۔ بلند۔ زیادہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اناف سے۔
منیوش۔ ف۔ بالفتح یعنی مت سُن۔ فارسی مصدر نیوشیدن سے صیغہ نہی کا ہے۔

گلستانِ سعدی کا شعر

حدیث عشق زاں بطال مینوش
کہ در سختی کند یاری فراموش

م و

مُو۔ ف۔ بروزن رُو و بُو یعنی بال جو جسم پر ہوتے ہیں۔ حالت اضافت میں اس کے آخر میں بجائے کو کے یا زائد کی جاتی ہے جیسے شعر ذیل میں

پیدائی خود سپید دیگر از خضاب
موئے سپید کرد مگر ماتم شباب

اُردو کا مصرعہ

محمودوں نے اپنے موئے سینہ کاٹ دیئے
مَوات۔ع۔ بفتحتین۔ بیجان۔ زمین خشک و بے مالک۔
مُوات۔ع۔ بضم میم و فتح واؤ۔ (م و ت) یعنی مرگ یا موت۔
مَوَاثِیق۔ع۔ یہ میثاق کی جمع ہے جس کے معنی ہیں عہد و پیمان و استواری۔
مَوَّاج۔ع۔ تیز لہر مارنے والا۔ WAVING دریا کی صفت میں آتا ہے

مصرع

کہ حائل رہ میں تھا اک بحر مَوَّاج
مَوَاجِب۔ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر جیم عربی موجب کی جمع ہے مگر طور پر بھی آتا ہے یعنی تنخواہ مشاہرہ انگریزی پے PAY اور موجب کے معنی ہیں لازم یا مقرر کیا گیا۔
مُوَاجَہَہ۔ع۔ بالضم حرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح۔ از مصدر مفاعلہ۔ باہم روبرو ہونا۔
مَوَاجِید۔ع۔ حرف سوم جیم مکسور ہے۔ اور یہ جمع خلاف قیاس ہے وجد کی۔ وہ کیفیتیں جو صوفیوں کو راگ سننے سے حاصل ہوتی ہیں۔
مُؤاخات۔ع۔ مصدر مفاعلہ۔ (ا خ و)۔ بھائی بنانا۔ باہم برادری رکھنا۔ اس میں ہمزہ بصورت واؤ کے ہے ابوالفضل کے اوّل دفتر میں (خامۂ مواخات شمامہ) کے معنی ہیں دوستی کی خوشبو والا قلم۔
مُؤاخَذَہ۔ع۔ بضم میم و ء، خ، ذ تینوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ)۔ کسی سے کسی معاملہ میں جواب طلب کرنا
مواخذ اس کا اسم فاعل ہے یعنی جواب طلب کرنے والا۔ گرفت کرنے والا۔ مواخذہ کرنے والا۔
مَوَادّ۔ع۔ بفتح اوّل و دوم و تشدید دال مہملہ مگر فارسی میں بغیر تشدید ہے۔ یہ مادّہ کی جمع ہے اور مادّہ ہر چیز کی اصل کو کہتے ہیں۔ اس لفظ کی اصل موادد تھی۔
مُوَادَعَت۔ع۔ حرف اوّل مضموم و ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ (عربی مصدر مفاعلت) رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔
مَوَارِد۔ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر راء مہملہ یعنی وارد ہونے کے مقامات یا چشمے۔ یہ جمع ہے مورِد کی جو اسم ظرف ہے ورود کا۔
مَوَارِیث۔ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر راء مہملہ و یائے معروف۔ یہ میراث کی جمع ہے۔
مُوَازات۔ع۔ بضم میم و فتح دوم و چہارم یعنی برابری یا مقابلہ۔
مُوَازَرَت۔ع۔ بضم میم۔ عربی مصدر

ہے۔ یعنی ضمانت کرنا۔ مدد کرنا۔

مُوَازَنہ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ)۔ یعنی ہموزن ہونا۔ (عربی) الموازنۃ EQUILIBRIUM, A BALANCING

مُوَازِی۔ ۔ بضم میم و کسر زا معجمہ جو حرف چہارم ہے یعنی مقابل۔ برابر (اسم فاعل موازات کا۔

مُوَازِین۔ ۔ بفتح اوّل و دوم۔ ترازوئیں۔ (میزان کی جمع ہے)۔

مُوَاسَا۔ بالضم۔ مفرس ہے مواساۃ کا مواساۃ۔ جمع۔ مولانا جامی ؎

دریں محنت سرائے بے مواسا
بہ نعمتہائے خویشم کن شناسا

مولانا روم ؎

نعمت حق با تو مواسا کند
چونکہ از حد بگذری رسوا کند

مُوَاسَات۔ ۔ بضم میم۔ بمعنی مدد کرنا۔ غمخواری کرنا۔ صلح کرنا۔ اصل مواساۃ (مصدر مفاعلہ) اس میں ہمزہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔

مُوَاشِی۔ ۔ بفتحتین و شین معجمہ مکسور ماشیہ کی جمع ہے یعنی راہ چلنے والے چوپائے۔ مراد ہے باربرداری کے جانور مثل گھوڑے و بیل وغیرہ کے۔ اردو والے مواشی کو مویشی لکھتے ہیں اور مویشی خانہ یعنی کانجی ہاؤس ہے۔ A CATTLE PEN.; A POND.

مُوَاصَلَت۔ ۔ بضم میم و فتح ص و لام۔ یعنی وصل ہو جانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُوَاضَعَت۔ ۔ بضم میم و ض و ع تینوں مفتوح یعنی شرکت کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُوَاطَات۔ ۔ میم مضموم و واؤ و طا دونوں مفتوح۔ (اصل مواطاۃ مصدر مفاعلہ)۔ موافقت کرنا۔

مُوَاطِن۔ ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر طا یعنی اوطان۔ اپنے دیس یا وطن۔ جمع ہے موطن کی اور موطن اسم ظرف ہے وطن کا۔

مُوَاظَبَت۔ ۔ بضم میم و فتح ظا و با ہمیشہ ایک کام کا کرنا (مصدر مفاعلہ)

مُوَاعَدَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ) باہم وعدہ کرنا۔

مُوَاعِظ۔ ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر چہارم یعنی عین یعنی نصیحتیں یا نصائح موعظت کی جمع ہے۔

مُوَاعِید۔ ۔ بفتحتین و کسر عین مہملہ میعاد کی جمع ہے جس کے معنی ہیں۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ کرنے کی جگہ یا مقام۔

مُوَافِق۔ ۔ بضم میم و کسر فا۔ یعنی موافقت کرنے والا۔ مطابق۔ اسم فاعل ہے موافقت کا۔

مُوَافَقَت۔ بضم میم و فتح واؤ و ف و ق۔ (مصدر مفاعلہ) یعنی میل جول۔ برابری۔

مُوَاقِع۔ ۔ بفتحتین و کسر قاف۔ یعنی جگہیں۔ موقع کی جمع ہے۔

مُوَاقِف۔ ۔ بضم اوّل و فتح دوم و کسر قاف یعنی ٹھہرنے کے مقامات۔ یہ موقف کی جمع ہے۔

مُوَاکِب۔ ۔ بفتحتین و کسر کاف عربی یعنی فوجیں۔ پلٹنیں۔ رسالے۔ موکب کی جمع ہے۔

مُوَالات۔ ۔ بضم میم۔ (اصل موالاۃ مصدر مفاعلہ) یعنی پے در پے کام کرنا۔ دوستی رکھنا۔ ترک موالات اس کا ضد ہے۔

مُوَالَفَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ) یعنی باہم الفت کرنا۔

مُوَالِی۔ ۔ یعنی خداوندان۔ مددگار لوگ۔ یہ مولیٰ کی جمع ہے۔

مُوَالِید۔ ۔ بفتح اوّل و دوم و لام مکسور و یائے معروف۔ یعنی بیٹے بچے۔ یہ مولود کی جمع ہے۔

مُوَالِیدِ ثَلاثہ۔ ۔ بفتح میم و کسر لام اور دونوں ثا مثلثہ مفتوح ہیں۔ کنایہ ہے حیوانات نباتات اور جمادات سے۔ نظامی کا مصرع (عناصر بہ گشت و مَوالید چار)۔

مُوَامَرَت۔ ۔ بضم میم اوّل و میم دوم و را دونوں مفتوح۔ (عربی مصدر مفاعلہ) یعنی مشورہ لینا۔ صلاح کرنا۔

مُوَانَسَت۔ ۔ بضم میم۔ و۔ ن۔ س تینوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ) دوستی کرنا۔

مُوَانِع۔ ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر نون یعنی منع کرنے والی۔ روکنے والی چیزیں۔ مانع کی جمع ہے۔

مُوَاہِب۔ ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر ہا۔ ہوز۔ یعنی بخششیں۔ یہ موہبت کی جمع ہے اور واہب المواہب ذات خدا سے بھی ہوتی ہے۔

مُوَاہَبَت۔ بضم میم۔ و۔ ہ۔ ب تینوں مفتوح (عربی مصدر مفاعلہ) یعنی بخشش کرنا۔

مُوَاہَنَت۔ ۔ بضم میم۔ و۔ ہ۔ ن تینوں مفتوح۔ یعنی کاہلی کرنا۔ سستی کرنا۔

مُوَائِد۔ ۔ بضم اوّل و فتح دوم و کسر چہارم۔ وے دسترخوان جو کھانوں سے بھرے ہوں۔ یہ جمع ہے مائدہ کی۔

موہبۃ۔ ۔ بالفتح۔ نام ایک موضع کا جہاں جغرافیا مذکور ہیں حارثہ شہید

ہوئے تھے۔ غزوہ موتہ مشہور ہے۔

مُوبِد} مُوبَد ف۔ بضم میم و با موحدہ مفتوح و مکسور دونوں ہے یعنی صاحب انگور یا حکمت۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ حکیم۔ دانشمند۔ پیرمے فروش اس میں اضافت مقلوب ہے اور مُوبذ اس کا معرب ہے۔

سعدی شیرازی

کہ اے بہرہ ور موبد نیکنام
چرا پیش از ین نگفتی پیام

مُؤبَّد۔ ع۔ بضم میم و حرف دوم ہمزہ بصورتِ واؤ۔ یعنی ہمیشہ یا ہمیشگی کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تابید سے۔

مُو بر آوردن زباں۔ فارسی محاورہ ہے۔ لفظی معنی زبان پر بال نکل آنا۔ چونکہ یہ بات قانون قدرت کے خلاف ہے لہذا اس محاورے سے کسی امر محال کے ظہور میں آنے سے کنایہ ہے۔ یا کسی کام کا غیر ممکن ہو جانا یا سخت ہو جانا۔ اور موشگفت آمدن کا محاورہ بھی بالکل اسی سے مشابہ ہے۔

مُو بمُو۔ ف۔ دونوں میم مضموم اور با اتصال کی ہے۔ یعنی سب بالوں میں۔ بال بال میں اور تمام اور کمال سے کنایہ ہے۔

موت۔ ع۔ اسم مونث۔ (م و ت) مرجانا۔ روح کا قالب سے جدا ہوجانا۔ مرگ۔ مرت ہندی۔ DEATH۔ اموات جمع حیات ضد۔ مُوت بالضم (واؤ معروف)۔ ہندی ہے یعنی پیشاب۔ URINE

موتِ اَحمر۔ ع۔ بالصفت۔ لفظی معنی سُرخ موت مگر اصطلاحاً موت سخت۔

مَوتیٰ۔ ع۔ مُردگاں مرے ہوئے لوگ مُردے۔ یہ مَیِّت کی جمع ہے۔

مُوتراش۔ ف۔ بضم میم و فتح تار فوقانی یعنی استرہ۔ اسم آلہ ہے تراشیدن کا۔

مُؤتفِک۔ ع۔ بضم میم و فتح تار فوقانی و کسر فا۔ یعنی اُلٹ دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ائتکاف کا۔

(مثنوی معنوی دفتر ششم کا شعر)

کاروانے دید از دور آں ملک
گفت اے امیرے راکہ وای موتفک

مُؤتفِکات۔ ع۔ یعنی چو رُخی ہوائیں اور حضرت لوط کے وہ شہر جو بحکم خدا پلٹ دیئے گئے تھے (جمع موتفکہ مونث موتفک)۔

مُؤتلِف۔ ع۔ بضم میم و فتح تار فوقانی و کسر لام۔ یعنی موافق آنے والا جو گروہ صیغہ اسم فاعل کا ہے ائتلاف سے۔

مُؤتمَر۔ ع۔ بضم میم اول و واؤ معروف و تار فوقانی مفتوح و کسر میم دوم یعنی فرماں بردار۔ مشورہ کرنے والا۔ یہ ائتمار کا اسم فاعل ہے۔

مُؤتمِن۔ ع۔ میم اول مضموم و میم دوم مکسور ہے۔ اسم فاعل ہے ائتمان کا یعنی امانت دار۔

مُؤثِّر۔ ع۔ بالضم و حرف دوم ہمزہ بصورتِ واؤ و کسر ثار مثلثہ۔ یعنی اثر کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تاثیر سے۔

مُؤثِر۔ ع۔ یعنی سخی یا بخشش کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ایثار کا۔

مُؤثِّرات۔ ع۔ یعنی اثر کرنے والے تاثیر کرنے والے۔ یہ موثرہ کی جمع ہے۔ کنایہ ہے آسمان کے ستاروں سے۔

مُؤثِم۔ ع۔ یعنی گنہگار۔ مجرم صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر تاثیم سے۔

مُؤثَّق۔ ع۔ بالضم۔ مضبوط۔ محکم۔ یہ اسم فاعل ہے توثیق کا۔

مَوج۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی پانی کی لہر امواج جمع۔

مُوجِب۔ ع۔ بضم میم و کسر جیم عربی یعنی واجب کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایجاب سے مجازاً سبب۔ مواجب و موجبات جمع۔

مُوجَب۔ ع۔ بضم میم و فتح جیم عربی۔ یعنی لازم کیا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَوج خیز۔ ف۔ میم مفتوح و حرفِ چہارم خار معجمہ مکسور ہے۔ اور کنایہ ہے دریا سے یہ خاستن کا اسم ظرف ہے۔

مُوجِد۔ ع۔ (و ج د) میم مضموم و جیم عربی مکسور۔ یعنی اپنے دل سے کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔ نئی چیز پیدا کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایجاد سے اور ایک لکھنوی شاعر کا تخلص ہے جیسے اس شعر میں ہے ؎

موجد کہ سر نہادہ بر خط
از خط بد خودست در خط

مُوجَز۔ ع۔ بضم میم و سکون واؤ و فتح جیم عربی۔ یعنی مختصر۔ کوتاہ اور علم طب کی ایک کتاب ہے۔ (اسم مفعول ایجاز کا)

موج زن۔ ف۔ (زدن کا اسم فاعل ہے)۔ لہر مارنے والا۔ لہراتا ہوا۔

شعر

موج زن جنکے ہوا دل میں تھا دریائے عمیق
رفتہ رفتہ وہ ہوئے بحر آفت میں غریق

مُوجِع۔ ع۔ بضم میم و کسر جیم عربی۔ یعنی درد ناک یا درد پیدا کرنے والا۔ یہ اسم ہے ایجاع کا۔

مُوَجَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و جیم مشدد مفتوح یعنی وقت مقرر کیا گیا۔ مہلت دیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تاجیل سے۔

مَوجُود۔ ع۔ میم مفتوح و جیم مضموم یعنی پیدا ہوا۔ حاضر۔ اسم مفعول ہے وجود کا۔

مَوجُودات۔ ع۔ بفتح میم و ضم جیم۔ یعنی مخلوقات۔ جمع ہے موجود کی۔

موجہ۔ مزید علیہ ہے موج کا یعنی لہر۔ شیفتہ ؎

وہ قطرہ ہوں کہ موجۂ دریا میں گم ہوا
وہ سایہ ہوں کہ محو ہوا آفتاب میں

مُوَجَّہ۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و جیم مشدد مفتوح۔ وہ شے جس کی طرف منہ کیا جاوے۔ خوب و پسندیدہ صیغہ اسم مفعول کا ہے توجیہ سے۔

مُوچِینَہ۔ ف۔ موچنہ جس سے بال اکھاڑتے ہیں۔ (چیدن کا اسم آلہ ہے او ر ہا زائد ہے)

مُوَحِّش۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید حا مکسور یعنی وحشت میں ڈالنے والا۔ اسم فاعل ہے توحیش کا۔

مُوحِش۔ ع۔ بضم میم و سکون واؤ و کسر حا۔ یعنی غمگین کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے ایحاش سے۔

مُوَخَّر۔ ع۔ بضم میم و خا معجمہ مشدد مفتوح یعنی پچھلا۔ آخر کیا گیا چاند کی ایک منزل کا نام بھی ہے۔ (اسم مفعول تاخیر کا)۔

مُوخِز۔ ع۔ بضم میم و سکون واؤ و کسر خا معجمہ۔ کان کی طرف والا آنکھ کا کویا جسکو فارسی میں گوشۂ چشم کہتے ہیں۔ (اسم فاعل ہے)۔

مُوَدِّب۔ ع۔ بکسر دال صیغہ اسم فاعل کا ہے تادیب سے۔ یعنی ادب دینے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا۔ یعنی ادب دیا گیا۔

مُوَدَّت۔ ع۔ بضم اول و دال مہملہ مشدد مفتوح عربی مصدر ہے بمعنی رکھنا۔ (اصل مُوَدَدَت مصدر مفاعلہ)۔

مُوَدّیٰ۔ ع۔ یعنی ادا کیا گیا۔ (اسم مفعول ہے تادیہ کا)۔ دمعنی دمضمون اگر یہی دال مہملہ مکسور ہو تو یعنی ادا کرنے والا پہنچانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔

مُوَدِّع۔ ع۔ بالضم میم و کسر دال مہملہ یعنی رخصت کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے تودیع سے۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی رخصت کیا گیا۔

مُودَعَہ۔ ع۔ یعنی سپرد کی ہوئی شے۔ یہ مؤنث ہے مُودَع کی۔

مَودُود۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم دال مہملہ مضموم یعنی دوست رکھا گیا۔ یہ وِدُود کا اسم مفعول ہے۔

مُوَذِّن۔ ع۔ اذان دینے والا۔ نماز کی بانگ دینے والا۔ تاذین کا اسم فاعل ہے جس کے معنی ہیں نماز کے لئے اذان دینا۔

مُوذِن۔ ع۔ خبردار کرنے والا۔ آگاہی دینے والا۔ اسم فاعل ہے ایذان کا جو مصدر ہے باب افعال سے۔

مُوَذِّنِ تسبیح۔ ف۔ تسبیح کے امام سے مراد ہے۔

مُوذِی۔ ع۔ ایذا دینے والا۔ دکھ دائی ہندی یہ ایذا کا اسم فاعل ہے اور موذی ایذا کا اسم مفعول ہے یعنی ایذا دیا گیا۔

مُور۔ ع۔ بروزن شور۔ یعنی چیونٹی نمل عربی۔ ANT-EMMET اُردو میں مور ایک پرند کا نام ہے جس کو طاؤس کہتے ہیں۔ PEACOCK انگریزی میں موَر یعنی زیادہ اور ہندی میں مور یعنی میرا۔

مُورِث۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ۔ وہ مرنے والا جو مال اور وارث چھوڑ جاوے۔ وارث کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایراث سے۔

مُورچانہ۔ ف۔ (چانہ نسبت کا)۔ یعنی زنگ جو لوہے پر لگ جاتی ہے۔ موریانہ۔ مُورچہ۔ RUST

مُورچال و مُورچال۔ ف۔ (واؤ مجہول)۔ قلعہ کا خندق۔ مورچہ۔ وہ گڈھے جو قلعہ فتح کرنے کے لئے اس کے گرد کھودتے ہیں۔ LINE OF INTRENCHMENT

مُورچہ۔ ف۔ بضم میم و فتح جیم فارسی چہ تصغیر کا یا نسبت کا۔ ایک قسم کی چھوٹی چیونٹی۔ زنگ۔

مُوَرِّخ۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و را مہملہ مشدد مکسور یعنی تاریخ لکھنے والا (اسم فاعل تاریخ کا)۔ مورخین جمع۔

مَورِد۔ ع۔ بفتح میم و سکون واؤ و کسر را مہملہ۔ جگہ وارد ہونے کی۔ چشمہ۔ یہ اسم ظرف ہے وُرود کا۔

مُوَرَّد۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید را مہملہ مفتوح۔ سرخ رنگ مثل گلاب کے توردیکا اسم مفعول ہے۔

مُوْرد - ف - بضم میم و کسر راء مہملہ ایک درخت کا نام ہے۔ عربی آس۔

مُورسِج - یہ لفظ مُورسِرہ کا معرب ہے آنکھ کی ایک بیماری کا نام ہے یہ طبقہ رعنبیہ کا خروج ہے۔ ابتدا میں یہ طبقہ بقدر سر مور (چیونٹی کا سر) باہر نکل آتا ہے۔

مَوْرُوث - ع - بفتح میم و ضم راء مہملہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی ورثہ دیا گیا۔

مَورُوثی - ع - ریائے نسبتی ورثہ میں ملی ہوئی چیز۔

مَوْرُود - ع - میم مفتوح واؤ ساکن راء مہملہ مضموم بمعنی ورد کیا گیا۔ پلانا عذر کیا گیا۔ وظیفہ کیا گیا۔

مُورِی - فارسی و ہندی میں مشترک ہے بمعنی پانی کے نکلنے کا رستہ جو گھر کی دیوار میں چھوڑا جاتا ہے۔ نام ولایت کا۔ قسم آتش کی۔ ہندی میں مُوری بمعنی میری بھی آتا ہے۔

مُوریانہ - ف - (بدل ہے مورچانہ کا)۔ لوہے کا زنگ۔

گلستان سعدی کا شعر

آہنے را کہ مُوریانہ بخورد
نتواں مُبرد ازو بصیقل زنگ

مُوز - ف - بالفتح کیلہ کا درخت۔

(مصرعہ)

مُوز ہے اُردو میں کیلے کا درخت

مُوزہ - ف - غلاف - نیام -

(فردوسی طوسی) ؎

یکے خنجر از موزہ بیروں کشید
سراپائے او چادرِ خوں کشید

مُوَزِّع - ع - بضم میم و فتح واؤ و زاء معجمہ مشدد مکسور بمعنی بانٹنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَوزُوں - ع - بفتح میم و ضم زاء معجمہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی تُلا ہوا۔ شعر موزوں کرنا۔ شعر بنانا - تصنیف کرنا۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

کیا موزوں جو مطلع ہیں تو صفِ شرِ جانانی میں
نظر آنے لگا خورشید تاباں برجِ میزاں میں

مُوسِر - ع - بضم میم و سکون واؤ۔ بمعنی دولتمند۔ اسم فاعل ہے ایسار کا۔

مُؤسِّس - ع - بضم میم و حرف دوم ہمزہ بصورت واو و کسر سین اوّل مشدد ہے بمعنی مضبوط کرنے والا - بانی یعنی بنیاد ڈالنے والا - اسم فاعل تاسیس کا۔

مَوسِم - ع - بفتح میم و کسر سین مہملہ۔ سین کے زبر سے غلط مشہور ہو گیا ہے۔ بمعنی وقت کسی چیز کا۔ مواسم جمع -

مُوَسَّم - ع - نام رکھا گیا - اسم مفعول ہے تسمیہ کا۔

مَوْسُوم - ع - بفتح میم و سکون واو و سین مہملہ مضموم بمعنی نام رکھا گیا۔ یہ اسم کا اسم مفعول ہے۔ نیز بمعنی نشان کیا گیا۔ داغدار۔

مُوسیٰ - ع - حجام کا اُسترہ۔ اور بنی اسرائیل میں ایک مشہور پیغمبر گزرے ہیں جن پر توریت نازل ہوئی تھی۔ اس معنی میں یہ لفظ مرکب ہے سُریانی زبان کے دو لفظوں سے ایک مو بمعنی لکڑی یا تابوت اور دوسرا سا بمعنی پانی۔ چونکہ آپ کو فرعون کے خوف سے والدہ نے ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں ڈالدیا تھا اور وہ تابوت فرعون کے آدمیوں نے نکالا۔

سعدی

نگہ دارد از تابِ آتش خلیل
چو تابوتِ موسےٰ زغرقابِ نیل

مُوسیا - اس میں الف تعظیم کا ہے یا ندا کا - مولوی روم

موسیا آدابِ دانا دیگر اند
عاشق و خستہ رواں دیگر اند

مُوسیچہ - ف - بضم میم و سکون واؤ و کسر سین مہملہ و جیم فارسی مفتوح - نام ایک پرندکا - بقول بعض محلاچے صعوہ اور سریچہ بھی کہتے ہیں۔

مُوسِیقار - ع - بعض نے اس کو ترکی لکھا ہے ایک باجے کا نام - ایک پرندکا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں ان سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں جن سے علم موسیقی نکالا گیا ہے اس پرند کو ققنس اور آتش زن بھی کہتے ہیں ؎

وصف اس مطرب پسر کی لکھتے ہیں ناسخ جو ہم
اب قلم پہ ہے گمان منقار موسیقار کا

مُوسِیقی - ع - نام علم راگ کا ہندی میں اس کو گان وِدیا کہتے ہیں انگریزی میوزک۔

مُوش - ف - بضم میم واؤ معروف - چوہا - عربی فارہ - انگریزی ریٹ و ماؤس۔

مُوَشَّح - ع - بضم میم و فتح واؤ و شین معجمہ مشدد مکسور بمعنی زیور سے آراستہ یہ توشیح کا اسم مفعول ہے۔

مُوش خوار - ف - چیل - (یہ صلہ خوردن کا اسم فاعل ہے)۔

موش دشتی - ف - (بصفت) بمعنی جنگلی چوہا۔

مُوش خُرما۔ ف۔ میم و خا دونوں مفتوح بمعنی گلہری۔ SQUIRREL

موشک پرّاں۔ ف۔ کاف تصغیر کا بمعنی گلہری۔ پرّاں بمعنی اڑنے والی۔ چونکہ یہ جانور بھی شاخ شاخ پر بہتا تی کودجاتا ہے اس لیئے پرّاں کہا اس میں فک اضافت ہے)۔

مُوش کُور۔ ف۔ (بفک اضافت) بمعنی چھچھوندر۔ چونکہ اس کو دن میں نہیں سوجھتا اس لیئے یہ نام ہوا۔ MOLE

موشک کور } یہ دونوں بھی بمعنی
مشک کور } چھچھوندر ہیں۔

مُوشک دَوانی۔ ف۔ اسم فاعل ہے دوانیدن کا اور یا مصدری ہے۔ یہ ایک قسم کی آتشبازی ہے۔ فتنہ انگیزی۔

مُوصیٰ۔ ع۔ اسم مفعول ایصار کا۔ جس کو وصیت کی ہو۔

مُوَصّیٰ۔ ع۔ وصیت کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے توصیہ کا۔

مُوصیٰ اِلَیہ۔ ع۔ اسم مفعول مرکب جس کو وصیت کی ہو۔

مُوصیٰ بہ۔ ع۔ وہ شے جس کے دینے کے لیئے وصیت کی گئی ہو۔

مُوَصَّف۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ توصیف کا اسم مفعول ہے۔

مُوصَل۔ ع۔ ایشیائے کوچک میں دریائے دجلہ کے دہنے کنارے پر ایک شہر کا نام ہے جہاں سکندر اور دارا سے لڑائی ہوئی تھی۔ ایک جنگ یہ کا نام۔ ملاقات کی جگہ۔ (وصل کا اسم ظرف ہے)۔

مُوصِل۔ ع۔ بضم میم و صاد مہملہ بمعنی پہنچانے والا۔ (اسم فاعل ایصال کا)۔

مُوَصَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و صاد مہملہ مشدد مفتوح بمعنی وصل کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَوصُوف۔ ع۔ بفتح میم و صاد مہملہ مضموم۔ تعریف کیا گیا۔ اسم مفعول ہے وصف کا۔

مُوصول۔ ع۔ بضم میم و صاد مہملہ بمعنی ملا ہوا۔ اسم مفعول ہے وصول کا۔

مُوصی۔ ع۔ بضم میم و کسر صاد مہملہ۔ وصیت کرنے والا۔ اسم فاعل ہے ایصار کا۔

مَوضِع۔ ع۔ بفتح میم۔ اسم ظرف ہے وضع کا بمعنی جگہ کسی چیز کے رکھنے کی۔ گاؤں۔ مکان۔ قریہ۔ مَواضع جمع۔

مَوضُوع۔ ع۔ بفتح میم و ضم ضاد۔ بمعنی رکھا گیا۔ اور وہ مقصد یا چیز جس کا ذکر اس علم میں ہو جیسے علم صرف و نحو کا موضوع کلمہ ہے کیونکہ اس میں تمام بیان کلموں ہی کا ہوتا ہے اور اقلیدس کا موضوع خط ہے اور علم طب کا موضوع جسم انسان ہے اور منطقیوں کی اصطلاح میں موضوع اور محمول مبتدا اور خبر کو کہتے ہیں۔

مَوطِن۔ ع۔ بفتح میم و کسر طا۔ بمعنی اپنا دیس۔ جائے وطن۔ مواطن جمع۔

(مثنوی نان و حلوا کا شعر)۔
رو بتاب از جسم و جاں نا شاد گشت
مَوطنِ اصلی خود را یاد کن

مُوَظِّف۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و ظار مشدد مکسور۔ توظیف کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی وظیفہ دینے والا۔ ہمیشہ ایک کام کرنے والا۔ اگر یہی ظا مفتوح ہو تو بمعنی وظیفہ دیا گیا۔ وظیفہ کیا گیا۔ یہ وظیفہ کا اسم مفعول ہے۔

مَوعِد۔ ع۔ بفتح میم و سکون واؤ و کسر عین مہملہ بمعنی وعدہ کرنے کا مقام یا وقت۔ ایعاد کا اسم ظرف ہے۔

مَوعِدَت۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین و فتح دال مہملہ۔ (و ع د) بمعنی عہد و پیمان۔ وعدہ۔ (و ع د)۔

مَوعِظَت۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین و فتح ظا (و ع ظ)۔ نصیحت کرنا۔ اور نصیحت۔

مَوعُود۔ ع۔ بفتح میم و سکون واؤ اوّل و ضم عین مہملہ و سکون واؤ دوم۔ بمعنی وعدہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے وعدہ کا۔

مُوَفّا۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید فا مفتوح۔ بمعنی وفا کیا گیا۔ مجازاً کامل۔

مُوَفِّر۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید فا مکسور (و ف ر)۔ زیادہ کرنے والا اگر یہی فا مفتوح ہو تو بمعنی زیادہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توفیر سے۔

مُوَفِّق۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و فا مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی توفیق دینے والا۔

مُوَفَّق۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و فا مشدد مفتوح۔ بمعنی توفیق دیا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے توفیق سے۔

مَوفُور۔ ع۔ بفتح میم و ضم فا بمعنی زیادتی کیا گیا۔ اسم مفعول ہے وفور کا۔

مُوَفّیٰ۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول توفیہ کا) وفا کیا گیا۔ مجازاً کامل۔

مُوَق۔ ع۔ بالضم۔ ناک کی طرف والا۔

آنکھ کا کویا۔

مُوَقَّت۔ ع۔ بضم میم و فتح واوٗ و تشدید قاف مفتوح۔ یعنی وقت کیا گیا۔ کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُوَقَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح واوٗ و قاف مشدد مفتوح۔ یعنی پُر وقار۔ حلیم۔ معزز۔ عزت دیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توقیر سے۔

مُوقِع } ع۔ بکسر قاف و فتح قاف
مَوقَع } دونوں صحیح ہے۔ واقع ہونے یا گرنے کی جگہ۔ (اسم ظرف وقوع کا)۔

مُوَقَّع۔ ع۔ بلند کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توقیع سے۔

مَوقِف۔ ع۔ (اسم ظرف ہے)۔ یہ مکہ معظمہ سے سات کوس کے فاصلے پر ایک میدان ہے جس کو عرفات بھی کہتے ہیں یہاں پر ۹ ذی الحجہ کو ظہر کے وقت سے مغرب کی اذان کے وقت تک حاجی لوگ تسبیح و تہلیل میں مشغول رہتے ہیں۔

مُوقِن۔ ع۔ بضم میم و کسر قاف۔ یعنی یقین کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے موقنہ کا اس کا مونث ہے یعنی یقین کرنے والی عورت۔

مَوقُوف۔ ع۔ میم مفتوح قاف مضموم صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ یعنی ٹھہرایا گیا۔ مجازاً برخاست کیا گیا۔ حرف جس پر وقف ہو۔

مَوکِب۔ ع۔ م مفتوح واو ساکن کاف مکسور۔ سواروں کا گروہ جو امرا کی سواری کے آگے آگے چلے۔ مواکب جمع۔

مُؤَکِّد۔ ع۔ بضم میم و فتح واوٗ و کاف مشدد و مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ تاکید کرنے والا۔ اگر یہی کاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا یعنی تاکید کیا گیا۔ مضبوط۔

مُوَکِّل۔ ع۔ بضم میم و فتح واوٗ و کاف مشدد و مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ کام کو دوسرے شخص کے سپرد کرنے والا۔ اگر یہی کاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی وہ آدمی جس کو کسی نے کوئی کام سپرد کیا ہو۔

مُوَل۔ ت۔ بالضم و فتح دوم حسین عورت۔ معشوقہ۔ ناز و غمزہ۔ تاخیر۔ توبہ۔ حرامزادہ۔

مَولیٰ۔ ع۔ بالفتح۔ آزاد غلام۔ خداوند۔ ہمسایہ۔ مددگار۔ بزرگ قوم موالی جمع۔ فارسی میں مُلّا آتا ہے یہ معرّب ہے اسی مَولیٰ کا۔

مَولِد۔ ع۔ یعنی جائے ولادت یا وقت ولادت۔ پیدائش کی جگہ۔ زادبوم جنم بھوم۔ قاسمی
روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے جو بغیر ہوتے ہی گریاں پیدا

مُوَلِّد۔ ع۔ تولید کا اسم فاعل ہے بمعنی پیدا کرنے والا۔ جننے والا۔

مُوَلَّد۔ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو یا عجمی لفظ جس کو اہل عرب نے اپنے کلام میں استعمال کر لیا ہو۔ دو تخمہ۔

مُولَع۔ ع۔ بضم اوّل و فتح لام۔ یعنی لالچی۔ حریص۔

مُؤَلِّف۔ ع۔ بکسر لام۔ یعنی اُلفت دلانے والا۔ متفرق چیزوں کا جمع کرنے والا۔ مشتق ہے تالیف سے۔ اگر اس کی یہی لام مفتوح ہو تو یعنی جمع کیا گیا ہے۔

مُؤَلَّفات۔ ع۔ یہ جمع ہے مؤلَّفہ کی یعنی تالیف کی ہوئی کتابیں۔

مُؤلِم۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی درد و دکھ دینے والا (ایلام مصدر)۔

مُولُو۔ ف۔ بروزن لولو۔ سینگ۔ جس کو فقیر بجاتے ہیں۔

مَولُود۔ ع۔ بفتح میم و ضم لام۔ بچہ جو نیا پیدا ہوا ہو۔ وقت پیدائش۔

مَولَوی۔ ع۔ منسوب بہ مولیٰ۔ یائے نسبتی ملنے سے الف واوٗ سے بدل گیا۔ خداوند۔ صاحب۔

مُوَلَّہ۔ ع۔ بضم میم و فتح واوٗ و لام مشدد مکسور۔ عاشق۔ دیوانہ۔ مجازاً درخت بید مجنوں۔

مُؤَمِّر۔ ع۔ امیری دینے والا۔ تامیر سے مشتق ہے۔

مُؤَمَّل۔ ع۔ اُمید وار۔ تامیل کا اسم مفعول ہے۔

مُؤمِن۔ ع۔ بضم میم واوٗ مجہول و کسر میم دوم۔ صیغہ اسم فاعل ایمان کا۔ ایمان لانے والا۔ ایک مشہور اُردو شاعر کا تخلص بھی ہے ؎
عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومنؔ
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

مُومیٰ۔ ع۔ بضم اوّل۔ یعنی اشارہ کیا گیا۔ ایماء سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

مُومیٰ اِلَیہ۔ ع۔ بضم میم اوّل و واوٗ معروف و میم دوم مفتوح۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

مُومیائی۔ ع۔ ایک سیاہ رنگ کی دوا ہے جس سے عضو شکستہ کو جوڑتے ہیں

ے
شکستِ خاطرِ احباب بھی تو ہے درست اس سے
توجہ ہیں تری اے یار اتنی ہے مومیائی کا

اور صرف مومیا بھی آتا ہے۔ یعنی بغیر (ئی) کے۔

مُؤُنَت۔ ع۔ (م و ن)۔ بوجھ۔ محنت۔ سفر کا توشہ۔ روزمرہ کا ضروری خرچ۔

مُؤَنَّث۔ ع۔ مادہ۔ عورت۔ ضد اس کا مذکر ہے۔ انگریزی فی میل۔

مُونِس۔ ع۔ بضم میم و کسر نون۔ آرام دینے والا۔ ہمدم۔ ایک مشہور اردو شاعر کا تخلص بھی ہے ے
نہ پوچھو کیفیت تم سے ہمارے دین و ایماں کی
فقیر مست مونس ہوں تو ہیں ہے میرا زندانہ

مُوہِبَت۔ ع۔ بفتح میم و کسر ہا و فتح بائے موحدہ۔ بمعنی بخشش۔ مواہب جمع۔

مُوہِم۔ ع۔ بضم میم اول۔ وہم میں ڈالنے والا۔

مُوہِن۔ ع۔ بضم میم و کسر ہا۔ بمعنی سست کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایمان سے۔

مَوہُوب۔ ع۔ وہ چیز جو کسی کو بخش دی جائے۔ ہبہ کیا گیا۔

مَوہُوم۔ ع۔ بضم میم اول و ضم ہا جو حرف سوم ہے۔ وہم کیا گیا۔

عرفی شیرازی
چشم اعمیٰ اثر داز رائے تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطہ موہوم نماید تقسیم

مَوہُون۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی سست کیا گیا۔

مُوی۔ ف۔ بمعنی بال جو جسم پر ہوتے ہیں اس میں ی زائد ہے۔ لفظ مُو کے بھی یہی معنی ہیں۔ مُوئے سیاہ میں ی اضافت کا کام دیتی ہے۔

مُویاں۔ ف۔ بضم میم و سکون واؤ بمعنی مُردے پر رونے والا۔ گریاں۔

مُوئی بینی } ف۔ (با اضافت)۔
مُوئی دماغ } بمعنی خلل انداز عیش

اصطلاحاً کسی کا مقرب یا پیارا۔ ہندی ناک کا بال۔

مُؤَیَّد۔ ع۔ بضم اول۔ یائے مشدد مفتوح و آخر دال مہملہ۔ بمعنی مدد دیا گیا۔

مُؤَیِّد۔ ع۔ یائے مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی مدد کرنے والا۔

مَوِیز۔ ع۔ بفتح میم و کسر واؤ و یائے معروف خشک بڑا انگور جو دوا میں کام آتا ہے۔ ہندی داکھ کبھی غلطی سے اس کا نام منقیٰ سمجھا جاتا ہے۔

مُویَہ۔ ف۔ میم مضموم۔ واؤ مجہول۔ حاصل مصدر ہے۔ بمعنی نوحہ۔ رونا۔

مُوئیدَن۔ ف۔ بضم میم واؤ مجہول مصدر ہے۔ مُردے پر نوحہ کرنا۔ رونا۔

مُوینہ۔ ف۔ بالضم۔ یعنی پوستین اس میں ینہ کلمہ نسبت ہے۔

م ہ

مَہ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی چاند مخفف ہے ماہ کا جیسے شاہ کا شہ۔

مَہِ ہالہ نشیں۔ ف۔ پارس بیٹھا ہوا چاند۔ چاند کنڈل میں۔

نوٹ۔ چاند کے گرد کبھی سفید بادل کے رنگ کا ایک دائرہ نظر آتا ہے اس کو ہندی میں کنڈل یا پارس اور فارسی والے ہالہ کہتے ہیں یہ دلیل باراں ہے۔

دیوان غنی کا شعر
مگر نقطے ز روئے صفحہ رخش تو بود ارد
کہ امشب کشید از ہالہ جدول صفحہ زور ا

مِہ۔ ف۔ بکسر میم بمعنی سردار قوم۔ بزرگ مہان بکسر اس کی جمع ہے۔ لفظ مہان اسی مہ اور مان سے مرکب ہے۔ ضد اس کا کہ ہے۔

مُہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی مت کر۔ فارسی نہی۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ اکلئے افعال سے ہے۔

مَہابَت۔ ع۔ حروف اول و دوم و سوم تینوں مفتوح۔ خوف۔ عظمت۔ بزرگی۔ مادہ (ہ ی ب)۔

مَہابَت۔ فارسی میں بمعنی شان و شوکت آتا ہے۔

مُہاجِر۔ ع۔ بضم میم و کسر جیم عربی۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانے والا مسافر۔ رسول صلعم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کو ہجرت کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مہاجرت سے جس کے معنی ہیں اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ کو چلا جانا۔

مِہاد۔ ع۔ (م ہ د)۔ بچھونا۔ بستر۔ فرش۔ یہ مہد کی جمع نہیں ہے بلکہ مفرد ہے اس کی جمع مہد ہے۔

مِہار۔ ع۔ بکسر اول و فتح ہا بمعنی اونٹ کی نکیل۔ بضم اول غلط ہے۔ شتر بے مہار مطلق العنان یا آزاد آدمی کو کہتے ہیں۔ اور کبھی مذاق کے طور سے بہت زیادہ سینے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

مَہارِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر را مہملہ بمعنی مقاماتِ گریز۔ گریز گاہیں بھاگنے

کی جگہیں۔ یہ مہرب کی جمع ہے۔

مَہارِش۔ ع۔ حرفِ اول و دوم ہر سہ مفتوح۔ بمعنی استعداد۔ اُستادی۔

مَہالِک۔ ع۔ مقاماتِ ہلاکت۔ ہلاک ہونے کی جگہیں۔ یہ جمع ہے مہلکہ کی۔

مَہامّ۔ ع۔ بفتحِ میم اوّل و ہا و تشدیدِ میمِ دوم۔ کارہائے دشوار۔ مُہِمّیں۔ یہ مُہِمّ کی جمع ہے۔ اصل میں مہامِم تھا مدار المہام اسی سے بنا ہے۔

مُہان۔ ع۔ بضمِ میم۔ بمعنی ذلیل۔ اسم مفعول ہے اہانت کا۔

مَہَبّ۔ ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف کا ہے بمعنی جگہ چلنے ہوا کی۔

مَہبِط۔ ع۔ بالفتح و کسرِ بائے موحدہ۔ بمعنی جگہ اُترنے کی۔

سعدی شیرازی ؎

امامِ رُسُل پیشوائے سبیل
امینِ خدا مہبطِ جبرئیل

مَہبِل۔ ع۔ بفتحِ میم و سکونِ ہا و کسرِ بائے موحدہ۔ عورت کی شرمگاہ کا دہن اسم ظرف ہے۔

مَہتاب۔ ف۔ بالفتح (بقلبِ اضافت)۔ اصل میں بمعنی چاندنی مگر اُستادوں نے چاند کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

مہتاب بگز پیمودن۔ (ف۔ مرکب)۔ بیکار اور بے سود کام کرنے سے کنایہ ہے۔

مہتابی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ حوض یا نہر کے کنارے چھوٹی سی عمارت جو چاندنی کی سیر کے لیے بنا لیتے ہیں۔ اور آتشبازی کی ایک قسم ہے۔ رنگ خلکتہ۔

مُہتَدی۔ ع۔ بضمِ اوّل و سکونِ ہا و فتحِ تا و کسرِ دال۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی ہدایت کرنے والا۔

مِہتر۔ ف۔ بکسرِ میم۔ بہت بڑا بزرگ۔ (تر تفضیل کا)۔

مِہتری۔ ف۔ بمعنی بزرگی۔ ؎

مہتری در قبولِ فرمان است
ترکِ فرمان دلیلِ حرمان است

مُہَج۔ ع۔ بضمِ میم و فتحِ ہا و جیمِ عربی۔ جمع ہے مُہجہ کی بمعنی جان۔ روح۔

مُہجَۃ الاحجار۔ ع۔ لفظی معنی پتھروں کی روح۔ کنایہ ہے جواہرات سے مثل لعل و زمرد وغیرہ۔

مُہجِع۔ ع۔ بضمِ میم و سکونِ ہا و کسرِ جیمِ عربی۔ بمعنی سونے والا۔ اور بفتحِ میم بمعنی خوابگاہ ہے۔ یہ اسم ظرف ہے ہجوع کا۔

مَہجُوّ۔ ع۔ بفتحِ میم و سکونِ ہا و ضمِ جیمِ عربی واوِ مشدد۔ بمعنی ہجو کیا گیا۔

مَہجُور۔ ع۔ بفتحِ میم و سکونِ ہا و ضمِ جیمِ عربی واوِ معروف۔ جُدائی کیا گیا۔ جُدا۔ پریشان بات۔

مُہجَہ۔ ع۔ بالضم۔ جان۔ دل خون مجازاً خلاصہ۔ مُہَج جمع۔

مَہچہ۔ ف۔ بفتحِ اوّل و سوم مخفف ماہچہ کا۔ جھنڈے کے اُوپر کا پرچم۔

مَہد۔ ع۔ گہوارہ۔ ہنڈولہ۔ بکرے ڈِل انگریزی۔ بفتحِ میم و سکونِ ہا رہو زر۔

مَہدی۔ ع۔ بفتحِ میم و سکونِ ہا و کسرِ دال۔ ہدایت کیا گیا۔

مُہدی۔ ع۔ بضمِ میم و سکونِ ہا و کسرِ دال۔ بمعنی رہنما۔ ہادی۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مِہذار۔ ع۔ بکسرِ میم۔ یعنی بیہودہ گو ہذر سے مشتق ہے۔

مُہَذِّب۔ ع۔ بضمِ میم و فتحِ ہا و ذال مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تہذیب سے۔ بمعنی عیبوں سے پاک کرنے والا۔ اگر یہی ذال مفتوح ہو تو عیبوں سے پاک کیا۔ آراستہ کیا گیا۔ لغت کی ایک کتاب کا نام بھی ہے۔

مُہَذَّبُ الاخلاق۔ (باضافتِ عربی)۔ بمعنی خوش خلق۔ پاک طینت۔

مَہر۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ہا۔ وہ روپیہ جو خاوند اپنی عورت کو نکاح کے عوض میں دیتا ہے اور دو طرح کا ہوتا ہے ایک مُعَجَّل؛ دوسرا مُؤَجَّل۔ مُہُور جمع۔

مِہر۔ ف۔ بکسرِ میم و سکونِ ہا۔ بمعنی سُورج۔ خورشید۔ خور۔ نیّرِ اعظم۔ شمس۔ ایک شمسی مہینہ کا نام۔ مطابق ہندی کاتک۔ محبت۔ بے مہر بمعنی بیمروّت ایک اُردو شاعر کا تخلّص بھی ہے۔ ؎

کیے ہوئے سے ہوئی ندامت تو مہر کیا کیا خیال آیا
یہ مصرعہ جو مصیبت پسند ہم کو کمال آیا
نسیم جا گو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے

مُہر۔ ع۔ بالضم۔ نام کسی شخص یا چیز کا کھدا ہوا کسی چیز پر۔ انگریزی سیل (بیائے معروف) SEAL فارسی میں مُہر کا استعمال کردن۔ زدن۔ گزاشتن۔ بستن و نہادن کے ساتھ ہوتا ہے۔

مُہرہ۔ ع۔ وہ چیز جو پانی میں آگ پر

خوب پکائی جائے خوب پکایا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے ثہر یہ کا۔

مُہزان۔ ف۔ بالفتح۔ ایک دوا کا نام ہے۔

مہرآوردن۔ ف۔ (مرکب) بمعنی رحم کرنا۔ دیا کرنا۔

مَہرَب۔ ع۔ حرف اوّل وسوم مفتوح۔ بھاگنے کی جگہ۔ فاری گریزگاہ صیغہ اسم ظرف کا ہے۔

مہربان۔ ف۔ مرکب ہے مہر بمعنی محبت اور بان کلمہ محافظت سے۔ محبت کرنے والا۔

مہربانی۔ ف۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ بمعنی محبت۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا۔

مہرشکستن۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی ختم کرنا۔

مہرجان۔ خزاں کے مہینے کا نام یہ معرب ہے مہرگاں کا۔

مہرجان افروز۔ ف۔ (بصفت) شراب سے کنایہ ہے۔

مہرشفا۔ ف۔ بکسر اوّل وچہارم۔ وہ ڈورا جس پر عامل عمل پڑھ کر معمول (بیمار) کی گردن میں صحت کے لیے ڈال دیتے ہیں۔ ہندی گنڈا۔

مُہرکُن۔ ف۔ بضم میم وسکون ہا ہوز اسم اور امر مل کر اسم فاعل کا کیا بمعنی مہر کرنے والا۔

مہرگاں۔ ف۔ بمعنی مہرجان جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔

مہرگرم کردن۔ فاری محاورہ ہے بڑی محبت کرنا۔

مہرگیا۔ ف۔ (بقلب اضافت) ایک گھاس کی جڑ ہے۔ عربی بیروح یا بیتوح الصنم۔ ہندی لکھمنی اور بقول بعض سورج مکھی کا پھول۔

نسیم لکھنوی ؎

خورشید یہاں پہ ضیا کرن کی
ہے مہرگیا اسی چمن کی

مُہرمُوم۔ ف۔ بضم ہردو میم بمعنی مہر کا نقش۔

مُہرمُوم ساختن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کنایہ ہے ظاہر کرنا۔

مہرو یا ماہرو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) چاند کی سی صورت رکھنے والا۔

مَہرُوب۔ ع۔ میم مفتوح در ارمہملہ مضموم بمعنی بھاگا ہوا۔ مفرور۔

مہروش۔ ف۔ مثل سورج کے مراد معشوق سے۔

مُہرہ۔ ف۔ بالضم۔ منکا۔ گھونگا۔ کوڑی۔ تسبیح کا دانہ۔ پیٹھ کا گریا۔

مُہرہ۔ ع۔ بالضم۔ بچھیرا گھوڑی کا۔ چہرہ گھوڑے کا۔

مَہرہ۔ بڑے بڑے عالم لوگ۔ (ماہر کی جمع ہے)۔

مُہرہ از کف بیرون افگندن (فارسی مرکب) کنایہ ہے بازی ہار جانا۔

مُہرہ بازی۔ ف۔ مرکب ہے مہرہ باز اسم فاعل اور یائی مصدری سے۔ بمعنی عیاری۔ مکاری۔

مہرہ تپ۔ ف۔ تپ کو دور کرنے والا ایک مہرہ ہے اور بقول بعض ایک دوا ہے مفید تپ۔

مُہرہ چین۔ ف۔ بازیگر۔ مکار۔ چیدن کا اسم فاعل ہے۔

مُہرہ سفید۔ ف۔ (بصفت)۔ ناقوس۔ ہندی سنکھ۔

مُہرۂ کہربا گوں۔ ف۔ (بصفت) مجازاً زمین۔

سکندر نامہ کا شعر

فکن زیر ایں لاجوردی بساط
بایں مہرۂ کہربا گوں نشاط

اس شعر میں لاجوردی بساط مراد آسمان سے ہے۔

مہرۂ لاجورد۔ ف۔ آسمان سے مراد ہے۔ سکندرنامہ میں لاجوردی بساط بھی آیا ہے۔

مہرۂ نماز۔ ف۔ امامیہ مذہب والے خاک شفا کی ایک ٹکی ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر بناکر اس پر سجدہ کرنا افضل سمجھتے ہیں اسی کو مہرۂ نماز کہتے ہیں۔ (غیاث سے)۔

مَہزُول۔ ع۔ بفتح میم وسکون ہا و ضم زا معجمہ۔ بمعنی دُبلا۔ لاغر۔ (اسم مفعول ہے)۔

مَہزُوم۔ ع۔ بفتح میم وسکون ہا و ضم زا معجمہ۔ بمعنی شکست کھایا ہوا۔ (اسم مفعول)۔

مہ سیما }
ماہ سیما } ف۔ چاند کی سی پیشانی۔ ماہرو۔ مہ رو مرادف

مَہضُوم۔ ع۔ پچایا گیا۔ ہضم کا اسم مفعول ہے۔

مۂ کنعاں۔ ف۔ (باضافت) مراد ہے یوسف ؑ سے کیونکہ کنعان آپ کا وطن تھا۔

مَہَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی دیر۔ آہستگی املا لکھنے میں محل اور مُہمَل کا خیال رکھنا چاہیئے۔

مُہل۔ ع۔ بضم میم وسکون ہا ہوز۔ بمعنی پگھلا یا ہوا۔ تانبا۔ فارسی میں گداختہ۔

مَہِل۔ ف۔ بفتح میم وکسر دوم۔ بمعنی مت چھوڑ۔ فارسی مصدر ہلیدن سے نہی کا صیغہ ہے۔

مَہلاً۔ ع۔ (مفعول مطلق)۔ آہستہ۔

آہستگی سے۔
مُہْلَت۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا و فتح لام۔ بمعنی فرصت۔ آہستگی۔ دیر۔ اس عربی لفظ کا اُردو میں بھی بہت استعمال ہوتا ہے۔
(خوشتر لکھنوی کی رامائن کا شعر)۔
حریفِ خام نے پائی جو مُہلت
سمجھوں یہ پختہ کی جادو سے غفلت
مُہلِک۔ ع۔ بضم میم و کسر لام۔ بمعنی ہلاک کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔
مُہْلِکہ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ ہا و کسر لام۔ بمعنی جائے ہلاکت۔ (ازخزانہ لغت اور لغاتِ کشوری سے) غیاث میں اسکی میم مفتوح ہے۔
مُہَلِّل۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ تہلیل سے۔ تہلیل کرنے والا۔ یعنی لا الٰہ الاّ اللہ پڑھنے والا۔ (غیاث اللغات سے)۔
مَہلَل۔ ع۔ بفتح میم و ہر دو مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ یعنی زہر دیا گیا۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔
مُہِمّ۔ ع۔ بضم میم و کسر ہا و تشدید میم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ رنج میں ڈالنے والا۔ مجازاً کارِ دُشوار۔ مُہمّات و مہام جمع۔
مَہْمَا اَمکَن۔ ع۔ (مرکب)۔ جہانتک ممکن ہو۔
مُہِمّات۔ ع۔ یہ جمع ہے مُہمّہ کی۔ بمعنی بڑے بڑے ضروری کام۔ اُمورِ عظیمہ۔
مِہمار۔ ع۔ میم اوّل مکسور و دوم مفتوح بمعنی سخت بیہودہ گو۔ اسم مبالغہ ہمر کا۔

مِہماز۔ ع۔ بکسر میم اوّل و فتح میم دُوم۔ بمعنی مہمیز۔ انگریزی ہیل۔ یہ سوار کے جوتے میں ایک کیل ہوتی ہے جس سے گھوڑا چلاتے ہیں۔ مہامز و مہامیز جمع۔
مِہمان۔ ف۔ بکسر میم اوّل و فتح میم دُوم۔ وہ شخص جو کسی کے گھر آتا ہے مقابل اس کا میزبان ہے یعنی وہ شخص جس کے گھر مہمان آتا ہے مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور مان کلمہ تشبیہ سے کیونکہ مہمان کی خاطر بطور بزرگوں کے کیا کرتے ہیں اور یہ لفظ مہمانی کے معنی میں بھی آتا ہے۔
جیسے امیر خسرو کے شعر ذیل میں ہے ؎
رُوزے اگر آں ماہ بہ مہمانِ من آید
دورانِ فلک در تۂ فرمانِ من آید
مِہمان سرا۔ ف۔ (بقلبِ اضافت) مسافر خانہ۔ لنگر۔ سدابرت۔
مِہمانی۔ ف (یائی مصدری سے)۔ کھانا کھلوانا۔
مِہمَر۔ ع۔ میم اوّل مکسور و میم دوم مفتوح بمعنی سخت بیہودہ گو۔ اسم مبالغہ ہے ہمر کا۔
مُہِمّ ساز۔ ف۔ ساختن کا اسم فاعل ہے۔ انتظام کرانے والا۔ عورتوں کی دلّالی کرنے والا۔
مُہمَل۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دُوم چھوڑا گیا۔ بمعنی لفظ۔ بیکار۔
مُہمَلہ۔ ع۔ بضم میم اوّل و سکون ہا و بتقدیم میم دُوم و لام مفتوح بمعنی خالی بغیر نقطے والے حروف۔
مَہمُوز۔ ع۔ بفتح میم اوّل و ضم میم دوم و آخر زائے معجمہ۔ بمعنی معیوب جس میں حروف اصلی میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مَہمُوسَہ۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم و سین مہملہ مفتوح۔ ان حروف تہجی کو کہتے ہیں جو زبان پر نرمی سے جاری ہوں۔ مجموعہ انکا یہ ہے "ستشحثک خصفہ"۔ مقابل ان کے مجہورہ کہلاتے ہیں۔
مَہمُوم۔ ع۔ (اسم مفعول ہے ہم کا) بمعنی غمگین۔
مُہمَہ۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دُوم بمعنی بیابان۔ جنگل۔ صحرا۔
مُہِمّہ۔ ع۔ غم میں ڈالنے والی چیز دُشوار اور ضروری کام۔ یہ مؤنث ہے مہم کی۔
مِہمیز۔ ع۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کے جوتے پر لگا رہتا ہے اُن سے گھوڑا ہانکتے ہیں۔ اس کی یائے مجہول ہے اور یہ اِمالہ ہے مہماز کا انگریزی میں اس کو اسپر کہتے ہیں۔
مُہَنّا۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و تشدید نون مفتوح بمعنی ہاضم۔ خوشگوار۔ خوش ذائقہ۔ خوش مزہ۔
مُہنّانہ۔ ع۔ جامع اللغات میں بمعنی گوزنہ۔ بندر ہے۔
مُہَنَّد۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و نون مشدد مفتوح۔ بمعنی ہند کی بنی ہوئی تلوار۔
مُہَندِس۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و کسر دال مہملہ۔ علم ہندسہ کا جاننے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ہندسہ سے۔
مَہنَہ۔ ف۔ یہ خراسان میں ایک موضع کا نام ہے جو انوری شاعر کا زاد بوم ہے۔
مَہوَش۔ ف۔ (وش تشبیہ کا ہے) چاند کی مانند۔ مجازاً معشوق

مُہوّل۔ ع۔ خوف زدہ۔ مہیب۔ اسم مفعول کا ہے ہول سے۔ اصل مُہوَّل تھا۔

مِہی۔ ف۔ بکسر اول و دوم۔ بمعنی بزرگی۔ سرداری۔ (شاہنامہ میں رستم اسفندیار سے کہتا ہے) ؎

ترے سر پہ شایاں کلاہ مِہی
ترے قد پہ زیبا قبائے شہی

مُہَیِّی۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید یا۔ بمعنی آمادہ کرنے والا۔

مُہَیّا۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و تشدید یا۔ مفتوح بمعنی موجود۔ تیار۔ اسم مفعول ہے تہیّہ کا۔

مَہِیب۔ ع۔ با فتح۔ جس سے لوگ ڈریں۔ ہیبت کا اسم مفعول ہے۔ بضم میم غلط ہے۔ یہ اصل میں مہیوب تھا۔

مُہَیِّج۔ ع۔ اُٹھانے والا۔ گرد اُٹھانے والا۔ اسم فاعل ہے اہاجہ کا۔

مُہَیِّج۔ ع۔ اُٹھانے والا۔ گرد و غبار اُٹھانے والا۔ مگر یہ اسم فاعل ہے تہییج کا۔

مَہِیل۔ ع۔ با فتح و کسر ہا۔ بمعنی جائے خوف۔ اسم ظرف ہے ہول کا۔ اصل مہول تھا۔

مُہَیمِن۔ ع۔ بالضم و ہا مفتوح و سکون یا و کسر میم دوم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ گواہ صادق۔ نگہبان۔ سونپنے والا۔ دوسرے کو امین (نڈر) کرنے والا۔ اسمائے حق تعالیٰ میں سے ایک اسم ہے۔

مِہِین۔ ف۔ بکسر تین۔ بڑا بزرگ۔ بزرگ تر۔ ین تفضیل کا ہے۔

شاہنامہ کا شعر ؎

مہین پور اسفندیار جواں
خرد مند تھا بہمن پہلواں

رقعاتِ عالمگیری میں مہین پور خلافت سے بادشاہ عالمگیر کی مراد اپنا بڑا بیٹا ہے۔

مُہِین۔ ع۔ بفتح میم و ہا مہوز مکسور بمعنی کاہل۔ سُست۔ مجازاً فقیر۔ یہ صفت مشبہ ہے ہون کی۔

مِہِینہ۔ ف۔ بکسر تین و سکون یا و فتح نون بمعنی بزرگ۔ مہین سے اتنا کم ہے۔ واضح ہو کہ اردو میں لفظ مہینہ بمعنی ماہ بھی اسی صورت کا ہوتا ہے۔ اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

م ی

مَے۔ ف۔ بالفتح۔ شراب۔ میخوار بمعنی شرابی۔ میخواری۔ مے فروش۔ میگوں۔ میخانہ۔ مے پرست۔ میکدہ۔ مے نوش۔ ان سب لفظوں میں مے بمعنی شراب ہے۔ سعدی رحمہ کے ذیل کے شعر میں حروف میم اور یا سے بھی یہی مے یعنی شراب مراد ہے :۔

لب بلبل و بے نہادہ باشد تاکہ
م ی در پیش باشد بسبہ باشد دل لوگے
مطرب آید و میگو ید و غیرہ میں ہی علامت حال کی ہے۔

مَیَادِین۔ ع۔ بفتحتین و کسر دال مہملہ بمعنی میدانات۔ بہت سے میدان۔ یہ جمع ہے میدان کی۔

مَے آلودہ کردن۔ (فارسی مرکب) کنایہ ہے بہت سُرخ کرنا۔

مَیَامِن۔ ع۔ حرف۔ اول و دوم ہر سہ مفتوح بمعنی برکتیں و نیکیاں۔ جمع میمنت کی و جمع میمنہ بمعنی اندامہائے جانب راست کیونکہ میمنہ کے معنی دست راست کے ہیں۔

مَیَامِین۔ ع۔ بفتح و دوم و کسر میم دوم۔ بمعنی مبارک اشخاص یا مبارک چیزیں۔ یہ میمون کی جمع ہے۔

مِیَان۔ ف۔ بکسر میم۔ بمعنی بیچوں بیچ مجازاً بمعنی کمر کیونکہ وہ بھی جسم کے بیچ میں ہے۔ اردو میں لفظ میاں تعظیماً بڑوں کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس لیئے ذیل کے شعر میں لفظ میاں نے ایک قسم کی خوبی پیدا کر دی ہے ؎

عنقا کی طرح جہان سے ہے گم
ہاں اُس کی میاں کمر کہاں ہے

مِیَان بستن۔ (فارسی مرکب)۔ کنایہ مستعد ہونا۔

نوٹ۔ اردو شعراء نے بھی اس محاورے کا تتبع کیا ہے اور اس کا لفظی ترجمہ کر باندھنا محاورے میں لائے ہیں۔

شاہنامہ کا شعر ؎

گئی الغرض نصف شب جب گزر
تہمتن نے اُس وقت باندھی کمر

یعنی رستم مستعد ہوا۔ دوسری جگہ آیا ہے ع۔ کمر بستہ چون بندگان با ادب

مِیَاں مٹھو۔ اردو محاورہ ہے۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف خود کرنا ؎

آپ اپنے منہ میاں مٹھو نہ بن
خود ستائی عیب ہے اور خود ستا

مِیَاںجی۔ ف۔ قاصد۔ ایلچی۔ اور قاصدی و ایلچی گری۔

نوٹ۔ مؤلف غیاث اللغات نے میانجی کا لفظ مکتب کے معلم کے واسطے بھی لکھا ہے یعنی لڑکوں کو پڑھانے والا۔ اور مولانا نظامی گنجوی کے شعر ذیل سے

بھی ثابت ہوتا ہے ۔ ؎
فلک پر بلائے دارد انجم افروز
خرد را نے میانجی حکمت آموز

میانداری ۔ ف ۔ (داشتن کا اسم فاعل + یائے مصدری) بیچ دلالی ۔ ترساتی ۔ نرمی ۔ خود کشتی گیروں کو جدا کرنا ۔

میان دادن ۔ (فارسی مرکب) بمعنی اجازت دینا ۔

میان دو عید ۔ ف ۔ بکسر نون ۔ ماہِ ذیقعدہ ۔

میانہ ۔ ف ۔ درمیان کا ۔ مجھولا ۔ بانسبت کی ۔

میانہ روی ۔ ف ۔ (یائے مصدری) بیچ کی راہ چلنا ۔

میاہ ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی بہت سے پانی آبہا ۔ یہ جمع ہے ماء کی ۔

میّت (صفت مشبہ موت کی) ۔
میْت } مُردہ ۔ لوتھ ۔ مذکر و مؤنث دونوں میں یکساں ہے ۔

(ذوق) ؎
میت کو دیجو غسل نہ اس خاکسار کی
تن پہ ہے خاک کوئے دلبر لگی ہوئی

میتین ۔ ف ۔ لوہے کی میخ جس سے پتھر میں سوراخ کرتے ہیں ۔

میثاق ۔ ع ۔ بکسر میم ۔ (وثق کی) وعدہ ۔ مضبوطی ۔ اقرار ۔ اور روز میثاق مراد روز ازل سے ہے ۔

میخ ۔ ف ۔ بکسر میم و یائے مجہول لوہے یا لکڑی کی کیل ۔

مے خام ۔ ف ۔ (بصفت) خالص شراب ۔ مئے ناب ۔

میخانہ ۔ ف ۔ (مرکب) شراب کی بھٹی ۔ میکدہ مرادف ۔ اور شرابخواری کے اسباب کو بھی کہتے ہیں ۔

میخ دوز ۔ ف ۔ مرکب ہے میخ جو اپنی جگہ درست ہوا اور دوز سے جو امر ہے دوختن کا بمعنی ایسا آدمی جو چلنے پھرنے سے معذور ہو اور حرکت نہ کر سکے ۔ عدیم الحرکت ۔

میخک ۔ ف ۔ بمعنی میخ خرد ۔ کاف تصغیر کا ہے ۔

میخوش ۔ ف ۔ با میز و تمیز بمعنی کھٹ مٹھا یعنی ترشی اور حلاوت ملی ہوئی ۔

میدان ۔ ف ۔ ع ۔ میم بفتح اور کسرہ دونوں صحیح ہیں ۔ زمین کی وہ سطح جس پر پہاڑ نہ ہو ۔ جائے وسیع و کشادہ ۔ میادین اور میدانات جمع ۔

میدان ۔ ف ۔ بکسر میم و یائے معروف بمعنی جانا کر ۔ یہ فارسی میں امر دوامی کہلاتا ہے مثل می ہیں کے جس کے معنی ہیں دیکھا کر ۔

میدان دادن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ تعظیم کے لیے جگہ خالی کرنا ۔

مے در گریبان کردن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ بمعنی جبراً شراب پلانا ۔

میدہ ۔ ف ۔ بفتح میم و دال مہملہ باریک چھنا ہوا آٹا ۔ اور خوان پُر طعام اس صورت میں مخفف ہے مائدہ کا ۔

میذنہ ۔ ع ۔ بکسر میم و ذال معجمہ و نون دونوں مفتوح بمعنی اذان کہنے کی جگہ اسم ظرف ہے ۔

میر ۔ ع ۔ بکسر میم ۔ بمعنی سردار ۔ یہ امیر کا مخفف ہے ۔

میرم ف ۔ بکسر میم ۔ بمعنی مر مر جا ۔
بمیرم } امر واحد حاضر مصدر مُردن سے ہے ۔

میر آب ۔ ف ۔ (بفک اضافت) ۔ درختوں کو پانی دینے کی خدمت کے لحاظ سے باغبان کو کہتے ہیں ۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ ۔

میر آتش ۔ ف ۔ (بفک اضافت) سلاح خانہ کا داروغہ ۔

میراث ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ورث) مُردے کا مال جو وارث کو ملے ۔

میراث پدر خواہی علم پدر آموز ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ اگر باپ کا عہدہ یا مال چاہتا ہے تو ویسی ہی قابلیت بھی اپنے اندر پیدا کر ۔

میر آخور ۔ ف ۔ (بفک اضافت) ۔ اصطبل کا داروغہ ۔

میر آخور باشی ۔ ف ۔ (مرکب) (بفک اضافت) ۔ اصطبل کے کارندوں کا سردار ۔

میر بحر ۔ ع ۔ (بفک اضافت) بمعنی داروغہ گزر دریا ۔

میر بخشی ۔ ع ۔ (بفک اضافت) ۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر ۔

میر حاج ۔ ع ۔ (بفک اضافت) ۔ سردار حاجیوں کا ۔

میرزا ۔ ف ۔ اسم مفعول زادن کا ۔ امیرزادہ ۔ امیر کا بیٹا ۔ سردار کا بیٹا ۔ (اصل امیرزا) ۔ فارسی میں سیدوں کے نام پر آتا ہے ۔

میرزائی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی ہے) بمعنی امیری اور میرزائی کشیدن فارسی محاورے میں کسی کی ناز برداری کرنے کو کہتے ہیں ۔

میر شبگیر ۔ ف ۔ (بفک اضافت) بمعنی کوتوال شہر ۔ پولیس انسپکٹر ۔

میر شکار ۔ ف ۔ شکاریوں

کا سردار۔

میز۔ ف۔ بکسر میم و یائے مجہول یعنی سامان ضیافت۔ میزبان میں یہی میز ہے اور بان کلمۂ محافظت ہے۔ ضد مہمان کا۔ اور تخت کے معنی بھی ہیں جیسے کرسی و میز۔

میزاب۔ ع۔ پرنالہ (اسم آلہ ذوب کا)۔

میزان۔ ع۔ ترازو۔ اسکیل انگریزی۔ آسمان کا ساتواں برج۔ موازین جمع۔

میزان ترُوز۔ ف۔ بہادر۔ شجاع۔

میزبان۔ ف۔ ضد مہمان۔ صاحب خانہ جس کے یہاں مہمان آتا ہے۔ انگریزی ہوسٹ۔ HOST

میزر۔ ع۔ بکسر میم و فتح زائے معجمہ یعنی تہ بند۔ پاجامہ۔ چادر۔ لنگ زیر ما۔ مآزر جمع۔

میزہ۔ ع۔ (ہائے تصغیر کی) کاٹھی کے درمیان کی جگہ جہاں بیٹھتے ہیں۔

مُیَسَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح یا و سین مہملہ مشدد مفتوح۔ یعنی آسان کیا گیا۔ بفتح میم غلط ہے۔ (ی س ر)۔

مَیْسِر۔ ع۔ بالفتح و کسر سین مہملہ یعنی قمار بازی۔ جوا کھیلنا (ی س ر)۔

مَیْسَرہ۔ ع۔ (ی س ر)۔ یعنی امیری۔ تونگری۔ فراغت۔ بائیں طرف۔ فوج جو بائیں طرف رہتی ہے۔ میمنہ ضد۔

مَیْسُور۔ ع۔ آسان۔ اسم مفعول ہے یُسر کا۔ آسان ہونا۔

میش۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول یعنی بھیڑ۔ بھیڑی۔

میعاد۔ ع۔ بکسر میم و سکون یائے تحتانی وعدہ کرنا۔ اور وقت و مقام وعدہ کا۔ (اسم ظرف)۔ مواعید جمع۔

میغ۔ ف۔ بکسر میم و سکون یا یعنی سیاہ بادل۔ سیاہ۔ تحسین فارسی والے نے میغ کو بھی لکھا ہے۔

مے فروش۔ ف۔ (اسم فاعل ہے فروختن کا)۔ یعنی کلار جو شراب بیچتا ہے۔

دیوان غنی کا شعر

غنی ساغر بکف جمشید میشی فروش آمد
کہ شاید در بہائے بادہ گیرد ملک و بنادا

میق۔ ع۔ بفتح میم و کسر یائے تحتانی۔ یعنی گریاں۔ روتا ہوا (غیاث اللغات اور شرح نصاب سے)۔

میقات۔ ع۔ بکسر میم۔ اسم ظرف ہے وقت کا۔ یعنی وقت۔ وعدہ کی جگہ۔ احرام باندھنے کا مقام جو پانچ ہیں بہ تفصیل ذیل ہیں۔ ذوالحلیفہ۔ ذات عرق۔ جحفہ۔ قرن۔ یلملم۔ مواقیت جمع۔

میکائیل۔ ع۔ اور بقول بعض عبرانی۔ نام ایک فرشتہ کا جو رزق پہونچانے پر مامور ہے۔ میکال بھی آیا ہے۔

میکدہ۔ ف۔ شراب خانہ۔ میخانہ۔

ایک صاحب لکھتے ہیں ؎

رہ احرام گذشتیم کے شیخ پارسا
پس میکدہ بقول تو بیت الحرام شد

میکش۔ ف۔ شرابی۔ میخوار۔

ناسخ لکھنوی ؎

ہم میکشوں کو غم نہیں مرنے کا محتسب
فردوس میں بھی سنتے ہیں نہر شراب ہے

میکشی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ شرابخواری۔ شراب پینا۔ ؎

میکشی دن کو کری رات کو توبہ کر لی
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی

میگوں۔ ف۔ (مرکب)۔ سرخی مائل رنگ۔ شراب کا سا رنگ۔

خوشتر لکھنوی ؎

بدوت وجعد مشکیں چشم میگوں
چمک دانتوں کی مثل دُرّ مکنون

میل۔ ع۔ بالکسر۔ مد نظر۔ سلائی۔ منارہ جسے غلطی سے مینار کہتے ہیں۔ علامت کوس کی۔ لمبی کیل جو گنبد کے سرے پر لگاتے ہیں۔ چار ہزار قدم کی مسافت۔

میل تفنگ۔ ف۔ یعنی بندوق کی نال۔

میل ورزش۔ ف۔ مگدر۔ جوڑی۔

مَیل۔ (عربی و فارسی) خم ہونا۔ میلہ جنبش کرنا۔ خواہش۔ توجہ۔ میول جمع۔

میلاد۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ ولادت کا وقت۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام۔ ایک شہر کا نام۔

میلان۔ ع۔ بالکسر۔ (مصدر فعلان) جھکنا۔ رجوع۔ خواہش۔

میل در دیدہ کشیدن } فارسی
میل در چشم کشیدن } محاورہ

ہے۔ اندھا کر دینا۔ آنکھ میں میل کی سلائی پھیر دینا اردو میں مستعمل ہے۔

میلک۔ ف۔ بکسر میم و سکون یا و فتح لام۔ ایک قسم کا کپڑا ہے جو شہر نوشلو میں بنتا ہے۔

میم کاتب۔ (باضافت فارسی) کنایہ ہے اندھے سے۔

میم مطوّق۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے آلہ مردمی سے۔

مَیمَنَت ۔ ع ۔ (م ی ن) ۔ برکت ۔ سعادت ۔ میامن جمع ۔
مَیمَند ۔ ف ۔ دونوں میم مفتوح ہیں یہ غزنی میں ایک قصبہ کا نام ہے محمود غزنوی کا وزیر حسن میمندی (جس کو محمود نے اس جرم میں کہ اُس نے فردوسی کے خلاف بادشاہ کے کان بھرے جس کی وجہ اُس نے محمود کی ہجو لکھی قتل کرا دیا) اسی جگہ کا باشندہ تھا ۔
مَیمَنَہ ۔ ع ۔ (اسم ظرف) ۔ دہنی طرف ۔ دہنے ہاتھ کی فوج ۔ میسرہ ضد ۔
شعر فردوسی طوسی ۔ شاہنامہ
سوارے نہ شد پیش او یک تنہ
ہمی تاخت از قلب تا میمنہ
مَیمُون ۔ ع ۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم یعنی مبارک ۔ میامین جمع ۔ فارسی میں میمون بندر کو کہتے ہیں لہٰذا حمدونہ بھی مرادف ہیں ۔
مَیمُونَہ ۔ ف ۔ (مؤنث میمون کی) ۔ کشتی کا ایک پیچ ہے ۔
مَین ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دروغ ۔ جھوٹ ۔
مِینا ۔ ف ۔ شراب کا شیشہ ۔ رنگین کانچ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے ۔
مِیناکار ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) ۔ سونے اور چاندی پر مینا کا کام کرنے والا ۔
مِینُو ۔ ف ۔ بالکسر و سکون یا و ضم نون یعنی بہشت ۔ عالم علوی ۔ آسمان ۔ آبگینہ رنگین ۔ زمرد ۔
مِینُو سواد ۔ بلدہ کی صفت میں آتا ہے ۔ مینو کے معنی اوپر درج ہو گئے اور سواد شہر کے اطراف کو کہتے ہیں ۔
مِینُو توامان ۔ بہشت کے ساتھ جڑواں ۔ یہ بھی شہر کی صفت میں آتا ہے مثلاً از طہران بہ اصفہان واز آنجا بہ شیراز مینو توامان خواہم رسید ۔
مِیوَہ ۔ ف ۔ میم فتح و کسرہ دونوں سے صحیح ہے ۔ یعنی پھل ۔ ثمر ۔ بار ۔ انگریزی فروٹ ۔
میوہ فروش ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے فروختن کا) ۔ یعنی میوہ بیچنے والا ۔

ن

لغت میں نون کے معنی ماہی و شمشیر و تنہ درخت اور دوات کے ہیں اور اختصار لفظ کنوں اور اکنوں کا ہے اور نون مفتوح ما قبل فعل کے علامت نفی کی ہے اور زائد بھی آتا ہے ۔ جیسے یاداش و یادداشت ۔ اور میم سے تبدیل ہو جاتا ہے جیسے بان و بام یعنی نسبت کا فائدہ دیتا ہے جیسے انجمن میں ہے ۔

ن ا

نا ۔ ف ۔ حرف نفی ہے جو صفت کے ساتھ آتا ہے جیسے نابالغ ۔ ناخواندہ وغیرہ میں اور کلمہ بے بھی نافیہ ہے مگر وہ اسم کے پہلے آتا ہے جیسے بے علم ۔ بے شعور ۔ بے خرد وغیرہ میں مگر کبھی اس کے خلاف بھی ہوتا ہے جیسے ناکام ۔ نامراد اور ناامید وغیرہ میں ۔
نا ۔ عربی میں یعنی ہم لوگ یا ہم عورتیں ضمیر ہے جمع متکلم کی فارسی نا ۔ ذکور و اناث یعنی نر و مادہ دونوں کے لیئے آتی ہے جیسے اِلَینا و اِلتکم واحد ۔ انگریزی زبان میں بھی ایک لفظ نا موجود ہے جس کے معنی کا نہ یا چبانا ہیں ۔
ناب ۔ ف ۔ پاک ۔ صاف ۔ خالص جیسے شراب ناب ۔
ناب ۔ ع ۔ (ن ی ب) ۔ بتری پچھلی دانت ۔ بوڑھی اونٹنی ۔
ناپاک ۔ ف ۔ یعنی گندہ ۔ پلید ۔ مرکب ہے پاک اور نا اس سے قبل کلمہ نفی ہے ۔ عربی نجس ۔
ناپائدار ۔ ف ۔ جو دیر تک نہ رہے ۔
ناکمہ رفتی ہے ۔ سعدی شیرازی
یار ناپائدار دوست مدار
دوستی را نشاید ایں غدار
ناپایستہ ۔ ف ۔ (نا نفی کا) ۔ نازیبا ۔ ناشائستہ ۔ نالائق ۔
نابِت ۔ ع ۔ اگنے والا ۔ اگانے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے ۔
ناپدید ۔ ف ۔ جو دکھائی نہ دے ۔ (نا نفی کا) ۔
نابِغہ ۔ ع ۔ بکسر با موحدہ و فتح غین (ن ب غ) ۔ ایک شاعر کا نام ہے جو نعمان بن منذر کا مداح تھا ۔
نابکار ۔ ف ۔ (نا نفی کا و بکار) ۔ جو کام کے لائق نہ ہو ۔
نابود ۔ ف ۔ بضم با موحدہ جو نیست ہو جائے ۔ (نا نفی کا) ۔
نابیذ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ یعنی خالص شراب ۔
نابہرہ ۔ ف ۔ (نا نفی کا) ۔ فرومایہ ۔ کمینہ ۔ بے نصیب ۔ بے عقل ۔
نابینا ۔ ف ۔ (نا نفی کا) ۔ یعنی اندھا ۔ بے بصر مرادف ۔
ناپیدا ۔ ف ۔ (نا نفی کا) ۔ جو ظاہر نہ ہو ۔

ناتراش } ف (نا نفی کا، تراش
ناتراشیدہ } امر ہے مصدر تراشیدن
کا۔ لفظی معنی نہ چھلا ہوا۔ ناہموار۔
مُراد کمینہ۔ بے ادب سے۔

ناتوان۔ ف۔ (نا نفی کا) تُواں بضم
تا ر فوقانی۔ یعنی کمزور۔ ناطاقت۔
تواں بضم اوّل صحیح ہے بالفتح
غلط۔

ناتواں بیں۔ ف۔ (مصدر دیدن
کا اسم فاعل)۔ یعنی حاسد۔ حسد
کرنے والا۔

ناتوانی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔
کمزوری۔

ناجی۔ ع۔ (یائے معروف)۔ یعنی
نجات پانے والا۔ دوزخ کے عذاب
سے چھٹکارا پانے والا۔

اکبر الہ آبادی ؎
کوئے جاناں کا پتہ دیکر ہیں پہونچا خلد میں
مجھ سے پھر زاہد خواں نے بحثِ ناجی و ناری کی

ناجیہ۔ ع۔ مؤنث ہے ناجی کا جو
اوپر درج ہو چکا۔

ناچار۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ عاجز۔
لاعلاج۔ بالضرور۔ لاعلاج۔ لاچار
غلط ہے۔

ناچاق۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ دُبلا۔
مریض۔

ناچخ۔ ف۔ چ مفتوح و مضموم دونوں
طرح ہے یعنی چھوٹا نیزہ۔

سکندر نامہ کا شعر
زبس بود من ناچخ اندا ختن
نفس راند راہ ویرون تاختن

ترجمہ۔ اس کا یہ ہے۔ کثرت سے نیزے
مارنے کے باعث سانس کو باہر جانے
کا رستہ نہیں ملتا تھا۔

ناچیز۔ ف۔ (نا نفی کا) ۔ ذلیل۔
بے حقیقت۔

ناحفاظ۔ ف۔ (حا مکسور۔ نا نفی
کا) یعنی بے شرم۔ فاسق۔
بے احتیاط۔

ناحق۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی
بے سبب۔ بے حق۔

ناحِل۔ ع۔ (حا حطی مکسور) یعنی
قصد کرنے والا۔ کنارہ پکڑنے
والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناحیہ۔ ع۔ (ن ح ی)۔ کنارہ
ملک کا گوشہ۔

سعدی شیرازی ؎
بشہرے در آمد ز دریا کنار
بزرگے در آں ناحیت شہریار

ناخ۔ ف۔ بمعنی ناف۔ تُنڈی۔

ناخدا۔ ف۔ یعنی ملاح۔ اصل میں
ناوخدا تھا ناؤ کا مالک۔

مصرع
ڈوبی وہ ناؤ جس کا خدا ناخدا نہ ہو

ناخداترس۔ ف۔ یعنی خدا سے
نہ ڈرنے والا۔

سعدی شیرازی ؎
سیاحاں بر اندر کشتی چو دود
کہ آں ناخدا ناخدا ترس بود

ناخِس۔ ع۔ بکسر خا معجمہ۔ یعنی وہ
درد جس میں ٹیس پیدا ہو۔

ناخِص۔ ع۔ بکسر سوم۔ عورت دُبلی
بُڑھاپے سے۔

ناخَلف۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح
یعنی نالائق بیٹا۔ ہندی کپوت۔
(نا نفی کا)

ناخنِ آفتاب۔ ع۔ باضافت
یعنی نون دوم مکسور۔ آگ۔ آتش۔
نار۔ فائر انگریزی۔ FIRE

ناخن بدل زدن۔ فارسی کا محاورہ
ہے۔ کسی بات کا دل پر اثر کرنا۔ بیقرار
کرنا۔

ناخن بسنگ آمدن۔ فارسی محاورہ
ہے۔ کوئی مکروہ امر پیش آنا۔

ناخن گزاشتن۔ فارسی محاورہ ہے
کمال خوف و عاجزی۔

ناخن نسوار دکہ پشت بخارد فارسی
ضرب المثل ہے۔ خدا گنجے کو ناخون
نہ دے۔

ناخُنہ۔ ف۔ خا مضموم نون مفتوح۔
بانسبت کی آنکھ کی ایک بیماری کا نام
ہے۔ گوشت کا ایک ناخن سا ٹکڑا چشم
میں پیدا ہو جاتا ہے جو بڑھ کر تمام پتلی
ڈھک لیتا ہے اور آنکھ کی بصارت
دُور ہو جاتی ہے۔

ناخواست } ف۔ (نا نفی کا) بے
ناخواہ } اختیار۔ بے طلب۔
بے تلاش۔ (مولانا روم فرماتے ہیں)
آنچناں کز عطسہ وا زخامیاز
ایں دہن گردد بناخواہ از تو باز

ناخواندہ۔ ف۔ (نا نفی کا) بے پڑھا۔
بن بلایا۔ (راحت کی نلدمن کا شعر)
سمجھ کر آپ کو ناخواندہ مہماں
ہوا تب برن تب دل میں پشیماں

ناخوش۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو راضی
نہ ہو۔ ناراض۔ خفا۔

نادار۔ ف۔ نہایت مفلس۔ داشتن
کا اسم فاعل ہے۔

ناداری۔ ف۔ (یائے مصدری)۔
مفلسی۔ بے شرمی۔ ناواقفی۔

(بوستانِ سعدی کا شعر)
بنا راستی دامن آلودہ
بنا داشتی دُود مہ اندودہ

نادان۔ ف۔ (اسم فاعل دانستن کا)
بے وقوف۔ اردو فارسی دونوں میں

مستعمل ہے (سعدی) ؎
بہ ناداں آنچناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند

شعر مرحوم
ناصح ناداں کی و حالت ہماری ایک ہے
وہ ہے بیمارِ خرد اور ہم ہیں بیمارِ جنوں

نادانی۔ ف۔ (یائی مصدری)۔ بے وقوفی۔ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔ سعدی ؎
چو کردی با کلوخ انداز پیکار
سرِ خود را بہ نادانی شکستی

شعر اُردو
وائے نادانی بوقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

نادر۔ ف۔ بکسر دال۔ کمیاب۔ کمتر چیز۔ تحفہ۔ تنہا۔ مع [illegible] دم۔ نوادر جمع۔

نادُرست۔ ف۔ بضم دال مہملہ جو ٹھیک نہ ہو۔ (نا نفی کا)۔

نادِرہ۔ ف۔ بکسر دال مہملہ عجیب تحفہ۔ یہ نادر کی مونث ہے۔

نادِم۔ ع۔ بکسر دال مہملہ پشیمان شرمندہ صیغہ اسم فاعل ندامت کا۔

نادِی۔ ع۔ بکسر دال مہملہ پکارنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے ندا سے۔

نادِیدَنی۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ قابلِ نہ دیکھنے کے۔

نادیدہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ نہ دیکھا ہوا بغیر دیکھے ہوئے (مصرعہ)۔
نادیدہ بنا حریف مجنوں

نار۔ فارسی میں مخفف انار کا جو مشہور میوہ ہے۔ عربی میں بمعنی آگ اور ہندی میں بمعنی عورت۔

نار۔ ہ۔ زن۔ عورت۔ بعض اردو شعرا نے بھی استعمال کیا ہے۔

(جنگنامہ حضرت علیؓ کا شعر)
کہا اس نار کو یوں مصطفےٰؐ نے
شہ عالی قدر خیبر اوژنی نے

مگر یہ شعر ناقص ہے مصرعہ اول میں "کو" کی جگہ "سے" چاہیئے۔ اور دوسرے مصرعہ میں شاعر قَدر کی جگہ قَدَر باندھ گیا ہے جس کے معنی مقدار کے ہیں۔

ناراست۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو سیدھا نہ ہو۔ دروغ گو۔ شریر آدمی۔

نارَبُن۔ ف۔ انار کا درخت۔

یوسف زلیخا جامی کا شعر
انارِ ان تاج تارک نار بن را
کرے بخندانے باغ کہن را

نارجیل۔ ع۔ بمعنی کھوپرا۔ گولا۔ گری۔ معرب نارِیل کا۔

نارَد۔ ف۔ جوں کی مانند ایک جانور ہے جو جانوروں کے پوست میں پیدا ہو کر خون پیتا ہے۔ ہندی چچڑی۔ کِلنی۔ ٹِک انگریزی۔

ناردان۔ ف۔ مخفف ہے انار دانہ کا۔

ناردانک۔ ف۔ یعنی انار کا عرق کاف نسبت کا ہے۔

نارس۔ ف۔ (رسیدن کا اسم فاعل)۔ وہ میوہ جو ابھی خام ہو۔

نارسیدہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ خام۔ نابالغ۔ کم سن۔ (فردوسی طوسی سُہراب کی صفت میں)۔
کہ کس در جہاں کودکے نارسید
بدیں شیر مردی و گردی نہ دید

نارفارسی۔ ف۔ (بصفت) آتشک کی بیماری۔

نارَنج یعنی نارنگی معرب ہے نارنگ کا۔ انگریزی میں اس کو آرنج کہتے ہیں۔ ORANGE

نارنج زریں۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے آفتاب سے۔

نارنگ } دونوں فارسی ہیں۔
نارنگی } بہت مشہور پھل ہے آرنج انگریزی کہتے ہے۔

ناروا۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ ناجائز۔

ناروَن۔ ف۔ واؤ مفتوح۔ گلنار۔ اور مبدل ہے ناربن کا۔ انار کا درخت۔

جامی ؎
ز سر چادر فتادہ نسترن را
زخیمہ رفت بو بستش نارون را

ناری۔ ع۔ بکسر رار مہملہ بمعنی آتشی۔ آگ کا جن و پری۔ نسیم کے اس شعر میں صنعت ہے۔ ؎
خاکی تھا بشر زمیں جھکائی
ناری تھی پری ہوا بتائی

اور دوزخی کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا اکبر الہ آبادی کے شعر ذیل میں ہے ؎
کوئے جاناں کا پتہ دیکر بلایا خلد میں
مجھ سے کچھ رضوان نے بحث ناجی و ناری نہ کی

ناز۔ ف۔ سرو و صنوبر کا نیا اگا ہوا درخت۔ بید نامی سے پروائی۔ فخر۔ پیار۔ ادا۔ کرشمہ۔

نازا۔ ف۔ (اسم فاعل نزادن کا) بمعنی بانجھ عورت۔

نازبالش۔ ف۔ بکسر لام۔ بمعنی نرم تکیہ۔ صائب ؎
در خاک و خوں کشید مرا ترک زاد [illegible]
مژگاں بناز بالش دل تکیہ داد [illegible]

نازبالیں۔ ف۔ بمعنی نازبالش

شعر طغرا آگل کی تعریف میں ؎
اگر ناز بالیدن ادا حسن آراست
وے مستعد از ناکستر است

نازک - ف - پتلا - خوبصورت -
ونت - نازک اندام - نازک بدن -
نازک مزاج - نازک مزاجی - نازکی
سب اسی سے بنے ہیں -

نازک بدن - ف - (تمیز و تمیز) بمعنی دبلے جسم کا -

نازک خیالاں - ف - (ان جمع ذوی روح کا) - عارف لوگ - شعراء -

مثنوی غنیمت کا شعر
بنام شاہد نازک خیالاں
عزیز خاطر آشفتہ حالاں

نازل - ع - بکسر زاء معجمہ - اترنے والا
صیغہ اسم فاعل کا ہے
نزول سے -

نازل منزلہ - ع - (بقلب حافت) - قائم مقام -

نازلہ - ع - حرف اول مفتوح و حرف سوم مکسور - مجازاً مصیبت - حادثہ -

نازندہ - ف - نازیدن کا اسم فاعل بمعنی ناز کرنے والا -

نازنین - ف - (نین نسبت کا) - نازک بدن -

نازیدن - بکسر زاء و یائے معروف - فارسی مصدر ہے - بمعنی ناز کرنا -

نازو - ف - بالفتح و زاء ساکن مضموم صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ نام ایک درخت چنار کو کہتے ہیں مگر بعض نے سرو بھی لکھا ہے -

ناس - ع - (ان وس) - آدمی - اسم جنس ہے -

ناساز - ف - بمعنی ناموافق - ناساختہ

کا اسم فاعل) -

ناسپاس - ف - (نا نفی کا) بمعنی بے شکر -

ناستودہ - ف - (نا نفی کا ستودہ اسم مفعول ستودن کا) جس کی تعریف نہ ہوئی ہو - برا -

ناسج - ع - بکسر سین مہملہ - کپڑا بننے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے نسج سے -

ناسخ - ع - بکسر سین مہملہ و خاء معجمہ - بمعنی لکھنے والا - رد کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے - اور لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے -
نام شیخ امام بخش ؎
فرق میں شاہ دگدا کے قول ناسخ ہے یہی
تخت قالیں ادھر ہے فرش بوریا ادھر ہے

ناسرہ - ف - (نا نفی کا) - کھوٹا - کھوٹا سکہ - سخن بد -

ناسزا - ف - (نا نفی کا) - نازیبا -

نالائق - سعدی ؎
ناسزائے را چو بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

ناسفتہ - ف - (نا نفی کا) - بغیر بیندھا ہوا - کنایہ کنواری - ناسفتگان جمع بمعنی کنواری عورتیں -

ناسق - بکسر سین مہملہ نسق کا اسم فاعل - انتظام کرنے والا -

ناسک - ع - بکسر سین مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی عبادت کرنے والا - قربانی کرنے والا - فارسی جمع بزیادت الف و نون ناسکان آتی ہے - اور عربی جمع نساک ہے -

ناسوت - ع - بضم سین مہملہ (ان س) عالم اجسام یعنی دنیا - جہان - ظاہری عبادات - شریعت -

ناسور - ع - بضم سین مہملہ - (ن س ر)

وہ زخم جو ہمیشہ بہا کرے - اس کا املا ناصور بھی ہے (ن ص ر) - نواسیر - نواصیر جمع -

ناسی - ع - بکسر سین مہملہ - اسم فاعل ہے نسیان کا - بمعنی بھولنے والا -

ناشاد - ف - ناخوش - (مرکب ہے نا نفی کا اور شاد بمعنی خوش) -

ناشائستہ - ف - (نا نفی کا) بمعنی نامناسب -

ناشپاتی - ف - (یائے معروف) - نام میوہ مشہور - انگریزی پیئر -

ناشتا - ف - بکسر شین معجمہ - نہار منہ یا سی منہ - صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا -

ناشدنی - ف - شین مضموم دال مفتوح نون مکسور یائے معروف - نہ ہونے کے قابل نا نفی کا ہے - مثل نادیدنی و ناگفتنی کے -

ناشر - ع - بکسر شین معجمہ - پراگندہ کرنے والا - خوشبو دینے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے نشر سے -

ناشرات - ع - بکسر شین معجمہ - بمعنی سخت آندھیاں - صیغہ جمع کا ہے ناشرہ واحد ہے -

ناشز - ع - بکسر شین معجمہ و زاء معجمہ آخر میں - بمعنی اونچا بیٹھنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے نشز سے -

ناشط - ع - بکسر شین معجمہ - بمعنی خوشی کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے نشاط سے -

ناشطات - ع - بالفتح و شین معجمہ مکسور - بمعنی خوشی پیدا کرنے والی جماعتیں -

ناشکیبائی - ف - بے صبری (نا نفی کا)۔

ناشناس - ف - جو پہچانتا نہ ہو۔ شناختن کا اسم فاعل ہے۔

ناشناخت - ف - نہ پہچانا ہوا۔ (نا نفی کا)۔ اور شناخت ماضی شناختن کا۔

ناشی - ع - بکسر شین معجمہ۔ بمعنی اُٹھنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ نوجوان۔

عرفی ؎

ناشی زہوائے جلوۂ تو
ارخائے عنان آفرینش

ناصب - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ قائم کرنے والا۔ برپا کرنے والا۔ دشمن رکھنے والا۔ زبر کی حرکت دینے والا۔ اسم فاعل ہے نصب کا۔ ناصبہ مؤنث۔

ناصح - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ بمعنی نصیحت کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناصر - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ بمعنی مددگار۔ اسم فاعل ہے نصرت کا۔ نُصّار جمع۔

ناصع - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ مادہ (ن ص ع) بمعنی خالص۔

ناصف - ع - اسم فاعل ہے نصف کا۔ نصفا نصف کرنے والا۔ چاکر۔ نصف جمع۔

ناصواب - ع - بمعنی غلط (نا نفی کا) غیر درست۔ جو درست نہ ہو۔

ناصور - ع (ن ص ر)۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو۔ اس کا املا ناسور بھی صحیح ہے۔

ناصیہ - عربی میں پیشانی کے بال اور فارسی میں بمعنی پیشانی جبین۔ ماتھا۔

ناصیہ فرسائی - پیشانی گھسنا۔ ناک رگڑنا۔ مراد منت وسماجت سے۔

ناضح - ع - بالفتح وکسر ضاد۔ اونٹ جس پر پانی کی پکھال لادی جاتی ہے نضح کا اسم فاعل ہے۔ نواضح جمع۔

ناضر - ع - (اسم فاعل ہے نضرت کا) تروتازہ۔ بہت سُرخ۔ بہت زرد یا بہت سبز جامۂ عوک۔

ناطح - ع - بالفتح وکسر طا۔ صیغہ اسم فاعل نطح کا۔ سینگ مارنے والا جانور۔

ناطر - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ۔ انگور کے باغ کا نگہبان۔ ناطور ہم معنی نواطر جمع۔

ناطس - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ۔ جاسوس صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ نطس سے۔

ناطق - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ بمعنی بولنے والا۔ صاحب عقل۔ صامت مقابل ہے۔ (نطق کا اسم فاعل ہے)

ناطور - ع - بالفتح وضم طا (مرادف طار) بمعنی ناطر جو اوپر درج ہو چکا۔

ناظر - ع - بالفتح وکسر ظا۔ اسم فاعل ہے نظر کا۔ بمعنی دیکھنے والا۔ محرّروں کا سردار۔ خواجہ سرا۔ داروغہ۔ ہرکارہ۔ جاسوس۔

ناظم - ع - بالفتح وکسر ظا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ انتظام کرنے والا۔ پرونے والا۔ شعر کہنے والا۔

ناظم شروان - قصائد عرفی میں مراد خاقانی شروانی سے ہے۔

عرفی کا شعر

السلام اے ملک النظم بر دوں جائے ز خاک
چوں بہ آسائے ناظم شروان برسیم

مطلب اس شعر کا یہ ہے۔ عرفی فخریہ بات کہتا ہے کہ میں شاعری میں وہ دستگاہ رکھتا ہوں کہ جب میں خاقانی (مشہور شاعر) کی قبر پر گیا تو تہ خاک سے میرے لیے یہ آواز آئی کہ اے ملک النظم یعنی شاہِ اقلیم سخن السلام علیک۔

ناظور - ع - بالفتح وضم ظا (مرادف ظار) نگہبان۔ نظر کیا گیا۔

ناظورہ - ع - بالفتح وضم ظا وفتح را مہملہ بمعنی معشوقہ۔ محبوبہ۔ (ناظور کی مؤنث ہے)۔

ناعس - ع - بالفتح وکسر عین مہملہ۔ بمعنی اونگھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناعش - ع - بالفتح وکسر عین مہملہ وشین معجمہ۔ زندگی بخشنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناعم - ع - بالفتح وکسر عین (ن ع م) نازونعمت میں پلا ہوا۔ نام قلعہ خیبر میں۔ ناعمہ اس کی مؤنث ہے بمعنی نازک اندام عورت۔

ناف - ف - سونڈی۔ پیٹ کی ناف۔ پیٹ کے بیچوں بیچ میں ایک چھوٹا سا گڑھا ہوتا ہے۔ تُنڈی۔ سُرّہ (عربی)۔

شعر آتش ؎

نزدیک ناف تو ہے ذقن ہے اگرچہ دُور
گر پڑ گرے عالم میں جو منیر کنواں تہ ہو

ناف ارض
ناف خاک
ناف زمین
ناف عالم
[illegible]

نافِذ - ع - بکسرِ فا - جاری ہونے والا۔
(اسم فاعل) حکم کا نافذ ہونا استعمال
ہوتا ہے۔
نافِر - ع - بکسرِ فا - نفرت کرنے
والا - غائب - نفرت کا اسم
فاعل ہے۔
نافرجام - ف - بد اصل - بد انجام -
(نا نفی کا)۔
نافرمان - ف - جو حکم نہ مانے -
(نا نفی کا)۔
نافرمانی - ف - یائے مصدری ہے
حکم نہ ماننا۔
ناف بُردن - ف - (مرکب)۔
نئے پیدا ہوئے بچے کا نال کاٹنا۔
یا ناف کاٹنا۔
نافِ شب - ف - (بکسرِ فا)۔
بمعنی آدھی رات -
نافِض - ع - بالفتح وکسرِ فا لرزانے
والا - تپ لرزہ - جاڑا بخار -
اسم فاعل نفض کا -
نافِع - ع - بالفتح وکسرِ فا صیغہ اسم
فاعل کا ہے - نفع دینے والا -
نافِ عالَم - ف - مراد مکہ
معظمہ سے۔
نافِلہ - ع - بفتح اول وکسرِ فا و فتح
لام بمعنی زائدہ - غیر واجب بخشش -
نماز سنت عبادت جو واجب نہ ہو -
(ن ف ل)۔
نافہ - ف - بالفتح و فا جو حرفِ سوم
ہے نیز مفتوح مشک کی تھیلی جو
ملکِ ختن میں ایک قسم کے ہرن کے
پیٹ میں سے ناف کے اوپر نکلتی ہے -
مشک کی خوشبو مشہور ہے۔
دیوانِ غنی کا شعر ؎
نگردد شہرتِ من شہور تا جان در بدن باشد
کہ بعد از مرگ آہو نافہ بیروں می‌دہد بو را
نافِ ہفتہ - ف - (بااضافت)۔
منگل کا دن - اس لئے کہ ہفتے کے دنوں
کے ناموں میں منگل وسط میں ہے تین
دن اس سے پہلے ہیں یعنی سنیچر اتوار
سوموار یا پیر اور تین دن پیچھے یعنی
بدھ جمعرات جمعہ -
نافہمی - ف - کم سمجھی - مرکب ہے
نافہم بمعنی کم سمجھ اور یائے مصدری
سے -
نسیم لکھنوی
نافہمی سے خوار ہو چکے ہو
اب تو سیکھو کہ کھو چکے ہو
نافی - ع - بکسرِ فا و یائے معروف -
بمعنی نفی کرنے والا - نیست کرنے والا -
صیغہ اسم فاعل کا ہے نفی سے -
ناقابِل - ف - (نا نفی کا) - نالائق
جو قابل نہ ہو -
ناقِد - ع - بالفتح وکسرِ قاف صیغہ اسم
فاعل کا ہے بمعنی روپیہ اور اشرفی کا
پرکھنے والا -
ناقِر - ع - بالفتح وکسرِ قاف -
بمعنی چونچ مارنے والا - صور
پھونکنے والا -
ناقِص - ع - بالفتح وکسرِ قاف -
بمعنی کم یا جس میں کچھ کمی ہو - اور
اصطلاحِ صرف میں وہ لفظ جس کے
آخر میں حرفِ علت ہو مثلاً نفی
دعو - اجوف مقابل -
ناقِل - ع - بالفتح وکسرِ قاف -
بمعنی نقل کرنے والا - کسی بات کا
بیان کرنے والا - صیغہ اسم
فاعل کا ہے -
ناقور - ع - (ن ق ر) - بمعنی سنکھ
صور - بڑی نے -
ناقوس - ع - بالفتح وضم قاف -
(ن ق س) - گرجا کا بڑا گھنٹہ -
سنکھ -
ناقہ - ع - بفتح نون و قاف - (ن و
ق) بمعنی اونٹنی - نیاق جمع -
ناقِہ - ع - بفتح نون وکسرِ قاف -
کمزور بعد بیماری کے - اسم فاعل
نقاہت کا -
ناک - ف - یہ کلمہ اتصاف کسی
لفظ کے آخر میں بھرا ہوا یا صاحب
کے معنی میں آتا ہے - جیسے غمناک
دردناک وغیرہ -
ناکارہ - ف - بیکار - جو کام کا نہ
ہو - (نا نفی کا)۔
ناکاشتہ - ف - (نا نفی کا) - جو بویا
گیا نہ ہو -
ناکام - ف - (مرکب نا نفی کا - کام
مقصد) - بمعنی محروم - نامراد -
بالقرود -
ناگاہ - ف - (نا نفی کا) بمعنی اچانک
یکایک - انگریزی سڈینلی -
ناگاج - ف - بدل ہے ناگاہ کا
جو اوپر گزرا -
ناکِب - ع - بفتح اول وکسرِ کاف
عربی بمعنی اوندھا کرنے والا -
رنجیدہ کرنے والا - مُو کھودائی ہندی
(اسم فاعل نکب کا)۔
ناکتخدا - ف - کاف مفتوح -
بمعنی بن بیاہا - نا نفی کا ہے -
خوشتر لکھنوی
وے بھائی مرا ناکتخدا ہے
اگر راضی ہو میری بھی رضا ہے
نائخ - ع - بالفتح وکسرِ کاف عربی
وعاء حلق - بمعنی نکاح کرنے والا -

(خواہ مرد ہو خواہ عورت)۔ جماع
کرنے والا۔
ناگزدنی۔ ف۔ حرف اول و دوم
مفتوح و حرف ۳ مکسور۔ (نا نفی کا)۔
وہ بات جو لائق کرنے کے نہ ہو۔
ناگزدنیہا۔ جمع۔
ناگرفت۔ ف۔ بمعنی یکا یک۔
(نا نفی کا)۔ گرفت مشتق ہے
گرفتن سے۔
ناگزاراں } ف۔ بمعنی بالضرور۔
ناگزار } ناچار۔ لاعلاج۔
ناگزیر }
ع
اک جماعت کو کیا اس نے اسیر
اور سنایا حکم قتل ناگزیر
ناکس۔ ف۔ بمعنی نالائق۔ کمینہ۔
(نا نفی کا)۔ مصرعہ سعدی
ناکس بتربیت نہ شود اے حکیم کس
ناکس۔ ع۔ بفتح نون و کسر سین مہملہ
بمعنی سرنگوں یعنی اوندھا۔ مشتق ہے
نکس سے۔
ناکسی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔
بمعنی نالائقی۔
ناگفتہ داں۔ ف۔ بمعنی عالم الغیب۔
اسم فاعل دانستن کا۔
ناگوار۔ ف۔ بضم کاف۔ بدمزہ۔
ناپسند۔ ناخوش۔ غیر ہاضم۔
ناگہاں۔ ف۔ یکا یک۔ اچانک۔
آخری ان زائد ہے۔
نال۔ ف۔ وہ ریشے جو قلم کو کاٹتے
وقت اس کے اندر سے نکلتے ہیں۔
گنا یعنی نیشکر۔ رودخانہ کوچک۔
نے جو اندر سے خالی ہو مصدر۔
نالیدن کا امر بھی ہے۔
نالاں۔ ف۔ بمعنی گریاں۔ روتا
ہوا۔ اسم حالیہ ہے نالیدن کا۔

نالائق۔ ف۔ (نا نفی کا)۔
جو لائق نہ ہو۔
نالش۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔
بمعنی فریاد۔ نالیدن کا حاصل
مصدر ہے۔
نالہ۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ نالیدن
کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی فریاد۔
چھوٹی ندی۔ مصرع
اے آہ و نالہ حیف کہ تم میں اثر نہیں
نالیدن۔ قیاسی مصدر ہے بمعنی
شور کرنا۔ نالاں۔ نالہ۔ نالش اسی
سے مشتق ہیں۔
نام۔ ف۔ بمعنی اسم۔ ہندی ناؤں
انگریزی نیم۔
نامبارک۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی
منحوس۔
نامبردہ۔ ف۔ (بُردہ بُردن کا
اسم مفعول ہے)۔ وہ شخص جس
کا ذکر یا نام اوپر بیان ہو چکا
ہو۔
نام بردار۔ ف۔ بمعنی نامور یا
نامی۔ مصدر برداشتن کا اسم
فاعل ہے۔
نام بریخ زدن۔ ف۔ (مرکب)۔
فراموش کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔
مٹا دینا۔
نام ترت۔ ف۔ بڑا نامی۔ (لغات
کشوری سے)۔
نامتناہی۔ ف۔ (نا نفی کا) جسکی
انتہا نہ ہو۔
نامجو۔ ف۔ بضم جیم۔ ناموری کا
چاہنے والا۔ جستن کا اسم
فاعل ہے۔
نامحدود۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی
بیحد۔ بے انتہا۔

نامحرم۔ ف۔ (نا نفی کا) اَن پہچان۔
ناواقف۔
نام خدا۔ ف۔ بکسر میم و ضم خا معجمہ۔
خدا کی قسم۔
نامدار۔ ف۔ عزت والا۔ داشتن
کا اسم فاعل ہے۔
نامراد۔ ف۔ نا نفی کا۔ بے مراد۔
نامرد۔ ف۔ میم مفتوح۔ (نا نفی کا)
بمعنی ہیجڑا۔
نامردم۔ ف۔ بمعنی ناکس۔ نالائق۔
(نا نفی کا)۔
نامردی۔ ف۔ بفتح نون و میم و یائے
مصدری۔ نامرد ہونا۔
نامزد۔ ف۔ زا معجمہ مفتوح۔ بمعنی
مشہور۔ مقرر۔
نامساعد۔ ف۔ نا نفی کا۔ بکسر عین مہملہ
بمعنی ناموافق۔
نامشخص۔ ف۔ بضم میم و فتح شین
و خا معجمہ مشدد مفتوح۔ بمعنی بے
تحقیق و نامعین۔ ڈانواںڈول
حالت کا آدمی۔
نامعقول۔ ف۔ میم مفتوح و قاف
مضموم۔ (نا نفی کا)۔ نامناسب۔
بیوقوفی۔ بے عقل۔
ناملائم۔ ف۔ نا نفی کا۔ میم مضموم و
ہمزہ مکسور۔ بمعنی بد۔
نامناسب۔
ناممکن۔ (نا نفی کا)۔ جو ہو
نہ سکے۔
نامور۔ ف۔ مشہور آدمی۔ مرکب
ہے نام اور ور کلمہ صاحبی سے۔
ناموری۔ ف۔ (نام + ور کلمہ
صاحبی اور یائے مصدری) بمعنی شہرت۔
ناموس۔ ع۔ بالفتح و ضم میم و واؤ
معروف۔ (ن م س) بمعنی عظمت

نیکنامی۔ شریعت۔ تدبیر۔ سیاست۔ فرشتے۔ علم خدا۔ جبرئیلؑ۔ قاعدہ۔ دستور۔ صدا۔ صاحب راز۔ مکر۔ نوامیس جمع۔

ناموسِ اکبر۔ ع۔ (بصفت) بڑا قاعدہ۔ شریعت۔ حضرت جبرئیلؑ کا لقب۔

نامہ۔ ف۔ بفتح نون ومیم۔ بمعنی خط۔ نامجات جمع۔

نامہ بر۔ ف۔ بمعنی قاصد۔

نامۂ سفید۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔ بہت پرہیزگار اور صالح آدمی۔

نامی۔ ف۔ (یا نسبت کی) مغرور۔ مشہور۔ عربی میں نامی کے معنی ہیں بڑھنے والا۔ پھیلنے والا۔ (اسم فاعل نمو کا)۔

نامیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ حرفِ سوم مکسور۔ بمعنی نام رکھنا۔

نامیہ۔ ع۔ بالفتح وکسر میم وفتح یا۔ بالیدگی کی قوت جو حیوانات اور نباتات میں ہے۔

نان۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی روٹی۔ بریڈ انگریزی۔

نانبائی۔ ف۔ بمعنی طباخ مرکب ہے نان بمعنی روٹی اور با مخفف با کا بمعنی شوربا اور یائی نسبتی سے۔

نظیر اکبر آبادی

اشراف سب میں کہئے تو ہیں نانبائیاں
جنکی دکاں سے ہر کہیں جاتی ہیں روٹیاں

نان پستن۔ فارسی محاورہ ہے روٹی پکانا۔

نانخواہ۔ ف۔ بمعنی اجوائن جو مشہور دوا ہے۔ خواستن کا اسم فاعل ہے۔

نانخورش۔ ف۔ (بقلب اضافت) سالن۔ ترکاری جس سے روٹی کھاتے ہیں۔

نان در روغن افتادن۔ فارسی محاورہ ہے۔ خاطرخواہ کامیابی ہونا۔ فائدہ ہونا۔

نانِ رباط۔ ف۔ (با اضافت)۔ روٹی جو خانقاہ میں ملتی ہے لنگر کی روٹی۔

نانِ زرّین۔ ف۔ (بصفت)۔ زا معجمہ مفتوح و را مہملہ مشدد مکسور مراد ہے آفتاب سے۔

نانِ سیمیں۔ ف۔ (بصفت)۔ مرکب ہے نان روٹی سیم چاندی اور ین نسبت کا۔ مراد چاند سے ہے۔

نانِ کُلاغ۔ ف۔ حرف سوم مکسور وضم کاف عربی و فتحہ لام۔ نام ہے ایک گھاس کا جسکے بیج کو کوا بڑے شوق سے کھاتا ہے اور اسی بیج کو اوپر چھڑک کر روٹی بناتے ہیں لہذا یہ نام ہوا۔

نان وحلوا۔ یہ شیخ بہاءالدین آملی کی تصنیف سے ڈیڑھ جزو کی مثنوی ہے۔ زبان فارسی ہے مگر عربی الفاظ زیادہ ہونے کی وجہ سے معمولی فارسی خواں کو سمجھنے میں دقت ہوتی ہے اس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

ایھا اللاہی عن العہد القدیم
ایھا الساہی عن النہج القدیم

ناو۔ ف۔ کشتی۔ پرنالہ۔

نانِ گور۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کمینہ۔ لالچی۔

ناودان
ناوہ دان } ف۔ پرنالہ۔ بدر رو۔ (دان ظرفی ہے)۔

ناوَرد۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم بمعنی جنگ۔ شعر بوستاں۔

بہ پیکارِ دشمن دلیراں فرست
ہزبراں بہ ناوردِ شیراں فرست

ناوَردگاہ۔ ف۔ میدان جنگ۔ (گاہ ظرف کا)۔ شاہنامہ کا شعر

نکل خیل ترکاں سے اک کینہ خواہ
شتاباں ہوا سوئے ناوردگاہ

ناوُس۔ بروزن کاوُس۔ غلطی میں عبادت خانہ کفار۔ آتشکدہ۔

ناوَک۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم جو واو ہے۔ چھوٹا تیر۔

ناوک فگن۔ ف۔ اسم فاعل ہے انداختن کا بمعنی تیرانداز۔

شاہنامہ کا شعر

وہ بولا کہ چون رستم پیلتن
نہ دیکھا کوئی ہم نے ناوک فگن

ناونوش۔ مجازاً عیش وعشرت۔

ناوہ
ناوہ دان } ف۔ پرنالہ۔ بدررو۔

ناہار۔ ف۔ وہ آدمی جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ مرکب ہے نا نفی کا اور ہار مخفف آہار کا بمعنی کھانا۔

(فردوسی کے شاہنامہ کا شعر)

اگرچند سیمرغ ناہار بود
تن زال پیش اندرش خوار بود

ناہج۔ ع۔ بفتح نون وکسر ہا ہوز۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ کشادہ راہ پیدا کرنے والا۔ راہ کا چلنے والا۔

ناہد۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ لڑکی جس کے پستان نئے اُٹھے ہوئے ہوں۔ فارسی ناربستاں۔

ناہض۔ ع۔ بفتح نون وکسر ہا ہوز۔ ایسا پرند جو اپنے پروں کو کھول کر اُڑنا چاہتا ہو۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناہق۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہا، ہوز۔ بمعنی گدھا۔ حمار۔ خرِ نر۔
ناہل۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہا، ہوز۔ (اسم فاعل)۔ بمعنی چشمے سے پانی پینے والا۔
ناہمتا۔ ف۔ بے نظیر، بے مثل۔ مرکب ہے نا نفی کا اور ہمتا سے۔
ناہموار۔ ف۔ (نا نفی کا ہے)۔ اونچا نیچا۔ مجازاً بے ادب۔
ناہنجار۔ ف۔ بمعنی بدذات۔ اس میں (نا نفی کا ہے)۔

دیکھ یہ بھی نہ سکا او فلک ناہنجار
گو نہ ملتے تھے پر اک شہر میں تو رہتے تھے

ناہی۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہا و یائے معروف بمعنی مانع۔ روکنے والا۔
ناہید۔ ف۔ تیسرے آسمان پر ایک ستارے کا نام ہے جسے زہرہ بھی کہتے ہیں۔ خوشتر لکھنوی

کرائے ناہید برجِ دلربائی
گدا و شاہ کی کیا آشنائی

نائے۔ ف۔ بمعنی بانسری جو بجاتے ہیں۔ گلا۔ حلق۔ کوچہ۔ عطائی نامہ کے اس شعر میں بمعنی گردن یا کوچہ آیا ہے :۔

باستقبال آں رفت از سرِ جوش
کہ می آید ز نائے شیشہ قلقل

نایاب۔ ف۔ (نا نفی کا ہے)۔ جو چیز موجود نہ ہو۔
نائب۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہمزہ۔ قائم مقام۔
نائب السلطنت۔ ع۔ وزیر۔ وائسرائے۔
نائبہ۔ ع۔ (مونث نائب کی) واقعہ شب گرم جو نوبت سے آوے۔
نائے تحریکی۔ ف۔ (بصفت) قرنا

نائچہ۔ ف۔ حقے کا نیچہ (چہ تصغیر کا)۔
نائحۂ۔ ع۔ (ن و ح)۔ گریہ۔ فریاد۔ مصیبت۔
نائرہ۔ ع۔ بالفتح و کسر حرفِ سوم ہمزہ مکسور و را مہملہ مفتوح (ن و ر) شعلہ۔ دشمنی۔ بھاگنے والا۔ نام آخر حرف تا فیہ کا جو بعد مزید کے زیادہ ہے جیسے پر تجمل میں فین مجمہ۔ نوائر جمع۔
نائزہ۔ ف۔ (زہ کلمہ تصغیر کا)۔ بمعنی ٹونٹی لوٹے وغیرہ کی۔ مجازاً عضوِ تناسل۔
نائک۔ ع۔ بفتح نون و کسر حرفِ سوم۔ جماع کرنے والا۔ نیک کا اسم فاعل ہے۔
نائل۔ ع۔ بفتح نون و کسر حرفِ سوم بمعنی پہنچنے والا۔ پانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔
نائم۔ ع۔ بفتح نون و کسر حرفِ سوم بمعنی سونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے نوم سے۔ نیام جمع۔
نائیدن۔ ف۔ بفتح نون و کسر حرفِ سوم و فتح دال مہملہ۔ بمعنی فخر کرنا۔ شیخی مارنا۔

ن ب

نبا۔ ع۔ بفتح نون و با، مہموز۔ (ن ب ا) بمعنی خبر۔ اخبار۔ جمع۔
نبات۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ مادہ (ن ب ت)۔ ہری گھاس۔ زمین سے اگنے والی چیز خواہ وہ قسم گھاس سے خواہ پودا درخت ترکاری وغیرہ۔ نباتات جمع۔

نباتی۔ ع۔ بکسر تائے فوقانی۔ یائے نسبتی ہے۔ منسوب بہ نبات گھاس پات کی طرح کی چیز۔
نباح۔ ع۔ (ن ب ح)۔ آواز سگ۔ تار سگ۔ کتے کی غیر معمولی آواز۔
نباش۔ ع۔ نون مفتوح و بائے موحدہ مشدد مفتوح۔ وہ شخص جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرا لے۔ کفن چور۔

ناسخ لکھنوی

آج تو پوشاک پر مرتا ہے تو کل دیکھیو
جائیگا نباش تیری لاش عریاں چھوڑ کر

نباض۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح۔ نبض پہچاننے والا۔ (یہ صیغہ مبالغہ نہیں ہے)۔
نبالت۔ ع۔ ن۔ ب۔ ل تینوں مفتوح ہیں۔ بزرگی۔ آگاہی۔ شہرت۔ استادی۔ تیر تراشنا۔
نباہت۔ ع۔ (ن ب ہ)۔ ہائے ہوز مفتوح ہے۔ بزرگ ہونا۔ چمک۔ شان۔
نبائر۔ ت۔ جمع ہے نبیرہ کی جس کو فارسی والوں نے بطور عربی کے بنایا ہے بمعنی پسر زادگان یعنی پوتے۔
نبائل۔ ع۔ (نبیل کی جمع) نیکیاں۔ نیک لوگ۔
نبت۔ ع۔ رویدگی۔ اگنا۔
نبذ۔ ع۔ بالفتح و ذال معجمہ۔ بمعنی تھوڑا ٹکڑا۔ پارہ کسی چیز کا بقیہ۔
نبذے۔ (مفرس یائے تنکیری) بعضے۔ اندکے۔
نبرد۔ ع۔ بلندی۔ اُٹھانا۔ ابھارنا۔ بلند کرنا۔ منبر اسی کا اسم آلہ ہے۔
نبراس۔ ع۔ بکسر اول و سکون با، و فتح را مہملہ (ن ب ر س) چراغ۔

شمع۔ لیمپ۔

نَبَرد۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی جنگ۔ لڑائی۔

نبردگاہ۔ ف۔ (گاہ ظرف کا) بمعنی جنگ کا میدان۔ BATTLE FIELD.

نَبَرْدَہ۔ ف۔ حروف ۱ و ۲ دونوں مفتوح بمعنی بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔ دلاور۔ (ہا نسبت کی)۔

نَبْش۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ قبر کھود کر مُردے کا کفن چرا لینا۔ لفظ نباش اسی سے مشتق ہے۔

نبشتن۔ فارسی مصدر ہے۔ لکھنا۔ نوشتن۔ انگریزی ٹو رائٹ۔

نَبْض۔ ع۔ رگ کا اچھلنا یا حرکت کرنا۔ کمان کا آواز کرنا۔ بجلی کا چمکنا۔

نبع۔ ع۔ چشمہ سے پانی کا باہر نکلنا۔

نَبْق۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی لکھنا۔ بیر جو مشہور پھل ہے۔

نَبْقہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی ایک بیر۔ (ہائے وحدت)۔

نَبْل۔ ع۔ بالفتح وسکون با۔ بمعنی تیر۔ تیر پھینکنا۔

نُبُل۔ ع۔ بضمتین۔ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے بمعنی چھوٹا یا بڑا۔

نُبْلہ۔ ع۔ بالضم وسکون بائے موحدہ و فتح لام جو حرف ثالث ہے۔ بمعنی استنجا کرنے کا ڈھیلا۔

نبوّت۔ ع۔ بضمتین وتشدید واؤ۔ (ن ب و)۔ بمعنی خبر دینا۔ پیغمبری۔

نبود خبر از حال منکم عصمت نہ بود۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی جس گھر میں دو دم نہیں اس کی خیر نہیں۔

نُبُوع۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ب ع)۔ زمین سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔

نَبَہ۔ ع۔ بالفتح آگاہ ہونا۔ خبردار ہونا۔

نَبْہ۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم بمعنی مشہور۔ آنحضرت صلعم کے غلام کا نام ہے۔

نَبِی۔ ع۔ بفتح نون وکسر بائے موحدہ بمعنی خبر دینے والا۔ پیغمبر۔ نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ نبی پر کتاب کا نازل ہونا ضرور نہیں ہے مگر رسول صاحب کتاب ہوتا ہے۔ انبیا جمع۔ نبیّہ مؤنث بمعنی خبردار عورت۔

نُبِی۔ ف۔ بضم نون وکسر بائے موحدہ و یائے معروف۔ بمعنی کلام الٰہی۔ قرآن شریف۔

نَبِیذ۔ ع۔ بالفتح۔ جَو اور چھوارے یعنی خرما کی شراب۔

نبید۔ معرّب ہے عربی لفظ نبیذ کا۔

نبیرہ۔ ف۔ بروزن صغیرہ۔ بمعنی پوتا۔ پوتی۔ نواسا۔ نواسی۔ دختر زادہ۔

نبیسہ۔ ف۔ بفتح اول وکسر دوم۔ بمعنی پوتا۔ پوتی۔ نواسا۔ نواسی۔

نبیل / نبیلہ } ع۔ صفت مشبہ ہے نبل کی۔ خوبصورت۔ بزرگ۔ دانا۔ فربہ۔ ؎

وہ پیدا ہوئے امتوں کے کفیل
جمیلٌ جزیلٌ عقیلٌ نبیل
(از بہار جنت)

نِیت۔ بکسر اول وفتح دوم ہندی کا لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ نیت بگاڑ کر اکثر اہل فحول نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہے مثلاً ہوس کی مثنوی لیلیٰ مجنوں کا شعر ہے ؎

دیکھی یہ پسر کی جب کہ حالت
اس کو بھی ہوئی نپٹ ملامت

ن ت

نِت۔ بالکسر ہندی کا لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ سدا۔ مگر اردو شعرا کے کلام میں اکثر آیا ہے۔

(راحت کی مثنوی نل دمن کا شعر ہے)

کہ دیکھے شمع کو جب انجمن میں
جلے پروانہ نت اسکی لگن میں

واسوخت ذکی

چین دنیا میں کہاں عشق کے بیماروں کو
نت نئے رنج فلک دیتا ہے بیچاروں کو

نِتاج۔ ع۔ بمعنی جنا ہوا۔ زادہ۔

نتافت۔ ف۔ بمعنی نکر سکا۔ یہ نتوانست کا مخفف ہے۔

نتائج۔ ع۔ بمعنی مقاصد۔ مطالب۔ مرادیں۔ انجام کار۔ اولاد۔ بچے۔

نتائج و آثار۔ ع۔ (بعطف) مولید ثلاثہ سے مراد ہے۔ لغات کشوری میں مراد حرارت۔ برودت۔ رطوبت اور یبوست سے بھی ہے۔

نَتْش۔ ع۔ بالفتح۔ بال اور پر اکھیڑنا۔ موچنے سے کانٹا نکالنا۔

نتف۔ ع۔ بفتح نون وسکون تائے فوقانی بال اکھیڑنا۔

نتن۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی بدبو۔

نُتُو۔ ع۔ بضم اول و دوم۔ بلندی اور بلند ہونا۔

نتیجہ۔ ع۔ بالفتح وکسر تار فوقانی۔
(ن ت ج)۔ بمعنی باہر نکلا ہوا۔
ثمرا شاہوا۔ غرض۔ حاصل بچہ۔
نتائج جمع۔
نتین۔ ع۔ بفتح نون وکسر تار فوقانی
صفت مشبہ ہے نتن کا بمعنی وہ چیز
جس میں بدبو آتی ہو۔

ن ث

نثّ۔ ع۔ بفتح نون وتشدید ثار
مثلثہ بمعنی پھیلانا ظاہر کرنا۔
(ن ث ث)۔
نثا۔ ع۔ بالفتح وثار مثلثہ۔
بمعنی خبر۔
نُثار۔ ع۔ بضم نون وثار مثلثہ۔
(ن ث ر)۔ نچھاور کی گئی شے خواہ
نقد یا اور کوئی چیز۔
نِثار۔ ع۔ بکسر اول مصدر ہے کسی کے
سر پر روپیہ پیسہ وغیرہ نچھاور کرنا۔
تصدق کرنا۔ ؎
تو زندگی نثار کروں ایسی زیست پر
رُوئے جو زار زار وہ اہل عزا کے ساتھ
نثر۔ بفتح نون وسکون ثائے مثلثہ
بمعنی پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ عبارت
مقابل نظم۔ انگریزی پروز۔
ہندی گد۔
نثرہ۔ ع۔ بفتح نون وسکون ثا مثلثہ
چھینکنا۔ مویشی کی چھینک۔ منازل
قمر میں سے آٹھویں منزل ہے جو اسد
میں دو ستارے ہیں۔

ن ج

نجابت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح
(ن ج ب)۔ شرافت۔ بزرگ
ہونا۔
نجات۔ ع۔ بفتحتین۔ (ن ج و)۔
رستگاری۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ ہندی
موکش۔
نجاح۔ ف۔ بفتحتین۔ حاجت
روائی۔ فیروزی۔ مخلصی۔ (جواہر اللغات)
نجاحت۔ ع۔ صبر و شکیب۔
نجاد۔ ع۔ کندھے پر ڈالنے کا تلوار
کا پرتلہ۔
نجّار۔ ع۔ بفتح نون وتشدید جیم بمعنی
بڑھئی۔ درودگر۔ کھاتی۔ کارپنٹر
انگریزی۔
نجار۔ ع۔ بالکسر بمعنی جڑ۔ ذات۔
اصل۔ اِس معنی میں بالضم
بھی ہے۔
نجارت۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم و
رائے مہملہ نیز مفتوح۔ نجاری کرنا۔
بڑھئی کا پیشہ کرنا۔
نجارہ۔ ع۔ بضم نون وفتح جیم عربی
فتح رائے مہملہ بمعنی لکڑی کا چھیلن۔
نجارِ شرواں۔ ف۔ (یا خاقانی)۔
خاقانی شاعر سے کنایہ ہے کیونکہ انکے
والد پیشہ نجاری کرتے تھے اور شروان
انکا وطن تھا۔ ناظم شرواں بھی ایک
مطلب ہے۔ عرفی شیرازی ؎
اسلام اے ملک نظم فروں وا ز خاک
چوں یہ آمدگہ ناظم شرواں رفتم
نجاست۔ ع۔ حرف اول و دوم دونوں
مفتوح۔ بمعنی گندگی۔ پلیدی۔
ناپاکی۔
نجاشی۔ ع۔ بفتحتین وکسر شین معجمہ۔
حبش کے بادشاہ کا نام جس نے
دوسرا کعبہ قلیس بنایا تھا۔ اسکا
مفصل احوال لفظ ابرہہ کے ساتھ
درج ہو چکا ہے۔
نجاق۔ ف۔ ایک سلاح یعنی
ہتھیار کا نام ہے۔ (لغات کشوری)
نجائب۔ ع۔ نجیب کی جمع ہے۔
نجبا بھی اسی کی جمع ہے۔
نجح۔ ع۔ بالضم۔ حاجت روائی۔
فیروزی
نجد۔ ع۔ بمعنی اونچی زمین۔ آلائش
خانہ۔ غلبہ کرنا۔ خوشی۔ پناہ۔ عرب
میں ایک صوبہ ہے جس کی زمین بلند ہے۔
نجاد۔ نجد کی جمع۔
نجدت۔ ع۔ بفتح نون وسکون جیم و
دال مہملہ بمعنی دلیری۔
نجس۔ ع۔ بفتحتین بمعنی ناپاک اور
ناپاک ہونا۔
نجِس۔ ع۔ ناپاک۔
نجف۔ ع۔ بفتح نون وجیم وسکون فا
اُس شہر کا نام ہے جہاں حضرت علی
علیہ السلام کا مزار ہے۔ شاہِ نجف آپ
ہی سے مراد ہے۔ نظم
دل لگتا ہے کہ چلوں شہ جاناں کی طرف
جان کبھی کوئی دم میں نہیں ہوتی ہو اے نجف
سینہ تیر نگہ یار کا ہوتا ہے ہدف
سخت مشکل ہے بچانا مجھے اے شاہِ نجف
نجل۔ ع۔ اولاد۔ نسل۔ پھینک
دینا۔
نجم۔ ع۔ بفتح نون وسکون جیم عربی۔
وہ درخت جس کی بیل ہو مثل کدو وغیرہ
کے۔ اور جس درخت میں تنہ ہوتا ہے۔
اُس کو شجر کہتے ہیں۔ ستارہ۔ انجم و

نجوم جمع۔

نجومی۔ ع۔ بفتح نون وسکونِ جیم عربی بمعنی کاتا پچھوسی۔ فارسی سرگوشی۔ بھید۔ فارسی راز۔

نجوم، انجم۔ ع۔ دونوں جمع ہیں۔ نجم بمعنی ستارے کی۔

نجیب۔ ع۔ بفتح نون وکسرِ جیم عربی بمعنی عمدہ اونٹ۔ مردِ اصیل۔ شریف۔ نجبار۔ نجائب۔ نجاب عربی جمع ہے اردو والے اپنے قاعدے سے جمع بنا لیتے ہیں مثلاً

انشا کا شعر ؎

نجیبوں کا عجب کچھ حال ہے اس دور میں یارو
جہاں پوچھو یہی کہتے ہیں ہم بیکار بیٹھے ہیں

نجید۔ ع۔ بالفتح وکسرِ جیم وسکونِ یائے تحتانی بمعنی شجاع۔ بہادر۔ ہندی سُورما۔

نجیف۔ ع۔ بفتح نون وکسرِ جیم عربی بمعنی چھچھورے سرکا تیر۔

ن ح

نحاریر۔ ع۔ بفتح نون وحائے حطی وکسرِ رائے مہملہ ویائے معروف بمعنی زیرکاں عقلا۔ دانشمنداں۔ یہ جمع ہے نحریر کی جو بالکسر ہے بمعنی عقلمند۔

نحاس۔ ع۔ (ن ح س)۔ مس یعنی تانبا۔ بے شعلہ کا دھواں۔

تاسخ التاریخ کا جملہ:۔

شالیس ملطی در ہنگام خسوف بعزمِ طلس نحاس فرمان داد۔

نحاس۔ ع۔ بکسرِ نون وفتح حائے حطی (ن ح س)۔ بمعنی اصلی طبیعت۔

نحّاس۔ ع۔ بفتح نون وتشدید حائے حطی بمعنی تانبا بنانے والا عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حلّاج۔ عطّار۔ نجّار وغیرہ۔

نحافت۔ ع۔ ن۔ ح۔ ف تینوں مفتوح بمعنی ناتوانی یا لاغری۔

نحت۔ ع۔ بفتح نون وسکونِ حا بمعنی صاف کرنا۔ چھیلنا۔

نحر۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی سینہ پر زخم مارنا۔ اونٹ کا قربانی کرنا۔

نحریر۔ ع۔ بکسرِ اوّل وسوم۔ بمعنی زیرک۔ عالم۔ عاقل۔ نحاریر جمع۔

نحس۔ ع۔ بالفتح۔ نامبارک۔

نحل۔ ع۔ بالفتح۔ شہد کی مکھی زنبورِ عسل۔ انگریزی بی۔ BEE.

نحل۔ ع۔ بکسرِ نون وفتح حائے مہملہ۔ بمعنی مذاہب۔ یہ نحلت کی جمع ہے جو بمعنی مذہب ہے بخشش۔ باطل مذہب۔

نحل۔ ع۔ بکسرِ نون وسکونِ حائے حطی عورت کا مہر۔ دعویٰ کرنا۔

نحل۔ ع۔ بالضم بمعنی بخشش۔ نحلہ مرادف۔

نحلت۔ ع۔ (ن ح ل)۔ عورت کا مہر دینا۔ پیدا کرنا۔ دعوے کرنا۔ بخشش بغیر عوض کے۔ مذہب باطل۔

نحلہ۔ ع۔ عورت کا مہر دینا۔ شہد کی مکھی۔

نحن۔ ع۔ بالفتح وسکونِ حائے حطی وضمِ نونِ دوم۔ عربی ضمیر ہے جمع متکلم کی۔ بمعنی ہم۔ فارسی مایاں۔

نحو۔ ع۔ بالفتح۔ راہ۔ طریق۔ مانند۔ اسلوب۔ قصد۔ ایک علم کا نام ہے جس سے متکلم خطائے لفظی سے بچتا ہے یا کلام عرب کے اعراب ہوتے ہیں یا عبارت کا صحیح لکھنا اور پڑھنا معلوم ہوتا ہے۔

ذوق ؎

کبھی ہمت تری قاعدۂ صرف میں صرف
کبھی فکر نحو میں ہر نحو سے محویت

نحوست۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ح س) بمعنی بدبختی۔ نامبارکی۔

حالی ؎

نحوست سماں اپنا دکھلا رہی ہے
فلاکت جیب دراست حلا رہی ہے

نحول۔ ع۔ بضمتین بمعنی پگھلنا۔ فارسی گداختن۔ لاغری۔ دبلاپن۔

نحوی۔ ع۔ علم نحو جاننے والا۔

نحیب۔ ع۔ بالفتح وکسرِ حا۔ بمعنی گریہ وزاری۔ چلّا کے رونا۔ مادّہ (ن ح ب)۔

نحیف۔ ع۔ نون مفتوح حائے حطی مکسور ویائے معروف۔ بمعنی دُبلا۔ عاجز۔ ناتواں۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے نحافت سے۔

ن خ

نخ۔ ت۔ بالفتح۔ ریشم یا سُوت کی ڈور جس سے تاگی پتنگ باندھ کے اڑاتے ہیں لشکر کی صف۔ کمل یا ٹاٹ۔

مولانا اکبر الہ آبادی

پہونچا میں فلک پہ جو نظر تم نے ملا کی
شاید کہ میں مخل ہوں نظر آپ کی نخ ہے

نخّاس۔ ع۔ بالفتح وخائے معجمہ مشدد مفتوح وہ بازار جس میں مویشی بکتے ہوں۔ زمانہ سابق میں نخاس میں لونڈی اور غلام بھی بکا کرتے تھے۔ فی زمانہ شائستہ ملکوں سے بردہ فروشی کی رسم دُور ہو گئی ہے۔

نُخاع۔ ع۔ مہرہائے پُشت کا مغز جس کو حرام مغز بھی کہتے ہیں۔ یہ لفظ نون پر تینوں حرکات یعنی زیر زبر اور پیش سے صحیح ہے۔

نُخاعہ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بلغم جو گلے سے نکلتا ہے۔ اس حرف میں بجائے عین کے جو حرف چہارم ہے میم بھی لکھتے ہیں یعنی نخامہ۔

نُخالہ۔ ع۔ بضم نون و فتح خا و لام بمعنی آٹے کی بھوسی۔

نُخبہ۔ ع۔ بضم نون و سکون خار معجمہ و فتح بائے موحدہ بمعنی انتخاب کی ہوئی چیز۔ شے منتخبہ۔

نخچیر۔ ف۔ بفتح نون و سکون خار و جیم فارسی و یائے معروف بمعنی شکار کرنا۔ اور شکار کا جانور۔ شکارگاہ۔

نُخُست } ف۔ دونوں میں اوّل
نُخُستیں } کے دو حروف مضموم ہیں۔ (بالفتح غلط ہے)۔ بمعنی پہلا۔ اوّل۔

گلستاں باب اوّل

نخستیں دمے کہ بہ پریشاں تاخت
آورد خواب بود۔

نوٹ۔ غیاث۔ مدار۔ برہان۔ کشف۔ مزیل۔ مؤید یہ سب لغت متفق الرائے ہیں مگر صاحب تشریح الحروف لکھتا ہے کہ نخستین میں (ی ن) زائد ہے۔

نَخشَب۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ ملک ماوراءالنہر میں ایک شہر ہے جہاں کا ماہِ نخشب مشہور ہے۔ (مزید تشریح کے لیے لفظ ماہِ نخشب ملاحظہ ہو)۔

نَخعَ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ بمعنی آب بینی۔ سنک۔

نَخل۔ ع۔ بالفتح۔ چھوارے کا درخت اور مجازاً ہر درخت۔ آٹا وغیرہ چھاننا۔

خوشتر لکھنوی ؎

مرے ماں باپ نابینا ہیں اے شاہ
بزیرِ نخل بیٹھے ہیں سرِ راہ

(بمعنی درخت مطلق)

نخل بُن۔ ف۔ نون مفتوح ب مضموم بمعنی درختِ خرما چھوارے کا پیڑ۔

نخلبند۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی)۔ باغبان۔ مالی۔

نخلبندِ حقیقی۔ مراد ذات خداوند کریم سے ہے۔

نخلِ تابوت۔ ف۔ (باضافت) یہ ملک ایران میں ایک قسم کی آرائش تھی جو مُردوں کے تابوت پر کی جاتی تھی۔

خانی تکلو ؎

کشتۂ عشقم و آں نیست کہ در شہر کسے
نخلِ تابوتِ مرا بیند و شیون نکند

نخلِ سرمازدہ۔ ف۔ وہ درخت جس کو پالا مار گیا ہو۔ ایسا درخت خشک ہو جاتا ہے۔

شعر

سرد مہروں سے فلک ڈال نہ پالا کہ بن آگ
نخلِ سرمازدہ کی طرح سے جل جاؤں گا

نخلِ طور۔ ف۔ (باضافت یعنی لام مکسور)۔ یہ کوہ طور پر ایک درخت تھا جہاں حضرت موسیٰ ؑ کو تجلی دکھائی دیتی تھی۔

نخلِ ماتم۔ ف۔ (بکسر لام بحالتِ اضافت) بمعنی نخلِ تابوت جو اوپر گزرا۔

صائب ؎

برگ عیشِ خزاں زدہ امانِ پاک عاشق است
نخلِ ماتم میشود شمعے کہ بے پروانہ شد

سخن دہلوی ؎

پڑا ماتم اس باغ میں بسکہ سخت
ہوئے نخلِ ماتم تمامی درخت

(ملک الشعرا آتش لکھنوی) ؎

نخلِ ماتم کی طرح کیوں بوستاں میں ہر میں
نے سزاوارِ خزاں آتش نہ شایانِ بہار

نخلِ مریَم۔ ع۔ میم و یا دونوں مفتوح۔ حضرت مریم ؑ جب درد سے بیقرار ہو کر جنگل میں ایک سوکھے ہوئے چھوارے کے درخت کے نیچے تشریف لے گئیں تو وہ درخت ہرا ہو گیا اسی کو نخلِ مریم کہتے ہیں۔

نخلہ۔ ع۔ خرما کا ایک درخت۔

نخلہ بنی محمود۔ ع۔ (باضافت)۔ یہ مکہ اور طائف کے درمیان ایک موضع کا نام ہے جہاں چھوارے کے درخت ہیں۔

نخلۂ بنی ہلال۔ ع۔ (باضافت)۔ مکہ معظمہ کی راہ میں ایک مقام کا نام ہے جہاں چھوارے کے درخت ہیں۔ (اور بنی ہلال نام قبیلۂ عرب)۔

نِخوت۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون خا معجمہ و فتح واو بمعنی غرور۔ تکبر۔ بزرگی۔ بفتح نون غلط مشہور ہے۔

نخود۔ ف۔ ایک غلہ کا نام ہندی چنا۔ انگریزی۔ GRAM.

نخود بریاں۔ بھنے ہوئے چنے جو چبائے جاتے ہیں۔

نِخیر۔ ع۔ بکسر نون و یائے معروف و رائے مہملہ بمعنی سوراخ بینی۔

(تھتا)۔ آواز بینی۔
نخیز۔ ف۔ بروزنِ حقیر۔ وہ جگہ جہاں پنہ بیج بو کر درخت اُگاتے ہیں اور وہاں سے پودھوں کو اکھیڑ اکھیڑ کے دوسری جگہ لگاتے ہیں۔ یکیت گیاہات لگانا۔
نخیل۔ ع۔ بروزنِ وکیل (ن خ ل)۔ اسم جمع ہے۔ بمعنی درخت خرما۔ دغتانِ خرما۔
(شعر مثنوی مولانا روم دفتر ا)
دید اعرابی زنے او را دخیل
گفت عُمَر نک بزیر آں نخیل

ن د

نِدّ۔ ع۔ بکسر نون و تشدید دال مہملہ (ن د د) بمعنی مثل۔ مانند۔ نظیر۔ ہمتا۔ ایک بُت کا نام۔ انداد جمع۔
نِدا۔ ع۔ بکسر نون و فتح دال مہملہ بمعنی پکارنا۔ آواز۔ اگر یہ لفظ بفتح اول ہو تو بمعنی نم یا تری ہوگا۔
نَدّاف۔ ع۔ بفتح نون و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ رُوئی دُھنکنے والا۔ حلاّج عربی۔
نَدامت۔ ع۔ (ن د م)۔ اور یہ تینوں لفظ مفتوح ہیں۔ بمعنی شرمندگی۔
نَداوت۔ ع۔ بفتح نون و دال مہملہ و حرفِ چہارم یعنی واؤ نیز مفتوح۔ بمعنی تری۔ نمناکی۔
نَدَب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی خراش۔ جگہ۔ قمار۔ نشانِ زخم۔

نَدْب۔ ع۔ بفتح نون و سکون دال بمعنی فرد سے پر اُس کی خوبیاں بیان کرکے رونا۔ نوحہ کرنا۔
نُدْبہ۔ ع۔ بضم نون و سکون دال ماتم۔ نوحہ۔ شیون۔
نُدْرت۔ ع۔ بضم نون و سکون دال مہملہ۔ فرد ہونا۔ نادر ہونا۔ تحقیقی۔ تنہائی کمی۔
نُدرتِ آب۔ (مرکب)۔ ایسی چیز جس میں عجائبات بھرے ہوئے ہوں۔
نظیر اکبر آبادی
نظیر حضرتِ دل کا نہ کچھ کھلا احوال
خدا ہی جانے یہ ندرتِ آب ہے کیا چیز
نَدْف۔ ع۔ بفتح اول و سکونِ دوم بمعنی رُوئی دُھنکنا۔ ندّاف اسی سے مشتق ہے۔
نَدَم۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی شرمندہ ہونا اور شرمندگی۔
نُدَماء۔ ع۔ بروزنِ عُلَما۔ بمعنی مصاحب لوگ۔ یار و ہمنشیں۔ ندیم کی جمع ہے۔
ندمان۔ ع۔ بالفتح۔ (صفتِ مشبہ ندامت کی) بمعنی شرمندہ۔
نَدی۔ ع۔ بمعنی نمی۔ تری۔ بخشش۔
نَدِید۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال اوّل بمعنی نظیر۔ مانند۔
نَدِیر۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال مہملہ۔ بمعنی فرد۔ نادر۔ اکیلا۔
نَدِیف۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ و سکون یائے تحتانی۔ دُھنکی ہوئی رُوئی۔
نَدِیم۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال مہملہ و سکون یائے تحتانی۔ بمعنی ہمنشیں و شرمندہ۔ بقول بعض ہم پیالۂ شراب۔ ندما و ندام جمع ہے۔

ن ذ

نَذارت۔ ع۔ (ن ذ ر)۔ بمعنی ڈر۔ خوف۔ ڈرنا۔ مقابل اس کا بشارت ہے۔
نَذْر۔ ع۔ بفتح نون و سکون ذال معجمہ۔ وہ عہد و پیمان جو اپنے اوپر واجب کرلیں اور جو خدا کے لئے مقرر کرلیں جیسے روزہ یا صدقہ وغیرہ ہے۔ فاتحہ کا کھانا۔ وہ نقد یا جنس جو بڑوں کو ملاقات کے وقت پیش کریں۔ ہندی بھینٹ۔ پیشکش فارسی۔
نَذُر۔ ع۔ نون مفتوح ذال معجمہ مضموم بمعنی خوف زدہ۔ حیران۔
نُذُر۔ ع۔ نون و ذال معجمہ ہر دو مضموم و رار مہملہ۔ بمعنی ڈر۔ خوف۔ بیم۔ ہراس۔
نَذِیر۔ ع۔ بفتح نون و کسر ذال معجمہ و یائے معروف۔ بمعنی ڈرانے والا۔ رسول صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ہے کیونکہ آپ اُمت کو عذاب دوزخ سے ڈراتے تھے۔ بشیر مقابل۔
شعر مصحفی
اگر وزیری ہوئے نہ کچھ خدا لکھتی
تو جاؤں پیش محمد کہ ہے بشیر و نذیر

ن ر

نَر۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی مرد۔ مادہ

مقابل۔ ہندی میں نر بمعنی انسان ہے۔

نَرجِس۔ بالفتح وکسر جیم عربی۔ یہ نرگس کا معرب ہے۔

نِرخ۔ ف۔ بکسر نون وسکون رائے مہملہ بمعنی بھاؤ۔ نرخ۔ انگریزی ریٹ۔

نرخ بالا کردن۔ ف۔ بھاؤ زیادہ کرنا ؎

ہر دو عالم قیمتِ خود گفتی
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

نَرد۔ ف۔ بفتح نون وسکون ۲۔ چوسر یا شطرنج کا مہرہ۔ ایک کھیل کا نام۔ درخت کا تنہ۔

نسیم لکھنوی

چوسر کی تلاش میں سراسر
گھوما وہ برنگِ نرد گھر گھر

نَردبان۔ ف۔ زینہ۔ سیڑھی۔ نسینی۔

دیوانِ غنی کا شعر

دل با ستدلال سیم ماندم از مقصود دُور
نردبان کردم تصور راہِ ناہموار را

نَردگاؤ۔ ف۔ بالفتح بمعنی بیل۔ گائے کا نر۔ انگریزی آکس۔ (بقلب صفت)۔

نَرگِس۔ ف۔ بفتح نون وکسر کاف۔ ایک پھول کا نام ہے جس کو شاعر معشوق کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں مگر اس شعر میں شاعر نے اپنی آنکھ سے تشبیہ دی ہے ؎

دیکھا صورت کہ ہوں مانندِ نرگس
مجھے سیرِ گلستاں گر خوش آئی

نرگسِ شہلا۔ ف۔ (بصفت)۔ یہ نرگس کی ایک قسم ہے جس میں بجائے زردی کے آنکھ کی مانند سیاہی ہوتی ہے۔

امیر مینائی

لالۂ احمر نے یاقوتی کی ڈبیا کھول دی
نرگسِ شہلا نے رکھی سے فروشی کی دُکان

شعرا معشوق کی آنکھ کو مست اور بیمار یا نرگسِ مست بھی باندھتے ہیں۔

نَرگِسی۔ ف۔ بفتح نون وکاف و سین مکسور و یائی نسبتی۔ ایک قسم کلیجی کا۔ ایک قسم کا بلا دکی۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ سین مارنا۔ طعنہ دینا۔ ایک شاعر کا نام۔ طعنہ دینا اور سین مارنے کے معنی میں نرگسی زدن بھی آتا ہے۔

نَرم۔ ف۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ بمعنی ملائم۔ سخت مقابل۔

نرم آہنی۔ ف۔ مرکب ہے نرم + آہن + یائی مصدری۔ عاجزی اور بُرائی سے کنایہ ہے۔

نرم گردن۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ فرماں بردار۔

نرم نرم۔ ف۔ آہستہ آہستہ۔

نرمۂ گوش۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ کان کی لَو۔

نَرمی۔ ع۔ بالفتح وکسر میم۔ بمعنی گدگدا پن۔ سختی مقابل۔

نَرمیش۔ ف۔ بالفتح وکسر میم بمعنی بیٹھ رہا۔

نرو میخِ آہنی در سنگ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی بُرے دل میں نصیحت اثر نہیں کرتی۔

نَرَہ۔ ف۔ نون مفتوح و رائے مہملہ مخفف مفتوح بمعنی مرد کا عضو تناسل۔ درخت۔ شجر اور لفظ نرہ دیو کے ساتھ بمعنی بدنما زشت ہے۔

نرہ دیو۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ بمعنی دیو نر یا دیو زشت رُو یعنی بدشکل دیو۔

نَری۔ ف۔ بفتح نون وکسر رائے مہملہ و یائے معروف۔ بمعنی بھیڑ۔ بکری۔ بھیڑ یا بکرے کا چمڑا۔

نریمان۔ ف۔ لغات کشوری میں رستم پہلوان کا دادا لکھا ہے مگر یہ غلط ہے رستم کا دادا سام تھا اور نریمان سام کا باپ تھا پس رستم کا پردادا ہوا۔ اور نریمان بیٹا ہوشنگ کا تھا۔ رستم نے اسفند یار سے آزردہ ہو کر اپنا نسب نامہ اُسکے سامنے فخریہ بیان کیا ہے ؎

نریمان جو کہ تھا ہوشنگ سے
زبوں شیر جس کی تھا جنگ سے

ن ز

نِزار۔ ف۔ بفتح نون وزائے معجمہ۔ بمعنی دُبلا۔ مفلس۔ مصرعہ

میں زار و نزار ہو گیا ہوں

نِزاع۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ز ع)۔ آرزومندی اور آرزومند ہونا۔ جھگڑا۔

نَزاکت۔ ف۔ بفتح اول و ۲ و ۴۔ بمعنی نازک پن۔

نَزاہت۔ ع۔ حروف اول و ۲ و ۴ مفتوح (ن ز ہ)۔ بمعنی پاکی۔ نزہت۔

نَزح۔ ع۔ بالفتح۔ دُور ہونا۔ کنوئیں کا پانی بالکل نکال دینا۔

نزد۔ ف۔ بمعنی پاس۔ یہ نزدیک کا مخفف ہے۔

نزدیک۔ ف۔ بالفتح وکسر دال مہملہ و یائے معروف۔ بمعنی پاس یا قریب۔

نزد اس کا مخفف ہے۔ نیز انگریزی اور ہندی دونوں میں اسی معنی میں آتا ہے۔

نَزْع۔ ع۔ بفتح نون وسکون زار معجمہ بمعنی جان کندنی۔ کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچنا۔ (بفتح دوم غلط ہے)۔

شعر ہوس

جب صدمۂ نزع جان پر تھا
مجنوں مجنوں زبان پر تھا

نَزْف۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ کوئیں کا تمام پانی کھینچ لینا۔ شست کرنا۔ خون کا جاری ہونا کسی عضو سے۔

نُزْل۔ ع۔ بضم نون وسکون زار معجمہ (ن زل)۔ جو چیز مہمان کے سامنے رکھی جاوے خواہ کھانا ہو خواہ کوئی اور چیز۔ بابرکت کھانا۔ انزال جمع۔

نُزْلَہ۔ ع۔ بضم نون وسکون زار معجمہ وفتح لام۔ بمعنی مرد کی منی کا آب۔

نزلہ بر عضو ضعیف میریزد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اردو میں مثل یہ ہے مرے کو ماریں شاہ مدار۔

نُزُول۔ ع۔ بضمتین بمعنی فوج کا پڑاؤ۔

نَزِہ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی عیب سے پاک۔ مجاز اً تازہ۔

نُزْہت۔ ع۔ بضم نون وسکون زار معجمہ وفتح ہار ہوز۔ بمعنی بے عیب ہونا۔ خوشحالی۔

نُزِیدَن۔ ف۔ بفتح نون اول وکسر زار معجمہ ویائے معروف۔ بمعنی باہر نکال لینا۔

نَزِیف۔ ع۔ نون مفتوح زار معجمہ مکسور (ن زف)۔ تپندہ بیہوش مست۔ وہ آدمی جس کی زبان پیاس کی وجہ سے خشک ہو گئی ہو یا جس کا خون بہت نکل گیا ہو۔

نَزِیل۔ ع۔ بفتح نون وکسر زار معجمہ ویائے معروف۔ بمعنی مہمان پردیسی۔ مسافر۔ (صفت مشبہ نزول کی)۔

ن ژ

نژاد۔ ف۔ نون مفتوح۔ بمعنی اصل ونسب۔ (غیاث مدار۔ موئید وکشف سے) بُرہان میں بکسر نون ہے۔

نژادہ۔ ف۔ حرف اول ودوم مفتوح۔ اصیل ونجیب۔ (ہا نسبت کی)۔

نُژخار۔ ف۔ نون مضموم وزار فارسی ساکن بمعنی نعرہ۔ فریاد۔

نَژَم۔ ف۔ بفتحتین بمعنی کُہرا جو جاڑوں میں دھوئیں کی صورت کا زمین پر دکھلائی دیتا ہے۔

نَژَند۔ ف۔ بفتحتین بمعنی سرنگوں۔ اوندھا۔ غمگین۔ خفا۔

فردوسی کے شاہنامہ کا شعر

بگویش کہ تو دل بمن در مبند
مشو جاودان بہر جانم نژند

نژندی۔ ف۔ (نژند + یائی مصدری) غمگین ہونا۔

فردوسی ؎

وگر خود دگر گو: گرد دسخن
تو زاری مساز و نژندی مکن

نژیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ یعنی کھینچنا۔

ن س

نَسّ۔ ع۔ (سین مہملہ مشدد)۔ اونٹ کا ہانکنا۔

نِسَاء۔ ع۔ بمعنی عورتیں۔ بکسر اول وفتح سین مہملہ۔ یہ جمع خلاف قیاس ہے لفظ امرأۃ کی۔

نَسَا۔ ع۔ بفتح نون وسین مہملہ مفتوح ایک رگ کا نام ہے جو ترے سے پنڈلی تک ہے۔

نَسَّاج۔ ع۔ بالفتح وتشدید سین مہملہ بمعنی کپڑا بننے والا مشتق ہے نسج سے۔

نَسَائِج۔ ع۔ نسیجہ کی جمع ہے جس کے معنی کپڑے کے ہیں۔

نَسَائِم۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر چہارم۔ بمعنی خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں سرد ہوائیں۔ نسیم کی جمع ہے۔

نَسَب۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ بمعنی نسل۔ خاندان۔ انساب جمع۔ اور بکسر اول وفتح سین مہملہ نسبت کی جمع ہے۔ اور معنی نسبت کے علاقہ یا لگاؤ کے ہیں۔

نَسْتَرَن۔ ف۔ بالفتح۔ ایک پھول کا نام ہے۔ ہندی سیوتی عربی نسرین اور نستر اس کا مخفف ہے۔

نستعلیق۔ ع۔ اقسام خطوط میں سے ایک قسم ہے خط کی۔ یہ مرکب ہے نسخ اور تعلیق سے کثرت استعمال سے

خ حذف ہوگئی۔
نستعلیق حرف زدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی فصاحت و بلاغت سے بات چیت کرنا یا الفاظ کو صحیح مخرج سے نکالنا اور نستعلیق کو فصیح و بلیغ آدمی کو کہتے ہیں۔
نُسْتُوہ۔ ع۔ نافرمان۔
نَسْج۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ و جیم عربی۔ کپڑا بننا۔ بنا ہوا۔
نَسْخ۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ بمعنی رد کرنا۔ لکھنا۔ اور سات مشہور خطوں میں سے ایک خط کا نام ہے جس کا موجد خواجہ عماد الدین تھا۔
نُسَخ۔ ع۔ بضم نون و فتح سین مہملہ و سکون خاء معجمہ۔ بمعنی کتابیں۔ یہ نسخہ کی جمع ہے۔
نُسْخَہ۔ ع۔ بضم نون و سکون سین مہملہ و فتح خاء معجمہ۔ بمعنی کتاب۔ لکھا ہوا کاغذ۔ دوا کا پرچہ جو حکیم لکھتا ہے۔
چنانچہ ایک شاعر کسی حکیم کی ہجو میں لکھتا ہے۔

حکمائے سابقین و طبیبانِ ذی فہم
سیکھے تھے علم طب کا بے فیضِ حاذق و مسلم
ہے آجکل طبیبوں کا دستور ہے مدام
ہر نسخے پیچھے لیتے ہیں پیسے میں اک چھلم

نَسْر۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ بمعنی گدھ یا کرگس۔ اور ایک بت کا نام۔

خوشتر لکھنوی کا شعر

نظر میں مرے وہ روشن جبیں ہے
کہ چشم نسر طائر دور بیں ہے

نسر طائر یا عقاب۔ یہ آسمان پر ایک ستارہ ہے جس کی صورت اڑتے ہوئے کرگس کی طرح ہے۔
نسر واقع۔ ع۔ نام ایک ستارہ کا آسمان پر بصورت گدھ یا کرگس۔
نَسْرِیْن۔ ع۔ بفتح نون و سکون سین مہملہ و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی گل نسرین ہندی سیوتی۔ اور نسر طائر و نسر واقع دونوں کو بحیثیت مجموعی بھی نسرین کہتے ہیں۔ یہ نسر کا تثنیہ ہے۔
نَسْطُوْرِی۔ ف۔ (یائے نسبتی)۔ منسوب بہ نسطور جو قوم ترسا کا ایک دانشمند تھا۔
نَسْف۔ ع۔ بالفتح نون و سکون سین مہملہ۔ بنیاد کھود ڈالنا۔ اگر بفتحتین ہو یعنی نَسَف تو ایک شہر کا نام ہے۔
نَسَق۔ ع۔ نون و سین ہر دو مفتوح۔ بمعنی۔ دستور۔ ترتیب دینا۔

شعر سودا سے

کیا ہوا یار وہ نسق ہیہات
بیموے چور کاکٹے تھا ہات

نسق بند۔ ف۔ اسم فاعل نسق کا بمعنی ملک کا عامل۔ یا منتظم۔
نسقچی۔ ت۔ منتظم شہر و لشکر۔ چوبدار۔ چی کلمہ نسبت ہے جیسے مشعلچی و خزانچی وغیرہ میں ہے۔
نَسْک۔ ف۔ بالفتح نون و سکون سین مہملہ۔ ایک غلہ ہے بمعنی مسور۔ عدس عربی۔
نُسُک۔ ف۔ بالضم۔ پاژند کا حصہ ایک دفتر۔
نُسُک۔ بالضم۔ بمعنی قربانی۔ و عبادت۔ عربی ہے اور نُسُک بضمتین اس کی جمع ہے یعنی قربانیاں و عبادتیں یہ بھی عربی ہے۔
نَسْل۔ ع۔ بفتح نون و سکون سین۔ بمعنی کنبہ۔ اولاد۔
نَسَم۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آدمی۔
نَسَمَات۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ بمعنی خوشبوئیں جمع ہے نسمہ کی۔

نسمہ / نسمۃ / نسمت } ع۔ آدمی۔ دم۔ روح۔ نسمات جمع۔

نَسْنَاس۔ ع۔ بفتح ہر دو نون۔ بمعنی بن مانس جنگلی آدمی۔ اصل میں یہ ایک قسم ہے بندر کی جو انسان سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔
نَسُو۔ ع۔ بفتح نون و ضم سین مہملہ و واو معروف۔ بمعنی ہموار و نرم۔
نِسْوَان۔ ع۔ نون اوّل مکسور سین مہملہ ساکن و واو مفتوح و آخری نون غنہ ہے۔ بمعنی عورتیں یہ امرأۃ کی خلاف قیاس جمع ہے۔
نِسْوَۃ۔ ع۔ بکسر نون و سکون سین مہملہ و فتح واو۔ بمعنی عورتیں۔ نسوان۔ یہ صیغہ جمع کا ہے مگر بغیر مفرد کے۔
نَسْی۔ ع۔ بھولی ہوئی چیز۔
نِسْیَان۔ ع۔ نون مکسور سین مہملہ ساکن و فتح یائے تحتانی۔ بمعنی بھول یا بھول جانا۔ فراموشی۔
نَسْیَان۔ ع۔ بہت بھول جانے والا۔ جس پر بھول زیادہ غالب ہو۔

یہ لفظ بفتح نون اوّل و سکون سین مہملہ ہے۔

نسیاً منسیاً - ع - (مفعول مطلق)۔ بمعنی بہت بھولا ہوا - قطعی فراموش - بالکل بھلانا۔

نسیب - ع - بفتح اوّل و کسر سین مہملہ بمعنی عالی نسب - املا لکھنے میں نسیب اور نصیب میں تمیز کرنا چاہیے۔

نسیج - ع - بفتح اوّل و کسر دوم صیغۂ اسم مفعول کا ہے - بمعنی بنا ہوا - جامہ - حریر زربافت کی ایک قسم ہے۔

نسیجہ - ع - بمعنی نسیج۔

نسیق - ع - بالفتح و کسر سین مہملہ - بمعنی آراستہ کیا ہوا - مشتق ہے نسق سے۔

نسیم - ع - بفتح نون و کسر سین و یائے معروف بمعنی نرم ہوا - ٹھنڈی ہوا - خوشبودار چیز - اور دو اُردو شاعروں کا تخلّص ہے - ایک پنڈت دیا شنکر نسیم لکھنوی جو مثنوی گلزار نسیم کے مصنف ہیں دوسرے مرزا اصغر علی خاں نسیم دہلوی ؎

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اُردو کو کیا سمجھے کہ جیسا ہم سمجھتے ہیں

ن ش

نش - ع - بکسر نون و سکون شین معجمہ بمعنی سایۂ درخت اور ایسا مقام جہاں سایہ دار درخت ہوں۔ لغات کشوری میں ہے اور کتاب خزانۃ اللغت میں بکسر نون و تشدید شین (ن شّ)۔ ہے - اور معنی دونوں میں ایک ہیں۔

نشار - ع - بمعنی پیدا کرنا - مجازاً جہان - (ن ش ر)۔

نشّاب - ع - بالفتح و تشدید شین بروزن فعّال - بمعنی تیرگر یعنی تیر بنانے والا۔

نشاپور - ف - علم موسیقی کا ایک شعبہ ہے اور مخفف نیشاپور کا جو خراسان میں ایک مشہور شہر ہے۔

نشأتین - ع - بالفتح - دنیا و آخرت (نشأۃ کا تثنیہ)۔ شعر

نشّے میں نظر آتی ہے سیر نشأتین
ساقیا یہ ساغر ہے رشک جام جم مجھ کو

نشأت - ع - پیدائش عالم - وجود - شروع کرنا - نوجوان ہونا۔

نشارہ - ع - بضم نون و فتح شین معجمہ (ن ش ر)۔ ہاتھی دانت اور لکڑی وغیرہ کا بُرادہ۔ (ن ش ر)۔

نشاط - ع - بفتحتین - بمعنی خوشی و شادمانی - (ن ش ط)۔ بالکسر غلط ہے۔

نِشاط - ع - بالکسر - یہ جمع ہے نشیط کی جیسے کرام جمع ہے کریم کی اور نشیط کے معنی ہیں شادمان اور خوش۔

نشاط از پشت راندن - ف - کنایہ ہے جماع سے۔

نشّاف - ع - بفتح نون و تشدید شین معجمہ (بروزن فعّال)۔ بمعنی جذب کرنے والا کھینچ لینے والا - (صفت مشبہ ہے نشف کی)۔

نَشاف - ع - بفتحتین - بمعنی جنون - دیوانگی۔

نِشان - ف - بکسر نون شین مفتوح - لشکر کا جھنڈا - نشانِ فوج - فرمانِ شاہی - نشانات جمع - بے نشان نفی ہے۔

نشاندن - فارسی مصدر ہے - بمعنی بٹھلانا۔

نِشانہ - ف - بکسر نون - تیر مارنے کی جگہ - گولی مارنے کی جگہ۔

نشانیدن - ف - بالکسر - بٹھلانا - متعدی ہے۔

نشب - ع - بالفتح - بمعنی جائداد کسی قسم کی ہو خواہ کنیز و غلام خواہ ملک و مال۔

نِشتر - ف - بکسر نون و فتح تا فوقانی بمعنی جرّاحوں کا فصد کھولنے کا اوزار یہ مخفف ہے نیشتر کا۔

حسن دہلوی

مبتلا سکتہ میں اُس کو دیکھ کر
جیب سے اُس نے نکالا نیشتر

نشخوار - ف - بالضم - (اخیار میں) اور بالکسر (النفائس میں)۔ بمعنی جگالی جو گائے بھینس وغیرہ کرتے ہیں - انگریزی لفظ cud۔

نِشدت - ع - بکسر نون و فتح دال مہملہ - (ن ش د)۔ ڈھونڈھنا۔

نشر - ع - بالفتح - بمعنی خوشبو - گھاس کا دوبارہ ہرا ہونا - آرہ سے لکڑی کا ٹنا - پھیلانا - خبر کا ظاہر کرنا - مجازاً زندگی۔

نشر - ع - بفتح نون و سکون شین - بمعنی پراگندہ و پراگندگی۔

پراگندہ ہونا۔ واحد جمع دونوں میں مستعمل ہے۔

نُشرَہ۔ ع۔ بضم نون و سکون شین و فتح رائے مہلہ۔ تعویذ۔ افسوں۔ منتر۔

نَشرَہ۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین و رائے مہلہ مفتوح۔ ختم قرآن کی شادی۔ وصلی جس پر لڑکوں کی مکتب نشینی کے دن زعفران اور شنگرف سے لکھتے ہیں۔

نَشز۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین معجمہ و زائے معجمہ۔ اور بفتح اوّل و دوم بھی درست ہے۔ یعنی بلندی ڈھونڈھنا یا بلند مقام۔

نَشَستَن۔ فارسی مصدر ہے۔ نون و شین اوّل و تائے فوقانی ہر سہ مفتوح بمعنی بیٹھنا۔ رہنا۔ نشیند مضارع۔

نَشط۔ ع۔ نون مفتوح۔ شین مجزوم سانپ کا کاٹنا کنوئیں سے بغیر چرخی کے پانی بھرنا۔ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانا۔ گرہ (عقدہ) کا بآسانی کھلنا۔

نَشف۔ ع۔ بالفتح و شین ساکن۔ کپڑے کا پسینہ کو جذب کرنا۔ جذب کرنا۔

نَشَف۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم ایک طرح کا سیاہ اور سخت پتھر۔

نِشف۔ ع۔ بکسر نون و سکون شین معجمہ۔ لکڑی کا پیالہ۔ کاسۂ سر یعنی کھوپڑی۔

نَشق۔ ع۔ نون مفتوح۔ یعنی سونگھنا۔ ہرن کا جال میں گرفتار ہونا۔

نَشق۔ ع۔ یعنی خوشبو۔

نِشکَرذَہ۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم و فتح پنجم چمڑہ کاٹنے کا اوزار یعنی رانپی۔

نَشکَنج۔ ف۔ بفتح نون و سکون شین معجمہ و کسر کاف۔ دو انگلیوں سے کسی کا گوشت دبانا۔ چٹکی لینا۔

نَشو۔ ع۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔

نِشوار۔ ف۔ بالکسر و فتح واؤ۔ یعنی جگالی۔ نشخوار کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَشوان۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین۔ یعنی مست۔ متوالا۔ (ن ش و)۔

نَشوَۃ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم یعنی مست ہونا۔ ظاہر ہونا۔

نِشوَۃ۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ش و)۔ خوشبو دریافت کرنا۔ خبردار ہونا۔

نُشُور۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی زندہ ہونا اور یوم النشور سے مراد قیامت کا روز ہے۔ اور شور نشور مراد شور قیامت سے ہے۔

مولوی ظفر علی خاں بی اے

محشر کا صور پھونکا کسی نے کہ گونجتا
شور نشور برپا بلدہ میں سو بسو تھا

نُشُوز۔ ع۔ بضم اوّل و دوم و آخر زائے معجمہ۔ (ن ش ز)۔ نافرمانی کرنا عورت کا اپنے شوہر سے۔

نَشوق۔ ع۔ بالفتح و ضم شین معجمہ۔ ناک میں ٹپکانے کی پتلی دوا۔

نَشو و نُما۔ ع۔ (بعطف) دونوں نون مفتوح۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔ اس لفظ کو نما بضم نون پڑھنا غلط ہے۔ صحیح نما بالفتح ہے۔

نَشَّہ۔ ف۔ بالفتح و تشدید شین معجمہ۔ نشے کی چیز کھانے یا پینے سے عقل بگڑ جانا۔ بیہوش ہو جانا۔ اس کو نشا لکھنا غلط ہے۔

نِشیب۔ ف۔ بکسر نون و شین و یائے مجہول۔ یعنی پستی و زمین پست۔ نچائی۔ شیب اس کا مخفف ہے۔

شعر بوستاں سے

بقدرت نگہدار بالا و شیب
خداوند دیوان روز حسیب

نَشید۔ ع۔ بفتح نون و کسر شین و یائے معروف۔ شعر پڑھنا۔ آواز بلند کرنا۔

نِشید۔ بہ کسر نون و کسر شین و یائے مجہول۔ گانے کی آواز۔ معرب ہے نشید کا۔

نَشیط۔ ع۔ بالفتح و کسر شین معجمہ و یائی معروف۔ یعنی خوش و خرم۔ شادان۔

نِشیم۔ ف۔ بکسر نون و کسر شین معجمہ و یائے مجہول و معروف (دونوں طرح)۔ یعنی آرامگاہ۔ گھونسلا۔ نشیمن کا مخفف ہے۔

نِشیمَن۔ ف۔ نون و شین دونوں مکسور۔ میم مفتوح و یائے مجہول۔ یعنی خلوت خانہ۔ آرامگاہ۔ آشیانہ۔

شعر

چمن کے تخت پر جس دم شہِ گل کا تجمل تھا
ہزاروں بلبلوں کی فوج تھی اور شور تھا غل تھا
خزاں کے دن جو دیکھا کچھ نہ تھا جز خار گلشن میں
بتاتا باغباں رو رو کے یاں غنچہ یہاں گل تھا

نشیں } ف۔ بمعنی بیٹھو یا بیٹھ جا۔
بنشیں } صیغہ امر واحد حاضر کا ہے مصدر نشستن سے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے صیغہ اسم فاعل کا بنجاتا ہے مثلاً بالا نشیں[1]۔ بوریا نشیں[2]۔ تخت نشیں[3]۔ گردوں نشیں[4]۔ گوشہ نشیں[5] وغیرہ۔

نوٹ۔ الفاظ مندرجہ بالا میں سے تخت نشیں اور گوشہ نشیں کی مثالیں کتابوں میں اکثر موجود ہیں۔

بالا نشیں ؎

میوہ دل میں ہے فوقیت اسکے تئیں
باغ میں پھر کیوں نہ ہو بالا نشیں
اور کہم خرمے و بالا نشیں
بھی مشہور مثل ہے۔

بوریا نشیں ؎

اس بوریا نشین کا دل میں مرید ہوں
جسکے ریاضِ زہد میں بوئے ریا نہ ہو

گردوں نشیں ؎

محمد باعثِ ایجادِ کل محبوب سبحانی
شرف ہے عیسیٰ گردوں نشیں کو جسکی دربانی
براق طاق گردوں ماہ بام عرش پر بطحا
کہ جسکے معجزوں پر دال ہیں آیات قرآنی

ن ص

نص۔ ع۔ بفتح نون و تشدید صاد (ن ص ص)۔ بمعنی کسی امر کو اسقدر دریافت کرنا کہ اُس کا اصل حال معلوم ہو جاوے۔ ظاہر کرنا۔ بلند کرنا۔ اصطلاحاً آیت قرآنی جس میں صاف صاف بیان ہو۔ فارسی میں ہر ایک ظاہر و آشکار الکلام۔ نصوص جمع ہے۔

نِصَاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (ن ص ب)۔ مال کی وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو جاوے فارسی میں بمعنی زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔

نِصَاح۔ ع۔ بکسر نون و فتح صاد مہملہ بمعنی ڈورا۔ تاگا۔ رشتہ۔ نام ہے۔ ایک قاری کا۔

نُصَّاح۔ ع۔ بالضم و صاد مشدد مفتوح۔ نصیحت کرنے والے ناصح کی جمع ہے۔

نَصَارٰی۔ ع۔ بالفتح بمعنی عیسائی (جمع نصرانی کی ہے)

نِصَال۔ ع۔ بالکسر و صاد مہملہ مفتوح بمعنی تیروں کی بھالیں۔ نیزوں کی پیکان۔

نَصَائح۔ ع۔ بفتحتین بمعنی نصیحتیں۔ یہ جمع ہے نصیحت کی۔

نَصْب۔ ع۔ بالفتح۔ برپا کرنا۔ دشمن رکھنا۔ زیر کی حرکت۔ نشان قائم۔ انصاب جمع۔ یہ لفظ بہ سکون صاد ہے۔

آباد لکھنوی ؎

قبر میں بعد بس از مرگ بھی زنہار نہ ہو
نصب چھاتی پہ اگر سنگ درِ یار نہ ہو

نَصَب۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی محنت۔ رنج۔

نُصُب۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی بُت۔

نَصَبُ العین۔ ع۔ (با ضافت) بمعنی مقابل چشم۔ منظورِ نظر۔ پیش نظر۔

نصح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی کپڑا سینا۔

نُصح۔ ع۔ بمعنی نصیحت۔ نصیحت کرنا۔

نَصْر۔ ع۔ بفتح نون و سکون صاد مہملہ۔ بمعنی مدد دینا۔ یاری کرنا۔ انصار جمع۔

نُصَّر۔ ع۔ بالضم و صاد مشدد مفتوح۔ نام قبیلہ کا جن لوگوں سے مدد دینے والے ہیں ناصر کی جمع ہے۔

نَصْرانی۔ ع۔ بفتح نون و راء مہملہ نیز مفتوح۔ (منسوب ناصرہ کا)۔ عیسائی۔ نصاریٰ اس کی جمع ہے۔

نُصْرَت } بالضم و سکون صاد مہملہ
نُصْرَۃ } و فتح راء مہملہ۔ بمعنی مدد دینا۔

نِصْف۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون صاد بمعنی ½۔ آدھا۔ انصاف بالفتح اس کی جمع ہے۔

نَصَفَت۔ ع۔ بمعنی انصاف۔ نیاؤ۔

نَصْل۔ ع۔ ع۔ بالفتح و سکون صاد مہملہ تیر کی بھال۔ نصول جمع۔

نَصُوح۔ ع۔ (ن ص ح)۔ صاف و خالص۔ توبہ جس کے بعد پھر گناہ نہ کرے۔ ایک حمامی کا نام بھی ہے جس کا قصہ مولانا روم نے اپنی مثنوی میں درج کیا ہے۔

نُصُوص - ع - بضمتین - یہ جمع ہے نص کی جس کے معنی اوپر درج ہو چکے -

نُصُول - ع - بضمتین - تیروں اور نیزوں کی نوکیں یا بھالیں - یہ نصل کی جمع ہے -

نَصِیب - ع - بالفتح بمعنی تقدیر حصہ - قسمت - انصباء جمع - (اکبر الٰہ آبادی کا مصرعۂ ذیل بطور ضرب المثل بھی استعمال کیا جاتا ہے) - ع

نصیب اچھے نہیں میرے لیے حاتم بھی ممسک ہے

نَصِیبَہ - ع - بمعنی نصیب جو اوپر درج ہوا - (ہا تانیث کی) -

نَصِیح - ع - بفتح نون و کسر صاد مہملہ بمعنی ناصح - نصیحت کرنے والا -

نَصِیحَت - ع - نیک صلاح - پند - نصائح جمع -

نَصِیر - ع - بفتح نون و کسر صاد مہملہ و یائے معروف - بمعنی مدد کرنے والا - مددگار - انصار جمع - اور ایک یہودی قبیلہ کا نام ہے -

نُصَیری - ع - بضم نون و فتح صاد مہملہ نام ایک فرقہ کا جو منسوب ہے طرف نصیر کے اور نصیر ایک شخص تھا فدائے جناب علی علیہ السلام - یہ شخص حضرت موصوف کو خدا کہا کرتا تھا اور آپ اس کو قتل کروا دیتے تھے مگر وہ پھر زندہ ہو جاتا تھا چنانچہ چند بار قتل ہوا اور پھر زندگی پائی - بجا اللہ بھی راسخ العقیدت و جاں نثار -

نَصِیف - ع - چادرِ نادوختہ ایک عرض کی - ہر چیز کا نصف - خادم - ملازم - (نادوختہ یعنی بغیر سی ہوئی) -

ن ض

نُضَار - ع - بضم نون و فتح ضاد - بمعنی طلائے خالص - اصلی سونا - ہر چیز خالص -

نَضَارَت - ع - بفتح اوّل و دوم و چہارم - بمعنی رونق - آبداری و تازگی (ن ض ر) - نضرت کے بھی یہی بمعنی ہیں -

نُضَج - ع - بضم نون و فتح ضاد - بمعنی میوہ - یا زخم یا مادہ وغیرہ کا پک جانا -

نَضح - ع - بالفتح - بمعنی پانی کھینچنا -

نَضخ - ع - حوض - انضاخ جمع -

نَضر - ع - بفتح اوّل و سکون دوم - بمعنی زر و تر و تازگی - نضار جمع -

نَضرَت - ع - بالفتح - (ن ض ر) - بمعنی تر و تازگی -

نُضُو - ع - بضمتین و تشدید واؤ - بمعنی زائل ہونا رنگ خضاب کا -

نُضُوب - ع - بضمتین - (ن ض ب) - پانی کا اندر زمین کے سما جانا - (لغات کشوری میں) - اور جامع اللغات میں بمعنی چل دینا - رواں ہونا - مرنا - ختم ہونا -

نَضِیج - ع - میوہ پختہ - پکا ہوا ڈنٹھل - اور پکی ہوئی ہر چیز مگر بغیر آگ کے -

نَضِیح - ع - بالفتح - عرق - حوض -

نَضِیر - ع - بفتح نون و کسر ضاد و یائے معروف - (ن ض ر) - بمعنی زر - سونا - آبدار - تازہ - یہود کا ایک قبیلہ -

ن ط

نَطَاۃ - ع - بفتح اوّل و دوم جو طائے مہملہ ہے و تائے مدوّرہ - خیبر میں ایک قلعہ کا نام ہے -

نِطَاق - ع - بکسر نون - (ن ط ق) - بمعنی پٹکہ یعنی کمربند -

نَطح - ع - بفتح نون و سکون طائے مہملہ بمعنی سینگ مارنا بکری وغیرہ کا -

نَطع - ع - بفتح نون و سکون طائے مہملہ بمعنی چمڑے کا فرش - وہ کھال جو فقیر لوگ کمر پہ لپیٹتے ہیں - (غیاث اور لطائف سے) - صاحب منتخب نے اس لفظ کو بالفتح اور بفتحتین دونوں طرح لکھا ہے -

نطع پوشاں - مصدر پوشیدن کا اسم فاعل ہے اور کشتی کے وقت چمڑے کا جانگیا پہننے کی وجہ سے پہلوانوں سے کنایہ ہے -

نطعی - ع - (منسوب بہ نطع -

یائے نسبتی)۔ چمڑے کا جانگیا۔

نِطفت۔ ع۔ بکسر نون وسکون طاء مہملہ۔ بمعنی عیب دار ہونا۔ سر پھوٹنا۔ زخم کی تباہی۔

نُطَف۔ ع۔ بضم نون وفتح طاء مہملہ وسکون فا۔ جمع ہے نطفہ کی۔ (مرد کی منی)۔

نُطفہ۔ ع۔ بضم نون وسکون طا۔ بمعنی صاف پانی۔ مرد کی منی۔ نُطف جمع ہے۔

نَطفہ۔ ع۔ بفتح نون وحرف ثالث جو فا ہے۔ بمعنی گوشوارہ۔

نُطق۔ ع۔ بضم نون وسکون طاء مہملہ بمعنی بولنا۔ بات کرنا۔ نُطق جمع ہے سـ

دی نطق کی آدمی کو قوت
بخشا اس کو شرف کا خلعت

نُطُق۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی کمربند۔ پٹکے۔ یہ نطاق کی جمع ہے۔

نُطُو۔ ع۔ دوری۔ دور ہونا۔

نُطُول۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ط و ل)۔ پاشویہ کرنا۔ تریرہ دینا۔ دواؤں کے جوشاندے سے دھارنا۔ اگر بفتح نون وضم طاء مہملہ ہو تو بمعنی دواؤں کا جوش دیا ہوا پانی جس سے دھارتے ہیں۔

ن ظ

نُظّار۔ ع۔ بالضم وتشدید ظاء مفتوح۔ بمعنی دیکھنے والے یا غور کرنے والے۔ یہ ناظر کی جمع ہے

نُظار۔ ع۔ بالضم۔ (ن ظ ا ر)۔ بمعنی زر۔ خالص چیز۔

نَظَارت۔ حرف اول ودوم تینوں مفتوح۔ (ن ظ ا ر) بمعنی نظر کرنا۔ نگہبانی۔

نظارت پیشہ۔ ف۔ (امیزو تمیز)۔ بمعنی نگہبان۔ خواجہ سرا۔

نظارگی۔ ف۔ بمعنی دیکھنا اور مجازاً دیکھنے والا۔ مرکب ہے نظارہ اور یائے مصدری سے اور قاعدے کے بموجب یا سے پہلے کی ہا کو گاف سے تبدیل کردیا۔

نَظارہ۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح۔ بمعنی دیکھنا۔ سـ

یہ وہ نظارہ ہے جس کی کتاب دید نہیں
یہ وہ کہانی ہے جو قابل شنید نہیں

نَظّارہ۔ (مفرس ہے نظارہ کا)۔ یعنی فارسی میں یہ تشدید ظا مستعمل ہے اور اردو کے شاعر لوگ بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں۔

ذوق سـ

نظارہ گردوں دہر کی کیا جلوہ گری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

نَظافت۔ ع۔ بالفتح۔ (ن ظ ف)۔ بمعنی پاکیزگی۔

نِظام۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ کسی چیز کی آراستگی۔ موتیوں کی لڑی۔ انتظام۔

نُظّام۔ ع۔ نون مضموم۔ ظا مشدد مفتوح۔ بمعنی انتظام کرنے والے۔ شعر کہنے والے۔ یہ جمع ہے ناظم کی۔

نِظامیہ۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ لغات کشوری میں نام ایک مقام کا۔ اور خزانۂ لغت میں نام مدرسۂ بغداد کا۔ منسوب نظام الدین کا۔

نَظائر۔ ع۔ بفتحتین وکسر ہمزہ۔ بمعنی۔ مثالیں نظیر کی جمع ہے۔

نَظَر۔ ع۔ بفتحتین وسکون رائے مہملہ۔ بمعنی فکر۔ نگاہ۔ تامل۔ انظار جمع۔

نظرباز۔ ف۔ ایسا آدمی جو محض دیدار کا مزہ اٹھائے۔ (اسم فاعل ہے مصدر باختن کا)۔

مثنوی نلدمن کا شعر

کہ کس کی تاک میں ہے یہ نظرباز
نہیں جو باغ سے کرتا ہے پرواز

نظربند۔ ف۔ حرف اول ۲ و ۴ مفتوح۔ وہ قیدی جو نظر سے غائب نہ ہونے پاوے۔

مصرع

آنکھوں میں جگہ پاتی ہے ہو ہو کے نظربند

نظرتنگ۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔ بمعنی کنجوس۔ ممسک۔ بخیل۔ ہندی کرپن۔

نظرداشتن۔ ف۔ عاشق ہونا۔

سعدی شیرازیؒ کا شعر

شنیدم کہ وقتے گدازادۂ
نظر داشت با بادشہ زادۂ

نظرزدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی دیکھنا۔

نظرغلط انداز۔ ف۔ (مرکب)۔ معشوق کی ایسی نظر جو عاشق کو غلطی میں ڈالے۔

نظری۔ ع۔ یائے نسبت کی ہے یہ

حکمت کی پہلی قسم ہے اس کو حکمت علمی بھی کہتے ہیں۔ مقابل اس کی حکمت عملی ہے۔

نظر یافتن ۔ ف ۔ (مرکب) بمعنی ترتیب پانا۔ فیضیاب ہونا ۔ تربیت پانا ۔

نظم ۔ ع ۔ اس کے لفظی معنی ہیں دھاگے میں موتی پرونا ۔ یا انتظام کرنا ہجانا۔ شعر۔ کلام موزوں ضد نثر۔ نثر و نظم کی انگریزی پراز و پوئٹری ہے ۔

نظم آرائے شروان ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ ناظم شروان جو اوپر درج ہو چکا ۔

نظم و نسق ۔ ع ۔ (بعطف) ۔ انتظام کرنا ۔ بندوبست آراستگی آرائش ۔

نظیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر یائی معروف (ن ظ ر) ۔ بمعنی مثل مانند۔ نظرا و جمع ہے ۔

نظیف ۔ ع ۔ بفتح نون و کسر ظا و سکون یائی معروف۔ بمعنی پاک و حلال ۔ صفت مشبہ ہے نظافت کی ۔

ن ع

نُعّاب ۔ ع ۔ بفتح نون و تشدید عین مہملہ مفتوح ۔ بمعنی بچۂ زاغ یعنی کوّے کا بچہ ۔

نِعاج ۔ ع ۔ بکسر نون ۔ بمعنی بھیڑ یا یہ جمع ہے نعجہ کی ۔

نُعاس ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم بمعنی اونگھنا ۔ غنودگی ۔

عرفی شیرازی ؎

معجونے ساز بلاہت تجھم و شعور ادست
کیفیتے کہ کردہ قضا نام آں نعاس

نَعّال ۔ ع ۔ بروزن فعّال بمعنی نعلبند ۔

نِعال ۔ ع ۔ بکسر نون و فتح عین مہملہ ۔ نعل کی جمع ہے جو آگے درج ہے ۔

نَعائم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی بہت سے شتر مرغ ۔ کیونکہ یہ نعامہ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں شتر مرغ ۔ اور منازل قمر میں سے بیسویں منزل کا نام بھی ہے ۔

نَعت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون عین بمعنی صفت تعریف اور خصوصاً تعریف رسول صلعم ۔ نعوت ۔ جمع ۔ حمد ۔ منقبت و مدح مقابل ۔

نَعثَل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم و کسر سوم بمعنی کفتار جو ایک جانور ہے جس کو ہندی میں مہنڈار کہتے ہیں ۔ پیر ناداں ۔

نَعخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون عین مہملہ ۔ بمعنی سفید ہونا یا خالص سفیدی ۔

نَعَج ۔ ع ۔ نون و عین دونوں مفتوح ۔ بمعنی فربہ ہو جانا شتر کا ۔ اونٹ کا موٹا ہونا ۔

نَعجہ ۔ ع ۔ نون مفتوح عین ساکن جیم عربی مفتوح ۔ بھیڑ بکری ۔ نعاج جمع ہے ۔

نَعرہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ بمعنی زور کی آواز ۔ (ن ع ر) ۔

نَعش ۔ ع ۔ بفتح نون و سکون عین ۔ بمعنی لاش ۔ مُردہ (بلا لحاظ کسی قوم یا مذہب کے) اور آسمان پر شمال کی جانب سات ستارے ہیں ان کو بھی کہتے ہیں ۔ دوسرا نام ان کا بنات النعش ہے ۔

نَعل ۔ ع ۔ ع ۔ نون مفتوح عین ساکن بمعنی پاپوش یعنی جوتی ناط لوہے کی قوس نما کیل جو جوتی کی ایڑی پر اور گھوڑے و بیل وغیرہ کے پاؤں میں لگاتے ہیں ۔ ایک وزنی لکڑی جس کو پہلوان ہلاتے ہیں ۔

ملک الشعرا آتش لکھنوی ؎

اپنی آنکھوں میں جو ہی تو نازنیں ہے اے صنم
نعل کتھا اپ ورپیدا کرے پا تلدرا اٹھا

نعل افگندن ۔ ف ۔ مرکب ۔ گھوڑے کا دوڑنا ۔ گھوڑے کا چلنے سے عاجز ہو جانا ۔

نوٹ ۔ امیر خسرو کی کتاب قران السعدین میں ہم افگندن بھی اس معنی میں آیا ہے :- ؎

رخش علام در رہش افگندہ سم
علت و معلول در رو ہر دو گم

نعلبند ۔ ف ۔ (اسم فاعل سبتی کا) بمعنی چوپایوں کے نعل باندھنے والا ۔

مصرع اکبر
(توقع سواری کی نہ رکھو نعلبندوں سے)
شہیدی کا مصرع
بری نعلین کو دے نعلبندی تاج سلطاں کا

نعل بہا ۔ ف ۔ وہ روپیہ جو ایک کمزور بادشاہ اپنے سے قوی بادشاہ کو بطور نذرانہ کے

دیتا ہے۔ اس کو نعلبندی بھی کہتے ہیں۔
شہیدی کا مصرع
مری نعلین کو دے نعلبندی تاج سلطاں کا
ایک اور شاعر لکھتا ہے ؎
ہفت اقلیم کا مال جو فراہم کیجئے
تو وہ لشکر کا تیرے نعل بہا ہوتا ہے

نعل درآتش۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی مضطرب و بیقرار۔ اضطراب و بیقراری۔
(سکندر نامہ نظامی کا شعر)۔
جہاں گرچہ آرامگاہے خوش است
شتابندہ را نعل در آتش است
ایک عمل کا نام بھی ہے جس سے مطلوب مطیع ہو جاتا ہے۔

نعل درآتش نہادن۔ ف۔ (مرکب)۔ کسی کو اپنی محبت میں بیقرار کرنا۔ یہ ایک عمل بھی ہے کہ طالب اپنے مطلوب کا نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں ڈال دیتا ہے اور کچھ افسوں پڑھتا ہے پس مطلوب اس کی محبت میں بیقرار ہو کر اس سے آملتا ہے۔
صائب ؎
نعل شبنم را زبرگ لالہ برآتش نہد
اشتیاق آفتاب از چہرۂ تابان کہ او
(نورالدین ظہوری لکھتے ہیں)۔
بنم نعل ازاں سے درآتش نہاست
کہ از خون یاقوت خاک لعل بہ است

نعل ریختن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی گھوڑے کا چلنے سے عاجز ہو جانا یا دوڑنا۔

نعل افگندن مرادف۔

نعل واژگون بستن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی دھوکا دینا۔ ورغلانا۔

نعلین۔ ع۔ دو جوتیاں۔ (یہ تثنیہ کا)۔ پاپوش۔

نعلین چوبیں۔ ف۔ (مرکب) ہے نعلین سے جو اوپر درج ہو چکا اور چوب بمعنی لکڑی اور ین نسبت سے کھڑاؤں۔
شعر رامائن خوشتر لکھنوی
بھرت جی کو برائے صبر و تسکیں
عطا کیں رام نے نعلین چوبیں

نِعَم۔ ع۔ بکسر نون و فتح عین۔ بمعنی نعمتیں۔ یہ جمع ہے نعمت کی۔

نَعَم۔ ع۔ بفتحتین۔ کلمۂ ایجاب بمعنی آرے۔ بلے۔
ہاں ؎
چہ گفتم مرا ای گشتی اے صنم
بلے گفت ہاں گفت آرے نعم

نَعَم۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی چوپایہ مثل گائے بھینس۔ شتر وغیرہ۔ جمع اسکی انعام و نعمان (آیۂ کریمہ)۔
وان لکم فی الانعام لعبرۃ ط

نُعم۔ ع۔ بالضم۔ تازگی۔ نرمی۔ بھلائی۔

نِعم۔ ع۔ بکسر نون و فتح عین مہملہ فعل مدح۔ بمعنی اچھا۔ نیک۔ حبذا مرادف۔

نعماء۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ بمعنی نعمت۔ بقول بعض یہ اسم جنس ہے اور بقول بعض اسم جمع۔

نُعمان۔ ع۔ بالضم۔ (ن ع م) عرب کے ایک بادشاہ کا نام جو بیٹا منذر کا تھا۔ اور نام امام ابوحنیفہ کا۔ اور جمع نعم کی جس کے معنی چوپایہ ہے۔ اور بالفتح یعنی نَعمان نام ایک نہر کا۔

نعم البدل۔ ع۔ (مرکب) بہت اچھا بدلا۔ عوض نیک۔
اکبر الہ آبادی
عمل ان سے ہوا رخصت عقیدوں میں خلل آیا
کوئی پوچھے کہ ان کے ہاتھ کیا نعم البدل آیا

نِعمت۔ ع۔ بکسر نون و سکون عین۔ (ن ع م)۔ ناز۔ آسائش۔ نکوئی۔ بخشش۔ نعم و انعم جمع۔

نعناع } ع۔ دونوں لفظوں کے
نعنع } حروف اول و سوم جو نون ہیں مفتوح ہیں۔ بمعنی پودینہ۔

نعوت۔ ع۔ بضمتین۔ یہ لفظ نعت کی جمع ہے۔

نعوذ باللہ۔ عربی کا جملۂ فعلیہ ہے بمعنی پناہ مانگتے ہیں ہم اللہ سے۔
ہاتفی ؎
تاریک شب است و چاہ در راہ
از آفت چہ نعوذ باللہ

نعوس۔ ع۔ ع۔ بالفتح (ن ع س)۔ غنودہ والی اونٹنی۔

نعوظ۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ع ظ) آلۂ تناسل کی استادگی۔

نعومت۔ ع۔ بضمتین و فتح میم بمعنی نازکی اور نازک ہونا۔

نعی۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی خبر بد کو شہرت دینا۔

نعی } ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے
ناعی } بمعنی موت کی خبر دینے والا۔

نَعِیب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ن ع ب) ۔ بمعنی آواز زاغ یعنی کوے کی آواز ۔

نَعِیق ۔ ع ۔ بفتح نون و کسر عین مہملہ و یائے معروف ہے ۔ (ن ع ق) ۔ نعیب کا مرادف ہے بمعنی کوے کی آواز ۔

نَعِیم ۔ ع ۔ بفتح نون و کسر عین مہملہ و یائے معروف ۔ بمعنی بہشت ۔ نعمت ۔ ناز ۔ مال ۔ نیکی ۔ دسترس ۔

ن غ

نَغز ۔ ت ۔ بالفتح ۔ بمعنی خوب و نادر ۔

نَغزَک ۔ ت ۔ نون و زاء معجمہ جو حرف سوم ہے مفتوح ۔ بمعنی نادر ۔ مجازاً انبہ ۔ آم ۔

نَغَل ۔ ت ۔ بفتح اوّل و کسر غین معجمہ جنگل کا وہ مقام جہاں چوپائے رات کو رہیں ۔

نُغَل ۔ ع ۔ خراب چمڑا ۔ کمینہ ذری ۔

نَغَم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی بہت سے راگ ۔ بہت سے گیت ۔ (نغمہ کی جمع ہے) ۔

نَغَمَات ۔ ع ۔ نغمہ کی جمع ہے اور نغمہ کے معنی ہیں مرغوب اور دلکش آواز ۔ گیت ۔

نغمہائے نیم رنگ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) ۔ وہ نغمے جو ناتمام رہ جاویں ۔

نَغنَغہ ۔ ت ۔ دونوں نون اور دوسرا غین مفتوح ۔ بمعنی راگ ۔ نغمہ ۔ سرود ۔ گیت ۔

نُغُول ۔ ت ۔ بضمتین ۔ (ن غ ل) اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں جنگل میں رات کو چوپائے رہیں ۔

مولانا روم فرماتے ہیں ؎

برگرگ آمد ز قیصر یک رسول
در مدینہ از بیابان نغول

نِغُول ۔ ت ۔ بکسر نون و ضم غین معجمہ و سکون واؤ ۔ بمعنی سیڑھی ۔ زینہ ۔ نرد بان ۔

نَغُولہ ۔ ت ۔ بفتح نون و ضم غین معجمہ و واؤ مجہول ۔ بمعنی پیچ دیئے ہوئے سر کے بال جیسے جوڑا اور زلف ۔

ن ف

نَفَّاثَات ۔ ع ۔ بفتح نون و تشدید فا مفتوح ۔ در آخر ثائے مثلثہ ۔ بمعنی وہ عورت جو ڈورے پر منتر پڑھ پڑھ کے گرہیں لگا دے ۔ نفّاثات اس کی جمع ہے ۔

نَفَّاخ ۔ ع ۔ نون مفتوح ۔ فا مشدد مفتوح و خاء معجمہ ۔ بمعنی پھلانے والا ۔ (صفت مشبہ ہے نفخ کی) ۔

نَفَاد ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم اور آخر میں دال مہملہ ہے ۔ (ن ف د) بمعنی گزرنا ۔ تمام ہونا ۔ بے توشہ ہونا ۔ بے چوپایہ ہونا ۔

نَفَاذ ۔ ع ۔ بفتحتین آخر ذال معجمہ ۔ (ن ف ذ) ۔ تیر کا نشانہ کو توڑ کے پار ہو جانا ۔ حکم یا نامہ یا فرمان کا جاری ہونا ۔

نِفَاس ۔ ع ۔ بکسر نون و فتح فا ۔ (ن ف س) ۔ کسی چیز کو نفیس کرنا ۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے کے بعد ایام زچہ خانہ میں آتا ہے ۔

نَفَاسَت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم ۔ (ن ف س) ۔ عورت کا زچہ ہونا ۔ بخیلی ۔ حسد ۔ لطافت ۔ خوبی ۔

نَفَّاع ۔ ع ۔ بالفتح و فائے مشدد مفتوح ۔ بڑا نفع پہنچانے والا ۔ اسم مبالغہ ہے نفع کا ۔

نُفَّاع ۔ ع ۔ بالضم ۔ بمعنی فائدہ پہنچانے والے لوگ ۔ جمع ہے نافع کی ۔

نِفَاغ ۔ ت ۔ بالکسر بمعنی بڑا پہاڑ ۔

نَفَاق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی جاری ۔ رواں ۔ رواج پانا ۔ کساد مقابل ہے ۔

نِفَاق ۔ ع ۔ بکسر نون و فتح فا ۔ (ن ف ق) ۔ یعنی دو رنگی دلی ۔ دو غلا پن ۔ دشمنی رکھنا ۔

نَفَائِح ۔ ع ۔ بفتح نون و کسر حرف چہارم جو ہمزہ ہے ۔ بمعنی خوشبوئیں (نفحہ کی جمع ہے) ۔

نَفَائِس ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر چہارم ۔ بمعنی عمدہ چیزیں ۔ یہ نفیسہ کی جمع ہے ۔

نَفت ۔ ت ۔ بالفتح و سکون فا ۔ یہ سیاہ رنگ کا ایک روغن ہے جو زمین سے ابلتا ہے ۔ نفط معرب ہے ۔

نَفث ۔ ع ۔ بفتح نون و سکون فا ۔

کسی چیز کا فضلہ منھ سے پھینکنا۔ پھونکنا ۔

نفح ۔ ع ۔ حرف اوّل نون مفتوح و آخر حاء حطی ۔ بمعنی ہوا کا چلنا اور خوشبو کا پھیلنا ۔

نفحہ ۔ ع ۔ بفتح نون و حرف دوم حائے حطی زیر مفتوح ۔ بمعنی خوشبو ۔ نفحات جمع ۔

کمال اسمٰعیل ؎

جہاں زیر تو ز دودے تو جام کری شد
فلک نفحۂ لطف تو گوئے عنبر شد

نفخ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم ۔ پھونکنا ۔ ہوا سے بھرنا ۔

نفخات ۔ ع ۔ نفخہ کی جمع ہے ۔

نفخہ ۔ ع ۔ (تائے وحدت کی) ۔ ایک مرتبہ پھونکنا ۔

نفذ ۔ ع ۔ بافتح ۔ جاری ہونا ۔ کسی چیز کا ۔

نفر ۔ ع ۔ نون و فا دونوں مفتوح ۔ آدمیوں کا گروہ تین سے لیکر دس تک ۔ فارسی میں ایک شخص ۔ چاکر ۔ نوکر ۔

نفرت ۔ ع ۔ (ن ف ر) ۔ کسی چیز سے گھن کرنا ۔ تنفر فاعل ۔ (بکسر اوّل) ۔

نفرۃ ۔ ع ۔ ایک مرتبہ بھاگنا ۔ ایک بار گھن کرنا ۔ (بافتح) ۔

نفرین ۔ ع ۔ ملامت ۔ دعائے بد ۔ پھٹکار ۔ (بکسر اوّل) ۔

نفس ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بمعنی سانس یا دم ۔ انفاس جمع ۔ مگر سانس کا باہر آنا اور باہر سے اندر جانا ان دونوں باتوں کو ملا کر ایک نفس کہتے ہیں ۔

نفس ۔ ع ۔ بفتح نون و سکون فا ۔ بمعنی جان ۔ حقیقت ۔ ہستی ۔ خون ۔ فارسی میں آلۂ تناسل ۔ اور نفس بمعنی بذات خود ۔ اصطلاح صوفیہ میں نفس کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں : ۔ نفس امّارہ ۔ نفس لوّامہ ۔ نفس مطمئنہ ۔ ان کا ذکر اپنے اپنے سلسلے سے آئے گا ۔

نفس امّارہ ۔ ع ۔ لفظ امّارہ امر سے مبالغہ کا صیغہ ہے ۔ بمعنی بہت بڑا حکم دینے والا ۔ اور یہ طبیعت انسانی کی وہ خواہش ہے جو برے کاموں کی طرف ہوتی ہے اور اس سے سیری نہیں ہوتی ۔ مثلاً کسی حامع کے نفس نے حکم دیا کہ ایک ہزار روپیہ پیدا کر ۔ اور اس نے ہزار روپیہ پیدا کر لیا پھر اس کا نفس حکم دیتا ہے کہ اب ایک لاکھ پیدا کر اور ایک لاکھ کے بعد ایک کروڑ کا حکم دیتا ہے ۔ یہاں تک کہ ۔

؎

ہفت اقلیم ار بگیرد پادشاہ
ہمچناں در بند اقلیمے دگر

چونکہ یہ متواتر حکم دیئے چلا جاتا ہے ۔ لہٰذا نفس امّارہ نام ہوا اور یہ نفس کافر کا ہوتا ہے ۔ سعدی ؎

من نفس امّارہ را پیروی
کرتا گرفتار دوزخ شوی

نفس الامر ۔ ع ۔ نون مفتوح اور شین معہ پیش کی حرکت سے لام کے ساتھ ملے گا ۔ یہ مرکب ہے نفس + ال تعریف کا + امر بمعنی حکم سے) ۔

بمعنی سچی بات ۔ واقعی ۔ اصل مدعا ۔ حقیقت کسی کام کی ۔ SOUL OR FOUNDATION OF A THING.

نفسانی ۔ ع ۔ پہلا نون مفتوح ۔ دوسرا نون مکسور ۔ یائے معروف واسطے نسبت کے بمعنی نسبت کیا گیا طرف نفس کے متعلق نفس ۔ نفس کا ۔

نفسانیت ۔ ع ۔ ہٹ دھرمی ہندی ۔ خود غرضی فارسی ۔ انگریزی ۔ LUXURY, SENSUALITY

نفس بہیمی ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ جان حیوان کی ۔ مجازاً نفس امّارہ ۔ انگریزی ۔ INORDINATE APPETITES.

نفس راست کردن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ بمعنی آرام لینا ۔ ٹھہر جانا ۔

نفس زبا ۔ ف ۔ ایسا کلام جس کا پڑھنا زبان پر دشوار نہ ہو بلکہ آسان ہو ۔ یہ اسم فاعل ہے زبودن کا ۔

نفس زدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ بمعنی سانس لینا ۔

نفس سوختن ۔ ف ۔ (مرکب) بمعنی دم پھول جانا ۔ سانس چڑھ جانا ۔ ہانپ جانا ۔ محنت کرنا ۔

نفس کشادن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ بمعنی کلام کرنا ۔

نفس کشی ۔ ف ۔ طبیعت کو مارنا ۔ انگریزی ۔ MORTIFICATION, SELF_DENIAL.

نَفسِ کُل ۔ ع۔ (بصفت) کنایہ عرش سے۔

نفسِ لَوّامہ ۔ ع۔ وہ نفس ہے جو گناہ کرنے کے بعد نورِ دل کی ہدایت کی وجہ سے اپنے آپ کو اُس فعلِ بد کے کرنے پر لعنت و ملامت کرتا ہے اور یہ نفس خدا پرستوں اور عام مومنوں کا ہوتا ہے۔

نفسِ مطمئنّہ ۔ ع۔ وہ نفس ہے جو بدی سے بالکل پاک و صاف ہوتا ہے اور دل میں سب خیالات پاکیزہ پیدا کرتا ہے اور اس عالمِ فانی سے بڑے اطمینان کے ساتھ رخصت ہوتا ہے اور یہ نفس بھگتوں۔ انبیا اور اولیاء کا ہوتا ہے۔ ضد اس کا امّارہ اور لوّامہ ہے۔

نفسِ ناطقہ ۔ ع۔ (بصفت) سین و طا کا کسرہ ضروری ہے۔ بمعنی رُوحِ جان۔

نفسِ نباتی ۔ ع۔ (بصفت)۔ رُوح جو درختوں میں ہوتی ہے۔

نفسِ واپسیں ۔ ف (بصفت)۔ مرتے وقت آخری سانس۔

نَفسی ۔ ع ۔ بالفتح و سکون فا معنی اپنا۔ ذاتی۔ (یا ئی حلفی)۔

نَفَسی ۔ ع ۔ بفتحتین۔ (یائی نسبتی)۔ منسوب بہ نفس۔ سانس کا۔

نَفش ۔ ع۔ بفتح نون و سکون فا و شین معجمہ۔ بمعنی روئی و اُون کا دُھنکنا۔

نَفض ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ بمعنی کپڑے کو جھاڑنا یا جھٹکنا۔ درخت کو ہلانا بخورت کا بہت بچے جننا۔ تپ و لرزہ کا کسی کو ہلا دینا۔ پیڑ سے پتے یا پھل کا گرنا۔

نَفْط ۔ بالفتح و بالکسر مگر کسرہ افصح ہے (معرب ہے نفت کا)۔ ایک قسم کا روغن جو زمین سے اُبلتا ہے مجازاً بارُود۔

نِفطہ ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح طاء مہملہ بمعنی آبلہ۔

نَفع ۔ ع۔ بالفتح۔ فائدہ۔ سُود۔ لابھ۔ ہندی۔

نَفق ۔ ع۔ نیست ہونا۔ خرچ ہو جانا۔ پانی وغیرہ کا جاری ہونا۔ زمین کے اندر سُرنگ کا سُوراخ۔

نَفَقَہ ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں۔ (ن ف ق) کھانا کپڑا و خرچ وغیرہ۔

مولانا رُوم ؎

چیست دنیا از خدا غافل شدن
نے تلاش نفقہ و فرزند و زن

نَفل ۔ ع۔ بفتح نون و سکون فا۔ بمعنی زائد۔ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہ ہو۔

نُفُوخ ۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ف خ)۔ شو نگھنے کی دوا مثل نَاس کے۔

نُفُوذ ۔ ع۔ بضمتین و آخر ذال معجمہ بمعنی پار ہو جانا تیر کا نشانہ کو توڑ کر۔ فرمان یا نامہ کا جاری ہونا۔ اثر کرنا۔

نُفُور ۔ ع ۔ (ن ف ر)۔ بمعنی نفرت کرنے والا۔ بھاگنے والا۔

گلزارِ ابراہیم کا شعر

رہتا ہے صحرا میں آبادی سے دُور
واں دنیا سے نہایت ہے نفور

نُفُوس ۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ بمعنی رُوحیں۔ ارواح۔ جانیں۔ (نفس کی جمع ہے)۔

نُفُوسِ ثلاثہ ۔ ع۔ (بصفت)۔ نفس کی تینوں قسمیں جن کی تفصیل لفظِ نفس میں درج ہو چکی۔

نُفُوسِ قُدسیہ ۔ ع۔ (بصفت)۔ نیک لوگوں کی رُوحیں۔ پاک لوگ۔ اَرواحِ پاک۔ فرشتے۔

نَغُول ۔ ف۔ بالفتح و ضم فا۔ بمعنی گہرا۔ عمیق۔ بعید۔ یعنی دُور۔ غور۔ فہم۔ سمجھ۔

نَفی ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسرِ دوم دیا سے معروف۔ شہر بدر کرنا اور شہر بدر ہونا نفی کردن کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَفِیر ۔ ع۔ (ن ف ر)۔ فریاد۔ نفرت کرنے والا۔ بڑی بانسری۔

سعدی شیرازی ؎

دہن کردم از دست جور رت نفیر
کہ خلقے ز خلقے بلے گشتہ گیر

مولانا رُوم ؎

کز نیستاں تا مرا ببریدہ اند
از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

نَفِیس ۔ ع۔ بفتح نون و کسر فا ویائے معروف بمعنی قیمتی چیز۔ لطیف۔ نفائس جمع۔

نَفِیسہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یائے معروف۔ بمعنی گرانمایہ۔ لطیف و قیمتی چیز۔ یہ نفیس کی مونث ہے۔

ن ق

نُقَاء۔ ع۔ بضم نون وفتح قاف۔ بمعنی پاکیزگی۔ (غیاث اللغات اور لطائف سے)۔

نِقَاب۔ ع۔ بکسر نون وفتح قاف۔ بمعنی وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں یا کسی قیمتی چیز پر۔ اس کے نون کو زبر سے پڑھنا غلطی ہے۔ (ن ق ب)۔

نَقَّاب۔ ع۔ بفتح نون وتشدید قاف مفتوح۔ بمعنی سوراخ کرنے والا۔ سرنگ کھودنے والا صفت مشبہ ہے نقب کی۔

نِقَابَت۔ ع۔ بکسر نون وفتح قاف و بائے موحدہ نیز مفتوح۔ (ن ق ب)۔ تعریف۔ صفت۔ اگر یہ لفظ بفتح اوّل ہو تو بمعنی تعریف کرنا۔ سراہنا۔

نقاب لاجوردکشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی چھوڑ دینا یا ترک کرنا۔

نَقَّاد۔ ع۔ بفتح نون وقاف مشدد مفتوح صفت مشبہ ہے نقد کی۔ بمعنی روپیہ اور اشرفی کا پرکھنے والا۔ کھوٹے اور کھرے کو پرکھنے والا۔

نِقَار۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح قاف و رائے مہملہ۔ (ن ق ر)۔ بمعنی کینہ ودشمنی۔ عداوت۔ عناد۔

نقارچی۔ ت۔ نقارہ بجانے والا۔ چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے جیسے مشعلچی وطبلچی وغیرہ میں۔ مصحفی کے اس شعر میں نقارچی بیل فلک سے مراد ہے۔ ؎

شتر دیکھے جو نقارہ جیبیل فلک بھی
نقارے بجا کے دُم دبا کر بھاگے

نقارخانہ۔ نقارے رکھنے کی جگہ۔ جہاں نقارے بجائے جاتے ہیں۔ مصرعہ

صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقارخانے میں

نقارہ۔ ت۔ نوبت۔ کوس۔

نَقَّاش۔ ع۔ بفتح نون وقاف مشدد مفتوح۔ صفت مشبہ ہے نقش کی۔ چیترا۔ نقش کرنے والا۔ مصرعہ

نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل

نقاشی۔ ع۔ یعنی نقش کرنے کا پیشہ اس میں یائے مصدری ہے۔

نِقَاط۔ ع۔ بکسر نون۔ جمع ہے نقطہ کی اس کو بضم نون پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ فُعال بضم فا جمع کے اوزان میں سے کوئی وزن نہیں ہے۔ غیاث۔ کشف۔ منتخب خزانہ لغت اور بہار عجم سے۔

نَقَّال۔ ع۔ یعنی نقل کرنے والا۔ (صفت مشبہ نقل کی)۔

نُقَاوَت۔ ع۔ (ن ق و)۔ یعنی پاکیزگی۔

نُقَاوَہ۔ ع۔ بضم نون سکون ق و۔ خلاصہ۔ برگزیدہ۔

نَقَاہَت۔ ع۔ حرف اوّل و دوم مفتوح (ن ق ہ)۔ بیماری کا ضعف اور ناطاقتی۔

نقائص۔ ع۔ بفتحتین وکسر حرف چہارم یعنی بری عادتیں۔ نقص کی جمع ہے)۔

نَقْب۔ ع۔ بفتح نون وسکون قاف۔ یعنی سوراخ کرنا۔ دیوار میں گول یا سیندہ لگانا۔ سرنگ لگانا کیونکہ سوراخ کے معنی سرنگ کے بھی ہیں۔

نوٹ۔ اس کا تلفظ نقب بفتح نون وفتح قاف کرنا غلط ہے کہیں کلام اساتذہ میں نہیں آیا ہے۔

حضرت امیر خسرو ؎

نیم کز دیہاں کردعام کیے ہر بجے
خلاف فلہ القمار ی ز دست نقب ایشا کش

صائب ؎

ماجرم درگہ اخویش گشودن صائب
منکر نقب از مژہ در سینۂ خارا ندہ ام

نُقَبَا۔ ع۔ بضم نون وفتح قاف نقیب کی جمع ہے۔ نقباء بھی لکھا جاتا ہے۔

نُقْبَہ۔ ع۔ بنون مضموم ہے۔ چادر۔ لباس۔ ازار وغیرہ۔ خارش کھجلی۔ جو ایک مرض ہے۔ نُقَب جمع۔

نَقْد۔ ع۔ بفتح نون وسکون قاف۔ یعنی دینا۔ آمادہ کرنا۔ روپیہ و اشرفی پرکھنا اور مملک یعنی روپیہ۔ اشرفی۔ پیسہ۔ دِل۔ ذات۔ ابھی۔ پسر۔ فرزند۔

نقداً۔ ت۔ فی الفور۔ ابھی۔ (رکھیز)۔

نَقْر۔ ع۔ بالفتح۔ کوٹنا۔ کھودنا۔ مرغ کا دانہ چننا۔ سنگ تراشنا۔ لکڑی کاٹنا۔ عیب کرنا۔

نِقْرِس۔ ع۔ بکسر نون وسکون قاف وکسرِ رائے مہملہ۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں پاؤں کی انگلیوں

سے درد شروع ہوتا ہے۔

نُقرہ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی گلی ہوئی چاندی گھوڑا ہر گڑھا اور انسان کی گُدّی کا گڑھا۔ خصوصاً۔ نام ایک موضع کا بھی ہے۔

نُقرہ پا۔ ف۔ (امیز و ممیز)۔ سفید رنگ کے پاؤں کی ایک چڑیا کا نام ہے۔

نقرۂ تابناک۔ (ف)۔ (ترکیب توصیفی)۔ بمعنی سخن آبدار۔ پاکیزہ کلام۔

نقرہ خنگ۔ ف۔ چاندی کے رنگ کا گھوڑا۔ چونکہ یہ قلب اضافت ہے لہذا حرف چارم پر جو ہائے ہوز ہے اضافت کا ہمزہ نہیں بنایا جائے گا جیسے کہ نقرۂ تابناک میں ہے۔

نقرۂ زیبقی۔ ف۔ چاندی خالص (ترکیب توصیفی)۔

نُقرئی۔ ف۔ بضم اوّل وسکون قاف وفتح رائے مہملہ و یائے معروف برائے نسبت بمعنی چاندی کی چیز۔

نقش۔ ع۔ نشان۔ قوالوں کے راگ کی ایک قسم جس کے موجد خراسانی ہیں۔ چوسر کا داؤ موافق مطلب کے۔ سزاواری۔ لیاقت۔ نقوش جمع۔

نقش بد نشستن۔ ف۔ (مرکب)۔ داؤ جو موافق مراد کے نہ ہو۔

نقش برآب کشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ ایسا کام کرنا جس کو پائداری نہ ہو۔

نقش برآب۔ ف۔ ناپائدار۔ سریع الزوال پانی کی لکیر۔ ع

دل کو ہر چند میں سمجھایا کیے غافل خراب
جان اس ہستی موہوم کو تو نقش برآب

شعر ناسخ

سیر تری میں کی جو سکندر کی ہم نے دید
تھا سر پہ نقش آب کے افسر حباب کا

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے :-

نقشے است برآب زندگانی

نقشبند۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی)۔ صانع۔ خالق۔ مصحفی

نقشبند کائنات دونوں جا ہی ہے پر نہاں

نقش دل۔ ف۔ (باضافت)۔ یقین سے کنایہ ہے۔

نقش دیوار کی صورت۔ اردو محاورہ ہے۔ اس تصویر کی مانند جو دیوار پر بنی ہو مراد بےحس و حرکت۔ چپ چاپ۔ حیران و پریشان۔

نقش زدن۔ (فارسی مرکب)۔ موافق مراد کے داؤ لیجانا۔

نقش زیاد۔ ف۔ (ترکیب توصیفی)۔ اسم بلا مسمیٰ۔ جو چیز دیکھنے کے قابل نہ ہو۔

نقش عروسی۔ ف۔ (ترکیب توصیفی)۔ شادی کے وقت کا ایک مخصوص راگ ہے۔

نقش قرینہ۔ ف۔ (باضافت)۔ بمعنی نقش مقابل۔

نقش گزارش } ف (بصفت)۔
نقش گزارش پذیر } قصہ قابل بیان کے۔

نقش نیرنگ۔ ف۔ (باضافت)۔

دین آتش پرستی کی رسم۔

نقش و نگار۔ ف۔ بیل بوٹا۔ آرایش۔

نقشہ۔ ف۔ بالفتح۔ (ن ق ش)۔ بمعنی تصویر۔ نمونہ۔

نقص۔ ع۔ بفتح نون وسکون قاف وصاد مہملہ۔ (بضم نون غلط ہے)۔ بمعنی کم ہونا۔ کم کرنا۔ کمی۔

نقصان۔ ع۔ (ن ق ص)۔ بمعنی کمی۔ نقصانات جمع۔

نقصانی۔ بمعنی نقصان۔ لفظ خلاصی اور سلامتی کی طرح اس کی آخری یا بھی زائد ہے۔

نقض عہد۔ اپنے قول سے پھر جانا۔ (تواریخ فرشتہ کی فرہنگ سے)۔

نقض۔ ع۔ (آخر میں ضاد)۔ بمعنی عہد کا توڑنا۔

نُقَط۔ ع۔ بضم نون وفتح قاف وسکون طا جمع ہے نقطہ کی۔

نُقطہ۔ ع۔ بضم اوّل وفتح طا۔ بمعنی صفر۔ علم ہندسہ کی اصطلاح میں خط کے سرے کو نقطہ کہتے ہیں۔

نقطۂ انتخاب۔ ف۔ (باضافت)۔ اس نقطہ کو کہتے ہیں جو کتاب کے حاشیہ پر کسی عمدہ مضمون یا شعر کے سامنے یادداشت کے لئے لگا دیتے ہیں اور تصوف میں خدا کی ذات سے مطلب ہے۔

نقطۂ پرکار۔ ف۔ کنایہ آفتاب سے۔

نقطۂ جاگیر۔ ف۔ (باضافت)۔

کنایہ زینت سے۔
نقطۂ ریختن ۔ ف۔ (مرکب) رَمل کی فال لینا۔
نقطۂ سہو ۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ نقطہ جو حرف پر بھول کر دیدیں۔
نقطۂ شک ۔ ف۔ (باضافت)۔ اُس نقطہ کو کہتے ہیں جو کتاب کے حاشیہ پر کسی مشکوک مضمون کے سامنے بغرض یادداشت لگاتے ہیں۔ تصوّف میں یہ جہان۔
نقطہ گاہ ۔ ف۔ (گاہ ظرفی)۔ بمعنی دائرہ کا مرکز۔
نقطۂ مقابل ۔ ف۔ (بصفت)۔ ہمسر۔ ہم مثل۔ حریف۔
نقطۂ موہوم ۔ ف۔ (بصفت)۔ اُس باریک نقطہ کو کہتے ہیں جسکے وجود کو وہم تصور کرے اور دکھائی دے۔ وہ نقطہ جس کی تقسیم نہ ہو سکے بعض اس کو جوہر فرد و جزو لایتجزیٰ بھی کہتے ہیں۔

عرفی شیرازی ؎
چشم اعمیٰ شود از رای تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطۂ موہوم نماید تقسیم

نقطۂ نوکِ نیز ۔ (فارسی بصفت)۔ روشنائی کی اُس بوند کو کہتے ہیں جو قلم کی نوک سے کاغذ پر ٹپک پڑتی ہے۔
نَقْع ۔ ع۔ بالفتح بمعنی غبار۔ نِقاع جمع ہے۔
نَقْل ۔ ع۔ بالفتح وسکون قاف۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ مجازاً لکھنا یا کسی چیز کا نمونہ بنانا۔ برداشتن کے ساتھ مستعمل ہے۔

دیوان غنی کا شعر ہے ؎
مگر نقلِ زرُوئے صفحۂ حسن تو بیجا ارد
کہ ما شب کشیدانتظار جدول صفحۂ زرورا

نُقْل ۔ ع۔ بالضم۔ وہ ترش یا نمکین چیز جو شراب پینے کے بعد کھاتے ہیں۔ ایک قسم کی مٹھائی۔
نقلِ رُوح ۔ ع۔ (باضافت)۔ بمعنی خلع بدن۔ ایک عمل کے ذریعہ سے اہل ریاضت کا اپنی روح کو دوسرے بیجان قالب میں لیجانا۔
نقلِ شیریں ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ بوسۂ معشوق سے۔
نَقَلَہ ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی نقل کرنے والے۔ ناقل کی جمع ہے۔
نِقْمَت ۔ ع۔ بکسر نون وسکون قاف وفتح میم۔ بمعنی عذاب۔ دشمنی۔ کینہ۔ نِقَم جمع ہے۔
نُقُود ۔ ع۔ بضمتین۔ نقد کی جمع ہے۔
نُقُوش ۔ ع۔ بضمتین۔ نقش کی جمع ہے۔
نَقُوع ۔ ع۔ بفتح نون وضم قاف۔ پانی میں بھیگی ہوئی دوا یا میوہ۔
نُقُول ۔ ع۔ بضم اوّل ودوم۔ بمعنی نقلیں۔ یہ جمع ہے نقل کی۔
نقوماچس } (یونانی لغت)۔
نقوماجس } حکیم ارسطو کے باپ کا نام۔
نَقِی ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر قاف وتشدید یا۔ بمعنی پاک وخالص۔
نِقْی ۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون قاف۔ بمعنی مغز استخوان یعنی ہڈّی کا گودا۔
نَقِیب ۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف ویائے معروف۔ (ن ق ب)۔ بمعنی سردار۔ لوگوں کے نسب اور قوم کا حال جاننے والا۔ چوبدار۔ انگریزی HERALD. نُقَبا جمع۔
نَقِیر ۔ ع۔ (ن ق ر)۔ شگاف خستۂ خرما۔ یعنی چھوارے کی گٹھلی پر کا شگاف حقیقت۔
نقیر وقطمیر ۔ ع۔ (بعطف)۔ مجازاً کم وبیش۔ صغیر وکبیر یعنی چھوٹا وبڑا۔
نَقِیصَت ۔ ع۔ (ن ق ص)۔ بدی۔ کمی۔ نقصان۔ زشتی۔
نَقِیض ۔ ع۔ (ن ق ض)۔ بمعنی توڑنے والا۔ محل اور بالان کی آواز۔ ضد۔ جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکے نہ معدوم ہو سکے جیسے موت وزندگی۔ ہست ونیست۔ نقائض جمع اور ضدوہ ہے جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکے لیکن اس کا معدوم ہونا ممکن ہے جیسے سیاہ وسفید کیونکہ یہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے مگر ممکن ہے کہ دونوں میں سے کوئی نہ ہو نہ سیاہ نہ سفید بلکہ سُرخ ہو۔
نقیع ۔ ع۔ (ن ق ع)۔ آبِ ایستادہ۔ بہت پانی والا کنواں۔ فریاد۔ آب شیریں وخوشگوار آبِ غدِ

پانی میں تر کئے ہوئے میوے یا دوائیں۔ یا ان کا پانی جو بیمار کو پلاتے ہیں۔

نقیعہ۔ ع۔ بالفتح و یائے تحتانی و عین مہملہ۔ (ن ق ع)۔ مسافر کی ضیافت کا نام ہے جو اس کے آنے پر کی جائے۔

نقیق۔ ع۔ (ن ق ق)۔ بمعنی بانگ خوک و ماکیاں یعنی سُور اور مرغی کی آواز۔ (صراح اور غیاث سے)۔

نقیۃ۔ ع۔ بمعنی نقی جو اوپر گذرا۔

ن ک + گ

نگ۔ ف۔ نگینہ کا مخفف ہے۔

نکایت۔ ع۔ دشمن کو نقصان پہونچانا۔ خواہ بد۔ یعنی زخم کے خواہ قتل کرکے۔ غیاث میں یہ لفظ بکسر اول ہے مگر منتخب میں بالفتح ہے۔

نکات۔ ع۔ (ن ک ت)۔ باریک اور پاکیزہ باتیں۔ بکسر اول صحیح اور بضم اول یعنی نُکات غلط ہے۔ نکتہ کی جمع ہے۔

نکاح۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ک ح)۔ شادی کرنا۔ جماع کرنا۔

نکاحی۔ ع۔ (یائے معروف نسبتی)۔ شادی کی ہوئی عورت۔

نگار۔ ف۔ (حاصل مصدر نگاشتن کا)۔ نقش۔ بت۔ معشوق ہندی کا وہ نقش جو معشوق اپنے ہاتھ پاؤں پر بناتے ہیں۔

حسن دہلوی

ہے نگار نازنیں یہ مثنوی
مغز معنی ہی نہیں یہ مثنوی

نگار آستین۔ ف۔ مُراد کو رچ سے ہے۔

نگار ارمنی۔ ف۔ (بصفت)۔ فرہاد کی معشوقہ۔ مراد شیریں سے ہے۔ فرہاد کو کوہکن بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ کوہ۔ بے ستون کو کاٹ کر دودھ کی نہر شیریں کے محل تک لایا تھا۔

نگاربستہ۔ ف۔ (بصفت)۔ بمعنی معشوق۔

نگارخانہ۔ ف۔ تصویروں کا مکان۔

مصرع

نگارخانۂ چینی و نقش ارزنگیست

نگارستان۔ ف۔ بمعنی نگارخانہ جو اوپر گزرا۔

سہ
یہ نگارستان عالم کا چمن
ہے نسیم لطفِ حق سے خندہ زن

نگارِ عالم۔ ف۔ (باضافت)۔ بمعنی بہت خوبصورت۔

نگارینہ۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ (یہ کلمۂ نسبت)۔

نگاشتن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی لکھنا۔ نگارش حاصل مصدر اور نگارد مضارع ہے۔

نکال۔ ع۔ بالفتح۔ عذاب۔ عقوبت۔ دُکھ۔ رنج۔

نگاہ۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی نظر۔ اس کی صفت میں فشاں بھی آتا ہے۔

اکبر الہ آبادی کا مصرعہ

نجوموں کی طرف سے تیری نگاہ فشاں پھری نہ سہی

نگاہبان۔ ف۔ چوکیدار۔ (بان کلمہ حفاظت کا)۔ نگہبان مخفف اور نگہبانی میں یائے مصدری ہے۔

نگاہ داشتن۔ ف۔ (مرکب)۔ نگاہ رکھنا۔ حفاظت کرنا۔

گلستان سعدی

افعی اکشتن و بچہ اش نگاہ داشتن کار خردمندان نیست۔

نگاہ داشت۔ ف۔ بمعنی حفاظت نگاہ داشتن کا حاصل مصدر مرکب ہے۔

نگاہ کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ دیکھنا۔

نکب۔ ع۔ بمعنی کجی۔ سختی۔ رنج۔

نکبا۔ ع۔ بالضم و سکون کاف عربی۔ (ن ک ب)۔ تین طرف سے چلنے والی ہوا۔ یہ جہان کے لیئے مضر ہوتی ہے۔ نکباء بھی لکھتے ہیں۔

نکبت۔ ع۔ بالضم (ن ک ب)۔ بمعنی خواری۔ رنج۔ ذلت۔ نکوب و نکبات جمع ہے۔

نکت۔ ع۔ بالضم۔ نکتہ کی جمع ہے۔

نکت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی زمین کھودنا۔ اور ندے منھ گرادینا۔

نکتۂ۔ ع۔ بالضم و سکون میم۔ (ن ک ت)۔ پاکیزہ بات جو پوشیدہ ہو۔

یعنی عام فہم نہ ہو۔ نقطہ۔ نِکات بالکسر نکتہ کی جمع ہے ؎

سننے تقریر گدائے ہوشمند
بادشہ کو نکتہ آیا پسند

نکتہ داں۔ (اسم فاعل دانستن کا) بمعنی دانا۔ باریک بات کا جاننے والا۔

نِکث۔ ع۔ بالکسر۔ رسی کا بل کھولنا۔ قول توڑنا۔ مجازاً توڑنا۔

نکد۔ ع۔ ناخوشی۔ سختی۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا۔

نُکُر۔ ع۔ بالضم و بضمتین بمعنی ناشکری۔ مجازاً عذاب۔

نکرہ۔ ع۔ (ن ک ر)۔ ناشناسی۔ وہ اسم جو کسی شے غیر معین پر دلالت کرے معرفہ کی ضد ہے۔

نِگَر۔ ف۔ بکسر نون و فتح کاف۔ بمعنی دیکھو۔ امر ہے نگریستن کا۔ منگر بمعنی مت دیکھو۔

نِگراں۔ ف۔ بالکسر بمعنی منتظر۔ دیکھنے والا۔ اسم حالیہ ہے نگریستن کا۔

نگریدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی دیکھنا۔ نگرد مضارع۔ نگر امر۔ نگراں اسم حالیہ۔

نُکس۔ ع۔ بالضم۔ بیماری کا پھر عود کرنا۔

نَکس۔ ع۔ بالفتح۔ اوندھا گرانا وگرانا۔

نِکل۔ ع۔ بالکسر بمعنی لوہے کی بیڑی انکال جمع۔

نِکو
نیکو } ف۔ بالکسر بمعنی اچھا۔ خوب۔

نُکُوب۔ ع۔ بضمتین (ن ک ب) ہٹ

بمعنی پھر نا راہ سے۔

نکورُو۔ ف۔ بمعنی خوبصورت۔ خوبرو۔ نکورویاں جمع۔

مصرعہ حسن دہلوی
نکورویاں مرا بدنام کردند

نکوص۔ ع۔ (ن ک ص)۔ بزدل ہونا جس کام کو پہلے سے کر رہے ہوں اس سے پیچھے ہٹنا۔

نُکُول۔ ع۔ بضمتین (ن ک ل) قسم کھانے سے انکار کرنا۔ شرعاً انکار۔ بزدلی۔

نِگوں۔ ف۔ کج۔ اوندھا۔ کبڑا۔

نکوہش۔ ف۔ سرزنش۔ سرزنش کرنا۔ ملامت۔ دھمکی۔ نکوہیدن کا حاصل مصدر ہے۔

نکوہیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ ملامت کرنا۔ نکوہش اس کا حاصل مصدر ہے اور نکوہیدہ اسم مفعول ہے بمعنی مردود یا ملامت کیا گیا۔

نکوہیدہ رائے۔ ف۔ بے تمیز و تمیز یعنی بدعقل۔

نِکوئی۔ ف۔ بکسر اوّل و ضم کاف عربی و یائے معروف۔ بمعنی بھلائی۔ نیکی۔

واضح ہو کہ نکوئی اردو کا لفظ ہے اس کا نون متصل لکھنا ضروری ہے ورنہ نکوئی پڑھا جائے گا ؎

کیا پھرتا ہے پرجوش و خرم
نہ کوئی فکر ہے نہ کوئی غم

نگہبان۔ بمعنی چوکیدار۔ (بان کلمۂ محافظت)۔ اور نگہبانی بمعنی حفاظت میں یائی مصدری ہے۔

نگہت۔ ف۔ بمعنی منہ کی خوشبو محض خوشبو۔ اس کو گاف سے لکھنا غلط ہے۔

نگیسا۔ ف۔ بکسرتین و کاف فارسی و یائے مجہول۔ خسرو پرویز کے دربار میں ایک مشہور مطرب کا نام تھا ہندی۔ دوسرا مشہور گویا باربد تھا نگیسا اور باربد سے مطربوں کی مثال دی جاتی ہے۔

نگیں۔ ف۔ بالکسر بمعنی نگینہ۔ (ین نسبت کا)۔

نوٹ۔ مثنوی گلزار نسیم کے اس شعر میں ؎

اس تاج شہی میں کئی نگیں ہیں
کے نام و نشان دلنشیں ہیں

مراد اولاد سے ہے۔ اور نگین پیادہ سے مراد ہے بغیر جڑا ہوا نگینہ۔ اور نگین سوار سے مراد ہے جڑا ہوا نگینہ۔

ن م

نَم۔ ف۔ بفتح نون و سکون میم۔ بمعنی تری۔ نمی میں یائے مصدری ہے بمعنی نم۔ چشم نم کرنا بمعنی رونا۔ من آنم بمعنی میں وہ ہوں۔ اس میں نم بمعنی تری نہیں ہے۔

نَما۔ ع۔ نون مفتوح ہے (اس کو مضموم پڑھنا غلط ہے)۔ بمعنی بڑھنا۔ درخت کا اُگنا جیسے نشو و نما میں ہے۔

نُما۔ ف۔ صیغۂ امر بمعنی دکھلاؤ۔

نمودن سے مشتق ہے۔ مگر
(جیسے جو فروش گندم نما) میں
اسم فاعل ہے بمعنی گیہوں دکھلا
نے والا۔
نمارق۔ ع۔ (جمع ہے) تکیے۔
بالشیں نمرقہ بالضم واحد
ہے۔
نماز۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی
پرستش۔ ہندی پوجا۔ خدمتگاری
عاجزی۔ مسلمانوں کی
عبادت۔
نماز بردن۔ ف۔ (مرکب)۔
پرستش کرنا۔ عاجزی کرنا۔
شاہنامہ فردوسی کے اشعار ذیل
میں عاجزی کرنے کے معنی میں
استعمال ہوا ہے:۔

چنیں داد پاسخ کہ من بہمنم
ز پشت جہاندار روئیں تنم
چو بشنید گفتار او سر فراز
فرود آمد از اسپ و بردش نماز

نماز پنجگانہ۔ پانچوں وقت
کی نماز۔ یعنی نماز فجر و ظہر و عصر و
مغرب و عشا۔
نمازی۔ ف۔ (یائے معروف)۔
نماز پڑھنے والا۔

اکبر الہ آبادی ؎
خیال کیا ہو کسی کو بنائے مسجد کا
کہ مسجدوں کو ضرورت ہے اب نمازی کی

بے نمازی اس کا ضد ہے وہ شخص جو
نماز نہیں پڑھتا ہے ؎

آتش لکھنوی
فزوں کعبے سے بھی [illegible]
جھکانی پڑتی ہے گردن نمازی بے نمازی کی

نمازی کردن۔ ف۔ صاف کرنا۔
پاک کرنا۔

نمّام۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم
مفتوح۔ بمعنی پردہ در۔ چغلخور۔
غمّاز۔

غالب دہلوی ؎
راز دل مجھ سے کیوں چھپاتا ہے
مجھکو سمجھا ہے کیا کہیں نمام

نمّامی۔ ع۔ بفتح نون و تشدید
میم مفتوح۔ و میم دوم مکسور و یائے
معروف۔ بمعنی چغلخوری۔
غمّازی۔
نمایاں۔ ف۔ بالضم۔ دکھلائی
دینے والا۔ نمودار ہونے والا۔
جیسے شاہنامہ کے اس مصرع میں
(نمایاں ہوا ایک شیر ژیاں)
اور مجازاً بمعنی کلاں۔ بڑا۔ بہت
بڑی۔ شاہنامہ کا مصرعہ
(کہ کئے میں نے کار نمایاں مدام)
نمایاں ترقی بمعنی بڑی ترقی۔
نمایش۔ ف۔ بضم نون و کسر یا بمعنی
دکھاوٹ یا ظاہری کام حاصل مصدر
انگریزی۔ SHOW-EXHIBITICN
نمائق۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم۔ بمعنی
مکتوبات۔ نمیقہ کی جمع ہے۔
نمد۔ ف۔ بمعنی نمدہ۔
نمد پوش۔ ف۔ نمدہ پہننے والا
صیغہ اسم فاعل کا ہے پوشیدن
سے۔
نمد زین۔ ف۔ بمعنی خوگیر۔ زین
کے نیچے کا نمدہ۔
نمِر۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم۔ پلنگ۔
چیتا جو مشہور جانور ہے۔ نمار۔ نمور۔
نمر جمع ہے۔
نمُر۔ ع۔ بمعنی چیتے جو مشہور درندے
ہیں بضمتین جمع ہے نمر کی۔
نمرق۔ ع۔ بضم نون و سکون میم
و کسر را مہملہ۔ بمعنی چھوٹا تکیہ۔
فارسی بالش کوچک۔ نمرقہ بھی
یہی لفظ ہے اور جمع اس کی
نمارق ہے۔
نمرود۔ ع۔ بضمتین۔ زمانہ
قدیم کے ایک کافر بادشاہ کا
نام ہے جس نے خدائی کا
دعویٰ کیا۔ یہ حضرت نوحؑ کے
بیٹے حام کا پوتا تھا۔ (ان
کم ر د)۔
نمش۔ ع۔ بالفتح و سکون میم۔
نام ایک مرض کا۔ چھیپ۔
نمص۔ ع۔ بالفتح و صاد مہملہ۔
بمعنی موئے چیدن یعنی بال اکھیڑنا۔
(منتخب سے)۔
نمط۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی
بچھونا۔ رنگین فرش۔ بساط۔ طریق۔
دستور۔ روش۔
نمک۔ ف۔ بفتحتین۔ کھانے کی
مشہور چیز ہے۔ نیز بمعنی لذت۔ ملاحت۔
عبرت۔

کما سب نے نمک تیرا ہے کھایا
ادا کا اس کے ہے اب وقت آیا

پُر نمک بمعنی مزیدار۔ عمدہ۔

سعدی شیرازی
شاعران بسیار گفتہ شعرہائے پُر نمک
[illegible]
س + ع + د + ی۔ سعدی

نمک حرام۔ ف۔ (اسم و تمیز)۔
وہ آدمی جو اپنے آقا کا طرفدار نہ ہو۔
انگریزی ڈس لائل۔ مقابل نمک
حلال۔
نمک حرامی۔ (یائے مصدری)
نمک حرام ہونا۔
؎

کرے ہے شرع کا پاس نمک حرام خلوت
حرام ہے نہیں لیکن نمک حرام شراب

نمک حلال۔ ف۔ ضد ہے نمک حرام کا یعنی وہ شخص جو اپنے مالک کا طرفدار ہو۔

نمک حلالی۔ ف۔ یائے مصدری ہے۔ نمک حلال ہوتا۔ انگریزی فیڈلی ارٹی۔

نمک خوردن و نمکدان شکستن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی نمک حرامی کرنا۔ جس ہانڈی میں کھائے اسی میں چھید کرے۔

مصرع:

ہر جا کہ نمک خوری نمکدان مشکنی

نمکدان۔ ف۔ نمک رکھنے کا برتن۔ (دان ظرفی ہے)۔

نمکین۔ ف۔ (ین نسبت کا) نمک ملا ہوا۔ اصطلاحاً مسخرہ۔

نمگیرہ۔ ف۔ شمسی جو اوس بچانے کے لئے پلنگ کے اوپر لگاتے ہیں۔

نمل۔ ع۔ بالفتح و سکون میم۔ بمعنی مور یعنی چیونٹی۔ انگریزی اینٹ۔ نمال جمع۔ ایک مرض کا نام بھی ہے۔

نملہ۔ ع۔ (ن م ل)۔ بمعنی صفراوی پھنسیاں۔

نمناک۔ ف۔ دونوں نون مفتوح ہیں۔ مرکب ہے نم بمعنی تری اور ناک بمعنی پُر سے۔ تر۔ تری سے بھرا ہوا۔

نم نداشتن۔ فارسی مرکب۔ مجازاً مفلس ہونا۔

نمو۔ ف۔ بضمتین۔ مخفف نمود کا۔

نُمُوّ۔ ع۔ بضمتین و تشدید واؤ۔ (ن م و)۔ بمعنی افزائش و بالیدگی۔ فارسی میں بغیر تشدید واؤ کے آتا ہے۔ اور اردو شعرا بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نذیر احمد ؎

تو ہی دیتا ہے درختوں کو نمو
تو ہی دیتا ہے گلوں کو رنگ و بو

نمود۔ ف۔ بضمتین۔ علامت۔ شوکت۔ رونق۔ نمودن کا حاصل مصدر ہے۔

نمودار۔ ف۔ بمعنی ظاہر۔ نمود سے مشتق ہے۔

نمودن۔ ف۔ مصدر ہے دیکھنا دکھانا۔ کرنا۔ نماید مضارع۔ نمایش حاصل مصدر اسی کا ہے۔

نموذج۔ بمعنی نمونہ معرب ہے بقول بعض نمونہ کا اور بقول بعض نموذہ کا۔

نموم۔ ع۔ بفتح اول و ضم ثانی۔ بمعنی بڑا غماز۔ بڑا چغلخور۔

نمونہ۔ ف۔ بضمتین و فتح نون دوم بمعنی دکھانے کی چیز۔ بانگی۔ ہندی سیمپل انگریزی۔ مشتے نمونہ از خروارے ضرب المثل ہے۔

حالی ؎

بس تو چشم بد دور ہیں آپ دیں کے
نمونہ ہیں خلق رسول امیں کے

نمی۔ ف۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بمعنی نم۔ تری۔ مگر ذیل کے مصرعہ میں تری کے معنی نہیں ہیں۔

من نمی گویم زیاں کن یا بفکر سود باش

نمیر۔ ع۔ بفتح اول و کسر میم (ن م ر) بمعنی آب شیریں میٹھا پانی۔ فارسی الفاظ میں اس لفظ پر بھی دھوکا ہو جاتا ہے مثلاً نمیردم۔ نمیرد میں یہ سودا وغیرہ۔

نمیقہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ بمعنی لکھا ہوا۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ نمایق جمع۔

نمیم۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم اول۔ بمعنی چغلخوری۔ نمائم جمع۔

نمیمہ۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم اول و فتح میم دوم۔ بمعنی چغلخوری۔ حرکت۔ آواز نرم۔ یہ نمیم کی مؤنث ہے۔

ن ن

نَنَد۔ خاوند کی بہن۔ ہندی ہے مگر اردو کے شاعر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ جان صاحب کا شعر ہے ؎

رنگتی چیکے میاں نے جا کر ساری جو دیکھو صاحب
پہلے نندوں کی ہوئی ٹھولی کروں میں کیا بہو کیا لا

ننگ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی شرم۔ عار۔ ؎

گو تہی دستی کے ہو جاویں شکار
ہے مگر تجھ کو گدائی ننگ و عار

نوٹ۔ فارسی میں ننگ کے معنی شرم کے ہیں اور ہندی میں ننگ اور ننگا برہنہ اور عریاں کا ترجمہ ہے۔ جب کسی شاعر کا خیال ان سب معنوں پر پہونچ جاتا ہے تو اس کے شعر میں ایک خوبی پیدا ہو جاتی ہے جیسے نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ہے :-

عُریانی کی ننگ سے لجائیں
ستار کی قسمیں سبھی کھائیں

عُریانی اور ننگ کی وجہ سے اس شعر میں ترجمہ اللفظ کی صنعت پیدا ہوگئی اور لفظ ستار نے شعر کی خوبی کو دوبالا کر دیا حضرت امیر خسرو کے اس شعر میں بھی یہی صنعت ہے ؎

ہر برہمن کہ بید رُخ خوب اے صنم
زُنّار را گسست و لکد زد بہ سلات

لات لفظ لکد کا ہندی ترجمہ بھی ہے اور ایام جہالت میں کعبہ میں ایک بُت کا نام بھی تھا۔

ننگ۔ بالکسر۔ بمعنی تیس بفظ را کا ترجمہ ہے لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے مگر غیاث اور خزانہ لغت نے ترکی لکھا ہے۔

ننگیں۔ ف۔ نہایت معیوب۔

ن و

نو۔ ف۔ بالفتح بمعنی نیا۔ ہندی نُوتن۔ انگریزی نیو۔ ہندسوں اُردو میں ۹ کا عدد۔

نوا۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی آواز اور موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک کا نام۔ امیری اور لشکر کا سامان شکر بیٹا۔ پوتا نذرانہ۔ سازگاری خوراک۔ قید۔ گرفتار مغلوں کے ایک گروہ کا نام۔

نوا۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی چھوارے کی گٹھلی۔ یہ لفظ نوات + نواۃ کا مخفف ہے۔ چھوارے کی گٹھلی کو خستہ خرما بھی کہتے ہیں۔

نوا۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی دشمنی کرنا۔

نوّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید واؤ۔ بمعنی بہت نیابت کرنے والا۔ اُردو میں بھی بہت مستعمل اور عام فہم ہوگیا ہے ؎

نواب نام زر سے کسی کا لقب نہیں
شمشیر دا دحق ہے کسی کا کسب نہیں

نُوّاب۔ ع۔ بضم نون و تشدید واؤ۔ نائب کی جمع ہے بمعنی نیابت کرنے والے۔

نوابت۔ ع۔ نون اور واؤ دونوں مفتوح۔ با موحدہ مکسورہ بمعنی روئیدگیاں۔ گھاس۔ نبات کی جمع ہے۔

نواۃ] ع۔ بالفتح۔ بمعنی خستہ خرما
نوات] یعنی چھوہارے کی گٹھلی۔

نواح۔ ع۔ بفتح نون و واؤ۔ بمعنی اطراف طرفین۔ سمتیں

نواحی۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر حا و حطی۔ بمعنی اطراف ملک یا ملک کے کنارے یہ ناحیہ کی جمع ہے۔

نواخانہ۔ ف۔ حرف اوّل و دوم مفتوح جیلخانہ۔ قید خانہ مجلس۔

نواخت۔ ف۔ نواختن کا حاصل مصدر ہے۔ اصطلاحاً بمعنی موافقت۔ موافق برابر۔ لائق۔

نواختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ نوازنا۔ خوش کرنا مراد کو پہونچانا گانا۔ حریف کو زمین پر دے مارنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح ہے)۔

نواخل۔ ع۔ بفتحتین و حرف چہارم مکسور۔ بمعنی درختان خرما۔ یہ نخل کی جمع ہے مگر خلاف قیاس۔

نواخوانی۔ ف۔ بمعنی سرائیدن یعنی گانا۔ مجازاً بمعنی سخن خوب و خوش۔

نوادر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دال مہملہ۔ بمعنی عجیب و غریب چیزیں یہ نادر کی جمع ہے۔

نوادہ۔ ف۔ بیٹے کا بیٹا یعنی پوتا۔

نوار۔ ف۔ بفتح نون یا بالضم نون۔ وہ چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنتے ہیں۔ مزیل کشف اور غیاث میں لکھا ہے کہ اس کو بکسر اوّل پڑھنا غلط ہے۔ ہندی نواڑ۔

نوازش۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر زاء معجمہ۔ بمعنی مہربانی۔ (نواختن سے مشتق ہے)۔ نوازشات اس کی جمع ہے۔

نوازل۔ ع۔ بفتحتین و کسر زاء معجمہ۔ بمعنی مصیبتیں یہ نازلہ کی جمع ہے۔

نوازندگی۔ ف۔ باجا بجانا۔ (یائے مصدری ہے)۔

نواساز۔ ف۔ گویا۔ مطرب۔

نواسہ۔ ف۔ بفتح حرف اوّل و دوم بمعنی بیٹی کا بیٹا۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

اے جد بزرگ گئے نواسو پوتو
تزئین کو یہ کرو زمینیں جو تو

نواصب۔ ع۔ ناصبی کی جمع ہے۔ یہ مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے۔

نواصی ۔ ع ۔ بالفتح وکسر صاد مہملہ ویائے معروف ۔ جمع ہے لفظ ناصیہ کی جسکے معنی عربی میں ہیں پیشانی کے بال اور فارسی میں بمعنی پیشانی ۔ جبیں ۔ انگریزی فورہیڈ ۔ فارہیڈ ۔ FORE HEAD

نوافل ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر فا ۔ بمعنی مطلب سے زائد اشیاء ۔ زوائد ۔ غیر واجب بخششیں یا نمازیں ۔

نوال ۔ ع ۔ بخششیں ۔ عطا ۔ دہش ۔ (ن ول) ۔

نوالہ ۔ ف ۔ بکسر نون وفتح لام بمعنی لقمہ ۔ مرزا قتیل ؎

اندروں زغانہ چو آواز ما شنید
بخشیدن نوالہ گدا را بہانہ ساخت

نوآموز ۔ ف ۔ بمعنی مبتدی ۔ (آموختن کا اسم فاعل ہے) ۔

نوامیس ۔ ع ۔ نون مفتوح ومیم مکسور ناموس کی جمع ہے ۔

نواں ۔ ف ۔ بالفتح ۔ فرمان ۔ لرزاں ۔ خمیدہ ۔ کہنہ ۔ لاغر ۔ ہوشیار ۔ (شعر شاہنامہ فردوسی بیان جمشید ۔ چار فرقوں کی تقسیم) ؎

بداں تا پرستش بود کارشاں
نواں پیش روشن جہاندارشاں

مطلب شعر کا یہ ہے تاکہ عبادت کرنا اُن کا کام ہو اور اُن کے سر خداوند کریم کے سامنے خمیدہ (جھکے ہوئے) رہیں ۔ اس فرقہ کا نام کاتوزی تھا اور ہندوستان کے برہمنوں کے فرقہ کی نقل تھی ۔

نوآوردہ ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ اختراع کی ہوئی بات ۔ نیا پیدا ہوا ۔ اختراع بمعنی نئی نکالی ہوئی ۔ اس کی واؤ کو ضمہ سے پڑھنا غلط ہے ۔

نواہی ۔ ع ۔ بالفتح ویائے معروف ۔ بمعنی ممنوعات ایسے کام جن کا کرنا شرع سے ناجائز ہے ۔ یہ نہی کی جمع ہے ۔ ضد اوامر ۔

نوآئین ۔ ف ۔ (آمیزو تمیز) ۔ زیبا ۔ نئی بات نکالنے والا ۔

نوائب ۔ ع ۔ بالفتح وکسر حرف چہارم (جمع ہے نائبہ کی) بمعنی مصیبتیں ۔ بلائیں ۔ حادثے ۔

نوائر ۔ ع ۔ بکسر چہارم بمعنی شعلے نائرہ کی جمع ہے ۔

نوائے فاختہ } ف ۔ (بااضافت) ۔
سور فاختہ } موسیقی کی سترہ ۱۷ تالوں میں سے ایک کا نام ہے ۔

نوائے مخالف ۔ ف ۔ (بصفت) کنایہ دشنام یا گالی ۔

نوب ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی قربت ۔ نزدیکی ۔

نُوب ۔ ع ۔ بالضم ۔ (جمع نوبۃ ونوبی) ۔ نوبتیں گروہ حبشیوں کا ایک گروہ ۔

نوبادہ ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔ نئی چیز ۔ نیا میوہ ۔ نیا درخت ۔ بمجاز تحفہ ۔ تازہ ۔

نوبت ۔ ف ۔ حرف اوّل نون وحرف سوم بائے موحدہ دونوں مفتوح ۔ بمعنی وقت ۔ مرتبہ ۔ مصیبت ۔ نقارہ ۔ خیمہ ۔ (ن و ب) ۔

نوبتخانہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) ۔ جہاں نوبت یا نقارہ بجائیں ۔ نقارخانہ ۔

نوبتی ۔ ف ۔ (یائی نسبتی ہے) بمعنی نقارچی ۔ چوکیدار ۔ بڑا خیمہ ۔ کوتل گھوڑا ۔

نوبر ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ بمعنی نیا پھل ۔ لڑکی نارپستاں ۔

نوبرکردن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ نئے پھل کو فصل میں پہلی دفعہ کھانا ۔ یہ رواج ہندوستان میں بھی ہے ۔

نوبردہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ بمعنی وہ غلام جو نیا خریدا گیا ہو ۔ (مرکب ہے نو ۔ نیا اور بردہ ترکی لفظ بمعنی غلام سے) یہ تحقیق غیاث کی ہے اور لغات کشوری میں اسی کی نقل ہے ۔ مگر بعض لغت میں نام ہے بلخ کے ایک آتش کدہ کا ۔ اور ایک بتخانہ کا اور موسم بسنت کا ۔

نوبہار ۔ ف ۔ وہ چیز جس پر نئی بہار ہو ۔ بسنت کا موسم ۔ بلخ میں ایک آتشکدہ کا نام اور ایک بتخانہ بھی ہے ۔

مثنوی میرحسن ؎

زمرد کا لے ہاتھ میں سنگ یا
کیا خادموں نے جو آہنگ یا
ہنسا کھلکھلا کر وہ گل نوبہار
لیا کھینچ پاؤں کو بے اختیار

نوپیدا ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو ۔

نوجوان ۔ ف ۔ جس کے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۔ نوجوانان جمع ۔

نوجوانانِ چمن } مراد ہے گلشن
نوعروسانِ چمن } کے پھولدار

پودھوں سے کیونکہ انواع و اقسام کے
پھولوں سے دولہن کی طرح بنے
ٹھنے ہوتے ہیں۔

نسیم دہلوی ؎

نوجوانانِ چمن استاد ہیں چالاک و چست
چہچہے ہیں طائرانِ خوش نوا کے ہر زماں

نوچہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ معنی نوجوان۔ (چہ نسبت کی)۔

نَوح۔ ع۔ نون مفتوح واؤ ساکن بمعنی نوحہ کرنا۔

نُوح۔ ع۔ بضم نون۔ ایک پیغمبر کا نام ہے۔ جو نا ریست کیا کرتے تھے۔ ان کے وقت میں ایسا طوفان آیا تھا کہ جس سے سارا عالم غرق ہو گیا۔ کشتیٔ نوح کا قصہ بہت مشہور ہے۔

گلستان سعدی ؎

چہ غم دیوار اُمت را کہ دارد چون تو پشتیبان
چہ باک از موج بحر آن را کہ باشد نوح کشتیبان

شعر جان صاحب

نوح کا طوفان ہیں آنکھیں میری
جس جگہ روئی ہیں، دریا ہو گیا

نَوحہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ن و ح) مُردے پر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا

نوحہ گر۔ ف۔ نوحہ کرنے والا یا نوحہ کرنے والی۔ (خواہ مذکر خواہ مؤنث)۔

(شاہنامہ۔ رستم کا مقولہ اسفندیار سے)

بوقتِ دُعا آئے گا یہ نظر
کہ ہوں نوحہ گر کس کے پور و پدر

نوخاستہ۔ ف۔ نوجوان۔ ناتجربہ کار۔

بوستاں ؎

گرت مملکت باید آراستہ
مدہ کار معظم بہ نوخاستہ

نوخط۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ (بقلب صفت)۔ یعنی نئی چیز۔ (امیز و تمیز)۔ معشوق سبزہ آغاز۔

نَوَد۔ ف۔ نوّے عدد (۹۰)۔ عربی تسعون۔ انگریزی نائنٹی۔

نُوذَر۔ ف۔ منوچہر شاہ ایران کے بیٹے کا نام اور ایرانی پہلوان طوس کے باپ کا نام۔

(شعر شاہنامہ گودرز غصہ میں طوس سے کہتا ہے) ؎

یہ سچ ہے کہ نوذر کا ہے پور تو
تو دیوانہ ہے اور وہ تھا تند خو

نُور۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی روشنی۔ فارسی میں نیز۔ انوار جمع۔

نَور۔ ع۔ بفتح اوّل۔ بمعنی پھولوں کی کلی۔ غنچۂ سفید۔

نُورانی۔ ع۔ منسوب۔ روشن۔ مرکب ہے نور + ان زائد اور یائے نسبتی سے۔

نُور بائی۔ ف۔ دہلی کے بادشاہ محمد شاہ کے یہاں یہ ایک مشہور مطربہ تھی جس نے نادر شاہ کے سامنے مجرا کیا تھا۔

نور بخش۔ ف۔ روشنی دینے والا۔ یہ بخشیدن کا اسم فاعل ہے۔

نور چشم۔ ف۔ (باضافت)۔ آنکھ کا نور۔ مجازاً بیٹا۔

نَوَرد۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم و سکون را و دال مہملہ۔ معنی تہ۔ پیچ و تاب۔ فرش۔ بساط۔ وہ لکڑی جس پر جولاہے بُنا ہوا کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں۔ برابر۔ لڑائی۔ لائق۔ پسندیدہ۔ کپڑا تہ کرنا۔ سوراخ۔ دامن۔ چادر۔ سکندر نامہ کے بعض شارحوں نے لکھا ہے کہ نورد لومڑی کے سوراخ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ بھی پیچ در پیچ ہوتا ہے۔

نوردِ ملوکانہ۔ ف۔ بادشاہوں کے لایق پوشاک۔ مرکب ہے نورد جو اوپر درج ہو چکا، ملوک جمع مَلِک اور آنہ کلمہ نسبت سے۔

نَوَردن۔ ف۔ حرف اوّل و دوم مفتوح بمعنی لپیٹنا۔ مخفف ہے نوردیدن کا۔

نَورَس۔ ف۔ حاصل مصدر ہے رسیدن کا بمعنی تازہ میوہ اور ہر چیز تازہ۔ علم موسیقی کی ایک کتاب کا نام۔

نور ماہ۔ ف۔ چاندنی۔

(عمر خیام) ؎

شب نوش بہ نور ماہ۔ اے ماہ کہ ماہ
بسیار بتابد و نیابد ما را

ملا طاہر غنی ؎

زرد سے ماہ سیاہی بہ نور ماہ نرفت
نیامدہ است بکارم کمال خویش مرا

نَوروز۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ ایرانی مہینے فروردین کا پہلا روز۔ تخمیناً ۲۲ مارچ کے قریب۔ نام پردۂ موسیقی کا۔

نوروز بزرگ | علم موسیقی کے تین
نوروز خارا | ف۔
نوروز عرب | شعبوں کا نام ہے۔

نوزہ۔ ع۔ ہڑتال ملا ہوا چونہ جس سے بال اُڑ جاتے ہیں۔

نَوزِش۔ ف۔ تحفہ۔ انعام۔ صلہ۔

نُوری۔ ف۔ نون مضموم و را مہملہ مکسور۔ بمعنی سفید طوطی۔ زرد آلو کی ایک قسم ہے۔

نُوز۔ ف۔ بالضم۔ مخفف ہنوز کا۔

نُوزدہ۔ ف۔ بمعنی ۱۹۔

نُوش۔ ف۔ بالضم بروزن ہوش۔ بمعنی آبحیات۔ میٹھا۔ گوارا۔ زندگی۔ تریاق۔ شہد۔ خندۂ نیش۔ معشوق۔

خوشتر لکھنوی

یہ وہ زنبور ہے جس نے ستم کیش
کہ پہلے نوش دے پیچھے جڑے نیش

نُوش۔ ف۔ نوشیدن کا امر۔ بمعنی پی یا پیے اور نوشا نوش میں الف اتصالیہ ہے بمعنی پے در پے پینا۔ خوب پینا۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

جب ضرورت ہو گی تقویٰ کی تو دیکھا جائے گا
اب تو بزم مغربی ہے اور نوشا نوش ہے

نُوشابہ۔ ف۔ ملک بردع کی ملکہ کا نام جو سکندر کے وقت میں تھی سکندر اس کے دربار میں خود ایلچی کا بھیس بدل کر گیا تھا مگر اس نے اپنی فراست سے اس کو پہچان لیا نظامی گنجوی نے اس کا قصہ سکندر نامہ جشن نوشابہ میں مفصل درج کیا ہے۔

نُوشاد۔ ف۔ ایک حسن خیز شہر کا نام ہے۔ (آد کلمۂ نسبت ہے)۔

نُوشادُر۔ ف۔ بالضم و واو مجہول و ضم دال مہملہ۔ نمک کی صورت کا ایک مشہور کھار ہے جو دوا میں کام آتا ہے۔ مرکب ہے نوش بمعنی تریاق اور آذر بمعنی آگ سے۔ یعنی وہ تریاق جو آگ سے بنتا ہے۔ غیاث اور برہان سے مگر جہانگیری میں اس کی دال مفتوح ہے اور خزانۃ اللغات میں بھی دال مفتوح و مکسور دونوں ہے۔

نُوشتن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ اور نوشت بمعنی تحریر اس کا ماضی ہے۔ اور نوشتہ اسم مفعول ہے بمعنی لکھا ہوا۔ یا لکھ۔ اور نویسد مضارع ہے۔

نُوشتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی لپیٹنا۔ نوردد مضارع۔ رہ نورد بمعنی رستہ چلنے والا اسی سے بنا ہے۔

نوشخند۔ ف۔ خوشی کا ہنسنا۔ مقابل زہر خند۔

صاحب ؎

در نوشخند برق خطرہاست زینہار
بازی مخور ز چہرۂ خندان روزگار

نُوشدارُو۔ ف۔ بضم اول و ششم۔ بمعنی تریاق۔

نُوش گیا۔ ف۔ نام ایک گھاس کا جو دافع زہر ہے۔ گیا مخفف گیاہ کا ہے۔

نُوشندہ۔ ف۔ پینے والا (اسم فاعل نوشیدن کا)۔

نوشہ۔ ف۔ (انقلاب صفت)۔ بمعنی شاہ نوجوان۔ دولہا۔ اصل میں نوشاہ تھا۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

مصر خوبی کا تو نوشاہ ہے مثل یوسف
سایۂ لطف خدا ہے ترے سر پہ سہرا

نُوشہ۔ ف۔ بمعنی خوش و خرم۔

نُوشہر۔ ف۔ شروان کے قریب ایک قصبہ ہے۔

نُوشیدن۔ فارسی مصدر ہے پینا۔ نوشد مضارع۔

نُوشین۔ ف۔ میٹھا۔ شیریں۔ اس میں ین نسبت کا ہے۔ اور نوش بمعنی شہد۔ لفظ نوشیرواں اسی سے مرکب ہے یعنی اصل میں نوشیں رواں بمعنی شیریں جان تھا۔

نُوشیرواں۔ ف۔ بالضم و واو مجہول و یائے معروف۔ فارس کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو کیقباد کا بیٹا تھا اس کا عدل آج تک مشہور ہے۔

سعدی

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

نوشین لعل۔ ف۔ لب معشوق۔

نَوط۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آویختن یعنی لٹکانا۔

نَوع۔ ع۔ قسم۔ گونہ۔ انواع جمع جنس و فصل مقابل۔

نُوق۔ ع۔ بضم اول بمعنی اونٹنیاں یہ ناقہ کی جمع ہے۔

نوکِ دیدہ۔ ف۔ (باضافت) پلکوں سے کنایہ ہے۔

نوکر۔ (ترکیات)۔ خدمتگار۔ ملازم۔

نوکیسہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی نو دولت۔

نَوال۔ ع۔ بخشش۔ عطا۔ انوال جمع۔

نُول۔ ف۔ بالضم بمعنی چونچ۔ لوٹے کی ٹونٹی۔

نَوم۔ ع۔ بالفتح بمعنی خواب یا نیند یقظہ مقابل۔ **سعدی رح**

الا تا بغفلت نہ خسپی کہ نوم
حرام است بر چشم سالار قوم

نومید - ف - اصل میں نااُمید تھا بمعنی محروم - ہراس - شعر

نومیدیم مباش کہ رندانِ جرعہ نوش
ناگہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند

نومیدی - ف - یاس - مایوسی - اصل نااُمیدی ؎

در نومیدی بسے امید است
پایانِ شبِ سیہ سفید است

نُون - ع - بالضم - مچھلی - تلوار - نام شہر دوات - دوات کی سیاہی - رات - چاو زنخدان ایک حرف کا نام چونکہ نون کی شکل خمیدہ ہوتی ہے اس لیے عرفی لکھتا ہے ؎

ہر سرو کہ در چمن بپاید
پیشِ الفِ قدت چو نوں باد

نوُن - ف - درخت کا تنہ - مخفف کنوں واکنوں کا بمعنی اب -

نوٹ - انگریزی میں نُون کے معنی دوپہر کے ہیں - اور اس کا قافیہ مُون ہے جس کے معنی انگریزی میں چاند یعنی ماہ ہیں -

اکبر الٰہ آبادی کا شعر

دوپہر کو مرے گھر آئی مس رشکِ قمر
کہہ دیا میں نے کہ یہ نون کا مون اچھا ہے

نَوند - ف - بفتحتین - بمعنی اسپ تیز رفتار -

نُون وَالقلم - ع - (بعطف) - نام سورۂ قرآن مجید کا - کنایہ ہے دنیا سے - کیونکہ دوات و قلم دنیوی لوازمات سے ہیں اس کا رسم الخط قرآن میں (ن وَالقلم) ہے

نونہال - ف - نیا پودھا - فارسی خطوط نویسی میں چھوٹوں کے القاب میں بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں -

نونہالانِ چمن - ف - نوعروسانِ چمن - نوجوانانِ چمن جو اوپر درج ہوئے -

نَونیاز - ف - پہلا نون مفتوح دوسرا مکسور - یعنی نیا عاشق طفلِ نومشق -

نَوی - ف - تازگی - نیاپن - یائے مصدری ہے -

(شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی)

اناراں تاجِ تارک تارکین را
کرمی بخشد نوی باغِ کہن را

نُوی - ف - قرآن مجید -

نُوی - ع - خستہ خرما وغیرہ - دمشق میں ایک موضع ہے - صحیح مسلم کے شارح امام نووی اسی موضع کے باشندے تھے -

نَوئیں - ف - بفتح اوّل وسکونِ دوم - یہ لفظ نو آئین کا مخفف ہے -

نُوئین - ف - بضم نون و واوٗ مجہول بمعنی دا ملد - شاہزادہ - امیر اعظم - یہ لفظ رُوئیں کے وزن پر ہے -

نُوید - ف - بضم نون وکسر واوٗ ویائے مجہول - بمعنی خوشخبری - جہانگیری - برہان لطائف اور غیاث سے - اور بہار عجم اور موئید میں بفتح نون ویائے مجہول ہے اور بفتحتین جو مشہور ہے وہ غلط ہے نویدی ایک شاعر کا تخلص ہے جس کا ایک مختصر سا دیوانِ نویدی ہے -

نُویدن - ف - بالفتح - بمعنی رونا دھونا -

نویسانیدن - ف - لکھوانا - یہ طریق تعدیہ ہے نوشتن کا جو امر واحد حاضر پر آنیدن بڑھا کر بنایا گیا ہے -

ن و

نَہ - ف - بالفتح - حرفِ نفی ہے - بمعنی نہیں اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی شہر - جیسے نیشاپور اصل میں نہ شاپور تھا یعنی شاپور کا شہر - اور اگر بضم اوّل ہو تو بمعنی نو (۹) لعہ

ظہیر فاریابی کا شعر

نہ کرسئ فلک نہد اندیشہ زیر پائے
تا بوسہ بر رکابِ قزل ارسلان دہد

نوٹ - بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں شیخ سعدی کا اشارہ اسی شعر کی طرف ہے ؎

چہ حاجت کہ نہ کرسئ آسماں
نہی زیر پائے قزل ارسلاں

اس شعر میں شیخ اپنے دل سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اے سعدی کیا ضرورت ہے جو تو اپنے بادشاہ کی تعریف کرنے میں ایسی لغویات لکھے جیسی ظہیر فاریابی نے اپنے ممدوح قزل ارسلاں کی تعریف میں یہ شعر لکھا ہے بلکہ سچی بات کہہ - اسی طرح سے کلیات سعدی میں ایک جگہ فرماتے ہیں ؎

عمرت دراز باد نگویم ہزار سال
زیرا کہ اہلِ حق نہ پسندند باطلے

نُہال ۔ ع۔ بالضم ۔ عقلیں ۔ عقول ۔ جمع ہے نُہیہ کی ۔

نِہاب ۔ ع ۔ بالکسر ۔ لوٹ کے مال غنیمتہا ۔ غنائم ۔

نِہاد ۔ ف ۔ بالکسر ۔ بمعنی اصل ۔ بنیاد ۔ پیدائش ۔ باطن ۔ طینت ۔ بد نہاد بمعنی بد باطن ۔

نَہاد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بمعنی رسم ۔ طرز ۔ عادت ۔

نہادن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی رکھنا ۔ نہد مضارع ۔ بنہ امر ۔ منہ نہی ۔

نَہار ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بمعنی دن ۔ روز ۔ (ن ہ ر) ۔ لیل و نہار بمعنی رات دن ۔

نَہار ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ نون مخفف ہے نا کا جو نافیہ ہے اور ہار مخفف آہار کا بمعنی کھانا ۔ وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ۔

نَہاری ۔ ف ۔ صبح کا کھانا ۔ ناشتہ ۔

نہاز ۔ ع ۔ سانڈ بکرا جو بکریوں کے گلّہ میں تولیدِ نسل کرانے کے لیے رکھتے ہیں ۔

نُہاق } ع ۔ بالضم ۔ آوازِ خر ۔ گدھے
نہیق } کی آواز ۔

نِہال ۔ ف ۔ بالکسر ۔ خوبصورت درخت ۔ کامیاب ۔ بستر ۔ توشک ۔ نہکار ۔

نِہال ۔ ہندی بمعنی خوش و خرم ۔ سه
تھی قحط سے پامال خلقت
اس مینہ سے ہوئی نہال خلقت
موسم عید بارش سے ہوں نہال ہوئیں خشک کھیتیاں

نہال ساختن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ درخت بوتا ۔ کاشتن ۔

نہالی } ف ۔ بستر ۔ توشک ۔ لحاف ۔
نہالیں } غلاف ۔ ان میں آخر کی یا اور ین نسبت کا ہے ۔

نِہان ۔ ف ۔ بالکسر ۔ بمعنی پوشیدہ ۔ پنہاں ۔ مخفی ۔ چھپا ہوا ۔

نہانخانہ ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ بمعنی تہ خانہ اصل میں خانۂ نہاں تھا ۔ اس کو ترکیب مقلوب کہتے ہیں ۔

نِہان شدن ۔ بکسر نون اوّل و ضم شین معجمہ ۔ فارسی میں بمعنی چھپ جانا ۔ (مرکب ہے) ۔

نہانی ۔ ف ۔ بمعنی پوشیدگی ۔ اس میں یائے مصدری ہے ۔

نُہاوند ۔ ف ۔ بضم نون و فتح واؤ جو حرف چہارم ہے ۔ عراق عجم میں ایک شہر کا نام ہے ۔ نام پردۂ موسیقی کا ۔

نِہایت ۔ ع ۔ بالکسر و فتح یائے تحتانی ۔ بمعنی انتہا ۔ حد ۔ انجام ۔ نہایات جمع ۔

نَہب ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ہا ۔ بمعنی غنیمت ۔ لوٹ ۔

نُہبت ۔ ع ۔ بضم نون و سکون ہا و فتح بائے موحدہ ۔ بمعنی لوٹنا ۔

نَہج ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ بمعنی صراط المستقیم ۔ سیدھا رستہ ۔ کشادہ رستہ ۔ فارسی والے کبھی پہلے دو حروف یعنی نون و ہا دونوں مفتوح بھی لاتے ہیں ۔ انگریزی روڈ ۔ ٹرنک ۔

نُہ حجرہ ۔ ف ۔ (مرکب ہے نہ بمعنی ۹ ۔ اور حجرہ بمعنی کوٹھری) ۔ (عدد معدود) ۔ افلاک سے کنایہ ہے ۔

نَہر ۔ ع ۔ غصّہ کرنا ۔ کسی سے چلّا کے بات کرنا ۔ دریا کی شاخ ۔ انہار جمع ۔

انیس
خود بخود حلقہ کے بھی ٹکڑے ہوئے تھے لب

نَہِر ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ہا ۔ دن کو لوٹنے والا ۔

نَہس ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ہا ۔ کاٹنا کتّے وغیرہ کا ۔ یہ لفظ شین معجمہ سے بھی ہے ۔

نُہ سپہر ۔ ف ۔ امیر خسرو کی ایک کتاب کا نام ہے ۔

نُہضت ۔ ع ۔ بضم نون و سکون ہا و فتح ضاد ۔ بمعنی قصد کرنا ۔ اٹھنا مگر کوچ کے معنی لیے جاتے ہیں ۔ جیسے تواریخ فرشتہ کے اس جملہ میں شہنشاہ ایں مہم را واجب دانستہ بجانب بنگال نہضت فرمود ۔

نِہفتن ۔ (ف مصدر) بکسر نون و ضم ہا و سکون فا و فتح تائے فوقانی بمعنی چھپنا ۔ چھپانا ۔ نہفد مضارع اور نہفت ماضی ہے ۔ بمعنی چھپایا اور پوشیدگی ۔

نُہُم ۔ ف ۔ بمعنی نواں حصہ (۱/۹) ۔ (م نسبت کا) ۔

نِہَم ۔ ف ۔ میں رکھوں ۔

نَہمت ۔ ع ۔ بفتح نون و سکون ہا و فتح میم ۔ (ن ہ م) ہمت بلند معنا ۔ ارادہ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ مراد ۔

نہنبن ۔ ف ۔ دیگ کی ڈھکنی ۔ سرپوش ۔ سروری میں نہنبن ہے ۔

نِہَنگ ۔ ف ۔ بکسر نون و فتح ہا ۔

مشہور دریائی جانور جس کو گھڑیال یا ناکہ کہتے ہیں انگریزی کرا کوڈائل۔
حسنؔ دہلوی ؎
دل میں کہتا تھا یہ از بس ہو کے تنگ
کیا ہوئے اس وقت کے شو ئیلنگ
کاشکے دریا سے نکلے اک نہنگ
اور کرے مجھکو لقمہ بیدرنگ
نہنگِ سیاہ۔ ف۔ (بصفت)۔ تلوار سے کنایہ ہے۔
نُہود۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی اٹھنا۔ دشمن کی طرف جانا۔ لڑکی کی پستان کا ابھرنا ابھرنا۔
نُہوض۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ہ ض) کوچ کرنا۔ حرکت کرنا۔
نُہوکت۔ ع۔ بضمتین وفتح کاف عربی۔ (ن ہ ک)۔ بمعنی لاغری۔ گھس جانا۔
نَہی۔ ع۔ ثلاثی مجرد کا مصدر ہے بمعنی منع کرنا۔
نُہٰی۔ ع۔ بمعنی عقول یہ جمع ہے نہیہ کی جس کے معنی عقل و خرد کے ہیں۔
نِہیب۔ ع۔ بکسرتین و یائے مجہول بمعنی ڈر و ڈراونی آواز۔ عظمت۔ یہ نہاب کا ابدال ہے۔
نَہِیب۔ ع۔ بالفتح و کسرہا، ہوز و یائے معروف۔ بمعنی لوٹیرا۔ ڈاکو۔ لوٹنے والا۔
نَہیق۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آوازِ خر۔ نہاق کے بھی یہی معنی ہیں۔
نَہِیم۔ ع۔ بفتح نون و کسرہا ہوز بمعنی شیر اور ہاتھی کی آواز۔ حریص۔ پڑلالچی۔
نِہِیم۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی۔ ہم رکھیں نہادن سے مشتق ہے۔
نَہی منکر۔ ع۔ (باضافت)۔ منع کرنا خلافِ شرع باتوں سے۔ امر معروف مقابل ہے۔
نُہَیۃ۔ ع۔ بالضم۔ (ن ہ ی)۔ بمعنی عقل۔ خرد۔ نہیٰ جمع۔

ن ی

نَے۔ ف۔ بالفتح بمعنی بانسری۔ شہنائی۔
مولانا رومؔ ؎
بشنو از نے چون حکایت می کند
وز جدائیہا شکایت می کند
مولانا کے اس شعر میں نے سے مراد روحِ انسانی ہے۔
نے۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ (؟)۔ بمعنی نہیں کلمہ نفی کا ہے ؎
نیک بختی دوم ز تو اے نیک بخت
نے خوشم از تاج و نہ شادم ز تخت
نوٹ۔ اردو میں نے علامت فاعل کی ہے جو مذکر و مونث کے لیے واحد و جمع دونوں حالت میں آتی ہے۔ انگریزی نے بمعنی نہیں ہے۔ NAY.
نِیّ۔ ع۔ بکسر نون و تشدید یائے تحتانی بمعنی خام۔ کچا۔
نیا۔ ف۔ بالکسر بمعنی دادا۔ نانا۔ ماموں۔ قدر و عظمت۔ نیاکان جمع علامتِ نیا ہے، اور اضافت کے لیے اس کے آخر میں (ی) زیادہ کیجاتی ہے جیسے شاہنامہ فردوسی کے اس شعر میں ؎
خجستہ بزرگان و شاہانِ من
نیائے من و نیکخواہانِ من
نیائے من بمعنی میرے باپ دادا یا بزرگ۔ مثنوی خسرو شیریں نظامی گنجوی کے اس شعر میں دادا کے معنی ہیں ؎
نیائے خویشتن را دید در خواب
کہ گفتے تازہ خورشید جہانتاب
(نیاکان کی مثال کا شعر مقولۂ رستم کا اسفندیار سے) ؎
نیاکانت را پادشاہی نماست
دگر نہ کسے نام ایشان نخواست
نیاکانت بمعنی تیرے آبا و اجداد۔
نِبایَت۔ ع۔ بالکسر۔ (ن و ب) قائم مقام ہونا۔
نیاح } ع۔ بالکسر۔ (ن و ح)
نیاحت } نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔
نیاز۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی حاجت۔ آرزو۔ اظہارِ محبت۔ شاہنامہ کے اس شعر میں بمعنی اظہارِ محبت و عجز و انکساری ہے ؎
نیاز اس سے ہم نے کیا بیشتر
نہ آیا سر رحم وہ کینہ ور
نیازمند۔ ف۔ بمعنی حاجتمند۔ محتاج۔ (مند صاحب کا)
نیاق۔ ع۔ بکسر اول و فتح یائے تحتانی بمعنی اونٹنیاں۔ یہ ناقہ کی جمع ہے۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ ناقہ کی جمع نوق ۔۔۔

نیاقِ والفاق وثوق چاروں طرح آتی ہے۔

نِیام۔ ف۔ بالکسر۔ تلوار یا چھری وغیرہ کا میان۔ اور نوم اور نام کی بھی جمع یہی ہے۔

نَے انبان۔ ف۔ ایک باجے کا نام ہے جو نے اور چمڑے سے بنایا جاتا ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے نے اور انبان سے۔ انبان چمڑے کو کہتے ہیں پوری تشریح اس کی الف میں درج ہے۔

نِیایش۔ ف۔ بکسر اوّل وچہارم۔ زاری۔ تعریف۔ دعا۔ آفریں۔

نَے بستن۔ ف۔ (مرکب)۔ سائبان چھپر۔ بستن مشتق ہے بستن سے بمعنی باندھنا۔

نِیّت۔ ع۔ بہ تشدید یائے تحتانی بمعنی ارادہ۔ فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے۔

نیچہ۔ ف۔ حقہ کی نے۔ چہ تصغیر کا ہے۔

نَیدلان۔ ع۔ بفتح نون وضم دال مہملہ مٹی کا تودہ جو فصل کاف میں درج ہو چکا ہے۔

نَے در ناخن کردن۔ ف۔ مرکب۔ یہ ایک طرح کی سزا ہے۔

نَیّر۔ ع۔ بالفتح ویائے تحتانی مفتوح (ن و ر)۔ بڑا روشن ستارہ (صیغہ مبالغہ کا)۔

نَیّرِ اصغر۔ ع۔ (بصفت) کنایہ ہے چاند سے۔

نَیّرِ اعظم۔ ع۔ (مرکب) نیّر اوپر درج ہو چکا اور اعظم بمعنی بہت بڑا۔ مراد آفتاب سے ہے۔

اکبرالٰہ آبادی ؎

فروغ کم بضاعت رونق عالم نہیں ہوتا
بڑا تو بدر ہوکر نیّرِ اعظم نہیں ہوتا

نِیران۔ ع۔ بمعنی آگ۔ نار کی جمع ہے مگر اہل فارس اس کو مفرد کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے بوستاں کے اس مصرعہ میں ہے ؎

بہ نیران شوق اندرونم بہ سوخت

نَیرَج۔ بفتح اوّل۔ نیرنگ کا معرّب ہے اور جمع اس کی نیرجات ہے۔

نَیرنگ۔ ف۔ بالکسر ویائے معروف بمعنی حیلہ۔ جادو۔ تصویر کا خاکہ۔ مجازاً عجائبات اور بفتح اوّل بھی درست ہے نیرنگ عشق مثنوی غنیمت کا دوسرا نام ہے۔

نَیرنگ باز۔ ف۔ بمعنی مکار۔ فریبی۔ (باختن کا اسم فاعل ہے) اور نیرنگ بازی میں یائے مصدری ہے۔

نیرُو۔ ف۔ بکسر اوّل۔ بمعنی قوت۔ زور۔ تواں۔ طاقت۔

خالق باری ؎

قوت نیرو دزور تواں
سلق ڈز د چور ہے جان

نیریز۔ ف۔ حرف اوّل نون و حرف سوم رائے مہملہ دونوں مکسور اور دونوں یا مجہول۔ علم موسیقی میں بارہ مقامات سے ایک شعبہ کا نام اور فارس میں ایک قصبہ ہے۔

نَیّرین۔ ع۔ صیغہ تثنیہ کا ہے کنایہ ہے چاند اور سورج سے۔

نیزر۔ ف۔ بکسر نون و یائے معروف۔ بمعنی کبھی۔ انگریزی آل سو۔

نیزۂ خطّی۔ ف۔ خ مفتوح ط مشدد مکسور و یائے معروف۔ ایک قسم نیزے کی وہ نیزہ جو خط مستقیم کی طرح سیدھا ہو۔

نیزۂ خطی۔ ف۔ (صفت)۔ بمعنی نیزۂ خوب۔ کیونکہ خطی میں یائے نسبتی ہے اور یمامہ میں ایک موضع ہے جہاں نیزہ اچھا ہوتا ہے۔

نَیسان۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ رومی ساتواں مہینہ اس مہینہ کی بارش کے قطروں سے سیپ کے منھ میں موتی پیدا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی بارش کو بھی نیساں کہتے ہیں۔

نیساں بر خاک فشردن۔ ف۔ ادنیٰ آدمی کی بڑی عزت کرنا۔ فیضی اپنی مثنوی نل دمن میں لکھتا ہے ؎

نل گفت کہ اے محیط احساں
بر خاک فشردہ ابر نیساں

نیست۔ ف۔ (اصل نہ است) بمعنی نہیں ہے۔ عدم۔ نہیں۔ ہست مقابل۔ خواجہ عبدالرحمٰن جامی فرماتے ہیں ؎

تخت از نیست بدا ہشت کردی
قید آب و گل پابند کردی

مطلب شعر کا یہ ہے کہ تو ہم کو پہلے عدم سے وجود میں لایا اور پھر اس قالب عنصری میں قید کر کے حواس خمسہ کا پابند کر دیا۔

نیستاں۔ ف۔ (مرکب نے ستان ظرفی) وہ جنگل جس میں نرکل یا نرسل کے درخت ہوں ایسے جنگل میں شیر اکثر رہتا ہے اسی وجہ سے شیر کو نیستاں سے نسبت دیا کرتے ہیں۔

تاریخ

فرقی میں شاہ وگیلا کے قول تاریخ ہے یہی
شیر قالین دہ ہے شیر نیستاں اور ہے

نیست شدن۔ فارسی مرکب ہے۔ بمعنی معدوم ہونا۔ اور نیستی میں یائے مصدری ہے۔ اس کے بھی یہی معنی ہیں۔

نیش۔ ف۔ بالکسر یائے مجہول چھری یا چاقو وغیرہ کی نوک کی تیزی۔ کژدم یا زنبور کا ڈنک لمبے اور نوکدار دانت جیسے درندوں کے ہوتے ہیں۔

نیشاپور۔ ف۔ خراسان میں ایک شہر ہے۔ یہ مرکب ہے لفظ نہ (فارسی قدیم میں بمعنی شہر) اور شاپور (نام بادشاہ) سے یعنی نہ شاپور جس کے معنی ہوئے شاپور کا شہر۔ ہا ہوز یا سے بدل گئی اور نہ شاپور کا نیشاپور ہو گیا۔ اور علم موسیقی کا ایک شعبہ ہے۔

نیشتر۔ ف۔ فصد کھولنے کا اوزار نشتر مخفف اسی کا ہے۔ بالفتح غلط۔ شعر گلزار ابراہیم میر حسن دہلوی
مبتلا سکتے میں اس کو دیکھ کر
جیب سے اس نے نکالا نیشتر

نیش زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی ڈنک مارنا۔

نیشکر۔ ف۔ (بلا اضافت) بمعنی گنا۔ ایکھ۔ انگریزی شوگرکین۔ (یائے مجہول سے) ؎

نیشکر نے کبھی محبوب سے کیا تھا دعویٰ
آج تک اس کی مجد اکرتے ہیں پوری پوری

نَیشہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی نے یا بانسری اصل نیچہ تھا۔

نَے شکر۔ ف۔ (با اضافت)۔ نے یا قلم۔ خامہ۔ شکر اہواز میں ایک موضع ہے جہاں قلم بہت اچھے ہوتے ہیں۔

نیفق۔ (معرب نیفہ کا)۔ ازار بند ڈالنے کی جگہ۔

نیفہ۔ ف۔ بالفتح (ذل وشوم)۔ بمعنی ازار بند ڈالنے کی جگہ۔ پوستین۔ بقچہ۔

نیک۔ ف۔ بکسر نون و یائے مجہول بمعنی اچھا۔ بہت۔ خوب۔ ہندی میں یہ لفظ اسی معنی میں یائے معروف سے ہے۔ عربی میں نیک جماع کو کہتے ہیں۔

نیک محضر۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ بمعنی نیک صورت۔ خوبصورت۔ شکیل۔

گلستان سعدی باب

یکے از وزرائے نیک محضر گفت۔

نیکو۔ ف۔ بمعنی اچھا۔ اس کی واؤ زائد ہے۔ نکو اس کا مخفف ہے۔

نیکوئی }
نکوئی } تینوں فارسی میں اور یائی مصدری ہے۔ بمعنی بھلائی۔
نیکی }

مثلاً ؎

مروت نباشد بدی با کسے
کز و نیکوئی دیدہ باشی بسے

سعدی ؎

نکوئی با بداں کردن چنانست
کہ بد کردن بجائے نیکمرداں

نیکی کن و در آب انداختن۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ اردو یہ ہے نیکی کر اور دریا میں ڈال۔ یعنی نیکی بلا توقع معاوضہ کے کرنا چاہیئے۔

نَیل۔ ع۔ بفتح نون و سکون یا۔ بمعنی پہونچنا۔ حاصل کرنا۔

نِیل۔ ع۔ بکسر نون و یائی معروف مصر کا بہت مشہور دریا ہے جو جمیل وکٹوریہ نیانزا سے نکل کر چار ہزار میل بہنے کے بعد سمندر میں گرا ہے۔ اسی نیل کے دہانہ سے ذرا ہٹ کر سکندر نے اسکندریہ آباد کیا تھا۔

نیلک۔ ف۔ بالکسر و فتح لام۔ ریشمی کپڑے کی ایک قسم ہے۔

نیل کشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ گدنا گدانا۔ جسم داغنا۔ گل کھانا۔

نیل گاؤ }
نیلہ } ف۔ مشہور چوپایہ ہے

نیلگوں۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ نیلا۔ انگریزی بلیو۔ BLUE.

نیلم۔ ع۔ بکسر نون و یائے معروف نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جو جواہرات میں سے ہے۔ اندر سبھا امانت میں نیلم ایک فرضی پری کا نام ہے۔

نیلوفر۔ بکسر نون و سکون یا و فتح

لام) ایک قسم کا پھول ہے جو
پانی میں اُگتا ہے ہندی کنول کا بلی
کنول ۔ مہتابی اور آفتابی اس
کی قسمیں ہیں ۔

شعر سکندر نامہ نظامی گنجوی
برآں دجلۂ خوں بلند آفتاب
چو نیلو فر افگندہ ورق برآب

اس کی ایک قسم بیل کی مانند
ہوتی ہے ۔ جو درختوں پر
پھیلتی ہے ۔

قاسم گوناباوی
سپر محکم بدوش نیکبختاں
چو نیلو فر کہ پیچد بر درختاں

نیلہ ۔ ف ۔ بکسر نون و سکون
یا و فتح لام بمعنی نیل کا گاؤ ۔ اور یہ
بھی درج ہو چکا ہے ۔

نِیم ۔ ف ۔ بکسر نون و یائی معروف
بمعنی نصف ۔ آدھا ۔ HALF.

نَیم ۔ ف ۔ بفتح نون (م واحد متکلم کا)
بمعنی نہیں ہوں میں ۔ جیسے اس شعر
میں ہے ؎

ہر چند نیم لایق بخشایش تو
بر من منگر بہ کرم خویش نگر

نیم آدمی ۔ ف ۔ کنایہ عورت سے
کیونکہ شرع میں دو عورتوں
کی گواہی ایک مرد کی برابر ہے اس لحاظ
سے ایک عورت ½ آدمی کی برابر ہوئی ۔

نیمبسر ۔ ف ۔ بکسر نون (عدد معدود)
کشتی کا ایک فن ہے ۔

نیم بسمل ۔ ف ۔ بکسر نون و یائی
معروف و بکسر بائے موحدہ و میم
ثانی نیز مکسور ۔ بمعنی آدھا
گھائل ۔ (بقلب صفت) ۔

نیم تاج ۔ ف ۔ (عدد معدود) ۔
تاج کی ایک قسم ہے ۔

نیم جان ۔ ف ۔ (عدد معدود)
کنایہ عاشق سے ۔

نیم خانہ ۔ ف ۔ (بقلب صفت)
آسمان سے مراد ہے ۔ کیونکہ کرہ
کی شکل کا ہونے کی وجہ سے
ہمیشہ نصف حصہ دکھائی
دیتا ہے ۔

نیم خوردہ ۔ ف ۔ یعنی جوٹھا ۔
پس خوردہ ؎

نخورد شیر نیم خوردہ سگ
گر بسختی بمیرد اندر غار

نیمدست ۔ ف ۔ (عدد معدود)
آدھی مسند ۔

نیم راست ۔ ف ۔ (عدد معدود)
نام پردۂ موسیقی کا

نیم رخ ۔ ف ۔ بکسر نون و فتح را و
مہملہ ۔ یک رخی تصویر جس میں آدھا
چہرہ بنایا جاتا ہے ۔

نیم رس ۔ ف ۔ بکسر نون و فتح را و
مہملہ ۔ یعنی ہر ایک چیز جو اچھی
یا مراد پختہ نہ ہوئی ہو ۔ وہ چڑیا
جس کے پروں میں ہنوز
طاقت پرواز نہ ہو ۔ (اسم فاعل) ۔

نیم رنگ ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔
ہلکا رنگ ۔

نیمروز ۔ ف ۔ (عدد معدود)
دوپہر کا وقت ۔ ولایت
سیستان کا نام ۔ ایک پردۂ
موسیقی کا نام ۔ سعدی ؎

فلکے را شگفتہ دیدم نیمروز
گفتم این فتنہ ست خوابش بردہ به

نیم سفت ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ
ناتمام سے ۔

نیمکار ۔ ف ۔ (امیزۂ تمیز) ۔ وہ کاریگر
جو دوسرے شخص کے اوزار سے
کام کرے ۔

نیمکارہ ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ ناتمام
کام ۔ ادھورا کام ۔

نیم کاسہ زیر کاسہ داشتن ۔ ف ۔
(مرکب) کنایہ ہے مکر و حیلہ اور فریب
و دغابازی سے ۔

نیم ملا خطرۂ ایمان ۔ ف ۔ ضرب المثل
ہے ۔
A LITTLE LEARNING IS A VERY DANGEROUS THING.

نیمہ ۔ ف ۔ نصف ۔ آدھا ۔
جانب ۔ طرف ۔ معماروں کا
آدھا گز ۔ پوشاک کی ایک
قسم ۔ بوستاں کے اس شعر میں جانب
یا طرف کے معنی ہیں ؎

کہ اُفتد کزیں نیمہ ہم سرورے
بماند گرفتار در چنبرے

مطلب شعر کا یہ ہے کہ
ممکن ہے کہ اس طرف کا کوئی سردار
غنیم کے حلقہ میں پھنس جاوے ۔

نیم ہلال ۔ ف ۔ (بقلب صفت)
کنایہ ہے معشوق کے
ابرو سے ۔

نے نے ۔ ف ۔ نہیں نہیں
ہیں ہیں ۔ لفظ کی تکرار سے تاکید
کا فائدہ نکلتا ہے جیسے دریا دریا ۔
چمن چمن ۔ جہاں جہاں وغیرہ ۔

نسیم لکھنوی ؎
عالم کا تیرے جہاں بیاں ہے
بیتابئ دل جہاں جہاں ہے

نیو ۔ ف ۔ بمعنی پہلوان ۔ شجاع بہادر
دلیر ۔ فردوسی ؎

کہ آمد زایراں سرافراز گیو
بنزدیک بیدار دل شاہ نیو

نیوش ن ۔ نیوشیدن کا امر ہے بمعنی سُن ۔ اگر اس کے پہلے کوئی اسم جوڑا جاوے تو اسم فاعل ہو جاتا ہے ۔ جیسے گوشِ حق نیوش ۔ بمعنی وہ کان جو سچی بات کا سُننے والا ہو ۔ اس میں گوش سے مراد آدمی ہے کیونکہ ظرف واسطے مظروف کے اور جزو واسطے کُل کے استعمال کر سکتے ہیں آخر الذکر قاعدہ انگریزی میں بھی پایا جاتا ہے مثلاً (ٹو ہینڈس) سے مراد دو نفر ہے حالانکہ لفظی معنی ہوئے دو ہاتھ ۔

نیوشیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ سُننا ۔ نیوش امر ہے اور نیوشد اس کا مضارع ۔

نییں ۔ ف ۔ نرکل یا نرسل کی چیز ۔ پس خانۂ نییں سے چھپر مراد ہے اس میں ین واسطے نسبت کے آیا ہے ۔

باب واو

و ۔ لغت میں اس کے معنی کوہانِ شتر کے ہیں اور حساب جمل میں اس کے عدد چھ (۶) ہیں ۔ یہ حرف چند معنیوں کا فائدہ دیتا ہے مثلاً واؤ لزوم کا جو درمیان لازم و ملزوم کے آتا ہے جیسے اس مصرع میں ۔

من و دست و دامانِ آلِ رسول

واو استبعاد ۔ جو درمیان مستبعد اور مستبعد کے آتا ہے جیسے حافظ شیراز کے اس شعر میں ۔

من و انکار شراب این چہ حکایت باشد
ظاہراً این قدرم عقل کفایت باشد

واو عاطفہ ۔ یہ درمیان دو لفظوں کے آتی ہے یہ تحریر میں علیحدہ ہونا چاہیے مگر تلفظ میں پہلے لفظ سے ملا کر پڑھنا چاہیے مثلاً لوح و قلم کا تلفظ لوحو قلم ہوگا ۔ اس واؤ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے مگر جب دو جملوں کو ملا دے تو مفتوح پڑھنا درست ہے علماء کے نزدیک اعداد کے بیچ میں واؤ عاطفہ کا لانا مخل فصاحت خیال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ کسی اُستاد کا یہ مصرع ہے :۔

بوسہ گرفتم از لبش یک دو سہ چار پنج شش

اس مصرع میں ہر ایک عدد کے بعد واؤ عطف محذوف ہے ۔

واؤ تصغیر جیسے پسرو و شیخو یعنی پسر کوچک و شیخ کوچک ۔

واؤ قسمیہ جیسے واللہ ۔ واضح ہو کہ واؤ معروف اور مجہول کا قافیہ اُستادوں نے جائز رکھا ہے مثلاً

چُون عنایت قادرِ قیوم کرد
در کفِ داؤد آہن موم کرد

اس کا مفصل بیان قواعد کی کتابوں میں موجود ہے لہٰذا یہاں مختصر لکھا ہے ۔

وا

وا ۔ ف ۔ بمعنی کھلا ہوا ۔ جُدا ۔ اور اشارہ و ویلا سے ہے ۔ شیخ فریدالدین عطار فرماتے ہیں ؎

گر ترا چشمِ حقیقت وا شود
بر تو آں معشوق خورشید اشود

بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں (وابینی) کے معنی ہیں ۔ غور سے دیکھے تو ۔

شعر

باکس کرپیش تو معذور نیست
چو وابینی از مصلحت دور نیست

حرف ندبہ بھی ہے جب اسم سے پہلے آوے جیسے واحسرتا ۔

وابستن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ باندھنا ۔

وابستہ ۔ ف ۔ بمعنی بندھا ہوا متعلق عزیز ۔ رشتہ دار صیغہ اسم مفعول کا ہے وابستن سے اور حالتِ جمع میں اسکی ہا کو گاف سے بدل کر ان علامت جمع بڑھاتے ہیں یعنی وابستگان ۔

مہر دہلوی

دولت اس دنیا میں وہ زنجیر ہے
جس کا وابستہ جوان و پیر ہے

مصرع

وابستگانِ دامنِ دولت پہ رحم کر

وابل ۔ ع ۔ بکسر حرفِ سوم بمعنی بڑی بڑی بوندوں کا مینہ عرب کے ایک قبیلے کا نام ۔

وابوسیدن ۔ (فارسی مرکب) انکار کرنا ۔

واپس ۔ ف ۔ حرفِ سوم مفتوح بمعنی پھرا ہوا ۔ ہٹا ہوا ۔ پیچھے ۔

واپسین ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم و کسر سین مہملہ ۔ بمعنی پچھلا آخر ۔ دمِ واپسیں سے مراد ہے آخری سانس ۔

وَاثِق ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر حرفِ سوم بمعنی مضبوط ۔ اسم فاعل ہے وثوق کا ۔

وَاجِب ۔ ع ۔ بالفتح وکسر جیم عربی بمعنی ہمیشہ ۔ لازم ۔ اور وہ جو اپنے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو اور یہ ذات حق تعالیٰ کی ہے ۔ (اسم فاعل ہے وجوب کا) ۔

شعر قران السّعدین

واجب اوّل بوجود قِدَم
نے بوجود کہ بجود از عَدَم

وَاجِبات ۔ ع ۔ بالفتح وکسر جیم عربی جمع واجب کی (اکثر یہی ہیں) خزانۂ لغت میں واجبہ کی جمع ہے ۔

وَاجِبُ الوجود ۔ ع (باضافت) کنایہ ہے خدا تعالیٰ سے کیونکہ وہ اپنے وجود میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے ۔

وَاجِبی ۔ ت ۔ بالفتح وکسر جیم عربی ۔ وہ بات جو نہایت دُرست ہو ۔ اور روزینہ وظیفہ اس میں یائے نسبتی ہے ۔

وَاجِد ۔ ع ۔ پانے والا (صیغہ اسم فاعل ہے وجدان کا) ۔

وَاجُستن ۔ ف ۔ (مرکب) بمعنی بہت ڈھونڈھنا ۔

وَاجِف ۔ ع ۔ بفتح اوّل وکسر جیم عربی جس کا دل دھڑکتا ہو ۔ (صیغہ اسم فاعل) ۔

واچیدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ چُننا ۔ چکھنا ۔

وَاحِد ۔ ع ۔ بفتح واؤ وکسر حاء حطّی ۔ (وح د) بمعنی ایک ۔ خدا کا نام ۔

واخریدن ۔ فارسی مرکب ۔ خریدنا سب کے روبرو خریدنا ۔

واخواست } ف ۔ حاصل مصدر
بازخواست } واخواستن کا ۔
بمعنی حساب یا مطالبہ ۔

وَاخیدن ۔ ف ۔ (مرکب) بمعنی رُوئی دُھنکنا ۔

وَاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (و ء د) ۔ زندہ دفن کر دینا ۔ آواز سخت ۔ آواز سخت کرنا ۔

وِادادن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ کھُلم کھُلا دینا ۔ ظاہر میں دینا ۔ علانیہ دینا ۔

وَادَاشتن ۔ (فارسی مرکب) ۔ بمعنی رکھنا ۔

وَادِع ۔ ع ۔ بفتح واؤ وکسر دال مہملہ بمعنی رخصت کرنے والا ۔

وَادِی ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دال مہملہ و یائے معروف بمعنی جنگل پانی کی نالی زمین ہموار جس پر درخت کم ہوں اور سیلاب جاری رہے ۔ مجازاً معاملہ مقدمہ اَودِیہ جمع ۔

وَادِیٔ اَیمَن ۔ ع (باضافت) یہ اُس جنگل کا نام ہے جہاں حضرتِ موسیٰؑ نے ایک درخت پر خدا کا نور دیکھا تھا ۔ چونکہ یہ جنگل کوہ طور سے دستِ راست یعنی دہنے ہاتھ کو واقع ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا ۔

میر محمد افضل ثابت

چہ بہ این بخت رہ وادیٔ ایمن سپرم
کلیم درنظرم تیرہ چو سنگ موسیٰ ست

حافظ شیراز

شبِ تاریک رہ وادیٔ ایمن درپیش
آتشِ طور کجا وعدۂ دیدار کجا

محسن کاکوروی

تیرا طور کیف اِنّا الحق سے مست
تیرا وادیٔ ایمن آتش پرست

وادیدن ۔ ف ۔ (مرکب) دیکھنا بغور دیکھنا ۔

شعر سعدی شیرازی

با کس کہ پیش تو معذور نیست
چو وا بینی از مصلحت دور نیست

مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ بہت سے آدمی جو تیرے نزدیک قابل مواخذہ ہیں لیکن جب تو غور سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ اُن کی حرکت خلاف مصلحت نہیں ہے ۔

وَار ۔ ف ۔ بالفتح و راء مہملہ آخر میں ۔ بمعنی مانند ۔ لائق ۔ طرز ۔ روش ۔ دستور ۔ حرف نسبت کا ہے جیسے درویشوار تقصیر دار دلدار وغیرہ ۔

فارسی کی رامائن کا شعر

نشاندش بر کرسی زرنگار
خود ایستاد در پیش اُو بندہ وار

سعدی شیرازی

بفرماں براں بر شہ داد گر
پدر وار خشم آورد بر پسر

اُردو میں بھی مستعمل ہے جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں ؎

مجھے نامہ لکھ دیجئے اب کی بار
کرتا جاؤں میں وہاں فرستادہ وار

وَارِث ۔ ع ۔ بالفتح وکسر راء مہملہ ۔ میراث لینے والا ۔ (اسم فاعل ارث کا) ۔ وُرثاء جمع ۔

وَارِد ۔ ع ۔ بالفتح وکسر راء مہملہ بمعنی

آنے والا۔ اُترنے والا۔ قاصد۔ وُرُود کا اسم فاعل ہے۔

وَارِدات ۔ ع۔ بالفتح وکسر راء مہملہ و فتح دال۔ بمعنی واقعات۔ وہ حال جو آدمی پر گزرے۔ واقعہ۔

وارستگاں ۔ ف۔ وارستہ کی جمع ہے۔ بمعنی آزاد لوگ۔

ذوق ؎

نالوں سے کیا رکیں وارستگاں
اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے

وارستگی ۔ ف۔ (یائے مصدری) بمعنی فارغ البالی۔ آزادی۔

وَارَستہ ۔ ف۔ بالفتح و راء مہملہ مفتوح بمعنی فارغ البال۔ آزاد۔

خوشتر لکھنوی

تب آؤں تیرے آگے دست بستہ
نہ مجھ وارستہ کا تو رُوک رستہ

وَارَسیدَن ۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی پہونچنا۔ خبر پانا۔

وارفتگی ۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ مضمحل ہونا۔ پشیمان ہونا۔ اس میں وارفتہ کی ہائے ہوز کو گاف سے بدل کر یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔

شعر ہوس

پاؤں سے لگا وہ جبکہ چلنے
وارفتگی اِک لگی نکلنے

وَارَفتن ۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم (مرکب)۔ بمعنی جاتا۔

وَارفتہ ۔ ف۔ متحیر۔ پریشان۔ بیخود۔ انگریزی WANDERED, LOST.

آباد لکھنوی

وارفتہ رفتار نقطہ ہم ہی نہیں ہیں
پامال کیا تونے تو دل سارے جہاں کا

وَاز ۔ ف۔ بالفتح۔ ظاہر۔ کشادہ۔

وَازِع ۔ ع۔ بالفتح وکسر زاء معجمہ۔ بمعنی منع کرنے والا۔ سردار لشکر۔ بادشاہ حاکم۔ وزع کا اسم فاعل ہے۔

واژگوں ۔ ف۔ بمعنی منحوس برگشتہ واژوں مخفف ہے۔

واژوں } ف۔ بالفتح و ضم سوم۔
واژونہ } بمعنی نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ اُوندھا۔ قلب۔ منعکس۔ مقلوب۔

وَاسِط ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ بغداد اور بصرہ کے درمیان عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہے یہاں کے جنگل کا قلم مشہور ہے۔ قلم واسطی کا تلفظ قلم واسطی بکسر سین کرنا چاہیئے۔ بسکون سین غلط ہے۔

وَاسِطَہ ۔ ع۔ بمعنی درمیانی۔ بیچ والی (واسط کی مؤنث ہے)۔ اُردو کے اس جملہ میں ہم کو اس سے کچھ واسطہ نہیں بمعنی کچھ غرض یا تعلق نہیں۔

واسِطۃُ العِقد ۔ ع۔ (باضافت)۔ موتیوں کی لڑی کے بیچ کا قیمتی اور بڑا موتی۔ امام تسبیح کیلئے استعمال کرنا غلط ہے۔

وَاسِطی ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ وکسر طاء و یائے معروف۔ منسوب بہ واسط۔

وَاسِع ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ۔ بمعنی پھیلنے والا۔ خدا کا نام ہے وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ہ اس کا ہندی ترجمہ یہ ہے۔ ایشور سرو یاپک اور انتریامی ہے۔

وَاسوختگی ۔ ف۔ بمعنی سوزش۔ جلن۔ یا مصدری ہے۔

وَاسوختن ۔ ف۔ (مرکب)۔ شعراء کی اصطلاح میں معشوق سے بیزار ہونا۔ واسوخت نظم کی ایک قسم ہے۔ واسوختگی بمعنی سوزش و جلن۔ (یا مصدری ہے)۔

وَاشُدَن ۔ ف۔ (مرکب)۔ کھلنا۔ شگفتہ ہونا۔ تکلیف سے نکلنا۔ واشد ماضی ہے اور حاصل مصدر کا کام دیتا ہے بمعنی تسلی و آرام جیسے لیلیٰ مجنوں ہوس کے اس شعر میں ؎

اس کلبۂ غم سے کس طرف جاؤں
واشد نہیں دل کو جس طرف جاؤں

وَاشِمَہ ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین معجمہ۔ وہ عورت جو دوسری عورتوں کے ٹھوڑی سے نیلا گودتی ہے۔ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے مگر مؤنث۔

وَاشِی ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین معجمہ۔ بمعنی دروغگو۔ سخن چین۔ اسم فاعل ہے وشی کا۔

وَاصِف ۔ ع۔ بالفتح وکسر صاد مہملہ بمعنی تعریف کرنے والا۔ اسم فاعل ہے وصف کا۔

وَاصِل ۔ ع۔ بکسر صاد مہملہ۔ بمعنی ملنے والا یا ملا ہوا۔ (صیغہ اسم فاعل کا وصول سے)۔

وَاضِح ۔ ع۔ بکسر ضاد۔ بمعنی روشن ظاہر۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے وضوح سے۔

وَاضِع ۔ ع۔ بکسر ضاد۔ بمعنی کسی

چیز کو اس کی جگہ پر رکھنے والا۔ بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ وضع کا اسم فاعل ہے۔

وَاعجَبَاہ ۔ ع ۔ بمعنی اے تعجب۔ کلمۂ افسوس ہے۔ اس کا آخری الف دہا واسطے دراز کرنے آواز کے ہے اور نیز وا حسرتاہ اور وا مصیبتاہ وغیرہ میں۔

وَاعِد ۔ ع ۔ بالفتح و کسر عین مہملہ۔ اسم فاعل ہے وعدہ کرنے والا۔

وَاعِظ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر عین وعظ کا۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی نصیحت کرنے والا۔

وَاعِی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر عین وعی کا۔ اسم فاعل ہے۔ نگہبانی کرنے والا۔ یاد رکھنے والا۔ فریاد کرنے والا۔ وَاعِیَہ اس کا مؤنث ہے۔

وَافِد ۔ ع ۔ بالفتح و کسر فا۔ پیغام لیجانے والا۔ قاصد۔ شترسوار۔ اسم فاعل ہے وفد کا۔

وَافِر ۔ ع ۔ بالفتح و کسر فا۔ اسم فاعل ہے۔ وفور کا۔ بمعنی بہت کثیر۔ پورا۔

وَافِی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر فا و یائی معروف۔ بمعنی پورا۔ کامل۔ تمام۔ اسم فاعل ہے وفا کا۔

شعر فدا متوطن علی گڑھ

حق تمہیں دے ہدایت کافی
سمجھو تحریر کو میری وَافی

وَاق ۔ ع ۔ نگاہ رکھنے والا کسی کو بچانے والا۔ ایک پرند کا نام۔ (اصل واقی اسم فاعل وقایہ کا)۔

وَاقِد ۔ ع ۔ بالفتح و کسر قاف وقود کا اسم فاعل ہے۔ آگ روشن کرنے والا۔

وَاقِع ۔ ع ۔ بالفتح و کسر قاف۔ بمعنی ہونے والا۔ وقوع جمع۔

واقِعَات ۔ ع ۔ بالفتح و کسر قاف۔ بمعنی حالات۔ جمع ہے واقعہ کی۔

وَاقِعَہ ۔ ع ۔ حرفِ اول چہارم مفتوح و قاف مکسور۔ مؤنث ہے واقع کا۔ حادثہ حال۔ خواب۔ جنگ۔ سختی۔ قیامت کا زمانہ۔ مرنا۔ واقعات جمع ہے۔

وَاقِع شُدن ۔ ف ۔ بالفتح و کسر قاف کسی امر کا ہونا۔ مجازاً دوچار ہونا۔

وَاقِعَہ طَلَب ۔ ف ۔ حرف اول ۴ و ۵ و ۷ مفتوح و حرف ۳ قاف مکسور ہے۔ بمعنی جنگجو۔ دلاور پہلوان۔ مفسد۔ طلبیدن کا اسم فاعل ہے۔

وَاقِعِی ۔ ع ۔ قاف و عین بکسورہ (یائی نسبتی)۔ (وق ع)۔ مجازاً درست۔

وَاقِف ۔ ع ۔ بالفتح و کسر قاف۔ وقوف کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی خبردار۔

وَاقِفِیَّت ۔ ع ۔ جان پہچان۔ کسی چیز کا جاننا۔ علم۔ (یت مصدری ہے)۔

وَاقِی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر قاف۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی حفاظت کرنے والا واق کے بھی یہی معنی ہیں۔

واکردن ۔ ف ۔ مرکب بمعنی کھول دینا فارغ کرنا۔

وَاگَرنَہ ۔ ف ۔ بفتح حرف اول ۲ و ۳ و ۵ بمعنی اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ مخفف۔

شعر شاہنامہ

وگرنہ تجھے خوب ہو پنجے زیاں
سبے پھر نہ تو اور نہ ماژندراں

واکشیدن ۔ ف ۔ مرکب۔ کسی سے کوئی چیز جبراً یا حیلہ سے چھین لینا۔ کمان وغیرہ کا خوب کھینچنا۔

واگویہ ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب) بمعنی گفتگو۔ چرچا۔ دوہرانا سنی ہوئی بات کو۔

وَال ۔ ع ۔ بالفتح (و ء ل) پناہ۔

وَال ۔ بالفتح۔ عربی اور فارسی میں مشترک۔ ایک قسم کی چھلکہ دار مچھلی۔

وَالا ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی بزرگ و بلند جیسے والاشان میں۔ ریشمی کپڑے کی ایک قسم۔

وَالّا ۔ ع ۔ بالفتح و کسر الف و لام مشدد مفتوح۔ اور نہیں تو۔

رقعاتِ مرزا قتیل کا جملہ:۔

والّا بکلمۂ ناحق ہیچ تو کندہ خواہد شد

وَالاجاہ ۔ ف ۔ (امیر و تمیز) بمعنی بلند مرتبہ۔

وَالان ۔ ف ۔ دوا کا نام ہے۔ دوسرا نام بادیان۔ سونف ANISEED

والِد ۔ ع ۔ بالفتح و کسر لام۔ باپ۔ والدہ مؤنث۔ والدین تثنیہ۔

وَالِدَہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر لام و فتح دال مہملہ۔ بمعنی ماں جننے والی۔ مؤنث والد کی وَالِدَات جمع۔

وَالِدَین - ع - (والد + ین برائے تثنیہ تغلیبی) - باپ اور ماں - ماں باپ - پتا اور ماتا - پاپا و ماما -

وَاللّٰہ - ع - (واؤ قسم کا) قسم خدا کی -

وَاللّٰہُ اَعلَم ..... } ع - جملہ
وَاللّٰہُ اَعلَمُ بِالصَّواب } اسمیہ
معطوفہ) اللہ خوب جانتا ہے - اللہ بہتر جاننے والا ہے -

نظیر اکبر آبادی کا شعر

خواب کیسے اس تماشے کو نظیر اپنے لیے
کچھ کہا جاتا نہیں واللّٰہ اعلم بالصواب

وَالِہ - ع - بالفتح و کسر لام - اسم فاعل ہے ولہ کا - بمعنی شیفتہ - سرگشتہ - ایک طرح کا باریک ریشمی کپڑا -

مائل کا شعر

والہ شو عبرت گزین دل پے بستو دو سی
مرگ است ہر دم درکمیں بیار ام تو بیار ہم تو

حافظ شیراز کا مصرع

بنمائے رُخ کہ خلقے والہ شوند و حیراں

وَالی - ع - دوست - حاکم - رشتہ دار - وُلات - وُلا کی جمع - فارسی والے اپنے قاعدے سے اس کی جمع والیان بھی بنا لیتے ہیں - جیسے شاعر کی جمع بجائے شعرا کے شاعراں -

وَام - ف - قرض - رنگ -

گلستان سعدی

وامش مدہ آنکہ بے نماز است
گرچہ دہنش زفاقہ باز است
کو فرض خدا نمے گزارد
از قرض تو نیز غم ندارد

وَاماندن - ف - (مرکب) - پیچھے رہنا - عاجز رہنا - باقی رہنا - وامانده اس کا اسم مفعول ہے بمعنی باقی رہا ہوا - پس خوردہ - جوٹھا - آگے کا بچا ہوا کھانا - عاجز - اس کی جمع بنانے میں ہ کو گاف سے بدل دیا جاتا ہے یعنی واماندگان بمعنی پیچھے رہے ہوئے لوگ -

وَام خواہ - (اسم فاعل ترکیبی کا) بمعنی قرض خواہ - اپنا اُدھار دیا ہوا روپیہ مانگنے والا - ؎

شاہ چین از وزیر خود پرسید
کہ چہ بدتر ز قبضِ عزرائیل
گفت اے شاہ گر زمن پرسی
دیدن روی وام خواہ بخیل

وَامِق - ع - بالفتح و کسر میم - (ومق) دوست رکھنے والا - ایک مرد کا نام جو عذرا پر عاشق تھا - اس قصے کو نواب ابوالحسن(؟) نے اردو میں بہت عمدہ نظم کیا ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

وامق طبع جوش زن کو ضرور
شوق عذرائے حمد ہے بہ وفور

اس شعر میں صنعت براعت استہلال ہے -

وَاں - (معرب) ، ترکستان میں ایک شہر کا نام اور حرف تشبیہ ہے - اردو میں یہ لفظ وہاں کا مخفف ہے جیسے یہاں کا یاں -

حالی کا مصرعہ

تو جیسے گئے واں ماہ کامل کی صورت

وانگریستن - ف - (مرکب) - دیکھنا -

وانمودن - ف - (مرکب) بمعنی ظاہر کرنا -

وانِند - ف - انادن سے مشتق ہے) - رکھنے والا - پیدا کرنے والا -

وَاوَیلا - ع - دونوں واؤ مفتوح ہیں - افسوس - مجازاً فریاد - وَاوَیلاہ بھی آیا ہے -

نوٹ: میرتقی کی وفات بمقام لکھنؤ ۱۲۲۵ھ میں ہوئی شیخ امام بخش ناسخ نے یہ تاریخ وفات لکھی ہے -

واویلا مُرد شہ شاعراں

وَاہ - ف - بمعنی خوب - ضد آہ کا -

شعر

تو وہ ہے غم میں کسی کے نہ کبھی آہ کرے
میں پڑا ایڑیاں رگڑوں تو کہو واہ کرے

وَاہِب - ع - بالفتح و کسرہ ہ معنی بخشنے والا -

وَاہِبُ العَطَایا } دونوں عربی
وَاہِبُ المَوَاہِب } ہیں مراد ہے

خدا تعالیٰ سے - THE GIVER OF ALL GIFTS

وَاہِلَہ - ع - بالفتح و کسرہ ہ و فتح لام - نوح ؑ کی بیوی کا نام -

وَاہِمَہ - ع - بالفتح و کسرہ ہ و زور و فتح میم - وہم کی قوت - حواس خمسہ باطنی میں سے ایک دماغی قوت ہے جو غیر یقینی باتوں کو یقین کرا دیتی ہے اور خداوند کریم نے اس میں خلاقی کی طاقت دی ہے یعنی جو چیز اصل میں نہیں ہے اُس کا وجود آنکھوں کے سامنے موجود کر دیتی ہے اور تاریکی اور تنہائی میں یہ قوت اس طرح بھڑک جاتی ہے جیسے ہوا کرنے سے آگ - دنیا میں لوگوں کو بھوت اور آسیب اکثر تا ... کی

اور تنہائی ہی میں نظر پڑتا ہے وہ سب اسی قوت واہمہ کا کرشمہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی مکان میں مُردے کی نگرانی کے لیئے اکیلا چھوڑا جاوے اور تاریکی میں اس کو خیال بندھا کر یہ مُردہ کھڑا ہو گیا تو اس کو وہی حالت نظر آوے گی۔ اگرچہ وہ جانتا ہے کہ (المیت کالجماد) مُردہ مثل جمادات کے ہوتا ہے مگر باوجود اس علم کے وہ شخص ڈر جائے گا۔

وَاہِی۔ ع۔ بالفتح و کسرہا۔ بمعنی سُست۔ بیہودہ۔ لغو۔ کمزور۔

(عشرت) ؎

وہاں پہ رات دن اِک دیو واہی
کیا کرتا تھا اکثر صید ماہی

واہیات۔ جمع واہی کی۔ لغو اور بیہودہ باتیں۔ لغات فیروزی سے۔

واہی تباہی پھرنا۔ اُردو میں سرگردان و حیران پھرنا۔

وَاہِیَہ۔ ع۔ مؤنث واہی کی بمعنی پھٹا ہوا۔ گمراہ۔

وَائِل۔ ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ نام قریہ کا اور ایک قبیلہ کا عرب میں دیہات وائل میں اضافت ابنی ہے۔

وَایَہ۔ ف۔ بفتح واؤ و حرف سوم یا نیز مفتوح بمعنی حاجت و مراد۔ مجازاً مقدمہ و حصہ و بہرہ و رزہ۔

و ب

وَبَا۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ عام موت جو ہوا کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ اوبیہ جمع۔

مولانا رُوم

ابر ناید از پئے منع زکات
وز زنا اُفتد وبا اندر جہات

وَبَال۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی عذاب۔ سختی۔ بوجھ۔ گرانی۔ اسم مذکر ہے۔ یہ لفظ اُردو اور ہندی میں بھی بہت رائج ہو گیا ہے۔

مصرعہ

وبالِ جاں نظر آتی ہے زندگی تجھ بن

وَبَر۔ ع۔ بفتح واؤ و با موحدہ و سکونِ را و مہملہ۔ بمعنی اُونٹ وغیرہ کے بال۔ شعر وغیرہ مقابل۔

وَبْر۔ ع۔ بفتح واؤ و سکونِ بار موحدہ بلی کی صورت ایک جانور ہے۔

وَبِیص۔ ع۔ (و ب ص) بمعنی درخشیدن یعنی چمکنا۔ غیاث میں ویص لکھا ہے۔

وَبِیل و بِیلہ۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے وبال کی)۔ ناگوار۔

و ت

وَتَد۔ ع۔ بفتحتین میخ یا

وَتِد۔ ع۔ بالفتح و کسرتا کھونٹی

وِتر۔ ع۔ بکسر اوّل۔ طاق تنہا۔ شفع مقابل۔

وَتَر۔ ع۔ بفتحتین چلہ کمان۔ باجے کے تار۔ اوتار جمع۔

وَتِیرَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم (وت ر)۔ راہ۔ ڈھنگ۔ دستور۔ اصل۔

وَتِین۔ ع۔ نام ایسی رگ کا ہے جس کے کٹنے سے آدمی فوراً مر جاتا ہے کیونکہ دل اسی رگ میں لٹکا ہوتا ہے۔

و ث

وِثَاق۔ ع۔ قید۔ واؤ پر فتح و کسرہ دونوں ہیں۔ (و ث ق)۔

وُثَاق۔ ع۔ بضم واؤ و فتح ثار مثلثہ بمعنی حرم سرا۔ گھر۔

وُثقیٰ۔ ع۔ بالضم و سکونِ ثار مثلثہ بمعنی مضبوط۔ (ثقہ کی مؤنث)۔

وَثَن۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مورت۔ پتھر یا لکڑی وغیرہ کا بُت۔ اوثان جمع۔

قاآنی ؎

لے صنم جو نے صمد گو تا کے
در زبان حق داری و در دل وثن

وَثَنی۔ ع۔ بُت پرست۔ (ایسے نسبتی ہے)۔

وُثُوق۔ ع۔ بضمتین۔ اُستواری اعتماد۔

وَثِیق۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ بمعنی مضبوط۔ وثاق جمع۔

وَثِیقہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ بمعنی مضبوطی۔ عہد و پیمان دستاویز۔

وُثیقت نامہ ۔ وثیقہ دستاویز (نظامی مثنوی خسرو شیریں میں لکھتے ہیں)۔
خدایا چوں گل ما را سرشتی
وثیقت نامۂ ما را نوشتی

و ج

وَج ۔ ع ۔ ایک دوا ہے جس کو فارسی میں اگر ترکی اور ہندی میں بچ کہتے ہیں جامع اللغات لکھتا ہے یہ ایک نباتات جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں اس کو سوسن زرد کہتے ہیں۔ نرگس کی سی پتی پھول زرد جڑ گرہ دار دافع فالج و استرخا و خدر و لکنت زبان ہے۔

وِجَا ۔ ع ۔ بکسر واؤ و فتح جیم عربی ۔ بمعنی جانور خصی کرنا ما شدن مارڈالنا ۔ اگر اس کی واؤ مفتوح ہو تو بمعنی خوف ڈر ۔ دھکا مارنا ۔

وِجَار ۔ ع ۔ بکسر اوّل و جیم عربی بمعنی بھیڑیے کا بھٹ ۔

وَجَاہت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم بمعنی خوبصورتی عزت ۔ چہرہ کی روشنی ۔ (و ج ہ)۔

وَجَب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی بالشت ۔

وِجْد ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی دولتمند یا توانا ہونا ۔

وَجْد ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون جیم غمگین ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مجازاً ذوق و شوق کی حالت جو اہل تصوف کو راگ کے سننے سے ہوتی ہے ۔ انگریزی ESCTACY.

وَجد میں آنا ۔ اردو محاورہ ہے بمعنی رقص میں آنا ۔ بیخودی کی حالت طاری ہونا ۔ TO GET RELIGISUS FIT.

شعر

جب ہو نکلے ناقوس صنم خانۂ دل شیخ
کعبہ کا ترے وجد میں پایا وہ آئے

وِجْدَان ۔ ع ۔ بالکسر ۔ گم شدہ چیز کو پانا ۔ دریافت کرنا ۔ جاننا ۔

وَجَز ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بمعنی ڈرنا ۔ اگر یہی جیم مکسور ہو تو بمعنی ڈرنے والا ۔

وَجَع ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی درد دکھ

وجع الرکبہ) شرین ۔ گھنٹہ
وجع الورک) ع ۔ اور ٹخنہ کی
نقرس) بیماری

وَجَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی ڈرنا ۔ مصدر ہے ۔ اگر جیم مکسور ہو تو بمعنی ڈرپوک (صفت مشبہ وجل کی)۔

وُجنہ) آدمی کے گال کا وہ حصہ
وِجنہ) ع ۔ جو ابھرا ہوا ہوتا ہے ۔
وَجنہ) اور جہاں پر بال نہیں جمتے ۔ رخسار یا گال جمع اس کی وجنات بفتح ہر سہ حروف اوّل آتی ہے ۔

وُجُوب ۔ ع ۔ بضمتین ۔ بمعنی واجب ہونا ۔ سزاوار ہونا ۔ مقرر ہونا ۔

وُجُود ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (و ج د)۔ مطلب پانا ۔ ہستی ۔ مجازاً بدن ۔ جسم ہندی دیہ ۔ شریر ۔

وَجُور ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم جیم ۔ بمعنی وہ پتلی دوا جو حلق میں ٹپکائی جائے ۔ (و ج ر)۔

وُجُوہ ۔ ع ۔ یہ وجہ کی جمع ہے اور پہلے دو حروف مضموم ہیں ۔

وَجْہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ آدمی کا چہرہ ۔ مشہور ۔ نذر ۔ اور وہ چیز جو حصول معاش کا ذریعہ ہو مثلاً زمین وغیرہ ۔ طرف ۔

وِجْہَتہ ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون دوم ۔ و فتح ہا اور آخر میں ت ہے جو ہا کی صورت میں لکھی گئی ہے (و ج ہ) طرف ۔ جانب ۔ قبلہ ۔

وَجِیز ۔ ع ۔ بالفتح و کسر جیم و سکون یا بمعنی کوتاہ ۔ مختصر ۔

وَجِیع ۔ ع ۔ بالفتح و کسر جیم عربی ۔ بمعنی دردناک ۔

وَجِیہ ۔ ع ۔ بروزن فعیل بمعنی مرد روشناس ۔ صاحب جاہ ۔ سردار قوم خوبصورت آدمی اور ہر چیز خوشنما ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے وَجہ سے ۔

و ح

وُحْدَان ۔ ع ۔ بضم اوّل و سکون دوم و فتح سوم ۔ وُحد کی جمع ہے ۔

وَحْدَانیت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ایک ہونا ۔ (لغات کشوری سے)

وَحْدَت ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی ایک ہونا ۔ تنہائی ۔ کثرت مقابل ۔

مصرعہ

جو تنہا وحدت میں وہ کثرت میں آیا

وُحدتِ ارادی ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم دوم و کسر الف اوّل ۔ خدا کو اپنے اعتقاد سے بلا جبر و اکراہ ایک جاننا ۔

وَحدَۃُ الوُجُود ۔ ع ۔ (باضافت) اصطلاحِ صوفیہ میں تمام کائنات کو حق تعالیٰ کا وجود ماننا اور وجودِ ماسوا کو محض اعتباری سمجھنا ۔ مثلاً موج و حباب و گرداب و قطرہ و ژالہ وغیرہ سب کو پانی معلوم کرنا ۔

نوٹ ۔ مامقیماں کے شعر ذیل سے وصالی خراسانی کا بھی یہی عقیدہ ثابت ہوتا ہے ؎

کہ چشمانِ دل مبیں جز دوست
ہر چہ بینی بداں کہ مظہرِ اوست

اسی کو لوگ سنیاس میں برہم گیان کہتے ہیں ۔ بھاگوت کے ایک اشلوک میں بھی ایسا ہی بیان کیا گیا ہے جس کا ارتھ یہ ہے :۔

کھنگ ارتھات آکاش بایو ۔ اگنی ۔ جل ۔ پرتھوی ۔ تارا گن ۔ سُتوان ۔ یعنی سب جیو اور ندی اور سمندر ان سب کو بھگوت شریر جانکر اننیہ بھگت پرنام کرے ۔

اور گوسائیں تلسی داس کے کلام ذیل سے بھی یہی عقیدہ مترشح ہوتا ہے ۔

آکر چار لاکھ چوراسی
جات ۔ جیو ۔ نبھ ۔ جل تھل باسی
سیا رام میں سب جگ جانی
کروں پرنام جوڑ جگ پانی

وُحدَتِ قہری ۔ ع ۔ (بصفت) اسلامی بادشاہوں کے قہر و غضب کی وجہ سے آدمیوں کا مسلمان ہونا ایک جاننا ۔

وَحدَتِ نوعی ۔ ع ۔ (بصفت) وہ وحدت جو بسبب ایک نوع ہونے کے حاصل ہو ۔ جیسے زید ۔ عمر ۔ بکر ۔ موہن ۔ سوہن وغیرہ بسبب بنی آدم ہونے کے وحدتِ نوعی ہے ۔

وَحش ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون حا حطی بمعنی صحرائی جانور یہ وحشی کی جمع ہے ۔

وَحِش ۔ ع ۔ بفتح واؤ و کسر حا حطی بمعنی زشت ۔ بد ۔ بُرا ۔

وحشی ۔ ع ۔ جنگلی جانور جو آدمی کو دیکھ کر بھاگتا ہے ۔ بائیں طرف ۔ عضو کا بیرونی رُخ ۔ جیسے ہاتھ کے پشت کی طرف کو وحشی کہتے ہیں اور ہتھیلی کی جانب کو انسی ۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ قلم کی دونوں نوکوں کو بھی انسی اور وحشی کہتے ہیں ۔ دستِ راست کے طرف والی کو انسی اور بائیں طرف والی نوک وحشی کہتے ہیں ۔

وَحَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کیچڑ ۔ خلاب ۔ گل ۔ لائے ۔ دلدل جس میں گھوڑا وغیرہ پھنس جاتا ہے ۔

نوٹ در وحل ماندن بمعنی کیچڑ میں پھنس جانا ۔ بوستاں کے شعر ذیل میں متحیر اور ششدر رہنے سے مراد ہے ؎

سمندِ سخن تا بجائے براند
کہ قاضی چو خر در وحل باز ماند

وُحُوش ۔ ع ۔ بضم واؤ و حا حطی بمعنی جنگلی جانور یہ وحش کی جمع ہے اور وحش جمع ہے وحشی کی ۔

وَحیٔ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم و سکون سوم بمعنی سخنِ نرم ۔ خدا کا پیغام نبی کی طرف ؎

وحی آمد سوئے موسیٰ از خدا
بندۂ ما را چرا کردی جدا

نوٹ ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں لفظ حاملِ وحی سے جبرئیلؑ مراد ہے کیونکہ رسولِ صلعم پر وحی وہی لایا کرتے تھے ؎

بدو گفت سالارِ بیت الحرام
کہ اے حاملِ وحی برتر خرام

وَحِید ۔ ع ۔ بالفتح و کسر حا و یای معروف بمعنی تنہا ۔ اکیلا ۔ یگانہ ۔ صفت مشبہ ہے وحدت کی ۔

وحیٔ مُنزَل ۔ ع ۔ (بصفت) بضم میم و سکون نون و فتح زاء معجمہ بمعنی قرآن شریف ۔

و خ

وَخ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون خاء معجمہ بمعنی واہ واہ ۔ وخ وخ مرادف ۔

وَخَامَت ۔ ع ۔ حرف اوّل و دوم و چہارم تینوں مفتوح بمعنی ناسازگاری ۔ ناموافقت ۔ دشواری گرانی ۔

وَخش ۔ ف ۔ بالفتح و سکون

دوم۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ ایک شہر کا نام ہے ولایت ختلان میں اور لب الالباب میں لکھا ہے کہ ایک شہر ہے نواحی بلخ میں اور برہان لکھتا ہے کہ ایک شہر ہے بدخشاں میں۔

(شعر بوستاں)

شنیدم کہ در خاک وخش از مہاں
یکے بود در کنج خلوت نہاں

وَخَش ۔ع۔ بفتحتین ۔ مویشیوں کی ایک بیماری کا نام غیاث ولطائف وسروری سے اور برہان لکھتا ہے کہ ایک بیماری کا نام ہے جو گھوڑوں کے پانوں میں ہوا کرتی ہے۔

وَخِم ۔ع۔ بفتح واؤ وکسر خا معجمہ بمعنی ناسازگار۔ ناموافق۔

وخ وَخ ۔ع۔ دونوں واؤ مفتوح اور دونوں خ پر سکون ہے۔ (بتاکید) بمعنی واہ واہ کیا خوب۔

وَخِیم ۔ع۔ بالفتح وکسر خا معجمہ و یای معروف بمعنی ناگوار۔ بد۔ بدگو یہ اسم فاعل ہے وخم کا جو اوپر درج ہو چکا۔

و د

وُدّ ۔ع۔ بضم واؤ وتشدید دال مہملہ بمعنی دوستی و دانا۔ (ودد)۔

وَدّ ۔ع۔ بفتح واؤ وتشدید دال مہملہ۔ یہ مرد کی صورت کا ایک بت تھا جس کو نوح کی قوم پوجا کرتی تھی۔

وِداج ۔ع۔ بالکسر بمعنی گردن کی رگ۔ (ودج)۔ اوداج جمع۔

وَداجین ۔ع۔ (تثنیہ ودج کا) دونوں رگیں جو گردن کے دونوں جانب ہوتی ہیں۔

وِداد ۔ع۔ بکسر اول وفتح دال مہملہ جو حرف دوم ہے بمعنی محبت۔ دوستی۔

وَداد ۔ع۔ تمنا کرنا۔ چاہنا۔

وَداع ۔ بفتحتین بمعنی رخصت کرنا۔

ودائع ۔ع۔ امانتیں۔ اردو امانتیں یہ ودیعت کی جمع ہے۔

وَدَع ۔ع۔ بفتحتین سنکھ۔ یہ ایک قسم کا مہرہ ہے جو دریا سے نکلتا ہے۔

وَدُود ۔ع۔ حرف اول واؤ مفتوح و دوم دال مہملہ مضموم وسوم نیز واؤ ساکن وآخر دال مہملہ بمعنی دوست۔ پیارا۔ صاحب محبت نام خدا کا ہے

لکھ قلم پہلے حمد رب ودود
کہ ہر ایک جا پہ ہے وہی موجود

دیگر

خدا است واحد وموجود وحامد ومحمود
خدا ودود وخدا مہرباں خدا معبود

وَدِیعَت ۔ع۔ بفتح واؤ وکسر دال مہملہ ویائے معروف وفتح عین مہملہ بمعنی امانت جس کو ہندی میں دھرو ہر کہتے ہیں۔ ودائع جمع ہے بمعنی امانتیں۔

و ر

وَر ۔ف۔ مخفف ہے وار کا بمعنی اور جو۔

ورا ۔ف۔ (مرکب) مخفف اورا کا بمعنی اس کے لیے اس کو۔

(مثال)

چہ چیز است آں ورا گر راست خوانی
بود در باغ اے گنج فراست

وراثت ۔ع۔ (ورث)۔ میراث پانا۔ مردے کے مال کا وارث ہونا۔

وَرّاق ۔ع۔ بالفتح وتشدید را مہملہ (صفت مشبہ ہے ورق کی) بمعنی کاغذ کاٹنے والا۔ دولتمند۔ محرر۔

وَراق ۔ع۔ بفتح اول ودوم (ورق)۔ بمعنی سبزہ زار۔ زمین کی سبزی گھاس کی وجہ سے۔

وَراء ۔ع۔ پس۔ عقب۔ پیچھے۔ فرزند۔ بدون۔ سوا۔ (ورد)۔

وَرَاء ۔ع۔ بفتحتین بمعنی دنیا۔ مخلوقات۔

وَرئے ۔ع۔ بفتح واؤ کسر یائے مہملہ ویائے مجہول امالہ ہے ورا کا جو بمعنی مخلوق ہے۔

وَرَثہ ۔ع۔ پہلے ۲ حروف مفتوح میراث پانے والے۔ یہ وارث کی جمع ہے۔

وَرَنج ۔ف۔ بفتح اول وسوم

بمعنی پلید و زبون۔
دُرخش۔ ف۔ بفتح واؤ و سکون راء مہملہ و فتح خاء معجمہ۔ ناخن کی جڑ کا ورم۔ یہ ایک بیماری ہے۔
درخرچ۔ ف۔ (مرکب) بالفتح بمعنی فضول خرچ۔
درخوردن۔ ف۔ (مرکب) بالفتح بمعنی ملاقات کرنا۔
وَرد۔ ع۔ بروزن نذر دیا نرد یا گرد بمعنی گلاب کا پھول انگریزی ROSE. روز واؤ مجہول سے

شعر

کف گل میں زر یہ تھا زر و زرد
سے نذر آیا زر لے کے ورد

وِرد۔ ع۔ بالکسر سر دوز کا کام دائمی بشمت یعنی پانی پینے کی جگہ۔ اوراد جمع وردزباں سے مطلب ہے رٹا ہوا۔
وردمربی۔ ع۔ گلقند (بالصفت)
وَردُوک۔ ف۔ بالفتح وضم دال مہملہ و واؤ معروف بمعنی چیر۔
وَردی۔ ع۔ (یائے نسبتی) گلاب کے رنگ کا۔
وُردی۔ اُردو میں یہ لفظ اُس پوشاک کے لیے آتا ہے جو سرکاری ملازمین کو ایک ہی قسم کی حکماً پہننا پڑتی ہے جیسے پولیس کی وردی۔ انگریزی بدتی فارم۔ UNIFORM.
وَرزِش۔ کثرت کرنا جیسے مگدر ہلانا وغیرہ۔ (ورزیدن کا حاصل مصدر ہے)۔
ورزیدن۔ ف۔ مصدر ہے مشق کرنا۔ اختیار کرنا ورزیدن سے ورزش حاصل مصدر۔

وَرطہ۔ ع۔ ہلاکی کا محل۔ وہ زمین جس میں راہ نہ ہو مجازاً بمعنی گرداب بھنور جو دریا میں ہوتا ہے اس میں واؤ اور طا دونوں مفتوح ہیں بکسر واؤ غلط ہے۔

(شعر بوستاں)

دریں ورطہ کشتی فرو شد ہزار
کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

وَرَع۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون را مہملہ بمعنی پارسائی۔ پرہیزگاری۔
وَرِع۔ بفتح واؤ و کسر را مہملہ بمعنی پارسا و پرہیزگار۔
ورغلانیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی بہکانا۔
وَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ درخت کا پتہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اوراق جمع۔

(حسن دہلوی)

درختوں نے برگوں کے کھوئے ورق
کرلیں طوطیان بوستاں کا سبق

وَرِق۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر راء مہملہ و سکون قاف بمعنی چاندی کا سکہ
وُرق۔ ع۔ بضم واؤ و سکون راء مہملہ بمعنی کبوتران بت سے کبوتریا فاختائیں۔ یہ جمع ہے ورقاء کی جو بالفتح بمعنی کبوتر یا فاختہ کے ہے۔
وَرقا۔ ع۔ بالفتح و سکون راء مہملہ بمعنی کبوتر یا فاختہ ورق بالضم و سکون را جمع ہے۔
وَرَق الخیال۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بنگ جو ایک مشہور نشہ کی چیز ہے۔ ہندی بھنگ۔ قنب عربی (ق ن ب)
CONNACIS SATIVA.
ورق خام۔ ف۔ (بصفت)۔ دفتر والی کا کاغذ جس کو کچا چٹھہ کہتے ہیں (ملا طغرا)۔

ناوک انداز غمش بہر دل ناپختہ میرد
چوں بسے کہ جفا از ورق خام کشید

ورق ریختن۔ ف۔ (مرکب)۔ بازی کو مات کرنا۔ خراب کرنا۔
ورق سیاہ کردن۔ ف۔ (مرکب) مسودہ کرنا (ملا طاہر غنی)۔

ورق دو وات و کاغذ ہمہ جمع کرد نرگس
کہ بوصف چشم خوباں ورقے سیاہ سازد

وَرق گردانیدن۔ ف۔ (مرکب) بے سود کام کرنا فعل عبث کرنا۔ بے علمی کا عیب چھپانا دوستِ قدیم کو ایک ساتھ چھوڑ دینا۔
وَرِک۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر راء مہملہ بمعنی سُرین۔ ہندی کولا چوتڑ۔ یہ لفظ بہ سکون حرف ثانی یعنی ورک بھی درست ہے۔
وَرَل۔ ع۔ بفتحتین سوسمار اور سقنقور کی صورت کا ایک جانور ہوتا ہے۔
وَرَم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بیماری کی وجہ سے جسم کا سوج جانا یا پھول جانا اورام جمع۔
وَرَم۔ ف۔ بفتحتین مرکب ہے۔ (و + ار + ام) بمعنی اور جو مجھ کو جیسے اس شعر میں۔

گرم دستگیری بجائے رسم
ورم بیکسی بر نگیرد کسم

وِرناک۔ ف۔ بالکسر و سکون راء مہملہ کشمیر میں ایک چشمہ کا نام ہے۔
وَرنہ۔ ف۔ (مرکب) اور نہیں تو۔

واگر نہ کا مخفف ہے ۔
وُرُود ۔ ع ۔ (و ر د) بالفتح و ضم راء مہملہ بمعنی نازل ہونا داخل ہونا ۔ کسی جگہ کے اندر جانا ۔
وَرَہ / وَرَۃ } ۔ ع ۔ بمعنی احمق ہونا ۔
وَرِید ۔ ع ۔ (و ر د) بالفتح وکسر راء مہملہ و یائے معروف (اردو زبان جدید) گردن کی رگ جو قلب میں وہ رگ جو دھڑکتی ہو سوئے شریان مقابل آیۂ کریمہ ۔
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ اور دو جمع (اَوْرِدَہ)

وز

وَز ۔ ف ۔ بالفتح مخفف ہے دو لفظوں کا ایک واؤ بمعنی اور ۔ دوسرا از بمعنی سے ۔ استعمال اس کا مرکب میں ہوتا ہے مثلاً وزین گرم ترا ہیچ بار زینت ۔
وِزَارت ۔ ع ۔ (و ز ر) بکسر اول و فتح راء مہملہ جو حرف چہارم بمعنی وزیر ہونا اور وزیری کا عہدہ (انگریزی) MINISTRY
وَزَان ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ مخفف وزاں کا ۔
وَزاں ۔ ف ۔ بفتحتین بمعنی رواں ۔ جاری مشتق ہے وزیدن سے ۔
وَزَّان ۔ ع ۔ بفتح واؤ و تشدید زاء معجمہ بمعنی بڑا تولنے والا ۔ اگر اس کی واؤ کا زبر ضمہ سے تبدیل کر دیا جاوے تو صیغہ جمع کا بن جاوے گا یعنی بہت سے تولنے والے ۔
وِزر ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی گرانی بوجھ بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اٹھاتے ہیں پشتارہ ۔ سلاح یعنی ہتھیار اوزار جیسے آیۂ کریمہ ۔
ترجمہ اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا ۔
وُزَرَاء ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم و سوم یہ جمع ہے وزیر کی فارسی جمع وزیراں ۔
وَزِش ۔ ف ۔ بفتح اول وکسر زاء معجمہ ۔ ہوا کا چلنا ۔ وزیدن کا حاصل مصدر ہے ۔
وَزَغ / وَزَغہ } ع ۔ بفتحتین بمعنی مینڈک گرگٹ ایک قسم کی چھپکلی غیاث میں بزغ بھی اسی معنی میں لکھا ہے ۔
وَزن ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی تولنا ۔ بوجھ یا بار ۔ اندازہ یا مقدار ۔ اور فارسی میں بمعنی عزت و بزرگی ہے ۔ غیاث اور سراج سے ۔
نوٹ ۔ اس لفظ کو بفتحتین پڑھنا یعنی وَزَن غلط ہے اس صورت میں اس کے معنی ہونگے (اور عورت) کسی شاعر نے اس کو بفتحتین شعر ذیل میں غلط استعمال کیا ہے ۔
جو ہلکے آدمی ہوتے ہیں وہ گردش میں جھلکتے
اُتار رہتا ہے اونچا کم وزن پلڑا ترازو کا
وَزِیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے بفتح اول وکسر دوم و یائے معروف ۔ ہوا کا چلنا ۔ وزد مضارع وزش حاصل مصدر ۔
وَزِیر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر زاء معجمہ و یائے معروف (وزر) اسم فاعل ہے وزر کا لغوی معنی بوجھ اٹھانے میں کسی کا شریک ۔ مجازاً عہدہ کا نام وُزَرَاء جمع ۔ شعر
وزیرے چنیں شہریارے چناں
فارسی ضرب المثل ہے یعنی جیسی روح ویسے فرشتے ۔

وس

وِسَادَہ ۔ ع ۔ (و س د) بالکسر بمعنی بالیں ۔ بالش ۔ تکیہ ۔ پلو انگریزی PILLOW. وَسَائد جمع ۔
وَسَاطت ۔ ع ۔ بفتحتین وطاء مہملہ نیز مفتوح (و س ط) بمعنی وسیلہ ہونا واسطہ ہونا ۔ درمیان ہونا ۔ وسائط جمع ۔
وَسَامت ۔ ع ۔ (و س م) ۔ حرف اول و دوم مفتوح بمعنی خوبصورت ہونا ۔ خوبی ۔ زیبائی ۔ زیبائش ۔
وَساوِس ۔ ع ۔ واؤ اول مفتوح واؤ ثانی مکسور جمع ہے وسواس کی جس کے معنی ہیں اندیشۂ بد ۔
وَسائد ۔ ع ۔ بفتح واؤ وکسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی تکیے ۔ بالشیں یہ وسادہ کی جمع ہے ۔
وَسائط ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی وسیلے وسیلہ (واسطہ کی جمع ہے) ۔
وَسائل ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی وسیلے ذریعے ذرائع یہ وسیلہ کی جمع ہے ۔
وَسْتا ۔ ف ۔ بالفتح ۔ خدا کی تعریف ۔ (غیاث اور سراج) ۔ سکندری میں بضم) ۔
وَسَخ ۔ ع ۔ بالفتح و بفتحتین چکنائی

معجمہ بمعنی چرک یا میل میلا۔ وساخ جمع (غیاث۔ منتخب۔ صراح۔ مدار۔ لطائف (کشف سے)۔

وَسْط - ع - بفتح واؤ و سکون سین مہملہ بمعنی ہر چیز کا بیچ۔ درمیان۔ اوساط جمع۔

نوٹ مثنوی معنوی میں اس کی جمع الجمع فارسی قاعدے سے آئی ہے
در خبر خیر الامور اوسطہا
قاتع آمد ز اعتدال اخلاطہا
اگر یہ لفظ یہ بفتحتین ہو تو بمعنی وہ چیز جو متوسط درجہ پہ ہو۔ بیچ والی چیز۔

وُسْطیٰ - ع - بالضم بمعنی بیچ کی انگلی (مؤنث ہے اوسط کی)۔

وُسع - ع - بضم واؤ۔ فراخی۔ توانائی حتی الوسع بمعنی حتی الامکان وحتی المقدور۔

وُسعت - ع - (و س ع)۔ بضم اول و فتح عین مہملہ جو حرف سوم ہے بمعنی فراخی۔ چوڑائی۔

وَسْق - ع - بفتح اول و سکون سین بمعنی اکٹھا کرنا۔ ہانکنا۔ بوجھ لادنا۔

وَسَق - ع - بفتحتین بمعنی بار شتر جو (۶۰) صاع کا ہوتا ہے ایک صاع ۲۳۴ تولے وسوق جمع واضح ہو کہ خچر اور گدھے کے بوجھ کو وقر کہتے ہیں جس کی مقدار ۴۰ صاع ہے۔

وَسم - ع - بمعنی نشان و داغ اور داغ کرنا۔ عیب وسام جمع۔

وَسْمَت - ع - بالفتح و سکون سین مہملہ و فتح میم بمعنی داغ کرنا نشان کرنا جیسا ز اسمت۔

وَسْمَہ - ع - (و س م) نیل کی پتی جو خضاب میں کام آتی ہے۔

وَسْمِی - ع - بالفتح بارش بڑے بڑے قطروں کی (شرح نصاب سے) اوّل بہار کا مینھ۔ (منتخب سے)۔

وَسَن - ع - (و س ن) بمعنی نیند۔ غنودگی۔ اُونگھ۔ فارسی میں بمعنی آلایش و آلودگی۔

نوٹ واضح ہو کہ اسی تلفظ کا ایک دوسرا عربی لفظ وثن بھی ہے جس کے معنی ہیں صنم۔ بت۔ طلبہ کو املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

وَسِن - ع - بالفتح واؤ کسرہ سین مہملہ (و س ن) بمعنی سویا ہوا آدمی۔

وَسِنی - ع - بالفتح و کسر سین مہملہ بمعنی ایک شوہر کی دوسری عورت۔ ہندی سوت۔ مرد کی دو عورتوں میں سے ہر ایک دوسری کی سوت کہلاتی ہے۔

وَسْواس - بفتح واؤ اول و سکون سین مہملہ و فتح واؤ دوم عربی اسم مذکر بمعنی اندیشہ جو دل میں گزرے وہم بُری بات جو دل میں آوے۔ بُرائی بدی۔ عورت کے زیور کی آواز وساوس جمع DOUBT, HESILATION.

(اردو شعر ملتجی)
نقد جاں تک تو مجھے دینے میں حیران نہیں
پر ان پٹ ان کھوا اور میرے پاس نہیں

وَسْوَسَہ - ع - اندیشہ بد۔ وہ بُرا خیال جو دل میں آوے۔ بدی۔ عورت کے زیور کی آواز۔ وساوس جمع۔ EVIL SUGGESTION

وَسِیط - ع - بالفتح بروزن فعیل۔ (و س ط) میانہ۔ بزرگوار۔ وہ شخص جو نسب میں میانہ اور درجے میں بلند ہو۔

وَسِیع - ع - بالفتح و کسر سین مہملہ و یائے معروف (و س ع) بمعنی کشادہ چوڑا۔ فراخ اسم فاعل ہے وسعت کا۔

وَسِیلہ - بالفتح۔ (و س ل) واسطہ۔ ذریعہ۔ وسائل جمع۔

وَسِیم - ع - بالفتح و یائے معروف بمعنی اجمیل بشکیل خوبصورت۔ نشان کیا گیا یہ صفت مشبہ ہے وسمت کی۔

(سعدی شیرازی)
شفیعٌ مطاعٌ نبیٌ کریم
قسیمٌ جسیمٌ نسیمٌ وسیم

و ش

وَش - ف - بالفتح۔ ترکستان میں ایک شہر ہے۔ ریشمی کپڑے کی ایک قسم ہے۔ پگڑی۔ عمامہ دستار۔ شملہ۔ خالص۔ خوب۔ خوش۔ کلمۂ تشبیہ۔ مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔ ہندی میں بمعنی سا جیسا مثلاً مہ وش۔ حور وش وغیرہ بمعنی چاند کا سا۔ چاند جیسا۔ چاند کی مانند اور حور کی مانند۔

وُشات - ع - بالضم و فتح ودم بمعنی کاذبین۔ جھوٹ بولنے والے لُترے۔ سخن چین واشی کی جمع ہے۔

وِشاح - ع - بالکسر و بالضم بمعنی گلے کا زیور مثل ہار۔ گلوبند۔ ہڈمی۔ وُشح جمع۔

وُشاق - ت - بضم واؤ و فتح شین غیاث۔ لطائف۔ کشف۔ رشیدی اور سرو ریؔ میں بمعنی خدمتگار اور غلام سادہ رو یعنی امرد ہے مگر برہان میں بکسر اول بمعنی کنیز آیا ہے۔ اور شیخ سعدی نے بھی بوستان میں امرد و غلام کے لئے استعمال کیا ہے۔

سہ باب

وشاقے پری چہرہ در خیل داشت
کہ طبعش بدو اندکے میل داشت

(رباب ۳)

نماند از وشاقان گردن فراز
کسے در وفائے ملک جز ایاز

وَشت - ت - بالفتح خوب۔ خوش۔

وُشْتا - ت - بالضم و سکون شین معجمہ ژند زردشت کی شرح کا نام ہے۔

وِشتن - ت - بالکسر بمعنی رقصیدن یعنی ناچنا۔ TO DANCE.

وَشَق - بفتحتین بمعنی گوشت کو خشک کر کے آئندہ کے لئے رکھ چھوڑنا اور ترکی میں یہ ایک جانور کا نام ہے جو لومڑی کی برابر ہوتا ہے اور جس کی کھال کے پوستین بناتے ہیں اور اس پوستین کو بھی وشق کہتے ہیں۔

وَشَل - بفتحتین عربی ہے بمعنی آب قلیل تھوڑا پانی۔

وَشِی - ع - بالفتح و کسر شین معجمہ بمعنی رنگین کپڑا کپڑا رنگنا۔ اور جب یہی آخری یا واسطے نسبت کے ہو تو بمعنی ریشمی کپڑا جو شہر وشی میں بنایا جاتا ہے۔

وَشِیک - ع - بفتح واؤ و کسر شین معجمہ بمعنی جلدی کرنے والا۔ اور تیز رفتار قاصد۔

و ص

وَصَّاف - ع - بفتح واؤ و صاد مشدد مفتوح بمعنی بہت تعریف کرنے والا (اسم مبالغہ ہے وصف کا)

وَصَّال - ع - بفتح واؤ و تشدید صاد مہملہ مفتوح بمعنی بڑا ملنے والا۔ بڑا ملانے والا۔ (اسم مبالغہ ہے وصل کا)۔

وِصال - ع - بالکسر و فتح صاد مہملہ بمعنی ملاقات ہونا۔ یا ملنا۔ (و ص ل) ضد ہجر۔

نوٹ - بزرگان دین کے مرنے کو بھی وصال کہتے ہیں جیسا کہ میر درد لکھتے ہیں ؎

لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال
یہ اگر سچ ہے تو مر جاتے ہم

وَصایا - ع - بالفتح وصیت کی جمع ہے۔

وَصَب - ع - بفتحتین بمعنی رنج و بیماری۔ اوصاب جمع۔

وَصف - ع - بالفتح و سکون دوم بمعنی تعریف۔ اوصاف جمع۔

وَصلہ - ع - بالفتح (و ص ل) کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا۔

وَصل - ع - بالفتح و سکون صاد ملاقات۔ ملنا۔ پیوند استخواں۔ ضد فصل۔

وُصلت - ع - بضم اول و سکون دوم و فتح لام بمعنی ملاقات وصل۔ پیوند۔ خویشی۔

وَصمت - ع - بفتح واؤ و سکون صاد و فتح میم بمعنی عیب و نقصان۔

وُصول - ع - (و ص ل)۔ بضمتین (و ص ل) ایک چیز کا دوسری چیز کے پاس پہنچنا۔ پہنچانا۔

وَصِیّ - ع - بفتح اول و کسر صاد و تشدید یا وہ شخص جس کو وصیت کی جاوے صفت مشبہ ہے وصیت کی اَوصیا جمع EXECUTOR اور حضرت علیؑ سے کنایہ ہے۔ جیسے بو علی شاہ قلندر کے اس شعر میں ؎

آں وصی مصطفےٰ شیر خدا
آں علیؑ زوج بتول پارسا

وَصِنی - ع - بالفتح و کسر صاد بمعنی پیوستن متتخب ت۔

وَصِیَّت - ع - بالفتح و کسر صاد مہملہ و تشدید یا مفتوح وہ نصیحت جو آدمی مرتے وقت اپنے متعلقین کو کرتا ہے۔ وہ بات جس کا اجرا کہنے والے کے مرنے کے بعد ہو۔ WILL.LEGACY

وَصِید - ع - بالفتح و کسر صاد (و ص د) بمعنی آستانہ۔ چوکھٹ۔ THRESHOLD.

وَصِیف - ع - بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ (و ص ف) بمعنی ملازم۔ چاکر۔ غلام۔ کنیز۔ وُصفا جمع۔

وَصِیفہ - ع - بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ بمعنی کنیز یا باندی مونث ہے وصیف کی۔

وَصِیلہ - ع - بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ

و فتح لام و آخر ہائے ہوز اور عربی میں اس پر دو نقطے لگائے جاتے ہیں یعنی تائے مستدیر بمعنی زمین فراخ۔ فراخی۔ عمارت۔ ارزانی۔ گروہ ہم سفر۔ تلوار منتخب میں بمعنی گوسفند مادہ بھی ہے ایل لکھتے ہیں ویلا اور وصیلہ میں امتیاز ضروری ہے۔

وض

وضاوت ۔ع۔ بالفتح بروزن **وضاءۃ** لطافت (وض ء) پاکیزگی۔ خوبصورت۔ بے عیب ہونا۔

وضّاح ۔ع۔ بالفتح وتشدید ضاد (وض ح) اگورے رنگ والا۔ سفید رنگ کا۔ برص کے عارضہ کا مریض۔ مبروص۔

وضاحت ۔ع۔ حرف اول و چہارم مفتوح بمعنی کشادگی (وض ح)۔

وَضاعت ۔ع۔ حرف اول و چہارم مفتوح بمعنی کمینہ ہونا (وض ع)۔

وَضع ۔ع۔ بالفتح بمعنی رکھنا۔ ترتیب دینا۔ جننا۔ کرنا۔ ایجاد کرنا۔ بنانا۔ اوضاع جمع۔ وضع کی ہوئی چیز کو موضوع اور جس کے واسطے لئے وضع کیا جاوے اُسے موضوع لہٗ کہتے ہیں۔

وضع کردن ۔ف۔ (مرکب)۔ بچہ جننا۔ رکھنا جیسا سے خارج کرنا۔

وُضُوء ۔ع۔ بضم اول و دوم۔ (وض ء) مصدر ہے بمعنی منہ دھونا۔ مجازاً نماز سے پہلے مقررہ قاعدے کے بموجب منہ ہاتھ یا پاؤں دھونا۔
ABLOTION BEFORE PRAY

نوٹ: عربی لفظ تکریع (ابرونان تحمل) بھی وضو کرنے کے معنی میں آتا ہے۔ یہ ماخوذ ہے کارع سے یعنی پاپچہ چونکہ وضو میں ہاتھ پاؤں دھوتے ہیں لہذا اسے تکریع کہا۔

وَضُوء ۔ع۔ بالفتح وضم ثانی یعنی وہ پانی جس سے وضو کریں۔

وُضُوح ۔ع۔ (وض ح)۔ بضم واؤ و ضاد بمعنی ظاہر ہونا۔ ظہور۔

وَضِیع ۔ع۔ (وض ع) بفتح واؤ و کسر ضاد و یائے معروف بمعنی نالائق۔ کمینہ کم مرتبہ شخص مقابل شریف وُضعاء جمع۔

وَضِیمہ ۔ع۔ بفتح واؤ و کسر ضاد و یائے معروف و میم مفتوح (وض م) بمعنی ماتم کی ضیافت۔ واضح ہو کہ وُلیمہ شادی کی ضیافت کو کہتے ہیں اور وکیرہ وہ ضیافت ہے جو نیا مکان بنانے پر کھلائی جاتی ہے۔

وط

وَطاء ۔ع۔ (وط ء) بفتحتین بمعنی جانا۔ پامال کرنا۔ اگر اس کی واؤ مکسور ہو تو بمعنی موافقت کرنا۔ لباس بستر (وطاء)

وَطَر ۔ع۔ بفتحتین بمعنی حاجت۔ اوطار جمع۔ NECESSITY.

نوٹ

وَتَر ۔ع۔ بمعنی چلہ کمان یا زہ کمان اوتار جمع املا لکھنے میں وَطَر اور وَتَر کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

وَطَن ۔ع۔ بفتحتین۔ آدمی کے رہنے کی جگہ۔ اپنا دیش۔ اوطان جمع
وطن دوست بمعنی PATRIOT

وطواط ۔ع۔ بفتحتین۔ (وط ط) ابابیل جو مشہور چڑیا ہے۔ لقب ایک شاعر کا بسبب لاغر اندام ہونے کے۔

وَطی ۔ع۔ بالفتح۔ اصلی معنی پامال کرنا مجازاً جماع کرنا۔ COHABIT

وطِیس ۔ع۔ بفتح واؤ و طاء مہملہ مکسور (وط س) بمعنی تنور آہنی۔ لوہے کا تنور۔ اور حمی الوطیس یعنی تنور کا سخت گرم ہونا یعنی جنگ کا سخت ہونا۔

وظ

وَظائِف ۔ع۔ بفتح اول و دوم وکسر ہمزہ جمع ہے وظیفہ کی۔

وَظِیفہ ۔ع۔ بفتح اول وکسر دوم و یائے معروف و فتح فا۔ (وظ ف) وہ چیز جو ہر روز کے واسطے کسی شخص کے لیے مقرر ہو۔ وظائف جمع۔

نوٹ: واضح ہو کہ فی زمانہ مدارس سرکاری میں کچھ طلبہ بھی وظیفہ دار ہوتے ہیں۔ گورنمنٹ ان کو زر نقد سے ماہواری امداد دیتی ہے انگریزی میں ان کو اسکالر شپ ہولڈر کہتے ہیں۔

و ع

وِغاء ۔ ع ۔ بکسر واؤ مد بمعنی ظرف آوند ۔ برتن ۔ اَوْعِیہ ۔ و اَوْعا جمع ۔

وِعاظ ۔ بمعنی نصیحت کرنے والے لوگ عربی جمع ہے واعظ کی ۔ واعظ کو انگریزی میں (پری چر) کہتے ہیں ۔

وعدہ ۔ ع ۔ (و ع د) نیکی کا اقرار کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ وعید مقابل موعود اسم مفعول ہے وعدہ کیا گیا ۔ وُعُود ۔ جمع ۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ استعمال لفظ وعدہ کا اکثر کارِ خیر میں ہوتا ہے مثلاً ہم تم کو کل انعام دیں گے ۔ مقابل اس کا لفظ وعید ہے جو برائی کے لئے مستعمل ہے مثلاً ہم کل تم کو سزا دینگے تو یہ وعید ہوا ۔ وعدہ وفا کرنا اُردو محاورے میں وعدے کو پورا کرنا جیسے اس مصرعہ میں ہے :۔

وعدہ آسان ہے وعدے کی وفا مشکل ہے

وعر ۔ ع ۔ بمعنی دشوار ۔ سختی ۔ تھوڑا احسان ۔ گرمی کی سختی ۔ کینہ ۔ غصہ ۔

وَعْظ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی نصیحت PREACHING. واعظ اسم فاعل ہے بمعنی نصیحت کہنے والا ۔

وُعُود ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی وعدے وعدہ کی جمع ۔

وَعْوَع ۔ ع ۔ بفتح ہردو واؤ ۔ کتے بھیڑیے یا گیدڑ کی آواز ۔

وَعِید ۔ ع ۔ واؤ مفتوح وعین مکسور بمعنی وعدہ بدی کا ۔ تفصیل اس کی لفظ وعدہ میں گزری ۔

و غ

وَغا ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی لڑائی جنگ شور ۔ غوغا کارزار ۔ پیکار ۔ نبرد ۔ آورد ۔ ہیجا ۔ سب مرادف ہیں ۔ شعر شاہنامہ :۔

بوقت وغا آئے گا یہ نظر
کہ ہوں تو مہ گرگس کے پورویدر

وَغْد ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون غین معجمہ بمعنی نالائق کمینہ ۔ ناکس

وَغَیرَہ ۔ (واؤ عطف کا و ہا ضمیر واحد متکلم مذکر کی) ماورا ۔ سوا اس کے ECT. ETCETERA.

و ف

وَفا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وعدہ یا قول کا پورا کرنا ۔ مصرعہ

وعدہ آسان ہے وعدے کی وفا مشکل ہے

وفادار و وفاداری ۔ بیوفا ۔ باوفا اسی سے بنا یا ہے ۔

وَفات ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (و ف ی) بمعنی مرگ ۔ موت ۔ ہندی مرت ۔ انگریزی ڈیتھ (یای مجہول سے) ۔

وفادار ۔ ف ۔ دوست ۔ نمک حلال وعدہ پورا کرنے والا ۔ مصدر وفا مشتق کا اسم فاعل ہے ۔

وفادت ۔ ع ۔ حرف ۱ و ۲ و ۴ مفتوح بمعنی پیغام بر یا ایلچی ہونا ۔ نزدیک بادشاہ کے جانا ۔

وِفاق ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم بمعنی موافقت کرنا محبت و اتفاق ۔ (و ف ق) ۔

وِفاقت ۔ ع ۔ (و ف ق) موافقت کرنا ۔ دوستی ۔

وَفد ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بطور ایلچی یا قاصد کے کسی کے پاس جانا ۔ یہ وافد کا اسم جمع ہے اس کی جمع اوفاد ۔ وُفُد ۔ اور وُفُود ہے اور وَفد اس کا ماضی ہے ۔ CROWD OF COURTIERS.

وَفر ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بمعنی کثرت ۔ زیادتی مال یا کسی اور چیز کی ۔

وَفضَہ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا و فتح ضاد بمعنی ترکش و زنبیل یعنی جھولی ۔

وَفق ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بمعنی مطابق یا موافق ۔

وُفُود ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی بہت سے ایلچی قاصد لوگ یہ وافد کی جمع ہے ۔

وُفُور ۔ ع ۔ بضمتین (و ف ر) بمعنی تمام ہونا ۔ زیادتی ۔ بہتایت زیادہ ہونا ۔

نوٹ ۔ وَفر ۔ فِرہ ۔ وُفُور تینوں الفاظ بمعنی زیادتی ہیں ۔ ABUNDANCE.

وافر بمعنی زیادہ ۔ اَوْفر بمعنی بہت زیادہ ۔

و ق

وقاح ۔ ع ۔ (صفت مشبہ وقاحت کی) بمعنی بے شرم ۔ بے ادب ۔

وقاحت ۔ ع ۔ حرف اول و ۲ و ۳ مفتوح (و ق ح) بےحیائی ۔ بے ادبی ۔

(مولانا روم)۔

چوں مگس حاضر شود در ہر طعام
از وقاحت بے صلاے وبے سلام

وقاد ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید قاف (صفت مشبہ) وقود کی بمعنی بہت بھڑکنے والا بہت شعلہ مارنے والا ۔ روشن ۔

وقار ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف بمعنی آرام ۔ بردباری حلم ۔ آہستگی ۔ گرانباری ۔ عزت ۔ (و ق ر) بے وقار بمعنی بے عزت ۔

وقاص ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف مشدد مفتوح بمعنی جنگجو ۔ ایک صحابی کا نام جو بڑے تیر انداز تھے (و ق ص)

وقاع ۔ ع ۔ بکسر واؤ و فتح قاف (و ق ع) بمعنی جماع ۔ جنگ ۔ جنگ کرنا ۔

وقایہ ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم (و ق ی) بمعنی حفاظت وہ شے جس کے ذریعہ سے دوسری چیز محفوظ رہ سکے ۔ کتابِ لغوی فقہ کی ایک کتاب کا نام ۔

وقائع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ حوادث ۔ مصیبتیں ۔ جنگ کے حالات لڑائی کی خبریں منتخب میں بمعنی کارزارہا و ہنگامہا یعنی لڑائیاں اور گنڈیا تالاب وغیرہ جن میں بارش کا پانی جمع ہوتا ہے اور غیبت ۔ غیاث میں اس کو وقعہ کی جمع لکھا ہے اور لغات کشوری میں اس کی نقل ہے مگر منتخب میں اس کو وقیعہ کی جمع لکھا ہے جس کے معنی فتنہ ۔ قتل اور غمازی کے ہیں ۔ اس کو واقعہ کی جمع خیال کرنا غلط ہے ۔

وقت ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف عرصہ ۔ زمانہ ۔ ٹائم ۔ اوقات جمع ۔

وقح ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بے شرم آدمی ۔

وقر ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف اصلی معنی گرانی گوش ۔ اونچا سننا مجازاً عزت و حلم ۔ (چشمۂ شیریں کا شعر)

سامعہ کو وقر نے گھیر لیا
باصرہ پر غشاوہ آن پڑا

وقر ۔ ع ۔ بکسر واؤ و سکون قاف اس قدر بوجھ جس کو ایک خچر یا گدھا اٹھا سکے بمقدار اس کی چالیس صاع ہے اور ایک صاع دو سو چھتیس تولے کا ہوتا ہے ۔ بار شتر کو وسق کہتے ہیں وسوق جمع ۔

وقع ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف معنی بمعنی بلند جگہ مجازاً عزت و اعتبار

ع

فکر مرا چہ وقع بود پیش رای تو
خرمہرہ را چہ قدر بود پیش جوہری

وقعت ۔ ع ۔ سختی ۔ آسیب ۔ حرب ۔ لڑائی ۔

وقف ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف بمعنی ٹھہرنا ۔ کھڑا ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ کلام میں توقف کرنا ۔ وہ چیز جو کسی نے اپنی ملکیت سے نکال کر راہ خدا میں دیدی ہو ایسی چیز کسی خاص کی ملکیت نہیں رہتی چنانچہ ضرب المثل ہے الوقف لایملک ۔

وقفہ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف و فتح فا (و ق ف) ۔ تھوڑی دیر ٹھہرنا ۔

وقنا ربنا عذاب النار ۔ بچا ہم کو اے رب ہمارے عذاب دوزخ سے ۔

وقواق ۔ ع ۔ دونوں واؤ مفتوح (و ق ق) ایک جزیرے کا نام اور اسی جزیرے کے ایک درخت کا نام جس کا پھل آدمی کے چہرے کی مانند ہوتا ہے ۔

وقود ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم قاف (و ق د) ایندھن ۔ لکڑی وغیرہ جس سے آگ سلگائی جائے ۔

وقود ۔ ع ۔ بضمتین (و ق د) ۔ مصدر ہے بمعنی بھڑکنا آگ کا ۔ آگ روشن کرنا ۔

وقور ۔ ع ۔ بفتح واؤ و ضم قاف (و ق ر) ذی رتبہ ۔ صاحب عزت ۔ معزز آدمی ۔ DIGNIFIED.

وقوع ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی واقع ہونا ۔ گرنا ۔ پرند کا نیچے اترنا مجازاً ظاہر ہونا ہر چیز کا ۔

وقوف ۔ ع ۔ واؤ مفتوح و قاف

مضموم (وق ت) بمعنی خبردار ہونا۔ آگاہی جاننا۔ کمزاہوتا و تمیز برے بھلے کی پہچان۔

وقی۔ ع۔ بمعنی حفاظت کرنا۔ واقی حفاظت کرنے والا۔

وقی۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر قاف و یای معروف (صفت مشبہ وقاحت کی) بمعنی بے غیرت بیحیا۔ بے شرم۔

وقید۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر قاف و یای معروف و دال مہملہ۔ ایندھن آگ روشن کرنے کی چیز مثل لکڑی و گھاس وغیرہ کے (صفت مشبہ ہے وقود کی)۔

وقیذ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر قاف و یا و ذال معجمہ بمعنی لاغر۔ کمزور۔ ناتوان یہ صفت مشبہ ہے وقذ کی۔

وقیع۔ ع۔ (وق ع) بلند۔

وقیعت۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر قاف بمعنی ملامت کرنا۔ غمازی۔ بدگوئی۔ آسیب۔ کارزار۔ (وق ع)۔

وقیۃ۔ ع۔ (وق ی) بضم اوّل و کسر قاف و یا و مشدد مفتوح چالیس درم کی برابر ایک وزن ہے۔

وک

وکاف۔ ع۔ بکسر واؤ و فتح کاف عربی (وک ف) بمعنی پالان وزن۔

وکالت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (وک ل) وکیل ہونا۔ اپنا کام دوسرے کے سپرد کرنا۔

وکالت نامہ۔ ف۔ وکیل کرنے کی سند۔

وکر۔ ع۔ واؤ مفتوح بمعنی آشیانہ۔

وگرنہ۔ ف۔ بمعنی ورنہ۔ اور اگر نہیں۔ (مخفف ہے واگرنہ کا)۔

وکز۔ ع۔ بمعنی گھونسا مارنا۔

وکس۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ نقصان۔ نیز فارسی میں یہ مرکب سمجھا جاویگا واؤ بمعنی اور۔ کس بمعنی آدمی۔

وکس۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون کاف عربی بمعنی کم ہونا۔ کم کرنا۔

وکف۔ ع۔ گنہگار ہونا۔ گناہ۔ عیب۔

وکل۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف کسی پر اپنا کام چھوڑ دینا۔

وکل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی عاجز جو اپنا کام دوسرے پر چھوڑ دے۔

وکلاء۔ ع۔ بضم واؤ و فتح کاف جمع ہے وکیل کی۔

وکن۔ ع۔ بالفتح۔ مرغی کا انڈوں کو سینا۔

وکور۔ بضم واؤ و کاف نیز مضموم بمعنی پرندوں کے گھونسلے یہ وکر کی جمع ہے۔ جو اوپر درج ہو چکا۔

وکوف۔ ع۔ بالفتح و ضم دوم۔ (وک ف) بمعنی بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

وکیرہ۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف عربی تو تعمیر مکان میں دعوت کھلانا۔ (وک ر)۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ وکیرہ کے علاوہ وضیمہ اور ولیمہ بھی دعوتوں کی قسم ہے جن کا بیان اوپر گزرا۔

وکیع۔ ع۔ (وک ع) بفتح واؤ و کسر کاف عربی بمعنی سخت مضبوط وہ مشک جس میں سے پانی ٹپکتا ہو۔ استاد ایک مشہور دانشمند کا نام۔

وکیف۔ ع۔ (وک ف) بفتح واؤ و کسر کاف عربی و سکون یا چھت کا ٹپکنا۔ کسی چیز سے پانی ٹپکنا۔

وکیل۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام و یائے معروف صیغہ اسم فاعل کا ہے وکالت سے بمعنی وہ شخص جس پر دوسرا آدمی اپنا کام چھوڑ دے۔ پلیڈر انگریزی وکلاء جمع۔ موکل مختار۔ وکالت نامہ اسی سے متعلق ہیں۔ باشی وکیل ترکستان میں پرائم منسٹر کے عہدہ کو کہتے ہیں۔ ہیڈ ایجنٹ۔ (مسٹر کیمورن کی عربی و انگریزی ڈکشنری سے۔

ول

ولا۔ ع۔ (ول ی) بکسر واؤ و فتح لام بمعنی محبت دوستی پے در پے کسی کام کا کرنا ہ

وہی دوست ہے خالق دوسرا کا
خلائق سے ہے جس کو رشتہ ولا کا
حالت اضافت میں اس کے
آخر میں ی زیادہ کی جاتی ہے
جیسے اس مصرعہ میں :-
سینے میں محبت ولائے نبی اور کچھ نہیں

وَلاء - ع - (و ل ی) بفتحتین
بمعنی آزاد غلام کی میراث و
دوستان - اس لفظ کے واؤ
کو بالکسر پڑھنا غلط ہے بالکسر
دوسرا لفظ ہے بمعنی دوستی -

وُلات - ع - بضم واؤ و فتح
لام بمعنی دوستان، حکام -
والی کی جمع ہے -

وِلادت - ع - (و ل د) بکسر واؤ
و فتح لام و دال مہملہ مفتوح
بمعنی بچہ جننا -

وَلّاس - ع - (و ل س) بفتح
واؤ لام مشدد مفتوح بمعنی بھیڑیا -
گرگ، ذیب، سرحان -

وِلاف - ع - (و ل ف) بالکسر
الفت کرنا -

وِلایت - ع - (و ل ی) بکسر
واؤ و فتح لام و فتح یای تحتانی بمعنی
حاکم ہونا یار ہونا یاری - بادشاہی
ایک بادشاہ کا ملک - زمین
جو آباد ہو - کسی کے کام کا ذمہ دار
ہونا - تصرف - حکومت - امیری
نزدیکی بندہ کی خدا سے - جیسے
اکثر کہتے ہیں کہ فلاں درویش
صاحب ولایت گزرا ہے -
(سعدی شیرازی)
بیا ہے کہ خوش دل بنا شد ز شاہ
ندارد صمد و ولایت نگاہ
عربی والے اسکی املا ولایۃ لکھتے ہیں -

وَلَد + وُلد - ع - بفتحتین و
بالضم بمعنی فرزند مفرد اور جمع
دونوں میں استعمال ہوتا ہے
وِلدہ و اولاد جمع ہے -

وِلد - ع - بالکسر بمعنی بچہ -

وَلَدُ الزِّنا - (باضافت) بمعنی
حرام کا بچہ - اور اصطلاح میں
برساتی وہ کیڑے و پرندے جو
ایام بارش میں زمین پر پیدا ہو
جاتے ہیں اور سہیل ستارہ کے
طلوع ہونے پر مر جاتے ہیں -
ابوالفضل کے شعر ذیل میں اسی
طرف اشارہ ہے - ؎
ولد الزنا ست حاسد منم آنکہ طالع من
ولد الزنا کش آمد چو ستارۂ یمانی

وِلدان - ع - بکسر اول و سکون
دوم (جمع ولید کی) بچے - لڑکے -
کمسن غلام -

وَلَغ - ع - بالفتح و لام و نیز مفتوح
بمعنی لالچ - فریفتگی -

وُلَع - ع - واؤ مضموم لام مفتوح
بمعنی دروغ - جھوٹھ -

وَلغ
وُلُوغ } - ع - کتے کا پانی پینا -

وَلکن - (مخفف ولاکن) اور مگر
اور لیکن -

وُلُوج - ع - (و ل ج) بضمتین
اندر گھسنا - داخل ہونا کسی چیز کا کسی
چیز میں -

وَلُود - ع - بفتحتین - وہ عورت
اور بکری جو بہت بچے جنتی ہو -
(و ل د) -

وُلُوع - ع - بضمتین - حریص ہونا -
لالچی ہونا - (وَلَع بمعنی لالچ) -

وُلُوغ - ع - بضمتین کتے کا پانی
پینا - اور وَلَغ کے بھی یہی معنی ہیں -

وَلوَلَہ - ع - دونوں واؤ مفتوح
(و ل ل) واویلا کرنا - غل -
شور - جوش و خروش -
فریاد - آہنگ -

وَلَہ - ع - بفتح واؤ و لام بمعنی
عشق غصہ - حیرانی - بے عقل
بے عقل ہونا -

وَلہان - ع - بفتحتین - حیران
ہونا بیہوش ہونا - غمگین - بیخود -
عشق سے پریشان -

وَلے } ف - یہ تینوں لفظ بمعنی
ولیک } ف - ولیکن ہیں مگر
ولیکن } فرق ان میں یہ ہے
کہ ولے مخفف ہے ولیک کا اور
ولیک مخفف ہے ولیکن کا اور
ولیکن ولکن کا امالہ ہے جس کے
معنی اوپر درج ہو چکے - ولاکن
مفرس ہے -

وَلی - ع - بفتح واؤ و کسر لام
و یای معروف بمعنی دوست -
متصرف - مددگار - صاحب -
نزدیک - ضمہ دار کسی کے کام کا -
مقرب خدا - یہ صفت مشبہ ہے
ولایت کی - اولیا جمع - قاموس
اور بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ
مقطوع الاضافت آتا ہے جیسے
ولی نعمت ۱۲
ولی را ولی می شناسد ضرب المثل ہے

وَلِید - ع - بفتح واؤ و کسر لام و
یای معروف بمعنی کم عمر کا لڑکا -
کودک - کم سن غلام -
غلام کم سن -
والدان - ولدہ بالکسر جمع -
ایک بادشاہ کا نام ولید اس کا

مونث ہے بمعنی ولیدہ (مونث ولید کی) لڑکی یا کم سن لونڈی ولائد جمع

ولید عتبہ۔ ع۔ اس میں اضافت ابنی ہے۔ یعنی ولید بن عتبہ۔ نام ہے ایک شخص کا جس کو شام کے بادشاہ یزید نے مدینہ کا گورنر مقرر کرکے اس غرض سے بھیجا تھا کہ حضرت امام حسینؑ کو میری بیعت لینے راضی کرو ورنہ سر اتار لاؤ چنانچہ اسیر اپنی فارسی کتاب کربلا کے متعلق میں لکھتے ہیں ۔

ولید عتبہ را از بغض وکینہ
فرستاد آں ستمگر در مدینہ

وَلیج۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام بمعنی بند کلی یعنی کلی پھول کی فارسی غنچۂ ناشگفتہ۔

ولیعہد۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام و یائی معروف (بفک اضافت) بمعنی حاکم وقت۔ اصطلاح میں اس شخص کو کہتے ہیں جس کو بادشاہ اپنی زندگی میں اپنا جانشین قرار دے ہندی یوراج۔ جوراج۔

ولیک۔ ف۔ ولیکن کا مخفف ہے، ور ولیکن امالہ ہے ولکن کا۔

وَلیمہ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام و یائی معروف بمعنی شادی کی دعوت بیاہ کی ضیافت (ول م)۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ وضیمہ۔ ولیرہ۔ ولیمہ تینوں کے معنی ضیافت یا دعوت ہیں مگر فرق یہ ہے کہ پہلا لفظ یعنی وضیمہ موت کی دعوت کو کہتے ہیں جیسے اہل اسلام مردے کے چہلم وغیرہ اور اہل ہنود میں تیرہویں وغیرہ۔ اور وکیرہ وہ دعوت ہے جو کوئی نیا مکان بنا کر اس میں لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور ولیمہ دعوت کتخدائی یا عروسی ہے۔

ولی نعمت۔ ع۔ بمعنی پرورش کرنے والا۔ صاحب غیاث اور قاموس اور بہار عجم لکھتے ہیں کہ لفظ ولی مقطوع الاضافت آتا ہے یعنی اس کے ساتھ اضافت کا استعمال نہیں ہوتا جیسے ولی عہد اور ولی نعمت میں ہے۔

(خوشتر لکھنوی)

ولی نعمت سے کرکے بیوفائی
جہاں میں نیکنامی کس نے پائی

مولوی محمد اسمٰعیل کی ریڈر میں آیا ہے قدیم الخدمت ملازموں نے جب دیکھا کہ ولی نعمت آپ ہی نان شبینہ کو محتاج ہیں تو ایک ایک کرکے چلدئے۔

و ن

وَنْ۔ ع۔ بفتح واؤ ایک میوہ کا نام ہے جو گنبدی رنگ سے ملتا ہوا ایک دانہ کی صورت کا ہوتا ہے ہندی نام چرونجی۔ اور کلمہ تشبیہ بھی ہے بمعنی مانند جیسے استردن میں ہے جس کے معنی بانجھ یا عقیم کے ہیں۔

وَندہ۔ ت۔ بالفتح۔ ترہ تیزک جو ایک مشہور سبزی ہے (غیاث سے)

ونگ۔ ف۔ الگنی جس پر کپڑے لٹکاتے ہیں بر ونگ گزارید بمعنی الگنی پر ڈالو۔

وَنی۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون نون بمعنی سستی سستی کرنا۔

ونیم۔ ع۔ بیچال کردن مگس و بیچال مگس یعنی مکھی کا گوہ۔ اور مکھی کا گوہ کرنا۔ فارسی میں دوسرے الفاظ کے ملنے سے بھی ایسی شکل ہو جاتی ہے اس کا خیال رکھنا چاہئے مثلاً نیم آن خود بگیر و نیم آن او را بدہ۔ ترجمہ اس کا نصف خود لے اور آدھا اس کو دیدے۔

و ہ

وہ۔ ف۔ بالفتح۔ کلمۂ تحسین و تعجب و افسوس ہے۔

(مثال سعدی)

وہ کہ گر مردہ باز گردیدے
بسرائے قبیلہ و پیوند

(مآں)

رد میراث سخت تر بودے
وارثان را ز مرگ خویشاوند

دہ چہ نام است این کہ چون نعلش خوانند تبارک
را تبہاں کردید از رقم زد خودش کتاب

وَہّاب۔ ع۔ واؤ مفتوح و ہائے ہوز مشدد و مفتوح یعنی بہت بخشنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے ہبہ سے۔ وہابی مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے منسوب بہ وہاب۔

وَہّاج۔ ع۔ بالفتح بمعنی پر از روشن وہج کی صفت مشبہ ہے۔

وِہاد۔ ع۔ بکسر واؤ و فتح ہا، ز

یہ وہدہ کی جمع ہے نشیب کی زمینیں ۔

وہب ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون ہا ہوز بخشش کرنا ۔

وہبی ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون ہا و کسر باء موحدہ و یای معروف بہائے نسبت بمعنی بخشا ہوا خدا کی طرف سے ۔

وہج ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون ہاء ہوز بمعنی آگ کا شعلہ مارنا ۔

وہج ۔ ع ۔ واؤ و ہاء ہوز دونوں مفتوح ہیں بمعنی آگ کی روشنی و سوزش ۔

وہدہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ (وہد) بمعنی نشیب ۔ پست زمین ۔ وہاد جمع ۔

وہق ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی کمند ۔ اوہاق جمع ۔

وہل ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی ڈرنا ۔ غلط کرنا ۔ بھولنا ۔

وہلہ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون ہا و فتح لام خوف ۔ ڈر ۔ ایکبار ۔ دفعہ ۔ نوبت ۔

وہم ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ہا ۔ بغیر ارادہ کے دل کا کسی طرف کو رجوع ہونا ۔ وسواس ۔ اوہام جمع ۔

وہمہ ۔ ع ۔ حرف اول و سوم مفتوح درد ولادت ۔ بچہ جننے کا درد ۔ دردزہ ۔

وہمی ۔ ع ۔ (یای نسبتی) منسوب بہ وہم ۔ وہ شخص جس کو وہم ہو ۔

وہن ۔ ع ۔ سستی ۔ سست کرنا ۔ سست ہونا ۔ اعضاء کا سست ہونا ۔

وہی ۔ ع ۔ بالفتح ۔ سست ہونا ۔ نرم ہونا ۔ شگافت ۔ اَوہیہ جمع املاء لکھنے میں لفظ وہی کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

و ی

وے ۔ ف ۔ وہ ۔ اُس ۔ جیسا کہ ۔

ویت ۔ ف (مرکب ے ۔ ات) بمعنی تیرے لئے (بوستان سعدی)

کجا دست گیرت دعاے ویت
دعاے ستمدیدگاں درپیت

ویح ۔ ع ۔ کلمۂ ترحم و مدح و افسوس و تنبیہ ۔

ویس ۔ بالفتح عربی میں کلمۂ حقارت ہے اور بکسر اوّل و یای مجہول فارسی ہے اور یہ ایک خوبصورت عورت کا نام ہے جس پر رامین عاشق تھا ۔

ویرا ۔ ف ۔ (جار مجرور) ۔ بمعنی اس کو ۔ اس کے تئیں درا مخفف ہے ۔

ویران ۔ ف ۔ بالکسر و یای معروف بمعنی اُجڑا ہوا ۔ غیر آباد یہ اصل میں بیران تھا بمعنی بے درخت ۔ ب واؤ سے بدل گئی ۔ راں بمعنی درخت ۔

ویرانی ۔ ف ۔ بکسر اوّل حرف بضم نیز بکسور (یای مصدری ہے) غیر آبادی ۔

ویل ۔ ع ۔ بالفتح و سکون یا کلمۂ افسوس ہے بمعنی واے و خرابی شود ۔ ہلاکت مصیبت ۔ غم ۔ فریاد ۔ بیقراری اور دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے ۔ شعر یوسف زلیخا ملا آذری ؎

زمینش اہل دوزخ را مقامے
بچاہ ویل آنجا چند گامے

ویہ ۔ ع ۔ کلمۂ تخصیص اور کلمہ نسبت اور بعض کلمے کا کام بھی دیتا ہے چہ خوش فارسی ۔

باب ہا

ہ کے معنی لڑکے کے منھ پر طمانچہ مارنا ہے اور بلحاظ تلفظ اس کی دو قسمیں ہیں ایک اصلی جس کو ملفوظی کہتے ہیں دوسری وصلی جس کو مختفی بھی کہتے ہیں ۔ معنی کے لحاظ سے اس کی چودہ قسمیں ہیں جن کی تفصیل کتب قواعد میں درج ہے یہاں اس کی پوری تفصیل بخیال طول نہیں کی گئی ۔

ہ ا

ہا ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عربی میں بمعنی بگیر یعنی لے اور نیز حرف تنبیہ ہے اور فارسی میں بدون ہمزہ کے آخر میں غیر ذی روح کی جمع کے لئے آتا ہے جیسے در کی جمع درہا ۔ اور جب کسی ایسے لفظ کے آخر میں جوڑا جاوے جو بذات خود جمع ہو تو ہا زائد ہوتا ہے جیسے آدابہا و آفاقہا میں ہے کیونکہ آداب اور آفاق دونوں خود جمع

ہیں۔ واضح ہو کہ ہندی کا لفظ
دوہا بھی اردو میں مستعمل ہو گیا ہے
اس میں ہا جمع کا نہیں ہے بلکہ
اصلی ہے کیونکہ دوہا دوہے یا ئی
نظم کی قسمیں ہیں دوحہ بڑے
درخت کے معنی میں عربی کا لفظ
ہے انگریزی میں لفظ ہا۔ HA
واہ واہ کے معنی دیتا ہے۔
ہابط۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ
بمعنی نیچے اترنے والا ہبوط سے صیغہ
اسم فاعل ہے۔
ہابیل۔ ع۔ بکسر موحدہ و یائے
معروف یہ حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام
ہے جس کو دوسرے بھائی قابیل
نے قتل کیا۔ نسل آدمؑ میں یہ سب
سے پہلا خون تھا چنانچہ ناسخ
بہارستان سخن میں
لکھتے ہیں ؎
عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا خون کیا بھائی کا
ہات۔ بکسر تا عربی کا اسم
فاعل بمعنی امر ہے یعنی یہ بخش
و بیار اردو ولا اور بخشش کر۔
مثنوی نان و حلوا کا شعر ہے۔
مناق وقت العمر عن آلاتنا
ہاتنا من غیر حصر ہاتنا
ترجمہ اس شعر کا یہ ہے۔
تنگ ہو گیا وقت زیست
کا ان آلوں میں (یعنی تمام
اشیاے کائنات میں)
لاؤ اس کو بلا انداز ہ اور روزانہ
کے لاؤ اس کو۔
ہاتف۔ ع۔ اسم فاعل ہے ہتف
کا۔ بکسر فوقانی (ہ ت ف) بمعنی
آواز دینے والا۔ مجازاً وہ فرشتہ
جو غیب سے آواز دے۔
نوٹ۔ فارسی شعرا مادۂ تاریخ
میں اس لفظ کا استعمال اکثر کرتے
ہیں اور اردو کے شاعر لوگ بھی
انھیں کا تتبع کرتے ہیں چنانچہ
مقابہ ایوبی لکھتے ہیں ؎
نظم میں یہ رسالہ جب لکھا
کتب مستند سے میں نے صفا
پھر تاریخ بول اٹھا ہاتف
حال اصحاب کہف نظم لکھا
۱۲۱۲ھ
(آتش لکھنوی)
خدا کے حکم سے ہے قوت نطق
کلام اپنا ہے ہاتف کی زبانی
ہاتفی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے
جس نے لیلیٰ مجنوں فارسی تصنیف
کی ہے۔ ؎
آن روز کہ ہاتفی بہ درد
از مجلس دوستان شود فرد
ہاتھ زیر زنخداں ہونا۔ اردو
محاورہ ہے بمعنی نہایت متفکر رہنا۔
یہ فارسی محاورہ دست در زیر
زنخ داشتن۔ دست در زیر زنخ
کردن کا ترجمہ ہے۔
(آتش)
بند ہو سکا ہم سے نہ مضمون اس دہان تنگ کا
ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا
ہاجر۔ ع۔ ہجرت کرنے والا۔
عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہے اسم
فاعل ہے ہجرت کا۔
ہاجر۔ ع۔ بالفتح و فتح جیم نام حضرت
اسمٰعیلؑ کی والدہ کا۔ منتخب میں اس
کو آجر بھی لکھا ہے۔
ہاجرہ۔ ع۔ (ہ ج ر) دوپہر کا
وقت جو نہایت گرم ہوتا ہے۔
ہاجس۔ ع۔ بالفتح وکسر جیم عربی
بمعنی دل میں خیال آنے
والا صیغہ اسم فاعل کا
ہے ہجس سے
ہاجن۔ ع۔ بالفتح وکسر جیم
عربی بمعنی کنواری لڑکی
(ہ ج ن)
ہاجی۔ ع۔ بکسر جیم عربی و یائے
معروف اسم فاعل ہے ہجو کا۔
بمعنی ہجو کرنے والا۔ املا لکھنے میں غلطی
کا خیال رکھنا چاہیے۔
ہادم۔ ع۔ بکسر دال مہملہ اسم
فاعل ہے ہدم کا مٹانے والا
بمعنی ڈھانے والا عمارت کا۔
اجاڑنے والا۔ ستانے والا۔
ہادم اللذات۔ (بااضافت عربی
بمعنی مٹا دینے والا لذتوں کا
اور اصطلاحاً لقب حضرت
عزرائیلؑ کا جن کا کام روحوں کو
قبض کرنا ہے۔
ہادی۔ ع۔ (ہ د ی۔ دال مکسور
و یائے معروف۔ (صیغہ اسم
فاعل کا ہدایت سے) بمعنی رہنما۔
نیک راہ دکھلانے والا۔ ہوادی
و ہداۃ و ہدات۔ جمع۔
ہذا۔ (ہا تنبیہ کا اور ذا عربی
کا اسم اشارہ ہے) وہ مرد۔
(خزانۂ لغت سے)۔
لغات کشوری میں یہ معنی یہ۔ لہٰذا بھی
اسی سے مرکب ہے۔
ہار۔ ع۔ افتادہ۔ اسم فاعل ہے
ہری کا بمعنی منہدم ہونے والا۔
ہار۔ ت۔ پھولوں وغیرہ کی
مالا بدھی یہ ہندی لفظ فارسی میں
مستعمل ہو گیا ہے ہار اور عربی

لفظ ہا میں تمیز کرنا چاہیئے۔

ہارب۔ ع۔ بمعنی بھاگنے والا۔ اسم فاعل ہے ہرب کا جو بفتحتین ہے۔

ہاروت ماروت۔ ع۔ یہ دو فرشتے ہیں جو چاہ بابل میں اُلٹے لٹکائے گئے ہیں اور قیامت تک لٹکے رہیں گے یہ جادو خوب جانتے ہیں یہ سزا ان کو زہرہ کے عشق میں دی گئی ہے اس کا قصہ مشہور ہے آتش کے اس شعر میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے ؂
حقیقت چاہ بابل کی ذرا کر یاد اے آہ
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انساں کا

ہاروتی۔ ف۔ جادوگری سحر سازی ساحری۔

ہارون۔ ع۔ حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی کا نام ہے یہ بھی پیغمبر تھے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ (انت وہارونؑ) (منتخب سے) اور مخفف ہارون الرشید کا جو خلفائے عباسیہ میں سے تھے و چوکیدار و قاصد۔

ہارونی۔ ف۔ (یائی مصدری) چوکیداری پاسبانی نقیبی۔ قاصدی (نظامی گنجوی) ؂
بہ ہارونیش خضر و موسیٰ دواں
مسیحا چہ گویم بجوئے سواں

ہاشم۔ ع۔ بکسر شین صحیح اور بفتح شین غلط ہے آنحضرت صلعم کے پردادا کا نام ہے۔ ہاشم کے لفظی معنی ہیں پیالے میں روٹیوں کے ٹکڑے توڑنے والا چونکہ آپ قحط سالی میں ایسا کرتے تھے لہٰذا یہ لقب ہوا۔

ہاشمی۔ یائی نسبتی ہے منسوب طرف حضرت ہاشم کے۔ اولاد ہاشم۔

ہاضم۔ ع۔ بکسر ضاد۔ اسم فاعل ہے ہضم کا بمعنی ہضم ہونے والا۔ ہضم کرنے والا۔

ہاضوم۔ بضم ضاد (صفت مشبہ ہضم کی) بمعنی ایسی دوا جس سے کھانا ہضم ہو جائے۔

ہاطل۔ ع۔ بالفتح و کسر طاء مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے ہطل سے۔ بمعنی بہت برسنے والا بادل۔

ہاع۔ ع۔ (ہ و ع) مرد بد دل۔

ہال۔ ف۔ الائچی سفید۔ آرام قرار۔ میل بازیگاہ کے ہر دو طرف۔

نوٹ۔ انگریزی میں لفظ ہال کے معنی ایک بڑا کمرہ جس کو فارسی میں تالار کہتے ہیں موجود اُردو میں اس کا بھی استعمال ہو نکلا ہے۔ جیسے ٹاؤن ہال۔ پینے کا ہال ہندی ہے املا لکھنے میں ہال، اور حال کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ہالع۔ ع۔ بکسر لام اسم فاعل ہے ہلوع کا بمعنی تیز رفتار شتر مرغ نہایت طامع۔ بڑا لالچی۔ مرد حریص (منتخب سے)۔

ہالک۔ ع۔ بکسر لام (اسم فاعل ہلاک کا) نیست ہونے والا نیست کرنے والا۔ ہوالک۔ ہُلاک۔ ہُلک جمع۔

ہالکہ۔ ع۔ بکسر لام و فتح کاف مؤنث ہے ہالک کی اور نفس حریص سے کنایہ ہے۔

ہالگاہ۔ ف۔ چوگان کھیلنے کا میدان (گاہ ظرف کا)

ہالہ۔ ع۔ وہ دائرہ جو روشنی کا چاند کے گرد کبھی کبھی رات میں دکھلائی دیتا ہے۔ چاند کا کنڈل۔ خرمن ماہ فارسی میں بمعنی قرار و آرام۔ بقول بعض چاند کا کنڈل دلیل بارش اور آفتاب کا کنڈل دلیل جنگ و مقابلہ کی ہے۔
(دیوان غنی کا شعر)۔
مگر لفظ زردی صفحہ حسن تو برداره
کہ ماہ شب کشید از ہالۂ صندل صفحۂ نورا

ہامّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم بمعنی کھوپڑیاں۔ مُردے تن۔ پیشانیاں۔ اُلو۔ یہ ہامّہ کی جمع ہے۔

ہامان۔ ع۔ (ہ م ن)۔ مصر کے بادشاہ فرعون کا وزیر تھا۔

ہامر۔ ع۔ بکسر میم۔ بہت برسنے والا بادل۔ (اسم فاعل ہے ہمر کا)۔

ہامز۔ ع۔ بکسر میم و زاء معجمہ اسم فاعل ہے ہمز کا بمعنی آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ عیب کرنے والا۔

ہامش۔ ع۔ بکسر میم۔ (ہ م ش) حاشیہ۔ کنارہ۔ یہ لغت اصل نہیں ہے مولد ہے۔

ہاموم۔ ع۔ بالفتح و ضم میم اوّل (ہ م م) بمعنی چربی پگھلی ہوئی۔ کوہان شتر۔

ہامون۔ ف۔ بالفتح و ضم میم۔ صحرا۔ میدان۔

ہامّہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی کھوپڑی۔

فارسی کا سئہ سر پیشانی۔ تن مردہ
اُلو۔ بُوم۔ چُغد۔
ہامّہ۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم مفتوح بمعنی زمین کے اندر گھسنے والا جانور مثل سانپ بچھو وغیرہ کے ہوام جمع۔
ہان۔ فارسی میں کلمۂ تنبیہ ہے بمعنی خبردار رہ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔
(مولانا روم) سہ
ہاں وہاں ایں راز را باکس مگو
گرچہ از تو شہ کند بس جستجو
(غالب)
ہاں کھائیو مت فریبِ ہستی
ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے
ہاوَن۔ ف۔ واؤ مفتوح (معرب ہے ہاوُون ردیٔ) بمعنی اُوکھلی۔ کھرل۔ ہواوین جمع۔
ہاوَن دستہ۔ (ابتک عطف) اوکھلی اور موسل۔ لوہے یا پیتل کا دوا کوٹنے کا مشہور برتن ہے۔ اکثر ناواقف اس کو امام دستہ کہتے ہیں وہ غلط ہے PESTLE AND MORTAR.
ہاوِیہ۔ ع۔ (ہ و ی) بفتح اوّل وکسر واؤ وفتح یائے تحتانی دوزخ کے ساتویں طبقے کا نام ہے جو سب سے نیچے ہے۔
ہہنا۔ ع۔ بمعنی اس جگہ (ہا تنبیہ کا) اس کا املا ہٰہنا بھی ہے۔
ہائے ہائے۔ ف۔ (بتاکید) ایک آواز ہے جو انسان کسی عزیز کا ماتم کرنے میں نکالتا ہے۔ رونے کی آواز۔ (کلیات سعدی کا مصرعہ)۔

از یکطرف غلام بگیر ویہ ہائے ہائے
ہائِب۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ اسم فاعل ہے ہیبت کا بمعنی ڈرنے والا۔
ہائِد۔ ع۔ (اسم فاعل ہود کا) بمعنی توبہ کرنے والا۔ ہُوَد جمع۔
ہائِع۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے اسم فاعل ہے ہوع کا بمعنی مرد بددل۔
ہائِل۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے بمعنی ڈرانے والا۔ وہ چیز جس سے خوف معلوم ہو۔ ہولناک شدید۔ یہ صفت مشبہ ہے ہول کی۔
نوٹ۔ عربی میں اسی تلفظ کا ایک دوسرا لفظ حائل ہے جو اسم فاعل ہے حول کا بمعنی بیچ میں آنے والا۔ املا لکھتے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے مثلاً
درمیان راہ یک کوہ ہائل حائل بُود۔
ہائِلہ۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے بمعنی ڈرانے والی چیز۔ مؤنث ہے ہائل کی۔
ہائے مخلوط۔ ف۔ (بصفت) دو چشمی ہائے کنایہ ہے جس کی شکل یہ ہے (ھ)۔
ہائِم۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے (صفت مشبہ ہے ہیم کی) بمعنی عشق میں سرگرداں شیفتہ بہت پیاسا۔
ہائے وہُوئے۔ ف۔ بمعنی شور و غوغا اس میں بیچ والا واؤ عاطفہ ہے۔

ہ ب

ہَبا۔ ع۔ بفتحتین (ہ ب ا) غبار۔ وہ گرد جو سورج کی روشنی سے کسی سوراخ میں اُڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے مجازاً ذلیل۔ خوار۔ ناچیز۔ اہباء جمع۔
ہَبَت۔ ع۔ بمعنی بخشش اور بخشنا۔ بالفتح وسکون بای
ہَبص۔ ع۔ بالفتح وسکون بای موحدہ بمعنی خوش ہونا۔
ہَبِص۔ ع۔ بالفتح وکسر بائ موحدہ بمعنی شادمان وخوش۔
ہَبط۔ ع۔ بالفتح وسکون با بمعنی نیچے اُتارنا۔ نقصان کرنا۔
ہَبَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بے اولاد ہونا ماں کا اپنے فرزند کو کھو دینا۔
ہُبَل۔ ع۔ بالضم وفتح با۔ نام ایک بت کا جو کعبہ میں تھا۔
(حالی)
قبیلہ قبیلہ کا بت تک جدا تھا
کسی کا ہُبل تھا کسی کا صفا تھا
(سودا)
فکر رہتی ہے مجھے یہ کہ زباں سے اپنے
کہیں دعوئے خدائی نہ کریں لات و ہبل
ہِبَلّ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح با وتشدید لام بمعنی کاہل وبوڑھا مرد یا شتر (منتخب سے)
ہَبَنَّقہ۔ ع۔ (ہ ب ن ق) بفتح اوّل ودوم ونون مشدد مفتوح وقاف مفتوح عرب کے ایک شخص کا لقب ہے جو حماقت میں

ایسا مشہور تھا جیسے ہندوستان کا شیخ چلی۔

ہُبُوب۔ ع۔ بضمتین (ہ ب ب) ہوا کا چلنا۔

ہَبُوب۔ ع۔ بفتح اوّل وضم دوم بمعنی ہوا خاک اُڑانے والی۔

ہُبُوط۔ ع۔ بضم اوّل و دوم (ہ ب ط) نیچے اُترنا۔ نیچی زمین۔ بیماری سے نقصان ہونا شئے کی قیمت کم ہونا۔ پستی مثلاً ہبوط آفتاب کا برج میزان میں اور قمر کا عقرب میں ہوتا ہے۔

ہَبُوط۔ ع۔ (ہ ب ط) شتر لاغر دُبلا اونٹ۔ املا لکھتے میں ہبوط اور حبوط کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ہَبُول۔ ع۔ بفتح اوّل وضم دوم بمعنی ایسی عورت جس کا فرزند زندہ نہ رہتا ہو۔

ہِبَہ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم بمعنی بخشش اور جس کاغذ پر اقرار بخشش کا لکھا ہو اس کو ہبہ نامہ کہتے ہیں۔ اس میں لفظ نامہ کا وہی اثر ہے جو وکالت نامہ اور مختار نامہ میں ہے۔ واہب اسم فاعل۔ موہوب اسم مفعول۔

ہ ت

ہُتاف۔ ع۔ بالضم آواز۔ نوٹ۔ یہ لفظ غیاث میں نہیں ہے اور لغات کشوری میں بمعنی آواز مگر اعراب نہیں لگائے ہیں اور منتخب میں بالضم بمعنی آواز یا یعنی آوازیں ہے۔

ہَتّاک۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید فوقانی بمعنی پردہ در۔ دوسروں کا بھید ظاہر کرنے والا بیفت مشبہ ہتک کی۔

ہِتْر۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون ثانی بمعنی بیکار بات چیت۔ زمانہ کی سختی۔ مجازاً چغلی۔ بدگوئی۔ غیبت۔

ہَتف۔ ع۔ بالفتح۔ آواز۔ آواز کرنا۔ واضح ہو کہ ہاتف اسی کا اسم فاعل ہے بمعنی آواز دینے والا۔

ہَتْک۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون تای فوقانی بمعنی پردہ دری کسی کا بھید ظاہر کر دینا۔ بے عزتی رسوائی۔

ہتّے چڑھنا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی قابو میں آنا۔

(شعر رند)

کس کے نہ ہتّے چڑھا راہ بھر میں
رہے گھات میں راہزن کیسے کیسے

ہ ج

ہِجَا۔ ع۔ بالکسر وفتح جیم عربی ہجو کرنا۔ عورت کا اپنے شوہر کو بُرا کہنا یا بُرا جاننا۔ حرف کا اعراب کے ساتھ ظاہر کرنا۔ اور حروف ہجا یا حروف تہجی سے کنایہ ہے الف سے لے کر ی تک کے حروف فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے ؎

کہ شاعر چو رنجد بگوید ہجا
بماند ہجا تا قیامت بجا

ہَجْر۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون جیم عربی بمعنی جدائی کرنا بیمار کا ہذیان بکنا۔ دو پہر مصدر ہے۔ غیاث۔ کشف۔ لطائف و صراح سے۔

ہِجْر۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون جیم عربی بمعنی جدائی اسم مصدر ہے۔

(محمود غزنوی کا شعر)
ایاز کی تعریف میں

چنان ہجر تو مارا ساخت عاجز
کہ در مانند بہ پیش باز دراج

ہُجْر۔ ع۔ بضم اوّل وسکون جیم عربی بمعنی سخن فحش وبیہودہ اور منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ اگر یہ لفظ بفتحتین ہو یعنی ہَجَر تو نام ایک شہر کا ہے جہاں چھوارا بکثرت ہوتا ہے مگر املا لکھنے میں حجر اور ہجر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ہِجْراں۔ ع۔ بالکسر (ہ ج ر) بمعنی جدائی اختیار کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔

(اکبر الہ آبادی)

ہے سبب جوش جنوں کا رنج ہجراں اے حضور
آپ تو تشریف لائیں جوش بھی جاتا رہیگا

(فارسی شعر)

نوشتم نامہ را بر کاغذ زرد
کہ ہجراں حال ما را این چنیں کرد

ہِجْرت | **ہِجْرَۃ** ع۔ بکسر اوّل وفتح رائے مہملہ چھوڑنا وطن کا۔ جُدائی کرنا۔ (ہ ج ر) سعدی ؎

دراں مدت کہ مارا وقت خوش بود
ز ہجرت شش صد و پنجاہ و شش بود

ہِجْرس۔ ع۔ بالکسر وسکون جیم

وزای مہملہ مفتوح بمعنی لوڑی فارسی گویا۔ منتخب میں اس کی رائمکسور لکھی ہے۔

ہجری - ع - (منسوب بہ ہجرت بحذف تای مصدری) وہ سن جو رسول صلعم کی ہجرت کے وقت سے مقرر ہوا ہے۔

نوٹ - ایام جاہلیت میں عرب میں کوئی سنہ رائج نہیں تھا۔ ضرورت کے وقت وہ لوگ عام الفیل یا کسی اور ایسے ہی بڑے واقعہ سے شمار کر کے سنہ کا کام چلا لیتے تھے سنہ ہجری کے رائج ہونے کا سبب صاحب عجائب البلدان نے یہ لکھا ہے کہ خلیفہ دوم یعنی حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں یمن کے حاکم ابی موسیٰ اشعری نے ایک حکم شاہی کے جواب میں یہ لکھا کہ فرامین شاہی میں کوئی دن یا تاریخ نہیں ہوتی ہے لہذا اُن کے ماقبل اور مابعد کے تمیز نہ ہونے سے کار سرکار میں ہرج واقع ہوتا ہے آئندہ پروانوں پر تاریخ ضرور ہونا چاہئے چنانچہ اس امر کے تصفیہ کے لئے اصحاب رسول صلعم کی ایک مجلس شوری منعقد کی گئی اور حضار جلسہ نے مختلف رائیں پیش کیں ایک ممبر نے آنحضرتؐ کی وفات سے سنہ شروع کرنے کی رائے دی مگر خلیفہ موصوف نے فرمایا کہ اس واقعہ کی یاد سے میرا غم تازہ ہوا کرے گا ایک نے یہ رائے دی کہ ابتدائی زمانہ پیغمبری سے شروع کرنا چاہئے تو اس پر خلیفہ نے فرمایا کہ وہ زمانہ میرے کفر کا تھا اس کی یاد آنے سے بھی مجھے رنج ہوگا۔ آخر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی رائے کے بموجب زمانہ ہجرت سے شروع کرنا قرار پایا کیونکہ زمانہ ہجرت سے ہی اسلام کا بول بالا شروع ہوا اور روز افزوں ترقی ہوتی رہی۔ رسول صلعم نے کفار مدینہ کی ایذا رسانی کے باعث ۲۷ صفر کو مکہ سے ہجرت فرمائی اور تین روز غار ثور میں توقف فرما کر غرہ ربیع الاول کو وہاں سے روانہ ہوئے اور بارہویں ربیع الاول کو مدینہ میں تشریف فرما ہوئے ابتدا تاریخ ہجری کی ہجرت نبوی سے ۱۷ سال کے بعد شروع ہوئی چونکہ عرب کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے اور رسول صلعم نے مکہ چھوڑنے کا ارادہ بھی ابتدائے محرم ہی سے فرمایا تھا۔ لہذا ایک ماہ اور ۲۶ یوم پیچھے ہٹا کر ابتدا سنہ ہجری کی محرم سے کی گئی۔ مصنف الفاروق نے لکھا ہے کہ یزد گرد کا مشہور سردار ہرمزان بھی اس جلسہ میں شریک تھا۔

ہجع - ع - بفتح اول وسکون جیم عربی بمعنی مدہوش۔ احمق۔

ہجعت - ع - بالفتح وسکون جیم و فتح عین بمعنی نیند۔ خواب اول شب میں سو رہنا۔

ہجف - ع - بکسر اول و فتح جیم و تشدید فا بمعنی مردم و شترمرغ گراں جثہ یعنی آدمی اور شترمرغ بڑے قد و قامت کا (قد و قامت کے معنی ڈیل ڈول) منتخب اللغات سے۔

ہجل - ع - بالفتح وسکون جیم عربی پہاڑوں کے درمیان کی نشیبی زمین۔ ہجول جمع۔

ہجمہ - ع - (ہ ج م) بالفتح وسکون جیم و فتح میم۔ اونٹوں کا گلہ جس کی تعداد (۴۰) اور سے زیادہ ہو۔ ہجوم جمع۔

ہجو - ع - بالفتح وسکون جیم عربی کسی کی مذمت کرنا یا برائی بیان کرنا ہاجی اس کا اسم فاعل ہے۔

رسالہ عبدالواسع میں ہجو کی تین قسمیں لکھی ہیں یعنی ہجو ملیح ہجو قبیح ہجو مرتع

ہجود - ع - بضمتین (ہ ج د) بھی رات کو سونا۔ رات کو جاگنا۔ رات کو نماز پڑھنا۔ یہ لغات اضداد میں سے ہے جیسے لفظ مولیٰ اور بیع وغیرہ ہیں اور لفظ تہجد کے بھی یہی معنی ہیں۔

ہجوع - ع - (ہ ج ع) بضمتین نیند۔ آرام۔

(سعدی شیرازی)

ہمہ شب بود مغص قرار در ہجوع
زتسبیح و تہلیل دما باز جوع

ہجول - ع - بضمتین (ہ ج ل) زن فاحشہ۔

ہُجُوم - ع - بضمتین (ہ ج م)۔ غلبہ غلبہ کرنا۔ انبوہ یعنی گروہ یا جھنڈا اور انبوہ کرنا۔

ہَجُوم - ع - بالفتح وضم جیم - (ہ ج م) وہ ہوا جو مکانوں کو ویران کر دے۔

ہَجِیر - ع - بفتح اوّل وکسر جیم وسکون تحتانی دوپہر کی گرمی۔ بُرا حوض۔

ہِجِّیر - ع - بکسر اوّل ودوم - (ہ ج ر) بمعنی عادت۔ خصلت۔ خو۔

ہَجِیر - ایران میں ایک پہلوان کا نام تھا جو رستم کا ہمعصر تھا۔ ع

کہا پھر یہ سہراب نے اسے ہجیر
نہیں یہ تیری بات مجھ دلپذیر

ہَجِین - ع - (ہ ج ن) کمینہ۔ فرومایہ۔ ایسا آدمی جس کی ماں کنیز اور باپ آزاد ہو۔ ایسا گھوڑا جس کا باپ عربی اور ماں دوسرے ملک کی ہو۔ خراب چیز۔

ہ د

ہُدا - ع - (ہ د ی) راستی۔ راہ راست سالک راہِ ہُدا کے معنی ہیں خدا شناس یا معرفت الٰہی کی راہ چلنے والا۔

مصرع

میں ہوں بیشک سالک راہِ ہُدا

ہُدات - ع - بضم اوّل وفتح دوم جمع ہے ہادی کی۔ راہ راست دکھانے والے۔

ہُدان - ع - بضم اوّل وفتح دال مہملہ بمعنی بددل۔ احمق (ہ د ن)، ہُدن جمع۔

ہَدایا - ع - بفتح اوّل ودوم ہدیہ کی جمع ہے۔ نذرانے تحفے۔

ہدایت - ع - (ہ د ی)۔ بمعنی راہ دکھانا۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایات جمع ہادی اسم فاعل۔ ضلالت ضد۔ ع

ہم ہر اک کام میں چاہتے ہیں ہدایت تجھ سے
بلکہ ہر کام کی ہوتی ہے بداعت تجھ سے

ہدر - ع - بفتح اوّل وسکون دال مہملہ کسی کا قتل کر ڈالنا جائز ہونا۔ کسی چیز کا ضائع ہونا۔ واضح ہو کہ یہ لفظ بفتحتین بھی درست ہے یعنی ہَدَر۔ جیسا کہ مولوی ظفر علی خاں بی۔ اے علیگ سردن کتار کے قصہ میں لکھتے ہیں۔

ع

ایک ہی تھا یہ میرا لخت جگر نورِ نظر
تو نے اس کی جان لی خیر سے خوں اس کا ہدر

ہَدَف - ع - بفتحتین بلند عمارت۔ یا اور کوئی بلند چیز۔ پشتہ۔ پشتۂ ریگ یعنی ریت کا ٹیلہ۔ مرد بزرگ۔ تیر کا نشانہ۔ اردو اور فارسی میں زیادہ تر آخری معنی میں آتا ہے۔

ہَدم - ع - بالفتح عمارت کا ڈھانا۔ خرابی۔ بربادی۔ اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی پرانا کپڑا جس کو فارسی میں جامۂ کہنہ کہتے ہیں۔

ہُدن - ع - بالضم بمعنی صلح۔ آشتی منتخب وغیاث سے۔

ہُدہ - ف - بالضم بمعنی حق فائدہ نفی کے لئے اس کے پہلے لفظ بے لگایا جاتا ہے یعنی بیہدہ جس کے معنی ناحق اور بے فائدہ کے ہیں۔

ہُدہُد - ع - دونوں ہا مضموم۔ ایک مشہور پرندہ ہے جس کو حضرت سلیمانؑ کا قاصد لکھا ہے۔ فارسی میں اس کو پوپک۔ اور شانہ سر کہتے ہیں۔

ہَدی - ع - بالفتح۔ نیک خصلت یکتا۔ وہ جانور جو قربانی کے لئے مکہ معظمہ میں بھیجیں۔

ہُدیٰ - ع - بضم اوّل وفتح دال مہملہ راستی۔ راہِ راست۔

ہَدِی - ع - بمعنی ہدیہ۔ تحفہ۔ وہ دلہن جو شوہر کے گھر بھیجی جاوے۔ عروس۔ اشتر مرد غمگین۔

ہُدید - ع - (ہ د د) بضم اوّل وفتح دال مہملہ جو حرف دوم ہے وسکون یا۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں پلک گر جاتے ہیں اور پانی ٹپک نکلتا ہے۔

ہَدِیر - ع - (ہ د ر) کبوتر اور اونٹ کی آواز غیاث منتخب اور صراح سے۔

ہَدِیل - ع - بالفتح وکسر دال و سکون یا (ہ د ل) کبوتر اور قمری کی آواز۔ نر کبوتر۔

ہَدِیَّہ - ع - بفتح اوّل وکسر دال مہملہ وتشدید یائے تحتانی (ہ د ی) بمعنی تحفہ۔ اصطلاحاً قیمت قرآن مجید بہ سکون دال بھی درست ہے۔ ہدایا جمع۔

ہ ذ

ہَذا - ع - بمعنی یہ - عربی کا اسم اشارہ ہے قریب کے لیے اور فارسی و اردو میں بھی مستعمل ہے -

ہَذّار - ع - بفتح اوّل وتشدید ذال معجمہ و آخر رای مہملہ بمعنی بڑا بیہودہ گو -

ہَذر - ع - بالفتح بمعنی بیہودہ بکنا -

ہَذِر - ع - بفتح ہا و ذال معجمہ نیز مفتوح بمعنی شخص بیہودہ -

ہَذو - ع - بالفتح بمعنی بیہودہ بکنا اور لفظ ہذرجہ اور ہذرجہ بھی اس کا ہم معنی ہے -

ہَذَیان - ع - حرف اوّل (ہ) و دوم ذال و سوم ی تینوں مفتوح ہیں بمعنی بڑانا - بیماری کا بیہوشی میں بکنا فارسی اور اردو والے اس کو بہ سکون ذال بھی استعمال کرتے ہیں جیسے حالی کے اس شعر میں ہے :-

مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

ہُذَیل - ع - بضم اوّل و فتح ذال معجمہ و سکون یای تحتانی (ہذیل) عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے (غیاث اور لطائف سے)

ہ ر

ہِرّ - بکسر اوّل و تشدید را مہملہ عربی کا اسم مذکر ہے بمعنی گربہ نر اور بقول بعض صرف گربہ یعنی بلی گر بفتح اوّل ہو تو کراہیت کرنا - بلی کو بلانا ہِرّہ اس کا مؤنث ہے بمعنی گربہ مادہ یعنی بلی - (منتخب سے)

ہَر - ف - بالفتح و سکون دوم - کلمہ تاکید کا ہے اور افادہ معنی عموم کا کرتا ہے -

نوٹ - ہندی میں ہر نام ہے مہادیو جی اور وشنو کا ہر بھگت - ہر بھجن اسی سے بنے ہیں - اردو میں بھی استعمال ہو نکلا ہے - (جیسے قصہ سپاہی زادہ میں آیا ہے) کہا ہر کی دیا سے ہوں میں وہ وید کر دوں گا تیرے ہر دکھ کو ناپید انگریزی میں ضمیر ہے مؤنث کی -

ہَرّا - ت - بفتح اوّل و را مہملہ مشدد مفتوح بمعنی چاندی یا سونے کی ہڑیں جو گھوڑے کے زین میں لگائی جاتی ہیں - مجازاً گھوڑے کا زیور گھوڑے کی حمائل - وہ گھونگرو جو اونٹ کی گردن میں باندھے جاتے ہیں - زین مرصع -

ہِرا - ت - بکسر اوّل و فتح را مہملہ مخفف ہے ہرات کا جو مشہور شہر ہے - (غیاث جہانگیری اور برہان سے) مگر صاحب بہار عجم لکھتا ہے کہ شہر ہرات جو خراسان کا دارالحکومت ہے اگرچہ بالکسر مشہور ہے مگر فاضل چلپی نے حواشی مطول میں اس کو بفتح اوّل یعنی ہرات لکھا ہے اور لب الباب میں بھی بالفتح ہے -

ہرات - بمعنی ہرا -

نوٹ - ناسخ التاریخ میں لکھا ہے کہ جب سکندر دارا کو فتح کرنے کے بعد ہرات میں پہنچا تو شاطی بازرانیس جو دارا کی طرف سے ہرات کا حاکم تھا سکندر کا مطیع ہو گیا - اس وقت ہرات کا نام آریا تھا -

ہُرّا - ف - غل - شور - فریاد ڈرانے کی آواز -

ہِراس - ف - بالکسر بمعنی خوف ڈر - ہراسیدن کا حاصل مصدر ہے - امر کی حالت میں اس میں ب اور جوڑی جاتی ہے یعنی بہراس خوف کر یا ڈر -

ہراساں - ف - ڈرپوک ہراسیدن کا اسم حالیہ ہے -

ہراسہ - ف - بکسر اوّل و فتح دوم و چہارم وہ مصنوعی پتلا جو کسان لکڑی یا کپڑے کا بنا کر جانوروں کے ڈرانے کے لئے کھیت میں کھڑا کر دیتے ہیں -

ہراسیدن - ف - مصدر ہے - ڈرنا - خوف کرنا - ہراسد مضارع ہراساں اسم حالیہ بہراس امر -

ہراشش - ع - بفتح اوّل و دوم بمعنی مہار شتر اردو اونٹ کی نکیل - اگر اس لفظ کی ہا کو بکسر پڑھا جاوے تو معنی کتوں کو لڑنے کے لئے برانگیختہ کرنا -

ہرآن - ف - (مرکب ہے) - کلمہ ہر فائدہ معنی عموم کا دیتا ہے

اور آن اسم اشارہ ہے واسطے بعد کے یعنی وہ - جو کہ

ع

شکر الحمد ہر آن چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

(توسط - واضح ہو کہ شعر ذیل میں ہر آن ہندی کا لفظ ہے نہ کہ ہر آن جو اوپر بیان ہوا (در پیر وصف تلوار)-

لب کشتہ تھی ایسی کہ ہزاروں کا پیا خون
ہر آن میں تھا رنگ زبانی کا دگرگوں

ہر انچہ - ف - جو کچھ - (ہر واسطے تاکید کے)

ہر آنکہ - ف - (مرکب) جو کوئی - یا جو کوئی آدمی یا شخص -

ہراول - (ت) بفتح اول و دوم و ضم واؤ - وہ مختصر فوج جو لشکر کے آگے آگے جاتی ہے لشکر کا پیش خیمہ - مقدمۃ الجیش - وان گارڈ انگریزی -

ہر آئینہ - ف - بمعنی لاچار - بلا شبہ و شک - بالضرور - اگر یہ دو لفظ خیال کئے جاویں تو معنی ہر ایک آئینہ ہو گا اس شعر میں دونوں معنی لگے ہیں -

(مسکین)

ہے یہ صاف آئینہ ہر آئینہ
لفظ لفظ اس کا ہے ہر آئینہ

ع

تم سے ملنا ہر آئینہ ہے ضرور
نہ ہو درخواست میری نامنظور

ہرب - ع - بفتحتین - بمعنی بھاگنا غم کی شدت -

ہرج - ع - بالفتح و سکون دوم مہملہ فتنہ - شور - خرابی -

ہرجائی - ف - (مرکب) ہر جگہ جانے والا یا والی ایک جگہ نہ قیام کرنے والا -

(مہر دہلوی)

آج میری کل ہے تیری بالیقیں
دہر میں دولت سی ہرجائی نہیں

ہرج مرج - (ایضاً عطف) - فتنہ - تباہی - انگریزی TUMULT -

ہر چہ - ف - جو کچھ -

ہر چند - ف - جس قدر - جتنا کچھ - مگر اردو میں اس کے معنی اگرچہ زیادہ مناسب معلوم ہوتے ہیں -

(ہوس)

ہر چند کہ قابل جفا ہوں
کر رحم کہ بندہ خدا ہوں

ہرد - ع - بالفتح و سکون ثانی - گوشت کا نہایت گلا کر پکانا - کپڑے کا پھاڑنا - برائی کرنا - طعنہ مارنا - زرد رنگنا - ہلدی جس کو فارسی میں زرد چوبہ کہتے ہیں -

ہردی - ع - بالکسر - مشہور پیلی چیز جو عام طور سے ترکاریوں میں ڈالی جاتی ہے اس کو ہرد بالفتح اور زرد چوبہ بھی کہتے ہیں -

ہرزہ - ع - بفتح اول و سکون دوم و زاء معجمہ مفتوح - بمعنی بیہودہ -

ہرزہ درا - ف - بمعنی بیہودہ گو - مشتق ہے درائیدن سے جس کے معنی ہیں آواز دینا یا آواز کرنا اور درا بمعنی جرس بھی اسی درائیدن سے بنا ہے -

ہرزہ درائی - ف - (یای مصدری ہے) بمعنی بیہودہ گوئی - بیفائدہ بکنا -

(ظفر)

کچھ تو ہو فریاد میں تاثیر نالے میں اثر
اے جرس ہے ورنہ کیا ہرزہ درائی میں مزا

ہرزہ دوی - ف - (اسم فاعل و یائے مصدری) بیہودہ پھرنا - ہرزہ گردی مرادف -

خواجہ آتش ع

ناتوانی سے کہاں ہرزہ دوی کی طاقت
گھر سے دروازے تلک ہے مجھے منزل بھاری

ہرزہ گردی - ف - بیہودہ پھرنا - (مرکب ہے ہرزہ گرد اسم فاعل اور یائے مصدری سے) مومن ع

چھوڑ دلی کو سہسوان آیا
ہرزہ گردی میں مبتلا ہوں میں

ہرزہ گو - ف - بیہودہ بکنے والا (اسم فاعل گفتن کا) چونکہ گفتن اور لائیدن کے ایک ہی معنی ہیں اس لئے ہرزہ لا بھی ہرزہ گو کا ہم معنی ہے -

ہرسو - ف - بالفتح و واؤ معروف ہر طرف - ہر جانب - (ہر فائدہ تاکید کا دیتا ہے)

ہرقل - ع - بکسر حرف اول و حرف سوم نیز مکسور - لقب بادشاہ روم کا - اس لفظ کو قاف کے فتح سے بھی استعمال کیا ہے -

ہرکارہ - ف - ہر کام کا آدمی - ڈاک پہونچانے والا - قاصد - اردو میں بھی مستعمل ہے -

آباد لکھنوی ع

و مبدم گو نمیں کے آباد پرچے آتے تھے
ہر ملک شیر خدا کی ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا

جانؔ صاحب ؎

بنا ہے عشق ہرکارہ نگوڑی خانگی میں جل
یہ جل عالم ہے سینہ سدی گویا کچہری ہے

(ذٹ)۔ اس کی اردو جمع ہرکارے ہے مگر اس فارسی غل میں (ہرکارے وہرمردے) یہ جمع نہیں ہے بلکہ یعنی ہر ایک کام ہے۔

ہرگاہ۔ ف۔ بالفتح یعنی جس وقت (گاہ ظرفی) ہرگہ مخفف ہے۔

ہَرَم۔ ع۔ بفتحتین۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ (سعدی شیرازی)

گرا اورا ہرم دست خدمت بیست
ترا برکرم ہمچناں دست ہست

املا لکھنے میں ہرم اور حرم میں تمیز کرنا چاہئے۔

ہَرِم۔ ع۔ بفتح اول وکسر ثانی یعنی نہایت بوڑھا آدمی۔

ہرماس۔ ع۔ (ہ رم س) بمعنی شیر درندہ۔

ہَرمان۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ (ان۔ تثنیہ کا) مصر میں دو گنبد ہیں جو طوفان نوح سے پہلے کے بنے ہوئے اب تک موجود ہیں۔ ہرم عربی میں بڑھاپے کو کہتے ہیں چونکہ تاریخ تعمیران کی کسی کو نہیں معلوم ہے اس لئے قدامت کے لحاظ سے اس نام سے موسوم کئے گئے۔

ہُرمان۔ ع۔ بالضم راء مہملہ بمعنی عقل و ہوش (ہ رم)

ہُرمُز۔ ف۔ حرف اول و ۳ دونوں مضموم (مخفف ہُو رمز کا) جس کے معنی ستارہ مشتری ہیں اور ہر شمسی مہینہ کی پہلی تاریخ۔ فردوسی کے شاہنامہ کی اس شعر میں۔ بھی یہی معنی ہیں ؎

سر سال نو ہرمز فرودیں
بر آسودہ از رنج تن دل زکیں

مطلب اس شعر کا یہ ہے۔ نئے سال کے شروع میں یعنی ماہ فرودیں کی پہلی تاریخ کو تن رنج سے اور دل کینہ سے آسودہ ہوا۔ اور نام نوشیرواں عادل کے بیٹے کا جس کا بیٹا خسرو پرویز تھا جو شیریں کا عاشق تھا۔

(سعدی شیرازی)

شنیدم کہ در وقت نزع رواں
بہ ہرمز چنیں گفت نوشیرواں

ہُرمُس۔ معرب ہرمز کا۔ دو حکیموں کا نام ہے۔ اور نام حضرت ادریس کا جو بادشاہ حکیم اور نبی اور علم ہندسہ وعلم ہیات اور نجوم کے موجد تھے۔

ہَرکَلہ۔ ف۔ حرف اول ۳ و ۴ مفتوح ایک قسم کی چال ہے جس کو پویہ کہتے ہیں۔

ہروی۔ ف۔ بفتحتین وکسرواؤ ویای نسبتی منسوب طرف شہر ہرات کے۔

ہِرّہ۔ ع۔ بالکسر و تشدید راء مہملہ بمعنی بلی یہ مؤنث ہے ہِرّ کا جس کے معنی ہیں گربہ نر۔

ہر ہفت۔ ف۔ (ہر تاکید کا) عورتوں کی سات طرح کی آرائش یعنی پوشاک۔ زیور۔ مہندی۔ سرمہ۔ پان۔ مسی۔ سر کے بالوں کی آراستگی۔

(ناقص)

بیٹھی ہیں ہر ہفت کرکے نوعروسان چمن
طالب دیدار ہیں دیکھیں بے پردہ جمال

ہری۔ ف۔ نام ہرات کا۔

ہُریر۔ ع۔ غیاث نے اس کو نفیر کے وزن پر لکھا ہے بمعنی آواز سگ کتے کی آواز۔ سردی کی شدت سے کتے کی فریاد۔ املا لکھنے میں حریر اور ہریر کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہُرَیرَہ۔ ع۔ بضم اول وفتح ثانی وسکون یا وفتح راء مہملہ بمعنی چھوٹی بلی۔ یہ اسم تصغیر ہے ہِرّ کی۔ عربی میں اسم تصغیر فُعَیل اور فُعَیلہ کے وزن پر ڈھال کے بنا لیتے ہیں جیسے عبد سے عُبید اور بحر سے بُحیرہ۔ اسی طرح ہِرّ سے ہُریرہ بنا۔ سنّور اور خیطل بھی عربی میں بلی کو کہتے ہیں اور گربہ فارسی اور کیٹ انگریزی ہے۔

ہَرِیسہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر راء مہملہ ویای معروف وفتح سین مہملہ (ہ ر س) کوفتہ شدہ۔ کوٹا ہوا ایک قسم کا کھانا ہے جو کٹے ہوئے گندم اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

ہ ز

ہزار۔ ف۔ بفتحتین۔ دس سو۔ بلبل۔ نرد کی چوتھی بازی کا نام۔

ہزاراں۔ ف۔ جمع ہزار کی۔

(خواجہ عبدالرحمٰن جامیؔ)

ہزاراں باہزاراں نغمہ درد
کہ خوش آں کو غم ایں باغ کم خورد

ہزار آواز } ف۔ (ممیز و تمیز)
ہزار داستان } مراد ہے بلبل یا
عندلیب سے۔ مشہور ہے کہ ایران
کا بلبل ہزار طرح کی بولیاں بولتا
ہے اس وجہ سے یہ لقب
ہوا۔ نسیم لکھنوی ؎

یارب مرے خامہ کو زباں دے
منقار ہزار داستاں دے

ہزار پا } ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی کنکھجورا
ہزار پایہ } کنسلائی۔ ع بی سبعین
CENTIPEDE

ہزار تہریب۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
یہ شیعوں کا مسکن ہے
ایران میں۔

ہزار چشمہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے جو آدمی
کی پیٹھ پر نکلتا ہے اس میں
بہت سے منھ (سوراخ) ہو جاتے
ہیں اور مہلک ہے عربی
سرطان۔

ہزار خانہ } ف۔ (ممیز و تمیز)
چار خانہ } معدہ کو سفند۔
بکریوں کا معدہ۔

ہزار داستاں۔ ف۔
(ممیز و تمیز) بلبل۔ عندلیب۔

ہزار میخ۔ (ممیز و تمیز) فقیر کی
گدڑی۔ خرقہ۔

ہزارہ۔ ف۔ ہزار پتیوں والا
گیندا ؎

میں نے پھینکی تھی کلی اس کی طرف لاز کی
اس نے شوخی سے مرے پھول ہزارہ مارا

(ذوق)

آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہو گیا

ہزاع۔ ع۔ بالکسر (ہ ز ع)
بیدل۔ ضعیف۔

ہُزال۔ ع۔ (ہ ز ل)۔
لاغری۔

ہزّال۔ ع۔ بالفتح و تشدید زا،
مہملہ بمعنی مسخرہ۔ (صفت مشبہ
ہزل کی)۔

ہزاہز۔ ع۔ دونوں ہا مفتوح۔
(ہ ز ز) فساد۔ لشکر کی جنبش
کی آواز سپاہیوں کی کوچ کی
آواز۔ لشکر مغلوب کی بھگدڑ۔
لشکر غالب کے خوف سے۔
(سکندر نامہ نظامی کا شعر)

رواروبر آمد ز راہ نبرد
ہزاہز در آمد بمردان مرد

ہزبر۔ ع۔ بالکسر و فتح ثانی شیر درندہ
ہزابر جمع۔

ہزّت۔ ع۔ بالفتح و زای معجمہ
مشدد مفتوح بمعنی عیش۔
خوشی (ہ ز ت)۔

ہزج۔ ع۔ بفتحتین بمعنی گانے
کی آواز۔ خوش آیند اور شعر
کی بحروں میں سے نام ایک بحر کا
جس کے ایک مصرع میں چار دفع
مفاعیلن آتا ہے چونکہ عرب میں
جو اشعار گائے جاتے ہیں ان میں
سے اکثر اسی وزن پر ہیں لہذا اس
نام سے موسوم ہوئی۔

ہزد۔ ع۔ افسوس۔

ہزل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم
بمعنی دبلا کرنا مسخرگی۔ بیہودگی۔
مسخراپن۔ ضد جد۔

ہزمان۔ یہ فارسی ہرزماں کا
مخفف ہے۔

ہزہ۔ ع۔ بمعنی جنبانیدن۔
ہلانا۔ اگر یا الف ہو تو بمعنی سواروں
کی جنبش۔ خوشی کا عمل۔

ہزہاز } دونوں لفظوں میں ہای
ہزہزہ } ہوز چاروں جگہ
مفتوح ہے معنی ہلانا۔
(ہ ز ز)۔

ہزیم۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم
(ہ ز م) رعد کی آواز۔
گرج۔

ہزیمت۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر
دوم و یای معروف بمعنی
شکست اور بھاگنا کسی جنگ کے
موقع سے (ہ ز م)۔

(نظامی)

ہزیمت در افتاد بدخواہ را
جہان پادشاہی جہاں شاہ را

ہزینہ۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر دوم
و یای معروف بمعنی خزانہ۔ خرچ۔
روٹی کپڑا بیوی بچوں کا۔ ہمیشہ
دائم۔

ہست۔ ف۔ بمعنی ہے۔ وجود۔
ضد نیست۔ عدم۔

(جامی)

تخت از نیست ما را ہست کردی
بقید آب و گل پابند کردی

ہستی۔ ف۔ بالفتح و یای معروف
بمعنی ہے تو۔ زندگی۔ موجودگی۔
ثبوت۔ دنیا۔ وجود۔ دولت۔
سعدی کے اس شعر میں بمعنی
دولت ہے ؎

کہ سفلہ خداوند ہستی مباد
جوانمرد را تنگدستی مباد

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں
ہماری صدیوں رہا ہے دشمن
دورِ زماں ہمارا بمعنی وجود

ہ ش

ہَشّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید سین بمعنی خوشش مویشی کے واسطے درخت سے پتے جھاڑنا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں پسینہ نہ لاوے۔ (ہ ش ش)

ہُشّ ۔ ف ۔ بالضم و سکون شین معجمہ۔ یہ ہوش کا مخفف ہے۔ ہشدار یعنی ہوشیار رہ۔ خبردار۔

ہَشَاشْ بَشَاشْ ۔ ع ۔ پہلے لفظ کی ہ اور دوسرے کی ب دونوں مفتوح اور پہلا شین دونوں کا مشدد ہے بمعنی خوش و خرم۔

ہَشَاشَت ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم و چہارم (ہ ش ش) خوش ہونا۔ نرم ہونا۔ بکری یا اونٹنی وغیرہ کا بہت دودھ دوہنا۔

ہَشت ۔ ف ۔ بالفتح۔ آٹھ کا عدد جس کو سنسکرت میں اشٹ اور انگریزی میں ایٹ کہتے ہیں۔ عربی ثمان و ثمانیہ۔

ہِشتن ۔ بالکسر فارسی مصدر ہے یعنی چھوڑنا۔ ہلد مضارع۔

ہشت بہشت ۔ ف ۔ (عدد معدود) آٹھ بہشت یعنی خلد۔ دار السلام دار القرار۔ جنت عدن۔ جنت الماویٰ۔ جنت نعیم۔ علیین۔ فردوس۔

ہشت صفات ۔ ف ۔ (عدد معدود) مندرجہ ذیل آٹھ ۱ توفیق معرفت خدا۔ ۲ علم سالک کا شکر ادا کرنا۔ ۳ قسمت ازلی پر راضی رہنا۔ ۴ بلا اور رزق کی کمی پر صبر کرنا۔ ۵ تعظیم حکم خدا۔ ۶ خدا کی مخلوق سے محبت رکھنا۔ ۷ پرہیزگاری۔

ہشت چہار چشم فلک ۔ ف ۔ کنایہ ہے آسمان کے بارہ برجوں سے یعنی۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان اسد۔ سنبلہ۔ میزان عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔

ہَشُوش ۔ ع ۔ بالفتح بہت دودھ والی بکری۔

ہَشِیش ۔ ع ۔ نرم۔ خنداں خوشش۔ بہت دودھ دینے والا چوپایہ خواہ بکری خواہ اونٹنی وغیرہ (ہ ش ش)۔

ہ ص

ہَصَّاص ۔ ع ۔ بفتح اوّل و حرف دوم صاد مشدد مفتوح (صفت مشبہ ہص ہے) بمعنی توڑنے والا۔

ہصبہ ۔ ع ۔ (ہ ص ب) ۔ زمین بلند۔ پشتہ ہضاب جمع۔

ہَضم ۔ ع ۔ بالفتح اوّل۔ غذا کا معدے میں پچانا۔ کسی چیز کا توڑنا۔ حق کا کم کر دینا۔ ظلم کرنا۔ سریع الہضم۔ بطی الہضم۔

اسی سے بنے ہیں۔

ہِضْم ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون ضاد ملکی زمین پست۔

ہضیم ۔ ع ۔ (ہ ض م) مظلوم لطیف اندام عورت۔ منضو تبد پھول کی کلی یعنی غنچۂ ناشگفتہ۔

ہضیمت ۔ ع ۔ (ہ ض م) ظلم۔ غصہ۔ املا لکھنے میں ہزیمت اور ہضیمت کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہ ط

ہَطْل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون ہَطَل ۔ طا و مہملہ منتخب میں اسکے معنی ہیں باریدن باران ودوان شدن اشک از چشم یعنی پیہم بارش ہوتا یا لگاتار مینہ برستا۔ آنکھوں سے آنسوؤں کا بہنا۔

ہَطِل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر طا حرف دوم بمعنی بڑا برسنے والا بادل۔

ہُطَّل ۔ ع ۔ بضم اوّل و طاء مشدد مفتوح بمعنی بہت سے برسنے والے بادل یہ جمع ہے ہاطل کی جس کے معنی ہیں ابر بہت برسنے والا اور صیغہ اسم فاعل ہے ہطل کا جس کے معنی اوپر درج ہو گئے۔

ہَطلان ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون طا بمعنی باران ضعیف جو چند روز تواتر برسے۔ (صراح۔ منتخب اللغات و غیاث سے)

ہ ف

ہَفت۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون فا بمعنی سات۔ ۷۔ 7 سبع وسبعہ عربی سیون انگریزی۔ SEVEN.

ہُفت۔ ف۔ بضم اوّل وسکون فا بمعنی ایک گھونٹ پانی یا شراب کا۔ فارسی دَم اور عربی جرعہ مرادف۔

ہفت اختر۔ ف۔ (عدد معدود) سات ستارے یعنی قمر[۱]۔ عطارد[۲]۔ زہرہ[۳]۔ شمس[۴]۔ مریخ[۵]۔ مشتری[۶]۔ زحل۔ ان کے اردو یا ہندی نام یہ ہیں۔ چاند۔ بدھ۔ شکر۔ سورج۔ منگل۔ برہسپت۔ سنیچر۔

ہَفتاد۔ ف۔ بمعنی ستر۔ ۷۰۔ رقم میں اس کو اس طرح لکھتے ہیں (۷۰)۔

نوٹ۔ لفظ ہفتاد بعض جگہ بجائے ستر کے کثرت کا فائدہ بھی دیتا ہے جیسے کہ بوستاں کے شعر ذیل میں بمعنی مدت مدید آیا ہے۔ ؎

دے اے ماہ سال پیوست با ماہ وسال
کجا داندم عیب ہفتاد سال
(بوستاں کی شرح سے)

پرانی روایتوں میں اکثر چیزوں کی تعین مقدار کے لئے لفظ ستر استعمال ہوا ہے مثلاً حضرت نوح کا عصاہ گز لمبا تھا لیکن قیاس ہے کہ ستر سے مراد بہت زیادہ ہو۔

ہفتادم۔ ف۔ یعنی سترواں حصہ جس کو ہندسے میں اس طرح لکھتے ہیں $\frac{1}{70}$ اس میں آڑے خط کے اوپر والے ہندسہ کو شمار کنندہ اور نیچے والے (یعنی ۷۰) کو نسب نما کہتے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ کسی عدد کے ۷۰ مساوی حصے کرکے ان میں سے ایک حصہ لیا۔

ہفتاد و دو شاخ۔ ف۔ (عدد و معدود) مراد ہفتاد و دو ملت سے ہے یعنی ۷۲ فرقے مذاہب اسلام کے جو مشہور ہیں۔ ؎

ہائے ہفتاد و دو ملت مجھ سے بحث عشق میں
تھا تو تنہا پر دیا میں نے بہتر کا جواب

ہفت اقلیم۔ ف۔ مراد تمام دُنیا سے ہے کیونکہ اُس زمانہ میں جتنی دُنیا معلوم تھی حکماء نے اس کو ۷ حصوں میں تقسیم کیا تھا ہر ایک حصہ کا نام اقلیم تھا جیسے کہ آجکل دنیا پانچ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے ہر ایک حصہ کو براعظم کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ سکندر شاہ ہفت اقلیم اسی رعایت سے کہلاتا ہے کہ بخیال بعض اُس نے تمام دنیا فتح کرلی تھی۔

ہفت اندام۔ ف۔ (عدد معدود) بحسب ظاہر جسم کے اعضائے مندرجہ ذیل مراد ہیں:۔ سر۔ سینہ۔ پیٹھ۔ دونوں ہاتھ۔ دونوں پاؤں اور بحسب باطن مندرجہ ذیل ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر (جن کو اعضائے رئیسہ بھی کہتے ہیں) آنتیں۔ پھیپھڑا۔ پتہ۔ معدہ یا گردہ۔ اور نام ایک رگ کا جس کو نہرالبدن بھی کہتے ہیں۔ اُس رگ میں فصد کرنے سے تمام جسم کا خون نکل جاتا ہے۔

ہفت اورنگ۔ ف۔ (عدد معدود) سات ستارے۔ بنات النعش۔

ہفت پردۂ چشم۔ ف۔ (عدد معدود) یہ آنکھ کے اندر سات پردے ہیں۔ نام ان کے ذیل میں درج ہیں۔ ملتحمہ۔ قرنیہ۔ عنبیہ۔ عنکبوتیہ۔ شبکیہ۔ مشیمیہ۔ صلبیہ۔ صاحب غیاث نے یہ تحقیق کتب طب اور بہار عجم سے کی ہے ہفت لائے چشم مراد ف۔

ہفت پیر۔ ف۔ (عدد معدود) سات قاریوں سے مراد ہے جن کے نام ہفت قراء کی تحقیق میں درج ہیں۔

ہفت جوشش۔ ف۔ (عدد معدود) مراد ہے ذیل کی ملی ہوئی سات دھاتوں سے جن کو اَشٹ دھات کہتے ہیں۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ جست۔ لوہا۔ سیسا۔ رانگ۔

ہفت دریا۔ ف۔ (عدد و معدود) یعنی سات دریا یعنی سمندر۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ دریائے اخضر۔ دریائے عمان۔ دریائے قلزم جس کو انگریزی میں ریڈسی کہتے ہیں۔ دریائے بربر۔ دریائے اوقیانوس۔ دریائے قسطنطنیہ۔ دریائے اسود۔ جس کو انگریزی میں بلیک سی کہتے

ہیں۔ شیخ سعدی کی گلستاں کے شعر ذیل میں انہیں سات دریاؤں کی طرف اشارہ ہے ؎

گر بدریائے ہفتگانہ بشوی
چونکہ تر شد پلید تر باشد

نوٹ۔ واضح ہو کہ تحقیق جدید کے بموجب یہ تقسیم سمندر کی غلط ثابت ہوئی ہے کیونکہ ان میں سے بعض دریا یعنی بحر اعظم نہیں ہیں بلکہ صرف بحیرے ہیں اور بحیرہ اسم تصغیر ہے یعنی چھوٹا دریا۔ اور علیٰ ہذا القیاس کرۂ ارض کی تقسیم ہفت اقلیم جس کا نقشہ اور تفصیل غیاث اللغات میں درج ہے زمانہ حال کی تحقیق کے خلاف ہے۔

ہفتدہ۔ ف۔ مرکب ہے ہفت یعنی سات اور دہ یعنی دس سے یعنی ۷+۱۰ جس کا مجموعہ ۱۷ ہوا۔ سترہ کی رقم یہ ہے ؏

ہفتدہم۔ ف۔ یعنی سترواں حصہ جس کو حساب میں ۱/۱۷ لکھتے ہیں یہ مرکب ہے ہفتدہ (ہ۔م نسبت سے۔

ہفت دوزخ۔ ف۔ یعنی سات دوزخ۔ جن کی تفصیل یہ ہے سقر بالفتحتین بروزن بشر۔ سعیر بروزن بصیر۔ نطی۔ حطمہ بالضم جحیم جہنم۔ ہاویہ۔ اصل میں یہ ایک ہی ہے اور یہ اس کے سات طبقوں کے نام ہیں اور ان کی قسم عذاب بھی جدا گانہ ہے مگر آخر الذکر طبقہ جو سب سے نیچے ہے اس میں سب سے زیادہ عذاب ہے۔

ہفت سُبع۔ ف۔ (عدد معدود) مرکب ہے ہفت یعنی ۷ اور سُبع بروزن رُبع سے جس کے معنی ہیں کسی چیز کا ساتواں حصہ ۱/۷ اور جمع اس کی اسباع و اسبع ہے ہفت سُبع کو ہفت منزل بھی کہتے ہیں۔ اور مراد ہے تمام قرآن شریف سے۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ قاریان سلف نے قرآن شریف کے سات حصے کر کے سات روز میں پورا قرآن ختم کرنا مقرر کیا ہے اور لفظ فمی بشوق کے حروف کی ترتیب سے سورتوں کا تعین کیا ہے تفصیل اس کی یہ ہے۔

۱۔ روز۔ ف۔ سورۂ فاتحہ
۲۔ روز۔ م۔ سورۂ مائدہ
۳۔ روز۔ ی۔ سورۂ یونس
۴۔ روز۔ ب۔ سورۂ بنی اسرائیل
۵۔ روز۔ ش۔ سورۂ شعرا۔
۶۔ روز۔ و۔ سورۂ والصّافات
۷۔ روز۔ ق۔ سورۂ قاف سے خاتمہ تک۔

ہفت قُرّا۔ ف۔ (عدد و معدود) سات قاری یعنی نافع مدنی۔ عبداللہ ابن کثیر مکی۔ ابو عمرو بصری۔ ابن عامر شامی۔ عاصم کوفی۔ حمزہ کوفی۔ علی کوفی ملقب بہ کسائی۔ واضح ہو کہ قُرّا بالضم و تشدید راء مہملہ و قراءت قاری کی عربی جمع ہے اور مدنی و مکی و بصری وغیرہ میں یائے نسبتی ہے اور ہفت قراءت بھی انہیں سات قاریوں کے نام سے مشہور ہیں جن کے نام نامی اوپر درج ہو چکے۔

ہفت قلم۔ ف۔ (عدد و معدود) ذیل کے سات خطوں پر مطلب ہے ثلث۔ محقق۔ توقیع۔ ریحان۔ رقاع۔ نسخ۔ تعلیق۔ واضح ہو کہ ہفت قلم۔ خوشنویس کی صفت میں استعمال کرتے ہیں جیسے فلاں شخص ہفت قلم ہے۔

ہفت کشور۔ ف۔ (عدد معدود) سات ولایت۔ یعنی ہفت اقلیم۔ جو اوپر درج ہو گیا۔

ہفت لائے چشم۔ ف۔ (لا بمعنی تہ) یعنی ہفت پردۂ چشم جو اوپر درج ہو گیا۔

ہفتم۔ ف۔ یعنی کسی چیز کا ساتواں حصہ ۱/۷ اس میں میم نسبت کا ہے۔

ہَفتہ۔ ف۔ بالفتح۔ سات دن۔ اس میں ہ نسبتی ہے بہت چلنے سے تھکا ہوا آدمی۔

ہفت نظر۔ کلمہ تحسین و آفریں مثل جَنتہ و مرحبا وغیرہ غالب ؎

صبر آزما وہ اُن کی نگاہیں کہ ہفت نظر
طاقت ربا وہ اُن کا اشارہ کہ ہائے ہائے

ہفت ہشت۔ ف۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ نا ملائم گفتار اور خصومت انگیز کلمات سے کنایہ ہے اور بقول بعض

ہفت وحشت ہے یعنی بیچ میں واؤ
عاطفہ بھی ہے۔ اکبر الہ آبادی سے

شش و پنج اس میں کسی کو ہے نہ ہے ہفت و ہشت
بے خطا کوچۂ رندی میں لگا سب ہے گشت

ہفت ہیکل۔ ف۔ یہ سات دعائیں ہیں جن میں سے ہفتہ بھر روز ایک ایک دعا سلامتی کی خاطر پڑھتے ہیں۔

ہَفو۔ ع۔ بالفتح بمعنی بھوک لگنا۔

ہُفو۔ ع۔ بضمتین بمعنی دوڑنا۔ پرند کا اُڑنا۔

ہفوت۔ ع۔ (ہ ف ت) خطا۔ خطا کرنا مجازاً بیہودہ گوئی۔ ہفوات جمع۔

ہَفوان۔ ع۔ بفتح حرف اول و حروف دوم و سوم نیز مفتوح بمعنی خطا کرنا۔

ہ ق

ہَقعہ۔ ع۔ بفتحتین و عین مہملہ نام منزل پانچویں کا منازل قمر سے اور وہ تین ستارے جوڑا میں ایک دوسرے کے پاس ہیں۔ منتخب اللغات سے۔

ہ ک

ہکاع۔ ع۔ (ہ ک ع) بضم اول بمعنی سر فرو کردن یعنی جھکنا۔

ہکذا۔ ع۔ مرکب ہے ہائے تنبیہ کا کاف بمعنی مثل و ذا اسم اشارہ ہے فارسی میں بمعنی ہمچنیں اور ہندی میں بمعنی اسی طرح۔ علیٰ ہذا القیاس اس کا پہلا الف باقاعدہ تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔

ہُکوع۔ ع۔ بالضم۔ آرام کرنا۔ ضرر اہونا۔ (منتخب سے)۔

ہَکّہ / ہکہک } ف۔ یعنی ہچکی جو ایک بیماری ہے عربی اس کی فواق ہے۔

ہَکّ۔ ع۔ بفتح اول و تشدید کاف بمعنی تلوار مارنا۔ کنوئیں کا خراب ہو جانا۔ باراں یعنی مینہ۔ منتخب سے۔ املا لکھنے میں ہک اور حک میں تمیز ضروری ہے۔

ہَکل۔ بالفتح بمعنی سمارُ رغ یعنی خاکی انڈا جو برسات کے موسم میں زمین سے سفید رنگ کے انڈے کی صورت پر خود رو نکلتا ہے اور لوگ اس کو پکا کر کھاتے ہیں ہندی ککرمتا۔ انگریزی مش رُوم۔

ہ ل

ہل۔ ف۔ بالکسر بمعنی ہلیدن سے امر ہے بہل بھی آتا ہے بمعنی چھوڑ دے اور چھوٹی الائچی یا سفید الائچی جس کو عربی میں قاقلہ صغار کہتے ہیں۔ تل یا سرسوں یا السی وغیرہ کی کھلی جو بعد تیل نکلنے کے رہ جاتی ہے اور انگریزی میں ہل پہاڑی کو کہتے ہیں۔

ہُل۔ ف۔ بالضم بمعنی آغوش۔ بغل۔

ہَل۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ حرف استفہام بمعنی آیا ایسا ہو۔ اُردو میں ہل کاشتکاری کا مشہور آلہ ہے انگریزی PLOUGH۔

ہَلا۔ ع۔ بفتحتین بمعنی آگاہ ہو۔ خبردار۔ کلمہ تنبیہ کا ہے۔

(سعدی شیرازی)

شنید از درون عابد آواز پا
ہلا گفت بردر چہ پائی بیا

ہَلّا۔ ع۔ بمعنی کیوں نہیں فارسی چرا نہ۔ حرف تحضیض ہے لولا اولما مرادف۔

ہُلاث۔ ع۔ بالضم کسی عضو کا نرم اور سست ہو جانا۔ (ہ ل ث)۔

ہُلاس۔ ع۔ (ہ ل س) سل کی بیماری۔

ہلاک۔ ع۔ (ہ ل ک) نیست ہونا۔

ہُلّاک۔ ع۔ بضم ہاء ہوز و تشدید لام بمعنی نیست کرنے والے نیست ہونے والے جمع ہے ہالک کی۔ ہالک کی جمع ہوالک بھی آتی ہے۔

ہَلاکت۔ ع۔ بفتحتین بمعنی نیست ہونا۔ (زمفرس ہلاکا) عربی رسم الخط میں اس کو ہلاکۃ لکھا جاتا ہے۔

ہُلاکو۔ ف۔ بالضم۔ یہ ایک بڑا ظالم بادشاہ گذرا ہے جس نے

ہزاروں بندگان خدا کو ناحق
قتل کیا ہے۔ اس کا اصل نام
ہولاکو خاں ہے اور باپ کا
نام تولی خاں اور دادا کا نام
چنگیز خاں ہے نفائس الفنون
میں لکھا ہے کہ اس نے ۶۵۶ھ
ہجری میں بغداد اور دیگر امصار
کو بڑی بے رحمی سے غارت کیا۔

ہلال ۔ع۔ بالکسر۔ (ہ ل ل)
نیا چاند۔ دو یا تین ہندی تیسری
انگریزی یہ چاند رات سے تیسری
تاریخ تک ہلال کہلاتا ہے
اور بعد ازاں قمر عرب کے ایک
قبیلہ کا نام ہوازن سے۔
فارسی میں اصطلاحاً بمعنی
تراش ناخن کیونکہ وہ بھی چاند
کی مانند ہوتی ہے اور پیار سے
بھی کنایہ ہے یہ لفظ ہلل سے
ماخوذ ہے جس کے معنی کم اور
ضعیف کے ہیں۔ اہلہ اور اہالیل
جمع۔ رؤیت ہلال۔ چاند کا دیکھنا۔

ہلال رکاب۔ صاحب رتبہ
و اقتدار سے
ز آویج چرخ بریں مہر و مشہد ماہ
پیاپے ہوسیت اے سرو ہلال رکاب

ہلال ہلال ۔ف۔ (بتاکید)۔
لخت لخت پاش پاش شرحہ شرحہ
پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے۔

ہلاہل ۔ف۔ ہاء اول مفتوح
و ہاء دوم مکسور۔ مدار۔ برہان۔
کشف۔ رشیدی جہانگیری
میں لکھا ہے کہ یہ ایک زہر قاتل
ہے اس کا کھانے والا کسی
دوا یا تریاق سے نہیں بچتا مگر
تحفۃ المومنین میں لکھا ہے کہ
ہلاہل حدود چین میں ایک پہاڑ کا
نام ہے اس پہاڑ میں ایک درخت ہوتا
ہے جس کی جڑ سم قاتل ہے
پس اس جڑ کا نام اس پہاڑ کے
نام سے مشہور ہو گیا اور قواعد
میں مظروف کو ظرف کے نام
سے بولنا جائز ہے جیسے کہ سروہی
کی تلوار کو بھی سروہی کہتے ہیں۔
اس صورت میں زہر ہلاہل
بولنا مناسب ہے۔
شعر حالی سے
میٹھی باتوں میں تری زہر ہلاہل ہے بھرا
تیرا آغاز تو اچھا ہے پہ انجام برا
ہلبل اس کا مخفف ہے۔

ہُلب ۔ع۔ بالضم۔ بسکون لام
بمعنی موئے خنزیر یعنی سور کے بال
BRISTLE.

ہُلک ۔ع۔ بالضم نیستی۔
ہلاکی۔

ہَلک ۔ف۔ بفتحتین بمعنی ہچکی
جو ایک بیماری ہے عربی فواق۔ ہکہ
ہپک مرادف۔

ہَلکہ ۔ع۔ بالفتح۔ بمعنی
نیست ہونے والے جمع ہے
ہالک کی۔

ہَلُم ۔ع۔ بالفتح و ضم لام دوم۔
شہر کرمان میں لڑکوں کے ایک
کھیل کا نام ہے۔

ہَلُم ۔ع۔ (ہ ل م) بمعنی آ۔
فارسی بیا۔

ہَلُوع ۔ع۔ بالفتح و ضم لام۔
(ہ ل ع) بڑا لالچی۔ بڑا
دوڑنے والا بڑا جلد باز۔
بڑا بے صبرا۔

ہلوعانہ ۔ (آ: کلمہ نسبت)
بڑے لالچیوں کی طرح سے
ہلوعانہ در ہیچ زی با ختی
بخت جہاں جاں ہیند اختی

ہلوک ۔ع۔ بضم ہ و لام بمعنی
نابود ہونا نیست ہونا۔

ہلی ۔ف۔ بکسر اول و دوم مشتق
ہے ہلیدن سے بمعنی چھوڑ دو۔
(سعدی شیرازی)
وگر پیچاں روز گار شیش ہلی
بگردد نشوا ز ہیچ بر بگسلی
ذیل کے خط کشیدہ الفاظ
اردو یہ بھی خیال رکھنا چاہیے
ہوا سے ذاتی ہلی ۔ گاسے ہلی کا
بستہ ہلی انگریزی میں ہلی
بمعنی پہاڑی یا کوہستانی
ہے۔ COME.

ہلیدن ۔ف۔ چھوڑنا۔ ہلد
مضارع ہل و بہل امر ہمل نہی۔

ہلیون ۔ع۔ نام ایک جڑ کا جو
دوا میں کام آتی ہے۔ مارچوبہ
دمار گیاہ فارسی۔

ہلیہ ۔ف۔ ایک چپٹی لکڑی جس کی
ہلسیہ صورت کرکٹ کھیلنے
کے بیٹ سے مشابہ ہوتی ہے
اس سے ملاح لوگ کشتی کھیتے
ہیں۔ ہندی ڈانڈ۔ انگریزی
CAR

ہ م

ہَم ۔ع۔ بالفتح و تشدید میم۔
(ہ م م) بمعنی غم۔ اندوہ۔
اندیشہ۔ قصد کرنا۔ چاہنا۔
بیماری کا جسم کو گھلا دینا۔ بچہ کو

نسلاً دیتا ہو ری دیکھو ہُمُوم جمع ۔
نوٹ ۔ لفظ ہَمّ اور غم میں فرق یہ ہے کہ آنے والی مصیبت کے خیال سے جو رنج ہوتا ہے اس کو ہَمّ اور موجودہ مصیبت پر جو رنج ہو اس کو غم کہتے ہیں ۔

ہَم ۔ ف ۔ بالفتح و سکون میم ۔ کلمۂ شرکت ہے جیسے ہم وطن ہم کتاب ۔ ہم سبق وغیرہ اور بمعنی نیز بھی ۔ اردو میں ہم ضمیر ہے جمع متکلم کی ۔ فارسی ما ۔ انگریزی WE ہم کے معنی ہیں جنہیں ہٹ HUM

ہَمّ ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید میم ۔ (ہ م م) بمعنی پیر فانی ۔ بہت بوڑھا ۔ پیر فانی ۔ نوٹ ۔ انگریزی میں اس تلفظ کے دو لفظ ہیں اول ہم بمعنی راگ HYMN دوئم ہم بمعنی اس کو HIM

ہُما ۔ ف ۔ بالضم ایک پرند کا نام ہے کہتے ہیں جس شخص پر اس کا سایہ پڑ جاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے ضد اس کا بُوم یعنی اُلّو ہے جو منحوس مانا گیا ہے ۔
سعدیؔ لکھتے ہیں ؎

کس نیاید بزیر سایۂ بُوم
ور ہما از جہاں شود معدوم

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

ہوا مکتوب عالی سایہ گستر فرق عاجز پر
اسے یکطرفہ بندگان ظلِ ہما سمجھا

یہ جانور صرف ہڈیاں کھاتا ہے اور کسی دوسرے جانور کو نہیں ستاتا ہے ؎

ہمائے بر ہمہ مرغان از آں شرف دارد
کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

ہڈیاں راکھو ہیں معشوقوں نے ملیں مجھکو ہما
شکوہ مت کرنا کہ خوشی ہے مجھے غم کھانے کی

ذوق ؎

واہ وا شور محبت خوب ہی چھیڑ کا نمک
استخواں میری ہما کس کس مزے سے کھائے ہے

ایران کے بادشاہ بہمن کی بیٹی کا نام بھی ہُما تھا یہ دین زردشتی کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں تھی اور داراب اسی کے بطن سے پیدا ہوا تھا ۔ اور بہمن کا بیٹا ساسان اسی ہُما کے خوف سے فقیر ہو کر نکل گیا تھا ساسانی اسی کی اولاد ہیں ۔

ہُمار ۔ ف ۔ بمعنی اندازہ ۔
ہُمارہ ۔ حساب ۔ اور جب بمعنی ہمیشہ آوے تو مخفف ہے ہموارہ کا ۔

ہَمّار ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید میم مفتوح بمعنی بہت بکنے والا ۔ بسیار گو ۔ ہٗا کے لوٗا انگریزی اسم مبالغہ ہے ۔

ہَمّاز ۔ یہ ہمز کی صفت مشبہ ہے عیب کرنے والا ۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا ۔

ہُمال ۔ ع ۔ (ہ م ل) بروزن جمال ۔ مانند ۔ شریک ۔ نظیر ۔ ہمتا ۔ مثل ۔

ہُمّال ۔ ع ۔ بضم اول و تشدید میم مفتوح بمعنی ہر شے جو سست ہو ۔ زمین غیر آباد ۔ مقام جنگ ۔

ہُمام ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم بمعنی سردار قوم یا بزرگ ۔ تو بیان میں ایک شخص کا نام تھا جو شیخ سعدی کے عہد میں تھا اور اس سے اور شیخ موصوف سے ایک مسجد میں تعارف ہوا تھا اور شیخ نے طبعزاد یہ شعر پڑھا ؎

در میان من و معشوق ہمام است حجاب
وقت آنست کہ آں ہم زمیاں برخیزد

املا لکھنے میں ایسے جملے میں ہاء ہوز یا جائے غلطی کا خیال رکھنا چاہیے (دراں حین غلام خواہد ہمام بحمام رفت) ۔

ہَمان ۔ ف ۔ مرکب ہے ہم کلمۂ شرکت اور آن اسم اشارے سے بمعنی وہ چیز ۔ وہ ۔ وہی اس کی ہا کو بالضم پڑھنا غلط ہے صحیح بالفتح ہے ۔
(سعدی شیرازی)

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش
عذر بدرگاہ خدا آورد

ہَمانا ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ مرکب ہے ہم + ان + الف زائد سے بمعنی شاید ۔ بیشک ۔ گویا ۔ درست تحقیق ۔
(سعدی شیرازی)

ہمانا کہ در پارس انشائے من
چو مشک است بے قیمت اندر ختن

(نہ مستی ہمانا کہ دیوانہ) ترجمہ اس مصرعہ کا یہ ہے کہ تو مست نہیں ہے تحقیق کر دیوانہ ہے بیشک دیوانہ ہے ۔
(خوشتر)

ہمانا خالق آب و گل و نار
کرے روشن پھولوں پھلی گلزار

ہم آورد ۔ ف ۔ حریف جنگ یا دلی جو ہاتھی وغیرہ کو دیتے ہیں ۔ (ہم کلمۂ شرکت آورد بمعنی جنگ) ۔

ہُمایُوں ۔ ف ۔ بضم اول و چہارم

دل ملا ہو کنایہ خاص رفیق سے۔

ہمدم۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم۔ ایسا آدمی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ رفیق۔ موافق۔ ؎

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

ہمدہ۔ عربی میں سکتہ کی بیماری کو کہتے ہیں۔

ہم دیوار۔ ف۔ (ہم شرکت کا) ہمسایہ۔ پڑوسی۔

ہمذات۔ ف۔ اپنی ذات کا۔ (ہم شرکت کا)۔

ہمذان۔ عرب ایران کے شہر ہمدان کو کہتے ہیں (معرب ہمدان کا) دال کو ذال معجمہ سے بدل دیا ہے۔

ہمراز۔ ف۔ اپنا بھید جاننے والا۔ (ہم شرکت کا راز۔ بمعنی بھید۔

ہمراہ۔ ف۔ ساتھی۔ ہم شرکت کا۔

ہمراہی۔ ف۔ ہمسفر۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ مدد (یائے نسبتی ومصدری)۔

ہم رشتہ۔ ف۔ ایک ڈورے میں پروئے ہوئے۔ رشتہ میں برابر جیسے بقول سر شیفکٹ ہم رشتہ عرفی بنا ہیں۔

ہم رنگ۔ ف۔ (ہم شرکت کا) کنایہ دوست خالص سے۔

ہمرو۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم (ہم شرکت کا) بمعنی ساتھ چلنے والا۔

ہمرہ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم بمعنی ساتھ چلنے والا۔ مخفف ہمراہ۔

ہمریش۔ ف۔ (ہم شرکت کا) بمعنی ساڑھو۔ ہمزلف مرادف۔

ہمز۔ بفتح اوّل وآخر زاء معجمہ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب کرنا۔ ہاتھ سے نچوڑنا۔

ہمزاد۔ ساتھ کا پیدا ہوا۔ ہمسن ہم شرکت کا اور زاد مشتق زادن سے ہے۔

ہمزبان۔ ف۔ (ہم شرکت کا) خالص دوست۔

ہمزلف }
ہمریش } بمعنی ساڑھو۔
ہمداماں } سالی کا شوہر۔

ہمزہ۔ ع۔ بالفتح وسکون میم۔ الف متحرک۔

ہمزہ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی وسوسہ شیطانی۔

ہمس۔ ع۔ بالفتح۔ آواز کا نرم کرنا۔ نرم آواز۔

ہمساز۔ ف۔ ہم شرکت کا بمعنی موافق۔ دوست۔

ہمسائگی۔ ف۔ بمعنی پڑوس۔ ہمسایہ کی ہا کو گاف سے بدل کر یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔

(مولوی ظفر علی خان بی اے ایڈیٹر کا شعر)

اچھا کیا ادا حق ہمسائگی کا تو نے
ہم تجھ سے لو لگائیں تو نے ہمیں کوتا کا

ہمسایہ۔ ف۔ پڑوسی۔ انگریزی نیبر یائے مجہول سے۔

ہمسایگاں۔ پڑوسی لوگ۔ ہمسایہ کی فارسی جمع ہے۔

(دیوان غنی کا شعر)

سعی برا حت ہمسایگاں کردن خوش است
بشنو و گوش از بلائے خواب چشم افسانہ ما

ہم سبق۔ کسی کتاب کا ایک ہی سبق کئی شخص ساتھ ملکر پڑھنے والے ہمدرس کلاس فیلو انگریزی ؎

ماہ بخوبی ہم سبق بودیم و ہمدیوان عشق
او بصحرا رفت و ما در کوچہا رسوا شدیم

ہمسر۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم بمعنی برابر۔ زوجہ۔ بیوی۔

ہمسری۔ ف۔ یائے مصدری بمعنی برابری۔ برابر ہونا۔ ؎

ہمیں تجھ سے ہے دعوئے ہمسری
نہ ہو ہم سے جو پائے فرماں بری

ہمسفر۔ ف۔ ساتھ ساتھ سفر کرنے والے (ہم کلمۂ شرکت)۔

ہمسفرہ۔ ف۔ بفتح ہا و سین مہملہ ایک ہی دسترخوان پر کھانا کھانے والے۔

ہممسلک۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون میم و کسر سین مہملہ ہممذہب۔

ہمسنگ۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون دوم و فتح سین مہملہ بمعنی ہموزن۔ برابر۔

(آتش لکھنوی) ؎

نسبت لب دندان سے تیرے لعل و گوہر کو ہے کیا
نہ وہ ہمسنگ لب کا نہ وہ ہمپایہ دندان کا

ہمشوی۔ وہ عورتیں جن کا شوہر ایک ہی شخص ہو۔ سوتیں سوتیں۔ مرکب ہے ہم شرکت کا اور شوی بمعنی خاوند۔

ہمشیر۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر شین معجمہ بمعنی سگی بہن حقیقی بہن۔

بمعنی مبارک۔ بابرکت۔ مرکب ہے
ہما جو اوپر گزرا اور یوں کلمۂ تشبیہ
ہے۔ اور مغلیہ خاندان کے ایک
بادشاہ کا نام جو بابر کا بیٹا تھا۔
تواریخ فرشتہ میں اس کا مفصل حال
درج ہے۔ ہمایوں زینہ سے گر
کر مرا تھا اور اس کی تاریخ
وفات اس مصرعہ سے نکلتی ہے۔
ہمایوں بادشاہ از بام افتاد
توران میں ایک پہاڑ کا نام ہے
جس پر طوس نے تورانی سپاہ سے
شکست کھا کر پناہ لی تھی اور
رستم نے آ کر بچایا تھا۔
شاہنامہ کا مصرعہ۔
کہ کوہ ہمایوں پہ ہے وہ حصار
ہمباز۔ ف۔ بشریک (ہم کلمۂ
شرکت)۔
ہمپا۔ ف۔ بالفتح بمعنی ساتھی۔
ہمراہ مرکب ہے ہم کلمۂ شرکت اور پا
بمعنی پاؤں سے۔
ہمپایہ۔ ف۔ بمعنی رتبہ میں برابر
ہمرتبہ۔ ہم پلہ۔ (ذوق)
جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا
فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا
ہم پشت۔ ف۔ مددگار۔
(ہم کلمۂ شرکت)
ہم پلگی۔ ف۔ برابری (ہم
شرکت کا اور گاف کے بدلے
کا یائے مصدری)
ہمت۔ ع۔ (ہ م م)۔ رنج۔
فکر۔ ارادہ۔ بوڑھی عورت۔ بجا آ
دل کا بڑا قصد۔ دعا۔ ہمم جمع۔
(دعا کی مثال میں سعدی کا شعر)
ہمت بر آر از ستیزندہ شور
کہ بازوے ہمت بہ از دست زور

ہمتا۔ ف۔ بفتح اول و سوم
بمعنی مانند۔ برابر۔ مثل۔
(ہم شرکت کا) (مصرعہ)۔
کہ ہمتائے او در جہاں نیست
ہمت خواستن۔ فارسی کا
مصدر مرکب ہے کسی سے دعا
چاہنا۔
ہمترازو۔ ف۔ مقابل۔ برابر
قوت میں برابر۔ (ہم
شرکت کا)۔
ہمتک۔ ف۔ بفتح اول
و سوم بمعنی قدم بہ قدم۔
(ہم شرکت کا)۔
ہمتنگ۔ ف۔ بفتح اول
و سوم بمعنی برابر۔ موافق۔
(ہم شرکت کا)۔
ہم جماعت و ہم سبق۔ ف۔
ایک ہی درجے کے طالب علم۔
کلاس فیلو۔
ہم جوار۔ ف۔ بمعنی پڑوسی ہمسایہ
(ہم شرکت کا)۔ NEGHBOUR.
ہمچنیں / ہمچناں } ف۔ اسی طرح سے
مانند۔ مثل۔
ہمچو۔ ف۔ حرف تشبیہ کا ہے
بمعنی مانند اور ہمچنیں کے
معنی بھی دیتا ہے۔
(مولانا روم)
ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام
ہفت صد ہفتاد قالب دیدہ ام
ہمخانہ۔ ف۔ ایسا آدمی جو کسی
دوسرے آدمی کے ساتھ ایک
ہی گھر میں رہتا ہو۔ میاں جوڑو۔
زوجہ۔ بیوی۔
ہمخوابہ۔ ف۔ مرکب ہے۔

ہم شرکت اور خواب اور ہائے زائد
سے بمعنی ساتھ سونے والا۔ ساتھ
سونے والی۔ زوجہ۔
(سکندرنامہ کا شعر)
چو بیروں رود چو ہر جان ز تن
گریزد ز ہمخوابہ خویشتن
ہمخو۔ ف۔ مرکب ہے ہم کلمۂ
شرکت اور خو سے ایسا شخص
جس کی عادت اپنی عادت
سے ملتی ہو۔
ہم خوند۔ ف۔ (ہم شرکت کا)
ایک مالک کے دو نوکر۔
خواجہ تاش۔
ہمداستاں۔ ف۔ (ہم
شرکت کا) بمعنی ہم سخن۔ ہم
صحبت۔ ہم کلام۔
ہمداماں۔ ف۔ بمعنی ہم زلف۔
ساڑھو۔ (ہم شرکت کا)
ہمدان۔ ع۔ بالفتح و سکون
میم یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے
(ہ م د)۔
ہمدان۔ ف۔ بفتح اول و سوم
ایران کا ایک شہر ہے ہمذان
معرب۔
ہمدرس۔ ف۔ (ہم شرکت کا)
بمعنی ہم سبق۔ کلاس فیلو انگریزی۔
ہمدست۔ ف۔ (ہم شرکت کا)
بمعنی ہم طاقت۔ شریک۔
متفق۔
(کاشی آملی در منقبت)
خلق ہفت اقلیم اگر آرزو ہمدستاں شوند
از رہ مردی نیارد تاب میداں تو کس
ہمدگر۔ ف۔ (ہم شرکت کا)
باہم۔
ہمدل۔ ف۔ وہ یار جس سے

خواہرزادہ سیسٹر انگریزی ۔
ہمشیرہ ۔ ف ۔ بمعنی ہمشیر ۔
(ہا زائد) ۔
ہمعناں ۔ ف ۔ ہمراہ ۔ برابر ۔
(ہم شرکت کا ۔ عناں
بمعنی باگ ۔
ہم عیار ۔ ف ۔ ہم کلمہ شرکت
بمعنی ہموزن ۔
ہمقراں ۔ ف ۔ بالفتح و کسر قاف
مصاحب ۔ ہمنشیں ۔ (امانت
دہلوی) ۔
قبول است صحبت مرا ہرآں
کہ باشی تو یا خرمی ہمقراں
ہم کاسہ ۔ ف ۔ دوست
(ہم شرکت کا) ۔
ہمگناں ۔ ف سب لوگ ۔
تمام آدمی ۔ ہمگیں یا ہمگی کی
جمع ہے ۔ (گلستاں سعدی ب)
حکایت سرہنگ زادہ ۔
گفت در سایۂ دولت خداوندی
دام ملکہ ہمگناں راضی کردم مگر حسود
ہمگی ۔ ف ۔ تمام و کمال ۔ تمامی
مخفف ہمگیں کا یا منسوب ہمہ کا
کیونکہ یائی نسبتی ہے اور گاف
ہا کے بدلے کا ہے ۔
ہمگیں ۔ ف ۔ تمام و کمال ۔
(مرکب ہے) ۔ ہمہ اور گیں
زائد سے ۔
ہمم ۔ ع ۔ بمعنی ارادے ۔ بالکسر
ہا و فتح میم اول و سکون میم
دوم ہمت کی جمع ہے پہلے ہا کو
بالفتح پڑھنا غلط ہے ۔
(عرفی شیرازی)
اقبال کرم میگزد ارباب ہمم را
ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را

ہم مقیل ۔ ف ۔ (ہم شرکت کا)
بمعنی ہمخوابہ ۔ ایک جگہ ۔ ساتھ
سونے والی ۔
ہم نفس ۔ ف ۔ بفتح ہا و نون
و فا نیز مفتوح بمعنی ہمکلام ۔ ساتھی
(ہم شرکت کا) ۔
ہمواذہ ۔ ف ۔ حرف اول و دوم
تینوں مفتوح بمعنی ہمیشہ ۔
مدام ۔
ہموم ۔ ع ۔ بفتحتین و سکون واؤ
معروف ۔ جمع ہے عربی لفظ ہم
کی جس کے معنی رنج و غم و
اندیشہ کے ہیں ۔
ہمہ ۔ ف ۔ بمعنی تمام ۔ ہر ایک ۔
مثلاً ۔
ہمہ عالم زدیو بگریزد
از زن جنگجو گریزد دیو
ہمہ داں ۔ ف ۔ سب کچھ جاننے
والا ۔ مرکب ہے ہمہ اور داں سے
جو دانستن کا امر ہے ۔
ہمہمہ ۔ ع ۔ ہا اول مفتوح و میم
ساکن و ہا دوم مفتوح و میم
نیز مفتوح بمعنی شیر کا ڈکارنا ۔
یا ڈکارنا ۔
ہمیان ۔ ف ۔ بفتح اول و سکون
میم بمعنی روپئے اور اشرفیوں
کی تھیلی ۔ کیسۂ زر ۔
ہمیان ۔ بکسر اول و سکون دوم
معرب ہے ہمیان کا جو اوپر
گزرا ۔ معنی دونوں کے ایک
ہی ہیں ۔
ہمیدون ۔ ف ۔ بفتح ہا و کسر میم
و یائے مجہول و ضم دال و سکون
واؤ معروف بمعنی اسی طرح ۔ اب ۔
(سعدی شیرازی)

دو صاحب دل نگہ دارند موئے
ہمیدون سرکشی آزرم جوئے
ہمیع ۔ دونوں بالفتح اور
ہمیغ ۔ آخر عین مہملہ اور غین
دونوں درست ہیں ۔ (ہ م غ)
و (ہ م غ) بمعنی ناگہانی موت ۔
مرگ مفاجات ۔ انگریزی سڈن
ڈیتھ ۔
ہمیم ۔ ع ۔ (ہ م م) بمعنی آہستہ
چلنا ۔
ہمیں ۔ ف ۔ بمعنی یہی ۔ مرکب
ہے ہم اور این سے ۔
(ملا طاہر غنی)
غنی چرا صلۂ شعر از کسے گیرد
ہمیں بس است کہ شعرم گرفت عالم را

ہ ن

ہن ۔ ع ۔ (ہ ن ن) ۔ بالفتح
و تشدید نون ۔ رونا ۔ چلانا ۔
عضو تناسل ۔ شرمگاہ عورت کی ۔
صاحب منتخب نے بہ تخفیف نون
یعنی بغیر تشدید نون بھی لکھا ہے
اور لفظ ہنین بھی عربی ہے
اور یہی معنی ہیں ۔
ہن ۔ ع ۔ بضم ہا و تشدید نون
(ہ ن ن) ضمیر جمع مونث غائب
کی بمعنی گروہ زناں ۔ اصطلاح ۔
کا جھنڈ ۔
ہنجار ۔ ف ۔ بفتح ہا و سکون
نون بمعنی راہ ۔ رستہ ۔ مجازاً طرز ۔
طریقہ ۔ روش ۔ قاعدہ ۔ رنگ
(یہ لفظ غیاث ۔ برہان ۔ بہار عجم
لطائف و جہانگیری میں بالفتح ہے

صرف مدار نے بالکسر یعنی ہنجار لکھا ہے) ناہنجار بمعنی بدذات وبدچلن ۔

ہند ۔ ع ۔ بالکسر ایک عورت کا نام ہے جس نے امیر حمزہؓ کو دھوکے سے قتل کیا تھا اور ہندوستان کا ملک ۔ امیر معاویہؓ کی ماں کا نام بھی ہند تھا جو خالدؓ کے ساتھ رومیوں سے لڑنے گئی تھیں ۔

ہندب
ہند با } ع ۔ (ہاں دب) کاسنی جو مشہور دوا ہے ۔

ہَندَسَہ ۔ بالفتح بمعنی اندازہ و اندازہ لینا ۔ رقم اعداد ۔ مکر و فریب ۔ نام ایک علم کا ۔

ہندسی ۔ ف ۔ (یای معروف واسطے نسبت کے) علم ہندسہ کا جاننے والا ۔

ہند مند ۔ ایک نہر کا نام ہے سجستان میں ۔ عوام اس کو آب ہرمن و ہلمن کہتے ہیں (تحقیق ہے) ۔

ہندُو ۔ ف ۔ (واوِ نسبت کا) منسوب بہ ہند فارسی والے ہندو رہزن اور غلام کو کہتے ہیں مجازاً معشوق (غیاث لغت سے) ۔

ہندوانہ ۔ ف ۔ تربوز (وانہ نسبت کا) جنوبی ہند میں اس کو میترہ کہتے ہیں ۔
WATER-MELON.

ہندوانہ افگندن ۔ فارسی محاورہ ہے ہندوانہ از ترس افگندن بھی آتا ہے یہاں ہندوانہ کنایہ ہے بید یا لینڈ وغیرہ سے اور کل لفظوں کے معنی ہیں نہایت خوف اور دہشت کی وجہ سے ہگ دینا ۔ (آزاد) ؎

اندار ذا بہایت کو ہندوانہ فیل
گر کمترین غلام تو گوید با دہری
ہندوانہ در گون کسے غلطا نیدن ۔ ف ۔ کسی کو انتہا سے زیادہ ڈرا دینا ۔ اکثر لغات میں یہ محاورہ نہیں ہے صرف غیاث نے چہار شربت سے نقل کیا ہے اور غیاث سے لغات کشوری نے ۔

ہندو زن ۔ ف ۔ (مقلب صفت) بمعنی زن ہندو ۔ جادوگرنی ۔ ڈاین ۔

ہندوئے چرخ ۔ ف ۔ (باضافت) کنایہ ہے ستارہ زحل سے ۔ سنیچری ہندی ۔
SATARN

ہندی ۔ ف ۔ (یای نسبتی) ۔ ہندوستان کا باشندہ ۔ ہندوستان کی بنی ہوئی کوئی چیز جیسے مصرعہ ذیل میں ۔

بایں تیغ ہندی بہ بزم سرت
تو ہندی بمعنی تو ہندوستانی ہے ۔

ہُنَر ۔ ف ۔ بضم ہا و فتح نون بمعنی کام کاریگری ۔ آرٹ انگریزی ۔ ہنرور ۔ ہنرمند ۔ ہنرمندی ۔ پُرہنر ۔ بے ہنر ۔ سب اسی سے بنے ہیں ؎

اگر بہر سر موئیت دو صد ہنر باشد
ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد
یہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے ۔

ہَنگ ۔ ف ۔ ارادہ قصد ۔ قوت ۔ وقار ۔ صدمہ ۔ ہوشیاری مخفف آہنگ کا مخفف تو بمعنی لشکر جیسے لفظ سرہنگ میں ہے جس کے معنی ہیں فوجی سردار ۔

(گلستان سعدی)
سرہنگ زادہ را دیدم بر در سرائے اغلمش نایخ

ہنگار ۔ ف ۔ جلدی ۔ شتابی ۔

ہنگام ۔ ف ۔ وقت ۔ ٹائم انگریزی لفظ کے لئے اس کے پہلے بے لگایا جاتا ہے جیسے اس مصرع میں :۔

مؤذن بانگ بے ہنگام برداشت

ہنگامہ ۔ ف ۔ (ہا زائد ہے) بمعنی ہنگام ۔ آدمیوں کا مجمع ۔ انبوہ ۔ ازدحام ۔ شور ۔ سکندر نامہ نظامی کے اس شعر میں مجلس یا محفل سے مراد ہے ۔ ؎

یکے را در آرد بہنگامہ تیز
یکے را ز ہنگامہ گوید کہ خیز

ترجمہ

ایک کو جلدی سے مجلس میں لاتا ہے
ایک کو مجلس سے کہتا ہے کہ اُٹھو ۔

ہنگامہ بندی ۔ ف ۔ جتھے داری بندی بستن سے مشتق ہے ۔

ہنگامہ گیر ۔ ف ۔ اسم فاعل گرفتن کا ۔ بازیگر ۔ تماشا کرنے والا ۔ ایسا آدمی جو گذرگاہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کا مجمع اکٹھا کر کے دوا یا تعویذ وغیرہ فریب سے بیچے ۔

ہُنگُفت ۔ ف ۔ کلاں ۔ موٹا ۔ گندہ ۔ تخفف ۔ (سعدی شیرازی)

کماں کشیدہ و تیر و بہت کہ تواں دوست
مگر بسوزن فولاد جامہ ہنا گفت
ہنو - ع - بفتح اوّل وضم نون
بمعنی عزا در عورت کی شرمگاہ
یعنی قضیب و فرج (قضیب
بمعنی عضو تناسل) -
ہنود - ع - بضمتین - جمع ہے
ہندی وہندو کی - وہ عجمی جن کا
نام ہند ہوا وہندو لوگ
نوٹ - مولوی فتح محمد خان جالندھری
اپنی کتاب مصباح القواعد
میں لکھتے ہیں چونکہ ہنود ہندو
کی جمع ہے لہذا اہل ہنود لکھنا
غلط ہے جیسے کہ اہل مسلمین غلط
ہے البتہ اہل اسلام کہہ سکتے ہیں -
ہنوز - ف - بالفتح وضم نون و
واؤ معروف (بکسر اوّل و واؤ
مجہول غلط) بمعنی اب تک -
تاحال - ابھی تک تا ہنوز بولنا
یا لکھنا غلط ہے کیونکہ تک کے
معنی اُس میں خود ہی شامل
ہیں تا لگانے کی ضرورت نہیں
ہے ؎
ہر دو عالم قیمت خود گفتہ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز
ہنوز دلی دُور است - ف -
ضرب المثل ہے - ہندی ابھی
سیر میں پونی بھی نہیں کتی ہے -
اُردو شعراء نے بھی اس کا ترجمہ
استعمال کیا ہے - میر ؎
شکوہ آبلہ ابھی سے میر
ہے پیارے ہنوز دلی دور
ہنی - ع - بفتح اوّل وکسر نون و
تشدید یا بمعنی بالضم - خوش مزہ
وہ چیز جو بے مشقت مل جاوے

(صفت مشبہ ہے ہنا کی)
ہنین - ع - (ہ ن ن) رونا -
چلانا - نالہ - فریاد - فریاد کرنا -
صاحب منتخب لکھتا ہے کہ حق اس
کا مرادف ہے -

ہ و

ہو - ع - بالضم واؤ معروف
بمعنی خوف - اسم ذات باری تعالیٰ
یعنی خدا کا نام - اور فارسی میں
قلندروں کی آواز اور وہ آواز
جو کشتی گیر کشتی کے وقت کرتے
ہیں -
ہوا - ع - بفتحتین - (ہ و ی)
دل کی خواہش - اشتیاق -
آرزو - دوستی - خیر خواہی -
ماں کا بے فرزند ہونا - باجہ
والوں کی اصطلاح میں خوب
آواز دینے کے لیئے باجہ کو
آگ سے سینکنا اہوا جمع -
ہواء - ع - بفتحتین - (ہ و ی) -
جوف فلک یعنی وہ فرق جو زمین
اور آسمان کے درمیان میں ہے
ہوا کا وہ عنصر جو کرۂ نار کے
نیچے ہے - وہ ہوائے ساکن جو
ہر مکان میں بھری ہے اور خالی
کے معنی بھی ہیں - باد -
پون - ہندی - ایر انگریزی
اہویہ جمع -
نوٹ - پرانی کتابوں میں ہوا
کو ایک مفرد عنصر مانا ہے مگر
جدید تحقیقات یہ ہے کہ ہوا کئی
گیسوں سے مرکب ہے اوّل آکسیجن

یعنی نسیم دوم نائٹروجن یا
ازوت جس کو ہوا کا شورہ جز بھی
کہتے ہیں - سوم کاربونک ایسڈ
گیس یا سمّوم - چہارم پانی کے
بخارات پنجم امونیا ششم اوزون
وغیرہ علم طب میں ہوا کا مشرح
بیان - ۵ - چھ سو صفحوں کی کتاب
میں ہے - کشادہ جگہ میں کھڑے
ہونے سے ایک پورے تندرست
آدمی کے جسم پر ہوا کا وزن ۱۵/۱۴
من رہتا ہے - پانی بھی قدرت
نے انہیں دو گیسوں کو ملا کر
بنایا ہے - اگر سائنس کے
ذریعہ سے دونوں گیسیں
الگ الگ کر دی جاویں تو
غائب ہو جائے گا شعر ذیل میں
اسی طرف اشارہ ہے ؎
پہلی کی دو ہواؤں سے بنا ہے
گرہ کھل جائے تو فورا ہوا ہے
ہوا پرست - ف - عیاش
آدمی نالائق - اسم فاعل ہے
پرستیدن کا -
ہوا پرستی - ف - (یائی
مصدری) - بمعنی عیاشی -
نالائقی -
ہواجس - ع - بفتحتین وکسر
جیم (جمع ہاجس کی) بمعنی شیطانی
خطرے - وساوس شیطانی
جو انسان کے دل میں گزرا
کرتے ہیں -
ہوا خواہ - ف - بمعنی خیر خواہ
(اسم فاعل خواستن کا) خیر
اندیش دوست - انگریزی
ویل وشر - ہندی شبھ
چنتک - ؎

جو کہ ہیں تیرے ہوا خواہوں میں اب
دیکھ ہو وینگے ہوا اس وقت سب

ہوا خوردن بادہ - ف - زائل ہونا کیفیت شراب کا کیونکہ ہوا خواری سے نشہ اتر جاتا ہے

ہوادار - ف - وہ جگہ جہاں ہوا خوب آتی ہو - دوست عاشق امیروں کی ایک سواری مثل پالکی کے - بوستاں کے شعر ذیل میں بمعنی عاشق ہے - ؎

بگفت اے ہوادار مسکین من
برفت انگبین یار شیرین من
(حسن دہلوی)

وہ ابر کرم ہے ہوادار خلق
تر و تازہ ہے اس سے گلزار خلق

ہَوادِج - ع - بفتحتین وکسر دال مہملہ بمعنی عماریاں یا کجاوے یہ ہودج کی جمع ہے۔

ہَوازِن - بفتحتین وکسر زائے معجمہ (ہ وزن)، یہ عرب کا ایک معزز اور مشہور قبیلہ بنی قیس سے تھا - یہ لوگ ابتدا سے ترقی اسلام کے دشمن تھے سنہ ۸ ہجری میں رسول صلعم نے بارہ ۱۲ ہزار اسلامی فوج کے ساتھ حنین کے مقام پر ان کو شکست دی ہوازن کے چھ ہزار آدمی گرفتار ہوئے۔ اسلامی تاریخ میں یہ لڑائی غزوۂ حنین کے نام سے مشہور ہے حنین عرفات کے پیچھے ایک وادی کا نام ہے جو مکہ معظمہ سے تین میل ہے۔

ہوا گرفتن - فا - مرکب - بمعنی اڑنا۔

ہُوالشّافی - ع - وہی شفا دینے والا ہے - طبیب لوگ نسخہ لکھنے سے پہلے یہ لفظ لکھا کرتے ہیں -

نسخہ لکھنے نہیں پاتا ہوالشافی طبیب
کہتا ہے بیمار بس کر مجھکو بالکل ہے شفا
(ذوق)

ہَوالِک - ع - بفتحتین وکسر لام بمعنی نیست ہونے والے (ہالک کی جمع ہے) -

ہَوّالہ - ع - بفتح اول وتشدید واؤ مفتوح خوفناک - ایسی چیز جس کو دیکھ کر ڈر معلوم ہو -

ہَوّام - ع - بفتح اول وتشدید واؤ مفتوح (یہ ہامہ کی جمع ہے) حشرات الارض کیڑے مکوڑے - مثل سانپ - بچھو - نیولے - چیونٹی وغیرہ -

ہَوان - ع - بفتح اول ودوم بمعنی ذلت - بے عزتی - خواری -

ہَوائی - ف - (یائے معروف برائے نسبت) ایک قسم کی آتشبازی - ہوا ہوس آرزومند عاشق - دوست -

ہوائی شدن - ف - گم ہونا - اڑنا -

ہَوْج } بالفتح وبفتحتین عربی
ہَوَج } ہے بمعنی جلدی نادانی - غیاث اور منتخب سے -

ہُوختن - ف - مصدر - بالضم - بمعنی کھینچنا - آنا - ظاہر ہونا - باہر نکالنا -

ہُود - ع - بالضم - واؤ معروف - قرآن شریف کے ایک سورہ کا نام ایک پیغمبر کا نام جن کی بددعا سے قوم عاد پر ہوا کا طوفان آیا تھا اور جب ہائد کی جمع ہو تو بمعنی توبہ کرنے والے ہے - ؎

یمن و برکت سے لئے ہیں سب موجود
ہارون وشعیب وصالح وہود

ہَود - ع - بالفتح بمعنی توبہ کرنا - یہودی ہونا - خدا کی طرف رجوع کرنا -

ہَوَد - ع - بفتحتین بمعنی اونٹ کی پیٹھ کے کوبڑ کوہان لئے شتر یہ جمع ہے ہودۃ کی - منتخب اللغات سے -

ہَودَج - ع - حرف اول و سوم مفتوح بمعنی کجاوہ یا عماری اونٹ کی - جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں - ہوادج جمع -

ہَوْدَہ } ع - بفتح اول وسکون
ہَوْدَہ } واؤ وفتح دال مہملہ بمعنی کوہان شتر یعنی اونٹ کی پیٹھ کا کوبڑ جمع اس کی ہَوَد بفتحتین ہے -

ہُودَہ - ف - بضم اول وسکون واؤ وفتح دال مہملہ بمعنی درست وحق - واضح ہو کہ لفظ بیہودہ بمعنی ناحق و نادرست اسی کے پہلے بے نافیہ لگا کر بنایا گیا ہے - اور بیہدہ کے بھی یہی معنی ہیں وہ ہُدہ کے پہلے بے نافیہ لگا کر بنایا گیا ہے -

ہُور - ف - بالضم وبواؤ مجہول یعنی بر وزن گور بمعنی آفتاب

سورج۔
(فردوسی طوسی)
گزو ہست پیروزیٔ و دستگاہ
ہم او آفرینندۂ ہُور و ماہ
(گلستان سعدی)
نُورِ گیتی فروز چشمۂ ہُور
خوش نیاید بچشم موشکِ کور
(بوستان سعدی)
بتابد بسے ماہ و پروین و ہُور
کہ سر بر تداری ز بالین گوُر
صاحب غیاث لکھتا ہے کہ بقول بعض ہُور ایک ستارہ کا نام ہے جس کا دورہ ایک ہزار سال بعد ہوتا ہے۔

ہُورمُز۔ ف۔ بضم اوّل وچہارم جو میم ہے بمعنی مشتری ستارہ۔

ہُورخش۔ ف۔ ف بضم اوّل وچہارم بمعنی سورج۔

ہَوَس۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم بروزن قفس بمعنی دیوانہ ہونا۔ جنون کی ایک قسم ہے فارسی میں شوق۔ محبت ناقص آرزوے نفس۔

ہُوش۔ ف۔ بروزن گوش وہُشں۔ دانائی۔ جان۔ موت لفظ ہوشمند اسی سے مرکب ہے بمعنی عقلمند۔
(مصرع سعدی)
عجب آیدایں معنی از ہوشمند

ہوشمندی۔ ف۔ دانائی۔ عقلمندی (مرکب ہے ہوش + مند + یائے مصدری) (سعدی گلستان)
بالائے سرش ز ہوشمندی
می تافت ستارۂ بلندی

ہُوشَنگ۔ ف۔ ایران یا فارس کے دوسرے بادشاہ کا نام ہے واضح ہو کہ رستم پہلوان اسی ہوشنگ کی نسل کا تھا رستم بن زال بن سام بن نریمان بن ہوشنگ جیسا کہ رستم نے اسفندیار سے خود کہا ہے۔
نریمان جنگی تھا ہوشنگ سے
زبون تر جسکی تھا جنگ سے

ہُوشہ۔ ف۔ بالضم سُست بزدل۔ کم ہمت۔

ہُوشیار۔ ف۔ بالضم۔ چوکنا۔ صاحب ہوش۔ ضد غافل۔ ہوشیاراں۔ جمع ہشیار مخفف۔

ہوشیاری۔ ف۔ دانائی (یای مصدری)۔ خبرداری۔ ہشیاری اس کا مخفف ہے۔
(مولانا رُوم)
باخودی تو لیک مجنوں بیخود اشت
در طریق عشق ہشیاری بداست

ہُوشیدن۔ ف۔ سمجھنا۔

ہُوف۔ ع۔ بالضم بمعنی گرم ہوا۔

ہَوْل۔ ع۔ بالفتح وسکون واو بمعنی ڈر۔ ڈرانا۔ خوف۔ اہوال جمع (سعدی)۔
گر از سے بجاہے در افتادہ بُود
کہ از ہول اُو شیر نرمادہ بُود

ہُولاء۔ ع۔ یہ لوگ۔

ہُولگی۔ ف۔ بالفتح وکسر لام وکاف ویای معروف خوف زدہ۔ مضطرب۔

ہَولناک۔ ف۔ بمعنی پُر خوف۔ خوفناک۔ خوف سے بھرا ہوا۔ (ناک کلمۂ اتصاف)۔

ہَولَہ۔ ع۔ بالفتح وسکون واو وفتح لام بمعنی ایک بار ڈرانا۔

ہُولی۔ بضم ہا و واو مجہول وکسر لام ویائے معروف ہندی کا لفظ ہے ہندوؤں کا مشہور تیوہار جو ماہ مارچ میں ہر سال واقع ہوتا ہے۔ ہندو لوگ اس تیوہار پر آپس میں ملتے ہیں۔
(شعر آرزو)
بہ پیش جلوۂ او نیست سرخرو نوروز
بملک ہند بود شاخ زعفراں ہولی

ہُولی۔ ہندی کا فعل (مؤنث) بمعنی ختم ہوگئی یا گزر چکی جیسے کہ اس شعر میں
ہولی کے منتظر تھے جانا نہ ہم کبھی سے
سو وہ بھی ختم ہولی پر تم ملے نہ ہم سے
انگریزی میں ہولی پاک ہے۔

ہَوْن۔ ع۔ بالفتح وسکون واو بمعنی ذلت۔ خواری۔

ہَوْن۔ ع۔ بالفتح وسکون واو بمعنی آرام۔ نرمی۔ نرمی کرنا۔ وقار۔

ہُون۔ ف۔ بالضم کلمہ تاکید وکراہت۔

ہَوُو۔ ف۔ بفتح اوّل وضم ثانی ہندی میں سوت۔ یہ رشتہ ایک مرد کی دو یا زیادہ جوروؤں میں ہوتا ہے۔

ہُوبہُو۔ ع۔ جیوں کا تیوں۔ اسی طرح۔ بعینہ۔

ہُوئے اوّل۔ ف۔ بالضم بمعنی پہلی مرتبہ۔ پہلوانوں کی

اصطلاح ہے۔
ہُوِیّت۔ ع۔ بالضم ایک صوفی مرتبہ وحدت۔ ذات باری تعالےٰ لاہوت۔ (میرحسن دہلوی)
یادِ حق میں ہیں ملائک بالدوام
غرق ہیں بحر ہویت میں تمام
ہُویدا۔ ف۔ ظاہر۔ نمودار۔ عیاں سب کے سامنے۔
CLEAR.
MANIFEST.

ہ ی

ہے۔ ف۔ بالفتح زبان دری اور ہندی میں لفظ ہست کا ترجمہ ہے۔ یعنی ہے اور کلمۂ تنبیہ وافسوس وزجر یا توبیخ وتحسین۔
ہَیْئات۔ ع۔ بالفتح (ہ ی ء) بمعنی شکل وصورت ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے آسمانوں کی شکلیں اور کرۂ ارض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ یہ غیرت کے وزن پر ہے ہیئت بھی یہی لفظ ہے ہیآت بروزن خیرات اس کی جمع ہے۔
ہَیاکِل۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسر کاف عربی لفظ ہیکل کی جمع ہے جو آگے آوے گا۔
ہَیْبَت۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون دوم وفتح سوم جو بائے موحدہ ہے (ہ ی ب) بمعنی خوف۔ خوف کرنا۔ بزرگ رکھنا۔
ہِیت۔ ع۔ بالکسر عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہے۔
ہَیت۔ ع۔ بالفتح۔ نام ایک مخنث کا جس کو رسول صلعم نے مدینہ سے نکال دیا تھا۔
ہَیْتَ۔ ع۔ بفتح تائے فوقانی اسم فعل ہے بمعنی ہلم۔ فارسی بیا۔ اردو آیا آؤ۔ COME
ہَیْج۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون یا وجیم عربی بمعنی غبار۔ برانگیختہ ہونا۔ جوش میں آنا ہیجان مراد ف۔
ہَیِّج۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے مکسور (ہ ی ج) بروزن سیّد برانگیختہ کرنے والا۔
ہَیْجا۔ ع۔ بالفتح۔ لڑائی۔ وغا۔ کارزار۔ جنگ۔ پیکار۔ آورد ان سب کے ایک ہی معنی ہیں۔ (ہ ی ج)
ہَیْجان۔ ع۔ بالفتح وبفتحتین
ہَیَجان۔ بمعنی جوش میں آنا۔ (ہ ی ج)۔
ہیچ۔ ف۔ یعنی کچھ۔ تھوڑا۔ نیست معدوم۔ ناچیز۔ اندک۔
WORTHLESS.

ع

دنیا ہیچ است وکار دنیا ہمہ ہیچ
اے ہیچ زبہر ہیچ بر ہیچ مپیچ
ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی خلوت میں انسان ہر آفت سے بچا رہتا ہے۔
ہیچکارہ۔ ف۔ (ممیز وتمیز) وہ زائد یعنی کسی کام کا نہیں۔ بیکار۔ Good for nothing
ہیچکس۔ ف۔ (القلب صفت) نالائق۔ کوئی شخص (سعدی شیرازی)
ندیدم چنیں ہیچ بہ ہیچ کس
مکن ہیچ رحمت برین ہیچ کس
ہیچگونہ۔ ف۔ (ممیز وتمیز) کسی طرح۔
(سعدی شیرازی)
ہیچگونہ نزدست عادل وظالم
یکے بہ نیک خصالی دوم بہ بدنامی
ہیچ مرد۔ ف۔ (تقلب صفت) مرد ضعیف۔ IGNORANT.
ہیچدان۔ ف۔ (اسم فاعل دانستن کا) بمعنی کچھ نہ جاننے والا۔ بے علم۔ نادان۔
ہیچدانی۔ (مرکب ہیچدان + ی مصدری) نادانی۔ ؎
دہن اس کا جو معلوم ہوا
کھل گئی ہیچدانی میری
ہیربُد۔ ف۔ بکسر اوّل ویائے معروف وبائے موحدہ مضموم بمعنی خادم آتشکدہ مرکب ہے (ہیر۔ آگ + بد۔ صاحب)۔
ہیرمند۔ ف۔ فردوسی کے شاہنامہ میں ایک دریا کا نام ہے جو ولایت نیمروز میں واقع ہے۔
(شاہنامہ کا شعر)
وزاں پس بر آمد سوئے ہیرمند
ہمی بود ترساں زبیم گزند
ہیز۔ ف۔ بالکسر وسکون یا یعنی ہیجڑا۔ نامرد۔ مخنث۔
(مولانا اکبر الہ آبادی)
قرآن چھوڑ بھاگے شیطان کے مقابل
اس معرکے میں اکثر احباب ہیز نکلے
ہیزُم۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون یا وضم زائے معجمہ بمعنی جلانے کی سوکھی لکڑی۔

ہیزم کش ۔ ف (اسم فاعل کشیدن کا) لکڑہارا۔
ہیص ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم سختی کرنا۔ گردن پر مارنا۔ پرند کی بیٹ۔
ہیصم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون یا و فتح صاد مہملہ بمعنی شیر درندہ۔ غیاث منتخب۔ صراح اور قاموس سے۔
ہیضہ ۔ ع ۔ (ہ ض ی) مشہور بیماری کا نام کالیرا انگریزی۔ CHOLERA.
ہیف ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون یائے تحتانی۔ پیاس کی سختی۔ ظلم۔ ستم گرم ہوا۔
ہیف ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم۔ کمر کی باریکی۔ گرم ہوا۔
ہیفان ۔ ع ۔ بالفتح و سکون تحتانی بمعنی بہت پیاسا۔
ہیفا ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی عورت پتلی کمر کی۔
ہیکل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون یای تحتانی و فتح کاف (ہ ک ل) بڑا ڈیل ڈول۔ بڑے ڈیل کا گھوڑا۔ شکوہ۔ عظمت۔ مکان بلند۔ بتخانہ۔ صورت۔ حمائل۔ تعویذ۔ ہیاکل جمع۔
(سعدی شیرازی)
بہ ہیکل قوی چوں تناور درخت
ولیکن فرومانده بے برگ سخت
(یعنی صورت شکل)۔
ہیکل الرّوم ۔ ع ۔ (باضافت) ملک رُوم میں ایک بتخانے کا نام۔
ہیل ۔ ع ۔ بالکسر و یای معروف بمعنی سفید الائچی۔ قافلہ سرخ الائچی کو کہتے ہیں۔
ہیلاج ۔ ع ۔ بکسر اوّل و یائے معروف مجازاً زائچہ مولود بچے کی جنم پتری انگریزی۔ HOROSCOPE.
ہیم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون یائے تحتانی بمعنی سرگشتگی۔ کسی چیز کی طرف منہ کرنا۔ بہت پیاسا ہونا۔
ہیم ۔ ع ۔ بالکسر و سکون یائے تحتانی بہت پیاسے اونٹ یا آدمی۔
ہیم ۔ بالکسر و سکون دوم۔ فارسی میں جلانے کی لکڑی جسے ایندھن کہتے ہیں۔
ہیمان ۔ ع ۔ بفتح ہائے ہوز و سکون یا و فتح میم بمعنی حیرانی۔ سرگشتگی (ہ ی م)۔
ہیمہ ۔ ف ۔ بکسر اوّل و سکون یای مجہول و فتح میم بمعنی ہیزم سوختنی۔ ایندھن جلانے کی لکڑی FUEL۔ بعض نے اس کو بفتح اوّل بھی لکھا ہے یعنی ہَیمہ۔
(قصائد عرفی کا شعر)
آسائش ہمسائگی حق ز تو خواہم
من ہیمۂ دوزخ نہ کنم بلغ اتہما
ہیمیا ۔ ع ۔ بالکسر و یای معروف بمعنی علم طلسم (کیمیا۔ ریمیا۔ ہیمیا سیمیا سب علموں کے نام ہیں)۔
ہین ۔ ف ۔ بالکسر۔ ابھی۔ چھوڑ دے۔ دوڑ۔ خبردار۔ اینک کلمۂ تنبیہہ و زجر یعنی جھڑکی۔
(سعدی شیرازی)
موذن گریبان گرفتش کہ ہین
سگ و مسجد ای فارغ از عقل و دین
(مولانا روم)
مرغ بے ہنگام بہ گفت مردے کہ فلاں
ہین مسلماں شو بباش از مومناں
ہین ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید یائے تحتانی بمعنی سہل۔ آسان (ہ ی ن)۔
ہیولا ۔ ع ۔ ہر شے کا مادہ یا اصل
ہیولی ۔ ہر چیز کی۔
ہ
جنون تہمت کش تسکیں نہ ہو گر شادمانی کی
نمک پاش خراش دل ہے لذّت زندگانی کی
(کذا)
جو تجھ بن محفل میں بھاگتا جیسے بگولا ہے
کہ پیش رت ہوں وحشت کی ہی ابتدا ہی ہیولا ہے
(غالب)
مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولی برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا
ہیولانی ۔ ع ۔ منسوب بہ ہیولا جو ہر ایک چیز کی اصل یا مادہ کو کہتے ہیں اور کبھی حالت نسبت میں الف نون زائد بھی لے آتے ہیں جیسے روحانی۔ جسمانی اور حقانی وغیرہ میں۔
(طالب)
بکنہ جوہر ذات تو چوں رسم ہیہات
ہنوز طفل صفت عقل من ہیولانی ست
ہیولائے اوّل ۔ ع ۔ (بصفت) جوہر اوّل۔
ہیون ۔ ف ۔ بالفتح و ضم یائے تحتانی۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ ہیوناں جمع۔
ہ
ز بانگ ہیونان گیتی نوزد
شدہ پر صدا گنبد لاجورد
(شاہنامہ کا اردو شعر)

چھیڑیں یہ جاؤں میں دوڑا ایجون
کروں دشت کو سر تیر تجر خون

ہیہات۔ ع۔ بالفتح و ہائے دوم مفتوح بمعنی افسوس۔ فارسی میں تعجب و حیرت ظاہر کرتا ہے اصل معنی اس کے بعید ہیں یعنی اپنے مطلب سے و مقصود سے۔

(سعدی شیرازی)

کہ ہیہات قدرِ تو نہ شناختم
بشکرِ قدومت نہ پرداختم

باب یای تحتانی

ی۔ حرفِ یا لغت میں اُس شیر کو کہتے ہیں جو بعد دودھ بالڑکے کے پینے کے رہ جائے اور فارسی میں اسکی دو قسمیں ہیں ایک معروف دوسری مجہول زیادہ مشہور ہونے کی وجہ سے ان کی تعریف لکھنے کی ضرورت نہ سمجھی اب یائے معروف کی کئی قسمیں ہیں یعنی نسبتی و خطابی و مصدری و لیاقتی و متکلمی و فاعلی و مفعولی و تشبیہی و برائے مبالغہ۔ ان کی تفصیل کتب صرف و نحو میں موجود ہے لہذا یہاں مختصر لکھی گئی ہے۔

ی ا

یا۔ ع۔ اسے حرف ندا ہے اور فارسی میں حرف عطف کا ہے اور افادہ تردید کا کرتا ہے اور کبھی معطوف علیہ اور معطوف دونوں پر آتا ہے جیسے شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں:۔

یا مکن با پیلبانان دوستی
یا بنا کن خانۂ در خورد پیل

یا اسفیٰ۔ ع۔ (ندا و منادیٰ) وائے افسوس۔ یا اسفا بھی لکھا جاتا ہے۔

یا اللہ۔ ع۔ (ندا و منادیٰ) اے اللہ۔ اے خدا۔

یاب۔ ت۔ بمعنی معلوم کرا مریافتن کا یا بد مضارع۔ نایاب۔ کمیاب اسی سے بنے ہیں۔

یابِس۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ بمعنی خشک اور خشکی کرنے والا صفت مشبہ ہے یبس کی۔

(اکبر الہ آبادی)

راما ہیں ہندی نرمی وخشکی طینت آتشی
طوفِ بادِ اطراف و رطوبت ہی ایک طرف

یا بشریٰ۔ ع۔ (ندا و منادیٰ) اے خوشخبری آکہ یہ وقت تیرے آنے کا ہے یہ خوشی کے وقت استعمال ہوتا ہے۔

یابُو۔ ت۔ بالفتح وضم یائے موحدہ و واؤ معروف بمعنی ٹٹو۔ چھوٹا گھوڑا انگریزی پونی۔

یاجُوج ماجوج۔ ع۔ ایک زبردست اور ظالم قوم کا نام ہے یہ شمالی کوہستان میں رہتے تھے اور حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی نسل سے تھے پہاڑوں سے نکل کر خلق اللہ کو ستاتے تھے سکندر نے لوہے کی سلوں سے ان کا رستہ بند کر دیا۔

(سعدی شیرازی) ؎

ترا سدیاجوج کفر از زر است
نہ دیوار روئیں چو اسکندر است

یاختن۔ ف۔ ہاتھ بڑھانا کسی کام کے لئے ظاہر کرنا۔ باہر نکالنا۔ یازد مضارع۔

یاد۔ ف۔ دل حفظ۔ خاطر
نوٹ۔ اُردو نظم میں اکثر یاد کے بعد لفظ آتا ہے یا آتے ہیں محذوف رہتا ہے۔ جیسے کہ حالی کے اس شعر میں ؎

یاد ایام کہ بے رنگ تھی تصویر جہاں
دست مشاطہ نہ تھا واقف زلف دوراں

اصل میں یاد آتے ہیں وہ ایام تھا۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا اُردو محاورہ ہے یہ چ میں درج ہو چکا۔

یادداشت۔ ف۔ یاد۔ یاد رکھنے کی نشانی۔ داشتن کا حاصل مصدر مرکب ہے۔ اُردو محاورے میں یاد رکھنا اور یاد رہنا اور یاد کرنا آتا ہے جیسے کہ ان شعروں میں ؎

دل لیا ہے تو یاد بھی رکھنا
تم کو عادت ہے بھول جانے کی

جیتے میں جانوں کہ مرے بعد مری یاد رہے
یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو

اور ؎

مصرع غزل میں تا کید پائی جاتی ہے
یاد رکھنا کبھی آجائے گی شامت تیری

یادگرفتن۔ فارسی محاورہ ہے بمعنی یاد کر لینا۔ اسا عبد الواسع کا شعر۔

بشنو از مین تا کدامست آن حروف یادگیر
تا دعا و صاد و حتا و دو طا و ظا و سین و قاف
اس میں یادگیر کے معنی ہیں یاد کرنے۔
یادگار ۔ ف۔ (گار فاعلی) نشانی
مجازاً فرزند
یادگاری ۔ ف۔ (یای مصدری)
معنی یادگار اور اس کے ایک
ہی ہیں۔
یار ۔ ف ۔ دوست ۔ مددگار۔
یارا کا مخفف جس کے معنی طاقت
کے ہیں یاران جمع اور یاری
مدد کرنا اس میں یای مصدری
ہے۔
یارا ۔ ف ۔ قوت۔ طاقت ۔
حوصلہ ۔ اضافت کے لئے آخر میں
(ی) زیادہ کی جاتی ہے جیسے
یارائے زبان (مولانا روم) مع
(گفت یارا توچہ پنہاں گوہری)
الف ندا یا تعظیم کا ہے۔
یاران ۔ لفظ یار میں درج
ہو گیا۔
یارانہ ۔ ف۔ (آنہ کلمہ نسبت یا
کلمہ تشبیہ ہے) بمعنی یاروں
کی طرح۔ دوستانہ۔ پدرانہ۔
شاہانہ۔ مشفقانہ مادرانہ۔
گدایانہ وغیرہ سب میں آنہ واسطے
تشبیہ کے ہے۔
یارائی ۔ ف ۔ بالفتح و یای
معروف مصدری ۔ چارہ ۔
علاج ۔ مدد۔
یارب ۔ ع ۔ (ندا و منادیٰ)
اے پروردگار ۔ جیسے شعر
ذیل میں ہے نسیم لکھنوی ؎
یا رب مرے خامہ کو زباں دے
منقار ہزار داستاں دے

املا لکھنے میں ایسے موقعہ کا
خیال رکھنا چاہیئے ؎
سہے یا رب عشق اور اللہ ہادی
یارب ۔ فارسی میں بمعنی تعجب
و تاسف مستعمل ہے اور
کبھی بمعنی آہ و نالہ و بد دعا
جیسے بوستاں کے شعر ذیل
میں ہے۔ ؎
نہ ترسی کہ پاک اندرونے شبے
بر آرد ز سوزِ جگر یا ربے
(اس میں بمعنی بددعا ہے)۔
یارستن ۔ ف ۔ مصدر
ہے۔ طاقت رکھنا سکنا ۔
یارد مضارع ۔
یار غار ۔ پکا دوست مصیبت
کے وقت کا دوست ۔
(سعدی شیرازی)۔
ترا از دہا گر بود یار غار
ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار
او رخطاب حضرت ابوبکر صدیقؓ
جانشین اوّل رسول صلعم کا
جو تین روز ہجرت مدینہ کے سفر
میں پہاڑ کے غار میں حضرت کے
ساتھ رہے تھے ۔ ؎
حضرت صدیق یار غار بُود
جانشین سید ابرار بُود
یار فروشی ۔ ف ۔ مرکب ہے
فروختن کا اسم فاعل اور یای
مصدری سے بمعنی دوست کی تعریف
کرنا۔ سراہنا ۔
(نورالدین ظہوری)
دو شمع بیخود ز بادہ نوشی کردند
بر شعلہ ز نیند پردہ پوشی کردند
تا سر خدا نہ میل خریداری کاین
اغیار ہمہ یار فروشی کردند

یارُق ۔ ف ۔ بضم راء مہملہ۔
روشن۔ سفید۔
یارگی ۔ ف ۔ اصل یارہ + یای
نسبتی پس یا لگانے سے پہلے
ہا کو گاف سے بدلا گیا بمعنی طاقت
قدرت۔
یارنامہ ۔ ف ۔ کارنیک۔ نیک
کام حیات اور پرہان سے ۔
یارہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم
عورتوں کے پہننے کے کنگن ۔
یاری ۔ ف ۔ رای مہملہ مکسور
و یای معروف مدد کرنا۔ مجازاً
دوستی ۔
یاریگر ۔ ف ۔ مددگار (گر فاعلی)
یازان ۔ ف ۔ حملہ کرنے والا۔
دست دراز کرنے والا اسم حالیہ
ہے یازیدن کا)۔
یازدن ۔ ف۔ مصدر ہے کسی
کام کے کرنے کے لئے ہاتھ
بڑھانا۔ دست درازی کرنا۔
بڑھنا پھیلنا ۔
یازدہ ۔ ف ۔ گیارہ۔ احد عشر
و احدی عشر (عربی) ELEVEN
(انگریزی)۔ مرکب ہے۔ اصل اس
کی ایک + از + دہ ہے۔ از
ایسے موقعہ پر واو عاطفہ کا کام دیتا ہے
بمعنی ایک اور دس ۔
یازدہ در ۔ ف ۔ (عدد + در)
کنایہ ہے جسم انسان کے گیارہ
سوراخوں سے۔ جیسے دو کانوں
کے دو ناک کے دو آنکھوں
کے اور پاخانہ پیشاب وغیرہ
کے مقامات ایک طرف ۔
نوٹ ۔ کبیر داس نے دس دروازے
لکھے ہیں ؎

دن ڈوالے کو بیچ جاتا ہے یعنی پون
ہے تو اچھ جائے اٹھے تو اچھ کرت

یازدہم - ف - بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی گیارہواں عدد کی چیز کا گیارہواں تاریخ اس میں میم نسبت کا فائدہ دیتا ہے -

یازش - ف - بفتح اول وکسر زائے معجمہ بمعنی دست درازی۔ بالیدگی - ارادہ یا قصد حاصل مصدر ہے یازیدن کا -

یازندہ - ف - زائے معجمہ مکسور و دال مہملہ مفتوح - دست درازی کرنے والا اسم فاعل ہے یازدن کا -

یازہ - ف - بفتح اول وسوم جو زائے معجمہ ہے بمعنی کپکپی - لرزہ -

یازیدن - ف - بالفتح وکسر حرف سوم ویائے معجمہ ہے ویائی معروف - مصدر ہے بمعنی دست درازی کرنا - بڑھنا - یازندہ اس کا اسم فاعل اور یازان اسم حالیہ ہے -

یاس - ع - (ی ء س) ناامیدی مایوسی اور فارسی میں مخفف ہے یاسمن کا چنبیلی کا پھول -

یاسا - ت - بفتح یا وسین مہملہ بمعنی ماتم مجازاً قتل - قصاص - لوٹ - غارت -

یاسج - ف - بفتح اول وسوم جو سین مہملہ ہے وہ تیر جس میں بھال بھی ہو - تیرہ - اور کبھی مراد مظلوم کی آہ سے ہوتی ہے -

یاسر - ف - بالفتح وکسر سین مہملہ وسکون را بمعنی بائیں طرف - جواری - قمار باز -

یاسمن - ع - بالفتح وسین مہملہ نیز مفتوح چمیلی یا چنبیلی کا پھول -

یاسمین - ع - حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح بمعنی چنبیلی کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور کبھی زرد -

یاسموں - ع - بالفتح و فتح سین وضم میم و واؤ معروف بمعنی چنبیلی کا پھول -

یاسمین - ع - بفتح اول وسوم وکسر میم وسکون یای تحتانی و نون غنہ - بمعنی چنبیلی کا پھول -

یاسہ - ف - بفتح اول و سوم تمنا - آرزو - حکم - قانون - قصاص سیاست -

یاسین - ع - (یا و سین) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے جس کو اہل اسلام جانکنی کی مشکل آسان ہونے کے لئے بھی پڑھتے ہیں چنانچہ ذوق لکھتے ہیں -

لگے یاتی جو آنے منھ میں آنسو
پڑھی یاسین سرہانے بیکسی نے

نوٹ - سورۂ یاسین کے شروع میں آنحضرتؐ کی تعریف درج ہے اور بقول بعض حضرت کے اسمائے مبارک میں سے یاسین بھی ایک اسم ہے اور تفسیر حسینی میں ندا و منادیٰ لکھا ہے یعنی یا حرف ندا اور سین منادیٰ اور اس سین سے کنایہ ہے لفظ سید بمعنی سردار اور اشارہ ہے طرف آنحضرت صلعم کے اور بوستان کے شعر ذیل میں بھی لفظ سید سے آنحضرت صلعم مراد ہے - ؎

سزد گر بدورش بنازم چناں
کہ سید بدوران نوشیرواں

(مولانا اکبر الہ آبادی) -

زندگی تھی یا مصیبت موت بھی برباد ہے
کس قدر اپنے عدو میں بگڑا ہوا ہے دین نے
ماسٹر ہیں نرغے میں لڑکوں کی خلافت کیلئے
ان کا تو لیتے ہیں پڑھتے نہیں یٰسین کے

یاغ - (غین معجمہ سے) ترکی میں بمعنی روغن -

یاغی - ت - بمعنی نافرمان - دشمن عدو -

یافتن - ف - مصدر ہے بمعنی پانا یا بدست آنا دریافت کرنا - یافت اصل میں ماضی ہے مگر حاصل مصدر کا کام بھی دیتا ہے بمعنی آمدنی یابندہ اسم فاعل ہے -

یافتن بازی - ف - فریب کھانا -

یافع - ع - (ی ف ع) - بالفتح وکسر فا بمعنی جوان بلند بالا -

یافوخ - ع - (ی ف خ) بضم فا و آخر خائے معجمہ بمعنی آدمی کے سر کا تالو یہ کھوپڑی کے اوپر ایک چھوٹا سا گڑھا ہوتا ہے اور ایام شیرخوارگی میں ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہے - ترجمہ سر فارسی -

یافہ - ف - بفتح اول وسوم - گم شدہ معدوم - بیہودہ باتیں - واہیات -

یافہ دراسے ۔ بیہودہ گو۔ درائیدن کا اسم فاعل ہے۔

یاقوت ۔ بالفتح وضم قاف (ی ق ت) نام جوہر بیش قیمت کا۔ اور ایک بڑے کامل خوشنویس کا نام ہے جو خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ معتصم باللہ کا غلام تھا۔ یاقوت رقم خوشنویس کی تعریف میں آتا ہے۔

یواقیت ۔ جمع ۔

یاقوتِ احمر ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ حرف چہارم تائے فوقانی مکسور ہے بمعنی سرخ یاقوت ۔

یاقوت جگری ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی ہے) کلیجی کے رنگ کا یاقوت یعنی اس کی سرخی میں کچھ کچھ سیاہی ملی ہو۔ یہ چار رنگ کا ہوتا ہے سرخ، زرد، کبود اور سفید ۔

یاقوتِ خام (صفت موصوف) کنایہ ہے لب معشوق سے ۔

یاقوتِ رقم | گلزار رقم، ہفت قلم | خوشنویس کی تعریف میں لکھتے ہیں ۔

یاقوتِ رُمانی ۔ ع ۔ حرف پنجم مکسور ۔ رای مہملہ مضموم و میم مشدد مفتوح و یای معروف انار کے دانہ کی صورت والا یاقوت کیونکہ رمان بمعنی انار ہے اور ی نسبتی ہے ۔

یاقوتِ رواں ۔ ف ۔ (بصفت) کنایہ شراب سرخ و اشک سرخ سے ۔

یاقوتِ سربستہ ۔ ف ۔ (بصفت) لب خاموش سے کنایہ ہے ۔

یاقوتِ ناسُفتہ ۔ ف ۔ حرف پنجم تا مکسور و سین مہملہ مضموم ۔ کنایہ ہے شفق سے ۔

یاقوت نوش ۔ ف ۔ شراب کا پیالہ ۔ اسم ظرف ہے نوشیدن کا ۔

یاقوتی ۔ بضم قاف و واو معروف و کسر تائے فوقانی و یائے معروف ایک قسم کی مقوی دماغ معجون ۔ ایک قسم کا خط گلزار جو منسوب بہ یاقوت ہے ۔

(امیر مینائی)

لالۂ احمر نے یاقوتی کی دبیا کی درست
نرگس شہلا نے رکھی ہی فروتی کی دوکان

(ذوق)

مجھ دیا استعمال یاقوتی میں وہ معتی اگر
بخشیں بیراتِ کہن کو تو جوانوں کی قوا

یاقوتی مفرح ۔ لکھنؤ کی ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستے میں شکر اور زعفران ڈال کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچہ میں جما کر اوپر سے سونے چاندی کے ورق لگا دیتے ہیں (فسانہ عجائب کی فرہنگ سے) ۔

یاقہ ۔ ت ۔ حرف اول و دوم دونوں مفتوح جامہ کا گریبان ۔

یال ۔ ف ۔ بالفتح لفظی معنی اس کے عنق یعنی گردن اور گھوڑے کی گردن پر کے بال مجازاً ہے ۔

یال بستن ۔ فارسی مرکب ہے بمعنی غرور کرنا ۔ ناز کرنا ۔ اترانا ۔

یال کوپال ۔ ت ۔ بفتح اول و ضم کاف عربی (بعطف) بمعنی تن و توش ۔ شان و شوکت کر و فر ۔

(نور الدین ظہوری) ؎

عبث یال و کوپال بر میکشی
عناری بگردوں چہ سر میکشی

ضرورت شعری کی وجہ سے اس کا مقدم موخر کرنا بھی جائز ہے

یحیی کاشی ؎

اگر شہ شود کس ز کوپال و یال
چرا قاسم آقا بود کو توالی

یالہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم جو لام ہے بمعنی شاخ گاؤ ۔ بیل کا سینگ ۔

یالیت ۔ ع ۔ یا حرف ندا ۔ لیت کلمۂ تمنا ۔ واؤ عاطفہ ۔ لعل کلمۂ ترجی لیت اس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جس کا ملنا ممکن نہ ہو جیسے جوانی کی واپسی اور لعل اس شے کی آرزو ہے جس کا ملنا ممکن ہو اردو محاورہ میں لیت و لعل کرنا بمعنی امروز و فردا کرنا ۔ ٹال وال کرنا مستعمل ہے ۔ بمعنی اسے کا سکے ۔

PROCRSSTINATION.

؎

بھاتی ہے سب کو یہ تیری لیت و لعل
تو نے کہاں سیکھی ہے یہ آج کل

یام ۔ ت ۔ بالفتح ۔ ڈاک کا گھوڑا جو منزل پر رکھا جاتا ہے واضح ہو کہ یہ لفظ بزیادتی ہا بھی صحیح ہے یعنی یامہ ۔

یامن ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر میم

وسکون نون جانب راست
دہنی طرف۔(ی م ن)۔

یاتغ ۔ ع۔ بالفتح وکسر نون وسکون عین مہملہ۔ ڈال کا پکا ہوا میوہ۔

یاور ۔ ت۔ بفتح یا و فتح واو۔ بمعنی مددگار۔

یاوری ۔ ت۔ حرف ا و ۳ دونوں مفتوح ۔ بمعنی مدد۔ مددگاری۔

(سعدی شیرازی)

تمایاوری کرد فرخ سروش
دگرنہ زہ آوردہ بودم بگوش

(اردو کا شعر)

کہ ہر وقت تم یاوری کیجیو
تغافل کو واں راہ مت دیجیو

یاوگی ۔ ت ۔ واؤ مفتوح وکاف مکسور ویای معروف مصدری ہے۔ بیہودہ گوئی۔ گم ہونا۔ یاوگیان اس کی جمع ہے بمعنی۔ بیہودے۔ گمراہان۔ گمراہ لوگ۔

یاوہ ۔ ت ۔ بفتح اول وسوم جو واؤ ہے بیہودہ۔ گم۔

یاوہ گو ۔ (اسم فاعل ہے گفتن کا) بیہودہ گو۔

یاوہ گوئی ۔ (یای مصدری ہے) بیہودہ بکنا۔ (پارستان سخن کا شعر)

زباں کو بند کر آتش بہت یاوہ گوئی
گوارا کیجے تلک تیری بے امتیازی کو

(شاہنامہ کا شعر)

لکھا یوں کہ اب یاوہ گوئی کو چھوڑ
ہماری اطاعت سے تو منہ نہ موڑ

یاہو ۔ ت۔ بالفتح وضم ہا و واؤ معروف۔ ایک قسم کا کبوتر ہوتا ہے جس کے منھ سے یاہو کی آواز نکلتی ہے۔

یای مجہول
یای معروف
یای معکوس
یہ تینوں (ی) کی قسمیں ہیں یای مجہول کو قاعدہ جدیدہ کے بموجب لمبا لکھتے ہیں صورت اس کی یہ (ے) ہے اسی کو یای معکوس کہتے ہیں اور یای معروف کو گول لکھتے ہیں جیسے لڑکی و لکڑی وغیرہ میں ہے۔

ی ب

یباب ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی خراب (ی ب ب)۔

یبروح ۔ ع۔ بالفتح وسکون یاے موحدہ وضم راے مہملہ یہ ایک قسم کی گھاس ہے اس کی جڑ عورت اور مرد کی صورت پر باہم لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ جو شخص اس کی جڑ کو زمین میں سے نکالتا ہے وہ مر جاتا ہے اور غیاث و شرح خاقانی بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ لہذا اس کے نکالنے کی یہ ترکیب کرتے ہیں کہ چاروں طرف سے مٹی کھود کر جڑ کو کمزور کر دیتے ہیں پھر رسی کا ایک سرا جڑ میں باندھ دیتے ہیں اور دوسرا کسی کتے کی گردن میں۔ اور کتے کے سامنے تھوڑی دور پر ایک گوشت کا ٹکڑا رکھ دیتے ہیں کتا گوشت کے لالچ سے زور کرتا ہے اور جڑ اکھڑ جاتی ہے اور وہ کتا بھی زندہ نہیں رہتا۔ واللہ اعلم۔ اس کو یبروح الصنم اور مردم گیاہ بھی کہتے ہیں۔ ہندی لکھمنی۔

یبس ۔ ع ۔ بفتح اول وسکون موحدہ خشک ہونا یہ لفظ بفتحتین بھی ہے۔

یبوست ۔ ع۔ (ی ب س) بفتحتین ۔ خشکی۔ (غیاث اور منتخب سے)۔

ی ت

یتاق ۔ ت ۔ بفتحتین بمعنی چوکی۔ پہرا۔ پاسبانی۔ غیاث بہار عجم۔ برہان۔ کشف اور رشیدی سے۔

(مثنوی خسرو شیریں نظامی کا شعر)

بخود آں روز گلگوں را یتاقش
بہ اسپ دیگر افتاد اتفاقش

یتاقی ۔ ت ۔ (یاے نسبتی) پاسبان۔ چوکیدار۔

یتامی ۔ ع ۔ بہت سے یتیم۔ یہ جمع ہے یتیم کی۔

یتن ۔ ع ۔ بالفتح وسکون تاے فوقانی اس بچے کو کہتے ہیں جس کے پیدا ہوتے وقت پاؤں پہلے نکلیں ہندی میں اس کو پائل کہتے ہیں۔

یتوع ۔ ع ۔ بفتح اول وضم تاے فوقانی و واو معروف و عین

مہملہ ایسے درخت کو کہتے ہیں جس میں زہریلا دودھ نکلتا ہو۔ جیسے زقوم اور مدار کے درخت جن کو ہندی میں تھوہڑ اور آک کہتے ہیں۔

یتیم۔ ع۔ عموماً اُس بچے کو کہتے ہیں جس کا باپ مرگیا ہو اور کبھی بے ماں کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ غلام۔ جو ہر مکار۔ بمار چوپایہ مجازاً بے نظیر بے مثل۔ یکتا جیسے مثنوی میر حسن کے شعر ذیل میں ہے۔ ~

نبی کون یعنی رسول کریم
نبوت کے دریا کا دُرِّ یتیم

یتیم الطرفین۔ ع۔ (باضافت) وہ بچہ جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یتامیٰ جمع۔

ی ث

یثرب۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثائے مثلثہ جو حرف دوم ہے وکسر رائے مہملہ جو پہلا نام ہے شہر مدینہ کا جب رسول صلعم اُس میں تشریف لے گئے تو اُس کا نام مدینۃ النبی رکھا گیا مصرعہ۔

(تسلیم)

لئے جاتا ہوں رمانِ دل میں یثرب کی زیارت کا

ی ح

یحییٰ۔ ع۔ بالفتح۔ ایک پیغمبر کا نام۔ اور اسی نام کا ایک جزا فیاض

آدمی بھی گزرا ہے۔

(حسن دہلوی)

ہو کوئی مقبول آرے سے دُو نیم
بطشت میں یحیے کا سر کائیں لیم

یحمور۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم وضم میم و واو معروف (ح کم ر) بمعنی خر صحرائی یا جنگلی گدھا جس کو گورخر کہتے ہیں۔ صفدرہ مرادف ہے عربی۔

یحموم۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم وضم میم اول بمعنی دود سیاہ۔ شب یحموم یعنی کالا دھواں اور اندھیری رات اور نعمان بن منذر کے گھوڑے کا نام بھی تھا۔

ی خ

یخ۔ ف۔ بالفتح۔ وہ پانی ہے جو پہاڑوں اور جنگلوں میں سردی کی وجہ سے جم کر مثل سفید پتھر کے ہوجاتا ہے۔ برف۔ انگریزی آئیس اور اسنو۔

نوٹ۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یخ اور برف میں یہ فرق ہے کہ برف آسمان سے غبار کی طرح برستی ہے اور یخ موسم کے قطروں کی طرح ٹپک کر جنگل اور پہاڑوں پر جم کر سفید پتھر کی مانند ہوجاتی ہے۔

یخچہ۔ ف۔ مرکب ہے یخ اور چہ سے یخ اوپر درج ہو چکا اور (چہ) کلمۂ تصغیر ہے بمعنی اس کے اولا جس کو انگریزی میں ہیل کہتے ہیں ژالہ دیگر رنگ مرادف ہیں۔

یخ خوردن۔ فارسی مرکب ہے بمعنی سرد مہری کرنا۔ افسردہ دلی کرنا۔ واضح ہو کہ صاحب غیاث نے یہ معنی کسی کتاب کی شرح سے داخل غیاث کئے ہیں۔

یخ در بہشت۔ ف (مرکب) صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا حلوا ہے۔ جامع اللغات لکھتا ہے کہ اس کو حلوائے ترنج بھی کہتے ہیں۔

یخدان۔ ف۔ مرکب ہے یخ اور دان کلمۂ ظرفی سے۔ بمعنی وہ صندوق جس میں کھلتے اور حلوے وغیرہ رکھے جاویں۔ غیاث اور مصطلحات سے۔ جامع اللغات میں بمعنی وہ برتن یا صندوق جس میں یخ رکھی جاوے۔

یخدان کش۔ ف۔ وہ شخص جو برف کا صندوق اٹھا کر جابجا لے جاتا ہے یہ ایک ادنیٰ درجہ کا نوکر ہوتا ہے اور جب کوئی کام کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے تو اہل زبان اُس کے لئے یہ استعمال کرتے ہیں۔ (یخدان کش شدہ است)

(میر نجات)

سفرہ برداشتن از یخچہ آں بافند
بہتر آنست کہ یخداں کش زنداں باشد

(بہار عجم سے)۔

یخشی۔ بفتح اوّل وسکون خائے معجمہ وکسر شین معجمہ و یائے معروف بمعنی بہتر۔ مبارک۔ نیک وخوب۔ صاحب غیاث نے اس کو ایک ترکی لغت سے نقل کیا ہے۔

یخنی۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون خائے معجمہ وکسر نون و یائے معروف بمعنی وہ طعام یا مال جو کسی دوسرے وقت پر کام آنے کے لیے ہوشیاری سے رکھ چھوڑیں یہ رائے سروری لطائف اور کشف کی ہے اور صاحب برہان نے بمعنی پختہ ومطبوخ و ذخیرہ خواہ کسی چیز کا ہو جس کو ضرورت کے لئے رکھ چھوڑیں اور نیز گوشت پختہ لکھا ہے۔

(مولانا اکبر الہ آبادی)

جگمگاتے ہوٹلوں میں جا کے نظارہ کرو
سُوپ کاری کے مزے کو چھوڑ کر یخنی آش
واضح ہو کہ سُوپ اور کاری انگریزی کھانوں کے نام ہیں اور یخنی و آش اسلامی

ی د

یَد۔ ع۔ بفتح یا وسکون دال مہملہ بمعنی ہاتھ۔ خواہ پورا یعنی انگلیوں سے کندھے تک خواہ ہتھیلی سے کلائی تک۔ نعمت۔ نیکی۔ ملک۔ احسان قدرت۔ خواری۔ ایدی جمع ایادی جمع الجمع۔

ید بیضا۔ ع۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی سفید اور روشن ہاتھ مجازاً معجزہ یا کرامت۔ فرعون نئے پیدا ہوئے بچوں میں سے نبی کی شناخت کے لئے ہر ایک بچے کی ہتھیلی پہ آگ رکھوایا کرتا تھا۔ چنانچہ موسیٰ کے ہاتھ پر بھی آگ رکھی گئی اور قدرت کاملہ نے اُس وقت یہی مصلحت سمجھی کہ اُن کا ہاتھ بھی جل گیا۔ اور بڑے ہونے پر وہی آبلہ ان کا معجزہ ہو گیا یعنی جب آپ اپنا ہاتھ بغل میں چھپا کر پھر نکالتے تھے تو سُورج کی طرح روشنی ہو جاتی تھی۔

(توحید)

زنور خود ید بیضا بموسیٰ مرحمت کردی
زلطف خود دم جاں بخش بخشیدی مسیحا را

حُسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اُردو کے شعر ذیل میں بھی اسی طرف اشارہ ہے۔

صحبت اعلیٰ سے ادنیٰ کو ہوتا ہے فروغ
بیٹھنے کہلاتے ہیں دست ہنا میں کیلے

ید بیضا نمودن۔ ف۔ (مرکب) کرامت دکھانا۔

یدِ طُولیٰ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دال وضم طا و آخر الف مقصورہ (ترکیب توصیفی) لفظی معنی لمبا ہاتھ۔ کنایہ ہے مہارت اور اُن ہنروں سے جو ہاتھ سے کئے جاتے ہیں۔

یَدَین۔ ع۔ بفتحتین وسکون یا بمعنی دونوں ہاتھ۔ مرکب ہے ید بمعنی ہاتھ اور ین سے جو واسطے تثنیہ کے ہے جیسے فریق سے فریقین اور والد سے والدین وغیرہ واضح ہو کہ عربی میں ایک کو واحد اور دو کو تثنیہ اور دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں پس لفظ ید کا یدین تثنیہ ہوا اور ایدی جمع اور ایادی جمع الجمع ہوا۔

ی ر

یُراشش۔ ت۔ بالضم و آخر شین معجمہ بمعنی رخصت۔ توجہ۔

یَراق۔ ت۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی اسلحہ سپاہ جس کے اُردو معنی فوجی ہتھیار ہیں مثل ڈھال تلوار۔ تیر و کمان وغیرہ۔ (شاہنامہ کے اشعار)

فرامرز سے رستم پیلتن
یہ بولا کہ ای مرد لشکر شکن
مرا سربسر لیکے سازو یراق
تو جا سوئے میدان لے لیاق

واضح ہو کہ یہ لفظ فوجی اسلحہ کے علاوہ دیگر سامان و اسباب کے لئے بھی آتا ہے۔

یَراعہ۔ ع۔ بفتحتین و عین مہملہ بمعنی نے قلم (ی رع)، و بانسری۔ شحمانی کرم شب تاب یعنی جگنو مرد بیدل یراع جمع۔

یُرت۔ بالضم و تائے فوقانی۔ ترکی میں بمعنی منزل ہے۔

یرغا - ت۔ بفتح یا وسکون راء مہملہ
و فتح غین معجمہ بمعنی راہوار یعنی گھوڑا
تیز رفتار۔ یلغار۔
یرغو - ت۔ بالفتح وضم غین
معجمہ و واؤ معروف بمعنی
سیاست۔
یرقان - ع۔ بفتح اول دوم
وسوم - ایک بیماری کا نام ہے
جس میں آنکھیں اور بدن زرد
ہو جاتا ہے ہندی میں اس
کو کمل بائی اور انگریزی میں
جانڈس کہتے ہیں یہ سکون رائے
مہملہ بھی آیا ہے (زلالی) ؎
چہ خلوت خلوتے گزر بیم خستہ
اثر بر چہرہ یرقان شکستہ
یرلیغ - ت۔ بفتح اول کسر لام
بمعنی بادشاہی فرمان۔
یرملون - ع۔ لفظ قرات کے
قاعدہ کی یادداشت کے لئے
چھ حرفوں سے مرکب کر لیا
ہے پس جب نون ساکن
اور نون تنوین کے بعد ان
چھ حرفوں میں سے کوئی حرف
واقع ہوتا ہے تو اس نون کو
اس حرف کی جنس سے بنا کے
باہم ادغام کر دیتے ہیں با غنہ
مگر لام اور راء مہملہ میں غنہ
نہیں کرتے جیسے من یوم۔
من ربہم۔ من ماءٍ۔ من لدن
من اول۔ من نور۔ خیرا یرہ۔
خیرا من شر لہ۔
یرہ - ت۔ بفتحتین بمعنی
زمین۔

ی ز

یزدان - ف۔ بفتح یا تحتانی
وسکون زائے معجمہ و فتح دال مہملہ
جو حرف سوم ہے۔ خدا کا نام ہے
جو فاعل خیر ہے۔ اہرمن مقابل
جو فاعل شر ہے۔ یہ زردشتیوں کا
اعتقاد ہے مقولہ رستم ؎
مجھے نہ خدا و ند یزدان پاک
کسی کا نہیں ہے ڈر او خوف و باک
یزدجرد - ف۔ بفتح یای تحتانی
و سکون زائے معجمہ جو حرف
دوم ہے وضم جیم عربی وسکون
رائے مہملہ و آخر دال مہملہ۔
یہ ایران کے ایک بادشاہ کا
نام ہے جو نوشیروان
عادل (بن کیقباد) کا پوتا
تھا۔
نوٹ۔ یہ شخص ۲۳ھ ہجری
میں مطابق ۶۴۲ء خلیفہ دوم
کے عہد خلافت میں مسلمانوں
کے [illegible] سپہ دار
سے شکست کھا کر بھاگا۔ اور
خاقان چین کے دار السلطنت فرغانہ
میں حضرت عمرؓ کی اخیر خلافت تک
پناہ گزیں رہا۔
یزدی - ف۔ مرکب ہے یزد
سے جو توابع شیراز سے
ایک شہر ہے اور یائے نسبتی سے جو معروف
ہے یعنی شہر یزد کا باشندہ۔
یزک - ف۔ بفتحتین و سکون
کاف بمعنی محافظان لشکر۔
یا مطلق لشکر۔ سواروں کا وہ
مختصر رسالہ جو اپنے لشکر سے
آگے اس غرض سے چلتا ہے
کہ دشمن کی آمد کی خبر کر دیں۔
(سعدی شیرازی)
سواراں ہمہ شب یزک تاختند
سحر گہ پے اسپ بشناختند
یزکدار - ف۔ بفتحتین طلایہ
کی فوج کا سردار۔ (اسم فاعل
ہے داشتن کا)
؎
بروں شد یزکدار دشمن شناس
بتاکید کردست بر جائے پاس
یزنہ - بفتح یا وسکون زائے
معجمہ و فتح نون ترکی لغت ہے
بمعنی شوہر خواہر جس کو ہندی
میں بہنوئی یا جیجا کہتے ہیں۔
BROTHER-INLAW
SISTERS HUSBAND.
(قادر نامہ کا شعر)
ہمشیرہ بہن باجی ہے خواہر
یزنہ ہے بہنوئی بھائی برادر

ی س

یسار - بفتح یائے تحتانی و سین
مہملہ عربی میں بمعنی ثروت و تونگری
دولتمندی۔ بائیں طرف۔ بایاں
ہاتھ بقدیمین سند۔ غیاث منتخب
کشف و صراح سے اور جامع
اللغات والا لکھتا ہے کہ یسار
فارسی میں شوم و نامبارک کو
کہتے ہیں چنانچہ نورالدین
ظہوری نے لکھا ہے ؎
نشستہ مدعیانند از یمین و یسار
خدائے را کہ بپرہیز از بلائے چند

(محمد علی مجذوب)
عبرتے گیر از زنان عرب
مالداری مجو کہ ہست یسار

یسارت - ع - بمعنی توانگری - مالداری -

یساق و یاساق - بالفتح - بمعنی مہم و تیاری جنگ و دیوان و دربار - (انور الدین ظہوری)
خفتان و زرہ و تیغ و تیر شش
دل کسب نکردہ در یساق است
(اردو شاہنامہ کے اشعار)
فرامرز سے رستم پیلتن
یہ بولا کہ اے مرد لشکر شکن
ترا سر مرا لیکے ساز و یراق
تو جا سوئے میدان برائے یساق

یسال } بالفتح - بمعنی فوج کا پرہ
یسل } بفتحتین ترکی لغت
(فوقی یزدی)
زبر لاس و ازلات بیش از شما
نمود ند چندے یسال از یسار

یساول - ترکی - بالفتح و ضم واؤ بمعنی میر تزک نقیب - چوبدار -
(فوقی یزدی)
بندہ آں نگاہ خشم آلود
کہ یساول مجلس غضب است
(خوشتر لکھنوی)
بڑھے آگے جو امرداں لشکر
خروشاں تھے یساول ہر قدم پر

یسر } ع - بضم یا و سکون سین
یسر } مہملہ و نیز بضمتین دونوں طرح درست ہے بمعنی آسان ہونا - آسانی -

یسیر - ع - بفتح یای تحتانی و کسر سین مہملہ بمعنی آسان (غیاث - منتخب - صراح و لطائف - ہے) -

یسیر - ع - بفتح یای تحتانی و کسر سین مہملہ تھوڑا - کشف - منتخب صراح و غیاث سے -

ی ش

یشب - بفتح یای تحتانی و سکون شین معجمہ (بفتح شین معجمہ غلط مشہور ہے) معرب ہے یشم کا یہ ایک قسم کا قیمتی پتھر ہے رنگ سپید مائل بہ سبزی مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ بڑا فائدہ اس پتھر کا یہ ہے کہ جس کے پاس یہ ہو اس پر بجلی نہیں گرتی انگریزی میں اس کو جیسپر JASPER کہتے ہیں بعض نے اس کو یصب بھی لکھا ہے -

یشک - ت - بفتح اول و سکون ثانی جو شین معجمہ ہے - شیر - ہاتھی اونٹ - گھوڑا اور بھیڑیا وغیرہ کے بڑے دانت جن کو ہندی میں کچلی اور کیلا (یای معروف سے) اور عربی میں ناب کہتے ہیں -

یشم - بفتح اول و سکون شین بمعنی یشب جو اوپر درج ہو چکا ہے -

ی ع

یعسوب - ع - بروزن یعقوب (ی ع س ب) شہد کی مکھیوں کا بادشاہ یہ نر ہوتا ہے اور قد و قامت میں سب مکھیوں سے بڑا ہوتا ہے چھتہ کی تمام مکھیاں اس کے تابع ہوتی ہیں اور جس جگہ یعسوب بیٹھتا ہے اسی جگہ چھتہ بنا لیتی ہیں مجازاً سردار قوم - یعاسیب جمع مکسر -

یعسوب المومنین - ع - (باضافت) لقب ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا کیونکہ ایام خلافت میں تمام مومنین و صادقین ہر امر میں آپ کے پیرو و تابع تھے -

یعقوب - عبرانی زبان کا لفظ ہے عربی کا نہیں اس کے لفظی معنی ہیں کبک نر - اور نام ہے ایک پیغمبر کا - اسرائیل انہیں کا لقب تھا جس کے معنی عبرانی میں بندہ خدا کے ہیں یوسف آپ ہی کے صاحبزادے تھے پیر کنعاں بھی آپ ہی سے مراد ہے اور گلستاں کے اشعار ذیل میں گم کردہ فرزند سے آپ ہی کی طرف اشارہ ہے انگریزی میں اس نام کو (Jacob) کہتے ہیں -
(سعدی شیرازی)
کسے پرسید زاں گم کردہ فرزند
کہ ای روشن گہر پیر خردمند
ز مصرش بوی پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی

يعقوبی کردن - ت - مرکب ہے بمعنی عاشقی کرنا -

يَعمُور - ع - بالفتح و سکون عین و ضم میم بمعنی بزغالہ و بناہ - بکری اور بھیڑ کا بچہ -

يعفور - ع - بالفتح و بالضم - یعنی حنا کی رنگ کا ہرن - بچہ گاؤ - يعا فیر جمع (منتخب سے) -

يعنی - ع - (صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع عنو کا) یعنی وہ چاہتا ہے وہ قصد کرتا ہے مگر تفسیر ہے - ہندی ارتقات انگریزی THAT IS جس کو اختصار کے لیے I.E. لکھتے ہیں -

يَعُوق - ع - بفتح یای تحتانی و ضم عین مہملہ یہ حضرت نوح کی قوم کے بتوں میں سے ایک بت کا نام تھا جس کی صورت گھوڑے کی سی تھی (غیاث - منتخب اور شرح نصاب سے) -

ی غ

يَغما - ت - بالفتح و غین معجمہ بمعنی لوٹ - غارت - تاراج اور ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کے باشندے بہت حسین ہوتے ہیں -

(سعدی شیرازی)

ادیم زمین سفرۂ عام اوست
چہ دشمن بریں خوان یغما چہ دوست
اس شعر کے خوان یغما میں یغما بھی ہے -

يغمائی - ت - (یای نسبتی ہے) بمعنی لوٹا ہوا - لوٹ گیا گیا - اور ملک یغما کا باشندہ -

(سعدی شیرازی) -

وگر زحور بہشتی رسد و یغما کرد
کے التفات کند بہ بتان یغمائی

يغلا - ایک آہنی برتن جس کو ہندی میں کڑاہی کہتے ہیں (جامع اللغات سے) -

يغميصا - ریواس جو ایک خودرو گھاس ہے اور دوا میں مستعمل ہے (جامع اللغات سے)

يُغوث - ع - بفتح اوّل و ضم غین معجمہ و ثای مثلثہ شرح نصاب والا لکھتا ہے کہ یہ ایک بت تھا جس کی صورت شیر کی تھی اور کفار اس سے پوجا کرتے تھے -

ی ف

يفاع - ع - بالفتح و عین مہملہ بمعنی زمین بلند شرح نصاب صراح غیاث اور منتخب سے -

يَفَن - ع - بفتحتین پیرمرد - فرتوت بہت بوڑھا آدمی -

ی ق

يَقطِين - ع - بفتح اوّل و کسر طای مہملہ (ی ق ط ن) اس قسم کا درخت جس کی زمین پر بیل پھیلتی ہے مثلاً خربزہ اور کدو وغیرہ کا درخت -

يقِظ - ع - (ی ق ظ) بفتح یای تحتانی و کسر قاف نیز و بضم قاف ہر دو طرح و آخر ظای معجمہ بمعنی بیدار جاگتا ہوا - ضد خفتہ -

يقظان - ع - (ی ق ظ) - بالفتح بمعنی بیدار - جاگتا ہوا ایقاظ جمع -

يَقَظَہ - ع - (ی ق ظ) بفتحات یعنی پہلے تین حروف مفتوح ہیں آخر ظای معجمہ بمعنی بیداری ضد خواب نوم -

يقين - ع - (ی ق ن) مشہور لفظ ہے بمعنی بے شبہ بیشک - موت - مرگ فارسی - واضح ہو کہ یقین کے تین درجے ہیں -

علم الیقین عین الیقین حق الیقین

ی ک

يکايک - ت - بمعنی ہر ایک - ایک ساتھ - ناگہاں - اچانک - اس میں الف اتصالیہ ہے -

(راحت)

جو میری یاد باصد بیوفائی
یکایک گوشۂ دل سے بھلائی

يک بغل - ت - (ممیز و تمیز) ہر ایک تمام - اچانک -

يک و يکے - ت - ایک ویلہ اندک - یکے میں ی زائد ہے - ایک مخفف ایک کا اردو ہے -

یک پشت ناخن - ف - (ممیز و تمیز) کنایہ ہے مقدار قلیل سے۔
یکتا - ف - (ممیز و تمیز) تھوڑا۔ اندک - اکیلا - بے نظیر۔
یک تن - ف - (ممیز و تمیز) ایک شخص - مصرعہ
وہ یک تن ہے مانند یکصد ہزار
یک تہی - ف - بالفتح و تائے فوقانی نیز مفتوح (ممیز و تمیز) اکہرا کپڑا جسے موسم گرما میں پہنتے ہیں۔
یک جلو - ف - (ممیز و تمیز) تیز رفتار۔
یک جہت - ف - (ممیز و تمیز) متفق - موافق۔
یکجہتی - ف - (یای مصدری) یک کو لی - موافق ہونا (مصرعہ حالی)
(مصرعہ حالی)
مل کے دونوں نے کیا یکجہتی کا اقرار
یک چشمی - ف - (ممیز و تمیز و یای مصدری) تمام نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔
یک دست - ف - (ممیز و تمیز) یکساں۔
یکدلہ - ف - (ممیز و تمیز) متفق بہادر - (صاحب منتخب در مدح شاہجہاں)
ع
یکدلۂ شش طرف و ہفت خواں
مرکز تہ دائرہ شاہجہاں
یک دندانہ - ف - (ممیز و تمیز) یکساں۔
یکراں - ف - (ممیز و تمیز) اشقر گھوڑا - گھوڑا عمدہ و خوب - سرخ رنگ کا گھوڑا جس کے بال

اور دم سفید ہوں۔
(سعدی - بند نامہ)
سوار جہانگیر یکراں براق
کہ بگذشت از قصر نیلی رواق
یک رقیب - ف - (ممیز و تمیز) خداوند تعالیٰ سے کنایہ ہے۔
یک رکابی - ف - (ممیز و تمیز) کسی کام میں مستعد ہونا - مستعد کوتل گھوڑا۔
یکرنگ - ف - خالص - تذکرہ آبحیات میں لکھا ہے محمد شاہی عہد میں یکرنگ ایک شاعر کا تخلص تھا نام غلام مصطفیٰ خاں ؎
اس کو مت جانو میاں دوروں کی طرح
مصطفیٰ خاں آشنا یکرنگ ہے
یکرنگی - (ممیز و تمیز) یائے مصدری بمعنی اخلاص۔
یکرو - ف - (ممیز و تمیز) سچا دوست جو حاضر و غائب میں یکساں رہے۔
یکرو کردن - ف - (مصدر مرکب) کسی کام کو بالکل قطع کرنا۔
یک زبانی - ف - (ممیز و تمیز یای مصدری) بمعنی یگانگی۔
یکسر - ف - بفتح اول و سوم (ممیز و تمیز) سراپا - یعنی سر سے پاؤں تک۔
یکسرہ - ف - بفتح اول و سوم و چہارم بمعنی سب - کل - تمام۔ (ممیز و تمیز و ہا زائد)۔
یک سوارہ - ف - ممیز و تمیز وہا زائد) اکیلا - تنہا - شہسوار۔

(سعدی شیرازی)
اگر پای بندی رضا پیش گیر
وگر یک سوارہ رہ خویش گیر
یکطرف افتادن - ف - (مصدر مرکب) بمعنی مقابل ہونا - ایک طرف ہونا۔
یک فنی - ف - بفتح اول و سوم و یای معروف (ممیز و تمیز و یای مصدری) یعنی کسی فن میں استاد کے مانند۔
یک قلم - ف - (ممیز و تمیز) بالکل۔
یکمشت خاک - ف (با اضافت) بخیال تحقیر زمین سے کنایہ ہے
یک نفس زدن - ف - (مرکب) بمعنی کچھ کہنا۔
یک نعل - ف - حرف سوم نون مفتوح و سکون عین مہملہ (ممیز و تمیز) کنایہ ہے بہت مقدار سے۔
یکے - ف - بکسر کاف عربی و یای آخر مجہول بمعنی ایک - اس کی آخری یا زائد ہے - یا لفظ یک کا مزید علیہ ہے اور مزید علیہ وہ کلمہ ہے جس کے آخر میں کوئی حرف یا حروف زائد کئے جاویں جیسے بامداد کا بامداداں۔ (نظامی گنجوی)
یکے گرگ را کو بود خشمناک
ز بسیار بے گوسفنداں چہ باک
یکے خوردن - فارسی محاورہ ہے - مصطلحات اور غیاث اللغات میں اس کے معنی فارسی میں یہ لکھے ہیں از صولت کسے پس گرفتن

دسراسیمہ شدن ۔ حس کی اردو
یہ ہوئی کسی کے خوف کی وجہ
سے پیچھے ہٹنا ۔ حیران
ہونا ۔

ی گ

یگاں ۔ ف ۔ (اصل یگان)
ایک ۔ گلستاں ؎ دوست یگان
یگان بہ کثرت بستند)
یگانہ ۔ ف ۔ (مرکب ہے ایک
اور گانہ سے گانہ نسبت
کا) عزیز ۔ اپنا ۔ ایک ۔
بے مانند ۔
یگانگت و یگانگی ۔ ف ۔ رشتہ داری ۔ خویشی ۔

ی ل

یَل ۔ ف ۔ بفتح تحتانی یعنی
(ی) وسکون لام بمعنی پہلوان
بہادر ۔ شجاع ۔ سورما ہندی
آزاد ۔ ترکیب توصیفی میں
اس کی لام کو کسرہ سے پڑھنا
چاہئے جیسے اس مصرعہ میں ۔
یلِ پیلتن رستم نامدار
یُل ۔ ف ۔ بالضم بمعنی راہ ۔
یلاق ۔ ف ۔ بالفتح ۔ نام بادشاہ
ترک کا ۔ (شرح خاقانی
سے) ۔
یلبہ ۔ ۶ ۔ (ی ل ب) حرف
اور ۲ و ۳ تینوں مفتوح ۔ ایک
قسم کی زرہ جو چمڑے سے
بناتے ہیں ۔
یلدا ۔ ف ۔ بفتح اول وسکون
لام (ی ل د) اندھیری
رات جو سال کی سب راتوں
سے زیادہ بڑی اور تاریک
اور منحوس ہوتی ہے یہ فارسی
مہینہ آذر اور ہندی مہینہ پوس
میں پڑتی ہے ۔ ؎
جلوہ گر روے روشن انگیزو
شب مہتاب در شب یلدا
یلغار ۔ بالفتح ۔ یعنی دشمن
کی فوج پر دھاوا کرنا ۔ دوڑے
جانا ۔ یہ ترکی لغت ہے
اصلی تلفظ اس کا یلغز
بروزن خنجر ہے ۔
یَلَلّے ۔ ف ۔ بفتح اول وتشدید
لام اول وکسر لام دوم و یای
آخر مجہول یہ کلمہ تحسین ہے جس
کو جوان لوگ بحالت خوشی اور وجد
کے عالم میں کہتے ہیں ۔
یلمق ۔ بفتح اول وسکون لام
وفتح میم وسکون قاف معرب ہے
یلمہ کا بمعنی قبا ۔
یلمہ ۔ ف ۔ بمعنی قبا ۔ یلمق اس کا
معرب ہے ۔
یُلمہ ۔ بضم یائے تحتانی وسکون
لام و فتح میم ترکی لغت ہے بمعنی
کھلی یا بھوسی وغیرہ جو گائے
بھینس وغیرہ کو ناند میں ڈال
کر کھلاتے ہیں ۔
یلملم ۔ ۶ ۔ بفتح یائے و دو لام
وسکون میم اول (ی ل م)
یہ ایک مقام کا نام ہے جہاں
سے اہل یمن حج کا احرام
باندھتے ہیں ۔
یلوج ۔ ت ۔ بفتحتین وضم
واؤ وجیم عربی بمعنی پیغمبر ۔
یلہ ۔ ف ۔ بفتح اول ودوم
بمعنی رہا شدہ یعنی چھوڑ دیا گیا ۔
آزاد دوڑتا ہوا ۔ زن فاحشہ ۔
اگر اسکے آخر میں کردن اور
لا دیا جاوے تو بمعنی رہا کرنا ۔
نکال دینا ہے ۔ غیاث برہان
اور رشیدی سے ۔
یلے ۔ ف ۔ (یای منکری)
ایک پہلوان ۔ ج ۔
دگر نیلے بود در سیستاں
یلی ۔ ف ۔ (یای معروف) ۔
پہلوان ہے تو ۔ فردوسی طوسی ؎
مگر پور دستاں سام یلی
گزیں نامور رستم زابلی

ی م

یم ۔ ۶ ۔ بالفتح وتشدید میم ۔
(ی م م) بمعنی دریا ۔ دریا ۔
یمّم ۔ الثا ۔ قصد کرنا ۔ یموم
جمع ۔ مگر فارسی اور اردو میں
یہ لفظ بغیر تشدید کے استعمال
ہوتا ہے ۔ شور بوستاں ؎
زابر افگند قطرہ سوئے یم
زصلب آورد نطفہ در شکم
خوشتر ؎
ہوے وہ تشنہ لب جو مثل یم
برائے آب آیا میں سوئے یم
یم ۔ ف ۔ علامت جمع متکلم
کی بمعنی ہم یا ہم نے جیسے آمدیم
بمعنی ہم آئے خوردیم ہم نے کھایا

یَمْ ۔ بالفتح سنسکرت میں اسم مذکر ہے۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت عزرائیل THE ANGEL OF DEATH

یماک ۔ بالفتح۔ نام ایک بادشاہ کا نام غلام قیصرِ روم کا۔ مو نیہ اور عیاش سے۔

یَمَام ۔ ع۔ بالفتح یای تحتانی بمعنی کبوتر صحرائی جنگلی کبوتر حمام مرادف WILD PIGEON. املا لکھنے میں امام اور یمام کا خیال رکھنا چاہئیے۔

یمامہ }
یمامت } ع۔ بالفتح مؤنث۔

یمام کا جو اکو یر د ر ج ہو ا۔ بمعنی جنگلی کبوتر۔ ایک ولایت کا نام۔ عرب میں اس نام کی ایک عورت تھی اس کی آنکھیں نیلی تھیں اور نظر ایسی تیز تھی کہ آدمی وغیرہ کو تین دن کی راہ سے پہچان لیتی تھی۔

یمانی ۔ ع۔ منسوب یمن جو ایک ملک ہے عرب کے گوشہ جنوب مغرب میں۔ یہاں کی چادریں مشہور تھیں جس کو بردیمانی یا بردیمن کہتے ہیں۔

نوٹ۔ ستارۂ یمانی مُراد سہیل ستارے سے ہے جو ملک یمن میں سب سے پہلے چمکتا ہے اس کی تاثیر سے چمڑے خوشبودار ہو جاتے ہیں۔

یُمکِن ۔ ع۔ بضم یا و سکون میم و کسرکاف عربی و ضم نون صیغہ مضارع معروف کا ہے امکان سے بمعنی ہو سکتا ہے۔ امکان رکھتا ہے

اہل فارس بہ سکون نون استعمال کرتے ہیں۔

یُمن ۔ ع۔ بضم اول مبارک ہونا۔ مبارکی۔ برکت۔ خوبی۔

یَمَن ۔ ایک ملک کا نام ہے جو کعبہ کے دہنی طرف ہے۔

یمَز ۔ بکسر یائے تحتانی و فتح میم ترکی کا لفظ ہے بمعنی خوراک۔

یمہ داران ۔ بمعنی ہر روزینہ دار لوگ۔ یہ مرکب ہے یمہ دار دافتن کا اسم فاعل اور ان علامت جمع فارسی ذی روح کی۔

یَمین ۔ ع۔ بالفتح و کسر میم بمعنی دہنا ہاتھ دہنی طرف۔ قسم۔ قوت۔ مرتبہ۔ قدرت۔ ایمان جمع۔

ی ن

ینابیع ۔ ع۔ بالفتح و حرف چہارم بای موحدہ مکسور و یائے معروف پانی کے بڑے چشمے جمع ہے ینبوع کی۔

ینبغی ۔ ع۔ یہ مناسب ہے یہ درست ہے۔

ینبُوع ۔ ع۔ بالفتح و آخر عین مہملہ (ن ب ع) پانی کا بڑا چشمہ۔

ینگ ۔ ف۔ روش۔ آئین ایک جزیرہ کا نام۔ انگریزی میں ینگ بمعنی جوان ہے۔

ینگا ۔ ف۔ بالفتح و حرف سوم کاف فارسی بمعنی بھاوج بیچی۔ کد بانو یعنی گھر کی مالکن

مشاطہ۔

ی و

یُواش ۔ بضم اول و آخر شین معجمہ بمعنی کوتل گھوڑا۔ اور شائستہ اور نرم رفتار گھوڑا جو بزرگوں کی سواری کے قابل ہو۔ یہ ترکی لغت ہے۔

یَواقیت ۔ ع۔ بہت سے یاقوت یا یاقوت کی جمع ہے جو مشہور سُرخ رنگ کا قیمتی پتھر ہے قسم جواہرات سے انگریزی میں یاقوت کو رُوبی کہتے ہیں۔

یُوبَٹ ۔ ع۔ بالفتح۔ نام والد حضرت شعیب پیغمبر کا انہیں حضرت شعیب کی بیٹی صفورا موسیٰ کے عقد میں تھی۔

یُوج ۔ وہ جانور جو گھاس کھاتے ہیں (جامع اللغات سے)۔

یُوح ۔ ع۔ بالضم و سکون واؤ معروف۔ آفتاب۔ شمس۔ مہر۔ نیّرِ اعظم۔

یُورِش ۔ بضم یا و واؤ غیر ملفوظ و ضم رای مہملہ و شین معجمہ ترکی ہے بمعنی دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ دوڑ لیجانا۔

یُوز ۔ ف۔ واؤ معروف و زای معجمہ بمعنی چیتا جو مشہور درندہ جانور ہے یہ پیز کو بڑے شوق سے کھاتا ہے اور جیب

یوزیدن کا حاصل مصدر ہو تو بمعنی تلاش کرنا۔ لفظ دریوزہ اسی سے بنا ہے۔

یُوزر - بالضم ترکی میں بمعنی صد یعنی سَو۔

یُوزباشی - مرکب ہے ترکی زبان کے دو لفظوں سے یُوز بمعنی سَو اور باشی بمعنی سردار کل لفظ کے معنی سَو آدمیوں کا سردار۔

یُوزہ - ت - بضم اوّل وفتح زای معجمہ جو حرف سوم ہے بمعنی درخت کا تنہ۔

یوزیدن - فارسی مصدر ہے ڈھونڈھنا۔ طلب کرنا۔ یُوز حاصل مصدر۔

یُوس - ع - بمعنی نا امید۔ مایوس۔

یُوسُف - ع - نام ایک مشہور پیغمبر کا یہ حضرت یعقوبؑ کے بیٹے راحیل کے بطن سے تھے۔ حسد سے دوسرے بھائیوں نے آپ کو کنوئیں میں ڈال دیا وہاں سے ایک سوداگر مسمی مالک نے مصر میں لے جاکر بطور غلام کے عزیز مصر یعنی قار کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ عزیز مذکور کی بیوی زلیخا آپ پر عاشق ہو گئی اور جب آپ نے عورت مذکور کی چھیڑ چھاڑ کو ناپسند کیا تو اس نے بدکاری کی تہمت لگا کر اپنے خاوند سے ان کو قید کرا دیا۔ اور ایک خواب کی تعبیر بتلانے پر آپ جیل سے رہا کئے گئے۔ اور آخر مصر کے بادشاہ ہوئے۔ آپ نے ایک سو دس برس کی عمر میں مسیح سے ۱۷۹۲ برس قبل وفات پائی۔ اور آپ کی ہڈیاں مصر سے لا کر کنعان میں حضرت یعقوبؑ کی قبر کے پاس دفن کی گئیں۔

یُوغ - ف - بالضم واؤ مجہول وغین معجمہ بمعنی گاڑی کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔ غیاث اور لطائف سے۔

نوٹ - واضح ہو کہ انگریزی میں جوئے کے لئے جو لفظ ہے اُس کا تلفظ بھی اس سے ملتا ہے صرف اتنا تغیر ہے کہ غین کی جگہ کاف عربی ہے یعنی یُوک YOKE ممکن ہے کہ یہ اسی فارسی لفظ سے اخذ کیا گیا ہو۔

یُوفی - ف - بضم یای تحتانی و واؤ معروف و کسر فا بمعنی یاوہ گو۔ بیہودہ بکنے والا۔

یُول - بالضم - ترکی میں بمعنی راہ۔ رستہ۔ سبیل۔ طریق۔ انگریزی WAY.

یُولچی - بالضم واؤ غیر ملفوظ سے بمعنی محافظ راہ۔ وہ فقیر جو سر راہ بیٹھ کر بھیک مانگے۔ یہ لفظ مرکب ہے یُول سے جو اوپر درج ہے اور چی (یای معروف) سے جو ترکی میں کلمۂ محافظت ہے نقارچی۔ مشعلچی طبلچی خزانچی وغیرہ سب میں چی یہی فائدہ دیتا ہے۔

یَوم - ع - بالفتح بمعنی دن۔ روز۔ ایام جمع انگریزی DAY,

یُومُ الحساب - (باضافت عربی) صاحب غیاث اس کے معنی لکھتا ہے روز قیامت کہ مدت پنجاہ ہزار سال باشد یعنی قیامت کا دن جو مقدار میں پچاس ہزار سال کی برابر ہو گا۔ انگریزی DAY OF JUDGMENT

(درد کا شعر)

واعظ کسے ڈراتے ہو یوم الحساب سے
گریہ میرا تو نامۂ اعمال دھو گیا

یَومُ التّناد - (باضافت عربی) لفظی معنی دن فریاد کا مجازاً قیامت کا دن کیونکہ اس دن ایک دوسرے کو اپنی مدد کے لئے پکاریں گے مگر کوئی کسی کی بات نہ سُنے گا۔

نوٹ - تناد بمعنی فریاد اصل میں تنادی تھا جو مصدر ہے باب تفاعل سے یا اس کے آخر سے بسبب وقف کے ساقط کر دی گئی۔

یَومُ النّشور - (باضافت عربی) لفظی معنی دن زندہ ہونے کا مراد قیامت کے دن سے یہ لفظ مرکب ہے یوم اوپر درج ہو چکا ال برائے اضافت اور نشور کے معنی عربی میں زندہ کرنا۔

یُومُ الباحُور - (باضافت عربی) حرف ششم بای موحدہ و ششم حای مہملہ بمعنی روز بحران یعنی بحران کا دن۔

یَومیہ - ع - بالفتح بمعنی روزینہ۔ ہر روز کا معمول مرکب ہے یوم اور یہ سے جو واسطے نسبت کے ہے۔

یُونان - اصل میں بالفتح ہے مگر مشہور بالضم ہے صاحب فرہنگ کتاب لب اللباب میں سے لکھتا ہے کہ یہ ملک یونان بن یافث بن نوح کے نام پر آباد کیا گیا تھا غرضکہ یہ بہت مشہور ملک یورپ میں ہے انگریزی میں اس کو گریس GREECE کہتے ہیں کتاب

تذکرۃ المشاہیر والا لکھتا ہے کہ توریت میں اس کا نام جلوت آیا ہے۔ علوم مشرقی کی کتب میں یہاں سے عقلمندی کے قصے بیان کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور یہ بھی مشہور ہے کہ یہ خدا عقلمند ہونے کی وجہ سے فرشتوں نے لوٹ دیا۔

یونس]
یوسس] ع۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جن کو ایک مچھلی
یونس] نگل گئی تھی یہ چالیس

روز اس کے پیٹ میں رہے بقدرت خدا پھر زندہ نکلے۔ نکلتے وقت بالکل زرد اور لاغر تھے۔ سعدی شیرازی نے گلستان شعر ذیل میں ایہام تناسب کی صنعت استعمال کی ہے ؎

قرص خورشید در سیاہی شد
یونس اندر دہان ماہی شد

اس میں یونس مراد آنکھ کی پتلی سے ہے اور ماہی مراد آنکھ سے کیونکہ یہ صورت آنکھ اور مچھلی دونوں سے مشابہ ہے غرض یہ ہے کہ مخلوق خدا کی آنکھ بند ہو گئی تھی یعنی سو گئی تھی۔ مگر ذیل کی شرح میں اس قصے کی طرف اشارہ ہے۔

وقت است خوش نمازی بود کہ تو یونس
در خود بود اندر شکم حوت چو یونس

یُوَیَہ۔ ت۔ بواؤ مجہول و حرف سوم یائے تحتانی بمعنی قصد عزم۔ ارادہ۔

ی ہ

یَہُوت۔ ع۔ بالفتح یای تحتانی وضم سوم جو ہا ہے (ہ ت ت)۔ بزدل۔ تیز طبع۔ عاقل۔

یَہُود۔ ع۔ بالفتح یہ جمع ہے یہودی جو مشہور قوم ہے جہودان۔

یَہُودا۔ ع۔ بفتح یائے تحتانی و ضم دوم جو ہائے ہوز ہے۔ یوسفؑ کے سوتیلے بھائی کا نام ہے جو عمر میں اُن سے بڑا تھا۔

یَہُودی۔ ع۔ (بالفتح وضم ہائے ہوز) اور یائے معروف واسطے نسبت کے ہے یعنی قوم یہود کا ایک شخص یہودی اس کی جمع ہے۔ انگریزی میں یہودی کو JEW. کہتے ہیں۔

ی ی

ییل۔ بروزن نیل یا پیل یا فیل ترکی میں سال یا برس کو کہتے ہیں۔ انگریزی YEAR.

ییلاق۔ بالکسر۔ سرد مقام اور ہوادار جگہ جہاں انسان گرمیوں کے موسم میں بہ آرام زندگی بسر کرے یہ ترکی لفظ ہے ضد اس کا قشلاق ہے جو موسم سرما کے لئے بنایا جاتا ہے۔

ییلان۔ بکسر اول بروزن گیلان یا فیلان ترکی میں سانپ کو کہتے ہیں جس کی فارسی مار اور انگریزی SNAKE ہے۔ اس کے آخر میں الف نون واسطے جمع کے نہیں ہے بلکہ لفظ کا جزو ہے۔

تمت بالخیر

لغات پی سی

از

منشی چمن لال بدایونی

اردو کے مستند اساتذہ کی نگرانی میں نئی ضروریات کے پیش نظر دوبارہ نئی ترمیمات اور اضافے کئے جا رہے ہیں۔

(زیر طبع)

DATE DUE